ہمدرد اخبار لاہور

انعام ممیرے کا سُرمہ

مُصدّقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

یہ سُرمہ ... میرے سے جو ملک لداخ اور گلگت کے پہاڑوں سے بڑی محنت اور کوشش سے حاصل کر کے بنایا گیا ہے ... ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ پھولا۔ سیل۔ سُرخی۔ ابتدائی موتیا بند ... امراض ذیل کے ... پانی بہنا۔ خارش وغیرہ۔ چند ... کہ آئندہ کسی بیماری کا اثر ... سارٹیفکیٹ تحریر فرمائے ہیں ... لے کر بوڑھے تک یہ سُرمہ یکساں ... تین روپے (۳ر) خالص میمیرہ فی ماشہ ... مع ... ستور دہاویں ✦ جس پتہ پر میری مہر ہو وہیں بھیجا جاوے ✦ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں ✦

المشتہر پروفیسر میا سنگھ آہلووالیہ۔ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور

چند صاحبان کے نام نامی پتہ نہار سرٹیفکیٹ ... منتخب کر کے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں کہ جنہوں نے تجربہ کر کے میرے کے سُرمہ کے مفید بلکہ اکسیر ہونے کی بابت تصدیق فرمائی

علاقہ ملک بلوچستان ✦

جناب سردار محمد حیات خاں صاحب خان بہادر بی۔ ایس۔ او۔ سی۔ ایس۔ سی۔ آئی۔ ممبر کونسل کشمیر

پانچ ہزار روپے انعام

اگر کوئی شخص میرے کے سُرمہ کی نسبت میں سے ایک ... فرضی ثابت کر دے۔ اس کو مبلغ پانچ ہزار ... دیا جاوے گا جو لاہور کے ... میں ... مطلب کے لئے ...

جناب خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خاں صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور ✦

جناب خان بہادر ڈاکٹر میر شاہ صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور ✦

جناب ڈاکٹر ہیلتھ بال کشن صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور ✦

جناب ڈاکٹر سردار دلیپ سنگھ صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور ✦

جناب ڈاکٹر رام سنگھ صاحب۔ شفاخانہ پلیگ ... مقام پشاور ✦

جناب ڈاکٹر میڈیکل آفیسر ... صاحب ڈاکٹر ... نواب صاحب بہاولپور ✦

جناب ڈاکٹر سید جلال شاہ صاحب شفاخانہ سرپٹ عدن۔ ملک عرب ✦

جناب ڈاکٹر رام پرشاد صاحب شفاخانہ مقام ... ممالک ... بل ... شمالی ✦

جناب ڈاکٹر نند لال صاحب انچارج شفاخانہ اودے پور۔ ریاست جیپل ✦

جناب ڈاکٹر ... لال صاحب انچارج گورنمنٹ شفاخانہ مقام ... ریاست جھالاواڑ ✦

جناب ڈاکٹر کنور ... لال صاحب انچارج گورنمنٹ شفاخانہ مقام ... ریاست جھالاواڑ ✦

جناب ... نگار صاحب پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی پرگنہ ... مقام ... ریاست بیکانیر ✦

جناب ڈاکٹر ... صاحب میڈیکل آفیسر شفاخانہ ... علاقہ ... ✦

جناب دیوان ... صاحب ... اسسٹنٹ ... گورنر جنرل صاحب ... کیمپ

... شائع کیا

ویسٹ انڈیا واچ کمپنی

صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانیوالوں کا جو ہندوستان میں قایم ہے

ری گھڑیاں بالکل ہمارے کارخانہ میں
ہیں۔ یہ ہمیں کسی دوسرے بنانے
والوں کو نفع نہیں دینا پڑتا۔ اور ہم
کو بہت ارزان نرخ بہ نسبت دوسرے
خریداروں کے دے سکتے ہیں ویسٹ
انڈیا کمپنی کی ہر بات کی ذمہ داری جس
کمپنی معتبر مضبوط اور دیرپا ہونی
چاہیئے خواہ کتنی ہی سخت سواری یا دوڑ
میں کیجائے اور اگر احتیاط سے
جائے۔ تو عمر بھر ٹھیک رہ سکتی
ہیں گھڑیاں نامنظور ہوں وہ آٹھ
کے اندر واپس کیجا سکتی ہیں بشرطیکہ
کے کیس کھرچے ہوئے یا تبدیل

ہمارا سٹاک (ذخیرہ) ہندوستان کے
کانوں میں سب سے بڑا اور
ہے۔ خریداروں کو صفحہ ذیل قسم کی گھڑیوں کی طرف بالتخصیص توجہ کیجاتی
ہے۔ نہایت عمدہ گھڑی مختصر ہر قسم کی۔

اوپن فیس - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز
ہنٹنگ - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز
ہاف ہنٹنگ - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز

لیور - متوسط اور چھوٹے قسم کی کیس لیور گھڑیاں تین سال کی ذمہ داری کی
اوپن فیس - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز
ہنٹنگ - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز
ہاف ہنٹنگ - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز

ریلوے گارڈس - بڑے قسم کی - نہایت متوسط قسم کی - دیرپا دی چھ سال
اوپن فیس - نکل کیس سائز - چاندی کا کیس سائز

گھڑیاں وری واچ کی وائرلیس - لیور واچ میں ہیں آج تک کی اصلاح
دیریا - خوب اور صحیح چلنے والے حادثے کی صورت میں آسانی
سے درست ہو سکتی ہے۔ چاندی کے کیس کی اندرونی سیل کیس والی
سائز - ہاف ہنٹنگ سائز - خوب بنا کاری کے ڈھکنے
سائز زیادہ

ہندوستان اور برہما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری ہر گھڑیاں بذریعہ
پارسل بھیجی جا سکتی ہیں - ہماری گھڑیوں کی یا تصویر یا فہرست جس میں
سے زیادہ قسم کی گھڑیاں - زنجیریں وغیرہ ہیں - درخواست پر مفت
جاتا ہے

ویسٹ انڈیا واچ کمپنی

۱۰ اپر مال بلڈنگس لاہور ۹ اولڈ کورٹ ہاؤس کلکتہ
۱۰ اسٹریٹ بمبئی - مکرشل بلڈنگس

تمام معزز گھڑی فروشوں سے

پاپولر واچ کمپنی

کی چھوٹی لوک کی کی لس لیور ۱۵ روپیہ قیمت کی گھڑیاں طلب کرو جو کہ بلحاظ صحت
مضبوطی اور نفاست ۱۱! اسکے تمام دوسری گھڑیوں کے ہم پلہ ہیں ۔

تاہم بمقابلہ ان کے بہت سستی

پاپولر گھڑیاں اوپن فیس اصلی نکل سلور کے کیس کی درمیانہ ساخت کی ہیں ہر ایک
سفید یا رنگین ہیں
کا کام کیا ہوا ڈائل
ہوئی چار جواہرات جڑے ہوئے
کے وہ ضروری حصے
لیور اسکیپ منٹ بہ طرح کہ دور رہیں
اور درستی اور سا
تمام پاپولر جیب
کا نام ہو چاہیے کہ جس کے
ہیں۔

پاپولر واچ کمپنی نے کار
ترقی شدہ خود بخود کام
کلوں کے ذریعہ سے اس گھڑی کے
تمام پرزے بنوانا شروع کیا
ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار
گھڑیاں تمام دنیا سے
سستی بنا دے سکتے
ہیں۔ یہ کمپنی صرف ازراں گھڑیاں
ہی نہیں بناتی بلکہ یہ ازراں بیچتی
بھی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان
میں سال ایک لاکھ خریدار اپنی
گھڑیوں کا دعا ہے کہ
ہر اگلے سال میں لاکھ اور گھڑیاں بنانی ہیں گی اور ہر ایک گھڑی ساز کو مجبوراً اپنے سٹاک میں یہ گھڑیاں
رکھنی پڑیں گی پاپولر گھڑیاں جب آزمائی ہوئی ہیں ہندوستان کے تمام نمونہ گھڑی
ہے ماہر راست کمپنی کے ایجنٹوں سے مل سکتی ہیں ہم سیل اور ہول سیل اور پرزہ داری پر
جزایہ ویلیو پے ایبل ہندوستان اور برہما کے ہر مقام پر بھیج سکتے ہیں ۔

ہول سیل ایجنٹ پاپولر واچ کمپنی

بمبئی - ۱۰ ہیمپ گیٹ سٹریٹ - کلکتہ ۱۱۹ اولڈ کورٹ ہاؤس سٹریٹ - لاہور کرنل بلڈنگس
ہوک نزد وکٹوریا ٹرمینس کے تمام بڑے شہروں میں ہر نمونہ کی صرف معزز کارخانہ دار دکانیں ہیں

حکیم محمد اسحاق دواخانہ جنرل مرچنٹ

جوہر عشہ

یہ ہر کسم عرق عشہ کو بہت ہی مفید ہے
آشک (جو کسی قسم کا ہو) خاریدہ - دیو گنٹھ پھوڑا
پھنسی سورج جلی - صعف معدہ - درد اعضاء جو کشتہ پارہ
وغیرہ کے استعمال سے جاتی رہی ہو) مہاروں - داد - دمد - خارش چیز
وغیرہ کے استعمال سے جاتی رہی ہو) مہاروں - داد - دمد - خارش چیز
بادبدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ایسی ایسی اجزا شامل ہیں کہ صفرادی اور
سودادی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطافت کے خون
والے صولابت کے تیار شدہ عرق عشہ کی نسبت قیمت میں اور اثر
اور فساد میں زیادہ - قیمت فی شیشی کلاں ۴ عدد خورد ۲ عدد

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اس کے ۲۴ گھنٹے کے اندر جلن - چبھن - پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا
اور دو ہفتہ کے اندر صحت کامل ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی

پکٹورل بام

حبوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوزش کے درد کو بہت جلد فائدہ ایک ہفتہ
میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی - قیمت

حب مسہل

ان سے مصفیہ یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۴ر) فی درجن (۱ر۵)

حیات پوڈر

شربہ خیری

حبوب خیری

ان گولیوں نے مسٹر العوائد اور سر ہوا شام
ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور
ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمالی تک
حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بسیر
کی صعوبت کی شرطیہ صاحبان (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور
[illegible] (۳) [illegible] (۴) جانی کی غلط کاریوں
[illegible] (۵) کثرت محاسبت اور
[illegible] (۶) ادرکے طالبعلموں
[illegible] - دکلا اور عام مطالعہ
[illegible] ہفتاد سال کے صعف عمر

کمزوری اعضا کیوجہ سے جوانی کی [illegible]
اگر حبوب خیری کا استعمال اس کے ساتھ [illegible]

عرق طحال

حب ذیابیطس

حب قبض کتا

قبض کرنے میں نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں فی بکس ۲۴ گولی ۱۲ر

روغن حبوب برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے ۲ عدد حبوب کھانے کے لئے عدد

روغن سرو کان

ہر قسم کی ہوا یا خشک دردوں کو [illegible]
اور سر درد کو بھی نہیں ہے [illegible]

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

...مند کو ۲۰ سالہ تجربات مستزاد سے اکثر امراض کے معالجہ کا محض فضل ...اول ہے کمال وصول ہوا ہے مدت شفا عام جہات مستمار کب قابل اعتبار ہے ...ی گارنٹی دعوی سے کر سکتے ہیں کسی ایک پروردگار کے الطاف بیشمار کا اظہار ہی وفا ...کا مجرد دعا کا اقرار ہے کہ خالق الامراض الادویہ ہر مرض کیواسطے دوا ضرور ...کی ہے اور یہ طفلانہ فریب مدینہ کا نہ ہونا یا استقاط حمل اسقاط اولاد یہ باعث ...امراض استحیائی زد میں ہے پس اُن مواد امراض امراض طرفین کے ...علاج کرائیں کریم نے میرے دلمین ذالیہا ایسی حالت مین کہ مجھکو جو طا ...شم جسمی کا الہام ہے جسقدر فخر کیساتھ دعوی کرون بجا ہے اور نعمت فضل ...کو پوشیدہ رکھنا اولی نہین لہذا چونکہ اکثر نامدار و روسا ذی وقار اس ...کے خواستگار ہین کہ اس معالجہ سترطیہ کو بلا شرط نبھی کر دیا جائے تو خاص و ...کے لئے نفس عام جو جاسے اشتہار سا معالجہ بطریق متعدوہ مشتہر کیا جاتا ہے ...سے ہر شخص حسب پسند خاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے۔ غربا و کم مقدور ...صرف خرچ سفر یہ اور تو نگر ہمہ وقت دار الامر خرچ دو چند ہے بلا شرط دوا کی ...اضافہ فائدہ اشتہار مین شرط پیشگی ایک شخواہ یا آمد ایک ماہ دے بشرط ...بقیہ شفا کا حق المحنت سمجھا جاتا ورنہ واپس لیا جائے قبل بعد خرچ ادویہ ...سادہ دو چند شخواہ یا آمد دو ماہ لکھدے بشرط اولاد ہونے کے داخل کرے ورنہ ...بھی واپس لے اور بھی جو شخص اس نعمت خداداد سے محروم ہے بشرطی ...اور کیا منصفہ کہا جائے اگر شرائط مندرجہ صحت یابان و وصول اقرار نامجات ...سولہ دو بیوہ ہو کبھی یقین کامل نہ آئے تو یہ اختصار محکمہ شرطیہ لکھا ...بشرط کامیابی و اولاد ہونے کے واجب الوصول ورنہ مرجانے دینا ...نامہ سابق جھوٹے اشتہار کی تردید ہے خواہ شرطیہ خواہ بلا شرط ...دینا خافی ہے پھر چھتاؤ گے ہاتھ ملتے رہجاؤ گے اولاد کا ہونا ...قبل کیا لاکھ سے انسان نہیں ہا اگر اولاد نہیں تو مال ...جو گھر اس نسل بے بہا سے منور نہیں کیا وہ خانہ جناب ...بدتر نہیں ہے

...ہے کہ جس مین تمر نہیں وہ گندم وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہیں

امراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نمبر شمار	نام امراض	نمبر شمار	نام امراض
۱۳	جریان	۲۵	پیچش
۱۴	غلط کاری	۲۶	آتشک
۱۵	گنٹھیہ	۲۷	گنجیہر
۱۶	سفیدی	۲۸	آتشک کل بدن
۱۷	ضعف باہ	۲۹	ناسور کل بدن
۱۸	سل	۳۰	نل اترنا
۱۹	لقوہ	۳۱	غدود عرض عمق
۲۰	بھگندر	۳۲	نزلہ زکام
۲۱	ناسور	۳۳	تسہیل ولادت
۲۲	براسیر خونی		ہیضہ مجرب المجرب
۲۳	اضمحلاک		ضعف ہضم
۲۴	خنیث الخنثیٰ		سر سام

حکیم الدین حکیم یونانی امرتسر بازار ڈیوڑھی کرمون

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ ...تاب لکھی ہے اسکا دعوی ہے کہ اگر ایک سادہ کے مذہبی فائدہ کر ...علم مسمرزم بشرط کوشش تکمیل کیساتھ نہ آئے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرین ...سیونگ بنک مین جمع ہین اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت ...نہین رہتی کرنل آلکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی ...نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی بدولت مین اس سے ...زیادہ ثبوت کی ضرورت نہین قیمت فی جلد عصہ ۔ درخواست بنام

انبا پرشاد ایف ٹی ایس (صوفی) مرادآباد

...ات (اپنا پتہ صاف لکھیے)

...کے جانوروں کے کمالات علمی و خواص پیش ...بالتر چھاپا ہے (۲) ورد پنجہ قدر (۳۲) خاکی ...گا پالنے کے ...جانور (۴) دوائی ...جانور (۵) نظام حیوانات قیمت ایکروپیہ

جوہر سامعہ (دوسرا ایڈیشن)

جس میں تمام پیشوایان مذہبی سے گرو نانک کانگرس و پیغمبران ہر مذہب کی سوانح عمریاں۔ مذہبی موجودوں اور یونانی فلاسفروں کے حالات دنیا بھر کے مشہور اقوال کے ذکر ہے۔ اور نامی گرامی اشاعتوں اور بہادروں کے حالات کے قصے معتقل معتبر مصنفہ پر ہے ایسی سوانح عمریوں کا مجموعہ بھی قیمت ایک روپیہ

جوہر نباتات عصہ جوہر ...عصہ

...پیارے لال نسیم ...ڈاکخانہ ...ضلع علیگڑھ

خانہ داری کے کارہائے نمایاں اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن یا کند ذہن یا کاہل آدمی یا لڑکا کیون نہ ہو ...چھوٹی بڑی ...یا دماغی کمزوری کے باعث ...سے کچھ نہ ...کتاب ...اور ...سے ...اور ...کے کاموں مین ...مشغول ...ہوتے ...ہوتے ...اور ...کمزوری ...مبتلا ہو جاتے ہین ...ہو ...صاحب جو ...کی کمزوریون کے باعث ...یا ...یا ...ہو ...یا رشتہ ...طرح ...یا ...سے ...ہو ...یا ...کی ...ہو ...ہو ...کی ...ہو ...ہو ...کی ...ہو ...ہو

آب حیات یعنے جوہر عشبہ

قیمت فی شیشی گلان (۱۰ عدد)

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی۔ آتشک خواہ کسی درجہ کی ہو بہکندر۔ جیسے پرانے داغ یا دھبے ہوں۔ درد اعضاء وغیرہ۔ گنٹھیا۔ جو اس مرض کو فائدہ مند ہے بہت سے دواسازوں نے عرق عشبہ تیار کئے مگر کیا فائدہ کہ جوہر عشبہ درحقیقت آتشک ہی مرض کو تمام خونی و جلدی امراض سے تکلیف دہ کی زندگی تلخ بنا دیتا ہے۔ ہماری تمام کوشش کے ان تمام خراب نکالا ہے کیا ہے اسکی گرمی آتشک مزاجوں کے لئے بیحد اچھی ہے۔ مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ ہے۔ پینے میں خوبصورت رنگ ہے۔ کمزور اعصاب کے لئے طاقت آور ہے۔ کارکردگی بڑھاتا ہے۔ کمزوری دماغ کو دور کرتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

طاقت عطا کی گئی ہے

ایک نعمت گلان سلطنت ٹانک ۲۷ نفاذ کو اور

حضرت سلطان عبد الحمید خان ثانی

عہد حکومت

شمع کی اردو دو صفحے کی بکل جم ۱۶ سو صفحے

سے زیادہ مجلد جیسپر سبزی اور روپہری حروف

پیسہ اخبار لاہور

ہمت نہارے

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے اچھا ہو اس دوا کی دو ایک ہفتہ ہی سے دیتا ہے۔

(۲) مسلسل دو ماہ اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ جڑ سے جاتا ہے۔

(۳) پرانے دمہ والے جس کا دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہے وہ بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہانتک کہ اس دوا کے سہارے بابو بتون کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہیں۔

قیمت فی شیشی عہ ڈاک محصول ایک تین شیشی تک پانچ آنے سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے منگا کر پڑھئے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تارا چند سٹریٹ کلکتہ

پیتان کشمیر سے آگئی ہیں

رام داس بزاز مقابل مسجد سبزی لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا بھی بھولی اونی ریشمی۔ بنارسی۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ انگلینڈ چین وغیرہ ممالک ولایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلاے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ سے وقت بیت کھوکھلا پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بزار سے کوشش کرے بڑے بڑے کے چھوٹے دھندوں اور خراب کپڑا سننے سے نجات ہو گی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق دو پیسہ فی روپیہ کمیشن ملتی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت میں دوکان بند کر دینا ہے کپڑا سستا ہونے کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے بند دوکان خراب نہ ہو گیا ہو ہر قسم کے اصلی سے یہ خاص نمونہ کیجاتی ہے کہ جانے پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان طرح سے کرلیں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایہ آپ طرف کے ہم دیں گے۔

المشتہر۔ رام داس بزاز مقابل مسجد سبزی لاہور

نوٹ۔ بیرونجات کے صاحبان اپنا نام محفوظ کرنے کے لئے فوراً آپ لفافہ بنگلا آستین کر ضرور تحریر فرما دیں

مسمریزم! میسمریزم!! میسمریزم!!!

اظہار دیدہ بر گاہ تک۔ مضامین بریم ودیا یا ہپناٹزم شاستر کا کیا عام فہم حفظ صحت مذاق اڑانا یہ مشتہر معہ ترجمہ اردو سلسلہ وار اخبار

قابل دید رسالہ ہی مفت ہے

افضل الکرامات:۔ میسمریزم سیکھنے کا نادر تحفہ قابل دید قیمت ۱۰ ر

زبدۃ الکرامات:۔ میسمریزم اور ہپناٹزم کی عملی فقیری لگی ۲۰۰ ر

المشتہر کرشن لال ای آئی آر۔ رورا ضلع گا کھپور

کلیمشن ٹانک (ریاست کی نوابی ریاست) کا رفاہ عامہ سے دواخانہ

933179

چھپتی نہیں ہے بات بناوٹ کی بال پر
کھل جاتی ہے اثیر کو رنگت خضاب کی

رفیق المریض

یعنی ۲۴ گھنٹہ میں سوزاک و قرحہ و دیگر امراض و بخس اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کیلئے بلکہ حقیقت اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج

یہ نامی و مشہور دوا ہزارہا مریضوں نے برسوں سے مذکورہ بالا [illegible] اور متعدی بیماریوں میں کمال فائدہ و منفعت کے ساتھ استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو وثوق سے یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اس کو استعمال کریگا وہ بلا شک نہ صرف ہماری تائید کریگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی دیگا کہ فی الحقیقت یہ دوا برسوں کے تجربے و جانفشانی سے تیار کی ہے اپنی تاثیر یہ صحت بخشی میں لاثانی ہے اور فی الواقع [illegible] تعریف علاج ہے یہ دعا ایک ایسے ڈھنگ سے تیار کی گئی کہ واسکے ہر ایک جزو کی اپنی خاص خاصی و تاثیر اپنی اپنی امنی حالت پر بحال و قائم رہتی ہے بدمزگی اور ہیک یا بدبو کا اسمیں نام تک نہیں اور نہ کسیطرح کے ضرب یا نقصان ہی کا اندیشہ ہے

مراد بخش منیجر میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

جادو کی کتاب

اندر کا جال

[illegible] ہے انسان سے ملاقات کرو ہزاروں آدمی اور نازنین مہ جبین کی [illegible] امراض ہلاک کرنے کے موقعہ علیحدگی کے فریب صحت کلی کل تماشے تم خود کر سکتے ہو [illegible] ہین کا نہ جلنا آہن ہاتھی سانپ زہریلے نظر آنا پانی سے آگ جلوہ گر ہونا ماضی و [illegible] ہین کھڑاؤں پہنکر جانا اور پاؤں کا نہ دہنا۔ سانپ کے کاٹے مرد بکا بلانا۔ انسان کا بندر بننا۔ سانپ کتے اور بیت سے جانور و لکی شکل مین نظر آنا علاوہ ان سب امور کے اپنی قسمت شدہ مرگون کو ملنا اور باقی جس سے جی چاہے ملاقات کرنا دفینہ کا دریافت کرنا خرچ کئی ہوئے پہ سکا واپس آجانا۔ مونگا پکھراج ہیرا وغیرہ کی تکمیل کے علاوہ بہت سی باتیں درج ہیں۔ ایسی عجیب کتاب کے خریدنے میں دیر نکرو انسان عجائبات سے سب کچھ کر سکتا ہے بشرطیکہ محنت کرے خدا نے معلم الٰہی کو تھی تو دی ہے جادوان فنون کے قیمت صرف ایکروپیہ چار آنے اپنا نام و پتہ صاف لکھکر ایڈریس ایل طلب کرو ایسی باتیں لاکھوں روپیہ صرف کرکے بھی اور جنگل پہاڑ پھر بھی حاصل نہین ہو سکتین المشتہر منیجر سٹی ستارہ ہند مراد آباد

ہفتہ وار [illegible] آباد تصویردار

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ لوٹن کبوتر بنانے [illegible] پہر نمونہ کا پرچہ ہفتہ یکساتھ ضرور منگا کر [illegible] خبار کرنیل مراد آباد۔

پارہ کی گولی۔ [illegible] ہے والی ۔ عمر

طلسمی انگوٹھی [illegible] تصویر بن ایک نہایت خوبصورت

ہیرا جڑاؤ ہوا۔ عمر

نو ہیروں کی انگوٹھی۔ عمر [illegible] بصورت

[illegible] کی نہایت لاجواب جنتری آدھ آنے کے ٹکٹ آنے پر مفت ملیگی۔

کلید حب۔ علیحدہ کتاب

شعبدوں کی کتاب بیکاران کے لئے۔ اربیں عمر بھر کی روپیہ

المشتہر
منیجر اخبار کرنیل مراد آباد

کارخانہ پنجاب سپورٹس ورکس

بسرپرستی جناب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب و مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر و مہاراجہ صاحب ملک میسور و مہاراجہ صاحب ٹراونکور و مہاراجہ صاحب کپورتھلہ حضور ٹھاکر صاحب گونڈال کاٹھیاواڑ۔ لارڈ رابرٹس آف قندہار۔ سالن کمانڈر انچیف افواج ہند سے لیکر ہزاروں سول و ملٹری افسروں نے ہمکو اسناد و سرٹیفکیٹ اور اس سال کی نمائش پنجاب میں ہمکو سب سے اول نمبر کا ڈپلوما ملا ہے ہماری ساخت اب تعریف کی محتاج نہیں۔ نقول اسناد کیٹلاگ فہرست اور دیگر کے واسطے

[illegible]

سائکل گرنٹ کا ہر قسم کا سامان گرنٹ بیت شتی فی عدد ۔ ہلکا بین ہندوانی عدد ۔ ڈبل کین فی عدد ۔ کیمپ
[illegible]

لنگر کا سامان گرنٹ بیت شتی فی عدد ۔ ہلکا بین ہندوانی عدد ۔ ڈبل کین فی عدد ۔ کیمپ
[illegible]

فی عدد ۔ بین ورک فی عدد ۔ صدر ۔ رکٹ شتی فی

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی انجلاسی بابو سول جج صاحب منصف درجہ دوم ضلع گورداسپور

مدعی ولد زمانیدا اس ذات بنام ولایتی شاہ اصل وہیرے شاہ ساکن ضلع گورداسپور

دعوی بعوض تسلیم

مدعا علیہ سمر اسمن باتعمیل واپس آیا ہے کہ مدعا علیہ کا پتہ نہیں لگ سکتا ہے لہذا بحسب منشا دفعہ ۸۰ ضابطہ دیوانی دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مسمی ۱۰ کو حاضر عدالت نہ ہوگا تو اوسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی ۔

بحکم منشی امام الدین صاحب قائم مقام منصف درجہ دوم ضلع گورداسپور

مدعی مسمی ولد گلاب شاہ ذات بنام نبی بخش ومحمد بخش پسران دوالفقار قوم راجپوت ساکن جنڈانوالہ تحصیل شکرگڑھ مدعا علیہم

دعوی بعوض تسلیم

چونکہ مدعا علیہ مقدمہ کی خبر باکرعدم آروپوش ہے اور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بزیر دفعہ ۸۰ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۵ جنوری ۱۸۹۵ء حاضر عدالت ہذا ہوکر جواب دہی مقدمہ نہ ہوگا تو اوسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی ۔

بحکم منشی امام الدین صاحب قائم مقام منصف درجہ دوم ضلع گورداسپور

مدعی مسمی ولد گلاب شاہ ذات بنام نبی بخش ومحمد بخش پسران دوالفقار قوم راجپوت ساکن جنڈانوالہ تحصیل شکرگڑھ مدعا علیہم

دعوے

مویشی میرے ایک ہم عصر مسمی محمد علی ویٹرنری اسسٹنٹ ضلع بھوپ کا ملاحظہ سے گذرا اسمین کچھ شک نہیں کہ اگر یہ علاج بیماری کے زور پکڑنے سے پیشتر شروع کیا جاوے تو فایدہ مند ہوتا ہے۔ لیکن آپ جانتے ہین کہ انگریزی ادویات باہر سے اضعاف مین کہان دستیاب ہو سکتی ہین۔ ادویات وہ ہونی چاہئین جو ہر جگہ چھوٹی سی چھوٹی چھوپڑی مین بھی دستیاب ہو سکین۔ لہذا بنا بر رفاہ عام بہت ہی سہل الحصول اور ہر جگہ میسر آنے والا نسخہ وثوق کے ساتھ تہ ترہب قریب تیر بہدف۔ اگر موقع پر استعمال مین لایا جاوے احاطہ تحریر مین لاتا ہون۔ امید ہے آپ اپنے اخبار مین درج فرمانے کی تکلیف بخشین گے۔ یہ مرض وبائی مویشیان جسکو انگریزی مین رنڈر پسٹ کہتے ہین بہت ہی کنٹیجس پھیلنے والا اور مہلک مرض ہے مالکان مویشی کو چاہئے کہ مفصلہ ذیل ہدایات پر اول کا ہون۔ تاکہ دوسرے مویشی اس موذی مرض سے محفوظ رہین اور جسوقت معلوم ہو کہ فلان ہدایت مین مبتلا ہوا ہے۔ فوراً تندرستون کو علیحدہ بیمار جانور کا خوراک سے بچا ہوا چوہار وغیرہ دوسرے تندرست مویشیان نے پانی پیا ہے اور جس گہاٹ پر کہ بیمار مویشی نے پانی پیا ہے چکا ہو۔ اوس جگہ پر تندرستون کو پانی نہ پلاوین۔ تندرست مویشیان کے پاس جاوین۔ مطلب تدبیر ایسی ہونی چاہئے جس سے چھوت اور مادہ حیوان تک نہ پہنچے بیماری نمودار ہونے کے اول ہی یوم جسوقت کہ مویشی کو عموماً قبض کی شکایت ہوتی ہے آدھ سیر گہی اور آدھ چھٹانک سیاہ مرچ باآدھ سیر روغن بیدانجیر اور آدھ چھٹانک سیاہ مرچ ہر دو اشیاء کو ملا کر پلاوین اور جس دن کہ جانور بیمار ہوا اوس دن سے تا اختتام بیماری خالص پانی ہرگز ہرگز بیمار مویشی کو نہ دیا جاوے۔ اور بجائے پانی کے پختہ شدہ چاولون کی پتلی مانڈ جسکو پیچھ کہتے ہین یا ستو یا آرد نخود و بریان کو جوشاندہ پانی مین گھولکر اور اچھی طرح ملا کر اگر مویشی خود پی سکے تو فبہا۔ ورنہ بذریعہ نلکا پلاوین اس سے دو فایدے ضرور مین آوینگے۔ یعنے ایک تو جانور بھوکا نہ رہیگا۔ اور طاقت زایل نہ ہوگی۔ دوسرا تشنگی ہی جاتی رہے گی اگر خالص پانی پلایا گیا۔ تو پیچش کی امید کم اگر نہ پلایا گیا تو غایت درجہ کا فایدہ حاصل ہو۔ بنا بر مندرجہ بالا اصول کو نظر رکھ کر ہمارے مویشیان پر آزمایا نہایت درجہ کا مفید اور منتہا درجہ کا کارگر پایا۔ جانور کو صبح و شام گندھک کی دھونی ہی دینی چاہئے۔ اگر یہ تدابیر عمل مین لائی جاوین تو بیماری مین مویشی کی حالت ابتر نہین ہوتی اور نہ ہی انشاء اللہ العزیز زوال شروع ہوگا۔ فرض کیا کہ اگر کسی کو اسہال شروع ہی ہو گیا۔ تو نیم طولیا ۱½ ماشہ۔ افیون ۱½ ماشہ ہر دو داشیا کو ملا مین ملا کر پلاوین جس سے آرام ہو جاتا ہے (راقم شیخ فتح علی رسل ویٹرنری ڈاکٹر ڈسٹرکٹ آگرہ)

کرکٹ میچ:- ۱۲ دسمبر کو قصبہ جاک ضلع سیالکوٹ کی کرکٹ ٹیم اور کھیل ڈسکہ کی کرکٹ ٹیم کا جاک مین مقابلہ ہوا۔ پہلے اینگ مین جاک کے ۳۸ رنز اور ڈسکہ کے ۳۳ دوہرے اینگ مین جاکے کے ۶۲ رنز اور ڈسکہ کے ۲۲ رنز۔ آخر کار جاک کے سکول کی پارٹی ڈسکہ کے بلے پارٹی سے ۱۵ رنز جیت گئی (رحمت الہدجاک)

افسوس ہزار افسوس جناب خان بہادر عبدالرحمن صاحب ڈپٹی کمشنر سیموگہ ڈسٹرکٹ کے فرزند ارجمند بی اے عبدالباسط صاحب جنکو اٹن کی سیر سٹری کے ٹیلائی کے لئے چھ ماہ پہلے گئے تھے۔ اسس ماہ کی اٹھوین تاریخ کو لندن سے پلٹ آئے تھے۔ اپنے ضلع کو پہنچتے ہی ایک اسٹیشن باقی تھا کہ کیا یک کسی اتفاق سے فسٹ کلاس گاڑی کے چاکٹ مین گر جانے سے جان بحق تسلیم ہوئے۔ سینہ چاک ہوتا ہے قلم کانپتا ہے۔

(شیخ محی الدین۔ تمکور)

تحصیل رام پور راجوری مین عرصہ سے ایک مرض ہے جسکا نام ہندی زبان مین دہکہ ہے رسینکڑون بلکہ ہزارہا مویشیات تلف ہو گئے ہین۔ گھر گھر گریہ زاری ہو رہی ہے بڑے بڑے زمیندار نادار اور مفلس ہو گئے ہین چنانچہ علاقہ پیڈوٹ اور رام گڑھ تو بالکل اس سوذی مرض سے خالی کر دئے ہین۔ اور باقی علاقہ جات مین شروع ہے۔ (لیگنا شاگرد میر پور)

تعلیمی

انعامی نمبر ۹۱ کے جوابات

[illegible] شمار کیا گیا مطلب ہے۔ کف شاہ محمود علی تبارنہ [illegible] اور سہ اندر پہار۔ سوال نمبر ۱۔ وہ کونسا عدد ہے کہ اسے ۲ تک تقسیم کرنے سے باقی رہے اور ۳ پر پورا تقسیم ہو جائے۔

ان سوالون کو ۱۵ سے زیادہ صاحبون نے حل کیا جن مین سے منشی سید محمد سعید صاحب اہلمد مال تحصیل جہانسی نے انعام اول اور سید [illegible] صاحب طالبعلم مڈل کلاس ہائی سکول جہانسی نے انعام دوم پایا۔ جو اطلاع آنے پر حسب خواہش نقد رقم مطبع سے روانہ کیا جائیگا۔ اون کے جوابات کا علاحدہ ہے۔ سوال نمبر ۹ و ۱۰ کے مصرعے محمود کے بخل کی مذمت چند تجربہ سے ثابت ہوتی ہے

(۱) دونون ہاتھون کی اونگلیون مین اونگلیان ڈالکر اسطور پر بند کرنے سے کہ دست راست کی انگشت شہادت خم ہو کر اوسی ہاتھ کی انگشت شہادت کی جڑ مین۔ اور دست چپ کا انگشت نرخم ہو کر اوسی ہاتھ کی انگشت شہادت کی جڑ مین ہو ۹ اور ۹ ہندسون کی شکل ایک کے اندر ایک پیدا ہوتی ہے اور باقی دست راست کی تین اونگلیان دست چپ کی باقی چار اونگلیون کے اندر رہتی ہین ۲ نہ اندر ۹۹ اور سہ اندر چہار = ۳ × ۴ (۳) + ۹ × ۹ = ۴ × ۲۰ = ۸۳ - اور ۹۹ - ۳ = ۹۶ اور ۹۳ کی شکل بوقت شمار حسب قاعدہ عقد انامل ترتیب ترہب اور شکل بندسی کی ہوتی ہے ۴ بقاعدہ ابجد تقسیم بود کے عدد ۹۳ ہین (۵) ۹ + ۹ + ۳ + ۴ = ۲۵ - اور لفظ گدا کے بھی یہی عدد ہین۔ (۶) ۹ × ۹ = ۸۱ - اور ۴ × ۳ = ۱۲ - اور ۱۲ + ۱ لفظ فارغ کے اعداد ہین جسکے معنے خالی ہین لینے دینے کے نام تہمدست تھا۔ اور لوگون نے جو ایک توجیہات اسی قسم کی بہت سی کی ہین اون سے ہم قلع نظر کرتے ہین۔ سوال نمبر ۱۰ - سے ۱۰ تک کا ذو اضعاف اصل ۲۰ + ۱ = ۲۱ - اور ۵ عدد جو ۷ پر پورا تقسیم ہو ۲ × ۵ × ۶ + ۱ = ۳۰۱ کم از کم ہے اور اس سے زاید بہت سے اعداد ہو سکتے ہین انکے سوا اور بھی کئی صاحبون کے جوابات قابل تعریف تھے مگر بوجہ عدم گنجائش درج نہین ہو سکے

قانون و جرائم

عبداللہ نامی ایک شخص قرابت دار خواجہ جلال الدین اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو پٹہ بجرم قتل اپنے ایک رشتہ کے بھائی کے ماخوذ ہوا۔ بعد ثبوت جرم سشن نے پھانسی کا حکم دیا۔ ہائی کورٹ بلوچستان نے اپیل پر حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا تجویز کی۔ اوسکے رشتہ داروں نے گورنمنٹ آف انڈیا کو درخواست دی۔ وہان سے اوس کی بالکل رہائی کا حکم ہو گیا۔

موضع حسینی والا ضلع لاہور مین مسماۃ عیشن ایک نوجوان مسلمان عورت نے جو اپنے شوہر سے ناخوش تھی اوس کے کھانے مین زہر ملایا۔ لیکن وہ استغراغ اور علاج اسپتال سے بچ گیا۔ عورت زیر حراست ہے۔

گوجرانوالہ ڈکیتی مین مجرم آخر گرفتار ہو کر مختلف طویل المیعاد قید کے سزایاب ہوئے۔

چند اسنگھ صاحب نابینا پلیڈر نے پنڈت شیورائن صاحب وغیرہ پر اخبار دھرم جیون مین ایک مضمون چھاپنے پر جو سابق الذکر کی از الہ حیثیت عرفی کا باعث خیال کیا گیا۔ بعدالت ڈسٹرکٹ جج لاہور ۶ ہزار روپیہ کا دعوے دیوانی دائر کیا۔ اوس مضمون مین کسی کا نام نہین لکھا گیا ہے۔ مگر مدعی روئے سخن اپنی طرف خیال کرتا ہے۔ مقدمہ مترتین ایک ثالث بالخیر مسٹر گرنٹ رائے بیرسٹر کے تصفیہ باہمی پر رضامند ہو گئے۔

آپ ہی کی توجہ کے لئے ہے

(اطلاع منجانب منیجر)

بخلاف دیگر ہمصروں کے یہ اخبار کی عادت نہین ہے کہ اپنے امور کی شکایت اپنے ناظرین کی خدمت مین بذریعہ اپنے کالمون پیش کرتا رہے کہ وہ ہمارا حساب بیباق کرین ہمین روپیہ دین ورنہ ہم اون سے یون سلوک کرینگے۔ یا اون سے یون سلوک کرینگے جسکی تصدیق ہمارے تمام ناظرین کر سکتے ہین۔ مگر شاید خوشی سے اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ یا تو ہمین ناظرین ہی زیادہ تر خوش معاملہ ہے ہین۔ اور یا اخبار کی قیمت بہت ہی قلیل ہے کہ اکثر وصول ہو جاتی ہے۔ مگر حال مین اخیر سال ۱۸۹۴ء پر اپنے رجسٹرون کے ملاحظہ سے ہمین معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے اصحاب کے ذمہ ہماری پچھلے سالون کی قیمتین ہی واجب الادا ہین ہم ایسے بزرگوار اردو کے یقین دلاتے ہین کہ اخبار کی قیمت تقاضا کے خطوط لکھنے کے مختلف گنجایش نہین چاہتا کہ وہ کے چھوڑ دینے کی ہو۔ لہذا شروع سال سے سب بزرگوار اور [illegible] جنکی ذمہ یہ اخبار آج اسقدر زائد کر سکتا ہے سال آئندہ کی قیمت مشکل اور سالہائے گذشتہ کی قیمت بقایا بلا [illegible] اور اسی تحریر کو [illegible] کے تصور کرین۔

المشتہر عبدالعزیز مہتمم پیسہ اخبار لاہور

شاہ کردہ ہیں عرض ملاہ (نامہ نگار)

حیدرآباد دکن :- ایک اہیر کا چہار سالہ لڑکا جو کسی گانون کا سب ہونے والا ہے کئی روز ہوئے یہاں آیا ہے۔ اوسکا سر شل سندر کے بچہ کے سر کے گول اور نہایت چھوٹا ہے۔ اور گردن بخلاف کی مناسبت کے لمبی ہے بچہ اکثر اوقات اپنی ماں کی گود میں رہتا ہے۔ اسکی ہر ایک حرکت تعجب سے دیکھنے کے قابل ہوتی ہے اسلئے ہر وقت اسکے پاس میلا لگا رہتا ہے۔ (۲) عالیجناب مہاراجہ شیکار رسالت بہادر وزیر اعظم سرکار عالی کی تین ہزار تنخواہ اعزازی واپس کی پیچیدگیوں اور شکر رنجیوں کی وجہ سے زیر بحث ہتی اور کسی طرح یکسوئی کی صورت نظر نہیں آتی تھی بغلبہ آرا اجہار راجہ صاحب بہادر کے حسب خواہش طے ہو گئی۔ حضور نظام دام ملکہ کے ملاحظہ کا فرمان اسکے پیش ہوئے ہیں۔ بعد شرح مبارک بہت جلد اجرائے ہوگی۔ (۳) مہاراجہ صاحب پیشکار بہادر و نواب فخر الملک بہادر و نواب افتخار الملک بہادر کے درمیان جو مدت سے کسیقدر پیچیدگیان پیدا ہو رہی تھی۔ بہکو بتوسط زریعہ سے معلوم ہوا کہ دونوں میں صفائی ہو گئی اور کسیطرح کی اندرونی و ظاہری ملال نہیں رہ گیا۔ خداوند کریم سب ارکان دولت و اعیان ریاست کو آپسمیں شیر و شکر کی طرح یکدل کر دے۔ آپس کے روز مرہ کی رنجش و کدورت و بغض و عناد سے پولیٹکل انتظام میں دن بدن تخریب بدعنوانی ہوتی جاتی ہے۔ (۴) جناب مہاراجہ پیشکار صاحب بہادر نے بوجہ عدیم الفرصتی جاگیرات کا انتظام نواب کو جسے سابق تفویض کر دیا۔ کل کا غذات راہ راست راجہ شیو پرشاد صاحب بہادر کے ملاحظہ میں جاتے ہیں۔ راجہ صاحب موصوف جیسے لائق اور ہوشیار و منظم میں محتاج بیان نہیں مہاراجہ بہادر کے وقت میں منصب پیشکاری مدار المہامی پر سرفراز فرمائے گئے تھے بخوبی انجام دیا تھا۔ ان اگر کوئی معاملہ زیادہ غور طلب ہوا تو البتہ مہاراجہ صاحب پیشکار بہادر کو مشورۃً ملاحظہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے (۵) ۸ دسمبر کو سنٹ لاوڈن صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد بعد اختتام رخصت واپس تشریف لائے حسب دستور سابق ہوئی ہے۔ (۶) ماہ مذکور کی صبح کو نکندی صاحب راہی برار ہوئے تھے آپ رخصتی غیر ہیں۔ اوسی روز شام کو رزیڈنٹ صاحب موصوف نواب مدار المہامی صاحب بہادر کے یہاں بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ (۷) کو نواب مدار المہام صاحب بسمت گلبرگہ و حیدرآباد فرخندہ بنیاد دو تین ہفتہ کے لئے تشریف لے جائینگے۔ رزیڈنٹ صاحب بھی ہمراہ جائینگے (۸) خبر ہے کہ مہاراجہ شیو پرشاد صاحب بہادر منصرماً خدمت مدار المہامی انجام دینگے۔ (۹) یہ ہے کہ مہاراجہ صاحب بہادر کو ہر طرح سے ہے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مدار المہام صاحب بہادر نے حضور نظام دام ملکہ سے عرض کیا ہے کہ کسی کے منصرم کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ جواب نہیں ملا۔ (۹) ماہ مذکور مہاراجہ صاحب بہادر حسب جانز الوال متعلقہ جاگیر خود معہ اہل و عیال تشریف لے گئے۔ اور قریب ہفتہ کے قیام کے بعد ۱۳ کو مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ (۱۰) ۱۱ دسمبر کو لونچی نہ چادر گھاٹ کی گاڑی پر اسباب وغیرہ متعلقہ رزیڈنسی لدا ہوا کہیں جاتا تھا جسکا راستہ سے ہتھ پیل گئے تھے الوال بسبب کثرت برف باری کے (۱۱) کا گاؤں تھا بیل بہڑ کے اور گاڑی کو لیکر بہاگے یکایک

گاڑی الوٹ گئی۔ اور چار شخص دب گئے منجملہ انکے ایک شخص اوسی وقت مر گیا۔ اور تین شخصوں کے اسقدر صدمہ پہنچا ہے کہ امید زیست نہیں ہے (محمد عبد الرزاق

ملک سندھ کے دستور :- ملک سندھ میں چاولوں کو بجائے کوٹنے کے چکی میں دل کر انکے اوپر کا چھلکا اوتارا جاتا ہے رہیہ چکی پتھر کی نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ مٹی کے مثل دیگر گلی برتنوں کے پکایا جاتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ پنجاب میں بھی یہ آزمائش کی جاوے۔ دویم ہر آب چاہ پر دو نشار ہوتی ہیں کہ جن سے پانی نکلتا ہے۔ اور پانی بالکل واپس چاہ میں نہیں جاتا۔ سیوم۔ عام عادات ہے علی الصباح کچھہ کھانے کی جسکو وہ لوگ گھوئی یا چھوئی روٹی کہتے ہیں۔ اس سے آدمی طاقت ور رہتا ہے۔ پنجابی لوگ اسی کی نقل کریں۔ کرم الٰہی

(نگرنامہ نگار صاحب کو شاید معلوم نہیں کہ پنجاب میں بھی بعض اضلاع میں اسی قسم کی گلی چکی سے چاول نکالے جاتے ہیں چنانچہ ضلع گجرانوالہ میں عام رواج ہے۔ ایڈیٹر)

گائے نے دو بچے دئے :- سیوی۔ کے ہیڈ کلرک لالہ گردھاری مل صاحب کی مادہ گائے نے ایک ہی وقت دو بچے دئے ہیں جو کارنگ چتکبرا ہے۔ اور دونوں ابتک زندہ ہیں (انگلیہ راہ ڈپٹی انسپکٹر سیوی)

انبالہ اور پٹیالہ کی حفظ صحت وغیرہ :- مین چند ماہ سے پٹیالہ مین مطب کرتا ہوں اب ضروری کے باعث ایک بیمار کو دیکھنے انبالہ آیا ہوں ان دونوں مقامات مین لائق حکیم چلنے کے فائدے کے لئے کوئی نہیں پیسا ری دوا فروش ہمارون کو لوٹتے ہیں اور ایک پیسہ کی دوا کی جگہ چار پیسے لیتے ہیں۔ غربا کو سخت تکلیف ہے دوا بالکل نکمی اور خراب دستیاب ہوتی ہے جو زیادہ رقم سرکار سے پاتے ہیں اُن سے بلک کر بالکل فایدہ نہیں کیونکہ عوام الناس پیساریون سے ہی علاج کراتے ہیں۔ انبالہ مین تو کوئی حکیم نہیں ہے پٹیالہ مین یونانی حکیمون مین عربی کا کوئی عالم نہیں ہے پیساری دوا دیتا ہے۔ اور بعض بیمار نہایت ہی خراب درجے پر پہنچ جاتے ہین سخت افسوس کی بات ہے۔ کہ جدید تحقیقات سے جسکے بغیر انسانون کی صاد فالجی کا عالم نہیں ہو سکتا کوئی نہیں جانتا اور طریق علاج سے بہت کم واقفیت ہے کسی حکیم نے عطائی کو طبابت کی اصلی رازون سے واقفیت نہیں۔ پٹیالہ مین ایچ جارڈ اکٹر نہایت لائق ہین مگر جو یونانی علاج پسند کرتے ہین اور یونانیون کے پاس جاتے ہین وہ نہایت سخت غلطی کرتے ہین (حکیم سید احمد حسین)

امتحان قانون جاری مغربی و شمالی :- بارے مناتے مناتے زبان گھس گئی۔ خدا خدا کر کے دن آیا یہ امتحان ۱۶ دسمبر ۱۸۹۴ء سے شروع اور ۱۵ دسمبر ۱۸۹۴ء کو ختم ہوا۔ اسمین تمام ممالک مغربی و شمالی کے لوگ شامل تھے۔ بلکہ اکثر صاحبان احاطہ پنجاب سے بھی امتحان دینے کے لئے تشریف لائے اسہدواران کو کسی پرچہ کی شکایت نہین ہے۔ صرف ۱۳ دسمبر ۱۸۹۴ء کے دوپہر کے وقت کا پرچہ جو قانون کورٹ فیس و قانون سماعت و قانون اسٹامپ کے متعلق ہین

ہین ہوا۔ اس سے تمام لوگ شاکی ہین معلوم ہوا کہ ممتحن صاحب اس پرچہ کے وہی ہین جو پارسال قانون شہادت مین تھے۔ جسکی وجہ سے پارسال کامیاب شدون کا سمر ۴ فیصدی رہا۔ امسال تخمیناً ۹۱۰ وکلانے ہائی کورٹ و ۱۹ ایلیڈران و ۹۹ مختارون و ۴۰ بیرنہ ایجنٹان شریک ہین نتیجہ سے اطلاع دونگا۔ حضرت ناظرین پیسہ اخبار سے التماس ہے کہ اگر کوئی صاحب کیفیت امتحان قانون احاطہ پنجاب سے ذریعہ اخبار موصوفہ مطلع فرماوین عنایت ہوگی (شیخ رشید الدین انبیٹر)

ایک بزرگ ستر گ شاہ محمدی صاحب کا انتقال :- ہمارے الہ آباد مین یہ ایک ہی بزرگ کامل تھے اور کوئی واجب مدوح کا ثانی نہین تھا۔ افسوس کہ ۱۳ دسمبر ۱۸۹۴ء کو وقت شب اس دار فانی سے راہی ملک بقا ہوئے۔ خدا ایسے [illegible] رحمہ مقبولیت پر پہنچاوے۔ انکے جنازہ کی نماز [illegible] آدمی شامل تھے اور سیوم کے دن قریب [illegible] (شیخ رشید الدین)

[illegible] ہمیر پور مین لکھنو سے ۲۰ دسمبر کو آتی تھی [illegible] سکول سے شکست کھائی۔ اسکول والون [illegible] ون کے ۳۰۹ زخمی ہوئے (راہگیر جی ہمیر پور) [illegible] :- دیسی اور پور دین دونون پر حسون [illegible] ون کے اپنے افسرون پر بے تحاشہ گولی چلانے [illegible] ہمارے گوش زد ہوئی۔ حالانکہ یہی باعث ہے [illegible] جو ورہند نے تمام افواج کے سپاہیون سے کارتوسون کی امانت کو واپس لے لینے کا حکم نافذ کیا۔ کل یکشنبہ کی شام کو یہان جامع مسجد کے متصل پولیس لائینس مین کوارٹر گارڈ کے پہرہ پر ایک پوربیا ہندو گوکل نامی نے ٹہلتے ہوئے درحالت مالیخولیا یا واللہ اعلم وبدہ دانستہ جمعدار شیخ حسین پر بھک شاٹ کی گولی چلا کر مجروح کر دیا۔ ہر سینکڑون تماشبینون کا ہجوم رہا۔ کسی نے اوس کمبخت کو گرفتار کرنے مین کسرت نہ باندھی۔ ایک نوجوان سرمٹھا کوارٹر ماسٹر ناٹک دیباجی نامے نے اپنی جان کا خوف نہ کر کے اوس پوربے کے پیچھے جا دبوچا اور حملہ آور ہو کر پٹڑی جو اتفاقی سے اُسے ہاتھ آ گئی اوس بدمعاش نے اپنی ہندوقی دیباجی پر فیر کی اور زخمی کیا۔ اوسی وقت ہیڈ کوارٹر چیف کانسٹبل چار لیس اڈمیس پولیس پارٹی کی مدد سے کر مجرم پر ٹوٹ پڑا اور مشکین باندھ لین۔ مجرم نے گرفتار ہونے کے پیشتر اور دو چہار مرتبے اور پوربیے کانسٹبلون کو بھک شاٹ سے مجروح کیا تھا۔ جنکو فوراً ضلع کے سیول اسپتال مین ہمراہ جمعدار کرتی کر صاحب بہادر کے زیر نظر معالجات وغیرہ کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ اور مجرم پولیس کی حوالات مین پہرا کوٹ بھیجا گیا۔ مسٹر دنبھی شاہ واڈیا بھائی پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر اس واردات کی رپورٹ دست یاب ہوتے ہی دورہ پر سے تھانہ ہیڈ کوارٹر مین واپس تشریف لائے۔ مقدمہ زیر تحقیقات ہے (بینا مزمند نور خان از مقام بہانہ ضلع گورکھپور)

علاج سوشی (رنڈوے پن) :- آپکے اخبار گلہرباد مورخہ ۸ دسمبر ۱۸۹۴ء مین ایک مضمون درباره علاج

اخبار کی رائے کو ناقط شیرازی کے اس مشہور بیت کے ساتھ درج کیا۔ اور نہ صرف اس بیت کا مطلب ہی درج کیا بلکہ ہندستان کے ان تمام گورنمنٹ سے اردو اخبارات کی ہمگونہ امدین اخبارات کیوں دستگیری نہ کریں جو اہل ملک کو اپنے حقوق کی طرف سے صبر کرنے کا سبق دیں۔ خیر یہ جملہ معترضہ تھا۔ اس کے بعد کورنمنٹ نے پنجاب میں سب سے پرانا اخبار ہے گورنمنٹ کو مذکورہ بالا سکینڈل کی طرف متوجہ کیا ہے۔ اور وہ چاہتا ہے کہ گورنمنٹ جلد اس کو دفعہ کرے۔ علاوہ ان معزز اخبارات کے جو پنجاب کی پبلک اوپینین سند کے ساتھ پیش کر سکتی ہیں۔ ہمعصر غمخوار ہند اور نیر پنجاب سمجھا جانے بھی اس اردو اخبار کی بیہودہ کارروائی کی نسبت لکھا ہے۔ کیا نیز آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر بالقابہ کو اب بھی کچھ تامل اس بارے میں تحقیقات فرمانے میں ہوگا ؟

ہندوستان کی ایسی تنی ہوئی مالی حالت میں پوسٹ آفسوں کی تنخواہوں کے ساتھ نرخ تبادلہ سکہ کے [illegible] کی بے انصافی پر لکھتے ہوئے مارننگ پوسٹ کار خلط کا دیوالہ نکلنے والا ہو۔ لیکن کا اپنے تمام مالکوں کے پنج چالیس فی صدی اس سے مواخذہ کریگی۔ لیکن اگر خود سرکار میں لاوے تو اس کا کون مواخذہ کریگا۔ ہے کہ سینٹ اینڈریوز کی سپیچ میں لاٹ صاحب نے جنگ کے معاملے کا بالکل ذکر نہیں کیا ؟

نہایت افسوس کی بات ہے کہ منشی سجاد حسین صاحب ریجانی ایڈیٹر وہ مالک ملوطی ہند میرٹھ نے جا صفہ دنیا جیسے عالم شباب میں گزشتہ ہفتہ میں انتقال کیا۔ اردو اخبار نویسوں میں ان کا دم غنیمت تھا اور بہت اچھا اردو لکھنے والے تھے۔ پیچارے کی کسی قدر شیخی کی عادت رکھتے تھے۔ چنانچہ ملوطی ہند کے اخیر پر امیر نشان الفاظ میں لکھا کرتے تھے "ابھی حلقہ بگوشان حضور پر نور جناب منشی سجاد حسین صاحب ریجانی رئیس میرٹھ مالک وایڈیٹر ملوطی ہند" خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔ اپنی اس کے پیچھے ساموں میں انہیں ایک لائبل کے مقدمے میں بہت تکلیف ہوئی تھی۔ خدا کرے ملوطی ہند بند نہ ہو جاوے ؟

دسمبر کا جغرافیہ ہندوستان میں قومی اور اصلاحی جلسوں کا موسم کہا جاتا ہے چنانچہ اسوقت مختلف مقامات میں مندرجہ ذیل جلسے ہو رہے ہیں۔ نیشنل کانگرس دسواں اجلاس بمقام مدراس سوشل کانفرنس بمقام مدراس۔ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس بمقام علیگڈھ۔ تیسوسوفیکل سوسائٹی بمقام مدراس۔ دیوبند کانفرنس بمقام سہارنپور۔ کائستھ کانفرنس بنارس۔ بہار کو کانفرنس۔ اجمیر۔ استری سماج میرٹھ۔ ندیۃ العلما لکھنو۔ آریا پرتی ندھی سبھا لکھنو۔ کشمیری پنڈت نیشنل کانفرنس لکھنو۔ کل برہمن کانفرنس وغیرہ وغیرہ۔ کسے سوا بہت ہونگے۔ اور خدا جانے کتنے اپنے سے عقل کے اور کتنے گٹھے اصلاح کے جمع ہو جائینگے۔

خطوط

بھوپال اور وزیر صاحب کی رخصت۔ بتاریخ

۱۶ دسمبر ۸۹ء بوقت آٹھ بجے شب کے جناب وزارت مآب بحصول رخصت ایک ماہ لکھنؤ تشریف لے گئے اسٹیشن پر تزک شائی اور الوداعی سلام کرنے والوں کا اسقدر ہجوم تھا کہ ہوا بھی مشکل سے بار پاتی تھی۔ وزیر صاحب فٹن سے اوتر کر یاد خدا میں ایسے مشغول ہوئے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اب جانماز پر سے نہ اٹھیں گے۔ خوشامدی جو اپنا سلام کرنا بھی فخر سمجھتے تھے ہہ تن چشم بنی ہوئے وزیر صاحب کی نگاہ اوٹھانے کے منتظر کھڑے تھے جدھر نگاہ اوٹھی ادھر ہزاروں سر جھک کر تسلیم خم ہو گئے۔ اوس وقت کے اہنوہ اور خلقت کے ذوق و شوق سے ملنے اور سلام کرنے سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ الوداع دوامی ہے۔ بینے بڑی تیز نظر اور ادھر ادھر چل پھر کر پلیٹ فارم اور نیز اسٹیشن کے باہر بھی دیکھا سوائے نوکری باخوشامدیوں کے کوئی محب نظر نہ آیا اسکی وجہ عام ناراضگی کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے۔ بغیر حاضری وزیر صاحب مین سنا گیا ہے کہ بوی صاحب کمشنر ہوشنگ آباد کا روزارت انجام دینگے جو عنقریب آنے والے ہین۔ یہ بھی سنا گیا ہے کہ یوم روانگی وزیر صاحب نادر خان نے درخواست شکایت تہتم تعلقات وراثے لعل سررشتہ داری زارت مین پیش کی۔ اس مین مستغیث نے ظاہر کیا ہے کہ متہم نے راہ بی عل عرضہ سرکاری سے ہنوا دیا ہے اور خرچ عیش باغ وغیرہ مرمت مین لکھدیا ہے۔ سنا گیا ہے کہ یہ درخواست یا مخبری اتنی بالکل سچ ہے کہ تعمیر مکان مذکور ایتک جاری تھی مگر اس مخبری کی خبر سنکر بند کر دی گئی۔ اور جدید تعمیر بھی پوشیدہ کر دیا۔ وزیر صاحب نے مقدمہ صاحب پولیس کو تحقیقات کا حکم دیا ہے اگر مقدمہ صاحب نے کوشش کو کام فرمایا تو امید ہے کہ عقدہ آئینہ ہو جاویگا۔ (نامہ نگار)

بنگلور ۲۰ دسمبر شام کے ۳ بجے ایک خاص جلسہ دربارہ تجویز ترقی تعلیم اطفال اہل اسلام ملک میسور جناب خان بہادر محمد صلح صاحب مرحوم کے دیوانخانہ مین منعقد ہوا جس مین معززین شہر سے جناب خان بہادر محمد علیہ صاحب ڈپٹی کمشنر جناب خان بہادر میر شجاعت علی خانصاحب ڈپٹی کمشنر ایم سی ایس جناب محمد عبدالرحمن صاحب سیکنڈ جسٹیس جناب قاضی محمد عبدالله شریف صاحب جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب جناب مولوی محمد عبدالله حسین صاحب خلیل صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ بنگلور جناب منشی محمد فاروق الدین صاحب منشی سنٹرل کالج جناب منشی غلام محمود صاحب کمی جناب حکیم محمد یسین صاحب جناب سید عبدالکریم صاحب جناب سید عبدالرحمن صاحب رسالدار اور بہت حضرات تشریف لائے تھے۔ جناب میر شجاعت علی خانصاحب کی تحریک اور جناب محمود عبدالرحمن صاحب و دیگر معززین کی تائید پر جناب محمد علیہ صاحب خان بہادر صدر انجمن قرار دیے گئے۔ صدر انجمن صاحب نے ایک تحریری عبارت دربارہ اخلاص اہل اسلام و تعلیم اطفال اسلامیان و کرم تو ہمی نوازگان عاطفت ہمین جلسہ کو سنائی اسکے بعد اس سوچے ہوئے نقص کو دور کرنے کی تدابیر بحث ہوئی۔ آدھے گھنٹے کے بعد یہ تجویز متفق ہوئی کہ ایک عام جلسہ ۲۱ دسمبر کو میسو سمورل ہال مین کیا جاوے۔

اور اس تجویز کو ملک کے پیشتر کے چندے کی فہرستی کی جاوی چنانچہ اس تجویز کی تکمیل کے لئے سات ممبروں کی ایک کمیٹی قرار دی گئی اور جلسہ برخاست ہوا ؟ (نامہ نگار)

جوالمکر :- جناب محمد عبدالباسط صاحب بی اے ضلع جناب خان بہادر محمد عبدالرحمن صاحب ڈپٹی کمشنر شیموگہ ڈسٹرکٹ نجوہ ۱۰ اپریل ۸۹ء کے اواخر مین ہیر شپ کے امتحان مین کامیاب حاصل کرنے کی نیت سے بامداد جہاز راجہ صاحب بہادر ملک میسور بنگلور سے لندن گئے تھے۔ وہان پہنچتے ہی سخت بیمار ہو گئے چنانچہ انکی زیست کا کوئی پہلو سہ باقی نہ رہتا تھا غرض بیماری سے صحت حاصل کر چکے تو لندن کے اکثر ڈاکٹروں نے استعفا دیدی کہ تمہاری طبیعت کے واسطے انگلستان کی ہوا سخت مضرت بخش ہے۔ بہتر ہے کہ تم اپنے وطن کو چلے جاؤ عبدالباسط صاحب نے اس رائے پر اپنے والد کو اگاہ کیا۔ والد نے بھی انکے آجانے پر رضامندی ظاہر کی۔ عبدالباسط صاحب لندن سے نکلکر بمبئی دو تین دن بمبئی مین ٹھہر کر بسوای سدرن مہراٹہ ریلوے اپنے والد کے پاس شیموگہ آ رہے تھے۔ دفعتاً ۲۰ دسمبر صبح کے ۵ شیموگہ سے ۳۵ میل کے فاصلہ پر چلتی ٹرین سے جاکان مین گر پڑے۔ اور سر دونو پیر یا نون کے اوپر کے حصے سے جدا ہو کر سر حوم محمد عبدالباسط جان بحق تسلیم ہو گئے۔ معہذا این اتم سخت است کہ ذوی علم جان مگر یہ بات ابتک نہیں معلوم ہوئی کہ مرحوم کا ٹرین سے کیونکر گرنا ہو حالانکہ انکے ایک دوست اسی ٹرین مین سوار تھے انہوں نے اس حادثہ جانگداز کی کچھ بھی خبر نہیں جب بیدار ہوئے تو انہین بیدار کیا تو معلوم ہوا ؟ (نامہ نگار)

وجی اسکیلہ :- ہم مسلمانان اٹاوہ سے عموماً اور ممبران انجمن مدرسہ اسلامیہ اٹاوہ سے خصوصاً ایک قومی مسئلہ کے حل کرنے کی غرض سے یہ سوال کرتے ہین کہ ابکے مرتبہ نمائش اٹاوہ مین طلبائے مدرسہ اسلامیہ کی کامیابی پر میرٹھ۔ مظفرنگر۔ سہارنپور الہ آباد۔ اعظم گڈھ۔ اور نہ معلوم کہان کہان کے لوگون نے جنکا تعلق اٹاوہ سے نہایت عارضی تھا طلبا کو نہایت کشادہ دلی سے علی قدر حیثیت انعام دیا۔ مگر اٹاوہ کے رؤسا اور معززین و ساکنین کا ہاتھ اس غرض کے لئے جیب تک نہین گیا۔ کیا وجہ ہے (۱) آیا مدرسہ اسلامیہ اٹاوہ کو وہ لوگ بے سود سمجھتے ہین ؟ (۲) اوسکے حقوق کو بہ نسبت اپنے غیرون پر زیادہ سمجھتے ہین ؟ (۳) اون مین ایسے ضعیف سے امداد کی استطاعت نہین ہے ؟ درقم ایک ہمدرد آبادی مسلمان)

ملتان :- ۱۸ یہان اٹاہ حال کو بارش ہوئی۔ غالباً فصل کے واسطے فایدہ مند ہے۔ سردی خوب چمک گئی ہے۔ (۲) لفٹنٹ بارٹن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر تبدیل ہو کر منڈی بہاؤالدین خان افسر سب ڈویژن بنائے گئے۔ لفٹنٹ بلیکی صاحب بہادر یہان اسسٹنٹ کمشنر ہو کر آئے ہوئے ہین (۳) رائے [illegible] صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع ہذا سے ضلع گورداسپور طرف تبدیل ہوتے (۴) سید چراغ شاہ صاحب اہلکار ریاست بہاولپور ۹ ماہ حال کو اجل فانی سے رحلت فرما کر عالم بقا ہوئے۔ اور پس ماندگان پر داغ حسرت چھوڑ گئے۔ صاحب مرحوم و مغفور بہت باکمال اور ذوی العلم [illegible]

اور عوام الناس، تلخ البالی کی صورت دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ اگر انگلستان ہندوستان کے ساتھ اصلی ہمدردی کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے یہاں کی زراعت کی طرف توجہ کی مستحق ہے۔

زراعت اور کاشتکاری میں ہندوستان میں اصلی ترقی نہ ہو سکنے کے باعث روپے کی کمی اور لائق اور تجربہ کار اشخاص کی کمی موجودگی ہے جو فن زراعت سے بخوبی ماہر ہوں۔ اگر گورنمنٹ ہند دس طالبعلم بھی ہر سال ہند سے وظیفہ دے کر انگلستان میں تحصیل فن زراعت کے لئے بھیج دے تو یہ کمی بآسانی رفع ہو سکتی ہے۔ ہندوستان میں بہت سے ایسے اضلاع ہیں کہ جن کی آبادی بہت گنجان ہے اور وہاں کے زمیندار بمشکل اپنا پیٹ پال سکتے ہیں۔ انگلستان کی آزادانہ تجارت کے اصول یہاں خاک کام دے سکتے ہیں جبکہ زمینداروں کی یہ حالت ہے کہ وہ محصول سرکاری اپنے بیل یا روز مرہ کی ضروریات کی اشیاء گروی رکھ کر ادا کرتے ہیں۔ اور بیوپاریوں اور مہاجنوں کے ہر وقت غلام بنے رہتے ہیں۔ مسٹر ریٹ اس بات کو بہت افسوس کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ ہندوستان سے ہر سال ایک کثیر مقدار غلہ کی غیر ممالک کو جاتی ہے۔ کیونکہ زمیندار اور غریب لوگ اس وقت نہایت پریشان حال ہو جاتے ہیں جس وقت غلے کا بھاؤ گراں ہو جاتا ہے۔ اور یہ کاشتکاروں کی بدحالت اور مفلسی کے ضرورت سے زیادہ نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ اسی قسم کی رائے ۱۸۷۶ء کی اس کمشن نے دی تھی جو ہندوستان میں خط نسبت تحقیقات کرنے کے لئے مقرر ہوئی تھی۔

تھوڑا عرصہ ہوا ہے پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر سیمور کے نے بمبئی کے چند دیہات میں ذاتی طور پر تحقیقات کر کے زمینداروں کی تباہ حالت پر کسی قدر لکھا تھا۔ اور بہت کچھ پارلیمنٹ میں ہندوستان کی مالی حالت کی بحث میں کہا تھا۔ انہوں نے پانچ گاؤں میں جا کر کل آبادی کو لکھا تو ۱۰۰ ہوئی۔ اس تعداد کو تقسیم کیا جس کی یہ لوگ کاشت کرتے تھے تو فی کل ۱۴ سو ایکڑ برآمد ہوئی۔ ساتھ ہی مسٹر موصوف کو معلوم ہوا کہ ہمارے افلاس کے یہ لوگ گزشتہ برسوں کے اندر نہ تو اپنے کھیتوں میں کسی قسم کی کھاد دے سکے ہیں نہ کاشتکاری کے آلات میں ترقی ہوئی ہے۔ ان کے مویشیوں کی حالت قابل اطمینان ہے۔ اس طرح انہوں نے بہا شتگ سالانہ فی شخص کے گزارے کی نکال کر دیکھ لیا کہ ان کو کل ۱۵ پونڈ یا قریب ۲۰۰ روپے حاصل ہوا مگر انہیں ۱۳۳ پونڈ یعنی قریب ۲۰۰۰ روپے مالگزاری لگان دینا پڑا۔ حالانکہ بیدادار میں سے کل ۸۰ فی صدی آملئی ہوتی۔ جب یہ نتیجہ مسٹر سیمور کے لئے پارلیمنٹ میں پیش کیا تو انہوں سوال ہوا کہ پھر اس قدر رقم یہ مفلس لوگ کہاں سے ادا کر سکتے ہیں؟ اسپر مسٹر کے نے جواب دیا کہ ٹیکہ دیوں کی کتابوں سے ثابت ہوا کہ انہوں نے [illegible] سالانہ سود پر روپیہ قرض لے کر

سرکار کا گھر بھرا۔ اور اب ان پانچ گاؤں کے زمیندار ۱۸ ہزار روپے کے مقروض ہیں۔

ان واقعات سے ہمارے ناظرین اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے زمینداروں کی حالت کس درجے تک اصلاح کی محتاج ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ غریب زمیندار اور کاشتکار اپنا سود روپیہ پیشہ چھوٹے چھوٹے ساہوکار اور قسم قسم کی مختلف مزدوری کرنے لگ جاتے ہیں۔ مثلاً سرکاری رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ آجکل کاریگروں کے قلیوں اور عام مزدوران کی روزانہ شرح کی اوسط ۴ ر ہے۔ اور اس کے مقابل میں اچھے سے اچھے کاشتکار کو ۲ کی اوسط نہیں پڑتی۔ آبادی روز بروز بڑھتی جاتی ہے غلے کا نرخ گراں ہوتا جاتا ہے۔ اور پیداوار کم ہوتی جاتی ہے۔ جسکا نتیجہ صاف ظاہر ہے۔

مسٹر ریڈ لکھتے ہیں کہ ایک اور بات تجربے میں آئی ہے کہ صوبہ بہار اور ممالک مغربی و شمالی کے کئی اضلاع کے زمیندار اب ہمارے پیروی کے یہ کرنے لگے ہیں کہ دو نو غلے مثلاً چنا وغیرہ کثرت سے بوتے ہیں اور ضرورت مجبور ہو کر انہیں پورا پکنے ہی نہیں دیتے کہ کاٹ لیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کو کھاد طرح طرح کے عارضوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً دست ہوئس وغیرہ اس طبیح ہا اپنے بال بچوں پر آفر میبت لانے کا باعث [illegible] ہیں۔ نیز اس حالت میں ریلوے زمینداروں [illegible] کے حق میں بلائے آسمانی ثابت ہوتی ہے۔ یہ بہت [illegible] پیداوار کو کم شرح پر آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ [illegible] پہنچا دیتی ہے۔ اور نرخ تو سب جگہ گراں کر دیتی ہے مثلاً جن اضلاع میں یا جن اضلاع کے قریب اب تک ریل نہیں پہنچی وہاں غلے کا بھاؤ ایسا گراں نہیں ہوتا جیسا کہ ان مقامات میں ہوتا ہے۔ جہاں ریلوے بنی ہے۔ ہم ریلوے کی توسیع کے ہرگز خلاف نہیں ہیں۔ مگر یہ نہیں چاہتے کہ موجودہ حالت میں جو بات مقدم کرنی چاہئے اس کو نظر انداز کر کے فضول اور کم ضروری کاموں میں امداد ہند روپیہ صرف کیا جاوے اور صرف بڑے بڑے یورپین تاجروں کی سہولیت کی خاطر غریب کسانوں اور ٹیکس دینے والوں کا پیٹ کاٹ کر اتنے بڑے لمبے چوڑے ریلوے کے سلسلے کو فوراً کھولا جاوے۔

پیسہ اخبار میں کچھ عرصہ پیشتر ایک استفتا چھپ چکا ہے جس میں ہز آنر لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کو ادب کے ساتھ ایک سخت ناجائز کارروائی کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ اور اس میں معقول طور اور استدلال سے ثابت کیا گیا ہے کہ کس طرح ایک شخص ملازم سرکار ہو کر پولیٹیکل اخبارات کا مالک اور ایڈیٹر ہے اور کس طرح ناجائز رسوخ کے ساتھ ان اخبارات سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ ہمنے صاف الفاظ میں اس وقت اس شخص کا اور ان اخبارات کا نام نہیں لکھا تھا۔ مگر اس تحریر کے شائع ہونے کے چند روز بعد لاہور کے تمام بڑے بڑے اخبارات نے ہم سے اتفاق رائے ظاہر کرنا شروع کیا اور صاف الفاظ میں گورنمنٹ کے حضور میں اس غلطی کو پیش کر دیا کہ کس طرح ایک شخص کو بیک وقت میں سررشتہ تعلیم پنجاب کی مکتب کمیٹی کا تنخواہ دار اسسٹنٹ سکرٹری ہے۔ پنجاب ایسوسی ایشن کے رسالے کا تنخواہ دار ایڈیٹر ہے اور ایک انگریزی اخبار پنجاب پیٹریاٹ اور دوسرے اردو اخبار ہفتہ وار کا ایڈیٹر اور مالک ہے۔ تریبیون نے کئی مرتبہ بڑے زور کے ساتھ اس ناجائز کارروائی کے پرخچے اڑائے ہیں کہ ہفتہ وار اخبار جو اردو اخبارات میں سب سے نیا پرچہ ہے۔ پنجاب کے کئی ایک ڈسٹرکٹ بورڈوں میں اس کی بہت بہت سی کاپیاں کیوں خریدی جاتی ہیں۔ جبکہ موجودہ لفٹنٹ گورنر بہادر نے کرنال کے ایک اخبار کو ڈسٹرکٹ بورڈ سے مدد ملنے پر اس امر کی نسبت قطعی فیصلہ لکھ دیا تھا کہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کے پاس اس کام کے لئے کوئی رقم نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ مان بھی لیا جاوے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ اردو اخبارات کی چند کاپیاں خرید سکتے ہیں تو وہ کیوں ایسے اخبارات نہوں کہ جو مدت سے نیکنامی اور شہرت [illegible] جن کی شہرت کا اولی ثبوت یہی ہے کہ [illegible] شہرت کے ساتھ ان کو خریدتی ہے۔ کیا اس [illegible] شمار کرنے سے کچھ پرچوں کی قیمت کچھ [illegible] سے دینی منظور کریں تو کسی اخبار [illegible] اس کے بعد اخبار عام نے نہایت عمدگی [illegible] طویل مضمون میں تمام واقعہ کی قلعی کھولدی [illegible] ساتھ پبلک اور گورنمنٹ کو اس ناجائز کارروائی کی [illegible] یاد ہے۔ اخبار عام باوقار کہنے کی وجوہات رکھتا ہے۔ [illegible] محکمہ تعلیم کے افسر نے اس اردو اخبار کی خریداری مدارس میں بڑھانے کے لئے کوشش کی ہے۔ کس طرح اس اردو اخبار کا بھانڈا پھوٹنے سے بھی پہلے پاؤنیر اور سول ملٹری گزٹ جیسے کٹر اینگلو انڈین اخبارات نے اس اخبار کی تعریف کے پل باندھ دیئے۔ ان اخباروں کی راؤں کی وقعت اردو اخبارات کی نسبت خاک بھی نہیں ہو سکتی۔ ہماری رائے میں کسی دیسی اخبار کی بڑی تعریف اور اپنا فرض منصبی تعریف کے ساتھ ادا کرنے کا ایک یہ بھی ثبوت ہے کہ اینگلو انڈین اخبارات اس کی مذمت کریں۔ لیکن جس دیسی اخبار کی وہ تعریف کریں سمجھ لینا چاہئے کہ وہ ملک کا کس طرح خیر خواہ ہو سکتا ہے۔ سول ملٹری گزٹ میں پچھلے دنوں امیر صاحب کابل کی بیماری اور لاہور کے ڈاکٹر لیگل دربار کے متعلق دیسی اخبارات کی راؤں کا خلاصہ دو مرتبہ چھپا ہے اور اس میں عمداً پنجاب کے سب سے بڑے دیسی اخبارات کی رائے کو چھوڑ دیا گیا ہے مثلاً پیسہ اخبار جو پنجاب کے کل اخبارات کی مجموعہ اشاعت کے برابر اشاعت رکھتا ہے اس کا نام بھی نہیں لکھا لیکن اخبار ہفتہ وار کا دونوں مرتبہ بڑی تعریف سے ذکر کیا گیا ہے۔ ہاں مگر سول میں اس مضمون کے لکھنے والے سے ایک بڑی غلطی ہوئی ہے۔ ہفتہ وار اخبار والے کا بڑا دعوی یہ ہے کہ یہ اخبار پولیٹیکل نہیں۔ لیکن خیر امیر صاحب کابل اور وائسرائے ہند کے دربار کی معاملات پر بحث کرنا کونسا پولیٹیکل کام ہے خصوصاً جبکہ صرف خوشامد کے ساتھ "رموز مملکت خویش خسرواں دانند" لکھا جاوے۔ کیا اخبارات کی یہ غرض ہے کہ گورنمنٹ کو گمراہ کریں۔ اور اسے پبلک کے صحیح خیالات کی اطلاع نہ دیں۔ سول ملٹری گزٹ نے اس اردو

دس ہفتہ قیام کے بعد شروع جنوری مین ولایت کو واپس جائینگے

سورت مین جو اجلاف ہندو دن نے ترک شراب کی مجلس قائم کی تھی اوسکو روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے اور ہر درجہ کے ہندو اور مسلمان اوس مین شریک ہوتے جاتے ہین۔

حضرت حاجی رہلوی کی تنخواہ سرکار نظام سے بجائے ایک ہزار کے پندرہ سو ہوئی۔

لکھنؤ مین میجر جیمس فوجی افسر نے تکلیف مرض سے خودکشی کی۔

پونا مین ایک یوروپین لفٹنٹ پولو کھیلتے ہوئے پانی مین گرا۔ حالت بہت نازک ہے۔

(لاہور و پنجاب)

کشمیر مین موسم خوب سرد ہے ۳۔ کو ہرہ ۱۰۔ کو برف گری

امرتسر مین ریل کے پھاٹک پر ٹھیکہ گاڑی سے دبکر ایک شخص مرگیا۔

شمال کلو مین پانچ شبانہ روز برف باری کا طوفان برپا رہا۔ دس بارہ لاہولی کلو سے دو میل رہ گئے۔

۱۸۔ کو قواعد مین مقام کرا[illegible] میجر گھوڑے سے گرا اور توپ کا پہیا [illegible] مین گھنٹہ مین جان نکل گئی۔

افسوس ہے کہ ۹ منگل لینسر [illegible] نے اپنے رسالہ دار میجر اور کرنل منی کمانڈنگ افسر فوج [illegible] سے کام تمام کردیا۔ اس یوروپین افسر نے اوسکی [illegible] بھیجنے مین کچھ عذر کیا تھا۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ دسمبر کی اخیری شنبہ و یکشنبہ کو منعقد ہوگا۔

ڈیرہ غازیخان مین ڈاکٹر محمد اسمعیل جو مع بال بچون کے ایک سال ہوا عیسائی ہوگئے تھے پھر مسلمان ہوگئے۔

پنجاب مین دو لیڈیان پوسٹماسٹر ہین۔ ایک بوجہ ناقابل انتظام ہونے کے اوسجگہ سے علیحدہ کردی گئی۔ اب اس صوبہ مین صرف ایک لیڈی پوسٹماسٹر ہے۔

پچھلے ہفتہ شملہ مین متواتر کئی روز تک برف و باران کا زور رہا۔

لاہور مین ۲۲۔ کو صبح سوا پانچ بجے مشرق سے مغرب کیطرف زلزلہ کی ایک تیز حرکت محسوس ہوئی۔ ۲۳۔ کو دن بھر ابر رہا اور پچھلے دن مین اور رات کو ترشح بھی ہوتا رہا۔

ہفتہ منتہیہ ۱۸۔ دسمبر مین سوائے دلی اور پشاور کے تمام صوبہ پنجاب مین کم و بیش بارش ہوئی۔

فوجی کمشنر امرتسر پانچ یا اپریل مین ولایت جانیوالے ہیں۔

جہاد فی مزید کے لئے فوج واپس آرہی ہے۔

دہلی مین پچھلے ہفتہ خوب مینہہ برسا جس سے مکانون کو صدمہ پہونچا۔

جہلم مین ایک شخص ایک یوروپین کے گھوڑے سے کچلکر مرگیا۔

(ایک غیر جنگ و جدل)

۱۲۔ کو جاپانیون نے کوانگ چو پر قبضہ کرلیا اور چینی فوج نے رہا سے ہینگ چو خالی کردی۔ دوسرے دن اسپر ہی قابض ہوگئی تو فوج ہینچ و مان سے لایوچنگ مین آکر دم لیا۔

وزیر چین متعینہ واشنگٹن جاپان سے صلح کی گفتگو کیلئے ٹوکیو بھیجے جاتے ہین۔

جرمنی کی کلونیل پارٹی سیلوکی حق مین بمقابلہ برٹش جہاد کا تہیہ کر رہی ہے۔

امریکہ کے دو تار پیڈو کے واقفکارون نے جاپانی بیڑون کو تباہ کرنے کا وعدہ باجرت فی بحری سکواڈرن دس لاکھ ڈالر چین سے کیا۔ جاپانیون کو اس کا پتہ لگ گیا اور انہین رشتہ مین گرفتار کرکے حسب منشا شرائط لکھوالین۔

ٹرانسوال مین جنگ شروع ہوگئی۔ جلیج انسٹوگل مین ہوائیون نے فرانس کے جہاز پر گولہ چلایا۔ جہاز سے جواب ملا اور تین ہوائی مارے گئے۔ باقی پس پا ہوئے۔ ٹماٹیو کے قریب فرانس کے جنگی جہاز نے ہوائی کے ایک قلعہ پر قبضہ کرلیا۔ اور ہوائیون نے اونڈرونا مین آگ لگادی۔

۱۹۔ کو ہینگ چو مین خودیا مین جاپانیون نے دس ہزار چینیون کا مقابلہ کیا۔ ۵ گھنٹہ تک جنگ رہی۔ آخر چینیون کے قدم اوکھڑ گئے اور نقصان عظیم ہوا۔

(متفرق خبریں)

شہزادہ عزیز برادر عزاد خدیو مصر ہند کے انگریزی رسالہ مین داخل ہونے والے ہین۔

جاپان نے انگلستان۔ اضلاع متحدہ۔ اور اٹلی کے ساتھ عہدنامہ پر دستخط کردئے۔

بڑے دن کے بعد منیر پاشا سلطان کے بھیجے ہوئے [illegible] و فرمان و تمغہ امتیازی جو سال گذشتہ ایجاد ہوا ہے ملکہ کے لئے لیکر انگلستان کو آتے ہین شاہ آسٹریا اور زار حال کو بھی یہ تمغہ دیا جائیگا۔

روس مین ولی پر محصول درآمد بڑھا دیا گیا۔

ولایت کا اخبار ٹرتھ راوی ہے کہ ملکہ منظر نے ناز نکوس کو مع اپنی نئی دولہن کے بلایا ہے۔ اور آخر جون تک وہ داخل لندن ہونگے۔

لارڈ سینڈ ہرسٹ انگلستان سے ۲۱۔ فروری کو روانہ ہون گے۔

ہنگیریا کی وزارت نے استعفا دیدیا۔

برطانیہ مین ۲۱ کو باد تند کا طوفان عظیم اوٹھا مکانات کے گرنے سے چالیس آدمی تلف اور سو زخمی ہوئے ریل اور تار اکثر مقامات پر بالکل بیکار اور بند ہوگئے ہین۔

پیرس مین ایک قصاب نے ایک پالتو بلی کا گوشت ایک نانبائی کے ہاتھ بیچا تھا۔ ایک جگہ غلطی سے چڑا گھر رہا ویٹرنیری ڈاکٹر نے بلی ہونے کی تصدیق دی۔ قصاب نے آخر کار اقبال کیا۔ اور دس سال قید کی سزا پائی۔

فرانس مین زار روس مرحوم کے ماتم مین دو تمند دو کی نوجوان لڑکیون نے وہ سیاہ ماتمی لباس پہنا ہے جو زار کی سب سے چھوٹی بارہ برس کی لڑکی پہنتی ہے۔

لی ہنگ شینگ وائسرائے چین کا ڈانواں خانیت بمبئی مانہ مین گرفتار ہوا اور تمام اوسکی جائداد ضبط کرلی گئی

فرانس مین کئی اخبار نویس ٹرز اوہمکا کر شوشن

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۹ دسمبر ۹۴ء

ہندوستان مین توسیع سلسلہ ریلوے کی مخالفت

مندرجہ بالا عنوان کے ذیل ماہ حال کے رسالہ نائنٹینتھ [illegible] مین جو لنڈن سے برٹش کانگرس کمیٹی کی زیر نگرانی شائع ہوتا ہے مسٹر ڈونلڈ ریڈ کے قلم سے ایک پر زور اور پر مغز آرٹیکل نکلا ہے۔ اس مین گورنمنٹ ہند کی اس حکمت عملی کی معقول دلائل سے مزاحمت کی گئی ہے جو توسیع سلسلہ ریلوے ہند کے بارے مین عمل مین آرہی ہے۔ گورنمنٹ ہند کا منشا ہے کہ اس سال پانچ کروڑ ۲۰ لاکھ روپیہ توسیع ریلوے مین صرف کرے۔ اور اسی طرح پانچ کروڑ صرف آئندہ دو سالون مین ریلوے کو وسعت دینے مین خرچ کیا جاوے۔ گو اس روپیے کا کچھ حصہ نہروں کی توسیع نہیں بھی صرف کرنے کا ارادہ پایا جاتا ہے۔ گویا ان سالون مین گورنمنٹ ہند ۱۵ کروڑ ۲۰ لاکھ روپیے ریلوے پر لگانا چاہتی ہے۔ یہ فی الحقیقت اندھیر ہے۔ کیونکہ اب تک ریلوے کی وسعت ہندوستان مین بہت کچھ ہو چکی ہے۔ ہندوستان اس وقت ایک بہت کنگال ملک ہے۔ اس لئے اس قدر کثیر رقم ایسے کاموں مین لگانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ جس سے نفع تو کم ہو اور جو ہو وہ زیادہ تر غیر ممالک والون کو ہو۔ زمیندار اس وقت بہت خراب اور خستہ حالت مین ہیں۔ اگر یہ روپیہ صیغہ زراعت کی ترقی اور وسعت مین صرف کیا جاوے تو انسب ہے۔ گورنمنٹ اس روپے سے اون کو ضروری اور مفید آلات کاشتکاری کے [illegible] دے سکتی ہے۔ مفید کھادین جن سے اون کے کھیت مین چوگنی پیچ گنی تری ہو بہم پہنچا سکتی ہے اور باقاعدہ تھوڑی تھوڑی کرکے یہ رقم بآسانی پھر واپس بھی لے سکتی ہے۔ گویا علاوہ زمینداروں کو آسودہ حال کرنے کے گورنمنٹ کا سرمایہ بھی بٹے کھاتے مین نہیں پڑ سکتا۔ ۹۲-۱۸۹۱ء کی جو رپورٹ ہندوستان کی مادی ترقی کی شائع ہوئی ہے اس سے پایا جاتا ہے کہ ہندوستان کی زمین کے ہر ایکڑ مین سات من پیداوار کی اوسط بیٹھتی ہے۔ اگر گورنمنٹ زمینداروں کی حالت پر توجہ کرے اور رقم دو ریلوے پر صرف کرنا چاہتی ہے اگر اس کا نصف بھی زمینداروں کی بہتری کے لئے صرف کرے تو بے شمار فوائد متصور ہیں۔ ملک مین جرائم اور مقدمہ بازی کی کمی ہو سکتی ہے۔ گورنمنٹ کا سالانہ خراج بھی بڑھ سکتا ہے

ہوئے زمین کی خبریں

ہندوستان (دربار)

سر جارج اس کو ہیوٹ دعدہ پر ۱۲ کو یہ دہ دن پہونچے۔ انوا
زادون کے لڑکی گئے۔

بالو موہنی موہن راذ وکیل اور شہزادہ قدر شیر مرزا محمد دائسرا
ٹیشو کونسل کی اڈیشنل ممبر مقرر ہوئے۔

امیر افغانستان صحت و دافیت کے ساتھ ہین۔

تجویز ہے کہ کرنل امین کے ۱۹۰۶ء مین پنشن لینے کے بعد عہدہ
جنرل پولیس۔ جیل۔ رجسٹری و اسٹامپ افراج لشکر حیدرآباد دکن مگر
ن ایک دیشی کمشنر اور ایک اور سکاسد گار مقرر ہو۔

پریسیڈنٹ کونسل گرالہار ملہ المہام کے لقب سے ملقب ہوئے

کپتان ٹریمنچ بجائے کپتان گئے اسسٹنٹ رزیڈنٹ گنجیر ہوئے

ابھی خبر ہے کہ ریاست کشمیر گلگت کو حوالہ گورنمنٹ کیا جاتی ہے
لیا جاتا ہے۔

امیر کابل نے ضلع پشاور سے ۱۲۰ جلاوطنون کو جو الہکاران
ستان کے ظلم سے تنگ آکر چلے آئے تھے بعد تسلی دہی واپس
سخت نگرانی کا انتظام کیا ہے کہ کوئی الہکار رعایا پر ظلم نہ کرنے پائے

راجہ کپور تھلہ ۲۳- دسمبر کو کلکتہ پہونچے۔ اور مہاراجہ جیسور

مہاراجہ جیسور شروع جنوری مین پہونچینگے۔

کرنل ولی رزیڈنٹ واپس نیپال پہونچ گئے۔

کرنل بروگو الیار سے اور چانسلر تشریف لے گئے۔ یہان مہاراجہ
کو خطاب ملے۔ سی۔ ٹی۔ ای شجاعت گورنمنٹ دینگی۔

کرنل ٹریور رزیڈنٹ و ایجنٹ گورنر جنرل خدمت بحضوری
ٹ ہند ۲۰- مارچ ۱۹۰۸ء تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اسکے بعد انتظام
کرنل ایاٹ رزیڈنٹ جودھپور انکی جگہ قائم مقام رہینگے۔

امیر کابل اگر ولایت جائینگے تو فروری یا مارچ مین۔

۱۸ کو مسٹر کرزن نے قندہار سے جسمین پہونچکر بیان کیا کہ امیر
دوست انگلستان کو بالکل منظور فرمالیا اور وعدہ کیا ہے کہ بجرد
مراطاقت حاصل ہونے کے مین جاونگا۔ بعض روایت ہے کہ
اجزادے کو بھیجینگے۔

مسٹر اردن پولیٹکل ایجنٹ جہالاواڑ نے دو برس کی رخصت لی
برما مین مانگوٹ مقرر ہونے کی تجویز ہے۔

سکرٹری آف اسٹیٹ نے حکم دیا ہے کہ ہندوستان مین
کسی اعلے عہدون پر ہندوستانی لوگ مقرر کئے جائین۔

نواب صاحب امپور نے مدرسہ طبیہ دہلی کی سرپرستی کا وعدہ
حکیم عبدالمجید خانصاحب بانی مدرسہ مذکور مع دیگر معززین
اد کے لئے رامپور گئے تھے۔

جہاراجہ کوچ بہار ولایت داخل کلکتہ ہوگئے۔

کرنل پریڈیو کس شروع جنوری مین رخصت پر جاتے ہین
کرنل فریزر ولایت سے واپس آکر اون کی جگہ رزیڈنسی
کام کرینگے۔

مہاراجہ کاشمیر ماہ مارچ مین صدنشین ہونگے۔

۱۶ فروری کو لارڈ منٹو بمبئی پہونچینگے۔ ۱۸ کو داخل اور ۱۹ کو رس

جنگی سے روانہ ہونگے۔ (اخبار انگلشمین)

نفٹنٹ گورنر ممالک متوسطی شمالی مارچ ۲۶ء کو ختم ہوا۔

سلمان اجمیر نے درگاہ شریف کا منیجر مقرر و معزول کئے جانے
سے ناخوش ہو کر پیشکش کورٹ خواست دی تھی۔ حکام نے اونکو
اجازت دی ہے کہ کمیٹی اپنے ہم مذہبین کو منتخب کرین۔ کیا عجب کہ کوئی
اہلکار حیدرآباد سے آئے۔

بے شاہراہ امرتسر سے لفٹنٹ گورنر پنجاب کے نام
گزری ہین کہ یہ حکم کہ میونسپلٹی کے ہندو و مسلمان ممبرون کے حق مین اور
مسلمان مسلمانون کے حق مین رائے دین منسوخ کیا جائے جو خود رضی
کے پیدا کردہ والا اور موجودہ اتحاد ہر دو اقوام کا مٹانے والا ہے۔

(سرحدی خبریں)

وانو بریگیڈ ۲۱ کو کانوگرام پہونچ گئی۔ راہ مین کہین کہین
بندوقین چلین۔ جن سے ۲ سپاہی اور ایک دو فجر زخمی ہوئے باقی
اور برف باری سے مراسلت موقوف ہے۔

وانو کالم ۲۵- کو کانوگرام داخل ہوا۔

دونون کالم پر ہر شب کو بندوقین چلتی ہین دو ایک سپاہی زخمی ہوئے
محصولوگ فوج سرکاری کے یکایک تردد آنے سے گھبرائے ہوئے ہین
ملاپندہ کی نسبت مشہور ہے کہ ملک افغانستان کیطرف فرار ہوگیا پھانی
۲ ہزار فیٹ کی بلندی پر قائم ہوئی۔

خبر ہے کہ کمشنر نے محصولگون کے بارہ مین ۷ دن کی
مہلت اور چاہی۔

نظر معاملات سرحدی محصولگون کی گوشمالی۔
کا کام کہین زیادہ ضروری ہے۔ اول الذکر ہر وقت ممکن ہے

۱۶- کو وایسرائے کا حکم جنڈولا مین پڑھا گیا جس مین محصو
لوگون کو لکھا تھا کہ حد بندی تک ہم تمہارا ملک زیر استعمال رکھینگے۔

بریگیڈ اول بسرکردگی جنرل ٹریور ۱۸- کو صبح سات بجے وانو سے
تیز رفتار کوچ پر گزرتی ہوئی روانہ ہوئی۔

سیٹرین دل خان گورنر امیر کابل قیصہ ہوشت نے حکم دیا
ہے کہ تھوشت مین جو کوئی وزیرون کو بمقابلہ گورنمنٹ ہند کسی قسم
کی مدد دیگا اور سکے ساتھ سخت برتاؤ کیا جائیگا۔ اسکے بھی منجملہ تیز
کر سامان حرب اون کے ہاتھ فروخت نہ کیا جائے۔

سرداران محصود کانوگرام کے قریب اس مشورہ کے لئے مجتمع
ہوئے کہ جب فوج انگریزی بڑھے اور سکے ساتھ کیا برتاؤ کیا جائے۔

قوم ملی زئی نے زرغہ شاہی خیل سے یہ خیال کر کے کہ فوج
انگریزی کے ٹرنچے پر اون کی حالت بہت مخدوش ہوگی ملا پندہ
کو رکہا ہے کہ صلح منظور کرے۔ ورنہ ہم مار ڈالینگے۔

۱۷- کو مرگنہ کے قریب ایک پہاڑی سے بندوق چلی
جو وایرپین پتانون کے درمیان زمین پر پڑی۔ دو دیہی نفر
آئے اور فوراً غائب ہوگئے۔

۱۹ کو آبنائے تنگی کے قریب بہت سے وزیری مجتمع دیکھے
گئے اور اونہون نے دس بارہ فیر بھی کئے۔ جن کا انگریزی پلٹن
نے جواب دیا۔

جنرل لاک مارٹل فوج بریگیڈ ۱۸- کو جنڈولا سے قبل
مرغہ بند تک پہونچے۔ افواہ ہے کہ محصو واپس فوج کو دقت پہنچی پر روکنے
والے ہین۔

مرغہ بند کو جاتے ہوئے راہ مین فوج کو ایک وزیر ملا جس
ما کا ایک نہایت میلا خط مع اوس تلوار جو وہ جنگ دانو مین
ے گئے تھے۔ دیا۔

کمیشن سرحدی افغانستان ۱۶- کو اسمار پہونچی۔ دو ایک
روز قیام کے بعد ناسا گرام کو روانہ ہوئے جو خنڈاک سے ۴ میل ہے

۲۱- کو فوج انگریزی جنرل مین ہی رات کیوقت وزیری
دو اونٹ کھول لے گئے۔ اور چار اونٹ کاٹ گئے۔ سکھون کی
فوج پر وزیرون نے چند فیر بھی کئے۔ کئی اونٹ زخمی ہوئے۔

(عام خبریں)

۲۸ سے ۳۰ دسمبر تک بنارس مین انڈیا سلامنہ
مجلس قوم کا جلسہ جو مختلف اصلاحی مضامین مثل تعلیم نسوان تعمیم
معارف و مراسم شادی۔ و تعلیم ولایت وغیرہ پر غور کرنے کے لئے
جمع ہوتے ہے منعقد رہیگا۔ چندہ مین اکثر سربرآوردہ اہل اسلام
بھی شریک ہوئے ہین۔

ڈاکٹر لاری حیدرآباد مین عنقریب اپنی جگہ خالی
ہونیوالے ہے اسس۔

گھور کہپور طغیانی اعظم گڈھ و جونپور کے
لئے متقرر ہونے والے ہین۔

مرزاپور جنکے انتقال کی خبر غلط مشہور ہوئی

تاریخ تک برابر کئی روز سے نگون مین زلزلے
ی رہا برما مین بھی پیگو۔ مولین۔ بسین۔ اور بن
رکت محسوس ہوئی۔

مارچ مین سود ٹیکس پاس ہوجانے کے بعد درآمد
کے مال پر پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ محصول لیا گیا۔

ٹونگ کے مسلمانون نے گوجر لوگون سے جو جزیہ کہاتے
ہین دودہ لینا چھوڑ دیا۔

اجمیر مین ایک بہت مشغول جہاجن کا عزیز گاڑی تیز
ہانکنے والا جو سول سرجن کی گاڑی سے لڑ گئی۔ کمشنر نے بلا
لحاظ اوسکی سوشیل عزت کے اوسکو گرفتار کر کے عدالت مین
بلوایا۔ اور زبانی تنبیہ کر کے چھوڑ دیا۔

شہر بیگو مین ایک محل مین آگ لگی تین کروڑ نکٹ بھسم ہوگئی۔

گھوڑی بندر اسٹیشن پر ایک بھدہ مین مسافر مشکل سے
اوترنے مین گر پڑا بہت سخت چوٹ آئی۔

کانپور۔ لکھنو گنگا ریلوے کی تعمیر اور جاوڑہ سے باندی
کوئی تک پیمائش کی منظوری سکرٹری آف اسٹیٹ نے دیدی ہے۔

۱۴- اور ۱۵- جنوری کو گورنمنٹ میسور کی طرف سے ہاتھی
نیلام کئے جائینگے جو ۵۰ سے زائد حال مین پکڑے گئے ہین۔

سروجانک۔ سبھا پونا نے جس مین ہندو اور مسلمان
دونون شریک ہین گورنمنٹ ہند کو ایک درخواست بھیجی ہے
کہ ایک مذہبی صلح کمیٹی پورڈ بنایا جائے جو ان دونون قومون
کی مذہبی تنازعون کو فرو کرے۔

لیڈی اسابیلا لیڈی ڈیلنگن کی بڑی ہمشیرہ ولایت سے
کلکتہ پہونچگئین۔

لارڈ انسلو جو گورنر ایالت کوا ئے ہین۔ ۲۴- کو کلکتہ پہونچے

خطِ صحت

استفسار

۱۰۲۔ جناب ۔ کسی صاحب نے پینسٹھ سے زیادہ خطاب پیدا کیے ہیں۔ اس میں اوّل تو کسی دوائی کو خطاب کہنا غلط ہے۔ دوم یہ لکھا کہ ۱۱ خطاب ہیں۔ ۱۱ کا عدد کہاں سے آیا۔ سوم یہ لکھا کہ اس کی تشریح دیکھ لی ہے۔ حالانکہ تشریح ہے ہی نہیں۔ صرف ۱۱ دوائی کے نام ہیں۔ ۱۱ خطاب کیسے ہوئے۔ ۱۱ دوائیں ہیں۔ ۱۱ خطاب نہیں۔ ۱۱ کا عدد کہاں سے لگا لیا۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ ۔

۱۰۳۔ جناب ۔ آپ نے ۱۰۱ نمبر کے سوال میں ایک کتاب کا حوالہ دیا ہے۔ مطبوعہ ۱۹۰۲ء کے صفحہ ۳۰۰ میں نمبر ۱۱ پر ایک نسخہ تپ خطاب کا منجانب مولوی محمد صاحب درج اخبار لکھا ہے۔ نسخہ مذکور کے متعلق دو امور دریافت طلب ہیں جو آپ صاحب نے درج نہیں فرمائے۔ اجزاء متعلقہ نسخہ خطاب کی مقدار وزن درج نہیں ہر ایک دوا کی [illegible] ۲۰ برگ خطائی دیکھ [illegible] ۲۰ برگ حنا و برگ حنا ۲۰ [illegible] برگ حنا کی تشریح نہیں ہو سکتی اس میں [illegible] اس لیے تصدیع دینا ہوں کہ براہ کرم اس تحریر کو [illegible] گزشتہ میں درج فرمائیں۔ [illegible] صاحب کے ذریعے [illegible] جامعہ دفاع کسار [illegible] پشاور از متقدم کاروڑ دارہ [illegible]

۱۰۴۔ ۱۰ درد گردہ و برگ ۔ [illegible] عرصہ دراز سال سے [illegible] رنگ برنگ سرخ آتی ہے اور کبھی کبھی گردے میں کنکر مطابق [illegible] جاتی ہے جب درد نکلنی شروع ہوتی ہے تب درد ہوتا ہے۔ [illegible] مشتہ میں آجاتی ہے تب درد کو آرام ہوتا ہے۔ یہ درد چار پہر تک رہتا ہے جب تک دوائی کا استعمال کیا جاوے تب تک آرام رہتا ہے۔ اگر دوائی بند کیجاوے تو تھوڑے عرصے کے بعد پھر درد کا آنا شروع ہو جاتا ہے ہر طرح کی دوائی استعمال کی گئی۔ درد کا بننا موقوف نہیں ہوا۔ کوئی صاحب مجربہ نسخہ جو پہلے شائع نہ ہوا ہو اخبار میں تحریر فرمائیں۔ (ملکھی رام قانونگو سیالکوٹ)۔

۱۰۵۔ بخدمت حکیم صاحب ۔ بندہ کو سال سے بخار چھ ماہ متواتر آرہا ہے بہت سے علاجات بروئے کار لایا ہوں۔ ڈاکٹری اور ٹوٹکہ وغیرہ کیا کوئی فائدہ نہ ہوا ہاں البتہ کونین سے کسی قدر وقتی فائدہ ہوتا ہے بعدہٗ پھر ویسا ہی بخار آتا ہے۔ شاید اسی کی گرمی سے ایک سال سے نوا اسیر خوابی ہو گئی ہے پاخانہ نہیں کھل کر آتا ہے اور کبھی نیند میں پاجامہ بھر جاتا ہے علاوہ ازیں ۱۲ سال کی عمر سے سدہ بھی بیشب کی راہ سے گرا کرتا تھا اب تو دس سال ہوا ضرور گرتا ہے شاید اس کے گرنے کے باعث کمر میں بالکل طاقت نہیں اور مکان میں میرے سایہ ام الصبیان ہو گیا ہے۔ (۲۳۹۲ء)۔

علاج

۱۲۲۔ جنبل ۔ [illegible] ایک شخص جنبل کا نسخہ دریافت کرتا ہے اور بہت سے احباب نے [illegible] تجویز کیے ہونگے مگر اس جیسا کہ قیمت کا آزمودہ مجرب اور شافی کوئی نہ ہوگا۔ [illegible] کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ [illegible] چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دیں۔ جب [illegible] ان کو [illegible] ان میں [illegible] جب [illegible] ہو جاویں تو ان کو [illegible] [illegible] [illegible]

پیسہ اخبار

نمبر ۵۱ | یوم شنبہ ۲۹ دسمبر ۹۲ء مطابق یکم رجب ۱۳۱۰ ہجری موافق ۱۷ پوس سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

صوبہ پنجاب کی آبادی رقبہ وغیرہ:- پنجاب کے کل سرکاری اور ریاستوں کے علاقہ کے رقبہ کی مقدار ۱۴۸۹۶۶ مربع میل ہے جو کل سلطنت ہند کے دسویں حصے کے برابر ہے۔ اور آبادی ۲۵۱۳۰۱۲۷ ہے جو کل ہندوستان کی آبادی کے گیارہویں حصے کے برابر ہے۔ اس صوبے میں کل ہندوستان کی آبادی سے چھ احصہ مسلمان۔ بیسواں حصہ ہندو اور گیارہ بارھواں حصہ سکھ آباد ہیں۔ کل رقبے میں ۱۰۶۶۷ مربع میل پہاڑی اور مرتفع سطح اور بقیہ میدان ہے۔ علاقہ انگریزی کے کل ۱۰۶۶۷ مربع میل رقبے میں ۱۱۵۰۰ زیر آب ۴۰۰۰ مزروعہ اور ۲۲۷۰۰ قابل کاشت ہے۔ صوبے میں کل ۳۸۰۹ مربع میل جنگل ہے۔ اور کل ۴۴ چھوٹی بڑی دیسی ریاستیں ہیں ؛

وزنی توپیں:- ولایت میں سوٹن وزنی توپیں جو تیار کی گئی ہیں آزمائش سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر ایک توپ ۹۰ برس سے زیادہ فیر نہیں کر سکتی۔ ایک توپ کی قیمت ۲۰ ہزار پونڈ ہے۔ ۹۸۰ پونڈ وزن کا گولہ جس کی لاگت ۴۳ پونڈ ہے اور ۱۰۰ پونڈ بارود جس کی قیمت ۹۵ پونڈ ہے ایک فیر میں صرف ہوتے ہیں ؛

لوور برہما میں ۴۸۱۰ - ۴۸۵ - ایکڑ زمین یعنی بقابلہ سال ۹۶۰۰۱ - ایکڑ کم پر چاول بوئے گئے ؛

آئندہ ریشین ریلوے کی شاخ چمن کے لئے ۱۵۸۹۴۱۲۴ کے خرچ کی منظوری ہوئی ہے ؛

مذاق

تین طالبعلم جو قوم کے جولاہے تھے ایک تالاب کے کنارے دو سجدہ نماز جماعت کے کھڑے ہوئے۔ اثنائے نماز میں تالاب کے اندر سے کچھ آواز آئی تو تینوں آدمی نماز ہی کی حالت میں باہم گفتگو کرنے لگے

پہلا مقتدی:- "ارے تالاب کھڑ بڑ میست" ؟

دوسرا مقتدی:- "ماہی باشد یا خرگوش" ؟

امام:- "شکر است کہ من نہ بولیدم" ؛

راوی:- سچ "بریں عقل و دانش بباید گریست"۔ (فرخ شید احمد)

سودا مشہور شاعر کی عادت تھی کہ جب کوئی صاحب اُن کی ملاقات کے واسطے جاتے تو آپ بعد جواب سلام کے خانق باری کا یہ مصرعہ ضرور پڑھتے کہ ع بیا برادر آ درے بھائی۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ میر مشہور شاعر اُن کی ملاقات کو گئے ؛

میر:- "السلام علیکم" ؛

سودا:- "وعلیکم السلام ع بیا برادر آ درے بھائی" ؛

میر اُسی وقت ایک طوائف کو سودا کے قریب بیٹھتے ہوئے دیکھ کر:- "براہ مہربانی دوسرا مصرعہ بھی فرما دیجئے کہ ع "بنشیں و در بیٹھ ری مائی"۔ سودا نہایت شرمندہ ہوئے اور اُسی روز سے یہ عادت چھوڑ دی"۔

پریسیمین:- "جناب میں نے اکثر اوقات دیکھا ہے کہ جب آپ کو استنجے کے واسطے ڈھیلا نہیں ملتا تو آپ کسی اینٹ یا پتھر کے ٹکڑے سے استنجہ کر لیتے ہیں" ؛

مولوی صاحب:- "بیشک استنجہ کرنا مستحسن تو ڈھیلے سے ہے لیکن اگر کسی وقت ڈھیلے نہ ملے تو جس چیز میں قطرہ نشک ہو سکے اُسی سے استنجہ کر لینا جائز ہے" ؛

پریسیمین:- "گستاخی معاف ہو ڈھیلا ملے خواہ نہ ملے اگر استنجے کے واسطے جاذب چیز درکار ہے تو میری رائے میں نہایت مناسب ہے کہ اسفنج ہمیشہ استنجے کے واسطے استعمال کیا کریں۔ (ر)" ؛

ایک افسر کی عادت تھی کہ وہ غصے میں ماتحت لوگوں کو "حرامخور" کے لفظ سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ افسر ایک چپراسی سے:- "حرامخور تو نے فلاں کام کیوں نہیں کیا۔ سوائے حرامخور کے تجھ کو کیا کہا جاوے" ؛ چپراسی (جو افسر کے اس لفظ کے ہمیشہ استعمال سے تنگ آ گیا تھا):- "حضور غریب پرور بندہ بیشک حرامخور ہے۔ مگر حضور صبح سے شام تک کار سرکاری میں مگن رہتے ہیں آفرین ہے حضور پر آپ پوری حلال خور ہیں۔ میں بہت افسر دیکھ چکا ہوں مگر حضور کی مانند حلال خور دیکھنے میں نہیں آیا۔ آئندہ سے افسر نے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیا۔ (حلال خور۔ خاکروب۔ (انظار الحسن نور الحسن)۔

عجیب عجیب باتیں

ایک قدیم شہر:- دسمبی امریکہ میں گواکوہ آتش فشاں کی جڑ میں ایک شہر کا شہر دبا ہوا برآمد ہوا۔ ۱۰ فیٹ تک گھوڑے سے ظروف۔ زیور۔ ہتھیار۔ اوزار۔ شیشہ آلات جواہرات بلیوسا اور مختلف قسم کا سامان گشیر معہ آدمیوں کی لاشوں کے جو چھ فیٹ سے بھی قد میں بلند ہیں پائے گئے ؛

[illegible] کی تلاش:- اخبار اکسپریس لکھتا ہے۔ اہل عرب [illegible] عجیب رسم و رواج ہے۔ بہت سی رسموں کے بعد [illegible] دولہا دلہن کے گھر سے میں بھیجتے ہیں۔ اس [illegible] میں جو اس کی ساتھی۔ عزیز پارشتہ دار ہوتی ہیں [illegible] نظر آتی ہیں۔ یہ کل عورتیں ہم قامت ہوتی ہیں اور سب کی [illegible] یکساں پوشاک پہنے رہتی ہیں اور ان کے چہروں [illegible] ہے۔ ان عورتوں میں دلہن بھی ہوتی ہے اور شوہر کا [illegible] ہے کہ ان عورتوں میں اپنی دلہن کو تلاش کرے۔ اگر شوہر عقلمند ہے تو حاضرین میں سے کسی کو رشوت دے دلا کر اشارے سے معلوم کر لیتا ہے۔ اگر عقلمند نہیں ہے تو جس عورت پر اپنی بیوی ہونے کا شک کرتا ہے اُس کو پکڑ لیتا ہے۔ اگر ممکن ہوتا ہے تو عورت مرد کا ہاتھ چھڑا کر بھاگ جاتی ہے اور مرد اُس کا اُس وقت تک پیچھا نہیں چھوڑتا جب تک پکڑ کر اُس کا برقع نہیں کھول دیتا۔ اگر یہ بات ثابت ہو گئی کہ اُس نے صحیح انتخاب کیا ہے اور وہ اُس کی دلہن ہے تو رسم ادا ہو گئی۔ اور اگر غلط انتخاب ثابت ہوا تو گرفتار شدہ لڑکی اپنے کپڑے سنبھال کر اپنے ساتھیوں میں پھر بیٹھ جاتی ہے۔ دولہا پھر انتخاب کرتا ہے اور پھر دوڑ شروع ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ وہی لڑکی جو پیشتر پکڑ لی گئی تھی دوبارہ پکڑ لیجاتی ہے۔ اسی طرح گھنٹے گزر جاتے ہیں اور اکثر اوقات دن نکل آتا ہے۔ جب دولہا اپنی دلہن کی تلاش میں کامیاب ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ بدوے عربوں میں شادی کی رسم ایسی ہو ؛

مصنوعی روئی:- فرانس میں ایک طور کی مصنوعی روئی تیار کی گئی ہے۔ جو قدرتی روئی سے کہیں زیادہ سستی و زود حصول ہوتی ہے۔ یہ روئی دیودار کی لکڑی سے تیار کیجاتی ہے پہلے لکڑی کے ریشے الگ کر دیئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں ہائی سلفیٹ آف سوڈا اور کلورائیڈ آف لائم کے محلول کو ملا کر اس کو جوش دیتے ہیں۔ اس سے خالص لکڑی علیحدہ ہو جاتی ہے اور پھر کلورائیڈ آف زنک اور نٹرک تیل اس میں ملا دیتے ہیں جس سے وہ شکل لیئی کے ہو جاتی ہے۔ اور اس لیئی کو سوئیوں کی طرح سوراخ دار چھلنی کے اندر ڈال کر تاروں کی شکل میں کر لیتے ہیں۔ اور جو تار نکلتے ہیں وہی روئی کا کام دیتے ہیں ؛

اطلاع ضروری

معزز ناظرین! پیسہ اخبار حسب دستور قدیم سال تمام کی رخصت کے بعد نئے سال کا پہلا ہفتہ آپ سے کام کرنے کی اجازت چاہتا ہے۔ جو یقین ہے آپ خوشی سے منظور کر لینگے۔ تاکہ پھر تازہ دم ہو کر آپ کی خدمت میں سال آئندہ کے لئے مصروف ہو۔ اس لئے ایک نمبر ۱۰ جنوری ۱۸۹۵ء کا نہیں ہوگا بلکہ ۱۲ جنوری کا نمبر شائع ہوگا ؛

ناظرین و خوانان پیسہ اخبار کو سال نو مبارک ہو ؛

تندرستی ہی زندگی کا ناشتا ہے

محبت۔ عزت۔ دولت اور حکومت سے یکجائی بھی دلکو خوشی نہیں ہو سکتی جب بیماری ہو

آپ عرصہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ مینیجر کبھی خاص و عام کے خطوط (جنمیں وینیریل امراض کا ذکر ہو) بطور سرٹیفکیٹ شائع نہیں کرتا کیونکہ ایسی ناشایستہ اور خلاف تہذیب حرکت عقلاً بیہودہ اور قانوناً جرم ہے۔ اگرچہ یہ پریکٹس آجکل خوب ترقی پذیر ہے اور چند تا عاقبت اندیش اسپر فخر ہیں۔ مگر سلیم الطبع اشخاص ایسے فعل کو بنظر حقارت دیکھتے اور نہایت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ہماری غرض آپکی سچی خدمت سے ہے نہ آپ کی پردہ اوڑھ[illegible] مصمم کہ آج تک ایسا ہی ظہور میں آیا۔

تیس برس ہمنے ان اشخاص کی تسلی [illegible] نے اکثر لغو ادویات پر اپنا روپیہ ضایع کیا ہوگا اور نئی خریداری سے خائف ہونگے) آئندہ ہر ایک پیکنگ کے ہمراہ قسم کا چھپا ہوا فارم روانہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ خدانخواستہ اگر ہماری دوائی سے فائدہ نہ ہو تو اُس قسم کے نام کی حلفاً خانہ پوری کر ارسال کر دیں تو قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس کیجائے گی۔ ہر ایک بیماری کی بوجہ اور موجودہ تکالیف کی مفصل اطلاع دینی چاہیئے۔

آتشک کی پڑیاں جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں ۳۰ روپیہ

مرہم دفع آتشک آتشک کے زخم پر لگانے کی ہومیوپیتھی دوا ۱۰۰

عرق عقبہ کبیب فساد خون اور قدیمی آتشک گھٹیا خارش کیلئے ہومیوپیتھی خورد ۴۰ شیشی کلاں ۱۰۰ ملے

عرق دافع سوزاک و قرحہ اندرونی استعمال کے ہومیوپیتھی ملے

دوائی پچکاری سوزاک سوزاک کے ابتدائی شروع میں پچکاری کی ہومیوپیتھی ۴۰

دوائی پچکاری قرحہ آتشک کے زخم کیلئے مفید میں پچکاری کی ہومیوپیتھی ۱۰۰

رد عن دافع و مفصل درد عصبی بیرونی مالش کے ہومیوپیتھی شیشی ۲۰

عرق طحال تلی کیلئے ہومیوپیتھی خورد ۴۰ خوراک ۱۰۰ ملے

اسپیشل ریلیف دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۱۰۰ ملے

ایفرڈوینیک کیچر مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ ہومیوپیتھی شیشی ملے

نروائن ٹانک پلز علاج نامردی کم طاقتی کمزوری ۴۰ گولی ۲۰

کاف مکسچر تردد کے کھانسی کا علاج ہومیوپیتھی شیشی ۲۰

بچھو کا کاٹا علاج جائے نیش پر لگانے کیلئے ہومیوپیتھی ۲ بوتل

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دافع اور بینائی کی حفاظت ایک بوتل ۱۲ روپیہ

ڈائیریا پوڈر دافع اسہال و پیچش ہومیوپیتھی کے باعث ہوا ۱۲ پڑیا

کیوفار استحما ضیق النفس دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی

کالرا کیور ہیضہ کا علاج ہر دو بشرکہ اس موذی کا شکار ہو فی شیشی

عرق کونین بخار کی دوا کا سلم علاج ۱۰۰ ۱۲

ایشیا [illegible] امرتسر (پنجاب)

شیخ خیرالدین رحیم بخش سوداگران کٹرہ گھنیاں۔ امرتسر ملک پنجاب

محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہر ادویہ کے ساتھ ہوتا ہے

فہرست درخواست (مختصر فہرست ادویات آنے پر مفت ارسال ہوتی ہے۔

چند شہادتیں بطور مشتے نمونہ خروارے

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر [illegible] ڈنری کالج لاہور (ترجمہ از خط انگریزی ۲۰ جولائی ۱۹۰۸ء) میں تصدیق کرتا ہوں کہ شیشہ رحیم بخش دافع ملیریا ہے [illegible] دقتوں پر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا۔ معلوم ہوا کہ یہ نہایت مفید ہیں خصوصاً ضعف باہ اور اعصاب کے [illegible] ہیرے الماٹیر پہننے کے علاوہ فائدہ میں دیر پا ہیں۔

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب [illegible] سرجن آف سان مارکو [illegible] تنویت باہ و دماغ پینے اکثر مریضوں کو دیکر [illegible] مفید پائیں۔ وحقیقت باہ و دماغ کے لئے گولیاں [illegible]

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب ایجنٹ ضلع [illegible] ریاست۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلا شک فائدہ مند ثابت ہوا۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ایسٹرن ریلوے۔ مینے آپکے اشتہار کو دیکھکر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا جو بہت ہی عرق افزا ہے۔ زیادہ تر بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور مفید ثابت ہوا۔

جناب بابو متھرا داس صاحب بڈ ماسٹر [illegible] (۴ ستمبر ۱۹۰۸ء) آپکا سفوف تریاق ایک آتشک کے مریض کو دیا گیا۔ سکو اسقدر فائدہ ہوا کہ درد [illegible] بالکل کم ہے پھنسیاں وغیرہ جو تھیں وہ بالکل [illegible]

جناب لالہ ایشر داس صاحب [illegible] نکلل ریلوے (۱۰ جون ۱۹۰۸ء) [illegible] آپکا [illegible] خضاب بہت عمدہ ہے [illegible] کیلئے [illegible] ہیشہ مشغول [illegible] آپ کو تکلیف [illegible] کریں گے۔

جناب حبی راج پریس صاحب بہادر [illegible] میونسپل کمشنر [illegible] شی پولیس امرتسر (ترجمہ چٹھی انگریزی ۳۰ اپریل ۱۹۰۸ء) [illegible] براہ مہربانی ایک [illegible] چٹھی عرق کہانسی [illegible] ڈی روز بہتر ہوتے [illegible] آپ سوہلی [illegible] بری فیملی کو بہت فائدہ ہوا۔ میں اب [illegible] استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

جناب لالہ منا لال صاحب [illegible] علم تہانہ ٹوہانہ ضلع حصار (۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء) [illegible] فعیلی خضاب مرسلہ جناب [illegible] پہنچکا۔ استعمال کیا [illegible] اور محکمہ پہتہ کے لئے اس کا استعمال [illegible] منظور ہے۔ دو شیشی اور ارسال فرمادیں۔

جناب نواب رضا علیخاں صاحب [illegible] تر اسٹاس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست دھرمپور ملک گجرات۔ سابق اسکے ایک بڑی جب [illegible] رحیم زوا بن ٹانک پلز پہنچی از راہ مہربانی دو ڈبی اور [illegible] وسٹیبل روانہ فرمادیں۔ واقعی یہ گولیاں [illegible] چشمے کے واسطے عدیہ ہیں۔

جناب خلیفہ عبدالرحیم صاحب [illegible] انگلک ریلوے (۱۴ جون ۱۹۰۸ء) [illegible] بذریعہ وی پی ایل ارسال فرمادیں سابقہ جو آپ سے منگایا گیا بہت مفید پایا۔

جناب غلام علی صاحب آبادلپور ضلع انبالہ۔ آپ کی دوائی اکسیر عشق سے مجھکو بڑا فائدہ ہوا۔ کہ شوشی کلاں [illegible] محنت فرمادیجئے

جناب منشی لعل صاحب [illegible] کرم گڈھ ریاست پٹیالہ۔ آپکے دوائی [illegible] ہوا [illegible] ہمت کو کلی [illegible] ہو گئیں

جناب پنڈت موہن لعل صاحب [illegible] منتظم دلالت [illegible] مشن [illegible] بہادر [illegible] ضلع [illegible] مجھکو آپ کی [illegible] بطس نے بڑا فائدہ دیا ایک [illegible] ۱۲ ارسال فرمایئے۔

حبوب خیری

جوہر عشہ

عرق گاؤزبانی

روغن دافع سوزاک و قرحہ

پکٹورل بام

حبوب طحال

حب بواسیر

حب ممسک

حیات پوڈر

سرمہ خیرتی

روغن حبوب برائے وجع المفاصل

روغن دکان

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] مبتلا کو ۳۰ سالہ تجربات سے ہر قسم کے اکثر امراض کے معالجہ کا محض فضل [illegible] سے کمال حاصل ہوا ہے اور خاص طور پر جملہ امراض مستعصبہ کا قابل اعتبار ہے [illegible] کا دعویٰ سے کر سکتے ہیں کہ کسی ہمارے پروردگار کے الطاف بیشمار کا اظہار ہے دوسرے [illegible] کو محروم تک کا اقرار ہے کہ تمام امراض الاذیہ ہر مرض کیواسطے دوا ضرور [illegible] ہے نہ ظلماً فرد زندہ کا نہ ہونا یا استقاط حمل استقاط اولاد یہ باعث [illegible] امراض، نفسانی جسمانی ردعمل ہے پس ان مواد امراض امراض طرفین کے [illegible] علاج کرنے میں ہمارے دلمین ڈالدیا ایسی حالت میں کہ مجھکو جو مالی [illegible] شمسی کا انعام ہے جسکا بڑا فخر کیساتھ دعویٰ کردان بجا ہے اور نہ محض فضل [illegible] کا بوجہ نہ رکھنا اولیٰ نہیں نہذا چونکہ اکثر امراض عاروروسازی وقار اس [illegible] کے خواستگار ہیں کہ اس معالجہ شریفہ کو بلا شہرت بھی کروایا جائے تو خاص و [illegible] کے لئے فیض مرحومہ جائے۔ اشتہار صالحہ بطریق متعہدہ مشتہر کیا جاتا ہے [illegible] سے ہر شخص حسب پسند فاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے۔ غربا و کم مقدور [illegible] صرف خرچ مند جواہر و نگہدہ دار ملازم خرچ دوچند ہے بلا شرط علاج [illegible] اور سعایدہ اثبات میں شرط پیشگی ایک تحریر خواہ یا آدھا ایک ماہ وے بشرط [illegible] بندہ کا خاص الخصوص سمجھا جاوے ورنہ واپس لیا جائے شرط بعد خرچ ادویہ [illegible] نامہ دوچند تحریر ہا آمد دواہ لکھدے بقدر طاولاد ہونیکے داخل کرے ورنہ [illegible] بھی واپس لے اب بھی جو شخص اس نعمت خداداد سے محروم رہے بخوشی [illegible] اور کیا قصور کہا جاوے اگر نرا بنا صحت پایان دوصول اقرار نامجات [illegible] دولو دیوے ہمدرد بھی یقین کامل نہ آئے تو بہ! حقیر ملک شرطیہ لکھا [illegible] بشرط کامیابی واولاد ہونے کے واجب الوصول ورنہ مرحبا زدیدا [illegible] اقرار نامہ بعد جھوٹے اشتہارو کی تردید ہے خواہ شرطیہ خواہ بلا شرط [illegible] دنیا خالی ہیچ ہیچ جاوے گے ہاتھ ملتے رہجاؤ گے اولاد کا ہونا [illegible] زندہ زیر قائم حمل کیا کہوں ہے۔ انسان نہیں یا اگر اولاد نہیں تو مال [illegible] جو گھر اس بعل بے بہا سے منور نہیں کیا وہ خانہ جناب [illegible] سے بدتر نہیں۔

[illegible] شہرت ہے کہ جس میں ثمر نہیں ۔ گمنام وہ شجر ہے کہ جسکا پتہ نہیں

امراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نام امراض		نام امراض	
جریان	۱۳	پیچش	۲۵
غلط کاری	۱۴	آتشک	۲۶
گنٹھیہ	۱۵	گنبھیر	۲۷
سفیدی آنکھ	۱۶	آتشک کل بدن	۲۸
ضعف بصر	۱۷	ناسور کل بدن	۲۹
سل	۱۸	نل اثنا	۳۰
لقوہ	۱۹	طول عرض عمق	۳۱
ہیضہ	۲۰	نزلہ زکام	۳۲
ناسور	۲۱	تسہیل ولادت	۳۳
ابر سیر خونی	۲۲	ہیضہ مرجبہ المرجبہ	۳۴
اوپر نگ	۲۳	ضعف ہضم	۳۵
غیض انفس	۳۴	سرسام	۳۶

نظام الدین حکیم یونانی امرتسر بازار ڈیوڑھی
[illegible] سون

پہلے مجھ سے اخباری طبیبوں کی چال

بعض جاہل [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

آب حیات یعنے عشبہ جوہر ہے

قیمت شیشی کلاں (عہ)

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی۔ آتشک خواہ کسی وجہ کی ہو یا سکندر یا جیم یر سیاہ داغ یا دنمایا دھبہ ہوں۔ درد اعضائے۔ گنٹھیہ جتنے کہ پرانے ہوں اس سے فائدہ مفید ہے بہت سے دوا سازوں نے عرق عشبہ تیار کئے مگر ملحوظ رکھیے یہ جوہر ہے اور حقیقت آسمانی ہے مریض کو تمام خونی و جلدی امراض سے نجات دیکر تندرستی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب کے ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اسکی گرمی سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں۔ مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ ہے۔ بچے بڑی خوردگی عمر

کوئی طلسمات کر گوں کیا (عہ)

از کار رفتہ بوڑھے جوان ہو گئے۔ مرد ناتوانی کے طلسم سے رہائی۔ زوال کار کیلئے شمیر اصفہانی ہے۔ طرح حافظہ زندگانی تو یہاں کیا ہیں جادو ہیں چار دن کے فعل دیکھے بڑے بڑے کو جوان اور جوان کو فوجوان پائیگا۔ دل مرغ بھاگ جاوے۔ سرد گرم کچھ نہ ہوگا۔ ضعفیا جریان وغیرہ امراض

حیات زندگانی

بمنزلہ جیات جاودانی و فروزندہ چشمہ

المشتہر ڈاکٹر انیس کے برمن نمبرہ تارا چند اسٹریٹ کلکتہ

ہمت نہ ہارے

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے اچھلتا ہو اس دوا کی دو ایک مقدار ہی سے رفع ہوتا ہے۔

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ جڑ سے جاتا ہے۔

(۳) پرانے دمہ والے جس کا دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہے وے بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہانتک کہ اُس دوا کے سہارے بابہتوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہیں۔

قیمت فی شیشی عہ ڈاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے سارسیکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے منگا کر پڑھیئے۔

المشتہر ڈاکٹر انیس کے برمن نمبرہ تارا چند اسٹریٹ کلکتہ

پٹھان کشمیر سے آگئی ہیں

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم سوتی اونی ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ اٹلی۔ لندن چین وغیرہ ممالک ولایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ کو وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے مطابق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بزاز سے فرمایش کرنے پر درزیوں کے بھیجنے دمہ دن اور خواب کپڑا ملنے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بہ ستور سابق دو پیسہ فی روپیہ کٹوتی ملتی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت میں ویسا بھی ہو سکتا ہے بغیر ملک خراب نہ ہوگیا تو ہر دکانات کے اصحاب سے یہ خاص شرط کیجاتی ہے کہ پارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان اچھی طرح سے کر لیویں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں

المشتہر۔ رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ۔ پیرو نجات کے صاحبان اپنا نام خوشخط بمیر فرمادیں اور آپ لباس منگانا ہیں کہ ضرور تحریر فرمادیں۔

میسمرزم! میسمرزم!! میسمرزم!!!

اخبار ریویو پر کا شک۔ مضامین برجم دریا۔ ہپناٹزم شائستہ جوگ کیا عام خبریں حفظ صحت مذاق ادبیہ منتخبہ معہ ترجمہ اردو سلسلہ وار اخبار قابل دید سالانہ فاضلانہ مفت۔

افضل الکرامات:۔ میسمرزم سیکھنے کا نادر نسخہ قابل دید قیمت ۹ر

زبدۃ الکرامات:۔ میسمرزم اور جوگ کی علمی تقریری نکلی ... ۲ر

المشتہر کرشن لال ای آر۔ رورا ضلع کانپور

کلیمنٹس ٹانک (عہ) قاتل کی نہایت عمدہ دوائی اور مجرب دوائی قیمتہ دو قبل بیچ کا خانہ پیسہ اخبار لاہور

چھپتی نہیں ہے بات بناوٹ کی بال پر
کھل جاتی ہے اثیر کو رنگت خضاب کی

رفیق المریض

یعنی ۲۴ گھنٹہ میں سوزاک و قرحہ و دیگر امراض و بخس
اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کا یکا حقیقہ یکلخت
و قطعی نفع دین کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج

یہ نامی و مشہور دوا ہزارہا مریضوں نے برسوں سے مذکورہ بالا
امراض خصوصاً بیماروں میں کمال فائدہ و منفعت کے ساتھ
استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو وثوق سے یقین دلایا جاتا
ہے کہ جو اس کو استعمال کریگا وہ بلا شک نہ صرف ہماری تائید
کریگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی
دیگا فی الحقیقت یہ دوا برسوں کے تجربے و جانفشانی سے تیار
کی ہے اپنی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے اور فی الواقع
تعریف علاج ہے یہ دوا ایک ایسے ڈھنگ سے تیار کی گئی
ہے کہ اسکے ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی و تاثیر اپنی اپنی اصلی حالت
پر بحال و قائم رہتی ہے بدمزگی اور ہیک یا بدبو کا اسمیں نام
تک نہیں اور نہ کسیطرح کے ضرب یا نقصان ہی کا اندیشہ ہے

محمد مراد بخش منیجر میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

جادو کی کتاب

اندر کا حال

ہر رتبہ و ہر مذہب کے انسان سے کائنات کو ہزاروں آدمی اور زمین پر جینوں کو بالخلقت دیکھ کر آپکی نظر عجائب پر ہو کل امراض ہا کا علاج کے فوری صحت کلی بکل تمام شے ضرور کرسکتے ہیں فقط پانی برساتا ہے آگ نکالتا ہے کی کرسی اور بدن کا جلانا نہیں پانی میں چلنا پھرنا ہوا میں اڑنا پانی سے آگ پیدا کرنا آندھی اور بارش میں چراغ کا جلتا رہنا دریا میں کھڑاؤں پہنکر چلنا اور پاؤں کا نہ ڈوبنا۔ سانپ کے کاٹے کو منہ سے چوسکر جلا لینا۔ انسان کا بند نہ ہونا۔ سانپ کتے اور بہت سے جانور و مکھی کی شکل میں نظر آنا علاوہ ان سب امور کے مرنے فوت شدہ بزرگوں سے ملنا اور باتیں جس سے جی چاہے ملاقات کرنا دفینہ کا دریافت کرنا خرچ کو ہر روز پیسہ گھر آجانا۔ سینکڑوں بلکہ ہزاروں ہیرے وغیرہ انکی نرکیبوں کے علاوہ بیشمار باتیں ہیں ایسی عجیب کتاب کے خریدنے میں دیر کرو انسان عملیات سے سب کچھ کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ محنت کرے خدا نے علم بھی کوڑی قوت دی ہے باوجود ان خوبیوں کے قیمت صرف ایکروپیہ چار آنے ہے اپنا نام پتہ صاف لکھکر پیشگی ایل طلب کرو ایسی باتیں لاکھوں روپیہ صرف کرکے بھی اور جنگل پہاڑ پھر کر بھی حاصل نہیں ہوسکتیں المشتہر منیجر سٹج ستارہ ہند مراد آباد

ہفتہ وار **کرنیل مراد آباد** تصویر دار

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ وطن کیوٹر بنانے کا [illegible] مشگی ایک روپیہ دس آنے سالانہ درخواست کرنے پر نمونہ کا پرچہ مفت بیشگا ضرور منگا کر دیکھو [illegible] اخبار کرنیل مراد آباد۔

کچھ تو

پارہ کی گولی۔ مقوی باہ اور تندرستی کے قائم رکھنے والی ۔ عصر

طلسمی انگوٹھی۔ نہائت حسین پریزادوں کی تصویریں ایک نہائت خوبصورت ہیرا جڑا ہوا ۔ عصر

نوہیروں کی انگوٹھی۔ نہایت وضعدار اور خوبصورت ۔ عصر

۱۹۰۵ء کی نہایت لاجواب جنتری آدھ آنے کے ٹکٹ آنے پر مفت ملے گی۔

کلید حب۔ عملیات کی کتاب ۔ "

شجرہ دل کی کتاب بچکاران کے لئے ۔ اربیس عمہ بہر کی روٹیاں ۔

المشتہر

منیجر اخبار کرنیل مراد آباد

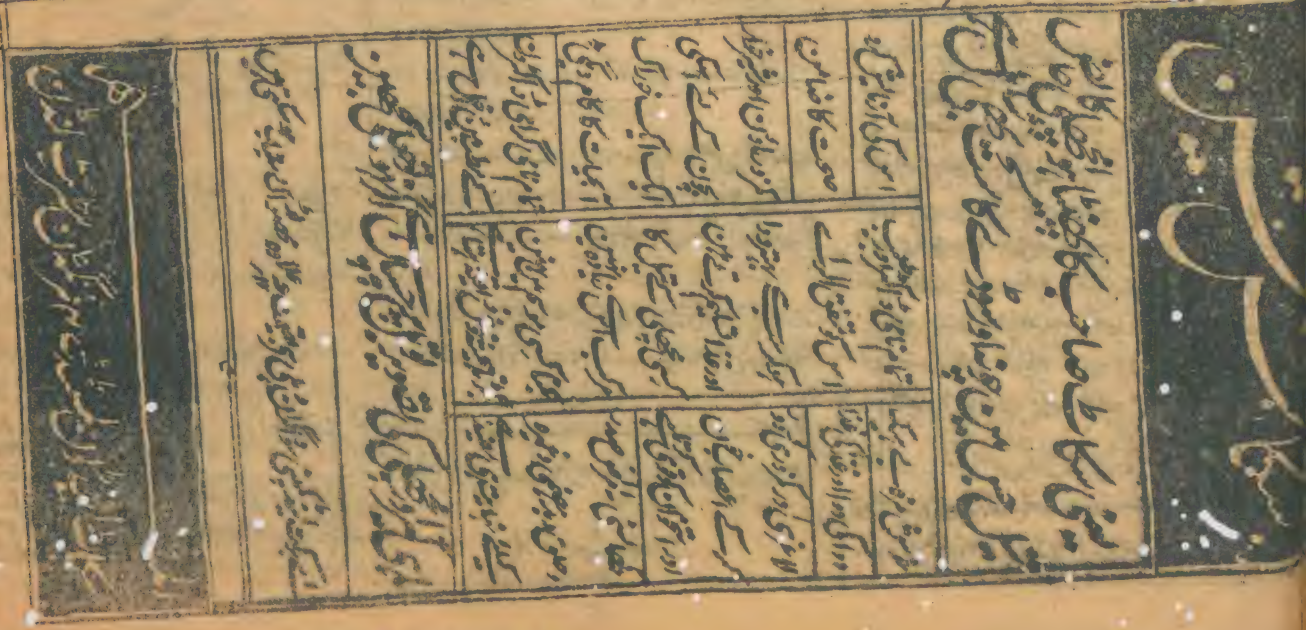

نہایت عمدہ نایاب واٹر پروف

برساتی کوٹ

یہ ایک ایسی نادر اور بے بہا چیز ہے کہ اسکو پہن کر بارش مین چلو پھرو تمہارے کپڑون پر کی ایک بوند تک نہ پڑیگی گی بارش مین کیسے ہی قیمتی کپڑے کیون نہ ہون پہنے پھرو کیا مجال کہ اس کوٹ کے اندر پانی کی نمی پہنچ سکے۔ نرم اور ملایم ایسا ہے کہ معمولی کوٹ سے بھی کم وزن اور ریشمی کوٹ معلوم ہوتا ہے وزن نہایت سبک۔ ہر وقت جیب مین رکھنے کے آثار ہون پاس رہ سکتا ہے۔ غرض ہیچ مچ نایاب چیز ہے۔ اور قیمت بہت ہی کم یعنی فی کوٹ صرف ۱۰ روپیہ ہے۔ چیز [illegible] علاوہ بہت کم [illegible] منگائے گئے ہین [illegible] موقعہ عمر بھر مین نہ ملیگا۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملینگے

نادر جنتری

بابت سنہ ۱۸۹۰ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو خوان دنیا مین بیٹھ چکا ہے سنہ ۱۸۹۰ء کی لئے زیر طبع ہے اور عنقریب تیار ہوگی خریداروں کی درخواستین درج رجسٹر ہو رہی ہیں جنتری میر امسال بھی سینکڑون نئے اور قابل مضامین درج کئے گئے ہیں جو اگلے سالون مین اردو کی دوسری جنتریون مین حسب دستور نقل کئے جائینگے۔

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

مہربانی فرما کر ایسے نہ پرسٹ ہمسایہ

مسانہ محمود

جہان کی خوبی۔ محبت کا نتیجہ۔ عشق کا اثر۔ شجاعت۔ بہادری [illegible] کیا۔ پاکدامنی۔ جسقدر خوبیان ہونی چاہئین وہ سب اس [illegible] ہے۔ کونسا عاشق ہے جو لازبان کا شیدا رمشوقون کا گرویدہ [illegible] جسکا دل کو ایسے پسند کرتا ہو جن صاحبون کو خریداری منظور ہو جلد درخواست کرین۔ ضخامت قریب ۱۲ جلد

المشتہر ہیڈ سٹ پریس اینڈ کتب خانہ آغا مالک اخبار میرا

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیو پیتھک دوائی [illegible] انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانون سے منگوا صوبہ بہار مین اپنا نظیر نہین رکھتا اس کی سچائی غرض میں اس دوار کے روسار کے سرٹیفکیٹ جو فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں ہیں بروقت طلب کتاب ہذا بلا قیمت ارسال س کارخانے سے جس زبان مین خط وغیرہ ہے اُسی زبان مین جواب لکھا جاتا ہے فطار الامراض فن ہومیو پیتھک مین جو نامی کتاب ہے طبع ثانی ہوکر معہ رسالہ ہیضہ تیار ہے۔

المشتہر محمد حسین کمپنی ہومیو پیتھک دوائی خانہ محلہ مراد پور علاقہ باغی پور

نئی بخش دندان ساز و گھڑی ساز انارکلی لاہور

نئے دانت والیتی دانتون سے لگا لگائے جاتے ہین اور دانتون کے [illegible] دانتیان اور منجن موجود ہین۔ گھڑیان ہر قسم کے کاک [illegible] صرف ۱ گ وارنٹی سے روپیہ سے ۵ روپیہ تک اور ٹائم پیس [illegible] سے ۱۰ تک کی قیمت کے موجود ہین اور گرنٹی سے دیتے جاتے ہین [illegible] ہر ایک گھڑی کی مرمت ہوگی کیجاوے ہو [illegible]

پانچ روپیہ پر سکیم حاذق

یعنی بکس سفری ادویات جوہری

جس مین متعدد پچاس بیمارین نہایت تجربہ [illegible] جو تجربہ کار و موسر پیس سیکھنے کفایت کرین گو پورے بکس [illegible] کوریجی صندوق بڑی مانتھانی سوپرمانی ڈاکٹری جواہر کو ترکیب [illegible] ان مہتاب سیکھنے تیار کیا گیا ہے جو الگ سفر مین [illegible] ایسے مقام مین [illegible] ہے جہان حکیم اکثر ہون ہر ایک گھر مین [illegible] کا یہ صندوق [illegible] ہے ہر ایسے خاندے حکیم کا کام دے سکتا ہے۔ ملا محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر برادرس ہومیو پیتھک مالک دوا خانہ انگریزی [illegible]

ڈاکٹر کلن خان ڈینٹسٹ انارکلی لاہور

دانتون کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہین [illegible] دانتون کا منجن فی [illegible]

پانچ روپے مین یونی فارم رائیٹنگ سٹور بکس

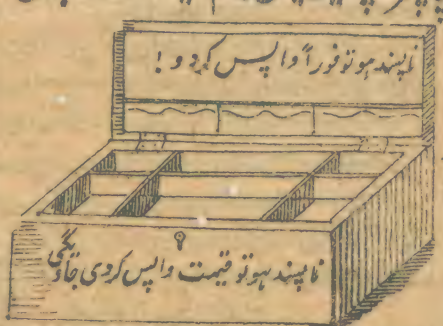

آج ہم ایک بکس سرخاب پبلک اپنی کا عالیہ مین ہمیار کے انتہار دیتی ہین یہ بکس نقلی لاتی سٹیل کا سیاہ وارنش کیا ہوا جس مین منہ دیکھ لیجئے اور وارنش پر تہری پوڈر کی تحریرین عجب لطف دیتی ہین مضبوط ایسا کہ آپ دونون پاؤن رکھکر کھڑے ہوجائے خوبصورت ایسا کہ ایک بکس منگانے کے بعد اپنے احباب کو اسطے بھی ضرور منگانا پڑیگا آرام ایسا کہ آپ ڈیل مین دیکھکر خود اختیار کرلین کسقدر زیادہ نفیس اتنیا بکس کے ہمراہ مین قیمت صرف پانچ روپیہ ۵ جادو کی دوات بیع سیاہی ایک ہولڈر عمدہ (۲) مین درجن (۱) پنسل سیاہ عمدہ (۲) پنسل رنگین (۲) پنسل بنانے کا چاقو (۱) قلم واسطے عمدہ (۲) پاکٹ بک ایک کاغذ سادہ پاکٹ (۱) لفافہ سادہ ایکسو لیٹر کلپ (۱) ربڑ پنسیاہی اٹھانیکا (۱) ہجا تور جس نمبر ۱ (۱) آئینہ [illegible] ۲ فنڈا (۱) لاکھ بتی (۱) ہمایون (۱) رومال (۱) پاکٹ آئینہ (۱) لیٹر کاپن سیٹ (۱) عطر دوا والیتی شیشی ایک [illegible] ایجنسی بمبئی ۲۰ گرینڈ ٹرنک روڈ کلکتہ

اشتہارات

[illegible] دیوانی باجلاسی [illegible] مجسٹریٹ [illegible] مقدمہ [illegible] گذشتہ [illegible]

[illegible] بنام [illegible] بذریعہ [illegible] جناب فضل الدین [illegible] ولد [illegible] ساکن [illegible] [illegible] ساکن [illegible] [illegible] تحصیل [illegible] [illegible] ضلع گورداسپور

دعوے دفعہ

[illegible] جنوان [illegible] دعا علیہ تحصیل شکر گڑھ سے گریز کے عدالت ہذا [illegible] اشتہار زیر دفعہ [illegible] ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر بتاریخ [illegible] بوقت [illegible] ایک دن کے عدالت ہذا [illegible] مقدمہ سماعت کی جواب دہی [illegible] لگائو کارروائی [illegible] ہو گی۔

[illegible] دفعہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی باجلاس [illegible] تحصیلدار [illegible] ضلع [illegible] بلحاظ [illegible] [illegible] دسوز [illegible] نام محبوب شاہ ولد [illegible] شاہ [illegible] [illegible] ڈگری [illegible]

دعوے دفعہ

[illegible] مین [illegible] جاری ہونے دعا علیہ کو [illegible] نہیں [illegible] [illegible] ہے کہ دعا علیہ عرصی کے [illegible] ہونے کی [illegible] [illegible] اور اب [illegible] نہیں کہ [illegible] کس [illegible] ہے [illegible] [illegible] دعوے دفعہ [illegible] ضابطہ دیوانی [illegible] ہے کہ اگر دعا علیہ [illegible] [illegible] [illegible]

قانون و جرائم

——— بمبئی میں ایک شخص کو دانستہ سے زخمی کرنے کے جرم میں حسب دفعہ ۳۳۲ چار سال کی قید کی سزا ہائی کورٹ نے دی۔

——— لکھ مخدرہ نواب بادشاہ محل صاحبہ خاص محل شاہ مرحوم نے یکم اپریل ۱۹۰۳ء کو انتقال کیا اور بائیسٹر ہنگال کو اپنی وصیت میں اپنی جائیداد کا نگران و متنظم مقرر کیا تھا نواب دلہن بیگم اور قرۃ السعدین نے دعوے کیا ہے کہ وصیت ناجائز ہے اور چونکہ ہم شاہ اودھ کے پوتے اور پوتی ہیں اسلئے بیگم صاحبہ مرحومہ کے وارث ہم ہیں۔ لیکن کیا گیا ہے کہ یہ دونوں شہزادہ حامد علی مرزا و سعید بہادر کے ناجائز اولاد ہیں۔ لہذا وارث شرعی نہیں ہو سکتے ہائی کورٹ کلکتہ کی ایک کمیشن کچھ عرصہ سے اس مقدمہ کی تحقیقات کے لئے لکھنؤ میں منعقد ہوئی ہے۔

——— پنجشنبہ پیوستہ کو کچھی ملاقاتی پوہین دو شخص دہلی سنی اور بشو نامہ ایک قطعہ زمین پر جھگڑ سے آخر لڑ کر بیسیوں ایک لاٹھی بندگرد کے مسلح ہو آیا اور بجز بہنہ کر لایا جا سکا تھا نے مقابلہ کیا۔ اور جان سے مار ڈالا۔ اور بھگے ساتھیوں کے ضرب شدید آئی اور ہسپتال بھیجے گئے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

——— ایک نوکر نے دودھ میں دھتورا ملا کر گھر والوں کو جہاں وہ ملازم تھا پلایا اور سب کے سب بے ہوش ہو گئے۔ اسی کی شرکت میں اوس نے بہ ہوش ہو سکے مکان سے ہزار روپیہ کا مال برآمد ہوا ہے۔ مقدمہ زیر تحقیقات ہے

——— ۲۰ نومبر کو صدر ہاں سے ریلوے پر جرح اور انبالہ کے درمیان بریک وین سے ایک پارسل قیمتی ۶۲۰۰ روپیہ چوری جاتا رہا تھا۔ جرم دو قلیوں اور چار ریلوے بابوؤں پر جنہیں سے ایک بھنڈا کا سنبل ہے ثابت ہو گیا اور ہی کل گیا۔ جس پر پولیس افسروں نے اسکی تحقیق کی اور اور سال کو برآمد کر لیا۔ ان میں یہ بھنڈا کا سنبل بھی شریک

——— مسٹر سیمک نے سوئٹ کورٹ ہائی کورٹ بمبئی میں جار اور مدراس میں ہائی کورٹ فوجداری قانون تصنیف و ایڈیٹ کیا ہوا ہے جس کو ان نے ایسے کی کاپی رائٹ کتابوں کو بلا اجازت ہندو مستانی میں ترجمہ کر لیا ہے۔ انہیں میں دہلی کے پروفیسر صاحب شمس العلماء پر بھی ریاضی کی کتابوں کا ترجمہ کے دعوی دائر ہے۔

——— منشی نولکشور صاحب مالک اودھ اخبار نے گلاب سنگھ صاحب مالک مطبع سفیر عام لاہور پر دعوی چھاپنے کی نسبت منکے حقوق ظاہر کئے گئے ہیں اور ڈپٹی رجسٹر کورٹ جج لاہور میں

خدائی کا دعوی کرتا تھا۔ اور باعث رکھنے کچھ واقفیت تحصیلدار صاحب سے غریب لوگوں کو علما کستا یا کرتا تھا۔ اور کبھی شہزادت انگیز مقدموں کا مختار کار بنتا تھا۔ راقم کی مرسا پور یہاں کی میونسپلٹی کے عرصہ دراز بالکل بدترین حالت تھی۔ سڑک اور چراغوں کا بندوبست بالکل خراب تھا۔ حال میں جناب منشی محمد اسحق صاحب یہاں کے چیئرمین مقرر ہوئے۔ صاحب موصوف اپنے حسن سعی اور مسلسل کوششوں سے کل انتظام اپنے ذمہ لیکر عوام کی بہبودی کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ سڑک اور چراغان وغیرہ آئین سے جاری کروائے ہیں۔ سرائے اور مارکٹ عالیشان تعمیر کروائے ہیں۔ علاوہ اسکے ایک پبلک لائبریری آدھے میل کے پیمانہ میں اسی بندوبست کے ساتھ بنوائے تھے کہ جسکی تعریف کرنا مشکل۔ غرض اسی میں زن و مرد کے لئے علیحدہ خانہ مقرر ہیں۔ انکو اکثر فاہ عام مدنظر ہے۔ بیشک حسن انتظام سے ہر شخص راضی و خوش ہے۔ (م۔ ح۔ ع)

——— لاہور سے ایک صاحب حسب ذیل بیان بھیجتے ہیں:

"ایک مرتبہ میں پہلے ہی میونسپل کمیٹی لاہور کی توجہ آپ کے کالموں کے ذریعہ سے منعطف کرا چکا ہوں کہ چھلی منڈی محلہ سوداں میں ایک صاحب نے اپنے مکان میں اضافہ بلا درخواست کمیٹی میں پیش کئے کر لیا ہے جس سے اہل محلہ کو تکلیف ہے۔ اسپر کمیٹی نے توجہ تو کی مگر تبک باوجود کئی مہینے گزر جانے کے کچھ فیصلہ نہیں ہوا حال میں اسی محلہ میں ایک اور صاحب نے اسی طرح بیجوڑہ بلا درخواست اور نقشہ پیش کرنے کے بنا لیا ہے جس سے گزرنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے حالانکہ کمیٹی کے دو ایک ممبروں نے شکایت بھی کیا تھا۔ یہ عجب محلہ ہے پچھلے دونوں الماریوں کے ایک ملزم اہل سطح کو ایسی ہی غلطی میں دو سو روپیہ تاوان دینا پڑا ہے۔ امید ہے کہ کمیٹی مستعدی سے توجہ کریگی"۔

——— ہیلے نظیر رام پور دسمبر سے شروع ہو کر ۲۰ کو ختم ہوگا اسکی مفصل کیفیات ہم گذشتہ سال میں درج پیسہ اخبار کر چکے ہیں اسکے سال بسبب غایت توجہ نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کے میلہ نہایت دھوم کا ہوگا ریل ہو جانے کے باعث باہر کے لوگ اور دوکانیں بکثرت آئیں گی گزشتہ سال کی نسبت ہر چیز کا انتظام زیادہ ہے۔ عالیجناب نفٹنٹ گورنر بہادر بھی تشریف فرما ہونگے و نیز رئیس جاورہ کی تشریف آوری کی بھی خبر ہے (خیر خواہ رسالہ)

——— تحصیل ڈنڈوری (ضلع منٹگمری) میں تحصیلدار صاحب نے انسپکٹر پولیس کو کسی بچ کے سبب سے مرتد الت چپڑاسیوں وغیرہ کے ہاتھ سے خوب پٹوایا۔ وہ کوب کردہ لوگوں میں قانونگو کی بھی شرکت پائی گئی ابتدائی نتیجہ اس واقعہ کا یہ پیدا ہوا کہ تحصیلدار صاحب سے قانونگو چپڑاسیوں وغیرہ کے ایک دم سے معطل کر دیے گئے۔ مقدمہ صدر میں زیر تحقیقات صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب دیکھا جاتا ہے کہ کس کی نسبت کیا تجویز ہوتی ہے۔ یہ واقعہ ایسا عجیب نہیں ہے۔ سفلے کو اقبال میں ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ [illegible]

ہی ۴۰ ۴ ہے۔ بہتر ہوگا کہ تمام نامہ نگاران اخبار اپنی طرف کے
ی سے سفید خرابین ۰ راقم نمبر ۹۰۰۴۰ - ازبنڈ ہاڑ تحصیل دسوہہ
ع ہوشیارپور ۰

ے ایک صاحب گونا سے لکھتے ہیں: "تسلیم۔ آپکا اخبار
حاظ قیمت و مضامین سفید عام و خاص بے نظیر ہے یہی وجہ
کہ جملہ اخبارات سے اسکی اشاعت زیادہ ہے۔ میں بعض
اب کو اسطرف راغب پاتا ہوں کہ سہیں پیسوں کا حال
ر پر ایسری نوٹ کا مرتج ہی چھاپا کرے۔ اگر آپ اسکا انتظام
ین تو کیا عجب ہے یہ اخبار دوسرہی زیادہ مرغوب طبع خلایق
[illegible] اگر روزانہ اخبار چھپنے لگے تو رنج ہنڈی و رنج اجناس چھپا زیادہ
مد ہے۔ تاہم ہم ہفتہ وار چھاپ دیا کرینگے۔ ایڈیٹر]

ے شہر جموں:- ہفتہ کی انتظار میں لوگوں کی آنکھیں لگی ہوئی
ی کو دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ واٹر ورکس کے انتظام
الی کے باعث شہر کے لوگوں کو بہت ہی تکلیف ہو رہی
ہ۔ ایک شخص کو اس اشتباہ میں کہ وہ گائے کا گوشت بیچا کرتا
لایا ہتا۔ عدالت سٹی جج سے ۶ ماہ قید اور حد جرمانہ ہوا
گر ہر جوڈیشل نے اسکو صاف رہا کر دیا ہے ۰ (نامہ نگار)

ے ماہ ستمبر گذشتہ میں ضلع سیالکوٹ میں ایک تہتر نے ایک
ہ مقدم رشتہ دار کی زوجہ کو اپنے تصرف میں کر لیا اور
عورت نے بھی اپنے سات بچے جنہیں سے دو بالکل
وم ہیں اور شوہر کو چھوڑ کر غیر مرد کے پاس رہنا پسند کیا۔ شوہر
ش پر عدالت نے غاصب کو دو ماہ قید اور پچاس روپیہ
ی تاوان کی ۰ (محمد عبدالحق)

لکھت:- لائی حیات آئی قضا لیچلی چلے ۰ اپنی خوشی نہ آئے
ا خوشی چلے ۰ دسویں جمادی الاولے ۱۳۲۲ھ گزر کے دن
ب کو مولوی محمد نصیح الزمانخان پروفیسر مدرسہ عالیہ رام پور
یک شیخ وجیہ الزمانخان مرحوم نے دو چار ماہ سے عوارض
ین مبتلا تھے یہ عجالیس سال تخمیناً اس دار فانی سے
کہ کی اور احباب کے دلوں پر داغ مفارقت داغی دیا انا للہ
ر جعون یہ نہایت ذی علم اور قابل آدمی تھے تمام عمر
تاب اور مشغلہ درس و تدریس رہا سیلان طبیعت آغاز
سے تصوف کیجانب تھا۔ دو لڑکے صغیر السن چھوڑ کر مدرسۃ العلوم
ین تعلیم پا رہے ہیں اولاد نہیں چھوڑی۔ خداوند کریم پس
ن کو صبر جمیل عنایت کریں ۰ راقم ایک خستہ دل

ب کا پیشہ:- پیشے تو آپ نے بہت سنے ہونگے
ا مذہب کا پیشہ سنئے۔ اخبار تبلیغ کے پرچہ میں دیکھا
پلپور میں کئی ایک عیسائی مسلمان ہوئے۔ یہ مسلمان
ے۔ بلکہ مسلمانوں کو دھوکا دینے آئے تھے۔ دھوکا دیکر
ار پانچ سو روپیہ کے لوگوں اور مکان داروں کا لیکر فرار
ر لوگوں کو روتا اور چلاتا چھوڑ کر رفوچکر ہوئے۔ چونکہ
نے مسلمان جیلپور کو دھوکا دیا۔ اسواسطے میں نہیں
ن لیتا ہے دوسرے غریب مسلمان اس سے فریب
ا لہذا اونکا یہ درج ذیل کر کے عرض کرتا ہوں کہ اپنے
ین جگہ دین فریب پانسو روپیہ کے بیوپال میں
ر سہانپور نوزین دعا سے عیسائیوں سے بچکر یہاں

آئے تھے۔ دو نی چند ہندو نام عیسائی نام دلیپ چنگا مسلمانی
نام عبدالسلام ڈاڑھی خشخشی سانولہ رنگ زبان پنجابی سکنہ
جالندھر عمر ۳۶ سال بعض بال سفید کترے ہوئے۔ سری زوجہ
دو نی چند عمر ۳۰ سال بدشکل سانولہ رنگ سیاہی مائل پوشاک
مشنری لیڈیوں کیطرح دو بچے ہمراہ۔ ڈیوٹ عیسائی مسلمانی
نام عبدالقدوس پستہ قد ڈاڑھی لمبی سولہ یوں کی مانند سوچھین غیر
تراشی ہوئی عمر ۳۶ سال سانولہ رنگ زبان پنجابی زبان دراز۔
جیمس مسلمانی نام عبدالرشید عمر ۴۰ سال ڈاڑھی ندارد جشن شکل
کوٹ پتلون پہنے ہوئے تھے اور سکی زوجہ بھی بدشکل ہے اس کے
علاوہ دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں ۰ محمد عبدالصمد خان از جیلپور

افسوس کہ بابو گنگا سہری صاحب ساکن ٹری اگرال سہارنپور
میرٹھ کا ۲۰ نومبر ۱۹۰۴ء حال کو انتقال ہو گیا۔ ایسا لائق اور نیکمزاج
ہماری سبھا کا سیکرٹری ہونا مشکل ہے ۰ (راقم رام فیض آبادم

خوفناک جرم:- پونہ اور بمبئی میں ایک عجیب حادثہ گذرا
ہے۔ ۱۱ نومبر کو ایک شخص بمبئی سے ایک صندوق پونہ کو پارسل
کیا۔ خود نام نوجان محمد خان لکھا اور محمد خان عمر خان مرچنٹ کو پارسل
روانہ کیا۔ پارسل پونہ کو آیا اور پارسل آفس میں رکھا گیا۔ دو یا تین
روز کے بعد اوس صندوق سے بدبو نکلنا شروع ہوئی۔ جب
پارسل آفس کے کلرک کو بدبو معلوم ہوئی تو اوسنے چاروں طرف
دیکھنا شروع کیا آخر ڈھونڈھ کر اسسٹنٹ ماسٹر کو رپورٹ کی کہ فلاں صندوق
سے بدبو آرہی ہے اور آفس میں بیٹھنا مشکل ہو گیا ہے اسسٹنٹ
ماسٹر مسمی چند پولیس مینن کے وہاں آیا اور دیکھا تو ہارے بدبو کے
دماغ پھٹا پڑتا ہے۔ فوراً مشورہ کر کے اوس صندوق کو کھلوایا اور
دیکھا تو ایک لڑکا بارہ یا تیرہ برس کی عمر کا مُڑے کئے ہوئے پایا۔
اوس لاش کو دیکھتے ہی سب کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے آخر
لاش کو ساسون ہاسپٹل میں بھیجدیا اور بمبئی کو تار کیا گیا کہ یہاں
ایسی واردات گذری ہے۔ اب اوس لڑکے کا حال سنئے۔
وہ لڑکا بمبئی کے ایک مسلمان کا تھا اور طرہ اسپر یہ کہ اپنے ماں
باپ کا اکلوتا بیٹا۔ ۹ یا ۱۰ نومبر کو بمبئی سے گم گیا۔ اوس لڑکے
والدین نے چاروں طرف تار کر دئے تھے۔ یہ ایک لڑکا ۱۳ برس
کی عمر کا ایسی ایسی شکل کا بمبئی سے غائب ہو گیا ہے۔ اور ایک
تار اپنے رشتہ داروں کو بھی جو پونہ میں رہتے ہیں بھیجا تھا۔
اوس صندوق کی خبر کہ میں پونہ کے رشتہ داروں کو پہنچی اسٹیشن
پر آکر دیکھا تو لاش وہاں نہ تھی آخر ساسون ہاسپٹل گئے اور دیکھا
شکل سے تو اونہوں نے بالکل نہیں پہچانا مگر لباس سے فوراً
پہچان لیا۔ اوسی وقت لڑکے کے والد کو تار کیا کہ تیرا لڑکا یہاں آیا
ہے۔ یہاں آکر اپنے لڑکے کو لیجا۔ باپ فوراً وہاں گیارہ بجے کی
ٹرین پر سوار ہو کر پانچ بجے پونہ میں اوترا۔ اور دیکھا تو یہاں گل
دیگر شگفت بکلیجہ دھک سے رہ گیا۔ زار و قطار رونا شروع کیا۔
اب ذرا قاتل کا حال سنئے۔ جسوقت وہ شخص یعنے قاتل اسٹیشن پر
پارسل کو دینے آیا تو اوسوقت پارسل آفس میں لوگوں کا ہجوم
زائد تھا۔ اس ہمت کو تو دیکھئے کہ سب کے آگے جاکر کلرک
سے کہا کہ میرا پارسل سب سے پہلے لیجا ہوگا کیونکہ مجھکو بہت ضروری
سرکاری کام ہے اب یہ بھی سنی اوٹنی ہوئی مرغی ہے کہ قاتل
کنڈالے میں پکڑا گیا ہے۔ ٹھیک معلوم نہیں ۰ (حبیب الدین خان

ایک مسافر صاحب سہری نگر سے بغرض توجہ ہوم ممبر
صاحب کشمیر کونسل مندرجہ ذیل شکایت بھیجتے ہیں جواب
راجہ سہرا سنگھ صاحب کی توجہ کے قابل ہے:- اگر کمشنر
انجینیر صاحب کشمیر ڈویژن کو توجہ دلانی چاہئے کہ حکام چناری پلون
کی سفیدہ والی ہمرگون میں ہوتی ہے۔ کیا وہ سفیدہ ہوتی ہے
کیونکہ وہاں بالکل خشک اینٹیں لگ رہی ہیں کیا کوئی سبارڈینیٹ
وہاں دیکھنے کیواسطے نہیں آتا۔ اکثر کام پلوں کے جو بارہ سولہ سے
سہری نگر تک بنتے ہیں انمیں بہت خراب مصالح خرچ ہوتا ہے
اکثر بلی اینٹیں لگتی دیکھنے میں آئی ہیں۔ ایک دو آدمی راستہ
میں کاموں کے نزدیک کھڑے دیکھے گئے۔ اون سے معلوم
ہوا کہ وہ کمپنی کے نوکر اور ٹھیکہ دار ہیں۔ کیا سٹیٹ گو کچھ اس بارہ
میں خیال نہیں کرتا کہ ایسے بڑے نرخ دیکر کیا ایسا خراب پتی
ہے؟ کیا اس کام کے دیکھنے کے واسطے سٹیٹ کا کوئی سبارڈینیٹ
نہیں رہتا؟ ۰

شہر مرزاپور میں آغا شوکت حسن صاحب جب سے
[illegible] میونسپل ممبر مقامی کا خوب انتظام ہو گیا ہے۔
اور [illegible] قدیمی قمار باز اور پھاٹکا فروش گرفتار
کئے ہیں [illegible] ہیں کئے تھے ۰ (نامہ نگار)

سوجت روڈ مارواڑ میں ایک دور افتادہ مقام
ہے وہاں دربار کیطرف سے ایک انگریزی سکول قایم ہے
کہ جسکے لڑکوں نے ایک کلب لکچر دینے کے لئے بنایا ہے
جو ایسے مقام کے لئے بہت غنیمت ہے ۰ (نامہ نگار)

منشی بلاغ علی صاحب تحصیلدار ملتان کی اتہالہ کو
تبدیل ہونے کی خبر گرم ہے۔ جنکی جگہ منشی محمد منیر یا سید افتخار الدین
صاحب آوینگے۔ اور لفٹنٹ مارٹن اسسٹنٹ کمشنر جہلم
تبدیل ہو گئے ہیں۔ ان کی بجائے سید دلاور علی شاہ آوینگے۔
اس ضلع میں ایک اور اسسٹنٹ کمشنر بھی آنے والے
ہیں ۰ (نامہ نگار)

نامہ نگار صاحب لکھتے ہیں کہ سید حسن بخش صاحب
گرد ہزی ریس ملتان و آنریری مجسٹریٹ و ولیس پریسیڈنٹ
نہایت محنت اور انصاف سے دونوں صیغوں کا کام انجام
دیتے ہیں۔ رعایا اُن کے انصاف اور محنت سے بہت
خوش ہے۔ کیا مقامی حکام اُن کی خدمات کی طرف خیال کر کے
اُن کے خان بہادر بننے کی سفارش کرینگے ۰ (نامہ نگار)

ایک "ٹرانسٹگو" صاحب دریافت کرتے ہیں کہ آپ کو
واقفیت عام ۔ ۔ ۔ اعداد "عجیب عجیب باتیں"۔ "معلومات
کا دست" کے مضامین اتنے کہاں سے مل گئے ہیں جو ایک
عرصہ سے برابر شائع ہو رہے ہیں۔ آیا انکی کوئی انتہا ہے۔
ہم انکے تردد کے رفع کرنے کے لئے اتنا جواب کافی سمجھتے ہیں
کہ "یار زندہ صحبت باقی"۔

کوئٹہ سے خبر پہنچی ہے کہ سال گذشتہ میں تو ۱۷
جنوری کو برف پڑنی شروع ہوئی تھی۔ مگر امسال ۹ دسمبر ۱۹۰۴ء
بجے شام کو ہی بارش کے ساتھ برف پڑنے لگی ۰ (نامہ نگار)

ایک شخص عبدالکریم ولد قاضی محمد غوث نے جو
پنڈاہ سے عیسائی ہو گیا ہوا ہے۔ علی محمد نامی ایک اٹھارہ

اظہار رضامندی کیا۔ جنگ وزیرستان کے سبب آجکل کابل میں پوستین بہت گراں ہے۔ خبر ہے کہ اگر کوئی بیوپاری ہوا تو ہیر شروع ماہ آئندہ میں اپنی دار السلطنت سے مختصر قافلے پر روانہ ہوگئے۔ مسٹر کلیمنس نامی یورپین جو امیر کابل کے زمرہ ملازمین میں منسلک ہے اور ۱۲ کو ولایت جانا تھا یہی ہیں اخبار ملٹری آف انڈیا کے نامہ نگار سے ملاقی ہوا۔ اور اس نے بیان کیا کہ میری روانگی کابل سے چند روز پیشتر امیر صاحب نے اپنے بڑے صاحبزادہ یرنس حبیب اللہ خان کو اپنی جگہ تخت پر بٹھا دیا۔ اور کل انتظام سلطنت کی باگ اُن کے ہاتھ میں دیدی۔ اور خود اگر کوئی بہت ہی اہم معاملہ ہو تو فیصل دیتے ہیں۔ اس نے امیر صاحب کے ولایت جانے کی نسبت بیان کیا کہ تحقیق طور پر تو بیان نہیں ہو سکتا لیکن اس دعوت کا جواب مسٹر کرزن سے کر کابل سے روانہ ہو چکے ہیں جو غالباً اپریل کی صورت میں ہے۔ اور حالت امیر صاحب کی نسبت کہا کہ اس میں مجید مبالغہ کیا گیا تھا۔ امیر بیشک بیمار تھے اور دو روز تک اُن کی بیماری بہت شدید رہی لیکن کبھی اُن کی حالت خوفناک نہیں ہوئی۔ اور نہ کبھی کسی یورپین کو کابل میں اپنی [illegible] کا تردد اور خوف لاحق تھا۔ امیر صاحب یورپین [illegible] مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آتے [illegible] خبر گیران رہتے ہیں۔ امیر صاحب نے خود ان لوگوں سے کہا تھا کہ اس موسم میں شدت سرما سے تم لوگوں کو بہت تکلیف ہوگی اور وقت رخصت بعد سرمایان کی واپسی کی امید ظاہر فرمائی تھی ۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ لاہور کے میونسپل کمشنروں کو جو حضور وائسرائے کے لاہور سٹیشن پر تشریف لانے کے وقت ایسی بری جگہ دی گئی اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں نے اپنی نسبت حکام کے بہت اونچے خیالات پیدا کئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ دو مہینے پہلے جب میونسپل کمیٹی کے سکرٹری نے نقشہ بنا کر دکھلایا تھا تو معلوم ہوا تھا کہ ملازمان کمیٹی میں میونسپل کمشنروں کے ۴۵ رشتہ دار ہیں۔ بہت ادنی خدمتوں پر مامور ہیں۔ اس لئے جب افسر دیکھتے ہیں کہ ایسے ادنی لوگ ان کے رشتہ دار ہیں یا میونسپل کمشنری سے یہ لوگ ایسا فائدہ اٹھا لیتے ہیں تو ان کی نظروں میں اُن کی عزت کم ہو جاتی ہے۔ افسوس ہے کہ ہم ایسی اوندھی منطق کو سمجھ نہیں سکتے۔ اگر اس لئے میونسپل کمشنروں کی عزت نہیں کی گئی کہ ان کے اس قدر رشتہ دار میونسپلٹی کی ادنی خدمتوں پر ملازم ہیں تو یہ اور بھی ادنی بات ہے۔ کیا جتنے یورپین لوگ یہاں آکر بڑے صاحب بن جاتے ہیں ان میں کوٹھے صاف کرنے والوں اور نالیاں صاف کرنے والوں کے رشتہ دار نہیں ہوتے ۔

خدا کرے یہ خبر غلط نہ نکلے کہ آخر کار صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ولایت کے کپڑے پر بھی مُرمّہ ٹیرف ایکٹ کے ذیل میں محصول لیا جانا منظور کیا۔ ناظرین واقف ہیں جو کچھ ولایتی کپڑے پر محصول درآمد لگانے کی ضرورت کے متعلق ہر اتب ہم ان کالموں میں لکھ چکے ہیں۔ اس لئے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی اس مضحکہ خیز روائی کی ہم جس قدر تعریف بھی کریں تھوڑی ہے۔ کچھ حرج نہیں اگر ولایتی کپڑا کسی قدر گراں ہو جاوے ۔

خطوط

ایک فیل شدہ۔ ضلع سیونی میں بے انصافی کے عنوان سے ایک مراسلت ہمیں ظاہر کرتے ہیں کہ کچھ عرصہ گذرا ہے سیونی میں ایک مدرسہ کلاس کھولی گئی تھی جسکے افسر عبدالرشید خانصاحب ریونیو انسپکٹر اور کلیان سنگھ ماسٹر مقرر ہوئے۔ امتحان کے کاغذات بھی انہیں انسپکٹر صاحب کے پیش کئے گئے۔ انہوں نے اپنے سالے حافظ عبدالرحیم اور دو چند آدمیوں کو پاس کیا۔ اور جنکو فیل کیا وہ پاس ہونے والوں سے زیادہ قابل تھے۔ فیل شدگان کو شکایت ہے کہ دوسروں سے رعایت کی گئی۔

جوتیہ ام سنیوک (دہلیپور ضلع فتح آباد):۔ اس ضلع میں مالہ گزیٹڈ وکیل کا انتقال ہوگیا ہے۔ جو نہایت لائق اور خوش تقریر و شگفتہ مزاج آدمی تھے۔ ایک مہراج تو ہمارے گوالیار سے آکر پورکا بھی انتقال ہوا ہے جنہیں سرکار سے پچیس روپے پنشن ملتی تھی۔ ایک مندر مہادیو کا تہوار یہاں دہلیپور میں میلہ بہیس جگ ۲۹ نومبر کو شروع ہو کر ۱۲ دسمبر کو ختم ہوگا۔ سامان اچھے اچھے تیار ہوئے ہیں ۔

لمتان سے ایک صاحب شکایت کرتے ہیں کہ لالہ سندر داس سوری انجم کی بجائے لالہ دیارام جب سے ہیڈ ماسٹر ہو کر آئے ہیں سکول کا انتظام پہلے کا سا نہیں رہا۔ بخلاف سابقہ ہیڈ ماسٹروں کی بجائے سیکنڈ ماسٹر سے مشورہ کرنے کے وہ مولوی نورالدین صاحب سے جو ضعیف العمر ہیں ہر بات پوچھتے ہیں۔ اگر ماسٹر صاحب کے باقی تصور بھی ایسے ہی ہیں تو پھر تو کوئی شکایت کا مقام نہیں ۔

جگدیش نند (ورزش ماسٹر ضلع جہنگ) لکھتے ہیں کہ شورکوٹ کے ماسٹروں کی نسبت ۲۰ اکتوبر کو خبر دی تھی وہ صحیح نہیں معلوم ہوتی وہ دونوں بڑے شریف ہیں اور آپس میں کچھ نفاق نہیں ۔

ظہور الحسن صاحب ہیں پوری سے صلاح دیتے ہیں کہ جس طرح قاضی مولوی عزیز الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر جھنگ پور نے وہاں کے مصیبت زدگان کے لئے چندہ بذریعہ اخبارات کے دیگر مقامات کے لوگوں سے طلب کیا ہے اس سے کچھ فایدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ امسال کے سیلابوں اور طوفانوں سے بہت شہروں میں بڑا حال ہوا ہے جیسا کہ ہیں پوری کا حال ہے پھر بھلا وہ دوسرے مقامات کی کیا مدد کر سکیں گے چاہئے کہ میونسپلٹی غریب لوگوں کو مکان بنانے کے لئے روپیہ قرض دے اور بتدریج وصول کرتی جاوے۔ اور جو ضرورت باقی رہے اُسکے لئے بھی لوکل چندہ ہی کیا جاوے

—— اہل ہنود کے لئے ہر جگہ کے پنڈتوں نے ستارہ کا ڈھونگ جسکو عوام سوکھ کہتے ہیں ستی کا ساتھ بدی چوتھ کا قرار دیا ہوا ہے اسکی آزمائش کے لئے بندہ اور نیز اور بہت سے اشخاص دیوبند نے اوسکا نظارہ کیا گردہ کا ساتھ سندی بیچی تک برابر نظر آتا رہا بعدہٗ بارش شروع ہوگئی اب چند روز سے مطلع صاف ہے ہر چند نظر دوڑائی مگر کہیں نظر نہ آیا معلوم ہوا کہ وہ اس بارش میں ڈوب گیا چونکہ اکثر شادیانہ ہندوؤں میں ہوتا ہے [illegible] چونکہ کی قرار پائی ہیں اسلئے اطلاع دیکھاتی ہے کہ یہ [illegible] کے ڈوبنے میں ہی ہونگی۔ لوگ اپنا نفع نقصان سوچکر [illegible] اس حساب سے ہمارا بدی جیشہ کو سوکھ کہنا چاہئے ۔

(راقم ایک خیر خواہ عاجز بیماری نسل ازدیہ بند ضلع سہارنپور)

لکھنؤ۔ یہاں کی آب و ہوا بہت خراب ہے اکثر بخار و نزلہ کی شکایت ہوگی ہے۔ اور حکام کی رائے میں ہے کہ [illegible] جاڑہ پڑتا ہے یہ بیماری کم بھی روز افزوں ترقی ہوتی جائیگی۔ غلہ کا یہاں بہت نقصان ہوا سنا گیا ہے۔ کہ اڑدی کے ضلع [illegible] دو کسانوں نے اپنے کو پوچھ تین سو تیہ قرض لیکر جو [illegible] پر بھی نقصان اٹھانے سے بہانسی دے دیا۔ دریا گومتی کی [illegible] نے جنگل خانہ پر ہلاکر دیا تھا گو وہ اپنی جگہ پر آگئی ہے مگر وہ لوگ [illegible] اپنے مکانات پر قابض نہیں ہوتے ہیں بہت مکانوں کی [illegible] اراضی مفقود ہوگئی ہے یعنی مشکوک ہوگئی ہے ۱۲ نومبر کو [illegible] پرسوشی کا گومتی پر میلا ہوا سنا گیا تھا کہ آج ہی بارش ناتھ جی کی [illegible] سورت لگے گی۔ جس سے بلوہ کا خوف تھا مگر تحقیق سے [illegible] ہوا کہ بازاری خبر تھی اور نہ کار سے اٹھانے کی اجازت ہی نہیں [illegible] ملی تھی۔ خیر بڑے امن و امان سے میلا ختم ہوا اور اشنان سے فراغت ملی۔ سنا گیا ہے کہ لفٹنٹ گورنر مغربی و شمالی اودھ جنہیں کشنر اودھ حال کی یادگار میں ایک زنانہ اسکول کھولا جائیگا تعلقداران اور راجگان اودھ نے بہت خوشی سے چندہ [illegible] صرمت فرمایا اور سب نے بالاتفاق ملک میں اسکی ضرورت سمجھی۔ مگر ہمارے معزز آنریبل راجہ امیر حسن خانصاحب رئیس محمود آباد نے اسکی بالکل مخالفت ظاہر کی۔ راجہ صاحب نے شرعاً اسکو ناجائز ٹھہرایا مگر ثبوت نہیں ہوتا ہے کہ مسلمان تعلیم نسوان ناجائز ہے۔ مگر حال کا یہ مدرسہ جسمیں علم موسیقی اور مصوری وغیرہ وغیرہ سکھائے جائینگے۔ ہو سکتا ہے کہ صاحب بہادر کی یادگار میں کوئی اور شے کی تعمیر ہو یا ہاں مسلمان عورتوں کے واسطے رعایتاً مصوری وغیرہ معاف کر دی جائے ورنہ مسلمان با ایمان عورتیں کبھی قدم [illegible] میں رکھینگی۔ اور اسمیں ہمارے اعزاز [illegible] سنا گیا ہے مولوی فضل اللہ صاحب پروفیسر عربی [illegible] کالج کی جگہ پر مولوی عبدالمجید صاحب ہوئے ہیں۔ بہت ذہین اور خوش اخلاق اور تیز طبع شخص ہیں۔ لکھنؤ واٹر ورکس کے کارخانے راہ والوں کو بہت تکلیف دیتا ہے بوجہ اسکے کہ رعایت مسرور پانی کی نہیں رکھی گئی۔ راستہ پر کیچڑ ہو جاتے ہی میونسپل بورڈ کو ضرور اسطرف توجہ کرنا چاہئے ۔ (ع۔ ر۔ ی)

—— آج تین روز سے متواتر بارش ہو رہی ہے۔ آفتاب غائب۔ موسم معتدل۔ بیماری کم ہے۔ قیمت [illegible] زمینخانہ ٹلگنڈہ سے بہا گیا۔ مگر دوسرے روز گرانی ہوگیا۔ سردی زیادہ ہے۔ [illegible] ہے ۔ (احمد علیخان از ٹلگنڈہ)

بڈھانہ۔ موسم برسات کی تیاری بڑی سرعت سے ہو رہی ہے۔ غلہ روبہ ارزانی ہے۔ چنانچہ گندم ۳۴ سیر [illegible]

قتوں کے مقدمات کی کثرت صرف شراب کی بدولت ہے۔
ی ازوقت اموات شراب کی طفیل۔ غریب خانوں اور دیوانی
توں کی رونق شراب کی طفیل۔ یہاں تک کہ ۴۹ فی صدی
ی شراب کے استعمال سے منسوب کیجاتی ہے۔ اور ۵۰
صدی ریلوں کے حادثات۔ لطف یہ ہے کہ گورنمنٹ بعض
وں کو سر بازار شراب فروخت کرنے کی اجازت دیتی ہے۔
جانے راستے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے کیونکہ حساب
ثابت ہو چکا ہے کہ جن مقامات میں پہلے آبکاریاں نہیں
ں اُن میں جب بھٹیاں کھلیں جیسا کہ بنگالہ میں ہوا
شراب خوری کثرت سے بڑھ گئی)۔ اور جب ہم شراب
ستوالے ہوتے ہیں اور ناجائز حرکات کرنے لگتے ہیں تو
امن کے نام سے ہمیں حوالات میں دیا جاتا ہے۔ اور
کام کے لئے گورنمنٹ کو پولیس کا انتظام تین کروڑ ۸۶
۸۹ ہزار روپے سالانہ کے خرچ پر کرنا پڑتا ہے ؛

ہماری تعلیم پر ایک کروڑ ۴۲ لاکھ سے زیادہ روپیہ سالانہ
ہوتا ہے۔ ہمارے علاج کے لئے ۸۸ لاکھ ۴۷ ہزار ہر
خرچ ہوتا ہے۔ ان مخیرانہ اور مدبرانہ خیالات کے لئے ہم
ٹ کی فیاضی کے شکر گزار ہیں۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ
نی اپنے ہم مذہبوں کے روحانی فائدے کی خاطر ۱۲ لاکھ
ار روپے سال بھی خرچ کرتی ہے۔ لیکن وہ پانچ کروڑ روپے
الگر کی شراب کی آمدنی ان سب نیکیوں کو غنت ربوذ
ہے ؛

ہ بازاری اور لاٹھی جرم قرار دیا گیا ہے۔ اور واقعی جرم
ہے تھا۔ لیکن جب بڑے بڑے صاحب لوگ گھوڑ دوڑ میں
جیتے اور لارڈ ولیم بیرسفورڈ صاحب ایسے جلیل القدر افسر
سرپرستی اختیار کرتے ہیں تو لاکھوں روپے کی شرطیں
ے جیتے جاتے ہیں۔ کیا وہ قمار بازی نہیں ؟
ادی کے سایہ میں فاحشہ عورتوں کو خاص گورنمنٹ کی
سے کھلے خزانے بدفعلی کرنے کے پروانے عطا کئے جاتے
شارع عام میں مخش حرکات کرنا جرم ہے۔ لیکن شارع
سب سے رونق والے حصوں میں فاحشہ عورتوں کو
ار کر بٹھانا عیب نہیں۔ پروفیسر ذکا اللہ صاحب ممبر
گورنمنٹ کی اس حرکت کو ڈیفنڈ کرنے کو میدان میں
یں گے کہ اورنگ زیب ایسے متشرع بادشاہ کے زمانے
کے مجرموں کے لئے لال بی بی کا ہونا ضروری سمجھا گیا
ب گورہ فوجوں کے ساتھ کیوں "خوبصورت اور دلکش"
زیاں کریں۔ گو مولوی صاحب نے سند کا حوالہ نہیں
ہم اگر دکھلائی کے قانون کی حمایت میں بھی کوئی روایت
تے تو ڈیفنس آف انڈیا بھی مضبوط ہو جاتا۔ ہمارے مہذب
کہتے ہیں کہ سوسائٹی کے امن کے لئے فاحشہ عورتوں کا
ہی ہے۔ اس کے سوائے گزارہ نہیں ہو سکتا۔ کیا
ب کہ کہیں کہ اس وقت افغانستان میں
انہ ہے۔ وہم ڈرتے ہیں کہ تہذیب پسند امیر
ا خاں شراب کی طرح رنڈیوں کو بھی ملک میں رونق
ں ؛

کئی ایک متناقض باتیں پیش ہو سکتی ہیں کہ جن کو ہم غلط حکمت عملی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ لیکن ان میں فاتح اور مفتوح قوم کا امتیاز بہت زیادہ شکایت پیدا کرنے والا ہے۔ جیسے کہ کاٹن صاحب اپنی کتاب نیو انڈیا میں واجبی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن جبکہ ہز میجسٹی کا ۱۸۵۸ء کا اعلان کالے گورے کے فرق کو یکقلم مٹا دیتا ہے تو کیوں اعلیٰ ملازمت سے دیسی علیحدہ رکھے جاتے ہیں۔ کیوں صاحب لوگوں کو انہیں جرموں میں سزائیں کم دیجاتی ہیں کہ جو اگر دیسیوں سے سرزد ہوتے تو ان کے لئے زیادہ سزا مقرر ہے کیوں دیسیوں کو انہیں اسامیوں پر تنخواہیں کم دیجاتی ہیں کہ جن پر انگریز زیادہ لیتے ہیں۔ اس امتیاز نے یہاں تک رنگ پکڑا ہے کہ ہسپتالوں میں دیسیوں اور صاحب لوگوں کے رہنے کے طریق میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ خیراتی ہسپتالوں میں نان شبینہ کے محتاج یورپین اور یورپین جس عیش اور آرام سے رہتے ہیں ہندوستانی رئیسوں کو گھروں میں نصیب نہیں ہو سکتا۔ اس سے بھی بدتر جگہ جیلخانہ ہے۔ مگر وہاں بھی صاحب بہادروں کی خوراک کپڑے۔ رہنے کے مکان اور سلوک دیسیوں سے اتنا بہتر ہوں کہ آپس میں مشابہت مطلق نہیں رکھتے۔ یہ اور اور کئی باتیں جو یا تو اپنی ذات میں متناقض ہیں اور یا کسی غلط فہمی پر مبنی ہیں لوگوں میں گورنمنٹ کی مصلحت سمجھی جاتی ہیں۔ اور جو کہ اگر مصلحت ہے تو ضرور غلط ہے ؛

پیسہ اخبار میں اصلاح کرنے کے موافق اور مخالف اور نیوٹرل بہت سے اصحاب کی رائیں ہمارے پاس موصول ہو چکی ہیں کہ جن کے اتنی جلدی توجہ کرنے کے ہم مشکور ہیں۔ لیکن ابھی ہمیں بہت سی آراؤں کا بھی انتظار ہے۔ تاکہ جنوری ۱۹۲۳ء کے شروع سے اگر کچھ تبدیلی ممکن ہو تو عمل میں لائی جاوے۔ جو رائیں موصول ہوئی ہیں اُن میں سے بعض صاحبوں کی دلی ہمدردی اور غمخواری کے لئے کہ جو انہیں محض اُن کی اپنی نیک نیتی کی وجہ سے اس کار خلائے سے ہے ہم شکریہ ادا کرنے کے لئے کافی لفظ نہیں پاتے ؛

حضور پرنس آف ویلز جو حال میں زار روس کی وفات پر بعہ اپنے چھوٹے بھائی کے ماتم پرسی کے لئے روس میں تشریف لے گئے تو نوجوان زار نے اُن کی نہایت خاطر اور مدارات کی۔ اُدھر انگلستان کے اخبارات اور ذمہ دار لوگوں کی تقریروں میں روس کے شاہی خاندان سے نہایت ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ جس سے عام خیال پیدا ہو گیا ہے کہ روس اور انگلستان کے تعلقات یورپ اور ایشیا میں چلے کی نسبت بہت دوستانہ اور محبانہ ہو گئے ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے یہ ناواقف لوگوں کی گپ ہے۔ کیا زار الگزینڈر ثالث جو حضور پرنس آف ویلز کا ہمنام تھا وہ اتنی محبت نہیں رکھ سکتا تھا کہ جتنی اُس کے بیٹے کو پیدا ہو گئی ہے۔ کیا اس کی ہمشیرہ ڈیوک آف یورک گوتھا حضور قیصرہ ہند کے منجھلے بیٹے کی بیگم نہیں تھی۔ یہ رشتہ کوئی نئی بات نہیں۔ اور ٹھنڈی ہیں اسپر وہ بھر بھی اعتبار نہیں کیا جاتا ؛

فرانس والوں کا ارادہ جزیرہ سیڈیغا سکر پر فوج کشی کا ہے۔ اسپر لنڈن ٹائمز لکھتا ہے کہ بیشک رفرانس جو چاہے سیڈیغا کو کر سکتا ہے اور جس طرح چاہے اپنی بات منوا سکتا ہے اور اسپر اپنا قبضہ کے ذریعے منوا سکتا ہے جنہیں قوم ہووا سے لڑنے کے لئے علیحدہ رکھا ہے۔ لیکن وہاں کی آب و ہوا اور دشوار گذار رستے فرانس والوں کے لئے بہت مضر ہیں کہ جہاں دو آدمی پہلو بہ پہلو نہیں گزر سکتے۔ شاید سیڈیان ہیں تو فرانس کی کارآمد سودہ فوج کا وہ کچھ بھی مقابلہ نہ کر سکیں مگر جب جنگلوں میں گھس جائیں گے تو ان کی توڑے دار بندوقیں برچ لوڈر سے زیادہ کام دینگی۔ اور ستر ہزار مسلح جوان جو اس ملک میں دانستہ بھرتی کرانے کو تیار ہیں فرانس کے ہاتھوں اپنے ملک کو بہت گراں بیچیں گے ؛

لاہور میں پبلک لائبریری سر جارلس لیپچسین صاحب سابق لفٹنٹ گورنر بہادر کی علم دوست طبیعت کی ایک دیرپا اور مفید یادگار ہے۔ لالہ کرپارام لائبریرین جن کو کتابوں کی نسبت [illegible] معلومات ہیں کہ پنجاب میں نوسے [illegible] کو حاصل نہ ہوگی پبلک لائبریری کے لئے [illegible] سال میں جو فہرست کتب پبلک لائبریری نے شائع کی ہے وہ غالباً لالہ کرپارام نے تیار کی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ پہلی فہرست سے کس قدر تکمیل اور عمدہ ہے۔ بیشک لالہ کرپارام "ہوا کنگ کیٹلوگ" کے نام کے مستحق ہیں لائبریری کمیٹی نے اُن کی کیا قدردانی کی ہمیں معلوم نہیں۔ لائبریری کمیٹی کیوں جنگ ہنسائی کراتی ہے کہ آجکل بھی لائبریری کے کھلنے کا وقت وہی رکھا ہوا ہے جو جون جولائی میں تھا۔ آٹھ بجے صبح کے اور آٹھ بجے شام کے کیا پبلک کے لئے لائبریری میں جا کر پڑھنے کے ٹھیک وقت ہیں۔ دو گھنٹے صبح شام کا وقت ایک دو مہینہ کم کر دیا جائے تو کیا ہرج ہے ؛

امیر صاحب کو جنرل تاج محمد خان کی طرف سے خبر پہنچی ہے کہ بدخشان میں کوئی ہلچل نہیں ہے۔ اور روسیوں نے ہنوز بدخشان اور شغنان پر قبضہ نہیں کیا ہے۔ لیکن عنقریب کرنے والے ہیں۔ اس لئے کہ کولاب۔ حصار۔ برجیوان اور سمت پامیر میں سڑکیں بنانے چلے آتے ہیں۔ اور ادھر جو سڑک امیر نے کابل اور بدخشان تک دریافت بنوائی ہے اُس کو مرمت کی سخت ضرورت ہے۔ اگر اس سرحد پر روس کی پیش قدمی سے فوج افغانستان کو اُدھر بھیجنا پڑا تو اس بے مرمتی کی حالت میں سڑک بالکل دشوار گذار ہو گی۔ سرحدی معاملات میں امیر کابل کو جو دلچسپی ہے وہ اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ انہوں نے روزمرہ ایک کلرک خاص معاملات ترکستان و غور کرنے کے لئے مقرر کر رکھا ہے۔ اس وقت ہیں تمام حدود اُن کے وقائع نگاروں کے جو اس سرحد پر متعین ہیں بھیجے جاتے ہیں۔ پوستین کی تجارت کا ٹھیکہ جو فقیر محمد خان سے ۹۰ ہزار روپے میں لے رکھا تھا اور اس کی بابت شکایت سنی گزرانی تھیں بالآخر امیر صاحب نے وہ ٹھیکہ منسوخ کر کے علہ فقیر پوستین کی اجازت دیدی۔ صرف دس روپے کی پوستین پر چار روپے کا محصول چنگی ہر تاجر کو دینا ہوگا۔ اس حکم سے سب لوگوں نے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۲ ستمبر ۱۸۹۴ء

پالیسی کی ایک دو غلطیاں

زار الگزینڈر دوم شہنشاہ روس نے کہا تھا کہ "انگریز دوکان داروں کی قوم ہے"۔ زار کا مطلب اس فقرے سے یہ تھا کہ انگریز نرے بنئے ہیں۔ حکومت میں ہو یا تجارت میں کام صرف نیچی کرتے ہیں جس میں بنئے کی طرح ظاہری نفع نظر آوے۔ خدا جانے زار روس انگریزوں کی کس کامیابی پر حسد کرتے تھے کیونکہ بنیا ہونا کچھ بری بات نہیں ہے یہ بنیا بننے کی طفیل ہے کہ آج انگریز دنیا کے اکثر بڑے بادشاہ ہیں۔ جہاں تک کفائت شعاری کا تعلق ہے یہ تو بنیوں کی خوبی کی بات ہے۔ لیکن اگر بنئے سے زار کا مطلب عام متعارف بنیوں کی سی وعدہ خلافی یا ناجائز آمدنی پیدا کرنے کا ہو تو ہم اپنی ذاتی واقفیت سے کہہ سکتے ہیں کہ زار نکولس غلطی پر تھا۔ کیونکہ ہم دنیا کے ایک اتنی آدمی پر جھوٹ بولنے کا الزام نہیں لگا سکتے۔ ہر چند کہ جھوٹ بولنا روسیوں کا ایک قومی شعار سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ بھی زار ہی کا قول ہے کہ تمام روس میں شاید تین اور میل جھوٹ نہیں بولتے ہونگے۔

اس میں شک نہیں کہ انگریز بہت بڑی تاجر قوم ہے۔ اور چونکہ انتظام حکومت شخصی رائے پر منحصر ہے اس لئے اس قوم کی حکومت میں بھی تجارت کی بو باقی ہیں۔ جن میں سب سے نمایاں گورنمنٹ کے مکمل انتظام ہیں۔

گورنمنٹ ہند کی آمدنی صرف افیون کی مد سے ہیں آٹھ کروڑ روپے سے زائد تھی۔ اور دیگر مسکرات پانچ کروڑ ۱۱ لاکھ ۴۰ ہزار روپے اسی سال میں سیر خزانے میں داخل ہوئے۔ یہاں تک تو کوئی امر قابل نہیں کہ گورنمنٹ کیوں اس آمدنی کو پیدا کرتی ہے۔ اس آمدنی کے پیدا کرنے کے طریقے ایسے ناقص ہیں جن پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر افیون یا شراب حفاظت صرف اس نیت سے کیجاوے کہ لوگ خود بخود پیدا کر کے استعمال میں نہ لاویں تو یہ دوسری بات ہے لیکن جبکہ گورنمنٹ ان چیزوں کو کثرت کے ساتھ خاص انتظام سے تیار کراتی ہے۔ اور خود ایسے طریقے کرتی ہے کہ دن بدن ان کی بکری بڑھتی جاتی ہے۔ گورنمنٹ کی کارروائی قابل اعتراض ہو جاتی ہے۔ کی مضرتوں سے گورنمنٹ خود آگاہ ہے۔ یورپ اور صدہا مستند لوگ حساب بتلا چکے ہیں کہ افیون

لاہور پنجاب

۱۲ دسمبر کی رات کو لال تین دکھانوالی کی نخلت سے ۲ ہنڈی کے قریب انجن بریک اور دو گیمن سڑک سے اتر گئے۔ لیکن کسی کے چوٹ نہیں آئی۔

۱۴ اکتوبر سے ڈاکٹر انور علی صاحب متولی مسجد وزیر خان لاہور نے امام سابق کو علیحدہ ہو جانے کا نوٹس دیا ہے۔ اور مقدمہ کے سرانجام صاحب کی عدالت میں زیر ہے۔

دوشنبہ گذشتہ کو جو بارش تمام پنجاب میں ہوئی اس سے زراعت کے حق میں فائدہ کی امید کیجاتی ہے۔ چہارشنبہ گذشتہ کی صبح کو بہت گہری کہر لاہور اور دیگر اسٹیشن ہائے راستہ ڈیسٹرن ریلوے میں پڑی۔ موسم نہایت سرد ہے۔

شملہ میونسپلٹی نے تصفیہ کیا کہ باستثنائے ان سڑکوں کے جو بالکل غیر آباد محلوں میں ہیں موسم سرما میں تمام سڑکیں روشن کیجائیں گی البتہ جہاں ایک سے زیادہ سڑکیں ایک ہی مقام کو جاتی ہوں ان میں سے صرف ایک پر روشنی کیجائے۔

سردار منولی کو جو ایک نوجوان درباری ہندوستانی جنٹلمین ہیں صرف معدوم البصر ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ پنجاب نے باوجود اصرار و سفارش ڈپٹی کمشنر و کمشنر صاحبان کے دربار لاہور میں آنے کی اجازت نہ دی۔

ہوشنگ سے کلو جاتے ہوئے ۱۰ ہزار ہیز میں برف میں دب کر مر گئیں۔ ۱۵ انچ تک عمیق برف باری ہوئی۔

۱۳ کو لاہور میں ایک یورپین لڑکی جو ہربس کی گھر میں سے کسیطرح زہر کا لاکہ کھا گئی اور خوفناک مر گئی۔

ضلع گوجرانوالہ میں بارش کی سخت ضرورت ہے۔

بیمہ میپکی کو مغربی کی پوزیشن بنگال کی طرح پنجاب اور سندھ میں بھی ذریعہ پوسٹ آفس بیلک کو فروخت کرنے کا قاعدہ عنقریب جاری ہونیوالا ہے اور بمبئی میں بھی جاری ہو چکا ہے۔

لارڈ ولیم ہیز سفیر ڈوفرن امرتسر کے اسٹیشن پر ایک اکسٹرا کمشنر پر حملہ آور ہوا۔ تفصیل ہنوز معلوم نہیں ہوئی۔

نیشنل کانگریس کے دسویں سالانہ جلسہ کیلئے تین مسلمان دو عیسائی۔ ایک پارسی۔ انیس ہندو ڈیلیگیٹ لاہور ٹریبیون آفس میں جلسہ کر کے منتخب کئے گئے۔

دہلی میں لالہ دولت رام دھولیا والا نے انتقال کیا اور اپنے پس ماندگان کے لئے رقم کثیر چھوڑی۔ علاوہ اس کے ۵ ہزار روپیہ اپنے گماشتہ اور ایک ایک سال کی تنخواہ ہر ملازم کو دینے کے لئے وصیت کی۔

خان بہادر ملک شیر خاں رئیس مٹھا ٹوانہ ضلع شاہپور نے دوشنبہ گذشتہ کو ۷۰ سال کی عمر میں انتقال کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ایک روز کے لئے عدالتیں بند رہنے کا حکم دیا۔ آدمی ہر دلعزیز تھے۔

پچھلے ہفتہ میں شملہ میں متواتر کئی روز تک برف برش ہوئی۔

دہلی میں پچھلے دنوں خوب بارش ہوئی۔ علی ہذا القیاس سکلو میں ۱۰ اور ۱۲ تاریخ کے درمیان ۲۴ گھنٹہ برابر پانی برسا اور اوپر کو ۵۸۰۰ فیٹ برف پڑی۔ کاشتکار لوگ گیہوں اور جوار کے حق میں اسے مفید بتاتے ہیں۔ اور باغبانان میٹون کے لئے مضر۔

۱۴ کو فونگ نیگ پر جاپانیوں نے حملہ کیا چار ہزار چینیوں کے توپ خانہ پر قبضہ کر لیا چینی توپیں چھین نہیں سکتے اپنی صرف ۷ مجروح و مقتول ہوئے۔

(ٹرکی وغیرہ کی خبریں)

آرمینیا کے مقدمہ کی تحقیقات کو یورپ کی طاقتوں نے نکلستان اور روس کے سپرد کیا۔ دربار سلطنت عثمانیہ نے اس بات کو منظور کیا ہے کہ جو ترکی کمیشن تحقیقات کے لئے مقرر ہوئی ہے اسی میں انگلستان و فرانس و روس کی کونسل تعینہ ارض روم بھی شریک ہو جاویں اور سفیر امریکہ کی دعوت کو واپس لے لیا۔

ارمینا کی ایک مجلس نے وہاں کے واقعہ کی کیفیت فارن سیکرٹری کو لکھی ہے جس میں دس ہزار آدمیوں کا قتل کیا جانا بیان کیا ہے۔

یورپ کی طاقتوں کو قبل اس کے کہ وہ آرمینیا کے فتنہ و فساد کے مقدمہ میں بشارکت دست اندازی کریں وہاں کے مفصل حالات کا انتظار ہے۔

قبل ازیں ٹرکی کے یہودی مدارس میں زبان [illegible] لازمی نہیں تھی مگر اب لازمی کیگئی ہے۔

ٹرکی سے کچھ طبیب پیرس کو [illegible] ہیں کہ ڈاکٹر [illegible] نے جو مرض خناق کا عجیب علاج اختراع کیا ہے اسکو سیکھیں۔

نارائنگز نیڈ ژنالث مرحوم زار روس نے قسطنطنیہ کے گذشتہ زلزلہ کے مصیبت زدگان کے لئے تیس ہزار روپیہ کے قریب چندہ بھیجا تھا۔

یعقوب پاشا خدیو تعلیمات مصر اپنے اعلے افسر نوبار پاشا کی تائید و ترغیب سے ایک عالیشان قومی کتب خانہ اور میوزیم قائم کرنا تجویز کیا ہے جو قاہرہ میں تعمیر کیا جائیگا۔ اور جس کی لاگت ایک لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ کی ہوگی۔

(عام خبریں)

قبل تجاویز صلح قبول کرنے کے جو چین پیش کرتا ہے جاپان اس بات پر مصر ہے کہ ان چینی افسروں کو اس کے حوالہ کیا جاوے جو جاپانیوں کے سروں کے عوض انعام دیتے تھے۔

سر جارج کرزن کابل سے براہ قندہار ہندوستان کو آتے ہیں یہ بھی مشہور ہے کہ امیر کابل کی جانب سے منظوری دعوت انگلستان کی خبر لاتے ہیں۔

نارحال نے بخارا کی نسبت بھی اعلان کیا ہے کہ ہم اپنے والد مرحوم کی پالیسی مدنظر رکھینگے۔

سر ہنری ڈیورنڈ سفیر برٹش گورنمنٹ نے ۱۹ نومبر کو شاہ ایران سے ملاقات کی۔

چونکہ چین نے اور بھی قرضہ زیادہ منع پر لینا چاہا اس لئے لندن کی جس کمپنی نے پہلے قرضہ کا کام اپنے ہاتھ میں لیا تھا چھوڑ دیا۔

پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی ہونیکا وقت ضروری کہ مقرر ہوا۔

سلی اور جنوبی اٹلی میں صرف ۱۲ سیکنڈ زلزلہ رہا لیکن اس روز سے آیا کہ صرف ایک قصبہ کے گرے ہوئے مکانات کے ملبے سے زائد از دو صد لاشیں نکالی گئیں۔ ۴۰۰ آدمی گرجا میں دعا کیلئے دوڑ گئے۔ گرجا اسی پر آ رہا اور دب کر مر گئے۔ تمام برقی وغیرہ سب ٹوٹ گیا ہے۔

روس کے قرضہ جدید کا انتظام بازار لندن میں ہو رہا ہے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان (دربار)

— ہمارا بحری بیڑہ ابھی کچھ عرصہ تک ولایت میں قیام کریگا جب ہندوستان کو آوینگے تو راہ یورپین کے رستے آئینگے ۔

— راجہ صاحب کپورتھلہ کا بار سالانہ بوجہ اُن کی علالت ملتوی ہو گیا تھا۔ اب ۱۴ اور ۱۵ راہ حال کو دربار عظیم منعقد ہوگا۔ دعوتیں وغیرہ ہونگی ۔ ۲۲ کو راجہ صاحب موصوف اور راجہ صاحب پودوکوٹی کلکتہ جاتے ہوئے جاڑاون وہیں کرکے اودھ میں اپنے علاقہ پر جائینگے ۔

— شروع سال سے سر الگزنڈر میکنزی چیف کمشنر بلوچستان کے گورنر کے لقب سے ملقب ہونگے ۔ یہ برابر کے پہلے لفٹنٹ گورنر تھے ۔

— مسٹر بانیس سپرنٹنڈنٹ کشمیر انتظام جدید کیلئے ۱۲ کو جموں پہنچے ۔

— ۱۴ کو جشن گوالیار میں شروع ہوا۔ ۱۵ کو ۹ بجے شام کو توپ سلامی نشینی مہاراجہ صاحب اوا گیگی کیمپ میں دعوت اور آتشبازی ہوئی کی گئی۔ آتشبازی چلی۔ باقی تین روز تک مختلف کرتب و تماشے ہوئے ۔

— ۱۵ کی صبح کو فوج کا ریویو ہوا۔ مہاراجہ سندھیا نے شمال ہند کی سیر کا ارادہ ملتوی کر دیا ۔

— گورنمنٹ ہند نے حکم دیا ہے کہ خزانہ ملکہ کا جم میں ۱۰ ہزار روپیہ رکھا جاوے اور حسب ضرورت زراعتی بنک کو جو کاشتکاران بلا سود قرض دیا کرتے ہیں قرض دیا جائے ۔ اور اس روپیہ پر جنگ جاڑہ وغیرہ مقدمات کا پیاہ ۔ باب ۲۰ روپیہ سیکڑہ ستاندیزی اور اقساط سے یا بحساب فی صد ایک پیسہ روزانہ پر دیا جائے ۔

— لارڈ ہیرس کی جگہ لارڈ سینٹ ہیرسٹ گورنر مقرر ہوئے ولایت کا ٹوڈھ لکھتا ہے کہ سر اوڈوگرے ہونگے ۔ اخبار ایمپائر لارڈ سینٹ ہیرسٹ کی نسبت بیان کرتا ہے کہ گورنر مدراس ہونگے ۔

— وائسرائے ۱۵ دسمبر کو ساڑھے ۹ بجے مع الخیر کلکتہ پہنچ گئے ۔

— مسٹر پلاڈون رزیڈنٹ حیدرآباد مارچ میں ایک سال کی رخصت لیکر مسٹر لی وارزان کی جگہ کام کرینگے ۔

— ۱۵ دسمبر کو مسٹر پاڈون حیدرآباد سے اور مہاراجہ میسور پونا سے آئے اور مہاراجہ صاحب ۲۰ کو کلکتہ پہنچ گئے ۔

— کنور پیرسیالکوٹ سے ٹریسون نائٹس ہے کہ وزیر بہاولپور نے اطلاع دیا ہے کہ جس اخبار میں نواب صاحب بہاولپور کی نسبت کوئی تحریر شائع ہو اب ریاست میں جو ملازم ریاست اس کو خریدے یا پڑھیگا یا اوروں کو پڑھنے کی ترغیب دیگا وہ ملازمت ریاست سے محروم کیا جائیگا ۔

— مہاراجہ صاحب گوالیار کی گدی نشینی کی رسم ادا ہو چکنے کے بعد ریاست کا عہدہ جاتا رہیگا ایک جنرل اسٹیٹ سیکرٹری کا عہدہ قائم ہوگا جس پر مین امفر مقرر ہونگے ۔

(عام خبریں)

— مکہ مسجد پونا میں ۲ ہزار مسلمانوں نے پریذیڈنسی نواب عبدالمجید خان کی ماتحتی میں جلسہ منعقد کیا جس میں تجویز کیا کہ ہر معبد گاہ عام سے چالیس چالیس روپیہ سالانہ لیا جاوے ۔ درخواست گورنمنٹ میں بھیجی گئی ۔

— ۲۴ راہ حال کو تمام کلکتہ افتتاح میڈیکل کانگریس میں آنیوالے ہونگے ۔

— کرنل سلیس مسز انوراج ایسپریل مرحوم ۱۲ دسمبر کو بھوپال ۱۸۰

کو پہنچے اور ۱۹ کو حیدرآباد ۱۸ جنوری کو جودھپور پہنچینگے ۔

— ۱۴ دسمبر کو دربار میں کانگریس کا ہال سشم اور ۱۹ کو ختم ہوگا ۔

— راجی پرتاپ سنگھ کو گورنمنٹ بجائے اس کے زمانہ نظر بندی کا پنشن دینے کا حکم سوداروں سے اپنی پسند اور ٹرائبل سے لیکر دے ۔

— الہ آباد میونسپل کمیٹی نے ۱۲ ممبر انجمن کے لئے منتخب کئے ۔

— خیبر اور چہاوتی فرنٹیئر فورس کے درمیان ڈاک کیلئے ہفتہ میں ۳ بار چلانے کی منظوری گورنمنٹ نے دی ہے ۔

— ۱۴ کو تین دفعہ اور پہر تین بجا کر تیس ۳۰ منٹ کو سیح زلزلہ آیا تمام دفتر مطبع سرکاری، تھانہ بلدی پولیس، مدفاتر تجارت، دفتر اخبار رنگون ٹائمس ٹاؤن ہال وغیرہ کی عمارتوں کو کم و بیش صدمہ پہونچا تمام پبلک آفس نقصان پہونچا ایک مینار کی چھت اور ایک مسجد گامبیلا اور ایک ہندو مکان گر گیا اور عمارات جیل کو بہت سخت صدمہ پہونچا۔ کئی قیدی ہلاک ہو کر چھوڑ گئے ۔

— ۱۴ دسمبر کو زمین ہتھوہ نوائی ابرار میں سنا دیا گیا ۔

— برار اور بمبئی کے مابین ریل براہ مولٹین اور بھوپاور آمد و رفت جاری رہیگی ۔

— جو لوگ فیون اور گانجا وغیرہ محصول چھپا کر بیچا کرتے تھے اُن میں ۱۴۰ آدمی رنگون میں گرفتار ہوئے ہیں امداد اور دوں کی گرفتاری کی عنقریب امید کیجاتی ہے ۔ ان کا سرغنہ صمد علی بھی گرفتار کیا گیا ہے ۔

— آگرہ اکبرآباد (ڈالوہر پور رکاہیلوار) کے قریب مارا گیا ۔

— بنگال کی طرح بنگال میں بھی محکمہ ڈاک میں لیڈیاں عہدہ ملازم رکھی گئی ہیں اور ڈاکخانہ امرتسر بازار پتر کا شاکی ہے کہ مردمحرروں کے استحقاق قدیم کا خون کرکے ان جدید الخدمت عورتوں کو ترقی دیجاتی ہے ۔

— سندھ پیشین ریلوے کی شاخ چمن کے لئے بلغ ۱۱۱۴ ۱۵۸۹ روپیہ اور بولہ بہر تپور دریائے چیل سے سہترا اور گیارہ تک ریلوے کی پیمائش کیلئے منظوری ہوئی ہے ۔

— آگرہ میں چہارشنبہ گزشتہ کو ۱۲ گھنٹہ بارش ہوئی سردی بہت سخت ہے ۔

— مسٹر دنیس جج سرگوجا مزاپور نے انتقال کیا ۔

— قانون نکل زیر ترمیم گورنمنٹ ہند ہے ۔

— کئی روز التہاب سے برابر میں معلوم ہوا کہ جن متبرک پتوں پر ہندوؤں سے قسم لیجاتی ہے ۔ وہ جو ضلع سالمی لیے اُن کو نکالکر بجائے اُن کے معمولی پتے رکھے گئے ہیں ۔ تمام عدالتوں کے نام جوڈیشل کمشنر نے سرکلر جاری کیا ہے کہ وقتاً فوقتاً اُن پتوں کو دیکھ لیا کریں ۔

— مسٹر سیمور کے ممبر ایمنٹ حیدرآباد پہونچے یہاں سے مدراس کو بطور وکیل کانگریس میں جائینگے ۔

— سر جارجس رخرٹ چیف جسٹس بمبئی مارچ میں پنشن لینگے ۔

— جو خیالہ تو فان جاپان سے ۱۱ اب میں تک ہوا گی تھی ۔ بعد خرابی بیا رو علاکے نقصان پہنچ کے گزرا ہوئے ۔

— ایکہ نے قریب اجمیر ۱۲ پر ۱۴ میں جمعہ شب گزشتہ کو رات کیوقت ہم مسلح ڈاکو ایک مسلمان کی مکان پر آئے اور دروازہ توڑکر اندر گھس گئے ۔ جس میں ایک جوڑہ تھا ۔ اس نے ڈاکو کی اور اس کی روشنی سے تمام مال و اسباب اکٹھا کرکے لوٹ لیا مکان والوں کو طرح طرح کی ایذائیں دیں ۔ جب تک باہر سے مدد پہونچے دے

کے چلتے ہوئے ۔ اسوقت تک ایک بھی گرفتار نہیں ہوا ۔

— سر آسمان جاہ وزیر سابق حیدرآباد بمبئی سے جہاں سے (اجمیر) ترک جائینگے ۔

— گورنر مدراس نے کانگریس کے لئے اعانت دی ہے ۔ کہ جتنے نمبران وغیرہ کی درخواست ہو سے جائیں جائینگے ۔ رنگون نے ایک روز خاص رقص میں تماشا کیا ۔ کمشنر پولیس نے اطلاع کافی نہ دی کیا ۔ پریذیڈنٹ میونسپلٹی کو بہت توجہ ہے ۔

— وسط فروری میں میلہ موجود ہوگا ۔ میلہ یہاں کا بیلا اور بہت سے جو گھوڑے آئینگے ساتھ روسکے ۔ ریاست سے حکم کرنے کا ہے ۔

— اہ فروری میں جوبلی شروع اور بوڑ کے ریس کھل جائینگی ۔

— بمبئی کے پارسی و اسٹرجوان ہندوؤں کی بحری اور فوجی قواعد میں شریک ہونگے ۔

— محکمہ کرم خاص آنریری مجسٹریٹ گورکھپور کے باورچی نے انہیں زہر دینے کی کوشش کی تھی ۔ باورچی کو دو سال قید کی سزا ملی ۔

— جدید ریلوے بنانے کے متعلق گورنمنٹ ہند کی جلد تجاویز [illegible]

— [illegible] نظر کریں ۔

(سرحدی خبریں)

— [illegible] کمیشن ۱۴ کو چلا گیا ۔ اور ۱۵ کو اسماعیل خیل سرحد اسماعیل کا کام جنوری میں مکمل ہو جائیگا ۔

— شروع دسمبر میں علاقہ کوہستہ کے کوئی قصبات ہوزیری خیل نے حملہ کیا ۔

— ۱۴ دسمبر کی شب کو کیمپ دانہ میں محسودوں نے فیر کیا ۔ کہ پہلے جتنے وزیریوں کی منظوری ہوئی تھی ۔ اب کی خبریں ہوئیں خلاف واقع ہیں ۔ بولا ناکا فرقہ عبدالعلی شرائط گورنمنٹ سے انکار قطعی کرتا ہے اور اب محسود کے علاقہ میں بڑھنے کے لئے گورنمنٹ کے احکام کا انتظار ہے ۔ جس کی عنقریب امید کیجاتی ہے ۔ وزیری بھی جہت مقابلہ فوج سرکار کے لئے آمادہ ہیں ۔ خانوں کرم کے تینوں برستوں یعنی دانوجہ ۔ ولا اور بنوں کی ناکہ بندی کئے ہوئے ہیں نیلی کچھ کے قریب تار برقی کاٹ گئے ہیں ۔ کچھ ہی کچھ فوج کرم کی طرف گرم کی طرف ۱۸ کو بڑھنے کا حکم ملا ہے اور گورنمنٹ نے منظور کر لی ہے ۔

مالاکنڈ، غیر (جنگ و جدل)

— عنقریب فوج جاپان کوریا کی طرف بڑھنے والی ہے ۔

— علاقہ منچوریا میں مقتبہ کیمپا تو پر بھی فوج جاپان نے قبضہ کر لیا چینیوں نے خوب مقابلہ کیا ۔ لیکن بالآخر سویا ہی چھوڑ کر بھاگ نکلے فوج جاپان آگے بڑھ رہی ہے ۔ اور دوسری فوج جاپانی بندرگاہ آرتھر سے جانب شمال فوج کی طرف قدم بڑھا رہے ہوئے جا رہی ہے ۲۵ ہزار فوج جاپان شہنشاہ اور انکو پیا کر تری ہے ۔

— فوج جاپان یرغہ ۱۷ میل کے فاصلہ پر آپہنچی ہے ۔

— ادھر تو بمبئی آئی کو کالے نکال باہر کرنے کے لئے دو لاکھوں کی فوج جمع کر رہی ہے ۔ ادھر یہ افواہ گرم ہے کہ اٹلی بدست انگلستان خرطوم پر ہم ہونے والی ہے اور جا بتی ہے کہ ۲۰ ہزار کی پہرہ جمع کرے ۔

— سوار فرانس کے ٹیماٹیوہ (مراقش) میں پہنچ گئے ہیں اور وہ مہم کے منتظر ہیں ۔

— مراسر سلیمان (مغربی افریقہ) نے فرانس کی مہم کو شکست دیکر

حفظِ صحت

استفسار

۹۷۔ قبض و بواسیر:۔ مسمات کو قبض زدائی کی شکایت رہتی ہے کوئی دوا مفید نہیں ہوتی۔ بہت علاج کر چکی ہوں۔ زیادہ قبض سے سر میں درد ہو جاتا ہے۔ پیٹ ہر وقت ابھرا رہتا ہے۔ کاہے کھانے سے ذرا پیخانہ آلائش خود آجاتی ہے۔ اگر کوئی صاحب مفید نسخہ جانتے ہوں تو درج اخبار فرمائیں۔ میرے ایک دوست کو بیماری دمہ لاحق ہے۔ اور بصارت کم ہو گئی ہے۔ آنکھوں کے آگے پردہ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں بدستور درست ہیں۔ نظر کم ہو جاتی ہے (رقم ۶۰۰)۔

۹۸۔ ہر مرض:۔ میرے ایک محب ہیں جن کو عرصہ یا سال سے سماعت میں فرق ہے صرف۔ کہیں کان سے اور بعض وقت کان میں ایک قسم کی بھنبھناہٹ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ بہت سے انگریزی ڈاکٹروں یونانی طبیبوں کا علاج کیا مگر بیفائدہ۔ اس وقت ان کی عمر قریباً ۴۰۰ سال کی ہے۔ اس موذی مرض سے ہر کام میں بہت حرج واقع ہوتے ہیں۔ راقم محمد شمس الدین سکنہ داور خاص ضلع جالندھر۔

۹۹۔ خارش جلدی:۔ ناظرین اخبار کی خدمت میں عرض ہے کہ مجھ کو عرصہ ۴۰ سال سے خارش جلدی کا لاحق ہے جو موسم سرما میں دور کرتا ہے۔ وضو میں بیٹھنے یا چلنے کا کام پڑتا ہے جہاں چنوں کی مانند تر ہونے لگ جاتی ہے۔ سایہ میں آرام رہتا ہے مگر بعض وقت سایہ میں بھی ہوا کرتی ہے۔ جس وقت ہوتی ہے بہت تنگ ہوتا ہوں۔ مولوی نواز خان۔ از ڈیرہ اسمٰعیل خان)۔

۱۰۰۔ خارش و جلن:۔ بھاری خارش و جلن جو کہ ٹانگوں کے اندر صرف خطوں کے اوپر ہے اور انگریزی میں اس کا نام یہ ہے (Pruritus Pudendi) زخم وغیرہ بالکل کوئی نہیں ہے صرف ایک دو دانے باجرے کے موافق ہیں۔ کوئی صاحب براہ مہربانی علاج تحریر فرمائیں۔ (آپ کا لعبد ۴۳۲)۔

۱۰۱۔ نسیان:۔ مجھے مرض نسیان ہے۔ جس صاحب کو اس مرض کا مجرب نسخہ معلوم ہو انسانی ہمدردی سے درج اخبار فرماویں۔ (بہادر خاں۔ ضلع جھنگ)۔

علاج

۱۰۲۔ آب چشم:۔ جناب من ایک صاحب نے بذریعہ پیسہ اخبار آنکھ میں پانی جاری ہونے کا علاج دریافت فرمایا ہے۔ میں ایک مجرب نسخہ تحریر کرتا ہوں امید ہے کہ آپ درج اخبار فرما کر اعزاز بخشیں گے۔ پارہ (سیماب) ۱ ایک چٹانک سیسہ دو سکے۔ ایک چٹانک۔ اول پارہ کو چند مرتبہ ایک سفید کپڑے میں باہر جھان لیں صاف ہو جاوے گا۔ اور اس کو الگ رکھ دیا جاوے پھر شام کے وقت ایک کوری ٹھلیا میں قریب سیر بھر کے پانی بھر کر اس میں قریب آدھ پاؤ کے تر پھلا۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ) ڈال دیا جاوے صبح کو تر پھلہ ہاتھ سے مل کر نچوڑ دیا جاوے اور اس سیسے کو بیندہ نمک نوشادر میں خوب پیس چھان کر الا جاوے۔ پھر ایک مغز چھلا کر ایک کپڑے کے ٹکڑے میں باندھ کر اس کو چھلا کر پارے میں ڈال دیا جاوے۔ دو دن میں درست ہو جاوے گا۔ پھر اس میں سے آدھے سرمہ کو علیحدہ کر کھرل کریں اور پھر سرمہ کی مانند کریں۔ یہ ہر ایک مرض چشم کو مفید ہے۔ لیکن آنکھوں میں پانی جاری ہونے کے واسطے خصوصاً نافع ہے (مستقر اس پیسہ اخبار کا ہو۔ ضلع جھنگ)۔

شعر و سخن

نیرنگِ زمانہ

(از جناب عبدالقادر صاحب حیرت پانی پتی مقیم عجمان ۱)

دوستو کوئے فسیاں میں نہ جانا ہرگز
فہم و تمیز کو تعویذ بنانا ہرگز
گھات میں گیسوئے جاناں ہے ہوا خواہ ذہن
تم کو منزل نہ پہنچانا کبھی یہ راہ زن
کر کے برباد بزرگوں کی متاع و دولت
پھیر کر دولت اسلاف کا نقشہ حیرت
تھی بزرگوں کی نصیحت کہ ہر ملت زہر
کوئی گھر تو نے خواہش سے بسانا چھوڑا
دوستو وقت نہ آنکھوں میں سنو باتی
پک گئی جو روں کے دل اتنے بگاڑے تو نے
قابلیت کے جو ہر تھی وہ سب لوٹ لئے
ہم کو ازلی قسمت نے نصیحت کی ہے
آج دنیا میں سب لوگوں سے آگے رہنا
ٹھان لی دل میں مسلمانو نہ پیچھے رہنا
نور ہاں باپ کو شیطان نے بڑھاوی ہی
سنی و شیعہ میں ہر روز نئی جنگ ہے
خوب تکرار ہوا کیں میں پریس کٹ کٹ کر
اور قوموں کے نہ نقش قدم پر چلنا
پردہ آنکھوں پہ عداوت نے کچھ ایسا ڈالا
حمق و جہل کے جھولوں کو اتارا سر سے
منصف سے بیٹھ گئی کوئی اٹھائے ہم کو
گر اٹھانے کا ارادہ بھی کوئی کرتا ہے
بھائیو اپنی مدد آپ کرو گے گر تم
اپنی ہمت سے بڑھانا قدم آگے آگے
ہمتیں اپنی جگا دو گے تو بن جاؤ گے
یاد کر کے تمہیں روئیگی تمہاری اولاد

اتفاق اپنی اگر قوم میں ہو گا حیرت
سر نہ پھیرے گا غلامی سے نہ ٹلانا ہرگز
بے وفاؤں کو نہ دل دو کے گنوانا ہرگز
میٹھی باتوں میں کبھی ان کی نہ آنا ہرگز
دیکھنا غور سے اثر و کے نہ جانا ہرگز
دیکھ سنبھل کے رستے سے نہ جانا ہرگز
وحشت عشق میں جنگل نہ بسانا ہرگز
پچھلی باتیں نہ ہمیں یاد دلانا ہرگز
ہمسر و علم کی دولت نہ گنوانا ہرگز
اے فلک بس سے زیادہ نہ ستانا ہرگز
بس زیادہ نہ رلانا نہ رلانا ہرگز
اب زیادہ نہ دکھانا نہ دکھانا ہرگز
اب تو ہمت پستوں کو ورد نہ پھرانا ہرگز
علم و اخلاق کے طبلوں پہ خ جانا ہرگز
پانی اس بڑھ سے نہ پھیلے نہ ہٹانا ہرگز
شکل اپنی نہ معلم کو دکھانا ہرگز
اپنی اولاد کو تکلیف نہ پڑھانا ہرگز
صبح کا نقشہ زباں پر بھی نہ لانا ہرگز
بڑھ سکے جتنا بڑھانا نہ گھٹانا ہرگز
بھائیوں سے کبھی دل ہی نہ ملانا ہرگز
نظر آتا ہی نہیں خویش و بیگانا ہرگز
کوئی ملتا ہی نہیں ایسا سیانا ہرگز
ایسا ملتا ہی نہیں مرشد دانا ہرگز
تو اٹھانے نہیں دیتا ہے زمانا ہرگز
ناموافق نہ رہے گا یہ زمانا ہرگز
نہ ہٹانا نہ ہٹانا نہ ہٹانا ہرگز
نہ مٹے گی کبھی تحریر فسانا ہرگز
نہ رلانا نہ رلانا نہ رلانا ہرگز

حکمت کے موتی

— بہ نسبت سیکھنے کے سکھلانے کی خواہش زبردست ہوتی ہے ہم میں کتنے ہیں جو اس غرض سے نہیں سیکھتے کہ اوروں کو سکھلا سکیں (میری اینگ ڈی ورس)۔

— صرف موت کی طرف ہم دیکھتے ہیں تو ہمیں غیر فانی ہونے کا مسئلہ سمجھ میں آتا ہے۔ اور صرف نشان سے کامل آرام کی امید ہوتی ہے۔

— جو شخص وقت کے خلاف چلتا ہے وہ ایک ایسا مخالف رکھتا ہے جو کبھی نرمی ہونے والا نہیں (الائف آف پوپ)۔

— جو صرف کھڑی ہو کر انتظار کرتے ہیں وہی تو خدمت کرتے ہیں (رملٹن)۔

— چاپلوسی دونوں پسند دینے والے کو خراب کرتی ہے (برک)۔

— پشیمانی آنسوؤں کے پانی میں نیکی کا عکس ہے۔

معلومات کاست

— دنیا میں ۳۰۰ مختلف مذاہب ہیں۔

— سطح سمندر سے ۱۰۰۰۰ فیٹ کی بلندی پر دو سو سکنہ کا گاؤں ہے۔

— انگلینڈ میں سے فروشوں کی دوکانوں پر ۲۰۰۰۰ اشتہار لکھے ہوئے ہیں۔

— ڈگر ہیں نہیں صبح سے شام تک بڑی محنت کام کرتی ہے۔ خصوصاً تقلیل کے دنوں میں۔

— ایک سوئی پر عمل ہونے سے پیشتر اسی عمل کئے جاتے ہیں تب اس صورت تک پہنچتی ہے کہ جس میں آپ اسے دیکھتے ہیں۔

— [illegible] ۲۰۰ [illegible] کو جنگ میں اظہار بہادری کے عوض میں وکٹوریا کراس کا تمغہ ملا ہے۔

— [illegible] ہوئی [illegible] سے [illegible] ہیں۔

— [illegible] ۱۲۰۰ [illegible] ہیں۔

— کلکتہ میں ہر روز ۵۰۰۰۰۰ گیلن پانی خرچ ہوتا ہے۔

— لنڈن کے تھیٹروں میں باقاعدہ طور پر ۲ ہزار سے زائد آدمی ملازم رہتے ہیں۔ اور کلکتہ کے تھیٹروں میں ایک سو کے قریب۔

— انگلستان کے بادشاہ ہنری ہشتم کے زمانے میں [illegible] تلوار میں صرف دس سرجن (جراح) تھے۔ ملکہ معظمہ وکٹوریہ کے عہد میں دس ہزار ہیں۔

— پانسو میل لمبی ایک لوہے کی تار کی جالی آسٹریلیا کے [illegible] صوبجات نیو ساؤتھ ویلز اور کوئینس لینڈ کے درمیان لگائی گئی ہے کہ ایک کے خرگوش دوسرے میں آنے نہ پائیں۔ اتنی لمبی جالی دنیا میں دوسری نہ ہوگی۔

— یورپ میں عورتوں کی شراب نوشی کی بڑی [illegible] بتلائی گئی ہیں۔ ڈاکٹروں کا بھی شراب کا استعمال بطور [illegible] بتانا۔ عام دوکانداروں کے پاس شراب کا لیسنس ہونا بیکاری اور تنہائی۔

— روس کے بعض بڑے بڑے چائے اور کھانوں کی کے اندر پانی کے تالاب بھی ہوتے ہیں۔ جن میں کئی قسم کی زندہ مچھلیاں موجود ہوتی ہیں۔ جو شخص مچھلی کھانا چاہے [illegible] پر جا کر زندہ مچھلی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور باورچی اسے پکڑ کر پکا دیتا ہے۔

— دنیا میں سے بڑا کراید کا گاڑیوں کا اڈا لنڈن کا مقام واٹرلو سٹیشن پر ہے جہاں چوبیس گھنٹوں میں ایک ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں۔

— سردی کی راتوں میں بستر [illegible] اور اکہرے کمبل کے بجائے اخبار کی ایک تہ رکھنے [illegible] طرح سے محفوظ رہتی ہے۔ ایڈیٹر صاحبان [illegible] پانی دوں کا کام دینے کے واسطے اس تجویز پر خیال رکھیں۔

— فرانس کے ایک شخص نے لڑکے کی مرح ایک چیز ایجاد [illegible]

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۲۲ دسمبر ۱۹۰۶ء مطابق ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ موافق ۱۰ پوس سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۱

موقعیت تجارت کے لئے شمار اور اعداد

ہندو و مسلمان اور سرکاری عہدے :- بنگال کونسل میں آنریبل سر ایچ ایچ اسلام بہادر نے سوال کیا تھا کہ گورنمنٹ کی ملازمت میں ہندو کس قدر ہیں اور مسلمان کس قدر؟ حال میں ایک نقشہ شائع ہوا ہے جس سے تمام حال دونوں قوموں کی ملازمت کا ظاہر ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے:-

نام صوبہ	تعداد		میزان	فی صدی	
	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو
[illegible]	۴۳۸	۶۶۰	۱۱۹۰	۲۹/۹	۶۰/۲۱
پنجاب	۱۶۲	۳۱۲	۴۷۴	۳۴/۲	۶۵/۸
کالک وسطی	۳۲۵	۴۹۶	۷۲۱	۳۱/۲	۶۸/۸
بنگال	۱۲۷	۱۱۹۰	۱۳۱۷	۹/۶	۹۰/۴
بمبئی	۹۲۴	۹۳۸	۱۸۶۲	۶/۲	۹۳/۸
سندھ	۱۱۴	۲۰۶	۳۲۰	۳۵/۶	۶۴/۴
برما	۳۸	۹۰۵	۶۲۸	۶/۰۰	۹۳/۹۵
شام	۱۶	۱۹۹	۲۱۵	۲/۵	۹۲/۵
ہما	۱۸	۴۲۵	۴۴۳	۴/۱	۹۵/۹
میزان	۱۲۰۱	۵۰۱۶	۶۲۱۷	۱۹/۳	۸۱/۷

یورپ کا تاکستان

انگل یورپ میں انگور کے [illegible] ۲۹۷۳۹۰۲ ایکڑ پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اٹلی میں سب زیادہ انگور کی کاشت ہوتی ہے جو ۸۵۷۵۰۰۰ ایکڑ پر ہے۔ فرانس میں ۴۵۹۲۵۰۰ ایکڑ۔ ہسپانیہ میں ۴۰۱۲۵۰۰۰ آسٹریا اور ہنگری میں ۱۶۳۷۵۰۰ ایکڑ اور جرمنی میں ۳۰۰۰۰۰ ایکڑ۔ اوسط سالانہ پیداوار یورپ کے تاکستانوں کی ۶۵ کروڑ ۲۳۰۰۰۰ گیلن شراب انگوری اندازہ کی گئی ہے۔ اٹلی میں ۱۹۷۰۰۰۰ گیلن پیدا ہوتی ہے۔ فرانس اور ہسپانیہ میں ۶۰۰۰۰۰۰ گیلن۔ ہسپانیہ [illegible] ۲۰۰۰۰۰۰۰ گیلن شراب ہوتی ہے جس کی قیمت ۱۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ اندازہ کی گئی ہے۔ عام قسم کی شراب ہوتی ہے۔ مگر فرانس سے جو ۵۶۰۰۰۰۰ گیلن شراب باہر کے ملک کو بھیجی جاتی ہے اس کی قیمت بھی [illegible] شراب کے قریب برابر ہی ہوتی ہے۔ ملک سے [illegible] تیسرے درجے پر آتی ہے جو چار کروڑ [illegible] ۴۵۰۰۰۰۰ گیلن شراب قیمتی ۲۸۰۰۰۰۰ پونڈ [illegible] آسٹریا اور ہنگری دونوں مل کر ۱۶۵۰۰۰۰۰ [illegible] شراب [illegible] ۱۷۲۰۰۰۰ پونڈ کی باہر بھیجتی ہے۔

تجارت ہند سال حال میں یکم اپریل سے ۳۱ مارچ تک بمقابلہ پارسال [illegible] غیر سمیت ہند میں ۲۰ لاکھ روپیہ کا مال زیادہ گیا اور ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ کا

مذاق

ایک جوان لیڈی نے ایک دفعہ شادی کی دعوت شکنی کے واسطے ہرجانہ کا دعوی کیا۔ اُسے شکستہ دل کی تسلی کے واسطے دو سو پونڈ ملتوی تھے۔ دو سو پونڈ! اُس نے تعجب سے کہا۔ "دو سو پونڈ مایوس امیدوں کے واسطے۔ پر مُردہ زندگی کی قیمت۔ صرف دو سو پونڈ ان سب کے واسطے۔ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ بھلا دو سو پچاس پونڈ ہوں تو بھی سودا تو ہو وے"۔

ایک ڈاکٹر آف لاز کے پاس اسی قسم کی درخواست پہنچی جس نے مندرجہ ذیل ظریفانہ جواب دیا:- "میں اس چٹھی کے رو سے تصدیق کرتا ہوں۔ کہ میں بالکل ناخواندہ ہوں۔ یہاں تک کہ جو کچھ میں لکھ رہا ہوں اُس کو بھی نہیں پڑھ سکتا۔ دستخط دی۔ فریبری۔ ڈاکٹر آف لاز"۔

ایک مُسن عورت نے جس سے ایک سخت دل مرد نے قطع تعلق کر دیا تھا۔ ایک سو پونڈ ہرجانہ کا دعوی کیا۔ جب وہ کمرہ عدالت میں حاضر ہوئی۔ اُس سے پوچھا گیا کہ تمہاری کتنی عمر ہے۔ "کیا مجھے یہ بھی بتانا پڑیگا"۔ اُس نے کانپتے ہوئے پوچھا۔ "ہاں بتانا پڑیگا"۔ وکیل نے جواب دیا۔ "کیا جب تک میں نہ بتاؤں مجھے ہرجانہ نہ ملیگا"۔ اُس نے پھر سوال کیا۔ "بیشک۔ نہیں"۔ تب تو اُس نے اپنا کپڑا لتا سمجھالا اور دامن جھاڑتی ہوئی اُٹھ چلی۔ اور کہنے لگی "لکھو تعفنے اور حقارت آمیز بکھیڑے۔ یہ سو پونڈ اسی کے پاس رہیں۔ مجھے اُن کی اتنی ضرورت بھی نہیں ہے جتنی کہ میرے خاوند کو ہے"۔

ظریف (طالبعلم سے) "کیوں بھئی تم نحو میں کونسا باب پڑھتے ہو؟"

طالبعلم:- "فاعل و مفعول"۔

ظریف:- "اماہا! ابھی تک تم کو ایسے کلمہ تعجب حرکات یاد نہیں"۔

ایک شخص اپنے بیمار دوست کی عیادت کو گیا۔ جب دروازے پر پہنچا تب نوکر سے دریافت کیا "کہ ہمارے دوست کا کیا حال ہے؟" نوکر:- "جو حالت آپ پسند کرتے ہیں"۔ یعنی اب آرام سے کیونکہ نوکر سمجھتا تھا کہ یہ اُن کے دوست ہیں اُن کی بھلائی ہی چاہتے ہونگے۔ دوست:- "پھر کیا سب ہے کہ اُن کے مکان سے رونے پیٹنے کی آواز نہیں آتی"۔

ایک طالبعلم پوچھتا ہے کہ کرۂ زمینہ تر ڈاکٹر کے بیان کے موجب سورج زمین سے ۹۱ لاکھ گنا بڑا ہے۔ تب تو وہاں قطب شمالی میں دریافت کرتے وقت بہت تکلیفیں پیش آتی ہونگی۔ اور بڑا وقت خرچ ہوا ہوگا"۔

عجیب عجیب باتیں

مریخ سیارے سے خط و کتابت کی تجویز:- گزشتہ ماہ جولائی میں شہر نائس کی رصدگاہ سے ایک فرانسیسی سنجم نے یہ مشہور کیا کہ اُس نے اس سیارے کے کرہ پر ایک عجوبہ روشنی دیکھی ہے اور اس وقت سے اہل فرانس کے دلوں میں یہی بات سمائی ہوئی ہے کہ کیونکر مریخ تک خبر پہنچائیں۔ سب سے آسان یہ سوچی گئی ہے کہ شیشے کے ایک بہت بڑے لینز کے آفتاب کی شعاع کا جب وہ مغرب میں ڈوبنے لگے عکس لے کر اس کی عکسی شعاع کے رخ کو مریخ کی سطح کی جانب مائل کیا جائے۔ مگر ایک اور فرانسیسی سنجم یہ کہتا ہے کہ اگر یہ بات بھی مان لیجائے کہ آفتاب کی شعاع ہوا کے کرّوں سے گزر جائیگی تو بھی یہ کس قدر دشوار بات ہے کہ اس شعاع کو مریخ کے کرہ پر لایا جا سکے۔ کیونکہ جس وقت مریخ زمین سے نہایت ہی قریب ہوتا ہے تو اُس کے کرہ کا زاویہ مقابل صرف ۱ ایا ۱۱ ثانیہ ہوتا ہے۔ اور جب مریخ کا مقابلہ زاویہ قائمہ پر ہو تو یہ زاویہ صرف ۹ ثانیہ تک ہی ہوتا ہے اور آئینہ مجوزہ زمین کے ساتھ ساتھ حرکت کرتا ہوا نہایت ہی طلیل وقت میں اتنی ثانیہ تک اپنا مرکز بدلتا چلا جاتا ہے۔ چونکہ زمین کی حرکت آفتاب کے گرد اور نیز اپنے محور پر ایک ہی جانب کو یعنی مغرب سے مشرق کو ہے پس مریخ کے کرہ پر مغرب سے مشرق کو اس شعاع کے گزر جانے میں ایک ثانیہ وقت کا ایک بہت ہی ذرا سا حصہ لگیگا۔

کتوں کے کان کاٹنا:- لندن میں کتوں کے کان کاٹنے کا ایک خاصہ کارخانہ ہے جس میں کسی اچھے کتے کے کان بڑی خوبصورتی سے اور بلا عیب کاٹنے کے عوض میں دو گنی یعنی چالیس روپے تک اُجرت مل جاتی ہے۔ اور یہ لوگ کتوں کے کان ایسے طور پر رات کے وقت اور بند مکان میں عوام الناس کی نظر سے چھپا کر کاٹتے ہیں کہ اُنپر انجمن انسداد ظلم حیوانات کا ہاتھ قانوناً نہیں پڑ سکتا۔

سب سے بڑا ریلوے سٹیشن:- سینٹ لوئس یونین ریلوے سٹیشن جو حال میں بنا ہے کہا جاتا ہے کہ روئے زمین پر سب سے بڑا ریلوے سٹیشن ہے۔ شیڈ کے نیچے سے بتیس مختلف ریل کی سڑکیں گزرتی ہیں۔ تین ایکڑ شیشہ اور ساٹھ لاکھ پونڈ فولاد اس کی تعمیر میں علاوہ دیگر مصالحہ کے خرچ ہوا ہے۔ محراب کے وسط میں چھت ایک سو فیٹ مرتفع ہے۔ جس عورت سات سو فیٹ لمبی اور چھ سو فیٹ چوڑی ہے۔

کاغذ کے ستون:- امریکہ میں تاہنوتی کے ستون کاغذ کی گتی کے بنتے ہیں جس میں سہاگہ اور چربی وغیرہ ملا کر سانچہ میں درمیان سے خالی ڈھال لیتے ہیں یہ ستون نہایت سبک مضبوط اور دیرپا ثابت

ہندوستان کی نیلامی بادشاہت

محبت۔ عزت۔ دولت اور حکومت سے بھی بڑھکر ایک چیز ہے جو دلکو خوشی بخشتی ہے وہ تندرستی ہے

آپ غور سے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ تیز رفتار کی ہی ایام کے خطوط (جنمیں وینیریل امراض کا ذکر ہو) بطور سرٹیفکیٹ شائع نہیں کرتا کیونکہ ایسی نمائش اور علانیہ تشہیر جسکا متعلق ہو وہ اور قانوناً جرم ہے۔ اگرچہ یہ مرض آج کل بہت ترقی پذیر ہے اور چند ناعاقبت اندیش سبز مختار ہیں۔ مگر سلیم الطبع اشخاص ایسے فعل کو بنظر حقارت دیکھتے اور نہایت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ہماری غرض ایکی سچی خدمت کرنے سے ہے ذاپ کی بہبودی سے۔ الحمد کہ آج تک ایسا ہی ظہور میں آیا۔

تیسرا پہلے ان اشخاص کی تسلی کیلئے (جنہوں نے اکثر لغو ادویات پر اپنا روپیہ ضائع کیا ہوگا اور نئی خریداری سے خائف ہونگے) آئندہ ہر ایک پارسل روانہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ خدانخواستہ اگر ہماری دوائی سے فائدہ نہ ہو تو اس قسم کے نام کی حلفاً خانہ پری کر کے ہمراہ قسم کا چھپا ہوا فارم واپس کرنے سے قیمت واپس کی جائے گی۔ ہر ایک بیماری کی جو علت اور جو وجہ تکالیف ہے مفصل اطلاع دیتی جائے گی۔ ارسال کرنیں تو قیمت واپسی نہیں کی جائے گی۔

آتشک کی گولیاں	رعشہ دافع و مفصل درد عصبی
عرق عکیب	عرق طحال
عرق فتح سوزاک	اسپشل ریمیڈی
دوائی پچکاری آتشک	ایفرڈونیا ٹیبلٹ
دوائی پچکاری سوزاک	سروائن ٹانک پلز
	کاف مکسچر

بچوں کا یکتا علاج

بالوں کو خوبصورت کرنیوالا تیل

ڈائریٹیک پوڈر

کیوفار استسقا

کالرا کیور

عرق کونین

محمد امام الدین ہنچ ڈسپنسر ریڈ سکل ہال بازار امرتسر (پنجاب)

محصول ڈاک بغیرہ زمہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوتا ہے

فہرست درخواست (فقط) نرخ دریافت آنے پر مفت ارسال ہوتی ہے۔

چند شہادتیں بطور نمونہ خریداروں

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید شاہ صاحب (ایل۔ ایم۔ ایس) اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور (ترجمہ از خط انگریزی ۲۸ جولائی ۱۹۰۶ء) میں تصدیق کرتا ہوں کہ پیٹنٹ رحیم زوائن ٹانک دینے کا اکثر موقعوں پر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا۔ معلوم ہوا کہ یہ گولیاں نہایت مفید ہیں خصوصاً ضعف باہ اور انحصار کے لئے سریع التاثیر ہونے کے علاوہ فائدہ میں دیر پا ہیں۔

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ہمشہ سرجن مہتر آسائی تیار کردہ گولیاں ہر قوت باہ و دماغ جو بیسیوں اکثر مریضوں کو دیکر یہ بیہ مفید پائیں۔ وحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب انچارج شفاخانہ ریلوے امرتسر۔ آپ کا تیار کردہ مسکوف تریاق انفلوئنزا کے مریضوں کے لئے بلا کلام فائدہ مند ثابت ہوا۔

جناب ڈاکٹر آبی بخش صاحب ہسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ایسٹرن ریلوے سیتے آپ کے اختراع کردہ ٹانک دوائی خضاب اور عرق دافوہ سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا گیا ہے اور عرق دافوہ سوزاک بارہا بہت ہی مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور مفید ثابت ہوا

جناب بابو متھرا داس صاحب ہیڈ ماسٹر ازمقام کانپور (۲۱ دسمبر ۱۹۰۶ء) آپکا مسکوف زوائن ٹانک آشوب کے مریض کو دیا گیا۔ سکوا سقدہ فائدہ ہوکر درد عضلہ بالکل کم ہے۔ پھنسیاں وغیرہ جو تھیں وہ بالکل اڑ گئیں۔

جناب لالہ ایشر داس صاحب اوورسیر آبپاشی نکل ریلوے (۱۱ جون ۱۹۰۶ء) (مختصر) آپ کا خضاب بوقت استعمال ہذا بہت ہی مفید پایا۔ جس قدر تعریف کی جاوے بجا ہے۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دیتا رہے گا۔

جناب جی ایچ پرائس صاحب سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر۔ (ترجمہ چٹھی انگریزی ۱۴ اپریل ۱۹۰۶ء) راہ پیمائی ایک ایسی چیز ہے کہ ہوتے ہوئے بھی کہا نہیں جا سکتا۔ اس سے مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا۔ میں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

جناب لالہ منالال صاحب فیشن ایبل ٹیلر ماسٹر ازمقام تہاڑ ٹوشام ضلع حصار (۲ اپریل ۱۹۰۶ء) دو شیشی خضاب مرسلہ جناب پہنچا۔ استعمال کیا دوا اثر بہت ہے اور محکمہ پیشہ کے لئے بس کا استعمال منظور ہے۔ دو شیشی اور ارسال فرمائیں۔

جناب نواب رضا علیخاں صاحب قزلباش ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست دیر ملک گجرات۔ سابق ہمکے ایک مجربی جناب نے رحیم زوائن ٹانک پلز بھیجی ازراہ مہربانی دو شیشی اور بوسطہ ریلوے روانہ فرمائیں۔ اتنی بھاری گولیاں مردانہ کمزوری کے واسطے مفید ہیں۔

جناب خلیفہ عبدالرحیم صاحب ازمقام کلیانہ ضلع جالندھر (۲۱ جولائی ۱۹۰۶ء) ایک شیشی خضاب مرسلہ آپ بذریعہ ویلیو پے ارسال فرمائیں سابقہ جو آپ سے لگایا گیا بہت مفید ثابت ہوا۔

جناب غلام علی صاحب ازحیدرآباد ضلع انبالہ۔ آپکی دوائی اکسیر عشیہ سے مجھکو بڑا فائدہ ہوا۔ ایک شیشی کلاں اور مرحمت فرمائیے۔

جناب بشنی لعل صاحب محرر شاہاں ریاست کرم گڑھ ریاست پٹیالہ۔ آپ کے مردی سوزاک کی سیرپ ایک دوا سے کو کافی فائدہ ہو گیا۔

جناب پنڈت موہن لعل صاحب منشی وکالت محکمہ سشن جج بہادر ازمقام پٹیالہ مجھکو آپکی جب زید عطیس نے بڑا فائدہ دیا ایک بکس آنا رسال فرمائیے۔

آبِ حیات

یعنی عشبۂ جواہر

افعت تسکین کوثر دریا

ضیائے زندگانی

یا

انوار عرفان

فروز ندہ چشمہ

آبِ حیات جاودانی

آب حیات یعنی جواہر عشبہ

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

عہد حکومت

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی ۳۵ تصاویر

صفحے کی اردو

ہمت نہ ہارے

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

پٹیالہ کشمیر گاہی ہیں

بنی بجنش دہمان ساد گھڑی سنا اناکالی

پھٹنسی نہیں ہے بات بناوٹ کا اہل ہنر
کہل جاتی ہے آخر کو رنگت صناعی

رفیق المریض

یعنی ۲۴ گھنٹہ میں سوزاک فرجہ و دیگر امراض و بخس
اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو کما حقہ بلکہ بحیث
اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج

نامی و مشہور دوا ہذا یا مریضوں نے برسہا سے مذکورہ بالا
خصوصیت اور منحوس بیماریوں میں کمال فائدہ و منفعت کے ساتھ
استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو دوق سے یقین دلایا جاتا
ہے کہ جو اس کو استعمال کریگا وہ بلا شک نہ صرف ہماری تائید
ہی کریگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی
کہ فی الحقیقت یہ دوا مریضوں کے قریبے دلجمعانی سے طیار
گئی ہے اپنی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے اور فی الواقع
مثل تعریف علاج ہے۔ یہ دوا ایک ایسے نسخہ سے طیار کیگئی
ہے کہ اس کے ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی تاثیر اپنی اپنی اسی
حیثیت پر بحال و قائم رہتی ہے بدمزگی اور بہک یا بدبو کا اس میں نام
نشان تک نہیں اور نہ کسی قسم کے ضرر یا نقصان ہی کا اندیشہ ہے

المشتہر مراد بخش مینجر نیو میڈیکل ہال کرنیل بلڈنگ لاہور

جادو کی کتاب

اندر کا حال

ہر قسم کی رنگت صحت خوبصورتی آنکھوں کی بیماریوں کے علاج کی تصاویر کے ساتھ مکمل کتاب ہے۔ کل امراض مہلک کو دور کرنے کی ترکیبیں دی گئی ہیں۔ کل کے لڑکے جو شادی کے قابل ہو رہے ہیں ان کو ضرور منگوا کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر ایک کتاب پر ایک عمدہ گھڑی مفت ملے گی۔ قیمت صرف ۱۰ روپیہ

المشتہر مینجر سٹار ہند حیدرآباد

کرنیل مراد آباد

جنتہ دار — تصویر دار

ہنسنے ہنسانے کی کل۔ لوٹن کبوتر بنانے کا آلہ۔ قیمت پیشگی ایک روپیہ دس آنے سالانہ درخواست کرنے پر نمونہ کا پرچہ مفت ملیگا مزید منگا کر دیکھو۔ المشتہر مینجر اخبار کرنیل مراد آباد

کچھ تو منگاؤ

پارہ کی گولی۔ مقوی باہ و تندرستی کے قایم رکھنے والی ۔ ۱۰ر

خلاصی انگوٹھی۔ نہایت حسین پریزادوں کی تصویریں ایک نہایت خوبصورت ہیرا جڑا ہوا ۔ ۱۰ر

نوجوانوں کی انگوٹھی۔ نہایت وضع دار اور خوبصورت ۔ ۱۰ر

[illegible] ۱۰ر کی نہایت جنتری آمدہ آنے کے ٹکٹ آنے پر مفت ملے گی۔

فوٹو گرافی۔ عکسی تصویر کی لاجواب کتاب ۔ ۱۰ر

کلیسد حسب۔ عملیات کی کتاب ۔ ۱۰ر

شہدوں کی کتاب بیماران کے لئے ۱۰ر ہر عمر بھر کی روپیہ

المشتہر

مینجر اخبار کرنیل مراد آباد

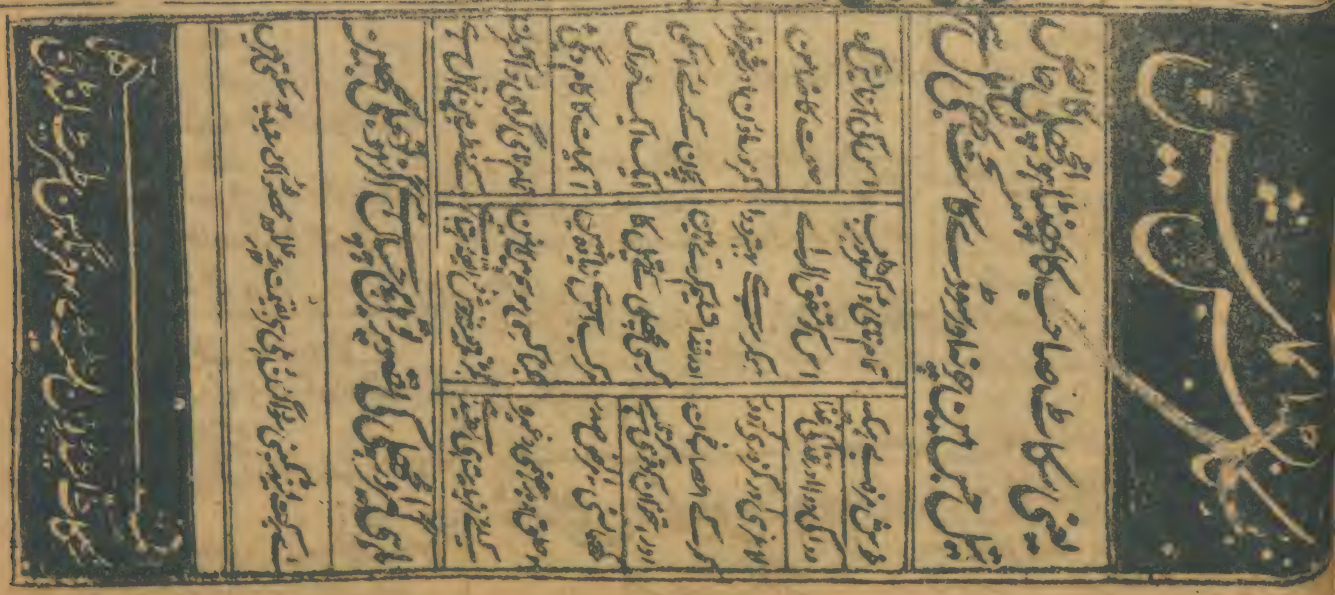

ادویات جدایت مل سکتی ہیں ہر ریک ریلوے کی تعمیل بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ محصول ڈاک کمیشن وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

ادویات انگریزی و دیسی مرکبات و مفردات

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۸ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے لودہ بشرطیکہ تا حصول صحت ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی دی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض ذیل کیواسطے نہایت مفید ہے آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ دردِ گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ دردِ اعضا (جو کہ شکستہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فسادِ خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ انہیں ایسی اجزا شامل ہیں کہ صفرادی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف کہ خوش ذائقہ ولایتی کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فسلید میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ عہ خورد ۲ عہ

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر جلن۔ درد۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی۔ ... ... عہ

پلٹورل بام

کہانسی خشک قدیم اور کالی کہانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا فوراً ان امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱۰ کلاں چار چند عہ

حبوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ عہ)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سون کے درد کو بہت جلد فائدہ ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت ۴ عہ

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۴ر) فی درجن (۱ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگ شانہ۔ دردِ مثانہ بالخصوص دیگر امراض گردہ کا دور دورہ ہو قیمت ۲ عہ فی شیشی۔

سرمہ خیرتی

جالہ دیدہ اشوب چشم۔ پھولہ شرعی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رواج عام کی خاطر قیمت کم رکھی گئی ہے فی تولہ (۱ عہ)

حبوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں اس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمالی تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بخار کی حدت کی شرطیہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور بگڑے خواہش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسہ کے طالبعلموں اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام معاملہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اہمہ اور اعضا کیواسطے عصا کبیری۔ فی بکس ۴۸ گولی عہ ۸

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانی کی غلط کاریوں سے ہو گئی ہے اگر حبوب خیری کا استعمال اس کے ساتھ ہو تو دو تین ہفتہ میں فائدہ ہو جاتا ہے شیشی (۱ عہ)

عرق طحال

تپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ملاریا شمالی الغربی میں کثرت سے استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیچالتھین عرق اور حبوب فون استعمال کریں قیمت شیشی ۲ عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا کی سستی کے ذیابیطس میں نظیر ... ...

...طانیہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

...ہار مندرجہ ذیل ۳۰ سالہ تجربات متواترہ سے اکثر امراض کے معالجہ کا محض افضال ...اں سے کرنا حاصل ہوا ہے اور نہ صرف انکی جملہ مستعار کرب قابل اعتبار ہے ...کام دعوی سے کر سکے اسی پاک پروردگار کے الطاف بیشمار کا اظہار ہر دو ...مجھ پر انکشاف کا اقرار ہے کہ خالق الامراض الادویہ ہر مرض کیواسطے دوا ضرور ...ہے۔ یہ ملفوظ قرین تدبر ہے کہ ہوا یا استفاظ حمل استعمالہ الادویہ باعث ...نہ جسمانی زوجین ہے پس ان عوارض امراض طرفین کے ...ج کہ اس کریم نے میرے دلمیں ڈالا ایسی حالت میں کہ مجھکو جرأ ...شی کا انعام ہے جسقدر فخر کیجائے اتنا ہی کم ہے اور نعمت فضل ...کو بوجہ کہنا اولیٰ نہیں لہذا چونکہ اکثر امراض مادہ اور دوسازی و تجارت ...ستگاہیں کہ اس مالیخولیہ کو بلا شرط بھی کر دیا جائے تو خاص و ...فیض عام ہو جائے۔ اشتہار مع الجملہ بطریق مسدودہ مشتہر کیا جاتا ہے ...ہر شخص حسب پسند خاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے۔ عرفاً کہ مقدور ...صرف۔ خرچ سفر رہ اور تو نگر ہونے دار الغم خرچ دو چند ہے بلا شرط فائدہ کی ...اور عائدہ انہائین شرط پیشگی ایک نخواہ یا آدھا ایک ماہ دے بشرط ...ی بندہ کا حق الخدمت سمجھا جائے ورنہ واپس لیا جائے شرط بالعکس خرچ ادویہ ...نامہ دو چند نخواہ یا آدھا دماہ کہدے بشرط اولاد ہونیکے داخل کرے ورنہ ...ابھی واپس لے۔ یہ بھی جو شخص اس نعمت خداداد سے محروم ہے مجھ سے ...ت اور کیا قصور کہا جائے گر شرما شرمی صحت یابان روصول اقرار نامجات ...وصولہ دو چند ہمہ بھکہ بھی یقین کامل نہ آئے تو یہ احقر پہلے شرطیہ لکھا ...ے بشرط کامیابی داولاد ہونے کے واجب الوصول ورنہ خرچہ دینا ...قرر۔ بعد ہونے انتہارہ کی تردید ہے خواہ شرطیہ خواہ بلا شرط ...رو دنیا فانی ہے پیچھے کچھ تو گے ہاتھ ملتے رہ جائے گے اولاد کا ہونا ...ذریعہ قیام حمل کیا لاکھوں سے انسان نہیں ہوا اگر اولاد نہیں تو مال ...باد جو گھر اس نعمل بے بہا سے منور نہیں کیا وہ خانہ جناب ...سے بدتر نہیں۔

...فقرہ ہے کہ جس میں ثمر نہیں۔ گنام وہ بشر ہے کہ جسکا پسر نہیں

امراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نام امراض		نام امراض		نام امراض	
...ر	۱۳	بیان	۲۵	پیچہ	...ر
...ر	۱۴	غدد کاری	۲۶	آتشک	...ر
...ر	۱۵	گنجیچہ	۲۷	منجمیر	...ر
...ر	۱۶	سفیدی آنکھ	۲۸	آتشک کل بدن	...ر
...ر	۱۷	ضعف بصر	۲۹	ناسور کل بدن	...ر
...ر	۱۸	سل	۳۰	نل اترنا	...ر
...ر	۱۹	نقرہ	۳۱	طول عرض عمق	...ر
...ر	۲۰	ہیضہ	۳۲	نزلہ زکام	...ر
...ر	۲۱	ناسور	۳۳	قیل ولادت	...ر
...ر	۲۲	یرقان	۳۴	ہیضہ بعد الجماع	...ر
...ر	۲۳	ضعف ہضم	...ر		
...ر	۲۴	سرسام	...ر		

...نظام الدین ہیم یونانی امرتسر بازار ڈیوڑھی کرمان

...علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعویٰ ہے کہ اگر ایک سادہ کے مذہب سے ناواقف کو علم مسمرزم بشرط کوشش کامل سکھایا جائے تو سو روپیہ جرمانہ کا دعویٰ کرتا ہوں یہ کتاب میں جمع ہیں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی کرنل ٹاملنسن صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی بھاگی میں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں قیمت مجلد عصہ ۱۰ درخواست بنام

ماسٹر انشا پرشاد الف بی ایس مراد آباد

جوہر حیوانات (اپنا پتہ صاف لکھو)

جس میں تمام مشہور حیوانوں کی حالات علمی و خواص پیدائش ...طبیعی و خواص ...ہیں ...ہیں ...ہیں

جلال الدین و منیر خان ڈنٹسٹ

مصنوعی دانتوں کے مضبوط اور خوبصورت دانت لگائے جاتے ہیں اور کل امراض متعلقہ دانتوں کے علاج کئے جاتے ہیں۔ انارکلی لاہور

ہومیو پیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیو پیتھک دوائی خانہ جس کو انگلنڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے صوبہ بہار میں اپنا نظیر نہیں رکھتا اس کی سچائی کے ثبوت میں اس دیار کے رؤسا کے سرٹیفکٹ جو بہت قیمت اعلیات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں۔ دریافت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہوگی اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے نسخہ شفا عالا امراض فن ہومیو پیتھک میں جو نامی کتاب ہے لیس ثانی ہے۔ ہمہ رسالہ ہفتہ نہار ہے۔

المشتہر کموس کمپنی ہومیو پیتھک دوائی خانہ محلہ مراد پور علاقہ پکھلی پور

پانچ روپے میں نئی فارم ہارمونیم بکس

آج ہم ایک بکس خاص بنوا کر خانہ نیمیں تیار کر کے اشتہار دیتے ہیں بکس نہایت عمدہ اور قابل اسٹیل کے دارسن کیا ہوا جس میں منہ دیکھ لیجئے اور دارسن پر سنہری بوٹی تحریریں عجب لطف دیتی ہیں مضبوط ایسا کہ آپ دو تین پاؤ اینٹ کا بوجھ رکھ دیں ہو جائے خوبصورت ایسا کہ ایک بکس منگانے کے بعد اپنے احباب کو بکس اسے بھی ضرور منگانا پڑیگا قیمت فقط

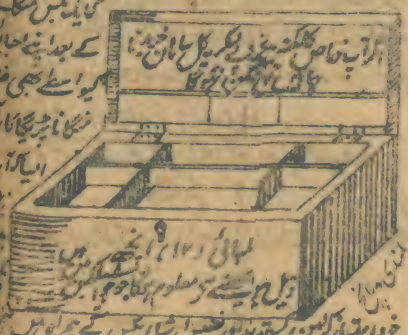

لمبائی (۱۲) انچ

صرف پانچ روپیہ ۔ جاوہ دوات سیاہی ایک ہولڈر عمدہ قلم دو پنسل درجن (۱) مبلغ ۱۰ عدد (۲) پنسل رنگین (۲) پنسل چاقو (۱) قلم دو اسٹے عدد ۱۰ پاکٹ بک ایک کاغذ سادہ پاکٹ (۱) لفافہ سادہ کیسہ بیرنگ کلپ (۱) رنگا بھی کاغذ (۱) چاقو تراش مسطر (۱) پنسل (۱) لکیریں (۱) صابون (۱) سال (۱) پاکٹ آئینہ (۱) لیمپ کا شیشہ (۱) عطر دانی شیشی ایک شیشہ میں ۱۰ بوتل بخشی اینڈ کو نمبر ۱۲ انگلیٹ لاہور

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

بنے بکس سفری ادویات جو ہر ہری جس میں متفرق پچاس بیماریوں کی نہایت مجرب اور عجیب اکسیر دوائیات جمع کیا گیا ہے سوا درجن شیشے کی کفایت کرین بصورت ترکیب استعمال ہر دوا کیساتھ درج ہے نوکا وصندوق ٹوٹی پھوٹی یا فضلی سے بچانے کی خاطر لکڑی جوہر کر ترکیب دے کر ان اصحاب کیلئے تیار کیا گیا ہے جو کہ سفروں یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم ڈاکٹر نہ ہیں ہر ایک گھر میں اسکا ہونا ضروری ہے۔ وقت بے وقت حکیم کا کام دے سکتا ہے۔ یہ قیمت بلا محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر برکاتی چیمہ مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی فیروزپور

مہربانی فرما کر اسے نہ پڑھئے

منشی محمود

زبان کی خوبی۔ محبت کا نقطہ عشق کا ذکر۔ فصاحت۔ بلاغت۔ شاعری۔ مرقع چار پاکدامنی۔ جملہ خوبیاں ہونی چاہئیں وہ سب اس داستان میں ہے۔ کونسا عاشق ہے جو معشوق کا خط پڑھ کر اپنا جی جاں سے دل کو پسند نہ کرتا ہو۔ ہر عاشق و معشوق کو ضرور ہے۔ ہر صاحبوں کو شوق سے منگوانا چاہئے۔

بوجہ رعایت کمیشن قیمت صرف ۱۲ آنہ

المشتہر پنڈت پرتاب نرائن آغا مالک کتاب ہذا مہتمم دیوناگری

نشتر

ایک دلکش سچا ناول

یوں تو تمام زندہ دلوں کی زندگی ہی ایسے ہوتی ہے جس پر ہنسا بھی جائے کچھ رویا بھی جائے کچھ غور بھی کیا جائے مگر ہمارے ہاں کے ناولوں میں کچھ ایسی ہی باتیں ہوتی ہیں جو ہنسی ہی ہنسی میں نوجوانوں کی زبان پر اخلاقی دلی حسرتوں کی بدولت آہ بھر کا دل کو ناشرئے ہوئے آتی اور نشتر بن کر سننے والوں کے کلیجوں میں اتر جاتی ہے۔ ناول بھی وہ کسی اس نجیب کی نامور یونان اصلی مرتبہ ہے بالکل اسی رنگ میں ڈھلا ہوا ہے۔ ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول دیکھ کر ممکن نہیں کہ آپکا دل قابو میں آسکے بلکہ بالکل سچا ناول ہے اور یہی سبب ہے کہ قیامت کا موثر ہے دلچسپی اسقدر کہ بغیر ختم کتاب آپ سے نہیں چھوٹ سکتی قیمت علاوہ محصول ڈاک عہ

المشتہر منشی حسین نثار مہتمم پیام یار لاہور چوک

یکصد روپیہ انعام

ایک قصہ نوٹ قیمتی ایکہ اور ہر جلد اخبار کلان ۱۵۰ اور ۱۵۰ ورق ۱۹ الف آباد کا کشمیری دوشیزہ کی کہانی سچی سچی سوانح عمری ہے جو کہ حرکت نکاح ہوئی ہے جو کہ بھرا ہوا ہے جو کہ ایک سو روپیہ انعام دیا جاوے گا المشتہر گرین دوس ایجنٹ لاہور

ڈاکٹر حسن خان ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔

دانتوں کا مصنوعی فی ہوئنس عمدہ نصف اونس ۸ روپے

نادر جنتری

بابت سنہ ۱۸۹۵ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو خوان دنیا میں بیٹھ چکا ہے سنہ ۱۸۹۵ء کی لئے زیر طبع ہے اور عنقریب تیار ہونے والی ہے خریداروں کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں جنتری ہر سال بیسیوں نئے قابل مضامین درج کئے گئے ہیں جو اگلے سالوں میں جنتری میں حسب دستور نقل کئے جا سکتے ہیں

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اشتہارات

باجلاس دیوان رام سنگھ صاحب تحصیلدار پشین

بنام { بہادر خان ولد ... سکنہ بازار ... ستان مدعا علیہ

دعوے معہ

قدر مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے پتہ سکونت اسکا نہیں ملتا اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۹ دسمبر ۹۴ء کو حاضر عدالت ہوکر پیروی مقدمہ نہ کریگا تو بموجب دفعہ (۱۰۰) ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ یکطرفہ عمل میں آویگی۔

باجلاس سردار محمد رحیم خان صاحب نائب تحصیلدار پشین

مدعی { محمود ولد نامعلوم سکنہ غدا ... دوزی } بنام { مدعا علیہ

دعوے معہ

قدر مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ مدعا علیہ کا نہیں ملتا اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مسمی تاریخ ۹ دسمبر ۹۴ء کو حاضر عدالت ہوکر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو بموجب دفعہ (۱۰۰) ضابطہ دیوانی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی باجلاس شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم پرگنہ اشنغر ضلع ہزارہ

مدعی { رلدہ موسی رام قوم برہمن ... مقام گلوٹا کل تحصیل اشنغر } بنام { ولد یا لوزات برہمن ساکن ... موضع جبہہ تحصیل اشنغر } مدعا علیہ

دعوے ۱۰۰ روپیہ

قدر مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے مقدمہ دیوانی ہذا میں پیش نہیں ہوتا اس لئے یہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تاریخ ۲۰ دسمبر ۹۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہوکر جواب دہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

بعدالت دیوانی اجلاس باولہ سول جج صاحب منصف درجہ دوم ٹھالہ ضلع گورداسپورہ

مدعی ولد دیارام ذات کہتری ... ساکن ... مدعا علیہ ولد جوان ذات جٹ ساکن ... موضع چوہدریوالہ تحصیل ٹھالہ مدعا علیہ

دعوے ۱۰۰ روپے

مدعی ... اور رپورٹ پیادہ کے پایا جاتا ہے کہ مدعا علیہ کہیں بار ... گیا ہوا ہے ٹھیک پتہ معلوم نہیں ہوسکا لہذا یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ضابطہ دیوانی دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ... دسمبر ۹۴ء کو حاضر عدالت نہ ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی ...

ضرورت ہے ایک لائق ماشکی بنڈل سے اوپر کی جماعتوں کو پڑھا سکتا ہو۔ فارسی بھی جانتا ہو۔ انٹرنس پاس اور تجربہ کار کو ترجیح ہوگی وغیرہ کا فیصلہ خط و کتابت سے ہوسکتا ہے۔

مرزا احمد بیگ ڈاگٹ وجنرل سرجنٹ ہسپتال

کارخانہ پنجاب سپورٹس ورکس

بسرپرستی جناب لیفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب۔ مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر۔ مہاراجہ صاحب ملک میسور۔ مہاراجہ صاحب ٹراونکور۔ مہاراجہ صاحب کپورتھلہ۔ حضور ٹھاکر صاحب گونڈال کاٹھیاوار۔ لارڈ رابرٹس اف قندہار۔ سابق کمانڈر انچیف افواج ہند سے لیکر ہزارہا سول و ملٹری افسروں نے ہمکو اسناد و سارٹیفکیٹ دیئے اور اس سال کی نمائش پنجاب میں ہمکو سب سے اول نمبر کا ڈپلوما ملا ہے ہمارے ساخت اب تعریف کی محتاج نہیں۔ نقول اسناد و سارٹیفکیٹ درستگی کے واسطے نمونہ جات منگوا کر دیکھ لیجئے۔

سامان کرکٹ۔ کرکٹ بیٹ شقی فی عدد ۴ سٹمپ کین بنڈل فی عدد ۱۲ بال کین فی عدد ۱۲ بریسٹ کین بیٹ شقی فی عدد ۱۲ بیٹ شقی فی سٹ ۱۲ بیٹ شقی فی سٹ ۱۲ بیٹ شقی فی سٹ

جھکو اس بات کی طرف سے اپنی آنکھین بند کرنے سے کچھہ فایدہ نہین ہے کہ جن صورتون مین زمین پر قبضہ ہوتا ہے انکے متعلق اور کاشتکارون کی حالت کے متعلق اب ہی ایسے نہایت اہم مسائل موجود ہین جو تصفیہ کے محتاج ہین ایسی خرابیان ہین جو آبادی کی افزونی اور زمین کی بابت سرمایہ کے صرف کرنے کی روز افزون ضرورتون کے ساتھہ پیدا ہوتی ہین اور جو بغیر لحاظ کے انکا انتظام نہ کیا جاوے اور وہ روکی نہ جاوین تو ان شخصون کی قوتون کو کم زور کر دیتی ہین جو اپنی آزادی کے محفوظ رکھنے کے لئے جدوجہد کرتے ہین اور سالکان اور تقابضان کے درمیان ناپسندیدہ تعلقات پیدا کرتی ہین۔ تم اسبات پر یقین کرلو کہ گورنمنٹ ان مسئلون کو ہمدردی اور نیز احتیاط کے ساتھہ حل کریگی اور اپنے نزدیک مین اسبات کا دعویٰ کرسکتا ہون کہ گورنمنٹ نے اس قسم کی ہمدردی اور احتیاط اس رزولیوشن مین ظاہر کی ہے جو اس نے حال مین جنگلات کے انتظام کے باب مین جاری کیا ہے جس کی جانب میرے آنریبل مشیر سوائے سیکڈ انل نے اسقدر وقت اور توجہ صرف کی ہے۔ کوئی گورنمنٹ لوگون کے اس فرقہ کی پریشانی کو بے پروائی کی نگاہ سے نہین دیکھہ سکتی ہے جس نے یہان پنجاب مین امن اور ترائی کے وقت اکثر اوقات اپنے تمن سالمت کے حق مین مثل ریزہ کی ہڈی کے ثابت کیا ہے۔

مین آپ سے تعلیم کے شائستہ بنانے والے نتیجون کی نسبت گفتگو کرنا چاہتا تہا مگر مین نے اب بڑی دیر تک آپ کی سامعہ خراشی کی ہے اور مجھکو اس کے واسطے کوئی دوسرا موقع لینا پڑیگا۔ مین اب چند الفاظ زمانہ گذشتہ کی نصیحتون کو زمانہ آیندہ کے فرایض کے ساتھہ ملانے کے لئے کہنا چاہتا ہون۔ اے راجگان و والیان ملک مین آپ کو اس معاملہ مین گورنمنٹ انگریزی کا شریک کرنا چاہتا ہون۔ گورنمنٹ انگریزی ہندوستان کے باشندون کی خیرخواہی کی نسبت اپنا استحقاق فخر کے ساتھہ اپنے انتظام کے انصاف اور بے ریائی اور خیراندیشی پر مبنی کرتی ہے آپ یقین کرلین کہ آپ اس سے زیادہ مستحکم بنیاد پر بھروسہ نہین کرسکتے ہین۔ لوگ یہ بات کہا کرتے تھے کہ وہ ایک سخت روشنی تہی جو ایک تخت پر گرتی تھی وہ اب ہر ایک حکمران کے ہر ایک فعل پر گرتی ہے بلکہ ین کہہ سکتا ہون کہ وہ گورنمنٹ کے ہر ایک عہدہ دار کے فعل پر گرتی ہے۔ مین کچھہ بھی نکتہ چینی کا دشمن نہین ہون اور اگرچہ مین خیال کرتا ہون کہ جو نکتہ چینی گورنمنٹ ہند کی نسبت کیجاتی ہے اسکا کچھہ حصہ مبنا کافی عذر اور شاید بعض اوقات ناواقفیت اور تعصب پر مبنی ہوتا ہے تاہم مین آپ سے یہ بات کہتا ہون کہ گو تم بے ایمانہ اور رذالت آمیز گفتگو کی جیسی ہی حقارت کیون نہ کرو لیکن تم کو اس نکتہ چینی سے جو ایمانداری اور راستبازی کے ساتھہ کیجاوے بچنے کی توقع نہین کرنی چاہئے۔ بجائے انجام دینے فرض کے تفریح مین مصروف رہنا۔ جو آدمی عوام کے فائدہ کے واسطے صرف کرنی چاہئے اسکو اپنے حظ نفس مین صرف کرنا اور ان موقعون کو فراگوش کرنا جو اعلیٰ مرتبہ قدیمی خاندان اور دولت کثیر کے باعث سے آتے ہین۔ یہ باتین اس زمانہ مین لوگون کی نظر غور سے نہین بچ سکتی ہین اور خود ان کی سزا ان کے ساتھہ اس عام ملامت

مین مل جاویگی جسکی نسبت مجھہ پر یہ کہنا فرض ہے کہ وہ اس کی مستحق ہونگی۔ مجھکو اس بات کے معلوم ہونے سے خوشی حاصل ہوئی کہ پنجاب کے والیان ملک کے درمیان ایسے سردار بھی ہین جنہون نے اپنی ذمہ داریون کو سمجھہ لیا ہے اور جنہون نے اپنی ریاستون کے انتظام مین ایک ایسی نظیر ظاہر کی ہے کہ ہم مین سے ہر ایک شخص اس سے نصیحت پکڑ سکتا ہے اور مجھکو بہروسہ ہے کہ جو عمدہ بیج انہون نے بویا ہے وہ بارآور ہوگا پر آپکو کچھہ ہتیارون سے کام دینے کے لئے طلب نہین کیا ہے بلکہ مین آپ سے ایک مقابلہ کی استدعا کرتا ہون اور وہ ایسا مقابلہ ہے جس مین آپ کو کسی ایک رقیب کو ہی مغلوب کرنا نہین ہے بلکہ تمام دنیا کے مقابلہ مین دوڑنا ہے۔ آپ بہت سے فواید کے ساتھہ اس دوڑ مین روانہ ہونگے یعنی ایک نہایت سیراب ملک۔ مستعد اور جفاکش رعایا۔ ذاتی اقبال غیر ملکین مین امن اور اگر آپ اور آپ کی رعایا چاہے تو گہر پر بھی امن موجود ہے۔ پس کیا آپ میری اس استدعا پر عمل کرنے مین خطا کرینگے؟ بہرکیف مین نے حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے نایب السلطنت ہونے کی حیثیت سے اپنا یہ فرض ادا کردیا ہے کہ جہان تک مضبوطی کے ساتھہ مجھہ سے ہوسکا مین نے اس فرض کو آپ کے روبرو ظاہر کردیا جو حضور عمدوحہ کی وفادار رعایا ہونے کی حیثیت سے حضور عمدوحہ کی طرف سے اس حصہ مین جس کے ساتھہ وہ نہایت محبت رکھتی ہین آپ کے ذمہ واجب ہے یعنی یہ کہ آپ کو رہبت باندہین اور امن امان کی وہی فتوحات حاصل کرین جنہون نے حضور ممدوحہ کے عظیم الشان عہد سلطنت کو دوسرے مقامات مین ممتاز اور ہمیشہ کے واسطے قابل یادگار بنادیا ہے۔

سفارشون کا نتیجہ

ابھی چند روز کا عرصہ گذرا کہ ضلع کہنڈوا مین ایک شخص منشی احسن اللہ صاحب کی پاس جگہ اندون ضلع کھنڈوا مین منتقل ہوئی کہ پنجاب کے والیان ملک کے درمیان ایسے سردار بھی ہین جنہون نے اپنی ذمہ داریون کو سمجھہ لیا ہے اور جنہون نے اپنی ریاستون کے انتظام مین ایک ایسی نظیر ظاہر کی ہے کہ ہم مین سے ہر ایک شخص اس سے نصیحت پکڑ سکتا ہے اور مجھکو بہروسہ ہے کہ جو عمدہ بیج انہون نے بویا ہے وہ بارآور ہوگا پر آپکو کچھہ ہتیارون سے کام دینے کے لئے طلب نہین کیا ہے بلکہ مین آپ سے ایک مقابلہ کی استدعا کرتا ہون اور وہ ایسا مقابلہ ہے جس مین آپ کو کسی ایک رقیب کو ہی مغلوب کرنا نہین ہے بلکہ تمام دنیا کے مقابلہ مین دوڑنا ہے۔ آپ بہت سے فواید کے ساتھہ اس دوڑ مین روانہ ہونگے یعنی ایک نہایت سیراب ملک۔ مستعد اور جفاکش رعایا۔ ذاتی اقبال غیر ملکین مین امن اور اگر آپ اور آپ کی رعایا چاہے تو گہر پر بھی امن موجود ہے۔ پس کیا آپ میری اس استدعا پر عمل کرنے مین خطا کرینگے؟ بہرکیف مین نے حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے نایب السلطنت ہونے کی حیثیت سے اپنا یہ فرض ادا کردیا ہے کہ جہان تک مضبوطی کے ساتھہ مجھہ سے ہوسکا مین نے اس فرض کو آپ کے روبرو ظاہر کردیا جو حضور عمدوحہ کی وفادار رعایا ہونے کی حیثیت سے حضور عمدوحہ کی طرف سے اس حصہ مین جس کے ساتھہ وہ نہایت محبت رکھتی ہین آپ کے ذمہ واجب ہے یعنی یہ کہ آپ کو رہبت باندہین اور امن امان کی وہی فتوحات حاصل کرین جنہون نے حضور ممدوحہ کے عظیم الشان عہد سلطنت کو دوسرے مقامات مین ممتاز اور ہمیشہ کے واسطے قابل یادگار بنادیا ہے۔

سفارشون کا نتیجہ

ابھی چند روز کا عرصہ گذرا کہ ضلع کہنڈوا مین ایک شخص منشی احسن اللہ صاحب کی پاس جگہ اندون ضلع کھنڈوا مین منتقل ہوئی کہ پنجاب کے والیان ملک کے درمیان ایسے سردار بھی ہین جنہون نے اپنی ذمہ داریون کو سمجھہ لیا ہے اور جنہون نے اپنی ریاستون کے انتظام مین ایک ایسی نظیر ظاہر کی ہے کہ ہم مین سے ہر ایک شخص اس سے نصیحت پکڑ سکتا ہے اور مجھکو بہروسہ ہے کہ جو عمدہ بیج انہون نے بویا ہے وہ بارآور ہوگا پر آپکو کچھہ ہتیارون سے کام دینے کے لئے طلب نہین کیا ہے بلکہ مین آپ سے ایک مقابلہ کی استدعا کرتا ہون اور وہ ایسا مقابلہ ہے جس مین آپ کو کسی ایک رقیب کو ہی مغلوب کرنا نہین ہے بلکہ تمام دنیا کے مقابلہ مین دوڑنا ہے۔ آپ بہت سے فواید کے ساتھہ اس دوڑ مین روانہ ہونگے یعنی ایک نہایت سیراب ملک۔ مستعد اور جفاکش رعایا۔ ذاتی اقبال غیر ملکین مین امن اور اگر آپ اور آپ کی رعایا چاہے تو گہر پر بھی امن موجود ہے۔ پس کیا آپ میری اس استدعا پر عمل کرنے مین خطا کرینگے؟ بہرکیف مین نے حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کے نایب السلطنت ہونے کی حیثیت سے اپنا یہ فرض ادا کردیا ہے کہ جہان تک مضبوطی کے ساتھہ مجھہ سے ہوسکا مین نے اس فرض کو آپ کے روبرو ظاہر کردیا جو حضور عمدوحہ کی وفادار رعایا ہونے کی حیثیت سے حضور عمدوحہ کی طرف سے اس حصہ مین جس کے ساتھہ وہ نہایت محبت رکھتی ہین آپ کے ذمہ واجب ہے یعنی یہ کہ آپ کو رہبت باندہین اور امن امان کی وہی فتوحات حاصل کرین جنہون نے حضور ممدوحہ کے عظیم الشان عہد سلطنت کو دوسرے مقامات مین ممتاز اور ہمیشہ کے واسطے قابل یادگار بنادیا ہے۔

دوست اور رفیق والیٔ افغانستان وارد ہے۔ ہز ہائنس امیر صاحب نے جشن پچھلی بیماری سے شفا پانے کی خبر سننے سے ہم سب نہایت خوش ہوئے تھے ایمانداری کے ساتھ سال بسال کے عہدنامہ کے فرمانبردار رہنے کا یقین کیا ہے۔ ایک غیر محدود سرحد کی مشکلات کسی قدر دور ہو گئی ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ افغان اور انگریزی عہدہ داروں کی کوششوں سے جو کامل اتفاق اور یکدلی کے ساتھ کام کر رہے ہیں وہ بہت جلد الکل رفع دفع ہو جاویگی۔ ہماری غرض اور ارادہ ان پہاڑیوں کے لوٹیرا اور ناتربیت یافتہ شمندوں کے ساتھ جو ہماری سرحدی سرحد پر واقع ہیں۔ اپنے تعلقات کو اس طرح پر مرتب دیکھنے کا ہے کہ اس کے ساتھ امن امان اور جان و مال کی حفاظت قائم رہے جس کی بہت اصرار سے ہمارے عہدنامہ کے فرائض اور ہدایت کی ہدایتیں ہم کو مجبور کرتی ہیں اور ان کے ملک کا نام و نشان ان کے ہاتھ میں چھوڑ دیں اور ان کو پوری پوری خود مختاری اور اپنے اندرونی معاملات میں اپنی دستورات کی پیروی کرنے کی نسبت نہایت کامل آزادی دیں۔ مجھکو اس بات کے کہنے کی حاجت نہیں ہے کہ وزیرستان کے باشندوں کے اچھے اور نرمظ کے ساتھ پیش ہونے سے مجھکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے لیکن مجھکو امید ہے کہ یہ اول دور ہو جائینگے اور گورنمنٹ موصوف کسی مزاحمت کے اپنے منزل مقصود پر پہنچے۔ دن بہادری سے جو حد کے اس مصیبت زدہ ملک میں قائم کرنے میں کیا کام وہ کر رہا ہے بالغ ہونے کو ہے ہم کو اس اقرار سے خوشی حاصل ہوئی ہے کہ ہمیشہ کی کسی خواہش سے خاص مقصد سے ضلع [illegible] کی اپنے اس مستحکم ارادہ کو ظاہر کرتا ہوں کہ آزادانہ اور مصلحت آمیز ہمسایوں سے دوستانہ تعلقات کے حاصل کرنے کی جو [illegible] کرے۔

پھر یہ ہمارے لئے ایک ایسی بات ہے جس کی ہم صرف پنجاب کی سرحد پر نہیں بلکہ دور دراز مغربی سرحد میں ہم ایران اور افغانستان کے ساتھ اپنے رعب و دبدبہ کی حفاظت اور تاج کے ممکن وقار سبب کے قائم کرنے کی غرض سے کمیشن بھیج رہے ہیں۔ جو معاہدے ہمارے ہمسایوں کے ساتھ ہوئے ہیں ان کے ذریعہ سے ہماری سرحد کے فیصلہ کا اور دونوں ملکوں کے معاملہ ہائے تجارتی کے سہولت سے بجارت کو ترقی دینے کا بندوبست کیا گیا ہے جو ہم نے خاص کر ہاتھ میں آمد و رفت کے معاملہ میں ان شرائط کا جو ہمکو ہمارے ہم سایہ اپنی آزادی کے قائم رکھنے واسطے ضروری کرنے ہیں گو ہماری نظر میں وہ بہت ضروری معلوم ہوں اس فخر حاصل ہوا ہے کہ تبت کے ساتھ تجارت چلانے کرنے سے معاہدہ ہو گیا ہے اور ہمارے دلیر رفیق و ہمالیوں کے [illegible] دوستانہ [illegible] کی ہے۔

[illegible] حفاظت حدود ہندوستان کا ایک [illegible] تمام دنیا میں قومیں تناسب عدد کا [illegible] ہم بھی ہر ہم بھی ہندوستان میں کر رہے [illegible] اس کے بہت سے ہر مل منفضلی [illegible] سے بڑی ہے ملک اپنی سرحد کو قائم ہوا

دیکھ سکیں۔ یہ ایک ایسی کارروائی ہے کہ اگر کامیابی کے ساتھ وہ انجام کو پہنچ جاوے تو اسکا نتیجہ ضرور امن ہوگا اور جو شخص وہاں موجود ہیں وہ سب اس دلی امید میں میرے شریک ہونگے کہ جو عمدہ آثار نسبت آئندہ کے ہیں نے آپ کے روبرو بیان کئے ہیں وہ بدستور بغیر تاریک ہونے کے قائم رہینگے۔ پس اگر ایسا ہوگا تو ہم اپنے موقعوں کو کس طرح پر کام میں لاوینگے اگر گذشتہ بیس برس کے اندر پنجاب کی تاریخ سے ایک یقینی علامت اسبات کی ظاہر ہوتی ہے کہ عام خوشحالی و آسودگی کی ترقی دینے کے واسطے کیا کیا جا سکتا ہے۔ میں نے اس معاملہ کے متعلق بعض نہایت عجیب نقشوں کو جانچا ہے لیکن میں اس موقعہ پر ان کی زیادہ تر تفصیل نہیں بیان کر سکتا۔ ایک ملک کی آسودگی میں علی العموم مندرجہ ذیل امور سے افزودگی ہوتی ہے "

(۱) ان مخفی خزانہ دولت کو جو اس میں موجود ہیں کارآمد بنانے سے

(۲) ہر ایک شخص کو زمین کے پیداوار یا اپنے ملک کی پیداوار میں اپنے واجبی حصہ کی نسبت تمامنیت دینے سے اور

(۳) شائستگی میں ہمیشہ تیز قدم بڑھانے سے۔ بذریعہ تعلیم کے جہالت کے دور کرنے اور عاقلانہ اور منصفانہ قوانین کی مستحکم اور بے طرفدارانہ عمل درآمد سے بدعملی اور جرم کے روکنے سے

ایک ایسے ملک کی ترقی پر غور کرنے میں جیسا کہ یہ ملک ہے ہم بالطبع اول زراعت کی حالت پر نظر ڈالتے ہیں۔ پنجاب میں رقبہ مزروعہ ۱۸۶۳ء کے بعد ۱۹۰۰۰۰۰۰ ایکڑ سے ۲۶۰۰۰۰۰۰ ایکڑ تک بڑھ گیا ہے کوئی شخص اس افزودگی کی وقعت کی نسبت کلام نہیں کر سکتا ہے جس سے صوبہ کی آمدنی اور گورنمنٹ کا محاصل بڑھ گیا ہے۔ میں رقبہ مزروعہ کی بیشی کیجانب توجہ مائل کرتا ہوں جبکہ لحاظ کرتے تمام ممکن نہایت کے ۵۰ فیصدی سے کم نہیں بیان کیا جا سکتی ہے حالانکہ اس کے مقابلہ میں مالگذاری کی بیشی ایک کروڑ پچانوے لاکھ سے دو کروڑ بیالیس لاکھ تک یعنی قریب ۳۵ فیصدی سے زیادہ نہیں ہے یہ کسی قدر ثبوت اسبات کا ہے کہ گورنمنٹ رعایا کے مطالب کیجانب سے بے پروا نہیں رہی ہے میں نے خود اپنی آنکھ سے سرکاری عہدہ داروں اور لوگوں کے درمیان دوستانہ فیلنگ کی مثالیں دیکھی ہیں جن سے مجھکو اس بات پر یقین کرنے کی ترغیب ہوتی ہے کہ پنجاب کمیشن کے عہدہ دار اس پالیسی کی روایتوں کی قدرشناسی کرتے ہیں جو ہمیشہ مہری لارنس اور جان لارنس کے ناموں کے ساتھ یادگار رہے گی اور ان کے قائم رکھنے کے واسطے خیرخواہی کے ساتھ کوشش کرتے ہیں اور اگر ہم یہ بات دریافت کریں کہ یہ بیشی کس طرح پر حاصل ہوئی ہے تو اسکا جواب تلاش کرنے کے لئے کچھ بہت دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آب پاشی ان صورتوں میں جو اس ملک میں رائج ہیں زراعت کے حق میں سب سے اول ضروری ہے ۱۸۶۳ء میں صرف ۱۰۰۰۰۰۰ ایکڑ سر زمین تھی اور اب ۲۸۵۰۰۰۰۰ ایکڑ مزروعہ ہیں۔ میں ان ذریعوں کو بیان نہیں کر سکتا جن سے یہ بڑا نتیجہ حاصل ہوا ہے مگر ہر چناب کے ہیڈورکس کے دیکھنے کے بعد جسکے ذریعہ سے چند رسنیں

میں جبکہ وہ بخوبی جاری ہو جاویگی کل قطع ایک ایسی زمین کا مثل ایک شگفتہ باغ کے ہو جائیگا۔ میں اس ہوشیاری اور کامل درستی کی نسبت جو صرف ان عمارات میں ہے نہیں بلکہ کاشتکاروں کی آسائش میں بھی ظاہر کی گئی ہے۔ تعریف کا ایک لفظ کہنے پر باز نہیں رہ سکتا ہوں۔ لیکن اگر آب پاشی سب سے اعلیٰ چیز ہے جس کی ضرورت ہے تو اصلی خصوصیت ان فصلوں کی جو اس کے ذریعہ سے پیدا کر سکتے ہیں نہیں حاصل ہوگی اگر وہ ان بازاروں میں نہ پہنچ سکیں جہانکہ وہ فروخت کیجاویں سیکین اور خاصکر پختہ سڑکیں صوبہ کے تمام حصوں میں تعمیر ہو گئی ہیں لیکن بلاشبہ ہم آہنی سڑکوں کو اس باب میں خاص ذریعہ ترقی کا سمجھتے ہیں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ قریب ۱۸۶۳ء کا ذکر ہے جبکہ پہلی ریلوے یعنی لاہور اور امرتسر کے درمیان جسکا فاصلہ ۳۰ میل کا تھا جاری کی گئی تھی۔ اب ریلوں کی تعداد ۲۰۰۰ ہے جو میں امید کرتا ہوں کہ بہت جلد بڑھ جاویگی اور ہماری سرحد سے بہت آگے بھی اور کراچی کے بڑے بندرگاہوں کے راستہ سے پہنچی جاتی ہے تاکہ یورپ کے بازاروں میں وہ واجبی اور خاطر خواہ شرائط پر مقابلہ کرے "

مجھکو اسقدر مہلت نہیں ہے کہ میں اپنی دلیل کو شرح و بسط کے ساتھ بیان کروں لیکن میں خیال کرتا ہوں کہ میں اس بات کے ظاہر کرنے کے لئے تھوڑا بہت بیان کر چکا ہوں کہ صوبہ کے خزانہ دولت کی ترقی اور اسکے کاشتکاروں کے مطالب کی جانب سے غفلت نہیں کی گئی ہے اور میں یہ خیال کرتا ہوں کہ کوئی شخص اس بات سے انکار کریگا کہ عمدہ قوانین کے جاری کرنے اور نیز اس قسم کی انصاف کی عدالتوں کے قائم کرنے سے جو سب کے واسطے کھلی ہوئی ہیں لوگوں کے حقوق کو جبر یا دست درازی سے محفوظ رکھنے میں بڑی ترقی ہوئی ہے اور زیادہ منظم حیثیت پیدا ہو گئی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اب یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ جس حالت میں قانون اپنے حکم کی نافرمانی کے انسداد کے واسطے کافی زبردست ہے تو وہ ان شخصوں کی حمایت اور رہنمائی کرتا ہے جو اس کے ساتھ شریک ہونا پسند کرتے ہیں۔ میں اس بات کے دیکھنے سے خوش ہوں کہ مذہبی معاملات میں بھی باہمی اتفاق کا جوش قائم ہوتا جاتا ہے جیسا کہ اس محراب سے ظاہر ہوتا تھا جو امرتسر میں سیمرے جانے کے موقع پر ہندوؤں اور مسلمانوں نے بالاتفاق بنائی تھی۔ ہم اس جوش کو مبارک سمجھتے ہیں نہ اس وجہ سے کہ قانون اس قدر زبردست نہیں ہے کہ وہ ہنگامہ بازی کو روک سکے یا کہ ہم اپنے جانشینان سیاق کی بہ نسبت متحکم طور پر اور بے طرفداری کے ساتھ اس کے عملدرآمد پر کمر ہمت باندھے ہیں بلکہ اس وجہ سے کہ ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ اسکے ذریعہ سے مشکلات کو واجبی طور پر اور ایمانداری کے ساتھ اور مستقل طریقہ میں حل کرنے کا نہایت عمدہ موقع حاصل ہوتا ہے جو دونوں فریق کے حق میں باعث رضامندی ہوگا "

اسلامیات

قسطنطنیہ سے ایک خط

جناب عزت مآب مولوی محبوب عالم صاحب سلمہ الرحمن

پس از اتحاف تحیات خلوص آیات بجناب عزت مآب راہ ورسم مکارمت شعار شوق بلند بگشایم۔ دیرجہ زمانہ اختصاص وتوددر دل دارم بنمایم جزئیات حقائق فروتفصیلات معالی گستر شمامکہ بزاہرات بدائع علوم مشحونند درخاطر بنوال انتظار اطلاع واشتیاق ماپرتومی بخشائند۔ وآں مقالات کہ بخلوص ومودت شما درحق پادشاہ فاروق جاہ ما ودرحق دولت علیہ عثمانی خلدہا اللہ گذاشتہ آمند۔ دردلہائے ماسرور دمن بسیار حاصل آوردند۔ ایں حالات بالطبع برائے شما دردل صفوت تمائے ما چراغ محبت رابرافروخت۔ بنابریں بچنیں شوق ومحبت تقدیم نمودن ایں نامہ را بجناب علوتمیت انتساب آرزومگر فتم ؛

خورشید سحر تاب جہاں فروز اسلام کہ باشوکت وعظمت از خاور ستان فرخندہ نشان ترتیش بظہور آمد ومثل آں گشت۔ ہمہ آفاق عالم رامنور ساخت۔ وآں دلہارا کہ درنصحت آباد است بسعادت سرمدی و سہادت ازلی مظہر آفاقند وفرخہا افشاند ؛

آنانکہ بسوق ہدایت ازلی وہمالت تقدیر سبحانی ازاں انوار مبین مستنیر واقع شدند۔ وبچشمہائے دلہارا زاں لمعۂ قدسی تمثائے الٰہی وعلمی داوند۔ ودرونی وعقلی بشاہراہ سلامت واقبال پانہادہ اند۔ وبرمقتضائے "وانما المومنون اخوۃ" بیک دیگر تا ازکنجہائے ژرف دل براللہ دوستی بستہ اند۔ ودستہائے تودر بیک دیگر بستہ کہ ایں تعلقہائے مقدس ودرضمیرہائے مصافات تحمیت بصیر مستخبر آئینہ پائیدار ماند۔ ہزاراں سپاس ومنت آں ایزد یکجہاں راکہ دشما بدیں منہاج موہوب الابتہاج مستقیم درآمدیم ؛ وبایں شرف جہاں قیمت سعادتمند وشادمان فرمودہ شدیم۔ بنابریں ما وشما وہمہ مسلمانان ہندوستان یکزبان ویکجہت ویکرنگ ویکدل ویکدین ویک وجود ویک جانیم۔ اے مسلمانان ہا وشما درشرافت اختصاص ودوداد باستان قدسی نشان خلافت گہربای وامامت بحظمی نیز براریم۔ نیرازہ بندایں تعلقہا معنوی۔ وسبب یگانہ چنیں تحملات وسعادات اسلامی دررویے زمین صاحب البقعتین المبارکتین۔ حامی شرع منیف نبوی خلیفہ حمید پشیم مصطفوی۔ حافظ دین مبین احمدی مستفیض نور محمدی متبوع معظم اہل اسلام سرور سلاطین عظام۔ پادشاہ غازی عنوان۔ سلطان معبد الحمید خانست۔ محامد ومکارمش درصفحات بیان نگنجد۔ محاسن ومعالیش ازدائرۂ تصویر وتقریر بیرونست۔ خاصہ شیمہ ازاد ہمانش گربزبان آورد بسباحۂ بحر سجدہ بگذارد۔ وعصر ہر تبین وشرمندہ نوازہائے سعادت تمائے دلدہر گوشہ ممالک عثمانی را تمتشا دنمود۔ ہاریکی بیدادہ عدم راگرفت۔ آنان کہ ہمہ کمالات آدمی رانمونہ ما بجیات جاودانہ بجمال شہنشاہ مقدس ونبیہ ومایہ ناز نظر بلند یافتند۔ آنان کہ بہ سرشہنشاہ پاک رامثال تشخص پذیر جویند۔ بدیدار پادشاہ فلک بارگاہ گردوں نہاد مالکہ بیدارند۔ پرتوفشانی آفتاب عالم آرا نجاد کہ بوحدت حمشہ پاش ونظر وبادعظمت وبلندی ازاوصد درجہ بالا۔ بنظرہ فائق نمایش ارزندہ سالہ خیرہ ساز چشمان برایا واقع آمدہ بود کہ آن جناب خلافت پناہ خورشید ہمال مطلع وحیم سلطنت عثمانی راشرف غرض اُس سے متعلق ہے اُس بات کے واسطے معذرت کرنے کی کچھ احتیاج نہیں ہے کہ میں نے آپ سے اس مقام پر مجھ سے ملنے کی استدعا کی تاکہ ہم ایک دوسرے کو بالمشافہ دیکھ سکیں اور اس بڑے کام میں بات ملاویں جسمیں ہم ہیں۔ ہر ایک کے ذمہ فرائض اور ذمہ واریاں واجب ہیں یعنی یہ کہ جہاں تک ہم سے ہو سکے پنجاب کے امن اور آسودگی اور ترقی کو استحکام دیں اب میں بہ سرعام وہ بات کہنا چاہتا ہوں کہنے کا مجھکو آپ میں سے بعض صاحبوں سے پرائیویٹ طور موقعہ ملا ہے یعنی یہ کہ مجھکو اسبات سے نہایت رضامندی خوشی حاصل ہوتی ہے کہ میں یہاں اپنے گرد پنجاب کے خیرخواہ سرداروں اور شریفوں کو جمع دیکھتا ہوں جو ان شخصوں کے جنہوں نے اُس گذشتہ نسل میں جسکا میں نے ذکر کیا ہے خطرہ کے وقت ہمکو مدد دی تھی اور ان شخصوں کے جنہوں نے بہت سے برسوں سے اپنی خیرخواہی اور جانفشانی اور وفاداری سے ہماری فوج میں اپنے تئیں کسی سے دوسرے درجہ پر ثابت نہیں کیا ہے اور ان شخصوں کے قائم مقام ہیں جو میں یقین کرتا ہوں کہ حالت ضرورت ہماری ملکہ معظمہ یعنی قیصر ہند کی سلطنت کی حفاظت میں ہمارے ساتھ شانہ بشانہ سا تھ دینگے ؛

ہنوز وہ زمانہ نہیں آیا ہے جب کہ ہم ایک قوم کی جنگی جرات کو ناچیز سمجھ کر نظر انداز کردیں۔ جبکہ میں نے سرحد کے گرد سفر کیا اور اُن قلعوں کو دیکھا جو بالفعل کثیر اُس کی حفاظت کے واسطے تعمیر کئے گئے ہیں تو مجھکو اس بات کا ضرور خیال ہوا کہ صرف ایک چیز ایسی ہے جسکی ہمارے سرداروں کو امکان الفتح بنانے کے واسطے زیادہ تر ضرورت ہے یعنی اُن کی حفاظت کے لئے بہادر آدمیوں کی۔ ہم نے یہاں بہادر شخصوں کے گروہ میں کل امپیریل سروس ٹروپس کی اُن عمدہ رجمنٹوں کو دیکھا ہے جنکو پنجاب کے سرداروں اور والیان ملک نے خاص اس مقصد کے واسطے بہرتی کیا ہے کہ دنیا پر اپنے اس مستحکم ارادہ کو ثابت کردیں کہ وہ سلطنت کی حفاظت میں ہمارے شریک ہونا چاہتے ہیں۔ ہمیں یہ مسرت بخش فرض کہ میں حضور ملکہ معظمہ کیخدمت میں اُس فوج کی بہادرانہ وضع داری کی نسبت رپورٹ کروں جو میں نے یہاں دیکھی ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ حضور ملکہ معظمہ ہند وستان کے سرداروں اور والیان ملک کی خیرخواہانہ جانفشانی کی ایسی نشانیوں کی کیسے پیچ دل سے قدرشناسی فرماتی ہیں میں بطور تمہید کے ایک لفظ کہنا چاہتا ہوں یعنی ہم اس غرض سے طاقتور ہونا چاہتے ہیں کہ ہم امن کے ساتھ رہیں۔ ہمارا ارادہ ملک گیری کا اور ہماری خواہش اپنی حدود کو بڑھانے کی اور بجز اسکے ہماری کوئی خواہش نہیں ہے کہ ہم اپنے ہمسایوں کے ساتھ محبت واتحاد کو ترقی دیں ؛

انگلستان کے وزیر اعظم کی حال کی ایک اسپیچ سے آپ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اس بات کی سرگرمی کرنے کی امید ہے کہ ایسا وقت قریب آتا جاتا ہے جبکہ ایشیا میں روس اور انگلستان کے مطالب ٹکرے کھائینگے یہ کام اندیشہ دور ہو جائیگا۔ میں اس بات کے کہنے کی جرات کرسکتا ہوں کہ جو شخص ہندوستان سے بے تعلق رہتا ہوا سکو اس سے زیادہ ترکوئی خوش آئند خبر نہیں سنا جاسکتی ہے جو کہ یہ ایک بڑا فائدہ حاصل ہے کہ ہمارا ایک

فرمودہ بود۔ دیروز دوش ہنگام جلوس ہمایوں شان متصادف واقع گشتہ است۔ باشرف ایں عید شادی آور۔ ہمہ عثمانیاں درہر سو مزید شادمانی اجرا نمودند۔ ازمراسم بہترین مبارکبادی خلائق دوشادوش بود۔ درانگلستانہائے مسرت طاسچہ فلک پرفروش۔ اہالی ہرجا نادی سرور بستہ ودستہائے تودر بیکدیگر پیوستہ ؎

وقت فیروز جلوس شاہ اعظم رو نمود — عالم اسلام با ایں عید ملی شاد کام
بڑ طرف ہر خانہ با آئین شادی پرچراغ — در زمیں گوئی فرود آمد سما با خیر اں

ہر جامع دہر سناره و ہر راه و ہر کاشانه وہمہ موسسات امیری بفانوسہائے رنگارنگ وبچراغہائے دلپذیر منور ساختہ شد وہر صنعت آتشین کہ بطور بدیع ونظر فریب بالاگرفتے شکل مناره آتشین بستے۔ فی الجملہ شہر شہیر ما دوش بچشم مردم از فردوس بریں نشان داد انبساط دلہائے شوقا شوق را وراں شب غائت نبود۔ وآثار فیض بار شہر آئین را نہائت ؛

خداوند تعالی وجود بہبود معالی نمود آں شہنشاہ اعظم دسرمایۂ اشواق ہمرا بہ تندرستی تام تا بقرنہائے قیامت باورنگ اقبال خلافت شرف بخشا بفرماید ؛

ایں نامۂ شوق آگین کہ بسوق محبت بزرگ دل بجناب معالی نصاب فرستادم۔ درجریدہ گزیدہ شما اگر جائے یابد بعد ازیں نیز سلسلہ آثار مودت تولی نمائد۔ باقی محبت ؛

ازمتشیان باب عالی۔ عبد القادر زادہ۔ حسین ہاشم

دربار لاہور میں حضور وائسرائے کی سپیچ

مندرجہ ذیل ترجمہ اُس اسپیچ کا ہے۔ جو حضور وائسرائے بہادر نے ۳۰ نومبر ۱۸۹۴ء کو لاہور کے دربار میں فرمائی تھی۔ اور جسکو کہ ہم نے پچھلے ہفتہ میں درج کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ مگر بوجہ عدم گنجائش درج نہ کرسکے :-

اے راجگان ووالیان ملک وسرداران پنجاب۔ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بات کہی گئی ہے کہ ہم آج یہاں جمع ہونے سے ایک گذشتہ نسل کے دستور کو پھر تازہ کرتے ہیں۔ یہ ایک عین طبعی امر نہیں ہے کہ لوگوں کے خیالات اُس تجویز کی جانب مائل ہوں جو میس پرس سے زیادہ عرصہ گذرا نہ اس شہر میں ایک دربار منعقد کرنے کی نسبت کیگئی تھی لیکن جس کا عملدرآمد آں صورتوں میں نہ ہوسکا جنکا سمجھ پر ایک رنج آمیز اثر پیدا ہوتا ہے اور جنکی نسبت میں اس بات کے دیکھنے سے خوش ہوں کہ ملک کے اکثر حصوں میں انکی بات کیجاتی ہے۔ اگرچہ ایک نسل میں بہت سی تبدیلیاں ظہور میں آتی ہیں تاہم میں خیال کرتا ہوں کہ اس کا اس بات پر کچھ اثر نہیں ہوا ہے جو کہ خاص غرض ایک ایسے مجمع کے طلب کرنے کی تھی اور اب بھی ہے یعنی یہ کہ یہ امر نہائت مفید اور مناسب اور بکار آمد ہے کہ جو شخص ایک عام کوشش میں مصروف ہیں وہ باہم جمع ہوں اور خود اسبات کا اندازہ کریں کہ وہ کس قسم کے لوگوں کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ بہرکیف میرے جانشیان سابق کا بھی دستور رہا ہے۔ جنہوں نے ہمیشہ پنجاب میں دربار منعقد کئے ہیں اور میرا بھی اب یہی مقصد ہے۔ میں پچھلے ہفتوں کے اندر اپنے سہ کاری فرض کے انجام دینے میں آپ کے تمام صوبہ میں ادھر سے اُدھر گذرا ہوں اور میرے نزدیک مجھکو آپ سے جنکی ایک بڑی

پر سکتے۔ بیشک جب چاروں طرف سے ہماری سلطنت کی حدود مقرر ہو جائیں گی تو پھر کسی آئندہ فساد کا اندیشہ نہ رہیگا۔ بشرطیکہ ہم زیادہ ملک گیری کی آرزو سر سے نکال دیں۔ گو مدبران گورنمنٹ انگریزی پہلے بھی اس حکمت عملی کو ظاہر فرما چکے ہیں لیکن ہز اکسیلنسی نے حال میں زیادہ وضاحت سے اس کی تائید کر دی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو توسیع مملکت کی ہوس باقی نہیں۔ مگر کیا کیا جاوے بعض کمبخت ہمسائے شاہ تھیبا کی طرح چین سے بیٹھنے نہیں دیتے۔ پھر اگر بدامی امن رکھنے کے لئے اُن کا ملک شامل کر لیا جاوے تو اس میں گورنمنٹ اپنے کلیہ قاعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتی ؛

والیان ریاست کو چونکہ خصوصیت کے ساتھ دربار میں طلب کیا گیا تھا اور تقریر میں روئے سخن انہیں کی جانب تھا حضور وائسرائے نے اُن کی پشتینی وفاداری اور دوستی کی تعریف کر کے جو ہر حال میں ایک متربہ بات تھی اُن کی موجودہ نوجوں کی تعریف کی کہ جن کا ریویو ایک روز پیشتر آپ دیکھ چکے تھے۔ جہاں والیان ریاست کی تعریف کی انہیں ساتھ ہی ایک نہایت دوستانہ اور مشفقانہ نصیحت بھی دی کہ انہیں واجب ہے کہ ریاست کے محاصل جو رعایا کی بہبودی اور سرسبزی کے لئے وقف ہیں والیان ریاست کو اپنی ذات کے عیش اور تن پرستی پر صرف نہیں کر دینے چاہئے۔ یہ ایک بات ہے کہ جو ہم بار بار بڑے ادب اور محبت کے ساتھ دیسی والیان ریاست کی خدمت میں عرض کر چکے ہیں۔ لیکن ان میں سے کتنے ہیں جو ایسے سنتے ہیں۔ اور رعایا کی گاڑھی محنت کی کمائی کو اپنے فلک نما محلوں اور شاندار قیاموں میں اڑانے سے باز آتے ہیں۔ گو یہ نصیحت اس وقت صرف پنجاب کے والیان ریاست کو مخاطب کر کے کہی گئی تھی تاہم یہ تمام ہند کے دیسی والیان ریاست کے لئے حرز جان بنانے کے قابل ہے۔ اس کے ساتھ ہی وائسرائے بہادر نے نکتہ چینی کے قدم سے اخبارات کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ آپ نے نکتہ چینی کو بعض اوقات ناواقفی اور غلط رائے اور تعصب پر بھی محمول فرمایا کہ جس کی کم و بیش صحت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ ہم نکتہ چینی کو پسند کرتے ہیں۔ ہمارے حال میں اخبارات کی ہرگز اس میں کسر شان نہیں ہے۔ بعض اوقات رائیں کسی نہ کسی وجہ سے جادۂ صلاح سے منحرف ہو جاتی ہیں۔ مگر بخلاف اس کے نازک مزاج والیان ملک کو سمجھایا کہ اخبارات کی نکتہ چینی سے انہیں گریز نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بقول حضور وائسرائے کے آج کے زمانے میں اخبارات نکتہ چینی سے بچا نہیں جا سکتا ؛

ایک معقول حصہ اس تقریر کا پنجاب کی نسبتی سرسبزی کی حالت بیان کرنے پر مشتمل تھا کہ جس میں بتلایا گیا تھا گزشتہ تیس سال میں اس صوبے نے جہاں پچاس فی صدی اوسط پیداوار میں ترقی کی ہے سرکاری محاصل میں صرف ۴۰ فی صدی ترقی کی ہے۔ جس کا مطلب دوسرے لفظوں میں یہ ہو سکتا ہے کہ مالکان اراضی تیس سال پیشتر کی نسبت اب کہیں زیادہ آسودہ ہیں۔ ہم نہایت ادب کے ساتھ حضور وائسرائے کی خدمت میں عرض کرنا چاہتے ہیں کہ بظاہر یہ صورت نہیں ہے۔ گو سرکاری افسروں کی رپوٹیں ایسا ظاہر کرتی ہوں۔ شائد بعض بڑے بڑے مالکان اراضی آسودہ ہونگے۔ لیکن چونکہ اس صوبے میں خود کاشت ہی زیادہ تر کیجاتی ہے اس لئے کاشتکاروں کی حالت روز بروز ابتر ہو رہی ہے۔ اور جس مصیبت سے ایک معمولی کاشتکار سال کے بارہ مہینے پورے کرتا ہے اس کا قصہ حضور انور کے گوش حق نیوش تک کبھی نہیں پہنچا۔ اور پہنچے کس طرح جبکہ حضور کے محصل یعنی تحصیلدار صاحبان جس طرح ہو سکتا ہے زمیندار سے لگان وصول کر کے خزانے میں داخل کر دیتے ہیں۔ وہ ہرگز اس قسم کی تفصیل نہیں لکھتے کہ فلاں زمیندار یا نمبردار کو کتنا پٹوایا اور فلاں کو کس طرح حوالات میں دے کر لگان وصول کیا۔ یہ قصہ طویل ہے۔ اس لئے ہم اس کا یہاں حوالہ دینے سے معافی چاہتے ہیں ؛

قانون اور انتظام انگریزی کی تعریف میں جو کچھ فرمایا اس سے بھی زیادہ کہا جا سکتا ہے۔ اگر ہمیں قانون سے کچھ شکایتیں ہیں تو صرف مجروی اور اس کے طریق عمل سے ہیں ورنہ قانون کی ہمیں دل سے عزت منظور ہے۔ اور اس کے لئے ہم سرکار کے بیدام حلقہ بگوش ہیں۔ امرتسر میں ہندو مسلمانوں نے جو دروازہ وائسرائے بہادر کے خیر مقدم کے لئے متحد چندے سے بنوایا تھا اس پر آپ نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس میں کیا شک ہے کہ ہندو مسلمانوں کا اتفاق بہت عمدہ بات ہے۔ مگر ایک آدم آہنی محراب بل کر بنا دینا کوئی بھی اس امر کا ثبوت نہیں ؛

ہر چند کہ اس نامور تقریر میں کوئی خاص واقعات مذکور نہیں تاہم بحیثیت مجموعی تقریر بہت عمدہ اور صاف صاف ہے۔ جیسی کہ ایک وائسرائے ہند کو ایسے موقعہ کے لئے کہنی موزوں تھی۔ اور دربار کی شوکت اور موجودہ پر امن حکومت کی مقتضی تھی ؛

مقدمہ حملہ شادیوں میں عدالت ڈویژنل جج سے ملزم حافظ علی ہاسپٹل اسسٹنٹ کی اپیل خارج ہو گئی۔ عدالت اپیل نے فیصلہ لکھتے ہوئے یہاں ملزم کی سزا بحال رکھنا مناسب سمجھا وہاں ساتھ ہی یہ بھی ضروری سمجھا کہ اس سے سزا بڑھ نہیں سکتی۔ فیصلے کی نقل دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جج صاحب نے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ بیشک سول سرجن نوعمر اور ناتجربہ کار آدمی تھا اور ہاسپٹل اسسٹنٹ تجربہ کار قدیم خدمت اٹھائیس سال کا نیک چلن ملازم تھا۔ اس کے پاس فوجی اور سول افسروں کی خوشنودی مزاج اور عمدہ کارگذاری کی کئی لیکر سندات موجود ہیں۔ وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ سول سرجن نے اپنے تمام معاملوں میں ہاسپٹل اسسٹنٹ پر ثابت کر دیا کہ اس کو اس سے ناخوشی ہے۔ وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ہاسپٹل اسسٹنٹ نے وہاں سے تبدیل کئے جانے کی درخواست بھی کی۔ پھر جج صاحب یہ بھی مانتے ہیں کہ سول سرجن طیش میں آکر باوجود دو شخصوں کے ہاسپٹل اسسٹنٹ کو زور سے قابو کر لینے کے بھی اسے بید سے مارتا گیا جو اس کے رتبہ کے خلاف تھا۔ اور ان سب صورتوں کے ہوتے ہوئے ہاسپٹل اسسٹنٹ کا ایک سو روپے جرمانہ معاف نہیں ہو سکتا۔ بلکہ بڑھایا اس لئے نہیں جاتا کہ پہلے کئی مہینے مقدمہ کی کشمکش میں اسے بہت تکلیف ہو چکی ہے اور شائد اس کی نوکری بھی جاتی رہے۔ اس فیصلے میں عدالت اپیل نے عدالت ابتدائی پر بھی ایک الزام لگایا ہے کہ اس نے ڈاکٹر فنکس سول سرجن کے ذاتی چال چلن پر بلاوجہ ایسے ریمارک کئے کہ جن کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن ابتدائی عدالت کی روئیداد سے معلوم ہوتا ہے کہ سول سرجن کی شہادت کو غیر معتبر اور مصنوعی ثابت کرنے کے لئے فنکس صاحب کی نسبت جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ہرگز غیر متعلق نہیں۔ اس ہزار کے بحال رہنے پر انسپکٹر جنرل صاحب سول ہسپتالہائے پنجاب نے ہاسپٹل اسسٹنٹ کو موقوف کر دیا ہے۔ اور اس کی اٹھائیس سال کی قابل پنشن نیک نام ملازمت کو غارت کر دیا ہے انسپکٹر جنرل صاحب تمام مقدمہ کی روئیداد ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ ملزم نے اگر اپنے افسر سے دفعہ کیا تو کس طرح اشتعال میں آکر کیا۔ اور وہ کتنا پرانا اور خدمت گزار ملازم تھا کیا اسے ابھی تک کافی سزا نہیں مل چکی۔ اور کیا اس کی پنشن کا حق بھی زائل ہو سکتا ہے۔ انصاف مجسم ہز آنریبل سر ڈینس فٹز پیٹرک بہادر خود اس مظلوم کے کاغذات منگوا کر دیکھیں ؛

ہز سویز نے دنیا کے جغرافیہ میں ایک بہت بڑا انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ انگلستان کی ڈاک جواب جبرالٹر سی گذرتی ہے فوراً بحیرہ روم سے ہو کر براہ آبنائے سویز بحر قلزم سے بحر عرب میں آجاتی ہے وہ ۱۸۶۷ء سے پیشتر تمام برّ اعظم افریقہ کے اوپر اور راس امید کے پرے سے گھوم کر بحر ہند میں آیا کرتی تھی اور یہ ولایت کی ڈاک جواب پندرہ بیس روز آتی ہے اس وقت تین ماہ اور چھ چھ ماہ میں آیا کرتی تھی۔ جبکہ ابھی دو خانی جہاز رانی کا ظہور بھی نہیں ہوا تھا۔ اب بھی اگر ہز سویز بند کیجائے تو اسی پہلے راستہ سے کم از کم ڈیڑھ ماہ میں انگریزی جہاز ہندوستان میں پہنچ سکتے ہیں۔ اس ہز سے نہ صرف انگریزی سلطنت ہندوستان میں مضبوط ہو گئی ہے۔ بلکہ یہ نہایت دوسری قوموں کے بحری تجارت کو بھی بہت ترقی ہوئی ہے خاکنائے سویز کو جس عقلمند انجینر نے کاٹ کر آبنا بنایا اس کا نام ایم ڈی لیسپ زمانہ میں مشہور ہے۔ حال میں ۷ دسمبر کو اس نامور شخص نے دنیا سے رحلت کی۔ مگر سخت بیصبت اور تکلیف کی حالت میں۔ آج سے دس سال پیشتر اگر یہ مرتا تو آج سے کتنی زیادہ عزت اور آسودگی پیچھے چھوڑ جاتا۔ جب آبنائے سویز کی کامیابی سے اُسے دنیا میں بہت بڑی عزت حاصل ہوئی تو اس نے ایک اسی قسم کے آبنا خاکنائے پناما میں کاٹنی چاہی۔ مگر اس کام میں نہ صرف اسکی دولت ہی گئی۔ بلکہ عزت بھی گئی۔ اور پیرس میں قید ہونا پڑا۔ ہاں۔ انسانی فانی! تو ابھی کا۔ یا یہوں سے کبھی سیر نہیں ہو سکتا۔ تیری آنکھ جو قناعت سے بھی پُر ہو سکتی تھی صرف خاک گور کو پُر کرتی پڑتی ہے ؛

دربار لاہور کے موقع پر پولیس نے جو تشدد کیا ہے اسکو سب اخبارات کسی نہ کسی پیرایہ میں ظاہر کر رہے ہیں۔ سول ملٹری کا ایک نامہ نگار بہت ٹھیک لکھتا ہے جب وہ اپنا نتیجہ یہ بیان کرتا ہوا لکھتا ہے کہ یہ کانسٹبل اپنے ہمرنگ اور ہم رتبہ لوگوں سے

معقول کفالتیں دے ؛

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۲ دسمبر۔ اخبار نووریمیا بیان کرتا ہے کہ روس بلغستان کے ساتھ زیادہ تر موافقت کے ہونے سے خوش ہوگا۔ بشرطیکہ یہ فائدے اس سے حاصل ہوں وہ طرفینی ہوں اور سلطنت برطانیہ ایشیا میں روس کی دوست ہو اور یورپ میں اس کی پالیسی کی مزاحمت کرنے سے باز رہے ؛

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ اخبار ٹائمز نے بے لگاؤ ذریعوں سے ان خبروں کی تصدیق کی ہے جو اس ہولناک خونریزی کی نسبت مشہور ہیں جو ترکی سپاہیوں سے مقام سیسیون واقع آرمینیا میں کرنے کی نسبت منسوب کیجاتی ہیں۔ لارڈ کمبرلے نے ایک سخت احتراض گورنمنٹ ٹرکی کے پاس بھیجا ہے۔ جن سپاہیوں نے یہ خونریزی کی تھی وہ ذکی پاشا کے تحت میں تھے۔ جو احکام اس عہدہ دار نے جاری کئے تھے وہ ایسے سخت تھے کہ خود سپاہیوں نے ان کی تعمیل کرنے میں تامل کیا۔ اسکی باوجود بموجب گاؤں کے گاؤں نیست و نابود کر دئے گئے۔ اس کے بعد سلطان ٹرکی نے ذکی پاشا کو خطاب دیا ہے ؛

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ ثابت ہو گیا ہے کہ ذکی پاشا کو جو خطاب سلطان المعظم کی طرف سے ملا ہوا ہے وہ جون گزشتہ سے۔ اسے ان معاملات آرمینیا سے کچھ واسطہ نہیں ؛

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ ریوٹر کے کارسپانڈنٹ نے مقام ہردشما سے بذریعہ تار برقی کے یہ خبر بھیجی ہے کہ مارشل لیگیٹ کے پاس سے مراسلات آئے ہیں جن میں ان مختلف لڑائیوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے جو صوبہ منچوریا میں ہوئی ہیں۔ جو گروہ فوج کے ملک کے دیکھنے بھالنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں ان کا مقابلہ کثرت سے چینی فوج کے ساتھ ہوتا ہے۔ جاپان کے دستہ فوج اب مقام ایتنگ کو واپس آ رہے ہیں جہاں کہ دریائے یالو کی فوج کا ہیڈ کوارٹر قائم کیا گیا ہے ؛

سوم ۱۲ دسمبر۔ جنوبی ملی میں برابر زلزلے آتے ہیں اور اس وقت تک ۸۶ آدمی ہلاک اور ۶۰۰ مجروح ہوئے ہیں ؛

نیویارک سے خبر پہنچی ہے کہ سفیران اضلاع متحدہ امریکہ مقیم چین جاپان نے ان ملکوں میں صلح کرانے کا انتظام کر دیا ہے۔ چنانچہ اس ارادی سے ایک پورے اختیارات والا سفیر چین سے جاپان کو روانہ ہوگا ؛

ٹائمز نے ایک شنگھی کا تار چھاپا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جاپانی صلح ماننے والے نہیں۔ انہوں نے چین کو صلح کی شرائط قبول کرنے سے پیشتر حد درجہ تک ذلیل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے ؛

سلطان المعظم کی خاص درخواست کے مطابق انگریزی اور امریکن سفیر اس کمشن کے ہمراہ جائینگے جو آرمینیا کے گزشتہ واقعات کی تحقیقات کے لئے باب عالی نے مقرر کی ہے ؛

ایم فوڈینڈ ڈی لیسپس مشہور نہر سویز کے کھودنے والے انجنیر نے ۷ دسمبر کو انتقال کیا ؛

(لاہور و پنجاب)

دہلی میونسپلٹی نے اپنے ایڈریس میں حضور وائسرائے سے یہ باتیں طلب کی ہیں۔ (۱) ہمارا شہر جو مدت تک ہندوستان کا دارالخلافہ رہا ہے اب بھی صوبے کا یا تمام ملک کا دارالخلافہ بنایا جاوے۔ (۲) واٹر ورکس کے لئے جو ہمنے قرضہ گورنمنٹ سے ۴ فی صدی سود پر لیا ہو جسے پندرہ برس کے بعد گورنمنٹ ہم کو ۲½ فی صدی سے بدل لیا ہے ہم سے ۳½ فی صدی سود لیا جاوے (۳) نہر کا پانی جو شہر سے دور چلا گیا ہے شہر کے قریب ہو جاوے۔ کیونکہ اس سے شہر میں بیماری زیادہ ہو گئی ہے ؛

۳۰ دسمبر کو دہلی میں کسی قدر بارش ہوئی ؛

ایام دربار میں نواب صاحب بہاولپور نے ایک یورپین دوکان سے ایک چاندی کی میز خریدی ؛

لاہور میں موسم دو تین روز سے بہت سرد ہو گیا ہے ؛

لاہور آریہ سماج کے پچھلے سالانہ جلسے پر دیانند اینگلو ویدک کالج کی مدد کے لئے دس ہزار روپیہ نقد اور پانچ ہزار روپے کا وعدہ چندے کا ہوا ؛

مڈل سکول پنجاب یونیورسٹی کا امتحان جنوری سے شروع ہو کر ۲ مارچ رہے گا ؛

سردار محمد حیات خاں صاحب جہلم کے ڈویژنل اکسٹرا جج مقرر ہوئے ؛

بابو لچھمن سنگھ ہیڈ کلرک تپ دق سے انتقال کیا ؛

مسٹر ہیمن میونسپل سکرٹری کو نوٹس استعفا دیا اور مسٹر انیڈرسن بارک سارجنٹ چمن اس کی جگہ سکرٹری مقرر ہوا ؛

شملہ اور کوئٹہ سے برف باری کی خبریں آئیں ؛

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی کل آمدنی یکم اپریل سے ۱۷ نومبر گزشتہ تک ۱۹۳۴۶۵۹ روپے ہوئی۔ جو سال گزشتہ کے اسی عرصے سے ۱۳۲۰۴۳۱ روپے زیادہ ہے ؛

ہفتہ مختتمہ یکم دسمبر میں لاہور میں پیدائش ۱۵ لڑکے ۴۸ لڑکیاں یعنی ۳۵ ہندو۔ ۱۹ مسلمان۔ ۲ حلال خور ہوئے۔ اور اموات ۴۶ مرد۔ ۵۷ عورتیں یعنی ۲۰ ہندو۔ ۶۶ مسلمان اور ۷ حلال خور ہوئے۔ بوجہ حادث مرگ۔ ۲ بخار۔ ۴ تپ دق۔ ۶ دمہ۔ ۱۳ نومولود ؛

لاہور میں پروفیسر برٹ واکر نے غبارہ اڑانے کا اشتہار دیا۔ ٹکٹ بھی تقسیم کئے۔ لیکن غبارہ اچھی طرح نہ بھر گیا۔ اور تماشبین بھی تھوڑے جمع ہوئے۔ اس لئے غبارے کا اڑانا ملتوی رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ غبارے کا اڑانا عوام الناس دور سے بھی ایسا ہی دیکھ لیتے ہیں جیسے ٹکٹ لینے والے قریب سے دیکھتے ہیں۔ اس لئے بہت کم لوگ ٹکٹ لیتے ہیں ؛

راولپنڈی کے بھائی بوٹا سنگھ سوداگر کو سریشٹھ نتی پاٹ شالا میں ہزار روپے کے خرچ سے قائم کرنے پر لاٹ صاحب نے ایک طلائی گھڑی عنایت کی ؛

کوچہ وچھووالی لاہور میں جوا باز انسپکٹر صاحب نے ڈولی میں بیٹھ کر پکڑے تھے ان کو ایک ایک ماہ قید کی سزا ہوئی ؛

وائسرائے کے استقبال میں صرف عمران میونسپلٹی ہی سٹیشن کے اندر جانے سے محروم نہ رہے بلکہ بہت معزز انگریزوں کو بھی یہی شکایت ہے۔ اخبارات کے وقائع نگاروں کو ٹکٹ نہیں ملا اور ان سے کہا گیا کہ جس طرح جا سکیں چلے جائیں۔ اخبار پاؤنیئر کا وقائع نگار ریلوے پولیس افسر کے ہاتھ سے بے عزت ہو کر نکالا جانے کو تھا لیکن اتفاق سے گورنمنٹ کا نائب سکرٹری آ گیا اور اس نے اسے بچا دیا ؛

کرایہ کی گاڑی کا ایک گھوڑا اکثر محنت سے دوشنبہ کے دن لاہور میں ٹھنڈی سڑک پر یکایک گر کر مر گیا ؛

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۴ دسمبر ۱۸۹۴ء

حضور وائسرائے کی دربار لاہور کی سپیچ

لاہور کا دربار منعقد ہونے سے پیشتر جو کوشش اور تیاری اس دربار کے عظیم الشان اور پر شوکت بنانے کے لئے کی گئی ہے وہ ناظرین سے پوشیدہ نہیں۔ اور یہی تیاری اور عظمت اس بات کا پتہ دیتی تھی کہ لاہور کا دربار ایک نہایت ضروری دربار ہوگا۔ اور اس میں وائسرائے ہند بنفس نفیس مملکت کی کسی بہت بڑی مصلحت کو پیش کرینگے کہ جو اس سرحدی صوبے یا تمام ہندوستان کے حق میں معلوم ہوتی ہوگی۔ لیکن جب دربار اس جلال و جبروت سے منعقد ہوا اور ہز ایکسیلنسی نے اپنی سپیچ پڑھی دیکھا کہ یہ سپیچ زبانی یاد نہیں پڑھی گئی تھی بلکہ چھپی ہوئی پڑھی گئی تھی۔ اور یقیناً اخبار ڈیلیور ہونے سے پیشتر دیجا چکی تھی۔ کیونکہ سول ملٹری گزٹ میں دو گھنٹے بعد چھپی ہوئی پائی گئی۔ تو حاضرین دربار اور تمام منتظر ملک پر کھلا کہ ہر چند کہ حضور انور کی سپیچ بہت صاف اور مطلب خیز ہے۔ تاہم اس میں کوئی خاص بات بھی نہیں تھی کہ لارڈ ڈوفرن بہادر کی پٹیالہ والی سپیچ میں نہ تھی کہ جس کے لئے کوئی خاص عالی شان دربار نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم اس میں لارڈ ڈوفرن بہادر نے مملکت کی ایک بہت بڑی مصلحت کا اعلان کیا۔ یعنی امپیریل گورنمنٹ کی سرحدی ریاست کو افواج تیار کرنے کی صلاح دی تھی کے لئے والیان ریاست کو افواج تیار کرنے کی صلاح دی گئی تھی نہ اس دربار میں لارڈ لینسڈون بہادر کی آگرہ والی سپیچ کی ہم پلہ ہی کوئی ضروری مقصد تھا کہ جس میں ہندو مسلمان کے فسادوں پر ایک زبردست رائے ظاہر کی گئی تھی۔ تاہم حضور وائسرائے ہند کی یہ نہایت ضروری تقریر تھی اور ضروری موقعہ پر فرمائی گئی تھی جس قدر باتیں اس میں بیان کی گئی ہیں ان کو نہایت وقعت اور تائید حاصل ہوگی۔

پہلے تو لارڈ ایلگن بہادر نے اس دربار کے انعقاد کے باعث بیان فرماتے ہوئے ایک بالکل طرز سے اپنے والد کے اس سے قبل تیس سال پنجاب میں ایک عالیشان منعقد کرنے کے ارادے اور اس کے نامکمل رہ جانے درد ناک واقعہ کی طرف اشارہ کر کے خود اس ارادے کرنے کی ضرورت بیان کی۔ سچ ہے اگر مدبر نتوانند کنند۔ اسی لئے تو لوگ لائق اولاد کی آرزو کیا کرتے ہیں۔

چونکہ بدنصیبی سے چند روز پیشتر [illegible] کے متعلق ایک افسوسناک تصادم ہو گیا تھا حضور اس کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھا اور سرحدیہ زبردی کی نسبت جو کچھ فرمایا اس پر کوئی دو اہل الرائے اختلاف

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان (دربار)

۔۔۔ ۱۵ دسمبر کی صبح کو حضور وائسرائے کی گاڑی دہلی سٹیشن پر پہنچی جو خوب سجا ہوا تھا۔ ہز ایکسلنٹ گورنر پنجاب بمعہ اعلیٰ افسران و نواب صاحب دوجانہ وغیرہ ولیو ہاؤس سٹیشن پر حاضر تھے۔ لاٹ صاحب نے دیسی اور یورپین معززین کو حضور وائسرائے سے ملایا۔ پھر میونسپلٹی نے ایڈریس پیش کیا۔

۔۔۔ ۱۶ دسمبر کو حضور الٹرائے اور وائسرائے بیگم معہ ہمراہیوں کے صاحب کو دیکھنے کو گئے۔ ۷ کی دوپہر کو ہمایوں کا مقبرہ۔ نظام الدین اولیا اور پرانا قلعہ ملاحظہ کیا۔ شام کو ٹاؤن کی پارٹی میں شریک ہوئے جو سائے دہلی کی طرف سے دی گئی تھی۔ جہاں دہلی کے جواہرات اور صنعت کے کام کی دکانیں بھی تھیں۔ اس کے بعد آتشبازی کا تماشا ہوا۔ حضور وائسرائے بیگم نے زنانہ ہسپتال کا ملاحظہ کیا۔ اور شام کو حضور وائسرائے کی جماعت کلکتہ کو براہ کانپور۔ الہ آباد و ریوا روانہ ہوگئی۔

۔۔۔ صاحب پریذیڈنٹ کشمیر ریاست کے جدید انتظام شروع کرانے کو ۱۲ دسمبر کو جموں پہنچ گئے۔

۔۔۔ مسٹر اردن پولیٹیکل ایجنٹ جھالاواڑ نے ہسال فراوطلب کی۔

۔۔۔ مہاراجہ صاحب کوٹہ نے کپتان ہین سنٹرل انڈیا ہارس کی ۱۳ تین سال کے لئے گورنمنٹ ہند سے مانگیں۔

۔۔۔ سر کے شیشادری آئر دیوان میسور، مہاراجہ صاحب کے شمالی دورے میں ہمراہ ہونگے۔

۔۔۔ مسٹر ڈون نے انگلستان سے واپس آکر گرنل میکنزی سے کونسل کا چارج لے لیا۔ اور ۱۵ دسمبر تک برار کے دورے پر جائینگے۔ سردار الہام بھی اسی وقت تک دورہ پر نکلیں گے۔

۔۔۔ ۱۵ دسمبر کو صاحب گورنر بمبئی کراچی سے بمبئی پہنچے۔

۔۔۔ راجہ صاحب ناھہ نے گورنمنٹ کی خدمت میں درخواست گذرانی کہ ان کی افواج سے جنگ وزیرستان میں خدمت لیجاوے۔ یہ درخواست منظور نہیں ہوئی۔

۔۔۔ مہاراجہ صاحب کشمیر دربار لاہور سے ۱۵ دسمبر کو جموں واپس پہنچے۔

۔۔۔ مہاراجہ صاحب میسور چھ ہفتہ اپنے دارالخلافہ سے سفر پر ضرور جائینگے۔ پہلے پونہ جائینگے۔ وہاں سے الہ آباد ہوتے ہوئے کلکتہ پھر ریاست کو واپس ہونگے۔

[سرحد]

۔۔۔ دانو سے خبر پہنچی ہے کہ محسود ملکوں نے اطلاع دی ہے کہ قبائل نے گورنمنٹ کی شرائط کو مان لیا ہے اور ۳۱ دسمبر تک شرائط کو پورا کر دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ خبر اتنی جلدی پہنچی ہے کہ قابل اعتبار ہو سکتا ہے۔ تاہم اگر یہ صحیح ہے تو ہم ملتوی کر دیگی۔

۔۔۔ مجموعی کچھ سے خبر نہیں پہنچی ہیں کہ وزیری کافی گرام میں قلعہ بنا رہے ہیں۔ ۔۔۔ بچے اور عورتیں دور بھیجدی ہیں۔ کہ جس سے صلح معلوم ہوتی ہے۔

۔۔۔ ۱۵ دسمبر کو دانو سے خبر پہنچی کہ انگریزی کشمر کے قاصد پر محسودی کو بلاتے ہوئے کیمپ سے تین میل کے فاصلے پر وزیروں کے ایک گروہ نے حملہ کر کے لوٹ لیا۔

۔۔۔ خبر ہے کہ ملا پاوندہ محسود ملکوں کی مدد کر رہا ہے کہ گورنمنٹ کی شرائط مان لے۔ اور ہمارے ماکن کو اسی امر کی مدد کے لئے گیا ہے۔ اس سے پہلے خبر پہنچی تھی کہ اس کے لوگوں نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔

۔۔۔ ۱۵ دسمبر کی صبح کو وادی کونار کی حد بندی کا مشن جلالی آباد میں پہنچ گیا۔ جہاں امیر صاحب کے سپہ سالار نے بمعیت ایک ترپ سواروں کے ایک میل پر استقبال کیا۔ مسٹر اڈنی نے اپنے فریق کے افسروں کی سپہ سالار سے ملاقات کرائی اور پھر مشن جمرود ہی سپہ سالار جلال آباد کے ہمیں ہی ہو کر کینو نکہ خیمہ گاہ کی طرف جو امیر صاحب کے نئے محل اور باغ کے باہر ہے روانہ ہوا۔

۔۔۔ اس وقت تک امیر صاحب کابل کے انگلینڈ جانے کی نسبت گورنمنٹ ہند کو سرکاری طور پر کوئی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم غالب سمجھا جاتا ہے کہ حبیب اللہ خاں امیر صاحب کے بجائے انگلستان جائینگے۔

۔۔۔ کپتان میکمان نے اب افغان بلوچ سرحد بندی کا کام دو مندی سے چمن تک ہاتھ میں لے لیا ہے۔ جو ۱۵ دسمبر تک غالباً چمن تک پہنچ جائیگا۔

۔۔۔ وزیریوں نے اگر ہماری شرائط منظور نہ کیں تو ۱۵ دسمبر تک ضرور ہماری فوجیں ہنوں۔ جنڈولہ اور دانہ سے وزیری علاقے میں داخل ہو جائینگی۔

[عام خبریں]

۔۔۔ چھاؤنیوں کے قانون پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی جنوری میں بمقام کلکتہ فراہم ہو کر مسودہ تیار کریگی۔ موجودہ قانون میں کسی قدر اصلاح اور ترمیم ابھی سے درج ہو چکی ہے۔

۔۔۔ افسوس ہے کہ ۲ نومبر کو لارڈ کنگسلے صاحب بی نے جج سمال کاز کورٹ الہ آباد و سکرٹری ویش کمانفرنس کا انتقال ہو گیا۔

۔۔۔ عبدالواحد خاں ایک افغان سوداگر نے آسٹریلیا کے مقام ایڈیلیڈ میں ایک مسجد کو چھ سو پونڈ دے کر فک الرہن کرایا تھا کہ جسکے چھڑانے سے وہاں کے غریب مسلمان ناجائز تھے۔ اور ایک شخص حاجی ملا مہربان نے مسٹر گارڈن اوپی کے پاس پانسو پونڈ میں اُسے گرو کر دیا تھا۔ اسپر انجمن اسلام نے اس سوداگر کو تہنیت نامہ دیا۔

۔۔۔ بابو جگو بندلال برادر مہاراجہ دربھنگا چین لا بجائے مسٹر ٹریلائی کے سال آئندہ کے لئے شریف کلکتہ ہوا۔

۔۔۔ بمبئی کے بڑے بڑے یورپین سوداگروں اور قانون پیشہ لوگوں کے دو ڈپوٹیشن حضور وائسرائے کی قانونی کونسل کے ممبر کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ حاضر ہوئے کہ ہمیں ایک ہائی کورٹ قائم کیا جاوے مگر قانونی ممبر نے جو رائے ظاہر کی وہ اس تجویز کے موافق نہیں تھی۔

۔۔۔ کلکتہ میں ڈاکہ کے مقدموں کی ایک نمائش ۲۰ دسمبر کو بنگالہ کی فلیٹیکل سوسائٹی کی طرف سے بنگالہ کے فائن آرٹس کے کمروں میں ہوگی۔ سلاٹ صاحب بنگالہ اس کے افتتاح کی رسم ادا کرینگے۔

۔۔۔ برہما کے ایک یورپین ڈپٹی کمشنر مسٹر پینل معطل کئے گئے۔ اور جب جانشین مسٹر ڈیوڈسن چارج لینے کو آیا تو صاف چارج دینے سے انکار کیا۔

۔۔۔ کرنل ملیس انسپکٹر جنرل امپیریل سروس افواج گوالیار سے بھوپال کو دورہ پر روانہ ہوئے۔ یکم فروری تک بمبئی۔ بنگلور۔ حیدرآباد۔ بھاؤلپور۔ جودھپور۔ بیکانیر۔ جے پور۔ الوار اور بھرتپور میں فوجی کلمعائنہ کرینگے۔

[ممالک غیر]

۔۔۔ سینٹ پیٹرزبرگ ۱۵ دسمبر۔ جنرل گورکو جو بوجہ اپنے ظلم کے ہر دلعزیز نہیں تھا اُس کے بجائے گونٹ شوویلاف پولینڈ کا گورنر زار روس نے مقرر کیا۔ اس تغیر سے امید پڑتی ہے کہ نئے زار کے خیالات زیادہ آزاد ہونگے۔

۔۔۔ روم ۱۵ دسمبر۔ چیمبر آف ڈیپوٹیز دیوان دکھلا میں سینر بلاکمہ نے بیان کیا کہ اٹلی کا ارادہ فوراً تک ٹرپلی کا نہیں ہے۔ سوڈان کے متعلق ہیرونی کارروائی کرنے کے لئے انگلستان سے ابھی کوئی قرارداد نہیں ہوئی۔ کسالا کا قبضہ افریقہ میں اٹلی اور انگریزی پالیسی پاش ڈال سکتا ہے۔ بعد وسط افریقہ اور بحیرہ روم کے مابین آمدورفت کے مسئلے کے اتنی مدت تک کہ یہ راستہ ٹرکی اور عراق کے قبضے میں ہے۔

۔۔۔ آرمینیا کے معاملات کے متعلق جو کشمکش تجویز ہوا ہے اُس میں امریکہ کا کونسل بھی شامل ہے۔ جسپر فرانس کے اخبارات ناراض ہو رہے ہیں کہ امریکہ کو کہاں سے یورپ کی طاقت تنبیہ کا حق حاصل ہو گیا۔

۔۔۔ روس کے نئے قرضہ کی آمدنی صرف ریلوں کے واسطے صرف ہوگی۔

۔۔۔ بیرن کوسل جدید سفیر فرانس لندن میں متعین ہوا۔

۔۔۔ برلن ۱۵ دسمبر۔ اینٹی ریوالیوشنری بل جو افغان امن کی روک تھام کے لئے جو مسودہ قانون جرمنی کی پارلیمنٹ میں پیش ہونے والا تھا وہ اتنا سخت نہیں جتنی امید تھی۔ بڑی بڑی دفعات کے رہے موجودہ انتظام کے خلاف سازش کے جرم کرنے۔ سختی کی ترغیب دینے۔ مذہب اور شہنشاہت پر حملہ کرنے اور شادی اور امن کو بدنام کرنے کے لئے جرمانہ یا قید کی سزا تجویز کی گئی ہے۔ اسی منشا کے مطبوعہ کاغذات کی مسطبی بھی اس مسودہ میں درج ہے۔

۔۔۔ کنسٹینٹی نوپل ۱۵ دسمبر۔ پھر افواہ گرم ہو رہی ہے کہ دربار چین پیکن چھوڑنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔

۔۔۔ پیرس ۱۵ دسمبر۔ جو فوج فرانس سے مڈغاسکر کی مہم پر بھیجی جانے والی ہے وہ ایسے وقت روانہ ہوگی کہ اپریل کے مکہ کو ساحل مڈغاسکر پر پہنچ جاوے۔ اور اسی وقت پایہ تخت کو روانہ ہو جاوے۔ کہ اکتوبر تک ساحل پر لوٹ آوے۔

۔۔۔ فرانس کے چیمبر سے مڈغاسکر کی مہم کے لئے خرچ کی منظوری بڑی گرمجوشی کے ساتھ ہو گئی۔ اور سرکار کی طرف سے بیان کیا گیا کہ فرانس مڈغاسکر پر بھی ایسا ہی اختیار پیدا کرنا چاہتا ہے جیسا کہ اس وقت ٹیونس پر ہے۔

۔۔۔ تین روسی جنگی جہاز چین کو روانہ کئے گئے۔

۔۔۔ لندن ۱۵ دسمبر۔ خبر ہے کہ ڈوئر نمبر ۱۹ ہزار سپاہ کے باطوم کو روانہ کی گئی ہے کہ روس کی چھاؤنیوں سرحد آرمینیا پر مقیم رہے۔ خیال ہے کہ یہ آرمینیا کی گزشتہ شورش کا نتیجہ ہے۔

۔۔۔ چین ایک سال سے بارہ لاکھ پونڈ کا قرضہ لندن سے لینے والا ہے۔ ساڑھے چار فیصدی سود پر۔

۔۔۔ لندن ۱۵ دسمبر۔ جو خبریں تاریخی کی مقام یوکو ہاما سے آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں لوگوں کو یہ یقین ہے کہ اگر لڑائی اس وقت ختم ہو جاوے گی تو جاپان ۴۰ کروڑ سکہ ین کا ہرجہ اور اس ملک کی سپرد گی قبول کریگا جو اس وقت جاپانی فوج کے قبضے میں ہے اگر خلاف اس کے لڑائی جاری رہیگی تو جو شرائط پیش کی جائیں گے وہ بہت زیادہ وسیع ہونگے۔ جاپانی اس وقت تک التوا جنگ کو منظور نہیں کرینگے کہ چین صلح کے باب میں نامہ و پیام کرے اور یکین لوگ کے حوالے کر دے۔ یا جاپانیوں کے دعووں کے پورا کرنے کے واسطے دوسری

حفظِ صحت

استفسار

۹۳۔ کثرتِ نیند۔ میرے ایک دوست کو نیند اس قدر ہے کہ کچھ بیان نہیں کیا جاتا۔ کبھی ہی ملیہ ہوا کہ آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً حفظ فضیحتوں میں عموماً نمازیں سو جایا کرتے ہیں۔ گویا افیونی کی سی حالت ہے۔ اگرچہ وہ صاحب بڑے صوفی و نمازی ہیں۔ خدا معلوم یہ کیا شکایت ہے (غلام حسین ہوشیار پور)۔

۹۴۔ ناسور ران۔ میری عورت کو داہنی ران پر پہلے ایک گول اور سخت سا ورم پیدا ہوا تو میں خیال کرتا رہا کہ شاید ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ مگر ورم قریباً دس بارہ ماہ تک اندر ہی اندر پکتا رہا۔ پھر وہ پھوٹ گیا تو اس میں سے قریباً دو سیر کا لہو نکلا اور پھر پھوٹنے کے ۵ یا ۶ روز بعد اس میں سے چھوٹے چھوٹے ریزے ہڈیوں کے ایک ماہ تک نکلتے رہے۔ اب ہڈیوں کے ریزے نہیں نکلتے اور پانی تھوڑا تھوڑا ہر وقت جاری رہتا ہے اور ٹانگ بہت کمزور ہو گئی ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کا نام ناسور رکھا ہے۔ ہر چند علاج کیا گیا اب تک فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی صاحب اس کا مجرب علاج تحریر کریں۔ (قاضی دولت بخش کاتب ملازم پیسہ اخبار)۔

۹۵۔ میرے ایک دوست نے مجبور کیا کہ میں بھی ایک تکلیف آپ کو دل جو در اصل کا رونا اب ہے۔ دوست مذکور کی ناک کے دونوں نتھنوں میں سدے ہیں جس سے قوت شامہ بالکل مدار دہے۔ سانس کی آمد و رفت دقت سے ہوتی ہے۔ آپ کے ناظرین اخبار میں سے کوئی صاحب مجرب علاج جانتے ہوں تو براہ عنایت مذہبہ آپ کے لاثانی اخبار کے مطلع فرماویں۔ (۱۵۴۵ خیدار پیسہ اخبار)۔

۹۶۔ بالوں کی صحت۔ میری عمر بھی ۴۰ برس کی ہے مگر میری ڈاڑھی کے بال زیادہ تر سرخ ہو گئے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاید عنقریب سفید ہو جائیں۔ برائے مہربانی مشتہر کیجئے کہ کیا کوئی صاحب ایسی مجرب دوا بتلا سکتے ہیں کہ اس کے لگانے یا کھانے سے موجودہ بال سیاہ ہو جائیں اور آئندہ جو بال جڑ میں سے پیدا ہوں وہ سرخ نہ نکلیں بلکہ اندر سے سیاہ نکلیں۔ میں نہایت مشکور ہوں گا (ضمیر الدین ۱۴ سوداگر۔ از مقام بلند شہر)۔

علاج

۱۲۰۔ بھائی پیسہ اخبار ۲۷۔ اکتوبر ۱۸۹۳ء بجواب استفسار علاج ۱۱۵ کا نام حفظ صحت ایک نسخہ مجرب ارسال خدمت ہے۔ انشاء اللہ مریض کو ضرور صحت ہو گی۔ خطمی نائے رومی یعنی پاکھان ۴ تولے۔ برگ حنا تازہ مقدار کفایت۔ ان دونوں کو باہم پیس کر حسب قاعدہ اناث ہر دو کف دست و پا پر بعہ انگلیوں کے لگائی جاوے۔ بعد دو گھنٹے کے آب سرد سے دھو ڈالیں۔ خدا میں شیائے گرمی سے پرہیز لازم ہے۔ تین روز صبح و شام استعمال کر کے نتیجہ سے اطلاع فرماویں۔ (۲۴۴۴ از کلکتہ)۔

۱۲۱۔ علاج یرقان۔ تلی کے تیل میں ادھی کی کوئل کر کے تیل بدن پر ملنے سے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو گا۔ دو گھنٹوں کے آنے میں ایسا ہوا نمک ملا کر بدن پر ملنے سے انشاء اللہ العزیز فائدہ ہو گا۔ (محمد حسام الدین)۔

۱۲۱۔ علاج دمہ۔ جنہ جھینگر کو بھون کر اس میں جلا کر ان کا سفوف بنا کر ۱۰ ماشے روزانہ ہر وقت کھانے سے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہو گا۔ (۲۴۴)۔

شعر و سخن

بقیہ کانپور کا ہیضہ

(از جناب منشی نور الحق صاحب سہارنپوری۔ بواسطہ پیسہ اخبار)

ٹوٹے ہوئے گھڑے کا بھی ملتا نہ تھا پتا — مجبور تھے اسیر نہ ہوں کا ذکر کیا
بلکہ خدا کے گھر میں بھی چھوٹا نہ اک گھڑا — ہوتی تھی آبخور لوں پہ فقیروں کی فاقہ
بعضوں کو آبخور بھی ہوتے نہ تھے نصیب — بے نی تخہ بھی جلتے تھے اکثر بہت غریب
بیہوں فروش شہر کے نزدار ہو گئے — صدہا مریض ان کے خریدار ہو گئے
پیسے کے جو کہ آٹھ تھے اب چار ہو گئے — ان چار کے ہزاروں طلبگار ہو گئے
پایا جو خانہ خراب اس روزگار میں — بیہوں فروش ہو گئے لاکھوں میں چار میں
نایاب اس قدر ہوئے کپڑا کاغذی — بازار میں نہ ملتے تھے زنہار کاغذی
سو سو تلاش کرتے تھے دو چار کاغذی — لاتے تھے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کے بیمار کاغذی
بیہوں نہ چونکہ ملتے تھے ہر بار پیاس میں — چھلکے ہی چوس لیتے تھے بیمار پیاس میں
مسجد کے آستانے میں دو تین ہر گھڑی — عاشق خدا کے دین کے شوقین ہر گھڑی
شاگردوں کو یہ کرتے تھے تلقین ہر گھڑی — رکھو زباں پہ سورۂ یٰسین ہر گھڑی
جاؤ مکاں سے اپنے کہیں دور دور تم — اس کے سبب سے کھاؤ گے طعنے ضرور تم
کرنی ہو پار سلگی تو یٰسین سیکھ لو — کھانکی بلغمی تو یٰسین سیکھ لو
منظور ہو مٹھائی تو یٰسین سیکھ لو — حصبہ میں دوائی تو یٰسین سیکھ لو
رومال رومیوں کا تو چادر ہے جامنا — رکھ لیویں پہلے پاس کریں جبا دانا
جس مرتبہ جو جائیں بلانے کے واسطے — آتے ہیں تب غسل دلانے کے واسطے
آتے تھے جو چادریں ہی اٹھانے کے واسطے — کرتے تھے بھی باتیں روٹیاں کھانے کے واسطے
ایسی موافقت ہوئی اس روزگار کی — راتوں دعائیں کرتے تھے ہیضے بخار کی
کتنی ہی ہو مریض کو تکلیف جاں کنی — اس سے دو چند ہوتا ہے اکثر بھی دل غنی
ظاہر میں گو دکھاتے ہیں ہر دم فروتنی — باطن میں یہ کہ کھائیے ہم روٹی روغنی
مر جاوے گر مریض تو جھگڑا تمام ہو — اس کو بھی چین ہووے اور اپنا بھی کام ہو
تھی موت ہیضہ والوں کی ہر آن فال میں — بیمار ہوئے تو پڑے ہسپتال میں
زندہ رہے تو فکر رہی آنے ڈال میں — گر مر گئے تو پڑ گیا کنبہ وبال میں
آتے ہیں رونے پیٹنے والے ہزارہا — (بہ زبان)
فاقے کے مارے جیب کٹانے ہزارہا
جو مرنے والا تھا وہ گیا اپنی جان سے — اب ڈولیوں کی مار ہوئی خاندان سے
دو تین وقت پہلے کے بھوکے مکان سے — آ بیٹھے بے بلائے ہوئے میہمان سے
دو چار روز وقت میں کھاتے ہیں روٹیاں — چالاکیوں سے گھر کی بچاتے ہیں روٹیاں
کھانے کو ایک وقت کا گھر ہو نہ چونچہ غم — بالکل بھی موت والے کے گھر ہو نہ چونچہ غم
کیا کام کھانے والوں کو ذرہ نہ چونچہ غم — کھانے سے کام ہضم اگر ہو نہ چونچہ غم
جو کچھ کہ کھایا جاتا ہے کھاتی ہیں عورتیں — (باقی آئندہ)
جو بچتا ہے وہ گھر کو لے آتی ہیں عورتیں

معلومات کا مخزن

— جرمنی میں ڈاکخانے کے ملازموں کو میرج گورنمنٹ کی اجازت کے شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

— ایک مکمل عضا کی عورت کے بچے کے گلے کا گولگا حلقہ اسکی کلائی کے حلقے کے برابر ہوتا ہے۔ اور کلائی کا گولگا حلقہ بازو کے اوپر کے حلقے کے برابر ہوتا ہے۔ اس سے گولگا گردن کا محیط ہوتا ہے۔ اور گردن سے ڈیڑھ محیط کمر کے محیط کے برابر ہوتا ہے۔

— ایک مربع میل پر ایک انچ بارش برابر ہوتی ہے ایک گز مربع پر ۱۰ لاکھ گیلن پانی کے۔

— مسٹر کیون جرمن پارلیمنٹ کی تحقیق کے ہوا جسم کے بوجھ کی آبادی میں سے ایک تہائی باشندے بہت بسترے پر محض ہو کر جاتے ہیں۔

— ایک سرکاری رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ کل دنیا میں ۲۱۰۳ شخص ایسے ہیں جن کی ایک ہاتھ کی چھ انگلیاں ہیں۔ اور ۳۰ ایسے ہیں جن کی سات انگلیاں ہیں۔

— تخمینہ لگایا گیا ہے کہ گریٹ برٹن کے کارخانوں میں جتنا کام سٹیم کے ذریعے ہوتا ہے وہ دیا جائے تو ۱۰ کروڑ بھی کی سالانہ محنت کے برابر ہوتا ہے۔

— پیرس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ خاصہ پیرس میں ۳۰۰ باشندوں کی آبادی پیچھے ایک تھیٹر تماشا گاہ ہے۔ اور لندن میں ۱۰۰۰ باشندوں کے واسطے ایک پبلک ہاؤس ہے۔ ۱۰۰۰ باشندوں کے واسطے ایک بنک ہے۔ ۱۰۰۰ باشندوں کے واسطے ایک بیمہ کمپنی ہے۔ ۱۰۰۰ باشندوں کے واسطے ایک ڈاکس ہے۔ ۱۰۰۰ باشندوں کے واسطے ایک ہسپتال ہے۔ پیرس میں ایک لاکھ ۱۲ ہزار باشندوں کے واسطے ایک ہسپتال ہے۔ لندن میں ایک لاکھ ۴۰ ہزار اور ایڈنبرا میں ایک لاکھ ۵۰ ہزار باشندوں کے واسطے ایک تھیٹر ہے۔

— بینک آف انگلینڈ کے نوٹوں کا کاغذ جو نئی مصنوعہ کتان سے بنایا جاتا ہے۔ پرانے کپڑے یا دیگر مستعمل اشیا نہیں لگائے جاتے۔ یہ کاغذ اس احتیاط کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے کہ اس کے ہر قرض میں نوٹوں کی تعداد بھی ایک خود حرکت کرنے والے ساعت نما پر درج کی جاتی ہے۔

— جرمنی میں ٹیلیفون سے عمدہ کام لیا جاتا ہے۔ وہاں سٹیشن پر رکھے جاتے ہیں اور ان کو نام لکھا رہتا ہے جونہی کہ گاڑی وہاں کھڑی ہوتی ہے وہ سٹیشن کا نام لگا دیتے ہیں۔ اور اس طرح لوگوں کو دریافت کرنے کی تکلیف سے بچا لیتے ہیں۔

— اس وقت یورپ میں مردوں کی نسبت عورتیں ۵۰ لاکھ سے زیادہ ہیں۔

— ہنری ہشتم کے عہد میں انگلینڈ میں فٹ بال دیا کرتے تھے کھیلنے کی گیند مجرم سمجھا جاتا تھا۔

— مسٹر سنکلیر سٹیشن نے دریافت کیا ہے کہ ۱۸۹۱ء میں ایک کروڑ چٹھیاں انگلینڈ میں گئیں اور ۳۰ عرصے میں ۲۰ لاکھ کی آمد و رفت دونوں ملکوں میں ہو گئی۔

— پیرس میں اٹھارہ آدمیوں میں سے ایک خیرات پر گزارہ کرتا ہے۔

پیسہ اخبار

نمبر ۴۹ | یوم شنبہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۲ء مطابق ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ موافق ۱۳ پوس سمت ۱۹۵۹ بکرمی | جلد ۱

حقیقت علمیہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان میں زمانی کروڑ ہیں جن میں سے ۴۰ کروڑ دس سال سے کم عمر والے ہیں۔

ہندوستان میں بھنگیوں کی تعداد پانچ کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔ اگر وہ شماری کی تقسیم کے لئے جا بجا مدرسے جاری ہونگے اور مشنری کمپنیاں اور ساعتی کمپنیاں قائم ہونگی تو اس تعداد میں کتنے حق ہونگے۔

کیپ کالونی اور ٹرانسوال (افریقہ) میں حبشی لوگ ۲۰۰۰۰۰ لاکھ سے کم آباد نہیں۔

سنہ ۱۸۰۰ء سے آج تک ۶۵۰۰۰۰۰ پینسٹھ لاکھ آدمی افلاس مفلسی کی بدولت یورپ میں بڑھ گئے ہیں۔

افغانستان میں ممالک غیر سے ہر سال ۱۰۰۰۰۰۰۰ ایک کروڑ روپیہ قیمت کے سوجات جاتے ہیں۔

تخمینہ کیا گیا ہے کہ تمام دنیا کی اوسط اموات ۴۰۰۰۰۰۰۰ (چار کروڑ) سالانہ ہے۔

سطح زمین پر زیادہ سے زیادہ جتنے بنی آدم سما سکتے ہیں اس علمی تحقیق ان کا اندازہ ۵۹۹۴۰۰۰۰۰۰۰ (پانچ ارب ننانوے کروڑ نبے لاکھ) بتلاتے ہیں اور ان میں سے ایک شخص کی عمر ہے کہ سنہ ۲۱۰۰ء تک یہ مقدار آبادی کی پوری ہو جائیگی۔

اس وقت دنیا میں کل ۱۶۳۰۰۰۰۰۰ (ایک ارب تریسٹھ کروڑ لاکھ) یہودی ہیں۔ جن میں سے ۵۴۰۰۰۰۰ (پچپن لاکھ) یورپ میں ہیں۔

پیرس کی گلیوں میں ۷۷۰۵۰ (ستر ہزار پچھہ سو پچاس) عورتیں ہیں۔ اور ہر ایک عورت پر کم از کم شہر کو سات پونڈ بھی پڑتے ہوں تو کل پچھہ لاکھ پونڈ کی قیمت کے عورتیں ہونگی۔

حساب کیا گیا ہے کہ ہندوستان کو ممالک غیر سے ہر سال افیون شراب وغیرہ کے ۱۸۵۰۰۰۰۰ (ساڑھے اٹھارہ کروڑ) پونڈ کا سامان فروفوش ہوتا ہے۔

فرانس ۱۵ ہزار فوج ڈفاسکرین بھیجنے والی ہے۔ اس مہم کا خرچ ۲۵۰۰۰۰۰۰ (ساڑھے چھ کروڑ) فرانک منظور کیا گیا ہے۔

یورپ کے سب سے بڑے کتب خانے۔ اس وقت یورپ میں کچھ ایسی لائبریریاں ہیں کہ جن میں پانچ پانچ لاکھ سے زیادہ کتابیں ہیں۔ یہ نیشنل لائبریری پیرس۔ برٹش میوزیم لنڈن۔ رائل لائبریری برلن۔ امپریل لائبریری سینٹ پیٹرزبرگ۔ رائل لائبریری برلن۔ یونیورسٹی لائبریری میگن ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ پیرس کی لائبریری ہیں کل ۳۰ لاکھ ہیں اس وقت ۲۲۷۰۰۰۰ (تیئیس لاکھ ستر ہزار) ہیں۔ اور برٹش میوزیم میں ۱۵۵۰۰۰۰ (پندرہ لاکھ پچاس ہزار) کتابیں ہیں۔

مذاق

ایک مجمع میں کوئی ظریف کہہ رہے تھے کہ عورتیں بھی تین قسم کی ہوتی ہیں کسی نے پوچھا۔ کیسے؟ کہا کہ عورتیں۔ پریاں اور چڑیلیں یعنی عورتیں۔ جیسے میرے جیسا آدمی ہو تو اس کو حور بہشت میں ملے۔ اور پریاں یہ طوائفیں کہ نقدی دے کر منہ کالا کرنا۔ اور چڑیلیں گھر کی عورتیں کہ جب تک نہ مروگے پیچھا نہ چھوڑینگی۔ (موچی ڈھاٹر۔ راولپنڈی)

شاہ جی: "بابا خدا بھلا کرے۔ کچھ مل جائے"۔

لونڈی: "شاہ صاحب آگے مانگو۔ کچھ نہیں ہے"۔

شاہ صاحب (روٹی پکنے کی آواز سن کر): "کیا کہا! کچھ نہیں ہے اور یہ جو تیاں کس پر پڑ رہی ہیں؟"

لونڈی: "ایک فقیر پکڑا گیا ہے اسپر"۔

شاہ صاحب: "کیوں بابا یہ فقیر لونڈی نے پکڑا یا بی بی نے"۔ (قیس چترودی)

بی بی: "شوہر سنتے ہو مجھے زیبے کے نیچے چوہے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے"۔

شوہر (دانت کے درد سے بیتاب ہو کر): "دندان ساز سے پوچھو تمہارے دانت کے درد کی کوئی مجرب دوا یاد ہے"۔

ایک حجام کہیں چلا جا رہا تھا۔ راستے میں اس کو بھوک جو لگی تو دل میں خیال کرنے لگا کہ اب کہ بکریوں بھوک بھی لگی ہے اور پاس بھی کچھ نہیں۔ یہ تینے میں اس کو یاد آیا کہ ہمارے گاؤں کے چوہدریوں کے یہاں ایک گائے ہیں۔ رشتہ دار ہیں مگر میری ان کی واقفیت نہیں۔ اسی خیال میں وہ ان کے گاؤں کی طرف چلا۔ راستے میں اس نے ایک لفافہ پڑا ہوا پایا اور ایک سادہ کاغذ کہیں سے لے کر اس میں بند کیا۔ اور ان کا گھر پوچھ کر جا پہنچا۔ جاتے ہی وہ چٹھی عیدو نائی کے ہاتھ میں دیدی کہ یہ تمہارے فلاں رشتہ دار وں کی ہے۔ انہوں نے اس کو بٹھایا اور حقہ پلایا۔ روٹی کھلائی۔ اور ملاں کی طرف آدمی بھیجا۔ مگر ملاں کے آنے تک وہ روٹی کھا میٹھا۔ ملاں نے آکر کہا کہ لفافہ غیر ہے۔ اتنے میں حجام نے کہا کہ جلدی کے واسطے انہوں نے مجھ میں بھی کچھ نہیں لکھا۔ (چراغ الدین مستری لیہ روڈ)

ایک صاحب بہادر نے اپنے نئے کوچمین سے کہا "دیکھو خیال رکھنا ہماری گاڑی کے گھوڑے بھڑکتے ہیں"۔

کوچمین نے جواب دیا "حضور میم صاحبہ سے کہہ دیجئے کہ سایہ پہن کر سوار ہوا کریں"۔

عجیب عجیب باتیں

قتل کے بعد جو اس کا قائم رہنا۔ یہ امر ہمیشہ سے تحقیق طلب تھا کہ سر تن سے جدا ہونے کے بعد فوراً روح نکل جاتا ہے یا چند سیکنڈ تک کام کر سکتا ہے۔ لیکن ۳۰ اگست کو برونیو نامی کے ذریعہ سے یہ عقدہ حل ہو گیا۔ یہ شخص شہر لاطل فاتح ملک فرانس کا رہنے والا اور کئی علوم اور مختلف زبانوں کا عالم اور نہایت ذکی و ذہین تھا۔ ایک خون اسپر ثابت ہوا اور چند مقدمات خون میں یہ نشست تھا۔ اس سے درخواست کی گئی کہ یہ مسئلہ عرصے سے حل طلب ہے اور اکثر لوگ یہ سزا پاتے ہیں جو عموماً اس درجہ سے عقل و علم سے بے بہرہ ہوتے ہیں جو اس کام کو خاطر خواہ انجام دے سکیں۔ بخلاف اس کے تو بخوبی اسلوبی تمام اس قصہ کو حل کر سکتا ہے۔ چنانچہ دو تین الفاظ اور اس کے اشارات مقرر کئے گئے اور اس سے کہا گیا کہ بعد قتل جو کچھ سے کہا جائے اگر وہ الفاظ تیری سمجھ میں آسکیں تو ان کے مطابق جواب میں اشارہ کرنا۔ تاریخ مقررہ پر ہزارہا آدمیوں سے زیادہ کا مجمع تھا جس وقت آلہ قتل کے ذریعہ سے برونیو کا سر تن سے جدا ہوا فوراً ڈاکٹر اپرکیٹ نے ہاتھ کر اس کے کان میں کہا "جواب دو۔ جواب دو"۔ جس کے لئے دو مرتبہ ایک مارنے کا اشارہ مقرر تھا۔ لیکن برونیو نے بائیں آنکھ کی ایک ایک دفعہ جلد جلد کے جھپکا کھول دی۔ پھر اس نے زور سے کہا "برائے خدا جلد جواب دو"۔ لیکن آنکھوں کے حلقے تھرتھراتے ہوئے نظر آئے۔ گویا کہ ہوا سے ہل رہے تھے۔ اور اس وقت سے جبکہ آلہ ہلاکت اس کی گردن پر گرا تھا چھ سیکنڈ کے اندر وہ سر بالکل بیجان ہو گیا۔

آلو کا کارنامہ۔ یہ بات ہر شخص جانتا ہے کہ آلو رات کے وقت شکار کرتا ہے۔ لیکن شاذ اس بات کو تھوڑی شخص جانتے ہونگے کہ دوسرے شکاری پرندوں کی طرح آلو اپنے خوراک کے ناقابل مفہم حصوں کو منہ کے راستے نکالتے ہیں۔ جو گولیوں کی صورت میں تحلیل ہیں۔ یہ گولیاں ان جگہوں میں جہاں آلو رہتے ہیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ ان کے تفریق کرنے سے ثابت ہوا ہے کہ آلو ایسے جانور کو مارتے ہیں کہ ان کا مارنا انسان کے حق میں بڑا مفید ہے۔ جو شہادت اس بارے میں ملی ہے وہ بالا کلام ہے۔ اور یہ بات بیان کرتا کہ آلو اس خوبی سے کیا کار روائی سرانجام کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۷۰ گولیاں جو ان کے منہ سے نکلتی ہیں امتحان کرنے سے ثابت ہوا ہے کہ ان میں ۱۶ چمگادڑ اور ۳۰ چوہے ہیں اور ۳۴ چوہیاں اور ۴۳ اور مختلف قسم کے جانور پائے گئے ہیں۔ یہ عجیب نتائج صرف ایک عام آلو کی بیل سے نکلے ہیں۔

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

محبت۔ عزت۔ دولت اور حکومت سبھی یکجائی ہی دل کو خوشی نہیں ہو سکتی جب بیماری ہو

آپ عرصہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ مینیجر کبھی خاص عام کے خطوط (جنمیں وینیریل امراض کا ذکر ہو) بطور سرٹیفکیٹ شائع نہیں کرتا کیونکہ ایسی نامناسب اور خلاف تہذیب حرکت عقلاً نابخردہ اور قانوناً جرم ہے۔ اگرچہ یہ پریکٹس آج کل خوب ترقی پذیر ہے اور چند نا عاقبت اندیش اسپر مغرور ہیں۔ مگر سلیم العقل اشخاص ایسے فعل کو بنظر حقارت دیکھتے اور نہایت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ہماری غرض آپکی سچی خدمت کرنے سے ہے نہ آپ کی پردہ افشائی سے۔ الحمد للہ کہ آج تک ایسا ہی ظہور میں آیا۔

پس اب ہمنے ان اشخاص کی تسلی کیواسطے (جنہوں نے اکثر لغو ادویات پر اپنا روپیہ ضائع کیا ہوگا اور نئی خریداری سے خائف ہونگے) آئندہ ہر ایک پارسل کے ہمراہ قسم کا چھپا ہوا فارم روانہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ خدانخواستہ اگر ہماری دوائی سے فائدہ نہ ہو تو اس قسم کے فارم کی حلفاً خانہ پوری کر کے ارسال کر دیں تو قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس کیجائے گی۔ ہر ایک بیماری کی بوجہ اور موجودہ تکالیف کی مفصل اطلاع دینی چاہیئے۔

آتشک کی پڑیاں	جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں ۔ ۴۰
مرہم دافع آتشک	آتشک کے زخم پر لگانے کی دوا فی ڈبیہ ۔ ۴۰
عرق عنبہ مرکب	فساد خون اور قدیمی آتشک گنٹھیا خارش کیواسطہ اکسیر فی شیشی خورد ۸۰ شیشی کلاں ۔ ۱۴۰
عرق دافع سوزاک و قرحہ	اندرونی استعمال کے دوا فی شیشی ۔ ۴۰
دوائی پچکاری سوزاک	سوزاک کے اکیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطہ ۔ ۴۰
دوائی پچکاری قرحہ	سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطہ ۔ ۴۰
رونق دافع و مفصل درد عصبی	بیرونی مالش کیواسطہ دوا فی شیشی ۔ ۴۰
عرق طحال	تلی کیواسطہ دوا فی شیشی ۔ ۴۰ خورد ۔ ۲۰
اسپیشل پلز	دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۔ ۴۰ ۔ ۸۰ گولی
ایفروڈیزیاک لیکچر	مقوی باہ ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ ورعشہ ۔ فی شیشی ۔
نروائن ٹانک پلز	علاج نامردی کم طاقتی کمزوری ۴۰ گولی ۔
کاف مکسچر	نزلہ زکام کھانسی کا علاج فی شیشی ۔
بیچوئیکان	علاج چائے نیش پچکانے کیواسطہ دوا فی بوتل ۔ ۴۰
بالوکو خوشبودار کریم لائیل	دافع امراض جلدی کھجلی دانہ دانہ ایک چھٹانک ۔ ۱۲ ۔ دو چھٹانک ۔ ۲۰
ڈائیریہ پوڈر	دافع اسہال پیچش ہضمی کیواسطہ دوا فی بوتل ۔ ۸۰
کیوفار استھما	دافع تنگی نفس اور کھانسی کیواسطہ دوا فی شیشی ۔
کالرا کیور	ہیضہ کا علاج ہر قسم کے اسہال کا علاج فی شیشی ۔
عرق کونین	بخار کا دافع کیواسطہ دوا فی شیشی ۔ ۴۰

المشتہر

محمد امام الدین مینیجر و کنٹریکٹر میڈیکل ہال ہاتھی بازار امرتسر (پنجاب)

کسوٹا کے نسخہ ہذا کو استعمال کرو اور فائدہ اٹھاؤ

ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹ مطلوب ہیں

ہندوستان کی مشہور دواؤں کا مستند ذخیرہ

(مختصر فہرست ادویات) آنے پر مفت ارسال ہوتی ہے۔

ہمدرد ٹانک پرانی سے پرانی جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ہمدرد ٹانک کے استعمال سے بدن میں نئی طاقت اور نئی زندگی پیدا ہوتی ہے۔ ہمدرد ٹانک ضعف دماغ، سرعت انزال، ضعف مثانہ اور دوسرے تمام امراض کو جو کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں دور کرتا ہے۔ ہمدرد ٹانک ہر موسم میں ہر عمر کے لوگوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ طاقت جسم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی بکس (۱۰ھ) ۱۴ گولی

ہمدرد شربت بنفشہ نزلہ، زکام اور سینہ کے ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی بکس (۱۰ھ) ۱۲ آنس شربت

ہمدرد شربت نیلوفر یہ شربت خشکی کو دور کرتا ہے۔ شیشی عمدہ (۱۰ھ)

ہمدرد شربت انار دل و دماغ کے لئے اکسیر ہے۔ ہر کمزوری کے لئے بالکل مفید ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت صندل یہ شربت بالکل صندل سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت عناب یہ شربت خون کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم خربوزہ تخم خربوزہ، تخم کاہو، تخم بالنگو، تخم خیارین کا شربت ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم خیارین یہ شربت تخم خیارین سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم کاہو یہ شربت تخم کاہو سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم بالنگو یہ شربت تخم بالنگو سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم بالنگو مرکب یہ شربت تخم بالنگو، تخم خربوزہ، تخم کاہو، تخم خیارین سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم خیارین مرکب یہ شربت تخم خیارین، تخم بالنگو، تخم خربوزہ، تخم کاہو سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم کاہو مرکب یہ شربت تخم کاہو، تخم خیارین، تخم بالنگو، تخم خربوزہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم خربوزہ مرکب یہ شربت تخم خربوزہ، تخم کاہو، تخم خیارین، تخم بالنگو سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ھ)

ہمدرد شربت تخم خربوزہ یہ شربت تخم خربوزہ سے تیار کیا جاتا

بعون الٰہی یہ دواخانہ ۱۸۸۵ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور بہ شرطیہ تا حصول صحت دی جاتی ہیں۔ مفصلہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم

جوہر عشب

یہ مرکب امراض نزلہ کیواسطی بہایت مفید ہے آشوب (خواہ کسی قسم کا ہو) خمار درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق ضعف معدہ درد اعضا وغیرہ کے استعمال سے عافیت ہوتی ہے فی شیشی

مرہم نمبر ۱

منجن دانتوں کا

ساسیفلٹ

از مقام جوڑ علاقہ پٹیالہ

جوب خیری

عرق طحال

جوب طحال

حب بواسیر

حب مسک

حیات پوڈر

سرمہ خیری

روغن طلا

حب ذیابیطس

حب قبض کتا

روغن و جوب برائے رفع المفاصل

روغن دردکان

روغن دافع سوزاک و قرحہ

پکٹورل بام

حب بواسیر

علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

مؤلفہ

زندہ کرامات

مصنفہ پنڈت آتما رام

جو کہ کبھی ہاتھ سے نہ جانا چاہیئے ہے
علم مسمریزم پر شوق سے تحصیل کیا تھا اور مسمریزم کی
ہر شاخ کا بغور مطالعہ کیا تھا اس کتاب کے پڑھنے کی ضرورت
نہیں سمجھتا اگر آنریبل صاحب بہادر تحصیلدار صاحب دلیل ہوتا
نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی عمدگی میں اس سے
زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں قیمت مجلد عمدہ ۔ درخواست بنام
ماسٹر آتما پرشاد بی اے ایس ایل ایل بی وکیل ہائی کورٹ

جوہر حیوانات (اپنا پتہ یاد رکھیں)

جس میں اپنا پتہ کرنے کے جانوروں کی علامت علمی دلچسپی ہے

جوہر مشاہیر (زیر تحقیق)

جس میں ہر کامیاب انسان کی سوانح عمری کا نچوڑ اور اس کی
کی سوانح عمریاں خوبی مرحوموں اور اپنی زندگیوں کے
دیتا ہے کہ آپ بھی ایسے ہو سکتے ہیں کہ ہر کامیاب کی
اور بہادروں دعالموں کے قصے مفصل معتبر مستند ہیں۔ ایسی
سوانح عمریوں کا مجموعہ دلچسپی قیمت ایک روپیہ

جوہر کرامات قیمت عمدہ مجلد ۱۰ عدد

اشتہار پڑھا حال تسلیم ہوا ۔ مضمون کا کیا نام رکھوں ۔ کیجئے ضلع علیگڑھ

عقل اور حافظہ کو بڑھانیکا مجرب اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن یا کمزور دماغ طالبعلم، آدمی یا لڑکا کیوں نہ ہو اور کتنا ہی
جو بھولا پھرتا ہو اس کی کمزوری کے باعث چند ہی روز میں کچھ ترقی نہ کرتا ہو اور
سے شاذ و نادر ہی فیل ہوتے اور وہ اپنا کام جو تمام دن مضمون کے کاموں میں
مشغول رہتے ہیں اور کمزور دماغ ہونے کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں
اور وہ صاحب جو پڑھنے کی کمزوری کے باعث یا نزلہ زکام یا سر درد
یا ریشہ دیدہ اور اور قسم کی بیماریوں سے کمزور دماغ ہو گئے ہیں ان کو
ہاتھ نظر ہو جاتے ہیں ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہوتا ہے اور کسی
کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت صرف عمدہ ایک روپیہ
کا مجرب نسخہ ہے آزمائش کے بعد ملاحظہ کے خلیفہ کیلئے شکریہ کیا جاتا ہے۔
المشتہر پنڈت گاکارام نشتر ماسیا کھرٹ ملی (پنجاب)

اخباری طبیبوں کی چال

جس سے ہزاروں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزاروں آدمیوں سے ملاقات کرا دیتا ہے

زندہ جاوید

ذکر و عنوان کتاب کی جانچ پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں یاری ذہنی
خلوت یا جلوت سے لیتے کی تمنا چاہی کی ارواح سے جو اکثر جسم
شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے کہ ان
تمام موجودہ بزرگ بیٹوں ایمان دین حکمائے عالم فضلا و علمائے دین
کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرتا ہوا ہزاروں
مقدروں معجزوں مظہروں نبیوں کو عام ارواح امجاد ذات
روح محمد اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے عملی دیدہ بھی ثبوت
دیکھا ہے مصنف نے اپنی سابقی کتاب زندہ کرامات میں عمل
کی حالت رسالہ مصور بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن
امور کا اس کتاب میں ذکر تھا اس میں ظاہر کیا ہے مسئلہ
تناسخ پر ایک ایک بہاء سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر ہوشیار
دلوں کو شخص محب علوم ہو گی علم ہو گی حیرت انگیز آسان طریقہ
لکھے ہیں مصنف کا دعوی ہے کہ اپنی کتاب کے فرد ادراک کو
صداقت ثابت کر دکھائیں

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

المشتہر

انباء پرشاد ایف ٹی ۔ ایس (صوفی) ہراکاباد

اصراض شرطیہ مندرجہ ذیل

آبِ حیات یعنی عشبۂ جوہر

قیمت فی شیشی کلاں (۴ عدد) طلسمات گولیاں (۴ عدد)

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے لیے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی۔ آتشک خواہ کسی درجہ کی ہو یا بھگندر یا جیم سرسیاہ دانہ یا بدنما دھبہ ہوں۔ درد اعضلات۔ گنٹھیا جتنے کہ بواسیر کوئی نہ ہو بہت سے دواسازوں نے فرق عشبہ تیار کئے مگر بجز ظاہر کیب۔ جوہر عشبہ درحقیقت آبحیات ہے ہر مریض کو تمام خونی و جلدی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب الگ تمام جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے آبی گرمی ہو گرم مزاجوں کے لئے بدا ہوتی ہیں سزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ ہے۔ بیشتر خورد و کلاں

ہمارے گاہک ہمارے طلسمات گولیاں کی بدولت ہمیشہ تندرست رہتے ہیں۔ ہر بیمار کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ ہر بیمار کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نسخہ کان سلطنت ترکی کا ۳۰ صفحہ پر مشتمل

صفحہ کی اردو دو صفحہ کی کل مجلد تعداد تین سو صفحہ

سے زیادہ جلد تیسیر سنہری اور سیدھی اردو

میں کتاب کا نام کہنہ ہے۔

قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ڈاک

علاوہ

ہمدرد اخبار لاہور

ہمت نہ ہارے

لکھوٹا اکبر بن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ جاتا ہے جسے زور سے اچھلتا ہوا سانس دوا کی دو ایک خوراک ہی سے رہتا ہے۔

(۲) شروع تین روز اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ جڑ سے جاتا ہے۔

(۳) پرانے دمہ والے جس کا دمہ مکا ساتھی ہو گیا ہے۔ دے جبھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہانتک کہ اس دوا کے سہارے بنا پیشوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہیں۔

قیمت فی شیشی عہ ٹاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے منگا کر پڑھ لیجئے

المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

پٹیاں کشمیر کی آئی ہیں

رام داس ہزار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ کو اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم کا اونی ریشمی سوتی کشمیر فرانس جرمن انگلش سوئٹزرلینڈ وغیرہ مختلف ولایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں تو آپ کے لئے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار ہوتے ہیں اور آپ بکثرت سے وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرنا چاہتے ہیں تو رام داس ہزار سے فرمایش کرنے پر دوسرے کے جھوٹے وعدوں اور خراب کپڑا ملنے سے نجات ہوگی فقط قیمت کے خریدار کو بدستور سابق دیانتداری سے کپڑا اگر اس کے پسند نہ ہے کپڑا اگر اس کے پسند نہ ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو پیمائش کے واسطے کپڑا ضرور بھیجا جاتا ہے کہ پارسل بھیجنے سے ایک ہفتہ کے اندر اپنی اطمینان اچھی طرح سے کر لیں اور کپڑا اگر واپس کرنا ہو تو ۱۵ دن کے اندر واپس کر سکتے ہیں کپڑا لے کر اگر آپ کو پسند نہ آوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کپڑا لے کر اگر آپ کو پسند نہ آوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں

المشتہر رام داس ہزار مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ پیمائش کے واسطے اپنا نام و نمبر ضرور لکھیں

چھپتی نہیں ہر بات بناوٹ کی ہال پر
کھل جاتی ہے آخیر کو رنگت خصائی

رفیق المریض

یعنی ۲۴ گھنٹہ میں سو زاک فرحہ و دیگر امراض و جس اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو کما حقہ یکلخت اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج

[illegal] مشہور حکیم ہزالا مرلیفان نے برسوں سے مذکورہ بالا [illegal] اور سخوس بیماریوں میں کمال فائدہ و منفعت کے ساتھ [illegal] کی ہے اور ہر صاحب کو وثوق سے یقین دلایا جاتا [illegal] کہ جو اس کو استعمال کریگا وہ بلا شک و صرف ہماری تائید [illegal] کریگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی [illegal] کہ فی الحقیقت یہ دوا بہتوں کے تجربے و جانفشانی سے طیار [illegal] گئی ہے اپنی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے اور فی الواقع [illegal] تعریف علاج ہے۔ یہ دوا ایک ایسے تجربہ سے طیار کیگئی [illegal] کہ اس کے ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی و تاثیر اپنی اپنی اصلی حالت [illegal] ہے بحال و قائم رہتی ہے بدمزگی اور بیمزگی کا اس میں نام [illegal] نہیں اور کسی [illegal] کے ضرر یا نقصان ہی کا اندیشہ ہو

[illegal] مراد بخش مینجر نیو سیٹھ مکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

دفعہ [illegal] ہر مریض کے لئے ۱۰ دن کا علاج مفت [illegal]

فوٹوگرافی

یعنی

علم تصویر عکسی

مفت حصول ۱۰ر

علم تصویر عکسی بہت ہی کارآمد ہے اس کے فائدے سے عام لوگ واقف ہیں اور ہر طبیعت میں اسکے سیکھنے کا بھی شوق ہے مگر حاصل ہونا بہت دشوار ہے جو لوگ اسکے جاننے والے ہیں وہ سیکڑوں روپیہ دیکر بھی کبھی نہیں بتاتے پس ہم نے عوام کی آسانی کیلئے بڑی کوشش سے یہ لاجواب کتاب تیار کرائی ہے تھوڑے سے عرصہ میں ہر شخص بغیر استاد فوٹوگرافر بن سکتا ہے اسکی قیمت ملاحظہ سے معلوم ہوگی صرف ۱ر آنہ میں گھر بیٹھے دیہاتی اپنے کنبہ والوں کو

المشتہر مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یعنی شعبدوں کا ذخیرہ

اس کتاب میں تجربہ سے بڑے بڑے لاجواب شعبدے لکھے گئے ہیں ہزارہا روپیہ خرچ کرکے بھی سیکھنا مشکل ہے آپ دیکھیں سمجھ لیں شعبدہ باز کی قلعی کھولدیگی اور غریبوں کیلئے دس آنے میں گھر بیٹھے ایک دفعہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ شعبدہ باز ہمکار ہو گیا ایسی نایاب کتاب کے منگانے میں دیر مت کرو۔

المشتہر مینجر اخبار کریم مراد آباد

کلید حسن آزمودہ اور مجرب خضاب کی نایاب کتاب۔ اس کا ہر مل بندق کی گولی سے زیادہ کام دیتا ہے قیمت صرف ۱ر محصولہ ۱ک دس آنے۔ مینجر اخبار کریم مراد آباد سے طلب کرو۔

مطبع ستارہ ہند مراد آباد کی نایاب کتابیں

شجرہ کلام تمام صرف و نحو ایک تحریر میں لکھ دیا ہے بہت ہی کارآمد ہے قیمت ۱ر **دیوان نثار** نعت شریف میں بہار اور جواہر کلام ہے قیمت ۲ر **بہار سرمدی** نعتیہ کلام مولویوں کے کارآمد ۲ر **من موہنی** حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ کلام ایک مسلمان شاعر نے ہندی زبان کی شاعری نظم کر دیا ہے بخط اردو نہایت صاف چھپی ہے ار **طلسم جوانی** تمہارے کی شادی کے بدنتائج بڑی خوبی سے ناٹک کے پیرایہ میں دکھلائے ہیں نوجوان کو اس کے مطالعہ سے فائدہ اٹھانا ہے اور بدنتیجوں کو نصیحت ۳ر **سچ بیت داستان** سو ہمایوں کے قصہ کے ذریعہ زمانہ کے نیک و فریب کا خوب ہی دکھایا ہے تقریر تحریر کے حالات کا فوٹو ہے جا بجا عمدہ تصویریں دی ہیں ۲ر **تاریخ نزک** قدیم زمانہ کے تاریخی حالات ۱ر **اصول علم ہندسہ** نتائج تحریر اقلیدس ۲ر **مسدس اختر** ایک نوجوان طالبعلم نے بڑی عمدہ فصیح لکھی ہیں اڈیٹ ستارہ ہند کے ایک مدار سے انعام حاصل کیا۔

المشتہر مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

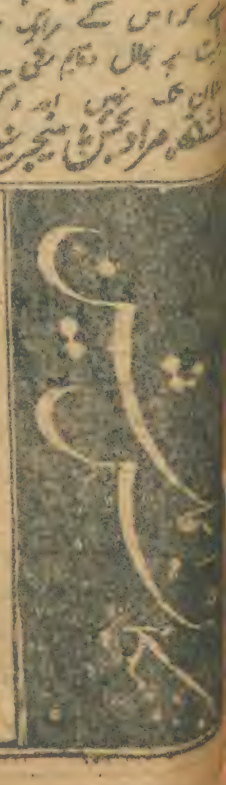

پانچ روپیہ پر حکیم جامع

یعنے بکس سفری ادویات جواہری

جس مین متفرق پچاس یا ساٹھ نہایت مجرب اور موقعہ کی چیزین ہین جو ہر ضرورت کے وقت کام آسکتی ہین اور جو ہر سفر مین ساتھ رکھنے کے قابل ہین۔ ہر دوا کے ساتھ اسکے استعمال کا طریقہ لکھا ہوا ہے۔ ہر بکس مین ایک کتاب مفید مطلب بھی ہے جس مین ہر دوا کے فوائد اور ہر مرض کے علاج مین کونسی دوا کام آسکتی ہے لکھا ہے۔ ہر بکس مین ایک ترازو اور باٹ بھی ہے۔ ہر بکس مین ایک ڈبیہ ہے جس مین ہر دوا کے ڈبے رکھنے کے لئے خانے بنے ہوئے ہین۔ ہر بکس مین ایک ڈبیہ ہے جس مین ہر دوا کے ڈبے رکھنے کے لئے خانے بنے ہوئے ہین۔ ہر بکس مین ایک ڈبیہ ہے جس مین ہر دوا کے ڈبے رکھنے کے لئے خانے بنے ہوئے ہین۔

المشتہر حکیم ڈاکٹر عبدالحق صاحب مرحوم

جلال الدین مہر خان اینڈ سنز

مصنوعی دانتوں کے ماہر اور سونے کے کام کے ماہر ہیں۔ ہر قسم کے دانتوں کے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کے دانتوں کے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کے دانتوں کے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو انگلستان جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے صوبہ بہار مین اپنا نظیر نہین رکھتا اس کی سچائی کے ثبوت مین اس دیار کے رؤسا کے سرٹیفکیٹ جو فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہین کافی ہین۔ دریافت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہوگی اس کارخانے سے جس زبان مین خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان مین جواب لکھا جاتا ہے نسخہ شفا امراض فن ہومیوپیتھک مین جو نامی کتاب ہے لسخ ثانی ہوکر بھی رسالہ ہذا تیار ہے۔

المشتہر محمد یوسف کمپنی ہومیوپیتھک دوائی خانہ محلہ مراد پور ملاقہ پاکپتن پور

مہربانی فرما کر اسے دیر تک پڑھیے

ممتاز محمود

زبان کی خوبی یہ ہے کہ جتنی عمدہ ہو اتنا ہی عمدہ معنی ہو۔ جملہ ذو معنی ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔ کونسا عاشق ہے جو ایسی زبان کا شیدا۔ مشتاق نہ ہو۔ کونسا دل ہے جو ایسے کلام کو پسند کرتا ہو۔ ہمین امید ہے کہ ہماری منظور

ہو جلد درخواست کریں۔ قیمت مجلد ۱۲

المشتہر حکیم شاہ آغا الکاظم ہمدرد

شرح تعزیرات ہند مع صاحب

یہ شرح انگریزی سے اردو زبان مین بڑی محنت اور عرق ریزی سے ترجمہ کی گئی ہے مین صاحب کی شرح مستند ہے۔ ہر حرف اختتام دفعہ پر اول تو مین صاحب کا ترجمہ ہے پھر بعد اس کے مورخہ مین نظیر جرائم ہند کی کتب سے بھی اور اولی لکھی ہے چنانچہ جن اصحاب نے اس کتاب کی اشاعت کی گرامی قدر مین درج ہین۔ سوکس صاحب۔ ہیکس صاحب۔ ہیکس صاحب۔ ہی

اشتہارات

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت منشی محمد بخش خانصاحب منصف درجہ دوم ہیکر ضلع ڈیرہ اسمعیلخان

نام شاکر داس ولد چندہ رام ذات کالڑا سکنہ ہیکر — مدعی
نام قاضی عبدالواسع ولد قاضی غلام سرور خان قوم پٹھان سکنہ لاہور و ملا حاجی رام ولد خان چند قوم کھتری سکنہ ڈیرہ اسمعیلخان — مدعا علیہم

دعوے مبلغ (۱۰۰) روپے اصل معہ سود بروے تمسک

مقدمہ مندرجہ بالا میں بیان حلفی مدعی سے ثابت ہے کہ قاضی عبدالواسع و ملا حاجی رام مدعا علیہم تعمیل سمن سے روپوش ہیں بنابران اگر ہر دو مدعا علیہم ۱۹ دسمبر ۱۹۰۴ء کو قبل ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ کرینگے تو یکطرفہ کارروائی کی جاوے گی ÷

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی باجلاسی شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم ہیکر تحصیل جنڈالہ ضلع امرتسر

نام تھول ولد دیا رام قوم بہامیہ ساکن موضع قلعہ تحصیل جنڈالہ حال وارد جہادی کوٹلہ — مدعی
نام روڑہ ولد گلاب ذات درزی ساکن ننھیال تحصیل جنڈالہ حال وارد — مدعا علیہ

دعوے (۵) روپے بروے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۴ء کو بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی بمقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو کارروائی اس کے برخلاف عمل میں آوے گی ÷

اشتہار

رجسٹری شدہ انجمن محمدی ہمدران دمدرد عیال مسلمانان پنجاب لاہور نہایت مفید انجمن بغرض ہمدردی اہل اسلام ایک عرصہ سے قایم کی گئی ہے اس میں داخل شدہ ممبر کو تھوڑی سی رقم صرف کرنے پر ایک معقول تحفہ سے جو زیادہ سے زیادہ پانچ روپے تک ہوگی دیا جاویگا یعنی ایکدفعہ ممبر کی زندگی میں کسی خاص اتفاقیہ اشد ضرورت کے موقعہ پر جو زیادہ سے زیادہ دو ہزار روپیہ ہوگی اور بار دوم داخل شدہ ممبر کی وفات پر جو تین ہزار تک ہوگی یقین ہے کہ تمام یاران اہل اسلام باشندہ ہندوستان و پنجاب اس نیک انجمن میں شامل ہو کر اپنی اور قوم کی ہمدردی فرماوینگے مفصل قواعد درخواست کرنے پر انجمن کے دفتر صدر واقعہ لاہور سے مل سکتے ہیں ÷

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی منشی محمد بخش خانصاحب منصف درجہ دوم ہیکر ضلع ڈیرہ اسمعیلخان

نام گنشام رام ولد گنشام داس ذات کھتری سکنہ ہیکر — مدعی
نام احیات ولد موسی ذات کوٹانہ نشیب کردار سکنہ ہیکر ضلع ڈیرہ اسمعیلخان — مدعا علیہ

دعوے (۵) اصل سو بروے تمسک

بیان حلفی مدعی سے پایا گیا ہے کہ مدعا علیہ روپوش ہے اور تعمیل سمن سے گریز ہوتے ہیں دیتا۔ بنابران اشتہار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۴ء تک قبل از ۱۰ بجے حاضر عدالت نہ ہوگا مقدمہ یکطرفہ ہو جائیگا ÷

نادر جنتری
بابت سنہ ۱۹۰۵ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو خوان دنیا میں بیٹھ چکا ہے سنہ ۱۹۰۵ء کے لئے زیر طبع ہے اور عنقریب تیار ہوگی خریداروں کی درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں جنتری ہر سال بھی سینکڑوں نئی اور قابل قدر مضامین درج کئے گئے ہیں جو اگلے سالوں میں اردو کی دوسری جنتریوں میں حسب دستور نقل کئے جا سکتے ÷

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

پانچ روپے میں یونی فارم ہیٹنگ اسوٹ

آج ہم ایک بکس نمونہ پارچہ کا خانہ میں مہیا کر کے اشتہار دیتے ہیں بکس تھتی ولایتی اسٹیل کا سیاہ وارنش کیا ہوا جس میں مندرجہ ذیل اور وارنش پر سنہری پوٹر کی تحریریں عجب لطف دیتی ہیں مضبوط ایسا کہ آپ دونوں پر دل رکھکر کھڑے ہو جائیے خوبصورت ایسا

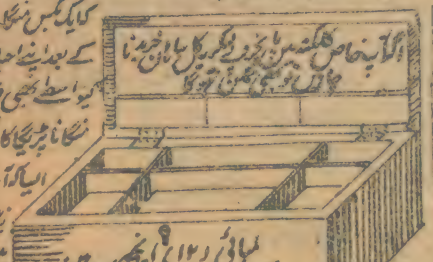

اگر آپ خاص کلکتہ میں یا چوروں کو پکڑ کر پولیس یا مجسٹریٹ صاحب کے سامنے جانا ہو تو بھی ہمیں تو ہے

کا ایک بکس منگانے کے بعد اپنے احباب کیواسطے بھی ضرور منگانا پڑیگا کار آمد ایسا کہ آپ نزل میں دیکھکر

خود امتیاز کر لینگے کہ قدر زاید اور نفیس شیاء بکس کے ہمراہ ہیں قیمت صرف پانچ روپیہ ÷ جادو کی دوات مع سیاہی ایک ہزار گولہ (۲۱۵) بین درجن (۱) پنسل سیاہ عمدہ (۱۲) پنسل نقلین (۳) پنسل بنانیکا جانور (۱) قلم داسطے عمدہ (۲۱) پاکٹ بک ایک کاغذ سادہ پاکٹ (۱) نقاط سادہ کیموفلاج کلپ (۱) نبر سیاہی بنانیکا (۱) چاقو جیبی سادہ (۱) الپنا یک فٹ (۱۱) کاپی بتی (۱۲) صابون (۱) رسال (۱) پاکٹ آئینہ (۱) تمغہ کا بٹن سپیشل (۱) عطر دلاتی شیشی ایک پتہ ایس۔ ای۔ بی بخشی اینڈ کو نمبر ۱۲ اگینڈ ٹالاب کلکتہ

چار روپے میں سر لیسی بچنے کی آسان ترکیب

اس سے سستا اور سوت نہیں ملسکتا

سارے پانچ روپے میں مفت

ایک نکل سلور کا چین۔ ایک نکل سلور کی پنسل عمدہ ایک قطب نما ایک رومال کنارہ دار ایک شیشی ولایتی عطر ایک سٹ بٹن تمغہ جرمن سلور کا۔ ایک پاکٹ آئینہ ایک برقی انگوٹھی جس کے پہننے سے کل بیماریاں دور بھاگتی ہیں۔ خرچ ڈاک علیحدہ۔

بچوں کا اونی رنگین بہت خوبصورت اور نرم پانچ چیز کا سوٹ جس کے خالص اونی ہونے کی ضمانت کی جاتی ہے بہت ہی کم قیمت چیز عمدہ تفصیل۔ ایک ٹوپی۔ ایک کوٹ۔ ایک گلوبند۔ ایک موزہ ایک گارٹر موزہ باندھنے کا۔ قیمت نمبر اول چار روپیہ نمبر دوم تین روپے۔ خاص توجہ۔ جن کی عمر ضرور لکھنا چاہئے۔

پتہ۔ ایس۔ ای بی بخشی اینڈ کو کمیشن ایجنٹ نمبر ۱۲ اگینڈ ٹالاب کلکتہ

معذور نہیں۔ بعض تو ان میں سے ایسے ہیں کہ وہ سب قابل عزت اور ریزرو شان سے برتر اور اولیٰ ہیں اور وہ ایک قسم کے پنشن خوار ہیں مگر بعض بیچارے ایسے ہیں جو بیکار کے فقیر ہیں اور پھر بھی مستوجب زجر و توبیخ قرار دئے جاتے ہیں +

بندہ سردار خاں بی اے

اصلاح ہند کے ابواب

وائسرائے صاحب ایک خیر خواہ ہندوستان جنرل افواج سے اس ہفتہ ملاقات ہوئی آپنے فرمایا کہ اہل ہند کو چاہئے کہ مقصد ذیل امور کا خیال رکھیں :-

۱۔ شادی و غمی کے موقعہ پر خرچ کم کریں +
۲۔ ہنر سیکھنے کی طرف زیادہ متوجہ ہوں +
۳۔ مرد ۲۵ سال اور عورت ۱۵ سال سے کم عمر میں شادی نہ کریں +
۴۔ سب لوگ اعلیٰ تعلیم کے درپے ہی نہ ہو جاویں صرف لکھنا پڑھنا سب سیکھ لیں +
۵۔ بڑا قبیلہ نہ پیدا کریں یہ باعث تکلیف ہے +

بندہ رام رکھا انسپکٹر کراچی سنہ ۲۳ نومبر

حضور وائسرائے کی ملتان میں تشریف آوری

مخدومی جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور زادعنایتہ۔ تسلیم جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر وائسرائے کشور ہند دام اقبالہٗ کی تشریف آوری ملتان کی نسبت کسیقدر حال عرض کرتا ہوں اگر مناسب نہ ہو تو درج اخبار فرما دیں۔ حضور ممدوح کے فرکشن ہونے کے واسطے ہز ہائنس نواب صاحب بہادر بہاولپور کی کوٹھی ریاست کے خرچ سے مرمت کی گئی اور سجائی گئی۔ اس کا بیرونی رنگ بہت خوشنما اور اندرونی آرایش احاطہ تحریر میں نہیں آ سکتی ہر قسم کا سامان زائد از احتیاج مہیا کیا گیا۔ سٹرکین سول لائن عیدگاہ پورانہ قلعہ و لاہور دروازہ تا باغ لانگے خان جہیر معلی القاب کا گزر ہونا کمیٹی کے خرچ سے خاص طور پر اور دیگر سڑکیں اندرونی حدود کمیٹی عام طور پر زیر نگرانی خاص صاحبڈپٹی کمشنر بہادر پریزیڈنٹ مرمت کی گئیں۔ جملہ تجویز تھا سامان خوشی بتقریب روبرو افروزی حضور موصوف بایمائی صاحبڈپٹی کمشنر بہادر پریزیڈنٹ رائے ہرچند صاحب ایڈیٹر چیفکورٹ پنجاب وائس پریزیڈنٹ کمیٹی بمقام کپ دگرگیان ایک میٹنگ منعقد فرمائی جس میں رؤسائے۔ امراء دیگر صاحبان زیجاہ تشریف لائے اور قرار پایا کہ اس موقعہ پر جسے نعمت غیر مترقبہ سمجھنا چاہئے اپنی وفاداری کے اظہار کی خاطر کچھ سامان خوشی کا فراہم کیا جاوے۔ اور اس مطلب کے واسطے ایک معقول رقم چندہ کی جمع ہوئی۔ اور اس سے محرابیں بنانے شروع ہوئیں جن سے حضور مقدم الوصف گذر فرماویں جھنڈیاں نصب کرنے کا فرخ اور دیگر اخراجات قابل داد وغیرہ ہوئے۔ چار محرابیں تیار ہوئیں۔ جنرل کم۔ فیرول اور دیگر افاظہ وغایۂ بہت تھے۔ ایک محراب لاہور دروازہ پر۔ دوسری متصل حویلی زنانہ اسپتال شہر۔ تیسری باغ لانگے خاں کے مشرقی دروازہ پر اور چوتھی باغ مذکور کے شمالی مغربی دروازہ پر نصب ہوئی۔ جھنڈیاں بھی عموماً کامدار دعایۂ لکھے ہوئے تھے۔ مشرجان شاہ صاحب سیکرٹری کمیٹی کی جانفشانی اس موقعہ قابل تحسین ہے۔ کیونکہ تھوڑے ایام میں محرابوں کی تیاری کا انتظام کیا گیا۔ اور صاحبڈپٹی کمشنر بہادر نے ان کی حسن کارگزاری پر خوشنودی ظاہر فرمائی۔ ایک چھوٹی سی محراب اور بھی باغ لانگے کی سڑک پر عین وسط میں لگائی گئی۔ اور اس میں پھولوں سے ویلکم کا لفظ بہت ساخ شغلی سے لکھا گیا تھا بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۹۰۴ء بوقت ۳ بجے ۲۰ منٹ ہز اکسیلنسی کی سپیشل ٹرین جہادی کے اسٹیشن پر پہونچی۔ استقبال کیواسطے صاحب کمشنر بہادر حکومت لاہور جو ایک روز پہلے تشریف لاکر مقیم تھے صاحبڈپٹی کمشنر بہادر ملتان۔ صاحب کمانڈنگ افسر صاحب سیشن جج بہادر و دیگر افسران و عہدہ داران کے واسطے موجود تھے۔ تو ان کی سلامی ہونے کے بعد ہز اکسیلنسی معہ لیڈی صاحبگاڑی چھ اسپہ پر جو ریاست کی طرف سے آئی تھی سوار ہو کر کوٹھی پر تشریف لائے۔ پیچھے چوا سپہ گاڑی پر دیگر صاحبان سٹاف سوار تھے۔ شام کے وقت کوئی کام ہز اکسیلنسی نے نہیں فرمایا۔ اگلے روز صبح بعد بجے ہز اکسیلنسی نے چوا سپہ گاڑی پر سوار ہو کر معہ ہمراہیان براہ مال لائن عیدگاہ کا ملاحظہ فرمایا یہ سامانوں کا ایک بڑا معبد ہے۔ جو بعہد نواب عبدالصمد خان بہادر دلیر جنگ ۱۱۴۴ ہجری میں اتمام کو پہونچا۔ یہ عالیشان عمارت کچھ عرصہ سے خستہ ہو گئی تھی مگر ہماری گورنمنٹ کی ظل عاطفت میں عیدگاہ ریسٹوریشن کمیٹی قایم ہو کر اس کی مرمت ہو گئی۔ فی الحال شیخ ریاض حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ ضلع ملتان اس کے سیکرٹری ہیں اور انہیں کے زیر اہتمام مرمت کا کام جاری ہے۔ صاحب سیکرٹری بہادر کو ہم اس موقعہ پر مبارکباد دیتے ہیں۔ کہ ان کے حسن انتظام سے جسقدر مرمت ہوئی ہے۔ بہت ہی عمدہ طور سے ہوئی ہے۔ گویا کہ عبدالصمد خان بہادر مرحوم کی یادگار تازہ ہو گئی ہے۔ آمد و برسر مطلب بعد ۹ بجے ہز اکسیلنسی عیدگاہ سے دایں ہو کر کوتوالی کے سامنے سے ہوتے ہوئے لاہور دروازہ میں فروکش ہوئے۔ اور یہاں پولس چوکی کے قریب میونسپل کمشنر صاحبان صاحبان آنریری مجسٹریٹ و صاحبان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و دیگر عہدہ داران کا سلام صاحبڈپٹی کمشنر بہادر نے کرایا۔ یہاں سے پیادہ پا ہز اکسیلنسی معہ صاحب کمشنر بہادر و صاحبڈپٹی کمشنر بہادر و دیگر ہمراہیان قلعہ کہنہ میں تشریف لیگئے۔ اور آنجا روضہ غوث بہاءالحق و شاہ رکن عالم کو جو قلعہ مذکور میں ہیں دیکھا اسجگہ سجادہ نشین خان بہادر مخدوم بہاول بخش صاحب ہمیں و آنریری مجسٹریٹ اور ان کے بھائی شیخ حسن بخش صاحب سب رجسٹرار نے تیاری محرابوں کا انتظام بہت خوبی سے فرمایا تھا اس معائنہ سے فارغ ہو کر ہز اکسیلنسی و دیگر صاحبان قلعہ کے دوسرے دروازہ سے جو غرب کی طرف ہے۔ سوار ہو کر واپس لاہور دروازہ کے راستہ سے باغ لانگے خان میں سے ہو کر کوٹھی پر تشریف لیگئے کمیٹی کی جانب سے چھڑکاؤ اور صفائی کا انتظام بہت عمدہ تھا۔ میونسپل بورڈ اسکول کے طالبعلمان لاہور دروازے سے دور تک کھڑے ہوئے تھے اور جھنڈیاں لئے پیچھے تھے ہز اکسیلنسی کے گذرنے کے وقت طالبعلمان نے چیرزدیں۔ اور ہری کہا۔ شام کو وقت ہز اکسیلنسی نے چہادلی اور توپخانہ کا ملاحظہ فرمایا اور آپ ۷ بجے خاص سپیشل ٹرین سے سکھر عازم بصوب اوپلینڈ ہوئے۔ ۱۵ نومبر ۹۴ء ہیدر اللہ حسین ٹرین ملتان

عورت کا مرد ہونا

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار سلمہ ربہ۔ اگر چند سطور برائے ہر دلعزیزی اپنے اخبار گوہر بار میں درج فرما دینگے تو بڑی انعام سے خالی ہوگی پیسہ اخبار کی پچھلی اشاعت میں جو عورت کے مرد ہو جانے کی بابت عرض نظر گذار کیا گیا ہے وہ انگریزی اناٹومی یعنے تشریح کے بالکل خلاف ہے مرض نظر اور ہے اور یہ مرض اور۔ بنظر میں صرف اندام نہانی کے لب یعنے بے حیائی جھاڑ جاتی ہیں جو کسی قسم کی شہوت کو نہیں ہرا تی نہ ان میں شہوت کے اسباب پیدا کئے گئے ہیں بلکہ ان کا بڑھ جانا محل صحت ہے جیسا کہ حبشی کی عورات ہیں یہ بڑھ کر زانو تک جا سکتی ہیں لیکن عورت کا مرد ہونا کلی ٹوا کی طوالت پر منحصر ہے۔ کلی ٹوا ایک گول چھوٹا حصہ اندام نہانی کے بالائی حصہ میں عورت کے پیشاب کی نالی سے ایک انچ اوپر واقع ہوتا ہے یہ مقام عورت کا بہت حساس دار ہوتا ہے اس میں مرد کے قضیب کی طرح ارکٹرائل ٹشو عضلات رباط وغیرہ حالت لغوذیں مدد دیتی ہیں پائی جاتی ہیں۔ جب زیادہ بڑھ جاتا ہے تو عورت کو مرد کی خواہش نہیں رہتی بلکہ وہ خود مرد کیساتھ جماع کرنا چاہتی ہے کیونکہ اس کلی ٹوا میں وقتاً فوقتاً لذت انزال پیدا ہوتی رہتی ہے اسی سے عورتیں ایک دوسری سے مباشرت کرتی ہیں جس کو چوچی کہلانا کہتے ہیں اسے کلی ٹوا کا ہلنا کہا جاتا ہے جیسا کہ بادءعرب۔ ابی سینیا و بارہری میں دستور ہے۔ یہ کلی ٹوا اندام نہانی کی چھوٹی لب یعنے بیا پائی جوابیں ڈھانپے ہوئے رہتے ہیں اس کے اوپر بھی چمڑی کی تہ ہوتی ہے اس سے زیادہ سنسٹو ہونے کے باعث عورت کو کمال شہوت ہوتی ہے یہی باعث ہے کہ جن عورات میں یہ زیادہ طویل ہوتا ہے وہ باوجود مرد ہونے اپنے مرد کے پھر بھی دوسری عورات یا لونڈیوں سے چھیڑ کھیل کر اپنی شہوات کو فرو کرتی ہیں اکثر یہ مرض ان میں پایا جاتا ہے جو محنت مزدوری کا کام چھاک کر کرتی ہیں اور وہ عورتیں جو زیادہ آرام طلب ہیں ہمیشہ بیٹھی رہتی ہیں اور ورزش جسمانی سے محروم ہیں + راقم ڈاکٹر نور حسین صابر ایس۔ ایم۔ ڈی ایز بسی

علاج موسیٰ

پرچہ ۲۴ جدید پیسہ اخبار میں جو مرض موسیٰ کے بارہ میں مسمی محمد عبداللہ ملازم ریاست کپتا سرائے نے تحریر فرمایا ہے اسکے جواب میں چند ایک سطور ارسال خدمت ہیں یہ مرض بہت کم تشخیص ہے متعدی ہے۔ اس مرض میں کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی لیکن میرے تجربہ میں یہ نسخہ مفید پایا گیا ہے مگر دوبارہ اس بات کو ترجیح دیتا ہوں کہ ڈاکٹر علاج کے تندرستوں اور مریضوں کو اور نشتہ جاتا زد و نخار ایک دوسرے علیحدہ کر دو مینا بل لوشن کا بیرونی استعمال اور مریضوں کی بیماندہ آب و ہوا منطق میں سمرہ لاشو نکو زیر زمین دفن کر دیا جاوے بعد نسخہ ذیل انشاء اللہ

نسخہ کارباک اسڈ ۱ ڈرام کتھا ۱ ڈرام ایپی کاک ۲۰ گرین
قرب چھ چھ گھنٹہ کے مریض کو پلایا جاوے ترکیب نسخہ یہ ہے کہ قرب ایک سیر تیخہ پانی میں ہمراہ بانچہ ۱ لیے دو نصف بادیاں سیر کے ہمراہ جوش دیکر ٹھنڈا کر کے کارباک ایسڈ اور نیز آب گندک ملا کر

خبر اصلات

میں ممبر محاسب انجمن حمایت اسلام لاہور کیوں مستعفی ہوا؟

(نمبر سوم)

میرے استعفا کی دوسری وجہ جس کی تفصیل انجمن نے مجھ سے طلب کی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ کارکنان انجمن کی بعض کارروائیوں سے مجھے اختلاف ہے اور چونکہ اس کے متعلق بھی میں بعض اخراجات کے پاس کرنے میں مجبور کیا جاتا ہوں۔ حالانکہ وہ اخراجات جائز نہیں ہوتے۔ اس لئے بھی مجھے بہت تامل ہوتا ہے۔ ان کارروائیوں میں ایک تو بعض کارکنان انجمن کی ناواجب رعایتیں ہیں۔ جن میں سے ایک کا ذکر پچھلے نمبر میں کر چکا ہوں ان کے علاوہ ایک قابل اعتراض کارروائی یہ بھی ہے۔ کہ بعض ممبران انجمن کیساتھ غیر معمولی مہربانی کی جاتی ہے۔ وہ اشخاص جو کہ انجمن کے جلسوں میں دورہ کرتے ہیں۔ ان کو سفر خرچ انجمن دیتی ہے۔ اور سب ایسے، ظلا کو صرف درجہ سوم کا کرایہ ملتا ہے۔ مگر صوفی صاحب کو درجہ میانہ کا کرایہ ملتا ہے بھانک تو مجھے اتفاق ہے۔ مگر جب صوفی صاحب کے بل خرچ میرے پاس آئے۔ تو ان میں اس قسم کے اخراجات شامل تھے کرایہ از خانقاہ اسٹیشن لاہور ۴ر اجرت قلی کرایہ اسٹیشن ۱ر خرچ حمزوری تا رجنر جس کے ذریعہ سے صوفی صاحب اپنی آمد کی اطلاع ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن پر پہونچاتے ہیں۔ اور جو ایک پیسے کے کارڈ سے بخوبی پہونچ سکتی تھی ۱ر اس کے علاوہ ہر میانہ اسٹیشن پر جہاں گاڑی بدلتی ہے ۲ر یا ۱ر بھی اجرت درج ہے۔ اور بعض جگہ دو دو یکہ کا کرایہ بھی درج ہے۔ ان اخراجات کو احراف میں داخل سمجھ کر ان پر اعتراض کیا اور بیان کیا کہ انجمن موجودہ مالی حالت میں اس قسم کے اخراجات کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ یہ اعتراض مجلس منتظمہ میں پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ پچھلے اخراجات پاس کر دئے جاویں آئندہ کو ایسے اخراجات کچھ وغیرہ دار خبر نہ لئے جاویں۔ اور اس فیصلے کی ایک نقل صوفی صاحب کو ارسال کی جاوے۔ بنے مجلس منتظمہ کے فیصلہ کے مطابق گزشتہ بل تو پاس کر دئے گئے جب دوسرا بل میرے پاس آیا۔ تو اس میں بھی اسی قسم کے اخراجات درج تھے۔ جن کے بنے فیصلہ مذکور کے روسے کاٹ دئے گئے۔ مگر میں کچھ کم حیران نہ ہوا جب وہ بل دوبارہ میرے پاس اس نوٹ کے ساتھ پہونچا کہ ایا اخراجات سب کے سب پاس کر دئے جاویں۔ اب میرے پاس سوائے تعمیل کے کوئی چارہ نہ تھا۔ مگر مجھکو انجمن کے بناوٹی قواعد و ضوابط پر بڑا افسوس ہوا اور موقعہ پر بنے ایک اور خرچ متعلقہ مزدوری پر اعتراض کیا۔ مگر بجائے عہدہ دار متعلقہ جواب دیتے ہیں۔ کہ خواہ یہ خرچ زیادہ ہے۔ مگر یہ مقرر کیا ہوا ہے۔ اور آپ کو پاس کر دینا ہے۔ اور ایسے ہی جواب جن کو اخراجات متعلقہ عمارات اور کتب کے بارے میں ملتی رہی۔ جن سے صاف ظاہر ہے کہ خواہ خرچ زیر اعتراض کچھ زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ مگر عہدہ دار متعلقہ اپنی مرضی کے برخلاف کسی اعتراض کو نہیں سنے گا۔ لہٰذا بحیثیت ممبر میں محاسب انجمن رہا۔ بنے حیرآ و قبر آ بس کیا۔ کیونکہ شیخ رحیم بخش صاحب ایم۔ اے اور مولوی عزیز الدین صاحب ایم۔ اے کی انسپکٹری کی طرح میں بھی برائے نام ایک عہدہ دار رکھا۔ اور انکی طرح میری بھی کوئی دسنی جاتی تھی۔ یہاں پر یہ بھی ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ انجمن کے لائف بھی بڑی افسوسناک حالت میں ہیں۔ جو ملازم موجودہ کارکنان انجمن کی خوشامد وغیرہ روا رکھتے ہیں۔ وہ تو اپنا کام چلائے جاتے ہیں۔ مگر دوسروں کے واسطے بڑی مصیبت ہے۔ اور وہ صرف اسی واسطے یہاں کام کر رہے ہیں۔ کہ ان کو کہیں اور صورت روزگار نظر نہیں آتی سکول کے اچھے اچھے لائق کیساتھ اس قسم کے سلوک جیسے وہ پیش آتا ہے بے ایمان وہم ازیں قبیل الفاظ تو روزمرہ میں شامل ہے۔ ان استادوں کی تقرری، ترقی تنزل اور برخاستگی صرف ایک آدمی جس کا نام سپرنٹنڈنٹ مدرسہ و کالج رکھا ہوا ہے۔ اس کے اختیار میں ہے۔ گو جملہ ناظرین مجلس منتظمہ اور مجلس تعلیمی کے نامون سے واقف ہونگے۔ اور اس لئے شاید اس میرے بیان کو نہ سمجھ سکیں اس اختیار کی تشریح کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے اور یہ اختیار ہر ایک کام میں جو کوئی عہدہ دار موجودہ کارکنان سے کرنا چاہے یہی معنے رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ الفاظ کارکنان انجمن سے جو میں نے اس تحریر میں اکثر لکھے ہیں۔ میری مراد کوئی خاص عہدہ دار نہیں۔ بلکہ خاص اشخاص ہیں۔ چنانچہ ان اشخاص میں سے جب کوئی کسی کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ تو وہ ذاتی طور پر باقی ہمراہیوں سے اس کی منظوری لے لیتا ہے (ایسی منظوری کوئی مشکل بات نہیں کیونکہ یہ عوض معاوضہ ہے۔ آج میرے ساتھ اتفاق کرو گے تو کل تمہارے ساتھ میں اتفاق کرونگا) اور پھر کمیٹی میں جو ایک معمولی بات ہے۔ ایسی کارروائی کر لی جاتی ہے۔ یہاں پر سوال ہو سکتا ہے۔ کہ کمیٹی کے باقی ممبر جو ان اشخاص گرامی میں شامل نہیں ہیں۔ وہ کیوں اس پر اعتراض نہیں کرتے۔ یا کس طرح پر راضی ہو جاتے ہیں۔ اس کا جواب میں خود آگے انتخاب کمیٹی و عہدہ داران کے متعلق عرض کرونگا۔ اگر آپ کو جلدی ہو۔ تو ڈاکٹر حافظ فضل احمد سے کشمیری بازار میں جا کر دریافت کر لیں اور ان سے یہ بھی پوچھیں کہ حالانکہ وہ مجلس منتظمہ کے ممبر ہیں اور ایک دفعہ ایک اجلاس میں تشریف بھی لے گئے تھے۔ تا کیوں نہیں جاتے۔ کالج و اسکول کا حال سنئے کالج اور اسکول کے سپرنٹنڈنٹ حالانکہ خود انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں جانتے مگر گریجوئیٹوں اور ایف اے کلاسوں کے انگریزی لیاقت کی بڑی عمدہ طرح سے جانچ کر لیتے ہیں اور وجہ یہ کہ انہوں نے خود مڈل تک تعلیم پائی ہوئی ہے۔ یا فائنل تک ہوگی مجھے ٹھیک یاد نہیں مگر وہ کالج اور ہائی سکول کی تعلیم کے متعلق جتنے امور ہیں ان کو بخوبی جانتے ہیں چنانچہ کالج اور سکول کے استادوں میں کام کی تقسیم وہی کرتے ہیں اور علاوہ ازیں جتنے امور ان کی ترقی۔ تقرری تنزل اور برخاستگی کے متعلق ہیں۔ سب انہیں کے سپرد ہیں چنانچہ ان کا حق کہ انہوں نے ابتدا انجمن سے آج تک ایسی قوی سے انجام دیا ہے کہ اب کارکنان اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ ان کے سوائے کوئی شخص بھی اس عہدے کے کام کے لائق نہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ مجالس منتظمہ اس عہدے کیواسطے صرف ان کا نام امیدواران میں شامل کرتی ہے۔ اور ان کے ساتھ کبھی کوئی دوسرا امیدوار تجویز نہیں کیا جاتا۔ گو مولوی صاحب بحیثیت عہدہ انسپکٹر انجمن کے ماتحت افسر ہیں۔ مگر اپنے حسن انتظام اور انسپکٹر صاحبان کی نالائقی سے آپ از روئے اختیارات ان کے افسر ہیں سپرنٹنڈنٹ صاحب ہر روز ہر ایک استاد کے کام کا معائنہ کرتے ہیں مگر وہ اس طرح سے کہ استاد کو خبر تک نہیں ہوتی کہ سپرنٹنڈنٹ صاحب معائنہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر مجھے کسی استاد کی ایک نظم سے جو سپرنٹنڈنٹ صاحب کے حق میں کہی گئی تھی۔ ایک شعر اسوقت یاد ہے آپ کی تعریف میں فرماتے ہیں ؎ وہ چپکے سے کرے میں آجانیوالا۔ معلوم کو کمرے میں کھا جانیوالا + اگر میری تحریر پر زرا بھی شک ہو۔ تو مولوی محی الدین صاحب ایم اے کے عہدہ انسپکٹری سے انکار کے وجوہات جو انہوں نے دسمبر ۹۳ء میں لکھیں تھیں انجمن کے دفتر سے منگوا کر دیکھ لیں۔ مگر آپ کو شک بھی کیوں ہوگا کیا آپ سمجھ نہیں سکتے۔ کہ کالج کو اگر ایسا ڈائرکٹر مل جاوے تو اس میں کوئی حرف رکھنے کی گنجائش رہتی ہے استادوں کا باہمی سلوک یہ ہے کہ آئے دن کوئی نہ کوئی اس قسم کا جھگڑا کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس سے کالج و سکول کی بنیاد پر اثر پڑ جاتا ہے۔ مگر اب تک یہ سارے جھگڑے خدا کے فضل و کرم سے بخیریت گذر گئے اگر ناظرین کی رائے جو ان جھگڑوں کی چگونگی کے بارے میں انہیں مجبور کرے تو منشی عبدالغنی صاحب سابق ناظم پر ائمری انجمن حمایت اسلام لاہور سے دریافت فرمالیں میرا خیال ہے کہ اب وہ ایسے گرجھ بن نہوں گے جیسے پہلے تھے اسواسطے بنے کیوقت کا حفظ ہتھا کیا ہے اگر میں غلطی پر ہوں اور خدا کرے میں غلطی پر ہوں تو ممبر معاف فرماویں۔ کارکنان کی اخلاقی حالت نے طبیعت اور بعض حالتوں میں خود معزز استادوں کے اخلاق پر کچھ اثر نہیں کیا۔ اگر اس کے ثبوت میں کوئی مثال درکار ہو تو میں دے سکتا ہوں کیونکہ چشم دید واقعات کے بغیر ایسا بیان کرنے میں ناجائز نہیں بلکہ بے ایمانی سمجھتا ہوں مگر یہ مثالیں چندہ وجوہات کے باعث میں مشتہر نہیں کرتا ہاں اگر کوئی صاحب مجھ سے خانگی طور پر دریافت کرینگے تو میں ان کو چند کاغذات کا حوالہ دے سکتا ہوں۔ جنہیں وہ خود جا کر انجمن کے دفتر میں دیکھ لیں کالج اور اسکول کی حالت پر میں کوئی رائے نہیں دے سکتا۔ کیونکہ میں اس زمانہ میں کوئی معتمد علیہ شخص نہیں ہوں اور نہ میں انجمن کے متعلق کے تعلیمی صیغے میں کسی خدمت پر رہا ہوں۔ ہاں میرا اپنا یقین ہے کہ محض یونیورسٹی کے امتحانات کے نتائج اس بارے میں کافی شہادت نہیں ہیں +

انجمن کے دیگر ملازمین بھی اگر فہم کے محمدار ہیں

نہیں کریں گے ہمیں نہیں لینگی ؛

ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان میں تجارت

نمبر ۲

پچھلے دو نمبروں میں ہم نے مدلل طور پر یہ دکھلایا ہے کہ ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان میں تجارت کے معنی وہ نہیں ہیں جو عوام الناس سمجھے بیٹھے ہیں۔ بلکہ ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ آج ہم یہ دکھلانا چاہتے ہیں کہ ہندوستان میں جابجا کارخانہ صنعت کارخانے قائم کر لینا بہت زیادہ مشکل کام نہیں ہے۔ اس ملک کی خام پیداوار اس قدر زیادہ ہے کہ ہم بڑے بڑے زبردست تجارتی بازاروں میں غیر ممالک کے سوداگروں سے مقابلہ کر سکتے ہیں مگر نہایت افسوس کی یہ خام پیداوار ضائع جاتی ہے ایسی بیشعوری حالت میں پڑی ہے کہ ہماری غفلت اور جہالت کا ثبوت زبان حال سے دے رہی ہے۔ اگر ہم تجارت اور اپنے ملک کی پیداوار سے فائدہ اٹھانے کے علم سے ماہر ہوتے تو یہی اسباب جو اس وقت ہر جگہ بکھرے پڑے ہیں ہماری تجارت کی اشیا اور ہماری دولت کے ذریعے ہوتے۔ مقدم ان باتوں کا علم ہے جنہیں گاٹیکوار بڑودہ اور مسٹر ٹاٹا ملک التجار بمبئی جیسے اشخاص نے بخوبی محسوس کر لیا ہے اور ان صاحبوں نے عملی طور پر بھی کچھ کام کیا ہے۔ یعنی ہند کے نوجوانوں کو کلوں اور صنعت و حرفت کے علوم تحصیل کرنے کے لئے امداد دی ہے اور یورپ بھیجا ہے۔ مگر ان سب سے بڑھ کر علم تجارت ہے جس سے دولت پیدا کرنے کی قوت انسان میں نشو و نما پاتی ہے۔ ہمارے سوداگر ایکچینج یعنی نرخ تبادلہ کے گھٹنے بڑھنے کے وجوہات سے قریباً بے خبر ہیں مال کی روانگی میں کفائت کا حال انہیں بہت کم معلوم ہے کہ کس طرح باندھنا اور کسنا چاہیے۔ کن کن جہازوں میں کرایہ کی کمی ہوتی ہے۔ کس وقت کیا مال کہاں بھیجنا چاہیے۔ روپے کے بھیجنے اور منگوانے کے طریقے سے نابلد ہیں۔ ضمانتوں اور ڈرافٹ ہنڈی پرچے وغیرہ ممالک غیر سے کرنے کا ٹھیک ڈھنگ معلوم نہیں۔ یہ سب باتیں بغیر تجربے کے مدرسے میں داخل ہوئے حاصل نہیں ہو سکتیں۔ ہمارے ملک میں ابتدائی کارخانے قائم کرنے کے لئے روپے کی دقت نہیں ہو سکتی۔ بلکہ تجربہ کار اور دیانتدار آدمیوں کی کمی کی وجہ سے ہر شخص کا دل گواہی نہیں دیتا کہ تجربہ کاروں کو کوئی رقم سپرد کر دیجاوے۔ بمبئی کے پڑھے لکھے پارسیوں کو دیکھئے انہیں کس قدر روئی کی تجارت کے اصول معلوم ہو گئے ہیں۔ کس عمدگی کے ساتھ جابجا کارخانے قائم ہو گئے ہیں۔ لاکھوں روپے کا مال برابر چین۔ جاپان اور افریقہ کو جاتا ہے۔ مگر باوجود اس کے انگریزی تجارت کو نقصان نہیں پہنچا۔ جن کا اس جگہ اس قیمت پر تیار ہونا ناممکن ہے۔ کپڑا بھی دوسری قسم کا اب کچھ ولایت سے کم نہیں آتا۔ اسی طرح مہذب طریقے کے مطابق تبادلے کی تجارت تمام ہو جائیگی یعنی ہم ان سے ایک قسم کا مال لیں وہ دوسری قسم کا ہم سے لیں اور دونوں خوشی سے فائدہ اٹھاویں اور ملک کو عمدہ مگر ارزاں اشیا بہم پہنچاویں ؛

منجملہ ان کی ترقی تجارت کی راہ میں دو باتیں سدراہ ہیں

(۱) قوت متفقہ سے کام لینے میں کوتاہی۔ (۲) یورپ اور بمبئی سفر سے جی چرانا اور اخلاقی جرأت سے کام نہ لینا۔ ان دونوں دقتوں کو زیر کرنے کا صرف یہ طریقہ اس وقت سہل معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ایسے اشخاص جن کا ایک دوسرے پر پورا اعتماد ہے مل کر کوئی چھوٹا سا کارخانہ تجارت کے اصولوں سے واقفیت پیدا کر کے جاری کریں اور ہر وقت اس کو بڑھانے کا خیال رکھیں۔ اپنے اپنے فرائض کے انجام دینے میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھیں۔ حصہ دار اس کی ترقی کے لئے وسائل سوچتے رہیں۔ مگر کسی کو ناجائز طریقے سے نقصان پہنچانے کی نیت نہ کریں۔ اگر ممکن ہو تو یورپ کا سفر محض تفریح طبع یا تبدیل آب و ہوا یا سیر کے لئے نہ کریں بلکہ اہل حرفا تجارت اور کارخانجات کا مطالعہ پیش نظر رکھیں۔ بذریعہ اخبارات اور رسالجات عام فہم عبارت میں عوام الناس کو اس طرف متوجہ کریں۔ ان صورتوں سے منزل مقصود کو پہنچ جانا امر دشوار نہیں ہے ؛

جموں میں ایک فریق نے مشہور کر رکھا تھا کہ اس دربار کے موقعہ پر مہاراجہ صاحب کشمیر کو اختیارات ریاست واپس مل جائینگے اور سردار محمد حیات خاں مہاراجہ صاحب کے وزیر اعظم ہو جائینگے کونسل توڑ کر ایک طرف رکھ دی جاویگی۔ بھولے بھالے مہاراجہ صاحب اس چکمہ میں یہاں تک آ گئے تھے کہ انہیں اختیارات مل جانے کا پورا یقین ہو چکا تھا۔ لیکن دربار میں ان کو نہایت مایوسی ہوئی کہ ان کے نہایت عزیز وزیر یعنی کو دربار میں بلایا تک نہیں گیا۔ اس سے انپر ابرہم ٹوٹ پڑا۔ اور اب فریق ثانی اکڑا رہا ہے کہ کونسل تو رہیگی مگر سردار صاحب علیحدہ ہو جائینگے۔ یہ جموں کی شورش کی ایک چال ہے۔ یہاں تک لکھ چکے تھے کہ معلوم ہوا کہ ۲ دسمبر سے سردار محمد حیات خاں کونسل جموں سے علیحدہ کئے گئے ؛

---

۲۹ نومبر کو میانمیر میں افواج کے ریویو کرنے کے بعد حضور وائسرائے بہادر کا ارادہ شہر میں تشریف لا کر بادشاہی مسجد اور دیگر قابل دید مکانات کے دیکھنے کا تھا۔ پولیس نے انارکلی بازار کو ۱۲ بجے سے لیکر شام کے پانچ بجے تک بند رکھا۔ اس اُمید پر کہ حضور وائسرائے ادھر سے گزریں گے۔ مگر بڑا افسوس ہوا کہ وہ ادھر سے نہ گزرے اور پولیس کی ساری محنت رائگاں گئی۔ بازار کے بند رکھنے کی کیفیت ایک سرسری نظر سے کسی قدر زیادہ دلچسپ ہے۔ حضور کے پہلے روز کے لاہور سے گزرنے پر بازار تین گھنٹے بند رہا تھا۔ تاہم سپاہیوں کے پیچھے سے لوگ بازار میں سیدھے چلے جا سکتے تھے۔ گویا بازار کے عرض میں ایک طرف سے دوسری طرف گزرنا ممکن نہ تھا مگر اس روز پولیس کے انتظام میں وہ پہلی رعایت بھی نہ رہی۔ کتنا بڑا افسوسناک نظارہ تھا کہ پولیس کے کانسٹبل بھلے بھلے آدمیوں کو دھکے دے رہے تھے اور ان کی ٹوکریوں سے خبر لے رہے تھے صرف اس جرم پر کہ وہ اپنے اپنے کاموں پر شاہراہ سے گزرنا چاہتے تھے۔ انارکلی بازار کے ایک موقعہ پر بہادر پولیس والے لوگوں کو دھکے مار مار کر لوٹا رہے تھے یہاں تک کہ حضور وائسرائے لاہور سے ہو کر باہر بھی چلے گئے تھے اور ابھی یہ ان کی آمد کے منتظر تھے۔ اُس وقت راہ میں نہایت پریشان ہو رہے تھے اور کئی لوگ یہ کہتے سنے گئے کہ کیا ہمارے راستہ میں چلنے کی آزادی بھی گھنٹوں ہم سے چھین لیجاتی ہے ؛

---

۲۹ نومبر کی خبر کیمپ والوں سے یہ پہنچی تھی کہ اس [illegible] ملکوں کے جرگے کے ملا پاوندہ کو سمجھا کر جہاد سے باز [illegible] کی شرائط قبول کرانے میں کامیاب ہونے کی کوئی خبر نہیں پہنچی۔ اور غالباً ملا پاوندہ جہاد کا ارادہ نہیں چھوڑیگا۔ یہ خبر گو افسوسناک ہے لیکن ۳۰ نومبر کو ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر نے دربار لاہور میں اس وزیری خرخشے کی نسبت جو کچھ فرمایا تھا اُس سے یقین ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہند کی مصالح جو پالیسی ضرور کامیاب ہوگی۔ اور بالآخر وہ ضرور کرنے کے وزیرستان کی حد بندی ہو جاویگی۔ جنرل سر ہیم خان یکم دسمبر کو لنڈی خانہ سے مسٹر ڈوئی کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خان سے ملنے بندی کے لئے یہیں تیار ہوں تم یہاں چلے آؤ۔ چنانچہ ہز ہنری مک براہ حرم و پشاور سے لنڈی خانہ کو روانہ ہو گئی ہے۔ ۳ دسمبر کو ہز سے گزر گئی ہوگی۔ جیسا کہ حضور وائسرائے نے انگریزی اور افغانی کمشنروں کی عقلمندی سے سرحدی مشکلات کے حل ہونے کا اعتماد ظاہر فرمایا ہے۔ یقین ہے کہ ایسا ہی ہوگا اور اس حد بندی میں [illegible] گشت و خون ہونے کی خبر نہیں سنی جائیگی ؛

حضور وائسرائے کے دربار لاہور کے ایڈریس کا اردو ترجمہ فینشا صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے [illegible] سول ملٹری گزٹ میں کچھ اعتراض چھپا ہے کہ ترجمہ اچھا نہیں ہوا اور شاید نہیں تھا۔ ہم بھی افسوس کے ساتھ اس رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ واقعی ایڈریس کا اردو ترجمہ ہرگز اس [illegible] شایان شان نہیں تھا۔ اور ہم نے اسی وقت دربار ہی میں اردو ایڈریس کے پڑھے جانے کے دوران میں ایک سے زیادہ مرتبہ اس ضرورت کو محسوس کیا تھا ؛

ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے کہ حفاظت جان و مال کے [illegible] کے لئے کرنل ٹکر صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب [illegible] غور کے لئے کچھ خوراک ملیگی کہ جن میں وہ محکمہ پولیس کے [illegible] بحث کرتے ہیں۔ پولیس والے کہا کرتے ہیں کہ ہر معاملوں کے [illegible] ہیں اس لئے وہ اُن سے خوش نہیں ہوتے لیکن [illegible] کی طرف سے مطمئن نہیں ہوتے اس کی وجہ کوئی [illegible] پولیس کا مقصد رعایا کے مال و جان کی حفاظت کرنا [illegible] سے خوش نہیں کرنل ٹکر صاحب اس محکمے میں تیس سال کے [illegible] پر اپنی رائے مبنی کرتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ انگلستان میں لوگ پولیس کو اپنا حامی اور مددگار سمجھتے ہیں اور ہندوستان میں اپنا دشمن [illegible] اس کی وجہ یہ ہے کہ جو کانسٹبل ٹریننگ اسکول میں [illegible] آگ بجھانے یا لوگوں کو ڈوبنے سے بچانے میں کام دیگا [illegible] اپنے افسر کے حکم پر بلا تامل چھ [illegible] جہاں کہیں کسی بڑے کام کی ضرورت ہو اپنے [illegible] روزانہ ڈیوٹی میں وہ عوام الناس کے ساتھ [illegible] اور یہی ایک وجہ ہے کہ جب پولیس کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے [illegible] نہیں دکھلاتے۔ بیشک کرنل ٹکر نے وجہ بالکل صحیح بیان کی ہے [illegible] علاوہ ایک اور خیال بھی عام لوگوں کو پولیس کی [illegible] یہ ہے کہ پولیس کے سپاہیوں اور افسروں کو اپنے [illegible] پیش آتی ہیں۔ اور معمولی انسانوں کی بہ نسبت وہ زیادہ [illegible]

لفٹنٹ پنجاب انہیں اپنے ہمراہ لیجا کر تخت وائسرائے کو جو راستہ جاتا تھا اُس کی دائیں جانب ترتیب وار بٹھاتے گئے۔ ایسے طور پر کہ مہاراجہ صاحب کشمیر وائسرائے بہادر کے سب سے قریب تھے اور اُن کے پیچھے اُن کے بھائی ممبران کونسل و ارکان ریاست۔ اسی طرح ہر والی ریاست کے ارکان ریاست اُس کے پیچھے بیٹھے تھے۔ تخت کے بائیں ہاتھ کی قطار میں وائسرائے بہادر کے قریب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب۔ اُن کے بعد لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی۔ صاحب کمانڈر انچیف افواج ہند و ممبران اگزیکٹو کونسل وائسرائے بہادر۔ و مجان چیف رؤسا پنجاب تھے۔ ان لوگوں کی پچھلی طرف افسران یورپین و دیسی سول و ملٹری تھے۔ اسی طرح والیان ریاست کے پیچھے درباری لوگ نشست رکھتے تھے۔ صاحبان لفٹنٹ گورنر کے پیچھے اُن کے سٹاف کرسیوں کی دو قطاروں پر تھے اور اُن کے پیچھے کرسیوں کی دو قطاریں صاحبان اخبارات کے واسطے خاص تھیں۔ جو حضور وائسرائے کے نہایت قریب تھیں۔ ہر چند کہ مسٹر ایڈین بہادر بالقابہ کی تقریر ایسی بلند آواز اور صاف لہجہ میں تھی کہ اُس کا ایک ایک لفظ دور اور نزدیک والوں کو یکساں سنا جاتا تھا تاہم اہل اخبارات کو حضور وائسرائے نے بہت ہی قریب جگہ دی تھی۔ دن کا وقت تھا مگر وہ بہت عالیشان تھا اس لئے اندر کسی قدر تاریکی تھی۔ جو دربار کے وقت برقی روشنی کے جھاڑوں سے جو تھوڑے تھوڑے فاصلے پر آویزاں تھے دور کر دی گئی تھی۔ والیان ریاست کے بعد گورنران صوبجات باری باری تشریف لائے۔ اُن سب کے بعد حضور وائسرائے بمعیت سکرٹریان و سٹاف حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب رونق افروز دربار ہوئے۔ اور تخت پر بیٹھتے ہی صاحب فارن سکرٹری گورنمنٹ ہند نے والیان ریاست اور اُن کے اہلکاروں کی سلام کرائی شروع کی۔ مہاراجہ صاحب جموں و پٹیالہ نے صرف جھک کر سلام کیا۔ اور باقی والیان ریاست نے نذریں پیش کیں کہ جن کو نواب وائسرائے بہادر نے ہاتھ لگا کر معاف کیا۔ لیکن والیان ریاست کو مثل چیف و سوکیت کے حق ملاقات اور حاصل نہیں ہے اُن کی نذریں صاحب چیف سکرٹری صاحب گورنمنٹ نے پیش کرائیں۔ اور ان کے بعد بہت سے رؤسان پنجاب حضور وائسرائے کو نذریں پیش کرتے رہے۔ اس طور پر کہ جو کمانڈ اُن کے نام وغیرہ کا اُن کے ہاتھ میں رہتا تھا وہ چیف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب لے کر بلند آواز سے پڑھتے تھے اور سلام کرنے والا نذر پیش کرتا جاتا ہے ہاتھ لگا کر وائسرائے ہند معاف کرتے۔ اور وہ دوسری راہ سے نیچے اتر جاتا۔ کہا جاتا ہے کہ پریسیڈنٹ اضلاع متحدہ امریکہ جس روز تخت نشین ہوتا ہے اُس روز اُسے اتنے آدمیوں سے ہاتھ ملانا پڑتا ہے کہ اُس کا ہاتھ شل ہو جاتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ دربار کے روز لارڈ صاحب بہادر کو بھی کچھ کم آدمیوں کی نذروں پر ہاتھ نہیں رکھنا پڑا۔ اس کے بعد حضور وائسرائے نے ایک چھپی ہوئی سپیچ پڑھی کہ جس کو کسی دوسرے موقعہ پر درج کیا جائیگا۔ اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے اُس کا اردو ترجمہ پڑھ کر سُنایا۔ اس کے بعد والیان ریاست سلسلہ وار اپنی جگہ سے اُٹھ اُٹھ کر آئے اور حضور وائسرائے کے ہاتھ سے عطر و پان لے لے کر گئے۔ اور اُن کے اہلکاروں کو صاحبان فارن سکرٹریان گورنمنٹ ہند نے مطابق اُن کے درجہ کے اُن کے پاس جا کر انہیں عطر و پان تقسیم کیا۔ اور بعض دوسرے افسروں نے عام درباریوں کو بھی عطر دیا۔ یوں دربار کے شروع ہونے سے پیشتر صاحبان اخبار کی ایک طرف کو تخت وائسرائے کے قریب کی کرسیوں پر جا بہ لیڈی ایڈین صاحبہ معہ اپنی دختران نیک اختر اور لیڈیان دربار کے بھی تشریف لائی تھیں۔

ان سب رسومات کے ادا ہونے کے بعد حضور وائسرائے بمعیت اُنہیں افسروں اور سٹاف کے کہ جن کے ہمراہ آئے تھے اُٹھ کر چلے گئے۔ اُن کے اُٹھنے پر تمام دربار سرو قد کھڑا ہو گیا۔ جیسا کہ اُن کے آنے کے وقت کھڑا ہوا تھا۔ اور پھر ترتیب وار گورنران صوبجات اور پھر والیان ریاست۔ سکرٹریان گورنمنٹ ہند و پنجاب کے ساتھ رخصت ہوتے گئے۔ اور ہر ایک کے جانے کے وقت جیسا کہ آنے کے وقت بھی ہوا تھا سلامی کا باجا بجتا رہا اور توپیں چلتی رہیں۔ غرض سب سے چھوٹے والی ریاست کے چلے جانے کے بعد دیگر اہل دربار رخصت ہوئے۔ اور لاہور کا دربار ختم ہو گیا۔ حضور وائسرائے کی سپیچ پر رائے زنی ہم دوسری اشاعت پر ملتوی کرتے ہیں

بمبئی کی محمڈن کانفرنس

اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں کی سب سے بڑی ضرورت اس وقت تعلیم کی ترقی ہے۔ اور اُن کے تمام خیر خواہ اور دور اندیش دوست انہیں اسی کام میں ترقی کرنے کی صلاح دے رہے ہیں۔ گو کئی سال سے ایک محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ سے پیدا ہو کر مختلف مقامات پر مسلمانوں کی تعلیمی بہتری کے مصالح پر غور کر رہی ہے۔ لیکن تمام مسلمان بوجہ نا تعلیم یافتہ اور کم مقدرت ہونے کے اُس کی شرکت سے مجبور ہیں۔ خصوصاً بمبئی اور مدراس کے دور دراز اطراف کے لوگ۔ چنانچہ امسال احاطہ بمبئی کے لوگوں کے لئے ایک محمڈن کانفرنس بمقام پونہ منعقد کی گئی۔ ہم دور کے رہنے والے لوگ اسے حسن ظن سے بہتر کام ہی سمجھتے ہیں مگر ساتھ ہی ڈرتے ہیں کہ اس کے انعقاد سے کوئی گہری مصلحت مدنظر نہ ہو۔ اس کانفرنس کے پریسیڈنٹ مسٹر دھرسی بمبئی کے ایک قابل مسلمان سالسٹر تھے جو کہ بمبئی میونسپلٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔

غرض اس کانفرنس کے انعقاد کی جہاں تک اب معلوم ہوئی ہے مسلمانوں کی سوشل اصلاح اور تعلیمی ترقی کا حصول تھی۔ چنانچہ پہلے ریزولیوشن کا خلاصہ یہ تھا کہ مسلمانوں میں ترقی تعلیم کے لئے خاص کوشش اس طرح سے کیجاوے کہ (۱) مختلف انجمن ہائے اسلامیہ ایک دوسری سے قریبی تعلق پیدا کریں۔ (۲) ہر ایک تحصیل میں ایک انجمن اسلامیہ قائم کیجاوے۔ (۳) انجمن دینے والوں کو ملازم رکھا جاوے۔ (۴) اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف مقرر کئے جائیں۔ (۵) ہر ضلعے میں مسلمان طلبا کے لئے بورڈنگ ہوس قائم کئے جائیں۔ (۶) مسلمان دیسی ریاستوں سے تعلیم کے لئے امداد طلب کیجاوے۔ (۷) حکام سے درخواست کیجاوے کہ کانفرنس کی اصلاح کریں۔ دوسرے ریزولیوشن میں میونسپل کمیٹیوں سے درخواست کی گئی ہے کہ تعلیم نسواں کے لئے مدارس کھولیں اور جہاں کہیں مدرسے کھلیں اسلامیہ انجمنیں مسلمان لڑکوں کی تعلیم کے لئے ان میں مولوی نوکر رکھ دیں۔ مسلمان سکولوں کے لئے ٹریننگ کالج میں مسلمان لڑکیاں بھیجی جاویں کہ معلمہ ہو سکیں۔

تیسرے ریزولیوشن میں صغر سنی کی شادی اور شادی پر فضول اخراجات کی مخالفت کی تائید منظور کی گئی کہ مولوی صاحبان جہلا کو سمجھا دیں اور تعلیم یافتہ لوگوں کو پمفلٹ چھپا کر مطلع کیا جاوے کہ اسلام شادیوں کی فضول خرچی کو جائز نہیں رکھتا۔ آخری ریزولیوشن میں ہندو مسلمانوں میں باہم اتفاق پیدا کرنے کی تعریف کی گئی۔ اور جو فسادات آئے دن پیدا ہو جاتے ہیں کانفرنس نے اُمید کی کہ دور ہو جائینگے۔ یہ ایک کانفرنس کی اغراض کا خلاصہ ہے جو اچھے دنوں میں پچھلے دنوں میں منعقد ہوئی ہے۔

کانفرنس اگرچہ جلی نہیں ہے تو کم از کم اس کے ریزولیوشن بہت بے مطلب ہیں۔ پہلے ریزولیوشن کے تمام مراتب منظور شدہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہ نسبت عملی کے یہ کانفرنس خیالی زیادہ ہے۔ تعلیم نسواں کے ریزولیوشن کی ایسی کونسی ضرورت تھی جبکہ احاطہ بمبئی کے مسلمان مرد الف کے نام تک نہیں جانتے۔ اسلامی انجمنوں کا قائم کرنا۔ زنانہ مدرسے جاری کرنا۔ شادی کی فضول خرچی کا انسداد اور ہندو مسلمانوں کا اتفاق یہ چاروں مراتب ایسے ہیں کہ جن میں سے کسی ایک کو دوسرے سے لگاؤ نہیں۔

ہم بمبئی پریسیڈنسی میں گجرات کے مسلمانوں کو صلاح دیتے ہیں کہ شمالی ہند کے مسلمانوں نے جو تعلیمی کانفرنس قائم کی ہے یہ اپنی کانفرنس کو اسکے متعلق کر دیں۔ اور اس کو پراونشل کانفرنس بنا دیں۔ اس کانفرنس کے ریزولیوشنوں کی تائید کریں اور لوکل ضروریات کے مطابق کچھ تجاویز بڑھا لیں تو یقین ہے کہ حال کی نسبت بہتر نتائج مترتب ہو سکیں گے۔ ہندو مسلمانوں میں اتفاق پیدا کرنے کے ریزولیوشن کی ہم تعریف کرتے ہیں بشرطیکہ کچھ موثر بھی ہو سکے۔ تاہم اس سے کم از کم اتنی تو توقع ہو گئی ہے کہ کانفرنس پولیٹیکل امور میں دخل دینے سے ہر سال نہیں جیسی کہ مسلمانوں کی پہلی تعلیمی کانفرنس ہے۔ کیونکہ گو ہماری بہتری کا تمامہ مدار پولیٹیکل امور کی اصلاح پر نہیں ہے تاہم بہت سی ضروری پولیٹیکل اصلاحیں درکار ہیں کہ جن کے لئے جب تک ہم (۱۰) ہستا

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۸ دسمبر ۱۸۹۳ء

دربار لاہور

اس عظیم الشان دربار کی تیاریاں مدت سے ہو رہی تھیں اور مدت سے لوگ رائے زنی کر رہے تھے کہ وائسرائے ہند کو لاہور میں یہ عالیشان دربار منعقد کرنے کی کیا ضرورت پیش آئی ہے۔ بعض لوگ اس شوق میں بیتاب تھے کہ معلوم کریں کہ آخر یہ عالیشان شہنشاہی دربار کس مصلحت سے اس سرحدی صوبے میں قائم کیا گیا ہے۔ آخر کار ۸ نومبر کا دن اس عقدے کے کھلنے کے لئے مقرر تھا کہ صبح کے ۹ بجے کے قریب وہ لوگ کہ جن کے پاس دربار کے دالیو کے ٹکٹ تھے جوق جوق خیمہ دربار کے پاس جمع ہونے لگے۔ اس موقع پر یہ بیان کرنے کے جسیہ ہم آگے نہیں بڑھ سکتے کہ دربار کے ٹکٹ ضرور منتخب آدمیوں میں تقسیم کئے گئے۔ دوسرے سے دوسرے امیدواروں کو مایوس ہونا پڑا۔ درحقیقت دربار خاصکر والیان ریاست اور رئیسوں اور جاگیرداروں کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ وزیٹروں کے ٹکٹوں پر وقت کی نسبت لکھا ہوا تھا کہ سوا دس بجے اپنی اپنی نشستوں پر پہنچ جانا چاہئے۔ دربار کے عظیم الشان خیمہ میں نشست کی ترتیب اس طرح تھی۔ سامنے کی طرف لگے سرے پر ایک مرتفع چبوترہ پر ایک چاندی کا تخت حضور وائسرائے کے لئے بچھا ہوا تھا۔ اسی بلند جگہ پر مگر ذرہ اس سے نیچے بائیں جانب لارڈ ہیرس گورنر بمبئی کے لئے ایک سیمین کرسی بچھی تھی۔ اس چبوترے پر چڑھنے کے تین راستے تھے۔ عین سامنے کا صرف حضور وائسرائے کے لئے تھا جو ان کے چڑھنے کے بعد ایک رسی سے بند کیا گیا تھا۔ داہنے ہاتھ کا راستہ والیان ریاست اور درباریوں کے اوپر چڑھنے اور نذریں پیش کرنے اور کورنش بجا لانے کے لئے تھا لیکن والیان ریاست اور ان کے شہزادوں کو یہ خاص حق حاصل تھا کہ وہ اسی راستہ سے چڑھتے اور اسی سے نیچے اترتے تھے مگر دیگر رئیس اور درباری اس راستے سے چڑھ کر اور نذریں معاف کرا کر تیسرے راستے سے نیچے اترتے تھے۔ جب عام رؤسا اور یورپین سول اور ملٹری آفیسر دربار میں پہنچ گئے تو والیان ریاست آنے شروع ہوئے۔ سب سے پہلے سب سے چھوٹا رئیس اور اسی طرح ترتیب وار بڑے بڑے والیان ریاست یعنی راجہ صاحب سوکیت۔ راجہ صاحب چمبہ۔ راجہ صاحب ناہن۔ راجہ صاحب فرید کوٹ۔ راجہ صاحب منڈی۔ راجہ صاحب کپورتھلہ۔ مہاراجہ صاحب ناجہ۔ مہاراجہ صاحب جیند۔ نواب صاحب بہاولپور۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ۔ مہاراجہ صاحب کشمیر کے بعد دیگرے معہ اپنے منتخب درباریوں کے تشریف لائے۔ اور ایک ایڈیکانگ حضور وائسرائے یا ایک فارن سکرٹری گورنمنٹ یا چیف سکرٹری

کابل سے تمام انگریز رخصت ہو گئے۔ صرف سر سالٹر آئن مس ہاٹن اور ان کی خدمتگار باقی رہ گئی ہیں +

ہاس آفیشیٹنگ ہیڈ انجن نے چند دن چلنے چھوڑ دئے اور ہر ایک اور سے ایک مال گاڑی لاتی تھی لیکن دن کا وقت تھا۔ ڈرائیور اور فائرمین نے اپنی دانائی اور کوشش سے بچا لیا ورنہ سخت نقصان ہوتا +

۲۷ کو پہلے جلد رؤسا سے پنجاب وائسرائے سے ملے اور پچھلے دن کو وائسرائے نے ہر ایک سے ملاقات بارہ دہ کی تو تین چھیں۔ نذریں گذریں اور معمولی رسوم ادا ہوئیں۔ دس بارہ منٹ تک ملاقات رہی +

وائسرائے کے استقبال میں صرف ممبران میونسپلٹی ہی اٹینڈ کے لئے جانے سے محروم نہ رہے بلکہ بہت معزز انگریزوں کو بھی یہی شکایت ہے۔ اخبارات کے وقایع نگاروں کو ٹکٹ نہیں ملا اور ان سے کہا گیا کہ جس طرح جا سکیں چلے جائیں اخبار پائنیر کا وقایع نگار ریوے پولیس سنر کے ہاتھ سے بے عزت ہو کر نکالا جانیوالا تھا لیکن اتفاق سے گورنمنٹ کا نائب سیکرٹری آ گیا اور اس نے بچا دیا۔ سچ ہے کہ ایک معزز دیسی اخبار کا ایڈیٹر دیکھے دیکھ اسٹیشن سے نکالا جاتا ہے +

وائسرائے نے اسٹیشن پر میونسپلٹی کے ایڈریس کا تنکہ ایک لفظ میں ادا کیا اور ایڈریس کا جواب غضب سے لکھکر بھیجدیا +

شکھی میں ۴ ہزار مزدور ریل بنانے کے لئے جمع ہوئے اور ۱۲ ہزار مزدور کرنے کے لئے جمع ہوئے اور ۱۲ ہزار مزدور ڈیرہ غازیخاں میانوالی کی اطراف کو جانب ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ اور کوہاٹ پشاور کی فوج کو کٹک بنو اور نوشہرا سے کوہاٹ کو بعض کو روانہ ہونے اور بعض کو روانگی کے لئے طیار رہنے کا حکم سنایا گیا۔ ۲۷ کو شکھی میں ملاپوندہ مع ۱۲ ہزار مزدوریوں کے تھا اور الطواز سے معلوم ہوتا تھا کہ سٹرائیک گورنمنٹ ان لوگوں کو نا منظور ہیں اور ہم سے پہلے ایک حملہ دانو نیر عنقریب اور کرنے والے ہیں۔ ملاپوندہ اور ان کے ہمراہیوں کو یہ گمان ہے۔ کہ برٹش گورنمنٹ نے ملاکو زہر دلوانے کی کوشش کی ہے۔ اس سے وہ لوگ بہت بگڑے ہوئے ہیں۔ ۲۷ کو دانو میں بارش ہوئی +

ہیٹ انفیکشن امیر کابل ۱۰ دسمبر کو کلکتہ پہونچے +

۸ نومبر کو پچھلے دن کے وقت لاہور میں خوب تر شیح ہوئی صبح دوشنبہ کو کسیقدر ہیضہ برسا دن بھر ابر رہا اور دن بھر بوندیں پڑتی رہیں + + + + سردی کی گرم بازاری ہے +

میانیر میں وائسرائے کے ملاحظہ فوج کے دن دو گھنٹہ بھر دھلنا کے چوٹ آئی +

دلی میں وائسرائے کی آمد کی دھوم دھام ہے شہر کی آرائش و صفائی کی طیاریاں بڑے جوش سے ہو رہی ہیں +

دربار میں وائسرائے کی اسپیچ کے بعد چیف سیکرٹری کونسل گورنمنٹ نے اس کا ترجمہ اردو میں پڑھکر سنایا جو بہت خراب اور خلاف محاورہ تھا +

شہزادہ ڈیوک آف یارک نے ڈی آئی ای پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی لدھیانہ منتخب ہوئے +

جنرل مالک ہاسٹ لاہور سے ڈیرہ اسمٰعیل خاں اور دانو کو

راجہ صاحب ناہن لاہور آنے سے پہلے ہی علیل تھے اور یہاں آکر طبیعت اور بھی زیادہ بگڑ گئی تو واپس حسب بہاولپور بھی علیل گئے اور وہاں جا کر انتقال فرما گئے۔ مرحوم بڑے لائق حکمران تھے لیکن ان کو مجبور آ اپنا +

۲ دسمبر کو جلسہ کالج کمیشن پنجاب یونیورسٹی میں سینٹ کے مضمد کے مطابق ہز اکسیلنسی لارڈ انچن وائسرائے ہند کو ڈاکٹر آف لیٹرز کی آنریری ڈگری دی گئی +

شیخ فتح محمد صاحب خلف الصدق شیخ سودا گر سابق وزیر جہاز جو حال سٹواری سٹیشن ریل ہو کر گذرے لاہور میں ملنے پر آئے تھے +

بھائی دروازہ کے اندر مکان رئیس سیتا رام مرحوم کے قریب عین بازار میں ۲ دسمبر کی شام کو سات بجے کچھ بدمعاشوں نے ایک راہ چلتے شریف مسافر کو لاٹھیوں سے زخمی کر کے اس کے پاس جو کچھ نقد تھا چھین لیا۔ یہ شخص سلیمان نامی باشندہ ضلع گوجرانوالہ ہے اور سرشام چین بازار میں لوٹا گیا +

دلی میں جو میونسپل وائسرائے کو پیش کیا جائیگا اس میں فرضداروں کس کے سو دیہ ضی ۴ روپیہ سے ۲ روپیہ تک تخفیف کرنے اور نہر جمن کو شہر کے پاس سے نکالنے میں گورنمنٹ کی مدد درخواست ہوگی +

۲۴ کو ملک لوگوں نے واپس آکر بیان کیا تھا کہ ذخیرہ مال غنیمت واپس دینے پر راضی ہیں لیکن سرکاری مجرموں کو جنہیں سرکار مانگتی ہے حوالہ کرنے سے قطعی انکار کرتے ہیں +

چونکہ صلح کوئٹہ کی حد بندی ۲۲ نومبر کو شروع ہو گئی تھی لہٰذا بلوچ افغانستان کی حد بندی کا کام عنقریب ختم ہونیوالا ہے +

امرتسر کے ایک مجسٹریٹ سے ڈپٹی کمشنر ناخوش ہوئے اس کو اتوار کے دن بھی کام کرنے کا حکم دیا دربار کی تعطیل دو دن کی عام رہی مگر اس غریب مجسٹریٹ کو برابر کام کرنا پڑا +

۲ دسمبر کو پشاور سے ایک مشن کابل جاتی ہوئی بغرض حد بندی کافرستان کو روانہ ہوئی +

ہم وزیرستان کے متعلق جنجال اور نیلی کیچ پر نا رکھ قایم کرنے کی تجویز ہے جس کی سخت ضرورت ہے +

پنجاب میں پچھلے موسم میں بخار سے موتیں اس کثرت سے ہوئیں کہ جانڈ ہر سے ۴ میل کے فاصلہ پر ۵ سو آدمی کی بستی کا ایک گاؤں اجاڑ سا ہے وہاں دو مہینے کے اندر ۴۰۰ سے زیادہ موتیں ہو گئیں ملے +

اس یورپین افسروں میں جو مقابلہ وزیریوں میں مجروح ہوئے تھے لفٹنٹ انیگلہ یکم دسمبر کو مر گئے +

اگر وزیریوں نے شرائط گورنمنٹ کو منظور کیا تو ۱۵ راہ حال تک ہم روانہ ہو جاوینگی +

کرایہ کی گاڑی کا ایک گھوڑا کثرت محنت سے دوشنبہ کے دن لاہور میں ٹھنڈی سڑک پر یکایک گر کر مر گیا +

میانیر ریلوے کے موقع پر کسی نیٹو حکیم کی گاڑی کو گھوڑا لیکر بھاگا۔ اندر ایک شخص بیٹھا تھا لیکن بائیں ہاتھ میں نہ بیٹھیں سامیں زخمی ہوا۔ اور ایک رگھیر کے مانو پر پہنچ گیا اور بھی دو ایک لوگوں کو چوٹ آئی پولیس نے نوٹس لیا لیکن شاید کچھ بھی تصفیہ نہ ہو

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— پشکر کا میلہ ۱۳ کو ختم ہوا۔ ۵ لاکھ ہندو اطراف سے اشنان کے لیے جمع ہوئے تھے۔ مہاراجہ بنارس کشتگدڑ کو ٹوٹ اور مہارانی جھالرا پاٹن بھی گئی تھیں +

— مہاراجہ میسور کلکتہ کی گھوڑ دوڑ دیکھکر یکم جنوری کو بنارس لکھنؤ۔ آگرہ۔ اجمیر۔ احمد آباد روانہ ہونگے + اور ۱۵ جنوری کو بمبئی پہونچینگے +

— رنگون میں ملکہ معظمہ کا بت قائم ہوگا سر ریجارڈ ٹمپل نے ایکہزار پونڈ چندہ دیا +

— کرنل میکنزی رزیڈنٹ حیدر آباد دکن کی پنشن لینے میں چند ماہ اور باقی ہیں لیکن قبل اختتام ایام خدمت سنا گیا ہے کہ ماہ حال میں رخصت لینے والے ہیں۔ مسٹر پلاوڈن اُن کی جگہ کام کرینگے +

— کپتان ٹامی کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نصیر آباد نصنٹ نیر من کی جگہ مقرر ہوئے +

نواب مہدی علیخان جن کو ماہ جولائی سالگذشتہ میں علاقہ حیدر آباد چھوڑ دینے کا حکم ملا تھا۔ اور علیگڈھ میں مقیم تھے۔ (اپنی صحت کے لئے) بعد چندماہ کے بمبئی میں حاضر ہے گورنمنٹ نظام کو یہ رپورٹ گذری کہ وہ بمبئی سے معاملات ریاست میں دست اندازی کرتے ہیں لہذا وزیر حیدر آباد کی جانب سے اُنہیں حکم پہونچا کہ اگر ۴۸ گھنٹہ کے اندر تم بمبئی سے نہ چلے جاؤ گے تو ریاست سے تمہارا وظیفہ موقوف کردیا جائیگا چنانچہ ۲۷ نومبر کو وہ بمبئی کو رخصت ہوگئے +

— مرجن مجوعہ ثلث اتابق مہاراجہ الوان رخصت واپس آئے ہیں ۲۸ کو حضور نظام کے یہاں رزیڈنٹ جائے نوشی کے لئے مدعو تھے +

— اب تک دو سو روپیہ ماہوار امداد اس سے زیادہ کی جگہ کسی یورپین کی تقرری کے لئے گورنمنٹ ہند کو سیکریٹری آف سٹیٹ سے اجازت لینی پڑتی تھی لیکن اب ہوم گورنمنٹ کو ہندکو باختیار خود مقرر کرنے کی اجازت ملگئی ہے +

— ایک بنگالی اسسٹنٹ ماسٹر کو کلکتہ کی طرف گاڑی لڑانے کے جرم میں دوماہ کی قید ہوئی سزا سنکر بنگالی کو غش آیا اور سر میں سخت چوٹ آئی +

— جاپان نے اپنا ایک کونسل بمبئی میں مقرر کیا ہے ۲۵ کو داخل بمبئی ہوا +

— نگان کے اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو بروز جمعہ پوستہ کسی نے لاٹھیوں سے مار کر گرادیا +

— مسٹر نذالدین اوڈیشل سشن جج بیجاپور خلف نواب سراج الحسن نے انتقال کیا۔ ایسے لائق نوجوان شخصوں کی موت حقیقت میں قابل افسوس ہے +

— ۲۰ تک مسز اینی بیسنٹ اسٹریلیا سے رائپور پہونچینگی +

— کیا یہ صحیح ہے کہ ہندوستان کے ایک ہائی کورٹ کے جج نے ایک مسلمان کے سر اجلاس حاضر ہونے پر اس کو گورنمنٹ کسی مسجد کو خانہ زیر بند کرنیکا مکان بنانا چاہے۔ تو کیا وہ نہیں کرسکتی؟ یہ دوسرا سوال ہے کہ کرسکتی ہے یا نہیں لیکن ایک معزز اہلکار کی زبان سے ایسے الفاظ نکلنا جو سراسر کسی مذہب کے باعث توہین اور کسی قوم کا دل دکھانے والے ہوں کس قدر شرمناک ہے +

— ۲۷ نومبر کو راجہ صاحب پودوکوٹا مسند نشین باختیارات ریاست ہوئے +

— جلسہ آیندہ کانگریس میں بہت سے مسلمان مختلف اطراف ہندوستان سے شریک ہونگے +

— مہاراجہ بدیان کو اختیارات ریاست یکم نومبر کو ملگئے۔ اور جو باقی ہیں وہ وائسرائے بفس نفیس اب جاکر رخصت فرمادینگے +

— مہاراجہ گوالیار کو اپنے مکان کے انتظام کرنے کا حکم اتفاقاً منجانب گورنمنٹ ہوا اور چونکہ انہوں نے حسب پسندیدگی رزیڈنٹ انجام دیا لہذا وہ انتظام ریاست کے بھی قابل سمجھے گئے معقول +

— شروع سال آیندہ سے ۱۲۰ اخبار گہر ہندوستان میں بڑھائے جائینگے +

— لیڈی ڈفرن فنڈ کی تاسیس کے متعلق لیڈی ایچیسن نے ایک زنانہ اسپتال کے دروازہ کا بنیادی پتھر قایم کیا یہ ساٹھ ہزار روپیہ کی عمارت ماہ مارچ تک بن جاویگی +

— مشہور ہے کہ قریب بانسوٹہ ندی جو پرگنہ فتح آباد ضلع آگرہ میں واقع ہے ایک منصف اور ایک سب انسپکٹر کی سیاہیان نوچ نے خوب گت بنائی جس کو سخت کلامی کا خیال نہ خیال کرسکتے ہیں +

— مہاراجہ صاحب بنارس بوجہ علالت مدراس نجاسکے بمبئی سے راہ واپسی لی +

— کلکتہ میں آسجل جوئے کا بازار گرم ہے اور پولیس سے تدارک نہیں ہوسکتا +

— زنیا (زار مرحوم کی بی بی) کو اپنے شوہر کی وفات کا صدمہ اسقدر پہونچا ہے کہ ڈاکٹر اُن کی حالت صحت کو بہت خوفناک بتاتے ہیں +

— مصر میں ہاین دریائے نیل کے دو آبشارہائے زیرین کے ... ایک مقام حال میں دریافت ہوا ہے جہاں کبھی بارش نہیں ہوتی +

— پرنس آف ویلس اور ڈیوک آف یارک ۴ دسمبر کو سینٹ پیٹرسبرگ سے روانہ ہوئے۔ برلن میں چند روز ٹھہرتے ہوئے انگلستان آئینگے برلن نے اس موقع پر نہایت ہمدردی اور خلوص کا اظہار کرکے انگلستان اور روس کے درمیان سلسلہ اتحاد و ارتباط کو خوب مضبوط اور مستحکم کیا +

— اٹلی اور جاپان کے درمیان ایک تجارتی عہدنامہ لکھا گیا +

— فرانس کا ارادہ میڈیغاسکر پر قطعی جنگ کا ہے لیکن ہنوز یہ معلوم نہیں کہ وہ میڈیغاسکر کو اپنی سلطنت سے ملحق کرنا چاہتا ہے یا صرف اپنا ماتحت بنانا +

— ہفتہ اول ماہ اپریل میں ملکہ معظمہ انگلستان نے سیر کیلئے دوانہ ہونگے غالباً جرمنی سے آگے نہ جینگے +

— بندرگاہ آرور کے فتح کرنے میں جاپانی صرف ۱۱ ہی مرے اور چینی دو ہزار کام آئے +

— ایک خبر ہے کہ ۱۲ نومبر کی جنگ بندرگاہ آرور میں فوج چین تباہ گئی اور دوسرا بیان ہے کہ اس نے اپنے جہازوں میں پناہ لی اور جاپانیوں نے حملہ کرکے جہازوں کو مع فوج غرق کردیا +

— شمالی اضلاع اٹلی واد میلیا میں سخت زلزلہ آیا +

— پرنس بسمارک کی بی بی نے ۲۷ نومبر کو برلن میں انتقال کیا +

— زار نکولس شہنشاہ روس کی شادی ۲۶ نومبر کو ہوئی اس خوشی میں زار نے تمام ٹیکس جو رعایا کے ذمہ باقی تھا اور جو قرضہ خزانہ سرکاری سے کاشتکاروں کو دیا گیا تھا سب معاف کردیا اور تمام قیدیوں کی سزائے میعادی میں تخفیف کردی۔ اور جو باغی سلطنت سے خارج کردئے گئے تھے ان کے قصور معاف کرکے انہیں واپس آنے کی اجازت دی + (کیوں نہ خوشی بھی تو بدل بی)

— بقول اکاسپانڈنٹ اخبار ٹائمس کے چینی فوج نے بندرگاہ آرور پر خوب جی کھولکر مقابلہ کیا لیکن یہ کچھ بات نہیں ہے اور اس امر کے صحیح العمر اور پیر فرتوت ہیں +

— چین نے معافی کی درخواست موصوفہ معاہدہ جاپان بنام گورنمنٹ جاپان لکھکر وزیر امریکا متعینہ ٹوکیو گورنمنٹ جاپان کے پاس روانہ کی۔ جاپان علاوہ مصارف جنگ کے ۱۵ کروڑ روپیہ نقد بطور جرجانہ مانگتا ہے +

— منچوریا میں فوج جاپان نے ٹونٹنگ کے قریب فوج چین کو شکست دی چینی بہت کام آئے۔ ۲۰ جاپانی صرف زخمی مقتول و مجروح ہوئے +

— ایک خبر فوجی ہم پہنچکر دی کہ نزل یا فوف موسم برسات میں ناقابل سے بند کو روانہ ہوگی +

— لکہ مینیجر سکر نے اپنی رعایا کو اعلان دیا ہے کہ کوئی کی دکھیوں سے تو مرین اور اس کی مہم کا مقابلہ جرأت سے کریں رعایا نے اسپر اپنا نہایت جوش ظاہر کیا +

— کہ نالا میں مہدی نے بغاوت افغانی اور وزیرستان کی ایک مہم طیار کی ہے +

— روسی اضافات کوریا کی خودمختاری پر زور دے رہے ہیں +

— ہر ڈیرنگ جو گورنمنٹ جاپان کے ساتھ صلح کی گفتگو کرنے گئے تھے وہ سے جاپان نے جواب دیا کہ ہم تم کو نہیں پہچانتے گورنمنٹ چین کی طرف سے سفارت کا کوئی ثبوت تمہارے پاس نہیں صرف ایسرائے لی ہنگ چنگ نے تمکو بھیجا ہے +

— ۲۰ دسمبر کو پارلیمنٹ اجلاس کریگی +

— فوج جاپان ۲ کوریں سے چالیس میل تک فاصلہ تک آگئی ہے +

— ملکہ معظمہ نے ارد وس کو فوج نابل سکاٹس گرینر کا کرنل مقرر کیا +

حفظ صحت

استفسار

۹۰۔ قبض دائمی:۔ خاکسار کو عرصہ چھ سال سے مزمن قبض کی شکایت ہے۔ نہار منہ کے سوا کسی سے بات کرتے نہیں۔ کوئی کتاب پڑھتے سو دہن پر ہو جاتا ہے۔ اور بار بار بھوکنا پڑتا ہے۔ بلکہ کسی مجلس میں بیٹھنے سے مجبور ہو جاتا ہوں۔ اور نہ کام کا۔ اکثر فراغت بدمزہ رہتا ہے اور قبض کی بھی شکایت رہتی ہے (رقم ۱۸۹۱ء)۔

۹۱۔ ماورزاد شب کوری:۔ میرے ایک ہمشیرزادہ کو یوم تولید سے شب کوری ہے۔ ہر چند علاج ہوا۔ فائدہ نہ ہوا۔ کوئی صاحب مجرب علاج عطا کریں۔ (شیخ عبدالخالق)۔

۹۲۔ میرے سر کے بال نرالے سفید ہوتے جاتے ہیں۔ کوئی صاحب مہربانی کر کے مجرب علاج بتلائیں۔ (میر احمد حسن، مدھوبنی)۔

علاج

۱۱۸۔ خضاب:۔ آپ کے اخبار میں کسی صاحب نے نسخہ خضاب استفسار فرمایا ہے۔ لہٰذا ایک نہایت مجرب نسخہ تیل خضاب کا جو ہمارے بزرگوں میں لاثانی تھا لکھتا ہوں۔ ڈھونڈھ لو۔ روغن کنجد سیاہ ۱۶ تولہ۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ برگ حنا یعنی درخت سیاہ۔ کاہی۔ آب ہیشکر اول حنا اور چہار انار آب تر کرنا۔ یک پاس۔ دو آب۔ اضافہ کند۔ برگ حنا دو کرہ آب یکبرد۔ دو ہر چہار دار دسیدہ کردہ در آب حنا تر کند شب بماند۔ روز پگاہ شود۔ روغن کنجد سیاہ گرم کردہ در تخم آہن بیندازد۔ آب حنا و آب ہیشکر نیز گرم کردہ در خمرہ مذکور اندازد۔ و خمرہ را بند کردہ در سرگین اسپ دکوبے دفن کند تا مدت سہ ماہ۔ بعد برآوردہ در کرخانہ آہنی بیندازد و پانچ گھڑی آتش نرم کند۔ بعد ازاں موئے اسپ سفید اندافتہ بیمارد چوں سیاہ شود۔ از آتش فرود آورد و صاف نمودہ در شیشہ نگاہ دارد۔ و وقت حاجت پیش از دو گھڑی موئے خود بشوید۔ بعد روغن مذکور بمالد (راقم مولوی چندا حقر اولپنڈی)۔

۱۱۹۔ خضاب:۔ وسط اکتوبر میں کوئی صاحب نسخہ خضاب کے متلاشی تھے۔ لہٰذا ارسال ہے۔ مازو بریان ۴ عدد۔ سنگ راسخ دو رتی کو ہاون دستہ آہنی میں ہمراہ آب آملہ۔ تازہ یا خوشکردہ (بقدر ضرورت) خوب باریک کھرل کر کے لگائیں۔ جو صاحب امتحان میں لائیں۔ دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ (حکیم سعید الحق ناری ضلع ستیاپور)۔

تصدیق:۔ ۱۷ نومبر کے پیسہ اخبار میں جو نسخہ مسکہ خضاب شیخ سراج الدین صاحب جراح دہلوی نے برائے رفاہ عام مشتہر کرایا تھا۔ خاکسار نے اور نیز میرے ایک دوست نے اس کا استعمال کیا سو خدا اس نے اکسیر کا کام دیا۔ اب مجھے بفضل خدا بہت آرام ہے بندہ آپ کا اور نیز جراح صاحب کا تہ دل سے ممنون اور مشکور ہے۔ اور ہر وقت دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہر دو صاحبان کو خوش و خرم رکھے کہ جنہوں نے ایسا نایاب سلسلہ جاری کیا ہے۔ (راقم پنڈت جانکی داس و حکیم یوسف علی از مام تسر)۔

تصدیق:۔ جناب ۲ دسمبر ۱۹۲۳ء کے پیسہ اخبار میں بزدوانی جمیل کی درج ہے بیشک اکسیر ہے۔ میرا ایک دوست یاس مزمنی مرض سے بہت تنگ تھا۔ اس بزدوانی سے چند روز میں بالکل تندرست ہو گیا ہے۔ (راقم گنپت سنگھ ریوا۔ اودا جوڑی)۔

شعر و سخن

بقیہ کانپور کا مشاعرہ

(از جناب منشی نواب الحق صاحب سہسارنپوری۔ برسلسلہ پیسہ اخبار)

شمس و قمر کو گردش دوراں کی کیا ہوا — پھرتے تھے جس پہ یہ وہ اس کا دور ہو گیا
جاڑا کسی کو اور کسی کو زکام تھا — عکدہ جل کے سر پہ سبھی کے سوار تھا

مرغانِ باغ کے صورت دیوار کی
دفتر میں اپنے آگ لگا دی بخار کی

سنکر نکیر رہتے تھے سیلِ راستان — رہتی تھی ان کو خواہش ارواح راستان
گل سنکڑوں کیے تھے بصد یار رشتہ — کرتے تھے گشت قابض الارواح راستان

صدہا کو سیر و شت سے مسرور کر دیا
لاکھوں کو اب بلانے سے مجبور کر دیا

اس وقت میں کسی کو کسی کی خبر نہ تھی — کب قہر قحط کا قیامت اگر نہ تھی
کوئی کسی کو دیکھ نے تاب بشر نہ تھی — کیا کہیں نفسا نفسی کی ہمسایہ پر نہ تھی

دم بھر میں اس نے کر دیئے تاج سینکڑوں
ایک ایک دانے کے لیے محتاج سینکڑوں

روح الامیں کا غلغلہ تھا جا بجا — ہاتھ میں ہر ایک کے تھا ترازو ترازو
فوراً بتایا راستہ دار البقا کا — مرنے کو تھا وبا باعث تحفہ ارتقا کا

حالت یہ کچھ تھی خرچ کے نام لگان کی
اس کے یہاں بھی درج تھی رقم نجات کی

اس وقت سو سو مرتے تھے ایک ایک میں — زیبیں بھنگنی پھرتی تھیں کوٹھا کوٹھا میں
زندہ بگور ہوتے تھے زندے جہاں تہاں — ہوتی نہ تھی نماز بھی اس واہیات میں

روحوں کا کچھ شمار نہ گنتی مزاروں کی
حیراں تھی نفس قحط میں فکر شماروں کی

بزازوں کی دکان پہ بیمار تھی — یعنی نفس کفن کی ہر اک سو نگار تھی
دم بھر جو ہاتھ رکھ لیں یہ کب تھا تھی — روئی بھی ان کو کھانے کی بہت ناگوار تھی

دوکان ایسی جلتی تھی دوکان دار کی
جیسے کہ نعش جلتی ہے اہل تجار کی

ململ کے دام لیتے تھے خاصے کے نام سے — گاڑھا کلام کرتے تھے ہر خاص و عام سے
کپڑے کی کچھ پھار غرض اپنے کام سے — دوکان کا برج کرتے نہ تھے مول کام سے

چھ سو کی پان سو کی تو کس نے شمار کی
تاج ایک ایک تھی ایک ایک ہزار کی

گاہک کرا کے چھینٹوں سے چھینٹ دیں جال کے — کم رکھ کے نام بیچتے تھے دام اپنے مال کے
میزان چھینٹ چھینٹ کی خود دیکھ بھال کے — کمخواب کرتے شب کو جو بند تھے تال کے

ان لوگوں کا بھی اعتبار اٹھ چکا گیا
مردوں کے کام آ گیا کپڑا اگلا سڑا

گھر میں کفن سلے ہوئے رکھے مشین کے — نقشے کٹے کٹائے تھے تن زیب زین کے
ململ کے کچھ حریر کے کچھ ارکین کے — لائق ہر اک شریف و رذیل و کمین کے

کابل کی چادریں تھی کچھ ہانسی حصار کی
گلشن کی گلبدن کی ہمیشہ بہار کی

نازاں تھے اپنے طالع بیدار پر کہار — ایک ایک گھڑی کے لیتے تھے پیسے یہ چار چار
ہر دم سبو فروشی کی رہتی تھی مار مار — ہیضے کے دور میں ہوئے یہ خر بھی مالدار

تابوت ہے ہر گھر کی کہاروں کے بننے کو
تنگ آ گئے گدھے بھی تو مٹی اٹھانے کو

معلومات کا سکہ

سوال ہر عاقل و فہمیدہ ہیں ہیر شاہ سے پوچھا گیا ہے
کہ بتا تو کال و اندیشہ سود و زیاں و شغل محبت شیریں
ہیر شرما کر جواب دیتی ہے کہ اہل سوقوف کو دعا کرنی چاہیے
مسکرا کر اس بات پر رہ دیتے ہیں کہ ہیر صاحبہ
وہ شاید تم ہر چکے چند کر سکتے ہیں؟

کلکتہ کی آریا لٹریری سوسائٹی صفحہ قرطاس پر زبان بنگالی کی
وہ ہے بابل کا بہت اچھا ترجمہ انگریزی زبان میں کرنے والی ہے

کروڑ میں ۱۰ لاکھ کتھلک ۱۰ لاکھ لاکھ، ۱۰ لاکھ ۲ لاکھ ۲ لاکھ
عورتیں اور بچے ۱۰ لاکھ ۲ لاکھ ۲ لاکھ اور ایک لاکھ کے کم بیش
جن میں سے نصف مرد ہیں [illegible] آبادی سے
عیسائی ہیں؟

دنیا میں سب سے لمبا ریل روڈ ہندوستان میں ہے
دہلی سے بمبئی تک ہے سطح دریا سے ۲ ہزار ۳ سو ۳۰ فیٹ
اور منزل سے ۳ ہزار ۲ فیٹ اونچا ہے؟

لندن میں جس حصہ شہر کے اندر ۱۰ لاکھ مکان ہیں
یونائیٹڈ سٹیٹس (امریکہ) میں سالانہ گزشتہ
تعلیم تصنیف ہوتی ہیں جن میں سے ۱۰ لاکھ موسم بہار پر
لاکھ تابستان پر ۱۰ ہزار خزاں پر؟

دولی کتنی قسم کی ہوتی ہے؟

فرانس میں ۳ لاکھ ۹۰ ہزار دیسی مرد ہیں
۱۰ ہزار سخت بگڑے ارادے کی مضبوطی اور حل
کی نسبت کی علامت ہے؟

بلیک کانگ اور شگھائی میں صرف شراب فصول
نہیں لیا جاتا؟

شاہ ہوٹیر شیری (افریقہ) ۱۰ سٹون، پونڈ ہیں
سے قریب، ان میں ہے؟

یونیسکو کی مشہور شاعرہ مسٹر ہیمنز کی نعش ایک گاڑی
۱۰ ہزار پونڈ کی ہے؟

ابھی تھوڑا زمانہ ہوا ایک شہر میں ایک
مشرک پر زہر سے چھینکنے پر ایک شخص پر جرمانہ کیا گیا تھا؟

شاہ ولیم برگ اور شاہ پرتگال کو ملکہ معظمہ علیہ
گارٹر مرحمت فرمانے والی ہیں شاہ متوفی پرتگال ملکہ
پرنس کانسرٹ شوہر ملکہ دونوں کے برادر عمزاد تھے
خطاب رکھتے تھے؟

جاپانی نانبہ میں گرم پانی بھر کر اس میں بیٹھ کر
کرتے ہیں اور پانی اس قدر گرم ہوتا ہے کہ آدمی
سے کسی قدر کم ہوتا ہے؟

جاپان زلزلہ زمین کا گھر ہے؟

جاپانی عورتوں کی پوشاک ۲ فرق
صاف آنکھیں بڑی بڑی اور بال بہت لمبے
ہوتے ہیں؟

[illegible] ۱۰ سال کی
جس کا دن صرف ۱۰ گھنٹے ہے اور ایک گھنٹے

پیسہ اخبار

یوم شنبہ ۸ دسمبر ۹۴ء مطابق ۹ رجب ۱۳۱۲ ہجری موافق ۲۶ کہن ۱۹ بکرمی | جلد

کثیت عامہ کے ای شمار اور اعداد

چین میں کپڑے کے کارخانے ۔ شنگھائی میں ایک کا حوصہ ہوا جو دوسری کا کارخانہ جل گیا تھا اس کی جگہ دوسرا کارخانہ ہے اس میں ۳۰ ہزار سپنڈل اور ایک آور قریب کے کارخانے ۳۴ ہزار اور ایک تیسرے کارخانے میں ۲۰ ہزار سپنڈل سے کام ۔ اور دو کارخانے اور عنقریب قائم ہونے والے ہیں جن میں ۲۰ ہزار سپنڈل چلینگے ۔ اسی طرح مختلف مقامات میں بہت سے کارخانے ۔ ہزار سپنڈل کے جاری ہیں جس سے چین میں کپڑے کے کام معلوم ہوتی ہے ۔

حجاج مکہ ۔ سال گزشتہ میں ۹۰ ہزار حجاج جدہ اور رابغ پر آئے ۔ ھائی یا تین لاکھ حاجی مکہ کو گئے ۔ برٹش انڈیا سے بقابلہ دیگر مقامات ۔ ادہ گئے تھے ۔ وادی مکہ میں جب ہفتہ صاحبوں کے درمیان پھیلا ۔ کی تعداد بدرجہ اقل ایک ہزار یومیہ تھی ۔ اور جب حاجی لوگ ۔ ور ہونے کے لیے جدہ میں واپس آئے تو وہاں بھی ۵۰ سے ۔ تھے ۔ ہوئیں ۔ بن لوگوں نے دریا میں سفر کیا تھا ۷۷۰۵ ۔ ۔ خشکی کی راہ جانے والے ۱۵ ہزار ۔

تیری رفقا ۔ چند روز ہوئے ہیں پیسہ اخبار کے ایک نامہ نگار ۔ ہیں کہ ریاست میں ایک گودے تھیس تاجی نے ایک وقت ۔ میل ۴ گھنٹے میں طے کرنے کا دعوی کیا ۔ دو بجے رات کو روانہ ہوا ۔ کو ۴ بجے ۲ منٹ یعنی وقت سے ۲ منٹ پہلے پہنچ گیا ۔ فروری ۔ میں ڈول نامی نیویارک میں ۱۰۰ میل ۱۳ گھنٹے ۲ منٹ ۳۰ ۔ ں چلا تھا ۔ لیکن یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ تمیس ہندوستان ۔ موسم گرما میں اور خراب سڑک پر چلا ۔ ۱۸۸۶ء میں سانڈرس ۔ نیویارک میں ۱۷ گھنٹے ۲۶ منٹ ۱۴ سیکنڈ میں یہی فاصلہ ۔ تھا ۔

سے یکم اپریل سے ۲۰ ستمبر ۹۴ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ۔ لغیر مہتمائی خرچ ۱۳۵۸۷۹۸۸ روپے ہوئی ۔ سال گزشتہ کے ۔ کی آمدنی کے مقابلے میں ۱۱۵۷۷۲۹ روپے کا اضافہ ہوا ۔ سے اپریل سے اگست ۹۴ء تک برٹش انڈیا میں ۴۷ کروڑ ۳۰ ہزار روپے کا مال باہر سے آیا ۔ اور سال گزشتہ کی اسی مدت ۔ ۱۰۰۰۱۴۷ روپے کا اضافہ ہوا ۔ اس میں سے صرف ۔ اور مٹی ہوا کپڑا ۔ بلغ ۳۱۹۱۷۰۰۰ روپے کا اور غلزات ۔ ۷۰ روپے کی ہیں ۔

۔ سال ۱۸۹۴ء میں صرف ۹۹ پیٹیاں آئیں ۔ اور اسی ۔ سال گزشتہ پیٹیوں کی تعداد ۱۴۵۰ تھی ۔ اس کمی کا ۔ معلوم کرنے کی کوشش کیجاتی ہے ۔

مذاق

ایک گدھے نے کسی مسخرے سے بوجہ بانات کا کوٹ پہنے ہوئے تھا ۔ جاڑے کے موسم میں کوٹ کا سوال کیا ۔ اور کہا کہ حضور کی بدولت ۔ جاڑے سے بچ رہونگا ۔ مسخرے نے کہا "بہتر ابھی کرکے میرے ۔ واسطے قبر کھود آؤ ۔ میں وہاں جاڑا بسر کرونگا اور کوٹ تمہیں دے ۔ دونگا ۔" (ڈی ۔ آر) ۔

ایک صاحب سیاہ فام کالے خاں نام کا لاکوٹ پہنے مشکی گھوڑے ۔ پر سوار جا رہے تھے ۔ اتفاقاً ان کا ایک دوست جو ان کا ہمرنگ تھا ۔ کوٹھے پر بیٹھا ہوا تھا ۔ کالے خاں کو دیکھ کر بلا موج سیاہ رنگ و سیہ ۔ نام و سیہ فام ۔ کالے خاں نے کہا ۔ (نخ نشستہ ہوں کلاغے بر سر بام دم) ۔

ڈاکٹر ۔ "تمہاری بیماری بالکل ہیٹ جائیگی" ۔

مریض ۔ "کیا کوئی مجھے سلادیگا ۔ آپ کے ہاتھ سے تندرست ہونا چاہتا ہے" ۔

ڈاکٹر ۔ "نہیں ۔ لیکن مجھے گولیاں دینی پڑیں گی ۔ بہتر دوسرا ہے" ۔

مریض ۔ "لیکن جب تک تجربہ نہ کرلیا ہو کیونکر بھروسہ ہو سکتا ہے" ۔

ڈاکٹر ۔ "اچھا تم پر ہی تجربہ کرلیتا ہوں" ۔ (دم) ۔

لارڈ ابرڈین خود بیان کرتے تھے کہ ایک دفعہ لندن سے میں رات ۔ کو میں پر سوار ہوا ۔ صبح کو جب میری آنکھ کھلی تو میں رہے میں ایک اور ۔ مسافر بیٹھا ہوا مجھے نظر پڑا ۔ اور یوں ہمکلام ہوا ۔

مسافر ۔ "کیوں جناب آپ کی وجہ معاش کیا ہے" ۔

میں ۔ "تعجب ہوگا ۔ کیوں فرمائیے ۔ آپ اپنا مطلب فرمائیے" ۔

مسافر ۔ "میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ آسودہ حال ہیں" ۔

میں ۔ "ہوں تو آسودہ" ۔

مسافر ۔ "کس قدر" ۔ **میں** ۔ "لاکھوں پونڈ میرے جمع ہیں" ۔

مسافر ۔ "اگر میں اتنا آسودہ ہوتا کہ آپ کی طرح زور زور سے خرخرے لینے کی عادت رکھتا تو جب کبھی سفر کا اتفاق ہوتا پوری گاڑی لے لیا کرتا تاکہ آدمی غریبوں کی نیند نہ خراب ہو" ۔

ایک میوہ عورت نے بڑی مصیبت سے ایک جوڑی جوشن ہوئے ۔ ان جوشنوں کو پہن کر تمام شہر میں دکھلانے کے لئے پھر آئی ۔ مگر کسی نے نہ پوچھا کہ یہ جوشن کب بنوائے ۔ گھر آکر اپنی جھونپڑی میں آگ لگادی ۔ جب محلہ والے آگ بجھانے کے لئے دوڑ آئے ۔ اور اس سے پوچھا کہ آگ کہاں سے لگی تو اپنی کو اٹھا کر جوشنوں کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگی ۔ "یہیں سے تو لگی" بکسی صاحب نے پوچھا کہ یہ جوشن کب بنوائے ۔ اس نے کہا کہ اگر پہلے ہی پوچھتے تو یہ آگ کیوں لگتی ۔

(نجم حفیظ اللہ)

عجیب عجیب باتیں

سیٹی بجانے والا سانپ ۔ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۴ء میں ایک نئی قسم کا سانپ معلوم کی گئی تھی جو اپنے لمبے پانچ فٹ منہ کے قریب اکثر سیٹی بجاتی تھی ۔ نیو گنی میں ایک قسم کا زہریلا سانپ معلوم ہوا ہے جو آدمی کو دور سے دیکھ کر سیٹی کی طرح آواز کرتا ہوا دوڑتا ہے اور اس کاٹا ہوا فوراً مر جاتا ہے ۔

عجیب بیل ۔ لندن ٹرانسپورٹ لائن میں ایڈیلجی نامی ایک ۔ کنڑ اکٹر کے پاس ایک بیل ہوا ہے جس کی زبان کے دو سر ہیں ۔ اور ناک کے اوپر ماتھے کے بیچ ایک اور گوشت کا تین انچ لمبا ۔ ایک بچہ ہوا لٹکتا ہے ۔ کوکھ میں دونوں طرف ۔ سیر کی بڑی پسلی ۔ کے پیچھے پسلی کی طرح ایک بڑی تریا چھ چھ انچ دونوں طرف ۔ بڑھی ہوئی بخوبی نظر آتی ہے ۔ (سید مجد شاہ) ۔

رشوت دینے کا مہذب طریقہ ۔ ٹوکیو (ملک جاپان) ۔ میں ایک سوداگر نے پوسٹ کارڈ کے برابر طلائی پتر پر اپنا نام بغرض ۔ کندہ کرا رکھا ہے ۔ جس دفعہ کوئی غرض متعلق ہوتی اس کے ۔ مکان پر گیا ۔ طلائی کارڈ اندر بھیج دیا ۔ اور زبانی ۔ یعنی غرض عرض ۔ کرلی ۔ اس ترکیب سے اس نے عجیب کامیابی حاصل کی ہے ۔

دنیا کا خاتمہ ۔ روڈولف فوب مشہور نجومی نے ۱۳ ۔ نومبر ۱۸۹۹ء کو دنیا کا اختتام بیان کیا ہے ۔ لیورپول میں ایک پبلک ۔ لکچر کے اثنا میں اس نے کہا کہ ۱۴ کی طرح ۱۸۹۹ء میں بھی ایک زبردست دھکا لگیگا اور کوئی بھاری آفت لائیگا ۔ ۱۳-۱۴-۱۵ ۔ نومبر ۱۸۹۹ء کو رات کے دو بجے سے دو بجے تک اس طرح ستارے ۔ ٹوٹینگے جیسے برف کے گالے برابر برستے ہیں ۔

شبیہ ملکہ کی پرستش ۔ ایک تباہ شدہ جہاز کا حصہ ۔ جس کے سرے پر ملکہ وکٹوریہ کی شبیہ بنی ہوئی تھی بہتا ہوا مدراس میں ۔ کنارے پر آلگا ۔ ڈاکٹر پرکل ہوول سرجن جلنتھ نے اس کو اپنے ۔ مکان کے سامنے ایک برج پر قائم کرکے اس کا نام مہارانی رکھا ۔ بہت ۔ سے ہندو جو جاترا کو وہاں جاتے ہیں اس کی پوجا کرتے ہیں اور ۔ اسپر پھول اور ہار چڑھاتے ہیں ۔ ڈاکٹر صاحب نے لوگ ۔ کی بچونہ ہے کہ اگر کچھ پیسے اور کوڑیاں بھی اس عورت کے سامنے رکھ دیا کریں تو ہر سال اس سے بہت سی نقدی بھی جمع ہوا کرے ۔

ہوا کی گاڑی ۔ لیورپس اور لونگنیٹ سرمرن کے درمیان ۔ گاڑیاں ہوا کے زور سے چلائی جاتی ہیں ۔ ہر گاڑی کے نیچے ایک ۔ فولادی ٹنکہ بنے جس کے ہر مربع انچ میں ۱۰۰ پونڈ ہوا ہوتی ہے ۔ جو گرم پانی میں گزر گرم ہوتی ہوئی جاتی ہے اور کل کو طاقت دیتی ہے ۔ ایک وقت کی ہوا بھری ہوئی ۱۲ میل تک گاڑی کو لے جا ۔ سکتی ہے اور پھر اس میں ہوا بھر سکتے ہیں ۔ ایک گاڑی میں پچاس ۔ مسافر بیٹھتے ہیں ۔ اور ہر گاڑی کا وزن ۱۴ ٹن ہے ۔

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

محبت۔ عزت۔ دولت اور حکومت سے کوئی جماعت بھی دل کو خوشی نہیں ہو سکتی جب بیماری ہو

آپ عرصہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ میں کبھی خاص عام کے خطوط (جنہیں وینیریل امراض کا ذکر ہو) بطور سرٹیفکیٹ شائع نہیں کرتا کیونکہ ایسی ناشائستہ اور خلاف تہذیب حرکت عقلاً بیہودہ اور قانوناً جرم ہے۔ اگرچہ یہ پریکٹس آج کل خوب ترقی پذیر ہے اور چند نا عاقبت اندیش اس پر فخر ہیں۔ مگر سلیم العقل اشخاص ایسے فعل کو بنظر حقارت دیکھتے اور نہایت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ہماری غرض آپکی سچی خدمت کرنے سے ہے نہ آپ کی پردہ افشائی سے۔ الحمدللہ کہ آج تک ایسا ہی ظہور میں آیا۔

پس اب ہمنے ان اشخاص کی تسلی کیواسطے (جنہوں نے اکثر لغو ادویات پر اپنا روپیہ ضائع کیا ہوگا اور نئی خریداری سے خائف ہونگے) آئندہ ہر ایک پارسل کے ہمراہ قسم کا چھپا ہوا فارم روانہ کرنے کا انتظام کیا ہے خدانخواستہ اگر ہماری دوائی سے فائدہ نہ ہو تو اس قسم کے فارم کی حلفاً خانہ پوری کر کے ارسال کر دیں تو قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس کیجائے گی۔ ہر ایک بیماری کی بوجہ شدت و موجودہ تکالیف کی مفصل اطلاع دینی چاہیئے۔

آتشک کی پڑیاں جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں ۔ ۳ روپیہ

مرہم دافع آتشک آتشک کے زخم پر لگانے کی دواطونی ڈبیہ ۔ ۴ آنہ

عرق عشبہ مرکب فساد خون اور تعفن آتشک ۔ گھٹیا خارش کیواسطہ شیشی ۔ ملے خورد عدد شیشی کلاں

عرق دافع سوزاک و قرحہ اندرونی استعمال کے دواطونی شیشی ملے

دوائی بیکاری سوزاک سوزاک کے ایکوٹ سٹیج میں بیکاری کیواسطہ ۔ ۲ روپیہ

دوائی بیکاری سوزاک قرحہ سوزاک کے کرانک سٹیج میں بیکاری کیواسطہ ۔ ۳ روپیہ

رد دافع حمل و مفلصل و معصبی بیرونی مالش کے دواطونی شیشی ۔ ۲ روپیہ

عرق طحال تپ تلی کیواسطہ ۔ ۴ عدد خوراک ۔ ۱ روپیہ ملے

اسپیشل ریمیڈی پلز دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی عدد ۔ ۸۰ گولی ملے

الفرڈ ونریا مکسچر مقوی باہ ۔ دافع ضعف اعصاب ۔ ضعف دافع ورعشہ ۔ فی شیشی ۔ ملے

نروائن ٹانک پلز علاج تامردی کم طاقتی کمزوری ۔ ۲۰ گولی ۔ ۱ روپیہ

کاف مکسچر نزلہ کھانسی کیواسطہ اعلیٰ فی شیشی ۔ ۱ روپیہ

بچھو کا ٹیکا علاج جائے نیش پر لگانے کیواسطہ ۲ بوتل ۔ ۱ روپیہ ۸ آنہ

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دافع اور بینائی کی کمزوری ۔ ایک چھٹانک کا ۱ روپیہ ۸ آنہ

ڈائریہ لیوڈر دافع اسہال و پیچش ہر قسم کے بلغم ۱۲ پڑیہ ۔ ۸ آنہ

کیوفار استھما ضیق النفس اور اسکی بیماری کا علاج ۔ فی شیشی ۔ ۱ روپیہ

کالرا کیور ہیضہ کا علاج ہر دو قسم کے اسہال و قے کا گہرے میعاد کا لازمی ہے فی شیشی ۔ ۱ روپیہ ۸ آنہ

عرق کونین بخار کو دفعیہ کا سام علاج ۱۲ خوراک ۔ ۱ روپیہ

المنتہر

محمد امام الدین منیجر و ڈائریکٹر ڈیکل ہال بازار امرتسر (پنجاب)

شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ گھنیاں - امرتسر شہر ملک پنجاب

محصول ڈاک وغیرہ بندہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوتا ہے

چند شہادتیں بطور مشتے نمونہ خروارے

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب ایل۔ ایم۔ ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ویٹرنری کالج لاہور (ترجمہ از خط انگریزی ۲۸ جولائی ۱۹۰۶ء) میں تصدیق کرتا ہوں کہ بعضے رحیم زواین ٹانک پلز کا اکثر موقعوں پر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا۔ معلوم ہوا کہ یہ گولیاں نہایت مفید ہیں خصوصاً ضعف باہ اور اعصاب کے لئے بہرحال اثر ہونے کے علاوہ فائدہ میں دیر پا ہیں۔

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترنتارن ضلع امرتسر۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دل بعد میں اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دل کے لئے عمدہ گولیاں ہیں

جناب ڈاکٹر بلی رام صاحب اپنجارج شفاخانہ آماری ضلع امرتسر۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلاشک فایدہ مند ثابت ہوا۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ایسٹرن ریلوے۔ میں نے آپکے آنہریک کو دیکھکر دوائی جناب۔ اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا۔ جناب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق افزہ سوزاک بادی بہت ہی مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہتر ہی فائدہ مند اور مفید ثابت ہوا۔

جناب بابو متھرا داس صاحب ہیڈ ماسٹر از مقام کانپور (۱۴ ستمبر ۱۹۰۶ء) آپکا سفوف تریاق ایک آتشک کے مریض کو دیا گیا۔ مسکو بہت مفید فایدہ ہوا کہ دو روز بعد بالکل کم ہے۔ پھنسیاں وغیرہ جو تھیں وہ بالکل اڑ گئیں۔

جناب لالہ ایشر داس صاحب اورسیر آف بنگال ریلوے (۱۹ جون ۱۹۰۶ء) آپکا مرہم جناب بدست حال نہایت عمدہ پایا جس قدر تجربہ دوں بجا ہے ہمیشہ عند الضرورت آپ کو تکلیف دیا کروں گا۔

جناب حی ایچ پرایس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر۔ (ترجمہ چٹھی انگریزی ۴ اپریل ۱۹۰۶ء) براہ مہربانی ایک اور شیشی عرق کہانسی کی جسے کہ چھوڑے روز ہوئے تھے۔ آپ سے منگوایا تھا بھیج دیں اس سے مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا۔ میں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

جناب لالہ منا لال صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر از مقام ہتانہ ٹوشام ضلع حصار (۱۴ اپریل ۱۹۰۶ء) دو شیشی عرق کہانسی مرسلہ جناب مجھکو پہنچیں۔ استعمال کیا اور واصل بجز ہے اور مجھکو ہمیشہ کے لئے اس کا استعمال منظور ہے۔ دو شیشی اور ارسال فرمایئں۔

جناب نواب رضا علیخاں صاحب کمانڈر اسٹاف سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست دیر میر ملک گجرات۔ سابق اسکے ایک مجرب ہاہ بنسے رحیم زواین ٹانک پلز پہنچی از راہ مہربانی دو ڈبی اور بذریعہ واسطے روانہ فرمایئں۔ واقعی یہ گولیاں رکھنے شفا ہیں چنہ کے واسطے مادہ ہیں۔

جناب خلیفہ عبد الرحیم صاحب آنریری جہادی کمپنی اٹک ریلوے (۱۴ جون ۱۹۰۶ء) ایک شیشی عرق طوال بذریعہ ویلیو پے ارسال فرمایئں سابقہ جو آپ سے منگایا گیا بہت مجرب پایا۔

جناب غلام علی صاحب آف رہیو ضلع انبالہ۔ آپ کی دوائی اکسیر عشقیہ سے مجھکو بڑا فایدہ ہوا۔ ایک شیشی کلاں اور مرحمت فرمایئے۔

جناب بنسی لعل صاحب محرر پٹواریاں ضلع کرم گڑھ ریاست پٹیالہ۔ آپ کے عرق سوزاک سے بھی ایک دفعہ کو کافی فائدہ ہو گیا۔

جناب پنڈت موہن لعل صاحب منشی عدالت جناب سشن جج بہادر از مقام ہوشیارپور۔ مجھکو آپ کی جہ زیابیطس نے بڑا فائدہ دیا ایک بکس اکثر ارسال فرمایئے۔

حکیم محمد شاہد حسین صاحب کی ادویات کا کارخانہ

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۳۱۸ھ سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور یہ شرلیفہ تا حصول صحت دی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض نزلہ کیلئے نہایت مفید ہے آشنگ (خواہ کسی قسم کا ہو) خنازیر۔ دمہ گنٹھیہ۔ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو کہ شتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدبو۔ خارش جس یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ میں بھی جزا شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطافت کے حس والقیصولیت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فسادیہ ملین زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں عہ ۴

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس کے ۲۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی۔ عہ

پکٹورل بام

کہانسی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام۔ سینہ۔ آواز کا بیٹھ جانا غرض امراض کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی شیشی خورد ۱ کلاں چار چند عہ

حبوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی داخلی قبض سوزش کے درد کو بہت جلد فائدہ دیکھتے ہیں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت عہ ۴

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۴ر) فی درجن (۱ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سیگ شانہ۔ درد کمر۔ بالخصوص درد گردہ کا دورہ ہو تو فوراً قیمت فی شیشی۔ (۱۲ر)

سرمہ تیزی

جالہ۔ دھنہ۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی۔ نقرہ وغیرہ عوارض چشم کیلئے اکسیر حکم رکھتا ہے رفاہ عام کی خاطر قیمت گھٹا کر فی تولہ (عہ)

حبوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفواید اور بسی لعاقتہ ہونے میں اس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں مشرق سے غرب تک اور جنوب سے شمالی تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم و ہر شعبہ کی حفظ صحت کی شرط اعلیٰ ہیں (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی۔ سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسہ کے طالبعلموں اور سکول ماسٹر دن اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اہم اور اعضا کیواسطے عصاکبیری۔ فی بکس ۴۸ گولی عہ

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانامرد جوانی کی غلط کاریوں سے ہو گئے ہیں کم رکھتا ہے اگر حبوب خیری کا استعمال اس کے ساتھ ہر قوت بڑھ فائدہ تھوڑی فی شیشی (عہ)

عرق طحال

تپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ملاریا شمالی مغربی میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیچاتھیں عرق اور حبوب فون استعمال کریں قیمت فی شیشی عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا۔ تشنگی لاغری بدن اعضا سکتی کے نسخہ میں بے نظیر ہیں قیمت فی بکس ۴۰ گولی عہ

حب قبض کتا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں ممکس ۴۰ گولی ۱۲ر

روغن و حبوب ہر دو جمع المفاصل

روغن مالش کیلئے عہ حبوب کھانیکے لئے عہ

روغن درد کان

یہ بہتی ہوا خشک کرتا ہوا ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور ہر دو کبھی نہیں ہوتے قیمت فی شیشی (۱ر)

اور ہدایات بکفایت مل سکتی ہیں ہر قسم فرمائش کی تعمیل بذریعہ ویلیو پیکٹ ایبل ہوگی۔ محصول ڈاک کمپنی وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

ماتحت سائنٹفک

از مقام موضع علاقہ پٹیالہ ۲ جون ۱۸۹۴ء جناب ڈاکٹر صاحب بہادر سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس پارسل ایک بکس حبوب خیری روانہ کئے سے منگوایا تھا سنے میرے ایک دوست کو اثر جادو کہلاتا ہے اس میرے ایک نوکر کو غلط کاری دبائی کی وجہ سے ایک بکس کی اور ضرورت لہذا ایک بکس بھیجدیں قیمت ڈاکخانہ میں داخل ہوگی اور بحالہ بکس منجن دانتوں کے چہارم حصہ بھیجدیں اور بجریہ سالم منگوایا جاویگا۔

از مقام سوہٹکانہ ڈاکخانہ ساہدرہ ضلع امرتسر حال وارد ساہدرہ ۱۹ جون ۹۴ء جناب ہیڈ ماسٹر صاحب پوسٹماسٹر آگے آپکی دوا منگوائی اس سے پہلے دوست کو فائدہ سے بہرہ مالی کر کے ایک ڈبیا حبوب خیری بھی ڈیڑھ روپے اور ایک وجن گولی مسک بھی فی گولی دو آنہ اور وجن ۱۵ کی بکیا فی پارسل کے روانہ فرماویں۔

از مقام تہادالی ڈاکخانہ گوجرانوالہ ۱۸ جنوری ۹۴ء جناب عبداللہ خان پٹواری ۴۰ حلقہ اور کارندہ جناب حبوب خیری اور جوہر عشبہ جو کہ استعمال سے فائدہ ہوا ہے ہر دو ایک مہربان دوست کو معدے اور دانتوں کا درد کار ہے بذریعہ پارسل ایک تولہ سرخیری بہت جلد ارسال فرماویں۔

از مقام جھنگ بازار ۱۳ مارچ ۹۴ء جناب صاحب روغن مالش کو ایک ہفتہ سے استعمال میں لایا ہوں فائدہ ہوا ہے اور ہر دو سے بھی فائدہ ہوا ہے۔

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فواید اور انکی حفاظت کا ہر ایک سوال کے ساتھ استعمال کرنے سے عام بیماریوں دور کرنے ہوں وغیرہ وغیرہ سے بچاتا ہے بڑی خوبی یہ ہے کہ مسوڑھوں کو طرح خوبصورت اور صحت بخش اور کرم خوردہ دانتوں کو مفید ہے قیمت فی بکس ۴

بنجانوتی عرق

مرہم خارش

منجن دانتوں کا

سائنٹفک

از مقام قصبہ انبالہ چھاؤنی ۱۲ جولائی ۱۸۹۴ء ضلع لودیانہ ۲ جولائی جناب عبدالعزیز خان صاحب ضلعدار آپکی شیشی ہفتہ مرض ہوا تک فوائد ہوا ہے اور ہمیں اکسیر کا حکم رکھتا ہے میرے ایک لڑکے کو مرض سوزاک براں مہربانی ایک شیشی عرق دے بذریعہ ویلیو پے ایبل عنایت فرماویں۔

از مقام مہاراں ملک گال ۱۵ جناب صاحب شیشی جات ہفتہ کے استعمال سے بہت فائدہ ایک شیشی عرض طحال رہا ہے بذریعہ ویلیو پے ایبل عنایت فرماویں کہ آپکے عرق طحال سے بہت شفا یاب ہوئے ہیں۔

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] نیازمند کو دو سو سالہ تجربات ستوارثہ سے اکثر امراض کے معالجہ کا محض افضال [illegible] اجلال سے کمال حاصل ہوا ہے ورنہ انسانی حیات مستعار کب قابل اعتبار ہے [illegible] کوئی کامل دعوی سے کر سکے اسی پاک پروردگار کے الطاف بیشمار کا اظہار ہے ورنہ [illegible] عجوبہ لکھنے کا اقرار ہے کہ خالق الامراض الادویہ ہر مرض کیواسطے دوا ضرور [illegible] ہے اور مطلقاً ناقابل زندگانی کوئی مرض نہیں ہوتا یا استقاط حمل اسقاط اولاد یہ باعث [illegible] امراض حیوانی زوجین سے ہیں پس ان امراض امراض طرفین کے [illegible] علاج کیا ہے کہ اس کریم نے میرے والمین والدین ایسی حالت میں کہ مجاہدہ ملا [illegible] خصوصی کا انعام ہے جسقدر خدمت کیجائے وہ ہی کرنی چاہیے اور نعمت فضل [illegible] دکاپوشیدہ رکھنا اولی نہیں لہذا چند کی اکثر امراض دردسر و سازی وقار اس [illegible] کے خواستگار نہیں کہ اسکی معالجہ تذکرہ کر بلا شرط بھی کر دیا جائے تو قاص و [illegible] کے لئے فیض عام ہو جائے انتہار معالجہ بطریق متعددہ نشتہ کیا جاتا ہے [illegible] سے ہر شخص حسب پسند خاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے بغرض کم مقدور [illegible] صرف فریج مندرجہ اور نہ نگرانیدہ و دار طلبہ فریج دو چند ہے بلا شرط [illegible] [illegible] بدیں شرط کہ بعد شفا یابی [illegible] ایک تنخواہ یا آمد ایک ماہ دے بشرط [illegible] زندہ کا کس واقعت سمجھ جاتا ہے ورنہ واپس لیا جاتے بشرطیکہ بعد فریج ادویہ [illegible] مرسلہ و حسب تنخواہ آمد واہ کیلئے بغیر اولاد ہونے کے داخل کرے ورنہ [illegible] دعا بھی واپس لے اسے بھی جو شخص اس نعمت خداداد سے محروم ہے بحکم [illegible] حضرت اوکیا خصوصیت ہے جو آنجناب مانند صحت یابان دوصول اقرار نامجات [illegible] دیدہ دیدہ کہ کوئی بھی یقین کامل نہ آئے تو بہ احقر کو لکھ شیشہ لکھا [illegible] بشرط کامیابی و اولاد ہونے کے واجب الوصول ورنہ خواجہ دینا [illegible] اقرار نامہ لکھا جوئے انتہار دی کی تردید ہے خواہ شرط خواہ بلا شرط [illegible] کرا دینا فی ہے صحیح کہنا جو کے ہاتھ لگے ہاتھ آوگے اولاد کا ہونا [illegible] زندہ پیدا ہونا حمل کیا ہاتھوں سے امکان نہیں ہاں اگر اولاد نہیں تو مال [illegible] جو گھر اس سے بے بہا سے منور نہیں کیا وہ خانہ خراب [illegible] سے بدتر نہیں ۔

[illegible] نہیں ہے کہ جس میں ثمر نہیں ۔ گندم وہ بشر ہے کہ جسکا پیکر نہیں

امراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نام امراض		نام امراض		نام امراض	
[illegible]	ص	جریان	ع	لپچہ	ص
جسکے تولد [illegible]	ص	غلط کاری	ص	آتشک	ص
[illegible]	ص	گنٹھیہ	ع	گنبھیر	ع
[illegible]	ص	سفیدی آنکھ	ع	آتشک کل بدن	ص
کمزوری	ع	ضعف بصر	ص	ناسور کل بدن	ع
مرگی والہ	ص	سل	ع	نل ارتنا	ص
ضعف	ص	لقوہ	ع	طول مرض عشق	ص
ضعف جگر	ع	بہنگند	ع	نزلہ زکام	ص
تپ دق	ع	ناسور	ع	تسہیل اولاد	ع
تولید دوری	ص	بواسیر خونی	ص	ہیضہ مجرب المجرب	ع
سوزاک	ص	ادھرنگ	ع	ضعف ہضم	ع
سرعت	ع	ضیق النفس	ع	سرسام	ع

شیخ نظام الدین حکیم یونانی امرتسر بازار ڈیوڑھی کریمون

علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعوی ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے شاگرد کو علم مسمریزم بشرط کوشش تکمیل کیا نہ آئے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرونگا جو سیکھنا چاہتا ہے جمع ہیں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی کرنل آنکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی عمدگی ہیں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں قیمت فی جلد عصہ درخواست بنام

انسٹرکٹر آف ہپناٹزم سائنس ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف ہپناٹزم سائنس

جوہر حیوانات (اپنا پتہ صاف لکھو)

جس میں تمام پرندوں کے جانوروں کی حالات علمی و خواص پیدائش [illegible] مقام [illegible] اور [illegible] پرندوں (۳) خانگی پرندوں [illegible] آبی پرندوں شکاری پرندوں کا بیان [illegible] پرندے کیڑے مکوڑے مچھلیاں مذبوحہ جانور [illegible] اور سمندر کے جانور [illegible] بیان ہائش و عجیب جانور [illegible] نظام حیوانات قیمت ایکروپیہ

جوہر مشاہیر (نادر تحفہ)

جس میں تمام پیشہ وایان مذہبی سرگروہان کانگریس [illegible] پیغمبران ہر مذہب کی سوانح عمریاں۔ خوشی موجودوں اور یونانی فلاسفروں کے حالات دنیا بھر کی مشہور عورتوں کے تذکرہ۔ اور نامی گرامی بادشاہوں اور بہادروں عالموں کے قصے مفصل مستند مع تصاویر ایسی سوانح عمریوں کا مجموعہ تو بھی قیمت ایک روپیہ

جوہر نباتات عصہ۔ جوہر زراعت عصہ

المشتہر پیارا لال نسیندار بوٹھا ڈاکخانہ ہردوا گنج ضلع علیگڑھ

بچھڑے ہوؤں کی ارواح سے مجمع فضل ہیں ہزاروں روحوں کے مجسم آنا

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی جانچ پر عمل کرنے سے شامل حال ہی ہو رہے ہیں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں میاں بیوی اولاد گذشتہ یا جس سے ملنے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اس مجسم فضل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتے ہیں ہر کان انجام موجدان مذہب پیشوایان دین حکماء سلف فضلا وطبائع [illegible] کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا ہر ہر [illegible] مفکرین۔ محققین۔ مقررین نیچریون کو عالم ارواح ابعد وقات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا روح کی زبان سے علمی دید بھی ثبوت [illegible] لکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں [illegible] کی حالت [illegible] بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں [illegible] اور کامل کتاب ہیں مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مسکہ تناسخ پر ایک ایک بہار سے نکتہ بینی کی ہے ہر مذہب والوں کو تفصی عجیب معلوم ہوگی علم شوق سے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا دعوی ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو [illegible] صدر ہا تیں سکھانے ہیں ذمہ دار ہوں ۔

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عصہ)

المشتہر

انباپرشاد ہپناٹسٹ بی ایس (صوفی) مراد آباد

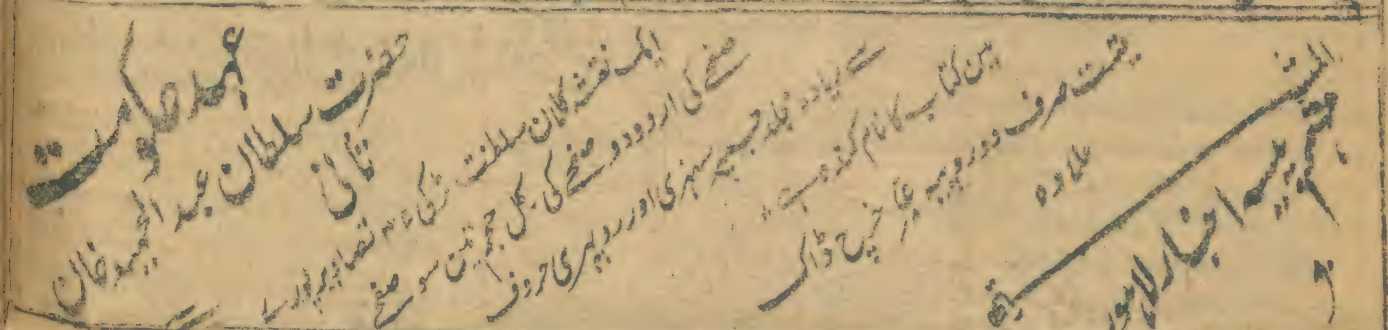

ہمت نہار

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

(۱) دوا شروع کرتے ہی جیسے زور سے اچھلتا ہوا سانس دوا کی ایک خوراک ہی سے قابو میں آ جاتا ہے۔

(۲) دوا شروع کرنے کے بعد دمہ کے دورے بہت کم ہو جاتے ہیں۔

(۳) پرانے دمہ والے جس کا دمہ کا ساتھی ہو گیا ہے۔ دوا کے استعمال سے بہت سے مریض ایسے ہیں جن کا دمہ کا ساتھ چھوٹ گیا ہے۔

(۴) دوا کے استعمال سے بہت سے مریض ایسے ہیں جن کا دمہ کا ساتھ چھوٹ گیا ہے۔

(۵) دوا کے استعمال سے بہت سے مریض ایسے ہیں جن کا دمہ کا ساتھ چھوٹ گیا ہے۔

(۶) دوا کے استعمال سے بہت سے مریض ایسے ہیں جن کا دمہ کا ساتھ چھوٹ گیا ہے۔

چھپتی نہیں ہے بات بناوٹ کی ال بہر
کہل جاتی ہے آخیر کو رنگت خضاب کی

دافع استعمال ہر قسم کے امراض دیرینہ صاف صاف کہدو

رفیق المریض

دیرینہ تجارب پر مرکب کیا گیا ہے اور ہر قسم کے امراض کے لئے مفید ہے

یعنی ۲۴ گھنٹہ میں سوزاک فرجہ و دیگر امراض و بحس
اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو کما حقہ بکلیت
اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج

یہ قدیمی و مشہور دوا ہزارہا مریضوں نے برسوں سے مذکورہ بالا
اور مخوس بیماریوں میں کمال فائدہ و منفعت کے ساتھ
استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو وثوق سے یقین دلایا جاتا
ہے کہ جو اس کو استعمال کریگا وہ بلا شک نہ صرف ہماری تائید
کریگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی
دیگا کہ فی الحقیقت یہ دوا برسوں کے تجربے و بخشانی سے طیار
کی گئی ہے اپنی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے اور فی الواقع
تعریف علاج ہے۔ یہ دوا ایک ایسے ڈھنگ سے طیار کیگئی ہے
کہ اس کے ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی و تاثیر اپنی اپنی اصلی حالت
پر بحال و قایم رہتی ہے بدمزگی اور بھک یا بدبو کا اس میں نام
تک نہیں اور نہ کسی قسم کے ضرر یا نقصان ہی کا اندیشہ ہی

پتہ مراد بخش مینجر یونیورسل میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

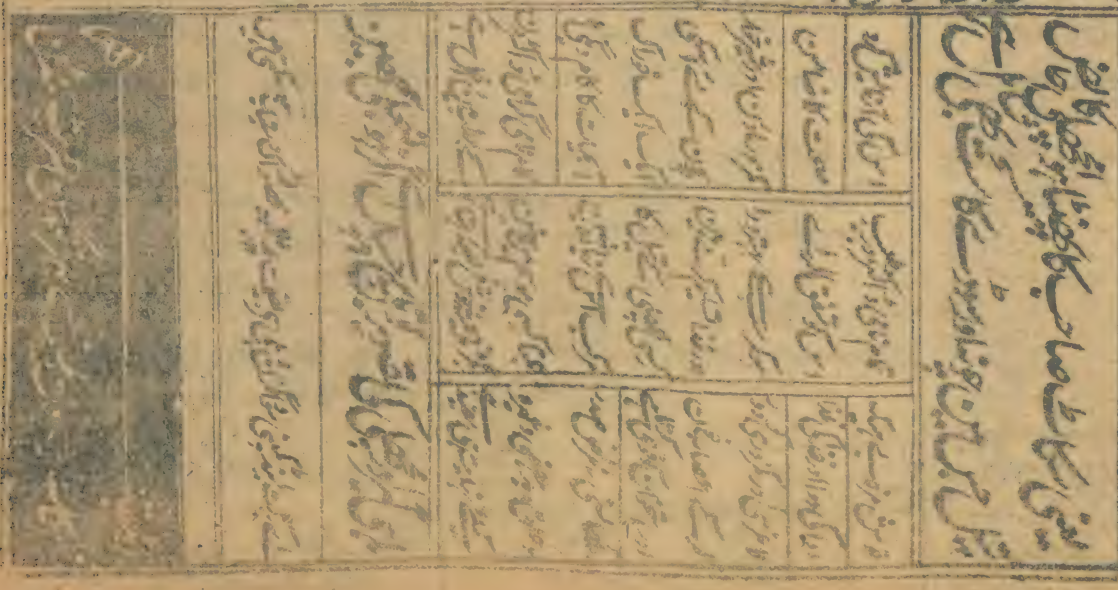

فوٹوگرافی

علم تصویر عکسی

علم تصویر عکسی بہت ہی کارآمد ہے اس کے فائدے سے عام لوگ واقف ہیں اور ہر طبیعت پر اسکے
سیکھنے کا بھی شوق ہے مگر حاصل ہونا بہت دشوار ہے لوگ اسکے جانے والے ہیں وہ بیکلف دن اور رات کیا کر
بھی نہیں بتاتے نہیں ہم نے عوام کی آسانی کیلئے بڑی کوشش سے لاثانی کتاب تیار کرائی ہے جو ہر صیغہ
ہر شخص بغیر استاد فوٹوگرافر ہو سکتا ہے یہی حیرت انگیز علم صرف ۱۰ روپیہ میں سیکھ سکتا ہے۔ منگوا کر دیکھ لیجئے

المشتہر: منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یعنی خصائص دن کا دہر

اس کتاب میں ہر روز کی پیدائش کے لوگوں کے اوصاف مفصل لکھے گئے ہیں ہر روز پیدا ہونیوالے کی کیا کیا
خصلتیں ہوتی ہیں کیا کیا ہنر رکھتے ہیں کیا کیا عیب ہوتے ہیں کیسے دوست ہوتے ہیں کیسے دشمن ہوتے ہیں
وہ شخص ہر روز کا کونسا کام کرے تو کامیاب ہو اس کتاب کے لکھنے میں بہت محنت کی ہے

المشتہر: منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

کلید حب ہر مرد و عورت کو اس کتاب کا پڑھنا ضرور ہے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس کا ہر ایک شخص کی زندگی سے زیادہ کام ہوتا ہے
قیمت صرف معہ محصول ڈاک دس آنے۔ منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد سے طلب کرو۔

مطبع ستارہ ہند مراد آباد کی نایاب کتابیں

شجرہ کلام اس میں صرف ۱۰ غزلیں تحریر کی ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ **دیوان نثار** یہ
شریف میں مجموعہ نثار ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ **بہار سرمدی** اس میں صرف ۱۰ غزلیں ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ
من موہنی حسن و دلفریبی کا بہترین نمونہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ **طلسم حیرانی** اس میں ۱۰ غزلیں ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ
تحفہ احسان اس میں ۱۰ غزلیں ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ **تاریخ تمغہ** اس میں ۱۰ غزلیں ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ
مسدس حالی اس میں ۱۰ غزلیں ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ **اصول علم ہندسہ** اس میں ۱۰ غزلیں ہیں ہر ایک غزل بہت ہی عمدہ ہے قیمت صرف ۱۰ روپیہ

المشتہر: منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

یعنی بکس سفری ادویات جواہری

جس میں متفرق پچاس بیماریوں نہایت مجرب اور عجیب اثر تیار ادویات جو تجربہ تادیر سے ثابت کیئے گئے کفایت کریں بصورت ترکیب استعمال موجود ہیں نیز بکس و صندوق بڑی جانفشانی سے پونانی دواؤں کی جواہر کو ترکیب دے کر ان اصحاب کے لیئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفروں یا ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم ڈاکٹر نہیں ہوں ہر ایک گھر میں اسکا ہونا ضروری ہے بروقت پر ایسے خاصے حکیم کا کام دے سکتا ہے قیمت بلا محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر برکات جواہر ملک دہتھم شفاخانہ انگلیڈی فیروزپوری

بشتر

ایک دلکش پیچاناول

یہ ناول تو تلک زدہ دلوں کی پردہ کہانیاں جس پیارے کی جاتیں کچھ کچھ پردہ فروسی دیکھائی ہیں گراں ہیں کہ اپنے لفظوں میں کچھ اسی بات اپنی سے چاہتی ہے بیتی۔ ناظرین داستان کی ہوشربا دلچسپ پر کاوٹ دلنا شوٹے ہوئے آتی اور اشتہار ہیں جن رسلے والوں کے کاموں میں استعانی ہے۔ ناول بھی جرگسی ہاس نصیب کی نامراد یوں اصلی مرتع ہے بالکل اسی رنگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ ہر دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ ناول دیکھ کر ممکن نہیں کہ آپکا دل خاطر ہیں آئے بلکہ بالکل سچا ناول ہے اور یہی سبب ہے کہ نہایت کامیاب ہے دلچسپی اسقدر کہ بغیر ختم کتاب آپ سے نہیں چھوٹ سکتی قیمت علاوہ محصولڈاک عہ

المشتہر منیجر حسین تار ہتھم پیام یار لکھنو چوک

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے

دم بھر میں بالکل بال اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ رتین بکس ایک روپیہ آٹھ آنہ (ہر صیغہ) چھ بکس دو روپیہ آٹھ آنہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

جلال الدین و منیر خان ڈنٹسٹ

مصنوعی دانتوں کے مضبوط اور خوبصورت دانت لگانے والے اور کل امراض متعلقہ دانتوں کے علاج کرنے والے نامور کلی لاہور

ہومیو پیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیو پیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ جرمنی اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے صوبہ بہار میں اپنا ثانی نہیں رکھتا اس کی سچائی کے ثبوت میں اس دیار کے رؤساء کے سرٹیفکٹ جو فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں۔ دریافت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہوگی اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے نسخہ شفا و اسرار فن ہومیو پیتھک میں ہو نامی کتاب ہے لیتھ ثانی دیکر یہ رسالہ مفت تیار ہے۔

المشتہر گھوس کمپنی ہومیو پیتھک دوائی خانہ

محلہ مراد پور ملاقہ ہاکمی پور

مہربانی فرما کر اسے دیکھئے

فسانہ محمود

زبان کی خوبی۔ محبت کا نتیجہ۔ عشق کا اثر۔ شجاعت۔ بہادری۔ وفاداری۔ یار باشی۔ عقیدہ غیبیان ہونی چاہئیں وہ سب اس ناول میں موجود ہے۔ کوہ فضا عاشق نرالے انداز کا عاشق۔ معشوقوں کا گرویدہ ایسا جو اس کو دل کر دیوے۔ پسند کرتا ہوں صاحبان کو خریداری منظور ہو بلا وعدہ رقم بیت کریں۔ قیمت فی جلد ۱۲ار

المشتہر پنڈت پرتاب نرائن آغا مالک اخبار ہمدرد

شرح تعزیرات ہند میں صاحب

یہ شرح اردو زبان سے اردو زبان میں بڑی محنت اور ذکاوت سے تیار کی گئی ہے میں صاحب کی شرح مستند ہے حرف بحرف اختتام دفعہ پر اول تا میں صاحب کا ترجمہ ہے پھر دیگر نامور مصنفین تعزیرات ہند کی کتب سے بھی امداد لی گئی ہے چنانچہ ان اصحاب کے گرامی قید میں درج ہیں۔ سورگن صاحب۔ ہیملٹن صاحب۔ ہیڈلے صاحب۔ وڈاب صاحب۔ اور قانون آرکے بالڈ صاحب ولیمی صاحب و اصول بار کی صاحب وغیرہ وغیرہ اسکے علاوہ بہت سے انگلستان و ہائی کورٹ کلکتہ و بمبئی مدراس والہ آباد و فیصلجات چیف کورٹ پنجاب تا بہبئی کی انتخاب کر کے شامل کیگئی ہیں۔ کاغذ چھپائی خوبصورت شائقین قانون ایک ایک جلد ہیت جلد منگا کر اس سے فائدہ اٹھائیں جسم ایک ہزار ۸ صفحے قیمت عہ

محصولڈاک چھ روپیہ

المشتہر۔ مہتمم پیسہ اخبار لاہور

یکصد روپیہ انعام

ایک قطعہ فوٹ تعویتی ایکہزار روپیہ حسب اعلان مورخہ ۱۹۲۱ء آباد کلکتہ ہے اور جس کی بکری سی ہو چکی ہے اور بحرف انکار پیش کی گئی ہو گیا ہے محفل اسکا بیان اسکو روپیہ انعام ہوا جاوید المشتہر گنیش داس ایم گھمن

کلیمنٹس ٹانک

طاقت کی نہایت مفید اور مجرب دوائی دو پیسے بہترین مشروطیوں کی آزمائش طلب کرد مفت ارسال قیمت فی بوتل عہ تین بوتل معہ بوتل عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

ڈاکٹر کلین خان ڈنٹسٹ مارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرنے اور نئے دانت لگاتے ہیں دانتوں کا منجن فی اونس عہ رلفف اونس

مرقع عجم

یادگار قصہ اہل ایران کے حالات معلوم کرنے ہیں قابل اور بے نظیر ہے ترکمان و خان و عرب و ترک و فرنگ وغیرہا اقوام شمائل و خیالات و عادات نہایت ظرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقفیٰ مسجع ذو معنی ہونے کے علاوہ اردو الفاظ پر حاوی و عرب الامثال کا مجموعہ ہے کہ مطالعہ سے بھی انسان کو سیری نہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے

کاغذ عمدہ رنگین ۸۰۰ صفحہ قیمت معہ محصول دو روپے چھ آنہ

حصہ اول منتخبات باقری

(عبرت و نصائح نادرہ) مع مکمل بیان عہ

صفر میاں قیمت مع محصول عہ

مرقع تصویری

اردو نثر مقفیٰ مرصع مدلل تصویروں کی تاریخ ہے قیمت مجلد عہ

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج

اس میں بحوالے حضرات یورپ کے قرآن کو ثابت کیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورتیں نکاح کرنا کیسے خلاف نہیں ہے قیمت مجلد عہ

المشتہر محمد باقر سیکرٹری ترکش کانسل جنرل نیو دسٹرکٹ ضلع بلیسی (ٹیکساس)

اشتہارات

گشتہ مہا جسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی احلاسی پیرزادہ مولوی محمد عزیز صاحب ایم اے ڈسٹرکٹ جج بہاولپور

بمقابل ولد اولاد ال قوم کتھری ساکن [illegible] ضلع گورداسپور

زاین عنکہ ولد دیوا عنکے ذات جٹ ساکن [illegible] ضلع گورداسپور

موضع بڑھی حال ضلع گورداسپور

دعوی عاقہ برحوے تسلک وحساب ہی

علیہ مدعا تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ لہٰذا اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر تم ۱۸ دسمبر ۹۴ء کو حاضر عدالت ہا ہو کر جواب ہی دہی نہ کروگے تو تمہاری نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ؛

الاسی منشی محمد محبوب علیصاحب منصف صدر انبالہ

[illegible] پرگنہ جیوہ سود چانگنہ انبالہ نام موضع ولد کا ذات قوم جٹ ساکن موضع بلانہ [illegible] موضع بلانہ تحصیل انبالہ مدعا علیہ

دعوے بسلغ لف

صاحبہ مدعیہ دو دفعہ تمن تمہارے نام تمہارے مسکن پر جاری ہوئے مگر تمن پر بوجود نہ پائے اور مدعا تعمیل سمن پہلے نہی کرتے رہے اب حسب درخواست مدعیہ یہ اشتہار پیسہ اخبار لاہور میں شایع کیا جاتا ہے اب اگر تم [illegible] ۱۸۹۴ء [illegible] ۵ ضرعدالت ہو کر پیروی نکروگے تو تمہاری نسبت کارروائی [illegible] عمل میں آویگی خواہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر سروی مقدمہ کی کرو ۱۹ نومبر ۱۸۹۴ء

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم دسمبر ۹۴ء سے مسافر گاڑیون کے اوقات حسب ذیل ہونگے جو ڈاون یا پسنجر ٹرین ہیں کے ۱۰ بجکے ۱۰ منٹ پر پشاور سے روانہ ہو کر شام کو ۴ بجے لاہور پہونچتی تھی اب شب کے ۱۱ بجے روانہ ہو کر شب کے ساڑھے سات بجے لاہور اور حسب دستور حال دن کو ۳ بجے امبالہ پہونچیگی ؛

آپ پاسنجر گاڑی حال کے مطابق امبالہ سے رات کے ساڑھے نو بجے روانہ ہوگی مگر لاہور بجائے سوا سات کے صبح ساڑھے پانچ بجے اور راولپنڈی میں بجائے شب کے ۷ بجکے ۴۲ منٹ کی شام کو ۵ بجکے ۱ منٹ پر اور پشاور بجائے رن کے ۲ بجکے ۳۵ منٹ کے ایک بجے پہونچا کریگی ؛

لاہور کراچی کی شاخ پر ڈاون پاسنجر بجائے صبح ۷ بجے کے ساڑھے چھ بجے روانہ ہو کر شام کو ۴ بجکے ۲۰ منٹ پر ختم ہوگی۔ اور کمسڈ ٹرین جو اب رات کے سوا دس بجے روانہ ہوتی ہے اوک ہوتی ہوئی کوئٹہ کے ڈاون میل سے جا ملیگی ؛

آپ پاسنجر ملتان سے صبح کو نو بجکے ۲۵ منٹ پر روانہ ہو کر شام کو ۴ بجکے ۵۰ منٹ پر لاہور اور اب عنقریب کوئٹا اب میل (ڈاک گاڑی) کو جا ملتا ہے۔ اوک سے رات کو ۹ بجکے ۴۰ منٹ پر روانہ ہو کر دوسرے دن صبح ۵ بجکے ۵۰ منٹ پر لاہور پہونچیگا ؛

آپ ٹرین صبح ۱۰ بجکے ۱۰ منٹ پر لائلپور سے روانہ ہو کر کوئٹا ہوتی ہوئی ڈاون ٹرین صبح ۹ بجے کوئٹا سے کوئٹہ ہوتی ہوئی آویگی ؛

مفصل اوقات درمیانی اسٹیشنون کی اوقات معلوم کرنے کیلئے اسٹیشن ماسٹران سے دریافت کریں

بحکم

ڈبلیو جے جیمز لین قائمقام ٹریفک سپرنٹنڈنٹ

۲۳ نومبر ۹۴ء لاہور

سپرنٹنڈنٹ

نادر جنتری بابت سنہ ۱۸۹۵ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو خوان دنیا میں بیٹھ چکا ہے سنہ ۱۸۹۵ء کے لئے زیر طبع ہے اور عنقریب تیار ہوگی خریداروں کی درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں جنتری میں امسال بھی سینکڑوں نئی اور قابل دید مضامین درج کئے گئے ہیں جو اگلے سالوں میں اردو کی دوسری جنتریوں میں حسب دستور نقل کئے جائینگے ؛

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

چار روپے مین سر سے پیر تک بچنے کی آسان کتاب

اس سے سستا اور سوت نہین مل سکتا

پانچ روپے مین یونی فارم اٹینگ ایبور ٹس

آج ہم ایک بکس فاہ پلک پنچ کا خانہ نہیں مہیا کرکے اشتہا دیتے ہین بکس نقلی ولایتی اسٹیل کا سیاہ وارنش کیا ہوا جس مین منہ دیکھ لیجئے اور وارنش پر سنہری بوٹہ کی تحریرین عجب لطف دیتی ہین مضبوط ایسا کہ آپ دونون پاؤن رکھکر کھڑے ہو جائے خوبصورت ایسا

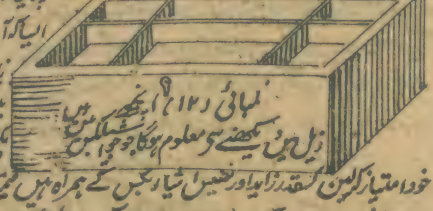

کہ ایک بکس منگانے کے بعد اپنے احباب کو بھی ضرور منگانا پڑیگا کارآمد ایسا کہ آپ زیل مین دیکھئے سی معلوم ہوگا جو شیلکس مین ہیں

لمبائی (۱۲) انچ

خود امتیاز کرین کسقدر زاید اور نفیس اشیا بکس کے ہمراہ ہین قیمت صرف پانچ روپیہ ؛ جاودگی دوات مع سیاہی ایک ہولڈر گاہ (۲) پین درجن (۱) پنسل سیاہ عمدہ (۲) پنسل رنگین (۲) پنسل نیلا کیا جاقوتا (۱) قلم واسطے عمدہ (۲) پاکٹ بک ایک کاغذ سادہ پاکٹ (۱) لفافہ سادہ ایکسو لیٹر کلپ (۱) رجسٹر سیاہی نیلا کیا (۱) جاقوتراش نمبر ۱ والد (۱) الپجابیٹ ۱ (۱) لاکھ بتی (۱) صابون (۱) رومال (۱) پاکٹ آئینہ (۱) فنیس کا بٹن سیٹ (۱) عطر ولایتی شیشی ایک پتہ ایس۔ ای بی بخشی اینڈ کو نمبر ۲۷ اگینڈ ٹالاب کلکتہ

سارھے پانچ روپے مین مفت

ایک نکل سلور کا چین۔ ایک نکل سلور کی پنسل عمدہ ایک قطب نما ایک رومال کنارہ دار۔ ایک شیشی ولایتی عطر ایک سٹ بٹن قمیض جرمن سلور کا۔ ایک پاکٹ آئینہ ایک برقی انگوٹھی جس کے پہننے سے کل بیماریان دور بھاگتی ہیں۔ خرچ ڈاک خریدار ؛

بچونکہ اونی رنگین بہت خوبصورت اور نرم پانچ گز کا سوٹ جس کے خالص اونی ہونے کی ضمانت کی جاتی ہے بہت ہی کم قیمت چیز عمدہ تفصیل۔ ایک ٹوپی۔ ایک کوٹ۔ ایک کلابند۔ ایک موزہ ایک گارٹر موزہ باندھنے کا۔ قیمت نمبر اول جا بروپیہ نمبر دوم تین روپیہ فی ڈٹ بچون کی عمر ضرور لکھنا چاہیے ؛

پتہ۔ ایس۔ ای بی بخشی اینڈ کو کمیشن ایجنٹ نمبر ۲۷ اگینڈ ٹالاب کلکتہ

پیرایہ مین تیار کی گئی تہی۔ مگر پھر بھی فتوی کارکنان انجمن کی مطلب کے موافق نہین تہا۔ اگر اسوقت بھی کارکنان انجمن راستی پر آجاتے اور اپنی غلطی کو تسلیم کر لیتے۔ تو مجھے اتنی تکلیف نہ کرنی پڑتی کہ یہ سارا واقعہ مشتہر کرون۔ الغرض فتوی مذکور ایک بڑے نام جلسہ عام مین پیش ہوا۔

اس جلسہ مین مولوی خلیفہ حمید الدین صاحب صدر انجمن تھے اور فتوی سنانے کے بعد مین حیران ہوا۔ کہ جلسہ مذکور نے انجمن کے موجودہ کارروائی کو جائز قرار دیا۔ اور یہ تجویز پاس کی گئی۔ کہ موجودہ مدیتامی کا نام ذدا بدل کر مدیتامی و مساکین رکہا جاوے اور باقی کارروائی حسب دستور رہے۔ اس تجویز کے بعد مین نے صاحب صدر انجمن سے عرض کی۔ کہ آپ بعد نے فتوی یہ تجویز شرعاً جائز اور درست ہے۔ تو انہون نے ہان کہنے مین تامل کیا۔ اور از سر نو مباحثہ شروع ہوا۔ الغرض یہ امر دوسرے جلسہ عام پر رکہا گیا۔ جس جلسہ مین یہ امر فیصل ہوا۔ (اسکی شمولیت کے واسطے مین بھی دفتر انجمن مین پہنچا اور وقت معین سے ڈیڑھ گہنٹہ تک انتظار کر کے مین سوء چند دیگر ممبہ صاحبان کے واپس چلا آیا۔ اس خیال سے کہ اب جلسہ مذکور نہین ہوگا اور کسی دوسری تاریخ پر ملتوی کر دیا جاویگا مگر ۲۸ اگست ۱۸۹۴ء کو سندرجہ ذیل چٹھی دفتر انجمن سے مجھے موصول ہوئی۔

۲۷ سمہ ۸۴ - ۲۸ اگست ۱۸۹۴ء۔ بگرامی خدمت صاحب ایگزامینر انجمن۔ اسلام علیکم۔ جلسہ عام منعقدہ ۱۹ اگست ۱۸۹۴ء" (یہ وہی جلسہ تہا۔ جسکا مین نے اوپر ذکر کیا۔ سنیے جسکے واسطے مین حاضر ہوا تہا۔ اور وقت معین کے ڈیڑہ گہنٹہ بعد تک انتظار کر کے سوء چند دیگر اصحاب کے واپس چلا آیا تہا) کی رو سے دذا بغرض اطلاع و تعمیل ارسال خدمت ہے (۱) حسب قرارداد جلسہ سابقہ مدیتامی کے مصارف والا معاملہ پیش ہوا۔ سکرٹری نے استغفاء جس مین انجمن کی کارروائی جو ابتدء سے اس مد کی آمد و خرچ کے متعلق ہو رہی۔ مفصلاً درج تہی موفتوی صاحب صدر انجمن پہر پڑہا۔ کارروائی انجمن کی نسبت جو مدیتامی سے تعلق رکہتی ہے جو اعتراض ہوئے انکو پہر بتفصیل سنایا گیا غرضیکہ اس ضروری امر کے ہر پہلو پر کامل غور و پرداخت کے بعد یہ بات تسلیم کی گئی۔ کہ مدیتامی۔ یتامی و مساکین طلباء کی امداد کے واسطے ہی قرار دی گئی تہی۔ اور اس لئے انجمن کی کارروائی جو اس مد کی نسبت آجتک ہوتی رہی ہے درست اور صحیح ہے۔ مگر چونکہ الفاظ مدیتامی سے (جو انجمن کی اصطلاح مین یتامی و مساکین طلبا کے واسطے موضوع ہوئی ہے اور جس کا مین ثبوت انجمن کے عمل سے مل رہا ہے) یتامی کی خصوصیت کا شبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسلئے آیندہ اس مد کا نام مد یتامی و مساکین طلبہ رکہا جاوے اور اسکی آمد و خرچ کی صورت بحال رہے"۔

میری رائے مین انجمن کے کارکنان کی یہ ساری کارروائی ناجائز اور خلاف شرع ہے۔ جیسا کہ فتوی مین درج ہے۔ انجمن کو اختیار نہین ہے کہ اپنی اصطلاحین نکالکر شرع کو دہوکہ دہاوے بلکہ کارکنان انجمن کا فرض ہے۔ کہ علاوہ ان نقودات کے جو یتامی کے واسطے آتی ہین۔ آمد زکوۃ کو بہی صرف یتامی پر خرچ کرے کیونکہ صرف اسی صورت مین زکوۃ دینے والے کو زیادہ سے زیادہ ثواب مل سکتا ہے۔ مین خود انجمن کا ہمدرد صرف اسی لئے ہون کہ اس نے ایک یتیم خانہ قایم کیا ہے۔ مگر جب مین نے یتیم خانہ کی حالت دیکہی۔ تو مجھے جس مظلوم بچون اور انجمن کے کارکنان کے فرائض منصبی سے پہلوتہی کرنے پر نہایت افسوس آیا۔ اصل تو یہ بڑی عجیب بات ہے۔ کہ انجمن کے یتیم خانہ کے قواعد کچھ ایسے عجیب معلوم ہوتے ہین۔ کہ جس سے کارکنان انجمن کو پورا اختیار ہے۔ کہ وہ کسی غریب یتیم بچے کو اگر انکی مرضی نہو۔ تو نامنظور کر سکتے ہین۔ اور واقعی یتیم بچے کو اگر انکی مرضی نہو۔ تو داخل کر سکتے ہین۔ موجودہ اہالیان یتیم خانہ مین نصف ایسے بچے ہین۔ جو شرعاً یتیم نہین۔ اور جو صرف کسی کارکن کی سفارش وغیرہ سے داخل یتیم خانہ ہوئے ہین۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ مین سکول کے ایک اعلے ملازم کے پاس بیٹہا ہوا تہا کہ ایک اعلے رکن انجمن صاحب تشریف لائے۔ اور خلوت مین فرمانے لگے۔ کہ میرے گانون سے ایک لڑکا پڑہنے کے واسطے آیا ہے۔ اور چونکہ انجمن کے یتیم خانہ مین وہ ابہی داخل نہین ہو سکتا آپ اسکے واسطے ایک وظیفے کی سفارش کر دین۔ کمیٹی مین مین منظور کرا دونگا۔ پس اسی طرح سے انجمن کی بہت سی کارروائی ہوتی ہے۔ اور یہ ان کارروائی سے ایک ہے جسپر مجھے اعتراض ہے۔ اور جسکے متعلق مین یتیم مذکور کا خرچ خوراک وغیرہ یا وظیفہ پاس کرنے پر مجبور کیا جاتا ہون دوم یتیم خانہ کی عمدہ پرداخت کا حال سنئے۔ یتیم خانہ طفلان مین میرے وقت مین قریباً پینتیس ۳۵ لڑکے تہے۔ ان سب لڑکون کی خوراک کا خرچ پچاس روپیہ ماہوار سے کبہی زیادہ نہین ہوتا تہا حالانکہ ان دنون مین آجتک جیسی ارزانی ہی نہین تہی۔ آپ خود خیال فرمالین کہ جن ۳۵ لڑکون کی خوراک کا خرچ شہر لاہور مین پچاس روپیہ ماہوار تک ہو۔ انکا کیا حال ہوگا انکی شکل دیکہنے سے سخت رقت پیدا ہوتی ہے۔ رنگ زرد چہرہ سرجہایا ہوا۔ نیک سلوک کے آثار شکل سے نمایان حالانکہ انجمن کی مدیتامی مین کافی روپیہ ہے۔ مگر کارکنان انجمن ان بیچارون کی حالت کو درست کرنے کی بجائے کالج کو ایک اور درجہ بڑہاوین گے۔ کیونکہ کالج کے نام سے تو ان کی شہرت ہوتی ہے کہ فلان فلان آدمی کی کوشش سے لاہور مین ایک کالج قایم ہے۔ جو علیگڈہ کالج کا ہمپایہ ہے مگر یتیم خانے کی حالت اندرونی کو کون آکر دیکہے گا۔ اور انکو شاباش کہکر چیکا ہو رہے گا یہ یتیم خانہ کا ٹہیک ٹہیک جزوی نقشہ کینچکر دکہاؤن۔ مگر ان دنون مجہے فرصت نہین۔ اگر یہی حال رہا۔ تو کسی وقت ان بیچارون کی خاطر کوشش کرونگا۔ یتیم خانہ زنانہ مین دو چار لڑکیان ہین۔ ان مین سے اکثر ممبہ صاحبان کے گہرون مین نوکرون کا کام بہی کرتی رہی ہین۔ مگر مجہے معلوم نہین کہ آجکل بہی اسی حالت مین ہین یا نہین چونکہ ان کی حالت ہر ایک شخص کو دیکہنے کا موقعہ نہین ملتا۔ آپ ان کی حالت کا خود ہی اندازہ کر لین۔ مگر اتنا مجہے معلوم ہے کہ جو لڑکیان گہرون مین بطور نوکر کام کرتی ہین۔ ان سے بہت برا سلوک ہوتا رہا ہے۔ کیونکہ انکا پرسان حال کوئی نہین۔ مجھے یہ بہی شک ہے۔ کہ سب لڑکیان واقعی یتیم محتاج مدد ہین۔

۲۵ نومبر ۱۸۹۴ء سردار خان

— کوئٹہ مین یادگار سینڈیمن صاحب اونکابت قایم ہوگا اس وقت تک ۶۰ ہزار روپیہ جمع ہوا ہے جس مین سے صرف پندرہ ہزار یورپین نے دیا۔

جرایم اور قانون

— جالندہر مین پہر ایک یورپین نے کالے آدمی کو اپنے موٹر بازو دکہائی۔ ۱۳ تاریخ کو ایک کم سن لڑکا رئیس اعظم جالندہر کا گاڑی ہانکتا ہوا چلا آرہا تہا کہ ایک صاحب بہادر نے اپنی ٹم ٹم پر سے ایک چابک کا ہاتہ رسید کیا۔ یہ لڑکا نہایت سلیم الطبع اور خوش اطوار سنا جاتا ہے اور کوئی بات اسکی طرف سے ایسی نہین ہوئی جس سے صاحب بہادر کا جامہ سے باہر ہونا واجبی سمجہا جائے۔ اسپر بہی اوس لڑکے کے بڑے بہائی نے جو بیرسٹر ہین یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ یورپین معذرت کر لے۔ مگر ہنوذ اسکی بہی کوئی ایسی اُمید سامنے نظر نہین آتی۔ بیشک آجکل ڈیسیون کے مقابل مین معذرت انگریزون کے واسطے بہت بڑی سزا ہے۔ جسکو چاہا پہٹکار بتائی اور دو چار نے معذرت کے لکہدئے اور وہ بہی اس سے زیادہ نہین۔ مین افسوس کرتا ہون کہ میرے ہاتہ سے فلان کو یہ صدمہ پہنچا۔

— دفتر پیسہ اخبار کا ایک کاتب لاہور سے سیالکوٹ کو مین مین سوار جا رہا تہا۔ اُسی گاڑی مین تین بدمعاش آ بیٹہے اور حقہ پلایا جسمین چرس تہی۔ وہ بیہوش ہو گیا۔ اور اُسکی جیب مین جو پچیس روپے تھے وہ نکالکر لے گئے۔ تعجب ہے کہ ناواقف لوگ ناواقفون کے حقے پی لیتے ہین۔

— قانون عمر رضامندی کا ایک مقدمہ حال مین سہارنپور کے سشن جج کی عدالت مین پیش ہے لڑکی کی عمر ۹-۱۰ سال ہے جسنے پہلے شکائت اپنے شوہر کی زبردستی کی کی تہی مگر اب منکر ہے کہ میرے شوہر نے مجہے کچھ نہین کہا۔ تاہم جج نے شوہر کو تین سال قید کی سزا دی۔

— اب پارسل کے ذریعہ سے زہر خورانی بہی شروع ہوئی ہے باہر سے کسی نے علیگڈہ مین مولوی لطف اللہ صاحب کے نام پارسل بہیجا جس مین شربنی تہی اور لکہا کہ مولود کا تبرک ہے۔ ضرور کہائے گا۔ فرستندہ کا نام فرضی تہا چنانچہ اونہون نے کہائی اور بُری حالت ہوگئی۔ بارے بہت دنون کے بعد صحت ہوئی۔ پولیس نے شبہ پر مقدمہ بہی چلایا۔

— الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک یورپین ریلوے گارڈ کو دو سال یورپین ریلوے گارڈ کی کم سن لڑکی پر بدنیتی سے حملہ کرنے کے جرم مین پانچ سال قید سخت کی سزا دی ہے۔ شاید آیندہ ہندوستانی عورتون پر یورپین گارڈون کے بدنیتی سے حملہ کرنے مین یہ واقعہ نظیر قرار دیا جائے۔

— اسسٹنٹ ماسٹر اجودہیا مسمی پرمیشر چندر سرکار کو، سال اور مہاوبو سنگہ بلنگ کلرک کو ۵ سال کی قید بے تاریخ کے ٹکٹ فروخت کرنے کے مقدمہ مین ہوئی۔

— پولس نے اب حد سے زیادہ پاؤن پہیلا دیے ہین۔ چنانچہ ہے کہ اخبار نویس صاحب ریاض کے ساتہ پولس نے۔ زیر بیان کی۔ ایڈیٹر اخبار سے اور پولس سے رنجش تہی راہ چلتے پکڑ لیا۔ اور جرمانہ کرا دیا۔

— مسمی بدرالدین کو جسنے میان جلال دین ساکن باغبانپورہ پر قاتلانہ حملہ کیا تہا ۴ کو اجلاس سشن سے ۱۰ برس کی قید سخت کی سزا ہوئی۔

مراسلات

عہدہ سب انجمن حمایت اسلام لاہور سے کیوں مستعفی ہوا؟

نمبر دوم

میرے رقعہ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۹۳ء کے جواب میں مندرجہ ذیل چٹھی دفتر انجمن سے موصول ہوئی۔ تجمل حسین شریف صاحب سیکرٹر انجمن اسلامیہ لاہور بحسب ہدایت مجلس منعقدہ ۱۳ ستمبر ۱۸۹۳ء جس میں آپکے استعفاء پیش کیا گیا۔ مندرجہ ذیل گوشوارہ کرتا ہوں اور بھی دیری کی بابت معافی چاہتا ہوں جو مجلس موصوف کی بہانت کی تعمیل میں ہوئی۔ وجہ صرف یہ ہے کہ مین تاریخ کو لاہور سے گیا تھا اور یکم اکتوبر کو واپس آکر بیمار ہو گیا۔ آپ نے جو وجوہات استعفاء میں تحریر فرمائی ہیں وہ قابل مین انجمن کی دلی خواہش ہے آپکو مفصل اور مدلل تحریر دین انجمن کا جواب انکی نسبت رائے حسب ذیل ہے:۔

۱ انجمن نے مدیتامی کے بارے مین فتوی اور حکم شرع کے بالکل خلاف عمل کیا ہے۔

۲ ہم نہیں انجمن کے جن بعض کا روائیون سے آپکو اختلاف ہے تفصیل تحریر فرماوین اور اطلاع دین کہ وہ کون کون سی کارروائیاں ہین کہ جسب انجمن کے دستے تو اسد عام انجمن مین ایک تا عدہ شائع ہو دے۔ جسنے انجمن کافی خیال کرلی رہی ہے اور اسے اب تک خیال نہیں ہوا اور نہ دلایا گیا کہ یہ قاعدہ کافی نہین۔ اسواسطے چاہتے ہے کہ آپ خلاف ورزی انجمن کے متعلق کا مسودہ تیار فرما کر رسالہ کرین انجمن اسپر غور کرنے کے واسطے آیا وہ ہے۔

۳ انجمن کے حساب و کتاب مین بیشک اصلاح کا سوال آپ کو کب نہین دیا گیا۔

۴ کہ جواب سے جلدی مطلع فرماوین گے۔ والسلام۔

المعین بحسن سیکرٹری"

مدلل جواب یا ۱۴ اکتوبر کو دیا گیا۔ جسکے جواب مین مین نے چند کاغذات طلب کئے مگر مجھے جواب ملا کہ کاغذ نقول آپکو نہین مل سکتین۔ انجمن کے دفتر مین اگر ان کاغذات کا ملاحظہ کر سکتے ہین مگر مین نے پھر کہا کہ جنرل سیکرٹری صاحب کو ان کاغذات کی نقل سے دینے کا کونسی حق حاصل ہے۔ تہاہم مین خاموش رہا۔ اور فرصت نکالکر خود دفتر انجمن مین حاضر ہو کر بقول ضروری کرلیا۔ اب بیشتر مین امور ان مندرجہ بالا کی تشریح شروع کرون۔ مین عرض کرنا چاہتا ہون کہ جو کچھ مین تحریر کرچکا ہون۔ یا آگے چل کر کہونگا وہ قیاسی یا اصلاحی نہین ہے۔ بلکہ مبنی شہادت ہے جسکے ثبوت مین تحریری یا تقریری ثبوت پیش کر سکتا ہون سواسطے اگر اس تحریر مین کسی صاحب کو کسی امر مین اختلاف ہو وہ ظاہر کرین جسکا کافی جواب دیا جاویگا۔ وجوہات مندرجہ استعفاء کی مفصل اور مدلل تشریح جو انجمن نے طلب کی ہے ہم شروع کرتا ہون۔ وجہ اول دوبارہ فتوی شرع۔ انجمن کی لحاظ تخصیص و تعین رقومات آمدنی تین حصون مین الگ الگ کرتا ہے۔ اول مد کا نام عام اغراض ہے وہ تمام رقومات تعلیم کے تعین سے یا بلا تعین آتی ہین۔ شامل کی جاتی ہین۔ اور نیز جو رقومات محض چندہ ماہوار کے نام سے آتی ہین وہ بھی اسی مین داخل کیجاتی ہین۔ دوسری مد مکان ہے۔ جسمین صرف وہ رقومات شامل ہین جو لفظ مکان کو تعین سے دیجاتی ہین اور تیسری مد یتامی ہے جسکے دو حصے ہین ایک مدیتامی اور دوسرا زکوۃ و کہال قربانی۔ مدیتامی مین صرف وہ رقومات شامل ہوتی ہین جنکی تخصیص یتامی یا مدیتامی سے کیجاتی ہے (مین یہان مناسب سمجھتا ہون۔ کہ ناظرین کی توجہ الفاظ یتامی اور مدیتامی کیطرف دلاؤن۔ کیونکہ آگے چلکر اسکی ضرورت پڑیگی) اور زکوۃ اور کہال کی آمد جو بہت قلیل ہوتی ہے۔ دوسری مد مین جمع کیجاتی ہے۔ انجمن کے اخراجات بھی بالفصل تین قسم کی ہین۔ اول تعلیم جسمین تعلیم نسوان بھی شامل ہے۔

دوم اخراجات دربارہ شکست و ریخت و کرایہ مکانات اور سوم یتیم خانہ۔ یہان پر یہ بیان کرنا ضروری ہے۔ کہ انجمن کے آمد مین زیادہ تر رقومات یتامی اور مدیتامی کی تخصیص سے آتی ہین۔ اور دو سال سے پہلے اکثر ایسی رقمین مدعام اغراض مین جمع ہوتی رہین مگر گزشتہ سال سے کوشش کیجاتی ہے۔ کہ ایسی رقمین مدعام اغراض مین جمع نہ ہوجاوین۔ جب ماہ دسمبر ۱۸۹۳ء مین مین محاسب انجمن مقرر ہوا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ تعلیم کو بہت سے اخراجات مدیتامی سے دیے جاتے ہین۔ حالانکہ یتیم خانہ متعلق انجمن کی عمر و پرداخت کافی طور پر نہین ہوتی۔ اسپر مین نے مدیتامی کے ناجائز مصرف پر اعتراض کیا۔ اور بہت ردوکد کے بعد جسکی پوری تفصیل ہدیہ ناظرین کرونگا۔ فتوی حاصل کیا گیا۔ جو درج کرتا ہون۔ ۲ ہو ہذا

صورت استفتا

"از صاحب صدر انجمن حمایت اسلام بمنجملہ اغراض انجمن ایک غرض یہ ہے کہ مال زکوۃ یا ایسے مال سے جو اصحاب تاوین اس غرض کے واسطے عطا فرماوین۔ لاوارث مفلس یتیم مسلمان بچون کی پرورش اور تربیت کا انتظام اور مفلس بچون کی تعلیم مین حتے الوسع امداد دینا۔ غرض مستذکرۃ الصدر کے مطابق انجمن کی زیر نگرانی ایک یتیم خانہ قایم ہے جس مین لاوارث مفلس یتیم بچے داخل ہو کر پرورش اور تربیت پا رہے ہین۔ ان کے سوا چند اور یتیم بھی ہین جو قواعد یتیم کے رو سے یتیم خانہ مین داخل ہونے کا استحقاق تو نہین رکھتے۔ مگر انکو وظیفہ۔ فیس اور کتب وغیرہ کی امداد سے جو انجمن دیتی ہے اسلامیہ مدرسہ اور کالج مین تعلیم پاتے ہین۔ علاوہ برین چند مفلس بچے بھی ہین جنپر یتیم کا اطلاق نہین ہو سکتا۔ مگر انکے والدین بسبب ناداری اور مفلسی کے انکو تعلیم نہین دلا سکتے۔ ایسے بچے بھی وظیفہ فیس اور سامان تعلیم کی امداد سے اسلامیہ مدرسہ اور کالج مین تعلیم پاتے ہین۔ ان تینون قسم کے یتیم اور مفلس بچون کے اخراجات مدیتامی سے جو آمدنی کی ایک مد ہے دیے جاتے ہین۔ اس مد مین زکوۃ۔ کہال قربانی۔ آٹا اور اور عطیات (جنکو نسبت عطا کنندگان نہین بتانے کہ زکوۃ ہے یا غیر زکوۃ مگر یتامی کے نام سے دیتے ہین) کی آمدنی جمع ہوتی ہے اس مد کی آمدنی کو اس طرح پر انجمن ابتدا سے خرچ کرتی آئی ہے اور اسکو اپنی غرض نمبر ۳ مستذکرۃ الصدر کے مقتضا کے مطابق جس کا مسلمانون کو علی العموم اور معاونین کو علی الخصوص علم ہے جائز اور درست سمجھتی ہے۔ اور اپنے اس خیال کے موافق بحث یعنی تخصیص اخراجات سالانہ مین بھی جو ہر سال جلسہ عام سے منظور ہوتا ہے مدیتامی کے ذیل مین منظور کرتی رہی ہے علاوہ بآن اس فنڈ کا آمد و خرچ اطلاع عام کے لئے بذریعہ سالانہ شائع ہوتا رہتا ہے اور اسپر کوئی اعتراض نہین ہوا۔

مجلس منعقدہ ۳۰ مارچ ۱۸۹۳ء مین ایک معزز رکن مجلس مسمی صوف نے یہ اعتراض اوٹھایا ہے کہ مجلس مسلمان بچون کی تعلیم پر جیسا کہ انجمن کا دستور ہے مدیتامی خصوصاً علیحدہ سے جو اس مد مین یتامی کے نام سے آتی ہین خرچ کرنا جائز نہین لہذا حسب قرار داد مجلس مذکور آپ سے استفتاء کرتا ہون کہ آیا انجمن کا مجوزہ طریق کارروائی جو اس فنڈ سے تعلق رکھتا ہے شرعاً جائز ہے یا نہین۔

المستفتی خاکسار شمس الدین سیکرٹری"

مین یہان پر یہ بھی ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ مجلس مذکور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ صورت استفتاء مین مجھ سے بھی مشورہ لیا جاوے چنانچہ جب یہ استفتاء میرے ملاحظہ کے واسطے آیا۔ تو مین نے اسپر اعتراض کیا۔ کیونکہ شرع کو بحث اور دستور و جواز انجمن کے علم و تعین سے کوئی تعلق نہین تہا۔ اور اسواسطے ان باتون کی دہکی کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ علاوہ ازین اسمین چند ایسے غلط فہمیان بھی نہین ہین۔ اگر اسکے جلسے مین جسمین مین حاضر ہو سکا۔ یہ صورت استفتاء درست اور صحیح قرار دی گئی۔

استفتاء مذکورہ بر خلیفہ حمید الدین صاحب قاضی لاہور نے مندرجہ ذیل فتوی صادر فرمایا۔

"یہ ظاہر ہے کہ یتامی و مساکین شرعاً مصرف زکوۃ نہین۔ مال زکوۃ و صدقہ وغیرہ جو بمجمل طور پر بھیجنے والے نے بھیجا۔ اور مصرف معین نہ کیا ہو وہ ان سب پر خرچ ہو سکتا ہے لیکن وہ رقم جسمین بھیجنے والے نے تصریح کردی ہو کہ خاص یتامی پر صرف کیا جاوے اس رقم کو مساکین پر خرچ کرنا شرعاً جائز نہین ہے انجمن بھیجنے والے کی وکیل ہے اور وکیل کو خلاف مرضی موکل صرف کرنا جائز نہین ہے علاوہ اسکے وہ یتیم لڑکے جو بالغ ہو جاتے ہین شرعاً وہ یتیم نہین رہتے اور مساکین مین داخل ہو جاتے ہین خواہ یتیم خانہ مین رہتے ہین

الیتیم اسم لمن مات ابوہ قبل الحلم قال علیہ السلام لا یتم بعد الحلم و ترجمہ یتیم اس لڑکے کا نام ہے جسکا باپ قبل البلوغ مرجائے رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ بلوغ کے بعد یتیمی نہین رہتی آئندہ مناسب یہ ہے کہ مدیتامی کو دیا نہ کیا جاوے اور اسکا نام مد یتامی و مساکین طلبہ اور کہا جاوے اور جو رقم خصوصیت کے ساتھ یتیمون کے لئے بھیجی جاوے وہ خاص یتیمون پر خرچ کی جاوے چونکہ یتامی کے اخراجات وسیع ہین اور اسمین گہبت زیادہ ہے اس مین کوئی حرج نہوگا اصل اس مسئلہ کا یہ ہے کہ احادیث مین صدقات کے بلحاظ مصرف کے ثواب مختلف ہین جسب ایک شخص خاص قسم کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہے اور مصرف معین کرتا ہے تو انجمن کو جو اسکی وکیل ہے اسکے برخلاف خرچ کرنا درست نہین ہے اکثر رقمین انجمن مین مدزکوۃ مین آتی ہین اور بھیجنے والے مصرف معین نہین کرتے ایسی رقمین یتامی و مساکین دونون پر خرچ ہو سکتی ہین" خلیفہ حمید الدین عفی عنہ قاضی لاہور"

حالانکہ صورت استفتاء مذکورہ بڑی کوشش سے ایسا مجمل

ممکن ہو سکتی ہے۔ اسی غرض سے ہم نے جہاں تک ممکن ہوا اخبار کا حجم بڑھایا۔ کاغذ نہایت کم قیمت صرف کیا اور تحریر جتنی ممکن ہو سکی باریک کر دی۔ غرض اس تمام کاوش سے یہ تھی کہ پیسہ اخبار میں کثرت کے ساتھ ہر قسم کے مضامین اور خبریں درج ہو جایا کریں۔ لیکن اس پر بھی یہ حال ہے کہ باوجودیکہ ضروری مضامین اور خبریں نہایت مختصر کر کے درج کی جاتی ہیں پھر بھی بہت سی چھوٹ جاتی ہیں۔ مگر نامہ نگاروں کے مراسلہ خطوط تکاذوسواں حصہ بھی اخبار میں درج نہیں ہو سکتا۔ اور اکثر کئی ضروری اور مفید عام کالم شامل نہیں کئے جاتے۔

ہماری شکایت تو یہ ہے کہ اخبار کو نہایت مفید اور ہر شخص کے ہر گھرانے کے لئے کارآمد بنانے کے واسطے ہمیں حجم بڑھانے کی ضرورت ہے۔ جو ایسی قلیل قیمت میں ممکن نہیں۔ مگر ہمارے ناظرین میں سے ایک کثیر جماعت ہم سے لگاتار شکایت کر رہی ہے کہ اخبار کی تحریر بہت خفی ہے۔ کسی قدر جلی ہونی چاہیئے۔ اس شکایت کو رفع کرنے سے نتیجہ یہ نکلیگا کہ مضامین اتنے بھی کم درج ہو سکا کرینگے۔ بجائیکہ ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ مضامین موجودہ صورت سے دوچند کر دیئے جائیں۔ ساتھ ہی یہ صاحب صلاح دیتے ہیں کہ اخبار کی ضخامت بھی بڑھا دیجاوے۔ مگر ہمیں اس بارے میں اس وجہ سے تامل ہے کہ اشاعت کی مقدار کم ہو جائیگی۔

نظر بحالات بالا اس مشکل کو حل کرنا اور بھی مشکل معلوم ہوتا ہے۔ تاہم ہم چند تجاویز اپنے روشن ضمیر ناظرین کی خدمت میں پیش کر کے ان کا جواب چاہتے ہیں۔ اگر کسی خاص امر پر کثرت رائے حاصل ہو گئی تو ہمیں اس کے اختیار کرنے میں ذرہ بھی عذر نہیں ہوگا۔ اور اگر کسی امر پر ناظرین کی ایک کثیر تعداد کا اتفاق نہوا تو پھر مجبوراً پیسہ اخبار اسی حالت میں رہیگا۔

اوّل:۔ کیا اخبار کا حجم بڑھایا جاوے۔ یا اسے روزانہ کیا جاوے۔ دونوں صورتوں میں اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ خریدار کم نہ ہو جائیں۔ بالفعل ساڑھے چھ ہزار کے قریب اشاعت کی مقدار ہے۔ روزانہ کی قیمت بارہ روپے سالانہ ہے کم کیا ہو سکتی ہے اس صورت میں جو فائدہ صرف یہ ہوگا کہ بہت سے نفع مضامین کہ جن کی تفصیل اخیر میں درج کی جاتی ہے درج ہو سکیں گے۔ اور نیز ہمارا روزانہ چھپ جانیگی۔ ہفتہ وار رکھ کر پھر اس قدر بڑھانا چاہیئے کہ روزانہ کے تمام مفید عام مضامین ایک معقول مقدار میں چھپ جایا کریں۔ اس صورت میں قیمت پانچ چار روپے سالانہ معہ محصول ڈاک ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر روزانہ پیسہ اخبار کا چھپنا منظور کیا جاوے۔ تو موجودہ ہفتہ وار پرچہ اسی صورت سے قائم رہیگا۔ اس میں اسی طرح ہفتہ بھر کے مضامین درج ہو آئینگے اور اسی طرح دو روپے پر ہر شخص کو مل سکیگا۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ اس پرچے کی اشاعت حال کی نسبت کم ہوگی۔

دوم:۔ کیا اخبار کا نام بھی بدل دینا چاہیئے۔ اس کے متعلق ہمارے پاس سینکڑوں خطوط پہنچتے رہتے ہیں۔ ہمارے مہربان فرمایا کرتے ہیں کہ ایسے اچھے اخبار کے لئے پیسہ اخبار کا نام موزوں نہیں۔ اس کا نام معارف اخبار ہونا چاہیئے۔ تاکہ قیمتی پرچہ چونکہ پیسہ سے کسی قدر زیادہ ہے اس لئے بھی نام موزوں نہیں کے حقیقت یہ ہے کہ اس نام میں بڑی سادگی اور صفائی ہے

اور اخبار شروع سے ہی اس نام سے موسوم ہے جو بصورت روزانہ ہو جانے کے ایک پرچہ نی پیسہ کے قریب قریب ہی پڑے گا۔

سوم:۔ کیا مندرجہ ذیل سب مضامین مجوزہ بالا مفید اور یا روزانہ پرچہ میں علاوہ موجودہ مضامین کے درج کئے جایا کریں (۱) ایک سلسلہ وار اعلیٰ درجے کا دلچسپ ناول۔ (۲) چھوٹے فسانے۔ (۳) سلسلہ مضامین زراعت و باغبانی۔ (۴) سلسلہ مضامین صنعت و حرفت و تجارت۔ (۵) سلسلہ مضامین خانہ داری متعلق بہ نسوان۔ (۶) تمام مصوبات ہند کے سرکاری گزٹ۔ (۷) ہر قسم کے استفسار کا کالم۔ اور اس کے علاوہ کئی چھوٹے مفید مضامین کے درج کئے جائیں گے جو بالفعل بوجہ قلت گنجائش کے درج نہیں ہو سکتے۔

اس وقت ہم تمام ناظرین سے بڑے ادب کے ساتھ درخواست کرتے ہیں کہ ان میں سے جتنے بزرگوار ہمیں اپنی رائوں سے اطلاع بخشینگے ہمیں اتنی ہی سہولیت پیسہ اخبار کی اصلاح کرنے میں حاصل ہوگی۔ اور اس کے بعد اگر معلوم ہوا کہ کوئی فیصلہ ہونا ممکن ہے تو ہم سب صاحبوں کی خدمت میں ایک ایک کارڈ اخبار میں ملفوف کر کے بھیجدیں گے کہ جس پر دستخط کر کے وہ ہمارے پاس بھیجدیں۔ تاکہ ۱۹۰۹ء کے شروع سے ہم نئی تجویز پر کاربند ہو سکیں۔ اگر اس کا جواب دینے میں بہت سے اصحاب نے کوتاہی کی تو سمجھا جاویگا کہ یہی طرز دل پسند ہے۔

ممبری پارلیمنٹ کے لئے آنریبل ہندوستانی اُمیدوار

انگلستان کی پارلیمنٹ میں جتنے ہندوستانی ممبر زیادہ شریک ہوں ہمارے لئے اتنی ہی خوشی کی بات ہے کیونکہ وہ ہر نوع معاملات ہند پر پارلیمنٹ کو زیادہ متوجہ کرینگے۔ مسٹر دادا بھائی نوروجی کی کامیابی دیکھ کر ایک دوسرے پارسی جنٹلمین بھاونگری بھی ممبری پارلیمنٹ کے لئے مقابلہ کرنے کو ولایت گئے ہیں۔ مگر بخلاف ان کے کنسرویٹو فریق کے ممبر ہونگے۔ اور غالباً بعض کے معاملات ہندوستان میں مسٹر دادا بھائی کا مقابلہ کریں گے۔ مگر ظاہر پوزیشن معلوم ہوتا ہے مسٹر بھاونگری بھی ایک تعلیم یافتہ اور ذی قابلیت آدمی ہے اس کی یہ بات بعید معلوم ہوتی ہے کہ ہندوستان کی اصلی ممبری کے امور سے مخالفت کرے۔ اب حال میں معلوم ہوا ہے کہ اہل اسلام ہندوستان کے حقوق کی محافظت کی غرض سے مولوی رفیع الدین احمد بیرسٹر ایٹ لا جو کئی سال سے انگلستان میں رہتے ہیں پارلیمنٹ کی ممبری کے امیدوار ہوئے ہیں۔ مولوی رفیع الدین پہلے بمبئی کی کسی اسلامیہ انجمن کے نائب پریذیڈنٹ تھے ولایت میں جا کر بیرسٹری کا امتحان دیا اور لورپول مسلم انسٹیٹیوٹ کے نائب پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔ آپ مولوی حافظ عبدالکریم صاحب کی غیر حاضری میں حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کو ہندوستانی منشی کا کام بھی کرتے رہے۔ چنانچہ ولایت کے ایک رسالے میں ملکہ معظمہ کا اردو خط انہوں نے ہی نقل کیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد مولوی رفیع الدین احمد فسٹنظر جاگیر حضور سلطان اعظم کی

شریف حضوری سے فیضیاب ہوئے۔ حال ہی میں خلیج لکی کے متعلق انگریزی مشنر کے ہمراہ بصرہ جانے کا ارادہ کیا تھا۔ ایک مرتبہ ولایت کے ایک رسالے میں ایک مضمون لکھا تھا کہ مسلمانوں کی دلجوئی کی انگریزوں کو کس قدر ضرورت ہے یہ سب امور مولوی رفیع الدین کے حق میں ہیں اور نیابت کرتے ہیں کہ اگر یہ پارلیمنٹ میں ممبر منتخب ہو گئے تو ضرور اچھا کام کرینگے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ ہندوستان کے سب سے لائق معاملہ دانوں میں سے ہیں۔ لیکن اگر سید محمود یا سید امیر علی یا مسٹر طیب جی یا نواب مہدی علی جیسے آدمی ولایت میں جا کر پارلیمنٹ کی ممبری کے لئے مقابلہ کرنے سے رہے تو کیا وجہ ہے کہ مولوی رفیع الدین احمد کی کوششوں سے ہمیں ہمدردی نہ

نیویارک سے مسٹر محمد الگزینڈر رسل وب ہمیں اطلاع دیتے ہیں کہ ہم پنجاب اور ہندوستان کے مسلمانوں میں مشتہر کر دیں کہ جو لوگ اُن کے امریکہ میں اشاعت اسلام کے کام کو ہندوستان میں بدنام کر رہے ہیں وہ جہنم سدھارتے ہیں۔ دراصل انہیں یہ بات سُنکر صدمہ ہوگا کہ دن بدن اشاعت اسلام کے کام میں بڑی ترقی ہو رہی ہے اور وب صاحب کی یہ خدمت کو سراہا ہو رہی ہے۔ گو بوجہ سرمایہ قلیل ہونے کے وہ اپنا اخبار "مسلم ورلڈ" جاری نہیں رکھ سکے۔ تاہم بہت لوگ اُن کے ذریعہ سے مسلمان ہو رہے ہیں۔

سادھو ویکانند صاحب امریکہ سے ہندوستان کے اخبارات میں مشتہر کراتے ہیں کہ ہر چند کہ امریکہ میں علمی ترقی اور تہذیب کا زمانہ عروج کا ہے۔ تاہم اہل ہند کی نسبت ان لوگوں کے خیالات بڑے غلط ہیں۔ امریکہ کے مدارس میں بچوں کو جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں اُن میں ہندوؤں کی بدہیئت اور وحشیانہ صورتیں بنائی گئی ہیں۔ کیا جب یورپ اور امریکہ کے بچے یہ باتیں دیکھتے ہیں تو بڑے ہو کر اُنکے خیالات کیسے ہونگے۔

انتظام کیمپ کے لئے لاہور کے دو سابق سرشتہ داران ڈپٹی کمشنر و حال تحصیلداران پنجاب یعنے فقیر سید افتخار الدین اور منشی لچھمی نارائن بترہ تعینات کیمپ راجگان پنجاب اور کیمپ وائسرائے کے انتظام کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔ ان دونوں صاحبوں کا انتظام قابل تعریف تھا۔

نیشنل کانگرس کے عہدہ پریسیڈنٹی کے لئے امسال آنریبل مسٹر رحمت اللہ سیانی۔ مسٹر حمید اللہ بیرسٹر اور مسٹر عبدالرسول دھرسی کے نام گردانے کے بعد پارلیمنٹ کے ایک ممبر وب قرار دیئے گئے۔ ان وب صاحب کا نام ہندی کانگرس میں کم سُنا گیا ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ انگلستان میں بہت سے معقول آدمیوں کو دن بدن کانگرس کے اکثر اغراض سے ہمدردی ہوتی جاتی ہے۔ وب صاحب بھی انہیں میں سے ایک ہونگے۔

...ی ہے۔ اور اسے تھکی کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔ اور ...یشنل لبریز شکست خوردوں کو واپس آ گئے۔ اس ...شبہ نہیں کہ یہ اچھا موقع ہے کہ والیان سٹیٹ ...ے ساتھ ایسا برتاؤ کیا گیا جو سراسر ان کی عزت ...کا باعث ہے۔ یہی محکمہ ہے جو خاص و عام باشندگان ...رف سے وکیل و وکلائے مقدمہ کا حکم رکھ سکتا ہے۔ لہذا ...قوں پر وکالت کے خیر مقدم کے لئے اقدام کا سب ...ل ہستی اگر کوئی ہے تو ایجوکیشنل ہے۔ اس گورنمنٹ ...روئی باعث سخت بددلی و ناخوشی ممبران سوسیٹی ...وجب ہستی بے خاص و عام ہوگئی؟

...مسال کانگریس سوسیٹی سے ہی خصوصیت نہیں بلکہ ...گہ دربار اور فلڈ سٹیشن وغیرہ کے انتظام میں ...بہت ہی مساعی سے تقسیم کئے گئے ہیں جو ان ...کو بخوبی انجام گزار رہے ہیں جو پیشتر کے دربارون کے متعلق ...ل کر لیا کرتے تھے۔ مگر امسال کامیاب نہ ہوسکے؟

...سرائے بہاولپور کا کیمپ بڑا وسیع ہے جس کے دونوں ...دور تک انگریزی اور ریاستوں کی فوجیں پڑی ہیں ...ک مقام کی خوبی اور تیاری دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ...ں کے ہجوم نے اس سرحدی دربار کی شوکت بہت ...دی ہے؟

والیان ریاستہائے دیسی کے کیمپ تلوکہ کے پاس کی ...ہیں بلحاظ ریاستوں کی نسبتی منزلت کے قائم ہیں۔ ...ہیں سب سے بڑا کیمپ، مہاراجہ صاحب پٹیالہ کا ہے ...کی ڈیوڑھی کو خوب سجایا گیا ہے۔ اور شوفین مہاراجہ صاحب ...انسٹریگل کیمپ کی طرح بجلی روشنی کا بھی انتظام کیا ہے ...ے لاہور کے لوگ جوق جوق ہر شب دیکھنے رہے ہیں ...رے درجہ پر نواب صاحب بہاولپور کا کیمپ ہے۔ پہلے ...واب صاحب بوجہ علالت طبع کے وقت مقررہ پر لاہور ...اشریف نہ لائے اور جب تاریخوں کی بوچھاڑ کے ...آئے تو ان کے کیمپ میں کسی قدر روشنی آئی۔ لیکن ...لی برقی روشنی کے سامنے بہاولپور کی مٹماتی لالٹینیں ...قدر پھیکی رونق تھیں۔ اس کے بعد جینڈ کا کیمپ تھا ...ل مثل کیمپ کی ڈیوڑھی ایسی بنائی گئی تھی کہ جسپر لوگ ...تھے لیکن عام لوگوں کو معلوم نہیں کہ سب ریاستوں ...زیادہ قیمتی اسباب اور چاندی سونے کی کرسیاں اسی ...ت کے پاس ہیں۔ اس کے بعد ناجہ۔ کپورتھلہ اور ...ی۔ فرید کوٹ۔ ناہن۔ چمبہ۔ اور سوکیت کے کیمپ ترتیب ...گئے۔ سوکیت کا کیمپ بہت ہی چھوٹا اور کم حیثیت تھا۔ ...ریاست کی آبادی بھی بہت کم ہے۔ لیکن نام اتنی ...نہیں کہ چند خیمے اور قناتیں بھی نہ فراہم کر سکے۔ بہرحال ...کا کیمپ دیکھ کر ہر شخص کو خیال ہوتا تھا کہ اس ...کو دربار لاہور کے لئے تکلیف دینے کی ضرورت ہی ...خواہ مخواہ ریاست کو دوسرے ہمعصر رئیسوں کی نظر میں ...ہر کیا گیا۔ مگر ہمیں کیا معلوم ہے کہ اس میں حکام ...کوئی مصلحت ہوگی ریاست کے پاس تو میں تو

کہیں سوا کوئی سواری بھی نہیں تھی۔ باقی ریاستوں کے کیمپ معمولی تھے۔ البتہ مہمن کے کیمپ کے سجانے میں راجہ صاحب کی دانش مندی اور سلیقہ شعاری کے خیالات ظاہر تھے۔

ایک جگہ چند نامی آدمی اس دربار کی مصلحت کی نسبت باتیں کر رہے تھے۔ ایک سوال کرتا تھا کہ سرکار نے کیوں اس دربار میں بجائے والیان ریاست کو طلب کیا ہے۔ خواہ مخواہ ان کے لاکھوں روپے نمود اور اخراجات پر صرف ہو جائینگے۔ دوسرے نے جواب دیا کہ اگر یہاں یہ روپیہ صرف نہ ہوتا تو کسی دوسری عیاشی میں ہمارے رئیس صرف کر دیتے بہرحال غریب رعایا کے کام نہ آتا۔ ایک تیسرے نے کہا کہ سرکار نے خلاف معمول والیان ریاست کو گارڈ آف آنر بھی دیا ہے۔ پاس سے ایک آفیسر بولا کہ ہاں ان سب کے استقبال کے اخراجات کے لئے پچیس سو روپیہ بھی منظور ہوا ہے۔ ایک آفیسر بول اٹھا کہ یہ فضول گفتگو ہے۔ یہ عالیجاہ والیان ریاست ہیں۔ انہیں روپے کی کیا پرواہ ہے۔ ان غریب پنشنر فوجی افسروں کی طرف خیال کیجئے کہ جو بذریعہ ڈپٹی کمشنروں کے مختلف اضلاع سے حضور وائسرائے کے سلام کے لئے بلائے گئے ہیں۔ ان کو کرایہ اور سفر خرچ اپنی گرہ سے خرچنا شاید گراں گزرا ہوگا۔ ایک دوسرے شخص نے جواب دیا کہ ہرج ہی کیا ہے۔ بادشاہ وقت کا سلام کسی خوش نصیب کو نصیب ہو۔ ہم مشرقی آدمی بادشاہ کو دیوتا سمان سمجھتے ہیں۔ ان کے درشن ہی کافی ہیں۔ کیا پرواہ ہے اگر وہ ہمارے مغربی بادشاہوں کی طرح داد و دہش کے معاملے میں فیاض نہیں مگر ہمارے تو بادشاہ ہیں۔ اس لئے یہ ساری باتیں ناتجربہ کاری کا نتیجہ ہیں۔ ان قدر باتیں سن کر ہم علیحدہ ہو گئے۔ اور پھر اور کئی قسم کی باتیں سنیں جن میں سے بعض آئندہ ہفتہ میں لکھی جائینگی

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا عہدہ پریسیڈنٹ

امسال بھی حسب معمول ڈسمبر کی تعطیلات میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس بمقام علیگڈھ منعقد ہوگا۔ اور لاہور کے مسٹر شاہ دین صاحب بیرسٹر میمبر مجلس بنائے جائینگے۔ اندیشہ ہے کہ شائد اس سال کی کانفرنس میں سال گزشتہ کی طرح کامیابی نہ ہو۔ کیونکہ نہ تو امسال نواب بزرگ سید صاحب مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ ہی سنائیں گے جو پچھلے سال وہ سنا چکے ہیں۔ نہ مسٹر محمود سال گزشتہ کی طرح کسی بڑے تحقیقانہ مضمون کو پیش کرنے والے ہیں۔ نہ نواب محسن الملک صاحب جیسے خوش تقریر اور پرمغز میمبر مجلس ہی ہیں۔ ہمیں خوشی ہوتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایجوکیشنل کانفرنس کے زیادہ جلسوں میں پنجاب ہی سے پریسیڈنٹ لئے گئے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی شکایت بھی ہوتا ہے کہ انتخاب پریسیڈنٹ کو تمام ہندوستان پر کیوں اضافت نہیں کیا جاتا ہم نے صرف کانفرنس کی اغراض کی خاطر وسائل پر نقطہ اختلاف ظاہر کیا تھا کہ سردار محمد حیات خاں صاحب سی۔ ایس۔ آئی کو دربار پریسیڈنٹ بنانے سے یہاں ایک طرف کانفرنس کی رونق بڑھنے کا اندیشہ ہے دوسری طرف ثابت کرنا ہے کہ ہندوستان بھر میں اس عہدہ کے لائق کوئی دوسرا مسلمان نہیں ملتا۔ مگر امسال وجہ ایک اور بھی بڑا اہم فرض منصبی نظر آتا ہے۔ اور ہمارا فرض منصبی ہے اس کے دردناک اظہار کرنے کے مجبور کرتا ہے کہ امسال کا انتخاب پریسیڈنٹ مسلمانوں کی ایجوکیشنل کانفرنس کی کسی نہج سے قدر بڑھانے والا نہیں۔ مسٹر شاہ دین ایک عام۔ نئے اور نوجوان بیرسٹر ایل۔ ایل۔ بی۔ لاہور کے بار میں وہ بہت ہی جونیئر ہیں اور وکالت میں صرف تین سال کے قریب کام کیا ہے۔ کیا لاہور بار کے تمام وہ لوگ کہ جن کے ساتھ وہ کام کرتے ہیں اور ان میں سے مخلوط غیر قوم کے لوگ اس ایجوکیشنل کانفرنس کی نسبت کیا خیال کرینگے۔ کیا ہندوستان کے مسلمانوں میں سندھ کے مسٹر حسن علی جیسا سا تجربہ کار وکیل نہیں ملتا کہ جس نے حیدرآباد کالج جیسی عظیم الشان تعلیمگاہ قائم کی ہو۔ کہ جس کے کاموں کی عزت سرکار اور رعایا کے دلوں میں یکساں ہو۔ کیا پٹیالہ کے وزیر اعظم مدبر الملک خلیفہ سید محمد حسن جیسا فاضل۔ تجربہ کار اور معزز شخص کوئی نہیں ملتا۔ جس نے مسلمانوں کی تعلیم اور ہمدردی میں مدت سے دلچسپی ظاہر کر رکھی ہے۔ کیا حیدرآباد کا ہفت زبان مولوی سید علی بلگرامی جو نہ صرف ہندوستان میں اول درجے کا زبان دان۔ فاضل اور مسلمانوں میں سنسکرت اور عربی کا عالم ہے بلکہ قانون کا مڈلسٹ اور آرٹس کا گریجوایٹ بھی ہے اور دولت حیدرآباد کا وزیر تعلیم ہے ایجوکیشنل کانفرنس کا پریسیڈنٹ نہیں بن سکتا۔ وہ لٹریچر میں مسلمانوں کی بہتری میں انٹرسٹ لینے والے حیدرآباد کے سر آسمانجاہ۔ ٹونک کے صاحبزادہ عبداللہ خاں میرٹھ کے حاجی عبدالکریم سی۔ ایس۔ آئی۔ بہار کے نواب سر عبدالغنی اور آرکاٹ کے صاحب ہیں جو خوشی سے ایجوکیشنل کانفرنس کے پریسیڈنٹ بنتے۔ پنجاب میں خان بہادر ڈپٹی برکت علیخاں صاحب بلحاظ مسلمانوں کی تعلیم میں بہت انٹرسٹ لینے اور راجہ جہانداد خاں صاحب خان بہادر چیف آف دی گکھڑ کیمیائی نوجوان ایک عالم مسلمان اور اول درجے کے خاندانی رئیس ہونے کے ایجوکیشنل کانفرنس کی پریسیڈنٹی کے لئے باعث فخر ہو سکتے ہیں اور ان کے علاوہ ایک چاس آدمی نام ہندوستان کے سربرآوردہ مسلمانوں کے پیش کئے جا سکتے ہیں جو ایک نہ ایک خصوصیت سے اس قومی کانفرنس کے عہدہ صدارت کو عمدگی سے پُر کر سکتے ہیں۔ بہ نسبت ایک نوعمر اور تجربہ کار گریجوایٹ کے۔ معلوم نہیں سید صاحب نے اس انتخاب میں کیا مصلحت دیکھی ہے ہم نے ذمہ داری سے اپنی رائے ظاہر کر دی ہے۔ امید ہے کہ مسٹر شاہ دین اس کا برا نہیں مانینگے۔ سر سید کیوں نہیں اجازت دیتے کہ ان کی نسبت رائے طلب کریں۔ اس ذریعہ سے بہت اچھی طرح ایجوکیشنل کانفرنس کو ہر سال ایک اچھا پریسیڈنٹ مل سکتا ہے جو کانفرنس کا اعتبار قوم میں بڑھا دے

پیسہ اخبار میں آؤ کیا اصلاح ہو سکتی ہے؟

یقین ہے کہ ہمارے مہربان ناظرین کو اس امر کے تسلیم کرنے میں تو کوئی شبہ باقی نہیں ہوگا کہ ہم اپنے اخبار میں اس قدر مضامین درج کرنا چاہتے ہیں کہ جس قدر ہمارے اخبار میں

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ۔ یکم دسمبر ۱۹۲۴ء

لاہور میں حضور وائسرائے کی آمد

حضور وائسرائے کا لاہور میں استقبال۔ اقامت۔ ملاقاتیں اور وائسریگل دربار اس ہفتے کے بڑے بڑے معاملات ہیں کہ جن پر تمام لوگوں کی توجہ مصروف ہو رہی ہے۔ ان کے تفصیلی حالات تو اگلے ہفتے میں نذر ہوں گے کیونکہ حضور وائسرائے کل یہاں سے تشریف لیجائیں گے مگر چند ادھر اُدھر کے خیالات ذیل میں پیش ہوتے ہیں

حضور وائسرائے لاہور میں وقت مقررہ پر تشریف لائے اور حسب قرارداد سابقہ شہر میں سے گزر کر براہ انارکلی کو تشریف فرما ہوئے۔ جلوس میں پندرہ سو کے قریب یورپین اور دیسی سوار اور تین ہزار پیدل ہوگا۔ پیدلوں کی گورکھوں کی رجمنٹیں شامل تھیں جو اُن کے گزرنے سے پہلے سڑک کے گرد دو رویہ صف آرا تھیں۔ حضور کے آنے سے تین گھنٹے ماقبل بازار کی آمد و رفت بند کر دی گئی تھی۔ صرف گورکھوں کے پیچھے سے لوگ بازار سے گزرتے تھے۔ مگر بازار کی ایک طرف سے دوسری طرف گزرنا کسی بشر کا کام نہیں تھا۔ سُنا گیا ہے کہ آریا کالج کا ایک پروفیسر ایک جگہ سے گزرنے لگا جسے ایک بکھڑ گورکھے سپاہی نے بندوق کا کندہ ایسا مارا کہ وہ بیہوش ہو کر گرا۔ اچھا ہوتا اگر بجائے تین گھنٹے کے آدھ گھنٹہ پیشتر سڑک بند کی جاتی۔

وائسرائے بہادر کے سٹیشن پر پہنچنے کے وقت ممبران میونسپلٹی کو سٹیشن کے اندر جانے کی اجازت نہ ملی اور اُن کی اس قسم کے سلوک سے توہین یا ذلت سمجھی گئی وہ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے ذیل کے پیراگراف سے عیاں ہے:۔

"۲۴ نومبر کی صبح کو ٹاؤن ہال میں ممبران میونسپلٹی جمع ہوئے اور یہ تجویز قرار پائی کہ ۲۶ نومبر کو وائسرائے حضور میں پریسیڈنٹ ایڈریس پڑھے۔ یہاں تک تو خیریت تھی۔ لیکن جب پریسیڈنٹ یعنی ڈپٹی کمشنر صاحب ممبروں کو ٹکٹ تقسیم کئے اور اُن کو یہ معلوم ہوا کہ جو ممبر صرف احاطہ ریلوے تک جانے کی اجازت ہے اور شہر کے اندر ہم لوگ نہ جانے پائینگے تو اس وقت ایک عجیب بیدلی اُن لوگوں میں پھیلی اور ہر ایک نے نہایت شدت کے ساتھ زبان شکایت کھولی۔ بعض نے اُن میں سے یہ بھی ارادہ کیا کہ وائسرائے کے سلام کو بالکل نہ جائیں۔ ایک ممبر انتہائے غم و غصہ میں ٹکٹ پھینک کر چلا

لاہور و پنجاب

وائسرائے ۲۶ نومبر کو نو بجے لاہور میں وقت مقررہ پر پہونچے۔ اسٹیشن کے باہر میونسپلٹی کی طرف سے ٹریفک دیا گیا۔ ۳ کو دربار ہوا۔ اور کل شب کو جانے بھی رہیں ۵ کو دلی پہونچینگے اور ۶ کو واپس بھی روانہ ہو جائینگے۔

مٹی کے تیل سے بھڑوں کا چھتہ جلانے کی کوشش میں کوتوالی انارکلی کے قریب مورانے رسالہ کے پہاڑ میں ۲۴ کو آگ لگ گئی اسی ہنگامہ میں ایک بنئے کا زیور کئی سو روپیہ کسی نے اُٹھا لیا۔ کوئی نئی بات نہیں ہے آگ

۲۱ کی شب کو موچی دروازہ میں ایک قصاب کے مکان میں لیمپ کے ٹوٹنے سے آگ لگی۔ ایک ہزار کے قریب نقصان ہوا +

وادی خیبر سے سات ہزار وزیری بارہ حملہ ور لوگ گزرے اور ۱۰ ہزار وزیری (مع ۲ سو بنا دقول) کے دانو پر دھمکی دے رہے ہیں ایک اونٹ اور ۲۶ کو کیمپ سے چوری جاتا رہا +

۲۲ کو دہلی میں خفیف سا زلزلہ معلوم ہوا نقصان بہت کم +

میونسپل کمیٹی انبالہ نے ۱۰ ہزار روپیہ نہر کے لئے گورنمنٹ سے قرض مانگا ہے +

پشاور میں ایک سوداگر نے ایک دیسی رنگا ندار سے چرٹ مانگا اور اس کے انکار پر دو فیر اپنی بندوق سے اسے مارے مگر قسمت سے وہ بال بال بچ گیا۔ ما کو سولجر نفیس تھا مگر اس سے کیا اس کا جرم خفیف ہو سکتا ہے +

بنوں کے تریب وزیروں کے جمع ہونے میں بہت مبالغہ کیا گیا تھا اور حقیقت فی الحال کوئی خطرہ کا موجب نہیں ہے +

وائسرائے نے اپنی تشریف آوری کی یادگار قایم کرنے کے لئے دربار صاحب امرتسر میں ایک ہزار روپیہ دیا +

کوہ مری سے لاہول پر بہت سخت برف باری ہوئی ہفتہ گزشتہ شملہ میں تھرمامیٹر کا پارہ ۳۷ درجہ پر تھا

۱۹ کی شب کو رنگوں کے کیمپ سے کسی نے کمال چوری جاتا رہا +

۴ ہزار مسعود وزیروں کے دانو پر جمع ہونے کی خبر گرم ہے چونکہ اس وقت تک وزیروں نے کوئی اظہار ارادہ اطاعت و منظوری شرائط نہیں کیا۔ لہٰذا توجہ ہے کہ عنقریب برف باری اور شدت سردی سے پیشتر مہم طیار کیجائے +

دہلی میں جو اٹیچر رئیس وائسرائے کو دیا جائیگا اُسکے ضمنہ توجہ کی لاگت پانسو روپیہ ہے +

لاہور میں ۲۹ کو اور ۳۰ کو دربار کی تعطیل عام تھی

آنریبل جارج کرزن ممبر پارلیمنٹ لندن سے کابل آنے والے ہیں دھکے سے کابل تک راہ میں حیضہ وغیرہ کا انتظام ہوا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ ملکہ معظمہ اور وائسرائے کی طرف سے امیر کابل کی عیادت اور تیز اس غرض سے آتے ہیں کہ اگر ضرورت ہے پائیں تو امیر کو افغانستان جا دلانے کا مشورہ دیں +

وائسرائے ۲۲ نومبر نصف شب کو پشاور سے روانہ ہوئے +

بڑی لگن (جیسا کہ پہلے شایع ہو چکا ہے) امرتسر نہیں آئیں بلکہ ان کی صاحبزادیاں ۱۲ کو صبح معمولی ریل میں پہونچیں +

دہلی میں بھی موقع تشریف بری وائسرائے پر روشنی و آتشبازی وغیرہ کے خرچ کے لئے رؤسائے دہلی نے چندہ دیا ہے +

نوشہرہ اور پشاور کے درمیان دن کے وقت ریل کی ٹرک پر وائسرائے کی اسپیشل ٹرین کے سامنے ایک بڑا پتھر پڑا ہوا تھا بعض کا قول ہے کہ دبا گیا اور ریل ٹھہر گئی۔ بعض روایت ہے کہ ریل نے اسپر ٹکر آکر صدمہ اٹھایا۔ اسٹیج اس میں بھی اختلاف کرایا کسی نے شرارت سے گھما کر رکھا تھا یا بابست ٹرین سے گر گیا تھا +

۱۹ کو کلو اور راولپنڈی میں خوب بارش ہوئی اور شالو پہاڑیوں پر ۱۹ اور ۲۰ کو برف پڑی +

لاہور میں کئی روز سے ابر رہتا ہے۔ دربار میں بارش کی پیشگوئی لوگوں کی فایدہ پوری ہو کر رہے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جب تو ہیں کثرت سے چلتی ہیں ضرور برستا ہے +

نواب صاحب بہاولپور نے دہلی کی جامع مسجد کی مرمت کے لئے ۱۴ ہزار روپیہ عنایت فرمایا (آخرین)

جھیرہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں نے تجویز کیا ہے ایکشن یعنی ممبران نو کل سیٹ گورنمنٹ کو کثرت رائے پر منتخب کرنے کا حق پبلک سے واپس لینے اور خود اپنی تجویز سے مقرر کرنے کی درخواست کیجائے +

ہندوؤں سے تین ہزار وزیریوں اور اقوام ٹوری اور داؤدی کے کانوگرم پر بقصد حملہ و انو جمع ہونے کی خبر آئی ہے ملا پاوندا پھر بدستور زور پر ہے اور چاہتا ہے کہ گورنمنٹ کے ساتھ جو معاہدہ ہوا اس میں اس سے بھی مشورہ لیا جاوے +

پچھلے دنوں میں علاقہ کلو میں بخار کی یہ کثرت رہی کہ ایک ایک گھر سے آٹھ آٹھ دس دس آدمی چل بسے۔ صرف ان کو ٹھیوں میں جو جاڑوں اور دریائے ستلج کے درمیان واقع ہیں جیٹھ مہینہ کے اندر اکیس ہزار سے کم آدمی نہ مرے ہونگے +

سرحد وزیرستان پر برفباری کے آثار نمایاں ہیں بارش بھی ہو چکی ہے +

پنجاب کونسل نے اپنی سالیانہ کی ہے کہ گورنمنٹ فیصلہ کو جاری رکھے کہ ہندوستانی کو بھی ملازمت کری جاہیئے کہ اپنی زبان سے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

ڈیہا جھیل کی رپورٹ مکمل ہوگئی۔ اس میں ہنوز ۳ سو فیٹ پانی باقی ہے +

۸ نومبر کو اے پور میں راج کنور کالج کا جلسہ تقسیم ڈگریوں سے ہوا +

کرنل ۱۲ اس فشنر نواب رامپور کے فوجی مشیر مقرر ہوئے +

نوجوان مہاراجہ گنگا سنگھ بیکانیر سیو کالج اجمیر سے فراغت حاصل کرکے اپنے دارالریاست کو گئے عنقریب مسند نشین ہونگے آنریبل صاحبزادہ پولیٹیکل ایجنٹ اپنے ملک کا دورہ کر رہے ہیں +

منڈے میں ہیضہ موقوف ہے مگر اکباب اور زنگون میں ہیضہ +

بیگم بھوپال کیلئے ایک گاڑی جو برقی قوت سے چلتی ہے ولایت سے آئی تھی لیکن چونکہ ہندوستان میں بہت عرصہ کے بعد پہنچی لہذا بیگم صاحب نے اس کے لینے سے انکار کیا۔ لالہ محمد ساہن داس نے اس کو خرید لیا ہے لیکن ہنوز اس کے چلانے کی ترکیب کسیکو معلوم نہیں ہوئی +

حیدرآباد سندھ سے روہڑی تک ریلوے کی شاخ بننے کا کام عنقریب شروع ہونیوالا ہے اور کوٹری پر دریائے انڈس کا پل بنایا ہوگا +

مہاراجہ کوچ بہار شروع دسمبر میں ولایت سے آجائینگے +

منڈے میں ٹریڈ ڈے کا کام فروری سے شروع ہوگا اور ۱۸۹۵ء میں جاری ہوجائیگی +

مہاراجہ گوالیار اختیارات پانے پر عہدہ دیوان تو فراکر اسکا نام ریفنیکر ٹری ریاست رکھینگے +

راجپوتانہ کی دیسی ریاستوں میں ڈاک خانوں کی معرفت منی آرڈر کی فروخت جاری ہے +

مدراس جنت متعینہ اپر برہما میں پچھلے دنوں میں بڑی سخت گرمی اور سرکشی پھیلی ہوئی تھی +

سول فلٹری میں ایک مراسلت چھپی ہے کہ شاخ گودام ریلوے سے ملا دیجائیگی اور اس کے اصراف میں مہاراجہ گائیکوار بہت دینگے +

۲۲ نومبر کو جبکی ہوڑا کے گودام میں آگ لگی۔ بہت سخت نقصان ہوا مگر تمام عمارت اور چیزوں کا بیمہ کرایا ہوا تھا یہ آگ ہنوز بجھی بھی نہ تھی کہ بمبئی پور کے کارخانے میں آگ لگی اور بہت نقصان ہوا۔ مگر اسکا بھی بیمہ تھا +

میونسپلٹی رنگون سے رعایا سخت ناخوش اور شاکی ہے اور کسی قسم کا ٹیکس نہیں چاہتی لوگ چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ خود میونسپلٹی مقرر کرے +

غنا سیم سے ۴ دن تک برما کی ایک کشتی مع چار آدمیوں کے دریائے ایراوتی پر غائب رہی تھی۔ اور دس روز سے آدمیوں کو کھانا ملا تھا۔ شاہجہان نامی جہاز نے دیکھکر ان آدمیوں کو اپنے جہاز میں لے لیا۔ ایک شخص شدت گرسنگی سے قریب المرگ تھا +

پاگل خانہ رنگون سے ۷۰ پاگل دوا علاج کے واسطے لیورپول بھیجے گئے +

واپسی ۲ دسمبر کو کرنال ۹ کو کانپور ۱۰ کو گوند ٹھہرہ ۱۱ کو ۱۵ کو کلکتہ پہونچینگے +

ہندوستان کے ملک جنوبی میں ۲۰ تاریخ سے بارش بالکل موقوف ہے +

۴ دسمبر کو سر چارلس ایٹ کلکتہ پہونچینگے +

مہاراجہ جودھپور انجینٹ گورنر جنرل سے ملکر کوہ آبو سے واپس اپنے شہر میں آگئے +

کنور مہاراجہ جسلمیر سیو کالج اجمیر میں تعلیم کے لئے داخل ہوئے +

ہندوستانی چھ امیدوار جو سول سروس میں پاس ہوچکے ہیں اُن کو ایک سال ولایت میں اور رہنا ہوگا +

ریاست جودھپور میں چوک مہاراجہ صاحب کے شکار کے لئے بصرف ہزارہا روپیہ سالانہ پالے گئے ہیں اسقدر کثرت سے ہوگئے ہیں کہ رات کو شہر میں گھسکر لوگوں کے دیوڑے توڑ ڈالتے ہیں اور آدمیوں پر حملے کرتے ہیں لوگ بہت پریشان ہیں اور اہالیان دربار کو عرضیاں بھی دی گئی ہیں تھوڑے سے امرتسر میں کیوں نہیں بھجوا دئے جاتے جہاں لوگوں کے پلے ہوئے خوکوں کو شکاری مار ڈالتے ہیں +

مسٹر جسٹس امیر علی جج ہائی کورٹ کلکتہ ماہ فروری سے ۶ ماہ کی رخصت لینگے +

ایسٹرن بنگال ریلوے پر بلگچھی کے قریب بابو چندناتھ بزجی ڈپٹی مجسٹریٹ اور ڈپٹی کلکٹر کلکتہ ریل سے کٹ کر مر گئے +

۲۵ کو کلکتہ میں پہرا ایک پن چکی میں آگ لگی +

ایک بڈھی مس کارنیلا سورابجی نے ریاست بروڈا میں وکالت شروع کی ہے۔ ہندوستان اور انگلستان دونوں میں یہ پہلی مثال ہے +

لکھنو میں نلوں سے گندہ کیچڑ سا پانی آنے اور بالکل بند ہوجانے کی تمام شکایت ہے +

سررشتہ تعلیمات سرکار نظام کے انتظام کے لئے جو مجلس مقرر ہوئی ہے اس مجلس کے اراکین نواب عماد جنگ بہادر ڈاکٹر اگھورناتھ صاحب چٹوپادھیا۔ شمس العلما مولوی میر مہدی علی صاحب بلگرامی مسٹر ہوڈسن اور اس کے سوا ناظم صاحب تعلیمات مقرر ہوئے ہیں +

افسوس کی بات ہے کہ مدرسہ عربیہ دیوبند کی مجلس شوریٰ کے ممبروں میں ناچاقی پیدا ہوگئی ہے جس کے تصفیہ کے لئے ۲۸ - اکتوبر کو ایک جلسہ عام ہوا تھا۔ تمام ہندوستان کے عربی مدارس میں بھی اس مدرسہ پر سے آدھے حصے فیس پر علم پڑھایا جاتا ہے اور طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے +

پنڈت سورج نرائن سب جج بارابنکی نے چرائی ہوئی میں اپنے خرچ سے ایک سنسکرت کا مدرسہ کھولا ہے جو ان فیس یہ علم پڑھایا جاتا ہے اور طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے +

کلکتہ میں طلبہ کے واسطے وہاں کے امرا نے ایک بورڈنگ ہوس بنوایا ہے جس میں فیس نہیں لی جاتی +

اجودھیا میں ایک سنسکرت لائبریری کھلی +

مہاراجہ صاحب بنارس بوجہ علالت مدراس نہ جاسکے بمبئی سے راہ واپسی لی تھی +

ممالک غیر

امریکا کے تحریک مصالحت پر جاپان نے بعد تفکر یہ جواب دیا کہ چین بلاواسطہ اس معاملہ میں ہم سے فرخ استکر ہے بندرگاہ آردر سے ۲۰ میل پر ۱۸ نومبر کو پہرا ایک سخت جنگ چین و جاپان کے درمیان ہوئی۔ جاپان نے شکست کھائی اور تین سو آدمی اُس کے مارے گئے اور چین کے صرف سو۔ ۲۰ کو جاپانیوں نے چار بار حملہ کیا مگر چینیوں نے پس پا کر دیا چینیوں کے ہزاروں آدمی مارے گئے اور زخمی ہوئے اور جاپانیوں کا بھی بہت نقصان ہوا +

ایک جاپانی جہاز میں جسپر ۲ سو فوج پلٹن اور ۷ سو قلی تھے آگ لگ گئی اور بالکل جلگیا۔ جانوں کی حفاظت کا بڑا عمدہ بندوبست کیا گیا تھا چنانچہ صرف ۴ قلی جلے باقی دوسرے جہازوں کی کشتیوں کے ذریعہ بچ گئے +

ٹنکنگ کے قلعہ میں بلاٹن کی فوج پر فوج لوگوں نے حملہ کیا اور بعد جنگ بسیار کے جس میں ۲۹ فوج قتل اور ۱۱۲ مجروح ہوئے۔ قابض ہوگئے۔ راجہ کا تمام خزانہ بھی فوج لوگوں کے ہاتھ چڑھا اور راجہ لبوک اور اس کے بیٹے نے بھی خود کو ڈوچ لوگوں کے حوالہ کردیا +

اٹلی کے پچھلے زلزلہ سے شہر سمی نزا قریب قریب تباہ ہوگیا اور اُس کے ۱۲ باشندے جان سے مرگئے اور ۵۰ سخت چوٹ آئی اسیطرح پالمی بالکل برباد ہوگیا اور ۱۵ باشندے مرے اور ۵۰ زخمی ہوئے۔ صرف سمپر کہ جو کے مکانات کے تلے سے اسوقت تک دو سو سے زیادہ لاشیں نکھود کر نکالی گئی ہیں سسلی سے شمالی مشرقی جانب خصوصاً ملازو کے قریب ابھی تک زلزلہ کا زور باقی ہے +

مولوی رفیع الدین احمد ولایت میں ممبری پارلیمنٹ کے امیدوار ہیں +

نارروس کی شادی پرسوں ہوگی ۲۰ نومبر کو قرارداد مشرقی افریقہ میں قوم وحشی کے مضبوط دارالریاست کو جرمنوں نے لڑکر قبضہ کرلیا۔ ۴۰ جرمنی مقتول اور مجروح ہوئے +

چین میں منادی ہوئی کہ جو چینی جاپان کا سکہ یا جاپان کے کارخانہ کی بنی ہوئی کوئی شے استعمال کریگا سزائے موت کا مستوجب ہوگا +

مصارف جنگ چین کے لئے باشندگان کینیڈا نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ چندہ دیا۔ ایک سوداگر نے ۹ لاکھ روپیہ دیا +

چین نے ۱۰ کروڑ ٹیل ہرجانہ علاوہ مصارف جنگ کے جاپان کو دینا منظور کیا ہے +

سیونیا میں ۷ روئی کے جہازوں میں آگ لگی۔ ۴ جہاز گھاٹے جل گئے +

جاپانی فوج ظفر یاب قلعہ آردر سے جہاز پر سوار ہوگئی ہے یہ معلوم نہیں کہ کس طرف کی عازم ہے +

پرنس آف ویلس اسی ہفتہ میں غالباً انگلستان کو جائینگے لیکن پرنسس وسی ہی میں موسم سرما بسر کرینگے +

اوڈیسہ سے دو جہاز فوج دلاڈیوسٹاک کو روانہ ہوئی +

حفظ صحت

استفسار

۸۶۔ زخم کہنہ:۔ میرے بھائی منشی مسماۃ احمد کے پیر میں عرصہ بہ سال سے ایک زخم ہے۔ جس کی کیفیت حسب ذیل ہے۔ تپ شدید کے باعث پیر میں گلٹی سے ران تک اس شدت کا درد پیدا ہوا کہ تمام رگ دپٹھے سخت ہو گئے اور پیر سمٹ کر رہ گیا۔ ۳ ماہ تک انگریزی دیوانی دواؤں کی نالش سے درد میں کمی ہوئی لیکن سختی جھاسا بنہ گئی۔ اس اثنا میں ملکوکا بھرتا اور بید درگنائیں۔ بابا جی کی دوائیں لگانے سے موقع ملا۔ ہو کر دو سوراخ ہو گئے۔ جن میں سے نیلگوں بودا پانی بہنے لگا۔ مجھ بڑا ایک جرّاح کی رائے سے سوا بالشت طولانی اور اسی قدر عمیق شگاف ڈالا گیا اور بقدر ۳ پاؤ کے گوشت ناقص کاٹا گیا۔ دس ماہ کی کوشش میں زخم مندمل ہو گیا لیکن ایک گوشے میں پچھلے کی جانب باوجود کوشش بلیغ کے زخم بے مطلق اندمال نہ پایا۔ تب علی التواتر ۹ ماہ تک دوسرے جرّاح اور دو ڈاکٹروں کا معالجہ وقتاً فوقتاً کیا گیا۔ بے حد کوشش کی مگر زخم کی صورت بگڑتی گئی۔ آخر کار شہر کے تمام جرّاحوں کی کمیٹی قرار دے کر ہر ایک سے مجدداً کانہ رائے طلب کی گئی۔ بنجملہ اُن کے دو جرّاحوں نے علاج کے واسطے بیڑا اٹھایا اور چھ ماہ تک صرف مرہم پٹی سے کام لیا۔ مگر مطلقاً سود مند نہ ہوا۔ اس لئے اُنہوں نے پیچھے کاٹنے۔ ذنا شگاف دیا تو ایک بڑا کیڑا ہاتھی کا اور کچھ چھوٹے چھوٹے بچے بھی نکلے۔ ایک سال میں زخم بھی خشک ہو گیا اور پیر بھی سیدھا ہو گیا۔ ڈیڑھ ماہ تک بالکل صحت رہی۔ اس کے بعد دفعتہً بڑا آبلہ پڑ کر ٹوٹا اور نیلا پانی بہنے لگا جس کے ساتھ ایک آور نکلا۔ اس کے بعد سے اس وقت تک دو دو چار چار روز زخم خشک رہتا ہے اور پھر کھل جاتا ہے اور اس کے اندر سے مختلف الالوان رقیق پانی بہا کرتا ہے۔ کوئی صاحب مجرب علاج تحریر فرماویں۔ (المستدعی خورشید احمد)۔

۸۷۔ خارش خصیہ:۔ میرے ایک دوست خصیوں کی خارش میں عرصہ سے مبتلا ہیں۔ اکثر علاج کئے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اگر کوئی صاحب بذریعہ اخبار علاج خارش خصیہ سے اطلاع بخشیں تو شکریہ کے مستحق ہوں گے نیز یک آدر صاحب بگڑے ہوئے کا علاج دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار ہر دو امراض کے علاج سے مطلع فرماویں (بھاگ مل پوسٹ ماسٹر ایبٹ آباد)۔

۸۸۔ ریم گوش:۔ ایک پانچ سال کے بچے کے کانوں سے ریم جاری ہے۔ جو اُسے کھلانے کی تجویز کیجاوے تو آواز سننے سے معذور ہو جاتا ہے۔ اگر ریم جاری رہے تو سرگردان ہو جاتا ہے۔ ۶۶۲۲ء

۸۹:۔ میرے حقیقی بھتیجے کو دو ہ سال کی عمر کا ہے مدت سے ایک ایسی علت ہے کہ جب غصہ کی حالت میں رونے لگتا ہے تو ایک ہی سانس دس بارہ منٹ تک چلا جاتا ہے اور اس حالت میں رنگ زرد اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ بعد افاقت کے دیر تک ناطاقتی رہتی ہے۔ اگر کسی صاحب کو کوئی طبی نسخہ مجرب معلوم ہو تو بندہ کو ممنون فرماویں۔ شامد اس مرض کا نام اُم الصبیان ہوگا۔ (محمد عبداللہ از کوٹ وارث)۔

محمد صدیق (ملازم نہر):۔ طحال کے کئی علاج پیسہ اخبار میں چھپ چکے ہیں۔ ایڈیٹر۔

گنپت سنگھ (ریٹوائی رام پور):۔ آپ کی تجویز شائع ہے۔ صحیح کیفیت مرض لکھی نہیں ہوئی۔

شعر و سخن

کانپور کا ہیضہ

کانپور کے گزشتہ ایام کی خوفناک بیماری کی کیفیت جناب منشی نور الحق صاحب سہارنپوری منظوم کر کے بھیجتے ہیں جو دلچسپی سے خالی نہیں۔ گو کسی قدر طویل ہے۔ اس کا ایک حصہ آج درج کیا جاتا ہے۔

لکھتا ہوں حمد خالق لیل و نہار کی — اور نعت برگزیدۂ پروردگار کی
بعد اس کے مدح آپ کے ہو چار یار کی — محبوب خاص شافع روز شمار کی
پھر کیفیت بیان ہے ہیضے کی مار کی
آغاز داستان ہے شربت انار کی

چاروں طرف بخار کے پہرے جمائے تھی — ہر ایک در پہ درد کے گارد بٹھائے تھی
کتنے ملازموں کے تو دفتر مٹائے تھی — کتنوں کو اُس نے مرگ کے آرڈر سنائے تھی
دو چار دس پچاس کی کس نے شمار کی
خالی ہوئیں حویلیاں قرب و جوار کی

کیسی مہیب شکل تھی اُس دم دیار کی — بازار میں گزر تھی بمشکل گزار کی
گور و کفن کی فکر نہ کنج مزار کی — دن دن میں چارپائیاں دو دو ہزار کی
جس دشت میں گئے اُسے آباد کر دیا
جس شہر میں پڑے اُسے برباد کر دیا

نالاں تھے جن ہوائس عذاب عظیم سے — ہر دم دعا یہ کرتے تھے رب کریم سے
یارب پناہ دے ہمیں نار جحیم سے — ہم باز آئے زیست کے جور سقیم سے
اُس وقت تھے جناب بہت لوٹ مار پر
خانہ تلاشی کرتے تھے دنیا میں گھر بگھر

کچھ قصے کا ذور شور نہ کچھ درد ہوتا تھا — چہرہ ہوا جو خشک تو تن زرد ہوتا تھا
ہیبت سے پانی پانی ہر اک مرد ہوتا تھا — بیٹھا جہاں مریض وہیں سرد ہوتا تھا
طاقوں میں رکھی رہتی تھیں ساری دوائیاں
ارماں دوا کا کچھ بھی نکلتا نہ تھا وہاں

جھل جھل کے پانی شوربے میں لاتے تھے رات دن — لیموں میں برف لگ کے ملاتے تھے رات دن
سر کہ گلاب سر کو لگاتے تھے رات دن — لیکن مریض شور مچاتے تھے رات دن
تا ہم و لب پہ رکھتے تھے ہر بار العطش
میرے کریم یا مرے غفار العطش

مُردوں کو فکر تھی نہ کچھ اپنے حساب کی — روز حساب کی نہ عذاب و صواب کی
ٹلے منکر و نکیر نے اپنی کتاب کی — نوبت کہاں تھی اُن کو سوال و جواب کی
قبروں پہ قبر بس لشکر دجال کی طرح
مُردوں پہ مُردے دفن ہوئے مال کی طرح

روحوں سے چھٹ چکی تھی خرچ بیش کی بھی — غربال تھی مزاروں سے چھلنی نہیں کی بھی
خالی نہ تھی جہت میں زمیں کی بھی — آفت میں جان تھی روح الامیں کی بھی
چادر سیاہ تھی فلک نابکار کی
حالت تباہ دیکھ کے لیل و نہار کی

جس شہر میں گیا اُسے ویران کر دیا — جس ملک میں پڑا اُسے سنسان کر دیا
بسمل کیا کوئی کو کوئی بے جان کر دیا — اک دم کے دم میں شہر پریشان کر دیا
برباد کر کے شہر بیاباں بسا دئے
آبادیوں کو کی شہر سے جنگل بڑھا دئے

تاروں نے تار باندھا تھا دینے کو تار کا — اور مشتری نے تار اُتارا ستار کا
زہرہ نے جبکہ نام سنا اس بخار کا — زہرہ تمام آب ہوا تن سے تار کا

لوگوں نے سلطنت جو زحل کی شمار کی
اُس نے بھی اپنی کرتی تن تار تار کی

معلومات کا سکت

——— لندن میں ہر سال قومی خیرات کے لئے دس لاکھ پونڈ بالاوسط وصیت ہوتا ہے۔

——— لائنس کے ایک کاریگر نے کاچ کی اینٹیں بنائی ہیں۔ اس ایجاد سے اب حمام اور دیگر آرائشی کمرے وہاں شیشے کے تعمیر ہونے لگے ہیں۔

——— سنہ ۱۹۱۵ء میں بمقام پیرس بڑی نمائش ہوگی۔ معماروں سے نقشے طلب ہوئے ہیں۔

——— جاپانیوں نے نیویارک سے ایک لاکھ بھیڑ منگائے ہیں۔

——— تجویز ہو رہی ہے کہ تیمات کی نوٹوں کے کاغذ میں کوئی ماجہ ایسا لگا جائے کہ کھولنے کے وقت دو اساز نوٹ بنجانے

——— کوریا میں فوج جاپان کا خرچ روزانہ ۶۰ ہزار پونڈ کے قریب ہے۔

——— مزار شریف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر لعل و یاقوت نیلم وغیرہ قیمتی ۲۵ لاکھ پونڈ ہے۔

——— نیپال میں ہندوستانی ۵۰ ہزار یعنی یورپین سے برابر آباد ہیں۔ وہاں کی آب و ہوا بالکل ہندوستان کی مطابق ہے۔

——— تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ جنگ میں مجروح سپاہی زیادہ تر خون کے بہ جانے سے مرتے ہیں۔ گورنمنٹ فرانس نے قاعدہ جاری کیا ہے کہ مجروح سپاہی کے زخم پر ایک خاص دوا رگ میں پہنچائی جائے جس سے خون سب سے پہلے بند ہو جائے اس کے بعد علاج کیا جائے۔

——— یہ ایک عجیب بات ہے کہ وحشی جانور پانی میں منہ ڈالنے سے پہلے بہت ہی ہوشیار اور چوکنا ہوتا ہے اور جب پانی میں منہ ڈال دیتا ہے اور جب تک ڈالے رہتا ہے کبھی ہی کھٹکا ہو اُسے خبر نہیں ہوتی۔

——— جو عورت ۱۲ سال برابر سولی رہی اُس کو دن لگا شکا گو میں لانے کے لئے ایک امریکن رقم کثیر دیتا تھا۔ اس عورت کے تیمارداروں اور معالجین نے منظور نہ کیا۔

——— مگرمچھ کا تیل بھی فائدہ رکھتا ہے جو کہ دھبلی کا تیل۔ اور اس کی جلد سے بہت سے آرائشی سامان اور کتابوں کی جلدیں بنائی جاتی ہیں۔ اس کے بازوؤں کا اچار چینی لوگ بہت رغبت سے کھاتے ہیں۔ اور اس کے بچے کم عمر بچے اکثر قومیں کھاتی ہیں۔ اس کا سر پوش شراب اور مختلف سیال چیزوں کے صاف کرنے اور بہت سے کاموں میں آتا ہے۔ جزیرہ والی ولیس میں اس کے دانت بھی بکثرت میں کاٹ کرنے کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ اور اس کی ہڈیاں بھی بہت قیمتی بکتی ہیں۔

——— سانپ کے انڈے بہت کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ سانپ ضایع کرانی ہو مگر سانپ کے انڈے ضایع کرانے کی طرف توجہ نہیں کرتی۔ ایک سانپ مارا جاتا ہے اور ۲۰ پیدا ہوتے ہیں۔ سانپ موسم گرما میں خشک جگہ انڈے دیتا ہے۔

پیسہ اخبار

نمبر ۴۷ | یوم شنبہ یکم دسمبر ۱۸۹۴ء مطابق ۲ رجب ۱۳۱۲ھ ہجری موافق ۱۹ اگھن سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

مذاق

دوست:۔ "کیوں جی کیا حال ہے۔ بوضخوارہ تو نہیں ستاتے؟"

بیچارہ قرضدار:۔ "نہیں صاحب۔ اب یہ اُن سے بچنے کے لئے خاطر خواہ انتظام کر لیا ہے"۔

دوست:۔ "وہ کیا؟"

قرضدار:۔ "یہ نئے غبر آباد محلے میں ایک ایسا مکان کرایہ پر لیا ہے جس کی سیڑھیاں نہیں ہیں۔ جب میں کبھی باہر جاتا ہوں لکڑی کا زینہ لگا رہتا ہے۔ جب میں گھر ہوتا ہوں زینہ اندر کھینچ لیتا ہوں"۔ (امیر حسینہ)

ایک فلاسفر کہتا ہے کہ ایک طرح سے ہر ایک انسان تین انسان ہے۔ ایک تو وہ جیسا کہ وہ اپنے آپ کو خیال کرتا ہے۔ دوسرا جیسا کہ لوگ اُسے سمجھتے ہیں۔ تیسرا جیسا کہ وہ حقیقت میں ہے۔ (؟)

میزبان:۔ "مسٹر گرین کچھ گانا سناؤ گے؟"

مسٹر گرین:۔ "نہیں صاحب۔ یہاں اتنے اجنبی بیٹھے ہیں اور میں....."

میزبان:۔ "اور کچھ پرواہ نہیں۔ وہ سب تمہارے شروع کرتے ہی اُٹھ جائیں گے"۔ (؟)

ایک قیدی نے عدالت میں کہا۔ "سائی لارڈ۔ مجھ پر اس بات کا شکوہ نہیں ہے کہ جوری نے مجھے مجرم ثابت کیا ہے۔ اور نہ ہی اس بات کا کہ آں حضور نے مجھ پانچ سال کی قید کا حکم دیا ہے۔ شکایت صرف اس امر کی ہے کہ مدعی کا وکیل کہتا ہے کہ میں جنٹلمین نہیں ہوں"۔ (؟)

سام:۔ "ہمیشہ محنتی اور ہوشیار رہو۔ تو یقیناً تم اقبالمند ہو جاؤ گے"۔

جان:۔ "ہاں بجا ہے۔ اور میرا یقین ہے کہ آپ اب تک اسی پر عملدرآمد کرتے رہے ہیں"۔

سام:۔ "ہاں میں ہر وقت کوشش کرتا رہا ہوں"۔

جان:۔ "اور اخیر میں کامیاب رہے؟"

سام:۔ "جناب من۔ تم نہیں جانتے کہ ہر قاعدے میں استثنا بھی ہوا کرتا ہے"۔ (؟)

ایک ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس واحد العین تھے۔ کسی دیہاتی سکول میں برائے معائنہ تشریف لے گئے۔ ہفتم جماعت کے کسی ہربس عمر لڑکے سے بطور زبانی حساب کے پوچھا:

ڈپٹی انسپکٹر:۔ "بتلاؤ کہ دو آدمیوں کی آنکھیں مل کر کتنی ہوئی ہیں؟"

لڑکا:۔ "تین"۔

ڈپٹی انسپکٹر:۔ "تب میں آگر"۔

لڑکا:۔ "حضور دو ہماری اور ایک آپ کی مل کر تین ہوئے"۔

ڈپٹی انسپکٹر صاحب خوب نادم ہوئے۔ (رداد حاکشن پرشاد مختار)

عجیب عجیب باتیں

ڈاکٹروں کی بڑی بڑی فیسیں:۔ ولایت کے ایک اخبار نے ڈاکٹروں کی فیس پر یوں لکھا ہے۔ پرنس آف ویلز نے اپنے معالج سابق کو علاوہ خطاب ہیرن کے ۴ ہفتے کی فیس ۱۰ ہزار پونڈ دی تھی۔ سر مارل میکنزی نے شاہ معظم جرمنی کے علاج میں تم مذکور کے دو ہفتے سے بھی زائد پایا تھا۔ ۱۸۷۶ء میں لنڈن کا ایک مشہور ڈاکٹر ملکہ کیتھرائن کو ٹیکہ لگانے کے لئے سینٹ پیٹرسبرگ سے بلایا گیا تھا۔ اُس کو ۱۰ ہزار پونڈ انعام ۲ ہزار زادراہ۔ خطاب ہیرن اور تاحیات پانسو پونڈ سالانہ کا وظیفہ ملا تھا۔ نواب صاحب مرحوم ریاست رامپور نے معمولی وجع مفاصل میں تین مہینے تک گاہ گاہ آنے کی فیس ایک فوجی ڈاکٹر کو ۵۰ ہزار پونڈ دی تھی۔ سر اینڈریو کلارک اور سر ولیم گل ہمیشہ لنڈن سے نیویارک جانے کے ۲۰۰ پونڈ لیا کرتے تھے روس کے ایک سرجن نے ایک متمول شخص سے ایک پھوڑا کھولنے کی اُجرت میں دس منٹ کے اندر ۱۰۰۰ پونڈ لئے۔ اور اُس کے تھوڑی دیر کے بعد ہی ایک آؤٹ ڈور مریض سے اسی کام کے ۱۵۰۰ پونڈ لئے اور کرایہ واپسی بھی نہیں چھوڑا۔ لیکن برٹش میڈیکل جرنل اسے مبالغہ بتلاتا ہے اور کہتا ہے کہ کسی سرجن کو ہندوستان میں ۵ ہزار پونڈ تک مشت نہیں ملے۔

کیڑے پکڑنے والا درخت:۔ اس اُمید اور جنوبی افریقہ میں ایک درخت ہوتا ہے جس کے پھول سے شہد کی طرح خوشبودار عرق نکلتا ہے۔ جھنگ اور مکھیاں اُس کی خوشبو سے اُس پر کثرت جمع ہوتی ہیں۔ اُس پھول میں سیاہ رنگ اور سخت جھٹے۔ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جس وقت کوئی کیڑا اُس میں منہ ڈالتا ہے فوراً اُس جھٹے میں پکڑا جاتا ہے۔ پھر نکلنا اُسے دشوار ہوتا ہے۔ اس طرح یہ درخت نہایت کارآمد معلوم ہوتا ہے

چینی تہذیب:۔ اس قدر بڑھی ہوئی ہے کہ جنبی کو بھی خط میں "بڑا بھائی" لکھتے ہیں۔ خط اس جملے سے شروع ہوتا ہے۔ "آپ کے چھوٹے ہمیشہ آپ کی سرسبزی اور کامیابی کے دعا گو رہتے ہیں"۔ خط کی پیشانی پر "از خوب خانہ ——— بدولتکدہ برادر کاں ———" اور خاتمے پر "حضور کا نہایت وفادار اور عاجز بندہ" لکھتے ہیں۔

ڈوبا ہوا پھر زندہ ہو سکتا ہے:۔ ایک ڈاکٹر نے ڈوبے ہوئے کو زندہ اور بیہوش کو ہوش میں لانے کی عجیب تدبیر لکھی ہے کہ زبان کا سرا پکڑ کے آگے کی طرف ایک منٹ میں ۱۵ دفعہ کھینچے۔ یہ عمل کئی منٹ تک کھینچنے سے سانس لینا شروع ہو جاتا ہے اور ترو تازہ آتی ہے۔ اُس نے اپنا تجربہ لکھا ہے جس میں ایک لیڈی پانی میں ڈوب کر بالکل مر چکی تھی اور اس طریق سے اچھی ہو گئی۔

صاف کی سخت جانی:۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ اُس نے ایک

تندرستی ہی زندگانی ہے

محبت۔ عزت۔ دولت اور حکومت کی بھی بساعت ہی دلکو خوشی نہیں ہو سکتی جب بیماری ہو

آپ عرصہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ مینیجر کبھی خاص عام کے خطوط (جنمیں وینیریل امراض کا ذکر ہو) بطور سرٹیفکیٹ شائع نہیں کرتا کیونکہ ایسی نمائش بے ادبی اور خلاف تہذیب کمیت عقلاً بیہودہ اور قانوناً جرم ہے۔ اگرچہ یہ پریکٹس آجکل خوب ترقی پذیر ہے اور چند ناعاقبت اندیش اسپر مغرور ہیں۔ مگر سلیم العقل اشخاص ایسے فعل کو بنظر حقارت دیکھتے اور نہایت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ہماری غرض آپکی سچی خدمت کرنے سے ہے نہ آپ کی پردہ افشائی سے۔ الحمدللہ کہ آج تک ایسا ہی ظہور میں آیا۔

پس اب ہمنے ان اشخاص کی تسلی کیواسطے (جنہوں نے اکثر لغو اور بیات پر اپنا روپیہ ضائع کیا ہوگا اور نہ ہی فریبی سے خائف ہونگے) آئندہ ہر ایک پارسل کے ہمراہ قسم کا چھپا ہوا فارم روانہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ خدانخواستہ اگر ہماری دوائی سے فائدہ نہ ہو تو اس قسم کے فارم کی حلفاً خانہ پری کر کے ارسال کر دیں تو قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس کیجائے گی۔ ہر ایک بیماری کی بوجہ شاد و بوجوہ تکالیف کی مفصل اطلاع دینی چاہیئے

آتشک کی پڑیاں	رد و دافع جمیع سفلیس و زہریلی
مرہم دافع آتشک	عرق طحال
عرق عقبہ	اسپیشل پلز
عرق دافع سوزاک و قرحہ	ایفرڈویسنٹ پیچر
دوائی بیکاری سوزاک	نروائن ٹانک پلز
دوائی بیکاری قرحہ	کاف مکسچر

بچوں کا یرقان علاج

بالوں کو خوشنما کرنیوالا تیل

ڈائریٹک پوڈر

کیوفار ستھما

کالرا کیور

عرق کونین

المشتہر

محمد امام الدین مینیجر وکٹوریہ کیمیکل ہال بازار امرتسر (۳۰ب)

دواخانہ شیخ خیرالدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ گھنیاں - امرتسر

محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوتا ہے

شیخ خیرالدین رحیم بخش تاجر کٹڑہ گھنیاں امرتسر کو گورنمنٹ پنجاب نے ایجادات کے صلہ میں عطائی جواہر والا ۔۔۔ عطا فرمائی ہے

فہرست درخواست (مختصر فہرست ادویات) آنے پر مفت ارسال ہوتی ہے۔

چند شہادتیں بطور نمونہ خریدار ے

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب ایل۔ایم۔ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور (ترجمہ از خط انگریزی ۲۸ جولائی ۹۵ء) میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے رحیم نزدائن ٹانک پلز کا اکثر موقعوں پر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا۔ معلوم ہوا کہ یہ گولیاں نہایت مفید ہیں خصوصاً ضعف باہ اور اعصاب کے لئے سرج الٹیر ہونے کے علاوہ فائدہ میں دیر پا ہیں۔

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسٹنٹ سرجن تارتاران ضلع امرتسر۔ آپکی تیار کردہ گولیاں ہر سہ تقویت باہ و دماغ بہت سے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب انچارج شفاخانہ آماری ضلع امرتسر۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ایسٹرن ریلوے۔ مینے آپکے اشتہار کو دیکھکر دوائی خضاب اور عرق و خمیرہ سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا۔ خضاب کا استعمال کیا جو بہت اور عرق و خمیرہ سوزاک بھی بہت ہی مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور مفید ثابت ہوا۔

جناب بابو متھراداس صاحب ہڈ ماسٹر از مقام کانپور (۱۴ ستمبر ۹۴ء) آپکا سفوف تریاق یک آتشک کے مریض کو دیا گیا۔ اسکو اسقدر فائدہ ہوا کہ درد بعضو بالکل کم ہے۔ پھنسیاں وغیرہ جو تھیں وہ بالکل اڑ گئیں۔

جناب لالہ الیشر داس صاحب اورسیر ایم بنگال ریلوے (۱۷ جون ۹۵ء کلکتہ)۔ (از خط) آپ کا خضاب بدستعمال نہایت عمدہ پایا۔ جس قدر تعریف کروں بجا ہے۔ ہمیشہ عند الضرورت آپ کو تکلیف دیا کرونگا۔

جناب جی ایچ پرائس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر۔ (ترجمہ چٹھی انگریزی ۱۴ اپریل ۹۳ء)۔ براہ مہربانی ایک شیشی عرق کہانشی کی جسے کہ ہفتہ عشرہ سے ہم استعمال کر رہے ہیں بھیجدیں اس سے مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا۔ میں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

جناب لالہ منا لال صاحب ڈسپنسر از مقام تھانہ ٹوشہ ضلع حصار (۲۱ اپریل ۹۳ء) دو شیشی خضاب مرسلہ جناب آپکا استعمال کیا۔ واقعی بہت مفید ہے۔ میرے بال جو بہت سفید ہو گئے تھے اب بالکل سیاہ ہو گئے ہیں۔ دو شیشی اور ارسال فرمائیں۔

جناب نواب رضا علی خاں صاحب فرسٹ کلاس ہائر سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست دھرمپور ملک گجرات۔ سابق سے ایک شیشی ارسال فرمائیں۔ رحیم نزدائن ٹانک پلز پچھلی از زادہ مہربانی دیدی تھی وہ ختم ہو گئی ہے۔ واقعی بہت گولیاں ریمفشانی پیشہ کے واسطے علاوہ ہیں۔

جناب خلیفہ عبدالرحیم صاحب ۔۔۔ ریلوے (۱۴ جون ۹۵ء) ایک شیشی عرق طمال بازیرو ولیپو پہلے ارسال فرمائیں سب بخار آپ سے موقوف ہو گیا تھا بہت مرغوب پایا۔

جناب غلام علی صاحب از عمادپور ضلع انبالہ۔ آپ کی دوائی اکسیر مجربہ سے مجھکو بڑا فائدہ ہوا۔ ایک شیشی کلاں اور مرحمت فرمائیے۔

جناب منشی لعل صاحب محرر ۔۔۔ ایک دوست کو کئی ۔۔۔ ہو گئی۔

جناب پنڈت ۔۔۔ لعل صاحب ۔۔۔ مجھکو آپ کی جب ۔۔۔ بکس کو ضرور ارسال فرمائیے۔

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۶ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ
جاری ہے اور یہ خصوصیت حاصل ہے
اور ملک کے

تازہ سرٹیفکیٹ

از مقام ہوشیارپور علاقہ پٹیالہ
۱۴ جون ۱۹۰۳ء
جناب مہاراجہ صاحب بہادر مدظلہ العالی السلام علیکم
ایک عرصہ سے میرے ایک عزیز دوست کو خارش کی بیماری تھی جس سے وہ بہت تنگ تھے۔ انہوں نے میرے دوست کو آپ کا جادو کہا۔ اب میرے دوست بالکل اچھے ہیں۔ میں نے ایک بکس اور منگوایا ہے۔ ایک بکس کی اور ضرورت ہے۔ ایک بکس پیشگی قیمت کا بھیجیں تاکہ بلا تامل روانہ ہو جائے۔ آپ کے دانتوں کے چوراسی حصہ پیشگی قیمت کا بھیجیں اور بقیہ بسلامت منگوایا جاویگا۔

(از مقام ہوشیارپور محلہ ڈاکخانہ ساوری ضلع جالندھر)
امیر حال فیضی ساوری ۱۹ جون ۱۹۰۳ء
جناب مہاراجہ صاحب بہادر مدظلہ العالی
آپ کی دی دوا سنکھوائی اس سے میرے بہت کو فائدہ ہے مہربانی کر کے ایک ڈبیا جوب خیری فیضی ڈیڑھ روپیہ اور ایک سو چن گولی مسک فیضی کی گولی، دو آنا فی سو چن ۱۵ کی بکیا ڈاک پارسل کے سوا ارسال فرماویں۔

(از مقام شہباز والی ڈاکخانہ گھوڑا ضلع راولپنڈی)
جناب مہاراجہ صاحب بہادر مدظلہ العالی
آپ کا مرسلہ جناب جوب خیری اور جوہر عشبہ پہنچ کر استعمال سے فائدہ ہوا۔ اب میری ایک بہن کو دست کی بیماری ہے۔ میں دانتوں کا دکاندار ہوں۔ بذریعہ ویلیو پے ایبل ایک تولہ خیری بہت جلد ارسال فرماویں۔

(از مقام مجھیانہ محلہ پلاسا ضلع لدھیانہ)
جناب صاحب مہاراجہ صاحب بہادر مدظلہ العالی
دانتوں کے درد کے استعمال سے صحت ہوئی واقعی دانتوں کے درد میں فائدہ ہوتا ہے

جوہر عشبہ

ہر مرکب امراض نزلہ کیواسطے نہایت مفید ہے
آشوب (خواہ کسی قسم کا ہو) خمازیہ - دردگنشیہ ہوڑا
پھسی سوزاک حملی - ضعف معدہ - دردِ اعضاء درد گردہ پارہ
نخیرہ کے استعمال سے عاجز ہو) خسادوں - دا - سدرہ - لوازمات چہرہ
بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ایسے ایسے جراثیل ہیں کہ سفراوی اور
سودا وی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور بلغمی کیلئے جس
واسطہ سودا لیت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں
اور فسادِ بلغم ریاء - قیمت فی شیشی کلاں ۴ آنہ خورد ۲ آنہ

روغن دافع سوزاک و قرصہ

اس کے ۳۶ گھنٹے کے اندر جس - پیپ - پیشاب کا بار بار آنا نہ ہو جاتا ہے
اور ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم
فی شیشی -

پکٹورل بام

کہانسی خشک تر اور کالی کہانسی نزلہ - زکام - دمہ آواز کا بیٹھ جانا فوراً
امراض کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فیشی خورد ۱۰ ار کلاں چار چند

جوب طحال

جگر طحال کے مریض کو یہ گولیاں نہایت مفید ہیں فی بکس ۴۸ گولی (۱۲ ار)

حب بواسیر

خونی بواسیر یا دائمی قبض ہمسون کے درد کو بہت جلد فائدہ ایک ہفتہ
میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی - قیمت

حب مسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۱ ار) فی درجنوں ار

حیات پوڈر

درد گردہ - ریگ شانہ - درد کمر بالخصوص جن کو گردہ کا درد ہو ہر خوراک
فی شیشی -

سرمہ تیزنی

جالہ دھند - آشوب چشم - پھولا - شرخی وغیرہ عوارضات چشم کیلئے اکسیر
حکم کہتا ہے رولا - رام کی خاطر صحت کم ہی گئی ہوئی تولہ

جوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفواید اور بے انتہا شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور ہوتے ہیں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور بیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام مقبولیت کی ہے (۱) ہر قسم خون کی صحت کی ضرورتیہ صالحین (۲) عام بیماری کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی سریع الزوال - جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مباشرت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی تعمیر (۶) مدرسے طالبعلموں اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں - وکلا اور عام سوچنے کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران سالہ بشرط سازگار کے ضعف اور اعضاء کیواسطے بیشکیری - فی بکس ۴۸ گولی

روغن طلا

کمزوری اعضا کیواسطے جوانیام جوانی کی غلط کاریوں سے اگر کسی کو ہو گیا ہو (اگر جوب خیری کا استعمال ہو کسی صورت میں فائدہ نہ ہو تو فی شیشی (۱ ار)

عرق طحال

تپ تلی کیلئے نہایت مفید ملک الشعرا میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پانی بیماری کیلئے انہیں عرق اور جوب خیری کا استعمال کرنا نہایت مفید ہے فی شیشی

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا سکتی کیلئے بہت مفید ہیں بنظیر
ہیں قیمت فی بکس ۲۴ گولی

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع الفائدہ دینے والی ہیں بکس ۲۴ گولی ۱۲ ار

روغن و جوب برائے جمیع المفاصل

روغن مالش کیلئے جوب کھانے کے لئے

روغن دردکان

یہ بھی ہوا خشک کرتا ہوا ہے درد کے تقاضے سے سوجن آ جاتا ہے
اور درد کو بھی نہایت ہے قیمت فی شیشی (۱۰ ار)

عرق بنفشہ کونین

ہر قسم کے بخار کے لئے مفید ہے

مرہم خارش

خشک ہو یا تر ہر قسم کی خارش کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی بکس

منجن دانتوں کا

دانتوں کے امراض کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی بکس
دانتوں کے محو ابد اور ان کی حفاظت کیلئے ہر گھر کو منجن مسوک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں دانتوں سے محفوظ رہتا ہے (دانتوں کا درد کرنے سے ہونٹ وغیرہ ورم کرنے سے بچاتا ہے بدبودار منہ کی خوشبو کرتا ہے کہ دانتوں کی طرح خوبصورت رہتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں کو مفید ہے قیمت فی بکس

ساز شفکیٹ

از مقام قصبہ ایکوٹ تحصیل گھوڑ
ضلع لودیانہ ۲ جولائی ۱۹۰۳ء
جناب عبدالعزیز خان صاحب
آپ کی دوا شفا بخش ثابت ہوئی
فرمائی تھی اور اب اسکا کیسہ کا حکم
میرے ایک عزیز کو مرض سوزاک
براہ مہربانی ایک شیشی عرق

شاہ خانیوں کا شیخ نظام الدین حکیم

علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

جوہر حیوانات

جوہر شاہسر

عقل افروز حافظہ کو بڑھانے کا بہترین نسخہ

پنجاب کے اخباری حلقوں میں ہلچل

زندہ جاوید

آب حیات یعنی عشبۂ جوہر حیات

نیمت شیشی کلاں (دعائی)

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے لئے اس سے بڑھکر کوئی ادویہ مفید نہیں ہو سکتی۔ آتشک خواہ کسی درجہ کی ہو یہاں تک کہ بواسیر یا جسم پر سیاہ دانے یا بدنما دھبے ہوں۔ درد اعضاء ٹخنے۔ گھٹنے جتنے کہ پرانے سے پرانے مرض کو فائدہ مند ہے بہت سے دواسازوں نے عرق عشبہ تیار کئے مگر بلحاظ ترکیب جو عرق عشبہ و حقیقت آبحیات ہے مریض کو تمام خونی و جلدی امراض سے نجات دیکر تازگی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب کے ان تمام خراہیوں کا دافعہ کیا گیا ہے جو آتشی گرمی سرد مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں۔ مزہ میں خوشگوار و پسند خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی خورد کر سکتے ہیں۔ ازکار رفتہ بوڑھوں کے حق میں جوانی۔ کمزور۔ توانا کرنے کیلئے طلسمی سلیمانی۔ زہ اکسیر کیلئے شربت صفہانی خوشگوار۔ مرح محافظ زندگی کو یہاں کیا ہیں جادو ہیں۔ چاروں کے بعد دیکھئے تبدیل ہوا۔ دل بڑھا۔ جگر درست۔ تمام کمزوری دور ہوئی۔ ضعف باہ۔ بیان و غیرہ دور ہو کر جوان کا گمان ہوتا ہے۔ بعد استعمال ایک ماہ کے بعد ہی ہر مرض کا علاج ہو جاتا ہے۔ ہر مرض کا علاج ہو جاتا ہے۔ ہر مرض کا علاج ہو جاتا ہے۔

طلسمی گولیاں (عجیب)

ایک نقشہ کان سلطنت ترکی کا ۳۵ نصاویر کے ساتھ

حضرت سلطان عبد الحمید خان ثانی

احمد حکمت

صفحے کی اردو دو صفحے کی۔ کل جم تین سو صفحے

ستر سے زیادہ جلد جسپر سبزی اور روپہری حروف

جس کتاب کا نام کندہ ہے

قیمت صرف دو روپیہ چار آنے ڈاک

علاوہ

ہفت روزہ اخبار لاہور

نشتر

ایک دلکش سچا ناول

یوں تو فلک کج رو کی بدولت کہانیاں جس پر لکھی جائیں کچھ دیکھ کر اور سنی سنائی ہوتی ہیں مگر ان میں بھی کچھ حقیقت ضرور ہوتی ہے۔ کہانی وہی اچھی ہوتی ہے جو کہانی کہنے والے کی اپنی زندگی کے حالات ہوں۔ یہ ناول بھی جو کسی بابو نصیب کی زندگی کے حالات پر مبنی ہے۔ ناول بھی اصلی رنگ ہی میں لکھا گیا ہے۔ ہم دعوے کیساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول پڑھکر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ آپ کا دل نہ لگا۔ ہمارے نزدیک اچھا ناول وہی ہوتا ہے جو پڑھنے والے کو اپنی طرف کھینچ لے۔ یہ ناول آپ سے نہیں چھوٹ سکتی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۲ آنہ

المشتہر نثار حسین نثار ۱۲ نمبر ۱۲ لاہور

مہربانی فرما کر اسے نہ پڑھئے

پٹھان کشمیر سے آگئی ہیں

رام داس بزاز مقابل مسجد سبزی لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا چاہتے ہیں ہر قسم کی ہوتی اونی ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ اٹلی۔ چین وغیرہ مختلف ولایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ سے وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بزاز سے فرمائش کرنے پر دنیا کے چھوٹے دھندوں اور خراب کپڑا منے سے بچا ہوگی فقد قیمت کے خریدار کو بہ ستور سابق دو پیسہ فی روپیہ شوٹی ملتی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو۔ کپڑے کے احباب سے یہ خاص شرط کی جاتی ہے کہ بھیجنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان بخش طرح سے کرلیں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں

المشتہر۔ رام داس بزاز مقابل مسجد سبزی لاہور

نوٹ بیرونجات کے صاحبان اپنا نام خوشخط تحریر فرماویں

اب لبالب بلا آسیں کہ ضرور تحریر فرماویں

بی بی جیس دندان ساز کوٹھی سانا مارکی لاہور

یہ دانت ولایتی دانتوں سے سستے لگائے جاتے ہیں اور یہ دانتوں کے دوا ایجاد اور بنوں موجود ہیں دانتوں کے کوک وغیرہ سے حفاظت کی جاتی ہے دانت نکالنے کا ۱۰ آنہ اور نام پیس آنے کی کمیت سے ہر دو میں خوشگوار ہے

نقشہ ی

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے مین سوزاک وغیرہ دیگر امراض و بخس اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو کماحقہ یکلخت اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج

یہ نامی و مشہور دوا ہزار ہا مریضون نے برسون سے مذکورہ بالا حیثیت و منحوس بیماریون مین کمال فائدہ و منفعت حاصل ہونیکا استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اس کو استعمال کریگا وہ بلاشک و صرف جلد شفا پائیگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اسبات کی شہادت بھی دیگا کہ فی الحقیقت یہ دوا جو برسون کے تجربے و جانفشانی سے تیار ہوئی ہے اپنی تاثیر و صحت بخشی مین لاثانی ہے۔ اور فی الواقع قابل تعریف علاج ہے +

یہ دوا ایک نسخے سے ہنگام تیار کیگئی ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی ذاتی خوبی و تاثیر اپنی اصلی حالت و حیثیت پر کامل رہتی ہے جو مرض کی اور بیماری کا بدبو کا اسمین نام و نشان تک نہین رہتا و کسی قسم کے ضرر یا نقصان ہی کا اندیشہ ہرگز نہین ہے

(۱) منفرد صحت بخش پچکاری یہ بیش قیمت اور نادر مصنوعی عرق اپنی صحت بخشی کی قوت و خوبی مین اپنا ثانی نہین رکھتی ہے مقام ماؤف یا مجروح پر اسکی تاثیر حکم جادو کا رکھتی ہے۔ حتی کہ دم زدن مین ہر قسم کے کہنہ مخبل و خطرناک اخراج تناسل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے عرصہ بیس سال سے ہزار ہا مریضون نے اسکو استعمال کیا ہے اور فائدہ بیشمار و منفعت حاصل کرکے اسکی تعریف مین ہمیشہ یہی کہا کہ بس یہ تیر بہدف ہے جتنی ہی مرتبہ پچکاری سے بعد میں زد خارش کا ہو جاتا ہے علاوہ ازین بعد استعمال کے اہل سجوگ نہین ہوتا کرتا جیسا کہ اور دوسرے اقسام کی پچکاریون مین دیکھنے مین آتا ہے۔ مگر برعکس اس کے فوراً ٹھنڈک و رمیٹھا سا آرام ہو جاتا ہے اور مقام سقیم پر علامات صحت نمایان ہوتے ہین اور نہایت آسانی سے بغیر کسی قسم کی خرابی جیسا کہ دیگر پچکاریون مین ہوتی ہے باقی نہین رہتی +

قیمت فی بوتل ۲ روپیہ

مشتہر مراد بخش منیجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

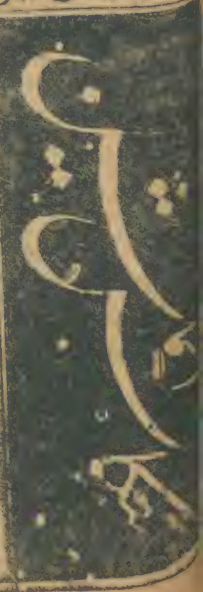

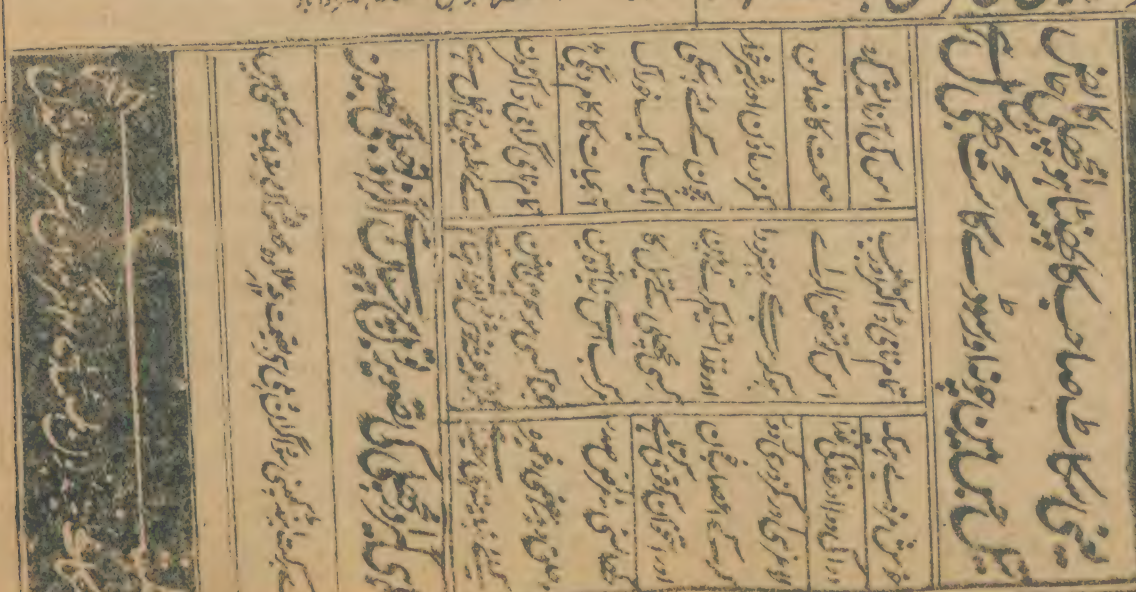
اس کی زنانہ بیماریون
صحت کا ضامن
اس کے تعفن کو اکثر دوا
تمام دنیا مین اکثر دوا
اور خدا فضل کرے مین
بہت سے مریض
کسی کو بھی
ایک بوتل
کام دیگی
آرام ہوگا
کے ساتھ
گارنٹی دیتا ہون
اس کے
استعمال
کرنے سے
ہر ایک
مریض
کو
فائدہ
ہوگا
اور
ہر ایک
مریض
کو
فائدہ
ہوگا
اور
ہر ایک
مریض
کو
فائدہ
ہوگا
اور

اشتہار عدالت دیوانی اجلاسی منشی امام الدین صاحب قائم مقام منصف درجہ دوم مقام شکرگڈہ

پیمبل ولد شاہان ذات مہاجن بنام اسمبل ولد منشی ذات افغان ساکن ساکن پرگنہ تحصیل شکرگڈہ ہذا تحصیل شکرگڈہ ہذا

دعوے مبلغ ۵۰ روپیہ

چونکہ اسمبل مدعا علیہ مقدمہ کی خبر پاکر مفرور ہوگیا ہے اور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ ہذا مدعا علیہ دیوانی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۰۲ء حاضر عدالت ہوکر جواب دہی مقدمہ نہ کریگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ دستخط

اجلاسی شیخ فرید بخش صاحب منصف درجہ دوم مقام احمد آباد

مدعی راجہ گلاب سنگھ ولد سردار بنام غلام محمد دوست خان راجپوت سکنہ روڑ تحصیل چوٹ سکندر تحصیل ماہی

دعوے ۱۵ مبلغ

مقدمہ مندرجہ عنوان ہذا مدعا علیہ تعمیل سمن گریز کر کے مفرور پیش ہے اسلئے بذریعہ ہذا مدعا علیہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳ دسمبر ۱۹۰۲ء بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہوکر جواب دہی نہ کریگا تو کارروائی عدم موجودگی میں یکطرفہ عمل میں آویگی۔

مرقع عجم

نادر قصہ اہل ایران کے حضائل معلوم کرنے میں کامل رہبر ہے نسخہ قلمی ذکر خان و مغان و عرب و ترک و فرنگ وغیرہا قوام شمائل و خیالات و عادات ہیئت ظرافت، تمکینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقفیٰ مرصع نہ مسجع ہونے کے علاوہ اردو داں خاطر پر عادی عجز الفاظ کا عجوبہ ہے کہ مکرر سہ کرر بھی انسان کو سیری نہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے

حصہ اول تجلیات باقری

مرقع عجری

اردو مختصر کہ دل چسپیوں کی تاریخ ہے قیمت فی جلد ۳ روپیہ

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج

اس میں بمقابلہ عقلاء یورپ کے ثابت کیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرنا مرد کیلئے خلاف شرع نہیں ہے قیمت فی جلد ۳ آنہ

آپ نے دیکھا ہے ضرور منگائیے

بہاربہار اردو پر مطابق پرب اول صفحہ ۳۲ خوشخط بلا اغلاط قیمت ۳ روپیہ محصول ڈاک وغیرہ علاوہ

بہاربہار پرب دوم طبع اول صفحہ ۳۲ قیمت ۳ روپیہ

بہاربہار پرب سوم زیر طبع۔ باقی ماندہ ۳۲ صفحہ قیمت ۳ روپیہ

پیمہ سالانہ الفقیر امیر سلسلہ بہاربہار ۱۲ صدر بازار کیمبل پور

جلال الدین و منیر خان

مصنفی دلفریب سکا، عنیف ظاہر خوبصورت دانت لگانے والے کل ہر قسم مصنوعی دانتوں کے علاج کرنے والے ماہر کل پور

سارا بھی پانچ روپے میں منگت

گارنٹی ایک سال — گارنٹی ایک سال

ایک نکل سلور کا چین۔ ایک نکل سلور کی چین عمدہ ایک قطب نما۔ ایک بٹوا کشادہ دار۔ ایک شیشی دلاسنی عطر۔ ایک سٹ بٹن قمیص جرمن سلور کا۔ ایک پاکٹ آئینہ۔ ایک برقی انگوٹھی جس کے پہننے سے کل بیماریاں دور بھاگتی ہیں۔ خرچ ڈاک خریدار ذمہ

نوٹ:۔ اس نمبر تک جس قدر فرمائش وصول ہوں جاوینگی اُن کی تعمیل ہوگی ورنہ شکایت معاف۔ کیونکہ اسٹاک میں بہت کم گھڑیاں ہیں۔

پتہ:۔ ایس۔ اے بی گنشی اینڈ کو نمبر ۲۷، گنیش چندر ایونیو کلکتہ۔

ہمت ہارے

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے اچھلتا ہو اس دوا کی دو پُڑیا ستاد ہی سے دیتا ہے

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جائے تو دمہ جڑ سے جاتا ہے

(۳) پرانے دمہ والے جس کا دم دم کا ساتھی ہوگیا ہے وہ بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بہتوں کی زندگی بھر جھ ہوجاتی ہیں

قیمت فی شیشی عہ ڈاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے

سارٹیفکٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے منگا کر پڑھئے

المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

پانچ روپیہ پیر چیلم حاذق

یہ بکس سفری اور یاست وجہری

جس میں حضرت پیر کامل کی نہایت تجربہ اور عجیب اسکرڈیات جو تحفتاً دوستوں کو دیتے تھے کتابت کرین کمپوزیٹر کے حوالہ کرکے طبع کرائی ہے اور ہر نسخہ پر مہر دستخط اپنے کرکے روانہ کرتا ہوں تو ہمیشہ کیلئے کتابت کرین کمپوزیٹر کی جاہر کو ترکیب دیکھ کر ان اشیاء کیلئے تیار نہ کیا گیا ہے جو اکثر سفر میں ہمارے کام آتے ہیں اور جہاں حکیم ڈاکٹر نہ ہوں ہر ایک گھر میں رکھنا یہ صندوق ہے وقت ضرورت کام آسکتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ طا محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی اخبار ہذا

استہار نیلام لکڑی

واقعہ ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء بروز سنیچر بوقت ایک بجے دن کے منڈی چوب سرکاری شاہدرہ میں قریب بیس ہزار مکعب فٹ لکڑی قسم دیار کیل چراتی شیشم سیلیپر دیار (جو کہ آمد ریلوے کے نہیں) وغیرہ دیار و سیلیپر کیل و لکڑی ایندھن قسم دیار و کیل وغیرہ نیلام ہوگی جسکو خریداری منظور ہو تاریخ و وقت مقررہ پر حاضر ہو کر بولی دے

المرقوم ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء

المشتہر ای ایل مکنٹائر صاحب بہادر کنزرویٹر جنگلات حسہ ڈویژن

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ میرے انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے منگتی ہے صحت بیمار میں اپنا تکبر نہیں رکھتا اس کی سچائی کے ثبوت میں ایسی دوا کے بنانے کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ شامل ہیں کافی و بہترین قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں بروقت طلب کتاب مفت بلا قیمت ارسال ہوتی ہے کام کرنا ہے جس زبان میں ۵۰ دوائیں ہوتی ہے ہومیوپیتھک ہے ہی زبان میں چھپا ہوا ہے منسلک ہے ہی زبان میں ۱۲ بوتل کھلا ہوا ہے قطرہ لاعلاج نہیں ہے جب تک میں جو تا ہی ہے طبع ثانی ہوکر نسخہ رسالہ ہمیشہ تیار ہے ہوتا ہے المشتہر ڈاکٹر ایچ ایل ہومیوپیتھک دوائی خانہ

ہومیوپیتھک دوائی خانہ ہوتا ہے

اشتہار

حضور وائسرائے کی تشریف آوری لاہور

مین اور انتظام پولیس

ذیل کا مندرجہ ذیل رستے اطلاع عام کے اشتہار کئے جاتے ہیں:-

۱- سڑک گورنمنٹ ہوس کے عقب سے براستہ چیفر ٹھنڈی سڑک کو جاتی ہے اور نیز ٹھنڈی سڑک واسطے آمد و رفت گاڑیاں کہ جن کے اوپر بھاری اسباب لدا ہوا ہوگا تا قیام حضور وائسرائے بند کی جاوینگی۔ اور ایسی گاڑیاں مقامات مذکورہ سے واپس پھیر دی جاوینگی۔ پھاٹک ریلوے میانیر کے قریب کے سامنے سے۔ ایبٹ روڈ کے اختتام پر جو گورنمنٹ ہوس کے عقب میں ہے۔

تشریف آوری حضور وائسرائے ۲۶ نومبر ۱۸۹۴ء

۲- گاڑیاں بعد وقت مندرجہ اشتہار ہذا ریلوے سٹیشن پر پہنچینگی وہاں کی جاوینگی۔ درباریان کو سڑک ہائے شہر و انارکلی سے نیچے تک ریلوے سٹیشن پر ضرور پہنچ جانا چاہئے۔ ان کی اس مقام پر پھر نہ ہونگی جہاں یہ دونوں سڑکیں ملتی ہیں۔ اور وہ پیدل براستہ دروازہ مغربی سٹیشن کے پلیٹ فارم پر چلینگے گاڑیاں سلسلہ وار شہر اور انارکلی کی سڑک پر لگائی جاوینگی۔

۳- والیان ریاست ۱۰ بجے و ۱۰ منٹ ۸ بجے پہنچینگے۔ اور دروازہ کلاں پر اتریں گے۔ ان کی گاڑیاں سڑک پر گاڑیاں کے عقب میں لگائی جاوینگی جو جلوس حضور صاحب کے ساتھ جاوینگی۔ بعد روانگی جلوس وائسرائے کی گاڑیان والیان ریاست ہمترتیب دار دروازہ کلاں پر لائی اور والیان ریاست خواہ جلوس کے پیچھے اپنے اپنے خیمہ براستہ گورنمنٹ ہوس و سول اسٹیشن اپنے اپنے قیام گاہوں کو جائیں گے۔

۴- روانگی والیان ریاست گاڑیاں ان اہلی افسران کی کہ جن کے پاس ٹکٹ ہونگے دروازے پر لائی جاوینگی۔ کسی درباری یا ملازم کو پلیٹ فارم سے رخصت نہیں ہونا چاہئے۔ سوائے علی افسران (جن کے پاس ٹکٹ ہیں) روانہ ہونے کے وقت کہ میدان ریلوے سٹیشن خالی ہو جائے بعد ازیں گاڑیاں اس میدان داخل ہونگی۔ اور نیز درباریوں کی مغربی۔ یہ گاڑیاں اس طرح سے نہیں لائی جائینگی کہ سڑک ہائے سول اسٹیشن گورنمنٹ ہوس و میاں میر

۵- سڑک کلاں جو حضور وائسرائے کے کیمپ کے پاس سے میانیر کو جاتی ہے بروقت ریویو (ملاحظہ فوج) بالکل بند کی جائیگی والیان ریاست کو اجازت ہے کہ وہ ۵ منٹ ۱۰ بجے صبح تک اس راستے کو استعمال میں لاویں۔ اس کے بعد کوئی گاڑی سوائے گاڑیان وائسرائے و لفٹننٹ گورنر صاحبان کے اس راستے سے نہیں گزریگی۔

جمعہ ۳۰ نومبر ۱۸۹۴ء

۶- دربار کے موقع پر اورینٹل کالج کی زمین پر جو میدان دیسی درباریان کی گاڑیاں ملیحدہ ملیحدہ سلسلہ وار لگائی جائینگی گھوڑے ایک الگ جگہ پر کھڑے کئے جاوینگے۔ گاڑیان والیان ریاست و دیگر اعلیٰ افسران کی کنارہ پر استادہ ہونگی مشتی ٹکٹ کا طریق جاری کیا جائیگا۔ یعنی ایک ٹکٹ مالک گاڑی کو دیا جاویگا اور دوسرا کوچوان کو۔ اگر ضرورت ہو تو گاڑیاں طلب کی جاسکتی ہیں۔ مگر چونکہ کل صاحبان ایک ہی وقت پر روانہ ہونا چاہیں گے اس لئے مصلحتاً مناسب ہے کہ وہ احاطہ گاڑیان میں چلے جاویں۔ اس جگہ پر پولیس ہر ایک صاحب کو نشان دیگی کہ ان کی گاڑی کس جگہ پر ہے۔ جو درباریان احاطہ گاڑیان میں جانا نہ چاہیں گے ان کی گاڑیاں دروازے پر ان کے پاس لائی جائینگی۔ جبکہ جمہور انگریزی افسران کا کیمپ سے رخصت ہو جاویگا۔

شاہدرہ میں عام لوگوں کو ۳۰ نومبر ۱۸۹۴ء کو بعد دوپہر کے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

ہفتہ یکم دسمبر ۱۸۹۴ء

۷- بعد دوپہر لفٹننٹ گورنر بہادر شالامار باغ میں گارڈن پارٹی دیں گے۔ علاوہ انگریزی مہمانان کے قریباً سے چند دیسی مہمان اوپکی منزل میں بذریعہ ٹکٹ داخل ہونگے۔ متفرقہ عام باشندگان شہر لاہور کو نیچے کی منزل میں براستہ نیچے کے دروازوں کے واسطے دیکھنے آتشبازی داخل کیا جاویگا پس گاڑیان کو سلسلہ وار لگانے کا انتظام کریگی۔ رات کے وقت حضور وائسرائے بہادر کی ڈنر پارٹی اور اپونگ پارٹی ہوگی۔ ان موقعوں پر گاڑیان مثل نیمی بال اور دربار کے باضابطہ لگائی جاوینگی اور ٹکٹ کا طریق جاری کیا جاوے گا۔

جاوے گا۔

لاہور
۲۰ نومبر ۱۸۹۴ء

دستخط ایل۔ ایچ۔ ای۔ جگر۔ کرنیل
قائم مقام انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب

پچاس پیسہ انعام

نیازمند نے ایک کتاب مسمی بہ تقدیر کی تصویر علم نجوم کی عجیب ایک رنگ کامل لکھی ہے جو تجربہ کی گئی جسکی نسبت میں معلوم ہے کہ سکتا ہوں کہ درست سوائے جناب کے جواب تقدیر کی تصویر سے نہ نکلے تو پیسہ پچاس روپیہ واپس دونگا۔ لیکن طول طویل تحریر کرنے دہ میں پھنسنا نہیں چاہتا۔ صاحب انش و اصحاب تمیز پیسہ دیکر دیکھ لیں۔ اگر درست سوال جناب کا جواب نہ نکلے تو پچاس روپیہ واپس دیدیں گے۔ ہر ایک مرد و عورت کو ضرور ہے کہ ایک کتاب اپنے پاس رکھے۔ ہر ایک کی قسمت میں ہر ایک کی مراد کا ہونا ضرور ہے مثلاً امتحان تجارت یا کوئی مطلب دلی یا سفر شادی و شگون مرض مخلصی مقدمہ۔ تولید فرزند دختر مقدمہ آتش شہوت دوست گشتہ مال مفقود۔ آدمی کو چاہئے خیال کریں۔ ہر ایک کی مراد پوری ہوگی کسی کے آگے نہ دیکھنا پڑیگا۔ اگر درست سوال جناب کا جواب نہ نکلے تو پچاس روپیہ واپس دیدیں گے۔ ہر ایک کی قیمت بہت قلیل یعنی فقط ۱ روپیہ ہے۔ ہر ایک مرد و عورت کو ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکیگی۔ خدا وند عالم حضرت الٰہی بخش ناظر کتب خانہ سرکار کشمیر ساکن محلہ لاہور کشمیری اندرکوٹ دیدار

نادر جنتری

بابت سنہ ۱۸۹۵ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو خوان دنیا میں بیٹھ چکا ہے سنہ ۱۸۹۵ء کی لئے زیر طبع ہے اور عنقریب تیار ہوگی خریداروں کی درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں جنتری میں امسال بھی سینکڑوں نئی اور قابل دید مضامین درج کئے گئے ہیں جو اگلے سالوں میں اور دوکی دوسری جنتریوں میں سب دستور نقل کئے جائینگے۔

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

ڈاکٹر کلن خان اینڈ کمپنی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔
دانتوں کا مجن فی بوتل علاوہ محصول ڈاک ۸ر

تاریخ انگلستان۔ امیدواران امتحان انٹرنس کے لئے انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے کمال محنت سے یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

بھوپال (۱۳ نومبر ۱۸۹۴ء) - جناب ایڈیٹر صاحب، پیسہ اخبار لاہور - آج آبکار ریپورٹر بھوپال میں پہنچا یہاں شیخ صنیاء الحق کے نئے پمفلٹ کے جا بجا تذکرے ہیں - سننا ہے کوئی ہفتہ ایک ہوا حضور بیگم صاحبہ نے اس نئے پمفلٹ کے واقعہ کے بعد جناب وزیر صاحب اور نواب عالمگیر محمد خان کو اپنے سامنے بلوا دیا اور فرمایا کہ اب سب کدورتیں دلوں سے دور کرو - ابھی تک یہ نہیں کہا کہ وہ کدورتیں رفع ہی ہوئیں یا نہیں - بعد تحقیقات لکھونگا - آج یہاں تین وارداتیں ہوگئیں (۱) نواب عاقل محمد خان کا پوتا گھوڑا دوڑائے جاتا تھا کہ گر گیا - ایک پاؤں رکاب میں اٹکا اور دور تک گھسٹتا گیا - اوپر گھوڑے کی دولتیوں نے اور غضب ڈھایا کہ وہ بیچارہ راہی ملک عدم ہوا - (۲) ایک شخص شہر کے باہر تالاب میں ڈوب مرا بعض کا خیال ہے کہ اپنے خود کشی کی (۳) ایک بوہرے کے کوٹھے پر ایک لڑکی کی لاش پائی گئی جسکا ابھی تک پتہ نہیں ملا کہ یہ کس کی لڑکی ہے اور نہ قاتل کا پتہ ہے ۔

تشریف آوری سید ہمایون میرزا بارسٹرایٹ لاء - ۹ ماہ حال شام کیوقت پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر بہت سے باشندگان شہر مسلمان و ہنود امیر و غریب عمایدین و معززین کا ہجوم تھا یہ لوگ بغرض استقبال ہمارے ہر دلعزیز جناب اس ہیچ میرزا صاحب بارسٹر کے گئے تھے - جو کہ اوسی روز سیل میں ولایت سے تشریف لا رہے تھے - تمام اسٹیشن پر ایک ہلچل لگی ہوئی تھی اور ہر شخص دلی مسرت سے فرحان و شادان تھا - بہت سے حضرات دور دور تک آگے پیشقدمی کے لئے گئے تھے - جناب ممدوح خاص اسی شہر کے رہنے والے ہیں اور اپنے خلق و محبت میں لاثانی ہیں یہ ملک کو بیحد خوشی آپ کی تشریف آوری سے ہوئی وہ لائق تحریر نہیں ہے ہر شخص مارے خوشی کے جامہ میں پھولا نہیں سماتا - یہ خوشی تمام صوبہ بہار میں اور خاصکر اس شہر عظیم آباد میں یکسان ہے - آپ بغرض استحان بارسٹری ۱۸۹۱ء میں لندن تشریف لے گئے تھے - جناب ممدوح جسوقت ٹرین سے اوترے ہر ایک شخص (جو کہ گھنٹوں سے پلیٹ فارم پر آپکے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے) نہایت شوق و محبت سے بغلگیر ہوا اور آپکو آپکی کامیابی کی مبارکباد دی - بعد تھوڑے عرصہ کے آپنے ایک مختصر گر نہایت پر اثر اسپیچ کہی جس سے ملک کو نہایت خوش مسرت ہوا - بعدہ نواب سید ابراہیم حسین خانصاحب نے بہت ہی تپاک سے اپنی خانہ گرمی شجرہ نشو و نما کرایا اور ہال میں لائے جس روز سے آپ تشریف لائے ہیں برابر ہر شخص آپکے ملنے کے لئے آتا ہے - اور ایک اژدہام ملاقاتیوں کا لگا رہتا ہے ہر چند کہ اس صوبہ بہار میں اور خاصکر اس شہر پٹنہ میں بہت سے بارسٹر آئے مگر جو صفت ہلچل پذیری و بے انتہا اخلاق و صوبت کی جناب موصوف میں پائی جاتی ہے وہ کم کسی دوسرے حضرات میں ہے - آپنے ملک یورپ کے اکثر ممالک کی سیر بھی کی ہے اور بہت سی اعلے اعلے پارٹی و جلسوں میں شریک بھی ہوئے ہیں - وہاں ہی بہت سے لوگوں کو اپنی نہایت خلق سے اپنا دلدادہ و شیدا بنا لیا ہے ۔ راقم - م - ص -

از پٹنہ ۱۲ نومبر ۱۸۹۴ء

کمپ عدن (مورخہ ۴ نومبر) - (۱) نمبر ۳ کمپنی توپخانہ کا گز موسوم میکر جو پریس میں کام کرتا تھا ۲۴ - اکتوبر کو چھری سے اپنا گلا کاٹکر مر گیا - عبرت ۔ (۲) گلی ڈونیا نامی بیل سیٹمر جرمنی این اوکمپنی کا جدید اور بہت بڑا جہاز ہے ۲۵ - اکتوبر کو بیل لیکر عدن پہنچا - جہاز کے تماشائیوں کے لئے ۸ رنی کس ٹکٹ لگایا گیا مگر بمبئی میں دیکھنے والوں کے لئے ایک روپیہ فی کس تھا - عدن کے تماشائیوں سے جو رقم کمپنی والوں کو وصول ہوئی سنا گیا ہے - کہ یورپین بیماروں ہسپتال کے خرچ کے لئے دی گئی کیا اچھا ہوتا - اگر بیچارے نیٹیوں کے علاج معالجہ میں صرف ہوتا جو بالکل ناوار اور بیکس حالت میں ہیں ۔

نیگلور - جناب مولوی میر شجاعت علی خان صاحب ایم سی ایس ڈپٹی کمشنر جو تین سال نیگلور میں رہے اب سنا جاتا ہے کہ صاحب موصوف گورنمنٹ مدراس کے کسی کلکٹری پر مستقل کئے گئے - ہمیں افسوس ہے کہ ایسے خلیق و لیق پھر کوئی نہیں آوینگے - جنکی جدائی پر کل ہندو مسلمان رنجیدہ ہیں ۔ (منشی قلندر حسین - محرر آبکاری نیگلور)

نرساپور - یہاں ۱۱ ماہ گذشتہ کو بوقت شب صاحبہ بی نامی ایک مالدار عورت کے گھر چور داخل ہوئے اور ایک زیورات کا صندوقچہ موجود دیگر پیش بہا زیورین کپڑوں کے لیجانے کے قصد سے اوٹھا کر باہر لائے - صاحب خانہ اور ہمسایہ والے لوگ غل کرنے لگے - چور مال مذکور وہیں پھینک کر بھاگ گئے (م ع - ح)

نرساپور - یہاں چند معزز مسلمانان اہل شہر نے ایک انجمن اسلامیہ قایم کی ہے جس سے امداد قوم مدنظر ہے - وہ اپنے مسلسل اور قومی کوششوں سے اپنی درماندہ قوم کو حتے الامکان فیض پہنچاتے ہیں (۲) ۳۰ ماہ حال کو دو کم عمر لڑکے چوری کے جرم میں گرفتار کئے گئے چنانچہ وے دونوں قصد آبوقت شب کسی دولتمند کے گھر گئے اور موقع پاکر سوئی ہوئی عصمت کے گلے سے زیور نکال رہے تھے فوراً عورت نے شور مچایا - دونوں کو گرفتار کر کے مجسٹریٹ کے ہاں آگئے ان دونوں لڑکوں کو ایک ایک دربدن بید کی سزا ہوئی (م ع ح)

چیدر آباد دکن (۱۴ نومبر) - مولوی محمد عبدالحلیم صاحب شرر جنکی خوش بیانی اور مخالف دلکش و مفید تصانیف کو ہر شخص جانتا ہے اور تمام ہندوستان و اکثر غیر ممالک کے لوگ آپکی طرز تحریر و دلکش تصنیف کو صرف مانے ہی ہوئے نہیں بلکہ نہایت ذوق و شوق سے معائنہ کے لئے آرزو مند و چشم براہ رہتی ہیں - آپ نے حال میں چیدر آباد آکر ہمپر سکری میں ملازمت اختیار کرلی ہے - مگر آپکی لیاقت کے مقابلہ میں یہ ملازمت قلیل البضاعت ہے میں صرف ڈیڑھ سو روپیہ سکہ حالی ماہوار ملتے ہیں کچھ ہی نہیں ہے - مگر ایک بڑے سلسلہ میں منسلک ہیں اور آپ کی لیاقت جیسی کچھ ہے ظاہر ہے - انشاءاللہ جلد ترقی پاوینگے - آپ نے فی الحال تاریخ سندھ لکھی ہے جو پیشگاہ عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی میں گذرانی جسکی نواب صاحب ممدوح نے تعریف کی اور جسکے صلہ میں نواب صاحب ممدوح نے پانچہزار سکہ عالی از راہ عزت افزائی و قدردانی عطا فرمایا مگر انصافاً یہ کہا جا سکتا ہے کہ چیدر آباد کو اس تاریخ سے کچھ فایدہ نہیں ہو سکتا - (۲) عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ - دو نیزہ افواج سرکار عالی کے جاگیرین ایک شخص بسمی سنبھار اقامین (تہانہ دار) ہے جسکی یہ ہمیشہ عادت ہے کہ جب کبھی دورہ پر جاتا ہے تو پانی نہیں پیتا خواہ دورے پر کتنے ہی عرصہ تک رہنا پڑے - اکثر چار چار مہینہ یوں ہی گذرتی ہے - بلکہ کہنا کہانے کے صرف گلی کر لیتا ہے اور جب اپنے مستقر آتا ہے تو پانی استعمال کرتا ہے (۳) ایک معزز ہموطن کے حیثیت بیان سے معلوم ہوا کہ سکندر آباد متعلقہ چیدر آباد میں ایک شخص بہنی کے کاٹنے سے دو گھنٹہ کے عرصہ میں مر گیا - یہاں بخلاف ہندوستان کے بھٹ بڑی بہنی ہوتی ہیں - اکثر گوگٹ کے برابر اور بعض اوس سے بھی بڑی ہوتی ہیں - اور مہیب شکل ہوتی ہے - رنگ سُرخی مایل ہوتا ہے (۴) ایک پانزدہ سالہ لڑکا ۳۰ نومبر سنہ حال کو صبح کے وقت افضل گنج کے پل کے قریب موسیٰ ندی میں مردہ ملا اور سکی حالت دیکھنے سے معلوم ہوا کہ غریب کالڑکا تھا اور شب کو کسی ضرورت سے اوس طرف نکل گیا ہوگا - وہ جہاز گذشتہ کو دربار نوروز حضور نظام دام ملکہ ہوا جسمیں تمام افسران ذی اقتدار و عہدہ داران نامدار و اراکین سلطنت و عمایدین ریاست جمع تھے - نواب مدار المہام سرکار عالی کو خلعت وزارت کی سرفرازی ہوئی اکثروں کو خطاب ملے بعضوں کو نوبت خانہ کی اجازت ملی نواب وزیع صاحب کے خطاب میں فخیما جاہ اور بڑھایا گیا اور اونکے تمغے کے (علاوہ نواب صاحب ممدوح سے ہزار روپیہ تنخواہ کے) ہزار روپیہ تنخواہ مقرر ہوئی (۶) پولو (چوگان) میں اس مرتبہ نواب مدار المہام بہادر کیسقدر کم رہے - ۱۳ - ۱۵ - ۱۷ - ۲۰ نومبر کو گھوڑ دوڑ قرار پائی ہے چنانچہ کل سہ شنبہ ۱۳ نومبر کو ایک ریس ہوئی ہے - اس میں کوئی نئی بات قابل تحریر نہیں ہوئی حضور نظام دام ملکہ - نواب مدار المہام بہادر - مہاراجہ پشکار صاحب بہادر اور تمام عمایدوار اکین سلطنت تشریف لے گئے تھے - چھ بجے شام کو برخاست ہوا (۷) اندرون بلدہ حیدر آباد اکثر محلوں میں انتظام پانی بذریعہ نل ہو گیا ہے - مگر بیرون بلدہ میں بہت کم ہے - اب نواب مدار المہام سرکار عالی نے توجہ فرمائی ہے اور اکثر محلوں میں انتظام پانی ہونے کی خبر ہے چنانچہ افضل گنج میں نل بچھا دئے گئے ہیں غالباً جلد پانی بہہ جایگا (محمد عبدالرزاق)

مرض موتیشی - جانور ہے چارہ (دیہات) میں روز تک کچھ نہیں کھاتا - اور بدن بہت گرم ہو جاتا ہے - پانی کی خواہش بہت رہتی ہے - اور بعد تین یا چار یوم کے گوبر کے ساتھ خون یا سفید آنوں گرتا ہے - آخر میں سرگین پتلے گوبر بہت اسہال کے ساتھ آتا ہے دو روز تک یہ حالت رہتی ہے بعد تیسرے روز کے - یا خون یا تحلل کے مقام سے گرتا ہے آنکھیں بہت مُنہ ہو جاتی ہیں کان بالکل گر رہتے ہیں یہاں یہ بیماری بہت ہے اور صدہا مویشی مر گئے - جو صاحب اسکا علاج جانتے ہوں پیسہ اخبار میں مشتہر کرا دیں ۔

محمد عبدالہادی منشی طازم ریاست کیتھا سمرائے

بلیک بورڈ - ناظرین پیسہ اخبار سے التماس ہے کہ اگر کوئی صاحب بلیک بورڈ (تختہ سیاہ) کی سیاہی بنانے کی کسی عمدہ ترکیب سے واقف ہوں تو بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرمائیں اور ثواب کے طریقہ النسب سے بھی عزت بخشیں ۔ (نمبر ۳۶۲۴)

مراسلات

ممبران عہدہ محاسب انجمن حمایت اسلام لاہور کے استعفیٰ

بخدمت

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

جناب من مجھ بعض رفقاء انجمن حمایت اسلام کی خواہش سے چند ایک مضامین اخبار گورنمنٹ کے پرچہ میں دینا چاہتا ہوں۔ اسواسطے فرض سمجھ کر براہ مہربانی آپکے درج اخبار کرنے کہ مومنوں شاہدین اور خدا الصواب۔ چونکہ ان مضامین میں بڑے اہتمام اور یقین بحیثیت محاسب انجمن ظاہر کرینگا۔ اس واسطے آپ بالقابل میرا نام مشتہر کرینگے السلام۔ پیشتر اسکے کہ میں اپنی انجمن سے علیحدہ ہونے کے وجوہات بیان کروں۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان واقعات کی تھوڑی سی تشریح کروں جنہوں نے مجھے انجمن کیذمت دمحاسب انجمن انہوں پر مجبور کیا تھا۔ عرصہ دو سال کا ذکر ہے۔ کہ عہدہ داران انجمن کے میں مولوی عبدالرحمن صاحب ایم۔ اے دل قائم مقام اسسٹنٹ مدارس صفحہ لاہور انسپکٹر انجمن منتخب ہوئے۔ وانتخاب عہدہ داران کی پوری تشریح کسی اگلے نمبر میں کرونگا آپکو وہ ہوگا کہ ان دنوں علیم یافتہ اور دیگر معززین شہر انجمن سے بالکل علیحدہ تھے ان واقعات کے باعث جنہوں نے منشی امیر الدین صاحب کو سیکرٹری مولوی احمد الدین صاحب بی۔ اے سے ہیڈ پریسیڈنٹ کو منشی غلام کوئی نہیں ایک ہمراہیوں کو شکایت کرنے پر مجبور کیا اگر بجٹ انجمن میں شریک ہونا بند نہیں کرتا تھا ان دنوں مولوی صاحب موصوف کے ساتھ رہا کرتا تھا۔ اور اتفاق سے انجمن اسلام کی اصلاح بہبودی حاصل ہیں آپکی سیاہت پر مولوی صاحب کا عہدہ فوکورہ سے انکار کر دیا۔ اور اصرار کے کارکنان انجمن کا سالہا سال کو۔ تھا ہم چند میں نے کی کہ مگر مولوی صاحب نے انکار کر دیا اور اپنی وجوہات بھی بعد ازاں شیخ رحیم بخش صاحب ایم۔ اے حال قائم مقام اسسٹنٹ منتخب ہوئے اور انکو عہدہ اطلاع گئی۔ مولوی صاحب اور دیگر اپنے دوستوں سے مشورہ کر کیا ہے کہ ان دوستوں میں سے فنشی ہیڈ مین حمایت اسلام کو موجودہ کارکنان انجمن لیتے مخالف کے نام سے نامزد اور میں بھی اس تجویز میں اسے ہم کو اسحوال کرنا گیا۔ میں نے کوئی نہیں تھا۔ اور یہ سارا مشورہ خفیہ تھی۔ اسی سے کہ کیا تمام جلسہ میں بیان بھی شہر یک انبار اور میں کو شان تھا کہ کم از کم انجمن صاحب ضرور عہدہ انسپکٹری کو منظور فرماویں۔ میری نہیں۔ اول اگر فریق مخالف کے الزام دہندہ کارکنان انجمن ان کو ہمارا بحیثیت تعلیم یافتہ گروہ۔ میں فرض ہے۔ کہ اصلاح کرنے کی کوشش کریں۔ نہ کہ اسکی جڑ بالی کو اپنی سے علیحدہ ہیں۔ دوم اگر فریق مخالف کسی ذاتی یا شخصی غرض سے کیا ہے تو ہم اسکی پیروی کرنے پر مجبور نہیں۔ صاحب موصوف اس شرط پر عہدہ کارکنان انجمن کم از کم دس گیارہ بجٹ مشاورتی جلسہ کے بعد منشی صاحب انجمن اور انکے چند ساتھی کارکنان کے ساتھ

دوستانہ مشورہ کیا گیا۔ اور انہوں نے شرط مذکور کو منظور کر لیا۔ اور شیخ صاحب انسپکٹر مقرر ہوئے۔ اس واقعہ کے ایک سال بعد میں اتفاق سے عہدہ انسپکٹری پر منتخب کیا گیا۔ مگر صرف میرے ایک دوست کی کوشش تھی۔ اسوقت تک شیخ رحیم بخش صاحب اپنے اتفاق انجمن سے بالکل دل برداشتہ تھے (دل برداشتہ کے وجوہات آگے چلکر مفصل لکھونگا) اور اکثر اپنی خدمت کے مستعفی ہونے کے بارے میں ذکر کیا کرتے تھے۔ اسواسطے جب مجھے اطلاع آئی تو میں نے مشورہ کیا اور آخرکار یہ قرار پایا۔ کہ کم از کم کچھ مدت اور تحمل کرنا چاہئے کہ آیا دانفی ہم کوئی اصلاح نہیں کر سکتے۔ اور بعد میں خود بھی خواہاں خدا کہ تجربہ سے دیکھوں کہ جو کچھ انجمن کے کارکنان کے بارے میں کہا جاتا ہے فقط بلفظہ درست ہے۔ یا کہ میں کچھ مبالغہ ہے۔ گو اسوقت تک میں موجودہ کارکنان انجمن کی ہفتہ طرفداری کرتا تھا۔ اور مباحثہ میں ان کیطرف سے جھگڑتا تھا۔ اور میں نے صرف اسلئے ظاہر کیا ہے کہ عہدہ محاسب انجمن کے قبول کرنے کے وقت میں بالکل بے تعصب تھا۔ بلکہ اگر کوئی گمان تھا تو وہ صرف اراکین انجمن کے حق میں تھا۔ الغرض میں دسمبر ۱۸۹۳ء میں محاسب انجمن حمایت اسلام مقرر ہوا۔ اور کارروائی شروع کی۔ اس خدمت پر میں اگست ۱۸۹۴ء تک کام کرتا رہا۔ اور اس وقت میں نے مجبور ہو کر مندرجہ ذیل خط صاحب جنرل سیکرٹری کی خدمت میں ارسال کر دیا۔

جناب صاحب جنرل سیکرٹری۔ السلام علیکم۔ میں بڑے افسوس سے تحریر کرتا ہوں کہ باوجود یکہ میں انجمن حمایت اسلام لاہور کی خدمت کے واسطے بدل وجان حاضر تھا۔ گو چند امور نے آخر کار مجھے مجبور کر دیا۔ اسواسطے گذارش خدمت ہے کہ اگلے جلسہ منعقدہ میں میرا یہ رقعہ بطور استعفا پیش کر کے مجھے خدمت محاسب انجمن سے سبکدوش فرماویں۔ چونکہ اوراق متعلقہ انجمن میرے پاس موجود تھے وہ سوفت بقیہ انجمن ارسال ہیں۔ اور میں کل یعنی یکم دسمبر ۱۸۹۴ء سے اپنے آپ کو خدمت مذکورہ سے علیحدہ سمجھونگا۔ اس خدمت سے مستعفی ہونے کے چند وجوہات ذیل میں درج کرتا ہوں (۱) فتویٰ شروع کے برخلاف میں انجمن کے کارکنان کے اختیار کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ اور نہ انجمن کو یہ اختیار ہے گر نہیں۔ کفیلہ و مہتمکان کی خواہش کے برخلاف علیحدہ کی رقم کو خرچ کرے۔ اسواسطے چونکہ میں کارکنان انجمن کے حکم کے اس بارہ میں تعمیل نہیں کر سکتا۔ میں محاسب انجمن کے فرائض سے علیحدہ ہوتا ہوں۔ (۲) کارکنان انجمن کی عام کارروائیوں سے مجھے اختلاف ہے اور چونکہ میں اسکے متعلق مفصل اطلاعات کے پاس کرنے پر مجبور کیا جاتا ہوں حالانکہ وہ اطلاعات بالکل خود جزو نہیں ہوتے۔ اسلئے مجھے اس میں بہت تامل ہے۔ (۳) محاسب انجمن کے واسطے کوئی فوائد نہیں ہیں۔ موجودہ حالت میں وہ ایک عہدہ دار ہے۔ جو جنرل سیکرٹری کے احکام کے مطابق کارروائی کرتا ہے۔ چونکہ میرے خیال میں ایسی حالت میں اپنے فرائض میں پورے طور پر کام نہیں دے سکتا۔ اسواسطے مجھے اس خدمت میں عذر ہے (۴) چونکہ مجھے انجمن کے حساب وکتاب میں کسی قسم کی اصلاح کا موقعہ نہیں دیا جاتا اسواسطے بھی علیحدہ اس خدمت پر اسوجہ سے فاضل ہے۔

المرقوم ۱۰ اگست ۱۸۹۴ء۔ محمد زمان خان۔ بی۔ اے کلرک دفتر اکونٹنٹ جنرل پنجاب سابق محاسب انجمن حمایت اسلام لاہور

بھوپال

نصیحت گوش کن جانا کہ از جان دوست تر دارند
جانان سوا تحمد پسند پیر دانا راہ

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ میں خوب جانتا ہوں کہ آپ اپنے اخبار کو جو نئے مضامین و بیخ کنی تحریرات سے محفوظ رکھتا ہے اور آپکا کوشش اندر رہیگا۔ ذیل کی چند سطریں بہ نظر آگاہی سرکار عالیہ و دولت بنا بر تعرض رفع بعض اصلی خدمت کرتا ہوں اگر قابل درج جان تو درج فرمائیے ورنہ ردی میں ڈالدیجئے مجھکو بھوپال آتے ہوئے کو دس بارہ برس ہوئے ہونگے میں نواح اودھ کا رہنے والا اور حال پولیس میں ملازم ہوں۔ ایک مدت سے دو باتیں میرے خیال میں آتی تھیں کہ کسی ذریعہ سے وزیر صاحب کے گوش گذار ہوں۔ لیکن سرکار عالیہ تک رسائی و ترجمانی یا تحریری ممکن نہیں۔ اون تک دربانان کو بوجہ ہی کوئی اخبار پہنچنے دیتے ہیں۔ البتہ باسہ وزارت پہنچ جاتی ہے اور بچوں سے آدمی کا گذر اگرچہ بروز جمعہ ممکن ہے لیکن امورات ملکی میں مجھکو صلاح دینا زیبا نہیں اسلئے اخبار کو ہی ذریعہ اختیار کیا گیا۔

بقائے سلطنت و دولت مملکت آبادی رعایا پر منحصر ہے۔ میں دیکھ آمد سے خود دیکھ رہا ہوں کہ یہاں کی رعایا نہایت پریشان اور مفارق الحال ہے۔ اسکی وجہ فنی معلوم ہے۔ کیسی بے انصافی ہے کہ ریاست کا سکہ جو رائج ہے وہ تو محصول جنگی میں نہ لیا جاوے اور مکلا رلیا جاوے اس سے دو نقصان رعایا کو پہنچے۔ ایک تو ہر چیز گران ہوگئی۔ دوسرے بھوپال کا روپیہ جارہ آنہ کا رہ گیا اور طرہ یہ ہوا کہ اب اخریدا سٹامپ بھی کلدار سے ہوگی۔ اگر کوئی غریب کسی ضرورت کا اسٹامپ خریدے تو چار آنہ کی جگہ ۶ صرف ہوں۔ اسطرف وزیر صاحب کو ضرور توجہ فرمانی چاہئے کیونکہ ریاست عوام کی ناک ہوا کرتی ہے انجمن دیہی گی۔

دوسری صیغہ تحویلات جنگلیری کے لائق ہے وہاں کے جانوروں اور ہر چیز کی خرید بہ نسبت سابق نہایت گران ہے مزدور بیچارے پریشان ہیں ہر چیز میں تصور بغیر حاضری ضرور ہوتی ہے کارخانہ بالکل خراب۔ افسر تحویلات کبھی کسی کارخانہ کو جاکر نہیں دیکھتے ایسی ہی بے خبری سے چند کارخانات جنگی تعمیر پوری بھی نہیں ہوئی تھی منہدم ہو گئے۔ مصرف کا تصدیق دفتر تحصور سے ہو سکتی ہے اسطرف بھی وزیر صاحب متوجہ ہوں۔ مرسولان بلاغ باشد۔

میں ہوں راقم احمد [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب بھوپال

راجپور [illegible] ۱۸۹۴ء کو چوراہا کوٹھی کے پاس ریلوے اسٹیشن سے آنکھ بچے روانہ ہوتی ہے۔ جب اسٹیشن سے چلی تو اس گاڑی کے انجن کے پہیہ لائن سے پیچھے اور گر گیا۔ گاڑی بجائے ۸ بجے صبح کے ساڑھے ۱۰ بجے روانہ ہوئی۔ ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۴ء کو گاڑی [illegible] لگ گئی۔ نقصان قریب [illegible] روپے کے ہوا۔ تحصیل [illegible] ضلع بلاگھاٹ میں نوبہری [illegible]

صاحب کمانڈر انچیف ہند کے ماتحت ہونگے۔ سوائے کاغذات کے تغیرات کے اس انتظام میں اور کوئی بہت بڑی تبدیلیاں نہیں ہونگی۔

لندن کے اخبار گریفک نے آئندہ سال نوکی تقریب پر ایک بالتصویر پرچہ بڑے تکلف سے چھاپا ہے کہ جس کی کل لاگت کا دس ہزار پونڈ تخمینہ کیا گیا ہے۔ یہ دس ہزار پونڈ ہندوستانی سکے میں آج کل کے نرخ تبادلہ کے مطابق دو لاکھ روپے کے قریب ہوتا ہے۔ یہ ایک ہفتہ وار اخبار کے ایک پرچے کا خرچ ہے۔ مگر پورپ کے موقعین نظرین صرف خرچ ہی پورا نہیں کر دیتے بلکہ اسپر معقول نفع بھی دیتے ہیں۔ بخلاف ہمارے ملک کے اکثر اخبار پڑھنے والوں کے کہ سال تمام کے بعد ایک اونی سے اونی قیمت اخبار کی نہیں دے سکتے۔ اور اسپر دعوے ہیں حقوق اور مراعات میں اہل یورپ سے برابری کرنے کے۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ دوسرے بہار کی آمد پر میجر ڈین صاحب ڈپٹی کمشنر نے ڈھنڈورا پٹوا دیا ہے کہ بڑے بازار میں جہاں سے حضور وائسرائے کا گزر ہوگا تمام دکاندار اپنی اپنی دکانوں کی پیشانیاں سبز رنگوا لیں۔ تاکہ معلوم ہو کہ پشاور بڑا سرسبز اور مرفہ الحال شہر ہے بجا لیکہ یہ امر اصلیت کے برعکس ہے۔ غریب لوگ جو دکانیں رنگ نہیں کرا سکتے سبز کاغذ سے منڈھ رہے ہیں۔ ٹرپیوں کو معلوم ہوا ہے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر نے حکم دیا ہے کہ جو دکان نہ رنگے پولیس اس سے جبراً رنگوائے۔ بجا لیکہ سر ڈینس فٹز پیٹرک نے حکم دے دیا ہے کہ وائسرائے ہند کے استقبال کے متعلق کسی قسم کا سرکاری دباؤ عمل میں نہ لایا جاوے۔ چنانچہ لاہور میں یہی حال ہے

کوئینز گرلس سکول کی پانچویں سالانہ رپورٹ بابت ۹۳-۱۸۹۲ء کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سرحدی سکول لحاظ اپنے انتظام اور اپنے معاونوں کے سرگرمی کے سینڈلوں ہندوستان کے زنانہ مدرسوں سے فائق ہے۔ شروع سال میں ۵۶ لڑکیاں درج رجسٹر تھیں جو اخیر سال کے قریب ۸۰ ہو گئیں۔ ہیڈ مسٹریس مس بہار شاہ کی سرگرمی اور قابلیت کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ لیڈی بروکس صاحبہ پریسیڈنٹ کی میم صاحبہ بڑی دلچسپی ظاہر کرتی ہیں۔ آنریری بھی کئی یورپین اور دیسی لیڈیاں اور چند لائق زنانہ مدرسوں کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں اور تعلیم دیتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی نے کل خرچ سالانہ کا اوا کیا جو ۱۶۷۹ روپے تھا۔ لڑکیاں جد امجد اردو، ہندی اور گرمکھی سیکھتی ہیں اور سلائی اور کشیدے کے کام میں خوب ہوشیار ہیں۔ رپورٹ میں لکھا ہے کہ کمیٹی اپنے لائق سکرٹری لالہ جمعیت رائے کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ صرف جس کی کوشش پر اس مدرسے کی ہستی اور کامیابی کا حصر ہے۔

صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور مندرجہ ذیل سطور بغرض اطلاع عام ہمارے پاس درج کرنے کے لئے بھیجتے ہیں۔

بتقریب تشریف آوری جناب حضور وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشور ہند بمقام لاہور۔ بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۸۹۴ء بوقت ۹ بجے صبح

جو سوسائٹیاں۔ سکول و دیگر کمیٹیاں، بتاریخ و وقت مذکورہ بالا اُس راستے پر جس پر سے کہ حضور وائسرائے بہادر گزرینگے کوئی خاص قطعہ لینی چاہتے ہیں وہ ہم سے فی الفور خط و کتابت کریں تاکہ اُس کا انتظام کیا جاوے۔

دستخط۔ ای۔ ہیری
ڈپٹی کمشنر لاہور

تحصیل قصور میں ایک خاکروب عورت کے مرد ہو جانے کی خبر جو پہلے ہی دن میں ایک مبتذل نامہ نگار نے درج کرائی تھی اور بہت سے لوگوں نے اُسے خلاف واقع سمجھا تھا۔ اسپر ایک صاحب ممتاز الاخبار میں چھپواتے ہیں کہ یہ کوئی عجیب بات نہیں بلکہ ایک واقعی مرض ہے جسکا تمام بطریق ہے چنانچہ کیسر عظم سے ہر طب یونانی کی معتبر کتاب ہے وہ یہ عبارت نقل کرتے ہیں، اور درخواست کرتے ہیں کہ یہ بیان اخبار میں آپ درج کیا جاوے۔ "جان نوٹ۔ بعضی عورتوں کو کبھی اس قسم کے نسخہ کے نزدیک نایدگر گشت ظاہر ہو جاتا ہے اور کبھی یہ نیا قابل جو عورتوں کو دونوں جانب لب اندام نہانی کے ہوتی ہے۔ اور اوسکو عربی میں بظر کہتے ہیں۔ بڑی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی کوئی شے مثل آلہ تناسل کے ظاہر ہوتی ہے چنانچہ جماع نہیں ہونے دیتی اور کبھی کبھی ایسی عورت دوسری عورت کے ساتھ جماع بھی کر لیتی ہے۔ ایسی عورت کو ظرامہ کہتے ہیں اور قرس ایک گوشت ہے جو فرج میں اوگتا ہے اور اندر لنگ میں زیادہ اور سرما میں کم ہو جاتا ہے اور اکثر مرد ایسی امراض کا اُن عورتوں کو ہوتا ہے جنکا ختنہ نہ کیا گیا ہو (میرے خیال میں جنکی غذا غلیظ ہو) اور یہودیوں کے ایک گروہ مثل اڈیوینس اور جالینوس وغیرہ نے ایسے بیمار دیکھے ہیں۔ مگر بقاس نے انکار کیا ہے"

ہمعصر میونسپل سرونٹ لاہور سے ہمعصر ست دھرم پرچار ..... نے ایک مقدمے کا حال نقل کرنے پر جو کہ مدراس ای میں پیش ہوا ظاہر کیا ہے کہ مقدمہ مذکور کے دوران میں معلوم ہوا کہ ایک برہمن تعلیم یافتہ کی ایک فاحشہ عورت سے آشنائی تھی۔ عورت کے مرنے کے بعد اسکے بھائی نے ایک بڑی رقم کے ترکہ کی بنا پر برہمن نہ ہونے پر عورت کا وارث بنکر دعویٰ کیا۔ ہمارے برہمن دوست نے جواب دیا کہ ترکہ مرضی ہے۔ صرف اس خیال سے لکھا تھا کہ آشنائی باہمی قائم رہے۔ دوران تحقیقات میں سچ کے دوبدو معلوم ہوا کہ عورت گو فاحشہ تھی تاہم ایسی ذی عزت تھی کہ ایک گوجیٹ۔ سکول ماسٹر۔ ایک زراعت کے کالج کے گوجیٹ ایک ہیوٹیکل سکول کے پنڈت اور ایک اول درجہ کے وکیل نے بیدٹرک کو ہی دی۔ کہ دے اُسکے یہاں پاک بیت سے بات چیت کرنے جایا کرتے تھے۔ ہمارا ہمعصر پوچھتا ہے۔ کہ ایسے آدمی لڑکوں کو اخلاق کا کیا سبق دے سکتے ہیں۔ ہمارا ہمعصر کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے یہ کہنے سے نہیں رُک سکتے کہ ہمارا اپنا صوبہ الہ آباد میں اکثر ڈپٹی انسپکٹر قائم کرتا ہے۔ صوبے کے سلوکین پر عام نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ اکثر حاضرین میں بدچلن استاد سرشتہ تعلیم کی بدنامی کے باعث ہوتے ہیں جب گڑ دیا ہی ہلاہل ہو جاوے تو لگنے کا خدا ہی حافظ ہے۔ لیکن مشکل تو یہ ہے کہ موجودہ انتظام کے مطابق اس بات کا پتہ ہی لگنا مشکل ہے۔ کہ استاد کیسا نکلے گا۔ ذہنی لیاقت کی جانچ کے لئے تو نسولی موجود ہے لیکن اخلاق کی پڑتال کیونکر ہو سکے جس قسم کا تعلق کہ اب ہی آجاریہ اور روپیا ہنیوں کا موجودہ انتظام کے مطابق ہے اُس سے کبھی بھی آئندہ آچاریوں کے اچرنوں کی پڑتال نہیں ہو سکتی جبتک کہ طریقہ تعلیم میں ترمیم نہیں ہوتی اور اخلاقی تعلیم پر زیادہ زور نہیں دیا جاتا تب تک اس نقص کا رفع ہونا بالکل ناممکن معلوم ہوتا ہے۔

جرائم اور قانون

برودہ کمشن۔ ماہ نومبر کو برودہ کمشن جو مسٹر اپٹ نائب کمشنر بندوبست برودہ کی رشوت ستانی کے مقدمات کی تفتیش کر رہی ہے اسکی کارروائی کا یہ سوان دن تھا۔ مسٹر پرنسیم استغاثہ کی طرف سے اور مسٹر گیڈنی ملزم کی جانب سے پیروکار تھے۔ کل ۳۶ جرم ملزم پر قائم ہیں۔ جن میں سے یہ پڑھکر سنایا گیا کہ تم نے اپنی ہمشیرہ گوہر لال نانا بھائی کی معرفت ۱۴ مارچ ۱۸۹۴ء کو ایک شخص امبا لال کھیر اج سے ناجائز طور پر اس بہانہ پر کہ تم اپنی سرکاری حیثیت میں اس سے رعائت کرو گے چھ سو روپیہ رشوت لی۔ اور چھ سو روپیہ مابعد لینے کا وعدہ کیا۔

مقدمہ حملہ ضلع شاہ پور جس میں حافظ علی اسسٹنٹ سرجن کو بجرم مسٹر فنکس سول سرجن کو جوتے مارنے کے ایک سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے ملزم نے جو ہنوز ملازمت سے معطل ہے اپیل چیف کورٹ میں دائر کر دیا ہے۔

چار مذہبی سپاہیوں کے مقدمہ کی سماعت جو جرم قتل میں ماخوذ ہیں ۱۵ نومبر کو عدالت سیدنالہ سیشن جج جہلم میں ہوئی۔ لالہ رہنگوان اور شیخ محمد الدین پلیڈران کی طرف سے اور سرکاری وکیل استغاثہ کیطرف سے پیش ہوئے بہت سی شہادتیں پیش ہوئی ہیں اسلئے مقدمہ بہت طول ہوگا۔

نثور کا مقدمہ تخریف و جبر۔ منڈ ضلع راج شاہی بنگال میں ڈپٹی کلکٹر گنگا گوبند سرکار اسسٹنٹ سرجن ٹھوڑنے وہاں کے راجہ جوگیندر ناتھ رائے اور اسکے بیٹے اور ایک ملازم پر تقدمہ دائر کیا ہے جو سشن سپرد ہو گیا ہے۔ مستغیث کے بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ راجہ جوگیندر ناتھ نے مجھے خانگی معالجہ کے لئے پچاس روپے ماہوار کا نوکر رکھا تھا۔ کچھ دن بعد ایک روز زنانہ میں علاج کے لئے مجھے بلایا۔ راجہ خود مجھے اپنے بیٹے کی بیٹھک خانہ تک لے گیا۔ اور باپ بیٹے نے کچھ بات کر کے کہدیا کہ اسوقت نہیں پھر بلایا جاویگا۔ دروازہ پر دربان نے ڈاکٹر کو باہر جانے سے روکا۔ دو آدمی اور آگئے اور ڈاکٹر کو پکڑ کر ایک کمرہ کیطرف لے گئے جہاں ایک نشی جلد دوات لیکر حاضر تھا۔ اسنے کہا جان کی خیر چاہتے ہو تو کنور صاحب کے نام پانچ ہزار روپیہ قرضہ لینے کا ایک نسک اور ایک چٹھی اس مطلب کی لکھدو۔ ڈاکٹر نے اتنا قرضہ درکار ہے لکھدو۔ ڈاکٹر نے مجبوراً مان لیا۔ جب رہا ہو کر گھر آیا تو وکیلوں سے مشورہ لیکر چیف کورٹ کو اطلاع دے دی۔ دانوبر کو مقدمہ کی پہلی پیشی ہوئی ہے۔ بنگالیوں اس مقدمہ کی بڑی دھوم ہے۔ مستغیث کیطرف سے مسٹر چودھری بیرسٹر بابو مہندر ناتھ سیتال وکیل سرکاری۔ اور کئی اور وکیل اور ملزم کی طرف سے مسٹر ڈیلمو سی بانرجی مگارتھ وکلا ان صاحبان کے کئی دوسرے وکلا کے پیروکار ہیں۔ مقدمہ مسٹر پریٹ سشن جج بمعیت دو یورپین اسیسروں کے کر رہا ہے۔

لاہور میں دربار کی تیاریاں سرور شور سے ہو رہی ہیں سوالیان ریاست آگئے ہیں۔ انتظام میں ذمہ دار افسر گرمجوشی سے مصروف ہیں کسی دوسرے موقع پر ایک انتظار صاحب انگلیہ ڈنل پولیس کیطرف سے شائع ہوتا ہے جسمیں انتظام عام کے لئے تمام ضروری ہدایتیں درج ہیں۔

اور ڈیڑھ ہزار کی جمعیت اُن کی کمک کے لئے علیحدہ کمین میں رہی۔ اس نے ثابت کر دیا کہ وزیری ملکوں کی بات پر آئندہ اعتبار کرنا مشکل ہے۔ ساتھ ہی سونے پر سہاگے کا کام ہو گیا جبکہ وزیروں کی فوج ایسی کے تمام سپاہی جو درہ کوہاٹ میں عینات تھے فرار ہو گئے۔ اور ہر آن خبریں گرم ہیں کہ وزیری ایک دوسرا حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ وجہ اس حملے کی سوائے اس کے کچھ نہیں بتلائی جاتی کہ انہیں یہ حد بندی کا کام منظور نہیں اور وہ اپنی آزادی میں مخل سمجھتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی خبر ہے کہ گورنمنٹ انگریزی بجائے سختی کے اُن سے ملائمت سے پیش آنا چاہتی ہے۔ گو دانو میں ہماری جمعیت تین ہزار کے قریب ہے اور باقی تمام سرحد کی چوکیاں بھی مضبوط ہیں لیکن اس میں شک نہیں کہ ہر کی نسبت اگر دشمن گرد دیئے سے مرے تو بہت اچھا ہے۔ علاوہ اس کے وزیرستان کی کسی ایک قوم سے لڑنا باقی تمام قوموں کو بدظن اور برگشتہ کر دیگا۔ کیونکہ ان لوگوں کی لڑائیاں مذہبی جنگوں کے لباس میں ہوتی ہیں۔ اور مذہبی معاملات میں یہ سب ایک دوسرے سے شریک ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خواہ مخواہ ہند کی ایسی ننگی کے وقت جبکہ اس بھڑوں کے چھتے کو چھیڑنا ٹھیک نہیں گو شمال مغربی سرحد پر دور تک پھیلا ہوا ہے۔ اور ساتھ ہی نیک میر صاحب کی صحت کی حالت ایسی ناقابل اطمینان ہے اور روس کی منہ زور فوجیں ایک ناتجربہ کار نوجوان وزیر کے اشارے کی منتظر ہیں۔

پونہ کے فساد کا خاتمہ

پونہ میں فساد ہو بھی اور رفع بھی ہو گیا۔ مفسد آتے رہے اور جاتے بھی ہو گئے۔ اور بیشک گورنمنٹ کے اقبال کے سامنے ایسی مفسدہ پردازی کے ٹھہرنے کی کیا مجال ہے۔ جج صاحب نے کئی تاریک مقدمے کی تحقیقات کر کے فیصلہ دیا کہ ہندو اس فساد میں بالکل بے قصور ہیں۔ صرف مسلمانوں نے فساد میں پیشدستی کی ہے۔ بیشک مسلمان تعداد میں ہندوؤں سے بہت کم ہیں۔ دولت اور رتبے میں کوئی نسبت نہیں رکھتے۔ مسجد کی سیڑھیوں پر ان کا امام مارا گیا۔ اور مسجد کے درودیوار کو پُرجوش ہندوؤں نے گرایا اور اگر پولیس نہ روکتی تو مسجد کو زمین کے برابر کر دیتے لیکن پھر بھی پیشدستی مسلمانوں نے کی ہے۔ واردات کے ایسے وقت مسجد میں ضرور فساد کی نیت سے موجود تھے۔ جب پولیس نے ہندوؤں کو مسجد کے روبرو باجا بجانے سے روکا تو بھی ہندوؤں نے ان کی تعمیل کی تھی اور نہ الگ ہی کیا تھا کہ مسلمان لاٹھیاں تان کر نکل پڑے۔ اگر ہندو فساد کی نیت سے آتے تو ان کا ہجوم اس سے کہیں بڑھا ہوا کہ جتنا اس گنپتی کے جلوس کے ہمراہ تھا۔ جلوس بہت بڑا دولتمند اور معزز حکام رس بزرگ رئیس تھا کیا کسی کے خیال مسلمانوں کی نسبت کیسے ہی ہوں وہ فسادیوں کے ساتھ رہنے سے ضرور پرہیز کرتا۔ ان وجوہات سے ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح ظاہر ہے کہ مسلمانوں نے پیشدستی کی اور ہندو بالکل بے قصور تھے۔ اس مرکز میں ہندوؤں پر ظلم کیا۔ اس لئے تمام ہندو ملزم رہا کئے گئے۔ یہ فیصلہ سن کر تمام بنگالی اخبارات جج صاحب کی دانشمندی اور تعریف کے گن گا رہے ہیں۔ امرتا بازار پتریکا اور ٹریبیون جیسے اخبارات کہ جنہوں نے کسی انگریز کی خوبی کو کبھی تسلیم نہیں کیا اس جج کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ ہم بھی نہایت خوش ہیں کہ مغز آدمیوں کی عزت بچ گئی۔ لیکن یہ کوئی نہیں پوچھتا کہ وہ آدمی جو مارا گیا ہے وہ از خود کیسے مر گیا۔ کیا اس کے قاتلوں کو کوئی سزا نہیں مل سکتی؟ کیا فساد کی رات ربیع الاول کی بارھویں شب نہیں تھی کہ جسے مسلمان مقدس سمجھ کر راتوں مسجد میں مولود اور قرآن پڑھنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ہمیں اس امر کا مطلق خیال نہیں کہ پونہ کے فساد کا فیصلہ انگریزی رائج کے بدترین فیصلوں سے شمار ہوگا اور لارڈ ہیرس گورنر بمبئی کو گالیاں دیجاتی ہیں۔ بلکہ اس بات کا زیادہ خیال ہے کہ گورنمنٹ پر مسلمانوں کی طرفداری اور ہندوؤں سے حکم کھلا دشمنی کرنے کا الزام دیا جاتا ہے کہ جو بالکل بے بنیاد ہے۔ ٹریبیون لکھتا ہے "صرف پندرہ گزشتہ سالوں سے ہندو شکوہ کرتے رہے ہیں کہ حکام ان سے اچھا سلوک نہیں کرتے۔ گذشتہ دو کلکٹروں جیسے حکام اپنی ہندوؤں سے ناراضگی اور مسلمانوں کو ان کے بجائے بھرتی کرنے کو وزنہ نہیں چھپاتے۔ اس سے تعلیم یافتہ گروہوں میں بے اطمینانی پھیل گئی ہے۔ اور یہ فرض نہیں کیا جا سکتا کہ یہ بے اطمینانی دور تک نہیں پھیلی۔۔۔۔ یہ باتیں جو ظاہر بہت خفیف نظر آتی ہیں انہوں نے ہندوؤں کے دلوں پر ظاہری ظلم و جبر کے کاموں سے زیادہ گہرا اثر کیا ہے۔ ہندوؤں کی مذہبی رسوم اور رواجات میں دخل دینا تو ہم انہیں نہایت جائز حصے میں رحم کرتے ہو۔ گورنمنٹ خود اس امر کو سمجھتی جاتی ہے لیکن گورنمنٹ کی قدرتی نیک نیتی اور عقلمندی پر اس کے نوکل افسروں اور جملہ سیاحت کے گورنروں کا غرور اور لاپرواہی غالب آگیا ہے۔ یہ بالکل اور نہایت مہمل اور بیہودہ الزام ہے کہ گورنمنٹ کے افسر مسلمانوں کی رعایت کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو جب سے کہ مختلف محکمہ گورنمنٹ ریزولیوشن مشتہر کر چکی ہیں کہ مسلمانوں کو بھی ملازمتوں میں نسبتی حصہ دیا جاوے اب تک کئی زیادہ مسلمان دفتروں میں موجود ہوتے۔ مگر کوئی ہمیں بتلائے کہ کس افسر نے اس ریزولیوشن پر کبھی توجہ کی ہے فرق ہندو اور مسلمانوں میں اگر ہے تو اتنا ہے کہ فریق اول تعلیم یافتہ زیادہ ہے۔ وہ اپنے حقوق اور اعلیٰ ملازمت طلب کرتا ہے اور گورنمنٹ کے افسروں کی کارروائیوں پر نکتہ چینی کرنے لگا ہے۔ فریق ثانی جاہل زیادہ ہے۔ اپنے حقوق کم سمجھتا ہے۔ اپنی بہتری اسی میں دیکھتا ہے کہ حکام گورنمنٹ کی خوشنودی حاصل کرتا رہے۔ فریق اول نے ایسے افسروں کو بدنام کرنے اور اپنے مقصودوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری سمجھا کہ ان ضروں کا مدمقابل بن جائے اور ان کی بدنامی کرتا رہے۔ ورنہ بالکل بہتان ہے کہ سرکار مسلمانوں کی طرفدار ہے۔ بقول اس اخبار کے لارڈ ہیرس کی تقریروں سے ہوا کہ مسلمانوں کی طرفداری ثابت ہوتی ہے۔ اور ہندوؤں کی توہین۔ کیا طرفداری اسی کا نام ہے کہ انہیں پٹوا دیا جاوے۔ بہت سے زخمی ہو جاویں۔ ایک جان سے جاوے۔ ان کی مسجدیں ہیچ نتی کی جاویں۔ اور پھر ہم انہیں مفسد پردازی کا متہم کیا جاوے۔ ہم لارڈ لیمنگٹن سے بصد ادب جناب میر صاحب سکرٹری آف سٹیٹ سے نتیجہ نکالتے تھے کہ گورنمنٹ ہند ایسے فساد سچ مچ روکنا چاہتی ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ یہ خیال غلط تھا۔

گورنمنٹ ہند نے آٹھ سات سال کا عرصہ گزرا ہے مسٹر کک ایڈیٹر سن کو حجاج مکہ معظمہ کو ہندرجہ تک لیجانے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ کک اینڈ سن بہت بڑے ٹورسٹ کارخانے کے مالک ہیں۔ کچھ مدت گزری ہے ان کے انتظام کی شکایت عام تھی۔ چنانچہ پیسہ اخبار میں بھی دو تین سال قبل کئی ایسی شکایات شائع ہوئیں۔ کہ جہیز ڈاس کک ایڈیٹر سن نے پیسہ اخبار کو متواتر نالش کے نوٹس دیئے۔ مگر آخر غلط فہمی رفع ہو گئی۔ لیکن اکثر حجاج اور بمبئی کے دوسرے لوگوں کی چہ حجاج کی آمد و رفت سے تعلق رکھتے ہیں یہ شکایت ہی کہ اس کک اینڈ سن سے یہ ٹھیکہ لے لیا جاوے۔ گورنمنٹ ہند بہت دنوں سے اس بات پر غور کر رہی تھی۔ چنانچہ حال میں اس کا خاتمہ ہو گیا۔ حجاج کے سفر بحری کا ٹھیکہ گورنمنٹ نے واپس لے لیا حقیقت میں حاجیوں کی تکلیف کا خاتمہ صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ بمبئی میں ایک زبردست انجمن کے کارکن حاجیوں کو دلالوں کے پنجے سے چھڑا لے۔ جہاز کا انتظام کرا دے اور معزز شخص سمجھا دینے کی خدمت اختیار کریں۔

آنریبل راجہ رام پال سنگھ جو نیشنل کانگرس کے بہت بڑے معاون اور خیر خواہ ملک شمار ہوتے ہیں اس میں شک نہیں کہ ہندو ذہن کے بڑے پکے ہیں۔ وہ پنجاب میں دورہ کر کے میموریل والایت کو بھجوا رہے ہیں کہ انتخاب ممبران ہندوستان اور انگلستان دونوں مقامات میں ایک ہی وقت میں ہوا کرے۔ مگر صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے تمام ہندوستان کی اوکل گورنمنٹوں کے فیصلوں کے مطابق ہوم آفس کے اس منظور شدہ ریزولیوشن کو نامنظور کر دیا تھا۔ جبکہ مسٹر مگلیڈ سٹون کی گورنمنٹ سے یہ سلوک کیا گیا تو اب آرکس لبرل بارڈیکل وزیر سے امید اس کی منظوری کی ہو سکتی ہے۔ اور اب جبکہ ایک معقول تعداد ہندو مسلمانوں کی ممبر سروس سے کامیاب ہونے لگی ہے جیسا کہ اس سال ہو میں آیا ہے تو ابھی کوئی امید نہیں رہی کہ پرنشل اسٹیٹ امتحان سول سروس ہندوستان میں منعقد ہونے ہوگی۔

گزشتہ سے پیوستہ ہفتے کے پرچہ میں ہم نے ترکی کے دربار کے متعلق جس سوال کو دریافت کیا تھا اس میں درج تھا کہ ایک تزریبی مجسٹریٹ کی گاڑی دیکھنے قید کی گئی۔ ٹرمپوں نے اس کو ہمارے ہوٹل سے لکھتے ہوئے غلط لکھ دیا ہے کہ ایک تزریبی مجسٹریٹ دو ہفتے قید رکھا گیا۔

گورنمنٹ گزٹ ہند میں اعلان دیا گیا ہے کہ ایک انوج کمیٹی دہلی اس ۱۹۱۰ء کے دسمبر کے پہلے ہفتہ سے منعقد آنا شروع ہوگی اس کمیٹی کے دائرے گورنمنٹ ہند کی ذیل کی پالیسیت کو نسل جو اختیار ان انوج پر رکھتے تھے وہ منسوخ ہو جائیگا۔ بغرض سہولیت انتظام انتظام فوج بنگال ہمگال کمانڈ انچیف پنجاب کمانڈ پر مشتمل ہوگی۔ چاروں کمانڈر انچیف بنگال پنجاب بمبئی اور مدراس ہر کمانڈ ایک ممبر

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۲۴ نومبر ۱۹۱۹ء

(لاہور و پنجاب)

لاہور سے رخصت ہو کر ۳ ڈسمبر کو وائسرائے کرنال ۵ کو دہلی اور ۶ کو کانپور پہنچینگے۔ ۸ کو دہلی سے روانہ ہونگے ؛

دہلی میں بارش ہونے اور موسم بدل جانے سے بخار تو جاتا رہا مگر کھانسی اور نمونیا دوات الریہ کا بڑا زور ہے ؛

بیرکوا جالی پور کشمیر اور راولپنڈی کے مغربی کنارے پر تار گھر جاری ہوئے ہیں۔ اور چھنگا گلی۔ ڈونگا گلی۔ گرجھیال کا لابلاغ خیر اگلی۔ نتھا گلی۔ شینھ بوریں۔ تھوہا اور زیارت کے تار گھر بند ہو گئے ؛

۳ نومبر کو لیڈی الگن نے کراچی میں ڈفرن ہسپتال کا بنیادی پتھر اپنے ہاتھ سے قائم کیا ؛

لاہور میں تمام سول افسر وائسرائے کے استقبال کو ساڑھے آٹھ بجے سے پیشتر سٹیشن پر پہنچ جائینگے۔ اس کے بعد کوئی گاڑی پلیٹ فارم کے اندر نہ آنے پائیگی۔ اور دربار میں بغیر ٹکٹ کے کوئی جانے نہ پائیگا۔

غیر سرکاری معتبرین لاہور و سیالکوٹ اور سول افسران پنجاب کے سوا دیگر ۸ ٹکٹ ہونگے جن میں اخبارات کے وقائع نگار بھی شامل ہیں۔ سول کیمپ میں چند خیمے باہر کے بوسیین مہمانوں کو بھی مل سکیں گے ؛

وزیرستان کمشن کے مجروح سپاہی اور افسر اچھے ہوتے جاتے ہیں ؛

پشاور میں ڈپٹی کمشنر نے حکم دیا ہے کہ جس راستے سے وائسرائے گزریں اس کے مکانات پر سبز قلعی ہو۔ اور جن لوگوں کو مقدور نہیں وہ سبز کاغذ سامنے کے رخ پر چسپاں کر لیں۔ اس سے غرض پشاور کی حالت سرسبز ظاہر کرنا ہے حالانکہ در اصل اس کے خلاف ہے جولائی سے بارش بالکل نہیں ہوئی اور سبزہ وغیرہ کی کثرت ہے ؛

جموں کے قریب ستواری میں ۱۴ نومبر کو مہاراجہ صاحب کشمیر نے اس فوج کو ایک ہزار تمغے تقسیم کئے جس نے شنراناگر میں کارہائے نمایاں کئے تھے ؛

راولپنڈی میں دو ریلوے ملازموں کے پاؤں انجن سے کٹ گئے اور دونوں اس صدمے سے مر گئے ؛

جانی خیل کے قریب ۶ ہزار وزیری جمع ہیں اور لڑائی پھر ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ فوج کمک کا انتظام برابر جاری ہے ؛

کراچی اور پیل کے درمیان ۲۰ میل کے فاصلے تک دوہری لائن بصرف ۱۴۶۳۲۱ روپے کے تیار کرنے کی اجازت سکریٹری آف سٹیٹ نے دے دی ہے ؛

۲ نومبر کو ساڑھے تین بجے وائسرائے ملتان پہنچے۔ دھوم دھام بہت کم تھی ؛

دیوالی کے بعد راولپنڈی کے ایک مندر میں پولیس نے ۱۰ قمار باز گرفتار کئے۔ اور محافظ مندر نے پولیس پر مداخلت بیجا کا دعوی کیا ہے ؛

کراچی سے واپس ہو کر لیڈی الگن صاحبہ ۲۰ نومبر کو سیر کے لئے امرتسر پھر گئیں۔ اس مرتبہ بوجہ ناسازی طبیعت اچھی طرح سیر نہ کر سکی تھیں ؛

موقع دربار میں ۱۱ ریاستی ہند لاہور میں ہونگے۔ جن کی آتو اپ سلامی ۱۷ سے ۱۹ تک ہیں۔ جس روز وائسرائے سے اور ۲۱ کو اپنے ان سے ملاقات کریں گے۔ ۱۰ سے زیادہ توپیں چلینگی ؛

۱۲ نومبر کو دہلی میں صبح ۶ بجے زلزلہ آیا۔ اور کچھ شور بھی معلوم ہوا۔ لیکن تین چار سیکنڈ رہا۔ صرف ایک مکان کی دیوار گرنے کی رپوٹ آئی ہے ؛

۱۴۔ اور ۱۵ کو تلہ کی پہاڑیوں پر سخت برفباری ہوئی ؛

ہوتی میں جو پشاور کے قریب ہے اس مہینے کے شروع میں آگ سے تمام بازار جل گیا۔ کئی لاکھ کا مالی نقصان ہوا۔ ۱۰ و ۹۔ آدمی جل کر مر گئے اور ۵ زیر علاج ہیں ؛

پنجاب میں محکمہ کسٹمز سے مچھروں کی خریداری بکثرت ہو رہی ہے۔ ۲۳ پنجاب پلٹن راولپنڈی سے سپیشل ٹرین میں وزیرستان کو بتاریخ ۱۰ نومبر روانہ ہوئی ؛

راولپنڈی میں قلعہ کہنہ گر اکر نئی دکانیں بنالی جائینگی۔ ایک سکھ نے معہ اپنے قبائل کے مذہب اسلام قبول کیا۔ دیوالی کی رات کو چراغ روشن کرنے میں ایک لڑکی کے کپڑوں میں آگ لگ گئی اور صبح کو مر گئی ؛

۱۹۲۰ء سے میڈیکل کالج لاہور میں داخل ہونے کے لئے ایف اے کی شرط ہونے والی ہے ؛

ڈپٹی کمشنر امرتسر نے حکم دیا ہے کہ جب تک پچھلے کاغذات صاف نہوں اسسٹنٹ کمشنر اتوار کے دن بھی کچہری کیا کریں۔ (اخبار عام) ؛

دہلی میں ایک ہندو نے علاوہ آتشزدگی کھلوں کے ایک کل ایجاد کی ہے جس میں تھوڑے سے پانی میں سے چند سیکنڈ میں کئی گیلن پانی گرم ہوتا ہے۔ ایں ہم عنایت است ؛

۲ کو ساڑھے چار بجے وائسرائے راولپنڈی اور ۵ کو بوقت نصف شب روانہ ہو کر ۱۹ کو صبح ۹ بجے پشاور پہنچے اور ۲۲ کو شب کے وقت یہاں سے بھی کوچ کیا ؛

ضلع لاہور کے فوجی افسروں کے لئے ۲۴ گھنٹہ دربار کے ہینگے۔ آدھی ہندوستانی اور آدھی یورپین افسروں کے لئے ؛

وزیریوں کو شرائط منظور کرنے کی یکم ڈسمبر تک مہلت دی گئی ہے۔ غالباً شرطیں یہی ہونگی کہ جو روپیہ اور بندوقیں وغیرہ وہ مچرلے گئے ہیں واپس دیدیں۔ اور بستم پنجاب پلٹن کے ۵ ہزاری سپاہیوں کو حوالے کر دیں ؛

یکم ڈسمبر سے پنجاب ریلوے کے اوقات میں پھر تغیر ہوگا ؛

شملہ میں دیوالی پر امسال قمار بازی کی اجازت نہیں دی گئی۔ بہت اچھا ہوا ؛

لاہور کے جنیوں نے بانجھ دو سو روپے کے ان بد نصیب دکانداروں کے لئے چندہ کیا ہے جو کیمپ دربار میں دکانیں رکھنے پر مجبور کئے گئے ہیں۔ حکام کو اپنے کام کے ساتھ رعایا کے نقصان کا بھی خیال چاہیئے ؛

لاہور میں ہفتہ گذشتہ ۲۰ اکتوبر اور ۲ نومبر میں بہ ترتیب ۱۰۵ اور ۳ لڑکے ۳۰ اور ۴ لڑکیاں۔ ۳۸۵ اور ۳۹ ہندو۔ ۲۷۵ اور ۴ مسلمان۔ ۲ اور ۴ ہلال خور پیدا۔ اور ۸۱ اور ۵۵ مرد ۴۵ اور ۹ عورتیں (۸۶ اور ۴ مسلمان ۲۷ اور ۳۳ ہندو۔ ۳ اور ۱ ہلال خور) فوت ہوئے۔ مجارے ۱۰۶ اور ۸۹ مرد ۱۰۵ اور ۹ وغیرہ ؛

۲۰ نومبر کو راجہ صاحبان سوکیت اور چمبہ ۲۱ کو سرمور ناہن۔ فرید کوٹ اور فرید کوٹ ۲۲ کو کپورتھلہ ناجہ اور جیند۔ ۲۳ کو نواب صاحب بہاولپور اور مہاراجہ صاحبان پٹیالہ اور کشمیر داخل لاہور ہونگے ؛

وزیرستان کی لڑائی

سر مورٹیمر ڈیورینڈ نے پچھلے سال کے اسی مہینے میں امیر عبد الرحمن خاں والی کابل سے جو فیصلہ نسبت حد بندی مابین ہندوستان و افغانستان کے کیا تھا اس میں امیر صاحب نے علاوہ سوات باجور اور چترال سے کسی قسم کا واسطہ اور تعلق نہ رکھنے کے یہ بھی تسلیم کر لیا تھا کہ وزیرستان گورنمنٹ ہند کے قبضے میں رہے۔ اور اسی زمانے سے طے پا چکا تھا کہ اس حد بندی کے لئے ایک انگریزی کمشنر بمعیت ایک افغانی کمشنر کے جگہ حال پہنچ کر فیصلہ کرے۔ دونوں گورنمنٹوں کی بہت سی خط و کتابت اور غور و فکر کے بعد آخر کار وہ وقت آیا تھا کہ ہماری طرف سے کمشنر صاحب پشاور بطور افسر کمشن کے سرحد بندی کو آگے بڑھے۔ لیکن واپس آ گئے۔ اصل وجہ پیش آنے کی تو فارن آفس کو معلوم ہوگی لیکن سرکاری بیان ہے کہ امیر صاحب نے اپنے تمام مقام کو کافی ہدایات نہیں دی تھیں۔ مگر غیر سرکاری حلقوں میں مشہور ہے کہ انگریزی اور افغانی کمشنروں میں غلط فہمی کی وجہ سے انگریزی کمشنر سملہ کو لوٹ گئے۔ اور افغانی کمشنر کابل کو ابھی کمشن کے تصفیہ کی بابت دونوں گورنمنٹوں میں خط و کتابت ہو رہی تھی کہ وزیرستان کی ایک قوم محسود وزیریوں نے جو اس حد بندی کو شب کی نظر سے دیکھتی تھی ایک ملا کی ترغیب سے ہماری فوج پر حملہ کر دیا۔ کہ جس کا نتیجہ ۳ نومبر کی خونخوار جنگ تھی۔ کہ جس میں گو دشمن کے بھی پاؤں اکھڑ گئے مگر ہمارے بھی بہت آدمی کام آئے۔ لڑائی کی سختی اس سے عیاں ہے کہ ہمارے مقتولوں اور مجروحوں میں کئی ایک انگریز اور دیسی افسر بھی تھے ؛

اب دوسرا انگریزی کمشنر معہ ہمراہیوں کے وانوہی میں خیمہ زن ہے کہ جہاں وزیریوں نے انگریزی فوج پر حملہ کیا ہے۔ یہاں سے چالیس میل شمال مشرق کی جانب جہاں گول اور کندر ندیاں ملتی ہیں زار میلان کے میدان میں مقام دومندی ہے کہ جہاں سے متحدہ کمشن حد بندی کا کام شروع کریگی۔ یقین تھا کہ امیر صاحب کابل جب انگریزی کمشنر کے ہمراہ دومندی میں آ جائیگا تو وزیری ملک اس انتظام کو منظور کرینگے اور کسی کو اس کام میں مزاحم نہونے دیں گے۔ لیکن ملا پاوندہ کی تحریک نے جس طرح دو تین ہزار وزیری لڑنے مرنے کو تیار

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— مسٹر جسٹس نائیٹ مہاراجہ گوالیار بعض اصول اختیارات مہاراجہ صاحب چھوڑ کر سررشتہ تعلیم ریاست مذکور تعلق رہینگے۔

— فساد پونہ کے فیصلے سے اس شہر میں نام نہاد اضی پھیل رہی ہے۔ وہ ہندو جو اشتعال ایام فساد میں مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے اور سخت شدید کے مجرم تھے اب جیسا کہ اس کی رائے میں مجرم ثابت ہوئے کمیشن نے ان کو بھی رہا کر دیا۔ مسلمانوں میں نہایت مبتذل پھیل رہی ہے۔ تبھی اگر سزا ہو جاتی تو دہشت بھی ہو جاتی۔

— جس انگریز کو پونا میں مجسٹریٹ نے فریب اور ڈاکے کے جرم میں بری کر دیا تھا اسپر حال میں پھر ایک جرم اسی طرح کا قائم ہوا ہے۔ گرکی (پونہ) کی فرج قلعہ کے ایک انگریز نے ڈاک گاڑی کے آگے لیٹ کر ۱۱ نومبر کو خودکشی کی۔ اس کی بندوق پر یہ الفاظ لکھے ہوئے پائے گئے "لیوسی داس کا نام ہے) آرام سے سو جاؤ"۔

— ایک انجینر نے کالکا سے شملہ تک براہ وادی گری اور بستی بچانے کی تجویز پیش کی ہے۔ اگر یہ جاری ہو گئی تو سوا چار گھنٹہ رہ جائیگا۔ اور علاوہ مسافروں اور ڈاک کے کارکن اور شمال بھی پریشانی میں بہت آسانی ہوگی۔

— ہوبلی اور بنگلور کے درمیان ایک مکسڈ ٹرین پٹری سے اتر گئی۔ کسی کے چوٹ نہیں آئی۔ دو چار روز رستہ بند رہا۔

— کلکتہ میں ایک سوسائٹی اس غرض سے قائم ہوئی ہے کہ بہبودہ قیدیوں کی اس طرح مدد کرے کہ وہ جائز طور پر اپنا ذریعہ معاش حاصل کریں۔ گورنمنٹ سے بھی اس سوسائٹی کو مدد ملیگی۔

— دلارام کوٹھی ناسک شروع سال سے جو مدرسہ نسواں قائم ہوا ہے اس میں طالبعلم عورتوں کی ضرورت ہے۔

— بمبئی کے مہاجنوں نے اتفاق کیا ہے کہ شراب بالکل نہ استعمال کی جائے اور بہت سی تدبیریں اور نیز مسلمانان بمبئی اور سورت ان کے شریک ہو گئے ہیں۔ اور اس گروہ کی تعداد بہت بڑھتی جاتی ہے۔ انہوں نے خفیہ مخبر مقرر رکھے ہیں۔ جس کسی کو شراب پیتے دیکھتے ہیں اس کو سخت مجرمانہ کرتے ہیں اور برادری سے خارج کر دیتے ہیں۔

— سنگرامپیٹ میں ۳۰ مال گزشتہ ریل کی سڑک پر کسی نے دو بڑے پتھر رکھ دیئے تھے لیکن خوش قسمتی سے کچھ نقصان نہیں پہنچا۔ تحقیقات ہو رہی ہے۔

— کیم جنوری سے مدراس ریلوے کا کرایہ بڑھنے والا ہے یعنی ہر میل پر جو کی مسافر گاڑی کا حساب فی میل نیم آنہ ہو جائیگا۔

— شہر آگرہ میں خطوط وغیرہ گم ہونے کی خبر سے فسادات اور ان کا الزام چوڑھوں پر آنا۔ صاف جواب دیدیا کرنے کے بعد کہ تمہارے خط کا پتہ نہیں چلتا۔ آخر کار ایک روز بہت سے خط نا لائے حسین اگر ہوئے ملنے آئے۔ اور وہ ایک چٹھی رسالہ کا کام ثابت ہوا۔ جس کا بیان ہے کہ سیکڑوں خط تقسیم کے لئے جمع کئے ہوئے ہیں ایک ایک میں کسی کی تین تین تقسیم ہو سکتے۔ لہذا ہر ایسا ایسا۔ اب تحقیق طلب یہ بات ہے کہ کہیں ان چٹھی رسانوں نے ایسا کرتے ہوں۔

— رنگون سے سوئیل پر گایونگاک میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے ایک دن میں ۲۸ موتیں ہوئیں۔

— ڈفرن ہسپتال کراچی کے لئے گورنمنٹ بمبئی نے ۳ ہزار سالانہ وظیفہ دینا منظور کیا۔

— ۱۱ نومبر کو بمبئی سے ایک پارسل کسی شخص نے پونہ کو روانہ کیا۔ وہ کھولا جا کر اس صندوق سے اس قدر تعفن پھیلا کہ پولیس کو صندوق کھولنا پڑا۔ اس میں سے ایک خانہ زاد سالہ نوجوان مسلمان لڑکے کی لاش برآمد ہوئی۔ فرستندہ اور محرر مرسل الیہ دونوں کے نام فرضی ہیں۔ تحقیقات ہو رہی ہے۔

— ایسٹ انڈین ریلوے پر نواڈی اور گنجک کے درمیان جہاں ریل کو دو انجن ایک آگے اور ایک پیچھے لگتے ہیں آگے کے انجن کا ایک پہیہ سڑک سے اتر گیا۔ پیچھے کا انجن ریل کو واپس لوٹا لے گیا اور سڑک کئی گھنٹوں تک بند رہی۔

— مہاراجہ جیسور ۹ دسمبر کو روانہ ہو کر ۱۰ کو کلکتہ پہنچینگے۔ راہ میں پوناہ میں قیام ہوگا

— شروع دسمبر میں نواب وقار الامرا دورہ پر پہنچینگے اور سکچر اور گلبرگہ کو بھی جائینگے۔ حافظ احمد ضاحل جن کو خطاب نواب سکندر نواز جنگ ملا ہے اور جو سابق میں وزیر ریاست بھوپال بھی رہ چکے ہیں افضل حسین کی جگہ چیف جسٹس ہونے والے ہیں۔ حمید اللہ خاں بیرسٹر نواب عماد نواز جنگ کی جگہ ہوم سکرٹری ہونگے اور ابھی تبدیل و تغیر ہونے والا ہے۔

— ۱۱ نومبر کو مدراس کے پتلی گھر میں ۳۰۰ ملازم جمع ہوئے پولیس کا بھی مقابلہ کیا۔ ۴ بجے تک نہایت شور و شر رہا۔

— مسٹر ای پی چیمین اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل لندن مقرر ہوئے۔

— ایبرہام کے ایک مجسٹریٹ نے ایک مقدمہ میں سر عدالت اپنی کرسی سے اٹھ کر ایک گواہ کے بال پکڑ کر اس کو ادھر ادھر کھینچا۔ اسی طرح اور برہما کے مجسٹریٹ نے بھی ایک مالک عورت کے سر میں جو بحیثیت گواہ آئی تھی مارا اور وہ بیہوش ہو گئی۔ سخت افسوس کی بات ہے۔

— مسٹر گریے الہ آباد سے جھانسی نہ جائینگے۔

— بنگال آسام ریلوے کا کام قریب الختام ہے۔ فی یوم نصف میل تیاری کا اوسط ہے۔ ماہ اپریل میں جاری ہو جائیگی۔

— اپر برہما سول پولیس سے ادھر ۷ سو یا ۸ سو آدمی تخفیف کئے گئے اور ادھر اور ادھر برہما میں اسی قدر زیادہ کرنے پڑے۔ کثرت آبادی اور نیز زیادتی جرائم اس کی وجہ بیان کیجاتی ہے۔

— الہ آباد میں عنقریب گندہ پانی صاف کرنے کا کام شروع ہوگا۔

— ہندوؤں نے لفٹنٹ گورنر کو درخواست دی ہے کہ پانی مسجد تک گنگا کو ناپاک کریگا۔

— پونہ میں ایک یورپین فوجی فیصلے سے تنگ ہو کر بھاگ چل گیا اور واپس لانے سے اجل کا شکار ہوا۔

— گورنمنٹ بمبئی سے درخواست کی گئی تھی کہ اڈل کو ریاضت مثل دیگر اہاتی وغیرہ کے لازمی کر دیجائے۔ گورنمنٹ نے غور کامل تصفیہ کیا کہ ہنوز ایسی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔

— جس افسر جہاز نے جہاز پر ایک لڑکے کو مارا تھا اس کو مجسٹریٹ کلکتہ نے ڈاکٹری گواہی پر کہ وہ بیماری سے مرا ہے بری کر دیا۔

(ممالک غیر)

— شاہ چین معہ وزرا روانہ پیکن سے عازم سنجھو علاقہ گیا۔

— ولیعہد اپنے باپ کے قدم بقدم چلے اور ہیئت حسن تا قائم رکھنے کا ارادہ کیا ہے۔

— فرنچ مسیو امیگر ہیڈ باغ جلد ٹرانسوال والا ہے اور اس دیہات میں آباد کرنے کے لئے ۱۰ ہزار فرانسیسی کنبے لیجائے گا۔

— مرغ کبوتر علاقہ پرشس کی اور پیچھے تک علاقہ روس کی سرحد مقررہ ہوئی ہے۔ پرشیا اور فرانس سے فسادی اور مرغاب سے روسی علیحدہ ہو جائینگے۔

— ہوا اور مین (امریکہ) میں ۴۸ ہزار گھنٹے ریل کے لگ سے جل گئے۔ کثر جن میں سے مرد پوں جانے کو تھے۔

— زار روس کی شہزادی انیس کی ۱۴ نومبر کو ہو گئی۔

— معلوم نہیں ہوتا کہ یورپ کی سلطنتیں چین و جاپان میں بیچ بچاؤ کریں۔ اور اگر کریں بھی تو جاپان جب تک قلعہ آدر پر قبضہ کر لے گا کسی کی سنتے والا نہیں ہے۔ لیکن اب چین بھی خوب ہاتھ مار رہا ہے اور قلعہ آدر کی حفاظت میں بہت سرگرم ہے۔

— زار مرحوم کی لاش ۱۳ نومبر کو بذریعہ سپیشل ٹرین سلیمت پیٹرسبرگ پہنچی۔ ۱۴ کو دفنائی گئی۔

— لانبیرو میں ایک بڑی ہولناک گشتوں پر جنہوں نے نکون محصول کی مخالفت ورزی کی تھی ایک جنگی جہاز سے توپ چلائی گئی جس سے ۲۰ آدمی مر گئے۔

— ایک جہاز ۳ نومبر کو بمبئی سے چل کر ۱۴ کو بندر عدن پہنچ گیا اور کرنل ان میں ڈاک تقسیم ہو گئی۔

— آب اندلس جاپان میں ۲۲ ساعت برکو زلزلہ سے ۲۰۰ آدمی اور ۳ ہزار مکانات ضائع ہو گئے۔

— تبت کے حد جنگ تنگ لنگ میں چینیوں کو فتح نصیب ہوئی۔ جاپانیوں کو میلوں تک عقب کر کے بھگا دیا اور ان کا بہت نقصان کیا۔

— جنرل وی سالق کا مذاق فوج چین متعینہ کوریا پیکن میں قتل کیا گیا اور وہ اور چینی جنرلوں سے اختلاف رکھتے تھے۔

— خبر ہے کہ آرمینیا میں قوم باغی بلوچ نے ۱۰ ہزار مسلمانوں کو مار ڈالا اور سینکڑوں عورتوں کو بے حرمت کیا۔ لیکن بعض اخبار اس خبر کی تکذیب بھی کرتی ہیں۔

— پرنس آف ویلز اور ملکہ معظمہ اپنے مشی عبد الکریم کی ایسٹ ان کے مکان پر تشریف لے جا رہے ہیں۔

— لندن میں ہوا کو خیس۔ سڑکوں پر سخت طغیانی ہے۔ کئی اضلاع میں سخت نقصان اور بہت سا مال دریا برد ہو گیا۔

— جنوبی اٹلی میں بہت سخت زلزلہ آیا۔ اس وقت تک سات سو لاشیں نکالی گئی ہیں۔ بہت سے مجروح ہونے کی خبر ہے۔ [illegible]

— آرمینیا میں کردوں کی [illegible] سلطنت ٹرکی [illegible] حملے میں تجویز کر رہا ہے۔

حفظِ صحت

استفسار

۸۴۔ فارش:۔ میرے ایک بھائی کے بہت خارش ہے اور چونکہ وہ اس سال محتاری کا امتحان دینے والے ہیں اس وجہ سے بہت پریشان ہیں (الطاف حسین ولد حافظ بقا حسین وکیل عدالت ملدنہ شہر)

[پیسہ اخبار کے کئی گزشتہ پرچوں میں خارش کے کم از کم بیس نسخے عمدہ عمدہ علاج درج ہو چکے ہیں۔ اعادہ کی حاجت نہیں۔ ایڈیٹر]

۸۵۔ پھولہ:۔ میری آنکھ میں مجھ سال سے بوجہ چیچک جانے کے پھولہ پڑ گیا ہے کہ جسے انگریزی میں سلائی کہتے ہیں۔ اس آنکھ سے دھندلا نظر آتا ہے۔ بہت علاج کئے آرام نہیں ہوا۔ (امام الدین سکول ماسٹر کوٹلی امیر علی)

علاج

۱۱۳۔ نسخہ داد دھمل برائے مشتہری ارسال ہے۔ بجز اس نسخے کے صحت ہونا ناممکن ہے۔ ۱۳ سال بندہ علاج کرتا رہا کسی کے علاج سے فائدہ نہیں ہوا۔ اس نسخے سے مجھے صحت ہوئی اور بھی بہت لوگوں کو صحت ہوئی۔ شیشم کی چھال آنار پختہ۔ اونٹ کے لینڈ سے نیم ہضم پختہ۔ ناریل نیم آنار پختہ گندم پاؤ پختہ۔ روغن سیاہ سرشف (سرسوں) نیم پاؤ پختہ۔ ان سب کو کسی برتن لگی میں ڈال کر پنسال جنبر سے روغن نکال کر مریض لگاوے۔ صحت ہو جاوے گی۔ (غلام محمد محرر بھاٹک گزر نگلل ضلع ہوشیار پور)

۱۱۴۔ عقرب گزیدہ کے واسطے بے نظیر چسکلے:۔ برگ مدار کا پانی دونوں نتھنوں میں ٹپکا دیں فی الفور آرام ہو جاویگا۔ (دیگر) ہول کی پتیاں حقہ میں نوش کرا دیں (دیگر) مکڑی کا جالہ جو سفید سا روپیہ کے برابر ہوتا ہے حقہ میں نوش کرا دیں (خاکسار حاکم الدین مستری۔ شکارپور)

۱۱۵۔ علاج کانی فوطہ:۔ آپ کے ۳ نومبر ۹۶ء کے اخبار گوہر بار میں کسی صاحب نے فوطہ کے بڑھ جانے کا علاج دریافت کیا تھا لہذا گزارش ہے۔ بھنگ سبز اور لوہے چون یا سوڈ مساوی وزن لیکر کوٹ کر گرم کر کے باندھنے سے چار پانچ دن میں ہی بفضل خدا شفا ہو جاتی ہے۔ کئی دفعہ کا آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ ہر روز نیا لیپ تیار کیا جاوے۔ اور جب تک بالکل آرام نہ ہو جاوے دن رات باندھے رہنا چاہئے۔ (حکیم امانت علی شاہ۔ از سارو کے)

۱۱۶۔ کانی فوطہ:۔ استفسار ۱۰۳ پیسہ اخبار مطبوعہ ۳ نومبر ۹۶ء کے متعلق ہسپتال کی معرفت پانی نکلوانا مفید ہے۔ ایک دیدک حکیم کی رائے ہے۔ ۱۰۰ ہمسی لائق دیدک حکیم کا قول ہے کہ ساہتر ایک تولہ ساگر گوند ایک تولہ۔ سروی مصطگی ایک تولہ۔ کندر ایک تولہ۔ مصری ایک تولہ۔ خوب کھرل میں باریک کر کے ۔ ماشہ خوراک۔ ایک ہفتہ کا رہ ہو گیا۔ مالش نیم کے پتے ۲ تولے۔ روغن کنجد ۲ تولے۔ تیل میں جب پتے گرم کرنے سے جل جاویں۔ تو فوطوں کے واسطے دن میں دو دفعہ وہ تیل لگانا مفید ہے۔ (راہ رکھا ہوا پکڑ ڈاکخانہ کراچی)

۱۱۷۔ دورہ دردسر۔ ۲۹ ستمبر کے پیسہ اخبار میں ایک صاحب شملہ سے علاج دردِ سر دریافت کرتے ہیں۔ پس بندہ بھی ایک نسخہ جو آزمودہ ہے بھیجتا ہے۔ گھاس دب کی کسی قدر نرم پتیاں لیں اور ان کو قدرے پانی سے چھڑک کر کوٹ کر ان میں سے کوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ پھر اس پانی کو قدرے سرسوں کا تیل ملا کر ناک میں اطور نسوار چڑھائیں امید ہے کہ خدا تعالےٰ صحت بخشیگا۔ (فرید احمد ۳۴۱۲)

شعر و سخن

شہر آشوب

ہیں پریشان روتے ہیں سب کہ کرانے لگ گئے
سنگدل ظلم و ستم کر کے دہائی دینے لگ گئے
رنج سہنے لگ گئے درد و الم کھانے لگ گئے
اہل ثروت ہیں زدوم اور در بدر پھرنے لگ گئے
غوض ہیں جی رام کے اٹھ تاننے لگ گئے
آگے ملک غیر سے جو پرورش پانے لگے
گندم و دانی تمکل و دوپ کو جانے لگ گئے
کاٹتی ہیں دو رنجی کھا کے مندی سال بات
سونا و قرض یک پوری پہنے لگ گئے
اہل صنعت گھر میں بیٹھے پیٹنے چھاتی لگی
بانی مکتب ہوئے مدرسے پڑھانے لگ گئے
کام جن کا تھا عدالت وقت شاہان قدیم
جائے وہ جنگل میں اب ریوڑ چرانے لگ گئے
کام تھا جن کا جہانبانی ابھی تھے دونوں
گانگے اندھے مرتبے کو کرنے کرانے لگ گئے
محفل آرا میں تھے جو مطربان خوش نوا
ابر ہم دیسی زبانوں پر ہیں چھلنے لگ گئے
غرب سے تا شرق گیٹ پیٹ کا بھالا ہو گیا
دفتروں میں بیٹھ کر تمامیں چلانے لگ گئے
ہیں برہنہ سر سیہ فام آگئے جنگل سے
دل کشور جیکلائن ہاتھ آنے لگ گئے
کیا ضرورت ہے جو عالم آئیں ملک غیر سے
حکمت مشی ہیں اپنے گھر کمانے لگ گئے
جاہ غفلت نے چڑھایا ہے دیسیوں کو وہ نشہ
ڈھانپ کر مسینیئے روئے سیانے لگ گئے
دیکھ کر یہ بیٹھی چھپری سے کاٹتا اپنا گلا
مدح خوانی چھوڑ حال اپنے سنانے لگ گئے
شاعروں کو سوجھتے مضمون بد بختی مگے
آدمی زادوں کو ہیں بندر نچانے لگ گئے
یا الٰہی یہ ہے کیا الٹا زمانہ آگیا
ہیں کمینے و پنجنیے عہدے پانے لگ گئے
دہ کے حکام زماں کو رشوتیں اوڑا لیں
اشرف اپنی بیچ کر گھر بار کھانے لگ گئے
ارذل و اسفل ہیں اہل دولت و جاہ و حشم
بیٹھ کر گوشے قسمت اپنی آزمانے لگ گئے
دیکھ دوراں کی پلٹ اہل علوم اہل فنون
فقط سر کو دیکھ صاحب سر ہلانے لگ گئے
جب کسی حضار نے عرض ڈالی کچھ سوا
گردنی دینے کو چپراسی بلانے لگ گئے
حال تو کیا پوچھتے آنکھیں دکھانے لگ گئے
بادشاہ وقت کی جب ہے نظر الطاف کی
کیوں رعیت کے ثمین عامل ستانے لگ گئے

حیف ہے صد حیف مفتی ایسی بد تر زیست پر
خاک میں جو مل گئے اچھے ٹھکانے لگ گئے

انعامی مقابلہ

دو تاریخی نام معلوم کرنے کے مقابلے کے واسطے بہت سے صحاب کے خط وصول ہوئے۔ جن میں سے ہر ایک میں کئی کئی ایسے نام درج تھے۔ مگر مولوی عبد الصمد خاں صاحب طالبعلم بھوپال کو بوجہ بہت زیادہ صحیح تاریخی نام بھیجنے کے چار روپے کا انعام دیا گیا۔ اور انہیں کے ناموں سے دو نام پسند بھی کئے گئے۔ کیونکہ بحیثیت مجموعی ان کے جواب بہتر تھے۔ ذیل میں ان خطوط میں سے اکثر نام بغرض آگاہی ناظرین درج کئے جاتے ہیں۔ جن میں بعض سال حال کے نام بعض اصحاب کے بھیجے ہوئے بھی ہیں:۔

اسمائی سنہ ۱۱ اھ:۔ مشیر علیخاں۔ عفت علیخاں۔ مستقی علیخاں۔ فتح علی۔ محمد سیدار بخت۔ محمد یاور بخت۔ تصدق اللہ خاں۔ علیم شیر خاں۔ سلح نور خاں۔ الفت الحسن خاں۔ شیر فگن خاں۔ محمد حمیت علیخاں۔ محمد نبوت علی خاں۔ عثمان خاں۔ اقامت حسن خاں۔ محمد محبت حسن خاں۔ محمد مودت حسن خاں۔ تفضل حسین خاں۔ محمد بشیر اللہ خاں۔ محمد اکتفا اللہ خاں۔ محمد اتقا اللہ خاں۔ محمد حیات الحسن خاں۔ غلام احمد الدین۔ غیور الدین۔ رمضان حسین۔ انظار الحسین۔ محمد حسین الغنی عالم یار خاں۔

اسمائی سنہ ۱۲ اھ:۔ عصمت اللہ خاں۔ ثنا علیخاں۔ محمد حمایت علیخاں۔ ستار خاں۔ مکرمت خاں۔ عثمان خاں۔ شیر فگن خاں۔ شہنشاہ خاں۔ محمد امیر علیخاں۔ بخشش علی۔ محمد اکتفا اللہ خاں۔ محمد اکتفا اللہ خاں۔ بشیر الحسن خاں۔ محمد ہدایت الحسن خاں۔ محمد مظفر۔

اسمائی سنہ ۱۳ اھ:۔ نظر محمد خاں۔ نبی خضر خاں۔ فضل الرحمن خاں۔ لطف محمد خاں۔ غلام آصف خاں۔ خورشید حسین حسین خاں۔ غلام احمد حسن خاں۔ انتظام بخش عظیم حیدر خاں۔ محمد احمد خاں۔ منظور الٰہی خاں۔ غلام ثنا فی خاں۔ ناظم امیر خاں۔ محمد فرخ میر خاں۔ شفاعت حسن خاں۔ محمد ریاض الحق خاں۔ محمد رضا الحسن خاں۔ مظفر حبیب خاں۔ رمضان علیخاں۔

اسمائی سنہ ۱۴ اھ:۔ ظہیر حسین خاں۔ محمد غالب حسن خاں۔ ناظر محمد خاں۔ عظیم الدین حسین خاں۔ محمد رضا الحسن خاں۔

معلومات کا ست

——— سوا میل افریقہ مقصوصاً علاقہ سمالی کی گاؤں کے بیل نہیں ہوتے۔ اگر ہوں بھی تو شاذ و نادر و دو تین آدمیوں کے (رسید جملہ شاہ)

——— قدرتاً تلی مرغ کی دشمن مانی گئی ہے۔ مگر عمدن ہر مرغ بلیوں کو مارتی ہیں (۱۲)

——— اسی سو دس لاکھ انڈے ہر روز لندن میں آتے ہیں (۱۲)

——— سینٹ پال کے گرجے کے بڑے گھنٹے کا وزن ۱۶۸۰ پونڈ ہے۔ (۱۲)

——— سنہ ۱۶۰۰ء میں انگلینڈ میں آلو نہیں تھے۔ اب سالانہ پیداوار کی قیمت ایک کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ ہے۔ اور سارے یورپ کی پیداوار ۱۶ کروڑ پونڈ تک ہو جاتی ہے۔ (۱۲)

——— برطانیہ کلاں میں ۴ لاکھ آدمی ایسے ہیں۔ جن کے پیشے براہ راست سمندر سے تعلق رکھتے ہیں۔ (۱۲)

——— تخمینہ لگایا گیا ہے کہ ولایت میں ہر سال ۱۵ لاکھ پونڈ کی دیا سلائی بنتی ہے (۱۲)

——— بینک آف انگلینڈ کے نوٹ کو اگر بل دے کر اس کی رسی بنائی جاوے تو اس کے سرے پر ۳۲۹ پونڈ وزن لٹک سکتا ہے۔ (۱۲)

——— ہندوستان میں لوہے کا کام بہت قدیم سے ہوتا چلا آیا ہے۔ سنہ ۱۵۰۰ قبل مسیح تک کا پتہ چلتا ہے۔ دہلی میں قطب صاحب کی لاٹ یہ کچھ کندہ ہے جس سے وہ سنہ قبل مسیح کی ثابت ہوتی ہے اور اکثر فولادی اوزار زمین کے نیچے سے ۴ ہزار برس قبل مسیح کے ملے ہیں۔ مدراس پریسی اور اوڈیسہ وغیرہ میں بھی بہت پرانے چیز بنے لوہے کی موجود ہیں۔

——— پنجاب میں سال گزشتہ سب سے زیادہ خون شاہ میں اور اس سے کم ضلع جہلم میں ہوئے۔

——— نیویارک کے بازار میں ایک لیڈی بتا کہ پینے کا پانی بکتا ہے۔

——— ہندوستان کی چائے فارس میں بکثرت بکتی ہے۔

——— نرخ بمقابلہ لندن وہاں فی پونڈ ارکم ہے۔

——— حضور ملکہ معظمہ کو کھیل اور تماشے کا بہت شوق ہے۔

پیسہ اخبار

نمبر ۴۶ | یوم شنبہ - ۲۴ نومبر ۱۸۹۶ء مطابق ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ موافق ۱۲ - اگھن سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۳

مذاق

ایک گورنمنٹ پلیڈر صاحب کو بروقت ہالدار زخم سیاہ بوستین کی ٹوپی اوڑھ رہتا تھا۔ اور سے ایسا معلوم ہوتا کہ گنجا نہیں۔ ایک دفعہ ہوا سے ٹوپی اڑ گئی۔ ایک بچہ نے کہا "ابا جھوٹ کہا تھا ٹوپی اڑ گئی۔" اور اس کے سر کو دیکھ کر سب ہنسنے لگے۔ عقلمند بھی سب کے ساتھ ہنسنے لگا۔ سو بار سے زیادہ خیال کرنے کی بات ہے کہ جب خدا کی دی ہوئی قدرتی ٹوپی کو ہنسی اڑا سکتا تو اس بناوٹی ٹوپی کو کب سنبھال سکتا ہوں۔ اور ہم کچھ غصہ آتی ہے۔

حال میں ایک ستی فوج کے دیسی کمان افسر نے جو ڈوگرا تھا ایک ہندوستانی فرقہ کے کلرک کو جو سول صاحب کی خدمت میں فلاں معاملے کی رپورٹ لکھ کر بھیج رہا تھا۔

کلرک "بہت اچھا حضور"

کمان افسر "جو لکھا ہے سنا دو"

کلرک "حضور نوٹس ملنا کہ انعقد دی....."

کمان افسر "معلوم نہیں درست ہے۔ مگر ہمارے نام سے پہلے چھدی کیا ہے؟"

کلرک "حضور ہمیشہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ قاعدہ ہے"

کمان افسر "نہیں۔ ہم فوج کے کمان افسر ہیں۔ چھدی نہیں ہیں"

کلرک "حضور فرمنوں میں ہمیشہ یہی لکھا کرتے ہیں"

کمان افسر "اچھا اگر یہی قاعدہ ہے تو تم نے چھدی ہی لکھا ہے تو ہم مرد ہیں۔ ہمیں چھدی لکھا کرو۔ چھدی عورتیں ہوتی ہیں"

ایک عقلمند ہندی ایک ہاتھ سے گروجی منڈوا رہا تھا جب نزدیک پہنچے تو بال گروجی کی ہیئت کذائی دیکھ کر ہنسنے لگے۔

زمیندار "عورت کے کپڑے پہنے ہو مگر گروجی نہیں لکھتے تو نہیں"

گروجی "ہاں بالکل ہے ذہیات الفاظ"

زمیندار "عورتیں بھی کھڑی ہوتی ہیں۔ مرد بھی کھڑے ہوتے ہیں۔ تم کیا ہو"

گروجی "ہم تو ہیں ہی کھڑے ہونے والے"

زمیندار "عورتیں بیٹھ بھی جاتی ہیں۔ ہم زمیندار کیا جائیں؟"

مشہور ہے کہ سکھوں کے زمانہ میں کسی دولتمند کو گرفتار کر کے سو چابک کا جرمانہ بھاڑ لیتے۔ جب وہ روپیہ ادا کرتا تو اس سے کیا تصور کرتے؟ کہ خواہ مخواہ گرفتار کر کے سو چابک کھانے سے بہتر ہے کچھ روپیہ دے دینا۔

عجیب عجیب باتیں

تاروں سے آگ کا برسنا۔ ٹلہ گاؤں کے تاروں سے تند رو اور آندھی کے وقت چنگاریاں نکلتی ہوئی کثرت لوگوں نے دیکھی ہونگی لیکن ستمبر کو دیہاتیس اور بلوگ کے درمیان تاروں سے اس کثرت کے ساتھ آگ گرتے ہوئے دیکھی گئی جیسے مینہ برستا ہے۔

عجیب ستارہ۔ ایک سجری افسر کا بیان ہے کہ لین برس میں ۲۶۔ اگست کی رات کو اس نے آسمان پر ایک شعلہ نکلتا ہوا دیکھا۔ اور وہ روشنی ایک گول حلقے میں پھیل گئی۔ اور اس حلقے کے درمیان سے ایک نارنجی رنگ کی روشنی نمودار ہوئی۔ وہ پھیل کر بالکل بجھی ہو گئی اور یہ کیفیت ۵ منٹ کے بعد نظر سے غائب ہو گئی۔ اسی طرح ۲۰۔ اگست کو ہیفنیہ کے قریب ایک گنبد آگ کے سبز رنگ گول چکر میں گھومتی ہوئی زمین کی طرف آ رہی تھی ۱۹ جولائی کو بویال کے قریب آگ اور دھوئیں کا تسلسل بوجھ کے وقت زمین کی طرف آتا نظر آیا اور یکایک موقوف ہو گیا یا ۵ منٹ کے بعد ایک نہایت زور کی آواز سننے میں آئی اور کوئی چیز آگ کا بھرا ہوا نظر آیا اور دریا میں گر پڑا۔ اس وقت بھی ایسی آواز ہوئی۔ اسی طرح کرپٹی کے قریب بھی کئی مرتبہ لوگوں نے دیکھا اور ایک دفعہ یہ روشنی پتھر پر گری تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ سنا ہے یہ گرہ زمین کی علمی ہے۔

گیارہ برس کی نیند۔ ٹینیسی میں ایک عورت اپنے ناجائز بچے کے مارنے میں ماخوذ ہونے کے خوف سے کسی مقام میں چھپی ہوئی تھی اور دہاں خوف سے یا ضعف سے اسے غشی کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ چند روز تک اس کا چرچا رہا۔ پھر لوگ بھول بھال گئے۔ گیارہ برس کے بعد اب وہ عورت سوتی ہوئی پکڑی گئی۔ چہرے کی رنگت ضعف کامل مردے کی طرح ہے جسم بالکل سرد۔ دل کی حرکت اس قدر ضعیف ہے کہ بہت دقت سے معلوم ہوتی ہے۔ بدن سوکھ کر کانٹا ہو گیا ہے۔ سوا گوشت کے کچھ باقی نہیں۔ وقتاً فوقتاً آلات کے ذریعہ سے دودھ اس کے معدہ میں پہنچایا جاتا ہے۔

غشی کے کرشمے۔ برسٹل میں ایک عکاس کی دکان پر ایک شخص آیا۔ عکاسی کی تصویر پسند کی اور اس سے اس کا نام و نشان دریافت کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ تصویر خریدنی اور اس کے علوم کرنے کو اشتہارات دیئے اور بہت کوشش بے سود کی۔ تمام عمر اس نے شادی نہ کی۔ اور پانچ برس ہوئے جب انتقال کیا۔ چار ہزار روپیہ اس گم نام لیڈی کے لئے وصیت کر گیا۔ اگر سات برس کے اندر اس کا پتہ لگ جائے تو اس کو دیا جائے۔ اس کے علاوہ وہ بھی روپیہ اس کی تلاش میں خرچ کرنے کے لئے الوگوں کو دے گیا۔

خبر

ایک شخص نے اپنے ہمسایہ کے گھر میں جا کر اس کی بیوی کو مارا۔ اس کے شوہر نے اس پر نالش کی۔ مجسٹریٹ نے مدعا علیہ سے پوچھا "تم نے اس کی بیوی کو کیوں مارا؟" اس نے جواب دیا "میں نے نہیں مارا۔ میرا ہاتھ مارا ہے"

مجسٹریٹ "ہاتھ کو سزا دی جائے گی"

مدعا علیہ "ہاتھ میرے جسم کا حصہ ہے"

مجسٹریٹ "تو تم کو سزا ملے گی"

مدعا علیہ "میں نے کہا نہ میرا ہاتھ مارا ہے"

مجسٹریٹ "ہاتھ کو سزا ملے گی"

مدعا علیہ "ہاتھ کو سزا ملے گی تو میرا ہاتھ کاٹ لیجئے"

مجسٹریٹ "ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے"

مدعا علیہ "تو پھر ہاتھ کو سزا کیسے ملے گی؟"

مجسٹریٹ "ہاتھ کو سزا نہیں ملے گی۔ تم کو سزا ملے گی"

مدعا علیہ "میں نے مارا نہیں۔ ہاتھ نے مارا ہے"

مجسٹریٹ "ہاتھ تمہارا ہے"

مدعا علیہ "ہاتھ میرا ہے۔ مگر میں نے مارا نہیں"

مجسٹریٹ "تم نے ہاتھ سے مارا ہے"

مدعا علیہ "ہاتھ سے مار

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

محبت۔ عزت۔ دولت اور حکومت سے اکیاعت بھی دلکو خوشی نہیں ہو سکتی جب بیماری ہو

آپ عرصہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں کہ مینیجر کبھی خاص و عام کے خطوط (جنمیں وینیریل امراض کا ذکر ہو) بطور سرٹیفکیٹ شائع نہیں کرتا کیونکہ ایسی ناشایستہ اور خلاف تہذیب حرکت عقلاً بیہودہ اور قانوناً جرم ہے۔ اگرچہ یہ پریکٹس آج کل خوب ترقی پذیر ہے اور چند ناعاقبت اندیش اسپر مفتخر ہیں۔ مگر سلیم العقل اشخاص ایسے فعل کو بنظر حقارت دیکھتے اور نہایت قبیح خیال کرتے ہیں۔ ہماری غرض آپکی سچی خدمت کرنے سے ہے نہ آپ کی پردہ افشائی سے۔ الحمدللہ کہ آج تک ایسا ہی ظہور میں آیا۔

پس اب ہمنے ان اشخاص کی تسلی کیواسطے (جنہوں نے اکثر لغو ادویات پر اپنا روپیہ ضائع کیا ہوگا اور نئی خریداری سے خائف ہونگے) آیندہ ہر ایک پارسل کے ہمراہ قسم کا چھپا ہوا فارم روانہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ خدانخواستہ اگر ہماری دوائی سے فائدہ نہ ہو تو اس قسم کے فارم کی حلفاً خانہ پوری کر کے ارسال کر دیں تو قیمت بذریعہ منی آرڈر واپس کیجائے گی۔ ہر ایک بیماری کی بوجہ اور موجودہ تکالیف کی مفصل اطلاع دینی چاہیئے۔

آتشک کی پڑیاں	جدید آتشک کا علاج ۴۸ پڑیاں	عدد	۴
مرہم دافع آتشک	آتشک کے زخم پر لگانیکے واسطے شیشی	عدد	۴
عرق مرکب	فساد خون و زہر تعصبی آتشک گنٹھیا خارش کیواسطے شیشی خورد	عدد	۴
		عظیم شیشی کلاں	ملے
عرق دافع سوزاک و قرحہ	اندرونی استعمال کے واسطے شیشی		ملے
دوائی پچکاری ای سوزاک	سوزاک کے کیورٹیو انجکشن پچکاری کے واسطے		۱۴
دوائی پچکاری ای قرحہ	سوزاک کے کیورٹیو انجکشن پچکاری کے واسطے		۴

روغن دافع ورم مفاصل و درد عصبی	بیرونی مالش کے واسطے شیشی		۴
عرق طحال	تلی کیواسطے خوراک	عدد	۴
			ملے
اسپیشر یہ پلز	دافع کثرت احتلام جریان منی	۴۰ گولی عدد	۸۰ گولی
			ملے
ایفرڈونیاک مکسچر	مقوی معدہ۔ دافع ضعف اعصاب۔ ضعف دماغ و رعشہ۔ فی شیشی۔		ملے
نروائٹ ٹانک پلز	علاج نامردی و کم طاقتی کمزوری ۴۰ گولی۔		۴
کاف مکسچر	نزلہ و زکام کا اعلیٰ علاج فی شیشی		۴

بچوں کا پیٹنٹ علاج	جاڑے خشک پرگانے کیواسطے		۴
بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل	دماغ اور بینائی کو طاقت ایک چھٹانک		۱۲
ڈائیریہ پوڈر	دافع اسہال و پیچش جو پرہیزی کے باعث ہو		۱۲
کیوفار استھما	ضیق النفس دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی۔		۴
کالرا کیور	ہیضہ کا علاج ہر دو قسم کو اس دوائی کا گھر میں موجود رکھنا لازمی ہے فی شیشی		۱۲
عرق کونین	بخار کی دنیہ کا سستہ علاج		۴

المشتہر

محمد امام الدین مینیجر ڈکٹوریہ کیمیکل ہال بازار امرتسر (پنجاب)

دواخانہ شفاء

حکیم خیر الدین رحیم بخش

گولڈ میڈلسٹ گورنمنٹ پنجاب و ایڈورڈ میڈلسٹ

کے صدر اور ڈنر میں خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہر دوا ارسال خط ہوتا ہے

پندرہ شہادتیں بطور مشتے نمونہ خروارے

جناب خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب ایل۔ایم۔ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیسن گورنمنٹ کالج لاہور (ترجمہ از خط انگریزی ۲۰ جولائی ۱۹۰۵ء) میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے رحیم نزدین ٹانک بڑی کثرت موقعوں پر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا۔ معلوم ہوا کہ یہ گولیاں نہایت مفید ہیں خصوصاً ضعف باہ اور اعصاب کے لئے میرے اتنا تیر ہونے کے علاوہ فائدہ میں دیر پا ہیں۔

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترنتارن ضلع امرتسر۔ آپکی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دماغ میں نے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں

جناب ڈاکٹر بلی رام صاحب انچارج شفاخانہ ہماری ضلع امرتسر۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ایسٹرن ریلوے۔ میں نے آپکے اشتہار کو دیکھکر دوائی خضاب اور عرق دافعہ سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق دافعہ سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور مفید ثابت ہوا

جناب بابو متھرا داس صاحب ہڈ ماسٹر از مقام کانپور (۱۴ ستمبر ۱۹۰۵ء) آپکا سفوف تریاق ایک آتشک کے مریض کو دیا گیا اسکو جسقدر فائدہ ہوا کہ درد اعضا بالکل کم ہے۔ پھنسیاں وغیرہ جو تھیں وہ بالکل اڑ گئیں۔

جناب لالہ الیشر داس صاحب اورسیر آف بنگال ریلوے (۷ جون ۱۹۰۵ء) (اتحہ) آپ کا خضاب بعد استعمال نہایت عمدہ پایا۔ جس قدر لیبل کروں بھیجا ہے۔ ہمیشہ عندالضرورت آپ کو تکلیف دیا کروں گا۔

جناب جی ایچ پرائس صاحب ہیڈ سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر۔ (ترجمہ انگریزی) مہر اپریل ۱۹۰۵ء۔ براہ مہربانی ایک اور شیشی عرق کہانفی کی جسے کہ چھوڑ کر دو روز ہوئے آپ سے لی تھی بھیجدیں اس سے مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا۔ میں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

جناب لالہ منا لال صاحب ڈپٹی انسپکٹر از مقام تھانہ ٹوشام ضلع حصار (۱۴ اپریل ۱۹۰۵ء) درد شیطلی خضاب ارسال جناب پہنچا۔ استعمال کیا دراصل مجرب ہے اور مجکو ہمیشہ کے لئے اس کا استعمال منظور ہے۔ دو شیشی اور ارسال فرمادیں۔

جناب نواب رضا علیخاں صاحب قزلباش ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست دہر میو ملک گجرات۔ سابق اسکے ایک عجمی جب باہ پینے جیسم نزدین ٹانک پڑھی از راہ مہربانی دو ڈبی اور چیز دائسطے روانہ فرمادیں۔ واقعی یہ گولیاں روشنائی چشم کے واسطے عمدہ ہیں۔

جناب خلیفہ عبدالرحیم صاحب از نیلی چہاونی کیمبل آلمٹ ملیٹری (۱۴ جون ۱۹۰۵ء) آپکی شیشی عرق طلاق بذریعہ ولیو پے ہمیں ارسال فرمادیں سابقہ بھی آپ سے منگایا گیا تھا نہایت مجرب پایا۔

جناب غلام علی صاحب از عمادپور ضلع انبالہ۔ آپ کی دوائی اکسیر منشہ سے مجھکو بڑا فائدہ ہوا۔ ایک شیشی کلاں اور مرحمت فرمایئے۔

جناب منشی لعل صاحب محرر شوالیاں ضلع گرم گنڈ ریاست پٹیالہ۔ آپ کے عرق سوزاک سے میری ایک دست کو کلی فائدہ ہوگیا۔

جناب پنڈت موہن لعل صاحب منصرم عدالت قصبہ سنش نج بہادر از مقام بریلی مجھکو آپ کی جب ڈیابیطس نے بڑا فائدہ دیا ایک بکس اور ارسال فرمایئے۔

مشتہر شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹرہ گھنیاں۔ امرتسر ملک پنجاب

دواخانہ شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی وغیرہ لاہور

بفضلہ تعالیٰ یہ کارخانہ ۱۸۷۶ء سے برابر کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور یہ شرطیہ تا حصول صحت ادویات بھی دی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی

جوب خیری

الی گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمالی تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بخار کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت و تندرستی۔ سرعت انزال۔ خوابِ منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جانی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالی کے نقصانوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر خواہش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسے طالبعلم اور سکول ماسٹروں اور استحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام معاملہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اور اعضاء کیواسطے عصاکبیری۔ فی بکس ۴۸ گولی عہ

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانی کی غلط کاریوں سے ہوا کرتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال کیساتھ ہر قوت مل فائدہ تھوڑی فی شیشی (عہ)

عرق طحال

تلی کیلئے نہایت مفید۔ ملاک الطحال میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیجاتھ میں عرق اور جوب خون استعمال کریں قیمت فی شیشی عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا۔ تشنگی لاغری بدن اعضا کمزوری کے فیصہ میں بیظیر ثابت ہوئی ہے۔ قیمت فی بکس ۲۰ گولی ضمہ

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ پہنچنے والی ہیں۔ بکس ۲۴ گولی ۱۲ر

روغن و جوب برائے دفع المفاصل

روغن ملنے کیلئے عہ جوب کھانیکے لئے عہ ر

روغن درد کان

کان بہتی ہو یا خشک قے کرتا ہوا ایک قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہوتے یا قیمت فی شیشی (۱۰)

جوہر عشبہ

ہر قسم کے امراض مزمن کیواسطے نہایت مفید ہے۔ آشنگ (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلی۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو کہ شتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدہضمی۔ خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ آپ ایسی اجزا شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ و لذیذ ہے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں اور ذائقہ اور فسلید مالین رہیا۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ خورد عہ

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی۔ عہ

پکٹورل بام

کہانسی خشک تر اور کالی کہانسی نزلہ۔ زکام۔ سینہ آشنگ بیٹھ جانا غیر امراض کیلئے ازحد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱ر کلاں ۲ر چھوٹا عہ

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض مسوں کے درد کو بہت جلد فائدہ ایکہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت ۴ر عصب

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۴ر) فی بکس ۱۵ر

حیات پوڈر

درد گردہ۔ یرقان۔ درد کمر بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی۔ (عہ)

سرمہ خیزی

حالہ۔ دُھندہ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کیلئے اکسیر حکم رکھتا ہے۔ رطوبات عامہ کی فلاحیت کر دیتی ہے قیمت فی تولہ (۴)

مرہم خارش

خشک ہو یا تر سہ روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک قابل سواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں خون بہنا ہو دانت ہلتے ہوں۔ درد کرتے ہوں وغیرہ وغیرہ سے بچا رہتا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت موتی کی طرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں کو صحیح ہے قیمت فی بکس (۲)

بخار نوبتی عرق

ملائی عرق ۱۸۸۷ء سے ایجاد ہوا ہے چار خوراک سے تپ دور ہو جاتا ہے ایک شیشی چار خوراک کو کافی ہوتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲

سارٹیفکیٹ

ادویات بخلافیت مل سکتی ہیں۔ ہر ایک فرمائش کی تعمیل بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ محصول ڈاک کمیشن وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

از مقام ہوشیارپور علاقہ پٹیالہ ۱۰ جون ۱۸۹۴ء) جناب رائے صاحب ڈاکٹر لیس بہادر عطر سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن پارسل ایک بکس جوب خیری راقم نے آپ سے منگوایا تھا اسکے میرے ایک دوست کو انفلوئنزا ہو گیا تھا اب میرے ایک عزیز کو غلط کاری دستانی کی وجہ سے ایک بکس کی اور ضرورت ہے لہذا ایک بکس بہ تعجیل قیمت ۱۲ کی آپ بذریعہ وی پی روانہ فرمائیں۔ دانتوں کے بہار میں حسب قیمت ۱۲ کی آپ بذریعہ وی پی روانہ فرمائیں۔ دانتوں کے بہار میں حسب قیمت ۱۲ کی آپ بذریعہ وی پی روانہ فرمائیں۔ اور تجربہ سے نتائج لکھوایا جاویگا۔

از مقام جیتھ ہوشیارپور ڈاکخانہ ڈاکخانہ ساور ضلع امرتسر حال رخصتی ساور ۱۲ جون ۱۸۹۴ء جناب ہورال صاحب پوسٹماسٹر آگے آپکی دوا منگوائی اس سے میرے دوست کو فائدہ ہے مہربانی کر کے ایک ڈبیا جوب خیری بھیجی ڈیڑھ روپیہ بذریعہ ایک روپیہ کی گولی مسک بھیجی فی گولی دو آنہ اور دو روپیہ ۱۵ کی بجائے وی پی پارسل کے روانہ فرماویں۔

از مقام تھانہ والی ڈاکخانہ گھوڑا نوالہ ضلع جہلم جناب عبداللہ خان پٹواری ۱۴ جون ۱۸۹۴ء آنریبل جناب حبیب خیری اور مرہم عیسیٰ جو آپ سے منگوائی تھی استعمال سے فائدہ ہوا ہے میری ایک بہن دوست کی آنکھوں کا درد کافی ہے بھیجنا بھیجیں بذریعہ وی پی ایبل ایک روپیہ کا سرخ خیری بھیجنے صدر رسال فرماویں۔

از مقام سارن ملک سنگال ۱۵ جولائی ۱۸۹۴ء جناب سید محمد شیخ صاحب ڈاکٹر اسسٹنٹ سرجن ایک شیشی عرق طحال ہمراہ بھیجنا ہے حلد مرحمت فرماویں کیونکہ آپکے عرق طحال سے بہت فائدہ ہوا ہے۔

حاذق یونانی شیخ نظام الدین حکیم

...زرگ کے ۳۰ سال قریبات متواترہ سے کثر امراض کے معالجہ سے محض فضل ... کمال حاصل ہوا ہے اور نہ انسانی حیات مستعار سب قابل اعتماد ... ضروری سمجھ کر کہے انہی پاک پروردگار کے الطاف بیشمار کا اظہار ہے اور نہ ... کا اقرار ہے کہ خالق تمام امراض الادویہ ہر مرض کیواسطے دوا اور ... اور مطلقاً فرمودہ قرینہ کا نہ ہونا یا احتیاط کامل استعمال دوا میں غلط ... لاحقہ جسمانی زوجین سے پیدا ہوں ان امراض امراض طرفین کے ... ج کہ اس کریم نے مرد و عورتین کو ایسی حالت میں کہ بچہ ہو ... کا انتظام ہے جسقدر نحوست کا تجربہ ہوا ہے وہ کردن بیا ... شیئہ کہنا اولیٰ نہیں ممبادا چونکہ اکثر امراض مادر و رسوبات کا ... ہیں کہ اس معالجہ شرطیہ کو بلا شرط بھی کر دیا جائے ...

عام کے لئے فیض عام ہو جائے اشتہار معالجہ بطریق سادہ مشتہر ... جس کو ہر شخص حسب پسند خاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے۔ عزیزم مکرم ... خرچ مندرجہ ذیل ہے مگر ہدیہ دار عازم خرچ دو چند ہے باحر ... اور فائدہ اٹھائیں شرط یہ ہے کہ ایک تنخواہ یا آمد ایکماہ دو ... کا حق الخدمت سپرد ہے اور نہ واپس کیا جائے شرطیہ مالیہ ... ہو چند تنخواہ یا آمد دو ماہ لکھدی جائے شرط اولاد ہونیکے ... بھی ایسے والد جو شخص اس امت خدا اور سوء ... کہا جائے اگر نہ ہوا تو صحت پانے ... اور غیرہ ہم دیکھ کر بھی یقین کامل نہ آئے تو ... شرط کامیابی اولاد ہونے کے واجب الوصول ... کر نامہ ابد جو ہے شہادتی شرطیہ خواہ ... فائی ہو پیچھے پچھتاؤ گے ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے اولاد کا ... بنا قام محل کب لاکھوں سے انسان نہیں ہو اگر اولاد نہیں تو مال ... گھر اس لعل بے بہا سے سونا نہیں کیا ... ہتر نہیں ۔

... ہے کہ جس میں ضرر نہیں ۔ گناہ بے ثمر ہے کہ جسکا ثمر نہیں

امراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نمبر	نام مرض	نمبر	نام مرض	نمبر	نام مرض
۱	جریان	۱۳			
۲	غلط کاری	۱۴			
۳	گنٹھیہ	۱۵			
۴	سفیدی آنکھ	۱۶			
۵	ضعف بصر	۱۷			
۶	سل	۱۸			
۷	نقوہ	۱۹			
۸	بواسیر	۲۰			
۹	کاسور	۲۱			
۱۰	بواسیر خونی	۲۲			
۱۱	ذیابیطس	۲۳			
۱۲	ضعف ہضم	۲۴			
۱۳		۲۵			
۱۴		۲۶			
۱۵		۲۷			
۱۶		۲۸			
۱۷		۲۹			
۱۸		۳۰			
۱۹		۳۱			
۲۰		۳۲			
۲۱		۳۳			
۲۲		۳۴			
۲۳		۳۵			
۲۴		۳۶			

حاذق الدین حکیم یونانی امرتسر بازار کیوری ...

پسندیدہ اخباری رائے

...

کروائرز فیزنز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی وضعداری ان کی پائیداری اور ارزانی قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ ہر دلعزیزی کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ملنگی گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقلی ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی اینڈ کمپنی لمیٹڈ میڈرسٹریٹ روڈ ہیں ۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں علی سنگھ برادران ... نوٹ گرام امرتسر کی دکان سے ملتی ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی ... اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیجکر منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور ہر ... ارزاں فروشوں سے محتاط رہیں پتہ یاد رکھنا چاہیئے خریدار ...

اشتہار نیلام لکڑی

واقعہ ۲۴ نومبر ۱۹۰۸ء بروز سنیچر بوقت ایک بجے دن کے ... چوب سرکاری شاہدرہ میں قریب بیس ہزار مکعب فٹ لکڑی ... قسم دیودار کیل چرائی شدہ متلاً سلیپر دیودار جرکار آمد ... ہیں) و دیگر قسم سلیپر دیودار سلیپر کیل و لکڑی بالن قسم دیودار کیل وغیرہ ... نیلام ہوگی جسکو خریداری منظور ہو تاریخ و وقت مقررہ پر حاضر ہو کر ... بولی دیوے ۔ الراقم ۱۰ نومبر ۱۹۰۸ء

مشتہر آر ای ایل ۔ مکنٹاش صاحب بہادر کنسرویٹر جنگلات ... ڈویژن

مرقع عجم

... قصۂ اہل ایران سے حضائل معلوم کرنے میں مائل دیدہ ... ترکمان و افغان و عرب و ترک و فرنگ و غیرہا اقوام شمائل و خیالات و عادات ... نہایت ظرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقتضی صحیح ... معنی ہونے کے علاوہ اردو الفاظ پر صاف و ضرب الامثال کا مجموعہ ... ہے کہ مکرر سیر پڑھنے سے انسان کو سیری نہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے ... کاغذ عمدہ طبع عمدہ قیمت معہ محصول دو روپیہ چار آنہ

حصہ اول نقیحات باقری

... عمدہ مصالح زنانہ و مردانہ ... معہ فرہنگ قیمت معہ محصول ...

مرقع نیچری

اردو نثر مکرر ... نیچریوں کی تاریخ ہے قیمت مجلد ...

رسالہ ثبوت کرت ازدواج

... اس میں حکمائے عقلاء ... کے نزدیک ایک سے زیادہ عورت سے نکاح کرنا مرکب فطرت ... کیسی ہی نہیں ہے قیمت مجلد ... کتب مذکورہ بذریعہ ویلیو پی ایبل ...

مفتی محمد باقر ... بکڈپو نرسنگ کالج ٹیچرز ٹریننگ کلاس علی گڑھ

آپ نے دیکھا ہے ضرور منگائیے

مہابھارت اردو پر مذاق پرب اول صفحہ ۲ خوشخط بلا انتخاب قیمت ... محصول ڈاک وغیرہ صرف مبلغ ۱۰۰ء

مہابھارت پرب دویم خیلی میں مثل اول صفحہ ۵، قیمت سہ محصول ڈاک وغیرہ ۱ر ۱۰۰ء

مہابھارت پرب سویم نیز طبع ہماری ۲ صفحہ قیمت سہ محصول ڈاک ... ۱۰۰ء سالانہ ۱۰ المشتہر امیر سنگھ ٹھیکہ دار صدہ بازار کیمپ انبالہ

اکسیر حیات

نمائندہ حیات بادوانی ۔ فروزندہ چشمہ زندگانی

یعنی عشبہ جوہر آب حیات

خون کی خرابیوں اور امراض جلدی کے لیے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی - آتشک خواہ کسی وجہ کی ہو یا پھنسیاں بدرنگ یا جسم پر سیاہ داغ یا بدنما دھبے ہوں - درد اعضاء - گنٹھیا جسے کہ بواسیر تک کو فائدہ مند ہے بہت سے دواسازوں نے عرق عشبہ تیار کیا مگر مگر بلحاظ تاثیر کیمیہ یہ جوہر عشبہ درحقیقت آبحیات ہی مریض کو تمام خونی و جلدی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے - ہماری ترکیب سے ان تمام خرابیوں کا تصفیہ کیا گیا ہے جو اکثر گرمی مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں سزہ میں نہایت دلفریب خوش ذائقہ خوشبو ہے

قیمت شیشی کلاں (۱۶ عدد) ۱۲ روپیہ

طلسماتی گولیاں (۱۶)

ایک نقرئی کان سلطنت ترکی ۳۰ صفحہ پر اور ۱۰ صفحہ

احمد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

صفحے کی اردو ۲۰ صفحے کی مکمل جلد سے زیادہ مجلد جسپر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

قیمت صرف دو روپیہ ۸ آنہ خرچ ڈاک علاوہ

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

نادر جنتری

بابت سنہ ۱۸۹۵ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو خوان دنیا میں بیٹھ چکا ہے سنہ ۱۸۹۵ء کی لئے زیر طبع ہے اور عنقریب تیار ہو گی خریداروں کی درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں خبر سی میر امسال بھی سینکڑوں نئے اور قابل دید مضامین درج کئے گئے ہیں جو اگلے سالوں میں اردو کی دوسری جنتریوں میں حسب دستور نقل کئے جائینگے

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

بچھڑے مردوں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزاروں کی تعداد میں سے نمونہ ملاحظہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی حمایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں عیاری ذہبی ملاقات باجس سے ملنے کی تمنا ہو) کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے گان قوام موجدان مذہب پیشوایان دین حکمائے متقدمین و طلباء متاخرین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا دہریوں منکرین - مخالفین - مخالفین کو ہمیشہ کے لئے عام ارواح بالعموم و قوات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا روح کی زبان سے عملی دید بھی ثبوت لاکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی رسالت رکھ شعلہ نظم بننے کا قاعدہ لکھا یا ہے علاوہ ازیں جن امور کا اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک بہار سے نکتہ بینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو بھی عجیب معلوم ہو گی علم خود کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں گا

قیمت فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (۱۸ عدد)

المشتہر

اخبار پرشاد ایف ٹی ایس (صوفی) مراد آباد

پٹیان کشمیر سے آگئے ہیں

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا اچھا ہوتی ارزانی ریشمی - بنارس - کشمیر سفرائش - جرمن - اٹلی - لندن چین وغیرہ مختلف دلائیتوں کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں تو آپ سے وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بزار سے فرمائش کرنے پر دلائیتی چھوٹے دھندن اور غرائب کپڑا لنے سے نجات ہو گی نقد قیمت کے خریدار کو بہ سقدر سابق دو پیسہ فی روپیہ کٹوتی ملتی ہے کپڑا اگر ان ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو ہر دکان کے احباب سے یہ خاص شرط کیجاتی ہے کہ بائیل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان نہیں طرح سے کر لیویں اگر کپڑا گرون پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایہ ایک طرف کے ہم ذمہ رہا ہیں

المشتہر - رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ - بیرونجات کے صاحبان اپنا نام خوشخط تحریر فرماویں اور آپ لمبائی بگلا آستین کمر ضرور تحریر فرماویں

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں سوزاک قرحہ درگیر امراض دبخیس اخراجات اعضائے تناسل مرد عورت کو کما حقہ کیفیت و قطعی رفع دفع کر نیوالی مجرب دافی و شفا بخش علاج +

یہ نامی و مشہور دوا ہزار ہا مریضوں نے برسوں سے ذکر کردہ بالا مہیئت اور منحوس بیماریوں میں کمال فائدہ و منفعت کیساتھ استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال کریگا۔ وہ بلاشک نہ صرف چاستی تندرستی پائیگا۔ بلکہ خواہیت ہی خوشی سے اس دوا کی شہادت بھی دیگا کہ نئی تحقیقات یہ دوا جو ہر سوں کے تجربے و حاذقانی سے تیار کی گئی ہیں بڑی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے۔ اور فی الواقع قابل تعریف علاج ہے +

یہ دوا ایک نئے ڈھنگ سے تیار کیگئی ہے کہ اسکی ہر ایک خوراک اپنی ذاتی خوبی و تاثیر دکھائی اصلی حالت و صحت بحال رکھتا ہے ہر مزاج کا ہر ایک مریض اس دوا کا اثر دیکھ سکتا ہے اس میں نام و نشان تک نہیں اور کسی قسم کے ضرر یا نقصان کا اندیشہ نہیں ہے نہایت فی بوتل عمدہ +

(۲) سر دو صحت بخش بھکاسی یہ مبل مفید اور ازحد موثر ہے اپنی صحت بخشی کی طاقت و خوبی میں یگانہ ثانی نہیں رکھتا ہے تمام مادہ یا مزاج پر اس کی تاثیر کلام بادی کار رکھتی ہے۔ جتنے کہ مہندن میں ہر قسم کے کہنہ۔ بخیس اور غلیظ اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے عرصہ بیس سال سے ہزارہا مریضوں نے اسکو استعمال کیا ہے اور فائدہ بیشمار و منفعت بیقیاس حاصل کرکے اس کی تعریف میں کوشش ہی کہ بس یہ تیر بہدف ہے جو کہ تین مرتبہ بھکاسی کے بعد میں زور و خاصیت میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے علاوہ ازیں جو دم استعمال سے دور نہیں ہوا اگر خاصے آکلہ اور سرطانی مرض بھگندروں میں مبتلا ہے۔ اکسیر ہے۔ مگر پرہیز اس کے دوا کھانے تک اور بعد شفا آرام ہو جاتا ہے اور مقام سقیم پر علامات صحت نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ اور زہر کسی نوع کی قوائی جیسا کہ دیگر بھگندروں میں ہوتی ہے باقی نہیں رہتی +

قیمت فی بوتل ۲ عدد +

المشتہر

شیخ مراد بخش منیجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

فوٹوگرافی

قیمت معہ محصول دس ۱۰ آنہ ہار

علم تصویر یعنی عکسی

علم تصویر عکسی بہت ہی کارآمد ہے اسکے فوائد سے عام لوگ واقف ہیں اور ہر طبیعت میں اسکے سیکھنے کا بڑا شوق ہے مگر حاصل ہونا بہت دشوار ہے جو لوگ اسکے جاننے والے ہیں وہ سینکڑوں روپیہ کہا کر بھی نہیں بتاتے پس ہم نے عام کی آسانی کے لئے بڑی کوشش سے یہ کتاب تیار کرائی ہے جو کوئی اس کو بغور پڑھیگا ہر شخص بغیر استاد کے فوٹو کھینچ سکتا ہے اسکی قیمت بلاظ سے معاوم ہوگی صرف ۱۰ آنے ہے گھر بیٹھے منگانے کیلئے ۱۲ پیسے کے ٹکٹ روانہ کرو +

المشتہر مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یعنی خانہ بنجا

اس کتاب میں تحریر ہر قسم کے عوام الناس کے واسطے بہت مفید ہے جسکے ہاتھ یہ کتاب لگے گی وہ ہمیشہ فکر سے آزاد رہیگا اور ہر قسم کی آسانی کی ترکیب اس میں لکھی ہے ہر مرد کی یا ہر عورت کی اس میں نام و نشان تک نہیں اور کسی قسم کے ضرر یا نقصان کا اندیشہ نہیں ہے نہایت فی بوتل عمدہ +

بار دوم چھپ کر تیار ہوئی ہے اور ہر قسم کی دوائیاں اکثر مرکبہ جس نے اس کتاب کو چھاپا اور شہرت دی ہے اس کتاب کو پڑھا ہے اور ہر قسم کی دوائیاں بنا لیتا ہے نایاب کتاب ہے منگانے میں دیر مت کرو +

المشتہر مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

کلید حب

آزمودہ اور محب حضاب کی نایاب کتاب اسکا ہر عمل ہندوستان کی گولی سے زندہ کام و تلے ہے قیمت صرف سہ محصول دس آنے وہ مینجر اخبار کو ٹیل مراد آباد سے طلب کرو +

مطبع ستارہ ہند مراد آباد کی نایاب کتابیں

شجرہ کلام۔ تاہم مصرف و مخزن یک تختہ مرتکبہ بایا ہے بہت ہی کارآمد ہے قیمت اردیوان شاد عفت شیرینی میں بڑے بڑے نوراد سخن اظہر کلام ہے۔ قیمت ۲ر بہار سرمدی۔ نغمۃ کلام مولوی ہدایت کا آمد ۲ر من سوختی محسن واشق کا نہایت پاکیزہ کلام ایک سلطان ہاشمی نے ہندی زبان کی شاعری علم تذکرہ ہے جو کہ اردو میں ہدایت صاف صاف لکھی ہے ۱ر طلسم جوانی بجٹ پنڈت لچھمی کی شادی کے بنتالیج بڑی محنت سے تالیف کئے ہیں ۱ر دیکھنے ہیں نوجوانوں کو اسکے مطالعہ سے مزہ آتا ہے اور بڑھوں کو بصیرت ۳ر عجیب داستان مرتبہ منشی نظام الدین صاحب مضمون کے ترجمہ فارسی کو خوب ہی لکھا یا ہے تصویر تاجدار کے حالات کا فوٹو ہے جا کا عمدہ تصویریں ہیں ۱ر ۱۸ر تاریخ تزک قدیم زمانہ کے تاریخی حالات ۱۰ر اصول علم ہندسہ۔ نتائج تجربہ اقلیدس مسدس اختر ایک نوجوان طالبعلم نے بڑی عمدہ نصائح لکھی ہیں ۱ر دریاست جوہر کے ایک سید زادے کا لکھا ہوا عمل کیمیا ۲ر المشتہر مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

اگر آپ کو چاہیئے سستا اور عمدہ

بنارسی مال — اسٹیاگوردنی — لوئیاں کشمیری — شیفون — جارجٹ

نند لال بزاز

کشمیری بازار۔ لاہور

کمیشن صرف ایک روپیہ سیکڑہ لیجاویگی

علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

مؤلفہ

مسمریزم زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے ساگرد کو علم مسمریزم بشرط کورس تکمیل کیا نہ آئے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرون گا جو صاحب لنک مین جمع ہین اس کتاب کے خریدار کو تیار کی ضرورت نہین کرنل آلکاٹ صاحب ایڈیٹر تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اسکی چھپائی بہت عمدہ ہے

قیمت فی جلد عہ

درخواست بنام ماسٹر انبا پرشاد ایف ای ایس واقع آباد ضلع فاروق گڑھ

جوہر حیوانات (اپنا نمونہ صاف لکھو)

جس مین ہر قسم کے حیوانات کے بارہ مین کافی علمی و زبردست بحث ہے

جوہر مشاہیر (نادر نسخہ)

جس مین تمام پیشہ والون مذہبی سرگروہان کا مکمل و مفصل حال ہے

جوہر نباتات حصہ۔ جوہر زندہ علت حصہ

عقل اور حافظہ کو بڑہانیکا مجرب نسخہ

نشتر

ایک دلکش سچا ناول

مسمریزم! مسمریزم! مسمریزم!

دوائی خانہ

ہومیوپیتھک

نئی بخش دندان سازوکھڑی سمانا رکابگنج لاہور

کلیمنٹس بانک

اشتہارات

بعدالت مطالبہ خفیفہ لاہور نمبر مقدمہ ۲۰۸

[illegible] قوم ارائیں سکنہ [illegible] مدعی بنام [illegible] مدعا علیہ

دعوے مبلغ ۱۵ روپیہ ۵ زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

[illegible] مقدمہ میں مدعا علیہ تحصیل [illegible] سمن سے روپوش ہے۔ اور اظہار عدالت نہیں کرتا۔ لہذا اشتہار کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۲۲ نومبر ۱۸۹۴ء پر حاضر نہ ہوکر جوابدہی نہ کریگا۔ تو حسب ضابطہ کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی

عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور نمبر مقدمہ ۲۰۸۴

[illegible] ولد قاضی عبدالغفار سکنہ [illegible] بنام غلام محمد شال اسٹور پرنٹ [illegible] لاہور مدعی راولپنڈی مدعا علیہ

دعوے مبلغ ۱۵ روپیہ ۵ زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

[illegible] مقدمہ میں مدعا علیہ تحصیل [illegible] سمن سے روپوش ہے۔ اور اظہار عدالت نہیں کرتا لہذا اشتہار کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۲۸ نومبر ۱۸۹۴ء پر حاضر نہ ہوکر جوابدہی نہ کریگا تو حسب ضابطہ کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

عدالت دیوانی اجلاسی منشی امام الدین صاحب منصف درجہ دویم شکرگڑھ

[illegible] ساکن [illegible] بنام جمعہ وجواہر پسران نامعلوم قوم [illegible] سکنہ چک شمس تحصیل شکرگڑھ مدعی اصل وشیدو ولد نامعلوم قوم [illegible] وعلاولد کھوکھر قوم گوجر [illegible] کہال تحصیل شکرگڑھ مدعا علیہم

دعوے مبلغ ۹ روپیہ

مدعا علیہم نمبر ۲ و ۳ جمعہ وجواہر مقدمہ ہذا کی خبر اکر عمداً روپوش ہیں اور [illegible] گریز کرتے ہیں لہذا حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم ۲ و ۳ [illegible] ۱۸۹۴ء کو حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی نہ کرینگے تو بنسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۵ نومبر ۱۸۹۴ء

عدالت دیوانی اجلاسی منشی امام الدین صاحب قایم مقام منصف درجہ دوم شکرگڑھ

حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

[illegible] ولد گلاب شاہ قوم [illegible] بنام شیر سنگھ وہر [illegible] پسران جواہر سنگھ ذات [illegible] ساکنان [illegible] شکرگڑھ مدعی جٹ اصل مقروض وکشن سنگھ ولد رتن سنگھ ذات جٹ۔ [illegible] چک نمبر ۱۸۵ اصل سنگھ پورہ نہال سنگھ والد تحصیل فتحگڑھ ڈوگران [illegible] وچند اسنگھ بنام اروند [illegible] سنگھ ذات جٹ

دعوے مالیت [illegible]

[illegible] مدعا علیہم نمبر ۱ تا ۳ مقدمہ کی خبر اکر عمداً روپوش [illegible] سمن سے گریز کرتے ہیں لہذا زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار [illegible] کہ اگر مدعا علیہم ۲ و ۳ [illegible] ۱۸۹۴ء کو حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی نہ کرینگے تو بنسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۶ نومبر ۱۸۹۴ء

عدالت دیوانی با جلاس لالہ تھوارام صاحب منصف صدر بہو شیارپور

نظام الدین ولد الہ دیات بنام سندھی ولد [illegible] ذات قصاب ساکن [illegible] ساکن ہوشیارپور مدعی [illegible] ہوشیارپور [illegible] محلہ مارکٹ

دعوے ذیلدار [illegible]

اس مقدمہ میں سمن مدعا علیہ کے نام جاری ہوا اور سکا کچھ پتہ نہیں ملا۔ مدعی کہتا ہے کہ کہیں دانستہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا یہ اشتہار [illegible] مدعا علیہ مذکور زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری ہوا ہے کہ مدعا علیہ مذکور ۲۰ نومبر ۱۸۹۴ء کو حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی کرے۔ ورنہ اوسکی نسبت بحکم یکطرفہ عمل میں آویگی ۳۱ اکتوبر ۱۸۹۴ء

اجلاسی شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم مقام [illegible]

گوبند رام ولد کاشی رام قوم برہمن بنام عطر سنگھ ولد [illegible] قوم [illegible] ساکنان سکنہ مجید پوکلاں تحصیل [illegible] مدعی

دعوے مبلغ [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تحصیل سمن سے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر تاریخ ۲۰ نومبر ۱۸۹۴ء تک بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دوسری مقدمہ بالا نہیں کریگا تو سکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۵ نومبر ۱۸۹۴ء

اجلاسی شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم مقام [illegible]

[illegible] ولد بہادر سنگھ قوم [illegible] بنام فضل الدین ولد [illegible] ساکنہ فتحوال تحصیل [illegible] مدعی [illegible] ساکنہ وکالتوالہ مدعا علیہم

دعوے [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہم تحصیل سمن سے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر تاریخ ۲۰ نومبر ۱۸۹۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دوسری مقدمہ بالا نہیں کریگا تو سکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۵ نومبر ۱۸۹۴ء

اجلاسی شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم مقام [illegible]

بہو نابالغ ولد [illegible] سکنہ [illegible] بنام [illegible] [illegible] سکنہ [illegible] مدعا علیہ

جہات بلی بلی والد خود بذریعہ فضل الدین گہار

دعوے [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تحصیل سمن سے گریز کرتے ہیں اسلئے یہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تاریخ ۲۰ نومبر ۱۸۹۴ء کو بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دوسری مقدمہ بالا نہیں کریگا تو سکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۶ نومبر ۱۸۹۴ء

اجلاسی شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم ہوشیارپور

[illegible] ولد [illegible] بنام [illegible] [illegible] ساکنان [illegible] مدعی [illegible] ساکنہ [illegible] مدعا علیہ

دعوے [illegible]

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ [illegible] سمن سے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۲۰ نومبر ۱۸۹۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دوسری مقدمہ بالا نہیں کریگا تو سکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۵ نومبر ۱۸۹۴ء

ساڑھے پانچ روپے میں مفت

گارنٹی ایک سال — گارنٹی ایک سال

ایک نکل سلور کا بیس۔ ایک نکل سلور کی چین عمدہ ایک ٹھپ نما۔ ایک رومال کنارہ دار۔ ایک شیشی دلآویز عطر۔ ایک سٹ بٹن نفیس جرمن سلور کا۔ ایک پاکٹ آئینہ۔ ایک برقی انگوٹھی جس کے پہننے سے کل بیماریاں دور بھاگتی ہیں۔ خرچ ڈاکہ خریدار ذمہ

نوٹ۔ ۳۱ نومبر تک جس قدر آرڈر وصول ہونگے ان کی تعمیل ہوگی ورنہ شکایت سماعت کیجائیگی اسٹاک میں بہت کم گھڑیاں ہیں

پتہ۔ ایس [illegible] کمپنی انڈیا کو نمبر ۱۲۰ گیلف اسٹریٹ کلکتہ

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

[illegible] ہمیشہ کیلئے سفری اور بیماری [illegible]

[illegible] میں مشرق و مغرب کے [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] [illegible] [illegible]

ہے ہیں سپیشل ڈیوٹی پر دو اگزیلری سرجن اور دو ایک کمپونڈر بٹالہ میں آئے ہوئے ہیں۔ میں نے آج دیکھا دشمی چندہ کے روپیہ سے کچہری۔ شفاخانہ بٹالہ کی ایک جماعت نے بٹالہ سے بذریعہ ریل سیر کی۔ انکی چندہ ہی بڑی خوشی سے منظور کیا۔ اب تجویز کی گئی ہے کہ ان لوگوں کے لئے جو جاڑے سے مر رہے ہیں۔ ہماری جیل کے کارخانہ سے کمبل اور بنیان سنگا کر تقسیم کئے جاویں۔ غریب اور عاجز مستورات کو کرتے اور پائجامے بنوا دئے جاویں۔ اور یہ امر بٹالہ شہر میں چار حصے کر کے ہو رہی ہے۔ چنانچہ میں نے بچشم خود دیکھا ہے کہ شہر کے ایک حصہ میں یہ کام مہر دیا سنگھ اہلمد والیہ بلاک کارخانہ مہیرے کا سپرد ہے نے یہ کام اپنے ذمے لیا ہے اور انہیں کے مکان پر میں نے مندرجہ بالا طریق پر لطیف اور مقوی غذا تقسیم ہوتی دیکھی ہے بیماری میں پہلے سے کچھ تخفیف ہے

دو سول سرجنوں میں ایک سرکاری طور پر تھا اور دوسرا مشن کیطرف سے ہے جو چند عرصہ تک یہاں قیام رکھیگا۔ ہفتے میں دو مرتبہ رؤسائے بٹالہ کی منتظم کمیٹیاں اس کام کے لئے ہوتی رہتی ہیں۔ پادری وائٹ برنہٹ اور بابو سنگھی علاوہ صاحب ڈپٹی کمشنر کے بہت انٹرسٹ لیتے ہیں۔ رؤسائے شہر بھی اس قابل تحسین کام کے لئے قابل شکریہ ہیں۔ ناظرین اخبار سے گذارش ہے کہ جو اس کارخیر میں بعینہٖ اسی نوع انسان کے تکلیف کیوقت کام کرنے میں حصہ لینا پسند کریں وہ جو کچھ چندہ اون سے ہو سکتا ہو بنام سیکرٹری کمیٹی رفاہ عام بٹالہ یا معرفت مینجر پیسہ اخبار لاہور کے بھیجیں نہایت ثواب کا کام ہے۔ اسی دن بٹالہ سے جاویں گے ۔ (راقم چشم دید)

خبرون کے خطوط

—— یکم اکتوبر کو ضلع ڈیرہ اسماعیل خان و ضلع ژوب کے صاحب اگسٹرا اسسٹنٹ کمشنران سرحدی واسطے فیصلہ مقدمات مروان میں اس حدبن کے دہنہ سر پر تشریف لاکر سخت مباحثہ کیا۔ معتبران دو فریقین مقدمات کے جمع ہوئے مگر کوئی مقدمہ تصفیہ نہوا۔ بلکہ بروقت آمد صاحبان ہر دو ضلع کے حصہ فیصلہ کا قرار پایا ۔ (سرحدی نامہ نگار)

—— یکم اکتوبر کو ۲۰ راس گائے از آن مروان کو ٹٹل خان ساکنہ ضلع ژوب مروان وزیری سرقہ کر کے لے گئے تھے جنہیں ذاران وغیرہ کا تعاقب میں گیا۔ آخر وزیریوں نے جنکو آتا دیکھکر مال مسروقہ چھوڑ کر روپوش ہو گئے اور مال مسروقہ بازیافت ہوا (سرحدی)

—— ۲ نومبر کو مسمیان پہلوان و چون کا کڑان سکنائے علاقہ مرغہ ضلع ژوب تحصیل فورٹ سنڈیمن کو مسمیان ازل و باہل قتل کر کے فرار ہو گئے۔ ملازمان پولیس وغیرہ واسطے گرفتاری ملزمان کے گئے ہوئے ہیں (سرحدی)

—— ایک شخص سکنہ نگل علاقہ تہانہ کا مہوان نے اپنی عورت کی بدکرداری سے تنگ آکر اسکو سونٹے سے مار مار کر مار ڈالا۔ قاتل نے پولیس کے سامنے پہلے تو بیان کیا کہ وہ خودکشی کر کے مر گئی ہے مگر معائنہ موقعہ اور قرائن اور شہادت وغیرہ سے ثابت ہو گیا کہ قاتل نے مار ڈالا ہے۔ چنانچہ متوفیہ کی کپنڈی اور سانڈو پر دو بڑے بڑے نشان ضرب نمودار تھے۔ اور مجرم نے خود بھی اقرار کر لیا اور سونٹا پیش کر دیا۔ عام موجود واقفیت اشخاص سے سنا جاتا ہے کہ پولیس نے کوئی جبر نہیں کیا۔ جس سے یہ اقبال خفیہ کیا جائے۔ اور نہ ڈپٹی انسپکٹر اس قسم کے ہیں۔ اور اگر جبر کیا جاتا تو مجرم عدالت میں انکار کر سکتا تھا۔ گرمس نے مجسٹریٹ ہمارا درجہ اول اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے اجلاس پہنچنے دونوں عدالتوں میں صاف صاف معاملہ ظاہر کر دیا۔ اور اپنی جانفشانہ کارروائی کو تسلیم کرایا۔ لیکن یہ عجیب معاملہ ہے کہ صاحب سول سرجن اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ متوفیہ مرض نمونیاں سے مر گئی ہے۔ اسکے بدن پر ضرب کا نشان کوئی نہیں ہے ۔

(ہرہجرائے از کاہنووان)

—— مسماۃ بہالو دختر قلبا سکنہ نوا تحصیل دوسوہ کی نسبت اسکے والدین نے ہمراہ مسمی نہندا بافندہ سکنہ دتارپور علاقہ تھانہ کاہنووان کر دی تھی۔ مگر جب اسکے والدین مر گئے تو برادران نے کسی اور جگہ سے کچھ لے دیکر منگنی کر دی۔ اب موخر الذکر جگہ سے برات بتقریب شادی آنے والی تھی کہ لڑکی مذکور خود بخود چار یوم پیشتر دتارپور علاقہ کاہنووان چلی آئی اور ہمراہ مسمی نہندا نکاح کر لیا (ایچ۔ آر)

—— تصحیح ۲۷۔ اکتوبر کے پیسہ اخبار میں بضمن خبر بیان ہندو بیوی مہتر انی کی سکونت غلط درج ہو گئی تھی۔ مہتر انی موضع اد لکھ متصل سری گوبند پور کے کسی خاکروب کی لڑکی ہے۔ جو کالا بالا متصل کاہنووان بیاہی ہوئی تھی۔ اور کالا بالا سے ایک جاٹ نے تھوپور علاقہ سرحالی ضلع امرت سر بمشورہ خود مشہور کر کے فروخت کر دی تھی (ہرہجرائے)

—— گوالیار: بوسیلہ ذریعہ سے ہم کو معلوم ہوا ہے کہ بتاریخ ۱۱ دسمبر سنہ حال نوجوان ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ کو اختیارات ریاست منجانب گورنمنٹ عالیہ عطا ہونگے اور ساتھ ہی اسکے نظم و نسق جدید کی بھی امید ہے پس قدیم امیدواران اور عہدہ متوسلین کو چند عرصہ دراز سے ملازمت ریاست کے تمنے ہیں خوش ہونا چاہیے اسلئے کہ اون کو اپنی دیرینہ امیدون میں سرسبز ہونے کا وقت آگیا (ایک خانہ بدوش)

—— لہنڈا سندر والا جی صاحبہ نے ایک جلسہ عمارت ہائی سکول پیلی بھیت میں ۲۲۔ اکتوبر کو باہتمام منشی مہادیو پرشاد صاحب ہیڈ ماسٹر منعقد ہوا تھا۔ اس میں چند رؤسائے شہر اعلیٰ حکام رونق افروز تھے۔ یہ پنڈتا صاحبہ کسی دوسرے شہر سے تشریف لائی تھیں آریا سماج میں فوکس تھیں۔ ان کی خوش بیانی اور استری شکشا یعنے تعلیم مستورات کی بابت اپدیش سے سب نے دلی مسرت ظاہر کی۔ انہون نے لیکچر ۴ بجے شام سے قریب ۶ بجے تک نہایت خوبی سے بیان کیا تھا۔ جلسہ کے برخاست ہونے کے وقت جناب پنڈت پریم نانہ صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر نے جو اس جلسہ کے صدر انجمن تھے پنڈتا صاحبہ و حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس شہر میں شاید یہ عورت کا پہلا لیکچر ہوگا ۔

—— پیلی بھیت میں نوجوان کوبیون نے ایک ہفتہ وار کلب قائم کیا جسکا پہلا جلسہ ۲۶۔ اکتوبر کو ہوا نہایت روشن کی ایک پرتکلف ہال میں ہندو مسلمان اور عہدہ داروں کی تعداد چالیس ہے (ہرہجرائے) سنگھ ملازم بنگلہ نمبر ۱۰ (سرحدی)

رام پور

—— رام پور کی نسبت فقرا کہا جاتا ہے کہ اس شہر پر غضب الٰہی نازل ہوا ہے اسلئے کہ ہمارے میں کسی طرح کمی نہیں ہوتی اور بارہ پندرہ ہزار آدمی تلف ہو چکے ہیں نئی الواع یہاں کیحالت نہایت افسوسناک ہے (پریشان)

—— جب سے کرنل بولی صاحب کمشنر ہر سنگھ آنریبل رخصت سے واپس وزارت بھوپال پر جائینگے معلوم نہیں کہ یہ خبر کہاں تک صحیح ہے تاہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ شہر بھوپال کی رعایا کے بار بار کے شکایات اور فریاد کرنے کا ہے یوں تو تمام مخلوق کے قلوب ہمیشہ انقلاب پسند ہوتے ہیں مگر ہم نے بھوپالیون کی سی حالت کہیں نہیں دیکھی۔ صدیق حسن خان مرحوم اور کرنل واٹ صاحب کے زمانہ میں بھی رعایا ایسی ہی مستغیث رہی۔ اب وزیر صاحب ہمارہ مال سے بھی کوئی خوش نہیں ہے۔ معلوم نہیں کہ اسباب ایسی باتوں کے کیا ہیں اور کن وجوہ سے پیدا ہوتے ہیں (مسیلح)

—— ایک نامہ نگار صاحب یہ رباعی بھیجتے ہیں ؎

نام عالم میں ہے کہ لارڈ ڈوفرن مشہور
پر تقرر ہوا ہے انکے لئے داؤد پوتہ
کیا ہی برجستہ کہی ہر کسی شاعر نے مثل ۔ برعکس نہند نام زنگی کافور

—— لالہ لالارام صاحب سب اور بہر سوی سے لکھتے ہیں۔ لور لائی میں ایک بابو صاحب اسی روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے ہیں گھر اپنی بیوی کو گدھے پر سوار کر کے روانہ کیا جو کوئی بیس روپیہ کا طاقتور بھی نہیں کرتا ۔

—— آرہ سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ گوہر آصفی کلکتہ میں ایک عمدہ بکس کا انتہار چھپتا ہے۔ میرے دوست مولوی غیاث الدین اطہر نے دو بکس منگوائے جو قیمت مقررہ سے کم کے ہیں انتہار میں تعریف زیادہ ہے ۔

—— ۱۷۔ اکتوبر ۹۴ء کے ۱۰ بجے شام کو ایک سکھ سپاہی ملازم جنگی شعبہ پوست مڑہ تنگی تحصیل پوری ضلع روپ تھانہ سے باہر قضائے حاجت انسانی کے لئے باہر نکلا۔ ۵۰ اقدم کے فاصلہ پر قلعہ سے تھا کہ کسی شخص نے اسکو گولی سے مار کر ہلاک کر دیا۔ کپتان صاحب پولیس بر سر موقعہ دریافت کر رہے ہیں ۔

—— اقوام پہاڑی مابین ہر دو ضلع ژوب و ڈیرہ اسماعیلخان کے درمیان سنگین وارداتیں باہمی ہوئی تھیں جنکے انفصال کے لئے صاحب اگسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایڈورڈی و شہزادہ مسعود صاحب اگسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ٹانک وہانہ سر پر جمع ہو کر فیصلہ معاملات کا کر رہے ہیں اس قران السعدین سے امید ہے کہ نتیجہ حسن انتظام رعایا کا برآمد ہوگا ۔

—— (۱) اخبار دوست ہند بہرہ میں جو میرپور سٹ جمون کے برہمنوں کی نسبت دام مارگ کے بارے میں ایک بڑا لمبا چوڑا اشتہار درج تھا اسپر اس شہر میں بڑا شور برپا ہوا اور تقریباً کل مردان شہر اچھے اچھے پنڈتوں کے اثبات مکے فیصلے کے لئے سرکار کی طرف مین مجمع ہوا لیکن بات کہا تھی محمد شاہ کے ہنگاموں کی طرح ہوائی اڑائی تھی جمیر پنڈا کا ناحق قتل عام ہو گیا۔ بیشمار قیل و قال کے بعد ثبوت ندارد اور آخر میں یہ معلوم ہوا کہ کسی شریر آدمی نے اون پنجابیوں سے اپنی ذاتی عداوت کا غبار نکالا ۔

گو بخیال گرو بجوبٹ صاحب کوئی امر خلاف سنت اللہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر ہم ان میں کہ اللہ تعالےٰ کسی خاص شخص کی شناخت کے لئے ایسا نشان (رضی) یا سماوی دکھاوے جسکی نظیر صفحہ روزگار پر اس سے پیشتر ظاہر نہ ہوئی تو یہ بھی ضرور مانا پڑیگا کہ خدا تعالےٰ آئندہ کبھی ایسا نہیں کریگا اور نہ دوسری۔ فرقہ کوئی دوسرا شخص مدعی ہو کر واقعہ نمایاں کو اپنے حق میں قرار دیگا۔ پس امسال جو اسی صورت کے دو گرہن واقعہ ہونگے وہ گرو بجوبٹ صاحب کے قول کی تردید کے لئے کافی ہیں۔ اور ثابت کرینگے کہ گذشتہ رمضان کے کسوف و خسوف کسی کے قبول کا نشان نہیں بلکہ ایک محض گرہن تھے۔

گر بجوبٹ صاحب نے یہ بھی لکھا تھا کہ مسلمانان روئے زمین کو مبارک ہے کہ آنکہ مہدی کی تلاش کرتی ہو تو ہندوستان میں کریں جہاں نشان ہوا۔ غالباً اگر بجوبٹ صاحب اپنے زعم میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو مہدی سمجھتے ہونگے۔ اور انہیں کے متلاشی مسلمانوں کو بنانا چاہتے ہونگے لیکن گرو بجوبٹ صاحب اب دیکھ لیں کہ امسال کے دو گرہن صرف ممالک امریکا میں دکھائی دینگے جو قطعہ زمین امریکہ میں ابتدا سے دکھائی دینا شروع کریگے اسوقت قادیان غلام گرو اسپور سے ۱۰۰ میل مرزا صاحب میں قریباً سندرجہ ذیل وقعت ہوگا۔

چاند گرہن	سورج گرہن
۱۳ رمضان وقت ۹ بجے دن	۲۸ رمضان وقت ۳ بجے رات

قادیان میں ان دو گرہنوں کا کل وقت وسعت ممالک عرب مصر و یورپ میں یہ ہوگا۔ ہرگز دکھائی نہیں دینگے۔ اسلئے گر بجوبٹ صاحب کے خیال کے مطابق اب مہدی کی تلاش بلاد امریکہ میں کرنی چاہیئے کہ کیا نشان ان میں نظر آیا۔ بادو نہ نگ (ہندوستان) اور امریکہ میں کیونکہ نشان بروز ظہور مہدی اگر آج بلاد امریکہ میں کوئی شخص مدعی مہدیت ہو کر اپنا نشان گرہن کسوف و خسوف بتاوے اور ثبوت میں کہے کہ میری موعود کا ظہور امریکہ میں اسلئے واجب التسلیم ہے کہ نشان ممالک امریکہ میں دکھایا گیا تو اس صورت میں سچے جھوٹے کی کیا شناخت ہوگی۔ دوئم یہ کہ جسکو سچ دیکھا جائیگا وہ ضرور بلا مرسل ہوگا۔

تائید مرزا صاحب (یا گرو بجوبٹ صاحب) آئندہ کسوف و خسوف کی نسبت یہ دعوے کہ ہیں کہ پچھلے سال لوگوں کا خیال تھا کہ نشان کل دنیا پر ظاہر ہونا ضروری ہے اسلئے خدا نے اس پہلو کو بھی نہ چھوڑا اور امسال دوبارہ وہی نشان اُن ممالک میں دکھایا جہاں پچھلے سال ظہور نہیں آیا تھا۔ اسکا جواب یہ ہے کہ گذشتہ کسوف و خسوف جو ۱۳ رمضان ۱۳۱۱ھ۔ فسلطینیہ۔ مصر۔ زنجبار۔ مدینہ منورہ بغداد۔ عدن۔ بصرہ۔ شیراز۔ کابل۔ وغیرہ میں نظر نہیں آیا تھا امسال کے دونوں گرہن ان مقامات میں نظر نہیں آئینگے لہٰذا یہ نشان مہدی کو ضرور نہ کہنے والوں کی آگاہی کے لئے گذشتہ و آئندہ کسوف خسوف کے اوقات متعلقہ بلاد مندرجہ بالا درج ذیل ہیں۔

[ ] رات کا نشان ہے۔

	کسوف خسوف ۱۳۱۱ھ	کسوف خسوف ۱۳۱۲ھ	کسوف خسوف ۱۳۱۳ھ
	۱۳ گرہن	سورج گرہن	چاند گرہن
فلسطینیہ	۳ بجے ۴۰ منٹ	۳ بجے ۳۰ منٹ	۶ بجے ۱۱ منٹ
مصر	۳ بجے ۱۱ منٹ	۳ بجے ۱۱ منٹ	۶ بجے ۱۱ منٹ
زنجبار (دارالسلطنت)	۳ بجے	۳ بجے	۶ بجے ۱۱ منٹ
مدینہ	۳ بجے ۴۰ منٹ	۳ بجے ۳۰ منٹ	۶ بجے ۱۱ منٹ
مکہ معظمہ	۳ بجے ۴۰ منٹ	۳ بجے ۳۰ منٹ	۶ بجے ۱۱ منٹ
بغداد	۴ بجے ۱۰ منٹ	۴ بجے	۶ بجے ۱۱ منٹ
عدن	۴ بجے ۱۰ منٹ	۴ بجے	۶ بجے ۱۱ منٹ
بصرہ	۴ بجے ۱۰ منٹ	۴ بجے	۶ بجے ۱۱ منٹ
شیراز	۴ بجے ۱۰ منٹ	۴ بجے ۳۰ منٹ	۶ بجے ۱۱ منٹ
کابل	۴ بجے ۱۰ منٹ	۴ بجے ۳۰ منٹ	۶ بجے ۱۱ منٹ

اس نقشہ سے ناظرین پر واضح ہو سکتا ہے کہ جن شہروں کا وقت دکھایا گیا ہے اُن ممالک میں امسال کا نشان بھی دکھائی نہیں دیسکتا سلسلے بڑھانے دلشکر ملک ہونا بالکل فضول ہوگا۔ اگر ہم یہ بھی بیان نہیں کہ نشان پیرس برلن وغیرہ جہاں مسلمان آباد نہیں اور یہ نشان مسلمانوں سے مخصوص ہے اسلئے وہاں اسکی ضرورت نہیں۔ تو بھی وجوب اسکے ہو کر نہیں سکتے ہیں۔ (۲) یہ کہ ممالک امریکہ بھی اسلامی آبادی سے خالی ہے اسلئے وہاں کون سی ضرورت ہم دیکھیں گے۔ (۳) بصرہ روم۔ اور خصوصاً عرب جو اسلام کا مصدر ہے وہاں اسی نشان کا نظر آنا نہایت ضروری تھا پھر کیا وجہ ہے کہ ان ممالک میں دو سال سے دکھائی دیا۔ اس تمام مضمون سے ہمارے مضمون سابق کی تائید ہوتی ہے کہ وہ قول صحیح اس دعوے کا دار و مدار ہے رسالتاً نظر صحیح تھا لیکن دلائل عقلیہ سے بھی موضوع ثابت ہوا۔ اور یہ بھی ثابت ہو گیا کہ ایسے ایسے گرہن کسی کی شان نہیں ہو سکتے۔ ہاں اگر پہلی تاریخ کو چاند گرہن اور ۱۵ تاریخ کو سورج گرہن ہو جاوے تو شاید یہ قول قابل اعتبار ہو۔ لیکن پھر بھی ہستری کے مطابق ڈھونڈنے والوں کے نزدیک نیز از روئے قواعد ہیئت کے ایسا محال ہے اسلئے اس قول کا قابل اعتبار ہونا بھی محال فافہم و تدبر۔ راقم خاکسار غلام انگر انمرتسر قلعہ بہنگیاں ۶ نومبر ۱۸۹۴ء

گرکے زائل شہر شد ماہین ۔ بر ہمہ ساکنان گمان مکنید۔

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ آپکے پیسہ اخبار مطبوعہ ۳۰ نومبر میں ایک مضمون جناب اونر چند صاحب کلارک ریلوے اسٹیشن کراچی کا لکھا ہوا اسطاوہ سے گذرا جسمیں صاحب موصوف میاں محمد مراد علی سوداگر ہاس بازار بمبئی کے ہاتھ سے ٹھگے جانے کی شکایت کرتے ہیں۔ لیکن مضمون کے آخر میں بمبئی کے عام سوداگروں کو ٹھگ اور دھوکہ باز قرار دیکر لوگوں کو ان سے پرہیز کرنے کی نصیحت کرتے ہیں اور سوداگران کراچی کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ وہ لوگ صرف نیت اور سچے ہیں۔ گذشتہ بیانات بالکل قابل اعتبار نہیں ہو سکتی کیونکہ مثل مشہور ہے کہ جہاں شہد ہوتا ہے وہاں بھنگی وارہ بھی ہوا کرتا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ بمبئی میں ٹھگ اور دھوکہ باز سوداگر نہیں ہیں۔ لیکن یہ کہنا بھی سراسر بے انصافی ہے کہ یہاں اشراف اور نیک نیت سوداگر بھی نہیں ہیں۔ شہر بمبئی نے جو درجہ فوقیت حاصل کی ہے وہ صدہا سچے اور ایماندار سوداگروں کی تعمیل ہے اور اسی سبب سے بمبئی بوجہ اصابر یکہ کے مشہور شہروں میں دوم درجہ کا نام رکھتا ہے۔ راقم۔ نیاز خاکسار اسمٰعیل آدم سوداگر مارکیٹ جامع مسجد بمبئی۔

لاہور بمبئی وائسرائے کا پروگرام

(مرسلہ دفتر پنجاب سکرٹریٹ)

نومبر ۲۶ دوشنبہ صبح ۹ بجے تشریف آوری وائسرائے (بملاک) " بگھی پر سوار شہر میں ہوتے ہوئے عیدگاہ کو گھنٹہ ۳۰ منٹ تک پہونچیں گے۔ کہانا کہا میں گے۔

" " سہ پہر۔ اچھین کالج ملاحظہ کرینگے۔ ۴ بجے پیلس روانہ افسران پنجاب سے خصہ دربار میں ملاقات کرینگے۔

" " شام۔ ۹-۳۰ بیوی

۲۷ سہ شنبہ صبح ۱۱ سے ۱ تک رؤسائے ہند ملنے کو آئینگے۔

" " سہ پہر ۳ سے ۵-۳۰ تک ملاقات بازدید کو وائسرائے جائیں گے۔

" " شام۔ نفٹنٹ گورنر کے یہاں سر لیڈی ایچیسن دعوت کھائینگے

۲۸ چہار شنبہ صبح۔ ولایت کی ڈاک کا دن ہوگا ۵ بجے تک فرصت نہ ہوگی۔

" " سہ پہر۔ ہائی لینڈ بریگیڈ کے کرتب ہونگے۔

" " شام۔ کمانڈر انچیف کے ساتھ سر لیڈی ڈفرن کھانا کھائینگے

پیر ناچ ہوگا۔

۲۹ پنجشنبہ صبح۔ فوج کا ریویو

" " سہ پہر۔ مقبرہ نیکٹ شاہ و بادشاہی مسجد دیکھ کر مسجد وزیر خان کی طرف سے شہر میں ہوتے ہوئے واپس آئینگے۔

" " شام۔ باشندگان لاہور کی طرف سے نگنگری ہال میں جلسہ رقص ہوگا۔

۳۰ جمعہ صبح۔ ۱۱-۳۰ دربار

" " سہ پہر۔ مقبرہ جہانگیر دیکھنے شاہدرہ جائینگے۔

" " شام۔ نگنگری ہال میں ہائی لینڈ بریگیڈ کی طرف سے دعوت کھائینگے۔

۱ شنبہ صبح۔ میو ہسپتال اور میڈیکل کالج دیکھیں گے۔ ۱۱ بجے روانہ ہونگے۔ ۱۱ بجے زنانہ ہسپتال ملاحظہ کرینگے۔ دوپہر کو پنجاب یونیورسٹی کے جلسہ میں شریک ہونگے۔

" " سہ پہر۔ نفٹنٹ گورنر کی طرف سے شالامار میں گارڈن پارٹی دی جائیگی۔

" " شام۔ ڈنر پارٹی سر اور سہ پہر ایونگ پارٹی ہوگی۔

۲ یکشنبہ صبح۔ تعطیل

" " سہ پہر۔ . . . . . .

" " شام۔ شب کو ۱۱ بجے روانہ ہونگے (روانگی پر ایوٹ)

بٹالہ ضلع گورداسپور کی قابل رحم حالت

یہاں آجکل ہیضہ کا بہت زور ہے۔ رؤسائے بٹالہ جیسے کہ آپکو پہلے ہی معلوم ہے چندہ کے روپیہ سے غرا ٹو بہت سدد[illegible]

ہم نہیں صلاح دیتے کہ جب تک انہیں کسی اپنے کالج کے قائم کرنے کی ہمت نہیں انہیں ضرور مشن کالج سے فائدہ اٹھانا چاہیئے مگر مشن کالج جو الیف اے تک تعلیم دیتا ہے اس کا سٹاف معقول معلوم ہوتا ہے اور فیس نسبتاً کم ہے ؛

گورنمنٹ کی کفائت شعاری کی طرف یہاں تک توجہ ہوئی ہے کہ اس سال میں ایک سے زیادہ دفعہ سرکلر ہی آف سٹیٹ تخفیف مصارف کی تاکید گورنمنٹ ہند کو لکھ چکے ہیں۔ جس کا اثر یہاں تک ہوا ہے کہ گورنمنٹ ہند کے دفتروں میں پرکے قلم تک آئندہ موقوف ہو گئی۔ صرف سرکلر بڑی کے لئے پرکا قلم دیا جائیگا۔ گورنمنٹ اعلیٰ سے لوکل گورنمنٹوں کے نام آئندہ ایک پیسہ کے پوسٹ کارڈ پر رجسٹرڈ۔ اگر کسی مقدمے میں یاددہانی یا تقاضے کا کاغذ روانہ ہوا کریگا۔ افسروں کو جاذب کاغذ یا روزینامچہ پر اناد خل کرنے پر نیا دیا جائیگا۔ یہی طریقہ ہماری گورنمنٹ کی کفائت شعاری کے باقی رہ گئے ہیں۔ لیکن سرحد پر ایک چھوٹی سی ہمالش پر جھگڑا ہو جاتا ہے۔ اور اسپر فوج کشی کرنی پڑتی ہے اسپر کتنے لاکھ صرف ہو جاتے ہیں۔ شملہ پر قصر السرائے کے باورچیخانے تک راستہ مستقف کرنے اور امیر کابل کو تحائف دینے میں لاکھوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ ان کا خیال نہیں اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر ؛

پچھلے ہفتہ میں ایک استفسار قابل توجہ گورنمنٹ چھپ چکا ہے۔ اس میں ایک اردو اخبار کا ذکر ہے کہ جس کی بہت سی کاپیاں پنجاب کے کئی ایک لوکل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں نے خریدی ہیں جس سے عوام الناس پر اثر پڑتا ہے کہ گورنمنٹ کے رسوخ سے یہ صورت عمل میں آئی ہے۔ یہ بالکل لغو اور بیہودہ بات ہے۔ اس وقت گورنمنٹ کا ہیڈ ایسا بیدار مغز ہے کہ اس کے عہد میں کسی ایسی بے فائدہ کارروائی کی توقع نہیں ہو سکتی۔ پنجاب کے سررشتہ تعلیم سے پہلے پہل اخبار عام کی کئی کاپیاں خریدی جاتی تھیں۔ جو کسی وجہ سے بند کی گئیں۔ صرف دو سال کا زمانہ گزرا ہوگا کہ لاہور میں تعلیمی اخبار نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ زیر سرپرستی صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم چھپتا ہے۔ ایک ہمعصر نے ڈائرکٹر صاحب کو اس طرف متوجہ کیا تو انہیں اپنا فیصلہ واپس لینا پڑا۔ اسی طرح کرنال میں قیصر الاخبار چھپتا تھا جسے وہاں کی کمیٹی نے ایک سال ایک معقول رقم سے مدد دی۔ مگر سرڈینس فٹز پیٹرک نے اس کو سخت نامناسب سمجھا اور سالانہ رپورٹ میں کمیٹی کو سرزنش کی قطع نظر اس امر کے کہ لاٹ صاحب بورڈوں کو فہمائش کریں خود بورڈ ہی اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس اخبار میں جہاں صرف ایک انگریزی اخبار سے لفظ بلفظ خبروں کا ترجمہ ہوتا ہے۔ بیہودہ اور خلاف تہذیب لفظ بھی درج ہوتے ہیں جو مدارس کے گوری بچوں کے مطالعہ کے لئے ہرگز زیبا نہیں۔ جیسا کہ ایک پچھلے پرچہ میں پہاڑی عورتوں کے حالات سے واضح ہوتا ہے ؛

لفٹنٹ گورنر پنجاب کے دورہ کا پروگرام

۱۵ نومبر لاہور سے روانہ ہو کر راولپنڈی پہنچینگے۔ ۱۸ پشاور۔ ۲۴ راولپنڈی۔ ۳۰ لاہور۔ ۴ دسمبر امبالہ اور دہلی۔ ۱۳ لدھیانہ۔ ۱۵ لاہور۔ ۲۰ تا ۲۲ جالندھر دونوں پر کوئیٹ ہوگا ؛

لنڈن کے ڈاکٹر برنارڈو صاحب کے غریب خانوں کی کیفیت ہم نے پچھلے سال کی رپورٹ سے بھی درج کی تھی۔ اب ان کی نئی ۲۸ ویں سال کی رپورٹ جو ۱۱ صفحے کی ہے اس میں ان بے انتہا کوششوں اور ۱۸۹۳ء کی بیش بہا کارروائیوں کو ظاہر کیا ہے۔ یوں تو اکثر امور میں اس کام کی ترقی تعجب خیز ہے لیکن ہم صرف صفحہ ۴ اور ۴۲ کی بابت کچھ لکھتے ہیں۔ جو شخص ڈاکٹر موصوف کے مادی کام کی ماہیت معلوم کرنا چاہتا ہے اس کے لئے بطور مشتے نمونہ از خروارے صرف اسی قدر بتانا کافی ہوگا کہ اس وقت تقریباً ۵ ہزار بچے زیر نگرانی ان غریب خانوں میں ہیں۔ ۱۱۷۱ لاوارث بچے گزشتہ ۲۸ سال کے عرصے میں پرورش اور تعلیم و تربیت کے گئے۔ صرف ۱۸۹۳ء میں ۱۴۱۸ بچوں کے ساتھ سلوک ہوا۔ ۲۴ گھنٹے کے اندر بچہ اوسط قریب قریب ۱ لڑکے اور ۱ لڑکیاں نئی بھرتی ہوتی ہیں۔ اور ان غریب خانوں سے شروع سے دسمبر ۱۸۹۳ء تک ۱۵۷۱۰ بچے بعد تعلیم و تربیت نوآبادیوں کو روانہ کئے گئے۔ ہزاروں محتاجوں کو رہنے کے لئے مفت مکان اور لاکھوں کو کھانا دیا گیا۔ اور ہر ہفتہ سوشل اور تعلیمی مجلسوں کی تعداد جو مختلف مقامات میں ہوئیں ایک سال میں دس لاکھ سے زائد ہے۔ اس رپورٹ میں ان کی اور شاخوں میں سے ہر ایک شاخ کے تفصیلی حالات درج ہیں۔ اس رپورٹ کے حصہ دوم میں ان غریب خانوں کی کمیٹی نے مالی کیفیت بعد تخفیص جمع و خرچ لکھی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سال گزشتہ میں ۸۲۷۰ مختلف اشخاص سے ۱۴۲۰۵۴ پونڈ کی آمدنی ہوئی۔ ان چندوں میں فی صدی ۱۶ ایک پونڈ سے کم ہیں جن سے ظاہر ہے کہ عامہ خلائق اس کی سرپرستی کرتی ہے۔ ناظرین اس رپورٹ کو عیسائیوں کی ہمدردی انسانی اور یورپ کی ترقی کی نہایت عمدہ تفصیل پائینگے۔ جنرل سکرٹری کو ۱۸ و ۲۶ سٹیپنی کارڈی لنڈن کے پتے پر درخواست کرنے سے ایک جلد اس رپورٹ کی ہر شخص کو پہنچ سکتی ہے ؛

وسط ہند کے مشہور ڈاکو تانتیا بھیل کو پھانسی ملے ابھی چھ سال سے زیادہ مدت نہیں گزری۔ پھانسی سے ایک دو سال پیشتر اس کے کارناموں کے ذکر سے اخبار لبریز ہوا کرتے تھے۔ پھانسی پانے کے بعد ایک بنگالی بابو صاحب نے کلکتہ میں تانتیا بھیل کی زندگی کے حالات۔ اس کی بہادری کے کارنامے۔ اس کی ابتدائی مصائب اور اس کے ڈاکو بننے کی وجوہات ایک انگریزی رسالے میں چھاپ دیئے تھے۔ اب مولوی شرف الدین احمد خاں صاحب مدرس اول سٹی سکول اکبر آباد نے اس کو اردو میں ترجمہ کر دیا ہے جس کی قیمت مدرسے۔ کتاب خاصی دلچسپ ہے ؛

زینت الاحباب فی بیان کیفیت الشرب والخضاب۔ یہ تصنیف شدہ رسالہ میں بال کی پیدائش کے حالات اور اس کے رنگ بدلنے کی وجوہ اور عجیب غریب خضابات اور بالوں کے تمام امراض کے علاج لکھے ہیں اور اس کی آرائش کے مختلف طریقے ہیں جو طریق مروج ہیں انکی تصاویر موقع بموقع دی گئی ہیں۔ حکیم غلام نبی صاحب مدیر ہمدرد لاہور نے اس کا ایڈیٹر حافظ محمد لاہوری کے ماروں کیا ہے۔ سچ تو یہ ہے بال کی کھال کی مثل کو سچ کر دکھایا ہے جہاں تک ہماری واقفیت ہے ہم کہہ سکتے ہیں۔ بالوں کے متعلق اردو میں کتاب اردو میں چھپی ہے جو کاغذ دنی پر خط چھاپی گئی ہے اور صاحب مولف سے مل سکتی ہے۔ قیمت عہ ؛

مراسلات

آئندہ رمضان کے کسوف و خسوف

جناب ایڈیٹر صاحب نسیم رمضان گذشتہ کے کسوف و خسوف کے متعلق مستی شمالی طبقہ ہند کے گریجویٹ صاحب نے آپکے اخبار گورنمنٹ میں کچھ بحث چھیڑی تھی۔ چنیوٹی صاحبان نے انہی مضامین میں لکھے تھے بلحاظ علم ہیئت کے انعامی مضامین موجودہ انعام کے حاصل کرنے کے مستحق تھے کیونکہ انہوں نے دلائل سے ثابت کیا تھا کہ یہ گرہن نہیں ہوا تھا جو ہوا تھا بالکل محال ہے۔ نیاز مند کا جو مضمون پیسہ اخبار ۲ جون ۱۸۹۲ء میں ناظرین نے ملاحظہ کیا ہوگا اس سے بخوبی ثابت ہو گیا تھا کہ مہدی ظہور کے متعلق جن گرہنوں کا وعدہ کیا گیا ہے وہ محال اور خلاف قانون قدرت و برخلاف سنت اللہ ہیں اسلئے حدیث کے موضوع ہونے میں ذرا بھی شک نہیں۔ ہمیں امید تھی کہ گریجویٹ صاحب اسکا کچھ جواب لکھیں گے تاکہ ہمیں بھی کچھ لکھنے کا موقع ملے مگر افسوس کہ ابھی تک کچھ نہ لکھا۔ اب رمضان آئندہ میں بھی قمر رمضان سرطان کے چاند گرہن دسویں تاریخ ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۹۱۳ء رمضان کو ممالک امریکا میں دکھائی دیگا۔ یقین ہے کہ معتقدین مرزا صاحب قادیانی پھر کچھ شور و غوغا کرینگے۔ اسلئے نیاز مند نے اس مضمون میں پیشگوئی کی۔ امید ہے کہ جناب اپنے اخبار کے کالم میں درج فرما کر نیاز مند کو اپنا ممنون احسان بنا دینگے ؛

گریجویٹ صاحب نے اپنے پہلے مضمون کے آخر میں تحریر کیا تھا کہ "یہ کسوف کا اختیار ہے کہ آنحضرت کی حدیث کو بانے مانے لیکن حدیث کے الفاظ سے جو مفہوم ہوتا ہے اس سے قطعی مراد احسان کا کسوف و خسوف ہے"۔ سو واضح ہو کہ اول تو یہ بڑا بھاری دھوکا ہے کہ ایک صحابی کے قول کو حدیث لکھدیا۔ چنانچہ نیاز مند نے ۲۲ جون کے پرچہ میں ظاہر کیا تھا لیکن بالفرض اگر اسکو حدیث بھی کہا جاوے تو اس سے سابقہ یا آئندہ کسوف و خسوف ہرگز مراد نہیں ہو سکتی ناظرین اس قول کو ملاحظہ کریں جسے گریجویٹ صاحب نے حدیث لکھا ہے۔ عن محمد بن علی قال ان مہدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض تنکسف القمر اول لیلۃ وتنکسف الشمس فی النصف منہ ولم تکونا منذ خلق اللہ السموات والارض۔ ترجمہ محمد بن علی نے کہا کہ ہمارے مہدی کی ایسی دو نشانیاں ہیں کہ جب سے آسمان اور زمین پیدا ہوئے ہیں تب سے کبھی ظاہر نہیں ہوئیں (۱) چاند گرہن رمضان کی پہلی رات میں گرہن ہوگا (۲) سورج کو نصف رمضان میں اور جب سے خدا نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا تب سے یہ نشانیاں کبھی نہیں ہوئیں۔ اول تو تاریخ مندرجہ پیشگوئی میں کسوف و خسوف واقع نہیں ہوئے اسلئے اسکے مصداق نہیں علاوہ بران قول میں دو دفعہ تاکید ہے کہ ایسی نشانیاں آفرینش عالم سے آجتک کبھی ظاہر نہیں ہوئیں جس سے یہ ثابت ہوگیا کہ ظہور مہدی کے بعد ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ جب ایک امر پیدائش ارض و سما سے کبھی واقعہ نہیں ہوا تو وہ خلاف سنت اللہ ہے۔

عہ دیکھو پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ اپریل ۱۸۹۲ء

عہ ترجمہ لفظی نہیں اردو کے محاورے کے مطابق ہے ؛

تھوڑے ہی زمانے میں ثابت کر دیا کہ حکومت کی قابلیت اور امن بحال رکھنے کی صلاحیت اُس میں کس قدر ہے۔ باوجودیکہ بے انتہا فوج اس کے اشارے کی منتظر رہتی تھی لیکن اس نے اس سے قدر کو خوب سمجھا۔ اس سے سب سے بڑا قصور جو ہوا ہے اور جس کی تاویل اس کے معرف کی سولہ سے اس کے آڑ کچھ نہیں کر سکتے کہ اُس نے اس اور روسیوں کی بہتری کے لئے ایسا کیا تھا کہ بے قصور اور مظلوم ہیودیوں کو قلمرو روس سے جلاوطن کر دیا تاہم اس میں شبہ نہیں کہ وہ عام طور۔ گزیدہ رعایا جابر اور ظالم مشہور تھا مگر حقیقت میں ایسا نہیں تھا۔ ایک دفعہ ریل کے سٹیشن پر اس نے اپنے ایک افسر کو تنبیہ کی۔ اسپر یورپ میں مشہور ہو گیا کہ زار نے سر راہ ایک افسر کو مار ڈالا۔ کچھ مدت بعد جبکہ میں جب کوئی افسر زار الگزینڈر سوم کی نظر سے گر جاتا اس نے یہی کہا کہ تم کو تو زار نے مار ڈالا تھا۔ پھر وہاں سے نکالے گئے۔ تاہم خود مختار شہنشاہ ہونے کے ناطے سے وہ خوف خطر ہے کہ زار کو جتنا بدنام کیا گیا ہے کم ہے۔ سلطنت کی طرف زار نے ہمیشہ بڑی کشادہ نظر رکھی اپنے باپ کی طرح توسیع کا کوئی بہانہ پیدا نہیں کیا۔ اپنی رعایا پر بڑا مہربان تھا۔ اور اس کے زمانے میں مشہور تھا کہ تمام روس کے دیہاتوں کی کھڑکیوں سے دعا مانگا کرتا ہے۔

زار نے بیشک امن تو قائم رکھا لیکن اپنی بیشمار فوج کی وجہ سے یورپ کی تمام سلطنتوں کو بڑی بڑی فوجیں رکھنے پر مجبور کر دیا۔ روس کی آبادی سے زیادہ آمدنی اس کی فوج پر خرچ ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ تمام وہ سلطنتیں کہ جن کے حملے کا اندیشہ ہے اپنی اپنی فوجیں بڑھانے پر مجبور ہوتی ہیں خواہ اُن کا دوالہ ہی کیوں نہ نکل جاوے۔ جرمنی۔ فرانس اور اٹلی کو چھوڑ کر صرف ہندوستان کی طرف دیکھو کہ روس کے حملے کے اندیشے سے کس قدر افواج کا متحمل ہونے پر مجبور ہے۔ روس کی فوج صلح وقت میں پیدل ۸۴۳۰۰۰ اور سوار ۱۳۷۰۰۰ ہے۔ جنگ کی صورت میں پیدل ۲۵۰۰۰۰۰ اور سواروں کی تعداد ۷۸۰۰۰۰ ہے۔ ایڈنبرگ ریویو نے جنوری ۱۸۹۴ء میں روس کی فوج پر جو رائے لکھی تھی وہ ملاحظے کے قابل ہے۔ اس کی خرابیوں اور مقتضاد باتوں میں یہ کتنی غیر معمولی بات ہے کہ رعایا فاقہ کش ہے۔ خزانہ خالی اور ضروریات بے انداز۔ دنیا کی کسی سلطنت کو روس پر حملہ کرنے کا ارادہ بھی یا ضرورت نہیں ہے۔ اس ملک پر کوئی حملہ ہو بھی نہیں سکتا۔ اس قدر فوج صرف کسی بہت بڑی تجویز کے پورا کرنے کے لئے درکار ہوتی ہے۔ یہ فوج زار افلاک کرتا ہے۔ مگر یہ یورپ کے لئے باعث خوف نہیں مگر ممالک کی خوفناک فوجی ترقی کا بڑا سبب ہے زمانے کی لعنت ہے۔ قرض کی مصائب اور سخت تدبیر باری کی موجودہ زار کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اس کی زندگی تک محفوظ نہیں۔ اس کا کوئی دوست نہیں کہ جس پر اسے بھروسہ ہو۔ اس کی وسط ایشیا کی بیسود فتوحات نے اس کی تکلیف کو بڑھا دیا ہے۔ مگر اس کے خزانے یا طاقت میں کچھ اضافہ نہیں کیا"۔

زار مرحوم بڑا قوی ہیکل اور شہ زور آدمی تھا۔ جو روپئے کو ہاتھ میں دبا کر مسل ڈالتا تھا۔ سلطنت کی تمام پیچیدگیاں اپنی تدبیر کی انگلیوں سے سلجھاتا اور امیر عبدالرحمن کی طرح گو کسی قدر زیادہ شائستہ طریقے پر وہ اپنا وزیر آپ ہی تھا۔ اس کا بیٹا نکولس دوم کہ جس کے سیاحت ہندوستان میں لاہور پہنچنے کے روز ہم نے اس کی اور اس کے والدین کی صحیح تصاویر انہیں کالموں میں درج کی تھیں اپنے جوان باپ کی موت کے بعد زار مقرر ہوتا ہے۔ مگر کون جانتا ہے کہ وہ باپ کی لیاقت کا شمہ بھی رکھتا ہے۔ اس کا فیصلہ زمانہ مستقبل کریگا۔

جبکہ چین اور جاپان میں لڑائی شروع ہوئی تھی تو باوجود جاپانیوں کی جدید جنگی طاقت کے معلوم ہوتے اور چینیوں کے دقیانوسی طریقہ حرب اور بے قاعدہ ناتربیت یافتہ جمعیت سے واقفیت رکھنے کے ہمیں امید ہوتی تھی کہ جاپان کو اپنی بیشمار سستی پڑ جانا پڑیگا۔ جبکہ چین کی دل بادل فوج دشت و در سے نکل کر جاپان کی فوج پر مستولی ہو جاویگی۔ جاپانی زمانہ حال کی علمی معلومات کی قوت سے اپنے سامان درست کر چکے ہوئے ہیں۔ اور چینی ابھی اسی خواب خرگوش میں مدہوش ہیں کہ جس میں آج سے کئی ہزار سال پہلے تھے۔ ہر چند کہ چین و جاپان کے میدان کارزار کی صحیح خبریں آج تک کم ملی ہیں تاہم اس میں کسی کو شبہ ہے کہ جاپان علی التواتر میدان اور قلعے سر کرتا ہوا چین میں آگھسا ہے۔ اور شاید بیکن پایہ تخت فغفور پر بھی قبضہ کر لینا چاہتا ہے۔ خبر ہے کہ شہنشاہ چین معہ دربار کے پیکن سے بوریا بدھنا باندھ کر کسی اندرون ملک کے صوبے کو سدھارنے والے ہیں۔ چین نے جاپان کی اس تیزی سے ہراساں ہو کر وزیر عظام سے درخواست کی ہے کہ بیچ بچاؤ کرا دو۔ ضلاع متحدہ امریکہ کے پریسیڈنٹ کلیولینڈ نے اپنے سفیر متعینہ ٹوکیو کو اپنے ارادے سے اطلاع دی ہے کہ جاپان اس تجویز کو منظور کرتا ہے یا نہیں۔ جاپان نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ جاپان میں عام رائے یہ ہے کہ چین کو پیس دیا جاوے۔ جاپان میں شائستگی اور تعلیم کا دور دورہ ہے۔ اخبارات کا زور ہے۔ ملک میں عام رائے پیدا ہوتی جاتی ہے۔ مگر بیچارہ چین ان سب باتوں سے بے بہرہ زمانہ حال کے علوم طبعی سے اس کو ذرہ بس نہیں۔ یورپ کی شائستگی سے اُسے کچھ لگاؤ نہیں۔ پھر اس وقت سوائے شکست پر شکست کھانے کے اُسے چارہ کیا ہے۔ شائد قدرت کا منشا چین کی آنکھیں کھول دینے کا ہو۔ اور یہ اسباب اس کے زمانہ حال کی ترقی کے میدان میں لانے کے لئے پیدا ہوئے ہوں۔

ایم ڈی ویٹس وزیر خارجہ روس نے ایک اعلان میں ظاہر کیا ہے کہ زار نکولس دوم اپنے مرحوم باپ کی حکمت عملی پر چلیں گے۔ ممالک غیر کے ساتھ صلح اور اپنی رعایا کی بہتری اُن کا اصول ہوگا۔

ٹبالہ میں مچھلی بازار سے بدبو آنے لگی تھی مسی کے پانی کے شہر کے گرد جمع ہونے اور متعفن ہو جانے سے جو بیماری کا زور شور نکلی ہے وہ ہماری طرف سے نہایت ہمدردی اور گورنمنٹ سے نہایت توجہ کا محتاج ہے۔ صرف ماہ اکتوبر میں ۷۶۷ دارد ہیضہ اموات کی شمار سے ہوئیں۔ کیا صاحب مشیر حفظان صحت کو معلوم نہیں کہ ٹبالہ میں اوسط اموات کیوں اس قدر سے زیادہ ہے؟ اگر معلوم نہیں تو نہایت افسوس ہے۔ اگر ہے تو کیا انتظام کیا گیا ہے۔ جاڑے آ رہے ہیں۔ غریب محنتی لوگ جو بخار سے بہت بیمار رہ چکے ہیں اُن کے پاس اب نہ کھلے کوڑی اور نہ پہننے کو کپڑا ہے اس لئے اب زیادہ بخار کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اور اموات کی اوسط کو اس سرعت سے بڑھاتے ہیں۔ ٹبالہ کے چند جہلم آدمیوں نے وہاں کے مشنریوں کی مدد سے کہ جس کے لائق لیڈر پادری وائٹ برخت تعریف کے قابل ہیں ان غربا کی مدد کے لئے چندہ شروع کیا ہے کہ جس سے انہیں روٹی اور کپڑا دیا جاتا ہے۔ جیتے رہو ہمارے نامہ نگار صاحب نے آج کے شمارہ میں لکھا ہے۔

اخبار پائنیر کو یا کسی اور سرکاری اخبار نے ضلالت بھیجنی چاہی تھی تاکہ جنگ چین و جاپانی کی صحیح خبر نہ کھلے۔ پیسہ اخبار نے انگلستان سے اس کا یہ جواب ملا کہ اخبار ٹائمس گورنمنٹ جاپان سے کافی جواب دہی چکی ہے لہٰذا اب اس میں کوئی امداد نہیں ہو سکتی۔ اس کے بعد وہ دیر انوار جاپان سے ملا۔ وہ بہت خاطر سے پیش آیا مگر جب پاس مانگا تو اس نے فارن آفس کو بتایا۔ فارن آفس نے ہوم آفس پر ٹالا۔ اور آخر الذکر نے صاف جواب دیا۔ مگر جاپان اپنی جنگ کے صحیح حالات دینے میں تساہل کرتا ہے تو اس کی شائستگی پر تہذیب کی علامت سمجھنی چاہیئے۔ ہماری سرحدات پر جو جنگ ہوا کرتے ہیں اُن کے صحیح حالات گورنمنٹ انگریزی کن نامہ نگاروں کو لینے دیتی ہے۔ جنگ تو ایک طرف سرحدی عام حالات کی نسبت اُن لوگوں کو جو سرحد پر ملازم ہیں گورنمنٹ کی طرف سے سخت تاکید کسی کو کسی خبر کو اخبارات تک نہ پہنچنے دیں۔ علاوہ اس کے ہر بات پوشیدہ رکھی جاتی ہے۔ ہر پولیٹیکل امر کا اخفا کیا جاتا ہے۔ گورنمنٹ کے مخفی دفتر اس قدر لمبے چوڑے ہیں کہ سرکاری تحقیقات سرحدات و دیگر امور کا ایک بہت بڑا حصہ جو بصورت ظاہر کئے جانے کے ملک کے لئے مفید ہوتا ان میں دفن ہو کر غرق ہو جاتا ہے۔ مجھ اگر گورنمنٹ جاپان ایسے عظیم جنگ کے موقعہ پر نامہ نگاروں کو صحیح خبریں لینے کی اجازت نہیں دیتی تو عام شائستگی کے قاعدے سے آزاد نہیں کرتی۔ بشرطیکہ اسے شائستگی مانا جاوے۔

راولپنڈی اور کیمبل مشن ہائی سکول کو پچھلے دو سال سے کالج کے درجہ تک بڑھا دیا گیا ہے۔ چنانچہ گارڈن مشن کالج راولپنڈی شہر کی شمال مغربی سرحد پر اکیلا کالج ہے یقین ہے کہ ان اطراف کے باشندوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ اس میں کسی کو کلام نہیں کہ ہندوستان میں مغربی تعلیم کی راہیں پہلے پہل عیسائی پادریوں نے ہی کھولی ہیں اور ان حالات کے مطابق پادریوں نے پنجاب میں صرف اپنی گزشتہ تاریخ کو بحال رکھنے کی کوشش ہی نہیں کی ہے بلکہ ظاہر ہوتا ہے کہ سرحد کے مسلمان پادریوں کی تعلیم سے مطمئن نہیں ہیں

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۱۷ نومبر ۱۸۹۴ء

(لاہور و پنجاب)

آخر اکتوبر میں بوجہ بارش نہ ہونے کے بمقام انبالہ بیماری کا بہت زور رہا۔ ۳۰ نومبر سے ۲ تک خوب بارش ہوئی۔

۳ نومبر سے ۵ تک ۳۔ ۴ انچ بارش شملہ میں ہوئی۔ برفباری اور سردی بھی شدت سے ہے۔

۵ دسمبر کو وائسرائے دہلی پہنچیں گے۔

لاہور میں سردی اچھی پڑنے لگی ہے۔

ہفتہ دربار میں پولیس کو اختیار ہوگا کہ ہاتھی اور اونٹ کو ایسی جگہ سے نہ نکلنے دے یا ایسی جگہ کھڑے ہونے سے روکے جہاں گھوڑوں کے بدکنے کا اندیشہ ہو۔

انبالہ میں لوگوں نے نلکوں کی کمی پر بوقت دورہ لفٹنٹ گورنر سے شکایت کی اور کہا کہ سابق میونسپل کمشنر نے جس وقت ہم لوگوں سے چندہ لیا ہمیں یقین دلایا تھا کہ ۹۰ نلکے قائم ہونگے۔ اب ۵۰ نلکے قائم کئے جاتے ہیں یہ ہرگز ہماری ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ لفٹنٹ گورنر نے ۹۰ نلکے قائم کئے جانے کا حکم دیا۔

۸ نومبر کو کوئٹہ کا بڑا دربار ہوا۔ اس میں وائسرائے نے خان قلات کو خطاب جی سی آئی ای مرحمت فرمایا۔

ایک مہینے کے بعد ۴۔ ۵ اور ۶ کو کوئٹہ میں خوب بارش ہوئی۔ گیہوں اگ رہے ہیں۔ اس مینہ سے بہت جلد ترقی کرینگے۔ پہاڑیوں پر برف باری بھی ہوگی۔

۳۰۔ اکتوبر کو سرحد ہمارہ پر ہیرکے آدمیوں اور عمر اخان کے سپاہیوں میں جنگ خفیف سی ہوئی جس میں ہیرکے دو اور عمر اخان کے تین آدمی مارے گئے۔ عمر اخان نے اپنی فوج تیار کی مگر جنرل غلام حیدر نے پیغام بھیجا کہ ہم اپنے آدمیوں کو سزائے معقول دینگے چنانچہ عمر اخان نے تیاری فوج منسوخ کر دی۔

۶ نومبر تک کے ہفتہ وار موسمی رپورٹ پنجاب سے معلوم ہوا کہ حصار اور شاہ پور میں بارش کی سخت ضرورت ہے۔

چونکہ سکھر میں اکثر عمارتیں ریلوے کی بنی ہوئی موجود ہیں لہٰذا اگر سندھ سیکشن کا صدر مقام سکھر مقرر ہوا تو بہت کفایت رہیگی لیکن لوئر سیکشن ملازم وہاں کی آب و ہوا کے شاکی اور کراچی پر صدر مقرر ہونے کے متقاضی ہیں۔

پنجاب ریلوے پر آئندہ انٹرمیڈیٹ مسافر بھی مثل تھرڈ کلاس مسافروں کے جب ریل قریب روانگی کے ہوگی اس وقت اندر آنے دیے جائینگے۔

جو حکیم بقیہ مجرمی پشاور میں قید تھے ان کو امیر نے اس تنبیہ کے ساتھ رہا کر دیا کہ آئندہ کابل میں نہ آئیں۔

والوئی تازہ خبر ہے کہ ۲ ماہ حال کو غنیم ۱۵ گھوڑے ۳۶۰ دنبلیں اور تین ہزار روپیہ نقد محکمہ کمسریٹ سے لے گئے۔ ۴۰۰ خیر جان سے مار گئے ۵۰ زخمی ہوئے ۲۰۰ اونٹ مارے گئے اور ۲ زخمی ہو کر جس قدر جوان زخمی ہوئے تھے ان کو دن بدن آرام ہو رہا ہے۔ ایسا سنا گیا ہے کہ یہ کام سرکاری کورٹ کے بعض ملازمین کی سازش سے ہوا۔

پشاور میں جولائی سے مطلق بارش نہیں ہوئی۔

دربار لاہور میں لیڈیاں شریک نہ کی جاسکینگی۔

قلعہ لاہور کے سامنے میدان میں رجمنٹ پنجاب کے لئے اور انجینیرنگ کالج کے مقابل میں وائسرائے کا کیمپ قائم ہوا ہے بہت سے خیمے نصب کئے گئے ہیں۔

میانمیر کے میڈیکل سٹور میں کچھ عرصہ ہوا آگ لگی تھی۔ اس میں ۳ لاکھ ۸ ہزار روپے کا گورنمنٹ کو نقصان پہنچا جس میں سے ۶۸ ہزار روپے کا سامان مرمت کرا لیا گیا۔

لاہور اور امرتسر کے درمیان دو گاڑیں انجن کے نیچے آ گئیں ایک مرگئی اور دوسری کی ٹانگ کٹ گئی۔

امرتسر میں دیوالی کے جوئے سو دو بڑے نامی ساہوکاروں کا دوالہ نکل گیا۔ چونکہ اس تیوہار پر جوئے کی ممانعت نہیں ہوتی اس لئے کثرت قمار بازی سے بڑے بڑے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ بنارس میں بھی بہت سے لوگ نادار محض ہو گئے اور غالباً امسال چوریوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگی۔

کیم جنوری سے چھاؤنی راولپنڈی میں کل مکانات پر باعتبار اُن کی قیمت و حیثیت کے فی صدی ۲ سالانہ ٹیکس لیا جائیگا۔

قبیلہ علاقہ پٹیالہ کی رعایا جن بیرحمی ڈاکوؤں کے ظلم سے بدل تنگ تھی اُن میں سے ۴ گرفتار ہوئے۔

ہوتی مردان کٹڑہ خواجہ محمد خاں میں ۸ نومبر کو آگ لگی لاکھوں روپے کا نقصان ہوا اور ۹ آدمی جل مرے۔

پشاور اور تارو کے درمیان دو یورپین سوار جو اکہ میں سفر کرتے تھے راہ میں چوروں نے رائفل چھین لیا۔ یہ مجبور انہوں نے اکہ والے پر نکالا اور ۳ سے مار کر ادھ مرا کیا۔ ہسپتال میں پڑا ہے۔

اس چھ مہینے کے عرصے میں یہ چوتھا ہندوستانی ہے جو اس قوم الغم قوم کے ہاتھ سے نیمجان ہوا۔

کسولی میں مالکان مکان کا آگ سے اتنا مال نہ جلا جتنا بدمعاش اٹھا لے گئے۔

کشمیر کے ڈاکخانہ سرکار انگریزی نے گلگت کی سڑک پر دوڑنے کے لئے پیر پنجال کے دو سو ہرکارے ملازم رکھے ہیں۔ موسم سرما میں اس سڑک پر ڈیڑھ سو میل تک برف پڑا کرتی ہے اور دو گھاٹیاں نہایت خوفناک ہیں اور ایک ۱۷۰۰۰ فیٹ اور دوسری ۱۴ ہزار فیٹ سطح دریا سے بلند ہے۔ جہاں سے کئی کئی روز تک گزرنا انسان کے لئے محال ہوتا ہے۔

فوج وزیرستان کمیشن چولہ آدمی میں دشمن کے ۳۰ مقتول اور بہت سے مجروح ہوئے۔ مقتول افسران سرکاری کی جگہ دوسرے افسر بھیجے گئے۔

ایک طوائف پر لاہور متی۔ کے چوک میں شب یکشنبہ ۱۱ نومبر کو کچھ جھگڑا ہوا۔ ایک شخص کے ضرب شدید آئی اور ہسپتال میں جا کر مرگیا۔ دو شخص گرفتار ہیں۔

۱۰ نومبر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے وائسرائے کرانچی پہنچے۔ اور ۱۲ کو صبح امبالے روانہ ہو گئے۔

مسٹر ہارلس ریزیڈنٹ کشمیر کی سالی جو ایک تھیٹر کی باکمال مقاصہ ہیں مسٹر لوئیشر نامی ایک نوجوان نامی ایکٹر سے شادی کرنے والی ہیں۔

یہ افواہ کہ وزیرستان کمیشن کی ایک دیسی رجمنٹ نے حاطہ اطاعت سے باہر قدم نکالا محض بے اصل ہے۔ اس وقت تک تمام فوج دیسی اور یورپین کا برتاؤ نہایت اچھا ہے۔ اور پچھلی لڑائی میں جس بہادری سے سب نے مقابلہ کیا قابل تحسین و آفرین ہے۔

ملتان اور منڈی اور سیدھراج میں بخار کی بہت کثرت ہے

الگزینڈر ثالث زار روس

دنیا میں سب سے زیادہ فوج رکھنے والی سلطنت کے مالک اور زبردست زار اسکندر ثالث نے دنیا کو ایسی ہی آسمانی سے خالی کر دیا جیسا کہ ایک غریب سے غریب اور نان شبینہ کا محتاج شخص موت کے اشارہ پر اس کے ساتھ چل دیتا ہے۔ جس طرح موت کے حکم کی تعمیل ہر زبردست اور ناتوان۔ دولتمند اور غریب۔ چھوٹے اور بڑے کو کرنی پڑتی ہے ویسے ہی دنیا کی طرف سے ہر چھوٹا بڑا۔ برا یا بھلا اپنے اپنے افعال کے لئے تعریف یا مذمت کا مستحق ہوتا ہے۔ زار مرحوم کا باپ الگزینڈر ثانی ہر چند کہ ترکی کے ۱۸۷۸ء کے مشہور جنگ سے فارغ ہو چکا تھا اور سن مالئے اخراجات جنگ سے اس سلطنت کو زیر بار کر کے دل میں سمجھ چکا تھا کہ دنیا میں اس کا سب سے بڑا دشمن پائمال ہو گیا۔ لیکن اس کو کیا معلوم تھا کہ ایک اس سے بھی بڑا دشمن ابھی کمین میں ہے۔ بلکہ وہ اپنی ہی بغل میں چھپا ہوا ہے۔ اس دشمن سے مراد ہماری نہلسٹوں سے ہے۔

۱۸۸۱ء میں الگزینڈر ثانی کو سینٹ پیٹرزبرگ کے ایک بازار میں جب ایک نہلسٹ ڈائنامیٹ نے پاش پاش کر کے سلطنت سے علیحدہ کیا اور اس کے دوسرے بیٹے الگزینڈر سوم کو روس کا شاہنشاہ تخت حاصل ہوا تو اس نے دیکھ لیا کہ نہلسٹ زار روس کے جان کے دشمن ہیں۔ اس لئے اپنے باپ دادوں کی طرح جہاں ایک طرف یہ خود نہلسٹوں سے اپنے آپ کو نہایت پوشیدہ رکھتا تھا دوسری طرف اُن کے قلع قمع کی فکر میں کس قدر مستغرق تھا۔ اس سے نہلسٹ گروہوں میں سخت تہلکہ برپا کر دیا اور سائبیریا کو اچھے اچھے شریفوں اور تعلیم یافتہ سے آباد کر دیا (کیونکہ یہی لوگ کچھ آزادی کی آرزو رکھتے ہیں) حقیقت میں الگزینڈر سوم کا بڑا بھائی تخت روس کے حقدار تھا۔ لیکن وہ ایک شکار کے موقعہ پر اسی کے ہاتھ سے زخمی ہو کر مر گیا۔ اور اپنے تخت کے ساتھ ہی اپنی منسوبہ بیوی بھی اپنے چھوٹے بھائی کے سپرد کر گیا۔ چونکہ الگزینڈر دوم اپنے چھوٹے بیٹے کو تخت کا مستحق نہیں سمجھتا تھا اس لئے اسے تعلیم بھی کچھ بہت عمدہ اور شایان شان سلطنت نہیں دی گئی تھی۔ اور اسی لئے جبکہ یہ تخت نشین ہوا تو کسی کو اس سے ایسی عمدہ امید نہ تھی۔ لیکن اس نے

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

گورنر بمبئی ۵ نومبر کو دورے پر سورت پہنچے۔ ایڈریس میں فرمایا کہ اپنی ذات سے چنگی کے محصول کو غریبوں پر بیشک جبر سمجھتا ہوں دیہات سے پانی کا نل قائم کرنے کی رسم ادائی اور جانب بھڑوچ روانہ ہوئے۔ ۹ دسمبر کو واپس بمبئی جائینگے۔

اودھ میں کثرت بارش سے زراعت کو بہت نقصان پہنچا۔ بہار کی پچھلی زراعت اکثر اضلاع میں بالکل تباہ ہوگئی۔ گیہوں بہت کم اور بدیر پیدا ہوگا۔

۶ نومبر شب کو دربار ساگاہ نظام حیدرآباد ہوا۔ منسٹر کو خلعت عزت اور سر و جنگ اور افسر جنگ کو اعلیٰ خطابات مرحمت ہوئے۔

۳ نومبر کو پونا سے ۱۵ میل پرات کے وقت کسی طرح حال گاڑی چلتے تشیب پر دریان سے دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ نہ گارڈ کو چوٹ آئی اور نہ ڈرائیور کو۔ آگے کا حصہ انجن سے اور پیچھے کا نشیب کے پار بردواں رہا۔ لیکن درمیان میں کسی قدر فصل ہوگیا تھا جب ہی سٹیشن کے قریب ڈرائیور نے رفتار کم کی تو دونوں حصے باہم زور سے ٹکرائے۔ چار ڈبے بالکل ہیکار ہوگئیں۔ کئی گھنٹے تک مسدود اور ریلیں موقوف رہیں۔

رنگون کے لائسنسدار افیون فروش شکایت کرتے ہیں کہ یہاں پوشیدہ بہت آتی ہے۔ بہت سے لوگ اس جرم میں گرفتار بھی ہوچکے ہیں۔

۵ نومبر کو صبح ۹ بجے کے قریب جیلخانہ رنگون کے ایک حصے میں جہاں ۳۰ ہزار کا سامان رکھا تھا اور آٹا پیسنے کا کام ہوتا تھا آگ لگ گئی۔ ۳ گھنٹے میں تمام عمارت جل گئی۔

۴ نومبر کو الہ آباد میں خوب بارش ہوئی اور شدتی آندھیاں آئیں۔

نظام حیدرآباد نے حکم دیا ہے کہ قلعہ گولکنڈہ بغیر اجازت حکام کوئی نہ دیکھے۔

بلوہ پونا کی تحقیقات میں دونوں اسمبر متفق الرائے ہیں کہ ابتدا ہندوؤں کی طرف سے نہیں بلکہ مسلمانوں کی طرف سے تھی۔ بہت معقول۔

۴ دسمبر سے شروع ہوکر گوالیار میں جشن گدی نشینی مہاراجہ ایک ہفتے تک رہیگا۔

۲ نومبر کو نواب رامپور معہ ہمراہیان سپیشل گاڑی میں رامپور روانہ ہوکر گھوڑ دوڑ میں شرکت کی غرض سے ۵ کو بمبئی میں داخل ہوئے۔

اگر میں سینٹ پیٹرس کالج کے اسلحہ خانے میں نقب زنی نہ دو تین اور ۱۲ سنگین چوری جاتے رہے۔

مدراس والے ڈاکٹر سمتھ کا مقدمہ بوسہ بازی پارلیمنٹ میں پیش ہے۔

سر ہائینس سر پرتاپ سنگھ بہادر کے سی آئی ای مہاراجہ جودھپور مہاراجیاں کے اندور۔ اجین۔ دولت آباد وغیرہ ہوتے ۱۰ نومبر کو سپیشل ٹرین میں بمبئی پہنچے۔ اکثر یورپین اور دیسی افسران کے ساتھ استقبال کیا۔ ۱۳ ضرب سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔

سر شاہ دین بیرسٹر لاہور محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ کے پریذیڈنٹ ہونگے۔

ہم خود مختار ریاست نیا گڈھ لاڑولیہ میں ایک وحشی قوم کھونڈ نے فساد کرکے بہت سے اہلکاران ریاست کو مار ڈالا۔ ان کی سرکوبی کے لئے ملٹری پولیس جہاز پر بمقام پوری بھیجی گئی ہے۔

آئندہ اجلاس نیشنل کانگرس کی پریسیڈنسی کے لئے مسٹر ایڈورڈ بلیک ممبر پارلیمنٹ بلائے گئے ہیں۔ لیکن سنا ہے کہ انہوں نے انکار کیا۔

سانبھر (مارواڑ) کے فساد محرمہ میں ابتدا پٹھانوں کی طرف سے ثابت ہوئی اور پانسو روپے جرمانہ اور ان کے سرغنہ کو دو سال کی قید اور دو سو روپے جرمانہ اور مغلوں پر صرف دو سو روپے جرمانہ ہوا۔ کل زر جرمانہ میں سے صرف ۳ سو روپے مجروح مغلوں کو عوض کے طور پر دیا جائیگا۔

کونسل ریاست بھرتپور کی بد انتظامیوں کی شکایت وائسرائے و دیگر پولیٹیکل افسروں کو پہنچائی گئی ہے۔

ہسپتال جیسے جو حال میں معمر ہو رہا ہے اس کی گندم میں ۱۰ نومبر کو تیل کا پیپہ پھٹنے سے آگ لگی۔ تقریباً کل سامان جل گیا۔

بلن علاقہ فیجیوں میں برما کا ایک شخص جو پریس ہونے کا مدعی تھا تھوڑی سی جمعیت فراہم کرکے لوکل پولیس وغیرہ پر حملہ آوری کے لئے آمادہ ہوا۔ لیکن اس تجویز کی مخبری ہوئی اور وہ لوگ گرفتار ہوئے۔

مسٹر عبدالرحمن بیرسٹر خلف نواب عبداللطیف خاں مرحوم ۹ نومبر کو حیدرآباد دکن پہنچے۔ ریاست کے مہمان ہیں۔

لفٹنٹ گورنر بنگال ۹ کو کھٹمنڈو پہنچے۔ دس روز نیپال میں قیام ہوگا۔

مہاراجہ دھولپور علاقہ میسو میں ایک شیر اور ایک ہاتھی مار کر ۹ کو واپس آئے۔ ہفتہ آئندہ میں دھولپور آجائینگے۔

گودھرا تلام ریلوے کی شاخ تلام ڈھوڈھ آخر اکتوبر میں چلنے لگی۔ تلام پر ایک نیا سٹیشن آوٹر بڑھایا گیا ہے۔

سندھ میں عنقریب پولیس بڑھائی جائیگی۔ جس کا صرف ڈیڑھ لاکھ روپے سالانہ ہوگا۔

برہما کی پولیس نے مسٹر کر کے پانچ قاتل گرفتار کئے ہیں۔

گورنمنٹ آئندہ انگلستان کی ڈاک کے واسطے سپیشل ٹرین نہ چھوڑیگی۔ روپیہ بہت صرف ہوتا ہے۔

۸ نومبر کو بمبئی جنکار سٹریٹ میں آگ لگی۔ بہت نقصان آگ سے ہوا اور بعض دکانیں لٹ بھی گئیں۔

سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ پمفلٹ کے سخت حملوں پر وزیر و اہلکاران ریاست بھوپال کی خاموشی لوگوں پر ظاہر کرتی ہے کہ اس نشیب میں پانی مرتا ہے۔

پونا میں ۵ نومبر کو چاندماری کے وقت ایک جمعدار دیال سنگھ نام کے گولی لگ گئی۔ تحقیقات کا حکم ہوا ہے۔

۴ مسٹر بلیا سے ۳ گھوڑے کلکتہ میں آئے اور ۳ نومبر کو سب کے سب کھل کر بھاگ گئے۔ اس وقت تک صرف ۱ ہاتھ آئے ہیں۔

لفٹنٹ گورنر صنلع مغربی و شمالی واودھ یکم نومبر کو لکھنؤ پہنچے۔ ۹ کو علیگڈھ گئے۔ ۱۰ کو دورہ موسم سرما شروع کیا۔ ۷ کو ۲ بج کر ۲۲ منٹ صبح لاہور پہنچینگے اور یکم دسمبر کو روانہ ہوکر مظفر نگر وغیرہ جائینگے۔ ۶ جنوری تک الہ آباد نہ جائیں گے۔

جنرل افسر باغ دلکشا لکھنؤ نے حکم دیا ہے کہ جو درخت مضر صحت معلوم ہو بلا رو و عایت کاٹ ڈالا جائے۔ باشندگان چھاؤنی اس حکم کے بہت شاکی ہیں۔

(ممالک غیر)

۹ نومبر کو پرنس آف ویلز کا جشن سالگرہ بوجہ وفات نارمن موقوف رہا۔

فرانس سے جو ہم میڈیا سکر کو روانہ ہوگی اس میں ۱۲ ہزار آدمی ہونگے۔

برٹش جہاز روئی کے جو بندرگاہ سیوانا میں پڑے تھے اس میں آگ لگ گئی۔ ۴ ہزار گٹھے جل گئے۔

چین آمادہ ہے کہ کوریا سے دست بردار ہوکر حسب تصفیہ سلطنتہائے یورپ مصارف جنگ جاپان کو ادا کرکے صلح کرلے۔ اور اخبارات ولایت بھی اسی پر زور دے رہے ہیں کہ یورپ کی طاقتیں جس طرح ممکن ہو درمیان میں پڑکر جنگ موقوف کرادیں۔ اور جاپان کو خبار ہے ہیں کہ اگر زیادہ لپٹا رہا تو اس قدر فتحیابی کا تاج بھی کھو بیٹھیگا۔ چین نے حسب ضابطہ یورپ کی طاقتوں سے صلح کرانیکی درخواست کی ہے۔ انگلستان اور فرانس آمادہ ہیں لیکن ابتدا کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ روس۔ جرمنی۔ فرانس اور ریاستہائے متحدہ امریکہ اس تجویز میں شریک ہونے سے کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں۔

ولائتی ڈاک کا ایک جہاز کیلیڈونیا نامی بمبئی سے عدن ۳ دن ۲۲ گھنٹے میں پہنچا۔

نسکا گورلی ریلوے سٹیشن پر ایک عورت متوسط العمر گرفتار ہوئی جس کے پاس سے بہت سی تعداد دھکنا موں کی برآمد ہوئی۔ جنیر اس نے اپنے دستخط کے بعد "ملکہ ذوق انارکسٹ" اور جن کا مضمون آیا تھا کہ ۶ ماہ حال کو شہر شکاگو تباہ کیا جائے۔

پیرس میں ایک دعوت عجیب قسم کی ہوئی۔ یہ جلسہ خاص اس غرض سے کیا گیا تھا کہ ہر مہمان مختلف حیوانات کی رنگت کا لباس پہن کر آئے اور تمام مجلس ایک بڑی نمائشگاہ حیوانات کا نمونہ ہو۔

لی جنگ شینگ وائسرائے چین کمانڈر افواج لوٹائی اور ان کی جگہ وائسرائے نکنگ قائم مقام ہوئے۔

لنڈن میں جس بڑے جمع کے جلاس سے چند انارکسٹ تحقیق جرم ہوکر سزایاب ہوئے تھے ۴ نومبر کو مسٹر مکان اڑانے کی کوشش کی گئی۔

ملکہ آسٹریا بقیام مصر کے بعد ہندوستان کی سیر کو آنیوالی ہیں۔

سر مارٹیمر ڈیورینڈ قسطنطنیہ پہنچ گئے۔

انگلستان میں انجمن اسلامیہ کا پہلا سومی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں قبرستان کی زمین خریدنے اور مسلمانوں کے چندہ دینے کی سخت ضرورت بیان کی گئی۔ مسٹر ارادت اللہ بیرسٹر پریسیڈنٹ تھے۔

شیر سنگھ نامی ایک پرچہ نگار امریکا کا چین اور جاپان اور ہندوستان کی اکثر ریاستوں میں ۷ سال تک برابر پھرتا رہا۔ چین اور جاپان میں ملازمت بھی کرلی تھی۔ حال میں کابل کو معہ کثیر تعداد اشتہارات مختلف مقامات و دیگر معلومات کے واپس آیا ہے۔

کوریا میں جاپان کی مخالفت بڑھتی جاتی ہے۔ وہاں کا وائس پریسیڈنٹ جو جاپان کی طرف سے مقرر تھا سیول میں مار ڈالا گیا۔

۱۱ نومبر کو ۱۰ بجے زار روس کی لاش اسپیشل ٹرین میں سکو پہنچی۔

ڈیوک آف یارک بھی شریک تدفین ہونے کے لئے لنڈن سے سینٹ پیٹرسبرگ کو روانہ ہوئے۔

روسی بحری افسروں کو ہدایت ہوئی ہے کہ [illegible]

حفظِ صحت

استفسار

پاخانہ میں کرم۔ میرے ایک عزیز دوست کو عرصے سے یہ بیماری لاحق ہوئی ہے۔ کہ پاخانے میں سفیدی کے کرم کثرت سے نکلتے ہیں اور پاخانہ پھٹنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے مہربانی کر کے اپنے مشہور پرچہ میں درج فرما دیں۔ (امانت مشکور ہوں گا۔ پیر بخش از گکھڑ)

علاج

۹۔ علاج۔ جس شخص نے لکھا ہے کہ میرا لڑکا جس کی عمر ۱۷-۱۸ سال کی ہے، روٹی کھانے کے بعد بوقت دوپہر اس کے اعضا ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور سر میں بہت درد بھی ہوتا ہے۔ اس کا علاج حسب ذیل ہے۔ سب سے پہلے لڑکے کو ہدایت کریں کہ وہ اپنی بری عادات چھوڑ دے۔ اور اگر اس کی شادی بھی نہیں ہوئی ہے تو اس کی شادی کر دیویں۔ اور یہ سب کچھ ہو جاوے تو اس کو ہدایت کیجاوے کہ ہر روز علی الصباح اٹھ کر تین یا چھ میل تک سیر کیا کرے اور کچھ جسمانی ورزش بھی جاری رکھے۔ ہر روز تالاب یا نہر کے پانی سے نہایا کرے اور اس نسخے کا ہر روز استعمال کیا کرے۔ فرائی سلفاس گرین ۲۔ زنسائی ولیریناس ایکسٹریکٹ گرین۔ اکسٹراکٹ نکس وامیکا پلگرین۔ آرسنک ایک گرین کا چھٹا حصہ۔ اکسٹراکٹ جنشین جس قدر درکار ہو دے۔ اس کی ایک گولی بناؤ۔ اور ایسی ہی ایک گولی صبح و شام کچھ کھانے کے بعد گائے کے دودھ کے ساتھ لی جاوے۔ اگر ہو سکے تو ہیکڑ کے پھولوں کی گلقند ہر روز مقدار ۲ تولے استعمال کیا کریں۔ یقیناً آرام ہو جاوے گا۔ مگر بری عادت کو ضرور روکے۔ (ڈاکٹر دیوی داس ہند ہاسپٹل اسسٹنٹ فوڈ سنٹلمین)

۱۰۔ علاج ۹ مہ۔ ۶ اکتوبر کے اخبار میں کوئی صاحب دستخط۔ (Astrama) دمہ کے نسخہ کی خواہش ظاہر کرتے ہیں۔ سو ایک نسخہ جو اس فاکسا کے تجربے میں بارہا آیا ہے بغرض رفاہ عام ہدیۂ اندراج اخبا ارسال خدمت ہے۔ اگر صاحب استفسار یا کوئی صاحب اس کا استعمال کریں اس کے فوائد سے براہ راست یا بذریعہ پیسہ اخبار ضرور مطلع فرمائیں۔ اسپرٹ نیوفا اروماٹک ۲۰ بوند۔ اسپرٹ کلورو فارم ۲۰ بوند۔ ٹنکچر جنجر ۱۰ بوند۔ ٹنکچر بلاڈونا ۵ بوند۔ ٹنکچر لوبیلیا تھیریا ۲۰ بوند۔ نیم ہائیڈ ک ایسڈ ۱۰ بوند۔ پانی آر ڈیڈیم ۳ گرین۔ ڈیکاکشن کلوس ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اس سوزی عرض کا دورہ موجود ہو تو تین تین یا چار چار گھنٹے کے بعد دیویں۔ اگر دورہ نہ ہو تو بعد غذا صبح و شام پینا چاہیے۔ (سراج الدین حکیم جھنگ شہر جھاں روڈ)

۱۱۔ آنکھوں سے پانی جاری رہنا: آپ کے قیمتی پرچہ پیسہ اخبار ۸ تبہ میں ایک شخص آنکھوں سے پانی جاری رہنا کے باب میں دوائی چاہتے ہیں۔ لہذا مجربہ نسخہ ارسال ہے درج اخبار فرما دیویں۔ واضح ہو کہ اس بیماری کو ہندی میں دھلکہ اور عربی میں دمعہ کہتے ہیں اور اصلی نام بواسیر ہے۔ علاج۔ سکھ بھنگرہ کے پانی (رس) میں کپڑا تر کر کے خشک کریں۔ سرخ سیاہ یا تانبہ۔ سنگ بوزن مساوی باریک کر کے اس کپڑے میں رکھ کر قتیلہ بنائیں اور روغن گاؤ کے چراغ میں اس فتیلہ کو جلا کر اس کا کاجل (دس روز تک) آنکھوں میں لگائیں۔ خدا نے شفا کلی ہوگی (بندہ پیر بخش از گکھڑ)

۱۲۔ چھوٹی الائچی کے دانے ۱۰ تولہ، سونٹھ ۱۰ تولہ، مصری ۱۰ تولہ، سفید زیرہ ۱۰ تولہ، سیاہ زیرہ ۱۰ تولہ، سونف ۱۰ تولہ، ان سب کو کوٹ کر باریک چورن بنا لیں۔ صبح و شام ۱ تولہ پانی سے پھانکیں۔ (محمد اقبال حسین جوہر آباد)

شعر و سخن

شہر نینوہ کی بربادی کا حال

کہو کچھ تو اے شہر خاموش زباں
ہوئے ہیں برس منقضی دو ہزار
زمانے نے کیا کیا دکھائی ہیں رنگ
ہوئے مفتخر سینکڑوں پائمال
شب و روز تازہ تھا اک سانحا
زمانے میں کیا کیا ہوا انقلاب
درخشاں ہوئے بارہا مہر و ماہ
پڑا اس طرح سے ہی سنسان تو
ترے ڈھیر پر گھاس چندی اگی
گل و لالہ کی اس میں بوقلمونی
چھٹا وہ بھی آخر لباس بہار
ترے وہ جوانی کے ایام ہائے
وہ کوچے وہ بازار وہ جمگھٹے
وہ برج و عمارات عالی نشاں
نہ اب وہ مکاں ہیں نہ اب وہ مکیں
کہاں اب وہ عشرت کہاں وہ خواب
ارے شہر کیوں خاک میں مل گیا
تو عبرت ہے اہل نظر کے لئے
نہ اب وہ ترے پہلوانوں کا زور
نہ اب وہ جوانان رنگیں ادا
نہ آقا کے سر میں بڑائی کا نام
سبھی مرگ سے ایسے مدہوش ہیں
زمانے میں کوئی بھی لاکھ سال
یہی اس کا ہونا ہے آخر مآل

زمانے کی گردش ہے تجھ سے عیاں
گئی ہیں گزر لاکھ نیل و نہار
ہزار ہا ہی اب بھی ہیں ویرانے ڈھنگ
عروج ایک کا ایک کا تھا زوال
گناہ و خطا کا نیا ماجرا
پڑا ہے تو ویسا ہی لیکن خراب
نہ روشن ہوا اختر بخت سیاہ
بسا تھا نہ دنیا میں گویا کبھو
ترے ڈھیر پر گھاس چندی اگی
زمانے نے چھوڑا نہ اس کا بھی نام
وہ قصر و محل وہ در و بام ہائے
وہ ہر قسم کے لوگ وہ ٹھٹھے
جنہیں کچھ کرتا دھوتی تھی جاں
وہ سب صورتیں خاک میں مل گئیں
فنا کہو یا کہو اس کو خواب
خدا کا یہ کیا قہر نازل ہوا
بصیرت ہے صاحب نظر کے لئے
نہ اب تیرے شیرین لبوں کا وہ شور
نہ اب وہ ترے پیر فرتوت لقا
نہ بندہ کو دنیا میں ہے کام
کہ فرش زمیں سے ہم آغوش ہیں

بے رخی کا نہ کر گلہ غافل
اتنے مٹتے جہان میں گزرے
صاحب جاہ و شوکت و اقبال
تھی یہ سب کائنات زیر نگیں
لعل و یاقوت ہم زر و گوہر
آخر کار جب جہاں سے چلا
عیب طول کلام مت کر ملو
خوش رہو جب تلک رہا جیتا
میر! معلوم ہے قلندر تھا

رہ تسلی کہ یوں مقدر تھا
وقت رحلت کسی کے نہ زر تھا
ایک ازاں جملہ اب سکندر تھا
ساتھ مور و ملخ سا لشکر تھا
چاہیے جس قدر میسر تھا
ہاتھ خالی کفن سے باہر تھا
کیا کروں میں سخن سے خوگر تھا

کرنل ہملیں انسپکٹر جنرل ہیلتھ سروس کا دورۂ اول

امبالہ ۔ ۱۰ نومبر کو روانہ ہو کر ۱۲ تک میرٹھ میں آئینگے۔ ۱۳ سے ۱۶ پھر امبالہ ۔ ۱۷ سے ۲۳ دسمبر لاہور ۔ ۳۰ سے ۵ پھر امبالہ ۔ ۵ سے ۷ دہلی۔ ۸ سے ۱۲ گوالیار۔ ۱۳ سے ۱۶ بھوپال ۔ ۱۷ سے ۲۱۔ اندور۔ ۲۲ سے ۲۷ بمبئی۔ ۲۸ سے یکم جنوری حیدر آباد ۔ ۲ سے ۴ پھر بمبئی ۔ ۵ سے ۹ بھاؤنگر۔ ۱۱ سے ۱۵ جودھپور۔ ۱۵ سے ۱۸ بیکانیر ۔ ۱۹ سے ۲۲ جے پور۔ ۲۳ سے ۲۶۔ اپور۔ ۲۷ سے ۳۱ بھرت پور۔ یکم فروری کو پھر امبالہ میں آجائینگے۔

معلومات کاشت

روس کے پاس اس وقت ۴۰ ہزار جنگی جہاز ہیں۔

۴۲ ہزار قسم کی چیزیں آموں سے تیار ہوتی ہیں۔

فارس ابھی غالباً ایک ایسا ملک ہے جہاں ابھی تک تار برقی نہیں۔

دنیا میں سب سے قدیم سکہ جو ملا ہے وہ کروسس کا ہے جو مسیح سے ۵۶۰ برس پہلے بنا تھا۔

آسٹریلیا میں باعتبار آبادی دیگر شہروں سے زیادہ گرجا ہیں۔

دمن لوگ پیڑوں سے کپڑوں کو سجانے کے لئے پھول لگایا کرتے تھے اور عظیم پوش کے وقت میں پھول بڑا زیور سمجھا جاتا تھا۔

سب سے بڑے الاب تبت میں ہیں۔ ان میں سے بعض بعض کے پانی کی سطح سمندر سے ۱۴ ہزار فیٹ بلند ہیں۔

۸۶۵ من طلائی سکے دنیا میں آجکل رائج ہیں۔

جرمنی میں ۵۰ لاکھ۔ فرانس میں ۴۱ لاکھ ۵۰ ہزار۔ انگلستان میں ۲۰ لاکھ ۵۰ ہزار۔ اٹلی میں ۱۹ لاکھ ۵۰ ہزار۔ آسٹریا میں ۱۴ لاکھ ۵۰ ہزار۔ سوئیزرلینڈ میں ۹ لاکھ اور سویڈن ناروے میں ۵ لاکھ ۵۰ ہزار آدمیوں کا روپیہ بینک میں جمع ہے۔

برسات کے گرنے میں جگنوؤں کو کوٹ کے جلانے سے رات کے وقت اس کے کھانے میں برقی لیمپ کی طرح روشنی ہوتی ہے۔

برسی میں جب ۹ برسی کی راہیں اس کے مقابل میں ۱ ہوں تو مجرم بری کر دیا جاتا ہے۔ اور ۹ کے مقابل میں ۹ ہوں تو فیصلہ اس کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ اور جب ۵ کے مقابل میں ۵ ہوں تو مجرم سزا یاب ہوتا ہے۔

جاپان میں سڑک پر ڈالنے کے لئے ایک کان سے پتھر آتا ہے جس پر ۱۰ ماتے سونا چڑھا ہوا ہے۔

ملاقات کے کارڈ چینیوں کی ایجاد ہیں۔ اب تک وہاں سرخ اور سنہرے رنگ کے کارڈ مستعمل ہیں۔

دنیا میں جزیرہ سنگاپور سے زیادہ جو ہوا کہیں نہیں ہوتی۔

مرغی کی آنکھیں سوتے میں بلکہ جاگنے کے حصہ بالائی بند ہوتی ہیں۔

۲۲ ہزار قسم کی مچھلیاں ہیں جن میں سے دو سو قسم تازہ پانی میں رہتی ہیں۔

ایک ایکڑ زمین میں نارنگی سے نیوزلینڈ میں دو سو پونڈ کی پیداوار ہوتی ہے۔

دیوالی پر جو کھیلنا ہندوؤں میں داخل عبادت سمجھا جاتا ہے۔

لندن کے عجائب خانے میں ایک لوہے کی لکڑی ہے جو حضرت مسیح کی لاٹھی ہے۔

اسرائیل کی زبان بگڑی ہوئی ہے۔ اس سے پرانا اور زار لوہے کا شاذ کوئی ہو۔

جزیرہ مالٹا میں جو زبان بولی جاتی ہے وہ عربی اور کاتھیجی کی زبان بگڑی ہوئی ہے۔ وہاں کے اہل اسی زبان بولتے ہیں۔

ہینوس ایریس (دار الخلافہ برازیل) سے بیونس ایریس تک ۲۱۱ میل تک ریل بالکل سیدھی بغیر کسی خم کے گئی ہے۔

جاپان پہلا ملک دنیا میں سب سے عجیب ہے جس میں کوئی مستول نہیں اور وہ سطح دریا سے صرف ۴ فیٹ اونچا نکلا ہوا ہے۔

گزشتہ بیس برسوں میں انگلستان کی زرعی زمین ۱۲ فیصدی اور سکاٹلینڈ کی ۱۴ فیصدی اور ویلز میں ۱۰ فیصدی کم ہو گئی۔

۱۸۷۰ء میں ۷۸ ہزار ایکڑ بڑھ گئی۔

پیسہ اخبار

نمبر ۴۵ | یوم شنبہ ۱۷ نومبر ۱۸۹۴ء مطابق ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ موافق ۵ اگھن سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی چائے کے فروخت کا ہفتہ وار اوسط

نام علاقہ	تعداد فروخت گٹھہ سنہ ۹۳ء	سنہ ۹۴ء	نام علاقہ	تعداد فروخت گٹھہ سنہ ۹۴ء	سنہ ۹۵ء
آسام	۱۶۵۰۶	۸۹۸۴	کانگڑہ	۳۴۱	۲۶۱
کچھ بہار سلہٹ	۵۲۳۶	۶۵۸۹	نیلگری	۱۶۰	۲۸۰
چھوٹا ناگپور	۱۲۴	۰	ترائی	۸۴۰	۱۸۸
ڈارجیلنگ	۱۵۸۹	۱۴۱۲	ڈھرہ دون	۰	۶۰۸
دوارس	۵۱۲۵	۴۱۴۱	۰	۰	۰

انجمن حفاظت اطفال ۔ دنیا میں ہر برس سے ایک سو ساٹھی اس فرنس سے قائم ہے کہ بچوں کو ان کے والدین کے ظلم سے محفوظ رکھے۔ شروع میں چار برس تک تو صرف لندن ہی میں اس کی کارروائیاں جاری رہیں۔ لیکن اب ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ کی آبادی میں جابجا اس کی انجمنیں قائم ہیں۔ ۱۸۹۳ء میں ۱۰۹۳۶۴ بچوں کی خدمت اس وقت تک یہ سوسائٹی کر چکی ہے۔ جہاں ضرورت ہوئی بچوں کو ان کے والدین سے علیحدہ کر لیا ورنہ اسی مکان کی خرابیاں دور کر دیں۔ اس کام میں ۶۲۰۰ والدین بعوض بھاری سختیوں کے فوجداری عدالتوں سے سزایاب ہوئے۔ جنکی میعاد قید کا مجموعہ ۱۱۰۸ سال اور کل زر جرمانہ ۲۰۲۲ روپیہ ہوتا ہے۔ ان مظلوم بچوں میں فی صدی ۴۲۲۷ کی عمر ۶ برس سے کم ہے۔ اس عرصہ دس سال میں اس سوسائٹی نے ۴۷۲۰۱ مقدمات کی تحقیقات کی جن میں سے ۳۱۲۵ غلط ثابت ہوئے۔ اور ۲۸۸۹ والدین کو صرف ہدایت و تنبیہ ہوئی۔ اس سوسائٹی کی آمدنی دس سال میں ۱۹۱۵۰ پونڈ اور خرچ ۱۸۹۷۱ پونڈ ہوا۔

جنگی قوت ۔ بحریہ انگلستان معہ ہندوستان و لوآبادیوں کے بحری قوت ۴۴ جنگی جہاز، ۶۷ گشتی جہاز۔ ۱۸ معاقب کے جہاز اور ۲۳ آرمن کلیڈ ہیں اور فرانس کے بحری قوت یورپ میں دوسری درجہ کی ہے۔ جنگی ۳۱۰ گشتی ۲۴۰ اذکاسیں کے لئے اور ۴۳ مسلح جہاز ہیں اور برٹش سلطنت کا محصول بحری ۱۸۹۳ء میں ۹۲۹۰۳۹۲۰۶ پونڈ تھا اور فرانس کا ۱۸۹۲ء میں ۲۷۱۹۷۲۰۰۰ پونڈ۔

مسلم پنجاب کے ۴۰ بڑے شہروں میں ہفتہ مختتمہ ۹ ستمبر میں ۱۰۴۱ بچے پیدا ہوئے (۵۳۵ لڑکے اور ۵۰۶ لڑکیاں) اور ۵۰۶ موتیں ہوئیں (۲۷۴ مرد اور ۲۳۲ عورتیں)۔ پنجاب بھر میں اس ہفتے میں ایک موت نہ ہوئی مگر بخار سے ۲۳۷۴ موتیں اور ایک ہفتہ میں ۱۱۴۸ چیچک سے ۵۰۰ اور ہفتہ سابق میں ۶۱۰ سال سے ۱۰۰ اور ہفتہ سابق میں ۴۴۷ - اسی طرح امراض صدر سے ۵۷۱ - ۶۴۳ - مارگزیدہ ۴۶ - اور ۴۷ - سگ گزیدہ ۴ - اور ایک - [illegible] سے ۳۶۸۸ - اور ۳۶۸۶ ۔

مذاق

کوتوال شہر :- "جہان پناہ مشاہر میرا بہت قلیل ہے حضور کچھ ترقی کر دیں" ۔

بادشاہ سلامت :- "اچھا بتلاؤ مہینہ کتنے دنوں کا ہوتا ہے" ۔

کوتوال شہر :- "حضور مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے" ۔

بادشاہ سلامت :- "بہتر ہے ہم نے آج سے ۴۰ دن کا مہینہ کر دیا بس مشاہرے میں اسی قدر ترقی کافی ہے" ۔

ناقل :- قربان جائیے ایسی عقل و فراست کے۔ کیا خوب ترقی کی گئی ہے۔ (مذاق دوست) ۔

دو شخص ناچ دیکھنے چلے۔ ایک اندھا تھا اور ایک بہرا۔ دونوں کسی امیر کی محفل میں گئے۔ رات بھر تماشا دیکھا کئے۔ صبح کو جب مکان کو واپس آتے تھے اثنائے راہ میں ایک شخص نے پوچھا کہ بھئی ناچ کیسا تھا۔ اندھے صاحب بولے کہ بھئی آج تو صرف گانا ہوا ناچ کل ہوگا۔ اور بہرا کہنے لگا کہ آج صرف ناچ ہوا ہے گانا کل ہوگا۔ سننے والے اس بات پر بہت ہنسے کہ دونوں نے سچی کہی ۔

ایک شخص اپنے ایک دوست کے مکان پر صبح کو گئے۔ دوست پلنگ پر سے ابھی اٹھے تھے ۔

ملاقاتی :- "کیوں بھئی تمہارے بال بکھرے پڑے ہوئے ہیں تم نے ابھی ان کو درست نہیں کیا" ۔

صاحبخانہ (سوچ کر) :- "ہاں۔ ابھی جھاڑو دی نہیں" ۔

ایک مجلس میں ایک ہندوستانی و ایک پنجابی آدمی باہم زبانداتی پر بحث کر رہے تھے۔ ہندوستانی نے کہا "بھائی خواہ تم کتنا ہی زور لگاؤ تم ہمارے جیسی اردو نہ بول سکو گے"۔ پنجابی صاحب انگریزی بھی جانتے تھے۔ انہوں نے ایک لفظ انگریزی اور دوسرا پنجابی ملا کر جواب دیا "ہاں صاحب۔ آپ کی تو ماں کی ٹنگ ہے ہم نہیں بول سکتے"۔ اسپر حضار مجلس نے فرمائشی قہقہہ لگایا۔ دے۔ ایل چڈہ۔ (از کھیوڑہ) ۔

ایک ماسٹر نے امتحان کے وقت شاگرد سے دریافت کیا کہ "وکیوں سمندر میں طغیانی کبھی نہیں آتی"۔ شاگرد نے جواب دیا "وکیونکہ جناب عالی حکیم نے اس میں بہت سے اسفنج بو دیے ہیں"۔ (محمد حسن خاں۔ گجرات) ۔

[آپ کے اکثر لطیفے وہی ہیں جو پیسہ اخبار میں گزشتہ سال میں چھپ چکے ہیں۔ ایڈیٹر] ۔

عجیب عجیب باتیں

ایک شخص سانپ اور ہر قسم کے زہر کھا جاتا ہے! ۔

مندرجہ ذیل کیفیت ہمارے ایک معتبر نامہ نگار صاحب ارسال کرتے ہیں ۔ یہاں پر ایک آدمی کی نسبت کئی روز سے سنا جاتا تھا کہ وہ سالم سانپ کھا جاتا ہے۔ خواہ زہریلے سے بھی زہریلا ہو۔ میں نے اپنی ایک دوست سے جو سانپ پکڑنے اور اس کے کاٹے کے علاج کرنے میں بالکل ہوشیار ہے اور جس کے پاس اس شخص کی اکثر آمد و رفت رہتی ہے اس کے دیکھنے کی استدعا کی۔ دوست مذکور اس شخص کو ہمراہ لے آیا۔ نیز ایک زندہ سانپ جو دو فٹ سے کسی قدر لمبا ہی تھا ہمراہ لیتا آیا۔ شخص مذکور کو دیکھا گیا تقریباً پچاس برس کے سن کا ہوگا۔ ذات کا بلوچ ہے۔ پہلا نام تو کچھ اور ہی ہے مگر آجکل المست خاں سے موسوم کیا جاتا ہے صحیح المزاج اور بالکل تندرست معلوم ہوتا تھا۔ جب سانپ کھانے کی نسبت اس سے کہا گیا تو بلا تامل کہنے لگا دیدہ و دانستہ سانپ کو منہ کی طرف سے پکڑ کر کہنی کے سلیپر پر پٹک کر اس کے حوالے کر دیا۔ ہنوز زندگی کے آثار باقی تھے کہ اس نے اس کے سر کو انگلیوں سے مسل کر ایک دفعہ کلمہ شریف پڑھا اور سانپ کے سر کو منہ میں رکھ نگلنا شروع کیا۔ حتیٰ کہ تمام کا تمام سانپ کو آن واحد میں نگل گیا اور چہرے پر تاؤ تک نہ آنے دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دنیا کی کوئی چیز خواہ کیسی زہریلی کیوں نہ ہو غبت سے کھا جاتا ہے۔ افیم و تیل ملا کر کھا جاتا ہے۔ بکریوں کے پتے جس قدر ہم پہنچ سکیں چوس لیتا ہے۔ گوشت ہمیشہ خام کھاتا ہے۔ مدت سے اس نے غسل نہیں کیا۔ جب کبھی دل چاہتا ہے افیم۔ بنگ۔ شراب۔ تیل و برگ ارنڈ مخلوط کر کے بدن پر مالش کر لیتا ہے۔ خالص پانی ہرگز نہیں بنگ مخلوط کر کے پیتا ہے۔ خدا کسی قسم کی خواہ کسی جگہ سے دستیاب ہو بلا تمیز کھا جاتا ہے۔ پتہ نہیں اصل باشندہ کہاں کا ہے۔ مگر بالفعل شہر شکارپور سندھ سے باہر ایک ویران مکان (دوائر) میں رہتا ہے کیا اطبا اس کی نسبت کچھ رائے قائم کر سکتے ہیں؟ (رفاقت حاکم الدین مستری از شکارپور سندھ) ۔

بالوں کا رنگ :- سرد ممالک میں ۵۰ فیصدی بچوں کے بھورے بال ۵ برس کی عمر کے اندر سیاہ ہو جاتے ہیں اور ۲۲ فی صدی ۴۵ برس کی عمر میں۔ اور ذکور کی بہ نسبت یہ بات اناث میں زیادہ تر پائی جاتی ہے ۔

خوشبودار پودے :- لاکھوں پودوں میں بہت کم خوشبودار ہوتے ہیں۔ پچاس قسم کے مینیوٹ میں سے صرف ایک قسم بستانی۔ اور گل نازبان کی صدہا اقسام میں سے صرف ۱۲ قسمیں خوشبودار ہیں غرض سو میں ایک پودا خوشبودار ہے ۔

تندرستی ہی زندگانی کا شاہنشاہ ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین صاحب انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا امین اور ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر سلے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۸۶ء

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے ایک دفعہ مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی اچھا دوا ساز نہیں ہے اور ابھی اس کو کچھ عرصہ ہوا تھا میں نے صلاح دی کہ آپ انسٹیٹیوٹ کا ریمارک کیمیکل سے ایک معزز ڈاکٹر صاحب میں نے یہاں کے ہر ایک نامور کیمیکل اور ڈرگسٹ کی آزمائش کر لی کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا ایک دفعہ میں امرتسر کو ایک لائق کیمیکل کے واسطے نہ پنجگورہ آیو وہ الی انجینیر کا کہا کہ کیمیکٹ بنا جاتا ہے مجھے خوشی تھی سے امرتسر کو ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمیکٹ سے ملاقات کرائی میں نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے صحت امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو نظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور میر محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ میں اور مجھے اس نے یہ بھی بتا دیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے ان اجزا کو سلسلہ کر کے پوری تسلی کر لی کہ یہ ادویات ہیں جو لنڈن۔ اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر لکھتے ہیں اور نسخے محمد امام الدین کی ہی تیار کردہ ادویات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ بلاشک و شبہ مفید پایا میں عام لوگوں کو امانتاً خرید کرنے کے واسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے ایم ڈی ایڈیٹر ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر پنجاب

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نسخے پہنچ کے واپسی کی شرط +

آتشک کی پڑیاں	سفید آتشک کے علاج	۴ پڑیاں	۱ روپیہ
مرہم واقع آتشک			۱ روپیہ
عرق عشبہ کرب			۱ روپیہ
عرق سوزاک			۱ روپیہ
دوائی پچکاری ابھی سوزاک			۱ روپیہ
دوائی پچکاری			۱ روپیہ
روغن وافع جمیع مفاصل و درد عصبی			۱ روپیہ
عرق طحال			۱ روپیہ
اسپیشر مطوریہ پلز			۱ روپیہ
الیفرو ڈینک مکسچر			۱ روپیہ
نروین ٹانک پلز			۱ روپیہ
کاف مکسچر			۱ روپیہ
بچوں کا علاج			۱ روپیہ
بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل			۱ روپیہ
ڈائریہ پوڈر			۱ روپیہ
ایرو فلاکسا			۱ روپیہ
کالرا کیور			۱ روپیہ
عرق کونین			۱ روپیہ

تعریف - کچھ ضرورت نہیں تھی کہ بعض شیخی بازوں کیطرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے پھریں لیکن مجبوری معذوری لوگوں کی خود ستائیاں اشتہار سے نہیں کرتے وہ اپنے منہ میاں مٹھو بنے بغیر نہیں رہتے ہم بھی حسب حال بعض سے دوسروں پر مرتے آتے ہیں گو ایسے حاسد دنیا میں آخر کو منہ کی بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں میں اپنا منشا اور اصل حال بھی ظاہر کر دیں۔ اول الذکر میں بلکہ قریباً پنجاب بھر میں ہمارا کارخانہ تھا اور امرت سر میں انگریزی دوائی کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا۔ اس کی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے ہماری نقل تقلید کی۔ اور تقدیم اور پیشدستی کر کے ملک میں اپنا نام

محصول ڈاک دیگر ہدیہ مفت

پیدا کرنا چاہتے ہیں ہم نمائش اور ظاہر داری کو پسند نہیں کرتے ہمارا اصول شہرت اور اشتہار بازی سے کام نہ لینا ہے ہماری تعریف لوگوں سے کرنے دیتے ہیں لوگوں نے ہمیں طرح طرح کے القاب دیئے ہیں اختیار کر کے ایک اہل لکھا انعام کا نکالا ہے + لکھ بنا کوئی مشکل نہیں کہ ہم اُس شخص کو انعام دیتے ہیں جو ہمارے کارخانہ کی مخالفت کو دعویٰ یا بنیادی ثابت کر دے تجربہ دانے اس بنیاد پر داد ہی کو خوب سمجھ سکتے ہیں کہ یہ دعویٰ کوئی دعویٰ نہیں بجز مٹھائی و بچانے کے ہے ساڑھے سات لاکھ انسانوں کو ایک سبز باغ دکھایا جاوے سے کس غرض پر مبنی ہے کہ تحقیقات کرتا پھرے اور سر کھپ لگائے ہم اپنے نمائشی مخالف کو پسند نہیں کرتے ہم تو سب سے ہیں کہ تجربہ کرو +

مختصر فہرست ادویات

شیشہ - صفائی خون اور جلدی ہر مرض خصوصاً پھوڑا پھنسی کیلئے نہایت ہی مفید ہے شیشی کلاں (عہ) شیشی خورد (عہ)

پیہ - قوت باہ - سانع ہاضمہ - بینائی چشم - رحم زہ ابن طاقت جسمی وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی کیس (عہ)

شراب - چاندی - افیون - غرض تمام منشی فیا کی عادت چھوڑانے کے لئے پورا رفیق ہے ضعف نہیں ہوتی تحمت فی تولہ (عہ)

مل - تلی لعف جو کسی بخار کے باعث کسی بیماری تلی کے سبب سے ہو دودھ چاول کر کھٹی شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی دن میں وہ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (عہ)

بخار - عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اعادہ بھی نہیں ہوتی اصلی حالت پر آجاتا ہے قیمت فی شیشی (عہ)

ن - جوانی کی بے اعتدالیوں اور فاسد اخلاط سے کاہیدہ جسم کی خوابیوں کے لاحق ہو کر آدمی ہیں - فی تولہ (عہ)

ل - یعنے گنٹھیلیہ ہر قسم کے درد خواہ تا تنگ یا کمزوری خواہ ہوائی امراض کے باعث ہی کیوں نہ ہو از حد مفید ثابت ہوا ہے فی شیشی (عہ)

ن - اشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں ہوتا - اگر سارا جسم بھی گیا ہو عجب ہوتی ہے کیس (عہ)

خوراک - جدید ہو بالکل یہ ایک ہی ہفتہ کے لئے ہے مریض درجن تو پہلے ہی روز نہ ہو جاتی ہے اب کہلکا آبی ہے فی شیشی (عہ)

ع - ہر قسم کی دماغی ضعف کی نیند اور بیداری کر دیتا ہے فی شیشی (عہ)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترتارن - آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ دو ماہ سے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں - درحقیقت باہ دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں +

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسپیشل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ اٹاری - آپ کا تیار کردہ سفوف قرباق آنتڑک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ واقعیت اکسیر ہے +

جناب ڈاکٹر اکھی بخش صاحب اسپیشل پیٹنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے سیالکوٹ - آپ نے اس دوائی خضاب اور طرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا +

جناب ایم لے پاتھر یا صاحب اسسٹنٹ ولایت ۲۰ آرمنی لائن بمبئی - جو آپ نے بار رحیم نروائن ٹانک) ایک کیس بھیجا ہے بغے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوشی ان کہ میری ہمیشہ کی ہیضمی اُن کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضبوطی کیواسطے وہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو ہیضمی اور ناطاقتی اور کمزوری کو اُن کو ان گولیوں کے استعمال کی ضرور ساتھ سفارش کرتا ہوں +

جناب منشی غلام قادر صاحب ضبط اڈیٹر جناب عزیز دہلیس پریذیڈنسی میونسپل کمیٹی سیالکوٹ - عرق وجع المفاصل و محبوب رحیمی اور بکیر عنبہ جو آپ نے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت عمدہ ہیں +

اشتہار - فوائد ارلاجہ رحیم بخش سوداگران کٹڑہ گھنیاں امرتسر (پنجاب)

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول آپ نے عنبہ کی بابت فائدہ لکھتی ہے +

جناب .... صاحب انسپکٹر جنرل تھیل وضلع لدھیانہ ۴ ایچ ۱۰۰ ایک کیس جب تک کو جیسا کہ پہلے بھیجا تھا ۱۰۰۰۰ فرماویں +

جناب .... خان صاحب از مقام میسور مکم اپریل ۹۳ چنبیلی آپ سے جو روغن طلاء خضاب منگوایا تھا - وہ بہت عمدہ ثابت ہوا براہ مہربانی دو شیشی خضاب ضرور بذریعہ ویلیو پے اپل عنایت فرماویں +

جناب غلام رسول صاحب مالک پنجہ چاہ نواحی ضلع کروڑ المورخہ ۱۰ ایک شیشی عرق سوزاک جو ہمیں بھیجے تھے آپ سے منگوایا تھا بفضلہ تعالےٰ ایک ہی شیشی سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی - اب ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی بہ عنایت فرماویں +

المشتہر شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ گھنیاں امرتسر (پنجاب)

حکیم محمد حسن قرشی کے مشہور و مجرب ادویات

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۰ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور یہ شرطیہ تا حصول صحت ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔ ہر ایک قریب کی تعمیل بذریعہ ولیو بے ایبل پارسل ہو گی۔ محصول ڈاک کمیشن وغیرہ بذمہ خریدار ہو گا۔

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض مزمن کیلئے اعلیٰ نہایت مفید ہے آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ دمہ گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو کہ شتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدبہ۔ خارش جس یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ایسی اجزا شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف کہ خوش ذائقہ ہونے کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فسادِ خون میں زیادہ مفید ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ عدد ۱۲ عدد

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس کے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم ۱ عدد فی شیشی۔

پکٹورل بام

کہانسی خشک تر اور کال کہانسی نزلہ۔ زکام۔ سینہ آواز کا بیٹھ جانا وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ہیں قیمت فی شیشی خورد (۱) کلاں چار چند ۱ عدد

حبوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱/۲)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض مسوں کے درد کو بہت جلد فائدہ ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت ۴ عدد

حب ممسک

ان سے دست یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲/) فی بکس (۱/)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سیگ۔ درد کمر۔ بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی۔ ۱ عدد

سرمہ تیزی

جالہ۔ دھندہ۔ آشوب چشم۔ ہوا۔ سرخی۔ غیرہ وغیرہ کیلئے بے نظیر ہے حکیم کہتا ہے (داد عام کی خاطر قیمت کم رکھی گئی ہے فی تولہ (۱/)

حبوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الارشاد اور بے شمار اشخاص کے سرکاری اضلاع اور بستی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمالی تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم کی ضعف صحت کی شرطیہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کا دافع اور اور بے اعضائی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور جگر خواہش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسہ طالبعلم اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اور اعضا کیواسطے عصا پیری۔ فی بکس ۴۸ گولی ۱ عدد

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانی کی غلط کاریوں سے ہو گئی ہے اگر حبوب خیری کا استعمال اسکے ساتھ ہو تو فوراً فائدہ ہوتا ہے فی شیشی (۱ عدد)

عرق طحال

تلی کیلئے نہایت مفید۔ ملاریا بخار میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیلئے عرق اور حبوب دونوں استعمال کریں قیمت فی شیشی ۸ عدد

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا۔ تشنگی لاغری بدن اعضا سکتی کے واسطے میں بے نظیر ہیں قیمت فی بکس ایکسو گولی ۱ عدد

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں ممکس ۴۲ گولی ۱۲ عدد

روغن و حبوب برائے جمع المفاصل

روغن ہالس کیلئے ۱ عدد حبوب کیلئے ۱ عدد

روغن درد کان

یہ بہتی ہوئی یا خشک درد کرتا ہوا ایک دو قطرے ڈالنے سے نور آلام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہوتا قیمت فی شیشی (۱۰/)

ازمقام ہوٹ علاقہ پٹیالہ ۷ جون ۱۹۰۴ء) جناب ڈاکٹر بہادر عظیم سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس پارسل ایک بکس حبوب خیری راقم نے آپ سے منگوایا تھا اُسنے میری ایک دوست کو اخیر جاڑوں کہلایا ہے اب میرا ایک عزیز کو غلط کاری دنیا کی وجہ سے ایک بکس کی اور ضرورت لہذا ایک بکس بھیجدیں قیمت ڈاکخانہ میں داخل ہو گی اور منجملہ بکس منجن دانتوں کے بھی حصہ بھیجدیں اور نجربہ سے منگوایا جاویگا۔

(ازمقام حویلی ڈاکخانہ ڈاکخانہ ساہدرہ ضلع امرتسر حال خوشی ساہدرہ ۱۹ جون ۹۴ء) جناب ہوراں صاحب پوسٹماسٹر آگے آپکی دوا سنگوانی اس سے میرے دوست کو فائدہ ہے مہربانی کر کے ایک ڈبیا حبوب خیری مصفی ڈیڑھ روپیہ اور ایک روپیہ گولی مسک قیمتی ۱۵ کی بجیا ویکی پارسل کے مدآ زر لوین۔

(ازمقام تھانہ والی ڈاکخانہ گھوڑا ضلع جہلم ۱۹۰۴ء) جناب عبدالصمد خان پٹواری ۴ جون ۱۹۰۴ء) آپکا مرسلہ جناب حبوب خیری اور ۴ عدد عرق عشبہ جسکا استعمال سے فائدہ ہوا میرے ایک مہربان دوست کو بذریعہ ولیو بے ایبل ایک تولہ سرخ خیری بہت جلد ارسال فرماویں۔

(مقام مجھیرہ ڈاکخانہ بابا سالا ۱۲ مارچ ۱۹۰۴ء) جناب صاحب صاحب روغن ان سوزاک و قرحہ کے استعمال سے صحت ہوئی واقعی ربیں اب چاہئے اور دو بیشی فائدہ تمام ہے

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک کو معلوم ہے۔ سوزاک کے سبب سے دانتوں کا ضائع ہو جانا بہت ہی افسوسناک ہے۔ اس منجن کے استعمال کرنے سے عام بیماریوں سے دانت محفوظ رہتے ہیں۔ دانتوں کا درد کرنے ہوں وغیرہ وغیرہ دانتوں کی بیماری سے بچا جاتا ہے بڑی خوبی یہ ہے کہ دانت موتی کی طرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں از حد مفید ہے قیمت فی بکس (۸)

ساز پلس

(ازمقام قصبہ ایکوٹ تحصیل گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲ جولائی ۱۹۰۴ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب ذیلدار آپکی دوا حبوب سوزاک کا کام کرتی ہے میرا ایک ملازم کو مرض سوزاک تھا فوائد ہی ہوئی ہے اسپل اکسیر کا کام کرتی ہے میرا ایک ملازم کو مرض سوزاک تھا بذریعہ ولیو بے ایبل طاقت فرماویں۔

(ازمقام سہارن ملک نگال ۱۰ جون ۱۹۰۴ء) جناب محمد جمیل صاحب ایک شیشی عرق عشبہ کی منگوائی تھی اب جلد رخصت فرماویں کیونکہ آپکے دوا سے بہت فائدہ ہوا ہے

مرہم خارش

خشک ہو یا تر ہو ہر قسم کی خارش سے دور ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ۱ عدد

بخار نوبی عرق

ہر قسم کا ملاریائی بخار عرق ۱۸۸۰ء سے کامیاب چلا آتا ہے چار خوراک سے تپ دور ہو جاتا ہے ایک شیشی چار خوراک کفایتی ہوتی ہے قیمت فی شیشی ۱ عدد

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

اس نیا نمونہ ۵۰ سالہ تجربات متواترہ سے اکثر امراض کے معالجہ پر محض افضال ... اطلاع سے کمال حاصل ہوا ہے ... درمانسانی حیات مستعار کب قابل علاج ... کوئی مرض ہو کر سکے اسی پاک پروردگار کا ارادہ بیشتر ایسا ظہور ہے ... کر عجز انکسار کا اقرار ہے کہ خالق الامراض الادویہ ہر مرض کیواسطے دوا فرما ... ہے اور مطلقاً قنوط نہ ہونا چاہیئے ... اسقاط حمل استقاط اولاد یا عفت ... لاحقہ جسمانی زوجین ہو پس ان عوارض امراض طرفین کے ... علاج حکیم اس کریم نے مرد و عورتین دوا دیا ایسی حالت میں نہ بھٹکنا چاہیئے ... حقیقی کا انعام ہے جو قدر نہ کیا تو ہو کر دن بجا ہے ... نعمت فضل ... کا شکریہ کہنا اولی ہے ... ہمارا پختہ اکثر امراض مزمنہ کا معالجہ طریقہ کر ملا خرط بھی کر دیا جاوے ... عام کے لئے فیض عام ہو جائے اشتہار معالجہ بطریق مستعدہ مشتہر ... ہے جس کو ہر شخص حسب پسند خاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے ... عنایت نامہ مع دو ... صرف خرچ مندرجہ ذیل روانگی عہدہ اور لازم خرچ دینا ہے بلا خرط دوا ... اور فائدہ اٹھانے میں شرط پیشگی ایک تنخواہ یا آمدنی کا دسویں شرط ... بندہ کا حق الخدمت سمجھا جائے ورنہ واپس کیا جائے شرطیہ ... کرانا ... تنخواہ یا آمدنی کا دسویں شرط ادا دلانا ہو نیکے ... دینا بھی ایسی ... بھی جو شخص اس نعمت خداداد سے محروم رہے ... کیا قصور کہا جاوے اگر ہزارہا اشاعت یا بانی وصول اقرار نامہ ... رسولوں وغیرہ ہو دیکھکر بھی یقین کامل نہ آئے تو ... احقر جملہ شرطیہ ... ہی شرط کامیابی دادلادہو ... نے کے واجب الوصول ورنہ ... قبل قرارنامہ بعد حصے ... اشتہار دہی تردید ہو خواہ شرطیہ خواہ ملا شرط ... کر دنیا فانی ہی پیچھے پچھتاؤ گے ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے ... اولاد کا ہو ... ہو ... بہتر قیام محل کیا لاکھوں سے ارزان نہیں؟ اگر اولاد نہیں تو مال ... بہا دو گھر اس لعل بے بہا سے منور نہیں کیا وہ خانہ خراب ... سے بدتر نہیں ۔

... شہر ہے کہ جس میں ثر نہیں ۔ گمنام وہ بشر ہے کہ جس کا پتہ نہیں

امراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نمبر	نام مرض	نمبر	نام مرض
۱	جریان	۲۵	بھگندر
۲	غلط کاری	۲۶	آتشک
۳	گنٹھیہ	۲۷	گنبھیر
۴	سفیدی آنکھ	۲۸	اختلاف دل دماغ
۵	ضعف بصر	۲۹	سوزش کل بدن
۶	سل	۳۰	سل پارہ
۷	نقرہ	۳۱	طول عمر عشق
۸	بیگندر	۳۲	تازہ لہو کام
۹	ناسور	۳۳	ستھیلی لاغر
۱۰	سیر خونی	۳۴	ہیضہ عرب عجم
۱۱	اوہرنگ	۳۵	ضعف مبضم
۱۲	ضیق النفس	۳۶	سرسام

حکیم نظام الدین حکیم یونانی امرتسر

بچھڑے اخباری طبیبوں کی چال

بعض جعلی ہومیوپیتھ نے کیا ... بعض ... ہومیوپیتھ ... ہومیوپیتھ ... ہومیوپیتھ

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں سوزاک قرحہ و دیگر امراض و مخبس اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو
کہ حقنہ آمیختہ اور قطعی رفع کرنیوالی مجرب دوائی و شفا بخش علاج ہے +

یہ دوائی مشہور و اکثر اطباء مریضوں نے برسوں سے مذکورہ بالا صیغت اور منحوس بیماریوں میں کمال
فائدہ و منفعت کیساتھ استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال
کریگا۔ وہ نا تنگ نہ صرف ہماری تائید ہی کریگا۔ بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی
دیگا۔ کہ فی الحقیقت یہ دوا جو برسوں کے تجربے و جانفشانی سے تیار کی گئی ہیں اپنی تاثیر و صحت بخشی
میں لاثانی ہے۔ اور فی الواقع قابل تعریف علاج ہے +

یہ دوا ایک ایسے ڈھنگ سے تیار کرگئی ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی و تاثیر اپنی اپنی
اصلی حالت و خصیت پر بحال و قائم رہتی ہے یہ مرکبی یا ہیکل و بدیکا اس میں نام و نشان تک نہیں رہتا
کبھی نوع کے ضرر یا نقصان ہی کا اندیشہ ہے نہ بہت کی تو قل +

(۲) سر دوا صحت بخش بیکاری یہ بیش قیمت اور از حد مفید عرق اپنی صحت بخشی کی قوت و خوبی
میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہے مقام ماؤف یا مجروح پر اس کی تاثیر حکم جادو کا رکھتی ہے۔ جتنے کہ
دن دن میں ہر قسم کے کہنہ۔ بخس اور غلیظ اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا
ہے عرصہ بیس سال سے ہزارہا مریضوں نے اسکو استعمال کیا ہے اور فائدہ بسیار و منفعت بیشمار حاصل
کر کے اس کی تعریف میں ہمیشہ رہی کرتے ہیں یہ تیر بہدف ہے جلد ہی مرتبہ بیکاری کے بہہ بیس زور
خارش کو دفاع ہو جاتا ہے علاوہ ازیں بعد استعمال کے اس سے درد نہیں ہوا کرتا جیسا کہ اور
دوسرے اقسام کی پچکاریوں میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔ مگر یہ بکس اس کے فوراً تو بند ہو جاتا ہے
سارا مام ہو جاتا ہے اور مقام سقیم پر علامات صحت نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ اور زنہار کسی نوع کی تکلیف
جیسا کہ دیگر پچکاریوں میں ہوتی ہے باقی نہیں رہتی +

قیمت فی بوتل وغیرہ +

المشتہر شیخ مراد بخش مینجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

نقوش کرانی

قیمت بعہ محصول دس آنہ

یعنی

علم تصویر نگاری

علم تصویر نگاری بہت ہی کارآمد ہے اسکے ذریعہ سے عوام لوگ واقف ہوتے ہیں اسکے
سیکھنے کا ہی شوق ہوتا ہے مگر حاصل نہ ہونے کی وجہ سے جو لوگ اسکے جاننے والے ہیں وہ ہزاروں روپیہ
بھی نہیں بتاتے بس ہم نے عوام کی آسانی کے لئے بڑی کوشش سے یہ کتاب تیار کرائی ہے
جو ذرا سی توجہ سے ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے اور اسکی قیمت الفاظ سے معلوم ہو گی۔ ہر
میں گھر بیٹھے ایک روپے کی مزدوری کر سکے +

المشتہر شیخ مراد بخش مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یہ کتاب ہمارے مطبع میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس کتاب میں ہر قسم کے
کیمیا کی ترکیبیں اور ہر قسم کے منتر اور ہر قسم کے عمل لکھے ہیں اور ہر قسم کے
کام دنیا کے جو ہو سکتے ہیں سب لکھے ہیں اور ہر قسم کے عمل جو ہو سکتے ہیں
سب لکھے ہیں اور ہر قسم کے عمل جو ہو سکتے ہیں سب لکھے ہیں اور ہر قسم کے
عمل جو ہو سکتے ہیں سب لکھے ہیں اور ہر قسم کے عمل جو ہو سکتے ہیں سب

ہمت نہاری

ڈاکٹر برمن کی دوا

(۱) دوا رہنما چاہیے جسے زور دے اُچھلتا ہو۔ اس دوا کی دو ایک مقدار ہی سے دبستا ہے

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ چڑھ سے جاتا ہے

(۳) پرانے دمہ والے جسکا دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہے وہ بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بنا ہفتوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہے

قیمت فی شیشی ۳ روپیہ ڈاک محصول ایسی ۱۰ شیشی تک پانچ آنے

ہمارا پلکٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بیدام مفت ہے منگا کر پڑھئے

المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ نارائن دت سٹریٹ کلکتہ

بچھڑے ہوؤں کی ارواح سے مجمع شمل میں ہزاروں کی دعاؤں کے ساتھ ملانا

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاروں بلکہ احباب جس سے ملے ہوں کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے ہر کسان اقوام و مذاہب مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء و فضلا و طلباء ان کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرتا رہا ہے ہزاروں مشکلوں۔ عقدوں۔ معرکوں تجربوں کو عام ارواح بالخصوص روح ملایکہ اور خدا کی ہستی کا روح کی زبان سے عملی دیدہ بھی ثبوت لا رکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی حالت اور شش ضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جناب ہو گا اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ مناجیح ہر ایک ایک بہار سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی غیب معلوم ہو گی علم شروع کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں لکھ کر نے ہیں ذمہ دار ہوں

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

المشتہر

انبا پرشاد الیف ٹی۔ ایس (صوفی) مرزا آباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس تین بکس ایکدیپہ آٹھ آنہ (عہ) چھ بکس دو روپیہ آٹھ آنہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنیکا عجیب و غریب نسخہ

پانسو	بطیفے حصہ اول	قیمت ۸
پانسو	بطیفے حصہ دوم	قیمت ۸
"	" " سوم زیر طبع	" ۸

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر گرقی اور دوائی عنصر نہیں ہو سکتی آشناب خواہ کسی رنگ میں ہو یا صنا دخون کے باعث پھوڑے پھنسیاں جلن پر مخلوقی ہوں۔ مثلاً بے چینی ہو خارش ہو یا بیکدم حصہ بدن خارش ہو یا بیکدم دمہ ہو یا دوران سر ہو یا ہوا دردا عضاء گنشیہ تھے کو یا ہر مرض کو حاصل سے بڑھکر مفید ہے بھیرے دوا سازوں نے عرق عشرہ تیار کئے ہیں مگر ہمارا عرق عشرہ بے مثل ترکیب ہے جو ہر عشرہ در حقیقت آبحیات ہے مرہم کو تمام خارجی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری طرز سے ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرم سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں نہایت لپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خورد عہ ۲ کلان ۵

المشتہر

نرائن سنگھ برادر سنگھ سوداگران دوا بازار امرتسر پنجاب

رام داس ہزار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم اونی ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ اٹلی وغیرہ ممالک غیر کا مختلف ولایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ پہلے سلوانے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ تھوڑے سے وقت میں خوشنما پاشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بنارسے فرمایش کرنے پر درزیان چھوٹے دھوبن اور غراب کپڑا مٹنے سے نجات ہوگی نہ قیمت کے خریدار کو بدستور سابق دو پیہ فی روپیہ ملتی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت میں دس فی صدی ہو سکتا ہے بغرضیکہ طرف نہ ہوگیا جو ہدایات کے مواقع سے ہو خاص شوق کیجاتی ہے کہ پارسل بھیجنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان اچھی طرح سے کرلیں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ لکھ سکتے ہیں کہ ہو ایک طرف کے ہم ذمہ دار

المشتہر رام داس ہزار مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ ہر نمونہ کے صاحبان اپنا نام خوشخط تحریر فرمائیں اور ناپ سیاہی۔ گلا آستین کو ضرور تحریر فرمائیں

جو چاہئے منگا لیجئے

بلا تکلف تمام

بندے ماترم

کی مال

کشمیری

شیکا خوردنی

نند لال بزاز

کشمیری بازار۔ لاہور

دیباں کشمیری

کشمیری ازار بند

کمیشن صرف ایک روپیہ سیکڑہ لیجاویگی

کمیشن ایجنٹ

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

مصنف نے اپنے ۴۰ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعویٰ ہے کہ اگر ایک ماہ تک اسکے اندر بتائے ہوئے طریقہ پر بشرط کامل عمل کیا جائے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرنے کو تیار ہیں۔ ہمارے پاس اس کتاب کے خریدار کو امداد کی ضرورت نہیں رہتی۔ کرنل الکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ لکھی ہے۔ اس سے زیادہ شہرت کی ضرورت نہیں

قیمت مجلد عہ

مدیر رسالہ ہاسٹر انیا پیر شاہ ایڈیٹر الہ آباد

جواہر حیوانات (دیباچہ صاد کیمیں)

جس میں دنیا بھر کے ہر قسم کے جانوروں کے حالات علمی و فنی ہیں ہیں

جواہر شاہیہ (نادر نسخہ)

جس میں تمام پیشہ وایان مرد عورت کے کام ہیں پیغمبران ہر زمانہ کی سوانح عمریاں مذہبی موجدوں اور یونانی فلاسفروں کے حالات دنیا بھر کی مشہور خوبصورتیوں کے تذکرے سادہ نامی گرامی بادشاہوں کے بہادروں دعاؤں کے قصے مقفل معتبر معہ تصاویر ایسی سینکڑوں چیزوں کا مجموعہ تو بھی قیمت ایک روپیہ

جواہر نہایات مسمرزم بھی زر قیمت علیحدہ

عقل اور حافظہ کو بڑھانے کا مجرب نسخہ

ذکاء کیسی ہی کند ذہن یا کمزور دماغ کا شخص ہو اگر وہ اس کا استعمال کرے تو اسکا حافظہ بہت تیز ہو جاتا ہے اور وہ بہت جلد ہر علم و فن میں کمال حاصل کر لیتا ہے۔ اس کے استعمال سے بڑے بڑے نامور پیدا ہوئے ہیں۔ ایک سو چوبیس بیماریوں کا ذکر ہے جو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہیں۔ ایک بہت ہی آسان نسخہ ہے جس سے کوئی فائدہ پہنچا جاتا ہے اور کوئی نقصان نہیں۔ ایک بہت ہی آسان نسخہ ہے جس سے کوئی فائدہ پہنچا جاتا ہے اور کوئی نقصان نہیں۔

میسمرزم! میسمرزم! میسمرزم!

اخبار دید پر کا شک۔ نضا میں بھیج دیا۔ ہر شاستر چوتھی بار

علم خبریں حظ صحت ذاتی اور دید منتر معہ تصاویر اور سالہ اخبار

قابل دید سالانہ صرف نمونہ مفت

افضل الکرامات: میسمرزم سیکھنے کا نادر نسخہ قابل دید قیمت

زبدۃ الکرامات: میسمرزم اور جوگ کی علمی تقریری تکمی

المشتہر کرشن لال ای آئی آر۔ دوسرا ضلع کانپور

ایک دلکش سچا ناول

یوں تو فسانۂ دلدوز کی ہزارہا کہانیاں جس پر لکھی جائیں لکھی جائیں کچھ دیکھے ہوئے ہوتی ہیں کچھ سنی سنائی ہوتی ہیں کچھ خیالی ہوتی ہیں مگر ان سب میں ایک ہی کہانی ایسی ہے جو ہوبہو ہی ہوتی ہے جو بیتی ہیں جو ہوئی ہیں جو ہو رہی ہیں جو ہونے والی ہیں وہ ہے عشق کی کہانی۔ ہر زمانہ میں ہر ملک میں ہر قوم میں ہر مذہب میں ہر ملت میں ہر ایک ہی کہانی ہے۔ ہر ایک ہی داستان ہے۔ ہر ایک ہی ناول ہے۔ ہر ایک ہی ڈرامہ ہے۔ ہر ایک ہی افسانہ ہے۔ ہر ایک ہی قصہ ہے۔ ہر ایک ہی حکایت ہے۔ ہر ایک ہی روایت ہے۔ ہر ایک ہی واقعہ ہے۔ ہر ایک ہی سانحہ ہے۔ ہر ایک ہی حادثہ ہے۔ ہر ایک ہی ماجرا ہے۔ ہر ایک ہی سرگذشت ہے۔ ہر ایک ہی آپ بیتی ہے۔ ہر ایک ہی جگ بیتی ہے۔ ہر ایک ہی کتھا ہے۔ ہر ایک ہی کہانی ہے۔ ہر ایک ہی ناول ہے۔ ہر ایک ہی ڈرامہ ہے۔ ہر ایک ہی افسانہ ہے۔ ہر ایک ہی قصہ ہے۔ ہر ایک ہی حکایت ہے۔ ہر ایک ہی روایت ہے۔ ہر ایک ہی واقعہ ہے۔ ہر ایک ہی سانحہ ہے۔ ہر ایک ہی حادثہ ہے۔ ہر ایک ہی ماجرا ہے۔ ہر ایک ہی سرگذشت ہے۔ ہر ایک ہی آپ بیتی ہے۔ ہر ایک ہی جگ بیتی ہے۔ ہر ایک ہی کتھا ہے۔ ہر ایک ہی کہانی ہے۔

المشتہر منشی نثار حسین نثار مہتمم پریس

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے ہر بہار میں اپنا ثمر نہیں بھتا اس کی سچائی کے ثبوت میں اس دیار کے رؤساء کے سرٹیفکیٹ جو بہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں ہر وقت طالب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہوگی اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے

شفاء لامراض من جو میرے چشمک میں ہے نامی کتاب

طبع ثانی ہو کر معہ رسالہ ہیضہ تیار ہے

المشتہر مجھ میں کہتی ہے میرے چشمک دوائی خانہ

محلہ مراد پور علاقہ والی پور

کلینڈر ٹانک (قیمت فی شیشہ عہ)

خالص کو نین شراب عمدہ دوائی ہر جزو طبی

(قیمت فی شیشہ عہ) ہومیو پیتھک دوائی خانہ

ہندی کتب خانہ سرسوتی سداناد کلی لاہور

ہندوستان سے منگائی جاتی ہیں اور ہر قسم کی کتابوں کے متعلق

کتب خانہ ہذا سے عہدہ لگائے جاتے ہیں اور ہر قسم کے کلاک عہ سے

قیمت کلاک ۱۰ روپیہ سے عہ روپیہ تک اور نام پیس

قیمت ۱۰ روپیہ سے عہ روپیہ تک اور نام پیس

ہمت کے ساتھ کام کرتی ہے ہر جزو اور مرکبی ہے ہر جزو

ہر قسم کی گھڑی کی مرمت مضمون کی جاتی ہے اور ہر قسم کی گھڑی

اشتہارات

اشتہار عدالت خفیف منصفی اچھرہ رام صاحب منصف ضلع ہوشیارپور
نالش داد محکم الدین ذات شیخ۔ سکنہ نامان ولد بکھا ذات گوجر سکنہ ہنڈوری
سکنہ ہوشیارپور مدعی بالمقابل تہانہ مہریانہ مدعا علیہ
دعوے لہدے بابت قیمت دودہ

مقدمہ صدر میں مدعا علیہ کے نام سمن بغرض اطلاعیابی عدالت ہذا سے جاری کیا گیا تھا جو بلا تعمیل واپس آیا لہذا اب یہ اشتہار حسب قاعدہ ضابطہ دیوانی بنام مدعا علیہ جاری کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۰ نومبر ۹۵ء کو بواسطے جوابدہی مقدمہ کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر بعد ذر ہدوے پیش کرے ورنہ اوسکی نسبت کارروائی یکطرفہ تصور ہوگی ۲۳ اکتوبر ۹۵ء

عدالت بابو رامداس صاحب بی اے منصف بٹالہ

دیوا سنگھ ولد گنگاہاری زرگر ساکن ٹبالہ بنام مسماۃ نابی بیوہ بوٹا رام جٹ ساکن دیوالی وال

ایصال مبلغ ۳۰۰ روپے

مقدمہ ہذا میں ڈگریدار نے تہاری اراضی لہ ۳۰۰ روپے کنال مندرجہ ۳۰۰ نمبر ۳۴۶ قرق کرائی ہے لہذا یہ حکم امتناعی قرقی اراضی کی خلاف میں بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ اگر تم ۱۵ نومبر ۹۵ء

حاضر ہو کر اپنا عذر پیش نہیں کروگے تو کوئی عذر تاریخ تعینہ کے بعد نہیں سماعت ہوگا اور برائے اعلام اراضی کے پروٹ کی جاوی

۱۰ نومبر ۹۵ء

پانچ روپیہ میں محفت ہے

ایک بغل سلور کا چین جس میں ہولڈر پنسل دوات ہے ایک عقیق کا ایک رومال کنارہ دار ایک خوشبودار عطر ایک سات بتی مقیش کا حسن سلور کا ایک پاکٹ آئینہ ایک قینچی انگوٹھی جسکے پہننے سے کل بیماریاں دور ہو جاتی ہیں ۔ خرچ ڈاک خریدار نوٹ ۳۱ دسمبر تک جسقدر فروخت ہوگا ہو جاوینگی اگلی تعمیل ہوگی ورنہ شکایت معاف کیونکہ اسٹاک میں بہت کم گھڑیاں ہیں

پتہ ۔ ایس ۔ لے ۔ جی ۔ جنرل ایجنٹ گورنمنٹ ۲۲ اگیندٹالاب ۔ کلکتہ

مہربانی فرما کر اسے نہ پڑھیے

مسانہ محمود

زبان کی خوبی ۔ محبت کا نتیجہ عشق کا اثر ۔ شجاعت ۔ بہادری ۔ مردانگی ۔ حیا ۔ پاکدامنی ۔ حسد ۔ غرور بیان کرنی چاہئیں ۔ سب اس واسطے ہے کہ ہمسا عاشق مزاج ۔ زبان کا تیز ۔ معشوقوں کا گرویدہ ایسا ہے جو اس کا دل کو ایسے پسند کرتا ہو جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو جلد درخواست کریں ۔ قیمت مجلد ۱۲ر

المشتہر پنڈت پٹ تاب کشن آغا مالک اخبار مہر ودیا پرچار

مجموعہ مفتی

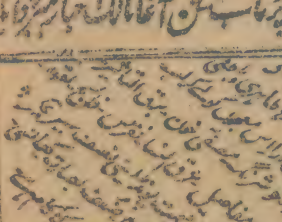

مرقع عجم

نادر قصہ اہل ایران کے حضائل و مذہب کے بیان میں قابل دید ہے خصوصاً ترکمان و افغان و عرب و ترک و فرنگ وغیرہ اقوام شمائل و خیالات و عادت نہایت ظرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقفی مسجع ذو معنی ہونے کے علاوہ اردو الفاظ پر دلی ضرب الامثال کا مجموعہ ہے کہ اگر سیر بھی انسان کو سیری نہ ہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت معہ محصول دو روپے چھ آنہ

حصہ اول منتخبات باتصویر

(مجموعہ صنایع نادرہ ہزارہا مرقعہ جات کا) صفحہ ۱۰۰ قیمت معہ محصول ۱۲ر

مرقع تصویری

(۲۰) کارڈ رویہ مختلف مرد و زن تصویروں کی تاریخ ہے قیمت مجلد ۱۲ر

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج

اس میں حکمائے متقدمین و متاخرین کے اقوال سے ثابت کیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرنا مرد کیلئے فطرتی و مذہبی خلاف نہیں ہے قیمت مجلد ۳ر کتب مذکورہ بذریعہ ویلیو ایبل

مشی محمد باقر

سیکرٹری انجمن کا صدر دفتر مشن حویلی نزد مسجد چینیاں قلعہ بھنگیاں لاہور

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

یعنی ملس سفری ادویات جوہری

جس میں متفرق پچاس عمدہ دوائیں نہایت مجرب اور مفید اور کیفیات جو تجربہ دو سو مرض میں لکھا گیا ہے کفایت کریں بلکہ ہر ترکیب مشتمل ہوتی ہیں اور صندوق لکڑی صاف شفاف سیاہ رنگ ڈاکٹری جو ہر کو رکھنے کیلئے ان انتخاب کیلئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر میں یا ایسے مقام میں رہتے ہیں جہاں حکیم ڈاکٹر نہیں ہوتا ہر ایک گھر میں سایہ صدی ہے وقت ہر ایسے خاصے حکیم کا کام دے سکتا ہے ۔ طالب محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر ہربھائیں جوہر مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی و یونانی

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں ۔
دانتوں کا منجن فی اونس عہ نرخ ۸ر

نادر جنتری بابت سنہ ۹۵ء

پیسہ اخبار کی نادر جنتری جس کا سکہ تمام اردو دان دنیا میں بیٹھ چکا ہے سنہ ۹۵ء کی بڑی طبع ہے اور عنقریب تیار ہوگی خریداروں کی خواہشیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں جنتری میں اس بھی سینکڑوں نئی اور قابل دید مضامین درج کئے ہیں جو اگلے سالوں میں اردو کی دوسری جنتریوں میں حسب دستور نقل کئے جائینگے ۔

مہتمم پیسہ اخبار لاہور

رہیو کمپنی لمیٹڈ گراف پریس قیمت سات روپیہ گھنٹہ ہر من جو چاہے ۔ سو پچاس کاغذ لکھ کر بھیجو اب لو قیمت نقد بذریعہ منی آرڈر جلد بھیجو ۔ محصول ڈاک ذمہ خریدار ۔

المشتہر شیخ چراغ علی سوداگر قالین ہمراہ ہمہاراں

تاریخ انگلنڈ ۔ امیدواران امتحان انٹرنس کے لئے انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے کمال محنت سے یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے ۔ قیمت ۸ر

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

آپ نے دیکھا ہے ضرور منگائیے

مہابھارت ۔ اردو ہر مذاق پر اب اول صفحہ ۳۲ نمونہ مفت بلا انتظار قیمت معہ محصول ڈاک وغیرہ صرف مبلغ ۲ر

مہابھارت ۔ سنسکرت پرب دوم خوبی میں مثل اصل صفحہ ۵۰ قیمت معہ محصول ڈاک وغیرہ ۱۲ر اردو عہ

مہابھارت پرب سوم زیر طبع ۔ باقی ماہواری ۳۲ صفحہ قیمت معہ محصول ڈاک عہ ۔ ملنے کا پتہ المشتہر امیر شاہ ٹھیکہ دار صدر بازار کمپ انبالہ

گزرا ہے کہ جیمز انگلستان ہی کیا سارا یورپ فخر کرتا ہے اسے فلاسفی کا باپ کہا جاتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جسنے ارسطا طالیس کے فلاسفی کو بے سود بتایا اور اشاعت علم عالمگیر کا دعوے کیا۔ یہ وہ شخص ہے جسکی موت ہی ایک علمی تجربے مین آئی سگیر جبکہ وہ فلاسفی کے ایک اعلے اصول سے یعنے عادت تحقیقات واقعات سے روگردانی کرکے ان بے بنیاد اور ہنسی سنائی باتون پر اعتبار کرتا ہے تو ہمین کہنا پڑتا ہے کہ بیکن باوجود اپنی ساری فلاسفی کے حقیقی صداقت اور فلاسفی مین ایک طفل مکتب بھی نہین تہا +

ارونگ "واشنگٹن" جسے اسلام کی تواریخ سے صرف اتنی ہی واقفیت ہے کہ اسنے سپین مین جاکر الحمرا دیکھا اور اس پر ایک کتاب لکہی۔ جسے عربی کے حروف تہجی بھی یاد نہ ہونگے رسول کریم کی مسلم الثبوت عمری لکہتا ہے۔ مگر واہ رے انگریزی دل و دماغ جو کچھ آیا اناپ شناپ دہر گہسیٹا۔ اور کتاب درست کر دکہائی۔ اب کیا ہے کسی سے پوچہو کہ آپنے محمد صاحب کی نسبت یہ کہان پڑہا ہے تو جھٹ بولینگے "ارونگ (واشنگٹن) کی لائیف آو محمد مین" واہ کیا ہی معتبر کتاب کا حوالہ دیا ہے۔ اس مصنف نے طرفہ یہ کیا ہے کہ اس کتاب کے پہلے صفحے پر حضرت محمد صاحب کی ایک جعلی تصویر بنائی ہے۔ تصویر سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بڑی بہی اور کہلی بیش قیمت عبا پہنے ہین اور کمر بند مین ایک تہیلہ رکہا ہے اب پوچہو یہ تصویر کہان سے لائے۔ کیا اس بیچارے نے جسکی ساری عمر وحدانیت کی تعلیم دینے اور کفر و بت پرستی کے مٹانے مین گذری اور جس نے اسی خیال سے کہ تصویر بنون سے مشابہت ہے انکار کرنا ہی ممنوع ٹہرایا۔ اپنی تصویر کہچوائی اور وہ خاص ارونگ واشنگٹن کے واسطے رکہہ چوڑی۔ یہ تصویر واشنگٹن نے ایک عام عرب کی حالت کو ذرا بدل کر اپنی خیال کے مصالح سے آراستہ کرکے بنائی ہے اور اس مین اسنے ظاہر آ تو نہین مگر سمجہنے والون کے لئے صاف طور پر اسلام کی اور اوسکے بانئے حق کی توہین کی ہے۔ کیا وہ مہذب جلیم مسکین راضی برضائے حق جسنے کفار قریش کے ہاتہون ٹہرا رہا عقوبتین سہین جسنے ظلم پر بھی دشمنون کے واسطے دعا کی جسنے صاف طور پر کہا کہ "دین مین جبر ہرگز نہ ہونا چاہیے" جسے فاقون کئی دن گذر جاتے تہے۔ اور اکثر ایک ہی چادر سے بدن لپیٹے رکہتا تہا وہ راسخ الاعتقاد رسول جسنے سر پر دشمن کی کشیدہ تلوار دیکہکر بھی یہی جواب دیا کہ میرا محافظ اللہ ہے۔ کیا وہ حق پرست۔ بیش قیمت عبا پہنتا تہا یا کہ دین مین توہین رکہکر منادی حق کیا کرتا تہا۔ یورپ کا بچہ جب اس تصویر کو دیکہتا ہوگا تو باپ سے پوچہتا ہوگا کہ یہ کس کی تصویر ہے تو وہ کہتا ہوگا کہ محمد کی تصویر ہے دیکہو یہ شخص کیسا خونخوار ہے۔ یہ وہ تہپڑ ہے جس سے وہ لڑا کرتا تہا۔ تو بتائیے اس سے کیا اثر ہوتا ہوگا۔ مگر مسلمانون کو اپنے معاملون پر توجہ کرنے کی فرصت ہی کہان ہے۔ مسلمانان درگور مسلمانی در کتاب لارڈ ڈفرن نے جو ہندوستان مین وائسرائے رہ چکے ہین اپنی کتاب بیشر فروم ہائی لیٹیٹوڈز (خطوط از جزائر شمالی) مین اسی پہاڑ کے معجزہ کیطرف اشارہ کرکے طنز آمیز فقرہ لکہا ہے۔ مگر افسوس کہ ہندوستان مین رہ کر بہی اسکی تحقیقات نہ کی اور نہ کرتے ہی کیون

والٹر سکاٹ کو تو اسلام سے کچھ قدرتی دشمنی معلوم ہوتی ہے۔ اس نے جیسے کہ انے کی خاطر اپنے ناولون مین رسول کریم اور ترکون پر اپنی گندہ دماغی کے خرچ کرنے مین کوئی دقیقہ باقی نہین چہوڑا +

پال جنٹ ایک فرانسیسی مصنف مورل فلاسفی آزادی پر بحث کرتے ہوئے تقدیر کے مسئلہ مین ایک سخت غلطی کرتا ہے اور لکہتا ہے کہ محمد نے جو قسمت یا تقدیر کی تعلیم کی ہے وہ غلط ہے۔ اور ایک اور جگہ لکہتا ہے کہ مسلمانون مین زنا (اخلاق ناجائز) ممنوع نہین مگر بیچارے نے قرآن پڑہا ہوتو معلوم ہو کہ زانی اور زانیہ کی سزا کیا ہے۔ زانی اور زانیہ دونون کو سنگسار کرنے کا حکم ہے یہ عیسلی کی تعلیم نہین (جیسا کہ عیسائی انجیل مین لکہا ہے) کہ جب ایک زانی عورت اسکے سامنے لائی گئی۔ تو عیسلی نے حاضرین کو کہا کہ جسنے تم مین سے گناہ نہ کیا ہو وہ اسکو پہلے پتہر مارے۔ وہ سب چلے گئے۔ پہر عیسلی نے عورت کو کہا تو چلی جا اور آیندہ ایسا نہ کرنا"

یہ وہ تعلیم منصفانہ ہے کہ جسکی پیروی مین حضرت عمر نے اپنی آنکہون کے سامنے اپنے فرزند کو دُرّے لگوائے اور جب اسکی جان نکل گئی اسکے بعد ہی پوری تعداد جو مقرر تہی ختم کی +

مگر سچ تو یہ ہے کہ فلاسفی ایک کتاب لکہنی سمجہے اور ہے اور سچا فلاسفر ہونا کارے دیگر۔ ایک دفعہ شیخ الرئیس بوعلی سینا اپنے وقت کے ایک بزرگ کی خدمت مین گئے جب بعد ملاقات رخصت ہوا آئے تو حاضرین مین سے ایک شخص نے انکی تعریف کرنی شروع کی۔ ان بزرگ نے کہا کہ "راست است اما اخلاق ندارد" بوعلی سینا کو یہی کہین سے پتہ چل گیا۔ کہ میری نسبت انہون نے یہ کہا ہے۔ جہٹ ایک خط لکہا کہ مین نے فلانے فلانے دارالعلوم مین اتنے برس علم اخلاق سیکہا اور خود اتنی کتابین اخلاق پر لکہین۔ کیا ابہی تک مجہے اخلاق کا پتا نہین۔ انہون نے جواب مین ایک ذرا سا فقرہ لکہا۔ مگر غور سے دیکہا جائے تو دُر حکمت ہے۔ "بابا مانہ گفتیم کہ اخلاق ندانی بلکہ نداری۔ میان دانستن و داشتن فرق زمین تا آسمان ست" بعینہ یہی حال ہے آجکل کی فلاسفی کا اور اسکی تعلیم کا۔ بازارون مین اور گرجاؤن مین یکچر دینا دینداری ہے۔ اور ظاہری خلق خوش خلقی ہے +

اے مرغ سحر عشق زپروانہ بیاموز * کان سوختہ را جان شد و آواز نیامد + این مدعیان در طلبش بے خبرانند * آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد + یہ ہفتے مونہ از طرفدارے انگریزی مصنفون کی غلط بیانیون کی نظیرین ہین۔ مگر ہمارے اہل ملک انہی مصنفون کی تحریرات کو سند پیش کرتے ہین اور اپنی پر زور تقریرون مین کو انکے رنگ آمیز فقرون سے جلا دیتے ہین۔ شیکسپیر کی تصنیفات والٹر سکاٹ کے ناولون بیکن کے مضامین کو تو حرز جان بنا کر کہین اور سعدی جامی اور امام غزالی کی تصنیفات کو ردی مین پہینکین۔ والد شیکسپیر کی ساری تصنیفات کو سعدی کے ایک شعر کے عوض بہی نہ خریدون ؎ شمع مردہ کجا شمع آفتاب کجا * شیکسپیر کی تو اب قدر ہونے لگی اور سعدی تو خود ہی پیشین گوئی کر گیا۔

سے بچہ کار آید دگل بستنے۔ از گلستان من ببر و رستے * گل ہمین پنج روز و شش باشد * این گلستان ہمیشہ خوش باشد

مین نے یہ چند ایک نظیرین بطور نمونہ پیش کی ہین اور ان مصنفون کی غلط بیانیون کی تردید کا ارادہ کیا۔ انشاء اللہ فرصت ملی تو واضح طور پر انگریزی مصنفون کی افترا پردازیان انکی جائینگی۔ مگر اسوقت میری اہل ملک سے یہ التجا ہے کہ وہ آنکہین کہولین اور انگریز مصنفون کی راؤن کو نہ دہرائین تسلیم نہ کرتے جائین۔ انکی غلطیون کی جانچ کرین اور انہین پیش کرین۔ کیونکہ اس سے نہ صرف ہمارا ہی فائدہ منصور ہے بلکہ انگلستان کا ہی فائدہ ہے۔ ہم سے بہتان منع ہونگے اور انکے خیالات فاسد رفع ہونگے * راقم۔ محمد دین۔ بی۔ اے کلاس مشن کالج لاہور

انتقال پُر ملال

کیا ماجرا کہ ہین کہ تاب تم نہین * ہین نالہائے صور جریر قلم نہین

ہے ہے کیا سانحہ جان گزا ہے۔ اُف اُف کیا حادثۂ روح فرسا ہے کہ ۲۶۔ اکتوبر جمعہ کو نالہ پرمیشری سہائے صاحب بی۔ اے سابق ہیڈ ماسٹر ہیملن سکول لاہور جو علمی اور اخلاقی لیاقتون مین اپنی نظیر آپ ہی تہے۔ اٹہتی جوانی مین اس دنیائے فانی سے رہگرائے عقبیٰ ہوئے۔ سکول کے بچے بچے کا دل جوانمرگ الفت سے باغ باغ تہا۔ اب ہجرت سے داغ داغ ہے۔ دعا ہے کہ خدائے وہاب العطایا انکے نونہال خوانون کو صبر عطا فرمائے۔ اور آن مرحوم کو سعید ہی بہشت کی راہ دکہائے۔ آمین ثم آمین

آن نوبہار گلشن کون و مکان برفت * بر باد رفت باغ ماند و خود از بوستان برفت

او از جہان ببرد و جہانے ازو ببرد * جان جہان بشد چو آن جہان جہان برفت

برقامت کشیدہ غلافش کہ کاہ شد * آتش کشان کشان بسر کہکشان برفت

از چشمہائے خون فشان جہانیان * حقابہ بحر قلزم این ہندوستان برفت

آن آسمان زمین چو بزیر زمین بشد * و احسرتا بزیر زمین آسمان برفت

از ماہی تا بماہ ہمہ درد و آہ نام * آن آہ را رسا بسپہر زبان برفت

حیف آن مہ زمین بمہ چرخ داغ داد * خورشید اگر نشد آن خود پنہان برفت

بود آن فلک جناب ازان بر فلک شد * نے بوفا کسار ازین خاکدان برفت

منشی بفکر سال وفاتش ہے گر بست * ناگہ زدل برآمدہ و بر زبان برفت

۱۰۳۱ + ۳۰۰ + ۳۴ + ۱۰۴ + ۴۴ + ۵۴ = ۶۰۹

دنفکر دل بنیم دم و جان شد چہ گو بہت * از رفتن اش جہا ہین ناتوان برفت

آن ۵۹ جہان ۵۹ برفت کہ در جستجوئے او * بر آسمان نالہ و آہ فغان برفت

بخشیدہ ثبات اکرم کن نبات زانکہ * صبر از برفت کوکب و پیر جوان برفت

با فقر و بے مرام شد اندر رضا مخلد * پر میشری سہائے چو زباغ جہان برفت

منشی رام منشی ٹیچر انچیسن سکول ۱۹۰۶

انعامی سوالات حل طلب

مندرجہ ذیل سوالات کے سب سے عمدہ اور صحیح حل کرنے والے دو شخصون کو پورے چار ہفتہ بعد ایک انعام دو روپیہ کا اور ایک ایک روپیہ کا دیا جاویگا۔

۵۔ فردوسی نے شاہ محمود کی تکمیل کی مذمت مین جو شعر ذیل شاہنامہ مین لکہا ہے اسکا مطلب کیا ہے۔ کف زنان محمود علی تہا۔

۴ اندر نہ آمد سہ اندر چہارہ * ۱ ایک دو سے بن چہ ام ہین جو ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ اومیون پر تقسیم کئے جانے کے بعد ایک باقی رہتا ہے۔ لیکن ۷ پر پورے تقسیم ہو جاتے ہین۔ تعداد اصول کی کیا ہوگی

حضرت مرزا صاحب سلام کہتے ہیں ایسی بیہودہ اور فاش غلطیاں جاتی ہیں کہ عجب آتا ہے کہ انگریزی مصنف کیسی دلیری سے ان بیاد واقعات کو پیش کرتے ہیں اور انکے زود اعتقاد اہل ملک بی خوشی سے ان براعتبار کلی دھرے ہیں۔ دروغ گو کم بر روئے ان کی تصدیق انگریزی مصنفوں کی غیر محققانہ اور غیر تحقیقات سے پوری پوری ثابت ہوتا ہے۔ اصل بھی نہایت کہ انگریزی مصنفوں نے کہا ہے اس سے صاف صاف ہے کہ انہوں نے کس قدر پھیڑا اسکے اصول کو سمجھا اور ہیں نے یوں کے ذہن میں کیسے ناجائز نصب دیا اور ہوئی سے کام لیا ہے۔ بلا کوئی شخص یہ قیاس کر سکتا ہے شخص جسے عربی زبان سے ذرا بھی مس نہ ہوا ہو جو چیز اسلام کے مخالف خیالات کا حامی ہو اور جسکے معاملات کا بھروسہ صرف ایک آدھ تواریخ ہو وہ باقی اسلام کی سوانح عمری سکے یا گرے سے عربی کی شد بد بھی ہو؟ کیا یہ ممکن ہے کہ وہ کتاب کا ترجمہ لکھ سکے جب کہ اس کا یہ بین ورمایہ ہوگا کہ وہ ارکان اسلام پر نکتہ چینی کرے تو اسلام کے کاس کے ہاتھ میں اس قدر زور لگانا پڑیگا۔ عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلمان جو قرآن مجید کے ترجمہ کرنے سے ہچکچتے ہیں۔ تو اسکی وجہ یہ ہے وہ اپنی عیوب کو ایک غیر زبان میں ڈھانپنا چاہتے ہیں ہیں قرآن مجید کا ترجمہ ہونے سے کچھ علاقہ نہیں۔ ہاں یہ خیال رکھنا ترجمہ ایک زبان کے خیالات کو ایک دوسری زبان میں کرنا ہوتا ہے جس سے کہ مطلب کا پورا پورا اسلوب ادا ہو اور کے ہوئے اصل کتاب کی خبر نہ پڑے۔ وہ کتاب کرنے عرب کے فصیح اور بلیغ رکیک ہو سکے تو ایک سے چھوٹی آیت اس جیسی بنانے لاؤ اور اس چیلنج کا کوئی جواب دینے والا نہ ملا تو بادہ کلام ہی انگریزی جیسی کے لحاظ سے جیسی کم ظرف زبان میں کہاں ادا ہو سکتا ترجمہ اگر کوئی مسلمان ہی جسنے اصل کو سمجھا ہو جسکے دل میں اس نے اپنی کو محکم کر متمکن کیا ہو اور اس کو اپنے افضل و اکرم سے ممتاز کیا ہو ایسا صاحب دل لاؤ اور ہم تیار ہیں کہ قرآن مجید اس کے ترجمہ کو ہیں اور کہیں کو اس مہاک۔ کلام کو ہیں عربی سے کسی دوسری زبان میں منتقل کرنا ہم سے بہت نہ ہو سکے گا کہ ایک انگریز کے ترجمے پر اعتبار کریں یا کسی یونیورسٹی کی تعلیم یافتہ کے ہاتھ کو تسلیم کریں۔ جیب بھی رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ فارسی میں کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا "ہم بھی استاد را دستہ ہیست" ہمیں ایک عربی دل کی ضرورت ہے۔ عرب کے رہنے والے کے دل کی نہیں بلکہ ایک عربی دل کی۔

بہادر عالم جسکا دل و جان زندگی سے دارد ہو رنگ جب صورت را ہوا سباب سے راہ ہم وہ ہیں کہ تصویر کو بھی خوش ہو جائیں۔ ہماری آنکھیں جمال حقیقی کی خوگر ہیں کے بعد جیں نہیں آتا ایک سے جب دو ہوئی ہیں ہیں! اسلئے رقصد پر جان ہیچ ہیں ہم ہیں مشتاق سخن اور اس میں ہیں ہیں ہی

۵۰ کے قریب گورکھے کام آئے اور یورپین اور دو ہندوستانی افسر مارے گئے۔ دو تین یورپین افسر اور کئی سپاہی مجروح ہوئے۔ دشمن کے مقتولوں میں وادی غیر۔ عبدالرحمن خیل اور محسود وزیریوں کے آدمی پائے گئے۔ کمیشن کی ہمراہی جمعیت کو کمک بھیجی گئی۔ لیکن سرحدی دشمن کی طرف سے دوبارہ مقابلے میں آنے کی کوئی توقع نہیں۔ تاہم قابل تحقیقات یہ امر ہے کہ آیا ان سرحدی وحشیوں کو ہم نے سچ مچ آزمودہ کیا تھا یا اُن اکثر حملوں نے بلاوجہ شورہ پشتی سے ہمارے جنگ آزمودہ اور قواعد دان افسروں اور فوج کو تہ تیغ کر دیا۔

کیا یہ خبر صحیح ہے کہ امرتسر میں گزشتہ دیوالی کے موقعہ پر ایک دربار منعقد ہوا تھا جس میں دیسی شرفا ایک طرف اور یورپین دوسری طرف نشست رکھتے تھے۔ مگر چند دیسی معززین دوسری طرف بھی جا بیٹھے کہ جہاں یورپینوں کی نشست تھی۔ لینگ صاحب ڈپٹی کمشنر نے پولیس سے کہ دیا کہ دیسیوں کو اِدھر سے اُٹھا دو۔ ایک دیسی نوجوان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے وہاں بیٹھنے پر اصرار کیا جس کو ایک پولیس انسپکٹر نے زور سے پکڑ کر نکال دیا کہ جس پر اس بیچارے کی بہت دلگیری ہوئی۔ اور ایک دو سرے دیسی شریف کی جو آنریری مجسٹریٹ بتلایا جاتا ہے گاڑی کہیں بے موقع کھڑی تھی اُس کو دو گھنٹے کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر کی کوٹھی پر قید کیا گیا۔ اگر یہ صحیح ہے تو کیا ہز آنر اس کی کیفیت دریافت فرمائینگے؟

---

۲۹ ستمبر گزشتہ کو بٹالہ میں انسداد مسکرات کے لئے انجمن بنواہ عام قائم ہوئی جس کے قیام کا جلسہ ماسٹر رگھوناتھ صاحب بی اے نے مشن سکول کے احاطے میں منعقد کیا۔ بابو سنگھی صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول ثالثہ پریسیڈنٹ قرار پائے۔ صاحب سکرٹری نے خوشی کے ساتھ ظاہر کیا کہ انجمن کا تمام خرچ چھ ماہ کے لئے سردار بیتا سنگھ صاحب آہلووالیہ مالک کارخانہ نمبرے کا سرمہ نے نہایت فیاضی کے ساتھ ادا کرنا منظور فرمایا ہے۔ منشی محمد بخش صاحب تحصیلدار پریسیڈنٹ اور سردار بیتا سنگھ صاحب اور ڈاکٹر میراں بخش صاحب عطار وائس پریسیڈنٹان قرار پائے۔ ہمیں یقین ہے کہ عہدہ دار صاحبان خود تو استعمال مسکرات سے بالکل متنفر ہونگے۔

دیوان وارث اسلام۔ سید ناظر حسین ناظم جیسی نظم اردو موزون کرتے اور جیسی اُن کی طبیعت نظم کے لئے موزون ہے محتاج بیان نہیں۔ حال میں اُنہوں نے مرثیۂ سلام۔ رباعیات اور غزلیات منقبت پر مشتمل جو دیوان لکھا ہے اُسکی شمسی صاحب نقشہ نویس کنگسٹن پریس لاہور نے بصحت طبع کیا ہے اور قیمت ۱؎ اُنہیں سے مل سکتا ہے۔

تہذیب۔ منشی عبدالرحمن صاحب منشی رکوچہ لال کنہیا سوداگر لاہور نے یہ کتاب ۱۴۴ صفحے پر مضامین اخلاق و آداب و تصوف و شریعت پر مشتمل بغرض افادہ و صفائی باطن ناظرین تصنیف کی ہے اس میں حقوق العباد۔ وقت کی قدر۔ دنیا کی حالت۔ عیب جوئی کی مذمت۔ تجارت کا فائدہ۔ مسلمانان عرب اور ہند کی صنعت کا مقابلہ۔ قانون قدرت کی اطاعت۔ حفظ صحت۔ پردہ مستورات وغیرہ کئی ایسے مضامین مفید عام ہیں اور قوم کو ترقی کرنیکی ترغیب دی گئی ہے قیمت عہ

مراسلات

مرض سل اور اُس کے بُرے اثر

جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم۔ ایک میڈیکل جرنل میں لکھا ہے کہ انسان سے بالتخصیص ہندوستان میں مرض سل کا اثر سب سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ چنانچہ ایک شخص جو مرض سل سے بیمار تھا۔ اور بوجہ نہایت کمزوری کے کوئی طاقت کا کام نہیں کر سکتا تھا۔ اوسکے اقارب نے اوسکو مرغیخانہ کا نگہبان مقرر کر دیا۔ چند شخص دن بدن کمزور ہوتا جاتا تھا۔ اور بار بار بیمار ہو گیا تھا جسکو مرغیان وغیرہ کھا جاتی تھیں۔ چند ہفتہ بعد مرغیوں میں موت پہلی۔ آقا نے ایک مرغی کو لیکر شفاخانہ حیوانات میں بھیجدیا۔ ڈاکٹر ہوارڈ صاحب وٹیرنری سرجن نے معلوم کیا۔ کہ پھیپھڑے اور جگر میں بہت سے ٹیوبرکل وانمنڈ کے برابر ہو گئے ہیں۔ جنکا رنگ نہوڑ زردی مائل تھا۔ خود مرغیوں میں دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ اوس میں بہت سے کرم موجود ہیں۔ اس بات کو سنکر آقا نے تمام مرغیان ذبح کروا ڈالیں اور ایک گہرا گڑھا کھدوا کر دفنوا دیں۔ اور مرغیخانہ میں واقعہ مغسولہ ادویہ چھڑک دیں۔ آفرین ایسے شخص کی ہمت پر کہ خلق اللہ کا نقصان گوارا نہ کر کے اپنا نقصان کیا۔ ورنہ اور آدمی ضرور مرغیوں کو بازار میں بیچ ڈالتا جس سے اکثر آدمی بیمار ہوتے۔ اس بات سے صاف ظاہر ہے کہ اس قسم کی بیماریاں حیوانوں سے انسانوں میں بھی آسکتی ہیں۔ اسواسطے میونسپل کمیٹیوں کو جنکا یہ خاص فرض ہے بڑا خیال رکھنا چاہیے۔ کہ حیوانات کی صورت جو کہ آجکل ہر ایک ضلع و تحصیل میں تبنیات ہیں۔ ملاحظہ ہوا کریں نیز گوالے اور حلوائی وغیرہ جو دودھ وغیرہ فروخت کرتے ہیں۔ اونکے بھی جانوروں اور دودھ کا ملاحظہ ہونا ضروری ہے۔ تاکہ وہ مبتلائے مرض جانوروں کے دودھ بیچنے میں احتیاط کریں۔ علاوہ اسکے ان لوگوں میں یہ ایک بڑی بیماری قباحت ہے کہ جس روز دودھ کم بکتا ہے تو اوس باسی دودھ کو دوسرے روز تازہ دودھ میں ملا کر بیچنا شروع کرتے ہیں۔ یا دہی جما کر کم قیمت پر فروخت کرتے ہیں غریب لوگ ارزان سمجھکر خرید کر کے استعمال میں لاتے ہیں اور مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات انہیں صورات سے ایسے متعدی امراض پیدا ہو کر پھیل جاتے ہیں۔ کہ جنکا بعد میں تدارک کرنا محال ہو جاتا ہے۔ پس ان امور کا انتظام اول حالات میں بدرجہ احسن تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔ کہ اگر ہماری لوکل سیلف گورنمنٹ پوری توجہ اسطرف مبذول فرماوے اور جب کوئی شخص مرتکب اس قسم کی بے احتیاطی کا ہو۔ تو اوسکو بغیر سزا دینے یا دلوانے کے چھوڑا نہ جاوے۔ تاکہ آیندہ کے لئے دیگر اشخاص کو نصیحت ہو۔ راقم۔ دعاگو کوٹورام وٹیرنری اسسٹنٹ

انگریزی مصنف اور انکی تحقیقات و اتفاقات

گر بلند بروز شہود چشمہ چشمہ آفتاب راچہ گناہ ۔ بدراست کہ چشم جہان بین کور بہتر کہ آفتاب سیاہ۔

پیسہ اخبار کے پرچہ ۱۸۔ اکتوبر میں ایک مضمون چیفنیاڈیلی میل کے درج تھا جس میں صاف طور پر یہ دکھایا گیا ہے کہ انگریزی مصنف جنکی تصنیفات بڑے اعتبار کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں اور جنکی تحقیقات اور صحت واقعات پر بڑا وثوق ظاہر کیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ کمی واقفیت سے ایسی ایسی بحث غلطیاں کر جاتے ہیں کہ وہ اتنی ساری عزت کو خاک میں ملا دیتی ہیں اور انکی حیثیت نظر دقیق بین میں ایک معمولی و قابل نگار سے زیادہ نہیں ہوتی ہوتا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ انگریز تحقیقات علمی میں دیگر اقوام دنیا سے کہیں آگے بڑھے ہوئے ہیں مگر یہ تحقیقات صرف وہاں تک ہی ہیں جہاں تک کہ واقعات خارجی باطن اور نیک نیتی سے ہوتی ہے۔ جہاں تک کہ واقعات کو انکی ذات یا قوم سے کوئی تعلق نہیں ہوتا مثلاً سائنس کے دقایق کے واضح کرنے میں اسوقت انگلستان کے نیچرلسٹ بیدار مغز عالم لگے ہیں اور اسکو دن بدن بڑے جوش اور ہمت سے پورا کر رہے ہیں۔ جب کوئی نیا مسئلہ پیش ہوتا ہے تو سارے یورپ اسکو شک پر کہتا ہے۔ کوئی نئی کتاب اسکے متعلق لکھی تو ساری نظریں اس پر جھک پڑتی ہیں۔ اور بڑی باریک بینی سے اسکے حسن و قبح کی جانچ ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص جزوی وہ کیسی ہی معمولی کیوں نہ ہو اور لیاقت کا ہو کسی دوسری قوم کا ہو سے انکا تعلق نہیں یا اگر ہے تو ایسا کہ وہ انکی مدحت کو رد نہیں رکھتے اور اسکی مذمت کو پسند کرتے ہیں غال لکھے تو اس کتاب کا بڑے پتاک سے خیر مقدم کہا جاتا ہے۔ اور کسی کو ہول کرنیکا اتنا خیال نہیں آتا کہ دیکھیں تو اسنے واقعات صحیح لکھے ہیں یا نہیں۔ بلکہ اگر کہیں کہیں کوئی تعریف کی بات نظر آجاتی تو تاریخ ہند رعایت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ کسی انگریز مورخ کی تاریخ ہند پڑھو ہر ایک نے یہی کوشش کی ہے کہ اورنگ زیب کی نیک خصلتوں کو تاریک کر کے اس کی مردانہ زندگی کو ایک خوفناک صورت میں دکھایا ہے۔ اسکی بہادری اور شجاعت کو ظلم کہا گیا ہے۔ اور اسکے خیال حفظ امن کو تعصب اور بدگمانی سے تعبیر کیا ہے۔ اگر یہ ممکن ہے کہ ہم ایک شخص کی خصلت کو صحیح خیالات سے جانچ سکتے ہیں تو اورنگ زیب کی خصلت کو معلوم کرنے کے لئے رقعات عالمگیری سے بہتر کتاب اور کوئی نہیں۔ یہ رقعات بادشاہوں کے نام نہیں جسے ظاہرداری کا شبہ ہو بلکہ یہ اسکے بیٹوں کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ انہیں پابندی احکام الٰہی و رعایت حقوق رعایا مرکب اخلاق حسنہ ایسے واضح طور پر پدر امانہ شفقت اور تادیب سے جتائے گئے ہیں کہ کس کا کلیجہ ایک ایک فقرہ دل حق پسند کے لئے نشتر کا کام کرتا ہے۔ اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو سارے مسلمان بادشاہوں میں سے اورنگ زیب کا نظیر کوئی نہ ملے گا۔ مگر انگریز مورخ اسی اولوالعزم بادشاہ کو ایک متعصب جابر خود پسند اور بدگمان لکھیں گے۔ یہ تو واقعات تواریخ ہوئے اور انہیں سینکڑوں سال گذر گئے انکی درستی یا غلطی موجودہ حالت پر کوئی اثر نہیں کر سکتی۔ اسلئے ہم انگریزی مورخوں کی تواریخی غلط بیانیوں پر اگر دھیان نہ بھی کریں تو چنداں ضرر نہیں۔ مگر غضب تو یہ ہے کہ نہ صرف تواریخی واقعات میں ہی تصرف کیا ہے

ی بہبودی اور مرفہ الحالی مطلوب ہے تو اُن کو واجب ہے
اپنی گری ہوئی حالت اور غیروں کی دست نگری سے جس
ج سے ہو سکے اپنا خلاصی کرائیں۔ ہماری رائے میں یہ
صورت اسی وقت ممکن ہے کہ سب ایجادی اور قوت
محنت سے کام لیا جائے۔ اپنے ہی ملک کے سرمایہ سے
صنعت و حرفت کے کارخانجات جاری کئے جاویں اور
ہی ملک کے روپے سے تجارتی کمپنیاں قائم کیجاویں
ہی ملک کے لوگ اُن کے منتظم و مہتمم ہوں۔ گو ابتدا
راہ شاندار نہ ہو کیونکہ اس سے کوئی ہرج متصور نہیں ہے
ریاضی اور فرائض منصبی کا قدم قدم پر لحاظ ہو۔
یہ دیکھو کہ تھوڑے ہی عرصہ میں چاروں طرف برسے
کارخانے دکھائی دیتے ہیں یا نہیں۔ جہاں ہزاروں
عزت و آبرو کے ساتھ اپنی قوت پیدا کرتے نظر
اپنے ملک کی پیداوار جس پر ہی ملک
کیا اور پس ماندہ نفع سے غیر ممالک میں فرنت
باہر دولت کے چشمے زمینے پر قدم رکھتا ہے۔ رفتہ رفتہ
کرتے ہوئے تجارت میں لوگ ماہر ہو جائینگے
ہر ملک سے کسی بات میں دب نہیں سکتے۔ اس
ان کی خود بخود بھلی قدر و منزلت ہوگی۔ مہذب
سے بھی یہ صحیح معنوں میں مستحق ہوں گے۔
حالت بھی سدھرے گی اور ملکی حقوق بھی جو آج
ملک مانگنے سے نہیں ملتے بہت سہل حاصل ہو
گے کیونکہ تجارت کا اقتدار زبردست ہوتا ہے۔
ہندوستان کے تجارت میں پیچھے رہ جانیکا
یہ بھی ہے کہ تجارت کے علاوہ تشخص
رہے اور خاص خاص فرقوں نے تجارت کو اپنی
سمجھ لی۔ غیروں کو اس طرف رجوع ہونے سے
ملک منعوں کیا۔ جن لوگوں نے پیچھے کرنا چاہا
کو اپنے خیال آدمیوں سے بھی کافتہ اور عملی
نصیب نہیں ہوئی۔ اب وہ وقت ہے
ہمتی کی باتوں کو دل سے نکالدیں اور
کے لئے کمر ہمت چست باندھیں۔ اور نفع کا
کے شوق میں سب کام مستعدی سے کریں
اس بات سے لگا لینا چاہئے کہ غیر ممالک کے
سے ہمارے ملک میں جال پھیلائے ہوئے
چار کے باغات۔ کہیں نیل کے کارخانے۔
ریل اور سن اور روئی کے کھیت۔ کہیں مونگ
کی کوشش۔ کہیں کچھ اور کہیں کچھ۔ اگلے
اسی کے متعلق کچھ اور لکھیں گے اور یہ
کہ ہندوستان میں پرمنفعت کارخانے
کچھ مشکل بات نہیں ہے ؛

استفسار قابل توجہ گورنمنٹ پنجاب

اگر ہمارے ان سے ایک معزز ہندو جنٹلمین لاہور سے ایک
استفسار بھیجتے ہیں اور تائید کے ساتھ درخواست کرتے ہیں
کہ اسے ایڈیٹر ہمدرد میں کالم میں جگہ دیجائے۔ چنانچہ ہم اس لحاظ سے
کہ استفسار واقعی ضروری ہے سرخ حسین فخر پیرٹک بہادر پاتا ہے
گورنمنٹ پنجاب کی طرف متوجہ کرتے ہیں کہ اُن کی حکومت میں اس قسم
کی بے اعتنائی رعایا نہایت تعجب کی نظر سے دیکھتی ہے۔ وہ
استفسار یہ ہے :-

استفسار

(۱) جبکہ گورنمنٹ نے قاعدہ مقرر کر رکھا ہے کہ کوئی پبلک سرونٹ یا
درست اظہار میں سرکاری ملازم کسی غیر سرکاری کارخانے کا
منتظم و مہتمم یا حصہ دار یا مالک نہ ہو گا کیا وجہ ہے کہ سررشتہ تعلیم
پنجاب کا ایک ملازم بطور پارٹنر ایک انگریزی اور ایک اردو اخبار کا
مالک و مہتمم و ایڈیٹر ہو۔ کیا گورنمنٹ نے کوئی خاص اجازت
دی ہوئی ہے ؟

(۲) ہومی الیہ نکمٹ بک کمپنی کا بھوپیندر کلرک ہے اور اسکو
ماہوار تنخواہ بھی ملتی ہے تو کیا پبلک سرونٹ نہیں ہے۔
جبکہ نکمٹ بک کمپنی کی آمدنی گورنمنٹ کی کتابوں کے کاپی
رائٹ (حفاظت حقوق) سے آتی ہے اور چھاپہ خانہ والے کے
منافع پر بواسطہ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم سکرٹری آف سٹیٹ
سے ہوتے ہیں جیسے محکمہ پبلک ورکس کے ٹھیکیداروں کے
بواسطہ ایگزیکٹو انجینر سکرٹری آف سٹیٹ سے ہوتے ہیں
جبکہ یہ امر بخوبی ظاہر ہے کہ یہ آمدنی خالص گورنمنٹ کی آمدنی ہے
اور یہ روپیہ ہزارہا خاندانوں میں داخل ہوتا ہے اور نہ ہوں سے
سومی الیہ کو تنخواہ ملتی ہے تو کیا خاص وجہ ہے کہ اسے سرکاری
ملازم یا پبلک سرونٹ نہ کہا جائے ؟

(۳) ہومی الیہ جس انگریزی اخبار کا مالک و مہتمم اور ایڈیٹر ہے
وہ خالص پولیٹیکل پرچہ ہے جس کا فرض منصبی پولیٹیکل معاملات
میں درک دینا۔ گورنمنٹ کی پالیسی کی تائید اور تردید۔ خاصہ
خلائق کے معاملات پر نکتہ چینی۔ ریاستوں کے معاملات پر اپنی
رائے وغیرہ وغیرہ کہا اس حالت میں یہ پرچہ خالص سوشل یا
مذہبی یا اضافی کہلا سکتا ہے ؟

(۴) ہومی الیہ پنجاب ایجوکیشنل کانفرنس کا بھی تنخواہ دار ملازم ہے
جس انجمن کو سرکار کے خزانہ عامرہ سے ہزار روپے امداد ملتی ہے
گویا یہ انجمن جیسے اور امدادی مدرسے ہیں ایسے ہی ہے ؟

ہومی الیہ پنجاب ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبر ہیں۔ رسالہ انگریزی کا
ایڈیٹر بھی ہے کیا ایک شخص اس قدر کاموں کو سنبھالے وہ
سرکاری ملازم رہ سکتا ہے ؟

(۵) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ ہومی الیہ کا اردو پرچہ کن کن
میونسپل کمیٹیوں کے نام جاتا ہے اور ان کمیٹیوں سے کتنی کمیٹی
کتنے کتنے پرچے خریدے جاتے ہیں اور روپیہ کس مد میں سے دیا
جاتا ہے۔ نیز اس پرچہ میں کوئی اور بھی خصوصیت ہے۔ سوائے
اس کے کہ یہ سوال ملٹری گزٹ کا اردو انتخابہ ہوتا ہے یا گورنمنٹ کا
کوئی خاص حکم ہے یا مقامی حکام یا افسران بالادست کی سچی کی
تحریک کا یہ نتیجہ ہے کیونکہ اس سے بدرجہا اچھے اچھے مروجہ اخبار موجود ہیں

(۶) کیا گورنمنٹ ہند کو یہ معلوم ہے کہ سومی الیہ کے انگریزی
اخبار کی پچاس کاپیاں ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی گورنمنٹ
خریدتی ہے۔ کیا یہ کاپیاں ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و
شمالی کی معرفت تقسیم نہیں ہوتیں اور کیا سپرنٹنڈنٹ سٹیشنری
کلکتہ ان کاپیوں کی قیمت گورنمنٹ کے حساب میں محسوب نہیں
کرتا۔ کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ کبھی کوئی سرکار سررچارلس ہوٹ
کی گورنمنٹ کی جانب سے کشمیروں کے نام اس پرچہ کی خریداری
کی نسبت جاری ہوا تھا ؟

(۷) کیا گورنمنٹ ہند اس امر کو روا رکھتی ہے کہ ایک ایسے
انگریزی پرچے کی سرپرستی کرے جس کا کام ایک فرقے یا ایک
ملک کے باشندوں کی آپس میں نفاق کی صورت پیدا کرنا ہو
اور ان میں مغائرت قائم کرانا ہو۔ مثلاً بظاہر مسلمانوں اور مسلمانوں
کی مصنوعی حمایت کے بہانے سے ہندوؤں۔ بنگالیوں اور
دکھنیوں کو گالیاں دینا۔ نہیں نہیں بالفعل وغیرہ ظاہر کرنا۔ ایک
ملکی مجمع کا مسخر اڑانا۔ وقتاً فوقتاً ملکی معاملات میں خلاف حاضر
فرقوں کی جانبدار کرنا۔ ریاستوں کے معاملات میں دخل بے
راہ زنی آرا۔ ملبار پر سر سر افواہ لگانا۔ بغیر خواہ مخواہ ہندوستان
کو سرکش قرار دینا ہو۔ وغیرہ وغیرہ ؟

(۸) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ پبلک کا اس انگریزی پرچہ
کی نسبت کیا خیال ہے اور یہ پرچہ کس قدر پڑھا جاتا ہے ؟

(۹) کیا گورنمنٹ نے کوئی خاص حکم نافذ فرمایا ہے کہ ایک
سرکاری یا پبلک سرونٹ ایسے پرچے لگائے ؟

مستفسر۔ ایک ہندو

اگزینڈر ثالث زار روس آخر کار اس مہلک بیماری سے
جانبر نہ ہو سکا کہ جس میں کچھ عرصے سے مبتلا تھا۔ اور دنیا سے ایک
شخص اٹھ گیا کہ جس کے نیک و بد کا اثر یورپ اور ایشیا کو بہت وقت
مدتوں تک پہنچتا رہے گا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بجائے سلطنت کی وسعت حکومت
کی خود اختیاری اور فوجی طاقت کی عظمت کے آج زار روس دنیا
میں سب تاجداروں سے بڑا ہوتا ہے۔ زار الگزینڈر ثالث نے
اپنی مدت حکومت میں باوجود ایک عظیم الشان مہم چھیڑنے اور موجود
ہونے کے دنیا کو امن کی نعمت سے محروم نہیں ہونے دیا۔ کیا
وسط ایشیا میں اور کیا سرحدات جرمنی و آسٹریا و ترکی پر کوئی معتدبہ
شعلہ نہیں بھڑکنے دیا۔ اس لئے اگر امن دوست شہنشاہ
کہا جاوے تو بیجا نہیں۔ وہ تندرست تھا۔ زبردست تھا۔ اس نے
جرمنوں اور یہودیوں کو تکلیف کے ساتھ اپنی قلمرو سے نکال دیا۔
وسط ایشیا میں سلطنت بڑھانے میں کوتاہی نہ کی۔ نیہلسٹوں کی
بیخ کنی میں مستعد رہا۔ لیکن بیرونی جنگ سے پرہیز کیا۔ کہتے ہیں
کہ اپنے باپ کے زمانے میں شپکہ درہ کے جنگ روم و روس میں
ایک فوج کی کمان پر تھا۔ وہاں لڑائی کا جو ہیبت ناک سماں اس نے
دیکھا اس نے ہمیشہ کے لئے اسے لڑائی کی حکمت عملی سے بیزار کر
دیا۔ زار ہمیشہ سے ترکی کے دشمن چلے آتے ہیں مگر سکندر موصوم
ایسا کم تھا ؛

حدشمال مغربی پر ۲ نومبر کو علی الصباح دشمن نے دو تین ہزار
کی جمعیت کے ساتھ وزیرستان کمیشن کی فوج پر حملہ کیا۔ آدھے
گھنٹے تک سخت لڑائی جاری رہی۔ آخر دشمنوں نے شکست کھائی
اور سو سے زیادہ مقتول و مجروح چھوڑ گئے۔ لیکن ہماری طرف بھی

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۱۰ نومبر ۱۸۹۴ء

(لاہور و پنجاب)

——— افواج ہز رکمیشن سرحدی وزیرستان سے ۲۲۔ اکتوبر کو نالہ کرکن پر باوجود حفاظت تمام وزیری آلات پیمائش۔ ایک ٹٹو اور بہت سی چیزیں چھوڑ لے گئے۔ پھر ۲۴ کو رات کے وقت دانومیں چھاؤنی پر چار فیر کئے۔ ایک نائک زخمی ہوا اور کئی برٹش افسر بال بال بچ گئے۔ اس کے بعد بھی کئی دفعہ بندوقیں چلیں۔ برابر چھیڑ چھاڑ جاری ہے۔ فوج ہزاری باغ اور پٹیالہ کو تیار رہنے کا حکم ہوا ہے۔ اگر ضرورت ہوئی تو طلب ہوگی۔ ۲۸ کی شب کو پھر کئی فیر وزیریوں نے سر کئے۔

——— میر محمد خاں والی قلات ۲۹۔ اکتوبر کو معہ اپنے بھائی اور پولیٹیکل ایجنٹ کے دہلی کوئٹہ ہوئے تاکہ وہاں ہفتہ آئندہ میں شریک دربار ہوں۔ ۱۹ ضرب اتوار اپ سلامی مقرر ہیں اور اس دربار میں خطاب جی۔ سی۔ آئی۔ ای عطا ہوگا۔

——— نومبر کو صبح ۸ بجے مسٹ لفٹنٹ گورنر پنجاب۔ ۲۴ کو ہمراہ کشمیر اور لارڈ ہیرس۔ ۲۵ کو جنرل ریکنیزی۔ ۲۶ کو وائسرائے ۹ بجے ۲۷ کو سرجارلس کراسٹوریٹ لاہور پہنچ گئے اور اسی روز وائسرائے روسائے ہند سے ملینگے۔ ۲۹ کو میانمیر میں قواعد اور ۳۰ کو دربار ہوگا۔

——— نویں پلٹن سکھ متعینہ کوئٹہ کی عنقریب بدلی ہونے والی ہے۔

——— ۲۸۔ اکتوبر کو امرتسر کے سٹیشن پر ایک تیسرے درجے کی گاڑی پٹری سے اتر گئی۔ کئی گھنٹے تک رستہ بند اور لوگ رکی رہی۔

——— امرتسر کے میلہ مویشیاں کی گرم بازاری ہے۔ قریب دو ہزار گھوڑوں اور خچروں کے اور کئی ہزار مویشی آئے ہیں۔ مگر بیوپاری کو نفع بہت تجویز قرار پائی ہے کہ جلسہ دربار لاہور میں ایک ہزار روپے کی آتشبازی اور ایک ہزار روشنی اور ڈیڑھ ہزار محراب اور دیگر سامان آرائش میں صرف کیا جائے۔

——— لاہور میں بخار کی شکایت چلی جاتی ہے میونسپلٹی کو نین تقسیم کرنے سے ثواب عظیم حاصل کر رہی ہے۔

——— علاقہ کلو میں ٹائیفس بخار اور اس سے اموات کی بہت کثرت ہے۔

——— امیر کابل کو روز بروز افاقہ ہوتا جاتا ہے۔ مگر ہنوز ضعف بہت ہے۔ حبیب اللہ جان معاملات ریاست میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ جنرل غلام حیدر خاں اسمار کو روانہ ہوئے۔ اس صحت کی خوشی میں صاحبزادہ حبیب اللہ جان نے بشرط منظوری امیر بڑی شہروں میں روشنی کرنے کی تجویز کی ہے۔

——— راولپنڈی میں ایک دوبرس کی لڑکی دو دو گرین کونین کی ۳ گولیاں کھا جانے سے مر گئی۔

——— فیروزپور اور لدھیانہ کے درمیان ڈاکوؤں نے پولیس کا لباس پہن کر مسافروں کی گاڑیاں اور اکے روک لئے اور تلاشی الیون کے حیلے سے سامان کھولنا شروع کیا۔ اتنے میں اصل پولیس بھی موقعہ پر اتفاق سے آگئی۔ دونوں میں لاٹھی چلی۔ پولیس تھوڑی تھی مغلوب اور زخمی ہوئی۔ ڈاکو بھاگ گئے مگر بالآخر ان کا سراغ لگ گیا۔

——— مہاراجہ کشمیر بکھم اور وائسرائے ۲۷ سمبر کو لاہور سے رخصت ہوئے۔

——— خبر ہے کہ سکھر اور کوئٹہ کے درمیان ریلوے میں کوئی سرنگ مخدوش ہے۔ لہذا وائسرائے نے کوئٹہ جانا ملتوی کر دیا ہے لیکن ہنوز پروگرام میں کچھ تبدل نہیں ہوا۔

——— لاہور میں قدیم عجائب خانہ کے پاس خیر مقدم وائسرائے کی ایک بڑی محراب بنائی جائیگی۔

——— گلو میں بخار کی بہت کثرت ہے۔ منڈی کے شمالی قصبات میں مونوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

——— ۳۰ نومبر صبح ساڑھے پانچ بجے فوج وزیرستان کمشن پر ۲ یا ۳ ہزار دشمن حملہ آور ہوئے۔ آدھے گھنٹے تک بہت سخت تلوار چلتی رہی۔ آخر دشمن نے شکست کھائی اور سو سے زیادہ مقتول اور بہت سے مجروح ساتھیوں کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور تعاقب کر کے منتشر کر دیئے گئے۔ مقتولین و مجروحین تین قوموں کے شناخت ہوئے ہیں۔ محسود عبدالرحمن خیل اور وادی خیسر کے فوج سرکاری کا ایک یورپین لفٹنٹ اور دو ہندوستانی افسر اور ۷ گورکھے مارے گئے اور ۱ یورپین اور ۳۲ گورکھے اور دو پنجاب انفنٹری کے سپاہی زخمی ہوئے۔ اور تعاقب کی فوج میں سے ۲۵ مارے گئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ دشمن کے ۲۵۰ کے قریب مارے گئے۔

——— ایبٹ آباد اور مری کے رستہ میں ایک لاش کئی دن کی پڑی ہوئی اور آدھی کوتوں اور کتوں کی کھائی ہوئی ملی۔ معلوم ہوا کہ ایک بنیا کچھ روپے لئے ہوئے کالا باغ سے آرہا تھا۔ کسی نے اسے مار ڈالا۔

——— وزیری چندولا حملہ آور ہونے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔

——— خیسر پر دشمن کے دو ہزار آدمی اور جمع ہو گئے ہیں عنقریب شاید پھر حملہ کریں۔

——— ۳۰ نومبر کو وائسرائے کوئٹہ پہنچے۔ اور رات کو لیوی ہوا۔

——— شنبہ و یکشنبہ کو دہلی میں کم اور انبالہ میں بہت زیادہ بارش ہوئی۔ لاہور میں بھی دو ایک روز اچھا برسا۔ مگر ترشح مطلق نہیں ہوا۔

——— ۴۔ اکتوبر کو انبالہ کلی سے جانب جنوب دن کو ۹ بجے آگ لگی مگر بھانہ قریب تھا بجھالی گئی۔ پھر بھی چار پانچ ہزار روپے کا نقصان ہو گیا۔ سنا ہے کہ مٹی کے تیل سے نوکر لوگ بھڑوں کے چھتے جلاتے تھے۔

——— کپتان گاڈفری کپتان ینگ ہسبنڈ کی جگہ گلگت میں اور کپتان فریچ گاڈفری کی جگہ اسسٹنٹ دوم ریزیڈنٹ کشمیر مقرر ہوئے۔

——— انبالہ کا مدرسہ ہنود و مسلمانان ترقی پذیر ہے۔ گورنمنٹ سے ۹۰۰ روپے سالانہ کی امداد ہوتی ہے۔ اور حال میں مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے پانسو روپے مرحمت فرمائے۔

——— ڈسٹرکٹ بورڈ فیروزپور شرل دیگر یا سہنائے قرب و جوار کے لوگوں کو شادی کے مصارف بیجا کم کرنے کی ترغیب دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

——— ٹیکے کا قانون میونسپلٹی دلہوزی تک نافذ ہو گیا ہے۔

——— بٹالہ میں جب سے بخار کا زور ہوا ہے ۷۰۰ سے زیادہ موتیں ہو چکی ہیں۔

——— سیالکوٹ میونسپلٹی کے ممبر شپ کے دو مقابل امیدوار مرزا غلام احمد اور محمد غلام احمد دونوں ایک دوسرے پر ناجائز وسیلوں سے ووٹ حاصل کرنے کا الزام لگا رہے ہیں۔

——— راولپنڈی میں ایک ہندو دیوالی کے دن جوئے میں ۱۰ ہزار روپے نقد علاوہ اپنی بیوی کے زیور کے ہار دوسرے دن ۱۰ بجے تک اس کا پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں گیا اور کیا ہوا۔ شاید خودکشی کر لی۔

ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان میں تجارت (نمبر ۲)

پچھلے نمبر میں ہم اپنے ناظرین کو دکھلا چکے ہیں کہ ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان میں تجارت کے معنوں میں زمین آسمان کا فرق ہے اور قریباً کل تجارت والوں نے جو کاہے گاہے اردو اخبارات میں تجارت کے مضمون پر خامہ فرسائی کیا کرتے ہیں اس فرق کو کبھی محسوس نہیں کیا۔ ہم نے پچھلے نمبر میں ظاہر کر دیا ہے کہ ہم اپنا پیٹ کاٹ کر تجارت کرتے ہیں۔ عملی طور پر ظاہر ہے کہ تیل اور ریشہ دار پیداوار ہماری اصلی تجارت رہ گئی ہے جس سے ہم غیر ممالک کی اشیا سے تبادلہ کرتے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو اس قسم کی تجارت لوگوں کو مفلس قلاش بنا دیتی ہے۔ پھر مصیبت کا یہیں تک خاتمہ نہیں ہے آگے چل کر معلوم ہوتا ہے کہ اہل ہند کو بے خبر اور مجہول پا کر غیر ممالک کے تجار اور اولاد آدم نہیں قسم قسم کے کارخانجات کھولتے جاتے ہیں جس سے کل کے پورا ہونے کی مشکل سے صورت دکھائی دیتی ہے۔ انگریزی میں ایک مثل مشہور ہے کہ تہیدست انتخاص اچھے گاہک نہیں ہوتے۔ اس لئے غریب ہندوستانی روز بروز غیر ممالک کے لوگوں کی نظروں میں حقیر ہوتے جاتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ نہ ان میں ہمت ہے نہ علم۔ علم کی تحصیل کا مطلب انہوں نے محرری سمجھ رکھا ہے اور ہمت کا نتیجہ خانہ جنگی یا مقدمہ بازی۔ ہندوستان کی غریبی اور مفلسی کا ثبوت اس سے صاف ظاہر ہے کہ عرصے سے بجائے انگریزی مال کے زیادہ تر جرمنی اور امریکہ کا مال آتا ہے اور روز مرہ کھپا چلا جاتا ہے۔ نقصہ یہ کہ اب خاص وجوہات سے انگریزی مال کی نسبت یہ کسی قدر سستا پڑتا ہے۔ پس مفلس ہندوستان جہاں دیکھتا ہے کہ کون سی شے زیادہ خوبصورت۔ دیرپا۔ کارآمد اور خوبی بنی ہوئی ہے۔ کیونکہ مفلسی کا خاصہ دیگر ہے۔ غریب آدمی ہمیشہ سستی چیز کا خریدار ہوتا ہے۔ دانا آدمی اس ثبوت کو بدست دیکھ کر ہندوستان کی مفلسی کی پالیسی ہیں۔ اگر کسی ملک تجارت کے سلسلے سے زیادہ افلس اور بےچینی تو وہ ملک ہندوستان ہے۔ اہل ہند کو اگر

سب روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— مہاراجہ و مہارانی کچ بہار لندن میں ہیں شروع ڈسمبر میں ہندوستان آجائیں گے ۔

— سیشن نے تمام ہندو ملزموں کو جو فساد پونا میں گرفتار تھے اس بنا پر کہ کامل ثبوت نہ پہنچنے پر کہ ملزم مسجد کے اندر گرفتار ہوئے ہیں رہا کر دیا ۔

— آبپاشی دہلی میں ہفتہ بدستور پھیلا ہوا ہے ۔

— ۹ نومبر کو لکھنؤ میں عورتوں کی ہلی درجوں کی تقسیم کے واسطے ایک مجلس قرار پائی ہے ۔ لفٹننٹ گورنر اور چیف کمشنر اس کے پریسیڈنٹ اور ممبران خاندان شاہی و دیگر معزز تعلقہ داران اودھ اس کے ممبر ہیں ۔ ماہ جنوری میں افتتاح مدرسہ قرار پایا ہے ۔ مہارانی بڑودہ نے پچیس ہزار روپیہ کوٹھی اس مجلس کے لئے وقف کر دی ہے ۔

— طغیانی جون پور کے مصیبت زدہ لوگوں کے واسطے چندہ جمع کیا جا رہا ہے اور سخت ضرورت ہے ۔ ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو ہمدردی سے کام لینا چاہئے ۔

— پچھلے ہفتے میں سدرن مرہٹا ریلوے پر سور ضلع ستارا میں سٹیشن کے قریب لائن پر کسی نے دو بڑے بڑے پتھر رکھ کر اس کی دو پٹری جا بجا توڑ دیں ۔ پتھروں کی ٹیک لگا دی تاکہ ریل کے زور سے سرک نہ جائیں ۔ اتفاق سے چونکہ یہ کام دن کے وقت کیا گیا تھا ڈرائیور نے دیکھ کر بہت ہوشیاری کے ساتھ چند گز کے فاصلے پر ریل کو روک لیا ورنہ ضرور مسافر پیچھے اور گاڑی لائن سے اتر جاتی ۔ دو مہاتمائی لڑکے اس جرم کے قریب پکڑے گئے ہیں ۔

— ملکوں میں اور منڈالی سے اوپر ملک اور ایراوتی کے ضلع نصبات میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے ۔ ماہ گذشتہ میں روزمرہ ۳۱ سے ۳۲ تک موتیں منڈالی میں ہوئیں ۔ اور رنگون میں ۲۵ سے ۳۰ تک کا اوسط روزانہ ہے ۔

— بڑے دن کے بعد مہاراجہ میسور کلکتہ آنے والے ہیں ۔

— سر چارلس کراسٹھوئیٹ یکم ڈسمبر کو الہ آباد پہنچیں گے ۔

— مہاراجہ دھولپور علاقہ میسور میں شکار کا شکار کھیل رہے ہیں نومبر آئندہ میں اوٹکمنڈ کو واپس آئینگے ۔

— خلیج بنگال میں طوفان بہت شدت سے ہے ۔ جہاز روک گئے ہیں ۔ مدراس کی سمت سے کلکتہ آنے والے جہازوں کا اندیشہ ہے ۔

— منڈالی میں انسپکٹر ریلوے پولیس کو ایک مسافر پر حملہ مجرمانہ کی سزا میں ایک آنہ جرمانہ ہوا ۔

— برسات کے اکثر بڑے بڑے شہروں کی آب و ہوا آجکل بہت خراب ہے ۔

— لارڈ ہیرس آخر نومبر میں میسور جائینگے ۔

— دہلی اور لکھنؤ کے درمیان ہیضہ پھیلا ہوا ہے ۔

— شاہجہاں پور کے قریب جو ریل کی سڑک ٹوٹ گئی تھی ہر چند مرمت ہو گئی ہے لیکن ہنوز ریل برابر جاری نہیں ہے ۔

— بنارس میں شنبہ گذشتہ کو پھر خوب بارش ہوئی اور ہنوز جاری ہے ۔ الہ آباد ۔ اندور ۔ بھوپال ۔ حیدرآباد ۔ مدراس وغیرہ اکثر مقامات سے برابر بارش کی شکایت چلی آتی ہے ۔

— مسٹر جیمس کمشنری سندھ سے واپس آ گئے ۔ بلیسیڈ نہیں ہونگے ۔

— مسٹر فرگ کے قاتلوں میں سے ایک شخص جس کو پولیس گرفتار کیا چاہتی تھی ٹوٹگور سے لاری تھی رنگون کے قریب جہاز سے دریا میں کود پڑا ۔

— ہنگلی سے اچلینگر تک سیکھ جاٹریوں کے لئے سڑک اور سرائے بنانا نظام حیدرآباد نے منظور فرمایا اور بجٹ اور تخمینہ کا حکم دیا ہے ۔

— ایک یورپین کپتان گارڈن بجرم مختلف دست چالاکیوں کے بازار پونا میں گرفتار ہوا ۔

— ۵ ڈسمبر کو مہاراجہ گوالیار کو اختیارات ریاست دیئے جائینگے اور کونسل ٹوٹ جائیگی ۔ پریسیڈنٹ کونسل مشیر مہاراجہ صاحب بہادر ہند دیوان بہادر قائم رہینگے ۔ اور دیگر ممبران کونسل کے عہدوں کے نام بھی نائب دیوان و سکرٹری وغیرہ کے ساتھ بدلے جائینگے اور بعض قدیم و ضعیف اہلکاران ریاست کو جواب قابل نوکری نہیں رہے ہیں اس انتظام جدید میں پنشن دی جائیگی ۔

— سر اس کی طرح بنگال میں بھی تاڑی پر محصول لئے جانے کی تجویز ہے ۔

— انسپکٹر جنرل پولیس کی رپورٹ پر گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی اودھ نے مقامات ذیل کے انتظام کی تعریف کی ہے ۔ آگرہ ۔ سہارنپور ۔ بنارس ۔ اٹاوہ ۔ مین پوری ۔ الہ آباد ۔ جھانسی ۔ مرزاپور ۔ لکھنؤ ۔ ہردوئی ۔ سلطان پور ۔ پرتاب گڈھ اور بارہ بنکی ۔ اور مقامات ذیل کے انتظام کو بہت خراب بتایا ہے ۔ مظفر نگر ۔ بلند شہر ۔ متھرا ۔ ایٹہ ۔ بستی ۔ بلیا ۔ سیتاپور ۔ اور اوناؤ ۔

— بمبئی سے کسی نے پونا میں ایک پارسی کو اس کے عزیز کی علالت اور پھر اس کی موت کا تار دیا ۔ اس کے اقربا خصوصاً متوفی کی نوجوان زوجہ نے بہت اپنا برا حال کیا ۔ اور جب وہ سب لوگ پونا سے بمبئی کے سٹیشن پر پہنچے تو وہ عزیز جس کے مرنے کی خبر ان کو وہاں ملی تھی صحیح و تندرست سٹیشن پر ان کے لینے کے لئے موجود تھا ۔

— مہاندری نامی جہاز کے کپتان پر تعداد مقررہ سے زیادہ حاجیوں کو جدہ سے لانے پر سو روپے جرمانہ ہوا ۔

— جودھپور میں محکمہ آبرسانی قائم ہونے والا ہے ۔ کئی لاکھ روپے کی منظوری ہوئی ہے ۔

— حیدرآباد میں لوگوں کا خیال ہے کہ مسٹر لیڈن اب ریذیڈنسی حیدرآباد پر واپس نہ آئینگے ۔

— مہاراجہ گنگا نگر مہاراجہ صاحب ۱۲ اکتوبر کو لندن سے روانہ ہوئے ۔ ۱۰ نومبر تک بمبئی پہنچ جائینگے ۔

— بطرف مشد و فوج حیدرآباد کے ۳۰ افسر کیشنہ گزشتہ کو ایک عرضداشت دے کر حضور میں گئے اور اپنی مصیبت بیان کی کسی قدر خاموشی کے بعد حضور نے وعدہ فرمایا کہ ہم تمہارے معاملے میں غور کرینگے ۔ اور اس طرح متوقع کر کے انہیں رخصت کیا ۔

— لائسنس کی فیس بڑھ جانے سے کلکتہ میں بہت سی دکانیں شراب ولائتی کی بند ہو گئیں ۔

— بھوپال کی نسبت ضیا الحق نے ایک اور پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں وزیر ریاست پر نہایت سخت بدتہذیبی کے ساتھ حملہ کیا ہے ۔ بعض اردو اخبارات اس امر سے متفق ہیں کہ وزیر صاحب کے اوردوں کے ظلم سے بھوپال کی رعایا بہت پریشان اور نالاں ہے ۔

(ممالک غیر)

— زار روس کی حالت روز بروز ابتر ہوتی گئی پھیپھڑا خراب ہو گیا ۔ کھانسنا میں خون آنے لگا ۔ ملکہ روس نے پرنس آف ویلز اور شہزادی کو نہایت ضروری تار کے ذریعہ لیوڈیہ بلایا ۔ ملکہ روس کی شادی بھی بیٹوں کے ہو گئی ۔ اور آخر کار یکم نومبر کو تمام کو اسٹیٹ اپارٹمنٹ پر لیوڈیہ میں انتقال کیا ۔ پرنس اور پرنسس آف ویلز کو یہ خبر وائسرائے پر ریل میں معلوم ہوئی ۔ نعش سینٹ پیٹرسبرگ کو روانہ ہو کر وہاں مدفن کی جائیگی ۔

— جاپان نے قلعہ پورٹ آرتھر پر قبضہ کر لیا ۔ اور جنرل نوگی بھی چینیوں نے فوج جاپان سے پھر شکست کھائی اور پسپا ہو گئے ۔

— ۳۱ اکتوبر کو فرانس کے اکثر اضلاع میں نہایت سخت طوفان باد و باراں آیا ۔ کئی پل ۔ مکانات اور کارخانے بہ گئے ۔ لاکھوں ملازمین کارخانجات بیکار ہو گئے ۔ بحیرہ میں بھی قریب قریب یہی کیفیت ہوئی ۔

— شمال مشرقی ساحل آسٹریلیا پر جزیرہ گریٹ بیریر کے قریب جہاز ویرایا چان سے ٹکرا کر بالکل تباہ ہو گیا ۔ ۱۱۱ مسافر اور ۲۴ جہاز والے ڈوبے ۔ جن میں سے صرف ۲۶ بچ گئے ۔

— چینی فراریوں کے ایک گروہ نے مختلف سرحدات روس پر حملہ کیا اور آلات جنگ لوٹ لئے ۔ ۶۰ فراری مارے گئے ۔

— زار روس کی وفات پر فرانس کے وفاتر داخلہ خارجہ وغیرہ میں بھی ہڑتال ہوئی ۔ ملکہ معظمہ نے اپنی اور تمام اہل وفاداری رعایا کی طرف سے روس کے خاندان شاہی کے نام تعزیت کی تار برقی روانہ کی ۔

— سکندر سوم شہنشاہ روس کے بیٹے نکولس دوم تخت نشین اور نکولس کے بھائی گرینڈ ڈیوک جارج تاجہ ہونے اور اولاد نکولس دوم کے ولیعہد بنائے گئے ۔

— جاپانی فوج نے فنگنگ چنگ پر بھی قبضہ کر لیا ۔ اس فوج کے قریب آتے ہی چینی فوج مقام مذکور سے سینگ کو بھاگ گئی ۔ چینیوں نے کنلنچنگ قبضہ فوج جاپان سے پھر چھین لیا ۔ اس میں تین ہزار جاپانی مارے گئے ۔

— فرانس اور سپین کا سکہ بین عنقریب جنگ چھڑا چاہتی ہے ۔

— مالک اخبار ٹائمس نے انتقال کیا ۔

— پرنس اور پرنسس ویلز ۱۴ نومبر کو لیورپول پہنچے ۔

— نکولس دوم کی تخت نشینی پر اس تمام یورپ میں تحسین سمجھی گئی ۔ ہر چند یہ معلوم نہیں کہ اس شہنشاہ کا میلان طبع کس طرف ہے لیکن آثار قرائن نہایت طغیان سے کہ رہے ہیں کہ اگرچہ ان کی شادی ایک دختر شہزادی سے ہوئی ہے جو لیکن فرانس کے ساتھ وہی رابطہ رکھتی ہے ۔ لیکن والد مرحوم کے زمانے میں رہا ہے ۔

— فوج جنگ یامن ایک مقام تک بڑھ گئی ہے ۔

— فنگنگ چنگ رقبہ ۵ ۔ میل ۔ ۵ ۔ میل ۔ ۵ ۔ میل ۔ جس اور جہت سے حملہ ہو ۔ چینی بھاگ کر پہلے گھر بھتے جاپانیوں کے ہاتھ لگا ۔

— دلائی لامہ تبت و چین سخت جھڑی ہے کہ تبت کو اپنے شہزادوں کی کمال تک اطاعت کرنی چاہیے ۔ بعض دوسرے ممالک کے سوا

حفظِ صحت

دو بے نظیر نسخے

مندرجہ ذیل دو نسخے جناب مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحب سابق طبیب خاص مہاراجہ صاحب جموں مہربانی فرما کر بغرض رفاہ عام بھیجتے ہیں۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ یہ دو بے نظیر نسخے ہیں اور ہم ایسا ہی یقین رکھتے ہیں ناظرین ان سے مستفید ہوں۔ ایڈیٹر۔

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ..... دو بے نظیر نسخہ مرسل خدمت ہیں۔

۱۰۶- اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ جس کے اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ جیسے جناب ۱۹۱۰ء نے مودی گڈھیانہ سے لکھا ہے۔ پوست ہلیلہ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ فلفل دراز۔ فلفل۔ زنجبیل۔ رکت مٹی۔ پرسیاوشاں۔ خون سیاوشاں۔ منڈی۔ برگ نخ۔ جل نیم۔ پچھان بید۔ پتیسر۔ چاکسو۔ گیرو۔ صندل سفید یہ ادویہ باریک پیس کر شہد میں ملا کر گولی بقدر دو رتی۔ ایام حمل سے مربیہ حمل والی تا تولد بچہ۔ بلکہ تا ترک شیر کھاوے۔ امر بہتر ہے کہ میاں بی بی سال یا ماہ تک باہم صحبت نہ کریں۔ اور مردان ایام میں لوہے چوں یا گشتہ آہن کھاتا رہے اور جماع سے پرہیز رکھے۔ اور عورت بعد ایام حیض اگر حمل نہ ہو تو بھی سفوف مرادہ دندان فیل ۳ رتی۔ ناگ کیسر ۲ رتی ہر ماہ میں ایک ہفتہ کھاتی رہے۔

۱۰۷- چھبیل کا علاج ۱- اور دوسرا نسخہ چھبیل کا عوض ہے۔ یہ دونوں دوائیں تجربہ شدہ اور صحیح ہیں۔ اکوتہ چھبیل کا نہایت مجرب نسخہ عوض ہے۔ کوئی صاحب سیکھلا۔ اپر بہما سے اس کا مجرب علاج طلب کرتے ہیں۔ جست کا پھول صاف ۲ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ دونوں کو ملا کر لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب پانی کی طرح دونوں دوائیں حل ہو جاویں تو آگ سے اتار لیں۔ جب سرد ہو جاویں پھر آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی ہو جاویں اتار لیں۔ جب سرد ہو جاویں پھر آگ پر رکھیں۔ جب پھر پانی کی طرح ہو جاویں تو پھر اتار لیں۔ جب سرد ہونے کو ہوں تو جلد جلد املی کر لیں اور کانچ کے برتن میں ڈال لیں یہ دوائی پانی میں گھس کر چھبیل پر لگائیں۔ تمام پنڈلی پر چھبیل ہو تو ۳ ماشہ دوائی کافی ہے۔ اسی کے مطابق حسب ضرورت طلا کریں۔ یہ دوائی اس مرض میں اکسیر ہے۔ علاوہ بریں غرض ہے کہ جب کسی دوائی سے چھبیل جاتا ہے تو بعد صحت بھی اس مقام پر سوت سیر کے میں گھس کر نکلتے رہیں تاکہ وہ مقام مضبوط ہو جاوے۔

۱۰۸- بچوں کا زندہ نہ رہنا۔ حفظ صحت صفحہ ۲۷۰ اکتوبر ۱۹۱۲ء رقم ۱۹۱۰ء ۱۲ سودی ضلع گڈھیانہ کا خط درج ہے۔ جواباً عرض ہے کہ یہ ضرور اٹھرا کی بیماری ہے اور بچوں کی والدہ کی کمزوری ہے۔ ان کو چاہئے کہ کتاب اختیار تولید مطبوعہ دفتر پیسہ اخبار کا مطالعہ فرماویں اور انتظام کریں کہ وہ لیڈی کچھ عرصہ خاوند سے جدا رہے۔ تب جو اولاد ہوگی ضرور زندہ رہیگی۔ مؤلف کتاب ہذا۔

اصلاح ۱۰۳- اکتوبر کو چھبیل کا علاج درج تھا۔ اس میں کرمالکا پانی ۱۰ قطرہ ۲ دو دھ ۲۵ قطرہ تھا۔ از راہ مہربانی ہر دو شیاء یعنی کرمالکا پانی بجائے ۱۰ قطرہ ۱۰ قطرہ اور نیز دودھ ۲۵ قطرہ بھی بجائے ۵۰ قطرہ کے لکھ دیں۔ اگر فرق ہو تو کسی قطرہ کا ہے۔ اسی طرح کچھ فرق نہیں۔ عمدہ نسخہ ہے۔ (لوالکی)

شعر و سخن

بچوں کو زیور پہنانے کی خرابیاں

بچوں کے واسطے ہے یہ زیور وبال جاں — پہنانا جب یہ اُن کو تو پھر آفت کہاں
اک معرض تلف میں پڑی جان ناتواں — ہر دم ہے خوف مال کا اور جان کا زیاں
خطرے میں جن کا بچہ ہو کب اُن کو چین ہے
آنکھیں اُدھر لگی ہیں جدھر نورِ عین ہے

کب تک وہ نورِ چشم کو زیرِ نظر رکھیں — کب تک وہ اُس کے ہاتھ کی گلی کی خبر رکھیں
کب تک وہ اُس کی انگلیوں کھلا رو کر رکھیں — کب تک وہ اپنی جان کو یوں پُرخطر رکھیں
ہے مال دوستوں کا جو چوکے وہ ایک دم
پردے میں دوستی کے ہوئی دشمنی ستم

نوکر رکھیں اگر ہیں کوئی صاحب اقتدار — ہر لحظہ تاکہ وہ رہے بچے سے ہوشیار
زیور کا سیم و زر کے جو دیکھے وہ نابکار — اک روز اُس کے واسطے بچے کو ڈالے مار
پیٹو سرا اپنا یا اُسے پھانسی پہ کھینچ دو
بچہ تو جان سے گیا جو چاہو سو کرو

قسمت سے مل گیا کوئی نوکر بھی باوفا — لالچ بھی اُس نے زیور و زر کا نہ کچھ کیا
لیکن کبھی ذرا سا جو غافل وہ ہو گیا — بچہ کہاں تھا پھر کوئی عیار لے اُڑا
اب اُس دست قہر ہے اور جان ناتواں
دریا میں پھینک دے یا جھٹکائے اُسے کنواں

بچوں کی اپنے تم کو ہے زینت کا گر خیال — اُن کے گلے میں ڈالو نہ زیور کا یہ وبال
زینت کے واسطے میں بہت فضل و کمال — جن سے کہ وہ جہان کا ہو حاصل نہیں خلال
علم و ہنر سے خوب مزین انہیں کرو
فضل و کمال سے بھی متین انہیں کرو

چاندی سے ہو وہ چاند سا اُن کا بدن سیاہ — سونے سے سخت نقطہ چکوں کے لگیں آہ
بوجھل جواہرات کریں کان کو تباہ — نازک گلوں میں طوق ہو اللہ کی پناہ
وہ نازنین پاؤں اور اُن میں کڑے کڑے
پھر کپڑے اُس پہ دیکھو تو سب میلے اور سڑے

وہ ننھے ننھے بچوں کی نازک کلائیاں — گہنے کا اُن پہ آ کے پڑے بار جب گراں
پہلی ہی اُن میں پھر وہ ہیں مرتبیاں کہاں — چوٹیں جو اِس سے لگتی ہیں بھی ہیں سہی کہاں
پہنا کے زیور اُن کو جو بھیجہ ابناتے ہو
پھر اُن کو اُن کی خاک میں تم کیوں ملاتے ہو

کپڑا بدن پہ ہو نہ ہو زیور ضرور ہو — سے جائے وصوب جسم کا جو کچھ کہ نور ہو
بچے کی جان جائے پہ زیور نہ دور ہو — سوچو ذرا کہ تم تو بڑے ذی شعور ہو
جس سے ضرر ہو جسم کا اور جان کا خطر
اُس رسم کو روا نہ رکھو جان بوجھ کر

اِس رسم بد کو چھوڑ دو سب کے اتفاق — بچوں پہ رحم کھاؤ نہ اِس میں کرو نفاق
گو مختلف ہوں آپ کے اِس نے سو مذاق — تبدیل کی یہ بات مانو سب بہ وفاق
گہنے سے اپنے بچے کو دینا نہ تم ضرر
گہنے بغیر کتنے ہیں سے خوش خُلق و خوبتر

مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر چیف کورٹ نے جو پیشہ صاحب ثروت دوں کی شادی کی تقریب پر اپنے ہندو اور مسلمان دوستوں کو پُر تکلف دعوتیں دی تھیں قطع نظر اِس کے آپ نے دانشمندانہ فیاضی سے اُس خوشی کے موقع پر قومی تعلیم کا بھی فراموش نہیں کیا۔ یعنی مدرسۃ العلوم علیگڈھ۔ انجمن حمایت اسلام کالج۔ انجمن نعمانیہ اور انجمن اسلامیہ لاہور کو ۲۰۰ روپیہ عطا کیا۔

معلومات کا سکت

— خفیہ پولیس ہندوستان میں سب سے پہلے شہنشاہ اورنگ زیب نے رواج دی۔

— شاہ اٹلی بھی اپنے والد کی طرح ایک وقت کھانا کھاتے ہیں۔

— جنٹر پریس اکاؤنٹ ڈیپارٹمنٹ کا تخمینہ ہے کہ حال ہندوستان میں چاندی پانچ ارب ۱۰۰ کروڑ روپے کی اور سونا ۸۰ کروڑ کا موجود ہے۔

— پریسیڈنٹ ریاستہائے متحدہ (امریکہ) اور پرنس آف ویلز کو چوپدستی کا بڑا شوق ہے۔ پرنس نے ۱۷۰ فرضی چوب دستیاں جمع کی ہیں۔ اکثر ان میں سے ہندوستان کی ہیں اور ایک اِس قدر وزنی ہے کہ کام میں نہیں لائی جا سکتی۔ نیویارک کے ایک ڈاکٹر کے پاس ۵۰ لاکھ ڈالر سے زیادہ کی قیمتی چھڑی ہے۔ ۲ پونڈ سونا اِس کی مُوٹھ پر صرف ہوا ہے۔ ۶۵ ہیرے جڑے ہیں۔ اور ایک نہایت عمدہ گھڑی لگی ہے۔

— کوہستان دھنگلات علاقہ شمالی ہند میں ایک وحشی قوم کھونڈ نامی ۳ لاکھ کے قریب ہے جو محض نباتات پر بسر کرتی ہے اور تیر کمان اور ایک خاص قسم کے تبر سے ہر ایک درند کا مقابلہ کرتی ہے۔

— دستی رومال سب سے پہلے ۱۵۰۰ء میں اٹلی کی ایک عورت نے ایجاد کیا تھا اور وہاں بہت جلد اس نے رواج پایا پھر شاہ ہنری دوم کے محل میں اس کا استعمال شروع ہوا۔ اس زمانے کے رومال بڑے تکلف کے ساتھ بنائے جاتے تھے۔ ہنری سوم کے زمانے میں رومال میں خوشبو لگانے کا رواج ہوا۔ ۱۶۰۰ء میں اس کا رواج جرمنی میں شروع ہوا لیکن اوائل اوائل شہزادوں اور امرا کے سوا کوئی اور نہیں رکھتا تھا۔ ۱۶۹۵ء میں ڈریسڈن میں قانونی اعلان کیا گیا کہ ہر شخص اس کا استعمال نہ کرے۔ مگر رفتہ رفتہ یہاں تک رواج پھیل گیا کہ اب غریب سے غریب بھی رومال رکھتا ہے۔

— پشتہ انگلستان میں عربی گھوڑے کارآمد بالکل نہیں سمجھے جاتے تھے لیکن اب رواج بڑھتا جاتا ہے۔ ۱۹۱۱ء سال گزشتہ میں ۹ لاکھ سے زیادہ حجاج مکہ معظمہ کو گئے تھے۔

— شاہ فارس نے ابو ہریرہ رضؓ کو بھی مات کر دیا۔ تین ہزار بلیاں اُن کے یہاں پلی ہوئی ہیں۔ ایک بلے پر بہت محبت ہے اس کا نام بارخاں رکھا ہے۔ اُن کی رکابی میں یہ بلا اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔

— امریکہ کے مشہور موجد مسٹر ایڈیسن نے یہ بات تحقیق کی ہے کہ اگر آدمی رات دن میں کسی وقت نہ سوئے تو زندہ رہ سکتا ہے۔

— سکندر نے جب اس زمانے کی معلوم تمام روئے زمین کو فتح کر لیا تو اس خیال پر کہ اب میرے لئے کوئی ملک فتح کرنے کو باقی نہ رہا اُس کے آنسو نکل پڑے تھے۔

— شاہ پرشیا کو مصوری میں بڑا دخل ہے۔ اب سے ۱۰ سال نے ایک دستی تصویر جال میں ایک اونٹ اور ایک گدھے کی کھینچی تھی جو طہران میں عام طور پر دیکھی گئی۔ اور بڑی داد و واہ ہوئی۔

پیسہ اخبار

نمبر ۴۲ | یوم شنبہ ۱۰ نومبر ۱۸۹۴ء مطابق ۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۲ھ موافق ۲۸ کاتک سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

لنڈن میں پاگل - لنڈن میں ۹ پاگل خانے اور ۱۱ ہزار پاگل ہیں - ان کا سالانہ خرچ ۴۰ لاکھ پونڈ ہے - ۱۷۰۰ سو ملازم ان کی تیمارداری کے واسطے مقرر ہیں - ان کے سوا پانچ ہزار پاگل ہمیشہ کام کرتے رہتے ہیں - پانچوں پاگل خانوں میں مختلف کارخانے ہیں - بڑھئی کے بنانے والے - درزی وغیرہ کا کام ہوتا ہے - ہر ایک کے متعلق کھیت ہیں جہاں غلہ اور مختلف اقسام کی ترکاریاں پیدا ہوتی ہیں - سال گزشتہ میں ان کھیتوں سے ۱۵ ہزار پونڈ کی پیداوار ہوئی - پھیلہ اور رختوں کے تختے - دو کھیل کے میدان اور گرجا وغیرہ جدا ہیں - محکمہ کمسریٹ کا خرچ ایک لاکھ پونڈ سالانہ کا ہے - جہاں ۱۰ لاکھ پونڈ گوشت - ۴۰۰ لاکھ پونڈ روٹی - ۳۰۰ لاکھ پونڈ آٹا - ۲۵۰ پونڈ آلو اور ۱۰ لاکھ بوتل دودھ صرف ہوتا ہے - بجلی اور گیس روشنی - پانی کا کھینچنا - کھانا پکانا - کپڑے دھونا - معدنی پانی شراب نکالنا وغیرہ یہ سب کام پاگلخانوں میں ہوتے ہیں ؛

امریکہ میں ۱۰ لاکھ اور چین میں ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ چھڈ باز ہیں ؛

سنہ ۱۸۹۱ء اپریل - مئی وجون سال حال میں پنجاب میں باہر سے ۱۰۰ من ہلدی آئی اور ۶۷۰ من نیل اندر آیا اور ۱۴۸۰ من باہر گیا ؛

سنہ ۱۸۹۲ء میں کابل کے ساتھ صوبہ پنجاب کی تجارت میں ۱۰ لاکھ کی کمی ہوئی - اور سنہ ۱۸۹۱ء میں پنجاب کی تجارت کشمیر کے ساتھ بالمقابلہ تمام تجارت بیرونی صوبہ مذکور کے فی صدی ۵۰۱۱ نافعت ہوئی تھی مگر سنہ ۱۸۹۲ء میں اور سنہ ۱۸۹۳ء تک کم ہو گیا ؛

بابت متعلقہ میونسپلٹی شملہ کے پھل اور پھول کی فروخت کا سالانہ آملی ۱۰ ہزار روپئے سے زائد ہوتی ہے ؛

ناردھ ویسٹرن ریلوے کی آمدنی یکم اپریل سے ۱۳ - اکتوبر تک ۱۶۲۷۰۰ روپئے ہوئی - بمقابلہ اسی مدت سال گزشتہ کے ۱۰۶۹۰۰ روپئے کا اضافہ ہوا ؛

صوبہ مدراس میں ۲۲ لاکھ ۵۰ ہزار مسلمان اور ۳ کروڑ ۴۰ لاکھ ہندو ہیں - مالابار میں فی صدی ۳۰ مسلمان ہیں ؛

مہاراس سٹینڈرڈ بینک رافریقہ ہے ۴۰ سال کے عرصہ میں سنہ ۱۸۶۴ء سے سنہ ۱۹۰۴ء تک ۶۲۵۰۰۰ پونڈ کا ہیرا بار ہو گیا - اور باوجود اس کثرت کے ہیرا کی قیمت کم نہیں ہوئی سنہ ۱۸۶۴ء میں فی قیراط ایک پونڈ تھا - سنہ ۱۹۰۴ء میں ایک پونڈ ۷ شلنگ ۹ پنس ؛

سنہ ۱۸۶۴ء سے اس وقت تک سپین میں ۱۰ بادشاہ اور سنہ ۱۸۷۱ء سے سنہ ۱۸۷۳ء تک ۴ بادشاہ تخت پر بیٹھے - اور سنہ ۱۸۷۳ء سے اگلستان میں ۲ بادشاہ گزرے اور سنہ ۱۸۹۴ء یعنی سال حال وفات پیٹر اعظم سے روس میں ۱۲ بادشاہ گزر گئے اور باقی جو موجود ہیں ان میں سے بھی کوئی ایک عمر طبعی

مذاق

ایک سرشتہ میں دو شخص امیدواری کرتے تھے - اتفاق سے دونوں کا رنگ سیاہ تھا - مگر ایک کا کسی قدر چھیکا دوسرے کا تیز - ایک مرتبہ ایک جگہ خالی ہوئی - افسر سررشتہ نے دونوں کو بلا کر شخص اول سے پوچھا کہ کہو میاں تم دونوں میں سینیئر بڑا کون ہے ؟ اس نے کہا کہ حضور تمام باتوں میں تو میں ہی سینیئر ہوں - مگر ایک خاص بات میں یہ مجھ سے بڑھے ہوئے ہیں - پوچھا - وہ کیا ؟ - جواب دیا کہ صاحب ان کا رنگ مجھ سے بھی زیادہ شوخ ہے - افسر اس ظرافت سے بہت خوش ہوا اور فوراً اس کی تقرری کی رپورٹ کی ؛ (سعید الحق از قصبہ ماری ضلع سیتاپور)

ایک زمیندار اپنے ساہوکار کے ہاں سے ایک ہمیانی روپیوں کی چرا لایا لیکن گرہ نہ کھول سکا - درحقیقت ہمیانی کی گرہ رازدار ہوتی ہے اور عام لوگ آسانی سے نہیں کھول سکتے جب کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئی تو اسی ساہوکار کے ہاں چلا گیا اور اس کے نقصان پر اظہار افسوس کے بعد کہا کہ خاطر جمع رکھئے جس کمبخت نے چرائی ہے وہ بھی گرہ نہ کھول سکیگا - شاہ جی بولے کہ مجھ سے ایسی کیا پڑی ہے کہ گرہ ہی کھولے - دراتی یا چاقو سے کاٹ دیگا - زمیندار ہنس پڑا اور وہاں ہاں کرتا اٹھ کھڑا ہوا - دروازہ میں کہا - "الحمد للہ - آپ کا جوتا اور آپ ہی کا سر" ؛ (دول سنگھ سکول ماسٹر)

ایک سپاہی ایک سردار کے پاس گیا - اس سے گھوڑا مانگا - کچھ مدت کے بعد سردار صاحب نے گھوڑا یاد فرما دیا جس کے خصیے بھاری تھے - سپاہی نے کہا "یہ نہیں کوئی اور دو" - انہوں نے وہی دیا - ایک دن سردار صاحب باغ میں سیر کرنے کے لئے گئے - سپاہی کو خبر ہوئی - یہ بھی گھوڑے کے گلے میں گھنٹا باندھ کر ان کے راستہ میں چلا گیا جب سردار صاحب واپس آئے تب سپاہی بھی اینٹیں ہلا ہلا کر گھنٹے بجانے لگا - جب سردار صاحب نزدیک آئے تو انہوں نے پوچھا کہ "سپاہی سے کیا کہتا ہے" - وہ دونوں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ سردار صاحب گھوڑے کا پیچھا بھاری تھا اور آگا ہلکا - اس لئے اینٹیں ڈالتا ہوں تاکہ وزن برابر ہو جاوے - سردار صاحب ہنسے اور گھوڑا تبدیل کر دیا - (فضہ نصیر حیدرآباد) ؛

ایک لڑکے نے اپنے ہم جماعت سے کہا کہ تم کس ملک کی مولی ہو - اس نے جواب دیا کہ میں اپنے باپ کے باغ کی مولی ہوں (جہانداد ہاشمی سیالکوٹ) ؛

عجیب عجیب باتیں

بندر تمباکو پیتا ہے - بندر ایسا جانور ہے کہ انسان کے کام کو بہت جلد سیکھ لیتا ہے - اکثر بندروں کو لوگ نشہ پینا سکھا دیتے ہیں اور وہ اس کے عادی ہو جاتے ہیں - ایک شخص نے بندر کو افیون پینا سکھایا تھا جب اس کو معمول پر افیون نہ ملتی تو اس کو جمائیاں آتیں اور بعینہ ویسی ہی بری حالت ہوتی جیسے انسان کی عمل نہ ملنے سے ہوتی ہے - پیرس کے بندر خانہ میں چوکیدار اکثر بندروں کو سگار پیتے ہوئے دیکھ کر تعجب کیا کرتا تھا - آخر کار اس نے چند لڑکوں کو کچھ پیسا جو روز ان بندروں کے لئے سگار لایا کرتے تھے - اور چوکی نہیں میں ان کا چالان کیا ؛

عجیب زرہ - پروفیسر لاس نے دو زرہ بکتر تازہ ایجاد تیار کئے ہیں - جن میں امتحان سے ثابت ہوا کہ نہ گولی اثر کر سکتی ہے اور نہ خنجر اور چھرا کام کر سکتا ہے - ان میں سے ایک ۱۲ - انچ مربع اور ۱۰ - انچ دبیز اور ۲۰ پونڈ وزن دار ہے - دوسرا ۱۲ - انچ مربع ۱۴ - انچ سے از ۱۰ - انچ موٹا ہے اور وزن اس بکتر سے جو پہلے ایجاد کیا تھا ۲ پونڈ کم ہے ؛

عورت کا مرد ہونا - علاقہ الپائن میں ایک لڑکی لارنز پہلے مدرسہ میں اس کے بعد میڈیکل کالج میں اپنی جوانی تک تعلیم پاتی رہی - ایک یاد داشت کا خوصہ گزرا کہ اس نے خود کو مرد ظاہر کیا اور دو تین مفتوحہ ہوئے کہ ایک عورت کے ساتھ شادی کی اور فوجی ملازمت میں اس کا نام درج ہوا - یہ لڑکا عورتوں میں ان کا ہمجنس بن کر اس عرصہ دراز تک جانا آتا رہا - دبنے تکلفی سے ملتا رہا - چہرہ اس کا عورتوں کے چہرے سے مشابہ تھا اور داڑھی مونچھ کا کوئی نشان نہ تھا - اگر ایک عورت سے اس عشق ہو جاتا تو شادی بھی اس سے کر لیتا - مگر ظاہر نہ کرتا - مگر معلوم ہوا کہ اس کے والدین نے اس کا نام بعد الوفات لڑکیوں میں درج رجسٹر کس درج کرا دیا ؛

عجیب جنون - پیرس میں ایک نہایت حسین عورت اس جرم میں گرفتار ہوئی کہ رستہ میں جو شخص اس کو نظر آتا تھا اس سے پٹ جاتی تھی اور مرمت ہوتی تھی - بعض کم بخت مردوں نے پولیس میں اس کی شکایت کی - ایک کانسٹبل اس کے مکان پر بھیجا گیا - اس کے ساتھ بھی وہی سلوک ہوا - سب کمشنر آئی کچہری میں جب پہنچی تو اس کے ساتھ بھی اس نے وہی کارروائی کرنے کی بہت کوشش کی لیکن اس سے باز رکھی گئی - مجسٹریٹ نے جرمانہ مقرر کیا - گھوڑی کا کام کرنے سے انکار کر دیا - گھوڑی کا مالک گھوڑے کی جگہ گاڑی میں جوتنا شروع کیا گیا ہے - مگر اس وحشی جانور سے کام کرنے

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

تمام گورنمنٹوں کو معلوم ہے کہ محمد امام الدین ہمدرد کی دواؤں کا کارخانہ ۱۸۸۶ء سے امرتسر میں قائم ہے اور اسکی تمام دوائیں اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۸۸۶ء

امرتسر کے بعد یورپین نے ایک بڑے شہر میں کوئی اپنا دواخانہ نہیں کھولا اور اسی وجہ سے کہ ہندوستان میں ایسی دوائیں نہیں ملتیں جو یورپین کے لئے مفید ہوں۔ میں نے ہمدرد کی دواؤں کا امتحان کیا ہے اور ان کو بہت اچھا پایا ہے۔ میں ان کو یورپین کے لئے بلا تامل تجویز کرتا ہوں۔

ڈاکٹر ایچ ڈی ایچ ایم ایس ایسٹ انڈیا ریلوے امرتسر ۱۸ مارچ ۱۸۸۶ء

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے

کچھ حضرات ایسے بھی ہیں جو خود اپنی تعریف آپ کرنے سے نہیں چوکتے۔ کچھ ایسی سفید پوش اور ان کی خود ستائی ایسی بھلی معلوم ہوتی ہے کہ وہ خود اپنے منہ میاں مٹھو بننے پر بھی کفایت نہیں کرتے اور ہمسایہ یعنی سے دوسروں پر منہ آتے ہیں۔ ایسے حاسد ہر کسی کو بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ دیار فقدان ہے اور اصل جاہل بھی ظاہر ہے اول مرتبہ من ملا تو ما تو ملا کا نسخہ تھا اور امرت دھارا میں اگر کوئی دوائی کا کوئی اچھا خاصا اس کی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے ہماری تقلید کی۔ اور تقدیم اور پیشہ ستی کر کے ملک میں ایسا نظام

محمد عبدالحکیم خان ایڈیٹر و مہتمم امرت دھارا

پرچہ ہذا کے متعلق تمام خط و کتابت اسی پتہ پر کرنی چاہیئے

ہمارا کام چاہیئے ہیں۔ ہم تمام لوگوں کی طرح ہیں کرتے ہمارا اصل مقصد کہ ما تعارفوا کا تعارف سے کام۔ نہ لین تحریر ہماری تعریف لوگوں سے کرائے دلیل لوگوں نے یہ طریق اختیار کر کے ایک سہل اشتہار کا طریقہ نکالا ہے۔ کچھ ہمارا کوئی مشکل نہیں کہ ہم اس شخص کو اشتہار دینا شروع کر دیں جس کی شہادت کو ہم نے بنیاد بنا کر تعریف کی ہے اور یہ بھی

حبوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفواید اور سریع التاثیر ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور ریاستوں میں غرق سے غرب تک، اور جنوب سے شمالی تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بخار کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت و پختہ دماغی سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسہ کے طالبعلم اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیرانہ سالہ کے ضعف اور اعضا کیواسطے عصا پیری۔ فی بکس ۴۰ گولی عہ

روغن طلا

کمزوری عضو کیواسطے جوانمام جوانی کی غلط کاریوں سے ہوگیا ہو اسکا جسم رکھتا ہے اگر حبوب خیری کا استعمال اسکو ساتھ ہی توڈل فایدہ ہوتا ہے فی شیشی (عہ)

عرق طحال

اس کی کیلئے نہایت مفید۔ ملاکہ شلغم میں کرکے پینے سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیواسطے عرق اور حبوب دونوں استعمال کریں قیمت شیشی عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا سکتی کے لیے میں بے نظیر ہیں قیمت فی بکس ایکسو گولی

حب قبض کتا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ پہنچانے والی ہیں ممکن ۴ گولی ۱۲

روغن حبوب برائے جمیع الامراض

روغن مالش کیلئے عہ جسم کیواسطے

روغن سرو کاں

ہم پہنچی ہوا بانظر کے ذکر کیا ہوا ایک قطرہ سے نور آلام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہوتے فی شیشی (۱۰ر)

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض دل کیواسطے نہایت مفید ہے آشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خفقان۔ درد گھنٹہ پہوڑا پھنسی سوداج حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو کہ شدہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد جوش۔ داد۔ بدبو۔ خارش جسم یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ امیں ایسی جراثیل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف کہ خوش ذایقہ ولایتی کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فسلید میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلان عہ خورد

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو کر اور ایکہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی۔

پکٹورل بام

کہانسی خشک تر اور کالی کہانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا گلہ امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد (۱) کلان چار چند عہ

حبوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض مسون کے درد کو بہت جلد فایدہ دیکر صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت عہ ۴ر

حب مسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۴ر) فی بکس (۱۵ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگ شانہ۔ درد مثانہ بالخصوص درد گردہ کا دورہ ہو تو ہر حالت میں فی شیشی۔ (عہ)

سرمہ خیری

جالہ۔ حبہ آشوب چشم۔ پہولا۔ شعری وغیرہ عوارضات چشم کیواسطے اکسیر ہے حکم کہا ہے سد اللہ عام کی فاطر قیمت کم رکھی گئی ہے فی تولہ (عہ)

منجن دانتون کا

دانتوں کے مواد اور رانکی ضرور کار آمد پکٹورل مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں جو دانتوں میں ہوتا ہے دور کرنے ہوں وغیرہ وغیرہ سے بچا رہے بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیکی طرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں از حد مفید ہے قیمت فی بکس (۸)

سارمنگ ط

از مقام موضع ٹکوٹ تحصیل جگرانوں ضلع لودیانہ (۲ جولائی ۱۸۹۴ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب ذیلدار آپنے چند شیشی مرض ہونا ک مفارقت فرمائی تھی مہربانی کر کے اسکیسرکا حکم کہا کہ میرے ایک لازم کو مرض سوزاک ہے براہ مہربانی ایک شیشی عرق وصول فرما دیں قیمت روپیہ پیشگی ایل ضمانت ہے

مرہم خارش

خشک ہوا ہے۔ روزانہ ۲ دفعہ استعمال سے دور ہو جاتی ہے قیمت فی بکس

منجن سفید

دانتوں کو بلا ضرر سفید کرتا ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے دانتوں کو کیڑا نہیں لگتا ہے دانتوں کو موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

عرق نوشادر

ہر قسم کے زخم کو بلا درد آرام دیتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

عرق کافوری

ہر قسم کے زخم کو بلا درد آرام دیتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

عرق نعناع

ہر قسم کے زخم کو بلا درد آرام دیتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

عرق بیدمشک

ہر قسم کے زخم کو بلا درد آرام دیتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

عرق گلاب

ہر قسم کے زخم کو بلا درد آرام دیتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

عرق بیدمشک

ہر قسم کے زخم کو بلا درد آرام دیتا ہے ہر ایک عمر کو غذا کا مزہ دیتا ہے ہضم کی بہت مدد کرتا ہے ہر ایک کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] مرض [illegible] ہے [illegible] کرتا [illegible] مرض کے معالجہ کا [illegible] [illegible] [illegible]

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں سوزاک قرحہ درد گیر امراض دبخش اخراجات اعضائے تناسل مرد عورت کو کما حقہ آگاہی اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب دافع دشفا بخش علاج ✦

یہ نامی و مشہور دواہزاروں مریضوں نے برسوں سے مذکورہ بالا حیثیت اور منحوس بیماریوں میں کمال فائدہ دمنفعت کیساتھ استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال کریگا۔ رد لاشک: صرف ہماری تائید ہی کریگا۔ بلکہ نہایت ہی مخویش سے اس بات کی شہادت بھی دیگا۔ کہ فی الحقیقت یہ دوا جو ہر سون کے تجربے و جانفشانی سے تیار کی گئی ہیں اپنی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے۔ ادنیٰ الرائع قابل تعریف علاج ہے ✦

یہ دوا ایک نئے ڈھنگ سے تیار کیگئی ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی اپنی اپنی ذاتی بنولی و تاثیر اپنی اپنی اصلی حالت وصیت پر بحال و قائم رہتی ہے سہ برنگی یا بیرنگ دبو کا اس میں نام و نشان تک نہیں اور کسی نوع کے ضرر یا نقصان ہی کا اندیشہ سے ہے تہت فی بوتل خاص ✦

(۲) سرد و صحت بخش پچکاری۔ یہ بیش قیمت اور از حد مفید عرق اپنی صحت بخشی کی قوت و خوبی میں لاثانی نہیں رکھتا ہے مقام مارف یا مجرح ہونے پر اس کی تاثیر حکم جادو کار رکھتی ہے۔ مثلاً کہ اعضائے تناسل میں ہر قسم کے کہنہ۔ بخش اور غلیظ اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے عرصہ بیس سال سے ہزار ہا مریضوں نے اسکو استعمال کیا ہے اور فائدہ بعید و منفعت بعید حاصل کر کے اس کی تعریف میں ہمیشہ رہی کہ بس یہ تیر بہدف ہے جب بھی مرتبہ پچکاری کے بعد میں زور مارش کو فاقد ہو جاتا ہے علاوہ ازیں بعد استعمال کے اس سے درد نہیں ہوا کرتا خاصیہ آکر اور دوسرے اقسام کی پچکاریوں میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔ مگر برعکس اس کے فوراً تھوڑک اور مہیا نے رام ہو جاتا ہے۔ در مقام تعلیم پرعلامات صحت نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ اور زنہار کسی نوع کی خرابی نہیں کہ یہ پچکاریوں میں ہوتی ہے باقی نہیں رہتی ✦

قیمت فی بوتل مجھ ✦

فقط

شیخ مراد بخش منیجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

فوٹو گرافی

یعنی

علم تصویر عکسی

قیمت معہ محصول دس آنہ

علم تصویر عکسی بہت ہی بہار آمد ہے اسکے ذریعہ سے ہر عام و خاص واقف ہو سکتا ہے اور ہر طبیعت میں اسکے سیکھنے کا بہت شوق ہے مگر حاصل یہ امر ہے کہ جو لوگ اسکے جاننے والے ہیں وہ تیس روپیہ کہا کر بھی نہیں بتلاتے پس ہم نے عام کی آسانی کے لئے بڑی کوشش سے یہ لاجواب کتاب تیار کرائی ہے جو ہر شخص کے ہر موقعہ میں بخوبی کام دے سکتی ہے اور ہر شخص بخوبی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے علی ہمت ملاحظہ سے معدوم ہوگی صرف ادائے ثمن میں گھر بیٹھے ڈاک پیپل کے ذریعے لو ✦

المشتہر منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یعنی شوہر نیکا

قیمت معہ محصول دس آنہ

اس کتاب میں مجرب ہر شوہر کا جواب موجود ہے جسکو ہر بیوی خرید کر کے بھی پڑھ سکتی ہے اور ہر شوہر کے بھی پڑھنے کے قابل ہے شوہر کی قلعی کھولدینے اور بیوی کو بیوقوف بنانے کے لئے دس آنے میں عمدہ کی روشنائی ایک نسخہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ شوہر سے بار و مکار و دھتکال بن گیا پس نایاب کتاب کے منگانے میں دیر مت کرو ✦

المشتہر منیجر صاحب کرنیل مراد آباد

کلید حب ۔ آزمودہ اور مجرب حضاب کی نایاب کتاب اسکا ہر عمل بندوق کی گولی سے زیادہ کام دیتا ہے یہ قیمت صرف معہ محصول دس آنے ✦ منیجر اخبار کرنیل مراد آباد سے طلب کرو ✦

مطبع ستارہ ہند مراد آباد کی نایاب کتابیں

شجرۂ کلام۔ تمام صرف و نحو ایک تختہ پر لکھدیا ہے بہت ہی کارآمد ہے قیمت ۱ر دیوان نشاط شریف میں بڑا پر زور راسخ الاعتقاد کلام ہے قیمت ۲ر بہار سرمدی لغت کلام سرمد جو دیوانہ کا قدیمی من موہنی۔ محسن و مشق کا نہایت پاکیزہ کلام ایک مسلمان شاعر نے ہندی زبان کی شاعری علم تو دیکھا ہے مگر اردو بہایت صاف بھی ہے ارطلسم حیرانی بڑا پارسی کی ہندی کے ہفتاد جلد کی جلد ہے قیمت ۱۰ر کے پڑھنے میں دیکھائے ہیں نوجوانوں کو اسکے مطالعہ سے مزہ آتا ہے اور بڈھوں کو نصیحت ۳ر عجیب داستان مہ و مہیا پیغمبر کے ذریعہ زمانہ کے نشیب و فراز کو خوب ہی دکھایا ہے تقویۃ تدبیر کے حالات کا نمونہ ہے باقی عمدہ و مفید پرانی ہیں اور تاریخ تزک تیمور زمانہ کے تاریخی حالات ۲ر اصول علم ہندسہ نتائج تحریر اطلیدس ۱ر مسدس اختر ایک نوجوان طالبعلم نے بڑی عمدہ نصائح لکھی ہیں دریاست جودھپور کے ایک معزز نے انعام حاصل کیا ۲ر المشتہر منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر ہرمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر چوکھیہ دوا طحالی کی دوا۔

اس دوا میں بڑے فائدے ہیں +

(۱) چار پانچ منٹ کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) کھنڈے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا +

(۳) طحال کو یہ دوا نگلا دیتی ہے +

بہت آدھی فیشی ہر شنکنگ ۹ ورڈاک محصول ۴ ہر

" پوری شیشی ۱۲ ہر شنکنگ اور " ہر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر فوراً منگوالیں +

بالقیمت ان کی خدمت میں روانہ کی جاویگی +

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن

ہرہ تارا چند دت اسٹریٹ کوٹ ٹرلا کلکتہ

زندہ جاوید

مکرر عنوان کتاب کی دلچسپیوں پر مکمل کرنے سے شغل اول ہی روز بین اپنے ہوم و مضمون نویسوں کو ان رسالہ دار اس پیارے کی بلاہٹ جس سے ملنے کی تمنا ہو کی اور اس سے جو اثر عظیم حاصل ہوئی ہیں باتیں اور ملاقات کرنا کتاب کا ان اقوام موجدان مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء فضلا و ملک شہرین کی روح کی نیابت سے فیضیاب ہونا استفادہ حاصل کرنا دیوتا مفکرون۔ مدبرون۔ مفکرون نیچریون کو عالم ارواح مابعد وقائع روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا روح کی زبان سے علمی دلچسپ ثبوت لاکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات بین عمل کی حالت پر دشت نظیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں عجیب امور کا اس کتاب بین مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مفکر تناسخ پر ایک ایک بہار سے مکتہ چینی کی ہے ہر مذہب حالوں کو تطبیق عجیب معلوم ہوگی علم خدا کے حیرت انگیز آسان طریقے لکھے ہین مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو درکور صدر باتین سمجھانے بین ذمہ دار ہون +

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

المشتہر

انبا پرشاد ایف ٹی ایس (صوفی) ہرمراد آباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے ہم بھ مین بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہین پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ تین بکس لیکر دو پیسہ ٹکٹ زیادہ بھیجکر منگوانے والے کو ایک بکس مفت دیا جاتا ہے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنیکا عجیب و غریب نسخہ

پانسو بٹنے حصہ اول ..... قیمت ۸ر

پانسو بٹنے حصہ دوم ..... قیمت ۸ر

" " سوم زیر طبع " "

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

خون کی خرابیون اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی دوا دوائی مفید نہین ہو سکتی ہے آتشک خواہ کسی درجہ کی ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیان دبلن پر نکلتی ہون۔ بدنمائی بے چینی ہو خارش ہو یا بیکنہ جسم پر کہیں کیا ہے جون دوا عطار عنصر حقیقت کو ہوا پر ملک کو حاصل ہے ہر شہر کے دوا سازون سے عرق عشہ تیار کرنے ہین مگر لحاظ ترکیب ہے جو ہر عنصر حقیقت آمیزش سے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر ہی دم لیتا ہے۔ ہماری ترکیب سے ان تمام خرابیون کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرم سے گرم مزاجون کے لئے پیسہ آنہ تین روپیہ خاصیت لیسنہ خوش ذائقہ اور خوش شربت دار ہے قیمت فی شیشی خورد عہ ہر کلان ۱۰ر

المشتہر

زمین منگھ ہرم سنگھ سوداگران عطار امرتسر پنجاب

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم کی اونی ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ اٹلی ہندوستان وغیرہ ممالک ولایتونکا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ ایسے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ ایسے وقت جن خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بزاز سے فرمایش کرنے پر درزیون کے بھیجے ہوئے دھون اور خراب کپڑا سینے سے نجات نیز قیمت کے خریدار کو ہر سو روپیہ مساوی دو پیسہ فی روپیہ ملتی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت مین واپس کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو ہر دکاندار سے احباب سے یہ خاص خط کھینچا ہے کہ بازار سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان نہ ہو کر لیں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ بیشک واپس کر دیں ہم ایک طرف کے ہم ذمہ دار

المشتہر رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ:- ہر خریدار کے احسان اپنا نام خوشخط تحریر فرمائیں اور نام پتہ صاف لکھا ہو کپڑا واپس کرتے وقت خود تحریر فرمائیں

جو چاہئے منگا لیجئے

بنسی لال بزاز

کشمیری بازار۔ لاہور

پشمینہ ہر قسم کی مال

شیکا خوردنی

ٹوپیاں پشمینی

لوئیاں کشمیری

شمی ازار بند

عطر گلوبند

کمیشن صرف ایک روپیہ سیکڑہ لیجاویگی

ایک دلکش ناول

نشتر

یوں تو ناولوں اور داستانوں کی بہت سی کہانیاں جس پر لکھی جائیں کچھ دلچسپی ضرور ہی پیدا کی جاتی ہیں مگر اس میں کچھ لطف اور ہی کچھ بات ہوتی ہے جو اپنی ہی بیتی بیان کرنے والوں کی زبانی سنی ہو۔ اس میں بھی دلی مصنف نے بدولت زمانے کے بہت کا دلدوز اثر شامل ہو کر آتی اور نشتر بن کر سینے کے کلیجوں میں اتر جاتی ہے۔ یہ ناول بھی جو کسی بس نصیب کی اپنی بیتی ہے۔ اصل میں ہے۔ اصل یہی آگ میں جلا ہوا ہے۔ ہم دعوے کیا کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول ویسا ہی ہے۔ ہمیں نہیں کہ آپکا دل بھی اس سے ویسا ہی متاثر ہو گا اور یہی سبب ہے کہ تیامت کا منتر ہے دلچسپی اس حصہ کے بغیر ہو گی آپ سے نہیں چھوٹ سکتی قیمت علاوہ صصول ڈاک عہ۔

المشتہر بشارت حسین نثار مہتمم پیام یار کھنڈ چوک

میسمرزم! میسمرزم! میسمرزم

اخبار رویہ پر گا نشانک۔ مضامین برہم دیا۔ دھرم شاستر جوگ بیاں عام خبریں حفظ صحت مناظ اور دیدہ منتر معہ ترجمہ اردو سلسلہ وار اخبار قابل دید سالانہ عا سنونہ مفت +

افضل الکرامات:۔ میسمرزم سیکھنے کا نادر نسخہ قابل دید قیمت ۹ر

زبدۃ الکرامات:۔ میسمرزم اور جوگ کی علمی فقیری لگی ... ۰ر

المشتہر کرشن لال ای آر۔ روڑا ضلع کانپور

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیو پیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے صوبہ بہار میں اپنا نظیر نہیں رکھتا اس کی سچائی کے ثبوت میں اس دیار کے رؤسا کے ہر شیٹ جو فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں۔ بروقت طلب کتاب مکرر بلا قیمت ارسال ہوگی اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے صنعف شفاء الامراض من ہومیو پیتھک میں جو نامی کتاب ہے طبع ثانی ہو کر معہ رسالہ ہیضہ تیار ہے +

المشتہر گھوس کمپنی ہومیو پیتھک دوائی خانہ محلہ مراد پور علاقہ باغی پور +

کلیمنٹس ٹانک

عمارت کی نہایت عمدہ دوائی اور بے ضرر دوائی قیمت فی شیشہ ۱ر بذریعہ ویلیو پیبل ۱ر ۴ آنہ کا خانہ پیلہ بھارا لاہور

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر یہ شاگرد کو علم مسمرزم بشرط آرسشن تکمیل کیساتھ نہ آئے تو سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔ اکثر لوگ جو ہپناٹزم بنک میں جمع ہیں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی کرنل الکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اسکی عمدگی میں اس سے زیادہ لیاقت کی ضرورت نہیں

منشی بنجارا عہ

مہتمم مہاشر اپنا پیر شاہ اعظمی آباد ضلع گورکھپور

جوہر حیوانات (اپنا نسخہ صاف لکھو)

جس میں ہر قسم کے جانوروں کی حالات علمی و فوائد پیشہ وغیرہ معہ کامل مصور تصاویر (۱) پالتو جانور (۲) درندہ چرندہ (۳) جانوروں کی آبادی پرندہ شکاری پرندہ گانے والے پرندہ رکیب طرے۔ مکھیاں چھپکلیاں۔ زہریلے جانور۔ (۱) ہوا میں رہنے والے جانور (۲) پانی اور سمندر کے جانور (۳) زمین میں رہنے والے جانور (۴) نظام حیوانات قیمت ایک روپیہ +

جوہر مشاہیر (نادر نسخہ)

جس میں تمام پیشوایان مذہبی سرگروہان کانگرس و پیغمبران ہر مذہب کی سوانح عمریاں۔ سوانحی موجدوں اور یونانی فلاسفروں کے حالات دنیا بھر کی مشہور عورتوں کے تذکرہ۔ اور نامی گرامی بادشاہوں اور بہادروں اور دغاوں کے قصے مفصل معتبر معہ تصاویر ایسی سوانح عمروں کا مجموعہ تو بھی قیمت ایک روپیہ +

جوہر نباتات عہ۔ جوہر زراعت علیحدہ +

المشتہر پیارے لال مہتمم مدرسہ وکٹوریہ آگرہ نارمل اسکول ضلع علیگڑھ

عقل و حافظہ کو بڑھانیکا مجرب اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن یا کمزور دماغ طالبعلم۔ آدمی یا لڑکا کیوں نہ ہو اور وہ طالبعلم جو چھوٹی عمر میں یا دماغی کمزوری کے باعث پڑھنے میں کچھ ترقی نہ کرتا ہو۔ اور جسے سنا اور سمجھا بھول جائے اور وہ اخبار جو تمام دن فکروں کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور کمزور دماغ ہو کر ذیل کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ صاحب جو بڑھاپے کی کمزوریوں کے باعث بیزار یا بیکار یا سر درد یا رشتہ وغیرہ اور اور طرح کی بیماریوں سے کمزور دماغ ہو کر کہ سننے یا سمجھنے یا کم سوچنے یا کم نظر ہو جاتے ہیں ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت صرف عہ ہے۔ ایک بنارسی حبہ کا مجرب نسخہ ہے جو آزمایش کے بعد شائع کیا گیا ہے۔ مشتہر کیا گیا ہے۔ شفاخانہ کا رام شرن لال زیا لاکٹ سٹی (پنجاب)

بی بچیں دندان سازو کھڑی سنار گلی لاہور

نقلی دانت و لاسٹی دانتوں سے معہ لگائے جاتے ہیں اور دانتوں کے متعلق جملہ بیماریاں اور جس موجود ہیں (آکہ یاں) ہر قسم کے کلاک عہ سے جیب تک و ہاتھ سے روپیہ سے ۵ روپیہ تک اور ٹائم پیس عہ سے ۱۰ تک سے بیتے تک کی قیمت کے موجود ہیں اور گرنٹی سے دیے جاتے ہیں مرمت ہر قسم کی گھڑی کی سرمت معہ گرنٹی کی جاتی ہے اور نہایت کم

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی اجلاسی منشی امام الدین صاحب منصف درجہ دوم مقام ہوشنگر گڑھ

حسب دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی

مہراں والہ مولیٰ ذات مہاجن ساکن پنام گوگا ولد نظر ذات کتری ساکن فتح پور حال پرشہانان تحصیل ہوشنگر گڑھ مدعی — پرشہانان تحصیل ہوشنگر گڑھ مدعا علیہ

دعوے مبلغ بروئے گواہی

چونکہ گوگا مدعا علیہ نالش کی خبر پاکر روبرو نہیں ہے اور عدالت تحصیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بروئے دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۰۴ء حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دہی مقدمہ نہیں کرے گا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ تحریر ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء

اشتہار عدالت دیوانی اجلاسی منشی امام الدین صاحب منصف درجہ دوم ہوشنگر گڑھ

بر دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی

مہربان شاہ ولد ہادا شاہ قوم مہاجن بنام نتھو ولد بیدو قوم مہاجن اصل لالو تحصیل ہوشنگر گڑھ مدعی — ولد مہاجن تحصیل ہوشنگر گڑھ مدعا علیہ

دعوے مبلغ بروئے گواہی

چونکہ مدعا علیہ نالش کی خبر پاکر عدالت میں روبرو نہیں ہوا اور تحصیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بروئے دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۵ نومبر ۱۹۰۴ء حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دہی مقدمہ نہیں کرے گا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ تحریر ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء

اشتہار عدالت دیوانی اجلاسی بابو مول چند صاحب منصف دویم بٹالہ ضلع گورداسپور

نتھو داس وغیرہ ارام مدعی ذات بنام فضل احمد ولد شاہ محمد ذات سید ساکن قصبہ ڈیرہ ساکن بٹالہ مدعی — بٹالہ حال وارد راولپنڈی برادر منشی میر احمد وکیل مدعا علیہ

دعوے بروئے تنسک

چونکہ پتہ معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہے اور سمن کی تعمیل معمولی طریقہ پر نہیں ہو سکتی لہذا۔ اشتہار ہشار دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ اصالتاً یا وکالتاً تاریخ ۹ نومبر ۱۹۰۴ء کو حاضر عدالت ہو کر جواب دہی مقدمہ نہ کریگا تو اسکی نسبت یکطرفہ کارروائی کیجاویگی۔

کی شیخ ایزد بخش صاحب منصف مقام انبالہ درجہ دویم ان ولد گنگا رام قوم ہندو بنام لدھو ولد امانو مدعا علیہ سکنہ ملونڈی تحصیل انبالہ مدعی — رائے داد و مدعا علیہ

دعوے روپیہ

اشتہار بموجب دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی

مدعا علیہ بنام مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کے عدالت روبرو نہیں ہوتا لہذا یہ اشتہار بموجب دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۰ نومبر ۱۹۰۴ء کو وقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

نوٹ:- ایک لائق انسپکٹر پاس کی ضرورت ہے جو ہر ماہ ۱۰۰ روپیہ کما سکتا ہو اور دیہی کی جماعتوں کو بخوبی پڑھا سکتا ہو۔ تنخواہ وضع کیا جاوے گی۔ تفصیل راقم سے معلوم کرو۔

مرزا محمد عزیز بیگ ڈپٹی انسپکٹر بھوپال

مہربانی فرما کر اسے نہ پڑھیے

فسانہ محمود

زبان کی خوبی۔ ہمت کا نتیجہ۔ عشق کا اثر۔ جماعت۔ بہادری۔ مروت۔ حیا۔ پاکدامنی۔ جرأت۔ رفو بیان ہونی چاہئیں وہ سب اس ناول کا حصہ ہے۔ جو فسانہ عاشق مزاج آزاد زبان کا سنیدا۔ معشوقوں کا گرویدہ ہے اور جو اس کا دل کو لبھانے والا ہے۔ ہمیشہ کرتا ہوں صاحبوں کو خریداری منظور ہو جلد درخواست کریں۔ قیمت فی جلد ۱۲ عہ

المشتہر پنڈت پرتاب نرائن آغا مالک اخبار ہمدرد لاہور

پانچ روپیہ میں مفت ہے

ایک نیل سلور کا جیبن جس میں ہیولدر پنسل دوات ہے ایک قلب ایک رومال کا زرہ دار ایک عینکی دلایتی عطر ایک مشت مین قیمتی جرمن سلور کا ایک پاکٹ آئینہ ایک آبی انگوٹھی جسکے پہننے سے کل بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

خریدار نمبر ۱۳۱ نوٹ ۱۳۱ نومبر تک جسقدر فرمائشیں وصول ہو جاوینگی انکی تعمیل ہوگی ورنہ شکایت معاف کیونکہ اشاکہ میں بہت کم گھڑیاں ہیں پتہ۔ ایس۔ لے۔ جی۔ مجنٹی اینڈ کو نمبر ۷ ۱۲ گنیش چندر اسٹریٹ کلکتہ۔

پانچ روپیہ پر سکیم حاذق

یعنی بائیس سفری ادویات جوہری

جس میں متفرق بچاس بیماریوں نہایت مجرب اور عجیب اور غریب ادویات جو تجربہ دوم بعض سیکڑوں کفایت کرین بمعہ پورے ترکیب استعمال ہو نمونہ ہیں اگر بیچا وصندوق بڑی حاذقانہ سیر بنائی وڈاکٹری جو اہر کو ترکیب دیکر فن اطباء سیکھنے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر میں یا ایسے مقام میں رہتے ہیں جہاں حکیم ڈاکٹر نہ ہوں ہر ایک گھر میں رکھنا بہت ضروری ہے وقت پر ایسے خاصے حکیم کا کام دے سکتا ہے۔ بلا محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر پرفائیں جوہر مالک و مہتمم شفاخانہ انگریزی غیر ریونیو بنگلہ

ڈاکٹر گلن خان ڈینٹسٹ مارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔

دانتوں کا مجن فی اونس عہ نصف اونس ۸ر

دعوے مبلغ ۵ روپیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بین مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کے عدالت روبرو نہیں ہوتا اسلئے یہ اشتہار بنمبر دفعہ ۸۷ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۰۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

مرقع عجم

یہ نادر قصہ اہل ایران کے حضائل معلوم کرنے میں قابل دید ہے ضمناً ترکمان و افغان و عرب و ترک و فرنگ وغیرہا اقوام شمائل و خیالات و عادات نہایت ظرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقتضی صحیح و موقعی ہونے کے علاوہ اردو الفاظ پر ہندی و عربی الامثال کا مجموعہ ہے کہ مکرر سیر پر بھی انسان کو سیری نہ ہو نظف مطالعہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ چھپائی صاف مصور صفحہ تعداد ۲۰۰ صفحہ قیمت مع محصول دور روپے چھ آنہ

حصہ اول نتخبات باقری

مرقع تصویری اردو یہ مقبول گلدستہ مضامین نجم الدولہ منشی نوبت رائے صاحب نظر مرحوم کی تالیف ہے قیمت مجلد ۱۲ عہ

رسالہ فوائد کثرت ازدواج اس میں حکمائے عقلاء روم کے اقوال کو بتائید آسمانی کتاب ہے زیادہ عورتیں سے نکاح کرنا مرد کیلئے فخر کی بھی خلاف نہیں ہے قیمت ۲ عہ کتب مذکورہ بذریعہ ویلیو پی ایبل منشی محمد باقر۔ میکینیکل نرسری کا انسل ہیزل نیو سڑک قلعہ بمبئی

آپ نے دیکھا ہے ضرور منگائیے

مہابھارت اردو ہر مذاق پر اب اول صفحہ ۳۲ خوشخط بلا اختصار قیمت مع محصول ڈاک وغیرہ صرف بلغ عہ

مہابھارت نثر اب دوم خوبی میں مثل اول صفحہ ۵۰ قیمت مع محصول ڈاک وغیرہ ۱ر ۱۲ر اردو عہ

مہابھارت پرب سوم زیر طبع۔ باقی ماہواری ۳۲ صفحہ قیمت مع محصول ڈاک عہ سالانہ ۱۰ المشتہر امیر سنگھ ٹھیکہ دار صدر بازار کیمپ انبالہ

من نکردم شما خدر بکنید

آجکل ہمئی میں چند اسی قسم کے سوداگر ہیں۔ کہ انہوں نے جھوٹے اشتہارات چھپوا کر شہر شہر روانہ کر دینے کو ایک بڑا سوداگرانہ دلال ظاہر کیا ہوا ہے۔ آئے دن نئے نئے اشتہارات آتے ہیں جنکی عبارت ایسی رنگین ہوتی ہے۔ کہ ہر ہر انسان کو پڑھ ہی سچ معلوم ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی یقین دلاتا ہے کہ ضرور یہاں ایسے ہی سچے سوداگر ہیں۔ مگر اندر سے اللہ اللہ خیر صلا۔ سوائے دھوکہ بازی کے اور رہتا ہی کیا۔ اسی طرح بیچوں کو لوٹتے رہے ہیں۔ چنانچہ کوپور میں بابو محبوب عالم کو لوٹا۔ یعنے ۱۰۰ روپیہ وصول کر کے بجائے کامل جیولری اور زیورات طلائی وغیرہ کے ایسے اور بالکل ناکارہ۔ یہاں کراچی میں بھیجدیا۔ یعنے ۱۰۰ روپیہ بذریعہ ویلیو پے ایبل ادا کئے گئے اور دال بھی مشکل سے تین روپیہ کا ملا۔ اب باوجود متواتر خطوط اور نوٹس دینے کے یہاں محمد اسماعیل سوداگر کا اس بارہ میں کچھ حکم ہو رہا ہے۔ چند روز اور دیکھ کر اگر اشد ضروری نہ ظاہر ہوا ایسے واہیات اشتہارات ہمئی پر ہرگز ہرگز بھروسہ نہ کریں۔ خدا معلوم کتنے امیر و غریب ان دھوکہ بازوں کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور آئندہ ہونگے۔ جو کچھ نتیجہ فیصلہ ناٹس کا ہوگا۔ بذریعہ ناظرین کرونگا۔ لیکن خاصکر بمبئی کے سوداگران کے جال سے ہوشیار ہو سکتے خبردار رہیں۔ یہ شہر کراچی بہت بڑا ہے۔ اور ویسے ہی اس میں سوداگر بھی ہیں۔ مگر وہ جو ٹھگ اشتہار دینے کی نیت نہیں کرتے۔ بندہ اوتم چند کلارک ریلوے سٹیشن کراچی

ایک تردید

جناب من۔ ۱۰ ماہ حال کے اخبار عام میں ایک مضمون بابت تقرر فرمہ مسٹر پرائس سپرنٹنڈنٹ پوسٹ آفس سندھ کے چھپا ہے جو آپکی نظر سے گذرا ہوگا۔ یہ مضمون بالکل غلط ہے۔ اور چونکہ مسٹر پرائس صاحب میرے دوست ہیں اور میں ان کے حالات سے بخوبی طور سے واقف ہوں۔ لہذا آپ کو تکلیف دیتا ہوں کہ آپ اسی ہفتہ کے پرچہ میں اس غلط مضمون کی تردید شائع کر دیں۔ میں آپ کو وثوق سے عرض کرتا ہوں۔ کہ پرائس صاحب کے ذمہ اس وقت کوئی قرض نہیں ہے۔ جو قابل ہوا ہو۔ آجکل سپرنٹنڈنٹ اور بعد معاشاں شہر امرتسر کے درمیان سخت ناچاقی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ ماہ حال میں مسٹر پرائس صاحب نے کم سے کم ساٹھ نامی گرامی بدمعاش قمار باز گرفتار کئے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے لوگ ہیں جنہوں نے مسٹر ارسٹن صاحب پر بھی اس قسم کے الزام لگائے تھے۔ اور جھوٹا مقدمہ چلایا تھا۔ علاوہ اسکے پرائس صاحب نے ان بدمعاشوں کا جو اشراف لوگوں کی بہو بیٹیوں کو میلہ وغیرہ میں چھیڑ چھاڑ کرتے تھے عمدہ بندوبست کیا ہے جو امرتسر کے بدمعاشوں کو بہت ناگوار گذرا ہے۔ راقم جے۔ ایس۔ بی۔ از امرتسر

حادثہ کٹھالہ ریلوے سٹیشن

جناب ایڈیٹر صاحب۔ ۱۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کو ۴ بجے دن کے لوکل گاڑی فیض گڑھ سے آکر کٹھالہ میں ہی اسی گاڑی میں سوار ہوا۔ مجھکو ایک خفیف سی چوٹ کمر پر لگی۔ اتنے میں سٹیشن ماسٹر صاحب کا نام وزیر چند تھا اور سر پر بڑی پھلاؤدار پگڑی بندھی تھی اور ایک آدمی گارڈ اسکے ہمراہ تھا ایک ہاتھ میں ایک بوتل جس میں کہ ۱۰ سیر کے قریب دودھ تھا۔ اور دوسرے ہاتھ میں چینی کا گلاس تھا۔ ہر ایک مسافر کو خواہ اسے چوٹ لگی تھی یا نہیں ایک ایک گلاس دودھ کا ہر ایک کو پلایا اور ہر ڈبہ میں سے ہر مسافروں کو خود اپنے ہاتھوں سے نکالتا رہا اور جنکو چوٹیں لگی تھیں اپنی پگڑی پھاڑ پھاڑ کر ان کے زخموں پر پٹیاں باندھنے کے لئے دیتا تھا۔ ایک تو سٹیشن ماسٹر کی نوکری میں لگی ہوئی تھی جسکے باعث وہ سخت رنج والم میں تھا۔ دوسرا بوجہ انسانی ہمدردی کے غریب مسافروں کی جان بچانے میں از حد کوشش کر رہا تھا۔ اگر سٹیشن ماسٹر اسقدر کوشش نہ کرتا تو ضرور چند اور مسافروں کی جانیں تلف ہو جاتیں۔ لیکن افسوس ریلوے پر بڑا ہی افسوس ہے۔ کہ ایک ایسے لائق سٹیشن ماسٹر یعنی وزیر چند کو بجائے کچھ انعام دینے کے ناحق گرفتار کر لیا۔ یہانتک مجھکو معلوم ہوا اسکا سبب یہ تھا کہ ٹیک چند اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر نے جوالا کانٹے والے کو فوری ٹرین کی شنٹ کرانے کے واسطے چابیاں دیں اور اسنے فوری لائن کا تالا نہ کر دیا اور اسسٹنٹ نے خود نہ دیکھا جس سے ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ کہ جسکے سبب کہ افسران ریلوے نے وزیر چند سٹیشن ماسٹر کو گرفتار کر لیا۔ اور اب وہ ضمانت پر ہے۔ لیکن میں امید کرتا ہوں کہ خداوند غریب سٹیشن ماسٹر کے حق میں انصاف کریگا۔ کیونکہ اسنے مسافروں کی جان بچانے کے لئے از حد کوشش کی تھی خداوند کریم اسکو اسکا اجر دیگا۔ گو جائے حادثہ میں معتمد کی تاریخ ۱۵ نومبر ہے ۱۰ آپ کا نیاز مند۔ احمد بخش رجسٹری کلرک راولپنڈی

ہندوستان کی دیسی عیسائی دختروں کی بغاوت

ناظرین مضمون ہذا کے عنوان بالا سے محدود اسواسطے لکھا گیا ہے کہ شمار میں بہانتک سمجھ کر لیا گیا ہے۔ اوسط میں نیک چال چلن کی لڑکیاں بہت کم دیکھنے میں آتی ہیں ہر چند کہ یہ سخت حملہ ہے مگر مجبوراً کرنا پڑتا ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا بیوقوف آدمی نہیں ہے۔ جو یہ کہہ سکے کہ تمام لڑکیوں کا چال چلن درست نہیں ہے۔ یہ کوئی رائے کثرت کے لحاظ سے دیجاتی ہے اور اکثر محکم کل بکار کہتا ہے۔ ۱۳۱ اگست ۱۸۹۴ء کے اخبار نور افشاں سے یہ بات ظہور میں آئی ہے کہ جسکو پادری امام مسیح صاحب بمبئی شن ہلی یوں تائید کرتے ہیں کہ عیسائی گھروں میں لڑکیاں ایسے ایسے فیشن اور وضع قطع تمیز لباس شرافت سے بتلاتی ہیں کہ انکے افعال و اعمال حمیدہ و خصائل پسندیدہ کے بفضل ایزد متعال لائق تعریف ہیں چونکہ معلوم ہوتا ہے یہ پادری صاحب دہلی کے باشندے ہیں۔ اور خود شرافت کا ڈریس پہن کر میدان میں تشریف فرما ہوئے ہیں۔ اسلئے بسم اللہ کہ جنگ کے مقام پر پادری صاحب تشریف تو لائے ہیں۔ مگر پیٹ سے خالی معلوم ہوتے ہیں۔ بھلا صاحب خالی پیٹ کیونکر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ خیر جو آپ اتنی دور سے تشریف لائے ہیں۔ تو بندہ بھی ہاتھ بٹانے کو تیار ہے جناب پادری صاحب یہ تو بتلائیے جیسا کہ آپ فرما چکے ہیں کہ لڑکیاں شرافت کے لباس سے ملبس ہیں۔ کیا اسی کو آپ شرافت کا لباس کہتے ہیں۔ کہ جن دیسی پادری صاحب کی لڑکیوں نے میم کا لباس پہنکر اور اپنے والدین سے بھی بڑھ کر اس شرافت کے لباس کو جسکا ذکر آپ کر چکے ہیں۔ بدنما اپنی تقصیر پر کیچڑ میں ملکے دیکھنے سے ایسا افسوس پیدا ہوا کہ بیان سے باہر ہے۔ ایک لڑکی نے تو ساڑھی پہن زلفیں کھول اور بانکی ٹوپی لگا کر تصویر کھچوائی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے لکھنؤ کے بانکے ہیں دوسری نے انگریزی ڈریس پہن زلفیں کھول اور بانکی ٹوپی لگا کر اوتروائی ہے۔ کہ جیسے میاں خان کابل کے جنگ کو چلی۔ جناب پادری صاحب۔ تسلیم آپ اسی کو شرافت کا لباس کہتے ہیں۔ کہ جس شرافت کے لباس سے والدین کو ندامت اٹھانی پڑتی ہے۔ اور دیگر مذاہب کے لوگ ہنستے ہیں؟ راقم خیر خواہ دین عیسوی

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور مودبانہ گزارش یہ مضمون اپنے اخبار میں شائع فرماویں۔ شاہدرہ ضلع لاہور میں ۳ جون ۱۸۹۴ء سے لالہ شنکر داس صاحب شاہدرہ کی فیاضی اور علو ہمتی سے ایک انگریزی سکول بنام شنکر انگلو ورنیکولر مڈل سکول کھولا گیا ہے جو کہ شاہدرہ کے طلباء کیلئے خاصکر اور عام شہروں کی طلباء کی بہبودی کے واسطے عموماً انہوں نے فیاضی کی ہے اور ماسٹر صاحبان بھی لائق اے و ایف اے تک تعلیم یافتہ ہیں اسلئے بذریعہ آپکے اخبار کے اطلاع دی جاتی ہے کہ جو صاحبان اپنی اولاد کو یہاں بھیجنا چاہیں بڑی خوشی سے انکو تعلیم دیجاوے گی۔ اور ماہانہ سکونت و خوراک کا انتظام کیا گیا ہے فیس بھی بہت کم رکھی گئی ہے خاصکر غرباء کی ہر طرح سے رعایت کی جاوے گی۔

آپ کا نیازمند۔ رلا رام از شاہدرہ

سیلاب جون پور

جناب ایڈیٹر صاحب۔ میں نہایت شکر گذار ہونگا۔ اگر آپ براہ ہمدردی انسانی اس اپیل کو درج اخبار فرمائیں۔ جونپور میں شروع ماہ اکتوبر میں طغیانی دریائے گومتی سے جو بیحد باشندگان شہر پر آئی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ مختصر یہ ہے کہ ہزارہا مکانات منہدم ہو گئے اور ہزارہا باشندگان خدا بے خانمان اور تباہ حال ہو گئے۔ بہت سی مسجدیں اور شوالہ بھی اس آفت سے نہیں بچے۔ موسم سرما قریب ہے۔ اس کی سخت ضرورت ہے کہ غربا کے لئے عارضی جھونپڑیاں سایہ کا کر دیا جاوے۔ اور لوگوں کو جو اپنی مدد نہیں کر سکتے اور فی الواقع محتاج ہیں۔ مکان بنانے میں مدد دی جائے۔ تخمینہ کیا جاتا ہے کہ کم سے کم بیس ہزار روپیہ کی ضرورت ہے۔ ایک کمیٹی بغرض امداد مصیبت زدگان قایم ہوئی ہے۔ میں نہایت امید کے ساتھ ملک کے عالی ہمم اور فیاض حضرات سے ملتجی ہوں کہ اس کار خیر کے لئے جو کچھ ممکن ہو چندہ سے مدد فرمائیں اور اپنے دوستوں کو بھی اس خیرات میں شریک کریں چندہ بنام مسٹر فرانسس صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع جونپور یا خاکسار کے نام عنایت ہو

ثابت کی ہمیشہ دعا کرتے رہیں گے جسکی نیابت آپ اس لیاقت اور خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں۔

ضلع اعظم گڈھ میں طغیانی

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد لطفہٗ

جناب من۔ تسلیم۔ مہربانی فرما کر اس ضلع اعظم گڈھ کی الم افزا اور نفسوسناک حالت مندرج اخبار فرمائیے۔ ردولی سے ایک ندی نکلی ہے۔ جو اس ضلع میں پہنچی ہوئی چھ کے قریب دیہات کی سطح سے ملکر دریائے گنگ میں گرتی ہے۔ امسال اوسکے جوش نے ایک عجیب حالت ظاہر ہوئی۔ پہلے ۳۰ ستمبر کو ۳ بجے دن سے ۶ بجے شام تک ندی بگاڑ بہار رہا۔ پورب سے پچھم کو پانی رواں رہا۔ اس عجیب بات کے مشاہدہ کے لیئے خلقت کا ہجوم رہا۔ جھونپڑی اور بعض پکی چیزیں دریا میں پھوڑی گئیں۔ اور لوٹے بہتے رہیں۔ پھر یک بیک نہایت جوش سے پانی چڑھنے لگا۔ قدآدم سے بہت زیادہ ایک ایک روز بڑھ ہوئی۔ ۴۔ اکتوبر کو پل کی سطح کے اوپر پانی آگیا۔ ۵ کو راستہ بند ہوگیا۔ پیدلگشتی کے عبور کرنا ممکن ہوگیا۔ اور شہر کے بعض محلوں میں پانی آگیا لوگ جائیں اور کیا بہانہ کریں اسباب لیکر مکانوں سے نکل پڑے۔ ۵۔ اکتوبر کو اون محلوں میں قریب قدآدم پانی بھر گیا۔ خام عمارتیں اور مکانات رعایا کے بکثرت منہدم ہوکر پانی میں گئے۔ ڈاکخانہ و ہسپتال کی سڑک کشتیاں چلنے لگیں۔ حکام سخت پریشان تھے اور ہمہ تن باندھ جا بجا شہر کی حفاظت کے لیئے باندھے گئے۔ بارش بھی نہایت سخت اور زور سے برابر ہوتی رہی۔ ۶ کو ۷ بجے سے بارش بفضلہ موقوف ہوئی۔ اس سے عام خلقت کو کونہ اطمینان ہوگیا۔ مگر دریا کا جوش ۶ و ۷ اکتوبر کی شام تک برابر ترقی پر رہا۔ مگر کاری انتظام سے بقیہ شہر کی حفاظت ہوئی ورنہ تمام شہر میں سیلاب آجاتا۔ اور کچھ نہ بن پڑتی۔ جناب منگلزوب صاحب جسٹریٹ وجج۔ جناب مسٹر ہولاپر شاد و انجینیر صاحبان و مسٹر گوج صاحب جنٹ مجسٹریٹ اسوقت یہاں موجود ہیں اور مسٹر اوڈ صاحب کمشنر کی آمد ہے۔ رعایا کے لئے اپنے ہمہ تن کوشش میں مصروف ہیں۔ آج ۸۔ اکتوبر کو باڈھ دی گئی انشاء اللہ آب جلد دریا کم ہوجائے۔ زراعت و مکانات وغیرہ کے اس جوش سے اسقدر نقصان ہوئے جو حد اعتدال سے بہت باہر ہیں۔ کتنے دیہات اوجڑ گئے۔ ہیضہ وغیرہ سے بھی بہت کچھ آفت آچکی ہے۔ خدا رحم فرمائے۔ تفصیل و تخمینہ نقصان مکانات شہر سے دوسرے خط میں اطلاع دونگا۔ مقام سدھاری جہاں غریب خانہ نیازمند ہے شہر و دریا سے جانب دکن واقع ہے۔ اس مقام کو ہر طرف پانی گھیرے ہوئے ہے۔ رعایا کا باندھ ڈالے گئے ہیں جس سے خداوند علیم نے مکانات محفوظ رکھا ہے۔ فقط والسلام۔ ۸۔ اکتوبر

طغیانی سے خاص شہر (اعظم گڈھ) میں جو مکانات منہدم ہوئے اوکی تعداد ۳ سو سے کچھ زائد ہے انہدام مکانات وغیرہ سے جو نقصان عام رعایا کا ہوا اوسکا تخمینہ ۵۰ ہزار ہوگا۔ ۱۰۔ اکتوبر کو مجسٹریٹ صاحب نے معززین رؤسا و عمائد سے ایک جلسہ منعقد فرمایا۔ جسمیں خود تھوڑی دیر تک پُردرد الفاظ سے اسپیچ دی۔ کہ کسے عام حاضرین جلسہ کے دلوں میں غریب رعایا کی مصیبت

آمیز حالت پر۔ درد افسوس کے ساتھ رحم آیا رعایا جو نہایت مسکین و فلاکت سے مائل ہیں اونکے لیئے ۱۰ ہزار چندہ فراہم کرنے کی ضرورت بیان کیگئی۔ مسٹر لیوٹ صاحب مجسٹریٹ بہادر نے اپنی جیب خاص سے پانچ سو روپے دیئے اور اس طور پر رو سار و مہاجنوں نے حسب حیثیت۔ امید ہے کہ غریبوں کے نقصان کی کسی قدر تلافی ہوجائے گی۔ ۲۵۔ اکتوبر

راقم۔ بابو عبدالاحد خاں

یورپین تہذیب کو ملاحظہ فرمائیے

مکرمی ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ تسلیم۔ یورپین تہذیب کے متعلق مندرجہ ذیل مضمون اگر آپ اپنے نامی اخبار میں عوام الناس کے مطالعہ کے لئے طبع فرما کر ہمیں مشکور فرماویں تو بعید از عنایت نہ ہوگا۔ گورنمنٹ فرانس کا سیل سٹیمر موسوم بہ لائسنس جو بمبئی کراچی اور عدن کے مابین ہر ماہ میں ایک دفعہ سفر کیا کرتا ہے۔ مثل ۲۰ اکتوبر کو عدن میں آیا۔ اسکے کپتان مسلم اور دیگر ماتحتوں کی وحشیانہ حرکت جو (بالکل قابل افسوس ہے) مفصل تو نہیں مگر مجملاً عرض کئے دیتا ہوں لائسنس آگبوٹ کے جہاز ران سب یورپین ہیں۔ مورخہ ۱۸۔ اکتوبر کو یہ آگبوٹ جبکہ بحیرہ عرب میں عدن کو آرہا تھا۔ عربی تاجروں کے دو بگلے (بادبانی جہاز) جن میں سامان تجارت لدا ہوا تھا۔ وہ بھی غالباً کراچی سفط یا مسقط سے عدن کو آرہے تھے بدنصیب بگلوں کے ناخداؤں کو مخالف ہوا کچھ روز تک بحیرہ عرب میں روکے رہی اور ان کے پینے کا پانی کا سرمایہ موا اشیاء خوردنی کے بالکل ختم ہوگیا اتفاقاً ان بگلوں کے ناخدا اوس سڑک پر اپنے بگلوں کو لائے جسپر عموماً آگبوٹ بمبئی و عدن کے درمیان چلتے ہیں کہ یکایک لائسنس آگبوٹ اونہیں آتا ہوا دکھائی دیا۔ بگلوں کے ناخدا نے باوجود امداد کے لئے چڑھائے تنہیری جھنڈیاں اڑائیں۔ بہت کچھ داویلا کیا مگر بے رحم کپتان نے اون کی مطلق پرواہ نہ کی۔ آخیر کو جب ان بدنصیب ناخداؤں کو اپنی تقدیر برگشتہ میں نظر آئی۔ تو اون میں سے ایک بگلے والے نے چھوٹا بوٹ جو عموماً بگلوں پر رہتے ہیں بگلے میں پانی سے اوتارا اور ناخدا مع ایک آدمی کے لائسنس آگبوٹ کے پاس پہنچا۔ اور اپنی مصیبت کپتان جہاز اور سیدلوں کو کہہ سنائی۔ مگر بیرحم ظالم وحشی کپتان نے اوسکی کچھ دستگیری نہ کی یہانتک کہ بچارہ ناخدا کشتی سے کود کود کر دریا میں گرتا تھا اور اپنی حالت زار کی امداد کی لئے نالہ و فریاد مچاتا تھا۔ مگر جیسے جیسے وہ چلاتا پیٹتا گریہ و زاری کرتا تھا۔ ویسے ہی مہذب یورپین سیلر اور کپتان جہاز اوسپر قہقہہ لگاتے اور اوسے جاہل اور بیسٹ کے لفظوں سے پکارتے تھے۔ لائنس لائسنس تو کل ۲۰ کو عدن پہنچا مگر اون مصیبت زدہ بگلوں کا حال ربی تک نہ معلوم نتیجہ سننے مطلع کرونگا۔ اور سنئے اور بنظر عبرت بہادران کو سنائیے۔ عرصہ دس بارہ روز کا ہوا ہے کہ ایک مدراسی عورت بعمر بیس سال جو عدن کے علاقہ شیخ عثمان کے ایک ہندوستانی اور سیرسپ نیلٹی کے گھر میں ملازم تھی بچہ جنکر اپنے گھر کے بچھواڑے میں پھینک دیا۔ بچہ کا مردہ جسم کو پولس نے پایا۔ اور ڈاکٹر صاحب نے پورے نو ماہ کا بچہ بتلایا ہے۔ اس عورت کا کسی خاص شخص سے بیاہ نہیں ہوا تھا۔ آجتک یوں ہی (بنی مون) ہو گئی تھی۔ اور سپر صاحب مع اپنی اصلی لیڈی اور ملازمہ مجرمہ کے حوالات میں سیر کر رہے ہیں پولس تلاش واقعہ میں سرگرداں ہے۔ نتیجہ سے اطلاع دونگا۔ کا دیگر عدن جیل میں بھی بہبودی احاطے کے عمر قیدی بجائے انڈمن کے پہلے یہیں بھیجے جاتے تھے مورخہ ۱۶۔ اکتوبر کو ایک قیدی برقندازوں اور نائک کو پیٹ پاٹ کر بھاگا۔ میں جو چاروں طرف عدن کو محصور کئے ہوئے ہے۔ بھاگ گیا۔ اگرچہ عدن سے باہر نکلنا محال ہے کیونکہ جزیرہ نما ہے۔ اور راستوں میں تمام انگریزی چوکیاں اور سوار متعین ہیں۔ مگر آجتک اوسکا کوئی پتہ بھی نہیں ملا۔ یہ قیدی مسلمان جسکی قید بہنگی تھی۔ اور ایک برس کے لئے قید تھا۔ ابھی ایک ہی ماہ پورا ہوا تھا کہ چل نکلا۔ آپکا خادم سید جمیع شاہ وٹیرنری اسسٹنٹ کمشنریٹ عدن

ریاستی لیاقت

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد الطافکم۔ ایک عرضی کی نقل جو ایک امیدوار صاحب نے واسطے حصول ملازمت محکمہ پریس ریاست جموں میں اسسٹنٹ صاحب پریس کے محکمہ میں بسفارش کسی حاکم صاحب کے دی ہے۔ جسکی نقل جلسہ واسطے درج کرنے آپکے نامی اخبار کے ارسال کرتا ہوں۔ امید کہ آپ اسے ضرور درج کرینگے اور اسکا درج کرنا خالی از فائدہ نہ ہوگا ماشاء اللہ اس لیاقت پر نوکری مجوزی کے خواہان ہیں وہ ہوئے۔

بحضور خداوند نعمت جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب ریاست جموں و کشمیر۔ جنابعالی۔ چونکہ عرصہ چار روز کا گذر گیا ہے کہ حضور کی خدمت میں بیکار ہو رہا ہے آجتک کسی کام کا حضور عالی نے چارج نہیں دیا کہ تا میں ہیاہدار رہے امیدوار ہوں کہ حضور کوئی کام کریں تاکہ میں بھی ۔۔۔ اپنا کام دکھا کر کوئی عہدہ جگہ حضور انور سے پاؤں۔ کمترین علم فارسی و انگریزی سے بخوبی لیاقت رکھتا ہوں لیکن کوئی کام حضور تحریر کر دیویں تو لیاقت کمترین حال ضاہر کریں تاکہ نوکری کا مستحق ہوں شیخ سعدی صاحب فرماتے ہیں ؎ تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔ لہذا امیدوار ہوں کہ حضور کسی جگہ ملازم فرماویں تاکہ حضور کے اقبال و بچہ کو دعا دیتا رہوں آفتاب حضور انور کا خادم کہ ہمیشہ فدا تحریر کریں۔ عرضی تمام۔ شب ناتھہ اپنال ضلع گورداسپور حال وارد جموں

لہ یہ تو صحیح ہے کہ گویا شیخ سعدی صاحب نے انہیں کے متعلق یہ شعر کہا ہے ؎ آفتاب حضور سے ۔۔۔ امیدوار صاحب کی کیا مراد ہے ؎ میں امیدوار صاحب ۔۔۔ ہوں تے ہیں ۔۔۔ آگے عرضی ۔۔۔ لکھا ہے۔ ۔۔۔ کہ کسی جگہ گورداسپور میں ایک موضع اپنال ہے ۔۔۔ سے ہوا ہوگی ؎ سبحان اللہ کیا وارہ اور کیا وارث اتنے ہی نہیں کا مادہ نہیں ہے۔ وارہ کی جگہ وارث لکھدیا۔

راقم۔ م۔ ن۔ از جموں

پیسہ سکہ جائی کا بالکل ہے۔ ۱۔ روپے نصیدی تھا اور اب ساڑھے تین روپے سیکڑا ہے۔ سکہ جائی کی قیمت قائم رکھنے اور مقابلہ سکہ کے دبانے کی غرض سے دربار اندور نے غیر مسکوک چاندی فی صدی ۵ روپے کا ٹکس قائم کیا ہے۔ ماہ مارچ میں انگریزی کالج کا افتتاح ہوا جس میں خاص شہر اور باہر کے طالبعلم پڑھنے جاتے ہیں۔

سنٹرل انڈیا ایجنسی کی تمام ریاستوں سے ریاست بھوپال کا انتظام رعیت کی حسن قابلیت اور دوراندیشی سے نہایت مستحسن اور اطمینان بخش ہے۔ مجرموں کے ساتھ سخت گیری بھوپال کے برابر کسی ریاست میں نہیں ہوتی۔ سال گزشتہ میں صرف ۲ ڈاکوؤں کے علاقہ ریاست میں پڑے اور بہت ڈاکوؤں کے سرگروہ گرفتار ہوئے۔ بیگم صاحبہ کو محکمہ ایگریکلچر کی طرف بہت توجہ ہے۔ ایک بڑا زنانہ ہسپتال حال میں بنوایا گیا ہے۔ بھوپال کی لکسمل بھی شمال اندور کے اس سال میں بند کی گئی۔ لیکن تعجب ہے کہ بھوپال کے روپے کی قیمت نہیں بڑھی رحیم کو تعجب اس امر کا ہے کہ رزیڈنٹ کی آفیشل رپورٹ اس طرح ظاہر کرتی ہے اور ریاستوں کی رعایا یکزبان ہو کر اس کے برعکس کہتی ہے)

بعض چھوٹی ریاستوں کی رپورٹ قابل اطمینان نہیں ہے۔ راجہ کھنیدھنا اور کامدار ریاست میں تکرار ہوئی جس کا ایجنٹ گورنر جنرل کو سخت افسوس ہے۔ دو تین ڈاکے بھی بہت خوفناک پڑے۔ چونکہ ریاست مذکور ایسے سوقتے پر واقع ہے جو ڈاکو ڈاکوؤں کے واسطے بہت عمدہ جائے پناہ ہے لہذا اوسکے اس معاملے پر غور فرما سکتے ہیں کہ ایسی ریاست کا انتظام ایسے شخص کے ہاتھ میں آنکدہ رہنا مناسب ہے یا نہیں جس نے اپنے آپ کو اس درجے نا قابل ریاست ثابت کیا ہو۔ لیکن چونکہ آئندہ اس نے اپنے کامدار سے اتفاق رکھنے پر اظہار رضامندی کیا ہے لہذا امید ہے کہ اس تنبیہ کا عمدہ اثر ہو۔

اور چھا (نہ صیغہ ایجنسی) میں بعض ٹھاکر دل نے ریاست کو خراج دینے سے انکار کیا اور فوج ریاست کے ساتھ مسلح ہو کر مقابلہ کیا۔ کچھ جانیں تلف ہوئیں۔ ٹھاکر گرفتار ہوئے اور رپورٹ کے شائع ہونے تک دربار سے اُن کی نسبت کوئی حکم نہیں ہوا تھا۔

سال گزشتہ کی نسبت اس سال ڈاکوں کی تعداد ایک سو کم ہے۔ بہت سے سرگروہ گرفتار ہوئے۔ سلطان سنگھ ہنوز ہاتھ نہیں آیا۔ بعض ٹھاکروں اور سرداروں پر شبہ ہے کہ وہ مجرموں کو پناہ دیتے ہیں اور مال غنیمت میں اُن سے حصہ لیتے ہیں اور انہیں کی مدد سے پولیس اُن کی گرفتاری سے عاجز رہتی ہے۔ ایک والی ریاست کے خاص حشر پر ڈاکوؤں کی ذاری میں اعانت کرنے کا جرم ثابت ہوا۔ اور ۲ کثیر جرمانہ اور ایک سال قید کی سزا دی گئی۔

افیون کی بابت مسٹر کر اسٹھویٹ لکھتے ہیں کہ دورے میں والیان ملک اور نیز رعایا نہایت بے قراری سے مجھ سے پوچھتے تھے کہ افیون کی نسبت کیا کارروائی ہوئی اور گورنمنٹ کا کیا ارادہ ہے اور کہتے تھے کہ اس کی ممانعت سراسر ظلم اور بہت سے لوگوں کی تباہی کا باعث ہوگی۔

مراسلات

پونا میموریل

میموریل کا ترجمہ جو پونا کے مسلمانوں نے برہمنوں کے بیرو قندی سے عاجز آکر گنپتی کے تہوار اور فسادات سے متعلق جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر بمبئی کنجدست میں بھیجا تھا۔

میں آپ کی خدمت میں اشاعت کے لئے اسے بھیجتا ہوں۔ تاکہ ناظرین خود ہی اندازہ کریں کہ فساد سے پیشتر حالات کیا تھے۔ اور مسلمان انہیں کسقدر قصوروار ہیں۔ (راقم قطب الدین از پونا)

بخدمت ہز اکسلنسی دی رائیٹ آنریبل جارج رابرٹ کینگ بیارن ہیارس۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای گورنر اینڈ پریذیڈنٹ ان کونسل ۔

شہر پونا کے مسلمان باشندوں کی عاجزانہ التماس نہایت ادب سے پیش کیجاتی ہے کہ حضور عالی کے عاجزداد خواہ گنپتی کے تہوار کے متعلق پونا کے برہمنوں کی جارحانہ کارروائی کی تمانہ مصیبت پر حضور کی خاص توجہ کی درخواست کرنے پر مجبور کئے گئے ہیں۔ اس تہوار میں مجسمہ گنیش کے سانگ اور تماشوں کی بیہودہ نقل کر کے پونا کے مسلمانوں کو جان بوجھ کے رنج دینے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ حضور عالی بقیناً واقف ہیں کہ اس تہوار کو خواہ مخواہ فتنہ انگیز اور شرارت آمیز روپ دینے کی خفیہ طور پر بڑی بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں اور اسی خیال سے شہر کے ہندو جہاں اپنے خانوں میں آگ لگانے والے پرچے اور رسالے بہت سے چھاپ کر شائع کئے ہیں۔ جنمیں مجسمہ گنیش کی ہنسی اڑائی گئی ہے اور تصویروں کا ایسا فتنہ انگیز اور خارت آمیز طور پر سامان کیا گیا ہے کہ جس سے پونا کے صلح پسند مسلمانوں کی مذہبی باتوں کی ہتک اور اہانت پائی جاتی ہے۔ اور جنکا دونوں قوموں کے ہر فرد کے اوپر اثر پڑنے والے فریقوں کو دوسرے کی بے عزتی اور خونریزی کرنا مقصود ہے۔ حضور کی دادار اور خواہوں کی یہ ذرا بھی خواہش نہیں کہ سرکار کسی طرح بھی ہندوؤں کے قدیم اور باقاعدہ حقوق اور مراسم میں دخل دے۔ مگر وہ یہ امید کرتے ہیں کہ اوپر کے مانے ہوئے طریقوں اور رسموں کے علاوہ وہ تمام بیہودہ اور نامناسب باتیں بڑی مضبوطی سے روکی جائینگی۔ جو ظاہر ہے کہ صلح پسند اور بے ضرر قوم کے مذہبی امور کو ہتک اور ذلت دینے والی ہیں اور جو قوم ہندوؤں سے تعداد میں بہت ہی کم ہے ۔

(۲) حضور ان بھیجے ہوئے پرچوں اور رسالوں سے معلوم کرینگے کہ اونہیں کسی قسم انگیز اور فتنہ خیز باتوں کو گنپتی کے تہوار سے ذرا بھی تعلق نہیں ہے۔ مگر انکا مطلب مذہبی ٹھٹھی کی آڑ میں مرہٹوں کو بھڑکانا ہے۔ جن کی کسی مرہٹوں اور مسلمانوں کا اتحاد چلی دامن کا ساتھ ہے۔ اور یہ بھڑکانا فقط اسلام لوگوں ہی کے خلاف میں نہیں۔ بلکہ سرکار کے بھی خلاف میں ہے۔

(۳) جو کچھ آپ کے دادخواہوں نے عرض کیا اسکے ثبوت میں وہ کچھ توجہ ان کھلی اور ظاہر تر نمبروں کے تعلق پر دلانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ گاؤ کشی کا جبر۔ انام محمد ہنسی اور رسوائی۔ جنگ اور ہتھیاروں کی تربیت۔ مرہٹوں کو بلوہ کرنیکے لئے باغیانہ صاف صاف اشتعال دینا۔ جیسے کہ سنو جی نے اپنے برہمن گورو رام داس سوامی کے بھڑکانے سے کیا تھا۔ کہ ہم کو یہ فتنہ پرداز اشارہ کرتا ہے کہ بیگانہ حکومت کا تخت سب کے سینوں میں چبھ رہا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اجنبی سلطنت کو برباد کرنے کی پہلی سیڑھی یہی ہے کہ تمام قومیں مل جائیں۔ حضور کے دادخواہوں کو یہ تمام نہیں ہے کہ نازک پولیٹکل معاملوں میں دخل دیں جو مناسب طور پر سرکار کے قبضہ میں ہے مگر اپنے بچاؤ میں وہ یہ عرض کرتے ہیں کہ برہمن اور اونکے دکن کے چھاپے خانوں میں یہ باتیں چھپی رہتی ہیں کہ گاؤ کشی کے انکاؤ کے سلسلہ جنبانی کے علاوہ مسلمانوں کو خاصکر اسواسطے یہ رنج اور تکلیف دی جاتی ہے کہ وہ حکومت شاہنشاہی کے ثابت قدم وفادار اور خیرخواہ ہیں۔ اور مسلمانوں کا نیشنل کانگریس میں شامل نہ ہونا اور برہمنوں کے تمام فتنہ انگیز باتوں کا روکنا ہی اسکا باعث ہے۔ جو باتیں مسلمان مناسب نامناسب طور پر سمجھتے ہیں۔ کہ ملک کے لئے ضرر آمیز ہیں۔

(۴) آپکے دادخواہوں کو امید ہے کہ حضور نے برہمنوں کی تحریروں کا اصل مطلب دریافت کر لیا ہے جنہیں بالکل بے بنیاد اور گمراہ کرنے والی مطلبی فریادیں کی ہیں کہ مسلمانوں پر بہت التفات کرتی ہے اسمیں اونکے دو مطلب ہیں۔ اول تو یہ کہ سرکاری کم پختہ کار عہدہ داروں کو ایسے ڈھرے پر لگائیں۔ جو ہندوؤں کے مفید مطلب ہو دوسرے یہ کہ مسلمانوں کو پورے انصاف کی امید سے بھی روک دیں جس سے آجکل وہ اکثر محروم رہتے ہیں فقط اسلئے کہ ماتحت نوکریوں میں قریب قریب تمام خدمتوں کا اجارہ ہندوؤں نے لیا ہے اور اسی وجہ سے ظاہر ہے کہ مسلمان نوکری چاہنیوالوں کی اور رس سے محروم رہتے ہیں اور ان میں اختیارہ والوں کی رپورٹ اور صلاح پر سرکار بہت سہ سکتی ہے۔ مگر لوگ کہ قسمت سے کینہ رہند ہیں جنہیں خاص اور مطلبی لوگوں کے بہکانے سے انکھیں بند کر لیتے ہیں۔ یہ بہت بڑی اور ضروری بات ہے اور آپکے دادخواہ اس مقدمہ کو علیحدہ پیش کیا چاہتے ہیں۔ بالفعل اتنی درخواست ہے کہ

(۵) پونا کے ہندوؤں کے تمام تماشوں کا جو محرکی رسموں اور طریقوں کے نقل ہوں ایسا بندوبست انکا کیا جاوے۔ جو سرکار کے شان کے مطابق ہو۔

(۶) گنپتی کے تہوار کے متعلق ہندوؤں کے قدیم اور باقاعدہ رسموں کے علاوہ ایسی کوئی نئی باتوں کی اجازت نہ دی جائے جو مقامی نمائشی ظاہرداریوں کے پردہ میں آپکے دادخواہوں کو ستانے اور تکلیف دینے کے لئے کی جائیں۔

(۷) گنپتی کے تہوار میں عام ہنگامہ روکنے کے لئے اس طرح پوری احتیاط کیجائے کہ گزشتہ سالوں کے مانے ہوئے دستوروں سے کسی قسم کی زیادتی نہ کیجائے۔

(۸) تمام آگ بھڑکانے والے رسالے اور تحریریں جنہیں کہ قبل ضبط ہونے کی اجازت چاہیدہ بربریت کی جائیں اور ملزمین مضمون ذیل چاہئے کہ قانون کے موافق قرار واقعی سزا پائے۔

اور آپکے دادخواہ اس بیکار کاروائی کے نتیجہ سے

کن بڑھا یا گیا ہے ۔ پندرہ لاکھ پونڈ کے قریب ہے ۔ جس سے زیادہ محصول بڑھانے سے نمک کا استعمال عام لوگوں کے اختیار میں نہیں رہیگا ۔ محصول درآمد کا ایک حصہ جاری کیا گیا ہے ۔ دو باقی حصہ غالباً عنقریب جاری کیا جائیگا ۔ اگر گورنمنٹوں سے اسمال درخواست کی گئی ہے کہ اپنے اخراجات کم کریں ۔ یہ ایک ایسا امر ہے کہ جس کی ترقی ایک غیر محدود زمانے تک رک جاویگی اور ہندوستان کے دیوالی انتظام میں بدنظمی پیدا ہوگی ۔ فصلیں بند ہونے کی وجہ سے پانی ہندوستان میں کمیابی ہوگی ۔ ترکستان اور بھی کم ہو جائیگا اور بار برداری کی بندوبست سے جس اضافہ کی حاصل کی توقع ہے کمی پیدا ہو جائیگی ۔ اس کے علاوہ اور کون سے نئے مسائل کھڑے ہیں ؟ کیا دوہی بندوبست توڑ دیا جاویگا ؟ زمینداری آمدنی پر بھی انکم ٹیکس لگایا جاویگا جو پہلے خان اور لوگ ریلوں کے لئے دی ہوئی ہے ؟ کیا کمیشن کو تشخیص زراعتی جاویگی ؟ اس وقت افیون کے حاصل کے بلغستان سے موقوف کئے جانے کا بہت سورہ ایک مدت کے بعد چینیوں کے مقابلے خود بخود بند ہو جائیگا ۔ بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں اور رضی کے سوائے ہندوستان کی آمدنی گرد مسائل کتنے گروہ ہیں ۔ کوئی معدودے چند ہیں کہ کتنی کم مقدار مالی وسائل کی ہمارے پاس پیشتر اس کے کہ روس ہندوستان کی سرحد بلغستان ہندوستان کے مالی وسائل کا خاتمہ زیادہ ٹیکس بڑھانے کی بندوبست کی نسبت سر کالون لکھتے ہیں کہ جب تک فوج تبادلہ سکتے ہیں آسے یا اخراجات فوجی کی ترقی مسدود نہ کیجاوے ستان میں نئے ٹیکس ضرور بڑھانے پڑینگے ۔ ستان کے ٹیکس دینے والوں کو ہندوستان کی کے لئے ہمیشہ کے واسطے روپیہ دینا چاہئے ۔ اس کے نصف ایک علاج باقی ہے اور وہ دیوالیہ پن ٹیکس کے متعلق لارڈ لارنس کی رائے کے مطابق ستان میں اپنے تمام پلے اور بچھیرے اور اسرائل حالات اور مردمان ہند کی نسبت سب سے زیادہ ہارتھ میں مدد لیتا ہوں ۔ اگر ہم بار بار ٹیکس لگانا اختیار کریں تو دس بلا ایک آدمی یا توپ کو حرکت کھوڑا انتظار کرنے سے کامیاب ہو سکتا ہے ۔ اگر سے مگر یقینی طور پر ترقی کر رہا ہے تو ہم بھی ہستگی مس کا ہاتھ بٹا رہے ہیں ۔ واقعی سے لگنے سے رعایا کی بہ پہلے ہی بہت خوب ہے ہندوستان کا اندیشہ ہے ۔ خصوصاً ایسی صورت گورنمنٹ بے ضرورت فوجی اخراجات کے بڑھانے کی مضبوطی کی مضبوطی کی طرح روپیہ بھیجنے ہندوستان کے لئے کہ آئے دن بڑھا جاتا ہے مگر پھر بھی اس خرچ کے منظور کرنے کے وقت کبھی نہیں سوچا جاتا کہ جبکہ خرچ ہی اس آمدنی کے پورا نہیں ہوتا تو یہ سنگین قضیہ کا ہے سے آئیگا ۔ کہ جس کے صرف سود کا بوجھ بجٹ کی مد اخراجات کو بھاری بناتا چلا جاتا ہے ۔ ظاہر کیا جاتا ہے کہ خود گورنمنٹ ہند اور صاحب سکرٹری آف سٹیٹ اور کنسی اسکان سلطنت حیران ہیں کہ اس مصیبت کا کیا علاج کریں ۔ مگر ساتھ ہی کبھی کبھی تبادلہ سکہ کا معاوضہ دینے جیسی بیہودہ حرکت بھی بھی ذمہ وار حکام کر گزرتے ہیں کہ جس سے لاکھوں کی کمی ہو جاتی ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب بے چینی اور ہمدردی ہندوستانیوں کو دکھلانے کے لئے ہے ۔

آخر کار شاہ پور کے مقدمہ حملہ کا فیصلہ عدالت منشی اعجاز نبی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے اس طور پر ہوا کہ ملزم حافظ علی اسپیشل اسسٹنٹ کو ایک سو روپے جرمانہ کی سزا ملی ۔ مقدمے کی روداد کے دیکھنے اور فیصلے کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر ہیملٹن صاحب سول جج کا دعوی کتنا بودا تھا ۔ اور اگر اتنا بودا نہ ہوتا تو مسٹر ہیملٹن صاحب کو جو زور کو سب بقول انکے ۲۰ فروری کو چوٹی اس کا اختتام کیم جون کو دائر کرتے ۔ حقیقت میں جو تاخیر کا معاملہ فرضی معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگر مسٹر ہیملٹن صاحب کو جو ۲۴ فروری کو فیصلہ سنانے کی تاریخ کے دوسرے روز دوا سے مقدمہ میں رائے انہوں نے دی کی ہر اس میں ضرور جو تاخیر کا ذکر کیا ہوتا ۔ اس میں ہیرپٹ کا ذکر بھی نہیں البتہ گستاخی کی کیفیت درج ہے ۔ اگر حافظ علی اسپیشل اسسٹنٹ نے اپیل کی تو یقین ہے کہ جرمانہ معاف ہو جائیگا کیونکہ روئیداد مقدمہ جس طرح ملزم کے لائق وکیل بالا لکھی ہے ۔ صاحب ہیرپٹ نے شروع سے تا آخر کی ہے ممکن نہیں کہ عدالت اپیل اس کے مطالعہ سے ملزم کی محض بے قصوری کا یقین نہ کرے ۔ اب یقین ہے کہ صاحب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب اس بے قصور اسپیشل اسسٹنٹ کو اس کی اسامی پر بحال کر دینگے ۔ اور آئندہ ایسے ناتجربہ کار نوجوانوں کو سوال سرحد جیسے ذمہ داری کے عہدہ دینے سے پرہیز کرینگے ۔

واقعی خوشی کا مقام ہے کہ امسال چھ ہندوستانی امیدوار امتحان سول سروس میں بمقام لندن کامیاب ہوئے جنہوں نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ امسال اگلے سے زیادہ ہندوستانی پاس ہو گئے ہیں اس سے بھی زیادہ خوشی کی یہ بات ہے کہ خلاف سابق ان چھ امیدواروں میں تین نوجوان شمالی ہند کے باشندے ہیں اور پھر ان تین مسلمان نوجوان ہیں ۔ ان میں سے ایک صاحب کا نام یوسف علی خان بہادر اور دوسرے آنریبل حسن علی خان وکیل ہائیکورٹ سندھ کے بیٹے ہیں ۔ یقین ہے کہ امسال کا نتیجہ بہت سے نوجوانوں اور ان کے والدین کے حوصلے بڑھا دیگا اور آئندہ سالوں میں سول سروس پاس لسٹ میں زیادہ دیسی نام نظر آئینگے ۔

مسٹر ولی فیگن کی رپورٹ بندوبست ضلع حصار مطبوعہ حال سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸۶۳-۶۴ء یعنی گزشتہ بندوبست کی تاریخ سے اب تک اس ضلع میں جو ۵۹-۱۲۲ ایکڑ زمین فروخت ہوئی ہے اس میں سے ۷۱-۳۸۷ ایکڑ ساہوکاروں کے قبضہ میں آئی ہے ۔ ۶۰ فی صدی کل اراضی مرزوعہ سے کسی قدر زائد ہے ۔ علاوہ اس کے انہیں تیس سال میں ۹۲۰۳۵ ایکڑ اراضی مرہونہ سے ۷۱-۴۰۸۷ ساہوکاروں کے ہاتھ میں ہے ۔ اور اس طرح کل پانچ فی صدی اراضی زراعتی اس عرصے میں بنیئے کے ہاتھ میں آئی ہے جو کہ ظاہر ہے کہ ہمیشہ چوٹی کی زمین لیا کرتا ہے ۔ وہ تمام اراضی اس سے علیحدہ ہے جو اس سے پہلے ساہوکاروں کے قبضہ میں ہے اور جو آئندہ ہر وقت ساہوکار لے سکتا ہے اس کا اندازہ نہیں ہے ۔

صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر صوبہ پنجاب نے رپورٹ دیوانی بابت ۱۸۹۳ء پر جو یہ لکھا ہے وہی پڑھنے کے قابل ہے ۔ وہ لکھتے ہیں کہ پنجاب میں مقدمہ بازی ہر سال زور سے بڑھ رہی ہے اور اس امر کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صوبے کے تمام زمیندار بہت پیشہ ور لوگ ہیں یا ہیں سے بگڑ رہے ہیں ۔ سال گزشتہ میں جو مقدمات دیوانی عدالتوں میں دائر ہوئے سال قبل سے ۱۹ ہزار زیادہ تھے یعنی کل دو لاکھ ۸۰ ہزار ۔ اضافہ ۱۸۹۲ء سے علیحدہ علیحدہ سال کی تقریر کی بنیاد سے آج تک اس گزشتہ سے مقدمات کسی سال میں دائر نہیں ہوئے ۔ لاٹ صاحب اس کثرت مقدمات کی وجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ شاید ۱۸۹۲ء میں فصلیں کم اور ساہوکاری زیادہ بھلی تھی اس لئے ۱۸۹۳ء میں جبکہ فصلیں بھی اچھی ہوئیں ساہوکاری سے بھی نجات ملی تو کاشتکاروں نے دل کھول کے کھانا شروع کیا ۔ دیکھو صریحاً یہ بھی اس سال میں فصلیں اچھی ہوں اس کو مقدمہ بازی کی کثرت کا نشان سمجھا گیا ہے گورنمنٹ سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ تمام مقدمات فصل ہو گئے یا بہت سے بقایا میں پڑے ہیں ۔ جو دیوانی عدالتوں کی تعداد میں اضافہ ہونے سے فصل ہونگے ۔ مگر اس میں شک نہیں کہ مقدمہ بازی کی کثرت کا بڑا حصہ خود ہماری قانون دیوانی کا پیدا کیا ہوا ہے ۔

سنٹرل انڈیا ایجنسی کے متعلق مسٹر آر ۔ جی ۔ کے ہتھورن ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند اپنی رپورٹ ۱۸۹۳ء میں لکھتے ہیں کہ ریاست گوالیار میں کوئی تازہ واقعہ قابل ذکر نہیں ہوا ۔ ریاست اور باب کونسل جس مشورہ دیتا ہے قابل اطمینان کام کرتا ہے اور ہاب مالی حالت بھی ہے ۔ کونسل کفایت شعاری سے متعلق ہے ۔ علاوہ اس کے گورنمنٹ کی تحویل میں ہے ۴۰ کروڑ روپیہ اس وقت خزانہ ریاست میں موجود ہے ۔ سیدھ ریاست نے ۱۸۹۳ء میں صرف کیا اور ہندسوں سے ہر یک گذشتہ اور سرنج سے کمی کی ۔ کونسل نے اپنا حصہ کونسل نے شروع کر دیا ہے ۔

اندور میں اگرچہ اس سال ڈکیتی کی تعداد میں زیادتی ہے لیکن عام حالت بالکل قابل اطمینان ہے ۔ ۳۰ جولائی ۱۸۹۳ء کو مسمل ریاست بند ہوئی ۔ اور اس کا نتیجہ ہیں بہت اچھا ہوا ہے

(لاہور و پنجاب)

— امیر کی علالت سے خبر اسمار کی گفتگوئے معاملات حد بندی میں التوا واقع ہوگیا غلام حیدر خاں کے کابل چلے جانے سے مسٹر اوٹنی بالفعل شملہ ہی میں مقیم رہینگے ؛

— وائسرائے ۱۷ نومبر کو پشاور اور لارڈ ریڈنگ اور مہاراجہ کشمیر ۲۰ کو لاہور پہنچیں گے ؛

— ۲۲۔ اکتوبر کو کسولی میں آگ لگی۔ نقصان عظیم ہوا ؛

— گلگت کا نامہ نگار سول اینڈ ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ یہاں کے بلشن افسر غازی کے روسی افسروں کے ساتھ بہت ارتباط و اتحاد رکھتے ہیں ؛

— جلال آباد میں عبدالمنان نامی ایک زرگر جو پرچہ نگار امیر کا مددگار بھی ہے جنرل محمد امین اور دیوان نرائن داس کی جعلی مُہریں بنانے اور اُن کی طرف سے امیر کی نسبت ہندوستان کو بُرا بھلا لکھنے کے جُرم میں گرفتار ہوا ہے ؛

— وائسرائے چونکہ دیوالی سے تین روز بعد امرتسر میں داخل ہونگے لہٰذا اگرچہ پنجاب گورنمنٹ نے میونسپلٹی کو اس موقعہ پر روپیہ خرچ کرنے سے منع کر دیا ہے لیکن شہر اُمید سے زیادہ سجایا سجایا ہوگا چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار۔ محرابوں کا خرچ انجمن اسلامیہ اور ہندو سبھا دونوں مل کر دینگی ؛

— چھانواں کے جیل کی ناک جن دو قیدیوں نے کاٹی تھی اُن کو ۷۔۷ سال قید سخت اور بعوض زرجرمانہ ڈیڑھ سو روپے کو ڈیڑھ ڈیڑھ سال کی قید اور علاوہ اُن کی میعاد سابق کے کی گئی۔ اور جس قیدی نے ڈول پھینک کر مارا تھا مگر لگا نہ تھا اُس کو ۴ سال کی قید سخت کی سزا ہوئی ؛

— ریلوے سٹیشن راولپنڈی پر ایک پٹھان بہت سا سونا اور جواہرات قیمتی تخمیناً ۴ لاکھ کے ساتھ جو مدراس کے مندر کا مال خیال کیا جاتا ہے گرفتار ہوا۔ چھاؤنی میں پہنچ کا ناندہ ہے ؛

— نارتھ ویسٹرن ریلوے ایام دسہرا لاہور میں لاہور آنے والے مسافروں کو اوّل و دوم درجہ کا ٹکٹ واپسی میعادی ۵ یوم ایک طرف کے کرایہ پر دیگی ؛

— سرحد پر جرائم کے انسداد کی نظر سے پولیس انگریزی اور پولیس ریاستہائے پٹھانکیاں۔ کپورتھلہ۔ مالیر کوٹلہ اور فرید کوٹ کے باہم متفق ہو کر کارروائی کرنے کا قانون زیر تجویز گورنمنٹ ہے ؛

— نواب لوہارو۔ پاٹودی اور دوجانہ نے کرنل گوے کو رخصتی ایڈریس دینے کی اجازت مانگی تھی۔ لوکل گورنمنٹ نے منظور نہ کیا ؛

— نارتھ ویسٹرن ریلوے دو حصوں میں تقسیم ہونے والی ہے۔ دلی پشاور اور سندھ۔ بلوچستان۔ آخرالذکر کا صدر مقام غالباً کراچی ہوگا۔ اور چونکہ میامیر پر آمدن برابر دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ لہٰذا غالباً یہ جگہ دونوں لائنوں کے جنکشن کے واسطے تجویز ہوگی ؛

— کابل میں کسی نے ۴ برس سے زیادہ حکومت نہیں کی امیر عبدالرحمن خاں کی مدت حکومت تجویزوں نے کُل ۱۸ سال بتائی ہے۔ اور کہتے ہیں کہ امیر تین برس اور زندہ رہینگے ؛

— جہلم سے ایک آوارگرد مشہور ہوئی ہے کہ امیر کو بہت خفیف سی شکایت تھی۔ لیکن انہوں نے اپنے ملازمین کے خلوص عقیدت کے امتحان کے لئے ارادتاً اپنے انتقال کی خبر مشہور کرادی تھی ؛

— راجہ جینکی بڑی ہمشیرہ سردار کلب کے ساتھ منسوب ہوئیں ؛

— شملہ میں عنقریب ایک انگلیوں کا مدرسہ کھلنے والا ہے۔

— جوزیر نگرانی عورات عابدات روسن کیتھلک مشن رہیگا میونسپلٹی نے ۱۹۲۵ء کے لئے پانی کا محصول سالانہ آمدنی پر بحساب فی صدی دو روپے مقرر کیا ہے ؛

— شاہ پور میں پانی کی بہت ضرورت ہے ؛

— ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں مُنجار کا بہت زور ہے۔ علی ہذا القیاس دہلی میں بھی اور یہاں چھوٹی چیچک بھی جسے موتی جھرا کہتے ہیں پھیلی ہوئی ہے ؛

— قابل توجہ حکام ڈاک ہے کہ بٹالہ ۲۸ ہزار آدمی کی بستی ہے اور وہاں خطوط کے لئے صرف ایک صندوق ہے ؛

— شہر اور چھاؤنی پشاور میں "اخمار خانے" نہیں۔ پولیس سے انتظام نہیں ہو سکتا ؛

— بٹالہ سے زیادہ کرتارپور دجالندھر) میں مُنجار کی کثرت ہے۔ تیس چالیس موتیں روز ہوتی ہیں۔ آبادی کے گرد باش کا پانی اب تک بھرا ہوا ہے۔ اور خرابی آب وہوا کا یہی باعث اور قابل توجہ میونسپلٹی ہے ؛

— تجویز ہے کہ پنکھا قلی کا صرف کچہریوں کے لئے گورنمنٹ نہیں دیگی۔ بلکہ محرر باری باری سے پنکھا کھینچیں گے۔ نیز اوقات دفتر بجائے ۱۰ سے ۴ کے ۹ سے ۵ تک رہیگا۔ ضرورت سب کچھ کراتی ہے۔ فاقہ کش متلاشی روزگار جو کہا جائیگا بلا حجت منظور کر لینگے ؛

— قابل توجہ حکام ریلوے ہے کہ اہلکاران ذی اختیار ریلوے نوکریاں فروخت کرنے میں بدنام ہیں ؛

— ڈیرہ غازیخاں گورداسپور سے شکایت سُنی گئی کہ مدرسین و دیگر ملازمین بورڈ سکول کو نوبت فاقہ کشی پہنچ گئی ہے جولائی سے اب تک انہیں تنخواہ نہیں ملی ؛

— کیمپ دانوں وزیرستان کمشن پر ۲۴۔۲۵۔۲۶ اکتوبر کو رات کے وقت وزیروں نے بندوقیں چلائیں۔ ایک نائک بہت زخمی ہوا ؛

— مسٹر بارنس نے ریزیڈنسی کشمیر کا چارج کپتان کیٹی سے حاصل کیا ؛

— امیر کابل اچھے ہیں اور خود کام کرتے ہیں غالباً جنرل غلام حیدر خاں عنقریب ہمارا گورنر جانا ہونگے ؛

— کسولی میں جو آگ لگی تھی اُس میں پچاس مکانات بالکل جل کر خاک ہوگئے اور بہت نقصان ہوا ؛

— گوجرانوالہ میں ایک بنیا تیل کے پیپہ کی جھالن انگارہ سے پگھلا کر الگ کرنا چاہتا تھا۔ پیپے کے اندر تیل نے آگ لی اور پیپہ پھٹا۔ ایک لڑکی سودا لینے آئی تھی اُس کے کپڑوں میں بھی آگ لگ گئی اور دو گھنٹے کے اندر مر گئی ؛

— تین ٹھیکہ داروں کے اونٹ کمشنر کے خیمہ جات کی بار برداری کے بوقت واپسی کچھ زیری چوروزلی خیل سواروں کی حراست میں سے چرا لے گئے ؛

— منٹو میل ہوسٹل کالج امرتسر میں ایک جماعت کو وہ اکثر سوشلزم پڑھاتے ہیں مخفف طرز تحریر لکھنے کی تعلیم دیجاتی ہے۔ اور مدرسوں سے بھی طالبعلم آئے ہوئے ہیں

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۳ نومبر ۱۹۲۴ء

ہندوستان کی مالی حالت

سر آکلینڈ کالون جو صوبجات مغربی و شمالی کی حکومت سے تھوڑا ہی زمانہ گزرا ہے کہ سبکدوش ہوئے ہیں انگلو انڈین افسروں میں بڑے پایہ کے اہل الرائے مانے جاتے ہیں لفٹنٹ گورنری کے زمانے میں ہر چند کہ وہ بڑے کونسلر نہیں معلوم ہوتے تھے لیکن ملازمت سے علیحدہ ہو کر دیسی ہیں رہے۔ انہوں نے حال میں ولایت کے ایک رسالہ انیسویں صدی نامی میں ایک آرٹیکل بعنوان "سرکار ہند کے اخراجات کی خوفناک ترقی" کے لکھا ہے اور اس میں صفائی کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت دن بدن ابتر ہو رہی ہے۔ اس آرٹیکل کے لکھنے کی وجہ سے سب سے بڑا اینگلو انڈین اخبار یا یونیئر تو سر آکلینڈ کو نیشنل کانگرس کا بہت بڑا ہمخیال سمجھنے لگا ہے۔ لیکن صحیح نہیں۔ نیشنل کانگرس کسی ایک اصلاح کو طلب نہیں کرتی بلکہ دس بیس باتیں پیش کرتی ہے۔ پھر کون کہہ سکتا ہے کہ ان میں سے کسی ایک یا دو یا چار یا دس باتوں سے اتفاق کرنے والے تمام مقاصد کانگرس کے معین ہیں تاہم یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں کہ ہندوستان میں نیشنل کانگرس کا سب سے بڑا مخالف جیسا کہ مسٹر ہیوم کے نام سر آکلینڈ کے خطوط سے ظاہر ہے جو نیشنل کانگرس کے متعلق لکھے گئے تھے اس وقت ایک ایسی امر پر کانگرس سے اتفاق ظاہر کرتا ہے کہ جسپر نیشنل کانگرس وقت سے زور دے رہی ہے ؛

سر آکلینڈ کا ہندوستان کی مالی ابتری کی نسبت اس قسم کا خیال کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ۱۸۷۲ء میں جب یہ وائسرائے کی کونسل کے ممبر تھے تو اس وقت جو ہندوستان کی موجودہ فوج پر تیس ہزار فوج زیادہ کرنے کا پیش ہوا تھا انہیں مالی مشکلات پر نظر کرکے سر البرٹ پال کے مسٹر البرٹ تھے صاف اختلاف کیا تھا۔ اسی زمانے سے انہیں یقین ہے اور اس یقین کے پورے ہونے میں انہیں ذرہ بھی شک نہیں ہوتا ہے گورنمنٹ ہند کی مالی حالت اخراجات کے لگاتار بڑھ جانے سے نہایت افسوسناک ہو رہی ہے۔ انہیں اندیشہ ہے کہ اخراجات اس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ ان میں اور کوئی نئے وسائل آمدنی بڑھانے کے نظر نہیں آتے یہ حکم تکس دوبارہ لگایا گیا ہے۔ نمک پر محصول

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— منگلور میں ایک یورپین ڈپٹی کمشنر تک آبکاری نے خودکشی کی۔

— ۲۲۔ اکتوبر کو پونا کے بلوہ ہنود و مسلمانان کی تحقیقات ہوئی۔ جوری کے ممبران ہنود و مسلمانان علیحدہ کر دیئے گئے تھے۔ صرف پارسی پریسائیڈر پریذیڈنٹ تھے۔ عدالت میں تماشائیوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ تل رکھنے کو جگہ نہ تھی۔

— مہاراجہ کوچ بہار جو ماہ مئی میں ولایت گئے تھے شروع دسمبر میں ہندوستان آجائینگے۔

— کرنل ہنڈرسن کی جگہ مسٹر لی وارنر ریذیڈنٹ میسور مقرر ہوئے۔

— بلوغ مہاراجہ بھرتپور جو ممبران کونسل و اسطے انتظام ریاست مذکور کے مقرر ہوئے ہیں آپس باشندگان بھرتپور نے رشوت ستانی اور بدانتظامی کے الزامات قائم کئے تھے۔ گورنمنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ نے تحقیقات کا حکم دیا۔ پولیٹیکل ایجنٹ ریاست مذکور نے اس وقت تک بعض الزاموں کو بالکل بے اصل معلوم کر کے افترا پردازوں کو تنبیہ کر دیا ہے۔

— جودھپور میں ہر سال گھوڑوں اور مویشیوں کا میلہ ہوا کرتا تھا۔ مہاجانوروں پر انفلوئنزا اور چیچک روز کی خوراک و دانہ گھاس سب کو ریاست سے دیا جائیگا اور محصول بھی معاف ہے۔ نیز دربار مذکور نے ۱۰ ہزار گائے خانہ جاری کرنے کے لئے گئی لاکھ روپے کا فرمان منظور کیا ہے۔ جو گرامیں اب وہاں کے باشندوں کو پانی کی تکلیف نہ پائینگے۔

— ہردوا میں تین سو روپے ماہوار کا ایک افسر مقرر کرنے کی تجویز ہے جو شہر کی صحت کا انتظام رکھے۔ لیکن ہنوز کونسل کی منظوری باقی ہے۔

— سہارنپور میں ایک شخص کو اپنی نابالغہ زوجہ کے ساتھ صحبت کرنے پر تین سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

— منڈالے میں ہیضہ کم ہونے کی خبر غلط تھی ہنوز ہماری کی طرح زور ہے۔ ۱۰ ستمبر میں ۳۳۲ یا بحساب فی ہزار ۲۱ ہوتیں ہوئیں۔

— کرنل ٹریوز ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ ۱۰ ماہ مارچ آئندہ تک پانچ برس کی اس عہدہ کی خدمت پوری کر کے پنشن لینگے۔ جنرل اباٹ جو اب جودھپور میں ہیں ان کی جگہ مقرر ہونگے۔

— راجہ نٹور کو بمقام کلکتہ خفیہ پولیس نے بذریعہ وارنٹ مجسٹریٹ گرفتار کر کے کسی فوجداری مقدمہ میں راج شاہی کو چالان کیا۔

— ۱۴ اشخاص مجروح ہسپتال رنگون میں ۹ دن کے اندر سپرد کئے گئے۔

— مہاراجہ گوالیار مصاحب ریذیڈنٹ و دیگر ممبران خاندان والی گوالیار شکار کھیلنے کے لئے بمبئی گئے ہیں۔ ۵ نومبر تک واپس آئینگے۔

— احمد آباد میں ۲۶۔ اکتوبر کو ایک انجمن اسلامیہ مسلمانوں کی ترقی تعلیم و اصلاح حالت اور ہندو اور مسلمانوں میں رابطہ و اتحاد قائم کرنے کے واسطے منعقد ہوئی۔ مسٹر فراسٹ کلکٹر پریسیڈنٹ ہوئے۔ رائل انسٹی ٹیوشن جو سکرٹری۔ آنریری ممبروں میں سے بھی تین شخص ہندو ہیں۔

— آئندہ معزز افسران پولیس ریاستہائے ہند علاقہ انگریزی میں اپنے مہمان ڈاکو کو خاص حالتوں میں تعاقب کر کے گرفتار کرنے کے مجاز ہونگے۔

— ۲۲۔ اکتوبر کو الہ آباد میں رات بھر بہت بارش ہوئی اور دن کو بھی ہو رہی تھی۔

— ضلع بدایوں کے مقامات ذیل کی بدانتظامی و ابتری کی تاریک نقشہ گورنر ممالک مغربی و شمالی نے اس طرح کیا کہ ۲۰ کانسٹیبل ذیل کے قصبات میں زیادہ بڑھا دئے جن کا صرف تخمیناً ۲۳۲۰ روپے سالانہ کا وہاں کے باشندوں سے وصول کیا جائیگا۔ ابنامی۔ سنجر پور اسولی۔ بروری۔ اوکیا پور۔ بھیئی پور۔ میاؤ۔ ٹھمکی۔ سوریلی۔ گھلوارہ و گھوسی

— ضلع سیتاپور میں ہیضہ ہونے کی وجہ سے ۱۱ بنگال پلٹن پریلی سے بجائے روانگی سیتاپور کے ۲۹۔ اکتوبر کو لکھنؤ اور وہاں سے بکساحا جائیگی۔

— چہارشنبہ اور شب پنجشنبہ گزشتہ کو لکھنؤ میں خوب بارش ہوئی۔

— آگرہ سنٹرل جیل میں جو قالین ملکہ معظمہ کے لئے تیار ہوا ہے کم اکتوبر کو قلعہ دہلی سپرد کیا گیا۔ ۴۰ فٹ دراز اور ۴۰ فٹ لمبا ہے اور بوٹوں میں بخط اردو ملکہ معظمہ اور محل کا نام وغیرہ لکھا ہے۔

— مسلمانان راجپوتانہ بڑے دن کے ایام میں جے پور یا اجمیر میں کانفرنس کرنے والے ہیں۔

— وسطی صوبجات کی تکلیف بڑھتی جاتی ہے۔ ہفتہ گزشتہ میں ۲ ہزار آدمی ساگر میں امدادی کام میں مصروف تھے۔

— سوامی بھسکرانند کی ہندو وعظت نے ایسا اثر کیا کہ راجپوتانہ کے پانچ مہاراجہ شراب سے بالکل تائب ہو گئے۔

— ہفتہ گزشتہ میں کثرت بارش سے علاقہ برہما کے اکثر مقامات اور چھاؤنیاں پانی سے بھر گئیں۔ بہت سے مکانات گر گئے۔ ایک دن اس قدر بارش ہوئی کہ کبھی نہیں ہوئی تھی۔

— مہاراجہ بنارس ۱۹۔ اکتوبر کو روانہ ہو کر مونہ صونا۔ امذور۔ مہمین ایلورا۔ دولت آباد۔ اورنگ آباد ہوتے ہوئے بمبئی جائینگے اور وہاں ایک ہفتہ قیام کر کے پونا وغیرہ کو روانہ ہونگے۔ ایلورا میں نظام حیدرآباد کے مہمان رہینگے۔

— ۱۰۔ اکتوبر کو دھوان کے قریب بی۔ بی۔ سی۔ آئی ریلوے کی مسافر گاڑی اور ایک جنگلی بھینسے سے مقابلہ ہوا۔ انجن معہ تین ویگن کے پٹڑی سے اتر گیا۔

— بنارس میں آجکل لاٹھی بہت چلتی ہے۔ ۲۲۔ اکتوبر کو لڑائی میں ایک آدمی مر گیا۔ دو سخت مجروح ہوئے ہیں۔ ۱۲ سخت مجروح ہوئے۔

— افواج بمبئی کا صدر مقام یکم نومبر سے پونا مقرر ہوا۔

— جسٹس نظام الدین جج ہائیکورٹ حیدرآباد کا گھوڑا ہاتھی سے بدک کر بھاگا۔ جسٹس صاحب گر گئے۔ سر میں بہت سخت چوٹ آئی ہے۔

— لکھنؤ کے قریب بہرام گھاٹ پر ناتھ ویسٹرن ریلوے کے دو یورپین انجنیر اور ایک ہندوستانی کلرک کشتی میں بیٹھے پل کا ملاحظہ کر رہے تھے کہ یکایک دھارے کے زور سے کشتی اس قدر تیز بہی کہ مدد دینا ناممکن تھا۔ اور بھنور میں پڑ کر الٹ گئی۔ تینوں شخص غرق ہو گئے۔

— گورنمنٹ میسور نے اس شخص کے لئے پانسو روپے کا انعام مقرر کیا ہے جو بریگیڈیر جنرل گاسٹ کی چوری کا پتہ لگائے جو آٹھ اکتوبر کو ہوئی ہے۔

— مسٹر عزیز الدین پنجابی سپرنٹنڈنٹ مجسٹریٹ بازار ریذیڈنسی حیدرآباد دکن مقرر ہونے والے ہیں۔ اس عہدہ پر یہ پہلے ہندوستانی ہیں۔

(ممالک غیر)

— زار روس اپنی بیماری میں ہر روز اخبار دیکھتے ہیں پرسی اخباروں کی خاص خاص باتیں جن میں زار کی خبر علالت درج نہیں ہوتی خاص ان کے ملاحظہ کے لئے علیحدہ تیار کی جاتی ہیں۔ ۲۰۔ اکتوبر کے کاغذات سلطنت پر بجائے زار کے جن کے دستخط کرتے ہیں۔ ۲۷۔ اکتوبر کی تدبرق سے اطلاع معلوم ہوا کہ کانفرنس کی تیاریاں ہیں۔

— اس خبر پر کہ سول میں صلح کی گفتگو ہو رہی ہے انگلستان کا اخبار ٹائمز لکھتا ہے کہ ہمیں عبدالرحمن خاں کے بعد تخت افغانستان پر حق خاں اپنا حق جانتے ہیں۔ خاندان روس کی خفیہ حمایت ہے۔ امیر کو بہت سابق اتفاق ہوتا جاتا ہے حبیب اللہ جان کو اپنا جانشین بنانا چاہتے ہیں۔ جنرل غلام حیدر خاں حسب الطلب امیر اسمارے سے کابل پہنچے اور حبیب اللہ جان کو معاملات ریاست میں مدد دیتے ہیں۔ تمام اہلکاروں نے حبیب اللہ جان کی خیرخواہی کے لئے حلف اٹھایا۔

— فرانس کے دو جنگی جہاز ہزار ہا بندوقوں کی رسد لے کر سیڈیغاسکر کو روانہ ہوئے ہیں۔

— سیبیریا پر جو پچھلی لڑائی چین و جاپان میں ہوئی تھی اس میں تخمیناً جاپان کے ۳ ہزار اور چین کے ۱۲ ہزار آدمی قتل مجروح ہوئے۔

— ۲۲۔ اکتوبر کو بندرگاہ آرتھر کے قریب فوج چین و جاپان میں پھر ایک لڑائی ہوئی۔ تفصیل ہنوز نامعلوم۔

— مہدی نے خرطوم اور اومدرمن میں اس خیال سے نئے قلعے بہت تیزی کے ساتھ بنانا شروع کئے ہیں کہ انگلستان یا ترکی دونوں عنقریب حملہ آور ہونگے۔ بہت سے مصری قیدی بعض جن میں سے داخل فوج ہوئے تھے بدعہدی کا شبہ پر جاسوسی کا شبہ قتل کر ڈالے گئے۔ بالفعل مہدی کا ارادہ نہیں ہے کہ کسی سے جنگ کرے۔

— چینیوں نے بندرگاہ آرتھر کو خالی کر دیا اور جاپانی مسلم بندرگاہ سے جانب مشرق جا پہنچے ہیں۔ یہ کوریا سے خبر آئی ہے۔ خبر آئی ہے کہ جاپانی فوج چین کو پراگندہ کر کے دریائے یاسوت پار ہو گئے۔

— لارڈ روز بیری نے اس خبر کی تصدیق کی کہ شکست اول ہی پر چین نے صلح کرنی چاہی تھی اور شرائط صلح کو منظور کرنے پر آمادہ تھا۔ لیکن جب انگلستان نے اس تجویز کو یورپین طاقتوں کے سامنے پیش کیا تو بعض سلطنتوں نے چین کی اس خواہش کو قبل از وقت بتایا۔

— جاپان نے اعلان کیا ہے کہ ہم کوریا کو اپنے ملک میں شامل کرنا نہیں چاہتے بلکہ صرف اسی طرح اس کے ساتھ تعلق رکھنا چاہتے ہیں جیسے انگلستان مصر کے ساتھ۔

— ۲۵۔ اکتوبر کو دریائے یاسوت سے جانب شمال چین و جاپان میں ایک آور جنگ ہوئی۔ جاپانیوں نے ۴ ہزار چینی فوج کو تباہ کیا۔ اس کے بعد جاپانیوں نے قلعہ کیڑین پر دھاوا کیا جسے ۲۰ ہزار چینی فوج محفوظ کئے ہوئے تھی چینی فوج فرار ہو گئی۔ جاپانیوں نے قلعہ پر معہ توپوں اور بہت سے سامان حرب کے قبضہ کر لیا۔

— ۲۰۔ اکتوبر کو ولیعہد روس کی شادی ہو گئی۔

— سیڈیغاسکر والوں نے مہوانگا کے قریب دو فضوں کو لوٹ لیا۔ اور دو منجروں کو مار ڈالا جن میں سے ایک انگریز تھا۔

حفظِ صحت

استفسار

۱۰۲۔ فوطے:۔ عرض یہ ہے کہ خصیوں میں بسبب برودت اور رطوبت ظاہری آب و ہوا و باطنی یعنی اعشائی کے کلائی ہوگئی ہے اور مثل انڈوں مرغی کے ہر دو فوطے ہو گئے ہیں لہذا اس کی دوا کھانے کی اور مجبوری کو لگانے کی مجرب دریافت فرما کر تحریر فرمائیے عنایت ہوگی (جمیل احمد محلہ محمد واصل۔ از بیلی بھیت)۔

۱۰۳۔ فوطوں میں پانی بھر آنا:۔ عرصہ ۱۰ ماہ بلکہ کچھ اس سے زیادہ زمانے سے میرے دونوں فوطوں میں پانی اُتر آیا ہے۔ یہ حالت کوئی تین چار ماہ تک رہی پھر بائیں میں بھی آگیا ہے۔ مگر دایاں فوطہ ذرا سخت ہے بیضوی ہے اور بایاں بالکل نرم ہے بلکہ اپنی معمولی جسامت سے بہت زیادہ ہے۔ اب دونوں کا حجم بڑھ کھچ کے برابر ہے۔ انگریزی علاج کے موافق چیرو اس لئے نہیں دلوایا کہ یہ علاج دائمی نہیں پانی پھر اُتر آیا کرتا ہے۔ امید ہے کوئی کرمفرما ایسا چٹکلا بتا دینگے جو بہت فائدہ مند ہوگا اور جو پانی کو تحلیل کر دیگا یا کسی دوسرے طریقے سے آرام کر دیگا۔ (سید امیر علی)

علاج

۱۰۳۔ ان دو رقعہ ہائے دوسرے بجواب استفسار ۱۰۲ کلام حفظ صحت پیسہ اخبار ۲۹ ستمبر ۱۹۰۳ء۔ ایک دیہاتی علاج عرض کرتا ہوں شائد خدا اس سے فضل کر دے۔ میں نے اس کو اپنے گھر میں آزمایا ہوا ہے۔ ایسی درد کو پنجابی میں سیلوں کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ ہر معمولی بازار سے ایک روپیہ پیسے کی لے کر اُن کی گٹھلی نکال دے اور چھلکا باریک پیس کر اس میں روغن زرد اور شکر ارزن کے ملا لے اور اس میں سوا ایک یا دو تولے صبح کو ایک ہفتے تک کھاوے۔ خدا کے فضل سے بالکل آرام ہو جاویگا۔ بعد ازاں بھی کبھی اس کا استعمال کرتے رہیں ازحد مفید ہوگا۔ اگر فائدہ ہو تو اطلاع بخشیں (رقم خیر خواہ۔ لاہور۔ موجی رام)

۱۰۴۔ علاج دوسرا:۔ آپ کے اخبار مطبوعہ ۲۹ ستمبر ۱۹۰۳ء میں ایک صاحب نے دوسرا علاج استفسار فرمایا ہے۔ لہذا ایک نہایت مجرب علاج اس کا میں ارسال کرتا ہوں امید ہے کہ اپنے اخبار گورمکھی میں جلد ہی اس کو طبع فرمائینگے۔ تین روز نسخہ مذکورہ کو استعمال کریں نسخہ یہ ہے۔ برگ بنفشہ پانی میں پیس کر گرم کر کے تمام پیشانی پر لیپ کریں تین روز میں انشاء اللہ آرام ہو جاویگا نتیجہ سے اطلاع بخشیں (سید عباس علی از موضع ترکیا دس تحصیل ریواڑی)۔

۱۰۵۔ اور دوسرا:۔ پرچہ اخبار ۲۹ ستمبر ۱۹۰۳ء مطالعہ سے گذرا کسی صاحب نے دوسرا نسخہ طلب کیا ہے جس سے اُن کو کمال ہرج ہے اور وہ صاحب صدہا لیپ مالشیں بھی کر چکے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں۔ چونکہ یہ مرض خود مجھ کو ۲ سال سے لاحق تھا جس کا سبب کمال عشقی دماغ کا ہے خارجی علاج سے فائدہ نہ ہوا دشوار ہے۔ پس اگر وہ صاحب میرے اس سہل علاج کو کہ جس سے خود مجھ کو نفع حاصل ہوا ہے ایک ہفتہ برابر استعمال میں لاویں تو امید ہے کہ کامیاب ہونگے۔ اور وہ یہ ہے کہ ایک رات کو ایک روٹی میں بقدر ایک چھٹانک روغن زرد ڈال کر کھا لیا کریں اور اوپر سے پانی نہ پیا کریں ہفتہ گزرنے سے بیشتر تاثیر معلوم ہو جاویگی۔ بہت گرم چیز کے کھانے سے پرہیز کریں۔ گرشت کی جاذب ہے۔ اس عمل کے نتیجہ سے مطلع کریں۔ بہتیرے نزلہ کے دوسرے امراض کو کوئی علاج نہیں (سوار اوغاں پڑوڑہ ہماچل)۔

شعر و سخن

مدّس حسب حال ادیان زمانہ

دل میں ہے حسب حال زمانہ رقم کروں — اس واقعی بیان کو سرمونہ کم کروں
اوصاف نیک و بد کے حوالہ قلم کروں — مضمون صحیح کے لکھنے سے ہرگز نہ رم کروں

جب تک یہ کل سب کو مٹایا نہ جائیگا
اس کا اصول کیا ہے وہ پایا نہ جائیگا

بیہمات کیا بُرا ہی زمانے کا حال ہے — نیکی کے بدلے طرف بدی کے خیال ہے
جھوٹ اور زنا کی گرم شعاری کمال ہے — غیبت و عیب جوئی یہ ہر بد خصال ہے

بدنیتی عزیز ہیں ہر خود پسند ہے
چائو و شراب نوشی کا چرچا و چند ہے

بغض و حسد سے ہر دل انسان ہے بھرا — مُنہ موڑتے نہیں کبھی بُہتان سے ذرا
رشوت نمک حرام تولے ہیں ڈرا ڈرا — اور ہے قمار بازی کا اک کھیل تو کھرا

زنے کے رنڈیوں پہ تو شادی منا تے ہیں
پھر ساہ بن کے بھائیوں میں مُنہ دکھاتے ہیں

افعال خرف لاشریعت و شاستر — جاری ہیں فی زمانہ عموماً ادھر اُدھر
اور انتہا کو پہنچ گئے ہیں یہ شور و شر — ماموہیں اسی کی تلافی میں ہر بشر

یاں تک بڑھا ہے شعلۂ تکذیب نار کا
گھر خاک جس نے کر دیا لاکھوں ہزار کا

برعکس ہو تے جاتے ہیں نیا کے کاروبار — غالب ہے راستی پہ دروغ حلف شعار
بد بات کے ہیں سننے سے خوش گوش بیشمار — اور نیک بات کو وہ سمجھتے ہیں مثل خار

گلخن کہوں نہ دل کو میں کیوں بد شعار کے
جن کے جگر بھرے ہیں بدی کے انگار کے

بدتر ہوا ہے حال زمانے کا اس قدر — گمراہ ہو گیا ہے خودی سے ہر ایک بشر
انساں سے ہو گیا ہی جوان کا دماغ خر — بیوجہ سب سے کرتے وہ پھرتے ہیں شور و شر

رہزر و خصومتوں کے ہیں نیتی سے علاوہ
دل پر کدورتوں کا جو چھایا ہے غبار ہے

بغض و حسد نفاق کا پھیلا رواج ہے — جو پہلے لکھ گئے ہیں وہ برتا آج ہے
وہ گمرہان بد کا بنا سر کا تاج ہے — دیں کی خبر نہیں ہے نہ دنیا کی لاج ہے

اُن حاسدوں کو خوف نہ پروردگار ہے
سختی کی جی کا مغز ہیں اُن کے خمار ہے

خیرات کا تو نام ہی معدوم ہو گیا — ڈیوڑھی سے ہر فقیر بھی محروم ہو گیا
جائے بھاگے گھونسۂ بوم ہو گیا — صفحہ دلوں پہ سب کے یہ مرقوم ہو گیا

خیرات نیک بات کا کرنا حرام ہے
زر ہے تو ٹھاٹھی بھڑوؤں کے دینے نام ہے

گر علم معرفت سے وہ ہو جائیں بہرہ ور — شوید دل سے تب یہ مٹے اُن کا شور و شر
افعال بد پہ جس گھڑی اپنے کریں نظر — اور شعر پڑھا کریں ہر شام و سحر

یارب ہمارے حال پہ کر رحم کی نظر
گمراہ پھر نہ ہوں کبھی در سے ترے گزر

(فضیلت سب بدل گئی دنیا کی رسم و راہ — اُلٹی نظر پڑیں ہیں اگر کیجئے نگاہ
کیا دور آگیا ہے زمانے کا یا الٰہ — پھرتے ہیں بادہ خواروں کی مانند روز آہ

اُلٹی ہی بات کرتے ہیں اُلٹی ہی چال ہے
حیران دیکھ دیکھ کے یہ حال ڈھال ہے

(از کھنہ پور گزٹ)

معلومات کا نئی

——— آجکل ایک تعزیہ بمبئی میں نمونہ کا بنایا گیا ہے جو میر مرجان خان بابا ہمایوں کی زیارت کے لئے گرانٹ روڈ میں سنہ ۱۸۶۵ء میں ترغوا کر لایا تھا۔

——— مہاراجہ اول ریاست پٹیالہ کو احمد شاہ درانی فاتح پانی پت نے خطاب دیا تھا۔ سرہند میں جو سکہ احمد شاہ درانی نے اپنے روپے کے واسطے مقرر کیا تھا پٹیالہ میں اب تک وہی جاری ہے۔

——— ہر سال ہندوؤں کے کسی خاص تیوہار پر بعض لوگ آہنی کانٹا بدن میں چبھید کر لٹکتے ہیں اور جھولا جھولتے ہیں صوبہ مدراس میں یہ رسم بڑھتی جاتی تھی ضلع ترچناپلی میں ۱۸۹۳ء میں ایک شخص اس کے صدمہ سے مر گیا جب سے گورنمنٹ نے مجسٹریٹ شہر کو تعرض و ممانعت کا اختیار دیا ہے۔

——— پیرس کی ایک دکان سے ہر سال بلکہ جاپان کے لئے ۴ ہزار پونڈ کا کپڑا بطور معمول جاتا ہے۔

——— پیرس اور لندن میں جو بعض عورتیں بائیسکل پر سوار بھی نہیں ہوتیں وہ بھی مردانہ لباس پہنے پیادہ پا (بائیسکل کی ہوا کھاتی پھرتی ہیں)۔

——— صرف شہر بمبئی میں مختلف مقامات کے جوہری ہر سال ۲۸۷۵ روزگار پاتے جاتے ہیں۔

——— ملکہ جاپان معلمہ دائی ہائے دربار جنگ کے مجروح سپاہیوں کے واسطے پٹیاں اپنے ہاتھ سے تیار کرنے میں مشغول ہیں۔

——— صوبہ پنجاب کے محاصل میں سال گزشتہ بمقابلہ سال پیوستہ ترقی ہوئی سنہ ۱۹۰۲ء میں ۲۱ لاکھ روپیہ تحصیل ہوا اور سنہ ۱۹۰۳ء میں ۱۹½ لاکھ۔

——— صوبہ پنجاب میں سال حال کے ماہ اپریل تک وجون میں ۱۲۳۵۱۵ من انگریزی اور ۲۰۹۰ من دیسی کپڑا آیا۔

——— بہار انگلستان کے ششماہی محاصل میں ۱۶۵۳۱۹ پونڈ کا اضافہ ہوا۔

——— صوبہ برار میں امسال بہ نسبت سال گزشتہ ۸۹۶۲۲ ایکڑ زمین میں روئی کی زراعت کم ہوئی اور بجائے اس کے جوار زیادہ بوئی گئی۔

——— امریکہ میں نہایت بد شوق لڑکے اس طرح پڑھائے جاتے ہیں کہ حروف کے سانچوں میں کھیل کے طور پر اُن کی چکنی مٹی ڈھلوائی جاتی ہے۔ اس طرح جو نقش حروف کے بنتے ہیں وہ یاد کرتے ہیں۔

——— چانا گرٹ میں ایک کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ چین کی تو اصدان فوج حفاظت شہر کے لئے یہاں رکھی جاتی ہے اور دو ہفتے جولاہے۔ بھیجا ہے۔ جواری۔ شہ باز نوٹ دیتے ہیں کو بندوق بھر تا تک [illegible] تعلیم یافتہ نوجوانوں کے متعلقے کے۔ سطح بھیجے جاتے ہیں [illegible] ۲ لاکھ کا سالانہ [illegible]

پیسہ اخبار

نمبر ۳۴ | یوم شنبہ ۲ نومبر ۱۸۹۲ء مطابق ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۱۰ھ موافق ۲۱ کاتک سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۵

مذاق

کشمیر میں بباعث سخت سردی کے عام لوگ زمین پر ہی بستر بچھا کر سوتے ہیں۔ وہاں باپ اور ماں کے بیچ ایک ہی لحاف کے نیچے سر چھپاتے ہیں۔ ایک بچے کا ذکر ہے کہ ان میں ایک قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص ٹھوڑ صادر کرے تو ایک آدھ سکنڈ پہلے اطلاع دیتے کہ خبردار ہگا آتی ہے۔ یہ سن کر سب اپنے منہ لحاف سے باہر کر لیتے۔ اور جب ہگا کا اثر بالکل رفع ہو جاتا تو پھر اپنے منہ ڈھانپ لیتے۔ خوش قسمتی سے ایک بار میں اس میٹنگ پارٹی میں شامل ہوئی۔ اس کو بھی یہ قاعدہ بتلایا گیا۔ چونکہ ابھی عادت نہ ہوئی تھی۔ ایک رات جب بے اختیار ہگا چکی تو بولی۔ خبردار۔ ہگا آتی ہے۔ وہ بے لحاف اسے نکالنا رہے۔ جب چاروں طرف سے گھیر کے ہیں تو کہتی ہے خبردار۔ ردل سنگھ ماسٹر۔

کنز طبیعتیں بہت جلد رو جاتی ہیں خواہ وہ راستی پر ہی ہوں۔ ایک شخص نے ایک طالبعلم سے پوچھا "کیوں میاں کونسی کتاب پڑھتے ہو؟" وہ بولا "کنز"۔ اس نے دوبارہ ذری اونچے سے کہا۔ "ہائیں کیا کہا؟" طالبعلم بیچارا جھجک گیا کہ شاید غلط تلفظ ہے کہ اس کی سمجھ میں نہیں آیا۔ پھر کہا "کنز"۔ اب تو اس نے اور بھی زور سے کہا "کیا؟" پھر کہو؟" جناب "کنز" بھی صاف کہا۔ میری سمجھ میں نہیں آیا۔" طالبعلم ہکا بکا رہ گیا۔ دل میں سوچا۔ زبردست تینوں طرح سے تلفظ ادا کیا اور ایک بھی منظور نہیں ہوا۔ خدا جانے کس طرح ٹھیک ہے۔ بالآخر کہا "جناب در اصل میں کچھ نہیں پڑھتا۔" (ر)

ایک طالبعلم کی یادداشت بہت کم تھی۔ اس قدر بھی یاد نہ رکھ سکتا تھا کہ کل تک کہاں تک سبق پڑھا ہے اور آج کہاں سے پڑھنا ہے۔ اس لیے وہ روزمرہ کے سبق کے اختتام کے موقع پر پینسل سے نشان دیتا۔ اور دوسرے دن قوت شامہ اسے آسانی سے بتلا دیتی کہ آج یہاں سے پڑھنا ہے۔ ایک دن کسی ہمجماعت نے تاڑ لیا۔ موقعہ پا کر کتاب کے چند ورق ہٹا کر ڈالی۔ جب دوسرے دن سیانا لڑکا نے سبق پڑھنے کے لیے کتاب کھولی تو سب عادت بود لٹکی ہلن سو کھلنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ قسمت سے خیر سے بھی یہی خوشبو آئی۔ کسی قدر تعجب سے کہا "اچھا نقطہ۔ کتاب تو بہت بلند پڑھی ہے۔" (ر)

بھکھاری۔ "آقا واضر کو بھی ایک روٹی دلوا دیجئے۔" آقا۔ "بھکاری آج ... سزا دیجئے۔ بھی کچھ نہیں ملیگا۔" بھکھاری۔ "سبحان اللہ چھوٹوں کے لیے کے قربان جاؤں۔ فقیر خالی نہ جائے۔" (ر)

عجیب عجیب باتیں

قدآور اور قوی آدمی۔ نیویارک میں ایک شخص جیکب نامی ۷ فیٹ ۴ انچ بلند اور ۲۰ پونڈ وزندار ہے۔ امریکہ میں ایک آدمی ۷ فیٹ ۶ انچ اونچا اور ۴۷ برس کی عمر میں ۴۰۰ پونڈ وزنی تھا۔ شاہ ہنری دوم کے زمانے میں ایک شخص کی لاش علاقہ روم میں پائی گئی تھی جو دیوار شہر پناہ سے بلند تھی۔ جارس بائرن نامی آئرلینڈ میں ۸ فیٹ ۴ انچ کا پایا گیا تھا۔ ۱۷۴۳ء میں ۲۲ برس کی عمر میں اس نے انتقال کیا اور اس کی ہڈیاں لنڈن کے طبی کالج میں اب تک موجود ہیں۔ آئرلینڈ میں ایک اور شخص ۸ فیٹ ۷ انچ اور ایک ۸ فیٹ ۴ انچ کا لمبا تھا۔ شاہ جیمس اوّل کے ہاں ایک حمال تھا جو ۷ فیٹ ۷ انچ اونچا تھا۔ جرمن کا ایک مشہور آدمی قریب ۸ فیٹ کے اونچا تھا۔ شاہ جیمس کے حمال میں اس قدر قوت تھی کہ بردست سے زبردست آدمی کو وہ بچے کی طرح گود میں اٹھا لیا کرتا تھا۔

جانداروں کی تبدیل ہیئات۔ مکھی میں ایک مکھی ایک درخت کے تنے بیٹھا ہوا تھا۔ سامنے اس کے ایک مکڑی کا جالا لگا ہوا تھا۔ یکبارگی وہ مکھی بے شعور اس کے جالا میں آ پھنسی۔ مکڑی بے شعور وہ اس کو جالا میں ادھر ادھر کرنے لگا۔ یہاں تک کہ وہ مچھلی پر لپیٹ دی۔ مکڑی کا کیڑا بن گئی۔ اس شخص نے چاہا کہ اس عجیب کیڑے کو دیکھنے کے واسطے اٹھا لیجئے۔ چنانچہ وہ اس کے لیے لکڑی ڈھونڈنے لگا۔ اس درخت کے تنے میں دو بچوں کی لکڑی لگی ہوئی تھی۔ اس کو توڑنے کے لیے جو ہاتھ لگایا تو وہ بھی جانا کیڑا تھا اب اس کے بچانے کے لیے ایک نشتر دوشاخہ کا معاملہ ہو گیا۔ سامنے اس ایک پتھر نظر آیا۔ اس نے چاہا کہ اس پر رکھ کر دونوں کیڑوں کو بچا لے۔ اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا کہ وہ پھدک کر چل دیا۔ وہ ایک پہاڑی زہریلا مینڈک تھا۔

مسمریزم سے موت۔ ہنگری میں ایک نوجوان لڑکی مس آبلا نامی عمل مسمریزم کے ذریعہ سے بیہوش کی گئی اور اس لیے کسی غائب کے مرض کے متعلق حال دریافت کیا گیا۔ اس نے نہایت صحت و تفصیل کے ساتھ اس کے مرض کی کیفیت، اسکے دلائل صحت و علاجات طبیعہ کے ساتھ جس سے وہ حالت بیہوشی میں ہرگز واقف نہ تھی، بیان کیں۔ اس کے بعد وہ لیکچر دینے لگی اور چیخیں مارنے لگی۔ ہر چند تدبیریں کی گئیں مگر تھوڑی دیر میں مر گئی۔ اسی طرح سال گزشتہ میں سیزر دیجاوا نامی لڑکا مسمریزم کے ذریعہ سے نامی گھوڑا بھی ہے مرا تھا۔ ہر چند ایسی موت کا سبب کوئی اور ہو لیکن بظاہر یہی طرف تعجب کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے۔

وفیت علیہ کے لئے شمار اور اعداد

اموات بذریعہ مار و درندگان۔

	اموات بباعث سانپ کے کاٹنے کے		اموات بباعث جنگلی جانوروں کے	
	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
برمس	۱۴۵۵	۱۴۹۸	۳۱۶	۲۶۴
بنگال	۱۰۳۱	۱۱۹۲	۴۸	۳۹
مدراس	۹۱۲۰	۱۰۶۹۰	۱۶۶۵	۱۶۰۰
بمبئی	۴۵۶۶	۴۸۴۷	۲۳۳	۲۳۲
پنجاب	۸۷۰	۹۱۷	۵۶	۳۷
صوبجات متوسط	۹۹۹	۱۰۲۲	۳۱۷	۲۵۶
آسام	۵۴۳	۴۹۱	۸۵	۱۷۸
کورگ	۲۰۰	۲۰۶	۲۰۹	۱۵۵
اجمیر	—	—	۱۱	۲۲
حیدرآباد	۱۹۹	۱۹۳	۳۱	۲۷
بلوچستان	۴۵	۴۱	۳	۵
کوچ بہار	۱	—	—	—
کل	۱۹۰۲۵	۲۱۲۱۳	۲۹۶۳	۲۸۰۳

حالات انگلستان

۱۔ چالیسویں رپورٹ سالانہ ۲۱۔ گزشتہ کو شائع ہوئی۔ سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۸۹۲ء میں انگلستان کے خطوط دفیرہ گھومتے ۲۰۵۳۵۴۰۰ پوسٹ ہوئے تھے ۲۰۰۰ خط دیر پہ تھا اور ان میں سے ۱۱۰ خطوں میں نقدی روپیہ جیسی قیمتی چیزیں تھیں۔ ۲ سلوں میں سے ۲۰ کا پتہ ہی نہ لگا کہیں ہے پھر ملنے کی کہیں اور بعض ذمہ لگانے کے لیے گئے۔ ۴ بکس ۲ سیٹ اور سر کلر وغیرہ ہیں۔ ۱۷۱۰۰۰ کا اضافہ ہوا اور اسی طرح سال گزشتہ میں بہ نسبت سال پیوستہ کے ۴۰۰۰ کا اضافہ ہوا تھا۔ ۱۱۱۷۱۳۷ آدمی اس محکمہ میں ملازم ہیں جن کو ۱۱۰۰ اپنی آرڈر کے ذریعہ تنخواہ دیتے ہیں۔ ۱۰ کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ صرف منی آرڈر کے ذریعہ سے ترسیل روپیہ کا ہوتا ہے۔ ۳۱ مارچ ۱۸۹۲ء کو زر محصل مع سود ۱۰۵۹۷۰۱۳۱ پونڈ تھا جو لوگوں کی امانت کے لیے ذخیرہ جمع تھا۔

ہندوستان کی تاریخی

۱۸۹۲ء میں ہندوستان کے خزانہ پارلیمنٹ میں ۲۱۵۳۲۷۶۲ روپے جمع ہوئے۔ مصارف میں ۲۱۵۶۰۰۹۸۹ روپے ہوا۔ ۴۰۰۰۰۰۰ روپیہ کا خسارہ اس سال ہوا۔ ۱۸۹۳ء کے لیے ۷۰۰۰۰۰ روپیہ کا خسارہ تخمینی ہے۔ محصول نمک سے ۲۰۰۰۰۰۰ روپے کی آمدنی بہ نسبت سال گزشتہ ۱۰۰۰۰۰۰ کی ہوئی۔

خوف - کچھ ضرورت نہ تھی کہ بعض شیخی بازوں کیطرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے پھریں لیکن مجبوری معذوری لوگوں کی خود ستائیاں اس قدر سے بڑھ گئی ہیں کہ وہ ہر میدان میں شہسوار بننے ہی کی کفایت نہیں کرتے بلکہ محض حسد اور بغض سے دوسروں پر منہ آتے ہیں۔ گو ایسے حاسد مفت ہی آخر کو منہ کی بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے حضرات میں اپنا منافقانہ اور اصل حال بھی ظاہر ہے۔ اول مرتبہ میں بنگلہ پر ہمارا کتب خانہ تھا اور امرت سر میں انگریزی دوائی کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا۔ اس کی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے ہماری اکمل تقلید کی۔ اور قدیم اور پشتینی کرکے ملک میں اپنا

محصولڈاک وغیرہ مفت ہزار پارچہ

ہر چہ ترکیب ہمارے دواؤں کی بتا دیں گے کوئی ہند نہیں کرتے ہم جو کہتے ہیں کر کے تجربہ کرو ۔

مختصر فہرست ادویات

اکسیر عشقہ | صفائی خون اور جلدکی ہر مرض خصوصاً پھوڑا پھنسی کیلئے نہایت ہی مفید ہے (شیشی کلاں رعیہ ۴ خورد رعیہ)

حیاۃ | قوت باہ - دماغ - ہاضمہ - بینائی چشم زدائی بھی فائدہ جسمی وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی تولہ (رعیہ)

عرق میکی | شراب چاندو - افیون - غرغرہ تمام خشی خیالی عادت چھوڑانے کے لئے بے پروا فی ہے ذرا تکلیف نہیں ہوتی قیمت فی تولہ (رعیہ)

عرق دافع طحال | کسی قسم کے بخار کے باعث کبھی نہ باطنی کے سبب سے ہو دودھ یا چوراک سے اگھنی شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی دن میں کلی فائدہ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (رعیہ)

عرق بخار چوگھٹیہ | عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض بنی اصلی حالت پر آجاتا ہے قیمت فی شیشی رعیہ

روغن طلا | جوڑی کی بے اعتدالیوں اور دافع اثر عرض کا ہے جو پچین کی خرابیوں کے لاحق ہو کر آدمی کو نکما کر دیتی ہیں - فی تولہ (رعیہ)

عرق دافع وجع المفاصل | یعنے گنٹھیا کے ہر قسم کے درد خواہ تشنج کا ہو کمزوری خواہ ہوائی المرض سے باعث ہی کیوں نہ ہو از حد مفید ثابت ہوا ہے فی شیشی (رعیہ)

سفوف ترياق | تشنج کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ہماری عمر نہیں ہوتی - اگر سارا جسم بھی مل جائے مرجب ہوتی ہے (رعیہ)

عرق سوزاک | جدید ہو یا آبائی ایک ہی ہفتے کے اندر دور ہو جاتا ہے میل درجن تو پہلے ہی روز بند ہو جاتی ہے پیشاب کھلکر آتا ہے فی شیشی (رعیہ)

عرق | دافع ہر قسم کی دماغی مسنون کی ٹیس اور بطلان مرکر خون تازہ پیدا ہو جاتا ہے - فی شیشی (رعیہ)

محبوب رحیمی | قبض - درد جگر - درد شانہ ہر قسم کی صفراوی تکلیف کیلئے واقعی اکسیر ہے بیمار مرضو کو دور کرتی ہے قیمت فی بکس (۸/)

منجن دانت | دانتوں کی صفائی مسوڑھوں کی درد کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا استعمال از حد مفید ہے فی بکس (۸/)

عرق دافع کھانسی | کسی قسم کی کھانسی ہو چکر ہی جاتی ہے

خشک و تر | ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے فی شیشی (رعہ)

عرق دافع درد گردہ | خاص سوزش گردہ کو فوراً کم کرتا ہے مریض کو پیشاب آسانی آجاتا ہے مرض گھنٹوں میں آرام فی شیشی (رعہ)

خضاب زینت شباب | چند منٹ میں نیا رنگ و ہنگ بال سیاہ کے آثار پیری مفقود علامات جوانی منہ ہو جاتی ہے منہ باندھنے کی ضرورت نہیں فی شیشی (۴/)

روغن دافع بال چیر | ضعیفی کمزوری بیماری غرضکہ جس باعث سے بال کھڑکھڑ ہوں انکی جڑ سے پھر پیدا ہو جاتے ہیں فی شیشی (رعہ)

حب مسمک | ایک گولی چند منٹ قبل وقت استعمال کرنے سے لذیذ لطف دیتی ہے فی بکس (رعہ)

ہیرا ئیل یعنی خوشبودار تیل | بالوں کو مضبوط کرتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے ہوا کو سیاہ رکھتا ہے قیمت فی شیشی (رعہ)

حب دیابیطس | سارا پیشاب کا آنا چاس کل ہو جاتا ہے مٹھاس جو پیشاب میں آتی ہے اسکے مفید کے لئے از بس مفید ہے فی بکس (رعہ)

حب دافع خربان | اور کمزوری اس مرض کے مفید ہے از بس مفید ہے فی بکس (رعہ)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترتارن - آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ دوا لینے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں - درحقیقت باہ دریغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں +

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ آتاری - آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا از حد مفید ہے +

جناب ڈاکٹر اکھی بخش صاحب اسسٹنٹ سرجن ہسپتال ہارٹھ ڈسٹرکٹ رفیعہ سیالکوٹ نے آپ کے اشتہار کو دیکھکر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا بہت مرغوب ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنے والا ثابت ہوا +

جناب ۔ ایم اے پاتھر یا صاحب اکجنٹ ولایت ۔ ۲۰ آرمنی لائن بمبئی جو آپ نے بار رحیم نروائن ٹانک) ایک بکس بھیجا ہے بینے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوشی ہوتی ہے کہ میری ہمیشہ کی ہیضہ کی بیماری آپ کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضبوطی کیواسطے دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو یہ بیماری اور ناطاقتی اور کمزوری کو آن کرانی گولیوں کے استعمال کی زور سے ساتھ سفارش کرتا ہوں +

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح وائٹر بجاب وہ ایس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ - عرق وجع المفاصل و محبوب رحیمی اور اکسیر عشقہ جو آپ نے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت عمدہ ہیں +

اخبار روشنا در لاہور - ہم اپنے ذاتی تجربہ سے اصول دیانتداری کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی ہر ایک دوا خالص ہوتی ہے آپ کبھی کارخانہ والے سے نہیں کہہ سکتے کہ اگر کبھی موقع ہو تو ہمارے امرت سر تشریف لاکر ملاحظہ فرماویں کہ یہ کارخانہ اور اس کے مالک کیسی قسم کی حیثیت کے حالی اور قابل ہیں +

جناب جی ایچ پرائس صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سی ریلیس امرتسر (مورخہ ۴ اپریل ۱۹۰۸ء) ہم نے ایک اور شیشی عرق کہانسی جیسی کہ تھوڑے روز ہوئے ہم نے لی تھی - یہ بیحد بیمار ہیں اس سے بہت فائدہ ہوا - مین اب کسی اور دوائی کا استعمال کرنا چاہتا +

جناب لالہ رام کشن صاحب ٹھیکیدار ریلوے (بمقام جان) آپ کی ادویہ عرق طحال میرے پاس پہنچیں میں نے استعمال سے آرام ہو گیا براہ مہربانی دو شیشی اور روانہ فرماویں +

جناب محمد الدین صاحب محمد امرسیالکوٹ ایک بوتل عرق دافع سوزاک ہیرا ئیل صبا کے پہلے روانہ کیا تھا اور ارسال فرماویں +

جناب ... خان صاحب از مقام میسور تحریر فرماتے ہیں کہ آپ سے جو روغن طلا و خضاب منگوایا تھا ۔ وہ بہت عمدہ ثابت ہوا براہ مہربانی دو شیشی خضاب مزید روانہ فرماویں +

جناب غلام رسول صاحب مالک باغبانپورہ لاہور ایک شیشی عرق سوزاک ۱۹۰۸ء کوہ المورا ۱۰ مارچ ۱۹۰۸ء ایک شیشی عرق سوزاک بھیجی تھی اسکے لئے آپ نے ہمارا شکریہ ادا کیا تھا بعضلہ تعالیٰ ایک ہفتہ سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی اب آپ اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور روانہ فرماویں +

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ضلع آپ نے شیشہ کی بابل پورا نامہ لکھتی ہے +

جناب .... صاحب از مقام ظہور تحصیل ضلع ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء ایک بکس جب تک کا جیسے آپ نے بھیجا تھا اور روانہ فرماویں +

تندرستی و زنانگی و شاہانہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین نے انگریزی ادویات کے کام میں بڑی لیاقت اور مہارت پیدا کی ہے اور اس کی مخلوط ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر سلے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۸۹۶ء +

امرتسر کے ایک سند یورپین نے ایک دفعہ کہا تھا کہ حکومت میں کوئی ایسا دوا ساز نہیں ہے کہ جو میرے نسخہ کو صحیح تیار کر سکے اور میں نے جواب دیا کہ اگر آپ کہیں تو میں آپ کے سامنے ہر ایک نسخہ فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمائش کر لی اور کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا ایک دفعہ ایسٹر پر ایک لائق وکیل کے واسطے جو بیمار تھا آیوڈائی (خاص) کیا ایک کیمیٹ نہ جانتا تھا کہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوشی تھی سے امرتسر کر ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمیٹ صاحب کرائی جس کو میں نے دوا دیے کے بعد ان نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو دیکھنے اور دواسازی کی لیاقت

اور ہوشیاری بھی پائی میں محمد امام الدین نے بہت سی کامیابی کی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ دیں اور مجھے اس نے یہ بھی بتا دیا کہ کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے ان ادویات کو صاف پایا کہ پوری تیاری کی گئی ہیں ادویات ہیں جو لنڈن۔ امریکہ فرانس کے بڑے بڑے عالم اکثر نسخے میں اور میں محمد امام الدین کی ہی دیانت

لیاقت بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا ہے بلاشک و شبہ خیال پایا ہے میں علم اگر کوئی کو اونکے خریدنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی ایم سنگھا ایم بی سی ایم ایس ایل یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۰۵ مارچ ۱۸۹۶ء قیصری باغ امرتسر (پنجاب)

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نمونہ قیمت کے واپس کرنے کی شرط +

ٹک کی پڑیاں	سعید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں	۱	
ارنی آتشک	آتشک کے خون پیدا کرنے کے واسطے فی بیسہ	عدد	
عنصر کب	سفاخون قصبی آتشک گلٹیاں دور کرنے کے واسطے شیشی بوتل	۱	
سوزاک و قرحہ	اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی	۱	
پچکاری ابر سول	سوزاک اکیوٹ سٹیج میں پچکاری کے واسطے	۱	
پچکاری قرحہ	سوزاک اکیوٹ سٹیج میں پچکاری کے واسطے	عدد	
رعشہ دافع جمع مفاصل و درد عصبی	بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی	۱	
عرق طمال	پتلی کیواسطے ۱۲ خوراک بوتل ۲۴ خوراک	۱	
امپر ٹو ریہ پلز	دافع کثرت احتلام ہیجان بنی ۴۰ گولی	۱	
الفرڈ ویزیک مکسچر	مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف صوم و رعشہ فی شیشی	۱	
نروین ٹانک پلز	علاج نامردی۔ کم طاقتی ۴۰ گولی	۱	
کاف مکسچر	کھانسی کا علاج فی شیشی	۱	
بچھو کاٹے کا علاج	جائے کاٹنے پر لگانے کیواسطے	۱	
بالوکنز شوڈر کرنیوا تیل	دماغ اعصابی کو طاقت دیتا ہے ایک چھٹانک ۱۲ سے دو چھٹانک	عدد	
ڈائریہ پوڈر	دافع اسہال پیچش بدہضمی کے باشت ۱۲ پڑیہ	۱	
کیوفار استھما	ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج شیشی	۱	
کالرا کیور	ہیضہ کا علاج ۱۲ خوراک کو اس دوا کی گھونٹ میں مجرب کہا نازمی ہے فی شیشی	۱	
عرق اکونین	بخار کے دفعیہ کا سہل فی خوراک	عدد	

محمد امام الدین منیجر و کنٹریکٹر مدکل ہال بازار امرتسر

تازہ سائنٹیفک ادویات

بھول الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۸۵ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے امید یہ ہے کہ طبیعتا حصول صحت دی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی دوا

از مقام بھوٹہ علاقہ پٹیالہ ۷ جون ۱۸۹۴ء) جناب حکیم بہادر عطر سنگھ صاحب اسسٹنٹ سرجن پولیس پارسال ایک بکس جوب خیری راقم نے آپ سے منگوایا تھا اس نے میرے ایک دوست کو اثر جادو کہا تھا اب میرے ایک عزیز کو غلط کاری و بدپرہیزی کی وجہ سے ایک بکس کی اور ضرورت ہے لہذا ایک بکس بہ قیمت ۵ روپیہ بذریعہ ویلیو پیکنگ ارسال فرماویں۔ اور منجا بکس منجن دانتون کے ہمراہ حصہ بھیجدیں اور بکس بہ سامان منگوایا جاویگا۔

جوہر عشق

ہر قسم کے امراض نزلی کیواسطے نہایت مفید ہے۔ آشوب چشم (خواہ کسی قسم کا ہو) خمار۔ درد گنٹھیا۔ پورٹا چھینکیں۔ صرع حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضاء جوکشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے پیدا ہوا ہو) فساد خون۔ داد۔ بدبو۔ خارش جسم یا بدن کا سیاہ ہونا وغیرہ ان سب کیواسطے ہمارا جوہر عشق سودا وی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور بلحاظ کہ ہر قسم کے ایقہ ولایت کے تیار شدہ عرق عشقہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ خورد ۲

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس کے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایکہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی۔

پکٹورل بام

کہانسی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا غرض امراض کہلیئے از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد (۱) کلان چار چند

جوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوزش کے درد کو بہت جلد فایدہ ایکہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۱/۴) فی

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگ شہ۔ درد کمر بالخصوص درد گردہ کا دور ہو ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی۔

سرمہ حیرتی

جالہ۔ جھلہ۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کیواسطے اکسیر حکم رکھتا ہے۔ ماہ عام کی خام قیمت فی تولہ

جوب خیری

الواگولیون نے کثیر الفوائد ادویہ میں یہ اضافہ ہوئے ہیں جس نے در حیرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جوب سے شمال تک دھوم مچا دی ہے اپنے ستعمل کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بخار کی حفظ صحت کی سرٹیفکیٹ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی نافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی۔ سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالیوں سے نقصوں کی بہترین (۵) کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسے کالجوں اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالوں کیواسطے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اور اعضاء کیواسطے مقوی۔ فی بکس ۴۸ گولی

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جوابام جوانی کی غلط کاریوں سے ہو گئی ہو نہایت مفید ہے اگر جوب خیری کا استعمال ساتھ ہو تو دوچند فایدہ ہو۔ فی شیشی

عرق طحال

تپ تلی کیواسطے نہایت مفید۔ ملاک شاہ الغرض ہیں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی سے پرانی کیسا ہی تپ تلی ہو عرق اور جوب روغن استعمال کریں قیمت شیشی

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا سکتی کے ضعف میں بے نظیر ہے۔ قیمت فی بکس ۲۴ گولی

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں بھیجنے کے ۲۴ گولی

روغن جوب برائے دفع المفاصل

روغن مالش کرنے کے جوب کھانے کے لئے

روغن درد کان

بہتی ہوئی خشک کرتا ہوا ایک قطرہ ڈالنے سے درد آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہوتا قیمت فی شیشی

ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔ ہر کہ۔ فہرست کی تعمیل بذریعہ ویلیو ایبل پارسل ہو گی۔ محصول ڈاک کمپنی وغیرہ جز مصارف ہو گا۔

منجن دانتون کا

دانتون کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک لیل مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں دور کرنے میں (وغیرہ وغیرہ) سے بچاتا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیوں کی طرح خوبصورت اور سفید ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتون انہ سفید ہے قیمت فی بکس (۸)

سارسیلک

از مقام قصبہ اکوٹ تحصیل مگرانوان ضلع لودیانہ (۲ جولائی ۱۸۹۴ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب ذلدار آپنے جو شیشی واسطے مرض سوزاک عنایت فرمائی تھی وہ اصل اکسیر کا حکم رکھتی ہے میرے ایک ملازم کو مرض سوزاک تھا برابر ہر دوا کی ایک شیشی عرق وغیرہ بذریعہ ویلیو پیکنگ ارسال فرماویں۔

از مقام سارن ملک بنگال ۵ جولائی ۱۸۹۴ء) جناب سید شیخ صاحب ہمکدہ دانش ایک شیشی عرق ارسال فرماویں۔ جلد مرحمت فرماویں کیونکہ آپکے عرق کا استعمال سے بہت مرض شفایاب ہو چکا ہے +

از مقام جھنگ پلاسا ۲ جولائی ۱۸۹۴ء) جناب صاحب صاحب روغن سوزاک ضرورت ہے جلد ارسال فرماویں۔

از مقام تھانہ والی ڈاکخانہ گھوڑا ۲۰ جون ۱۸۹۴ء) جناب عبدالصمد خان صاحب چوڑاری ۴۰ جون ۱۸۹۴ء) جناب حکیم صاحب جوب خیری اور جوہر عشقہ بہت جلد استعمال سے فایدہ ہوا اب میری ایک مہربان دوست کو معمولی انتون کا درکار ہے بذریعہ ویلیو پیکنگ ایک تولہ سرخیری بہت جلد ارسال فرماویں۔

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

اس شفاخانہ کو ۳۵ سال تجربات متواترہ سے اکثر امراض کے معالجہ کا محض اللہ فضل و کرم کمال حاصل ہوا ہے ورنہ انسانی حیات مستعار کب قابل اعتبار ہے کہ کوئی یہ دعویٰ کر سکے اس پاک پروردگار کے الطاف بیشمار کا اظہار ہے ورنہ جان کر عجز و انکسار کا اقرار ہے کہ خالق الامراض والادویہ ہر مرض کیواسطے دوا ضرور پیدا کی ہے اور مطلقاً قائم نہ رہنے دیا ہے استقاط حمل اسقاط الادویہ اعانت خواب لاحقہ جسمانی زد جین ہے پس ان عوارض امراض طرفین کے تدابیر علاج کرم اس کریم نے میرے سپرد فرمائے ہیں ورنہ الدنیا بسی حالت میں کہ مجھ جیسا ناچیز بے علم حقیقی کا انعام ہے جسقدر فخر کیساتھ شکر ادا کروں بجا ہے اور منت فضل خداوندی کا بوسہ شیدہ کہنا اولیٰ نہیں لہذا چونکہ اکثر امراض اندرونی سادگی قائم رہنے سے ہوتے ہیں کس معالجہ عرطبیہ کو باسٹرد بھی کر دیا جائے

امراض عام کے لئے فیض عام ہو جاتا ہے تمہار معالجہ بطریق معتدہ مشتہر ہے جس کو ہر شخص حسب پسند خاطر خواہ علاج کرا سکتا ہے۔ عزاد کم سے کم چھ ماہ صرف صبح مندرجہ ذیل نسخہ عہدہ دار طازم صبح دوچند ہے بلا عرضہ دوا کیا ہیں۔ دو فائدہ اٹھائیں شرط پیشگی ایک تنخواہ یا آمد ایک ماہ دیدی شرط ہے ایک ہفتہ کا حق الخدمت سوچا جائے گا ورنہ واپس لیا جائے گا شرط یہ ہے صبح ادویہ کیلئے تنخواہ یا آمد دو ماہ کیلئے شرط ادا ہو جائیگی داخل کر دو ورنہ صبح دوا کبھی نہیں ملے گی جو شخص اس نعمت خدا داد سے محروم رہے گا خود ذمہ دار ہوگا کبھی قصور کیا ہو اگر ہر ایک انسان صحت یابان حصول اقرار نامہ جات اطمینان دلوا دو فرقہ ہو کہ کبھی بھی یقین کامل نہ آئے تو بہتر ہے کہ نہ لیں ہمیشہ شفا یابی دار الشفا ہونے کے واجب الوصول در نخواہ

القبول اقرار نامہ بعد صحت کے اشتہار دینگی تردید ہو خواہ مشرطیہ خواہ بلا شرط ہمیں کوئی دنیا فانی ہے پیچھے پچھتاؤ گے ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے اولاد کا ہونا ہمارے فرزند نرینہ تمام حمل کیا لاکھوں سے ارزاں نہیں؟ اگر اولاد نہیں تو مال دولت بیاہ دو گھر میں لعل بے بہا سے منور نہیں بیاہ دو خانہ خراب کرنے سے بہتر نہیں +

یاد رہے غرض ہے کہ جس میں ٹرنہیں۔ گمنام خط بشرطیکہ جیکا پتہ نہیں

امراض مشرطیہ مندرجہ ذیل

نام مرض		نام مرض		نام مرض	
۱ جنون و دلالہ ہو	۱۳	جریان	۲۵	بیٹھ	
۲ جنون و دلالہ ہو	۱۴	غلط کاری	۲۶	آتشک	
۳ صرع کل ہو	۱۵	منتھیہ	۲۷	گنھیر	
۴ سکتہ قریب ان ہو	۱۶	سفید ی آنکھ	۲۸	آتشک کل بدن	
۵ کمزوری	۱۷	ضعف بصر	۲۹	ٹاسور کل بدن	
۶ مرگی مالیہ	۱۸	سل	۳۰	قی استسقا	
۷ ضعف	۱۹	لقوہ	۳۱	طحال عرض عمق	
۸ ضعف جگر	۲۰	ہیضہ در	۳۲	نزلہ زکام	
۹ تپ دق	۲۱	ٹاسور	۳۳	سیلان لعاب	
۱۰ فتح وحی	۲۲	بواسیر خونی	۳۴	ہیضہ غیر الجیر	
۱۱ سوزاک	۲۳	ادرہ نگ	۳۵	ضعف مبہم	
۱۲ عرق	۲۴	ضیق النفس	۳۶	سرسام	

شفاخانہ شیخ نظام الدین حکیم یونانی امرتسر

بچھو کے اخباری طبیبوں کی چال

بعض جاہل دیہاتی بچھو کے مقبوض الید کیلئے مرغ ذبح کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ یہ محض جہالت ہے۔ مرغ ذبح کرنے سے بچھو کا زہر ہرگز کم نہیں ہوتا۔ ہاں اگر بچھو کو مرغ کھا جائے تو البتہ بچھو کا زہر مرغ کو ہضم ہو جاتا ہے۔ مگر بچھو کے کاٹے ہوئے کو مرغ کھانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ بچھو کے کاٹے ہوئے کو مرغ کھلانا ایسا ہی ہے جیسا کہ سانپ کے کاٹے ہوئے کو دودھ پلانا۔ دودھ پلانے سے سانپ کا زہر کم نہیں ہوتا۔ بلکہ سانپ کے کاٹے ہوئے کو دودھ پلانے سے وہ اور بھی جلد مر جاتا ہے۔ اسی طرح بچھو کے کاٹے ہوئے کو مرغ کھلانے سے وہ جلد مر جاتا ہے۔ بچھو کے کاٹے ہوئے کو مرغ کھلانا ایسا ہی ہے جیسا کہ سانپ کے کاٹے ہوئے کو دودھ پلانا۔ دودھ پلانے سے سانپ کا زہر کم نہیں ہوتا۔ بلکہ سانپ کے کاٹے ہوئے کو دودھ پلانے سے وہ اور بھی جلد مر جاتا ہے۔ اسی طرح بچھو کے کاٹے ہوئے کو مرغ کھلانے سے وہ جلد مر جاتا ہے۔

کروائرز فیرنر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی زمہ داری ان کی پائیداری اور ارزانی صحت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے میگنی گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقلی ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی ایڈ لمیٹڈ بمبئی میڈرس سرٹ روڈ ہیں +

اور پنجاب میں اس کے علاوہ ۲۰ ستم کی گھڑیاں شن سنگھ اینڈ برادرز فوٹوگرافر امرتسر کی دکان سے مل سکتی ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی دار دو ایک پیسے کا کارڈ بھیجکر منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے ارزاں فروشوں سے خبردار رہیں جگہ خالی چاہیئے خریدیں +

وسط اکتوبر ۱۸۹۴ء تک آدھی کتابیں تیار ہوئی ہیں

شہر میلی۔ ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی دلکشی مطلوب ہے۔ زبان تو اس ناول کی اچھوتی ہے اور پلاٹ جو اگرچہ نہیں بالکل اصلی ہے۔ دلچسپی کے ساتھ نتیجہ بھی بہت عمدہ نکلتا ہے۔ حال ہی میں شائع ہوا ہے قیمت عمدہ +

سرنوشت۔ انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر رنلڈ کوس کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز قصے کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔ اور اس رنگ پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی مستزاد ہو کر نہایت دلچسپ کتاب بن گئی ہے۔ قیمت عمدہ +

مہابھارت کی تصویری۔ ایک ہندوستانی قصہ دلچسپی مضامین میں بے نظیر۔ عبرت خیز۔ مرقع انگیز واقعات سے لبریز۔ انگریزی چاشنی سے پُر۔ قیمت عمدہ +

زہر ہلاہل رخت۔ انگلستان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قصہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ خوبی پڑھنے پر ہوتی ہے قیمت معہ رجسٹری ڈاک عمدہ +

پنج بنائے اسلام۔ مسلمانوں کی نماز۔ روزہ حج۔ زکوٰۃ قربانی وغیرہ ہر کی بڑی قابلیت اور محنت سے تشریح کی گئی ہے اور نماز روزہ وغیرہ ارکان اسلام کے ادا کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً جاہے زمانے کے عامہ مسلمین جو اردو نہیں جانتے اس کتاب کو ہر ایک کاپی ضرور خریدیں۔ قیمت فی جلد ۲ر +

عقل کی سو باتیں۔ حدیث نفس اور اقوال حکماء سے منتخب قیمت ۲ر +

پنجابی گرامر۔ پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اب تک پہلے کبھی نہیں چھپی اس کا نمونہ خود دیکھ لیا ہے قیمت ۱ر +

مطالعہ فطرت۔ مذہب ایسی رسید کا محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب ایک بنگالی مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ نقد ر صاحب مدت سے ترجمہ کی ہے۔ قیمت ۱ر +

عجائبات موجودات۔ بہت سے علمی حقائق متعلق متفرقہ پہاڑ۔ گرم چشمے۔ ہوا۔ بادل۔ کہر۔ برف۔ کوئلہ۔ ہار۔ ہیرے وغیرہ کے درج ہیں قیمت ۱ر +

سوانح عمری شیکسپیئر بانگ عظمت انگلستان۔ ۲ر +

تمام مندرجہ بالا کتابیں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے دستیاب ہو سکتی ہیں

اختیار تولید

کون چاہتا ہے کہ وہ لاولد رہے؟ یا کہ کون ہے جو کہ اولاد نرینہ کیلئے خواہشمند نہ ہو؟ مگر افسوس اس ہوس میں کیا کیا کچھ نہیں گزرتا بیچارہ عورت کا تو ذکر ہی کیا ہے؟ اسکا علاج؟ کتاب اختیار تولید لکھی گئی ہے جو ہر ایک مرد اسی غرض کیلئے امریکہ کے ایک لائق ڈاکٹر نے اپنے تجربہ سے لکھا ہے قیمت صرف ۱۰ر؟ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر جڑی چوتھیہ و ملیریا کی دوا +

اس دوا میں بڑے فائدے ہیں +

(۱) بخار پانچ منٹ کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا +

(۳) ہاضمہ کو یہ دوا مگلوا دیتی ہے +

قیمت آدھی لیٹشی ۸ر شلنگ ۹ر ڈاک محصول ۴ر

" پوری شیشی ۱۴ر شلنگ ۱۵ر " "

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر فوراً منگوا لیں +

بلا قیمت ان کی خدمت میں روانہ کی جاویگی +

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۵ تاراچند دت اسٹریٹ کولو ٹولا کلکتہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اپنی ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں سیاسی قیدی مگر گشت تاجس سے ملنے کی آرزو ہو کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل میں نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے ہندو اقوام مرحومین مذہب پیشوایان دین حضرت عیسیٰ و محمد صاحب کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا دیوتاؤں ملکوتوں۔ ملائکوں۔ مقربوں نیچریوں کو عام ارواح انبیاء و قائمات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے علمی و عملی ثبوت لا رکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی حالت رسوشن ضمیر بننے کا قاعدہ لکھا یا ہے علاوہ ازیں یہ امور کہ اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک بہار سے نکتہ بینی کی ہے جو ہر مذہب عالموں کو تشفی بخش معلوم ہوگی عام فہم کے حیات اخیر آسان زبان لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو ذکر صدر ہاتین سکھانے میں ذمہ دار ہوں +

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

المشتہر

انباپرشاد ایف ٹی ایس اصوفی ہرداوآباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے ہم

میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طریقہ کہ

کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی

تین سیر ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) چھ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرما

غم غلط کرنیکا عجیب و غریب نسخہ

پانو	لطیفے	حصہ اول	قیمت
پانو	لطیفے	حصہ دوم	قیمت
"	"	سوم زیر طبع	"

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیں

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ جذامی بے چینی ہو خارش ہو یا پھوڑے جسم پر ہو رہے ہوں درد اعضاء گنٹھیے گو برسہا برس تک کہنہ سے بدتر ہو کر مایوس کر چکے ہوں دواسازوں نے غرق عشقہ تیار کیا ہے بلحاظ ترکیب یہ جوہر عشقہ در حقیقت اکسیر ہے۔ مریض کو تمام جدید اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ہماری ترکیب سے ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرم سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا کرتی ہیں مرغن غذا ہضم ہو جاتی ہے پسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خورد عہ ۱۲ر کلان عہ ۲۰ر

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران عطار بازار امرتسر (پنجاب)

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں صوفاک قرصہ دگر امراض بخش اقرابات اطفال سے تناسل مرد و عورت کو
لاحظہ آنکھ اعضا قلبی رفع کمر نسوانی جوش دانی دشنا بخش علاج ۔

یہ ذائی و مشہور دوا ہزارہا مریضوں نے برسوں سے نوکر و بالاحیثیت اور مخوص بیماریوں میں کمال
مفید و مقبول کیا ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال
کرے گا ناکام نہ رہے گا ہی ہوگا۔ بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس دوا کی شہادت بھی
کرے گا۔ خصوصیت یہ دوا ہر سن کے لئے بے ضرر طاقتی سے تیار کی گئی ہے۔ اور ہر قسم صحت بخشی
ہے۔ اس کی اور خواص ذیل میں تحریر ہیں ۔

(۱) ایک نیت کہ ہنگ سے تیار کیا گیا ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی و تاثیر ہے
صحت و صحت پر کامل اور تام دسترس ہے ہر مرض کا علاج اس میں موجود ہے۔ نہ ہیں اور
کے ضرر و نقصان ہی کا خدشہ ہے۔ قیمت فی رول ۲ ۔

(۲) سرد و صحت بخش بکاری ہے۔ مجرب قیمت اور خصوصیت ترقی کی ذات ذہنی
ذہنی ہیجانی ہوں رکھتے ہے۔ علام ہا ذات یا گرمی ہیجان کی تاثیر تلخ حادکا کھلی ہے۔ سے کر
ہیں ہر قسم کے کہنہ۔ بخش اقرابات اطفال سے تناسل مرد و عورت کو موثر ہوتا
ہے۔ ہر ہیں سال سے زیادہ مریضوں نے اسکو استعمال کیا ہے۔ فائدہ اسید صفت مثبتہ مثال
کے اس کی تعریف میں ہمیشہ رہی کہ بس دو تین ہفتہ ہی میں مرض جھکاری کے بعد ہیں زور
ہیں کی فائدہ ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بعد استعمال کے اس سے درد نہیں ہوا کرتا صحیح اور
صحت اتمام کی چیزوں میں کثرت سے مخلوط ہیں آتا ہے۔ مگر یہ ہیں اس کے ذرا نہ ہونگ اور بہتا
ہوتا ہے اور مقام تعجب پر علامات صحت کا بیان ہونے لگتی ہیں۔ اور نہ ہا کسی نوع کی تکلیف
و تکدر کا ہیں ہیں ہیں ہوتی ہے ابتدا نہیں ہوتی ۔

قیمت فی بوتل ۲ ۔

فوٹوگرافی

قیمت معہ محصول دس ۲ ۔

یعنی

علم تصویر عکسی

علم تصویر عکسی بہت ہی بکار آمد ہے اسکے ذریعہ سے عام لوگ واقف ہیں اور ہر طبیعت میں اسکے
سیکھنے کا ہی شوق ہے مگر حاصل نہ ہونے کی وجہ سے جو لوگ اسکے جاننے والے ہیں وہ سینکڑوں روپیہ دیکر
بھی نہیں بتاتے پس ہم نے عوام کی آسانی کے لئے بڑی آسان سی بولا جو آپ کتاب تیار کرائی ہے
جسکو پڑھ کر عرصہ میں ہر شخص بغیر استاد کے فوٹو گرافر بن سکتا ہے کل قیمت بالحاظ سے معلوم ہوگی صرف ۱۰ ۔ آنے
میں گھر بیٹھے دیدیجئے ویلیو پے ہیل کے ذریعے ہو ۔

المشتہر مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یعنی نشاط بخار

اس کتاب میں مجرب ہو ٹو ہو ٹو ہو ٹو

مہربانی فرما کر اسے دوبارہ چھاپئے

منانہ محمود

زبان کی خوبی، محبت کا نتیجہ، جوش کا اثر، شجاعت، بہادری، مروت، ہمدردی، جفاکشی، غریبوں کی حمایت، مظلوموں کی مدد، سب اس دل کا حصہ ہے۔ کوئی زبان عاشق نواز زبان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ مشہور قوموں کا گرویدہ بنانے کے لئے دل کو لبھانے کی زبان ہے۔ ہندوستان کی ہر پڑھی لکھی عورت کو اردو سیکھنا چاہیئے۔ ہر طالب علم کو اردو پڑھنا چاہیئے۔ ہر ہندوستانی کو اردو بولنا چاہیئے۔ ہر ہندوستانی کو اردو لکھنا چاہیئے۔ ہر ہندوستانی کو اردو سمجھنا چاہیئے۔ ہر ہندوستانی

اشتہارات

پانچ روپیہ میں مفت ہے

یہ ایک نئی سلور کا گھڑی ہے جس میں سولہ جیول دیوات ہے ایک قطب نما ہے دو سال کی گارنٹی ہے اور ایک شیشی دوا جس کی ایک مہینہ تک مفت ہے جس سے آپ کی آنکھ کی روشنی بڑھ جائے گی اور ایک قیمتی انگوٹھی جسکے پہننے سے کل بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ خریدار نوٹ:۔ اس قسم کی ایک جنتری مفت ہے جس میں ہر ایک ضروری بات درج ہے۔ تعریف ہو جائے گی۔ دنیا کی نمائش دیکھنا کیونکہ ٹکٹ میں بہت کم خرچ ہیں۔ ہمارا پتہ۔ ایس۔ جی۔ بخش اینڈ کو نمبر ۲۷ انگیتا ٹاور۔ کلکتہ۔

اشتہار عدالت خفیفہ از محکمہ منصفی لاہور بنام ابراہیم صاحب منصف ہوشیارپور

مکلفہ نادر علی ولد ہادی قوم راجپوت ساکن موضع بھتھری ساکن تحصیل ضلع ہوشیارپور ... مدعیہ ولد و اولاد ذات کھتھری ساکن موضع خاص ضلع ہوشیارپور ... مدعا علیہ

دعوے لاکھ

مدعا علیہ مقدمہ ہذا کا حضور انور ہے اشتہار ہذا پر اشتہار حسب قاعدہ ۲۰ دیا جاتا ہے کہ آپ تاریخ مقررہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء مقررہ کمیٹی ہے اگر مدعا علیہ حاضر عدالت نہ ہوا تو آپ کے خلاف دعوے حسب قاعدہ کارروائی یکطرفہ کیجائیگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی شیخ امیر بخش صاحب منصف درجہ دوم شکر گڑھ

رلا رام ولد گلاب شاہ قوم ہندو جاٹ ساکن کنجروڑ تحصیل شکر گڑھ ضلع گورداسپور ... مدعی

بنام

رولدو اولاد چندو قوم کوچہ ساکن کنجروڑ تحصیل شکر گڑھ ضلع گورداسپور ... مدعا علیہ

دعوے سو روپے تک

چونکہ روبرو دعا لیق کی خبر پاکر عمداً روپوش ہے اور تعمیل سے گریز کرتا ہے لہذا از روئے دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۳ نومبر ۱۹۳۵ء حاضر عدالت ہوا ہو کر جواب دہی مقدمہ نہ ہوا سنیں کر لیگا فریق کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۔

اشتہار عدالت دیوانی اجلاسی منشی امام الدین صاحب جج تعلقہ منصف درجہ دوم شکر گڑھ

حاکم ولد دلیا ذات مہاجن ساکن باقر پور تحصیل شکر گڑھ مدعی

بنام

رہمان ولد نوشہ ذات جٹ ساکن باقر پور تحصیل شکر گڑھ مدعا علیہ

دعوے سو روپے تک

چونکہ رہمان مدعا علیہ مقدمہ کی خبر پاکر روپوش ہے اور تعمیل سے گریز کرتا ہے لہذا حسب قاعدہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۳ نومبر ۱۹۳۵ء حاضر عدالت نہ ہوا ہو کر جواب دہی مقدمہ نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی شیخ عزیز بخش صاحب منصف مقام اجنالہ درجہ دوم

ہرنت سنگھ ولد سردار بشمبھر قوم جٹ سکنہ موضع ... مدعی

بنام

الہیلا ولد ولا قوم ... سکنہ ... مدعا علیہ

دعوے لاکھ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳ نومبر ۱۹۳۵ء بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی نہ کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی شیخ عزیز بخش صاحب منصف مقام اجنالہ درجہ دوم

منگل سنگھ نابالغ ولد مونگھ ولد جات ... مسمات لال اللہ خود قوم جٹ سکنہ ... مدعی

بنام

وزیر سنگھ ولد چت سنگھ قوم ... سکنہ ... مدعا علیہ

دعوے ... روپے

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء حاضر عدالت ہو کر جواب دہی دعوے مدعی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں آویگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی شیخ عزیز بخش صاحب منصف درجہ دوم اجنالہ

مادھو ولد جوالا ل قوم ... سکنہ ... مدعی

بنام

رودو ولد رکنا قوم ... سکنہ ... مدعا علیہ

دعوے ...

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۲ نومبر ۱۹۳۵ء بوقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی نہ کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی عمل میں آویگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی بمول چند صاحب منصف درجہ دوم شاہدرہ ضلع گورداسپور

رلیا رام ولد ... قوم ... ساکن ... مدعی

بنام

مسمات ... ساکن موضع ... تحصیل ... مدعا علیہ

دعوے ... روپے تک

مدعا علیہ کے ... تعمیل معمولی طریقہ سے نہیں ہو سکتی وہ ... لہذا ... حسب قاعدہ ۸۲ ضابطہ دیوانی ... جاتا ہے کہ آپ ... مدعا علیہ تاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء بوقت ۱۰ بجے ... حاضر عدالت ہو کر جواب دہی کی نسبت کارروائی یک طرفہ ... آویگی ۔

ایک دلکش سچا ناول

یہاں تو ننانوے فیصدی کہانیاں جس پر لکھی جاتی ہیں ... دیکھنے نہ ضروری سمجھی جاتی ہیں ... ہوتی ہے جو ہمیں ... ہماری زندگی ... ہوتی ہے ... ہمارے ... ہمارے ... ہمار

بجا ہے یا نہیں۔ اور یہ کہ اس کی نیک نیتی کا پہلو
لا۔ سخت افسوس کی بات ہے کہ نہیں مسلمان صاحب
سے ایک دوسرے ہندو صاحب نے ایک سخت ضرورت کے
وقت روپیہ مدد لگی ہو۔ اتفاقاً نہ ان کی جنسی سے تعلق بھی تھی۔ لیکن
چونکہ رات کا وقت تھا۔ اسلئے انہوں نے ہماری کا عذر پیش کر کے
اس مدد کے دینے سے انکار کر دیا (رقم حیرت)

خبروں کے خطوط

مدرسہ دینیہ رائل۔ قصبہ سوہدرہ ضلع گجرات۔ یہ مدرسہ دلی
کشمیری میں قائم ہوا ہے۔ اس مدرسہ کے تمام و شاد بڑے لائق
اور محنتی ہیں۔ بیٹا مولوی صاحب مولوی ولی محمد خاں بڑے لائق۔
متحمل مزاج۔ منتظم اور محنتی شخص ہیں۔ عرصہ تقریباً چار سال سے آپ
اس مدرسہ میں روایق افروز ہیں۔ اپنی حسن کارگزاری سے تمام افسران
سررشتہ کو اور نیز مدرسہ کا مدح بنا لیا ہے۔ باشندگان قصبہ آپ سے
از حد خوش ہیں۔ نتیجہ مدرسہ قابل تحسین اور تعریف رہتا ہے۔ طرفہ
یہ کہ علاوہ عمدگی نتیجہ طبع کے باغبانی و بیٹھے اور ایک وظیفہ کشتی یہاں
ہی کے لڑکا پڑھاتے ہیں۔ نئی تحصیلات یہ مدرسہ تبدیل ہے کہ چند چیدہ
و ہونہار لڑکے مدرسوں میں فکر کر سکتا ہے۔ اس مدرسہ کا ایک طالب علم تیسرے
جماعت دوم ہڈا کو داخل امتحان ہے۔ جب سے یہ پیدا ہوا ہے۔
اتنے کوئی پہلی تلاش نہ آیا۔ امروز و خیر نہیں ہوا۔ اب بھی اسکو
ان سے کچھ رغبت ہے۔ مگر مدرسہ نفرت ظاہر کرتا ہے۔
(علی محمد طالب علم ایف اے کلاس ملیگڈھ)

انتقال: کل وقت ۳ بجے کے ۱۲ اکتوبر کو نشی احمد جان صاحب
اکسٹرا اسسٹنٹ مشنہ بہاولپور دہلی نے اس عالم سے انتقال فرمایا
اس لائق۔ ہوشیار اور ہر دل عزیز افسر کی وفات حسرت آیات سے
ہر کہ و مہ ہندو اور مسلمان کو نہایت قلق ہے چنانچہ ۱۲ اکتوبر کو تمام
دفاتر اور عدالت ہائے ضلع منشی صاحب مرحوم کی وفات کے
باعث بند رہے۔ آجکل یہاں بخار کی نہایت کثرت ہے۔ وجہ
یہ معلوم ہوتی ہے کہ صفائی کا انتظام درست نہیں ہے محلوں کے
گلی کوچوں میں نجاست کے ڈھیر پڑے رہتے ہیں (میاں محمد کاکے
سبی (بلوچستان)۔ شہر میں چیچک کی کثرت ہے۔ کل رات کو
چوروں نے ایک دہرم سال کو نقب لگائی۔ جو کچھ ہاتھ لگا لے نکلے۔
تین بجا تھا اور ہی گنے گئے تھے ہاتھ پیرے۔ کہ مالک مکان جاگ
پڑے تھے۔ مگر فریب دے کے شام کے ایک بڑھیا نے پیپل کے پیچھے
سر رکھ کر خود کشی کی۔ باعث یہ تھا کہ ایک دکاندار نے اس کا
زیور روپیہ چرا لیا تھا۔ نقش کہ تین دن تک لاش نکالی گئی۔ گرچہ
وفنانے پڑا تھا۔ کے بعد آگ لگی سر الگ تھا اور باقی جسم الگ۔ پولیس
تفتیش میں ہے۔ جس حوالدار کی گارد سے خزانہ بھی ہے پہرہ دار فن
نہری رائفل چوری گئی۔ نہیں اسکو ماہ اور سپاہی کو چار ماہ قید
ہوئی۔ ایک گھر ہی پیپل کے نیچے کھل گیا۔ جو کچھ فاصلہ تک انجن کے
(ہمراہ دوڑتا گیا۔ تھا۔ (راج معدنی بورڈ ۱۳ ستمبر)

سبی (بلوچستان) ۱۲ اکتوبر کو سیشن سے ایک شخص
متعلق ہوا۔ قاتل کا پتا نہ لگا۔ پولیس تفتیش میں ہے لوڑالائی لائین پر
چند دن سے چوری ہوتی تھی۔ ۱۲ اکتوبر کو ۱۲ بجے دن کے اس
سپاہی کو جس نے پلٹن نمبر ۱۲ لوڑالائی سے ۱۲ روپیہ چرایا تھا۔ دو سال

کی قید ملی۔ اور حوالدار بری ہوا (۱۳ اکتوبر)

ـــ کنکھل ضلع سہارنپور سے ایک مہاجن شکایت کرتے ہیں
کہ وہاں کی چوکی پولیس کا انتظام ٹھیک نہیں۔ لوگوں کو وارداتوں
کی رپورٹ تک لکھوانے میں دقت ہوتی ہے۔

ـــ بابو موتی رام صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ محکمہ جنگلات بہاں ڈویژن
انبالہ چوڑے اچھے آدمی ہیں۔ ۱۲ اکتوبر کو دو شکاری پر سوار ہو کر کہ
جنکو مراجیاں کہتے ہیں دریائے ستلج سے گذرنے لگے۔ منجدھار
میں پہنچکر کہا ان بابو صاحب الٹ گئے۔ مگر زندگی باقی تھی کہ ایک
مرتبہ اوپر کو دریوں ہوا تھا پڑا گیا۔ کنارہ سے ہیراک لوگ کود کر انہیں
بچا لائے۔ بابو صاحب نے اس بڑے سے بچ جانے پر کہ غریبوں کو بہت
خیرات کی (میاں شام سنگھ مقام پنہانہ ضلع ہوشیارپور)

خوفناک حادثہ۔ ۱۲ اکتوبر کو قریباً ۱۰ بجے صبح ایک نوجوان شخص جو عرصہ
دو ماہ سے ملازم ریلوے آر۔ ایم۔ آر۔ ریلوائی فیروزپور سٹیشن
فاضلکا میں انجن صفائی کرنے پر تھا بقضائے الٰہی انجن پر سے گر
کر انجن مذکور سے کٹ گیا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے قضائے
نے ہی اوسکو اس ملازمت کے واسطے سفارش کی تھی۔ حالانکہ اوس
کا چچا بھی اوسوقت اوس انجن کا جواہ اوسکا قاتل بلکہ عزرائیل سمجھا
جاتا ہے۔ ڈرائیور مگر موت کی آگے کسکے چارہ ہے (خاکسار گرنتھی فاضلکا)

خانہ خدا پر سخت حملہ۔ ۱۲ ضلع شاہ آباد محلہ چک ٹولی میں ایک
مسجد اہلحدیث واحناف کی شرکت میں تعمیر ہو رہی تھی فریقین ناتمام
ہی مسجد میں نماز پنجگانہ پڑھنے لگے تھے کہ احناف نے اہلحدیث کو
مسجد سے بیدخل کرنے پر آمادہ ہو کر نماز سے روک دیا اہلحدیث
نے محکمہ زمینداری میں چارہ جوئی کر کے دیوانی میں دعوی رجوع
کیا منصفی سے ڈگری ہوئی اور اپیل سے بھی حکم بحال رہا اسی
اثنا میں احناف نے اپنے اکابر کے مشورہ سے دیوانی میں اوس
خانہ خدا کے ڈھا دینے کا دعوی رجوع کر دیا کہ اونچا ہے بانس نہ بجے
بانسلی آہ نڑا یہ کیسا قیامت خرانجام ہے۔ جسکی نظیر شاید
اسکے پہلے دنیا میں نہیں ہوئی ہوگی۔ آج ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۷ء کو
خود گھر والے زمین و آسمان کے بادشاہ نے اپنے گھر کی آپ مدد
کی اور اپنے گھر مسجد کے ڈھانے کا دعوی ایک منصف مزاج ہندو
حاکم کی قلم سے ڈسمس کرا دیا (شیخ محمد ہادی)

حمالک متوسط۔ تپ و لرزہ تو اجکل عالمگیر ہے لیکن ممالک
غربی و شمالی میں شاید اس سال کوئی مقام ہیضہ سے بچا ہو۔
خطوط و اخبارات سے ہر جگہ اس کی شکایت اور فریاد پائی جاتی
ہے بڑے تعجب کا مقام ہے کہ برعکس ممالک کے یہاں ہیضہ متعلق
نہیں آیا۔ کمی بارش کی شکایت البتہ کسی کسی مقام پر سنی جاتی ہے
(راقم مسافر)

ـــ مسٹر گرین وڈ صاحب سکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع سیالکوٹ
کی خدمت میں عرض ہے کہ جو سڑک ریلوے سٹیشن پورہ کر غوط
فتح گڑھ اور وہاں سے نارووال کو جاتی ہے اسپر گڑھی دولت
نہیں۔ جس سے موسم گرما میں مسافروں کو سخت تکلیف ہوتی
ہے (سکندر اعظم خاں سوہرگ)

ـــ ضلع روہتک قصبہ جہجر میں بسبب بدلو دار ہونے اقتصاب نے
اپنی زوجہ مسماۃ سکینہ کی گردن میں چھری پھیر دی جس سے
خون نکل آیا مسمی بدلو دار ہونے کی سزا بھگت کر بہانہ جہجر میں

رپورٹ کرائی اور ایک حوالدار اور دو کنسٹبل کو تحقیقات کیواسطے
ہمراہ لے آئی پولیس نے قصابیوں کے بیانات لے کر
تحقیقات شروع کی اور شام کو بدلو قصاب اور اوسکی بیوی
مسماۃ سکینہ وہانہ میں لے گئے مسماۃ سکینہ زندہ بدلو اپنے
جہجر میں موجود ہے اور بدلو حوالات میں ہاں ہی کچھ مقدمہ نہیں
ہوا۔ یہ کہنے پولیس چالان کرتی ہے یا نہیں (ایک اہل شہر)

افسوس۔ سید حسن شاہ صاحب محدث رام پوری نے
بتاریخ ۱۲ صفر ۱۳۲۵ھ رحلت کی آپ کی ذات جامع الصفات
سے رام پور کو رونق تھی ایسے برگزیدہ صفات انسان کہاں
پیدا ہوتے ہیں اس واقعہ کا صدمہ جہاں تک ہو۔ تھوڑا ہے
اہل رام پور ہی پر کچھ موقوف نہیں بلکہ جو کوئی شخص شاہ صاحب
مغفور سے واقف ہے اس خبر کو سنکر کف افسوس ملے گا۔
راقم مغموم

ـــ سیالکوٹ سے ایک عرض صاحب مرزا صاحب
قادیانی کی پیشین گوئی کے متعلق ایک لمبی چوڑی مذیل نظم بھیجی
ہیں جسمیں سے صرف چند مصطر بطور نمونہ درج کیجاتی ہیں۔

کیسی گذری کیا ہوا مرزا جی (اکتوبر کی سات) ہاں کہاں کہ تھا آپکا
مرزا جی (اکتوبر کی سات) ظرف ۱۲ ہے ابھی زندہ خدا کے فضل سے
سلطان بیگ ۱۲ اور تھی تیری قضا مرزا جی (اکتوبر کی سات) اسم
بڑھنے کا تاریخ کے ہامش ہے کیا فرمائے وہ کیا خدا شامل میں تہا مرزا
جی (اکتوبر کی سات) ظرف ۱۲ (ہاں) ہاں دن تو اکاگو جے میں
نشانہ گیا ۱۲ تو سیخو نکا ہذا مرزا جی (اکتوبر کی سات) ظرف ۱۲ تھی
ستمبر کی چیٹی کی ہی سہا ہی بقدارہ ۱۲ اپہ اب تک کر دیا مرزا جی
(اکتوبر کی سات) فاضل ۱۲ آدمی بوڑھا ہو جوں جوں حرص ہوتی ہے
جوان ۱۲ ہنی اسی کی مقتضا مرزا جی (اکتوبر کی سات) سات اکتوبر والا
الہام ۱۲ تہا مرض عشق النساء کا ابتدا رہی ہے تجھے ۱۲ یہکو یہ ثابت
ہو امرزا جی (اکتوبر کی سات) ظرف ۱۲ (راقم مرزا جی رسالکوٹ

ضلع فیروزپور۔ امسال بیلہ دسہرہ تحصیل مقتسر ضلع فیروزپور
از سر نو مجوز ہو کر چندہ جمع کر کے رام لیلا کی گئی۔ رہ بیہ کل تین سو
پچاس جمع ہوئے ہیں۔ چونکہ دن تھوڑے باقی رہ
تھا اور ہر آہی نہ تیار ہو سکیں صرف نابوت سے تیار کرکے کو
گئے۔ الا ہجوم مردان و زنان بچن وغیرہ اور آتشبازی کا سامان اچھا
ہو گیا۔ فاضلکا میں کچھ دنوں سے چل رہی ہے بخار کی شکایت
کثرت سے ہے۔ اگرچند ایام تک بارش نہ ہوئی تو اندیشہ بیماری
کی زیادتی کا ہے ۱۲ الراقم۔ آپکا بانی زمند گوہر خاں سمہ ۵۰۶

ـــ ضلع اٹاوہ اور کانپور میں گذشتہ ہفتہ سے برابر بارش
ہو رہی ہے۔ بیماری کا تو نام و نشان کہیں نہیں رہا ہے
مگر فصل کپاس اور باجرہ کا بہت نقصان ہوا اور ہو رہا ہے
مکانات بہت گر رہے ہیں۔ خلق اللہ بہت واویلا مچا
رہی ہے۔ اگر چند روز یہی حال رہا تو ہر گانوں مٹی کا لوندہ
بن جائے گا۔ اس مصیبت کے وقت میں بہت سے
بے فکر آدمی اس طرف آنا گیت بہت گاتے ہیں
دفتاب سنڈیکیٹ اور سمہ ۱۲

ـــ لکھنؤ میں ۱۲ کمار کھ اور ۱۲ سمہ ۱۲ روز بروز بڑھتی جاتی
ہے ۱۲

[illegible] ہے پر منحصر ہے۔ جس داخلہ میں اس کے علاوہ سالانہ چندہ مقرر کیا گیا ہے اور امدادی چندہ جو صرف اس مہینے میں ایک اضافی چندہ لیا جائے جس میں کسی ممبر کے ہاں شادی قرار پائی مثلاً جو فیل ہونے کے موافق حسب ضابطہ ممبر طلب کیا جاوے گا۔

۱ روپیہ ماہوار تاریخ داخلہ سے دس برس کے بعد تنسیل حاصل کیا جاوے گا

۲ " " ۸ " "

۳ " " ۶ " "

۴ " " ۴ " "

۵ " " ۳ " "

۶ " " ۲ " "

۷ " " ۱ " "

اس روپیہ کا امدادی چندہ دینا مقرر کیا گیا ہے اس کی ادائی سے [illegible] بعد آئندہ جب کسی ممبر کے ہاں شادی وقوع پذیر ہو گی تو اس کو ادا کرنا ہو گا۔ اور اگر مدت مذکورہ کے اندر تنسیل نہ ہو سکے تو [illegible] بھی لے سکتا ہے۔ جمعہ گذرنے سے قبل کسی کو کوئی چندہ ادا کرنا [illegible] ضمنی قواعد کے ملاحظہ سے پورا پتہ لگ سکتا ہے۔ جو چھپنے کے [illegible] شائع کئے جاویں گے۔ فضل محمد صاحب خزانچی مدرسہ دلکشا ہیں وہ براہ مہربانی اس صاحب کو جو کوئی روپیہ بطور چندہ [illegible] کے پتہ پر ارسال فرماویں کیونکہ ڈاکخانہ جات کے [illegible] کے لئے [illegible] ہے۔

(المشتہر) میر حسین احمد خزانچی انجمن ہذا

علمائے فرنگی محل اور آبائی مشہور عالم کا انتقال

جناب مولوی عنایت اللہ صاحب کے انتقال سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ہی رہ گیا۔ مگر ہائے افسوس اس کے عروج [illegible] صدمہ سے بچ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ بھی [illegible] ہو گیا۔ [illegible] جن میں ہر شخص کی دلی [illegible] ہے پیشہ ہو گیا ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ مناسب ہے کہ جو فرق آفتاب آسمان [illegible] ہوتا تھا اور جس کے نور سے تمام عالم فائض تھا ایک [illegible] تک تاریک و زوال میں ڈوب جاتا ہے۔ [illegible] ہر شخص [illegible] ہے۔ [illegible] جہلیان حور تمثال کا جلوہ اور کمالات صاحب کمال کا [illegible] تھا ایک [illegible] گورہیں سو رہا ہے) بھلا کسے یہ [illegible] حالات کو دیکھ کر [illegible] ہوں [illegible] ہو [illegible] ہے۔ [illegible] برف اور پانی سے رو رہا ہے۔ اس کے غم کی [illegible] عبرت اور [illegible] کے آثار پائے جاتے ہیں [illegible] کو [illegible] ہے۔ [illegible] کرتی ہیں ناظرین کو عبرت ہو گی کہ آخر اس [illegible] کیا ہے۔ افسوس ہے اس حال افسوس سے آگاہ کرنا ہوں کہ وہ شہر [illegible] ہے [illegible] العلم اور دار العلماء رہتا۔ یا وہ شہر جہاں [illegible] سلطنت کے صاحب کمال موجود تھے۔ وہ شہر جس کی [illegible] اہل [illegible] شجاعی اور اہل شہر کی [illegible] ہی پر دنیا [illegible] تک [illegible] تھی یعنی لکھنؤ [illegible] ہی [illegible] خصوصاً وہ محلہ جو اپنا آپ ہی نظیر تھا جس میں علم [illegible] وقت پر [illegible] زمان پیدا ہوئے تھے اس [illegible] جید [illegible] فانی اور [illegible] میں وہاں گزرتے تھے وہ محلہ کہ جس کو کوئی وہ شخص جس سے [illegible] پڑی ہو گی یا کچھ بھی ذوق رکھتا ہو گا ضرور [illegible] ہو گا وہ محلہ کہ جس کی شہ نشینوں کی طوق بڑے بڑے [illegible] کی گردنوں کو جھکا دیتا ہے یعنے فرنگی محل جہاں ہر قسم کے [illegible] کمال تھے اس کی واقعیت ہر شخص کو ضرور ہوئی۔ اب اس کا نظر دیکھئے [illegible] وہ محلہ جہاں مجمع کا مجمع علماء کا نظارہ تھا۔ جہاں طالبان علوم کی غول کے غول عشق کے عشق مثل تیر [illegible] دل کے بازاروں سے اور کوچوں کو گھیر لیتے تھے اس میں اب اگر دیکھا جائے تو مشکل سے پندرہ بیس آدمی نکلینگے [illegible] سال ہوئے گیا ہوں [illegible] جبھری میں یہاں اکیس موتیں ہوئیں جن میں سب لائق لوگ مرے۔ غیر ان کے معمولہ کا وقت گذر گیا حال کے موت جو کہ اپنے فضل و کمال میں سم باسمی اور اپنا آپ ہی نظیر تھے علم اور فن کے پورے پورے مہارت [illegible] کسی بات میں [illegible] نہ تھا [illegible] مولوی حاجی حافظ فضل اللہ صاحب جو اس وقت منطق میں فرد تھے کوئی عالم تھا جو منطق میں اس کا مقابل ہوتا۔ میں اوصاف انہیں [illegible] ہوں کیونکہ اخبار کے اخبار روزگار ہیں فرض یہ کرتا ہے روزگار اور خود [illegible] کیننگ کالج کے مولوی [illegible] تھے آپ کے والد ماجد رحمت اللہ صاحب ریاضی میں [illegible] اور مصروف ہیں آپ کے چچا مولوی رحمت اللہ صاحب بھی بہت بڑے ریاضی دان تھے اور نامی علماء سے تھے [illegible] رحمت اللہ [illegible] (انہیں کا سلسلہ) اور آپ کا خاندانی یہ فضل تھا کہ خود بھی بہت بڑے عالم اور بیس [illegible] شاگردان کے بہت ہیں کیونکہ فہرست ان کی جو فضل العلماء مولوی محمد نعیم صاحب سے معلوم ہوئے تو کئی جزو کی کتاب تھی اور پھر بھی مجبوراً مختصر کرنا پڑا۔ ۱۴ ربیع الثانی [illegible] بروز شنبہ کو مطابق ۱۴ - اکتوبر ۱۹۱۰ء کے وقت ۷ بجے شب کے انتقال فرمایا۔ صرف لکھنؤ کی حالت پر افسوس نہیں ہے بلکہ تمام ہندوستان اس افسوس میں شریک ہے۔ خیال کرنا چاہئے کہ کیسی حالت ہے مسلمان ہیں اور پھر عالموں کا [illegible] کا انتقال گویا زخم پر نمک کا کام دیتا ہے۔ سچ کہو دس بیس [illegible] رکاب گنج مولوی انوار صاحب کے [illegible] میں قریب اپنے [illegible] مولوی مراد اللہ صاحب کے دفن ہوئے جنازہ کے ساتھ [illegible] کا ہجوم تھا۔ پھر بھی بہتوں کو افسوس شرکت نہ ہونے کا ہوا۔ ہر شخص مزاج اخلاق سے [illegible] غارت تھی خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا ہو خواہ غریب ہو خواہ امیر ہر ایک ہی خلق سے ملتے تھے ۶۹ برس کا سن ہوا اور علم مولوی رحمت اللہ صاحب اور مولوی عبدالحلیم صاحب سے حاصل کیا اور بیعت طریقہ قادریہ شمس العلماء مولانا حافظ شاہ محمد عبدالرزاق صاحب سے تھے۔ مولانا کے صاحبزادہ مولوی حافظ حاجی شاہ محمد عبدالوہاب صاحب نے فاتحہ خوانی پڑھائی +

اب دیکھنے کو ان کے قائم مقام کون ہوتا ہے تمنا ہے کہ جناب [illegible] مولوی عنایت اللہ صاحب جو کہ کم عمری میں لائق اور فارغ التحصیل ہیں۔ ان کی محنت کے عوض میں اس عہدہ پر مستقل ہوں۔ ضرور ان کی محنت کا خیال حکام مدارس کو ہونا چاہئے فقط +

راقم - ا - ا - ایم - از لکھنؤ فرنگی محل +

قابل توجہ گورنمنٹ عالیہ

امید پیٹر صاحب پیرہ خبار لاہور تسلیم گذار ہیں کہ یہ گورنمنٹ ہمیں سب کچھ [illegible] ہندوستانی رعایا و ملازمان سرکاری کے [illegible] ایک بڑی شکایت ہے وہ یہ کہ اکثر تعلقات میں باوجود [illegible] کم ہونے کے کام بہت زیادہ ہے علاوہ اس کے نہایت [illegible] یعنے صبح کے چھ بجے کوئی محرر یا منشی آتا ہے آدھ رات کے دس بجے تک کام میں لگا رہتا ہے پھر بھی کوئی پوچھنے والا نہیں کوئی تعطیل تو ہے ہی نہیں امید کیجاتی ہے کہ اس بات پر حضور گورنمنٹ عالیہ ضرور فرماویگی۔ اور جہاں سے [illegible] تعلقات کو رہائی کی صورت ہو گی + (راقم - ش - سرخ - ہ - خیر خواہ گورنمنٹ عالیہ)

استعفا

میرے مہربان ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار سلمہٗ۔ السلام علیکم۔ انجمن محمدیہ روی مسلمان لاہور میں میرا نام بطور نائب میر مجلس قرار دیا گیا تھا مگر چونکہ اس کی کارروائی پر مجھے اطمینان نہ ہونے سے مؤسسین میں اُسے شامل کرنا یا نہ کرنا اختیار کرنا یا نہ ہونا اور ہر خاص و عام کو اطلاع دیتا ہوں کہ کوئی صاحب میرے خیال پر اس میں شامل نہ ہوں [illegible] نفع نقصان کو خود دیکھ لیں۔

بندہ امیر شاہ خان بہادر اسسٹنٹ سرجن - لاہور [illegible]

(جناب سید صاحب خان بہادر کی یہ رائے ہے۔ مگر ناظرین مطلع رہیں کہ انجمن کی کارروائی سنٹر خاطر خواہ طریق پر [illegible] ہے (ایڈیٹر)

نیکی بہ از گناہ لازم

کچھ عرصہ ہوا کہ ایک مسلمان صاحب سرکاری ملازمت میں ایک معزز عہدہ پر تھے میں اس [illegible] کیونکہ مسلمان [illegible] میں ملازم ہیں اس زمانے میں جبکہ اول اول ترقی [illegible] پر مکان کو نشر نصیب ہوئے تھے۔ اس مضمون کا خط لکھا کہ یہاں کے بعض اہل ہنود اس کوشش میں ہیں کہ آپ یہاں سے [illegible] جائے۔ اگر آپ کا اس میں کچھ نقصان مقصود ہو تو کوشش [illegible] سمجھ لیں۔"

ناظرین سخت متعجب ہوں گے جب انہیں یہ بتلایا جائے کہ [illegible] نیکی کے عوض میں بدلہ سے خبردار رہنا۔ کہ کیا اچھا [illegible] اُس کی اصلی جنم بھومی رانی کھیت میں ایک معزز ہندو کے نام واپس بھیج دی گئی بچہ کہ یہ صاحب اور ہندو جانتے تھے اس لئے بڑی چھٹی ایک اور ہندو صاحب کے پاس بھی پہنچی اگرچہ ان آخر الذکر صاحب نے کوشش کی کہ اس معاملہ کا [illegible] ہو مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ یہ معاملہ [illegible] نہ رہا بلکہ رانی کھیت کے تمام مسلمانوں میں بھی ظاہر ہو گیا +

اب ناظرین ایڈیٹر پیسہ اخبار سے یہ التماس ہے۔ کہ آپ ایک دو منٹ کے لئے اپنے [illegible] چار سے خبردار ہونے کی پوزیشن [illegible] ہیں عرض کر کے [illegible] اپنی رائے دیں کہ آیا اس خبردار ہونے کو کہاں تک [illegible] پہنچا ہو گا اور یہ کہ اس کا [illegible] کرنا

انتقال سے سلطنت کابل میں انقلاب عظیم کا اندیشہ ہے۔ اس کے دونوں بیٹوں میں سے کسی میں عبدالرحمن خاں کے نصف کے برابر بھی حکومت اور انتظام کی قابلیت نہیں۔ حبیب اللہ جان اگر انگریزوں کا طرفدار ہے تو نصراللہ بان روسیوں کا ہوا خواہ کہا جاتا ہے۔ شاید ایسے وقت میں روسی اپنا رسوخ سرحد پر قائم رکھنے کے لیے زور دینا چاہیں تو انگریزوں کو ایوب خاں جیسے تجربہ کار جنرل سے کام لینا پڑے۔ قطع نظر ان انتظامی خرابیوں کے ایک بہت بڑی مصیبت افغانستان کے حق میں امیر عبدالرحمن خاں کے انتقال سے واردہو سکتی ہے کہ اس امیر نے افغانستان میں جس جنگی اور اصلاحی طاقت کی بنیاد رکھی ہے وہ ناتمام پڑی رہیگی۔ انیسویں صدی میں انگلستان کی دوستی اور مساعدت سے افغانستان ایسا کوہستانی اور یورپ کی تہذیب سے دور افتادہ ملک جو ترقی ساخت سلحہ جنگ۔ و تربیت افواج و انتظام ملک و سوسائٹی اصلاح میں کر سکا ہے وہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں۔ اب اس بات کی عظمت پر نظر کرنے سے یقین ہو سکتا ہے کہ خداوند کریم کو منظور ہے کہ افغانستان کی حالت کو بدل دے اور اس کو ایک چھوٹی سی ایشیائی ریاست کے پایہ سے مستحکم ایک مستقل یورپین سلطنت کے درجہ تک پہنچا دے چنانچہ امیر عبدالرحمن نے اس کام کی تکمیل کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ اب اگر امیر تو اس سمین سے موت دھیجہ کرے تو اندیشہ ہے کہ یہ سب کام ادھورا رہ جائیگا۔ اس سے تعجب نہیں ہے کہ شخصیت ایزدی اس سے اس کام کی تکمیل کرنے کی مہلت دے کہ جو اس کے ذمہ سپرد ہوا ہم پارہا ہے۔ ہماری نظر میں یہ خیال معقول معلوم ہوتا ہے کہ جبکہ یہ سب کام خدا کا ہے تو خدا جس کسی آدمی شخص سے ہاتھ میں اس کو رکھے گا وہی اس کی تکمیل کریگا۔ مگر جبکہ ہم تاریخ میں اس کی کوئی نظیر نہیں پاتے تو مانا پڑتا ہے کہ خداوند تعالیٰ کی یہ عادت نہیں ہے۔ دنیا کی تاریخ میں بعض بڑے بڑے کام کرنے والوں نے جب اپنے مشن کو پورا کر لیا ہے تو انہیں اٹھا لیا گیا ہے۔ یہ ہمارا خیال امیر عبدالرحمن خاں کے کام کی نسبت ہے۔ اور بالفرض اگر امیر اس مرض سے جانبر نہ ہو سکے تو جس حالت پر کہ وہ اپنا کام ایک حد تک ختم کر چکا ہے۔

اب دیکھنا چاہئے کہ اگر امیر اس مرض سے جانبر نہ ہو سکا تو کیسا انقلاب پیش نظر ہے۔ میری دوستی جو گورنمنٹ ہند کے ساتھ ہے وہ یقین دلاتی ہے کہ انگریز فوراً بلا کسی تامل یہ تکلیف کے شہزادہ حبیب اللہ جان کو افغانستان کا امیر بنا دینگے۔ لیکن یا تو حبیب اللہ جان کی ناتجربہ کاری یا کسی دوسرے مدعیہ امارت کی کوشش سے ممکن ہے افغانستان ایک خونناک خانہ جنگی کا سین نظر آوے کہ جو انگریزی اسلحہ کی مدد کے بغیر ختم نہ ہو سکے۔ افغان عبدالرحمن خاں کے سایہ میں بہتیری کی نسبت زیادہ تربیت یافتہ سپاہی ہو گئے ہیں اور پہلے سے اچھا بھی اچھی استعمال کرتے ہیں۔ پھر اگر ان کے مقابلے کے لئے گورنمنٹ کو بھی زیادہ طاقت خرچ کرنی پڑے تو کوئی ہی بات نہیں۔ اس قسم کے خیالات اس میں شک نہیں کہ امیر عبدالرحمن خاں کے انتقال کے خبر کے ساتھ فارن آفس اور گورنمنٹ ہند کے دل میں بھی ضرور آئے ہونگے۔ مگر تاہم ہم انہیں منحوس سمجھ کر رد کر دیتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ امیر صاحب ابھی بہت دنوں تک زندہ رہ کر افغانستان اور ہندوستان کی بہتری کو زیادہ مضبوط

مراسلات

شادی فنڈ پنجاب

پنجاب ہندو کشب سبھا یگ ہنڈارہ حقیقت ہندو یتیم بچوں اور بیوؤں کے واسطے ایک عمدہ ہنڈار جاری ہو گیا ہے۔ جس کی بدولت ممبر کے دفعتاً مر جانے سے اس کے نادار بیوی بچوں کو فاقہ کشی اور گداگری سے نجات مل سکتی اور پرورش ہو سکتی ہے۔ اسی طرح انجمن ہر ملی عیال و اطفال مسلمانان نفوذ ویگی یتیم بچوں اور بیوہ عیالی کی دستگیر ہے بلکہ خود ممبر کے واسطے نجات مصیبت مدد و معاون ہے۔ بہرحال ہر دو انجمنوں کے بانی ہر ملک کے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے فی الواقع نہایت دور اندیشی کی راہ سے قومی فلاح و بہبودی کی بنا قائم کی۔ شاید کان پنجاب کے سربرآوردہ بڑا احسان کیا ہے۔

جس مبارک اصول پر یہ انجمنیں قائم کی گئی ہیں وہ ایک مشہور رسم یعنی دستار بندی کا دستور ہے۔ جو ہمارے ملک میں قدیم سے جاری ہے۔ چونکہ یہ رسم رشتہ داروں اور دوستوں ایک محدود اور اپنے ہی بین دین کا معاملہ ہے۔ اگر ایسی بندوں کو ایسے موقع پر کسی شخص کی طرف سے کچھ اضافہ مل جائے تو اس کی ادائگی ان پر فرض ہو جاتی ہے۔ اور جس حالت میں گھر سے کچھ ہوا بھی برآمد ہوتا ہے اور کبھی ہی صاحب جاہ بھی ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ایسے موقع کے لوگوں میں رشتہ داروں کی باہم کشمکش پیدا اور ان میں ہو جاتی ہے۔ اس شے کے ایک کے لحاظ سے مذکورہ بالا انجمنوں کی برابری ہرگز نہیں کر سکتی۔ ان انجمنوں میں داخل ہو کر ممبر کو بہت کم ادا کرنا پڑتا ہے اور یہ ممبروں کو مستقل مدد مل جاتی ہے اور اضافہ وغیرہ کا کوئی دعویٰ نہیں رہتا۔

رسم دستار بندی سے تو صرف پس ماندوں کی امداد مقصد ہے مگر اس سے بدرجہا زیادہ قبنول کا رواج ہمارے ملک میں بیاہ شادیوں پر پایا جاتا ہے۔ جو اخراجات فصلہ شادیوں کے واسطے باہمی امداد کے طور پر ہوا کرتی ہے۔ ہر شادی والا قرضی کو اپنے خاندان میں کسی نہ کسی شادی کے انعقام کا ضرور موقع ملتا ہوگا۔ اور اوسکو معلوم ہوگا کہ مناسب اور واجبی اخراجات کس قدر نکل پڑتے ہیں اور اسوقت قبنول امداد جنسی کا کیسا کام دے جاتا ہے۔ واقعی قبنول کا دستور مفید اور قابل قدر ہے۔ اس سے ہمارا بوجھ بہت کچھ ہلکا ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کی آمدنی اخراجات کو مشکل سے پورا کر سکتی ہے اور کسی زمانہ ایسے اشخاص کی تعداد تو بے فیصدی سے زیادہ ہے۔ ان کو اگر قبنول کا سہارا نہ ہو تو کبھی حالت اور بھی ابتر ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کی آمدنی اخراجات کو پورا کرتی ہے وہ بھی اگر موقع پر چندے تو قرض لیکر اور اپنی جائداد علیحدہ کرنے کے سوا چارہ نہیں۔ چنانچہ اکثر اشخاص کی تباہی اور دیوالیہ کا باعث شادیوں کے اخراجات ہیں۔ پنجابی مثل مشہور ہے۔ "جنج نا نہیں کنجری نچدی تے ٹبر نچ مریا"۔

یہاں اعتراض ہو سکتا ہے کہ یہ سب فضول خرچی کا نتیجہ ہے اصلاح کے ہم بھی قائل ہیں لیکن ایسے ناعاقبت اندیش مصارف کو روکنے سے اور کفایت شعار کے مدنی والے لوگوں کی حالت پر غور فرمائیے۔ اسکے علاوہ ہر ایک قوم میں بجائے خود کچھ نہ کچھ اخراجات شادی پر ضرور دیا جا رہا ہے۔ بلکہ بعض اقوام نے مقدار خرچ مقرر کر دیا ہے۔ اور تواریخ و تہذیب سے بھی یہ بات ثابت ہو سکتی ہے۔ لیکن فی زمانہ جن اخراجات بیجا نے اختیار کر لیا ہے انکا کیا علاج ہے؟ اگر ہر رسم فضول کو بھی اخراجات شادی کا معاون سمجھ کر ترک کر دیں۔ اور بلا خرچ مہمانی بارات شادی ہونے والے زمانہ کا انتظار کریں تو ہماری حالت دن بدن تباہی اور مرنے کے بعد ہمارے عزیز و اقارب کی آئندہ شود مادر گیتی۔ اخراجات لازمی تصور کئے جاتے ہیں عموماً خوشی و خوشحالی برادری کا جمع ہونا اور ان کی مدارات ۲۲ دن کی پابندی دستور کے سوا ان کا بھی ہمدردی و ہمدردی کے ساتھ ہونا۔ اور ہر ایک کا اپنی حیثیت کے موافق ساز و سامان کرنا وغیرہ وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جو ہمارے ملک کے واسطے ضروری ہیں۔ اگر ہر رسم فضول کو ترک کر دیا جائے تو ان کے بدلے ہمارے ملک میں کوئی نئی رسم ایجاد ہو جائے گی۔ اور ہر ایک شخص کو اس کی پابندی کرنی پڑیگی۔ اور اس کے ترک کرنے سے ہر ایک کو ملامت ہوگی۔ اور ہر ایک شخص کو اس کی پابندی کرنی پڑیگی۔ اور اس کے ترک کرنے سے ہر ایک کو ملامت ہوگی۔ اور ہر ایک شخص کو اس کی پابندی کرنی پڑیگی۔

سبھا ایک بندوبست ہے جس سے ہر ایک عیال و اطفال کی صورت فضل قائم کیجائے تو اشتعلگان پنجاب کو فائدہ پہنچے اور عزیزوں کی نیر باری سے نجات ملنے کی بہت کچھ امید ہو سکتی ہے۔ بڑی خوشی کا مقام ہے کہ لالہ بدری داس صاحب رئیس گوجرانوالہ جیسے پنجاب کے اکابر رؤسا میں سے اور ہمارے لائق پنڈت آسانند صاحب اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور ہمارے لائق رئیس کا ہنوواں سردار جھانڈا سنگھ اور جیونداصاحب نے مجوزہ چندے کے متعلق ایک کمیٹی مقرر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور اپنی تعلیم یافتہ نوکری وغیرہ سے آزاد اور مشہور آدمی ہیں کہ فنڈ بندوبست قائم ہو گا۔ کے قواعد اور ضوابط مرتب ہو کر جلوگیا یاں بہت سے عزیز اعلیٰ تعلیم یافتہ اصحاب کی خدمت میں اغراض مطلوبہ ارسال کی گئی ہیں۔ اکثر صاحبان نے اس کو بہت پسند کیا ہے اور اپنی اپنی رائے دربارہ تجویز فوائد سے شکریہ فرمایا ہے لیکن سنا جاتا ہے کہ ایک نے سے رسم فضول کی مخالفت ظاہر فرمائی ہے۔ مقولہ ہے کہ زر قبنول سے فضول اخراجات شادی ہے۔ اس کی مذمت میں ہم التماس کرتے ہیں کہ حضرت غلط ہے۔ قبنول میں کوئی ذخیرہ ایسی مقررہ نہیں ہے قبنول کو بند و بست کر کے جائز رکھا گیا ہو اور اگر آپ یہ کہ اس زندگی بدولت گھر لوگ باسترش سے سبکدوش اور دیوانی جائدادوں میں کسی مقدمات ہو کر ہماری کمر ٹوٹ جائے تو یہ امر دیگر ہے۔

اسکو بھی تو اور مذکورہ کے نیچے کا سرچشمہ ہے۔ بہت سے سبھا کے عہدہ کے لئے گئے ہیں فنڈ کا نام شادی فنڈ پنجاب ہے۔ ہر شخص کو بلا لحاظ مذہب و ملل ہمدردی کا حق حاصل ہر مذہب کے ہر فرد کی کو اپنی اپنی قومی رسوم فضول کو ایک ذمہ۔ ایک چندہ ادا کرنے پر ایک شادی پر قبنول چندے ادا کرنے والے ممبروں کے اختیار میں ہیں جس مدت معینہ میں ادا کیا جائے اس سے کم ہی نہیں

کی تجارت کو ترقی ہوگی تو قلیل طور پر انگلستان کے کارخانجات کو دوہرا رونق حاصل ہوگی۔ ہندوستان اپنی زراعت اور صنعت کو ترقی دینے کے لئے خواہ مخواہ انگلستان سے کلیں منگوائیگا اور جوں جوں ہندوستان کو زیادہ نفع ہوتا جائیگا ویسے ہی خریداری کی قوت بڑھتی جائیگی اور اس سے انگلستان کو سراسر فائدہ مقصود ہے۔ یہ محض تنگ خیال ہے کہ ہندوستان ہر قسم کی کلیں وغیرہ منگوا کر پھر ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جائیگا تجارت کا اصل اصول یہ ہے کہ جو شے جس ملک کی پیداوار ہو جہاں زیادہ افراط سے ہوتی ہے یا جہاں آسانی اور کفایت سے بن سکتی ہے وہاں سے وہ شے لے کر اس کے معاوضہ میں اپنے ملک کی وہ اشیا جو اسکو ضرورت کو پورا کرکے بچ رہتی ہیں نفع سے دیا کرتے ہیں۔ یورپ کے ممالک میں دیکھ سکتے ہیں کہ تجارت کی باہم کیسی گرم بازاری رہتی ہے جبکہ تجارت کا سلسلہ دنیا کے ساتھ جاری ہو گیا تو تنگ چشمی سے کام نہیں چلتا۔ یہ ظاہر ہے کہ ہندوستان کی ترقی تجارت اور مرفہ الحالی کے ساتھ ملک کی سرکاری آمدنی میں بھی خیال توفیر ہو سکتی ہے جس کی کمی کی وجہ سے گورنمنٹ کو ہمیشہ شکایت رہتی ہے اور جس کی کشائش کی وجہ سے بہت سے مفید اور ضروری کام اٹکے رہ جاتے ہیں۔ جس کام میں انگلستان کی گورنمنٹ اور رعایا سے ملک کا سراسر فائدہ ہو اس کی طرف کون ایسا ہوگا جو نہیں چاہیگا۔ دیسی تجارت صرف ملک کی قوم کی دولت کو زیادہ ہی نہیں بڑھاتی بلکہ یہ لوگوں کے دماغی قویٰ کو بھی خوب قیدکتا ہے۔ تجارت میں لوگوں کی عقل، فہم و فراست۔ دانشمندی۔ دور اندیشی۔ نکتہ دانی اور عقلمندی دیکھی جاتی ہے۔ تجارت میں پڑ کر انسان کے ذاتی اوصاف کھلتے ہیں۔ چال چلن۔ ایمانداری اور اخلاق کا بھرا پورا اندازہ ہو جاتا ہے۔ تجارت میں انسان کو وہ آزادی حاصل ہوتی ہے کہ جس کا قوم کی بہبودی و اندرونی دونوں حالتوں پر اثر پڑتا ہے اور آنے والی نسلوں کے حوصلے اس سے بڑھتے ہیں۔ اس میں سچی بہادری پیدا ہوتی ہے۔ مگر باوجود سب باتوں کے ہم یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ ہمارے ملک میں تجارت کے معنی ٹھیک طور پر نہیں سمجھے گئے۔ ہمیشہ اس بات کو ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ جس لفظ کے معنی تجارت ہے اُسے ہرگز کوئی جاہل آدمی نہیں کر سکتا۔ تجارت و علم آپس میں لازم و ملزوم ہیں جو پڑھا لکھا نہیں یا چھوٹی دکانوں پر جھوٹ سچ بول کر بیچ لینے کے معنی تجارت نہیں ہے۔ تجارت کا ایک بیچ علم ہے اور اب آجکل کے مدرسوں میں معمولی کتابیں پڑھ لینے سے حاصل نہیں ہو سکتا اور نہ باتوں میں سمجھانے سے سمجھ میں آسکتا ہے تاوقتیکہ سب ویسے ہی سامان مہیا نہ ہوں۔

اس امر کو خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ "ہندوستان کی تجارت" "ہندوستان میں تجارت" کا مفہوم ہرگز ہرگز ایک نہیں اور اس دھوکے نے بڑے بڑوں کو گمراہ کیا ہوا ہے۔ دونوں کلمات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ہندوستان کی تجارت میں ہندوستانی کمپنیوں کا بہت بڑا باعث یہی ہے کہ وقتاً فوقتاً ہندوستان میں تجارت کی حوصلہ افزائی کیجاتی ہے اور اس کی ترقی کی سبیلیں نکالی جاتی ہیں۔ مگر ہندوستان کی تجارت کی جانب سے سخت غفلت طور میں آتی ہے اور بہت ہی کم ایسے دانا اور دماغ کے اشخاص نظر آتے ہیں جو اس بات کی تہ پر غور کریں۔ عام فہم افراد میں یوں کہا جاتا ہے کہ ہندوستان ایک ایسی منڈی ہے جہاں غیر ممالک کے تجار آکر آزادانہ بیوپار کرتے ہیں اور اس تجارت میں ان کو بہر طرح کی سہولتیں دیجاتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت ہی تھوڑی تجارت ایسی رہ جاتی ہے جسے فی الحقیقت ہندوستان کی تجارت کہہ سکتے ہیں، اور وہ ہندوستان یا ہندوستان میں یا ہندوستان کے ساتھ کیجاتی ہے۔ مگر پھر یہ نہ سمجھا جائے کہ یہ تجارت ہرگز اس قسم کی نہیں ہے کہ ممالک غیر اپنے ملک کی پیداوار اسے دیں اور اس کی پیداوار کو معاوضہ میں لیں۔ اگر ایسا ہوتا تو واقعی ہم ہندوستان کی تجارت کے نام سے موسوم کرتے۔ اور اس میں سب کا یکساں فائدہ مقصود ہوتا۔ مگر غیر ممالک یورپ کے تجاروں کو بوجہ اپنے قوی جہاز سامان باربرداری وغیرہ دینے کے زیادہ منافع رہتا۔ سالانہ رپورٹوں میں جو تجارت ہند دکھلائی جاتی ہے ان میں ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان میں تجارت دونوں کو ظاہر پیش کیا جاتا ہے۔ مگر اصل پوچھو تو اس وقت تجارت ہند کی حقیقت حال یہ ہے کہ بڑے بڑے بیوپار اور کارخانجات مثلاً جہاز۔ جہاز رسن۔ چارسن وغیرہ اہل یورپ کے روپے سے چلتے ہیں۔ ملک غیر کے مالدار خاصہ سود پیدا کر دیتا دیتے ہیں اور منافع کثیر اٹھاتے ہیں۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ یہاں کے بڑے بڑے کارخانوں کے اہتمام بھی وہ یہیں ہی ہیں۔ ہندوستان ان سے صرف مزدوری کا کسی قدر فائدہ اٹھاتا ہے جس کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔ اور یہ کوئی بڑا تعریف کے لائق کام نہیں ہے۔ یا یہاں کے بیوپاری دلالی مال یا دلالت والوں کے مال سے بغور کمشن خلوص فروشی اور زرد فروشی میں کچھ کما لیتے ہیں جس کی آخر میں اوسط ایک گماشتہ کی شرح سے زیادہ نہیں پڑتی۔

"ہندوستان کی تجارت" سے ہو کر کچھ زراعت کے متعلق رہ جاتی ہے۔ مثلاً غلہ، تیل، ناجیل، سرسوں وغیرہ۔ لیشو (روئی وغیرہ) اور اسی طرح کی کسی قدر اصلی اور خام پیداوار۔ اب غور سے دیکھا جائے تو ان کی تجارت میں بہت کچھ ہندوستانی کے ہاتھ سے نکل چکی ہے۔ اور یہی سمجھی جاتی ہے۔ انگریزی سوداگر ہر ہے کھیتوں پر جا کر دیہاتی پیداوار کو خرید کر ساری کا سودا کر لیتے ہیں بلکہ دو دو چار چار سال کا ٹھیکہ کر لیتے ہیں جس کے دوسرے الفاظ میں یہ معنی ہیں کہ ممالک غیر کے سوداگر ہندوستانیوں کو صرف اپنے مال کا مزدور سمجھ اور رکھوالے بنا لیتے ہیں۔ انہیں تجارت سے بالکل محروم کر دیتے ہیں۔ جو تجارت کے کارخانے اور فائدے ہیں ان میں پڑ کر انسان کسی کام کا بنتا ہے وہ ان کے ہاتھ سے قبل از وقت ہی جمع جاتے ہیں۔ پھر صرف یہ رہ جاتا ہے کہ مال کاٹ کر ان کے گماشتوں کو تولا کر دو اور دام لے لو۔ اگر فصل ماری گئی اور نقصان ہوا تو زمیندار کے سر۔ انگریزی سوداگروں کا یہ کلام ہے کہ جس بھاؤ سے سودا کر لیا ہے اسی بھاؤ سے جتنا مال دوگے لے لینگے اور روپے حوالے کر دینگے۔ بعض احباب خیال کرتے ہونگے کہ یہ روپیہ ہی منافع میں سمجھنا چاہئے لیکن یہ بات نہیں ہے۔ اگر ایسا بھی ہوتا تو کسی قدر اطمینان کا موجب تھا۔ جو خام پیداوار ہمارے ملک سے جاتی ہے تھوڑی ہی مدت بعد وہ چیزیں بدل کر یہاں آجاتی ہے اور ایک کے دس لے کر بھی پیچھا نہیں چھوٹتا۔ نفع در نفع کرکے سونٹ جاتے ہیں۔ آئے دن یہی سننے میں آتا ہے کہ جاپا ممالک غیر کے روپے سے کارخانے قائم ہوتے ہیں جن کا اہتمام بھی ان ہی کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ مگر ہم ہیں کہ کروٹ تک نہیں بدلتے۔ اگر کوئی چھوٹا موٹا کارخانہ کھڑا بھی کیا تو علم تجارت اور صنعت سے کورے ہونے کے باعث اور کچھ قوت متفقہ سے کام نہ لے سکنے کے سبب سب کام ادھورا رہ جاتا ہے یا

ملک کی اندرونی و بیرونی تجارت ہماری کم ہمتی، خیالات باطل اور غفلت کے باعث نزدیک نزدیک ہاتھ سے نکل چکی ہے اگر کچھ دنوں یہی حال رہا تو سوائے برائے نام کے اور کچھ نظر نہیں آتا۔ مگر باوجود اس بات کے اب تک ہوش سنبھالنے کے قابل اطمینان آثار نہیں پائے جاتے۔ ایک ایسا شخص جس نے پہلے کبھی بیوپار کیا ہو۔ کلکٹر۔ مجسٹریٹ وغیرہ کی سیرٹ کی ہو کبھی ایسے دکان مقابلہ میں جاتے تو وہ حیران رہ جاتا ہے کہ تجارت کا یہاں کچھ کھٹکا نہیں ہے۔ ہندوؤں کے کارخانے اور بھری دکان دیکھ کر رنگ ہو جاتا ہے اور سمجھ لیتا ہے کہ ہندوستانی بڑے بڑے مالدار ہیں مگر جب وہاں کے منیجر باتیں کرتے بکتے ہیں کہ یہ سارا ظہور اور رونق ممالک غیر کے تجاروں کی ہے۔ بہت کم حصہ اس میں ہندوستانیوں کا ہے تو اسے بہت ندامت اور پشیمانی معلوم ہوتی ہے۔

امیر عبدالرحمن خان والی کابل

آجکل اتفاقات زمانہ سے ایشیا اور یورپ کے بیچ میں ہونے کی وجہ سے یعنی زار الگزینڈر ثالث اور امیر عبدالرحمن خان کے بیچ میں ہونے کی وجہ سے ہمارے ملک کو بھی بہت کچھ فکر کرنی پڑی۔ امیر کابل کی بیماری کی خوفناک صورت سے ظاہر ہے کہ پچھلی ہفتہ میں اس کی موت کی خبر سب ایک انگریزی اخبار نے شائع کر دی۔ موت اور حیات خدائے تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ مگر قرائن سے جو ہمارے سامنے موجود ہیں معلوم ہو سکتا ہے کہ امیر کی موت زندگی کی نسبت بہت سی پولیٹیکل تشویش کی محرک ہو سکتی ہے۔ زار کے مرنے سے سلطنت روس میں کسی قسم کی معمولی اندرونی یا بیرونی انقلاب کا اندیشہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سلطنت روس کی حالت ہر جگہ پیشہ سی کرنے کی ہے۔ یہ کہیں کچھ کھو بیٹھا ہے اندیشہ ہے۔ لیکن امیر عبدالرحمن خان کے

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ - ۲۷ - اکتوبر ۱۸۹۴ء

تصدیق صاحب پوسٹماسٹر لاہور

مبلغ تین سو کتیس روپے بارہ آنے چار پائی سالانہ ۱۲ ۸ ۳۵۸
منیجر صاحب پیسہ اخبار لاہور سے محصول یکشنبی ۲۰ ۱۰ کاپی اخبار ۱۲ ۸
۱۰ اکتوبر ۱۸۹۴ء وصول پائے بوسط ڈاک بذریعہ پوسٹ ماسٹر لاہور
۲۰ ۱۰ کاپی بذریعہ ڈاک تقسیم ہوتی ہیں - کل ایجنٹ وغیرہ
غیر وغیرہ متفرق پرچے اس کے علاوہ ہیں - منیجر +

ہندوستان کی تجارت

ہندوستان میں تجارت

اخبارات کو طاقت اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ ساکن دلوں کو متحرک اور متحرک گروہوں کو ساکن کر سکتے ہیں۔ اتنا اس کا میلان طبع جس قوی سے ہے بدل سکتے ہیں۔ نہیں دیکھ سکتے۔ سچائی سے کام کرتے رہیں۔ جو بات لاکھوں کروڑوں کے منہ سے حاصل نہیں ہو سکتی اس کو یہ دم بھر میں کر دکھلاتے ہیں۔ جو اشخاص اپنی رائے کو ذریعہ جاہ و حشمت اور زر جیسی شے کی طمع سے ظاہر نہیں کرتے انہیں یہ اپنی پُرزور تحریروں سے قوم کی ناک بنا دیتے ہیں۔ پس ایسی طاقت کا اگر ناجائز استعمال کیا جائے تو کس قدر افسوس کی بات ہے اور اگر ایسی طاقت کو ملک اور قوم کی بھلائی کی غرض نہ لگایا جائے تو بھی کتنی شرم کا موجب ہے +

اس وقت جس قدر ہم اپنے ملک میں تنگی تجارت محسوس کرتے ہیں اس سے ہر ایک شخص واقف ہے۔ اسی وجہ ہے کہ ہم یہاں تک ہو سکتا ہے اس پر کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس کی توجہ کو اس طرف برابر منعطف کرتے رہیں تاکہ ایک دن سیدھے رستے تک جاویں۔ پرسے لکھے آدمیوں اور نسلوں کی بہبودی کا اگر کوئی صحیح ذریعہ ہو سکتا ہے تو یہ کہ وہ آزادانہ کاروبار میں داخل ہو کر ملک کی ترقی اور ملک کے اخلاق کی ترقی کے باعث ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ فی زمانہ ایسی آزاد کوئی چیز نہیں ہے جس کی ترقی کی توقع کی جا سکے کہ تو سیع تجارت اور ازدیاد کاروبار سے ہو۔ یہ مسلمہ ہے کہ اس پر ہر مذہب و ملت کے آدمی خواہ وہ ہندوستان کے رہنے والے ہوں یا انگلستان کے رہنے والے ہوں یا دیشن اور صدق نیت سے متفق ہو سکتے ہیں۔ اگر ہر میں ہر شخص کا فائدہ ہے نقصان کسی کا نہیں۔ اگر ہر

لاہور و پنجاب

— امیر کابل سخت بیمار ہیں لیکن ان کی بہت ہی نازک و خوفناک حالت بیان کرنا مبالغہ ہے - کمانڈر انچیف نے دورہ کے لیے شملہ سے اپنی روانگی کی تاریخ بوجہ علالت شدید امیر عبدالرحمن کے ملتوی کر دی تھی لیکن پھر دوبارہ مقرر ہوئی - امیر کو سیلان دم تقرس و رگردہ کی بیماری ہے +

— اسمال راولپنڈی میں بوجہ ناانتفاقی دفساد ہنود ڈالیلا نہیں نکلی +

— لاہور آریہ سماج کے مناقشہ کا اثر راولپنڈی میں بھی پہنچ گیا ہے +

— علی پور کے ڈاکخانہ سے ۹۰۰ روپیہ چوری گیا تو بیدر اور ایک کلرک دستگیر ہوا قید ہیں +

— لیڈی ڈاکٹر ہملٹن ملازمت امیر کابل سے اس شرط پر ہوئیں کہ اپنی مستقل جگہ سپرنٹنڈنٹ وفرن اسپتال کلکتہ سے مستعفی ہو گئیں +

— ہنزا والوں نے امیر کابل سے انگریزوں پر حملہ آوری کے لیے مدد چاہی تھی لیکن امیر صاحب نے ہر قسم کی مدد سے انکار قطعی کیا +

— سنا گیا ہے کہ امیر عبدالرحمن خان نے اپنی نازک حالت دیکھکر سردار ہائی ہمراہ اپنے صاحبزادہ حبیب اللہ جان اور انکا برسلطنت کو طلب کیا اور برٹش گورنمنٹ کے ساتھ ہمیشہ خیر خواہ برتاؤ رکھنے کی وصیت کی +

— افواہ ہے کہ خلیفہ لیسرلے کا گورنر ہونا ملتوی رہیگا - ایڈنبرا نڈرسن نے بھی اخبار ارادہ فسخ کر دیا ہے +

— امرت سر کے ایک متمول بنیے نے تشریف آوری وائسرائے کی یادگار میں شہر کے لئے ایک جنتی گھنٹہ گھر کی تعمیر قائم کرنے کی تجویز کی ہے ۱۲ ماہ حال کو اور تشریف لیجائینگے اور عرصہ دن کے وقت وہاں قیام رہیگا - ہند و سبھا اور انجمن اسلامیہ اور بیرونجات کی جانب سے شہر میں محرابیں تعمیر کیجائینگی صبح نو بجے اسٹیشن پر پہنچینگے - ۱۰ بجے گاڑی سے اتریں گے پہلے دربار صاحب دیکھینگے - اس کے بعد ٹاؤن ہال جائینگے - وہاں میونسپلٹی کی جانب سے ایڈریس پیش ہوگا - امرتسر کی کشمیر اکابر شہر کا سلام کرینگے وہاں سے کارخانہ قالین دیکھتے ہوئے بذریعہ رام باغ ریلوے اسٹیشن پر پہنچکر ٹرین مخصوص میں ۲ بجے روانہ ہو جائینگے - آمد و رفت کی صورتوں پانچ ہیں +

— کہتے ہیں کہ سر عبدالرحمن خان کے انتقال کی افواہ جس وقت اڈنبرا میں گورنر کابل کے پاس باغمندوں نے اپنا استقبال شروع کر دیا اور حفاظت کے بدرقہ کے لئے تار دیا لیکن کوئی بدرقہ نہیں پہنچا اور نہ اس کی کوئی ضرورت ہے +

— کراچی میں تشریف آوری وائسرائے کے موقعہ پر کل آرائش اور جوالوں وغیرہ کا صرف میونسپلٹی نے اپنے ذمہ لیا ہے ۱۰ نومبر کو یہی ہوگی - ۱۲ بجے گورنمنٹ ہاؤس میں ایڈریس پیش ہونگے +

— بخارا میں ہیضہ باوجود یکہ کم ہو گیا ہے - مگر اب بھی بہت ہے +

— جہلم میونسپلٹی میں بجائے فضل الٰہی صاحب کے لالہ فتح چند وکیل مقرر کیے گئے اس عذر پر کہ جو لوگ میونسپل کمیٹی کے ممبر ہیں انکا کام یہ ہے کہ اس کے ممبر نہ ہونے چاہئیں فضل الٰہی نے کمشنر کے اس حکم کی اپیل گورنمنٹ کو دائر کی ہے +

— سر ہنری برائن کا خط موضوعہ ۱۳ اکتوبر کابل سے گورنمنٹ آف انڈیا کے نام آیا جس میں وہ لکھتے ہیں کہ آج میں نے امیر کو دیکھا ہر چند پہلے سے اب حالت اچھی ہے لیکن مرض بہت خوفناک اور ضعف بہت ہو گیا ہے +

— میجر امرے پولیٹیکل افسر سردار ایوب خان مقرر ہوئے +

— پنجاب امپیریل سروس ٹروپس دربار لاہور میں شامل آئینگے - ناہر، پٹیالہ، جیند، کپورتھلہ، لینسرس ۱۸ نومبر اور بہاولپور فرید کوٹ ۱۹ کو داخل لاہور ہونگے اور یکم دوم پلٹن پٹیالہ اور پلٹن فرید کوٹ ۱۰ کو پلٹن جیند ناہ - کپورتھلہ اور سرمور سپرس ۱۵ کو اور پلٹن بہاولپور ۱۷ نومبر کو +

— سکھر میونسپلٹی نے بموقعہ تشریف آوری وائسرائے تاج محل نومبر قریب ڈیڑھ میل تک روشنی کرنے کے لئے چھ سو روپیہ کے خرچ کا اندازہ کیا ہے - نیز راہ میں تین محرابیں نصب کرنے کی میونسپلٹی نے آتشبازی کے لئے ایک ہزار روپیہ دیا ہے +

— کرنل گولڈ سبری کمشنر ملتان مجسٹریٹ جالندھر فیروزپور کو بدلے گئے - اور ان کی جگہ سیمور فیس مقرر ہوئے +

— جن دوکانداروں کو چاندنی چوک دہلی کے چبوترہ پر بیٹھنے کی ممانعت کی گئی ہے انہوں نے چندہ جمع کر کے وکیل کیا ہے حاکم کی رائے ہے کہ ان دوکانداروں کو نئے بازار میں جہاں رکھنے کا اور جو دوکانیں بالفعل بازار مذکور میں ہیں انکو جامع مسجد کے پاس اٹھ جانے کا حکم دیا جاوے +

— لاہور سے چند میل جانب مغرب ۱۴ اکتوبر کو کسیقدر بارش ہوئی +

— نفٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی بھی شریک ہونے کے لئے آئینگے +

— ۲۷ نومبر کو لاہور پہنچینگے +

— ہنگام تشریف آوری وائسرائے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کی آرائش وغیرہ کے لئے حکام ریلوے نے ہزار روپیہ کا صرف منظور کیا ہے +

— فرید کوٹ میں دو سٹور ساہنڈوں کے ہاتھ سے نخاسہ ایک ہندوستانی کی اپیل آگئی جو محض اتفاقی بیان کی جانی ہے - مقتدل کی درخواست کو خوبصورتی سے نباہ کر معاملہ رفع دفع کرا دیا گیا ہے +

— تشریف آوری وائسرائے بجلہ مصاف کے واسطے دلی فنڈ دہلی سے بارہ سو روپیہ صرف ہونگے +

— حافظ علی اسسٹنٹ شاہپور سول سرجن کو جو تاخیر کے جرم میں مجسٹریٹ شاہپور نے ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا - فرم اپیل کرنے والا ہے +

— جنرل غلام حیدر خان کمانڈر انچیف سرحد افغانستان سے کابل کو فی الفور طلب ہوئے ہیں +

— دربار لاہور کے دنوں میں والیان ملک کے خیمہ ہائے سکھ میدان میں نصب ہوئے ہیں +

— راولپنڈی کے قریب ایک شخص کی لاش کھلکر گری +

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— شاہزادہ فرخندہ حمید ڈھرک بھوپال ریاست بھوپال کے افتتاح کے لئے گئے اس پر بگھی گورنر جنرل کا ریاست ہے کہ کو بہت ہی خفیف سزا دی گئی۔ عبور دریائے شور کے لائق تھا +

— منڈلے میں تجارت کی حالت بہت ابتر اور پریشان دینے والی ہے +

— نفٹنٹ گسن جو حیدر آباد (سندھ) سے کچھ روپیہ لیکر فرار ہو گیا تھا گرفتار کر لیا گیا ہے +

— ہندوستان میں جو لوگ تعلیم جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں ان کی گرفتاری کا ایک جدید قانون زیر غور ہے +

— بمبئی میں کانگریس کمیٹی کی وجہ صدر عطیانی گرفتار ہو گئے ہیں۔ مقدمہ شروع ہو گیا ہے جو غالباً ۱۰ دن تک ختم ہو جائیگا۔ اس پر کی کی ہے +

— حیدر آباد میں ہیضہ شروع ہے +

— مشہور ہے کہ نواب صاحب رامپور بھی دربار دہلی میں شریک ہونگے۔ ماہ نومبر میں ہمارا حضور صاحب کی عمر ۱۰ برس کی ہو جائیگی۔ کیا عجب کہ اختیارات ریاست دے دیں۔ دربار میں نظام حیدر آباد کے آنے کی بھی خبر مشہور ہے +

— قلعام سے اڈیسن تک چوڑی لائن کی ریل کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے +

— راجہ صاحب پرتابگڈھ نے پانچ ہزار اور رانی صاحبہ نے دو ہزار روپیہ مدرسہ سنسکرت بھیجا دیا +

— اودیپور ریلوے کا اسٹیشن اودیپور نہیں ہوگا۔ بلکہ مذکور سے ۷ میل کے فاصلہ پر ہوگا +

— ممالک متحدہ شمالی ۱۹۲۳ء میں اگست و ستمبر کی کثرت بارش سے تل کی زراعت کو بہت نقصان پہنچا۔ امسال چہارم حصہ زمین میں تل بویا گیا تھا +

— نارتھ ویسٹرن ریلوے بنگال ریلوے کی شاخ ترہوت پر ڈاکہ گاڑی بالسٹ ٹرین سے لڑ گئی تین قلی اسیوقت مر گئے۔ ۱۰ اکثر مسافروں کے بہت چوٹ آئی لیکن شکر ہے کہ کسی پر ہمیں کے چوٹ نہیں لگی +

— رنگون سے تیس میل پر ہماکے ایک ایڈورڈ کمپنی کا ساتھ آدمیوں کی جماعت نے زخمی کیا۔ صرف ڈھائی ہزار روپیہ نقد و جنس لوٹ لیا +

— ساحل دریائے ایراوتی ہنز دا پر ٹوٹ گیا۔ کچھ مکانات وغیرہ بہہ گئے۔ اور ایک جہاز کو بہت سخت نقصان پہنچا +

— ایک جہاز میکلر سن نام ۷ راہ حال کو مدراس سے کلکتہ کو روانہ ہوا۔ راہ میں قلیوں کو کوئلہ خانہ صاف کرنے کا حکم دیا گیا تھا کرنے کے بعد ایک قلی وہیں پڑ کر سو رہا۔ کسی کو اس کی خبر نہ ہوئی اور بند کر دیا گیا۔ چوتھے دن جب کلکتہ میں وہ دروازہ کھولا گیا تو قلی بیہوش ملا۔ ہسپتال میں زیر علاج ہے +

— ایسٹ انڈین ریلوے کا ایک یورپین ٹکٹ کلکٹر اسٹیشن ہلدی بار کسی مسافر سے کرایہ سامان کی رعایت کے عوض اجرت لیتے ہوئے میں گرفتار ہو گیا۔ مقدمہ کو خارج کر کے ریلوے کمپنی پر ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا گیا +

— دامپر لئے ۱۵ ہزار کوئلہ بیچ جسے فوراً کلکتہ ہو گئے +

— نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ایک خارج بطرف راست کاپور سے ملائی جائیگی اور گوگرا کا پل بنایا جائیگا۔ کام عنقریب اور بہت تیزی کیساتھ ہونیوالا ہے +

— لارڈ برکن ہیڈ نے لنکن میں جو اب ایڈریس پیش ہونے پر بیان کیا کہ جو لوگ برٹش گورنمنٹ کو کسی خاص قوم کی طرفداری سے متہم کرتے ہیں سخت نادان ہیں برٹش گورنمنٹ اس بات سے بالکل بری ہے +

— گورنمنٹ انڈیا نے بالآخر قصد کیا کہ ریزرویشن لوگ بشکل فوج میں داخل کئے جائینگے اور نہ کوئی رجمنٹ ایسی بنائی جائیگی جس میں محض بھی لوگ رکھے جائیں +

— پشیر جو شاہ خریدہ ایسرلے دربار میں پڑھا جانا تھا حضور نظام کو پڑھے رکھتے تھے لیکن خیفت ہے کہ پڑھے دربار میں یہ دستور توڑ دیا گیا اور خریطہ جو دوبارہ تقرری کونسل میکنزی تمام مقام رزیڈنٹ تھا پیش کیا +

— کاپاٹ (برما) میں ہیضہ شروع ہے +

— مشہور ہے کہ نواب جہانگیر صاحب بھی دربار دہلی میں شریک ہونگے۔ ماہ نومبر میں نواب صاحب کی عمر ۱۰ برس کی ہو جائیگی۔ کیا عجب کہ اختیارات ریاست دے دیں۔ دربار میں نظام حیدر آباد کے آنے کی بھی خبر مشہور ہے +

— قلعام سے اڈیسن تک چوڑی لائن کی ریل کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے +

— راجہ صاحب پرتابگڈھ نے پانچ ہزار اور رانی صاحبہ نے دو ہزار روپیہ مدرسہ سنسکرت بھیجا دیا +

— اودیپور ریلوے کا اسٹیشن اودیپور نہیں ہوگا۔ بلکہ مذکور سے ۷ میل کے فاصلہ پر ہوگا +

— ممالک متحدہ شمالی ۱۹۲۳ء میں اگست و ستمبر کی کثرت بارش سے تل کی زراعت کو بہت نقصان پہنچا۔ امسال چہارم حصہ زمین میں تل بویا گیا تھا +

— نارتھ ویسٹرن بنگال ریلوے کی شاخ ترہوت پر ڈاکہ گاڑی بالسٹ ٹرین سے لڑ گئی تین قلی اسیوقت مر گئے۔ ۱۰ اکثر مسافروں کے بہت چوٹ آئی لیکن شکر ہے کہ کسی پر ہمیں کے چوٹ نہیں لگی +

— رنگون سے تیس میل پر ہماکے ایک ایڈورڈ کمپنی کا ساتھ آدمیوں کی جماعت نے زخمی کیا۔ صرف ڈھائی ہزار روپیہ نقد و جنس لوٹ لیا +

— ساحل دریائے ایراوتی ہنز دا پر ٹوٹ گیا۔ کچھ مکانات وغیرہ بہہ گئے۔ اور ایک جہاز کو بہت سخت نقصان پہنچا +

— ایک جہاز میکلر سن نام ۷ راہ حال کو مدراس سے کلکتہ کو روانہ ہوا۔ راہ میں قلیوں کو کوئلہ خانہ صاف کرنے کا حکم دیا گیا تھا کرنے کے بعد ایک قلی وہیں پڑ کر سو رہا۔ کسی کو اس کی خبر نہ ہوئی اور بند کر دیا گیا۔ چوتھے دن جب کلکتہ میں وہ دروازہ کھولا گیا تو قلی بیہوش ملا۔ ہسپتال میں زیر علاج ہے +

— ایسٹ انڈین ریلوے کا ایک یورپین ٹکٹ کلکٹر اسٹیشن ہلدی بار کسی مسافر سے کرایہ سامان کی رعایت کے عوض اجرت لیتے ہوئے میں گرفتار ہو گیا۔ مقدمہ کو خارج کر کے ریلوے کمپنی پر ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا گیا +

ممالک غیر

— پی اینڈ او کمپنی سے چین نے دو جہاز گوالیار اور سورت نامی خرید کئے ہیں +

— اردو کے مرض میں مبتلا ہیں حالت روز بروز بہتر اور امید زندگی منقطع ہوتی جاتی ہے کہ جاپان میں صحت کی امید نہیں ہوتی ہیں کہ اردو اور دوسرے شہزادے بھی بہت بیمار ہیں +

— ۲ اکتوبر کو انڈیا آفس میں سیکرٹری آف اسٹیٹ عرصہ دراز تک لیبر پارٹی کی خوفناک بیماری کے متعلق بحث کرتے رہے اسی طرح شملہ میں بھی اسی طرح ہو رہا ہے +

— انگلستان کی اس تجویز میں کہ چین و جاپان میں مصالحت کرادی جائے یورپ کی کوئی طاقت شریک ہونا نہیں پسند کرتی +

— مشہور ہے کہ جاپانیوں نے پورٹ آرتھر پر قبضہ کر لیا +

— اس لشکر سے کہ روس اور انگلستان کے درمیان بمقدمہ ایران جو کشمکش ہو رہی ہے اس میں خلل واقع ہو گورنمنٹ روس نے کرنل یانوف کی فوج کو واپسی شاہ خزہ سے واپس بلا لیا +

— جزیرہ ہانگ کانگ میں ۱۸۴۳ء سے آمدنی ہو رہی ہے آتی ہے۔ ایک تاریخ میں بیٹے ۱۰ ستمبر کو کوئی چینی جہاز غرق ہو گئے کئی گنتیاں ابھی نکالکر برآمد نہ ہو سکیں۔ بہت سی جانیں ضائع ہوئیں۔ ترے دخانی جہاز ٹکرانے اور کنارہ پر پہنچے جانے سے بال بال بچ گئے۔ جنکی میں بھی کئی مکانات بہہ کر چھپر اوٹ گئے اور بہت نقصان ہوا +

— ملک منچوریا نے اسپین سین روس و جنگ جمع مفاصلہ کے دور سے سخت تکلیف اٹھائی۔ اب بفضلہ خیریت ہے +

— بالوسے جانب شمال چین و جاپان میں چھ ایک بڑی زلزلہ کی تفصیل ہنوز معلوم نہیں +

— فرانس سے ۱۵ ہزار آدمی میڈیگیسکر کو جانے والے ہیں +

— ۴۰ دخانی جہاز گورنمنٹ نے کرایہ کئے ہیں +

— کنارہ نیوفاؤنڈ لینڈ پر یکم اکتوبر کو اس زور کی آندھی چلی کہ چار جہاز اپنا لنگر توڑ کر بھاگ گئے اور ایسی خوفناک حالت میں ہو گئے کہ کسی مدد پہنچنا دشوار ہو گیا +

— صوبہ ریوڈوسل اور قریب کے چار ضلاع میں باشندوں نے گورنمنٹ سے سخت بغاوت رہتیا کی ہے +

— ۴ ہم فرانس کی تعداد فوج قبول بعضے ۷ ہزار اور بقول بعضے ۱۲ ہزار سنی جاتی ہے۔ لیکن ۱۰ ہزار پر گمان غالب ہے +

— برٹش گورنمنٹ نے گورنمنٹ پرتگال سے درخواست کی ہے کہ گوا کی بیمایش کی اجازت برٹش سروے ڈیپارٹمنٹ کو دیجائے +

— قسطنطنیہ کے میڈیکل کالج کے طلبہ گورنمنٹ کی خلاف ورزی کے جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں +

— یورپ میں یہ خیال پھیلتا جاتا ہے کہ غلبہ جاپان تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اور چین ابھی تک بہت غالب ہے ہزار سنیا سے ۴ ہزار فوج ۲۵ ہزار تک چین دوانہ ہو چکی ہے۔ لیکن مقام مقصود کا نام بہت مخفی رکھا گیا ہے +

— کاؤنٹ اتوئی مسٹر جاپانی نمائندہ قائم کرنے کے لئے کوریا کو روانہ ہو

حفظِ صحت

استفسار

۹۹۔ جمیل :- آپ کے مفید اخبار کے صحت کے کالم میں بہت سے سہل اور عمدہ نسخے مختلف امراض کے دیکھ کر اس خاکسار کو بھی ہمت ہوئی کہ اپنے مرض کی بابت کچھ دریافت کرے۔ سندھی دوستو ٹانگوں میں قریب پانچ چھ سال سے مرض اکزیما Eczema ہو رہا ہے جس کو پنجاب میں شاملہ جمیل یا جمیلا کہتے ہیں اور ممالک مغربی و شمالی میں آکزیما۔ اس عرصے کے اندر اندر بہتیرے سیکڑوں قسم کی ادویات ہندوستانی و انگریزی ہیرونی و اندرونی علاج کے واسطے آزمائیں مگر کسی سے اس مرض کا استیصال نہ ہوا۔ بعض ادویات سے مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے اور زخم کچھ عرصے کے واسطے خشک ہو جاتے ہیں۔ مگر پھر زخم ہرے ہو جاتے ہیں۔ اور کھجلی اس قدر شدت سے ہوتی ہے کہ کھجاتے کھجاتے زخم پڑ جاتا ہے اور پانی بہنے لگ جاتا ہے۔ اگر کوئی صاحب اس مرض موذی کا عمدہ تجربہ نسخہ بذریعہ پیسہ اخبار ظاہر فرما دیں گے تو بہت ہی احسان ہوگا۔ سینے ہندوستان اور اس ملک میں صدہا آدمی اس مرض میں مبتلا دیکھے ہیں اور بھگت سکے کو مٹ ارشد سکتا۔ اپر برہما ہ

۱۰۰۔ معصوم بچوں کا مرنا :- میری شیر خوار کی اولاد دو یا تین ماہ کی ہو کر مر جاتی ہے اور اب ایک لڑکا ۴ ماہ کا ہو کر مر گیا ہے۔ بخار اور کھانسی بھی ہو جاتی ہے۔ مہربانی کر کے آپ مفید پیسہ اخبار مشتہر کر دیں کہ جو صاحب اس مرض کا مجرب نسخہ جانتے ہوں پیسہ اخبار میں شائع فرما دیں۔ نہایت مہربانی ہوگی۔ یہ کیا مرض اکھڑا ہے؟ اور آیا متعدی ہے یا موروثی ہے؟ ضلع فرید کوٹ۔

۱۰۱۔ کثرتِ خونِ حیض :- میرے ایک ہمسائے کی عورت کو قریب ایک سال سے کثرتِ خونِ حیض سے ازحد تکلیف ہے کہ کپڑا سو سو گھنٹے کرتا ناغہ ہو رہی ہے۔ بہتیرے انگریزی یونانی علاج کیے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اگر کوئی صاحب برائے خدا وندی کوئی مجرب نسخہ آپ کے اخبار میں تحریر فرما دیں تو غنایت سے بعید نہ ہوگا۔ پیشتر ازیں لقوہ کا علاج دریافت کیا گیا تھا لیکن تاہنوز کسی صاحب نے جواب نہیں دیا۔ ر۔ ر۔ انسپکٹر ریلوے۔ زکوٹ پور

علاج

۱۰۱۔ علاجِ مارگزیدہ :- بنظر نفاذ عام عرض کرتا ہوں کہ مارگزیدہ کا علاج جو میں نے اور میرے بہت احباب نے تجربہ کیا ہے اور آج تک بھی خطا نہیں کیا وہ یہ ہے۔ کتھا پینی ۲ سیر ایک تولہ سیاہ مرچ ۷ ماشے پیس کر شیشہ میں نکال رکھ چھان کر۔ مارگزیدہ کو پلا دیں۔ اگر قریب الہلاکت اور بیہوش ہوگا تو فوراً ہوش آ جائیگا۔ پھر ایک یا دو گھنٹے کے وقفے سے دو دفعہ پلانے سے بالکل اچھا ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ میرے دوست اور مہربان شیخ اقبال حسن وکیل ریاست بیکانیر بھی اس کا تجربہ کر چکے ہیں اور اپنے خود بھی مارگزیدہ پر اس کا تجربہ کیا ہے اور نیز مجھ کو اس کے اور بہت سے اشخاص نے آ کر بیان کیا ہے۔ راقم ابو القاسم ہواری)

۱۰۲۔ عقرب گزیدہ :- ہم نے بھی ایک عقرب گزیدہ کے علاج کا تجربہ کیا ہے۔ اس کو دو تا تین پیسہ اخبار کرتے ہیں۔ کچھ جس وقت ڈنک مارے اسی وقت بشرطیکہ چھوٹے اس کو مار کر اس کے زخم پر باندھ دیا جائے ایک آن واحد میں زہر کا نور ہو کر فوراً آرام ہو جاتا ہے (منشی عبد الغنی خاں اہلمد ملازم

شعر و سخن

(نتیجہ فکر جناب تاور بادشاہ صاحب المتخلص بہ بادشاہ متوطن ٹرمباڈی ملک مدراس)

(برائے پیسہ اخبار)

بے علم و ہنر کوئی نوکر نہیں ہوتا — افلاس کا پابند ہنر ور نہیں ہوتا
گر رنگ نفاق اپنے دلوں پر نہیں ہوتا — کیا پھر یہ ہمیں اقبال میسر نہیں ہوتا
مانا کہ عروج آج یہ غیروں کے لیے ہے — کوشش جو کریں ہم بھی کیونکر نہیں ہوتا
کوشش نہ کریں آؤ کریں شکوۂ قدرت — خوش اس سے کبھی خالق اکبر نہیں ہوتا
وہ کونسا مجمع ہے کہ ہو خیر کی صورت — وہ کونسی ہے بزم یہاں شر نہیں ہوتا
کب جاری سحر ہم پہ نہ ہونے تک ہے — سید کبھی زہراؑ مقدر نہیں ہوتا
خود آنکھ سے ہم دیکھتے ہیں اپنا تنزل — غم ہے یہی غم ہم کو دگر نہیں ہوتا
ہمدردی و الفت ہوئی معدوم یہاں تک — غمخوار برادر کا برادر نہیں ہوتا
اے بادشہ خستہ موزوں جو دل میں — زیبا سخن تیرا سوز نہیں ہوتا

ایضاً

ہیئتِ علم و ہنر پر اگر مدار رہے — ہماری پھر وہی عزت رہے وقار رہے
ہر ایک قوم میں ہے اتفاق ہم میں نفاق — وہ بات ہار رہے ہے جو ذلیل خوار رہے
جو ہوشیار تھے مدت سے آج ہیں غافل — جو تدبروں سے تھے غافل وہ ہوشیار رہے
عجب نہیں جو ملے دین ترک دنیا ہی — کمال یہ ہے کہ دنیا میں بیدار رہے
ہو عین دین حقیقت میں اسکی سب دنیا — جو دین کے لئے دنیا کا خوشگوار رہے
خدا ہی دیتا ہے برکت ہماری حرکت میں — ہمیشہ محنت پیہم سے کیوں گریز رہے
غرور و کبر بشر کے لئے نہیں زیبا — ہوا ہے خاک سے سید انوں کا خاکسار رہے
رفاہ قوم ہے بے بادشاہ مدنظر — نہاں ہی بات بھلا کس کو ناگوار رہے

نظم از مولوی حافظ نذیر احمد صاحب جلسہ انجمن حمایت اسلام لاہور

خدا شاہد ہے کہ دل میں مری کچھ بھی شرارت ہو — مگر دیکھا نہیں جاتا کہ اپنی قوم غارت ہو
طبیعت ہے مری مجھ سے تحمل ہو نہیں سکتا — کہ دنیا میں مسلمانوں کی ذلت ہو مہانت ہو
گھلا کرتا ہوں اس غم میں کہ بیڑا ڈوبا جاتا ہے — کرا ہل نہیں مجھ سے کوئی تقدیم خدمت ہو
مسلمانوں کی حالت دیکھ کر میرا دم الٹتا ہے — الٰہی دشمنوں کی بھی نہ ایسی بدتر گت ہو
کہاں سلطنت اور وہ حکومت وہ جہانداری — معاذ اللہ خدا ہو جائیں گر انکی یہی حشمت ہو
کہاں مفلسی یا کسی یہ ذلت و خواری — کہ اپنی قوم کو خود نام سے اپنے ندامت ہو
مسلمانوں کی بھی توفیق دو یارب کہ گھر گھر میں — تجارت ہو تجارت ہو تجارت ہو تجارت ہو
ترقی قوم ہوں اس بات کے بے کہ لوگوں کو — اراوت ہو عقیدت ہو مری باتوں کی بیعت ہو
کوئی قابل نہیں مجھ سے کوئی تقدیم خدمت کا — کوئی گردیدہ و رسوا و خوار سر ہمت ہو
بھی سلسلہ عرض ہو گر کسی پر پیسے کچھ کر دوں — توجہ ڈال دوں تو رفع بسمل کی یہی حالت ہو
تعلیفات نخل جاری ہیں میری ہر برس ہوتے — قبول خلق و جلب منفعت سو خاص نسبت ہو
نصیحت دے رہے لفظوں میں ہر دم آزادی — وہ مرفوع القلم کیا ہو وہ محکوم شریعت ہو
کئی اولاد کی درخواست لکھ میری اس آدی — کشائش کا کوئی ملکہ تا روزِ میں معیت ہو
گر چاہوں ان دشواریوں کو ہم کاروں — کھول دل پر تو جائی دشمنوں میں انس و الفت ہو
فیض سیاہیں چینی جاتیں نہاں کیں پیش آئیں — ہر اک حاجت نے برلانکی تو پھر مجھ کو قدرت ہو
زیادہ مجھ کو گر ایسے جو خواہاں ہو تقرب کا — وسیلہ مجھ کو ٹھہرائے اگر مفتاق دنیا ہو
نہ مانا ہوں کہ ہے مسجد مرکاسہ گدائی کا — مجھ دعوت میں جانا فرض ہو اور نوکر سنت ہو
تقاضا ہے نزول تکبیر ولی ہر جماعت کی — مری ہو موت گر میں ہوا ہوں یا جماعت ہو
تباہی جو ہوئی ہے مسلمانوں پہ وہ آئے — مجھ کیا چاہئے ہے میں ہوں مسجد ہو مامت ہو

کمال دینداری کی صفت سے متصف لیکن
رکھاوے کا تقدس ہو نمائش کی عبادت ہو

معلومات کا سلسلہ

— بھی دو پڑھنے والی الفاظ "ام" یا "ابا" جو مینے دو عدد ہندسوں سے مرکب ہے؟

— کلو کے زمیندار شاکی ہیں کہ کثرت بارش سے کہیں کوئی پھول نظر نہیں آتا۔ لہٰذا امسال شہد نہ ہوگا؟

— لیمنگٹن اور وارک کے رستوں میں ایک بلوط کا درخت ہے جو خاص انگلستان میں بیان کیا جاتا ہے اور تین یا چار سو برس کا بتلایا ہے

— جھانسی سے ۸ میل پر ایک مربع مینار بنا ہوا ہے جس کے پتھر پر انگریزی اور اردو میں لکھا ہے کہ یہ ناف ہندوستان ہے لیکن یہ مینار قدیم نہیں بلکہ شیشہ کا بنا ہوا ہے؟

— گزشتہ ۱۰۰ برس میں فرانس کے ۱۰ لاکھ سپاہیوں کی جانیں جنگ میں کام آئیں؟

— نوجوان سلطان عبد العزیز والی مراکو کوئی کام بغیر مشورہ اپنی والدہ کے نہیں کرتے۔ اس لیے اُن کی والدہ پولیٹیکل معاملات میں بہت دخیل ہیں اور جتنا لوگ اُن سے ڈرتے ہیں سلطان سے نہیں ڈرتے۔ اور انہیں کی عزت بھی زیادہ کرتے ہیں۔ سودت حسن ظاہری و معنوی دونوں سے مالا مال ہیں؟

— دہلی میں ایک شخص ہے جو محض قصہ خوانی سے اپنی پیدا کرتا ہے اور یہی اُس کا پیشہ ہے۔ سات روپے یومیہ دلاتا ہے گورنمنٹ کے لیتا ہے؟

— برٹش خاندان شاہی کے شہزادوں کی شادی بجز اوسط بعمر ۲۹ سال اور شہزادیوں کی بعمر ۲۶ سالہ ہوئی ہے؟

— ستاروں کا ٹمٹمانا خرابی موسم کی علامت ہے؟

— مہاراجہ میسور کو علم موسیقی کے ساتھ ایک خاص دلچسپی ہے۔ اور کئی دفعہ سے انگریزی باجہ بہت بجاتے ہیں

— کل پانچ پارسی آنجہانی انڈین سول سروس کے ممبر تھے؟

— شاہ جرمن اپنی سواری کی گاڑی میں اس کثرت سے برقی لیمپ لگاتے ہیں کہ رات کے وقت گاڑی روشنی کا ایک کوہ رواں معلوم ہوتا ہے۔ گھوڑوں کے گلے میں بھی ایک ایک لیمپ معلق کیا جاتا ہے؟

— ایک شخص نے برٹش گورنمنٹ کی کل آمدنی سر سری طور پر ایک سکینڈ کی تین لاکھ سے زیادہ معلوم کی؟

— کافور پیشتر سماٹرا۔ بورنیو۔ اور دیگر جھصص ایسٹ انڈیز سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب جاپان اور فارموسا سے آتا ہے۔ اس کا درخت سدا بہار اور خوش نما ہوتا ہے اور بہت برسوں تک قائم رہتا ہے۔ سفید پھول اور سرخ پھل لگتا ہے۔ اس کی جڑوں یا جڑوں کا پانی سے بھاپ نکالا جاتا ہے۔ دو لاکھ پونڈ کا کافور سالانہ جاپان سے باہر بھیجا جاتا ہے۔ ملک میں ابھی ۷۰۔۸۰ برس سے کافور نکالا جانے لگا ہے۔ گراب اس کے نئے درخت لگائے جا رہے ہیں اور ۲۰۔۳۰ برس کے بعد بہت کافور پیدا ہونے لگیگا؟

— گورنمنٹ کالج لاہور کی عمارت میں گورنمنٹ کا دو لاکھ سے زائد لگا ہے صرف گھڑی کے مینار پر ۲۰ ہزار روپے کی لاگت لگی ہے لیکن افسوس ہے کہ اب کہ گورنمنٹ بزعم کفایت شعاری چند

پیسہ اخبار

نمبر ۴۲ | یوم شنبہ ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۸ء مطابق ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ موافق ۱۴ کاتک ۱۹۵۵ بکرمی | جلد ۱

واقفیت علمہ کے لئے شمار و اعداد

روس کی آبادی اور اس کی آبادی بیشک بہت کثیر ہے۔ لیکن اس میں پادری۔ اُمرا اور جنگی پیشے کے لوگ جس نسبت سے ہیں وہ البتہ تعجب انگیز ہے:-

اُمرا و شرفا	۱۷۲۷۲۵۴
پادری	۶۹۵۹۰۵
شہری آبادی	۷۱۹۶۰۰۵
دہقان	۶۳۸۴۰۲۹۱
جنگی اقوام	۴۷۶۷۷۰۳
غیر ملک کے باشندے	۱۵۳۱۲۵

انگلستان کی دولت۔ اس کا اندازہ مکس کی آمدنی سے ہو سکتا ہے۔ پارسال انگلستان میں ۹۰ ہزار ۸۹۸ آدمیوں کی توفیہ سو پونڈ سے سالانہ آمدنی کی زائد آمدنی تھی کہ جیسا انہوں نے ٹیکس دیا۔

تعداد آمدنی	تعداد ٹیکس دینے والوں کی
۱۰۰ سے ۲۰۰ تک	۱۶۴۹۲۸
۲۰۰ سے ۳۰۰ تک	۱۱۱۷۱۵
۳۰۰ سے ۴۰۰ تک	۴۰۰۲۴۸
۴۰۰ سے ۵۰۰ تک	۱۹۵۸۳
۵۰۰ سے ۶۰۰ تک	۱۲۴۸۴
۶۰۰ سے ۷۰۰ تک	۸۰۶۰
۷۰۰ سے ۸۰۰ تک	۴۹۹۲
۸۰۰ سے ۹۰۰ تک	۴۲۷۹
۹۰۰ سے ۱۰۰۰ تک	۲۱۹۵
۱۰۰۰ سے ۲۰۰۰ تک	۱۳۳۱۴
۲۰۰۰ سے ۳۰۰۰ تک	۴۰۴۴
۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ تک	۱۹۵۰
۴۰۰۰ سے ۵۰۰۰ تک	۱۱۷۴
۵۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک	۲۰۹۸
۱۰۰۰۰ سے ۵۰۰۰۰ تک	۱۱۴۷

مٹی کا تیل۔ سالانہ رپورٹ سے معلوم ہوا کہ ہندوستان میں مٹی کا تیل اچھا سستا اور بروقت ہوتا جاتا ہے اور روس سے کثرت سے نکلنے لگا ہے سنہ ۱۸۹۲ء میں ایسا تھا کہ امریکہ اور روس سے برابر ۳ کروڑ گیلن تیل آیا لیکن سال گزشتہ ۱۰ لاکھ گیلن تیل ہندوستان آیا اور امریکہ سے صرف ایک کروڑ ۲۰ لاکھ گیلن تیل کا نرخ گھٹا دیا ہے لیکن روس سے مقابلہ ہے شوار ہو گیا ہے اس لئے کہ روس کو باطوم سے تیل باہر بھیجنے میں بہت آسانی ہے۔ یہ بات امریکہ کو میسر نہیں۔ بدیں وجہ باطوم سے تیل کے نمونے ایک روس نے پیرس میں بھیجے ہیں۔ [illegible]

مذاق

آقا (نوکر سے) "ارے غلام جا۔ اس مکان میں جھاڑو سے کوڑا وغیرہ جو کچھ ہو صاف کر کے باہر پھینک دینا"۔

نوکر تھوڑی دیر میں واپس آکر "حضور مینے جھاڑو دے کر کوڑا تو سب باہر پھینک دیا لیکن وغیرہ کو بہت تلاش کیا اس کا پتہ نہیں ملا"۔ (راقم رم۔ ان۔ ق)

ایک سرائے میں ایک مسافر آکر ٹھہرا لیکن بباعث کثرت سفر ٹانگیں تھکی ہوئی تھیں۔ بیٹھ کر اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی ٹانگیں دبانے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک اور مسافر آیا وہ ایک کونے میں بیٹھ کر چنے چبانے لگا۔

دوسرا مسافر پہلے سے "کیوں بھئی کیا کر رہے ہو؟"

پہلا "کچھ نہیں۔ نوکر سے ٹانگیں دبوا رہا ہوں"۔

پہلا مسافر دوسرے سے "اور تم کیا کر رہے ہو؟"

دوسرا "الائچی دانے کھا رہا ہوں"۔

پہلا "تھوڑے سے ہم کو بھی دینا"۔

دوسرا مسافر پہلے سے "اچھا نوکر کو بھیج دیجیا گا"۔

چونکہ سکھوں کے مذہب میں تمام بدن میں کسی جگہ کے بال تراشنے منع ہیں۔ زمانہ سابق میں ایک سکھ کی مونچھیں اس قدر بڑھی ہوئی تھیں کہ اُن کا منہ نظر نہیں آتا تھا۔ ایک روز اس کی لڑکی نے دریافت کیا کہ "باپ تمہارا منہ کہاں ہے؟" خالصہ صاحب کو لڑکی کی بیہودہ گوئی پر غصہ آیا اور دونوں ہاتھوں سے مونچھیں اُٹھا کر لڑکی سے کہا "اندھی مجھے نظر نہیں آتا۔ یہ کیا ہے؟"

ایک جنگل کے کنارے کچھ لکڑی پڑے ہوئے تھے۔ ادھر ہی کو ایک سوداگر جا رہا تھا۔ جب اُن سے کچھ دور آگے نکل گیا تب اُن میں سے ایک شخص نے آوازیں دینی شروع کیں اور قسمیں بھی دلانے لگیں کہ خدا کے واسطے ذرا یہاں ہوتا جا۔ بچھوری سوداگر واپس آیا تب اس نے کہا کہ "ذرا یہ ہیرا جو اس کے قریب ہی پڑا تھا مجھ اٹھا کر میرے منہ میں ڈال دے"۔ دوسرا بولا کہ "صاحب ہرگز نہ ڈالنا یہ بڑا کالا بچھو ہے۔ کل کتنی ہی دیر تک میرے منہ پر کتا پیشاب کرتا رہا اور میں اس کو کہتا رہا کہ ذرا اس کو دھتکار دے اس نے ذرا تک نہ ہلائی"۔

ایک آدمی (طالبعلم سے) "کیوں جناب آپکا اسم شریف کیا ہے؟"

طالبعلم "کچھ دیر سوچ کر" "جناب ابھی تو ہمنے اسم شریف ہی پڑھا ہے"۔ (گرگردوس سٹوڈنٹ انبالہ مشن سکول)

عجیب عجیب باتیں

گلگت و نواح کی چند رسوم۔ ہستور ہیں جو شخص کوئی شکار مارے اس کو صرف سری۔ پائے اور پنجہ ہاتھ گلگت ہے باقی سب نواب ہستور یا اُن کے قائمقام تحصیلدار یا منشی روزی خان کا حق ہوتا ہے۔ گلگت میں شکاری اپنے شکار کا مالک ہے مگر نواب کو کچھ حصہ دینا ضرور ہے۔ پانچ پیسہ سیر غلہ پانی میں یہاں تک جوش دیا جاتا ہے کہ نرم ہو جائے۔ چھ کیڑے ہیں جہاں کہ لشکر میں ایک مکھی دو جتنے پیس سکتے ہیں کھاتے ہیں۔ دنبہ کا عوض ملا کر بھی ہیں اور اس کو سب بھوننے سے بند کر دیتے ہیں۔ [illegible] منشی ہوتا ہے اور نمک و مرچ کھلایا جاتا ہے۔ [illegible] ہے۔ گلگت میں انگوروں کو ہاتھوں سے مسل کر توڑ ایک برتن میں ڈالتے اس کا شیرہ نچوڑ لیتے ہیں اور اس کا شیرہ دو تین ہفتے کے بعد شراب بن جاتی ہے۔ دربار میں یہ شیرہ کر مرے کی قسم کے اور گوشت بھون کر انگور اور خربوزے کھاتے ہیں۔ ہستور ہے کہ جب پیاس لگتی ہے تو مرد سے کہ دن کرنے کے بعد چکنی روٹیاں ملا کے آگے رکھتے ہیں [illegible] پڑھ کر حاضرین کو تقسیم کر دیتا ہے۔ گلگت میں سو سے زیادہ [illegible] کے دوست و آشناؤں کو روٹیاں تقسیم کی جاتی ہیں۔ [illegible] کے لوگ ہر قسم کی چیزیں پہاڑوں میں گڑھا کھود کر دفن کر دیتے ہیں اور وہ جگہ اس کے سوا اور کسی کو معلوم نہیں ہوتی۔ جب جہاں جو کی فوج نے گلگت پر حملہ کیا تو فوج اکثر لوگ نہ ہونے سے سخت تکلیفیں اُٹھاتی رہی جاتا تھا۔ بھی اور ہر قسم کی ماکولات بکثرت ان کے قریب مدفون تھیں مگر نہیں معلوم نہ تھا۔ ہستور ہیں [illegible] دستور ہے جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اشیا اسی طرح سے دفن کر دیجاتی ہیں۔ اور جب اس کی شادی ہوتی ہے تو وہ چیزیں نکال کر تقسیم کیجاتی ہیں۔ بھی وغیرہ جو اس وقت تک بالکل گڑ جاتا ہے اور ہم لوگوں کے کھانے کے کام کا نہیں رہتا رنگت مسخ ہو جاتی ہے وہ لوگ اسے بڑے مزے سے کھاتے ہیں اور نہایت متبرک خیال کرتے ہیں۔

ڈاکخانہ۔ میں آدمیوں کا پوسٹ ہونا۔ ڈاکخانہ روس کا بھیجنے (انگلستان) میں ایک جوان عورت نے درخواست کی کہ مجھے رستہ نہیں ملتا۔ عدالت ڈاکخانہ نے کہا میں اپنے مقام پر پہنچنا چاہتی ہوں۔ چنانچہ اس میں اس سے وصول کر کے ایک خاص ہرکارہ اس کے ہمراہ کر دیا گیا۔ [illegible] ڈاکخانے سے اس عورت کی رسید لایا۔ ولایت میں سال گزشتہ سے ڈاکخانے کی مہریں وقت بھی چھاپا جاتا ہے جس وقت وہ چٹھی وغیرہ پوسٹ ہوتی ہے۔ اور روس کے وسطی [illegible]

[illegible] حوالہ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

نوٹ - کچھ ضرورت نہ تھی کہ بعض شیخی بازوں کیطرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے لیکن بہتیری معمولی دکانوں کی خود ستائیاں اخبارات سے پڑھی ہیں مگر وہ صرف اپنے منہ میاں مٹھو بننے پر ہی کفایت نہیں کرتے بلکہ بعض حسد اور بعض سے درمیان پر مٹھ آتے ہیں اگر ایسے حاسد دوہی آخر کو منہ کی بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں میں اپنا حال بھی ظاہر کر دیں آول تو ہمیں اگر ہندوستانی دکانوں کا کوئی نام بھی معلوم نہ تھا۔ اس کی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے ہماری تقلید کی۔ اور تقدم اور پیشدستی کر کے لکھا ہمارا کارخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے

ہمارا کارخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے

بیمہ کرنا چاہتے ہیں ہم نمائش اور ظاہر داری کرنا پسند نہیں کرتے ہمارا اصول ہے کہ مبالغہ اور تعریف سے کام نہ لیں بلکہ ہماری تعریف لوگوں سے کرائیں لوگوں نے یہ طریق اختیار کر کے ایک سہل لیکن انعام کا نکالا ہے۔ یہ اگر دینا کوئی مشکل نہیں تو ہم اس شخص کو انعام دینے کو تیار ہیں جو ہمیں کسی غلط کو فروشی یا بناوٹی ثابت کرے ہم چیلنج دیتے ہیں کہ ہم کو خوب سمجھ سکتے ہیں کہ یہ دعوی کوئی دعوی نہیں بلکہ ہمارے کہ سچ ہے سادے ہندوستانیوں کو ایک سبز باغ دکھایا جاوے کس طرح پر ہے کہ تحقیقات کرتا پھرے اور سر مغز لگائے ہم ایسے نمائشی دعوے پر مبنی نہیں کرتے ہم کو ایسا کرنا پسند نہیں

مختصر فہرست ادویات

اسپیشہ | ضعفان خون اور جلد کی ہر قسم خصوصاً پھوڑے پھنسی کیلئے نہایت ہی مفید ہے (شیشی کلاں ۱۲ عدد ۱۲ شیشی خورد ۱۲ عدد)

حیاہ | قوت باہ۔ دماغ ہاضمہ۔ بینائی چشم (۱۲ عدد ۱۲ خاصہ ہمی وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے (قیمت فی بکس ۱۲ عدد)

عرق مینجی | شراب چاندی۔ افیون بغرض تسکین ہر قسم دردوں کی عادت چھوڑنے کے لئے بے نظیر ہے (تکلیف نہیں ہوتی قوت فی تولہ ۱۲ عدد)

عرق دافع طحال | کل لعنہ جو کسی بخار کے باعث کبھی یا دائمی تپ کے سبب ہو دو چار خوراک سے گھٹنی شروع ہو جاتی ہے اور تپ ہی نہیں کتنی فائدہ ہو جاتا ہے (قیمت فی شیشی ۱۲ عدد)

عرق سنجی چوکھٹیہ | عرقہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض بہ اصلی حالت پر آجاتا ہے (قیمت فی شیشی ۱۲ عدد)

روغن طلا | جانی کی بے نہایت افیون اور دافع اس غرض کا ہے جو بچپن کی خوابیوں سے لاحق ہو کر کوئی نہ کھا کر دیتی ہیں۔ فی تولہ (عدد ۱۲)

عرق دافع وجع المفاصل | ہے گٹھیا کے ہر قسم کے درد خواہ تازہ تک پاکہ دیرینہ کی خوفناک ہوائی الرمس کے باعث ہی کیوں نہ ہو ارحصہ مفید ثابت ہوا ہے (شیشی ۱۲ عدد)

سفوف تریاق | آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں ہوتا۔ اگر سارا جسم بھی گل سڑ گیا ہو عجب نہیں (قیمت فی بکس ۱۲ عدد)

عرق سوزاک | ۲ یوم کے اندر دور ہو جاتا ہے۔ نیا اور جلن تو پہلے ہی روز ختم ہو جاتی ہے پیشاب کھلکر آتا ہے (شیشی ۱۲ عدد)

عرق | دافع ہر قسم خرابی دماغی مسکن کی بکس اور جاتی ہے کہ خون کو آلودہ ہونے نہیں دیتا (شیشی ۱۲ عدد)

جوب رحیمی | قبض۔ جگر۔ معدہ۔ خانہ ہر قسم کی مصفوی لطیف کیلئے واقعی ایک بے نظیر شے ہے (قیمت فی بکس ۱۲ عدد)

منجن دانت | دانتوں کی صفائی۔ سوزش کی دور کرنے کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا (قیمت فی بکس ۱۲ عدد)

عرق دافع کھانسی خشک و تر | کسی قسم کی کھانسی ہو حکماً رک جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے (شیشی ۱۲ عدد)

عرق دافع درد گردہ | مثانہ سوزش یک کر فوراً کھلا کر مریض کو پیشاب آسانی آجاتا ہے غرض گھٹنوں میں آرام (شیشی ۱۲ عدد)

خضاب زینت شباب | چند منٹ میں نیا رنگ و نہنگ بال سیاہ آبنوسی بھوری مفقود علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہے۔ مدت مانند ہے کی ضرورت نہیں (شیشی ۱۲ عدد)

روغن دافع بال سفید | ضعیفی یکدم جاری غرضکہ بخش ہے بال کہر کہ گو ہوں اسکی لگانے سے پھر پیدا ہو جاتے ہیں (شیشی ۱۲ عدد)

حب مسک | ایک گولی چند منٹ قبل زوجت استعمال کرنے سے راہ لطف دیتی ہے (بکس ۱۲ عدد)

سیرابین یعنی خوشبودار تیل | بالوں کو نہایت طراوت بخشتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے بالوں کو سیاہ اور گھنا ہے (شیشی ۱۲ عدد)

حب دافع خربان | بار بار پیشاب کا آنا یا پاس طاہر نہ رکنا مٹھاس جو پیشاب میں آتی ہے اسکے دفعیہ کے لئے اکسیر مفید ہے (بکس ۱۲ عدد)

حب دافع خربان | اور کمزوری اس مرض کے نہایت ہی پرانے بکس مفید ہے (بکس ۱۲ عدد)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترن تارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ دوا دینے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ دوا کے لئے عمدہ گولیاں ہیں +

جناب ڈاکٹر بلی رام صاحب اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ اٹاری۔ آپ کا بھائی کڑہ سنوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بالکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ دوا درحقیقت اکسیر ہے +

جناب ڈاکٹر آلمی بخش صاحب اسسٹنٹ سرجن ڈسٹرکٹ بورڈ ریٹے سیالکوٹ نے آپ کے اشتہار کو دیکھکر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا بہت ہے اور عرق دافع سوزاک۔ بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا ہے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا +

جناب ایم لے ہاتھ بارصاحب ایجنٹ ولایت ۲۷ آرمنی لائن بمبئی۔ جو آپ نے بار رحیم نروائن ٹانک) ایک بکس بھیجا ہے بنے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوش ہوں کہ میری بیماری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضمحلی کیواسطے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو یہ بیماری اور ناطاقتی اور کمزوری کہ اُن کو ان گولیوں کے استعمال کی زور سے ساتھ سفارش کرتا ہوں +

جناب منشی غلام قادر صاحب ضبط اوورسیر سب ڈویژن پریذیڈنسی میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق دماغ المفاصل و حب رحیمی اور اکسیر عرقہ جو آپ نے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں بہت اچھے عمدہ ہیں +

اخبار روزگار لاہور۔ ہم اپنے ذاتی تجربہ سے حصول استبازی کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی بابرکت دوائیں آپ کسی اشتہاری کارخانہ سے نہیں کر سکتے اگر کبھی موقع ہو تو ملاحظہ فرماویں کہ یہ کارخانہ اور اس کے مالک کس رتبہ اور کس حیثیت کے حامل و فضلیں ہیں +

جناب جی ایچ پرائس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سی پرائس امرتسر مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۱۳ء لکھتے ہیں ایک اونشی عرق کہانسی جیسی کہ تھوڑے روز ہوئے آپ سے لی تھی۔ بیحد بو بن اس سے تھکھاوٹ اور میری بیوی کے بہت فائدہ ہوا۔ میں اب کسی اور دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا +

جناب لالہ رام کشن صاحب ٹھیکیدار ریلوے لائن (بلوچستان) آپ کی اور دیگر عرق طحال میرے پاس پہنچیں جس کے استعمال سے آرام پر گیا براہ مہربانی دو شیشی اور فرماویں +

جناب محمد ابن صاحب جمعدار ریلوے لائن ایبٹ آباد لکھتے ہیں صاحب جبکہ آپ سے روانہ کیا تھا اور ارسال فرماویں +

جناب .... خان صاحب ارمقام سبوہ بکم اپریل ۱۹۱۳ء پیشتر آپ سے جو روغن طلا خضاب منگوایا تھا۔ وہ پہنچا عمدہ ثابت ہوا براہ مہربانی دو شیشی خضاب ضرور فرماویں بے انتہا ضرورت ہے +

جناب غلام رسول صاحب مالک پانمیونیہ چاہ والا ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۱۹۱۳ء ایک شیشی عرق سوزاک کے لئے آپ سے منگوایا تھا بفضلہ تعالےٰ ایک ہی ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی۔ اب آپ اور دوائیں کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور خضاب فرماویں +

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہڈ، شروڈ ضلع انبالہ آپکے عرقہ کا مثل پورا فائدہ رکھتی ہے +

جناب .... صاحب ارمقام ضلع انبالہ ایک بکس حب رحیمی کا منگوایا تھا بہت ہی عمدہ ثابت ہوا اور دو بکس اور فرماویں +

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

تین گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین۔ انگریزی ادویات کے کام جاننے مین بڑا لائق اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہین ۔

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ میسول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۸۸۸ء

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے ایک شب مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اچھا دوا ساز نہین ہے اور اسی لئے کہ اوس نے سنا تھا کہ میں نے یہانتک ہوا ایک خیر خواہ فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کر لی ہے کہ کسی کو دوا بنانے مین لائق نہ پایا ایک دفعہ امرتسر ایک لائق وکیل کے واسطے تو بھیجنگورا آیوڈوائی ایتھیر لایا کہا لگدیہ کیمیٹ نہ جانتے ہے کہ وہ کسطرح بنایا جاتا ہے مجھے خوشی تھی سے امرتسر ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمیٹ سے ملاقات کرائی جس کو کہ مین نے اوپر سے بیماری سے دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے حضرت امام الدین مین نسخون کے صحیح بنانے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی آنریری مجسٹریٹ محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریون کے واسطے اپنی تجربہ کار دہن اور مجھے اس نے یہ بھی بتایا کہ کن کن بیماریون مین کس کس طرح سے دوائی جاتی ہین مین نے اون ادویات کو معلوم کر کے پوری تسلی کر لی کہ یہ ادویات ہین جو لنڈن۔ اور فرانس کے بڑے بڑے سالڈ کیمیٹ سے ملتی ہین محمد امام الدین کا کسی بیماری کی ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا اور بلاشک و شبہ مفید پایا پس مین عام لوگون کو اون کے خرید کرنے کیواسطے بڑے زور سے دلیل کرتا ہون ۔

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے ایم بی اینڈ ایم ایس لیورپول یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۱۸۹۳ء

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نمونہ قیمت کے ٹکٹ بھیجنے کی شرط

آتشک کی پڑیان	سمیہ آتشک کا علاج	۴ پڑیان ۱ روپیہ
مرہم دافع آتشک	آتشک کے منہ پر لگانے کے واسطے ٹیبہ	۱ روپیہ
عرق عشبہ مرکب	سفاعون وغیرہ آتشک کے واسطے شیشی ۱ روپیہ ۸ شیشی کلان	۱ روپیہ
عرق سوزاک	دافع اندرونی استعمال کے واسطے شیشی	۱ روپیہ
دوائی پچکاری آبی سوزاک	سفاکہ کو کیوبیب سے بچانے کے واسطے	۱ روپیہ
دوائی پچکاری مرکب	سفاکہ کو آتشک سے بچانے کے واسطے	۱ روپیہ
روغن دافع درد مفاصل و عصبی	بیرونی مالش کے واسطے شیشی	۱ روپیہ
عرق طحال	تپلی کے واسطے ۱۴ خوراک ۱ روپیہ ۴ خوراک	۱ روپیہ
امرتدھارہ پلوہ	دافع کثرت احتلام جریان منی ۴ گولی ۱ روپیہ ۸۰ گولی	۱ روپیہ
الیفرو ڈینک مکسچر	مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب نسخہ صلح و مقشہ نی شیشی	۱ روپیہ
نروین ٹانک پلز	علاج فاسدی۔ کمزوری ۔۔۔ گولی	۱ روپیہ
کاف مکسچر	زدخلک کہانسی کا علاج فی شیشی	۱ روپیہ
بچون کا دیکا علاج	ہیضہ پیچش پر لگانے کے واسطے ۱۰ بوند	۸ آنہ
بالوکو خوشبودار کریولائیل	دافع اور بنائی کو طاقت دینا ہی ایک چھٹانک ۱۲ اور دو چھٹانک	۱ روپیہ ۸ آنہ
ڈائریہ پوڈر	دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڈریہ	۸ آنہ
کیوفلہ آتشما	نیض النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی	۱ روپیہ
کالرا کیور	ہیضہ کا علاج ہر فرد بشر کو اس دوائی کا گھر مین رہنا لازمی ہے فی شیشی	۱۲ آنہ
عرق کونین	بخار کے واسطے کا سلم علاج ۱۲ خوراک	۱ روپیہ

حکیم اجمل خان اینڈ برادران ادویات انگریزی وغیرہ

جوہر عشبہ

یہ مرکب ہر قسم کے امراض نزلہ کیموسٹی بنیات پیشاب ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارشیہ۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضاء (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ دانہ خارش جہیز یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ان میں ایسی اجزاء شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور دافعہ سوزش ذالقہ سرایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ خورد ۲

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اصل ۳۶ گھنٹہ کے اندر یقین دہ ہے۔ پیشاب کا جلنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام سوداوی آواز کا بیٹھ جانا دمہ امراض کہنگی از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱ کلاں ۲

حب طحال

تلگرہ طحال کے امراض کو بہ گونیان از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی ۱۲

حب بواسیر

خونی بواسیری دائمی قبض ہمیشہ کے دور کرنے میں بے عدیل ہے ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سوزش مثانہ۔ سوزش مجاری بولنا ضعف گردہ کا دورہ فی شیشی

سرمہ تیزی

جالیہ۔ دمہ۔ نقوب قدیم۔ پھولا۔ سرخی۔ ضعف بصر۔ ورم پلکہ کا دور کرتا ہے حکم رکھتا ہے۔ بلاوجہ کی ناطاقتی کم کی گئی ہے

جوہر عشبہ

یہ مرکب ہر قسم کے امراض نزلہ کیموسٹی بنیات پیشاب ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارشیہ۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضاء (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ دانہ خارش جہیز یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ان میں ایسی اجزاء شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور دافعہ سوزش ذالقہ سرایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ خورد ۲

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اصل ۳۶ گھنٹہ کے اندر یقین دہ ہے۔ پیشاب کا جلنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام سوداوی آواز کا بیٹھ جانا دمہ امراض کہنگی از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱ کلاں ۲

حب طحال

تلگرہ طحال کے امراض کو بہ گونیان از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی ۱۲

حب بواسیر

خونی بواسیری دائمی قبض ہمیشہ کے دور کرنے میں بے عدیل ہے ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سوزش مثانہ۔ سوزش مجاری بولنا ضعف گردہ کا دورہ فی شیشی

سرمہ تیزی

جالیہ۔ دمہ۔ نقوب قدیم۔ پھولا۔ سرخی۔ ضعف بصر۔ ورم پلکہ کا دور کرتا ہے حکم رکھتا ہے۔ بلاوجہ کی ناطاقتی کم کی گئی ہے

جوہر عشبہ

یہ مرکب ہر قسم کے امراض نزلہ کیموسٹی بنیات پیشاب ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارشیہ۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضاء (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ دانہ خارش جہیز یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ان میں ایسی اجزاء شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور دافعہ سوزش ذالقہ سرایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ خورد ۲

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اصل ۳۶ گھنٹہ کے اندر یقین دہ ہے۔ پیشاب کا جلنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام سوداوی آواز کا بیٹھ جانا دمہ امراض کہنگی از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱ کلاں ۲

حب طحال

تلگرہ طحال کے امراض کو بہ گونیان از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی ۱۲

حب بواسیر

خونی بواسیری دائمی قبض ہمیشہ کے دور کرنے میں بے عدیل ہے ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سوزش مثانہ۔ سوزش مجاری بولنا ضعف گردہ کا دورہ فی شیشی

سرمہ تیزی

جالیہ۔ دمہ۔ نقوب قدیم۔ پھولا۔ سرخی۔ ضعف بصر۔ ورم پلکہ کا دور کرتا ہے حکم رکھتا ہے۔ بلاوجہ کی ناطاقتی کم کی گئی ہے

جوہر عشبہ

یہ مرکب ہر قسم کے امراض نزلہ کیموسٹی بنیات پیشاب ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارشیہ۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضاء (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ دانہ خارش جہیز یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ان میں ایسی اجزاء شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور دافعہ سوزش ذالقہ سرایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ خورد ۲

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اصل ۳۶ گھنٹہ کے اندر یقین دہ ہے۔ پیشاب کا جلنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام سوداوی آواز کا بیٹھ جانا دمہ امراض کہنگی از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱ کلاں ۲

حب طحال

تلگرہ طحال کے امراض کو بہ گونیان از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی ۱۲

حب بواسیر

خونی بواسیری دائمی قبض ہمیشہ کے دور کرنے میں بے عدیل ہے ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سوزش مثانہ۔ سوزش مجاری بولنا ضعف گردہ کا دورہ فی شیشی

سرمہ تیزی

جالیہ۔ دمہ۔ نقوب قدیم۔ پھولا۔ سرخی۔ ضعف بصر۔ ورم پلکہ کا دور کرتا ہے حکم رکھتا ہے۔ بلاوجہ کی ناطاقتی کم کی گئی ہے

شفاخانہ خانیوالی شیخ نظام الدین حکیم صاحب

اس شفاخانہ کو ۱۳ سال قائم ہوئے ہو گئے ہیں اور اس کو حسن فضل سے روز بروز ترقی حاصل ہوتی جاتی ہے۔ ہندوستان کی حیات سے کہ ہر ایک ہر روز کا کام دیکھ کر اس کی ترقی کا اندازہ کر سکتا ہے۔ اسی ایک ہر روز کا کام دیکھ کر اس کی ترقی کا اندازہ کر سکتا ہے۔ اس کی ترقی کا اندازہ کر سکتا ہے۔

حکایات حکیم لقمان مع تصاویر رنگا رنگ

یہ چھوٹی قطع کی پیش قیمت کتاب بہتر تین سال سے اگرچہ چھپی ہے اور ہر جگہ بھی ملتی ہے مگر اس میں مضمون خوبصورتی سے حل ہوا ہے۔ اس میں ۱۰۰ تصویر ہیں ایک ایک حکایت کے ساتھ ہے۔ ہر حکایت کے آخر میں اسکا نتیجہ لکھا گیا ہے اور ہر تصویر اسکا مثل ملک ہندوستان کے حسب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے اسکی بہت کوشش کی گئی ہے کہ ہر عمل کے آخر نتیجہ دیا جائے کہ کوئی خوبی خوبصورتی شامل حال اس کے کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو سوچ اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج کیا جاوے اور اس طریقہ سے ہمیں تک کامیابی ہوئی ہے ناظرین ہی کتاب کو منگوا کر دیکھ سکتے ہیں کتاب سے پہلے ایک خط تاریخ ایک خلاصہ کی اور ایک صفحہ تمام تر کتاب کا مضمون پر ہے۔ ہر حکایت کے ساتھ تصویر ہے اس کتاب میں اس کتاب کی حکایات اور سود مند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے جو بوعظم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور عیسائی مذہب جس کے آسان سے تھی سکندر شاہ ہوئے ہیں کے پہلے پہلے مبلغ تھے۔ ہر حکایت کے ساتھ تصویر ہے اس کتاب کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے بہتر نہیں اور کوئی ایسی کتاب نہیں کہ ہر ایک آدمی کے ذہن رسا کا لحاظ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی ترنگ بتلانے کا خلاصہ ہیں۔

قیمت فجلد عہ۔ محصول علاوہ ہے

ایشیا اور یورپ کی مشہور شطرنج

جس میں پہلی بار اردو زبان میں شطرنج کی تاریخ اور ہندوستان کی شطرنج کی مشہور بازیاں اور ہندوستان کی شطرنج کی مشہور بازیاں اور ہندوستان کی شطرنج کی مشہور بازیاں

قیمت صرف ۴ عہ

امثال القرآن

مکہ معظمہ کی مشہور لائبریری میں سے ۴ قلمی نسخوں کی مدد سے ۴ قلمی نسخوں کی مدد سے ۴ قلمی نسخوں کی مدد سے

قیمت صرف ۴ عہ

یہ کتابیں کارخانہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

جنتری ۱۸۹۵ء کی بیماروں کے لئے ضروری

بعض بیماروں کو بعض مہینوں میں بعض دنوں میں بعض وقتوں میں بعض ساعتوں میں بعض لمحوں میں بعض ثانیوں میں بعض ثالثوں میں بعض رابعوں میں بعض خامسوں میں بعض سادسوں میں بعض سابعوں میں بعض ثامنوں میں بعض تاسعوں میں بعض عاشروں میں بعض حادی

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں سوزاک قرحہ دیگر امراض و نجس اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو کما حقہ کیفیت اور قطعی رفع دفع کرنیوالی مجرب و شفا بخش علاج ✦

یہ نامی و مشہور دواء امراض مریضین نے برسون سے مذکورہ بالا حیثیت اور مخوس بیماریون مین کمال فائدہ و منفعت کیساتھ استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال کریگا وہ بالتنک: صرف ہمارے تائید ہی کریگا۔ بلکہ نہایت ہی خوشی سے اس بات کی شہادت بھی دیگا۔ کہ فی الحقیقت یہ دواء جو ہر سون کے تجربے و جانفشانی سے تیار کی گئی ہین اپنی تاثیر و صحت بخشی مین لاثانی ہے۔ اور فی الواقع قابل تعریف علاج ہے ✦

یہ دوا ایک ایسے مرہنگ سے تیار کیگئی ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خولی و تاثیر اپنی اپنی اصلی حالت و صحت پر بحال و قایم رہتی ہے یہ مرکبی یا ہیئک دوا ہونیکا اس مین نام و نشان تک نہین اور کسی نوع کے ضرر یا نقصان ہی کا ذریعہ نہین ہے قیمت فی بوتل عہ ✦

(۲) سرور صحت بخش بخاری۔ یہ بیمثل قیمت اور از حد مفید عرق اپنی صحت بخشی کی قوت و خوبی میں لاثانی نہین کہنا ہے مقام مارف یا مجرب ہونیکا اس کی تاثیر ہم جادو کار کہتی ہے۔ حتے کہ دم زدن مین ہر نعم کے کہنہ۔ نجس اور غلیظ اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے ہر عمر بیس سال سے ہزارہا مریضون نے اسکو استعمال کیا ہے اور فائدہ بیشمار حاصل کیا نے اس کی توصیف مین ہمیشہ یہی کہا ہے کہ بس یہ تیر بہدف ہے جسنے ہی مرتبہ پچکاری کے بعد مین زرد خارش کو زائل کر دیا ہے علاوہ ازین بعد استعمال کے اس سے درد نہین ہوا کرتا جیسا کہ اور دوسرے اقسام کی پچکاریون مین اکثر دیکھنے مین آتا ہے۔ مگر یہ عرق اس کے فوراً آرام دیتا ہے اور یہ مہلک امراض مقیم پر علامات صحت نمایان ہونے لگتی ہین۔ اور زنہار کسی نوع کی خرابی جیسا کہ دیگر پچکاریون مین ہوتی ہے نہین ہوتی ✦

قیمت فی بوتل عہ ✦

المشتہر
شیخ مراد بخش منیجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

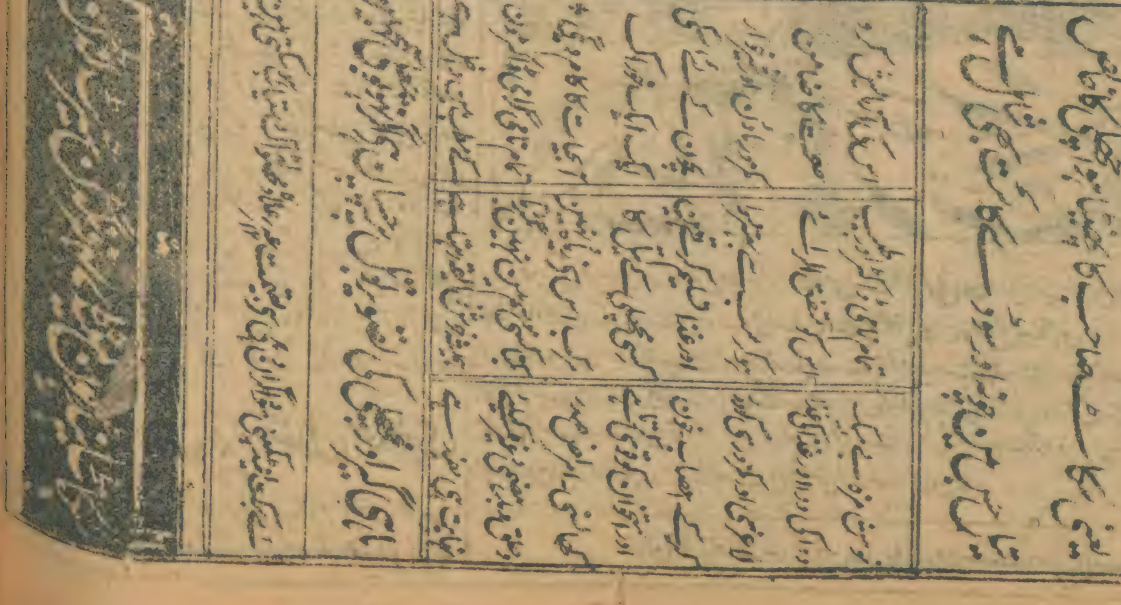

فوٹوگرافی

قیمت صہ محصول دس آنہ ہار

یعنی

علم تصویر عکسی

علم تصویر عکسی بہت ہی کار آمد ہے اسکے ذریعہ سے ہر عام و خاص واقف ہون اور ہر ایک اسے سیکھنے کا بھی شوق ہے مگر حاصل ہونا بہت دشوار ہے لوگ اسکے حاصل ہونے کی خواہش مین روپیہ بھی خرچ کرتے ہین مگر کامیاب نہین ہوتے ہم نے عوام کی آسانی کے لیے بڑی محنت سے مرتب کیا ہے اب آپ بہت تیار ہو سکتے ہین ہر ضروری امر مختصر بعبارت صاف و آسان لکھا ہے اور ہر ایک بات کو مثال سے سمجھایا ہے اسکی قیمت ۱۲ ہے اس خط سے سلام ہوگی صرف ۱۰ آنہ مین گھر بیٹھے منگا لیجئے ویلے پے پارسل کے ذریعے سے ✦

المشتہر منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

یعنی

آئینہ ہنر

اس کتاب مین تجربہ کار شوقین کے لیے بہت کچھ لکھا گیا ہے اور ہر ایک کام کو بہت صاف کر کے بتایا ہے اور ہر ایک کام کی ترکیب لکھی ہے اور ہر ایک کام کی تصویر بنا کر دکھائی ہے اور ہر ایک کام کی تصویر بنا کر دکھائی ہے اور ہر ایک کام کی تصویر بنا کر دکھائ

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر ہومیو پیتھیہ دوا طملال کی دوا +

اس دوا میں بڑے فائدے ہیں +

(۱) چار پانچ ستاد کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا +

(۳) طملال کو یہ دوا نکال دیتی ہے +

یقیت آدھی شیشی ۸ر خلنگ ۹ر ڈاک محصول ۴ر

" پوری شیشی ۱۴ر پیکنگ ۱ر " ۴ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر فوراً منگوا لیں +

قیمت ان کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی +

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۵ تاراچند دت اسٹریٹ کولو ٹولہ کلکتہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں پیشتر مرحوم و مغفور رشتہ داروں دوستوں سے ملاقات کر سکتا ہے بغیر گوشت یا جس سے لینے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اکثر جسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے کہ ان اقوام موحدین مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء فضلا و ملک ہندوستان کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہو استفادہ حاصل کر سکتا ہے دیوتاؤں مفکروں۔ مجددوں۔ مفکروں نیچریوں کو عالم ارواح میں ملاقات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے علمی دلیل بھی بخوبی لاکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی حالت سے بہت مفصل لکھنے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جس امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک بہار سے گفتگو بینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو تشفی بخش معلوم ہوگی علم فسوں کے حیرت انگیز آسان طریقے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں لکھ کر دیں گے +

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول)

ملنے کا پتہ

انبار پرشاد اینڈ کمپنی۔ ایس (صوفی) مراد آباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ تین بکس ایکمشت روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) چھ بکس دو روپیہ آٹھ آنہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنے کا عجیب و غریب نسخہ

پانسو لطیفے حصہ اول ... قیمت ۸ر

پانسو لطیفے حصہ دوم ... قیمت ۸ر

ہر دو حصوں زر طلب ۱ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ بدچلنی سے پیچش ہو خارش ہو یا کیسا ہی جسم فاسد کیوں نہ ہو یہ دوا عضاء کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ ہوا سے تک کو حد سے بڑھکر مفید ہے بہتیرے دوا سازوں نے دوائی ہائے ہیں مگر بلحاظ ترکیب یہ ہو بہو بشکل حقیقت آبحیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری حریف سے ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرم سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں مزہ خوشبو پسند خوش ذائقہ اور خوبصورت ہے قیمت فی شیشی خورد عہ ر کلان ۱ر

ملنے کا پتہ

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس ہزار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم سوتی اونی ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ اعلیٰ بنڈمن جین وغیرہ مختلف ولایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ تھوڑے وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس ہزار سے فرمایش کرنے پر درزیان کے چھوٹے دعدن اور خراب کپڑا ملنے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق دو پیسہ فی روپیہ کوپن ملتی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت میں دیس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو ہیرو نکات کے احباب سے یہ خاص شرط کیجاتی ہے کہ پارسل بھیجنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان بھی طرح سے کر لیویں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ لکھ کر سکتے ہیں کہ وہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں +

المشتہر رام داس ہزار مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ ہر وقت کے حاجیان اپنا نام نوشتہ تحریر فرماویں اور ناپ سیالی۔ گلا۔ آستین کہ حسب تحریر فرماویں +

مہربانی فرما کر اسے نہ پڑھیے

فسانۂ محمود

زبان کی خوبی۔ محبت کا نتیجہ۔ خلق کا اثر۔ شجاعت۔ بہادری۔ مردانگی۔ جوانمردی۔ پاکدامنی۔ حقیقت۔ فریبیان ہوئی ہے۔ ہمیں اس دل کا حصہ ہے۔ ہر فسانہ عاشق نامراد زبان کا چٹخارہ۔ معشوقوں کا گرویدہ عاشق ہے جو اس کا دل کر لیے نہ پسند کرتا ہو جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو جلد درخواست کریں۔ قیمت مجلد ۱۲ر

المشتہر پبلشر پرنٹر بک سیلر آغا مالک اخبار ہمدرد لاہور

نئی سجیش فٹمنٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔ دانتوں کے متعلق دوائیاں اور سب سامان موجود ہیں۔ اسکے علاوہ ہماری دوکان پر ہر قسم کی مشکل سے مشکل گھڑیوں کی مرمت نہایت عمدگی سے کیجاتی ہے جو گھڑی کہیں سے درست نہ ہو سکے ہمارے ہاں لائی جائے۔ ہم مناسب لے جاتے ہیں۔ ارزاں نہایت گران بہ حکمت۔

نندلال بزاز کشمیری بازار لاہور

کی دوکان پر ہر قسم کے سلے سلائے کپڑے تیار ملسکتے ہیں یا فرمائش پر تیار ہو سکتے ہیں

نندلال بزاز لاہور

ضرور دیکھیے

جواہر التعلیم

مصنفہ بابو بنا تھ و صاحب۔ یہ کتاب انگریزی اور اردو میں خط سہو سے طلبہ کے لیے بنائی گئی ہے کہ جو لیاقت برسوں میں حاصل نہیں ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے مہینوں میں آسانی حاصل ہو جاتی ہے اس میں بہت سے الفاظ جملے قواعد صرف وغیرہ اور خطوط درست اور وغیرہ لکھنے کا طریقہ اور حساب لکھ دیا ہے۔ سادہ اور آسان طریقہ پر لکھا ہے کہ ہر طالب علم بغیر کسی مدد کے سمجھ سکتا ہے۔ یہ کتاب ہر طالب علم کی ضرورت ہے۔ ہر مدرسہ میں اس کا رواج ہونا چاہیئے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ بارہ آنہ (محصول ڈاک ۲ر) جس کو درکار ہو زر بیعہ بیرے۔ یہاں سے لکھو بھیجے۔

مولی رام نمبر ۴۴ راجہ کا کٹرہ اہیرا بازار کلکتہ

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے صوبہ بہار میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اس کی سچائی کے ثبوت میں اس جلد کے روکسا کے سرٹیفکٹ و فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں۔ بروقت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہو گی۔ اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے۔ فصلی شفاء کا مرض فن ہومیوپیتھک میں جو نامی کتاب ہے طبع ثانی ہو کر معہ رسالہ ہیضہ تیار ہے۔

المشتہر کمپنی ہومیوپیتھک دوائی خانہ
محلہ مراد پور۔ ضلع باکی پور

جوہر حیوانات (اپنا پتہ صاف لکھیں)

جس میں تمام پیشہ والیان مذہبی سرگروہان کا تمام دنیا کے جانوروں کے متعلق دلچسپ عجیب و غریب حالات بمعہ تصاویر (۱۲۰) ہر قسم کے جانوروں کی تصاویر (۱۲۰) آبی پرند شکاری پرند گانے بولنے والے پرند رنگ برنگ کے تیتر بٹیر چھپکلیاں۔ ہر قسم کے جانور۔ دریائی اور سمندر کے جانور (۱۲۰) بنا بن مانس عجیب جانور۔ انتظام حیوانات قیمت اکیس روپیہ۔

جوہر مشاہیر (زنانہ رکھنے)

جس میں تمام پیشہ والیان مذہبی سرگروہان کا تمام دنیا کے مشہور مذاہب کی سو سوانح عمریاں۔ نوٹ موجودوں اور یونانی فلاسفروں کے حالات دنیا بھر کی مشہور عورتوں کے تذکرے۔ ان کی تصاویر (۱۲۰) بہادروں اور عالموں کے قصے مفصل معتبر حالات و تصاویر۔ اسی سوانح عمریوں کا مجموعہ تو بھی قیمت ایک روپیہ۔

جوہر نباتات عنقریب۔ جوہر زراعت عنقریب۔

المشتہر پنڈت لالہ سیوا رام صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ضلع علیگڑھ

عقل اور حافظہ کو بڑھانیکا مجرب نسخہ

دنیا کے بہت سے لوگ ہیں جو کہ دماغی کمزوری کی شکایت کرتے ہیں اور اکثر کہتے ہیں کہ ہمارا حافظہ بہت کمزور ہے وہ نابالغ جو چھوٹی عمر میں دماغی کمزوری کے باعث پڑھنے میں کچھ ترقی نہیں کرتا ہے۔ ادھر سے سنا اور ادھر سے بھول گئے اور وہ لڑکا جو کام دن دگنی رات چوگنی کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور کمزور دماغ ہو کر دل ہی دل میں پچھتاتے ہیں اور وہ جو اب بڑھاپے کی کمزوریوں کے باعث بیکار ہو گئے ہیں یا کہ ہر امر دوبارہ یاد رکھنے کی ہمارے سے کوشش کرتے ہیں اور ناچار ہو کر ہمارے پاس آتے ہیں ایک نظر ڈالتے ہیں ایک شیشہ سے سال بھر تک فائدہ اٹھاتے ہیں اور کسی کو دوبارہ ہمارے پاس آنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے صرف ہمارے ایک سیدھے سادے تجربہ نسخہ کے استعمال سے ہی ہزاروں آدمی فائدہ اٹھا کر ہمارے شکر گزار ہوئے ہیں۔ ہمارا یہ نسخہ ہمارے کارخانہ سے ہی تیار ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱۲ر

مرقع عجم

یہ نادر قصہ اہل ایران کے حضایل مظالم اگر زمین قابل ہے جس میں ترکمان و افغان و عرب و ترک و فرنگ وغیرہ اقوام کے حالات و عادات نہایت ظرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقفیٰ مسجع ذو معنی ہونیکے علاوہ اردو الفاظ پر جادوی و ضرب المثل کا مجموعہ ہے کہ ہر پڑھی انسان کو سیری نہ ہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ ... صفحہ تقریباً معہ مصور ۲۰۰ صفحے ہوئے۔

حصہ اول منتخبات باقری (مجلد صنایع نادرہ) ... معہ فرنگ معہ مصور ۴ر

مرقع تصویری اردو مختصر گلستان بخیرون کی تاریخ ہے قیمت مجلد ۲ر

رسالہ کثرت ازدواج ... عورت کا ایک عزیز سے نکاح کرنا مرد کیلئے خطرناک کیوں ہے ثابت کرنا ہے کہ ایک عزیز سے عورت کا نکاح کرنا مرد کیلئے خطرناک کیوں ہے ۱ر

نسخہ محمد باقر ... ۳۰ر کتب مذکورہ عندالیاب ڈاک خرچ

منشی محمد باقر بکسیلر کشمیری بازار لاہور

آسایش دارین

مندرجہ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب اور مفید عام کتاب صفحہ تیار ہوئی ہے کہ جس میں مصنف ڈاکٹر ظہور الدین نے تمام دکھ درد و تکالیف آفات و حادثات زمانہ کو جو وقتاً فوقتاً مخلل عذاب آسایش ہوتے ہیں نہایت خوش اسلوبی کیساتھ مشرح معہ اسباب کی پیدایش علاج اور علاج و تدابیر کے بیان کیا ہے یہ کتاب تین حصہ میں منقسم ہے حصہ اول میں انسان کی طبیعت مزاج و عادات کو ایک عمدہ رنگ خوشنما دینے کے طریق قبالے۔ دین حصہ دوم میں رقم کے معاملات جیسے کہ کیوں اور خلافت تہذیب کا رواج اور ہر قسم کے معاملات میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام مکالمات ہیں کہ جن پر ایک انسان بآسانی اور آخر کے حصہ میں آپ اپنے ... کا علاج کر سکتا ہے۔

المشتہر غلام رسول اینڈ سنز بکسیلرز تاجران کتب ... لاہور

کھنڈ ... ٹانک طاقت کی نہایت مفید اور مجرب دوائی ہے ... بوتل ۱ر بوتل ۱۰ر محصول ... ۱ر

کارخانہ ... اخبار لاہور سے ملاحظہ فرمائیے

اشتہارات

وسط اکتوبر سنہ ۱۸۹۴ء تک کتابیں تیار ہوئی ہیں

[illegible] مسلمانوں میں [illegible] کی پلاٹ کی خوبی اور اس کے [illegible] ناول میں [illegible] ناول کی [illegible] ہے [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

کروں بلکہ کچھ دنوں اہمال سے کام لوں کہ جناب فاقد النظیر بانع انشلیر بلاغت وفصاحت ممتلی جناب رحمان علی صاحب اس خاص تاریخ کے دریائے ناپیدا کنار میں شناوری فرماویں اور بعد از خوض اور تعمق بلیغ گوہر مقصود ہاتھ میں لاویں لیکن زحمت روحی اور مشقت نظری جناب ممدوح کی بھینکو گوارا نہ ہوئی۔ ناچار مضمون عرض کرونگا کہ انسان کسی وادی دشوار گذار میں قدم رکھے تو اول اوسکے مراحل اور عقبات سخت میں اپنی گنجایش دیکھ لے ورنہ نتیجہ جو مترتب ہوتا ہے وہ محول رجال پر ظاہر ہے ؎ آزاد از سواد سخن سر بری مرو ۔ صد بار اگر نگہ زدہ باز من نگاہ ۔ یہ تاریخ حضرت خال قبلہ امانی و آمال جناب حافظ مولوی سید عبد الجلیل صاحب دام ظلہم کی ہے جو اس فن کے امام اور اپنے معاصرین سے اس خصوص میں بلند مقام ہیں۔ ممکن ہے کہ بہ تقتضائے بشریت غلطی واقعہ ہو مگر قواعد مقررۂ فن کو ملحوظ رکھکر حرج فرمانا چاہیے۔ اس تاریخ لطیف میں محاسن جمیعہ ایسے ہیں کہ بقول کسی کے اونکا ادراک خورد بین عینک کا محتاج ہے اتنا ظاہر کئے دیتا ہوں کہ اسمیں ۱۲۹۳ھ و ۱۲۸۳ف و ۱۸۷۶ء و ۱۹۳۳ بکرمی ہیں جنکا مجموعہ ۶۳۸۵ ہوا۔ جناب متقن متشکک ۱۸۹۳ء اور ۱۸۹۴ء کو اس جگہ بھول جائیں اور انہیں سنین کو خیال فرمائیں تو آیندہ راہ مقصود کہلے گی۔ اکثر شعراء اور مورخین اپنے کلام میں لطائف اور کنایات ایسے رکھ جاتے ہیں کہ وہ بادی النظر میں المعنی فی بطن القائل کے مصداق سمجھے جاتے ہیں مگر اہل بصیرت اور صاحب ذوق سلیم وطبع مستقیم جان لیتے ہیں۔ کہ وہ داخل محاسن کلامیہ ہے کہ الکنایۃ ابلغ من الصراحۃ۔ میں سلف کا ایک نمونہ جناب ممدوح کی خدمت میں پیش کرتا ہوں دیکھئے کس سلاست اور کنایت سے مفہوم کو ادا کیا ہے ؎ قلم بسنا جنی ابن جنس فاخرہ رسا بہند آخر سالے آخرہ کہ باشد بعد ازان سال مجددہ ہم سال از نہم عشر از نہم صدہ ۔ اسمیں اور اوسمیں سنیت تنائیں یا تساوی بالعام خاص مطلق یا عام خاص من وجہ جو ہو اوس سے آگاہ فرمائیں اور آیندہ انصاف فرمائیں ۔ اور مجھ دور افتادہ درافتادہ کو اپنے مکان ونشان سے آگاہ فرمائیں کہ آیندہ استفاوات کا مجھ کو موقع ملے ۔

الراقم سید علی احسن عرف شاہ میاں از مارہرہ ضلع ایٹہ

پیارے اڈیٹر تسلیم۔ گذشتہ پرچہ میں مؤرخ نازک خیال سید عبد الجلیل صاحب جلیل کی تاریخ لقبیہ مکان مدرسہ انگریزی مارہرہ ضلع ایٹہ پر رحمان علی صاحب نے کچھ شک ظاہر کیا ہے۔ میں نے بھی تاریخ کو غور دیکھا بہت طبیعت خوش ہوئی۔ واقعی ایجاد اچھی ہے جسکی میں حضرت جلیل کو داد دیتا ہوں رحمان علی صاحب مہربانی سے معلوم کریں کہ بنائے مدرسہ ۱۸۷۶ء میں ہوئی ہے یا میں نہیں ہوئی ہے جیسا کہ آپنے خیال فرمایا ہے۔ بلکہ ۱۸۷۶ء میں ہوئی ہے۔ اوس برس سنین فصلی وہجری وسنت بہ تدریج ۱۲۸۳ و ۱۲۹۳ و ۱۹۳۳ تھے۔ سب کو جمع کیجئے تو ٹھیک ۶۳۸۵ حاصل ہوتے ہیں۔ اور سب اشارات بھی درست ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ہجری فصلی سے دس زاید ہے مگر سنت سے ۶۴۰ کم ہے اور سنت بھی عیسوی سے ۵۷ افزون ہے۔ ناظرین گذشتہ پرچہ کاش کریکی کہاں تکلیف کرینگے۔ تاریخ بھی نقل کئے دیتا ہوں سلمہ واخر کے دو شعر چھوڑ کر۔

بو سال ششش ہزار و سہ صد و ہشتاد و پنج ۔ منجملہ ہجری و فصلی عیدی
سنت بہم ۔ زان میان ہجری فصلی زہ عدد بود زہ زیاد ۔
لیک ہجری شش صد و ہم چل ز سنت بود کم ۔ باز سنت بذفزوں بر عیسوی پنجاہ و ہفت ۔ این چنین تاریخ نازیبا و مدزوم رحمان علی صاحب سے یہ غلطی تاریخ کے پرستان بعید بہ کی وجہ سے ہوئی سادہ بھی اسی وجہ سے کہ اونہوں نے صرف سنون کا مقابلہ حسب اشارات شہور کر لیا۔ اور یہ سمجھا کہ مدرسہ اسی ہی میں بنا ہوگا۔ سنون کے مقابلہ کے لئے جدول دیکھے گئے ہیں اون سے صرف اسی قدر مدد ملتی ہے کہ جنتری دیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ بھی بڑی آسانی ہے ورنہ تقاویم پارینہ کو لوگ کہاں تک اوٹھا کریں۔ سنون کا مقابلہ کرتے وقت اصل میزان کی طرف خیال رکھیں جب تک میزان درست نہ ہو سنون کو کم کرتے جائیں۔ یا جسقدر اعداد کم ہوں اونکو چار یا پانچ سے یعنے جتنے سنہ کا تاریخ میں ذکر ہو تقویم کریں۔ جو حاصل ہو اوستدر سنہ پیچھے ہٹ جائیں جلد نکل آئیگا اگر اصل میزان کا خیال نہ رکھیں گے تو تاریخ نکالنا محال ہو جائیگا۔ کیونکہ جو اشارات سنون کے مقابلہ کے لئے رکھے گئے ہیں وہ بہت سے اگلے پچھلے سالوں پر صادق آتے ہیں اس حالت میں کیونکر ممکن ہے کہ کسی خاص سنہ کو گرفت کر لیں ۔

۲۔ اڈیٹر صاحب۔ میں نے بھی اسی صنعت میں اپنی ولادت کی تاریخ منظم کی صورت میں کہی ہے۔ درج فرما کر ممنون فرمائیے دلچسپی سے خالی نہیں ۔

ہے ولادت کی بھی یہ تاریخ ۔ برق ہے کیا ہی اچھی یہ تاریخ
ہجری فصلی و ولایتی ۔ ہندی ۔ عیسوی ۔ بنگلہ اور جلوس ۔ سبھی
ملکے ہوتے ہیں اے فلک اقبال ۔ آٹھ ہزار آٹھ سو اٹھانوے سال
بنگلہ دس کم ہے اسمیں ہجری سے ۔ ایک کم فصلی یا ولایتی سے
سال ہجری سے سال انگریزی ۔ پانسو زاید اور چوراسی
اور سال جلوس بھی چوتھا ۔ آخری ہندسہ ہے فصلی کا
کم ہے ہندی سے عیسوی چھپن ۔ کونسا سنہ ہے کہئے منشق من

الراقم سید تبارک حسین برق از کلکتہ

کلجگ اوتار

قصبہ کاہنووان میں ایک شخص مسمی گوردکھہ سنگھ جٹ ٹوکرہ پر چلا کر اپنا گذارہ کیا کرتا تھا۔ عرصہ قریب ڈیڑھ ماہ کا ہوا ہے کہ بطرف کوہاٹ اپنے بھائی کی برات کے ہمراہ گیا تھا۔ وہ بیان کرتا ہے کہ ایک جنگل میں میرا ٹٹو کہیں ادھر ادھر نظر سے غایب ہو گیا تھا جسکی تلاش میں مجھکو بہت تکلیف اور غم پیدا ہوا۔ ایک دو روز تک اُسی جنگل میں مجھکو ہو کے پیاسے تکلیف میں گذرا۔ اور میں خدا کو یاد کرتا رہا۔ آخر دوسرے روز مجھکو ایک سادہ ہوا اُس نے میرا نام لیا اور پکارا کہ تو بڑا بدچلن ہے اپنی بیاہوچ کے ساتھ تم نے ناجایز طور پر شادی کر لی ہے اپنی اسکو اپنی والدہ سمجھو۔ گوردکھہ سنگھ نے اقرار کر لیا یہ سادہ مذکور نے کہا کہ مانگ کیا مانگتا ہے۔ گوردکھہ سنگھ بیان کرتا ہے کہ میں نے کہا میرا گھوڑا نہیں ملتا۔ وہ دلوا دیجئے۔ سادہ ہونے کچھ اور ہی مانگ لیکن گوردکھہ سنگھ نے اور کچھ طلب نہ کیا دو تین دفعہ تکرار کے بعد گھوڑا خود بخود وہاں چلا آیا اور سادہ ہونے کہا کہ تم اگر چالیس روز گوشہ نشین ہو کر عبادت کرو گے تو تم کو ہم درشن دینگے اور گورو بنا دینگے

گوردکھہ سنگھ مذکور جب کاہنووان واپس آیا تو اُس نے اپنی کوٹھی میں ایک گڑھا کھودنا شروع کیا۔ آگے ایک چادر کا پردہ کر دیا اور لگا ہے اس میں بیٹھنا۔ پہلے پہلے دو چار یوم دودھ پر گذارہ کیا ایک دو دفعہ صرف پانی پیا آخر کار ہم ۵ دن بلا آب و غذا گذارے میں گذارے۔ کسی شخص کو اندر جانے کی اجازت نہ تھی رات کے وقت اندر سے گورو بولتا تھا جو صرف اپنے متعلق ہوا کرتی تھی۔ دس اکتوبر ۱۹۳۳ء کو میاں گوشہ نشینی ختم کر کے ۱۲ بجے دن کے گوردکھہ سنگھ کوٹھڑی سے باہر نکلا باہر پہلے سے خلقت کا ہجوم ہو رہا تھا۔ کہا نے پکے ہوئے لوگوں کو کھلائے جو بچے تھے۔ ایک تخت پوش بچھایا ہوا رکھا تھا۔ جونہی گوردسنگھ اُٹھا خلقت نے پاؤں چومے۔ سجدے کئے بعض کو سلام کا موقعہ بھی نصیب نہ ہوا۔ آخر تخت پوش پر جا بیٹھا اسی وقت نصب کیا گیا۔ کہ جو شخص چندا صاحب سے نیاز زمان کہ ہر اولاد نرینہ کرے گا پوری ہوگی۔ بنا رمندنامہ نگار بھی وہاں موجود تھا چڑھاوا از قسم نقدی۔ غلہ۔ پتاسہ وغیرہ آنا فانا جمع ہو گیا۔ گورو نے پکارکہہ دیا کہ میں اب گورو گورکھہ داس بچا بادشاہ جنتی جوت سمروپ ہوں۔ کلجگ اوتار ہوں جو شخص طالب کرامات ہو سامنے آئے۔ گورو سامنے نہ آیا۔ ہجوم ہوتے رہے۔ کڑاہ پرشاد تقسیم ہوا۔ شام کے وقت ایک شخص کو بٹے پر چڑھا کر چادر ہلائی گئی اور پکارا گیا کہ گورو گورکھہ داس جنتی جوت سمروپ بچا بادشاہ یہ گھوڑ ہے۔ اب پھر گورو گورکھہ داس صاحب مذکور اسی اگڑے میں جا بیٹھے ہیں اور حکم سنایا گیا ہے کہ کیم بیساکھ سمت ۵ کو باہر نکلیں گے سنا گیا ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا تھا کہ گورو صاحب ہماری بہو گم ہو گئی ہے پتہ بتلایئے تو اوسکو فیروزپور شہر میں ایک جاٹ کا بیٹا بتایا گیا کہ اوسکے پاس موجود ہے۔ ایسا ہی ایک بھنیس والے کو حکم دیا گیا اپنی بہو جو کو جس سے شادی کر لی تھی کہا گیا کہ تم ہماری والدہ ہو ہمارا لڑکا مر جاوے گا۔ عوام میں بہت چرچا ہو رہا ہے بعض شخص بھی کرتے ہیں۔ لیکن یہ عام سنا جاتا ہے اور معتبر ذریعہ سے تصدیق ہوتی ہے۔ کہ شخص سیدھا سادہ آدمی اور راست باز تھا بدچلنی بھی کیا کرتا تھا۔ برہمنوں اور سادھوؤں کا ادب اور خاطر کیا کرتا تھا آیندہ جو کچھ ہوگا اطلاع دی جاوے گی ۔ ہر ہجرے کا حال بھی

مختار احمد (مین پوری)۔ پیسہ اخبار کا نام بدلنے کی بہت آپ صلاح دیتے ہیں وہ بیسیوں دفعہ اس سے بیشتر ہم پر ظاہر ہو چکی ہے۔ جو لوگ صرف نام سنکر کہ پیسہ اخبار ہے۔ ایک دو پیسہ خیال کر لیتے ہیں وہ جلدی ہی اپنے پہلے خیال کو بدل دیتے ہیں کہ جب کوئی کہہ لیتے ہیں۔ اسکا ثبوت اتنا ہی کافی ہے۔ کہ اردو زبان میں زیادہ بڑے بڑے خوبصورت اور عالیشان ناموں والے اخبارات چھپتے ہیں مگر یہ غریب اور مسکین نام والا اخبار اُن سب سے زیادہ پسند کیا جاتا ہے ۔

خیر خواہ عام (شورکوٹ)۔ ہیڈ ماسٹر کی خبر ابھی کی خبر درج نہیں ہو سکتی۔ جب تک آپ کا نام پتہ مفصل معلوم نہ ہو ۔

وجال (کوہ ہمالیہ)۔ اگر آپ مرزا صاحب قادیانی کے خلاف تہذیب اور واہی باتیں نہ لکھتے تو ہم آپکا خط چھاپتے نمبر ۱۰۰۱ م (کاشی)۔ آجکل مولوی عبد الحلیم شرر حیدر آباد دکن میں ہونگے دلگداز یقیناً جاری نہیں

ہوئی تفصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں برکت رام کہتری کی دکان پر ایک نر اور ایک مادہ دیا۔ جو اسوقت تک تندرست ہیں۔ اہل ہنود اسکو بہت شگون سمجھتے ہیں۔ (۲) بارانی علاقہ میں بارش کی سخت ضرورت ہے۔ فصل کا بہت عمدہ ہے کہ شاید سمجھا جاوے (گیدنڈے رام ٹھاری)

رپورٹ:۔ (۱) سرکاری جنگل لکڑی کا بند ہو گیا ہے جسکی وجہ سے لوگ تکلیف میں ہیں کیونکہ لکڑی بالکل نہیں ملتی (۲) رسد کے پاس چٹانوں نے آپس میں ایک دوسرے پر فائر کیا ایک آدمی گرفتار ہو گیا ہے۔ تحقیقات ہو رہی ہے (۳) کپتان صاحب ایجنٹ ضلع پشاور چند روز سے ہمستال میں پڑے ہیں۔ خدا انکو شفا کرے۔ کہ خوش مزاج اور نیک نیت حاکم ہیں (۴) کیل ہنٹ صاحب بہادر چیف کمیسرٹ آفیسر پشاور سیر سے واپس آ گئے۔ اور کپتان ایلن صاحب سے چارج لے لیا (۵) جنگل چراٹ پر مندوؤں کے درمیان کسی قدر رنجش رہا ہو گئی ہے۔ جسکے دو فریق ہو گئے ہیں۔ ایک فریق چاہتا ہے کہ سال میں تہائی کر دوارہ بنائیں اور دوسرا رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ کسی جگہ دو ہم سال کے بیچ تہائی کر دوارہ نہیں بنتا سب مل کر کوشش کریں کہ علیحدہ علیحدہ تہائی کر دوارہ بنایا جائے۔ (۶) آجکل سخت تیز ہوا چلنے اور گاہ گاہ بارش کے ہونے کے چراٹ پر رات کو وقت کسی قدر سردی ہو گئی ہے۔ مگر بعض اوقات سخت ہوا چلنے کی قدرت ان ہی ہوتا ہے جیسا ۹ ماہ حال کی شام کو ہوا تھی سخت آندھی تھی جس سے کئی ایک چھپر اڑ گئے تھے (رحمدل از کوہ چراٹ)

دورہ افسران:۔ بہار جاڑہ کا دورہ ہفتہ کی رات کو ہوا۔ بہت آدمی ہمراہ رہے۔ فصلی تو کاریاں بازار میں بکھے گئے۔ میموں صاحب نے بہت کر دیں (مظہر حسین خاں)

چوری:۔ ایک عورت قوم خاکروب سکنہ علاقہ ہذا کا ہندوؤں کے ایک جاٹ کے ایک بچہ کو اپنی ہمشیرہ کے موضع اوکھلہ متصل سری گوبند پور لا کر ایک جاٹ سے شادی کر دیا۔ عورت مذکور عاشق کے گھر میں چھ سال رہی۔ اور ایک دو لڑکے لڑکیاں بھی پیدا ہو گئے۔ اب اسکو اسکے خاوند مسمی بوٹا سے موضع مذکور میں لے آیا تھا۔ عورت مذکور نے دعوی دایر عدالت کیا۔ چنانچہ عدالت نے عورت کو خاکروب سے اپنے خاوند جاٹ کے ماتحت کر دیا (مظہر حسین خاں)

موضع کریمپورہ تحصیل بہاولپور:۔ ایک عورت قوم خاکروب سکنہ موضع مذکور نے دعوی دایر عدالت کیا۔ چنانچہ عدالت نے عورت کو خاکروب سے اپنے خاوند جاٹ کے ماتحت کر دیا (مظہر حسین خاں)

(دیہاتی)

رام پور اسٹیٹ:۔ میں ٹیپ وارم کی زیادتی ہے۔ دیہات حصہ میں البتہ بہت کمی ہے مگر ساتھ ہی اسکے بخار اور دردِ شکم کی سخت شکایت سنی جاتی ہے۔ ہز ہائینس نواب حامد علیخاں بہادر بسبب خرابی آب و ہوا کے بسلسلہ علاقہ بڑی یا مینی تال پر تشریف فرما رہتے ہیں (نامہ نگار)

ایجنسی ضلع آگرہ:۔ اکتوبر ۱۸۹۴ء کو درمیان اسٹیشن ریلوے بھپوری و اچھنیرہ راجپوتانہ مالوہ ریلوے کی سڑک پر دو آدمیوں کے اعضا رنصف بیل تک ریل سے کٹے ہوئے جا بجا پڑے ہوئے پائے گئے۔ یہ ہر دو متوفیان باپ بیٹا تھے۔ وجہ مرگ یہ پائی گئی کہ باپ بیٹے کی وجہ سے ہنستا ہوا تھا بیٹے کو حال معلوم ہوا وہ ریل کے پیچھے جا گرا اور جب باپ نے دیکھا کہ میرا بیٹا نہیں آیا تو وہ ریل کی سڑک پر تلاش کو تحریک کیا اور بیٹا ہوا دیکھ کر خود بھی ریل سے کٹ کٹ مرا (میزان بخش منتظم اسٹیشن)

کالانور:۔ (۱) یہاں ایک گائے نے دو بچے دئے جنمیں سے ایک کی پانچ ٹانگیں ہیں (۲) بارش بہت ہوئی جس سے مکانات گر رہے ہیں۔ ایک چار ظرفہ عالیشان مکان شیخ سلطان علی کا گر گیا۔ مگر جان کی خیر ہی (نواب دین)

قصبہ حاجی پور تحصیل وسوہا:۔ میں ایک عورت برہمن نوجوان کے خاوند نے مرض محال میں مرنے سے پہلے اپنی زوجہ سے کہا کہ تم میرے بعد بیاہ نہ کرنا۔ روپیہ کافی ہے۔ عورت مذکور نے کچھ جواب نہ دیا۔ جب وہ شخص مر گیا اور اسکی نعش کو پھونک کر سب آدمی چلے آئے۔ تو اسکی زوجہ مسان میں گئی۔ اور آگ میں کود پڑی کسی نے جلتے پائی تو اسکو ورثا نے خبر پا کر اسکو باہر نکالا۔ وہ پانی میں خوب ہی تھا کود پڑی۔ اور کہا کہ میں برہمنہ ہوں مجھے کپڑے دو۔ ورثا کپڑا دیکر ہسپتال حاجی پور میں لے گئے۔ مگر افسوس وہاں جاکر وہ مر گئی۔ نعش ہوشیارپور کو روانہ ہوئی (ظہر علی)

دیہاتی نمبر ۸۱۹۲:۔

تاریخ ۲۹ ستمبر کو پل ریلوے بسلا اسٹیشن کے قریب کلکتہ سے ناگپور جانیوالی پاسنجر ٹرین سے اور ایک جنگلی ہاتھی سے ٹکر ہوئی انجن اور مال گاڑی کے تین ڈبے جو پیچھے لگے ہوئے تھے سڑک سے نیچے گر پڑے اور انجن بیکار ہو گیا دو روز تک ریل گاڑی کا بند رہا اور سڑک بھی بگڑ گئی اور ہاتھی نے بھی عدم کا رستہ لیا۔ جان کا نقصان نہیں ہوا (راقم ۱ مقام سہیل پور)

دسہرہ میں دو شخص جنہوں نے بندروں کا بہیس بدلا ہوا تھا اور تمام بدن میں روئی لپیٹی ہوئی تھی اتفاقیہ انکو آگ لگ گئی ایک کنوئیں میں کود پڑا۔ دوسرا زمین پر لوٹتا رہا۔ بدن پر بہت زخم آئے۔ لیکن دونوں زندہ ہیں۔ (لوکل)

مراسلات

سلطان محمد اور مرزا غلام احمد قادیانی کی پیشین گوئی

عبد اللہ آتھم صاحب کی تاریخ پیشین گوئی کے گذرنے کے بعد عوام کو سلطان محمد والی پیشین گوئی کا نہایت شوق سے انتظار تھا چنانچہ اس پیشین گوئی کی میعاد کی آخری تاریخ ۷۔ اکتوبر تھی۔ چونکہ وہ بخیر و عافیت گذر گئی۔ اور نوجوان سلطان محمد خدا کے فضل و کرم سے اب تک زندہ و سلامت موجود ہے۔ سلطان محمد کچھ عرصہ سے راولپنڈی میں مقیم ہے اور جہانتک مجھے معلوم ہے اوس نے مرزا صاحب کی پیشین گوئی کا کوئی خوفناک اثر اپنے میں ظاہر نہیں کیا۔ اول ہی اول ۲۳ ستمبر ۱۸۹۴ء کی رات کو مجھے اوس سے ملنے کا اتفاق ہوا اور میں عمداً اسی غرض سے اوسے ملنے گیا تھا۔ کہ دیکھوں اوسکی کیا حالت ہے اور کسی قسم کا خوف تو اسکے دل میں سے اوسپر وارد نہیں ہوا ہے۔ چنانچہ مجھے اوس سے گفتگو کرنے پر صاف صاف معلوم ہو گیا کہ اوس نے مرزا صاحب کو محض پاگل خیال کیا ہوا ہے اور اوسکی پیشین گوئی کو اپنے دل میں ذرا وقعت نہیں دی۔ میں اپنے اور اوسکے مکالمہ کو ضرور کہتا۔ اگرچہ وہ بہت مختصر ہے مگر تاہم ناظرین کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوتا۔ مگر چونکہ سلطان محمد کی زبان کے الفاظ (جو اوس نے مرزا صاحب کے حق میں کہے) لکھنے میں مجھے تامل ہے۔ اس واسطے میں اونہیں یہاں ادا کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔

مرزا صاحب نے اپنے ڈیفنس مطبوعہ ۱۸۹۳ء میں اپنے کے زندہ رہنے کی بہت سی وجوہات لکھی ہیں اور اپنے خیال کے مطابق اوسے پیشین گوئی کے خوف سے بیمار اور مردہ ہی بیان کیا ہے۔ جن اصحاب نے اوس ڈیفنس کو پڑھا ہے وہ اس تحریر کو پڑھکر ڈیفنس کے بیان کے رو سے اور سچائی کا موازنہ کر سکتے ہیں اور صرف مرزا صاحب کے بیان کی تردید کے لئے میں قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ۴ ستمبر سے ۷ اکتوبر تک (جن ایام کا مجھے حال معلوم ہے) سلطان محمد بالکل چاق چوبند بے خوف و خطر اور تندرست و سلامت اور تندرست رہا ہے۔ اور اب تک توانا و تندرست ہے۔ نہیں معلوم مرزا صاحب کے سلطان محمد کو بیمار و مردہ کہنے سے کیا مطلب ہے۔ شاید یہ کوئی ایسا سہا ہو جسے فقط مرزا صاحب اور اونکے مرید ہی سمجھ سکتے ہوں۔ افسوس کہ مرزا صاحب کو دونوں پیشین گوئیوں میں سخت شرمندگی اٹھانی پڑی۔ اور طرفہ یہ کہ اسپر بھی ڈیفنس پیش کرنے میں دلیر اور اونکے مرید بقول خواجہ کے گواہ ڈوڈو" اونکے ڈیفنس کے متعلق دعاوں۔ ۱۲۔ اکتوبر راقم۔ خریدار پیسہ اخبار ۷۴۶۶

تاریخ تعمیر پر اعتراض

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ پس از سلام مسنون تصدیع ہے آپکے پرچہ مورخہ ۶۔ اکتوبر ۱۸۹۴ء نمبر ۴۹ میں ایک صنعت تاریخ پر اعتراض تھا جسکے عنوان میں یہ کلام نام مرقوم تھا تاریخ تعمیر پر اعتراض۔ اگرچہ میرا دل نہیں چاہتا کہ اس اجمال کو بدل بہ تفصیل

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

ہم مندرجہ ذیل صاحب کا تدل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے توسیع اشاعت پیسہ اخبار کے لئے مندرجہ ذیل صاحبوں کو منتظری مقرر کیا ہے ۔

جناب محمد جان صاحب ذاکی رمس وابل بنام منشی حیات محمد صاحب ضلع ہزارہ تحصیلدار جناب محمد عطاء اللہ صاحب اوورسیر بنام (۱) محمد نہال صاحب وکیل عدالت اوورسیر آباد (۲) محمد حاتم صاحب وکیل اوورسیر آباد جناب سید حسن الجعفری صاحب آبادہ بنام مولوی محمد وارث علی صاحب ہیڈ کلرک جناب سید نذر الباقی صاحب تحصیل مردان پشاور بنام سید لطیف حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس ضلع سہارنپور جناب عبدالوحید صاحب نواسی رئیس ملقدہ گنگوہ بنام (۱) سردار سنگھ صاحب ساہوکار امرتسر (۲) شیخ محبوب بخش صاحب پٹواری ہر جناب بابو فاضل سوامی محسن نرائن صاحب ریلوے سٹاک کیپر حیدرآباد جناب شیخ حبیب صاحب ویکسینیٹر ہیڈ واشہ بنام حاجی صاحب خان صاحب گرانقدر جناب مولوی محمد شیخ خال صاحب وکیل ریاست گوالیار بنام (۱) مرزا بیگ صاحب گوالیار (۲) جناب خان بہادر خان صاحب ذیلدار جوہر والان ضلع جند صاحب محکمہ پولیس دہلی (ایک خریدار پیشتر ہم بھیج چکے ہیں) جناب محمد شاہدین صاحب ازا مشکاک بابو ہوشی رام صاحب اوورسیر مشکاک جناب منشی محمد یوسف صاحب بھیکی شیخ ابراہیم صاحب سوداگر اسپ نہ جناب احمد علیخاں صاحب انسپکٹر پولیس جالندھر پور بنام سید صفدر حسین صاحب سید واجد علی جناب محمد عتیق احمد صاحب مولف منشی جنتری علی بیت منشی قربان صاحب کلارہ سرکل بنام جناب اوم پرکاش صاحب اوم پرکاش صاحب ازا منشی دلیپ سنگھ بزاہ مشہ بداری سب کلارک سپرنٹنڈنٹ اہل و منشی جناب سید اعظم علی صاحب زمیندار موضع ہیکہ بنام مہر محمد حسین صاحب محرر تھانہ بہرت پور جناب منشی جوالی احمد صاحب چیلدگ بنام مہر سلطان محمد دین صاحب سپروائزر پوسٹ آفیس اوروے چکے ہیں) جناب فادر ابراہیم صاحب سیمنریلپور بنام احمد خانصاحب سوداگر جناب محمد عنایت خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر تبیلہ بنام۔ ڈاکٹر عظیم اللہ خانصاحب جہاد آباد جناب پیر امیر احمد صاحب انگڈھی عبداللہ خان دبنام (۱) لالہ بنواری لعل صاحب تہانہ بہون (۲) لالہ شنبھو ناتھ صاحب رئیس تہانہ بہون جناب ناظر احمد صاحب پٹواری تہانہ والہ بنام (۱) حسین گل صاحب (۲) لالہ کنہیا لعل صاحب جناب محمد اقبال صاحب مدرس بھوڑل بنام منشی مدار علی صاحب سوداگر امین چند صاحب

خبروں کے خطوط

سراج مہر قوم ۔ آپ کے اخبار میں شائع کل درخواست جن کے پرچوں کا حال چھپ چکا ہے ۔ ان میں سے ۱۰ پرچے ابھی تک نہیں آئے ۔ ۱۰ پرچے ۱۰ اکتوبر کو بیٹاک شکار پور سندھ کے

لیون کے اندر اس کے بیٹے اکبر نے اسے دفن کیا۔ یہ تھیوری اپنے فرج سے بنا دیا"۔

اس کتاب میں ممتاز محل کی تعمیر کا سال ۱۰۴۷ھ ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا ہے کہ اسی سال میں شاہجہاں تخت نشین ہوا تھا اور اورنگزیب نے ۱۰۶۷ھ میں وفات پائی تھی۔

ایک ہمعصر کے اس انکشاف نے انفنسٹن صاحب مشہور مؤرخ ہند کی تاریخ سے اسی قسم کا مندرجہ ذیل واقعہ پیش کیا ہے جو انہوں نے سنوں شمالی کے بعد اب تعلیم مدارس کی ایک کتاب میں تحت عنوان "اورنگ زیب اور اس کے عہد" درج ہے:

"یہ مضمون انفنسٹن صاحب سابق گورنر بمبئی کی تاریخ ہند میں سے لیا گیا ہے۔ انفنسٹن صاحب نے اورنگزیب کے واقعی اور غیر واقعی الزامات ثابت کر کے لکھا ہے کہ اس بادشاہ نے اورنگ زیب اپنی زندگی میں جو جو نازیبا اور ناشائستہ حرکتیں کی ہیں ان کی وجہ بھی حالات مظلومی کی ہیں جن کی وقت اس کو مجبور کیا تھا اور وہ بہت ہی دل شکستگی اور مایوسی کی حالت میں وقت آخر میں اپنے بیٹے اعظم کو لکھتا ہے ع

چو بادا باد ما کشتی در آب انداختیم۔ انواع انواع فتنے کھڑے کر کے انفنسٹن صاحب لکھتے ہیں کہ اس نے اپنا آخری خط اپنے چھوٹے اور چہیتے بیٹے کام بخش کو جو لکھا ہے اس میں اس کے حسن انجام کی جا بجا پر دو معلوم ہوتے ہیں۔ لکھتا ہے "ہر کہ در طریق انگیم خیر خدا بنظر نمی آمد گناہ ما کردم و نمی دانم کہ بعذاب گرفتار خواہم شد یا نہ"۔ اس آخری فقرہ جو انفنسٹن صاحب نے اپنا طبعزاد لکھ کر اورنگ زیب کی نسبت منسوب کیا ہے وہ یہ ہے:

"Whatever good or evil I have done it was done for you."

اس کا فارسی ترجمہ یہ ہوا کہ "نیک و بد ہر چہ کردم ہمہ برائے تو کردم"۔ مصدر اصل رقعات عالمگیری میں یہ فقرہ اس طرح پر ہے "عذاب و ثواب ہر چہ کردم ثمرہ آں باخود می برم"۔ اب ناظرین سے انصاف پسند سمجھ سکتے ہیں کہ مؤرخ صاحب موصوف کا یہ غلط بیانی کے غلط فہمی بھی ہے"۔

اسی طرح ایک دوسری کتاب سے کچھ انتخاب داخل نصاب تعلیم مڈل ضلع مغربی و شمالی کیا گیا ہے۔ جس پر بھی پرزور اعتراض کیا گیا اور کرم خوردہ الزام اسکندریہ کے کتب خانہ جلانے کا درج ہے۔ جو حسب ذیل ہے:

"یہاں (اسکندریہ) کے کتب خانے میں سات لاکھ کتابیں رہتا تھیں۔ جن میں سے پانچ تو جولیس قیصر کے حملے میں غارت ہوئیں اور باقی دو لاکھ ۷۰ھ میں عمرو (عمر رضی اللہ عنہ) کے حملہ کیا تو ضائع ہو گئیں"۔

انگریزوں نے نہایت تحقیق کے ساتھ اس الزام کے مؤرخوں کی تحریروں سے تردید ہو چکی ہے کہ وہ کتب خانہ مسلمانوں نے نہیں جلایا تھا۔ ایڈورڈ گبن جیسا معتبر مؤرخ تاریخ روم لکھ چکا ہے کہ یہ بیان ناقابل اعتبار ہے مگر اسپر بھی نصاب مدارس میں جو اقتباس درج ہونا چاہئے وہ ضرور ایسا ہی ہو کہ جو علاوہ متعصبانہ الزام ہونے کے محض بے بنیاد تاریخی جھوٹ ہو۔

یہ چند نمونے مشتے از خروار بھی نہیں۔ سینکڑوں کتابوں میں ہزارہا غلط واقعات موجود ہیں۔ اور جب تک کہ ہندوستانی خود اس قسم کی تمام کتابیں پڑھ کر ان کی تردید نہ کریں انگریز اپنی معلومات جو ان کتابوں سے حاصل کرتے ہیں صحیح سمجھتے رہینگے۔ اور ان کا ایسی غلط معلومات کو صحیح سمجھنا اہل ہندوستان کے حق میں بہتر نہیں۔

گوجرانوالہ کے ایک انڈر گریجوایٹ نے ایک ہیڈ کلرک دفتر کمشنر کو ایک چٹھی درباره طلب ملازمت لکھی تھی۔ اس ہیڈ کلرک نے سمجھا کہ اس چٹھی میں مجھے کچھ رشوت پیش کی گئی ہے اس نے بھیجنے وہ چٹھی حکام کے سپرد کر دی۔ چنانچہ اس شخص پر داخل ایک فوجداری مقدمہ گوجرانوالہ کی عدالت میں دائر ہے اور وہ چٹھی جسپر مقدمہ دائر ہے اور عدالت میں ہے اس کا ترجمہ بلفظہ یہ ہے:۔

"میں عارض ہوں کہ میں نے آباد یونیورسٹی کا امتحان ایف اے پاس کر لیا ہے اور بی اے کے درجہ تک تعلیم پائی ہے۔ میں صاحب کمشنری جنرل یا چیف کمشریٹ آفیسر کے دفتر میں کلرک یا ایجنٹ کی اسامی چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ کمیشن لینے کی نسبت حاصل کرنے میں جو سائل اختیار کرنے چاہئے انہیں بتلانے میں آپ میری مدد کریں۔ میں اس مہربانی کے شکریہ میں تین ماہ کی تنخواہ علیحدہ کر دونگا جو کہ آپ اپنی مرضی سے کسی خیراتی یا مدرسہ میں خرچ کریں جس طرح چاہیں استعمال میں لائیں مجھے امید ہے آپ اچھا جواب دینگے جس کے لئے میں آپکا مشکور ہونگا مکرر آنکہ میں نقد بھی دے سکتا ہوں اور آپ مجھ پر اپنا دیسی بھائی سمجھ کر جواب دینگے"۔ جہاں تک اس چٹھی سے ظاہر ہے اس قضیہ میں کوئی بھی پیچیدگی نہیں۔ راقم خط کی نیت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک مہربانی کے شکریہ میں کسی خیرات کے کام کے لئے ایک رقم علیحدہ کرنا چاہتا ہے۔ اسپر بعض اخبارات نے عجیب عجیب حاشئے چڑھائے ہیں۔ چونکہ مقدمہ زیر تحقیقات ہے اس لئے سوائے واقعات پیش کرنیکے ہم اور کچھ نہیں لکھتے۔

آئندہ دربار لاہور کے موقعہ پر سب سے خسارہ میں رہیں گے والیان ریاست پنجاب جنکو گورنمنٹ مدعو کریگی۔ یہ گورنمنٹ کے مہمان تو ہونگے لیکن خرچ جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے اپنے خزانہ سے کرینگے۔ اور خرچ بھی ایسے کہ جیسے ایسے عالیشان دربارون کے شایان شان ہیں۔ ان اخراجات کے مقابلہ میں فائدہ کیا ہوگا۔ ابھی کسی کو معلوم نہیں۔ اگر دربار لاہور کے کل اخراجات کے برابر گورنمنٹ اور رئیسان چندہ جمع کر کے ایک خیراتی یا تعلیمی انسٹی ٹیوشن بنا دیں تو لارڈ

انجمن بہادری یادگار ہندوستان میں ہمیشہ قائم رہے۔

ہندوستان کی اخبار نویسی کے متعلق یہ بات بہت تجربہ ہے کہ کسی اخبار پر کوئی شخص خواہ کیسی دہ دہ دفعہ اخبار میں اس اخبار پر نالش کرے بجز اس اخبار کے مالک یا ایڈیٹر کو میں جا کر جواب دہی کرنی پڑتی ہے۔ ہم ہمیشہ سے اس بے انصافی کے شاکی رہتے ہیں۔ خواہ کوئی کیسا ہی اخبار ہو کوئی شخص جس کا ہمیں اس اخبار کے ذریعہ سے اپنا ازالہ حیثیت ہونا اور اس اخبار کا جس خریدا جانا ثابت کرے وہیں اپیل کر سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اخبارات کے لئے یہ کتنی تکلیف کی بات ہے۔ حال میں اسی مضمون کے متعلق الہ آباد کی مارننگ پوسٹ جواب دیتا ہے وہ کسی قدر علی ہو سکتی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ہم اپنے لوکل ہمعصر (یا ہمیں سے) مکرر التماس کرتے ہیں چونکہ وہ قدیم اخبار ہے وہ گورنر جنرل کشور ہند کی خدمت میں ایک پرزور عرضداشت روانہ کرے اور صرف یہ نہیں بلکہ اس بات کو اخذ دے کہ ہتک عزت کے مقدمات کے قوانین میں ترمیم کی جاوے کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہے کہ اس ملک میں اخبار والے ایک ایسی خوفناک حالت میں ہیں کہ خواہ مدعا علیہ کی دانستہ مقدمہ کتنی ہی کامل کیوں نہ ہو تو بھی وہ بہت کچھ مقدمہ کے دوران میں نقصان ہی کا قائل ہوگا۔ اس بات کے سننے یا خیال کرنے ہی سے دل میں سنسناٹا سا گذر جاتا ہے کہ ہاں اس کے کسی پرچہ کے کوئی ایڈیٹر صاحب جون ہی صبح کو بستر سے نکلے تو باہر آکر یہ دیکھتے ہیں کہ ایک سپاہی انکے لئے سمن لئے ہوئے کھڑا ہے جس میں انکو حکم ہے کہ ایک ہتک عزت کے مقدمہ میں جو شہر کراچی میں دائر ہے حاضر ہو کر جوابدہی کریں۔ کیونکہ قانون کی فلاں دفعہ کے مطابق انکا اخبار کراچی شہر میں شائع ہوا۔ شاید لوگوں کو اس بات کا یقین نہ ہو کہ ہم اخبار نویسوں نے بڑی مدت سے اس قسم کی بدنامی اور مفارقت اپنے اوپر گوارا کی ہے۔ اور ہمکو یقین کامل ہے کہ اگر سب ایک دل ہو کر سکاریں اس ظلم کے برخلاف عرضی دیں تو مقصد ہمارا ضرور حاصل ہو اور قانون میں تغیر و تبدل کیا جاوے۔

جناب مرزا صاحب قادیانی کی دو پیشینگوئی جو مسٹر عبداللہ آتھم کی پیشینگوئی کے بعد کسی قدر ضروری تھی، وہ سلطان محمد کے لئے اکتوبر تک مرنے کی نسبت تھی۔ مگر مسٹر عبداللہ آتھم کے ستمبر کی طرح یہ بھی گزر گیا۔ اور افسوس کی بات ہے کہ مرزا صاحب کو اس کے متعلق بھی ایک ٹولائی ایکسپلینیشن دینا پڑا۔ وہ ایکسپلینیشن بھی ایسا ہی بھونڈا اور لاطائل ہے جیسے کہ وہ پیشینگوئیاں مسٹر عبداللہ آتھم کی نسبت مرزا صاحب نے چھاپے تھے۔ مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ سلطان محمد کی خسرو مرزا ہے اس سے پیشینگوئی کا ایک حصہ پورا ہو گیا ہے اور اسپر آپ بہت ناز کرتے ہیں۔ سات سال کی مدت میں اگر کسی پیشینگوئی میں ایک شخص کسی قصے سے مر جاوے کہ جس کے دنیا میں کسی کا ذرا ہوش کو گزرا نہیں تو اسی پیشینگوئی کے پورا ہونا کیونکر تعبیر کیا جاوے؟ اس حد تک بس کہ ہر آدمی کی نسبت اگر مرزا صاحب پیشینگوئی کرتے کہ بیس تیس برس تک فرد زندہ رہیگا اور وہ مرجاتا تو یہ البتہ بات تھی۔ سلطان محمد کے زندہ رہنے پر مرزا نے لکھا ہے کہ اس کے خسر کے کہنے سے اسپر حیات طاری ہو گئی اور خدا کریم نے رحم کر کے اسکو مہلت دی۔ اگر بقول مرزا صاحب کے مرزا احمد بیگ وغیرہ نہیں تھا کہ جس کی رہیب یا لحاظ رب الرحیم کو منظور

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۷۰۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء

بعض انگریز مورخوں کی غلط بیانی اور کوتاہ نظری

اس میں شک نہیں کہ انگریز لوگ بڑے محقق ہیں لیکن ساتھ ہی ویسے ہی تصنیف و تالیف کے بھی شائق ہیں۔ بیشک ایک شخص تو مدت العمر صرف کر کے ایک ملک کا جغرافیہ۔ ایک قوم کی تاریخ لکھتا ہے لیکن اُس کا ایک دوسرا بھائی جو پالیمنٹ کی تفصیلات میں ہندوستان کی سیر کو نکلتا ہے وہ بھی دو ماہ کے ظاہر پر اپنا سفرنامہ اٹاپ شٹاپ لکھ دیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کتاب میں قومی کی خصوصیات اور دیگر ہندوستانی معلومات کی نسبت جو کچھ درج ہوتا ہے اُس میں سے اکثر حصہ سامعی اور باقی قیاسی باتوں پر مبنی ہوتا ہے۔ مگر انگلستان کے دوسرے لوگ جو ہندوستان کے صحیح حالات کی نسبت اُس سے بھی جاہل ہوتے ہیں وہ ان باتوں کو صحیح سمجھ لیتے ہیں یہاں تک تو ہرج نہیں۔ مگر آگے انہیں لوگوں کے ہاتھ میں کہ جن کی معلومات ہند کا یہ حال ہے ہندوستان کی نسبت سپرد ہے۔ ممکن ہے بعض غلط قومی خصوصیات اور تاریخی واقعات کسی خاص قوم کی طرف سے ایک شخص کو بدظن اور متعصب کر دیں۔ اس لئے ایسے مصنفوں کی غلط بیانیوں کا اثر خفیف نہ سمجھنا چاہیئے۔

ایک انگریزی کتاب میں جو ۱۸۵۷ء کے قریب کی لکھی ہوئی ہے اور جس کی بڑی ڈگری اُس کے مصنف کی رائے میں اُس کا معتبر ہونا ہے ہمایوں بادشاہ کی نسبت حسب ذیل اندراج ہے:-

"چونکہ ہمایوں تیمور شاہ رگورنر قندھار کے بیٹوں میں سے سب سے بڑا تھا۔ انگریزی خیالات کے مطابق اُسے تخت نشین ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن اُس زمانے میں ہندوستان کے ملک میں بڑے بیٹے کے حقوق امور وراثت میں مسلّم نہ تھے بلکہ عموماً شاہ حکمران اپنا جانشین مقرر کرتا تھا۔ تیمور شاہ کے سارے بیٹے ایک ہی زوجہ کے نہ تھے جس کی چاہتی بیوی نے جو بڑی چالاک عورت تھی اپنے بیٹے شاہزمان کو تخت پر بٹھا دیا اور اس نے ٹیپو سلطان سے ساز باز کر کے ہند کے مقبوضات انگریزی پر حملہ کیا۔ ہمایوں نے بھائی کے برخلاف بغاوت کی۔ ہمایوں گرفتار ہوا۔ اُس کی آنکھیں نکلوا دی گئیں۔ باقی عمر ہمایوں نے قید میں گزاری اور جب مر گیا تو یہاں دہلی میں مقبرہ

صفحہ آخر

(لاہور و پنجاب)

— کابل میں بالا حصار کوٹ کے اندر قلعہ محمود خان کے پاس جمع ہوتا ہے جہاں امیر صاحب ایک مکان اور باغ تفریحاً تیار کئے ہوئے ہیں۔ امید ہے جس کا کچھ بالا امیر ہوگا ؛

— افغانستان سے زیادہ تر محصول دسمبر بازاری تجارت کی شکایت سنی جاتی ہے ؛

— فوج درس نے افغانوں سے دریائے پنجہ کے کنارہ راست کے تمام ملک کو خالی کرانا چاہا تھا لیکن افغانوں نے اُن کا مقابلہ کیا اور بندوقیں بھی چلیں۔ امیر نے اپنے افسروں کو پنجہ کے اس پار چلے آنے کو کہا اور روسیوں کی مزاحمت سے منع کیا۔ گورنمنٹ روس نے اپنی فوج کو دریائے مذکور کے کنارہ راست پر واپس بلا لیا۔ ہنوز یہ معلوم نہیں کہ درشان اور دیگر دو ولایتوں کو افغانوں نے بالکل خالی کر دیا ہے یا نہیں ؛

— جہاز لیڈ کشمیر ۱۲ نومبر کو جموں سے روانہ ہو کر ۱۴ کو لاہور پہنچیگے۔ دریکم دسمبر تک قیام رہیگا ؛

— دہلی اور پشاور میں مہنگائی کی بڑی کثرت ہے۔ لیکن اس مرض میں ہوائے کئی اوسط سال گزشتہ کے برابر ہے ؛

— ہنوز ہمہ تجارتی دقتیں بدستور ہیں۔ معاملہ صلح پذیر نہیں معلوم ہوتا۔ باہر کے تجارتی کل سوداگروں سے معاملہ بہت کم کر دیا ہے ؛

— کابل غلام رسول ایجنٹ امیر کابل عنقریب شملہ سے جانب کلکتہ روانہ ہونے والے ہیں ؛

— منڈائی میں ہیضہ اب بہت کم ہوتا جاتا ہے ؛

— صوبہ پنجاب سے جو انگریز باہر ہیں اُن کے لئے زمانہ دربار میں سوائے کیمپ کے اندر جگہ۔ بیلگی اور پنجاب کے سول و ملٹری افسروں کے سوا صرف پچاس ٹکٹ دربار کے رکھ گئے ہیں جن میں اخبارات کے متعلق نگار بھی داخل ہیں ؛

— ہفتہ منتہیہ ۱۰ اکتوبر کی موسمی رپورٹ۔ بارش بالکل موقوف۔ شاہ پور میں نرخ مائل بارزانی اور باقی جگہ بدستور ارزاں ہے۔ درو خریف تمی پر اور ربیع کی کاشتکاری اور تخم ریزی جاری ہے فصل کی حالت بالاوسط اچھی ہے۔ شاہ پور میں بارش کی سخت ضرورت ہے ضلع لاہور اور فیروزپور میں چوہوں کا نقصان برابر جاری ہے۔ مویشیوں کی حالت اچھی چارہ وافر ہے ؛

— دسی پلٹن نمبر ۴۱ جملہ ۴ سپاہی اس عورت کے قاتل ثابت ہوئے ہیں جو ۱۳۔ اکتوبر کو صدر بازار میں اپنے مکان کے اندر مُردہ پائی گئی جواہرات کا بڑا حصہ ان سپاہیوں کے سامان سے برآمد ہوا۔ دو کو قتل کا اقرار ہے تیسرا بیان کرتا ہے کہ میں خاموش بیٹھا دیکھتا رہا چوتھے نے زیور اور جواہرات باہم تقسیم کئے ؛

— گلوکا سالانہ میلہ بیجو درشن امسال بہت بیرونق ہے۔ تو م سیواجی جو اس میلے میں بکثرت آیا کرتی تھی امسال روک دی گئی ؛

— گلوکا میں ۵ سمبہ تاریخ تک بارش ہوئی اور گیہوں کی تخم ریزی کے لئے خوب برمحل ہوئی۔ اگرچہ دروں کے کام میں خصوصاً جامل کے کسی قدر خلل اندازی ہوئی۔ کوہ لاہول پر برف باری بھی کسی قدر ہوئی تینندی بھیڑ بکریوں کا نقصان گلومنڈی کے قریب کر رہے ہیں ؛

— مبلغ ۴ ہزار روپے نقد اور ۰۰ طلائی مشکل دکابل سے تجار پشاور کو بھیجی گئی تھیں کاروان سے چوری جاتی رہیں۔ پہلے کارروائی گمان تھا لیکن امیر صاحب کا شبہ ہوا کہ یہ کرایہ کش کا کام ہے چنانچہ

— صنجی سے اُس نے اقرار کیا۔ مال مسروقہ کا ایک حصہ اُس کی عورت کے پاس تھا۔ باقی شکارپور کی اور قلعہ شتان کے آدمیوں کے پاس سے برآمد ہوا۔ ۱۸ آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔ تحقیقات ہنوز جاری ہے ؛

— منجملہ ۱۴ حکیموں کے جو شاہنامہ و وقائع نگاری جلال آباد میں گرفتار ہوئے تھے کابل کے مجلس سے تین حکیم سبحان محمد امین شاہنواز اور حاجی گامو کابل بھیج گئے اور باقی ۸ م تاریخ کو پشاور داخل ہو گئے ؛

— صاحبزادہ حبیب اللہ خاں امیر کابل کے صاحبزادوں نے خواجہ جان نامی ایک کو ہندوستانی کو پرچہ نگاری کے لئے اپنی طرف سے پنجاب میں مقرر کیا ہے ؛

— شب دوشنبہ گزشتہ کو کوئٹہ کے ڈاکخانے سے ایک بھیجا پارسل قیمتی چار سو روپے کا جو سکھر سے روانہ ہوا تھا چوری جاتا رہا۔ چٹھی رسانوں اور دیگر ملازمین دفتر کی خانہ تلاشی پولیس نے کی لیکن ابھی تک کوئی پتہ نہیں چلا ؛

— تحصیل بھالوال ضلع گجرات میں مویشی کا سرقہ بار ضلع گجرانوالہ سے بھی زیادہ کثیر الوقوع ہے۔ تاجوامی مشہور مویشیوں کا چور جن پس کانسٹبلوں کی حراست سے فرار ہو گیا تھا اُن دونوں کو چالیس چالیس روپے حُکمانہ کی سزا ملی ؛

— میونسپلٹی شملہ نے لاہور میڈیکل کالج میں ۱۳۲ روپے دیئے ؛

— انبالہ و میرٹھ کی سکولوں میں جو دو جماعتیں یورپین اور دیسی ملکہ کی محاوط تھیں گورنمنٹ آف انڈیا نے اجازت دی ہے کہ ایک ایک جماعت دیسی اور انگریزوں کی جدا جدا بنائی جائے۔ یورپین جماعت کی مدت ۱۵۔ اکتوبر سے ۱۴ جنوری تک اور دیسی جماعت کی ۱۵ جنوری سے ۱۴ اپریل تک مقرر ہوئی ہے ؛

— فیروزپور میں جس سوداگر نے پنکھا قلی کو مار ڈالا تھا باوجود اقرار ثبوت جرم اُس کو ایک مہینے کی قید محض کی سزا دی گئی۔ گورے چمڑے کو یہ بھی بہت ہے ؛

— دہلی والے مولوی سلیم الدین خاں صاحب نے انتقال کیا ؛

— صاحبزادہ عبید اللہ خاں صاحب نائب الریاست ٹونک آجکل شملہ میں ہیں ؛

— مسٹر بنٹن جج چیف کورٹ کو سول سروس سے جدا ہونیکی اجازت مل گئی ؛

— یکم کتوبر سے لاہور میں ڈاک کے اوقات حسب ذیل ہیں:-

روانگی جانب پشاور و ملتان ۴ شام

" کلکتہ و شملہ	۹-۰	پارسل بیل	۷-۰
" پشاور و کشمیر	۳-۵۰	بمبئی کی ڈاک	۷-۴۰
" بمبئی	۵-۰	کوئٹہ اور شکارپور	۱۰-۲۰
" شملہ	۸-۰	بیرنگ نئی آنڈر پارسل	۱۱-۰
ممالک غیر کی ڈاک ہر چہارشنبہ کو ۸ بجے پوسٹ ہوتی ہے ؛		کلکتہ و شملہ	۵-۰
		پشاور بیل کی ڈاک و ٹیلیگرام	۶-۰

تقسیم ڈاک شملہ کی ڈاک ۱۰ صبح

— دربار کوئٹہ اثنائے دورہ وائسرائے میں بہت بڑا دربار ہوگا۔ خان قلات اور تمام کل و کسا سرداران جمع ہونگے ؛

— کرنل گولڈسبری کمشنر و سپرنٹنڈنٹ مجسٹریٹ جالندھر کا تبادلہ چھاؤنی فیروزپور کو ہوا ؛

— ڈومسٹک — خوشی کی بات ہے کہ راجہ جہانداد خاں صاحب خانی بہادر چیف آفیسر گکھڑ اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی کو خداوند کریم نے دوسرا فرزند

زینہ بخشا۔ خدا انکو دراز کرے ؛

زمین کی خبریں

(ہندوستان)

دہلی میں مقیم یورپ کے دو ریڈیائی اور دو جنٹلمین کشتی میں سیر دریا
[illegible] کشتی ڈوبنے لگی پانی بھر گیا اور ڈوب گئی [illegible]
لیکن ایک چپو کے سہارے نہایت خوفناک حالت میں چاروں کی جان بچ گئی۔
نواب سر وقار الملک لاٹ سبھا میں کی جگہ گورنری کی کرسی پر
[illegible] قریب رخصت ہوئے۔ اس گرانی ان کی خدمت کی جگہ پر شمال
[illegible]

سرحد پر شاہ فاسی ایک نئی ریلوے لائن کابل کی طرف بچھا
[illegible] لائن پر سخت کام شروع ہوا۔

[illegible] ۱۹۰۰ء میں ملک میں خیالی قحط سے بڑا نقصان پہنچا۔ جو
[illegible] ۱۹۰۰ء سے دو گنا ہلاک ہو گئے۔ کچہریاں تمام بند ہیں۔
[illegible] ایک آدمی ضلع ہوشیار پور کے بڑی خیر مقامات
[illegible] شروع ہوئی اور جہاں تک نہایت شدت
[illegible] پانی بہت کم ہے لیکن جہاں ہے وہاں تھا گوشی کی طغیانی
[illegible] کا سماں دکھائی دیتا ہے۔ ضلع لاہور میں بھی طغیانی ہے۔ ۱۰ گاؤں کا
[illegible] جانیں تلف ہو چکی ہیں۔

[illegible] ہندوستان کا صدر مقام اگر سیر کچھ ہو تو فوراً لکھنؤ
[illegible] ہو گا۔

[illegible] ۱۹۰۰ء کے سال یہاں بہت سی بیماری رہیگا۔

[illegible] ۱۹۰۰ء میں تاج کو ایک کارخانے میں بنا کر بھیجا گیا ہے
[illegible] ہندوستان میں رہنے والے ہندوستانی کی
[illegible] کر کسی طرف سے [illegible] ہو گئے
[illegible] ہیں

[illegible] میں ایک ہاتھی جس پر مہاراجہ پٹیالہ
[illegible] اور مسٹر جان ٹن استاد مہاراجہ صاحب سوار تھے مہاراجہ
[illegible] کی آواز سے بدک کر بھاگا۔ راہ میں ہودج گر گیا
[illegible] سخت چوٹ آئی۔

[illegible] میں کمانڈر چیف جنرل [illegible]
[illegible] کا ملاحظہ کریں گے۔ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ۱۹۰۰ء

[illegible] ۱۹۰۰ء میں [illegible] ان [illegible]
[illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] آئینگے [illegible]
[illegible] ۱۹۰۰ء [illegible]

[illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] ۱۹۰۰ء

حفظِ صحت

علاج

۹۷۔ علاج دوسرے کے دوسرے کا۔ چھوٹے بچوں کو دودھ پلانے والی عورتیں کو دودھ پلانے سے پہلے کچھ نہ کچھ کھا لینا چاہیئے ورنہ دودھ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور بچے کو ہضم نہیں ہوتا۔ اس لئے ایسی عورتوں کو چاہیئے کہ دودھ پلانے سے پہلے کچھ نہ کچھ کھا لیا کریں۔ اور دودھ پلانے کے بعد بھی کچھ کھا لیا کریں۔ اور ہر روز صبح کو ایک گلاس گرم دودھ پیا کریں۔ اور ہر روز زنانی ایک کوین سائیکلر اس مقدار میں گرین مادہ خرگوش کو دودھ میں حل کر کے صبح و شام کچھ کھانے کے بعد پی لیا کرے۔ اس دوا کا انگریزی نام یہ ہے۔ Ferri et Quinni citras.

gr. III ۔ گرب۔ درد شروع ہوتے ہی دے دیں تو نزلہ کا نسخہ استعمال کریں۔

Potassii Bromidi	gr. XL
Antipyrine	gr. V
Sulphonal	gr. III
Tinqture opium	gr V
Aqua camphora	ʒi

اس نسخہ کا اردو ترجمہ یہ ہے۔ پوٹاسی برومائڈ ۴۰ گرین۔ اینٹی پائرین ۵ گرین۔ سلفونل ۳ گرین۔ ٹنکچر افیم ۵ بوند۔ کیمفر واٹر ایک اونس۔ ایسا نسخہ دن میں تین دفعہ لینا چاہیئے یہاں تک کہ مرض کو درد ہونا آرام ہو جاوے۔ مگر بعد آرام ہو جانے کے فراغی ایٹ کرین سائیٹرائن یا مہینہ دو مہینے تک استعمال کرنا چاہیئے۔ امید ہے کہ خدا کے فضل سے بالکل شفا ہو جاویگی۔ ڈاکٹر ہوبیاس انڈیا سپیشل سسٹم ڈرگ سٹور میں

۹۸۔ علاج دردِ سر۔ آپ کے پرچہ مطبوعہ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۲ء میں کوئی صاحب دردِ سر کے علاج کے خواہاں ہیں۔ لہذا ایک چیز جو کئی مرتبہ استعمال کرنے سے فائدہ مند ثابت ہو چکی ہے لکھتا ہوں۔ کونین موافق مقدار کے لے کر عرق بیدمشک میں ہر صبح سورج سے پیشتر نوش کریں انشاء اللہ آٹھ دس روز مستقل استعمال کرنے سے ضرور فائدہ ہوگا۔ جو صاحب نفع اٹھائیں آپ کے پرچہ کے ذریعہ اطلاع فرمادیں۔ (محمد عبدالغفور)

۹۹۔ علاج دردِ سر۔ کوئی صاحب ۲۹ ستمبر کے پیسہ اخبار میں کینڈیز اور پیشانی کے درد کا علاج پوچھتے ہیں۔ اُن کو یوں علاج کریں کہ ایک کفر سکہ کے گھیت میں ایک بوائی ہوئی ہے جس کا نام ہل ہستہ ہے اُس کے دانے نکال کر پیس کر سونگھا دیں۔ جس وقت سونگھا دیں کنپٹیوں پر لمس کے پسینہ کی کاغذی پٹی باندھ دیں۔ دو گھنٹے بعد درد غائب ہو جاویں اور مریض کو اس کشتی کے بیل اٹھائیں جس میں سخت درد ہو۔ دو دفعہ سونگھانے سے درد رفع ہو گا۔ جو اس کے کھانے کو گھی کا تڑکہ دیں کیونکہ نکسی ہوگی۔ یا یوں علاج کریں۔ جندہ رگ کا خون کی جلیم کی معرفت لیں۔ (ہرنام سنگھ سیالکوٹی)

۱۰۰۔ علاج دردِ سر۔ آپ کے پرچہ ۲۹ ستمبر کے میں صحت نسخہ دردِ سر کی نسبت نسخہ دریافت فرمایا ہے۔ دردِ سر کے دورے کا نسخہ ارسال خدمت کرتا ہوں۔ اپنے اخبار کے ہر بار میں چھاپ دیں۔ گلنار ایک شہ۔ ۴ بہمن سرخ خشخاش اندرونی امات مغز فرنجوں تخم ماشہ دم الاخوین نیم ماشہ۔ افیم خورد نیم ماشہ۔ مغز کشنیز ایک تولہ۔ مصری ۱۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر ایک تولہ شہد ایک تولہ۔ سب چیز کو خوب پختہ کر کے شہد میں ملا کر صبح کو چاٹ لیویں۔ پرہیز خوشی۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ نسخہ ہیضہ دردِ سر۔ دم الاخوین ایک ماشہ۔ افیم ۱۰ ماشہ کیا۔ ایک ماشہ زرنیخ بھنا مرغ مخلوط کر کے پیا کریں۔ ۱۰ بوند سے شروع کر کے ۱۵ بوند تک۔ ہیضہ کی حالت میں ۲۰ بوند تک۔ ایک ماشہ سے زیادہ نہ دیں۔ (ہرنام سنگھ سیالکوٹی)

شعر و سخن

مختصر سی کہانی اک بے نوا کی زبانی

سرگزشت اپنی مصیبت کی کہوں کیا باجی — سُن کے پانی ہو سنگ کا بھی پتا باجی
کھا گیا زخم جگر سارا کلیجا باجی — سکھ میں کیا سمجھے کسی کی کوئی پتا باجی
غم و رہی جس میں گئی گزری ہوئی ہوش نہ تھی
میں تو بدتر ہوں اب اُتری ہوئی پاپوش سہی

یاد ایام کہ تھا بخت موافق یک چند — طبع پر کبھی گرانی تھی نہ خاطر پہ گزند
صبح وہ آ جو گئی شام غریبی کو پسند — کر دیا لاکے قفس میں مجھے صیاد نے بند
گھر میں سمجھی تھی کہ صیاد کا آباد کیا
اُس نے پر صید زبوں جان کے آزاد کیا

اب نہ وہ صبح دمن ہے نہ وہ شام عزت — ایک میں تفتہ جگر آہ و سراسیمہ گھڑی
صبح جب بھرتی ہوں اپنا میں سراپا حیرت — مجھ کو آئینہ دکھاتی ہے یہ میری صورت
سر بسر خستہ و خود رفتہ و سرگرداں ہوں
کس طرح آپ میں ہوں آپ پہ میں حیراں ہوں

میں غریب ایسی کہاں ہاں کی ہو آہ واقف — میں نہ انداز سے واقف نہ ادا سے واقف
تھی جو واقف بھی تو کچھ شرم و حیا کی واقف — بے خطا میں ہوں مگر اپنی خطا سے واقف
اختیار اس میں شرافت پہ ہمارا نہ ہوا
کیا کروں عیش کو ایمان سے پیارا نہ ہوا

ابتدا تھی ہی تھی کیا کیجیے بیان اے جانی — حال پھر آپ سے ہے کون سا اپنا پنہاں
ساتھ دیجانا ہے اک دن ہمیں اپنا ایماں — گرچہ مالک کا ہے ایماں کے برابر فرمان
ہاں میں ہاں ہم سے بہر طور ملایا نہ گیا
کام اوروں کا جو تھا ہم سے بنایا نہ گیا

نذر کاسئہ نہ تعذیر یہ ہوا ہے نصیب — شہر شہر میں ہوں شہرہ یہ ہوا ہے نصیب
یک بیک گردش تقدیر یہ ہوا ہے نصیب — میری بربادی کی تدبیر یہ ہوا ہے نصیب
تا بدِ خستہ و برباد رہوں ہائے رے میں
مرغ بے بال و پر آزاد رہوں ہائے رے میں

گو اس اُفتاد کا بھی تھی میں باجی انجام — کیا کروں دل کو کسی طرح نہ آیا آرام
سیکڑوں ٹھوکنے کو تھے مجھ سے بھی پیغام — پر مقدر کا نوشتہ کہ رہی میں ناکام
آخرش بخت نے یہ راہ دکھائی مجھ کو
اپنی تقدیر سے یہ پیش آئی لڑائی مجھ کو

زنگ سے آئینۂ دل کو جو شفاف کیا — دھوی جو دل کے تھے ظاہر اُسے صاف کیا
حق محبت کا نہ ہرگز کوئی اتلاف کیا — عرض معقول بھی حاکم نے بھی انصاف کیا
اسے میں تو جان کہ بندی کی شرافت رکھ لی
بات رکھ لی میری اللہ نے عزت رکھ لی

اب تو باجی میرا ایمان ہے اس پر آیا — بد ضعیفوں کو ستائے گا سزا پائے گا
شک نہیں اس میں کہ یہ قول اُسی کا ہے باجی — عدل والا وہ بڑا سب سے ہے قدرت والا
شاہ کی شاہی ہو نوّاب کی نوّابی ہو
اس کی مرضی پہ ملائک کو بھی بیتابی ہو

کیا کہوں حال دلِ اس تنگ میں کیسا تھا بتا — مجھ کو جینا بھی خوش آتا نہ تھا اللہ گواہ
تھا اگر روز تظلم و غصہ تو شب نالہ و آہ — کرتی رہتی تھی ہمہ وقت میں اللہ اللہ
کان کا پتہ نہ اُٹھتی تھی میں سنتی تھی جب نام اُس کا
کہتی تھی دیکھیے کیا ہوتا ہے انجام اس کا

مجھ سے میں سمجھی تھی مجھ کو بھی میری ہو گئی — یا ہی ہم نفساں و شمنی خیر ہوئی
لیکن اس پر ہیں میں قسمت کی بھی اک سیر ہوئی — خیر سے خیر گئی میں یہ بڑی خیر ہوئی
ورنہ میں اور بھی ناچیز و زبوں تر ہوتی
اب جو بہتر ہوں تو بہتر سے بھی بہتر ہوتی

دل کو جس داغ ندامت سے بچایا میں نے
آخر اس داغ کو چھاتی سے لگایا میں نے

راہ اُلفت میں جو تھا پاس نہ پایا میں نے
مجھ کو اک بات ہی بس سہی پایا میں نے

خوش و خرّم جس نے صحبت کا دلایا مجھ کو
شاد وہ جس کی حمایت نے جِلایا مجھ کو

گرچہ میں جیت کے ہمیشہ ہوں پہ کیا جیتی ہوں
موت کیا مجھ کو نہیں آتی ہے کیوں جیتی ہوں

سخت دل دکھاتی ہوں یا خود دل جلتی ہوں
کیا مصیبت ہوں کہ میں آپ ہی خود بیتی ہوں

پاس ناموس ہے اور ہاتھ سے یا ہار چکی
جیت کر ہارے ہیں جس میں وہ لڑائی ہوں میں

جیتا یہ ہے کہ اُٹھ جاؤں شرافت سے یہیں
پاؤں باہر نہ دھروں حلقۂ عصمت سے یہیں

داد لوں روز سزا شاہ عدالت سے یہیں
واں بھی مجبور رہوں یہی محبت سے یہیں

مال و زر چھوڑوں نہ دولت نہ خزانہ چھوڑوں
یادگار اپنی عبرت کا فسانہ چھوڑوں

معلومات کا سبت

—— روسی لوگ بھی جو سلیونک قوم سے ہیں منگولوں کے نزدیک آریا نسل کی ایک شاخ ہیں۔

—— روس میں کبوتر کو روح القدس کا نشان سمجھ کر اس کی بڑی عزت کرتے ہیں۔

—— شمالی روس میں اس قدر سردی پڑتی ہے کہ لوگوں کے ناک کان۔ ہاتھ۔ پاؤں یخ بستہ ہو جاتے ہیں۔ اور جب انہیں برف سے رگڑ رگڑ کر گرم کیا جاوے تو اُن میں جان آتی ہے ورنہ آگ سے گرم ہونے سے بعض دفعہ گر جاتے ہیں۔

—— روسی کبھی چائے کے پیالے میں بھی ہونہ کا ٹکیا ڈال کر پی لیتے ہیں۔

—— روس میں ۳۲۰۰۰ میل جہاز رانی کے قابل دریا اور ۲۰۰۰۲ میل نہریں ہیں۔

—— چین میں عورتوں کو مطلق اجازت نہیں کہ اُن کی فوٹوگراف لیا جائے۔

—— شمار کیا گیا ہے کہ تمام روئے زمین پر دس لاکھ زندے ہیں۔ بحساب اوسط ہر ۴۰۰ انسان کے پیچھے ایک بندر ہے۔

—— سال گزشتہ میں ہندوستان میں ۱۵۳۰۹ اشخاص ہلاک کئے گئے جن کے لئے ۴۸۴۰ روپے معاوضہ دیا گیا۔

—— سال حال میں ۱۱۷۲۰ سانپ کے زخم سے مارے گئے۔

—— چین میں کانوں کی لکڑی کے مضبوط رکھنے کے لئے ہیں لوگ خوب قیمت پاتے ہیں۔ وہاں میں یہ شیشہ کی نلی ٹوٹ جائے تو کوئی پھر اسے رکھا نہیں لگتا۔

پیسہ اخبار

نمبر ۴۱ | یوم شنبہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۴ء مطابق ۹ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ موافق ۷ کاتک سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۳

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

استعمال مسکرات و خواب پنجاب میں ۱۸۹۳ء میں:
بسکت سال گزشتہ مسکرات ایک لاکھ ۹۴ ہزار ۱۰۵ روپے کی ڈاملہ ہوئیں۔ اس میں سے ایک لاکھ کی زیادتی صرف شراب اور بھنگ کی دیسوں کے ہوئی ہیں ہوئی۔

درندوں وغیرہ سے نقصان: ہندوستان میں ۱۸۹۲ء میں ۲۹۹۳ آدمی درندوں سے ۲۸۰۴ آدمی سانپوں سے ضائع ہوئے۔ آخرالذکر تعداد میں سے بنگال میں ۱۹۰۰، مدراس میں ۲۷۴ اور بمبئی میں صرف ۳۸۔ پنجاب اوسط آبادی ۱۵۵ اور بمبئی میں ۱۵۵ ایک جان تلف ہوئی۔ ۱۲۱۳ آدمی سانپوں کے ڈسے سے مر گئے جن میں ۱۰۷۹ بنگال میں ۴۸۴ ممالک مغربی میں ۱۴۹۸ مدراس میں ۱۹۲ بمبئی میں اور آسام میں ۲۰۶۔ ۱۱۷۲ مندے اور ۱۱۷۲ سانپ مارے گئے جن کے واسطے ۱۲۴۸ روپیہ بترتیب انعام دیا گیا۔

کوریا میں روئی کی کاشت: کوریا میں ۱۰ لاکھ ۷۰ ہزار ایکڑ زمین میں روئی کی زراعت اور ایک ارب ۲۰ کروڑ پونڈ غیر صاف روئی سالانہ پیدا ہوتی ہے جس کے فروخ کا اوسط ۱۰ پنس پونڈ ہے۔ مقام مذکور کی آبادی ایک کروڑ ۲۰ لاکھ ہے۔ روئی کے کارخانوں میں عورتیں زیادہ کام کرتی ہیں اور ایک عورت روزانہ ۱۲ گھنٹوں میں سے ۳ پونڈ روئی صاف نکالتی ہے۔

فرانس کی آبادی: ۱۲ اپریل ۱۸۹۱ء کی مردم شماری سے فرانس کی آبادی ۳۸۲۱۹۲۱۲ تھی۔ ۱۸۹۱ء میں شہری آدمی ۱۳۷۶۵۰۸ اور ۱۸۹۱ء میں ۱۴۳۱۲۹۲ تھے اور ۱۸۹۱ء میں شہری ۲۴۴۵۳۹۵ تھے۔

تجارت درآمد ہندوستان: سال حال مدت چار ماہ مختتمہ جولائی بھاگلپوری مدت سال گزشتہ میں کے ۱۸۲ لاکھ روپے کا مال باہر ہندوستان میں زیادہ آیا۔ ۳ کروڑ کا صرف اون اور سوتی کپڑا ۱۰ لاکھ اس اضافے میں ۹ فی صدی کا زیادہ ہوا۔ اور اسی طرح ہندوستان سے باہر گیا اگر ۱۸۹۳ء کے اپریل سے ۱۸۹۴ء تک مقابلہ کیا جاوے تو صرف ۸۰ لاکھ کا ۵۹ لاکھ تجارت درآمد میں اور ۴۰ لاکھ تجارت برآمد میں ہوئی۔

مذاق

ایک لڑکا اپنے استاد سے قرآن کا سبق پڑھنے گیا۔ دو مرتبہ "وعلیک اللعنۃ" تجھ کو لعنت) کہا۔ معلم صاحب غصے ہوئے۔ اور کہا "وعلیک وعلی والدیک اللعنۃ" (یعنی تجھ کو اور تیرے والدین کو لعنت)۔ لڑکے نے کہا "وعلیک وعلی والدیک اللعنۃ" قرآن شریف میں نہیں ہے جس کو میں پڑھوں" (شیخ رشید الدین)

ایک ظریف کسی طبیب کے پاس گیا اور پوچھا کہ بوسے کی خاصیت گرم ہے یا سرد۔ طبیب صاحب نے کہا کہ تجربہ تو میں نہیں کیا ہے لیکن اس قدر جانتا ہوں کہ سخت بادگیر ہے۔ (د)

ایک مالدار نے ایک حکیم سے کہا کہ میں تجھ کو سو روپے دینا چاہتا ہوں۔ حکیم نے کہا "اگر دے تو تیرا بھلا اور اگر نہ دے تو میرا بھلا۔ کیونکہ اگر نہ دیگا تو میں تیرے بار احسان سے محفوظ رہونگا۔"

سہارنپور میں ایک جائنٹ مجسٹریٹ صاحب کو قلم چبانے کی ایسی عادت ہے کہ تیسرے روز ان کو ایک قلم درکار ہوتا ہے۔ مفرحی نے وق ہو کر ان کو پرکا قلم دیا کہ شائد صاحب اس سے کچھ کراہت کر کے اس کو منہ میں نہ دیں لیکن صاحب بہادر اس کو بھی اڑا گئے۔ اب یہ بیچارہ مفرحی ہے کہ صاحب کے لئے لکڑی کے ارناں قلم منگائے جایا کریں یا لوہے کے قلم۔ (محمد نور الحق)

بیوی (ناز سے) "نہیں میں تو یہ نہ دونگی"
میاں "دیکھو دے دو ورنہ میں زبردستی لے لونگا اور تمہاری ایک نہ سنونگا"
بیوی "تم ایک نہ سنتا میں سو سناؤں گی"۔ (مذاق)

کسی کالے صورت سب جج کے اجلاس میں کسی کالی بھجنگ عورت نے ایک نوجوان خوبصورت آدمی پر نان نفقہ کی نالش کی تھی سب جج نے کہا تیرا دعوی نہیں چھوٹ معلوم ہوتا ہے کیونکہ تجھ جیسی بدشکل عورت پر یہ خوبصورت جوان مائل ہوتا۔ عورت نے جواب دیا کہ حضور دنیا میں جن کو کوئی نہیں پوچھتا ہنر کی قدر ہوتی ہے نہیں تو یہ آپ کی شکل اور سب جج۔

عکس "رستم میں ہم سے یہ کہنے میں کیا دقت تھی کہ میں تیرا عاشق ہوں۔ ہرمن "کہنے میں تو کوئی دقت نہ تھی البتہ ایک مہینے کے بعد جب مجھ پر اس سے یہ کہنے کی ضرورت پیش آئی کہ اس عشق میں میرے قرضخواہ ہیں تو البتہ دقت ہوتی"

عجیب عجیب باتیں

بجلی کا اثر: ہفتہ گزشتہ کو ایک یورپین منیجر سٹار پریس لاہور کے مکان پر بجلی گری۔ بالاخانے کے زینے پر جو مینار تھا اس پر واقع ہوئی اور اس میں عشتری کے برابر گڑھا سا پڑ گیا اور اس گڑھے کے وسط میں ایک باریک سا سوراخ ہو گیا۔ اس سوراخ کے راستہ بجلی ۹ فیٹ دیوار کے اندر اندر اتر کر ایک کمرے میں چھت سے ۳ فیٹ نیچے ظاہر ہوئی اور دیوار کے برابر برابر اتر کر بھی دیوار کی سیمنٹری ۴ یا ۵ انچ کھا گئی۔ اس کمرے کی ایک کھڑکی کی لکڑی اور وہاں پر ایک سوراخ کیا۔ اور لکڑی کو پہلے حصے سے زیادہ نیچے کی طرف جلاتی ہوئی اور کانچ کو زیر و زبر کرتی ہوئی اتر گئی۔ اس کا خاتمہ ہوا میں مل گئی۔ اس لئے کہ آگے کوئی نشان اس کا نہیں پایا گیا۔ اس مقام سے تھوڑی دور پر لوگ رہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ اسی وقت ان کے مکان میں بھی بجلی گری معلوم ہوا کہ اگر گھڑے ہوتے تو گر پڑتے۔ اسی مکان میں اسی کھڑکی کے مقابل ایک کانچ کا دروازہ تھا وہ بھی ٹوٹ گیا لیکن اس کھڑکی سے دو فیٹ پر جو چیزیں رکھی تھیں ان پر کچھ اثر نہ ہوا۔

ایک دلچسپ روایت: ملکہ جین اور ملکہ ایلزبتھ کی نسبت یہ دلچسپ حکایت کہی جاتی ہے۔ ملکہ ہیشہ رات اپنے محل میں اٹھارہ لمپ روشن رکھتی ہیں۔ تھوڑا عرصہ گزرا کہ ایک لمپ بجھا ہوا دیکھا اس کی نگرانی بھی اسی توجہ کے ساتھ کیجاتی تھی جس قدر اور لمپوں کی بہ نسبت دھیما جلتا تھا اور ملکہ نے شاہی مجسموں کے سردار کو اس سبب دریافت کرنے کے لئے بلایا۔ منجم نے اس معاملے پر غور و فکر کر کے کہا کہ اس لمپ سے جو ایسا خراب جل رہا ہے صوبہ کینٹ مراد ہے جس میں کہ سخت وبا آنے والی ہے۔ اور اس کی آبادی کے ۱/۳ حصے کو وبا کا دیوتا لیجانے کا عزم کر چکا ہے۔ اس پر ملکہ کو بہت تردد ہوا۔ اور دریافت فرمایا کہ کسی تدبیر سے یہ بلا ٹل بھی سکتی ہے۔ منجم نے جواب دیا کہ شائد دعا و نذر و بھینٹ سے دیوتا کا رحم آجائے۔ پس دیوتا کے راضی کرنے کو حسب احکام ملکہ سب کچھ کیا گیا۔ بعد ازاں منجم صاحب سے پوچھا گیا کہ اس معاملے میں کہاں تک کامیابی ہوگی۔ انہوں نے بہت سوچ بچار کے کہا کہ دیوتا اس طرح مصالحت کرنے پر راضی ہے کہ ۱/۳ انسان اور ۱/۳ موش لیگا۔ مگر اس کے سوا اور کوئی بات نہیں ہو سکتی اس سال جو کینٹ میں وبا ہے اور آدمی اس قدر مرے ہیں ان کا یہی سبب بیان کیا جاتا ہے۔

پانی کی گھڑی: خلیفہ ہارون الرشید نے ۸۰۷ء میں شارلیمین شاہ فرانس کو ایک پانی کی گھڑی تحفتاً دی تھی جس میں گھنٹہ بھی بجتا تھا اور چھوٹی چھوٹی کھڑکیوں میں سے سوار نکلتے تھے۔

بحث - کچھ عرصہ ہوتا ہے کہ بعض شریف دلوں میں یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ اپنی تجربہ آپ کرنے کو چھوڑ کر بعض بڑی بڑی سرکاری دکانوں کی خود ساختہ دوائیں استعمال کرنی شروع کر دیں۔ اس کا نتیجہ ہر گز اچھا نہیں ہوا۔ ہم نے بارہا دیکھا ہے کہ ایسے لوگ نہ صرف اپنے ہم وطنوں کو ہی شکایت نہیں کرتے بلکہ محض حسد اور بغض سے دوسروں پر بھی آوازے کستے ہیں۔ گو ایسے حاسد خود ہی آخر کو منہ کی بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ بھی لفظوں میں اپنا منہ خراب نہ کریں۔ اس کا حل بھی ظاہر ہے۔ اگر ہر ایک شخص اپنی دوا کا کوئی نام رکھ لیتا تھا۔ اس کی تعریف کرتا اور اس کے اجزا بھی بتا دیتا تو ہم نے ہماری مکمل تعلیم کی۔ اور تعصب کو اور پیشہ ہتی کرنے کے لئے ہیں اپنا کام

حضور والا وغیرہ وغیرہ عزیزہ اکرم

پر جو ترکیب استعمال جزاکم اللہ خیرا کو پسند نہیں کرتے ہم نے ان کو ترک کر دیا ہے۔

مختصر فہرست ادویات

اکسیر عشقہ | مصفائی خون اور جوانی کی ہر قسم کی عرض خصوصاً ہر قسم کی بیہوشی کیلئے خدا بخشی ہوئی دوا ہے۔ قیمت فی شیشی خورد (۱۲ عدد)

حیاء | قوت باہ۔ مانع باطہ۔ جنسی جسم اور خواہش اولاد جسمی کی ضرور کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق میکی | شربت بیدانہ۔ انیسون۔ مغز خربوزہ تخم خیارین کا عادت بچوں کے لئے بے ضرر اور بے مثل ہے ذرا تکلیف نہیں ہوتی قیمت فی تولہ (۱ عدد)

عرق دافع طحال | آمی رات جو کسی بخار کے باعث کسی کی تلی بڑھ گئی ہو اور کھانسی کے ساتھ بلغم کا زور ہو تو چند روز کے استعمال سے تلی کا فائدہ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱ عدد)

عرق بخار چوکھٹیہ | عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور بعض نئی اصلی حالت پر آ جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱ عدد)

روغن طلا | جوانی کی بے اعتدالیوں اور ضعف اعضا کی کمزوری کا ہے جو بچپن کی غلط عادت سے لاحق ہو کر جوانی کو تلف کر دیتی ہیں۔ فی تولہ (۱ عدد)

عرق دافع وجع المفاصل | جوڑوں کے درد کے لئے بے مثل ہے۔ ٹھنڈک یا کمزوری خواہ جوانی کی وجہ سے ہو اس کے باعث ہی کیوں نہ ہو۔ ضرور مفید ثابت ہوتا ہے قیمت فی شیشی (۱ عدد)

سفوف ترتیاق | آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ہرگز عود نہیں ہوتا۔ اگر سارا جسم بھی گلا ہوا ہو تو بھی ہفتہ عشرہ میں ٹھیک ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱ عدد)

عرق سوزاک | جو ہر قسم کا پرانا سے پرانا سوزاک ایک ہفتہ کے اندر اندر ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد پیشاب صاف ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱ عدد)

عرق | دل کو طاقت دینے والی دماغی بیماریوں کی نہایت مفید دوا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ فی شیشی (۱ عدد)

جوہر رحیمی | قبض، سر درد، جگر، سر درد، شانہ، ہر قسم کی صفراوی تکلیف کیلئے واقعی اکسیر ہے۔ بچوں کو بھی بخار میں دیا جا سکتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۸ عدد)

سنجن دانت | دانتوں کی صفائی مسوڑوں کی درستی کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا استعمال سے (۸ عدد)

عرق دافع کھانسی خشک و تر | کیسی تم کی کھانسی ہو علماً رک جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر بحیثیت فیشی (۱ عدد)

عرق دافع درد گردہ | شانہ سے ریگ کو فوراً نکالتا ہے مریض کو پیشاب باسانی آتا ہے مرغن غذائیں میں (۱ عدد فی شیشی)

خضاب ریحت شباب | چند منٹ میں نیا رنگ دھنگ بال سیاہ کرتا ہے۔ ہر قسم کے مفقود علامات جوانی مثلاً واپس ہو جاتی ہے۔ منہ باندھنے کی ضرورت نہیں (۱ عدد فی شیشی)

عرق دافع ضعف بال چہرہ | ضعیفی، کمزوری بیماری غرضکہ بیس بائیس برس کے بال کھڑکو ہوں انکی لگانے سے پھر سیاہ ہو جاتے ہیں (۱ عدد فی شیشی)

شب مسک | ایک گولی چند منٹ قبل وقت استعمال کرنے سے رات بھر نشہ رہتی ہے (۱ عدد فی شیشی)

میر ایمل یتنی خوشبو اریل | بالوں کو مضبوط کرتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ دماغی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱ عدد)

حب ذیابیطس | ہمارا یہ خضاب کا آزمایا ہوا سکہ ہر قسم کے مفاسد جو خضاب میں آتی ہے انکے دفعیہ کے لئے از بس مفید ہے (۱ عدد فی شیشی)

حب دافع خربان | اور فروری اس مرض کے لئے بے نظیر ہے از بس مفید ہے (۱ عدد فی شیشی)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترنتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں بڑے تقویت باہ دماغ دینے اکثر مریضوں کو دیکر جو کچھ کہا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں +

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ زنانہ۔ آپ کا تیار کردہ عرق دافع سوزاک نسخے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا درحقیقت اکسیر ہے +

جناب ڈاکٹر آتھی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ریاکوٹ۔ آپ کے فرمائش کردہ دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا عجیب ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا تیر بحربہ ہیں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنے والا ثابت ہوا +

جناب ایم سلے ہاتھ رسا صاحب ہیڈ مسٹ ولایت ۲۷ آرسنی لائن بمبئی۔ جو آپ نے از راہ رحیم فرمائش ہمارے نام بھیجی ہے بینے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوشی ان کو میری ہمیشہ کی بیہضی اُن کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضمحلی کیواسطے دوا (اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو ہمیشہ بیہضی اور ناطاقتی اور کمزوری کی اُن کو اس گولیوں کے استعمال کی زور ساتھ سفارش کرتا ہوں +

جناب منشی غلام قادر صاحب ضبط ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ڈویژن سپرنٹنڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق دافع ضعف اصل و محبوب رحیمی اور اکسیر عشقہ جو آپ نے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت عمدہ ہیں +

احباب روزگار لاہور۔ ہم اپنے ذاتی تجربہ سے اصول تندرستی کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ ہماری کوئی دوا ایسی نہیں ہے جس کا فائدہ ہم نے خود نہ دیکھا ہو۔ ہم کمیشن اور ظاہر داری کو پسند نہیں کرتے ہمارا اصول ہے کہ ہر دوا کا فائدہ اور تعریف سے کام دلیل کرم ہماری دوا کی تعریف کرنے سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ ہم صرف اتنا چاہتے ہیں کہ ہر ایک شخص ہماری دوا کو استعمال کرے اور اس کا فائدہ دیکھ لے۔ ہمارا کوئی ایجنٹ نہیں ہے۔ ہم کسی شخص کو کمیشن نہیں دیتے۔ ہم کسی شخص کو ہماری دوا کی شہادت کرنے کے لئے نہیں کہتے۔ ہم اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ یہ دنیا کوئی ایسی دنیا نہیں ہے کہ ہر ایک شخص ہماری دوا کی تعریف کرے۔ ہم نے اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا ہے کہ ایک سبز رنگ دیکھا جاوے تو کسی کو سبز دکھائی دیتا ہے اور کسی کو کچھ اور۔ ہم نے اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا ہے کہ ایک سبز رنگ دیکھا جاوے تو کسی کو سبز دکھائی دیتا ہے اور کسی کو کچھ اور۔ ہم نے اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا ہے کہ ایک سبز رنگ دیکھا جاوے تو کسی کو سبز دکھائی دیتا ہے اور کسی کو کچھ اور۔

المشتہر شیخ صلاح الدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ کھنیاں امرتسر پنجاب

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

تمام دنیا جانتی ہے کہ محمد امام الدین رنگریز ادویات کے کام میں بڑا ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر سے آر ایڈورڈ میڈیکل سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۹۰۰ء

امرتسر کے ایک معزز رئیس نے بیان کیا ہے کہ حکمت دین کرتی بہادر دوا ساز دین دار امرتسر کی دوائیں کو کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد ان کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان دواؤں کو ہر ایک کمیٹی اور ڈسپنسری میں رکھنا چاہیئے۔ ایک لائق وکیل نے بھی اس کی دواؤں کی تعریف کی۔ ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] کہ ہمارے شفاخانہ سے آکر امراض کے معالجہ کا تھوڑی فصل [illegible] اور اگر اس کمال حاذق حکیم سے [illegible] کی حیات مستعار کا کتنا کال [illegible] ہے اگر کوئی حکیم کے کہ کیونکر ایسی ایک [illegible] عاجز مستعار لا [illegible] کہ ہم [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] کہ [illegible] کہ [illegible] کہ

شفاخانہ طبیہ مسیح دکران اوفیاٹ انگریزی دفتر ۱۲ مرزا مان

جوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الغوائد اور سریع التاثیر جوب نے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بشیر کی حفظ صحت کی شرطیہ ضمانت (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی۔ سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی بہبود (۶) مدرسے طالبعلموں اور سکول فسٹر دن اور امتحان کے امیدواروں۔ دکھڑا اور عام سطانہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اور اعضاء کیواسطے عصائے پیری۔ فی بکس ۴۸ گولی عہ

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جو ایام جوانی کی غلط کاریوں سے ہو گیا ہے حکم رکھتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال اسکو ساتھ ہو تو دوبل فایدہ تولہ شیشی روپیہ

عرق طحال

تاپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ممالک شمالی مغربی میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیلئے تین عرق اور جوب نے نون استعمال کریں قیمت فی شیشی عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا شکنی کے نسخہ میں نظیر ہیں قیمت فی بکس اکیسو گولی عہ

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں نمبکس ۲۰ گولی ۱۲ر

روغن جوب برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے عہ جوب کھانیکے لئے عہ

روغن دردکان

درد بہتی ہوا خشک سرد کرنا ہو ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہوتے یا قیمت فی شیشی (۱۰ر)

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض نزلہ کیواسطے نہایت مفید ہے۔ خشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاخ حلق ضعف معدہ۔ درد اعضاء (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے حادث ہو) فساد خون سوداء بلغم۔ خارش پھوڑا یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ امراض ایسی ہیں جو اشخاص میں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید ہے اور لطفت کیلئے دافع۔ ہدایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور نسبت سایہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں چار خورد عہ

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اس کا ۲۴ گھنٹے کے اندر جلن۔ درد پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی

پلٹورل بام

کہانسی نزلہ اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا تمام امراض کیلئے مفید ہے قیمت شیشی خورد (۱۲ر) کلاں چہار چند عہ

حب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گویا ان حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوزش کے درد کو بہت جلد فایدہ ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت عہ

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر) فی بکس (۱۵ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ سیگٹکا۔ سوزاک درد کمر بالخصوص درد کمر کا دور ہو جانا یقینی ہے قیمت فی شیشی

تخم خیری

جلاب مقوی۔ تقویت جگر۔ پیشاب آور وغیرہ خواص میں یکتا ہے

مرہم خارش

ایک بہترین مرہم ہے روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہے قیمت فی بکس

منجن دانتون کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک خریدار سے ذکر کیا جاتا ہے

سیارہ عقیقہ

از مقام آبدار کوٹ تحصیل مگدار ضلع لودیانہ (۱۲ جولائی ۱۸۹۵ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب ملازم آپکی چند شیشی اندرمرض سوزاک عنایت فرمائی تھی میں نے اسکا حکم کہتا ہے میرے ایک ملازم کو بعض سوزاک ہے براہ مہربانی ایک شیشی عرق داغ خدا بندہ روانہ پے ایل ہدایت فرماویں

عرق بیدمشک

اور ہدایت بکفایت مل سکتی ہیں۔ ہر ایک خریدار کی تسلی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہو گی۔ محصول ڈاک کمپنی وغیرہ بذمہ خریدار ہو گا۔

عرق بیدمشک

یہ عرق دافع امراض دماغی ہے قیمت فی شیشی

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک خریدار سے ذکر کیا جاتا ہے

سیارہ عقیقہ

از مقام آبدار کوٹ تحصیل مگدار ضلع لودیانہ (۱۲ جولائی ۱۸۹۵ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب ملازم آپکی چند شیشی اندرمرض سوزاک عنایت فرمائی تھی میں نے اسکا حکم کہتا ہے میرے ایک ملازم کو بعض سوزاک ہے براہ مہربانی ایک شیشی عرق داغ خدا بندہ روانہ پے ایل ہدایت فرماویں

عرق بیدمشک

اور ہدایت بکفایت مل سکتی ہیں۔ ہر ایک خریدار کی تسلی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہو گی۔ محصول ڈاک کمپنی وغیرہ بذمہ خریدار ہو گا۔

عرق بیدمشک

یہ عرق دافع امراض دماغی ہے قیمت فی شیشی

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک خریدار سے ذکر کیا جاتا ہے

سیارہ عقیقہ

از مقام آبدار کوٹ تحصیل مگدار ضلع لودیانہ (۱۲ جولائی ۱۸۹۵ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب ملازم آپکی چند شیشی اندرمرض سوزاک عنایت فرمائی تھی میں نے اسکا حکم کہتا ہے میرے ایک ملازم کو بعض سوزاک ہے براہ مہربانی ایک شیشی عرق داغ خدا بندہ روانہ پے ایل ہدایت فرماویں

عرق بیدمشک

اور ہدایت بکفایت مل سکتی ہیں۔ ہر ایک خریدار کی تسلی بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہو گی۔ محصول ڈاک کمپنی وغیرہ بذمہ خریدار ہو گا۔

عرق بیدمشک

یہ عرق دافع امراض دماغی ہے قیمت فی شیشی

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں سو سال کے ہر مرد و عورت کو ہر قسم کے امراض و بخیس اخراجات اضافے تا حاصل مرد و عورت کو کما حقہ کیفیت اور قطعی رفع دفع کر نیوالی عجیب و غریب و شفا بخش علاج ۔

یہ ہماری دیرینہ مشہور و معتبر اور ہر مریض سے بہر سون سے علاوہ بالا حیثیت اور مخصوص ہمیا ریون میں کمال فائدہ و دقت کیساتھ استعمال کی جاتی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال کریگا وہ بالیقین نہ صرف ہماری تا خود ہی کریگا۔ بلکہ نہایت ہی خوشی سے اسکی شہادت بھی دیگا کہ فی الحقیقت یہ دوا جو ہر سون کے تجربے و نفشانی سے تیار کی گئی ہے دنیا میں اپنی نظیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے۔ اصلی الواقع قابل تعریف علاج ہے ۔

یہ دوا ایک ایسے ڈھنگ سے تیار کیگئی ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی جداگانہ تاثیر اپنی اپنی جگہ پر ہے اور ہر جزو کی تاثیر دوسری جزو کی تاثیر سے مدد لیتی ہے اور ہر ایک جزو کی تاثیر دوسری جزو کی تاثیر کو مدد دیتی ہے اور ہر ایک جزو کی تاثیر دوسری جزو کی تاثیر کو مدد دیتی ہے اور ہر ایک جزو کی تاثیر دوسری جزو کی تاثیر کو مدد دیتی ہے

(۲) سر درد صحت بخش بیکار ہی سے بیل نفعت اور از حد مفید عرق اپنی صحت بخشی کی قدرت خوبی میں یکتا ثانی نہیں رکھتا ہے حکام ماؤف یا مجروح پر اس کی تاثیر علم بادو بار کہتی ہے۔ جتنے کہ ہم دنیا میں ہر قسم کے کھانسی۔ بخیس اور غلیظ امراض اضافے تا حاصل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے عرصہ بیس سال سے ہزارہا مریضوں نے ہمکو سوال کیا ہے اور فائدہ اسباب دقت بیشمار حاصل کرکے اس کی تعریف میں ہمیشہ رہی کہ بس یہ تیر بہدف ہے یہ ہی وہ تریاق ہے جو ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے

(۳) سر درد صحت بخش بیکار ہی سے بیل نفعت اور از حد مفید عرق اپنی صحت بخشی کی قدرت خوبی میں یکتا ثانی نہیں رکھتا ہے حکام ماؤف یا مجروح پر اس کی تاثیر علم بادو بار کہتی ہے۔ جتنے کہ ہم دنیا میں ہر قسم کے کھانسی۔ بخیس اور غلیظ امراض اضافے تا حاصل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے عرصہ بیس سال سے ہزارہا مریضوں نے ہمکو سوال کیا ہے اور فائدہ اسباب دقت بیشمار حاصل کرکے اس کی تعریف میں ہمیشہ رہی کہ بس یہ تیر بہدف ہے یہ ہی وہ تریاق ہے جو ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے اور ہر قسم کے زہر کو دور کرتا ہے

قیمت فی بوتل عہ ۔

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

شیخ مراد بخش منیجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

سوانح عمری رام موہن رائے

قیمت صرف دو روپیہ

تہذیب ہند و بانی برہمو سماج مہاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری مصنفہ منشی تھوڑا رام صاحب بڑی کاوش سے خوشخط و ڈی کا غذ نفیس ہوسفنے پر چھپکر تیار ہو گئی ہے۔ اس امور بزرگ اور فضائل سب الوطن فاضل فیلسوف مذہبی راہنمائی دنیا کی زندگی کے عجیب حالات اور تعلیم دینے والے جاننے سے نہیں کر جن کے مطالعے سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ اٹھا سکے اور کتاب کا مجموعہ سے پہلے قابل ہو جائے کہ وہ کیسی اعلیٰ رام موہن رائے "غریب مین غریب آدمی" ہونے کے قابل تھا ہر ایک مذہب کا آدمی کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا جلد چاہئے اس بزرگ کے موت تک بنگال مین طبع ہو چکے ہیں سب فضلا عصر یہ اس کتاب مین اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی طبع ہوئی ہے اور اجر یہ کے مقرر کی تصویر ہے مؤلف ہیں علم ہے۔

قیمت فی جلد عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

اچھا تاجر

کون چاہتا ہے کہ وہ لاولد رہے کون ہے جو اولاد نرینہ کیلئے خواہشمند نہ ہو ہر کون اس بھوس مین پیدا کیا ہے کہ کون کا ذکر کیا ہے

اشتہار ہے کہ جو شخص بیمار ہو اور اسکو کوئی بیماری ہو کون مین ہی اس کو شفا ہو جائے گی

عہد حکومت

حضرت سلطان عبد المجید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی و اقتدار پورے صفحے کی اور دوسرے صفحے کی کل حجم تین صفحے سے زیادہ مجلد حسیر سنہری و نیلہری حروف مین کتاب کا نام کندہ ہے

قیمت صرف دو روپیہ عہ

خریدار عہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر جوڑی چوتھیہ و نکھال کی دوا +

اس دوا میں تین بڑے فائدے ہیں +

(۱) چار پانچ مقدار کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا +

(۳) طحال کو یہ دوا گلا دیتی ہے +

قیمت آدھی شیشی ۱ر شلنگ ۹ر ڈاک محصول ۱ر

" پوری شیشی ۲ر " ۱ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر فوراً منگوا لیں +

بالقیمت ان کی خدمت میں روانہ کی جاویگی

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۵ تاراچند دت اسٹریٹ کولوٹولہ کلکتہ

بچھڑے ہوؤں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزارہا آدمیوں کے روبرو ملاقات

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاروں بی بی جگر گوشہ یا جس سے ملنے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اشخاص مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتے ہیں کل اقوام موجودہ مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء و فضلا و طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا و ہر دو منکرون۔ ملحدون۔ مشرکون نیچریون کو عام ارواح مابعد وفات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا روح کی زبان سے علمی و یقینی ثبوت دلا رکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی حالت رد شدہ ضمیمہ بننے کا قاعدہ لکھا یا ہے علاوہ ازیں جن انور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک بہار سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب حالوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شرح کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا دعوہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہون +

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عجہ ۱۸ر)

المشتہر

اخبار پرشاد ایف ٹی ایس (صوفی) مرادآباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی نمبر تین نمبر ایکروپیہ آٹھ آنہ (عجہ ۱۸ر) چھ نمبر دو روپیہ آٹھ آنہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنیکا عجیب و غریب نسخہ

پانسو لطیفے حصہ اول .... قیمت ۸ر

پانسو لطیفے حصہ دوم .... قیمت ۸ر

" " " سوم زیر طبع " ۸ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

موسم بہار کا مال ہر قسم تازہ آگیا ہے

صاحبان موسم بہار کا مال ہر قسم ریشمی۔ اونی۔ سوتی۔ بنارسی طلائی ہر دو قابل دید مختلف ولایتوں کا مثلاً چین۔ فرانس۔ اٹلی۔ لنڈن۔ بنارس۔ بمبئی کلکتہ وغیرہ وغیرہ سے آگیا ہے۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونا شروع بھی ہو گیا ہے۔ بازار کی نسبت دوکان ہذا پر مال بہ نہایت فروخت ہوتا ہے۔ اور اسکے ساتھ یہ بھی شرط کی جاتی ہے کہ اگر مال خرید شدہ ایک ہفتہ کے اندر گران پایا جاوے۔ تو آپ واپس کر سکتے۔ اور قیمت واپس لے سکتے ہیں +

دوکان ہذا پر کارخانہ سلائی بھی جاری ہے۔ اور ہر قسم کا کپڑا وقت مقررہ اور بازار سے کم اجرت پر تیار کر دیا جاتا ہے +

دوکان ہذا پر سلے سلائے کپڑے بھی ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ جو بازار سے نہایت ہی ارزانی پر فروخت ہوتے ہیں۔ لقد قیمت کے خریدار کو ہر قسم کے مال سے دو پیسہ فی روپیہ کاٹ مثل بمبئی وغیرہ وغیرہ دیگر شہروں کے دی جاتی ہے +

المشتہر

نمدہ رامداس مہرہ بزاز لاہور

مقابل مسجد سنہری

نرائن سنگھ وہرنام سنگھ

ہال بازار امرتسر

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ یرقانی بے چینی ہو خارش ہو یا ہر ہفتہ جسم پر بدنما سیاہ داغ یا دھبے ہوں درد عضلات گنتھیہ حتے کہ بواسیر تک کو حد سے بڑھکر مفید ہے بہترے دوا سازوں نے عرق عشبہ تیار کئے ہیں مگر بلحاظ ترکیب یہ جوہر عشبہ درحقیقت آبحیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ہماری ترکیب سے ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرم سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خورد عجہ کلان ۱۶ر

المشتہر نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران ہال بازار امرتسر پنجاب

نندلال نرائن بزاز کشمیری بزاز لاہور

کی دوکان پر ہر قسم کے سلے سلائے کپڑے تیار ملسکتے ہین یا فرمایش پر تیار ہو سکتے ہین

نندلال نرائن بزاز لاہور

ضرورت دیکھئے

جواہر التسلیم

مصنفہ بابو بنیامادھو بی اے صاحب۔ یہ کتاب انگریزی اصاردو مین نقطہ سہولت سے کرکے بنائی گئی ہے کہ جو واقفیت برہمون مین حاصل نہین ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے ہندوؤن مین باسانی حاصل ہوجاتی ہے۔ اس مین بہت سے الفاظ جملے قواعد حرف وغیرہ اور خطوط وسند وغیرہ لکھنے کا طریقہ اور حساب لکھ دیا ہے۔ سالک بڑی آسانی سے خوشی و رہنما کہ منزل مقصود تک پہنچنے کو یہ طریقہ ریل کی ڈاک کا کام کرتا ہے یا نہین اس کتاب مین چار سو آٹھ صفحے ہین قیمت فی جلد ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) محصولہ ڈاک ہر جس کو درکار ہو مندرجہ ذیل سے یہان سے منگوا لیجئے۔

مولی رام نمبر ۴۴ راجہ کا کٹرہ اٹرا نارکلی لاہور

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور ملسکتا ہے

[illegible] ہے [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

اشتہارات

جالاسی منشی تیج ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم پرگنہ اجنالہ

ضلع گورداسپور پرگنہ قوم جٹ سکنہ بنام جیون سنگھ ولد کرم سنگھ اروڑہ سکنہ جنوالی مدعا علیہ تحصیل اجنالہ

دعوے مبلغ ۵۰۰ روپے

اشتہار بموجب دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی

مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تحصیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے لہٰذا بدفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ بتاریخ ۱۰ اکتوبر بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی و پیروی مقدمہ ورنہ حسب قانون کیا جائیگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔ آج تاریخ یکم ستمبر ۱۹۳۵ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

مہربانی فرما کر اسے نہ پڑھیئے

فسانہ محمود

انسان کی خوبی۔ محبت کا نتیجہ۔ عشق کا اثر۔ شجاعت۔ بہادری۔ مردانگی وغیرہ پر لکھا گیا۔ جسقدر خوبیاں ہونی چاہئیں وہ سب اس دل کا حصہ ہے۔ کونسا عاطفہ مزاج۔ زبان کا شیدا۔ مضمون کا گرویدہ ہے جسکا دل کر لے۔ پسند کرتا ہو جن صاحبوں کو خریدار کی منظور درخواست کریں۔ قیمت فی جلد ۱۲ر

دفتر ہندی پستک بھنڈار شاہ آغا مالک اخبار ہمدرد لاہور

میسمرزم! میسمرزم! میسمرزم!

اخبار رویدر پر کاشک۔ مضامین برہم ودیا۔ دہرم فلاسفر۔ ہپناٹزم جیاس وغیرہ خبرین حفظ صحت مذاق اور ودیہ منتر معہ ترجمہ اردو ہر سہ دوار۔ اخبار قابل دید سالانہ ۱۲ مونہ صفحہ ۔

اشتہار الکرامات میسمرزم سیکھنے کا نادر نسخہ قابل دید قیمت ۹ر

اشتہار الکرامات میسمرزم اور جوگ کی علمی فقیری ملکی ۲۰۰ر

المشتہر کرشن لال ای آر رورا ضلع کانپور

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے موسم بہار میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اس کی ستجائی کے ثبوت میں اس بہار کے رسائی سرٹیفکیٹ فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہیں۔ بروقت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہوگی۔ اس کا پڑھنے سے جس زبان میں خط وغیرہ لکھنا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے۔ نسخہ شفا الامراض فن ہومیوپیتھک میں جو ہماری کتاب ہے ثانی کر معہ رسالہ مفت تیار ہے ۔

المشتہر ہومیوپیتھک دوائی خانہ

محلہ مزاپور۔ علاقہ بازار کلی پور

فوٹوگرافی

قیمت صرف ۱ر

یعنی

علم تصویر بعکسی

علم تصویر بعکسی بہت ہی کارآمد ہے اس کے فوائد سے عام لوگ واقف ہیں اور ہر طبیعت میں اسکے سیکھنے کا بھی شوق ہے مگر حاصل ہونا بہت دشوار ہے جو لوگ اسکے جاننے والے ہیں وہ سیکڑوں روپیہ کما کر بھی نہیں بتاتے پس ہم نے عوام کی آسانی کے لئے بڑی کوشش سے یہ لاجواب کتاب تیار کرائی ہے۔ تھوڑے سے عرصہ میں ہر شخص بغیر استاد فوٹوگرافر بن سکتا ہے۔ اس کی قیمت ملاحظہ سے معلوم ہوگی۔ صرف دس آنے میں گھر بیٹھے ویلو پے ایبل کے ذریعہ لے لو ۔

المشتہر

منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

طلسم روزگار

قیمت صرف ۱ر

یعنی

شبدوں کا ڈھیر

اس کتاب میں تجربہ سے بڑے بڑے لاجواب شبدے لکھے گئے ہیں۔ ہزارہا روپیہ خرچ کر کے بھی سیکھنا مشکل۔ یہ کتاب ریئسوں کے آگے شبدے باذوں کی قلعی کھولدے گی۔ اور غریبوں کے لئے دس آنے میں عمر بھر کی روٹیاں۔ ایک دفعہ جس نے اس کتاب کو پڑھا وہ شبدے باذوں کا گورو گھنٹال بن گیا۔ ایسی نایاب کتاب کے منگانے میں دیر مت کرو ۔

المشتہر

منیجر اخبار کرینل مراد آباد

کلید حُسب۔ آزمودہ اور مجرب حضاب کی نایاب کتاب۔ اس کا ہر عمل بندوق کی گولی سے زیادہ کام دیتا ہے۔ قیمت صرف محصول دس آنے ۔

منیجر اخبار کرینل مراد آباد سے طلب کرو

مطبع ستارہ ہند مراد آباد کی نایاب کتابیں

شجرہ کلام۔ تمام صرف نحو ایک تختہ پر کھدا ہوا بہت ہی کارآمد ہے قیمت ۱ر

دیوان نثار۔ نعت شریف میں بڑا مؤثر زور اور سحر اثر کلام ہے قیمت ۱۲ر

بہار صمدی۔ نعتیہ کلام مولود یوں کے کارآمد ۱۲ر

من موہنی۔ حسن و عشق کا نہایت پاکیزہ کلام ایک مسلمان شاعر نے ہندی زبان کی شاعری قائم نمونہ دیا ہے بخط اردو نہایت صاف چھپی ہے۔ ۱ر

طلسم جوانی۔ بڑھاپے کی شادی کے بدنتائج بڑی خوبی سے ناٹک کے پیرایہ میں دکھائے ہیں نوجوانوں کو اسکے مطالعے سے فائدہ ہوگا اور وہ ہندوستان کی بیشتر ۱ر

عجیب داستان۔ دو بھائیوں کے قصہ کے ذریعہ زمانہ کے نشیب و فراز کو خوب ہی دکھایا ہے تقدیر تدبیر کے حالات کا نمونہ ہے جا بجا عمدہ تصویریں ہیں ۱ر

تاریخ تزک۔ قدیم زمانہ کے تاریخی حالات ۱۴ر

اصول علم ہندسہ۔ نتائج تحریر اقلیدس ۱۶ر

مسدس اختر۔ ایک نوجوان طالبعلم نے بڑی عمدہ نعتیں لکھی ہیں اور بہت ۱ر

جو پور کے ایک سوداگر سے انعام حاصل کیا ۱۲ر المشتہر منیجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

یعنی نکسں سفرنی ادویات جو ہماری

جسمیں تصرف کیا ہے ہماری ہی صنعت عجیب غریب الثمر ادویات سے جنمیں دو سو بیش کیلئے کفایت کرینگی ہمارے ہی ترکیب استعمال سے مرتب ہوئی ہیں یہ ایجاد صندوق بڑی جانفشانی سے یونانی طرز کی جو ہر کر ترکیب دیکر ان اصحاب کے لئے تیار کیا گیا ہے جو کہ سفر میں یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر عنقا صورت ہوں ہر ایک گھر میں اسکا ہونا ضروری ہے وقت پر اپنے خانہ حکیم کا کام دے سکتا ہے قیمت لاجھصول الشتہر حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر ایک وہتھم شفاخانہ انگریزی و یونانی فیروز پور پنجاب

آسایش دارین

قیمت بعجلد ۱۲ر محصول ۱۲ر علاوہ

مندرجہ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب اور مفید علم کتاب ۸۰۰ صفحہ چھپکر تیار ہوئی ہے کہ جسمیں مصنف اکابر ظہیر الدین نے تاہو کمال ریخ و تالیف آفات و حادثات زمانہ کو جو وقتاً فوقتاً خلل انداز آسایش انسان ہوتے ہیں نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ شرح سمجھائی ہے اور ان کی رجوعات پیدائش نتائج اور علاج و تدابیر کے بیان کیا ہے یہ کتاب تین حصوں میں منقسم ہے حصہ اول میں انسان کی کیفیت مزاج اور عادات کے پاک و صاف اور نیک اور خوشفرحم بننے کے طریق بتلائے ہیں حصہ دوم میں دنیا کے ہر قسم کے معاملات پیچیدگیوں اور مخالف تہذیب کاروائیوں پر عمدہ کر کے خوشنجام اور نتیجہ الباب با فائدہ خوشحال زندگی بسر کرنیکی تدابیر درج کی ہیں حصہ سوم میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام مکالمات اسطرح بیان کئے ہیں کہ ہر ایک انسان بآسانی ادا کر کے بغیر زحمت اپنے آپکو تندرست رکھ سکتا ہے

المشتہر مہتمم رسول ہیڈ فرک رسالہ ۱۲ بنگال جہاوی فیروز پور پنجاب

منتخب عجم

یہ نادر قصہ اہل ایران کے حضایل معلوم کرنے میں قابل دید ضمن ہیں ترکمان و افغان و عرب و ترک و فرنگ و غیرہ اقوام شمایل خصالات و عادات نہایت ظرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقفیٰ مسجع ذو معنی ہونیکے علاوہ اردو الفاظ پر حاوی و ضرب الامثال کا مجموعہ ہے کہ نکر سیر پر بھی انسان کو سیری نہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے

کاغذ عمدہ حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت معہ محصول دو روپے چھ آنہ ۔

حصہ اول انتخابات باقری

مجموعہ ضایع نادرہ اردو معہ فرہنگ ۱۲ر

معہ فرہنگ قیمت معہ محصول ۱۲ر

منتخب تجربہ کار اردو

مختصر گرمل خیبرون کی تاریخ ہے قیمت مجلد ۱۴ر

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج اسمیں ہمارے عطا ایک قول ثابت کر دیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرنا موجب فطرت کے کبھی خلاف نہیں ہے قیمت مجلد ۱۰۰ر کتب مذکورہ فدویہ ویلیو پی ارسال

منشی محمد باقر سیکرٹری ترکش کانسل جنرل میرٹھ اشتہر یہ قلمیہ کمپنی ہوگئی

ڈاکٹر کلمن خان ڈنٹسٹ انارکلی لاہور نمبر ۲

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا منجن قی اونس ۱۰ لصنف اونس ۸ر

پیش آتے۔ فتح تو اسکے ہاتھ ہے جو بہادر ہے۔ لیکن ہار ایسے کمزور دشمن کی ہو جائے جو اپنے سے دوگنا ہو۔ اور یہ دونوں باتیں ایک دوسرے کو مدد دیتی ہیں۔ یہ دونوں اصول عمل جو فرانس کے انقلاب عظیم سے یورپ کو ملے ہیں۔ اسی کے نتیجے ہیں۔ فرانس کے انقلاب عظیم میں برٹش گورنمنٹ کو جس اصول کو نہایت ضروری کے اور کبھی مجبوری نہ کہ لارڈ ٹینیسن جیسے سیاستدان کو مفت تنقید کرے جب نپولین انگلش چینل کو عبور کرنا اور سونت دیکھا جاتا۔ خلاصہ کر شمنڈ کے جنگ میں انگلستان کو ورانداز ہونے کی ضرورت نہ تھی۔ البتہ عہدنامہ امیسن شی فالو کے مرتب کرنے کی ضرورت پیدا کی۔ پس انگریزی بڑا بااختیار میں مگر انداز ہو گیا۔ لارڈ کیتھیل پہنچ گیا۔ برٹش کانفرنس کے انعقاد کے لئے مقام اور تاریخ مقرر ہو گئی۔ اور وہ اجلاس عظام کو اطلاعیں بھیجی گئیں۔ اور اجلاس میں (۱۷ جون سے ۱۳ جولائی تک جو کچھ برٹش گورنمنٹ کی پالیسی رہی ہے اسکا اندازہ بہ نسبت ایک ہندوستانی کے کلانا آسان ہے پانسہ خوب گر سکتا ہے۔ جو صیحہ رم سیمون یورپ کی نیم شبانہ ملاقاتوں کے خبیر بن سکتا تھا اور اجلاس میں دیکھتا تو کل اور ڈسائسبری سے آئندہ ہم پل کو نظر انداز کر کے کسیقدر متانت اور سنجیدگی سے بوسینیا اور ہرزیگوینا کے مسئلہ پر بحث کرتے ہیں۔ اس سے پہلے اور اسکے بعد کی حالت کسی ترک سے دریافت کیجئے۔ بیٹھے سر منری انٹ کے سرگرم مخلصین دوران مدت میں سلطان عبدالعزیز مرحوم میں دیکھی ہیں۔ یا اور اسکے دوست مدت ہا شاہ کے گذرے ہوئے سیکرٹیشوں سے دریافت کرتا ہے تاہم کوئی منصف مزاج شخص ایک منٹ کے لئے بھی انکار نہیں کر سکتا کہ عہدنامہ سین سٹیفانو کے پرخچے اڑا دینا انگلستان ہی کا کام تھا۔ کیونکہ برلن کانفرنس کا پریسیڈنٹ بیکنسفیلڈ ہی تھا۔ مگر ساتھ ہی ایک ناواقف شخص یہ بھی خیال کر سکتا ہے کہ عہدنامہ برلن کو اون شرائط کی پابندی کرانے میں جو اجمالی کے موافق ہیں۔ ریجنٹ پیٹر کے موت مضمحل ہو گئی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جدید معاہدہ سے جو صرف اور محض یورپ میں جلیس آپس میں (میزان قوت) مساوی الوطن رکھنے کے لئے تھا۔ بیقدر یا بالا جمالی کو فائدہ پہنچا وہ ظاہر ہی ہے۔ اس مرکب احسان کے ہمسلطان اور اولاد کی طرف سے نپولین یورپ کے ساتھ لارڈ سالسبری اور لارڈ ڈیفرن کے بھی شکر ہونگے۔

معہ ہمیں برٹش گورنمنٹ کی پالیسی منہوز غیر مبین ہے۔ اسکا اندازہ خود خدا ہی خوب کر سکتے ہیں۔ ہمارا خیال ہوتا ہے کہ لائق اڈیٹر نے تحریر مضمون کے وقت واقعات کو اندازہ کرتے ہی رکھے نظر انداز کر دیا ہے۔ وہ ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ اس آرٹیکل کو پڑھنے سے پہلے پہلے دماغ کو قومی سیاستی بلکہ ملکی خیالات سے پاک کر لیں اور ہمارے بیان کو بروئے ایک جدید اور ان سنی باتوں کی طرح سنیں اور پڑھیں پھر تحمل اسکے کہ کچھ رائے قائم کریں حرف بحرف ہمارے بیان کا جواب دینے کے دماغ پر چڑھا لیں۔ اون سے کہ ہمیں کہ بات ٹھیک ہے یا نہیں۔ اس کی کیسی ہی مثال ہے جیسے کسی سوداگر نے لڑکے سے کہا تھا کہ جو شکی قیاس سے گمان سے ذہن اور ادراک سے وہم و عقل سے خارج ہے وہی خدا ہے۔ لڑکے نے کہا کہ حضرت جو ان سب سے خارج ہے وہ وجود سے بھی خارج ہے۔ بہت زیادہ آسان ہے اور مختصر بھی۔ کہ آپ اڈیٹر کو پڑھنے سے پہلے کسی طرح ہمارے خیالات اپنے دماغ سے نکال لیں۔ بیشک بہت کم حالت میں ایسا ہمیں ہوتا ہے اور ہمیں کے مزاج میں بہت کچھ فیصل ہوتی ہے مگر ہم بہتیرا اس لئے کہ انجمن کو اپنے

مخصمانہ سے فرصت نہ ہی کہ اسطرف توجہ کرے۔ لیکن انکار اسمٰعیل پاشا کی معزولی اور توفیق پاشا کی تخت نشینی سلطانی فرمانا کا نتیجہ تھا نہ کہ کسی گورنمنٹ غیر کا کیا ہوا۔ جیمز اوسین پر ہار اگر کوئی شخص یہ کہے کہ فرنچ گورنمنٹ کے انکو مصر سے زائل کر دینا جیمز اوسین (پردہ اولٹ رہنا تھا۔ تو اوسکو چاہیے کہ واقعات دیکھے سکندریہ میں جو کہ ایک خفیف سی بغاوت عرابی پاشا کے زیر حمایت ہوئی۔ بادی النظر میں وہی اس چیز کا باعث تھی کیونکہ ملک میں دو ملی نگرانی (انگریزی اور فرانسیسی) ہونے کی وجہ سے یہ خفیف بغاوت (معذبہ برٹش رہی) قاعدہ ہے کہ جب حقوق ہوتے ہیں تو نفس حق فریقین میں صحیح وسالم شکل سے رہ سکتا ہے۔ ایک فریق نے باعیون کی سرکوبی کی کوشش کی دوسرے نے ویسا اسکی مخالفت کی۔ نتیجہ یہ کہ دونوں میں مرغی حرام" گورنمنٹ مصر کی قوت ضعیف سی اضعف ہو گئی۔ باغی بے قابو ہو گئے اور بیرونی مدد کی ضرورت ہوئی۔ برٹش گورنمنٹ نے بلا اس خیال کے کہ ایک دوست کا ملک ہے۔ اور بغاوت بدون سخت تر تدابیر عمل میں لانے کے ہی فرو ہو سکتی ہے۔ شہر اسکندریہ پر گولہ باری کی تجویز کی۔ اگر لارڈ ولنی امیر البحر مصر کے اصلی مالک اور واقعی آقا سے مشورہ کر لیتے تب بھی کچھ ہرج نہ تھا مگر ایسا ہوا بلکہ اس نامناسب کام میں فرنچ گورنمنٹ کو بھی شریک ہونے پر مجبور کیا۔ فرانس کا شرکت سے انکار کرنا ہی گویا جیمز اوسین کا باعث تھا۔ انگلستان کا یہ بہت بڑا احسان تھا کہ اوسنے فرانس کو ایک ذرا سی چال میں کشت اور مات دی۔ مگر خدا ہی جانے یا اجمالی کیوں اسقدر احسان فراموش ہے کہ باوجودیکہ وہ جانتا ہے کہ برٹش گورنمنٹ کا تصرف کی گتھی کے سلجھانے میں شامل دو ملت روم ہونا کس صاف دلی اور نیک نہادی کے ساتھ ہے"۔ مگر پھر بھی اوس نے ہنری وولف کی دوستانہ شن اور انگلو ترکش عہدنامہ شمالی کی منظوری سے انکار کر دیا۔ عہدنامہ کو کچھ ایسا برا نہ تھا۔ پس اوس میں بھی تو ایک فقرہ تھا کہ اگر کسی اندرونی یا بیرونی خطرے کے عائد ہونے سے التوائے تخلیہ ضروری ہو تو تارفع خطرہ قبضہ بدستور رہیگا"۔ یا ایک ذرا سا فقرہ۔ تھا کہ اگر اس قسم کے خطرے ہوں یا خدیو اپنی ذمہ واریوں کی بجا آوری سے پہلوتہی کرے تو سلطان کو معہ میں فوجی قبضہ کا اختیار ہو گا۔ مگر ساتھ ہی اسکے ایسی ضرورت میں انگلستان کو بھی مساوی حق حاصل ہو گا"۔ لیکن سر ابولین بیرنگ نے لارڈ گرینول کو جو مراسلہ بھیجا تھا۔ مصدقہ چاہئے کہ اوسکا آخری فقرہ یاد رکھے۔ اس میں دخل دینے میں یہ بڑا خطرہ ہو گا کہ واقعات کی ضرورت سے ہمیں دریائے نیل کے اوس پار لمبے لمبے وادی کے بہت بڑے حصہ پر نیم ملامی یا مستقل ملامی برٹش حکومت قائم کرنا پڑے گی"۔ سلطان کی نسبت انڈین گورنمنٹ کی پالیسی پر جسقدر فقرے اڈیٹر نے لکھے وہ سب سنہری حرفوں سے لکھنے کے قابل ہیں۔ البتہ کابل کی نسبت جو کچھ استدلال کیا وہ ٹھیک نہیں۔ نتیجہ بالکل ٹھیک ہے۔ سو آئندہ پرچے میں ہم اسپر بحث کرینگے"۔

راقم۔ ایک مہوار ہندوستانی سیاح

شہر اور گرد و نواح میں کچھ عرصہ سے بارش ہو رہی ہے کہیں کہیں کچھ نقصان بھی ہوا ہے لیکن مجموعی طور پر یہ بارش بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ کھیتوں کی حالت بہت اچھی ہو گئی ہے۔ اور زمیندار بہت خوش ہیں۔ (زمیندار)

ہبرون کے خطوط

کشتی غرقاب ہوئی:۔ تاریخ ۱۴ ستمبر کو ۵ بجے شام کے ایک کشتی دریائے جمنا میں مقام پل بوگھر پورالہ کے جو ڈوب گیا ہے ڈوب جانے میں ۴۵ مزدور تھے جو دوسری طرف کام کرنے شام کو واپس آتے تھے یکایک بیچ منجدھار کے کشتی مثوط کہا گئی۔ ۷۰ آدمی بمشکل جان بچا کر نکل آئے۔ باقی غرقاب ہو گئے۔ صاحب بہادر نے جو ہر پر رہتے ہیں بہت آدمی تلاش کے لئے بھیجے۔ غرضیکہ کوشش سے ۷ لاشیں نکال لی گئیں۔ جنہیں سے ۵ تو جان اور ایک مردہ تھا باقیوں کا پتہ نہیں۔ موضع بنیا والہ میں ایک شخص کو سانپ نے کاٹ کھایا فوراً مر گیا۔ (دیہر سنگھ از خضر آباد ضلع انبالہ)

رام پور:۔ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۴ء اس ہفتہ میں اس شدت سے بارش ہوئی کہ قریب ایک ہزار مکانات کے منہدم ہو گئے اور اکثر لوگ دب کر مر گئے ہفتہ خوب ترقی پر ہے (نامہ نگار)

سو میل کی مسافت ۱۶ گھنٹہ میں:۔ پریویٹ ایس جیمز St. James فرسٹ ایسٹ رنگا شیر جمپٹ نے ۲ بجے ۵ بجے جال کر انبالہ کو قریب دیکھا یا جو شاید ہندوستان میں اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا ہو گا اگرچہ ظاہر میں کچھ معمول سے زیادہ تو نا نہیں معلوم ہوتا تھا۔ لیکن اس بہادر سپاہی نے ۲ بجے صبح سے چلکر شام کے ۶ بجے تک یعنے ۱۶ گھنٹے میں ایک سو میل کی مسافت طے کر لی۔ حکام رجمنٹ کی طرف سے ہر وقت دو سوار اس غرض سے ساتھ رہتے تھے۔ کہ وہ دیدہ و دانستہ یا بھول کر ٹھیک مسافت کے طے کرنے میں غلطی نہ کر دے۔ سات میل کے ۱۴ چکر ختم کرنے کے بعد اس جوانمرد نے رائی کھیت پیریڈ گراؤنڈ parade ground میں جو کہ محیط ۱ میل ہے پہنچکر کے جس سے اس کی مسافت ایک سو میل کی ختم ہو گئی۔ لوگوں کا ہجوم بہت تھا جو صرف دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ سنا گیا ہے کہ افسران رجمنٹ نے جنڈہ سے کچھ روپیہ اس شخص کے لئے جمع کیا ہے (ن۔ ر۔ انڈیا کی گھیت)

قصبہ ٹانڈہ (ضلع فیض آباد):۔ ۱۹ ستمبر نہایت ۲۰ اکتوبر کی کثرت سے بارش ہوئی کہ الامان۔ ہزاروں مکانوں کا صفایا ہو گیا۔ ممبر اپنا فرض ادا نہیں کرتے۔ اور کوئی میونسپل سکول کا چندہ نہیں دیتا (۱۸۹۴ء)

راستنگو:۔ سید احمد شاہ صاحب تحصیلدار ملتان کی تبدیلی کے وقت تمام ہندو مسلمانوں کو بڑا رنج ہوا۔ تین ہزار کا مجمع سٹیشن پر ان کی مشائیت کے لئے حاضر تھا۔ شہر و چھاؤنی ملتان اور ضلع شجاع آباد و شیر شاہ تک کے سٹیشنوں پر لوگ اُن کے رخصت کرنے کے لئے حاضر تھے۔ اتنے تھوڑے عرصہ میں کہ جتنا وہ یہاں رہے ہیں کوئی افسر کبھی اتنا ہر دلعزیز نہیں ہوا۔ سید صاحب نے معاملہ بیان کا نہایت شائستہ انتظام کیا۔ کاغذات کی پڑتال اس سے ظاہر ہے کہ ایک محرر اور ایک سپاہی عہدہ کی عدت میں سزایاب ہوئے۔ (ضلع ہندرگڈہ (دیاست پٹیالہ):۔ ہمیں جواب نئے صاحب تشریف لائے ہیں نہایت ہی عالی دماغ اور موشگاف آدمی ہیں۔ مقدمات کی سمجھ عمدہ ہے بہت محمد علی صاحب سابق ناظم چیری بندر ہی اب بھی بندر ہے لیکن جزیرہ سے پولیس کی کارروائی سست ہو گئی ہے نہایت ادرات خود ہوشیار رہنا ہے (چندوال) روزنامچہ خوب کرتا ہے (چندوال)

اور اپنی شبہ دن کی رچاؤں کی کائین کرتے ہین۔ بعض چڑون اور انسون پر گذارہ کرتے ہین۔ اور بعضے تو صرف پانی ہی پر اپنی زندگی گذارتے ہین۔ اور بہت سے کسی خوراک کا استعمال ہی نہین کرتے مسافرون کی جو سدہا آشرم مین آکر اترتے ہین ہر طرح خاطر تواضع کیجاتی ہے۔ بغیر ہاتھ۔ اشخاص کے اس سدہا آشرم مین ہین۔ جس مین ہر ایک قسم کے سیکھا سی وغیرہ بھی ہین۔ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ کہ دو اردون مین سے بابو پرونا تھ مکرجی کو آشرم مین جانے کی اجازت نہ دیگئی۔ اسکو اسے باہر بٹھایا گیا ہے۔ یوگیون نے اسے کہا۔ چونکہ تم اس موجودہ زندگی مین ملیچھون کیطرح رہتے ہو۔ اسواسطے تمہین پاک دھرک رہنے کے لئے پہلے اگنی کی آزمائش برداشت کرنی ہوگی۔ پرونا تھ مکرجی اس پر راضی ہوگئے۔ انہین ہرن کی کھال پر بٹھایا گیا۔ انکے جسم سے تین ہاتھ گز کے فاصلہ پر چار بڑے ڈھیر لکڑیون کے جلائے گئے اور اسکے سر پر سورج کی جلتی ہوئی کرنین تھین۔ اکسٹھ دن تک وہ اس آزمائش مین رہا۔ جبکہ اسے آخر کار رگھناتھ کی شادی گئی۔ اور تعلیم دی گئی۔

سدھ آشرم کے دو بڑے مالک ہمارے بنگالی دوستون کو ایک ایسی جگہ پر لے گئے۔ جو کہ آشرم سے تھوڑے سے فاصلہ پر واقع ہے جہان پر انہون نے دو یوگی پدم آسن مین بیٹھے ہوئے دیکھے۔ جنہون نے کہ سمادھی لگائی ہوئی تھی۔ وہ استقدر لمبی تھی کہ وہ اپنی پدم آسن مین بیٹھے ہوئے اردگرد کے گہرے ہوون سے لمبی معلوم ہوتی تھی۔ ان دو سرداروان نے کہا کہ یہ دو ہمارا تمام سدھ آشرم سے اوتم پردھان دیوتا ہین۔ یہ اپنی سمادھی سے کبھی نہین اٹھتے۔ لیکن اسی حالت مین سدھ آشرم کے یوگیون کی تمام حرکات پر نظر رکھتے ہین۔ جو کچھ کہ کرنا ہوتا ہے۔ حکم دیتے رہتے ہین۔ یہ رسم بھی پورانے زمانے کے معلوم ہوتے ہین۔ اور یہ دو سردار اس جگہ کے ہمارے بنگالی دوستون کے ہمراہ گئے تھے کہنے لگے۔ کہ ہمارے گورو جی کی بڑائی یہ بھی ہے۔ اور نیز یہ بھی کہا کہ ہمالیہ پہاڑ کی چوٹیون پر ایسے آشرم بھی ہین کہ جہان آدمی نہین پہنچ سکتا۔ لیکن جہان پر یہ اس طرح کے رشی رہتے ہین۔ بابو پرونا تھ مکرجی اور اسکے ساتھی پانچ برس تک رشیون کے ساتھ رہے اور اب پھر میدان مین واپس آگئے ہین۔ لیکن بہت ہی جلدی وہ اس شانتی کی طرف واپس لوٹ جائینگے۔

نامہ نگار وہن داس شیدا ملتانی از لاہور

مسلمانون کی نسبت انگریزونکی پالیسی

اس سرخی سے ایک دلچسپ مضمون۔ اخبار زمانہ مورخہ ۳۰ ستمبر مین شائع ہوا ہے۔ جسکے ہر فقرہ سے فرداً فرداً اور تمام مضمون سے کلیتہً لارڈ ڈفرن کے پولیٹیکل خیالات کی علو بیت اور وسعت۔ نیز خالت موجودہ سے واقفیت عمیق کا اندازہ ہوتا ہے بہترین بصیرت وہ ہین جس سے موصوف کو اطمینان ہونا چاہیے اگر موصوف کوئی ... بلند حوصلہ اور متین ہے تو اوسکی معاش کا ... بالکل کافی و وافی ہے۔ بشرطیکہ ... خیالات حسن کلام ہر پہلو پر ملحوظ رہے۔ قوم انگلش ایک جلیل القدر ... فہم و ذہن اور نہایت آزاد منش اور مکتسب سچ قوم ہے اور کسی ... گہرے پہنچنے مین نظارہ کی محتاج نہین۔ صحیح قوم کے دل مثل آئینہ کے ... سکے سامنے ہوتے ہین۔ جس وقیع کو چاہو دیکھ سکتی ہے

یہ ظاہر ہے کہ نفس مضمون سے کوئی شخص اختلاف نہین کر سکتا۔ البتہ طرز بیان سے کسیقدر اختلاف ہے۔ جیسا کہ لایق ایڈیٹر ابتدائی مضمون مین خود تسلیم کرتے ہین۔ مضمون کی وسعت فی نفسہ چند سطور یا چند صفحون کے متحمل نہین۔ پس یہ تھا کہ مرحومی مسلمانون کی نسبت برٹش گورنمنٹ کی پالیسی "یا مسلمانون کی بہ نسبت انڈین برٹش گورنمنٹ کی پالیسی" ہوتے۔ برٹش گورنمنٹ اور انڈین برٹش گورنمنٹ مین فرق ہے۔ اسیطرح اونکی پالیسی مین بھی صریح اختلاف ہے۔ اول الذکر کی پالیسی بہ تعلق دول عظام و دیگر ہمسیہ و ہم چشم سلاطین یورپ اور بہ تعلق آزاد اور دانشمند قوم کے ہے۔ یعنے برٹش گورنمنٹ کی پالیسی کی ہر جنس پر تمام افراد قوم نیز دول یورپ کے کان لگے رہتے ہین۔ ذرا کوئی خلاف درستی ہوئی۔ پارلیمنٹ آپوزیشن اقتدار مین تفاوت یا احتمال تفاوت ہوا اور ساتھ ہی سامان تادیب تیار ہوگیا۔ برخلاف اسکے اخر الذکر کی اس قسم کی مزاحمتین پیش نہین آتین۔ وہ ایک خاص خطہ آزاد اور خود مختار ہے کیونکہ اوسکی پالیسی کا اثر ہندوستان مین رہتا ہے نہ کہ یورپ مین اب اگر غور سے دیکھین تو مضمون ہذا مین دو مختلف پالیسون کو باہم مرکب کیا ہے اور اس مجموعہ سے اون تمام اقوام و دول پر بلا لحاظ مفتوح یا ہمسر ہونیکی یکسان طور سے عطر پاشی کرنیکی کوشش کی ہے۔ جو انہین سے ہر پالیسی کے مقابلہ پر رہتی ہین۔ اسکی ایسی ہی مثال ہے جیسے ہاتی کے اور ہاتھی کے ایک ناموزون قطار کو مساوی قدم کی رفتار سے چلانا مین۔ یہ کہنا کہ "ہندوستان کی نسبت برٹش گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے" ایک ایسا پیچیدہ پولیٹیکل مسئلہ ہے جسکو نہ جنرل گارڈن حل کر سکا۔ نہ برلن کانگریس جسکا ہر ممبر مقبل مانشرہ تھا۔ اور نہ لارڈ ایمپر خود مسٹر گلیڈسٹن حل کر سکتے ہین۔ اور اگر ذرا پیچھے ہٹکر دیکھین تو شیرول رپجرڈ ڈیوس شامل کرانا پڑتا ہے۔ پھر ہم ہندوستانی ہو کر اوس پالیسی کی تصویر کیسے کھینچ سکتے ہین۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ اگر صرف معقولات سے کام لین تو اپنی روز مرہ زندگی کے دستور العمل پر اس پالیسی کی خطوط خال کا صرف اندازہ کر سکتے ہین۔ فلسفا ہم دیکھتے ہین کہ اگر کسی قبیلہ مین چند ہم پلہ و مساوی لڑتے ہون تو وہ ان مین بنک بستی اور خود داری کے ساتھ ایک قسم کا رشک ہوتا ہے اور ہونا چاہیے۔ تمام دیناوی ترقیون کی بنیاد اور پولیٹیکل اوصاف مین اول درجہ کی صفت یہی ہے۔ رشک کیا؟ ایکدوسرے سے بڑھجانیکی کوشش کرنا۔ بڑھجانا بھی دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ جسمین مقصد مقابلہ کسی فریق کا مفتوح نہو بلکہ مثل سے ثالث یا ہمسر ہو۔ جیسے سترہوین صدی مین ہندوستان کا قبضہ انگریزون اور فرانسیسون کا مقصد مقابلہ تھا۔ دوسرا وہ جس مین مقصد مقابلہ کسی فریق کا مفتوح سابقہ ہو۔ اسطرح کہ ایک فریق کا کامیاب ہونا، دوسرے فریق کی نہ صرف ناکامی بلکہ نقصان کا باعث ہو۔ ناظرین خود سمجھ لین کہ یورپ مین ہمارے معہود ذہنی متقابلین کس ذیل مین ہین اور اگر ہم صرف معقولات سے کام لین تو مہذب اقوام یورپ کے مورخ خود تسلیم کرتے ہین کہ یورپ مین پالیسی کا وجود اگر دول عظام کو گوارا ہے نہ صرف اور نہ محض اسلئے کہ سرزمین مثل کی آبادی بوجہ اختلاف نوعیت مذہب و بنا وجہ قضا و اجزائے کا سجون، مرکب ہے۔ اگر اس ہی سے جزو بدرقہ علیحدہ کر لین تو اجزائے ترکیبی اثر کچھ ہی کے ساتھ ہوگا یا اگر کم تبدیل بدرقہ کوشش کرین۔ تو یورپ کی امن و آبادی کو خطرہ مین ... ہون ممکن نہین وہ بہ قطع نظر اس تنزل کی تبدیلی پر دول عظام مین لازمی طور سے خانہ جنگی ہوگی۔ اور مزید برآنکہ کسی مدت سے لگے ہوئے پرانے درخت کو دفعتہً جڑ سے اکھاڑ پھینکنے مین بیشمار نکلمات پیش آئینگے۔ وہ متعدد اوسکو رفتہ رفتہ متاصل یا شاخ بریدہ کرنے مین نہ آئینگے۔ آخر ۱۸۵۷ء سے بلیغ یا مین ایک جدید عنیف اقوام نہ قائم ہو گئی تھی جسکو ایک زاید دولت یورپ کا بنیادی پتھر کہنا چاہیے۔ ۱۸۵۷ء کے جنگ مین برٹش گورنمنٹ نے زار کے مقابلہ پر سبقدر بالبالی کو مدد دی۔ امید ہے کہ اوسکے لئے ہر ترک بلکہ خود سلطان مراد یا زمان سلطنت فرنچ گورنمنٹ بھی اس ہمدردی مین شریک تھی۔ پس بحکم نہل جزاء الاحسان الا الاحسان" بالبالی کا فرض تھا یہ تھا کہ جرمنی کے مقابلہ پر فرانس کو مدد دے۔ اور قبل اسکے کہ ۱۸۷۰ء مین پیرس کے پر تکلف اور نادر عمارات۔ جرمن توپخانون کی گولہ باری سے نہ خاک ہون ترکی فوج مقابلہ اور حفاظت کے لئے تیار ہوئے۔ چنانچہ آغاز جنگ مین بالبالی نے اس قسم کا منشا ظاہر کیا۔ مگر چونکہ انگلینڈ کے نزدیک بالبالی اور فرنچ ری پبلک کا یہ ارتباط اور تبادلہ کا انداز یورپ کے خاص وعام مصالح کے خلاف تھا۔ نیز انگلینڈ اپنے آپکو دول عظام کا ایک اعلے مربی اور نیز اسکو اپنا حریف و متقابل سمجھتا تھا۔ اسلئے وہ جسطرح خود ساکت تھا اسیطرح اوس نے بالبالی کو بھی ساکت رہنے کے لئے وہ ستانہ صلاح دی۔ اس معقول اور پسندیدہ مجبت پر کہ امداد و اعانت کا سلسلہ جاری ہونے سے۔ تمام یورپ کے اہم تیغ و پیکار جانیکا خوف ہے۔ بالبالی کا اس آخری مسلوت سے برٹش گورنمنٹ کا خواہ کچھ ہی مقصد ہو ہمکو اس سے بحث نہین۔ مگر اس مین ذرہ برابر بھی شک نہین کہ بالبالی سے ایک اولوالعزم اور سچے دوست کے احسانات کا شکریہ۔ عین وقت پر ہوا ہو سکا جسکا نتیجہ کچھ غیر متوقعہ نہ تھا۔ کہ ۱۸۷۸ء مین جب اوسکو اپنے شمالی حریف سے لڑنے کی ضرورت ہوئی تو فرانس کیطرف سے کوئی جنگی ہیڑہ نہ آیا اور نہ اچار ٹرکی تمام اوزار کو روسیون سے تنہا فیصلہ کرنا پڑا۔ فیصلہ کرنا چاہا ہوتا اگر عہد اکبر جیسے لایق جنل ہوتے۔ مگر صفی امفی ہیلوناور شیر میدان پلیوناء عثمان پاشا کی ہمدردی۔ شپکا کی فتح قطنیلیہ کا محاصرہ وغیرہ آخر کار مشہور عہد نامہ سین سٹی فانو پر ختم ہوئے جو نہ صرف بالبالی کے لئے مضر بلکہ یورپ بھر کے نہایت اعلے مقاصد اغراض کے ذرہ ذرہ بر عکس ۳۰ مارچ ۱۸۷۸ء کو قرنطینہ ہوا۔ اس واقعہ کے بعد عہد نامہ کے شتر مرغ وجانے پر برٹش گورنمنٹ کی پالیسی نے جنبش کی اور ایک روز صبح کو لارڈ بیکنسفیلڈ کا ہیڑہ جنگی جہاز قسطنطنیہ کے مینارون کے عین مقابل دفعتہً لنگر انداز ہوا۔ اب ذرا غور سے دیکھین تو ایک معمولی عقل کا آدمی ان واقعات سے استدلال کر سکتا ہے۔ یعنے انگلینڈ سے بہتر کوئی دوست اس امر سے واقف نہ تھے کہ روسکا انتہائی ہنگ ۱۸۷۸ء سراسر بغاوت اور بالکل بیہودہ ہے اور فی الواقعہ حق بجانب ٹرکی ہے وہ اس بات سے بھی پہلے ہی سے واقف تھا کہ بجز انگلینڈ کے کوئی دوست یورپ۔ حتی کہ فرانس عیسا قدیمی حواری بھی بالبالی کو اس موقعہ پر مدد نہ دیگا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ مرد بیمار کے وجود اور صحیح و سالم وجود کے ساتھ یورپ کے بڑے بڑے اغراض وابستہ ہین۔ مگر باوجود ان سب باتون کے علم کے انگلینڈ ساکت رہا۔ کیون؟ کیا اسلئے کہ اوسکو بالبالی سے عداوت تھی۔ ہرگز نہین۔ اسلئے کہ وہ بالبالی کو ضعیف کرنا چاہتا تھا؟ ہرگز نہین۔ اسنے کہ اوسکو نار سے کچھ زیادہ وجہ ہمدردی تھی؟ ہرگز نہین۔ تمام استدلال غلط ہے۔ بلکہ صرف اسلئے کہ اوسکی کچھ ضرورت نہ تھی۔ بالبالی اور مطلق العنان فرنچ ... اپنے نقصان کا آپ ذمہ دار ہے۔ جہان معاملہ ہمدردی اور برابری ... ہے۔ وہان ہمیشہ امداد و استمداد کے لئے کھڑا رہنا پولیٹیکل اصول ... خلاف ہے۔ اگر بالبالی کی بجائے کوئی بے ضابطگی ہوتا تب بھی

مکان پر داخلت نہ کرو اور نہ کوئی اسباب رکھے بصورت عدم تعمیل حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند سخت سزا دیجائیگی۔ وحکمنامہ ثانی بنام رحمت اللہ مہتمم مسجد لالٹ بھیرہ دیں مضمون اجرا ہو دے کہ مقام لالٹ بھیرہ باہم ہندو مسلمان کے سخت نزاع رہتی ہے اکثر ہندو مسلمان بلا اطلاع امر جدید کرلیتے ہیں۔ اس لئے یہ حکمنامہ اجرا کیا جاتا ہے کہ کسی قدیق کی ذکری کی جگہ کے واسطے ہوئی ہو لیکن بلا اجازت و اطلاع صاحب مجسٹریٹ بہاد ر ضلع بنارس کوئی امر جدید بابت سختی و سختیت و مرمت ہرگز ہرگز نہ کرے اور نہ کسی قسم کا کوئی درخت لان مقامات سے بلا منظوری و اطلاع صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع بنارس کاٹے یا کٹوائے۔ اگر اس کے خلاف کوئی امر سرزد ہوگا تو حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند سخت سزا دیجائیگی۔ وبغرض اطلاع وہی عوام ہندو و مسلمانان ایک اشتہار دیں مضمون تحریر ہو کر بذریعہ پولس مشتہر کیا جائے کہ بمقام لالٹ بھیرہ باہم ہندو و مسلمان نزاع رہتا ہے اور اکثر تعین میں سے کوئی نہ کوئی امر جدید بلا اطلاع و اجازت صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع بنارس کرلیتا ہے جس سے جھگڑے کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے بذریعہ اشتہار اہل ہندو و مسلمان کو اطلاع دیجاتی ہے کہ کوئی ہندو و مسلمان لالٹ بھیرہ پر کوئی امر جدید بلا اطلاع و منظوری صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع بنارس نہ کرے یعنی بلا اجازت شکست و سختیت و مرمت نہ کرے نہ درخت کاٹے۔ اگر اس کے خلاف کوئی امر جدید کریگا تو اس کو حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند سخت سزا دیجاوے گی۔ احکام فوراً اجرا ہوں اور پولس میں بغرض تعمیل بھیجے جاویں۔ مگر زمیندار میں اس فیصلہ کا ذکر

راجہ صاحب فرید کوٹ کا ایک مقدمہ ارضی مدت سے بنام سردار امرت سنگھ جاری تھا۔ گزشتہ سردار صاحب کی پیچھا ارضی معہ دیگر جائداد غیر منقولہ کے ریاست فرید کوٹ میں تھی۔ اور خود سردار صاحب نے ریاست جینڈ کی اقامت اختیار کی۔ راجہ صاحب فرید کوٹ نے اس ارضی پر دعوی اپنی ریاست کی عدالت میں مرجع کیا۔ اور سردار صاحب کے نام سمن جاری کئے۔ اور بصورت عدم حاضری ایک طرفہ کارروائی کی۔ سردار صاحب نے اس کارروائی کو بے ضابطہ قرار دیا کہ راجہ صاحب کو اپنی ریاست کے مقدمے کے بارے میں ایک شخص کے خلاف جو دوسرے علاقے میں رہتا ہو سمن جاری کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ ضلع فیروزپور کی ایک عدالت نے یہ مقدمہ سردار صاحب کے حق میں کیا۔ مگر چیف کورٹ نے پھر راجہ صاحب کے حق میں فیصلہ دیا۔ اسپر سردار صاحب نے پریوی کونسل میں اپیل کی جو اس بنا پر منظور ہو گئی کہ راجہ صاحب جو خود ایک باج گزار رئیس ہیں کسی دوسری رئیس کے علاقے میں سمن تعمیل کرانے کا حق نہیں رکھتے۔

تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۲ ترجمہ ہونوالی ہے۔ بدنیتی کا لفظ دفعہ سے نکالا جائیگا یعنی اب جھوٹی اطلاع سرکاری افسر کو پہنچانی خواہ سزاوار ہو سکتا ہے خواہ وہ نیک نیتی سے ہو یا بدنیتی سے۔ نیک نیتی کے والا کو خارج کر دینا عجیب بات ہے گو تحقیقات میں اس کا وقت پیدا ہوتا ہو۔ ترجمہ سے یہ نہ ہوگا کہ انہیں واقعات کی اطلاع کیجا ئیگی جو صحیح ہوں اور جن کی صحت کا ثبوت کافی ہو واقعہ صحیح ہے اور ثبوت بھی ہو مگر اطمینان نہ ہو کہ عدالت بھی ثبوت کافی سمجھیگی۔ اس لئے ایسے واقعات کی اطلاع کم ہو جائیگی۔ اور اکثر لوگ انصاف کو نہ پہنچ سکیں گے۔

مراسلات

سدہ آشرم

ذیل کا بہت ہی دلچسپ واقعہ وسیاسی رجن میں سے ایک کا نام بابو پرو ناتھ مکرجی ہے اور کیمبرج یونیورسٹی کے ایم اے ہیں جنہوں نے کہ اس دنیا کو مذہبی فقیرانہ طریقہ پر زندگی گذارنے کے لئے تیاگ دیا ہے، بیان کرتے ہیں۔ صاحب موصوف نے بمعہ دیگر چند اشخاص کے سدہ آشرم کو دیکھنے کی کوشش کی جو کہ ہمالیہ کے وہ مشہور و معروف چوٹیوں پر ہے اور برہول گری کے درمیان واقعہ ہے۔ انکی اس جاترا کے حالات بنگال کے بہت سے اخبارات میں چھپ رہے ہیں۔

ہمالیہ کے دامن میں ٹیک سکم اور بہوٹان کی جنوبی سرحد پر ایک بہت بڑا بازار المعروف بہ نام ہاٹ بازار" واقع ہے۔ یہ ہاٹ گنگ توخ کے پہاڑی اضلاع کے باشندگان کی ضروریات کو پورا کرتا ہے ہر سال کاتک اور پاگن کے مہینوں میں ہمالیہ کے بوگیون کا ایک گروہ اس بازار میں آتا ہے۔ تقریباً پچاس یا ساٹھ بوگیون کے سال میں دو دفعہ چاول۔ گھی وغیرہ خرید کرنے کے لئے آتے ہیں تاکہ وہ اپنے اور نیز ان آدمیوں کی ضروریات کو جو کہ حسن اتفاق سے سدہ آشرم میں آجائیں۔ پورا کریں۔ یہ گروہ ایک یا دو دن میں اپنا کام خرید و فروخت کر چکتے ہیں۔ اور پھر بہت ہی تیز رفتاری سے اپنے پہاڑی مسکن کیطرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ سوا دو کر چند اجنبی آدمی انکے ساتھ ہولیں یا سوا سطے وہ پہلے دس میل بہت ہی تیزی کے ساتھ جاتے ہیں۔ تاکہ اپنی پیروی کنندگان میں سے ہر ایک کو پیچھے چھوڑ جاویں۔ یہ دو صاحب جنکا ذکر اوپر کیا گیا ہے ٹھیک وقت پر نام بازار میں پہنچے۔ اور سدہ آشرم کے بوگیون کے آنے کا انتظار کرنے لگے۔ تھوڑے سے عرصہ کے بعد قریباً پچاس یا ساٹھ بوگیون کے نام بازار میں آئے۔ اور بعد ضروری خرید و فروخت کے سدہ آشرم کیطرف روانہ ہوئے۔ چند تماشبینوں کے گروہ نے بہمراہی بابو پرو ناتھ مکرجی کے بہت خبرداری اور ہوشیاری کے ساتھ انکی پیروی کی۔ لیکن بیفائدہ بوگی پہلے دس میل اسقدر تیز رفتاری کے ساتھ جاتے ہیں۔ کہ تماشبینوں میں سے ہر ایک ایک ایک ہر گر گر پڑا۔ اور صرف یہی دو اصحاب سفر کے اخیر تک انکی پیروی کرنیکے قابل ہوئے۔

نام بازار سے سدہ آشرم کا پہاڑی راستہ قریباً پانچ رات دن کا ہے۔ پہلے ۳ میل پر کسی کسی جگہ انسانی آبادی بھی ملتی ہے۔ اس سے آگے جلکر دائمی برفانی قطعات ہیں۔ جو کہ بادلوں کے طبقہ سے اوپر واقعہ ہے۔ اور جو ہمالہ کی تنہائی کی خوبصورتی کو ایک بہت ہی دلچسپ نظارہ بناتے ہیں۔ راستہ میں بیشمار ندیاں حائل ہیں جو پہاڑوں کے چشموں سے نکلتی ہیں جنکو کہ پہاڑی ندیون کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ادھر ادھر خوب زور سے بہتی ہے۔ یوگی ایسی جگہ سے بھی گذرے کہ جسکو آفتاب سال بھر میں ایک دفعہ بھی دوپہر کے وقت اپنی روشنی سے منور نہیں کرتا مگر وہاں پر شفق اس اندھیرے کو دور کرتی رہتی ہے۔ جنگلی حیوانات جگہ دیکھنے میں آئے۔ صرف پہاڑی بکریاں ہیں۔ جگہ بہت ہی ٹھنڈی تھی۔ اور ہر ایک یوگی اپنے ساتھ لائی ہوئی جڑیوں کو جلا دیتے تھے۔ تاکہ چیڑی سے محفوظ رہیں۔ رات کے وقت وہ بڑے بڑے درختوں کے نیچے آرام کرتے ہیں۔ اور درختوں کے سوکھے پتے اور شاخوں کو جلا کر اپنے بدن کو گرم کرتے ہیں۔ پہاڑی میوہ جات اور قدرتی چشموں کا صاف شفاف پانی انکی جسمانی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی ندیوں کو اسطرح سے عبور کر جاتے ہیں۔ سالانگہ بڑی اور گہری ندیوں کو چشموں کے ذریعہ سے عبور کرتے ہیں۔ بڑی ندیاں صرف راستہ میں دو ہی ملیں حالانکہ چھوٹی چھوٹی ندیوں کی تعداد بیشمار تھی۔ گو وہ ندیاں چوڑی ہیں۔ لیکن لہریں اسقدر زور دار نہیں کہ ان سے گذرنا ایک مشکل امر تھا۔ ایک خاص مقام پر جسکو بیالو کہتے ہیں۔ مسافران کو بادلوں کے متواری چلنا پڑتا ہے۔ اسواسطے ہم سب کے سب بہت گھبرائے۔ متبرک گنگا کے ایک چشمہ پر پہنچے۔ جسکے متصل سدہ آشرم ہے۔ اس خاص مقام پر گنگا کو منداکینی کہتے ہیں۔ منداکینی کے عبور کرنے کے بعد ہم اپنی منزل مقصود سدہ آشرم میں پہنچے۔

ان دو سیاحوں میں سے جنہوں نے کہ یوگیون کے ہمراہی کی ایک کا نام بابو پرو ناتھ مکرجی ہے اور دوسرا ایک کائستھ سیالکوٹی ہے۔ جو کہ اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ ہم اسکو زید کے نام سے تعبیر کرینگے۔ تمام آدمیوں کو سدہ آشرم کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ سدہ آشرم کے باہر ایک خاص جگہ ہے۔ جہاں مسافر وغیرہ آرام کرتے ہیں۔ بابو پرو ناتھ مکرجی کو اندر جانے کی اجازت نہ دی گئی اور باہر رہنے کے لئے مکان دیا گیا۔ تاہم زید کو وہ اس جگہ کے دو سرے مالکوں کی اجازت حاصل کر کے۔ سدہ آشرم کے اندر کوئی مکان دو چھوٹی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ جگہ بادلوں کے طبقہ سے اوپر واقعہ ہے۔ اسواسطے یہاں پر بارش وغیرہ نہیں ہوتی۔ برفانی ہوا بہت ہی ٹھنڈی ٹھنڈی چلتی ہے اور سورج کی گرمی کو بہت کم کر دیتی ہے۔ اسلئے یہاں پر کسی مکان کی ضرورت ہے اور نہ کسی چھونپڑی کی۔ کئی یوگی وہاں پر درختوں کے سایہ کے نیچے آرام کرتے ہیں۔ اور بعض غاروں میں۔ اور کئی ایسے بھی ہیں۔ جو ان ٹھنڈوں میں سے کسی ایک طرف پر رہتے ہیں۔ جو کنوئیں تپ کی آگ رات اور دن جلانے کے لئے کھودے ہوئے ہیں۔ ہر ایک کنواں قریباً ۴ گز گہرا ہے۔ سدہ آشرم میں ایک بہت بڑی قدرتی لائبریری بھی ہے۔ اس میں دو بڑی پتھر کی دیواریں ہیں۔ جنپر کہ ایک پتھر کی چھت ہے۔ جو کہ قدرتی ڈھلوان ہو کر آتی ہے۔ اس بڑے ہال کے اندر جو کہ ان دو قدرتی دیواروں سے بنا ہوا ہے۔ دیوناگری کتبوں کے ڈھیروں کے ڈھیر پڑے ہیں۔ جو کہ قدیم زمانہ کی سنسکرت تصنیفات کا ایک مجموعہ ہے۔ ان دو سیاحوں نے دیگر پہاڑی پتوں اور درختوں کے درمیان سوم رس بیل کو بھی دیکھا۔ جسکی بابت بہت ذکر مشہور ہیں۔ یہ بیل پان کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس بیش قیمت پودے کی رس کسی قسم کے نشہ کے آثار پیدا نہیں کرتی (اصل میں مذہبی) جوش اور بے بہا خوشی پیدا کر دیتی ہے۔ یوگی وہاں پر بہری انگلی اعلیٰ و دیگر قسم کے بیمہ جات استعمال کرتے ہیں۔ وہ پہاڑی نیلوں کا ٹھنڈا اور وہاں شفاف پانی پیتے ہیں۔ سدہ آشرم کے یوگی کسی کسی گرم ندی میں اشنان کرنے کے بعد شاستر کے طریقوں کے موجب ہوم یگ کرتے ہیں۔ اور بہت ہی زور کے ساتھ بدن

جنہ کے	۷۰۱	۳۵۰۰
جھنیانا	۳۲۱	۱۴۰۰
مرزا لو	۵۲۰	۱۵۰۰
ملکا حاجی	۲۴۰	۱۰۰۰
مد	۲۶۳	۹۱۸
شاہ بلاول	۴۰۱	۸۰۰
شیخ بلاول	۴۲۳	۱۵۰۰
سنسن	۷۰۰	۲۰۰۰
خانہ نامدار	۳۰۰	۱۰۰۰
رسی کیسیا	۱۰۰	۵۰۰
میزان	۶۰۳۷	۲۱۴۱۸

زمیندار اور کاشتکار عموماً بندوبست سے دو چار سال پیشتر کوشش کرتے ہیں کہ اُن کی بعض زمینیں اُفتادہ رہیں اُن کی فصلیں اچھی ہوں۔ کیونکہ وہ ہراساں رہتے ہیں کہ بندوبست والے صاحب نے اگر فصل ذرہ اچھی دیکھ لی تو جمع کو بڑھائے بغیر نہیں رہیگا۔ شائد ناظرین نہیں سمجھے کہ ایسے وقت میں کہ جبکہ چاروں طرف سے سلطنت پر مالی دباؤ پڑ رہا ہے اور آمدنی بڑھنے اور نئے ٹکس لگنے کی تجاویز غور کی جا رہی ہے ہم تمام ہندوستان میں استمراری بندوبست کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ لیکن کیا مگالہ میں استمراری بندوبست مقرر ہونے کے وقت یہ بات سمجھ میں نہیں آئی تھی؟ بیشک یہ بات آئی تھی اور اس کا جواب اُس وقت کونسل کے ممبران گورنمنٹ کمپنی کو یہ دیا گیا تھا کہ اس ضمن میں جو کچھ نقصان ہوگا وہ پیداوار کی زیادتی۔ افتادہ زمین کی کاشت اور آبادی کے بڑھنے سے پورا ہو جائیگا ؛

اگر بیچارے کاشتکار جو کہ کئی ایک بلاؤں میں گرفتار ہیں ان کی خوش حالی سے ان ڈوبتی ہوئی سرکار کو بہت فائدہ ہو سکیگا۔

کانگریس کے صدر کے جلاس کے لئے جو بمبئی کے مسٹر رحمت اللہ سیانی یا لکھنؤ کے مسٹر جاد علی بیرسٹرایٹ لاء کے صدر تجلیس بنانے کی افواہیں گرم تھیں وہ اس خیال سے سرد ہو گئیں کہ کسی ممبر پارلیمنٹ کو اس سال کے جلسے کا پریسیڈنٹ بنانے کی کوشش کیجاوے۔ کیونکہ پارلیمنٹ کا ممبر ہونے کو بہت کچھ بہتری کی اُمید ہو سکتی ہے اور جو ممبر پارلیمنٹ پریسیڈنٹ ہو چکیا وہ کانگریس کا سب سے بڑا خیر خواہ ہو جائیگا ؛

مہاراجہ صاحب بروڈہ نے حکم دیا ہے کہ اُن کی ریاست میں صاحب مدار المہام سے خاص اجازت لینے کے سوا کوئی نئی شراب کی دکان نہ کھولی جاوے۔ اگر کسی گانوں کے پانچوں حصہ باشندے مل کر درخواست کریں تو اگر صاحب مدار المہام سب جیسے تو شراب کی دکان بند کیجائیگی۔ کاش گورنمنٹ انگریزی ریاست بروڈہ کی اس امر میں تقلید کرتی ؛

روسی ڈاکٹر ہافکن جو تمام ہندوستان میں انسداد ہیضہ کے ٹیکے لگاتے پھرے ہیں آج کل اُن کے ٹیکے کے مفید ہونے کی کوئی ثبوت نہیں ملا تھا۔ گو بہت لوگوں کو امید تھی کہ یہ ٹیکہ فرانس کے ڈاکٹر پاسٹیور کے ٹیکے کے علاج کے ٹیکے پر مبنی ہوگا سے مستقل ہوگا اور اس لئے مفید بھی ہوگا۔ مگر حال میں معلوم ہوا ہے

ہم کمیٹی کو اہل شہر کی ایک تکلیف کی اطلاع اس امید سے دیتے ہیں کہ فیاض اور ہوشیار کمیٹی جلدی توجہ کریگی۔ لوہاری دروازے سے ریلوے سٹیشن تک ٹریموے کی آہنی سڑک اس لاہور کی سب سے اول نئی سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کے پہیوں کو سخت نقصان پہنچاتی ہے۔ کیونکہ بے مرمت رہنے کی وجہ سے ٹریموے کی سڑک جو اس کی سڑک کے برابر ہموار تھی اب اس کی آہنی پٹریاں ابھری ہوگئی ہیں۔ ہم نے چشم خود دو گاڑیوں کے پہیے اس سے ٹکرا کر ٹوٹتے دیکھے ہیں۔ اگر سٹی خادرس تحقیقات کریں تو انہیں خود معلوم ہو جائیگا۔

شاہ عالمی دروازے کے باہر والے شوالے کی نہر کے گھاٹ پر جس قدر نہانے والی مستورات کی بے پردگی اور بے شرمی کا ذکر بارہا لوکل اخبارات نے کیا ہے اُتنا ہی میونسپل کمیٹی نے اس سادہ معاملے میں اغماض کیا ہے۔ لاہور سے ایک صاحب ہمیں لکھتے ہیں کہ پیسہ اخبار میں جو لوہاری دروازے کے مستورات کے نہانے کے گھاٹ کے پردوں کے تشکست ہونے کی شکایت چھپی تھی۔ وہ کمیٹی نے فوراً مرمت کرا دئیے۔ ہم کہتے ہیں کمیٹی کی مہربانی تب ہوتی جب اس گھاٹ پر پردہ بنوا دیا جاتا کہ جس کی نسبت ہم کئی مرتبہ شکایت کر چکے ہیں۔ چونکہ اس سے لوگوں کے اخلاق بگڑتے ہیں اور پبلک ڈیسنسی کو سخت صدمہ پہنچتا ہے اس لئے سب سے پہلے اس کا انتظام ضروری ہے۔ نیز اس بیٹھے ہیں لاہور سے اس امر کی شکایتیں بھی پہنچی ہیں کہ موری دروازہ کے اندر گلیاں کوچے گندے رہتے ہیں صفائی پر زیادہ توجہ ہونی چاہیئے کیونکہ ہیضہ کی شہر میں بہت پھیلی ہوئی ہے ؛

لاہور کے دربار کی نسبت بعض پریشان خیال لوگ سمجھتے ہونگے کہ یہ کسی اہم پولیٹیکل مصلحت کی بنا پر کیا گیا تھا۔ ان ہر دو خیالوں سے لوگ بچا لیکن اس وقت زنانہ ڈیوٹی کے وقت جب خطاب تقسیم ہونے والے ہیں اور لارڈ منٹو کے دربار راولپنڈی کی سی ضرورت ہے کہ امیر عبدالرحمن خاں سے راہ و رسم دوستانہ پیدا کیا جاوے ہندوستان کی رعایا پہلے ہی سلطنت انگریزی کے جلال و جبروت سے واقف ہے۔ پھر اس قدر خرچ اٹھانے کی ایسے وقت میں کہ گورنمنٹ کی مالی حالت ایسی ابتر ہو کیا ضرورت تھی ؛

ہمصر ہندوستانی لکھتا ہے کہ بندرس میں حال میں ایک مندر مسمار ہوتے ہوتے رہ گیا۔ بچائے اس میں مانپنے کے عدالت سے چارہ جوئی کی گئی۔ بیشک جب عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کی وجہ نہیں ہے کہ سر پھٹول کیجائے۔ وہ بہت سب ذیل کرتی ہے "جناب عالی۔ عرض حال کمتریں یہ ہے کہ لاٹ بھیرو نرائن جی دیوتا ہے اور اس ہر کل شہر بنارس کے اور دیگر جگہ کے ہندو پرستش کرنے آیا جایا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس میں رانی بھوانی نے تالاب اور فرش اور دھرمسالہ اور وقت ضرورت اگر سرکار کو سپرد کر دیا جس کی گورنمنٹ کی طرف سے ایک کمیٹی بنائی جاوے جس میں ممبران کے ہوتی ہے۔ اس جگہ کا پجاری ہوں اور زیادہ کا چڑھاوہ میں لیتا ہوں اور اسی چڑھاوے سے اپنی گزر کرتا تھا اور پھل پھول دیوتا کو چڑھاتا تھا۔ پانچ برس ہوا۔ تیرہ دکانوں کا ہوا کہ میں مکان پر کیا ہوا تھا کہ اسی عرصہ میں مسلمانوں نے زبردستی کر کے دھرمسالہ گھنٹہ والا اور پھل کے وقت کے نیچے رہتی تھی میں دیوتا کے سوا سب تور چھوڑ شاہ کے وقت بندی اسٹے پر آیا تو سردار تو لا اور حاجی صفدر علی معہ اپنے اور ساتھیوں کے کہ جن کے اشارے سے یہ سب کارروائی ہوئی ہے فریادی کو مارپیٹ کرنے کو دوڑے۔ تب وہاں سے بھاگ کر بیس میں گیا مگر شنوائی نہیں ہوئی۔ لہذا اُمید وار ہوں کہ حضور ظل سبحانی کا حفظ فرما کر مذکور کا حسب ضابطہ تدارک فرمائیں اور جگہ تبرک جو مجھ سے تلف ہوئی ہے بدستور قائم فرمائی جائے۔ ملاحظہ ہو قبلہ عالم حضور کو گرد نواح سے ہی ہو جاویگی۔ الملتمس عرض کیا اور پرسوں وہاں ایک نہان ہے اور درشن ہے۔ اس درخواست پر حکم ہوا کہ ایک حکمنامہ بنام رحمت اللہ مہتمم مسجد لاٹ بھیرو اس مضمون سے اجرا ہو وے کہ وہ دنوں بارہ دری جو بوجہ بارش منہدم ہو گئی تھیں اور اُن کو غلط فہمی سے گرا دیا ہے وہ دونوں بارہ دری جس مقام پر جہاں پہلے تھی وہ اسی طرح کی جیسی کہ سب بنیں تھی ایک نمونے کی نمونہ تیار کرا دیوے اور کام تعمیر کا فوراً شروع کرا دیوے۔ دوسرے یہ کہ جو مکان عوام پر شامل ناظمہ اور مسماۃ فتحہ کے واسطے بعد فیصلہ نیلام ناظمہ گوشائیں کے اُن لوگوں کے رہنے کے واسطے بنایا گیا ہے خواہ وہ موجود ہیں یا اپنے گاؤں پر گھر جا دیں تم لوگ مسلمان اُس کو تکمنے کی نوچ بس جن لوگوں کو نمیدہ گنگا گیا تھا اُن میں سے وہی اسی نسبت سے لوگ چھپنے سے مرے ہیں۔ اس نسبت سے بلا شک لوگ مرے۔ اور اس لحاظ سے ہیضہ ابھی تک اسی تاریکی میں ہے کہ جس میں ہمیشہ سے تھا ؛

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ۔ ۱۳-اکتوبر ۹۴ء

(لاہور و پنجاب)

ہمارے جنڈول والے عزیز افغان کی گرفتاری کی خبر غلط ہے۔

تجویز ہو رہی ہے کہ اودھی سے قلعہ کی فوج اٹھا لیجائے اور قلعہ مذکور سرحد ہزارہ کی ملٹری پولیس کا صدر مقام بنایا جائے۔

مہاراجہ کپورتھلہ یکشنبہ گزشتہ کو مسوری سے اپنی دارالریاست کو روانہ ہوئے۔

ڈیرہ غازیخاں کے نئے ریلوے اسٹیشن کنارہ کو کاٹتا ہوا شہر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ شہر الوکی جان و مال مخدوش حالت میں ہے۔

منڈی اور کلو میں کچھ چور گرفتار ہوئے ہیں جو دھولپور ضلع کانگڑہ کے رہنے والے ہیں۔

میلہ اسپان جہلم امسال موقوف رہیگا۔

راجہ ملاسپور جنہیں حال میں اختیارات ریاست ملے ہیں وائسرائے اور لفٹنٹ گورنر کی ملاقات کے لئے شملہ گئے ہیں۔

ویزی لیٹریل اور چہارم پنجاب انفنٹری کے درمیان نیلی کیچ کے قریب مقابلہ ہوا۔ دو آدمی مجروح ہوئے۔ ایک کو جوان کا سر گروہ تھا اٹھا کر لے بھاگے اور دوسرا گرفتار ہوا جوان کا نام و نشان بتاتا ہے۔

ریل کا وقت بدل جانے سے جہلم ریلوے سٹیشن پر ایک ویٹنگ روم جدید کھولا گیا ہے۔

لاہل کے پہاڑوں پر خوف برفباری ہو رہی ہے۔

چھتاواں کے جیل کی ایک قیدی نے ناک کاٹ لی۔

لاہور میں دو مسلمان ایک عورت کو ایک شخص کے ہاتھ فروخت کرتے ہوئے گرفتار ہوئے۔ جو ان لڑکیاں ان کے قبضے میں آ کر معلوم ہوگیں۔ آئندہ تحقیقات سے دیکھئے کیا گل کھلتا ہے۔

میونسپلٹی لاہور کی اس تجویز کو کہ شاہ عالمی سے موری دروازہ تک شہر کے باغات فروخت کر کے چاندنی چوک بنایا جاوے کمشنر نے نامنظور کیا۔

۲۴-اکتوبر کو وائسرائے شملہ سے روانہ ہونگے اور ۲۵-نومبر کو جموں پہنچینگے۔

بگمان غالب فوج پنجاب کا صدر مقام مری رہیگا۔

میونسپل کمشنران لاہور نے تجویز کیا ہے کہ وائسرائے کے رستے میں جا بجا شہر کے اندر اور باہر ۸ دروازے قائم کئے جائیں اور ہر ایک پر بابا جانبچے اور کم از کم ۳ ہزار جھنڈیاں تیار کیجائیں اور باشندگان لاہور سے کہا جائے کہ اپنے اپنے مکانات کی درستی و تعلی و آرائش کریں۔

مہاراجہ پٹیالہ شملہ میں گھوڑدوڑ کے لئے اٹھا رہے ہیں۔

سردار ایوب خاں آئی ہفتے میں چند روز کے واسطے راولپنڈی سے بمبئی جائیں گے۔

کمانڈر انچیف بجانب سپیشل کے معمولی گاڑی میں کوئٹہ جائینگے۔ لہذا ۲۳-اکتوبر کو ڈیرہ اسمٰعیلخاں اور ۲۷-نومبر کو کوئٹہ پہنچینگے۔

دربار لاہور میں باہر والے پوربیوں تماشائیوں کے لئے صرف ۵۰ ٹکٹ رکھے گئے ہیں۔ اور بعد بارات کے نامہ نگار بھی انہیں میں شامل ہیں۔

۲۵-اکتوبر سے تمام پنجاب کے فوجی پنشنر اپنی اپنی تنخواہ گھر بیٹھے بتوسط ڈاکخانہ پائینگے۔ اب تک ضلع دہلی میں یہ قاعدہ جاری ہوا ہے۔

امیر کابل اب اچھے ہیں۔ ولایت جانے کی نسبت ابھی کوئی بات تحقیق نہیں۔ انگریزی اخبارات قبل از وقت بابیں خا رہے ہیں۔

رسالدار میجر اکرم خاں ۹ بنگال لینسرز برٹش ایجنٹ کابل مقرر ہوئے۔

درہ بدکشمیر نے تجارت کیا ہے کہ دینے ملاقاتی ہیں کلیج لوسٹ آفس سرکار گھنٹہ کو دیدے اور ہیڈ ڈاک خانہ خاص قطعی موقوف کرے۔ نتائج نومبر و دسمبر میں دیکھے جاوینگے۔

لاہور کے ہندوستانی اور سکھ نے۔ کمشنر کو استقبال وائسرائے کے انتظام پر مشورہ کرنیکے لئے ایک کمیٹی مقرر کی۔

سکھر پر وائسرائے خان خیرپور سے ملاقات کرینگے۔

رائے بہادر گنگا رام گریجوایٹ انجینیر لاہور کا بیٹا انجینیری سیکھنے کے لئے انگلستان کو گیا۔

ڈیرہ غازیخاں کو ۳۰ اونٹ وزیرستان مشن کے لئے آرڈر بھیجے گئے ہیں۔

۲۹-نومبر کو لاہور میں وائسرائے قلعہ بہادر رنجیت سنگھ اور بادشاہی مسجد دیکھ کر شہر میں ہوتے ہوئے آئینگے۔ ۳۰ کو دربار کلاں ہوگا۔ یکم دسمبر کو سہ پہر کے وقت لفٹنٹ گورنر کی طرف سے شالامار باغ میں گارڈن پارٹی ہوگی۔

لاہور میں سنجار کی عام شکایت ہے۔ شہر میں کوئی گھر نہوگا جس میں دو چار بیمار نہ ہوں۔

سردار چنا سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ و سابق کوتوال پولیس لاہور نے ۷۰ سال کی عمر میں انتقال کیا۔ ایک ہمعصر دیوان رام ناتھ صاحب پنشنر ڈسٹرکٹ جج کو اس خالی مجسٹریٹی کے لئے پیش کرتے ہیں۔ کیا دیوان صاحب کو بھی مقدمے فیصل کرنے کی آرزو باقی ہے؟

لاہور میونسپلٹی کی طرف سے وائسرائے کو جو ایڈریس پیش ہوگا وہ ایک گول صندوقچی نقرئی میں جس کا طول ۱۶-انچ اور قطر ۲-انچ ہوگا دیا جائیگا جس کا خرچ ۴ سو روپے سے زائد نہوگا۔

دہلی میں سنجار کی کثرت ہے اسی طرح ضلع گورداسپور میں۔

نواب صاحب پاٹودی کو عنقریب بوقت تشریف آوری وائسرائے بمقام دہلی اختیارات ریاست تفویض ہونگے۔

وائسرائے غالباً ۱۵-دسمبر کو دہلی پہنچینگے۔ ۴ روز قیام ہوگا۔ ہوٹل میں اتریں گے۔

لاہور کے قریب دریائے راوی کا پل ریلوے مستحکم کرنے کے لئے گورنمنٹ نے ۲ لاکھ ۷۷ ہزار کی منظوری دی۔

ایوب خاں مری میں ہیں۔ بمبئی جانے کا جیسا کہ مشہور تھا کوئی قصد نہیں ہے۔

۲۰-اکتوبر کو انبالہ میں کسی قدر پانی برسا۔ مگر ابھی بہت ضرورت ہے۔ بخار کا زور ہے۔

مسوری میں کئی روز سے آندھی اور پانی کی بڑی کثرت ہے۔

جہلم کی کاشت اسپان بوجہ کثرت مرض مویشیاں امسال ملتوی رہی۔

بگمان غالب پنجاب آرمی کا پس صدر مقام راولپنڈی مقرر ہوگا۔ اور ہندوستان آرمی کا پس کانپور۔ بمبئی کا پونا اور مدراس کا اوٹاکمنڈ۔

خان خیرپور نے مرتے وقت اپنے رشتہ داروں کے کہنے سے چند رند جو ان کے یہاں پلے ہوئے تھے رہا کر دیئے تھے۔ اب وہ سکھر کے قریب بڑا نقصان کر رہے ہیں۔

استمراری بندوبست

ترقی حیثیت ارضی کی بہتیری کوششیں کیجاتی ہیں۔ زمینداروں کو اچھا تخم استعمال کرنے اور اچھے ہل اور اچھے بیل حاصل کرنے کی بہتیری ترغیبیں دیجاتی ہیں۔ اخبارات اور رسالجات میں ہندوستانی ارضی و زیر کاشت کی ترقی حیثیت کی بابت صدہا مضمون لکھے جاتے ہیں۔ ولایت سے ڈاکٹر وولکر صاحب جیسے زراعتی علوم کے واقف ہندوستان میں تحقیقات اسباب ترقی حیثیت ارضی کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ کے محکمہ جات زراعت بھی اسی اُدھیڑ بُن میں لگے رہتے ہیں مگر کل کی نسبت آج نتیجہ بہت کم بہتر نکلتا ہے۔ شائد کوئی پوچھے کہ ترقی حیثیت کی ضرورت ہی کیا ہے آگے جو کم پیداوار ہوتی تھی تو کیا گزارہ نہیں ہوتا تھا۔ اس شخص کو ہم جواب دیتے ہیں کہ ہندوستان میں ہر سال تیس لاکھ کے قریب آبادی بڑھ جاتی ہے۔ کاش مالتھس صاحب ہمیں آبادی گھٹانے کا کوئی اچھا سا نسخہ بتلا جاتے تو اس مخمصہ سے ہمیشہ کے لئے چھٹی ہو جاتی۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ اب کسی آوردہ کی نسبت ترقی حیثیت ارضی اور پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہمیں اس لئے زیادہ پیش آئی ہے کہ سرکار نے بندوبست پر زمین کی جمعبندی بہت بڑھا دیتی ہے۔ جس کی سختی کو اچھی طرح ہی لوگ سمجھتے ہیں کہ جنہیں وہ دوگنی چوگنی جمع ادا کرنی پڑتی ہے۔ خوش نصیبی سے ہندوستان کے جن صوبجات اور اضلاع میں اوائل سلطنت انگریزی ہی میں بندوبست مستقل ہو گئے اُن کی خوش نصیبی رشک کے قابل ہے۔ چنانچہ اب سرکار ہی کو اُنپر رشک آتا ہے۔ اور لارڈ کارنوالس سے بنگالہ کے مستقل بندوبست کو ہی توڑنے کی تجاویز پیش ہیں۔ لیکن جن اضلاع کا میعادی بندوبست ہوتا ہے۔ ان میں تشخیص جمعبندی جس بے پروائی اور سختی سے کیجاتی ہے وہ مندرجہ ذیل اقتباس سے بخوبی واضح ہو جائیگی۔ پنجاب کے ضلع منٹگمری کے حال کے بندوبست کے متعلق ہے۔

منٹگمری کے حال کے بندوبست میں جو جمعبندی بڑھائی گئی ہے اُس کی کیفیت بعض موضعات کی اندراجی جدول ذیل چھاپی ہے کہ جن میں سے بعض میں [illegible] سو سو چند اور بیچ چند تک محصول میں اضافہ ہو گیا ہے۔

نام موضع	سابقہ جمعبندی	جدید جمعبندی
فتح پور	۱۰۰۰	۲۵۰۰
گوگیرہ	۱۲۰۰	۴۰۰۰

سرورِ زمین کی خبریں

(ہندوستان)

۱۳ کو جن لوگوں نے بوٹا میں جلوس کمیٹی میں ووٹ دیا تھا ان میں سے سات ہندوؤں کو بعوض ایک ایک مادہ کی قید کے ۵۰ روپے جرمانہ ہوا۔ ۱۰ جن لوگوں نے پل پر فساد کیا تھا ان میں سے قریب قریب ۲۰ شخص سپرد حبس ہو چکے ہیں۔ ہنوز گرفتاری جاری ہے

۱۹ ماہ مال کو پیشی ہے۔ گنگو رام مخالفی رقم کو جو ہندوؤں کو جمع کر کے لڑنے کے لیے لایا تھا ۱۵ دن کی قید سخت ہوئی

۲۰ نومبر کو وائسرائے کوئٹہ میں لیڈی ہیلنگٹن کو فقید فرمائینگے

لیڈی ایلجن کی بڑی ہمشیر ولایت سے ہندوستان آتی ہیں ۲۰ دسمبر کو کلکتہ پہنچیں گی

امسال امتحان رسول سروس میں پانچ ہندوستانی طلبا کامیاب ہوئے ایک ہندو پنجاب سے اور دو ہندو بنگال سے اور ایک پارسی بمبئی سے اور ایک مسلمان سندھ سے آنریبل حسن علی کے بیٹے

بارہ بنکی اور کانپور۔ اور بریلی اور سورون کے درمیان ریل کی شاخ جاری کرنے کی اجازت انڈیا آفس نے دیدی ہے

الہ آباد میں یکشنبہ ۲ ستمبر سے بارش شروع ہوئی چہار شنبہ تک برابر زور کے ساتھ ہوتی رہی۔ صرف آخر کے ۱۴ گھنٹے کے اندر ۶ انچ سے زیادہ پانی پڑا۔ بہت سے مکانات اور درختوں وغیرہ کو نقصان عظیم پہنچا

پٹنہ راوت مانگھو دیا کے درمیان ایسٹ انڈین ریلوے پر پل کی مرمت کسی نے کوئی دنی شرارت کر کے غرض سے رکھی تھی۔ مگر اتفاق سے ڈرائیور نے دور سے معلوم کر کے فوراً ایل کے روکنے میں سعی کی

راجپوتانہ میں چندہ اور مدد کا استعمال بہت کثرت سے ہوتے لگا ہے۔ جمعیہ ہیں علاوہ لائسنسدار چندہ خانوں کے لوگوں نے خانگی طب جا بجا مقرر کر لیے ہیں

۱۳ سے ۱۴ اکتوبر تک کوئٹہ میں سلہ ہمپان و خانش بتاتا ہوگی

بنارس میں چند روز ہوئے بہت سخت بارش ہوئی

مدراس میں ایک لڑکی کے ہاتھ اس کے بہنوئی والدین نے کسی قصور پر جلا دیئے۔ پولیس نے زیر جرم قائم کیا ہے

بھاموسے۔ ریل کے فاصلے پر جدید کانیں یاقوت کی دریافت ہوئی ہیں جو نیلام کیجائیں گی

۲۰ ستمبر کی رات کو بنگال ناگپور ریلوے پر گیلکھیڑا اسٹیشن سے گزشتہ بس ڈاک گاڑی فی گھنٹہ ۴۰ میل کی تیزی رفتار سے جا رہی تھی ایک ہاتھی اس کے آگے آگیا اور ریل اُسے ۱۰۰ گز تک گھسیٹتی لے گئی۔ جس وقت ریل ٹھہری تو ہاتھی لائن سے ۶۰ فیٹ نیچے گرھے میں مسل پڑا تھا۔ دشنی سے دیکھا گیا تو مُردہ پایا

۲۰ ستمبر کو سالگرہ حضور نظام کی پریڈ اور گولکنڈہ میں وزیر ممالک اراضی فرمان سکندر آباد کی دعوت تھی

جسٹس سر علی امام بیرسٹر ایٹ لا کلکتہ بڑودی میں چھ ماہ کی رخصت رہنے دلی میں

۲۰ ستمبر کو ۲ بجے دن کے وائسرائے مقام کلکتہ لفٹننٹ گورنر مع سٹاف کشمر پولس ممبران کونسل و دیگر افسران وغیرہ وغیرہ ریلوے سٹیشن پر حاضر ہونگے

رؤسائے ساہوکار کو بھیرو ایک ہندو کالج قائم کرنے کی فکر میں ہیں

لالہ سورج نرائن بی اے سب جج بارہ بنکی نے ایک ویدک سکول اپنے خرچ سے کھولا ہے

موسم مرطوب ۱۸۹۴ء میں نیل کی شاخ ہائے ریلوے کے لئے زمین کی پیمائش ہوگی۔ دریائے گھاگھرا سے برادہ باندی کوئی ۲۰ میل تک کوڑی ۲۰ دھیری نارد رن بنگال آسام ریلوے کی شاخ بلی کانگنج کی شاخ تک۔ ساگر کشنا۔ سکندر آباد کوٹ دوار۔ کھاگریا کانگا ہر۔ کالکا شملہ۔ سونا نگرم۔ پاتی پور۔ شاخ بوپل سالور تک۔ شادی پلی ہلوتزا۔ وزیر آباد لائل پور۔ شرقنور کو جین۔ کالیکٹ کنانور

اتوار شنبہ گزشتہ کو مدراس اور بنگلور کے درمیان مسافر گاڑی میں انجن سے چنگاری اڑکر ایک چھکڑے میں جا پڑی جس میں بہت سے آگ لگ گئی اور دو میل چل گئے۔ لیکن خوش قسمتی سے اسٹیشن قریب تھا جہاں مدد مل گئی اور آگ بجھائی

ضلع ناگپور اور وارد دھا میں پچھلے دنوں خوب بارش ہوئی ضلع سگر اور دمو میں ہنوز ۱۱۰۰ آدمی امدادی کام میں مشغول ہیں

۲۰ ستمبر کو فتحگڈھ ریلوے سٹیشن کے پاس ایک مکسڈ ٹرین جو کانپور سے جاتی تھی ایک مال گاڑی سے لڑ گئی۔ لیکن چونکہ اس وقت رفتار کم تھی اس لئے نقصان زیادہ نہ ہوا۔ دو آدمیوں کو زیادہ چوٹ آئی باقی کو کم

کلکتہ یونیورسٹی کے امتحانات قبل ہے اور ایف اے کا امتحان ۱۹۰۰ء میں بوجہ رمضان بجائے ۲۵ فروری کے شروع ہوگا۔ ایف اے کا امتحان ۱۹-۲۰-۲۱ ۲۵-۲۶-۲۷ فروری کو ہوگا اور بی اے کا امتحان ۱۸ فروری اور باقی تاریخ کے صدر کو ہوگا

میسور کے خاندان شاہی میں حسنی اتفاقی پھیلی ہوئی ہے۔ علی پور کی عدالتوں میں دیوانی و فوجداری مقدمات دائر ہیں

سہسورم بھوپال میں ایک جوان آدمی بجانت دورہ صرع کنوئیں میں گر پڑا۔ ساتھ ہی اس کے ایک بوشتی کود اور نکال لایا۔ مگر اس میں سانس بہت کم باقی رہ گئی تھی۔ چنانچہ زندہ نہ رہا

۲۰ اکتوبر کو صدر نشین ریلوے پرشا لابالغ اور قلد عبداللہ کے درمیان ڈاک گاڑی مال گاڑی سے لڑ گئی۔ دونوں کے گارڈ مر گئے اور بہت سا فردں کو بھی بہت صدمہ پہنچا

بمبئی کے ایک کمپنی کے جہاز کا بائلر پھٹ گیا۔ ۴ فائرمین مر گئے اور انجنیر اور بہت سے مسافروں کو صدمہ عظیم پہنچا

گورنمنٹ نظام نے بوجہ بد انتظامی ڈاکہ کاری سیسچ گاف مڈری سکریٹری و کرنل نیول کمانڈر کے اپنی باقاعدہ فوج کو زیر نگرانی وزیر ریاست ولیوکشن پرشاد کی تحت۔ اسچیف کیا۔ اب تمام کاغذات ہراور ہت وزیر صاحب کو جایا کرینگے اور سچ گاف کو کوئی علاقہ نہیں

بنارس کی پچھلی بارش سے دریا کی طغیانی سے وام تعمیرات کو بہت نقصان پہنچا۔ گنگا بھی چڑھی ہوئی ہے۔ اور گوستی کی طغیانی اور ضرر رسانی کی شکایت ہو رہی ہے بھی آئی ہے

۱۹ ستمبر سے کانپور میں کسی قدر وقفہ کے ساتھ بارش ہو رہی تھی لیکن ۱۱ اکتوبر کو ۱۲ گھنٹے برابر بڑے زور کا مینہ برسا۔ بہت سے مکانات گر گئے علاوہ بہت سی مویشیوں کے ۱۲۲ آدمیوں کا دب کر ناتمام ہوا ہے اور جب مکانات معہ دو جانیں اس وقت گنے جائیں اس وقت کیا عجب ہے کہ اور زیادہ معلوم ہوں

(ممالک غیر)

۲۰ اکتوبر کو زار روس اور خاندان شاہی کو رخصت کرنے کو روانہ ہوئے شہزادہ کا روبار سلطنت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ علالت سے چندان اب اندیشہ نہیں ہے

انگلو فرنچ معاہدہ ۱۸۹۰ء میں انجیریا کی حد مقرر ہو چکی ہے فرانس اس سے آگے قدم بڑھاتا ہے اور مغربی افریقہ پر جو حقوق معاہدہ ۱۸۷۸ء سے پیدا ہوتے ہیں غور مشکل ہیں یہ وہ باتیں ہیں جنہوں نے فرانس اور انگلستان میں بدمزگی پھیلا رکھی ہے۔ اور ان سے زیادہ مضر کا متصور

لیکن کچھ پردیسی باشندے محفوظ نہیں ہیں۔ چینی قرائن نے کئی بدیسی باشندوں پر حملے کئے

جاپان نے سیسے کی تجارت۔ سامان حرب کے ممنوعات قانونی میں داخل کر دی

اطباء فرانس کا تجربہ کہ ٹیٹنس اور دریائے سیلو کو دریائے ۳۰ ہزار جاپانی اُترے ہوئے ہیں اور فوج جاپان سنگ سینگ سو اکیو اور کانگچو سے کسانگ سیچ گئی اور راہ میں کئی ضلع سے مڈبھیڑ ہوئی۔ سنگ سنگ کو جاپانیوں نے اپنا صدر بنا لیا ہے۔ لیفچو پر بھی جاپانی فوج اُتری ہے

قسطنطنیہ میں ہیضہ شروع ہے

چینی فوج سرحد منچوریا پر روانہ ہو رہی ہے۔ جہاں جنگ کی توقع کیجاتی ہے

پاسٹ پر ۵ ہزار جاپانیوں کے اُترنے کی خبر باضابطہ پہنچی ہے

مشہور ہے کہ فرانس کے بیڑوں نے میڈیٹیرانین سکرتاکی ناکہ بندی کر لی ہے۔ مگر لنڈن میں شک اور پیرس میں اس خبر سے قطعی انکار کیا جاتا ہے۔ غالباً کنارہ میڈیٹیرانین پر فرانس کے جہاز جو اس نگرانی کے لئے پھرتے رہتے ہیں کہ اسلحہ نہ اُترنے پائیں اسی پر اس خبر کی بنا ہے

گورنمنٹ مکاڈو کا ارادہ قرض لینے کا ہے مگر مقدار رقم ہنوز نامعلوم ہے

وائسرائے چین کے دو ہزار آدمی جو کوریا میں کام کرتے تھے ملازمت چین چھوڑ کر جاپانیوں سے جا ملے

چینیوں میں بغاوت پھیل گئی ہے اور اس کے انتظام کے لئے فوج منگو لیا روانہ ہوئی ہے

برطانیہ عظمیٰ دیگر سلطنتہا یورپ سے پردیسی باشندگان چین کی حفاظت اور جنگ چین و جاپان کو روکنے کے بارے میں مشورہ کر رہا ہے

چین نے ٹیٹین کی ایک دوکان کو ایک کروڑ سٹرلنگ قرضہ فراہم کرنے کا کام سپرد کیا

مسلمانان سنگاپور نے مسجد لیورپول کے لئے ایک رقم کثیر جمع کر کے بھیجی ہے

والی سیام بہت سخت بیمار ہیں کثرت مشروبات کا نتیجہ ہے

امریکہ کے جنگلوں سے آگ بجھنے نہ پائی تھی کہ صحرائے اکبیریا سے یہی شور اٹھا

شمشیر نامہ کو وہ جاپانی جہاز جنگی خلیج پیچلی میں داخل ہوئے

چینیوں نے نگن خالی کر دیا اور کچھن کو واپس چلے گئے

حفظِ صحت

علاج

۹۴۔ علاج نو ہیبر جسے ۔۔۔ جو ہر اگست ۱۹۰۶ء علاج و سیر ۔۔۔ طرح سے عمل میں آتا ہے۔ مقامی و جسمی ؟

مقامی علاج:۔ سوزخ کو ذرا گرم پانی سے پچکاری کے ذریعہ صاف کر کے اس میں سوزخ کے اندر تھوڑا آئیوڈوفارم بھر دیا کریں اور تیسرے دن ماشہ بھر تو تیا گرم پانی میں حل کر کے پچکاری سے نالی کو صاف کر کے تب آیوڈوفارم بھریں۔ آیوڈوفارم ہر ڈاکٹری دوا فروش کی دوکان سے ملیگا۔ **جسمی علاج:۔** یہ کہ ۔۔۔ جس کو انگریزی زبان میں کنفکشن آف پیپر کہتے ہیں ۔۔۔ دوا فروشوں کی دوکان پر بھی ملتا ہے یا تو وہ بنا کر استعمال کریں ۔۔۔ معجون یہ ہے۔ سیاہ مرچ کا پاؤ ایک سفوف ایک چھٹانک اور دار چینی کے سفوف کو چھ چھٹانک اور صاف کیا ہوا خالص شہد ۔۔۔ چھٹانک ان سب چیزوں کو کھرل میں خوب ملا کر چینی کے مرتبان میں بند کر کے رکھیں تا کہ ہوا سے محفوظ رہے اور ہر روز صبح شام ۔۔۔ کی مقدار میں کھاویں اور دودھ گھی کا خوب استعمال کریں۔ کم از کم تین ماہ ۔۔۔ ہر ہفتہ ۔۔۔ جائیگا۔ نتیجہ سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں ۔۔۔ ڈاکٹر ۔۔۔ قائم نگرانگ ۔۔۔ سرحد چین ۔۔۔ مغلظہ ۔۔۔ ہوا ؟

۹۵۔ آنکھ سے پانی بہنا:۔ آپ کے ۔۔۔ سفوف ۔۔۔ میں جناب گوری شنکر رئیس صاحب کیمبل پور سے آنکھ میں پانی بہنے کا علاج دریافت کیا تھا۔ ایک شخص مجرب ۔۔۔ آزمودہ سال ۔۔۔ خدمت کر کے ثواب حاصل کریں۔ ۔۔۔ ہوں ۔۔۔ اخبار کر کے ثواب حاصل کریں۔ ۔۔۔ چاندی کی ہو کر ۔۔۔ کا سیپ ۔۔۔ بقدر حاجت ۔۔۔ میں پانی جاری ہونا شروع ہو جائیگا ۔۔۔ آنکھ ٹھنڈی ۔۔۔ ہو کر گرنا بند ہو جائیں ۔۔۔ تک ۔۔۔ یوم استعمال کیا جاوے تو ۔۔۔ فائدہ ہو جائیگا اور دوا ۔۔۔ قریشی ۔۔۔ مچھلی ۔۔۔ کا استعمال ۔۔۔ کم ۔۔۔ کمزور آنکھ ۔۔۔ ؟

۹۶۔ علاج ۔۔۔ پیدا ہونا ۔۔۔ میرے دوست ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ نے ۔۔۔ علاج دریافت فرمایا ۔۔۔ علاج ذیل ۔۔۔ فرمائیں ۔۔۔ ہر روز ۔۔۔ ہوں ۔۔۔ ہو ۔۔۔ ؟

شعر و سخن

غزل فی المرغلت

وحضرت جناب الہی علیم الدین صاحب ۔۔۔ ایل ۔۔۔ سب ۔۔۔ ضلع ۔۔۔

حسن ہے ۔۔۔ وقت ۔۔۔ ہوش ۔۔۔ ہے ۔۔۔ حیض
می بارد از سحاب ۔۔۔ آب فیض

در حضرت مبارک ساقی کائنات
دست طلب برآر ۔۔۔ شراب فیض

رفتی بناک در طرب عبادت دعوی کنی
ہیں ہر سہ ۔۔۔ ہیچ ۔۔۔ از ۔۔۔ فیض

عمرے کہ گشت بے بدلی کن ۔۔۔
یارب نصیب ۔۔۔ نوخواب فیض

ہست کہ ظلمت شب ۔۔۔ نکنم
یک دم ۔۔۔ سرم ۔۔۔ فیض

لبریز ذکر یکتا جہاں ۔۔۔ و رایح
نگرفت اندر آں ۔۔۔ حساب فیض

آبے ز گریہ زن بر ۔۔۔ خویشتن ازاں کہ
در ۔۔۔ بیہشی ست جاناں کلاب فیض

نومید ہست بدل شود آخر بصد امید
برگشت ۔۔۔ بار سحاب فیض

تقوے سے گزیں ہجر ۔۔۔ ز ۔۔۔ بے نیاز
ایں ہست ۔۔۔ علیم ۔۔۔ فیض

رباعیات

وقت شب آیا اور سیر ہو گیا — نیند کا آنکھوں میں ڈیرا ہو گیا
سے ۔۔۔ ہے ۔۔۔ — نافرمان اٹھو سویرا ہو گیا

غفلت نہیں ۔۔۔ جب شب ۔۔۔ سوئے — خوب آنکھ نیند مردہ بن کر سوئے
ہے یاد ۔۔۔ وقت یار و جاگو — دیکھا ہیں ۔۔۔ تو بھی ۔۔۔ سوئے

ہستے ۔۔۔ ہے ۔۔۔ وقت ۔۔۔ — ۔۔۔ ہیں ۔۔۔ وقت
کر وقت ۔۔۔ ضائع ۔۔۔ کیا — چاہے ہو ۔۔۔ وقت

بیکار ۔۔۔ وقت ۔۔۔ — سونا ۔۔۔ ہے
کر ۔۔۔ وقت ۔۔۔ — سونا ۔۔۔ ہے

بیکار ۔۔۔ وقت ہو ۔۔۔ — ۔۔۔ ہے
کچھ ۔۔۔ نہیں ۔۔۔ — ۔۔۔ ہے

ہیں ۔۔۔ غفلت ۔۔۔ ہوا ۔۔۔
۔۔۔ ہے ۔۔۔

گردش ۔۔۔ شہ ۔۔۔ ہے ۔۔۔
وہ ۔۔۔ کیا شے ہے ۔۔۔ ہے

(از ۔۔۔ حضرت ۔۔۔ وہ)

۔۔۔ کرتا ہی ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہوتا ہے
۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے

معلومات کا سرچشمہ

۔۔۔ ہوا میں ایک ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ؟

۔۔۔ کسی ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ؟

۔۔۔ ہیں ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ۔۔۔ ؟

۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ؟

۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے ؟

۔۔۔ ہے ۔۔۔ ہے

پیسہ اخبار

نمبر ۴۰ | یوم شنبہ ۱۳- اکتوبر ۱۸۹۴ء مطابق ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ موافق ۳۱- کنوار ۱۹ بکرمی | جلد ۵

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

پیدائش و اموات بنگال۔ صوبہ بنگال میں ۱۸۹۳ء میں ۱۰۰۱ء ۲۰۷۳ آدمی پیدا ہوئے۔ اوسط حساب آبادی فی ایک ہزار ۳۵۰۶۹ء اور اموات کی تعداد ۲۰۰۳۶۳ء ۱۰۰۱ء فی ایک ہزار آبادی ۲۸۰۶۱ء ۲۰۰۱ء

امراض و اموات پنجاب۔ صوبہ پنجاب میں ہفتہ مختتمہ ۱۸ اگست میں ۱۱۵۱ موتیں اور اس سے پہلے کے ہفتے میں ۱۰۹۳ ہوئیں اور سال گزشتہ کے اسی ہفتے میں ۹۷۲ ہوئی تھیں۔ سلانہ اموات کا اوسط حساب ترتیب فی ہزار آبادی ۲۹٫۳ ۲۷٫۴ ۲۴٫۷ ہے۔ ایک موت ہیضہ سے ۱۰۰ پیچش ۷۲۲ بخار ۴۱۵ سرسام ۵۶ ۔ امراض متعدیہ۔ ہفتہ سابقہ میں چیچک کی بیماریوں سے ۴۰ موتیں ہوئی تھیں) ۹۵ مادر گزیگی۔ ۲۱۹ مختلف امراض سے موتیں ہوئیں۔ ۱۰۱۰ بمیار تمام تک کے بچے۔ جن میں سے ۴۱۸۶ لڑکے اور ۱۹۱۵ لڑکیاں فوت ہوئیں۔

مدراس یونیورسٹی کا جمع و خرچ۔ مدراس یونیورسٹی میں ۱۸۹۳ء ۱۸۹۴ء میں ۵۰۰۰ ہیدوار طبا مختلف علوم کے امتحان میں شریک ہوئے۔ جن میں سے ۳۱۰ پاس ہوئے۔ امتحان انٹرنس میں ۴۰۰ میں سے ۱۸۰ پاس ہوئے ان میں سے بھی کثیر تعداد مفت فیس اٹھا کر پاس کئے گئے۔ انٹرنس کے ممتحنوں کی تعداد ۱۰۰ تھی اور ۹۰ ہزار روپیہ اس کا آیا جس میں سے ۴۴ ہزار ممتحنوں کو دیا گیا۔ سال حال میں ۱۰ خال طلبہ کے قواعد میں بہت سختی کی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ امسال صرف ۴۰۰۰ طلبہ امیدوار تھے اور فیس کا کل ۱۷ ہزار روپیہ آیا جس میں سے ممتحنین کو ۱۲ ہزار دیا گیا۔ ایف۔ اے کے امتحان میں ۱۸۹۳ء ۱۸۹۴ء میں ۲۳۰۰ طلبہ امیدوار تھے جن میں سے ۱۰۰۰ کامیاب ہوئے۔ ۵۰۰۰ روپیہ فیس کا آیا۔ ۳۰ ہزار ممتحنین کو کل دیا گیا۔ بی اے میں ۴۳۰ طلبہ میں سے ۱۴۵ پاس ہوئے۔ ۲۸۵۰۰ روپیہ فیس کا آیا اور ۲۷ ہزار ممتحنوں کو کل آیا۔ ایم اے میں ۲۷ امیدوار اور ۲۰ پاس۔ فیس کا روپیہ صرف ۱۳۵۰ آیا لیکن ممتحنوں نے ۱۰۰۰ روپیہ لیا۔ ۸۰ ہزار سے زندہ یونیورسٹی کو نقصان رہا۔ بی ایل کے امتحان میں ۸۸ طلبہ سے ۹۴۰ روپیہ وصول ہوا اور ۵ ہزار ممتحن لوگوں کو دیا گیا۔ ایل ایل سے امتحان میں ۱۳۵ روپیہ فیس کا حاصل ہوا ۱۲۰۰ جس لوگوں نے لیا۔ ۱۰ انٹری کے امتحانات میں یونیورسٹی کو نقصان رہا۔ ۱۲۰ فیس کے آئے اور ۲۰ ممتحنوں کو چلے گئے۔ ۳۵۰ روپے آئے ۱۰۰ کل گئے۔ اس طرح کل آمدنی فیس ۱۴۲۰۰ اور خرچ ممتحنوں کا ۱۲۰۰۰ اور یونیورسٹی کو ۲۰ ہزار کی بچت ہوئی۔ علاوہ یونیورسٹی کو مختلف الخ سے ۱۵ ہزار کی آمدنی ذریعہ سے سال کل آمدنی ۱۵۸۰۰۰ کل خرچ ۱۳۵۰۰۰ ۲۳ ہزار کی بچت ہوئی۔

مذاق

سب انسپکٹر پولیس (ریٹائرڈ) سے) ارے بھئی جب کوئی شخص تمہارے پاس آئے۔ اس کی بچو خاطر تواضع کیا کرو۔

ڈاکٹر۔ لیجئے ابھی بھیجا کرتے ہیں۔ کہو تو مدت سے بھی زیادہ مجرا کی رقم پیشگی آنا۔ انسپکٹر صاحب کو بھجوائے گی۔

انسپکٹر۔ کیوں کیسے مجھے بیوقوف سمجھتے ہو؟

ڈاکٹر۔ نہیں تو۔ پھر آپ کی تواضع کیا کیجائے۔ یہاں تو یہی ہے۔" چند روز کے بعد ڈاکٹر صاحب اتفاق سے کسی ضروری کام کے لئے پولیس سٹیشن میں گئے۔

انسپکٹر۔ آئیے آئیے آپ ہیں۔ تو چلئے (ایک سپاہی سے) بھیا ان کو حوالات کیں لے چلو۔

ڈاکٹر۔ حیران ہو کر) یہ کیوں۔ کیا میں کوئی مجرم ہوں؟

انسپکٹر۔ نہیں تو۔ پھر آپ کی تواضع کیا کیجائے۔ یہاں تو صرف یہی ہے۔" (ن۔ ا)

بادشاہ سلامت مسند پر بیٹھے تھے۔ آپ کے دربار کا مسخرا جب حاضر ہوا تو سید عامہ پر جا بیٹھا۔

بادشاہ سلامت۔ کیوں جی تم میں اور گدھے میں کیا فرق ہے؟

مسخرا۔ اپنے اور بادشاہ کے درمیان کا فاصلہ ناپ کر۔

(ر بھی۔ حضور۔ صرف ایک بالشت کا۔" (ر۔ ن)

ایک لیڈی کا شوہر مر گیا۔ دوسرے روز بی ہمسائی تعزیت کو گئیں تو دیکھا کہ لیڈی صاحبہ پیانو بجا رہی ہیں۔ ہمسائی نے تعجب سے کہا کہ ارے ابھی۔ ابھی تو خیال کیا خانگی میں تمہیں بڑے رنج و افسوس میں پاؤنگی۔ لیڈی نے جواب دیا کہ آخر مجھ بچے میں دیکھنے کا شوق تھا تو ایک روز پہلے آکر دیکھ جاتا تو؟

راوی۔ یہ یورپ کے مہذب ماتم کی تعریف ہے۔

ایک شخص جس کا نام یحییٰ تھا اور جو سودا بیچنے کے لئے کسی جانور کا نام پکارتا تھا۔ کسی شخص کا نام نہ جانتا تھا یہاں تک کہ اپنے مالک کا نام بھی نہ جانتا تھا۔ ایک دن ایک مالدار شخص کے یہاں لوکر ہوا اور وہی روز اس کے مالک نے اسکو دو لوگوں کی طرف اشارہ کر کے کہا جاؤ ان کو بلا لاؤ۔ جب وہ جانے کے لئے گیا۔ اتفاقاً چراتے چراتے سو گیا۔ اتنے میں اوقت چرنے چرنے کسی طرف چلے گئے جب وہ اٹھا تو اونٹوں کو نہ پایا اور جب چاروں طرف تلاش کرنے لگا تب اس کے نام سے تو واقف تھا ہی نہیں آگے لیا تو ہم کیسے لگتے لگا کہ ان کو کہیو جائیے جن کے گھر رہتے تھے ان کے گھر پہنچ گیا۔ (ترجمہ محمد نصیح الدین)

عجیب عجیب باتیں

مصنوعی ناک۔ سلطان ہسپتال میں ایک شخص کی ناک کاٹ کر ایک ہندی کی ناک لگائی گئی تھی۔ لیکن وہ شخص ہوکر گر پڑی۔ پھر اسی شخص کی ران کی جلد سے ناک کے مقام پر بھی گئی اور چار ہفتہ تک اس کو رکھا۔ آسی مقام پر پھٹا پرانا جب وہ نکلی تو نئی ناک کاٹ دی گئی اور اس کے بعد دستکاری سے ایسی عمدہ بنائی گئی کہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اصلی ناک ہے۔

عجیب جانور۔ مریکہ میں ایک بڑا عجیب جانور ہوتا ہے جس کے بدن سے نہایت عمدہ قسم کا عطر خارج ہوتا ہے۔ مگر کسی بلا سے اس عطر کی بیکاری سے اسپر چوٹ دی گئی ہے نہیں۔ کہتا۔ اگر کسی کوئی نر اس جانور کا جاتا ہے تو اگر چوٹ جاتی ہے۔ اگر کسی کپڑے سے لگ جاوے تو وہ کپڑا بھی اس کی بو سے نہیں جاتی۔

ایک قدیم کتب خانہ۔ شاہجہانپور سے ۲۰ میل پر قصبہ پانس کھیڑا میں ایک کتب خانہ ہے جس کی کتابیں بہت قدیمی ہیں۔ ہر سال میں ایک مہینہ کے لئے کھولی جاتی ہیں۔ ایک ہندو جوگی سے اور بصرہ شہر سے دیکھیں تھا۔ ہمیشہ پنجاب کی نشانی سے جس نے سنہ ۱۰۰۰ھ سے ۱۰۰۰ھ تک سلطنت اور ہندوستان کے ایک بہت بڑے حصے پر سلطنت کی۔ اس کتب خانہ کے جاگیردار رام نگر جو قریب آنولہ علاقہ ہیں۔ ہیلیکنڈ میں واقع ہے۔ بنا ہوا ہے۔ عالم ہندوؤں کے اپنے مرنے سے دو برس پہلے اپنی وصیت لکھی ہوئی ہے۔

پانی میں آگ۔ ۷ ستمبر کو کلیولینڈ میں ساڑھے چار بجے صبح کو دریا پر کوہن نکا۔ نہایت تیز روشنی ہوئی تھی۔ ۵۰ فٹ تک بلند نظر آتی تھی۔ جہاز کا ایک ملاح بیان کرتا ہے کہ روشنی کا چمکنا اس قدر تیز تھا کہ نظر خیرہ ہو جاتی تھی۔ تھوڑی دیر تک یہ کیفیت رہی۔ پھر بجھ جاتا ہے۔

انسان کے پر۔ ایک نوجوان انسر باشندہ بلجیم نے دو پر بنائے ہیں جن کے ذریعہ سے اس نے مسافت دو زار فیٹ زمین پر قدم لگانے سے کی۔

دو یا نوں کی پہچان۔ ایک یورپین نے لکھا ہے کہ اس نے نیوفنڈلینڈ میں ایک جانور دیکھا جس میں اور اونٹ میں سر موفرق نہ تھا۔ صرف یہ کہ اس کے پیچھے کے دو پاؤں نہ تھے اور اس کی دم شاخدار تھی۔ فقط اگلے دو پاؤں سے وہ دیوار پر نہایت پھرتی سے چڑھتی اترتی اور مکان کی چھت پر بجلی اچھل سکتی تھی۔

شاہ جاپان۔ جاپان اپنے شاہ کو آفتاب کی نسل سے تصور کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ نسل دو ہزار برس سے برابر چلی آتی ہے

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

مین گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین نے انگریزی ادویات کے کام جاننے مین بڑا لائق اور ماہر ہے اور اوسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہین +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ میونسپل سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۸۸ء

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے یہ خط مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اپھا دوا ساز نہین ہے اور ابھی اوس کو کچھ عرصہ نہ ہوا تو مین نے معلوم کیا کہ اوس جسٹلین کا ریمارک کہان تک صحیح ہے مین نے یہانکے ہر ایک عمدہ فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمائش کر لی اور کسی کو دوا بنانے مین لائق نہ پایا ایک فقیر نے امرتسر کا ایک لائق وکیل کے واسطے نسخہ ٹنکچور آلیو ٹوالی دیا تھا پر اکثر کیمیٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوشقسمتی سے امرتسر کا ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمیٹ سے ملاقات کرائی جس سے کہ مین نے اور میرے بیماروں نے دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے محمد امام الدین مین نسخون کے صحیح بنانے اور صفائی کو نظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی لہذا میسٹر محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریون کے واسطے اپنی تیار کردہ ہین اور مجھے اوس نے یہ بھی بتا دیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہین مین نے اون اجزا کو معلوم کر کے پوری تسلی کر لی کہ یہ اچھی ادویات ہین جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر بتاتے ہین اور مین نے محمد امام الدین کی ایسی تیار کردہ ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا بلاشک و شبہ مفید پایا پس مین عام لوگون کو اونکے خریدکرنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہون +

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے ایم بی اینڈ ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا فنگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۱۸۹۴ء قیصر باغ امرتسر پنجاب

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نمونے قیمت کے واپسکرنیکی شرط +

آتشک کی پڑیان	جدید آتشک کا علاج ۴۸ پڑیان	۱ روپیہ	
مرہم دافع آتشک	آتشک کے خون پر لگانیکے واسطے ٹیوب	۱	
عرق عنبہ مرکب	دافع دردناک و دیرینہ آتشک گلٹیان کیواسطے شیشی خورد ۱۲ شیشی کلان	۱	
عرق دافع سوزاک و قرحہ	اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی	۱	
دوائی پچکاری ایم سوزاک	سوزاک کو ایکدم ۳ دن مین پچکاریکے واسطے	۱	
دوائی پچکاری سوزاک قرحہ	سوزاک یا اوسکے قرحہ مین پچکاریکے واسطے	۱	
روغن دافع درد مفاصل و عصبی	بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی	۱	
عرق صحت	تپ لرزہ کیواسطے ۱۲ خوراک ۱۲ خوراک	۱	
اسپرمٹوریہ پلز	دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۸ گولی ۸۰ گولی	۱	
الفرڈ ویزیک مکسچر	مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ و رعشہ فی شیشی	۱	
نروین ٹانک پلز	علاج نامردی۔ کم طاقتی کمزوری ۔ ۴۰ گولی	۱	
کاف مکسچر	تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی	۱	
بچھو کاٹیکا علاج	جائیں پر لگانے کیواسطے	۱	
بالو کوخوشبودار کریول آئل	مانع اور بنائی کو طاقتیہ ایک چھٹانک ۱۲ اسٹامپ چھٹانک	۱	
ڈائریہ پوڈر	دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڈر	۱	
کیوفار آستھما	ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی	۱	
کالرا کیور	ہیضہ کا علاج ہر قسم کی ہیضہ کی گھبراہٹ کو اس سے آرام ہوتا ہے فی شیشی	۱	
عرق کونین	بخار کے واسطے سلم علاج فی خوراک	۱	

محصول ڈاک علیحدہ خریدار

محمد امام الدین منیجر و کیمیہ و ڈرگسٹ میڈیکل ہال بازار امرتسر پنجاب

محصول ڈاک علیحدہ خریدار

ف ... کچھ ضرورت معلوم ہوتی کہ بعض شخص بذات خود کیطرح ہم اپنی تعریف آپ کرنے بیٹھے لیکن بجز اسکے (حضرت) لوگوں کی خود ستائیان اشد ضرورت سے کہ ہم جن کو وہ صرف اپنے منہ تباں منھ بنانے پر ہی کفایت نہیں کرتے بعض مسلمان بعض سے دوسرے پر منہ آتے ہیں گو اپنے حاسد ہی آخر کو منہ کی بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ چار لفظ اپنا شعار اور اصل حال بھی ظاہر ہے تو ان مرسنہ میں ملکہ دیا پنجاب ہمارے ہمارا کا خانہ تھا اور امرتسر میں اگر یہ دوائی کا کوئی نام بھی نشان تھا۔ اس کی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے ہماری تقلید کی۔ اور تقدیم اور پیشہ ستی کر کے ملک میں اپنا

محصولہ اکہ وغیرہ بذریعہ ریل

پیدا کرنا چاہتے ہیں ہم کو بعض خود غرضی ظاہر داری کرتے نہیں دیکھتے ہیں ہمارا اصل طریقہ کرما لفظ اور تعریف سے کام لینا نہیں بجز ہماری تعریف لوگوں سے کرانے کے لیکن لوگوں نے یہ طریق اختیار کر کے ایک اصل نشان قائم کا لیا ہے۔ یہ کہدینا کوئی مشکل نہیں کہ ہم کس شخص کے اخبار روپیہ اخبار دیتے ہیں جو ہمارے کارخانہ کی حمایت کو غرضی یا بناوٹی ثابت کرتے ہیں ہم اس بندہ نوازی کو خوب سمجھ سکتے ہیں کہ یہ دشمنی کوئی دوستی نہیں بجز اسکے کہ ہمارے سیدھے سادے قدر دانوں کو ایک سبز باغ دکھایا جاوے کس غرض کی ہے کہ تحقیقات کرتا پھرے اور سُرخ لگائے ہم ایسے نمائشی لوگوں کو بند نہیں کرتے جو ترکیب استعمال ہماری نہ بتا دیں کو خبر کر دو +

مختصر فہرست ادویات

عرق شیر خشت صفائی خون اور جلد کی ہر مرض خصوصاً پھوڑا پھنسی کیلئے نہایت ہی مفید ہے (شیشی کلاں ۱۲ عدد ۳ شیشی خورد ۱۲ عدد)

عرق سیاہ قوت باہ۔ دماغ۔ ہاضمہ۔ بینائی چشم (۱۲ عدد ۲ ماہ)

طاقت جسمی وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے

قیمت فی کیس (۱۲ عدد)

عرق بادام شراب چاند۔ افیون۔ بغرض تمام منشی اشیا کی عادت چھوڑانے کے لئے بے رافیق ہے

کسی قسم کا نشہ نہیں ہوتی قیمت فی بوتل (۱۲ عدد)

عرق گلاب کسی قسم کا نشہ نہیں ہوتی قیمت فی بوتل (۱۲ عدد)

عرق دافع کسی قسم کی بخار سے باعث کمزوری یا ناطاقتی کے جو ہمیشہ زور چڑھ کر اک گھنٹہ شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی منٹ میں ختم ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق بخار عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض بھی بھلی حالت پر آ جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق دافع جوانی کی بے اعتدالیوں اور دافع امراض خاصہ جو پچیس کی خرابیوں سے لاحق ہو کر آدمی کو کاہل بنا دیتی ہیں۔ فی تولہ (۱۲ عدد)

عرق دافع ہیضہ کے ہر قسم کے دردخواہ آنتوں کا یا کمزوری خواہ سوائی الرض کے باعث ہو یکساں نہ ہوا ہو مفید ثابت ہوا ہے (شیشی ۱۲ عدد)

عرق دافع آنتوں کی کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں ہوتا۔ اگر سارا جسم بھی گل سڑ گیا ہو مجرب ہوئی کیس (۱۲ عدد)

عرق سوزاک سوزاک ایسا ہی ہفتہ کے اندر آرام ہو جاتا ہے نیز دردِ جلن اور پیشاب کی ہر دو بند ہو جاتی ہے پیشاب کھلکر آتا ہے (شیشی ۱۲ عدد)

عرق دافع ہر قسم کی دماغی مسنون کی نیز دماغی کمزوری سے پیدا ہوئی ہوئی (شیشی ۱۲ عدد)

محبوب رحیمی قبض۔ سودِ جگر۔ سردِ خانہ ہضم کی صفراوی تکلیف کیلئے واقعی اکسیر ہیں بیشمار مرضیہ دور کرتی ہے قیمت فی کیس (۲۸ عدد)

منجن انت دانتوں کی صفائی مسوڑوں کی درد کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا اور استحلال (۱۲ عدد) مفید ہے فی کیس (۲۸ عدد)

عرق دافع خشک و تر کسی قسم کی کھانسی ہو کھانا رک جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق دافع درد گردہ مثانہ سوزش کو فوراً نکالتا ہے مریض کو پیشاب بآسانی آتا ہے فرض گھنٹوں میں آرام فی شیشی (۱۲ عدد)

خضاب زینت شباب چند منٹ میں نیا رنگ و ہنگ بال سیاہ آثار پیری مفقود علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہے مُنہ باندھنے کی ضرورت نہیں فی شیشی (۱۲ عدد)

روغن دافع بال چیر ضعیفی۔ کمزوری یا ہی غرضکہ جس باعث سے بال کھڑ گئے ہوں اسکے لگانے سے پھر پیدا ہو جاتے ہیں فی شیشی (۱۲ عدد)

حب مسک ایک گولی چند لمحہ قبل وقت استعمال کرنے سے پر لطف دیتی ہے فی کیس (۱۲ عدد)

ہیر ائیل یعنی خوشبودار تیل بالوں کو مضبوط کرتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

حب دیا بیطس ذیابیطس یعنی پیشاب کا کثرت سے آنا پیاس کا بہت لگنا مشاہدہ میں آئی ہے اسکے مفید ہے فی کیس (۱۲ عدد)

حب دافع خربان اور کمزوری اس مرض کے لئے بہت مفید ہے فی کیس (۱۲ عدد)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب

اسسٹنٹ سرجن ترن تارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ دو ماہ سے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں +

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ اتاری۔ آپ کا تیار کردہ عرق دافع سوزاک مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ حقیقت اکسیر ہے +

جناب ڈاکٹر اکھی بخش صاحب اسسٹنٹ سرجن نارتھ ویسٹرن ریلوے بالکوٹ۔ آپ کے انتخاب کردہ دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق دافع سوزاک بابا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنے والا ثابت ہوا +

جناب ایم اے پاٹھر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ولایت۔ ۲۷ آئمنی لائن بمبئی۔ آپ نے ڈائریکٹر (ڈرائنگ ٹانک) ایک کیس بھجوایا ہے بعد استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوش ہیں کہ میری ہیضہ کی بیماری اُن کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغی کی مضمحلی کیوجہ سے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو یہ مضمحلی اور ناطاقتی اور کمزوری کی وجہ سے کوئی گولیوں کے استعمال کی ضرورت ہو تو ضرور رجوع کریں +

جناب منشی نلادر قادر صاحب ضلع اوریسہ مجسٹریٹ ڈویژن پرنسپل میونسپل کمیٹی مسلم بالکوٹ۔ عرق دماغ الفاضل وحبوب زیبی اکسیر عرضہ جو آپ نے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت خوب ہیں +

اخبار رونا دار لاہور۔ ہم اپنے ذاتی تجربہ سے بصول شہادتی کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے

جناب جی بی کے صاحب ہیڈ کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ سی پی ریلوے امرتسر مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۰۸ء۔ آپ کا مرسلہ دم بادہ ہیرانی آپ نے بھیجی۔ ہیچ ہے میں اس سے کہیں زیادہ مفید ثابت ہوا ہے میں اب کسی اور دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا +

جناب لالہ گنیش داس صاحب ہیڈ کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ لوکل (ڈیرہ دون) آپ کی ادویہ عرق خمال جیرے باس چھالیہ جس سے استعمال سے آرام ہو گیا بواسیر مہرہانی دوشیشی اور روانہ فرماویں +

جناب محمد الدین صاحب ہیڈ کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ ایجنٹ ٹرافک نارتھ ویسٹرن ریلوے راولپنڈی۔ آپ کی ادویہ عرق دافع سوزاک اور خضاب منگوایا تھا۔ وہ بہت عمدہ ثابت ہوا۔ زیادہ مہربانی دو شیشی خضاب مزید ارسال فرماویں +

جناب .... خان صاحب ارشد علی صاحب سپرنٹنڈنٹ پوسٹ آفس ۲۴ پرگنہ (کلکتہ) آپ سے جو روغن للاد خضاب منگوایا تھا۔ وہ بہت عمدہ ثابت ہوا۔ زیادہ مہربانی دو شیشی خضاب مزید ارسال فرماویں +

جناب غلام رسول صاحب مالک ٹیلر جاہ اوری ضلع گوجرانوالہ۔ مورخہ ۱۹۰۸ء۔ ایک شیشی عرق سوزاک جس بعض کے لئے آپ سے منگایا تھا بفضلہ تعالیٰ ایک ہی شیشی سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت ہو گئی۔ اب ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور بھیجنا فرماویں +

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول پورہ ضلع انبالہ۔ آپ نے عشقہ کی نئی بوتل فائدہ دکھائی ہے +

جناب .... صاحب انتظام محکمہ جنگل دفاتر ریاست ۔۔۔ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۰۸ء۔ ایک کیس جب مسک کا جیسا کہ پہلے بھیجا تھا اور روانہ فرماویں +

المشتہر شیخ میر الدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ کھنیاں امرتسر پنجاب

حکیم اجمل خاں و دواخانہ اجمل انگریزی و یونانی ادویات

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض نزلہ کیواسطی نہایت مفید ہے۔ آشوبِ چشم (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ درد گنٹھیا بہوڑا پھنسی سوزاخ حلق ضعف معدہ۔ درد اعضا جو کہ کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون سوداء بلغم۔ خارش جس یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ انہیں ایسی اجزا شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ۔ ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ عدد خورد ۲

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس کے ۳۶ گھنٹے کے اندر عیان ہے پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی ۔ ۔ ۔

حکایات لقمان معہ تصاویر مجلد

یہ چھوٹی تقطیع کی پیش قیمت کتاب جو تین سال سے نگر دی ہے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال میں مطبع خادم التعلیم سے شائع ہوئی ہے اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں درج ہیں ان میں سے ہر حکایت کے آخیر میں وہ سبق نتیجہ نکالا گیا ہے اور زمانہ حال کی اسکا عمل احتمال ملک ہندوستان کے حسب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے کوشش کی گئی ہے کہ ہر عمل کے آخیر فارسی یا اردو کا کوئی مقولہ یا شعر مناسب موقعے کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو سمجھنے اور ذہن نشین کرنے کے لیے درج کیا جاوے اور اس ارادے میں جہانتک کامیابی ہوئی ہے ناظرین اسی کتاب کو خود اگر دیکھ سکتے ہیں کتاب کے پہلے ایک مختصر تاریخ یونانی حکایت کی اور ایک مختصر ترجمہ حکیم لقمان کا درج کیا گیا ہے غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے بالاقساط بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کتاب کی حکایات اور سود مند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے جو بقول شخصے علم کے نام سے بھاگتا ہے اور عیالی ہے جس کے جہاں سے کبھی سکندر شش نہیں ہو سکتے۔ یہ مرحوم پارسی جو حکایات حکیم لقمان کی کتاب کو زبانی حفظ کے بعد ہر سلسلہ اپنی میز پر رکھتا تھا اور اسکا قول تھا کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے عمدہ نہیں اور کہ یہ حکایتیں کتنی ہی آدمیوں کے ذہن رسا کا نتیجہ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف عقلمند دماغوں کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔

قیمت مجلد عمدہ۔ محصول ڈاک علاوہ ہے

ایشیا اور یورپ کی مشہور مشاہیر

جس میں ہندی جاپانی۔ ایرانی۔ افغانی۔ بنگالی۔ کشمیری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ بھاگا چال۔ تلگو۔ اردو۔ پنجابی۔ پشتو۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی انگریزی۔ فرانسیسی۔ ہسپانی۔ جرمنی۔ اطالی۔ جرمنی۔ روسی۔ امریکن۔ زبانوں کے مشہور اور چیدہ مشاہیر کے حالات اردو زبان میں ترجمہ کر کے درج کیے گئے ہیں۔ ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھے بغیر کوئی شخص اس کتاب کے بغیر کی بات کہہ جائے۔

قیمت صرف ۴؍

امثال لقمان

حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۴۲ مختلف حکایتیں جو اب تک اردو زبان میں ترکی۔ فارسی۔ عربی۔ فرانسیسی میں ترجمہ ہو چکی ہیں سکندر آفندی صاحب مطبع قسطنطنیہ۔

قیمت صرف ۴؍

یہ کتابیں کارخانہ ہمدرد اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

بیماروں کی طبیبوں کی ہمدرد

بعض بیماروں کی بیماری ایسی ہوتی ہے کہ ہر طبیب سے ہر دوا سے نہیں جاتی۔ ایسے بیماروں کو ہمدرد سے فائدہ ہوا ہے۔ ہمدرد ہندوستان کا ایک مشہور اور قدیم دواخانہ ہے۔ ہمدرد کی دوائیں ہندوستان کے ہر حصے میں بھیجی جاتی ہیں۔ ہمدرد کی دوائیں ہر ایک ہندوستانی کے گھر میں ہونی چاہئیں۔ ہمدرد کی دوائیں ہر ایک ہندوستانی کے گھر میں ہونی چاہئیں۔

کرسمس ڈیزنی کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

جن کی ذمہ داری کی پائیداری عمر اور نفاست اور خوبصورتی دن بدن زیادہ ظاہر ہوتی جاتی ہے ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروخت شدہ سے ملنے والی گھڑی ہر ایک ہندوستانی کی ضرورت ہے ہر ایک گھڑی میں ایک کمپنی کی ضمانت ہوتی ہے ہر ایک گھڑی میں ایک کمپنی کی ضمانت ہوتی ہے

اور خاص بات اس کے علاوہ سب تم کی گھڑیاں سستی سے سستی اور مہنگی سے مہنگی ہر قسم کی گھڑیاں ہمارے یہاں ملتی ہیں فہرست مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے دواخانوں سے ہماری دواؤں کا مقابلہ کریں ہر جگہ سے دل چسپ خریدیں۔

امراض شرطیہ علاج

	۲۱	جگر	
	۲۲	سوزاک	
	۲۳	ہرنیا	
	۲۴	ذیابیطس	
	۲۵	بواسیر	
	۲۶	زلاق	
	۲۷	کمبخیر	
	۲۸	آتشک۔ کل بدن	
	۲۹	ناسور کل بدن	
	۳۰	کل اعضا	
	۳۱	طول عرض عمل	
	۳۲	حصاۃ مثانہ	
	۳۳	نزلہ زکام	
	۳۴	ہیضہ مجرب المجرب	
	۳۵	تپ چوتھیہ۔ تپ	
	۳۶	صنف ہفتم	
	۳۷	خارش	
	۳۸	سرسام	

حکیم نظام الدین صاحب ہمدرد لکھنؤ ہیں اشتہار دیکھ کر خط لکھیں۔

رفیق المریض

یعنی

۲۴ گھنٹے میں سوزاک قرحہ درد گیر امراض و بخیس اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو کما حقہ آبکیف اور قطعی رفع کرنیوالی بجنسہٖ دوائی و شفا بخش علاج +

یہ نامی و مشہور دوا ہزارہا مریضوں نے برسوں سے مذکورہ بالا حیثیت اور منوس بیماریوں میں کمال فائدہ و منفعت کیساتھ استعمال کی ہے اور ہر صاحب کو یقین دلایا جاتا ہے کہ جو اسکو استعمال کریگا وہ بالاشک نہ صرف ہماری تائید ہی کریگا بلکہ نہایت ہی خوشی سے اسکی شہادت بھی دیگا کیونکہ فی الحقیقت یہ دوا جو ہر سوں کے تجربے و جانفشانی سے تیار کی گئی ہے اپنی تاثیر و صحت بخشی میں لاثانی ہے۔ اور فی الواقع قابل تعریف علاج ہے +

یہ دوا ایک ایسے ڈھنگ سے تیار کیگئی ہے کہ اسکی ہر ایک جزو کی اپنی ذاتی خوبی و تاثیر اپنی اپنی اصلی حالت و صفت پر بحال و قائم رہتی ہے نہ سردی یا گرمی یا ہیٹ و بد پرہیزی کا اس میں نام و نشان دخل نہیں اور نہ کسی نوع کے ضرر و نقصان ہی کا اندیشہ ہے بہت فی بوتل عہ +

(۲) سرعت صحت بخش پچکاری یہ بیش قیمت اور از حد مفید عرق اپنی صحت بخشی کی قوت و خوبی میں لاثانی نہیں رکھتا ہے مقام حاوف یا مجرمع پر اس کی تاثیر ظلم جادو کار رکھتی ہے۔ حتےٰ کہ طب یونان میں ہر قسم کے کہنہ۔ خبیث اور غلیظ اخراجات اعضائے تناسل مرد و عورت کو موقوف کر دیتا ہے عرصہ بیس سال سے ہزارہا مریضوں نے اسکو استعمال کیا ہے اور فائدہ بیشمار و منفعت بیشمار حاصل کر کے اس کی تعریف میں ہمیشہ یہی کہا ہے کہ بس یہ تیر بہدف ہے جسنے ہی مرتبہ پچکاری کے بعد میں زور فارسن کو افاقہ ہو جاتا ہے علاوہ ازیں بعد استعمال کے اس سے درد نہیں ہوا کرتا جیسا کہ اور دوسرے اقسام کی پچکاریوں میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔ مگر یہ عکس اس کے فوراً آہندگ اور میٹھا سا رار ہو جاتا ہے اور مقام متعلم پر علامات صحت نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ اور زنہار کسی نوع کی خرابی جیسا کہ دیگر پچکاریوں میں ہوتی ہے باقی نہیں رہتی +

قیمت فی بوتل عہ +

المشتہر شیخ مراد بخش منیجر نیو میڈیکل ہال کمرشل بلڈنگ لاہور

یعنی رنگا رنگ صاحب کا چہیتا ہوا بیٹا بھی کاہل
تعلیم حسن بات حسن خوبرو اور سودے کا بہت بھی تھا

خوبصورت مرغزے بیچ
دو کی دو اور فی آنا فی
لاکھوں اور کروڑوں کی دو
کہ کے حساب خوش
اور استخوان کی قوت ہے
کھانسی سے امراض بند
وحق بھی بند ہی نہیں ہے

تمام ماہی ڈاکٹر اور طبیب
اس کو متفق الرائے
ہو کر سب سے بہتر
اور غذا فیلیکر تقویت
کسی بھی کمی کا
سب اس کو پانا نہیں
بچوں کے لئے بھی
ایک اور ہر ایک
آبیت کا کام دیگی +
علامہ ماہی گیر کی ذاتی
کے طور پر بلکہ

اس کی آمائش کرو
صحت کا ضامن
کمزور سا بدن اور شیر خوار
بچوں کے لئے بھی
ایک اور ہر ایک
آبیت کا کام دیگی +
علامہ ماہی گیر کی ذاتی
کے طور پر بلکہ

ہاں گیر اور مچھلی کی تصویر پر توجہ کریں اور جعلی سے بچیں

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے

قیمت صرف دو روپیہ

تہذیب ہند و بانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری مصنفہ منشی نتھو رام صاحب برکی کارکن خوش سے خوشخط۔ دیدہ زیب کاغذ طیکن سو صفحے پر چھپکر تیار ہو گئی ہے۔ اس نامور بزرگ اور خدا پرست محب الوطن فاضل جلیلقدر مذہبی و تمدنی زندگی کے دلچسپ حالات اور تعلیم دینے والے حالات ایسے نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قایل نہ ہو جائے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے "گریٹ مین" (بڑا آدمی) ہونے کے قابل تھا ہر ایک مذہب کا آدمی کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا جسقدر حالات اس بزرگ کے اسوقت تک بنگال میں جمع ہو چکے ہیں سب قصتہً بطور پراصل کتاب میں درج ہیں اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شریح ہیں لگائی گئی ہے اور آخر پر آپکے مقبرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقع ہے +

قیمت فی جلد عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

اخبار الواعظ

کون چاہتا ہے کہ وہ لاولد رہے یا اگر کسی کے فرزند ہو کر مر جاویں یا کاروبار کی کیا ہے +

اسکا علاج ؟ کتاب اخبار الواعظ میں ایسی عمدہ عمدہ ترکیبیں لکھی ہیں کہ ایک ادنیٰ بچہ بھی بموجب ہدایت کتاب کے عمل کر سکتا ہے۔ قیمت صرف ۱۰ عہ

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ٹرکی ۳۵ تصاویر پورے صفحے کی اردو دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ مجلد جسپر سنہرتا چڑھی حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے +

قیمت صرف دو روپے عہ

خرچ ڈاک ۴ عہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اپنا علاج آپ کرلو

...آخر بدن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکثر
...کی تکلیف و خیال کی وجہ سے
...اس دوا میں ایسے اجزا ہیں
...بار بخار شروع ہونے سے پہلے بخار کا آنا بند
...ہے
...کھانسی کے بند کے استعمال سے خون گرنا
...بند ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا
...بچوں کو بھی دی جا سکتی ہے
...ہیضہ آنتوں قبض سر خارش اور جگر کے امراض میں
...پانی شیشی اور پیکنگ ار
...اس دوا کا پورا حال اور سادہ ٹیکٹ کی ایک
...دوا بھیجی ہے جن صاحبوں کو
...ہو تو ایک پوسٹ کارڈ پر لکھ دیں

...قیمت ان کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی

...ڈاکٹر ایس کے برمن
...چند دت اسٹریٹ کوڈ کلکتہ

مچھر سے مردوں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزاروں کی دعوت کے موجد آگاہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز زمین پر مضمحل مغموم و مقہور نیز لوگوں رشتہ داروں دیرینہ دوستوں کی محبت سے محروم ہو جاتا ہے جس سے بچنے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے ہندو اقوام و مجددان مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء فضلا و طلباء محققین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا ہے حاصل کردہ دیوتاؤں مقدسوں۔ صحابوں۔ مقربوں نبیوں کو عام ارواح سے ملاقات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا روح کی زبان سے کلمہ دیدہ بھی ثبوت دلا رکھا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی حالت سے روشناس ہونے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں اس کتاب میں بھی لکھا ہے اس کا اس کتاب میں بھی ذکر تھا اس میں ظاہر کر دیا ہے مگر نتائج ہر ایک ایک بہادر سے مختلف ہیں کی ہے جو ہر مذہب والوں کو مطلق عجیب معلوم ہوگی علم فسوں کے حیرت انگیز آسان طریقے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب سے کسی بدار کو کوئی صدمہ نہیں پہنچائے ہیں ذمہ دار ہوں

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول

انباء پرشاد ایف ٹی ایس (صوفی) مراد آباد

بال اڑنے کا عجیب پاؤڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے ہر قسم
کے بال بالکل اڑا دیتا ہے اور جلد کو
کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا ایمیت فی بکس
تین بکس ایک روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول)

کارخانہ ہمیشہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنے کا عجیب شربت نسخہ

پانسو ...حصہ ...مل ... بوتل ...
پانسو ...حصہ ... ... بوتل ...
... ...

کارخانہ ہمیشہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

نرائن سنگھ وہرنام سنگھ

ہال بازار امرتسر

خون کی خرابی اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی طیار نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا خاندانی خون کے ساتھ رہتے ہوں ضرور جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں بدخوابی بے چینی ہر قسم کی خارش پھنسیاں یا سفید داغ یا پرانے زخم ناسور گلٹیاں ہیضہ گھنٹیہ جتنے کہ ہاسپٹل تک کو جواب دے چکے ہیں ہمارے دوا سے اچھے ہو گئے ہیں ہمارے دوائی نے ہزاروں کو نئی زندگی عطا کی ہے ہم نے بڑے بڑے ڈاکٹروں کے نسخے تیار کئے ہیں مگر ہماری ترکیب ہو جو جلد دوا دیتی ہے مریض کو آرام ہو جاتا ہے اور کوئی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتی ہے ہماری ترکیب سے ان تمام خرابیوں کا علاج ہو گیا ہے جو اس کی گرم سے گرم مزاجوں کے شامل ہو جاتی ہیں ہو جاتا ہے دوا خوش ذائقہ اور نوشبودار ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپیہ

المشتہر نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران ہال بازار امرتسر

ام دا ہن بنا مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم
...ادنی ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانس۔ جرمن۔ اعلی مندوستان
...چیز مختلف دنانیونکا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ پہلے
...کپڑے پہنتے اور ہر وقت تیار جاتے ہیں یا آپ تھوڑے
...وقت میں خوشنما شکل اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا
...چاہتے ہیں تو رام داس بزاز سے فرمایش کرکے پہ درزیان
...جھوٹے دھندوں اور خراب کپڑا سینے سے نجات
...اور محنت کے خریدار کو بہ سقد مسافق دو پیسہ فی روپیہ
...دینی ہے کپڑا گران ہونے کی صورت میں نہیں
...کرسکتا ہے اگر بیٹھکر خوب نہ ہو گیا ہو ہرگز نجات
...صاحب سے تمام خرچ کیجاتی ہے تو پارسل
...سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان بھی
...اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ
...ایک طرف کے ہم ذمہ دار

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری

لاہور

...ہدایات کے صاحبان دیہات نام نوشتہ تحریر
...ناپ۔ میانی۔ گھیا۔ سلین مرسلہ تحریر فرمائیے

نندلال نیاز کشمیری باآب لاہور

کی دوکان پر ہر قسم کے سلے سلائے کپڑے تیار مل سکتے ہیں فرمائش پر تیار ہو سکتے ہیں

نندلال نیاز لاہور

ضرورت ہے

جواہر التسلیم

مصنفہ بابو نبی نا تھ صاحب یہ کتاب بچوں کے لئے بہت مفید ہے طلبہ کیلئے بنائی گئی ہے کہ بچپنا سے ہی بچوں میں عاقل فہیم ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے مہینوں میں آسانی سے حل ہو جاتی ہے اس میں بہشت اخلاق کی تعلیم ہے رفع اور غلط دوستانہ وغیرہ لکھنے کا طریقہ اور حساب کے قاعدے سکھائے گئے ہیں انتخاب پر مغز اور رہنما کرنے کے لائق مضامین ہیں ہر ایک مضمون کی ذیل میں مشق دی گئی ہے جو کہ طلبہ کا کام کرتا ہے اس کتاب میں ہر سوال کے حل کی مثال دی گئی ہے قیمت اس کتاب کی صرف ۱۲ آنہ ہے) محصول ڈاک ۱ آنہ ہر جس کو درکار ہو مندرجہ ذیل پتہ سے منگا سکتا ہے

حسب الرام نمبر ۴۴ راجہ کا کٹرہ لاہور انارکلی

علم شطرنج کا عجیب و غریب نسخہ

بالتوضیح حصہ اول ... قیمت ۸ر

" دوم ... " ۸ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

کلینڈس طلسماتی

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

طاقت کی نہایت مفید اور عجیب دوائی دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر شرینڈسن کی کتاب طلب کرو مفت ارسال ہوگی

قیمت فی شیشہ تین رتل معہ چھ رتل سفوف

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

مرقع عجم

یہ نادر قصہ اہل ایران کے حضایل معلوم کرنے میں قابل دیدہ ہے مضمن ہیں ترکمان و افغان و عرب و ترک وغیرہ اقوام قبایل خیالات و عادات نہایت طرافت و رنگینی سے بیان کئے ہوئے ہیں عبارت مقفیٰ مسجع زور دعنی ہونیکے علاوہ اردو الفاظ پر حاوی و غرب الامثال کا مجموعہ ہے مکرر سیر ہر بھی انسان کو سیری نہ ہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت معہ محصول دو پیہ آنہ

حصہ اول منتخبات باقری (مجموعہ ضایع نادرہ) اردو معہ فرہنگ عجم قیمت معہ محصول ۱۴ر

" دوم " " " ۱۴ر

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج سمین حکمائے عقلا بہ کے اقوال ثابت کیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورت سے نکاح کرنا مرد کیلئے نظرت کو بھی خلاف نہیں ہے قیمت بخلد ... ۳ر

کتب مذکورہ مذریعہ ویلیو پیبل ہیل

فقط محمد باقر سیکرٹری ترکش کانسل جنرل میڈیسن سٹریٹ قلعہ بمبئی

آسایش دارین

مندرجہ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب اور مفید عام کتاب ۲۰۰ صفحہ چھپکر تیار ہوئی ہے کہ جس میں مصنف ڈاکٹر ظہور الدین نے تمام و کمال رنج و تکالیف آفات و حادثات زمانہ کو وجود قدیم کی مختلف انداز آسایش زمان رہنے میں نہایت خوش اسلوبی کیساتھ مشرح معہ ان کی وجوہات پیدایش نتایج اور علاج و دفاعیہ کے بیان کیا ہے یہ کتاب تین حصہ میں منقسم ہے حصہ اول میں انسان کی طبیعت مزاج اور عادات کو پاک و صاف رکھنے فربہ و تندرست بننے کے طریق بتلائے ہیں حصہ دوم میں دنیا کے مرضوں کے معالجات پیچیدگیوں اور خلاف تہذیب کا رد و الجو پر بحث کر کے فوائد نتایج قابل باقاعدہ خوشحالی زندگی تدابیر رفع کی ہیں حصہ سوم میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام مکات اسطرح بیان کئے ہیں جن کو ہر ایک انسان بآسانی لوا کر کے بغیر از دوا اپنے آپکو تندرست رکھ سکتا ہے تمام رسول ہے پتہ کلرک سال نمبر ۱۰ نگال چاندنی چوک دہلی پنجاب

شرح تعزیرات ہند مین صاحب اردو

بشرح انگریزی سے اردو زبان مین بڑی محنت اور زر کثیر صرف سے تمام ہوئی ہے مین صاحب کی شرح مستند ہے حرف بحرف اختتام زمانہ پر اول تو مین صاحب کا ترجمہ ہے پھر دیگر نامور شارحین تعزیرات ہند کی کتب سے بھی امداد لیگئی ہے چنانچہ ان اصحاب کے اسماے گرامی ذیل مین درج ہین مارگن صاحب میکرڈنن صاحب سیدل صاحب ہوکلب صاحب اور قانون آرکے بالڈ صاحب والنٹن صاحب واصطفان کی صاحب وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ نہایت محققانہ فیصلجات انگلستان و ہاے کورٹ کلکتہ و بمبئی مدراس الہ آباد و فیصلجات چیف کورٹ پنجاب و بمبئی کی انتخاب کر کے شامل کیگئی ہیں کاغذ عمدہ چھپائی نہایت صاف و خوش خط قانون ایک ایک جلد بہت جلد منگا کر اس سے فائدہ اٹھائین حجم ایک ہزار آٹھ سو صفحہ قیمت علاوہ محصول ڈاک چھ روپیہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے شاگرد کا علم مسمرزم بشرط کوشش تکمیل کیا تھا نہ آئے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرونگا بہ بینک مین جمع ہین اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہین رہتی کرنل آلکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسایٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اسکی عمدگی مین اس سے زیادہ قوت کی ضرورت نہین

قیمت بخلد عمدہ

درخواست بنام ہاسٹر انبا پرشاد ایف ای ایس مراد آباد محلہ تاجگران آنی چاہیئن

جوہر زراعت

اردو مین نئی کتاب چھپی ہے عمدہ تصویر انگریزی بقیمت عمدہ جس مین ہر قسم کی دیسی تر کاریان۔ ولایتی ترکاریان۔ مصالحہ جات پھل پھلے اور عجیب و غریب اشیاء تجارتی کے حالات مفصل بمعہ طریقہ کاشت و تخم و کھاد زمین وغیرہ معہ تجربات کے مندرج ہین ہر ایک ضروری امر معتبر ہے اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہیئے اسکی ولایت تک تعریف ہوئی ہے

جوہر حیوانات

یہ کتاب بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور مفید ہے جس مین عام دنیا کے ہر قسم کے جانور درندے وحشی چرند پرند خشکی پرند۔ آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے زہریلے جانور بھیان درندے جانورین مانس عجیب مخلوقات جانور کے حالات معہ تصاویر انگریزی بقیمت عمدہ

جوہر مشاہیر

جس مین دنیا بھر کے تمام بڑے بادشاہون کے حالات پیغمبرون اور بہادرون کے حالات مفصل مشہور عورتون کے قصے زمانہ حال کے نامی گرامی لوگون کے حالات معہ تصاویر عمدہ

جوہر نباتات

دفن بانجانی اور روختون کے حالات معہ تصاویر ۱۴ر

جوہر حکمت جوہر معدنیات زیر طبع

المشتہر۔ پیارے لعل کمیندر بر ٹھاڈاکخانہ نہر دوداگنج ضلع علیگڈھ

ڈاکٹر کلمن خان ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتون کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہین

دانتون کا منجن فی اونس عمدہ نصف اونس ۸ر

شہر لاہور کے مشہور ریشم آزمایند

جو سوغات کے طور پر مدت تک جاتے ہین ہر رنگ اور ہر قسم کے بنایے قیمت طلب پارسل روانہ کئے جاتے ہین

قیمت درجہ اول عمدہ۔ درجہ دوم ۱۲ر تولہ۔ درجہ سوم ۱۰ر تولہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوایئے

اشتہارات

مہربانی فرما کر اس سے نہ پڑھیئے

فسانہ محمود

زبان کی خوبی۔ محبت کا نتیجہ۔ عشق کا اثر۔ شجاعت۔ بہادری۔ مروت۔ ہمدردی۔ جبکہ خوبیاں ہونی چاہئیں وہ سب اس دل کے حصہ ہے۔ کونسا عاشق مزاج۔ زبان کا شہدا۔ معشوقوں کا گرویدہ ایسا ہے جس کا دل کہ لیسے نہ پسند کرتا ہو جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو درخواست کریں۔ قیمت مجلد ۱۲ر

المشتہر پنڈت پرتاب کشن آغا مالک اخبار ہمدرد آباد

میسمرزم! میسمرزم! میسمرزم!

اخبار رویدیر کا تہلکہ۔ مضامین برہم ودیا۔ دہرم شاستر۔ ہپناٹزم۔ اس عام خبر میں حفظ صحت مذاق اور دید منتر معہ ترجمہ اردو ہے۔ اخبار قابل دید سالانہ عاملہ نمونہ مفت۔

مکمل الکلمات میسمرزم سیکھنے کا اور تحفہ قابل دید قیمت ۹ر

الکلمات میسمرزم اور جوگ کی عملی فقیری ملکی ۲۰۰ر

المشتہر کرشن لال ای آر ورما ضلع کانپور

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو گجیٹڈ ڈاکٹر اور سرجن کے دوائی خانوں سے تعلق ہے ہندوستان میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اس کی ستجائی اور قوت میں اس دیار کے ہومیوپیتھک سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی سستی۔ ہر وقت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال ہوگی۔ اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آئے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے۔ نسخہ امراض فن ہومیوپیتھک میں جو نامی کتاب ہے مع رسالہ چھپ کر تیار ہے۔

المشتہر ہومیو پیتھک دوائی خانہ کرشنا پور۔ علاقہ باگپت

عقل اور حافظہ کو بڑھانیکا مجرب اکسیر

وہ کیسا ہی گندہ ذہن یا کمزور دماغ کا طالبعلم آدمی یا لڑکا کیوں نہ ہو اور وہ کیسا ہی بھولی عمر میں یا دماغی کمزوری کے باعث پڑھنے میں کچھ ترقی نہ کرتا ہو۔ اس دوا کے سنتے اور ادھر بھول گئے اور وہ اپنے کاروبار تمام دن دفتر و کسی کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور کمزور دماغ ہو کر ذلیل کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ صاحب جو بڑھاپے کی کمزوریوں کے باعث بازار یا کام یا سفر وغیرہ یا ریشہ خیز اور آوزرع کی بیماریوں سے کمزور دماغ ہو کر کم سننے یا بھولنے یا کم سوچنے لگا کر نظر ہو جاتے ہیں ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی محنت صرف نہ ہے۔ ایک سیاسی صاحب کا مجرب نسخہ ہے جو آزمائش کے بعد پبلک کے فائدہ کے لئے مشتہر کیا گیا المستشہر پنڈت رام شرن ویدک ویدیہ شاستری آیورویدک ویدیہ ہمدرد آباد

نشتہ

ایک دلکش۔ سچا ناول

یوں تو فلسفہ دہ دلکی پر درد کہانیاں جس پیرائے میں بھی بیان کی جائیں کچھ نہ کچھ مزہ ضرور ہی دیجاتی ہیں مگر ان سچی تصویر کردینے والے مضمون میں کچھ بات ہی اور ہوتی ہے جو اپنی ہی نیچی بیان کرنے والی کی زبانوں پر ان کی دلی حسرتوں کی بدولت زمانے بھر کا درد و زائر لئے ہوئے آتی اور شریر بن کر سننے والوں کے کلیجوں میں از جاتی ہے یہ ناول بھی جو کسی پاس نفیس کی نام راد بونکا اصلی مرقع ہے بالکل اسی رنگ میں ڈوبا ہوا ہے یہ ہم دعوے کیا تھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول دیکھ کر جس نہیں کہ یکا دل تابیں کے دیکھ کہ بالکل سچا ناول ہے اور یہی سب سے کیفیات کا موثر ہے۔ دلچسپی بقدر کافی خرچ ختم آپ سے نہیں ہوسکتی قیمت علاوہ محصول عہ

المشتہر ناجر حسین تاجر۔ مہتمم پیام یار۔ لکھنؤ چوک

عمدہ سرٹیفکیٹ موجود ہیں اطلاع آنے پر مفت ارسال ہونگے

المشتہر بیلی طبیب نباتی۔ مہتمم لوہاری۔ چوک متی لاہور

ہنی بخش دنتست انارکلی لاہور

دندان کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔ مہ انتوں کے متعلق دوا ایہاں اور منجن موجود ہیں۔

کرنیل

ضرورت

ہنسی کا انجن۔ مذاق کی کل لوٹن کبوتر بنانے کا آلہ۔ آتش کا پرکالہ۔ محبت بجلی ایک روپیہ دس آنے سالانہ نمونہ کا پرچہ مفت لکھنا ضرور ہے

المشتہر

مینجر اخبار کرنیل مراد آباد

جادو کی کتاب

ہر زبردست مصنف کے انسان سے ملاقات کرتے ہیں ان آدمی اور نازنین مہ جبینوں کو بھی دیکھو۔ اور تم ان کی نظر سے غائب رہو ہزار کوس سے جس کو بلاؤ تمہارے پاس چلا آوے۔ کوسوں اور منزلوں بیہاڑ اور سمندر تمہارے تابع ہو کل امراض مہلک کو صرف عملیات کے ذریعہ سے قتل۔ قتل تمہارے تم خود کر سکتے ہو۔ شعلہ پانی برسانا منہ سے آگ بجھانا آگ میں بدن اور کپڑے کا نہ جلنا جھرنوں پانی بجھانا سانپ بچھو وغیرہ نظر آنا پانی سے آگ پیدا کرنا آندھی اور بارش میں چراغ کا جلتا رہنا ہوا میں اڑنا پہاڑوں پر چلنا اور پاؤں کا نہ ڈوبنا سانپ کے کاٹے مردے کا جلانا کاٹنا کا بند کر دینا۔ سانپ۔ بچھو اور جانوروں کی شکل میں نظر آنا علاوہ ان سب امور کے اپنے دشمن شدہ بزرگوں سے ملنا اور باتیں جس سے بھی چاہے ملاقات کرنا۔ خفیہ کا دریافت کرنا خرچ کئے بھیجے روپیہ کا واپس آجانا۔ سونا حاصل ہوگا۔ کچہری اور افسر ملنے کی ترکیبوں کے علاوہ بہت سی باتیں درج ہیں۔ کسی جنس کتاب کے عربی میں دیکھ لو۔ امتحان کرلو۔ ان تمام کیفیات سے بہتر بشرطیکہ وہ محنت کرے خدا نے علم الٰہی کو بڑی قوت دی ہے۔ ہاں مجربات خود ہیں سے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے ہے۔ اپنا نام و پتہ صاف لکھو بیرونی اپیل اسٹامپ کر دو ایسی باتیں لاکھوں روپیہ صرف کرکے بھی اور مخلص پہاڑ پر کر بھی حاصل نہیں ہو سکتیں۔

قیمت صرف چھ آنہ

المشتہر

مینجر مطبع ستارہ ہند مراد آباد

اخبار ستارہ ہند

یہ ہفتہ وار اخبار ملکی معاملات پر کمال آزادی سے بحث کرتا اور بغرض رفاہ عام قیمت صرف تین روپیہ سالانہ دیتا ہے جسکے خریدار کو ایک نہایت خوبصورت اور بالکل نئی قسم کی گھڑی قیمتی بالکل مفت دیجاتی ہے۔ سوا لیسو سے اپیل طلب کرو۔

المشتہر

مینجر اخبار ستارہ ہند۔ مراد آباد

از زر چندہ اہل قصبہ ہوڑہ ۔ شد مرمت پلستر و دیوار ۔
فرش نو تختہ را بنا کردند ۔ ہم چو آئین تختہ گلزار ۔۔
سعی کردی چو در امور دگر ۔ سال تاریخ ہم بگو غفار
از تتبع گفت از سر رحمت ۔ سن میخواہی دید احمد مختار
راقم ایک مسلمان از قصبہ ہوڑہ

تاریخ تعمیر پر اعتراض

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زاد اطافکم ۔ السلام پرچہ پیسہ اخبار مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۸۹۴ء صفحہ ۳ جلد ۱۰ میں قطعہ تاریخ تعمیر مکان مدرسہ انگریزی بمقام ماریرا ضلع ایٹہ مصنفہ ادیب فقید المثیل و شاعر بے مثیل سید عبدالجلیل ادام اللہ تعالے ظلہ الظلیل درج ہے وہ درحقیقت نوایجاد ہے جسکی نظیر آجتک دیکھنے میں نہیں آئی ۔ میں اپنے رسائی فکر کے موافق عرض کرتا ہوں اگر فہیم مکان مذکور العدد ۱۳۱۱ھ میں ہوئی ہے ۔ تو میزان اوسکی صعاد اوسین مطابقہ کے ۱۳۱۱ نہیں ہوتی ۔ بلکہ ۱۳۱۱ اوسکی میزان ہے کہا ۱ ۳ ۱ ۱ اس صورت میں مصرعہ بود سال ششم ہزار و ششصد و ہشتاد و پنج و دست ہر کاتب سے محفوظ معلوم نہیں ہوتا بلکہ یوں ہونا چاہیے ع بود سال ششم ہزار و چار صد و پنجاہ و ہفت ۔ اور بالفرض اگر تعمیر مکور ۱۸۹۴ء کے موقوعہ نہیں ہے تو سال معلوم الذہن کیطرف اندک اشارہ کا ہونا ضروریات سے ہے ورنہ اسمعنی فی الطن تعاقب کو ہجو عالم الغیب کون جان سکتا ہے میں ہر طرح الطاف و کرم موسی صاحب سے امید کرتا ہوں کہ میری اس بے باکی و دراز ادب کو زیر دامن عفو چھپا کر میری غلط فہمی سے مطلع فرماویں ۔ راقم آپکا نیاز مند و خریدار پیسہ اخبار رحمان علی عفی عنہ

مولی عبدالعزیز سلطان جدید مراکو

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم ۔ ناظرین پیسہ اخبار کے لاحظہ کے لیے یہ تصویر بخدمت بعض مختصر حالات کے ارسال خدمت ہیں ۔ امید کہ آپ اپنے اخبار دربار کے کسی گوشہ میں درج فرما کر بندہ کو ممنون و مشکور فرماویں ۔ سلطان عبدالعزیز کے گدی نشینی کے باب میں کچھ دنوں تک انجمن کی گفتگو رہی ۔ مگر اب سارا بکھیڑا پاک ہوگیا ۔ جب انکے والد مرحوم سلطان مولی حسن کی لاش بڑے تزک و احتشام کے ساتھ تیرہویں جون کو رباط میں مدفون کیگئی ۔ دو دن کے بعد ہی وہاں کی بڑی مسجد میں سلطان عبدالعزیز کے نام خطبہ پڑھا گیا ۔ اور چتر شاہی کا سایہ اونکے سر پر کیا گیا ۔ مولی محمد اپنے چھوٹی بھائی مولی عبدالعزیز کی گدی نشینی کی بابت جس کو سلطان متوفی نے اپنی جگہ قایم مقام ہونے کی وصیت کی تھی ۔ بڑی مخالفت کی نظر سے دیکھتا رہا ۔ اور سخت ناراضی ظاہر کی ۔ مگر اب مطیع ہیں اور اسیطرح اونکے دوسرے دو بھائیوں نے بھی خاموشی اختیار کرلی ۔ سلطان عبدالعزیز اگرچہ بہت کم عمر ہیں ۔ مگر غایت درجے کے چست و چالاک اور بڑی صاحب فہم و ذکی لیاقت ہیں ۔ نیز گھوڑے کی سواری میں بہت بڑا کمال رکھتے ہیں اور صید و شکار میں بھی نہایت ہی بیباک ہیں ۔ انکے بڑے بھائی سخت متعصب مسلمان ہیں ۔ اہل یورپ اور نصاری کو بڑی حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ۔ اکثر بیباکانہ حکام قتل صادر کرنے کی وجہ سے لوگ اونہیں "سفاک بے چشم" کہتے ہیں ۔ اس سے پہلے وہ صدر افرقش کے خلیفہ تھے ۔ مگر سرکشی اور خونریزی کے باعث اونکے باپ نے اونہیں تخت سے اوتار کر قید کیا ۔ تاکہ باپ فتنہ و فساد بند ہو ۔ اب میں دست بدعا ہوں کہ ایسے سلطان عادل رعایا پرور متقی پرہیزگار کو اونکی رعایا اور ماتحتوں کے سپر خداوند کریم صدیوں سال سایہ گستر رکھے ۔ راقم احقر ابوالمظفر مولا بخش رضوان آوردی از کلکتہ

مولی عبدالعزیز سلطان جدید مراکو

خبروں کے خطوط

خوفناک حادثہ ۔ ۱۲ ستمبر ۱۸۹۴ء کو بمقام راجمندری گوداوری ندی میں ایک کشتی ۱۴۰ آدمی سمیت غرق آب ہوگئی ہے جسمیں سے فقط ۱۳ آدمی زندہ نکلے (راقم محمد عبدالحق زمیندار)

بنگلور ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کو ایک نومسلم حجام عبدالواحد نام بکر قصبا بوکی مسجد میں فجر کی نماز پڑھنے آیا اور بعد ادائے نماز عبدالقدوس نامی سوداگر کو سر بسجود پاکر استرا اسکی گردن پر چلایا اور دو انگل گہرا زخم کردن پر کردیا اور اپنی دانست میں کام تمام کرکے مسجد سے فرار ہونے والا تھا کہ اسی اثنا میں دوسرے مصلیوں نے نماز توڑ اس کو گرفتار کرلیا ۔ مذبوح تا ایندم ہسپتال میں زندہ ہے ۔ حجام پولس کے حوالے کیا گیا ہے ۔ (محمد عبدالصمد خاں)

قتل فرزند ۔ پہلے ہفتہ میں فیروزپور جھانوی میں ایک جٹ نے اپنے لخت جگر کو جسکی عمر چند سال کی تھی عمدہ پوشاک پہنائی اور اپنے گھر سنڈی کو لے گیا ۔ وہاں پہنچکر ایک مندر میں جو کہ متصل گوندھی باغ کے ہے اوس بچہ کو بٹھانے کے واسطے کہا ۔ وہ بیچارا اپنے بے رحم باپ کے کہنے پر فرش پر بیٹھ گیا ۔ بے رحم باپ نے اپنی جیب سے چھری نکالکر اپنے بچہ کو ذبح کیا ۔ اور اوسکا گلا کاٹ کر رومال میں لپیٹ لیا اور لاش کو ایک چھپر میں جو کہ قریب تھا پھینک دیا اور سر کو لیکر تھانہ میں پہنچا ۔ اور کل حالات سے خود بخود پولیس کو آگاہ کیا ۔ تحقیقات سے پولیس نے معلوم کیا کہ باپ پاگل ہے اب وہ بھیجے پاگل خانہ میں ہے

ریاست بیکانیر ۔ علاقہ ریاست بیکانیر میں ایک موضع جیت پورہ ہے ۔ ایک ٹھاکر کی ملکیت میں ایک کنواں گلوایا جاتا تھا ۔ اتنہ کثیر مردان معروف کار تھے ۔ اتفاق ناگہانی سے چاہ میں تحریک بالوپر کو ہوکر عمارت چاہ تعمیر زمین کو ملی ہر چند مردان کے نکالنے کی کوشش کیگئی مگر قاصر رہے ۔ آخر الامر گیارہ آدمی اور ایک بیل کنوئیں کے اندر رہے ۔ بہت سا ملبہ بھی گرا ۔ اب چاہ کے چاروں طرف دس دس گز تک زمین کا پتہ نہیں ۔ عجب شان پروردگار بے پروا ہے ۔ ۲۳ سال ملبہ نگاہوں حصار ہیت ہلکایا ۔ مام شکایت دلالان کی نہیں کی سنی جاتی ہے تاوقتیکہ انسداد کافی نہ ہوگا ملبہ روک نہیں پکڑے گا ۔ (سید احسن از حصار)

قتل ۔ قصبہ گھوارہ ضلع سارن (چھپرہ) کے ایک برہمن نے ایک بنیا مسمی تین کوڑی ساہو اور ایک چوکیدار سکنان چھپارہ کو لوٹ کی نیت سے ہلاک کرڈالا اور بنے کی بی بی کو بھی زخمی کیا ۔ پولس نے قاتل کو پکڑ لیا ہے مقدمہ عدالت میں ہے (راقم عبدالستار)

گھسے ہوئے پیسے ۔ لاہور میں دوکاندار گھسے ہوئے پیسے نہیں لیتے ۔ یہاں تو دونیاں چونیاں اٹھنیاں گھسی ہوئی نہیں لیتے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے (غلام حسین) [سرکار کو چاہیے کہ یا تو گھسے ہوئے پیسے اور دونیاں چونیاں دوکانداروں کو لینے کی تاکید کردے یا ہر جگہ کے خزانہ میں لیکر ان کے عوض نئے پیسے اور دونیاں چونیاں دیا کرے ۔ اور پورانے اور گھسے ہوئے توڑوا دیا کرے ۔ ایڈیٹر]

موضع الہ آباد میں ہیضہ ۔ قصبہ مومیر میں پہلے ہفتہ میں چار سو کے قریب زن و مرد بچے فنا ہو چکے ہیں ۔ سخت جانکاہ نظارہ تھا ۔ ۱۸۵۷ء کے بعد ایسی بیماری یہاں نہیں ہوئی تھی (شیخ رشید الدین

۱۳ تاریخ کے فساد پونا کے بعد کا حال اخبار انڈین ڈیلی نیوز اسطرح لکھتا ہے :۔ "دوسرے روز جو گنپتی نکلی اوسکے ساتھ پولس کا بڑا سخت انتظام تھا ۔ دوم بمبئی لینسرس کا ایک سکواڈرن بامتحمی دو پورین کا انفنٹری کے ایک دن اور ایک رات برابر تعینات رہا ہے ۔ پورین کا انفنٹری تمنچہ لیے ہوئے جا بجا سڑکوں پر ٹہلتے رہے ۔ مگر گنپتی منٹیچ میں تحمل دن کو مسلمانوں کے گھر گنتی توڑ کر زمین پر گرادی اور ادھر ادھر تفتیش ہوئے لیکن ہم نے زیادہ فساد نہیں بڑھنے دیا ۔ دو آدمی گرفتار ہوئے ۔ شام کو قریب اوسی مسجد کے قریب جہاں رات کو فساد ہوا تھا بہت سے مسلمان مرے کے دفن کرنیکو جمع تھے ۔ اتنے میں دوسری طرف سے ایک بڑا گروہ ہندوؤں کا آیا اور پھر بلوہ شروع ہوگیا ۔ لیکن اتفاق سے بہت سے پولس والے قریب تھے اونہوں نے فساد کو دبا دیا ۔ دو برہمن اور ایک مسلمان کے

ہمارے لئے انجینرنگ۔ میڈیکل۔ ملٹری۔ بار قانون (اسکول کھولے) تاکہ ہم ان میں بخوبی اور تیار ہو کر مقابلہ کا امتحان دے سکا کریں اور پھر کسی کی سفارش کے محتاج نہ ہوں۔ یہ ہو کہ بڑے بڑے کالج مثل علم رشتہ علیم علیگڈھ۔ میور سنٹرل کالج الہ آباد۔ اگرہ۔ دلا ہور۔ کان پور مختلف اور عمدہ عمدہ ضروری شاخیں مضمونہ بالا اسکولوں کی کھولیں۔ اور شوقین نوجوانوں کے لئے عمدہ ذریعہ حصول ملازمت یا اہل حرفہ بننے کا نکل آوے ۔ راقم خاکسار عبد الغفور طالب علم علیگڈھ ۔

ہیز باتوں سے اتنی بیر حمی

سخت افسوس ہے کہ کنٹریکٹر نیلام پر وزیر پور میں اکثر زمینداران جو مصالحات سے گاڑیوں اور چھکڑوں پر غلہ لاد کر بیچنے کے لئے منڈی میں لاتے ہیں۔ گاڑی گاڑیوں کے جانوروں کی بیکسی اور بے بسی کی حالت کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا۔ بے اندازہ بوجھ گاڑی پر بار کیا ہوتا ہے۔ کسی گاڑی پر چالیس من کسی پر پچاس کسی پر اس سے بھی زیادہ دیکھا گیا ہے ایسی گاڑیوں کے جانور زیادہ بوجھ ہونے کے باعث سے بے دم ہو کر گاڑی کھینچنے سے رہ جاتے ہیں۔ اور بے رحم چلانے والے اوس موقع لکڑی سے جوارنے کے لئے ہر وقت انکے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ زور کے ساتھ غریب بے زبانوں کے جو شتروں پر لگاتار مارے چلے جاتے ہیں ایسے آزادانہ طور سے جیسے کوئی بے جان اینٹ پر مارتا ہے۔ اور اس بات کی انہیں کچھ پرواہ نہیں ہوتی کہ جانور دبلا ہے یا بوڑھا یا زخمی ہے یا زخم سے خون بہہ رہا ہے۔ بلکہ دبلا ہے یا بوڑھا ہو تو جلد لکڑی کے کنارہ پر اور زخمی ہو تو زخم پر ماریں گے۔ اسواسطے کہ جانور کو ایذا پہنچے۔ اور مجبوراً جلدی جلدی قدم بڑھانا شروع کرے۔ اور اس بات کی بھی انہیں کچھ پرواہ نہیں ہوتی کہ جانور کو فلانی جگہ کی چڑھائی یا اترائی میں کسیقدر قاعدہ کی امداد دی جاوے۔ ایسی صورتوں میں جانور کی تکلیف کا اندازہ ناظرین بخوبی کر سکتے ہیں ۔ راقم کو ٹرام وے میں نوکری اسسٹنٹ [جانوروں سے بیرحمی سے پیش آنے کے لئے ۱۹۰۰ء میں قانون پاس ہو چکا ہے۔ ایڈیٹر]

عیدگاہ قصبہ بٹوڑ ریاست پٹیالہ

قصبہ بٹوڑ راجپورہ ریلوے سٹیشن سے بسمت شمال آٹھ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے جو عہد سلف میں نہایت پر فضا و عموماً اہل اسلام کا مولد و مسکن تھا۔ مگر اب انقلاب زمانہ سے کل قصبہ کی آبادی ۲ ہزار بھی نہیں ہے۔ اور اب الغرض بزرگان قدیم اکثر عمارات موجودہ وکھنڈرات کہنہ پر نظر ڈالنے سے بخوبی روشن و ہویدا ہے چند مقامات مختصراً درج ذیل ہیں۔ مسجد جامع نقشبندیاں۔ مقبرہ شیخ سلیمان صاحب رحم مقبرہ شیخ پایندہ صاحب قدس سرہ العزیز۔ مسجد عیدگاہ۔ نشست الہار خاں افغان علاوہ ازیں مساجد شیخ پورہ۔ غوث پورہ محمود پورہ۔ ریلوے کے قریب نشان آبادی نہیں رہا لیکن ٹوٹی پھوٹی مساجد و مقابر کی ڈھانچہ صاف بتلا رہی ہیں کہ یہ عمارات مسلمانان عالی ہمت و باشوکت کی بنا کی ہوئی ہیں سے از نقش و نگار در و دیوار شکستہ آشکار پیدا ست صناد یعنی راہ نہیں دیکھکر ہر منصف انسان دست تاسف بدیگر نہ نہیں سکتا۔ منجملہ عمارات موصوفہ مسجد عیدگاہ جہاں ہر موقعہ عید میں اہل اسلام برائے نماز و گانہ کے لئے جانا لابدی ہے۔ کمال ابتر حالت میں تھی خشت ہا فرش اسدر و منتشر ہو گئی تھیں کہ بحالت سجدہ پیشانی فرش سے نہ لگتی تھی۔ دیوار چند جگہ گر جانے سے محتاج مرمت تھی۔ پلستر بجا بجا سے ٹوٹ کر معدوم نظر آتا تھا۔ اگرچہ اس عذاب ہدنی و عام ضعف اسلام کو ملاحظہ کر کے چند اصحاب علیداری فرش پختہ کی تجویز ظاہر کر کے زر چندہ دینے میں مستعد معلوم ہوتے تھے۔ الا العمال زر چندہ محنت مرمت درستی میں بوجہ خاص۔ اصراف زر چندہ مادہانت کی سخت ذمہ واری کو کار دشوار گزار کو اور کوئی ہمر شخص کا قائم مقام بنوائے اسکے مصرعہ خدا خود میر سامانست اسباب توکل راہ احمد سلمہ علی احسانہ کہ جناب خان والاشان ڈاکٹر محمد مغفار داد خاں صاحب دہلوی اپنخ شفاخانہ قصبہ بٹوڑ نے جو نہایت تجربہ کار صالح اور ہر دلعزیز شخص ہیں۔ بارہ میں قصبہ بٹوڑ کے مسلمانوں کو توجہ گہری تو جہ دلا کر محض بوقت جمعیت اسلام زر چندہ جو بتخمینا ۱۵۰ روپیہ کے قریب تھا جمع فرمایا۔ اور مصارف ایسی ایمانداری سے کیا کہ حتے الوسع ایک جبہ بھی بیوجہ خرچ ہونے نہ دیا۔ چنانچہ بفضل ضامن فرش پختہ جدید ۷۰ گز مربع سہ موڑھوان سب بندی کے نہایت مضبوط تیار ہوا دو پلستر دیوار سہ بندی و لمبائی سارہ ہار ہر دو جانب و مرمت دیوار خستہ کمال خوش رضی و استواری سے کرائی گئی کہ حیطہ تحریر و تقریر سے افزوں اور متعلق ملاحظہ ہے مگر یہ شعور شان عیدگاہ موصوفہ پر صادق آتا ہے سے نفرق تا بدامن ہم کجا ست گر ہم دامن طے نمیکند کہ جا ہمیخاست افسوس کہ بوقلت زر چندہ پشت و پلستر نہ ہو سکا جو ضرور ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہو سکتا ہے۔ اگر لوگوں نے تو بادجود وسعت زر چندہ دینے سے انکار کیا۔ اور بعض نام چندہ درج فہرست کر کے خاموش ہو گئے جلد جلد سب کو امر خیر میں شامل ہونے کی ہدایت نصیب کرے۔ گو متعدد لوگ کم زر چندہ سے بہت زیادہ دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ مگر دو چار صاحبوں کی امداد قلیل کفایت نہیں ہو سکتی۔ اگر خدا نے ان کو یہ کام بانجام پہنچانا تو زر اکثر مندرجہ بالا کا جیسا ہونا کچھ بڑی بات نہیں مصرعہ ہر کہ بان کار ساخت شوار نیست پس جو اصحاب عالی حوصلگی سے شریک چندہ ہوئے انکی بہت مردانہ پر تعریف ہے۔ اور جو قلیل الفداعت لوگ یعنی اسلامی بھائی ہے خواہش خود عیدگاہ کے مزدور بندز زر چندہ سے سبکدوش ہوئے وہ نہایت ہی قابل تحسین ہے۔ علے الخصوص متحق شکریہ اہل اسلام قصبہ بٹوڑ جناب ڈاکٹر صاحب موصوف ہیں۔ جو دل و جان سے اہتمام کار ہذا میں سامی و نگران رہے مڈیکل خدمت مفوضہ سرکار کے علاوہ اکثر اپنا قیمتی وقت طبیش خود شدید و بارش باراں کا خیال نہ فرما کر عیدگاہ ہی جغرافیا آبادی سے نصف میل کے فاصلہ پر ہی صرف کیا۔ اور زر چندہ دیکر داخل حسنات ہوئے فجزہم اللہ خیر الجزا قادر مطلق جمیع برادران اسلام کو جوش حمیت و ہمدردی ملت فرما کر مقاصد دینی و حاجات دینوی میں کامیاب فرمائے ۔

ڈاکٹر صاحب ممدوح الصدر کی لیاقت علمی بھی قطع نظر قابلیت فن طبابت و جراحی ایک عمدہ درجہ کی ہے۔ اسلئے ایک قطعہ تاریخ طبعزاد خود سنگ سرخ پر کندہ کرا کر اگرچہ محراب عیدگاہ پر نصب کرایا ہے۔ جو فی البدیہہ اور دلچسپ سمجھکر ہدیہ ناظرین باعمر ذیل کیا ہے ۔

قطعہ تاریخ

حالت عیدگاہ چناں دیدیم ۔ کہ چناں بود خستہ و سمار

پائیں اور اپنے فائق کی عبادت اور اپنے ہمسایوں کے حقوق سے عہدہ برآ ہوتے رہیں تو خواہ کوئی ہمیں عیسائی دیکھے یا دیکھے یا مسلمان کہے سب یکساں ہے ..... اسلام کی کثیر الازدواجی البتہ ایسی چیز ہے کہ نہیں جھاتی اور ہر ہمدرد قوم میں بھی قدرے علی آتی ہے۔ یہ تو ہمیں ذوق کے ساتھ کہنا ہوگا کہ جب تک کثیر الازدواجی کی ضرورت ثابت نہ کر دکھائے، فریقہ میں اسلام اور اہل کتاب پہ وہ پہلو گزنا نہیں سکتے جیسے جیسے تہذیب پھیلتی جائیگی ویسے ہی ویسے نہ ہمیں میں باہم اتفاق ہوتا جائیگا اور یہ بھی ہے کہ یہ رسم کثیر الازدواجی بھی کم ہوتی جائیگی مگر ہمیں اس کے اصول پر فرق کرنے دو۔ جو شخص ہر قوم۔ ہر ملک اور ہر فرقہ بلکہ ہر انسان کی حالت اور عادت میں اختلاف ہے اور ہر شادی کے تو بعد یکساں نہیں ہو سکتے۔ اور اس بات کی عرصہ پڑوسی روک جس قدر جلد توجہ کریں گے اتنا ہی بہتر ہے..... کوئی یہ نہ سمجھے کہ میں کثیر الازدواجی کے جواز پر زور دے رہا ہوں نہیں۔ مگر یہ ضرور کہونگا کہ مسلمان ہونا اور کئی شادیاں کرنا اس سے بدرجہا بہتر ہے کہ عیسائی ہو کر برلے کے نام ایک بیوی رکھنا اور نیچی کی آڑ میں روزانہ نئے شکار کھیلتا پھرنا۔

---

۲۹ ستمبر کے سول ملٹری گزٹ لاہور میں پنجاب میں ہندو مسلمانوں کے تناسب ملازمت پر ایک ریمارکنگ آرٹیکل چھپا ہے جس میں صوبے کی موجودہ اعلیٰ ملازمتوں کو شمار کر کے بتلایا گیا ہے۔ صوبے میں ترتیب تمام ذمہ واری کی ملازمتیں ہندوؤں کے ہاتھ میں ہیں۔ سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ گورنمنٹ ہند کے ہیڈ کوارٹر میں چند ذمہ واری کے عہدے ہیں وہ یسیوں کے لئے رکھے گئے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ سیول سکرٹریٹ میر منشی خفائش کمشنر کا کلرک آف دی کورٹ۔ کمشنر آبکاری وغیرہ کا پرسنل اسسٹنٹ۔ ڈائرکٹر کمکاتات ویسی روزراعت کا پرسنل اسسٹنٹ۔ الغرض یہ سب ہندوؤں کے ہاتھ میں ہیں۔ صوبے کے چھ کمشنروں کے رومینیو ڈویژنوں کے دفاتر فارسی کے سپرنٹنڈنٹ اسی کے سب ہندو ہیں۔ اس کے علاوہ کل صوبے میں ۱۳۰ ضلع ہیں جن میں سے ہر ایک میں سوائے ۳ کے ڈپٹی کمشنر کے دفتر کی کے سپرنٹنڈنٹ ہندو ہیں۔ پھر ان سب ڈپٹی کمشنروں کے دفاتر انگریزی کے ہیڈ کلرک بھی ہیں۔ جن میں سولہ چودہ کے باقی سب ہندو ہیں۔ مگر مسلمان صرف ایک ہی ہے۔"

ان واقعات کے مصنوعی چشمان پر یہ اخبار اپنے دلائل کو مبنی کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ کچھ مدت گزری ہے مسلمانان پنجاب کی ایک عرضداشت پر لوکل گورنمنٹ نے صوبے کے حکام اعلیٰ کے نام ایک سرکلر جاری کیا تھا کہ آئندہ تمام ملازمتیں صوبے کی ان دونوں قوموں کو مناسب حصے سے دیجاویں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ ان افسران نے یا تو بالکل اس سرکلر کو بھلا دیا ہے یا اس پر توجہ ہی نہیں کی۔ اس میں تو شبہ نہیں کہ موجودہ ملازمان اپنی جگہوں کے حقدار ہیں اور ان کے ماتحت بھی ترقی کا حق رکھتے ہیں۔ لیکن دیکھنا یہ چاہیئے کہ جو لوگ مدتوں بالا سکیل کے بعد ملازم ہوتے ہیں ان میں مسلمانوں کی کیا نسبت ہے۔ گو یہ تناسب برابر ہونے کے لئے بہت مدت درکار ہے۔

ہمارا سوال

کیا پارسیوں نے سچ مچ ترقی کی ہے؟

مرقومہ عنوان سے جو فصل ہمارے کل پارسیوں کی ترقی کی نسبت ۲ پیسہ اخبار ۱۰ ستمبر ۱۹۰۴ء کے ایڈیٹوریل میں مندرج ہوا ہے بیشک راست اور درست ہے۔ واقعی یہ قوم ہے جو ہر ملک میں جہاں ترقی ہے تو نے کی ہے کسی دوسری قوم کے نصیب نہیں ہوئی۔ اور جہاں شائستگی اور ترقی ہیں پارسیوں نے قدم رکھا ہے۔ وہاں بنگالیوں کا بھی ہاتھ نہیں رہتا۔ الگ الگ ہی اتفاق ذکر حرشادی۔ بمبئی اور ہر ایک قومی کام کے موقع پر ہمیشہ ڈرامہ ڈرامہ ڈرامہ چائے فروش۔ بسکٹ فروش۔ سوڈا واٹر بیچنے والا۔ مزدور اور ایک معزز عہدہ دار سب بہاریل کیطرح مل جاتے ہیں۔ اور کسی پیشہ ور کو نظر حقارت سے نہیں دیکھتے) بیشک یہ کیفیت مجموعی نہایت اچھی ہے۔ لیکن قابل ہے۔ اور یہی تائید ایڈیٹر کا باعث ہے۔

لیکن ایک ایسا شخص جو انکے اندرونی حالات سے کم و بیش واقف ہو خصوصاً بمبئی کا باشندہ جہاں انکی آبادی کی کثرت ہے۔ اسکو ہرگز صحیح نہیں مان سکتا۔ اور قریب ایک لاکھ پارسی آبادی میں سے جو ہندوستان میں ہے ایک بھی رنڈی (فاحشہ عورت) نہیں ہے۔ یہ خیال انکے اندرونی حالات سے عدم واقفیت یا محض حسن ظن کے باعث ہے۔ ورنہ آج ایسی ذاتی کے زمانہ میں (کہ ہر شخص اپنی وضع اپنے فیشن اور اپنی طرز معاشرت کا مختار ہے) مطلق نفی محال ہے۔ پیسہ اخبار کے کسی پرشتہ نمبر کے تعلقات کے ضمن میں بھی کہا گیا ہے (قریب امر قابل ہے کہ پارسیوں میں رنڈی اور گداگر نہیں) تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ بھی ہیں۔ مگر اور اقوام کی نسبت بہت ہی کم۔ ایک دفعہ مجھے پارسیوں کے ایک دستور دقوام سے اس بارے میں گفتگو کرنے کا اتفاق ہوا۔ میں نے مضمون عنوان کے ذیل میں پارسیوں کی بہت کچھ تعریف کی اسکے جواب میں جو کچھ انہوں نے کہا وہ ذیل میں درج ہے۔ جسکی تصدیق میرے ایک مہربان سید صاحب نے کی جنکی بسبب تعلیم اور عامل ہونے کے پارسیوں سے بہت کچھ راہ و رسم ہے۔ وہ یہ ہے:۔

"اجی حضرت! یہ بالکل غلط و بے ہے۔ بھلا آج کون سیکڑوں روپیہ چال چلن پاکیزگی عقیدے سے روک سکتا ہے؟ بھلے۔ سفید گلی اور کہنہ داڑھی میں ہمیشہ پارسی رنڈیاں میں آنکھوں کا دول فیضہ کٹن قاتل میں ہوتا ہے کالی ہیں (جہاں خود پارسی لوگ ہی جاکر جھک مارتے ہیں۔ انکا حساب ہی نہیں) اور کیوں نہ ایسا ہو۔ کہ غریب کی لڑکی کماتی گاہک نہیں بنتا۔ یہاں بھی بعض بنگالیوں کیطرح روپیہ حاصل کرنے کے لئے گرہ میں بہت کچھ ہوتے جاتے ہیں۔ جہاں دو منٹ کی کامقابلہ ہو گیا۔ سماں دادا کا ہاتھ اور بھی چڑھ گیا۔ سیکڑوں جوان لیڈیاں بیٹھی ہیں جنکے لئے زندگی اور موت برابر ہے۔ بلکہ موت بہتر۔ سیکڑوں رنڈیاں بیٹھیں اور بڑی ہو کر دنیا سے اٹھیں پر ایک نظر شوہر دیکھنا انکے نصیب نہ ہوا۔ اب ایسی حالت میں جو نتیجہ نکلنا چاہیے۔ وہ ظاہر ہے۔ وہ تین ماہ کا عرصہ ہوا اخبار سماچار دیکھ رہا تھا کہ ایک پارسی گاڑی (فٹن) پر اپنی ماں اور بہن سمیت سوار تھا گرانٹ روڈ کے قریب دو تین اوباش لڑکے نے عورتوں پر آوازے کھینچے۔ مقدمہ دائر ہوا۔ مدعی علیہم کے وکیل نے جرح کے سوالات کے ضمن میں پوچھا کہ کیا تم کبھی کبھی رنڈی بھی یہاں آتے ہیں؟ اور وکیل نے بہت کوشش کی کہ ثابت کرے۔ مگر ناکام رہا۔ کہاں تک عرض کروں۔ رہا اتفاق۔ سو اسکی بابت بھی چپ ہی بہتر ہے۔ ہر شخص ہی جانتا ہے۔ خاص شخص ہر جگہ سے اور ہر مقام سے ہاتھ آتے۔ حسد۔ بغض۔ عداوت کی کوئی حد نہیں ہے۔ ایک پارسی کی پارسی ڈرائیور کے ناک میں بحالت نشہ اب ایک اور پارسی گاڑی پٹکاتے ہوئے جانوروں جیسا کہ ارادہ ہو جان کر ٹکر مارتے ہوئے بھی مشاہدہ میں آئے ہیں۔ جنات میں بھی نتائج ہو چکا ہے۔ آپ نے بھی سنا ہوگا۔ اگر بھی ہیں۔ جو ذرہ ذرہ سی بات پر عدالت کے باعث بنتے ہیں۔ کرنکم پڑی کرتے ہیں۔ بہنڈی بازار وغیرہ میں ایک سفید پوش پارسی آپ نے بھی سنا ہوگا۔ سلام ہو صداقت کے جو ہر جیسا لکھا ہے۔

غرض ہماری قوم کی بالفعل حالت ایسی کچھ قابل الزام ہے اور اس قوم نے اپنی طرف کوئی کسر نہیں چھوڑی کہ ہنسائی نہ ہو۔ اس قوم پر خدا نہیں ہوا اور اسکی عمدہ ہی شامل حال ہے۔ باعث ظاہری شرم و آبرو ذرا رہی جاتی ہے۔ بلکہ یہ قوموں کو قابل رشک نظر آتی ہے۔"

یہ وہ الفاظ ہیں جو پارسیوں نے ایک گروہ بیان کئے۔ وہ اپنی قوم سے اپنی قوم کو بھلا کچھ کہے۔ مگر حقیقت میں اس قوم کی ترقی اور ہندوستان میں دیگر اقوام ہند کے رشک کا باعث ہے۔ بیشک کوئی یہ کہنا بالکل بیجا نہیں۔ کہ پارسیوں نے سچ مچ ترقی کی ہے۔ (ایڈیٹر وافتخار از بمبئی)

(ہمارے مکرم مضمون نگار صاحب بمبئی سے جو پارسیوں کا مفصل تجربہ اور ان کی بابت رکھتے ہیں۔ ہم ان کی باتوں کو معتبر جانتے ہیں۔ مری صاحب کے اخلاق بمبئی کے بہت سے لوگ گواہ ہیں۔ میں کوئی رنڈی اور گداگر نہیں۔ مری صاحب کے لکھا سمجھا جاتی ہے۔ ایڈیٹر)

ایک طالب علم کے خیالات

حضرات۔ ہم اپنی بابت حالت کو تو روز و زار دیکھتے رہتے ہیں لیکن قباحت دور کرنے کی نہیں کرتے۔ ہمارے لڑکوں کی تعلیم شروع کرتے وقت ایسی ہی ہوتی ہے۔ لیکن افسوس تو اس بات کا ہے کہ شروع تعلیم کے وقت ہمارے والدین یہ نہیں سوچتے کہ ان کی تعلیم سے کیا فائدہ نکل سکتا ہے۔ یہ بیشک ضروری بات ہے۔ اسکولوں میں کئی طرح کے علم پڑھائے جاتے ہیں۔ مثلاً ریاضی۔ جغرافیہ۔ ریاضی۔ مساحت وغیرہ۔ ان علموں کے حاصل کرنے سے ہم عالم و افتخار تو ہو جاتے ہیں۔ لیکن ظاہری ہر ایک مضمون باقی رہتی ہے۔ ہمارے مربیوں کو بخوبی علم ہو گیا ہے کہ ہمارے لڑکیاں ملنا فی زمانہ آسان کام نہیں۔ مشکل سے فیصدی ایک کامیاب ہوتے ہیں وہ بھی ایسے جنکے باپ دادا خاندانی عزت مورو قی دولت سے سرفراز اور مشہور ہوں۔ کی کیا حالت ہوگی؟ اگر ایسے ہیں ہمارے ایسے کو قابل یا طمینان ہے کہ وہ کسی دفتر کے استحان میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ تو بھی ہمیں وقت ضرور رہ جائیگا۔ اگر ان کو یا ان کے

مذہبی مجلس اُس کے خلاف مشاورت وصول کرنا اخلاقاً اور قانوناً درست ہے۔ پس اہل ہنود اور اہل اسلام کی نظیریں پیش کرنا محض فضول ہے۔ دوسری قوی دلیل گورنمنٹ کی طرف سے یہ پیش کیجاتی ہے کہ جب سرکار اپنی فوج کو کھانا دیتی اور اُن کے آرام و راحت کا خیال کرتی ہے تو کیوں نہ اُن کی روحانی ضروریات کی خبرگیری کرے اور پادری ہم پہنچائے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی تو عذر ہو سکتا ہے کہ اگر مان لیا جاوے کہ گورنمنٹ کا عذر مناسب ہے تو بھی اسی خیال کے بموجب اُس کا فرض ہے کہ ہندو اور مسلمان فوج کے لئے بھی ویسے ہی سامان بہم پہنچائے۔ اُن کو بھی پنڈتوں اور مولویوں کی خدمت لینے کو کہے۔ منصفانہ انصاف کا خیال کر کے گورنمنٹ کس طرح سے اپنے ہندو اور مسلمان رعایا کو مجبور کر سکتی ہے کہ وہ عیسائی گرجا گھر کے عیسائی پادریوں کا ہار اپنے اوپر اُٹھاویں ایسے وقت میں جب مالی حالت ہندوستان کی خراب ہو رہی ہے۔ پانچ سو روپے ماہوار پادریوں کا ملازم رکھنا۔ اُن کو عالیشان عمارات بلا کرایہ دینا۔ معمولی ملازم سرکار سے دو چند رخصت اور ۲۰ سال کی ملازمت کے بعد پنشن دے دینا سراسر ظلم ہے اور گورنمنٹ کے اس وعدے پر حرف ڈالتی ہے کہ وہ معاملات مذہبی میں دست اندازی نہیں کرتی ہے"۔

ہم نے کچھ عرصہ گزرا ہے ایک آرٹیکل میں اس بات کا ذکر کیا تھا کہ عدالتہائے سشن میں جو اسیسر جج مذہب کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں وہ عموماً کم تعلیم یافتہ اور عام دوکاندار ہوتے ہیں۔ جن سے بعض دستخط تک نہیں کر سکتے پھر ایک ایسی حاکم کی رائے کے خلاف انصاف کی طرفداری کیا کر سکیں گے۔ اس ضروری ہے کہ تعلیم یافتہ اور باوجاہت لوگ آئندہ اسیسر مقرر ہوا کریں۔ ہمیں یہ معلوم ہونے سے نہایت اطمینان ہوا کہ ہز آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے اس واجبی گزارش پر توجہ کی ہے اور ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ سشن جج صاحبان سرکل اپنی فہرستوں کی ترمیم کریں اور آئندہ اسیسر انگریزی تعلیم یافتہ مقرر کریں۔ اس میں شک نہیں کہ انگریزی خوان اسیسر جرمت کا علم کر سکیں گے لیکن لائق اور باوجاہت فارسی خوان اسیسر بھی اچھا کام دے سکتے ہیں۔

دیوان ٹیکا رام صاحب بی اے جن کے امتحان سول میں کامیاب ہونے کی خبر ہم پیشتر درج کر چکے ہیں پہلے ہندو ہیں جو اس امتحان میں کامیاب ہوئے۔ دیوان صاحب موصوف خاندان دیوان سے ہیں کہ جن کا وطن سمیت پور ضلع گورداسپور ہے۔ اُن کے ایک چچا دیوان لیلا رام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ریٹائرڈ ہیں۔ دوسرے دیوان دھرم چند سب جج بہاولپور اور تیسرے بھائی لالہ نرائن داس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ دفتر فارسی سرکار انگریزی اور چند پیچیدہ کتابوں کے مصنف ہیں۔ دیوان صاحب کی طبیعت شروع سے ہونہار معلوم ہوتی تھی۔ سیدھے

کونسل ہوس میں داخل ہو کر وہ دیسیوں کے حقوق کو بڑھائیں گے۔

اگرزوں کی معلومات کی نسبت ہمسر ہندوستانی لکھتے ہیں کہ سنچری جارج ٹیکل سوسائٹی میں کچھ دانا ہوا ہندوستان کے جغرافیہ کی بابت امتحان تھا۔ امیدواروں کی عمر اوسط میں ۲۵ سال کی تھی۔ جواب امیدواروں نے عجب عجب دئے۔ ایک صاحب نے لکھا کہ ہندو ایک کالی قسم کے انسان ہوتے ہیں۔ ایک نے ہندوستان کی حسب ذیل تولیں بتلائیں۔ پارسی جین۔ ہندو اور قلی۔ دوسرے صاحب نے مرہٹی اور لنکا والوں کو شامل کیا۔ تیسرے صاحب نے اسٹیکس کا ایک فرقہ اور شامل کیا۔ مذاہب کی بابت ایک صاحب نے جواب دیا کہ ہندوستان میں جو بڑے بڑے مذہب ہیں۔ برہمزم اور بایوازم۔ ایک صاحب ان سے بھی بڑھ گئے اور لکھا کہ لنکا میں شیو اور نہو کی پوجا ہوتی ہے مگر سب سے بڑھ کر وہ گھنٹے جنہوں نے لکھا کہ بڑھاتے گو دامیں قریب کلکتہ استقال کیا تھا۔ ستی کی بابت سوال ہوا جس کی بابت عجیب عجیب جواب دئے گئے۔ ایک صاحب نے لکھا کہ ستی ایک مذہب ہے جس کے بموجب لوگ زندہ جلائے جاتے ہیں۔ دوسرے صاحب نے لکھا کہ ستی ایک قسم کی شادی ہوتی ہے جو درمیان لمسن بچوں کے کیجاتی ہے اور جب عورت بڑی ہوتی ہے تو وہ جلا دیجاتی ہے اور جب عورت مر جاتی ہے تو مرد رنڈوا کہلاتے ہیں۔ ایک امیدوار نے سب سے زیادہ لیاقت دکھلائی۔ ممکن ہے کہ یہ صاحب کسی ریلوے میں ہندوستان آئیں اور کسی صوبے کے لفٹنٹ گورنر ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ انگلستان کا فرض ہے کہ ہندوستان کے ساتھ جداگانہ برتاؤ رکھے۔ باشندگان ہندوستان بہت ہی ہوشیار ہیں جب شندگان ہندوستان کسی جگہ بیٹھتے ہیں زمین جھاڑ ڈالتے ہیں کہ کوئی جانور نہ سنجائے۔ جب اگریز بیٹھتے ہیں تو اس کی پرواہ نہیں کرتے کہ جانور دبتا ہے یا نہیں ہم کو اس کا خیال مناسب ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ۱۵ برس کے بچوں کی یہ واقفیت ہے مگر ۱۹ میں ۲۰ ملا کر ہوتے ہیں اور اس عمر میں بھی بچے حکومت ہندوستان کے قابل سمجھے جاتے ہیں۔ ۱۰ اور ۱۲ برس کی عمر میں ان کو اختیار دیدیا جاتا ہے کہ ہندوستان میں حکومت کریں۔

ہمارے پاس کبھی کبھی شکایت پہنچتی ہیں کہ غریب غریبان مویشی پر بعض بدبخت ظلم کرتے ہیں۔ جب تک عوام الناس کو معلوم نہیں کہ مویشی کو بیرحمی سے مارنے اور شارع عام پر بے زبان حیوانات سے وحشیانہ سلوک کرنے کے لئے سرکار نے سزا مقرر کر رکھی ہے تعلیم یافتہ حاضرین لوگوں کو چاہئے کہ ایسے مقامات روشنی میں لاویں۔ ہم کیا یہ مناسب ہوگا کہ کلکتہ کی طرح پنجاب کے دارالخلافے میں بھی ایک کمیٹی انسداد ظلم حیوانات کی قائم کیجاوے۔ اگر کوئی رحمدل مگر خالی ہمت زرگو بیزبان مویشی کی حمایت کے خیال سے اٹھ کھڑے ہوں تو یقین ہے کہ وہ بہت کامیابی حاصل کریں گے۔ کیا اہل ہنود جو گاؤ کشی کی حفاظت کے لئے انتہی جد و جہد ظاہر کر رہے ہیں مویشی کے انسداد ظلم کی باقاعدہ کارروائی میں مدد نہ دینگے۔ ہر چند کہ ہمیں

ذاتی حالت کو مدنظر رکھ کر اہل ہنود کی حالت پر رحم آتا ہوتا ہے کہ گاؤ کشی کی حرمت اور حفاظت کے لئے باتیں تو بہت بناتے ہیں لیکن عمل کا مگ کے کی حفاظت اور بہتری کا کچھ نہیں کرتے۔ اگر ایک عظیم انسان کا خانہ سوشی پالیسی کا علمی اصولوں پر قائم کیا جائے تو گاؤ اور ستی کے سب سے بڑا احسان ملک پر یہ ہوگا کہ گئے کی اصل جو ہندوستان میں بہت کا تہہ چیز ہے جس اعلیٰ درجہ کی پیدا ہو جائیگی بجائے اس کے کہ آجکل دن بدن کمزور اور ناکارہ ہو رہی ہے۔ خیر یہ جملہ معترضہ تھا۔ مطلب یہ کہ نہ صرف ہندو بلکہ مسلمان اور انگریز بھی انجمن انسداد ظلم حیوانات میں شریک ہو کر کام کرنے لگیں سے صرف کسی محرک کی ضرورت ہے۔

گورنمنٹ مدراس نے تحریک کی تھی کہ ہندو کی بیوہ زوجہ کو منظور کر لیجائے کہ انہیں انتظام اوقاف میں حصہ دیا جاوے۔ گورنمنٹ ہند نے مسودہ قانون اوقاف ہندو مجوزہ گورنمنٹ مدراس صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کے پاس برائے منظوری بھیجا ہے کہ اگر ہندوؤں نے انتظام میں دخل دیا تو برہمن سخت مخالفت کرینگے اور راسخ الاعتقاد ہندو اسے مذہبی مداخلت قرار دینگے۔ سپاؤنیر اسی رائے کی تائید کرتا ہے لیکن یہ کتنی بے انصافی کی بات ہے کہ ہندوؤں کے وقت جبکہ بعض مہنت لوگ عیاشی اور فضول خرچی میں برباد کر رہے ہیں جو وقف کرنے والوں کا منشا کار خیر۔ خیرات اور مہمان نوازی میں خرچ کرنے کا تھا تو کیا وجہ ہے کہ اب جبکہ اہل ہنود اپنے نفع نقصان سے آگاہ ہو گئے ہیں انہیں ان کے اس تمام میں دخل نہ دیا جاوے۔ یہ عذر بالکل لغو ہے کہ برہمن راضی ہو جائینگے۔ کیا قانون رضامندی منظور ہونے کے وقت پر ہندوؤں کے چھاننے کی گئی تھی۔ کیا ستی کی رسم اور ساگر میں بچے گنگا جی کو پرجا نے کی رائے لی گئی تھی۔ انسداد کے وقت سرکار نے ہندوؤں کی واویلا کی پروا کی تھی۔ یہ کام ہے۔ جو حقیقت میں ہندوؤں کے لئے مفید ہے۔ پھر کیوں نہ انہیں اپنے اوقاف کے انتظام میں دخل دینے کی اجازت دیجاوے۔

"افریقہ میں اسلام کا چرچا" کے عنوان سے انگلستان کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ "لگاس (مغربی افریقہ) میں بوقت قتل مسجد گورنر نے حسب ذیل تقریر کی۔ "اس مسجد کا فیاضانہ سے افتتاح کی تجویز سے درخواست کرتا ہے اور مجھے اس میں کوئی شک نہیں۔ بعض لوگ تعجب کرینگے کہ میں عیسائی ہو کر اس مذہب کی رسوم میں کیوں شریک ہوتا ہوں جسے اکثر عیسائی رہبت افسوس کی بات سمجھتے ہیں۔ اگر نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں سمجھتے کہ مذہب عیسوی اور مذہب اسلام کے اصول میں بالکل فرق نہیں ہے۔ ..... میں کسی مذہب کی نسبت اپنے دل سے یہ سوال نہیں کرتا کہ آیا یہ مذہب حق ہے یا ناحق۔ بلکہ مذہب کی بابت جو بات میں تحقیق کرتا ہوں وہ یہ ہوتی ہے کہ آیا یہ مذہب آئندہ کی بہبودی اور بلندی مرتبت کی طرف رہنما ہے یا نہیں۔ اگر اس سوال کا جواب ہم خاطر خواہ

ہمدرد

لاہور یوم شنبہ ۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء

خبر نمبر ۱ سرکاری اور انگریزی گرجوں کی کمیشن

ہم نے پولی گزشتہ کے پرچہ میں "ہندو مسلمان کی آنکھیں" کے عنوان سے ایک مضمون لکھ کر ثابت کیا تھا کہ چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو عیسائی مذہب کی طرفداری کرنے سے انکار ہے تو انگریزی گرجوں کو جو ہندوستان روپے سالانہ کی مدد خزانہ سرکار سے دیجاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے اور اگر ہر فرقہ انگریزی گرجوں کو مدد دیجاتی ہے تو کیا وجہ ہے کہ ہندوؤں کے مندروں اور مسلمانوں کی مسجدوں کو اس امداد سے محروم رکھا جائے۔ یعنی یہ روپیہ جن لوگوں کو ٹیکسوں پر گرفتار کیا جاتا ہے اور جن کو خود اس سے فائدہ نہیں اٹھانے دیا جاتا۔ اسی ایک روزنامہ انگلو انڈین اخبار نے طنزاً لکھا تھا کہ یک دیگر اخبار نے یہ عجیب مضمون ایجاد کیا ہے۔ مگر چونکہ اس کے ایک لفظ کی بھی تردید نہیں کرسکتا تھا اس لئے اس کو صرف جھنجھلا کر کے چھاپ دیا۔

حال میں مسٹر ریتھلاس سی ایس آئی نے اسی مضمون کے دوسرے پہلو پر کہ سرکار کس قدر فرقہ مسلمانوں سے اینٹھ کر عیسائیوں کے گرجوں پر ہر سال خرچ کرتی ہے ایک چھ مضمون آنریبل رسالہ انڈیا میں لکھا ہے جو لندن میں شائع ہوتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"اس وقت دو صیغے گورنمنٹ کے ہیں۔ ایک سول اور دوسرا ملٹری۔ دونوں ڈیپارٹمنٹوں میں سرکار کو ۱۹ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے جو ہندوستانی پنشن پا چکے ہیں ان کی تعداد ۱۰۱ ہے اور ہر ایک کو ۲۰۰ پونڈ پنشن ملتا ہے ہندوستان میں ۵۰ ہزار پونڈ پنشن سرکار کو دینا پڑتا ہے جس کا حساب لگا کر کل رقم سرکاری خزانے سے پنشن پانے والوں کو ۳۰ لاکھ دینا پڑتا ہے۔ ۳۰ لاکھ کی رقم سے کس قدر دینے والوں کو بالکل نجات مل سکتی ہے۔ کاش اربابِ اعلیٰ درجہ کے بشپ اگر دیکھا جائے تو کچھ نہیں کرتے۔ گورنمنٹ کی جانب سے یہ قدر کیا جاتا ہے کہ جب اپنے حکومت کے زمانے میں ہندو اور مسلمانوں نے پرتھ [illegible] کی اشاعت کے لئے کثیر سرمایہ دیئے اور وہ [illegible] کہ گورنمنٹ انگریزی ۳۰ لاکھ روپیہ کی رقم اپنے پیش [illegible] کے لئے نہ دے سکے۔ مگر یہ خیال کر لینا چاہئے کہ ہندو اور مسلمان کی گورنمنٹ مذہب سے تعلق رکھتی تھی حالانکہ انگریزی گورنمنٹ مذہبی معاملات میں بالکل دست اندازی نہیں کرتی۔ یہ اصول روایت میں قبول ہو چکا ہے کہ رعایا کے

ہوگی اس میں سے جتنے غریب صورت گھوڑے اور سب سے بدصورت تھے برائے نام دام پا جائینگے۔

— ضلع فیروزپور کی ماتحت ملازم محکمہ جنگلات کی ایک ہندو عورت کی عصمت دری کی خبر اخبار ٹریبون میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں ۲۰ اگست کو جب بیٹے کی موت پر رو رہی تھی تو ۲ مسلمان نوجوان زبردستی اس کو ۲۲۲ روپیہ ۵ آنہ نقد دیکر لے گئے۔ مفصلہ ذیل جانب سے شیخ میراں بخش بیرسٹر و مولوی فضل الدین پلیڈر اور ملزم کی طرف سے مسٹر گوکل سپرو تھے۔

— ہنوز پولیس کا کوئی ثبوت جانبی نسبت کوئی تحقیق حال معلوم نہیں ہوا۔

— ہوسے نام ٹیچر مڈل سکول ضلع فیروز کے مکان کا کنواں میل کر گرنے سے رات کے ۱ گھنٹہ ۱۰ منٹ پر اور ۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ پر زلزلہ میں کوئی سے رات ۱ گھنٹہ ۳۰ منٹ پر اور ۲ گھنٹہ ۳۰ منٹ پر شام کو ۷ گھنٹہ ۳۰ منٹ پر محسوس ہوئی۔

— ضلع میں تینوں سے امسال جرمی کی کثرت سے نظر آتے ہیں چند روز ہوئے دن کو بھوت دیکھے گئے۔

— لاہور میں ایک شخص نے اپنی عورت کی ناک اس کی بدچلنی کے سبب سے کاٹ لی۔ پر اس کی تجدید عورت کا علاج نہ ہوا۔

— ضلع مرزا پور میں ایک جھگڑے کے اندر ایک لڑکی ماری گئی تحقیقات سے ثابت ہوا کہ مقتولہ کے باپ نے خود اس کو برضا و رغبت سے مدت تک اس کا قائل ہو کر سے بیاہ دینا کہا تھا اس لڑکی کے باپ کو حد اللہ سے پھانسی ہو گئی۔

— حال میں ۱۰ ہزار ہندو ایسے ہیں جن سے زیادہ تعلیم اس شہر میں گرفتار ہو کر جیلوں میں بند کئے گئے ہیں کہ قابل کی خبریں ہندوستان میں پہنچاتے ہیں بعض ان میں بیشاوری ہیں اور بعض خوشاب کے۔ میرے نزدیک مصلحت کر لیا ہے کہ ان کا فوراً اخراج کیا جائے۔

— امیر کابل نے حکم جاری کیا ہے کہ باشندگان علاقہ کابل میں سے ایک شخص روزانہ فی نفر ہندوؤں اور ان کو جو اسلحہ دیئے جائیں اس کی مخالفت فی کس ۱ روپیہ کی اکابر قصبات سے بھیجا ہے۔

— کرنل بارنیج اول اجلال ۱۰ رجمنٹ کو سرحد سے رخصت ہوئے سرحد پار ایس کے واپسی رخصت تک آن کے استقبال کا حکم دیا ہے۔

— سردار اکرم خان رئیس اور ارکان بنگال کیسری منصفہ زلزلہ کی امداد کے لئے ۱۰ ہزار روپیہ کی تجویز ہے۔ سردار اکرم خان سردار عثمان خان کے بھتیجے ہیں جن کی بابت مشہور ہے کہ امیر صاحب سے اور ان سے اتنی محبت ہے جتنی عطا محمد خان کے بیٹے سردار محمد خان سے۔ مگر ہمیں اس کی تجویز تھی۔ مگر اسی فضا میں خود نے انتقال کیا۔

— ۱۰ ہزار میں دریائے جہلم کے اندر ایک کشتی غرق ہو گئی جاتیوں میں سے ۹ بچ گئے باقی ڈوب گئے کشتی میں گنجائش سے زیادہ آدمی سوار ہو گئے تھے۔

— گیا صاحبزادہ آنریبل رام پال سنگھ نے انتقال کیا۔ اخبار کہتا ہے کہ ان کی عمر ۱۲۵ برس کی تھی اور آخری وقت تک آنکھ سے بھی نہ دست تھے۔

رسد سے زمین کی خبریں

ہندوستان

حضرت امیر ریاست بڑودہ کے تخت پر جلوس کے لئے ۲۰ ستمبر کو کمیشن بیٹھا۔ ۱۲ ہزار روپیہ ماہوار آمدنی حاصل کرنا ثابت ہوا ہے۔

گلہ سنہ ۱۹۰۰ء میں کے بازار میں ایک فارسی نے کسر سے ایک کارندہ صاحب کو اسقدر ضرب شدید پہنچائی کہ وہ دوسرے روز مر گیا۔ قاتل گرفتار ہوا۔

ہندوستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی کی اجرت مقدم کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔ لیکن چونکہ تاری کمپنیوں سے بھلی سکا تعلق ہے اپنا کر رہنے جانے کی خلاصی سکے کوئی خیال نہیں ہوگی۔

ہر دو اس کے بھی سے مسافات نظارہ کمشنر اور پولیس کے ہوگئے۔

دریا سے گومتی پر پانی کی کمی۔ لکھنؤ کی صحت تبع کل قابل ہے۔

میں نے دیکھا ہے کہ اس ہفتہ کے اندر ہی ہفتہ کے اندر ہی ہفتہ کے اندر ہی

حفظِ صحت

استسقاء

۶۵۔ دو مہینے ہوئے ایک دوست بیمار ضد دمہ ایک مدت سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ کئی علاج کئے گئے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ (راقم محمد عبدالحق از مرسلپور) ؎

۶۶۔ خوطوں کا بڑھنا۔ مرض خوطوں کا بڑھنا کہ ہندوستان اور بنگالہ اور دکن میں پھیلا ہوا ہے۔ ہزار آدمی اس موذی مرض میں مبتلا ہوتے ہیں عورت تو اس کی تکلیف اظہار حیض سے فارغ ہو جاتی ہے لیکن خوطوں کی بیماری دائمی ہے عورت کی طرح بوجھ اٹھائے پھرتا ہے۔ اور دوم ایسے خاص جوان کے شان میں فرق آجاتا ہے۔ جورو کے سامنے ایک شرمندہ صورت میں ہمیشہ بنا رہتا ہے۔ (ڈاکٹر سنگھ اور سیٹھ چھاتی کا کانپور) ؎

۶۷۔ نسخہ خضاب۔ میری عمر پچاس سال کی ہے۔ بوجہ سے بہت لگاتا ہوں لیکن کبھی نہیں پڑھتا۔ اگر زمیداران پیسہ اخبار مہربانی فرما کر کوئی نسخہ خضاب کا ہندوستانی ادویات سے مرحمت فرماویں تو بڑا مہربانی بذریعہ اخبار اطلاع دیں۔ (مرزا عبداللہ بیگ بارہ بنکی۔ اودھ) ؎

۶۸۔ یکنت۔ میرا ایک شاگرد جو جماعت سیوم مڈل میں پڑھتا ہے اکثر ہکلا ہے۔ یہاں تک کہ وہ پڑھنے میں ایسا رکتا ہے کہ کئی بار کچھ مفہوم بھی نہیں ہوتا۔ (رایا رام ہیڈ ماسٹر نیڈی جھیل)۔ [پیسہ اخبار میں علاج چھپ چکے ہیں۔ ایڈیٹر] ؎

علاج

۹۲۔ عقرب گزیدہ کے بہت سے علاج آپ نے اپنے اخبار گہربار میں درج کئے۔ سانپ کا تریاق تو آپ نے دیکھا اور سنا ہوگا مگر بچھو کا زہر مہرہ نہ دیکھا ہوگا جو کبھی خطا نہ کرے۔ املی کے بیج جو ایک دم نئی نہ ہو کسی پتھر پر کسی قدر گھسیں۔ اس سے اس کے متعرق سفیدی کچھ نکل آوے گی۔ بعد اس کو جائے نیش پر تھوڑی دیر تک ہاتھ سے چپکائے رکھیں۔ کچھ دیر بعد وہ خود ایسا چمٹ جاوے گا کہ جب تک زہر زائل نہ ہو نہ چھوٹے گا۔ نہایت زود اثر ہے۔ جو شخص مصرف میں لاوے مجھ کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ (منیر احمد مختار۔ ۲۰ بھوپنی) ؎

۹۳۔ علاج مارگزیدہ۔ ہم کو ایک درویش باخدا نے مارگزیدہ کے علاج میں ایک جنگل کی جڑی بتلائی ہے جس کا بیان ہے کہ حلق کے اندر دو پہنچا شربت ہے کیسا ہی زہریلا سانپ ہو مطلق زہر اثر نہیں کرتا۔ جس صاحب کو ضرورت ہو فاکسار کے نام صرف ایک آنے کا ٹکٹ بھیج دیویں۔ جس میں آدھ آنے میں جڑی بطور نمونہ ان کے پاس ارسال ہوگی اور ایک خط میں اس کی پوری ترکیب بھیجی جاویگی کچھ معاوضہ نہیں چاہتا۔ بس کو فائدہ ہو بذریعہ اخبار مطلع فرماویں اور جس مقدور عطا ہوں کو خیرات دیں۔ (کنتر بن محمد حسن الدین خاموش معرفت ابو تھمی چند پرشاد سرکوٹا (چوٹانہ)

[ہم نے محمد حسن الدین صاحب کی تحریر کو بجنسہ چھاپ دیا ہے۔ ناظرین اپنا اپنا نفع نقصان سمجھ لیں۔ اور محمد حسن الدین صاحب کو چاہئے کہ اس جنگل کی بوٹی کا نام رفاہ عام کے لئے اخبار میں چھپوا دیں۔ ایڈیٹر] ؎

شعر و سخن

قطعات و رباعیات

ہوش میں آ نیچر غفلت نہیں زیبا تجھے
دیکھ تو حال زمانہ ہو گیا ہے کیا تجھے
اے تمنا چاہئے تحصیل علم و فن کی جنگ
تاکہ ہو حاصل کمال و دولت دنیا تجھے

دل کسی کا نہ دکھا دل میں جو ہمدردی ہے
ظلم کرنا نہیں شایان جوانمردی ہے
اے تمنا نہ بدی کر جو ہے نیکی منظور
حالت انساں کی بُرائی نے ردی کر دی ہے

ہو صفائی سے دل انسان شاد رہے کاشانہ صحت آباد
ہو مکاں میں نہ کثافت کا جو گھر مٹے امراض جہاں کی بُنیاد

خوش نیتی سے دولت راحت نصیب ہو
خوش نیتی سے غیب بھی اپنا حبیب ہو
جس دل میں کج ادائی ہو نیک وہ نہیں
نیکی پئے علاج مصیبت طبیب ہو

سچا کبھی کذب صدق کی جا نہیں چھپتا کبھی جھوٹ آپ ہی آپ نہیں
سچ جھوٹ کی شان میں تمنا ہی یہ قول سچ سا نہیں تب جھوٹ سا پاپ نہیں

قدر اسکی جہاں میں ہوتی جا بجا نگیں جھوٹے موتی کی آبرو ہی ہے کہیں
سچ ہی کہتا ہے شاعر استی کی ہے فتح جھوٹ ہیں نہیں کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں

برسات کی بہار

موسم بارش نمونہ رحمت باری کا ہے ابر کہ دریاؤں اسکی گہرباری کا ہے
ہو گیا ہی سبزہ خودرو سبز خط نہال ہر چمن میں رنگ پیدا رنگ رنگاری کا ہے
پتیوں کی اوٹ میں منہ چھپا لیتی ہیں پھول بہر تبسم بھی یہ موقع ناز برداری کا ہے
ابر برسے ہے تجارت نہیں کہنا فضول یہ اثر اہل زمیں کی گریہ وزاری کا ہے
تخم نیکی کر کے امید ترقی آب میں کہتا ہے ہمتھاں کہ مواقت غمخواری کا ہے
کھیت جو تو بیج ڈالو کھا کھیل راحت کرو کون کہتا ہے یہ موسم اپنی بیکاری کا ہے
فصل بارش ہے زراعت ہے بہت ہی سستی قائم اس بات پہ ہستی جہانداری کا ہے
کھل گیا بہار نے کھویا زیبا چہرہ نگار ابر نسخہ کرہ خاکی کی بیماری کا ہے
بارش رحمت سنا خوش ہے مکاں گرنیکا ہے یہ تنکوں پہ سے چھپر گھر کی تیاری کا ہے
منہ چھپتے دیکھ کے دلبر کی خبر ملتا ہے ابر فافا مبدا ہو موقع یہ بیداری کا ہے
آ گئی برسات سبزے کی طرح ہمت بڑھے
اے تمنا سوچ لے موقع یہ ہشیاری کا ہے

(از اخبار سرشتہ تعلیم اودھ)

— کسی کام میں کامیابی حاصل کرنے کا بہتر ذریعہ یہی ہے کہ مکمل میں کامیابی حاصل کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا جاوے (شرر دہلی) ؎

— غریب نے نقرہ کا بیل کی۔ میرے پاؤں صحت ہوئی (اودھ پنچ)

معلومات کا سخت

— زرافہ کی زبان ۱۸ انچ لمبی ہوتی ہے ؎

— ہندوستان میں سانپ اور درندے جانور ہر سال پچیس ہزار انسان تلف کرتے ہیں ؎

— انگلینڈ کا دریائے ٹیمز ہر گھنٹہ سمندر میں چار کروڑ گیلن فٹ پانی پھینکتا ہے ؎

— ہانگ اور شانگھی (چین) میں شراب پر کوئی سرکاری محصول نہیں، صرف یہی ایک چیز ہے جو بلا محصول ملک کے اندر داخل ہو سکتی ہے ؎

— منجمد ہو کر پانی اس قدر پھیل جاتا ہے کہ گیارہ فیٹ پانی کی برف کا حجم بارہ فیٹ ہوتا ہے ؎

— لندن میں جتنا گوشت کھایا جاتا ہے اس کا آدھا ہی مچھلی کا خرچ ہوتا ہے ؎

— وھیل مچھلی ہر چند کہ اتنی عظیم الجثہ ہے مگر اس کا حلقوم اتنا تنگ ہے کہ ایک مکئے سے بند ہو سکتا ہے ؎

— حال میں آسٹریلیا میں لوہے کے بجائے گھوڑوں کی نعلیں گائے کی کھال کی بنتی ہیں ؎

— سینٹ پیٹرزبرگ (روس) میں مکان سے باہر موسیقی کے جلسے کی اجازت نہیں ؎

— کوہ جبل الطارق میں قریب ۲۰۰ میل کے سرنگیں سنگ خارا میں کھدی ہوئی ہیں ؎

— نہایت متناسب اعضاء وہ شخص ہے جس کی بلندی کے ہر فیٹ کا وزن ۴ اسیر ہے ؎

— اضلاع متحدہ امریکہ میں بھیڑیوں کی تعداد تخمیناً اس وقت ساڑھے ۴ کروڑ ہے ؎

— جس درخت پر دھوپ خوب چڑھتی ہو اکثر اس کی جنوبی جانب کے ڈال لمبے ہوتے ہیں ؎

— سیام کے سنار دنیا کے آلات انگلستان میں بنتے ہیں۔ اور برمنگھم کے ایک مشہور لوہے کے کارخانے کا نشان تجارت آپنے ہوتا ہے

کار آمد باتیں

مقیاس الوقت۔ اگر معلوم کرنا ہو کہ دن کے گھنٹے کا ہوتا ہے تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ٹھیک طلوع آفتاب کے وقت گھڑی میں کیا بجا ہے بس اس مقدار کو دو چند کر لو اتنے ہی گھنٹے کا دن ہوگا۔ مثلاً آفتاب ساڑھے چھ بجے غروب ہوتا ہے تو تمام دن ۱۳ گھنٹے کا ہے اور اگر بجے چھپتا ہے تو سمجھو کہ ۱۴ گھنٹے کا ہے۔ طلوع آفتاب کے وقت کو دو چند کرنے سے رات کی مقدار معلوم ہو جاتی ہے۔

کتب خانوں اور بڑی بڑی کتابوں کے جانی دشمن تین قسم کے کیڑے ہوتے ہیں۔ ان سے بچاؤ کی بہت سی تدابیر لکھی گئیں مگر کارگر تجویز یہ معلوم ہوئی کہ جلد باندھتے وقت جو لئی استعمال کیجائے اس میں توتیا اور دوا کا قسم کے زہر ملے ہیں اور یہ انگریزی دوا فروشوں کی دوکان سے مل سکتے ہیں اور یہ چھڑک دیئے جاویں۔ مثلاً مصفا نوشادر کتابوں کو حتی الوسع شیشہ دار الماریوں میں رکھا جائے تو بہتر ہے ؎

پیسہ اخبار

نمبر ۳۹ | یوم شنبہ ۶ اکتوبر ۱۸۹۴ء مطابق ۵ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ موافق ۲۴ کنور ۱۹ اسمت بکرمی | جلد ۸

وقیمت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان کا معیار صحت ۱۸۹۲ء میں صوبہ بنگال ۔۔۔ ممالک مغربی و شمالی داودھ میں ۴۶۹۰۵۰۸۵ ۔۔۔ کیا ہیں ۳۶۶۹۳۱۷۹ ۔۔۔ اور پنجاب میں ۲۰۵۵۳۹۸۲ کی ۔۔۔ اوسط اموات بحساب فی ہزار آبادی بنگال میں ۔۔۔ ممالک مغربی و شمالی میں ۳۴۴۱۱ ۔۔۔ مدراس میں ۲۲۶۲ ۔۔۔ پنجاب میں ۴۹۶۴۸ رہا ۔ باوجودیکہ پنجاب کی آبادی تمام صوبجات ۔۔۔ کم ہے لیکن اس صوبے میں موتیں زیادہ ہوئیں ۔ اس ۔۔۔ تحصیل سکتا ہے کہ انتظام صحت اس صوبے کا بہت خراب ۔۔۔ یہ امر عجیب بات ہے کہ اس صوبے میں عورتوں کی اموات کا ۔۔۔ بسبت مردوں کے زیادہ ہے ۔ یعنی بنگال میں فی ہزار ۔۔۔ عورت ۲۹۷۲ ۔۔۔ ممالک مغربی و شمالی داودھ میں ۳۳ ۔۔۔ مدراس ۔۔۔ ۲۱۷۵ عورتیں مریں اور پنجاب میں ۵۰۶۵ ۔ اگر یہ کہا جائے ۔۔۔ ۱۸۹۲ء میں سو ۔ نہ امیں ہیضہ پھیلا تھا تو اس مرض سے اموات کا ۔۔۔ مقابلہ دیگر صوبجات کے زیادہ نہیں ۔ بنگال میں فی ہزار ۔۔۔ ممالک مغربی و شمالی داودھ میں ۴۱۵ ۔۔۔ مدراس میں ۲۶۳ ۔ ۔۔۔ پنجاب میں ۳۷۶ مرے ۔ بخار سے بہت آدمی ضائع ہوئے ۔۔۔ بنگال میں ۲۲۱۴ ۔ ممالک مغربی و شمالی و ۔۔۔ پنجاب میں ۲۴۸۳ ۔ ایک ۔۔۔ برس تک کے بچوں کی موت کا اوسط پنجاب میں ۔۔۔ صوبہ بنگال و ممالک مغربی و شمالی کے بہت ہی زیادہ تھا ۔ ۔۔۔ سے ۴۰ کی عمر والوں کا اوسط قریب قریب یکساں تھا ۔ ۔۔۔ سے ۶۰ سال والوں کا اوسط پھر پنجاب کی خرابی آب و ۔۔۔ بتا دیتا ہے ۔ بنگال میں ۸۹۱۹ مرد اور ۷۱۶۰۶ عورت ۔۔۔ ممالک مغربی و شمالی داودھ میں ۷۷۰۷ مرد اور ۵۴۱۷ عورت کا ۔۔۔ تھا اور پنجاب میں ۱۵۷۷۵ مرد اور ۱۵۷۳۳ عورتوں کا ۔ ۔۔۔ کے مہینوں میں پنجاب کی ۔۔۔ بہت خراب تھی ۔ ان مہینوں میں ہماں دیگر صوبجات ۔۔۔ اموات کا اوسط ایک اور دو ہوتا تھا پنجاب میں ۳ اور ۹ ۔۔۔

کالج اور طلبائے ڈاکٹری ۔ طلبائے ڈاکٹری کو آسٹریا کے ۔۔۔ ڈگری حاصل کرنے سے پہلے ۵ برس ۔ بیجیم میں ۴ برس کینیڈا میں ۔۔۔ ڈنمارک میں ۷ برس ۔ انگلینڈ میں ۴ برس ۔ ہالینڈ میں ۸ برس ۔۔۔ ۵ برس ۔ اٹلی میں ۸ برس ۔ ناروے میں ۸ برس ۔ ۔۔۔ ۵ برس ۔ نارویس میں ۵ برس ۔ سپین میں ۲ برس ۔ ۔۔۔ ۱ برس ۔ سویڈیز لینڈ ۸ برس ۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ ۔۔۔ ریاست ۴ برس ۔

مذاق

ایک میلے میں ایک شخص دارو غہ صاحب کے ڈیرے کے پاس ہی بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا ۔ ایک کانسٹیبل جو وہاں کچھ فاصلے پر تھا یہ حرکت دیکھ کر اس کی طرف چلا ۔ یہ شخص سپاہی کو اپنی طرف آتا دیکھ وہاں سے اٹھ کوئی ایک گز کے فاصلے پر بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا ۔ اتنے میں سپاہی نے اس کو آلیا اور پکڑ کر دارو غہ صاحب کے سامنے لا موجود کیا ۔

سپاہی ۔ حضور اس کو دفعہ ۲۴ کے موافق سزا دینی چاہیئے اس نے شارع عام میں پیشاب کیا ہے ۔

دارو غہ صاحب ۔ کیوں رے تو نے راستے میں کیوں پیشاب کیا ؟ تجھ کو سزا ملیگی ۔

ملزم ۔ حضور یہ جمعدار صاحب وہاں بیٹھے ہوئے پیشاب کر رہے تھے میں بھی ان کے قریب ہی پیشاب کرنے لگا ۔ جب یہ پیشاب کر چکے تو مجھ کو یہاں پکڑ لائے ۔

دارو غہ صاحب (ایک آدمی سے) ۔ ذرا ری جا کر دیکھنا ۔ وہاں کے جگہ پیشاب کیا ہوا ہے ۔ جو شخص دیکھنے گیا تھا تھوڑی دیر کے بعد واپس آکر بولا ۔ حضور وہاں تو دو جگہ پیشاب کیا ہوا ہے ۔ دارو غہ صاحب نے سپاہی کو چشم نمائی کی اور پیشاب کرنے والے کو چھوڑ دیا ۔ (محمد نور الحق سہارنپوری)

ایک خاں صاحب پل بسے ۔ ان کی لاش پر بہت لوگ جمع تھے ۔ ان میں سے ایک مرحوم کا رشتہ دار منوخاں تھا ۔ جب بیوہ رو کر کہنے لگی ۔

بیوہ ۔ میرے ۔ ایک کا روپیہ باہر ہے ۔ کون وصول کریگا ؟

منوخاں ۔ ہم کر لینگے ہم ۔ اور کون کریگا ؟

بیوہ ۔ میرے ۔ ایک کی پالسو کی گھوڑی بندھی ہے کون چڑھیگا ؟

منوخاں ۔ ہم چڑھینگے ہم ۔ اور کون چڑھ سکتا ہے ؟

بیوہ ۔ میرے ۔ ایک پر تین ہزار روپیہ ہے ۔ اسے کون لیگا ؟

منوخاں (جھنجھلا کر) ۔ ارے بھئی ساری باتیں ہم سے بتا دو ۔ کیا ہم ہی جواب دیتے رہیں ۔

ایک محفل میں ایک لڑکا اور ایک ضعیف العمر صاحب قریب قریب بیٹھے تھے ۔ اتفاق سے لڑکے کا گوزنا واز نکل گیا ۔ بڑے میاں (لڑکے کو تیز نگاہ سے دیکھنے لگے ۔ لڑکا بڑے میاں کے منہ کو دیکھنے لگا ۔ ایک منٹ کے بعد لڑکا جھٹ بول اٹھا کہ بڑے میاں میرا ہی نام ۔ بڑے میاں نے شرمندہ ہو کر نیچے نظر کر لی ۔

(م ن ق ۔ سہارنپوری)

عجیب عجیب باتیں

ساتویں دن پانی پیتا ہے ۔ ایک شخص باشندہ سہارنپور کا مدت سے معمول ہے کہ جاڑوں میں ساتویں دن پانی پیتا ہے اور گرمی کے موسم میں تیسرے دن ۔ سخت گرمی میں دن میں ایک مرتبہ ۔ پاخانہ ہمیشہ کبھی تیسرے روز کبھی چوتھے روز جاتا ہے (م ن ق ۔ سہارنپوری) ۔

مستحقین جنت ۔ جزائر بحر جنوبی کے کثیر باشندوں کا اعتقاد ہے کہ بہشت صرف اشخاص کامل الاعضا کو مل سکیگی اشخاص ناقص الاعضا جنت میں نہ جانے پائینگے جس مقام پر ایسا اعتقاد پایا جاتا ہو وہاں کے آدمی مرنا قبول کرینگے لیکن جراحی علاج کے لئے بشرط ضرورت جو بعض اعضا قطع کئے جاتے ہیں اس بات کو ہرگز قبول نہ کرینگے ۔

جامع العلوم ۔ چین میں ایک حیرت انگیز جامع العلوم و افسون کتاب ہے ۔ جو پانچ ہزار جس جلدوں پر تمام ہے ۔ اب اس کتاب کا مکمل کامل صرف ایک رہ گیا ہے جو یورپ میں ہے اور یہ مکمل پیش عجائب خانے میں رکھا جائیگا ۔ خاص سلطنت چین میں بھی اس کتاب کی صرف پانچ نقلیں پائی جاتی ہیں اس سے زیادہ معلوم نہیں ہوتی ہیں ۔

جنیوا انسر ممالک غیر ممالک ۔ سوئس کا چانسلر ایک باشندہ سوئیٹزلینڈ ہے ۔ وکیل سابق فرانس مقیمہ لندن ہال سکاٹلینڈ تھا ۔ ایک ہال آرلینڈ تین دفعہ ہسپانیہ کا وزیر اعظم ہوا ۔ ایک سینٹ سیلمن نام فرانس کا پریسیڈنٹ تھا ۔ وکیل روس مقیمہ فرانس ایک جرمن ہے اور فرانس کا وکیل مقیمہ لندن آئرلینڈ ہے اور وکیل اطالیہ مقیمہ برلن فرانسیسی ہے ۔ فوج جبری ترکستان کا افسر اعلیٰ انگریز ہے اور اس سے پہلے بھی انگریز ہی تھا ۔

یورپ کے عینک پوش سلاطین ۔ اکثر سلاطین حال عینک لگاتے ہیں ۔ ملکہ وکٹوریہ (وقت مطالعہ کتاب) ۔ شاہ ڈنمارک ۔ زار روس ۔ ملکہ ہالینڈ ۔ نوجوان شاہ سرویا جن کی عمر بہت ہی کم ہے ۔ ملکہ سپین کی نگاہ بھی کم ہے ۔ ولیعہد الدولہ آسٹریا ۔ خاندان ہیسبرگ کے اکثر ممبر ۔ شاہ بلجیم شاہ سویڈن اور شاہ آسٹریا (وقت مطالعہ) وغیرہ ۔

چین میں دیوانہ نہ نکلنے کا باعث ۔ چین میں دیوالہ ۵۰۰ برس سے کوئی نہیں نکلا ۔ جو بینک دیوالہ نکلتا اس کے مہتمم اور محرر قتل کئے جاتے ہیں اور کتابیں نذر آتش کر دیجاتی ہیں (مہر نیمروز) ۔

تندرستی ہی زندگانی کا شاہنشاہ ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۸۸۶ء

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے ایک دفعہ مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی اچھا دواساز نہیں ہے اور اسی ہوس کو کچھ عرصہ ہوا تو میں نے سلوم کیا کہ اس شخص کی بیمار کی کیا حالت ہے میں نے یہاں کے ہر ایک غیر فہم فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمائش کر لی۔ کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا ایک دفعہ میں امرتسر کا ایک لائق وکیل کلنگچور آیورویدائی ہیضیریا لکھا لگیہ کیمیٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کا ایک عزیزی مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمیٹ سے ملاقات کرائی جس سے کہ میں نے اور میرے بیماروں نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دواسازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ ہیں اور مجھے اس نے یہ بھی بتا دیا کہ کن کن اجناس اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے ان اجزاء کو معلوم کر کے پوری تسلی کر لی کہ یہ ادویات ہیں جو لنڈن۔ اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر بتاتے ہیں اور نیز میں نے محمد امام الدین کی ادویات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ بلاشک و شبہ مفید پایا پس میں عام لوگوں کو انکے خریدکرنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں۔

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے ایم بی اینڈ ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا فنگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۱۸۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نتیجہ نہ ہونے پر قیمت کے واپس کرنے کی شرط

آتشک کی پڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں	۱ روپیہ	رعونت دافع جرم مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی	۱ روپیہ
مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے خصوصی پر لگانے کے واسطے فی ڈبیہ	۸ آنہ	عرق صحابل۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک ۱ روپیہ ۴ خوراک	۱ روپیہ
عرق عشبہ مرکب۔ دافع آتشک و مفاصلی و عصبی آتشک کیواسطے شیشہ خورد ۱ روپیہ شیشی کلاں	۱ روپیہ	امپیریل پلز۔ دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۱ روپیہ ۸۰ گولی	۱ روپیہ
عرق دافع سوزاک و قرحہ اندامہائے تناسل کیواسطے فی شیشی	۱ روپیہ	الیفرو ڈیزیاک مکسچر۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب۔ خصوصاً ورعشہ فی شیشی	۱ روپیہ
دوائی پچکاری ابی سوزاک۔ سوزاک کو ایک ہفتہ میں پچکاری کیواسطے	۱ روپیہ	نروین ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی	۱ روپیہ
دوائی پچکاری بانڈ قرحہ۔ سوزاک کو ایک ہفتہ میں پچکاری کے واسطے	۱ روپیہ	کاف مکسچر۔ تر و خشک کھانسی کی عمدہ شیشی	۱ روپیہ
بچھو کا کیا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے	۱۰ آنہ		
بالو کو خوشبودار کرنیوالا تیل۔ دماغ اور بینائی کو طاقت دینے والا ایک چٹانک ۱۲ روپیہ ۱ چٹانک			
ڈائریہ پوڈر۔ دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڈریہ	۱ روپیہ		
کیوفار آستھما۔ فیتی النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔	۱ روپیہ		
کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر دو بشرکو اس دوائی کا گھونٹ مجرب کہنا لازمی ہے فی شیشی۔	۱ روپیہ		
عرق کونین۔ بخار کے لئے بہترین علاج ۲ خوراک	۱ روپیہ		

کچھ ضرورت تھی کہ بعض شیخی بازوں کیطرح ہم اپنی تعریف آپ کرنے
مجبوری معذوری لوگوں کی خود ستائیاں بیشمار سے
صرف اپنے منہ میاں مٹھو بننے پر ہی کفایت نہیں کرتے
بغض سے دوسروں پر منہ آتے ہیں گو ایسے حاسد
کی بھی کھاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ بھی اعتراف
اس کی ترقی کو دیکھ کر اور کبھی بعض لوگوں نے ہماری
کی۔ اور تقدیم اور ہر پیشہ ستی کر کے ملک میں اپنا نام

کرنا چاہتے ہیں ہم نمایش اور ظاہر داری کو پسند نہیں کرتے ہمارا اصول ہے
ما نفاق و تعریف سے کام نہ لیں تجربہ ہماری تعریف لوگوں سے کرائے لیکن
لوگوں نے یہ طریق اختیار کر رکھے ایک سہل لٹکا انعام کا نکالا ہے۔ یہ کاروبار
کوئی مشکل نہیں کہ ہم کس شخص کو انعام دیتے ہیں جو ہمارے کارخانہ
کی مخالفت کرتا فرضی بانیدہی ثابت کرتے تعجب ہے اس ہنر پروری
کو خوب سمجھ سکتے ہیں کہ یہ دعوی کوئی دعوی نہیں بچہ بچہ سے
سید ہے سادے ہاتھ آدمیوں کو ایک سبز باغ دکھایا جاوے کس کو نہیں
پڑی ہے کہ تحقیقات کرتا پھرے اور سراغ لگائے ہم ایسے خیانتی حرکت
پر جو ترکیب استعمال ہر قرابہ ارسال کرنا بتا کو پسند نہیں کرتے ہم چوستے ہیں کہ تجربہ کرو +

مختصر فہرست ادویات

جوب رحیمی | تعفن دماغ و جگر و خفقان و ضعف قلب و اختلاج و ضعف کیلئے۔ قوی اکسیر ہیں بیشمار امراض کو دور کرتی ہے۔ قیمت فی بکس (۱۰/-)

منجن دانت | دانتوں کی صفائی مسوڑوں کی درستگی کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلنا۔ انتعال (از حد مفید ہے فی بکس (۱/-)

عرق دافع حصاتی | کسی قسم کی کھانسی ہو چھاتی رک جاتی ہے

خشک و تر | ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ | خانہ سوزیگ کو فوراً تسکین ہو مریض کو پیشاب آسانی آجاتا ہے غرض گھنٹوں میں آرام فی شیشی (عہ)

خضاب نیت شباب | چند منٹ میں نیا رنگ۔ سرخ۔ سیاہ۔ آثار پیری مفقود و علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہے جمنا باندھنے کی ضرورت نہیں فی شیشی (۳/-)

روغن دافع بال سیر | ضعیفی میں کمزوری دماغی غرضکہ جس عضو سے بال کھڑکھڑ ہوں آگے لگنے سے پہر پیدا ہو جاتے ہیں فی شیشی (عہ)

حب مسک | ایک گولی چند منٹ قبل زنا شروع کرنے سے ۱۲ گھنٹہ تک لطف دیتی ہے فی بکس (عہ)

ہیرائیل خوشبو ائیل | بال کو مضبوط کرتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

حب دافع خربان | ہمارا پیشاب کا آنا پیاس کا بڑھنا مثانہ کی اور کمزوری اس مرض کے لئے اکسیر ہے فی بکس (عہ)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفے صاحب اسسٹنٹ سرجن ترن تارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دماغ پینے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں +

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ ہمارے۔ آپ کا تیار کردہ مسعوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ درحقیقت اکسیر ہے +

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مارتھ ڈسٹرکٹ ریلوے بالکوٹ نے آپ کے اختیار کردہ عرق و دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا +

جناب ایم اے پانتھ صاحب ایجنٹ ولایت ۲۷ آبینی لائن بمبئی۔ جو آپ نے ہمارا رحیم فروائن ٹانک) ایک بکس بھیجا ہے بغیر استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوشی ہوئی کہ میری ہمیشہ کی ہیضہ مائی کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضبوطی کیواسطے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو ہیضہ اور ناطاقتی اور کمزوری کو اُن کو ان گولیوں کے استعمال کی زور ساتھ سفارش کرتا ہوں +

جناب منشی غلام قادر صاحب ضبط اوورسیر پنجاب وائرلیس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ فرق وجع المفاصل و محبوب رحیمی اور اکسیر عشقیہ جو آپ نے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت عمدہ ہیں +

اخبار وفادار لاہور۔ ہم اپنے ذاتی تجربہ سے معمول راستبازی کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی ہر مفید دوائیں آپ کسی اشتہاری کارخانہ دار سے نہیں کر سکتے اگر کبھی موقع ہو تو بذات خود امرتسر تشریف لاکر ملاحظہ فرماویں کہ یہ کارخانہ اور اس کے مالک کس قدر اور کس حیثیت کے عالی قدر خاندان میں ہیں +

جناب جی ایچ پرائس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سی پولیس امرتسر۔ مورخہ ۴۔ اپریل ۱۹۰۳ء بذریعہ مہربانی ایک آدھ شیشی عرق کہانسی جیسی کہ تھوڑے روز ہوئے آپ سے لی تھی۔ بہت بہت بہت ہی مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا۔ میں اب کسی اور دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا +

جناب لالہ رام کشن صاحب ٹھیکدار از مقام مرالہ ضلع سیالکوٹ (بوجہتان) آپ کی اور یہ عرق بحال میرے پاس پہنچیں جس کے استعمال سے آرام ہو گیا براہ مہربانی دو شیشی خضاب ضرور بذریعہ ویلیو پے پارسل عنایت فرماویں +

جناب غلام رسول صاحب مالک پانیچہ چاہ لوہاری ضلع گوجرانوالہ (پانچ ۱۹۰۳ء) ایک شیشی عرق سوزاک جس میں بھیجنے کے لئے آپ سے منگوایا تھا بفضلہ تعالیٰ ایک ہی شیشی سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی۔ اب ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور عنایت فرماویں +

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ضلع انبالہ آپکا شربہ کابل بہت فائدہ رکھتی ہے +

جناب .... صاحب از مقام ہلور تحصیل و ضلع ہوشیارپور ۴ مارچ ۱۹۰۳ء ایک بکس حب مسک کا جیسا کہ پہلے بھیجا تھا اور روانہ فرماویں +

حکیم محمد شفیع و اخوان ادویات انگریزی وغیرہ مرہم قادیان

فضل الٰہی بہ کار رفاہ خلائق ۱۸۷۵ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے ادویہ شربتہ تا حصول صحت دی جاتی ہیں۔ منجملہ جملہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی

تازہ سائیفلٹ

از مقام بنور علاقہ پٹیالہ ۷ جون ۱۹۰۴ء جناب سپرنٹنڈنٹ بہادر علی سنگھ صاحب لکھتے ہیں پارسل ایک بکس جوب خیری کا رقم ہے پہنچا۔ بکس کھولا بہت خوشی ہوئی۔ میری ایک دوست کو آتشک تھا۔ میری ایک شیشی اور دستہ کرا کر جادو کا سا اثر ہوا۔ میری ایک عزیز کو غلطہ کی بیماری تھی اس کی وجہ سے ایک بکس کی اور ضرورت ہے لہٰذا ایک بکس بھیجدیں قیمت ٹکٹ ڈاک میں داخل ہوگی اور منجملہ بکس جوب دانتوں کے چہارم حصہ بھیجدیں بعد نتیجہ سالم منگوایا جاویگا۔

(از مقام حضرت بہشکارہ ڈاکخانہ سائر ضلع اجمیر حال خدمتی سائر ورکشاپ انجن سکشن) جناب بہوال صاحب سپرنٹنڈنٹ لکھتے ہیں آپکی دوا منگوائی اس سے پہلے دوست کو فائدہ سے مہربانی کرکے ایک ڈبیا جوب خیری میتی ڈیڑھ روپے اور ایک دفعہ جن گولی سیک میتی ۴ گولی دو روپے اور دفعہ جن ۵ گولی بکس دی پی پارسل کے روانہ فرماویں۔

از مقام تحصیل ڈاکخانہ کوٹ کپورہ ضلع فیروزپور مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۰۴ء جناب عبدالعزیز خان صاحب سپرنٹنڈنٹ ہیڈ کلرک ریلوے ورکشاپ لکھتے ہیں آپکی جوشیدہ کا فائدہ مرض سوزاک کے لئے فوائد نہیں دراصل اکسیر ہے میرے ایک ملازم کو مرض سوزاک تھا براہ مہربانی ایک شیشی عرق دفعہ ۱۲ بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرماویں۔

از مقام سارن ملک بنگال ۱۰ جون ۱۹۰۴ء جناب سید محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں ایک شیشہ عرق طال بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرماویں جلد مرحمت فرماویں کیونکہ آپکے عرق طال سے بہت فائدہ شفایاب ہو چکا ہوں۔

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض فعل کبد اسطی نہایت مفید ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ درد گنٹھیا پھوڑا پھنسی سوزاخ حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضاء جوڑ کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عوارض ہو) فساد خون۔ داد بدھ۔ خارش چھپر یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ سب ایسی اجزا شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف کہ خوش ذائقہ۔ ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور سایہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں ۴ عہ خورد ۲ عہ

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی ۔ ۱۰ عہ

پلٹورل بام

کہانسی خشک وتر اور کالی کہانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد ۱۲ ار کلاں ۲ پونڈ ۸ عہ

جوب طحال

جگر و طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ ار)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوزش کے درد کو بہت جلد فائدہ ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت ۴ عہ

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ ر) فی درجن (۱۵ ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگستان۔ درد مثانہ بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی۔ (۴ عہ)

سرمہ تیزی

جالہ۔ دمنہ۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رفاہ عام کی خاطر قیمت کم رکھی گئی ہے فی تولہ (۱ عہ)

روغن طلا

کمر درد اعصابی کیواسطے درد ایام جوانی کی خانہ کاروں سے ہر ایک کا یہ حکم رکھتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال کے ساتھ ہو تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے فی شیشی (۱ عہ)

عرق طحال

تلی کیلئے نہایت مفید ہے۔ ملاریا شاملہ یرقان میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیلئے تین عرق اور جوب خون استعمال کریں قیمت فی شیشی ۸ عہ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا سکنی کے نعیمہ میں بے نظیر ہیں قیمت فی بکس ۴۰ گولی ۸ عہ

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں فی بکس ۲۴ گولی ۱۲ ار

روغن جوب برائے رفع المفاصل

روغن مالش کیلئے ۴ عہ جوب کھانیکے لئے ۴ عہ

روغن دردکان

یہ ایسی ہومیا مشک ہے کہ ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہوتے پائی قیمت فی شیشی (۱۰ ر)

عرق نوشادر

یہ لاثانی عرق ۱۸۸۱ء سے ہوا کی ہوا ہی چار خوراک سے نجیہ ہو جاتے ہیں ۲ پونڈ سے سہو جاتا ہے ایک شیشی چار آنہ کی کافی ہوتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ ار

مرہم خارش

خشک ہو یا تر۔ سر سے پاؤں تک سے دور ہو جاتی ہے قیمت فی

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی حفاظت کا ہر ایک قابل ہے عام استعمال کرنے سے دانتوں کو بہتا ہو دانت ہلتے ہوں وغیرہ وغیرہ سے بچا ہے بڑی خوبی یہ ہے کہ دانت سفید موتی کی طرح خوبصورت ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں ارزاں مفید ہے قیمت فی بکس (۸ ر)

سائیفلیٹک

از مقام قصبہ کوٹ کپورہ ضلع فیروزپور مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۰۴ء جناب عبدالعزیز خان صاحب سپرنٹنڈنٹ ہیڈ کلرک ریلوے ورکشاپ لکھتے ہیں آپکی جوشیدہ کا فائدہ مرض سوزاک کے لئے فوائد نہیں دراصل اکسیر ہے میرے ایک ملازم کو مرض سوزاک تھا براہ مہربانی ایک شیشی عرق دفعہ ۱۲ بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرماویں۔

از مقام سارن ملک بنگال ۱۰ جون ۱۹۰۴ء جناب سید محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں ایک شیشہ عرق طال بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال فرماویں جلد مرحمت فرماویں کیونکہ آپکے عرق طال سے بہت فائدہ شفایاب ہو چکا ہوں۔

دواخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] اکثر امراض کے معالجہ میں فضلا [illegible]

[illegible] ۱۲ [illegible]

۱	[illegible]	۱۳		۲۵	[illegible]	۳۷	
۲	[illegible]	۱۴		۲۶	[illegible]	۳۸	
۳	[illegible]	۱۵		۲۷	[illegible]	۳۹	
۴	[illegible]	۱۶		۲۸	[illegible]	۴۰	
۵	[illegible]	۱۷		۲۹	[illegible]	۴۱	
۶	[illegible]	۱۸		۳۰	[illegible]	۴۲	
۷	[illegible]	۱۹		۳۱	[illegible]	۴۳	
۸	[illegible]	۲۰		۳۲	[illegible]	۴۴	
۹	[illegible]	۲۱		۳۳	[illegible]	۴۵	
۱۰	[illegible]	۲۲		۳۴	[illegible]	۴۶	
۱۱	[illegible]	۲۳		۳۵	[illegible]	۴۷	
۱۲	[illegible]	۲۴		۳۶	[illegible]	۴۸	

[illegible] ۱۲ [illegible]

سراج الحسن [illegible]

پنجاب کی مشہور عورتوں کی پوشاک

[illegible] ۱۲ [illegible]

کروا مر فیز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری ان کی پائیداری اور ارزان قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے یلینگی گھڑی پر اور پر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیے ورنہ نقلی ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی سنڈہرسٹ روڈ ہیں +

ہر کتاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشمول سونے اور ڈوگرز فرنسی دکان سے ملتی ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی اردو ایک پیسہ کا کارڈ بھیجنے سے مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے ارزان فروشوں سے مقابلہ کریں جس جگہ سے دل چاہے خرید لیں +

حکایات حکیم لقمان معہ تصاویر مجلد

چھوٹی تقطیع کی نہایت دلچسپ کتاب جو تین سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال میں مطبع علوم القلم سے طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے اس میں حکیم لقمان کی ایک سو سولہ حکایتیں درج ہیں ان میں سے ہر حکایت کے آخیر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا ہے ساتھ ہی اس پر عمل کرنے والے کے حسب حال عمدہ عبارت میں لکھا گیا ہے اس سے جا بجا مسلمانوں کے اکابر عمل کے آخذ فارسی اردو کا کوئی موزوں شعر درج ہے جو اس موقعے کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو موثر اور دلنشین کرنے کے لیے درج کیا جاتا ہے۔ اور اس بارے میں بہت کامیابی ہوئی ہے ناظرین اس کتاب کو دیکھ سکتے ہیں کتاب کے پہلے ایک مختصر تاریخ ایک حکایت کی اور ایک مختصر تذکرہ حکیم لقمان کا حال کیا گیا ہے غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے ۱۰۰ تصاویر بھی اس میں شامل ہیں ۔ اس کتاب کی حکایات اور سود مند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے ہر لوکھ نظم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور علیٰ الخصوص طلبہ اس کے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے ۔ سو بنگ بادری چوکیات حکیم لقمان کی کتاب کو ڈور مقدس کے بعد پہلا پہلو اپنی میز پر رکھتا تھا اور اسکا قول تھا کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے بڑھ نہیں ۔ اور کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی کے کہنے کا نہیں رسا کا نتیجہ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف عقلمند زمانوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہیں +

قیمت فی جلد عہ ر محصول ڈاک علاوہ ہے

ایشیا اور یورپ کی ضرب المثلیں

جس میں چینی جاپانی ۔ ملائی ۔ بنگالی کشمیری ہندوستانی پنجابی سکندری پراگی سنہالی ۔ تلگو ۔ اردو پنجابی پشتو ۔ فارسی عربی ترکی ۔ انگریزی عبرانی ہیبانی ۔ پرتگالی ۔ اطالی ۔ جرمنی روسی ہر قسم کی زبانوں کی ضرب المثل اور چیدہ ضرب المثلیں اردو زبان میں ترجمہ کر کے درج کی گئی ہیں ۔ ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھنے سے کوئی نہ کوئی انوکھا روپیہ کے تجربے کی بات نہ ملجائے

قیمت صرف ۴ عہ

امثال لقمان

حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۴۲ مختلف خطاطین جو اعلیٰ پائہ کے ہیں خطاطی فارسی اردو میں ۔ مترجمہ اسکندر آقندی صاحب ۔ مطبوعہ مطبع منشی قیمت ۲ عہ

ہندوستان میں لقمان حکیم اس چھوٹے سے رسالے میں مولوی محمد عبداللہ صاحب نے بڑی تلاش اور سرگرمی سے تین سو کے قریب مختلف حکایتیں جمع کی ہیں

منجانب

پنکاربین کا خاص نمبر یہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر جڑی چوقیہ الحال کی دوا +

اس دوائی مین بڑے فائدے ہین +

(۱) ہاضمہ مقاد کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون کا ٹپا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہین آتا +

(۳) ملحال کو یہ دوا گاڈیتی ہے +

قیمت آدھی شیشی ۱ر ڈاک محصول ۴ر

ایضاً پوری شیشی ۱۴ر پیکنگ ۱ر " ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو مین چھپی ہے جن صاحبون کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر منگوا لین +

بلا قیمت ان کی خدمت مین روانہ کی جاوینگی +

پتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبرہ نارا چند دت اسٹریٹ کولوٹولہ کلکتہ

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر مین بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہین پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ر

تین بکس عہ رجسٹری بکس عام ۸ر

خرچہ ڈاک علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنیکا عجیب و غریب نسخہ

پانسو بطفیے حصہ اول . . . . . قیمت ۸ر

" حصہ دوم . . . . . قیمت ۸ر

" حصہ سوم زیر طبع قیمت ۸ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے +

چھپر ہی مودن کی اعواد سے مجسم شکل مین ہزارون دیسون کے روبرو ملاقات

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی بابتون پر نقل کرنے سے شخص اول ہی روز مین نے مرحوم و مغفور ہزارون رشتہ دارون پیاری بی بی دگر گوشت یا جس کے بیٹی کی تھا ہوا کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہین ملیں اور ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اقوام موجودہ مذہب پیشوایان دین و حکماے علماء فضلا خطباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا اشتہار حاصل کرین ہر مکانون محلون شہرون مسافرون بیجزیرون کو عام ارواح مابعد ملاقات ترجمہ ملا کرا دور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے عملی دیدہ بھی ثبوت دلا رکھا ہے مصنف نے اپنی سالہا کتاب مذکورہ ملاقات مین معمول کی حالت روشنضمیر بنانے کا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب معزز مین پینے خود حال کے روشنضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازین جن امور کو اس کتاب مین مخفی رکھا تھا اس کتاب مین ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک نئے بہارے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والون کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شروشنگ کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہین مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر ازین سکھانے مین مدد دیگا +

قیمت فی جلد عہ ۸ر +

المشتہر

انبا پرشاد سائیکل سٹی ایس (صوفی) مراد آباد

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہو

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم - سوتی - اونی - ریشمی - بنارس - کشمیر - فرانس - جرمن - اٹلی - لندن - چین وغیرہ ولایت - ولایتو کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ اپنے سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہین یا آپ تھوڑے سے وقت مین خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہین تو رام داس بزاز سے فرمایش کرنے پر دنیا کے جھوٹے وعدون اور خراب کپڑا دینے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق پیسہ فی روپیہ کٹوتی ملتی ہے کپڑا اگر ان ہونے کی صورت مین واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو - بیرونجات کے صاحب سے بخاص شرط کیجاتی ہے کہ پارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان اچھی طرح سے کر لین اگر کپڑا اگر ان پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہین کرایہ ایک طرف سے ہم ذمہ دار ہین +

المشتہر

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہو

نوٹ ہر دنیا کے صاحبان اپنا نام خط تحریر فرمائین اور آپ مہانی - گاہکا تین - کر ضرور تحریر فرمائین +

رام داس بزاز

خون کی خرابیون اور امراض جلد کے لیے

اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہین ہو سکتی آتشک خواہ کیسی درجہ مین ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیان مین پر نکلتی ہون - بدخوابی بے چینی ہو - خارش ہو یا بھکنارہ جسم پر بدنما سیاہ نشان پا دے ہون - درد اعضاء سکھیہ حتے کہ ہڈیون کو حد سے بڑھکر مفید ہے بیتیے دواسازون نے عرق عنبہ تیار کئے ہین مگر لحاظ ترکیب یہ جوہر درحقیقت آبحیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ہای ترکیب سے ان تمام خرابیون کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم مزاجون کے لئے پیدا ہوتی ہین مزہ مین نہایت دلپسند خوش ذایقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی فیشی خرچہ علاوہ کلان تا خرد

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

تجارت کا اعلیٰ اصول

مال عمدہ باکفایت اور مناسب نفع پر فروخت کرنا خریدار کو

عمر بھر کیلئے اپنا بنا لینا ہے۔ اور بصورت دیگر اس کے برعکس

حضرات!

آپ پر روشن ہے کہ ڈسپنسنگ (دوا سازی) تیار کرنے کا کام سوائے تجربہ کار آدمی کسی اور سے قابل اعتبار نہیں ہو سکتا اور خدا کے فضل سے مجھے اس کام میں بیس سال سے زیادہ مدت کا کامل تجربہ حاصل ہے۔ یہانتک کہ مدت العمر کی محنت اور کوشش سے چند خاص ادویہ ایسی طیار کی ہیں جو بعض امراض کیلئے تیر بہدف ہیں۔ میری لیاقت اپنی تعریف آپ کرنے کی نہیں ہے۔ میں واقعات پیش کرتا ہوں۔ آپ آزما کر خود دیکھیں۔ اور ملک کے صحتی تاجروں کی ہمت بڑھائیں۔ علاوہ ڈسپنسنگ کے کام کے تمام مشہور پیٹنٹ ادویات بھی میرے پاس موجود ہیں۔ آلات جراحی انگریزی چائے بسکٹ وغیرہ وغیرہ عام ضرورت کے اشیاء بھی معمولی خریداروں کی سہولیت کی خاطر حاضر ہیں اگر ہمکو صرف آپکی ہمدردی اور توجہ کی ہے جو یقین ہے کہ آپ ہی کی طرف سے نہیں چھوٹیگی۔ فقط

المشتہر مہتم مطبع مکمل بلڈنگس لاہور

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے

قیمت صرف دو روپیہ — مجلد صرف دو روپیہ چار آنہ

تہذیب ہند و بانی برہم سماج حاتمارام موہن رائے کی سوانح عمری۔ مصنفہ منشی خصورام صاحب بڑی کوشش سے خوشخط و مزین کاغذ تین سو صفحہ پر چھپکر تیار ہو گئی ہے۔ اس مورد بزرگ اور حب پرست محب علم فاضل بلیغی۔ زبانداں مدبر کی زندگی کے دلچسپ حالات اور تعلیم پانے والے حالات ایسے نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قایل نہ ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے "گریٹ مین" (بڑا آدمی) ہونے کے قابل تھا ہر ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا جبکہ حالات اس بزرگ کے سوائے تک بنگال میں جمع ہو چکے ہیں سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے اور آخیر پر آپکے تبصرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقع ہے۔ بقیت فیجلد عمدہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

اختیار روسیہ

جو کہ ہمارے ہاں سے ہر ایک قسم کی دوا بنا کر بھیجی جاتی ہے

ہمارے ہاں سے ہر ایک قسم کی دوا بنا کر بھیجی جاتی ہے

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی ۳۵ تصاویر

پورے صفحے کی اردو دو صفحے کی کل حجم تین

سو صفحے سے زیادہ عمدہ چہرہ نہری اور دوہری

حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ خرچہ ڈاک ۴ آنہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

شہر لاہور میں جلسہ

جس دن سے ہم نے سنا ہے کہ جناب مولانا سید احمد صاحب حج اور نام جاگیر داد فیشن حوار مدرسی تشریف لا رہے ہیں ہم کو بڑا شوق تھا کہ ان سے ملاقات کریں اس سے بڑھ کر ہم کو یہ عرض کرنا ہے کہ جو جو استفسار ہمیں صاحب کو درکار ہوں ان کی تحصیل ہو سکے مرحمت فرماویں اور بند یہ خط و کتابت بابت معاملات کے کریں یا کرنا تشریف آوری سے پیشتر کل سامان مہیا اور طے ہو جاوے کیونکہ بعض اشیا ایسے ہیں کہ وقت پر روپیہ خرچ کرنے سے بھی مہیا نہیں ہو سکتیں اگر جلد عمل ہو تو بھی تعمیل آوردہ چند روز میں ہو سکتی ہے اس لئے بندہ کی التماس ہے کہ جلد اطلاع سے مشکور فرماویں +

المشتہر

آپکا تابعدار بندہ لیل کمیشن ایجنٹ لاہور

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک مجموعہ مکتوبات کا ملفوظ زبان فارسی میں چھپکر تیار ہوا ہے مکتوبات کیا ہے کہ یا قوت کی کان مصنوعی کی جان معارف کے ایمان کا ایک خزانہ ہے ہمیں حضرت خوشخلقین صاحب بھائی حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب شہید غفرلہ اللہ صاحب بانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات سے نہیں ہیں بلکہ علاوہ اصول اصول مکتوبات کے ملفوظات اور نصائح اور مناجات اور وصیت نامے اور رکعات قدسیہ دعیرہ کا بھی ذخیرہ ہے اس میں ترجمہ اسرار الحاجین اور سیر الطالبین شیخ شہاب الدین سہروردی کا بھی کیا ہے قیمت عمدہ

احسن الاذکار یہ اسم یا مکمل غوث پاک کی مفصل سوانح عمری اور سب سے شریف آبائے کرام کا شجرہ کرامت کا طریق اور ارشاد اور رضوان اور دعا اصحاب کا ذکر ہے۔ قیمت ۱۲ +

وظائف غوثیہ - اس میں اوراد و وظائف حضرت محبوب سبحانی کی معمولہ اسم کے درج ہیں + قیمت ۱ روپیہ

المشتہر

السید ابن علی منیجر اخبار مہر عظم مراد آباد و مہتمم کتب خانہ

کلینٹس ٹانک

طاقت کی نہایت مفید اور مجرب دوائی دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر سرخیوں کی کتاب طلب کرو۔ صفت ارسال ہوگی

قیمت فی بوتل عمدہ نین بوتل مع۔ چھ بوتل مع ۵

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگی

رفع سحر

بندہ قصبہ ہل ایرین کے مسلمان سحر کے مارے ہوئے تھے میں قابل بدہ ہیں کہ ان میں کسان و دھان عرب ترک فرنگ وغیرہ اقوام کے خیال خیالات عادات نہایت اختلاف رکھتے ہیں بیان ہوئے ہیں عبارت مقفیٰ مع ذو معنی ہونیکے علاوہ ذوالقافیتین ہے مسلمانوں کو سمجھنے کا غلغلہ ہے کہ مکرر سیر ہو کر بھی زبان کو سیری نہ ہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ حجم ۸۰ صفحہ قیمت مع محصول ڈیڑھ روپے عمدہ آنہ +

حصہ اول منتخبات قرآنی (مجموعہ صنائع ذوالقافیتین) اور معوذ ہونگے قیمت مع محصول عمدہ معوذ ہونگے قیمت مع محصول ایک روپیہ تین آنہ عمدہ

دوم

تاریخ عجیب یہ مجموعہ مختصر گر دلچسپ تاریخ ہے قیمت مجلد ۴ر

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج اس میں علمائے و فضلائے اسلام کے اقوال سے ثابت کیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورتوں سے نکاح کرنا مرد کیلئے فطرت کے بھی خلاف نہیں ہے قیمت مجلد ۳ر

کتب مذکورہ بذریعہ ویلیو پیبل ارسال +

المشتہر

منشی محمد باقر سکرٹری ٹرسٹی مسلم جنرل لیڈ و اسٹریٹ قاہرہ بمبئی و سکنہ میرٹھ

آسمانیش واریں

قیمت فی حصہ ۱ آنہ — حصہ ۱۰ الی ۱۵ مفت

مندرجہ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب اور مفید عام کتاب ۱۰۰ صفحہ پر چھپکر تیار ہوئی ہے کہ جس میں مصنف ڈاکٹر مہر الدین نے تمام دکال رنج و تکالیف آفات و حادثات زمانہ کو جو قتاً فوقتاً خلل مذار آسائش انسان ہوتے ہیں نہایت خوش اسلوبی کیساتھ شرح معہ انکی وجوہات ایجاد نتایج اور علاج و تدابیر کے بیان کیا ہے کتاب تین حصوں پر منقسم ہے حصہ اول میں انسانکی طبیعت مزاج اور عادات کے پاک و صاف نیک اور خوشگوار ہونے کے طریق بتلائے ہیں حصہ دوم میں نیک کے برتنے کے معاملات سچیدہ کیوں اور خلاف تہذیب کا رد ہونا لکھا ہے بحث کرکے حسن خلق فوائد انسان کا فائدہ خوشحال زندگی بسر کرنے کی عمدہ ترکیب کی ہیں حصہ تیسرا میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام مکانات ہیں بیان کئے ہیں کہ جن کو ہر ایک انسان کو جاننا نہایت ضروری ہے ایک بار پڑھنے سے ہی ہر ایک کو معلوم ہو جاویگا کہ یہ کتاب کیسی مفید ہے

المشتہر غلام رسول مہر مدیر ماہوار مہر عظم مراد آباد و مہتمم کتب خانہ

ڈاکٹر کلن خان دنت نارتھی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور مصنوعی دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا منجن فی ڈبیہ عمدہ صاف ۵ر

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنفہ نے اپنے آنجہانی کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے خریدار کو علم مسمرزم میں ہوشیار نہ بنا دے اور اگر تو دیر جاتا رہے تو روپیہ واپس کرونگا یہ کتاب بالکل سچ ہے میں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں ہے کوئی ملاقات جاننے والی تعلیم دیکھیل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی عمدگی میں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں

قیمت فی جلد عمدہ

درخواست بنام ماسٹر انبار شاہ ویف ٹی ایس - مراد آباد -

محمد فاکو نکوئیان آنی ایجنٹ

جوہر زراعت

اردو میں نئی اور اچھی ہے - سفید تصویر اگریزی قیمت عمدہ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں - پلانی ترکاریاں - معمالہ سالک پھل نشانی - عجیب غریب پیڑ پودے کی کاشتکاری کے حالات مفصل مترجم کاشت دفاعت تخم کھاد وزمین وغیرہ معہ تجربات کے مضمون ہیں ہر قسم زمینداروں اور مصنفوں کے فوائد ہیں ہر محروم نہ رہنا چاہئے ہمکی ولایت تک تعریف ہوئی ہے

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے - نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں عام نباتات کے ہر قسم کے جانور وحشی و جنگلی چرند و پرند خانگی پرندانہ کی پسند کتے کبوتر سے - زہریلے جانور - خصیان - ہمیائی جانور - بندر و بن مانس - عجیب جانور سب کے حالات معہ تصویر انگریزی قیمت عمدہ

جوہر مشاہیر - جس میں نیا ہر کے نام نیچے بادشاہوں کے حالات پیغمبروں کے بہادروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے قصے زنانہ چال کے نامی گرامی لوگوں کے حالات معہ تصاویر قیمت عمدہ

جوہر نباتات فن باغبانی اور درختوں کے حالات معہ تصاویر جواہر

جوہر حکمت - جوہر معدنیات زیر طبع ہے +

المشتہر - زمیندار ہر ہفتہ اخبار نکالنے والا ہندوستان میں ضلع علیگڑھ +

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگائے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ر

تین بکس عمدہ چھ بکس ۸ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

اشتہارات

ضرورت ہے

جواہر التعلیم

مصنفہ مولانا تھانوی صاحب یہ کتاب بچوں کی اردو میں نقطہ نظر سے لکھی گئی ہے کہ بڑا فائدہ بچوں میں حاصل ہو سکتا ہے اس کے ذریعہ سے بچوں میں آسانی داخل ہو جاتی ہے اس میں بہت سے الفاظ جملے قواعد صرف و نحو اور خط و انشا وغیرہ لکھنے کا طریقہ حساب لکھا ہے سالگرہ کا حساب پھٹی درست کرنے کا طریقہ اور مختصر تاریخ ہند وغیرہ ہے ہر مدرسہ میں ضرور ہونی چاہیئے قیمت فی جلد ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) محصول ڈاک ہر جلد کا علیحدہ ہے۔

منشی محمد نبی رام نمبر ۲۴ بازار کاکسر ابڑا بازار

ایک ماسٹر کی ضرورت

ہم کو ایک ایسے ماسٹر کی ضرورت ہے جو انگریزی میں ایف اے پاس ہو اور فارسی کی تمام درسیہ کتابیں پڑھانے کی قابلیت رکھتا ہو تنخواہ تیس روپیہ کلدار ہوگی۔ اور آئندہ ترقی کی امید بھی دلائی جائیگی۔ چال چلن عمدہ ہو بلکہ کسی معقول مرغیات کے ذریعہ اطمینان دلایا جائے۔ تمام وضاحتیں مسٹر ٹیکیت وکیل کے پتہ سے پوچھ سکتے ہیں۔

سید زین العابدین مہتمم تعمیرات ضلع نلدرگ ریاست نظام دکن

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ جرمن اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے ہندوستان بھر میں اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اس کی سچائی کی ثبوت میں اس چار کے روسا کے سرٹیفکیٹ و فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہے۔ ہر وقت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال کی جاتی ہے اس کارخانے سے جس زبان میں خط وغیرہ آتا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے۔ نسخہ کا اظہار مفصل فن ہومیوپیتھک میں جو نامی کتاب ہے اس کا ثانی ہو کر ایک رسالہ ہضمہ تیار ہے۔

المشتہر گھوس کمپنی ہومیوپیتھک دوائی خانہ۔ محلہ مراد پورہ۔ خلاف بانکی پور

عقل اور حافظہ کو بڑھانیکا مجرب اکسیر

ذکر کیسا ہی کند ذہن یا کمزور دماغ طالبعلم آدمی یا لوکا کیوں نہ ہو اور طالبعلم جو چھوٹی عمر میں یاد داشت کمزوری کے باعث پڑھنے میں کچھ ترقی نہ کرتا ہو دو ہفتے میں اور ادھر بھول گئے اور وہ ایکدم جو تمام دن دفتر کے کاموں میں مشغول رہتی ہیں اور کمزور دماغ ہو کر ذلیل کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ صاحب جو بڑھاپے کی کمزوریوں کے باعث یا تپ دق یا سل یا سوزاک یا ریشہ وغیرہ اور اور قسم کی بیماریوں سے کمزور دماغ ہو کر کم حافظہ یا بھول جانا سوچنے یا فکر کرنے پر ہو جاتے ہیں ایک ہفتے کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت صرف ۱۰ روپیہ ایک سیر ہے۔ حضرت کا مجرب نسخہ ہے جو آزمائش کے بعد پبلک کے فائدہ کے لئے شہر کیا گیا المشتہر پنڈت کاکا رام شرما زمیندار سیالکوٹ منڈی (پنجاب)

نشتر

ایک دلکش سچا ناول

جن تو فلک زدہ دلوں کی پر درد کہانیاں جس پیرائے میں بھی کچھ نہ کچھ مزہ ضرور ہی دیجاتی ہیں مگر ان سچین گروپ والے لکھنؤ میں کچھ بات ہی اور ہوتی ہے جو اپنی ہی بیتی بیان کرنے والی ہماری دنیوں پر ان کی دلی حسرتوں کی بدولت زمانے بھر کا درد و داغ لئے ہوئے آتی اور تشریح بن کر سننے والوں کے کلیجوں میں اتر جاتی ہے یہ ناول بھی جو کسی پاس نصیب کی نامراد دیوی کا اصلی مرقع ہے بالکل اسی رنگ میں ڈوبا ہوا ہے ہم ہوئے کیا کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول دیکھ کر کس نہیں کہ آنکھوں تا دامن تر نہ ہو کہ اصل سچا ناول ہے اور یہی سب ہے کہ قیمت کا حرف نہیں ہے دلچسپی کا اندازہ اسی سے کر لیجئے کہ صرف چند گھنٹوں میں ہی ہزار کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔

المشتہر ناظر حسین انصاری مہتمم بیمار یار لکھنؤ

صدہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں اطلاع آنے پر مفت ارسال ہوگے

المشتہر پیلی کراٹیب بٹالوی سدروازہ نولاہی۔ چوک متی لاہور

نئی بخش ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دندان کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔ دانتوں کے متعلق دوائیاں اور بخن بھی موجود ہیں۔

کریسنٹ

ہنسی کا انجن۔ مذاق کی کل۔ ہوٹل کیوتھ بنانے کا آلہ۔ آتش کا پرکالہ۔ قیمت پیشگی ایک روپیہ دس آنے سالانہ رعوتہ کا پوسٹ مفت لیجئے ضرور منگوائیے

المشتہر منیجر اخبار کریسنٹ مراد آباد

جادو کی کتاب

ہر مرتبہ صفحہ کے نشان سے ملاقات کر ہزاروں گوئی اور نازنین مضمون کہ بے لکھے نہ رہے اور تم ان کی نظر سے غائب رہو ہزار کوس سے جس کو بلاؤ تمہارے پاس چلا آوے۔ کل حال اور مستقبل بیگانہ تمہکو کل امراض مہلک کو صرف عملیات کے ذریعہ صحت کلی۔ کل عیب تم خود کر سکتے ہو۔ مثلاً پانی برسانا منہ سے آگ نکالنا آگ میں جلنا اور لپٹے کا نہ جلنا۔ جسم میں پانی پھیلانا۔ سانپ وغیرہ وغیرہ نظر آنا پانی سے آگ پیدا کرنا وغیرہ وغیرہ ہمارا بیٹھ میں چراغ کا جلتا رہنا۔ ہاتھ میں کھجوروں پھر جانا اور پانی کا دودھ بنانے کے کاسے دودھ کا جاری ہونا۔ کا بند رہنا۔ سانپ کتے اور بہت سے جانوروں کی شکل میں نظر آنا علاوہ ان سب اوصاف کے اپنے دوست دشمن کو کوس سے ملنا اور اس جس سے چاہے ملاقات کرنا وغیرہ وغیرہ کرنا فقیر کے ہاتھ کے پیسے کا واپس آجانا۔ مرتے مرتے پھر جی اٹھنا وغیرہ وغیرہ جلانے کی ترکیبوں کے علاوہ بہت سی باتیں درج ہیں۔ ایسی عجیب کہ ان کے طریقے میں دیکھ کر دنگ ہو جاتا ہے۔ انسان عملیات سے سب کچھ کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ محنت کرے خدا نے حضرت انسان کو فوق العادت قوتیں دی ہیں۔ بادلوں کو ہٹانے کے تحت حرف تک پہنچ جاتے ہیں۔ ہمارا نام دیکھ کر صاحب کتاب کو پوسٹ کارڈ اپیل طلب کرو اس کتاب کی قیمت صرف ۱۰ روپیہ صرف کر سکے بھی اور بخشش ہمارا پھر کر بھی مسائل بہت سے سیکھیں۔

قیمت صرف ۱۰ روپیہ

المشتہر منیجر طلسم ستارہ سہند مراد آباد

اخبار ستارہ ہند

یہ ہفتہ وار اخبار کئی سال سے جاری ہے اور ہر ہفتہ کو بروز اتوار ضرور شائع ہوتا ہے قیمت صرف تین روپیہ سالانہ ہے اس کے خریدار ایک نہایت خوبصورت اور بافائدہ کتاب مفت پاتے ہیں جو قیمت سے کئی گنا زیادہ ہے سو پیسہ پوسٹیج ہمیں بھیج کر نمونہ کا پرچہ طلب کرو۔

المشتہر اخبار ستارہ ہند مراد آباد

مقدمہ حملہ مجرمانہ شاہ پور

بعدالت منشی اعجاز نبی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع شاہ پور
مقدمہ فوجداری نمبر ۔ ۱۸۹۴ء

قیصر ہند بصورت ڈاکٹر فنک سول سرجن شاہ پور ۔۔۔۔۔۔ مدعی
حافظ علی ہاسپٹل اسسٹنٹ نوشہرہ ۔۔۔۔۔۔ مدعی علیہ

(بقیہ نقل اظہار ڈاکٹر فنک سول سرجن شاہ پور)

یہ سرکاری لفافہ جسکو ڈاکخانہ نے بینگ کر دیا۔ میں نے مدعی علیہ کو بھیجا تھا عرضی مدعی علیہ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء پڑھ دی گئی۔ حکم بابت منشی گرفتاری مشتبہ ہیں۔ یہ حکم میں نے ہی جاری کیا ہوگا۔ یہ حکم بابت منشی گرفتاری فیس کے ہے۔ جو مدعی علیہ کو دوسرے ہفتہ میں واپس مجاز دیا گیا اور ڈسٹرکٹ کے بل میں محسوب ہوا۔ ڈاکٹ مورخہ ۔ اکتوبر ۱۸۹۳ء دیوان چند محرر کا لکھا ہوا ہے اور میرے دستخط ہیں۔ لفظ برطرفی محرر کی اپکا دے ہے۔ کیونکہ میں نے زبانی مضمون اوسے بتا دیا تھا لفظ بلفظ نہیں لکھوایا۔ جب دستخط کے لیے محرر نے ڈاکٹ پیش کیا تو لفظ برطرفی قلم زن کر کے اوسکی جگہ میں نے تنزل بنا دیا تھا۔ اگر میں لفظ بلفظ لکھواتا تو پہلے ہی لفظ برطرفی درج نہ ہوتا۔ جب مدعی علیہ کا بیان اس مقدمہ حوالہ آمدنی کی نسبت اسٹنٹ سرجنل کے یہاں پیش ہوا تو صاحب موصوف نے مجھے مدعی علیہ پر جرمانہ قائم کرنے کے لیے کہا چنانچہ میں نے کیا۔ اور پھر مدعی علیہ کا جواب اس جرمی کی بابت میں نے جانا۔ مجھے یاد ہے کہ مدعی علیہ کی درخواست میرے پاس آئی کہ اس جرم کی بابت اپنا بیان لکھوانے کے لیے اسٹنٹ سرجنل کے پاس جائے کی مجھکو رخصت دیجائے۔ مگر یہ یاد نہیں کہ یہ درخواست قبل میرے ڈائٹ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۸۹۳ء کے آئی یا بعد جسمیں میں نے مدعی علیہ کے جرائم کی تفصیل پیش کی تھی۔ اس مقدمہ کا فائل میرے دفتر کے متعلق ہے اور بالفعل داخل عدالت ہے میں نے دیکھا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ وہ اصلی اور صحیح ہے اور اس مقدمہ کی بابت کل کاغذات اوس میں ہیں۔ اس واقعہ کے چند روز بعد کپاؤنڈر کو مدعی علیہ سے چارج لے لینے کی بابت میں نے حکم دیا۔ اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر چارج دینے میں مدعی علیہ انکار کرے تو تم پولس سے استغاثہ کرنا۔ مگر مجھے اوس کپاؤنڈر کا نام ابھی طرح یاد نہیں ہے جو مدعی علیہ کی جگہ میں نے بھیجا تھا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ مجھے اختیار حاصل ہے کہ بوقت ضرورت اگر کوئی آدمی میسر نہ آئے تو سمیات کو کپاؤنڈر کے تفویض میں حوالہ کروں اگرچہ اس قسم کا کوئی صریح قانون نہیں ہے۔ تمام سرکلر اسٹنٹ سرجنل کے جو میری تقرری سے جاری ہوئے ہیں میں جانتا ہوں۔ اور ضرورت ہوتی ہے تو قدیم سرکلروں کا حوالہ دیتا ہوں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ میری تقرری سے پہلے عرصہ پنج سالہ میں جتنے سرکلر جاری ہوئے ہیں میں سب سے واقف ہوں مگر میں نے پانچ برس سے پہلے کے سرکلروں کا بھی کبھی حوالہ دیا ہوگا۔ بیشک سمیات کے سرکلروں کا یہی منشا ہے کہ سمیات کسی کپاؤنڈر کی سپردگی میں نہیں دیے جا سکتے لیکن یہ ممانعت اوس صورت کو حاوی نہیں ہے جبکہ کوئی ہاسپٹل اسسٹنٹ میسر نہ آتا ہو۔ اتفاقیہ حالتوں میں میں خیال کرتا ہوں کہ مجھے بالخصوص اختیارات اسسٹنٹ سرجنل ہاسپٹل اسسٹنٹ کو معطل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ مگر فوراً بعد معطلی رپورٹ بھیجنا چاہئے۔ میں نے بوقت ملاحظہ اسپتال ۴ جون ۱۸۹۳ء کو مدعی علیہ سے اسپتال خالی کرنے کے لیے کہا۔ اسسٹنٹ سرجنل کا حکم جو نامہ مدعی علیہ ہے یہ نہیں تھا کہ وہ اسپتال کی چار دیواری کے باہر نہ جائے بلکہ اوس سے مراد یہ تھی کہ نوشہرا ہی میں رہے۔ مجھکو کے فائل سے ثابت ہے کہ مدعی علیہ کو اسپتال سے نوشہرے کی بابت حکم سنایا گیا تھا۔

سوال:۔ تم نے مسمی چنتو ملازم جیلخانہ کو کوری چوک کب مارا تھا؟ وکیل مدعی علیہ نے اس سوال کی ضرورت پر قانون شہادت کے سیکشن ۱۴۳ کا بند ۲ کو صحت گردان کر بیان کیا کہ حملہ مجرمانہ کے مقدمہ میں اس امر کی تنقیح مناسب ہے کہ مدعی فسادی اور بدچلن ہے اگر اوسکی بدمزاجی ثابت ہوئی تو اوسکا بیان بحیثیت شہادت پایہ اعتبار سے گر جائیگا۔ وکیل مدعی نے اس بنا پر اس سوال کے جواب میں کلام کیا کہ محض اس سوال سے مدعی کا چال چلن انداز نہیں ہو سکتا دوسرے یہ کہ مدعی نے دوسرے شخص کو مارا لہذا اس مقدمہ میں اوسکی شہادت غیر معتبر نہیں ہو سکتی۔ اسکے سوا سوالات بابت چال چلن مدعی جو اوسکی شہادت کو غیر معتبر کر سکتے ہیں۔ محض سیکشن ۱۴۶ قانون شہادت کے مطابق جائز ہو سکتے ہیں۔ عدالت:۔ چونکہ یہ الزام ایسا ہے کہ اگر سچ نہیں ثابت ہوا۔ تاہم مقدمہ ہذا میں بے اعتباری شہادت کو عدالت کے نزدیک بہت کم یا بالکل تاثیر نہیں کر سکتا (دیکھو نقرہ ۲ دفعہ ۱۴۶ قانون شہادت) لہذا میں اس سوال کی اجازت نہیں دیتا اور دوسرے سوالوں کو بھی جو وکیل مدعی علیہ کرنا تجویز کرتا ہے ناجائز ٹھہراتا ہوں (دستخط) اعجاز نبی مجسٹریٹ درجہ اول، ۱۷ جولائی ۱۸۹۴ء

سوال:۔ کیا اسسٹنٹ سرجنل نے سب چیر پہاڑ گرد باری اصل اسسٹنٹ سرجن کے کرنے پر اعتراض کیا تھا جسکا تم پابند لازم تھا؟

عدالت:۔ میں اس سوال کی بھی اجازت نہیں دیتا اسلیے کہ فائدہ نہاں اسے کچھ اگلوانا نہیں ہے (دستخط) اعجاز نبی مجسٹریٹ، بجواب سوال:۔ تمہاری تنویت کیا ہے؟

اس سوال پر بھی وکیل مدعی نے عذر کیا مگر عدالت نے حسب دفعہ ۱۴۶ فقرہ ۲ قانون شہادت جائز رکھا۔

جواب:۔ میں یورشین ہوں۔

اسکے بعد وکیل مدعی علیہ نے سوال کیا کہ کیا تمہارے یہاں دوسرے قوم میں شادی درست ہے جبکہ تم اینگلو انڈین یورشین نہیں ہیں۔ کیا اس سے تم قوم سے خارج کر دیے جاتے ہو۔ کیا تم نے اپنا مذہب اسلیے بدلا کہ تم انگلستان کی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے تھے۔

میں مارڈو کیسیفکیٹ سمجھتا ہوں۔ مجھے یاد نہیں کہ میں نے سومن سے اوس خط کو پڑھکر مجھے سنانے کے لیے کہا ہو جو اوس نے مرغیوں کے لئے میرے حکم سے روانہ کیا تھا۔ گو کل چند کپاؤنڈر کو اسپتال نوشہرہ سے میں نے ۲۳ مارچ ۱۸۹۳ء کو صدر میں رکھنے کے لئے طلب کیا۔ اور اوسکی جگہ گنیش داس کو بھیجا۔ مجھے علم نہ تھا کہ گنیش داس دیوان چند محرر کا بھائی ہے۔ نہ مجھے یہ معلوم ہے کہ میرا اردلی بنا چند میرے غریب دیوان چند کا باپ ہے۔ نہ میں یہ جانتا ہوں کہ روپ چند ویکسینیٹر دیوان چند کا دوسرا بھائی ہے۔

سوال:۔ بعد اس واقعہ کے مدعی علیہ کی کارروائیوں کی کوئی اطلاع تمکو گنیش داس نے دی کہ یا تم نے اوسے کوئی ہدایت کی تھی۔ کہ اگر مدعی علیہ ہمارے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائے تو اوس کا وہ کا ظار رکھے۔ اور نیز اس بات کی خبر لگائے کہ کون کون شخص مدعی علیہ کی طرف سے گواہی دینے والے ہیں اور کون کون شخص ہمارے گواہ ہو سکتے ہیں؟

وکیل مدعی نے اس سوال پر بھی عذر کیا مگر عدالت نے حسب دفعہ ۱۴۶ قانون شہادت جائز رکھا۔ (دستخط) اعجاز نبی مجسٹریٹ درجہ اول
۱۷ جولائی ۱۸۹۴ء

(بقیہ مضمون صفحہ چار کالم سوم)

(۴) ۹ پارچہ ۔ سطرح لکھے سے ۔۔ ہوتے ہیں ۹/۴ ۹۹۔
(۵) پاپ کرے (یعنے گناہ کرے) تو پاپ کا پھل (یعنے اپنے کرو کے پاپ کا) پاپ کرنے گت ہوا (یعنے پاپ کرنے سے نجات ہوگی) دوسرا مصرعہ صاف ہے۔

انعامی مقابلہ ۲۶ جنوری:۔ اس میں جتنے حروف وغیرہ کے شمار کی نسبت جوابات آئے ہیں سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں مگر منشی غلام نبی صاحب ملازم ڈاکخانہ سفیری پنجاب لائن نے اغلاط کی غلطیاں سب سے زائد اور صحیح بتائیں اور شیخ نصیرالدین احمد صاحب انصاری ساکن ستارہ ضلع بجنور نے اکثر حروف وغیرہ بہت فصاحت اور صحت کے ساتھ کیا لہذا دونوں صاحبوں کو نصف نصف انعام یعنی ایک ایک روپیہ دفتر سے دیا گیا (اطلاع آنے پر کہ نقد بالصورت کتب لے دیا جائیگا)

سید احمد شاہ صاحب تحصیلدار علاقہ ڈیرہ اسمٰعیل خان تبدیل ہو گئے ہیں۔ یہاں وہ فریفتہ تو دس ماہ سے اس قلیل عرصہ میں انکی کارروائی اور خدمات سرکار بہت عمدہ رہے ہیں تھوڑے سے ہی عرصہ میں تالیف قلوب سے کل علاقہ کو اپنے شیدا بنا لیا۔ ہر فریق بلکہ ہر فرد بشر انکا مداح ہے سب کو انکی جدائی کا سخت رنج ہے۔ بجا یہ سرکاری جو عرصہ سے چلی آتی ہے اور واللہ اعلم صاحب تحصیلدار سابق بھی یوں ہی چھوڑ کر چلے گئے تھے شاہ صاحب موصوف نے آتے ہی نہایت آسانی سے وصول رکے داخل خزانہ کر دی۔ غرضیکہ دیانت، لیاقت، محنت، حسن اخلاقی میں بیعدیل تھے۔ راقم ناظر از ملتان

۔۔۔ میاں حاجی چراغ الدین صاحب مرحوم تاجر کتب لاہور کی تاریخ وفات ارسال خدمت ہے۔ امید ہے کہ آپ بادہ نوازش اسکو اپنے آئندہ پرچہ اخبار میں درج کرینگے۔ والسلام

جب چراغ الدین کا مسکن ہوا جنت کا باغ
رہ گیا فرقت کا انکے سب دلوں پر سخت داغ
فکر جب میں نے کیا از بہر تاریخ وفات
آئی ہاتف سے ندا "گل ہو گیا" ۱۳۱۲ھ

نیازمند ولی اللہ انگلش ماسٹر اسلامیہ سکول لاہور مورخہ ۳۰ جون

نوٹ:۔ اخبار ہمدرد ہند مطبع منشی چند پنسی لاہور میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جسمیں تحریر ہے کہ منشی ہادی سنگھ نے سیالکوٹ سے واپس آکر سب پوسٹماسٹر کو تحصیلدار صاحب کھڑک کے بیان پر دو دفعہ بولا جب وہ نہ آیا تو بذریعہ رقعہ نامہ نگار کا نام دریافت کیا۔ مجھے پرخاش ایک جلد کیا گیا ہے۔ آپ اسکی تردید چھاپکر ممنون فرماویں کہ تو مجھکو منشی نے بولا اور نہ رقعہ کسیکا میرے پاس پہنچا (راقم رحم علی سب پوسٹماسٹر ڈاکخانہ ثروت)

مالیر کوٹلہ:۔ ۴ ستمبر کو نواب صاحب لوہارو دسپرنٹنڈنٹ ریاست مالیر کوٹلہ کو تشریف لیگئے۔ ۵ سے تک متواتر بارش ہوئی۔ ہمت مکانات پختہ و خام سربسجود ہو گئے اور ٹپکنے سے کوئی نہیں بچا۔ موم جو

...ور اور درخت سب اسمیں شامل ہیں۔ بیشک یہ علم ...ل کی وسیع اور پر حکمت مخلوقات پر روشنی ڈالتا ہے اور ...حقیقی خصوصیت کاملہ اور حکمت بالغہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی وجہ ...چسپ اور مفید ہونے میں بھی کچھ کلام نہیں لیکن مذکورہ ...بالجی سے جہاں تک دیکھا گیا ہے سکول کے لڑکے ...زیادہ اٹھاتے ہیں۔ اسکے دو تین باعث ہیں۔ اول کسی ...درخت کی بیالوجی سمجھنے کے لئے اوس جانور یا درخت کا موجود ...ضروری ہے۔ کیونکہ صرف لفظوں سے اوسکی بناوٹ وغیرہ ...طرح نہیں سمجھ سکتا۔ اور نہ ہی ذہن میں مدت تک قائم ...سکتا ہے۔ لیکن مکمل جانور اور درخت ہر ایک جگہ نہیں مل سکتے۔ ...ہی سکیں۔ تو کوئی مدرس ایسا سمجھانے کی کوشش ...مدرس کتاب سے عبارت پڑھانا ہی کافی سمجھتے ہیں ...علم بالکل رو کھا پھیکا معلوم ہوتا ہے۔ دوم۔ پہلی تین چار ...ہماری قومی نہیں اکثر ایسی ہیں جنکو اکثر طلبا پہلے ہی سے ...کچھ توجہ سے نہیں پڑھتے۔ برعکس اسکے چھٹی ساتویں ...ایسی گہری اور دقیق پائی جاتی ہیں۔ جن کو ...طلبا باوجود ایک واقف استاد کے اچھی طرح نہیں سمجھ ...واسطے وہ ایسے حالات سے کچھ رغبت نہیں رکھتے۔ سوم۔ ...ہی اس علم کا مذاق نہیں ہے۔ وہ کتابی عبارت کے ...ادا دینے کے سوا اور کچھ نہیں کرتے۔ گو آجکل اکثر مدرس ...سند رکھتے ہیں جہانتک اونہیں علمی تعلیم کا ڈھنگ بتلایا جاتا ہے ...شاید سو میں سے ایک کرتا ہو۔

...پہلو کو دیکھنے سے میرے خیال میں اخلاقی تاریخی طبعی مضامین ...زیر بحث اردو سلسلہ میں بہت کم پائے جاتے ہیں۔ ...واسطے ایک پتھ دو کاج کہلانے کے مستحق ہیں۔ اور اگر ...ترجیح دیجائے تو بیجا نہ ہوگا۔ یعنے ایک تو موجودہ صورت ...کی نسبت اخلاقی یا تاریخی حالات زیادہ دلچسپ اور موثر ...طلبا انکو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں اور پھر ساتھ ہی اخلاقی ...میں از حد ضرورت ہے۔ جہانتک میرا تجربہ ہے میں کہ ...طلبا کے اخلاق اور صحت پر بہت کم توجہ کیجاتی ہے مدرسوں ...نگہ ہوتی۔ حالانکہ ہمارے لڑکے مشن کے روبرو پٹے کھنے ...نکلیں۔ اور سچ پوچھئے تو مدرس جیسے ہیں۔ ایسے ممتحن بہت ...طلبا کے اخلاق اور صحت کا بھی امتحان کریں اور اسکی بابت ...بار پرس کریں۔ آیا وہ اپنے طلبا کے چال چلن کی کس ...کرتے ہیں۔ صحت کا کیونکر خیال رکھتے ہیں۔ گو ان دونو ...زیادہ نہ سہی لڑکوں کے والدین ہو سکتے ہیں لیکن سکول ...صحت اور اخلاق کی حفاظت کرنا مدرسوں کا فرض سمجھا ...مدرس ناواقف والدین کو ہی ان باتوں کیطرف ...سکتے ہیں۔ سکولوں میں ورزش کا سامان سرکاری طور پر ...لڑکے خوشی سے کرکٹ کھیلتے ہیں۔ جنٹشاک پیریلل بار ...کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی زیادہ تر لڑکے اس سے ...کیونکر مجبوری نہیں ہے۔ دل چاہا سیر کو ...تاریک کوٹھڑی میں ہی تمام کردی۔ اخلاق کی یہ ...آجکل کے طلبا استاد کے سامنے جھوٹ بولنے کو ...نہیں سمجھتے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ اوستاد اونکی

ایسی غلطیوں پر بہت کم دھیان دیتے ہیں۔ زیادہ تر افسوس ...ہے کہ بعض مدرسوں کا اپنا چال چلن بہت ناگفتہ بہ ہوتا ہے۔ ...کو خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ ایسے مدرس بہت سے معصوم ...اور ہونہار بچوں کی بیخ کنی کا باعث ہوتے ہیں۔

غرض اسمیں کچھ شک نہیں کہ دیسی طلبا کے اخلاق اور صحت میں بہت اصلاح درکار ہے۔ اور اسکا باعث والدین اور مدرسوں کی غفلت اخلاقی اور صحت کی کتابوں کا کم ہونا ہے اور اسکا تدارک کم و بیش ہمارے اختیار میں ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر اردو کے سلسلہ میں اخلاق اور حفظ صحت کا کافی پارٹ رکھا جائے کیونکہ جسقدر پایا جاتا ہے وہ عملی طور پر کوئی فائدہ ظاہر کرنے کے لئے بہت کم ہے۔ اخلاقی اصلاح کے لئے بہادر مونژ اور عبدالستار ہو سکتے ہیں۔ ایسے ناول جو مسیح کی عظمت جھوٹ کی برائی بچپن کی شادی اور شراب خوری کے مضر نتائج صحت کی برکت اور بیماری کی خواری مناسب پیرایہ میں ظاہر کرتے ہیں۔ اگر سکولوں میں رواج دیئے جائیں تو ہرگز بیجا نہ ہوگا۔ مضمون طویل ہوا جاتا ہے۔ میں نے جس وضاحت جو کچھ بیان کیا ہے۔ اوسکی یہ غرض ہے کہ دیسی طلبا کے چال چلن اور تندرستی کو اچھی حالت میں رکھنے کے لئے دیسی کتب کا ہونا ضروری ہے۔ جسکے پڑھنے سے طلبا پر بخوبی روشن ہو جائے کہ نیک چلنی اور تندرستی اونکی زندگی کا روح رواں ہے۔ کیونکہ مروجہ سلسلہ کتب اردو میں ایسی باتوں کی بہت کمی ہے۔ رہا یہ امر کہ استاد اصلاح کیجائے کہ موجودہ اردو کتابوں سے بجائے کم کرکے اوسکی بجائے اخلاقی اور تواریخی مضامین جو طلبا پر انکی حیاتیات اور ضرورت کے مطابق ہوں کافی مقداریں داخل کئے جائیں۔ حفظ صحت کے متعلق ہزارہا باتیں آسان اور عام فہم عبارت میں لکھی جا سکتی ہیں جس سے ہمارے طلبا بہت فایدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایک بات اور ہے وہ سن لیجئے اور بس عام لوگ جانتے ہیں کہ قانون کی ناواقفیت کا عذر کسی قانونی خلاف یا جرم میں سماعت نہیں ہو سکتا اور مناسب سزا سے نہیں بچا سکتا لیکن پھر بھی ایسے شخص بہت کم ہیں جو شوق سے اپنے فایدے کے لئے کوئی قانونی کتاب مطالعہ کرتے ہیں۔ اگر ایک سوٹی سی پیدنا قانون کی کتاب جسمیں نہایت ضروری اور معمولہ قوانین درج ہوں پرائمری یا کم از کم مڈل میں سبق بجائے اور ہسٹری یا اردو کے ساتھ سمجھی جائے تو کیا حرج ہے۔ میں دیکھوں گا کہ میرے مضمون کی تائید یا تردید میں کسقدر مدرس قلم اٹھاتے ہیں۔ الراقم۔ ایک مدرس

قسطنطنیہ کا افسوسناک زلزلہ اور اظہار ہمدردی

(از نامہ نگار کہ معظمہ)

امید ہے کہ ہندوستان کے تمام وہ اخبارات جنکو انسانی ہمدردی سے کچھ بھی حصہ ملا ہے ضرور ہمارے اس خیال کی تائید کرینگے۔

میرے کرم فرما اڈیٹر پیسہ اخبار۔ السلام علیکم۔ میں خیال کرتا ہوں۔ کہ قسطنطنیہ کے زلزلہ کے مفصل حالات ہندوستان کے اخبارات کو ضرور پہنچے ہونگے۔ میں اپنے مافی الضمیر کو اسوقت نہایت مختصر الفاظ میں عرض کرنے کی اجازت مانگتا ہوں۔ اس سال مختلف مقامات پر یونان وغیرہ میں بہت سخت زلزلے آئے مگر قسطنطنیہ کے زلزلہ کی مثال کسی جگہ کی زمین نے ایسی بیجا حرکت نہیں کی جس سے ایسا نقصان ہوا ہو جیسا کہ استنبول کے زلزلہ سے لوگوں کی جان و مال کا ضرر ہوا۔ جسقدر زیادہ مرتبہ ہوا اہلی وضعین اسی قدر تک برابر زمین کانپتی اوقات بتی ہی۔ ان تین دن میں ہزارہا مکانات اور دوکانات مسجدیں اور سرکاری عمارتوں کے دیواریں شق ہو گئی اور اسمارات کی تعداد اور مالی نقصان کو بوا اندازہ کو باوجود بے انتہا کوشش تحقیق کے کوئی مورخ نہ ہر سکا۔ تمام شہر کے باشندے تین روز تک کھلوں سے نکل کر باغوں اور خیموں میں رہے۔ جسمیں کسی قدر اطمینان ہوا اور لوگ اپنے برباد شدہ مکانات اور اسباب کی طرف متوجہ ہوئے تو وہ سرا سر اندیشہ اول سے زیادہ مصیبت ناک ہوا۔ اور اس اخیر زلزلہ میں بہت مکانات بے نشان ہو گئے۔ اکثر بازار اور دکانیں منہدم ہو کر راہ چلنے والوں کو روکنے لگے۔ ہزارہا بندگان خدا ایک آن میں بے خانماں ہو گئے جنمیں اس سلطان المسلمین بھی ایک رات سے زیادہ دریا میں آگیٹے پر رہے غرض قسطنطنیہ کے زلزلہ کا حال استقدر افسوسناک اور دردانگیز واقعہ ہے کہ اسکے مفصل حالات بیان کرنے کیواسطے بہت ہی دقت کی ضرورت ہے۔ یہ وحشت ناک خبر جسوقت تمام دنیا کو معلوم ہوئی ہی ایک نہایت مضطربانہ حالت کیساتھ اہل پڑ گئی۔ خیر خواہان ملک نے اور جلیل القدر عہدہ داروں نے سلطان اعظم کی خیریت دیافت کرنیکی غرض سے تعزیتی تار بھیجنے شروع کئے۔ ان تاروں کے جواب دوسرے دن صبح کو ملے اور اس تاخیر کیوجہ بیان کیگئی کہ تعزیت خانہ جو قسطنطنیہ کی ممتاز عمارات میں شمار کیا جاتا تھا پہلے ہی دن کے زلزلہ میں ایسا بیکار ہو گیا تھا کہ تمام دفتر وغیرہ وہاں سے منتقل کرنے پڑے۔ قسطنطنیہ کی تمام عمارات اور مساجد و مدارس اور بازاروں کی از سر نو تعمیر یا درستی کا اندازہ دو لاکھ پچاس ہزار لیرہ عثمانی کیا گیا ہے۔ استنبول کے مصیبت زدہ باشندوں کیواسطے دنیا کے اکثر حصہ میں نہایت گرمجوشی کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اور بعض ممالک میں بہت ہی زیادہ سے چندہ جمع ہو رہا ہے قسطنطنیہ میں ایک خاص مجلس اس چندہ کے جمع کرنے اور خرچ کرنے کیواسطے مقرر کیگئی ہے جسکے میر مجلس صدر اعظم دولتلو جو اپنا سارا وقت اور جہد اس خدمت میں روانہ فرما رہے ہیں۔ ہندوستان کی فیاضانہ ہمدردی اور فوج کی مہمانداری اور دلگیری اسی بات کی مقتضی ہے کہ جہانتک ہو سکے اسوقت استنبول کے مفلوک الحال اور بے خانماں باشندوں کی امداد کیجائے۔ گو ہندوستان کے اہل اسلام کی موجودہ حالت ہرگز اس قابل نہیں کہ اونکی طرف سے اس قسم کے چندوں کی درخواست کیجائے مگر پھر بھی وہ آئے دن کسی نہ کسی چندہ کی بابت ضرور مستدعی ہوتے ہیں اور اونکی جیبوں سے ضرور کچھ نہ کچھ ایسے موقعوں پر نکلتا رہتا ہے اور سچ پوچھئے تو وہ ایک حد تک اسکے عادی ہو گئے ہیں۔ اگر اسوقت بھی اپنی عادت کے موافق خوب سخاوت کے جوش میں آکر سیقدر استنبول کے دیوانوں کے واسطے ہمت کر جائیں تو یونانیوں اور بلقانوں کے باشندوں سے دو ہاتھ قدم آگے ہی رہیں گے۔ ایسا کیا بلکہ ہندوستان کے مسلمانوں کی دلجوئی یقین دلاتی ہے کہ وہ ضرور اسطرف توجہ کرینگے۔ یاد دلانا اور تصویروں کے نصب کرنے میں ہزارہا روپیہ ہو صرف چند گھنٹوں کی واہ واہ کیواسطے آپ نہایت کشادہ دلی سے مرحمت فرماتے ہیں۔ کیا۔ لوگ جو ہر طرح واجب الرحم ہیں

مراسلات

نئی ریلوں پر ضروری استفسار کا جواب

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ بعد سلیمو وضع ہو کہ آپکے اخبار مطبوعہ ۸ ستمبر میں کسی صاحب نے بعنوان مرقومہ بالا استفسار احوال کیا ہے۔ جسکا جواب بعد معائنہ نقشہ مجوزہ جدید ریلوے حسب ذیل ہے کچھ عرصہ بعد جسکی نقد ایک سال سے کم نہ سمجھنا چاہئے بی۔ بی اور سی۔ آئی ریلوے کی ایک جدید شاخ غالباً جاور ہ سٹیشن سے متہر کو جاری ہوگی۔ وہ گنڈ ہارا اور خاص جہالرا پاٹن سے گذرتی ہوئی مقام بارہ علاقہ کوہٹہ اور قوالی خاص کو تقاطع کرتی ہوئی یہ ہتھور سے لائین کو عبور آ ٹے کر کے متہرا جا پہنچے گی۔ متہرا سے تخمیناً قریبی۔ میل۔ بارہ پونے دو سو میل جہالرا پاٹن سوا دو سو میل اور جاورہ سوا تین سو میل فاصلہ پر واقعہ ہوگا مقام بارہ سے خاص کوہٹہ غربی سمت کو بائیس میل اور ایک دوسری شاخ سے۔ جو بارہ اسٹیشن سے علیحدہ ہو کر تقاطع کرتی ہوئی پنجاب کی طرف سرے پر جا ملے گی۔ خاص بوندی پچاس میل کے قریب جدا ریجاوے گی۔ ملک ہاڑوتی کے سیاحوں کو یہ ہیل گذرگاہ ہوگی۔ راقم محمد عبید اللہ فرحتی از سیتا مڑھ الوہ ۱۶ ستمبر ۱۸۹۴ء

سورج گرہن

جناب مکرم اڈیٹر صاحب۔ یہ سورج گرہن جو ۱۵ اسوج سمت ۱۹۵۱ کو مطابق ۲۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کو ہونے والا ہے اسکی بسط مختلف مقامات کے پنڈتوں کی مختلف رائیں ہیں۔ چنانچہ جودھ پور کی پتری میں اسکا وجود سوا گھنٹہ اور اتر سر کی پتری میں نصف گرہن کا سوا دو گھنٹہ تک ہونا لکھا ہے۔ لیکن ہم نے بغرض فایدہ انام اسکی تحقیق کے واسطے بڑی غور اور سعی کے بعد دریافت کیا ہے۔ کہ اسکا وجود شمالی ہند اور پنجاب میں مطلق نہیں۔ یعنے یہ گرہن اُن ممالک کے سوا جو ۴ درجہ عرض جنوبی تک واقعہ نہیں۔ باقی تمام ممالک میں کسی جگہ بھی نظر نہیں آئیگا۔ پس میں آپ سے اسکے اندراج کی نسبت ملتمس ہوں۔ کہ برائے تعمیل بدستور سابق اپنے اخبار پیش بہا میں درج فرما کر مجھے ممنون فرماویں۔ تاکہ لوگوں کو اسکی انتظار میں وقت صرف نہ کرنا پڑے۔

نقشہ سورج گرہن جو ۱۵ اسوج سمت ۱۹۵۱ مطابق ۲۹ ستمبر ۱۸۹۴ء ہوگا

گہنا نظر آئے گا	نام ممالک
نصف کے قریب	جزایر لوریفو۔ سیشیز۔ ساٹرا۔ جنوبی ملایا۔ جنوبی حصہ لنکا۔ زنگبار۔ کانگو۔ انگولا۔ نیگیلا۔ برازیل۔ ہیرو۔ بولویا۔
نصف سے کم چوتھائی کے برابر	انام۔ سیام۔ لوئیر برما۔ پانڈی چری۔ میسور۔ مدراس گوا۔ ابی سینیا۔ وسط فرنیلہ کا جنوبی حصہ۔ مغربی افریقہ فلکہ الہنڈسٹ کے نیچے۔ گی آنا۔ وانی زویلا۔ کولمبیا
ایک انگل کے قریب	بمبئی میں دوپہر کے وقت ایک انگل کے قریب نظر آئیگا اور دوپہر لگانے سے اور اُن مقامات میں بھی جو اس عرض جنوبی میں ہیں۔

راقم آپکا دعا گو پنڈت آتمارام جوتشی قصبہ رامداس ضلع امرتسر

اڈیٹر پیسہ اخبار کیخدمت میں ایک ضروری عرض

تعلیم۔ مجھے ایک سال سے پیسہ اخبار کی خریداری کا فخر حاصل ہے۔ نہ فقط میں بلکہ میرے تمام احباب اس بات کے معترف ہیں کہ جسقدر خوبیاں اخبار کے لیے ہونی ضرور ہیں سب کچھ اسمیں موجود ہیں یہ اخبار گویا آپ اپنا نظیر ہے۔ اخبار پہنچنے کے دو روز تک گاہی بصیغہ ڈاک چین ہیں جاتی ہیں اور اس شہر کے معدودے چند خریدار ہیں ۵ وعدہ وصل چوں شود نزدیک ہ آتش شوق تیز تر گردد۔ مگر ایک کونسی حکایت ہے تو فقط اسبات کی ہے کہ حروف اسکے بالکل باریک ہیں اوقت مطالع دماغ پر زور پڑنے کے کسے علاوہ ایک نوع کی کمزوری پیدا ہوجاتی ہے جس سے اخبار کے پورے پورے مضامین پڑھا ہی ہونے کے لئے طبیعت نہیں چاہتی۔ اور بعض مقامات میں باریکی کیوجہ سے حروف مشکوک ہی نظر آتے ہیں۔ غرض یہ شکایت فقط اس رسیدہ اشخاص کی ہے بلکہ اکثر جوان لوگ بھی کہتے ہیں کہ ایسے باریک حروف کے مطالع سے قوت بصارت میں خلل آجانے کا اندیشہ ہے۔ چنانچہ ۱۱ اگست کے پیسہ اخبار میں کسی ڈاکٹر صاحب کا مضمون جسکا عنوان (صحت العین) ہے اس قول کا موید ہے۔ پس اڈیٹر صاحب سے گذارش ہے کہ حتی الامکان آپ جلد اس شکایت کو دور کریں دوسرے اخباروں کی طرح اس اخبار کے لئے بھی ایک مترسط حجم کا حرف کافی ہے۔ ہاں اگر آپ کو یہ خیال ہے کہ اس سے کاغذ کے مصارف بڑھ جائیں گے موجودہ قیمت پر اخبار دینا نہ ہوسکے گا تو بے شک آپ قیمت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ کیا آپ کے ناظرین اخبار ایسے ہٹ دھرم اور بے انصاف ہیں کہ باوجود اسقدر رعایت کے آپ سے تخفیف چاہیں یا اضافہ قیمت سے ملکیت انکار کر بیٹھیں۔ نہیں ہرگز نہیں۔ آپ اور مہربانی فرما کر اس بیانامہ کو پیسہ اخبار کے کسی گوشہ میں جگہ دیجئے پھر دیکھئے کہ کتنے ناظرین اس رائے سے متفق ہوتے ہیں ۵ ہے جسقدر جگانا دل سراغ ہے ۵ کچھ تو قصد کر بتری ہمت کو کیا ہوا۔ راقم قادر بادشاہ متخلص بادشاہ ازدوا بنہاڑی ۵

پیسہ اخبار۔ خط پیسہ اخبار کا ایسے آسانی سے سمجھا گیا ہے۔ کہ اس چھوٹے سے اخبار میں بہت سے مضمونوں کی گنجائش ہوسکے۔ اور زیادہ پیسے کیوجہ سے کبھی کبھی پچیدہ پرچوں کی چھپائی بھدی ہو جاتی ہے۔ مگر ہم ہر طرح کوشش کر رہے ہیں کہ اسکی اصلاح ہوجاوے۔ آپ تو خاشا اللہ انگریزی جانتے ہیں آپ دیکھتے نہیں کہ انگریزی اخبارات کو باریک حروف کے مقابلہ میں اردو کے باریک حروف کو کیا نسبت ہے اضافہ قیمت کی نسبت آپ کے شایان شان ہے کیونکہ آپ "بادشاہ" ہیں مگر عام اور متوسط الحال لوگ شاید زیادہ قیمت نہ دے سکیں اور اگر تین چوتھائی خریدار بھی زیادہ قیمت دینے کی حامی ہو لیں تو ہم بہت سی اصلاحیں کر کے اپنے آپ کو بہت مفید ثابت کر سکتے ہیں ۵

پنجاب یونیورسٹی اور اسکے ابتدائی اردو کتب کا سلسلہ

اردو کتب کا وہ سلسلہ جسکی بنیاد کرنل ہالرائڈ صاحب بہادر سابق ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم نے ڈالی تھی اور جسکو ڈاکٹر لائٹنر صاحب نے بطور پروعدہ کر دیا تھا کہ اس سلسلہ میں یہ کتابیں ہونگی تمت بالخیر کو پہنچ چکا ہے۔ اگرچہ اس وعدہ کی تکمیل میں اندازہ تاخیر ہوئی اور شاید کوئی وجہ ہوگی۔ اس سلسلہ میں اردو لٹریچر کی کتابیں آٹھ قرار دیگئی ہیں چونکہ ٹرل تک آٹھ جماعتیں ہوتی ہیں اسلئے غالباً ہر ایک جماعت میں اسی نمبر کی کتاب پڑھانا مناسب خیال کیا گیا ہوگا۔ لیکن آجکل کی سکیم آف سٹڈی کے مطابق یہ آٹھ کتابیں پرائمری میں ہی ختم کرائی جاتی ہیں مڈل کے لئے علیحدہ اردو کورس بنائے گئے ہیں اب اصل مطلب شروع کرنے سے پہلے دو باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ اول طلبا پرائمری کی لیاقت کہاں تک ہوتی ہے دوم طلبا میں اخلاق اور صحت کی کسقدر نزدرت ہے۔ ان آٹھ کتابوں کے علاوہ مبتدی بچوں کو اردو کا قاعدہ پڑھایا جاتا ہے۔ اور مناسب ہے کہ قاعدہ ہی سے مطلب شروع کیا جائے ۵

کسی زبان کا قاعدہ یا ابجد اور سکا بنیادی پتھر ہوتا ہے جسقدری کہ اوس زبان کا ابجد اور حرکات سکنات سکھلاتا ہے اور ساتھ ہی تھوڑے سے کافی الفاظ اور چھوٹے چھوٹے جملے اوسکے سامنے پیش کرتا ہے۔ لیکن ہر ایک زبان کے سیکھنے میں دو فایدے ہوتے ہیں اور یہ بھی ہیں اول الفاظ سے زبان کی مافیت دوم وہ الفاظ اپنی تخمینی ترکیب سے طالبعلم کے دل میں کوئی پاک اور مفید خیال پیدا کر سکیں جس طرح ہر کتاب کا صرف یہ مقصود ہے کہ اوس سے صرف الفاظ کا ذخیرہ طالبعلم کے دل میں جمع ہوجائے وہ اپنا فرض ادا ہوا ادا کرتی ہے۔ اردو قاعدہ میں لفظوں کی ترکیب میں تو کوئی اعتراض ہو ہی نہیں سکتا لیکن فقرات کی ترتیب میں ایک ہی فایدہ مدنظر رکھا گیا ہے دوسرے پر کم توجہ دیگئی ہے نکتہ آیا۔ بلی گئی۔ طاؤ وٹا۔ مکندرام کو بلاؤ۔ آج ہے خوب کہیر کہانی۔ . . . . وغیرہ"

اس قسم کے فقرے دوسرے فایدے سے بالکل مہرا ہیں اور اسلئے بیجا اور بیفایدہ ہیں مقابلہ حق کہ۔ خدا سے ڈر۔ تندرستی ہزار نعمت ہے۔ علم بڑی دولت ہے۔ ماں باپ کا ادب کرو۔ جو کہ زیادتی کے ساتھ روحانی اور اخلاقی مفاد سے بھی پُر ہیں گو دوسرے قسم کے بھی یہی قاعدہ مذکور میں موجود ہیں۔ لیکن کیا ہی بہتر ہو کہ ایسے تمام فقرات جو ایک بیٹھ دو گاہ کا کام نہ دیں بلا تامل خارج کئے جائیں اور اوسکی جگہ صرف ایسے جملے داخل کئے جائیں جنپر یہ عنوان شامل حال ہو سکے چند خوش بود کہ برآید بساک کرشمہ دو کار ۵

اب اردو کی آٹھ کتابوں پر الگ الگ بحث کرنی تو طویل ہوگی یہاں ہر ایک کتاب کی مختصر فہرست مطالب لکھی جاتی ہے جس سے ناظرین کو ہوگا کہ یہ کتابیں کہاں تک بیک کرشمہ دو کار کی مصداق ہیں ۵

اردو کی پہلی۔ کہانا پک رہا ہے۔ پسنہاری آٹا پیس رہی ہے۔ بنیے کی دوکان۔ . . . وغیرہ وغیرہ ۵

" دوسری۔ جانور۔ درخت۔ وقت اور موسم۔ کچھ اخلاقی حال

" تیسری۔ چوپائے۔ پرندے۔ کیڑے۔ درخت۔

" پانچویں۔ جانور۔ درخت۔ کچھ تاریخی مواخلاقی مضامین

" چھٹی۔ جانور۔ درخت۔ دہات۔ ظہورات طبعی۔ کچھ تاریخی

اور اخلاقی حال جسمیں نظم بھی شامل ہے۔

" ساتویں۔ بیالوجی۔ جمادات۔ زمین۔ کچھ تاریخی اور اخلاقی مضمون نظم۔

" آٹھویں۔ جانور یعنے کیڑے۔ ظہورات طبعی زراعت کے طریقے۔ دہات۔ کچھ تاریخی حالات ۵

اس فہرست کو سرسری نظر کے ساتھ دیکھنا سے معلوم ہوتا ہے کہ ان آٹھ کتابوں میں زیادہ تر بیالوجی بھری ہے اور بیالوجی سوا باقی چند اخلاقی تاریخی اور طبعی وغیرہ مضمون ہیں جو کہ ہر ایک جس علم میں جانداروں کی ہستی کا بیان ہوتا ہے اوسے انگریزی میں بیالوجی کہتے ہیں۔ انسان۔ حیوانات۔ پرندے۔ کیڑے۔

حرص سے بڑھ جاتی ہے ؛

ایک بزرگ ایک قصہ بیان کرتے ہیں۔ کسی گاؤں کی حدود میں ایک نابینا درویش رہتے تھے۔ وہاں ہاتھی کبھی نہیں آتا تھا۔ ایک دفعہ اتفاقاً ایک ہاتھی کا اُدھر سے گزر ہوا۔ شوق سے ہاتھی دیکھنے کو گاؤں سے باہر نکل آئے۔ بے چارے نابینا درویشوں کو بھی اس عجیب الخلقت جانور کے دیکھنے کا شوق گدگدایا۔ مگر اندھے دیکھ کس طرح سکتے تھے۔ آخر یہ قرار پایا کہ وہ ان میں سے ہر ایک کو دونوں ہاتھوں سے ہاتھی کو ٹٹول لینے دے۔ چنانچہ تھا زندہ دل درویش پہلے درویش کو ہاتھی کی چاروں ٹانگیں ٹٹول لینے کے بعد الگ کر کے کہ دیا کہ یہی ہاتھی تھا۔ دوسرے کو کان کا سونڈ اور تیسرے کو کان اور چوتھے کو پیٹ۔ اسی طرح جدا جدا اعضا پر ہاتھ پھیرنے دیئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر درویش نابینا اپنے وہم میں سمجھنے لگا کہ اس نے ہاتھی دیکھ لیا ہے۔ لیکن جب مسجد میں آکر ایک دوسرے سے تذکرہ بیان کرنے لگا تو کسی کا بیان دوسرے سے نہیں ملتا تھا مگر ہر ایک کو اپنے بیان کے صحیح ہونے پر ویسا ہی یقین تھا جیسا کہ دوسرے کو اپنے بیان کی صحت پر۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آپس میں بحث سے تکرار اور تکرار سے جوتی پیزار تک نوبت پہنچ گئی۔ یہ بزرگ اس قصے سے نتیجہ یہ نکالتے ہیں کہ ہم لوگ ہیں اور اپنے اپنے مذاہب کی صحت کی نسبت ویسا ہی یقین رکھتے ہیں جیسا کہ یہ اندھے رکھتے تھے۔ بجالیکہ ان کو ہاتھی کی نسبت ایک علم حاصل کر چکے تھے۔ ہر مذہب کو اپنے ہی علم کے صحیح ہونے کا دعوی تھا۔ ہم بھی خدا کی خوشنودی کی تلاش میں تگ و دو کر رہے ہیں سب کی تگ و دو مجاہدانہ قسم کی ہے۔ کوئی صنم میں ہے۔ کوئی تثلیث میں اور کوئی وحدت میں۔ مگر ہر شخص اسی خدا کی کرتا ہے خواہ اس کی عبادت کا کیسا نرالا ہے خواہ دوسروں کو کیسا بیہودہ معلوم ہوتا ہو۔ اور خود اسی بات کا قائل ہے کہ وہ خدا ہی کی پرستش کرتا ہے ؛

مذہب کو ہم اوپر ایک راستے سے تشبیہ دے چکے ہیں۔ راستوں کے لکھنے کے بعد راستے کی تمثیل ذرہ اور واضح کرتے ہیں۔ دنیا کے تمام مذاہب کے پیرو ایک دائرے کے مختلف نقاط پر بیٹھے ہیں۔ ان سب کی غرض خاتمی ہی حاصل کرنے کی ہے جو دائرے کے مرکز تک پہنچنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ سب لوگ ہر طرف سے دائرے کے مرکز کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ مگر ہر ایک اپنے ہمسایہ مذہب والے سے ترچھے راستے میں چلتا دیکھ کر تعجب کرتا ہے کہ اس منزل مقصود پر کس طرح پہنچیگا۔ بجالیکہ لازمی امر ہے کہ ہر ایک کو اپنا راستہ چل کر ہی ضرور اس کو اسی مرکز پر پہنچنا ہے جس کا ہمسایہ پہنچنے والا ہے۔ بشرطیکہ وہ راستہ سیدھا ہے نہ بیچ۔ جس طرح کہ مکہ معظمہ سے مختلف ملکوں کے مسلمان مشرق کی طرف مسجد کرتے ہیں اور کئی ملکوں کے مغرب کی طرف۔ غرض دونوں کی

صرف ایک کعبہ سے ہے ؛

بلبل شیراز نے ایک نصیحت کو حکایت کے پیرایہ میں کس خوبصورتی سے قلمبند کیا ہے۔ حضرت ابراہیم ہمیشہ کسی مہمان کے ساتھ کھانا کھایا کرتے۔ ایک مرتبہ پورا ہفتہ کوئی مہمان نہ آیا۔ خلیل اللہ کب تنہا کھانا گوارا کرتے تھے۔ خود جنگل کی طرف مہمان کی تلاش میں نکلے۔ ایک پیر مرد صفید ریش مل گیا۔ اس کو ہمراہ لے کر گھر پہنچے۔ دسترخوان بچھا کر کھانا رکھا گیا۔ مگر بوڑھے نے بلا بسم اللہ پڑھنے کے کھانا شروع کر دیا۔ حضرت ابراہیم کو جب معلوم ہوا کہ یہ شخص ایماندار نہیں گبر ہے۔ تو اسے کھانے سے اٹھا دیا۔ الہام نے خداوند تعالی کی طرف سے پیغام دیا کہ او اے خلیل اللہ۔ میں نے جس شخص کی اسی برس تک خبر گیری کی کہ وہ بوڑھا ہو گیا۔ اس کی ایک وقت کی روٹی کا تجھے انتظام کرنا پڑا اور تجھ سے نہو سکا۔ یہ حکایت اس قدر مطلب بیان کرتی ہے کہ جو کئی کتابوں میں نہیں سما سکتا ؛

تم جو اپنے سے غیر مذہب کے بھائی سے دکھ کیونکہ تم سب ایک باپ ابو البشر کی اولاد ہو) اس وجہ سے کاوش یا تعصب کرتے ہو کہ وہ تمہارے مذہب کا نہیں۔ تمہارے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ تمہارا ہی مذہب خدا کی طرف سے ہے۔ کیونکہ جیسی دلائل تمہارے پاس ہیں ویسی ہی اس کے پاس ہیں۔ جیسا اعتقاد تم کو ہے ویسا ہی اس کو ہے۔ خدا نے تمہارے ہاتھ میں کونسا قبالہ یا دستاویز دی رکھی ہے کہ تم ہی اس کے پیارے بندے ہو۔ ہاں اگر تم کو اپنے مذہب کی سچائی کا یقین ہے تو وہ تمہارے حق میں مفید ہے اور جتنے تم اس کے پابند اور اپنی قوم کے خیر خواہ رہو وہ تمہاری سعادت ہے۔ بیشک تم اس طریقے کو حق الیقین کے مرتبہ کو پہنچا دو تو تم کو اسی ذریعے فلاح حاصل ہوگی۔ مگر خدا کو بلا وجہ تم سے کوئی طرفداری نہیں ہے۔ اور نہ کسی دوسرے مذہب والے سے عداوت۔ پھر اس مثال میں تم کیوں خداوند کریم کی پیروی نہیں کرتے۔ تمہارا کام ہر شخص سے نیکی اور انصاف سے پیش آنا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص برا کرتا ہے تو پہلے تو اس قانون کی عادم تعمیل میں سوسائٹی اسے سزا دیگی۔ اور جو سوسائٹی کی سزا سے وہ بدکردار بچ گیا تو اس کا ضمیر اسے ملامت کریگا۔ اسے کبھی تسکین قلبی اور سچی راحت حاصل نہوگی۔ اور بالفرض وہ ان سب کی پروا نہ کرے تو حکم الحاکمین اس کے کردار کی سزا دیگا۔ لیکن تمہاری ذاتی کاوش کسی شخص سے بدسلوکی کرنے کا بہانہ نہ بنے۔ حضرت عمر رض جیسے با اختیار شخص پر جب کسی اہل مقدمہ نے شکایت پیش کی تو آپ نے اس خیال سے اس کا مقدمہ کسی دوسرے قاضی کے پاس بھیج دیا کہ شاید ذاتی مخاصمت کا خیال انصاف کے راستے میں حائل نہو ؛

بعض بدنیت انگلو انڈین اخبارات دیسی اخبارات پر شکایت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں اور ہر دو سرکار اور ملکی افسران انگریزی کو کہ جن سے سرکار مرکب ہے اکساتے رہتے ہیں کہ دیسی اخبارات سے آزادی چھین لیجاوے۔ کیونکہ یہ ہمیشہ افسروں کی غلطیوں اور سرکاری کارروائیوں پر نکتہ چینی کرتے اور بغاوت پھیلاتے رہتے ہیں یہ اخبارات جو بات بات میں دیسیوں سے بے وفائی اور سوءنیتی منسوب کرتے ہیں ذرہ اس سبق کو یاد رکھیں جو حال ہی میں سب سے بڑے زندہ جنرل لارڈ رابرٹس نے کپڑے کے تحصول درآمد کے بحث کے موقعہ پر ہوس آف لارڈز میں پڑھ کر سنایا تھا ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ لارڈ رابرٹس نے صفائی سے کہ دیا کہ اگر ہندوستان کی حکومت کا حصر ہمارے چند سپاہیوں اور تھوڑی سی توپوں پر آ رہے تو ہمیں دس روز بھی ملک سنبھالنا مشکل ہو جاوے۔ لیکن یہ ہندوستانیوں کا اعتبار گورنمنٹ انگریزی کی نیک نیتی کی نسبت ہے کہ جس کی وجہ سے انہیں ہمیں پورا بھروسہ ہے۔ ہمارا ایک کلکٹر جو فرانس اور جرمنی کے صوبوں کے برابر ضلعوں پر جو حکومت کرتا ہے تو اس کا باعث یہی ہے کہ رعایا کو اس کی نیک نیتی پر بھروسہ ہے۔ اسی ضمن میں لارڈ رابرٹس نے بنگال کے مہاراجہ سر جتیندر موہن ٹیگور کی ایک چٹھی کا خلاصہ پڑھ کر سنایا جس میں مہاراجہ صاحب نے انہیں لکھا تھا کہ اگر ہندوستان میں پولیٹیکل اصلاح کے لئے شور و شغب ہوتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اہل ہند کو انگریزوں کی ایمانداری پر پورا بھروسہ ہے۔ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ انگریز ایمانداری کے ساتھ اپنی حکومت کے نقص سننا نہیں چاہتے تو پھر موت کی خاموشی ملک پر چھا جائے۔ جو ہر طرح سے گورنمنٹ کے لئے مضر ہے لارڈ رابرٹس نے اس چٹھی کے حرف حرف سے اپنا اتفاق ظاہر کیا مگر یہ انگلو انڈین اخبارات ممکن نہیں کہ دیسیوں کے حسب حقوق کے کسی اظہار کو نیک نظر سے دیکھ سکیں ؛

ہم ہر روز دیکھتے ہیں کہ فلاں والی ریاست کی تمام پرتاپ فوج انگریز افسر لے چابک سے خبر لی۔ اور فلاں مہاراجہ صاحب فلاں سٹیشن پر بھاگتی گاڑی میں تھرڈ کلاس میں بمشکل سوار ہو سکے بجالیکہ انہوں نے ایک فرسٹ کلاس گاڑی برابر روکرانی تھی فلاں مہاراجہ صاحب کے کوچبان کو میرٹھ کے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نے بے تحاشا گاڑی چلانے پر پانچ روپے جرمانہ کیا اور مہاراجہ نے کلب میں جا کر چپکے سے خود ادا کر دیا کیونکہ اس وقت وہ کوچ بکس پر بیٹھے تھے۔ یا فلاں رئیس کو فلاں جگہ سلامی اٹھانی پڑی کیونکہ انہیں وجہ سے پتے نشست ملی۔ وجہ ان سب نکبتوں اور بے عزتیوں کی یہ ہے کہ یہ والیان ملک اپنی دارالریاستوں سے نکل کر یورپ اور عیش پرستی کے لئے وہاں مارے مارے پھرتے ہیں کہ جہاں ان کے رتبہ کی کوئی پروا نہیں کرتا۔ اگر یہ سب رئیس اپنی اپنی راج دھانیوں میں رہ کر اپنی رعایا کی خبر داری اور اس کی بہبودی کی فکر میں مصروف رہا کریں تو سوائے اس کے کہ نیٹیو گورنمنٹ انہیں ہز ہائینس کر کے مخاطب کرے یا ان کی رعایا ان کی تہ دل سے عزت کرتی رہے وہ اور کچھ نہیں سنیں گے اور جو گھوڑ دوڑ اور تھیٹر کے جلسوں میں شریک ہونے کے لئے ریاست سے باہر اپنی نیچر کے انگریزوں سے ارتباط بڑھاتے پھرتے ہیں وہ پچھتائینگے اور جو لاکھ کے اس قول کو یاد کرینگے "مرد گرد چہ بود جو لاف کھائے" ؛

پیسہ اخبار

لاہور ریویو مشنبہ ۲۹ ستمبر ۱۸۹۴ء

لاہور و پنجاب

— شملہ میں ۱۰ اکتوبر کو گورنر جنرل اور کونسل کی نمائش ہوگی +

— مسٹر ایچ ایس ہائنس ہفتہ سے واپس آ کر رزیڈنٹ کشمیر کا چارج آخر اکتوبر یا شروع نومبر میں حاصل کرینگے +

— کالکا اور ہوڑہ کے درمیان تعلمت لوگوں کی روانگی کے بیشتر تیسرے اور انٹر درجہ کا کرایہ ریل کم ہو جائیگا +

— کرایہ کی گاڑیاں اور یکے ابھی سے رئیسوں نے اپنے آدمی لاہور میں بھیجکر اکٹھا کرنے شروع کر دیئے ہیں سردار کے دنوں میں میٹنگ کرایسی بڑی قلت ہو گی +

— شملہ اور نواح شملہ میں اب موسم صاف ہے آثار بارش بالکل نہیں پائے جاتے +

— انبالہ میں دوا فروشی کے میلہ میں چند شخص دہشت پر چڑھے ہوئے سیر دیکھ رہے تھے شاخ وزن سے ٹوٹ پڑی دو کے بہت سخت چوٹ آئی جن میں سے ایک ہسپتال میں مر گیا دو آدمی اور میلہ میں مرے +

— شہر انبالہ میں پانی کا کام ترقی پر ہے۔ غلہ بازار کے حوض کا چبوترہ تیار ہو گیا۔ پہلے جا بجا ۹ نل قایم کرنے کی تجویز ہوئی تھی مگر اب انجینیر کے مزخ کی وجہ سے صرف ۴ نل قایم کرنیکا ارادہ ہے اس سے لوگوں میں بہت خوشی پھیل رہی ہے۔ جنہوں نے زر کثیر چندہ میں دیا ہے +

— کرنل بارٹر کو راولپنڈی میں ہونگے +

— امرتسر کے قریب مجیٹھا میں ایک پرائیویٹ اسکول جاری ہوا ہے جس میں مڈل تک پڑھایا جاتا ہے +

— دہلی شہتلہ اجمیر ریلوے کی تعمیر کے لئے کلکٹری کا ہٹ نے آسودہ لوگوں سے دس ہزار طلب کی ہے +

— دہلی اور امرتسر کے علاقہ میں کثرت باران سے بہت کو نقصان پہنچا اور شاہ پور ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں بارش کی ضرورت ہے +

— سر جن جنرل راٹس پریسیڈنٹ میڈیکل بورڈ انوپا آنریبل ہوئے اور انکی جگہ سرجن کرنل کلیگھان مقرر ہوئے +

— لاہور میں دن کو بہت گرمی اور رات کو بھی زور سے کسیقدر سردی ہوتی ہے شہر میں بخار کی کثرت ہے شاید اس کی وجہ لوگوں کا رات کو صحن میں سونا ہے +

— یکم نومبر کو شہر بازار میں ایک کنجر اور ایک پٹھان میں کسی خفیف سی بات پر گفتگو ہونا سنا جاتا تھا کہ ایک ضرب میں پٹھان زمین پر گرا اور مر گیا۔ کنجر گرفتار رہا +

— بابو ہنیش چندر مددار پریسیڈنٹ پوریٹی اسوسیشن لاہور سنگ گذیدہ کا علاج معلف کرتے ہیں +

— راوالپنڈی ضلع جہلم میں رات کو وقت لوگوں کے گھروں پر بڑی غنبھاری ہوتی ہے۔ پولس بد معاشوں کا اسوقت تک گرفتار کرنے سے عاجز ہے خوش اعتقاد اسے جنات کا کام سمجھتے ہیں +

— ڈاکٹر نجات ریاست کشمیر ڈائمنڈ انگریزی کمپنی تھا ۱۵ ستمبر سے شامل کئے گئے +

— مسٹر لارنس کمشنر راولپنڈی ۲۵ ستمبر کو سرینگر سے جموں میں پہنچا حضرت ورائیجان سے ملکے ہوئے روانہ ولایت ہو گئے +

— عشرہ گذشتہ کو نارووال (سیالکوٹ) میں اُن ۲۱ شیعہ میں سے جنہوں نے ایک سکھ کو مارا اور پولس کو دھکا دیا تھا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چار کو دو دو ماہ کی قید سخت اور پانچ کو اس روپیہ جرمانہ اور دو کو ایک ایک ماہ کی قید سخت اور پچیس پچیس روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ باقی گیارہ کو بری کر دیا جرم اپیل کا ارادہ کرتے ہیں +

— سر جارج ٹھامسن افغانستان پر جنگ بالفعل موقوف ہے +

— بہاولپور ۲ نومبر روز جہار شنبہ بعد دو پہر ولیعہد ریاست بہاولپور کے مکان میں قیام ہوگا۔ دوسرے روز قلعہ کہنہ اور عیدگاہ ملاحظہ فرما کر شام کو روانہ ہو جائینگے +

— گلوشاہ (سیالکوٹ) کا میلہ مویشیان پانچ برس کے بعد سال بھر بمقتضائے گورنمنٹ پنجاب شروع ہوا +

— طغیانی دریائے جہلم سے بندگاہ دین خان کو بڑا نقصان پہنچا حصار ایکڑ زمین تباہ ہو گئی۔ اور بہت سے کنوئیں خراب ہو گئے +

— پنڈی میں بخار کی بہت کثرت ہے +

— دو کاشتکار موضع مونا دان علاقہ لاہور کے اس جرم میں گرفتار ہوئے کہ بغیر لائسنس فولادی بھاٹ اپنے قبضہ میں رکھتے تھے +

— علاقہ لاہور اور فیروزپور میں جو ہے برابر زمانہ آئندہ سال سے زراعت کو تباہ کر رہے ہیں مگر ہنوز اس کا انسداد کسی طرح پر عمل میں نہیں آیا +

— سنا گیا ہے کہ دریائے جہلم میں ایک کشتی معہ ۱۲۰ آدمیوں کے غرق ہو گئی صرف ۱۳ آدمی بچے +

— دہلی میں جو ایک سادھو اور ایک دھوبی ایک نوجوان لڑکی کو خوا مخواہ کرکے بہکا لانے کے جرم میں گرفتار ہو کر سزایاب ہوئے تھے ہائیکورٹ اپیل پر اُن کو عدالت سشن نے بالکل بری کر دیا +

— ایک بد معاش ایک تلی کے لڑکے پر (جو جاندی کے کڑے تھوڑے دن پہننے تھا) کچھ دن رکھوا کر اپنے ہمراہ لیجا۔ بہاولپور کے باہر برف کے کہتوں کے پاس غیر آباد مقام دیکھ اُس لڑکے کو زمین پر شکیدیا اور اُس کے کڑے اتار کر بھاگ گیا +

— دہلی میں بارش موقوف ہوں کو دھوپ سخت اور گرمی زیادہ ہوتی ہے مگر رات کو خنکی رہتی ہے۔ بخار پھیلا ہوا ہے +

— انجمن حمایت اطفال مسلمانان لاہور نے بھی امداد ڈاکٹر شیخ عبداللہ مرحوم کی بیوہ کو راولپنڈی میں ۱۰۷ روپیہ کی دی سکاش انجمن نصرۃ المسلمین بھی اس میں شریک ہوتی تو امداد کسیقدر زیادہ ہوتی۔ لاہور کے ہندو کمٹمنٹ نے خاطر خواہ ترقی کی ہے +

— حافظ غلام سرور صاحب جو سال گذشتہ کے جواب دینے والوں کے امتحان ایم اے انگریزی میں اول رہے تھے کلکٹر سٹ سکالرشپ لیکر ۲۲ ستمبر کو ولایت کو بغرض ترقی تعلیم روانہ ہو گئے +

— لاہور سے دو نوجوان مسلمان طالب علم بیرسٹری اور انجنیری کی تعلیم کیلئے ۲۱ ستمبر کو ولایت روانہ ہوئے +

— لاہور گورنمنٹ کالج کے دیوان ٹیک چند صاحب بی اے نے جو سرکاری خرچ پر ولایت تعلیم پانے گئے تھے امتحان مولی سروس میں کامیابی حاصل کی جسپر مبارکباد ہے +

— لاہور میں منادی کیگئی کہ دوکاندار سڑک پر سامان رکھنے کے لئے سرکاری محصولے باٹ رکھیں ورنہ سزایاب ہونگے +

کل بنی نوع آدم کی برادری

ایک بزرگ کا قول ہے اور نہایت صحیح قول ہے کہ جو شخص کسی دوسرے مذہب کی طرف تعصب یا حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ جاہل ہے۔ کیونکہ دنیا میں جتنے بڑے بڑے مذہب ہیں اُن سب میں اخلاقی تعلیم اعلیٰ درجہ کی ہے خواہ اُن میں سے بعض میں اس وقت بعض باتیں بگڑ کر بہت مکروہ صورت اختیار کر چکی ہیں۔ لیکن جب اُن کے بانیوں کی اصل غرض اور اُن کے سلسلہ کے اصول کی طرف دیکھا جاتا ہے تو شک نہیں رہتا کہ وہ کسی حکمت پر مبنی تھا کہ جو شخص یہ صورت اختیار کر بیٹھا ہے۔ اور چونکہ ہر شخص سب باتوں کو نہیں جان سکتا اس لئے کسی کو حق حاصل نہیں ہے کہ اپنے سوائے دوسروں کے مذہب کو تعصب اور حقارت کی نظر سے دیکھے صرف اس لئے کہ ان میں ایسی پسندیدہ اصل نہیں ہیں جو خود اُس کے مذہب میں ہیں بجا لیکہ ممکن ہے کہ اُس اعتقادی کے سوائے باقی تمام اخلاقی اور روحانی باتیں ان دونوں مذاہب کے ایک ہی سرچشمہ سے نکلی ہوں۔ گو سیالیں ایک کے دوسرے کے سرچشمے کی دھار اب گندھلی ہو گئی ہے اور خس و خاشاک میں رُک گئی ہے +

ایک مشہور مثل ہے کہ سچی باتیں سب جگہ تسلیم کیجاتی ہیں۔ مشرق میں ہوں یا مغرب میں۔ اس لئے کیا وجہ ہے کہ ان بڑے بڑے ریفارمروں۔ مجتہدوں۔ پیغمبروں نے کہ جن کے مذہب آج دنیا میں رائج ہیں اور سخت سے سخت امتحان اٹھائے ہیں اُن مذاہب میں عالمگیر اخلاق مسائل کی پابندی کی تہ کی رکھی ہو۔ جب یہ بات ہے تو کوئی مذہب توہین کے قابل نہیں۔ خواہ اصلاح کا محتاج ہو۔ لیکن مذہب بجائے خود کیا ہے صرف ایک راستہ ہے اب یہ سیر چل کر منزل مقصود تک پہنچنا تمہارا کام ہے۔ اگر تم راستے میں بھٹک جاؤ۔ یا ایسی سستی اختیار کرو کہ تمہارا ساتھی چلنے کو نہ چاہے تو راستہ خود بخود تم کو اٹھا کر منزل مقصود پر نہیں پھینک دیگا۔ اس لئے بہت کچھ حصر تمہاری اپنی نیک کوششوں پر بذریعہ مذہب کے نجات پانے کا ہے اور جیسے نیک کوشش ایک مسلمان کر سکتا ہے ویسی ہی ایک ہندو اور عیسائی اور موسائی سب کر سکتے ہیں۔ غرض خاص مذہب کا اجارہ نیک کام کرنے کا نہیں۔ بلکہ خدا کے خدا کو سب مخلوق یکساں عزیز ہے۔ جو شخص نیک کام کرتا ہے خدا کے ہاں اُس کی مخلوقات کی وقعت اُس کی نوعیت میں

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— پنجاب میں رفع فساد تو ہو گیا مگر ہنوز فوج شب و روز مسلح رہتی ہے۔ ہندو مسلمان روز قرار ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ہری رام چندر پونا کا نامی تاجر بمبئی کر ضمانت پر رہا ہوا اس فساد میں بڑے بڑے معقول ہندو شریک تھے۔ فرعون خانہ میں ایک خاص کمیٹی اس کی تحقیقات کریگی۔ ۳۰ لاکھ روپیہ سے زائد ہندوؤں نے چندہ جمع کیا ہے۔ ایک سو آدمیوں کا بڑا پولیس جس کا ہیڈ کوارٹر لاہور ہوگا تشکیل ہو رہا ہے۔ تعینات ہیڈ نیوٹ الوا ہے +

— نظام حیدرآباد کی منتخب گورنمنٹ دربار لاہور میں طلبی کی خبر بے اصل ہے +

— سر حد کرم چکپنی اور شمزئی چھاؤنیوں کی چل گئی +

— سر جارج سکس اسٹہوٹ لفٹنٹ گورنر ممالک غربی و شمالی کے دورہ غربی کا پروگرام بمبئی تار سے ۷ نومبر کو مراد آباد، ۲۰ نومبر کو لاہور، ۳۰ دسمبر کو اٹک، ۳ دسمبر کو بڑا حصہ ڈیرہ دون روڈ گی اور اطراف میں صرف ہوگا۔ ۱۰ جنوری کو آگرہ پہنچینگے +

— بمبئی میں مویشیوں کا مرض بہت پھیلا ہوا ہے۔ کچھ سالوتری مقرر ہوا اور اطلاع کیلئے بھیجے گئے +

— سوائے سڑک طغیانی سے سیالدہ اسٹیشن کے قریب جو دریا بہتا ہے کلکتہ کے پرانا مین کہڑی اور سیلدہ بہت کے واقع ہے۔ ریل کی سڑک ٹوٹ گئی ہے اور سیالدہ تک دریان ریل برابر نہیں جاتی +

— شاہجہانپور کے قریب دریائے گراسے پار مسافروں کو اتارنے کا انتظام ہوا ہے کہ درجہ اول و دوم کے مسافر ہر وقت پار کر دئے جاتے ہیں اور تیسرے درجہ کے صرف دن کو +

— پٹن میانی کے قریب ایک کشتی جس میں سو سے زیادہ آدمی اور عورتیں سوار تھے ۱۸ راہ حال کو دلدل میں غرق ہو گئی صرف ۱۳ بچے +

— دریائے گومتی کی طغیانی سے لکھنؤ و اطراف میں جان کا نقصان زیادہ نہیں ہوا لیکن مال کا نقصان بے شمار ہوا۔ بہت سے قصبہ مکانات اور مواشی تباہ ہو گئے ہیں۔ لکھنؤ کے باغبانوں کی امداد کی فکر کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ گورنمنٹ بھی ان ستمدیدہ بیچاروں کی دستگیری فرمائے گی۔ ۲۰ ہزار روپیہ کے علاوہ خان عظیم سے کسی طرح کی طغیانی کم نہیں ہے +

— ہفتہ وار یکشنبہ سالم کو کلکتہ میں اسقدر زور کا ابر آیا کہ کئی حصہ شہر غرق ہو گیا۔ اکثر مقامات پر کمر کمر پانی تھا۔ بڑی بڑی بھلیاں خشکی پر کھڑی گاڑیاں مٹیا برج تین روز تک غرقاب رہا۔ کھولا کے بہت سے کارخانجات مسمار ہو گئے۔ گاڑیاں اور ٹرام جو سے کا رستہ بند رہا قریب پندرہ بیس تاریخ کو اس سے بھی زیادہ جزر مدکا اندیشہ ہے +

— غرہ اپریل ۱۹۲۵ء سے بنگلور میں ایشن اسٹاف کے افسر کی تعریف شروع ہو جائیگی +

— انگاپور کے قریب ایک جیل کا بند ٹوٹا اور اس کا سیلاب سے جیل کا اکثر حصہ بہہ گیا۔ باوجودیکہ ایک ہندستی والا پہلے سے تعین کر دیا گیا تھا۔ مگر جیوت مالی گاڑی پہنچی وہ سوتا تھا گاڑی دریا میں ڈوبا گیا۔ سیوت مر گیا۔ سردار شخص اسے مجروح ہوئے ہیں پتہ ابھی نہیں۔ ہندستی والا قید ہے +

— کہنا اپر برہما میں بہت سے نامی ڈاکو گرفتار ہوئے ہیں جنہوں نے پچھلے ۱۰ مہینے سے اس علاقے میں بہت سر اٹھا رکھا تھا۔ ان میں دو ڈاکو گرفتاری میں مزاحمت کرنے کے سبب سے مارے گئے +

— مسٹر فی سی پلاوڈن ۵ اکتوبر کو حیدرآباد سے روانہ ہونگے +

— مسٹر کٹے بورڈ میمبر نگمنٹ نے دریائے ہمبتر کا پل بنانے سے انکار کیا مگر اس شرط پر کہ مسافروں پر محصول لگانے کی ان کو اجازت دیجائے میونسپلٹی اس کام کو منظور کریگی۔ اس سے آدھا مصارف ذریعہ چندہ اور آدھا گورنمنٹ سے قرض لیکر ادا ہو جائیگا۔ زمیندار کا حصہ ساحل نصف لاگت چندہ کر کے دینے کو مستعد ہیں +

— دو جاپانی افسر فوج ہند کی ترکیب کی تحقیقات کرتے ہوئے اس تک پہنچے ہیں +

— طغیانی گومتی سے لکھنؤ میں اگرچہ بہت نقصان ہوا بنسبت کے دونوں کارخانوں میں پانی بھرا ہوا تھا۔ برف کے ڈھیر سے تمام ہو گئے حسین آباد کا بارسب گر گیا اور ایک حصہ ریلوے سٹیشن کا بہہ گیا جہاں جہاں پانی بھرا ہے اب وہاں سخت بدبو آتی ہے کہ قابل برداشت نہیں بخار اور ہیضہ کا بھی اندیشہ ہے موتی محل کے گودام میں بہت تو کا نقصان ہوا مصیبت زدگان کی امداد کیلئے چندہ جمع کرنیکو ایک کمیٹی بنائی گئی ہے مسٹر علیمان سیکرٹری ہیں +

— پولس نے ۱۲ کابلی گرفتار کئے ہیں جو کلکتہ میں رہتے تھے۔ اور ڈاک گاڑی میں دم دم جا کر ڈاکہ ڈالا کرتے تھے +

— ایسٹ انڈین ریلوے پر مٹیہ اور باقی پور کے درمیان مسافر گاڑی کا ایک پورا تجربہ کار ڈرائیور انجن پر چڑھا ہوا سگنل کے گارڈ کے انتظار کو دیکھ رہا تھا کہ دوسری ٹیری پر ایک گاڑی کا کھلا ہوا دروازہ ٹیرے زور سے اس کے سر میں لگا اور فوراً مر گیا +

— مسٹر آربرتھن قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل بنارس مقرر ہوئے شروع دسمبر میں مسٹر ہیلی رخصت لینگے ان کی جگہ محکمہ خوراکی ڈوگیتی کا کام ڈاکٹر ہیتج کرینگے +

— کرنل دیلی پولیٹیکل ایجنٹ اودیپور اور کرنل ٹریور ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ ریاست اودیپور کے متعلق امور پر وائسرائے سے گفتگو کرنے کے لئے شملہ آئے ہوئے ہیں +

— وسطی صوبجات میں غلہ کا نرخ اترتا چلا ہے۔ امدادی کام بند کیا جاتا ہے

— حسین آباد کے ابرائے طغیانی گومتی سے برباد شدہ لوگوں کی امداد میں چار ہزار روپیہ دیا میونسپلٹی بھی مدد کریگی +

— گوہنا جھیل اب ۳۰۰ فٹ عمیق باقی ہے۔ اور چھوٹے سرے پر دو میل لمبی اور نصف میل چوڑی ہے۔ ۸۰۰ یا ۹۰۰ فٹ تہ میں دلدل ہے بند بالکل مضبوط ہے +

— ممالک مغربی و شمالی دادوہ میں ہیضہ کا اب کہیں جوڑ باقی نہیں +

— طغیانی گومتی کے زمانہ میں حکام لکھنؤ کے ایک نامی خوطہ زن کو ہمیشہ طیار رکھتے تھے تاکہ جب کوئی شخص بہتا ہوا نظر آئے وہ فوراً کود کر اس کی مدد کرے چنانچہ بہت سے آدمیوں کی اس نے جان بچائی +

— برما میں کثرت واردات کی وجہ سے ٹبے چاتو کی ممانعت کی تجویز ہے مگر چھپ کھنگر کی بنا ہے کہ یہ ناممکن ہے اسلئے کہ یہ چاقو سے جائز کاموں میں آتا ہے +

— بکم خان کانسٹیبل پولس آگرہ کو ذاد پر پڑوسی کو قتل کرنے کے جرم میں ایک دسمبر کا سشن نے قتل کا حکم دیا ہے گرفتار کیا خانہ تلاشی پر اسکے کپڑوں پر خون کے

ممالک غیر

— پنگ ٹیک پر ہونے گذشتہ کی لڑائی میں قریب دو ہزار چینی مارے گئے۔ اور بہت سے زخمی ہوئے قیدیوں میں ۲ چینی جنرل ہیں گیدی کی ایک ایک ہزار گارد وہ جاپان کو روانہ کئے جاتے ہیں۔ اس جنگ میں فوج جاپان سے چینی فوج ۲۰ ہزار زائد تھی۔ ۵ صرف چیانگ فوج بھاگتے وقت باقی ۱۰ ہزار قتل اور مجروح اور قید ہوئی۔ جاپانی ۷۰۰ مجروح اور ۴۰ مقتول ہوئے اس لڑائی میں جاپانیوں کو بہت سے اسلحہ جنگ اور دیگر سامان ہاتھ لگا۔ اور پنگ ٹیک پر قابض ہو گئے +

— تحقیقات سے انفلوئنزا کا انسان تبا کو سے زائد ثابت ہوا۔ ایک کپ دودھ ہو سکتی ہے۔ کہ شراب جیسی مضرشے کی حمایت نہ ہو اور انفلوئنزا کی ہو +

— برٹش گورنمنٹ نے جہاز اسلام گجرات کر گرفتار کر لیا۔ جاپان زیر جاپان کی اس ذمہ داری پر کہ یہ چینی اغراض کے کام میں نہ لایا جائیگا رہا کر دیا +

— رکابانی نے جس کا نام غالباً فرین ہے ہوئے ہونگے گلاسکو یونیورسٹی میں حکمت و فلسفہ میں امتحان ایل۔ آر۔ سی۔ پی پاس کیا +

— دریائے ولگا میں درمیان چھینوں اور جاپانیوں کے بحری جنگ ہوئی ۸۰ جاپانی قتل اور مجروح ہوئے اور ان کے تین جنگی جہازوں کو بڑا صدمہ پہنچا۔ جاپانیوں نے چینیوں کے چار توپی جہاز غرق کر دئے جن میں سے ایک پر سوار لوگ بچ کر نکل گئے۔ اور تین میں آگ لگ گئی ۱۸ ہزار جاپانی فوج آگے بڑھنے کا حکم ہوا +

— روسی اخبار لکھ رہے ہیں کہ اس وقت میں یورپ کی ہر طاقت کا وقت آ چکا ہے +

— گورنمنٹ نارس نے گورنمنٹ ہندستان کو لکھا ہے کہ ۱۸ ستمبر سے تیس روز کی معافی کے بعد چمڑا اور کھالیں ملاقہ سے باہر جانے کی قطعی ممانعت ہوگی +

— ولایت کے اخبارات رقمطراز ہیں کہ گرہنا جھیل کی موجودہ زدہ ریاست کے ہندو کی امداد باشندگان انگلستان کو بھی چندہ کیسا تھ کرنی چاہئے +

— ۲۱ اگست ہانگ کانگ دریائے کنٹن میں کشتیوں میں بڑے زور کی آگ لگی۔ سینکڑوں کشتیاں اور ایک ہزار آدمی تباہ ہو گئے +

— نارروس جاپان میں گرنے سے ماہر برآمد نہیں ہوئے +

— خلیج مانچوریا میں ایک کشتی ہوا کے جھونکے سے الٹ گئی ۳۰ آدمیوں میں سے صرف ۵ بچے +

— گورنمنٹ جاپان کو روپیہ بے شمار رسد روانہ کر رہی ہے

— صحت امرتسر کی انسٹرنگی کی خبر ۱۵ ستمبر کے پیسہ اخبار میں درج ہو چکی ہے ۲۰۰ قصبوں سے زائد اور ہزار آدمی اور ۱۵ اگست و ستمبر کے درمیان جل گئے۔ آگ کیا تھی قہر الٰہی تھا +

— لنڈن ۲۲ ستمبر دو ہزار فوج جاپان ساحل چیلیوپر ۱۲ راہ حال کو پہنچی اور فوراً صیوں کو روانہ ہو گئی +

— لنڈن ۲۴ ستمبر دوسرے لی ہنگ خینگ نے اسٹیٹ پریز خاصندی نظر بر کی تھی کہ جنگ چند روز کے لئے موقوف ہو کر کوریا کے متعلق اہم کوئی امر قرار دینے کے لئے گفتگو کر لی جائے مگر جاپان نے اس تجویز سے انکار کیا +

حفظِ صحت

استفسار

۷۳۔ درد سر۔ میرے گھر میں دو تین کا درد سر ہر وقت بیٹھیوں و پیشانی میں ایسی سخت تکلیف سے ہوا کرتا ہے کہ بین و دنیائی خبر تک نہیں رہتی۔ دورے کا کوئی وقت یا دن مقرر نہیں۔ ہفتہ دو ہفتہ یا اس سے بھی کم و بیش عرصے میں ہو جاتا ہے۔ صحت کا کوئی معین وقت ہے۔ دو تین چار گھنٹے یا دو تین روز کے بعد۔ دو صرف آنکھ لگ جانے سے خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ ہر دو کنپٹیوں میں مثل سانپ یا بارہ کے پھڑکتا ہے بلکہ شدت درد سے دیواروں سے سر ٹکرانے لگتی ہے تکلیف کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا۔ ہر چند علاج یونانی و ڈاکٹری صدا لیپ و مالشیں وغیرہ کی گئیں مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اس کی التماس ہے کہ اگر پیسہ اخبار کے معزز ناظرین میں سے کوئی اس بارے میں تیر بہدف نسخہ سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرمائینگے تو خدا کے نزدیک ثواب عظیم پائینگے اور صحت یاب ہونے پر بیکانا دس روپے بذریعہ ایڈیٹر پیسہ اخبار مرسل خدمت صاحب نسخہ ہونگے۔ (دف۔ ر ازکوہ سملہ)

۷۴۔ میرے لڑکے کی جس کی عمر ۷ یا ۸ سال کی ہے بعد روٹی کھانے کے بوقت دوپہر عضلات پیلے اور سست پڑ جاتے ہیں۔ سر میں بہت درد بھی رہتا ہے۔ کوئی صاحب جو کہ تجربہ کار طبیب یا ڈاکٹر ہونے والا ہو موجب علاج مذہ پیسہ اخبار کے ہو کرے نہایت احسانمند اور ممنون ہونگا (خاکسار ۲۰۴ ازلدھیانہ)

علاج

۹۰ معجب گزیدہ کا فوری علاج۔ عرصہ تک آپ کے اخبار میں بچھو کے کاٹے کے بہت سے علاج چھپتے رہے اور میں ان کا برابر ملاحظہ کرتا رہا۔ دو نسخے ضرور مجرب ہونگے اور شہروں سے باشندگان تو نہیں سے مل سکتے ہونگے۔ مگر دیہات اور جنگل کے رہنے والے یہ دوائیں کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹوٹکا وہ ہوتا ہے جو فوراً مل سکے اور آدھ منٹ میں پوری صحت کر دے۔ چنانچہ بچھو کا ایسا ہی علاج درج ذیل کیا جاتا ہے اور کئی دفعہ کا آزمودہ ہے۔ آدھے منٹ میں شرطی پورا پورا آرام کر دیتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ ہینگ لگے نہ پھٹکری جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو اس جگہ کے اردگرد کوئی دوسرا آدمی انگلی پھیرتا رہے اور جدھر کو درد کی لہر جاوے ادھر بھی اسی طرح انگلی پھیرے۔ امید ہے کہ صرف بفضل خدا آدھے منٹ کے اندر اندر پوری صحت حاصل ہو جائیگی میں یقین کرتا ہوں کہ اسی طرح اکثر صاحبان کو مختلف بیماریوں کے مجرب علاج آتے ہونگے مگر وہ بھی میری طرح غفلت یا لاپروائی سے آپ کو لکھنے میں تامل کرتے ہیں۔ دراصل ان کو ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ ان کا فائدہ ہونا چاہئے کہ انسان کے فائدہ کے واسطے ایسے ایسے ٹوٹکے جو خود ان کے آزمودہ ہوں آپ کے اخبار میں درج کرا دیں۔ (ایک خیر خواہ عالم)

۹۱۔ ابالا ہوا پانی۔ آجکل موسم بخار کا ہے۔ سو اسطے وسطے صفر و احتیاط دوائی وغیرہ عرض ہے کہ اس موسم میں اگر ابالا ہوا پانی پیا جاوے تو بیماری ہوگا جس کو بخار آتا ہو اگر اس کو بھی چند روز ابالا پانی پیا جاوے تو بھی رہا ہوگا۔ واضح ہو کہ ملک چین میں بخار نہیں ہوتا۔ وجہ ظاہر ہے کہ وہاں پانی تو لوگ چائے پیتے ہیں۔ (ابالا ہوا پانی۔ دام رکھا ایسکٹر ڈاکٹر انجات)

شعر و سخن

نصیحت کے پیرایہ میں صبح کی بہار

(از قلم منشی رام سہائے صاحب تمنا ایڈیٹر نظم اخبار لکھنؤ)

اٹھو نہ اب روئے خواب دیکھو سحر کا نقشہ شباب دیکھو
رخ عزیزاں کی آب دیکھو تجلی آفتاب دیکھو

اداسی چہرے کی دور کر دو ہوائی سحر لوگوں کو خبر دو
مکاں میں بھی نور بھر دو سپہر کی آب و تاب دیکھو

جو رات کا ٹاٹ سمٹ گیا ہے مرض مریضوں کا گھٹ گیا ہے
ہر ایک بستر سمٹ گیا ہے صبح کا انقلاب دیکھو

ہٹاؤ تکیہ سے اپنے سر کو کرو تو سیدھا ذرا کمر کو
اٹھاؤ اوپر ذرا نظر کو وہ سر پہ ہے آفتاب دیکھو

ہے خانۂ نور ہر مکاں میں کھلے ہیں گل صحن بوستاں میں
جرس کہا ہے شور کاروں میں ہر اک کو باد رکاب دیکھو

صفائی جسم کی خبر لو خدا کی بھی یاد دل سے کر لو
ذرا تنا سے جیب بھر لو حساب دیکھو کتاب دیکھو

گل سحری کی بہار دیکھو چلو پھرو سبزہ زار دیکھو
محفل بادہ خوار دیکھو نہ دور جام شراب دیکھو

ہیں محو سب یاد کبریا میں درود میں حمد میں ثنا میں
ہجوم درگہ خدا میں دعاؤں کو باریاب دیکھو

جرس کی گونجی صدا ہوا میں زیادہ مشغول ہے دعا میں
اذاں ہوئی خانہ خدا میں کھلی خدا کی کتاب دیکھو

ہوا گل انگبز کھا رہے ہیں مکاں سے گرجے کو جا رہے ہیں
جمال راحت دکھا رہے ہیں مسیح گردوں رکاب دیکھو

ہجوم دریاؤں پر ہوا ہے نہانے والوں کا جمگھٹا ہے
جو آب زمزم ہیں مارتا ہے تو ان کے بگڑا عذاب دیکھو

ہوئی ذکر الشیر گا مندروں میں ہوا عبادت کی ہر سرلوں میں
اثر مچھے دید منتروں میں ماؤں کو مستجاب دیکھو

جمن میں اشنان ہو رہا ہے کرشن کا دھیان ہو رہا ہے
نہا کے پنڈت دان ہو رہا ہے ہو خیر و ثواب دیکھو

طیور کہتے ہیں پر شجر پر نہیں نہیں کا ملی سے کچھ ڈر
تجھے ہیں نظر میں سے بوم و شپر یہ ان کا اہل حجاب دیکھو

ہنوز غفلت سے سر گرانی تو زندہ محنت ہو شادمانی
تمہیں بھی حاصل ہو کامرانی جہاں کو بھی کامیاب دیکھو

بجے ہیں گھڑیال نل ہے گھر گھر سحر ہوئی اب تو چھوڑ بستر
نہیں اٹھاتے ہو تم اگر سر تو اپنی حالت خراب دیکھو

جو سونے والے ہیں رات دن کے ہیں سیکھ کام آنیوالے دن کے
ہیں سینچ جل جن کے خاک ان کے جگر انہیں کا گلاب دیکھو

نہ اٹک پھسل سے پڑھینگے نہ ٹھوکریں سن کے قدم بڑھینگے
نہ جو چہ رہ کبھی چھینگے نہ ہوں گے وہ کامیاب دیکھو

سحر نے لڑکوں کی منادی نہ خواب غفلت کے تم ہو عادی
ادھر پڑھو بوستان سعدی ادھر گلستاں کا باب دیکھو

نہ کیوں تمنا کا شاد ہو دل کہ یہ سماں ہے خوشی کے قابل
سحر کو ہیں یاد حق میں مائل برہمن و شیخ و شاب دیکھو

معلومات کا ست

ایک شخص "اخبار دیشین" میں بہت وثوق کے ساتھ لکھتا ہے کہ معمولی نمک کو پانی میں گھول کر جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو ایک دو منٹ تک ملنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

خاص شہر کابل میں، الگارام جی کی مورتی مندروں و مسلمانوں کی بستی میں ہے۔

لنڈن سے اوٹسبرا تک دو پہیہ کا گھوڑا دوڑایا گیا اور پھر وہیں لنڈن کو لایا گیا۔ درمیان میں ۱۹-۱۹ میل کے فاصلے پر ۲۲ چکر تھیں۔ کل فاصلہ ۹۹ میل تھا۔ باوجودیکہ موسم خراب تھا یہ فاصلہ مذکورہ دو دن ۴ گھنٹے اور ۲۷ منٹ میں طے ہوا۔

ایک بے فکر جنٹلمین نے حساب لگایا ہے۔ ربا لاہور میں صرف اتوار سلامی کے سر ہونے میں جس قدر روپیہ صرف ہوگا اس سے ایک برٹش رجمنٹ کی ایک مہینے کی تنخواہ ادا ہو سکتی ہے۔

۹۲-۹۳ء کا چرخ عجائب خانہ لاہور کا ۲۷۶ روپے ہوا سال حال میں مختلف مقامات کے سکے آ کر اضافہ ہوئے ہیں۔

بنگالیوں کی عمر کا اوسط ۲۱ سال ثابت ہوا ہے۔

برہما میں جو تنباکو پیدا ہوتی ہے اس کے پتے بہت موٹے ہوتے ہیں انگریز اسے نہیں پیتے۔ برہما میں جو سگار بنتے ہیں ان کی تنباکو تنجاور ترچناپلی سے آتی ہے۔ کلکتہ میں دھرم تولہ کے پیچھے جو مولین اور رنگون سگار بنتے ہیں وہ تنباکو بنگال ہی میں پیدا ہوتی ہے۔

انعامی اشتہارات مطبوعہ پیسہ اخبار ۱۹ و ۲۶ جنوری کا نتیجہ

ہم افسوس کرتے ہیں کہ باعث ضیق فرصت اور دیگر وجوہات کے اس نتیجہ کو شائع کرنے میں اس قدر عرصہ ہوا۔ امید کہ ناظرین اس سہل انگاری کو معاف فرمائینگے۔ آئندہ نتیجہ وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہیگا۔

انعامی مقابلہ ۱۹ جنوری ۹۴ء۔ اس میں سوائے بعض شعر ہندی کے اکثر صاحبوں کے جوابات صحیح ہیں۔ منشی ہری سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ اور امام الدین صاحب سکول ماسٹر بھیرہ بھگو کے جوابات کی ترجیح کی یہ وجہ ہے کہ اول الذکر نے علاوہ اور جوابات صحیح کے شعر ہندی کے معنی بھی صحیح لکھے ہیں اور آخر الذکر نے ایک سے لاکھ تک جمع کرنے کا طریق سب سے آسان لکھا ہے اور لوگوں نے جو قاعدے لکھے ہیں ان میں کر کا عمل جاری کیا جاتا ہے۔ لہذا صاحبان مذکور الصدر کو نصف انعام یعنی ایک ایک روپیہ دفتر پیسہ اخبار سے دیا گیا اور جوابات صاحبوں کی اطلاع آنے پر کہ نقد روپیہ کا ارسال ہوگا بھیجا جاوے گا۔

جوابات حسب ذیل ہیں۔ ایک سے جہاں تک جمع کرنا ہو عدد آخر اگر طاق ہے تو اس میں ایک اور شامل کر کے اس کا نصف کر کے حاصل میں ضرب دو۔ اور اگر جفت ہے تو صرف عدد کا نصف کر کے حاصل میں ایک شامل کر کے ضرب دو۔ حاصل ضرب جواب ہوگا مثلاً ۱ سے ۱۰ تک ۱+۱۰÷۲×۱۰=۵۵ اس کا نصف ۳-۲-۱ کو ۳ سے ضرب دیا ۱۲ جواب ہے۔ ۱ سے ۱۱ تک ۱۱+۱÷۲×۱۱=۶۶ اس کا نصف ۳-۳-۱ کو ۳۳ سے ضرب دیا ۱۳۲ جواب ہے۔ (دیکھو بقیہ بر صفحہ نمبر ۱۰ کالم سوم)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۸ | یوم شنبہ - ۲۹ ستمبر ۹۴ء مطابق ۲۸ ربیع الاول ۱۳ھ موافق ۱۶ اکنوا ۱۹ بکرمی | جلد

مفید عامہ کے لئے شمار اور اعداد

تمام یورپ کا خرچ خوراک: انگلستان میں سالانہ خرچ کا اوسط فی کس ۹ پونڈ ۱۰ شلنگ - فرانس میں ۱۰ پونڈ شلنگ - جرمنی میں ۱۰ پونڈ شلنگ - ہسپانیہ میں ۶ پونڈ ۱۰ شلنگ - اٹلی میں ۶ پونڈ شلنگ - روس میں ۴ پونڈ ۱۰ شلنگ اور ہندوستان میں ۱ پونڈ ہے - انگلستان میں گوشت کا خرچ فی کس سالانہ ۱۰۹ پونڈ - جرمنی میں ۵۶ - سہلن میں ۴۸ - اٹلی میں ۴۰ - اور روس میں ۲۵ پونڈ ہے ؛

لاہور کی پیدائش و اموات: لاہور میں ہفتہ مختتمہ ۲ ستمبر ۹۴ء میں ۴۲ لڑکے اور ۴۹ لڑکیاں پیدا ہوئیں - جن میں سے ۳۲ ہندو ۲۰ مسلمانوں اور ۳ حلال خوروں کے گھر - مجلہ ۱۰۰ - اور ۳۶ مردہ عورتیں ہیں - جن میں سے ۲۵ ہندو ۷ مسلمان اور ایک حلال خور تھا مجلہ ۷۳ - تجار سے ۴۶ - سل سے ۲۰ ضیق النفس سے ۱۰ - باقی مختلف اسباب سے موتیں واقع ہوئیں ؛

برٹش فوج ہاتھ غارہ: اس کی تعداد کا ماہواری اوسط اس سال میں ۲۱۷۲۹ تھا - اس میں ۴۶۶۶ - افسر ۸۶۰ رینک افسر ۳۰۳ - سارجنٹ ۴۱۸ - ۳۴۳ بجے والے ۱۹۱۸۴۲ سپاہی تھے ؛ فوج کی تقسیم اس طرح تھی - سوار ۱۹۷۰ - توپ خانہ ۳۶۶۹ - ۴۷۲ - پلٹن - نگار دپیشہ - سدا و توکری کی فوج ملا کر ۱۳۴۵ سے علاوہ تان کمیشن افسر اور برطرف شدہ لوگوں کی تعداد ۱۰۹۴ سال میں سے ۲۸۷۳ بوجہ ضعف و نقاہت اور ۲۵۹ رعائتاً ۳۰۳ - اس وجہ سے کہ وہ سپہ گری کے قابل نہ خیال کئے گئے - ۲۳ مجرم شہادت کاذبہ - ۱۰ و ۹۵ باسباب مختلف علیحدہ کئے گئے - ۴۳ سپاہی فرار ہو گئے - ریکروٹ ۴۹ - ۷۰۰ - تین شخص بجرم بغاوت ۱۱ مجرم فرار - ۵۱۹ رعب کے سے اپنا نام درج کرانے کے جرم میں - ۲۲ مجرم تمسخر دی و گستاخی افسران کے - ۲۳ سستی تعمیل حکم میں ۴۷ توکری پر بحال - نشہ شراب ہونے میں ۱۰۶۲ علاوہ توکری شدہ بحالی میں - ۹۷۹ بد چلنی میں - ۱۵۹۱ لاحصول اجازت حاضری - باقی اور مختلف جرائم میں ماخوذ ہو کر نذر تحقیقات آئے ۱۰۵۶۹ سزایاب ہوئے اور ۲۸۳ بری - ۱۳ کو حبس ۳۶۳ کو تخفیف عہدہ - ۱۱۱ کو تخفیف اور قید ہونوں ۳۷ کو ۱۱ کو مسدودی بھجتہ - ۴۲۵ کو قید - جن کو بجرم شراب خواری سزا ہوئی ان کا اوسط فی یکہزار ۶۹ ہے ؛

سال (پچھم) سو دنیا میں ۲۲ ہزار قسم کا کپڑا تیار ہوتا ہے ؛

کل ۲۲ ہزار قسم کی مچھلیاں ہیں جن میں سے حصے ہاری پانی کی ہیں

مذاق

ایک رنڈی (بازاری عورت) سولہ سترہ سالہ کو کسی سن رسیدہ مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک فوجداری مقدمے میں ماخوذ ہو کر جانا پڑا - رنڈی نے عدالت کے اندر جاتے ہی جھک کر سلام کیا - مگر مجسٹریٹ صاحب نے جو بزرگ صورت اور فرشتہ سیرت تھے کچھ جواب نہ دیا اور جلدی جلدی اظہار اور شہادتیں لے کر مقدمے کا فیصلہ کر دیا - کیونکہ آپ ایک رنڈی بطنی فاحشہ عورت کو بواعث اپنی پارسائی کے اپنی عدالت میں زیادہ دیر تک ٹھہرنے کا موقعہ نہیں دینا چاہتے تھے - خیر مجسٹریٹ صاحب نے رنڈی کو حکم سنایا کہ تم کو دو ماہ قید اور ۵۰ روپے جرمانے کی سزا دی جاتی ہے - اگرچہ جرم تمہارا بھاری ہے - رنڈی بڑی مکارہ تھی - جھٹ پٹ بول اٹھی حضور مائی باپ ہیں کچھ رحم کریں - باپ کا نام سن کر مجسٹریٹ صاحب بہت چکرائے - اور آپ نے بہت جلدی اضطراب میں لکھ دیا کہ اچھا مچلکہ کر دیں بکو - ایک ماہ سزا الماری کم کیجاتی ہے - ان کا یہ کہنا تھا کہ رنڈی نے زار زار رو کر آہ و بکا سنائی کہ حضور میں آپ کی بیٹیوں کی بجا ہوں قید میں مر جاؤنگی رحم کیجئے - پھر مجسٹریٹ صاحب آہ بھی چکرائے - اور اس خیال سے کہ مبادا یہ کچھ اور نہ بک بیٹھے جھٹ سے کہہ دیا کہ اچھا جاؤ قید معاف جرمانہ داخل کر دو اور جھٹ پٹ عدالت سے باہر نکل جاؤ - رنڈی نے ہیں ہم غنیمت سمجھا اور جرمانہ دے کر چلتی ہوئی مگر کچھ اور بھی سناتی تو شاید صاف ہی بچ کر نکل جاتی اور خرچ بھوکو کو نہ

ڈاکٹر بیلی کے پاس ایک لیڈی آئی اس کے ہاتھ میں ایک پھنسی ہو گئی تھی - ڈاکٹر بیلی نے بہت غور سے اس پھنسی کو دیکھ کر کہا "بہت اچھا ہوا کہ تم آج ہی میرے پاس آ گئیں" ؛

لیڈی "کیا کچھ خوفناک مرض ہے؟" ؛

ڈاکٹر "مطلق نہیں - اگر تم کل تک صبر کرتیں تو خود بخود اچھی ہو جاتی اور میرا ایک اشرفی کا نقصان ہوتا" ؛

لنڈن ... جنہوں نے اردو میں اعلیٰ امتحان پاس کیا ہے اور اس زبان میں بڑا دعوی فصاحت و بلاغت رکھتے ہیں ایک روز خط بنوا رہے تھے حجام کی غفلت سے استرہ ذرا سا مبارک پر چپک گیا اور خون نکل آیا - بہت ہی خفا ہو کر بولے گل افشانی فرمائی - "تو تم حامرہ گول کھوگن کیا - ہام ٹامرہ یہ لوگ (حجام کی ناک پکڑ کر) کھوگن کرنی مانگتا سچ ہے زبان بہت مشکل ہے - اگر ہندوستانیوں کی انگریزی ہنسنے کے قابل ہے تو انگریزوں کی اردو رونے کے لائق پھر بھی یہ ہندوستانیوں کی ہی ہمت اور لطافت طبع ہے کہ انگریزی میں اہل زبان کی ہمسری کرتے ہیں ؛

عجیب عجیب باتیں

عجیب درخواست: آسٹریا کے تمام دوزیوں نے متفق ہو کر افسر بندوبست محکمہ کو درخواست دی ہے کہ جب تک طالبعلم ہمارا کپڑوں اور سلائی کا حساب بیباق نہ کر دیں بتک ان کو ڈاکٹری پاس نہ دیا جاوے ؛

وصیل مچھلی کا شکار: خلیج سمن میں بعض دفعہ سو سو کئی جہاز مچھلی کا شکار کر رہے تھے - ایک جہاز نے ایک مچھلی پر بحالہ پھینکا اور بڑی دیر کے بعد اسے تھکا لیا - مگر اس میں کس قدر جان باقی تھی - جس وقت چھ آدمی کشتی میں بیٹھ کر گئے تو مچھلی نے کشتی کو لوٹ دیا - پانچ آدمی بچ گئے اور ایک ڈوب گیا - دوسرے جہاز کو ایک مچھلی نے اس زور سے ٹکر ماری کہ جہاز کے آدمی ہوا میں اچھل گئے - یہ تماشا جن لوگوں نے جہازوں میں سے اور کنارے پر سے دیکھا ہے انہیں کبھی بھولے گا ؛

نئی قسم: امریکہ میں اس وقت چند روز ہوئے چھ زمین سے کوئی ۲۰ فٹ نیچے کی کیا ایک سطح زمین سے ۱۰ فٹ نیچے ایک چھوٹا سا دروازہ نظر آیا - اندر جانے پر ایک چھوٹا سا کمرہ اس کے اندر ایک اور دروازہ کھلتا تھا - دوسرا کمرہ معلوم ہوا - ان دونوں کمروں کے دونوں بازوؤں پر دو دروازے تھے جو بند ہوئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ شمال کی جانب اور بھی مکان بنا ہوا ہے - ان دروازوں کا کھولنا کسی قدر مشکل معلوم ہوا جلتا ہے - اس مکان کے اندر کچھ مٹی کے برتن اور چاقو وغیرہ پائے گئے - اس قسم کے مکانات زیر زمین اس علاقہ میں بہت معلوم ہوتے ہیں چند سال ہوئے ایسا ہی ایک خانہ زیر زمین برآمد ہوا تھا اور ایک چمڑا لپیٹا ہوا ملا تھا ؛

عجیب انڈا: فیجس (یورپ) کے قریب ایک شخص کے یہاں مرغی نے انڈا دیا جس کے اوپر لفظ سرکاری مہر دیجیئے میں لکھا ہوا اور پہ صاف پڑھا جاتا ہے - لوگ اس کی نسبت عجیب عجیب پیشینگوئیاں کرتے ہیں - ہر شخص کا خیال ہے کہ کوئی آفت آنے والی ہے - ایک شخص لکھتا ہے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے - میں نے ایک کتاب میں بعینہ ایسا ہی واقعہ لکھا دیکھا ہے - زمانہ دراز گزرا جب اسی طرح کا ایک انڈا مرغی نے دیا تھا جس کے اندر کوئی لفظ پڑھا جاتا تھا مگر کوئی اثر اس کا ظاہر نہ ہوا ؛

پیٹ ہے یا عمر عیار کی زنبیل: آسٹریلیا میں ایک شخص کی لاش چیری گئی تو اس میں سے ذیل کی چیزیں برآمد ہوئیں - ایک چمڑے کا ٹکڑا ۹ انچہ لمبا جس کے دونوں سروں پر کیل لگے تھے - لکڑے بین کے ٹکڑے - ۳ لکڑے کارک کے - ایک ٹکڑا تانبے کا ۱۰ انچ لمبا جس میں کارک لگے ہوئے تھے - ایک شخص کا بیان ہے کہ اس

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

مین گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین۔ انگریزی ادویات کے کام جاننے مین بڑا ماہر ہے۔ اسکا ہاتھ سیدھا اور صاف ہے۔

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر۔ ۱۵ اگست ۱۸۸۳ء

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے ایک دفعہ مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اچھا دوا ساز نہین ہے۔ مین نے اوس کو کچھ جواب نہ دیا۔ مین نے معلوم کیا کہ اوس شخص کا یہ کہنا کہ مین نے یہانکے بہ ایک خود فخر فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کر لی۔ کہیں کوئی دوا بنانے مین لائق نہ پایا۔ ایک دفعہ مینے امرتسر کے ایک لائق وکیل کے منگیتر آنریبل ڈاکٹر ڈائی ونھیریا کیمیٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کسطرح بنایا جاتا ہے مجھے خوشی تھی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جس وکیل نے امید سے زیادہ دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے محمد امام الدین کو سخون کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دواسازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی۔ منشی محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریون کے واسطے اچھی ہین اور مجھے اوس نے یہ بھی بتا دیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے جانی ہین۔ مین نے اون اجزاء کو معلوم کر کے پوری تسلی کر لی کہ یہ ادویات ہین جو لنڈن۔ آسٹریلیا۔ فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر بناتے ہین اور مینے محمد امام الدین کی ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا۔ بلاشک و شبہ مفید پایا۔ پس مین عام لوگون کو اونکے خریدنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہون۔

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے ایم بی اینڈ ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۰ مارچ ۱۸۹۴ء قیصر باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید خواص قیمت کے واپس کرنیکی شرط

آتشک کی پٹیان	سفید آتشک کا علاج ۴۸ پٹیان	۱ روپیہ
مرہم دافع آتشک	آتشک کے زخم پر لگانے کیواسطے ٹیبہ	۴ آنہ
عرق عشہ مرکب	دافع آتشک و مصفی خون آتشک خالص کیواسطے شیشی بحجم ۴ اونس شیشی کلان	۱ روپیہ
عرق دافع سوزاک	قرحہ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی	۱ روپیہ
دوائی پچکاری سوزاک	سوزاک کی گیونوریا بیچ مین پچکاری کیواسطے	۱ روپیہ ۸ آنہ
دوائی پچکاری سوزاک قرحہ	سوزاک کی گیونوریا بیچ مین پچکاری کے واسطے	۱ روپیہ
رعونت دافع وجع مفاصل و عصبی	سیرونی مالش کے واسطے فی شیشی	۱ روپیہ
عرق طحال	تپ تلی کیواسطے ۴۱ خوراک	۱ روپیہ ۸ آنہ
امپیریو پلز	دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۱ روپیہ ۸ آنہ ۸۰ گولی	۱ روپیہ
ایفروڈیزیک مکسچر	مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ و رعشہ فی شیشی	۱ روپیہ
نروئین ٹانک پلز	علاج نامردی۔ کم طاقتی کمزوری۔ ۶۰ گولی	۱ روپیہ
کاف مکسچر	تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی	۱ روپیہ
بچھو کاٹیکا علاج	جائیں پر لگانے کیواسطے ۶ بوند	۱ روپیہ
بالونکو خوشبودار کنیول آئیل	دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ایک چٹانک ۱۲ سے دو چٹانک	۱ روپیہ
ڈائیریہ پوڈر	دافع اسہال و پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڈریہ	۱ روپیہ
لیوفار آستھما	ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔	۱ روپیہ
کالرا کیور	ہیضہ کا علاج ہر فرد بشر کو اس دوائی کا گھر میں موجود رکھنا لازمی ہے فی شیشی۔	۱ روپیہ
عرق ماکونین	بخار کے واسطے مسلم علاج ۱۲ خوراک	۱ روپیہ

محمد امام الدین منیجر و کیمیکل ایسوسی ایشن۔ ال۔ بازار امرتسر (پنجاب)

شیخ خیرالدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ کھیاں امرتسر

مخصوص فہرست ادویات

جوب ریمی

(قبض، درد جگر، دردشانہ، ہر قسم کی صفراوی تکلیف کے لئے اعلیٰ اکسیر ہیں۔ بے شمار مریضوں کو دے رہی ہے۔ قیمت فی بکس (۸ر)

منجن دانت

(دانتوں کی صفائی سوزش کے لئے اکسیر ہے۔ بالکل سفید ہے خون نہیں نکلتا۔ اسکا استعمال انفرادی ہے۔ فی بکس (۸ر)

عرق دافع کھانسی خشک و تر

(کسی قسم کی کھانسی ہو سکا کر جاتی ہے۔ ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ

(شافی دافع گردہ کو فوراً آرام دیتا ہے۔ ہر قسم کی پتھری کو بتدریج آسانی لا جاتا ہے۔ ہر محکمہ میں ضرور ہونا چاہیئے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

خضاب نیت شباب

(چند منٹ میں نیا رنگ ڈھنگ بال سیاہ۔ آثار پیری مفقود۔ تعلقات جوانی کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی شیشی (عہ)

روغن دافع بال چہ

(شیشی۔ کمزوری۔ بیماری۔ خشکی میں بیحد مفید ہے۔ بال جھڑنا بند ہو جاتے ہیں۔ اسکے لگانے سے بال بڑھ جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی (عہ)

حب مسہل

(ایک گولی ہفتہ وار قبل از وقت استعمال کرنے سے پیٹ صاف رہتا ہے۔ فی بکس (عہ)

ہیمو ایلیکسیر

(بواسیر کے مسہل ہیں۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ دافع قبض ہے۔ ہاضمہ کو قوت دیتا ہے۔ حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ الوان کے سیاہ رنگ ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

خوشبودار تیل

حب ذیابیطس

(ذیابیطس یا شوگر کا آپریشن کا بہترین علاج ہے۔ ہر قسم کے درد خواہ آشکی کیسی ہی پرانی ہو ایک ہفتہ کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے رفع ہو جاتی ہے۔ فی بکس (عہ)

حب دافع جریان

(مکروہی۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے یہ اکسیر ہے۔ فی بکس (عہ)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب

اسسٹنٹ سرجن ترنتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دفع امراض کثیر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ واقعیت باہ و دفع سے عمدہ گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب

اسپتال اسسٹنٹ ہیڈ شفاخانہ آبری۔ آپ کا تیار کردہ مفوف تریاق آکلی کے مریضوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ واقعی فائدہ مند ثابت ہوا۔ واقعی تعلقہ کا ہے۔

جناب ڈاکٹر ہری کشن صاحب

اسپتال اسسٹنٹ کارتھ، ریشرن پرموسہ سیالکوٹ۔ ہیضہ کی شیشی کو دیکھ کر دوائی مطلوبہ اور عرق دافع سوزاک کا مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجموعہ ہے اور عرق دافع سوزاک بابا بہت سے مریضوں کو آزما بآگیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنے والا ثابت ہوا۔

جناب ایم۔ اے پاتھیر صاحب

ایجنٹ ولایت ۲۷۔ آر۔ سنی لائن ایسٹی۔ جو آپ نے ماہ (یہم نزدیکی) ایک بکس بھیجی ہر ہیضہ کا استعمال کیا اس بات کے لکھتے ہوئے نہایت خوشی ہوں کہ میری ہیضہ کی بیماری اسکے استعمال سے بکل دور ہو گئی ہیضہ کی شیشی میری رائے میں ہیضہ کے لئے بہت ہی مفید دوائی ہے میری اولاد میں بھی ہیضہ کی بیماری ہوئی اور کئی شیشی دوائی ہیضہ کی استعمال کرائی اور ہر ایک کو فائدہ ہوا۔

جناب منشی غلام قادر صاحب

اوورسیئر گورنمنٹ دوائیں پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی۔ یا کمیٹی۔ عرق دافع سوزاک بہت مفید ہے۔ میں نے اسکو استعمال کیا اور دوسروں کو بھی دیا ہے۔ سب نے اسکی تعریف کی ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ دوا بہت مفید ہے۔

اخبار وفادار لاہور

(ہمارے نئے اصول کے مطابق ناظرین کو مفت دیا جاتا ہے۔ فی کس ۱۲ ماہ)

(ہمارے اصول کے مطابق ناظرین کو مفت دیا جاتا ہے۔ فی کس ۱۲ ماہ)

مفصل فہرست مفت منگوائیے۔ ہر قسم کی دوائیں ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ ہمارا مال ہر جگہ ملتا ہے۔ ہمارے ایجنٹ ہر شہر میں موجود ہیں۔ ہم خریداروں کو دھوکا نہیں دیتے۔ ہم اپنا نام بیچتے ہیں۔ ہماری دوائیں ہر جگہ ملتی ہیں۔ ہم اپنے

ادویات انگریزی و دیسی

بفیض الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۸۵ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور یہ شرطیہ تا حصول صحت

سائیفلک

ارتقام نمبر ۲ علاقہ پٹیالہ

(۱۰ جون ۱۸۹۳ء) جناب ڈاکٹر ولیس صاحب انسپکٹر جنرل پولیس بہادر عظمر سنگھ صاحب انسپکٹر پولیس پٹیالہ سے ایک بکس جوب خیری رقم نمبر ۲ منگوایا تھا انہوں نے میری ایک دوست کو از راہ جادو دکھلایا اب میری ایک عزیز کو خلط کاری دینے کی وجہ سے ایک بکس کی اور ضرورت ہے لہذا ایک بکس بسچہ بدین قیمت ۱۲ روپیہ مع محصول ڈاک روانہ فرمائیں

جوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفواید اور بے نظیر ہونے میں جس قدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کرنے والوں کی (۱) ہر قوت دماغی کی حفظ صحت کی شرط رضامندی (۲) عام جوانی کمزوریوں کے دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت ریزدوانی۔ سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالی کے نقصانوں کی مزیل (۵) کثرت ذی معدہ اور دگر خواہش سے انکار شدہ نوجوان کی عین (۶) مدرسہ کے طالبعلموں دسکول ماسٹروں اور استحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیرانہ سالی کے ضعف اور اعضا کو اسطرح عمدگی سے قائم رکھتی ہے کہ

بکس ۴۰ گولی ۴ روپیہ

روغن طلا

کمزوری کی حالت کیسی ہی ایام جوانی کی غلط کاریوں سے ہو کیسا ہی کمزور کیوں نہ ہو اس جوب خیری کے استعمال سے چند ہفتوں میں قوت مردانہ حاصل ہو جاتی ہے

عرق طحال

اس کے پینے سے تلی کے امراض بہت جلد دور ہو جاتے ہیں اور بدہضمی کھٹی ڈکاریں پیٹ کا پھولنا اور پیچش کے لئے بہت مفید ہے

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی اور کمزوری بدن لاحق ہو جاتی ہے اس کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت مفید ہے

روغن جوب برائے جمع الفاصل

روغن مالش کیلئے

روغن درد کان

جوہر عشبہ

ہر قسم کے امراض نزلی کیواسطے نہایت مفید ہے۔ آشوب (خواہ کسی قسم کا ہو) خنازیر۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حمل۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو کہ شتہ بارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدبصہ۔ خوش چھ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ امیں اسی سے جو اشخاص ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطفت کیزہ بش ذایقہ۔ ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزان اور فایدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلان ۴ عدد خورد ۲

روغن دافع سوزاک وقرحہ

اس کے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی ... ... ۴ عدد

پکٹورل بام

جہانسی خشک اور کالی کھانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا غیرہ امراض کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی شیشی خورد ۱ عدد کلان ۲ عدد

جوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۰ گولی ۴ روپیہ

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی و ہوائی قبض سوزش کے درد کو بہت جلد فایدہ ۱ ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی قیمت ۴ عدد

حب مسہل

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر) فی روپیہ (۵۰)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ مثانہ۔ درد مکر بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۱ عدد

سرمہ تیزی

جالا۔ ظلمت۔ تشویش۔ پھولہ سرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قاعدہ عام کی خاطر قیمت کم رکھی گئی ہے فی تولہ ۱ عدد

دویات بکفایت مل سکتی ہیں۔ ہر ایک فرمایش کی تعمیل بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ مصول ڈاک کمیشن وغیرہ خریدار کے ذمہ ہوگا۔

عرق بنفشہ

(ثانی عرق ۱۸۸۵ء سے) یہ ہر قسم کے سوداوی مواد کو جاری کر کے دست کے ذریعہ سے نکالتا ہے اور ہر قسم کے بخار خصوصاً سوداوی بخار میں بہت مفید ہے۔ ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک کافی ہوتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ عدد

مرہم خارش

خشک ہو یا تر سہ روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہے قیمت فی ڈبیہ ۴ عدد

منجن دانتون کا

دانتوں کے خوبیاد انکی ضرورت کا ہر ایک قابل سوا ک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں خون بہنا ہوا دانت ہلتی ہوئی درد کرنے ہوں وغیرہ وغیرہ سے بچا تا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت کو موتی کی طرح خوبصورت رکھتا ہے اور کرم خوردہ دانتوں کو مفید ہے قیمت فی بکس ۸ عدد

سائیفلک

از مقام قصبہ کوٹ حمیل جگراؤں ضلع لودیانہ (۱۲ جولائی ۱۸۹۴ء) جناب عبدالعزیز خان صاحب آنریری مجسٹریٹ درجہ اول آپکی دوا سے میری ایک عزیزہ کا جو کہ مرض سوزاک علاج فرمائی تھی اور اصل اکسیر کا حکم رکھتی ہے میری ایک ملازم کو مرض سوزاک تھا براہ مہربانی ایک شیشی عرق دافعہ بذریعہ ویلیو پے ارسال فرمادیں

بخار

از مقام سہارن پور محلہ گال (۵ جولائی ۱۸۹۳ء) جناب سید محمد شفیع صاحب ایک شیشی عرق بنفشہ مل نے بذریعہ ویلیو پے بھیجی تھی اس سے بہت فایدہ ہوا آپکے عرق بخار کے لئے بہت مفید ہے شفایاب ہو چکا ہوں +

از مقام ہانسی (۳ جولائی ۱۸۹۳ء) جناب ڈاکٹر محمد حسین صاحب ہیڈ اسسٹنٹ سرجن ہسپتال ہانسی ... ...

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] اکثر امراض کے معالجہ کا محض فضل [illegible] اعمال حاصل ہوتا ہے [illegible] کے لطف اٹھانا [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

اپنا علاج آپ کرو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی مشہور لاجواب کتاب جو ڈیڑھ سو صفحہ ضخیم کی ہے
اس میں ان بیماریوں کا علاج ہے
(۱) جو ہاتھ پاؤں مثانہ کے پیشاب سے پیدا ہوتا ہے
(۲) جو آتشک سے یا دست کے استعمال سے خون گندا ہو جاتا ہے اور دانہ پھنسی نکلتی ہے
(۳) جو اعضا کو بیکار کر دیتی ہے
قیمت صرف عمدہ جلد مع محصول ۳ روپیہ
بدیسی جلد ۳ روپیہ ۱۲ پونڈ ۱ روپیہ ۸ آنہ
اس کتاب کے ہر مرد عورت کو پڑھنے سے بہت فائدہ ہوگا
جو صاحب منگوانا چاہیں منگوا لیں
ملاحظہ ان کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی

بقیہ

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۱۰ تارا چند دت اسٹریٹ کرو ڈیل کلکتہ

بچھڑے ہوؤں کی ملاپ سے غم محفل میں ہزاروں دیوتوں کے بے نظیر اتفاقات

زندہ جاوید

بکوہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اعلیٰ ہی روحانی مین نے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاروں بی بی جگر گوشہ یا جس سے ملنے کی تمنا ہو آسانی سے جو اکثر مجسم شکل بے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اقوام۔ موجودان مذہب پیشوایان دین حکماء علماء فضلا جلاء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا بتفاوت حال کر سکتا ہے منکرین ملحدین مشرکین نیچریون کو عالم ارواح ماجدات طالبدار خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے علی الدوام ثبوت حاصل کر سکتا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب مذکورہ کرامات ہیں حصول کی حالت لکھ کر قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں ہر زمانہ میں بے خرچ حال کے ہر شخص بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں لکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک نئے پہلو سے بحث کی ہے جو مذہب والون کو قطعی جواب معلوم ہوگی علم مشرد بتانے کے حیرت انگیز آسان طریقے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر تین سکھانے میں مدد دیں گے

قیمت فی جلد عمدہ ۱۰ر

المشتہر
اخبار پرشاد ایف۔ بی۔ ایس (صوفی) مراد آباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور ظرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ر
تین بکس عمدہ چھ بکس ۱۰ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

غم غلط کرنیکا عجیب و غریب نسخہ

پالنو لطیفے حصہ اوّل ..... قیمت ۸
" دوم ..... "
حصہ سوم زیر طبع

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

خون کی خرابیون اور امراض جلد کے لیے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی ہے خواہ کسی درجہ میں ہو۔ فساد خون سے بالفعل پھوڑے پھنسیان بدن پر نکلتی ہون خواہ سیے ہوئے ہو۔ خارش ہو یا بہک۔ جسم پر پتا سے نوع یا اسی ہون۔ درد اعضا۔ کمزوری کو جڑ سے تیز کرنے میں مفید ہے یہ پوڈر وہ اسرار ہیں سے ہے جس کو ہندوستان کے مشہور حکیم نے مخلوق خدا کی خدمت کے لیے بنایا تھا اور دیدہ دانستہ اس کے ترکیب کو ظاہر نہیں کیا تھا اور حقیقت آبجات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی ترکیب سے ان تمام خرابیون کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم مزاج ہو جاتی ہیں مزہ میں نہایت دلچسپ خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی فیصلی نمبر ۱ پیکٹ

المشتہر
نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران مال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس نزد مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ صاف اور نئی طرز کے ہر قسم کے کپڑے ہر قسم۔ سوتی۔ اونی ریشمی۔ سنہ اس کلیر طرز فرنچ۔ جرمن۔ اٹلی۔ لنڈن۔ چین وغیرہ فیشنیبل ملوں کا مزہ اٹھانا چاہتے ہیں یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ تھوڑے سے وقت میں خوشنما پائدار اپنی مرضی سے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس نزد مقابل مسجد سنہری لاہور سے فرمائش کرنے پر وعدون کے جھوٹے وعدون اور خراب کپڑا دینے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق پیسہ کپڑا دینے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق پیسہ کی بچت پر کپڑا اگر ان ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو۔ سردخانہ کے اصحاب سے یہ خاص شرط بجبائی ہے کہ پارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان بخش طرز سے کرا لیویں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ نہیں کر سکتے ہیں کرایہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں

المشتہر
رام داس نزد مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ ہر خواہش کے صاحبان اپنا نام و خط تحریر فرمائیں اور ناپ سینہ۔ گلا۔ آستین۔ کمر ضرور تحریر فرمائیں

رام داس نیاز

تجارت کے اعلیٰ اصول

مال عمدہ باکفایت اور مناسب نفع پر فروخت کرنا خریدار کو
عمر بھر کیلئے اپنا بنا لینا ہے اور بصورت دیگر اس کے برعکس

حضرات!

آپ پر روشن ہے کہ ڈیپنگ روشنائی تیار کرنے کا کام سوائے تجربہ کار آدمی
کے قابل اعتبار نہیں ہو سکتا اور خدا کے فضل سے ہمارا کام میں بیس سال
کا تجربہ حاصل ہے۔ یہاں تک کہ مت العمر کی محنت اور کوشش
سے ہم چند خاص اور ایسی طیار کی ہیں جو بعض امراض کیلئے نہایت مفید ہیں ہم
اس کی تعریف آپ کرنے کی نہیں ہے ہمیں وہ اقتباسات پیش کرتا ہوں۔ اور آپ
خود دیکھیں۔ اور ملک کے محنتی تاجروں کی ہمت بڑھائیں۔ علاوہ ڈیپنگ کے ہم
تمام مشہور پیٹنٹ ادویات بھی ہر وقت پاس موجود ہیں۔ آلات جراحی انگریزی جاپانی بکثرت
ہر وقت عام ضرورت کے اشیاء بھی معزز خریداروں کی سہولیت کی خاطر حاضر ہیں
ڈیپنگ کی ہدایت اور قیمت جس کی ہمیں یقین ہے کہ آپ کی کسی غیر نہیں ہوگی۔ ہمارا کاٹلاگ مفت

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے

تہذیب ہند دانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری مسمط نفیس مشہور مصنف
بڑی کوشش سے مرتب کی گئی ہے تین سو صفحہ کی کتاب تین سو صفحہ پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ ہر ایک ہندوستانی
قابل بھی نہایت ہی ہر کی بندگی کے ولیسے ہی ہر ایک ہندوستانی کو اس کتاب کے پڑھنے سے نہیں کرنا چاہیے
سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے اور کتاب کے پڑھنے سے پتہ لگتا ہے کہ ہندوستان
ابھی راجہ رام موہن رائے کے ہم پلہ آدمی ہونے کے قابل نہیں ہوا ہے۔ مذہب کا آدمی
کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا۔ حالات اس بزرگ کے ولایت تک بنگال میں بھی پہنچے ہیں
سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں اور راجہ صاحب کی آسمی تصویر بھی ٹھیک طور پر
اور آخر میں آپ کے مقبرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقع ہے۔ قیمت بعلاوہ محصول

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نامہ کان سلطنت ترکی کی مستند تاریخ

پانچ حصے کی اردو ترجمہ ہو چکی ہے

ہر حصے میں تقریباً ۱۰۰ صفحہ ہیں

ہر حصہ کی قیمت عمدہ جلد ۱۲ آنہ

ڈاک خرچ علاوہ

ملنے کا پتہ ہر جگہ کے کتب فروش

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اخبار پیسہ

ہفتہ وار اخبار پیسہ کے خریدار ہونے کے لئے ہر ایک شخص کو اختیار ہے
ہفتہ وار اخبار پیسہ کے خریدار ہونے کے لئے ہر ایک شخص کو اختیار ہے

شہر لاہور میں جلسہ

بہی خواہ قوم و ملت اسلامیہ سے ہونا ہے جس میں رائے جے نہال صاحب وکیل اور حکام جالیر واڈ جنشن خوار مرکنٹی ٹیشن صاحبان بھی تشریف لاویں گے۔ اس لئے بندہ عرض پرداز ہے کہ جو جو اشیا بھی صاحب کو درکار ہوں اُن کی مفصل فہرست مرتب فرماویں اور بندہ یہ خدمت بابی معاملات سے کرلیں تاکہ تشریف آوری سے پیشتر کل سامان مہیا اور درست ہو جاوے کیونکہ بعض اشیا ایسے ہیں کہ وقت پر روپیہ خرچ کرنے سے بھی مہیا نہیں ہو سکتیں اگر بعجلہ تکمیل ہو بھی گئیں تو دوچند اور سہ چند لاگت پر اور تکلیف مفت کی اٹھانی پڑی اور تفتیش ہی رہی پھر امید ہے کہ دوراندیش اصحاب قدردانی فرما کر جس چیز کی ضرورت ہو خانہ واحد سمجھکر بلا تکلف حکم کیا فرماویں گے۔

المشتہر

آپکا تابعدار نمبر ۱ لعل کمیشن ایجنٹ لاہور

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک صحیح مجموعہ مکتوبات کا سلیس زبان فارسی میں چھپکر تیار ہوا ہے مکتوبات کیا ہے گویا نصوص کی کان صوفیوں کی جان مسلمانوں کے ایمان کا ایک خزانہ ہے یہیں حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب شہید قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات سے نہیں ہیں بلکہ علاوہ طول طویل مکتوبات کے ملفوظات اور نصائح اور وصایا اور وصیت نامے اور کلمات قدسیہ وغیرہ بکا بھی ذخیرہ ہے آخر میں ترجمہ اسرار العارفین اور سر الطالبین شیخ شہاب الدین سہروردی کا ساتھ کیا گیا ہے قیمت عمدہ

احسن الاذکار - اس میں اوراد و اذکار حضرت مولانا عکمری اور نسب شریف آبائے کرام رحمۃ اللہ علیہ کا طریق ہمراہ اذکار اور مزامیر اصحاب کا ذکر ہے۔ قیمت ۱۲ر

وظائف عجیبہ - اس میں اوراد و وظائف حضرت محبوب سبحانی کی معدام کے درج ہیں۔ قیمت ۱۰ر ۸ر

المشتہر

انیس ابن علی منیجر اخبار نیر اعظم مراد آباد و سیالکوٹ

المشتہر جمیل الدین لطیف قبالوی اور ہمراہی و روانہ ہوکر کشتی لاہور

مرقع عجم

یہ نادر قصہ اہل ایران کے حالات پر مشتمل ہے جو کہ بعض کتابوں میں بکھرا ہوا تھا اس میں ایران کے داستان عرب ترک و زنگ وغیرہ اقوام کے شمائل خیالات عادات نہایت لطف و دلچسپی کے ساتھ لکھے ہیں عبارت مقفیٰ مسجع ذوالمعنی ہونے علاوہ ذوالقافیتین ہونے کے ایسی ہے کہ ہر شخص کو بے اختیار پڑھنے کی رغبت دلاتی ہے یہاں تک کہ بے پڑھے کو بھی سنکر سیر نہیں ہوتا ہر شخص کو لطف آوے گا۔ ۸۰ صفحہ قیمت محصول ڈاک ۱۰ر

حصہ اول منتخب از قصص عجم ۱۰ر

حصہ دوم منتخب از قصص عجم ۱۰ر

مع حصہ اول منتخب از قصص عجم ۱۸ر

مع حصہ دوم منتخب از قصص عجم ۱۸ر

منشی محمد اکبر سکریٹری انجمن اسلامیہ ریل

آسایش دارین

مصنفہ ڈاکٹر علامہ

مسمّاۃ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب اور مفید عام کتاب ۲۸۰ صفحہ پر چھپکر تیار ہوئی ہے کہ جس میں مصنف ڈاکٹر لکھپر رائے صاحب نے تمام و کمال رنج و تکالیف آفات و مہمات نازلہ کو جو قرنا قرنا خلق خدا پر نازل ہوتے ہیں نہایت خوش اسلوبی سے ایسا بیان فرمایا ہے کہ جو ہر انسان کو بہت ہی مفید ہے اور ہر شخص کو ضرور پڑھنا چاہیئے کتاب ہذا کے تین حصے ہیں حصہ اول میں انسانی طبیعت مزاج اور عادات کے پاک و صاف نیک اور مخرم بننے کے طریق بتلائے ہیں حصہ دوم میں نیک کے برتاؤ کے معاملات سکھلائے گئے ہیں اور حصہ سوم میں بد کے کاروائی کو ہر طرح سے بحث کرکے ظاہر کیا ہے حصہ سوم میں خاتمہ الکتاب کے طور پر انسان کا قاعدہ موافق زندگی بسر کرنے کی خدا کی پرورش کی ہیں حصہ سوم میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام نکات سطح بیان کئے ہیں کہ جس کو ہر ایک انسان بلا ڈاکٹر کے بغیر از خود اپنا کام کرسکتا ہے

المشتہر غلام رسول ہیڈ کلرک سالہ نمبر ۱۰ انجمن چراغان ہمراہ نور نور ہمچناں

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ نارتھی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا منجن فی بوتل عمدہ صاف اونس ۸ر

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ **زندہ کرامات**

صفحہ ۲۰۰ قیمت محصول ڈاک ۱۰ر

جوہر زراعت

اردو میں اس کتاب کبھی سے عمدہ تصویر نہیں گزری قیمت عمدہ

جوہر حیوانات

جوہر معدنیات - جوہر نباتات - جوہر فلکیات - جوہر طبیعات - جوہر ریاضی

المشتہر - زمرد گر بہ شاہ کتابخانہ ہمراہ لاہور

ناول زن مرید

ریاض مبارک تمہاری طلبی ہے

ولایتی اشکاری!! چاقو!!!

قیمت فی عدد عمدہ سرخ دستہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو

اشتہارات

ہومیوپیتھک دوائی خانہ

یہ عظیم الشان ہومیوپیتھک دوائی خانہ جس کو انگلینڈ، جرمنی اور امریکہ کے دوائی خانوں سے تعلق ہے ہر بہار میں اپنا تصیر نہیں رکھتا۔ اس کی سچائی کی وجہ سے ہندوستان میں اس دوائی کے روسا کے سرٹیفکیٹ اور فہرست قیمت ادویات کے ساتھ شامل ہیں کافی ہے۔ ہر وقت طلب کتاب مذکور بلا قیمت ارسال کی جائے گی۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ جس زبان میں خط وغیرہ آیا ہے اسی زبان میں جواب لکھا جاتا ہے۔ نسخہ ہائے تمام امراض فن ہومیوپیتھک میں جو نامی کتاب ہے چھپوا کر معہ رسالہ ہفتہ تیار ہے۔

المشتہر گھوس کمپنی ہومیوپیتھک دوائی خانہ۔ مراد پور۔ ضلع بالکی پور۔

عقل اور حافظہ کو بڑھانیکا عجوبہ اکبر

خواہ کیسا ہی کند ذہن یا کمزور دماغ کا شخص آدمی یا لڑکا کیوں نہ ہو اور وہ کتنا ہی بھولا ہو چھوٹی عمر میں یا دماغی کمزوری کے باعث پڑھنے میں کچھ ترقی نہ کرتا ہو۔ ادھر سنا اور ادھر بھول گئے اور وہ اخبار جو تمام دن دفتر یا سکول کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور کمزور دماغ ہونے کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ صاحب جو بڑھاپے کی کمزوریوں کے باعث بازو یا کام یا سر و دل یا ریشہ وغیرہ اور اندرونی اعضا کی بیماریوں سے کمزور رکم سنتے یا کچھ پاگل سے ہو جاتے ہیں ایک ہفتے کے استعمال سے ہی قائمہ ہو جاتے ہیں اور کسی قسم کی دوائی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی۔ صرف ہمارے ایک سیانا صاحب کا تجربہ نسخہ ہے جو آزمائش کے بعد پبلک کے فائدہ کیلئے مشتہر کیا گیا۔ المشتہر پنڈت کاکا رام شرار سیالکوٹ سٹی (پنجاب)

نشتر

ایک دلکش۔ سچا ناول

یوں تو ظلمت پسند دنیا کی پرورد کہانیاں جس میں بے حیائی کی کچھ نہ کچھ مزہ ضرور ہی دکھائی دیتی ہے ہمارے ملک میں بکثرت شائع ہوتی ہیں مگر ان میں کچھ بات ہی اور ہوتی ہے جو اپنی ہی جنسی بیان کرنے والی دلچسپی پر ان کی دلی حسرتوں کی بدولت زمانے بھر کا ملمع ڈالے ہوئے آتی اور نشتر بن کر سننے والوں کے کلیجوں میں اتر جاتی ہے۔ یہ ناول بھی ہو کسی بے نصیب کی نامراد زندگی کا اصلی مرقع ہے۔ بالکل اسی رنگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ ہم دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ ناول دیکھ کر ممکن نہیں کہ آپ ناول نہ پڑھیں گے۔ ہم پھر کہتے ہیں بالکل سچا ناول ہے اور یہی سب سے بڑی خوبی ہے کہ یہ کتاب کامیاب ہے۔ دلچسپی بھر کر بغیر ختم کتاب کے نہیں چھوٹ سکتی قیمت صرف مجلد عمدہ عہ

المشتہر بنارسی برادرس۔ ہم پیام یار۔ لکھنؤ چوک

مہاراجہ کوئیر کمپنی لمیٹڈ دھلان ٹیلپولی

بموجب سوداگری نشان ایکٹ جرم و مجرم ہر ۳۰ اپریل ۱۹۱۴ء ظاہر ہو کہ ایک شخص مسمی راے لال ساکن محلہ نے رم ٹوپل میں رکھی ہوئی ہر کمپنی کے کارخانہ کی ذہنی بکٹ فروختہ رم ٹوپل ایکس کا جو راے نے خود ٹوپل میں بیری لگیا۔ رہنپور یا روغنہ وہ نام ہیں جس سے کہ کمپنی کے کارخانہ کا مال تمام ہندوستان میں ظاہر ہے۔ ۱۹۱۴ء ماہ جون ۱۹۱۴ء کو ایک مقدمہ ہوا ہے لال مذکور کے اوپر زیر دفعہ ۱۰ سوداگری نشان ایکٹ ۱۹۱۴ء کی عدالت میں دائر کیا گیا ہے لال مسطر جن کے وکیل مسٹر بنی لکن صاحب وکیل ہائی کورٹ لاہور ہیں چنانچہ ۱۰ سے لال مذکور بموجب دفعہ ۷ سوداگری نشان ایکٹ ۱۹۱۴ء بابت ۱۰ جرم کرنے اور فرخت کرنے ایسے رم ٹوپل میں جس پر کہ ایک جھنڈا بکٹ لگا ہوا تھا گیا اور اسپر ۱۰ جرمانہ کیا گیا۔

ڈاکٹر بنی بخش ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔ دانتوں کے متعلق دوائیاں اور منجن موجود ہیں۔

کرنیل

ہنسی کا انجن۔ مذاق کی کل۔ جن کہانی کا آلہ۔ آتش کا پرکالہ۔ قیمت پیشگی ایک روپیہ دس آنے سالانہ۔ نمونہ کا پرچہ مفت بھیجا جائے گا۔

المشتہر مینجر اخبار کرنیل مراد آباد

کلید جنتر

یعنی

علمیات کا ڈھیر

علمیات کے ذریعہ انسان اپنی تندرستی قایم رکھ سکتا ہے عمر بڑھا سکتا ہے اولاد ہو سکتی ہے جس کے اولاد نہیں ہوتی ہو ان کے بچے زندہ رہ سکتے ہیں دردہ کی تکالیف آناً فاناً تسکین پذیر ہو سکتی ہیں۔ تمام بیماریوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ ہپناٹزم، مسمریزم جن دیو پری کو سوداں بھلے کے ہیں۔ اپنے مردہ بزرگوں سے جاری بی بی اور لخت جگر بچوں کی روحوں کو بلا سکتے ہو۔ روزگار کل سکتا ہے۔ کسی ہوسی نوکری ہاتھ آ سکتی ہے تجارت میں منافع ہو سکتا ہے جس کی چاہے ملاقات ہو سکتی ہے مقدمات میں کامیابی ہو سکتی ہے دشمن کو کون کام ہے جو عمل سے فائدہ نہیں ہو سکتا اور دوا میں بتیرہ ہے کہ علمیات سے فائدہ نہیں جاتا ہے اور دوا کون کھاتا ہے کہ جس کی ضرورت نہیں ہے۔ غرض علمیات کی ضرورت ہر ایک کو ہے۔ ہر ترکیب ہر ایک کو معلوم ہونے سے اثر نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگوں کا اعتقاد اس سے پھر جاتا ہے۔ اور عامل لوگ ہزار ہا روپیہ لیکر اور برسوں غلامی کر کر بھی ایک حرف نہیں بتاتے گردت سے ہمارا خیال تھا۔ کہ کہیں سے ایسے عمل ہاتھ لگیں جن سے عام لوگ فائدہ اٹھا لیں۔ اور علمیات کی سچائی کا ثبوت دیں۔

چنانچہ ایک عامل سے اپنے اتنا دکال سے تھا ہے جو اصل اور معمولی طور پر عامل علمیات کو مرتب کر کے ہمارے حوالہ کیا اور اس مجموعہ کا نام کلید جنتر رکھا گیا۔ اس میں صرف ضروری عام فہم اور مفید عمل درج ہیں۔ ان عملوں کا نتیجہ ہر ایک کو ملتا ہے۔ ان عملوں کا حاصل کرنا ہر ایک کا فرض ہے۔ وہ بیماریوں کے قابل نہ رہنے بھی ہیں اس لیے ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

المشتہر مینجر مطبع کرنیل مراد آباد

اخبار ستارہ ہند

یہ ہفت روزہ اخبار ملکی معاملات پر کمال آزادی سے بحث کرتا ہے اور غرض رعایا کو عام فہم تعلیم دیتا ہے۔ ہر ایک خریدار کو ایک نہایت خوبصورت اور بالتصویر میرے کی گھڑی قیمتی مفت دی جاتی ہے۔ دیکھو صفحہ پر اشتہار کردہ

المشتہر مینجر اخبار ستارہ ہند۔ مراد آباد

مسٹر دلبران

ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصے کے پیرائے میں دلی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس خوبی کیساتھ پھیلایا جائے کہ اس کا مطالعہ ہر شخص کو معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا ہو جاوے کہ جو عمدہ نصیحت کی کئی مجلدات سے نہ ہو سکے ہندوستان، ایران عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور سب میں ناول کا اصل مقصد یہی ہوتی ہے کہ دلچسپ اور پر مذاق قصے کے اندر سے ایسے اخلاقی نہایت معاشرتی اور پر تاثیر نتائج پیدا کئے جائیں جو ہندوستان میں شادی بیاہ کی ترویج کی زیادہ ضرورت ہے اس لحاظ سے یہ ناول ہر شخص اس لائق ہے کہ اس کی ترویج میں کوشش ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اس نے انجمن حمایت اسلام لاہور نے بنا بر اغراض مذکورہ بالا اسے اپنی نگرانی کی ماتحتی میں شائع کرنا شروع کیا ہے۔ حصہ اول جلد اول خوبصورت کاغذ پر چھپا ہوا تیار ہے۔ قیمت مجلد عمدہ عہ

مسٹر دلبران حصہ دوم بھی چھپکر تیار ہو گیا ہے

بقلم شاعر مرحوم

ناول عیار ایک خفیہ پولیس کا افسر

یہ ناول ایک ہر فن مولا عیار انسان کی قابلیت سے ایک بہت بڑے ظالم کو گرفتار کرانے ایک قابل رحم لڑکی کو بیحد کی تباہی سے بچانے کا نتیجہ ہے۔ قیمت ۱۰ آنہ۔

مقدمہ حملہ مجرمانہ شاہ پور

بعدالت منشی اعجاز نبی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول ضلع شاہ پور

مقدمہ فوجداری نمبر ... ۱۸۹۴ء

قیصر ہند سرکار بذریعہ ڈاکٹر فنک سول سرجن شاہ پور مدعی

حافظ علی ہاسپٹل اسسٹنٹ نوشیرہ ——— مدعی علیہ

(بقیہ نقل اظہار ڈاکٹر فنک سول سرجن شاہ پور)

اور یہ بھی کہا کہ میں نوکری پر پنشنیاب کرتا ہوں۔ کتاب معائنہ مدعی علیہ نے میز پر میرے سامنے پٹکی اور تین قسم میز پر جھک کر میرے روبرو پٹکنے لگے اور کہا کہ جو پسند ہو لے لو۔ اسپر میں اپنی کرسی سے اٹھ کر کھڑا ہوا اور مدعی علیہ کو پیچھے ہٹا کر میں نے کہا کہ علیحدہ کھڑا ہو۔ مدعی علیہ نے اپنا جوتا اوتار کر میرے سر پر دے مارا۔ میں اوسوقت ٹوپی پہنے تھا جو ٹوپی پر پڑا۔ پھر مدعی علیہ نے دوسرا جوتا پاؤں سے نکالنا چاہا لیکن میں نے اپنی چھڑی سے اوسکو مار کر علیحدہ کر دیا۔ پھر لڑکر عبدو خاں اوس سے جھوم گیا اور دونوں زمین پر گرے اور کپیاونڈر نے بھی مدعی علیہ کو پکڑا۔ اسکے بعد ایک شخص نے جسے میں نہیں پہچانتا مجھ سے بیٹھنے کو کہا اور میں بیٹھ گیا۔ عبدو خاں نے مدعی علیہ کو زمین سے اوٹھا کر مجھ سے پوچھا کہ آپ کہیں تو پٹکدوں میں نے کہا کہ چھوڑ دو۔ اسکے بعد میں اسپتال سے روانہ ہو کر بنگلہ پولس میں رات بھر رہا اور واقعہ کی اطلاع بذریعہ تار برقی انسپکٹر جنرل کو کی۔ اس کے بعد تاریخ پھر رپورٹ کی۔ مدعی علیہ معطل کیا گیا اور محکمہ سے اسکی تحقیقات ہو کر یہ امر قرار پایا کہ عدالت سے اس مقدمہ کی چارہ جوئی کیجائے۔ میں اپنی پہلی ہی رپورٹ میں انسپکٹر جنرل کو لکھ چکا تھا کہ میں اسپر قانونی نالش کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے اسکو اسی لکڑی سے مارا تھا جو اسوقت عدالت میں میرے ہاتھ میں ہے۔ اور میں نے اوسوقت مارا ہے جب دیکھا کہ یہ دوسرا جوتا ہی مجھے مارنا چاہتا تھا اگر ایسا نہ کرتا تو مدعی علیہ دوسرا جوتا ہی مجھے ضرور مارتا مدعی علیہ مجھے سختی کے ساتھ اس غرض سے جواب دے رہا تھا کہ میرے ساتھ بے حرمتی سے پیش آئے۔ میرا خیال ہے کہ مدعی علیہ کو پہلے ہی سے فساد منظور تھا۔ اسلئے کہ شروع ہی سے اس نے سخت لہجہ کے ساتھ گفتگو کی۔ جسوقت میں نے کتاب رائے معائنہ کنندگان اس سے طلب کی تو میرا ارادہ اسکی گستاخی کی بابت لکھنے کا تھا۔ جنوراً انسپکٹر جنرل کو نہیں کی جاتی۔ اور یہ میرا فرض ہے۔ اس سے پہلے کبھی مدعی علیہ نے میرے ساتھ بدسلوکی نہیں کی ایک دفعہ میں نے صرف مدعی علیہ کو تنبیہ کی تھی مگر انسپکٹر جنرل کو رپورٹ نہیں کی۔ احاطہ اسپتال میں میں نے کوئی چارپائی نہیں دیکھی۔ مدعی علیہ میرے پاس ایک انڈینٹ لایا تھا۔ مگر میں نے اوسے پھاڑا نہیں۔ دیوان چندیا اوسکے باپ نہال چند میرے اردلی نے مدعی علیہ کی نسبت مجھ سے کچھ نہیں کہا +

پھر سوالات جرح کے جواب میں حسب ذیل بیان کیا:-

اس عہدہ کا چارج میں نے ۵ فروری ۱۸۹۳ء کو لیا۔ اور سرکاری نوکری میں یہ میری پہلی خدمت ہے۔ میری عمر ۲۹ سال کی ہے اپنی تقرری کے بعد میں نے ۸ مارچ کو نوشہرہ اسپتال کا معائنہ کیا مجھے یاد نہیں کہ اوسوقت میں نے اسپتال کے انتظام میں کچھ حرفگیری کی یا نہیں۔ مگر میں نے سمینٹ کی بوتلوں پر لیبل نہ لگا ہونے پر ضرور اعتراض کیا ہوگا۔ ماہ مارچ میں میں نے اپنے معائنہ اسپتال کی باضابطہ رپورٹ لکھی۔ بوقت دورہ میں نے سابق کی رپوٹیں نہیں دیکھیں اس واسطے کہ ہر سال کتاب بدل جاتی ہے اور یہ کتاب جدید تھی۔ میں نے مدعی علیہ سے کبھی مرغامرغی نہیں مانگے۔ گراوس نے از خود بھیجدیئے تھے۔ دو بار کبھی میں نے مانگا اور نہ اوسنے مجھے بھیجا۔ سو بھنا میرا ملازم تھا۔ میں نے اوسے کبھی دو بار کے لئے مدعی علیہ کے پاس نہیں بھیجا۔ مدعی علیہ کی طرف سے جو خط پیش ہوا ہے۔ جس میں یہ الفاظ میری طرف سے لکھے ہوئے ہیں۔ "براہ مہربانی جہانتک ممکن ہو جلد دیکھکر ارسال کیجئے"۔ اس سے میری مراد مرغامرغیوں سے ہے۔ نہ کہ دونوں سے۔ یہ خط میرے حکم سے نہیں بھیجا گیا۔ یہ خط انگریزی میں مجھے سنایا گیا تھا۔ بعد اسکے کہ اسنے مجھکو مرغیاں بھیجی تھیں میں نے اسکو ایک یا دو دفعہ چٹھی لکھی ہوگی۔ میں نے اسکے تحفہ کو منظور کر لیا تھا۔ چٹھی انگریزی جو مدعی علیہ کی طرف سے پیش ہوئی ہے وہ میری لکھی ہوئی اور مدعی علیہ کے نام ہے۔ نہال چند میرا چپڑاسی تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ میں نے اوسے مرغیوں کے لئے مدعی علیہ کے نام چٹھی لکھنے کو کہا ہو۔ خط مورخہ ۵ مئی ۱۸۹۴ء جو دیوان چند کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے میرے حکم سے نہیں لکھا گیا۔ دیوان چند میرا محرر ہے۔ لفافہ پیکٹ میرے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے مگر میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ اوسکے اندر کونسا خط تھا۔ میرا محرر دیوان چند میرے ساتھ ایسا برتاؤ نہیں رکھتا کہ مرغیاں وغیرہ بھیجے۔ ۲۳ جون ۱۸۹۳ء کو میں نے پہرا اسپتال کو ملاحظہ کیا۔ مجھے یاد نہیں کہ اسی زمانہ میں مرغیاں مجھے اسنے دی تھیں نہ مجھے تقدامرغیوں کی یاد ہے۔ اتنا تو یاد ہے کہ دس سے زیادہ نہیں۔ مجھے یاد نہیں کہ میں نے کبھی مدعی علیہ کو لکھا ہو۔ کہ وہ اپنا گھوڑا اور چھر میری سواری میں سفر کے لئے دے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ماہ جون کے ملاحظہ اسپتال کے وقت میں نے اپنی ناخوشی ظاہر کی یا خوشی۔ مگر کتاب رپورٹ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ ستمبر ۱۸۹۳ء میں میں نے رپورٹ کی تھی کہ مدعی علیہ نے ایک گھوڑا اور چند چھر اور مرغامرغی رکھے ہیں۔ اسبات پر اوسپر جرمانہ ہوا تھا۔ یہ دوسرے دورہ کے بعد کا ذکر ہے۔ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۳ء کو میں نے چوتھی بار اسپتال کو دیکھا۔ مجھے یاد نہیں کہ مدعی علیہ نے مجھ سے اس بات کی شکایت کی ہو کہ بوقت ارسال تنخواہ منی آرڈر کی فیس اوسکی تنخواہ سے وضع کر لی جاتی ہے +

احکام مورخہ ۲۰ و ۲۹ مارچ ۱۸۹۴ء بابت چند گم شدہ سرکاروں کے میرے حکم سے مدعی علیہ کو بھیجے گئے تھے میرے اس سوال کا جواب جو میں نے مدعی علیہ سے دریافت کیا تھا کہ تم نے اپنی لیاقت انگریزی کہاں پیدا کی شاید مجھے پہنچا ہوگا۔ لیکن جو جواب ابھی مجھکو پڑھکر سنایا گیا ہے میں یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا کہ یہی جواب تھا۔ ڈاکٹ مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۹۴ء میں نے مدعی علیہ کو بھیجا تھا اور اوسپر میرے دستخط ہیں۔ مدعی علیہ کا جواب مورخہ ۲۸ فروری مجھے پہنچا۔ ڈاکٹ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۸۹۴ء بھی میں نے مدعی علیہ کو بھیجی تھا اور اوسکا جواب مورخہ ۱۴ مارچ جو اسی پڑھا گیا مجھے موصول ہوا تھا۔ مجھے خیال ہے کہ میں نے اوسکو واپس کر کے لکھا تھا کہ انگریزی میں کیفیت خاص مدعی علیہ کی قلمی ہونی چاہئے۔ جسکے جواب میں مدعی علیہ نے لکھا تھا کہ مجھے انگریزی کی استعداد یات نہیں کہ میں طویل عرضی لکھ سکوں۔ میں نے مدعی علیہ کے خط کو مع ترجمہ انسپکٹر جنرل کے پاس بھیجدیا۔ احکام مورخہ یکم و دوم مارچ ۱۸۹۴ء جنکو وکیل مدعی علیہ نے پیش کیا ہوا ہے میں نے جاری کئے۔ اور اون پر میرے دستخط ہیں۔ مگر مکان اسپتال خالی کرنے کے لئے مدعی علیہ کو حکم نہیں دیا۔ حکم انگریزی مورخہ ۱۰ مارچ ۱۸۹۴ء ہی میں نے جاری کیا۔ مجھے یاد نہیں کہ اکتوبر ۱۸۹۳ء میں مدعی علیہ کی کوئی عرضی میرے پاس اس مضمون کی آئی ہو کہ منی آرڈر کی فیس جو اوسکی تنخواہ سے وضع ہوئی ہے۔ اوسکو واپس ملنی چاہئے نہ مجھے یاد ہے کہ مدعی علیہ کی درخواست مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۹۳ء بابت رخصت میرے پاس آئی۔ اسلئے کہ بہت سی عرائض رخصت کی مختلف اسپتال اسسٹنٹوں کی آئی تھیں۔ ۲۹ جنوری ۱۸۹۴ء کو درخواست مدعی علیہ بابت رخصت ۶ یوم میں نے نامنظور کی۔ اور یہ حکم میری قلم کا لکھا ہوا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ مدعی علیہ نے مجھ سے درخواست کی تھی کہ اس ضلع سے اوسکا تبادلہ کیا جائے۔ پوسٹ کارڈ مورخہ ۸ ستمبر ۱۸۹۳ء میرا دستخطی میرے حکم سے مدعی علیہ کو بھیجا گیا تھا۔ درخواست مدعی علیہ مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۸۹۳ء مجھے پڑھکر سنائی گئی ہے مجھے یاد نہیں کہ میرے پاس آئی ہو۔ حکم اردو مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۸۹۳ء بابت خدمت گاگت میں نے مدعی علیہ کو بھیجا تھا۔ اور اسی مضمون کے احکام تمام اسپتال اسسٹنٹوں کو روانہ کئے گئے تھے۔ مدعی علیہ کا جواب مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۹۳ء مجھے پہنچا کہ میں گگاست کو جانا چاہتا ہوں۔ درخواست مدعی علیہ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۹۳ء مجھے پہونچی۔ جس میں اوسنے دریافت کیا تھا کہ آیا میرا تبادلہ منظور ہوا یا نہیں۔ اور میں نے اوسکے جواب میں لکھدیا تھا کہ تمہاری درخواست خدمت میں انسپکٹر جنرل کے بھیجدی گئی ہے۔ مگر ہنوز کوئی جواب نہیں آیا +

(دستخط) اعجاز نبی

بقیہ سوالات عدالت کے جواب بمنجانب مدعی

میں نے معلوم کیا کہ مدعی علیہ کنٹینجنٹ کے روپیہ سے زائد الاؤنس صرف کرتا ہے خط مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۹۳ء جو مجھے دکھایا گیا میرا لکھا ہوا ہے اور میں نے مدعی علیہ کو بھیجا تھا۔ ڈاکٹ مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۹۳ء بابت اطلاع زر کنٹجنسی میں نے مدعی علیہ کو بھیجا تھا۔ بغیر بل دیکھے ہوئے میں نہیں کہہ سکتا کہ مدعی علیہ نے اس میں کسوقت ایزادی کی۔ یہ بل میرے دفتر میں مل سکتے ہیں خط مرقومہ یکم اپریل ۱۸۹۳ء میں نے مدعی علیہ کو لکھا تھا۔ خط سرکلر بابت سمیات کے متعلق ہے۔ درخواست اردو مدعی علیہ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۳ء پر انگریزی نوٹ میرے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں۔ چونکہ مدعی علیہ فضول عرائض بھیجا کرتا تھا لہذا میں نے رجسٹری شدہ خطوط بھیجنے کو اوسے منع کیا تھا اسلئے کہ تمام اسپتال اسسٹنٹ ڈاک کا خرچ کنٹجنسی کے بل میں صحیح کرتے ہیں لہذا مجھے گمان ہوا کہ شاید رجسٹری خرچ بھی مدعی علیہ حساب میں لگائیگا اگرچہ میں نے بل میں خرچ داخل نہ پایا۔

(باقی آئندہ)

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [

مثل کے صورت پذیر ہونے پر فخر کرتے اور اس کو بہار کے تعلق لگاتے ہیں۔

نواب سکندر بیگم صاحبہ ۱۰ ربیع الاول کو بوقت صبح نواب سکندر بیگم صاحبہ والیہ ریاست بھوپال نے صاحبزادہ خورشید جہاں پیدا ہوا۔ ہم یہ سنکر کہ اللہ تعالیٰ نے نعم البدل عطا فرمایا۔ پروردگار عالم اس نونہال چمن ریاست کو دولت پر مبارک و مسعود اور مورد کوشش اقبال کرے اور تمام کامل اور علم شریف کے زیور سے آراستہ کر کے عمر طبعی کو پہنچائے۔ آرائش جلالت مبارک باد

صرف عقلمند اسلام نام رکھنے اور مسلمانوں کو بدظنی اور بدگمانی سے بچانے اور غیر قوموں کے مسلمانوں کو انہیں متنفر نہ رکھنے کے خیال سے ہم نے اس سے پہلے مرزا صاحب قادیانی کی پیشینگوئی کے نہ پورے ہونے پر اپنی رائے کو ظاہر کیا تھا۔ اور جس وجہ سے ہم نے ایسا رائے ظاہر کی تھی۔ اور جس کے لکھنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ اگر مرزا صاحب کی پیشینگوئی پوری ہو جاتی یا ہو جائے تب انہیں نادم ہونا چاہیے اسلام کے لئے۔ دونوں صورتوں میں کیساں سے اسلام کو ان دونوں صورتوں سے کسی کی ذرہ بھر بھی پروا نہیں ہے۔

ریاضی اخبار زمیندار ویسا فاضل آدمی گورنمنٹ کے اشارہ سے لکھتا ہے کہ ہم تو پالیسی بھانپ یہ کہہ رہی ہے کہ ہم کسی کے طرفدار نہیں اور ہم صرف تاجروں کی پالیسی اور تجار انگلستان کی سمندر پار کی ساحل حبشہ کے وسطے گورنمنٹ چین سے پیر گوشمالی کر رہے ہیں۔ اور گورنمنٹ انگلستان چپ چاپ یہ تماشے دیکھ رہی ہے گورنمنٹ ہند بھی اس بات کو بھی نہیں بھولی کہ جنگ روس و روس میں کس قدر انگلش افسروں کی طرف سے روسیوں سے ایجنٹ تھے اور تجار انگلستان نے کیا کیا کارروائیاں کی تھیں۔ انگلینڈ بھی فی الور چین کی مدد کر رہا ہے اور اس مدد کے نتیجے جاپان کو عنقریب معلوم ہو جائینگے۔ اس کے بعد اخبار مذکور لکھتا ہے کہ چین کے ساتھ انگلینڈ کی ہمدردی سے ثابت ہوتا ہے کہ چین کی فتح میں اس کا فائدہ ہے۔ اور روس کا اس میں سراسر نقصان ہے۔

امسال اہل اسلام نے زیارت حرمین شریفین میں خلاف معمول بہت کامیابی ظاہر کی۔ یہ کہنا شاید ٹھیک نہ ہو کہ اس کا باعث نئی تعلیم و تہذیب کا اثر ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ سال گزشتہ میں دو ہزار حاجیوں کے جام شہادت پینے کی خبر نے مرد و زن کے شوق زیارت کو پست کیا ہوگا۔ ادھر حکام کی سختی اور قانون صحت کی پابندی بھی زائرین کو کم و بیش سد راہ ہونے لگی ہے۔ ہندوستان سے جب تک کسی شخص کے پاس اس قدر روپیہ جو آمد و رفت و مصارف راہ کے لئے کافی ہو دیکھ نہیں لیا جاتا جہاز پر سوار ہونے کی اجازت نہیں دی جاتی اور ہمارے مکہ معظمہ کے مراسلہ نگار نے یہ بھی لکھا تھا کہ ٹیونس جیسے سے روانہ ہونے والے حاجیوں کو سال رواں میں جانے کی ممانعت ہو گئی ہے۔ ایسی ہی بعض وجوہات ہیں جن کی وجہ سے صرف ۵۰ ہزار حاجی جدہ میں جہازوں سے اترے حالانکہ سال گزشتہ میں ۹۰ ہزار حاجی جدہ سے کم نہ گئے تھے۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

ہم نہایت شکریہ کے ساتھ ذیل کے احباب کے نام نامی درج ذیل کرتے ہیں جنہوں نے اپنے احباب کو خریداری پیسہ اخبار کی طرف متوجہ کر کے ہمیں بذریعہ ویلیو پے ایبل قیمت سالانہ پیشگی وصول کرنے کی اجازت دیکر ممنون فرمایا۔ اور پیسہ اخبار کی اشاعت بڑھائی۔

جناب خلیل الرحمن صاحب تاجر شنک رفیرہ پلی ہیت بنام (۱) بابو بہاری لعل صاحب (۲) عبد الرحمن صاحب

ٹی مرچنٹ جناب مولوی محمد فضل کریم صاحب وکیل جھجی مین پوری بنام (۱) م لالہ لعنت رائے صاحب وکیل (۲) مولوی محمد حسن صاحب وکیل **جناب امام الدین** صاحب سکول ماسٹر ضلع سیالکوٹ۔ بنام (۱) منشی فاضل شاہ صاحب مدرس (۲) پنڈت امرناتھ صاحب پٹواری **جناب نور محمد** صاحب لدھیانہ۔ بنام باوا خوشی رام صاحب موضع کوہ ہنی ضلع لدھیانہ **جناب احمد حسن** صاحب حیدر آباد۔ بنام منشی باقر حسین صاحب **جناب احمد حسین** خانصاحب داروغہ رئیس پیلی بھیت۔ بنام منشی شمس عالم خانصاحب پیلی بھیت **جناب منشی احسان علی** صاحب ہیڈ کلرک نبھل مسوا۔ بنام منشی میاں خانصاحب محرر پولس ریلوے **جناب غلام محمد خاں** صاحب سرویر عدالت سیوا۔ بنام شیخ محمد حسن صاحب امین عدالت اودے پور **جناب** چودھری ہنسی دھر جگنا تھ صاحب ہانسی۔ بنام لالہ شیر سنگھ صاحب طالبعلم **جناب محمد حسین** خاں صاحب مختار مظفر پور۔ بنام قاضی سید محمد علیخاں صاحب **جناب محمد اسمٰعیل** خانصاحب اسسٹنٹ ڈراغس مین کالکا شملہ ریلوے۔ بنام کرپا سوامی ڈیلیار ہیڈ ڈراغس مین **جناب** یتی سنگھ صاحب نگلی سارجنٹ پولس امرتسر۔ بنام بھائی سندر سنگھ صاحب ملار **جناب قاضی** نبی احمد صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بٹی لال بیگ۔ بنام پنڈت گوردوا صاحب **جناب رحیم بخش** صاحب وکیل ریاست پٹیالہ بنام محمد عبدالکریم خاں صاحب رئیس ہریاؤ سنگھوان **جناب منشی دین محمد** صاحب خاطی مسجد اسمٰعیل صاحب جنبی بنام سید مدد علی شاہ صاحب ریاست بہاول پور (چار خریدار پہلے دے چکے ہیں) **جناب پرمرام** صاحب پٹواری ڈاکخانہ لاشا۔ بنام سردار گردت سنگھ صاحب ٹیکدار **جناب محمد اکبر** صاحب سکول ماسٹر راولپنڈی۔ بنام چودھری فتح محمد خانصاحب **جناب محمد عزت اللہ** صاحب ڈاکخانہ بمہناؤں ضلع جونپور۔ بنام مولوی سید اشرف خانصاحب **جناب اوتم چند** صاحب کلرک کراچی۔ بنام بابو محمد خاں صاحب ریلوے گارڈ کراچی **جناب لاگیلا رام** صاحب ہیڈ ماسٹر ملکہ ہانس۔ بنام لالہ گنگا رام صاحب ہیڈ ماسٹر **جناب** پاک پٹن **سید امیر شاہ** صاحب پٹواری سدھوران بنام دوست محمد صاحب گرداور **جناب قمر الدین** صاحب تحصیل فاضلکا ضلع فیروزپور۔ بنام برکت اللہ صاحب طالبعلم (باقی آئندہ)

مراسلات

علیگڈھ کالج کے طلبا کا مجوزہ لباس

ڈیر ٹو ڈیٹ۔ بڑے شوق سے میں نے وہ مضمون پڑھا جو علیگڈھ کالج کے تعین لباس کے بارہ میں ہمارے عزیز مسٹر لکھا ہے۔ فی الواقع ہمارے بزرگ سرسید کی یہ رائے کالج کے طلبا کی وضع ایک سی ہو نہایت قابل قدر و تحسین ہے۔ اسکے فوائد ہیں۔ اور اون خوبیوں کی کمی بیشی اور طریقہ لباس سے جو تجویز کیا جاوے۔ یہ مسئلہ مدعا سے ہمارے کالج کے ذہین و ہشیار کے فکر کا نشانہ ہوا ہے۔ اور مدت العلم ہم طلبا نے بھی اس بحث میں کچھ کہہ کر دیکھا اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہمارے پرنسپل مسٹر نے ایک مرتبہ یہ بحث یونین کلب میں چھیڑی تھی جسکی غرض یہ تھی کہ اس بارہ میں کی رائے کا بھی اندازہ کیا جاسکے اور اور دو فعوں پر بھی اسکی ضرورت کا خیال دلا دیا گیا۔ اونکی کچھ رائے تھی۔ میرا خیال سمجھا اور ہے۔ مگر میں نے اپنے خیال کے اظہار پر کبھی آمادگی نہ ہوئی اسکی وجہ سوا اسکے کوئی اور نہیں ہو سکتی کہ کبھی یہ نہ تھی کہ یہ خیالی رو ہمیں کبھی عمل کے قالب میں بھی آئیگی۔ یہ باتیں سمجھے یا ہیں اور وہ مضمون جسکا میں نے اوپر حوالہ دیا ہے کچھ میرے لئے نیا نہیں ہے۔ میں اسپر بحث کرنے کے لئے ہر وقت تیار تھا اور چونکہ مسٹر عبدالصمد کے مضمون کے پڑھنے کے بعد ہی میں اپنے خیالات کے اظہار پر مستعد ہو گیا قبل اسکے کہ بحث شروع ہو جیٹرمن مجھے چند ضروری باتوں کا تذکرہ لازم ہے۔

ہمارے کالج میں گو سب طلبا ایک مذہب کے ہوں مگر ایک بولی ایک وضع ایک ملک کے لوگ سب نہیں ہیں پنجابی اور ہندوستانی دو ناس گروہ ہیں۔ ملکی زبان۔ طرز زندگی اور ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ اگر ہندوستانی دعوے کریں کہ شروانی۔ سبد یا جامہ اور ترکی ٹوپی اون لوگوں میں تعلیم یافتہ جماعت کی ایک خاص اور مقبول پوشاک ہے تو اس سے زیادہ وثوق اور اعتماد کے ساتھ پنجابی کہہ سکتے ہیں کہ اونکا کوٹ پاجامہ اور عمامہ نہ صرف پنجاب کے زمانہ حال تعلیم یافتہ اشخاص میں بلکہ اکثر بڑے بوڑھوں میں بہت مقبولیت کے ساتھ رائج ہیں۔ اور قوی جامہ اونکا قومی لباس جانا ہے۔ پنجابیوں کی تعداد بھی کالج میں کچھ کم نہیں ہے۔ اسکی تنہائی ہوگی۔ انصاف پسند طبیعت کسی پر زور نہیں ڈال سکتی ہیں کہ وہ لباس جو چند تعلیم یافتہ ہندوستانیوں کا پسندیدہ ہے مرغوب ہے زیادہ مناسب اور پسندیدہ ہے بہ نسبت لباس کے۔

اگر کہیں ہوا مرغابی۔ شلوار انگرکھا ہو یا کوٹ۔ چکن ہو یا عبا علی گڈھ کالج کے ہر مرغوب وضع کے ہر شخص زیادہ اور اور سکو قریب پائیگا ایک ہندوستانی کی نظر سے۔ پنجابی پوشاک (کیونکہ یہ قطعی یا تعین ہونے کا تو سوال ہی نہیں ہے) سراسر اس کالج کی مناسبت سے بھی بہتر معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں گرمیں پنجابی پوشاک کا بہت بڑا حصہ ہے۔

بھی سخت تباہی اور بربادی پھیلا کر رکھی ہے۔ جیسا کہ ہمیشہ سے گورنمنٹ کے اعلیٰ افسر اور بھی اہل الرائے تسلیم کرتے ہیں کہ ڈکھنی کی تحریک فتوحات کے قابل ہے۔ اس میں کسی دوسری غرض کے پورا کرنے کے لئے ایک بہت بڑی مدت اس میں اب بہت کم شبہ رہتا جاتا ہے۔ ایک بہت جو پچھلے سال بمبئی کے سفر سے واپس آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ پونہ کے بڑے بڑے رئیس پر گوکھلے کے لوگ ان کے آنے پر اسی طرح ظلم ٹھاٹھ باد باز بلند چند رجع کیا جاتا ہے کہ جیسے کہ اس سے بڑھکر وہاں کے لوگوں کو آزاد کی ضروری کام نہیں۔

اس قدر حالت پونہ تک بیان کرنے کے بعد ہم ۱۴ کے بعد اس خوفناک فساد کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ ہندو چاہتے تھے کہ ایک مدت دنوں سے سنگ رہی تھی۔ ہندو چاہتے تھے کہ ایک چھٹی کے جلوس نکالنے کے وقت وہ مسجدوں کے سامنے ضرور باجہ بجا سکیں۔ مسلمان اس میں اپنی توہین سمجھتے تھے مسلمانوں نے گورنمنٹ سے درخواست کی کہ صرف مسجدوں کے سامنے باجہ بند کیا جاوے۔ گورنمنٹ نے بغرض رفع فساد اس درخواست کو منظور کر لیا تھا کہ چھٹی کی جلوس اٹھانے کا وقت آگیا۔ اور جب مسجد کے سامنے گزرتے تھے ہندوؤں نے باجہ بند کیا تو مسلمانوں نے مزاحمت کی۔ اس پر ہندو ناراض ہو کر جانا چھوڑ کر چلے گئے۔ پولیس نے آکر بعد دلوں حکمی اور خلاف ورزی حکم کی کاروائی کی۔ جس میں چند مجرم سزایاب بھی ہو گئے۔ اس کے بعد ہندوؤں نے آدھی رات کے وقت مسلمانوں پر حملہ کیا

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۱ ستمبر ۱۸۹۴ء

پونہ کا خوفناک ہنگامہ

پونہ ۱۴ اگست "ایک ہزار ہندوں اور چالیس پچاس مسلمانوں کے درمیان سخت لڑائی ہوئی۔ ہندوں کی طرف سے چھیڑ شروع ہوئی تھی۔ انہوں نے ایک مسلمان کو مسجد کی سیڑھیوں پر مار بھی ڈالا اور باقی کو زخمی کیا جو ہسپتال میں پڑے ہیں۔ کل گنپتی کا جلوس ہندوں نے سراسر خلاف معمول نکالا اور اس میں مسلمانوں کا خوب منہ چڑایا۔ بتوں کے سامنے باجوں میں بالکل تعزیوں کی نقل اتاری گئی تھی۔ ایسی باتوں نے مسلمانوں کا بہت دل دکھایا۔ رات کو تو شہر میں کچھ فتنہ و فعل نہیں ہوا مگر دوپہر سے ہر شخص کے دل میں یہاں بڑا جوش پھیل رہا ہے۔ تمام دکانیں بند ہیں اور کاروبار موقوف۔ سٹی مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس مسلح فوج کے ساتھ بے فکروں سے ہتھیار چھین کر انہیں مکانوں کے اندر کر رہے ہیں۔ تمام مسجدوں اور مندروں پر صدہا ہندو اور مسلمان پاسبان ہیں" +

۱۵ اگست۔ پونہ "پونہ میں فساد رک گیا ہے لیکن کسی آئندہ فساد کے انسداد کے لئے فوج آمادہ ہے۔ مسلمان اس حملے پر بہت ناراض ہیں جو ان کے مذہب پر کیا گیا ہے۔ اور ان کی مسجدیں اور قبریں ناپاک کی اور گرائی گئی ہیں۔ اور ان کا بڑا مودن قتل کیا گیا ہے۔ اگر گورنمنٹ ان کی فوراً تلافی نہ کریگی تو اندیشہ ہے کہ وہ متفق ہو کر شہر کے تمام دکن کے بوہڑوں کو اپنے ساتھ شامل کر کے کھڑے ہو جائیں اور اپنا انتقام لیں۔ پونہ میں خاص بہ ہمن لوگ اس خیال کے پھیلانے کے ذمہ دار ہیں کہ جیسر فساد ہو گیا ہے صیغہ پولیٹیکل کئی شخصوں کی گرفتاری تجویز کر رہا ہے جو جیسر کے روز مل میں آئینگی۔ ان میں بعض بغاوت پھیلانے اور دیسی فوج کا مقابلہ کرنے کے بھی ملزم ہیں۔ غرض تمام دیسی شہر پونہ بغاوت۔ ناراضی اور بے اعتباری کی افسوسناک حالت میں ہے" +

مندرجہ بالا دو تار برقیاں روزانہ اخبارات میں چھپی ہیں جو اپنا مطلب وضاحت سے بیان کرنے کے لئے کافی ہیں۔

پونہ اضلاع بمبئی میں ایک بہت بڑا شہر ہے جو بوجہ نیچرل سے بوجہ اپنی تعلیمی ترقیوں کے اس خوفناک یعنی نیچرل اور قومی تعصب کا شکار ہو رہا ہے۔ اہل ہنود آبادی میں اور دولت سب شہر میں مسلمانوں سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ دو بمبئی کی ہمسائگت میں ہونے کی وجہ سے وہاں سے گزشتہ سال کے فسادوں نے یہاں کے ہندو مسلمانوں

لاہور و پنجاب

مسٹر ہربرٹس کمشنر ڈویژن ہائے اسٹرڈ ڈیرہ ستان مشن مقرر ہوئے +

کلو میں بخار کی کثرت ہے۔ وبائے ہیضہ بہت اتر گیا تاریخ کو ۳ گھنٹہ سخت بارش ہوئی +

ضلع جھنگ میں ایک شخص کو زمین کھودنے میں ایک برتن اشرفیوں سے بھرا ہوا ملا۔ اس میں سے اس نے ۱۰۰ اشرفیاں نئی پانچ روپیہ کے حساب سے فروخت کیں اور اس کو چھ مہینہ کی قید سخت اور سو روپیہ جرمانہ ہوا۔ اپیل میں ۱۵ روز کی قید گھٹی +

سالگذشتہ پنجاب میں ۱۲ لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ مالگزاری سے وصول ہوا اور مبلغ ۱۵ ۱۱ روپیہ بابت جرمانہ عدم آمد لے اکم سیس میں وصول ہوئے +

منڈی میں چوریوں کا بڑا زور ہے +

لاہور میں سامان حمایت خانہ نئی عمارت میں جا رہا ہے جو شروع موسم سرما میں کھل جائیگا +

دربار لاہور میں ہمراہیان وائسرائے کے سواری کیلئے ۱۳ گنجایش درجہ اول کی ٹھہرائی گئی ہیں۔ ان میں سے ۱۰ ریاستیں وائسرائے کے ہمراہ کوئٹہ تک جائینگی اس سے آگے کوہان عمدہ گاڑیاں میسر نہیں آتیں +

فقیر افتخار الدین صاحب تحصیلدار اسٹنگر گڑھ ضلع گورداسپور کو دربار لاہور کی سرپرائز و انتظام میں شرکت کا حکم ہوا ہے۔ ملٹیک لاہور کی نسبت ان کی واقفیت اور قابلیت انتظام قابل لحاظ ہیں +

زمیندار صاف موسم کی ضرورت بیان کرتے ہیں +

ایک عورت بلا مٹ سفر کر رہی تھی جو وقت خانپور کے قریب ریل ہنسی اور کھڑکی ہوئے کو تھی کہ وہ وقت دیل سے کود پڑی اور ایک ٹانگ اس کی ٹوٹ گئی بالفعل ہسپتال بھیجی گئی ہے۔ بصحت اس کو سرکار نے فانوں بے ٹکٹ سفر کرنے کی دیجاوے گی +

امیر کابل اب بالکل اچھے ہیں۔ سر سائر پائن کے ہمراہ موسم بہار ۱۸۹۵ء میں کابل سے روانہ ہونگے +

پونہ میں بوقت تشریف آوری وائسرائے ۵ ہزار فوج سوار موجود ہوگی +

۱۸ ۱۹ اور ۲۰ اکتوبر کو جہلم میں نمائش اسپان ہوگی +

سوری میں اب بارش موقوف ہوگئی ہے +

پنجاب لائن پر کہنہ لا کے قریب بفضلہ کوئی مسافر گاڑی اور ٹھیلا گاڑی ٹکرا گئی۔ دو مسافروں کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور ایک ریلوے کانسٹیبل کا بازو ٹوٹ گیا۔ اور لوگ کسیقدر زخمی ہوئے لاہور سے گاڑی مسافروں کی مدد کے لئے روانہ ہوئی ہسپتال ماسٹر اور ہمچڈی۔ الاگرنا رہوے گوشفاخانہ پہنچا ہوئے +

ہارڈ ہیلتھ کے قریب جن ڈاکوؤں نے ایک مسافر لوٹا تھا دیکھے گئے +

کشمیر میں پچھلے دنوں میں چوری کا بڑا زور شور رہا مگر اب دارو نے بندوبست کیا ہے۔ امن قائم ہو جاتا ہے +

مسٹر بارنس ریونیو کمشنر بلوچستان جو سابق میں پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ تھے۔ اور حال میں رخصت پر ولایت گئے ہوئے ہیں۔ لفٹنٹ کرنل بارکی جگہ رزیڈنٹ کشمیر مقرر ہوئے اور دربار لاہور تک ہندوستان پہنچ جائینگے +

کالج لاہور کے دروازوں کا پروگرام جسے ذیل ترمیم ہوا۔ ۱۵ اکتوبر شملہ سے روانگی ۱۰۰ اکتوبر کو دہرہ سہارنپور ۲۱ کو کوچ کر کے ۲۴ کو ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۵ کو ایڈورڈس آباد ۲۶ کو کوچ ۲۷ کو ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۸ کو کوچ ۲۹ کو ڈیرہ فاتح خان یکم نومبر کو کوچ ۲ کو کوٹلہ ۳ کو کوچ ۴ کو حیدرآباد (سندھ) ۶ کو روانگی ۸ کو پشاور ۱۳ کو روانگی ۱۴ کو میانمیر ۱۳ دسمبر کو روانگی ۱۴ کو فیروزپور ۱۹ کو کوچ ۲۰ کو امرتسر ۲۱ کو کوچ ۲۲ کو جہلم ۲۳ کو کوچ ۲۴ کو بیرٹی ۲۱ کو روانگی ۲۲ کو گوجرانوالہ ۲۴ کو کوچ اور ۲۶ کو کلکتہ +

مفتش گورنمنٹ کے دورہ اکتوبر و نومبر کا پروگرام ۲۰ اکتوبر شملہ سے روانگی اور مقام سائری (روانگی پر انویٹ ہوگی) ۲۳ کو کھنہ کھیڑی ۲۴ کو مکشنی ۲۵ کو لنبی لکر ۲۶ کو سیالبا ۲۷ کو بونیٹی ۲۸ کو ناہن ۲۹ و ۳۰ کو قیام ۳۱ کو نراین گڑھ یکم نومبر کو ہوشیارپور ۲ کو مہالہ ۳ کو ۴ کو اور ۵ کو قیام آمد اور روانگی دونوں پر انویٹ ہوگی ۶ کو لاہور سواری ریل مہ پبلک +

لاہور مفتی سکول اور کالج کے نئے اور پرانے طلبہ نے جس میں فورمن صاحب سے بہت پورے تعارف بھی تھے ڈی فورمن کے اوصاف میں چند غزلیں اور نظمیں پڑھیں اور یہ بھی تجویز کیا کہ چندہ جمع کر کے انارکلی میں بیادگار پادری صاحب ایک ہال بنایا جاوے جو نہ صرف معلومات پر لکچر دینے کے کام میں آیا کرے +

بٹالہ ضلع گورداسپور میں ہیضہ شروع ہے +

صادق الاخبار بہاولپور لکھتا ہے جشن سالگرہ نواب صاحب بہاولپور کے دربار میں ممتاز جنرل افسر صاحبان شریک ہوئے حکیم الدین صاحب ڈپٹی مجاز دیانہ لاہور، منشی غلام محمد صاحب ڈپٹی آئینہ ہند لاہور، منشی عبدالرحمن صاحب ڈپٹی لاہور، منشی دین محمد صاحب اڈیٹر صدائے ہند لاہور، منشی اکبر حسین صاحب ڈپٹی قاصد پنجاب، محمد حسین صاحب اوورسیر مظفر ڈلی لاہور، سیٹھ تیج رام صاحب ڈپٹی اخبار پرکاش لاہور، شیخ نواز محمد صاحب اوورسیر امرتسر، پنڈت جنوار سی لال صاحب ڈپٹی شاہ ہندو اداس وغیرہ شعرا اور قصیدہ گو بھی زیادہ آئے تھے مگر ان کا کلام تمنا گوہر مراد سے بہرہ رہا گیا +

جس شخص نے مسٹر ہوئیں اسکیٹر مدارس پنجاب کی تنخواہ کا جعلی چیک بنا کر روپیہ وصول کرنا چاہا تھا شبہ ہے کہ وہ ایک شخص کرم بخش صاحب کے دفتر کا ایک پندرہ روپیہ کا کلرک تھا۔ یہ شخص بمبئی کو بھاگ گیا اور وہاں چک کا روپیہ لیا پولیس نے افواہ ہے کہ عدن سے گرفتار کر لیا +

ڈاکٹر امراؤ بخش صاحب نے ایک نیا میڈیکل ہال مکرتل بلڈنگس میں پرانے عجائب گاہ کے پاس کھولا ہے۔ ان کی تجربہ کاری سے امید ہے کہ خوب ترقی کریگا +

سرمی نگر میں موسم بہت خوشگوار ہے۔ رات کو سردی ہوتی ہے۔ دن کو اعتدال رہتا ہے +

بیاس اسی مہینہ میں ۴ فیٹ اتر گئی ہے اور اترتی چلی جاتی ہے +

کلو کے گرد بخار اور شمال منڈی میں ہیضہ کا زور ہے +

نئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— گجرات میں گوشتی کی طغیانی سے تیس منزل عمارت خاندان اور سے خاندان خاندیس اور مویشی محل پانی میں ڈوب گئے ہوئے ہیں ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ شاہ تک اور حسین آباد میں پانی ہی پانی ہے۔ ۱۲ ستمبر کو گجرات ہندوستان کمسریٹ کا غذ تمام شایع ہو گیا ہے تھوڑی دیر کا مہمان نظر آتا ہے +

— بنگلہ میں ایکسٹرا ہندو اور چالیس پچاس مسلمانوں کے درمیان ہوا۔ ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی۔ جمعہ مسجد کے نزدیک مسلمان زخمی آگئے۔ اور بہت سے ہسپتال میں مجروح پڑے ہیں ہے اور ۱۴ دن قوموں میں نہایت کشیدہ حالات کا جو ہیں ہے ہیجکڑوں ہندو اور مسلمان اپنے اپنے ہندوؤں اور ہیں کی نگرانی کر رہے ہیں (سول ملٹری گزٹ)

— عبداللہ خان سردار خان مدرس فارسی جیجا پور کا بھوتی ملائی ہے سال کی قید ہوئی۔ عبرت +

— حیدرآباد دکن میں ایک پوری پلٹن ڈاہلی سوار دینے کی خوشخبری گئی ہے اور بھی فوج میں تخفیف ہونے والی ہے +

— مسٹر پریمی نے ۲۰ ستمبر سے ۲۰ ستمبر جنیوا گورنر جنرل کا چارج لیا +

— حیدرآباد میں ایک بڑا ہوٹل بننے کی تجویز ہے +

— لاہور میں موسم صاف اور خوشگوار ہو گیا ہے +

— ہفتہ گذشتہ شمالی ہند میں بہت بارش ہوئی صرف ۲ تاریخ کو ۲ انچ برسا +

— ڈاکخانہ نیتی تال میں ۱۱ ستمبر کو رات کے وقت ۵ ہندو فوجی میں سے ۲ کا اس روپیہ نقد نکال لے اور رفت اور اسٹامپ چھوڑ دئے ہیں چلا +

— شاہجہانپور میں دریائے گھرا کی طغیانی سے خیمہ بند کو مسافروں کو لانے کے لئے جانا پڑا۔ ریلوے نے ٹکٹ دینا موقوف کر دیا۔ آگے جانے والے مسافروں نے ۲ میل پیدل سفر کیا اور شاہجہانپور سے سیتاپور سفر کیا +

— اخبار ہندین ڈیلی نیوز پر بنگالی اسسٹنٹ سیشن جج نے ۲ ہزار روپیہ ضمانت طلب کی ہے۔ ۱۲ تاریخ پیشی مقرر تھی کیونکہ ایڈیٹر نے سب نیٹو ہندوستانیوں کو بے ایمان کہا تھا +

— کلکتہ میں اکثر تاجر خانسامانوں سے خالی ٹوکریں اور کارک وغیرہ خریدتے ہیں جعلی ٹوکریاں بنا طیار کیا ہوا اصلی کاریگر کے نام سے فروخت کرتے ہیں خانسامان ان سے ملے ہوئے ہیں وہ نہایت ارزاں قیمت پر کارک کی مہر اور کاغذ وغیرہ کو محفوظ رکھتے ہیں چنانچہ ان کو بہت سودا گرائی این خاص پر جعلی اسپرٹ فروخت کرنے کا موقع ملا ہے +

— اخبار مزدور گوجرانوالہ سے شایع ہوتا ہے اس کی مضمون پر بحث شروع ہونے پر دو مسلمانوں پر منجانب گورنمنٹ مقدمہ چلائی گئی +

— کلکتہ میں اب کے موسم سرما میں ٹائیفس خاص طور پر ہوگا +

— لارڈ ہیرس بوقت تشریف آوری وایسرائے کراچی میں موجود ہونگے +

— لاہور میں ۷ ماہ حال کو ایک ڈاکو سے پھانسی پائی اور اس کے دو ساتھیوں کو حبس دوام کی سزا ملی۔ اور ایک بوقت گرفتاری مقتول ہوا۔ ۲ ڈاکو اور ایسی ہی سنگین سزا پانے والے ہیں +

— حاجی سومدبا نامی ڈاکو کو ۲ فائر پستول پر پولس افسر نے ایک خوفناک مقابلہ کے بعد گرفتار کیا جس میں چار پولس والے بہت زخمی ہوئے +

— یہ تصفیہ قرار پا چکا کہ روڈ ایکٹ مسٹر بیٹ کے جرائم کی تخفیفات ۲۲ رمضان سے شروع کریں +

— اپر برہما میں کارخانہ داران کی نوآبادی میں ہیضہ کثرت سے پھیلا ہوا ہے +۲ سو آدمی مرکزی مکانات میں اسپتال پڑے ہوئے ہیں کثرت سے مکانات میں آگ لگا دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ میں بھی ہیضہ موجود ہے +

— ۵ ستمبر کو مسٹر بالڈون جیسا آباد سے رخصت پر روانہ ہو گئے +

— اسطی ہموکیات کے اندر ہی کاموں میں ایک ہزار سے زائد آدمی مشغول ہیں +

— ولایت کے خیالات کو مہنا جیل سے رہا ہونے کے موقع پر گورنمنٹ بمبئی کی خوش اخلاقی کی بڑی تعریف کر رہے ہیں ایک اخبار کی رائے ہے کہ اس حادثہ سے جن غریبوں کا نقصان ہوا ہے۔ ان کی امداد کے لئے چندہ جمع ہونا چاہئے +

— کلکتہ میں ہندوؤں کی ایک کمیٹی اس امر میں مشغول کوشی ہے کہ ان کے لئے جو ہندو رہنا چاہتے ہیں جہاز میں ان کے کھانے کا ایسا انتظام کس طرح ہو سکتا ہے جو ان کے مذہب جائز ہو +

— ڈاکہ میں ایک ہندو ستانی عورت سے ۲ ہزار روپیہ ایک دوست کے لیے اور ۲ ہزار ایک خیراتی ہسپتال کو ملے اور ۵ ہزار ایک مندر کیواسطے دیا۔ عورتوں میں بھی ہمدردانہ باقی ہے +

— ہندوستان میں اخباروں کیواسطے آدھا آنہ اور ایک آنہ کے چھپے ہوئے ٹکٹ ڈاک خانہ میں جاری ہوا چاہتے ہیں +

— اجمیر سے تین میل پر کھیرنی گھوڑوں اور مویشی کا سالانہ میلہ ۱۵ اکتوبر میں ہوگا۔ اسال بہت اور عمدہ جانور آئینگے اس میلہ میں کاشیاوار کی گھوڑے عمدہ کہیت کے آتے ہیں اور بکثرت فروخت ہوتے ہیں کمشنر اجمیر نے حکم دیا ہے کہ تاجر جانور اس جلسہ میں فرخت ہونگے۔ ان پر فی سکہ ایک روپیہ محصول لیا جائیگا۔ مویشیوں کی سالانہ فروخت کا اوسط ۲ لاکھ روپیہ ہے۔ اس حساب سے ۲ ہزار روپیہ محصول کا ہوگا۔ یہ روپیہ ان لوگوں کو بطور انعام دیا جائیگا جو اچھی نسل کے گھوڑے اس جلسہ میں لائینگے +

— ڈسٹرکٹ بورڈ کینٹ بحیثیت ضیاء آباد ہوئے +

— ریلوے کے تسلیم شدہ نمائندہ ٹیبل پر جو ڈسٹرکٹ ہندوستانی ہوگی مگر ابھی چھ ماہ تک اس پر عمل درآمد نہیں ہوگی +

— ۲ ہزار مویشیوں میں وبا پھیلی ہوئی ہے ہزار ہلاک ہوتے چکے ہیں ۲ ہزار سالونڈی میں علاج ہو رہے ہیں +

غیر ملک

— تاہیتی میں ایک ٹاہیتی اخبار نے شوائر اپنے چھپوائی میں مصر کے انداختلام انگریزی پر خلافانہ مضامین لکھے تھے گورنمنٹ آئی نے اس کے ایڈیٹر کو ۲ ماہ قید کی سزا دینے کا حکم دیا +

— ہیاموسے یونان تک تار برقی جاری ہو چکا ہے +

— ٹرکی نے تجویز کیا ہے کہ بیت المقدس میں پانی کی نہر تیار کی جاوے جو حضرت سلیمان کے زمانہ سے جاری تھی۔ اس نہر پر ۲ ہزار ۲ میل میٹر پانی روزانہ اس شہر میں جائیگا۔ اس میں سے ایک ہزار مسجد عمر وغیرہ میں جہاں زائرین کا ہجوم ہوتا ہے مفت تقسیم ہوگا۔ نہر تیار کرنے میں دو ملین ۲ لاکھ پونڈ صرف ہونگے تین ہزار مزدور ۲ سال تک کام کرتے رہیں گے +

— ۲۰ لاکھ فرنک خرچ کا تخمینہ ہے +

— ایڈیس میں مچھر کی کمی کے ۲ ہزار لاروے سالانہ جو پانی میں ہوگئے تھے خاتون کے مارے ہوئے ہیں پچھلے ۲ ماہ سے محض خیرات پر اُن کا گذر ہوتا تھا مگر گورنمنٹ آدمیوں کی پرورش کی تجویز نہیں رہی تھی گورنر نے کمیٹی کر اس کی سفارش کی کمیٹی نے جواب دیا کہ ان لوگوں کو کام پر لگایا جائے۔ لیکن انہوں نے انکار کیا لہٰذا جدید ملازم رکھنے سے لاچار گورنر نے اعلان عام دیا ہے کہ لوگ چندہ سے ان کی مدد کریں +

— جاپانیوں نے کوریا کے شمالی کوریا کے کوسنے میں بندرگاہ بنا لیا ہے اور بخوبی رسد ہے لہٰذا چینی اپنے گھوڑے فروخ کر کے کہاں سے ہیں +

— ۲ تبت کو ہندوستان سے خذوجانب مصر روانہ ہوئے +

— ۲ دبائے کیلئے ایک نیا بحث نکل گیا ہے۔ ۲ کیلئے ہوا کرتے ہیں کہ ایسی طغیانی پہلے کبھی نہیں ہوئی آئی۔ کیونکہ ڈیا کی خبر نظر نہیں آئی تھی ہو کر درخت قبروں کے ٹیکرات میں ہو گئے۔ اور کئی بہت ضایع ہوئے +

— سسلی میں گزشتہ زلزلہ سے ۲ لاکھ فرنک کا نقصان ہوا +

— کاسٹ ڈی ہیرس کے اشتعال پر لندن میں پولیس کو اس مذہب تک ہندی ہے +

— کوریا کا تصفیہ ہے کہ چین کے نوادرات ۲ سال سے سیاحت کرے +

— کلیفیا میں ہیضہ جاری ہے ۲ دن میں ۲۰۰ آدمی قبر ہوئے اور ۲۰۰ اسپتال گئے +

— ۲ ماہ حال کو کوئی خفیف ہوئی ہیں ۲ ہزار کی تعداد میں مقابلہ ہوا +

— ۲ تبت کے لوگوں میں جو ۲ کا مغربی کوریا سے ۲ ہو گیا ہے ۲ ہزار ۲ باغی لوگ میں آئے اور میدان کی طرف بڑھنا چاہتے تھے۔ مگر کوریا والوں نے روک دیا +

— ۲ کا گلف میں کے ۲ بحیثیت ۲ ہو چکا ہے ۲ کے ۲ کمانڈر نے اعلان کر دیا ہے کہ جو شخص ایسا خیال دل میں لائے اس کو سزائے سخت دی جائیگی +

— ۱۵۰ فوج سمارسا ۲ ایشن سے ۱۳ ستمبر کو روانہ بمبئی ہوئی ہے +

حفظِ صحت

علاج

۸۹۔ آشوب کا علاج ۔ آپ کے اخبار مورخہ ۱۸۹۴ء میں ایک صاحب کی درخواست بابت نسخہ آشوب دیکھی۔ لہذا میں ایک نسخہ لکھتا ہوں اگر قاعدہ استعمال کیا گیا تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ نسخہ ۔ رسنجن ۲ ماشہ پیاز متوسل ۱ عدد سب کو باریک پیس کر دو گولیاں بنا لیں۔ علی الصباح ایک گولی بالائی چوت میں رکھ کر کھائیں پھر ہزار دال مونگ وغیرہ ۔ واضح ہے کہ اس نسخہ میں رسکپور ہے اور رسکپور میں آئیرش سیماب ہوتی ہے جس دوا میں سیماب یا آئیرش سیماب ہوگی اس کا استعمال قبل تنقیہ سودا اکثر مضر آجانے کا باعث ہوتا ہے لہذا احوط وہ ہے کہ گولیوں کے استعمال سے پیشتر نسخہ ذیل کا مسہل لیں اور پانچ مسہل سے کم نہوں ۔ نسخہ ۔ ہلیلہ زرد ۴ تولے ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولے چھالیہ ۲ تولے ۔ سفید فلج ۱ ماشے تیسیں ۔ سب کو کوب ہلیلہ جات و چھالیہ کو شب و روز چھالیہ تراش کر تین بار پانی میں رات کو بسفلج نیگوشہ کے ساتھ بھگو دیں صبح کو جوش دیں جب نصف پانی جل جاوے چھان کر شیریں مسقر ڈال کر پی لیں ۔ نصف ایک سیر پانی ڈال کر پکائیں پھر کوہ جاوے ۔ ہر دست کے بعد تولے بھر پانی پیا جاوے ۔ جب تک پانی مکوہ پیا جائیگا دست آتے رہینگے مگر دو پہنچنے کے بعد جب دو تین دست آلیں تب یہ پانی پیا جائے ۔ تبرید کے لئے کاذبان بسفلج ۴ ۔ ۴ ماشے رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو تولے بھر پی لیں ۔ اگر ضعف زیادہ معلوم ہو تو اختیار ہے ۔ دریان مسہل ہیں بجائے ایک روز تبرید کے دو روز تبرید کریں ۔ ایک شخص یہاں بہت عرصہ تک اس مرض کا مبتلا رہا مگر دوا خود بناتا تھا ۔ اب مبتلا نہیں ۔ کچھ حیف دوا لینا ہے جس کا بیان ہے کہ ایک فقیر صاحب کی بتائی ہوئی دوا ہے مجھے بتانے کی اجازت نہیں ۔ براہ راست نفع اٹھانے کی اجازت بغیر سے واقفت ہے ۔ پس اگر مریض صاحب چاہیں تو میں دوا تیار کر کے آپ کے ذریعہ سے بھیجوں کا ر خیر ہے ۔ اس دوا میں پرہیز کسی قسم کا نہیں ۔ اگر خود مبتلا ہیں تو مریض صاحب استعمال کریں تو مستعد ہوں کہ جس کے نفع و نقصان سے نیازمند کو آپ کے اخبار کے ذریعے سے مطلع کریں ۔ (مہاراشٹر محمد عبد الحمید کاکوری) ✤

تصدیق نسخہ ہیضہ ۔ تسلیم نیاز کے بعد گزارش ہے کہ ۲۰ اگست ۱۸۹۴ء کے پرچہ پیسہ اخبار میں نسخہ ہیضہ مندرج ہے اور ایک نسخہ ڈاکٹر بھگوان سنگھ صاحب کا بھی پیسہ اخبار میں ۱۰ جون ۱۸۹۴ء کو چھپا تھا ۔ اس کو تین مہینے قریب ہوئے ہیں ہمارے ہاں آزمایا ایسا موثر پایا کہ جس کا بیان کرنے کو زبان لاجواب ہے ۔ واقعی یہ نسخہ اس مرض کے واسطے آبحیات کہا جاوے تو بجا ہے ۔ جس وقت یہ مرض شروع ہو اسی وقت اس نسخے کو دیا جاوے تو آرام ہوتا ہے میرے تجربے میں خوب آچکا ہے ۔ مینے سینکڑوں کو بتلایا اور لکھوا دیا ۔ جن کو مینے بتلایا ان کی زبانی معلوم ہوا کہ بیشک یہ نسخہ اس مرض کے واسطے ایک ہے ۔ خدا آپ کو اور آپ کے کنبہ کو سلامت رکھے کہ جن کے وسیلے سے ہم کو ایسی نایاب ۔۔۔ چیزیں ملتی ہیں (عاصی کوٹ دفعدار مکند سنگھ رجمنٹ ۴۷ ترپ ۴۷ کان پور) ✤

شعر و سخن

(بقیہ قصیدہ مندرجہ پیسہ اخبار ۸ ستمبر ۱۸۹۴ء)

زرائے تو بشگفتہ باغ اصول — زفکر تو روشن چراغ عقول
مذاہم کہ تاثیر افسون کیست — ترا شغل ایں خواب نوشین چیست
بصحرا چو بار مغیلان آرد نگرگ — بود آں زماں خواب با خواب مرگ
الا ہوش دار اے شہ نیکنام — نظامی و غافل مشندی از نظام
توئی آنکہ از تو بہار دکن — ز تو جلہ نقش و نگار دکن
زنام تو ایں سلسلہ راشرف — کہ شاہاں ندیدند چو تو خلف
الا زود بر خیز چوں شیر نر — بیاد آور آں روز گار عمر
نباشت لہو و لعب اے پیر — زفاروق اعظم سبق یاد گیر
بخواندی کہ چوں تافت آں شیر مرد — ز روی و شامی برآورد گرد
ز آوازہ کوسِ تو تش در جہاں — بخاک اندر افتاد تاج شہاں
چو زیر شجر سر بہ بالیں نہاد — چلد زہ بر اندام قاصد فتاد
ہم از جوش اسلام آں خوش عمل — بہ منبر زدہ نعرۂ الجمل
بہ بیت المقدس چو بستہ کمر — نہ جز معجز دید ند چارہ دگر
مذانی ز رنجیر پائے قطار — کمر بستہ بود ند شش ہزار
ز اسلامیاں شد بر دل صعب راہ — دراں وادی گاہ آخر چہ کرد
ہم از مصر و بربر ہم از نیز نگال — ہم از روم سیلی چو گوئیم حال
بہ اسپین آں مسجد یادگار — کہ اکنوں شماری ستونش ہزار
ز فرمانروایان اسلام بود — کہ آغاز شاں حسن انجام بود
نہ کردیم سعی و گرد جہاں — کہ از دست دادیم میراث شاں
وجود عمر جان اسلام بود — کہ او خضر ہمت بہر گام بود
خوشا دلی پوشے کہ از صولتش — ظفر کمتریں چاکر دولتش
دلے اے شہ باخبر ہوشدار — خلاف پیمبر مرو زینہار
چو عشرت کہ خوب و خیال است ایں — ترا سد راہ کمال است ایں
نیرزد کہ چوں تو در بے مثال — ز دست لئیماں شود پائمال
بہ یزداں کہ تا دیدہ ام در بلاد — ندیدم کسے چوں تو نیکو نہاد
سرشت تو از نکمت ساختند — بہ تشریف ہر خیر تو ختند
بدولت غنی حق پژوہی بعلم — چو دریا کریمی چو کوہی بحلم
عجب دارم اے خسرو کامگار — کہ مثل تو دیدم نہ زیبا نگار

تاریخ صحت اساتذہ مخدومی مطاعی جناب مولوی غلام حیدر صاحب مخلص ارشد بلگرامی کہ خود نظم فرمودہ اند ؎

ہزار شکر بدرگاہ قادر بیچوں — بدست او ست حیات و ممات جملہ جہاں شد
اسیر تب سخت یک بیک روزے — کہ ہوش رفت ز سر جاں باضطراب فتاد
بہ پیر زیست نمادہ بہیچ کس نہ بمن — کہ شدت مرضم روبازوی دنہاد علاج
کرد شفیق علیم عبد اللہ — عطا نمود خدا صحتم بچند گراہ پس از پاس
تمر د بسال خود ارشد — جناب شافی مطلق بمن شفا در داد

رقمتم پنڈت سندر لعل ماسٹر مڈل سکول بلگرام

تاریخ تعمیر مکان مدرسہ انگریزی ہائی ضلع ایٹہ من تصنیف مورخ نازکخیال سید عبد الجلیل صاحب ۱۵ اپنی لال باشندہ ایں مدرسہ ہم ریاض الدین نمودہ جہد موفور ہم بود سال شش ہزار و سہ صد ہشتاد و پنج ہجری فصلی عیسوی ست ہم زاں سیاں ہجری فصلی دہ عدد بود دہ زیاد یکہ ہجری ششصد و ہم چل زست بود کم باز ست بدز فصل عیسوی چار دہ ہفت اینچنیں تاریخ نو یجا دخامہ زور قم — می تو ام گفت شتابی سباق او ر جلیل

آن کہ ہر یک را جدا گانہ نمودن آمد زہم ✤

معلومات کا سخت

——— تمام ہندوستانی باشندوں کے صرف تمباکو کا اوسط لگایا جائے تو فی کس سالانہ ۱۰ پنس (قریب ۱۰ آنے) سے زائد خرچ نہیں ہے بخلاف یہ کہ اس میں اگر افیم ۱ روپے سالانہ خرچ پوشاک بھی شامل کیا جائے ۔

——— افغانستان میں کھڑے حروف لکھنے کا رواج بڑھتا جاتا ہے ۔

——— فلاڈلفیا میں ایک سوسائٹی قائم ہوئی ہے جو بچوں کو ٹوپی پہننے کی رسم کے خلاف کوشش کر رہی ہے ✤

——— کل دنیا میں سالانہ ۸ ارب زرخود کشیوں کا اوسط ہے ✤

——— آسٹریلیا میں بہت سی نوجوان عورتیں مدک پیتی ہیں اور اسی وجہ سے بدچلن ہیں ✤

——— ملکہ معظمہ گیارہ زبانیں یورپ کی جانتی ہیں اور بارہویں میں بھی اس قدر مہارت پیدا کرلی ہے کہ جو ہندوستانی پیش ہوتا ہے اس سے بے تکلف اردو میں گفتگو کرتی ہیں ✤

——— حضور نظام اخبار اردو ہفتہ وار موسومہ بہ شیر دکن کی ۱۳۹ کاپیاں علاقہ پائیگاہ کے اردو مدارس میں تقسیم کے لئے خرید لئے ہیں ✤

——— ۱۸۸۴ء میں نیویارک میں ایک شخص مسٹر ویلر نے پنکھے کی کل ایجاد کی جو خود بخود چلتی اور ہوا دیتی ہے ۔ شروع میں جب نمونہ تیار کر کے اس نے دکھایا تو جاہل عورتیں ڈر گئیں آنے لگیں ۔ اور امریکہ میں آجکل جہاں بغیر پنکھے کے گزر نہیں ہے پنکھا ڈھائی لاکھ کے قریب استعمال میں ہے ✤

——— جن میں خیا مکس جسم زیادہ لگنے کی بجائے ہے وہ دہلی میں پردہ ۲ حصے ۔ بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ جن لوگوں کی شادی کو ۲۵ برس گزر گئے ہوں اور ان کے کوئی اولاد ہوئی ہو تو ان پر ۵۰ ۔ تعجب ہے کہ تو ام پر کچھ نہیں لگایا گیا ✤

——— ۳۱ مارچ ۱۸۹۴ء تک کی سالانہ رپورٹ سے معلوم ہوا کہ انگلستان میں قہوہ کو کوا اور تنبا کو کا استعمال کم اور بجائے ان کے چائے کا استعمال زیادہ ہوتا جاتا ہے ✤

حکمت کے موتی

——— جو شخص بلا وجہ و دلیل تمہاری ہر بات پر اعتبار کر لیتا ہے یا جس نے تم کو بالکل نہیں آزمایا یا اس کی کسی بات پر اعتبار کرو (لیوٹیار) ✤

——— کسی شخص کو اپنی غلطی کا اقرار کرنے سے کبھی نادم نہیں ہونا چاہئے کیونکہ غلطی کا اقرار کرنے سے دوسرے معقول ہیں یہ مطلب ہے کہ تم آجکل کی نسبت زیادہ دانا ہو (پوپ) ✤

——— تم کو اوروں کی بہت سی غلطیاں نظر آتی ہیں مگر اپنی ایک بھی نہیں ۔ (آسونیس) ✤

——— بہت سے لوگ صرف اس لئے غلام ہیں کہ ایک دوسرے لفظ "نہ" نہیں کہہ سکتے ۔ (جیفرسن ورٹ) ✤

——— جس شخص میں بہت عیب ہیں اس کے بہت سے آقا ہیں ۔ (پیٹرارک) ✤

——— ہم صلاح پوچھتے ہیں لیکن ہماری غرض یہ ہوتی ہے کہ ہمارے کام پر رضامندی ظاہر کیجاوے ✤

پیسہ اخبار

نمبر ۳۷ | یوم شنبہ ۲۲ ستمبر ۹۴ء مطابق ۲۱ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ موافق ۱۰ انوار سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۵

واقعیت علمیہ کے لئے شمار اور اعداد

یورپ میں جہاں ۳۰ ۔۔۔ ۱۸۹۴ء میں ریاستہائے متحدہ (امریکہ) ۲۳۴۰۱ سویڈن ۹۰۰ ۔۔۔ ڈنمارک میں ۶۳۵ ۔۔۔ فرانس میں ۶۲۴ ۔۔۔ جرمنی میں ۶۱۶۱ ۔۔۔ رومینیا میں ۵۴۱ ۔۔۔ اٹلی میں ۳۳۹ ۔۔۔ سپین میں ۱۱۸۸ ۔۔۔ پرتگیز میں ۲۹۰ ۔۔۔ ناروے اور سویڈن میں ۲۹۵ ۔۔۔ سربیا میں ۹۰ ۔۔۔ روس میں ۱۷۸۱ ۔۔۔ ٹرکی میں ۵۵۶ ۔۔۔ انگلستان و آئرلینڈ میں ۱۰۰۸ ۔۔۔ کینیڈا میں ۱۲ مقدمات میں عدالت نے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

نامہ پر کبوتروں کا خرچ ۔۔۔ زمانہ جنگ میں کبوتروں سے خبری کا کام یورپ میں بہت کامیابی سے لیا جاتا ہے۔ سلطنت روسیہ ۲ ہزار پونڈ۔ جرمنی ایک ہزار ۷ سو پونڈ سے ایک ہزار ۸ سو تک۔ اور فرانس ۴ ہزار پونڈ خرچ کرتی ہے۔ زمین پر کبوتروں کی تیز رفتاری آج تک کوئی دوست چیز نہیں آئی ہے پرواز کبوتر کی میل فی گھنٹہ ۴۰ سے ۹۰ میل تک ایک میل اوسط ہے۔ اور بعض کبوتر ۱۰۰ اور ۱۱۵ میل تک بھی بحساب فی منٹ ۱۶۰ سے ۲۰۵ گز چلتے ہیں۔ انگلستان کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے کہ جس کے لئے اس قسم کی نامہ بری کا انتظام نہیں ہے۔

راجپوتانہ میں افیون کا خرچ ۔۔۔ کرنل ایٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ افیون راجپوتانہ نے افیون کی کشن کے سامنے شہادت دی کہ راجپوتانہ میں ۱۲۷۹۴۴ ایکڑ میں کاشت افیون ہوتی ہے ۔۔۔ ۴۷۵۲۴ من عرق نکلتا ہے۔ ریاست اور کاشتکاران وغیرہ کو ۷ لاکھ کا مفاد ہوتا ہے۔ افیون کھلنے والوں کی تعداد ۷۵ فیصدی اور مار دار میں ۲۵ فیصدی کھاتے ہیں۔ اگر افیون کی کاشت بند کر کے صرف دوا کے لئے اجازت ہوگی تو ہر ایک ریاست سرکار سے عوضانہ کا دعوی کرتا ہے۔ اس عوضانہ کی تعداد ۲ کروڑ ۹۷ لاکھ بیان کی گئی ہے۔ اس میں ایک کروڑ ۶۹ لاکھ سالانہ اور باقی متفرقات اخراجات کا عوضانہ کا دعوی ریاستوں کیفیلداروں کاشتکاروں۔ مہاجنوں زمینداروں۔ ملازمین اور افیون کھلنے والوں کی طرف سے ہوگا۔ اس کے نقصان کا اندازہ ایک کروڑ ۶۰ لاکھ ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اس میں افیون کے فوائد کے سبب آمدنی بڑھی جن کو اس کے بند کرنے سے نقصان پہنچے گا۔

بلوہ سے ریلوے کو نقصان ۔۔۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی ریلوں کو جو بلوہ سے نقصان ہوا تھا اس میں ۶۵۰۰۰۰ ڈالر کا نقصان ہوا۔ کمپنی کو ۲۵۰۰۰۰ ڈالر کا اور دیگر مزدوروں کو ۱۵۰۰۰۰ کا۔ آگ سے نقصان ۲۱۶۵۰۰۰ کا۔ دوسرے ذریعے سے ۵۰۰۰۰۰ کا اور آمدنی ۲۵۰۰۰۰ کی الزام ہوا۔

مذاق

ایک برہمن صاحب کانشی جی سے تعلیم پاکر سیوات کے ایک گاؤں میں پہنچے۔ جہاں سوائے اہل اسلام کے اور کوئی ہندو نہ تھا۔ پنڈت صاحب نے دریافت کیا کہ یہاں کوئی برہمن بھی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں ایک برہمن ہے۔ پنڈت جی پوچھتے پوچھتے اس کے گھر گئے۔ وہاں کو ٹڈا و بدھنا وغیرہ کل اسباب مسلمانی گھر کا دیکھ کر گھبرائے تو سہی مگر سوچا کہ ایسا ہی ملک ہے یہی رواج ہوگا۔ خیر چپ کر کے بیٹھ رہے۔ شام کو کھانا کھانے کے بعد برہمنی نے فرمایا کہ مہاراج میری ایک عرض ہے۔ پتر اد دیکھ کر فرمایا کہ میں پہلے برہمن کے گھر میں بھی اب دو سال سے ایک میو کے گھر میں ہوں برہمن سے ایک لڑکا تھا اس کا نام سدارام ہے۔ اب میو سے ایک لڑکا ہوا ہے میں سوچ میں ہوں کہ اس کا نام کیا رکھوں۔ پنڈت صاحب سن کر ہیبت چکرائے۔ اور گھبرا کر کہنے لگے کہ مجھے تو میں پیچھے بتاؤنگا پہلے تو مجھے بتا کہ میں مچھکوں (جلوں) یا گاڑوں (دفن ہوں) (یعنی برہمن رہوں یا مسلمان) (راقم منتظر اداس ہیڈ ماسٹر)

ایک شخص نے اخبار میں نوٹس دیا کہ میں ایک بڑی وراثت اس کو دونگا جو صابر ہو۔ ایک شخص نے اپنے آپ کو پیش کیا کہ میں صابر امیدوار ہوں۔ جواب ملا کہ اگر تو صابر ہوتا تو وراثت کے لینے کو کیوں سوال کرتا۔ (رام رکھا اسپکٹر ڈاکخانہ نجات)

ایک کلکٹری کے سرشتہ دار کو اہل دفتر نے مجبور کیا کہ صاحب کلکٹر سے سفارش کر کے آخری چہار شنبہ کی تعطیل دلائیں۔ سررشتہ دار صاحب کی روبکاری میں گئے۔

سررشتہ دار:۔ حضور کل ہم مسلمانوں کا تیوہار ہے جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں لہذا تعطیل ہونی چاہیئے۔"

صاحب:۔ "یہ چھٹی درج گزٹ ہے؟"

سررشتہ دار:۔ "درج گزٹ تو نہیں لیکن ہر سال زبانی دیدیجاتی ہے"

صاحب:۔ "اچھا سال گزشتہ کا روزنامچہ دکھاؤ"

سررشتہ دار:۔ "روزنامچے میں اس لئے حوالہ نہوگا کہ سال گزشتہ آخری چہار شنبہ اتوار کے دن آپڑا تھا"

صاحب:۔ "اچھا یہ بات۔ تو کل چھٹی ہے"

لالہ شتاب رائے وکیل کلکٹری (سررشتہ دار سے):۔ "منشی جی یہ عجیب بات ہے کہ آخری چہار شنبہ کی تعطیل ہر سال بھیشمی کے دن ہوتی ہے"

عجیب عجیب باتیں

نمک کچن (برہما) کے حالات:۔ جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ تسلیم۔ براہ نوازش مضمون ذیل پیسہ اخبار کے ناظرین کے مطالعہ کے لئے درج کر دیجئے۔ فورٹ نکر انگ واقع کچن۔ یہ جگہ سرحد چین پر واقع ہے۔ اس ملک میں جو قوم رہتی ہے اس کا نام کچن ہے۔ اس قوم میں جو سردار ہوتا ہے اس کو یہ جنگلی لوگ "اگیوا" کہتے ہیں۔ اگیوا تین چار عورتیں کرتا ہے۔ ان میں سے پہلی عورت سے جو اولاد ہوتی ہے بشرطیکہ وہ لڑکا ہو وارث ہوتا ہے۔ اور اگیوا کے انتقال کے بعد یہ لڑکا اپنی ماں کو چھوڑ کر باقی سوتیلی مائیں جس قدر ہوں اپنے تحت و تصرف میں لاتا ہے۔ دنیا بھر کی قوموں میں کہیں یہ رسم نہیں معلوم ہوتی۔ گھر کا کام کاج اور بھیتی سب عورتیں کرتی ہیں خواہ کیسی ہی دولتمند ہوں یا اگیوا یعنی راجہ کی کیوں نہوں۔ اس جگہ کے اگیوانی عورتیں دن بھر کھیتی کا کام کرتی ہیں شام کو ایک بوجھ لکڑی کا سر پر رکھ کر لاتی ہیں۔ دن رات ان لوگوں کے گھروں میں آگ جلتی رہتی ہے۔ مکان اکثر بنگلہ نما بانس کا مچان بنا کر بناتے اور اس کو پھونس سے چھاتے ہیں۔ آدمی اس ملک کے بالکل ننگے۔ بیکار گھروں میں پڑے رہتے ہیں۔ افیون کھاتے اور مدک و شراب پیتے ہیں۔ عورتیں آبادی سے ۲ و ۳ میل کے فاصلے پر جنگل کاٹ کاٹ کر صاف کرتی اور پھر آگ لگا دیتی ہیں۔ جنگل بالکل جل کر خاک سیاہ ہو جاتا بعد ازاں پھاوڑوں سے زمین پھاڑ کے اونچے ٹیلوں کو جوٹی کے ہیں کھود کر ان میں دھان بکھیر دیتی ہیں۔ چونکہ یہاں بارش چھ مہینے تک ہوتی رہتی ہے تو فی بخدا اس میں دھان پیدا ہو جاتے ہیں۔ مکئی بھی اسی فصل میں بوتے ہیں۔ صرف یہی ایک فصل کھیتی کرتے ہیں اور خداوند کریم اسی پر ان کا سالنامہ کر گزار کر دیتا ہے۔ ان لوگوں کو کسی کا جھوٹا پسخوردہ خواہ کسی کے ہاتھ کا دیا ہوا ہو پرہیز نہیں تیل یا گھی کی پکی ہوئی شے اگر ان کو دیتے ہیں تو بندر کی طرح مونگھ کر پھینک دیتے ہیں۔ کھانے میں سب قسم کے جانور کتا۔ بلی۔ ہاتھی شیر چیتا چوہا۔ لومڑی تک کھاتے ہیں۔ ساگ سبزی میں جس قدر گھاس اور درخت روئیدگی کی شے جو پہاڑ پر ہیں یہاں پیدا ہوتی ہے سب کی پتیاں اور نکلتی ہوئی تازہ شاخیں تو ڑ کر بھاجی بنا کر چاول کے کر اس کے ساتھ اس بے نمک بھاجی کھاتے ہیں۔ ایک سال کا عرصہ ہوا کہ انگلش گورنمنٹ نے اس ملک کو اپنے قبضے میں لیا ہے یہ لوگ نمک کے نام سے واقف نہ تھے اب بعض اشخاص جیسے یہاں کے اگیوا یعنی راجہ یا بھجی یعنی نہذا یہ بالوی یعنی پدھان ایسے ایسے بڑے لوگ نمک کھانے لگے ہیں۔ غریبوں بیچاروں کو اب تک بھی بباعث گرانی کے میسر نہیں آتا۔ پہلے اس چیز کے استعمال کو بھی نمک نہیں جانتے جب پیدا ہوتے اور جب تک مرتے ہیں نمک نہیں کرتے

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اوسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۹۸ء +

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے یکدفعہ مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی اپھا دوا ساز نہیں ہے اور ابھی اوس کو کچھ عرصہ دہلی میں معلوم کیا کہ اوس سٹیلین کا بیان کہاں تک صحیح ہے میں نے یہاں کے ہر ایک خود فہم فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی اور کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا ایک دفعہ امرتسر کا ایک لائق وکیل کے واسطے ٹنکچور آیوڈائی ایتھیریا لکھا مگر کیمیٹ نہ جانتا تھا کہ کسطرح بنایا جاتا ہے مجھے خوشقسمتی سے امرتسر کا ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جس سے کہ میں نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں سخن کے صحیح بنانے اور صفائی کو نظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیاری کردہ ہیں اور مجھے اوس نے یہ بھی بتایا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے تیار جاتی ہیں میں نے اون اجزا کو معلوم کر کے پوری تسلی کرلی یہ ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم بالکٹ ہیں اور نیز محمد امام الدین کی ادویات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ بلاشک و شبہ مفید پایا پس میں عام لوگوں کو انکے خریدکرنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی ایم جنگلے ایم بی اینڈ ایم ایس لیورپول یونیورسٹی آف ایڈنبرا و انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نتیجہ پر قیمت کے واپس کرنیکی شرط +

اشک کی پڑیاں۔ بعد اشک کا علاج ۴۰ پڑیاں	۱ روپیہ	رعشہ دافع وجع مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی	۱ روپیہ
دافع اشک۔ اشک کے نمونہ پر کے واسطے فی شیشہ	۱ روپیہ	عرق طحال۔ تپ تلی کیواسطے ۴ اونس خوراک ۱ روپیہ ۴ خوراک	۱ روپیہ
عرق عشہ مرکب۔ دافع دمہ و سعوبی اشک گھانسی اشک کے واسطے عیشی خمیرہ ۱ روپیہ شیشی کلاں	۱ روپیہ	اسپرمٹوریہ پلز۔ دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۱ روپیہ ۸۰ گولی	۱ روپیہ
عرق دافع سوزاک و قرحہ اندامی اتہال کے واسطے فی شیشی	۱ روپیہ	ایفروڈیزیاک مکسچر۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ و رعشہ فی شیشی	۱ روپیہ
دوائی پچکاری ابی سوزاک۔ سوزاک کو بجلد طریقہ میں پچکاری کے واسطے	۱ روپیہ	نروئن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی کمزوری ۴۰ گولی	۱ روپیہ
دوائی پچکاری پیازی قرحہ۔ سوزاک اور اشک میں پچکاری کے واسطے	۱ روپیہ	کاف مکسچر۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی	۱ روپیہ
بچھو کا ٹیکا علاج۔ جہاں پر ٹکا نہ لگا ہو اسلے ۱ روپیہ			
بالو کو خوشبودار زیتون اتیل۔ دافع باہی کو طاقت دیتا ہے ایک پاشاک ۱۲ سے دو چاشاک			
ڈائریہ پوڈر۔ دافع اسہال پیچش جو ہضمی کے باعث ہو ۱۲ پڑیہ			
لیوکوفارسیتھا۔ ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔			
کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر فرد بشر کو ۱۲ دوائی کا گتہ ہے۔ موجد کہنے لازمی ہے فی شیشی۔			
عرق کونین۔ بخار کے ذہیہ کا مسلم علاج ۱۲ خوراک			

محصول علیحدہ ہر دو پیسہ

محمد امام الدین۔ انہر وکھ [illegible] پنجاب

محصول علیحدہ ہر دو پیسہ

شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹرہ کھیاں امرتسر (پنجاب)

مکمل فہرست انگریزی و اردو مفت درخواست پوسٹ سے روانہ ہوتی

مختصر فہرست ادویات

صفائی خون اور جلدی ہر مرض خصوصاً آتشک پرانا پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ شیشی خورد (عہ)

تقویت باہ دافع ضعف۔ باضعہ۔ بینائی چشم طاقت جنسی وغیرہ کے لئے اکسیر حکم ہے۔ فی بکس (عہ)

شراب چانڈو۔ افیون فرنگی تمام نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے پورا رفیق ہے۔ قیمت فی بوتل (صہ)

دافع تلی لیف جگر کے امراض یرقانی کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی (صہ)

بخار عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

دافع جلاب کی بے اعتدالیوں اور دافع ابکائی کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

دافع حمل پیٹ گنٹھیلے کے ہر قسم کے درد خواہ آتشک یا مزمن کے لئے خواہ ہوائی امراض کے لئے مفید ہے۔ شیشی (عہ)

آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں پھوٹتا۔ اگر کسی کا پرانا ہو۔ مجرب ہے۔ فی بکس (عہ)

جدید ہو یا کہنہ ایک ہی ہفتہ کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ فی شیشی (عہ)

مسہل ہر قسم کی زیادتی مسہل کی ڈیس ہو جاتی ہے۔ فی شیشی (عہ)

جوب ریمی قبض۔ درد جگر۔ درد شانہ ہر قسم کی صفرا کی تکلیف کے لئے واقعی اکسیر ہے۔ بے شمار مرضوں کو دور کرتی ہے۔ قیمت فی بکس (۸ر)

منجن دانت دانتوں کی صفائی مسوڑوں کے درد کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا اسکا استعمال از حد مفید ہے۔ فی بکس (۸ر)

عرق دافع کھانسی خشک و تر کسی قسم کی کھانسی ہو حکماً رک جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ مثانہ سے رگ کو فوراً تسلی ہوتی ہے پیشاب بآسانی آجاتا ہے۔ ہر قسم کے گھنٹوں میں آرام۔ فی شیشی (عہ)

خضاب نیت شباب چند منٹ میں بیتا رنگ ڈھنگ بال سیاہ۔ آپ پیری مفقود و علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہیں۔ محکم باندھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی شیشی (صہ)

روغن دافع شیشی۔ کمزوری۔ بیماری خوفناک جس باعث سے بال اکھڑ گئے ہوں اسکے لگانے سے پھر سیدھا ہو جاتے ہیں فی شیشی (عہ)

حب مسہل ایک گولی چند لقمہ قبل از وقت استعمال کرنے سے پورا لطف دیتی ہے۔ فی بکس (عہ)

ہیر اسٹیل یعنی خوشبودار تیل بالوں کو مضبوط کرتا ہے دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

حب فیا بیطس بار بار پیشاب کا آنا پیاس کا بڑھنا۔ مٹھاس دہ پیشاب میں آتی ہے۔ ان کے دیکھنے کے لئے از بس مفید۔ فی بکس (عہ)

حب دافع جریان اور کمزوری اس مرض کے دفعیہ کے لئے از بس مفید ہے۔ فی بکس (عہ)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دافع حمل کو دیکھ کر بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دافع حمل کے نمونہ کی گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب اسپشل سرجن شفاخانہ آٹاری۔ آپ کا تیار کردہ سفوف نیلوفل کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف۔ فائدہ مند ثابت ہوا یہ درحقیقت اکسیر ہے۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب اسپشل سرجن مارتھ و ویسٹرن ریلوے سیالکوٹ۔ جبکہ آپ نے کورچھ کر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق دافع سوزاک بار ہا بہت سے مریضوں کو آزمایا گیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا۔

جناب ایم۔ اے پاتھر صاحب ایجنٹ ولایت ۴۰ آرمینی لین کلکتہ۔ جو آپ نے باہ (جوہر مردانگی) کی ایک بکس بھیجا ہے میں نے استعمال کیا اس بات کے اقرار کرنے سے بہت خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی بیماری اسکے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دافع کی مضبوطی کیواسطے یہ دوا نہایت اکسیر ثابت ہوئی میری دعا ہے اس صاحبوں کو جو بیماری یا ناطاقتی اور کمزوری کا ہوا نگلوان گولیوں کے استعمال کی زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں۔

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح اڈیٹر پنچ گورنمنٹ وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرصہ ہوا جو آپ سے خریدا تھا اس وقت آپ نے یہی ہیں اسکی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ دوا مفید ہے

اخبار وفادار لاہور ہم اپنے ذاتی تجربہ و اصول تجارتی کے موافق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی ہر ادویہ ہم نے کسی اشتہاری کارخانہ سے نہیں حاصل کی ہے بلکہ یہ ادویہ خود ہم نے تیار کرائی ہیں اور ہم کو اس کارخانہ کے مالک سے ملاقات کرنے کا اتفاق ہوا ہے وہ بہت ہی ہوشیار اور لائق آدمی ہیں اور انکی ادویہ کے تیار کرنے کے طریق بہت ہی عمدہ ہیں۔

جناب بی بی پرکاش صاحب ہیڈ کانسٹیبل سٹی پولیس امرتسر۔ آپ نے جو دوا عرق دافع سوزاک برائے تقویت باہ و دافع حمل کی ہے اس کا استعمال کیا ہے بہت مفید ہے۔

لالہ رام کشن صاحب سوداگر ساکن مقام اور انکی بیوی آپکی بیوی اور بچہ اکثر بیمار رہتے تھے آپ نے انکو یہ دوا دی اب وہ بالکل تندرست ہیں۔

جناب محمد الدین صاحب ہیڈ کلرک دفتر ایگزیکٹو انجینئر ریلوے لائن۔ آپ نے جو دوا عرق دافع سوزاک کی استعمال کی ہے بہت مفید ہے۔

جناب ..... خاں صاحب ساکن مقام ہیپو کیمپ ایریا سکندرآباد۔ آپ نے جو روغن خضاب منگوایا تھا بہت مفید ثابت ہوا۔ بہت ہی دلچسپ خضاب ہے۔ ضرور ہر ایک صاحب کو استعمال فرمانا چاہیئے۔

جناب منشی غلام رسول صاحب مالک سائیکل ایجنسی ضلع گورداسپور (پنجاب) ۔ ایک شیشی عرق سوزاک میں مریض مکمل طور سے اچھا ہو گیا۔ ایک شیشی عرق دافع حمل سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی اب ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور عنایت فرماویں۔

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ کلرک [illegible] آپ کے عرق کی بوتل پوری ہو گئی ہے۔

جناب ..... صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول [illegible] ایک بکس جو مسلک کا بھیجا تھا وہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی۔

ادویات انگریزی وغیرہ مرتبہ حکیم محمد یعقوب خان صاحب

جوہر عشبہ

یہ مرکب امراض نزلی کیواسطے نہایت مفید ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خانہ زیر۔ درد گھنٹیہ پھوڑا پھنسی سوزاک حکت۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا (جگر کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدبو۔ خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ ان سب اجزا شامل ہیں کہ صفراوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ۔ دوا یت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں عہ خورد ۴ھ

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس کے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن۔ پیپ۔ چنبا کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ کے اندر صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت بہت کم فی شیشی۔ ... ... عا

پکٹورل بام

کہانسی خشک اور کالی کہانسی نزلہ۔ زکام۔ دمہ آواز کا بیٹھ جانا وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت شیشی خورد (۱) کلاں (۲) چند عا ۸ھ

حبوب طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فی بکس ۴۸ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سون کے درد کو بہت جلد فائدہ ۱۲ گھنٹہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۳۶ گولی۔ قیمت عہ ۴ھ

حب ممسک

ان سے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر) فی درجن (۱۵ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگ مثانہ۔ درد کمر۔ بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی۔ (عہ ۴ھ)

سرمہ تیزی

جالا۔ دھند۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رفاہ عام کی خاطر قیمت کم رکھی گئی ہے فی تولہ (عہ)

حبوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الوقوع امراض میں جو ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک پائے جاتے ہیں اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم بخار کی خاصیت کی شرط لیضا من (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی۔ سرعت انزال۔ جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصانوں کی مزیل (۵) کثرت محاسبت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی تسمین (۶) مدرسے کالجوں اور سکول ماسٹرصاحبان اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلا اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اعضا کیواسطے عضا کیپری۔ فی بکس ۴۸ گولی عہ ۸ھ

روغن طلا

کمزوری عضو کیواسطے جوانی کی غلط کاریوں سے ہو اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر حبوب خیری کا استعمال اسکے ساتھ ہو تو دوبل فائدہ تہ ہی فی شیشی (عہ)

عرق طحال

تاپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ممالک شمالغربی میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے پرانی بیماری کیواسطے تین عرق اور حبوب روغن استعمال کریں قیمت شیشی عہ ۸ھ

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن اعضا شکنی کے عجیب و غریب ہیں قیمت فی بکس ۲۴ گولی عہ

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینے والی ہیں فی بکس ۲۴ گولی ۱۴ر

روغن حبوب برائے دفع المفاصل

روغن مالش کیلئے عہ ۴ھ حبوب کھانیکے لئے عہ

روغن دردکان

یہ ہستی ہو یا خشک دکتا ہوا ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہونے پاتا قیمت فی شیشی (۱۰ر)

ادویات بکفایت مل سکتی ہیں ... ایک فہرست کی تعمیل بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ محصول ڈاک کیشنر وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔

نمبر ۱ ... ۱۸۸۵ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور یہ شرط حصول صحت

ماڑہ ساینفلٹ

روا ... ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی ...

... عالجین ... ۱۸۸۵ء) جناب ... صاحب ... بہادر ... پکٹچر لوک ... بنایا ایک بکس حبوب خیری ... آپ سے منگوایا تھا منگنے میرے ایک دوست کو اثر جادو کہلاتا ہے اب میرے ایک ... زنگ ... دیتا ہے ... ایک بکس کی اور ضرورت ... ایک بکس بھیج ... قیمت ... میں داخل ہوگی ... بکس ... دانتوں کے بہادم حصہ ... بعد تجربہ ... منگوایا جاویگا۔

... ضلع ... ۹۴ء) جناب ... صاحب ... پوسٹ ماسٹر ... کی ... دوائی ... سے ... دوست کو فائدہ ... مہربانی کر کے ... ایک ... بھیج ... قیمت ... فی ... بھیج ... کی ... ادا ... ہے۔

... ۱۸۹۴ء) جناب ... خان ... پٹواری ... ادویات مرسلہ جناب حبوب خیری اور جوہر عشبہ پہنچ ... استعمال ... فائدہ ہوا اب میرے ایک مہربان دوست کو ... دانتوں کا درکار ہے بذریعہ ویلیو پے ایبل ایک تولہ سرمہ تیزی بہت جلد ارسال فرمادیں۔

... ۱۸۹۴ء) جناب ... صاحب ... روغن ... دوا ... کے استعمال ... واقعی ... ہے ... ہفتہ ... ہو ... ہے ... ہو ... ہے ... ہو ... ہے

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

اس خیراندیشہ کردہ سے ہمارا تجربات مقابلہ ہے اگر امراض کے معالجہ کا خصوصی فضال
الجلال سے کمال حاصل ہوتا ہے تو انسانی حیات مستعار کب تک اس عطیہ
ہم نے سوکر کے اسی ایک بوٹی کے اطراف شیدا کا انتہا درجہ شیدا کا کوشش
کرتے ہے کہ خالق لامحدود نے ہر مرض کو ساتھ ہی دوا پیدا کی ہے ہر مطلقاً
تحریر کا نہ ہونا یا سقاط حمل یا سقاط اولاد یا عاشق عوارض لاحقہ جانی
امراض ہر پس ان عوارض امراض طرفین کے تدبیر علاج کم اس کرنے
الہیٰ حالت میں کہ جو ملاہے منعم حقیقی کا انعام ہے
غیر میسا ہو دعوے کرون یا جاہے خصوصی خداداد کا پیشہ رہنا اولی نہیں
کہ اکثر امراض دوسرے ساوذی وقار اس کے خواستگار ہیں کہ اس معالجہ
کو بالشرط بھی کر دیا جائے تو خاص عام کے لیے فیض عام ہو جائے
معالجہ بالطریق متعدد شہر کیا جاتا ہے جس سے ہر شخص بسہولت خواہ
کرا سکتا ہے یعنی غربا کم مقدور پیشگی صرف خرچ مندرجہ اور تو نگر عہدہ دار
چند ہے بالشرط دو ایسا ہیں اور فائدہ آئندہ میں شرط پیشگی ایک تخمینہ
ایک سلام دیدیکھ لے بشرط کامیابی بندہ کا حق الخدمت سمجھا جائے
ذہن میں رہے جائے شرط یہ بعد جمع دوبیہ یکمشت دریافت کیا جائے گا اگر ہمارا
آمد و نا آمد نہ نظر
ہو سکے دخل کرے دوبیہ جمع ذاتی اس کے اب بھی اب بھی جو شخص اس
دوبیہ جمع ہے بلا شرط یعنی مت دریافت کیا جائے گا اگر ہمارا
حاجات اطلاق مشہور موجود وغیرہ ہم دیکھکر بھی یقین کا ان کے تو یہ اجر مجلد
کامیابی رواداد ہونیکے وجہ اصول بندہ جانہ دینا
تمام بعد جھوٹے شہادتی ترکی ترسیدہ خواہ شکوہ خواہ بلا شرط امتحان
خانگی پچھے پچھتاوے گے ہاتھ سے ہمارے اولاد کا ہونا قیام فرزند زندہ قیام
کیا لاکھوں نسل نہیں ہو اگر اولاد نہیں تو مال دولت سب ہو گھر
اصل ہے بہلے صفر نہیں کیا وہ خانہ خراب سے بدتر نہیں ہے
برابر شبہ ہے کہ جس میں ہر نہیں گنا ہ شہر کو جس پہر نہیں

سرامراض شرطیہ مندرجہ ذیل

نام مرض		نام مرض		نام مرض	
۱	۱۵	گنٹھیہ	۲۹	ناسور کل بدن	۴۵
۲	۱۶	سفیدی آنکھ	۳۰	نمل اُترنا	۳۱
۳	۱۷	ضعف بصر	۳۱	طول عرص حیض	۳۲
۴	۱۸	سل	۳۳	حصات شانہ	۳۴
۵	۱۹	قعدہ	۳۵	سوزاک ہمراہ	۳۶
۶	۲۰	ہیضہ	۳۷	تسہیل ولادت	۳۸
۷	۲۱	ناسور آنکھ	۳۹	ہیضہ مجرب بکرب	۴۰
۸	۲۲	بواسیر خونی و بادی	۴۱	تپ دق ہمراہ	۴۲
۹	۲۳	لاہرنگ	۴۳	ضعف ہضم	۴۴
۱۰	۲۴	ضیق النفس	۴۵	سر سام	۴۶
۱۱	۲۵	بھپہ	۴۷	خارخس	۴۸
۱۲	۲۶	آشوب	۴۹	چیچک	۵۰
۱۳	۲۷	گنبھیر	۵۱	فصد سالانہ	۵۲
۱۴	۲۸	ناسور کل بدن	۵۳	+	

شیخ نظام الدین حکیم یونانی مرتسر بازار ڈیوڑھی کرمون +

حکایات حکیم لقمان معہ تصاویر مجلد

چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور نفیس ہیئت کتاب جو دو تین سال سے
انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال ہی میں مطبع خادم التعلیم
سے طبع ہو کر شایع ہو گئی ہے۔ اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ
حکایتیں درج ہیں ان میں سے ہر حکایت کے اخیر میں اُس کا
نتیجہ نکالا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی اُس کا محل استعمال ملک ہندوستان
کے حسب حال صاف عبارت میں سمجھایا ہے اس سے بھی کوشش
کیگئی ہے کہ ہر محل کے آخر فارسی یا اردو کا کوئی موزون شعر مثل
جو اس موقعے کے مناسب ہو حکایت سے مطلب کو موثر اور ذہن
نشین کرنے کے لیے درج کیا جاوے۔ اور اس بارے میں جہاں تک
کامیابی ہوئی ہے ناظرین اسی کتاب کو منگوا کر دیکھ سکتے ہیں کتاب
کے پہلے ایک مختصر تاریخ ایک حکایات کی اور ایک ملخص تذکرہ
حکیم لقمان کا شامل کیا گیا ہے۔ غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو
صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے۔ ۱۱۰ تصاویر بھی اس میں شامل
ہیں۔ اس کتاب کی حکایات اور سود مند ہونے کی نسبت صرف
ایک شخص کی شہادت کافی ہے جو لوقمان اعظم کے نام سے پکارا
جاتا ہے اور عیسائی مذہب اُس کے احسان سے کبھی سبکدوش
نہیں ہو سکتے۔ یہ بزرگ پادری جو حکایات حکیم لقمان کی کتاب
کو نور مقدس کے پہلو بہ پہلو اپنی منبر پر رکھتا تھا اور اسکا قول بقا
کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے رتبہ نہیں۔ اور کہ یہ
حکایتیں کسی ایک آدمی کے ذہن رسا کا نتیجہ نہیں بلکہ دنیا کے
مختلف مقامات اور زمانوں کے تجربے کا خلاصہ ہیں +

قیمت فی جلد عہ ر محصول ڈاک علاوہ ہے

ایشیا اور یورپ کی مضرب المثلین

جس میں چینی جاپانی۔ ملائی۔ بنگالی کشمیری۔ مرہٹی۔ کناری۔ برہما
تامل۔ تلگو۔ اردو۔ پنجابی۔ پشتو۔ فارسی عربی ترکی۔ انگریزی فرانسیسی
جرمنی۔ پرتگالی۔ اطالی۔ جرمنی روسی۔ امریکن مذاہب کی مشہور
اور چیدہ مضرب المثلین اردو زبان میں ترجمہ کر کے درج کی گئی
ہیں۔ ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھنے
سے کوئی نکتہ چین کہہ روپیہ کے تجربے کی بات نہ ملجائے

قیمت صرف ۴ ر

امثال لقمان

حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۴۲ مختلف حکایتیں جا بجا
چار زبانوں۔ ترکی فارسی عربی۔ فرانسیسی میں۔ ترجمہ اسکندر آفندی
صاحب مطبوعہ دارالطباعہ قیمت ۴ ر

ہند سود مند لقمان حکیم اس چھوٹے سے رسالے میں مولوی محمد عبداللہ
صاحب نے بڑی تلاش و سرگرمی سے مرتب کر کے قریب مطابع میں کی تھی
قیمت ۱ ر

یہ کتابیں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کے علاج کی دوا انجن سے بعد صحت یابی ہوتے ہیں
جیسا ہندوستان میں ہر ایک ہندو اور مسلمان کو دوا دینا مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ
کی مرید نہ ہو جائے اور اس کے ہاتھ پر بیعت نہ کرے اور اس
وہ مسلمان ہو جاتا ہے اور اس کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے
فرقہ ہے جو ہر ایک
انجمن مجھوٹے گرو ہیں۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے
ہیں۔ ہر ایک
ہے ؛

کروائر فیرنز کی مشہور عام جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری ان کی پائیداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی
ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان
ہیں ہر ایک گھڑی فروش سے بلینگی گھڑی یا اور کا کچھا ہو نام ہو
چاہیے درد نقلی ہو کی ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی ایسنڈ کمپنی بمبئی
سیڈو سٹریٹ روڈ ہیں +

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر
نوٹر گرافر ہر تسری دکان سے ملتی ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی اردو
ایک پیسے کا کارڈ پہنچ کر صفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے ارزان
فروشوں سے مقابلہ پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدلیں +

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکزجوڑی چوتھیہ وطحال کی دوا +

اس دوائی مین بڑے فائدے ہین +

(۱) ہچار پانچ مقدار کے پینے سے بخار کا آنا بند ہوجاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون کا ٹیکا ہوجاتا ہے اور دوبارہ بخار نہین آتا +

(۳) طحال کو یہ دوا گلادیتی ہے +

قیمت آدی شیشی ۸ر شپنگ ۹ر ڈاک محصول ۴ر

ایضاً پوری شیشی ۱۴ر شپنگ ۱ر " ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو مین چھپی ہے۔ جن صاحبون کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر منگوالین +

بلا قیمت ان کی خدمت مین روانہ کی جاویگی +

پتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبرہ تارا چند دت اسٹریٹ کولوٹولہ کلکتہ

بچھڑے ہوؤن کی ارواح سے مجسم شکل مین ہزارون آدمیون کے روبرو ملاقات

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی مدتون پہلے کرنے سے شخص اصل ہی رہ گیا مین نے مرحوم و مغفور بزرگون رفتہ گان دارون پیاری نانی جگر گوشہ یا جس سے ملنے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہین ملاقات کرسکتے ہے بزرگان اقوام۔ موجودان مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء فضلا طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا انشاء اللہ عامل کرنا ہر مومن منکرون ملحدون مشرکون نیچریون کو عام ارواح مابعد ممات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے عملی دیدہی ثبوت دلا رکھا ہے مصنف نے اپنی سالہا سال کی کتاب کندہ کرامات مین حصول کی حالت روشن ضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب کے سمرزم یعنے خود عامل کے روشن ضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازین جن امور کو اس کتاب مین مخفی رکھا تھا اس کتاب مین ظاہر کردیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک نئے بہار سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والون کو قطعی مجیب معلوم ہوگی علم شروع کیجئے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہین مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر تین سکھانے مین مدد دیتا رہون +

قیمت فی جلد عصم ۱ر ۸ر +

الملتمس

انبا پرشاد۔ ایف۔ بی۔ ایس (صوفی) مراد آباد

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر مین بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طریقہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہین پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ر

تین بکس عمدہ چھپے بکس عاجہ ۲ر

خرچہ ڈاک علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

ہفتہ وار اخبار کرنیل مراد آباد

سب جانتے ہین کہ نمک طعام بے ظرافت پھیکا ہے بکار ہے دن کے بہتے بلنے کاغذون اور اشتہارون کی ظرافت نمانیو الا اور اس کی رونق کا نمانیو الا اور اس کی رونق کا نمانیو والا مدون کا مجتبے بہ ساتھ روپیہ سالانہ قیمت ہے ساتھ ہی ہندستانی گلچین پیرہتے ہین اور آن کی ظرافت کا نام لیوا ہے ہر جمعہ کو نکلتا ہے اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کرنیل کو ضرور خریدو ورنہ پچھتاؤ گے پرمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے ۲ ملتمس اخبار کرنیل مراد آباد

خون کی خرابیون اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہین ہوسکتی خواہ کسی درجہ مین ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیان بدن پر نکلتی ہون بے چینی ہو۔ خارش ہو یا بھگندر جسم پر بدنما سیاہ داغ پڑ رہے ہون۔ دد اعضا سلسلہ تھے کو لاحق ہو حد سے بڑھکر مفید ہے ہمارے دوا سازون نے عرق عشہ تیار کئے ہین مگر الفاظ ترکیب جوہر ترکیب سے اس تمام خرابیون کا اکسیر کہا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم زاہون سے لئے ہوئی ہین مزہ مین نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خورد ۱ر کلان ۲ر

الملتمس

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم۔ سوتی اونی ریشمی۔ بنارس کیمخواب۔ فرانس جرمن۔ اٹلی۔ لنکشن۔ چین وغیرہ مختلف دلاتو کا خریدنا چاہتے ہیں تو آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہین تو آپ ہمارے ہان سے دکت ہین خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہین تو رام داس بزاز سے فرمائش کرنے پر درزیون کے جھوٹے وعدون اور خراب کپڑا لینے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق پیسہ فی روپیہ کمیشن ملتی ہے کپڑا اگر ان ہونے کی صورت مین واپس بھی ہوسکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہوگیا ہو۔ بیرونجات کے لوگون سے یہ خاص شرط کبھی کی ہے کہ پارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان اچھی طرح سے کرلیوین اگر کپڑا اگر ان پایا جاوے تو آپ واپس کرسکتے ہین ورنہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہین +

الملتمس

رام داس بزاز مقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ بیرونجات کے صاحبان اپنا نام خوشخط تحریر فرماوین اور ناپ لمبائی گلا آستین۔ کمر ضرور تحریر فرماوین +

رام داس بزاز

تجارت کے کامیابی اصول

مال عمدہ باکفایت اور مناسب نفع پر فروخت کرنا خریدار کو
عمر بھر کیلئے اپنا بنا لینا ہے اور بصورت دیگر اس کے برعکس

حضرات!

آپ پر روشن ہے کہ ڈسپنسنگ ادویہ تیار کرنے کا کام سوائے تجربہ کار آدمی
کسی کو سپرد کئے قابل عتبار نہیں ہو سکتا اور خدا کے فضل سے مجھے اس کام میں بیس سال
سے زیادہ مدت کا کامل تجربہ حاصل ہے۔ یہانتک کہ مدت العمر کی محنت اور کوشش
سے میں نے چند خاص ادویہ ایسی تیار کی ہیں جو بعض امراض کیلئے تیر بہدف ہیں میری
عادت اپنی تعریف آپ کرنے کی نہیں ہے بلکہ واقعات پیش کرتا ہوں۔ آپ
آزما کر خود دیکھیں۔ اور آپ کے دینی تاجروں کی ہمت بڑھائیں۔ علاوہ ڈسپنسنگ کے کام
کے تمام مشہور پیٹنٹ ادویات بھی میرے پاس موجود ہیں۔ آلات جراحی انگریزی چاقے بکس
وغیرہ وغیرہ عام ضرورت کے ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ خریداروں کی سہولیت کی خاطر حاضر ہیں
فی الحال صرف اتنی ہی تمہید کی ہے۔ وقت ہے کہ آپ بھی کچھ نہیں تو ایک مرتبہ ہی
آزما کر دیکھ لیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ ہمیشہ کے لئے ہمارے ہو جائیں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہر لاہور میں جلسہ

بڑی دھوم دھام سے ہونیوالا ہے جس میں راجے مہاراجے معہ افواج اور تمام جاگیردار پنشن خوار اور کرسی نشین صاحبان بھی تشریف لاوینگے۔ اس لئے بندہ عرض پرداز ہے کہ جو جو اشیا کسی صاحب کو درکار ہوں اُن کی مفصل نوٹ مرحمت فرماویں اور بذریعہ خط و کتابت باقی معاملات طے کریں تاکہ تشریف آوری سے پیشتر کل سامان مہیا اور طیار ہو جاوے کیونکہ بعض اشیا ایسے ہیں کہ وقت پر روپیہ خرچ کرنے سے بھی مہیا نہیں ہو سکتیں اگر بعد مشکل ہو بھی گئیں تو دو چند اور سہ چند لاگت پر اور تکلیف مفت کی اٹھانی پڑی وہ نفع میں رہی ہمیں امید ہے کہ دور اندیش اصحاب قدردانی فرما کر جس چیز کی ضرورت ہو فی الواحد سمجھکر بلا تکلف حکم طا فرماویں گے +

المشتہر

آپکا تابعدار نند لعل کمیشن ایجنٹ لاہور

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک صحیح مجموعہ مکتوبات کا سلیس زبان فارس میں چھپکر تیار ہوا ہے مکتوبات کیا ہے کوہ النصوف کی کان صوفیوں کی جان مسلمانوں کے ایمان کا ایک خزانہ ہے ہمیں حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب شہید قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات سے نہیں ہیں بلکہ علاوہ طول طویل مکتوبات کے ملفوظات اور نصائح اور وصایا اور وصیت نامے اور کلمات قدسیہ وغیرہ کا بھی ذخیرہ ہے آخر میں ترجمہ اسرار العارفین اور سر الطالبین شیخ شہاب الدین سہروردی کا چھپ گیا ہے قیمت عمدہ

احسن الاذکار - اس میں کہ غوث پاک کی مفصل سوانح عمری اور نسب شریف آبائے کرام کا اور حضرت کا طریق ذکر اور اوراد و وظائف اور مریدان اصحاب کا ذکر ہے - قیمت ۱۲ +

وظائف غوثیہ - اس میں اوراد و وظائف حضرت محبوب سبحانی کی مع ترجمہ کے درج ہیں + قیمت ۱ روپیہ ۸ آنہ

المشتہر

امین بن علی میجر اخبار منشور معلم مراد آباد و سیالکوٹ

مرفع عجم

یہ نادر قصہ اہل ایران کے حالات معلوم کرنے میں قابل ہے اس میں ہندوستان و افغانستان عرب ترک ترکستان وغیرہ اقوام کے متعلق خیالات عادات نہایت شائستہ و رنگینی سے بیان ہوئے ہیں عبارت قصہ اصح و معنی ہونیکے علاوہ ذوالفقار حادی و مرغوب الامثال کا نمونہ ہے کہ اکثر سیر پر بھی زبان کو سیری نہو لطف مطالعہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت مجلد محصول ڈاک علیحدہ آنہ

حصہ اول منتخبات فرمی (نجوم صنائع دارہ) اردو معمولی کاغذ قیمت مجلد محصول علیحدہ آنہ

" دوم " " " " "

سوغرہ نگ قیمت مجلد محصول ایک روپیہ تین آنہ علیحدہ

تنخ بیچ ہری دیو بخشہ گرد دل نیچ نولکی تالی ہے قیمت مجلد ۱۲

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج اس میں بکمال وعقلا ثابت کیے اقوال سے ثابت کردیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورت سے نکاح کرنا جائز ہے نظرت کے بھی خلاف نہیں ہے قیمت مجلد ۲

کتب مذکورہ بذریعہ ویلیو پیبل ایبل +

منشی محمد باقر سکریٹری ٹرانس کانٹنل جنرل بیدہ سٹریٹ قادر بھیمی ڈسکہ سیالکوٹ میں

آسایش دارین

مصنفہ الحاج مولوی اکرام الدین صاحب

مندرجہ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب اور مفید عام کتاب ۲۸۰ صفحہ پر چھپکر تیار ہوئی ہے کہ جس میں مصنف ڈاکٹر مشہور الدین نے تمام رکال رنج و تکالیف آفات و حادثات زمانہ کو جو قوقاً فوقاً غافل و نادان انسان ہوتے ہیں نہایت خوش اسلوبی کیساتھ بطرح معما کی جوابات لکھکر نتایج اور علاج و ذرائع کے بیان کیا ہے کتاب میں صحت کو تین حصہ پر منقسم ہے حصہ اول میں انسانی طبیعت مزاج اور عادات سے پاک و صاف نیز اور جو مخرام بننے کے طریق بتلائے ہیں حصہ دوم میں نیک کے مرتبہ کے معاملات تحقیق کیے اور خلاف تہذیب کا رد و ابطال بہر بحث کرکے کونسی خرم فارغ البال کا قاعدہ خوشحال زندگی بسر کرنے کی ضد اسپر درج کی ہیں حصہ تیسرا میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام ہدایات اسطرح بیان کیے ہیں کہ جن کو ہر انسان بلا تامل اور اکر کے بغیر ڈاکٹر کو بلائے علاج کرسکتا ہے

المشتہر غلام رسول ہیڈ ماسٹر سکول مہتمم انجمن چنیوٹ

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ نارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا مجن فی ہونس ۸ر رصف ہونس ۸ر

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنفہ نے یہ علم سال کے اپنی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعوے ہے اگر ایک ماہ کے اندر بہت فائدہ کو علم مسمرزم نہ سیکھ جائے تو آجائے تو وہ اپنے روپیہ واپس کردینگے بلکہ ہمیں ہر شخص قبول کیا جاتا ہے

مندرجہ ذیل ناول کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملینگے۔

سرِ دلبران

ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ دلچسپ قصے کے پیرائے میں کوئی ایسا نکتہ اخلاق سبق اس خوبی کیساتھ پھیلایا جائے کہ لوگوں کو اُس کا علم حاصل ہونے کی بھی خبر نہ ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید ہو جائے کہ جو وعظ و نصیحت کی کئی مجلدات سے نہ ہو سکے درحقیقت قدیم ہندوستان یونان عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے اور افسانہ یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور سب میں ناول کی بھرمار کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے کہ دلچسپ اور پر مذاق قصے کے پیرایہ میں بڑے بڑے اخلاقی مذہبی معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پیدا کئے جائیں آجکل ہندوستان میں شادی بیوگان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول خفیہ پولیس کے افسر میں بھی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرایا ہے حصہ اول فنی تحریر کے ساتھ چھپ چکا ہے حصہ دوم بھی چھپکر تیار ہو گیا ہے

بقیہ صرف چند روز

سرِ دلبران حصہ دوم بھی چھپکر تیار ہو گیا ہے

بقیہ صرف چند روز

ناول عیار یا ایک خفیہ پولیس کا افسر

جس نے ایک غیر معمولی سراغ رسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی جعلسازی کا طلسم کو توڑ کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا قیمت ۱۰ عدد

ناول زن مرید

(ولیم مارک تمہاری طلبی ہے)

اس مجموعہ ناول میں ایک بانکا رنگیلا بانکن مرید انگریز اپنے ظریفانہ حالات لکھتا ہے جس میں اس نے ایک بڑے درجہ کی مذمت کو خود پسند مرید کی غلامی کی ہے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملینگے

غم غلط کرنے کا عجیب و غریب نسخہ

یہ نسخہ لطیفے حصہ اول۔ مشرقی اور مغربی مذاق کے نہایت مزہ دار چٹکلے مصالحہ دار لطیفے دیئے گئے ہیں سچے اور جی ہنسانیکا فیصلہ ہم آپ ہی پر چھوڑ دیتے ہیں۔ ہماری تعریف سے یہ نسخہ سوا پاسنہ ہی ہو سکتے ہیں اور نہ گھٹ سکتے ہیں طبیعت مرجھائی ہو تو ضرور شگوفے کھلائے۔ غم غلط کرنے کے لئے نہایت مفید نسخہ ہے پہلا ایڈیشن چھپتے ہی دست بدست ختم ہو گیا۔ دوسری مرتبہ بتدریج چھپتے ہیں۔ قیمت ۸ر

لطیفے حصہ دوم۔ بشرح صدر قیمت ۸ر

لطیفے حصہ سوم۔ بشرح صدر (زیر طبع) قیمت ۸ر

عقل اور حافظہ کو بڑھانیکا مجرب اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن یا کمزور دماغ غافل طبع آدمی یا لڑکا کیوں نہ ہو اور دماغ بالطبع جو چھوٹی عمر میں یا دامی کمزوری کے باعث پڑھنے میں کچھ ترقی نہ کرتا ہو۔ اِدھر سے سنا اور اُدھر بھول گئے اور وہ اپنا کچھ وقت دن و فکر دیگر کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور کمزور دماغ ہو کر ذیل کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ صاحب جو بڑھاپے کی کمزوریوں کے باعث یا زلہ یا زکام یا سر درد یا ریشہ وغیرہ اور آئے دن طرح طرح کی بیماریوں سے کمزور دماغ ہو کر کم سننے یا کم سمجھنے یا کم نظر آنے لگتے ہیں ایک ہفتے کے استعمال سے کمی فائدہ ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت صرف ۸ آنہ ہے یہ ایک سیدھا صاف مجرب نسخہ ہے جو آزمائش کے بعد چلک کے فائدہ مند ہونے کو شہرت دیا گیا۔ المشتہر پنڈت نکا رام شرما زمیندار لکوٹ سٹی (پنجاب)

نشتر

ایک دلکش۔ سچا ناول

یوں تو فلک کنندہ دلوں کی پر درد کہانیاں جس پیرائے میں کبھی جاتی ہیں کچھ نہ کچھ مزہ ضرور ہی دکھاتی ہیں مگر ان میں اگر دینے والے مظلوم میں کچھ بات ہی اور ہوتی ہے جو اپنی ہی بیتی بیان کرنے والوں کی دلی حسرتوں کی بدولت زمانے بھر کا درد زائر لئے ہوئے آتی اور نشتر بن کر سننے والوں کے کلیجوں میں اتر جاتی ہے یہ ناول بھی جو کسی یاس نصیب کی نامراد یونیکا اصلی مرقع ہے بالکل اسی رنگ میں ڈوبا ہوا ہے ہم دعوے کیساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول دیکھ کر کس نہیں کہ یہ ناول نالہ بن کے دھر یہ کا بالکل سچا ناول ہے اور یہی سب سے کہ قیامت کا موثر ہے

دلچسپی بقدر کہ بغیر ختم کتاب آپ سے نہیں چھوٹ سکتی قیمت علاوہ محصول عہ

المشتہر نثار حسین نثار مہتمم پیام یار۔ لکھنؤ چوک

مینیجر اخبار کرنیل مراد آباد

کرنیل

بقلم زار نقوی مدیر

ہنسی کا انجن۔ مذاق کی کل۔ لوٹن کبوتر۔ بنانے کا آلہ۔ آتش کا پرکالہ۔ قیمت پیشگی ایک روپیہ دس آنے سالانہ۔ نمونہ کا پرچہ مفت ملیگا ضرور منگائیے

المشتہر مینیجر اخبار کرنیل مراد آباد

کلید حب

بقلم حکیم سید محمد نقوی مدیر

یعنی

علمیات کا ڈھیر

علمیات کے ذریعہ انسان اپنی تندرستی قائم رکھ سکتا ہے عمر بڑھا سکتا ہے اولاد ہو سکتی ہے جس کے اولاد نہ جیتی ہو کہ بچے زندہ رہ سکتے ہیں درد زہ کی تکالیف آناً فاناً میں دفع ہو سکتی ہیں۔ تمام بیماریوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ بہت پیچیدہ مسائل پر بیت جن دیو پری کو سونہ بیلے کے ہیں۔ اپنے خرد و بزرگوں بیماری بی بی اور محبت جگر پاروں کی روحوں کو دیکھ سکتے ہو۔ روزگار مل سکتا ہے۔ گئی ہوئی ذکری ہاتھ آ سکتی ہے تجارت میں منافع و برکت ہو سکتی ہے جس کو جی چاہے ملاقات ہو سکتی ہے مقدمات میں کامیابی ممکن ہے۔ وہ کونسا کام ہے جو عمل کے ذریعہ نہیں ہو سکتا اور وہ کون بشر ہے کہ علمیات کے فائدے نہیں جانتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ جس کی طبیعت میں عمل کا شوق نہیں۔ مگر ترکیب ٹھیک معلوم ہونے سے اثر ایسا نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگوں کا اعتقاد اور سے پھر جاتا ہے۔ اور عامل لوگ ہزار ہا روپیہ لیکر اور برسوں غلامی کر آکر بھی ایک حرف نہیں بتاتے مگر مدت سے ہمارا خیال تھا۔ کہ کہیں سے ایسے عمل ہاتھ لگیں جن سے عام لوگ فائدہ اٹھا لیں۔ اور علمیات کی سچائی کا ثبوت دیں۔

چنانچہ ایک عامل نے اپنے استاد کامل کے نہایت مجربہ اور آزمودہ اور کراماتی علمیات کو مرتب ترتیب کر کے ہمارے حوالہ کیا اور اُس مجموعہ کا نام کلید حب رکھا ہم نے صرف نفع خاص عام نیت۔ ارمغان رکھی آخر کتاب میں ہلاک اور تکلیف دہ بیماریوں کے قابل قدر نسخے بھی درج ہیں ایسی نایاب کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے

المشتہر مینیجر مطبع کرنیل مراد آباد

اخبار ستارہ ہند

یہ ہفتہ وار اخبار ملکی معاملات پر کمال آزادی سے بحث کرتا اور بغرض رفاہ عام قیمت صرف تین روپیہ سالانہ پیشگی اسکے خریدار کو ایک نہایت خوبصورت اور بالتصویر سیرے کی مفت ملتی قیمتی فاسفٹ دیجاتی ہے۔ وی پی سے اپیل طلب کرو

المشتہر مینیجر اخبار ستارہ ہند۔ مراد آباد

ڈاکٹر بنی بخش ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔ دانتوں کے متعلق دوائیاں اور مسلن موجود ہیں

نہیں لاتے ۔

فریق اول اس مسئلے کو ایک بڑا اہم مذہبی مسئلہ جانتا ہے اور اسکے منکر کو سماج سے خارج کرتا ہے۔ لیکن دوسرے کی رائے میں وہ فروعی مسئلہ ہے ۔

اگرچہ حلال و حرام کا انکار درحقیقت بڑا بھاری گناہ کرنا ہے مگر جس چیز کے عدم امتناع و امتناع میں پوری وضاحت نہ ہو بلکہ شبہہ ہو وہ اختلافی مسئلہ ہوگا جسپر کسی فریق کو یہ حق حاصل نہیں ہو سکتا کہ اپنے مخالف رائے والے کو مذہب یا سوسائٹی سے خارج کرے۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ آریا سماج میں جن لوگوں نے اس مسئلے کی وجہ سے دوسرے فریق کو سماج کے اصولوں سے پھر جانے کا الزام دیکر بدنام کرنا شروع کیا ہے وہ سخت غلطی پر ہے اور اس کا ایسا کرنا سماج کی ترقی کو روکنے کی صورت میں سخت جرم کا مرتکب ہوتا ہے ۔

خیر کچھ ہی ہو میرے لئے ان فریقوں کا یہ معاملہ بہت دلچسپ تھا اور میں نے اسکی متعلقہ تحریرات کو خواہ وہ کسی کیطرف سے کیوں نہ نکلیں بڑی غور اور توجہ سے پڑھا۔ گوشت کے امتناع ماننے والوں میں سے ایک شخص نے ابھی چند ماہ گزرے ہیں کہ ایک رسالہ شائع کیا ہے۔ جس میں اس نے ان سب تحریرات پر جو طرفین کی طرف سے شائع ہوئیں۔ بڑی خوبی اور انصاف کے ساتھ بحث کی ہے اور اپنے فریق مخالف کے اعتراضوں کے جواب دیکر بڑی متانت کے ساتھ اپنے دعوے کو اپنی مذہبی کتب کے ذریعہ ثابت کیا ہے۔ اس رسالے سے ہمیں ایک یہ فایدہ بھی ہوا ہے کہ اس سے ہم پر پنڈت لیکھرام صاحب کی اپنی مذہبی واقفیت اور بیباک نیتی کی قلعی کھل گئی ہے کیونکہ گوشت کے امتناع کو وید اور دیگر قابل اعتبار کتب کے جن حوالوں سے اس نے ثابت کیا ہے۔ ان کا وہ مطلب اور وہ معنی ہرگز نہیں ہو سکتے۔ جو اس نے بیان کئے ہیں۔ بلکہ اسکے ان حوالوں سے اسکے زعم کے خلاف گوشت خوری کا عدم امتناع نکلتا ہے پنڈت صاحب کی عربی و فارسی بیاقت تو چھپی ہوئی نہیں ہے کیونکہ انہوں نے جو کتب مسلمانوں کے خلاف میں تالیف کی ہیں ان سے ہر ایک کو ان کی بیہودہ گوئی اور نالیاقتی کا پورا ثبوت مل چکا ہے۔ مگر اس رسالے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے مذہبی کتب سے بھی ناآشنا محض ہیں یا دانستہ حق بات کو چھپاتے ہیں۔ اور ان میں سے خواہ کوئی سی بات کیوں نہ ہو۔ پنڈت صاحب کا دعوے بہ دعوائی آریا پبلک کے لئے باعث ندامت ہے ۔

گوشت خوری کے عدم امتناع کے ثبوت میں جو مکمل رسالہ نکالا گیا اور جسکا ذکر ہو رہا ہے۔ میری رائے میں بہت عمدہ طریق سے لکھا گیا ہے اور اسکی دلایل فریق مخالف کو بولنے اور لکھنے سے روک دینے والی ہیں چنانچہ عملی طور پر اسکا ثبوت موجود ہے کیونکہ طرف ثانی نے اسکے نکلنے کے بعد اپنے منہ پر سکوت کا برقعہ پہن لیا ہے اور میں یقین کرتا ہوں کہ اب ان کے پاس کوئی ایسی عقلی و نقلی دلیل موجود نہیں جو ایک انصاف پسند آدمی کے سامنے پیش کی جا سکے ۔ راقم۔ مقیم پنجاب کا ایک مسلمان ۔

حضرت داغ کی شاعری

پیارے اڈیٹر۔ تسلیم ۴ جولائی کے پیسہ اخبار میں حضرت داغ کے تین قطعات تاریخ پر جو انہوں نے مواقع شیرانگنی حضرت نظام پر فی البدیہہ کہے تھے اعتراض دیکھکر مجھے بھی مترجم صاحب کے فہم و فراست پر سخت افسوس ہوا۔ بھلا جس شخص کو عبارت اردو لکھنے کی مہارت نہ ہو وہ استاد ان زمان کے کلام بلاغت نظام پر جرأت اعتراض کرے۔ یہ اندھیر نہیں تو اور کیا ہے۔ صرف انجد خواں ہونے اور گنتی گرنے سے کوئی شاعری اور تاریخ کوئی کی حقیقت کو نہیں پہنچتا۔ اگر معترض صاحب کو شغف اور علم ہوتا تو وہ ایک مادہ تاریخ پر بھی اعتراض نہ کر سکتے۔ سمجھا ایک مصرعہ بھی نہیں صرف حرفوں کے عدد جوڑ کر اعتراضات دھر بیٹھے ہیں۔ اور دعوی یہ کہ چند قطعات تواریخ ایسی ہیں۔ جسمیں اصلاح کی بہت کم گنجایش خیال کیجاتی ہے۔ کاش آپ اعتراض کے ساتھ ساتھ اصلاح بھی دیدیتے تو حضرت داغ آپکے بہت ممنون ہوتے اور اہل کمال میں بھی آپ کی بڑی آؤ بھگت ہوتی۔ میں تو اس تحریر کو ہیچ سمجھکر اب تک خاموشی اختیار کئے تھا۔ خیال تھا کہ شعرا نکتہ سنج خود سمجھ لیں گے۔ مگر ۱۲ اگست کے شمس الاخبار میں بھی کسی نے یہی راگ چھیڑا ہے۔ لہذا ان واقعوں کی جلد خبر لینی واجب ہوئی ملاحظہ فرمائیے اور داد دیجئے ۔

مصرعہ داغ ؎ یہ ہی مچا پکارا آصف نے شیر مارا ۱۳۱۱ھ

اس مصرعہ میں ۳۰ عدد کی کمی ہے جو کل پانچ کے بڑھانے سے پوری ہو جاسکتی ہے۔ اعتراض کے قبل ذرا یہ بھی تو سمجھ لیا ہوتا کہ مصرعہ کے کہا سنے ہیں یا مچا پکارا سے کیا مطلب ہے۔ بے سمجھے بوجھے اعتراض کرنا کونسی دانائی ہے۔ حضرت داغ نے کبھی غلطی نہ کی ہوگی۔ اسلئے مصرعہ لامحالہ یہ ہے ع۔ یہ ہی مچا پکارا ایک صف نے شیر مارا ۱۳۱۱ھ داغ کا دوسرا مصرعہ ؎ ایک درجن شیر مارے آکے آصف جاہ نے ۱۳۱۱ھ مادہ تاریخ میں ۹ عدد کی زیادتی ہے۔ غالباً تحریر میں کوئی حرف زائد ہو گیا ہوگا۔ ذرا سے تامل سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ اصل مصرعہ یوں ہے ؎ ع ایک درجن شیر مارا آکے آصف جاہ نے ۱۳۱۱ھ شیر محدود ہے اور بہ صورت واحد بھی ہے۔ اسلئے اگر فعل بھی واحد استعمال کریں تو کوئی ہرج نہیں۔ آتش لکھنوی فرماتے ہیں ع لاکھوں نر بخیر تیرے گیسو شمار کے تھے ؎ ع سینکڑوں آزاد ہے پابند اک زنجیر کا۔ یہاں بھی وہی بات ہے ؎ داغ کا تیسرا مصرعہ یہ نیزہ واں شیر ہی صید ہوا ۱۳۱۱ھ معلوم ہوا کہ آپ لوگ گنتی کرنے میں بڑے شتاق ہیں لفظ کی تحقیق سے غرض نہیں معنے سے مطلب نہیں۔ جو جو حرف چھاپے ہیں نظر آئے اوسی سے کام ہے چاہے وہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ بیشک علم کے بھی یہی معنے ہیں۔ میں نے بھی ایک شیر کی تاریخ کہی ہے۔ اسمیں تو آپکے نزدیک کوئی غلطی نہ ہوگی ذرا ملاحظہ فرمائیے ؎ شور سرور مارے جنگل میں ۱۳۱۱ھ حضرت تیر ہوا ں نے پڑھئے تیروا ں بہ حذف ہائے ہوز پڑھئے۔ یہ لفظ ہر دو طرح صحیح ہے۔ اسے پہلے کی تاریخ بھی ملاحظہ فرمائیے ؎ گیارواں بارہواں دھار الکھیہ ؛ تعجب ہے آپ نے اسپر کیوں نہیں اعتراض جمایا۔ یہ بھی تو من قبیل تواریخ

جوانی دیوانی۔ اس نام کا ایک رسالہ لاہور کے زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی صاحب مصنف رسالہ مہیضہ و رسالہ دافع آتشک وغیرہ نے مرتب کر کے چھاپا ہے جسمیں نہایت خوفناک مرض جلق کے عیوب اور پوست کندہ حالات درج ہیں۔ رسالہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نامراد عادت جسمیں "جوانی دیوانی" کے نشہ میں مست ہو کر نا تجربہ کار نوجوان گرفتار ہوتے ہیں درحقیقت بیشمار خوفناک امراض کی مولد اور زندگی کے تلخ کرنے والی ہے۔ تعجب یہ ہے کہ عورتیں مرد یکساں اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ گھروں میں نوکرانیوں سے اور مدرسوں میں بچوں کو ہم مکتبوں سے یہ بری عادت کا سبق ملتا ہے۔ ہم شرم اور تہذیب کی خاطر اس مکروہ کی قباحتوں تک بچوں سے بیان نہیں کرتے سر اسٹلے کی پرایک لکچر میں بیان کرتے ہیں۔ کاش ان بچوں کو جلق اغلام اور کفرت جماع وغیرہ میں سے کسی پر ایک عام جلسہ میں علانیہ طور پر لکچر دلوا کر اور شرم و حیا کو بالائے طاق رکھکر اسکی توضیح و تشریح کیجاوے اور بدنتائج ظاہر کئے جائیں تو دنیا دنگ رہ جائے اور ہزاروں جانیں موت کا شکار ہونے سے بچ جائیں۔ اس کتاب کی قیمت ۱ ہے اور حکیم صاحب سے مل سکتی ہے ۔

تاریخ وفات میاں حاجی چراغدین صاحب مرحوم رئیس لاہور

قبلہ عالم! میں نے اپنے ایک مہربان کے مہربان میاں چراغدین صاحب آنجہانی تاجر کتب لاہور کی سال وفات کی اردو فارسی دو تاریخیں کہی ہیں۔ جو کہ ذیل میں درج ہیں۔ اگر مناسب ہو اپنے اخبار کے شعر و سخن کے کالم میں درج فرما کر ممنون فرماویں ۔

(۱) ستم عظیم ہے ستم اجل چراغدین ہوا ۔ غضب غضب ہے غضب اجل چراغدین

یہ روح فرسا ہر اہل دین کی آنکھوں میں ہے جہاں اندھیرا ۔ چراغ دین بجھا کیا چراغ دین بجھا کہی یہ منشی نے یار اندر سال تاریخ ۔ سرور دین بے کس پکار کہ ہائے واویلا ۔ مصرعہ ثانی کے ہندسوں میں سنہ الیف الف کا ہندسہ جمع کرنے سے ۱۳۱۲ھ حاصل ہوتے ہیں (۲) ہم سخاوت و ہم کرم میں ثانی حاتم طائی ۔ ازین جہاں در بجا گذشت گزینہ مدام بگفت ہاتف غیبی بخاطر غمگین ۔ نماند چشمہ کہ ابر ۔ اگر ۔ چراغ دین چو شد داخل بہشت برین ؛ نوٹ چراغ دین کو بہشت برین کے ہندسوں میں شامل کرنے سے ۱۳۱۲ھ حاصل جمع ہوتا ہے ۔

چشمہ کے ہندسے تفریق کرنے سے ۱۳۱۲ھ سال وفات ہوتا ہے ۔

مصرعہ۔ لکھو نوشیرواں نوشیرواں آج ۱۳۱۱ھ اعتراض یہ ہے کہ قول شاعر کو مادہ تاریخ میں شامل کرنا درست نہیں۔ بجا ارشاد ہوا مگر استعداد علمی کے ساتھ فہم و فراست بھی تو آپ کو پرلے درجہ کی ہوگی ہے۔ اس حالت میں سمجھاؤں کسے۔ جناب من یہاں کہیں صرف قول شاعری نہیں بلکہ عبارت مادہ تاریخ کا یہ ایک جزو اعظم بھی یہی ہے۔ مطلب یہ کہ۔ اے نوشیرواں لکھو نوشیرواں آج۔ خیال کام الزائم۔ سید تبارک حسین۔ برق۔ از شہر کلکتہ

جس ایک نوجوان رات کے پچھلے پہر جب بارش آئی۔ تو جھونپڑی سے اٹھ کر چلا۔ پاس کنواں تھا۔ اس میں گر کر مر گیا۔ (۳) ضلع سرگودہا تحصیل سرگودہا میں چچیرے بھائیوں میں زمین کی بابت نزاع ہوا۔ ایک طرف پانچ بھائی تھے۔ دوسری طرف صرف ایک۔ ان پانچوں نے اسکو پکڑ کر گھر پر لے جا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ مقدمہ زیر تحقیقات ہے۔ (از نظر حسین مدرس مدرسہ سیالکوٹ)

ہمارا ہیضہ: ہیضہ:۔ یہاں چار پانچ یوم سے ہیضہ کی بیماری شروع ہے۔ پانچ چھ کیس ہر روز ہو جاتے ہیں۔ ایسا سخت ہیضہ کہ جنکو ہوا ہے انہیں سے ایک بھی نہیں بچا (سردار بہادر سنگھ، متعہد)

مقدمہ بلوہ: مقدمہ بلوہ میں جو بروز عشرہ محرم ہوا تھا کیس کی خوجوں کا چالان ہو گیا۔ مقدمہ عدالت صاحب مجسٹریٹ ضلع میں ہے (از قلعہ سوبہا سنگھ سیالکوٹ)

چناب و ناگ کا: چناب کا عجیب حال ہو رہا ہے۔ پہلے دریا نے تمام اراضی غرقاب کر دی تھی اور قریب ہو گیا تھا۔ اب پھر دریا دور جا رہا ہے اور دو میل شہر سے دور ہو گیا ہے۔ یعنے لاکھوں روپیہ کا نقصان کر کے دریا اپنی اصلی جگہ چلا گیا ہے (صاحبہ تہ شاہ)

طاعونہ چلاں: میں فصل تربوزہ موٹھ کو ٹڈی نے نقصان پہنچایا۔ فصل کم ہونے سے فصل خشک ہے۔ موضع بہکر جو سکھوں کے وقت کا پورانا شہر تھا دریائے سندھ سے آباد گر گیا ہے۔ (از نائی کانونیشہ ہے (سمہ ۳۶۱۶)

بجلی گری: قصبہ کالو زمیں ۳۱۔ اگست کو ۱ بجے دن کے ایک کسان قوم کار انگیت پر فصل کی نگرانی کے لئے جھونپڑی پر بیٹھا تھا۔ اور چند کسان بھی کھیت میں کام کر رہے تھے کہ بارش شروع ہو کر ایک دم بجلی گری۔ جو جھونپڑی میں بیٹھا تھا۔ وہ مر گیا۔ تو آدمی سخت مجروح ہوئے جنمیں سے چار قریب مرگ ہیں۔ اور پانچ کو کم صدمہ پہنچا ہے (نور محمد خاں۔ ۲ ستمبر)

وفات حسرت آیات: ۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۶ء بوقت ۳-۱۲ بجے صبح حامی الحرمین الشریفین منشی چراغ الدین صاحب تاجر کمیشن وسابق میونسپل کمشنر لاہور نے مرض درد اعصاب سے انتقال کیا۔ مرحوم ایک بڑے ہر دلعزیز اور فخر طبع بزرگوار تھے۔ خلائے پس ماندگان یعنے بیان سراج الدین آپکے فرزند اور منشی تاج الدین بی۔ اے آپکے داماد کو صبر جمیل عطا کرے (دعید الدہ)

رسال طلبع راولپنڈی: ۔ (۱) ایک شخص نے اپنی صورت کے جوڑ کھینچنے کے واسطے روپیہ مانگے۔ اسنے نہ دئے۔ اسپر اسے قصہ آباد اور اپنی صورت کو جان سے مار ڈالا (۲) یہاں ایک ہمراہ آدمی ہے بلند آواز اُسے بالکل سنائی نہیں دیتی اور بہت بجلیات بخوبی سن سکتا ہے (۳) ڈھوک بلند خانہ بسال ضلع راولپنڈی میں ٹی۔ مڑک ماڈی اٹک ریلوے کا کام نہایت سرعت سے ہو رہا ہے۔ سیٹھ ٹل مل اینڈ کمپنی ٹھیکہ داران کے جوش مسالہ ہونے کے باعث بڑی دور دور سے آدمی آکر کام کرتے ہیں۔ گویا یہاں ہر روز میلہ لگا رہتا ہے۔ لیکن باوجود اسکے ڈھوک ہذا میں کوئی ڈاکخانہ نہیں۔ سیٹھ صاحب (مینجنگ ٹل مل کمپنی کی علی ہمتی کے سبب نہایت ممنون و مشکور ہیں کہ وہ اپنا خاص آدمی ڈاکخانہ جہاں سے کہ نزدیک سنگھ کے لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ کیونکہ خوب ہو گر یہاں ڈاک کا کچھ انتظام کیا جاوے۔ (۴) مول چند اقبال، ضلع سرگودھا (۱) کل دہات میں سب جگہ بارش بہت ہو گئی ہے اور حالت فصل خریف عمدہ ہے۔ فصل ہر قسم کے کاشت کی تیاری ہو رہی ہے۔ (۲) تمام ضلع میں عموماً خفیف سی بخار کی شکایت تھی جو بارش ہونے سے بہت کم ہو گئی ہے (۳) قصبہ کلا نور ضلع سرگودھا میں چودہ آدمیوں پر حواب چھونپڑی میں جنگل کے اندر بارش کے بچاؤ کے واسطے بیٹھے تھے بجلی گری انمیں سے ایک شخص قوم تلی مر گیا۔ دو شخص سخت زخمی ہوئے (ایک کی امید زندگی منقطع ہے) آدمیوں کو خفیف خفیف صدمہ پہنچا محفوظ ایک بھی نہ رہا (۴) موضع مگرانہ تحصیل سرگودھا کے ایک برہمن کو چند اشخاص موضع گرداوڑی نے کلہاڑیوں سے پرسنے بڑنے کر ڈالا۔ پولیس نے فوراً تحقیقات کر کے قاتلوں کو پکڑ لیا ہے مقدمہ عدالت میں ہے (متعہد اداس کا ہنور)

ارتکاب قتل: ۔ ایک شخص حمید ولد حیات جو سڑک ریلوے جماعت مزدوران نمبر ۴ پر کام کرتا تھا۔ شب جمعہ ۲۸۔ اگست کو کسی نے مار ڈالا۔ تحقیقات میں پولیس مصروف ہے۔ ہنوز قاتل کا پتہ نہیں (سرائے کالا۔ ۹ ستمبر)

بڑی مہارانی صاحبہ کا انتقال: ۔ ۱۰ ستمبر کو گوالیار کی بڑی مہارانی صاحبہ بیمار ہو گئیں۔ ریگیش چوتھی رات کو دو بجے ریاست کے کل کام دس روز تک بند ہونگے۔ ازاں بعد تین دن کے لئے ہڑتال ہو گئی (نثار حسین گردیزی ۱۰ ستمبر)

الہ آباد: (۱) سننا جاتا ہے کہ اب الہ آباد میں ہیضہ ہی ہیضہ ہے۔ بہادر نے کرم فرمایا اور میونسپل بورڈ کا جمعیت ہونے (۲) بڑی خوشی کی بات ہے کہ قصبہ میو آمٹہ ضلع الہ آباد کہ جسمیں اب تک کوئی انگریزی تعلیمی اسکول قائم نہ ہوا تھا۔ اب بسعی و کوشش جناب شیخ محمد نصیر الدین صاحب رئیس الاعظم الہ آباد جنہوں نے اپنے جیب خاص سے مبلغ چھ سو روپیہ سالانہ گورنمنٹ کی نذر کیا ہے۔ انگریزی اسکول یکم ستمبر ۱۹۳۶ء سے کھولا گیا ہے۔ مبارک ہو سکنان قصبہ و گرد و نواح کے لوگوں پر ۹ (دفتر فوج احمد۔ الہ آباد۔ ۹ ستمبر)

عجیب الخلقت: ۔ (۱) مقام میسور مدون نامی باغ میں ایک گساہیں کے لڑکا ہوا جسکے چار ہاتھ چار پاؤں ایک پیٹ دو سر تھے مگر مردہ نکلا (۲) چنلدرگ میں بارش مطلق نہیں اب تک کہیں بیج بویا نہیں گیا۔ کھیتیاں ہنجر پڑی ہیں۔ اہل مزروع آسمان ہی کو آنکھ لگائے بیٹھے ہیں ضدا ہی فضل کرے (علی احمد)

ایک شاد ہو گی کرامات: ۔ بہائی (۱) ہم نام اس نامی مہاتما ساد ہو سجادہ نشین مقام ہر سال رشیہ پور تحصیل و ضلع جھنگ کی موت کا وقت قریب آیا تو چیلوں نے چارپائی سے اتار کر بجو جب رسم ہندو مہاتما شروع کی۔ سادھو جی نے کہا۔ ابھی میرے مرنے میں تین دن باقی ہیں۔ جمعہ کے روز جب چار ساد ہو امد اس دہم سال میں آئینگے۔ اور ان چار چیلے کے درختوں سے ایک گر جائے گا تو میں مر جاؤنگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا (خیر خواہ عام)

غبن: ۔ خبر ہے کہ خزانہ صدر سے ۱۰۰۰ کا بعلی چک وصول کیا گیا کوئی انکار ہی گرفتار ہیں (راقم ہر گھر ضلع کرنال)

مراسلات

آریہ سماج لاہور کی پارٹیاں

بیس سال ڈیڑھ سال سے اس سماج کے حالات مختلف اخبارات اور کتب سے جو کسی نہ کسی پارٹی کیطرف سے شائع ہوتی رہی ہیں میں پڑھ رہا ہوں۔ اتفاق کی برکت سے جس شان و شوکت کے ساتھ اسکا کام چل رہا تھا کوئی فریق کو میری رائے کے ساتھ اتفاق نہ ہو مگر اسمیں ضرور کمی ہو گئی ہے۔ جسکا سخت افسوس ہر ایک شخص کو ہے جو اپنے ہموطنوں یا بنی آدم کا خیر خواہ ہے۔ سال کے قریب زمانہ گزرتا ہے ایک رسالہ میری نظر سے گزرا جسمیں ایک پارٹی کے کسی شخص نے لاہور سماج میں تفرقہ پڑنے کے حالات اور اس کی وجوہات لکھی تھیں۔ جسمیں انہوں نے مستحکم دلیلوں اور صحیح جوابوں سے ہر ایک بات کا پورا پورا ثبوت لکھا تھا گو اس وقت جبکہ میں نے اس رسالے کو پڑھا ہے۔ میں نے ان دلائل اور جوابوں کو وہ رتبہ نہیں دیا تھا جو میں نے اب اوپر کی تحریر میں اپنی بہتری ظاہر کیا ہے۔ مگر اب ضرور یہ خیال ہے۔ جسکا میں نے اظہار کیا اور اسکی وجہ یہ ہے کہ آجتک اس فریق کیطرف سے جس نے اس رسالے میں تفرقہ ڈالنے کا الزام جو تو می ہی خواہوں کے واسطے نہایت سخت جرم ہے لگایا گیا تھا کوئی بھی ایسی مدلل تحریر نہیں نکلی جو اسکے مندرجہ حالات کو غلط یا دلائل کو کمزور ثابت کرنے کا کام دے سکے۔ اور یہ امر ہر ایک سمجھدار انسان کے واسطے اس یقین دلانے کے لئے کافی ہے کہ طرف ثانی پر جو الزام اسمیں لگائے گئے ہیں وہ درست اور صحیح ہیں اگرچہ اس امر کے جواب میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ ایسی باتیں ہیں جنکا کوئی جواب دیا جا سکے۔ مگر جہاں تک میں خیال کرتا ہوں کوئی آدمی جسنے گہری نظر سے اس رسالے کو پڑھا ہوا اس جواب کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ بلکہ ہر حالت میں ہر ایک سمجھدار انسان کی رائے میں یہ امر ان مہاتما لوگوں کے واسطے جو عرصے تک اس سماج اور کالج کے کاروبار میں شامل رہے ہیں۔ اور اب ایک علیحدہ سماج کے سرگرم عہدہ دار اور ایک اتنے نئے سکول کے مہتمم ہیں۔ چیپر تفرقہ ڈالو ہی الزام عائد ہوتے ہیں جو انہوں نے دیانند اینگلو ویدک سکول اور کالج پر لگائے ہیں اور جنکی وجہ سے انہوں نے اس سکول کو جاری کیا ہے سخت ملامت کے قابل ہے۔

اسی رسالے سے یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ گو اصلی وجوہات وہ ہیں جو اس رسالہ کے مصنف نے بیان کی ہیں مگر بیان ہر ایک مذہبی مسئلے کی آڑ میں نفاق کا بیج بویا جاتا ہے۔ اور وہ گوشت خواری کے استعمال و عدم استعمال کا ایک خود بھی مسئلہ ہے۔ یعنے ایک فریق گوشت کھانے کو گناہ اور پاپ سمجھتا ہے۔ اگرچہ انمیں سے بعض مہاتما خود یہ گناہ کرتے اور بار بار کہنے کے باوجود اپنی کمزوری سے گناہ پر اصرار کرتے ایک بڑے بھاری جرم کے مرتکب ہوتے ہیں۔ دوسرا فریق اسکے کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتا اور کھانے والوں کو گناہ کا مرتکب نہیں جانتا۔ گو اس فریق میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو اسے استعمال میں

مرزا صاحب کا نہ تو اتنا بھی علم غیب نہیں تھا کہ وہ نہیں پہلے ... میں فوت کر دیتا۔ اس کے علاوہ دوسرا الہام مرزا صاحب ... ہوا جبکہ ساری دنیا پر ان کی قلعی کھل گئی ... تو یہ بات بھی ... ہو جاتے تو ایک بات ... مرزا صاحب کی مثال مرزا صاحب کے آخری ... ہے کہ ایسے لائق آدمی ... ہیں ہیں۔ ہمیں سخت افسوس ہے کہ ایسے لائق آدمی ... ہیں ہیں ہیں

ہے اس قدر ہندوستان کی اور کوئی قوم نہیں۔ بلکہ یہ کہنا بیجا نہ ہوگا اگر کہہ دیا جائے کہ پارسی تہذیب اور تعلیم میں اور قوموں سے بہت ترقی کر چکے ہیں۔ کسی ملک یا قوم کی ترقی کا دارومدار زیادہ تر اس قوم کی سوشل حالت پر منحصر ہے۔ اور اس پہلو میں جو کچھ پارسیوں نے ترقی کی ہے وہ لائق تحسین و ہمدردی کے لئے بالکل نمونہ اور قابل تقلید ہے۔ پارسی لیڈیاں اعلیٰ درجے کی تعلیم یافتہ اور اصول خانہ داری کی ماہر ہوتی ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ یہ ہے کہ پرورش اولاد میں جو ضروری باتیں ہیں وہ پارسی قوم کے بنانے میں بڑی مدد دیتا ہے۔

سب سے بڑی قومی خوبی پارسیوں میں یہ ہے کہ لفظ حب الوطن کے مفہوم سے بخوبی آگاہ ہیں۔ پیشے کے لحاظ سے ان لوگوں نے انگریزی حکومت میں اس کام کو پسند کیا کہ جو سب سے زیادہ معزز اور سب سے زیادہ سہولیت سے دولت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ ان لوگوں نے تجارت کو بطور ایک خصوصیت کے اختیار کر لیا ہے۔ پچھلے سو سال پیشتر جب بمبئی کی بندرگاہ سے جہاز تجارت کو تمام ہندوستان پر صوبہ گجرات میں خوش نصیبی سے سمندر کے کنارے پر انہوں نے اقامت اختیار کی۔ اور غالباً یہی سمندر کے کنارے پر رہنے کی وجہ انہیں تاجر بنانے کا باعث معلوم ہوتی ہے۔ جو پارسی لکھ کھرب تاجر ہیں اور ان سے کم تاجر ہیں۔ شاذ و نادر ہی قوم کے اور ملازمت پیشہ ہونگے۔ تجارت میں جو ترقی پارسیوں نے کمائی ہے وہ بھی ہندوستان میں بمثال ہے۔ سر جمشید جی جیجی بھائی بی کے پارسی بیرونٹ اور کروڑپتی کہ جن کے خاندان کو بحال رکھنے کے لئے گورنمنٹ ہند نے خاص ایکٹ پاس کیا ہے۔ اسی قوم کے فخر ہیں۔ قومی ہمدردی کی وجہ سے پارسیوں میں جو فیاضی نے ان کی قوم میں کوئی گدا گر نہیں چھوڑا جو بازار میں بھیک مانگے۔ ان کے کئی مدرسے۔ غریب خانے اور مسافر خانے ہمیشہ محتاجوں کے لئے وقف ہیں۔ بلکہ پارسیوں کی فیاضی تمام قوام پر عام ہونے میں کسی کو شک نہیں ہو سکتا جب کہ بمبئی جیسے بڑے شہر میں ہسپتال پارسیوں کی فیاضی کی یادگار ہیں۔ شاید یہ بات سب سے زیادہ عجیب ہوگی کہ صرف ایک لاکھ پارسی آبادی میں سے جو ہندوستان میں ہیں کوئی ایک بھی دواخانہ عورت) نہیں ہے۔ چونکہ یہ لوگ بہت شیدا ہیں باوجود انگریزی طرز معاشرت میں تربیت کرنے کے قومی لباس کی علامات کو ہاتھ سے نہیں دیا۔ عورتیں پردہ نہیں کرتیں تاہم غیر مردوں سے خلا ملا میں زیادہ دلیر نہیں ہوتیں۔ بس ان رنڈی بن کا پہننا نہیں ہے۔ جناب نوجوان پارسی عورت نوروت نے انگریزی نظم میں ایسا کمال پیدا کیا تھا کہ انگریز اس کی تصنیف کی تعریف کرتے ہیں۔ مردوں میں آنریبل مسٹر دادا بھائی ممبر پارلیمنٹ کے چیف ہندوستانی ممبر اور مسٹر ہرام جی سیکلیٹیر انڈین سیکلیٹیر ہندوستان کے مشہور سوشل ریفارمر پارسیوں کی مثال ہیں۔

پارسیوں کی شائستگی سے دیگر اقوام کم از کم دو سبق حاصل کر سکتی ہیں۔ اوّل یہ کہ تجارت کو قومی شعار مثل اہل انگلستان کے قرار دیں۔ دوم سوشل اصلاح کہ جس پر کسی قوم کی قسمت کا فیصلہ منحصر ہوتا ہے پارسیوں کی طرح عورتوں اور مردوں میں یکساں مروج کریں۔ اور با آنہمہ آبائی مذہب کو نہ چھوڑیں خواہ وہ آتش پرستی ہی ہو۔

رسول اینڈ ملٹری گزٹ کا آجکل بمشکل کوئی پرچہ گزرتا ہوگا جس میں دیسی زبان کے اخبارات کی عیب چینی نہ کی گئی ہو۔ اور پنڈت گوپی ناتھ کے مقدمے کے فیصلے کے بعد اس قسم کی تحریریں دیسی پریس کی نسبت اور بھی زیادہ سخت اور متواتر ہو گئی ہیں۔ دیسی اخبارات سے ایسے مختلف وقتوں پر مضمون ترجمہ یا اختصار کر کے چھاپا ہے کہ جن میں سرکار یا انگریزی افسروں کی نسبت کسی قسم کی نکتہ چینی ہو۔ بلکہ بعض دفعہ دیسی مطابع کی نسبت نہایت ذلیل جھوٹ لکھنے سے نہیں باز آتا جیسا کہ کسی پچھلے پرچے میں رینلڈس کے ناولوں کے ترجمے کی بابت لکھ چکا ہے۔ اس سے اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ دیسی پریس کو یورپین حکام کی نظر میں بدنام کرے۔ لیکن تمام انگریزی حکام ایسے نادان نہیں جو اس کے چکمے میں آجاویں۔ دانا افسر تو کل ہیں کہ اگر دیسی پریس اپنے ذرائع سمجھنے لگے تو اتنی ہی سلطنت انگریزی ہندوستان میں زیادہ مستقل ہو جائیگی۔ یہ اخبار بخلاف اس کے۔ کچھ نہیں سکتا کہ ہندوستانی ذرہ بھی سلف رسپکٹ (اپنی عزت آپ کرنا) اور اپنے فوائد اور فرائض کی سمجھ حاصل کرنے لگے ہیں۔ کسی پچھلے پرچہ میں پیسہ اخبار میں ایک مضمون مسلمانوں کی مسجدوں اور ہندوؤں کے مندروں کو سرکاری امداد بخلاف عیسوی گرجوں کے گورنمنٹ کی طرف سے دیئے جانے کے متعلق شائع ہو چکا ہے۔ یہ دیسیوں کا خیر خواہ اخبار فقط اس تمام آرٹیکل کا ترجمہ چھاپ کر لکھتا ہے کہ ایک دیسی اخبار کو یہ دانشمندانہ خیال پیدا ہوا ہے۔ لیکن خواہ سول اینڈ ملٹری گزٹ اس گہری محبت سے جو اسے دیسیوں سے ہے اس قسم کے مخلصانہ خیالات لکھتا ہے تاہم ایک طرح سے وہ دیسی اخباروں کی ایسی خدمت کرتا ہے کہ جس کے لئے انہیں اس کا مشکور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جو مضمون بوجہ اردو دیں پھنچنے کے حکام کی نظر سے نہیں گزر سکتے شائد اس طرح گزر جاتے ہوں۔ لیکن یہ اخبار شکر جب ہونگے جبکہ بجائے ایک درنکو اخبار لکھنے کے اس اخبار کا نام بھی لکھ دے کہ جس سے استفادہ کرتا ہے۔

لفٹنٹ کرنل گولڈ سبیری صاحب رخصتی کمشنر انبالہ و سپرنٹنڈنٹ مجسٹریٹ جالندھر جو تین ماہ کی رخصت پر تھے قبل از انقضائے معیاد رخصت بہاڑ سے چھاؤنی جالندھر میں آ گئے ہیں۔ ناظرین سے پوشیدہ نہیں کہ منشی جمال الدین سابق کوتوال چھاؤنی جو اب ایک یا زیادہ مقدمات میں حوالات میں ہیں گولڈ سبیری صاحب کے فیورٹ اور نہایت منظور نظر تھے جیسا کہ کئی منشوں سے ثابت ہوتا ہے۔ مگر ان کے جالندھر سے جانے کے ایک ہفتہ عشرہ بعد اُنپر مقدمات دائر ہو گئے کہ جو بھی زیر تجویز ہیں۔ یقینی امر ہے کہ ان مقدمات میں اہلکاروں اور دوسرے لوگوں کی شہادتیں لی جائینگی۔ لیکن جالندھر چھاؤنی والوں کو یہ معلوم ہونا کہ گولڈ سبیری صاحب پھر اسی چھاؤنی میں تعینات ہونگے یا کم از کم دوران مقدمات میں ان کا جالندھر میں رہنا اس میں شک نہیں کہ طبعی طور پر آزادانہ تحقیقات کے حق میں سد راہ ہونے کا اندیشہ پیدا کر سکتا ہے گو صاحب کو اس امر کا خیال بھی نہ ہو۔ چونکہ صاحب بہادر رخصت پر ہیں اگر ہز آنر سر ڈینس فٹز پیٹرک مہربانی فرما کر محض انصاف کے خیال سے انہیں کسی دوسری جگہ یا ایام رخصت بسر کرنیکا ایما کر دیں تو چھاؤنی والوں کو انصاف راستی میں کسی شکایت نہ رہیگی اور گولڈ سبیری صاحب کو بھی اس امر کے ناگوار گزرنے کی بھی کوئی وجہ نہیں۔

ایک کرمفرما لکھتے ہیں کہ مولوی رحیم بخش صاحب پرائیویٹ سکرٹری ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور کی جو بڑے لائق تعلیم یافتہ اور مدبر شخص ہیں اور جو ریاست کو خوش نصیبی سے ایک نہایت قیمتی اہلکار ملے ہوئے ہیں تنخواہ میں نواب صاحب نے ترقی کر دی ہے۔ حقیقت میں سو پچاس روپے کی ترقی تو بجائے خود کوئی قابل ذکر امر نہیں لیکن یہ بات البتہ کام کی ہے کہ نواب صاحب نے ان کی خدمات کی قدر معلوم کر لی ہے۔

انجمن نعمانیہ لاہور کا ایک ڈیپوٹیشن جس میں مولوی تاج الدین صاحب مہتمم عدالت۔ حافظ چراغ الدین و حاجی چراغ الدین صاحب ٹھیکہ دار شریک ہیں۔ اپنے خانگی کاروبار کو چھوڑ کر انجمن کی اغراض کے لئے چندہ فراہم کرنے کے واسطے ۲ ستمبر کو سفر پر روانہ ہوئے۔ انجمن کے استحکام کے لئے مکان کی اشد ضرورت ہے کہ جس نے ان اصحاب کو اس قومی گدا گری کے سفر پر مجبور کیا جو یقین ہے کہ بامراد لوٹیں گے۔

ایک صاحب شکایت کرتے ہیں کہ چونی منڈی محلہ سوداں میں ایک شخص نے بلا نقشہ داخل کئے اور بلا منظوری میونسپل کمیٹی اپنے مکان کی عمارت کا کام شروع کر دیا ہے اور سہ منزلہ ٹھاکر کوچے کی طرف ڈھائی گز کے قریب بڑھا کر دیا ہے جس سے اہل محلہ کو سخت تکلیف ہے کیونکہ ہوا رک گئی ہے چنانچہ ایک محلہ والے نے جو معزز شخص ہے میونسپل کمیٹی میں مفصل حالات لکھ کر درخواست پیش کی مگر اب تک کچھ توجہ نہیں ہوئی جبکہ ذرہ ذرہ سے چھوٹوں اور شیخ رکھ بینے پر ہلو بار باند صاحب تا ہے تو بتنے بڑے ماجرے سے کمیٹی کا بے خبر رہنا تعجب ہے امید ہے کہ اہل محلہ کی درخواست پر جلد توجہ کی جائیگی۔

پچھلے ہفتہ میں مرزا صاحب قادیانی کی پیشینگوئی کے غلط نکلنے کی خبر چھاپ چکے ہیں۔ اگر اتفاقاً مرزا صاحب کی پیشینگوئی صحیح بھی ہو جاتی تو بہت سے خوش اعتقادوں اور عام لوگوں کے ٹھوکر کھانے کا اندیشہ تھا۔ مرزا صاحب بجائے اس کے کہ پیشینگوئی کے غلط نکلنے پر اقرار ندامت کرتے کہ یہ کام خدا ہی کے سپرد رہے انہوں نے ایک اشتہار چھاپ کر دعویٰ کیا ہے کہ حقیقت میں انہیں ہی فتح ہوئی ہے۔ وہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ عبداللہ اتھم صاحب نے کسی وقت دل میں اسلام کی صداقت تسلیم کی ہوگی دس مہینے ان کے الہام کی شرط کے مطابق جو نہ گزرے انہیں نہیں مارا۔ کیا

پیسہ اخبار

لاہور- یوم شنبہ- ۱۵- ستمبر ۹۴ء

پارسیوں نے سچ مچ ترقی کی ہے

انگریزی راج کی بدولت ہندوستان میں تعلیم- شائستگی عزت اور دولت میں بہت ترقی ہو رہی ہے لیکن باوجود اس ترقی کے بعض قومیں بحیثیت مجموعی بعض دوسری قوموں سے بہت آگے بڑھ گئی ہیں- عام طور پر مسلمانوں سے ہندو بہت آگے بڑھ گئے ہیں- لیکن بنگالی ہندو بمقابلہ تمام دیگر حصص ہند کے ہندوؤں سے تعلیم اور ترقی کے میدان میں آگے بڑھے ہوئے ہیں- ان لوگوں میں ایم اے اور بی اے درجنوں اور کوسوں سے نہیں بلکہ سینکڑوں ہزاروں سے شمار ہوتے ہیں- عورتیں صرف ایم اے تک ہی نہیں پڑھتیں بلکہ پریم چند رائے چند سکالر شپ کے مقابلے میں مردوں پر سبقت لے گئی ہیں- بنگالی گھروں میں خاص خواہ مادری زبان میں اخبارات پڑھے جاتے ہیں اور تعلیم یافتگی کے آثار آتے ہیں- یہاں تک کہ بہت سے خاندانوں میں بنگالی کو انگریزی زبان ماں کے دودھ میں گھول کر پلا دی جاتی ہے- اور ہر بنگالی کثرت کے ساتھ تمام ہندوستان کے دیگر باشندوں کی نسبت زیادہ سرکاری ملازمت میں شامل ہیں- انڈین کونسل کی بھی اور لیجسلیٹو کونسل کی ممبری اور کمشنری سے لے کر تمام عہدے ہر قسم کے رکھتے ہیں- اور علوم و فنون میں کیمبرج اور آکسفورڈ کی یونیورسٹیوں میں امتحانات مقابلہ میں انگریزوں سے بڑھ جاتے ہیں-

مگر غور کے ساتھ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بنگالیوں کی ترقی میں ابھی بہت کسر ہے- شہروں میں بنگالیوں نے بہت ترقی کی ہے- مگر تمام بنگالہ کے دیہات تقریباً جاہل بنگالیوں سے بھرے پڑے ہیں- بعض عورتوں نے بہت پڑھا ہے لیکن اکثر بالکل جاہل ہیں- اور خانہ داری کے انتظام میں انہیں بہت کم سلیقہ ہے- مرد کے مرد فلاں سے علمی لیاقت حاصل کرتے ہیں مگر اس کے بعد فلاں اختیار کر لیتے ہیں- لیکن ایک اور قوم بھی ہندوستان میں ہے جو کہ ان سے بھی شائستگی اور ترقی میں بہت بڑھی ہوئی ہے- اور اس سے ہماری مراد پارسیوں سے ہے-

یہ لوگ گو آبادی میں اس ملک میں چند ہزار سے زیادہ نہیں- اور دراصل اس ملک کے اصلی باشندے بھی نہیں- بلکہ چھ سو سال کے قریب عرصہ گزرا کہ یہ نواح بمبئی اور ساحل گجرات پر ایران سے بھاگ کر آئے ہیں- لیکن اس وقت دنیا کی ترقی یافتہ

لاہور و پنجاب

آیندہ سے پالکی گاڑی سے کوچمینوں کو لاہور میں وردی پہننے کا حکم ہوا ہے +

لاہور میں ہندوؤں کے مرگھٹ کی سڑک بڑھائی جائیگی

۲۲۱ روپیہ کی منظوری ہوئی ہے +

جو سامان بطور جہیز شادی صدر لاہور میں داخل ہوگا اسپر محصول نہ لیا جائیگا +

گلوشاہ ضلع سیالکوٹ کا لیا ۱۷ سے ۲۲ ماہ حال تک رہیگا- مویشی وغیرہ کسی قسم کا محصول نہ لیا جائیگا +

ولی میں اکثر مکانوں کا پانی بوجہ قلت کہار سے ہو گیا ہے لہذا اجا بنانکے قایم کر دئے گئے ہیں +

ڈاکٹر فتح چند سول سرجن گوجرانوالہ قائمقام خان بہادر ڈاکٹر رحیم خان کے لاہور میں مقرر ہوئے +

دلی میں میلہ گلفروشان ۵ تاریخ کو ہوا- بارش خوب ہو رہی ہے مکانات گر رہے ہیں- کوچہ بلی ماران میں ایک مکان گرا دو لڑکے دب گئے مگر زندہ برآمد ہوئے +

لالہ جے دیال اور لالہ سنت رام مضفان کا تبادلہ ملتوی رہا- لالہ راجہ رام منصف اونہ رخصت پر جاتے ہیں ان کی جگہ منشی محمد اشرف امیدوار کام کرینگے +

خزانہ ریاست مظفر آباد (کشمیر) سے ۲۲ ہزار روپیہ غائب ہے اور خزانچی کا بھی پتہ نہیں +

خطاب جی سی آئی ای خان قلات کو کوئٹہ میں پایا جائیگا +

وزیرستان شمالی کیواسطے ڈیرہ ہزارہ ڈویژن اور ایک ہزار چمڑ کا انتظام کیا گیا ہے ایک مہینہ کا سامان ساتھ کیا جائیگا اور ایک مہینہ کا فاصلہ رہیگا +

رابرٹسن صاحب برٹش ایجنٹ گلگت ۱۲ اکتوبر کو واپس ہونگے +

ہو کر اپنی خدمت پر چلے جائینگے +

خبر ہے کہ افواج ہند و پنجاب کیلئے ۵ مقامات مرمتی مستری منتخب ہوئے ہیں +

کرنل گرسی ہفتہ آیندہ میں ڈائرکٹر جنرل ریلوے کا چارج حاصل کرینگے +

راجہ صاحب محمود آباد بفعل ضلع میں ہیں +

ملتان میں بارش اسوقت تک اعتدال کیا ہوئی +

لاہور میں دو کانداروں کے پیسے نہیں بنتے- یہ امر قابل اعتراض ہے +

بمبئی بارش سے شملہ سے کالکا تک گاڑی کی سڑک بہہ خراب ہو گئی +

جہلم آباد اور نوشہرہ کے درمیان ریل کی سڑک بارش سے خراب ہے +

کمانڈر انچیف مدراس بھی دربار لاہور میں لائے گئے +

سر سالزبرگ نے امیر صاحب سے پہلی ملاقات کی گرداب جو کہ ۱۲ میں خالباً کوئی جواب نہیں ملا +

امبالہ میں سہ شنبہ کو خوب مینہ برسا- پارہ ۹۰ درجہ تک گر گیا- اور ایسی سخت ہوا چلی تھی کہ شروع ستمبر ۲ خرما اکتوبر معلوم ہوتا تھا +

پشاور میں ایک مولوی حال میں آئے تھے اور کہتے تھے کہ حقہ پینے کی ممانعت قرآن سے ثابت ہے لہذا جو لوگ پیتے ہیں کافر ہیں میں اس بات کو ثابت کرتا ہوں اور جنکا جی چاہے بحث کرے- مگر چونکہ سخت ہوا کا تھا- لہذا وہ بمباٹ سے روکے گئے اور پولیس ان کی حرکات کی نگران رہی +

ڈونیز ڈلہوزی سڑک پر تین آدمی ٹھوکر کا ایک حصہ گرنے سے دبکر مر گئے- اور گیٹ ڈلہوزی حفظ کیا گیا ہے کہ رات کو مطلقاً اور دن کو بھی جب ہیبہ برف ہو مسافر نہ روانہ کرے +

منڈی سے جانب شمال ۱۲ فٹ برف ہوگا بڑا زور ہے +

ضلع ہوشیارپور میں شیخ نے ایک دھوبن عورت کی نسبت پھانسی کا حکم دیا جو ایک لڑکے کو زہر دینے کے جرم میں ماخوذ ہے- باوجودیکہ زہر خورانی کا کوئی گواہ نہیں ہے (سول)

فیض محمد نامی ایک پٹھان سپاہی پشین میں دیوانہ ہو گیا دو آدمیوں کو بندوق سے مار کر بھاگا- پولس نے تعاقب کیا ان میں سے دو کے گھوڑے گولی سے ہلاک کئے- ایک مکان میں آگ لگا دی- ایک پہاڑی پر گھیر لیا گیا ہے مگر دھمکی دیتا ہے کہ جو سامنے آئیگا مارا جائیگا- پولس کو حکم ہوا ہے کہ اگر یہی حالت رہی تو بندوق سے مار ڈالیں +

کمانڈر انچیف اس دورہ میں دس مرتبہ سالہ اور بیالہ کوٹ جائینگے +

انسپکٹر جنرل کیولری کا دورہ ۱۰ تا ۱۶ اکتوبر بمقام ۲۱ سیالکوٹ ۲۲ جہلم- ۲۳ گوجرانوالہ- ۲۴ نومبر پشاور- ۱۲ نومبر مردان- ۱۷ راولپنڈی ۲۲ لاہور +

مشہور ہے کہ امیر صاحب کی رائے میں رقبہ بندی بجائے اسٹمر کے بابوست شروع ہونی چاہئے +

مہاراجہ کپورتھلہ مسوری میں آخر ماہ حال تک قیام کرینگے

وادی پشاور میں دو قطعہ گذشتہ کو سخت بارش ہوئی جس سے ہیضہ کا خوف ہے +

شملہ میں سہ شنبہ گذشتہ کو دن بھر بڑی زور سے مینہ برسا راہ عزوجوان سے ۱۱ بجے تک باران کا اوسط ۲۷- انچ سے زائد ہے +

دریائے ستلج کی گذشتہ طغیانی میں دو قصبے بالکل زیر ہو گئے تحصیل سوہنی پت ضلع دہلی کے ایک قصبہ میں ایک عورت کسی عزیز کے یہاں مہمان گئی مذبور ظالمانہ اور نفرتی بہت سا پینے تھی میزبان نے زیور کی لالچ سے عورت کو ہلاک کیا +

سیالکوٹ میں ایک چوہڑی رسان نے قریب ایک سو خطوط کے ضایع کر دئے اور گرفتار ہوا تحقیق ہو رہی ہے +

ایک ڈاکیہ جو سرحد چمبہ میں ڈاک کی تھیلی لیکر بھاگ گیا تھا علاقہ گورداسپور میں گرفتار ہوا ۱۰ سال قید سخت اور سو روپیہ جرمانہ کی سزا پائی +

۹ بجے سے لاہور میں اتوار کے روز سے ایک دو قسم خطوط وغیرہ ڈاکخانہ تقسیم کیا کریگا اور جنہیں بھی تقسیم ہوا کریگی پہلی دلیوری ساڑھے آٹھ بجے صبح دوسری ساڑھے آٹھ بجے ہوگی

لاہور بھاٹی دروازہ میں ایک سکھ نے ایک مسلمان عورت کو ایسا زخمی کیا کہ امید زیست باقی نہیں +

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

کرنل ہتھارٹن پولیٹیکل ایجنٹ ٹونک عنقریب ایک اعلیٰ عہدہ پر ترقی پانیوالے ہیں +

مسٹر ہاکوڈن سررشتہ محنت حیدرآباد اپنے مقابلہ کرنل سکریسی کو چارج سپرد کرکے بمبئی سے لاہور واپس ہوئے +

ایک کورٹ ریلوے کی بلڈنگ مذہ ۱۰ لاکھ تعلیم جاری ہوگئی ہے +

ریاست ریاست پر چرچا ہو رہا ہے +

ریلوے اسٹیشن ہونے پر ہندو مسلمان گورنمنٹ کو دعا دیتے ہیں +

آگرہ میں ایک گیا کہ ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس کی سائیکل سے ٹکرا گیا +

ہندوستان ریل سے کسی نے چوری لیا۔ پولیس کے ہوا سے ہندوستان

گورنمنٹ کی فضائی سے چوری سے ۱۰ ہزار

سال ہوگئی اور پل ٹوٹ گیا نظر پڑتا کا بازار بہ گیا ساہور پل

ہیضہ خطرناک ہو گیا۔ کہ ہر بانک کا بازار ہو گیا پولیس ہسپتال

بھی اور پل کو نقصان پہنچا۔ سر ٹیلر کا ڈاک خطرہ ہو گیا

تمام بازار کا صفایا ہو گیا اور پل بھی ٹوٹ گیا۔ دو پہر بانک کا بازار

سیلاب اور پل کو بہت صدمہ پہنچا۔ بیطرح پھٹن ہوئے کا پل ۔ اور

پل ایک بھی ٹوٹ گیا ہے۔ اور خطرہ ہے۔ اطلاعات پڑتاب ہو گئی

آدمی کوئی تلف نہ ہوا +

مینی کی سال میں جن لوگوں کی حکومت اب باقی نہیں

ہے بحکم گورنمنٹ ہند ان کو طریق کے نوش جب خاندان

گئے ہیں اور جو لوگ مستحق پنشن ہیں ان کو علیحدگی کی اجازت

دی گئی ہے۔ اس تخفیف سے ۴۰ ہزار روپیہ سالانہ کی کفایت گورنمنٹ

کو ہوگی +

بمبئی میں آنکھل موت کا اوسط معمولی درجہ پر ہے +

علاقہ سورت میں دریا کی گزشتہ طغیانی سے صرف چند مکانات

کا نقصان ہوا +

راجہ صاحب بھونگی راجپوتانہ کو گورنمنٹ ہند سے خطاب

کے سی ایس آئی ملا +

گزشتہ ہوا علاقہ راجپوتانہ میں خوب بارش ہوئی اور

زراعت کو بہت فائدہ پہنچا +

نوروز ہوئے جس ملازم راجہ صاحب کہیڑا نے راجپوتانہ

کے استقبال کیا تھا شاہی فرزند صاحب کے آدمیوں نے

گورنمنٹ سے کچھ انعام پایا۔ اسی کی کسی میں اس کا ایک ہاتھ بھی

کٹ گیا ہے جس کی تحقیقات کے لئے آنریبل

مسٹر ہیں +

بنگلور میں گرفتاری ایک سپاہی کو مارنے کا جیل خانہ ہوا

پولیس نے گرفتاری کی +

گورنمنٹ ہند نے اسپیشل جنرل مسٹر ہیمک سی ایس

آئی کو فوجداری ہے اس ریاست کی ڈاک ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ

حضرت ۵ برس تک بحال رہیں +

چینی جہاز چینگ چو جو سنگاپور سے آیا بندرگاہ رنگون سے

اخبار تین دن تک مرغلیہ کیلئے روکا گیا۔ اگر گورنمنٹ نے حکم جاری

کر جہاز کو روانہ کر دیا۔ ۔ ۔

حفظِ صحت

علاج

۸۴۔ عتیق الرحم (جواب استفسار نمبر ۷۵)۔ نسخہ ٹنکچر دلی ای ان ایونی ٹا ایک ڈرام۔ ایمونی یرو مائیٹم ۲۰ گرین۔ ٹنکچر سک ۱۰ بوند۔ پانی ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ صبح دوپہر شام کھانے کے وقت پلائیں اور الیکٹرسٹی یعنی ناریلی پشت پر سر تک مرتب لگائیں۔

۸۳۔ نکہت (جواب استفسار نمبر ۷۶) ہمیں کہ آپ نے تحریر فرمایا کئی علاج پہلے بھی پیسہ اخبار میں چھپ چکے ہیں لیکن مجھ کو کسی سے فائدہ نہیں ہوا۔ ہر مرتبہ آپ کی طرف سے نئے نسخے ملتے رہے اور ہر مرتبہ مجالس میں تقریر کرنے سے گفت جاتی رہتی ہے۔

۸۴۔ کلدودانہ (جواب استفسار نمبر ۷۷)۔ اسٹرائکنائن ہیل مرین ۱۰ گرین۔ کیلے ایک ڈرام ہر روز صبح دوپہر شام کھانے سے پہلے ہمیشہ کھائیں سادی غذا مستعمل رکھیں۔ چربی روغنی اجسام کسٹر آئل کے بغیر کھانا نہ کھائیں۔ ٹرپنٹائن ۲ ڈرام ملا کر نوش فرمایا کریں۔ سبکدوش دانے نکل جائینگے اور پھر دوبارہ پیدا نہ ہونے پائیں تو اس کے لئے نسخہ یہ ہے۔ آف سٹیل ۱۵ بوند۔ سلفیٹ آف مگنیشیا نصف ڈرام۔ انفیوژن کوشیا ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک تین دفعہ دن میں ہر روز نوش فرمایا کریں۔ چالیس روز تک پرہیز رہیں۔ کچے گوشت سے پرہیز کریں۔

۸۵۔ تاشکند (جواب استفسار نمبر ۷۹)۔ مریض کو گرم پانی میں ایک گھنٹہ تک بٹھایا کریں۔ کھل کر پاخانہ ہو۔ پھر بدن کو پونچھ کر مرکیوریل آئنٹمنٹ ۲ ڈرام ملا کر ٹانگوں سے پنڈلیوں تک مالش کریں۔ سوا سیر کے وزن پر تیسرے روز شکم پر نافہ کے نیچے چوتھے روز پھلائی پر پانچویں روز بغلوں میں اور چھٹے روز گردن پر نقطوں کی طرح آرام ہو جاتا ہے۔

۸۶۔ نو اسپیر (جواب استفسار نمبر ۶۲)۔ نو اسپیر کے علاج کے لئے میرے پاس مریض صاحب تشریف لاویں۔ بغیر دستکاری شفایابی ممکن نہیں دو تین ہفتہ میں دل و جان سے کوشش کر کے دستکاری کے ذریعہ علاج کر دونگا۔

۸۷۔ نگر سے (جواب استفسار نمبر ۶۲)۔ اب لکھے بذریعہ نشتر چھیلکر معالجہ ہو سکتا ہے۔ مگر ایک یعنی کہنہ مرض ہونے سے دو پردہ ایسا سخت ہو جاتا ہے کہ ادویات کا لگانا کارگر نہیں ہوتا۔ اگر مریض صاحب چاہیں تو میرے پاس تشریف لاویں ہمت دل و جان سے اس کا معالجہ کر دیا جائیگا۔

۸۸۔ تقطیر البول (جواب استفسار نمبر ۵۸)۔ نسخہ ٹو ایکوٹ ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۱۰ بوند۔ ٹنکچر آف سٹیل ۱۰ بوند۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ بوند۔ لائیکور سٹرکنیا ۴ بوند۔ پانی ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ صبح دوپہر اور شام کے وقت پلاویں۔ غذا عمدہ مقوی کھلاویں پانی کم پلاویں بدن کپڑا پہناویں۔ اور سر دھلا۔ وماغی محنت سے بچاویں

دلمحکم بند لودیانہ۔ اہل فٹ کلاس اسسٹنٹ سرجن

تصدیق۔ بحوالہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۴۔ اگست ۱۹۰۶ء میں بہت خوشی سے لکھتا ہوں کہ میں نے آپ کے نسخے کا آپ کے دست کرم خاص صاحب نے بھیجا تھا اور جس سے اپنے ازراہ ہمدردی اور بغاء عام شہرت کیا اور نفع پر جو بتلائے مرض مہیب سے مجھ کو بچایا اور مجھ کو کیسوں میں کامیابی ہوئی۔ یہاں حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اس نسخے کو پسند کیا۔ محمد الدین اتش محلہ کا

شعر و سخن

رباعیات حیرت خیز عبرت انگیز انقلاب زمانہ

[مرسلہ برائے پیسہ اخبار]

(مصنفہ سید نظیر حسن صاحب انصاری۔ رئیس ہابن ضلع متھرا)

دیکھو سب کاروان چلے جاتے ہیں — جانے والوں کو ساتھ لئے جاتے ہیں
سونے والو اٹھو اگر جانا ہے — ہی کوچ کا وقت قافلے جاتے ہیں

کرتا ہے ہر کوئی بست سال درجمع — دولت اسباب زیور و گوہر جمع
اس تھوڑی سی زندگی کو آخر ساماں — کچھ عمر ابد کے واسطے بھی کر جمع

ہر چشم کو رنج و غم سے گریاں دیکھا — ہر قلب کو مضطر و پریشاں دیکھا
سچ ہے اس عالم پر آفت میں نظیر — ہم نے کسی دل کو بھی نہ شاداں دیکھا

جھگڑے ہیں جہاں کے فرغت نہوئی — کچھ کم دنیا میں آہ غفلت نہوئی
اپنی آنکھوں سے سیکڑوں لوگوں کو — مرتے دیکھا۔ مگر کچھ عبرت نہوئی

ہو جاتا ہے اک زمانہ ہم دم میں — سوتے ہیں وہ قبر میں جو کل تھے ہم میں
انسان کو مرض تلف نہیں ہر دم — کچھ دم کا بھروسا نہیں اس عالم میں

جلسے و مکاں و بزم احباب کہاں — جنت و کہاں و حور و خواب کہاں
مرقد میں سوا خاک و خشت کیا ہے — دشمع کہاں و فرش سنجاب کہاں

ہے ہات کہ جائے بقا جاک ہوا — پر خوں دل دردمند غمناک ہوا
ہو گل کیسا تر ابدن نازک تھا — افسوس یہ جسم نازنیں خاک ہوا

عبرت کی جگہ ہے کارگاہ دنیا — دیکھو یہ حال ہے اشتباہ ہوں کا
راحت سے کل اپنی باگاہوں میں رہے — اک خانۂ تار آج رہنے کو ملا

اک روز سفر جہاں سے کرنا ہوگا — کس حسرت و یاس سے گزرنا ہوگا
معلوم نہیں کہ کب اجل آئیگی — کس خاک پہ کس زمیں پہ مرنا ہوگا

ایسے تئیں بیخودی سے سرشار ہوئے — دنیا میں غرض ایک دم کو ہشیار ہوئے
آکر رہ میں آنکھ غفلت سے کھلی — جب سونے کا وقت آیا تو بیدار ہوئے

دور رونق و فخر خاندان بھی نہ رہا — دور حشمت روح و جسم جہاں بھی نہ رہا
افسوس کہ دنیا میں عدم والوں کا — اب بغیر مزار کچھ نشاں بھی نہ رہا

گلزار میں گل بہار دکھلاتے ہیں — کیسی نزاکت دل و جگر پاتے ہیں
لیکن افسوس گلشن دنیا میں — آتے ہی بہار پھول مرجھاتے ہیں

وحشی ہی نہیں کہ ہر زماں کیسی ہے — فریاد یہ دنیا سہاں کیسی ہے
کس گل پہ پڑا ہے بست گلچیں قضا — پر سوز صدائے بلبلاں کیسی ہے

پھر کہنہیں اب ظلی پر آنیوالے — کیا جلد چلے گئے یہ جانیوالے
آتے ہیں عزیز دفن کرنے کے لئے — مٹی دیتے ہیں خاک میں ملانیوالے

معلومات کا کشت

——— سوائے شملہ کے سب اضلاع پنجاب میں ڈسٹرکٹ بورڈ ہیں۔

——— ہندوستان میں کل ۱۹ پورٹ ٹرسٹ یعنی انتظام بندرگاہ کی کمیٹیاں ہیں۔ یعنی بمبئی کلکتہ۔ رنگون مدراس و کراچی۔

——— پرنس البمارک ہنوز اچھی طرح تندرست نہیں ہوئے۔ سر کمر کسی قدر جھک گئی ہے اور رفتار میں بھی آہستگی آگئی ہے۔ کئی برس سے دمہ میں مبتلا تھے۔ اب افاقہ ہے۔

——— فرانس میں خصوصاً پیرس میں بائیسکل کا چلانا روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ وہاں کی سڑکیں اس سواری کے مناسب کہی جاتی ہیں۔ اس کا موجد اب پرنیٹس اور سال رواں میں ۳۵ لاکھ ہے۔

——— پنجاب میں ننھیال ۱۰۳۲۴۰۰ ایکڑ رقبہ میں ہوئی بوئی جاتی ہے۔

——— خود کشی پیرس میں بدستور کثیر الوقوع ہے۔

——— شیر خوار شاہ سپین کا مشاہرہ ایک لاکھ پچاس ہزار اشرفی سالانہ ہے۔

——— جاپانی دنیا میں سب سے زیادہ مچھلی کھانے والے ہیں۔

——— آسام کے باغات چائے میں ۱۹۰۲ء میں ۳۱۴۰۰۰۰ آدمی مستقل ۹۶۰۰۰ عارضی اور ۱۹۰۳ء میں ۳۴۵۰۰۰ مستقل اور ۹۸۰۰۰ عارضی ملازم تھے۔

——— اکبر کے زمانے میں ۵۲ ہندو معزز عہدہ ہائے فوجی و ملکی پر ممتاز تھے۔

——— شاہ جہاں کو طلائی کنگن پہنے ہوئے لوگوں نے دیکھا۔

——— پرنس آف ویلز ہمیشہ پہنتے ہیں۔ مرحوم سیکرٹ ہر وقت پہنے رہتے بازو پر باندھے رہتے ہیں۔ علی ہذا القیاس ان کے صاحبزادے بھی۔ پیر ہمارے پرانی وضع کے ہندوستانی رؤسا کو کڑے پہننے پر تیز کیوں کہا جاتا ہے؟

——— ڈنمارک میں ایک بیچ عورت نے ۱۲۱ برس بیماری کی حالت میں صرف دودھ کے قطروں پر گزارہ کیا اور کرامی)؟

——— لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں میں ہیضہ کی حالت میں آٹھ سال ہوئے ایک شخص پانچ سال سے نہیں گیا۔ (صحیح نہیں معلوم ہوتا۔ ایڈیٹر)؟

——— کریام علاقہ ٹوشہر میں ایک زمیندار کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا جو مردہ ہے جس کی نسل سے اس وقت ۲۰ کس بستے ہیں اور تندرست موجود ہیں۔ دوم؟

انعامی سوالات

چار روپے کا انعام

دو تاریخی ناموں کی ضرورت ہے۔ ایک [illegible] دوسرا [illegible] دونوں میں فاعل مفعول نام ہونا ضروری ہے۔ اوّل میں [illegible] ہو تو بہتر ہے۔ دوسرے میں نام ہیں قدر مختصر ہو بہتر ہے اور نہ [illegible] کو ترجیح ہے۔ اگر سنہ ہجری کا نام اچھا اور مختصر ہو گا بھی قابل ہوگا۔ نی نام دو روپے انعام دیا جائیگا۔ صاحبان خوش طبع آزمائی کریں۔ اور نام آخر اکتوبر تک دفتر پیسہ اخبار لاہور میں ارسال فرمائیں۔

پیسہ اخبار

نمبر ۳۶ | یوم شنبہ ۱۵ ستمبر ۱۸۳۶ء مطابق ۱۴ ربیع الاول ۱۲۵۲ھ موافق ۳ کنوار سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان کی معدنی پیداوار جب تک انگریز ہندوستان میں نہ تھے۔ کوئی چیز سونے کی کان تھی اور نہ کوئلے کا استعمال کوئی جانتا تھا۔ سونا مدت سے پیدا ہوتا ہے اور سال بسال بڑھتا جاتا ہے پہلے جہازوں میں بھر بھر کا کوئلہ صرف ہوتا تھا۔ اب کارخانوں کی کثرت سے کوئلے کی ضرورت بھی اسی طرح زیادہ ہوتی جاتی ہے اور باہر سے آنا کم ہوتا جاتا ہے۔ ہندوستان کے مختلف بندگاہوں پر جہاں پہنچے نکلستان سے کوئلہ آتا تھا اب بنگال سے جاتا ہے ۱۸۳۵ء میں بنگال سے ولیتی کوئلہ چار ہزار ٹن کو نکلا گیا اور ۱۸۳۶ء میں ۱۲ ہزار سو ۵۵ ٹن۔ ۱۸۳۵ء میں کوئلہ بندرگاہوں پر بنگال سے ۹۹۶۵۸۳ روپے اور ۱۸۳۶ء میں ۱۲۹۸۷۳۷۔ روپے کا نکلا۔ ۱۸۳۵ء میں ۲۰۵۸۳۱ روپے کا کوئلہ فروخت ہوا۔ ۱۸۳۶ء میں کانوں سے ۱۸۳۵ء میں ایک لاکھ ٹن نمک برآمد ہوا۔ ۱۸۳۶ء میں ۱۲ لاکھ ۱۸۳۵ء میں ۱۰ لاکھ

تدرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

تین گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے مین بڑا لائق اور ماہر ہے اور اوسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہین +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۔ ۱۵ اگست ۱۸۸۶ء +

امرتسر کے ایک مقامی یورپین نے ایک دفعہ مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اپھا دواساز نہین ہے اور ابھی اوس کو کچھ عرصہ نہ ہوا تو مین نے معلوم کیا کہ اوس صاحب کا یہ کہنا کہاتک صحیح ہے مین نے یہانکے ایک خود فہم فارماسیوٹیکل کیمیسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی۔ اوسکی کودوا بنانے مین لائق نہ پایا۔ ایک دفعہ مینے امرتسر کے ایک لائق وکیل کے واسطے بنچورا آیوڈائی ایتھیر یا کہا کہ کیمیسٹ نہ جاتا ہے مجھے خوشی تھی سے امرتسر کا ایک عزیزی مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جس کو کہ مین نے امریکہ بہادر نے دوائی لینے مین پورا آرام پایا یہ کیمسٹ مین نے صحیح محمد امام الدین مین نسخون کے صحیح بنانے اور صفائی کو نزدیک دیکھنے اور دواسازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور مسٹر محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ ہمکو جو چیزہ ادویات بہت سی بیماریون کے واسطے اپنی تیار کردہ ہین اور مجھے اوس نے یہ بھی بتادیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہین مین نے اون اجزاء کو معلوم کرکے پوری تسلی کرلی کہ یہ ادویات ہین جو لنڈن۔ اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر مانتے ہین اور دیتے ہین محمد امام الدین کی یہی تیار شدہ ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا + بالشک و شبہ مفید پایا پس مین عام لوگون کو اونکے خرید کرنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہون +

ڈاکٹر ڈی ایم سنگلے ایم بی ایڈ ایم ایس لیورپول یونیورسٹی آف ایڈنبرا فنگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۱۸۹۴ء قیصر باغ امرتسر پنجاب

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نمونہ پر قیمت کے واپس کرنیکی شرط +

آتشک کی پڑیان۔ بہ بدآتشک کا علاج ۴۸ پڑیان عصر ۸

مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانیکے واسطے فی ڈبیہ عصر

عرق عشبہ مرکب۔ دافع خون و بلغم و بصبی آتشک گھٹانیوالا واسطے ۱ شیشی خورد ۱۰ شیشی کلان

عرق دافع سوزاک و قرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ۱

دوائی بکاپری ایچ سوزاک۔ سوزاک کی ایکوٹ سٹیج مین پکاریکیواسطے عصر

دوائی بکاپری ایچ ۲ قرحہ سوزاک کی کرانک سٹیج مین پکاریکیواسطے عصر

رعون دافع وجع مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی

عرق طحال۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک عصر ۴۸ خوراک

امپیٹر یڈ پلز۔ دافع کثرت احتلام جیان بنی ۴۰ گولی عصر ۸۰ گولی

الفرڈ ڈیزیز یک مکسچر۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ و رعشہ فی شیشی

نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی کمزوری ۔ ۴۰ گولی

کاف مکسچر۔ نزلہ زکام کھانسی کا علاج فی شیشی

بچھو کاٹیکا علاج۔ جائیش پر لگانے کیواسطے ۔ ۱ پونڈ

بالونکو خوشبودار کنیوا تیل۔ دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہی ایک چٹانک ۱۲ سے دو چٹانک

ڈائریہ لیٹور۔ دافع اسہال و پیچش ۲ بدہضمی کے ہاضمہ ہو ۳ پوٹریہ

کیونفار آستھما۔ ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔

کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر زود بشہ کو اس دوائی کا کمتر موجود رکھنا لازمی ہے فی شیشی۔

عرق کونین۔ بخار کے ذہیہ کا سم ملی ۱۲ خوراک

شیخ خیرالدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ کھیاں امرتسر (پنجاب)

جوٹ — کچھ ضرورت نہ تھی کہ بعض بیمار بانوں کی طرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے تو اچھے لیکن مجبوری معذوری لوگوں کی خود ستائیاں
معذرت سے نوش ہوتی ہیں کہ وہ عمر اپنے منہ میاں مٹھو بننے ہی پر کفایت
کیے گئے بلکہ محض حسد اور بغض کہ دوسروں پر نہ آتے ہیں کو لیے ہوئے
ہوتی ہے تو کہ کہاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں
میں اپنا مشن اور اصل حال بھی ظاہر کریں سب سے اول مرتبہ ہیں ہم
نے خلاصہ بھر میں ہمارا کارخانہ تھا اور امرتسر میں انگریزی دوائی کا
کوئی نام بھی نہ جانتا تھا۔ اسکی ترقی کو دیکھکر اور بھی بعض لوگوں نے
اسی کی تعلیم کی اور تقدیم اور پیشدستی کر کے ملک

خصولہ اک وظیفہ یا ذمہ خریدار ہے

پرچہ ہر ایک استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوتا ہے

بیس اپنا نام پیدا کرنا چاہتے ہیں ہم نمائش اور دکھاوے کی کوشش نہیں کرتے ہمارا
یہ ہے کہ ایسا کام کریں جس پر ہماری تعریف لوگوں سے کرانا اور
لیکن لوگوں نے بہتر طریق اختیار کر کے ایک سہل انتظام کا نکالا ہے۔ یہ لکھنا
کوئی شکل نہیں کہ ہم اس شخص کو اشتہار دیتے ہیں جو ہمیں کارخانہ
کی شہادت کو وضعی یا بناوٹی ثابت کرے" سمجھنے والے اس اشارہ
کو سمجھ سکتے ہیں کہ یہ بھی کوئی دعوی نہیں کر سکتے کہ بیچارے
سیدھے سادے واقفوں کو ایک سبز باغ دکھایا جاوے کہ ہم ہر ایک
سے تحقیقات کرتا پھرے اور سراغ لگاوے ہم اپنے نمائشی دعووں کو پسند
نہیں کرتے۔ ہم تو کہتے ہیں کہ جو کرے

مختصر فہرست ادویات

سیرپ بنفشہ — صفائی خون اور جلدی ہر مرض خصوصاً آتشک پرانا پھپھسی کے لئے نہایت مفید ہے شیشی کلاں (۱۲ عدد) شیشی خورد (عہ)

سیرپ پاہ — قوت باہ و دماغ۔ ناخنہ بینائی چشمہ طاقت جسمی وغیرہ کے لئے اکسیر حاکم ہے۔ بست فی بکس (۱۲ عدد)

سیرپ انجیر — شراب۔ چاشنی۔ افیون فرحشتا۔ منشی اشیا نے عادت چھوڑانے کے لئے پورا رفیق ہے ہیضہ نہیں ہوتی قیمت فی بوتل (صدر)

سیرپ دافع — تلی۔ رفع بخار کے باعث یا تلی لاحق ملیریا کے سبب سے ہو روچار خوراک سے ضرور شفا شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی روز میں صحت ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

سیرپ بخار — ہر قسم کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے قیمت فی شیشی عہ

سیرپ طاقت — چائی کی بے اعتدالیوں اور دماغی کمزوری کی مزاجوں کی مزاجوں سے لاحق ہو کر آدمی کو نکما بنا دیتا ہے قیمت فی تولہ۔ (عہ)

سیرپ دافع — یعنے کنٹھیلے کے ہر قسم کے درد خواہ آتشک یا مکروہی خواہ ہوائی امراض کے باعث ہوں از حد مفید ثابت ہوا ہے فی شیشی (عہ)

سیرپ — آتشک کسی قسم کا ہو دو ہی روز میں رہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں پھوٹتا۔ اگر کسی کو فائدہ نہ ہو تو دام واپس کیا جاتا ہے۔ فی بکس (عہ)

سیرپ — ہیضہ ہو یا کہنہ ایک ہی ہفتہ کے استعمال سے جان تو پہلے ہی معذور ہو جاتی ہے فی شیشی (عہ)

سیرپ — ہر قسم کے زخم (دماغی) مسوں کی پیش اور جلن کو دور کر دیتا ہے۔ فی شیشی (عہ)

جوب ریحمی — قبض۔ درد جگر۔ اور دشانہ ہر قسم کی صفراوی شکایت کے لئے واقعی اکسیر ہیں بے شمار مرضوں کو دور کرتی ہے قیمت فی بکس (۱۲ عدد)

منجن دانت — دانتوں کی صفائی مسوڑوں کے درد کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا اسکا استعمال ازحد مفید ہے۔ فی بکس (۱۲ عدد)

عرق دافع کھانسی خشک و تر — کسی قسم کی کھانسی ہو حکماً رک جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ — مثانہ سے رگ۔ کو فوراً تسکین دیتا ہے مریض کو پیشاب بآسانی آجاتا ہے سوزش گھنٹوں میں آرام۔ فی شیشی (عہ)

خضاب زینت شباب — چند منٹ میں تیار۔ رنگ ڈھنگ بال سیاہ۔ آئینہ پیری مفقود علامات جوانی ہمیشہ دور ہو جاتی ہیں۔ محمد ماند ہے کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

روغن دافع بال چیر — ضعیفی۔ کمزوری۔ بیماری وغیرہ کے باعث سے بال اکھڑ گئے ہوں اسکے لگانے سے بہر پیدا ہو جاتے ہیں فی شیشی (عہ)

حب ممسک — ایک گولی چند لمحہ قبل از وقت استعمال کرنے سے پورا لطف دیتی ہے۔ فی بکس (عہ)

ہیر اٹیلر یعنی خوشبودار تیل — بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ حافظہ کو طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

حب فوسفیٹس — بار بار پیشاب کا آنا پیاس کا بہت لگنا۔ مٹھاس جو پیشاب میں آتی ہے انکے دفعیہ کے لئے ازبس مفید۔ فی بکس (عہ)

حب دافع جریان — اور کمزوری۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے بس مفید ہے۔ فی بکس (عہ)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترنتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دماغ بہت سے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر بسلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ آٹاری۔ آپ کا تیار کردہ سفوف ریحانی آنکھ کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ درحقیقت اکسیر ہے۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مارتھ ویسٹرن ریلوے سیالکوٹ۔ مینے آپ کے بھیجا کو دیکھ کر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا بہت ہے اور عرق دافع سوزاک بار بار بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہتر ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنے والا ثابت ہوا۔

جناب ایم۔ اے پاتھر صاحب اکبنٹ ولایت ۲۷۔ آرمینی لین بمبئی۔ جواب لکھتے ماہ (رحیم نرائن ٹانک) ایک بکس بھیجا ہی مینے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی یہ بھی اسکے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضبوطی کیلئے ڈیہہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو بڑھاپے یا ناطاقتی اور کمزوری ہو انکو ان گولیوں کے استعمال کی زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں۔

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح اڈیٹر پنجاب گزٹ و وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق دافع المفاصل وجوب ریحمی اور اکسیر شربہ جو آپ نے بھیجی ہیں انکی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بیمار حد مفید ہیں

اخبار وفادار لاہور ہم اپنے ذاتی تجربہ اصول تاجرانہ کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی برابر مفید دوائیں آپ کسی شہر کے کارخانہ دار سے نہیں حاصل کر سکتے اگر کبھی موقع ہو تو خود امرتسر آکر شریف لاکر ملاحظہ فرماویں کہ یہ کارخانہ اور کسی ملک کے تاجر اور کس حیثیت کے مالک قدر جنٹلمین ہیں۔

جناب جی راج پرانیس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر (مورخہ ۴ اپریل ۱۹۲۵ء) سر راہ بہار ہاتی ایک اور شیشی عرق کھانسی جیسی کہ پہلے ہوئی تھی ہوئے آپ سے لی تھی بھیجدیویں۔ اس سے بہو کھانسی کو بہت فائدہ ہوا میں بھی اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

لالہ رام کشن صاحب ٹھیکہ دار از مقام لودلائی ہزارہ جہلم آپکی اور دیگر عرق طحال میری پاس پہنچیں لیکے استعمال کر آرام ہو گیا سیراہ بہار ہاتی دو شیشی اور روانہ فرماویں۔

جناب محمد الدین صاحب جمعدار سب اکوٹ۔ ایک صد تولہ میرا سیل صاحب پہلے روانہ کیا تھا اور ارسال فرماویں۔

جناب ..... خاں صاحب (از مقام میرپور یکم اپریل ۱۹۲۵ء) بیشتر آپ سے جو روغن طلا و خضاب منگوایا تھا وہ بہت عمدہ ثابت ہوا سیراہ بہار ہاتی دو شیشی خضاب ضرور بذریعہ ویلیو پے ایبل عنایت فرماویں۔

جناب غلام رسول صاحب مالک سیاہ چاہ لوہاری ضلع کوہ الموڑا (مارچ ۱۹۲۵ء)۔ ایک شیشی عرق سوزاک میں مریض کے لئے آپ سے منگایا تھا انصاف خالی ایک سو (۱۰۰) شیشی ہے۔ ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی۔ اب آپ اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور عنایت فرماویں۔

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ضلع انبالہ آپ کے عشقہ کی بوتل بہت فائدہ مند ہے۔

جناب ..... صاحب نازمقام بھلوار تحصیل ضلع کانگڑہ (۱۴ مارچ ۱۹۲۵ء) ایک بکس جو مجھ کو آپ سے پہلے آیا تھا اور روانہ فرماویں۔

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۳۱۷ھ سے
بڑی کامیابی کے ساتھ ہماری
ہے۔ اور یہ فخر طبہ تا
حصول صحت
دکھاتی
ہیں

بیمار لاکھوں شاہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر۔ حال بازار

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور ان کی ضرورت کا ہر ایک کو علم ہے سو اگر ہمارے ہمراہ استعمال کرنے سے عارضہ ہائے دہن (خون نکلنا ہونا دانت ہلتے یا درد کرتے ہوں نیز وغیرہ) سے بچا رہے۔ بڑی عمدگی یہ کہ دانت موتیوں کی طرح چمکدار اور خوبصورت اور خوشنما ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں کو از سر نو بنا دیتا ہے قیمت فی بکس (۸ر)

سرٹیفکیٹ

از عالم محی الدین پروفیسر عربی کالج لاہور۔ مصنف مظفر نگر (۵۔ اپریل ۱۹۱۰ء)
جناب محمد اکبر صاحب چغتائی
میں نے عرق طحال اور روبہ کشتی
کشتہ لبلہ آپ کے کارخانہ
سے لئے تھے بہت فائدہ ہوا۔ آپ
کا شیشی عرق طحال اور ایک شیشی
دوبہ کشتی اور سرخ

از مقام حیدر آباد دکن (۲۵ جنوری
جناب احسان اللہ صاحب
ہماری ۔۔۔ میں نے میسوری ایک
دوست کیلئے آپ کی دوا میں منگائی
تھیں دوا کی میں نے زیادہ تعریف کرتا ہوں
۔۔۔ سب سے اول نمبر کی مجرب ہے
یہ عشقہ نے فی با کس ساتھ بھیجا
نام کہا

جوہر عشرت

یہ ہر ایک مرد کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس کے کھانے سے کسی قسم کا ہو خلل پیدا ہو۔ دردِ گنٹھیہ پھوڑا پھنسی۔ سوزاک حلق میں سوزش۔ دردِ اعضا (جو کثرت بازدیر کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ دانہ۔ پھوڑا۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ دور ہوتے ہیں اسی واسطے ہم کہتے ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے بیحد مفید ہے۔ کفوس مفرح۔ دلاشت کے تیار شدہ عرق خشک کی نسبت بہت ہی زیادہ اور فائدہ مند ہیں قیمت فی شیشی کلاں (۴ر) خورد (۲ر)

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس کے چار گھنٹہ کے اندر بلیں پیپ چیشاب کا بدبودار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی (۱ر)

پیٹرل بام

کھانسی نزلہ زکام۔ سینہ۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ ضرر الامراض کیلئے اکسیر مفید ہے۔ قیمت فی خورد (۱۲ر) کلاں (۲ر) چند دھا

جوب طحال

جگر و طحال کے امراض کو یرقان مفید ہے۔ بکس میں گولی (۱۲ر)

حب لبو اسیر

بواسیر ہوا بادی دردی قبض سوزش کے دور کرنے میں بہت جلد فائدہ۔ ایک خوراک سے صحت کلی ہو جاتی ہے۔ بکس ۲۰ گولی۔ قیمت (۱۲ر)

حب مسہل

نہ ضعف پیدا کرتی ہیں ہوتا نہ گولی (۲ر) فیصد جن (۱۵)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ مثانہ و مجرا بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱۲ر)

سرمہ خیری

جالا۔ دھندہ۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ امراض چشم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ منجانب عام کی خاطر قیمت بہت کم کر دی گئی ہے۔ فی تولہ

جنوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الافادہ اور سریع الاثر ہونے میں جغرافیہ شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں مشرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر قسم دردِ سر کی خصوصت کی ضرور ضامن (۲) عام جسمانی کمزوری کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی سرعت نزل پر یان دق کثرت احتلام کو دور کرنے والی (۴) جوانی کی علت کا بیخ اور بے اعتدالی طمی کے نقصان کی پوری تلافی (۵) کثرت جماعت اور دیگر اور حشر سات کا ناکارہ شدہ نوجوانوں کی مضمحل (۶) اور سست اعصابوں اور کمزور دماغوں کے لئے اکسیر ہے۔ طلباء کے لئے نیند لانے والی ہے۔ بیمار ہشت سالہ کے ضعف کمزوری اعصاب کیلئے بہت مفید ہے۔ بکس (۴۰ گولی (۲ر)

روغن طلا

کمزوری اعصاب کیلئے بہت جلد فائدہ بخش ہے کیسہ کا حکم رکھتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال اس کے ساتھ ہو تو دو چند فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی روغن (عدد)

عرق طحال

آپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ملاک شاملزلی ہیں کثرت سے استعمال ہوتا ہے ہر ایک بیماری میں جبکہ تلی اور جوب طحال استعمال کریں قیمت فی شیشی (۱۲ر)

حب ذیابیطس

ذیابیطس کا بہترین علاج ہے۔ اطمینان بخش کیلئے بکس میں گولی (۱۲ر) قیمت فی بکس ایک روپیہ (۱ر)

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت مفید ہے۔ بکس ۳۰ گولی (۱۲ر)

روغن جوز بنگ وجع المفاصل

درد جوڑ کیلئے (بیحد) مفید ہے۔ (عدد)

روغن درد کان

درد کان ہو۔ ایک دو قطرہ ڈالنے سے درد آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی عود نہیں کرتا۔ قیمت فی شیشی

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible]

نام مرض		نام مرض	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
[illegible]		[illegible]	

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی چھ لزدہ اکزجوڑی چوتھیہ وطحال کی دوا +

اس دوائی مین تین فائدے ہین +

(۱) بخار بلغ مفاسد کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہین آتا +

(۳) طحال کو یہ دوا گلا دیتی ہے +

قیمت آدھی شیشی ۱ر ۸ر ڈاک محصول ۴ر

ایضاً پوری شیشی ۱۴ر ۲ پیکنگ ۱ر ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سارا طریقہ کی ایک کتاب اردو مین چھپی ہے۔ جن صاحبون کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر منگوالین +

بلا قیمت ان کی خدمت مین روانہ کی جاویگی +

پتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبرہ تاراچند دت اسٹریٹ کولوٹولہ کلکتہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہزارہا جلدین پیش کرنے سے شخص اول ہی رفیر مین نے مرحوم و مغفور بزرگون رشتہ دارون پیاسی پی بی جگر گوشہ اجس نے ملنے کی تمنا ہو اکی اولاد سے جو اکثر مجسم فضل سے موجود ہوتی ہین ملیں اور ملاقات کر سکتا ہے بندگان اقوام۔ موحدان مذہب پیشوایان دین حکمرانے علماء فضلا طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا شغلہ حال کرین مین منکرین ملحدین مشرکون نیچریون کو عالم ارواح اور تحقیقات روح فلاسفی اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے کھلی دلیل بھی ثبوت دیا گیا ہے تصنیف اپنی سالہا سال کی تلاش کے نکلات ہین جھول کی حالت روشن مفصل بیان کیا ہے قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب مین سرزم بینے خود حال کے دو مختصر بنے قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازین ہین امور کو اس کتاب مین مخفی رکھا تھا اس کتاب مین ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک نئے بہار سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والون کو ضلعی عجیب معلوم ہوگی علم شروع کرنے کے نیت انگیز آسان قاعدے گئے ہین مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ مسئلہ ہین سکھانے مین مدد دیتا ہون +

قیمت فی جلد ۱ر ۸ر +

المشتہر

انباپرشاد۔ایف۔ٹی۔ایس (صوفی) مراد آباد

تفریح الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

اس کتاب کو فاضل متقی محمد عبدالعلی ابن عبدالعلی ابن محمد الہاشمی نے عربی خاصہ زبان عربی مین تصنیف کیا ہے اور نہایت عرق ریزی سے اہل بیت اطہار نضائل بیان کیا ہے۔ مسئلہ تبرا کا بھی بین ثبوت مرقوم ہے۔ جو شیعون کے بھی بڑے کام کی چیز ہے۔ ترجمہ کا بھی ارادہ ہے۔ لیکن اس کتاب کا خرید کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل بیان کرنے مین کتابون کے بین بیع اقرار جو اب کے ہین جو انہون نے اپنی کتابون مین کئے ہین۔ مگر یہ کتاب ہی ہے جس مین خلفائے ثلاثہ

تجارت کا اعلیٰ اصول

مال عمدہ با کفایت اور مناسب نفع پر فروخت کرنا خریدار کو
ہمیشہ کیلئے اپنا بنا لینا ہے۔ اور بصورت دیگر اس کے برعکس

حضرات!

آپ پر روشن ہے کہ ڈسپنسنگ ادویات تیار کرنے کا کام سوائے تجربہ کار آدمی
کی نگرانی کے قابل اعتبار نہیں ہو سکتا اور خدا کے فضل سے مجھے اس کام میں بیس سال
سے زیادہ مدت کا کامل تجربہ حاصل ہے۔ یہ بات کہ مدت العمر کی محنت اور کوشش
سے چند خاص ادویہ ایسی طیار کی ہیں جو بعض امراض کیلئے تیر بہدف ہیں میری
طرف سے اپنی تعریف آپ کرنے کی نہیں ہے بیس واقعات پیش کرتا ہوں سادر کپ
خود دیکھ لیں۔ اور ملک کے معزز تاجروں کی بہت بڑی تعداد میرے علاوہ دوسرے کے نام
سے مشہور ہے۔ دیگر مشہور ادویات بھی میرے پاس موجود ہیں۔ آلات جراحی انگریزی چاہئے بکٹ
غیرہ عام ضرورت کے اشیاء بھی معزز خریداروں کی سہولیت کی خاطر حاضر ہیں
ہر قسم کی آرڈر کی تعمیل کی جاتی ہے۔ قیمت بھی واجبی ہے۔ بعد تسلی ہے کہ آپ کو ہی کمی نہیں رہے گی۔ چھپوٹ پنگ فری بکو والی کی مفت ہے

شیخ مراد بخش تمرچل بلڈنگس لاہور

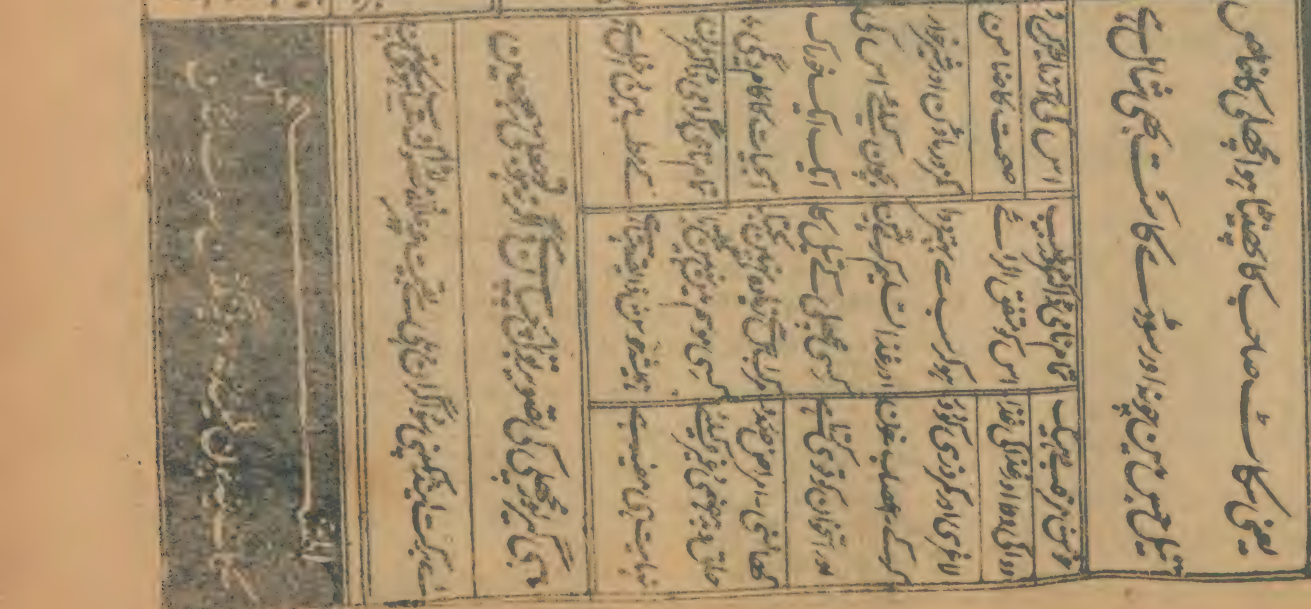

تواریخ عمری راجہ رام موہن رائے

تہذیب ہند و بانی برہم سماج حاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری مصنفہ منشی ذکاء اللہ صاحب
بڑی کوشش سے خوشخط سوڈی کاغذ تین سو صفحہ پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اس میں مورخ بزرگ اور ہر پارٹی کے
قابل اعتماد حوالہ جات دیکر ہر بحث کے ہر پہلو کو نہایت مدلل کیا ہے۔ اور ہر قسم کے تعصب سے بالکل
الگ رہ کر ہر شخص کی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ اٹھانے کے واسطے چھوڑ دیا ہے۔ کتاب کو پڑھنے سے پہلے ناول ہونے کا
بھی راجہ رام موہن رائے کے متعلق ہر ایک ہندو کا واقف ہونے کے قابل تھا۔ ہر ایک مذہب کا آدمی
کی خوبیاں کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا۔ حقیقت حالات اس بزرگ کے وقت سے نکال کر پیش کی ہے
سب تعصبات طور پر اس کتاب میں درج ہیں۔ راجہ صاحب کی کسی تصویر کی تلاش بہت دنوں سے تھی
بہت آخر ہاتھ لگے مقبرے کی تصویر ہے۔ انگلستان میں ان کی ہے۔ قیمت فی جلد ۲ روپیہ
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملتی ہے

اختیار نامہ

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی کا ۳۰ انچ
پر سے صفحے کی اور دو صفحے کی مکمل جو
سوصفحے سے زیادہ عجائب غرائب کی

حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے
قیمت صرف دو روپیہ بمہ خرچہ ڈاک ایک روپیہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

شہر لاہور مین جلسہ

بڑی دھوم دھام سے ہونیوالا ہے جس مین راجے مہاراجے معہ افواج اور تمام جاگیردار پنشن خوار اور کرسی نشین صاحبان بھی تشریف لاوینگے۔ اس لئے بندہ عرض پرداز ہے کہ جو جو اشیا کسی صاحب کو درکار ہون اُن کی مفصل فہرست مرحمت فرماوین اور بذریعہ خط و کتابت باقی معاملات طے کر لین تاکہ تشریف آوری سے پیشتر کل سامان مہیا اور طیار ہو جاوے کیونکہ بعض اشیا ایسے ہیں کہ وقت پر روپیہ خرچ کرنے سے بھی مہیا نہین ہو سکتین اگر بصد مشکل ہو بھی گئین تو دوچند اور سہ چند لاگت پر اور تکلیف مفت کی اٹھانی پڑی وہ نفع مین رہی ہمکو امید ہے کہ دور اندیش اصحاب قدردانی فرماکر جس چیز کی ضرورت ہو شانہ واحد سمجھکر بلا تکلف حکم دفرما دیجئے +

المشتہر

آپکا تابعدار مرزا محمد لعل کمیشن ایجنٹ لاہور

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک صحیح مجموعہ مکتوبات کاملین زبان فارسی مین چھپکر تیار ہوا ہے مکتوبات کیا ہے کو بالتصوف کی کان صوفیون کی جان مسلمانون کے ایمان کا ایک خزانہ ہے ہمین حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت مرزا مظہر جان جانان صاحب شہید قاضی قضا اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات سے نہین ہین بلکہ علاوہ طول طویل مکتوبات کے ملفوظات اور نصائح اور وصایا اور وصیت نامے اور کلمات قدسیہ وغیرہ کا بھی ذخیرہ ہے آخر مین ترجمہ اسرار العارفین و سر الطالبین شیخ شہاب الدین سہروردی کا ہم کیا گیا ہے قیمت عہ

احسن الاذکار - اس مین غوث پاک کی مفصل مولد کی سیری اور نسب شریف آبائے کرام کا تذکرہ حضرت کا طریق اور ارشادات اور رضوان و مرید صاحب کا ذکر ہے - قیمت ۱۲ +

وظائف غوثیہ - اس مین اور اوراد وظائف حضرت محبوب سبحانی کی معہ ترجمہ کے درج ہین + قیمت ۹ر ۸ر

المشتہر

السید ابن علی منیجر اخبار نیر اعظم مراد آباد و مہتمم کتب

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

زندہ کرامات مصنفہ [illegible]

مصنف نے اپنے تیس سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کے اندر کیا کیا قوتین پوشیدہ ہین اور کس طرح آپ ان سے کام لے سکتے ہین

اشتہارات

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ عزیز بخش صاحب منصف مقام اجنالہ درجہ دوم

گوردتا ولد بھولا پیشہ زمیندار قوم کھتری ساکن اجنالہ مدعی بنام دولا سنگھ ولد لدرمن سنگھ جٹ ساکن اجنالہ حال سلطان سال مدعا علیہ

دعوے ماحصل

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ بتعمیل سمن سے گریز کر کے عدم گرد پوش سے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ عزیز بخش صاحب منصف درجہ دوم اجنالہ

بنھو ولد رلیا قوم برہمن ساکن موضع گوری نمکاج گزشتہ ادھیر سنگھ جٹ ساکن حال ملازم چنن مدعا علیہ بنام فہیم نہالا تاگا ولد دگو گوجر بولایت مسماۃ کاکو والدہ خود ذات چنگر ساکن مذکور حال وارد الوداں تحصیل مدعا علیہ

دعوے ماحصل

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ بتعمیل سمن سے گریز کر کے عدم گرد پوش سے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء بوقت ۱۰ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ عزیز بخش صاحب منصف درجہ دوم اجنالہ

بنھو ولد رلیا قوم برہمن ساکن موضع گوری نمکاج گزشتہ ادھیر سنگھ جٹ ساکن حال ملازم چنن مدعا علیہ بنام فہیم نہالا تاگا ولد دگو گوجر بولایت مسماۃ کاکو والدہ خود ذات چنگر ساکن مذکور حال وارد الوداں تحصیل مدعا علیہ

دعوے ماحصل

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ بتعمیل سمن سے گریز کر کے عدم گرد پوش سے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء بوقت ۱۰ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ عزیز بخش صاحب منصف درجہ دوم اجنالہ

دولا سنگھ ولد لدرمن سنگھ جٹ ساکن موضع گوری نمکاج گزشتہ ادھیر سنگھ جٹ ساکن حال ملازم چنن مدعا علیہ بنام فہیم

دعوے ماحصل

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ بتعمیل سمن سے گریز کر کے عدم گرد پوش ہے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء بوقت ۱۰ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی +

نشتر

ایک دلکش سچا ناول

یوں تو فلک زدہ دلوں کی پر درد کہانیاں جس پر لے میں کہی جائیں دلچسپ ہی ہوتی ہیں مگر ان میں کچھ نہ کچھ مزہ ضرور ہی دیجاتی ہیں مگر ان میں کچھ ایسی دلچسپی کر دینے والے مضمون ہیں کچھ بات ہی اور ہوتی ہے جو اپنی ہی بیتی بیان کرنے والوں کی زبانوں پر ان کی دلی حسرتوں کی بدولت زمانے بھر کا درد زائر لئے ہوئے آتی اور نشتر بن کر سننے والوں کے کلیجوں میں اتر جاتی ہے یہ ناول بھی جو کسی یاس نصیب کی نامراد بیوہ کا اصلی مرقعہ ہے بالکل اسی رنگ میں ڈوبا ہوا ہے + ہم دعوے کیا ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ناول دیکھ کر ممکن نہیں کہ آپکا دل تڑپ نہ اٹھے اسکے وجہ یہ کہ بالکل سچا ناول ہے اور یہی سبب ہے کہ قبولیت کا موجب ہے + دلچسپی اتنی کہ پڑھنا شروع کر دیجئے تو ختم کتاب آپ سے نہیں چھوٹ سکتی قیمت عاملہ محصول ڈاک عہ

المشتہر نثار حسین نثار، ہتھم پیام یار، لکھنؤ چوک

ماٹر کی ضرورت

ایک انسٹرکٹر انگریزی پاس کردہ ماٹر کی ضرورت ہے تین طالبعلموں مطابق ایجوکیشنل کوڈ ضابطہ تعلیم) پڑھا یگا ویٹ تعلیم دینا ہوگی تنخواہ فی الحال عہ ۲۰ ماہوار دیجاویگی جن کا گذاری پر ترقی کا استحقاق ہوگا درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں +

المشتہر غلابی بخش ٹھیکہ دار شاہ گڑھ بلوچستان +

اشتہار عام

اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مسمی سردار بہادر خان ولد سردار محمد خان چہار مختار عام تھا آجکی تاریخ سے اپنے کاروبار بھیثیت سے موقوف کیا گیا اور تاریخ ہذا سے اس کو کوئی اختیار کسی معاملہ یا معاہدہ وغیرہ کا معاملات متوضعہ اُس کے نہیں رہا اور اگر وہ کوئی معاملہ منجانب متعلقہ ہمارے کریگا تو وہ ناجائز اور بے اثر ہوگا۔ لہٰذا یہ اشتہار برائے اطلاع عام دیا جاتا ہے کہ کوئی شخص کارندہ مذکورہ عنوان سے کوئی معاملہ نہ کرے اور اگر کوئی شخص کوئی معاملہ وغیرہ کریگا تو وہ خود اسکا متحمل ہوگا۔ المرقوم ۳ ستمبر ۱۹۲۴ء

المشتہر بے بے امینہ وارثہ جائداد سردار فقیر خان فتح پور لاہور

دلایتی شکاری چاقو

قیمت فی عدد عہ ۲ چھ آنہ ۶/

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

کرنیل

ظریف ظریف ظریف

ہنسی کا انجن۔ مذاق کی کل۔ ہوش کھونے بنانے کا آلہ۔ آتش کا پرکالہ۔ قیمت پیشگی ایک روپیہ دس آنے سالانہ۔ نمونہ کا پرچہ مفت منگا ضرور لکھئے

منیجر اخبار کرنیل مراد آباد

کلید حب

یعنی

عملیات کا ڈھیر

عملیات کے ذریعہ انسان اپنی تندرستی قائم رکھ سکتا ہے عزیز پا سکتا ہے۔ اولاد ہو سکتی ہے جس کے اولاد نہ جیتی ہوں کے بچے زندہ رہ سکتے ہیں دردزہ کی تکالیف آسانی سے دور ہو سکتی ہیں۔ تمام بیماریوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ ہوشربا تجربے مسلمان پرست جن دیوی کو سون بیلے گئے ہیں۔ اپنے مردہ بزرگوں بیاہی بی اور بخت جگہ بچوں کی روحوں کو دیکھ سکتے ہو۔ روزگار لگ سکتا ہے۔ گمی ہوئی نوکری ہاتھ آسکتی ہے تجارت میں منافع و برکت ہو سکتی ہے۔ جس کو جی چاہے ملاقات ہو سکتی ہے مقدمات میں کامیابی ممکن ہے۔ وہ کونسا کام ہے جو عمل کے ذریعہ نہیں ہو سکتا اور وہ کون بشر ہے کہ عملیات کے فائدے نہیں جانتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ جس کی طبیعت میں عمل کا شوق نہیں۔ مگر ترکیب نہ ملنے معلوم ہونے سے اظہار نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگوں کا اعتقاد اٹھ سے پھر جاتا ہے۔ اور عامل لوگ ہزار ہا روپیہ لیکر اور ہر سوکن غلامی کر کر بھی ایک حرف نہیں بتاتے مگر مدت سے ہمارا خیال تھا۔ کہ کچھ ایسے عمل ہاتھ لگیں جن سے عام لوگ فائدہ اٹھائیں۔ اور عملیات کی سچائی کا ثبوت دیں۔

چنانچہ ایک عامل سے اپنے ان اعمال کے نہایت مجرب اور آزمودہ اور گرانمایہ عملیات کو مرتب ترتیب کر کے ہمارے حوالہ کیا اور اُس مجموعہ کا نام کلید حب رکھا اور ہم نے صرف نفع غرض خاص خاص خدمت۔ از مرتبہ محصول ڈاک آخر کتاب میں مہنگائی اور تکالیف وہ بیماریوں کے قابل قدر نسخے بھی درج ہیں ایسی نایاب کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے +

المشتہر منیجر مطبع کرنیل مراد آباد

اخبار ستارہ ہند

یہ ہفتہ وار اخبار ملکی معاملات پر کمال آزادی سے بحث کرتا اور بغرض رفاہ عام نہایت صرف تین روپیہ سالانہ پیشگی سے خریداروں کو ایک نہایت خوبصورت اور با تصویر سہ ماہی بھی قیمتی مفت دیجاتی ہے۔ ویلیو پے پہل طلب کرو +

المشتہر منیجر اخبار ستارہ ہند۔ مراد آباد

ڈاکٹر ہی بخش اینڈ برادرز پبلشرز اینڈ بکسیلرز لاہور۔ دافعان کے علاج کرنے اور دنے دوائیں کے متعلق سب دوائیں اور مخزن مجرب ہیں

انگریز مصر پر آسانی اور سہولت کے ساتھ قابض ہو جاویں گے ہرگز نہیں۔ لارڈ کرامر نے جس بیدار مغزی اور ہوشیاری سے توفیق پاشا کے مرنے کے بعد تک مصر میں انگریزی حقوق کی حفاظت کی حقیقت میں یہ انکی بہت بڑی قابل تعریف بیدار مغزی کا ثبوت ہے مصر کی اب وہ حالت نہیں ہے۔ جو توفیق پاشا کے وقت میں تھی توفیق پاشا ایک نہایت سیدھے اور کمزور خیال کے آدمی تھے اور یہی وجہ تھی کہ لارڈ کرامر نے اونکے خیال پر پورا قبضہ کر لیا تھا۔ توفیق پاشا کے وقت میں کسی شخص کی مجال نہ تھی کہ انگریزوں کے برخلاف اپنی رائے ظاہر کر سکے۔ جس روز سے عباس پاشا تخت نشین ہوئے اسی دن سے مصر کے حالات کی صورت بدل گئی ہے۔ عباس پاشا کی عمر کا اکثر حصہ چونکہ یورپ کے کالجوں میں گذرا ہے۔ اسوجہ سے وہ ابتدا ہی سے آزادانہ طور پر اپنے ارادوں کے پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کرینگے۔

یہاں تک دیکھنے کے بعد ناظرین کو یہ خیال گذر سکتا ہے کہ مصر کی جانب سے ترکوں کیوں اسقدر تاسف پھیلے ہوئے ہیں اسکے متعلق ہر شخص اپنے عقل کے موافق ایک رائے رکھتا ہے کوئی کہتا ہے کہ ترکوں میں اتنی قوت نہیں کہ انگریزوں سے مصر خالی کرا لیں۔ کسی کی رائے ہے کہ ترک خوف سے کہ مصر کا نکل نہ جاوے کلیہ مصر کے مسئلہ کو قصداً نہیں چھیڑتے۔ ترکوں کی یہ خاموشی ہی حقیقت میں بڑی دلیل اسبات کی ہے کہ وہ مصر کیطرف سے غافل نہیں ہیں۔ وہ لوگ جو ترکوں کو الزام دیتے ہیں کہ مصر کھو بیٹھے حقیقت میں وہ لوگوں پر اپنی معلومات کی کم مایگی ظاہر کرتے ہیں۔ مصر انگریزوں سے خالی کرا لینا آسان اور بہت آسان ہے۔ مگر ہاں جسوقت مصر سے انگریزی قبضہ اوٹھا دوسوقت کیا ہوگا۔ اوس وقت یہ ہوگا کہ مصر انگریزوں سے نکل فرانسیسیوں کے قبضہ میں چلا جاویگا اور ممکن ہے کہ اس انقلاب میں ترکی حقوق قائم رہ سکے۔ میں سلطان المعظم کو کسیقدر دوراندیش اور فرانسیس سے نہایت خوشی کے ساتھ آمادہ ہے کہ ترک اوسکو اجازت دیں اور اسکے ساتھ شریک ہو کر انگریزوں کو مصر سے الگ کریں۔ ترکوں نے جو مصر کے معاملات میں اسقدر سکوت اور بے اعتباری اختیار کر رکھی ہے وہ بڑی سیاست اور حکمت عملی پر مبنی ہے۔ ترک اوس آیندہ وقت کے انتظار میں ہیں جو عنقریب آنے والا ہے۔ ترکوں کے حق میں انگریزی داخل مصر میں کچھ بھی خطرناک اور مضر نہیں ہے۔ محمد علی پاشا کے وقت میں جو فوج مصر کے خزانہ سے ترک رکھتے تھے اوسکی مقدار اکیس لاکھ روپے کے قریب سب تھی۔ اور اسوقت مصر سے جو کونٹینٹ سلطان لیتے ہیں وہ تین لاکھ اونتیس ہزار پونڈ مصری ہے۔ جو انگریزی حساب سے ایک کروڑ روپے کے قریب ہو جاتا ہے۔ علاوہ اسکے مصر میں سلطانی حقوق بنا بنائی عزت کے ساتھ مانے جاتے ہیں۔ اور خدیو عباس پاشا کے فرمان خدیویت میں جو مصر کی سند کا تبدیل کیا گیا۔ اور جسپر لارڈ کرامر کے دست آنکھیں ہی نکال لیں مگر سودمند نہ ہوئیں اوسے زیادہ تر ترکوں کے معاملات میں دست درازی کا موقعہ دیدیا۔ اب ظاہر ہیں اگرچہ گورنمنٹ انگریزی اپنے دخل اور وقار کے قائم رکھنے کی بہت کوشش کر رہی ہے۔ ذرا ذرا سی باتوں پر ایجیٹ میں خدیو کو چشم نمائی کی رائیں ظاہر کرتی ہیں اور خدیو اوسکی باتوں پر لارڈ کرامر کے تکلف دینے پر موجود ہو جاتے ہیں مگر جو لوگ حقیقت حال سے واقف ہیں وہ ان باتوں کو نہایت حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ علی العموم وہ لوگ یہ مصر پر انگریزی قبضہ نہیں چاہتے۔ اور نہ عسکر ترک اور ملٹر سیسیاسات سے بہت ہی خوش ہیں کہ عباس پاشا بنسبت اپنے باپ کے ایک حد تک بیدار مغز اور مدبر ہیں اگرچہ اسوقت وہ ایک نوجوان اور تجربہ کار حکمران ہیں مگر اپنے دوست دشمن کے پہچاننے میں اپنے باپ سے زیادہ ہوشیار ہیں۔

مصر پر آسانی سے انگریزی قبضہ نہ ہو سکنے کی اور بہت سے دلائل ہیں وہاں ایک بڑی خاص وجہ یہ بھی ہے کہ ترک خوب سمجھتے ہیں کہ جب تک مصر ہمارے ملک محروسہ سے شمار کیا جاتا ہے یا جب تک ہمارا کچھ بھی دخل ہے اوسوقت تک تین و حجاز ہمارے ہیں اور جسوقت مصر کے قلعوں اور بندرگاہوں سے عثمانی نشان اتار گیا اور یہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہ دونوں ولایتیں نکل گئیں۔ ترکوں کے بدن میں جب تک جان ہے اور انکے دلوں میں جسوقت تک اسلام کے ایک احکام کی عظمت ہے وہ ہرگز گوارا نہ کرینگے کہ ہمیں دکھہ مدینہ اوکی خدمت سے نکل جاویں۔ سلطان المعظم کو اگرچہ اسلامی دنیا میں "خلیفہ" ہونیکا فخر ہے۔ تو انکے واسطے "خادم الحرمین" کا لقب بھی جو ہمارے بخیوں وقت کہہ کے سامنے دعا میں اونکے نام کے ساتھ منتے ہیں اس خلافت سے کم نہیں ہر حال مصر کے حالات میں جہانتک فکر کیا جاتا ہے ایک عجب خبر کی کہہ رہے ظاہری قرائن سے پایا جاتا ہے کہ مصر کی خوش قسمتی سے اگر عباس پاشا کے خیال دوراندیش خدیو مصر کو اور مل گئے تو یہ زنجیر تک ان تمام فرمشوں سے نکل کر ایک مستقل سلطنت ہو جاویگا۔ عباس پاشا کو سلطان المعظم سے جو دلی تعلق ہے وہ بہت ہی اطمینان کے قابل ہے۔ وہ اسے سفر فلسطین میں جو تبدیل عباس پاشا نے اپنے وزیر اعظم نوبار پاشا کے نام بھیجا اور جنمیں سلطان کی عنایات اور تعلقات کا مفصل ذکر ہے وہ سب اسوقت میرے سامنے رکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے میں ایک تار کا جو ۹ محرم کو عباس پاشا نے نوبار پاشا کے نام بھیجا بلفظہ ترجمہ ناظرین وسیلہ اخبار کے واسطے درج کرتا ہوں۔ ناظرین ان الفاظ سے عباس پاشا کے خیالات بخوبی اخذ کر لینگے۔

"آج جبکہ سلطان المعظم نے رخصت فرمایا ہے میں تمام کے کہنے پر شریک ہوں" "پھر آپ میرے بھائی اور خاص ہمراہیوں کے سلطان المعظم کی" "طرف سے شکریہ ہوا۔ سلطان المعظم نے جس تپاک سے دربار میں" "میرا استقبال کیا اور جس درجہ سے میری صحت کا حال دریافت" "کیا میں اوس سے بے انتہا محظوظ ہوا۔ کہنے سے اول میرے بھائی" "کو اول درجہ کا نشان عثمانی مرحمت فرمایا۔ اور میرے ساتھ نہایت" "التفات شاہانہ کے ساتھ باتیں کرتے رہے۔ وستر خوان پر مجھکو اپنے" "دائیں طرف بٹھانے کا حکم کیا۔ اسوقت سلطان المعظم کے ساتھ کہا گیا" "صدر اعظم اور مناظر داخلیہ اور بیدار اور احمد مختار پاشا اور امین پاشا" "کے خاص لوگ ٹریک تھے کہا نے کے بعد بہت دیر تک مصر" "کے اتحاد المسلمین نے اپنا مخاطب بنانے کی عزت مجھے بخشی میں سلطان المعظم" "کی ان توجہات شاہانہ اور عنایات ملوکانہ کا کسیطرح شکریہ ادا نہیں" "کر سکتا۔ میں نہایت تضرع کیساتھ خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں ہاتھ" "پھیلاتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سلطان المعظم کو صحیح و" "تندرست رکھے۔ اور دولت علیہ عثمانیہ کی شوکت و اعتبار میں ہمیشہ" "ترقی مرحمت فرماوے۔ آمین" (عباس حلمی)

راقم پیسہ اخبار کا نامہ نگار خاصی اونکے سوانح عمری ۱۹۰۷ء

نئی ریلوں پر ضروری استفسار

اڈیٹر صاحب ماہر امراض خفی و جلی سلامت۔ بعد عرض واجبات آنکہ پیسہ اخبار مورخہ ۳۱ مطبوعہ ۱۱ حال میں اخبار عام مورخہ ۱۸ اسطوعہ ۱۴ اگست میں ہندوستان کی مجوزہ ریلوں کی ذیل میں ایک لین متہرا اور برایا بارہ کی ۱۰۰ میل لمبی درج ہو چکی ہے۔ سو آپ یا آپکے شائقین ناظرین میں سے کوئی اور صاحب معلومات انگریزی اخباروں وغیرہ دیگر مستند ذریعوں سے یہ بتلا سکتے ہیں کہ برایا بارہ کہاں ہے؟ یا قصبہ ہاران علاقہ ریاست کوٹہ سے مراد ہے جہاں ایک پرانا قلعہ بھی موجود ہے اور جو متہرا اور تلام کی مجوزہ ریل کے خط پر وسط میں واقع ہے اور کیا یہ ۱۰۰ میل والی وہی اس ملک کی لین ہے جسکی اسٹیٹ پیمائش متواتر دو سال یعنے ۱۸۹۳ء و ۱۸۹۴ء میں بانسری عرف کرافٹس صاحب وسیول صاحب انجینران ریلوے کے ہوتی رہی ہے۔ اگر متہرا و برایا بارہ سے مراد متہرا و باران علاقہ راج کوٹہ ہے جسکی تشخیص اوپر کیگئی تو ہم لوگوں کے نزدیک بفیب جویل کے مدت سے ترس رہے ہیں امید ہے کہ بغرض تصحیح اس پیمائش گوشہ اخبار میں مع اپنی رائے کے زینت بخشیں۔ تا یہ غلط فہمی رفع ہو جاوے اور ریل کے منتظرین کو وہاڑ میں بندھ جاوے۔

والسلام۔ راز ہاڑوتی راجپوتانہ ۲۷۔ اگست ۱۹۰۷ء راقم نمبر ۱۱

قابل تقلید مثال

ٹیمپرنس سوسائٹی سہارنپور کے ایک معزز ممبر نے جنکی سوسائٹی کے اوپر بہت سے احسان ہیں صرف اس غرض سے شراب کی دوکان کے قریب مکان نے رکھا ہے کہ جو لوگ خریدار شراب کی کریں اونکو اس خانہ خراب کے نتائج مضرت آمیز سنا کر اس مشغلہ کے ترک کرنیکی صلاح دے اور اون سے اس نابکار کے ترک کرنیکی کوشش کرے انکے ہر وقت نصیحت کرنے سے لوگوں پر بہت اثر پڑا۔ اور بہت سے لوگ تائب ہو گئے۔ یہانتک نوبت پہنچی کہ جتنی دوکانیں شراب کی سہارنپور میں ہیں اصل کا نیلام بہ نسبت سالگذشتہ کے ترقی پر ہوا۔ لیکن اس دوکان کو دو سو روپیہ کا گھاٹا ہوا۔ ملک میں ایسے غیرت مند اور بہبودی خلائق تدبیریں سوچنے والے شخص غنیمت ہیں۔ امید کہ اور لوگ بھی اس شخص سے سبق حاصل کر کے بہبودی خلائق کی تدبیر میں سعی کی طرف رجوع ہونگے۔ راقم محمد نور الحق سہارنپوری

قابل لحاظ ہے

مائی ڈیر اڈیٹر بزرگان کہن سال سے اتنک ایسے بزرگ ہیں جو اخبار کے تمام حالات کو متحمل اکذب سمجھتے ہیں بلکہ کہا کرتے ہیں کہ اونکو اسپر یقین ہے۔ لیکن انصاف یہ ہے کہ بعض چیزیں ایسی شایع ہو جاتی ہیں کہ جیسے بجائے مبالغہ کے اگر غلط کا اطلاق کیا جاوے واقعہ نفس الامری ہے۔ اسکی تصدیق پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۲ و ۱۳ اگست ۱۹۰۷ء کے صفحہ ۷ کالم ۲ میں ہوتی ہے ریمارک کا پنور کی دبائی حالت پر ہے اور سکا اکثر حصہ بیمار کی تعداد میں تو مبالغہ کیا ہی گیا ہے مگر افسوسناک حصہ

کی سٹرٹی انسپکٹر تبادلہ نے دفتر بالا میں رپورٹ کی ہے (نامہ نگار)

مراد آباد میں رام گنگا۔ ۲۰ ماہ حال کو بہت زور سے جھڑی لگی۔ یہانتک کہ شہر کے نزدیک بہنے والی رام گنگا ندی بپھر کر خطرناک حد تک پہنچ گئی۔ یہاں ۲۴ ماہ حال کو ایک دن اور رات متواتر بارش کثرت سے ہوئی اور سینکڑوں پختہ مکانات مسمار ہو گئے۔ یہاں فرقہ شیعہ و سنی میں بہت فساد ہے۔ فوج طلب ہونیکا اندیشہ ہے۔ (نمائندہ نوائے مراد آبادی)

شکریہ:۔ دنیا میں وہی لوگ بہت اچھے ہیں جو اپنے مقدور بھر کسی بندہ خدا کو فایدہ پہونچائیں۔ انسان میں جسقدر محاسن ہیں کوئی اس سے زیادہ نہیں ہے۔ کہ جسوقت اوسکو قدرت ہو نفع رسانی خلایق میں دریغ نہ کرے۔ ہمارے وڈ برن صاحب بہادر جو ممالک متوسط میں جایداد کمشنر مقرر ہوئے ہیں۔ خلق دمروت میں بیمثل ہیں۔ آپ کی نشنہ یف آوری سے بلاک اپنے اوپر فخر کرتا ہے۔ فی الحال ۳۱ مئی کو جناب ممدوح نے منصف صاحب ضلع سیونی کو عہدہ تحصیلداری پر سرفراز فرمایا۔ ہم تہ دل سے صاحب موصوف کی قدردانی اور عزت افزائی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور خدا سے چاہتے ہیں کہ آپ کی ذات سے ملک کو اور بہت سے ترقیاں روز افزوں حاصل ہوں اور بلاک بہت کچھ قدر کریگی۔ راقم اختر خورشید احمد

سہارنپور:۔ ایک پنجابی عورت تنہا ہر دوار سے اشنان کرکے واپس آرہی تھی اور اسٹیشن ریلوے سہارنپور پر کیونکہ یہاں پر پنجاب کی گاڑی بدل جاتی ہے اتری ہوئی تھی۔ رات کو قریب ۱۲ بجے کے اوسکو درد زہ شروع ہوا۔ اور لڑکا پیدا ہوا۔ کہ بخت سہارنپور جاگے والوں نے اوسکا ذرا بھی ترس نہ کرکے اوسکو اٹھا کر اسٹیشن کے چبوترے کے باہر پھینک دیا۔ لڑکا تھوڑی دیر تڑپ کر مر گیا۔ پولس نے عورت کو گرفتار کر لیا اور عدالت کو چالان کر دیا۔ اور مقدمہ ڈپٹی نرائن سنگھ صاحب کے اجلاس میں پیش ہوا۔ چونکہ ڈپٹی صاحب نرائے میں یہ معاملہ خفیف معلوم ہوا لہذا چھ ماہ قید کا حکم صادر فرمایا۔ بی بے رحم ماں سے خدا بچوں کو محفوظ میں رکھے۔ (راقم ایک بچہ کا پھینکا ہوا)

تولد سعید:۔ یکم ہمادوں سمت کو سری مہاراجہ صاحب سنگھ کے ہاں ولی عہد پیدا ہوا۔ جسکی خوشی میں مہاراج نے دربار کیا اور آپ سلامی سر ہوئیں۔ ۱۲ لاکھ تقسیم کیا اور بہت سے آدمیوں کو رہا کیا گیا۔ خدا اس نونہال اقبال کو دایم سرسبز و شاداب رکھے۔ رفعت تولید مبارک کی خبر مہاراج کے گوش زد ہوئی تھی اسی وقت جیلخانہ کے کل قیدی رہا کرکے جیلخانہ میں بکرا باندھا گیا۔ (نادر زمانی)

مہاراجہ ولی جالندھر:۔ کل میاں جمال الدین صاحب مع جوان رشید فرزند شمشیر خان کے سشن سپرد ہو گئے تھے۔ اور مفصلہ حوالات سے جیلخانہ کے وارڈ میں بھیجدئے گئے تھے۔ اوسکی جانب سے وکیل لالہ بھگت رام بیرسٹرایٹ لا ہیں۔ تجربہ اسے اس مقدمہ کی ماہیت سے واقف ہیں۔ رام پرشاد ایک بدستور حوالات میں ہے اور اسکا مقدمہ ۱۱ ستمبر کو ہوگا۔ اسے اپنی صفائی کے گواہوں میں گجری صاحب کو بلایا ہے جو آجکل کشمیر میں ہیں۔ (یکم ستمبر)

شہر متھرا:۔ تین روز بارش بکثرت ہوئی۔ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ ماہ حال سے امید رفع مرض وبائے دیکھائی دے۔ زراعت کو بیحد فایدہ پہنچا۔ کاسہ وبری زراعت بوجہ بارش مسدود رہا۔ (ریمی پرنٹنڈنٹ پولیس)

گڑھوا ضلع شاہجہانپور:۔ ۱۹ سے ۲۲ اگست تک بارش ہوتی رہی۔ شہر کے متصل چوہ جاری ہے پہلے کی نسبت اب بہت پاٹ ہو گیا ہے اس چوہ نے بہت کھیتوں اور دیواروں کا بہت نقصان کیا۔ مندر دیوی دوالہ کی فصیل ۴۰ گز لمبی ۱۵ گز اونچی اور ایک گز چوڑی منہدم ہو گئی۔ فصیل کی جگہ چوہ جاری ہو گیا اور ۲ پنڈت جھلو رام کے باغ کا بہت نقصان کیا تھا۔ اور باغ کے اندر چوہ جاری ہو گیا تھا۔ اب تو چوہ کی جگہ ریت کا ڈھیر ہو گیا ہے اگر جھلو رام ایک سو روپیہ لگا کر آمنا و پختا ڈھیر ریت کا بناتا۔ تو ایسا پختہ نہ بنتا۔ چوہ باغ سے ہٹ کر سڑک میں جاری ہو گیا۔ سڑک کے درختوں کا بہت نقصان کیا اور ایک کنوئیں کا بیشتر حصہ بہ گیا۔ چوہدری شنبھو اور بہت زمینداروں کی زمین کا بہت نقصان ہوا فصیل دیوی دوالہ کیطرح للا بدو ٹا و سنگھ چھپہ کا گھر بہ گیا۔ گندم من خام ۵۰ کوٹھی میں پڑی تھی وہ بھی بہ گئی۔ اور بیچارے تینوں سر پر ہاتھ رکھکر روتے ہیں۔ فتح سنگھ جٹ کا ایک باغ تھا جسمیں ۸۰ پودے آم کے تھے جس سے ۳۰ پودے آم کے بہ گئے۔ (۳۴) ضلع ہوشیار پور میں رائے اسوک رام ڈپٹی آرہا ہے۔ بہت اچھا حاکم ہے۔ اور خوب بدمعاشوں کا بندوبست کرتا ہے۔ کئی بدمعاش اسکے ڈر سے بھاگ گئے ہیں اگر رائے صاحب دو برس تک اس ضلع میں رہا تو امید ہے کہ بے وہڑک چیز بازار میں رکھکر چلے جاؤ جسدن آؤ۔ اوسدن اوٹھا لینا۔ (دھرچند)

قصبہ لیسوڑہ:۔ یہاں بارش اسقدر ہوئی ہے کہ آیندہ فصل کی امید بالکل نہیں۔ اور بخار کا اسقدر زور ہے کہ آٹھ دس آدمی ہر روز فوت ہوتے ہیں دریاس کے فاصلہ پر ایک ڈیک ندی میں بسبب طغیانی کے چار شخص بہے۔ جنمیں سے دو تو بچ گئے۔ اور باقی دو کا پتہ نہیں۔ (خشما)

پنڈدادنخان:۔ ۱۷ اگست کو ایک ہندو نے یہاں اپنی عورت کو طلاق دیدی۔ ہندوؤں نے کبھی پہلے ایسا نہیں کیا۔ تحصیل خوشاب میں ڈھاک ایک سٹیشن ہے اسکے قریب ایک ڈیڑھ سال کا بچہ ریل سے اس کے پاس سے جو گیٔ ہی سڑک پر گر گیا۔ گاڑی دور سے لوٹا کر لائی گئی۔ اور بچہ جو زیور پہنے تھا صحیح وسلامت پایا گیا۔ (نامہ نگار)

مذہب عیسوی قبول و ترک کرنا:۔ میں شیخ دتہ شرما ولد دل سنگھ برہمن ساکن خوجہ وال تحصیل ٹہالہ ۱۰ نومبر ۱۸۹۸ء کو بتریب پادری کہڑک سنگھ وغیرہ عیسائیاں کے پادری بٹلین صاحب کے ہاتھ سے بپتسمہ پاکر عیسائی ہوا تھا۔ مگر کئی سال کے بعد مجھے اس مذہب اور اس سوسائٹی سے کوئی تسلی نہوئی۔ اجولئی ۱۹۱۸ء کو میں نے مذہب عیسوی چھوڑ دیا۔ لیکن امرتسر کے آریا سماج نے شدھ ہونے کے لئے مجھکو دو سال کی میعاد دی تھی۔ اب وہ عرصہ گذر گیا ہے اور مجھکو لالہ درگا پرشاد صاحب بھجن آریا سماج لاہور نے اپنے ہاتھ سے شدھ کیا ہے۔ اب مجھے وید سے تسلی ملتی ہے۔

مدرسہ امامیہ دہلی کے جلسہ چار سالہ تقسیم انعام کی تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۳۷ ہجری قرار پائی۔ مجتہد العصر جناب مولوی سید علی محمد صاحب شریک جلسہ ہونگے۔ (رحیمدر)

موضع سارنگڑہ (ضلع امرتسر) میں پولیس اور ایک بہان سنگھ نامی جٹ میں لٹھ بازی ہوئی۔ غلام محمد سارجنٹ و کالا سنگھ کانسٹبل مجروح ہوئے۔ منشی وزیر چند تحصیلدار اجنالہ موقعہ پر گئے۔ اور بکیفیت تحریر کرکے ہمارے بیدار مغز ڈپٹی کمشنر کرنل لینگ صاحب کے پاس چالان کیا۔ صاحب موصوف یکم ستمبر کو ڈیڑھ ماہ کی رخصت پر گئے۔ (کیسر سنگھ)

مراسلات

مصر میں انگلستان اور ٹرکی کے تعلقات

[از نامہ نگار پیسہ اخبار مقیم مکہ معظمہ]

مکرمی ایڈیٹر پیسہ اخبار۔ السلام علیکم۔ جدید مصر کے دوبارہ سفر قسطنطنیہ نے پھر پولیٹکل خیال کو حرکت دیدی۔ آج میں اپنے اس مراسلہ میں مصر کی موجودہ حالت سے مختصر خور پر بحث کرونگا۔ انگریزی اخبارات نے اپنے خیال میں یہ ثابت کر دیا ہے کہ مصر بالکل انگریزی قبضہ میں ہے۔ اور ممکن نہیں کہ مصر سے انگریزی قبضہ اٹھ سکے۔ انگریزی اخبارات کے مقابلہ میں ترکی اور عربی اخبار ہیں کہ جنکا خیال ہے کہ مصر پر انگریزی قبضہ برائے نام ہے۔ مصر میں انگریزوں کا دخل ترکوں کے حق میں کچھ بھی مضر نہیں۔ جب ہم چاہیں گے مصر سے انگریزوں کو اسطرح نکال دینگے۔ جسطرح نرم چینی سے بال۔ یہ رائیں تو فریقین کے اکثر اخبارات کی ہیں۔ مگر میرے خیال میں جانبین کی تحریرین طرفداری اور غلط بیانی سے بری نہیں ہو سکتیں۔ ایک سمجھدار آدمی ان دونوں تحریروں سے نتیجہ نکال سکتا ہے۔

اسکے بعد میں اپنی رائے ناقص مصر کی نسبت ظاہر کرتا ہوں۔ اگرچہ میری رائے اسوجہ سے کہ میں اس رتبہ کا آدمی نہیں ہوں کہ ملکی معاملات میں میری رائے دماغ سے کچھ کام لے سکوں اعتبار کے قابل نہیں۔ مگر وہ لوگ جو اونکی رائے کو بھی اہل الرائے کے مقابلہ میں ایک نظر دیکھنا پسند کرتے ہیں امید ہے کہ اول سے آخر تک ضرور دیکھ لیں گے۔ مجھے مدت سے مصر کے حالات دریافت کرنے کا شوق اور اوسکے باشندگان کے معاملات سے دلچسپی ہے۔ تقدیر نے خوبی قسمت سے مجھے ایسی جگہ رکھا کہ جہاں مجھے اپنے خیال کے پورا کرنیکا بہت اچھا موقع ملا۔ ایام حج میں مصر کے لوگ یہاں آتے ہیں مجھے ارہا اون سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ اور میں نے قصداً مصر کے حالات کی نسبت اون سے گفتگو کی۔ مصری علی العموم انگریزی انتظام کی تعریف کرتے ہیں۔ اور اس بات کے معترف ہیں کہ انگریزی انتظام نے مصر کی مالی حالت بہت درست کر دی مگر اسکے ساتھ ہی انگریزی قبضہ مصر پر نہیں چاہتے۔ لارڈ کرامر اور وجود اسقدر کوشش اور تالیف قلوب کے آجتک مصریوں کی ایک چھوٹی سی جماعت بھی مصر کی سرزمین پر اس خیال کی جو انگریزی حکومت کو مصر میں عزت کی نگاہ سے دیکھے پیدا نہ کر سکے۔ انگریزی قبضہ سے مصر میں اگر بڑی بھلائی ہوئی ہے تو صرف اس بات سے کہ ایک آدمی بھی مصری سے نہیں چاہتا کہ انگریزوں کے ملک پر قابض ہو کر اون پر حکومت کریں۔ مگر چند آدمی ان میں شریک نہیں جنکو لارڈ کرامر کے سلوک اور بیجا رعایت نے اون کی مرادوں سے زیادہ اونکی خواہشوں میں اون کو کامیاب کر دیا۔ جس حالت میں کہ مصری سرزمین پر انگریزی قبضہ اسقدر مخدوش حالت میں ہے۔ تو کیا یہ امید ہو سکتی ہے کہ

ایک خاندان کا مورث اعلیٰ تھا۔ اور اس کے پسر کا نام امتیاز تھا اور امتیاز کے پسر کا نام فہم تھا۔ فہم نے ایک لڑکی سے جو ان کے پڑوسیوں کی اولاد سے تھی شادی کی۔ اس لڑکی کا نام "مسرت" تھا۔ تب فہم اور مسرت کی شادی ہو گئی تو ان میں سے ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام مذاق رکھا گیا۔ مذاق کے حالی نسب چلنے میں کچھ کلام نہیں ہے۔ مگر چونکہ اس کے خاندان کے خواتین شخص کی مخالف طبائع تھیں یعنی "مذاق" کی طبیعت میں کبھی تو ہنسی کبھی آپ اُسے سنجیدہ منقطع اور متین صورت میں دیکھتے۔ کبھی آپ اُسے مزاج اور خندہ رو اس میں ملاحظہ کرتے بعض اوقات وہ ایسا متین اور صاحب تمکنت کہ وقار ہوتا کہ گویا ایک عدالت کا حاکم ہے۔ اور بعض اوقات ایسا خوش طبع ہوتا کہ گویا جیسا کہ کسی دربار کا بھانڈ ہے۔ لیکن اس کی والدہ کی طبیعت اس میں بہت غالب ہے اسلئے جس حالت میں وہ آپ سے ملیگا ہنسائے بغیر نہ رہیگا۔ شجرہ نسب بھی ملاحظہ فرمائیے :-

امتیاز زعرت دوق

فہم ——— مسرت

مذاق

لیکن یہاں ایک مغالطہ بھی ہے جس نے اپنا نام مذاق رکھ لیا ہے اور اکثر جہاں کہیں موقع ملتا ہے لوگوں کو فریب دینے سے نہیں چوکتا۔ بس جب کبھی آپ سے یہ بہروپیا ملے تو فوراً اس سے یہ سوال کریں کہ اپنا شجرہ نسب دکھا۔ شجرہ دیکھکر فوراً آپ کو لگ جائیگا کہ آیا وہ سچ کی اولاد سے ہے یا نہیں "مذاق" اور بہروپئے میں فرق ہے کہ آخر الذکر ہر وقت بلند قہقہہ مارتا رہتا ہے اور مذاق اکثر سنجیدہ رہتا ہے۔ مذاق کا یہ دستور ہے کہ جہاں کہیں ہو وہ آپ تو سنجیدہ رہتا ہے اور آس پاس کے لوگ ہنستے ہیں اور بہروپئے یا جھوٹے مذاق کا یہ دستور ہے کہ خود ہنستا رہتا ہے اور تماشائی سنجیدہ رہتے ہیں۔ اس بہروپے کا شجرہ نسب بھی ملاحظہ فرمائیے۔ اس کا مورث اعلیٰ کذب ہے اس کا پسر باہو ہوا ہے اس کے پسر کا نام "جنون عزت مالی خولیا" ہے اس نے "حماقت" کی بیٹی سے شادی کی جس کا نام ہنسی ہے اور ان دونوں کی مزاوجت سے یہ بہروپیا مذاق پیدا ہوا اس کا شجرہ مختصر طور پر یوں درج کیا جاتا ہے +

کذب

باد ہوائی

حماقت

جنون عزت مالی خولیا ——— ہنسی

بہروپیا یعنی جھوٹا مذاق

اس کی شناخت کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کی خصلتیں جو ہیں نہیں رہتیں اس کا اور مذاق کا قضیہ یہ مقابلہ ہے کہ مذاق انسان ہے اور یہ بندر ہے +

بہروپئے یا جھوٹے مذاق کی صفتیں یہ ہیں :-

۱- یہ مستخرا استہزا کا مرتکب شوقین ہے اور بندر کی طرح اچھلتا کودتا ہے

۲- اس میں نقالی کی عادت ازحد ہے خواہ اس سے نیکی اخلاق اور مذہب کی توہین ہی نہ ہو جائے +

۳- یہ ایسا ناکارہ ہے کہ وہ جامہ جو اسے کہنا کہلائے اُسی کو کاٹتا ہے۔ اور بالتمیز دوست و دشمن نہ سے باز نہیں آتا۔ ہر چند کہ عقل سے بے بہرہ ہے یہ نسخہ کو محض تفریح کی خاطر استعمال کرتا ہے +

۴- چونکہ سوائے نقالی کے اور کچھ نہیں آتا اسلئے اسکا حملہ ہمیشہ ذاتی ہوتا ہے۔ اور بداہۃً یا مصنف پر ہوتا ہے یا بدی یا تصنیف پر نہیں ہوتا +

ایک نہایت تجربہ کار اور لائق پیر جین مسیاح ہند نے ایک ایک مرتبہ ذکر کیا تھا کہ ہندوستان میں صرف دو شخص ایسے ہیں جن سے ایک بچنے ہوئے دل کے قدیر بیگم صاحبہ مرحوم تربیت عرصے سے انتقال کر چکی ہیں لیکن دوسرے بچے بیر بھی سراونال صاحب والی جیر پور سندھ نے حال میں حاصل کیا ہے۔ سطح بیر صاحب کی فیاضی کی کوئی انتہا نہیں ویسے ہی اُن کے داد و دہش کا کوئی انتظام اور طریقہ نہ تھا۔ دور دور سے سائل جاتے تھے اور بیر صاحب سے کچھ نہ کچھ لے آتے تھے۔ لیکن بیر صاحب کے بعد انکا صاحبزادہ عالی تبار بہزانیس بیر فیض محمد خاں نے اس پدری فیاضی کو نہایت دانشمندانہ انتظام سے شروع کیا ہے۔ انہوں نے ایک لاکھ کے قریب روپیہ اپنے والد بزرگوار کی یاد گار میں ہسپتال بنانے اور مدارس میں سکالرشپ دینے کے لئے وقف کیا ہے۔ خوش ہے کہ جناب قادر داد خاں صاحب سی آئی ای اپنے وزیر اعظم سے بیر صاحب کو اس معاملہ میں نہایت قابل قدر رائے سے مدد ملی ہوگی۔ کیا بیر صاحب مہربانی فرما کر انتظام اور انتظام کرینگے۔ کہ خیر پور کے تعلیمی کے لئے جلنگا نہ بنوا دینگے۔ تاکہ وہ پاپڑ بیچ در بدر ٹھوکریں مانگتے پھرنے کی مصیبت سے بچیں۔ خیر پور ایسی ریاست کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اسکی دار السلطنت میں دو چار شاندار سرکاری عمارتیں بھی ہوں۔ لطیفہ یہ ہے کہ وہاں ایک بھی پختہ مکان نہیں ہے۔ بیر صاحب مرحوم کے نکاح کے شوق نے انہیں لاکھوں (عارضی خس پوش جھونپڑیوں) کے سوائے اور کسی کام کا نہ رکھا تھا۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ نواب شاہجہان بیگم صاحبہ والیہ حال بھوپال کیطرح عمارات پر اسقدر صرف کیا جاوے۔ کہ سجدوں میں آبگینہ کے فرش ڈالے جاویں۔ اسکے علاوہ خیر پور سندھ کا جوڈیشل انتظام میں نہایت پس افتادہ ہے۔ اور اگر وزیر صاحب ہماری صلاح سنیں تو ہم خوشی سے دینے کو آمادہ ہیں +

جو فوج اجنسی گلگت کی حدود کے اندر ہے اور سکی رسد رسانی اب خوب ترقی پر ہے۔ ۸ اگست تک ۳۵ ہزار من ماکولات اور تین ہزار ۴ سو من مختلف اشیا بانڈی پور سے روانہ ہوئیں۔ اور ہنوز ۹ ہزار من چیزیں جانے کو باقی ہیں۔ ساٹھ ہے پندرہ ہزار باربردار پر منحصر ہیں۔ جنہیں سے ۷۴۰ ۴ علاقہ ریاست کشمیر کے ہیں۔ بابی اونٹ اس کام میں بہت کارآمد ثابت ہوئے۔ ۸ سو اونٹ گلگت کو گئے۔ اور واپس آئے۔ جنہیں سے صرف ۶ ابکار ہوئے +

— سر جارج لائڈ کا تھوپٹ افتتاح کالج کے لئے عنقریب الموڑا جانے والے ہیں +

خبروں کے خطوط

کنکھل میں گنگا جی کا چڑھنا

بوقت ۹ بجے دن کے سوی گنگا جی کی باڑھ کنکھل میں آئی ۱۱ بجے دن کے چوک بازار میں ۳ فٹ پانی چڑھا۔ اور ۱۲ بجے ۵ فٹ پانی ہوا۔ ایکسچینج کو ۳ بجے ۶ فٹ کے قریب پانی چوک میں تھا۔ تمام کنکھل میں پانی پھر گیا۔ صرف ایک گلی موریہ والی بر سوکھی باقی رہی۔ لالہ بہاراں کے باغ میں جہاں دھوبی رہتے ہیں چوک بازار قریب دس فٹ کے پانی تھا۔ لالہ پیارے لال پٹواری جو قصبہ میں بڑے بھنی بازار آدمی ہیں جو کہتے تھے کہ ایک بوند پانی کی نہیں آوے گی۔ مگر جسوقت دو ہر چوک بازار کی آئی تو دل والا لالہ سروف کی دوکان تمیں بوگئی۔ لکڑی و تختہ و بوتلیں عرق کی ایک ہاتھ نہ آئی۔ بھاگیرتھی جی نے خوب ہی جہان دیکھا ہے۔ ہزاروں چوہری و زمیندار پہنچ چڑھے۔ لالہ بہاراں کا نقصان ہزاروں روپیہ کا ہوا۔ ۳ بجے دن کے پانی گھٹنا شروع ہوا ۱۱ کے واپس ٹیک گھاٹ پر جہاں کی تہاں گنگا جی بہہ چکی۔ باقی گنگا جی نے سب کی جہازی (کریری) مل دی دکانداروں کو ۲۰ لاکھ روپیہ کا نقصان کنکھل چہارم ۱۲ لاکھ کا مخالف ایک عظیم الشوہ ہے۔ تفصیل بعضی ضلع سہارنپور کے باشندے قریب چار ملکوں آدمیوں کے جنمیں مسلمان اور ہندو مرد اور عورتیں سب انسپکٹر اسمٰعیل ظفر محمد خاں کی زبانی تھیں کی شکایت لیکر فریادی سہارنپور میں آئے انمیں سے ایک شخص نے استغاثہ فوجداری میں صاحب جسٹس بہادر ضلع سہارنپور کے یہاں پیش کیا اور باقی کل آدمیوں نے حلفی مندرجہ ذیل داخل کیا۔ صاحب موصوف نے ہر ایک شخص کے اظہار جداگانہ قلمبند فرما کر حکم تحقیقات کا دیا۔ چنانچہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بہادر تحقیقات کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ سنا گیا ہے کہ ابھی اور کل دیہات متعلق پولیس روڑکی کے باشندے فریاد کرنے آنے والے ہیں۔ اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ انسپکٹر صاحب کی طرف سے بھی کچھ آدمی ہیں جو اوگی طرف داری کریگے۔ سب آدمی جمع ہو کر بیٹھے ہیں دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ بیان حلفی سے ان لوگوں نے فارم چھپوا لئے تھے کیونکہ سٹیشنروں بیان فشی کسطرح لکھ سکتا تھا۔ (راقم م۔ ن۔ ق سہارنپوری)

عورت کا مرد بنگیا:- قصبہ کھڈیاں ضلع لاہور میں ایک چوہڑی مساۃ لکھی جسکی عمر ۲۵ سال کی ہے۔ عرصہ ۱۱ سال کا ہوا جو نصور ضلع لاہور میں بیاہی گئی تھی۔ شوہر مذکور کے مرجانے پر وہ اپنے والدین کے گھر لینے کھڈیاں میں آگر چند روز رہی۔ اوس کے والدین نے اوسکو پھر موضع میانوالہ علاقہ قصور میں بیاہ دیا۔ جسکو عرصہ دو سال کا عرصہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ اوسکا خاوند بھی فوت ہو گیا۔ اب وہ کھڈیاں میں رہتی ہے۔ اور اوسکو بجائے آدمانہ زنانہ کے مردانہ پیدا ہو گیا ہے۔ جو اسطرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک رات ایک اور چوہڑے کے ساتھ ہمخواب ہوئی۔ تو اوسنے اوس سے ظاہر کیا کہ یہ عورت نہیں مرد ہے عورت مذکور اسباب سے خود اقراری ہے۔ کہ اس نے بوقت خواب بجھ سے دست درازی

ہوگا جتنا کہ کسی اور قسم کا پال ٹیکس ہو سکتا ہے۔ جو شخص زمین کا ٹکڑا جس حیثیت اور جس مقدار کا خرید سکتے ہیں وہ بڑی سہولت سے اُسپر ایک تھوڑی سی مقدار محصول کی ادا کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر دس روپے کا کیڑا دس روپے پانچ آنے یا دس روپے دس آنے کو بکنے لگے تو جن کو دس روپے کا کپڑا خریدنا ہے وہ پانچ آنے یا دس آنے زائد بھی ضرور دے دیں گے اور اس کی کچھ پروا نہ کریں گے۔ لیکن اگر خدانخواستہ کوئی ایسا ٹیکس لگایا جاوے کہ جو ہر شخص کی طرح ہر شخص کو دینا پڑے یا ٹیکس کے ٹیکس کی طرح ہر روز ہر باشندہ ہندوستان کا واسطہ پڑے تو وہ البتہ سخت ناگوار اور سخت مخالفت کے قابل ہوگا۔

ہندوستان کی حکومت کی کچھ ایسی طرز بنی گئی ہے کہ پارلیمنٹ میں حضور ملکہ معظمہ کے وزیر ہند یعنی صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند ہی اپنی کونسل کے جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ وہ صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند ہمیشہ اپنے بھائی ہندوستان کی غرض کو رعایائے ہند کی غرض پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ سراسر ناانصافی پر مبنی کیوں نہ ہو۔ مگر صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند کی کوئی منطق کے سامنے کسی کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ حال میں ہندوستان کے نمائندوں نے پڑھا ہوگا کہ بجٹ پارلیمنٹ میں پیش ہونے کے موقعہ پر مسٹر سمتھ نے تحریک کی تھی کہ ہندوستان کی مالی حالت کی تحقیقات پارلیمنٹ کرے۔ مسٹر دادا بھائی نوروجی نے اس سے اسی قسم کی تحقیقات کے خواہاں ہیں اس تحریک کی مؤید تھے۔ لیکن سر ایڈورڈ سکوبل نے اس کی مخالفت کی اور بحث کے بعد جنرل چیٹنی نے کہا کہ کم از کم ایک کمشن ایسی تحقیقات کے لئے منظور ہونا چاہئے کہ خزانہ ہندوستان کی حالت انگلستان کے صیغہ جنگ صیغہ خارجہ اور صیغہ امیر البحری کیا دیتے ہیں۔ صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ نے بڑی صفائی سے اس سوال کو ٹال دیا۔ اور بلی زبان سے کسی آئندہ موقعے پر ایک ایسی تحقیقات کی مقرر کرنے کا اشارہ کیا ؎

تا سال دگر مے کہ خورد زندہ کہ ماند

پارلیمنٹ کے اختیارات بہت وسیع ہیں۔ جائز اور مستقل ایجیٹیشن سے بھی اچھا نتیجہ نکلتا ہے۔ لیکن انڈیا آفس کے اختیارات بھی ایسے غیر محدود ہیں جیسے کہ حال میں امتحانات مقابلہ کے ہندوستان اور انگلستان میں متحد الوقت ہونے کی بہت ہاؤس آف کامنز کے منظور شدہ ریزولیوشن کو بڑی سہولت سے ٹال دیا گیا ہے ؎

اس اڑھائی کروڑ روپے کے گھاٹے کو پورا کرنے کے لئے صاحب یہ بھی صلاح دیتے ہیں کہ جبکہ کل ہندوستان کی پر سال گزشتہ میں مسافروں اور اسباب کے کرایہ سے ساڑھے اڑھائی کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے اگر بجائے فی مسافر فی میل ۱/۲ پائی کرایہ کے ۱ روپے سے زائد آمدنی ہوتی ہے اگر بجائے فی ٹن مال ہر میل کے کرایہ پر ایک ادھیلا زائد کر دیا جاوے تو اڑھائی کروڑ سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے جو کہ گورنمنٹ کے مالی مشکلات کو حل کرنے کے لئے کافی ہے۔ اور بصورت بڑے پیمانہ محصول نہ لگنے کے ہم اس تجویز کو اور کسی قسم کے ٹیکس سے ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ ٹیکس کاریہ گوگراں ہو جاویگا اور رعایائے ہند سے ہر بار ہر شخص کو سال تمام میں اس مد میں بھی اپنا حصہ کسی قدر زیادہ دینا پڑیگا لیکن زیادہ مخلوق اس سے بری رہیگی ؎

تاہم ہاؤس آف لارڈس میں جو بحث روئی پر محصول لگانے کے متعلق ہوئی ہے اور جس قدر سپیکروں نے مخالف اور موافق تقریریں کی ہیں وہ فائدے سے خالی نہیں جنرل لارڈ رابرٹس سابق کمانڈر انچیف ہند نے دوران گفتگو میں صاف صاف سمجھا دیا کہ اگر انگریز ہندوستان کو قبضے میں رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں وہاں کی رعایا کو مطمئن رکھنا چاہیئے کہ جس صورت کے سوائے اس ملک پر صرف زور سے قبضہ رہنا مشکل ہے۔ قندھار کے بہادر نے کہا کہ اگر موقع آن بنا کہ ہماری تھوڑی سی فوج۔ ہمارے چند قلعوں اور تھوڑی سی توپوں پر ہمیں بھروسہ کرنا پڑے اور رعیت ہمیں ہماری رفاقت نہ دیں تو ہمیں بڑی مشکل ہوگی۔ واقعی لارڈ رابرٹس کی تقریر سپاہیانہ اور صاف صاف ہے۔ تاہم لارڈ صاحب مطمئن رہیں کہ یہ واقعہ کوئی ایسا موقع نہیں ہے۔ البتہ اس قسم کی بہت سی شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو کہ ناراضگی پیدا کرتی ہیں۔ مگر جب تک ایسے فیاض۔ صاف گو اور منصف مزاج انگلستان کے بیٹے موجود ہیں کہ جن کی مثال اس مباحثے میں لارڈ بیسٹ ڈون اور لارڈ رابرٹس نے دی ہے حکومت ہندوستان کو کبھی خوف کا موقع نہیں ہوگا ؎

سوتے فتنے کو جگانا اسی کا نام ہے۔ ہمیں خوب یاد ہے کہ اہل ہنود اور اہل اسلام میں پہلے ناچاقی اور نااتفاقی کی اردو ہندی کے منحوس سوال ہی سے پیدا ہوئی تھی اور پھر بڑھتے بڑھتے اس قدر بڑھی کہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کا بات بات میں مخالف ہو گیا اور ہر پولیٹکل اور سوشل معاملے میں ایک دوسرے کے برخلاف قدم دھرنے لگا تم نے خدا کا شکر کیا تھا کہ اب یہ بات پرانی ہوئی۔ مگر ہمارے ہمعصر پیسہ اخبار ۲۲۔ اگست کے پرچے میں پھر شاخسانہ نکالا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"پنجاب کی اردو ایک عجیب غلط ملط زبان ہے جس میں سنسکرت۔ عربی۔ فارسی اور دیگر دیسی زبانیں آمیختہ ہیں۔ کہ ہم نے کبھی کسی پنجابی کو بامحاورہ اردو لکھتے نہیں دیکھا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ہم ایک اجنبی زبان کے محاورات پر حاوی نہیں ہو سکتے۔ چند دن ہوئے کہ ہم نے ایک گرمکھی اخبار کو دیکھا تھا جس میں ایسی قدرتی لطافت اور سلاست تھی کہ ہم نے پنجابی اردو میں کبھی نہیں دیکھی" اگر ہمارے ہمعصر اردو سے اس لئے ناراض ہیں کہ وہ فارسی اور سنسکرت وغیرہ زبانوں کا مجموعہ ہے تو سب سے بہتر ہوگا کہ انگریزی بھی نہ لکھا پڑھا کریں کیونکہ یہ بھی تو لیٹن۔ گریک۔ فرنچ وغیرہ زبانوں سے مرکب ہے۔ اور اینگلو سیکسن الیمنٹ (جزو) اس میں بہت ہی کم ہے۔ آپ نے غلطی کی جو فرمایا کہ اس میں صرف فارسی۔ عربی اور سنسکرت شامل ہے۔ اردو زبان کی یہ ٹینڈنسی اور میلان ہے کہ اس میں انگریزی وغیرہ کے الفاظ بھی ملتے جاتے ہیں۔ وہ ایک الگ موضوع ہے افسوس ہے کہ ہمارے ہمعصر اردو سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ یہاں تو یہ معاملہ ہے "بھینس کے آگے بانسری بجے۔ بھینس جگالی کرے"

لاہور ہی میں کئی پنجابی موجود ہیں جو اردو میں صاحب تصنیف ہیں اور جن کی اردو کو دلی والوں نے مانا اور تسلیم کیا ہے۔ لطف یہ ہے کہ ہمارے ہمعصر کو اردو ذرا بھی نہیں آتی اور باوجود اس جہل کے اس کا مقابلہ کرنے سے نہیں شرماتے ہیں۔ اردو کی نسبت یہ کہنا کہ دلی اس کو کبھی نہیں لکھ سکتا بعینہٖ ایسا ہی دعویٰ ہے جیسا کہ کوئی کہے کہ ایک بنگالی انگریزی بالکل نہیں لکھ سکتا۔ تعجب ہے کہ بنگالی انگلستان کی زبان میں تو انگریزوں کی غلطیاں پکڑنے کا دعویٰ کریں اور اہل پنجاب جن کا دلی کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے اردو میں دو فقرے بھی نہ لکھ سکیں۔ ہم اپنے ہمعصر سے التماس کرتے ہیں کہ وہ اپنی نرالی رائے سے اردو زبان کو معاف رکھیں۔ بلکہ ان کی مہربانی سے پھر فریقین میں ہاتھا پائی ہو جاوے۔ "بخشو بی بلی چوہا للہ تو ہی ہے گا"

سچی اور جھوٹی ظرافت

بانی مخمل نما فلسفہ ہر خندہ بے محل
کفش چون بندان بر اردو دہل اندر گلے

جس تحریر میں ظرافت کی جاشنی ہو وہ الٹرو لچپ معلوم کیجاتی ہے اس لئے اکثر مصنف اس قسم کی تحریر کے طالب ہوتے ہیں۔ مگر اس بات میں اس سے بہت کمیابی حاصل ہوتی ہے۔ ایسی تحریر کا دماغ سے پیدا کرنا جس میں سچی ظرافت اور اصلی مذاق ہو بہت دشوار ہے۔ ظرافت ایسی قوت متخیلہ کا ظہور نہیں ہے جس میں عجائب المخلوق یا قوین خیالیہ ہوں۔ یا ایسے دماغ کی پیداوار نہیں ہے جس میں ایسے خیال اور اقتباس بھرے ہوئے ہوں جو۔ اعتدال سے متجاوز ہوں اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض اشخاص جب کوئی لچر دلچسپ کرتے ہیں یا ذلیل ہنسی ہنستے ہیں یا ایسی تحریر کرتے ہیں کہ جسے بادہ خوانی یا بادہ گوئی کہنا چاہیئے تو وہ اس کا نام ظرافت اور مذاق رکھ دیتے ہیں کیونکہ انسان ان کو پڑھ کر یا سنکر ہنسی کو ضبط نہیں کر سکتا۔ اور پھر اپنی حماقت پر ہوئے نہیں سماتے اور اپنے آپ کو مطبع گو زندہ دل۔ بذلہ سنج اور لطیف ظریف کی ہمکایات سے خاطب کرتے ہیں مگر غور سے دیکھا جاوے تو اُن کے افعال ایسے ہوتے ہیں کہ جو ہماری رائے میں اُن کے لئے مناسب جگہ پاگل خانہ کے سوا اور کوئی نہیں ہے +

یاد رکھنا چاہیئے کہ خوش طبعی اور ظرافت جو ایک متعقل ناطقہ کے تابع اور تمیز کی حد سے محدود ہوتی ہے۔ جو ذات ایڈیسن انگلستان کے ایک مشہور و معروف مصنف فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی بے سلیقہ اور اناڑی مصنف کے اس قسم کے حواس باختہ یا ہذیان زدہ خوشطبعی پر نظر ڈالتے ہیں تو ہم ایسے وحشی نہیں ہیں کہ محظوظ ہوں۔ بلکہ بجائے ہنسی آنے کے مجھے اس کی حالت پر رحم آتا ہے۔ اس میں کچھ کلام نہیں کہ اس قسم کے شوخ بے ربط پرچے جو اکثر رسالے اور مہینے مضمون میں چھاپے جاتے ہیں ظرافت یا مذاق کی صفتوں سے بالکل معرا۔ عقل و فہم سے نتائج ہوتے ہیں +

افلاطون کی تائید کر کے ہم ظرافت کی فضیلت شرافت اور جبلت ایک مثیل کے ذریعے سمجھاتے ہیں "

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۸ ستمبر ۱۸۹۴ء

سوتی کپڑے پر محصول

ہم ہندوستان کی مادی ترقی پر کسی گرنٹ مقنو ہیں رہے ہوئے ظاہر کر چکے ہیں کہ مارکوس آف لینسڈاؤن صاحب وائسرائے ہند نے ہاؤس آف لارڈس میں اس امر کی جانب پھر توجہ دلائی ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت کی ابتری کا علاج کرنے کے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ چنگی انگلستان سے ہندوستان کو جاتا ہے اسپر پانچ فی صدی قیمت کے لحاظ سے محصول درآمد ہندوستان میں ضرور لگایا جاوے۔ تاکہ ہندوستان کی بجٹ میں جو ڈھائی کروڑ روپے کی کمی ہے وہ بلا کسی اور قسم کا ٹیکس لگانے کے پوری کیجاوے۔ ساتھ ہی ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ انگلستان کے سب سے بڑے امپورٹ اجناس ٹائمس کی سوتی کپڑے کی درآمد پر محصول لگانے کی نسبت رائے ہے کہ اس کپڑے پر لنکا شائر کے کپڑا بننے والوں کی رعایت سے محصول نہ لگنا چاہیئے بے انصافی ہے۔ اور ہندوستانی پبلک کی ناراضگی پر کچھ تعجب نہیں۔ اس وقت دیسی پریس کے بعض اخبارات میں گورنمنٹ پر حملے کرنے کی پہلے ہی آماجگی پائی جاتی ہے۔ پھر انہیں گورنمنٹ کو یہ الزام کرنے کا ایسا اچھا موقع دینا عقل سے بعید ہے۔ "ٹائمس" وہ اخبار نہیں ہے جو خواہ مخواہ لنکا شائر کے جولاہوں کی طرفداری پر ہندوستانیوں پر کسی نئے ٹیکس نہ لگنے کو ترجیح دے۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ وہ ایسے اہم معاملے میں خاموش نہیں رہ سکتا جبکہ ہندوستان پر کسی دوسرے نئے ٹیکس کے لگنے کی صورت میں عام رعایا کی ناراضگی کا اندیشہ ہو۔ اور اخبار والے گورنمنٹ پر سچی گفتہ بینی کی گولہ باری کریں۔ دوسری طرف لارڈ لینسڈاؤن جو ہندوستان سے بہت بڑا عرصہ ہوا ہے ہیں ہندوستان کے کوئی بڑے خیر خواہ مشہور نہیں۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ٹیکس کی مد میں وہ اپنے ملک کے بڑے خیر خواہ ہیں۔ اور ہندوستان میں پانچ سال کا عرصہ رہنے کے باعث اُن کی رائے معاملات ہند کی نسبت کسی معمولی لارڈ یا مسٹر خواہ سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی رائے نہیں ہے کہ جو صرف کاغذات سے حاصل کی گئی ہو۔ لارڈ لینسڈاؤن بہادر نے بڑی قابلیت سے ثابت کر دیا کہ دراصل کپڑے پر محصول لگانے کی نسبت آواز کوئی ٹیکس ایسا نہیں کہ جس کو ہندوستانی خوشی سے منظور کر لینگے۔ اور جب تک کوئی ایسا انتظام نہ کیا جاوے ممکن نہیں کہ ہندوستان کی مالی حالت سدھرے۔

ظاہر ہے کہ کپڑے پر ٹیکس لگنا اہل ہند کے لئے اتنا دشوار نہیں جتنا کہ نمک پر ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کپڑا ہر شخص کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ایک حد تک تجمل کی چیز ہے۔ اور اس کی کھپت کا بہت بڑا حصہ امراء کے ہاتھ میں ہے۔ اور امراء کی آمدنی پر ٹیکس لگنا ہندوستان میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اور اس کے لگنے سے کوئی بڑی شکایت پیدا ہونے کا احتمال نہیں ہے۔ اور اگر کپڑے پر ٹیکس لگنے سے کپڑے کی کھپت میں کچھ کمی ہو جاوے تو اس کا اثر لنکا شائر کے جولاہوں پر ہوگا۔ نہ کہ ہندوستان کے کاشتکاروں پر۔ اور اس کمی کا اثر ہندوستان کی زراعت پر کچھ نہیں ہوگا۔ اور ہندوستان کی مالی حالت کی اصلاح کے لئے ہم کو ایسا ہی ٹیکس درکار ہے۔ جو ہندوستان کی زراعت پر اثر نہ کرے۔ اور ہندوستان کی مالی حالت کی اصلاح کرے۔ اور ایسا ٹیکس کپڑے پر ہے۔ اور ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی رائے عامہ اس ٹیکس کے لگنے کی نسبت کوئی مخالفانہ رائے ظاہر نہ کریگی۔ اور اس ٹیکس کے لگنے سے ہندوستان کی مالی حالت کی اصلاح ہو جاوے گی۔

(لاہور و پنجاب)

— وزیرستان محسود کی فوج حافظ اوّل کو بنگ ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے روانہ ہو کر کوہاٹ اور کوہاٹ سے بنوں پہنچیگی۔ — حد بندی کا کام آئندہ ہفتہ سے شروع ہوگا۔

— مہاراجہ صاحب کشمیر و راجہ رام سنگھ صاحب سی۔ ایس۔ آئی اور امر سنگھ صاحب سی۔ آئی۔ ای معہ کونسل ریاست ماہ نومبر میں شریک دربار راولپنڈی ہونگے۔ — سی۔ ایچ۔ ایمرسن کونسل والیت جائینگے۔

— مسٹر فنی ہفتہ میں خاں دوراں لاہور سے واپس آجائینگے۔

— کرنل جیمز ایمرسن ملٹری سکرٹری ریاست کشمیر عنقریب دورہ کرینگے اور سٹرلارنس افسر بندوبست بحصول خصومت والایت کو جائینگے۔

— مشہور ہے کہ چند اسی امرتسر کے درخت فریاد کے لئے سرکار میں گئے تھے لیکن چونکہ ان کے اس حب الوطن رفیقہ سرکاری نے تعلق سے علاقہ سے خارج کر دئے گئے بعض کہتے ہیں کہ بہودی تھے اور مقدمہ سے آئے تھے۔

— شعبہ آبکشی کرنل مارٹل ڈویژنل انجینر آبکشی لاہور نے اپنی خدمت کا چارج دیا۔

— ۱۰ نومبر کو لاہور میں ہوم گارڈ کی ایکسرسائز ہونگی۔ اور ۱۲ نومبر کو ایک روز بعد رخصت ہونگے۔

— نومبر کو گرنٹ ہند کے دفاتر مسئلہ میں بند ہو کر ۱۵ دسمبر کو کلکتہ میں کھلیں گے۔

— مسٹر گنگ چیف کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا ماہ کشمیر و حدود وزیرستان کے لئے گورنمنٹ ہند کے کان کہہ گیا ہے۔

— شملہ میں صدر دفتر فوج تو رہے جائینگے بعض محکمہ میرٹھ اور بعض راولپنڈی میں تبعینات ہونگے۔ راولپنڈی بھی مقام ہوگا۔

— پنجاب میں امسال بارش روبی کے واسطے بہت مفید ہوئی۔ خصوصاً حصہ مشرقی میں۔ جہلم اور راولپنڈی میں کاشت کے وقت باران کی کمی رہی۔ گوجرانوالہ اور فیروزپور وغیرہ میں کثرت باران سے روبی کو نقصان پہنچا۔

— سری نگر پر دریائے جہلم کا پل بڑی تیزی کے ساتھ بن رہا ہے اور پانی کے کارخانے بھی ترقی پذیر ہیں۔ — ریزیڈنسی کے قریب اسپرنگل تار گھر کے لئے نئی عمارت تیار ہو رہی ہے۔

— ۲۸۔ اگست تک کی ہفتہ وار موسمی رپورٹ کا خلاصہ۔ سوائے پشاور کے تمام صوبے میں بارش ہوئی۔ راولپنڈی میں نرخ گراں۔ حصار اور شاہجہانپور میں ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ اکثر جگہ بدستور امید فصل خریف کی تھی ہنوز جاری۔ — ربیع کی کاشتکاری ترقی پذیر۔ موجودہ زراعت کی حالت نسبتی بخش ہے۔ شاہجہانپور میں بارش کی ضرورت۔ فلاں جناب فیروزپور و لاہور میں چوہوں کی مضرت ہنوز باقی ہے۔ صحت کی حالت بھی اور جا بہ کافی ہے۔

— مسٹر جینکنس پریسیڈنسی افسر ہمراہی سردار اروب خاں، ڈاکٹری سرجنٹ پنجتروب والایت جائینگے۔

— لاہور میں آئندہ ۲۰ دسمبر روز شنبہ صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک لاہور میں ورسائے ہند دیگر مزید یورپی الخ اتصال کریں گے۔ شب کو اتصالے بیل سے پیٹ نام پر قدم رکھیں گے۔ نوبت سلامی سرخ شروع ہوگی۔ آتش سے جمگاہ تک دو رویہ رسالے صف بندی ہوگی۔ بیل سے کپتی کی طرف سے ریلوے سٹیشن پر لیڈیز پیش ہوگا۔

— ۲۸ اگست کی بات ہے کہ ۸ ستمبر کی صبح کو میاں بھی چراغدین صاحب کتب فروش رئیس لاہور نے انتقال کیا۔ جنازہ کے ہمراہ بڑا ہجوم تھا۔

— نفست گورنر ماہ اکتوبر میں براہ چاٹگام کلکتہ جائینگے وہاں سے انبالہ اور انبالہ سے لاہور پہنچینگے۔ — نومبر کو راولپنڈی پر وائسرائے سے ملاقات کرینگے۔

— مسٹر کرنہ کا ڈنمنٹ جنرل ریاست کشمیر کو گورنمنٹ ہند نے صرف تین سال کے لئے صیغہ افواج ماہ اپریل میں ختم ہو جانے کے بعد کشمیر نے دو سال کے لئے رخصت مانگ لی ہے۔

— ہفت خواہ اکتوبر تک گورنمنٹ پنجاب شملہ سے جانب لاہور روانہ ہوگی۔

— چلنہ گزشتہ کو رہتک کے ملک سری نگر میں سخت بارش ہوئی۔

— ۲۰ ستمبر کی رات کو صبح کے قریب لاہور میں خوب مینہ برسا۔

— ۲۰ اگست کو کسولی میں لاہور کے پادری ونسن صاحب نے انتقال کیا۔ جوانی میں ان کا ارادہ چین کو جانے کا تھا مگر اسے فسخ کر کے ۱۸۵۷ء میں ہندوستان آئے اور دعا نہ میں ایک برس کر ۱۸۵۸ء میں لاہور چلے آئے۔ اس دن سے آج تک یہی ان کا وطن اور یہی ان کی جولانگاہ رہی۔ ان کی پیدائش ۳ مارچ ۱۸۳۲ء کی ہے۔ اگر دل میں جو محبت اور عزت اور شہرت عام خدا نے لاہور کے دل میں انہوں نے پائی کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ آدمی بہت نیک اور متقی تھے۔ لاہور کے کثیر لوگوں کو ان کی موت سے صدمہ پہنچا۔

— ۲۰ ستمبر کو انتظام جدید ہو کر ہے۔ لائمت کی ڈاک لاہور سے ڈاکخانہ جات ہر جمعہ شب کو سوا تین بجے پوسٹ ہوا کرے گی۔

— ۲۰ نومبر سے علاوہ کشمیر میں ڈاکخانے سرکار انگریزی کے ہو جائینگے۔

— ملتان میں ولیم کے معالجہ ڈاکٹر صاحب مکان ریاست بہاولپور اور ملتان میں لندن اکسیل میں روانی بخش ہونگے۔

— لاہور میں یکم ستمبر کو ہاکی کلب اور یورپین آفیسرز کلب میں کرکٹ کھیلی گئی۔ — گرنگ سٹار نے آرمی کو جیت لیا۔ نیل کے بلیر نے نابی (تعریف تھی)۔ ۲ اکثر عبدالوہاب و مظفر علی (بالر) محمد اکرم و فضل علی و رحمت علی (بیٹسمین)۔

— ۲۰ ستمبر شمار میں ڈیڑھ گھنٹے کے اندر ایک انچ بارش ہوئی۔

— چند روز ہوئے کوہستی کے قریب پنجاب ریلوے پر ایک آئن مال گاڑی سے رسگیا۔ آدمی کوئی نہیں مگر مالی نقصان بہت ہوا۔

— ۱۸۵۷ء سال تیرہ کے آزمیدی فوج میں گھاس لکڑی پہنچنے کے لئے معہ اپنے اہل و عیال کے پشاور کو آیا کرتے تھے۔ ان کی عورتوں کو دیکھ کر وہاں کے لوگوں کی نیت ایسی بگڑ جاتی تھی کہ مصلحتاً انہیں عورتیں ساتھ لانے کی ممانعت کی گئی اور عدل حکمی میں ضبطی اسباب مقرر ہوئی۔

— ۲۰ ستمبر کو دو گھنٹے تک ۲۰ اگست کو پھر شدت کی بارش ہوئی ہے۔

— ڈاکٹر تھوٹے مارگزیدہ کا علاج ریشر کنیلے سے جو تجویز کیا ہے وہ گورنمنٹ امپیریل غور کر رہی ہے۔ عنقریب نتیجہ ظاہر ہوگا۔

— جمعہ کو انارکلی میں ایک شخص گھوڑے سے گر کر مر گیا۔

— دوشنبہ کو امرتسر میں دو گھنٹے تک خوب زور سے مینہ برسا۔

— ۱۸ اگست کو ریاضی و بیاس میں ایک سخت سیلاب سنگ پانی کا آیا اور چند بڑے بڑے درختوں کو بہا لے گیا۔

— لاہور اور شاہدرہ کے درمیان دوشنبہ کے دن ایک گوجر اور پنجشنبہ کے دن ایک برہمن ریل کے نیچے کچل کر مر گئے۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

ہز ہیز جسٹس ہائے کورٹ کلکتہ ہز ہز ہز

حفظِ صحت

استفسار

۶۹۔ ناسور۔ میرے ایک عزیز کی دختر کی دہنی آنکھ کے کونے قریب ناک کے ایک ناسور ہو گیا ہے۔ پہلے ناسور مذکور کا کام اور پانی ناک میں ہو کر نکل جایا کرتا تھا۔ اب ناسور مذکور کے سوراخ کے چھوٹے ہو جانے کی وجہ سے اُس کے غدود کو دبانے سے بھی نہایت کم پیپ و پانی نکلتا ہے۔ اور اب آلائش کے جمع رہنے کی وجہ سے غدد ناسور نہایت اونچا ہو گیا ہے۔ خیال ہوتا ہے کہ بجائے ناک کے اگر آنکھ میں غدد ناسور کی آلائش کا راستہ ہو گیا تو آنکھ کو نقصان پہنچیگا۔ اِس مرض کا ہر قسم کا علاج ابتدا سے اب تک ہوتا رہا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اِس لئے ملتمس ہوں کہ اگر آپ کے اخبار کے معزز ناظرین سے کوئی صاحب اِس مرض کا کوئی مجرب نسخہ جانتے ہوں تو عنایت فرما کر مشکور کریں۔ (سید جمیل الدین حیدر ڈپٹی انسپکٹر مدارس پنشن یافتہ۔ بولی)

۷۰۔ رشتہ۔ چونکہ ہماری نگلی بھائیوں اور خاصکر اُن جگہوں میں جہاں نالیوں کا پانی استعمال ہوتا ہے ہماری رشتہ یعنی نارو انے ہر ایک کو تنگ کر رکھا ہے۔ حالانکہ ہند میں یہ مرض موذی بیشمار ہوتی ہے۔ پروردگار اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ اِس مشتہر فرماویں کہ کوئی حکیم حاذق خیر خواہ جو اس موذی بیماری کی دوا جانتے ہوں بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں عین مہربانی ہوگی۔ (دیالداس سوداگر عیسیٰ خیل)

۷۱۔ کدو دانہ۔ بلدرنے پیسہ اخبار میں درج دیکھا تھا کہ کوئی شخص دوائی کدو دانہ کی تلاش میں ہے سو جناب بندہ کو عرصہ سے یہ مرض تھا جس دوائی سے یہ گیا بلکہ دس پندرہ آدمیوں کو آرام ہوا وہ یہ ہے۔ چھال انار شیریں پاؤ بھر۔ قند سیاہ دو سیر۔ لے آدھا پاؤ۔ ان دونوں چیزوں کو خوب جوش دیں ایک سیر پانی ڈال کر جبکہ پانی کوئی ڈیڑھ پاؤ یا آدھ سیر رہ جاوے اُس کو سرکہ کے نوش کر جاوے۔ اگر خالی چاہا تو تہ گھنٹے کے درمیان تمام باہر آجاوینگے۔ اگر نہ آئیں تو متواتر تین روز تک اِس کا استعمال کریں پھر کوئی وجہ نہیں کہ مرض باقی رہ جائے۔ بندہ کا آزمودہ نسخہ ہے اور کھانے کو کھچڑی روٹی وغیرہ خوب دیں۔ (صحت علی نقشہ نویس)

۷۲۔ آنکھ سے پانی بہنا۔ میرے ایک عزیز کی دختر کی عمر اب ۱۶ سال کی ہے۔ ایک آنکھ سے عرصہ ۶ سال سے پانی جاری ہے۔ جس کا سبب یہ ہوا کہ بچپن میں بعمر ۱ سال اِس کی آنکھیں دُکھنے آئی تھیں جو سال بھر تک برابر دکھتی رہیں۔ جس کے بعد سے بائیں آنکھ کے دہنے کونے سے برابر پانی جاری ہے۔ لگاؤ پر زیادہ تر پڑنے سے زیادہ پانی بہتا ہے۔ ہر چند انگریزی و یونانی دوائی لگائی مگر فائدہ نہ ہوا۔ اگر آپ کے فضیل سے ناظرین پیسہ اخبار میں سے کوئی صاحب اِس کا مجرب علاج تحریر فرماویں تو بصد احسان ممنون ہونگا۔ (گوہر شکر اکبر۔ ایضاً کیمبل پور)

علاج

۱۸۔ لکنت۔ بجواب استفسار طالبعلم سیالکوٹ لکنت کا ایک ہلکا سا نسخہ عرض ہے جو زمانہ طالبعلمی میں ماسٹر صاحب نے ایک ہکلے کو بتایا تھا اور وہ یہ ہے کہ سفید پتھر کے ۳ عدد بیر کے برابر کنکر لے کر کسی بڑے تالاب یا جھیل یا دریا کے کنارے پانی کی طرف رُخ کر کے کھڑا ہو اور زبان کو باہر نکال کر کنکروں کو زبان پر رکھے اور زور سے ۱-۲-۳ گن کر آدھے گھنٹے تک چلتے چلتے چند دفعہ ایسا ہی کرے زبان کھل جائیگی۔ (سید تبارک حسین برق از کلکتہ)

شعر و سخن

قصیدہ

رقمزدہ سید بے نظیر شاہ صاحب ساکن کرمانوالہ آباد۔ مدیح حضرت میر محبوب علیخاں صاحب بہادر نظام حیدرآباد خلد اللہ ملکہٗ

بنام کہ ہر درشت را خوب کرد ۔۔۔ بشر خاک بود است و محبوب کرد
نہ تنہا رسالت باو فخر داشت ۔۔۔ کہ تاج نظام جہاں بر فراشت
چنان زہر جان دول آتشے ۔۔۔ کہ جز نور ماندہ نہ آلائشے
چو آں گنت گنز آبر آمد عیاں ۔۔۔ سپر دہ بدستش عنان جہاں
کسے را کہ آورد او در کمند ۔۔۔ چہ کارش مُشد از غم و رنش بلند
چو رخ سوئے آں دل افروز کرد ۔۔۔ شب ظلمت کفر را روز کرد
چراغے چہ برکرد از دیں حق ۔۔۔ کہ چوں ماہ روشن شد آئین حق
ہم از جوش رحمت چہ اکرام کرد ۔۔۔ کہ دعوت سوئے خولن اسلام کرد
کسے کو بُد در یزہ از خوان او ۔۔۔ سبکدوش گردد ز احسان او
رہ عافیت تا نہ گردد دراز ۔۔۔ خبردار ہر نشیب و فراز
بہ حفظ مراتب چو پرداختہ ۔۔۔ ز تمیز و آداب بنواختہ
رسانید در گوش اہل عقول ۔۔۔ کلام خدا از زبان رسول
رسول اولوالعزم و اُمی لقب ۔۔۔ کہ بر سیر آراست زاہل ادب
یکے را ز احکام تسلیم کرد ۔۔۔ یکے را رضا جوئے تسلیم کرد
یکے را گزیدہ ز اہل اصول ۔۔۔ اولوالامر کردہ بہ حسن قبول
کشودہ در معرفت بر کرام ۔۔۔ شہاں را بہا موخت حسن نظام
ز انجام چوں شرح آغاز کرد ۔۔۔ نہ ہر نیک و بد آگہی راز کرد
زہے نظم ہر جان پاکش درود ۔۔۔ ستانید خلق دعد کش ستود
سوئے پنداد زود بشتافتن ۔۔۔ کراں ہر سعادت تواں یافتن
الا اے شہ مسلمیں ہوشیار ۔۔۔ کہ اکنوں ہیا یاں رسید است کار
بہند ستاں در شب تار ما ۔۔۔ تو ئی بدر روشن ز تو کار ما
مرو در پے گمرہاں ہوش کن ۔۔۔ منم خضر پند مرا گوش کن
ندارد ثباتے جہاں خراب ۔۔۔ سراز جیب غفلت بر آور شتاب
تو ئی در چمن سرو نو خاستہ ۔۔۔ تو ئی صدر ایں بزم آراستہ
ز تو صولت و شوکت و نام ما ۔۔۔ ز تو زور بازوئے اسلام ما
نہ ایں وقت راحت گزیدن بود ۔۔۔ کہ ہنگام سعی و دویدن بود
چو ملک برادر دکن اے نظام ۔۔۔ شرف از تو یابد ستاں را تمام
تن آسانی خویش بگزار زود ۔۔۔ چو سیلاب جوشید آں دم چہ سود
تو در غفلت آں نہ خواندی اگر ۔۔۔ کہ از نفع اکبر بود آں ضرر
اگر سالکی تو مخالف اصول ۔۔۔ بسا شرم بامذہ و رسول
ہما نا کہ دارین بعنام طرب ۔۔۔ مثال تو دیدہ نہ اہل ادب
کریم و جواں مرد و صاحب خرد ۔۔۔ خوش آہنگ و نظم و ہر نیک و بد
ز روئے تو تازہ نظام دکن ۔۔۔ ز بوئے تو خوشبو کنام دکن

(ربانی آئینہ)

کارآمد باتیں

پھوکی توتڑی گوند کے پانی میں تر کر کے سُکھا لو۔ ہمیشہ ایسے ہی رہینگے۔

کھٹمل کو ڈنڈیوں سمیت توڑ لو اور موم پگھلا کر ڈنڈیوں پر سلاف لگا دو۔ اور کسی برتن میں رکھ چھوڑو۔ جب موم اُتار کر پانی میں ڈالو گے تو کھل جائیں گے۔

معلومات کا سُت

— شہنشاہ اکبر نے اپنی حکومت کے پہلے ۱۰ سال جالندھر میں گزارے۔

— ہندوستان کی کُل آبادی میں سے بالا وسط ہر بارہواں حصہ آدمی سالانہ تمام میں ریل پر سوار ہوتا ہے۔

— پرنس آسمارک کی شادی کو یہ ۴۷ واں برس ہے۔

— سب سے زیادہ پُرانا ملبوس دنیا میں جاپان کی ایک ملکہ کا ہے جو تیرھویں صدی میں زندہ تھی اور جبھی سے یوکوہاما کے قریب ایک مندر میں بحفاظت رکھا ہوا ہے۔

— لنڈن میں ہر ۱۴۵۰۰۰ اور پیرس میں ۳۲۰۰۰ باشندوں کے پیچھے ایک تھیٹر کا اوسط ہے۔

— سوئٹزرلینڈ میں مویشیوں کو ذبح کرنے سے پہلے نشہ دیکر بیہوش کر دینا بڑی رحمدلی سمجھی جاتی ہے۔ اور ایک جانور کے بیہوش کرنے کے لئے جتنا سیر شراب درکار ہوتی ہے۔

— ۱۸۸۶ء تک دس برس کے عرصے میں ۷۶۶ اخوان انگلینڈ اور ویلز میں ہوئے اور ۱۰۹۴ مقدموں میں قاتلوں کا پتہ نہ لگا۔

— ہندوستان میں کوئلے کی پیداوار ترقی پر ہے اور ولایت سے آمد کم ہوتی جاتی ہے۔ بنگال میں جہاں اب سے دس برس پہلے بہت کم کوئلہ ہوتا تھا اب ہندوستان میں سب سے زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں سالانہ ۲۵ لاکھ ٹن کوئلہ پیدا ہوتا ہے۔

— چین میں امتحان کے تین درجے ہیں۔ بی اے ایم اے اور ڈاکٹر صرف ڈاکٹری ملازمت سرکاری کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ اگر تین دفعہ کا لکچری میں فیل ہو چکا ہو تب بھی صرف ایک موقع دیا جاتا ہے۔ البتہ ایم اے اور بی اے کے ایک بڑے فائدے ہیں ایک تو تعزیر جسمانی سے جو وہاں بہت مروج ہے مستثنیٰ ہیں۔ ہزاروں لڑکا امتحان میں بیٹھتا ہے اور چند پاس کئے جاتے ہیں۔ ایک دفعہ ایم اے میں سات ہزار میں سے صرف ۷۰ پاس ہوئے اوسطی صدی ۹۹ ناکام رہے۔

— جاپان میں عورت اور مرد کا لباس بالکل یکساں ہے صرف اس قدر فرق ہے کہ عورتوں کے کندھے پر ایک تکیہ کی قسم سے ہوتا ہے اور یہی ملبوسات میں نہایت بیش قیمت ہوتا ہے۔

— ملکہ معظمہ ابھی تک بغیر عینک کے اچھی طرح پڑھ سکتی ہیں۔ قریب خاندان شاہی کے ہر ممبر کی بصارت ایسی ہی عمدہ ہے۔

— جاپان میں عورتیں تمباکو پیتی ہیں۔ مگر باپ اور بیٹے خلقتاً ایسے نفیس اور خوشنما ہوتے ہیں کہ پیٹی میں بطور زیبائش لٹکائے جاتے ہیں۔

— لاہور میں ہماہ جولائی سال گزشتہ جتنے مرگ ہوئے اُس سے دو چند ماہ مذکور سال حال میں فوت ہوئے۔

حکمت کے موتی

— جب گرجتا ہے تب برستا ہے۔ (سعدی)

— خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است ۔۔۔ نہ زیستن برائے خوردن است (سعدی)۔ (بعضے یہ قول حکیم سقراط یونانی کا بھی منسوب کیا جاتا ہے)

— جب تک کوئی شخص مر نہ جائے اُسے خوش نصیب مت کہو۔ (سولن از یونان کا دانا)

پیسہ اخبار

نمبر ۳۵ | یوم شنبہ ۸ ستمبر ۱۸۹۴ء مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ - موافق ۲۷ بھادوں سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

مذاق

حال پرسان: "آپ کو باری کا تپ آتا ہے؟"

بیمار: "نہیں بھائی صاحب یہ تو باتیں ہیں۔ باری کا تپ ہو تو آج مجھے ہوا۔ کل آپ کو ہو جائے۔ علی ہذا القیاس"۔ (دل سنگھ۔ میرپور)

تین چھلے سال کا ذکر ہے۔ چھ ماہ گزر گئے۔ ریاست جموں کے مدرسوں کو تنخواہ نہ ملی۔ ایک مدرس نے جو کہ نہایت تنگ آ گیا۔ انسپکٹر صاحب مدارس کو عرضی لکھی "مہربانی کر کے گزسوا گز کپڑا یا ۲ روپے کے پیسے ارسال فرمادیں تاکہ نہ ننبل تو بنو سکوں"۔ انسپکٹر صاحب ناراض ہوئے۔ ایک روپیہ جرمانہ کیا۔ (دل)

ایک تحصیلدار کو ایک شخص نے جو کہ اس کو اچھی طرح جانتا تھا بندگی کی۔ تحصیلدار صاحب نے صرف چھڑی ہلادی۔ اس شخص سے رہا نہ گیا۔ آگے بڑھ کر کہا "مرا نہ مانئے۔ زمانے کے رنگ ہیں۔ جب آپ تانونگو تھے تو ہاتھ ملا کر بندگی کا جواب دیتے تھے۔ جب نائب تحصیلدار ہوئے تو بھی مسکراہٹ سے تپاک ظاہر کرتے تھے۔ اب تحصیلدار بن کر صرف چھڑی ہلانے پر کفایت کی۔ اگر آپ اسسٹنٹ کمشنر بن گئے تو آپ کو ایک بڑا لمبا سا بانس ہاتھ میں رکھنا پڑیگا تاکہ دور ہی سے بندگی پھیریں (دل)

کشمیر کی عورت ایک چولا سا پہنتی ہیں جو ڈھیلا اور پاؤں تک ہوتا ہے۔ ایک کشمیری ایک سپاہی کو دور سے آتا ہوا دیکھ کر اپنی عورت کے چولے میں جو کہ پاس کھڑی تھی چھپ گیا۔ سپاہی تاڑ گیا جب عورت کے پاس آیا تو ڈانٹ کر کہا "بدکاری۔ تیرا خاوند کہاں ہے؟"

عورت: "مہاراج وہ گھر میں نہیں ہے"۔

سپاہی: "اری۔ سچ بتلا۔ کہاں گیا ہے؟"

عورت: "مہاراج معلوم نہیں۔ ابھی باہر نکلا ہے"۔

سپاہی: (دو چار تھپڑ لگا کر) "کمبخت سچ کیوں نہیں کہتی"۔

اتنے میں عورت بیچاری کا پاجامہ اور ڈر سے پیشاب نکل گیا۔

سپاہی: "چل تو ہی صوبیدار صاحب کے پاس"۔ یہ کہہ اس کو دھکا دیا اور وہاں کشمیری پیشاب میں تر دتما ہوئے۔

سپاہی (دیکھ کے): "آہا! آپ یہاں ہیں۔ کیوں بچا جی یہ چھپنے کے لئے اچھی محفوظ جگہ نکالی"۔

کشمیری: "مہاراج۔ میں تو ابھی پیدا ہوا ہوں۔ دیکھ لیجئے۔ ابھی سر بھی گیلا ہے" (دل)

"اری حجام بچہ" لالہ صاحب نے حجام کو ایک لڑکا دکھا کر آواز دی جس کی عمر ۱۲ سال کی ہو۔ حجام نے دور سے نوٹ کر کہا "لالہ جی اگر چھ سال کے دو یا چار سال کے تین دیکھ آؤں تو کیا ہرج ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

روشنی کی مضرت: ناروے کے بالکل شمال میں جو نارتھ کیپ (راس شمالی) ہے وہاں ہر سال ۷ مئی سے ۶ اگست تک برابر ایک دن اور تین مہینے تک آفتاب کی روشنی رہتی ہے۔ اس کی نسبت اخبار سائنس سٹفکس نے لکھا ہے کہ "یہاں تین مہینے کا دن ہونے سے جو لوگ اس کے عادی نہیں وہ دیوانہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ دریائے آرٹک میں جو جہاز وہیل مچھلی کے شکار کے واسطے آتا ہے اس کا ایک نہ ایک ملاح اس مدت مدید تک تاریکی نہ دیکھنے سے دیوانہ ہو جاتا ہے"۔ آفتاب کی روشنی بیماریوں کے دور کرنے کے لئے نہایت کارآمد اور ناگزیر چیز ہے۔ مگر ہر وقت موجود رہنے والی تیز روشنی قوت دماغی کی ضعیف کرنے والی ہے۔ اور تجربہ ہم کو بتاتا ہے کہ مصنوعی روشنی اس سے بھی بدرجہا بڑھ کر بد تر اور مضر ہے۔ بہت سی اعصابی امراض رات کو دیر تک کام کرنے سے پیدا ہوتے ہیں اور ان کی وجہ شب بیداری تو کم اور روشنی کے سامنے رہنا زیادہ تر ہوتی ہے۔ پولیس کے سپاہی یا وہ لوگ جو رات کو باہر بیدار رہتے ہیں اتنا نقصان نہیں اٹھاتے جو روشنی کے سامنے کام کرنے والے اٹھاتے ہیں ہسپتالوں میں جس وائیکی رات کو بیمار داری کی نوکری ہوتی ہے وہ اکثر امراض اعصابی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور صبح کو آفتاب کی روشنی سے اس کی آنکھوں کو بہت ایذا معلوم ہوتی ہے۔ شہد کی مکھیاں اگر برقی روشنی میں رات دن کام کریں تو مر جائیں۔ پودے رات کو بھی بڑھتے ہیں اور دن کو بھی۔ اسی طرح تمام قدرت کے کام تاریکی اور روشنی دونوں کے محتاج ہیں اور مخلوقات کو مقررہ مدت تک جب پوری آسائش کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ ناروے کے لوگ ایک مکانات بنواتے ہیں اور آرام کے وقت اس میں جا کر سوتے ہیں گوشت خوار جانور جو رات کو دیکھ سکتے ہیں اپنی جلدیں مسلات ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ چونکہ انہیں عرق نہیں آتا اس وجہ سے آفتاب کی حرارت کو محسوس نہیں کر سکتے۔ اور دھوپ میں برابر سوتے ہیں (سر اخبار ہیرلڈ آف ہیلتھ)

خوشبو نکلنے سے وزن میں فرق نہیں آتا: ایک مقدار مشک کی دس برس تک کھلے ہوئے کمرے کے اندر جس کی کھڑکیاں اور دروازے کھلے تھے رکھی رہی۔ اور ہمیشہ دور دور تک اس کی خوشبو کو پہنچاتی رہی۔ مگر وزن اس کا اتنا کم نہ ہوا کہ وہ کمی بین طور پر شمار میں آ سکے۔

موج کی بلندی: تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ دریا میں ۴۲ فیٹ تک بلند موج اٹھتی ہے۔ اور اگر اس شیب کو شمار کیا جاوے جو دوسری طرف سطح دریا میں واقع ہوتا ہے تو اس جگہ کی ۸۴ فیٹ کی بلندی ہوتی ہے۔

حقیقت علمہ کے لئے شمار اور اعداد

مویشی کی کمی: صوبہ اودھ میں ایک سال کے اندر ۸ لاکھ ۲۰ ہزار ۱۵۰ مویشی۔ صوبہ پنجاب میں ۲۹ لاکھ ۵۱ ہزار ۳۱۰۔ اور مدراس میں ۲۸ لاکھ ۴۹ ہزار ۲۴۱ مویشی کم ہو گئے۔ وجہ اس کمی کی غور و پرداخت کی کمی اور چراگاہ کی گرانی کا سبب بھی کمی مویشیان سمجھنا چاہئے۔ ہندوستان میں جہاں کی رعایا خوشحال ہے مویشی میں ترقی پائی جاتی ہے۔

ہیضہ کی ہیضہ: پچھلے سال صوبہ پنجاب میں ۵۶۸۰۵ بچوں کو ہیضہ ہو گیا۔ ۱۲ شفاخانے نئے قائم ہوئے۔ ۱۰ کنوئیں پختہ کئے گئے۔ ۴ ہو گئی۔ اور بچوں سے ۳ لاکھ ۸۹ ہزار ۵۰۶ آدمی فوت ہوئے۔

جاپان اور چین کی مالی حالت: گورنمنٹ جاپان پانچ کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ کے برابر ہوتا ہے جیسا کہ چاہتی ہے بآسانی وصول کر لیتی ہے۔ اس کی سرحد نہ بڑھانے کا قصہ بہت کم ہے۔ ملک کی آمدنی ۲۶ کروڑ ۹۰ لاکھ تین ہے۔ فوج کے ۴۰ لاکھ تین سالانہ کی آمدنی ہے۔ اور ایک اخبار جاپان کا لکھتا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو ۱۰ کروڑ تین میں نوبت کر دی جا سکتی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ جاپان تو ۸۰ لاکھ سٹرلنگ قرض چاہتی ہے اور چین صرف ۱۰ لاکھ۔ آغاز جنگ کے وقت جاپان کے خزانے میں صرف ۱۰ لاکھ سٹرلنگ تھے اور چین نے پہلے ہی ملک کے جشن سالگرہ کے لئے ۱۰ لاکھ پونڈ کا انبار لگایا تھا۔

انگلستان میں ۱۸۸۵ء سے ۱۸۹۳ء تک ۹۸۳ نالشیں عورتوں زوجین کی دائر پارلیمنٹ ہوئیں جن میں سے ۸۸ کامیاب ۴۴ ناکام رہیں۔ اسی طرح فسخ نکاح کے ۳۱۰۲ دعوے دائر ہوئے جن میں سے ۲۰۹۴ منظور اور ۱۷۶ نامنظور ہوئے۔ اور ۳۶۔۱۰ عورتوں کی سماعت کی نوبت ہی نہیں آئی۔ اور ۳۲۹ مقدمے ۱۸۹۳ء میں ملتوی ہوئے تھے مگر ۱۸۹۴ء تک فیصلہ نہیں ہوئے۔ قاضی سرکار نے ۱۱۸ مقدمات میں دست اندازی کی جن میں ۱۱۸ میں ڈگری پائی اور ۴ کا فیصلہ ابتک بحال رہا۔ بالفعل ۴ مقدموں میں قاضی کی مداخلت اور ۲ میں عورتوں کی طرف سے مفارقت کی درخواست تھی۔ اور ۲۸ میں گھر والوں کی جانب سے۔ لیکن ۸۴۷ دعاوی طلاق کے شوہروں کی طرف سے پیش ہوئے تھے۔

شہر لنڈن کی قیمت: لنڈن کے عمارتی مکانات کی قیمت ۴۱۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ اور زمین مکانات کی قیمت ۴۱۸۰۰۰۰۰۰ تخمینہ کی گئی ہے۔ اور رقم آخر ہر مکان زمین کو کرایہ کی آمدنی ۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ سالانہ ہوتی ہے۔

بنگال کی: ان کی نرخت اور محصول پنگی بمبئی سے ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے کی آمدنی ہوتی۔

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین۔ انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا ایکٹر صاحب ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر۔ ۱۵ اگست ۹۴ء

حضرت مسیح کے یہ سچے لفظ ہیں کہ ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا جاتا ہے اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک دوا جو شفا نہیں دیتی بیکار ہے۔ میں نے بہت سے ڈاکٹروں کی دوائیں استعمال کی ہیں مگر مجھے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر میں نے ایک کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمائش کی اور اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔ اس کیمسٹ کا نام محمد امام الدین ہے۔ اس کی دوائیں بہت اچھی ہیں۔ میں اس کو ایک لائق کیمسٹ سمجھتا ہوں۔ اس کی دوائیں بہت سستی ہیں۔ میں اس کی دوائیں ہمیشہ استعمال کرتا رہوں گا۔

ایم ڈبلیو ڈاکٹر ایم ڈبلیو ڈاکٹر

میں یہ سرٹیفکیٹ دیتا ہوں کہ محمد امام الدین کیمسٹ اور ڈرگسٹ نے میرے ساتھ ایک عجیب معاملہ کیا ہے۔ میں نے ایک دوا کی شیشی ۱۲ آنہ کی خریدی تھی۔ اس سے مجھے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ میں نے اس کی شیشی واپس کر دی۔ اس نے میرے روپیہ واپس کر دیئے۔ میں نے اس کی دوا کی تعریف کی۔ اس نے مجھے ۱۲ آن

الفضل مدیہ کا کارخانہ ستلم سے جاری ہے

نوٹ

حضرت بانی کہ بعض قیمتی یادگاروں کی طبع ہمارے ذمہ ہے آپ

مختصر فہرست ادویات

جوہر سیمی

منجن دانت

عرق دافع خشکی و تری

عرق دافع درد گردہ

خضاب شباب نیت

روغن دافع بال چرب

حبہ سنک

حبہ فوائد یعنی خوشبودار تیل

حبہ فوائد جریان

چند سرٹیفکیٹ

جناب ڈاکٹر خدا بخش مصطفیٰ صاحب

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب

جناب خیر الدین

جناب ایم۔ اے پاتھیر صاحب

جناب ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب

جناب ....

جناب نبی بخش صاحب

جناب حاجی غلام قادر صاحب

اخبار وفادار لاہور

شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹرہ کھٹیاں امرتسر (پنجاب)

منصل فہرست انگریزی دنداسہ وغیرہ مفت ارسال ہوگی

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۹۰۷ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ شریفہ تا حصول صحت دیسی

معتبر ترین شاہین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ اہم تر حال بازار

جنوب خیری

ان دواؤں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جملہ مشہور ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں مغرب سے مشرق تک اور شمال سے جنوب تک اپنی کامیابی کی دھوم مچا رکھی ہے (۱) ہر قسم دشرکی خطاست کی شربت مفاسن (۲) عام جملہ امراض کمزوری دماغ اور مقوی دماغ (۳) اعصاب کو طاقت دینے والی سرعت نزال جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنے والی (۴) ہوائی کی غلط کاریوں اور بیجا عیاشی کے نتیجوں کی نزول (۵) کثرت مجامعت اور دیگر محرکات سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی تمکین (۶) اور کمزور اعصاب اور مسکول یا شریان کے ہیجانات دل۔ وکلا اور عام حاضر کرنے والوں کے دماغ کی خادم (۷) ہیران ہفتاد سالہ کے مشعف یا ضعف اعضاء کیلئے سے عصارے پری نیکس ۶ گولی (۱۲ر)

روغن طلا:-

تمزوری اعصاب کیلئے اسطوخودوس جوانی کی غلط کاریوں سے ہو جو اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر جوہر لیموں کا استعمال کے ساتھ ہو تو فوائد کثیرہ ہوتا ہے قیمت فی شیشی روغن - - - - - (۱۲ر)

عرق طحال

آپ کی کیلئے نہایت مفید ہے مالک شاہ الملوک میں کثرت سے استعمال ہوا ہے بڑا بچا کیلئے انتہائی مفید اور جوہر آمال کر پس قیمت فی شیشی (۱۲ر)

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن۔ اعضا کمزوری کے وغیرہ میں بے نظیر ہیں قیمت فی بکس ایکسو گولی - - - - (۱۲ر)

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت مفید ہے ہر خانہ دینے والی ہیں فی بکس ۲۴ گولی (۱۲ر)

روغن جوشاندہ برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے (۱۲ر) جوشاندہ کھانے کے لئے - (۱۲ر)

روغن درد کان

درد کان کیسی ہی ہو بشرطیکہ درد کرتا ہو۔ ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہونے پاتا۔ قیمت فی شیشی - - - - - (۱۰ر)

جوہر عشق

یہ بکسہ امراض دل کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس کے کھانے سے [illegible] سوداوی حلق [illegible] سودہ - سردی - ضعف جگر - خارش جسم - بیاض کا سیاہ ہو جانا - نسیان - واہمہ - خارش جسم - بیاض کا سیاہ ہو جانا - نیز ایسی امراض شامل ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید تر ہے اور ثابت ہے کہ خوش ذائقہ - دل کے لئے تیار شدہ عرق عشق کی بہ نسبت قوت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ قیمت فی شیشی کلاں (۲۴ر) خورد - - - - (۱۲ر)

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۲۴ گھنٹے کے اندر جلن پیشاب پیشاب کا بار بار آنا بند ہوتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی - - - - - (۱۲ر)

پیکٹورل بام

کھانسی تشنگ نزلہ زکام کی کھانسی - نزلہ - زکام سودہ - آواز کا بیٹھ جانا مجربہ امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت بحسب خورد (۱۲ر) کلاں (۲۴ر)

جوشاندہ طحال

جگر و طحال کے امراض کو یہ گویا بس از حد مفید ہیں فی بکس ۲۴ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوء ہضم کے درد کو بہت جلد فائدہ - ایک ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فی بکس ۲۴ گولی - قیمت - (۱۲ر)

حب مسہل

آنسے نصف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر) فی سیکڑہ (۱۵ر)

حیات پوڈر

درد گردہ - ریگ شانہ - مثانہ - مقعد کمر یا مخصوص مرض گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی - - - - - - - (۱۲ر)

سرمہ خیری

جالا - دھند - آشوب چشم - پھولا - شرخی - پانی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - رفاہ عام کی خاطر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے - فی تولہ - - - (۱۰ر)

عرق بہار نوبتی

یہ لاثانی عرق [illegible] چار خوراک [illegible] ہزار [illegible] ہر قسم قیمت فی شیشی

مرہم خارش

[illegible] ہونے سے [illegible] دور ہو جاتی ہے - قیمت بکس

فلس ٹیفلیٹ

[illegible] کی شیشی عرق بہار نوبتی [illegible] ہے - خدا کا فضل ہو گیا۔

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] آکثر امراض کے معالجہ کا تجربہ ہے [illegible]

[illegible] ۱۲ سے ۲ بجے تک [illegible]

[illegible] ۱۲ سے ۲ بجے تک [illegible]

[illegible] ۱۲ سے ۲ بجے تک

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی ایجاد کردہ نہایت مختصر لٹریچر جو تقطیہ وطحال کی دوا +

اس دوا کی تین قسمیں ہیں +

(۱) ہیضہ کی مقدار کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے +

(۲) ملیریا کے استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا +

(۳) طحال کو گلا دیتی ہے +

قیمت آدھی شیشی ۸ر شلنگ ۱ر ڈاک محصول ۴ر

بڑھا پوری شیشی ۱۴ر شلنگ ۱ر ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ لکھ بھیجکر منگوا لیں +

بلا قیمت ان کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی +

پتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۱۰ تارا چند دت اسٹریٹ کرو ٹولہ کلکتہ

پھر مردوں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزاروں آدمیوں کے روبرو ملاقات

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی بابتہ یوں رقمطراز ہے کہ شخص اہل ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاری بی بی جگر گوشہ یا جس سے ملنے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اقوام۔ موجودان مذہب پیشوایان دین حکمائے علماء فضلا طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کر سکتا ہے ان مکانوں مکھڈن مشرکوں خبیثوں کو عام ارواح ما بعد ملاقات روح ملا کر اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے عملی ریدیکھی ثبوت دلا کر کھا ہے مصنف اپنی سابق کتاب زندہ کرامات میں معمول کی حالت روشنضمیر بنکر قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں معزز میں بننے تو دجال کے روشنضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک نئے بہار سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شروشنیے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں مدد دیتا رہوں +

قیمت فی جلد عصہ ۸ر +

المشتہر

اینا پرشاد۔ ایف۔ بی۔ ٹی۔ ایس (صوفی) مراد آباد

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگا۔ نے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ر

تین بکس عہ چھ بکس عا ۸ر

خرچہ ڈاک علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

ہفتہ وار اخبار کرنیل مراد آباد

تصویر دار

سب جانتے ہیں کہ بے نمک طعام بے طراوت کلام بیمزہ ہے بدمزہ دن کے بچے بانے کے کارکون و دلبلکار ین کیلئے حرارت نامیہ الاادا اس درمقوم صوصاً ہندوستانی بچی گلی کی بیچ بہر تے تھے اور آج دن ظرافت کا نام کیوں کے طرف جنرل ہی باقی ہے اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کرنیل کو ضرور خرید و نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے ۔المشتہر پنجاب اخبار کرنیل مراد آباد

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ بے چینی ہو۔ خارش ہو یا بھگندر جسم پر بدنما سیاہ داغ یا دھبے ہوں۔ درد اعضاء کشیدگی حتے کہ حد سے بڑھکر مفید ہے بیتیرے دواسازوں نے عرق عنبہ تیار کئے ہیں مگر بلحاظ ترکیب یہ جوہر درحقیقت آبحیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ترکیب سے ان تمام خرابیوں کا دافعہ کیا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم مزاجوں کے لئے ہوتی ہیں مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خورد ۱۲ کلاں ۲۰

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس بمقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا ہر قسم۔ سوتی یونی ریشمی۔ بنارس کیمبر۔ فرانس جرمن۔ اٹلی۔ لندن۔ چین وغیرہ ممالک لاثانیہ کا خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ تھوڑے سے وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس بمقابلہ سے فرمائش کرنے پر درزیوں کے جھوٹے وعدوں اور خراب کپڑا لانے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق دو پیسہ فی روپیہ کٹوتی ملتی ہے کپڑا اگر ان ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو۔ سردنجات کے اصحاب سے بخاص خریداری گیجائی ہے کہ پارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان اچھی طرح سے کرلیویں اگر کپڑا گران پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں +

المشتہر

رام داس بمقابل مسجد سنہری لاہور

نوٹ ہر دو نجات کے صاحبان اپنا نام و خط تحریر فرمائیں اور ناپ لمبائی۔ گلا آستین۔ کمر ضرور تحریر فرمائیں +

رام داس نیاز

تجارت کا اعلیٰ اصول

مال عمدہ باکفایت اور مناسب نفع پر فروخت کرنا خریدار کو عمر بھر کیلئے اپنا بنا لینا ہے۔ اور بصورت دیگر اس کے برعکس

حضرات!

آپ پر روشن ہے کہ ڈسپنسنگ (دوائی تیار کرنے) کا کام سوائے تجربہ کار آدمی کسی دوسرے سے قابل اعتبار نہیں ہو سکتا اور خدا کے فضل سے مجھے اس کام میں بیس سال سے زیادہ مدت کا کامل تجربہ حاصل ہے۔ یہانتک کہ مدت العمر کی محنت اور کوشش سے مینے چند خاص دوا یہ ایسی طیار کی ہیں جو بعض امراض کیلئے تیر بہدف ہیں میری غرض اپنی تعریف آپ کرنے کی نہیں ہے میں واقعات پیش کرتا ہوں سو آپ آزما کر خود دیکھیں۔ اور ملک کے محنتی تاجروں کی ہمت بڑھائیں۔ علاوہ ڈسپنسنگ کے کام کے تمام مشہور پیٹنٹ ادویات بھی میرے پاس موجود ہیں۔ آلات جراحی انگریزی چاقے بسکٹ وغیرہ عام ضرورت کے اشیاء بھی معزز خریداروں کی سہولیت کی خاطر حاضر ہیں اگر ہمکو صرف آپکی ہمدردی اور توجہ کی ہی یقین ہے کہ آپ ردی کی نیز نہیں چھوڑینگے۔ فقط

المشتہر مہتم پیسہ اخبار لاہور

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے

قیمت صرف دو روپیہ فقط

تہذیب جدید و بانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری۔ مصنفہ منشی نتھو رام صاحب بڑی کوشش سے خوشخط ڈبی کاغذ تین سو صفحہ پر چھپکر تیار ہو گئی ہے۔ اس میں بزرگ اور خدا پرست محب الوطن فاضل فلسفی۔ زمانہ ان مدبر کی زندگی کے دلچسپ حالات۔ تعلیم دینے والے حالات ایسے نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قابل نہ ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے "گریٹ مین" (بڑا آدمی) ہونے کے قابل تھا ہر ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا جقدر حالات اس بزرگ کے اب تک بنگال میں جمع ہو چکے ہیں سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے اور آخیر پر آپکے مقبرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقع ہے۔ قیمت مجلد عہ +

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

اختیار نامہ

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ٹرکی ۳۵ بضیاد

پورے صفحے کی اردو دو صفحے کی۔ کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ مجلد چیر سنہری اور روپہری

حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

قیمت صرف دو روپیہ محصول خرچ ڈاک اک عہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور +

مندرجہ ذیل ناول کل رخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملینگے

سرِ دلبران

ناول کی اصل غرض ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصے کے پیرائے میں تمام کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس خوبی کیساتھ سکھلایا جائے کہ لوگوں کو اُس کا سیکھنا ناگوار بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید ہو جائے کہ وعظ و نصیحت کی کئی کتابیں سے نہ ہو سکے درحقیقت ہندوستان یونان عرب یورپ امریکہ ممالک میں فرضی قصے ناولیں افسانہ جات کی فرضی حکایات کی کہانیاں لکھنے اور پڑھنے میں لوگوں کی بسر کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے کہ دلچسپ اور مزیدار قصے کے پیرائے میں ہمیں بڑے بڑے اخلاقی مذہبی معاشرتی اور تمدنی مسائل سکھائے جائیں آجکل ہندوستان میں شادی بیگانوں کی تزویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی تزویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اس نئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول حقیقت پیش کئے ہیں جن میں ہندی کی چاشنی کے ساتھ اخلاق بھی بھر دیا ہے حصہ اول حق حریت کے ساتھ ہی تیار ہو گیا ہے حصہ دوم بھی چھپ رہا ہے

سرِ دلبران حصہ دوم بھی چھپ کر تیار ہو گیا ہے

بقیمت فی حصہ

ناول عیا یا ایک خفیہ پولیس کا افسر

جس نے ایک بڑی معمولی سی فرزانگی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی بدمعاشی کا کھوج لگا کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا قیمت ۱۰ مصر

ناول زن مرید

دنیا میں ایک تماشا دیکھنا ہے ۔ اس ناول میں ایک ایسا زن مرید دکھایا ہے جس میں ہر ایک پہلے اپنے ہی نفع کو ملحوظ خاطر رکھتا ہے یہ ناول کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملتے

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

یعنی بائیس نسخہ جات جوہری

جس میں ہندی کی بیاسی بوٹیوں کا مفید اور مجرب علاج لکھا ہے جو کہ ہر ایک گھر میں ہونا چاہیئے ہر ایک بوٹی کی تصویر بھی دی گئی ہے تاکہ دیکھنے سے پہچان ہو سکے ہر ایک نسخہ کی ترکیب اور فوائد بھی لکھے ہیں ہر ایک نسخہ کی دوا کی مقدار بھی لکھی ہے ہر ایک نسخہ کے ساتھ پرہیز بھی لکھا ہے ہر ایک نسخہ کے ساتھ ہدایت بھی لکھی ہے کہ کن کن موسموں میں کن کن مزاجوں کو کونسا نسخہ مفید ہے ہر ایک نسخہ کے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ کن کن موسموں میں کن کن مزاجوں کو کونسا نسخہ مضر

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی اجلاسی شیخ محمد بخش صاحب منصف پرگنہ بہاکوٹ

نورنگ سنگھ ولد شام سنگھ قوم راجپوت ساکنہ ہنگومی تحصیل بہاکوٹ ضلع گورداسپور مدعی بنام کاہن سنگھ ولد چندا سنگھ قوم کنور ساکنہ کوٹیان متصل جنگ ضلع راولپنڈی مدعا علیہ

دعوے بقیمت

چونکہ مقدمہ مندرجہ بالا میں مسمی کاہن سنگھ مدعا علیہ روبرو اور بقبیل سمن نہیں ہو سکتی اور ظہور عدمی سے معلوم ہوا کہ مدعا علیہ عمداً روپوش ہوگیا ہے لہذا یہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مورخہ قبل از ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء بوقت ۱۰ بجے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی نہ کریگا تو کاروائی یکطرفہ کیجاوے گی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاس شیخ یزدبخش صاحب منصف جنالہ درجہ دوم

جواللہ دلد باگال قوم کہتری ساکنہ مہاں تحصیل جنالہ مدعی بنام سکندر گجال پورخورد تحصیل جنالہ مدعا علیہ

دعوے بابت نمک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عمداً روپوش ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ مدعی نہ کریگا تو اس کے برخلاف کاروائی عمل میں آویگی +

اشتہار بعدالت دیوانی اجلاس شیخ یزدبخش صاحب منصف جنالہ

سکھ دیو ولد حکم سنگھ قوم جٹ ساکنہ مہاں تحصیل جنالہ مدعی بنام سکندر ساکنہ کوٹیان متصل جنگ ضلع راولپنڈی مدعا علیہ

دعوے مبلغ ۱۰۰ بابت نمک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عمداً روپوش ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ مدعی نہ کریگا تو اس کے برخلاف کاروائی عمل میں آویگی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی شیخ یزدبخش صاحب منصف جنالہ درجہ دوم

ولا سنگھ ولد لال سنگھ قوم جٹ ساکنہ مہاں تحصیل جنالہ مدعی بنام اللہ رکھا سنگھ ولد لال سنگھ قوم جٹ ساکن مہاں تحصیل جنالہ مدعا علیہ

دعوے مبلغ ۱۰۰ بابت نمک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عمداً روپوش ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ مدعی نہ کریگا تو اس کے برخلاف کاروائی عمل میں آویگی +

اشتہار از پیشگاہ جناب کپتان آرچرڈ صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ ضلع زہوب علاقہ بلوچستان

ضرورت

چونکہ اسکول ماسٹری مقام کوڑالای ضلع زہوب علاقہ بلوچستان کے واسطے ایک آدمی کی جو پشتو دان اور انگریزی دانی سی خواندہ ہو ضرورت ہے اس سر کو مبلغ ۳۰ روپیہ ماہوار تنخواہ دیجاویگی۔ لہذا یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ جو کوئی شخص اس عہدے کا خواہاں ہو وہ اپنی عرضی معہ نقول سندات کے محکمہ ہذا میں بھیجدیوے محکمہ ہذا میں جو آدمی کی درخواست منظور ہوویگی اس کو جواب دیا جاویگا باقی عرائضات کا جواب نہیں دیا جاویگا۔ لیکن اس عہدہ کیواسطے مسلمان کو ترجیح دیجاویگی +

تحریر ۲۲ اگست ۱۹۰۵ء

دستخط حاکم

کپتان چارلس آرچرڈ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ زہوب

قیمت فی بوتل ۱۲ نفع پر فروخت

بیماری

ہندوستانی تاجل نوسی کی ترقی آج دن دنی رات سوئی ہوئی ہے عنوان ناول پڑھکر ممکن نہیں کہ دلمیں گدگدی ہونے لگے نہ لعل کی عشقبازی کا سا فوارہ ہنستا طبع کو بھی نہیں کہہ اٹھے کہ سکوپر ہے فی ہر گز معدوم نہیں ہوتا بلکہ دل ہی دل پیٹنے لگتا ہے سامان ہندہ دیتا ہے اور ناول کے ہیرو کے جذبات اثر دل پر ہوتے ہیں یہ دل بلند پرواز ہے صاحب پسند کو شوائران مراد آباد سے منگا سکتا ہے

المشتہر مارٹر انبار پرشاد ایف۔ ٹی ریس مراد آباد

آسایش دارین

مندرجہ عنوان ایک عجیب و غریب اور مفید عام کتاب ۲۰۰ صفحہ چھپکر تیار ہوئی ہے جس میں مصنف ڈاکٹر مہر الدین نے تمام رکال بڑی تحاریف آفات و حادثات زمانہ کو جو وقتاً فوقتاً غافل مذاز آسایش انسان ہوتے رہتے ہیں نہایت خوش اسلوبی کیساتھ شرح معالجات کی وجوہات پیدائش نتایج اور علاج و تدابیر کے بیان کیا ہے یہ کتاب تین حصوں میں منقسم ہے حصہ اول میں انسان کی طبیعت مزاج اور عادات کے پاک و صاف نیک اور خوشحال بننے کے طریق تبلائے ہیں حصہ دوم میں دنیا کے معاملات بیگانوں کے رظاف نہایت کارآمد ہدایتیں درج ہیں حصہ سوم میں خواص اجسام انسانی فاضلہ خوراک مزاج کی تاثیر درج کی ہیں حصہ چہارم میں حفظ صحت جسمانی کے متعلق تمام نکات اطبائے یورپ کی تحقیقات کے ہیں جسکو ہر ایک انسان کو ضرور پڑھنا چاہیئے ہمیں جسکو ہر ایک انسان کو ضرور پڑھنا چاہیئے ہمیں جسکو ہر ایک انسان کو ضرور پڑھنا چاہیئے

المشتہر غلام سرور کلرک ڈاکخانہ مہاں والی

ڈاکٹر کلن خان اینڈ سنز انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا مجنن فی ادنس عمر نصف اونس ۸ر

پانسو لطیفے

حصہ اول قیمت صرف ۸ر

کاغذ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

آزمایش کرنا شرط ہے ہمراہ بکس

بیلی رام کی گولیاں

مدافع دیوی قبض و درد سر سرکا چکرانا ضعف قلب کھانسی۔ آپ بغیر امرتسر کا دورہ کرنا ان گولیوں کا کام ہے قیمت پچاس گولی ایک روپیہ دو گولی ۱۵ اور دو گولی عیسہ ۸ر +

نادر گولیاں بر مفتی اعصاب۔ ضرور احباب عیش پسند ہوا کیواسطے خمیرہ جرمان کھانسی دمہ تپ لرزہ کام ہیضہ ہال مالیخولیا مفرح مقوی عضلہ و مفرح مفاصل نقرس عرق النسا کے دور کرنے میں کیسر ہیں قیمت فی درجن عصر ۱۲ درجن ۱۲ +

مرہم کے کا سرمہ

مجرب ہے کا سرمہ سیل تدول الماجالہ پھولہ سرخی چشم و جلا امراض چشمان کو مفید ہے قیمت سرمہ خفیفی تولہ عدد ۱۲ روپیہ ماہوار

فہرست سازیگٹ اطلاع آنے پر بعنت ارسال ہوگی۔ محصول ڈاکخانہ خریدار کے ذمہ

المشتہر بیلی رام طبیب بٹالوی دروازہ لوہاری۔ چوک متی۔ لاہور

مرقع عجم

بنظر فضلا اہل ایران کے حضایل معلوم کرنے زمین قابل دیدہ ہنر مین ہیں ترکمان و افغان و عرب ترک و فرنگ وغیرہ اقوام کے خواص خیالات عادات نہایت لطف و رنگینی سے بیان ہوئے ہیں عبارت مقفی مصنوع ذو معنی ہونیکے علاوہ ذوالقافیتین حاوی دو ضرب الامثال کا مجموعہ ہے کہ نظیر سیر پر بھی انسان کو سیری نہو لطف مطالعہ بیزوقوف ہے کا غذ عمدہ حجم ۸۰۰ صفحہ قیمت مع محصول ڈاکخانہ چھ آنہ +

حصہ اول منتخبات از قرہ العین (مجموعہ صنایع دورہ) اردو معہ فرہنگ قیمت مع محصول عہ

" دوم " معہ فرہنگ قیمت مع محصول ایک روپیہ تین آنہ عہ

تنویر خیمہ اردو بہ مختصر گرد دل خیمہ تاریخ ہے قیمت فی جلد ۴ر

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج اس میں حکمائے یونان سے اقوال نہایت کردیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورت سے نکاح کرنا مرتکب نظرت کے بھی شامل نہ ہیں ہے قیمت فی جلد ۲ر

کتب مذکورہ بذریعہ ولیو ایبل +

نشی محمد باقر سکرٹری ترکش کانسل جنرل فیڈریشن سٹریٹ کلکتہ بمبئی (اسکتی ہیں)

شرح تغیر ذات ہندین صاحب اردو

یہ شرح انگریزی سے اردو زبان میں بہت محنت اور زر کثیر صرف سے تیار کرکے چھپی ہے ہندین صاحب کی شرح مستند ہے۔ حرف بحرف اختتام وغیرہ براول توہندین صاحب کا ترجمہ ہے پھر دیگر اہل علمین تغیرات ہندی کی کتب بھی ملاحظہ کی گئی ہے چنانچہ ان کے حساب کے ہمارے گرامی ذیل میں درج ہیں۔ سورگن صاحب۔ سیکفرسن صاحب۔ اوکنلی صاحب۔ وقلب صاحب۔ اوقانون آہ سے بالہ صاحب۔ ۱۰ ایلسن صاحب۔ ۱۰ اصول ارکیمی صاحب وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ نہایت عمدہ فیصلجات انگلستان ہائی کورٹ کلکتہ بمبئی مدراس والیہ آباد فیصلجات چیف کورٹ پنجاب بمبئی کی انتخاب کرکے شامل کیگئی ہیں۔ کاغذ عمدہ چھپائی خوشخط شایقان قانون ایک ایک جلد بہت جلد فرمائیں سے فائدہ اٹھائیں حجم ایک ہزار آٹھ صفحہ قیمت علاوہ محصول ڈاکخانہ ۱۲ روپیہ

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

ولایتی شکاری چاقو!!!

قیمت فی عدد ۲ر۔ خرچہ ڈاک چھ آنہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

پیسہ اخبار کے سابق خریداروں کو اس اشتہار کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ہم نے اس سال کس قدر نقصان اٹھا کر پرچہ جاری رکھا ہے اور اب بھی ہم اسی طرح نقصان اٹھا کر پرچہ جاری رکھیں گے اور ہمارا ارادہ ہے کہ اس سال کے بعد پرچہ کی قیمت بڑھا دیں۔ پس ہمارے خریداروں کو چاہیئے کہ اس سال کے بعد کے لئے ابھی سے روپیہ بھیج دیں تاکہ ہمیں ان کے پاس وی پی بھیجنے کی تکلیف نہ ہو۔ ۱۲

صاحب رئیس کیاس پور و تحریری بمجسٹریٹ مہاجنوں منعقد ہوا۔ جسمیں جلسہ دکان اور ذی وجاہت اہل اسلام شامل تھے اور منجملہ جنکے روسا سمندرجہ ذیل بھی تشریف رکھتے تھے۔ جناب محمد نعیم اللہ صاحب آنریری مجسٹریٹ جناب خواجہ سلامت حسن صاحب رئیس جناب میر ممتاز علی صاحب وکیل و رئیس۔ جناب عبداللہ جانفا صاحب۔ مولوی فاضل وکیل۔ جناب حسین فانفا صاحب مختار جناب سید صادق حسین خانصاحب رئیس۔ جناب مولوی سید ممتاز علی صاحب رئیس دیوبند۔ جناب مولوی محمد صادق صاحب رئیس۔ جناب مولوی تفضل حسین صاحب رئیس۔ جناب حافظ قاضی ابوسعید صاحب رئیس۔ جناب قاضی حمید الدین صاحب رئیس تالوت۔ جناب شیخ احسان الحق صاحب رئیس اعظم پھاپھوند۔ باتفاق رائے حاضرین جناب محمد نعیم اللہ خانصاحب آنریری مجسٹریٹ پریذیڈنٹ اور شیخ احسان الحق صاحب سکرٹری جلسہ تجویز ہوئے اور رزولیوشن ذیل پاس کیا گیا۔ چونکہ امتحان سول سروس کا ایک وقت میں ہندوستان اور انگلستان میں ہوں اہل اسلام کے اغراض اور مقاصد حصول کے لئے سخت مضر ہے اور ایک ہندو شخص نے جو خاباً ارتجاب نیشنل کانگریس یہاں آیا ہے اور بعض کم عمر و جہلا واقف اہل اسلام سے تجویز مذکور کی نسبت ایک پیمویل پر دستخط کرنا ہے۔ اسلئے اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ ایک پیمویل بنجانب اہل اسلام اس ضلع کے جسپر ذی وجاہت اور معزز اہل اسلام کے دستخط ہوں تیار کر کے گورنمنٹ ہند کی خدمت میں بغرض اس امر کے بھیجا جاوے کہ اہل اسلام امتحان سول سروس کے ہندوستان میں ہونے کی سخت اور دل سے مخالف ہیں۔ اور تجویز مذکور کا منسلخ ہونا انکے حقوق کے منافی ہوگا

راقم۔ ح۔ م۔ ا۔ سہارنپور

محلہ پولیس ٹریننگ سکول میں کرکٹ

ہیں نے پولیس ٹریننگ سکول پہلو کی تعریف سنی تھی۔ شائق تھا کہ اسکو دیکھوں۔ درحقیقت قابل دید جگہ ہے۔ پولیس کے لئے ترقی کا عمدہ سلسلہ ہے۔ اہلیان پولیس کو فخر کرنا چاہئے محکمانہ فرایض کے علاوہ ورزشی کھیلیں بھی سکھائی جاتی ہیں چنانچہ ہر روز ہفتہ گذشتہ یعنے ۱۱۔ اگست سے شروع کر کے ایک کرکٹ میچ ہر روز سے میچ کھیلے گئے آئی۔ ریزرو سمیت ٹیم تھی۔ اور سب پرانے کھلاڑی اسمیں شامل تھے۔ اور مختلف مقامات سے علیحدہ علیحدہ پلیٹر منگا کر ٹیم بنائی گئی تھی۔ جس سے وہ زیادہ تر مضبوط ہو گئی تھی۔ پہلو کی ٹیم میں بچارے سپاہی اور دو تین انگریز متعلقین اعلیٰ شامل تھے ۱۱ بجے صبح کو میچ شروع ہوا۔ پہلے بالندہر ٹیم کھیلی۔ جنکا سکور یہ رہا۔ کل ۳۴ ہوئیں پہلا تعلقہ کی پولیس ٹیم کھیلی۔ بدقسمتی سے یا یہ کہنا چاہئے۔ کہ دشمن کا دل بڑھانے کے لئے انہوں نے صرف ۱۲ سکور لیتے ریزرو کیں۔ چونکہ گرمی زیادہ ہو گئی تھی۔ کھیل تمام پر ملتوی رکھا گیا۔ دوپہر دونوں ٹیموں نے آرام کیا۔ ۵ بجے شام پھر میچ کا دوسرا انگ شروع ہوا پہلے جالندہر ٹیم کھیلی۔ جنہوں نے مشکل سے ۵۵ رنز بنائیں کیں ۲۰ رنز بنیں وہ پہلے انگ میں بڑھے ہوئے تھے۔ کل ٹوٹل ۵۵ رنز تھا۔ اب وہ لوگ سمجھ چکے تھے کہ میچ جیت جائینگے مگر یہ کیا معلوم تھا کہ پولیس میں بھی بڑی لائنیں بھری ہوئی ہیں۔ پہلے جناب انسپکٹر صاحب مسٹر ریہل شیخ مدرسہ قلعہ پھلور کھیلنے کو گئے۔ اور انکے ساتھ ایک سارجنٹ پولیس محمد فضل شاہ کھیل رہا۔ صرف دونوں بیٹسمینوں نے دشمن کے چھکے چھڑا دئے اسقدر کھیلے۔ دونوں پلیہ تباہ گئے۔ اور مجیر انگریز کھیل سے دست بردار ہو گیا۔ محمد فضل شاہ ۱۲ رنز کر کے بعد آوٹ ہو گیا اور کے بعد تھوڑی ہی دیر میں انسپکٹر صاحب بھی ۳۷ رنز کرنے کے بعد آوٹ ہو گئے۔ قریب ۱۰ رنز تھا تو نیخے باقی دو نمال وغیرہ بھی انہوں نے لئے۔ یعنے قریب ۶۶ رنز کے دونوں پلیہ لیکر میدان سے واپس آئے۔ کل اہالیان قلعہ اور بہت سے شہر کے تماشائی لوگ وہاں جمع تھے۔ سب نے فتح کے چیرس دئے۔ دو پلیہ اور کھیلتے تھے کہ ۷ رنز ہو گئیں۔ چنانچہ میچ جیتا گیا۔ ریمنڈل صاحب بہادر تعلقہ جو خود بھی شریک تھے۔ اور بہت سے انگریز صاحبان جمع تھے۔ سب نے ہپ ہپ ورچیرس کے درمیان سے میدان سر پر اٹھا لیا۔ پولیس کا باجا موجود تھا۔ جو آوازوں کے ساتھ ہی بجایا گیا۔ اور خجستہ کے ساتھ لوگ باجا بجاتے ہوئے قلعہ کو واپس آئے۔ جائنہ ہم تم کو دو دن تک قلعہ میں رکھا گیا تھا خورک وغیرہ اچھی طرح ہم پہنچائی گئی۔ اور شریفانہ سلوک کیا گیا۔ یہ سب کچھ تھا ہم صاحب تعلقہ کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ سکول کی تعلیم بھی بہت اچھی حالت میں ہے یہ نہ معلوم ایسے لایق افسر کی خدمات کیطرف گورنمنٹ کی توجہ کیوں مبذول نہیں ہوتی۔ ایسے قابل تعریف شخص کی گورنمنٹ کو قدر کرنا چاہئے ٭

——— کرنل میکنزی کمشنر سٹرڈاؤن کی ایام رخصت میں رزیڈنسی حیدرآباد کا کام کرینگے ٭

——— نانا صاحب کی گرفتاری۔ علاقہ کاٹھیاواڑ میں ایک بوڑھا آدمی پولیس نے گرفتار کیا اور مخفی تحقیقات کتنی دن تک ہوتی رہی ایک انگریز اور دو ہندوستانی کلکتہ سے بلائے گئے اور انہوں نے پہچانا کہ یہ شخص نانا صاحب نہیں ہے۔ آج کی ڈاک میں وہ تینوں بھی واپس گئے اور وہ بیچارہ بھی چھوڑ دیا گیا ٭

——— گوہنا جیل ۲۵۔ اگست۔ جس ہندہان سے پانی رکا ہوا تھا اور سکا ایک حصہ پانی کے زور سے کٹ گیا۔ اور اوپر سے بھی پانی نے رستہ کر لیا۔ ۳۰ فٹ پانی نکل گیا۔ اور تہیل کی سطح نیچے ہو گئی ہے۔ اب ۲ میل طول ۱ میل عرض اور ۱۰ فٹ عمق ہے۔ اور پشتہ ۱ میل طول ۱۰۰ گز عرض اور ۷۰ فٹ عمق تھا۔ بارش ایک انچ ہوئی ٭

——— ۲۶۔ اگست۔ صبح کو بندہان ٹوٹ گیا۔ پانی ایک گھنٹہ میں ۲۲ میل بالا و سطح بہتا تھا۔ اور بعض بعض مقامات پر فوران کا پانی ۲۰۰ فٹ تک بلند تھا۔ ریلوے پل اور پکہن چھالا کے پل اور تمام درخت وغیرہ بہہ گئے ٭

——— کرنل بارر ریذیڈنٹ کشمیر بجائے میجر کرا تھویٹ ریذیڈنٹ اندور مقرر ہوئے ٭

——— ڈاکٹر چیرجی کے مسلمان ہونے اور حیدرآباد کے کسی رئیس کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنے کی جو خبر سابق میں طبع ہوئی تھی غلط ہے ٭

——— علاقہ کلکتہ میں دو مسلمانوں کے قبضہ سے چار ہندو گائے چھین کر لے گئے اور ان کو ابھی سودرگھاٹ اور دو فرار ہوئے۔ تین دن اہ قیدکی سخت کی سزا ملی ٭

——— اسمال جہاز مدراس میں ہوگا۔ اجنیر سوالی کے کسی ایس آئی مدراس کے ملک النجار صدر انجمن آنریبل سی شنکرنائر سیکرٹری منتخب ہوئے ہیں ٭

——— بنگال میں سخت بارش ہوئی ٭

——— لکھنؤ اور ممالک مغربی و شمالی کے اکثر اضلاع میں ہفتہ گذشتہ بارش سے سمار ہو گئے ٭

——— حیدرآباد میں ایک سو ڈاکوؤں کا گروہ گرفتار ہوا ٭

——— لکھنؤ میں سخت بارش ہو رہی ہے دو ہفتہ سے مسلسل پانی برس رہا ہے۔ ہزارہا مکانات گر کے چلے جاتے ہیں اور مخدوش عمارتیں بکثرت سمار ہو گئے ہیں ٭

——— بنگلہ

[illegible] سواریوں کے غرقاب ہو گئی ہے۔ ہائے افسوس اس انبوہ میں میرے ایک عزیز دوست حکومت رائے نامی باشندہ موضع [illegible] تحصیل قصور تھے۔ آپنے گذشتہ مارچ میں ڈیرہ دون سے پاس کیا تھا اور اب ہی افسر مامور ہوئے تھے۔ انکی ڈوبنے کا کمال افسوس ہے۔ صرف ۲۴ سال کے ہوئے تھے دھتاب سنگھ سب اوورسیر

ایک حملہ میں چار بچے:۔ ۱۹۔ اگست ۱۹۲۵ء کو سمی دولت رام سپرنٹنڈنٹ ضلع راجپوتانہ نے راجپوت سکنہ بھین تحصیل ریاست سرموہی ان کی عورت کے ۳ لڑکیاں اور ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تینوں سے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا اور سیدت گوند بجد اور ایک لڑکی [illegible] ہے۔ عورت ماں کی توقع زندگی نہیں ہے۔ میں نے [illegible] بچشم خود دیکھی ہے۔ راقم سید رضا حسن [illegible] صاحب [illegible] ڈاکٹر [illegible] گورنمنٹ راولپنڈی اسپتال نہیں لگا رہتی ہیں۔ وبا کی [illegible] سے [illegible] گئی باغوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ شکل سنگھ صوری و [illegible] سنگھ صوری کو دو سال کی [illegible] ہوئی ہیں۔ وبا کی [illegible] عدالت [illegible] مقدمات فوجداری بہائی جنوں میں اپیلیں نہیں [illegible] ہو جاوے۔ ترجمہ ہے حکام کے پاس زر خطیر کا صرف ہے۔

(رائے۔ الیس صوری)

پیشوٹ ضلع جھنگ:۔ اس شہر کی زمین دریائے چناب [illegible] ہے۔ قصبہ کے جانوروں کو اکثر [illegible] ہے۔ ایک چاہ ہوسو سگدالہ پر سے ایک جگہ کھودی گئی [illegible] ہوا ہے۔ [illegible] نکلی ہے۔ چمڑا لال کیا ہے۔ گو دانت [illegible] نہیں ہوا۔ [illegible] ہے۔ ایک صدی کے بعد نکلی ہوگی۔

(رام رام)

فساد:۔ موضع [illegible] تحصیل [illegible] ایک مسجد نام دیرینہ ہے۔ سکھ اس [illegible] پسند [illegible] مسجد کی [illegible] ایک درخت [illegible] کا تھا۔ [illegible] ہوا۔ [illegible] دی گئی۔ [illegible] اہل ہنود کا ہے۔ اہل ہنود [illegible] صحن میں [illegible] بجانے لگے۔ [illegible] کا لو محافظ مسجد نے کہا [illegible] پر [illegible] دینے لگا۔ اسلامیان [illegible] [illegible] چھین لیا۔ بھگت داس۔ [illegible] اسلامی [illegible] [illegible] مسجد میں آئے اور مسجد و صحن کی دیوار [illegible] سخت فساد کیا۔ [illegible] واردات ۱۰۔ اگست کو ہوئی [illegible] [illegible] جناب ڈپٹی کمشنر امرتسر [illegible] کی جانوں [illegible] تحصیلدار صاحب امرتسر [illegible] اور [illegible] ضلع فیروزپور ۲۴ جولائی [illegible] علاقہ تحصیل [illegible] [illegible] صاحب [illegible] تحصیلدار فاضلکا کی کوشش سے بہت جلد رفع ہو گیا [illegible] نقصان کا خدشہ تھا۔ [illegible] ایک [illegible] [illegible] تحصیل فاضلکا میں دیوانہ کے [illegible] (۳) [illegible] فیروزپور کے پاس سے [illegible] پانی کی کوٹھ

(گوبند رام)

ناہنواڑہ ضلع سیلونی چھپارہ:۔ موضع سکتلیں جو [illegible] سے [illegible] میل کے فاصلہ پر ہے ایک بکری نے تاف [illegible] گر [illegible] کے بعد نافہ جوان کی تون ہو گئی۔ اور بچہ

بھی مست کے بعد مر گیا۔ ضلع سیدنی میں مست آب گیر جہ سے [illegible] (محمد عبدالرحمان)

افسوسناک حادثہ:۔ ضلع کانگڑہ میں ۲۲ جولائی سے ۲۴ تک سخت بارش رہی۔ ایک دم بھی نہ رکی۔ سینکڑوں جانیں تلف ہوئیں اور مویشی کا بھی بہت ہی نقصان ہوا ہے۔ منجملہ انکے ایک واقعہ بہت عبرت انگیز اور قابل ترحم ہے جسنے کانگڑہ سے اوپر موضع کلیڈ میں دو گھر چماروں کے تھے انکی دو لڑکیاں دن سے [illegible] جگی چلی آتی تھی ۲۴ کی شام کو جبکہ بارش سخت تھی ایک گھر پر ایک درخت گرا۔ اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے گھر میں چلے گئے یہ گھر ابھی کود میں [illegible] تھے۔ شام کو بھاڑی کا ایک حصہ ٹوٹ گرا اور اسی گھر پر آگرا جس میں وہ سب جمع ہوئے تھے۔ یہ کل دس جانیں تھیں۔ دب گئے ان میں سے ۷ کو آدمیوں نے نوذ کر نکال لیا باقی تین دب کر مر گئے جب دوسرے دن پولیس نے آکر کہدیا تو لاشیں نکالی گئیں۔ مکانات سے کلیں ایک گھر سے ۲۰ روپے جو ڈھا ہوا گیا تھا ایک سے تین جوتے [illegible] کا پونس ہیں بقیہ [illegible] ۲۰ روپے پڑا پایا۔ بڑا حیرت انگیز موقعہ ہے (نامہ نگار)

مراسلات

ریاست چمبا:۔ ایڈیٹر صاحب ریاست ہذا کے مہاراجہ صاحب بادجود نئی روشنی کے خیالات میں ہیں۔ انہوں نے وکالت کی پیل کو اپنا مشاورت مقرر فرمایا ہے جنرل سردار گوردت سنگھ صاحب دیوان سردار شیر سنگھ صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی سردار جیون سنگھ صاحب معاون دیوان سردار پرتم سنگھ صاحب جرنیل سردار سر سنگھ صاحب جرنیل اور صاحبوں کی افضل کیفیت اور سلک کی حالت تحریر کرنے میں تو بہت وقت اور فرصت چاہئے مگر مختصر لکھتا ہوں آپ کو تو معلوم ہوگا کہ مہاراجہ صاحب بہادر کو تو بہت شوق ہے ہی تعلیم کھیل میں مصاحبین کے سوا اور کسی کا مزاج میں دخل نہیں بلکہ مصاحبان موصوف نے اپنی اپنی ڈیوٹی مقرر کر رکھی ہے کہ کسی وقت مہاراجہ صاحب کو کوئی پیش نہ ہو۔ اسلئے مطلب آپ سمجھ گئے ہونگے کہ کیا ہے یعنی یہ کہ کوئی غیر شخص مہاراجی نس کو ان کے حالات سے آگاہ نہ کرے مہاراجہ صاحب اس بھید سے بالکل لاعلم ہیں اس اتفاق سے جو جو بورڈ تم رعایا غریب پر ہو رہا ہے وہ احاطہ تحریر سے باہر ہے ان میں سے بعض صاحبان کے صرف عہدہ پر اکھیڑنے کے صلے میں یہ عہدے دیئے گئے ہیں دیوان نصیر الحسن صاحب نائب ناظم فوج مشہور ڈکیت جو ناموٹ کے جناب سید انور حسن صاحب نائب ناظم فوج اول اسٹیٹ کی تنخواہ جو بائیسکل سوار کے دو صد روپیہ پچاس مقرر ہوئی اور روز مرہ کی کوٹ اول خاص کا لال شہری کی بجائے جانیں [illegible] ماہوار مقرر ہوئی مگر افسوس ہے کہ اس محض معنی نوازش خلعت فاخرہ دیوانہ کو جس نے ٹرکی کو شامل جاتا ہی ہے ٹکٹ مذکور کو گرفتار کرایا ہے کہ [illegible] ہے (راقم خیر خواہ رعایا)

خریداران سے اپنا سا ایک خریدار کی التماس

ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ ہم چھ ہزار آدمی خریدار

تجارتی نقطہ نگاہ سے اگر پس میں ملکر کام کرنے کو مستعد ہو جاویں تو کیا ہم سے نہ ہو سکے گا۔ پس میں جملہ ناظرین کی خدمت میں عرض پرداز ہوں کہ اگر ہر ایک خریدار سالیانہ ایک آنہ بطور خیرات ایڈیٹر اخبار کی خدمت میں زائد بھیجدیا کرے تو تین سو بچھتر روپیہ سالیانہ آمد ہوگی یہ ایک بڑی بہاری رقم ہے اس نقطہ پر ایک ہندو عالم یا عمل اور ایک مسلمان عالم مل کر کے جائیں جو ہر ایک شہر میں جہاں ہندو مسلمان آپس میں ناراض ہوں ملکر صلح کرا دیں اور جہاں تک ہو سکے کوشش کر کے بحال کر دیں اور ملازم ہی ایسے عمدہ شخص رکھے جاویں جنمیں صلح کا مادہ موجود ہو۔ پس میں ناظرین کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ اگر اس طرح کیا جاوے تو درست ہے یا نہیں۔ اگر آڈیٹر صاحب اجازت دیں تو ہر ایک خریدار ایک آنہ اپنا بھیجنا شروع کر دے۔ راقم حکیم محمد علی ٹمکوچی

(اور کارفرما حالت موجودہ استعارہ نیست۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار)

کیا یہ بہتر نہ ہوگا؟

کہ ہمارے سید القوم نے جو اصلاح زیر اہ لباس بورڈان مدرسۃ العلوم علیگڈھ میں کی ہے۔ اس میں ترمیم کی جائے کہ بجائے اچکن کے ترکی کوٹ لباس میں داخل کیا جائے۔ اس لحاظ سے کہ ہماری قوم میں یکرنگی اور یکسانی چاہتے ہیں۔ اور ترکی لباس ہم تمام مخرجے اختیار کرتے ہیں تو عین مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایک اچکن کی خاطر اس لباس کو آئندہ کے واسطے اور ہمارا اور صلاح کا متروک نہ کیا جائے۔ بلکہ ابھی سے ترمیم کر کے مکمل کر لیا جائے اچکن کی موجودگی میں لباس نہ ترکی رہتا ہے۔ نہ ہندوستانی۔ آدھا تیتر آدھا بٹیر ایک عجیب لباس بنتا ہے سمیت بران اچکن کا لباس صرف اوڑھنی ہی میں ہے پنجابی اسکی رکھائے۔ اپنی وضع کا کوٹ پسند کرتے ہیں۔ اور اسی طرح دیگر مقامات کے لوگ مختلف الوضع لباس چاہتے ہیں اور اپنے اپنے لباس کو ایک دوسرے کے ترجیح دیتے ہیں لہذا بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اگر ترکی وضع کا کوٹ لباس میں رکھا جائے جو کہ عام طور پر ہندوستانی مسلمانوں میں تھوڑی بہت رائج اور پسند ہوتا جاتا ہے تو ایک قابل فخر اور قومی لباس ہو جائیگا۔ جسکی ضرورت ہمارے بزرگ قوم اس سے بہت عرصہ قبل محسوس کر چکے ہیں۔

واجب برد و عرض رسانیدہ راقم خاکسار نوازش علیخان از لاہور

سہارنپور میں امتحان سول سروس کے خلاف جلسہ

بین نظر کہ آجکل شہر میں بعض اہل ہنود چند کاغذات پر اہل قوم سے اور نیز بعض ایسے مسلمانوں کے دستخط کرا رہے ہیں جو ہر گز اس [illegible] کے دستخط لیا ہیں۔ اور کس غرض سے۔ ان کے دستخط کرائے جاتے ہیں اور دستخط مذکور کرتے وقت اس کی غرض بھی صحیح طور پر بیان نہیں کی جاتی ہے۔ اس طرح پر گویا دستخط مذکور ہونے سے کرائے جاتے ہیں اور ان دستخطوں کو گویا کل اہل اسلام کی طرف سے بطور نشان رضا مندی ظاہر کیا جاتا ہے۔ اہل اسلام سہارنپور کی طرف سے ایک جلسہ مستقل کا ۱۲ روز ماہ کی ہفتہ کو اہل اسلام کی رسنگاہ مدلل کرے ضرور رہتا۔ اسلئے بتاریخ ۱۲ اگست بر مکان جناب محمد نعیم خان

اخیر میں منقول عنہ کا نام لکھ دینے کی صورت میں نقل کرنے میں کچھ عیب نہیں۔ کیونکہ پچھلے پرچے میں بہت سے تمامات اور زبانی یادداشت سے جمع کر کے ہم نے عجیب عجیب اقوال کے ذیل میں "ہمیشہ روشن رہنے والے چراغ" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا تھا۔ ہم نے پیشتر لکھا تھا کہ اہل الاخبار نے اس کو مفید عام سے نقل کیا ہے۔ اب بعض الاخبار اسی مضمون کو چھاپ کر لکھتا ہے کہ پولیس نیوز سے لیا گیا۔ اور پولیس نیوز نے وفادار سے لیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آخری اخبار نے اس کو اپنا مضمون سمجھ کر درج کیا ہے۔ ایڈیٹروں کے لئے ایسی کمینہ حرکت نہایت نازیبا ہے کہ ہمعصروں کی محنت سے مستفید ہوں مگر اس مدد کو تسلیم نہ کریں۔ ہم بارہا اس اصل حرکت پر خامہ فرسائی کر چکے ہیں اور بعض بے اصول ہمعصروں کی خاطر جو پہلے گالیوں میں خود کچھ نہیں لکھتے آخری مرتبہ پھر لکھتے ہیں کہ یہ حرکت اس کی اہنیز دانشمند لوگوں کی نظروں میں ذلیل کر رہی ہے ٭

یکم جون کے پیسہ اخبار میں الہ نرائن داس سٹوڈنٹ سکاچ مشن سکول سیالکوٹ نے ایک دوست کے تلاش کرنے کے لئے ایک سوال چھپوایا تھا۔ اس کے جواب میں بہت سے لوگوں نے بذریعہ پیسہ اخبار اپنے آپ کو الہ نرائن داس کے نادیدہ دوست بنانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ لیکن سب سے اچھا جواب بخشی غضنفر علی صاحب نائب تحصیلدار رعیہ کا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ ؎ خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا..... کوئی کسی کا نہیں دوست سب کہانی ہے ٭ واقعی بخشی صاحب کا جواب گہرے تجربے اور دنیاوی دوستوں کے امتحان پر مبنی ہے ٭

مسماۃ نکوں زوجہ نواب غلام محبوب سبحانی کے دوسرے مقدمے کا بھی فیصلہ ہو گیا۔ ۲۳ تاریخ ماہ حال کو پیشی تھی۔ مسماۃ نکوں کی جانب سے مسٹر ڈنز اور مسٹر گولڈسبری بیرسٹران حاضر تھے۔ اور مستغیثہ مسماۃ بھاگن بعد اپنی دختر کے بھی موجود تھی۔ اس مقدمے میں ہمارے ناظرین کو یاد ہو گا کہ مسماۃ نکوں پر سلغ ۱۵ ہزار روپے کا چڑیا مسٹر جنس صاحب مجسٹریٹ درجہ اول لاہور کی عدالت سے زیر دفعہ ۳۴۲ تعزیرات ہند ہوا تھا یعنی اس جرم میں کہ مسماۃ مذکورہ نے مسماۃ بھاگن کی نابالغہ دختر مسماۃ رحمت کو حضور پہنچایا۔ سشن جج نے پہلے ۱۳ تاریخ اس مقدمے کی سماعت کے لئے مقرر کی تھی اور اس دن مسماۃ بھاگن اور اس کی نابالغہ دختر کے اظہار ہوئے تھے۔ مگر اس روز مسماۃ رحمت کو بخار تھا۔ اس لئے ۲۴ تاریخ پر مقدمے کا التوا ہوا۔ ۲۴ تاریخ کو مستغیثہ نے زیر دفعہ ۳۴۵ ضابطہ فوجداری عدالت سے درخواست کی کہ اس کا بازدعوی منظور ہو جاوے اور ملزمہ کو بری کیا جاوے۔ اس فیصلہ ہے کہ مسماۃ بھاگن نے بہ ہمہ روپے کا بازدعوی دے دیا ہے۔ سچ ہے ؎ ایں زر تو خدا نہ دلیکن بخدا ستاند از تو۔ قاضی الحاجاتی ٭ مسٹر کلیفرڈ نے کچھ تامل کے بعد بازدعوی منظور کیا اور ملزمہ کو بری کیا اور مچلکہ معاف کر دیا۔ چاہ چینی ہوئی ع جھگڑا چکا فیصلہ ہوا ٭

سرحدی علاقے سے ایسی خبر دافع تسکین بخش ہے کہ نواب سر امام بخش خاں صاحب والی ریاست ریحان ضلع ڈیرہ غازیخاں نے غرض امداد مدرسہ العلوم علی گڑھ مبلغ اکہتر سو ۷۲ روپے بھیج آنے عنایت کئے۔ جو سر سید احمد خاں صاحب کے پچھلے پنجاب کے دورہ کی تحریک کے متعلق ہے ٭

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

پیسہ اخبار جو کچھ ہے آپ سے پوشیدہ نہیں۔ یہ بہت اچھا نہیں مگر ان بدن اچھا ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ بڑا خدمتگذار نہیں۔ لیکن ہر دم خدمتگذاری کے لئے سامی ہے۔ اسکو مصیبت زدوں اور مظلوموں سے دلی ہمدردی ہے۔ اور یہی اسکی زندگی کا معراج ہو گا۔ جب یہ اسقدر ثابت کرنے میں کامیاب ہو گیا کہ یہ واقعی سچا ہمدرد ہے ٭

پیسہ اخبار کا اصل مقصد ملک کی خدمت گذاری ہے لیکن ہم کسی خدمتگار سے خدمت لینے کے لئے اسکو سہولیت کے وسائل بہم پہنچانے میں خود کفیل ہو جاتے ہیں پیسہ اخبار بہترین خدمت کر سکنے کے لئے **وسعت اشاعت کا محتاج ہے** جتنے زیادہ لوگ اسکو پڑھیں گے۔ یہ اتنے ہی بڑے گروہ کے اظہار خیالات کا ذریعہ مانا جائیگا۔ اور اسی نسبت سے گورنمنٹ اسکی گذارشوں اور نکتہ چینیوں پر زیادہ متوجہ ہو گی۔ اسلئے کیوں نہ اسکے تمام خیر خواہ معاون اور ہمدرد عہد کر لیں کہ اسکی اشاعت جتنی زیادہ ہو سکے بڑھائی جاوے۔ ایک طرف اپنے احباب کو پیسہ اخبار کیجانب متوجہ کریں۔ اور دوسری جانب ہمیں اپنی مفید اور تجربہ رایوں اور صحیح خبروں سے اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے ذریعہ سے اخبار کو تقویت اور ہر دلعزیزی حاصل ہو ٭

ہم مدت سے چاہتے ہیں کہ پیسہ اخبار کی اشاعت جب تیس ہزار کاپی تک پہنچ جاوے تو اسے روزانہ کیا جاوے۔ کیونکہ روزانہ اخبار ہی ملک کی خدمت بوجہ احسن کر سکتا ہے۔ اور ملک میں اخبار خوانی کا مذاق پیدا کر سکتا ہے اور اسکے فوائد پھیلا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اخبار روزانہ اچھے اصولوں پر یورپ اور امریکہ کے اخبارات کی نقل پر چلے۔ ہم ان اخبارات کے حالات دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔ اور ان کی تقلید کے طور پر اہل ملک کو فایدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ مگر کیا کریں پرتشکستہ ہیں۔ اشاعت زیادہ درکار ہے۔ لیکن بعض اصحاب نے اشاعت بڑھانے میں ہمارے حوصلہ سے بڑھکر ہماری ہمت بڑھائی ہے۔ گرامی بہت کچھ کرنا باقی ہے ٭

جناب مرزا غضنفر علی بیگ صاحب طالبعلم آلہ آباد نے (۱) مخدوم امیر الدین صاحب طالبعلم (۲) منشی فروغ احمد صاحب طالبعلم اخبار جاری کرایا **جناب مہر سنگھ** صاحب ٹیچر بنک کلرک وزیر آباد۔ بنام (۱) منشی موہن صاحب عرائض نویس جموں (۲) منشی ادھو رام صاحب پٹواری **جناب محمد علیخاں صاحب** از جہاونی دلکشا لکھنؤ بنام مرزا حسن علی بیگ صاحب فریپنر پرنٹ لکھنؤ **جناب کنور گوپی سنگھ** صاحب تعلقہ دار و نائب تحصیلدار اعلیٰ گنج بنام (۱) کنور بشوت سنگھ صاحب رئیس بلرام (۲) لالہ بدری پرشاد صاحب جسٹرار علی گنج **جناب گوردیال مل** صاحب پٹواری حلقہ رنگی۔ بنام۔ میان محمد الدین صاحب گرداور رنگی **جناب شیخ فضل محمد** صاحب بوڈہا برہوشیار پور۔ بنام حسین بخش صاحب پٹواری نوشہرہ ٭

خبروں کے خطوط

پیلی بھیت میں طوفان بارش:۔ ۷ صفر پنجشنبہ کے بعد شب جمعہ کو بعد ایک بجے کے بارش شب معمول شروع ہوئی دو گھنٹہ تک اس شدت سے پانی برسا کہ بڑے بڑے سمجھ لوگوں کا بیان ہے کہ مدت مدید سے ایسی بارش نہیں دیکھی۔ حوض جامع مسجد کا آدھ گز خالی تھا وہ بھر کر بہت پانی بہتا رہا جس سے تخمینہ کیا جاتا ہے کہ دو فٹ پانی برسا۔ تمام شہر میں پانی پھر گیا تھا۔ جو لوگ اپنی ٹالوں وغیرہ پر سو رہے تھے اونکی چارپائی اور بستر سے پانی اونچا ہو گیا تھا۔ بہت لوگوں کی لکڑیاں بہہ گئیں۔ سڑکوں پر لوگ لٹھوں پر سوار ہو کر شکل کشتی کے چلاتے تھے۔ بہت مکانات منہدم ہو گئے اور گرنے سے تو کوئی محفوظ نظر نہ آیا۔ رعد و برق کا بہت زور تھا۔ کہیں بجلی بھی گری مگر کسی جان کا نقصان نہ ہوا۔ لوگ بے گھر ہو گئے۔ ایک دائی جنمائی اپنے گھر میں سے بوجہ گرنے اور پانی سے بہہ جانے کے بہاگ کر دوسرے شخص کے گھر میں گئی جاکر گری ہی تھی کہ فوراً اوس سے لڑکا تولد ہوا۔ ریلوے پل پہلے ہی سے خطرناک حالت میں تھا۔ جو تہروں کا تودہ شمل پہاڑ کے دریا کے غربی جانب ہٹنے کے لئے لگایا گیا تھا۔ پانی نے اوسکو فنا کر دیا۔ ہزاروں بوری غرقاب کیں مگر بنا بالآخر بمشکل تمام بہت سی ٹرینوں میں پتھر بھر کر بار ہا آیا اور ڈالا گیا تو قدرے اطمینان ہوا مگر ابھی دیکھئے کیا ہوتا ہے ٭ (محمد عتیق احمد)

مالیر کوٹلہ:۔ ایک طرفہ قسم کی ٹھگی دو دیہات مالیر کوٹلہ میں ہوئی عرصہ دس روز کا ہوا کہ موضع روہیڑہ میں ایک جاٹ آکر کسی زمیندار کے گھر کہنے لگا کہ میرے اختیار میں دو رشتہ ہیں۔ جو میں مفت کسی کے ہاں کرانا چاہتا ہوں۔ پس وہاں اوسکی خوبصورتی کی گئی پہ وہ وہاں سے موضع متوئی میں گیا۔ اور اسی طرح وہاں کے ایک زمیندار کو دھوکہ دیا۔ غرض ہر دو مواضعات کے زمینداروں کو فریب دیکر فیس پالیس روپیہ کا زیور لیکر اونکے دو آدمی ساتھ لیکر شکرم پر سوار ہو لدھیانہ پہنچا۔ وہاں پہنچتے ہی پیشاب کرنے کے بہانے سے اپنے ساتھ والوں کو دھوکہ دیکر چلتا بنا۔ اور زیور لیکر رفوچکر ہو گیا۔ وہ بیچارے روتے پیٹتے گھر آئے (۲) تقریباً ہر روز بارش ہوتی ہے مگر گرمی بھی بدستور ہے (۳) جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ریاست کل تمام رونق افروز مالیر کوٹلہ ہوئے (۴) افسوس ایک چودہ سالہ لڑکا آج ڈاب میں ڈوب کر مریا ٭ (۲۴ اگست)

قلعہ عبد اللہ:۔ کل بوقت ۸ بجے رات کو دیوان شام سنگھ زرگر کی عورت قلعہ عبد اللہ (بلوچستان) سے تمام گہنا زیور و نقد لیکر فرار ہو گئی ہے۔ دیوان شام سنگھ زرگر کی عمر تخمیناً ۶۰ سال کی ہو گی اور عورت اٹھارہ سال کی جوان تھی۔ عورت کے فرار ہونے کا باعث صرف خاوند کا بوڑھا ہونا معلوم ہوتا ہے۔ ہر چند پولیس والوں نے جستجو کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ کیا ہی اچھا ہو ہم مردوں میں شادی ہوا کرے (۲) کہ آجکل کو میٹ ہیں بیکار کثرت سے ہے قلعہ عبد اللہ میں خداوند کا فضل ہے۔ کار کا نام تک نہیں ہے ٭ (نامہ نگار۔ ۴۔ اگست ۱۸۹۴ء)

ـــ آپ نے بھی ضرور ہی سنا ہو گا کہ پچھلے ہفتہ ایک کشتی دریائے راوی میں ڈیرہ بابا نانک کے قریب ڈوب گئی ہے اور

مرزا گنجہ صاحب کی زبان نہیں۔ کیونکہ وہ آجکل صوبے کی مادری زبان نہیں ہے۔ بلکہ وہ پنجابی ہے جو لاہور۔ امرتسر اور گوجرانوالہ میں آجکل بولی جاتی ہے۔ اُردو کو پنجابی پر آجکل ان وجوہات سے فوق حاصل ہے کہ اس میں عربی۔ فارسی اور انگریزی کے الفاظ بکثرت داخل ہوتے جاتے ہیں۔ اور یہ بات اُردو کے لئے کچھ عیب کی بات نہیں۔ کیونکہ اُردو سے مطلب ہی یہ تھا۔ گویا ہندی بھاشا کی زمین پر فارسی۔ عربی اور انگریزی کے پودے لگا کر ایک خوشنما چمن بنا لیا گیا ہے۔ علاوہ اس کے اُردو میں اس وقت کثرت سے نظم اور نثر کی کتابیں تاریخ۔ قصص انشا وغیرہ کی موجود ہو گئی ہیں۔ اور روز مرہ اخبارات اس زبان میں ایک وسیع میدان پیدا کر رہے ہیں۔ مغلوں کے زمانے میں جس بچے نے جنم لیا تھا انگریزوں کے زمانے میں اس نے ہوش سنبھالا۔ اور اب انگریزوں کی دانشمندانہ پالیسی سے جو اُردو کے مدارس اور دفاتر میں رواج دینے سے عمل میں لائی گئی ہے اُردو تمام ہندوستان کا "لنگوا فرینکا" بننے کا دعویٰ رکھتی ہے۔ یعنی جس طرح تمام ممالک یورپ میں فرانسیسی زبان ہر جگہ کم و بیش سمجھی اور پڑھی جاتی ہے وہی حال برعظم ہندوستان میں اُردو کا ہے۔ ہمارے پاس بنگال کے پرے کناروں مدراس اور بمبئی کے وسط اور راس کماری تک سے برابر اُردو زبان میں خط آتے رہتے ہیں۔ ہم اس بات کی پروا نہیں کرتے کہ بعض حصص ہند کی اُردو بہت بے محاورہ اور غلط ملط کیوں ہوتی ہے۔ یا پنجاب میں بھی اُردو نہیں لکھی جاتی۔ بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اُردو روز مرہ ترقی کرتی جاتی ہے۔ اور تمام ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں ایک مسافر اس زبان کے ذریعے سے کام چلا سکتا ہے۔ بجز لیکہ بنگالی یا مرہٹی یا گجراتی اس کو بجا دھکہ دیجاوے گی۔ اس وقت اگر کسی زبان کی قسمت مستقبل کی نسبت اُردو سے اچھی نظر آتی ہے تو وہ صرف انگریزی ہے۔ جو کہ زور شور سے تمام ملک میں پھیل رہی ہے اور واقعی یہ سب سے بہتر زبان بلحاظ علمی اور تجارتی اور حکام کی ہونے کے ہے۔

اُردو کی کل کتابوں میں سے ۱۲ قانونی ۸۰ مذہبی ۹۰ ناول ۳۰ اخبار غیرہ ۳۰ متفرق مضامین کی اور ۶۰ تعلیمی ہیں بجائے پنجاب کی اُردو کتابوں کے اگر اس وقت انگلستان سے مطبوعات کی فہرست ہمارے روبرو ہوتی تو ہم دیکھتے کہ ان میں ناولوں کی تعداد ۱۵۲ میں ۶ کی نسبت سے نہ ہوتی۔ بلکہ نصف سے زیادہ نہیں تو نصف کے برابر تو ضرور ہوتی۔ یہ ہے وہ چیز جو سب سے زیادہ چھپتی ہے وہ فسانہ ہے۔ علاوہ اس کے بصورت کتب شائع ہونے کے ہزارہا چھوٹی بڑی کتابیں اخبارات اور رسالوں میں روز مرہ شائع ہو جاتی ہیں۔ یہ تو ہے کہ یورپ نے ناول سے جو کچھ فائدہ اُٹھایا ہے اس کی کوئی حد نہیں۔ ہمیشہ نصیحت کی نسبت مثال موثر ہوتی ہے کہ ناولوں کے ذریعے سے بہت سی [illegible] ہو جاتی ہیں۔ اور بد اخلاقیوں سے [illegible] کتابوں کے پڑھنے سے نہ ہو۔ ریسیوں کا بد خواہ

اخبار سول و ملٹری گزٹ افسوس کرتا ہے کہ ۱۵۲ کتابوں میں بھی ۶ ناولیں کیوں ہیں۔ اور لکھتا ہے کہ لاہور کے کسی مطبع نے رینلڈس کی نصف درجن ناولوں کو چھاپ دیا ہے۔ چونکہ ہم بھی لاہور میں رہتے ہیں ہم یقین رکھتے ہیں کہ لاہور میں کسی مطبع نے آج تک رینلڈس کے دو قصے بھی طبع نہیں کئے۔ باوجود اس قدر جھوٹ بولنے کے کوئی اخبار اپنے ضمیر کو کس طرح اطمینان دے سکتا ہے۔ اور لوگوں کی نظروں میں حقیر ہونے سے کیسے بچ سکتا ہے۔ قطع نظر عمدہ ناولوں کے اُردو میں اعلیٰ درجہ کی تاریخی اور علمی تصنیفات کی بھی بہت کمی ہے کہ جس کو ملک کے لائق نوجوانوں اور مصنفوں کو بہت جلد پورا کرنا چاہئے۔

انگریزی کی صرف پندرہ تصنیفات میں سے بھی چھ پمفلٹ۔ چار قصہ۔ قانون۔ تاریخ۔ تذکرہ۔ اور پانچ تعلیمی اغراض کی کتابیں۔ وجہ یہ ہے کہ انگریزی پڑھنے والوں کو بہترین کتابیں ولایت سے مل سکتی ہیں۔ پنجابی کی ۴۱ کتابوں میں سے کہ جن میں سے کچھ فارسی اور کچھ گورمکھی خط میں تھیں ۲۴ نظم (بیت) کے قصے۔ ۹ مذہبی۔ ۱ تذکرہ۔ ۲ تاریخ۔ ۲ تذکرہ۔ ۳ طب۔ ۱ فسانہ۔ اور ۱ زبان کی کتاب تھی۔ پنجابی کی کتابوں کی تقسیم سے ثابت ہو رہا ہے کہ تعلیم یافتہ آدمیوں کو بالکل اس زبان سے سروکار نہیں۔ چند معمولی حرف شناس لوگ خصوصاً دیہاتی پنجابی قصے کہانیاں پڑھتے ہیں۔ اور انہیں کے طفیل پنجابی کی کتابیں چلی چلتی ہیں جو اکثر دو وقتی چو وقتی ہوتی ہیں۔ ہندی کی ۲۳ کتابوں میں ۵ مذہبی۔ ۱۴ ناٹک ۱ ناول۔ ۱۰ نظم اور ۵ تعلیمی تھیں۔ بلحاظ خط کے ان میں سے ۱۳ گورمکھی۔ ۶ فارسی اور باقی دیوناگری اکشروں میں تھیں۔ عربی زبان کی ۵ کتابوں سے ۲ تعلیم مدارس کی اور دو مسلمانوں کی مذہبی تھیں۔ واقعی یہ عجیب لبت ہے کہ جس صوبے میں ایک کروڑ دس لاکھ مسلمان عربی زبان کو ترقی دینے کے مدعی رہتے ہوں وہاں سے صرف ۲ کتابیں سہ ماہی میں شائع ہوں۔ تاہم اتنا غنیمت ہے کہ ایک عربی اخبار نسیم الصبا پنجاب سے نکلتا ہے۔ بحالیکہ ہندوستان کے باقی پانچ کروڑ مسلمانوں میں اتنا بھی نہیں ہوتا۔ اور ابھی عربی دنیا کے پردے پر ایشیا اور افریقہ کے کئی ملکوں میں بولی جاتی ہے۔ اگر سنسکرت اور لیٹین کی طرح مُردہ زبان ہوتی تو شائد اس کا نام بھی بھول جاتا۔ فارسی جس کو کئی سال پیشتر "عجب شیریں زبان" کہا جاتا تھا۔ اب ہمارے صوبے میں نہایت تنزل ہوتی جاتی ہے۔ پنجاب کے سررشتہ تعلیم نے تو اس پر اتنا احسان کیا ہے کہ آئندہ پنجاب میں اس کو کوئی تکلیف نہ دیگا۔ امتحان مڈل سے لے کر بی اے تک پنجاب یونیورسٹی نے سب میں اس زبان کو اختیاری رکھ دیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ طالبعلم فارسی کی طرف سے بالکل کورے رہنے کی وجہ سے اُردو میں ناکارہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلی ہے پاس کر کے اُردو میں جو خطوط لکھتے ہیں اس میں انشا اور املا کی ایسی شرمناک غلطیاں ہوتی ہیں کہ جو ادنیٰ درجہ کے فارسی دان نہیں کر سکتے۔ سال بسال ڈیکشنل کانفرنس پنجاب میں ہوتی ہے اور فارسی اور اُردو کی گردان رٹی جاتی ہے۔ مگر ممبروں میں سے کوئی اتنا عذر نہیں کرتا کہ فارسی کو تعلیم سے اس طرح نکال دینے سے ہمارے ملک کے رواج کے مطابق طالبعلم پورے پورے تعلیم یافتہ نہیں کہلوا سکتے۔ انگریزی تو وہ پڑھتی جانتے نہیں کہ اس میں پوری مہارت رکھتے ہوں۔ فارسی انہیں سکھلائی ہی نہیں جاتی اس لئے آدھے تیتر اور آدھے بٹیر رہ جاتے ہیں۔ حال میں تعلیمی کانفرنس نے مہربانی کر کے فارسی عربی کی محبت کا اتنا ثبوت دیا ہے کہ اقلیدس کے چار مقالے جو قصبات کے ورنیکولر مڈل سکولوں میں پڑھائے جاتے ہیں ان میں بجائے عربی اصطلاحات کے انگریزی اصطلاحات درج کی گئی ہیں کیسے لطف کی بات ہے کہ مدرس جو انگریزی کا نام بھی نہیں جانتے اب اقلیدس کی انگریزی اصطلاحات اپنے شاگردوں کو سکھلایا کرینگے۔ مگر یاد رہے کہ انگریزی الفاظ کی دیسی زبان کے مدارس میں بڑی سٹی خراب کیجاتی ہے۔ تاریخ ہند میں گورنر جنرلوں کے نام درج ہیں۔ ایک ماسٹر صاحب اپنے شاگردوں کو "گورنر جنرل" (رح بزل) پڑھاتے تھے۔ جانے ان کی بلا "جنرل" صحیح ہے یا "جنرل"۔

کسی گزشتہ پرچہ میں ہم نے ڈپٹی راڈکلیفن ایک سیالنی کی چھاتی کے گورے کا ذکر کیا تھا۔ جو بعدت نسلے باجبر سپرنٹنڈنٹ عدالت سشن کیا گیا تھا۔ مستغیثہ ایک اندھی پچاس سال کی ضعیف عورت تھی جس کے بدن پر تمام ہوش حواس کے داغ تھے اور چھک رد تھی۔ پچھلے سشن سے مقدمہ اس لئے ملتوی ہوا تھا کہ مستغیثہ عدالت میں پیش آئی تھی۔ اس مقدمہ کا ۲۴ تاریخ اگست کو آخیر فیصلہ ہو گیا جوری یعنی برادری کی پنچایت نے بڑے غور و فکر کے بعد یہ فیصلہ دیا کہ گورہ بے گناہ ہے۔ ایسپر یلا وجہ اتہام لگایا گیا ہے۔ چنانچہ سشن جج نے بھی طوعاً و کرہاً ملزم کو رہا کر دیا۔ سشن جج کی کیا مجال تھی کہ جوری کے برخلاف فیصلہ کرتا۔ بیچاری اندھی مستغیثہ کی قسمت پھوٹ گئی۔ پچھلے سشن میں مقتول کے وارثوں کو قاتل گورہ سے دو سو روپے معاوضہ تو دلایا گیا تھا مگر اس میں تو اندھی کو کسی نے دمڑی بھی نہ دی۔ اور جو سچ پوچھو تو وہ کسی معاوضے کی مستحق بھی نہ تھی۔ بھلا فوجی گورے ایسے پاکباز اور فرشتہ سیرت ہندوستانی عورتوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ یہ صرف ہندوستانی عورتیں کبھی کبھی گوروں کو بدنام کرنے کے لئے اُنپر ایسا الزام لگا دیتی ہیں۔ اور مجرد گوروں سے سچ مچ یہ حرکت سرزد ہو گئی تو اس میں بھی اُن کا قصور نہیں۔ بڑھیا کیوں راستہ بھول کر گوروں کی بارکوں کی طرف جا نکلی تھی۔ انگریزی میں ایک مثل ہے کہ "کھلا دروازہ تو ولی کو بھی چوری کرنے کی ترغیب دیتا ہے"۔

بہت مدت کے فکر کے بعد مناسب معلوم ہوا ہے کہ جو جو اخبار آئندہ پیسہ اخبار سے خبریں اور مضامین نقل کرتے ہیں مگر منقول عنہ کا نام نہیں لکھتے۔ آئندہ ایسا کرنے کی صورت میں افسوس کے ساتھ پیسہ اخبار کا اُن سے تبادلہ بند کر دیا جاویگا۔ البتہ منقول مضمون کے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم دوشنبہ۔ یکم ستمبر ۱۸۹۴ء

پنجاب میں اشاعت کتب

جس قدر کتابیں ہر ایک مطبع سے چھپ کر تیار ہوتی ہیں۔ قانون ان کی ایک سے تین تک کاپیاں مفت دہل گورنمنٹ کی نظر کرنی ہوتی ہیں۔ پانچ سال پیشتر دستور یہ تھا کہ جس قدر کتابیں چھپتی تھیں ان میں سے ہر ایک کی تین تین کاپیاں گورنمنٹ مطابق قانون مطابع کے خرید لیا کرتی تھی۔ لیکن بعض بے اصل کتابیں چھاپنے والوں نے گورنمنٹ کو اس باب میں اس طرح دھوکہ دینا شروع کیا کہ دو پیسے کی کتاب کی قیمت دو روپے مانگ لی جو قانوناً گورنمنٹ کو دینی پڑی۔ اس پر گورنمنٹ ہند نے قانون مطابع کی ترمیم کر کے تمام مطبوعہ کتابوں کی ایک سے تین تک کاپیاں مفت حاصل کرنے کا قانون جاری کیا۔ تمام کتابیں جو اہل مطابع سرکار کی نذر کرتے ہیں۔ جسٹر کے دفتر میں بھیجی جاتی ہیں۔ جہاں سے ماہی واری کی رپورٹ تیار ہو کر سرکاری گزٹ میں چھپ جاتی ہے۔ اس صوبے کی اس قسم کی آخری رپورٹ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سہ ماہی مختتمہ ۳۰ جون ۱۸۹۴ء میں پنجاب میں کل ۱۰۱ سو کتابیں ہر قسم کی ہر علم و فن کی اور ہر زبان کی شائع ہوئیں بلحاظ زبان کے ان میں سے ۱۰۲- اردو- ۱۵- انگریزی- ۱۲۱ پنجابی- ۳۲ ہندی- ۶ فارسی اور ۵ عربی زبان کی کتابیں تھیں۔ گو پنجابی صوبے کی زبان ہے۔ لیکن بوجہ سرکاری دفاتر اور مدارس کی زبان اردو ہونے اور اس سے قبل پنجاب میں فارسی عربی کا رواج کثرت سے ہونے کے اردو پنجاب کے تعلیم یافتہ لوگوں میں خانگی زبان ہو گئی ہے۔ بلکہ دوسرے لفظوں میں اردو ہی ایک ذریعہ ہے کہ جس کے طفیل سے پنجاب کی سب سے بڑی مقدار تعلیم یافتوں کی تعلیم یافتہ کہلا سکتی ہے۔ اسی زبان میں اس صوبے کے اخبارات کا چار پانچواں حصہ جاری ہے۔ اور جیسا کہ کتابوں کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے اسی سہ ماہی میں قریب نصف کے چھپی ہیں۔ بعض متعصب اور تنگ خیال لوگ اس امر کو تاریکی میں ڈالنا چاہتے ہیں کہ اردو کو عام لوگ پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ کسی دوسرے موقعہ پر ٹریکٹوں کی زائد ہے۔ چونکہ اردو پنجابیوں کی مادری زبان نہیں اس لئے وہ اس کے اچھی طرح نہیں لکھ سکتے۔ اور پنجابی چونکہ بولی ہے لکھی نہیں جا سکتی۔ لیکن جبکہ اس میں کوشش پنجابی بولی سے لکھی جا سکتی۔ لیکن جبکہ اس میں تمام مطالب دقیق اور لطیف کے ادا کرنے کے لئے کافی الفاظ اور اصطلاحات پہلی موجود نہیں تو اس میں ہر قسم کے مطالب خوبصورتی سے کس طرح ادا ہو سکتے ہیں۔ پنجابی

لاہور و پنجاب

— ضلع گورداسپور میں ایک لڑکا بیل دوڑ کے دوران ایک تانگہ کے نیچے آ کر ہلاک ہو گیا ۱۰ اگست کو کھوڑا گیا ؛

— شہر میں پیشمینہ کا کارخانہ جات خوفناک آگ سے چار لاکھ روپیہ کی ہوئی ؛

— دریائے راوی میں طغیانی ہے ؛

— ملاقہ ہوشیارپور میں طاعون کی وبا سے زراعت کو بہت نقصان پہنچا ہے

— بنارس کے ایک شخص نے ڈپٹی کمشنر دہلی کو درخواست دی تھی کہ قطب کے اوپر چڑھنے کی اجازت دی جائے۔ مگر ڈپٹی کمشنر نے نامنظور کیا ؛

— قحط کے سبب سے جو اناج کی کمی ہو رہی ہے اس کا حاصل یہ ہوگا اور تمام مکانات کی سہ ماہہ آمدنی ہر حساب خفیہ کی جائے گی ؛

— لاہور میں ہفتہ گزشتہ مختتمہ ۲۸ اگست میں ۱۰ مرگیں اور ۲۲ ولادتیں پیدا ہوئیں۔ جن میں سے ۱۲ ہندو ۷ مسلمان ۲ عیسائی تھے۔ اور ۲۲ ولادتوں میں سے ہندو ۳۵ مسلمان ۳۰ عیسائی ۲ تھے ؛

— بارشت پیدائش دلیر ؛

— پہاڑ شملہ کے دامن لاہور میں دو گھنٹے تک سخت زور سے مینہ برسا۔ کوٹلی کے قریب ایک دیوار مکان گر گیا۔ ایک عورت اور دو بچے دب کر مر گئے۔ اور ایک عورت اور اس کا شوہر زخمی ہوئے۔ چھت کے نیچے سے زندہ و سالم برآمد ہوئے ؛

— چھلیوں نے شمالی میں بھی موسلا دھار مینہ برسا۔ سڑک کو اور سرنو نقصان پہنچا ؛

— ڈاکٹر کے ملاحظہ فرمانے کے بعد کرنل میلس انسپکٹر جنرل ہسپتال سروس ہر روز کے لئے پنجاب سے میسور۔ حیدرآباد اور کاٹھیاواڑ تک دورہ کرینگے ؛

— دہلی میں واٹر کے لئے خیر مقدم کرنے کے لئے بڑے تکلفات ہو رہے ہیں۔ اخبار ڈیلی نیوز لکھتا ہے کہ دہلی کو واہ ہی کی دوامانتی دیکھ کر اس کے قدم بقدم چلنا چاہئے ؛

— گلمرگ میں شب یکشنبہ کو دس بجے خفیف زلزلہ آیا ؛

— شملہ کی نمائش ۲۸ تاریخ کو بند ہوئی ؛

— بیاس میں طغیانی ہے۔ اگو کلو میں آٹھ گھنٹے سے زیادہ متواتر سخت بارش ہوئی ؛

— شملہ کے رستے میں ۴ قلی یک نالہ میں بہ گئے ؛

— سٹر جارج کرزن ممبر پارلیمنٹ ولایت سے آتے ہی علیل ہو کر واپس روانہ ہو گئے ؛

— یک ۱۵-۱۶ برس کا ہندو لڑکا اپنی ماں باپ کے قتل کے جرم میں بمقام منٹگمری ۳ سال قید کا سزایاب ہوا ؛

— ضلع جہلم پولیس نے ایک ناری جوئی چور کو گرفتار کیا ایسی چوری میں پہلی سزا ملی۔ دوسری دفعہ چند ماہ سزا کے بعد گرفتار ہوئی ہے۔ اس کا نام گوپا ساکنہ ؛

— دہلی میں ایک سخت چور پکڑا گیا جو دوش سے نکلنے والا تھا ؛

— نصب دروازہ ہمت خان خلافت لفٹننٹ گورنر کے حکم سے ہو گیا ؛

— شملہ کو بذریعہ تار اطلاع دی گئی کہ تعلیم افواج اعانت شاہی ریاست ہذا کو منظور کیا۔ شملہ کی آمدنی ۱۸۹۳-۹۴ء میں ۴ لاکھ روپے اور بہ

صفحہ اول

— گوجرانوالہ کے قریب گاؤں میں ایک دہقان نے درد قولنج کی شدت تکلیف سے بیتاب ہو کر خودکشی کی۔ مرحومات میں ہسپتالوں کی تعداد بہت مرحوم ہونے کی وجہ سے اکثر ایسے واقعات ہوتے ہیں

— ریاست فرید کوٹ میں کنور صاحب کی شادی پر لالہ کرتا رام سپرنٹنڈنٹ ریاست سے ہو کر مقدمہ میں کچھ غلطی ہو گئی۔ منیجر صاحب فرید کوٹ سے ناراض ہو کر چلے آئے۔ اظہار کو چھ ماہ قید اور دو سو روپے جرمانے کی سزا دی ؛

— گزشتہ دو ہفتے میں بلوچستان کی بیسی پلٹن کے ۲ مردوں میں سے ۶ قاتل چوری جا چکی ہیں ؛

— گورنمنٹ پنجاب نے کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں اور جملہ افسران محکمہ جات کو اس امر کی مالی حالت کی بابت چٹھی لکھا ہے اور جتایا ہے کہ کوئٹہ کے گھٹ جانے سے نہایت ضروری ہو گیا کہ جہاں تک ممکن ہو خرچ کم کیا جائے۔ اور ہر طرح کی مصارف کی بچت کے بعد لکھا ہے کہ ہر شش ماہی پر رپورٹ بھیجا کریں ؛

— ہفتہ کے دن جہاز جہ کپور تھلہ داخل مسوری ہوئے ؛

— ڈلہوزی میں تین چار جگہ چٹانیں گر چکی ہیں ؛

— بلاسپور کے قریب شیلنگ کا پل ٹوٹ گیا۔ ملاح فی اسم ایک روپیہ پیٹھ پر جھٹکا پار اتارنے کا لیتے ہیں ؛

— بلاسپور میں عجیب واقعہ ہوا۔ آدمی مکانات میں سوتے کے سوتے رہ گئے۔ اور پہاڑی ٹوٹ کر دیسی کی دیسی زمین پر کھسل آئی اور صبح کو کسی کو خبر نہ ہوئی کہ ہم کہاں ہیں کسی مکان کا ایک چھپر تک جگہ سے نہ ہلا ؛

— نواب بہاولپور بعہ بیگم صاحبہ ایچیسن لیڈی ہسپتال دیکھنے کو تشریف لے گئے اور ہر ایک نے ایک ایک ہزار روپے چندہ دینے کا وعدہ فرمایا

— اکو سرینگر میں شیر گدی کے سامنے آگ لگ گئی ۴۰ مکانات جل گئے ؛

— مسٹر لارنس موسم سرما میں بحصول رخصت کشمیر سے ولایت جائینگے ؛

— میم صاحبہ نواب صاحب بہاولپور کو کلکتہ سے جانا چاہتی ہیں ؛

— ۲۸ اگست کو زیڈنٹ کشمیر گلمرگ سے سری نگر واپس آئے ؛

— سر جارج وائٹ کمانڈر انچیف کے دورہ کا پروگرام ۱۵- اکتوبر شملہ سے ۱۷ انگی ۱۸ چٹانکوٹ ۱۸- اور ۱۹ ڈلہوزی ۲۰- اور ۲۱ بکلوہ ۲۲- اور ۲۳ دھرمسالہ ۲۶ سے ۲۸ تک اڈور ڈس آباد ۳۱- اکتوبر اور نومبر پٹھانکوٹ ۱- سے ۶ تک کوٹلہ ۷ کو کوٹلہ سے روانہ ہو کر داخل حیدرآباد سندھ ہونگے ۱۰ سے ۱۵ تک مقام ۱۶ کو کوچ ۱۸ پشاور ۱۹ سے ۲۲ تک مقام ۲۳ کو کوچ ۲۴ نومبر سے ۳- دسمبر تک میانمیر ۴ سے ۹ تک فیروزپور ۱۰ اور ۱۱ فرانسیل ۱۲- اور ۱۳ پھر ٹپور ۱۴- اور ۱۵ الور ۱۶ سے ۱۸ تک بریلی ۲۰ سے ۲۵ تک لکھنؤ ۲۶ کو داخل کلکتہ ہو جائینگے ؛

— ڈائرکٹر کا دربار لاہور میں قلعہ کے سامنے میدان پریڈ میں ہوگا۔ والیان ریاست کے ذیل شریک ہونگے پٹیالہ کپورتھلہ جیند نابھہ بہاولپور سرمور فرید کوٹ منٹی مان کے سوا اور بھی چھوٹے رئیس آئینگے ؛

— پنجاب بریونے اور مون کے قریب پل کے پھر ٹوٹ جانے سے ادھر کی ڈاک ادھر اور ادھر کی ادھر رہتی ہے۔ مسافر ڈاک پل پر آ کر پار کئے جاتے ہیں ؛

رموزِ زمین کی خبریں

ہندوستان

۔۔۔ ۲۷ ماہ حال کو ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ نواب حاجی محمد فضل محمد خان کے سوئے آئی کہ جو جیپور میں انسٹرکٹر علی شاہ اور ان کے ہاتھ میں سپرنٹنڈنٹ تھے انتقال کیا۔

۔۔۔ کمانڈر انچیف جنرل ولیم آر بس ۲۰ راپاٹ کر بجوال ڈیوٹی اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائیں گے۔

۔۔۔ ولایت کو گانوں سے پارلیمنٹ کے ممبر ہیں ایک کے حصہ پر مشتمل ہے ان کے نام یہ ہیں کہ وہ ڈاکوؤں کا تعاقب کرتے ہوئے تھے اور ان کے ہاتھ سے ایک ڈاکو مارا گیا تھا۔ ان کی گرفتاری یا سراغ رسانی کرنے والے کے لئے ۱۰۰ روپیہ انعام کا اشتہار دیا ہے۔

۔۔۔ راجپوتانہ میں ہیضہ کی بیماری پھیلی جاتی ہے۔ ۱۰ ستمبر تک ۲۰۰ آدمی اس مرض سے مر چکے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ہیضہ کے ۱۰ حملوں میں سے ۹ حملے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔

۔۔۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۲ بجے دن سے ۱۱ بجے رات تک ۱۲ گھنٹوں میں ۲۰۰ ملی میٹر بارش ہوئی۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۲ بجے دن سے ۱۱ ستمبر کو ۱۲ بجے رات تک ۲۴ گھنٹوں میں ۲۰۰ ملی میٹر بارش ہوئی۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۲ بجے دن سے ۱۱ ستمبر کو ۱۲ بجے رات تک ۲۴ گھنٹوں میں ۲۰۰ ملی میٹر بارش ہوئی۔

۔۔۔ ۱۰ ستمبر کو ۱۲ بجے دن سے ۱۱ ستمبر کو ۱۲ بجے رات تک ۲۴

حفظانِ صحت

استفسار

۹۰ مرض ۔ مجھ کو جب مرغ خورش سے پیچش ہو جاتی ہے چند دن کے بعد اصلی نام تک معلوم نہ ہوا۔ (۱) پاخانے کے ساتھ خون آتا ہے۔ (۲) سانس لمبا اور مشکل سے آتا ہے۔ (۳) کبھی کبھی سے تمام جسم پر کھجلی دانے نکل آتے ہیں۔ (۴) دل اندھا ہو جاتا ہے۔ (۵) ہر وقت سر درد رہتا ہے۔ (۶) پیاس کا لگنا۔ (۷) ہر وقت کمزوری محسوس ہونا۔ (۸) ہاتھ پاؤں میں سوزش۔ (۹) دست کا رنگ سبز ہونا۔ (۱۰) دست کا مقام ہر وقت بدلتے رہنا۔ (۱۱) ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا۔ (۱۲) ہر وقت بے چینی۔ (۱۳) ہر وقت نیند کا غلبہ۔ (۱۴) ہر وقت بدن کا ٹوٹنا۔ (۱۵) ہر وقت جی متلانا۔ (۱۶) ہر وقت قے کا آنا۔ (۱۷) ہر وقت بدن کا پسینہ سے تر رہنا۔ (۱۸) ہر وقت بدن کا گرم رہنا۔ (۱۹) ہر وقت بدن کا سرد رہنا۔ (۲۰) ہر وقت بدن کا خشک رہنا۔ (۲۱) ہر وقت بدن کا تر رہنا۔ (۲۲) ہر وقت بدن کا کانپنا۔ (۲۳) ہر وقت بدن کا ہلنا۔ (۲۴) ہر وقت بدن کا سوجا رہنا۔ (۲۵) ہر وقت بدن کا دبلا ہوتے جانا۔ (۲۶) ہر وقت بدن کا موٹا ہوتے جانا۔ (۲۷) ہر وقت بدن کا زرد رہنا۔ (۲۸) ہر وقت بدن کا سرخ رہنا۔ (۲۹) ہر وقت بدن کا سیاہ رہنا۔ (۳۰) ہر وقت بدن کا سفید رہنا۔ (۳۱) ہر وقت بدن کا نیلا رہنا۔ (۳۲) ہر وقت بدن کا سبز رہنا۔ (۳۳) ہر وقت بدن کا بنفشی رہنا۔ (۳۴) ہر وقت بدن کا نارنجی رہنا۔ (۳۵) ہر وقت بدن کا گلابی رہنا۔ (۳۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۵۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۵۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۵۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۵۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۵۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۵۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۵۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۵۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۵۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۵۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۶۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۶۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۶۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۶۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۶۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۶۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۶۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۶۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۶۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۶۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۷۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۷۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۷۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۷۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۷۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۷۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۷۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۷۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۷۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۷۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۸۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۸۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۸۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۸۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۸۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۸۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۸۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۸۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۸۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۸۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۹۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۹۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۹۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۹۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۹۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۹۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۹۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۹۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۹۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۹۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۰۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۰۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۰۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۰۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۰۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۰۵) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۰۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۰۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۰۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۰۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۱۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۱۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۱۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۱۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۱۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۱۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۱۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۱۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۱۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۱۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۲۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۲۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۲۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۲۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۲۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۲۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۲۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۲۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۲۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۲۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۳۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۳۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۳۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۳۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۳۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۳۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۳۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۳۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۳۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۳۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۴۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۴۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۴۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۴۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۴۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۴۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۴۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۴۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۴۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۴۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۵۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۵۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۵۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۵۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۵۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۵۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۵۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۵۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۵۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۵۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۶۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۶۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۶۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۶۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۶۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۶۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۶۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۶۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۶۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۶۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۷۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۷۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۷۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۷۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۷۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۷۵) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۷۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۷۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۷۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۷۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۸۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۸۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۸۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۸۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۸۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۸۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۸۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۸۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۸۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۸۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۹۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۹۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۹۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۱۹۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۱۹۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۱۹۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۱۹۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۱۹۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۱۹۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۱۹۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۰۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۰۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۰۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۰۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۰۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۰۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۰۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۰۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۰۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۰۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۱۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۱۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۱۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۱۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۱۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۱۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۱۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۱۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۱۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۱۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۲۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۲۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۲۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۲۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۲۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۲۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۲۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۲۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۲۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۲۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۳۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۳۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۳۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۳۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۳۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۳۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۳۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۳۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۳۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۳۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۴۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۴۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۴۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۴۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۴۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۴۵) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۴۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۴۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۴۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۴۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۵۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۵۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۵۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۵۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۵۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۵۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۵۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۵۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۵۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۵۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۶۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۶۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۶۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۶۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۶۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۶۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۶۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۶۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۶۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۶۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۷۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۷۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۷۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۷۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۷۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۷۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۷۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۷۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۷۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۷۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۸۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۸۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۸۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۸۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۸۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۸۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۸۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۸۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۸۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۸۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۹۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۹۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۹۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۲۹۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۲۹۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۲۹۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۲۹۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۲۹۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۲۹۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۲۹۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۰۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۰۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۰۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۰۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۰۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۰۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۰۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۰۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۰۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۰۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۱۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۱۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۱۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۱۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۱۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۱۵) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۱۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۱۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۱۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۱۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۲۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۲۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۲۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۲۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۲۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۲۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۲۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۲۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۲۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۲۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۳۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۳۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۳۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۳۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۳۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۳۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۳۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۳۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۳۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۳۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۴۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۴۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۴۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۴۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۴۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۴۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۴۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۴۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۴۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۴۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۵۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۵۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۵۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۵۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۵۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۵۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۵۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۵۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۵۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۵۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۶۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۶۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۶۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۶۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۶۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۶۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۶۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۶۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۶۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۶۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۷۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۷۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۷۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۷۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۷۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۷۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۷۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۷۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۷۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۷۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۸۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۸۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۸۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۸۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۸۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۸۵) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۸۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۸۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۸۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۸۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۹۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۹۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۹۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۳۹۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۳۹۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۳۹۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۳۹۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۳۹۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۳۹۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۳۹۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۰۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۰۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۰۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۰۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۰۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۰۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۰۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۰۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۰۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۰۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۱۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۱۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۱۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۱۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۱۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۱۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۱۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۱۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۱۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۱۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۲۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۲۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۲۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۲۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۲۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۲۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۲۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۲۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۲۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۲۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۳۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۳۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۳۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۳۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۳۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۳۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۳۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۳۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۳۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۳۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۴۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۴۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۴۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۴۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۴۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۴۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۴۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۴۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۴۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۴۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۵۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۵۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۵۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۵۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۵۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۵۵) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۵۶) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۵۷) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۵۸) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۵۹) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۶۰) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۶۱) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۶۲) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۶۳) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۶۴) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۶۵) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۶۶) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۶۷) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۶۸) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۶۹) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۷۰) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۷۱) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۷۲) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۷۳) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۷۴) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۷۵) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۷۶) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۷۷) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۷۸) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۷۹) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۸۰) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۸۱) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۸۲) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۸۳) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۸۴) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۸۵) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۸۶) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۸۷) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۸۸) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۸۹) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۹۰) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۹۱) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۹۲) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۴۹۳) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۴۹۴) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۴۹۵) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۴۹۶) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۴۹۷) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۴۹۸) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۴۹۹) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۵۰۰) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۵۰۱) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۵۰۲) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۵۰۳) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۵۰۴) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۵۰۵) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۵۰۶) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۵۰۷) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۵۰۸) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۵۰۹) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۵۱۰) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۵۱۱) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۵۱۲) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۵۱۳) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۵۱۴) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۵۱۵) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۵۱۶) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۵۱۷) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۵۱۸) ہر وقت بدن کا زیتونی رہنا۔ (۵۱۹) ہر وقت بدن کا عنابی رہنا۔ (۵۲۰) ہر وقت بدن کا کاسنی رہنا۔ (۵۲۱) ہر وقت بدن کا فیروزی رہنا۔ (۵۲۲) ہر وقت بدن کا آسمانی رہنا۔ (۵۲۳) ہر وقت بدن کا سرمئی رہنا۔ (۵۲۴) ہر وقت بدن کا خاکی رہنا۔ (۵

پیسہ اخبار

نمبر ۳۱ | یوم شنبہ یکم ستمبر ۱۸۹۴ء مطابق ۲۹ صفر ۱۳۱۲ھ - موافق ۲۰ بھادوں سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

[illegible] آمد گندم [illegible] من [illegible] سے [illegible] تک [illegible] ۱۸۹۲ء [illegible] من رہتی [illegible] ۱۸۹۳ء روپے ممالک غیر کو [illegible]

محاصل گورنمنٹ پنجاب - پنجاب انتظام عطا ہونے [illegible] سے اس کی تجدید [illegible] ۱۸۹۳ء میں اس کی تجدید [illegible] پنجاب گورنمنٹ پر بقایا کے قرضہ ۲۰ لاکھ روپے تھا - یا یوں [illegible] ۱۸۹۳ء تک ۲۰ لاکھ روپے کی آمد سالانہ مقرر فرمایا ہے [illegible] ۲۰ لاکھ زائد تھا - جب ۱۸۹۳ء میں عطا ہونے کی تجدید [illegible] اس کے بعد [illegible] ۱۸۹۳ء کے [illegible] ۲۰ لاکھ [illegible] ۱۸۹۳ء [illegible] ۲۰ لاکھ روپے [illegible] ۱۸۹۳ء [illegible] ۲۰ لاکھ کا اندازہ ہوا - اور اس کی تلافی محاصل اراضی سے [illegible] ۲۰ لاکھ [illegible] ۱۸۹۳ء

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی دوایات کا کام جاننے میں ٹرائیٹ درجہ ہے اور اسکی تمام دوایات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۲۰ دسمبر ۱۹۰۰ء

امرتسر کے ایک مقرر یورپین نے یکدفعہ مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی اچھا دوا خانہ نہیں ہے اور ابھی ۱۵ سال کے عرصہ ہوا میں نے سنا کہ اس ہندوستان کا رہنے والا ایک شخص ولایت سے واپس آکر اپنے مکان پر ایک کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آرائش کرلی۔ اور کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا۔ ایک مدت میں نے امرتسر کے ایک لائق ڈاکٹر کے واسطے نسخہ میں ٹنکچر آیوڈائی تیار کرنا کہا مگر کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھ کو خوشقسمتی سے امرتسر کے ایک آزمودہ مجسٹریٹ نے شیخ محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جسنے کہا میں ملازمت سے بیمار ہوا دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں نمونہ کا سچ بنانے اور صفائی کو پایا رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری پائی میں نے محمد امام الدین نے مجھ کہا کہ اسکی چند دوایات بہت سی بیماروں کے واسطے اپنی تیار کردہ ہیں اور مجھ کو بھی بتادیا کہ کن کن چیزوں سے بنتی اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے جو اکثر کو استعمال کرکے پوری تسلی کرلی کہ یہ وہی دوایات ہیں جو انگلستان اور فرانس کے بڑے بڑے ہوشیار کیمسٹ بناتے ہیں اور میں نے محمد امام الدین کی اپنی تیار شدہ دوایات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا۔ پس میں عام لوگوں کو اس کے پاس آنے کی

ترغیب دیتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی۔ ایم سانگلے ایم۔ ڈی۔ ایڈ۔ ایم۔ ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۰ مارچ ۱۹۰۰ء قیصری باغ امرتسر

منجملہ ذیل دوایات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپسی کی شرط +

آشک کی پٹیاں بہ دیہ آشک کے علاج میں پٹیاں عدد ۱۲	روغن دافع جوئ سمال و بڑی بیرونی الشر کو اسلئے فی شیشی ۱۲	بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کو اسلئے ۱۲
مرہم دافع آشک۔ آشک کے زخم پر لگانے کے واسطے فی ڈبیہ عدد ۱۲	عرق طال۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک بہ ۲۰ خوراک ۱۲	بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل۔ سلاء اصبنائی کی طاقت جیتا ۲۴ خوراک ۲۰
عرق مشہد مرکب۔ نسا۔ ذرع۔ قصبی آشک کھٹیا فارش کیواسطے ۱۲	اسپرٹ شیریہ پلنہ۔ دافع کثرت احتلام جریان سنی ۴۰ گولی بہ ۲۰ گولی ۱۲	ڈاسریہ پوڈر۔ دافع بھال پیشی جو بچھی کی بابت ۱۲
عرق دافع سوزاک قرحہ۔ اعضائی بال کیواسطے فی شیشی ۱۲	ایفروڈیزیک کمپچہ۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب منی کی ورشہ فی شیشی ۱۲	کیوریفارا آستھما فیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی
دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کی کمزوری میں پچکاری کیواسطے عدد ۱۲	نروائن ٹانک پلنہ۔ علاج ناروی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی ۱۲	کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر دو قسم کرانس دانی کا گلہ ۱۲
دوائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کمزوری میں پچکاری کیواسطے عدد ۱۲	کاف کمپچہ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی۔ ۱۲	عرق کافور۔ بخار کے دفعیہ کا مسلم علاج ۱۲ خوراک ۱۲

الشہ

محمد امام الدین تاجر دکٹوریہ ہیکل ہال بازار امرتسر

مفصل فہرست انگریزی و فارسی درخواست پر مفت ارسال ہوتی ہے

نوٹ

کچھ ضرورت نہ تھی کہ بعض شخصی یا خاندانی طریق کی طرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے مگر چونکہ لیکن بعض موذی لوگوں کی خود ستائیاں مضطر کر دیتی ہیں کہ وہ صرف اپنے منہ میاں مٹھو بننے ہی پر کفایت نہیں کرتے بلکہ محض حسد اور بغض سے دوسروں پر حملہ کرتے ہیں گو ایسے حاسد ہماری آنکھ کا شہتیر کبھی نہیں دیکھ سکتے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں میں اپنا منشا اور اصل حال بھی ظاہر کریں سب سے اول ہر شریف اور مہذب شخص پر ہمارا گاہک ہونا اور امرتسر میں گنجینہ دوائی کا کھلنا ظاہر ہے اور ہمارے اشتہار کی عبارت سے بھی ظاہر ہے کہ ہم نے کوئی نئی دوائی نہیں بنائی بلکہ پرانے اور مجرب نسخوں کو جو ہمارے بزرگوں سے چلے آتے ہیں اور جن کی ترکیب کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے دوائیں بنائی ہیں ہم نے بھی بنائی ہیں اور ہمارا دعویٰ صرف اس قدر ہے کہ ہم نے ان نسخوں کو بہت احتیاط سے تیار کیا ہے اور ہمیشہ کرتے ہیں اور ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہماری دوائیں اور نسخوں سے بہتر ہیں اور ہم اپنے گاہکوں کو ہمیشہ بہتر دوائیں دیتے ہیں اور ہمیشہ دیتے رہیں گے اور ہم کو امید ہے کہ ہمارے گاہک ہماری دوائیوں کو ہمیشہ پسند کریں گے اور ہمارے گاہک بنے رہیں گے اور ہم کو ہمیشہ ترقی

بفضل الٰہی یہ کاروبار خاندان سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ خرطہ تا حصول صحت

حکیم محمد زبیر شاہین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ اترسال بازار

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور کئی مرتبہ کا ہر کمپنی کے سوا کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہمارے دانتوں کو نہایت ہی مفید ہے۔ ہمارے دانتوں کو نہایت ہی مفید ہے۔ ہمارے دانتوں کو نہایت ہی مفید ہے۔

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] مرتبہ ۲۵ سالہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ ہر مرض کے معالجہ کا مخصص اصول حوالہ سے کمال حاصل ہونے پر ہی ہر مرض کی حیات منتظر کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے ہم کسی مریض کو اس وقت تک اپنا مریض نہیں بناتے جب تک اس کے مرض کی کیفیت کو اچھی طرح سمجھ نہ لیں۔ اس کے بعد ہی ہم اس کا علاج شروع کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں ہر مریض کے لئے علیحدہ علیحدہ دوا تیار کی جاتی ہے۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔

[illegible] ہمارے ہاں ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔

[illegible] ہمارے ہاں ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ ہم ہر مریض کو اس کی بیماری کی نوعیت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔

	نام مرض	تشخیص	نمبر شمار	نام مرض	تشخیص
۱	جس کے زلاد نہو	۵	۲۲	بواسیر خونی و بادی	۵
۲	جس کا لڑکا چھوٹی انگلی	۵	۲۳	ادیرنگ	۵
۳	جس کا حمل ۲ ماہ گر جائے	۵	۲۴	ضیق النفس	۵
۴	جس کے دانت کیان ہوں	۵	۲۵	بچھ	۵
۵	کمزوری	۵	۲۶	آتشک	۵
۶	مرگی والا	۵	۲۷	گنجہیر	۵
۷	ضعف	۵	۲۸	آتشک۔ کل بدن	۵
۸	ضعف جگر	۵	۲۹	ناسور کل بدن	۵
۹	تپ دق	۵	۳۰	نسل آثرنا	۵
۱۰	قرح معدی	۵	۳۱	طول عرض عمق کو ناپنا	۵
۱۱	سوزاک	۵	۳۲	حصات مثانہ	۵
۱۲	سرعت	۵	۳۳	نزلہ زکام	۵
۱۳	جریان	۵	۳۴	تسہیل الادت	۵
۱۴	غلط کاری	۵	۳۵	بیضہ مجوب الجوب	۵
۱۵	مخچہ	۵	۳۶	تیجا۔ جو تھا۔ روزہ کا	۵
۱۶	ضعف بصر	۵	۳۷	ضعف ہضم	۵
۱۷	سل	۵	۳۸	سرسام	۵
۱۸	قولنج	۵	۳۹	خارش	۵
۱۹	بھگندر	۵	۴۰	عذام	۵
۲۰	آشوب چشم	۵	۴۱	خضاب سالانہ	۵
۲۱		۰	۰		۰

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین مرتبہ بازار ڈیوٹی ہی گرمون

سچے جھوٹے اخباری طبوبی اشتہار

جس جاہل نے یہ اشتہار دیا ہے اس نے کبھی طب کا مطالعہ نہیں کیا۔ اس نے کبھی کسی حکیم سے ملاقات نہیں کی۔ اس نے کبھی کسی مریض کا علاج نہیں کیا۔ اس نے کبھی کسی مریض کا علاج نہیں کیا۔ اس نے کبھی کسی مریض کا علاج نہیں کیا۔

کرو ائنر فریز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ دار کمپنی ان کی پائیداری اور درستی ان بحیثیت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے بلینکی گھڑی پر اپنا پورا کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کینی ایڈ کمپنی بلینی سٹریٹ روڈ ہیں۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب ہم کی گھڑیاں بش سٹاک سوداگروں کے فرمہ تمہاری دوکان سے ملیگی ہیں مفصل نہر سٹیت انگریزی وار ٹیکٹ پیٹ کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر ملاحظہ فرمایئے اور دوسرے اندان فروشوں سے مقابلہ کرکے ہم سے جس چیز سے دل چاہے خریدیں ہیں۔

مالٹین

یعنی نشاستہ جو۔ گندم اور جئی

جو اور جئی اور گندم کو کوئی نہیں جانتا۔ مگر ان کے نوہیں اور فائدے سے لوگ اکثر آگاہی رکھتے ہیں جو ان کو اصلی طور پر اور گھیسا اور جئی فروخت لاتے ہیں ان تینوں کا مرکب مالٹین نام رکھا گیا ہے اور لوگوں نے بھی اکثر مرکب آف مالٹ پینے کا شوق رکھا ہے مگر اس میں وہ فائدے جو خالص مالٹین اور جئی سے حاصل ہوتے ہیں نہیں پائے جاتے ہیں۔ دوسرے لوگ بنائے ہوئے نشاستوں سے ہمارا مالٹین نشاستہ باعتبار قیمت بہت ہی کم زیادہ قوی ہے۔ تاہم کہ اس کا ایک چمچہ قوی ہے خوراک کے لئے ہضم کرا دینے کو کافی ہے کمزور، عورتوں اور بچے اور بچے سب ہی ہر عمر کے مریضوں اور لاغر اور کمزور بیماروں کے لئے مالٹین کو ترجیحات چاہیئے خصوصاً سب مرض۔ عام کمزوری ضعف ہضم دستوں کی بیماری سے اٹھنے کے بعد جو ناتوانی ہوتی ہے ان سب کا یکلخت علاج ہے کبھی ہی محنت سے حفظ اور ثقیل بیماری خدا کرے اس کا ایک چمچہ پیا ہو سب بیمار ہو جائے ہمی کمیاب کمزور نے اس کی بہت تعریف کی ہے اور اس کا استعمال کیا ہے اور اس کے قابل ہونے کی تصدیق کی ہے اور اس کے قابل ہونے کی تصدیق کی ہے اور اس کے قابل ہونے کی تصدیق کی ہے۔

مالٹین ٹیکا ڈیلو آئل

کاڈلیور آئل کے مقابلہ میں کاڈ مچھلی سے جگر کا تیل نہ فرط شہرت سے اس کے فائدے بیان کرنے کی ضرورت نہیں لیکن عیب ذات خدا کی ہے اس کی مہک ایسی بری ہے کہ کسی طرح اس کو طبیعت قبول نہیں کرتی اور جب طبیعت نے قبول نہ کیا تو دوا فائدہ کیا خاک ہمارا مالٹین کاڈ لیور آئل ہے اس عیب کو بالکل دور کر دیا ہے اور اس کی مفتوں کو جو چند روز چند دن کو ملا کر پیو تو مہک ہے نہ بو اور نہ مزگی ہے اس مرکب سے ہضم ہوتا ہے اور حرارت غریزی سے نکلی کلیتہً دور ہو جاتے ہیں اور سوداوی کھانسی اور نمونہ اور درد اعصاب اور بچوں کے سوہضم اور لاغری اور عام کمزوری وغیرہ میں غایت درجہ مفید ثابت ہوگا اگر جسم کے فربہ کرنے کی ضرورت ہو یا کہ بھری تپ ہے اور گوشت کا وزن زیادہ ہو یا دیسیلے اعصاب کا سخت کرنا ہو یا جو نہ اکھائی جاوے جزو سے بدن ہوتی ہو یا غذا کا جذب کرنا منظور ہو تو ان اغراض کے لئے کاڈ لیور آئل جو مالٹین مرکب ہے بیشمار فوقیت پیدا کریگا دوسرے اکسٹرکٹ آف مالٹ یا عام لیور آئل یا دونوں سے مرکب سے متوقع نہیں ۱۰ اونس والی قرل کی قیمت عجہ ہے

المشتہر اسے برکت اینڈ کو

سوداگران دوا فروش بانا فتح پوری کی دوکان سے یہ دواملین نہایت عمدہ اور شفاء اور کیفیت دستیاب ہو سکتی ہیں

اپنا علاج آپ کر لو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر جڑی چوتھیہ و بخار کی دوا۔

اس دوائی میں بڑے فائدے ہیں۔

(۱) چار پانچ معتاد کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہوتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا۔

(۳) انسان کو توانا بنا دیتی ہے۔

(۴) ہر قسم آدھی شیشی ۸ر شلنگ ۱۰ر ڈاک محصول ۱ر
(۵) چھوٹی شیشی ۱۴ر شلنگ ۱۲ر ڈاک محصول ۱ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکیٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے۔ جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ لکھ بھیجنگا دیں۔ بلا تکلف ان کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی۔

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبرہ تارا چند دت اسٹریٹ کولو ٹولہ کلکتہ

رام اینڈ سنز اردو بازار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے مطابق کپڑا ہر قسم۔ سوتی۔ اونی۔ ریشمی۔ بنارس۔ کشمیر۔ مرزائی۔ جرسی۔ مائی لائن۔ جیسن وغیرہ وغیرہ تھان۔ لاہ یا تھان خریدنا چاہتے ہیں یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ ہر وقت سے وقت میں کل پوشاک اپنی مرضی کے مطابق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام اینڈ سنز سے ٹیلیفون کرنے پر وہ زمین کے چوٹے بڑے مرد زن اور خواہ بچے سے کہا جات ہو لی نقد قیمت کے خریدار کو ہر دستور سابق دو پیسہ فی روپیہ کمیشن ملتی ہے کپڑا اگر ان ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو۔ ہر نوجات کے اصحاب سے یہ خاص شرط کیجاتی ہے کہ ہمارا رسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان اچھی طرح سے کر لیویں اگر ہر قسم کا نہ پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایہ ایک طرف کے ہم سے ادا ہوں گے۔

المشتہر

رام اینڈ سنز اردو بازار لاہور مقابل مسجد سنہری

نوٹ۔ ہر نوجات کے صاحبان اپنا نام نمونہ کپڑا وغیرہ ضرور لکھا دیں۔ آستین۔ کمر۔ طول وغیرہ

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بہتر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا فاسد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ بدہضمی بے چینی ہو۔ خارش ہو یا ہیضہ۔ جسم پر پڑتا ہوا ہو یا دیرینہ خون۔ دو اعضاء تخمیہ جتنے کہ ہوا سے بک حد سے زیادہ مفید ہے چنانچہ اس دوا سانوں نے ترق عشبہ تیار کئے ہیں مگر بلحاظ ترکیب۔ جوہر عشبہ در حقیقت آب حیات ہے بدن کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے باوجود ترکیب ان تمام خاصیتوں کا لحاظ کیا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم مزاجوں کو پیدا ہوتی ہیں جو ہر عشبہ دیگر ادویہ خون صاف کرنے والی سے افضل اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خورد ۱۲ آنہ کلاں ۳

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران عطر بازار امرتسر پنجاب

ہفتہ وار

اخبار کرنیل مراد آباد

تصویر دار

سب جانتے ہیں کہ بے تعلیم عام بے ظرافت کلام کا مزہ پھیکا ہے۔ ہمارے ہفتہ وار اخبار کرنیل مراد آباد نے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ظرافت آمیز مضامین کے ساتھ ساتھ تصویروں کا بھی التزام کیا ہے۔ ہر ہفتہ کی اشاعت میں ایک یا دو تصویریں ضرور ہوتی ہیں۔ ان تصویروں کا ہنسانا تو ہنسانا ہے ہی مگر ان کی ایک اور بھی قیمت ہے جو ہر شخص کو معلوم ہے۔ یعنی

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت عثمانی ۲۸ قطعہ تصاویر

سے کی ۱۰۰ دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ

بلحاظ جسامت ہندی اور دوہری حروف میں کتاب ہذا

بالکل تیار قابل دید!

قیمت جلد اک روپیہ ۴ آنہ

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

خط التقدیر یعنے سند مرگ

یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کی گئی ہے ہاتھ کے پنجہ سے انسان کی قسمت اور اسکی طبیعت و خصلت کے حالات معلوم کرنے کے بارے میں ہے اس میں انسان کی ہتھیلی اور اسکے ہاتھ کی قدرتی تدبیر کے موافق سو کے قریب ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں جو الگ الگ ہاتھوں کی ہاتھ سے خالی نہیں اور اس نے ہاتھ کی لکیریں ہی کسی شخص کے لئے بتائی ہیں وہ اس کتاب سے بخوبی ملخص حاصل کر سکتے ہیں

کا رفاہ عامہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی

یعنی سکاٹ صاحب کا خیال ہوا اچھی کہانی اس

جس میں ایک بچہ شاہزادہ اور سوداگر کا لڑکا بھی ہے

اشتہار

خود معلم انگریزی کتابیں مقعہ ترجمہ اردو مصنفہ مولوی وزیر احمد بی اے

۱۔ پہلا حصہ اول ۔ یعنے لفظ کا تلفظ جدید و نادر قواعد تلفظ انگلیسیہ مکمل نیس اس سے بہتر پرائمر مبتدیین صفحہ ۳۸۰ ۔

۲۔ پہلا حصہ دوم ۔ یعنے ہزار انگریزی مذکرہ بول چال کے جملے تفریح گفتگو وغیرہ مفید مبتدیین جدید صفحہ ۲۵۰ ۔

۳۔ نیو فرسٹ لیسنس ۔ یعنے مفید سبق ماہی کتاب سے مقصد یہ ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرنا آ جائے اور انگریزی کا بولنا بھی آ جائے اس کتاب کے چار حصے ہیں ۔ حصہ اص ۱۰۰ ۔ حصہ ۲ ص ۴۰۰ ۔ حصہ ۳ ص ۴۴۱ ۔ حصہ ۴ ص ۳۶۴ ۔

۴۔ بینول آف گرم ۔ معہ ترجمہ اردو مع حصوں مین کامل صرف نحو صفحہ ۶ قیمت معہ محصول ۵ ۔

۵۔ ورڈ بک ۔ اس کتاب مین لاکھ اور تیئیل ریڈر حصہ اول کا اردو ترجمہ اور شرح ہے اور الفاظ کے معنے ہین اور نہایت ہی مفید اور کارآمد نوٹ ہین قیمت معہ محصول صرف ۱ ۔

۶۔ ایک ہزار انگریزی ضرب الامثال جملے معہ ترجمہ اردو قیمت معہ محصول صرف ۳ ۔

۷۔ دو ہزار اردو ٹیم ۔ یعنے انگریزی محاورے اس کتاب سے بکالنا ملک مین نئی ہین ۔ ہمین انگریزی محاورے معہ ترجمہ انگریزی شرح کے ہین ہر قسم کے طالب علم کو اس کتاب سے بے انتہا فائدہ ہوگا ص ۵۰ ۔ قیمت معہ محصول صرف عہ ۔

۸۔ یونیورسل لیٹر رائٹر ۔ دو حصون مین حصہ اول صفحہ ۱۰۰ ۔ قیمت عہ ۔

۹۔ ۔ ۔ حصہ دوم صفحہ ۱۶۰ معہ محصول ۸ ۔ ہر قسم کی صدہا چھپیان ڈاک وغیرہ حصہ اول مجلد عہ ہر دو حصہ مجلد عہ ۱۱ ۔

۱۰۔ اینگلو اردو یا پلیٹر رائٹر ۲ ۔ مین انگریزی کا منشی سیکھنے اردو مین ہر صفحے کے محاذی پتھر کے چھاپہ مین قیمت ۸ ۔

۱۱۔ جنرل انکساسٹ صدہا لڑکا کا خط اور خلاصہ ہے صفحہ کلان ۳۰ ۲۵۰ قیمت عہ ۔

فہرست کلان درخواست پر

المشتہر ۔ اے ۔ بی ۔ اینڈ کو بک ایجنٹ بریلی

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

یعنے عجب سفری ادویات جوہری کی جسمین تعریف پچاس بیماریون کی نہایت تجربہ و رجیب ثابت ہوئی ہے جو ہر دو سو مریض کیلئے کفایت کرین لمبہ پہیہ ترکیب استعمال ہر دو مین ہے نوادر صندوق بڑی جانفشانی سے بنائی ڈاکٹری جواہر کو ترکیب دیکر ان اصحاب کے لئے تیار کرایا گیا ہے جو اکثر سفر مین یا ایسے مقامون مین رہتے ہیں جہان حکیم و ڈاکٹر مفقود صورت ہون ہر ایک گھر مین اس کا ہونا ضروری ہے وقت پر کام آئے حکیم کا کام دے سکتا ہے قیمت ملاحظہ

المشتہر حکیم ۔ اکڑ جواہر دین جوہر ملاک ۔ مہیم خانہ انگریزی روہتاس پریڈ ریچ پنجاب

"علم مسمرزم" پر ایک نادر کتاب

موسومہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اس کا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر مریض شفا نہ پاوے مسمرزم بشرط کوشش تکمیل کیساتھ نہ آجائے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرین جو سیونگ بنک مین جمع ہین اس کتاب کے خریدار کو شہادت کی ضرورت نہیں ہوتی اکثر لوگ اتفاقات عاجلہ کی تھے جو میل سے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی عمدگی مین اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہین قیمت فی جلد علاوہ رسول خواست بنام منشی اسماعیل پلیڈر ایف سی ایس مراد آباد علاوہ فاتحون آنی چاہئے +

جوہر زراعت

اردو مین نئی کتاب چھپی ہے ۔ معہ تصویر انگریزی تعجب عمر جس مین ہر قسم کی دیسی ترکاریان ۔ والایتی ترکاریان ۔ مصالحہ جات پھل پھلے اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل و ترکیب کاشت و شناخت قسم وکھاد وغیرہ مین وغیرہ معہ تجربات کے مندرج ہین ہر ہری خریدار اور معتبر ہے اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی دلالت تک تعریف بھی ہے +

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے ۔ نہایت دلچسپ و ضروری ہے ہمین عام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرند و درند و خاکی پرند و شکلی آبی پرند بکثرت مع تصویر کے تعریف و حالات و خواص و پیدائش و بیماری و علاج و غیرہ مین مفصل عجیب مصنف جانورون کے حالات معہ تصویر انگریزی قیمت عصر

جوہر مشاہیر

جس مین دنیا بھر کے تمام بڑے بادشاہون کے حالات پیغمبرون اور بہادرون کے حالات مفصل مشہور عورتون کے مختصر زمانہ حال کی نامی گرامی لوگون کے حالات معہ تصاویر قیمت عہ ۔ جوہر نباتات نباتی اور دنیا کے حالات معہ تصاویر جوہر ریاضی ہیئت جوہر تحریر عہ ۔ جوہر معدنیات ریاضی

المشتہر زمیندار پریس ڈاکخانہ ہردوج ضلع علیگڈھ ۵ +

نادر کتب

کلمات طیبات ۔ یہ ایک صحیح مجموعہ مکتوبات کا سلسلہ ربانی خاندان میں چھپکر تیار ہوا ۔ مکتوبات کیا ہیں گویا لعل و گوہر کان سعادت جان مسلمانون کی ہیں کہ ایک تحریر ہے ہمیں حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ صاحب مہیمات دینی حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب مجددی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات نہیں ہیں لاکھ علماء اولیاء طویل مکتوبات کے مجموعات موجود ہیں مگر یہ مکتوبات تربیت و ارشادات و ہدایت نامے اور ہی کچھ ہیں ۔ ہر ایک مکتوب کا کچھ نہ کچھ خبر ہے ۔ ہر مکتوب کا مضمون جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مطلب جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مقصد جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مدعا جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مرکز جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا محور جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مرجع جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مآل جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا منتہا جدا ہے ۔ ہر مکتوب کا مبد

اشتہارات

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاس شیخ عزیز بخش

مقام اجنالہ ضلع امرتسر درجہ دوم

کرپارام وارثند رداس قوم کھتری ساکن اجنالہ ... مدعی

بنام

کالو ولد ہیرا قوم ارائیں ساکن بگا ... مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ۱۰۰ روپے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عملدرآمد پر ... ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳۰ اگست ۹۲ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ دے گا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاس شیخ عزیز بخش صاحب

مقام اجنالہ ضلع امرتسر درجہ دوم

ہرام گھوڑہ ساکن گھوڑہ قوم ... ساکن ... مدعی

بنام

منگل سنگھ ولد کاہن سنگھ جٹ ... ساکن ... مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ... روپے

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عملدرآمد پر ... ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳۰ اگست ۹۲ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ دے گا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاس شیخ عزیز بخش صاحب

مقام اجنالہ ضلع امرتسر درجہ دوم

ہرام گھوڑہ ساکن گھوڑہ قوم ... ساکن ... مدعی

بنام

منگل سنگھ ولد کاہن سنگھ جٹ ... ساکن ... مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ... روپے

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عملدرآمد پر ... ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳۰ اگست ۹۲ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ دے گا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاس شیخ عزیز بخش صاحب

منصف درجہ دوم پرگنہ اجنالہ

ہرا کاظم ہنڈی ... ساکن کتھری ... مدعی

بنام

مسماۃ ہر بنسی زوجہ جنا ساکن گھوڑہ قوم ... ساکن کرنال پرگنہ اجنالہ ... مدعا علیہا

دعوے بمبلغ ... روپے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہا تعمیل سمن سے گریز کرکے عملدرآمد پر ... ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہا بتاریخ ۳۰ اگست ۹۲ء بوقت ۱۰ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ دے گا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بالا اجلاس منشی شیخ عزیز بخش

مقام اجنالہ درجہ دوم

ہرا گھوڑہ ساکن گھوڑہ قوم ... ساکن ... مدعی

بنام

دتو ولد نوجو قوم کہار ساکن چک خضر بخان ... مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ... روپے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عملدرآمد پر ... ہے اس لئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۳۰ اگست ۹۲ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ دے گا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی +

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاس شیخ عزیز بخش صاحب

مقام اجنالہ ضلع امرتسر درجہ دوم

ہرام داس ولد ... ساکن ... مدعی

بنام

کالو ولد ... ساکن

کہ حقدار کو اپنا حق ملے ۔

اگر بعض طالب علم باوجود استطاعت کے بھی مدد مانگتے ہیں تو اسکی آسان تجویز یہ ہو سکتی ہے کہ جسطرح کالج میں داخل ہونے کے لئے ہیڈ ماسٹر یا یونیورسٹی کے میٹریکولیشن کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح مدد حاصل کرنے کے لئے بھی طالب علم کو سند پیش کرنی لازمی ہو۔ جس شہر یا گاؤں کا رہنے والا کوئی درخواست کرے اول تو وہاں کے بزرگوں کا باقاعدہ اسکے پاس سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے کہ وہ شخص بیشک مفلس ہے کہ اور سے بھی مدد کی ضرورت ہے۔ دوسرے جس سکول سے اوسنے انٹرنس پاس کیا ہے وہاں کے ہیڈ ماسٹر کا علیحدہ سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے کہ وہ طالب علم واقعی مفلس ہے۔ تیسرے اگر اس طالب علم کا باپ زندہ ہو تو اسکی عرضی پرنسپل کالج کے پاس آنی چاہئے کہ میری مالی حالت اسقدر نہ کی ہے کہ اپنے بیٹے کو تعلیم کے کل اخراجات نہیں دے سکتا۔ چوتھے درخواست کنندہ کے جسقدر واقف طالب علم بورڈنگ ہوس میں موجود ہوں اُن سب سے دریافت کیا جاوے کہ آیا وہ شخص مدد دینے کا مستحق ہے بھی یا نہیں اگر یہ چار باتیں کام میں لائی جاویں تو بہر میزان مہ سکہ کسی غیر مستحق آدمی کو مدد مل سکے ۔

اب صرف یہ بات باقی رہتی ہے کہ بورڈروں سے خرچ کسیوقت لیا جاوے آیا سہ ماہی یا ایک ٹرم کا یا ماہانہ پیشگی لیا جاوے۔ جناب پرنسپل صاحب مسٹر بک نے جو قاعدہ ایجاد کیا تھا میری رائے میں اس سے بڑھ کر کوئی قاعدہ ہندوستان کی حالت کے لئے موزون نہیں ہو سکتا وہ قاعدہ یہ ہے کہ ہر ایک بورڈر کو دس تاریخ تک مہینے کا خرچ ادا کرنا ہوتا ہے اور اگر اس تاریخ کو ادا نہ کر سکے تو پڑھائی کے رجسٹر پر اسکی حاضری کا شمار نہ ہوگا اور جب تک کل روپیہ ادا نہ کر دے اوسوقت تک اسکے لیکچر جو اوس نے پر وفیسروں سے سنے ہوں شمار میں نہ لائے جاویں۔ اسطرح ہر ایک طالبعلم کو حتے الامکان دس تاریخ تک کل مہینے کا خرچ ادا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ہر ایک کو یہ ڈر رہتا ہے کہ اگر لیکچروں کی تعداد کم ہوگی تو پھر یونیورسٹی کے امتحان میں نہ جا سکونگا۔ اب میرے خیال میں اس قاعدے کو بدلنا کچھ بہت مفید ثابت نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ اگر سہ ماہی کا قاعدہ رکھا جاوے تو غریبوں کو بہت دقت پڑے گی اور کالج میں اسی فیصدی پڑھنے ہی غریب ہی ہیں۔ لہذا کثیر تعداد طلبا کی حالت کسی مطابق قاعدے کا بنانا بہت ہی ضروری ہے۔ جن طلبا کے مربیوں یا والدین کو صرف اسقدر روپیہ ملتا ہے کہ وہ جس مہینے میں ملے اُسی میں خرچ ہو جاوے انکے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دقت نہ ہوگی کہ اُن سے یکمشت ایک رقم لے لیجاوے۔ اگر کالج ایک خاص رقم وظائف پر خرچ کرنا چاہتا ہے تو وہ ایک ہی بات ہے خواہ وہ ماہانہ دئے جاویں خواہ ایک ٹرم کے لئے۔

طالب علموں کیطرف سے وظائف کے مانگنے میں ایمانداری کی جیسی پہلی حالت میں ضرورت ہے ویسی ہی دوسری حالت میں۔ فرینچر اور کالج کے مقررہ لباس کا روپیہ اگر طالب علم ہی کو ادا کرنا ہے تو وہ ماہانہ خرچ کے ساتھ ہی ادا ہو سکتا ہے اور سہ ماہی کے خرچ کے ساتھ بھی جب طالبعلم کالج میں داخل ہوا وسوقت اوس سے کل ضروری معارف لے لئے جاویں اور پھر جس جس موقعہ پر لباس کو نیا تیار کرانے کی ضرورت پڑے اسیوقت اور اور روپیہ لے لیا جاوے ۔

عبداللہ۔ طالبعلم فورتھ ایر کلاس علیگڈھ کالج

نامہ نگاروں کی مرسلہ خبریں

اطلاع :۔ بہت اصحاب ہم سے وقتاً فوقتاً دریافت کرتے رہتے ہیں کہ کیا ان کی مرسلہ خبریں پیسہ اخبار میں درج ہو جاینگی۔ جمیع ناظرین کو واضح ہو کہ جو خبر تازہ صحیح اور دلچسپ انہیں ہے وہ بہت مختصر لکھکر فوراً ہمیں بھیجدیں ہم بلا توقف چھاپ دینگے۔ ایسی خبروں کا معاوضہ ہم کچھ نہیں لیتے اور نہ کچھ دے سکتے ہیں۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار ۔

جے پور کے ناہر گڈھ پلٹن کا جو سپاہی تیتورس سال نہا میں ہزاروں آدمیوں کے مجمع اور پولیس کے انتظام میں کسی شبہ سے اپنی بی بی اور معصوم بچہ کو قتل اور خسر کو زخمی کر گیا تھا۔ رانا کے اودے پور سے مجرم پکڑ کر گرفتار کر لایا۔ باوجودیکہ مجرم پولیس کے اکثر اعلے حاکموں کی ماتحتی میں مدتوں رہ چکا ہے۔ اور بعدہ قلعہ میں بھی نوکر رہا ہوا تھا تاہم انہیں حکام اور اپنے ساتھی پیڑہ والوں سے انکار کرتا ہے کہ میں نہیں ہوں۔ تحقیقات سپرد ہے ۔ (س ع۔ از جے پور)

کاہنواڑہ سیونی چھپارا :۔ موضع سکترا میں جو اس موضع سے دو تین میل کے فاصلہ پر ہے ایک بکری نے ناف سے بچہ جنا مگر تولد کے بعد ناف جوں کی توں بند ہو گئی۔ اور بچہ بیس منٹ کے بعد مر گیا۔ ضلع سیونی میں قلت آب کیوجہ سے شور و فغاں ہو رہی ہے۔ نرخ غلہ گراں ہے ۔ (محمد عبدالجبار خاں)

بلاسپور ممالک متوسط میں دو سو مسلمانوں کا مجمع ۲۹ جولائی کی سہ پہر کو ہوا اور ایک انجمن قایم کر نیکی تجویز کی گئی کہ جسکے اغراض یہ قرار پائے۔ مدرسہ اسلامیہ قایم کیا جاوے۔ مسجد اور عیدگاہ کا انتظام درست رہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل بزرگ انجمن کے عہدہ دار ذمہ وار انصرام کرنے ان امور کے ہوئے۔ جناب محمد وزیر خانصاحب بنچ مجسٹریٹ میر مجلس۔ جناب محمد اکبر خاں صاحب تعلقدار نایب میر مجلس۔ اور منشی امام خانصاحب سررشتہ دار پولیس سکرٹری (منور خاں مالگذار)

جے پور۔ محرم سے بارش کا نام و نشان گم۔ گرمی کا زور شور اسقدر ہے کہ الامان کے نالے بلند ہیں۔ خلقت کے حواس باختہ و ہوپ کی طپش نے بنو و گھاس کو جھلسا دیا۔ بیچارہ کسانوں کی آنکھیں آسمان پر لگی ہوئی ہیں۔ کھیتی کی حالت ابتر ہے غلہ کی گرانی نے سب کی خبر لی۔ قرب و جوار ملک دور دراز تک سے بھی بارش نہ ہونے کی شکایت کی خبریں سننے میں آ رہی ہیں آج ۳۱ جولائی کی رات سے ابر ہے (اسع)

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب منشی وزیر محمد صاحب خاطی بمبئی سے لکھتے ہیں الحمد للہ مجھے آج پھر یہ عرض کرنیکا موقعہ ملا۔ ذیل کے دو اصحاب کے نام نئے نام لکھتا ہوں ..... بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجکر قیمت وصول کر کے پیسہ اخبار جاری کر دیں (۱) جناب مولوی سراجدین احمد صاحب مدرسہ حافظ محمد حسین صاحب بمبئی (۲) جناب منشی سید ہاشم رضا صاحب بمبئی ..... اور یہ آٹھواں اور نواں خریدار ہیں۔ میں ہمیشہ اس فکر میں ہوں اور رہونگا کہ بلا امید شکریہ خالص محبت سے خریدار پیدا کرتا رہوں ۔ جناب بانکے بہاری لعل صاحب گرد اور قانونگو ہنومان گڈھ۔ بنام منشی قادر بخش لالہ صاحب گرد اور قانون گو جناب سید علی عباس صاحب تحصیل ریواڑی۔ جناب لالہ ٹھاکر داس صاحب مدرس فارسی جناب پنڈت جگموہن ناتھ صاحب ریاست جموں۔ بنام سندھی بیگ صاحب جمعدار منگلات۔ جناب فرحت حسین صاحب محرر سید علی تقی صاحب وکیل ہردہ۔ بنام مولوی حکیم حمید حسین صاحب جناب عبدالسلام صاحب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر جیل پور۔ بنام شیخ حبیب اللہ صاحب زمیندار ضلع اعظم گڈھ۔ جناب محمد اکبر خانصاحب تحصیلدار ترکلمر و جموں۔ بنام منشی گوپی چند صاحب تھانہ پولس جناب محمد امام الدین صاحب اجمیر۔ بنام شیخ محبوب علیصاحب بسوے دار جناب محمد رکن الدین صاحب محکمہ کمسریٹ پشاور۔ بنام بابو مرے نگہ صاحب پشاور۔ جناب محمد بخش خاں صاحب دفعدار سالوتری جہاولی جالندھر۔ بنام منشی امام بخش صاحب گھڑی ساز جناب حشمت خاں صاحب حوالدار آگرہ۔ بنام چودھری دینا ناتھ صاحب کپتنی نوئل علاقہ گلگت (دو خریدار پہلے بھیج چکا ہوں) جناب سید محمد علی صاحب کا پتہ دار بنام شیخ اسمعیل میاں صاحب قصبہ کوڈینا جناب میر نادر علی صاحب چار مینار حیدرآباد۔ بنام مرزا ہدایت اللہ بیگ صاحب جناب منشی سید حیدر علی صاحب اہلمد فوجداری نظامت سماگنڈہ۔ بنام منشی محمد نعمت صاحب شتہ دار جناب منشی بیج رام صاحب محرر سارجنٹ رام عوام بنام ماسٹر بہاری لعل صاحب مدرس جانڈی جناب منشی کرصاحب ازپانی پت۔ بنام احمد حسین خانصاحب طالبعلم علیگڈھ کالج جناب کانشی رام صاحب پٹواری بنام لالہ اوتم چند صاحب پٹواری تحصیل مروان جناب سید حسن صاحب طالبعلم کالج اورنگ آباد۔ بنام رائے جگمہن لعل صاحب جناب احسان الحق صاحب منشی سررشتہ نہر آگرہ۔ بنام منشی محمد یار خانصاحب اوورسیر نہر جناب منشی محمد یحیی خانصاحب محرر تھانہ بھوپال۔ بنام لالہ رام لعل صاحب پٹواری و منشی عبدالرحمن صاحب ناکیدار جناب ہری رام صاحب گپتا طالبعلم ریاست نابھہ۔ بنام دولت رام صاحب طالبعلم مدرسہ

مختلف دروازوں سے داخل ہوکر ایک ڈائننگ ہال میں جمع ہوتے ہیں اور سب کے سب بسم اللہ کرکے کھانا شروع کرتے ہیں۔ اسوقت ایک نئے آئے ہوئے انسان کے دل پر واقعی ایک عجیب نقشہ جمتا ہوگا۔ گو ہمارے لئے تو ایک معمولی بات ہوگئی ہے۔ لیکن وہ جب دیکھتا ہوگا کہ کہیں ترکی ٹوپی کے ساتھ سفید چوغی کوٹ ملا ہوا ہے۔ کہیں سنگدار اچکن پر ململ کی پگڑی ہے کہیں کوٹ پتلون پر زری کی ٹوپی اور پاؤں میں سلیم شاہی جوتا اور کہیں برکش کوٹ کے ساتھ دیسی زری کا جوتا ہے اور سر پر دوپلو ٹوپی لگی ہوئی ہے۔ تو معاً اسکے دل میں خیال آتا ہوگا کہ کاش ان سبکا لباس ہی ایک ہوتا۔ طالب علموں سے بڑھکر لباس میں یکجہتی پیدا کرنے کی آرزو اور کسکو نہیں ہوسکتی۔ لہذا طالبعلم بڑی خوشی سے اپنے لباس کو ایک سا اختیار کرینگے۔ علاوہ اسکے جو لباس تجویز کیا گیا ہے۔ اسکے اظہار کرنے میں کسیکو عذر بھی نہیں ہوسکتا۔ حیدرآبادی اچکن مسلمان ثمر فاحیدرآباد کا لباس ہیں ہے۔ اور مسلمانوں ہی کی ایجاد کی ہوئی ہے۔ ترکی ٹوپی کاشیل درس ہے۔ اور انہیں کی ایجاد کی ہوتی ہے۔ بوٹ سے بڑھکر پاؤں کو آرام دینے والا اور کسی قسم کا جوتا نہیں ہوسکتا۔ اور میری آرزو ہے کہ جسقدر جلد دنیا سے یہ پرانی طرز کے جوتے معدوم ہوں اسیقدر بہتر ہے۔ علاوہ اسکے تمام ترکوں کی قوم بوٹ کا استعمال کرتی ہے۔ وہاں چمٹی ناموزوں جوتیوں کا کہیں نام و نشان بھی نہیں۔ مصر کے کئی کروڑ مسلمان بوٹ پہنتے ہیں حتکہ ایران میں بھی بڑے بڑے شہروں کے لوگ انگریزی بوٹ پہنتے ہیں۔ پس بوٹ خواہ وہ کسی قسم کا ہی کیوں نہ ہو اپنی ڈریس میں شامل کرلینا جائز ہے۔

میرا یہ خیال کہ بوٹ کو ڈریس میں شامل کرلینا چاہیے۔ قابل غور ہے۔ بنگال کی گورنمنٹ نے ایک قاعدہ بنایا ہوا ہے کہ جب کوئی شخص ہندوستانی خواہ مہذب ہو خواہ مسلمان کسی انگریز افسر کی ملاقات کو آوے۔ تو جوتا دروازے سے باہر ہی اتار کر آوے میں پاؤں رکھے۔ یہ قاعدہ بالکل صحیح ہے۔ اگر ہم اپنے ملک کے امرا کے پاس جوتا اتار کر جاتے ہیں۔ اگر ہم اپنے بزرگوں کے سامنے ننگے پاؤں حاضر ہوتے ہیں۔ اگر ہم جوتا اتار کر بڑوں کے پاس جانا انکی پاس عزت تصور کرتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہوسکتی کہ ہم اپنے حکام وقت کی بھی ویسی ہی عزت نہ کریں۔ ہر چہ بزرگ نو پسندی بردیگران ہم پسند۔ اب جوتا اتار جانے کا قاعدہ تو واقعی انصاف پر مبنی ہے لیکن اتارنے والے کے لئے کسقدر ذلت کا باعث ہے۔ اگر ہم اپنے بڑوں اور بزرگوں کے پاس جوتا اتار کر جاتے ہیں تو اسکے ساتھ یہ بھی تو ہوتا ہے کہ وہ بزرگ جنکی خدمت میں ہم حاضر ہوتے ہیں خود ننگے پاؤں ہی بیٹھے ہوتے ہیں اور علاوہ اسکے فرش پر جوتیوں والوں کے لئے جوتا اتارنا ضروری ہی ہوتا ہے۔ لیکن بزرگوں کے مکانات پر بات ہی اور ہوتی ہے۔ خود صاحب جو جوتا پہنے ہوئے کرسی پر ہر وقت بیٹھتے ہیں ایک ملاقات کرنے والے ہندوستانی کو ہی کرسی پر ہی بیٹھنا پڑتا ہے۔ اس کسقدر برا معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص اپنے ننگے پاؤں کرسی پر سے نیچے لٹکا کر بیٹھے۔ ہمارے ملک میں موزہ پہننے کی عادت بھی بہت کم ہے۔ جب پاؤں کا چمڑا دکھائی دیتا ہے تو وہ کچھ آنکھوں کو بہت بھلا نہیں معلوم ہوتا کیونکہ آخر چمڑا ہوتا تو میلا ہی مائل ہی ہے۔ اور اسپر طرہ یہ کہ دھوپی مانجھی ہوئی یا تھنوں سے اوپر پاجامہ ہو۔ بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے کہ دس دس صاحب لوگ کرسیوں پر بیٹھے ہوتے ہیں اور انمیں ایک ہندوستانی بھی اپنے ننگے پاؤں لئے ہوئے جاکر انکے دائرے میں بیٹھ جاتا ہے۔ اب وہ حالت کسکو اچھی معلوم ہوسکتی ہے۔ گو انگریز افسروں نے اس خیال سے تو قاعدہ بنوا دیا کہ وہ ایک نشان ادب ہے لیکن کیا انکو خود اس شخص کا ننگے پاؤں بیٹھنا برا معلوم نہ پڑتا ہوگا۔ اور خاصکر کے اگر کچھ لیڈیاں بھی وہاں بیٹھی ہوں لیکن یہ بات اسی وقت تک ہے جب تک جوتا ہمارے ڈریس میں شامل نہیں۔ یعنی اسوقت تک جب تک کہ جوتا انگریزوں یا ترکوں کیطرح ہمارے لباس کی لازمی جزو نہیں سمجھا جاتا۔ کسی انگریز یا ترک کو یہ کہنا کہ جوتا اتار کر ہمارے یہاں آنا ایسا ہی ہے۔ جیسا یہ کہنا کہ اپنے بدن کے کپڑے کوٹ وغیرہ اتار کر ہمارے گھر میں داخل ہونا۔ پس علیگڈھ کے طلبا کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی خاص قسم کے جوتے کو خواہ وہ انگریزی ہو یا ترکی ہو اپنے لباس میں شامل کریں اور صرف اسکا شامل ہونا ہی ضروری نہیں لیکن یہ بات بھی ضروری ہے کہ ہمارے حکام اسکو تسلیم بھی کریں تاکہ اس سے کچھ عملی فائدہ بھی ہو۔

لباس کا اب ایک کپڑا باقی رہ گیا ہے پہننے پاجامہ۔ علیگڈھ کے طلبا میں عموماً پتلون نا سفید پاجاموں کا رواج ہے۔ گو ایسے بہت کم ہیں جنکے پاس کم از کم ایک ایک یا دو دو پتلونیں بھی نہ ہوں۔ تاہم پتلون کا استعمال کم ہوتا ہے۔ لیکن پتلون پہننے میں عذر کسی صاحب کو بھی نہیں۔ پتلون کے برخلاف ہمارے لوگوں کو کچھ تعصب سا ہوگیا ہے۔ اور جو شخص پتلون پہنے شاید لوگ خیال کرنے لگتے ہیں کہ اسکے ایمان میں بھی ضعف آگیا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ خیال کیوں پیدا ہوا اور اسکی بنا کیا ہے۔ لیکن ایک بات تو ضرور قابل غور ہے یعنے تنگ پتلون سست الوجود لوگوں کے لئے مانع فرض اعظم یعنے نماز کی ہوتی ہے۔ جن شخصوں کے لئے پتلون مانع نماز ہے انکا ایمان واقعی ضعیف ہے اور انکے قلب کا علاج ضروری ہے۔ یہ انکی کسی ظاہری حالت کا۔ لیکن میں اپنے تجربے سے بیان کرتا ہوں کہ ایک دفعہ ہفتوں میں پتلون بھی پہنے رہا اور مسجد میں رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع بھی کرتا رہا۔ اور یہ نہیں کہ ایک دو وقت بلکہ پانچوں وقت کیونکہ نماز ہمارے کالج میں ایک سب سے مقدم بات سمجھی جاتی ہے اور لازمی ہر ایک شخص کو پڑھنے پڑتی ہے خواہ پتلون کیا بلکہ زنجیر میں کیوں نہ کسی کے پاؤں میں پڑے ہوں۔ ڈھیلے ڈھالے ترک مسلمانوں کی سی پتلون پہننا کسیطرح سے مانع نماز نہیں ہوسکتی اور نہ وہ اوکسیطرح سے معیوب ہی کہی جاسکتی ہے۔ لیکن ہم یہ نہیں کہتے کہ پتلون ہی ضرور ہونا چاہیے یہی وہی کام دے سکتا ہے۔

اب یہ خیال کہ کالج کا کوئی خاص نشان ہمارے لباس کے کسی خاص حصے پر چسپاں ہونا چاہیے بہت ٹھیک ہے۔ خیال یہ ہے کہ اچکن کے کالر پر طلائی حروف میں مدرسۃ العلوم علیگڈھ لکھا ہونا چاہیے میری رائے میں یہ بھی ہونا چاہیے اور اسکے علاوہ کچھ اور بھی ہونا چاہیے یعنی ہر ایک طالب علم کے پاس ایک کالج کا بیج ہونا چاہیے جو کہ اچکن کی پاکٹ پر چسپاں کیا جاوے۔ اب اس لباس کے متعلق بحث کو ختم کرکے اخراجات کی تجاویز کیطرف آتا ہوں۔

کالج کلاسوں کے طلبا کے ایک گروہ کثیر کو کالج کیطرف سے مدد ملتی ہے۔ یہ مدد کسی طالب علم کے ذاتی جوہر یا مقابلہ میں اظہار بننے کیوجہ سے نہیں دی جاتی بلکہ اسکے افلاس کی وجہ سے دیجاتی ہے۔ اب اس بات کو جانچ کرنا کہ آیا کون طالبعلم ایسا ہے جسکو واقعی مدد کیضرورت ہے۔ جناب پرنسپل صاحب مسٹر بک کے اختیار میں رہا اور انہوں نے حتے الامکان اسبات کی کوشش کی کہ قوم کا مال جس غرض سے جمع کیا گیا ہے اسی میں خرچ ہو۔ یعنے مدد غریبوں ہی کو ملے۔ انہوں نے ہر ایک کالج کلاس کے شاگردوں کی عرضی اور درخواست دوبارہ مدد کو قابل وقعت سمجھا اور ہمیشہ درخواست پر کچھ تھوڑی سی تفتیش کے بعد کچھ نہ کچھ مدد دے ہی دیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی سالانہ رپورٹ میں کبھی اسبات کو بھی ظاہر نہیں ظاہر کیا کہ طالب علموں میں اب خودداری کی اسقدر کمی ہوگئی ہے کہ باوجود استطاعت کے بھی دست سوال کو دراز کرنے سے باز نہیں رہتے۔ ہمارے قایم مقام پرنسپل صاحب مسٹر اریسن نے اسدفعہ اپنی سالانہ رپورٹ میں لکھ دیا ہے کہ طلبا میں یہ نقص پایا جاتا ہے اور وہ اس بارے میں غلطی پر نہیں ہیں۔ کیونکہ انکے زمانہ پرنسپلی میں چند اس قسم کے واقعات پیش آئے ہیں۔ گو انکے فقرے تو کل طالب علموں پر یہ جرم عاید ہوتا ہے لیکن میں اپنے تجربے سے چند ہی کہونگا۔ اور وہ بھی پانچ یا چھ سے زیادہ نہیں۔ یہ بہت اچھا ہوا کہ انہوں نے اپنی سالانہ رپورٹ میں بڑے زور و شور کے ساتھ اسکا ذکر کردیا ہے کیونکہ آیندہ انشاء اللہ تعالے اس قباحت کا پوری طرح سے تدارک کیا جاویگا۔ میں اس قباحت کو دور کرنے کے لئے مفصلہ ذیل تجاویز پیش کرتا ہوں۔

اول تو مدد دیا وظیفوں کی جگہ سکالرشپوں پر زیادہ تر زور دیا جاوے۔ بہت تجربوں کے بعد یقیناً ہر ایان تعلیم تربیت نے یہ ثابت کیا ہے کہ طالبعلموں میں محنت اور مشقت کی روح پھونکنے کے لئے جیسا امتحانات مقابلہ میں اجتہاد کرکے سکالرشپوں کا حاصل کرنا ہی ویسی اور کوئی چیز نہیں ہے ایک ایک کلاس میں اگر کئی کئی درجے کے سکالرشپ رکھے جاویں اور انکا حاصل کرنا محض طالب علم کی اپنی ہمت پر چھوڑا جاوے تو ہزار درجہ بڑھکر مفید ہوسکتا ہے۔ لیکن ہماری قوم کی ابھی کچھ عرصے تک وہ حالت نہیں پہنچی کہ انکو بالکل اپنی مدد پر ہی چھوڑا جاوے کیونکہ اگر ایسا ہوا تو وہ بہت سے بھی گئے تعلیم کو چھوڑ دینا بہ نسبت اسکے کہ محنت اور مشقت اٹھاویں لہذا بعض حالتوں میں مدد کی ہی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اسکا مطلق بند کرنا ابھی تک ٹھیک نہیں ہاں یہ ہوسکتا ہے

روانہ ہوئے اور باوجودیکہ دریا اس قدر طغیانی پر تھا کہ تیراک کی ہمت دریا میں جانے کی نہ پڑتی تھی۔ انہوں نے خدا پر بھروسہ کر کے گھوڑے کو دریا میں ڈال دیا۔ جب آدھے لوگوں نے یہ جرات مردانہ اور ہمدردی ڈپٹی انسپکٹری دیکھی تو فوراً وہ بھی دریا میں کود پڑے اور بڑھ بڑھ کر بیل کا فاصلہ کر جس میں بعض جگہ ڈوباؤ پانی بھی تھا طے کر کے موضع پر پہنچے۔ اور اپنی کوشش سے بچاکر لے آئے۔ آدمیوں کی جان بچانی کہ جن کی زیست کی کسی طرح پر امید نہیں ہو سکتی تھی۔ واقعی یہ جرات اس پولیس افسر کی اس قابل ہے کہ دوسرے اہالیان پولیس اس سے سبق حاصل کریں۔ اگر ایسے ہی لائق خاندانی آدمیوں کی تعداد پولیس میں زیادہ ہو تو جو بدنامی پولیس پر لگایا جاتا ہے وہ جاتا رہے۔ مناسب ہے کہ حکام بالادست پولیس اس امر پر خاص توجہ فرما کر اس ڈپٹی انسپکٹر کا حوصلہ بڑھائیں تاکہ دیگر اہالیان پولیس کو بھی ایسے جان جوکھوں کے کاموں میں مدد دینے کا شوق پیدا ہو کہ جس کی از حد ضرورت ہے۔ اور ولائت اللہ خاں ڈپٹی انسپکٹری اس خدمت کے لئے ہیومن رائل سوسائٹی کو بھی اپنا تمغہ دینا چاہئے۔

لوگ کہتے ہیں کہ دیسیوں میں اخبار خوانی کا مذاق نہیں یا اگر وہ اخبارات کی قدردانی نہیں ہوتی۔ ان کے اطمینان کے لئے ہم ذیل میں وہ دو ایسے اصحاب کے خطوط درج کرتے ہیں کہ جو پہلے پیسہ اخبار کے خریدار تھے۔ لیکن کسی وجہ سے خریداری ترک کر دینے پر پیسہ اخبار کو چھوڑے ابھی تھوڑی ہی مدت گزری تھی کہ ان کو پھر اس کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ دونوں کے خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پیسہ اخبار کے مطالعہ کے سوا کب خوش نہیں رہ سکتے۔ ہمارے پاس کئی مرتبہ اس قسم کے خط آتے ہیں۔ جن سے ہمیں نہایت خوشی ہوتی ہے کہ اہل ملک اب اخبارات کے مطالعہ کی قدر سمجھنے لگے ہیں۔ دونوں خطوط یہ ہیں:۔

"وہ دوا دی پیسہ اخبار شراب انگور ہے یا انگریزی برانڈی جس طرح مجھتی نہیں ہو منہ سے یہ کافور لگی ہوئی۔ اسی طرح تیرا ذائقہ بھی نہیں بھولتا۔ سمجھے تھے کہ سیر ہو گئے۔ مگر جب غور کر کے دیکھا تو ابھی ہاتھ دھو کے منہ سے لگا ہی تھا۔ اچھا آ۔ اور خوشی سے آ۔ اور سہرا آ۔ گو نوبہ کر چکے تھے۔ مگر ایک ماہ بھی گزرنے نہ پایا تھا کہ تیری ہوس نے بیچین کر دیا۔ خیر پھر تیرے آنے پر جے۔ لا۔ ساقیا شراب کہ توبہ کا محل ہوا۔ والا مصرع پڑھا جائے۔ ۱۲ قسم تیرا چھوٹا بایا۔ چودھری نراین سنگھ از سیالکوٹ۔"

"جناب من۔ آپ کا ہر دلعزیز اور لاثانی پرچہ اخبار میرے نام بند ہوئے تین ماہ ہو گئے۔ مگر آپ سے پرچہ کا عشق اس قدر ہے کہ رات کو خواب آتے ہیں۔ اور میں کہتا ہوں کہ ہندوستان بھر میں آپ جیسا اخبار کسی کا نہیں۔ میں معافی مانگتا ہوں۔ اور افسوس کرتا ہوں کہ ایسے پرچہ کو بند کیا۔ جنوری سے پھر ہمیشہ کے لئے خریدار بنوں گا۔ اور اگر آپ قیمت جنوری کو وصول کرنا چاہیں تو اب بھی بھیج کر دیں۔ راقم منشی محمد سلیمان خاں از سودی۔ ضلع انبالہ۔"

مراسلات

علیگڈھ کالج کے طلباء کا مجوزہ لباس اور اُنکے اخراجات کی نئی تجویز

جناب اڈیٹر صاحب۔ غالباً آپنے آٹھ اگست کا علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ پڑھا ہوگا۔ اسمیں جناب مرسید احمد خان بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی بانی مدرسۃ العلوم علیگڈھ نے طلباء کے لباس اور اخراجات کے تبدیل کی تجویز پیش کی ہے اور ہر مسلمان سے جسکو اپنی قومی تعلیم و تربیت میں کچھ بھی دلچسپی ہے اسبارے میں رائے طلب کی ہے۔ چونکہ میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں بھی خواہ مخواہ دخل در معقولات دوں اور اپنی رائے نئی تجاویز پر ظاہر کروں لہذا آج میں ایک طویل مضمون لکھ کر ہدیہ خیر خواہ قوم جناب سرسید کرتا ہوں۔ گو میں اپنی رائے پہلے سے جاکر حضور والا کے کانوں تک بیان کر سکتا تھا اور دوسروں کو اسکی اطلاع بھی نہ ہوتی لیکن مناسب سمجھا کہ اسکو بذریعہ آپکے اخبار کے مشتہر کروں تاکہ اول تو عام لوگوں کو جنہوں نے انسٹیٹیوٹ گزٹ نہیں مذکورہ بالا کا پڑھا ہوا اسکی کچھ حقیقت معلوم ہو جائے کہ وہ تجویز کیا ہے اور دوسرے میرا اصل مطلب بھی پورا ہو جاوے یعنی حضرت سرسید بہادر کو اپنی رائے سے اطلاع بھی دیدوں۔

اول تجویز تغیر لباس کی ہے۔ تجویز کا لفظ میں نے اسلئے لکھا ہے کہ پہلے لباس میں جو عموماً کالج کے طلباء کا ہے کسیقدر خفیف سی تبدیلی واقعہ ہونے سے تجویز قاعدہ بن سکتی ہے۔ کالج کے طلباء میں سے نصف سے زیادہ اچکن پہنتے ہیں۔ نوے فیصدی ترکی ٹوپی پہنتے ہیں اور سو فیصدی بوٹ پہنتے ہیں۔ اب اگر خیال کیا جاوے تو ایک طرح سے اس لباس میں جو حضرت سرسید نے تجویز کیا ہے کوئی بھی نئی بات نہیں اور عملاً کسی تبدیلی کی بھی ضرورت نہیں لیکن اگر کوئی نئی بات ہے تو صرف استقدر کہ سب کو ایک لباس پہننا لازم ہوگا اور جو اب اچکن یا ترکی ٹوپی نہیں پہنتے انکو بھی پہننی پڑیگی۔

یوں دیکھا جاوے تو کالج تو ہندوستان میں بکثرت ہیں اور اگر علیگڈھ کالج نہ بھی ہوتا تو بھی دو سو یا تین سو طلبا جو آجکل علیگڈھ کالج میں تعلیم پا رہے ہیں کبھی تعلیم سے محروم نہ رہتے۔ بلکہ وہ خرچ جو قوم علیگڈھ کالج پر بحیثیت ایک علیحدہ کالج ہونے کے اٹھا رہی ہے۔ اوسی خرچ سے کئی گنا زیادہ قوم کے بچے تعلیم پاکر گورنمنٹ کے دفتروں اور ریلوے اور بنکوں کے لئے تیار ہو سکتے تھے۔ لیکن بانی مدرسۃ العلوم علیگڈھ نے جب قوم کو ایک علیحدہ کالج بنام محمڈن اینگلو اورینٹل کالج بنانے کے لئے راغب کیا اوسوقت اوسکے دل میں کچھ اور منصوبے بندھ رہے تھے۔ وہ مسلمانوں کو صرف تعلیم یافتہ بنانا نہیں چاہتا تھا۔ اوسکا یہ مطلب نہ تھا کہ مسلمانوں کے نوجوان بچے امتحانات میں کامیاب ہو کر اپنی روٹیاں کمانے کے قابل ہو جاویں بلکہ علیگڈھ کالج کے بنانے سے اسکے حقیقی منشا یہ تھے کہ مسلمانوں میں قومیت اسکو انگریزی میں نیشنلیٹی کہتے ہیں۔ پیدا ہو جاوے۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر صرف قوم کا اطلاق نہیں ہو سکتا کیونکہ ایک مذہب کا ہونا کچھ اور بات ہے اور ایک قوم کا ہونا کچھ اور بات ہے۔ گو ایک قوم کے لئے ایک مذہب کا ہونا لازمی امر ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ایک مذہب کے لوگ بھی جب تک وہ ایک قوم کے نہ ہوں خواہ مخواہ ایک ہی قوم کے کہلائیں۔ جیسے ہمارے ہم مذہب ہیں لیکن ہم قوم نہیں۔ چینی کے مسلمان ہمارے ہم مذہب ہیں لیکن ہم قوم نہیں علی ہذا القیاس۔ قطع نظر مذہب کے قوم کہلانے کے لئے یہ بات لازمی ہے کہ وہ افراد جن سے قوم مرتب ہے انکے خواص اور عوام کالانعام کا میلان ایک ہی طرف ہو۔ سب کے خیالات کا رجحان یکسو ہو۔ شرائط باطنی ہیں۔ لیکن شرائط ظاہری ہی قومی ڈھانچے کے لئے اسیقدر ضروری ہیں جسقدر کہ شرائط باطنی۔ شرائط ظاہری میں سب سے مقدم اور ضروری لباس ہے۔ اور اسی پر آج ہمارا بحث ہے۔

ہندوستان کے مسلمانوں میں باطنی شرائط کے پورا ہونے کے لئے قرن ہا بائد۔ صدیوں کی ضرورت ہے بیشتر اسکے کہ ہمارے خیالات اور میلان وغیرہ ایک ہو جاویں۔ اسکے لئے تعلیم کی ایک بڑی مقدار کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر ذرہ توجہ کیجاوے اور کوشش کیجاوے۔ تو ہم جب چاہیں یہ ہیں ہی ہیں کہ سکتے ہیں اور رسول خدا ایک سب کہ لو آسکے سامنے ہی یہ ہی قابل ہو جاویں تو تم اور آپ سب کا لباس بھی ایک ہی ہے ہندوستان کے چھ کروڑ مسلمان کے لباس میں ایک نسک پیدا کرنے کی آرزو تو خواب کی بات ہے۔ لیکن تعلیم یافتہ نوجوان عموماً اور علیگڈھ کالج کے طلبا خصوصاً اگر اپنے لباس کو یکساں بنا دیں تو کوئی دقت ہی نہ پیش آوے اور ایک بڑے بھاری کام کی بنا ہی ڈالی جاوے۔ لیکن ایک کہیں ہی لباس میں ہم ہی پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی گئی لہذا وہ وقت علیگڈھ کالج کے لئے باعث فخر ہوگا جب یہ تجویز منظور ہو گئی اور قوم کے بزرگ اسکو ایک عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ کچھ تعجب نہیں کہ علیگڈھ کالج کا شیدائی کیا ہوا کام ساری قوم کو مرغوب ہو جاوے۔ اور ایک عرصے بعد وہی لباس جو صرف علیگڈھ کالج کے طلبا نے اپنے لئے اختیار کیا ہو وہ ہمارا نیشنل ڈریس ہو جاوے۔ اب ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ آیا کالج میں لباس کو یکساں بنانے کی ضرورت بھی ہے یا نہیں اور میں کہ سکتا ہوں کہ اسبات کا ایک علیگڈھ کالج کے طالبعلم سے بڑھ کر جو دو تین سال سے کالج میں شریک رہا ہو کوئی جج نہیں ہو سکتا۔

مجھے اس کالج میں داخل ہوئے تین سال سے کچھ زیادہ ہو گئے ہیں۔ لہذا میرا یہ کہنا کہ کالج کا لباس ایک ہونا چاہئے۔ ایک فیشن کا ہونا چاہئے اور سب کے لئے ایک ہونا چاہئے صرف میری ذاتی رائے ہی نہیں بلکہ ایک دو سو کی تعداد کی رائے ہے۔ جب شام کے سات بجے گھنٹی پر تین سو مسلمان نوجوان اگر بالکل نہیں تو قریب

اخبار لنسٹن ٹائمس لکھتا ہے کہ ملک کی مالی حالت کی ابتری کے وقت افیون کے بند کرنے کی نسبت جو چند بھلے لوگوں نے شور مچایا تھا وہ کتنا نامعقول تھا۔ لیکن اگر ان بھلے لوگوں کا وہ علاج سستے کے لئے بھی ٹانکس مہر کرتا تو وہ اس محصول افیون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بتلاتے تو ٹانکس کو ایسا کھسیانا ہونے کی ضرورت نہ پڑتی۔ اس لئے کہ بیشک فوج اور سول سروس کے اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ اور ٹانک کی مالی حالت افسوس کے قابل ہے۔ کسی صورت میں ان دونوں قسم کی خدمات کی تنخواہوں میں تخفیف نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ ہندوستان کے امن و انتظام کا حصر انہیں کے سر پر ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ آمدنی میں ترقی پیدا کرنے کے وسائل سوچے جائیں۔ آمدنی میں ترقی پیدا کرنے کے وسائل کیا ہیں۔ کسی نہ کسی محصول یا ٹیکس اضافہ کرنا یا نئے لگانا۔ اس موقعہ پر ہمارا یہ کہنا دیتا ہے کہ ہندوستان میں انگلستان کے روئی کپڑے کی درآمد پر لنکا شائر کے کپڑا بننے والوں کی خاطر سے محصول نہ لگانا اہل ہندوستان سے عین بے انصافی ہے۔ اور ہندوستانی پبلک کی ناراضگی پر ہمیں تعجب ہے۔ اس وقت دیسی پریس کے بعض اخبارات میں گورنمنٹ کے کئی کے پہلے ہی آمادگی پائی جاتی ہے۔ پھر انہیں گورنمنٹ کے کام کرنے کا ایسا اچھا موقع دینا عقل سے بعید ہے۔ جہاں کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ مارکوئس آف لینسڈاؤن نے ہوس آف لارڈز میں نئے محصول لگانے کی بدعتی کے ضرور محصول لگا دیا جاوے۔

کچھ دیگر امور کے نوکل میلف گورنمنٹ میونسپلٹیوں کے متعلق تحت پر بھی بحث کی گئی ہے۔ ہندوستان کے ضلع بورڈ یا کمیٹیاں بہت سا کام رفاہ عام کا کرتی ہیں۔ اور بہت سی رقوم جمع کر کے رعایا کی سہولیت کے لئے خرچ کرتی ہیں۔ ۱۸۹۹ء میں میونسپل کمیٹیوں کی آمدنی علاوہ ان رقوم کے جو خاص کاموں کے لئے لی گئی تھیں ۳۴۹۶۹۲۳ روپے تھی۔ جس سے سڑکیں، روشنی، پانی، ہسپتال اور چھاؤنیوں کے فنڈ سمیت ۹۰۰۰۰۰۰ روپے تک پہنچ جاتی ہے۔ میونسپلٹیوں میں جگہ ہندوستانی اور غیر سرکاری ممبروں کی تعداد یورپین ممبروں سے زیادہ ہے۔ مثلاً صوبہ بنگالہ میں کل میونسپل کمشنروں سے ۱۱۵۸ بذریعہ انتخاب اور ۹۸۱ نامزد کئے گئے تھے۔ ۳۶۹ افسر اور ۱۷۷۰ دیگر۔ ۱۹۲۶ ہندوستانی ۱۲۳ یورپین۔ اضلاع مغربی و شمالی میں ۱۲۴۸ انتخاب اور ۳۴۴ کمشنر مقرر ہیں۔ ان میں سے ۲۹۴ غیر ملازم، ۱۴۰۲ دیسی اور ۱۵۹ یورپین۔ پنجاب ۲۱۵ غیر ملازم اور ۱۵۲۹ افسر۔ ۱۲۸ یورپین ہیں۔ اور اندریں مدارس میں سرکاری ممبر منتخب ممبروں سے زیادہ ہیں۔ ابتدائی تعلیم صفائی اور حفظان صحت کے متعلق میونسپل کمیٹیوں کے ذمہ ہے۔ حفظان صحت کے باب میں سپاہیوں کے لئے مناسب ہسپتال کا انتظام کرنا بھی ان کے فرائض میں داخل ہے۔

گرمی کی بڑی وجہ بخار تھی۔ کیونکہ ۲۵ سال سے کم عمر کے سپاہی ۴۴ء۸ فی ہزار کی اوسط سے مرے۔ بجائیکہ ۲۵ سے ۲۹ و ۳۰ سے ۳۴ سال کی عمر کے فی ہزار سپاہیوں میں اس مرض سے موت کی اوسط صرف ۲۰۹۲ و ۲۰۶۵ بالترتیب تھی۔ مگر دیسی افواج میں زیادہ اموات انفلوانیزا اور مجاری بخار اور نمونیا سے ہوئیں۔ اس موقعہ پر سی ڈی ایکٹ کے مخالفوں نے پھر تان لگانی شروع کر دی ہے کہ از سر نو لاک ہسپتال بنائے جائیں اور رنڈیوں کی دکھائی ہوا کرے اور گوری جو بازار میں بیمار رنڈیوں سے صحبت کرتے ہیں ان مکروہ بیماریوں سے محفوظ رہیں۔ مگر یہ محض عبث ہے۔ انہیں کالموں میں ہم وضاحت کے ساتھ سرکاری کاغذات کی سند پر دکھلا چکے ہیں کہ چھاؤنیوں میں رنڈیوں کے چکلے رکھنے اور دکھلائی کرانے سے گورلی کی ان بیماریوں میں بہت خفیف فرق آیا ہے۔

۱۸۹۲ء میں ہندوستان کے قیدیوں کی صحت قابل اطمینان نہیں رہی۔ ہسپتال میں داخل ہونے اور روزانہ بیماری کی اوسط فی ہزار قیدیوں میں بترتیب ۱۱۱۴٫۸۷ اور ۲۷٫۹۴ تھی۔ بمقابل ۱۸۹۱ء کے ۹۷۸٫۵۷ و ۳۳٫۶۰ کے۔ اور اسی طرح اوسط اموات بھی سال گزشتہ کے ۳۰٫۱۹ فی ہزار کے مقابلے میں اس سال میں ۳۵٫۹۴ رہی۔ عام آبادی میں زیادہ سے زیادہ تعداد پیدائش برار میں ۴۹٫۹ فی ہزار آبادی۔ صوبجات وسطی میں ۳۸٫۳۹ اور پنجاب میں ۳۸٫۱۶ تھی۔ سب سے زیادہ موت بخار سے وقوع میں آئی۔ لیکن اس سال میں جتنے لوگ ہیضے سے مرے وہ بھی سالہائے ماسبق سے زیادہ تھے۔ بنگال۔ پنجاب اور کورگ میں جس قدر اموات ہیضے سے ۱۸۹۲ء میں درج ہوئیں پیشتر کبھی درج نہیں ہوئیں۔ بخار کی موتیں پنجاب میں بالخصوص بہت زیادہ ہوئیں۔ جہاں کہ بخار سے اموات کی اوسط ۴۴٫۲۲۵۴ یا ۲۱٫۵۲ سے ۷۱۵۸۹۰ یا ۳۴٫۸۳ تک پہنچ گئے۔ اس سال میں کل ۶۲۹۶۴۸۰ بچوں کو ٹیکہ لگایا گیا۔ جو کہ سال ماقبل سے ۵۱۲۶۹۷ زیادہ ہیں۔

محاصل اراضی کی نسبت بیان ہے کہ یہ لگان اراضی کی حیثیت اور مقدار پر لگایا جاتا ہے۔ سو سال کا عرصہ گزرا ہے کہ بعض قطاع اراضی پر مستقل طور سے لگان ۴۳۱۱۰۰۰۰ روپے مقرر کیا گیا تھا۔ اور باقی حصص ہند پر بارہ سے لے کر تیس سال میعاد کے بعد جدید جمعبندی بذریعہ بندوبست کی جاتی ہے۔ بڑی بڑی ملکیتوں پر جو کہ ایک سو سے کئی ہزار ایکڑ تک وسیع ہیں جمعبندی جو وقتاً فوقتاً کیجاتی ہے ایک حصہ برابر نصف اس رقم کے ہوتا ہے جو مالک بطور مالکانہ کے وصول کرتا ہے۔ مگر چھوٹے قطاع اراضی پر جو مالک مزارعان کے قبضے میں ہیں زمین کی قوت پیداوار کے مناسب رقبہ زیر کاشت پر فی ایکڑ کے حساب سے ایک شرح مقرر کر کے جمعبندی تمام کیجاتی ہے جو کہ مقدار ملکانہ کے ڈیوڑھی اندازہ کیجاتی ہے۔ بمقابلہ بندوبست بنگالہ کے بہت بڑے حصے صوبہ مغربی و شمالی کے بعض جنوبی اضلاع اور تمام صوبہ

میں قائم ہے۔ اور پنجاب۔ اضلاع مغربی و شمالی۔ ان صوبجات وسطی اور اوڑیسہ میں زیادہ تر اراضی بڑے بڑے مالکوں یا زمینداروں کی برادریوں کے قبضے میں ہے۔

ذیل کے نقشے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ پنج سالہ ایزادی لگان کے انتظام میں محاصل میں کس قدر ترقی ہوئی:-

مدت پنج سالہ	اوسط محصول
۱۸۶۱-۶۵ء	۱۹۹۳۱۰۰۰۰ روپے
۱۸۶۶-۷۰ء	۱۹۹۹۰۰۰۰۰ "
۱۸۷۱-۷۵ء	۲۰۹۶۵۰۰۰۰ "
۱۸۷۶-۸۰ء	۲۰۱۱۴۰۰۰۰ "
۱۸۸۱-۸۵ء	۲۲۱۲۲۰۰۰۰ "
۱۸۸۶-۹۰ء	۲۲۳۴۳۲۰۰۰۰ "

سہ سالہ از ۱۸۹۱ء لغایت ۱۸۹۳ء ۲۲۵۰۰۷۰۰۰۰ "

آخری رقم باوجود سہ سالہ ہونے کے گزشتہ پنج سالہ رقم سے زائد ہے۔ اور اس طرح لگان اراضی کے دن بدن بڑھتے جانے سے رعایا مفلس ہو رہی ہے۔

قانون کارخانجات کے عملدرآمد کی نسبت جو کہ جنوری ۱۸۹۲ء سے مروج ہوا ہے بلیو بک میں درج ہے کہ سات سال کے بچوں کے بجائے ۹ سال کے بچوں کو کارخانوں میں کام کرنے کی اجازت دی گئی اور ان بچوں کو بجائے ۹ گھنٹے کے سات سے زیادہ کام نہ کرنا ہوگا۔ جیسے کہ عورتیں ۱۱ گھنٹے سے زیادہ کام نہیں کر سکتیں۔ اور دوپہر دن کے وقت سب مردوں کو آرام کی مہلت دی جاتی ہے۔ بمبئی اور مدراس میں جہاں بڑے بڑے کارخانے ہیں اس ایکٹ کو بخوشی منظور کیا گیا۔ اضلاع مغربی و شمالی کے کارخانوں میں بچوں کی محنت اس قدر قابل اطمینان نہیں جیسی کہ بنگال میں ہے۔ ۱۸۹۲ء میں ایسے کارخانجات کہ جن میں اس یا اس سے زیادہ مزدور کام کرتے تھے اور اس وجہ سے اس ایکٹ کے رو سے ان کا معائنہ کیا جانا لازم تھا کل ہند میں ۶۵۳ تھے۔ اور ان میں کل ۳۱۶۸۱۵ مزدور۔ عورتیں۔ مرد اور بچے کام کرتے تھے۔

۲۸ جولائی ۱۸۹۶ء کو دریائے راوی میں متصل ڈیرہ بابا نانک ضلع گورداسپور ایک کشتی کے غرق ہونے کا خوفناک واقعہ ہوا۔ اس کشتی میں ۴۷ مسافر دریا سے عبور کر رہے تھے بباعث طغیانی دریا اور غفلت ملاحان کے کشتی کے الٹ جانے سے سب کے سب غرق ہو گئے۔ مگر منجملہ ۴۷ اشخاص کے قریباً ۷۰ آدمی زندہ بچے اور باقی دریا کی بھینٹ ہوئے ہم کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ پر جو ہمت مردانہ اور لیاقت خداوی ولایت اللہ خاں ڈیرہ بابا نانک کے ڈپٹی انسپکٹر پولیس نے ظاہر کی ہے وہ بے نظیر ہے۔ اس کا سبق دیگر اہلکاران پولیس کو حاصل کرنا چاہئے۔ ڈپٹی انسپکٹر ڈیرہ بابا نانک جو ایک خاندانی آدمی ہیں بمجرد اطلاع اس واقعہ کے فوراً تمام

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۲۴۔ اگست ۱۹۰۳ء

(لاہور و پنجاب)

بتقریب تشریف آوری وائسرائے ہر سر شہر کی دیواروں کی ایک نمائشگاہ ہوگی ؛

پنجاب گورنمنٹ نے میونسپل کمیٹی لاہور سے درخواست کی ہے کہ بتقریب تشریف آوری وائسرائے آرائش وغیرہ میں میونسپل فنڈ سے کچھ خرچ نہ کریں ؛

جنرل غلام حیدر خاں کمانڈر انچیف داخل جلال آباد ہو گئے اور مشن مذہبی تھی ۳۰۔ اگست کو وہاں پہنچ گئی۔ امیر و جنرل والی کی طرف سے مشن کی مہمان داری کا بڑا انتظام ہو رہا ہے۔ یہاں سے اسد کو روانہ ہوگی ؛

بیگاری بند کے ٹوٹ جانے پر کوہ جنگشن میں کئی میلوں تک پانی بھر رہا ہے۔ آخر ستمبر یا شروع اکتوبر تک روک اور شکارپور کے درمیان ریل نہیں چلتی ہوئی معلوم نہیں ہوتی ؛

کوئٹہ پر دریائے سندھ کی طغیانی سے ریل کو بڑا خطرہ شدید ہے اگر بند ٹوٹ گیا تو ریل بند ہو جائیگی۔ گذد بند میں رات دن کام جاری ہے بالکل تیار رکھا جاتا ہے۔ تاکہ عین وقت پر باشندگان شہر کو سپیشل کر جا سکے ؛

پشاور میں ہیضہ شروع ہے ؛

غلہ میں جملہ ضلعہ جات سے سرکاری سے گوکھا تیمن کی مقدار کے واسطے چندہ جمع ہو رہا ہے ؛

سانگلہ میں حال میں بارش نہیں ہوئی۔ سخت گرمی ہوتی ہے صبح اور رات کو خنکی رہتی ہے ؛

چھاؤنی سیالکوٹ میں پانی کے کارخانے کی توسیع پر غور درپیش ہے ؛

لاہور کے قریب قصبہ شاہدرہ کے گیارہ ذمیندار مجرم بلوہ گرفتار ہوئے ؛

چند روز ہوئے ڈیرہ بابا نانک علاقہ گورداسپور کے قریب ہے راوی میں ایک کشتی جس میں ڈیڑھ سو سے زیادہ آدمی تھے غرق ہو گئی صرف ۱۰ کے قریب بچے باقی سب ضائع ہو گئے۔ اس موقعہ پر علاقہ خاں ڈپٹی انسپکٹر پولیس کی اعلیٰ ہمت، جواں مردی قابل تعریف ہے جنہوں نے بکمال مستعدی اپنی جان پر کھیل کر بہت سی جانوں کو بچایا بیان کیا جاتا ہے بعض غارتگری ملاحوں نے مقدار گشتی کو الٹ دیا۔ ایک عورت نے اپنا اظہار میں کہا ہے کہ ایک ملاح نے اس کے جسم کا تمام زیور اتار لیا۔ اور باوجود منت و سماجت بسیار پھر دریا میں دھکیل دیا۔ تحقیقات ہو رہی ہے ؛

دریائی طغیانی سے دہلی میں سانپ کثرت سے آ گئے ہیں ابھی چند روز ہوئے دو آدمیوں کو کاٹا۔ دونوں مر گئے ؛

مفتی فضل محمد ۳ برس کے بعد لالٹ سے ہر سر ہو کر مع اخبر داخل پشاور ہوئے ؛

سہلہ پنوا اور سوالکس کے درمیان سڑک مسوری دریائے سوانی کا پل ٹوٹ جانے سے بند ہو گئی ہے ؛

کپتان ہاڈی کو پریسیڈنسی جسٹر پٹہ نے جو ابدا کی تھی درخواست دربارہ نمائش لائسنس اخبار مسلمین منظور ہوئی۔ کپتان صاحب اپیل کورٹ میں اپیل کرنا چاہتے ہیں ؛

ہمارا یہ کیو محکمہ مسوری میں ۱۵ دن یا ایک ماہ قیام کرینگے ؛

ریاست کشمیر میں ۱۰ جولائی سے بارشی اور گلگت کے

دفتر تار برقی تاڈ کھولے ؛

پریسیڈنسی اپیل نے ۲۰ اگست ۱۹۰۳ء سے صدر بیسکی امرتسر میں مبلغ یک صد روپیہ ماہوار منظور کیا ؛

شملہ ۱۹۔ اگست تک ۴۹ لاکھ روپیہ قرض مل گیا ہے اور درخواستوں کی کثرت تقاضا سے آدرستیاں کی جلد میعاد ہو گئی ہے کوٹھیوں کی بہت کثرت ہے ؛

شملہ کی نمائش دستکاری رنقاشی میں ترکیب لسانی ہزار کے بکری ہوئی اگرچہ جن لوگوں کی خریداری کی امید تھی وہ نہیں آئے ؛

ہفتہ گزشتہ محکمہ ۲۰ اگست کی موسمی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاہپور ڈیرہ اسمٰعیل خاں اور بنوں کے کل علاقے میں بارش ہوئی۔ راولپنڈی میں فرق پر صدا اور شاہ پور میں اترتا جاتا ہے اور باقی جگہ بدستور ہے۔ ہوا ہے۔ خریف کی تخمریزی ترتیب الحاق ہے۔ بیج کی نشوونما پذیر بعض علاقوں میں بارش کی اشد ضرورت ہے کیونکہ کی حالت اچھی ہے کہیں کہیں مینہ کے نہ ہونے سے خشک ہونا شروع ہو۔ بعض علاقوں میں طغیانی بارش سے زراعت کو نقصان پہنچا۔ بعض علاقوں لاہور و فیروز پور میں چوہوں سے خوشی پہنچی اور ہو رہا ہے ؛

لاہور میں ایک شخص نے ایک شخص پر ہاتھ دکھایا کہ بوجہ اپنا نام اور گاؤں کا نام مشکل سے بتا سکا۔ اس کے قشقہ قلب ہونے کے بیان کیا۔ بادی النظر نہ ہے۔ اور ہوا ہے اور دو ہفتہ قشقہ کے بعد ہسپتال میں لایا گیا۔ اگر اچھا ہو گیا تو قابل کچھ پتہ دے سکے ؛

ہر جمعرات کی دن سے بہر سرکار کھل جاتا تھا پانی نہیں ہوتا تھا۔ دو ایک روز کسی قدر شروع ہو کر رہ گیا۔ گرمی بہ نسبت سابق کم ہے۔ ہفتہ گزشتہ کو ایک گھنٹہ خوب بارش ہو گئی اور ابر محیط رہا ؛

سہ شنبہ کے قریب پنجاب لائن کھارا کی طغیانی سے ریل بند ہو گئی۔ جہاں شیخ اور بہاس دونوں ملتے ہیں ؛

لاہور کے قریب ایک موضع میں ایک فقیر نے دوسرے کو صرف دس بنا پر مار ڈالا کہ دوسرے کی ایک پیالہ اچھی گیا تھا ؛

ٹوبہ ٹاک میں ۲۰ اگست کو مسٹر ٹی۔ ٹرنس کے عہدہ میں ایوننگ پارٹی کا جلسہ منعقد ہوا اور باشندگان لاہور کی طرف سے ایڈریس دیا گیا ؛

امرتسر کے بعض تجارت پیشہ داں سے ۱۰ لاکھ تک بنک کی ڈاک (بقابلہ لوکل ٹرین) کے جو امرتسر سے ایک اور بجے کے درمیان میں روانہ ہوتی ہے جاری کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس طرح ٹرین رستے میں کئی جگہ ٹھہرتی ہوئی جائے گی لہٰذا یقیناً اس سے پیشتر پہنچے گا ؛

۲۱ اگست کو ہلی میں ہیضہ سے چند آدمی مر گئے ؛

۱۷ اگست کو ۲ بجے دن کے لاہور میں ایک کشمیری مسلمان مستی ضیاء الدین حرف نبی بخش نے ایک مسلمان عورت بیگم کو سر راہ بڑی بیرحمی سے قتل کیا ؛

راوی کلر کے قریب جو کھیت بنجر ہیں ان میں سے کچھ بہت کثرت سے اگ گئے ہیں اور کھیتوں کو ضائع کرتے ہیں۔ ایک شخص نے خاص بنجر کھیت میں ۳ بچھ ایک گھنٹے کے اندر مارے ؛

ہندوستان کی مادی اور اخلاقی ترقی

حسب دستور قدیم حال میں انڈیا آفس نے ہندوستان کے متعلق سالانہ بلیو بک شائع کی ہے۔ جس میں بطور ایکسرے ریویو کے ہر پہلو میں وہ ترقی دکھلائی گئی ہے کہ جو کہ ہندوستان نے ۱۸۹۷ء سے ۱۹۰۲ء میں کی۔ اس میں اس دسیع مملکت کے جمیع انتظامات اور صیغہ جات کے تفصیلی حالات اور اعداد و شمار درج کیے گئے ہیں۔ جو کہ ہر ہندوستانی کو تا الیوم نہیں تاہم ہمت کنندہ اور مفید ہیں۔ شروع میں درج ہے کہ سال زیر بحث میں ہندوستان میں کتنے قانون تیار ہوئے۔ صاحب گورنر جنرل کی کونسل نے بارہ جدید ایکٹ منظور کیے۔ اور اسی طرح لفٹننٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی و اودھ کی کونسل سے تین۔ مدراس لیجسلیٹو کونسل سے دو۔ اور بمبئی لیجسلیٹو کونسل سے تین نئے ایکٹ پاس ہوئے۔ ان میں سے سب سے بڑا ضروری قانون ایکٹ اصلاح کونسلہائے مجریہ ۱۹۰۲ء اور اس سے دوم درجہ پر ایکٹ اصلاح کارخانجات صنعت و دولت مجریہ ۱۹۰۳ء سمجھا جاتا ہے ؛

محاصل ہندوستان کی نسبت کہ جس مضمون پر آج کل گورنمنٹ اور رعایا کی بڑی توجہ ہے یہ کتاب کسی قدر روشنی ڈالتی ہے۔ اس کے اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال کے حساب میں کل ۸۲۳۴۱۲۰ روپے کا خسارہ رہا۔ بمقابل سال گزشتہ کے ۴۶۷۵۲۵۰ روپے کے اضافہ کے۔ چنانچہ اس حساب سے اس سال کی مالی حالت میں کل ۱۳۰۰۹۴۰۰ روپے کی کمی رہی۔ مگر یہ کمی ہندوستان کے خالص محاصل میں منزل ہونے کے باعث نمودار نہیں ہوئی۔ کیونکہ آمدنی کی تمام مدات میں سوائے محصول چنگی کے ہر طرح اضافہ ہوا ہے کہ جس کی مقدار ۱۶۳۵۹۴۰ روپے ہے۔ مگر یہ اضافہ اس سال کے اخراجات کے بڑھ جانے کی وجہ سے ۳۰۳۷۶۳۷۶ روپے تک زیادہ ہو گئے ہیں بالکل صفا ہو گیا ہے۔ اس سنگین خرچ کے تفصیلی اعداد دیکھنے سے واضح ہوتا ہے کہ اس خرچ کا زیادہ حصہ ان دو مدات میں مرتب ہوا ہے جو کہ اخراجات اس سال میں ۱۰۴۵۹۴۰ روپے بڑھ گئے ہیں۔ اور ریلوے لائنوں پر نقصان جو سال ماقبل میں ۱۱ لاکھ ۵۸ ہزار تھا وہ ۳۰۴۰ روپے تھا اب ۱۹۳۱۰۰۰ روپے بڑھ گیا ہے۔ جو کہ تنہا سال کے کل خسارہ کے دو چند سے بڑھ ہے۔ گزشتہ دس سال کے عرصے میں افیون کی آمدنی میں بہت تغیر ہوتا رہا ہے۔ اور اس سال کی آمدنی گو سال گزشتہ سے کم ہے تاہم بڑی معقول رقم ہے یعنی ۲۰۱۰۱۹۰

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— چیف کمشنر صوبجات متوسط بروار و خلیفہ بگھی سے چھوٹ گئے ہفتہ آیندہ میں چندور کیلئے شملہ جائینگے +

— لارڈ لینڈ سڈاؤن کے بی سی آئی سی کا خطاب تجویز ہوا +

— الماجہاز جس میں بمقام رنگون ابھی حال میں آگ لگ گئی تھی مرمت کیلئے کلکتہ پہنچا زیادہ نقصان نہیں ہوا ہے +

— پونا میں ۱۰ مشہور آدمی مرگئے جس سے راجی لیڈی ہیرسٹر کے والد سہاب جی خورشید جی اور دوسرے آغا زید شاہ

— شاید یہ خبر ہمارے ناظرین کو معلوم ہوگی کہ ہمارے ہاں سے کوئی ہفتہ کی بارش ہوئی ہے +

— کانپور میں پچھلے دنوں بن ہفتہ کا ہفتہ وار اگر گزشتہ برس سے بہت بڑھا ہوا تھا ۲۰ ہزار تین ہفتہ اور ہفتہ وار ہفتہ میں ہزار روپوں تک تین ہزار جس سے تین ہزار علی اور ہزار روپے کی کمی ہوئی ہے بھی اس کا سبب یہ ہے کہ اب زیادہ تر محنتی کاہیں کام کر رہی ہیں +

— ڈاکٹر ہیرن جو ہیضہ کے تحقیقات کے واسطے بمبئی میں مقرر ہوئے تھے ان کا تقرر ۳۱ مارچ کو ختم ہوگیا ہے +

— ۱۸۹۴ء میں ۱۸۹۳ء کے مقابلہ میں ۱۰ ہزار ۱۰ ہزار ۱۰ ہزار

حفظِ صحت

استفسار

۶۵۔ حیدر آباد دکن میں ہمیشہ سے آپ کے معزز اخبار گوہر شاہوار میں صرف بذریعہ حفظ صحت کے کالم کے جو بے بہا فوائد خلق اللہ کو پہنچ رہے ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں۔ وہ کون شخص ہے جو آپ کی ان عنایات بینیات کا تہ دل سے ممنون و مشکور نہیں ہے۔ واقعی آپ کا ہر دلعزیز اخبار گوہر بار آپ ہی اپنا نظیر ہے۔ براہ نوازش مسطورہ مندرجہ ذیل کو کالم مذکور میں جگہ عنایت فرمائیں۔ چونکہ اس بلدہ فرخندہ بنیاد میں در پردہ ہیضہ کی شکایت زیادہ تر عالمگیر ہے اور صدہا جانیں تلف ہو رہی ہیں۔ لہذا ناظرین باتمکین میں سے جس کسی کو اس کا آسان علاج تیر بہدف مجرب آزمودہ یاد ہو براہ کرم مذریعہ اخبار ہذا بطور نظر فاہ عام مفصل و مدلل ہدایات بہت جلد مطلع فرمائیں گے تو موجب اجر عظیم اور اس راقم کی مشکوری کا باعث ہوگا۔ جمل تک بلدہ ممکن ہو علاج مذکور سے جلد تر مطلع فرمائیگا۔ خواہ بذریعہ اخبار یا علیحدہ (راقم احقر العباد جہاں دیو پرشاد)

۶۶۔ نسیان کی دوائی پہلے بھی دریافت کر چکا ہوں۔ کسی صاحب نے یاتو توجہ نہیں فرمائی یا کسی کو مجرب نسخہ معلوم نہ ہوگا۔ کوئی حکیم حاذق صاحب ہی رحم کریں۔ جو پڑھتا ہوں بھول جاتا ہے۔ (پیاسہ از لدھیانہ)

۶۷۔ کنٹھ مالا۔ بندہ نے قبل ازیں آپ کے پرچہ میں درباره مرض کنٹھ مالا استفسار کیا تھا۔ مگر ہنوز اس کا علاج نہیں چھپا ہے۔ جس کو کہ عرصہ ایک سال کا ہونے والا ہے اور مریض کو تکلیف ہے۔ اس لئے مکلف خدمت ہوں کہ اب کی دفعہ اس کو اپنے گوشہ اخبار میں اور جگہ دیجئے۔ (راقم محمد یوسف ایجنٹ کوہستان)

علاج

۶۷۔ ہیضہ۔ سنہ ۱۹۰۷ء میں ہمارے معزز جناب کریم خاں بن وزیر خاں صاحب نے ہیضہ کے دنوں میں مندرجہ ذیل مفید نسخہ مجرب اور موثر شخصی اس موذی مرض کا ہمیں بھیجا تھا جس کو ہم نے اخبار میں درج کرنے سے نوراً کئی شہادتیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں کہ یہ دوائی ہیضہ کی ابتدائی منزلوں میں نہایت موثر ہے۔ چنانچہ ہم شاہ عالم کے شکریہ کے ساتھ اس کو پھر درج کرتے ہیں۔ یقین ہے کہ ناظرین تجربہ کرکے بعجلہ سے اطلاع دیں گے۔ کشنیز، ادرک، پودینہ، پیاز ہمونگ سب کو کچل کر بغیر آگ پانی کے ملا کر نکالا جاوے اور پھر اس میں سے سوا تولہ عرق کے ساتھ مکمل قوت مریض (فیقون) اس میں ملا کر پلا دیوے۔ اور دن بھر میں تین مرتبہ یہ نسخہ ضرورت زیادہ مرتبہ کرنا چاہئے۔ اس نسخہ کا ایک مرتبہ ہمنے ایک ہیضہ کے مریض پر جس کی عمر ۷۰ سال کی ہوگی آزمائش کرکے مفید پایا تھا۔ (ایڈیٹر پیسہ اخبار)

۶۸۔ کمکہ دولہ۔ یکم قبولیت پرچہ مجموعہ ۱۵ اگست میں کسی صاحب نے لکھا تھا کہ کسی مجرب نسخہ کا کسی نے اخبار ہذا میں اپنا تجربہ شائع کیا ہو تو مطلع فرمائیں۔ سو ہونا کچھ نہ ہوا۔ اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو شائع فرمائیں۔ (ایڈیٹر پیسہ اخبار)

شعر و سخن

نظم اخلاقی

ہمت

ہو اگر ہمت تو دل پر انساں کا مثل شیر ہو
ہو جو ہمت بشر پہ کب کسی سے زیر ہو
اے تمنا یہ وہ ہمت ہے کہ اس کی وجہ سے
حاصل نفد تمنا میں نہ اصلا دیر ہو

تہذیب

تہذیب بشر شر سے رہتا ہے دور ہو تہذیب سے دور جور و فتور
تہذیب ہے ایسی شے کہ اس سے ہی ٹل کر ہوتی ہیں شر

تعلیم

تعلیم سے جہل کا مٹ نام و نشاں ہو اس کے کرم سے مرفاں شاداں
تعلیم ہی سے ہو انتظام دنیا بس اس کے بغیر ہے کار انساں

عبادت

خدا کی بندگی کر یہ غنیمت زندگانی ہے
نہ بھولو اپنے مالک کو جو محبوب اہورائی ہے
وہ بندہ ہی نہیں جو بھول جائے بندہ پرور کو
وہ انساں ہی نہیں ہے جس کو رحم خلق آتا ہے

مذمت شراب

شراب آب شر ہے کامل شر ہے جو پیتا ہے اس کی حالت ہے ہو
شراب خرابی میں رکھتا ہے مائل اڑاس کا بد خواہ جان و جگر ہے

بعضا

شراب پیتے ہیں جو گویا عقل کھوتے ہیں
سر و دل اس کا جنہیں ہو وہی تو روتے ہیں
شراب پینے سے خوف خدا دلوں نہ رہے
تمیز انہیں کہاں جو بد حواس ہوتے ہیں

شیریں کلامی

ہے شیریں کلامی کا رہ کارخانہ کہ ہو اس سے انسان ہر دلگانہ
جو شیریں کلام آدمی ہو تو گنا تو ہو جائے ہر دلعزیز زمانہ

تواضع

تواضع کی عادت ہے جس جا پہ ہوتی وہی ذات ہے سب سے بالا و برتر
نہ کیونکر ہو مشہور ہر اول تواضع وہ ہے بس ہو جو مثل ہی قمر شاداں ہے

آئندہ یوم اشاعت شنبہ مقرر ہوا

پیسہ اخبار کی اشاعت کا انتظام درست رکھنے کی غرض سے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ بجائے جمعہ کے اخبار شنبہ (ہفتہ) کے روز شائع ہوا کرے۔ ناظرین خیال رکھیں۔

المشتہر منیجر پیسہ اخبار لاہور

معلومات کا بستہ

——— لندن میں ایک سو سے زیادہ ریلوے سٹیشن ہیں۔

——— ۲۰۰ برس کے بعد دنیا کی آبادی دوچند ہو جاتی ہے۔

——— ۲۰ کروڑ مچھلیاں انجیل کی دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔

——— جب لکڑی ہوا میں خشک ہو جاتی ہے تو اس میں سے ۲۵ فیصدی پانی نکل جاتا ہے۔

——— دباؤ پڑتا ہے کہ اس کے ذریعہ سے اپنی ڈس کے مسام کے رستے سے اندر داخل ہو کر اس کو اتنا وزن دار کر دیتا ہے کہ وہ اوپر نہیں اٹھ سکتی۔

——— ایک گھنٹے میں بالغ آدمی کی لاش جل کر خاکستر ہو جاتی ہے۔

——— نصف یا ثلث گیلن (۲ سیر) چھٹانک کے برابر ہو جاتی ہے۔

——— سالم قانون وہ ہے جو صرف اتنا ہے "ملکہ معظمہ ہر مجرم کے ساتھ رحم کرنے کا حکم فرماتی ہیں کہ قورا شتشر ہو جائیں اور امن کے ساتھ اپنے گھروں میں یا اپنی ضمانت جا کر پر جائیں۔ ورنہ سزائے مقدمہ قانون کے جاری ہو جو سطلے مستشر باغیوں اور مجمع ہائے خلاف قانون کے ساتھ کی جائیگی۔ خدا ملکہ کو سلامت رکھے"۔

——— انگلینڈ میں سب سے بڑی عمارت جو بغیر ستون کے ہے ویسٹ منسٹر ہال ہے۔

——— یہودی کروڑ پتی بیرن ہرش کی مالیت دو کروڑ پونڈ تھی۔

——— گزشتہ سال میں اس نے پیدائی کی ہے۔

——— کہتے ہیں کہ یورپ کے ایک امیر کبیر نے گیتسین کا باغ بیت المقدس کے قریب واقع ہے خرید لیا ہے۔ اس میں حضرت عیسیٰ اپنی تصلیب سے ایک راستہ پر شتر روتی اٹھا کر لے گئے تھے اسی لئے یہ باغ خرید گیا ہے۔ اس پاک جگہ پر طرفہ لوگ کے ایک ہوٹل بنائیں اور مسافروں اور سیاحین کی آرام کے کام میں لائیں۔

——— لندن میں دو لاکھ مجرد ملازم ہیں۔

——— کستور سے ۱۲ سے ۱۵ سال تک زندہ رہتے ہیں۔

——— فلک کوبک خوب گنجان آباد نہیں ہے۔

——— جاری ہوا ہے کہ جس شخص کے ۱۲ بچے ہوں اسے سرکار سے خطاب دیا جاتا ہے۔

——— لندن میں پوسٹر بڑے اشتہارات اپنے نام کی بابت بہت بحث و تمیز ہے۔ فرانس میں اسی ذریعے فرنچ سالانہ کی آمدنی ہوتی ہے۔

——— سیلمن اور ٹراوٹ اقسام کی مچھلیوں سے جو دریا کی اور دلیس میں پیدا ہوتی ہیں ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈ آمدنی خیال کیجاتی ہے۔

——— ڈاکٹر جونسن نے ایک لکچر میں بلند آواز سے کہا کہ کی چھتوں پر باغ لگایا جاوے اور روشنیں قائم کیجائیں مکان سے دوسرے پر جانے کے لئے پل تعمیر ہوں۔ کل شہر لندن ایک وسیع باغ نظر آئیگا۔

——— اس زمانے میں آسٹریلیا کے اصلی باشندے نہایت غیر مہذب ہیں۔ ستر بالکل نہیں رکھتے۔ اس سے خوف بہت رکھتے ہیں۔ کپڑا بدن پر نہیں پہنتے۔ اور جھونپڑے بناتے ہیں۔

پیسہ اخبار

نمبر ۳۲ | یوم جمعہ ۲۴ اگست ۱۸۹۴ء مطابق ۱۲ صفر ۱۳۱۲ھ موافق ۱۲ بھادوں سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

عجیب عجیب باتیں

انگلش چینل :- علم الارض کے جانچنے والے کہتے ہیں کہ یہ کھاڑی قدیم الایام سے برِاعظم یورپ سے ملحق تھا۔ مگر یہ آبنائے حال ہی میں پیدا ہوئی ہے۔ چونکہ آبنائے مذکور بھرتی جاتی ہے اور کنارہ انگلستان اور فرانس دونوں پر پھیل ہوتی جاتی ہے اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملک برِاعظم کے ساتھ جدا نہیں ملحق کیا گیا ہے۔ اگر یہی حالت جاری رہی تو اس آبنائے کے وسط سے کسی سرنگ کا بنانا ضروری ہوگا۔ اور انگلستان برِاعظم سے خود بخود دل جا ملیگا۔

لڑکے کے پاؤں :- ہیں کہ کسی کی ہڈی چڑھانا۔ نیو یارک کے خیراتی ہسپتال میں ایک زندہ لڑکے کے اگلے پاؤں کی ہڈی کا ایک حصہ ایک لڑکے کے پاؤں میں جہاں ہڈی کی ضرورت تھی بٹھا دیا گیا۔ دونوں باہم باندھ دیئے گئے۔ اور وہ لڑکا اور لڑکا دونوں ایک چارپائی پر ہسپتال میں پڑے ہیں۔ دس بارہ دن میں اگر کٹی ہوئی ہڈی لڑکے کے جسم کے ساتھ جڑ جائیگی تو کامیابی تصور کی جائیگی۔ اور کٹے کے وہ گوشت کے حصے جو لڑکے کے ساتھ ملحق ہیں کاٹ دیئے جائینگے۔ یہ ایک سیاہ رنگ کتا سپینیل قسم کا تھا۔

بے پھلوں کا کانا :- ریگستان صحارا کے وسط افریقہ میں ایک طاس نیل ہے جہاں کے پیت سے بید مست پیدا ہوتا ہے اور نقشہ کشی اور روغن کاری پر کام کرتا ہے۔ اس کا کانا الگزنڈریہ اور تصویر کشی میں دوسرے درجہ کا امتحان پاس کر چکا ہے۔ اور انعام حاصل کیا ہے۔ سال حال اور ۱۸۹۴ء کی نمائش گاہ میں اس نے اپنا کام دکھلایا تھا۔

ٹریموے ہانکنے والی لڑکیاں :- تمام یورپ میں چھوٹے اور بڑے شہروں میں لڑکیاں ٹریموے یا لکنی ہیں۔ سر پر وردی کے مردانی ٹوپی۔ گلے میں ایک نیکٹ اور ایک نیچا کرتہ۔ باقی لباس اپنی اپنی مرضی کے موافق مختلف ہوتا ہے۔ گاڑی کے پہیوں کی جھنکار ہوتی ہے۔ اور بہت حیا اور خوش اسلوبی کے ساتھ اپنا کام کرتی ہیں۔ چلتی گاڑیوں سے کود پڑنا بھی ان لڑکیوں میں جو زیادہ صاف صورت ہیں یا بدصورت نہیں ہیں وہ زیادہ دن نوکری نہیں کرتیں بلکہ جلد شوہر پا کوئی اپنا آزاد جنم تجویز کر لیتی ہیں۔

ایک نرالا درخت :- ضلع آرہ میں ایک وضع کا درخت ہے جس کے دھڑ کی طرف ایک ڈھرکن دیکھی ہیں۔ وہاں پر ایک بہت بڑا پیپل کے درخت کے قد کا ہے اور جس کی پتیاں بھی بڑا پیپل کی طرح کی ہیں۔ لیکن یہ تشخیص نہیں کیا جاتا کہ یہ کس قسم کا درخت ہے اور نام کیا ہے۔ اس میں ایک یہ بھی صفت ہے کہ پھل اور پھل نہیں ہوتا۔ (رہا دیوال۔ کرچنا)

مذاق

ایک نیم حکیم خطرہ جان چند دوستوں کے ہمراہ شبرات کے دن قبرستان گئے۔ وہاں ضنا بلکہ یکبارگی قت طاری ہوئی کہ مٹہ ڈھانپ کر رونے لگے۔ ایک دوست نے پوچھا حکیم صاحب قبلہ خیر تو ہے۔ بھی میں ایک مسخرہ بھی تھا بولا آٹھ کہ ان کا مسئلہ پہچانا نہ جائے۔ آپ کو گورستان کے مردوں سے شرم آتی ہے کیونکہ یہ گھر مصنوعی دوائی سے ہی بساتے ہیں"۔

ایک مسخرے نے کسی زن بازاری سے شادی کی۔ چھٹے ہی مہینے جیتا جاگتا نوزیدہ موجود ہوا۔ بیوی بھی پرلے درجہ کی بیحیا۔ بیوی :- "میاں تمہارے لڑکے کا کیا نام رکھوں؟"

میاں :- "پیک"

بیوی :- "یہ کیسا نام ہے؟"

میاں :- "بہت سجا ہے۔ بڑا سریع السیر کہ نو ماہ کا راستہ چار ماہ میں طے کر چکا ہے"۔

کہتے ہیں ایک فقہ لارڈ رین سابق وسکلرک بنگالہ ایک روپیہ گرچڑا علی الصبح جب تہتر انی کرہ صاف کرنے آئی تو اس نے پڑا پایا۔ فوراً اٹھا کر حضور میں بھیج دیا۔ آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا جا یہ روپیہ تیری دیانتداری کے انعام میں مجھے ہی بخشا۔ چند روز کے بعد لارڈ موصوف کا طلائی پنسل کہیں جو نہایت بیش قیمت تھا کھو گیا۔ ہر چند تلاش کیا کہیں نہ ملا۔ آخر جب مہترانی سے پوچھا تو اس نے کہا کہ مجھے سیتر جیس میں ملا تھا مگر اپنی دیانتداری کا انعام سمجھ کر رکھ لیا۔

ایک مسند زر نشین کسی دولتمند کے مکان پر گیا اور سوال کیا۔ اندر سے لونڈی نے جواب دیا "مائیں معاف فرمایئے۔ بیوی گھر میں نہیں ہے"۔ فقیر نے بے ساختہ جواب دیا "اور بھی مجھے تو پارچہ نان درکار ہے بیوی نہیں چاہیئے"۔

مولوی صاحب روزے رکھتے ہیں؟" "اوے میاں یہ خلاف شرع موچھیں کیوں بڑھا رکھی ہیں؟"

رندؔ :- "مسئلہ دکھیہ یہ صحیح ہے۔ مگر بعض وقت جو صافی نہیں ملتی تو بے چینی بھنگ پیتے وقت موچھوں سے صاف ہو جاتی ہے"۔

مولوی صاحب :- "کیا بھنگ بھی پیتے ہو؟"

رندؔ :- "جی ہاں جب کبھی شراب نہیں ملتی"۔

(دستاویز۔ سمندر پار ایک اخبار نویس کا نیا زمانہ ہوا۔ ترجمان کریمی)

عجیب عجیب باتیں

انگلش چینل :- علم الارض کے جاننے والے کہتے ہیں کہ یہ کھاڑی قدیم الایام سے برِاعظم یورپ سے ملحق تھا۔ مگر یہ آبنائے حال ہی میں پیدا ہوئی ہے۔ چونکہ آبنائے مذکور بھرتی جاتی ہے اور کنارہ انگلستان اور فرانس دونوں پر پھیل ہوتی جاتی ہے اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملک برِاعظم کے ساتھ جدا نہیں ملحق کیا گیا ہے۔ اگر یہی حالت جاری رہی تو اس آبنائے کے وسط سے کسی سرنگ کا بنانا ضروری ہوگا۔ اور انگلستان برِاعظم سے خود بخود دل جا ملیگا۔

لڑکے کے پاؤں :- ہیں کہ کسی کی ہڈی چڑھانا۔ نیو یارک کے خیراتی ہسپتال میں ایک زندہ لڑکے کے اگلے پاؤں کی ہڈی کا ایک حصہ ایک لڑکے کے پاؤں میں جہاں ہڈی کی ضرورت تھی بٹھا دیا گیا۔ دونوں باہم باندھ دیئے گئے۔ اور وہ لڑکا اور لڑکا دونوں ایک چارپائی پر ہسپتال میں پڑے ہیں۔ دس بارہ دن میں اگر کٹی ہوئی ہڈی لڑکے کے جسم کے ساتھ جڑ جائیگی تو کامیابی تصور کی جائیگی۔ اور کٹے کے وہ گوشت کے حصے جو لڑکے کے ساتھ ملحق ہیں کاٹ دیئے جائینگے۔ یہ ایک سیاہ رنگ کتا سپینیل قسم کا تھا۔

بے پھلوں کا کانا :- ریگستان صحارا کے وسط افریقہ میں ایک طاس نیل ہے جہاں کے پیت سے بید مست پیدا ہوتا ہے اور نقشہ کشی اور روغن کاری پر کام کرتا ہے۔ اس کا کانا الگزنڈریہ اور تصویر کشی میں دوسرے درجہ کا امتحان پاس کر چکا ہے۔ اور انعام حاصل کیا ہے۔ سال حال اور ۱۸۹۴ء کی نمائش گاہ میں اس نے اپنا کام دکھلایا تھا۔

ٹریموے ہانکنے والی لڑکیاں :- تمام یورپ میں چھوٹے اور بڑے شہروں میں لڑکیاں ٹریموے یا لکنی ہیں۔ سر پر وردی کے مردانی ٹوپی۔ گلے میں ایک نیکٹ اور ایک نیچا کرتہ۔ باقی لباس اپنی اپنی مرضی کے موافق مختلف ہوتا ہے۔ گاڑی کے پہیوں کی جھنکار ہوتی ہے۔ اور بہت حیا اور خوش اسلوبی کے ساتھ اپنا کام کرتی ہیں۔ چلتی گاڑیوں سے کود پڑنا بھی ان لڑکیوں میں جو زیادہ صاف صورت ہیں یا بدصورت نہیں ہیں وہ زیادہ دن نوکری نہیں کرتیں بلکہ جلد شوہر پا کوئی اپنا آزاد جنم تجویز کر لیتی ہیں۔

ایک نرالا درخت :- ضلع آرہ میں ایک وضع کا درخت ہے جس کے دھڑ کی طرف ایک ڈھرکن دیکھی ہیں۔ وہاں پر ایک بہت بڑا پیپل کے درخت کے قد کا ہے اور جس کی پتیاں بھی بڑا پیپل کی طرح کی ہیں۔ لیکن یہ تشخیص نہیں کیا جاتا کہ یہ کس قسم کا درخت ہے اور نام کیا ہے۔ اس میں ایک یہ بھی صفت ہے کہ پھل اور پھل نہیں ہوتا۔ (رہا دیوال۔ کرچنا)

حفظ صحت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان میں ریلوے سے ۱۸۵۳ء سے ۱۸۹۳ء میں ساڑھے ۱۵ ہزار میل ریل ہندوستان میں بنی۔ بمبئی دادر سے گوا وادی تک ۱۹۱ میل۔ مدراس سے رائچور تک ۴۸۹ میل۔ باقی بالا پور تا بیسار بلوے اور کچی سرحد ہوا تک میں ۱۸۷۰ء تک ہو گئی ہیں۔ باقی ہوتی ہیں۔ ان کے ۱۸۹۳ء تک ۱۵۰۰۰ میل کا منصوبہ منظور شدہ۔ مسافت ریلوے کی ۳۱ مارچ ۱۸۹۳ء تک ۲۴۴۲۰ میل تھی۔ سال گزشتہ میں ۲۰۹۵ میل بنی۔ صرف پلے ۲۰۷ میل کا۔ سنہ ۱۸۹۳ء میں کمپنیوں کی ۱۹۰۹۲ روپے۔ چھوٹی لائنوں کی ۳۳۴۷ روپے۔ آمدنی مسافروں سے ۱۹۳۴ روپے۔ محصول مال سے ۱۵۲۱۵۲۷۹ روپے۔ متفرق ۱۳۱۲۷۳۰۳ روپے۔ جملہ ۲۴۰۸۳۲۲۹ روپے۔ سال گزشتہ میں ۲۳۳۲۹۲۰۴۲ روپے کی آمدنی تھی۔ سال حال مسافروں کی تعداد ۱۳۵۵۲۰۴۷ اور سال گزشتہ سے ۱۳۴۰ زائد تھی۔ ۲۸۸۵۱۵۳۱ ٹن مال روانہ ہوا اور سنہ ۹۳ء ۲۰۰۳۴۳۱ ٹن ۲۰ ٹن ۱۰۰ من۔ محصولوں کا خرچ ۱۱۳۴۷۶۲۸ روپے سال گزشتہ میں ۱۱۰۹۳۲۷۰ روپے تھا۔ نقد وصول ۱۲۷۰ روپے اور سنہ ۹۴ء میں ۱۲۲۲۵۷۷۶ روپے۔ چھوٹی لائنوں پر جملہ ملازمین کی تعداد ۲۶۹۱۴۷ ہے۔ ان میں ۲۵۵۷۱ یورپین اور ۹۳۰ اینگلو انڈین ہیں۔ بڑی لائن پر تعداد سٹیشنوں کی ۱۵۱۱۔ اور سال گزشتہ سے ۱۰۰ زائد اور چھوٹی لائن پر ۱۰۴۰۰ اور سال گزشتہ سے ۱۰۰ زائد۔ ۵۱ لاکھ ۵۰ ہزار مسافروں میں سے حادثات سے ۵۱ مر گئے اور ۱۰۰ زخمی ہوئے۔ جس سے ہر ۹۸۷۳۲۱ مسافروں میں ایک کا نقصان اور ہر ۴ کروڑ ۱۰ لاکھ میل میں سے ایک میل پر کمی واقع ہوئی۔ سنہ ۹۳ء میں پانچ ارب ۵۰ کروڑ مسافر اور ۳۰ کروڑ ٹن مال فی میل روانہ ہوا۔ اگرچہ مسافر فی ٹن مال کی محصول لگا یا جاوے تو خزانہ ہندوستان میں ۳۵۱۰۴۱۶۶ روپے ہوتے۔ بلکہ یعنی تحصیل بجٹ سال حال میں جو کمی کا اندازہ کیا گیا ہے کہ ایک لاکھ روپے زائد کا اضافہ ہو۔

انگلستان میں خودکشی :- انگلینڈ میں خودکشی کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ ۱۸۹۳ء میں ہر ۱۰ لاکھ آبادی میں ۱۰۰ خودکشی کی اوسط تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء میں ۱۰۰ تعلیم یافتہ لوگوں میں مثل پروفیسر کالل اور ہر ہیا نیہ کے جن کے ساتھ ۱۰۰ آئرلینڈ۔ روس اور اٹلی خصوصاً جنوبی اٹلی بھی شریک ہیں۔ کم ہوئی ہے اور تعلیم یافتہ مقامات میں زیادہ جیسے کہ پرشیا ۱۰۰ پروٹسٹنٹ فارک اور سکاٹلینڈ۔ آخر الذکر میں سنہ ۱۸۸۳ء میں فی ۱۰ لاکھ کی وسط ۲۰۰ تھی اور اسی سال پرتگال میں صرف ۱۱۔ بمبئی میں اگر ایک خودکشی ہوتی ہے تو فرانس میں ۳۰۔

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۷ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ شریفہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں

خیر الطبین شاہین سوداگران ادویات انگریزی دیگر ادویہ تجویز کنندگان بازار

منجن دانتوں کا

دانتوں کے نوشاندہ کی ضرورت کا ہر ایک قابل مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریاں (دخان پتھا ہوا دانت بیٹھ جانا درد کرتے ہوں (وغیرہ وغیرہ) سے بچا رہتا ہے۔ بڑی ٹولی بڑی دانتہ موتیوں کیطرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کریم خورد دانتوں کو از حد مفید ہے قیمت فیکس (۸ر)

سرٹیفکیٹ

از مقام ضیاء الدین پور تحصیل کیمل ضلع مظفر نگر (۵۔ اپریل ۴۰ء) جناب محمد اکبر صاحب پٹواری۔ میں نے عرق طحال اور ادویہ کبدی و کیشورل (۴) آپ کے کارخانہ سے منگوا کے استعمال فرمائے ہیں۔ ایک شیشی عرق طحال اور ایک شیشی ادویہ کبد اسی اندر تھی ہو

(از مقام حیدر آباد دکن (۵ جنوری ۴۰ء) جناب احسان اللہ صاحب مہتری:۔ میں نے میسور سے ایک دوست کیلئے آپ کی دوائیں منگوائی تھیں واقعی میں بڑے زور کی ہیں کہ دو سب دانتیں بالکل مجرب نکلیں جوہر عشبہ نے تو پاکیسہ صاحبہ کیسا کام کیا۔

جوہر عشبہ

یہ کیسہ ادویہ کی کیسہ استعمال فرمائیں۔ آپ کے نوٹ کی کسی قسم کا ہو اختیار کرے۔ درد گھٹیہ۔ پھوڑا پھنسی سوزاک متعلق نسبت سدہ۔ درد استسقاء (جوگر گشتہ پانی) زیرو کے استعمال سے (مرض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش۔ چہرہ و بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ آپ میں ایسی اجزاء شامل ہیں کہ سودا وی اور سودا وی طبیعت والوں کیلئے مفید طرز ہے اور بلغمیہ کو خوش اللہ۔ دانت کے تباہ شدہ عرق گشتہ کی نسبت نسبت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں (۴ر) خورد (عمر)

روغن دل فرحہ سوزاک و قرحہ

اس سے ۲۴ گھنٹے کے اندر جملہ زہریلہ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی (عمر)

مرہم خارش

خارش ہو یا ہر قسم کا زخم ہو ہر قسم کا دور ہو جاتی ہے۔ قیمت

بکس

سرٹیفکیٹ

پیشورل بام

جوشاندہ طحال

حب لوز اسیر

حب مسہل

جہانات پوڈر

مرہم خیری

عرق سنجار نوشادری

روغن دل فرحہ

روغن طلا

عرق طحال

حب یا بطس

حب قبض کشا

روغن جوشاندہ برائے وجع المفاصل

روغن درد کان

حب ملین

حب مقوی

حب مسہل

حب مقوی

حب مسہل

حب مقوی

حب مسہل

شدرتی دھی دنیا کی بادشاہت ہے

اطلاع

دیانت طلب امر کے لئے ہر طرح یقین کا کرنا ضرور ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی دویات کا کام جاننے میں لائق دانا ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۹۳ء

امرتسر کی ایک مسٹر لیور دیمین نے مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی اچھا دوا ساز نہیں ہے اور ابھی اوسکو یہ عرصہ نہ ہوا تو میں نے معلوم کیا کہ اوس ضلع میں کاریگر کہاں تک ہیں چنانچہ اوس کے ہر ایک حصہ فارماسیوٹیکل کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی۔ اور کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا۔ ایک دفعہ میں نے امرتسر کے ایک لائق وکیل کے واسطے نیومین ٹنکچورا آیوڈائی تیار کیا مگر کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین کیمسٹ سے ملاقات کرائی جسنے کہ میں نے اوسے بیماروں نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور میں محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ ہیں اور مجھے اوس نے بتلایا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں جسنے کہ میں نے اوسکو مسلم کرکے پوری تسلی کرلی۔ کہ یہ وہی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم اکثر تجربہ کار نے اپنے محمد امام الدین کی ہی تیار شدہ ادویات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا۔ پس میں عام لوگوں کو ان کے خریدکرنے والے صاحب سے سفارش کرتا ہوں +

ڈی۔ ایم سانگلے ایم بی۔ اینڈ ایم۔ ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرو انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپس کرنیکی شرط +

کسی پرانی سے پرانی آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں عصہ	روغن دافع مع مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی عصہ	بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۱۰ بوند ۲۰
دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانے کے واسطے فی ڈبیہ۔ عصہ	عرق طمال۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک عصہ ۴۰ خوراک	بالونگ خوشبودار کرنیوالا آئل۔ سوزاک اور بینائی کو طاقت دینا ہو تو ایک شیشی ۲
شربت مرکب۔ فساد خون تصفی آتشک کیواسطے فی شیشی کلان	اسپرٹ ڈوریہ پلنہ۔ دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی عصہ ۶۰ گولی	ڈائریہ لوشن۔ دافع بھال پیش جو بیضہ کی بہت ہو ۱۲ بڑیہ
دافع سوزاک و قرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی	الیفوڈیزیک سیرپ۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب و مقوی دماغ و درشہ فی شیشی	کیموفلاراستھما فیتس۔ یہ دمہ کی بیماری کا علاج کی شیشی
پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری دیکر واسطے عصہ	نروائن ٹانک پلنہ۔ علاج ناروی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی	کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر قسم کے اسہال و قے کا گھر میں جو کہ ہندوستان ہی ہے
پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری دیکر واسطے عصہ	کاف کیور۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی۔	عرق کونین۔ بخار کے واسطے مسلم علاج ۱۰ خوراک عصہ

المشتہر

محمد امام الدین منیجر و کٹور سیہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

محصول خریدار

نوٹ

کچھ ضرور تھی کہ بعض شریف بیماروں کی خدمت ہم اپنی طرف سے کریں لیکن مجبوری اور مصروفیت کی وجہ سے نہ کر سکے۔ اب اسقدر عرصہ سے بڑھ گئی ہے کہ وہ عزت اپنے مقدمہ میں ہمیشہ ہی ہر کفایت نہیں کرتے بلکہ محض سادہ اور غریب لوگوں پر رحم کھاتے ہیں کہ ایسے حاسد خود ہی آخر کو شکست کھا جاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں میں اپنا مشن اور اصل حال بھی ظاہر کریں۔ سنئے اول تو ہم نے جو کتاب بھیجی میں بیمار کا مرض تھا اور امرت دھارا میں تجویز کی دوائی ہے کوئی نام نہیں بتایا جاتا تھا۔ اسکی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے ہماری نامکمل تقلید کی اور قدیم اور پیشہ ور بن کر ملک

حکیم محمد اسحاق خلف حکیم نور محمد صاحب
میونسپل کمیٹی کے ممبر و آنریری مجسٹریٹ
گولڈ میڈلسٹ و سرٹیفکیٹ یافتہ آف دی
انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن
بانی و مالک دواخانہ ہذا

سوداگران ہند

مصنوعی اور غیر ذمہ دار مقابلہ سے ہوشیار رہیں

ہر چیز کا ایک معیار ہوتا ہے اور دوا ارسال ہوتا ہے

مختصر فہرست ادویات

اکسیر عشبہ صفائی خون اور جلد کی ہر مرض خصوصاً آتشک پرانے زخم اور پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ شیشی کلاں (۱۲ عدد) شیشی خورد (۱۲ عدد)

حب باہ قوت باہ۔ موذع۔ ناضمہ۔ بینائی چشم اور رحم مردانہ کو طاقت بخشتی ہے۔ خاص نسخہ حکیم صاحب کا لکھا ہوا ہے۔ قیمت فی بکس (۱۲ عدد)

عرق مسیح شراب۔ چائنڈو۔ انڈین نرمشک۔ خشخاش کی معاونت چھوٹے بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ دماغ کو تکلیف نہیں ہوتی قیمت فی بوتل (۱۲ عدد)

عرق دافع طحال تلی۔ لیف جو بخار کے باعث یا کسی طاقتی کے سبب سے ہو دو چار خوراک سے مضمحل شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی روز میں کلی فائدہ ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق بخار چوبیسہ عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

روغن طلا جوانی کی بے اعتدالیوں اور دماغی عوارض کا ہے جو بچپن کی خرابیوں سے لاحق ہو کر آدمی کو نکما کر دیتی ہیں۔ قیمت فی تولہ (۱۲ عدد)

عرق دافع وجع المفاصل یعنے گنٹھیا کے ہر قسم کے درد خواہ آتشکی۔ ماکزوری خواہ ہوائی۔ ہر عضو کے ہر درد کی کیوں نہ ہو از حد مفید ثابت ہوا ہے فی شیشی (۱۲ عدد)

سفوف تریاق آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں پھوٹتا۔ اگر سارا جسم بھی گل گیا ہو۔ مجرب ہے۔ فی بکس (۱۲ عدد)

عرق سوزاک جدید ہے ایک خوشہ ایک ہی ہفتہ کے اندر دور ہو جاتا ہے۔ پیس اور جلن تو پہلے ہی روز بند ہو جاتی ہے پیشاب کھلکر آتا ہے۔ فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق دافع بواسیر خونی وبادی۔ مسوں کی پیس اور جلن فوراً بند ہو جاتا ہے۔ فی شیشی (۱۲ عدد)

حب بریحی قبض۔ درد جگر۔ درد شقیقہ ہر قسم کی دردوں کی تکلیف کے لئے ایک اکسیر ہے بے شمار مریضوں کو دور کرتی ہے۔ قیمت فی بکس (۱۲ عدد)

منجن دانت دانتوں کی صفائی مسوڑوں کے درد کے لئے بالکل مفید ہے۔ خوش رنگ ہے۔ استعمال انتہا مفید ہے۔ فی بکس (۱۲ عدد)

عرق دافع کھانسی خشک و تر کسی قسم کی کھانسی ہو حکماً دور ہو جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق دافع درد گردہ مثانہ سے لگ کر نور آتا ہے مثانہ کی پیشاب آسانی سے آجاتا ہے۔ ہر قسم کے گھنٹوں میں آرام۔ فی شیشی (۱۲ عدد)

خضاب شباب و نیت چند منٹ میں تیار۔ رنگ ڈرہنگ بال سیاہ۔ آثار پیری مفقود۔ علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہیں۔ مکرر لگانے کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

روغن دافع بال چر تسکین۔ کمزوری۔ بیماری دماغ سے جسکر میں بال سفید ہو جاتے ہیں فی شیشی (۱۲ عدد)

حب مسہل ایک گولی چند کہ قبیل از وقت استعمال کرنے سے پورا لطف دیتی ہے۔ فی بکس (۱۲ عدد)

ہیر ٹانک یعنی خوشبودار تیل بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

حب فیا بیٹس بار بار پیشاب کا آنا یہ کا پھر کرنا۔ قبض۔ پیشاب میں شکر آنی ہے ان کے لئے مفید ہے۔ فی بکس (۱۲ عدد)

حب دافع جریان اور کمزوری۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے اکسیر استعمال ہے۔ فی بکس (۱۲ عدد)

چند سٹہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں بڑا تقویت باہ و دافع ہیضہ اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دافع کے لئے عمدہ گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر ہیلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ شفاخانہ ڈاکٹری۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا بعد تجربہ کثیر ہے۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ مارتھ ریلوے سیالکوٹ۔ بیشتر آپ کے شفاخانہ میں دیکھ کر دوائی مضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا مضاب کا استعمال کیا مجرب ہے اور عرق دافع سوزاک بار ہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا۔

جناب ایچ۔ اے پاتھیر صاحب ایجنٹ ولایت ہومیوپیتھی لائن بمبئی۔ جو آپ نے ماہ (جیم زرداین ٹانک) ایک بکس بھیجا ہے بندہ استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی بدہضمی اسکے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دل کی مضبوطی کیلئے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری راے میں جو صاحبان کمزوری یا ناطاقتی اور کمزوری ہو انکو ان گولیوں کے استعمال کی زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں۔

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح اڈیٹر پنجاب گزٹ وڈالیس پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق دافع جریان اصل دجہ ہے بھی اور اکسیر شربت جو آپ نے بھیجی ہیں انکی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بہت مفید ہیں

اخبار وفادار لاہور ہم اپنے ذاتی تجربہ و اصول ہوشیاری کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی ہر ایک مفید دوا نہیں آپ کسی اچھے کارخانہ دار سے نہیں حاصل کر سکتے اگر کبھی ضرورت ہو تو خود سرکار شریف۔ اگر ہمارا خط فرماویں کہ کارخانہ اور مالک کس رتبہ اور کس حیثیت کے حامی قدر شناس ہیں۔

جناب جی ہاک پرالیس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر (مورخہ ۴ اپریل ۹۴ء) ماہ مہربانی ایک درشیشی عرق کھانسی بھیجکر ہوئے آپ نے بڑی مہربانی کی تھی ہم بھی اور میرے کو بہت فائدہ دہوا میں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

لالہ رام کشن صاحب ٹھیکہ دار لاہور مقام لوہاری آپکی ادویہ عرق طحال میری پاس پہنچیں۔ بڑے مستعد ہیں آرام ہو گیا بیراہ مہربانی دو شیشی اور روانہ فرماویں۔

جناب خیر الدین صاحب جھمرا سیالکوٹ۔ ایک عدد تولہ ہیر اسیکل جیسا کہ پہلے روانہ کیا تھا اور ارسال فرماویں۔

جناب .... خاں صاحب از مقام پیشاور آپ سے جو روغن طلا و خضاب منگوایا تھا بیشتر آپ سے جو روغن طلا و خضاب منگوایا تھا مفید ثابت ہوا۔ براہ مہربانی دو شیشی خضاب مزید ویلیو پے ایبل عنایت فرماویں۔

جناب غلام رسول صاحب مالک باغبانپورہ چاہ لوہاری گوہ المورڈ۔ (مارچ ۹۴ء) ایک شیشی عرق دافع جریان مریض کے لئے آپ سے منگوایا تھا بفضلہ تعالیٰ مریض شیشی سے ایک ہفتہ میں ہر طرح کو صحت کلی ہو گیا ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور فرماویں۔

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر لودھیانہ آپ کے عشبہ کی بوتل پورا فائدہ رکھتی ہے

جناب .... صاحب (از مقام ہوشیارپور) ۱۴ مارچ ۹۴ء۔ ایک بکس حب مسہل کا بھیجا تھا اور روانہ فرماویں۔

حکیم خلیل یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible]

نمبر شمار	نام مرض	نمبر شمار	نام مرض
۱	بواسیر خونی و بادی	۲۲	بس کے دانہ نہ ہو
۲	ہرنگ	۲۳	جنکی لوٹا چھوٹی مثانہ
۳	ضیق النفس	۲۴	جسکا منہ کڑوا ہو
۴	بھپہ	۲۵	سینگ دانکیاں ہوں
۵	آتشک	۲۶	کمزوری
۶	گنتھیر	۲۷	رگی والا
۷	آتشک کل بدن	۲۸	ضعف
۸	تاسور کل بدن	۲۹	ضعف جگر
۹	فی الترنا	۳۰	تپ دق
۱۰	طول عرض ق کرنا یہ	۳۱	قولنج وصری
۱۱	حصات مثانہ	۳۲	سوزاک
۱۲	نزلہ زکام	۳۳	سرعت
۱۳	تسہیل الاوت	۳۴	جریان
۱۴	بیضہ مجرب المجرب	۳۵	غلط کاری
۱۵	تیجا۔ چوتھا۔ روزکا	۳۶	گٹھیہ
۱۶	ضعف ہضم	۳۷	ضعف بصر
۱۷	سرسام	۳۸	سیل
۱۸	خارش	۳۹	نکسیر
۱۹	جذام	۴۰	بھگندر
۲۰	خضاب سالانہ	۴۱	۲ سو ۲ کھ
۰	۰	۰	۰

حکیم خلیل یونانی شیخ نظام الدین حکیم ریفارمر لاہور

پیشگوئی ڈاکٹر ہیرس کی پوری ہوئی

[illegible]

کمرواٹز فیرنز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

اس کمپنی کو ذمہ دار کمپنی ہونے کی بنا پر ہندوستان بھر میں بہت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان بھر میں ایک گھڑی فروش سے بلینگی۔ گھڑی پر اپنا لکھا ہوا نام لے لینا چاہیئے ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کرنی اینڈ کمپنی ہلکی میڈ سٹریٹ روڈ ہیں +

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب شہروں کی گھڑیاں ایشن سٹور سودا گر فروگر فرامرت سر کی دوکان سے ملیگی ہیں مفصل نہرست مفت آنکھ نیز ہی والا ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر ملاحظہ فرماویں اور دوسرے ازاں فروشوں سے متبادلہ کرکے ہیں جس سے دل چاہے خرید لیں +

مالٹین

یعنی نشاستہ جو گندم اگر جئی

جو اور جئی اور گندم کون نہیں جانتا۔ گران کے خوص اور فائدے سے لوگ کم آگاہی رکھتے ہیں جو غریبوں کو مضبوط طاقت دیتے اور گیہوں و جئی فربہی لاتے ہیں پس ان تینوں کا مرکب مالٹین تمام جسم کی تندرستی کا ضامن ہے اور لوگوں نے بھی اکثر کرکٹ آف مالٹ پیئے جو کہ اچھا تو نہ ہوا ہے مگر اس میں وہ خاصیت جو خاصکر گیہوں اور جئی سے حاصل ہوتے ہیں نہ آئے نہیں جاتے دوسرے لوگوں نے بنائے ہوئے مالٹین سے ہمارا مالٹین نشاستہ یا صفت بڑھ ہاضمہ بانع کثرہ زیادہ قوی ہے ۱۲۰ بجائیکہ اس کا ایک چمچہ میں پیچھ خوراک کے فوراً ہضم کر دینے کو کافی ہے کمزور عورتوں اور دبلے اور گھلتے ہوئے شیر خوار بچوں اور لاغر اور کمزور بیماروں کے لئے مالٹین کو آبجات کھٹا چاہیئے حضرت صاحب تپ دق، دماغی بھی ضعف ہضم دماغ اور بیماری سے اٹھنے کے بعد جو ناتوانی ہوتی ہے ان سب کا حکمی علاج ہے کیسی ہی سخت سے سخت اور ثقیل ہضم غذا کھاؤ اس کا ایک چمچہ پیالہ سب ہضم پر کے نامی کیمیا دانوں نے اس کے اجزاء دودھ مفردہ کو بڑی احتیاط کیساتھ جانچا اور آخر کار اس مرکب کے قابل ہوئے دودھ ہو یا پانی مالٹین دونوں میں بآسانی گھولا جا سکتا ہے خوشما سنہری پائدار رنگت ہے اور کیسی ہی سخت گرمی کیوں نہ ہو بدمزہ نہیں ہوتا ۱۰ اونس والی بوتل کی قیمت صرف ۱۲

مالٹین ہیٹکاڈلیورآئل

کاڈلیورآئل کے معنے ہیں کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل مگر اس شہرت سے اور اس کے فائدے بیان کرنے کی ضرورت نہیں لیکن سب عیب ذات خدا کی ہے اس کی ہیٹک ایسی بری ہے کہ کسی طرح اس کو طبیعت قبول نہیں کرتی اور جب طبیعت نے قبول نہ کیا تو دوا فائدہ کیا خاک ہمارا مالٹین کاڈلیورآئل کے اس عیب کو بالکل دور کر دیتا ہے اور اسکی مفتقون کو چند روز چند دونوں کو ملا کر پیو تو ہیٹک بے مزہ اور نہ بدبودگی ہے اس مرکب کے استعمال سے حرارت عزیزی کے تحلل کلیتہً دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا کھانسی اور نمبہ اور دردِ اعصاب اور بچوں کے سوہضم اور لاغری اور عام کمزوری وغیرہ میں غایت درجہ مفید ثابت ہوگا اگر حکیم کے فربہ کرنے کی ضرورت ہو تو کاڈ جیلی بنے اور گوشت کا وزن زیادہ ہو یا دبلے اعصاب کا سخت کرنا ہو یا جو غذا کھائی جاوے جزوے بدن ہوتی ہو یا غذا کا جذب کرنا منظور ہو تو ان اغراض کے لئے کاڈلیورآئل جو مالٹین سے مرکب ہے یقینی نتیجہ پیدا کریگا جو دوسرے اکسٹریکٹ آف مالٹ یا کاڈلیورآئل یا دونوں کے مرکب سے متوقع نہیں ۱۸ اونس والی بوتل کی قیمت صرف ۱۲

المسہر۔ اے برکت اینڈ کمپنی

سوداگران دوائی بازار نمبر پوری کی دوکان سے یا دالٹین نہایت عمدہ اور مستند اور کفایت و دستیاب ہو سکتی ہیں

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر جوڑی چوتھیا و ملیریا کی دوا ۔

اس دوائی میں بڑے فائدے ہیں ۔

(۱) چار پانچ معتاد کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے ۔

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون کا ملیریا ہوتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا ۔

(۳) ملیریا کو یہ دوا نکال دیتی ہے ۔

قیمت آدھی شیشی ۸ر شلنگ ۹ر ڈاک محصول ۱ر

ایضاً پوری شیشی ۱۴ر شلنگ ار ڈاک محصول ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے ۔ جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیج منگوا لیں ۔ بلا قیمت اون کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی ۔

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبرہ تارا چند دت اسٹریٹ کولو ٹولہ کلکتہ

بچھڑے مردوں کی ارواح کے مجسم شکل میں ہزاروں دفعہ کے روبرو ملاقات

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاری بی بی جگر گوشت یا جس سے ملنے کی تمنا ہو اسی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں تیس دفعہ ملاقات کر سکتا ہے بزرگان باحترام ۔ سو جدید مذہب شیوایان دین حکماء علماء فضلاء طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے بفیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا ہر ایک متکون بلحدون عشر کون نیچریوں کو علم ارواح بابعد وقات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے علی وجہ بصیرت ثبوت ملنا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول میں حالات روشنضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب مسمرزم بننے خود حال کے روشنضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں لکھنا رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ ایک نئے بہانے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شریف سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں ۔

قیمت فی جلد عہ

المشتہر

انبا پرشاد ۔ ایف ۔ ٹی ۔ ایس اصوفی امرتسر پنجاب

اخبار گرنیل مراد آباد

ہفتہ وار تصویر دار

سب جانتے ہیں کہ بے نمک طعام بے ظرافت کلام پھیکا ہوتا ہے دن بھر کے تھکے ماندے کارکنان دماغ کے لئے حرارت غریزی تازہ بحالی اور انس و مفہم صورتوں کا دیکھنا نہایت لازمی ہے اسی لئے اخبار گرنیل مراد آباد ایک ظریفانہ اخبار ہے جو ہر ہفتہ تصویر مضحکہ ظرافت آمیز کے ساتھ شائع ہوتا ہے ۔ اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو گرنیل کی خریداری ضرور ہے ۔ نمونہ کا پرچہ مفت منگا سکتے ہو المشتہر مینیجر اخبار گرنیل مراد آباد

شہر لاہور کے مشہور ریشمی آزار بند

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوا لیں

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی لگانے سے دم بھر میں بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا ۔ قیمت فی بکس ۸ر تین بکس عہ چھ بکس عہ ۸ر جرجیٹاک علاوہ ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

آبحیات یعنی عشبہ

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں ۔ بدخوئی سے جو جلد خارش ہو یا پھوڑہ جسم پر بنتا سیاہ پڑ رہا ہو ۔ دردِ اعضاء گھٹنے کے درد سے ٹیڑھکر معیوب ہے بیتیرے دوا سانوں نے عرق عشبہ تیار کئے ہیں مگر لحاظ تعریف یہ ہم عشبہ دوا حقیقت آب حیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ہماری ترکیب ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی کمی سے گرم ملکوں میں پیدا ہوتی ہیں یہ میں نہایت دلچسپ خوش ذائقہ اور خوبصورت ہے قیمت فی شیشی خورد عہ کلان

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس سنز ارزنی بازار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ سستا اور اپنی مرضی کے موافق کپڑا قسم ۔ سوتی ۔ اونی ریشمی ۔ بنارس ۔ کشمیر ۔ فرانس ۔ جرمنی ۔ اٹلی ۔ لندن ۔ چین وغیرہ وغیرہ مختلف ملاہتوں کا خریدنا چاہتے ہیں ۔ یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ تھوڑے سے وقت میں وشنا پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس سنز سے فرمایش کرنے پر وعدوں کے جھوٹے وعدوں اور انتظار کی تکلیف سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق روپیہ فی روپیہ کٹوتی ملتی ہے کپڑا اگر ان ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو ۔ ہر قسم کے اسباب سے بوقت خاص شملہ بھیجا جاتا ہے کہ پارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان چٹھی بھیج کر لیویں ۔ اگر کپڑا اگر ان یا ناپسند ہو تو آپ واپس کر سکتے ہیں کرایا ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں ۔

المشتہر

رام داس سنز ارزنی بازار لاہور مقابل مسجد سنہری

نوٹ ہر قسم کے سوداں اپنا نام خوشخط کر بھیجنا اور اپنا ناپ لمبائی ۔ گلا ۔ آستین ۔ کمر ۔ وغیرہ لکھ بھیجنا ضرور ہے ۔

سکاٹس امیشن

یعنی سکاٹ صاحب کا پھینٹا ہوا مچھلی کا خالص تیل جس میں چونہ اور سوڈے کا سٹ بھی شامل ہے

خوش مزہ بے ہیک	تمام نامی ڈاکٹر طبیب	اس کی آزمائش کرو
دوا کی دوا اور غذا کی غذا	اس کو متفق الرائے	صحت کا ضامن
ناتوانی اور کمزوری کو دور کرکے اعصاب خون اور استخوان کو قوی کرتا ہے	ہو کر سب سے بہتر دوا اور غذا تسلیم کرتے ہیں	کمزور ماؤں اور شیر خوار بچوں کے لئے اس کی ایک ایک خوراک آبحیات کا کام دیگی
کھانسی۔ امراض صدر و حلق و دماغی وغیرہ کیلئے نہایت ہی مفید ہے	کسی مچھلی کے تیل کا مزہ اس سے زیادہ نہیں ہوتا۔ کسی موسم میں نہیں بگڑتا ہمیشہ خوش ذائقہ رہتا ہے	تمام نامی گرامی ڈاکٹروں کے مطب میں داخل ہے

ماہی گیر اور مچھلی کی تصویر تول پر چسپاں ہے اگر نہ ہو تو جعلی سمجھیں

ایک بوتل ایڈورڈ پنی ۱۲ آنہ ہی ہے بقیمت ۱۲ علاوہ محصول اک ستیاب ہو سکتی ہیں +

الشتہار

سکاٹ اینڈ بون لمیٹڈ ۱۴ ہیر لڈن سٹریٹ لندن

سوامی عمری راجہ رام موہن رائے

تہذیب ہند و بانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کی سوانح عمری مصنفہ منشی الحضور رام صاحب مدیر شریمتی دیبی کی خوشخط تقریظ کاغذ تین روپیہ صفحوں پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس کا ہر بزرگ اور ہر بچہ ضرور پڑھے اور ہر ایک لائبریری میں اس کا ہونا ضروری ہے۔ اس بزرگ کی زندگی کے دلچسپ اور تعلیم دینے والے حالات ایسے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قائل نہ ہو جائے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے "گریٹ مین" (بڑا آدمی) ہونے کے قابل تھا۔ ہر ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا۔ جملہ حالات اس بزرگ کے اس وقت تک بنگال میں جمع ہو چکے ہیں وہ سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں اور راجہ صاحب کی مکمل تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے۔ آخر میں انکے نبیرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں ہیں۔ قیمت فی جلد صاف کاغذ ۱۲ ہے

کارخانہ پلیہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

کم خرچ و بالانشین

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

مقوی ممسک بدہضمی کمال۔ جریان ضعف عجائب آتشک۔ مدبام خارش بدن وغیرہ کیواسطے مفید ہے	نمبر ۱
خواہ کیسا ہی کہنہ سوزاک اور نزلہ کیوں نہ ہو ایک ہفتے میں ہی دور ہو جاتا ہے +	نمبر ۲
خونی ہو یا بادی۔ ایک ہی یوم میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک ہفتے میں شفائے کلی +	نمبر ۳
ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتا ہے ہر ایک قسم کی داخلی خارجی علاج کی ادویات ہوتی ہیں ہر ایک قسم کی نامردی کیواسطے مفید ہے +	نمبر ۴

الشتہار

حکیم حاذق محمد شاہدین۔ دہلی دروازہ لاہور

اکسیر

دماغی محنت اور جانفشانی سے بیکار کی گئی ہے۔ اور اس
میں کہ اسے تھکا شدے کی بخشتی ہے ضعف باہ ضعف دل ضعف
و اعصاب ضعف قلب نسیان اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز
میں طبیعت میں حوالی پیدا ہونے لگتی ہے محنت و جانفشانی سے
دل نہیں اکتاتا طبیعت محظوظ معلوم ہوتی ہے حزن و ملال کے
آثار مفقود ہو جاتے ہیں رقت منی ہو جو آوارہ منل کے موالفات
میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے یہ دوائی اعضائے رئیسہ کے
زائل شدہ قوتوں کو سرد تازہ کر دیتی ہے۔ اس کے فوائد عجیب اور
منافع غریبہ کی تصدیق میں سینکڑوں شہادتیں مل آئی ہیں ۔

سلیمنہ وول کا امتحان کرو

ہمارے پاس جرمن سلور کے نہایت خوبصورت اور سبک بنی ہوئی ہیں
آرٹل مشتی سکوپ (لینے دینے کانوں سے سننے والی دوربین) موجود
ہیں جن کے ذریعے سے ہر ایک آدمی نہایت آسانی سے خود اپنے اور
غیر لوگوں کے سینہ کا امتحان کر سکتا ہے اور امراض قلب اور مشین کی
ماہیت دریافت کر سکتا ہے تھوڑے ہی دنوں کی مشق سے تنہا ستا ایک
باریک آواز دن کے فرق پر جاتا ہے۔ جو لوگ سائنس کے دلدادہ ہیں
ان کے لئے ضرور ہے کہ ایسی ایک دستخط اور عینک کر کو اپنے پاس رکھیں
کوئی حکیم یا ڈاکٹر ان کے بغیر نہیں ہونا چاہئے یہ سینہ نہایت ارزاں
فقط للہ علاوہ محصول ڈاک کو ملتی ہے ۔

المشتہر حافظ فضل احمد ایجنٹ میسرز میگل ہال انارکلی لاہور

ڈاکٹر کلمن خان دنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
دانتوں کا معائنہ فی آدمی عمر صفحہ اول ۱۲

سرٹیفکیٹ

میں اس سرٹیفکیٹ کو نہایت خوشی سے ڈاکٹر کلمن خان صاحب
سب کر دیتا ہوں جنہوں نے میرے نہایت عمدہ دانت بنائے
جن سے میں ہر ایک چیز کھا سکتا ہوں اس سے پیشتر میرے شکلہ
دانت ایک بوڑھے صاحب سے بھی ہوئے تھے لیکن وہ درست
اور میری حسب منشا نہ بنے بنانے ان کی تعریف سنکر دانت بنوانے
کے واسطے لاہور سے اپنے مکان پر طلب کیا۔ سو انہوں نے
جب کر جانے کے عمدہ دانت بنائے بہت شکریہ میرے
منہ میں فٹ ہوئے ہیں ڈاکٹر کلمن خان صاحب کو فن دنداں سازی
میں کامل اور ماہر استاد پایا۔ پس جو صاحب دانت بنوانے وہ
مجھ سے بلا تامل اور بلا تردد آکر ملیں کہ وہ ان سے دانت بنوا کر
نہایت خوش اور محظوظ ہونگے کیونکہ ان کا حق ہے ۔ سوار نومبر
کرنل رائے بہادر خان صاحب سرجن ریاست جموں و کشمیر

پانچویں طبع حصہ اول قیمت صرف ۸ر
" حصہ دوم " ۸ر
کا پتہ نامہ اخبار لاہور سے طلب کریں

"علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب"

موسومہ

مردہ زندہ کرامات

مصنفہ نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے لکھی ہے اس کا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے شاگرد
مسمرزم بشرطیکہ مشق تکمیل کیساتھ نہ آجائے تو صورت پر جرمانہ ادا
کرنے کو تیار ہوں بنک میں مبلغ ہیں روپے اس کتاب کے خریدار کو استاد کی
ضرورت نہیں ہوتی کرنل الکاٹ صاحب بھی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے
اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی عمدگی میں اس سے زیادہ ثبوت
کی ضرورت نہیں قیمت فی جلد عہ روپے خواہشمند بنام مائسٹر اپنا پتہ شاد
الیف ٹی ایس مرزا آباد۔ محلہ ٹھاکروں والی آنی چاہئے ۔

جوہر زراعت

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ مع تصویر انگریزی قیمت عمدہ
جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ ولایتی ترکاریاں۔ مصالحہ جات
پھل پھلے اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل
و ترکیب کاشت و شناخت تخم و کھاد وغیرہ مع تحریرات کے
مندرج ہیں ہر کاشتکار ضرور خرید کرے اور مفید ہے اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا
چاہئے اس کی ولایت تک تعریف پہنچی ہے ۔

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ و ضروری جس میں
عام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرندہ و درندہ و خاکی پرندہ شکاری پرند
آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے تہریہ جانور خصیاں دریائی جانور مچھلیاں
عجیب مخلوقات جانور کے حالات معہ تصویر انگریزی قیمت حصہ اول
جوہر مشاہیر جس میں بیاہ کے تمام بڑے بادشاہوں کے حالات
سائنسدانوں اور بہادروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے مفصل حالات
حال کی لڑائی کرائی فوج کے حالات مع تصاویر قیمت عہ جوہر نباتات خوبیاں
اور فوائد کے حالات معہ تصاویر قیمت عہ جوہر طبعیات جوہر کیمسٹری
المشتہر زمیندار برادر ٹھاڈا کانہ ہردوانج ضلع علیگڈھ ۔

نندلال برادر کشمیری بازار لاہور

کی دوکان پر ہر قسم کے سلے سلائے کپڑے تیار
ملسکتے ہیں یا فرمایش پر تیار ہو سکتے ہیں ۔

نندلال برادر کشمیری بازار لاہور

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک مجموعہ مکتوبات کا ہے جس میں
چھپ کر تیار ہوا ہے مکتوبات کیا ہیں گلدستہ الصوف کہ کان سے ہیں اسلامیوں کے جہان کا
ایک فخر۔ ہزار ہا مسلمین حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت مرزا مظہر جان
صاحب شہید قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث
دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات ہے نہیں ہیں بلکہ علاوہ طول طویل مکتوبات کے
ملفوظات و بیاض اور مسایل و وصیت نامے وغیرہ بھی ہیں قیمت عہ روپے
تعلیم کیمیر المعاصرین شیخ عبدالعزیز صاحب پیر سیالکوٹی کا مرتبہ کیا گیا ہے
حسن الاذکار اس میں وظائف کے مفصل موقع محل مرتب
ہیں کرم کا تذکرہ حضرت کا طریق اذکار و اشغال و مخصوص ہیں اصحاب کا ذکر ہے قیمت
مظہر عرفان اس میں فصل سبع عرفی اور مسن ابن حنبل
کرخوانی اور احوال و اوراد و وظایف کو درج ہیں لطیفہ ہے کہ سنت کے مسترد
درود سن کی مختصر شرح عربان حاشیہ پر درج ہیں قیمت صرف
تائید الاسلام اس کے مختلف پانچ نمبر ہیں جن میں سید احمد خان کے بعض
تحریرات موضح حسینی و خیلان حیات آبی ملا حیات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی
وظایف غوثیہ اس میں اوراد و وظایف حضرت محبوب سبحانی کی سوا سیر
سوانح عمری ڈاکٹر سر اقبال کی جو ہم نام ہیں
سوی عادم جواز نامہ شیخ عبدالحق و خلافت نامہ اسمٰعیل
سوانح عمری ڈاکٹر سر اقبال کی جو ہم نام ہیں
رسالہ میر زاہد معہ حاشیہ بھی حیات طیبہ ملا کی شرح ملا زاہد ہے
علاوہ اسکے مرسم کی کتب بھی ہیں خواہشمند خواست پر بھیجی جاتی ہیں

تفریح الاحباب فی مناقب آل و اصحاب

اس کتاب کو فاضل متبحر محمد عبداللہ بن عبدالحلی الحسنی الہاشمی سلمہ اللہ
نے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت عمدہ ترجمہ کیا ہے اول خلفائے اربعہ کے
مناقب میں دو مستند مدلل لکھی ہیں اور بڑی مشہور حالوں کے بھی رد مدلل دیئے ہیں
و خوبی یہ کہ جن کتابوں سے حدیث کا حوالہ دیا ہے اصل کتاب کو دیکھ کر دیا ہے
ابوبکر صدیق کے فضایل بیان کرکے مخالفوں کے اس رائج اعتراض کا جواب دیا ہے
ہوا ہوں اپنی کمبختی سے جناب خلافت مآب پر کرتے ہیں اسی طرح باقی خلفاء
ماں کے مناقب ترتیب کو بیان کرکے ہیں کہ ہر ایک خلیفہ کے مناقب کی ایک
و فضایل علیحدہ علیحدہ بیان کئے ہیں اس کی بے نظیر ہیں کہ ہر ایک خلیفہ کے مناقب
حضرت حسین کے بزرگ زیادہ فضایل ہیں کے جواب کو ختم کر دیا ہے ہم نے ترجمہ
عام نہایت جان کاہی سے اردو سلیس زبان میں ترجمہ کر دیا ہے سب سے
زیادہ خوبی یہ ہے کہ اسکا ایک کالم عربی دوسرا اردو ترجمہ ہے کالم ترجمہ
ہے اصل عربی کے حواشی ایک حاشیہ پر اور اردو کے دوسرے حاشیہ پر
گئے ہیں۔ اتنا عرض کرنا ضرور ہے کہ اہل کتاب میں تیس کی مانند
اس کا ترجمہ ایک جلد بڑے تقطیع خوشخط ہے اسکی بڑی مشکلات حاضر
ترجمے ایسے حسن سلوبی کیساتھ لکھے گئے ہیں کہ کم استعداد آدمی بھی
مگر سمجھ سکتا ہے حدیثوں کا ترجمہ بسویت ہیں تنقیح ہو سکا
کی ہوگی کہ بڑے بڑے مشہور محققین کی تقریریں ثابت کر دی ہیں ایک جلد ضخیم
لاخط فرمائیں قیمت فی جلد بندرلیہ ولیومی ہیل ۱۲ ہے
المشتہر محمد الغفار بیگ مہتمم اکمل اخبار مظہر مراد آباد و رئیس

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی اجلاس بمعمول چند صاحب منصف دوم ضلع گورداسپور

بنام | اول الذکر گلاب رائے ذات بھگت ساکن موضع کنڈیالہ مدعی — امیر ولد سجادہ ذات جٹ ساکن موضع کنڈیالہ تحصیل بٹالہ مدعا علیہ

دعوے صداقت بروئے ممتاک

مدعا علیہ روپوش ہے تاکہ تعمیل سمن کی اسپر نہ ہووے تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اور اس کا پتہ نہیں ملتا لہٰذا یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تاریخ ۲۷ اگست ۱۸۹۲ء کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت نہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی (الوقت) ۱۰ بجے صبح سے ۴ بجے تک کچہری ہوگی ✣

بعدالت دیوانی باجلاس شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم پرگنہ اجنالہ ضلع امرتسر

بنام | جیمل ولد ہرنام سنگھ ذات جٹ ساکن موضع کنڈیالہ مدعی — جھنڈا سنگھ ولد جمعیت سنگھ ذات جٹ ساکن موضع کنڈیالہ تحصیل بٹالہ مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ۱۰۰ روپیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۱۳ اگست ۱۸۹۲ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح عدالت ہذا میں حاضر ہوکر جوابدہی و پیروی مقدمہ مذکور کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ✣

بعدالت دیوانی باجلاس شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم پرگنہ اجنالہ ضلع امرتسر

بنام | جیمل ولد ہرنام سنگھ ذات جٹ ساکن موضع کنڈیالہ مدعی — جھنڈا سنگھ ولد جمعیت سنگھ ذات جٹ ساکن موضع کنڈیالہ تحصیل بٹالہ مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ۱۰۰ روپیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۲۷ اگست ۱۸۹۲ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح عدالت ہذا میں حاضر ہوکر جوابدہی و پیروی مقدمہ مذکور کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ✣

بعدالت دیوانی باجلاس شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم پرگنہ اجنالہ ضلع امرتسر

بنام | بہل ولد اوسا کی قوم جٹ ساکن موضع کوڑی تحصیل اجنالہ مدعی — جھنڈا سنگھ ولد جمعیت سنگھ ذات جٹ ساکن موضع کوڑی تحصیل اجنالہ مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ۱۰۰ روپیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اس لئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۲۷ اگست ۱۸۹۲ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح عدالت ہذا میں حاضر ہوکر جوابدہی و پیروی مقدمہ مذکور کی نہیں کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ✣

بعدالت مطالبہ خفیفہ لاہور

بنام | محمد ابراہیم ولد فضل بخش ساکن لاہور مدعی — دوصفان الشہوا مالک خان ساکن شہر رائے بریلی متصل کمیسریٹ گنج مدعا علیہ

دعوے بمبلغ ۱۰۰ روپیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عدالت روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ حاضری ۱۴ اکتوبر ۱۸۹۲ء کو بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت میں حاضر ہوکر جوابدہی و پیروی مقدمہ مذکور کی نہیں کریگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ✣

بیلی رام کی گولیاں

دافع دائمی قبض و درد سر۔ اسکا چکرانا مقوی اعضائے رئیسہ کا ہیں سے وکڑان گولیوں کا قیمت پچاس گولی ۱ روپیہ ۲ گولی عمدہ ممیرے کا سرمہ صفید سیل نزول الماء جالا پھولا سرخی چشم ڈلکہ جلہ امرض خون کو صفید ہے قیمت فی توله عمدہ معجون قدیمی قیمت فی نخود ۰

امرت گولی مقوی باہ ممسک جملہ امراض مقعدیہ دیرینہ کو دور کرنیوالی مقوی روز کے استعمال سے بھوک کھانا شروع ہوجاتی ہے غذا کو ہضم کرنے اور طاقت بدنی کے زیادہ کرنے میں سوائے مرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے قیمت ۵۰ گولی عمدہ جریان قیمت ۵۰ گولی ۱۲ روپیہ سنکھیا ہر صفت ہتی ہے پارہ پیچ ۵ روپیہ سے زیادہ خریدار کو ۲ رتی روپیہ کمیشن دیجاویگی مصدقہ ڈاک

المشتہر۔ بیلی رام طبیب بٹالوی درد ہزارہ ہومیوپیتھک چوک متی لاہور

پیاری

ہفتہ وار ناول نویسی کی ترقی آج دن دونی رات سوائی ہے مگر وہ عنوان ناول کو پڑھکر ممکن نہیں کہ دل میں گدگدی نہونے لگے زمانہ حال کی مشتہازی کا ایسا فوٹو ہندوستانی قلم سے کبھی نہیں کھنچا۔ اسکو پڑھتے وقت یہ ہرگز معلوم نہیں ہوتا کہ یہ ناول ہے بلکہ پڑھنے والے کے سامنے سمان بندھتا ہے ناول کا ہیرو کے جذبہ تکا اثر دل پر ہونے لگتا ہے یہ ناول بابو بدیہ سہائے صاحب بیرسٹر سوا گرہ راہ کا ہے سے لکھا ہے ۱۰ المشتہر ماسٹر رامپرشاد۔ آفیسی بہی آنا

اشتہار

خود معلم انگریزی کتابیں متعلقہ ترجمہ اردو مصنفہ مولوی وزیر احمد بی اے

۱۔ پہلا حصہ اول ۔ بغیر جاننے قاعدہ یسرنا القرآن کے بھی بچہ ناظرہ قرآن شریف پڑھ سکتا ہے قیمت صرف ۰ ۳ ر

۲۔ پہلا حصہ دوم بھی ہمراہ انگریزی مذکورہ بول چال کے جملے مترجمہ گفتگو و دیگر مضامین مفید قیمت صرف ۰ ۳ ر

۳۔ لیزر فرسٹ لیسنس ۔ یہ مفید سباق ماس کتاب سے متعلقہ ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرنا کیونکر آسان ہے تو آموزندہ کو سمجھایا جائے اس کتاب کے چار حصے ہیں حصہ اول ۱۰۰ ر حصہ دوم ۰ ۴ ر حصہ سوم ۰ ۴ ر ۲ حصہ چہارم ۰ ۴ ر ۲

۴۔ مینوئل آف گرمر معہ ترجمہ اردو ۔ جملوں میں کال صرف نحو صفحہ ۱۰۰ قیمت مع محصول ۰ ۸ ر

۵۔ ورڈ بک ۔ اس کتاب میں لاری اور تیل ریڈر ۴ حصہ اول علاوہ ترجمہ اردو شرح ہے اور الفاظ کے معنے نہیں اور نہایت ہی مفید کتاب ہے قیمت ۱۰۰ محصول صرف ۱ ر

۶۔ ایک ہزار انگریزی مرکب الامثال جملے معہ ترجمہ اردو قیمت مع محصول صرف ۰ ۳ ر

۷۔ دو ہزار اردو ٹیم ۔ یعنے انگریزی محاورہ جس کتاب میں کہ انگریز ہیں بولتے ہیں ترجمہ کئے ہیں ہر قسم کے طالب علم کو اس کتاب سے بے انتہا فائدہ ہوگا ص ۰ ۵ قیمت مع محصول صرف عہ ر

۸۔ یونیورسل لیٹر رائٹر ۔ حصہ اول ۱۰۰ حصہ دوم صفحہ ۱۶۰ مع محصول ۸ ر ہر قسم کی مسل

۹۔ ر ر

چھٹیاں ڈاکٹ وغیرہ حصہ اول مجلد عہ ر ہر دو حصہ مجلد عہ ر

۱۰۔ اینگلو اردو یا پلر لیٹر رائٹر ۱ ر ۔ یہ انگریزی کا منشی ہے اردو میں ہر صفحے کے چھاپنے میں قیمت ۰ ۸ ر

۱۱۔ جنرل انکاسٹ صدا گرکا عطر و غلاف ہے صفحہ کلان ۲۰۰ قیمت عہ ر

فہرست کلان درج ہے

المشتہر۔ اے۔ بی۔ اینڈ کمپنی انجینئر بریلی

پانچ روپیہ پر حکیم حاذق

یہ ہے بس سفر کی ادویات جو ہر ہی جسمیں جغرافی پانچ ہمارے ملکی نہایت تجربہ و عجیب تاثیر رکھتا ہے جو ہمیشہ دوسرے ملکوں کے سفر میں ضرورت کیلئے ضرورت کریں ہمہ پرچہ ترکیب مشتمل ہے جو ہمیں ہر نو ایجاد مستند بڑی جانفشانی سے بنائی ہے اکثری مواقع ہر ترکیب دیکر اصحاب کے لئے تیار کیا ہے جو اکثر سفر میں یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر میسر نہیں ہوتے ہیں ایک ہمراہ ہونا ضروری ہے ہر وقت کام دے سکتا ہے قیمت صرف ۵ روپیہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر جوالا پرشاد ایم ایم ایس ایم ایم ایم

آجتک ایسا کوئی پرچہ نہیں دیکھا گیا۔ جسمیں حیوانات کی آسایش کے لیے بھی کوئی مضمون مندرج ہو۔ والحمد آپکے بیزبانوں کے لیے اعجاز مسیحا کا کام کیا ہے۔ اور اسی وجہ سے آپکے اخبار کی جہاتک توصیف کیجاوے بجا ہے۔ اور میں آپکی ایسی ہمدردی پر ہزار آفرین کرتا ہوں ۔

انا کیولیشن۔ یعنے عمل ٹیکا حال میں ایک ڈاکٹر صاحب بہادر نے دریافت کیا ہے۔ جسکی تائید اسراض وباءی مویشیان میں فاوزہر سے کم تصدیق نہیں ہے۔ اسکا مفصل بیان جو فرانسیسی سے انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہوا تھا۔ میری نظر سے گذرا۔ میں نے اوسکی چیدہ چیدہ اور ضروری باتیں لیکر ذیل میں اس پیرایہ کے ساتھ گھٹا بڑھا کے بیان کرتے ہیں۔ کہ عام لوگ بھی بادقت اونہیں سمجھ سکیں وہو ہذا :-

(۱) اس امر کی تحقیق کرنے کے لیئے کہ یہ خراب قسم کی بیماریاں نظام دموی میں کیونکر پیدا ہوتی ہیں) ایسے مریضوں کے قطرات خون لیکر ایک اعلےٰ طاقت کی باریک بین کے ساتھ دیکھنے سے یہ معلوم ہوا۔ کہ اسمیں ایک قسم کے جاندار زہریلے مادہ جیسے کرم بہ کثرت پائے جاتے ہیں۔ یہ کرم ایسے چھوٹے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں۔ کہ ہم اونکو آلہ بصارت (آنکھ) کے بغیر اور پاور سے نہیں دیکھ سکتے اور جنکے محسوس کرنے کے لیئے قوت باصرہ کو خواہ مخواہ آلہ باریک بین کا منت کش ہونا پڑتا ہے ۔

(۲) یہ مادہ اس درجہ کا مسموم ہوتا ہے۔ کہ اگر وہ خون یا رطوبت جسمیں یہ شامل ہو۔ ایک صحیح البدن جانور کے دوران خون میں بذریعہ پچکاری یا کسی اور طریق کے داخل کیا جاوے۔ تو وہ حیوان یقیناً تین چار روز میں مر جاویگا ۔

(۳) (جدید تحقیقات) مسٹر سپیٹور صاحب بہادر و دیگر ڈاکٹر صاحبان نے مادہ مذکور کو کسی عرق کے ساتھ اسطرح ترکیب دی۔ جسپر سے وہ ہمیشہ زندہ اور تازہ رہ سکتا ہے۔ اور سڑنے نہیں پاتا۔ نیز اس ترکیب سے انہوں نے یہ ایک نہایت عمدہ بات دریافت کی ہے کہ اوس مادہ سے مختلف قسم کے زہریلے مارے قوی اور ضعف اثر کے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ جو ایک خاص طریق کے ساتھ صحیح جانور کے جسم میں داخل کرنے سے اوسکو یقیناً ایک سال کی میعاد تک مہلک امراض کے گزند سے محفوظ رکھتے ہیں ۔

ترکیب ٹیکا لگانے کی | یہ عمل ایک خاص قسم کی پچکاری سے ہوتا ہے۔ پہلے اوس پچکاری کو رطوبت سے پر کیا جاتا ہے۔ بعدہٗ اوسکی انتہائی باریک سوئی کو جانور کی جلد کے اندر داخل کر کے پچکاری کو پچھلی طرف سے دبایا جاتا ہے۔ جس سے رطوبت جانور کے خون میں شامل ہو جاتی ہے ۔

ٹیکا کی رطوبت کا مقدار | بھیڑ بکری یعنے چھوٹی قسم کے چارپایوں کے لیئے فی راس اسقدر رطوبت داخل کرنی ہوتی ہے۔ جو پچکاری مذکور کے ایک نمبر کی بگل میں رہ سکتی ہے۔ اور گھوڑے مویشی کے لیئے اس سے دو چند۔ فرض کرو کہ پچکاری میں ۱۰ نمبر تک رطوبت پر ہے۔ تو وہ ۱۰ اعدد بھیڑ بکری اور ۵ عدد گھوڑوں اور مویشی کے لیئے کافی ہے ۔

ٹیکا کا مقام | بھیڑ بکری کے پہلے دہنی ران کے اندرونی جانب اور علی ہذا دو یا تین انچ پر ٹیکا لگاتے ہیں اور مواشی یعنے بیل بگائے۔ بھینس کے کندھے اور گھوڑے۔ گدھے۔ خچر کے گردن پر مسلی (کالربون) کی ہڈی سے کسیقدر دور لگایا جاتا ہے ۔

اثر واحتیاط ٹیکا | پہلے جانور کو کم اثر رطوبت سے ٹیکا لگایا جاتا ہے جس سے خفیف سی تپ ہوتی ہے۔ ہر پندرہ روز کے بعد تیز اثر رطوبت سے لگاتے ہیں اوس سے بھی کم و بیش بخار لاحق ہوتا ہے۔ جو خود بخود تھوڑے عرصہ کے بعد جاتا رہتا ہے۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ جب تک جانور کی طبیعت کو پہلے کم اثر رطوبت سے ٹیکا لگا کر اس قابل نہ کر لیا جاوے۔ کہ وہ تیز زہر کے ٹیکا کو برداشت کر سکے۔ ہرگز تیز اثر رطوبت سے ٹیکا نہ لگا دیں۔ کیونکہ اگر اول ہی قوی زہر دانے مادہ سے ٹیکا لگایا جاوے تو جانور فوراً مر جائیگا ۔

یہ انسدادی علاج بڑی بڑی سوسائیٹوں اور کمیٹوں کے امتحان کئے جانے کے بعد اپنی اس خاصیت کو ثابت قدمی سے ظاہر کرتا ہے۔ کہ میں ایک مدت کے لیئے ضرور ہی حیوانوں کو وبائے امراض سے مرنے نہیں دونگا۔ راقم۔ فاکسار کوڑا رام ہیڈ ویٹرنری اسسٹنٹ فیروزپور انچارج ویٹرنری ڈسپنسری سٹیٹ ریاست معدوٹ

سلطان پور ریاست کپورتھلہ

ریاست کپورتھلہ کی ہسٹری میں رزیڈنٹی کا زمانہ ہمیشہ کے لیئے یادگار رہیگا۔ رزیڈنٹی کے زمانہ میں ریاست کی رعایا کو جو جو آسایشیں اور راحتیں نصیب ہوئیں وہ پہلے تو کبھی کہاں نصیب ہوتی تھیں۔ بلکہ افسوس ہے کہ آیندہ نسل تک بھی اس فایدہ کے پہنچنے کی امید نہیں۔ کیونکہ اکثر پبلک ورکس کا ابھی سے زوال شروع ہو گیا ہے۔ انتظام ریاست اور خصوصاً محکمہ پبلک ورکس میں جو ترقی مسٹر ریواز صاحب بہادر کے زمانہ میں ہوئی وہ اور کسی رزیڈنٹ کے زمانہ حکومت کو نصیب نہ ہوئی۔ ریاست کپورتھلہ کے زمیندار سی ایم ریواز صاحب بہادر کا نام اس پیار اور محبت سے لیتے ہیں کہ دلی خلوص کا خود بخود اظہار ہوتا ہے۔ ریواز صاحب بہادر کے دوران حکومت کے تمام پبلک ورکس کی تفصیل تو طویل ہے۔ مگر اس وقت ہم صرف اوسی سڑک کا ذکر کرتے ہیں جو کپورتھلہ اور سلطانپور کے درمیان ہے۔ اسکی تجویز تو شاید مدت سے دربیش تھی مگر تیاری کا کام ریواز صاحب کے زمانہ میں ہی شروع ہوا۔ اور تھوڑے عرصہ میں بیسہ پندرہ ایک پلوں کے بالکل مکمل اور تیار ہو گئی۔ اور رعایا کی وہ تمام تکلیفیں جو کچی اور خراب پر خوف و خطر راستوں میں ہوتی ہیں یکلخت نابود ہو گئیں۔ اور بارہ کوس کا فاصلہ جو پہلے دن بھر میں بصد محنت و مشقت طے ہوتا تھا اب فقط بذریعہ یکہ تین گھنٹوں میں تمام ہونے لگا۔ سوداگروں اور تاجروں کو بھی مال و اسباب کے لانے لیجانے میں بالکل سہولت اور آرام ہو گیا۔ مسافر ڈاکوؤں اور چوروں سے بخوف و خطر نجات آنے جانے لگے اور سٹریواز اوریئنٹ مہاراجہ صاحب بہادر کو دعا دینے لگے۔ مگر افسوس کہ ریاستی رعایا کو یہ نعمت مدتوں نہ ہوئی اور بہت جلد نظر بد کے آسیب سے اسکا زوال شروع ہو گیا۔ پہلے پہل چار پانچ سال گذرے۔ یہ سلطانپور سے آدھ میل کے فاصلہ پر جو پل ندی کے پانی کے زور سے بہہ گیا اور وہاں پر ایک گہرا مغاک پیدا ہو گیا۔ جسے اکثر لوگ مہندم پلس (بے تباہ) خیال کرتے ہیں۔ اب نہ تو مسٹر ریواز ہی موجود ہیں اور نہ کوئی اور رزیڈنٹ ہے۔ جو رعایا کی تکلیف کی طرف توجہ کر کے اسے بنوا دے۔ بلکہ اب تو عنان حکومت ویسی روسا اور امرا کے ہاتھ میں ہے۔ جنہیں اپنی عیش و عشرت سے آنا وقت اور روپیہ نہیں ملتا کہ غریب رعایا کی خبر گیری کریں۔ خیر اوس ایک پل کی بربادی سے جو کچھ تکلیف تھی وہ تھی اب اس سال ایک دوسرا پل بھی جسے پہلے پل کے قریب تھا پانی کی شدت اور بہاؤ کے زور کی تاب نہ لاکر منہدم ہو گیا۔ یک نہ شد دو شد۔ یہاں ایک کا بنانا ہی مشکل تھا اب دو کون بنائے۔ خلق خدا ہے کہ طرح طرح کی تکلیف اور مصیبت میں مبتلا ہے۔ ساری سڑک قابل مرمت ہے۔ یکے چلتے ہیں مگر گھوڑے آدمی دونوں کی زندگی حرام۔ خشکی میں سمندر کا سا سماں ہے۔ طوفان نوح کی طرح یکہ کبھی ہاتھ بھر اوپر نیچے غرق ہوتا ہے۔ کبھی دو ہاتھ اوپر جہاں تک دیکھو پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ یکہ والا کہتا ہے حضرت اوتریئے لنگوٹہ باندھ کر پار ہو جیئے سب کپڑے اوتار کے میں رکھ اور آپ پانی میں کودے پہاندے کوئی اوپر کوئی اودھر تین چار میل پیدل چلکر کنارے پر پہنچے۔ اب دیکھتے ہیں تو یکہ کا اسباب اور کپڑے جو خشک جگہ کی غرض سے اوتار کر اسمیں رکھدئے تھے تر بتر ہیں۔ قہر درویش برجان درویش یہی شکایت ہے کہ اس طوفان سے رہائی پانی اور گوشہ عافیت نصیب ہوا۔ سلطانپور کی تحصیل شاید ریاست میں اول درجہ کی تحصیل ہے۔ مڈل تک سکول اور ایک سرکاری مشن اسکول ہے۔ علاوہ ازیں دیوان صاحبان ریاست (فنانشل کمشنران) کے جدی مسکن ہونے کا بھی فخر سلطانپور کو حاصل ہے۔ مگر افسوس کہ باوجود اسقدر حقوق اور نقامت کے ریاست کو غریب سلطانپور کے حال پر رحم نہیں۔ تحصیل کے صیغہ محصول میں بھی کمی ہو گئی ہے اور یقین ہے کہ اگر یہی حال رہا تو مال و اسباب کی آمدورفت تو درکنار مسافروں کے لیئے بھی یہ راستہ ویسا ہی خوفناک اور پرخطر ہو جائیگا جیسا کہ پہلے راجاؤں کے زمانہ میں تھا ۔

گر ہیں راجہ است و این دستور
این رعایا تمام خواہد شد

راقم۔ تاج الدین لاہوری۔ ایم۔ اے۔ وزٹ ٹو سلطان پور

(نامہ نگاروں کی مرسلہ خبریں)

(۱) واقعہ ہے۔ اگست کو موضع ہوپال والہ تھانہ سمبڑیال میں ایک برہمن نے اپنی عورت کو کلہاڑی سے مار ڈالا (۲) کوٹلی سورا سنگھ ضلع سیالکوٹ میں ایک نوجوان آدمی ذات کا ٹھاکر جگی خود بخود پھانسی لیکر مر گیا (۳) جہاولی راجن پور میں ایک پٹھان اور ایک سکھ کے درمیان تنازعہ ہوا۔ وجہ یہ کہ رسالدار کی گائے پٹھان کے کھیت میں جا پڑی جب رسالدار کا لڑکا آیا تو پٹھان نے اسکو مارا۔ لڑکے نے اپنے باپ سے بیان کیا اسپر رسالدار صاحب غصہ میں بھرے ہوئے پہنچے اور پٹھان کو بندوق سے زخمی کیا پٹھان ہسپتال میں لایا گیا جو زیر علاج ہے (۴) قطعی طور پر فیصلہ ہو گیا ہے امسال مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر سرینگر نہیں جائینگے ۔

مراسلات

بھوپال

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ تسلیم۔ ریاض الاخبار مطبوعہ ۱۷ اگست ۱۹۰۹ء میں کسی نامہ نگار نے بھوپال کے حالات لکھے ہیں اون میں دو تین باتیں صریح غلط اور جھوٹ لکھی ہیں نہ معلوم نامہ نگار صاحب کو اس تحریر کی کیا ضرورت پیش آئی تھی۔ بہر واجھوٹ ۲۰ تاریخ جولائی سلطان جہان بیگم صاحب کے لڑکا پیدا ہوا محض غلط بالکل کذب۔ البتہ اونکے شوہر کی ہمشیرہ کے ہوا ہے حکم کے بجہ کیدن کربلا پر ایک مست کو بندوے نے اور بندوے نے مست نے مار ڈالا۔ سراسر جھوٹ۔ کہنیا اصل پر جو مقدمہ اندہیر کی کارروائی ہوا۔ اوس سے وہ بری ہوگیا۔ از سرتا پا غلط۔ پانچ روپیہ ماہانہ ہمارا ہے اسکو بریت نہیں کہتے۔ نامہ نگاروں کو ایسے طوفان کی ہوا اٹھانے سے کیا حاصل جو خبر لکھنے کی تھی اوسکی حضرت کو خبر ہی نہیں ہے۔ تحقیق کہنے سے اون کو کسی نے منع کیا تھا۔ اب ہم سے سن لیجئے۔ محصول اور مال سایر میں کہنے کا تو بہت دنوں سے بجاران ہوا ہے اب اسپر تازہ حکم جاری ہوا ہے کہ جو کوئی زیور بنوا کر لے آوے یا فروخت کرے یا رہن رکھے وہ محصول داخل کرے۔ ع

انداز گفتار سید دگر بار الہیات + یہ انوکھے حکم آپنے کبھی تاریخ میں پڑھے بھی ہونگے۔ اس حکم کی منادی کے ہوتے ہی ایک واقعہ سخت پیش آیا۔ ایک غریب شخص مرگیا اوسکے وارثان نے کچھ زیور تجہیز تکفین کے واسطے فروخت کرنا چاہا چونکہ مراخان اس حکم کی نارافقی سے دوکانیں بند کرکے بیٹھے تھے کسی نے اوس حاجتمند کا زیور نہ خریدا اور لاش ایک دن رات پڑی رہی۔ کفن کہیں سے کسی نے دیا اور چندہ وغیرہ کرکے دوسرے روز دفن کیا۔ نہ معلوم وزیر صاحب بہادر رعایا کی بہبودی میں ایسی کوششیں کیوں کرتے ہیں۔ شاہجہان آباد میں عبدالحمید کی دختر جوان گم ہوگئی تھی سکو پندرہ بیس روز ہوئے آجتک پتہ نہیں والدین روتے روتے مرے جاتے ہیں۔ یہ بار عمل میں ہوگی۔ جہاں کے باشندوں کو بقول شخصے سات خون معاف ہیں اور وہاں پولس کے پر چلتے ہیں +

راقم۔ اصغر علی از بھوپال

بھاولی جالنہ ضلع اورنگ آباد دکن

منصف جالنہ مولوی محمد برہان الدین خانصاحب بلحاظ لیاقت علمی و دیانت ذاتی کے جالنہ میں ہر دلعزیز تھے۔ اور ہر کہ و مہ اون کو محبت کی نگاہوں سے دیکھتا تھا اور یہ ہر دلعزیزی انکی نہ صرف جالنہ ہی پر محدود تھی بلکہ صوبہ اورنگ آباد میں یہ قبولیت سمجھی جاتی تھی۔ ڈویژن سشن اور ہائی کورٹ کے خیالات بھی انکی نسبت اچھے تھے ۱۰ اگست ۱۹۰۹ء کو بمصول خدمت ایک ماہ حیدرآباد روانہ ہوئے اون کو فکر پیش تھی کہ اس جگہ کے لئے کون منتخب ہوتا ہے اور اس کا تبدیل ہونا کسے یقین تھا کہ ان صفات کا آدمی تو کبھی نہیں ملے گا مگر خدا کی قدرت ہے کہ ہمارے خیالات کے برعکس معاملہ ہوا۔ یعنے صدر عالیہ نے سے مولوی محمد شمس الدین صاحب محافظ دفتر کا انتخاب ہوا اگرچہ بلحاظ اونکی خوش خلقی اور دیانت کے جس سے یہاں کے بعض لوگ واقف تھے اس امر کا یقین تھا کہ ضرور ان سے لوگ راضی رہیں گے اور یہ دیانت سے کام کرینگے لیکن یہاں کے کثرت سرجوعہ نے لوگوں کو خوف یہ خیال دلایا تھا کہ ان سے کام چلنا مشکل ہے مگر بحمد اللہ تعالے صاحب موصوف وہ تیزی اور لیاقت سے کام کر رہے ہیں کہ عہدہ وکلا ماموار اہل مقدمات ان سے راضی ہیں اور مولوی صاحب سابق کو بھول گئے۔ کوئی کمرہ وکیل کا اور کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی ہوگی کہ انکی تیز کارروائی اور دیانت و خوش خلقی کا یہاں چرچا نہ ہوتا ہوگا انکے زمانہ منصبی کے ایک ایک منٹ کو لوگ غنیمت سمجھ رہے ہیں۔ افسوس ہے کہ انکی منصبی کا زمانہ قریب الختم ہے کہا جاتا ہے کہ مولوی برہان الدین خانصاحب مجسٹریٹ ضلع ہوں گے ایسی حالت میں اگر سرکار اس جگہ کے لئے انکو منتخب فرمادیں تو رعایائے جالنہ کی خوش قسمتی سمجھنا چاہئے۔ سنا جاتا ہے کہ اس سے پہلے حیدرآباد میں بھی یہ صاحب ہر دلعزیز رہ چکے ہیں +

راقم۔ خیر خواہ دولت آصفیہ

ایک پہاڑ ٹوٹ گیا

ڈیرہ اڈیٹر۔ ریاست ناہن سرمور میں تین کوس کے فاصلے پر ایک بہت ناک پہاڑ ٹوٹ کر ایک نہایت گہری ڈھانک میں گر پڑا۔ جو گاڑی گر گراہے وہ سڑک کو نہیں آیا۔ بلکہ کھک کر آیا ہے اس ٹکڑے پر درخت لگے ہوئے تھے مکانات اور سڑکیں تھیں جنگل اور سرسبز قطعات اور کھیت تھے۔ وہ سب کے سب بدستور باقی ہیں آموں کے بڑے بڑے درخت سینکڑوں فٹوں کے فاصلہ پر چلے گئے اب وہیں پہونچے ہیں گے۔ سینکڑوں روپیہ کا جنگل دوسری جگہ چلا گیا۔ کہت وغیرہ سب متنقل ہوکر دوسری جگہ چلے گئے ڈھانک کھیتوں درختوں اور سینہ فیگل سے آباد ہوگئے آدمیوں کا نقصان نہیں ہوا ہر پہاڑ ٹوٹنے سے پیشتر زمین جا بجا سے خشک ہوگئی تھی زمینداروں نے فوراً اپنے مویشی کھول کر بھگا دئے اور خود بھی بھاگ گئے اور یکایک پہاڑ ٹوٹ پڑا کل کا وقوعہ تا تمام منافع ہوا اس عجیب واقعے کے دیکھنے کے لئے میں نہایت دشوار گذار راہوں میں پہرا ہاں سے پہاڑ ٹوٹا ہے اس سے پندرہ بیس گز کے فاصلے کی سمر زمین اور شق ہے وہ بھی گرنے کی ٹکڑہ بصوت دوسری پہاڑی سے ٹکرایا ہے اسوقت زمین سمٹ گئی ہے۔ کل تو نہایت تہکا ہوا تھا نہ سکا۔ سطب میں بھی بیسیوں بیمار آئے اور ایوس پھرے گئے۔ آج لکھتا ہوں شاید ہمارووں ہی کے برخ سے میرے چوٹ لگی اور بخار ہوگیا۔ حکیم سید احمد حسین (ناظم مہتمم)

۱۷ اگست

صحت العین

یہ تو ظاہر ہیں شمس ہے کہ چشم اشرف ترین دیگر اعضائے بدن ہے۔ اسی پر دنیا کا دارومدار ہے اسی پر سب کام کاج کا انحصار ہے ہر فرد بشر اسکی صحت و تندرستی کا خواستگار ہے اگر یہ نہ ہو تو دنیا دھواں دھار ہے۔ یہی انسان کا انیس اور یہی غم خوار ہے یہی چراغ ایزدی حضرت انسان کا مددگار ہے۔ اسی سے قدرت خلق کا یاں دا آشکار ہے۔ اسی سے عالم کے دھندے لیل و نہار ہیں۔ اسکے عدم سے تمام بدن انسان بیکار ہے۔ مگر حضرت انسان کی غلط کاریوں۔ غفلت لاعلمی و بے پرواہی سے اسکا ستیاناس ہوا جاتا ہے۔ بہت سے آدمی اصول۔ اند ہے۔ کافی نظر آتے ہیں۔ بہت ایک امراض چشم میں مبتلا ہیں۔ بعضوں نے بدنی تاداقفی اور بے پرواہی سے اسکو کھویا۔ سنی زنانہ یا تو دیکھا ہی یا نہی روشنی سے لوگوں نے جنکی پہلی آنکھوں پر خوشنما نئی نئی فیشنایش و آرایش کے واسطے مختلف الوان کی عینکیں لگانی شروع کردی ہیں۔ آنکھ جاتے تو پاتے۔ سے مگر عینکیں پر حرف نہ آنے کا کہ یہ لوگ آنکھ کی قدر جانتے تو پھر ایسے روز بد نہ دیکھنے پڑتے۔ کہ آئے دن آنکھیں دکھتی ہیں۔ کم نظری کی شکایت ہے۔ کوئی سیلاق چشم میں بتلا ہے۔ کوئی سوزش چشم میں گرفتار ہے۔ اگر حفظ ماتقدم کیا جاتا تو زوال دجان کا نقصان کا سامنا نہ پڑتا۔ تدبیر صحت چشم یہ ہے۔ کہ طالب صحت آنکھ گرد و غبار۔ زیادہ چمک و دھوپ۔ برق و جلا اشیاء پر نظر کرنے سے بچائے۔ دھوان آتش و ہوا سے گرم۔ سپید چمکدار اشیاء سے محفوظ رکھے طلوع و غروب آفتاب کے وقت ٹکٹکی نہ باندھے۔ باریک خطوط کے پڑھنے سے درگذر کرے۔ زیادہ دیر تک مطالعہ نہ کرے۔ بلا ضرورت عینک نہ لگائے۔ سامنے جھکولہ ہوا سے بچاتے رہے۔ رنگ سبز و نیلگوں پر نظر کرنا۔ سرمہ کا لگانا۔ سونا۔ چاندی کی سلائی ڈالنا متعدی بصر ہیں۔ کثرت جماع۔ جلق پر بہتات۔ شراب۔ افیون کا استعمال کرنا۔ ضعف بصر میں۔ بہت نزدیک مطالعہ کی عادت ڈالنا اس اور نہ ہی بہت دور کی۔ لمپ یا چراغ کے سامنے نظر کئے بیٹھیں۔ آنکھ پر ٹھنڈا پانی ڈالنا بینائی کو بڑھاتا ہے۔ ریل میں زیادہ دیر تک محو ہوکر پڑھنا بینائی چشم کو گھٹاتا ہے۔ بیچ چودھویں کوئی طاہر یا خوابیدہ آدمی (اگر ہو یا کم نظری) سے نہ دیکھا ہوگا۔ اگر یہ حضرات ان اصول کے پابند رہتے تو ہرگز یہ شکایت نہ ہوتی۔ خارش چشم کے واسطے زنگ۔ سوہن بیدہ ہے۔ یا آنکھ سے پانی جاتا ہو یا سرخی نمایاں ہو تو ایٹرپٹ آف سلور لوشن (طاقت ۱۔ اگرین) یا ایلم موضع پیتھ کری کا پانی ڈالنا مفید ہے۔ جب آنکھ کچھ ضرر پہنچے تو ضرور ہے کہ اسکو سبز رنگ کے کپڑے یا کاغذ سے شعاع آفتاب و چمک ماہتاب سے بچایا جاوے۔ ٹھنڈی تاریک مکان میں آرایش کیجاوے۔ سخت سوزش چشم میں افیون پھٹکڑی۔ رسوت دگوار گندل کا لیپ آنکھ پر کرتے ہیں اگر ایک دو قطرہ چشم میں پڑ جاویں۔ تو مضایقہ نہیں پٹی پر جو تمیں یا بلا لگانا نافع ہے۔ زیادہ درد چشم میں اور اس کے بے حس کرنے کیواسطے فی زنا کوکین لوشن کا استعمال زیادہ ہے اگر رات کو سوتے وقت آنکھ کو ٹھنڈے پانی سے دھوکر سرمہ لگا کر سویا جاوے تو حفظ ماتقدم امراض چشم ہے۔ باقی آئندہ نورالحکمت ۔ راقم۔ ڈاکٹر رحیم صابر۔ ایس۔ او۔ ڈسٹرکٹ انچارج ملٹری جنرل ہسپتال۔ سبی بلوچستان

وبائے امراض کے لئے مویشی کو ٹیکا لگانے کی نئی تجویز

مشفقی ام جناب اڈیٹر صاحب سلمہ۔ انسانی ہمدردی کے اکثر مضامین مختلف اخبارات میں شائع ہوتے ہیں۔ مگر

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

ہم شکریہ کے ساتھ ان بزرگوار کرمفرماؤں کے نام ذیل میں درج کرتے ہیں جنہوں نے توسیع اشاعت پیسہ اخبار کے لئے اپنے دوستوں کو پیسہ اخبار کا خریدار بنایا ہے۔

جناب بخشی غضنفر علی صاحب نائب تحصیلدار از ریعہ بنام چودھری صوبہ دار خانصاحب ذیلدار ہجڑ جناب مرزا محمد عالم گیر بیگ صاحب نائب ناظم جے پور۔ بنام منشی محمد لئیق حسین صاحب وکیل سررشتہ جناب گلزار خاں صاحب از کوہ آبو۔ بنام نفیر الہ صاحب محکمہ اجنسی راجپوتانہ جناب لالہ پربھو ناتھ صاحب برنچ پوسٹماسٹر کیوانز۔ بنام کیشو دیو صاحب مختار (ایک خریدار پیشتر دے چکا ہوں) جناب محمد عطاء الملک صاحب از بہیمپور۔ بنام پنڈت رام ہرو س صاحب سوکل ہٹواری جناب نبی احمد صاحب از بریلی۔ بنام جناب مولوی اشفاق حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر جناب ٹھنڈو رام صاحب ضلع ہوشیارپور بنام کیہم صاحب ذیلدار ہاڈگہ شنکر جناب میران بخش صاحب ہیڈ ماسٹر شکاری۔ بنام بخشی جمیت رائے صاحب گرداور جناب محمد عبدالحق صاحب کانپور۔ بنام (۱) حافظ عبدالحق صاحب پیلی بھیت (۲) حافظ عنایت احمد صاحب کانپور (۳) منشی عبدالرزاق صاحب اہلکار جناب معراج الدین صاحب از کوٹہ۔ بنام مولوی محمد عبداللہ صاحب اکونٹنٹ (اس سے پہلے بہت خریدار ہم پہنچا چکے ہیں) جناب گنگا بشن صاحب لدھیانہ۔ بنام چودھری علی گوہر صاحب۔ جناب سید شمشاد علی صاحب وکیل اورنگ آباد بنام (۱) منشی کستورچند جی صاحب وکیل (۲) منشی گلزار سنگھ صاحب وکیل جناب صالح محمد صاحب تاجر دہلی بنام حکیم علی بخش صاحب جناب ریواکشن صاحب نمبردار گیلرا بنام جناب سید کرم حسین ایزی مجسٹریٹ و رئیس اعظم تحصیل مظفر گڑھ جناب حکیم وزیر علی شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر چکور۔ بنام سوامی نرائن صاحب دیوبند نائب صاحبان طالبعلم ضلع انبالہ جناب احمد علیخاں صاحب از رامپور۔ بنام منشی امراؤ خانصاحب جناب محمد دین صاحب گرداور ہزکوبالہ۔ بنام شیخ محمد یوسف صاحب اسسٹنٹ جناب مولوی محمد ہدایت الہ صاحب حیدرآباد۔ بنام (۱) مولوی محمد شرافت الہ صاحب تحصیلدار (۲) مرزا خداداد بیگ صاحب جناب محمد دین صاحب از ملتان۔ بنام محمد حسین صاحب طالبعلم ملتان جناب عبدالعزیز صاحب از گورداسپور۔ بنام سید محمد صادق حسین صاحب جناب دوست محمد صاحب گرداور از خانگاہ ڈوگراں۔ بنام لالہ سندر داس صاحب گرداور جناب نتھو رام صاحب از سیالکوٹ۔ بنام رگناتھ صاحب طالبعلم جناب شیخ محمد علی صاحب کلاتھ پرنٹ راولپنڈی بنام شیخ فضل الٰہی صاحب سوداگر جناب فیروز الدین صاحب محرر تحصیل سنجاوی۔ بنام ابو محمد دین صاحب سب اور میر جناب گوکل چند صاحب کپورتھلہ۔ بنام چودھری عبداللہ صاحب خلف چودھری گلاب شاہ صاحب (دو خریدار پہلے دے چکا ہوں) جناب میران بخش صاحب فیروزپور بنام حکیم ہدایت علی صاحب جناب نصیر احمد خاں صاحب ضلعدار ہنر دہلی بنام (۱) منشی مظہر حسین صاحب ضلعدار (۲) جناب خانصاحب جناب ارجندا س صاحب سب اور میر بنام (۱) منشی دین دیال صاحب (۲) مرزا طالب بیگ صاحب (۳) محمد سلطان صاحب سوداگر جناب وزیر احمد صاحب بی اے بریلی (۱) مولوی خدا یار خانصاحب (۲) محمد شفیع خانصاحب جناب دیوان بہاری لعل صاحب کوہاٹ۔ بنام شیخ امام الدین صاحب سیکنڈ کلارک (پہلے دو خریدار بھیج چکا ہوں) جناب الہ رکھا صاحب حفظ مدرس سروال۔ بنام چودھری محمد خانصاحب جناب محمد شفیع احمد خاں صاحب کوٹ بنام لالہ شیدی چرن لعل صاحب وکیل جناب مرزا نتھے خاں صاحب حوالدار۔ بنام (۱) حکیم خانصاحب جمعدار (۲) اسسٹنٹ مادھوپور (۳) صاحب (۴) دینا ناتھ صاحب (۵) ڈاکٹر سید غنی شاہ صاحب (۶) غریب صاحب متقدم موضع ڈل جناب جمعہ خاں صاحب سررشتہ دار۔ بنام جمعہ خانصاحب ولد شمس الدین خانصاحب جناب غلام مرتضیٰ خاں صاحب کانشنج بنام منشی قادر بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ ہرنگ جناب گنگا سہروپ صاحب خدا۔ بنام لالہ جوگل کشور جی صاحب بیکانیر جناب محمد عبدالصمد خانصاحب حیدرآباد۔ بنام مرزا محمد صلے بیگ سررشتہ دار جناب سید محمود علی صاحب قائم مقام تحصیلدار پالم پور۔ بنام منشی امام بخش صاحب شملہ جناب عبدالحق صاحب از کیلانہ۔ بنام منشی عبدالہ صاحب ہیڈ کلرک جناب عزیز الدین صاحب وکیل دہلی۔ بنام شاہ محمد عبدالصمد صاحب دہلی جناب منشی اکبر علی صاحب نائب تحصیلدار بوڑھانہ۔ بنام (۱) لالہ کمند مل صاحب نائب رجسٹرار (۲) علی اختر صاحب شاہجہانپور جناب تلسی رام صاحب ارکسولی بنام خلیفہ بین صاحب (ایک پہلے بھیج چکا ہوں) جناب مرزا امین الہ خاں صاحب مروان۔ بنام سید محبوب علی شاہ صاحب پٹواری جناب منشی جواہر شاد صاحب دیوگھر بنام بابو چراغ الدین صاحب سب ایجنٹ جناب منشی قاضی عبدالحکیم صاحب از چنچی (حیدرآباد سندھ) بنام میاں قادر بخش صاحب ہیڈ ماسٹر سکول ہاکو دیرہ جناب سید اسحق حسن صاحب پیرزادہ مارہرہ۔ بنام شیخ وحید الدین صاحب جناب محمد حبیب صاحب حیدرآبادی۔ بنام مولوی علام محمد صاحب سررشتہ محکمہ نظم جمیت جناب منشی فرحت علی صاحب الہ کلکٹری بلند شہر بنام میر اولاد علی صاحب

(نامہ نگاروں کی مراسلہ خبریں)

— سبی میں ۸ اگست کو ایک عورت کدو کاٹتی مر گئی۔ ہیضہ کا پتہ نہ لگا۔

— یکم اگست کی رات کو چار بندوقیں ہنری مارٹینی خزانہ سبی کے قلعہ سے سیڑھی لگا کر چوری گئیں۔ گارد غافل تھی۔ خزانہ کے پاس کوئی سنتری نہ تھا اور سامنے والا سنتری غافل تھا۔ تحقیقات ہو رہی ہے۔ اخراج گارد اور سامنے والا سنتری قید ہیں۔ نتیجہ دو رپٹ مارشل سے نکلے گا۔

— فتحگڈھ میں ہیضہ بکثرت ہے (یکم اگست)

— لالہ تولا رام تحصیلدار سبی نے انتقال کیا۔

ایسی گل دیگر شگفت۔ ہاڈ گرشتہ میں ہم اپنے ناظرین کی آگاہی کے لئے مسٹر آرم سٹرانگ گورکے مقدمہ کا حال لکھا تھا جس نے ایک دیسی توپچی کو قتل کیا تھا اور جسکے پاداش میں سوا صرف مبلغ ۵۰ جرمانہ مسٹر کلیفرڈ سشن جج لاہور نے کیا تھا اور مبلغ ۴۰ ہزار روپیہ فی کے وارثوں کو دلایا تھا۔ ۱۴ ماہ حال کی ایک اور مقدمہ اسی عدالت میں پیش ہوا جس میں مسٹر ایوارٹ کلیگن ایک گورہ ملزم ہے یہ گورہ بعلت زنا بالجبر سپرد عدالت سشن ہوا ہے۔ اور مجسٹریٹ چھاؤنی نے یہ مقدمہ سپرد سشن کیا ہے۔ مختصر حال اس مقدمہ کا یہ ہے کہ دو عورتیں میاں میر کے سلیمن پرات کے وقت پل پر آئیں۔ ایک کی عمر تخمیناً ۲۰ سال کی تھی۔ اور دوسری کی لڑکی شیر خوار بچہ تھے اور دوسری کی عمر تخمیناً ۱۰ سال کی تھی یہ آنکھوں سے نابینا ہے اور اس کے بدن پر چادر تھی اسیں اچھل اچھل کر نہانے لگیں۔ غرض یہ عورتیں نہانا ہی کر رہی تھیں جب یہ غورتیں پل سے آئیں تو سیدھی اپنے گاؤں کی طرف چلیں مگر شامت اعمال سے راستہ بھول گئیں۔ اور گورداسپور کی طرف جا نکلیں۔ گوروں کو نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئی۔ جانوروں شان صحرائی کی طرح ان عاجزوں کی طرف جھپٹے۔ نگران کو بیکار کر اس بدبخت نوجوان عورت نے اور سان نہ چھوڑی اور جھٹ اپنی شیر خوار [illegible] کی آنکھیں چھپ گئی اور اپنے بچے کا منہ ہاتھ سے بند کر لیا کہ آواز نہ نکلے۔ گوروں نے ایک ہی کو غنیمت سمجھا اور جھٹ اس کو اٹھا کر لیگئے [illegible] اس امر کے کہ [illegible] کی مرچھیا ہی نہانے چھپاک سے اور بدقسمتی سے [illegible] میں گئی اور [illegible] اس سے فعل شنیع کیا۔ [illegible] کی کھال کھجائی تھی کہ دخل دیتا آخر چند سپاہی گھاٹ پر [illegible] کے گورے کی حرکت اور انہوں نے فوراً گرفتار کیا۔ کہتے ہیں کہ گورے کو [illegible] مگر گرفتار ایک ہی ہوا۔ دیکھئے اس میں کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ ۱۴ تاریخ پیشی کی مقرر تھی مگر مستغیثہ ٹھیک وقت پر نہ آئی۔ اس لئے مقدمہ ملتوی کیا گیا جو اب ۲۴ ستمبر کو پیش ہوگا۔

غفلت سے بیدار نہ ہوا ؛

چین کے سمندر میں تھوڑی دور پر ایک مجمع الجزائر جاپان کے نام سے مشہور ہے۔ جاپانی زبان میں اس لفظ کے معنی "مشرق آفتاب" کے ہیں۔ چینی اور جاپانی دونوں قومیں منگولین نسل سے معلوم ہوتی ہیں۔ جیسا قاعدے کی بات ہے زمانہ قدیم میں چین کا یہ ہمسایہ اس کا ادنیٰ باج گزار تھا۔ لیکن ایک مدت سے یعنی آج سے پیشتر جاپان یورپ اور امریکہ کے مدبر جہاز رانوں کو دیکھ کر دنگ ہو گیا۔ ہر چند کہ جاپان نے ان غیر ملک کے لوگوں کو ملک بدر کرنے کی بڑی کوشش کی اور ان سے خوں ریز جنگ بھی لڑا لیکن آخر کار خوش نصیبی سے تخت نشین بادشاہ کی سمجھ میں آ گیا کہ یورپ کی شائستگی اور علوم جاپان کی قدیم شائستگی سے ہزار گنا افضل ہیں۔ مکاڈو نے یک سر حکومت کے کاموں پر تمام اعلیٰ یورپین افسر مقرر کر دئے اور ان کے تحت چند ہی سالوں میں اہل جاپان نے ہر قسم کے کام سیکھ لئے۔ آج جاپان بلحاظ ترقی علوم اور شائستگی کے ایشیا کا بلکہ دور افتادہ جزیرہ معلوم نہیں ہوتا بلکہ موجودہ یورپ کے کسی جزیرہ کا مثنیٰ معلوم ہوتا ہے کہ جس کے باشندے ہندوستان کے فرنگی فرما ہیں۔ تہذیب۔ علمی لیاقت اور انتظام سلطنت میں یہ ایشیا کا برطانیہ کملاں اپنے یورپ کے ہمنام سے کم نہیں۔ جاپان صرف ہندوستان کی طرح مستعار علوم سے آراستہ نہیں کہ اس کی ریل۔ اس کی تار۔ اور اس کی یونیورسٹیاں اور لیجسلیٹو کونسلیں اس کی شائستگی پر کوئی اثر نہیں کرتیں۔ بلکہ جاپان کی ترقی کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ جاپان کی ریلیں اور تاریں جاپانی کارخانے تیار کرتے ہیں جبر یورپ سے نئی ایجادوں کی خبریں پہنچتی ہیں ویسے ہی جاپان سے بھی پہنچتی ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جاپان نے خود مختاری حکومت چھوڑ کر محدود الاختیارات سلطنت مثل انگلستان کے بنا لی ہے۔ اور ویسے ہی رعایا کو حق منتخب کر کے پارلیمنٹ میں بھیجنے کا اختیار دے دیا ہے۔ یہ حالات کو دیکھ کر تعجب نہیں رہتا اگر جاپان نے فوجی طاقت بھی بہت ہی بڑھالی ہو۔ خصوصاً بحری طاقت جو آج ایک بحری سلطنت کے لئے لابدی ہے ؛

آخری حالات کے مطابق جاپان کی بحری اور بری طاقت کی بابت ۱۸۹۴ء کے میکرلس اینول میں حسب ذیل درج ہے۔

"آج گورنمنٹ جاپان ایک لاکھ مستعد سپاہی میدان جنگ میں لا سکتی ہے۔ جبکہ انتظام فوجی مکمل ہو جائیگا تو ۲ لاکھ کی فوج تیار ہو جائیگی یہ تمام فوج نہایت عمدہ قسم کے اسلحہ سے مسلح ہے جو جاپانیوں کے سلاح خانے میں بنتے ہیں۔ سلاح خانے میں تار پیدہ کشتیاں اور آور نہایت اعلیٰ درجہ کے زمانہ حال کے سامان جنگ تیار ہوتے ہیں۔ ۱۸۹۴ء کے آخر تک ۱۲ طریقہ جاری ہے جس کے رو سے یورپین نمونے کے ۷ سال سے اوپر فوج میں بھرتی کیا جاتا ہے..... کاغذات پر مغل موجودہ فوج کی جمعیت دو لاکھ ہے۔ فوجی کالج سے بڑے دانا اور نہایت مستعد افسر نکلتے ہیں۔ کہ جن کی نسبت جنرل گرانٹ کہتا ہے کہ ہمیں دو دنیا میں اپنی قسم کے اعلیٰ درجہ کے لوگ ہوتے ہیں"

چینی افواج کی نسبت بہت کم معلومات موجود ہیں۔ وتھاکر صاحب کی ۱۸۹۴ء کی خبری میں یہ درج ہے:۔

"بحری طاقت ۶ فولادی جہازوں۔ ۷ سمندر میں پھرنے والے جہازوں۔ ۳۵ فولادی توپوں کی کشتیوں۔ ۹۔ انگستان اور جرمنی کی ساختہ تارپیڈو کشتیوں اور ایک سو دیگر جہازوں پر مشتمل ہے کہ جن میں سے بعض شانگھی اور فوچو کے سلاح خانوں میں تیار ہوئے ہیں۔ فوج کی کل جمعیت ۱۲ لاکھ آدمی کی بتلائی جاتی ہے" ؛

ایک دوسری جگہ لکھا ہے کہ چین کی منچو فوج تین لاکھ ۲۴ ہزار ہے۔ اور چینی فوج ساڑھے چھ لاکھ۔ مگر سب سے مستعد فوج لی ہنگ چنگ کے محصورین کی ہے کہ جس کی بنیاد ان سپاہیوں سے پڑی ہے کہ جنہوں نے جنرل گارڈن کے ہمراہ میدان دیکھے تھے ؛

آج ان دو مشرقی سلطنتوں میں جنگ چھڑی ہوئی ہے۔ تنازع صوبہ کوریا پر پیدا ہوا ہے جو ایک چھوٹا سا جزیرے نام خود مختار جزیرہ نما چین کے شمال مشرق میں واقع ہے جاپان کو اندیشہ ہوا ہے کہ کہیں چین کی کمزوری دیکھ کر روس کوریا پر قبضہ نہ کر لے کہ جس کو ایسے بندرگاہوں پر قبضے حاصل کرنے کے لئے بہانے پیدا کرنے میں ذرہ دیر نہیں لگتی۔ جاپان نے کوریا کے بادشاہ کو قید کر لیا چین نے لڑائی کی دھمکی دی۔ جاپان اس سے پہلے لنگوٹے سے لیس ہو کر میدان میں نکل آیا۔ دونوں سلطنتوں کے دوستانہ تعلقات قطع ہو گئے۔ اس وقت تک کسی سلطنت کو مصالحت میں کامیابی نہیں ہوئی شائد انگلستان اور روس کسی اگلی منزل پر بیچ بچاؤ کرا دیں۔ کیونکہ انہیں دونوں کا مشرق میں زیادہ تعلق ہے۔ لڑائی جاری ہے۔ جاپان نے چین کا ایک جہاز رسد کا غرق کر دیا اور دو گرفتار کر لئے۔ چین نے دو مرتبہ جاپانی فوج کو شکست دی۔ پرنس لی ہنگ چنگ وزیر اعظم چین کا خیال لڑائی سے پہلے یہ تھا کہ اگر لڑائی جاپان سے شروع ہو گئی تو چین پورا زور خرچ کر دیگا۔ اس وقت ایک یورپ کے امیر البحر کی رائے تھی کہ جس کو سو سال کا جنگی تجربہ حاصل ہے یہ ہے کہ چین جاپان کو اس جنگ میں تباہ کر دیگا گو جاپان کو عجرہ ہے کہ اس کی بحری طاقت میں چین سے جہاز اچھے ہیں یا اس کے اسلحہ جنگ جدید ترین ایجاد کے ہیں۔ تاہم چین کی دل بادل فوج کے سامنے یقین ہے جاپان کو پناہ مانگنی پڑیگی ؛

ایک صاحب ہندو اور مسلمانوں کے مندر اور مسجدیں گرنے کے عنوان سے جو مضمون پیسہ اخبار کے کسی پچھلے پرچے میں چھپ چکا ہے اس میں کامیابی رہنے کی نسبت ہمیں یہ شعر لکھ کر بھیجتے ہیں ؎

اے عندلیب داں دم دگدوزہ بند نازک مزاج شاہاں تاب سخن ندارد

ہم نے ضلع مغربی و شمالی کی اصلاح رسد رسانی کے سرکاری نسبت اعتراض کیا تھا کہ کیوں لالہ صاحب نے گھاس اور پرال کے زمینداروں سے مفت لینے کو جائز رکھا ہے۔ اسپر راجپوتانہ سے ایک واقعہ نگار نامہ نگار مندرجہ ذیل خط لکھتے ہیں جو سر چارلس کراسٹھویٹ کی توجہ کا محتاج ہے:۔

"قابل توجہ گورنمنٹ ریپورٹر ضلع مغربی و شمالی:۔ جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم۔ ۲ جولائی کے پرچے میں جو اعتراض نسبت رسد سالی کے آپ نے درج فرمایا ہے واقعی واجبی بات ہے۔ ضلع آئین کی گورنمنٹ کا دوری میں مفت لکڑی۔ اپلے۔ پیال اور گھاس کھانا سراسر تعجب کی خبر ہے۔ یہ کہاں کا آئین ہے اس سے تو راجپوتانہ ہی بہتر ہے کہ جہاں بائیس برس پہلے ۱۸۷۳ء میں کرنل سر لوئس پیلی صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سٹیٹو کے عہد میں مفت کی گھاس لکڑی لینے کی سخت ممانعت باوجود سرکار ہر ایک ریاست کو ہو چکی ہے۔ افسوس ہے کہ آئین ہند آج تک ایسی ناجائز کارروائی جائز سمجھی جاتی ہے۔ وہ بھی غریب رعیت سے نہ مثل راجپوتانہ کسی ریاست سے۔ گورنمنٹ رپورٹر صاحب اسپر ذرا توجہ فرماویں۔ مراسلہ ۱۰۶ از راجپوتانہ"

معلوم ہوا ہے کہ لالہ صاحب نے جگادھری کے عالموں کی نسبت قربانی بند کرنے کے حکم کی وجوہات کی تحقیقات کا حکم دیا ہے کیسا اچھا ہو تا کہ جس تار برقی کے ذریعے سے جگادھری والوں کو قربانی کی نسبت صاحب ڈپٹی کمشنر کے حکم کی تعمیل کے لئے تنبیہ کی گئی تھی وہی ڈپٹی کمشنر صاحب انبالہ کی خدمت میں بھیج کر ان سے ایسے بیہودہ حکم کی وجہ دریافت کر کے اس کی اصلاح کیجاتی ؛

ریپو یو حکایات عجیب اسی نام کی اردو میں ایک ۴۸ صفحہ کی کتاب مرتبہ مولوی عبداللہ خاں صاحب مدرس انگریزی سنٹرل ماڈل سکول لاہور حال میں چھپ کر شائع ہوئی ہے۔ جو واقعی دلچسپ ہے۔ حکائتیں نتیجہ خیز مضامین نصیحت آمیز زبان شستہ عبارت سلیس طرز بیان بامذاق اور ظرافت آمیز ہے چھوٹے بچوں کی تعلیم کے واسطے یہ کتاب بہت مناسب ہے۔ حقیقت اردو میں قصہ کہانیوں کی کتابیں بہت ہیں مگر اس طرز کی بہت کم۔ آخر میں مصنف نے ایک جامع ذو ہنگ انگریزی بھی شامل کی ہے اس سے طلبا کے لئے ترجمہ انگریزی کے واسطے بھی یہ کتاب بہت مفید ہے چھاپہ اور کاغذ بھی صاف اور قیمت صرف ۳ روپیہ محصول ڈاک ہے۔ مصنف یا منشی عبدالحق تاجر کتب کشمیری بازار لاہور سے مل سکتی ہے ؛

چھاؤنی جالندھر کے حالات کے متعلق مندرجہ ذیل خبریں پہنچی ہیں:۔ جمال الدین معزول کو تو ابھی تک حوالات میں ہے ضمانت وغیرہ ہونے کی فی الحال کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ انپر سرکاری روپیہ کے غبن۔ خیانت مجرمانہ۔ جعلسازی سرکاری مال کی چوری وغیرہ کے جرم لگائے گئے ہیں۔ ان کے اعلیٰ درجے کے مشیر اور ہمراز دم پرشاد صاحب بھی آٹھ دس روز سے حوالات میں ہیں۔ ان کے ہاں جمال الدین کی فرنیچر نکلی تھی دوسرا سرکاری سے سرکاری کارخانے میں بنی تھی۔ کل جمال الدین کے پریکٹیٹ

(از لاہور و پنجاب)

شمالی ہند میں بارش آٹھ دس روز سے ہر جگہ ہو رہی ہے۔

پنجاب میں بخار کی کثرت ہے۔ مواضعات میں کونین کی تقسیم سے بہت مدد ملتی ہے۔

راہوں کے قریب بھی ریل کی سڑک ٹوٹ گئی ہے۔ اکہ اور مسافروں کو پیادہ جانا پڑتا ہے۔

رایہ صاحب پوکھ نے جو آگرہ بچوں کا مدرسہ راولپنڈی میں منوایا تھا اس کی عمارت بصرف تقریباً پانچ ہزار روپے کے ایک دلدار سردار سجان سنگھ بھرانے والے ہیں۔ ۱۵ اگست سے کام شروع ہو گیا۔

لوکل بورڈ ہوشیارپور کے ممبر مل نے میونسپل کمشنر کو درخواست دی ہے کہ شہر کا انتظام سخت جو آجکل ایک خاص کمیٹی اور سول سرجن کے ماتحت ہے ہمارے ہاتھ میں دیا جائے۔

ہفتہ مختتمہ ۱۱ اگست تک موسمی رپورٹ۔ سیالکوٹ، ملتان اور پشاور کے سوا سب جگہ بارش ہوئی۔ ملتان تو بارش تیز و حصار نیز وزیر آباد، ترسیاکلوٹ اور راولپنڈی میں کم ہوئی۔ لاہور، شاہپور اور ڈیرہ اسمٰعیل میں بدستور برسا ہوا ہے اور باقی مقامات میں اترا ہوا ہے۔ فریقین تخم ریزی ترقی پذیر اور بری کے لئے زمین جوتی جا رہی ہے۔ حصار میں بارش کی ضرورت ہنوز باقی ہے۔ بعض جگہ ہیضہ کی حالت ہے۔ علاقہ فیروزپور اور لاہور میں جو ہولے نے کھیتوں کو نقصان پہنچایا اور راوی کی طغیانی سے علاقہ لاہور میں کئی جگہ زراعت کو ضرر پہنچا۔ سرشی اچھرہ میں پارہ کمشنر نارووال علاقہ سیالکوٹ میں عشر کے دن شیخوپورہ سرجاتے تھے۔ اُن میں ایک سکھ عمامہ باندھے ہوئے آملا۔ سپرنٹنڈنٹ اور ہمراہیوں نے ڈپٹی انسپکٹر کو چھپا لیا۔ پناہ لینی پڑی۔ پندرہ کانسٹبلوں کے چوٹے آئی تحقیقات ہو رہی ہے۔

نواب غلام محبوب بہادر لاہور کے ایک یا دو اردو اخبارات پر ازالہ حیثیت عرفی کی نالش دائر کرنے والے ہیں۔

شملہ کی نمائشگاہ ۱۴ کو کھل گئی۔

لالہ چھجو رام کمسٹر اسسٹنٹ کمشنر شاہپور نے جولائی سے دو ماہ کی رخصت وصول کی۔

مولوی تصدق حسین قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ سے بدل گئے۔

کچھ عرصے کے لئے سٹرجوہن ۲۰ جولائی سے ڈپٹی کمشنر بنوں مقرر ہوئے۔

لالہ جنی بعل کی جگہ لالہ خوشحال سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جج حدا است نقیفہ امرتسر ہوئے۔

اربار لاہور میں بجائے راولپنڈی کے آبی توپ خانہ کے بنانے سے توپخانہ آئیگا۔

سانسلہ (ضلع شاہپور) ریلوے سٹیشن کے قریب سڑک بہت خراب ہو گئی ہے اس کے سوا بھی کئی جگہ لائن ٹوٹنے سے مسافروں کے آنے اور چڑھنے میں بہت دقت صرف ہوتا ہے۔

بشیر میں جگہ لعل گھوڑے گئے ہیں ان کی جگہ مارچ تک نئے بن کر تیار ہو جائینگے۔

بعض چار اضلع سیالکوٹ کے ہندو مسلمانوں میں جو زور سے اذان کے متعلق ہر تکرار تھی اس مقدمے میں دونوں قوموں سے چکلکے لیا گیا کہ آئندہ فساد نہ کریں۔

ڈکنا ہکول ضلع جہلم کے ایک جیتھی رسان نے اس جرم میں سزائے قید پائی کہ بجائے ۱۰ کے ۱۵ روپے کے لاہور ۱۰ اور کے اور مرتبطور حق دستور مکتوب الیہ سے وصول کئے۔

واکسرائے کا آخری پروگرام۔ ۲۴ اکتوبر شملہ سے روانہ ہونگے ۲۵ اکتوبر امرتسر یکم نومبر سکھر ۳ سے ملتان کوئٹہ۔ ۹ شکارپور۔ ۱۰ سے ۱۲ تک کراچی۔ ۱۳ دلشاں۔ ۱۴ راولپنڈی۔ ۱۹ سے ۲۲ تک پشاور ۲۳ کو بسواری کشتی کالا باغ۔ ۲۵ کیمبل پور۔ ۲۶ نومبر سے ۲ دسمبر تک لاہور پہنچ کر براہ دہلی کانپور ۵ دسمبر کی صبح کو ساڑھے آٹھ بجے۔ اخل نکلتے ہونگے۔ لاہور اور گوشہ میں دربار کرینگے۔ لاہور میں صبح کے ۹ بجے پہنچیں گے۔ دہلی میں ۲۷ روز قیام ہوگا اور کانپور میں چند گھنٹے۔

شملہ سے کالکا تک سرکاری ریل گاڑی دوڑنے لگی۔ جہاں جہاں سڑک ٹوٹی ہوئی ہے وہاں سامان قلیوں کے سر پر جائیگا۔

۳ تاریخ کی شب کو کلو میں برسوفان کے ساتھ بارش ہوئی۔

بیاس چاردن میں ڈیڑھ فٹ اتری ہے۔ فیروزپور سے شملہ کو ہنوز نہیں جا سکتے۔

روک بنکشن کے نیچے مداحی کی سڑک جو خراب ہو گئی تھی ٹھیک ہو گئی اور لاہور سے کراچی تک برابر ریل چلنے لگی۔

لسا جمعہ میں ہفتہ کے دن تبیح کا میلہ تھا دو ہزار اہل مخلوق سپیشل گاڑیوں میں گئی تھی۔

راولپنڈی ریلوے سٹیشن پر ایک پٹھان کے پاس سے سامسونا اور جواہرات برآمد ہوئے جو کسی مندر کے خیال کئے جاتے ہیں۔ تحقیقات جاری ہے۔

گوجرانوالہ میں ایک مستری قلب سازی کے جرم میں گرفتار ہوا

ٹبالہ ضلع گورداسپور میں ایک کہتری کے دو سالہ بچہ کو جسکے بدن پر صرف پانچ روپیہ کا زیور تھا ایک شخص نے ارڈا لاد دوسرے دن لاش ملی قاتل گرفتار ہوا۔

نواب بہاولپور نے کلکتہ کے ایک کارخانہ میں ایک زیور بنوایا ہے جس میں دو ہزار سے زیادہ ہیرے جڑے ہیں۔

نواب صاحب بہاولپور ۱۲ اگست کو لاہور میں تشریف لائے اور یہم کے ہمراہ بازار میں پھرتے رہے۔

ٹبالہ میں چار و طرف پانی بھرا ہوا ہے اور ملیریا کا از بسیار ہے۔

فصلہ مینو سپلٹی بصرف ساڑھے چار ہزار روپیہ کے ایک مارکیٹ گوشت کا بنانے والی ہے۔

چاندنی چوک دلی میں شروع ہے۔

ساؤن ضلع مظفرگڈھ میں تیسرے درجہ کا ہسپتال قائم ہونے والا ہے۔

کئی دن کے بعد کل کچھ ابر لاہور میں ہوا تھا مگر شیخ ہو گیا۔

شہزادہ وانالوہر ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور کی کوٹھی میں ایک لڑکا اور ایک بوڑھا چل گئی۔

بہنا کی طغیانی سے کئی نعمت دیہا بد ہو گئے سینکڑوں آدمی درختوں اور مکانوں کی چھتوں پر چڑھے ہوئے اور چار روز سے فاقہ سے تھے پولیس کی مدد سے سو سے زائد بچ گئے۔

ہفتہ گذشتہ میں جو بارش سونے چھ چھ سو من غلہ شملہ میں آیا۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۱۷ اگست سنہ ۹۴ء

چین اور جاپان میں جنگ

چین دنیا میں بڑی قدیم سلطنت ہے اور بلحاظ آبادی کے دنیا کی کوئی سلطنت اس سے بڑھ کر نہیں۔ چین قدیم زمانے میں بڑا شائستہ، ہنرمند، علم دوست اور طاقتور ملک رہا ہے۔ چین کی صنعت اور مصنوعات آج تک دنیا کے زبان زد ہیں۔ مانی و بہزاد کا نام کس کھلے پڑھے کو معلوم نہیں۔ چین کی دیوار اور نہر ساری دنیا کو حیرت میں ڈالنے والے انجینیر کے کام ہیں۔ کانفشن کا چینی کاہشت پہلو میناز اس وقت تک کی صنعت کو حیران کرتا ہے۔ جب تک مشرق کو اہل فرنگ کا دیدار نصیب نہیں ہوا تھا اہل ختان چین ہی کا بول بالا تھا۔ آج دنیا میں کوئی طاقت کے سوائے کوئی سلطنت بڑی نہیں ہو سکتی۔ بحری طاقت کا ہمارا جہاز رانی پر انحصار ہے اور جہاز رانی ہمارا کپاس کی احتیاج ہے۔ یہ کپاس اور اون پہلے پہل مشہور یورپین سیاح مارکوپولو سے ۱۲۷۵ء میں چین سے گیا تھا۔ حالانکہ چین کو صدہا سال اس سے پہلے جہاز رانوں کا کپاس معلوم تھا۔ چین کے عجائب خانے میں ایک نوٹ ہزار سال پیشتر کا اس وقت موجود ہے۔ جبکہ یورپ میں تھوڑی عرصے سے نوٹ ایجاد ہوا ہے۔ حالانکہ یورپ گرت چین میں کئی ہزار سال سے چھپتا ہے۔ حالانکہ یورپ میں شہر میں صدی مسیحی سے پہلے اخبار کا کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا۔ غرض قدیم زمانے میں چین نے جیسی علوم و فنون اور صنعت و حرفت میں ترقی کی تھی ویسی ہی اس کی طاقت بھی زبردست اور وسیع تھی۔ مگر اس ملک کے لوگوں کو قدیم اہل ہند کی طرح ایک قسم کی ایسی خود بینی پیدا ہو گئی ہے جس نے آپ کو تمام دنیا کے باشندوں سے بہتر سمجھنے اور چینی آج تک اپنے ملک والوں کو "آسمانی باشندے" اور اپنی سلطنت کو "آسمانی بادشاہت" کے نام سے لکھتے ہیں اور غیر ملک کے لوگوں کو نفرت سے "اجنبی کتے" کہتے ہیں۔ چونکہ ہندوستان کی طرح ان کا ملک بھی ایک چھوٹا موٹا براعظم اور لحاظ سرسبزی اور سیر حاصلی کے بے نظیر ہے اور ملک کے باشندوں کی ضروریات ملک کے اندر ہی سے پوری ہو جاتی ہیں۔ اس لئے چینیوں کی طرح چینیوں نے بھی باہر سے بے پروا ہو کر اپنا منہ بند کر لینا دوش کا کام سمجھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے ملک کبھی غیر ملکوں پر قابض نہ ہوئے۔ بلکہ ان میں بسنے والے ملک کے باشندے کمزور اور ڈرپوک ہوتے گئے۔ ادھر یورپ کو علمی ترقی کے آفتاب سے زمانہ روشن ہو گیا مگر چین کو خبر نہ ہوئی۔ یہاں تک کہ آفتاب سر پر آپہنچا تو چین کی

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— فیسرائے ۲ دسمبر کو لاہور سے روانہ ہو کر کرنال کوٹھکانے کے بعد انبالہ دہلی میں پانچ روز قیام رہیگا۔ وہاں سے ستنا تشریف لے جائینگے۔ راہ میں چند گھنٹے کانپور پر ٹھہرینگے۔ ۱۴ دسمبر تک علاقہ ریوان میں شکار کھیلیں گے اور ڈپٹی صاحب اس عرصے میں الہ آباد میں قیام کرینگے۔ ۱۵ دسمبر روز شنبہ ساڑھے آٹھ بجے کلکتہ پہنچیں گے۔

— نفشت گورنر بنگال موسم سرما تک مدراس پورنہ آ سکیں گے۔

— مسٹر ڈوسکر بڑی گورنمنٹ ہند سے مہینے کی رخصت پر گئے ان کی جگہ مسٹر میکلیوڈ سن ڈپٹی سکریٹری کام کرینگے اور ان کی جگہ مسٹر وگلی۔

— کشمیر میں بھی ٹوٹھ اکھاڑنے کا انتظام سرکاری ہونے والا ہے۔ عنقریب احکامات جاری ہونگے۔

— سول اینڈ ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ دیسی لوگ دو چار حرف انگریزی پڑھ کر دکانداری کھول دیتے ہیں یہ بہت خوفناک ہے۔ گورنمنٹ کو ایک قانون جاری کرنا چاہئے کہ بغیر حصول سند کوئی شخص اداریہ انگریزی نہ لکھنے پائے۔

— گانجہ کمیٹی کی رپورٹ بعد تکمیل بحضور گورنمنٹ ہند ارسال ہوئی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بالکل ممانعت سے ڈر ہے کہ گانجہ پینے والے کسی اور نشہ کا استعمال شروع کر دیں محصول زیادہ کر دینے اور بغیر لائسنس زراعت نہونے دینے اور دوکانوں کو محدود کر دینے سے کمی ہو جائیگی گورنمنٹ کا ٹھیکہ لینا مناسب نہیں خیال کیا گیا ہے۔

— شہر کانپور میں ہیضہ کثرت سے پھیلا ہوا ہے۔ بارش موقوف ہے۔

— کلکتہ میں سخت گرمی ہے۔ بنگال اور ممالک مغربی و شمالی میں بارش کی موقوفی سے ہیضہ پھیل گیا ہے۔ علی ہذا القیاس ہمبئی میں بھی۔

— دنیا پور میں میجسٹر رعمنٹ کے دو سپاہی ہیضہ پھیلا ہوا ہے۔

— مسلمانان مدراس نے کلکٹر ڈان اضلاع سے درخواست کی ہے کہ اسلامی انجمنوں کی حمایت کا قانون جاری ہونا چاہیئے۔

— پوسٹماسٹر جنرل بمبئی نے نوٹس دیا ہے کہ ولایت سے جو اخبارات ہر ہفتہ پوسٹ وغیرہ ہندوستان کو آتے ہیں ان کی طبلی راس قدر ہے کہ ریپٹ بے نام ہو جاتے ہیں۔

— جس طرح بنگال میں یہ اتی رعایا کو تین ہفتہ بذریعہ پوسٹ آفس بھیجنا وقوف ہوتی ہے یہی قاعدہ عنقریب آسام میں بھی جاری ہونیوالا ہے۔

— نواب وقار الامرا بہادر جو ماہ اکتوبر سے وزارت حیدرآباد کا کام کر رہے تھے ۱۰ اگست کو مستقل وزیر ریاست مذکور باضابطہ مقرر ہو گئے۔

— چاندنی اور مندوکے درمیان جی۔ آئی۔ پی ریلوے کا جو پل ٹوٹ گیا تھا اس پر مسافر اور مال وغیرہ سب جانے لگے۔

— جی جی بھائی ہسپتال بمبئی میں اب ہیضہ کا زور کم ہوتا جاتا ہے۔

— ۱۲ ماہ حال کو ہیلو ڈیرہ کے دربار میں شہزادہ جہاں قدر کو کے ڈی آئی ای کا سرکل چیفرٹن کو سی۔ آئی۔ ای کا خطاب دیا گیا۔

— کرنل ساندرس جج ایڈیکیٹ جنرل کی جگہ کسی کی تقرری ہنوز گورنمنٹ مدراس نے ہے۔

— سر من جنرل ہیڈ شامیڈیکل افسر کلاں افواج ہند بجائے سال حال کے سال آئندہ میں دورہ کرینگے بمبئی اور مدراس پریسیڈنسیوں کا بھی ملاحظہ ہوگا۔

— تمام ریشن لنڈین ریلوں کی درخواست بابت تبدیل اوقات زیر تجویز ہے یکم اکتوبر کو قواعد جدید مثل کے ہونگے۔

— گورمنٹی محصل چار شنبہ ۲۰ فیٹ خالی تھی ستارگھر اور تمام دفتر ہر وقت کھلے رہتے ہیں۔

— منی پور کی سڑک صرف ۴ میل کو باقی رہ گئی ہے۔ مارچ ۱۸۹۵ء تک ختم ہو جائیگی۔

— نواب فخر الملک بہادر جوڈیشل منسٹر حیدرآباد دو مہینے کے واسطے ۹ اگست کو کھنڈالہ جانے والے تھے۔

— مجلس تعلیم نسوان جوحال میں بمقام لکھنؤ قائم ہوئی ہے روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ اس وقت تک ایک لاکھ روپے کے قریب چندہ جمع ہو چکا ہے۔ مدراس میں بھی اسی قسم کی تحریک ہونے والی ہے۔

— حیدرآباد میں بارش ہوئی ہیضہ کم ہوتا جاتا ہے۔

— ماہ دسمبر میں بمقام کلکتہ میڈیکل کانفرنس کا انعقاد ہوگا۔

— لیکن افسوس ہے کہ ہندوستانی ڈاکٹروں کے لئے کوئی جگہ نہیں رکھی گئی ہے

— سیلون کے بندرگاہ میں ۳۱ جولائی کو دو جہاز ٹکرا گئے مگر جہازوں کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ دو کشتیاں مع سواریوں کے غرق ہو گئیں۔

— سر الفریڈ لائل کو اب بہت افاقہ ہے۔

— کرنل نسبٹ کی جگہ میجر آر بوسہ ایجنٹ سنٹرل انڈیا ریذیڈ ہونگے۔

— مانڈلی سے ناگپور تک ہیضہ پھیلا ہوا ہے۔

— بنارس اور اطراف میں ہیضہ کا زور ہے۔ حال کی بارش سے ترقی ہیضہ کا خوف جاتا رہا ہے۔

— احاطہ بمبئی میں ٹڈی بکثرت اڑتی۔ علاقہ ستارا میں بہت سخت نقصان کیا۔

— پونا میں پولیس نے ہندوؤں کو مسجد کے پاس سے باجہ بجاتے ہوئے گزرنے کی اجازت نہیں دی۔ اسپر ناخوش ہو کر انکے جلوس کا جلوس چھوڑ کر ہندو گھروں کو لوٹ گئے۔ گاڑی اور سانپ کو پولیس نے اپنی حفاظت میں لے کر دو سو روز مقدمہ عدالت میں سپرد کیا۔

— راجپوتانہ کے قریب گورنمنٹ انعام اور مدراس گورنمنٹ کے درمیان کچھ سرحدی نکرار ہے۔ وائسرائے کمیشن بیٹھے گی جس میں دو افسر ریاست کے اور دو گورنمنٹ کے ہونگے۔

— حیدرآباد میں عنقریب ٹرام چلنے جاری ہونے والی ہے۔

— نینی تال کے راستہ میں کاٹھ گودام کے سٹیشن سے ایک میل کے فاصلے پر بہ فیٹ تک ایک سڑک کا حصہ بالکل گر گیا جس کسی قسم کی سواری نہیں چل سکتی اور مسلسل بارش مرمت کی رخصت نہیں دیتا۔

— اودھ و روہیلکھنڈ ریلوے پر لکھی سرائے کے قریب ٹوٹی ہوئی سڑک بنگئی۔

— مسٹر منچرجی پارسی ولایت کو روانہ ہوئے۔ پارلیمنٹ کی ممبری کے امیدوار ہیں۔

— جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی سڑک درست ہو گئی۔ ڈھونڈہ کاٹہ سے کلکتہ کو ریل برابر جانے لگی۔

— ٹیلیگراف ماسٹر امبین کو ایک سپاہی نے دفتر کے اندر جا کر تلوار سے مجروح کیا اور گرفتار ہوا۔

— نیشنل کانگرس آئندہ کے لئے جگہ مقرر ہوئی ہے سر ولکھنو پر نیشنل کانگریس

(ممالک غیر)

— امیر البحر ہنگ کا قول ہے کہ چین جاپان کو ہیس کر دیگا۔ سابق اللذکر کا تجربہ جنگ سو برس کا ہے۔

— معلوم نہیں ہوتا کہ چینی جاپان میں جنگ کریں بلکہ خود جاپان پر قبضہ کرینگے۔ (لندن ۹۔ اگست)

— جاپان میں جنگ کے خیالات بہت سخت ہیں۔

— دریائے کنٹن کے قلعوں کی فوج میں پانچ ہزار سیاہ جھنڈیاں اور شامل ہوئیں۔

— فرقہ انارکسٹ کا والیٹ خصوصاً فرانس میں بہت زور ہے۔ آئے دن نئی دھمکیاں دیجاتی ہیں۔ پریسیڈنٹ حال کو اطلاع ملی کہ ہیزل انارکسٹ جو قید ہے اگر رہا ہوگا تو پریسیڈنٹ کارنات مقتول کی بیوہ اور بچے مارڈالیجائینگے اور اگر ہیزل کو سزائے موت دی جائیگی تو یہ مذکور بھی زندہ نہ چھوڑی جائیگی۔ اسپر کچھ دھیان نہ کیا گیا اور قبل از وقت مقررہ ہیزل مذکور قتل کیا گیا۔ فرانس میں اس قسم کے واقعات کی بابت ایک قانون مختص الامر جاری ہوا ہے۔

— امریکہ کی ریلوے کی بغاوت کم ہوتی جاتی ہے۔ جمعہ کے دن سیکرامینٹو پر باغیوں نے سپاہیوں کی ایک جماعت پر بندوقیں ماریں سپاہیوں نے بھی جواب دیا۔ دو باغی مارے گئے۔

— ڈاہنس کا ایک مسافر تبت میں مارا گیا۔ گورنمنٹ چین نے افسوس ظاہر کیا اور مقتول کے ورثاء کا وظیفہ مقرر کیا جانے کا حکم دیا ہے۔

— گورنر جنرل پرتگالی ہند نے بعذر بیماری استعفا دیا۔ وکاگرنٹ نوروانا اس کی جگہ مقرر ہوئے۔ گزشتہ ۴۰ سال کے اندر یہ پانچواں گورنر ہے۔

— ۲۹ جون کو سوامیں گورنمنٹ کی فوج اور باغیوں سے مقابلہ ہوا آخر الذکر ۲۲ مارے گئے۔

— پریسیڈنٹ کارنات کی بیوہ کے لئے گورنمنٹ فرانس نے ایک ہزار پونڈ سالانہ کی پنشن دینے کی تجویز کی تھی گر سینیٹ کارنات نے منظور نہ کی۔

— پیکن سے واپسی کے وقت ٹنکو میں چینی سپاہی قافلہ جاپان سے بے عزتی کے ساتھ پیش آئے۔ پرنس لی ہنگ شینگ نے سرکشوں کی تنبیہ کے واسطے فوج روانہ کی۔

— کوریا میں جاپانی اہل چین کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں۔

— ۷ جولائی کو جنرل مارو (فوج مدراس) نے ایڈیز ابیں انتقال کیا انہوں نے مسٹر شرنیواس چچی ایک ہندو لڑکے کو متبنیٰ کیا تھا اور معاہ اپنی میم کے اسی کی تعلیم کے لئے یہاں آئے تھے۔

— لنڈن ۱۱۔ اگست۔ ہالینڈ میں ہیضہ پھیل رہا ہے۔

— سسلی میں زلزلے کی کثرت ہے ۱۲۔ آدمی مر گئے ۲۹ مجروح ہوئے اور مالی نقصان بے شمار ہے۔

— برطانیہ نے سلطنت جاپان کو اطلاع دی ہے کہ انگریزوں کے نقصان جانی و مالی کی جوابدہی اور ذمہ داری اتہامی طرف ہے۔

— امریکہ میں نوجوان عورتوں نے ایک سوسائٹی بنائی ہے کہ جو مرد کسی طریقے سے تنباکو کا استعمال کرے اس سے کوئی سروکار نہ رکھا جائے۔

— لنڈن میں عورتیں مردانہ لباس پہن کر بکثرت سواری پر نکلنے لگی ہیں۔

— جاپانیوں کا ہیروی پر حملہ کرنا تحقیق ہے مگر تفصیلی حالات ہنوز معلوم نہیں۔ یہ بھی تحقیق ہے کہ جاپانیوں نے قلعہ اور پر حملہ کیا مگر ناکامی کے ساتھ۔

حفظ صحت

استفسار

۶۳- نقوہ۔ ملتمس ہوں کہ بذریعہ مہربانی اپنے کالم حفظ صحت میں علاج بیماری نقوہ جو کہ میرے ایک دوست کو عرصہ تین سال سے ہے جس سے بائیں طرف کا لب اور آنکھ بوقت بات کرنے کے پھر جاتا ہے درج فرما کر بذریعہ اخبار بندہ کو اطلاع فرمائینگے تو غائت سے بعید نہ ہوگا۔ لب اور آنکھ ہر وقت نہیں پھرتے بلکہ گاہے گاہے بات کرتے وقت پھر جاتے ہیں۔ (راقم ج۔ ر۔ انسپکٹر ریلوے)

۶۴- سہال۔ میں کوئی تین ماہ سے مرض سہال میں مبتلا ہوں بہت سے حکیموں نے معالجہ کیا ہے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ صرف اتنا ہوا ہے کہ اسہال معمولی بند ہونے سے پیچش ہونے لگ جاتی ہے آپکے معزز ناظرین میں سے اگر کوئی صاحب اس کا نسخہ بذریعہ اخبار شائع فرمائیں تو عین نوازش ہوگی ضعف بہت ہو گیا ہے۔ (نبی بخش ارنڈ الہ ۲)

علاج

۷۶- نیند کی حالت میں دانتوں کا پیسنا۔ اس کیفیت بندہ یہ مرض نہیں بلکہ ایام طفولیت کے عصبی امراض کی ایک خاص علامت ہے جس کی نسبت کہ بسا اوقات مختلف امراض معدہ و امعاء کی وجہ سے بھی نظام عصبی میں خراش پیدا ہو کر یہ نوبت عارض ہو جاتی ہے۔ لہٰذا چونسوتھی ملی ہوئی کرم درہا۔ قبض ائی۔ استعمال تقبل حمار و مرض اغذیہ۔ کثرت استعمال ترشی شیلہ اسہال پیچش تپ۔ ورم طحال و جگر۔ ام الصبیان۔ دانتوں کا نکلنا۔ سرسام پرضرب و زخم کا لگنا صرع۔ غشی۔ تپش آفتاب۔ کمزوری ضعف طبیعت و دفع وغیرہ امراض ہیں جن کا تعلق کم و بیش رسالتہا یا غیر و سالتہا نظام عصبی سے منضبط ہے عموماً یہ علامت پائی جاتی ہے۔ سائل ان امراض متذکرۃ الصدر یا اور کسی ظاہر و اسباب کے گاہ بگاہ یہ منحوس عادت بچوں بلکہ جوانوں میں عارضاً ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ ہم نے عموماً دموی مزاج بچوں اور جوانوں کو جن کا نظام عصبی خلقتاً شدید ہو کر محرک ہوتا ہے اس فعل شنیع کا مرتکب ہوتا ہوا پایا بعض اشخاص جہالتاً اس کو آسیب سے منسوب اور بعضے تسلط جنات سے معیوب کرتے ہیں عوام الناس کا خیال باطل ہے کہ جس گھر میں یہ ناوقت حرکت ہو وہ مورد آفات آسمانی اور اس کا مرتکب مقہور قہر ربانی ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ کاشانہ زندگی محروم و محروس رہتا ہے۔ درحقیقت اس عادت کی نحوست سے بکلی اور بطفل ہر بھلا کوئی کلام نہیں۔ انسانی خلاق اور آداب سے یہ بیجا حرکت از حد بعید ہے۔ (مفلوج) اوّلاً اور مرض متذکرۃ الصدر سے اگر کوئی مرض لاحق حال ہو تو اس کا کامل علاج کریں۔ خاص بسبب مرض کو رفع کریں ساتھ ہی ساتھ صحت بدنی کا لحاظ رکھیں۔ مفرح و طراوت بخش ادویہ از قسم مغریات اور حلوی زود ہضم غذایات کا کثرت استعمال رکھیں۔ اور اگر بلا موجودگی ان امراض کے یہ نشانات حرکت صرف عادتاً مانوس ہو گئی ہو تو انگلستان سے لوبیا خشک و درکھ چھلے جن کو اصطلاح انگریزی میں فرنچ بینز یا سبز گاہی میں اور جو مختلف اشکال کے مثلاً سبز و مخروطی و مدور ان غوش وضع اور طعم ہوتے ہیں فعل از استعمال و ذرہ ذرہ چنے عرصہ چھ ماہ تک روزانہ کھایا کریں۔ اس کے استعمال سے بگڑ کسی طرح کا مزاج نہیں ہوتا اور نہ طبیعت کو نفرت یا کلفت ہوتی ہے۔ خفیف مقدار پنج ماسہ کی صبح و شام یا دو کسی خوشگوار بدرقہ کے ہمراہ شب کو نوش فرمائیں۔ روغن بادام مکدد یا صندلی کی مالش کریں۔ رفع قبض کے لئے مرتبہ ملیلہ کلاں ہمراہ دو قند یا نیم گرم کا استعمال کریں۔ انشاء اللہ العزیز نہ صرف بستر میں بلکہ کوئی اندیشہ عصبی عرض لاحق نہ ہوگا۔ اس معمولی سہل طریقہ سے راقم پیشگی محسوس حرکت بالکل مفقود ہو جائیگی و محمد خاں اسسٹنٹ سرجن ہسپتال لاہور

شعر و سخن

ہماری قسمت

(نتیجہ فکر حضرت شاہ سید محمد اکبر صاحب ابو العلائی دانا پوری)

الحمد للہ ہے وہ دن جہاں کے لوگ — دیکھی جاتی نہیں اب قوم کی بگڑی حالت
دن کے سر پر ہے جگمگا چھائی ہوئی غربت کی — آؤ قوموں پہ برسنے لگا ابر رحمت
بام اقبال پہ اب کون سہارے سے چڑھیں — نہ تو دولت ہی رہی پاس نہ ہے جمعیت
حوصلے پست ہوئے خوب شکستیں کھائیں — دل بڑھے یاروں کے ٹوٹی جو ہماری ہمت
اتفاق ان میں جو تھا ساری ترقی کا سبب — ہو وہ ہر ایک مسلماں کے لئے وجہ نصیحت
باپ کو بیٹے سے اور ماں کو ہے بیٹی سے نفاق — نہ رہی عاشق و معشوق میں اب الفت
جن کو کہتی ہیں امہات المؤمنین دنیا میں — کس طرح اپنے بزرگوں کی اٹھاویں عزت
کر دیا تھا جسے اللہ کے اک بندہ نے — اک مثل ایک زباں ایک سخن اک ملت
اب اسی قوم میں آ کر گھسا ہے ابا — بے سبب بیں سے مجھے کون کرے گا نفرت
ہائے وہ قوم جو یگانہ جو ہر اک علم میں تھی — اب اسی قوم کی ہے غیر سے صورت
کل پڑھاتا تھا تہذیب کا جس کی عالم — اب اسی قوم کی ہے غیر سے رسمی زینت
نام جس قوم کا تھا باعث فیروزی و فتح — اب اسی قوم کا ہے مذہب ہر رسمی زینت
مدرسوں میں لکھی نکھی کوڑی بھی — نوج محبوں میں ہوا ہو گئی ساری دولت
لگنے سجنے و بناؤ تو حرکل میں ہے — کوئی میلہ اگر آ جائے تو لاکھوں کی کھپت
نور اخلاق جو تھا ان میں ترقی کا چراغ — وہ جو ٹھنڈا ہوا اور بانکی چھاتی ملت
امرا عیش میں مصروف ہیں فیکری سے — نہیں تعلیم و تعلم کی زباں بھی دست
روز و شب سفل ہے شرح کی طویلی ہے ٹٹ — کہتے ہیں قتل کو ہوتی اسے بھی سی دودت
زنگاں کرتے ہیں کیا وقت بہ کا مول نہیں — اس گھر کی نہیں معلوم ہمیں کچھ قیمت
صحبتیں ایسی مری ہیں کہ زمانے سے بری — نخلیہ بھی ہے قدوہ تخلیہ یعنے خلوت
یہ فن نظم جو اک وقت میں نادر فن تھا — کیا کہیں آجکل اس کی جو ہوئی گیفیت
شعر میں غیر مضامین وصال و ہجر — کہیں علمیہ مسائل کی نہ دیکھی ہیئت
حکما میں بھی نباتی رہی طبی تحقیق — بھی کرنے لگے اب جاہلوں کی تو ہیئت
ان اطبا کی بھی حالت نہ رہی پہلی سی — کرتے ہیں فیس کی تحصیل میں پوری ہیئت
ہاتھ میں ایسوں کے تاثیر شفا کیونکر ہو — جب مریضوں سے یہ لینے لگے میٹھی شوت
فقر کے لئے جو فرض تھا تاک رہنا — کیا کہیں ان کی بھی بدلی ہوئی ہے ہیئت
صلح کل لے بھی رہے پیٹے بیٹھے ہیں — بے ضرر ذات بھی جن کی وہی ایسی فرقت
سب سے بڑھ کر مسئلہ نوع تھی یہ نوع بھی — آج مشہور ہے دنیا میں اسی کی نخوت
شیعہ سنی کے تعصب نے کیا اور نظیر — انہیں جھگڑوں نے تو اسلام کی توڑی شوکت
جان بن ہوئے یہ کو بھی تقلید کے جنگ — جس سے چلنے کی انہیں میں سنان بدعت
خانہ ہو گئی اور بانکا ہندوستان اور) — نہ تو عزت ہے نہ مذہب ہے نہ باقی غیرت
تو مٹی ان کی ہے ہم ہو کے احقاب ہے — اس سے بہتر تھی ہماری وہی جیسی ملت
اب ہے آرام طلب ہم ہوئی بگڑی ہے مزاج — مال سب لٹ گیا گھر ہو گیا سارا غارت
جب کبھی چلتی تھی دنیا میں ہماری ہی ہوا — خواب کے وقت نہ تکیوں کی ہوئی تھی حاجت
سنگ تھا باش سر خاک تھی نرش مخمل — قصہ تھا فضل خدا نصرت و فیروزی بخت
مال سب لوٹ کے بس لے گئی فوج اوباد — اب چھپر کھٹ ہیں گھروں میں نہ وہ خواب راحت
تقلب آ گیا کچھ ایسا مسلمانوں میں — نہ خیال ان کو ہے عزت کا نہ عار ذلت
دو دو پیسے کو جو تھیں فوق شرافت سے کم — سر تو بر برف سے بھی ہو گئی انکی جرأت
یا خدا رحم کر ان پر کہ یہ بندے ہیں ترے — اب کسی طرح کی باقی نہ رہی جان میں سکت
جان میں ہو جائے پھر کوئی مدبر ایسا — جس کی تدبیر سے پھر آ کے وہ پہلی قسمت
اے سری قوم ہو سنبھاز کے پانے یارو — منہ کو دھو ڈالو اٹھو خواب سے کب تک غفلت
کر دے اب برقیہ قوم تمام اے اکبر — سب کو بیہوش کیے دیتا ہے بیہوش قوت

معلومات کا کشت

لندن کا رقبہ ۲۲۰ میل مربع ہے۔

ایک معمولی بیل کی اوسط قوت ۱۰۰ گھوڑوں کے برابر ہوتی ہے۔

لندن میں مقبروں کے سالانہ مصارف ۱۰ لاکھ پونڈ کے زائد اندازہ ہوتے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ آبزرویٹ کے مزدور جو صرف آلو کھا کر بسر کرتے ہیں فقرس کے مرض میں کبھی مبتلا نہیں ہوتے۔

مرغی سال میں بحساب اوسط ۱۰۰ انڈے دیتی ہے اور بورچ میں مرغی تخمینا، شلنگ سالانہ کا نفع ہوتا ہے۔

سوئیڈن میں جب ہفتہ ہوتا ہے تو ہفتہ کی عورتیں اپنے ہمسایوں کی خدمت اور تیمارداری پر آمادہ ہو جاتی ہیں۔

ہر یورپ کی دنیا میں سب سے تیز چلنے والا تخمینا گھنٹہ میں ۱۲ میل گیا تھا۔ ۱۰۰ ہزار معنی لفظ ہے سے زیادہ میں نہیں ہیں میں وہ ڈھونڈا جاتا ہے اور جو کوئی نہیں کہہ سکتے ۱۰۰ ہزار نظامات دینے کا وعدہ کرتا ہے؟

پیٹے ہیکیلیس میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کسی کی بھیڑ بکری وغیرہ چوری ہو جاتی تو علاوہ معمولی کرایہ کے ان میں سے ایک بچہ مالک کو دینا پڑتا تھا۔ اور جب کبھی ایسا سیوں میں کسی کے ہاں توام بچے پیدا ہوتے تو مالک ایک بچہ لے کر اپنے گھر میں پرورش کرتا تھا؟

انگلستان میں ۵۰ لاکھ عورتیں مزدوری کر کے پیٹ پالتی ہیں۔

برطانیہ کی تصویر سکہ انگلستان پر چار سو دوم کے عہد میں سب سے پہلے شائع ہوئی؟

۶۲- اگر تک آدمی کا دن ہر اگر بلندی پر ہو تو ۲۰ گھنٹے ہوتا ہے۔

دس برس ہوئے جب ملک کی ذاتی دولت ۲۰ ارب تخمینہ کی گئی تھی۔ اس عرصے میں آور زیادتی ہوئی ہوگی؟

سپاہی ایک منٹ میں ۷۵ قدم اور جب تیز چلیں ۱۰۰ اور جب دوڑیں تو ۱۵۰ قدم چلتے ہیں؟

اٹلی کے شہر وینس میں دستور ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اس کے مکان کے سامنے اور قرب و جوار کی سڑکوں پر چراغاں کرتے ہیں جن میں متوفی کا نام عمر جملے پیدائش و مرض الموت وغیرہ حالات درج کرتے ہیں اور اس کی روح کی مغفرت کی دعا درخواست بھی عام لوگوں سے اس میں تحریر ہوتی ہے۔

ایک حکیم کا قول ہے جو ایک بڑے پاگل خانے کا افسر تھا کہ جو شخص اپنے آنکھوں کو ہمیشہ سیدھا قائم رکھتا ہے اور کسی کی طرف نہیں لگاتا نہ سلام کرتے ہیں نہ دیکھتے ہیں اس سے آنکھوں سے ملاقات ہے سمجھ لو کہ ضرور اس کی عقل میں فتور ہے۔

جاپان میں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک دن (۱۲ گھنٹے) (اسٹنٹ کا) شمار کیا جاتا ہے اور اسی طرح غروب سے طلوع تک ۱۲ گھنٹے رات کے گنے جاتے ہیں۔ اگرچہ گھنٹے میں ۱۲ گھنٹے کے نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں مگر ہر گھنٹہ کی مقدار ہمیشہ برابر نہیں ہوتی بلکہ مطابق تقسیم دن و رات ہماری گھڑیوں کی طرح نہیں ہوتی۔

ایک سیاح کا قول ہے کہ اس کے سامنے ایک شخص کے خاصلہ پر ایک شخص کے قتل ہوا اور وہ بیہوش ہو گیا

پیسہ اخبار

نمبر ۳۱ | یوم جمعہ ۱۰ اگست سنہ ۹۴ء مطابق ۱۴ صفر سنہ ۱۳۱۲ھ موافق ۵ بھادوں سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

مذاق

ایک جُلاہے نے واعظ سے سنا کہ عبادت کرنے والوں کے چہروں پر نورِ الٰہی چمکنے لگتا ہے۔ اندھیرے منہ نماز کی نیت سے اُٹھا۔ وضو کے لئے پانی تو نہ ملا لیکن ہجرہ میں تو سے برتے تیمم کر لیا۔ اور نماز کو کھڑا ہوا تو بیوی سے پوچھا۔ لوگ کہتے ہیں کہ نماز پڑھنے والے کے منہ پر نور چمکنے لگتا ہے۔ میرے چہرے پر بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟ بیوی بولی "پیارے شوہر اگر تو کہے تو رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ تو خوش ہو کہ گھٹا باندھ کر آیا ہے" (دردِ سنگھ)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک انگریز انسپکٹر صاحب ایک دیہاتی مدرسے کا معائنہ کر رہے تھے۔ طبیعت مذاق پسند تھی۔ وہاں کے مدرس کو ایک گدھے کی تصویر دکھا کر کہا "دیکھو مولوی کیسا گدھا ہے"۔ حاضر جواب مولوی بولا "ہاں صاحب کابلی گدھا ہے"۔ صاحب بہت ہنسے اور مدرس کو کچھ انعام دیا۔ (دردِ)

سکھوں کے زمانے میں ایک دفعہ سپاہیوں کو تنخواہ ملی۔ اُنہوں نے مشورہ کیا کہ منشی ہمیں تنخواہ نہیں دیتے۔ ان کو مار ڈالنا چاہیئے۔ ایک سکھ بولا منشیوں کے مارنے سے بہتر ہے کہ ان کی ماؤں کو مار ڈالا جائے۔ وہ کون؟ مُلّا لوگ یعنی مدرس۔ (دردِ)

ایک سکھ نے دکاندار سے پاؤ آٹے کا گڑ مانگا۔ دکاندار نے سمجھا کہ ایک آنے کا بھر مانگتا ہے۔ جب پاؤ بھر تول دیا تو سکھ نے ایک پیسہ خرچ کیا۔ سکھوں کا زمانہ تھا بیچارہ دکاندار بول نہ سکا۔ جب دوسرے سکھ نے دیکھا کہ ایک پیسہ کا اس قدر گڑ مل گیا ہے تو اس نے بھی پیسہ دیا اور گڑ مانگا۔ دکاندار چھٹانک بھر دینے لگا سکھ بولا "ہوں۔ ہوں۔ یہ کیا؟ اس کو پاؤ بھر اور ہمیں چھٹانک"۔ بنیا بولا "صاحب اس کو غلطی سے دیا گیا ہے"۔ سکھ نے کہا "ایک دفعہ اور ہماری خاطر بھی غلطی کھاؤ"۔ بنئے کی کیا طاقت تھی۔ جبراً غلطی کھائی۔ (دردِ)

ایک مڑھیا کی گائے جو ہر روز باہر چرنے کے لئے جاتی تھی۔ ایک روز دیر تک واپس نہ آئی۔ جب شام ہو گئی اور اندھیرا چھا گیا تو ایک بیل گائے کا ہمشکل اتفاق سے گھر کے اندر گھس آیا۔ بڑھیا نے گائے سمجھ کر رسّہ ڈال لیا لیکن جب دودھ دوہنے لگی تو حیران ہو کر بولی "بیٹا آج ہماری گائے کا ایک ہی تھن ہو گیا ہے"۔

یورپ میں کسی نیلجنت میڈم رولینڈ نے کہا تھا "عقل میں مردوں کو زیادہ پہچانتی ہوں اتنی ہی محبت کی زیادہ قائم رکھنے کی"۔

وقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

انگریزی اور ہندوستانی کا تاریخ: سنہ ۱۶ء سے سنہ ۱۸۹۰ء تک

انگلستان نے جو لڑائیاں لی ہیں اُن کا خرچ حسب ذیل ہے:-

سنہ ۹۵-۱۶۸۸ء	آگسبرگ لیگ بمقابلہ فرانس وغیرہ	
سنہ ۱۷۰۲-۱۳ء	جنگ تخت نشینی سپین	۵۰۶۸۴۹۵۶ پونڈ
سنہ ۱۸-۱۷۴۰ء	بمقابلہ سپین	۴۵۴۷۳۲۴ "
سنہ ۳۹-۱۷۴۳ء	بمقابلہ سپین	۹۲۶۵۵۱۹۲ "
سنہ ۵۶-۱۷۵۶ء	جنگ ہفت سالہ وغیرہ	
سنہ ۱۸۱۴-۱۵ء	جنگ جاری ہے	۸۲۶۲۳۰۳۰ "
سنہ ۱۸۵۶ء	جنگ امریکہ	۹۷۵۹۹۴۹۶ "
سنہ ۱۸۱۵ء	بمقابلہ فرانس	۸۳۱۴۴۶۴۴ "
سنہ ۱۸۳۸ء	کینیڈا میں بغاوت	۲۰۹۶۰۴۰ "
سنہ ۱۸۴۰ء	چین کی پہلی جنگ	۲۲۰۱۰۳۵ "
سنہ ۱۸۴۸ء	جنگ کفار	۲۰۶۰۰۰۰ "
سنہ ۱۸۵۴-۵۶ء	جنگ روس	۶۹۲۷۶۹۴ "
سنہ ۱۸۵۷-۵۸ء	چین کی دوسری لڑائی	۶۶۴۰۶۹۳ "
سنہ ۱۸۵۶ء	مہم فارس	۹۰۰۰۰۰ "
سنہ ۱۸۶۶ء	مہم ابیسینیا	۸۶۰۰۰۰۰ "
سنہ ۱۸۷۱ء	جنگ فرانس و پرشیا	۱۴۵۱۰۹۷ "
سنہ ۱۸۷۴-۷۵ء	جنگ اشنتی	۹۲۷۰۱۷ "
سنہ ۱۸۷۸-۷۹ء	جنگ روم و روس	۷۰۰۰۰۰۰ "
سنہ ۱۸۷۹ء	جنگ جنوبی افریقہ جنگ افغان	۵۰۰۰۰۰ "
سنہ ۱۸۸۳-۸۵ء	مہم مصر	۳۸۹۵۰۰۰ "
	رسگاری جنرل گارٹن	۳۰۰۰۰۰ "
	فوجی و بحری کام	۹۴۵۱۰۰۰ "

مجموعہ ریلیں ہندوستان میں سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء میں جب انجن کی مسافت کیجاتی۔ برامتھرا ۵۰ میل۔ وزیرآباد ۲۰۰ میل۔ روہری کوٹری ۲۰۶ میل۔ شمالی ہند میں چھوٹی لائن ۹۰ میل۔ بنگال و پنجاب ریلوے میں چھوٹا گنڈوں سے ۱۰ اور ایک الوانہ خلیا تک ۵۷ میل۔ ہلی کالی کیچ ۴۰ میل۔ منگور ۲۵ میل۔ شورنگوچین ۲ میل۔ ۱۰ میل۔ ٹنی ویلی کوئمبتور ۶۰ میل۔ مدورا پامبین ۹۱ میل۔ ترم پار تی پور ۳۰ میل۔ چنگانگ نہلا ۴۲۰ میل۔

(باقی صفحہ ۸ پر) جملہ ۲۲۰۸ میل۔

انگلستان کی آبادی میں ہر روز ہزار اشخاص کے بیچ سنہ ۱۸۹۰ء میں

۳۰ جس ۲۱ اور ۳۰ تھا۔ شراب نوشی کی تفصیل

عجیب عجیب باتیں

خوفناک وبا۔ دو تین مہینے سے کینٹن، ہانگ کانگ اور بہت سے چینی شہروں میں کالی موت کا بہت زور ہے۔ مریضوں میں دس یا بیس فی صدی مشکل سے بچتے ہیں۔ سنہ ۹۲ء میں ہی عرض ترکستان میں پھیلا تھا۔ جہاں صرف ایک چھوٹے سے شہر میں چھ دن کے اندر ۳۰۰ آدمی مر گئے تھے۔ علامتیں اس مرض کی بخار، درد سر، گردن میں گلٹیاں پڑ جانا۔ کبھی سرسام اور بازوؤں میں خارش پڑ جانا۔ ناک سے خون جاری ہونا وغیرہ ہیں۔ چودھویں صدی میں یورپ اور ایشیا کو اسی بیماری نے تہ و بالا کر دیا تھا۔ یورپ میں چھ حصوں اور ایشیا میں ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ آدمی اس مرض میں مبتلا ہو کے تلف ہوئے تھے۔ سنہ ۱۶۶۵ء میں ہانگ کانگ کے اندر صرف لندن میں ۳ لاکھ آدمی مرے تھے۔ اور سنہ ۱۸۳۲ء میں شہر پیرس میں چند ماہ کے اندر ۱۸ ہزار اور سنہ ۱۸۳۲ء میں لوگوں کی ایک لاکھ آبادی ہلاک ہوئی تھی۔ یورپ میں پچھلی دفعہ سنہ ۱۸۳۲ء میں یہ مرض ہوا اور سنہ ۱۸۴۲ء تک رہا۔ مصر میں سنہ ۱۸۳۵ء سے سنہ ۱۸۴۰ء تک رہا۔ دھوئیں سے مفرق ہیضہ اس جا بجا پایا جاتا ہے۔ سنہ ۱۸۶۶ء اور سنہ ۱۸۷۳ء میں پیرس اور سنہ ۱۸۷۳ء میں لندن اور سنہ ۱۸۷۳ء میں علاقہ جات پیسو دیمیا (آسٹریا) میں آکسار مدراس کے دورے ہوئے تھے۔ ہیضہ میں کم کرنے کی کئی سلطنتوں سے کوشش کی گئی ہے۔ ڈاکٹروں کو تحقیقات کے لئے روانہ کیا مگر ان کے پہنچنے سے پہلے یہ بیماری مفقود ہو چکی تھی۔ یہ بیماری نہ صرف انسان بلکہ حیوانات میں بھی ایسی ہی ہوتی ہے۔

شاہ انام کی بیبیاں۔ شاہ انام کی سو بیبیاں ہیں۔ ہر محل میں ہر خدمت عورتوں کے سپرد ہے۔ تیس عورتیں ان کے کمرے کا پہرہ دیتی ہیں۔ پانچ ہر وقت خدمت کے لئے مستعد رہتی ہیں اور سب سے بڑی خدمت ان کی شاہ کے ناخن کاٹنے کی ہے۔ ناخن انگلیوں کے برابر لمبے ہیں۔ ناخن کا اس قدر طول اور جوڑ سلطنت اور تعلیم یافتہ ہونے کے عجیب ہے۔

قدیم زمانے میں ارسطو اعورتیں۔ روس عورتوں میں کسی زمانے میں ڈاڑھی کا بڑا شوق تھا۔ عورتیں بال اگانے کی کوشش میں چہرہ پر بستر پھر اکر ضماد چڑھا کر تی تھیں۔ سیسرو کا قول ہے کہ اس فاسد خیال نے یہاں تک ترقی کی کہ ناجائز زور سے عورتوں کو روکنے کے لئے قانون جاری کرنے کی ضرورت سمجھی گئی۔

امریکہ کی ریلوں پر پرہیز گاری۔ امریکہ کی ریلوے لائنوں پر ملازمین کو نوکری کے وقت شراب پینے کی سخت ممانعت ہے۔ ملاحوں لائسنس ایسی ہیں جہاں قطعاً یا قید اقامت نوکری شراب کی اجازت نہیں۔ لوگ ممنوع کئے گئے ہیں۔ اور ۱۳ لائسنس اجتناب شراب کو ترجیح دینے میں بہت مسابقہ کرتے ہیں۔ اور ایک لائن ایسی ہے کہ وہاں نوکری سے پہلے

تندرستی دنیا کی بادشاہت ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی دوایات کو کام جانتے ہیں اور ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر سے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۵ اگست ۱۹۰۶ء

امرتسر کے ایک مزلیور و پین نے ایکذمہ مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی چاہو دوا ساز نہیں ہے اور ابھی اور سکہ کچھ عرصہ نہ ہوا تو میں نے معلوم کیا کہ اس ضلعین کا یہ حال کہ صحیح تہانیے یہاں کے ہر ایک خورد نیم فارماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی۔ اور کسی کو دوا بنانے میں لایق نہ پایا۔ ایک دفعہ میں نے امرتسر کے ایک لایق کے واسطے نسخہ میں ٹنکچور آیوڈائی ایتھیریا لکھا مگر کیمیٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمیسٹ سے ملاقات کرائی جب کہ میں نے دریافت سے بیماروں نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کرنے رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ انکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ ہیں اور مجھے انکی یہ بھی بتادیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے اجزا کو معلوم کرکے پوری تسلی کرلی۔ کہ یہ وہی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑی بڑی عالم ڈاکٹر ہیں اور نیز میں نے محمد امام الدین کی آپ تیار شدہ ادویات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا۔ پس میں عام لوگوں کو ان کے خریدکرنے کے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی۔ ایم سانگلے ایم۔ بی۔ اینڈ۔ ایم۔ ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۰ مارچ ۱۹۰۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید ہونے پر قیمت کی واپسی کی شرط +

اشک کی پیمان مفید اشک کا علاج ۴۰ پیمانہ	عرق دافع سوزاک مدر عصبی۔ دیرینہ الثر کیواسطے فی شیشی ۱	بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۴۰
عرق دافع اشک۔ اشک کے غدہ پر لگانے کیواسطے فی شیشہ ۱	عرق ملال۔ تپ تلی کیواسطے ۲ خوراک ۴۰ خوراک	بادیخ خوشبودار کزنیو الاثیل۔ دافع امینائی کو طاقت دیتا ہے ایک
عرق مشہ مرکب۔ دافع دردہ عضلی اشک کیواسطے	اسپرٹ ٹریبہ بلسم۔ دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۴۰ گولی	ڈائریہ پوڈر۔ دافع اسہال و پیچش بر بضمی کی بابت ہو ۱۲ پڑیہ
عرق دافع سوزاک قرص۔ اعضائی اتصال کیواسطے فی شیشی	الفرڈ نیک کمپچہ۔ متوی بادہ۔ دافع ضعف اعضائے ورشہ فی شیشی	کیسنفارا آستھما فیق۔ نفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی
دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کیواسطے پچکاری کیواسطے	نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی	کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر دفعہ کراس دوائی کا گھر میں رکھنا
دوائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کیواسطے پچکاری کیواسطے	کاف کمپچہ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی۔	عرق کونین۔ بخار کے واسطے کا سلم علاج

محمد امام الدین منیجر و کٹوریہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

شکریہ

کچھ ضرورت نہ تھی کہ بعض شیخی بازوں کی طرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے کو بیٹھتے۔ لیکن مجبوری معذوری لوگوں کی خود ستائیاں سنتے سنتے پک گئے ہیں کہ دو صرف اپنے منہ میاں مٹھو بننے ہی پر کفایت نہیں کرتے بلکہ محض حسد اور بغض سے دوسروں پر منہ آتے ہیں گو ایسے حاسد لوگوں کی آخر گمنامی کی بھی کہاں تک ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں میں اپنے مشاہدات اور اصل حال بھی ظاہر کریں۔ سب سے اول مرتبہ ہمیں ملکہ وکٹوریہ کے جوبلی کے موقعہ پر پنجاب بھر میں ہمارا کارخانہ تھا اور امرتسر میں گنگا بشن کی دوائی کا ڈنکا بج رہا تھا۔ اسکی ترقی کو دیکھ کر اور بھی بعض لوگوں نے دوائیاں بنانی شروع کیں۔ مگر کامل تحقیق کی اور تقدیم اور پیشدستی کر کے ملک میں اپنا نام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نمائش اور ظاہرداری کو پسند نہیں کرتے۔ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ مبالغہ اور تعریف سے بالکل کام نہ لیں تجربہ ہماری تعریف لوگوں سے کرائے لیکن لوگوں کو بھی طریق اختیار کر کے ایک سہل الشکل انعام کا اشتہار یہ لکھ دینا کوئی مشکل نہیں کہ ہم اس شخص کو انعام دینگے جو میرے کارخانہ کی شہادت کو فرضی یا بناوٹی ثابت کر دیوے۔ آنکھ والے اس بلند پرواز کو خوب سمجھ سکتے ہیں کہ یہ دعویٰ کوئی دعویٰ نہیں ہمارے سینکڑوں ستارہ نما قفوں کو ایک سبز نوع دیکھا جاوے کہ ہر ورق پر کسی نہ کسی مرض کی شہادت ہے کہ آپ ہی آپ ہمارے سرٹیفکیٹ ہیں۔ ہم ایسے نمائشی دعووں کو پسند نہیں کرتے ہم تو کہتے ہیں کہ تجربہ کرو +

محصول ڈاک دغیرہ بذمہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوتا ہے

مختصر فہرست ادویات

سیکر شبہ مصفائی خون اور جلدی ہر مرض خصوصاً آتشک۔ پھوڑا پھنسی کے لئے نہایت مفید شیشی کلاں (۸ عدد) شیشی خورد (۴ عدد)

حب ماہ قوت باہ۔ ہاضمہ۔ بینائی چشم طاقت بصری وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی بکس

عرق شراب۔ چانڈو۔ افیون مرغ مکتا م مشیشی اشیا کی عادت چھوڑانے کے لئے پورا رفیق ہے قیمت فی بوتل (صہ)

عرق نافع تلی۔ لبر جو بخار کے باعث یا کسی عارضہ کے سبب سے ہو دو چار خوراک سے گھٹنی شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی روز میں بالکل صحت ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق بخار عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے قیمت فی شیشی عہ

روغن طلا جوانی کی بے اعتدالیوں اور دماغی کاہی جو بچپن کی خرابیوں سے لاحق ہو کر آدمی کو نکما بنا دیتی ہیں۔ قیمت فی تولہ (عشا)

عرق دافع یعنی گنٹھیا کے ہر قسم کے درد خواہ آتشک یا مکروہی خواہ ہوائی امراض کے باعث ہوں نہایت مفید ثابت ہوا ہے شیشی (عہ)

سفوف آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں پھوٹتا۔ اگر پھر کبھی ہو جائے تو مفت دوا دی جاتی ہے۔ فی بکس (عشا)

سورا جدید ہو یا کہنہ ایک ہی ہفتہ کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ اور جلن تو پہلے ہی روز بند ہو جاتی ہے۔ فی شیشی (عہ)

سفوف ریاضی ہوا کی زیادتی۔ مستوں کی مٹی اور جلن دور ہو جاتا ہے۔ فی شیشی (عشا)

المشتہر شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹرہ کھیاں امرتسر (پنجاب)

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ترتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دماغ بہت سے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نیچر شفاخانہ اٹاری۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تیر یاتی آتشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ درحقیقت اکسیر ہے۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے سیالکوٹ۔ مینے آپ کے اشتہار کو دیکھ کر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا۔ خضاب کا استعمال کیا جو بجز ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا۔

جناب ایم۔ اے پاتھیر صاحب ایجنٹ ولایت ۲۰۔ آرمینی لین بمبئی۔ جو آپ نے ماہ (ریم نروائن مانک) ایک بکس بھیجا ہے مینے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی بدہضمی اسکے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضبوطی کیواسطے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن اصحابوں کو بدہضمی یا ناطاقتی اور کمزوری ہو انکو ان گولیوں کے استعمال کی زور کے۔ التماس کرتا ہوں

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح اڈیٹر پنجاب گزٹ دوائیں پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عنقریب مفصل و محبوب یمنی اور اکسیر عشبہ جو آپ نے بھیجی ہیں انکی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ ازحد مفید ہیں

اخبار وفادار لاہور ہم اپنے ذاتی تجربہ و اصول رستبازی کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ اس کارخانہ کی برابر مفید دوائیں آپ کسی اشتہاری کارخانہ دار سے نہیں حاصل کر سکتے اگر کبھی موقع ہو تو بذات خود امرتسر تشریف لا کر ملاحظہ فرماویں کہ یہ کارخانہ اور اسکے مالک کس رتبہ اور کس حیثیت کے عالی قدر عنایتمآب ہیں۔

جناب جی۔ ایچ پرالیس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر (مورخہ ۴ اپریل ۹۳ء) براہ مہربانی ایک اونس شیشی عرق کھانسی بھیجی کہ تھوڑے روز ہوئے آپ سے لی تھی بیحد پسند ہوئی۔ اس سے مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا میں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

لالہ رام کشن صاحب ٹھیکہ دار از مقام لورلائی (بلوچستان) آپکی ادویہ عرق طحال میری پاس پہنچیں۔ جسکے استعمال سے آرام ہو گیا براہ مہربانی دو شیشی اور روانہ فرماویں۔

جناب محمد الدین صاحب جمعدار سیالکوٹ۔ ایک عدد بوتل ہیر اٹیل جیسا کہ پہلے روانہ کیا تھا اور ارسال فرماویں۔

جناب .... خاں صاحب (از مقام ہیرہ ۲۴ دسمبر ۹۳ء) پیشتر آپ سے جو روغن طلا و خضاب منگوایا تھا وہ بہت عمدہ ثابت ہوا۔ براہ مہربانی دو شیشی خضاب ضرور بذریعہ ویلیو پے اہل عنایت فرماویں۔

جناب غلام رسول صاحب مالک بانچ چاہ لوہاری ضلع کوہ الموڑا (مارچ ۹۳ء)۔ ایک شیشی عرق سوزاک جس مریض کے لئے آپ سے منگایا تھا بفضلہ تعالیٰ ایک ہی شیشی سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی۔ اب ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور عنایت فرماویں +

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ ضلع انبالہ آپ کے عشبہ کی بوتل پورا فائدہ رکھتی ہے۔

جناب .... صاحب (از مقام ہیلور ضلع کانپور) ۲۴ مارچ ۹۳ء۔ ایک بکس جو مسک کا جیسا کہ پہلے آیا تھا اور روانہ فرماویں

مفصل فہرست انگریزی و فارسی درخواست پر مفت ارسال ہوتی

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۹۲۲ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ شریفہ تا حصول صحت دیجائی ہیں

طبیبین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ اور تر حال بازار

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد کا کون منکر ہے ہر ایک خاندان میں سویرے کے ہمراہ استعمال کرتے ہے عام بیماریوں (خون بہنا ہوا دانت ہلنے یا درد کرتے ہوں وغیرہ وغیرہ) سے بچاتا ہے۔ بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیوں کیطرح چمکدار بناتا اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کریم خوردہ دانتوں کو از حد مفید ہے قیمت فیکس (۸ر)

سلر ٹینکچر

از مقام محی الدین پور تحصیل کھاریاں ضلع مظفر نگر (۵۔ اپریل ۱۹۵۲ء) جناب محمد اکبر صاحب پٹواری۔ میں نے عرق طحال اور ادویہ کہنہ ڈیکٹ ل (۴) آپ کے کارخانہ سے منگوا کے بہت فائدہ ہوا۔ آپ ایک شیشی عرق طحال اور ایک شیشی ادویہ کہنہ بھیجدیں۔ ضرورت ہے۔

از مقام حیدرآباد دکن (۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء) جناب احسان اللہ صاحب مہکری۔ میں نے عصر کے وقت ایک دوست کیلئے آپ کی دوائیں منگائی تھیں واقعی میں حیرت ہے کہ دی سب دوائیں بالکل مجرب نکلیں جوہر عشبہ نے تو بیمار کھسا تھا کیسا کام کیا۔

از مقام ضلع ہوشیارپور (لالہ گوبند سہائے صاحب پٹواری) جوہر عشبہ سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا

جوہر عشبہ

جنوب خیری

ان گولیوں نے بیحد الفائدہ اور سریع التاثیر ثابت ہوئی ہیں جسقدر فہرست ہندوستان کے سرکاری اخلاط اور دیسی یا مقامی جڑی بوٹیوں سے جنوب و جنوب مغرب و شمال تک ساتھ استعمال کی جاتی ہے ان (۱) ہر قسم کی بیماری خفقان کی شریفہ (۲) امراض دماغی کمزوری (۳) امراض مقوی بدن (۴) امراض کو طاقت دینے والی (۵) ہر قسم کی جریان بنی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۶) ہوائی کی غلط کاریوں اور بے اعتدالی کے نقصانوں کی مزیل (۷) کثرت ہوا سے اور دور کرنیوالی (۸) امراض کہنہ و جوان کی مسکن (۹) امراض کے ضعف اور سکول اٹھنے والوں اور امتحان کے ہیجان والوں (۱۰) اور عام طور پر کمزوری کے لئے مفید ہیں۔ (۱۱) ہیضہ اور عام وبائی امراض کے لئے مفید ہیں۔ (۱۲) ہر قسم کے ضعف اور اعضاء کیلئے مفید ہیں۔ (۱۳) ہر قسم کے درد کیلئے مفید ہیں۔ (۱۴) ہر قسم کے بخار کیلئے مفید ہیں۔ (۱۵) ہر قسم کے زکام کیلئے مفید ہیں۔ (۱۶) ہر قسم کے کھانسی کیلئے مفید ہیں۔ (۱۷) ہر قسم کے دمہ کیلئے مفید ہیں۔ (۱۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۱۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۲۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۳۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۴۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۵۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۶۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۷۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۸۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۱) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۲) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۳) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۴) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۵) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۶) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۷) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۸) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۹۹) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔ (۱۰۰) ہر قسم کے ضعف کیلئے مفید ہیں۔

روغن طلا

عرق طحال

حب فیا میلیں

حب قبض کشا

روغن جنوب برائے وجع المفاصل

روغن درد کان

عرق بخار نوبتی

مرہم خارش

بیکچورل بام

جنوب طحال

حب لب اسیر

حب مسک

حیات پوڈر

سرمہ خیری

روغن دل قمع سوزاک و قرحہ

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

اس نامور حکیم کو ۴۰ سالہ تجربات متواترہ سے۔ اکثر امراض مستعصیہ کے معالجہ کا خاص افضال ذوالجلال سے کامل حاصل ہوا ہے وہ نہ فقط اس بنا پر کہ حضرات مستفیدان کا سب مقال ہے بلکہ اس لئے بھی کہ کوئی مرض ان کے سامنے ایسی نہیں ٹھہر سکتا کہ اس کے اطمینان بخش علاج کا اظہار نہ ہو سکے۔ نزلہ کاسر کہنہ اگر کسی کو ہے کہ خدائی کا مرض لاعلاج ہے ہر مرض کیلئے دوا موجود ہے لیکن مستند دوا کا جاننا فرد قرید کا کام ہے۔ ہمارا مطب ہی استعداد حل استعداد اور دوا بہ اندازہ مرض کی جانچ کی مدعیوں ہے پس جن امراض کو دوسرے طبیب لاعلاج کہہ کر مایوس کر چکے ہیں ان امراض کو ہم بالکل آسان سمجھتے ہیں۔ مجھ کو تو یہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے کہ ہمارے ہاں ہر مرض کا علاج ہے اور بہت تھوڑے خرچ کے ساتھ دوائی تیار ہوتی ہیں۔ بجائے اس کے ہم کہیں کہ ہمارے ہاں ہر مرض کا علاج ہے اور بہت تھوڑے خرچ کے ساتھ دوائی تیار ہوتی ہیں۔ بجائے اس کے ہم کہیں کہ ہمارے ہاں ہر مرض کا علاج ہے اور بہت تھوڑے خرچ کے ساتھ دوائی تیار ہوتی ہیں۔

سیچوریٹڈ ٹنکچر آف بیلیون کی پہچان

عمدہ طبی فرم کی دوا کا نام ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا استعمال کرنا چاہیے۔

گروائزر فرنیز کی مشہور عالم وجیبی گھڑیاں

ان کی نوع ہا نوع کی پائیداری اور ارزانی قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروخت شدہ پر ایک لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقلی سمجھی جائیں ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی ایسٹ انڈیا کمپنی لمیٹڈ مدراس

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب مہتمم کی گھڑیاں ایشر سنگھ سوداگر جواہر گرانمایہ مرکی دوکان سے مل سکتی ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو مفت ہے کارڈ بھیجو کہ منگوا کر ملاحظہ فرماویں اور دوسرے ارزان فروشوں سے مقابلہ کریں پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدیں۔

مالٹین

یعنے نشاستہ جو۔ گندم اور جئی

جو اور جئی اور گندم کو کون نہیں جانتا۔ گو ان سے فوائد سے ایک گونہ آگاہی رکھتے ہیں جو غذا ان کو مضر خیال کرتے ہیں اور گو ان اجزائی مفرحہ کے لئے ہیں لیکن ان تینوں کا مرکب مالٹین تمام جسم کی تندرستی کا ضامن ہے اور لوگوں نے بھی اکسٹریکٹ آف مالٹ یعنے جو کا نشاستہ نکالا ہے مگر اس میں وہ فوائد جو خاص گندم اور جئی سے حاصل ہوتے تھے نہیں جاتے۔ وہ سب کے سب لوگوں کے بنائے ہوئے نشاستوں سے ہمارا مالٹین نشاستہ اللہ تعالیٰ قوت باصرہ مالٹ گندم زیادہ قوی ہے تاثیر یک کا اس کا ایک چمچہ تیس چمچے خوراک کے فوراً ہضم کرنے کو کافی ہے کہ ہمہ اقسام اور جیلے اور مقطعے ہوئے شیر خوار بچوں اور ان کی مائوں کے لئے بہت کو آبجات سمجھنا چاہئے حضور ساتھ ہی سلام کہ ہضم درد اور بیماری سے اٹھنے کے بعد جو ناتوانی ہوتی ہے ان سب کا علاج ہے جیسی ہی سخت سے سخت اور ثقیل سے ثقیل غذا کھا لیں ایک چمچہ پیا اور سب ہضم فوراً ہے کے ناشتے کیمیا سازوں نے اس کے اجزا سفوف کو بڑی احتیاط کے ساتھ جدا جدا کر کے آخر کار اس کو قابل ہونے کے دودھ جوڑ پاؤڈر مالٹین دونوں ہیں ہر ایک گھر کا ضرور ہے ہر گھر میں ہونا چاہئے ہر گھر میں ہونا چاہئے ہر گھر میں ہونا چاہئ

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکسیر جوڑی چوتھیہ و ملہال کی دوا ۔

اس دوائی میں بڑے فائدے ہیں ۔

(۱) چار پانچ مقدار کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے ۔

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہوتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا ۔

(۳) ملہال کو یہ دوا نگلا دیتی ہے ۔

قیمت آدھی شیشی ۸ر ڈاکنگ ۹ر ڈاک محصول ۱ر
یفا پوری شیشی ۱۴ر پیکنگ ۱ر ڈاک محصول ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے ۔ جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر منگوا لیں ۔ بلا قیمت اون کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی ۔

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کولو ٹولہ کلکتہ

بچھڑے مردوں کی ارواح مجسم شکل میں ترا دن و میموں کے روبرو ملاقات

بتصاویر مکمل

زندہ جاوید

مذکورہ بعنوان کتاب کی ہر ایک جزو پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ دار و دوستوں پیاری بی بی جگر گوشہ یا جس سے ملنے کی تمنا ہو اسی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں و ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اقوام ۔ موجدان مذہب پیشوایان دین حکما علماء فضلا طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا ہر ایک متکلمین بلحدین عشر کون نیچریوں کو عالم ارواح مابعد وقات برج ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے عملی دید بھی ثبوت دلا سکتے مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول ہپناٹزم و تنویر جدید کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں رام نے خود عمل کے روحضیر جدید کرنے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایسے نئے پہلو سے بحث کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی تسلیم ہو گی علم شریف سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں ۔

قیمت فی جلد عہ

المشتہر
انبا پرشاد ۔ ایف ۔ ٹی ۔ ایس (صوفی) ہزرو (پنجاب)

اخبار کرنیل مراد آباد

ہفتہ وار

سب جانتے ہیں کہ بے نمک ہر طعام بے ظرافت کلام ہر دو ہے ہیں جبکہ ہندوستان کے اکثر اخبار و رسالہ جات کے مضامین صرف تعریف و توصیف حکام و رؤسا و اعیان و اشراف کے لئے ہوتے ہیں اور اس اخبار کرنیل کا مضمون صورتوں کا ہنسانیوالا اور ثرون و دالرزق نکاما صاحب علی اخبار صرف ہر ایک شان کا ہے ۔ ایک زنانہ اخبار ہندوستان کی بھلی بھلی بیچ پہرتے تھے اور اس دن ظرافت کا نہ کوئی مرد جرنیل ہی پڑھے گا اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کرنیل کی ضرور خریدو رفاقت پر نمونہ کا پرچہ مفت منگا لیجئے ۔ المشتہر مینیجر اخبار کرنیل مراد آباد

شہر لاہور کے مشہور ریشمی آزار بند

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوا لیں

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی لگانے سے دم بھر میں بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا ۔ قیمت فی بکس ۸ر تین بکس عہ چھ بکس عہ ۱ر خرچ ڈاک علاوہ ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی خواہ کسی وجہ سے ہو یا فساد خون کے ساتھ پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں ۔ بدخوابی ہو ۔ خارش ہو یا چمکندر جسم پر بدنما سفید داغ یا دھبے ہوں ۔ دد اضداد تکلیف تھے کہ اسیر ہے ۔ صرف ایک مفید ہے بیتیرے دوا سازوں نے عرق صعبہ تیار کئے ہیں مگر لحاظ ترکیب یہ عرق بے مثل ہے ۔ در حقیقت آب حیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ہماری تریسر ۔ ان تمام خرابیوں کا رفیہ کیا گیا ہے جو اس کی کری سے گھر مزاجوں میں پیدا ہوتی ہیں خو میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی عہ طلاء

المشتہر
نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس سنز اردبی بازار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ عمدہ مست اور اپنی مرضی کے موافق پگڑی چوتھ ۔ سوتی ۔ اونی ریشمی بنارس ۔ کشمیر ۔ فرانس ۔ جرمنی ۔ اٹلی ۔ انگلستان چین وغیرہ وغیرہ ممالک کی مختلف ملایتوں کا خریدنا چاہتے ہیں ۔ یا آپ سلے سلائے کپڑے ہر قسم اور ہر وقت تیار چاہتے ہیں یا آپ تھوڑے سے وقت میں خوشنما پوشاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس سنز سے فرمائیں کرنے نیز درزیوں کے جھوٹے وعدوں اور وقت کی چوٹ اٹھانے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو بدستور سابق روپیہ فی روپیہ کپڑا ملتی ہے کپڑا گاہک نہ ہونے کی صورت میں واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو ۔ ہر قسم کے اصحاب سے یہ خاص شہرہ کیا جاتا ہے کہ ہر ارسل پہنچنے سے ایک ہفتہ تک آپ اپنی اطمینان بھی طرح سے کر لیویں ۔ اگر کپڑا گاہک کا پسند نہ آوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کہ ایسا ایک مرتبہ کے ہم ذمہ دار ہیں ۔

المشتہر
رام داس سنز اردبی بازار لاہور مقابل مسجد سنہری

فوائد ۔ ہر نعمت کے صاحبان اپنا نام خوشخط تحریر فرماویں اور تاب ابائی ۔ گلا ۔ آستین ۔ کمر ہر طرح کا کپڑا سی دیں ۔

(۸) رسید اور چنگی محصول چنگی واصل ہونے تک مال بردار کی تصدیق اور چنگی محصول درخواست واپسی کے ساتھ شامل ہونی چاہئے ۔

(۹) بعد اس کے کہ درخواست منظور ہو جاوے اور مال کی کیفیت تحصیلدار یا نائب تحصیلدار تفصیل مال درخواست اس کالم میں جو خاص اس غرض کے لئے بنایا گیا ہے اس میں یعنی وزن۔ قیمت اور تعداد بوریاں وغیرہ وغیرہ بالتفصیل درج کرکے درخواست کنندہ کو واپس کر دیگا جس کو کہ وہ بروقت عبور چوکی حدود چنگی دکھلا دیگا ۔

(۱۰) چوکی کے پہنچنے پر محرر کو لازم ہے کہ مال کو چیک کرکے اور اس کے وزن کو جو درخواست میں درج ہے تصدیق کرے اور اپنی کیفیت اسی درخواست میں درج کرے اور نیز نقل درخواست اپنے رجسٹر جو اسی غرض کے لئے ہر ایک چوکی پر رکھا ہوا ہے کرے۔ اگر یہ مال بذریعہ ریل یا کرائی پر بھیجی جاوے تو نمبر اور تاریخ رسید ریل چنگی کی جیسی کہ صورت ہو درخواست میں درج کرنی چاہئے اور درخواست مرسلہ مال کو واپس دے دیجاوے ۔

(۱۱) مال جس کی واپسی لینی ہو ہر ایک چوکیات چنگی درجہ بدرجہ ہونا چاہئے۔ جو اشخاص کہ اپنا مال دوسرے راستے سے لے جاوینگے وہ مستحق واپسی کے نہیں ہونگے ۔

(۱۲) درخواست ہائے واپسی محصول چنگی جب حسب قواعد تصدیق ہو جاویں تو تحصیلدار چنگی یا بصورت عدم موجودگی میں نائب تحصیلدار چنگی کے پاس بوقت دس بجے صبح سے چار بجے شام تک پیش ہونگیں۔ تحصیلدار یا اس کی عدم موجودگی میں نائب تحصیلدار دس روپے کی تعداد تک واپسی عطا کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی تسکین ہو جاوے کہ رسیدات محصول چنگی ہائے اصلی درآمد مال کے ثبوت میں جو سائل پہلے ادا کر چکا ہو درخواست واپسی کے ساتھ شامل ہوں۔ اگر تعداد دعویہ خود اختیار تحصیلدار سے زیادہ ہو تو وہ اس درخواست کو بعد تصدیق سائل کو دفتر صدر میونسپلٹی میں گزرانے کے لئے واپس دے دیگا۔ جب تعداد روپے کی دس سے زیادہ ہو تو اس کی ادائگی دفتر صدر میونسپل کمیٹی میں وائس پریذیڈنٹ اور صاحب سکرٹری کیا کرینگے ۔

(۹) جو شخص فیصلہ صاحب وائس پریذیڈنٹ اور سکرٹری سے نارضامند ہو وہ تاریخ اطلاع یابی فیصلہ سے ۱۵ یوم کے اندر اس کی نگرانی کے لئے درخواست جنرل کمیٹی میں پیش کر سکتا ہے ۔

(۱۰) کوئی واپسی جس کی تعداد کم از ایک روپیہ ہو عطا نہیں ہوگی۔ چھوٹی چھوٹی رقمات کو اکٹھا کرکے روپیہ تک کی تعداد نہیں بنانی چاہئے ۔

(۱۱) ایسے اشخاص جن کے دعوی ہائے واپسی قبول کئے جاویں۔ اصالتاً خود یا بذریعہ مصدقہ اپنے ایجنٹ کے دفتر میونسپل کمیٹی یا دفتر تحصیل چنگی میں جیسے کہ ان کے حد اختیارات ہوں واپسی لینے کے لئے حاضر ہوں ۔

(۱۲) درخواست ہائے واپسی ہر ایک برآمدہ مال کی طرف سے جدا جدا ایک مہینے کے اندر تاریخ روانگی مال سے ہونی چاہئیں ۔

(۱۳) کوئی برآمدہ مال جو شرائط ہائے متذکرہ بالا کی پابندی نہ کریگا مستحق واپسی نہ ہوگا ۔

(۱۴) حسب قواعد ہائے بالا اگر کوئی درخواست کلی یا جزوی طور پر نہ منظور کیجاویں تو وجوہات نامنظوری درخواست پر ثبت ہونی چاہئیں ۔

(۱۵) ملازمان کمیٹی کو قانوناً اختیار حاصل ہے کہ اگر ان کی شرائط ہائے بالا کے مطابق کامل تسکین نہ یا مال کے واقعی باہر جانے میں ان قواعد کے موافق نقص رہ جاوے تو عطائے واپسی سے انکار کر سکتے ہیں ۔

دستخط

ڈسی جائنٹ صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی لاہور

کم خرچ و بالانشین

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

مقوی نمک	مقوی نمک بدیہ بکمال۔ جریان ضعف عجب آزمائش۔ جذام خارش دمل وغیرہ یکسو اسکے عقیدہ ہے
رامبان	خواہ کیسا ہی کہنہ سوزاک اور قرحہ کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں ہی دور ہو جاتا ہے ۔
ریحانی	خونی ہو یا بادی۔ ایک ہی یوم میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک ہفتے میں شفائے کلی ۔
مرہم	ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتا ہے اور ہر قسم کے ظاہری خارجی امراض کی دوا ہے اور ہر ایک قسم کی نامردی کیواسطے مفید ہے ۔

المشتہر

حکیم حاذق محمد شاہدین ۔ موہلی دروازہ لاہور

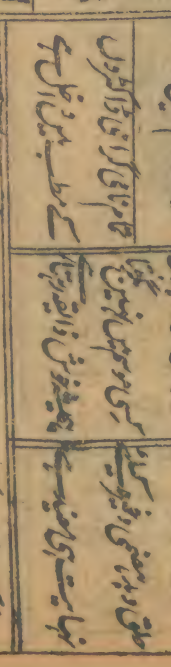

اکسیر

یہ دوائی بہت محنت اور جانفشانی سے تیار کی گئی ہے۔ اطمینان دل کیواسطے حکماء نے شفائے کلی بخشی ہے صنف ماہ صنف نوع صنف اعصاب صنف قلب لسان اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں حیرانی پیدا ہونے لگتی ہے محنت و جفاکشی سے دل نہیں اکتاتا طبیعت شگفتہ معلوم ہوتی ہے حزن و ملال کے آثار مفقود ہو جاتے ہیں وقت منی ہو جاتا ہے تولید نسل کے موانعات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے ہوائی اعضاء رئیسہ کے نامل شدہ قوتوں کو سرو تازہ کر دیتی ہے۔ اس کے زنانہ عجیبہ اور منافع غریبہ کی تصدیق میں روزانہ شہادتیں چلی آتی ہیں۔

سینہ و دل کا امتحان کرو

ہمارے پاس جرمن سلور کے نہایت خوبصورت اور سبک بنی ہوئی بین آرل سٹیتھی سکوپ (یعنے وہ نالوں سے سننے والی دوربین) موجود ہیں جن کے ذریعہ سے ہر ایک آدمی نہایت آسانی سے خود اپنے اور دوسروں کے سینہ کا امتحان کر سکتا ہے اور امراض قلب اور خشش کی بہت جلد دریافت کر سکتا ہے تھوڑے ہی دنوں کی مشق سے نہایت سہل ایک ایک آدمی کے فرق پڑ جاتا ہے۔ جو لوگ سائنس کے دلدادہ ہیں ان کے لئے ضرور ہے کہ ایسی ایک خوشنما اور مفید آلہ اپنے پاس رکھیں کوئی حکیم یا ڈاکٹر ان کے بغیر نہیں ہونا چاہئے یہ سینہ نہایت ارزاں قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک کے ۱۲ آنہ لگتی ہے +

المشتہر حافظ غلام احمد میسرس ریڈیکل ہال انارکلی لاہور

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
دانتوں کا مجلن فی اونس عہ، صنف اونس ۸ عہ

سرٹیفکیٹ

میں اس سرٹیفکیٹ کو نہایت خوشی سے ڈاکٹر کلن خان صاحب ڈنٹسٹ کو دیتا ہوں جنہوں نے میرے نہایت عمدہ دانت بنائے ہیں اب تک میں ہر ایک چیز کھا سکتا ہوں اس سے پیشتر سے شمل میں ایک یورپین صاحب سے بھی بنوائے تھے لیکن وہ درست اور میری حسب منشا نہ بنے تھے ان کی تو ہین شکر دانت جو انہوں نے کے واسطے لاہور سے اپنے مکان پر طلب کیا۔ سو انہوں نے جیسے کہ چاہئے تھے عمدہ اور نفیس دانت بنائے بہت ٹھیک میرے منہ میں بیٹھ گئے ہیں اپنے ڈاکٹر کلن خان صاحب کو فن دندان سازی میں کامل اور ماہر استاد پایا پس جو صاحب دانت بنوانا میں وہ ان سے بنوائیں اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ ان سے دانت بنوا کر نہایت خوش اور مطمئن ہونگے یہ سرٹیفکیٹ ان کا حق ہے +

راقم فقیر محمد عطاء اللہ صاحب سب اوورسیر آبپاشی محکمہ ریلوے سول لائن وزیر آباد ۱۳ جولائی ۱۹۲۴ء

پانچ روپیہ حصہ اول بہ قیمت صرف ۰۰۰۰۰ عہ
پانچ روپیہ حصہ دوم۔ بشرح صدر چھپا ۸۰۰ عہ
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو

"علم مسمرزم" ہر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

مردہ زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سالہ کے ذاتی تجربہ سے لکھا ہے بھی ہے اس کا دعوے ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر مریض شفا نہ پاوے مسمرزم بشرطیکہ مشمل تکمیل کیساتھ نہ آجائے تو مریض پر جہاں ادا ان جو سینکڑوں بنکر ہیں مع ہیں اس کتاب کے خریدار کو واپس کی ضرورت نہیں ہیتمت فی جلد عہ روپیہ خواست بنام منشا اپنا پتہ الف فی ایس سرواد آباد۔ خط گمانوں کو ان آنی چاہئے +

جوہر زراعت

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ مع تصویر انگریزی قیمت عہ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ وقایتی ترکاریاں۔ مصالحہ جات پھل پھلے اور غیب مرکب اشیائے خارجہ کے حالات مفصل و ترکیب کاشت وقاشت قلم و کھاد وغیرہ میں وغیرہ عمدہ تجربات کے مندرج ہیں ہر ہی ضروری اور معتبر ہے اس کے فوائد سے محروم رہنا ہے اس کی ولایت تک تعریف چھپی ہے +

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری جملہ ہم دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرندہ درندہ وغالی پرندہ شکاری پرند بکریمے گھوڑے ہتھیار جانور کھمبیاں دریائی جانور سمندر کی مچھلیاں سب مختلف جانور کے حالات معلومہ یورپین انگریزی محنت صفحہ ۲۰۰ ہر

تفریح الاحباب فی مناقب الال والاصحاب

اس کتاب کو فاضل متبحر عبداللہ بن عبدالمحسن العباسی الحنبلی المدنی نے عربی میں تصنیف کیا ہے نہایت عمدہ زبان میں اول خلفائے راشدین کے مناقب بیان کئے ہیں پھر اہل بیت کے مناقب بیان کئے ہیں جو بڑی بڑی کتابوں سے جمع کئے ہیں اور مستند ہیں پھر ازواج مطہرات کے مناقب بیان کئے ہیں اور دوسرے صحابہ کے مناقب بیان کئے ہیں جو بڑی بڑی کتابوں سے جمع کئے ہیں اور مستند ہیں پھر ازواج مطہرات کے مناقب بیان کئے ہیں اور دوسرے صحابہ کے مناقب بیان کئے ہیں جو بڑی بڑی کتابوں سے جمع کئے ہیں اور مستند ہیں

نادر کتب

کلمات طیبات یہ آپ سب محمود و مکتوبات کا سلیس زبان میں ترجمہ ہے ہر مسلمان کو ضرور ہونا چاہئے قیمت عہ

مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریف کا اردو ترجمہ ہے جو علماء و اہل طریقت کے نزدیک بہت مقبول ہے جلد اول طبع کہنہ کے صفحات ۵۰۰ ہیں جلد دوم طبع کہنہ کے صفحات ۴۰۰ ہیں قیمت عہ

ملفوظات خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس سرہ فارسی کا اردو ترجمہ ہے جو بہت سے علماء نے دیکھ کر صحیح کیا ہے قیمت عہ

حسن الاذکار یہ رسالہ مسنون اذکار و اوراد کے بیان میں ہے قیمت عہ

مطہر الاذکار یہ رسالہ بھی مسنون اذکار و اوراد کے بیان میں ہے قیمت عہ

دعوات عبدالقادر یہ رسالہ مسنون دعاؤں کے بیان میں ہے قیمت عہ

مکتوبات شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریف کا اردو ترجمہ ہے جو علماء و اہل طریقت کے نزدیک بہت مقبول ہے جلد اول طبع کہنہ کے صفحات ۵۰۰ ہیں جلد دوم طبع کہنہ کے صفحات ۴۰۰ ہیں قیمت عہ

شنڈلال برادرز کشمیری بازار لاہور

کپڑے کی دوکان پر ہر قسم کے سلے سلائے کپڑے تیار ملتے ہیں یا فرمایش پر تیار ہو سکتے ہیں +

شنڈلال برادرز کشمیری بازار لاہور

اشتہارات

عدالت دیوانی باجلاس شیخ عزیز بخش صاحب منصف پرگنہ اجنالہ ضلع امرتسر

بنام [نیاز الدین وغیرہ باشندگان قوم ڈوگر ساکن موضع سرجا چک امرتسر] مدعاعلیہ

دعوے مبلغ ۱۸ سے برسے تک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ بتعمیل حکم سے گریز کرکے عدم دستیابی کے سمن سے گریز کرکے عدم دستیابی کے سمن سے گریز کرکے عدم دستیابی کے سمن

ہے۔ اسلئے ہمکو بھی اس روز جدائی کو خوشی سے برداشت کرنا لازم ہے۔

راقم ۔ ش ۔ م خالصہ سکول گوجرانوالہ

پہوٹ

ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے۔ جسکو کل قوم نہایت رغبت سے کھاتی ہے۔ گلی گلی کوچہ کوچہ بلکہ گھر گھر یہ میوہ موجود ہے۔ اور سب اسکو شکر سے کھاتے ہیں۔ اسکے کھانے سے ایسی قباحتیں پیدا ہوتے ہیں۔ کہ مدتوں تک زمانہ میں اپنا یادگار چھوڑ جاتے ہیں۔ اسکے انجام پر کوئی نظر نہیں کرتا کہ کیا فاسد مادہ پیدا کرتا ہے۔ جس سے گھرانے کے گھرانے تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

ہندو مسلمانوں میں جو گاؤکشی پر جھگڑے ہوتے ہیں۔ وہ اوسکا ایک ادنے ذلیقہ ہے۔ والیہ ریاست بھوپال اور ریہند ریاست میں جو رنجش ہے وہ اسکی ایک ذرہ چاشنی ہے انگلستان اور روس میں جو تکرار ہے وہ اسکا ایک بھیکا مزہ ہے۔ زمانہ اوسکی خراب ذایقہ سے واقف مگر پھر سب کو مرغوب جسکو دیکھو اسپر رنج تکرار۔ بھائی سے بھائی باپ سے بیٹا خاوند سے جورو غرض ہر ایک فساد پر مستعد لڑائی پر آمادہ۔ ناکہ سمجھاؤ ہزار سمجھائیں کرو مگر پہوٹ خراب کیطرح جی چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی ہے اسی کی بدولت حیدرآباد اورنگ آباد اور بھوپال پیٹالہ میں سنٹ جاری ہوئے۔ اسکی بدولت مسٹر مہدی حسن حیدرآباد سے ہوکر آوارہ پھرنے لگے۔ اسکی تخم ریزی کی اسدرجہ کثرت ہوئی کہ کوئی قریہ موضع شہر بلکہ محلہ ایسا نہیں جہاں یہ پیدا نہیں ہوتا نظارہ یہ ہے کہ تمام اہل محلا سکو کھا دپانی سے تروتازہ رکھتے ہیں ممکن کیا جو ذرا کملا یا مرجھا جاوے۔ ہر دم نگران ہر لحظہ خبرگیران۔ غرض نہایت ہی تروتازگی کے ساتھ لہلہاتا ہوا اسقدر بار ور ہوتا ہے کہ ملکوں ملکوں گھتا تقسیم ہوتا ہے۔

افسوس اے اہل ہندوستان کیوں آپسمیں لڑتے جھگڑتے ہو۔ گاؤکشی اگر ہوئی تو تمہاری بلا سے اور نہیں کشی ہوئی تو تمہاری بلا سے۔ کیوں اپنا سرمایہ پدری بآس پہوہ و خیال میں برباد کرتے ہو۔ دانایان فرنگ تمہاری اس بیجا دست اندازی پر ہنستے ہیں۔ اور تمکو مجنون و احمق خطاب کرتے ہیں۔ تمکو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ گائے اگر جنگل میں سرکر مرگل جاتی وہ اچھا تھا یا تمہارے ہموطنان کے کام آئی وہ اچھا تھا۔ اچھا یہ بھی جانے دو اور یہ سمجھ لو کہ گئی مدت سے نم اس معاملہ میں جھگڑے کر رہے ہو۔ ہنوز روز اول ہی کیاس تفکر و انتشار میں جو روز بہبود تھا برباد ہوا۔ نہ اوسکی واپسی کی امید نہ معاوضہ کی توقع اور نہ آیندہ کو اسکا گاؤکشی خیر پر امید موہوم پر روپیہ خراب کرنا اور اپنے آپ کو ہنسنے کا طریق بنانا کوں دانشمندی کی بات ہے اس میں تمہارا کچھ قصور نہیں یہ اوسی پہوٹ کا فاسد مادہ ہے جس نے تمہاری عقل کو کھو دیا طبیعت کو بگاڑ دیا۔ مزاج کو حد اعتدال سے خارج کر دیا۔ لاکھ سہل اور جلاب ہوں مگر یہ مسند سکندری جس نے تمہاری طبیعت میں جگہ پکڑی ہے ہرگز زایل ہونے والی نہیں۔ نہ تمہاری طبیعت کی اصلاح ممکن۔ پہوٹ کے زہریلے اثر نے تمہارے رگ و ریشہ میں خون کیطرح جگہ پکڑی ہے ۔ درد ہے جان کے عوض ہر رگ و پے میں سمارہے۔ چارہ گرم نہیں ہونے کے جو درمان ہوگا۔ تمہارے دل و دماغ عقل و فہم سب پر اوس زہریلے اثر نے اپنا پورا قبضہ کر لیا جسکے سبب تمہاری تمیز اٹھ ہوگئی۔ پس ایسے تر بہ زہ سے بچو اور ممکن ہو تو اپنے بھائی بند پاس پڑوس والوں کو بچاؤ۔ راقم ۔ ایک قوم کا خیر خواہ

جے پور پولیس

شہر جے پور سے جانب جنوب بہ مسافت آٹھ میل قصبہ نانگر ہے۔ جہاں ابتدائے ایام بارش یعنے اساڑھ سدی گیارس کو میلہ بشمولیت مردان گردو نواح ایک بہت بڑے اژدھام اور زور و شور سے ہوا کرتا ہے۔ جسکے دیکھنے کو دور دور سے آدمی جمع ہوا کرتے ہیں۔ میلہ کی آمد کا اتفاق ابکی بار محرم کی نویں تاریخ کو ہوا۔ جسکے اہتمام و انتظام کے واسطے سوار و پیدل سب انسپکٹر صدر یعنے جے پور سے گئے۔ میلہ کا خاتمہ تو بہ عافیت ہوا۔ مگر محرم کے اختتام کے واسطے تھانیدار سانگانیر نے دس سوار انسپکٹر صاحب سے درخواست کر کے ہٹالئے۔ محرم کی صبح کو ایک نئے کے لڑکے نے (اوسی مکان کے متصل جہاں سواروں کا قیام تھا) ڈیڑھ پیسہ کو ایک گھاس کا گٹھا خریدا۔ مگر ایک سوار نے جبراً گھاس والے سے گھاس اپنے مکان پر ڈلوالیا۔ اور نئے کے لڑکے کے کئی ایک تماچے لگائے۔ چونکہ اسنے چند لفظ سادہ اپنی بکیت جتانے کے واسطے کہے۔ لڑکا روتا ہوا اپنے والد کے پاس پہنچا۔ دیکھئے بننے کی مکاری۔ وہ بچال دیکھکر اوسی سوار کے پاس آیا اور کہا۔ اے صاحب آپنے لڑکے کو ناحق مارا۔ ہم آپکی رعیت ہیں۔ آپنے ہمیں چاہے جو کہہ لیا ہوتا۔ یہ بات سنکر سوار صاحب نے غلبش میں آوس بیچارے غریب کی بھی جوتیوں سے خبر لینی شروع کی ساوسکی برادری کے بنیوں نے جو سب بچال دیکھ رہے تھے انہیں سخت ناگوار گذرا۔ اور قریب کئی سو آدمی کے اوسکے داویلا پر آپہنچے۔ اور سوار صاحب کی خبر لینی شروع کی ادہر سواروں کی جانب سے بھی ہمدردی کا قدم بڑھا۔ جسکی بدولت سب سواروں کی بڑی گت ہوئی۔ اور ارادہ موئے ہوگئے سامنے ہی تھانیدار صاحب شفاخانہ میں بیٹھے ہوئے اس واقعہ کو دیکھ رہے تھے۔ بنیوں کے ابنوہ کا حملہ اور سواروں کی گھڑنت دیکھ بھاگ نکلے۔ اور تھانہ میں جاکر سمجھا دیکھا۔ بنیوں نے انکی درستی سے فراغت پاکر رپورٹ کرنے کے واسطے تھانہ کا رستہ لیا۔ مگر تھانیدار صاحب نے اوان کی کوئی سماعت نکی۔ اور بندیہ پولیس تھانہ سے باہر نکلوا دیا۔ اپنی داورسی کے واسطے بنے صدر یعنے جیپور کے راہی ہوئے۔ مگر آتے راہ سے تھانیدار صاحب خاطر خواہ سنت۔ سماعت کر کے اونہیں لوٹا لیگئے۔ اور صدر کو رپورٹ لکھی کہ دو بنیوں نے دس سواروں کو مارا۔ ریاست کا اندیہر۔ کہ جسکی تحقیقات اب بذریعہ انسپکٹر صاحب ہو رہی ہے۔ تھانیدار صاحب کا اظہار ان لفظوں میں ہوا کہ جن دو بنیوں نے سواروں کو مارا اور انکی زندگی کب تک تھی۔ ہم نے اونکو گرفتار کر کے کاٹ میں دیدیا۔ مگر اوکی تمام برادری نے تھانہ میں گھسکر تینوں کو جبراً چھڑا لیا اور دو بنیوں کا اظہار جنہیں تھانیدار صاحب نے مجرم پکڑا یا اور بتایا تھا کہ ہم نے سواروں کو مارا نا تو کیا۔ بلکہ دیکھا بھی نہیں۔ نہ کسی نے ہم کو گرفتار کیا۔ سواروں کے اظہار نے بھی رپورٹ میں صرف دو آدمیوں کو مجرم بنایا۔ مگر اب تحقیقات میں جس کیطرف دیکھتے ہیں یا جو بنیا نظر پڑتا ہے۔ اونکا جرم ملتا ہے اسی تحقیقات ہو رہی ہے۔

الراقم ۔ ا ۔ ع

قابل توجہ کونسل عالیہ جموں و کشمیر

جسقدر فایدے اور آرام تار اور ڈاک سے گورنمنٹ اور رعایا کو ہیں وہ اس صورت میں تمامہ اور بخوبی ظاہر ہو جائیں۔ اگر یہ سلسلہ یکایک اڑا دیا جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اسکا انتظام عمدہ ہو۔ ورنہ جیسے کسی چیز کا عمدہ اور مناسب استعمال فایدہ بخش اور برا اور بیجا استعمال مضرت رساں ہوا کرتا ہے ایسا ہی یہ سلسلہ بہت نقصان پہنچا سکتا ہے۔ پوسٹ ماسٹروں اور چھٹی رسانوں میں اگر ایمانداری اور فرض ادا کرنے کی تحسین نہیں ہے۔ تو وہ اس سلسلہ کو مضرت رساں اجزا میں۔ اگر ڈاک میں وقت کا لحاظ نہیں ہے۔ تو اس سے فایدے کی بجائے نقصان کا اندیشہ ہے ریاست میں ڈاک کی خراب حالت قابل افسوس ہے اور زیادہ تر افسوس یہ ہے کہ شاید کونسل عالیہ اسکی طرف توجہ نہ دے۔ اگر چہ ذمہ دار ہے ذمہ دار کہ ہونا کچھ اور بات ہے۔ ماہ ڈیڑھ ماہ ہوگیا شہر میں رجسٹری پوسٹ کارڈ نہیں ملتا۔ اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ تار ڈاک کا انتظام اگر یہ کے ہاتھ میں ہوا جاتا ہے لہذا رجسٹری کارڈ وغیرہ بند ہو گئے ہیں۔ لیکن خیال کرنا چاہئے کہ اسقدر عرصہ سے جو یہ جواز کا سلسلہ ہوا ہے اسکا کون ذمہ دار ہے؟ ذمہ دار اگر کوئی ہو سکتا ہے مگر افسوس ہے کہ ابتک کسی کو نہ پایا۔ اور تعجب یہ ہے کہ سرکاری اخبار میں بھی کچھ خیال نہیں کیا جاتا۔ اس محکمہ کے نگران محکمہ انسپکٹر عرض کر چکا ہوں وقت کا کوئی لحاظ نہیں ہے۔ سرکار انگریزی سے منی آرڈر اور وی پی پارسل کا تعلق نہ ہونا از خود بات لطیف ہے اگر چٹھی رسانوں سے دو دو چار چار پیسے جو کہ انہوں نے اپنے اخراجات طازمت سے لاتقسیم اپنے خرچ کے ڈیموزٹ میں رکھی ہوئی ہیں برآمد ہیں بایں ہمہ تا حال اصلاح ذرہ بھی نہیں ہوئی بلکہ دن بدن یہ سلسلہ کمزور اور ناقص ہوتا جاتا ہے۔ اور سنیئے۔ آٹھ دس دن کا ذکر ہے کہ جبکہ جہیز جموں سے جیپور کو اس بجانب میرپور افسر ہے ایک صلح کے چپڑاسی کے پچیس تیس سیر وجہ جبکہ فلانزمان وزارت کے بستر ے اور پاجات تھے ڈاک کے ہرکارہ کے حوالہ کیا اور کہا کہ یہ میرپور وزارت کی کچہری تک پہنچا دو۔ ہرکارے بیچارے نے بیتابر پہر کر اسقدر بوجھ مجھ سے نہیں جانے کا یہ ہی یہ اسباب کسی ڈاکخانہ سے بیڈ یا بھیجنگ روانہ ہوتا ہے لیکن چپڑاسی نے اسقدر دباؤ ڈالا کہ آخر کہ جبراً بوجھ اٹھانا پڑا اور وسط راہ میں اسباب جو کی بوری سے گر پڑا۔ میرپور کے ڈاکخانہ میں پہنچا اور اوس روز ڈاک بھی ہولی وقت سے بہت لیٹ پہنچی یعنے سوا آٹھ بجے سے پہلے پہنچ جاتی تھی اسدن رات کے ۱۲ بجے کے پہنچی اور مصیبت ہرکارے پر چھوڑ گئے۔ بیڈ اسٹرکس نے جو کہ اوس ڈاکخانہ کا انچارج ہے اسباب مذکورہ اس خیال سے کہ یہ ناجایز طریقہ سے بذریعہ ڈاک پہنچا ہے ضبط رکھا اور اسکی بابت انسپکٹر ہارڈ ڈاک کو اطلاع کردی اوہو وزیر وزارت صاحب نے جب سنا کہ پوسٹ ماسٹر اسباب لانیوالے کو دینے سے انکار کرتا ہے تو اسکو بلا کر بہت دھمکایا اور سخت سست باتیں کہتے ہیں وزیر وزارت ضلع کا اعلے حاکم ہوتا ہے مگر اسکی اس حرکت کے مقابلہ میں ہوتا ہے پوسٹ ماسٹر ڈوب گیا اور ایک رسید لیکر اسباب حوالے کیا اور اسکی بات بھی نہیں ہوئی۔

مراسلات

ریاست کشمیر میں محصول چونگی کی سخت تباہی

جناب من۔ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۳ جولائی میں چند ایک دیسی ریاستوں کے انتظام چونگی کی شکایت درج ہوئی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر آپ سانحہ ہی جہاں برکشمیر کا نام بھی لکھ دیتے۔ کیونکہ یہاں پر بھی بروڈہ اور بھوپال وغیرہ سے کچھ کم بے انتظامی اور خلقت نہیں ہے۔ آپنے بھوپال اور گوالیار۔ اندور کی منتخبہ کیفیت میں جو کچھ بلفظہ بیان کی ہیں۔ وہ سب اس ریاست میں پائی جاتی ہیں۔ لہذا آپکے اتفاق کو دوہرانے کی بجائے۔ کچھ بیان مناسب ہے کہ جموں و کشمیر کا نام بباعث ایذا رسانی محکمہ چنگی دوسری ریاستوں سے پہلے لینا چاہیئے۔ ایڈیشن میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ ریاست وہ جگہ ہے۔ کہ نرخی روپیہ سے بھی زاید ہے۔ داروغان چنگی پولیس کی سی سختی کے ساتھ پیش آتے ہیں اور اپنا حق (رشوت) جب تک وصول نہ کریں۔ مال نہیں آنے دیتے۔ اس علاقہ میں نمک پر سخت محصول لگا رکھا ہے۔ یعنی ۲ روپیہ فی من۔ اور یہی وجہ ہے کہ جموں میں نمک بکتا ہے اور سیر پور میں جو کہ صرف بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ ۶-۷ سیر ملتا ہے۔ علے ہذا القیاس اور اجناس کا بھی سب سختی محصول کے بہت گران بکتی ہیں۔ پشمینہ جبکہ ریاست میں اشیائے برآمد پر بھی محصول لیا جاتا تھا۔ تو اس سختی کا کم محسوس ہوتا تھا۔ کہتے ہیں کہ دس بارہ سال پہلے وہ چیزیں جو یہاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ علاقہ انگریزی کی نسبت بہت سستی تھیں۔ مثلاً گندم وغیرہ ایک روپیہ کا من سوا من اور گھی پانچ سیر ملتا تھا۔ لیکن آج چھ من ۴ سیر ہے تو یہاں مشکل ۱۰ سیر میسر ہو سکتا ہے۔

اس ریاست میں محصول چونگی کی بے انتظامی اور سختی زیادہ تر اس وجہ سے ہے۔ کہ داروغان چنگی نے اندر مگری چیٹ راجہ کا نقشہ کھینچا ہوا ہے۔ کہ غریب اور زمانہ سے ناواقف لوگوں سے بیٹ بک کا کھانا ٹھول لیتے ہیں۔ ان کی ہمہ تن کاری محصول دینا پڑتا ہے۔ لیکن ہر اوران چنگی کے ساتھوں کی ہیٹ دھرمی ہے ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میرے پاس کچھ کتابیں تھیں۔ جانے میں گو کتاب پر ڈیوٹی نہیں ہے۔ لیکن مگذر گیٹیاں کا محصول کے لئے تقاضا کرنے لگا۔ بعد وقت قابل کیا۔ کچھ مسلمان ہوئے تو غنیمت ہوئی۔ تو بیٹا چلا جاتا اور یہ کہتا آیا۔ نئے مسلمان ہوئے تھے۔ محاورہ کی نظر جڑھ گئے۔ بہتیرا سمجھایا۔ لیکن ایک نہ سنی۔ اور محصول لیکر ہی چھوڑا۔ غرض محصول کی چیز ہی بلا محصول نہیں گذرنے دیتے۔ خواہ وہ ذاتی استعمال ہی ہوں۔ ان سب سے بڑھکر گردوارہ ستم ڈھاتے ہیں۔ کہ اگر اپنا سامان لاتے ہیں۔ جہاں کہیں ایک گرنتھ کسی کے پاس سے نکلا۔ ان کے گھر ہے ہیں۔ اور جرمانہ کی شکل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ نانک کی اس قدر سخت حفاظت کرتے ہیں۔

فرمودہ بالا کے ہوتے ہیں کہ میں نے ریاست کے محکمہ ڈاک کی بے انتظامی کے متعلق چند الفاظ لکھکر پیسہ اخبار کی مدد چاہی تھی۔ اسپر پیسہ اخبار کا جھنڈا ہوا برابر کہ اونٹ کی کوئی کل سیدھی نہیں۔ سارا محکمہ ٹھیک نہیں۔ محکمہ تار و ڈاک۔ پولیس۔ مدرسۂ تعلیم جیسے ضروری اور مفید صیغے اسقدر نقائص اور تکالیف سے پر ہیں کہ بیان سے باہر ہیں۔ گو نقارخانہ میں طوطی کی آواز کوئی نہیں سنے گا۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ ہم ریاست کی بداانتظامیاں اور خرابیاں روشنی میں لائیں اور اصلاح اور انصاف کے خواہاں ہوں ؎ ہر رسولاں بلاغ باشد و بس ۔ راقم۔ خیرخواہ ریاست از سیر پور

بھوپال

مرثیہ کسکا جان سے پیارا کر گیا ہوں میں کسکے غم میں روتا ہوں یہ کون مر گیا

یہ چمن دنیا میں پھول تو اکثر آپنے مرجھائے دیکھے ہونگے جنکا آپ کو کچھ خلق یا رنج نہ ہوا ہوگا وہ اپنی بہار ختم کر چکے تھے لیکن نکھتی ہوئی کلی کو کبھی ہی مرجھائی نہ دیکھا ہوگا۔ حسرت اون غنچہ نہ ہی جو بن کھلی وہ جھا گئی یہ سانحہ جانکاہ المناک جگر خراش بھوپال میں ہوا تفصیل اگر لکھوں تو دل پانی پانی ہوا جاتا ہے۔

پہلے بیاہ خواہر اعظم نواب آصف جہاں بیگم صاحبہ دختر نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ کیساتھ ریاست نے بھرے ہندہ سو سال انتقال فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ والدین کا حق تو لکھنے کے قابل نہیں۔ مگر تمام باشندگان بھوپال کو جو صدمہ اس سوت سے ہوا اور سکا ادنے نمونہ یہ ہے کہ کثرت گریہ وزاری سے آسمان کو شرمایا اور سمندر مطلق پانی نہ برسا۔ سرکار عالیہ کو بھی سنا ہے کہ بہت رنج ہوا مگر وہ رنج اس سے زیادہ نہیں جیسا کہ محمود پسر سبکتگین کے مرنے سے ہوا تھا۔ دفاتر تین روز تک بند رہے جنازہ کے ساتھ اسدرجہ فیلگنوں کا اژدہام تھا کہ راستہ بالکل بند ہو گیا تھا باشندگان بھوپال کو زیادہ رنج اسبات کا ہے کہ اگر ایسے صدمہ عظیم میں بھی ان پر اشیل میں سلوک نہ ہوا تو آیندہ کی امید نہیں۔ ہم نہیں سمجھتے کہ رعیت کی بات پر سے ولی کی ایک اکلوتی دختر اوسی سے دان کر یا ایک رنج کو اوسی جوان کا انتقال ہو جاوے اور نانی صورت۔ دیکھے مشل مشہور ہے کہ اولاد کی ہوتی دولت کوئی چیز نہیں۔ بھوپال میں اسکے خلاف دیکھنے میں آیا۔

نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ کیوں والدہ سے اپنے قصور معاف نہیں کرائیں قیامت میں تو ہر کہ زندگی ہی میں اسکا نتیجہ دیکھ رہی ہیں نہ آخرت کی والدین کچھ اہل چیز نہیں ہے۔ اللہ تعالے قرآن شریف میں والدین کے ساتھ احسان اور سلوک کرنیکا حکم دیتا ہے۔ بالوالدین احساناً۔ دینکی چند روزہ زندگی پر اپنی عاقبت خراب کرنی عقل والے کا کام نہیں۔ ہرگز کسی کے بہکانے سمجھانے میں نہ آویں اور سوچ لیں کہ منع کرنے والا اپنے فایدہ اور میرے نقصان کیوجہ سے منع کرتا ہے۔ یہ میرا خیرخواہ نہیں جو مجھ سے خدا اور رسول کی نافرمانی کراتا ہے جسکو دخطرہ اپنی ان کے پاس جائیں اور قصور معاف کرائیں پھر یہ خدشہ جو اجمل تباہی و بربادی ریاست کی ہو رہی ہیں دور ہو جاویں رعایا کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں ہے تمام کاروبار درست ہو جاویں۔

نیز وزیر صاحب بھی اس معاملہ میں کوشش کریں اور پانچ سال کی وزارت میں ایک یہ تو نیک نامی حاصل کریں۔

راقم۔ جعفر علی از بھوپال

پانچ روپیہ کا انعام

کیا وجہ ہے کہ نمبرداری موروثی عہدہ قرار دیا جاتا ہے۔ ذاتی استعداد اور مالی حیثیت کیوں ملحوظ نہیں رکھی جاتی۔ اس سوال کے جواب پر مدلل اور پرزور مضمون لکھنے والے کو پانچ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ مضمون کی پسندیدگی صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار پر موقوف ہوگی ایک ماہ کے اندر مضمون شائع ہو جانا چاہیئے۔ اس قرارداد کے فوائد اور نقائص پر بتخصیص گفتگو ہو۔

راقم الاثم خاکسار حاکم الدین مستری سکنہ ہوشیارنگر ضلع امرتسر (پنجاب) حال شکارپور سندھ ۲۸ جولائی ۱۸۹۴ء

خالصہ ہائی سکول گوجرانوالہ

۳۱۔ جولائی ۱۸۹۴ء کو ۹ بجے شام کے خالصہ ہائی سکول گوجرانوالہ میں ایک جلسہ بڑی دھوم دھام سے بتقریب الوداعی جناب پنڈت کندن لال صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر خالصہ ہائی سکول گوجرانوالہ کے ہوا۔ جسمیں حاضرین کی تعداد تقریباً ۵۰ تھی۔ مدرسین و طلبائے سکول کی طرف سے ایونگ پارٹی دی گئی۔ اور ایڈریس پیش کئے گئے جنمیں جناب ماسٹر صاحب کی حسن لیاقت و خوبی انتظام و مہذبی سکول کے کارنامے درج تھے۔ حاضرین پر اداسی سی چھائی تھی۔ واقعی یہ بہت حسرت کا سماں ہوتا ہے۔ جبکہ مایوس صورتیں کسی کے الوداعی جلسے میں شامل ہوں۔ چرخ ناہنجار آرزومندوں پر کیسی کیسی مایوسیاں طاری کر رہا ہے۔ کتنی کتنی ناامیدیوں میں مبتلا بنا رہا ہے۔ ہم پر خیالی امیدیں باندھتے باندھتے ناامیدی غالب آئی کہ ہمارے ایک محذوم جناب ماسٹر صاحب کو ہم سے جدا ہونے کی دھن سمائی۔ ہمیں یقین ہوگیا کہ قدرت کا نامک اپنے دل فریب پردوں کی آڑ سے جب کبھی کوئی نئی چلبلی صورت دکھاتا ہے۔ تو دلوں پر عجیب موت طاری ہو جاتی ہے۔ ہر شخص بے خودی کے عالم میں دل بیتاب کا اسطرف متوجہ ہونا اور یہی ستم ڈھاتا ہے سچ ہے ؎ کیونکر کسی سے حال دل ہم اپنا بیان کریں ۔ کچھ درد دل کے ساتھ کسی کا گلہ بھی ہے۔

بزرگوں کی بزرگی کے جلوے نظر شوق کو کچھ عجیب دل بستگی کے ساتھ اپنی طرف متوجہ کر لیا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تمام طلباء مدرسہ جھکائے غم دیدہ صورت بنائے مغموم بیٹھے ہیں۔ اور پرآب دیدہ ہو کر کہتے ہیں ؎ چرخ بدمین کی کہی آنکھ نہ پھوٹے سو بار ۔ تیرے نانے نے میرے چشم زحل میں مارا ہے تھپڑ۔

ماسٹر صاحب کی مہربانیاں جو کہ باشندگان پر کی جاتی تھیں۔ ہمیں حیرانگی کے عالم میں لا رہی تھیں۔ ہمارے دل بیقرار کو مثل سیماب کو تڑپا رہے ہیں۔ گویا ماسٹر صاحب مقابلہ کے امتحان کی تیاری کے لئے جاتے ہیں۔ اگر ہم پر ایک یاس کا عالم طاری ہو رہا ہے۔ جو خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے۔ ایک افسردگی کے سکوت کے آگے لاکھوں نالہائے جگر شگاف بیکے پڑ جاتے ہیں۔ یہ حسرت سے منہ سکوت بلاکا ہوتا ہے۔ کیسی ہی عیش و عشرت میں مبتلا ہو رہی ہو۔ مگر دل افسردہ ہو گیا۔ تو عیش سے بھی غم کا منہ ملتا ہے۔ سچ ہے ؎ خدا اپنے بندوں کو محفوظ رکھے ۔ نہ آئے کسی کی جدائی کی ساعت ۔ مگر اس ناپائیدار دنیا کا یہی حال

چھاپہ خانے میں ملازمت کے لئے لکھی اور ایک مجسٹریٹ سے ہیڈ کلرکی سے سفارش کرائی۔ جب میں گھر پہنچا تو دیکھا ہوں کہ کمپاؤنڈر کے ملزم میں اندر کی طرف سے دروازہ بند ہیں۔ بینے دروازہ نہ کھلا۔ شاید تو غسل خانے سے اندر داخل ہو کر سونے کے کمرے میں چلا گیا جب میں وہاں گیا تو ملزم اور اپنی زوجہ کو بینے بستر پر ہم آغوش دیکھا۔ میری روحی کانوں کمر تک اٹھی ہوئی تھی۔ ایک لات اور کی طرف اٹھی ہوئی تھی اور ملزم نے اپنا ہاتھ اس کے نازک نہانی پر رکھا ہوا تھا۔ یہ حال دیکھ کر میں اپنی عورت سے آشنا ہو کر دریافت کیا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ کچھ نہیں بینے تو کچھ نہیں کیا۔ پھر میں نے کہا کیا میرے گھر کو کوٹھی خانہ مقرر کیا ہے؟ اس پر اس نے جواب دیا کہ اگر یہ منظور نہ تھا تو مجھ سے شادی ہی کیوں کی تھی۔ چنانچہ میں اسی وقت وہاں سے رخصت ہو کر مسٹر سیلیون کے پاس گیا اور کل حال بے کم و کاست اُسے کہ سنایا۔ اس نے مجھے صلاح دی کہ تم ہوٹل میں جا رہو"۔

مستغیث کے بیان کی تائید مسٹر سیلیون اور مسٹر برک اور مسٹر ٹیلر نے کی۔ اور مسٹر ٹیلر نے تو یہاں تک کہا کہ ملزم اکثر گھر سے باہر رہا کرتا تھا اور آدھی آدھی رات کو مسز ایڈم کے مکان سے آیا کرتا۔ بلکہ ایک دفعہ جب ہم نے اس سے پوچھا تو کہنے لگا "جب خاوند آوے ہر اور یاروں کو مفت کی بیوی ہاتھ آتی ہے تو کیوں نہ اس موقعہ کو غنیمت سمجھیں"۔

ملزم کی جانب سے صفائی یہ پیش ہوئی کہ مقدمہ بنائی کا ہے اور کہ یہ ممکن نہیں کہ خاوند اپنی اہلیہ کو آغوش غیر میں دیکھے اور پھر خاموش ہو رہے۔ اور سراسر سخت اشتعال طاری نہ ہو۔

عدالت نے یہ رائے قائم کی کہ مسٹر ایڈم پر اس کی بیوی بُری حاوی ہے۔ اور بیچارہ مستغیث ایک دبلا پتلا کمزور سا آدمی ہے جس کے مزاج میں انتہا درجہ کی بردباری ہے۔ مستغیث کو تو کبھی شک تھا کہ اس کی اہلیہ بدکار ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ صاف کہنے سننے پر آمیسو زائے کہ دیا تھا کہ یہ لڑکا جو مسز ایڈم کو پیدا ہوا ہے در اصل میرے نطفے سے ہے۔ مستغیث یہ دیکھتا تھا اور جبر کر کے منہ اٹھاتا تھا۔ وہ یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ اس کی اہلیہ ملزم کی طرف اکثر متوجہ رہا کرتی تھی اور اکثر اس کے ساتھ نشست برخاست رکھتی تھی۔ اور جب بھی اس نے شکایت کی تو لڑکا سا جواب دیا کہ میں گھر کی مالک ہوں جو چاہوں گی سو کروں گی۔ یہ حضرات نکالنا بھی خوب پر یکا کو اپنا کے اڑاتے ہیں۔ ملزم کی جانب سے وکیل نے یہ بہتیرا زور دیا کہ مستغیث کا اس کی اہلیہ سے نکاح ہی نہیں ہوا اس لئے یہ استغاثہ خارج ہونا چاہیئے۔ مگر جج نے کہا کہ ہمیں اس سے کچھ غرض نہیں کہ نکاح ثابت کر دیا گیا ہے یا نہیں۔ نکاح ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ گویا میاں بیوی دونوں نے نکاح کا ہونا تسلیم کیا۔ مگر آرڈر کا اپیل نے جرسے غور کے بعد یہ قرار دیا کہ ملزم چیٹنگ زیر دفعہ ۴۹۷ تعزیرات ہند جرم زنا کا مجرم ہے۔ اگرچہ اس جرم کی سزا دو سال قید سخت اور جرمانہ ہے مگر عدالت نے اس خیال سے کہ ملزم صرف ۲۰ روپے ماہوار کا ملازم ہے یہ حکم دیا کہ ملزم مبلغ دو سو روپے جرمانہ دے ورنہ دو ماہ محض قید ہے یعنی قید بھی بامشقت اٹھائی اور یہ بھی حکم دیا کہ اگر جرمانہ وصول ہو جاوے تو مستغیث کو بطور ہرجانہ ہتک عزت دیا جاوے۔ گو یہ ابھی تک معلوم نہیں کہ ملزم جرمانہ

باقیہ کس مزاکر تجویز کرتا ہے۔ لیکن عدالت ماتحت نے اثبات دعا کی سزا صرف دو سو روپے قرار دی۔

بر کون صاحب وکیل نے ملزم کی طرف سے عدالت سشن جج میں اپیل بھی دائر کی ہے اور اس میں سنتے ہیں کمشن جاری ہو گیا ہے یکم ستمبر کو آخیر فیصلہ کے لئے مقدمہ کرنل ارشل صاحب کے روبرو پیش ہوگا۔ دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ طبقہ نسواں میں یہ آزادی اکثر خانہ بربادی کا باعث ٹھہری ہے۔ اور ہم کو مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ اہل اسلام کا اصول پردہ وجہ موجہ پر مبنی ہے۔ انسان کا شیطان انسان ہے اور نامحرموں کی صحبت اکثر بد نتائج پیدا کرتی ہے۔ ہر چند کہ اگر نیک سو سا کی ہیں نا کاری اور طلاق بازی کی نت نئی مثالیں دیکھی جاتی ہیں۔ اور عورتوں کی آزادی کی کوئی حد نہیں۔ مگر اسپر انگلستان کی نوخیز اور ارمان سے بھری ہوئی نوجوان لڑکیوں نے اپنے والدین سے ایک جنگ شروع کر رکھی ہے کہ کیوں ان کو لڑکوں کی طرح مردوں کے ساتھ بلا تکلف میل جول کی اجازت نہیں دیجاتی۔ ان پر کیوں اتنی بد ظنی کی جاتی ہے کہ جب وہ گھر سے باہر جاتی ہیں تو ان کے ساتھ کوئی نگہبان نگاہ رہتا ہے۔ ہم اس لڑکیوں کی بغاوت کی کیفیت تفصیل کے ساتھ اگلے ہفتے میں بیان کریں گے۔

نا ظرین کو ہنوز عیسی خیل کے ہندو مسلمانوں کے فساد کا معاملہ بھولا نہ ہوگا۔ اس وقت یہ معلوم ہوا تھا کہ فساد کی ابتدا ہندوؤں سے ہوئی تھی۔ مگر تاہم اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں کی آبادی زیادہ تھی اور ہندوؤں پر بالآخر ان کی طرف سے سختی کی گئی تھی۔ اور ان کا بہت کچھ مالی نقصان ہوا تھا۔ حال میں گورنمنٹ پنجاب نے اس سرحدی قصبے کے باشندوں پر ایک تعزیری پولیس مقرر کی ہے جس کا سالانہ خرچ پانچ ہزار روپے کے قریب ہوگا۔ بلحاظ حصہ رسدی اس میں سے آٹھ سو روپے کے قریب ہندوؤں اور باقی مسلمانوں کو دینا چاہئے مگر گورنمنٹ پنجاب نے منظور کیا ہے کہ ہندوؤں کے حصے کا خرچ گورنمنٹ کے خزانے سے دیا جاوے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ صرف عیسی خیل کے مسلمانوں پر تعزیری پولیس بٹھائی گئی ہے۔

سرورے کے امتحان مختصری کی نسبت ہر سال شکایت کیجاتی ہے ممکن ہے کہ شروع سے لے کر آج تک محض اتفاق سے ہی کوئی مسلمان امیدوار مختصری کا کامیاب نہ ہوا ہو۔ گو ایسے اتفاق کو باور کرنا ذرا مشکل ہے جبکہ ایسے ہی مسلمان گورنمنٹ کو جیسے منصفی کے مقابلے میں شامل ہوتے ہیں کمشنر اسسٹنٹ کمشنری کے مقابلے میں سب سے قبل کل آتے ہیں تاہم اس پر ہمیں اعتراض ہے جو کچھ کیا جاتا ہے کہ امتحان کے واسطے پنجاب گورنمنٹ قرار دی کہ امیدوار بھیجے جاویں اور ان کے امتحان کے کاغذات پر صرف اپنا رول بھیجی لکھ دیا کریں۔ یہ سطور بغیر کسی علم اخبر کے ہوا کرے اور کسی کو معلوم نہ ہونا چاہیئے ایسی صورت میں جبکہ ممتحن صاحبان امتحان کے نام لفافہ سے نہ لفافہ سے کسی کو معلوم ہے کہ کاغذ کس امیدوار کے ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ ممتحن صاحبان کا رجحان طبع کس طرف ہے۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب سید عبدالقادر صاحب وکیل قصبہ کرکل ضلع آباد دکن ہمارے معزز گرفتار ہیں دو تین خریدار مقرر کر چکے ہیں اب سولہ خریدار مولوی غلام مصطفےٰ صاحب منشی تحصیلدار کے نام اخبار جاری کرتے اور قیمت مبلغ روپیہ وصول پیسہ ایل طلب کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جناب مستری ذکی اللہ صاحب ارکھولا کا مروپ بنام مستری گیان سنگھ صاحب منگل کپلا برج اور جناب سید ولایت حسین صاحب جمعدار کھات ملتان بنام منشی الہ بخش صاحب اور جناب منشی فضل الدین صاحب عیسائی بنام منشی بدرالدین صاحب سیالکوٹ اخبار جاری کرنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ جناب منشی علی عباس صاحب بنام جناب مولوی سید مقرب علی صاحب مدرس ریواڑی نے اس سے پہلے بھی ایک خریدار مہیا کر بھیجا ہیں۔ جناب خلیل الرحمن صاحب کی مرحبت پہلے بھیت۔ بنام جناب حافظ عبدالواحد صاحب دہلوی۔ دو چار خریدار پہنچ دے چکا ہوں۔ جناب گورگا سنگھ صاحب والد ماجد۔ بنام جمعدار صاحب گوپالا پلٹن گورکھا تھ۔ جناب شیخ میراں صاحب بسین بنام جناب سیٹھ عبدالرحمن صاحب بمقام اودل۔ جناب محمد نواز خاں صاحب سوداگر۔ بنام جناب لالہ سالگرام صاحب و گلاب لالے صاحب باشندہ ریل۔ پیشتر ایک اخبار بنام بابو رام صاحب جاری کرا چکا ہوں۔ جناب بشیر الحسن صاحب رئیس شکوہ آباد بنام مسٹر سید ہادی حسین صاحب مدرسہ کا سنگھ۔ جناب سید مظفر علی صاحب ستارہ نشین دہلوی۔ بنام لالہ ختو پرشاد صاحب جناب لالہ دینا ناتھ صاحب سیالکوٹ۔ بنام جناب لالہ رام سرن صاحب اہلمد اہیر پور۔ جناب منشی محمد تقی حسین صاحب تحصیلدار فیض آباد۔ بنام جناب سید عسکری حسین صاحب منیجر دواخانہ۔ جناب وارث علی صاحب ازاری پور۔ بنام جناب شیخ امیر صاحب ہیڈ آفس سیر محکمہ ڈاک۔ جناب محمد سرور صاحب سب انسپکٹر پولیس (۲) بنام محمد یوسف صاحب مستاجر۔ (۲) بنام جناب سید عباس علی صاحب ہیڈ کلرک (۲) چار خریدار پہلے دے چکا ہوں۔ جناب منشی اکبر علی صاحب نائب تحصیلدار بوریخانہ۔ بنام حافظ عبدالقیوم صاحب پٹواری۔ جناب محمد یوسف صاحب۔ بنام جناب محمود میاں صاحب ٹھیکہ دار آبو روڈ (۲) پہلے بھی کئی خریدار دے چکا ہوں۔ جناب شیخ ملنگ صاحب سرور مدرسہ بنام جناب پرانا دتی بالکرشن سنگھ صاحب۔ جناب حاجی جمیل احمد صاحب بیکانیر بنام (۲) محمد عبدالرفیق صاحب پنجابی پیلی بھیت۔ (۲) چودھری عبدالکریم صاحب پنجابی۔ جناب حاجی عبدالکریم صاحب کلکتہ۔ بنام جناب محمد یوسف صاحب کلکتہ۔ جناب ہنسا چند صاحب۔ پٹواری۔ بنام پنڈت بھگوان داس صاحب پٹواری موضع منگوتارا۔ جناب محمد نور الدین صاحب سکول منیجر گوداوری۔ بنام (۲) منشی سید محمود صاحب سوداگر مرحوم ضلع گوداوری۔ (۲) سید میراں صاحب سوداگر تینتا پور تین خریدار اور بھیج چکا ہوں۔ جناب حکیم محمد علی صاحب ناسک۔ بنام عبدالرحیم خاں صاحب سارجنٹ دو خریدار پہلے بھیج چکا ہوں۔ جناب مرزا غلام مصطفےٰ صاحب کشمیر۔ بنام جناب رائے بہادر سردار روپ سنگھ صاحب پنشنر۔

نے پر اتنا ہی رسوخ بھی رکھتے ہیں۔ ایک مشہور شخص کا قول ہے کہ ایک قابل ایڈیٹر اپنے اخبار کے ذریعہ سے لاکھوں انسانوں کی رائے کو اتنی جلدی بدل سکتا ہے کہ جتنی جلدی ایک قادر مختار بادشاہ نہیں بدل سکتا۔ ہمارے نزدیک اس کا ایک زندہ پریکٹیکل ثبوت یہ ہے کہ پریس (اخبارات)، پلیٹ فارم (لیکچر اور ناٹک کی جگہ) تینوں زندہ یونیورسٹیاں ہیں ؛

ہندوستان میں اخبار نویسی کی برکت انگریزی سلطنت کا ایک عطیہ ہے۔ انگریز جہاں ہندوستان میں آئے بہت سی اچھی چیزیں لائے وہاں مغربی علوم کی ترویج اور اخبار نویسی جیسی چیزیں لائے کہ جن کا شکریہ کوئی زبان ادا نہیں کر سکتی۔ افلاطون کا ذکر ہے کہ جس وقت مرنے لگا خدا کی درگاہ میں تین چیزوں کا اس نے بڑا شکر کیا اور بڑے عجز سے ہاتھ اٹھا کر کہا۔ "اے رب العالمین! تیرا شکر کب مجھ سے ہو سکتا ہے؟ کہ تو نے مجھ کو سخن فہمی کی عقل دی۔ اور جہان میں پیدا کیا۔ اگر کسی وحشی قوم میں پیدا ہوتا تو یہ علم کیونکر حاصل کرتا۔ اس کا میں کیا شکر ادا کروں کہ تو نے سقراط کے زمانے میں مجھ کو پیدا کر کے اس عالم ہمہ دان کے گنجینہ علم سے مستفیض کیا۔ اور اس کے سرچشمہ فیاض سے سیر ہونے کو چاشنی بخشی۔ اسی طرح ہم تعلیم یافتہ ہندوستانی خداوند تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے کہ ہم کو انگریزی سلطنت کے زمانے میں پیدا کیا۔ جہاں ایسے علوم و فنون حاصل کرنے کا موقع دیا اور ساتھ ہی آزاد پریس ہم کو عنایت کیا ؛

ہندوستان میں انگریزی زبان کے اخبارات صرف فاتح قوم کے مطالعہ کے لئے شروع میں جاری کئے گئے۔ لیکن جیسے کہ اہل ملک نے انگریزی زبان حاصل کی وہ بھی انگریزی اخبار پڑھنے لگے۔ ساتھ ہی بعض دور اندیش اور لائق حکام نے انگریزی طرز پر ملک کی دیسی زبانوں میں عام رعایا کے مطالعہ کے لئے اخبار نکال دیئے۔ اور جیسا کہ انگریزی اخبار صرف اپنی قوم اور حکام کی بہتری چاہتے تھے دیسی اخبارات اپنی قوم اور حکام دونوں کی بہتری کی صورتیں تلاش کرنے لگے۔ انگریزی اخبارات اور بہت سے متعصب انگریزوں کو جو اہل ہندوستان کو صرف لوہے کے ڈنڈے سے مطیع رکھنا چاہتے تھے یہ بات ناگوار گزری کہ دیسی اپنے حقوق اور فرائض سمجھنے اور حکام کی بعض سخت زور کارروائیوں پر نکتہ چینی کرنے لگے اس لئے واویلا مچایا گیا کہ دیسی پریس کی آزادی چھین لینا چاہیئے۔ اس موقعہ پر تفصیل کی گنجائش نہیں اس لئے اتنا کہنا کافی ہے کہ دیسی زبان کے اخبارات کی آزادی چھینی گئی۔ لیکن دیسی پریس کے ممبر اخبارات کی آزادی کی نعمت سے دفعہ محروم ہو چکے تھے۔ بنگال مدراس اور بمبئی کی طرف سے دیسی زبان میں اخبارات نکالے گئے۔ لیکن اس کے بعد ایک منصف مزاج گورنر جنرل نے پھر دیسی پریس کو آزادی عطا کی۔ چنانچہ یہی آزادی اب پھر اینگلو انڈین اخبارات اور بعض نادور اندیش انگریزوں کی نظر میں کانٹے کی طرح کھٹک رہی ہے۔ اور یہ سمجھ کے دشمن گورنمنٹ کو بھڑکانے

ہیں کہ وہ دیسی اخبار نویس بند کر دے۔ دیسی اخبارات سخت مفسد اور خلاف گورنمنٹ مضمون لکھتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ جو دیسی زبان کا اخبار مفسد اور خلاف سرکار مضامین شائع کرے صرف اس کی آزادی ہی نہ چھین لیجئے بلکہ اسکو کوئی اس سے بھی سخت سزا دیجائے۔ کسی کو ایسے انصاف سے شکایت نہ ہوگی۔ لیکن دیسی اخبارات جو منصفانہ نکتہ چینی اور واقعی حالات کے اظہار گورنمنٹ اور رعایا دونوں کے ہاتھ بٹانے اور دونوں کے درمیان زیادہ دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کے لئے کریں اور کوئی اینگلو انڈین اخبار سرکار کو اس بارہ میں گمراہ کرنے کی کوشش کرے تو وہ بھی ضرور کسی سخت گوشمالی کا مستحق ہے ؛

۱۲ جولائی ۱۸۹۷ء کے پیسہ اخبار میں "ہندوستان اور انگلستان" کے عنوان سے ایک آرٹیکل شائع ہوا ہے۔ اس میں صرف واقعی باتیں ہندوستانیوں سے انگریزوں کے تعلقات قوم انگریزی کی خوبیاں جتلا کر بڑھانے کی ترغیب دی گئی تھی ؛ اگست کے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں اس آرٹیکل کا تمام و کمال ترجمہ انگریزی میں کر کے درج کیا گیا ہے۔ لیکن وہ ترجمہ ایسے بُرے پیرایہ میں کیا گیا ہے کہ جو غلط و اصل سے کسی قدر بیگانہ معلوم ہوتا ہے۔ اس ترجمہ کے ساتھ یہ ہندوستانیوں کا دوست اخبار اپنی لمبی چوڑی رائے بھی لکھتا ہے۔ جس میں وہ گورنمنٹ کو متوجہ کرتے صلاح دیتا ہے کہ "اس قسم کے مضامین دیسی اخبارات میں ہر روز شائع ہوتے رہتے ہیں جو کروڑوں جاہل باشندوں میں پھیلائے جاتے ہیں کہ المختصر جن کی رضامندی پر ہمارا اس ملک میں قیام منحصر ہے"۔ ایک مثل مشہور ہے کہ گنہگار بچے گناہ سے کانپتا ہے۔ شائد سول اینڈ ملٹری گزٹ کو ہندوستان کی جاہل رعایا سے اندیشہ ہوگا مگر ہمیں کسی قسم کا اندیشہ نہیں۔ کیونکہ جہاں تک سلطنت کا تعلق ہے جاہل سے جاہل سمجھتا ہے کہ انگریزی راج میں امن کتنا ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب بڑے بڑے امور کی طرف سے اطمینان ہو جاتا ہے تو انسان چھوٹے امور کی طرف توجہ کرتا ہے۔ ہماری نکتہ چینیاں بمقابلہ سلطنت کے اصول انصاف اور امن کے بہت خفیف ہیں۔ اور ہم بے دھڑک ایسی اصلاحیں چاہتے ہیں۔ پھر ایک دوسرے اخبار کے مضمون کی نسبت کہ جس میں زمینداروں کو اپنے حقوق کمیٹیاں بنا کر طلب کرنے کی صلاح دی گئی ہوگی ہمیں سکھوں اور مسلمانوں کا خیر خواہ اخبار لکھتا ہے۔ وہ جو کہ رام سنگھ اور اس کے بھائیوں کو متفق ہونے اور اپنے حقوق طلب کرنے کی تعلیم دیجاوے۔ تو صرف ان کے مضبوط ڈنڈوں ہاتھوں میں ان کی مضبوط لاٹھیاں ہونگی اور وہ نتیجہ سے مطمئن ہو کر ان کی طرف دیکھیں گے۔ اور اسی بھروسے میں کبیر خاں بھی سندھ پار سے اتنے ہی بھروسے کے ساتھ اپنی نئی صیقل شدہ تلوار کی دھار دیکھ کر مسکرائیگا۔ اس وقت ہماری فیاض گورنمنٹ کے چہرے پر کیا اظہار ہوگا؟ یہ صرف ایک اینگلو انڈین اخبار کی چھوٹی سی تجویز دیسی اخبارات

کے خلاف محکام گورنمنٹ کو بھڑکانے کے لئے ہے کیا ایسی مفسدانہ خیالات دار اور خاکہ بین ایسے اخبار کے جو ایسے سخوس خیالات کو دل میں لائے) کبھی دیسی اخبارات میں چھپے بھی ہیں جیسے کہ یہ گورنمنٹ کے دست و بازو اخبارات صرف دیسی پریس کا منہ بند کرنے کے لئے ظاہر کرتے ہیں ؛

اسی سب سے بڑے ہندوستانیوں کے خیر خواہ انگریز نے کہ جس نے ہندوستانیوں میں انگریزی تعلیم پھیلانے میں کامیابی حاصل کی ہر چند کہ کئی تنگ ظرف انگریز اس وقت بھی ہندوستان میں انگریزی تعلیم جاری کرنے کے ایسے ہی مخالف تھے جیسے کہ کئی اس وقت ہیں جو کہ تعلیم یافتہ ہندوستانیوں کے جائز حقوق اور آرزوں کو دیکھ نہیں سکتے۔ ۱۸۳۵ء کے مذکر کے بعد لکھا تھا کہ اگر دیسی پریس کو ملک میں آزادی ہوتی تو کبھی اس قسم کا علم نہ ہوتا۔ اس سے ہماری مراد لارڈ میکالے سے ہے۔ لارڈ میکالے اس بات کو بخوبی سمجھتے تھے کہ جب کوئی قوم اپنی آرزوؤں کو مکمل طور باسہولت انصاف پانے کے ظاہر کر سکتی ہے تو وہ کبھی خفیہ اور ناجائز کارروائی نہیں کرتی۔ اینگلو انڈین اخبارات کے ایک ہم خیال جنرل سر چیتی نے بھی حال میں ایک آرٹیکل میں دیسی پریس پر سخت الزام لگائے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ دیسی پریس کمزور ہے۔ مگر وہ بے وفا نہیں۔ وہ صرف دیسی زبانوں میں رائج ہے مگر اس میں ایسے ہوشیار اور تعلیم یافتہ لوگ اس وقت موجود ہیں جو انگریز ایڈیٹروں سے بڑھ کر نہیں تو ان کے برابر تو واقفیت رکھتے ہیں اور ویسا ہی لکھ سکتے ہیں۔ مگر بدنصیبی سے دیسی ہیں۔ اس لئے اگر گورنمنٹ نے کبھی آنکھیں بند کر کے دیسی پریس کی آزادی چھین لی کہ جس کے آثار اب نظر آنے لگے ہیں تو دیسی اخبارات اس کے اتنے جوابدہ نہ ہونگے جتنے کہ انگریزوں کے اخبارات ہونگے ؛

یورپین سوسائٹی کا ایک عجیب مقدمہ

ابھی آگرہ میں مسز ہیڈی نے اپنے شوہر کپتان ہیڈی پر ایک مس ٹیلر نرس سے زناکاری کرنے اور خود اس سے بدسلوکی کرنے کا استغاثہ دائر کر کھا ہے۔ شوہر نے زناکاری خود تسلیم کر لی۔ گو ابھی معلوم نہیں کہ بیوی کو طلاق ملی یا نہیں۔ مگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک عجیب مقدمہ کھلنے کو ہے جس میں عورت کی زناکاری ثابت ہونے پر اس کے آشنا کو صرف دو سو روپے جرمانہ کی سزا دیجاتی ہے۔ یہ واقعات صرف بحیال عبرت لکھے جاتے ہیں تاکہ ہمارے ملک کے لوگ انگریزوں سے صرف خوبیاں اخذ کریں اور ان کی برائیاں چھوڑ دیں۔ زن میں جو خوبیاں کی اس صنف نازک کی آزادی ہے وہ عفت و عصمت کے لئے سخت مضر ہے ؛

۱۳۔ اپریل ۱۸۹۷ء کو مسٹر الیف۔ سی ایڈم نے ایک استغاثہ زیر دفعہ ۴۹۴ مجموعہ تعزیرات ہند بنام مسٹر ٹیوڈور ریلیو ملازم چیف کورٹ پنجاب دائر کیا۔ یہ استغاثہ رحمن صاحب بہادر مجسٹریٹ درجہ اول ضلع لاہور کے سپرد ہوا۔ بیان مستغیث حسب ذیل تھا۔

۱۳۔ اپریل کا ذکر ہے کہ مینے ایک درخواست پاؤنیر اخبار کے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۱۰ اگست ۱۸۹۴ء

۳۰ جولائی کو چین اور جاپان میں سمندر کے اندر مقابلہ ہوا چینیوں کے بڑے عظیم الشان جہاز کو جاپانیوں نے جنگ عظیم کے بعد دریا میں غرق کیا اور دو اور جہاز قید کر لئے +

منچوریا سے بیس ہزار چینی داخل کوریا ہوئے +

اگر کوریا کے معاملہ میں چین اور جاپان کا جھگڑا روس اور انگلینڈ کی وساطت سے طے ہوا تو اس کا ارادہ ہے کہ کسی سلطنت کو کوریا کی طرفداری نہ کرنے دے +

سر ہنری ویڈربرن اور اُن کے دوست ڈیسٹینڈ ہیٹ کی نسبت لکھتے ہیں کہ مسٹر وشینٹ کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ کہ ہندوستان کی مالی دقتوں کی وجہ جنگ ہے بلکہ اس کا اصل سبب گورنمنٹ ہند کا سول اور فوجی خدمتوں پر زیادہ اسراف کرنا ہے سیکرٹری آف سٹیٹ کو پوری اور بار بار رعایت ان اخراجات کی تحقیق کرنی چاہئے +

انگلنڈ نے اعلان کر دیا کہ جنگ جاپان اور چین میں ہے کسی فریق کا طرفدار نہیں۔ ارل سپنسر نے تمام انگریزی جہازوں کو ہدایت کر دی ہے کہ فوج اور سامان جنگ کسی فریق کا نہ لیجائیں اور وائس ایڈمرل کو حکم دیا ہے کہ اپنے جہازوں کو چینی اور جاپانی بندرگاہوں میں جمع کرے ہر طانیہ کے فوائد پر نظر رکھیں +

پرنس بی ہنگ چنگ کے الفاظ ہیں کہ اگر ایک دفعہ جاپان نے جنگ کا اعلان دیدیا تو چین دل کھول کر لڑیگا +

اس میں شک نہیں کہ بحری قوت جاپان کی بہت بڑھی ہوئی ہے۔ لیکن چین کوریا میں بہت بھاری پڑ رہا ہے وہاں جاپان کے قدم جمتے ہوئے نظر نہیں آتے +

گورنر جنرل جیم (پورچگل ہند) کو ایک گمنام چٹھی اس مضمون کی پہنچی کہ فوج اور پولس میں فلاں تاریخ فساد عظیم ہونیوالا ہے۔ معقول انتظام کیا گیا۔ اور وہ تاریخ خیریت سے گذر گئی لیکن اس میں شک نہیں کہ وہاں فوجی اور پولس کے یورپین اور دیسی افسروں میں منکر رنجی چلی جاتی ہے۔ گورنر جنرل نے ہوم گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ توپ خانہ کی کشتی بیچم میں پانی میں پڑی رہا کرے۔ بیشک یہ تجویز لوگوں کی تہدید کے لئے مفید ہے +

وکاؤنٹ ڈیلا نوڈاڑی اور ہم بجلے سوپر نیشل ڈیوی اینڈ ریڈ کے اوہدہ سے دست بردار ہوئے۔ گورنر جنرل پورچگل ہند مقرر کئے گئے +

۳۰ جولائی کو انڈر سیکرٹری نے ہاؤس آف کامنس میں بیان کیا کہ پامیر کے معاملات انگلنڈ اور روس کے درمیان قابل اطمینان ترقی کر رہے ہیں اور عنقریب تصفیہ ہوا چاہتا ہے۔ اور سام کی نسبت کہا کہ اس کی خود مختاری ہی قائم رکھنے میں سلطنت برٹش کا فائدہ ہے اور فرانس کے اس عہد پر کہ کمبوڈیا بوم جلد خالی کر دیا جاویگا گورنمنٹ نے یقین کیا ہے +

جب پچھلی ڈاک شنگہائی سے روانہ ہوئی دو سنگ کے باہر نو چینی فوجی جہاز نظر آئے تھا +

بندرگاہ ڈرون پورٹ کا سلح خانہ آتش زدگی سے تباہ ہو گیا

لاہور و پنجاب

اسمار میں بافعل توپ خانہ ۳ رسالہ ۱۱ پلٹن اور میں ہزار آدمی ہیں +

بالاکوٹ کے قریب جو دریائے نگن کا پل سالگذشتہ بنا تھا بہ گیا

لاہور کے مدرسے اور کالج تعطیل موسم گرما میں بند ہو گئے +

پشاور میں انگلش کی بیماری کے سوا لوگ تندرست ہیں +

پنجاب کی تقریباً تمام بڑی بڑی ندیاں چڑھی ہوئی ہیں گہرا کسی قصبے بہا لیگئی +

۲۰ جولائی کو پشاور میں ہر ایک یورپین نے پنجابی قاتل کو مارا اور نہایت بے رحمی سے اُس کے ساتھ سلوک کیا۔ اور اسکی گردن استرے سے زخمی کی۔ پولس تحقیقات کر رہی ہے +

پنڈت کنہیا لال بی اے ہیڈ ماسٹر خالصہ ہائی اسکول گوجرانوالہ اپنی خدمت سے مستعفی ہوئے اور اُن کی جگہ نہائی ہیں سنگھ بے سے مقرر ہوئے +

ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ نشٹ گورنر نے جگادھری کے مقدمہ قربانی پر مسلمانوں کے نام معافی رلے دی +

شملہ میونسپل کمیٹی میں تین ہندوستانی ممبر ہیں منشی محمد مراد حسن لاہور ایل ڈرخواجہ نظفر جیو خلف خواجہ رمضان جیو مرحوم میونسپل کمشنر باقی یورپین +

بمقابلہ کے دن کالکا کی سڑک پر آٹھ جگہ ٹیکریوں کے حصے زمین پر آرہے +

شملہ نیوز لکھتا ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اقبالہ سے دھول پور کے درجہ اول میں جاتے تھے مگر اسٹیشن پر ایسے وقت پہنچے کہ گاڑی روانہ ہوئے ہی کو تھی ایلیان ریلوے نے مہاراجہ صاحب کو دیکھ لیا مگر گاڑی کی روانگی میں توقف روا نہ رکھا مہاراجہ صاحب جو نشٹ پلیٹ فارم پر پہنچے گاڑی چلی دو ڈگر تیسرے درجہ کی گاڑی سے جو ہو کر سوار ہوئے کھانا وغیرہ سب پیچھے رہگئے مقدمہ گورنمنٹ تک جائیگا +

مسوری کی سڑک دہرہ دون سے ۹ میل تک بارش سے بالکل بیکار ہو گئی مسافر اور مال روکا گیا ہے صرف ڈاک آدمیوں سے روانہ کیجاتی ہے۔ تار بھی ٹوٹا ہوا ہے۔ دہرہ کا ہوا بہت کئی میل تک غرقاب ہے اور فصل تباہ ہوئی ہے۔ سنگ بالکل گر گئی +

کلو میں ۲ تاریخ کو ۳ گھنٹہ اور ۷ کو اور پھر ۸ کو ۲۰ گھنٹے برابر بارش ہوئی ہے۔ ۹ کو پھر ۴ گھنٹہ گوئی گہرا کا پیادہ پل بہہ گیا۔ شملہ کی ڈاک رات بھر ندی کے کنارہ پڑی رہی صبح کو رسی سے پہنچی گئی اور دوسری طرف کی ڈاک بھی ۳ گھنٹہ دیر میں پہنچی +

شملہ میں بارش مکانات کی خوب خبر لے رہی ہے شیخ اور یاس خوب چھپے ہوئے ہیں فرد کہ کہاں ہیں جہاں دو فٹ کچی تھی وہاں شہر کے اندر پانی بہہ گیا +

لفٹنٹ گورنر پنجاب ۱۰ اکتوبر میں فیروز پور سے روانہ ہو کر جائینگے اور بعد انتظام ڈوگار لاہور راولپنڈی تک ہر کاب والیسرائے سے ملینگے

لاٹ صاحب کے آنے سے پہلے لاہور میں رسالہ کی جنگی مشق ہو جائیگی +

کمانڈر انچیف کوئٹہ سے پہلے ڈیرہ اسمٰعیل خان جائینگے اور وہاں لاہور کے بعد فیروز پور اور میرٹھ ہوتے ہوئے ۲۱ ر ستمبر تک کلکتہ پہنچینگے +

جنرل غلام حیدر کو مرض چشم سے اب افاقہ ہے +

دیسی پریس اور انگریزی پریس

اخبارات سے جو فیض دنیا کی شائستگی اور انسان کی ہستی کو پہنچتا ہے اُس کا اندازہ اخبارات کے مطالعہ کرنے والے خصوصاً اہل یورپ ہی کچھ دستی سے کر سکتے ہیں۔ ہمارے زمانے میں اخبار ایک ایسی مقدس چیز ہیدا ہو گئی ہے کہ جس کے سوائے ہماری زندگی کی صبا ہا ضروریات رفع نہیں ہو سکتیں۔ ابتدا میں اخبار کی غرض یہ ہوگی کہ اس کے ذریعہ سے دور و نزدیک کی خبریں ناظرین کو سہولیت کے ساتھ بہم پہنچائی جاویں۔ لیکن زمانے کی ضروریات کی ہمرسانی اور حاکم اور محکوم کے تعلقات کی درستی کے لئے یہ اخبارات کو بھی ایک دیسانی وسیلہ قرار دیا گیا۔ چنانچہ آج اخبار سے یہی غرض مد نظر ہے کہ جہاں ایک طرف بنی آدم کے معاشرتی معاملات کی اصلاح کرنے کے ساتھ ہی رعایا کی سچی وکالت حکام وقت کی خدمت میں کرے اور حکام وقت کی پوری سفارت کا رعایا کے ساتھ حق ادا کرے۔ رعایا کو اُس کے اور سلطنت کے جائز حقوق بتاتا رہے تاکہ وہ دائرہ آئین اور طاعت سے قدم باہر نہ رکھے نیز اپنے حقوق کی لاعلمی کی وجہ سے حکام وقت کی سختی کی تلخی نہ چکھے۔ ساتھ ہی رعایا کو حکام کے منشا اور اغراض حکومت سے آگاہ کرے۔ دوسری طرف خلوص کے ساتھ حکام کی خدمت میں رعایا کے حقوق واجب پیش کرے۔ اور رعایا کی ضروریات اور حالات سے حکام کو آگاہ کرتا رہے۔ بالخصوص جبکہ حکام غیر قوم سے ہوں۔ اور نیک نیتی سے حکام کے طرق عمل پر نکتہ چینی کرے۔ غرض وفاداری کے ساتھ حاکم و محکوم کی بہبودی اور وکالت سچ ایک سچے اخبار کی اصل غرض سمجھا جاتا ہے اور خیریں اور واقعیت نگار ہم پہنچانا دوسرے درجہ کی غرض تصور کیا جاتا ہے +

ہم بارہا بیان کر چکے ہیں کہ یورپ کی ذہنی عفت اور شائستگی کا بہت بڑا ذریعہ یہی اخبارات ہیں جن کے وسیلے سے ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ یورپ کا کون ملک کس سے زیادہ طاقتور۔ سرسبز اور شائستہ ہے۔ جس میں اخبارات بڑے طاقتور۔ قابل اور زیادہ اور عمدہ ہیں وہی ملک دوسروں سے دلیا ہی زیادہ شائستہ اور سرسبز ہے۔ کیا کوئی مان سکتا ہے کہ چین جاپان سے زیادہ ہے یا جرمانیہ اور پرتگال انگلستان اور فرانس سے۔ ان ملکوں کے اخبارات کے مابین نسبت ہے +

انگلستان میں اخبارات ہی اصل پولیٹیکل سچ کا چوتھا رکن سمجھے جاتے ہیں۔ اور واقعی یہ اخبارات ہی

رؤسائے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

۱۱ ستمبر کو وزیر سلطنت بہادر دورہ سے فارغ ہو کر دہلی چلے جائینگے +

کپتان جے ایچ پائیسکل اجنٹ بھوپال نے چھ مہینے کی رخصت لی ہے۔ کپتان ایم ٹائی مجسٹریٹ چھاؤنی ضمیر آباد کا انتظام رہینگے +

مسٹر جے بی فلر کمشنر بندوبست دسلی صوبجات عنقریب رخصت پر جائینگے +

اس ہفتہ میں بمبئی میں ہیضہ چیچک اور بخار سے سات سو موتیں ہوئیں +

محکمہ کارپوریشن کا بورڈ اسکیموں کا مدرسہ ہیضہ کے سبب سے ۱۱ اگست تک بند رہیگا۔ محکمہ شاہد رجسٹریشن اس بیماری سے بہت آگے خارج ہوئے +

لفٹنٹ گورنر بنگال نے اپنا پروگرام بدل دیا اور ۴ اگست کو ہفتہ واپس گئے +

ہندوستان میں ۱۵ اپریل گذشتہ پہلے برس کے اسی مہینہ سے دو لاکھ کی تجارت زیادہ ہوئی +

[illegible] ہو گئی [illegible] ہو گئی [illegible] ہو گئی [

حفظِ صحت

استفسار

۶۰۔ آتشک :۔ ۲۹ جون کے پیسہ اخبار میں ایک معزز صاحب نے علاج آتشک کا دریافت فرمایا ہوا ہے۔ مگر اب تک درج نہیں ہوا۔ اب میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ کوئی صاحب عمدہ اور مجرب نسخہ دافع آتشک بذریعہ اخبار ہذا تحریر فرماویں میں اُن کا ازحد مشکور ہوں گا۔ (ق ح۔ از لاہور) ؎

۶۱۔ نواسیر :۔ میرے ایک عزیز کو عرصہ ۷ سال سے عارضہ نواسیر کا ہے۔ کیفیت اس کی یہ ہے کہ مقعد کے متصل جانب پشت ایک سوراخ ہے جس سے ہمیشہ مواد نکلا کرتا ہے۔ آپ براہ نوازش اپنے اخبار کے ناظرین سے کوئی علاج مجرب اس مرض کا استفسار فرما کر ممنون احسان کیجئے۔ میں نے بہت علاج کیا کسی سے یہ مرض رفع نہیں ہوا (جواہر لال از مچھلی شہر ضلع جون پور) ؎

[غالباً شروع سال میں اس مرض کا استفسار اور علاج پیسہ اخبار میں درج ہو چکا ہے۔ اگر کوئی صاحب آوزِ علاج جانتے ہوں تو مطلع فرماویں۔ ایڈیٹر پ۔ ا] ؎

۶۲۔ کلکے :۔ عرصہ ۷ سال سے میری آنکھوں میں کلکے یعنی روہے جن کو انگریزی میں گرینولر لڈس کہتے ہیں۔ ہیں۔ ہر چند علاج کیا گیا مثلاً کاسٹک و کاپر ست تک استعمال کیا گیا۔ کلی آرام نہیں ہوتا۔ پچھلے سال ہسپتال میلسی کی نئی سے جلائے بھی گئے۔ مگر ڈاکٹر کی بے احتیاطی سے چشم راست میں سیاہ پتلی پر تیزکاسٹک لنے سے موٹر ہو کر چھالا ڈال دیا۔ چنانچہ ابھی تک اس آنکھ میں خفیف سی سفیدی باقی ہے۔ مگر آنے کی شکل نہیں بگڑی۔ البتہ نظر دھندلی ہے۔ اگر کوئی صاحب کوئی علاج بتلاوے تو میں تازیست ممنون رہوں گا۔ مگر خیال رہے کہ بیماری پرانی ہے (سید حاکم شاہ ہیشن ماسٹر بلیلی۔ علاقہ کوئٹہ) ؎

علاج

۷۵۔ نسخہ مقوی معدہ :۔ حسب الاستفسار جناب نظیر حسین صاحب اتالیق مقام زہری ملک خراسان علاج دافع مضر آب و ہوا بجوابِ پیسہ اخبار مورخہ ۲۰ جولائی ۹۳ء تکلیف دیجاتی ہے۔ آپ پیسہ اخبار کے کسی گوشے میں جگہ دیدیں۔ تاکہ مضر آب و ہوا خراب مقامات سے ہر شخص محفوظ رہے۔ بلکہ یہ نسخہ مقوی معدہ و کل امراض معدہ و طحال کو مجرب ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ پوست بلیلہ تولہ۔ پودینہ باغی خشک ۶ ماشے۔ فلفل سیاہ ۶ ماشے۔ فلفل دراز ۶ ماشے۔ اذخر ۶ ماشے۔ سعد کوفی ۶ ماشے۔ سنبل الطیب تولہ۔ زیرہ سیاہ ۹ ماشے۔ حب القرطم ۹ ماشے۔ اصل السوس ۶ ماشے۔ انگوزہ بریان در روغن زرد ۶ ماشے۔ دانہ الائچی کلاں ۲ تولے۔ جوہر نمک شیشہ تولہ۔ جوہر نوشادر ۲ تولے۔ نمک نلی تولہ۔ نمک سنبھ تولہ۔ روغن مصطگی مرکب تولہ۔ مست لیموں تولہ۔ مست جوہر تولہ۔ جوہر لوبان ۶ ماشے کوفتہ پختہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱ شہ ۶ ماشہ تک بعد غذا۔ طریق جوہر نوشادر ۲ تولے دو سکوروں میں گل حکمت کر کے آتشدان پر رکھ کر چوب بیر سے آگ روشن کریں چوب تو ب۔ ۱۰ یا ۱۲ سیر خرچ ہوگی۔ جوہر پیالہ بالائی میں چمٹ بادیگا نکال کر کام میں لاویں اور اسی طرح کل جوہر تیار ہوتے ہیں اور نسخہ روغن مصطگی مرکب سے یہ ہے۔ مصطگی رومی ۲۰ تولے۔ جوزبو ۲ عدد۔ بسباسہ ۲ ماشے۔ دارچینی ۶ ماشے۔ شکر تری نیم سیر۔ بذریعہ ڈول خمیر روغن بکمال کرادو میں مخلوط کر کے کام میں لاویں (رسیلی رام طبیب بٹالوی۔ از لاہور) ؎

شعر و سخن

مرثیہ صاحبزادی آصف جہاں بیگم صاحبہ دختر اصغر نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ ولیۃ العہد ریاست بھوپال

اے اجل - او سنگدل بیرحم - او مددگر — جم آیا ہے تجھی مجھ کو کسی کے حال پر؟
یاں دلوں پر کیا گزر جاتی ہے تجھ کو کیا خبر — تو تو اداروں کی بے چینی ذرا دیکھا تو کر
ہم بھی دیکھیں پھر ترے دل پر نہ ہو کیونکر اثر
لاکھ پتھر کیوں نہ ہو پر ٹکڑے ٹکڑے ہو جگر

کر دیا لاکھوں کروڑوں تو نے بچوں کو یتیم — سیکڑوں کی ہے غم اولاد میں حالت سقیم
بیوگی کے رنج سہہ کے عورتوں کا دل دو نیم — کوئی روئے کوئی پیٹے پر نہیں کچھ تجھ کو بیم
کب ترپنے کی کسی کے ہوتی ہے پروا تجھے
کوئی روتے روتے مر جائے مگر غم کیا تجھے

یوں تو ہنگامے ہزاروں ہوتے رہتے ہیں مگر — ہو کوئی جانکاہ صدمہ اور کوئی جانکاہ تر
پٹنے بھی پایا نہ تھا بلقیس کا داغ جگر — صدمۂ آصف جہاں بیگم ہوا داغ دگر
ہائے صد افسوس یا رویک بیک یہ کیا ہوا
ہاتھ ملتے رہ گئے سب اور کوئی چلتا ہوا

کیا ہوا باعث کہ تکلیف سفر اتنی سہی — بات اوروں کی سنی تم نے نہ کچھ اپنی کہی
یکقلم سب کی محبت دل سے کیونکر جاتی رہی — ماجرا کیا ہے ہوا کیا کچھ بتاؤ تو سہی!
اللہ اللہ ہو گئی بہن ایسی پیاری آپ کو
چھوڑ چل دیں بھائیوں کو والدہ کو باپ کو

کچھ خبر بھی ہے کہ یاں کا غم سے کیا احوال ہے — روتے روتے باپ نے اپنا کیا کیا حال ہے
بھائیوں کو دیکھو کہ آنکھ کیسی لال ہے — ایک ماتم ہے تمہارا اور سب بھوپال ہے
ہمچو کیا موقوف ہے، رو تا ہے اک عالم تمہیں
ڈھونڈھتے پھرتے ہیں آصف جہاں بیگم تمہیں

کیا اسی دن کے لئے گنتا تھا اتنا مال و زر — کیا اسی دن کو بلائے تھے طبیب اور ڈاکٹر
اس لئے کی تھی گوارا سب نے تکلیف سفر؟ — اس لئے پہنچیں بے آرام تھا سب گھر کا گھر؟
کی تھی خدمت کیا اسی دن کے لئے ماں باپ نے
ان سے جھوٹے منہ بھی جانے کو نہ پوچھا آپ نے

مژدہ صحت سدا باد صبا لاتی رہی — سبز باغ غسل صحت ہم کو دکھلاتی رہی
رفتہ رفتہ جسم میں قوت بھی کچھ آتی رہی — سب نے یہ جانا کہ بیماری بھی جاتی رہی
درحقیقت میں یہ دو دن کا اُجالا تھا فقط
ہائے کیا معلوم تھا یہ اک سنبھالا تھا فقط

اُس کی ساری خوبیاں پھرتی ہیں آنکھوں کے آگے — کس طرح یکلخت یہ رنج والم دل سے ٹلے
ہمشیں تو تمام شکر کر مرے آگے نہ لے — کیا کرے انسان یہ جب دل ہی پیچھا چھوڑ چلے
اک کھٹکا برس تھا۔ تو اب اس میں بھی کچھ باقی نہیں
ہم کہاں تک تھامتے تو اب اے موت تو آتی نہیں

افتاس صبر و ان باتوں سے حاصل ہی کیا — جو مصیبت میں قابو میں نہ ہو دل ہی کیا
جو نہ سمجھا کل نفسی کو تو وہ عاقل ہی کیا — ہم بھلا کیا اور ہمارا دعویٰ باطل ہی کیا
ہے گدائے بے نوا۔ یا شاہ والا جاہ ہے
ایک دن سب کے لئے ملک عدم کی راہ ہے

دیندار آدمی جو قدم بہشت کی طرف بڑھاتا ہے دنیا۔ نفس اور شیطان اس پر مس سے جنگ کرتے ہیں (واعظ) ؎

جیسی کہ حاجت میں مصیبت ہے ویسا ہی اذلاط میں خطرہ ہے۔ اس لئے میں صرف اسی قدر چاہتا ہوں جو کافی ہو۔ شکم پری اور گرسنگی سے یکساں مر سکتا ہوں۔ (واعظ) ؎

معلوماتِ کاسمت

حساب لگایا گیا ہے کہ ہر ایک ملک میں ناشائستہ لوگوں میں خلل دماغ یعنی حمقاء کی بیماری بہت زیادہ ہے بہ نسبت شادی شدہ لوگوں کے۔ (رسالہ رام کھلاول)

سلطان عبدالعزیز والی مراکو کی عمر ۱۴ سال کی ہے

پریسیڈنٹ کارنوٹ کے مقبرے پر ایک لاکھ میں ہزار پونڈ صرف تصویر کی گلکاری میں صرف ہوئے ہیں

لنڈن کے ۱۱ اخباروں میں فی ہفتہ دس ہزار اشتہارات تجارتی کا اندازہ کیا گیا ہے ؎

چین کی بڑی نہر چوبیکن سے کینٹن تک ۱۰۰۰ میل طول ایک ہزار میل ہے دنیا کی تمام مصنوعی نہروں سے

ارجنٹائن پیسفک ریلوے بیونس ایرس سے دریائے ایندس تک ۱۱۰ میل برابر سیدھی چلی گئی ہے درمیان میں کہیں موڑ نہیں ہے ؎

بلی اپنی مونچھوں کے ذریعہ سے اپنے شکار کی معلوم کر لیتی ہے۔ چوہا گھنٹا اس کی نسبت نہیں جانتا اس لئے کہ قوت شامہ اس میں مطلق نہیں ہے ؎

لنڈن میں مچھلی کی کھپت کے بارہ حصے ہوتے ہیں اس میں سے ۵ حصے صرف سالمن مچھلی کی ہوتی ہے ؎

کیلیفورنیا میں سونے کے ٹکڑے سب سے پہلے ۱۸۴۸ء میں پائے گئے تھے ؎

انگلستان میں مردم شماری ہر دس سال کے بعد ہوتی تھی ؎

دنیا میں سب سے قدیم عمارتوں کے نام کہ ابھی تک موجود ہیں مصر میں ہے جسے چار ہزار سال سے زیادہ ہوئے

تمام دنیا میں ہر سال ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ کی سلائی صرف ہوتی ہے ؎

پودے آدھے شیشے میں سوکھ جاتے ہیں اگر شیشہ کے ڈبہ سے کاربونک ایسڈ جذب نہیں کر سکتے ؎

یہ بحث کہ عورت لیڈی کے جانے کی مستحق ہے یا نہیں جو درپیش تھی اسپر ایک انگریزی جج اور ریفری نے پنچائت ہونے فیصلہ کر دیا کہ کوئی انگلش شوکی نہیں ہے ؎

انیون کمشن میں اوسٹیل لائف انشورنس کمپنی کی شہادت دی ہے کہ افیونیوں کے وسطے بھی اُن کے ہمیشہ معمولی نرخ ہے۔ اور گزشتہ بیس سال میں کوئی اُن کو ایسا اندازہ کرنا پڑا جس کی موت استعمال افیون سے قبل از وقت خیال کیجائے ؎

ہمالک متحدہ میں ۶ ہزار سے زیادہ عورتیں سو برس سے زیادہ زندہ ہوتے تھے ؎

دنیا میں کلاب بہت پیدا ہوتے ہیں

اس کے پتوں کا اچار کثرت سے کھایا جاتا ہے ؎

انگلستان میں صرف ۷۱ آدمی ہیں جن کی آمدنی پچاس ہزار پونڈ یا اس سے زیادہ ہے ؎

پیسہ اخبار

نمبر ۳۰ یوم جمعہ ۱۰ اگست ۱۸۹۲ء مطابق ۷ صفر ۱۳۱۰ھ موافق ۲۸ ساون سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

مذاق

(پرانا گجراتی سے ترجمہ)

کسی بنیے نے اپنے بچوں سے مذاق کے ساتھ کہا کہ آؤ تمہارے دادا کو بڑے بڑے محبوب تھے تو ان کی اولاد کو ظالموں نے اس طرح سے قتل کیا اور انہوں نے فریاد کی۔ بچے نے دل سے جواب دیا (بابو تو بھی مگر خدا نے جواب دیا کہ تمہارے تو پوتے ہی تھے مگر میں نے میرے بیٹے کو پھانسی پر چڑھا دیا تو نے ان کا کیا کر لیا؟

ایک دریا کے پل گزر پر حکم پہنچا کہ دو روز تک اونٹ والوں کو گزرنے نہ دو ایک اونٹ والے نے گزرنے کے واروغہ کی مٹھی گرمائی اس نے پل کے محافظوں کو لکھ دیا کہ ان کو روکو مت جانے دو۔ اس طرح کئی قطار اونٹ گزر گئے جب حکام کو پتہ لگا کہ اونٹ گزر گئے ہیں تو پل کے محافظوں نے داروغہ کے حکم کی آڑ میں پناہ لی۔ داروغہ سے پوچھا گیا کہ تم نے حکم کیوں لکھا تو اس نے جواب دیا کہ حضور مینے تو لکھا ہے "ان کو روکو مت جانے دو" کہ جو ممانعت کا حکم ہے نہ کہ اجازت کا ؛

تحصیل ہوشنگام ضلع مین پوری میں ایک سنتری پہرے پر کھڑا تھا۔ اس نے گھڑیال پر ایک بجایا تو موگری ٹوٹ گئی۔ وہ مرمت کے لئے برھنی کے پاس بھیجی گئی۔ اس لئے وہ نہیں بجے تین بجے کے وقت موگری آگئی تھی۔ سنتری نے پانچ بجا دیئے تحصیلدار صاحب نے دریافت کیا کہ پانچ بجے کا تو وقت نہیں ہے۔ تو سنتری نے کہا کہ مینے دو بجے کے وقت وہ نہیں بجائے تھے اس لئے تین کے ساتھ ہی وہ بھی بجا دیئے ؛

ایک مریض نے ایک حکیم کے پاس جا کر بخار کا نسخہ طلب کیا تو حکیم صاحب نے نسخہ ذیل لکھ دیا۔ شیر بز۔ خوب کلاں۔ آلو بخارا۔ دانہ الائچی۔ تخم بادرنگ۔ مگر اپنی عادت کے موافق نسخے کے حروف پر نقطے نہیں دیئے تھے۔ اس نسخے کو دیکھ کر مریض حیران ہوا اور کہنے لگا کہ یہ نسخہ تو بڑی دقت سے دستیاب ہوگا تین چیزیں تو کسی طرح مل سکتی ہیں مگر دو چیزوں کا ملنا محال ہے۔ چنانچہ شیر تو کسی جنگل میں دو تین روز کی محنت کے بعد مل جائیگا اور چوب کلاں بھی وہیں کہیں مل رہیگی۔ اور آلو بخارا تو ہمارے گھر کے قریب کے گھنڈیریل میں ریگستان ہے تب بھی کسی طرح مارینگے مگر دانہ الائچی اور تخم بادرنگ کا حاصل ہونا معلوم۔ اس نسخے سے ناظرین کے لبیٹ میں ہنسی کے بل پڑ گئے ؛

سید شبیر الحسن وکیل

عجیب عجیب باتیں

جمعہ ۱۰ یورپ میں جمعہ کے روز کو سعد اور نحس دونوں خیال کرتے ہیں چنانچہ جمعہ کے روز جس قدر بڑے بڑے واقعات گزرے ہیں ان میں سے چند نیچے درج کئے جاتے ہیں:-

روس کا سابق دارالخلافہ ماسکو جمعہ کے روز جلایا گیا ؛

جنرل واشنگٹن سلطنت امریکہ کا بانی اور بہت بڑا جنرل جمعہ کے روز پیدا ہوا ؛

شیکسپیر انگلستان کا ملک الشعرا جمعہ کو متولد ہوا ؛

ملک امریکہ جمعہ کے روز مدافعت ہوا ؛

فرانس میں جمعہ کے روز جیلخانہ باسٹیل ٹوٹ گیا ؛

ملکہ وکٹوریا کی شادی جمعہ کے روز ہوئی ؛

قلعہ تمرتوپوں کے ساتھ جمعہ کے روز اڑایا گیا ؛

نپولین بوناپارٹ شہنشاہ فرانس جمعہ کے روز متولد ہوا ؛

[illegible] جمعہ کے روز عمل میں آیا ؛

جون آف آرک فرانس کو خلاصی دلانے والی بادعوت جمعہ کے روز آگ میں ڈالی گئی ؛

باجرے کے درخت ... ہند کے بعض مغربی میں نہریں اور سوداگر ... میں کچھ ایسے درخت ہیں جن کے بیج ... ہیں ... میں شگاف ہے ہوا جب چلتی ہے تو ان میں سے ... نکلتی ہے ...

قدرتی عجوبہ ... موضع پاور کیم ضلع شمالی ارکاٹ میں ایک سال کے عرصہ سے ایک ۱۶ سالہ ہندو لڑکے کے بائیں کان کے اوپر سے سینگ نکلنا شروع ہوا۔ سینگ کی درازی دو انچ موٹائی دو انچ تھی اور دراز ہوتا جاتا تھا۔ لڑکے نے اپنے ... کو کل فیلڈ سیسنری تروانور سے مدد طلب کیا۔ اسٹیل مسمیٹ ... ڈاکٹر نے سینگ کاٹ دیا جس کے بعد لڑکے کی صحت اچھی ہو گئی ہے۔ ... ہسپتال میں محفوظ رکھا ہوا ہے ؛

نئی کہانی

... کے نام سے ... جرمن ... ہیں ... میں ... کی ایک ... میں ایک نوجوان عورت کو حاصل کیا جس کے منہ پر ... آگیا۔ ... ہونٹ پر ... ہونٹ کے ... ڈیڑھ ... ایک ... میں ... عورت کے ... عمل ... نمائش ... ہونٹ کے ... کا ... ہونٹ ... کا ... ؛

مشہور شخصوں کی عمر اور اعداد

مصنفہ جنگ ... مسٹر فیل ... ۱۸۷۳ء ... کی بڑی ... کے مصنف حسب ذیل لکھتے ہیں:-

سال	مشہور شخصیں	عدد حساب ابجد	عدد حساب ۲	تعداد مقتولین
		سالانہ		
	گلیلیو ...	۶۰	۱۲۵۰	۱۹۰۰۰۰
	...	۲۰	۲۰	۱۲۰۰۰۰
	...	۵۰	۵۰	۱۶۰۰۰۰
	...	۲	۳۸	۱۱۰۰۰۰
	...	۱۰	۱۰	۶۰۰۰۰
	...	۱۴۶	۳۰۵	۴۸۵۰۰۰
	...	۴۵	۴۵	۶۳۰۰۰
	...	۳۵۰	۷۴۰	۶۵۶۰۰۰
	...	۱۵	۱۵	۶۵۰۰۰
	...	۲۰	۲۰	۵۱۰۰۰
	...	۸	۴۸	۳۳۰۰۰۰
	...	۳۱۶	۳۱۶	۲۹۰۰۰۰
	...	۱۹۰	۱۹۰	۱۸۰۰۰۰

خرچ تمباکو ... مختلف ملکوں میں بحساب فی کس نمبا کو کے خرچ ... اوسط حسب ذیل ہے:- ... ۲ ۹ ۶ پونڈ فی کس۔ ممالک متحدہ ... ۲ ۷ ۳ ... ۲ ۷ ۰ ... ۲ ۷ ۳ ... ۲ ۴ ۹ ... ۲ ۲ ۶ ... ۲ ۳ ... ۲ ۳ ... ۲ ۳

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

ن گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کا کام جاننے مین لائق و ماہر ہے اور اوسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہین +

ڈاکٹر ایے آر ایڈورڈسول سرجن بھاور امرتسر ۱۵ اگست ۹۴ء

امرتسر کا ایک جرنیل یورپین نے ایکدن مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اچھا دوا ساز نہین ہے اور ابھی اوسکو کچھ عرصہ نہ ہوا تو مین نے سنکر کہا کہ اوس غلیکین کا ریمارک کہانتک ہے تو اپنے یہان کے ہر ایک قسم فارماسیوٹیکل کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی۔ اور کسی کو دوا بنانے مین لائق نہ پایا۔ ایک دفعہ مین نے امرتسر کا ایک لائق وکیل کے واسطے لیمونیڈ پنچورا آیوڈائی اتھیریا کا مگر یہ کیمسٹ بنا جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کا ایک آنریری مجسٹریٹ نے سر محمد امام الدین کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ پنچنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جسے کہ مین نے اوسے بیمارون نے دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے محمد امام الدین مین نخون کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیمارون کے واسطے اپنی تیار کرتے ہین اور مجھے اوس نے بتایا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہین جنکے اجزا کو معلوم کرکے پوری تسلی کرلی۔ کہ یہ وہی ادویات ہین جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر تیار کرتے ہین اور نیز مجھنے محمد امام الدین کی ایسی تیار شدہ ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا۔ پس مین عام لوگون کو ان کے خریدکرنے کے واسطے زور سے سفارش کرتا ہون +

الکٹرو ڈی ایم سانگے ایم ڈی۔ اینڈ۔ ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرو انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپس کرنیکی شرط +

نمک کی پڑیان۔ جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیان	عہ	روغن دافع وجع مفاصل و درد عضلی۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی
عہ دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانیکے واسطے فی ڈبیہ۔	عہ	عرق طحال۔ تپ ملی کیواسطے ۲۴ خوراک
قی شربہ مرکب۔ فسادخون و تعفن آتشک کیواسطے۔	لے	امپر شوریہ پلزہ۔ دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی
قی دافع سوزاک قرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی۔	لے	ایفرو ڈینیک کمپچہ۔ تقوی باہ۔ دافع ضعف مصابغہ حفظ ورشہ فی شیشی
دائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے کیمیٹ پچکاری کیواسطے	عہ	زہ دافع ٹانک پانی۔ علاج ناروی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔
دائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کیمیٹ پچکاری کیواسطے	عہ	کاف کمپچہ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی۔

بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے	۴۰ بوند
بالونگ خوشبودار کرنیوالا تیل۔ دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے	
ڈائریہ لوڈرہ۔ دافع بھال پیش جو بدہضمی کی وجہ سے ہو	۱۲ پڑیہ
کیوبغار آستھما ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔	
کالسا کیوریہ کا علاج ہر قسم کی دائی کا گھر مین جو دیکھنا لازمی	
عرق کرنین۔ بخار کے زمانہ کا سلم علاج	۱۲ خوراک

المشتہر

محمد امام الدین منیجر کشوریہ ہومیوپیتھک ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

فضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۷ء سے
دواؤں کا میابی کے ساتھ جاری
ہے۔ ادویہ شریفہ تیار
حصول صحت
کی جاتی

خیر اندیشین شائقین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر حال بازار

مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی ادویات کیمفائست مل سکتی ہیں۔ ہر ایک قسم کی مالش کی تیل بذریعہ ویلیو پیل یا رجسٹر ہوگی۔ مصولہ ڈاک کمیشن وغیرہ نہیں

فرمدار

منجن دانتوں کا

دانتوں کی صفائی اور انکی مضبوطی کا
ضروری سوا کے ہمراہ استعمال
سے عام بیماریوں (خون
دانت ہلنے) کا دور کرتے ہوں
(وغیرہ) سے بچاتا ہے۔ بڑی
مرکب دانت موتیوں کیطرح
سفید اور مضبوط ہو جاتے
کرم خوردہ دانتوں کو از
قیمت فیکس (۸ر)

سرٹیفکیٹ

محی الدین پور تحصیل کھانیوال
ضلع منٹگمری (۵۔ اپریل ۱۹۳۴ء)
مولوی اکبر صاحب پٹواری
عرق طحال اور ادویہ کہنی
(۱) آپکے کارخانہ سے
سے بہت فائدہ ہوا۔ آپ
عرق طحال اور ایک شیشی
کی اور بھیجیں۔ قیمت ہو۔

آباد دکن (۲۵ جنوری
جناب حسان اللہ صاحب
نے میسور سے ایک
آپ کی دوائیں منگوائی
ہیں۔ ہر ایک دوا میں بالکل مجرب نکلیں
ہیں۔ آپ کی دوائیں بالکل مجرب نکلیں
کا ثانی ہیں۔ آپ کی دوائیں بالکل مجرب نکلیں
کا ثانی ہیں۔ آپ کی دوائیں بالکل مجرب نکلیں
کا ثانی ہیں۔ آپ کی دوائیں بالکل مجرب نکلیں

جوہر عشبہ:-

یہ مرکب ادویہ جگر کیواسطے نہایت مفید ہے۔ آشوب کے خواہ
کسی قسم کا ہو) خازیر۔ درد گنٹیہ۔ پھوڑا پھنسی۔ سوراخ حلق ضیعت
معدہ۔ درد اعضا (جو کثرت پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد
خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ ان میں
ایسی اجزا شامل ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے
مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ۔ دواؤں کے تیار شدہ عرق
عشبہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت
فی شیشی کلاں (۴ عدد) خورد (عدد)

روغن دل فم سوداک و قرحہ

اس سے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا
ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم
فی شیشی

پیٹورل بام

کھانسی خشک و تر اور گلا کی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ دمہ۔ آواز کا بیٹھ جانا
وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ہے۔ قیمت شیشی خورد (۱۲ر) کلاں چار چند (۱۸ر)

جوب طحال

جگر و طحال کے امراض کو یہ گویا اکسیر مفید ہیں فیکس ۴۰ گولی (۱۲ر)

حب لو اسیر

خفی ہو یا بادی و ہیمی قبض سوس کے درد کو بہت جلد فائدہ۔ ایک ہفتہ
میں صحت کلی ہو جاتی ہے فیکس ۴۰ گولی۔ قیمت (عدد)

حب مسک

قبض مزمن نہیں ہوتا نی گولی (۲ر) فیصد جن (۱۵ر)

نباتات پوڈر

درد گردہ۔ سوزش مثانہ۔ درد مکر با مخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا
ہے قیمت فی شیشی (عدد)

سرمہ خیری

جلا۔ دہندہ۔ آشوب سابقہ چشم پھولا۔ سرخی۔ غیرہ (غیرہ) از عدد
چشم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ فائدہ عام کی خاطر قیمت
ارزاں کی ہے فی تولہ (عدد)

جوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں
جسقدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی
ریاستوں مشرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل
کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر فرد بشر کی
حفظ صحت کی شریفہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع
اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینیوالی بسرعت نزال
جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں
اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر
توحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسے طالبعلموں
اور سکول ماسٹروں اور ممتحان کے امیدواروں۔ وکلاء اور عام مطالعہ
کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف
ناضمہ و اعضاء کیواسطے عصائے پیری فیکس ۴۰ گولی (عدد)

روغن طلا:-

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانیام جوانی کی غلط کاریوں سے ہوا کیسر کا
حکم رکھتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال اسکے ساتھ ہو تو دوبالا فائدہ
ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی روغن (عدد)

عرق طحال

آب تلی کیلئے نہایت مفید۔ حالت شحالمغربی میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا
ہر پرانی بیماری کیحالت میں عرق اور جوب دونوں استعمال کریں قیمت فی شیشی (عدد)

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن۔ اعضا شکنی کے دفعیہ میں بیظیر
ہیں۔ قیمت فیکس ایکسو گولی (عدد)

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینیوالی ہیں فیکس ۴۰ گولی (۱۲ر)

روغن و جوب برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے (عدد) جوب کھانے کے لئے۔ (عدد)

روغن درد کان

یہ مہتی ہوا خشک ہو کر کرتا ہو۔ ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً
آرام ہو جاتا ہے۔ پھر درد کبھی نہیں ہونے پاتا
قیمت فی شیشی (۱۰ر)

عرق بخار نوبتی

یہ اکسیر ثانی عرق سنہ ۱۹۳۱ء ایجاد ہوا ہے
چار خوراک تجربہ دو تہ تپ دق ہو جاتا
ہے ایک شیشی ہر مریض کو کافی ہوتی
ہر قیمت فی شیشی (۱۲ر)

مرہم خارش

خشک ہو یا تر سے وزہ استعمال سے
دور ہو جاتی ہے۔ قیمت فی
بکس (۱۰ر)

سرٹیفکیٹ

سنہ ۱۹۳۴ء
سندوڑی ملک معیشت ان (۸ فروری
جناب بخش صاحب ٹھیکیدار
کی شیشی عرق بخار نوبتی مشل تریاق کے
فداہ الفضل ہو گیا

ریاست کپورتھلہ (۱۰ مئی سنہ ۱۹۳۴ء)
مندرجہ صاحب طالبعلم ہر سکول
جوہر عشبہ کے بہائی کے لئے بھیجی ہے
نفع بہت مفید و بارآور ثابت ہوا
تندرستی کے لئے سال حال

مقام لکھن پور بازار (۱۰ مئی سنہ ۱۹۳۴ء)
جناب ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ روغن درد
سوزاک و قروح کے استعمال سے صحت ہوئی
قوی یہ روغن بہت سچا ہے (دوائی
میں فائدہ معلوم ہوتا ہے

جنگ (۲۸ مئی سنہ ۱۹۳۴ء) جناب میاں
صاحب بن حکیم جانی صاحب
بیمار تھا آپ کا مفصل جہاں

بفضل خدا یہ کارخانہ ۱۹۰۵ء سے جاری ہے

نوٹ

کچھ مدت سے ہندوستان کے بعض حصوں میں بعض نیچر باز طبیعتوں نے اپنے ہر طرح آپ بنے کو بیٹھے۔ لیکن بہت سی ضروری لوگوں کی ضرورتیں

اسقدر بڑھ گئی ہیں کہ وہ عادت اپنے گھر میں ہمیشہ کی ٹکٹ منگوانے پر مجبور ہیں

نہیں کرتے بلکہ محض سہولت کے لئے ہر ضروری چیز کو ہمیشہ کی طرح

خود ہی آرڈر کو منگواتے ہیں لیکن جو ہمارے پرانے گاہک ہیں

ہیں اور ہمیشہ ہماری دوائیں منگواتے رہتے ہیں ان کی خدمت میں

ہماری تعلیم کی اور تقدیم اور پیشہ ہی کرنے کی ہے۔

مختصر فہرست ادویات

اکسیر عشبہ کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

حب باہ کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق سیب کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق طحال کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق بخار چوبچینہ کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

روغن طلا کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق دافع وجع المفاصل کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

سفوف تریاق کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق سوزاک کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق دافع کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

حبوب ریحی کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

منجن دانت کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق دافع کھانسی و خشک و تر کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

عرق دافع درد گردہ کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

خضاب شباب کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

روغن دافع بال چرے کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

حب مسمک کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

ہیرا ایلچی یعنی خوشبودار تیل کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

حب ذیابیطس کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

حب دافع جریان کے فائدے کون اور جوڑ کی ہر مرض میں مفید ہے

چند شہادتیں

جناب ڈاکٹر خواجہ محمد صاحب
اسسٹنٹ سرجن ترتارن۔ آپ کی تیار کردہ دوائیں
برائے تقویت باہ و امراض بیضتین کو دیکر تجربہ
بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے
عمدہ گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر بلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
شفاخانہ آماری۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق
کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا
یہ درحقیقت اکسیر ہے۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ
نارتھ ویسٹرن ریلوے سیالکوٹ۔ جب آپ نے اپنا
کو دیکھ کر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک محتاط
مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا بہت
ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر
آزمایا گیا میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد
اثر کرنیوالا ثابت ہوا۔

جناب ایم۔ اے پاتھیر صاحب ایجنٹ ولایت
۲۷ آرمینی لین بمبئی۔ جو آپ نے ماہ (رحیم نروائن مالک)
ایک بکس بھیجا ہر مہینے استعمال کیا اس بات کے اظہار
کرنے سے نہایت خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی بدہضمی
کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور
دماغ کی مضبوطی کیواسطے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی میرا
رائے میں جن صاحبوں کو بدہضمی یا ناطاقتی اور کمزوری
ہو انکو ان گولیوں کے استعمال کی زور کے ساتھ سفارش
کرتا ہوں۔

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح اڈیٹر پنجاب گزٹ
دوائیں پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق
دافع المفاصل و حبوب ریحی اور اکسیر عشبہ جو آپ نے بھیجی
ہیں اسکی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ از حد مفید دوائیں
اجنار و فادار لاہور ہم اپنے ذاتی تجربہ و
اصول شہنشاہی کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے
ہیں

المشتہر شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ کھنیاں امرتسر (پنجاب)

مفصل فہرست انگریزی و اردو مع محصولات پر مفت ارسال ہوتی

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

اس زمانہ کو ۳۰ سال بجربات متواترہ سے۔ اکثر امراض مشکلہ سے
ساتھ کا بعض افضال ذوالجلال سے مکمل حاصل ہوئے ہیں اب ان
کی حیات مستعار کب قابل اعتبار ہے کوئی کام دنیوی سے کہ کیجئے
بک پھر دوکان کے لطف بے شمار کا اظہار ہے اور نہ فانی کسار کو
کام ہے کہ خالق لایموت الادبیہ ہر مرض کو پیدا کیا ہے دوا خود پیدا کی ہے بلکہ
مسلمانوں پر دیا فرقہ نہ ترسیکا ہونا یا استعداد حل و استقلال اور الاوباعث درس
حضرت بقائی ذوجین ہے پس ان عوارض امراض طرفین کے تدابیر علاج بحکم
کر کیلئے میرے دل میں الہاما ایسی حالت بین کہ مجھکو علاج ہے مختص
کا ہے جسقدر شکر کے ہاتھ ہوئی کوں کیا ہے اور نعمت مفضل خداوند کا

[illegible] نہیں لہذا چاکہ اکثر اغنیا اور دساوی وقار اس دہر کے
[illegible] کہ اس معاملہ طرفہ کو بلا شرط بھی کرتا جاتا ہوں خاص عام کیلئے بعض
[illegible] معالجہ [illegible] ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ سے ۲۵ تک جس [illegible] خاطر خواہ فائدہ
[illegible] حرکی ہر مریض صفت نہیں بلکہ نہ [illegible] ہیں [illegible] رد
[illegible] ہر شخص [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برین کی بنائی ہوئی تپ لرزہ اکزجوڑی چوتھیہ و طحال کی دوا +

اس دوائی میں بڑے فائدے ہیں +

(۱) چار پانچ مقاد کے پینے سے بخار کا آنا بند ہوجاتا ہے +

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہوتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا +

(۳) طحال کو یہ دوا گلا دیتی ہے +

قیمت آدھی شیشی ۸ر ٹھنگ ۱ر ڈاک محصول ۱ر

بقیہ پوری شیشی ۱۲ر پیکنگ اڈاک محصول ۱ر

اس دوا کا پورا حال اور سارٹیفکٹ کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے۔ جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ پر لکھ کر منگوا لیں۔ قیمت اون کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی +

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۲ تارا چند دت اسٹریٹ کولہ ٹولہ کلکتہ

بچھڑے مردوں کی ارواح کے جسم مثل میں ہزاروں آدمیوں کے روبرو ملاقات

بخصوص مکرر

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص دل ہی دل میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاری بی بی جگر گوشت یا جس سے ملنے کی تمنا ہو اس کی ارواح سے جو اشرف مجسم مثل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں و ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اقوام۔ موجدان مذہب پیشوایان دین حکماء ملاہ فضلا طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا اشتقاء حاصل کرنا اہریں مفکرین بلحدین عشرکون نیچریوں کو عالم ارواح بالبعد وقات۔ روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ان کی زبان سے علی وجہ بصیرت ثبوت ملنا لکھنے مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول ہیں حالات روشن ضمیر بند کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں مردم بینے خود حال کے روشن ضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں بھی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے شائقین تاریخ یہ ایک ایک نئی بہار دیکھنے کی چیز ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شرر سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب سے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں +

قیمت فی جلد عجز

المشتہر

اخبار پرشاد۔ ایف۔ ٹی۔ ایس (صوفی) امرتسر

ہفتہ وار

اخبار کریمل مراد آباد

تصویر دار

سب جانتے ہیں کہ بے نمک طعام بے ظرافت کلام پھیکا ہوتا ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ہفتہ کریمل مراد آباد ظرافت آمیز مضامین سے مزین ہو کر شائع ہوتا ہے اور اس کی ظرافت کی داد ہر صوبہ کے ظریف مزاج اخبار نویس دیتے ہیں۔ ایک زمانہ کا زمانہ کہہ رہا ہے کہ کریمل کی کمی کمی ہے پڑھتے تھے آج ہر دن ظرافت کا اخبار نکلتا ہے مگر کریمل کی کمی کمی ہے ہر صوبہ کے ظریف مزاج اخبار نویس کریمل کی کمی کو پورا کرنا چاہتے ہیں مگر کریمل کی کمی کمی ہے ہر صوبہ کے ظریف مزاج اخبار نویس کریمل کی کمی کو پورا کرنا چاہتے ہیں مگر کریمل کی کمی کمی ہے

صرف ہر ہفتہ دس بارہ ہے اگر تھوڑی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کریمل کی کمی کمی ہے

حزید دریافت پر نمونہ کا پرچہ مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیے

شہر لاہور کے مشہور نشی آزار بند

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوالیں

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی لگانے سے دم کھجلی میں بال اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ر تین بکس چھ بکس ۱۸ر خرچہ ڈاک علاوہ +

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آپکی خواہ کسی وجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں ہوں یہ نکلتی ہوں۔ بدخوابی ہو۔ خارش ہو یا بیہکندر جسم پر بدنما سیاہ داغ یا دھبے ہوں۔ دور الصفا شربت کے پیسے سے ہر قسم کے ہر حد سے بڑھکر مفید ہے ہمارے ہوا سازوں نے عرق عشبہ تیار کئے ہیں لہٰذا ترکیب عشبہ در حقیقت آب حیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر بھلا چنگا بنا دیتا ہے ہماری ترکیب ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی کمی سے پیدا ہوتی ہیں نوجوانوں میں نہایت دلکش خوش قامتی اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے قیمت فی شیشی خورد ۱۲ر کلاں ۲۰ر

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس سنز ڈبی بازار مقابل مسجد سنہری لاہور

اگر آپ سستا اور اپنی مرضی کے موافق گھڑی خریدنا چاہتے ہیں تو رام داس سنز سے خریدیں کیونکہ یہ ہر قسم کی گھڑیاں مثلاً جیبی۔ سونے۔ چاندی۔ سیسی۔ بنارس۔ کشمیر۔ فرانسل۔ جرمنی۔ اٹلی۔ لنڈن لیور وغیرہ کمپنی کی گھڑیاں بالکل خالص بناتے ہیں۔ یا آپ سے ملنے کے لئے کچھ وقت ہر قسم اور ہر وقت تیار ہیں یا آپ تھوڑے سے وقت میں زیادہ پر ٹھاک اپنی مرضی کے موافق تیار کرانا چاہتے ہیں تو رام داس سنز سے فرمائش کرنے پر ورنہ کے ہوسکے دو دن اندر کچھ اٹھنے سے نجات ہوگی نقد قیمت کے خریدار کو دستور سابق روپیہ فی روپیہ کچھ نفع نہیں ہے پڑھا گران ہونے کی صورت میں ادھار بھی ہو سکتا ہے ایڈیشن طرف ہو گیا ہو۔ ہر قسم کے اصلاح سے خاص شہرت کیا ہے کہ پارسل پہنچنے سے اطمینان ہے آپ اپنی اطمینان بھی درست کر لیں۔ اگر کچھ گران پایا جاوے تو آپ واپس کر سکتے ہیں کہ ایک طرف کے ہم ذمہ دار ہیں

المشتہر

رام داس سنز ڈبی بازار لاہور مقابل مسجد سنہری

نوٹ ہر قسم کی گھڑیوں کے صاحبان اپنا نام نوٹ کرا دیں تاریخ اور تاب لمبائی۔ گلو۔ آستین۔ گھڑی ضرور بھیجیں

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

ایک نقشکلان سلطنت ترکی ۳۵۰ صفحہ دیدہ زیب

صفحے کی اردو دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سنے یادہ

کلاتھ بورڈ سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار قابل دید!

قیمت جلد خوبصورت اک روپیہ ۴ر

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

خط التقدیر یعنے سالہ ڈک

یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کی گئی ہے ہاتھ کے پنجے نے انسانی قسمت اور اسکی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنے کے پورا کیا ہے اس میں انسان کا ہاتھ اور اسکے ہاتھ کی خدا تی قدرتی کے نقشے اور کئی ایک چھوٹے نقشوں کے ساتھ ہیں جو اگر بغور دیکھے جائیں تو ہر ایک کو اپنی حالت کا پورا پورا حال معلوم ہو سکتا ہے اور کوئی ایسی بات نہیں رہتی جس کا اس کتاب سے پتہ نہ لگ سکے۔ ہر ایک کو ضرور ملنا چاہیئے قیمت صرف ۱۰ اس کتاب سے ضرور ملنا چاہیئے

کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی

آنکھ کی بالائی پپوٹے کی سوزش

آنکھ کی بالائی پپوٹے کی سوزش ایک ایسی تکلیف ہے جو اکثر دیکھنے میں آتی ہے اور اس سے بہت سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اس تکلیف کا سبب عموماً آنکھ کا دکھنا ہوتا ہے۔ اس تکلیف میں پپوٹے کی بالائی سوج جاتی ہے اور بہت درد ہوتا ہے۔ اس تکلیف کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اس تکلیف کا علاج یہ ہے کہ آنکھ کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں اور ٹھنڈے پانی کی پٹی رکھیں۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ایک ہفتے میں فائدہ نہ ہو تو ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

جیوب مقوی باہ
ایک روپیہ فی جزو

مقوی مک بیچ کمال جمیران نصف طاقت
آنکھ سے جواب نامہ بدون خرچ ڈاک دیا جائیگا

سوزاک
عصار

خونیکہ کی کامل مدت ۱۰ روز میں نہ ہو تو کیوں نہ ہو ایک
پہنچنے میں ۱۰ روز لگتے ہیں

بواسیر
ہمر

خونی بواسیر کی کامل مدت ۱۰ روز میں نہ ہو تو کیوں نہ ہو ایک
ہے۔ ۱۰ روز ایک ہفتے میں فائدہ ہونا ہے

مردمی کا کیپسول
ہل

ہر ایک مرد جو مردمی کی کمزوری سے تنگ ہے ایک کیپسول
ذرا سا خرچ کرکے اپنی مردمی کی کمزوری دور کر سکتا ہے

حکیم عاذق محمد شاہین
مطبوعہ شاہین پریس لاہور

اسپغول مرکب ایام مرکب ان را

اسپغول مرکب ایام مرکب ان را

اختیار و قید

اختیار و قید

ماہی گیر اور مچھلی کی تصویر

ماہی گیر اور مچھلی کی تصویر

اکسیر

یہ دوائی بہت محنت اور جانفشانی سے تیار کی گئی ہے۔ اور اس میں ان کیمیاوی اشیاء کے کئی آمیزے ہیں جو ضعف باہ، ضعف اعصاب، ضعف جگر، ضعف ہاضمہ، ضعف دماغ، ضعف مثانہ، ضعف تناسل، ضعف انہضام، اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں حیرت انگیز طور پر دور ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے جسم میں ایک نئی زندگی، نئی چستی، نئی پھرتی اور نئی امنگ پیدا ہو جاتی ہے۔ دل و دماغ میں ایک نئی طاقت اور نئی بشاشت محسوس ہوتی ہے۔ جوانی کے ڈھلتے ہوئے آثار مفقود ہو جاتے ہیں۔ وقت سے پہلے بوڑھا ہو جانا، قوائے نسل کے موانعات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے یہ دوائی اعصاب، دماغ، جگر، پٹھے، ہاضمہ، قوائے تولید کو زبردست طاقت عطا کرتی ہے۔ اس کے فوائد عجیب اور منافع غریب کی تعریف میں رطب اللسان ہیں آتی ہیں۔

سینکڑوں کا امتحان کرو

ہمارے پاس ہر روز سینکڑوں خطوط شکریہ اور سب بنی ہوئی ہیں قابل سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے دوستوں کے سامنے دل و دماغ میں موجود ہیں جو ہمارے ہاں آئے ہیں۔ ایک عام آدمی بہت آسانی سے خود اپنے اور اپنے بچوں کے علاج معالجہ کر سکتا ہے۔ ہر قسم کے امراض قلب اور دماغ کی مایوسی دور ہو سکتا ہے تھوڑے ہی دنوں کی مشق سے نہایت آسانی سے دوا تیار کر سکتا ہے۔ جو اس سامان کے دوا دہ ہیں ہیں کہ ہمیں ہے کہ اس دوا کو خود تیار کر کے اپنے پاس رکھیں کوئی حکیم ڈاکٹر ان کے بغیر نہیں ہو سکتا چاہتے۔ یہ نہایت ارزاں فقط ڈاک علاوہ محصول ڈاک کو ملتی ہے +

بلمشافہ حافظ فضل احمد ایسرسٹ میڈیکل ہال انارکلی لاہور

استہتار

الحمد للہ کہ مسلمان پاکستان کے سالانہ تعطیل کی بہار ہوئیں کتاب کی تیاری ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی اصول وجود صانع، اللہ جل جلالہ اور توحید، صفات ثبوتیہ، صفات ثبوتیہ، نبوت اور عصمت انبیاء، معجزات، کرامات اولیاء، ثبوت، استمرار قیامت، وحدت عالم، ثبوت، ملائکہ، تعلیم، اتحاد، اسلامی، سعادت، دارین، جہاد قرآن مجید اور حدیث شریف سے مفصل و مدلل بیان کئے گئے ہیں۔ مذہب حقہ، ثبوت، دلائل عقلی سے بھی ثابت کئے گئے ہیں۔ مذاہب باطلہ کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ اہل اسلام کو لازم ہے کہ اپنے عزیزوں کی دینی تعلیم کے لئے اس کتاب کو ضرور خریدیں اور ہر گھر میں اس کا ہونا اعانت کے فرض سے سبکدوش ہونا اور ثواب آخرت حاصل کرنے میں سستی نہ کریں یہ نعمت تو اس لائق ہے کہ سونے اور جواہر سے تول کر مول لیا جائے مگر یہ ارزاں ہے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے اور محصول ڈاک کے علاوہ ہے۔ ہر مدرسہ اسلامیہ، مکتب، مسجد کی تعلیم کتب ضرور منگا لیں۔ پیشہ اسلام آپ کی خدمت میں ہمیشہ تک وہ چار روپیہ سے زیادہ نہیں آنہ اسلامی خریدنے میں ہر مسلمان کی اہل طلبہ فراہم نہیں ہیں بھی عجیب ہوں گی جن میں ہر شخص اہل اسلام کی تعلیم کتب بالکل نہیں ہیں ناغہ کی حاجت نہیں +

جو بھی خریدار کتب اسلام ہو مدرسہ میں سے پتہ لکھیں

"علم سمرزم" پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

فرمودہ کرامات

مصنفہ نے پچاس سال کے ذاتی تجربے سے کتاب لکھی ہے اس کا دعوے ہے کہ اگر ایک سادہ کے اندر میرے علم سمرزم پر بیورو کو مسلسل مکمل کیا جائے تو ہر پیدا ہونے والا کوئی جو پیدا ہو گا ہمیں کتاب کے خریدار کی تلاش کی ضرورت نہیں ہوتی کہ اس کتاب کو خریدنے کی قسم کھائی ہے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی عمدگی میں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی جلد عہ روپیہ ہے نام و پتہ اپنا پتہ ایف ٹی ایس مراد آباد۔ خط و کتابت کو یوں آنی چاہئے +

جوہر زراعت

اردو میں اپنی نوعیت کی یہ کتاب ہے۔ معہ تصویر انگریزی قیمت عہ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ ولایتی ترکاریاں۔ معہ الوان پھل پھلے اور غلیب، مذہب اشیائے قدرتی کے حالات مفصل و مرتب کاشت و فاخذ تم کھاد وغیرہ میں وغیرہ معہ تجربات کے مندرج ہیں بڑی ضروری اور معتبر ہے اس کے خواہشمند کو ضرور منگانا چاہئے اس کی دلایت تک قیمت کچھ بھی ہے +

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری حیوانات عالم دنیا کے ہر قسم کے جانور خاکی و جلی چرند و پرند و خاکی پرند جلی پرند آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے تہ پرے جانور کھیاں دریائی جانور بند بن مچھلی عجیب بحر کے جانور کے حالات معہ تصویر انگریزی قیمت معہ جوہر مشاہیر جس میں دنیا بھر کے تمام بڑے بڑے مشاہیر کے حالات مختصر طور پر ہیں کے حالات مفصل مشہور علماء قرآن کے حالات مختصر اور مشاہیر کے حالات مختصر اور مشاہیر کے حالات مختصر اور مشاہیر

اشتہارات

بیلی رام کی گولیاں آدبی

قبض ۔۔۔ سر ۔۔۔ کا چکر ۔۔۔ متعدی امراض ۔۔۔ سے ۔۔۔ کا ۔۔۔ کرکے ان گولیوں کا ۔۔۔ قیمت پچاس گولی ۔۔۔ روپیہ ۔۔۔ کا سر ۔۔۔ سفید ۔۔۔ دل ۔۔۔ ا ۔۔۔ خوش ۔۔۔ جوش ۔۔۔ جاتا ۔۔۔ ہے ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ عمدہ ۔۔۔ گولی ۔۔۔ عمر ۔۔۔ معین ۔۔۔ ہندوستان ۔۔۔ ۵ ۔۔۔ گولی ۔۔۔ متعدی ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

مرحوم خوسن پاشا بیرہ محمد علی پاشا خاندان ہوئے عباس پاشا نے کچھ کم پانچ چھ برس سلطنت کی تھی۔ کہ مرگ نے مہلت نہ دی انتقال کیا۔ ۱۲۷۴ ہجری میں اونکے چچا محمد سعید پاشا ہوئے۔ کچھ کم سات برس سلطنت کرکے انتقال فرما گئے۔ ۱۲۸۰ ہجری میں ۲۸ رجب المرجب کو ابراہیم پاشا کے بیٹے اسماعیل پاشا فوج بخش کرسی خدیویت ہوئے ۱۲ برس گزرے تھے کہ انتقال فرمایا بعدہ اونکے بیٹے محمد توفیق پاشا ۱۲۹۶ ہجری میں خدیو ہوئے

۷ رجب المرجب کو۔ راقم۔ ع۔ ی

بقیہ روئے زمین کی خبریں

ایک تیلی نے بمبئی میں تیل کے پیپے خریدے اونکے اندر بہت پٹاخے بندوقوں کے برآمد ہوئے۔ پولس تحقیقات کر رہی ہے بائع کی دوکان میں اور بھی بہت سے اسی قسم کے پیپے پائے گئے

— کپتان ہیکسٹ ڈائریکٹر افواج بحری ہند شروع نومبر میں رخصت سے واپس آئینگے۔

— ڈھونڈہ مناٹھ سے کلکتہ اور الہ آباد کا رستہ درست ہو گیا۔ ریل چلنے لگی۔

— ہزام سنگھ سوار قاتل کے باپ نے وایسرائے کو اپیل کیا ہے اور منظور ہو گیا ہے یہ اسی کی تاریخ ۱۴ مقرر ہوئی مگر التوا ملتوی رہی

— مسٹر راجرس ڈپٹی کمشنر سیتاپور کی نسبت شکایت کیجاتی ہے کہ انہوں نے حکم دیا تھا کہ میونسپل حدود کے اندر کسی ہندو کی برات کے ساتھ ایام محرم میں باجا نہ ہو اور منشی اختر محمد خان تحصیل ہنہل مقیم مراد آباد کی نسبت شکایت ہے کہ انہوں نے حکم دیا تھا کہ کوئی ہندو محرم کے اندر شادی نہ کرے۔

— وایسرائے قبل آغاز دورہ ماہ اکتوبر کے نصف آخر میں ہم کو تشریف لیجائینگے اور راہ نوشہرہ میں بمقام پشاور حسب معمول دربار ہوگا۔ وقت قیام کو پختہ یقین ہے کہ وہاں چند سربرآوردگان ملک جمع ہوں۔

— امیر کابل جلال آباد سے تیس روپیہ سیر افیون خرید کر لائینس والوں کے ہاتھ ساٹھ روپیہ سیر بیچ رہے ہیں اور ہندوستان میں افیون لیجانے کی بھی سخت مخالفت کی ہے۔

— مظفر پور کے ایک اور سیر کے چار روپے چوری گئے۔ اُسے مزدوروں پر جو اسکے پاس کام کرتے تھے۔ شک ہوا۔ مزدوروں نے انکار کیا۔ اور سیر نے لوہے میں تیل گرم کیا اور مزدور کے پیٹ پر ریل کے پہیے رکھکر گرم لوہا یا ریٹ کی کھال جل گئی۔ مزدو ڈر کر تھانہ کیطرف بھاگا۔ پولیس نے اور سیر کو گرفتار کیا۔ جو دورہ سپرد ہو گیا حاضر ضانتی بھی مجسٹریٹ نے نامنظور کی۔

— میر جارج وائٹ دربار لاہور کے بعد غالباً بریلی جائینگے اور ۱۶ کو وہاں پہنچیں گے پھر لکھنو جائینگے اور ۲۱ سے ۲۵ تک وہاں قیام رہیگا ۲۶ کو کلکتہ پہنچیں گے بمبئی و مدراس نہیں جائینگے۔

— چترال میں ایک پولیٹکل افسر رہا کریگا۔

— گلبی ماسی نامی نے ایک ۹ برس کی لڑکی چار روپیہ پر یہ کہکر خریدی کہ ہمارا کوئی اپنے بیٹے سے بیاہ دینگے۔ لیکن اس نے اس لڑکی کو فاحشانہ زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا۔ لڑکی کے انکار پر اسکا بدن گرم لوہے سے داغا گیا۔ لڑکی علی پور ہسپتال میں ملاحظہ کے لئے بھیجی گئی ہے۔

— سٹرانی ہیسنٹ نے پیرس میں تھیاسوفی پر لکچر دیا۔

— انجمن اسلامیہ لنڈن نے بتقریب عید جلسہ دعوت کیا۔

— سید فہاد برادر خورد سلطان مسقط نے خودکشی کی۔

— کنٹن (چین) میں بلیوں میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے عجیب بات ہے۔

— ڈاکٹر ٹالمیج امریکا کے بڑے مبلغ پادری جو آجکل آسٹریلیا میں وعظ کہہ رہے ہیں بمبئی کلکتہ مدراس ہوتے ہوئے وطن کو جائیں گے۔

— ٹرکی نے چار روپیہ فیصدی شرح سود پر چار کروڑ بنک نوٹ لینے کا جو اعلان دیا تھا اسپر جس کثرت سے یوروپ کے مہاجنوں کی درخواستیں پہنچیں یورپ کے اخبارات تعجب سے اسکا تذکرہ کرتے ہیں اور ٹرکی نے نوٹوں کی قیمت بڑھ گئی ہے۔

— عربی اخبارات میں سلطان کے حج کے ارادہ کی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ مگر اخبار دارالخلافہ سے انکلنا خلاف مصلحت ہے۔

— کمیٹی ترقی فنل اسپان قسطنطنیہ کے ایک پمفلٹ چھاپ کر رفاہ عام کے لئے کثرت سے تقسیم کیا گیا۔

— ملتان کے سوا کل علاقہ میں بارش ہوئی۔ جالندہر امرتسر سیالکوٹ اور لاہور میں فرخ چڑھتا جاتا ہے۔ حصار فیروزپور ملتان راولپنڈی شاہ پور اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں بدستور فرخ تیز ہے اور باقی سب جگہ لرزان ہے۔ خریف کی زراعت اور تخم ریزی ترقی پذیر اور ربیع آیندہ کی تخم ریزی حصدر میں شروع ہو گئی۔ خریف کی فصل عمدہ حالت میں ہے پچھلی بارش خریف کی تخم ریزی کو نافع ثابت ہوئی۔ امرتسر میں شیب کی فصل کو اور اضلاع ڈیرہ اسمٰعیل خان میں تخم ریزی کو بارش اور پانی کی طغیانی نے نقصان پہنچایا۔ مویشی ابھی حالت میں ہیں چارہ کافی ہے۔

— ۲۸ جولائی کو میونسپل کمیٹی لاہور نے اپنا معمولی اجلاس کیا علاوہ دیگر معاملات کے امور ذیل پر بحث ہوئی:۔ انارکلی اور شہر کا پانی خارج ہونے کی تدابیر۔ محکمہ ٹیکا کا قایم ہونا۔ میونسپل جاگیر کا جاری رہنا۔ میڈیکل کالج کی سکالرشپ۔ وایس پریسیڈنٹوں کا تقرر۔ اور میونسپل مراعات میں اضافہ ہونا۔

— بمبئی اور پونا میں تباہی برپا ہوا ہے۔ اور حیدرآباد میں ایک بوند نہیں پڑی۔ سابق الذکر کو اقاطیغانی کا خوف نہیں ہے۔ جتنا آخرالذکر کو قحط سالی کا۔

— حیدرآباد دکن میں ہیضہ شروع ہے۔

— ممالک مغربی شمالی اور اودھ کے اکثر اضلاع میں ہیضہ سنا جاتا ہے۔

— الہ آباد اور کانپور کے درمیان سب جگہ ہیضہ ہے۔ اور لوگ مارے خوف کے گاؤں چھوڑ چھوڑ کر بھاگے چلے جاتے ہیں۔ الہ آباد کے رسالہ اسی مرض سے پانچ سو مرے ہوئے۔

— حسب درخواست انگلستان سلطنتہائے جرمن وروس وڈانس واطالیہ نے اپنے سفیران قونسیو اور پکن کو ہدایت کی ہے کہ جنگ کو روکنے میں دانگ وزرائے انگریزی کی مدد کریں۔

— پوپ روم کی حالت روز بروز ناہنجار ہے اونے ایک نہری لفافہ اپنے کارڈینل کو دیا ہے کہ بعد اوسکے مرنے کے کھولا جائے۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

ہفتہ ہوا اگرچہ پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت کے کام کو دیکھتے رہے مگر جبکہ ایک مرتبہ کھولا جا چکا ہے تو سکا بند کرنا ازبس دشوار ہے آخر چارہ کرے کر مفرا ناظرین ہم پر غالب آگئے ہیں کہ ہم پھر بدستور کچھ مدت اور اس کام کو جاری رکھیں۔ اور ان کے متواتر اصرار کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے:۔

جناب مظفر احمد صاحب سررشتہ دار وزارت اودھ پیسہ تحریر فرماتے ہیں کہ (۱) محمد کاظم صاحب ساکن کشتوار اور (۲) ڈاکٹر مظفر حسین صاحب شفاخانہ کشتوار کے نام وہ اخبار جاری کرینگے وہ قیمتیں بہ پیشگی بھیجینگے۔ جناب لالہ امیر چند صاحب ناظر دن سے ارشاد فرماتے ہیں کہ (۱) محمد کاظم صاحب ساکن کشتوار اور (۲) ڈاکٹر مظفر حسین صاحب شفاخانہ کشتوار کے نام وہ اخبار جاری کرینگے وہ قیمتیں بہ پیشگی بھیجینگے۔ جناب لالہ امیر چند صاحب ناظر دن سے ارشاد فرماتے ہیں کہ (۱) منشی سکھ رام و اجودھیا داس صاحب اور (۲) گنڈا دن کے نام اخبار جاری کرکے قیمتیں بذریعہ ویلیو پے اپیل وصول کیجاوے۔ جناب احسان اللہ صاحب بہکری شاہ جہانپور کے نام اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ ویلیو پے اپیل وصول کیجاوے۔ مولوی مخلص علیخان صاحب بہکری رئیس امتمل نگلور کے نام اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ ویلیو پے اپیل وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جناب ارجن چند صاحب چودھری لالہ کرمچند صاحب چودھری گورنمنٹ ہیڈ کلرک بردان کو پیسہ اخبار کی خریداری کا شوق دلاتے ہیں۔ جناب بہگت رام دت صاحب سارجنٹ چوکی کرتار پور نشی نشوہر صاحب سارجنٹ تھانہ بیرکھ کے نام اخبار جاری کرتے ہیں۔ جناب ویر بھان صاحب سگنلر سید حمید سٹیشن بابو موہنا صاحب پوسٹ ماسٹر ہرک ڈاکخانہ کے نام اخبار جاری کرکے بذریعہ پیسے اپیل قیمت وصول کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جناب نواب خان صاحب سوداگر مراد آباد عبدالرزاق صاحب کے نام اخبار بذریعہ قیمت طلب جاری کرنیکی اجازت دیتے ہیں۔ جناب فقیہ غلام محی الدین ابن فقیہ احمد المہری ہیڈ ماسٹر جاوا رقمطراز ہیں مولوی غلام علی صاحب ابن میاں محمد صاحب مدرس مڈل ہلی علاقہ حسان کے نام اخبار جاری قیمت پیشگی وصول کریں۔ جناب عبدالمجید صاحب ڈاکٹر ضلع سٹیشن رحیم یار خان فرماتے ہیں محمد مہر علی صاحب چوہدری تھانہ پر ناچکا کا ہداری صادق آباد کے نام اخبار جاری کریں۔ جناب ماسٹر متھرا داس صاحب۔ تحریر فرماتے ہیں کہ آباد الحسن سنگھ صاحب ٹھیکہ دار گاج کے نام اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ ویلیو پے اپیل وصول کریں۔ آپ سے اخبار کو اردو زبان کا نمونہ دان کر اپنی زبان کو ترقی دینا چاہتے ہیں۔

جناب ماسٹر متھرا داس صاحب ٹکاچ نام بادا لچھمن سنگھ صاحب ٹھیکہ دار جاری کرا چکے ہیں۔ اب (۲) لالہ سندر مل صاحب پوسٹ ماسٹر (۳) لالہ لوک چند صاحب ٹیلیگراف ماسٹر نمبر ۴ بابو رحیم بخش صاحب سب انسپکٹر پولیس وکس جاری کراتے ہیں۔

جناب سید حمید علی صاحب اپنے اپنے ڈگڈہ نام (۱) جناب مرزا مثل بیگ صاحب (۲) حضرت عبدالغفور صاحب و عبدالجلیل صاحب جاگیر داران ہرنا گڈہ بخاری کے نام اخبار جاری کرینگے۔

جناب [illegible] سنگھ صاحب بہوہ دار نام (۱) سردار بشن سنگھ صاحب (۲) سردار حضور سنگھ صاحب (۳) سردار بسنت سنگھ صاحب۔

جناب غلام جیلانی صاحب اگروال سیوہ (۱) منشی امام الدین صاحب منشی انسپکٹر ہر (۲) محمد فضل قادر صاحب ضلع بدایوں نہر (۳) امام شاہ صاحب محرر ڈویژنل انجینیر گورداسپور جاری کراتے ہیں۔

مٹ جاتا ہے۔ بڑے بڑے ڈاکٹر کہ کیسے اگر سالہا سال سے ان کے گھر کے مستقل ممبر ہیں لیکن تاہنوز کامیاب نہیں ہوئے۔ اور ان عارضوں کا ظاہر ہونا عموماً بیوقت ہی ہماری زندگی کے لیے ایک قاتلی فیصلہ کا حکم رکھتا ہے جیسیں قاتلوں اور بیصبوں کی کچھ تعین نہیں چھٹی سادہ اور انکے سوم یا دہم اور چہارم دہمے کے دہمے مرجاتے آیا ہے۔

(۲) انگلستان میں رانا کو بخش (حال ڈپٹی کمشنر) شان ایک عرصہ جاری سفر جرمنی و انگلستان کا اختیار کیا۔ اور اس عمل سے بہت فائدہ اور کچھ کچھ فائدہ ہوا ہے۔

(۳) ایسے کیسوں کے لیے بہتر علاج یہ ہے کہ ہوا خوری پر خیال فرما کر ضرور ہی دخل دیا جائے گا۔ اور سفر جاری کیا جائے جو سراسر مزمنہ بیماریوں کی جڑ کاٹنے والی اور آسودگی کا باعث ہے۔ اور یہ کام سال بسال بذریعہ اون وٹیرنیری اسسٹنٹان کے بہولت تمام ہندوستان میں انجام پا سکتا ہے۔ جو ہر ایک ضلع کے زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔ اور اس سال سے دو شگفت جوان ٹیکنیکل کلاس کے ہوشیار لڑکے مویشی کے علاج کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ تخمیناً ۲۰ ہو سکتے ہیں۔ ایسے ہی کام کے لیے اور بھی بھیجے جائیں۔ سایہ ذرا دیر ہے لاعلاج نہیں ہو سکتے مگر ہو سکتے ہیں۔ اور ہو سکتے کے لئے سول وٹیرنیری اسسٹنٹ دیہات میں ہیں۔ اور ہر ایک ضلع کے ملازم وٹیرنیری اسسٹنٹ جلد پہنچ سکتے ہیں۔ اور ایسے ہی اخبارات اچان کی خبر سے ہر ایک ضلع میں خبر دے سکتے ہیں۔ جنکی عدم موجودگی سے وٹیرنیری اسسٹنٹان متعینہ اضلاع پنجاب پر وہ شکل قایم ہوتی ہے۔ جیسا کہ ایک فوج دشمن کے مقابلہ کے واسطے بغیر سامان جنگ کے بھیج دی جاوے۔

(باقی آئندہ)

راقم عبدہ کو ثواب [illegible] اسسٹنٹ کلچ فیروز پور و رکن ایسوسی ایشن وٹیرنیری اسسٹنٹ پنجاب و ریاست کپورتھلہ و غیرہ

ایک مسلمان فاضل

[illegible] صاحب پریسیڈنٹ انجمن حمایت اسلام لاہور [illegible] مسلمانان پنجاب میں سے خاص طور پر قابل ذکر ہے [illegible] ہوئے ہیں۔ شائستہ علم میں کامل کوشش کی [illegible] اب [illegible] ہوئے کے قابل ہیں جس ایک اعلے درجہ کے معزز [illegible] ہیں۔ ڈپٹی کمشنر اور پولیس بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتی [illegible] ہیں۔ یہی آپ کے والد ماجد بہت اعتبار [illegible] کی حیثیت رکھتے تھے۔ یہ ظاہر ہے کہ مسلمان موجودہ [illegible] اور [illegible] میں [illegible] آگریزی تعلیمیان کے [illegible] اور [illegible] کی مادوں نفس کہاں ہی سادہ ہی وجہ ہے [illegible] ہیں [illegible] ہوئے ہیں۔ خلیفہ محمد الدین صاحب [illegible] ان [illegible] سلطانوں میں بزرگ ہیں۔ اور [illegible] بہت قابل تعریف ہے۔ کہ انہوں نے اپنے [illegible] اور [illegible] مسلمانوں پر ثابت کر دیا [illegible] ہو سکتے ہیں۔ انجمن حمایت اسلام [illegible] انہوں نے کر رکھے ہیں بہت کچھ ہمت [illegible] ایک [illegible] قدر و تعریف کے [illegible] اور [illegible] ہیں اور [illegible] گورنمنٹ نے گورنمنٹ کی طرف [illegible]

جیدر آباد دکن میں محصول چنگی

جو اعتراضات کہ چنگی بھوپال پر کئے گئے ہیں قریب قریب وہی کلیتہً گزر گری جیدر آباد سے بھی اٹھا رکھتے ہیں کیونکہ یہاں جو پارسل ڈاک کے ذریعہ سے آتا ہے گزر گیری میں جاتا ہے اور دو تین روز کے بغیر نہیں ملتا۔ وہ شخص بڑا ہی خوش نصیب ہے جسکا مال دوسرے دن ملجاتا ہے۔ البتہ حکام اور امرا کے مال تو اسی روز ملتے ہیں۔ لیکن عوام بیچارے برابر ڈرا کرتے ہیں اور کچھ شنوائی نہیں ہوتی۔ اوپر ایک علاوہ اور ہے کہ جب پوسٹ میں پارسل آتا ہے تو پہلے صاحب مال کو دکھایا جاتا ہے اور دستخط ہی کروالیتا ہے اور اوسکے ساتھ گزر گیری کا پیادہ بھی آتا ہے۔ اور ویسے ہی پارسل لیجاتا ہے۔ لیکن کوئی رسید نہیں ملتی۔ ڈر ہوتا ہے کہ اگر سپاہی مال کو چرالے تو کوئی ثبوت اپنی برنہیں کہ مقدمہ دایر کر سکے اور اکثر ایسا ہوتا ہے مگر بیچارہ۔ بغیر گواہ کوئی نہیں سنتا۔ اور نہ اوسکے پاس سند ہوتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں اپنے منصف مزاج حاکم سے کہ وہ ابھی غور فرما کر اگر کچھ اور نہ کریں تو آنا عزور کریں کہ ایک سند لہا یا کرے۔ کیونکہ اگر مقدمہ دایر کریں تو کوئی سند اوسکے پاس ہو کہ ثبوت میں پیش کریں تو اسمیں کوئی سرکار کا بھی نقصان نہیں ہے۔

راقم۔ جیدر آبادی

جے پور:۔ ارجناب وزیر اعظم صاحب ریاست جے پور کی کوٹھی عرصے زیر تیاری ہے۔ جسپر ہر نوع کی فراہمی کے واسطے وہاں کی سرکار کی جانب سے قیدیوں کا تقرر مزدوروں کی جگہ رہا کرتا ہے۔ جو موافق دستور بگرانی سپاہیان سرکاری کار متعلقہ انجام دیا کرتے ہیں۔ مگر سپاہیوں کا پہرہ بارہ بجے بدلا جاتا ہے۔ یعنے صبح چھ بجے سے جو سپاہی متعین ہوتے ہیں بارہ بجے اون کی بجائے دوسرے تبدیل کر دئے جاتے ہیں چنانچہ حسب معمول مورخہ ۱۴ جولائی ۱۸۹۴ء کو مسمی رحیم بخش اپنے دوسرے ہمراہی کے کہ ۱۲ قیدیوں کی قیمتی پر نگہ کی تا عرض میں مڑ جو کوٹھی کے ایک حصہ کی سڑک کے واسطے دیکھا رہتی ہوئے۔ تھوڑی دور پہنچکر دو قیدیوں نے مسمی رحیم بخش سے کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلو پھر ہم کنکر کی کہاں بتائینگے۔ اور دو قیدی دوسرے سپاہی کی حراست میں اوسی جگہ ٹھہرے۔ اور اُن کے آنے کے منتظر رہے۔ یہاں تک کہ بارہ بجے کا پہرہ بدلا۔ اس متنفسہ سپاہی کی بجائے اُن نو قیدیوں پر ایک اور سپاہی آن موجود ہوا۔ مگر افسوس رحیم بخش کا عوضی ندارد۔ اب یہ قیدی مع نو تبدیل شدہ سپاہی کے سخت حیرت میں غلطان پیچان کہ یہ کیا معاملہ ہوا۔ جواب تک نہیں لوٹے۔ آخر بہ مجبوری وقت مقررہ چار بجے پر یہ سپاہی ان نو قیدیوں کو چلیخانے گیا۔ اور داروغہ جیل سے ان کی روانگی اور اپنی افطاری کا قصہ کہہ سنایا چنانچہ فی الفور سرکاری آدمی اول اون کی تلاش میں ایک قریب کی کہان تک گئے۔ مگر سوائے چند نشانات قدم کے کچھ نہ دیکھا گیا ہے ہے آگے بڑھے۔ آخر بڑی دور جنگل میں ایک تازہ مٹی کا تودہ پڑا۔ اور سب کے اوسان خطا ہو گئے۔ جبکہ وہ کھودا گیا۔ تو پہلے رحیم بخش کے ٹکڑے۔ سر۔ دھڑ۔ پیر۔ ہاتھ ملے۔

بڑیاں اسقدر کمزور تھیں۔ کہ قیدی بہادر سے انہیں بخوبی توڑ سکتا تھا۔ جبکا ثبوت کہ اوسی شب کو داروغہ جیل نے سب بڑیاں پیشتر کی نکلوا کر اور بدلوا ڈالیں۔ رکھا اس بیچارے کے جرم کے مرتکب نہ کہلا دیں۔ اگرچہ رحیم بخش کی لاش کی دستیابی پر سوسو دفعہ ہم طرف دوڑائے گئے۔ کہو جی بلائے گئے۔ مگر پہاڑوں میں کیا پتہ چل سکتا تھا۔ مگر افسوس تو یہ ہے۔ کہ ایک کے قتل ناحق اور دوسرے پانچ سال تھے۔ اور جنکی جواتی اس عید سے رہائی دلاکر اُن کی تاریخ الہال کی امید لا رہی تھی۔ مگر افسوس کے محل پر تہر کہ ایک بیچارے غریب کی جان لی۔ اور تمام عمر کے واسطے پیروں میں کلہاڑی ڈالی۔ پہلا۔ دوسرا سپاہی اور تیسرا غیر حاضر قیدیوں کے ہمراہ جیل کی ہوا کھا رہے ہیں۔ اور اُن خالموں کا کہیں پتہ تک نہیں۔ تحقیقات۔ تلاش پولیس کی دوڑ دھوپ ہو رہی ہے۔

(۲) ہمیاست جے پور کے گرد نواح میں نصف جون سے ۱۳ جولائی تک کوئی ایسا دن نہ ہوا کہ اوس میں کم یا زیادہ پانی نہ برسا ہو۔ صرف تین روز سے اچھی طرح ابر کھلا ہے۔ مگر گرمی کی شکایت ہے۔ جنگل چھاڑ۔ جھری سے ابھرے ہوئے ہیں۔ چھلیں تالاب بھرے۔ راستے ہیں۔ راقم ابن راقم الخ

مختصر تاریخ خدیوان مصر

ناظرین کیلئے مصر کے خدیوان کی بالکل مختصر تاریخ پیش کی جاتی ہے۔ سنہ ۱۲۱۹ ہجری میں محمد علی پاشا والئے مصر ہوئے جو بعد اوکے عین حیات میں اوکے بیٹے ابراہیم پاشا حاکم ہوئے ۱۲ برس حکومت کی اور پھر انتقال فرمایا۔ بعد اوکے عباس پاشا

میں یہ نقرہ تھا "اگر اب کے سال شاہ پرشیا یعنی فارس کو دخل در معقولات نہ کیا تو آئندہ قلم نہ پکڑونگا" لعنت ہے اس لیاقت پر ؛

آجکل لطف یہ ہے کہ گلی گلی میں ایڈیٹر موجود ہیں۔ ہر وہی ذات شریف جنہوں نے مینیجر پریس کو بدنام کر دیا ہے۔ جس نے نام ایک پرچہ نکال چھوڑتے ہیں۔ جس میں سوسے ذلی تحلیلوں اور چھپی چوٹوں کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ ہماری رائے میں اُن کے پرچوں کو اخبار کے نام سے نامزد کرنا اگر گناہ نہیں تو سچے اخبار نویسوں کے لئے ہتک تو ضرور ہے۔ اُن کے پرچے کو گدڑی کے کھچول کہیں تو روا ہے یا دل کے پھپھولے پھوڑنے کا نشتر کہیں تو بجا ہے۔ اس کے دو چار نمبر نکلے اور جھٹ ایڈیٹر صاحب موصوف پرتاؤ دیتے ہوئے دورے پر تشریف لے گئے۔ اور سال بھر کا خرچ جمع کرا لائے۔ اس دریوزہ گری پر چندکی مار میں نے سو ساتھی پر نہایت غوفاک اشتہار اکر لکھا ہے۔ صاف دیکھتے ہیں کہ آجکل وہ زمانہ نہیں رہا کہ اُن کے موصوف الیہ پادری مزارین یا جولیس فقیر کا سا سلوک کریں۔ مگر یہ باز نہیں آتے۔ یہ شخص ایسے خوفناک ہوتے ہیں کہ بعض اوقات اپنے ساتھ دوستوں کو بھی لے مرتے ہیں۔ بظاہر اُن کی تعریف کرتے ہیں مگر مصیبت میں وہ ہمچو ملیح ہوتا ہے۔ ایک مصنف کا قول ہے کہ بے تمیز انسان بدسیرت سے بھی بُرا ہے۔ بدسیرت بامد خصلت تو صرف اُن کو آزار پہنچاتا ہے کہ جن سے اُس کو نفرت ہے۔ لیکن بے شعور یا بد تمیز ملاسوچے سمجھے دشمن و دوست دونوں کو آزار پہنچاتا ہے ؛

یہ کوئی اظہار لیاقت نہیں ہے کہ کسی کا دل دکھایا جاوے یا کسی کو بدنام کیا جاویگا۔ اس میں ہرگز نام نہیں ہوتا نہ کوئی جودت طبع کا قائل ہوتا ہے بلکہ دانا اس عادت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ؛

ہماری رائے میں میٹروں کی حکایت اس جگہ نہایت موزوں ہے۔ ایک دفعہ چند شرفا لڑکے کھیتے کھیلنے ایک تالاب کے کنارے جا بیٹھے اور کنارے پر سے بہت سے کنکر جمع کر لئے۔ جو نہیں کوئی مینڈک سر نکالتا تھا یہ لڑکے بیچارے کے سر پر کنکر برساتے تھے اور نہایت خوش ہوتے تھے۔ اتنے میں ایک بزرگ مینڈک نے سر اُٹھا کر کہا مجھ کھیل ہے ع

ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری

لاہور میڈیکل کالج کے طالبعلموں کے ہیرویل نے ہنر آنکی توجہ کو ضرور اپنی طرف منعطف کرایا ہوگا۔ میڈیکل کالج پنجاب یونیورسٹی کے انتظام میں ضرور کچھ نقص ہے۔ مثلاً میڈیکل کالج کے ایک طالبعلم کو جو فیزیالوجی کلاس کے امتحان میں میٹریا میڈیکا میں فیل ہو گیا تھا پچھلے سال پنجاب یونیورسٹی نے اطلاع دی تھی کہ میٹریا میڈیکا کے امتحان میں فیل ہوئے تھے۔ وہ بیچارہ اس مضمون پر خوب محنت کرتا رہا جب امتحان میں دو تین مہینے رہ گئے تو یونیورسٹی سے اس کو ایک دوسرا ڈاکٹ آیا کہ تم اناٹومی میں ناکامیاب ہوئے تھے اس کا امتحان لیا جائیگا۔ ہمیں غریب نے میٹریا میڈیکا کو چھوڑ اناٹومی کو یاد کرنے میں کوشش باندھی ہر چند کہ وقت بہت تنگ ہو چکا تھا تاہم اس نے اناٹومی میں امتحان دیا۔ لیکن جب نتیجہ کھلا تو اس کو میٹریا میڈیکا میں فیل کیا گیا۔ اس قسم کی بدانتظامی کی کوئی انتہا ہے۔ اگر یہ واقعہ صحیح ہے اور ضرور صحیح ہے تو یونیورسٹی اپنے قصور کا تسلیم کر کے اس طالبعلم سے رعایت کرے گی ؛

پنجاب کی کوئی ایسی مکمل تواریخ موجود نہیں تھی جس میں اس صوبے کی کل ریاستوں اور نامی خاندانوں کے حالات لکھے گئے ہوں۔ شروع شروع میں سر لیپل گرفن نے کچھ کوشش ہوئی تھی۔ اور تواریخ راجگان پنجاب لکھنی شروع کی گئی تھی۔ مگر یہ کام نا تمام رہا اور کل ریاستوں کے حالات اس میں پورے درج نہ ہو سکے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کرنیل بیسی صاحب نے حسب الارشاد گورنمنٹ پنجاب کتاب ہٰذا تواریخ رؤسائے پنجاب کا انتخاب نامی خاندان پنجاب انگریزی میں تیار کی۔ اس کا اردو میں ترجمہ حسب الارشاد گورنمنٹ پنجاب لالہ جگو ندر اس صاحب چیف جج ریاست کپورتھلہ وفیلو پنجاب یونیورسٹی نے کیا ہے۔ اس ترجمہ کی جس قدر تعریف کیجائے تھوڑی ہے۔ اس کی بڑی خوبی یہ ہے کہ علاوہ بامحاورہ ہونے کے عام فہم ہونے کے اصل عبارت کا زور بہت عمدگی کے ساتھ برقرار رکھا گیا ہے۔ اور اپنی طرف سے کمی بیشی نہیں کی گئی ہے۔ اردو اس کا بہت شستہ ہے۔ لکھائی چھپائی دلپسند ہے۔ حروف اتنے موٹے ہیں کہ بوڑھے بھی بغیر عینک کے پڑھ سکتے ہیں ضخامت ۲۱۰ صفحوں کی ہے۔ عالی حوصلہ مترجم صاحب نے اس تواریخ کی فروخت کا کل روپیہ پنجاب یونیورسٹی کو دے دیا ہے قیمت اسکی مع محصول ڈاک پانچ ہے اور بلا محصول ڈاک کے ۱۰ر بقدر رہنے جبکہ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے پتہ پر درخواست بھیجنے سے مل سکتی ہے ؛

افسوس صد افسوس ستم بالائے ستم نہایت افسوس کی بات ہے کہ بتاریخ ۲۲ جولائی روز یکشنبہ ساڑھے چھ بجے شام کو ولیۃ العہد صاحبہ ریاست بھوپال کی دوسری صاحبزادی آصف جہاں بیگم صاحبہ نے بھی انتقال فرمایا۔ دوسرے دن ساڑھے دس بجے دن کے تجہیز و تکفین سے فراغت ہوئی صاحبہ پولیٹیکل ایجنٹ۔ نیز رصاحب بہادر مع عملہ افسران و ملازمان ریاست و ملازمان ڈیوڑھی و عام رعایائے بھوپال کا انبوہ کثیر میت کے ساتھ قبرستان تک گیا اور سب شریک تدفین ہوئے۔ مرحومہ نوجوان اور نہایت خوش سلیقہ اور ذیفہم اور نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ کی اولاد میں سب سے چھوٹی تھیں۔ مذاکر انہ دو سال سے امراض قلب میں مبتلا تھیں۔ زیر علاج ہیں صرف کیا گیا حکیم عبدالمجید خاں صاحب موصوف بھی ۲۰ جولائی ۱۸۹۷ء کو ہیں مبتلا ہو گئے اور دو مرتبہ خان بہادر ڈاکٹر عبدالرحیم لکھنوی بھی آئے۔ انجینئر سرجن بھوپال اور لیڈی ڈاکٹر اور اطبائے یونانی کے مختلف علاجات رہے اور دو مرتبہ تبدیل آب و ہوا بھی ہوئی۔ درمیان میں افاقہ بھی ہو گیا تھا مگر حقیقت میں وہ ایک سنبھالا تھا۔ آخر کار موت نے اپنا کام کیا ع اس نام مسخ ہست کہ گوئند جوان مرد۔ چند سال کا عرصہ گزرا کہ مرحومہ کی بڑی ہمشیرہ بلقیس جہاں بیگم نے جو دو بیٹے صاحبہ کی اولاد میں سب سے بڑی تھیں انتقال کیا تھا۔ والدین کا دوسرا داغ ہے۔ اب صرف اولاد نرینہ دو صاحبزادے باقی ہیں۔ معتد تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان دونوں نونہالان چمن ریاست کی بہاروں سے والدین کا دل ہمیشہ باغ باغ رکھے ع

آمین دعا از جملہ جہاں آمین باد

مراسلات

خیر دائم

جناب ایڈیٹر صاحب۔ وسط ماہ رواں میں جو دردناک حادثہ شہر دہلی میں گذرا ہے وہ آپکے ناظرین کے گوش زد ہو چکا ہوگا۔ کہ مسجد جامع دہلی پر بجلی گری اور اُسکے ایک جنوبی مینار اور زینوں کو سخت نقصان پہنچا۔ اس حادثہ کے سنتے سے جو رنج عموماً تمام مسلمین تاریخ و آثار شاہان سلف کو اور بالخصوص حسنہ بگوشان اسلام کو پہنچا وہ بیان نہیں ہو سکتا۔ اور اگرچہ قوم بے آئینی مقدرت رکھتے ہی کہ اس مسجد کی مرمت کرا دینا تو کون سی بڑی بات ہے ایسی رفیع الشان مسجد از سر نو بنا ڈالے۔ مگر قوم کی موجودہ بیدستہ حالی اور کالی دیکھکر نا امیدی سی ہوتی تھی کہ کسی پڑی ہے جو مسجد خستہ تن کے لئے زار پرہم کریگا اور اُسکے زخموں پر مرہم لگاوے گا۔ بارے خدا نے جو اپنے گھر کا آپ محافظ ہے مسجد کی سنی اور مسلمانان پنجاب کے سرتاج بہادر پور کے فرامروا امام ملکہ واقبالہ کو اُس پر متوجہ کیا۔ حضور ممدوح نے اس حادثہ دردناک کا حال سنتے ہی مرمت مسجد کی منظوری فرما دی اور ڈپٹی کمشنر دہلی سے استفسار کیا کہ مرمت مسجد کا تخمینہ خرچ کیا ہوگا۔ اب انشاء اللہ بہت جلد ہم یہ مژدہ جان بخش سنیں گے کہ مرمت شروع ہو گئی۔ بہرحال اب مسجد کی مرمت ہو جانے میں کوئی شبہ نہیں مگر ہم ایک نہایت ضروری امر متعلقہ مرمت مسجد بندگان حضور نواب صاحب بہادر کی خدمت میں گذارش کرنے کی اجازت چاہتے ہیں حضور کے خدام والا مقام بخوبی جانتے ہیں کہ آجکل جتنی بڑی بڑی رفیع الشان عمارات ہوتی ہیں اُنکے اوپر بجلی کے صدمہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک خاص قسم کی لوہے کی سلاخیں لگائی جاتی ہیں جو لائیٹنگ کنڈاکٹر کے نام سے مشہور ہیں۔ انپر بہت خرچ نہیں ہوتا اب جو مسجد کی مرمت شروع ہوئی ہے تو حضور مقدر اور مہربانی فرماویں۔ کہ ساری مسجد پر باقاعدہ طور پر لائیٹنگ کنڈاکٹر ہی لگوا دیں تاکہ حضور کی توجہ سے نہ صرف مسجد کی موجودہ صدمہ کا علاج ہو بلکہ وہ عظیم الشان خانہ خدا آئندہ بھی اس قسم کے صدموں سے مصئون و محفوظ رہے۔ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین ؛

راقم۔ خاکسار حافظ فضل احمد میڈیکل پریکٹیشنر امپیریل میڈیکل ہال انارکلی لاہور

ٹیکا موسیان قابل توجہ گورنمنٹ عالیہ

(۱) یہ بات چھپی ہوئی نہیں ہے۔ کہ ہندستان کی سرسبزی و شادابی محض جینوئن زراعت کی ترقی۔

(۲) ترقی زراعت کے دیگر اسباب سے (موسیان کا زیادہ ہونا بھی ایک ضروری سبب ہے۔ لیکن امراض مندرجہ ذیل جو آجتک لاعلاج سمجھی جاتی ہیں۔ مثلاً گل کھنو۔ گولی۔ سیتلا وغیرہ موسیان کے امراض شمار ہوتے ہیں۔ جنسے ہر سال گائے۔ بیل۔ بھینس وغیرہ کے گلوں کے گلے فنا ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ مہلک امراض ہیں کہ انسے ایسی جلدی موت طاری ہوتی ہے۔ کہ ڈاکٹر حاجان اور ہمچو ما مالکان موشی اندوہ گین ہو کر رہ جاتے ہیں سکتا لونگا فاتحہ ہو جاتا ہے۔ اور جب بھی یہ کسی قسم کی جگہ پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ تو دیکھتے دیکھتے ہی جگہ کا جگہ

افغانستان کے دوستانہ تعلقات ہی مضبوط ہو جائینگے۔ بلکہ امیر صاحب اپنے حسب منشا جو مراعات گورنمنٹ ہند سے نہیں حاصل کر سکتے وہ گورنمنٹ انگلستان سے انگلستان میں جا کر حاصل کر لینگے۔ خیال کیا جاتا تھا کہ لارڈ لینسڈون اس ملاقات کو پسند نہیں کرتے تھے۔ مگر اب سر سالٹر پین کے ذریعہ سے اس آرزو کے پورے ہونے کی بہترین صورت نکل آئی کہ گورنمنٹ نے خود امیر صاحب کی خدمت میں پیغام دعوت بھیجا ؛

اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ امیر صاحب سیاحت انگلستان کے خواہاں ہوتے ہیں یا نہیں۔ اور انگلستان کا سفر انہیں پسند ہے یا مضر۔ اگر یہ بات سچ ہے کہ امیر صاحب لارڈ لینسڈون کے عہد میں خود انگلستان جانا چاہتے تھے تو چونکہ موجودہ مشن سے انگلستان اور افغانستان کے تعلقات میں کچھ بڑا تغیر پیدا نہیں ہوا ممکن ہے کہ امیر صاحب کے طبیعت اس جانے کا شوق اور ضرورت ابھی بدستور باقی ہو۔ مگر ظاہر اسباب معلوم ہوتا ہے کہ عبدالرحمن خاں جیسا دور اندیش اور عقلمند آدمی صرف شاہ ناصر الدین قاجار کی طرح یورپ کی سیر و سیاحت اور تفریح کی غرض سے اپنی سلطنت کو خالی نہیں چھوڑ سکتا۔ جب تک کہ کوئی زبردست پولیٹیکل مفاد اس کو سمندر کے پار نہ لیجائے۔ شمال جلال آباد کے میدانوں سے ابھی ابھی امیر صاحب کے آدمیوں کی مدد بھیڑ کی تھی۔ ہزارہ جات کی سرکوبی خواہ کتنی ہی ہو گئی ہو امیر صاحب کی غیر حاضری میں عجب نہیں کہ وہ پھر اٹھ کھڑے ہوں۔ کابل خالی کے مرنے کی افواہ بھی تو آئی ہے۔ مگر اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ اگر وہ مرا نہیں تو وہ روسی ترکستان میں افغانستان سے کم دلچسپی نہیں رکھتا۔ ممکن ہے کہ امیر صاحب کے سفر کی خبر پا کر وہ شتابہ کی طرح فرصت آنائی کو آمادہ ہو جائے۔ اس طرح خود امیر عبدالرحمن خاں جو کہ اسی علاقے میں اسی علاقہ ملا وطنی میں اسی گورنمنٹ کی وظیفہ خواری کی حالت سے کل کر چند سال پیشتر کابل کا تخت خالی دیکھ کر قسمت آزمائی کو نکلے تھے۔ علاوہ اس کے روسی جاسوسوں کو سرحد افغانستان پر رعایا کو بہکانے کا بہت اچھا موقع مل جائیگا۔ ان سب امور کی طرف سے جب تک امیر عبدالرحمن خاں مطمئن نہو لیں مشکل معلوم ہوتا ہے کہ وہ سفر انگلستان منظور کریں ؛

لیکن بہر صورت اگر امیر صاحب انگلستان جانا پسند کریں تو سب سے بڑا اعتراض امیر صاحب کے مخالفوں کا یہ غلط ثابت ہوگا کہ وہ پردہ پوش سے بھی دیسی ہی دوستی رکھتے ہیں۔ جو کہ انگلستان سے ہے۔ اس کے سوائے یقین ہے کہ امیر صاحب انگلستان اور خصوصاً لندن کی دولت ثروت اور تمدن کو دیکھ کر حیران ہو جائینگے اور انہیں اپنے دوست کی دولت و ثروت دیکھ کر اس کی دوستی پر پیشتر کی نسبت زیادہ بھروسہ ہو جائیگا۔ علاوہ اس کے امیر صاحب کی طبیعت کی جبلی طاقت اور ملک کے وسائل آمدنی بڑھانے کی طرف توجہ مائل ہے۔ ان کے سفر یورپ سے ان کو اس باری میں بھی فائدہ ہوگا۔ لیکن اس پر بھی فوائد کے مقابلے میں افغانستان کے تنہا رہنے کا اندیشہ زیادہ بھاری ہے۔ اور اسی لئے عجب نہیں کہ امیر صاحب غور کے بعد دعوت انگلستان کو ادب کے ساتھ نامنظور کر دیں ؛

"ہجو یا مذمت"

شور بختاں آرزو خواہند — معقلاں را زوال نعمت وجاہ
گر نہ بیند بروز شپرہ چشم — چشمہ آفتاب را چہ گناہ

سعدی

پرلے درجے کا بیوقوف۔ مشہور فرومایہ۔ سب سے بڑھ کر کمینہ۔ اور نہایت رذیل اور دوناں وہ شخص ہے جو کسی کی شہرت عزت اور حرمت پر خفیہ طور پر وار کرے۔ گمنام ہجو کرے مذمت کرے اور بھاگ جائے ؛

یہ یاد رہے کہ وہ ہجو جس میں ظرافت کی چاشنی اور جوش و خروش کی نمکینی ہو۔ بعینہ ایک برچھی کی مانند ہے کہ جس کا پھل زہر میں بجھا ہوا ہے۔ جو کہ نہ صرف دل کو زخمی کر دیتی ہے بلکہ ایسا کاری زخم لگاتی ہے کہ جس کا علاج چارہ۔ درمان۔ مداوا کوئی بھی نہیں۔ پس بقول مشہور وقائع نگار مسٹر ڈیسن کے ہمیں نہایت افسوس ہوتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ظرافت اور بذلہ سنجی کا ملکہ مذمت نے ایسے شخص کے ہاتھ میں دیا ہے جو بد باطن۔ بد طینت اور بدکیش ہے۔ حیرت ہے کہ ان لوگوں کو اس فعل سے کیا ہاتھ آتا ہے۔ تعجب ہے کہ اس سے ان کو کیا حصول ہوتا ہے۔ کسی بیچارے کا دل دکھلا کے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔ یہ جانتے ہیں کہ ان کے افعال ناشائستہ ان کی حرکات مذموم کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عوام الناس کے دلوں پر چوٹ لگتی ہے۔ یہ بیچارے مغموم و ملول ہوتے ہیں یہاں تک کہ بعض اوقات تضحیک و توہین کے شکار ہو جاتے ہیں اور پھر اپنی ناشائستہ اور قبیح حرکتوں سے نہیں چوکتے۔ سچ ہے۔ خوئے بد ان کی سرشت میں ایسی بیٹھتی ہے کہ دم مرگ تک نہیں جاتی۔ جب یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے قلم نے فتنہ و شر برپا کر دیا ہے تو جامے میں پھولے نہیں سماتے۔ اس پر لطف یہ ہے کہ ان کے شکار کون ہوتے ہیں۔ وہی لوگ جو لیاقت کے پتلے سمجھے جاتے ہیں جو دانائی میں شہرہ آفاق۔ جو حکمت میں اظہر من الشمس۔ جو نیکی اور بردباری میں اپنی نظیر آپ ہوتے ہیں ؛

کیا یہ ممکن ہے کہ جس پر جھوٹا الزام لگایا جاوے اس کو غصہ نہ آوے۔ کیا کوئی ہے جو اپنی شہرت کا خون ہوتے دیکھے اور خون جگر پی کر خاموش رہ جاوے۔ ہمیں تو ایسا کوئی نظر نہیں آتا۔ تاکہ وہ آواز سگاں کم نہ کند رزق گدا را۔ مگر انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے اور یہ اس کی فطرت میں ہے کہ تکلیس اور بدنامی سے کنارے کو سوں بھاگے ؛

سقراط جو یونان کا ایک نامور حکیم گزرا ہے بڑے درجہ کا حلیم الطبع اور بردبار تھا۔ اور اکثر ایسی باتوں کو باد ہوائی سمجھتا تھا مگر پھر بھی بشر تھا۔ اس لئے ان سے ضرور اس کے دل پر کچھ نہ کچھ صدمہ ہوتا تھا۔ چنانچہ جب اس کے دشمنوں نے اسے محبس کا نشانہ بنایا اور زہر کا پیالہ دیا گیا تو اس نے نہایت متانت سے کہا کہ کیا تم دوست اس میں بھی کچھ نقص نکالینگے؟ یہ کہا اور وہ پیالہ پی گیا۔ اس میں اس فیلسوف کا اشارہ صاف ارسٹوفانیس کی طرف تھا جو اکثر اس کی تلقین اور تصنیف کو تمسخر اور استہزا میں اڑا دیا کرتا تھا ؛

سید انشا ایک بڑا آزاد شخص تھا اور شاعر بھی غضب۔ اس کے قلم میں برق و باد کی تاثیر تھی اور اس کی تیغ زبان کے سامنے بڑے بڑے زبان آوروں نے ڈھال ڈال دی تھی۔ مگر ہجو سے ڈرتا تھا ایک دفعہ کسی نے اس کی ہجو کہہ دی اور خوب آڑے ہاتھوں لیا اور اس پر غضب یہ کیا کہ ہجو انہیں کے ہاتھ میں لا کر دیدی۔ آپ نے مکرر سہ کرر پڑھوایا۔ خوب داد دی اور چلتے وقت پانچ روپے دیکے۔ اس پر ایک دوست کو جو موجود تھا سخت تعجب ہوا اور کہا انشا تم سے یہ امید نہ تھی۔ اس لونڈے کا کیا مایہ تھا جو تمہاری ہجو کہتا۔ انشا ہنسے اور کہا بھائی ع دہن سگ بہ لقمہ دوختہ ؛

محمود غزنوی کا حال سب کو معلوم ہے پہلے تنگ ظرفی سے وعدہ خلاف بنا دیا۔ اور جب دیکھا کہ فردوسی نے ہجو لکھ دی جس کا پہلا شعر یہ تھا ؎ ایا شاہ محمود کشور گشا — زکس گر نترسی بترس از خدا — تو مجبوراً انعام موعودہ ارسال کیا اور معذرت کی۔ کیونکہ اس شعر نے غزنی کے بت شکن کی آنکھیں کھول دیں اور وہ شعر یہ ہے ؎ پر ستار زادہ نیا ید بکار — اگرچہ بود زادہ شہریار

جولیس قیصر شہنشاہ روم نے جب دیکھا کہ اس کی نامور اور شہرت پرکا ٹولس نے حملہ کیا ہے تو نہایت غمگین ہوا۔ اچھا شاعر کو بلا کر بہت تعریف اور خوشامد و سازش کی بلکہ نقدی بھی دی۔ اور اس طرح اس کا منہ بند کیا ؛

پادری فرماتے ہیں جب دیکھا کہ مسمی کو لبٹ کسی طرح باز نہیں آتا اور قریب ہے کہ پگڑی اتار لے تو اس سے بلا کر ایک عہدہ عطا کر دیا اور آئندہ کے لئے جان چھڑائی ؛

مگر تمام لوگ ایسے ہی نرم چوب نہیں ہوتے کہ انہیں کیڑا لگ جاوے۔ روم میں ایک بت مسمی پاسکوین ہے جہاں کہ پرانے زمانے کے شاعر ہجو کہہ کر لٹکا آیا کرتے تھے۔ جب پادری کلیمنٹس پوپ ہو گیا تو ایک رات کسی نے اس بت کو بڑے سلیقے سے کپڑے پہنائے اور ساتھ ہی ایک اشتہار منظوم لگا دیا جس کا مضمون یہ تھا کہ ہائے افسوس مجھ مجبور کو ایسے کپڑے پہننے پڑتے ہیں۔ پر کیا کروں معذور ہوں میری دھوبن ہمارانی ہو گئی ہے یہ سنا پوپ صاحب کی ہمشیرہ پر جو پہلے دھوبن تھی۔ اس سے پوپ صاحب کو آگ لگ گئی مگر غصے کو ضبط کیا اور اشتہار دیا کہ جو کوئی اس شاعر کا پتہ لگائیگا تیس ہزار روپے انعام پاوے گا۔ مصنف کی ہمچیں نکل گئیں فوراً حضوری میں حاضر ہوا اور کہا انعام دلوائیے۔ پوپ صاحب نے کہا لیجئے حاضر ہے تیس ہزار روپے کے نوٹ مصنف کے ہاتھ میں دیئے اور جلاد کو حکم دیا کہ زبان اور ہاتھ کاٹ دو۔ ادھر حکم ہوا ادھر تعمیل ہو گئی تیس ہزار روپیہ تو آیا مگر ہاتھ اور زبان اڑ گئے ؛

ہندوستان میں ہجو اور مذمت کا بڑا رواج ہے۔ جسے دو چار ٹوٹے پھوٹے فقرے مکھنے یاد و چار بند جوڑنے آ گئے وہ اپنے آپ کو سودا و آتش سمجھتا ہے۔ میرا ثین جو شعرا میں نوت ہوتے ہیں۔ ہجو کہنے کو اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔ ایک دفعہ اس نے اپنے ایک دوست کے نام خط لکھا جس

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۳۔ اگست سنہ ۱۸۹۷ء

دعوت ملکہ انگلستان بنام امیر افغانستان

لارڈ لینسڈون کے آخری بیان میں سر مارٹیمر ڈیورینڈ کے مشن کے کابل جانے سے پہلے ہندوستان کے تمام انڈین اخبارات یک زبان ہو کر امیر عبدالرحمن خاں کے خلاف تعصبی اور اگریزوں سے مخاصمانہ برتاؤ کرنے کی نسبت جا و بیجا مبالغہ کر رہے تھے۔ اور جبکہ سرحدی چھیڑوں کے تصفیہ کے لئے لارڈ رابرٹس کی مشن کا بجمعیت دس ہزار مسلح فوج کے جلال آباد امیر صاحب کی ملاقات کے لئے جانا قرار پایا تو امیر صاحب نے ہزار جات کی شورش میں مصروف رہنے کی وجہ سے انگریزی مشن کو طلب کرنے میں تامل کیا تو ہلکو اخبارات کی نامناسب کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ گورنمنٹ کو مشورے دیئے جاتے تھے کہ ایسے وحشی اور ظالم امیر سے دوستی رکھنے سے کیا فائدہ۔ امیر ہرگز ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔ روس کا دوست ہے اور ہم سے صرف وظیفہ چھڑانے کے لئے ظاہر دوستی رکھتا ہے مگر امیر عبدالرحمن ہی اس بات کے ایسا ناواقف نہ تھا۔ امیر نے اپنے ایجنٹ مسٹر خاں سرشار خاں کو گورنمنٹ ہند کی خدمت میں بغرض کلکتہ مراسلات دے کر بھیجا۔ اس وقت مشہور ہوا تھا کہ مسٹر پین ایک قاصد سے زیادہ رتبہ نہیں رکھتا اور نہ اسے معلوم ہی ہے کہ امیر صاحب کے مراسلات کا مطلب کیا ہے۔ لیکن بعد کے واقعات نے ثابت کر دیا کہ پین صاحب آنریبل ہی نہیں بلکہ ایک فاضل پولیٹیشن بھی ہے۔ ان مراسلات کے مطابق سر مارٹیمر ڈیورینڈ کا مشن کابل کو روانہ ہوا۔ اور وہاں امیر عبدالرحمن کے تدبر سے جس طرح گورنمنٹ ہندوستان اور افغانستان کے تعلقات پہلے کی نسبت زیادہ قریبی اور مضبوط ہو گئے وہ ناظرین سے مخفی نہیں۔ اس مشن کے نتیجے سے گورنمنٹ ہند کو نہایت مدلل اور بصلہ خدمات کے سر مارٹیمر ڈیورینڈ کو ہندوستان کی سفارت عطا کی گئی۔ اور پین صاحب کو ناٹ ہوڈ کا خطاب دیا گیا۔ مگر پین صاحب نے اپنے آقائے نعمت امیر عبدالرحمن خاں کی خدمت گزاری پر ہمیں تک اکتفا نہ کیا کہ گورنمنٹ ہند کے ساتھ امیر صاحب کے تعلقات پہلے سے زیادہ دوستانہ ہو گئے تھے یا پچاس ہزار روپے ماہوار من کے وظیفے میں اضافہ ہو گیا تھا۔ ملکہ امیر صاحب کی ایک پرانی آرزو پوری کرنے کا بھی انتظام کیا۔

دو تین سال سے مشہور ہو رہا تھا کہ امیر عبدالرحمن خاں کا ارادہ ہے کہ انگلستان میں جا کر حضور ملکہ معظمہ سے ملاقات کریں کہ جہاں پر گفتگو کرنے سے نہ صرف انگلستان اور

(لاہور و پنجاب)

— دربار لاہور میں [illegible] بھی شریک ہونگے۔ لاہور میں نمبر بڑی رونق کا وقت ہوگا۔

— لاہور میں ایک نابینا نے ایک نابالغ لڑکی سے جبر زنا کیا مگر [illegible]

— شیخوپورہ میں مقدمہ چھڑا بھی مگر فیصلہ نہیں کیا۔ لاہور میں کسی قدر بھی کمی۔

— گیسٹ ہوٹل کا دربار ۱۰۔ اگست کو شملہ میں ہوا۔

— گلگت سے کشن گنگا کی طغیانی کی تازہ خبر آئی ہے۔

— قریب قریب تمام ویزین کشمیر کے بحال گلمرگ میں جمع ہیں۔

— لفٹننٹ کرنل جیمس ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم افواج ہند دورے سے شملہ میں واپس آئے۔

— ایک حجام نے گجرات میں اپنی عورت کی ناک اور دونوں کان کاٹ لئے اور اس کا سر بھی مونڈ ڈالا۔

— شہر بہاولپور میں ایک مدرسہ خاص مذہبی تعلیم کے لئے قائم ہوتے والا ہے۔

— چھاؤنی فیروزپور کے قریب جو ریل کی سڑک بارش سے خراب ہو گئی تھی درست ہو گئی۔ مگر کسی کے پاس ایک حصہ آور نہ گیا۔ فیروزپور کو بیاس کی طغیانی سے صدمہ پہنچا۔

— فیروزپور اور نواح قصوروں میں چوہوں میں وبا پھیلی ہے۔

— غرہ ماہ آئندہ سے سیالکوٹ میں دیسی سپاہیوں کے لئے تعلیم اشارات کی ایک جماعت مقرر ہوگی۔

— ۱۰ اگست کو شملہ کی نمائشگاہ کا افتتاح ہوگا۔

— اگرچہ مظلوم رہے کہ لاہور کی ہندو عورتیں بھی پردے میں رہتی ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہاں کی ہندو عورتوں کو جو اس معاملے میں آزادی حاصل ہے کسی جگہ کے مرہٹوں میں بھی نہ ہوگی۔

— خان بہادر سید محمد امیر سابق اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بجائے نواب غلام محبوب سبحانی کے آنریری مجسٹریٹ ہوئے۔

— بعد کامیابی امتحان مقابلہ کے لاہور میں ۲۰۔ اکتوبر سے شروع ہوگا ایک اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

— ہرنام سنگھ سوداگر امرتسر جس نے تین عورتوں کو قتل اور چھ کو زخمی کیا تھا مفلوج ہوا۔

— کمانڈر چیف دربار لاہور سے فارغ ہو کر وائسرائے کے ساتھ پشاور کمپ تک رہینگے۔ راولپنڈی نہیں جائینگے۔

— خبر گہ راولپنڈی کے سٹیشن پر ایک صندوق میں بہت سا سونا نکلا۔ والوں کے اخبارات اس کی علمی تکذیب کرتے ہیں۔

— سری نگر اور بارہ مولا کے درمیان پتن میں ہفتہ گزشتہ میں سخت بارش ہوئی۔ ۱۲ تاریخ کو طغیانی سے لوگوں کو اپنے مکان چھوڑ کر بلند جگہ میں پناہ لینی پڑی۔

— چہار شنبہ کو میاں جمال الدین ذیلدار اعبا پنورہ شہر سے [illegible] جا رہے تھے۔ راہ میں ایک شخص نے گھما طبی ماری اور اتفاق سے وہ گھما ڈھی گھوڑے کے منہ پر پڑی اور بہت [illegible]

— پچھلی سات سال کی قیمت سے بڑھا ہوا تھا۔

— ۲۰ کو [illegible] پل کی سڑک بوجہ کثرت [illegible]

— ۲۰ کو مسافر دل کو چھوڑنی [illegible]

— [illegible] گھاگ کر [illegible]

— [illegible] گھر کا کات کیا۔ یہ [illegible]

— [illegible] ۲۰ [illegible] اور [illegible] لپید [illegible]

— [illegible] ش اور کنارہ [illegible] [illegible] ہونے کی وجہ [illegible]

— پڑی اور دو انجن اور پانچ گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں۔ ۲۴ گھنٹے سے پہلے سڑک درست نہیں ہو سکتی۔

— سال گزشتہ شملہ میونسپلٹی میں چنگی کے محصول کا ۷۰ ہزار روپیہ داخل ہوا۔ اور گھوڑے۔ زمین۔ مکانات۔ گاڑیاں۔ عوشی اور چنگی سب کا محصول ملا کر ۱۰۸۴۹۲ روپیہ آیا۔

— ۵ ماہ حال کو وادی زوب میں کثرت بارش سے ٹیکری کا ایک حصہ سڑک پر گر گیا۔ ۲۱۔ آدمی اسی وقت مر گئے اور دو زخمی ہوئے ۱۶ تک صرف دس لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔

— افواج امپیریل سروس حسب دلیل دربار لاہور میں آئینگی۔ پٹیالہ بہر سالے دو پلٹنیں۔ نابھہ ایک رسالہ ایک پلٹن جیند ایک رسالہ ایک پلٹن۔ کپورتھلہ ایک رسالہ ایک پلٹن۔ بہاولپور آدھا رسالہ

— لدھیانہ کے قریب مڈھالی میں ایک عورت جب دسلیں پہنچی بہاؤ کے زور سے پانوں اکھڑنے لگے۔ سنبھلنے کی کوشش میں اس کا بچہ بغل سے نکل گیا اور غائب ہو گیا۔

— اسسٹنٹ کمشنر دہلی کے اجلاس سے اس سادھو کو جو بچہ بھگا لیجانے نوجوان لڑکیوں کے گرفتار تھا معہ اسکی رازدار اور مددگار نائن اور ایک عورت کے دو دو سال قید سخت اور جرمانے کی سزا ہوئی۔

— سنی پر ستلج کا پل بنانے کے بارہ میں لوکل گورنمنٹ نے بزید عنایت خسروانہ والیان ریاست سکیت اور بھاجی کو اطلاع دی ہے کہ اگر تم اس کی تعمیر کا کل صرف اپنے ذمہ لینا پسند کرتے ہو تو بخوشی اجازت دے سکتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ محصول کا نرخ پنجاب گورنمنٹ کے اختیار میں ہوگا۔

— بعض اخبارات لاہور پورڈیرہ غازیخاں سے چھاؤنی اٹھا کر دوسرے مقامات پر قائم کرنے کی رائے دیتے ہیں۔ یہ چھاؤنیاں چالیس برس سے زیادہ سے قائم ہیں۔ اس زمانہ ڈاک اور تار میں دو چار سو میل کی مسافت تو کوئی بات نہیں ہے مگر لاکھوں روپیہ جو لوگوں کے مکانات بازار میں صرف ہوا ہے خاک میں مل جائیگا۔

— دوشنبہ کو ایک گروہ اگروال عورتوں کا انبالہ میں ناگ کے میلے سے لوٹ رہا تھا۔ راہ میں ایک پولیس والا محمد اسد دھا کر کے ان کے درمیان گھس گیا۔ جس سے ایک عورت اور ایک لڑکے کے چوٹ آئی۔

— ۷ جولائی کو دہلی میں ہندوؤں کی بہت راتیں تھیں۔ تربیچاس سے باجوں کی درخواستیں پیش ہوئیں۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ نے اجازت تو دی مگر شرط لگا دی کہ چھ بجے شام کو واپس آجانا چاہیے اس لئے بہت سی براتیں بغیر باجے کے گئیں۔

— ۱۰ کو جمنا میں پھر طغیانی تھی۔ دہلی میں گھاٹ تک پانی چڑھا ہوا تھا۔

— ایک شخص محمد سعید نے جو خطاب مرزا صاحب قادیانی کو دینا ہوئی مشتہر کرتا ہے ۲۰ جولائی کو بمقام امرتسر دین عیسوی قبول کیا۔

— لاہور میں نند لال کے ٹھاکر دوارہ میں ہندولیاں کی طیاری ہے جو اگست سے شروع ہونگے۔ خوب رونق ہوگی۔

— لاہور میں وائسرائے کا محیم گاہ ماہ نومبر میں میدان گھوڑ دوڑ میں قائم ہوگا اور کمانڈر انچیف کا میانمیر میں جہاں بڑی جاری پڑے گی۔

— ۷ کو جہلم میں پھر طغیانی تھی۔ ۳۰ فیٹ اگر اوتر پڑھ جاتی تو شہر میں پانی بھر جاتا۔

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

بہار میں دو ہفتے سے مطلق بارش نہیں ہوئی۔ جھاڑوں کی فصل خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ غلہ گراں ہوتا جاتا ہے۔

گورنمنٹ ہیضہ کے انتظام کے لئے سات ہزار روپے کی منظوری دی۔

۲۸ جولائی کو بھی۔ آئی۔ پی ریلوے پر تیل گانوں اور کھڑکلا کے درمیان ایک مال گاڑی جارہی تھی اور مسافر گاڑی جو پیچھے آنے والی تھی رک گئی۔ مسافر گاڑی کا ڈرائیور سمجھا کہ ہوشیاری کا سگنل ہوا ہے۔ گاڑی روک نہ سکا تو بہت سخت نقصان ہوتا۔ مگر پھر بھی دو ڈبے ٹوٹ گئے۔ چند مسافر ان درجہ سوم مجروح ہوئے۔ یورپین مسافروں کو بھی صدمہ پہنچا۔ کسی کے دانت ٹوٹ گئے۔ کسی کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ بارہ برس کی مدت میں اس لائن پر یہ پہلا حادثہ تھا۔ شبہ کو تحقیقات شروع ہوگی۔

۲۹ جولائی کو رنگون کے ناؤ شہر میں ریلوے سٹیشن سے ۲ میل کے فاصلے پر دن کو ڈاکہ پڑا۔ سات آدمی پولیس کی وردی پہنچے ہوئے تھے اور ایک شخص کے مکان پر چڑھ گئے۔ مکاندار کے یہاں مہمان تھے۔ ڈاکو مغلوب ہوئے بھاگ گئے۔ ایک ڈاکو پکڑا گیا۔

کوہستانی طغیانی ابھی تک تھمتی نہیں۔ گوداوری میں پانی بہت جگہ بہت خالی ہے۔

ہیضہ اور رنگون میں ہیضہ بڑھتا جاتا ہے۔

۳۰ جولائی کو برما میں چیف کمشنر نے پانی کے جدید کارخانے کا افتتاح کیا۔

سر ٹامس ہیتھوپ ریزیڈنٹ اندور نصف سمتبر تک رخصت پر گئے۔ ۳۰ جولائی کی حد تاریخ تک چارج اپنے قائمقام کو سپرد کرینگے۔

ایک نوجوان مسلمان کلکتہ ہائی کورٹ کے برآمدے سے گر کر زخمی ہوا۔ اسپتال کو بھیجا گیا۔ اس کی جیب سے ایک کاغذ نکلا جس سے معلوم ہوا کہ غلام حسین محمد اس کا نام ہے اور بمبئی کا رہنے والا ہے۔ بیروزگاری کی بیکاری سے تنگ آکر اس نے خودکشی کی۔

سر جن لفٹننٹ کرنل بیڈ کلکتہ ۳ ماہ کے لئے ایجنسی سرجن آف مہاراجہ ریوان مقرر ہوئے۔

الہ آباد کی گورہ فوج میں ہیضہ شروع ہے۔

ریاست بوندی (راجپوتانہ) نے روپی پر فی من ایک روپیہ محصول بڑھا دیا۔ ہاں کے اور باہر کے تاجر نے پولیٹیکل ایجنٹ سے فریاد کی مگر ان کو مداخلت کی کوئی وجہ نہ تھی۔

۲۲ کو الہ آباد میں دو گھنٹے تک خوب بارش ہوئی۔ دس دن سے گرمی بہت تھی۔ اس پانی سے بہت تسکین ہوگئی۔

نیلگری میں بارش خوب ہوئی۔ ندی چڑھی ہوئی ہے۔ سڑکوں پر تین فیٹ پانی بہتا ہے۔ بچوں کے لئے سخت خوفناک ہے۔

گاہوں کی کمشن عنقریب اپنی رپورٹ بھیجنے والی ہے۔

سالانہ میڈیکل کانگریس ماہ دسمبر میں کلکتہ میں منعقد ہوگی۔

کرنل لڈلو انسپکٹر جنرل و سرٹریکٹ پولیس حیدرآباد عنقریب

(ممالک غیر)

فوج جاپان نے ۲۰ ماہ حال کو اس میں چینیوں پر حملہ کیا۔

صلح بندرگاہ جاپان سے بہتر بازدہ رہے ہیں۔

پنسی جہاز کے کی ٹنڈر کو ۲۱۰ روپے اور ترکی جہاز عبدالقادر کے کمانڈر کو ۱۴۵ روپے بجرم زیادہ سوار کرانے حاجیوں کے بحساب فی زائد حاجی پانچ روپے بلجی میں جرمانہ ہوا۔

شہزادہ ابراہیم چہاردہ سالہ اور شہزادہ محمد علی دو سالہ پرنس حسین مرحوم کے بیٹے اور خدیو حال کے بھتیجے پڑھنے کے لئے انگلینڈ گئے ہیں۔

فوج زانس نے سینگل میں مجاہدین کو شکست دی مجاہدین کے پانسو آدمی ماری گئے اور فرانس کے صرف نو قتل اور ۲۰ مجروح ہوئے۔

۲۰ جولائی۔ شاہ کوریا جاپانیوں کے ہاتھ میں قیدی ہے۔

اگرچہ جاپان اور چین میں محض عداوتانہ آرائی چھڑ گئی ہے مگر ہنوز باضابطہ طور پر جنگ کا اعلان نہیں ہوا۔

امریکہ کے ریلوے مزدوروں کی بغاوت فرو ہوتی جاتی ہے مگر نقصان بے اندازہ ہوا۔ تماشہ گاہ میں آگ لگادی اور ہزاروں گاڑیاں پل کی جلادیں۔ سڑک خراب کردی۔ گاڑیاں گھر جلادیا اور جابجا تباہ و برباد کردیا۔ پریسیڈنٹ نے بارہ میل مارنے کا حکم دے دیا۔ چنانچہ ایک دو روز میں باغی مارے گئے تھے کہ سب کے دل بیٹھ گئے اور لڑائی چھڑ گئی ہے۔

لندن ۲۷ جولائی۔ جاپان اور چین کے درمیان اعلان جنگ ہوگیا۔ چین کے کچھ جنگی جہاز ڈوبے بھیجے ہیں۔ کوریا کی تمام مراسلت بند کردی گئی ہے۔

گورنمنٹ ڈانس نے مقدمہ چلانے کا فرمان جاری کیا ہے کہ دس مقدمہ کسی مجرم انارکیسٹ کے مقدمہ کی کیفیت کی اطلاع چھاپے۔ اگر ایسا کرے تو ایک ہزار کی قید اور ایک ہزار فرانک تک جرمانہ ہوگا۔

گزشتہ ہفتہ کو شفلڈ میں سخت زلزلہ آیا۔ اس سے جانی و مالی سخت نقصان ہوا۔ کوئی گلی ایسی نہیں جہاں گرے ہوئے مکانات تھوڑا بہت نشان زلزلہ کا نہیں بتاتے۔ جو رہ چلے سے بھی کشتیاں بہت غرق ہوئیں۔

سپین میں پرل نشیب کے اوپر تا بوسیا ہر ہو کر دور تک چلی گئی۔ موٹر پر ۱۲۰ آدمی دبے گئے اور ۱۸ سخت مجروح ہوئے۔

سرویا میں ریڈیکل ڈیپوٹی پولیس نے سٹر بنرگ نامی انارکیسٹ کو گرفتار کیا۔ کارخانہ شاہی کا ایک کاریگر بھی پکڑا گیا جس سے اسکی خط و کتابت ثابت ہوئی۔ مستری نے بیان کیا کہ یہ گولہ بم اسی کے لئے کہتا تھا اور بہت روپیہ دیتا تھا مگر مہینے انکار کیا۔ بلجیم میں ڈاکٹر مینین پر جس نے حملہ کیا تھا وہ یہی شخص ہے۔

لندن ۲۴ جولائی۔ رسالہ کوریا نے سیول میں جاپانی فوج قلعہ پر حملہ کیا مگر شکست کھائی۔

جاپانی جہازوں نے چین کے ایک فوجی جہاز کو غرق کردیا۔ کوریا نے گورنمنٹ جاپان سے جو وعدہ اصلاح کیا تھا صحیح کردیا۔

فوج جاپان چین کی طرف بڑھ رہی ہے اور عنقریب مقابلہ ہوا چاہتا ہے۔

گورنمنٹ جاپان نے سیول میں برٹش کونسل پر حملہ ہونیکی معذرت کی ہے۔

ولایت کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ روس کو بمقابلہ جاپان چین کا ساتھ دینا چاہیے۔

دلی سے لکھا ہوا ہے اور اس کی جگہ کسی ہندوستانی اخبر کے تقرر کی خبر ہے۔ اس کی نسبت سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے کہ ہم امید کرتے ہیں حضور نظام کسی تجربہ کار لائق یورپین افسر کو مقرر فرمائینگے اس لئے کہ ڈاکو صتاپور یورپین لوگوں سے نہیں ہندوستانیوں سے ہرگز نہیں ڈرتے۔

بمبئی ۲۰ جولائی۔ بارش موقوف ہے اور ریلوے لائن کی درستی ہو رہی ہے۔ کلکتہ اور الہ آباد کی ڈاک گاڑی کئی دن سے دیر میں پہنچتی ہے۔ مگر امید ہے کہ کل سے وقت معینہ پر پہنچے۔

لکھنؤ میں ہیضہ شروع ہوگیا۔ سول لائن میں کئی موتیں ہوئیں۔

کار خانجات امدادی و طبی صوبجات ساگر میں مزدوری پر محتاجوں کی تعداد ایک ہزار سو اور دھوپ میں ۲ ہزار ۳ سو تک پہنچ گئی ہے۔

راجکماری کالج اجمیر کی تعمیر بہت سرعت سے جاری ہے۔ غرہ اگست تک تیار ہوجائیگا۔

بہار میں مویشیوں کی بیماری اس شدت سے پھیلی ہے کہ صرف ایک ضلع سیمن میں دو تین ہفتے کے اندر ایک ہزار سے زیادہ مویشی ضائع ہوگئے۔ بہت سے ملاقاتوں میں زراعت کا کام بند ہے۔

پونتکی عیسوی چڑھ جانے سے ہر سیمن پنشنر لوگوں کو جو گورنمنٹ بتہ دیتی ہے اسپرو انسرائے نے باطلاس کو نشن تحت کی۔ غالباً جن کو بالفعل ملتا ہے جاری رہیگا مگر آئندہ جو اسمرقرر ہو کر ہندوستان آیا کریں گے ان کو نہ ملیگا۔

ہفتہ گزشتہ میں جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی پٹری کو کلیان سے کھنڈوہ تک نقصان بارش سے پہنچا ہے کبھی کبھی ریلوے کو نہ پہنچا ہوگا۔ اسپر گڈھ کے پیچ ناچی کا پل آہنی بالکل بہہ گیا۔ سرنگیں بند ہوگئیں۔ تار کے ستون گر گئے۔

نواب صاحب بہادر رام پور نے اپنے چھوٹے بھائی ناصر علی خاں کو مغربی تعلیم کے لئے ولایت بھیجا ہے۔

اخبار ایڈوکیٹ لکھنؤ نے لکھا تھا کہ مسٹر اس سکاٹ سشن جج لکھنؤ نے ایک گواہ کو مارا۔ اسپر سشن جج صاحب کی طرف سے ایڈیٹر ایڈوکیٹ و ہندوستانی پر نالش لائبل دائر کی گئی ہے۔ پیشی کی تاریخ ۴ اگست ہے۔

اخبار زمانہ لکھتا ہے کہ ہیضہ کانپور میں بہت زور پر ہے۔ دو تین دن میں دو سو سے زیادہ آدمی ہلاک ہوئے۔

گورنر بنگالہ دورے سے واپس آکر ۱۳۔ اگست کو کلکتہ میں دربار کریں گے۔

جنرل مارٹن شملہ سے ہفتے کے دن آگرہ پہنچے مع ولی سلامی ہوئی ضلع بند صیلکھنڈ کا چارج کرنل فنزڈ ہارٹ سے لیا۔

گورنمنٹ آف انڈیا نے حکم جاری فرمایا ہے کہ فوج کا کمانڈنگ افسر اور اس کا ماتحت افسر دونوں کو ایک وقت میں رخصت نہیں دیجائیگی (مگر ڈاکٹر کے سرٹیفکٹ پر) اور دونوں غیر حاضر ہونگے تو میجر افسر کو رخصت نہ ملیگی۔

یکشنبہ کے دن مہاراجہ سندھیا آگرہ پہنچے۔ چند روز قیام ہوگا۔

راجہ کولہاپور نے عمدہ عمدہ گھوڑے خریدے ہیں فوکسٹالر اور گھوڑدوڑ کا بہت شوق ہے۔

کانپور میں بھی ہیضہ کا زور ہے۔ مسٹر پینی سی۔ ایس نے ہیضہ سے آنا کیں انتقال کیا اور کانپور میں دفن ہوئے۔

حفظِ صحت

استفسار

۵۵۔ اشتیاق الرحیم:۔ میرے ایک دوست کی بیوی عرصہ دو سال سے بمرض (۱۵ رنگ ۲ رعشہ ہوتا ہے) مبتلا ہے۔ ہر چند کئی حکیموں کا علاج معالجہ بھی کیا گیا ہے مگر فائدہ ندارد۔ گو عارضی طور پر فائدہ بھی ہوا تو کیا۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ اگر آپ کے ناظرین میں سے کوئی صاحب اس مرض کا مجرب علاج جانتے ہوں تو مہربانی فرما کر مشکور فرماویں۔ (بندہ گرداری سنگھ از دھرمسالہ)۔

۵۶۔ لکنت:۔ آپ کے معزز ناظرین اخبار مجھے کوئی مجرب نسخہ لکنت کا بتا کر ممنون و مشکور کریں۔ کھٹا بھی خالی از مطلب ہوگا کہ میری لکنت کی عمر صرف چار سال ہے۔ (ایک طالبعلم از سیالکوٹ)۔ [لکنت کے کئی علاج پیسہ اخبار میں چھپ چکے ہیں۔ وہ دیکھئے۔ ایڈیٹر]۔

۵۷۔ کدو دانہ:۔ میرے ایک دوست کو مرض کدو دانہ ہے کوئی صاحب علاج بتائیں۔ (دوست محمد عبدالعزیز رسالہ دار ملتان)

۵۸۔ تقطیر البول:۔ میرا لڑکا ۱۲ سال کی عمر کا ہے۔ عرصہ چھ ماہ سے اس کو پیشاب ۲۰ دفعہ دن رات میں آتا ہے۔ جب سردی ہو تو بہت دفعہ آتا ہے گرمی میں کم۔ اگر کسی صاحب کو اس کا کوئی آزمودہ نسخہ معلوم ہو تو اطلاع دیں بدوسومندی مل نمبر ۱۰۱ موضع پرسرا نگانہ کبیر والہ۔ ضلع ملتان)۔

۵۹۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ایک حکیم کوئی ایک علاج میں یکتائے زمانہ ہوتا ہے مگر آپ کا پیسہ اخبار ایسا حکیم ہے کہ تمام مرضوں کا مجرب علاج کرنے پر دو قدرت کامل رکھتا ہے۔ میرے دوست کی ایک لڑکی جس کی عمر بیس سال کی ہے اس کو چھ ماہ سے سر میں ایک کنھی (پڑ) پڑی ہے اور آنکھ مطلق نظر نہیں آتی ہے۔ مگر مردم چشم کی حرکت وغیرہ بالکل درست معلوم ہوتی ہے۔ اس کا علاج کوئی صاحب آپ کے بے بہا اخبار سے معلوم کراویں تو میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ (سید عبدالغنی ذکسٹور۔ ضلع کرشنا)۔

علاج

۴۷۔ ۶ جولائی کے پرچہ پیسہ اخبار میں ا۔ ا۔ ش۔ م صاحب ڈسپیپشیا یعنی بدہضمی کا علاج دریافت فرماتے ہیں۔ جواباً عرض ہے۔ کہ عمدہ ترین اور سہل الحصول علاج ذیل نمبر ۱ کا ہے۔ چاہئے کہ ریاضت کریں۔ اور اگر عادت (۔۔۔۔) ہو تو فی الفور ترک کریں پھر نسخہ ذیل کا استعمال کریں۔ تخم کرفس ۷ ماشے۔ نانخواہ ۷ ماشے۔ حلیت (ہیگ) ۳ ماشے۔ زیرہ کرمانی تولہ بھر۔ ریوند چینی ۱ ماشے۔ ہلیلہ زرد (سونٹھ) ۷ ماشے۔ الائچی خورد ۷ ماشے۔ الائچی کلاں ۷ ماشے۔ عنبر نیم درم۔ پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشے۔ پوست آملہ ۷ ماشے۔ فسطین رومی یکدرم سب کو کوٹ چھان کر ۳ ماشے صبح ۳ ماشے شام استعمال کریں۔ اگر دودھ مفلم ہو جاتا ہو تو غذا سے پہلے یا بعد پئیں (اگر زیادہ قبض کشائی منظور ہو تو ایک تولہ سنا مکی بھی ڈال لیں۔ (از سید امام علیشاہ صاحب بہاولپور) ۔ دافت فرماتے ہیں۔ التماس ہے کہ علاماتِ استقاطبلی کی ہیں مگر ابھی پوری تکمیل کو نہیں پہنچیں نفی کمال ضعف جگر ہے اس کا

شعر و سخن

قرضہ

[از احمد حسین خاں صاحب]

ارسطو سے ایک دن سکندر نے پوچھا — دوا حکیموں کے ملجا طبیبوں کے ماوے
زمانے میں تجھ سا نہیں کوئی دانا — مجھے باعث اس بات کا حل بتلا
بہت دیکھا ہے جس نے قرضہ مٹھیا — ضرور آخرش تمغہ آلت کا پایا
کہا اس نے یہ بات بیشک بجا ہے — یہ قرضہ حقیقت میں کالی بلا ہے
کہاں کی بلا قرضہ قہر خدا ہے — مصیبت کا نسخہ غلہور جفا ہے
تبرزن پئے بیخ الفت یہی ہے — عیاں توشہ راہ ذلت یہی ہے
جو مقراض الفت کوئی ہے تو قرضہ — جو تیغ مصیبت کوئی ہے تو قرضہ
سنان فلاکت کوئی ہے تو قرضہ — جو تیر نحوست کوئی ہے تو قرضہ
اسی نے ہے شیروں کی تسخیر کی ہے — دلیروں کی اس نے دلیری گنوائی
کہوں کیا کہ کیا کچھ کراتا ہے قرضہ — یہ انساں کو کاذب بناتا ہے قرضہ
یہ وعدہ خلافی سکھاتا ہے قرضہ — فساد اور فتنہ اٹھاتا ہے قرضہ
مریض حماقت ہے انساں اسی سے — غریق خجالت ہے انساں اسی سے
یقیناً جسے اس نے صورت دکھائی — گھٹا سر پہ ادبار کی اس کے چھائی
ہوئی دشمن جان ساری خدائی — پھر اس کی نہیں کوئی سنتا دہائی
یہی باعث تنگدستی ہوا ہے — یہی موجب فاقہ مستی ہوا ہے
جو زر دار تھے اس نے بے زر کئے ہیں — جو سردار تھے اس نے بے سر کئے ہیں
جو پردار تھے اس نے بے پر کئے ہیں — بہت خانہ بردوش پھرتے کئے ہیں
یہ وہ مار ہے جس کا منتر نہیں ہے — وہ جادو ہے جس کا جنتر نہیں ہے
کہیں باعث خودکشی یہ ہوا ہے — کبھی جیلخانے کا یہ رہ نما ہے
کہیں بحر افلاس کا ناخدا ہے — کبھی یہ نحوست کے گھر کا دیا ہے
پئے خرمن جان بجلی سے بڑھ کر — پئے فصل آرام آتش سے چڑھ کر
جو بیچارہ ہے باری قرضہ کی مارا — کہاں پھر اسے تنکے بھر کا سہارا
یقیں جانئے وہ مصیبت کا مارا — ہمیشہ رہے گا جگر پارہ پارا
جگر تشنہ دلریش ہر دم رہیگا — زمانے کی ذلت ہمیشہ سہیگا
جو مقروض ہے خوار رہتا ہے ہر دم — جو شب کو نگلتا تو ہے دن کو پر غم
سدا طعن و تشنیع سہتا ہے پیہم — خلائق کی نفریں سے ہوتا ہے بیدم
جو دیوالیہ کے ہنستا ہے کوئی — تو پچھتے ہوئے فقرے کستا ہے کوئی
عزیزو جو ہے سود کا لینے والا — نہ ڈالے کسی سے خدا اس کا پالا
ہے خود عنکبوت اور پیسہ ہے جالا — پھنسا اس میں جو اس کا نکلا دوالا
ہے اک دام تزویر ہر سو بچھایا — مگس دار لاکھوں کو اس میں پھنسایا
کسی کو جو ہتھکی چڑھاتے ہیں واللہ — تو دس دس کے دو سو لکھاتے ہیں واللہ
عجب سود اس پر بڑھاتے ہیں واللہ — کہ نیلام گھر تک کراتے ہیں واللہ
عجب جو فروش اور گندم نما ہیں — عجب نوش ہیں نیش سے جو سوا ہیں

(باقی آئندہ)

تمباکو کی خوشبودار گولیاں

۱۔ حفظ صحت و علاج عوارض دہان۔ دہن بدبوئے دہن۔ تمباکو خوردنی نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے پان کے ساتھ لوگوں میں اس کا استعمال جاری ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور خریدنا گراں گزرتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی صاحب قوام اور گولی خوشبودار تمباکو خوردنی کا کوئی عمدہ نسخہ معہ ترکیب تحریر فرماویں تو ایک خلق کثیر سے شکریہ حاصل کریں گے۔ (راقم سید تباک حسین برق۔ از کلکتہ)۔

معلومات کا سکت

——— تمام دنیا میں سمندر کے بیوپار میں سالانہ ۲ ہزار جانیں تلف ہوتی ہیں۔

——— جزیرہ مالٹا کل دنیا میں زیادہ گنجان آباد ہے۔

——— فرانس کا قومی قرضہ ۷۱۲۰۰۰۰۰۰ ڈالر۔ اور امریکہ پر فرانس کا پانچواں حصہ قرض ہے۔

——— پروفیسر ہرہی کا قول ہے کہ دماغ کی لطیف اور باریک ساخت کی وجہ سے عورتیں مردوں سے زیادہ اعلیٰ ہیں۔

——— پرسک ایسڈ ایسا تیز زہر ہے کہ اس کے اندر جو چیز ہیں وہ گلتے نہیں۔ اگر درختوں پر ڈالی یا جاوے تو وہ اکثر خشک ہو جاتے ہیں۔ انسان اگر کھائے تو علاج کی مہلت نہیں ملتی۔

——— فربہ لوگ بہ نسبت لاغر کے بیماری کو آسانی سے برداشت کرتے ہیں۔

——— شاہجہاں کا تخت طاؤسی ۶۰ لاکھ پونڈ اور تاج ۲۵ لاکھ پونڈ کا قیمتی تھا۔ ۱۰۰ سال کے استعمال کے بعد ۵۰ لاکھ پونڈ کے جواہرات خزانے میں موجود تھے۔

——— ایک حکیم کی تحقیقات ہے کہ مرنے کے بعد کئی گھنٹے تک ایک بچے میں جان باقی رہتی ہے۔

——— درختوں کی جڑوں میں جو رطوبت زمین کی چوستی ہوتی ہے وہ ہوا میں خارج ہو جاتی ہے۔ تجربے سے معلوم ہوا کہ سوج نگھی سے ۱۲ گھنٹے میں ۱۲۔ اونس پانی خارج ہوتا ہے اور بلوط کا درخت جس میں تخمیناً ۷ لاکھ پتے ہوتے ہیں پانچ مہینے میں سات سو ٹن پانی خارج کرتا ہے۔

——— جنوبی امریکہ میں جو سونے کے میدان ہیں۔ ان میں اگست کی پیداوار ایک لاکھ ۲۰ ہزار اونس ہوئی۔ اتنی کسی مہینے میں نہیں ہوئی۔ اس حساب سے سالانہ آمدنی ۱۴۴۰۰۰ پونڈ ہوئی۔ ممالک متحدہ امریکہ اور آسٹریلیا کی پیداوار طلا کی برابر ہے۔ مقامات آخر الذکر میں پیداوار ایک حالت پر قائم ہے اور جنوبی افریقہ میں سال بسال ترقی پذیر۔ دیکھنے والے بیان کرتے ہیں کہ سیکڑوں میل تک چاروں طرف سونے کے پہاڑ نظر آتے ہیں۔

——— انگلستان میں پیٹنٹ ادویہ اس کثرت سے رواج پاتی جاتی ہیں کہ اب ان کی آمدنی پر محصول سرکار ۲۴۷۲۵ پونڈ ہو گیا ہے۔

——— روپیہ بجانے یا جیب میں کھنکھنانے سے قیمت اور دن میں کم ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ تحقیق سے معلوم ہوا تھا کہ ۵۰ سال میں ۱۰۰ پونڈ ۲ پونڈ ۱۰ شلنگ ۵ پنس کم ہو گئے۔

——— مکسی تصویر سب سے پہلے انگلینڈ میں ۱۸۳۹ء میں کھینچی گئی۔

——— سب سے زیادہ عمیق کانی گرھا مقام پزدم بوہیمیا میں ہے جس کی گہرائی ۳۲۲۰ فیٹ ہے۔

——— انگلستان کے لوگوں میں فیصدی پچیس نے اپنی زندگی کا بیمہ کرایا ہے۔

——— آدمی جتنے فٹ بلند ہو بحساب فی فٹ ۲۰ پونڈ جس کا وزن ہونا چاہئے۔

(بقیہ فروخت دکانوں حکیم بخش گھڑی ساز لاہور)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۹ | یوم جمعہ - ۳ - اگست سنہ ۱۸۹۴ء مطابق ۳۰ محرم سنہ ۱۳۱۲ھ موافق ۲۱ ساون سمبت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان کے کالج - ہندوستان کے ۱۱۲ کالجوں سے ۸۰ علمی کالج ہیں جن میں ۵۹۴ طلبا پڑھتے ہیں - ۱۰ قانونی کالج ہیں جن میں ۱۶۰۲ طالبعلم شریک ہیں - ۴ ڈاکٹری کالج ہیں جن میں ۴۰۶ طالبعلم تعلیم پاتے ہیں - ۴ انجنیری کالجوں میں ۴۷۴ طالبعلم ہیں - سنہ ۱۸۸۱ء میں ہندوستان کی عملداری میں سب طرح کے سکولوں کی تعداد ۹۴۹۸۹ تھی - جن میں ۴۵۱۹۸۹ طالبعلم تھے - سنہ ۱۸۹۲ء میں سکولوں کی تعداد ۱۲۷۱۱۶ ہوگئی اور طلبا کی تعداد ۴۳۵۴۳۵ تک بڑھ گئی - یعنی ایک ثلث کی زیادتی ؛

عورتوں کے سر کے بال - سوئٹزرلینڈ میں ایک ڈاکٹر نے ایک عورت کے سر کے بال گنے ہیں جن کی تعداد ۲ لاکھ ۱۳ ہزار پانسو ۱۲ تھی - اس ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کسی عورت کے بال دو لاکھ سے زیادہ نہیں ہوتے اور اس میں اگر تمام جسم کے ہر حصے کے بال شامل کئے جائیں تو تین لاکھ سے زیادہ ہو جائینگے ؛

دنیا کی آبادی - واقفان شمار و اعداد اندازہ لگاتے ہیں کہ کرہ زمین پر پانچ ارب ستانوے کروڑ چالیس لاکھ (۵۹۴۰۰۰۰۰۰) آدمی سے زیادہ آبادی کی گنجائش نہیں ہو سکتی - موجودہ آبادی کا اندازہ ایک ارب چھیالیس کروڑ ستر لاکھ (۱۴۶۷۰۰۰۰۰۰) ہے - ہر برس اس حساب سے آبادی بڑھتی رہی تو ۱۹۰۰ء میں کرہ آباد شدہ مکمل طور پر ہو جائیگا ؛

مکتی فوج - مکتی فوج کے آخری حسابات سے واضح ہوتا ہے کہ ان کا کام ۲۳ ملکوں اور ۲۱ مختلف زبانوں میں جاری ہے - صرف اس مشن کے ہاتھ میں ۴۰ اخبار ہیں جن کی کل سالانہ اشاعت ۴۳۰۰۰۰۰۰ کاپیاں ہے - ان کے سٹیشن (چوکیاں) ۱۰۸۱۶ ہیں - اور یہ لوگ اندازہ لگاتے ہیں کہ ہر ہفتہ ۶۰ ہزار آدمی مکتی فوج کی آواز پہنچ جاتی ہے - یہ عیسائیوں کی ایک ایسی مشن کے حالات ہیں کہ جس کا بانی جنرل بوتھ اب زندہ ہے ؛

ممالک عثمانیہ کے ضروری اعداد - مساحت ۱۹۷۶۴۱ میل مربع - آبادی (۲۳۲۵۹۷۸۷) - محاصل ۱۳۰۸۳۰۰۰ پونڈ - خرچ ۱۳۶۸۶۰۰۰ پونڈ - قرضہ عثمانیہ ۱۰۹۴۲۳۴۲ پونڈ - اس سال کی آمد ۱۸۶۳۳۰۰۰ پونڈ - مال کی نکاسی ۱۱۴۲۶۰۰۰ پونڈ - ممالک متحدہ سے مال کی آمد ۶۰۴۲۷۲۰۰ پونڈ - ممالک متحدہ کو مال کی نکاسی ۲۹۰۲۰۰۰ پونڈ ؛

مذاق

خریدار - لوگ کہتے ہیں چرٹ پینا صحت کو نقصان پہنچاتا ہے - تمہاری کیا رائے ہے ؟"

دوکاندار - "بہت سچ ہے - سال گزشتہ میں جو چرٹ تم نے لگی تھے اُن کی قیمت دینی اب تک بھولے ہوئے ہو" ؛

حاکم - "یہ تم کس وثوق پر کہتے ہو کہ اُس روز ۱۷ تاریخ تھی جس دن یہ واقعہ ہوا ؟"

گواہ - "اِس وثوق پر کہ اُس سے ایک دن پہلے ۱۶ تھی اور ایک دن بعد ۱۸" ؛

فرخندہ - "بہن تم سے ایک صلاح پوچھتی ہوں - تین جگہ سے میرے پیام آ رہے ہیں اب میں حیران ہوں کہ کس سے شادی کروں" -

سہیلی - "جس کے پاس زر و پیسہ زیادہ ہو" ؛

فرخندہ - "یہی اگر معلوم ہوتا تو تم سے مشورے کی کیا ضرورت تھی" ؛

مرد - "تم کو خبر ہے میں رات کو تمہارے مکان کی طرف سے نکلا تھا" ؛

عورت - "ہاں - معلوم کیوں نہیں ہے - کیا میں تمہارے پاؤں کی آہٹ نہیں پہچانتی" ؛

مرد (مسکرا کر) - "رات تو میں گاڑی پر سوار تھا" ؛

عاشق مزاج (ساہوکار سے) - "سیٹھ صاحب یہ لڑکی کیا کار ہی ہے ؟"

ساہوکار - "ہزار دفعہ کہتے نہ کرتے تم مگر وعدہ تو کر لیجئے" ؛

عاشق مزاج - "بھائی مذاق کے لئے جو کچھ وہ کہے اُس سے وعدہ کر لو اور میرے حساب میں بیچ کر لینا" ؛

ایک شخص اپنے دوست سے ملنے گئے - بہت دیر تک بیٹھے رہے - تنگ آ کر کچھ مکدر سا بیٹھا رہا - آپ نے پوچھا "آج آپ کچھ تھکے ہوئے ہیں شاید زیادہ چلنے کا اتفاق ہوا" - کیا آج کچھ زیادہ لوگ ملنے آئے تھے ؟" دوست نے کہا "نہیں آج تو فقط آپ ہی تشریف لائے ہیں" - شرمندہ ہوئے اور اُٹھ کر چل دیئے ؛

خریدار (بھٹیارے سے) - "آج گوشت تم کہاں سے لائے تھے ؟"

بھٹیارا (گھبرا کر) - "کیوں - کیا ہوا - آج تو گوشت میں کوئی نقصان نہ تھا" ؛

خریدار - "یہی تو وجہ میرے پوچھنے کی تھی" ؛

عجیب عجیب باتیں

طول حیات - سنہ ۱۸۸۹ء میں انگلستان میں نیشنل انسورنس کے ساتھ ۱۷۰۰ آدمی اِن ممالک میں کیا تھا انتظام ہے کہ ایک ماہی گیر کی عورت کو دیکھا کہ وہ سات کشتیں بیچ چکی تھی اور اس وقت اس کے قوی سے یقین ہوتا تھا کہ آٹھویں کشت بھی بیچے تو عجب نہیں - سب سے چھوٹی لڑکی تو تشنہ تھی - اس کی عمر ۱۲ برس - دادی ۹۶ برس کی تھی اور نیو یارک میں سنہ ۱۸۸۶ء میں جس کینٹ نے چھ کشتیں بیچی تھیں اُس کی عمر ۹۹ سال کی تھی اور سب سے چھوٹے بچے کی ماں ۱۷ برس کی - لنکنگٹن میں سال گزشتہ میں ملیس ڈفن نامی نے جس کی عمر ۹۶ برس کی تھی پانچ کشتیں دیکھی تھیں - بیٹا جارج ڈفن ۷۲ برس - پوتا ۴۷ برس - پڑپوتا ۲۵ برس اور اس کا بیٹا ۴ برس کا تھا - لاریسیگرک میں اب تک ایک عورت ۱۰۰ سال کی عمر میں زندہ ہے جس نے پانچ کشتیں دیکھی ہیں اور سب زندہ ہیں - سب سے چھوٹی لڑکی ایک سال سے اوپر ہے - ہم نے ضلع گورداسپور (پنجاب) میں ایک موضع میں ایک شخص کو بچشم خود دیکھا ہے جس کی پانچ کشتیں اُس کے سامنے زندہ تھیں ؛

تحقیق علمی - امریکہ کے ڈاکٹر مورس نے حال میں افیون کا علاج جدید اپنی تحقیق سے معلوم کیا اور گورنمنٹ سے کسی شخص پر اُس کے امتحان کے واسطے اجازت چاہی - مگر اجازت نہ ملی اِس لئے اُس نے اپنے اوپر آزمایا - مارفیا جو ہر افیون کی مقدار خالص پتے سے ۱/۱۰ گرین تک ہے اور اس سے زیادہ مہلک ہے - اُس کو اپنی تحقیق پر یہاں تک اعتماد تھا کہ خود اُس نے ۳ گرین مارفیا کا کر اوپر سے ۵ گرین پرمینگنیٹ آف پوٹاش (Permangnate of Potass) کھا لیا اور اچھا ہو گیا ؛

ملک ہسپانیہ میں شادی کی رسم - ہسپانیہ میں شادی دن کے اور رات کے وقت یکساں ہوتی ہے - لیکن وقت کا حصر شادی کرنے والوں کی حیثیت اور دولت پر موقوف ہے - اگر میاں بیوی دولتمند ہیں تو صبح کے وقت شادی کی رسوم عمل میں لائی جاتی ہیں - دلہن کا لباس سادہ ریشم کا ہوتا ہے جس کی گون کا سرا زمین پر گھسٹتا رہتا ہے - سر پر بس لگی ہوئی ٹوپی ہوتی ہے - مرد معمولی دن کے لباس میں ہوتا ہے صبح سویرے ہی دولہا کے آنے سے پہلے دلہن اپنی ماں کی ہمراہ گرجا میں اعتراف گناہ کے لئے جو ایک معتمد تھا لک مذہب والوں کا عقیدہ ہے) چلی جاتی ہے - دولہا اپنے گرجے میں اسی غرض سے جاتا ہے - تب شادی کی رسم نزدیکین کے اعزا احباب کے روبرو ظہور میں آتی ہے - شادی کی انگوٹھیاں دولہا اور دلہن دونوں کو پہنا دیجاتی ہیں اور دولہا میاں سولہ سکے ڈلن کے

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں ٹرائیڈ ورساہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۹۴ء

امرتسر کے ایک سنیر یورپین نے ایکدفعہ مجھے کہا کہ امرتسر میں کوئی اچھا دوا ساز نہیں ہے اور ابھی اور سکا کچھ عرصہ نہ ہوا تو میں نے معلوم کیا کہ اس فٹبلیکن کا ریمارک کہاں تک صحیح تھا اپنے بیان کے ہر ایک خود فارماسیوٹیکل کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی۔ اور کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا۔ ایک دفعہ میں نے امرتسر کے ایک لائق وکیل کے وسطے نخہ میں ٹنکچور آیوڈائی تیار کیا مگر کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ سر محمد امام الدین ڈسپنسنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جسنے کہ میں نے اور میرے بیماروں نے دوائی لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ میں نے محمد امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو دیکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسکی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے وسطے اپنی تیار کرتے ہیں اور مجھے اس نے یہ بھی بتادیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے ان اجزا کو معلوم کرکے پوری تسلی کرلی۔ کہ یہ وہی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر بناتے ہیں اور نیز میں نے محمد امام الدین کی اپنی تیار شدہ ادویات بہت سے بیماروں کو دیکر تجربہ کیا۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا۔ پس میں عام لوگوں کو ان کے خریدکرنے کے واسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی۔ ایم سانگلے ایم بی۔ اینڈ۔ ایم۔ ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرو انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپس کرنیکی شرط +

آتشک کی پڑیاں جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں	عصم	بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۲۰ بوند
مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانیکے واسطے فی ڈبیہ۔	عصم	بالونگ خوشبودار کرنیوالا تیل۔ دافع امراض بینائی کو طاقت دیتا ہے ایک شیشی
عرق مشہور کبد۔ دافع امراض مصری آتشک گنوریا خارش کیواسطے	۱۰	ڈائریہ لوشن دافع اسہال و پیچش جو بعد ضعف کی بابت ہو ۱۲ پوڈیہ
عرق دافع سوزاک قرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی۔	۱۰	کیسوغار آستھما فیتی النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔
دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے کیوریٹو پچکاری کیواسطے	عصم	کالرا کیور یہ کا علاج ہر فرد بشر کو اس دوائی کا گھر میں رکھنا لازمی ہے
دوائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کیوریٹو پچکاری کیواسطے	عصم	عرق کونین۔ بخار کے واسطے سلم علاج ۱۲ خوراک
روغن دافع وجع مفاصل و درد عضلی۔ پیرلی مائنٹ کیواسطے فی شیشی	۱۰	
عرق طحال۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک	۱۰	
اسپرٹوریہ پلزہ۔ دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی	عصم ۱۰ گولی	
ایفروڈیزیک کیچر۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ و رعشہ فی شیشی	۱۰	
نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی	۱۰	
کاف کیچر۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی۔	۱۰	

محمد امام الدین منیجر کشمیر میڈیکل ہال بازار امرتسر (پنجاب)

شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران کٹڑہ کھیاں امرتسر (پنجاب)

شیخ خیر الدین رحیم بخش مہتمم پیٹنٹ میڈیسن کمپنی کٹڑہ کھیاں امرتسر پنجاب دوکان ہذا کی بنی ہوئی دواؤں کی جو ۱۸۷۶ء سے جاری ہے ہیشہ میں کی تعریف

ہم ضرورت نہ سمجھتے کہ بعض شیخی بازوں کی طرح ہم اپنی تعریف آپ کرتے بیٹھتے۔ لیکن مجبوری معذوری لوگوں کی خود ستائیاں

کہ وہ صرف اپنے منہ میاں مٹھو بننے ہی پر کفایت

بلکہ محض حسد اور بغض سے دوسروں پر حملے کرتے ہیں گو ایسے حاسد

کی شکایت بھی کہلاتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ دو چار لفظوں

اشتہار اور اصل حال بھی ظاہر کریں۔ سب سے اول مرتبہ ہیں ملکہ

جب ہمیں ہمارا کارخانہ تھا اور امرتسر میں نیچرل دوائی کا

تقلید کی اور تقلید بھاری پر پیشدستی کر کے ملک

محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوا ارسال ہوتا ہے

ہیں اپنا کام کرتا چلتے ہیں ہم نمائش اور ظاہرداری کو پسند نہیں کرتے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہمارا نام اور تعریف سے بالکل کام نہیں ہمارے تجربہ ہماری تعریف لوگوں سے کراتا ہے لیکن لوگوں نے بیجا طریق اختیار کر کے ایک اچھا کام ٹکا انجام کا نکالا ہے یہ کہ دنیا کوئی مشکل نہیں کہ ہم اس شخص کو اتنا روپیہ انعام دیتے جو ہمارے کارخانہ کی شہادت کو نرخی یا بناوٹی ثابت کر دے" سمجھنے والے اس پیغام پر ہنسیں گے کہ جب ہم سمجھ سکتے ہیں کہ یہ محض کوئی دعویٰ نہیں ہے تو کیا وجہ ہے کہ بیچارے سیدھے سادھے ناواقفوں کو ایک سبز باغ دکھایا جاوے کہ شہرت پڑی ہے کہ تختہ بیتا کرا پھرے اور سرانع لگا کر ہم اپنی نمائشی دعووں کو پسند نہیں کرتے ہم تو کہتے ہیں کہ تجربہ کرو ✦

مختصر فہرست ادویات

سیرعشبہ صفائی خون اور جلد کی ہر مرض خصوصاً خشک پھوڑا پھنسی کے لئے نہایت مفید (عشبہ)

عرق باہ توت باہ۔ دماغ۔ ہاضمہ۔ بینائی چشم جملہ حالت جسمی وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم (عرعہ)

عرق دافع شربت۔ چنڈو۔ افیون فرصتکام منشی کی عادت چھوڑانے کے لئے پورا رفیق ہے

عرق بخار تلی۔ لبر جو بخار کے باعث یا کنینی حاتی کے سبب سے ہو دو چار روز اک سے گھٹتی شروع ہو جاتی ہے اور چند ہی روز میں

عرق صفرا ۶ حصہ کا بخار دو تین خوراک ہی سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے

عرق ملین جوانی کی بے اعتدالیوں اور دافع آ کی فاسد مادوں سے لاحق ہو کر آدمی کو نکما

عرق دافع پینے گنٹھیا کے ہر قسم کے درد و خواہ آشک باد کی ہو خواہ ہوائی امراض کے ساتھ

عرق دافع آشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں ہوتا۔ اگر

عرق سوزاک جدید ہے یا کہنہ ایک ہی ہفتہ کے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ نی شیشی (عرعہ)

عرق دافع ہاضمہ بہتر بنی جادی۔ مسلوں کی پیش اور جلن

جوب رحیمی

قبض۔ درد جگر۔ درد شانہ ہر قسم کی صفراوی تکلیف کے لئے واقعی اکسیر ہیں۔ بے شمار مرضوں کو دور کرتی ہے۔ قیمت فی بکس (۸ر)

منجن دانت

دانتوں کی صفائی مسوڑوں کے درد کے لئے بالکل مفید ہے خون نہیں نکلتا اسکا استعمال انہد مفید ہے۔ فی بکس (۸ر)

عرق دافع کھانسی خشک و تر

کسی قسم کی کھانسی ہو حکماً رک جاتی ہے ضرور منگوائیے اور آزما کر تجربہ کیجئے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ

مثانہ سے رگ کو فوراً گنگا تا ہے مریض کو پیشاب بآسانی آجاتا ہے عرصہ گھنٹوں میں آرام۔ فی شیشی (عہ)

خضاب زینت شباب

چند منٹ میں نیا رنگ ڈھنگ بال سیاہ۔ آثار پیری مفقود و علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہیں۔ مُنہ باندھنے کی ضرورت نہیں قیمت فی شیشی (عہ ر)

روغن دافع بال چہ

ضعیفی۔ کمزوری۔ بیماری غرضکہ جس باعث سے بال گر گئے ہوں اسکے لگاتے ہی پیدا ہو جاتے ہیں فی شیشی (عرعہ)

حب نمک

ایک گولی چند لقمہ قبل از نوش استعمال کرنے سے پورا لطف دیتی ہے۔ فی بکس (ر عہ)

ہیر ائیل یعنی خوشبو دار تیل

بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ ر)

حب ذیابیطس

بار بار پیشاب کا آنا پیاس کا بھڑکنا۔ مٹھاس جو پیشاب میں آتی ہے انکے دفعیہ کے لئے از بس مفید۔ فی بکس (عرعہ)

حب دافع جریان

اور کمزوری۔ اس مرض کے دفعیہ کے لئے از بس مفید ہے۔ فی بکس (عرعہ)

چند شہادتیں

ہیں کہ اس کارخانہ کی برابر مفید دوائیں آپ کسی اشتہاری کارخانہ دار سے نہیں حاصل کر سکتے اگر کبھی موقع ہو تو خود امرتسر تشریف لا کر ملاحظہ فرماویں کہ یہ کارخانہ اور اسکے مالک کس رتبہ اور کس حیثیت کے عالی قدر شیطیان ہیں۔

جناب جی راج پرالیس صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سٹی پولیس امرتسر (مورخہ ۴ اپریل ۹۳ء)

براہ مہربانی ایک اور شیشی عرق کھانسی جیسی کہ پہلے سروز ہوئے آپ سے لی تھی بھیجدیویں اس سے مجھکو اور میری فیملی کو بہت فائدہ ہوا ہیں اب اور کسی دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔

لالہ رام کشن صاحب ٹھیکہ دار (از مقام لوالائی ریلوے چوپان آپکی ادویہ عرق طحال میری پاس پہنچیں۔ جنکے استعمال سے آرام ہو گیا براہ مہربانی دو شیشی اور روانہ فرماویں۔

جناب محمد الدین صاحب جمعدار سیالکوٹ۔

ایک عدد تولہ ہیر ائیل جیسا کہ پہلے روانہ کیا تھا اور ارسال فرماویں۔

جناب ..... خاں صاحب (از مقام ہیڈ یکم اپریل ۹۳ء) پیشتر آپ سے جو روغن طلا و خضاب منگوایا تھا وہ بہت عمدہ ثابت ہوا۔ براہ مہربانی دو شیشی خضاب ضرور بذریعہ ویلیو پے ایبل عنایت فرماویں۔

جناب غلام رسول صاحب (از مکان چاہ لوہاری ضلع کوہ الموڑا۔ (مارچ ۹۳ء)۔ ایک شیشی عرق سوزاک جس مریض کے لئے آپ سے منگایا تھا بفضلہ تعالیٰ ایک ہی شیشی سے ایک ہفتہ میں مریض کو صحت کلی ہو گئی۔ اب ایک اور مریض کے لئے عرق سوزاک ایک شیشی اور عنایت فرماویں ✦

جناب منشی محمد یعقوب صاحب ہڈ ماسٹر بوڑہ ضلع انبالہ آپ کے عشبہ کی بوتل پورا فائدہ رکھتی ہے۔

جناب ..... صاحب (از مقام ہیلور کھیاں ضلع گورداسپور ۲۴ مارچ ۹۳ء۔ ایک بکس جب مسک کا جسکا پہلے آپ سے لیا تھا اور روانہ فرماویں۔

جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب

اسسٹنٹ سرجن ترنتارن۔ آپ کی تیار کردہ گولیاں برائے تقویت باہ و دماغ مینے اکثر مریضوں کو دیکر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت باہ و دماغ کے لئے عمدہ گولیاں ہیں۔

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ اٹاری۔ آپ کا تیار کردہ سفوف تریاق آشک کے مریضوں کے لئے بلا تکلیف فائدہ مند ثابت ہوا یہ درحقیقت اکسیر ہے۔

جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ تارتھ ویسٹرن ریلوے سیالکوٹ۔ مینے آپ کے اشتہار کو دیکھ کر دوائی خضاب اور عرق دافع سوزاک مختلف مریضوں کے لئے منگوایا خضاب کا استعمال کیا مجربہ ہے اور عرق دافع سوزاک بارہا بہت سے مریضوں پر آزمایا گیا۔ میرے تجربہ میں بہت ہی فائدہ مند اور جلد اثر کرنیوالا ثابت ہوا۔

جناب ایم۔ اے پاتھر صاحب ایجنٹ ولایت ۲۷ آرمینی لین بمبئی۔ جو آپ نے ماہ (ریجنٹ ڈرائنگ ٹانک) ایک بکس بھیجی ہر پینے استعمال کیا اس بات کے اظہار کرنے سے نہایت خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی بدہضمی اسکے استعمال سے بالکل دور ہو گئی میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضبوطی کیواسطے بھی دوائی اکسیر ثابت ہوئی میری رائے میں جن صاحبوں کو بدہضمی یا عام اعضائی اور کمزوری ہو انکو ان گولیوں کے استعمال کی زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں۔

جناب منشی غلام قادر صاحب فصیح اڈیٹر پنجاب گزٹ دوائیں پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق دماغ المفاصل دجوب رحیمی اور اکسیر عشبہ جو آپ نے بھیجی ہیں انکی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ بیمار عدیم مفید ہیں

اخبار وفادار لاہور ہم اپنے ذاتی تجربہ و اصول ہوشیاری کے مطابق ناظرین کو یقین دلاتے

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۷ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ شریفہ تا حصول صحت و یقینی ہیں

مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی ادویات کفایت مل سکتی ہیں ہر ایک کی تعریف بذریعہ ویلیو ایبل پارسل وی پی ہو گی۔ نصول

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر حال بازار

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک قابل مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عادہ ہماریوں (خون بہتا ہو دانت ہلتے یا درد کرتے ہوں وغیرہ وغیرہ) سے بچا تا ہے۔ بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیوں کیطرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں کو از حد مفید ہے قیمت فیکس (۸/)

سرٹیفکیٹ

از مقام محی الدین پور تحصیل کھاریاں ضلع مظفر نگر (۵- اپریل ۱۹۰۳ء) جناب محمد اکبر صاحب پٹواری۔ میں نے عرق طحال اور ادویہ کہنی میٹرسل نمبر آپ کے کارخانہ سے منگا کر استعمال کیں بہت فائدہ ہوا۔ ایک شیشی عرق طحال اور ایک شیشی ادویہ کہنی اور درکار ہے۔

از مقام حیدر آباد دکن (۵ جنوری ۱۹۰۳ء) جناب احسان اللہ صاحب وکیل:- میں نے میسور سے ایک دوست کیلئے آپ کی دوائیں منگوائی تھیں واقعی میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ وہ سب دوائیں بے مثل مجرب نکلیں جو مرض بہتے تو بیمار کے ساتھ کیسا کا کام کیا۔

(مانگنے ضلع ہوشیارپور گوندے سے) جوہر شبہ سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا ہے

جوہر شبہ

یہ مرکب امراض ذیل کیواسطے نہایت مفید ہے۔ آتشک (خواہ کسی قسم کا ہو) خارش۔ درد گنٹھیہ۔ پھوڑا پھنسی۔ سوزاک حلق ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو کشتہ پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ ایسی ایسی جزام شامل ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ۔ دلائت کے تیار شدہ عرق خشک کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں (۴/) خورد (۲/)

روغن دل دفع سوزاک و قرحہ

اس سے ۳۶ گھنٹے کے اندر جلن پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی (عار)

پیٹورل بام

کہانسی خشک و تر اور کالی کہانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ دمہ۔ آواز کا بیٹھ جانا وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ہے۔ قیمت شیشی خورد (۱۲/) کلاں چاہیئے (۲۰/)

جوب طحال

جگر و طحال کے امراض کو یہ گولیاں از حد مفید ہیں فیکس ۳۶ گولی (۱۲/)

حب بواسیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوں کے درد کو بہت جلد فائدہ دیا ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فیکس ۳۶ گولی۔ قیمت (۴/)

حب ممسک

جسے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲/) فیدر جن (۱۵/)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگ شانہ۔ درد مثانہ۔ بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۴/)

سرمہ خیری

جالا۔ دُھند۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سُرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رفاہ عام کی خاطر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔ فی تولہ (عار)

جنوب خیری

ان گولیوں نے کثیر الافادہ اور سریع التاثیر ہونے میں جسقدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینیوالی۔ سرعت انزال جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسے کالجوں اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں۔ وکلاء اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف ناطمہ اور اعضاء کیواسطے عصائے پیری فیکس ۴۰ گولی (عہ ۸/)

روغن طلا:-

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانی کی غلط کاریوں سے ہو اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر جنوب خیری کا استعمال اسکے ساتھ ہو تو دوبالہ فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی روغن (عار)

عرق طحال

آپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ملاک شام لغزی میں کثرت سے استعمال ہو ہر پرانی بیماری کیساتھ عرق اور جنوب نوشتعمال کریں قیمت فی شیشی (عہ ۸/)

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن۔ اعضا شکنی کے دفعیہ میں بے نظیر ہیں۔ قیمت فیکس ایکسو گولی (صہ)

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع الفائدہ دینیوالی ہیں فیکس ۳۶ گولی (۱۲/)

روغن وجوب برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے (عہ ۸/) جنوب کھانے کے لئے۔ (عہ)

روغن درد کان

ریم بہتی ہو یا خشک درد کرتا ہو۔ ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہونے پاتا۔ قیمت فی شیشی (۱۰/)

عرق بخار نوتی

یہ لاثانی عرق (۱۸۸۱ء) چار خوراک کے بچہ دو تولہ تیز کی ہر قیمت فی شیشی

مرہم خارش

خشک ہو یا تر سے دور ہو جاتی ہے۔ قیمت بکس

سرٹیفکیٹ

تندوڑی ملک بلوچستان جناب نبی بخش صاحب کی شیشی عرق بخار نوتی ہے۔ خدا کا فضل ہو گیا۔

ریاست کپورتھلہ (۱۸ جنوری ۱۹۰۳ء) جناب حکیم صاحب طالع نہیں جو دوائی بندہ کے بھائی کیواسطے آپ سے منگائی اُس نے بہت فائدہ پایا برادر ہمسایہ نے بھی تندرستی پائی ایک اور بیماری کی دوا بھیجنے کی تکلیف فرمائیں۔

مقام پھپھرن پوسٹ بازار (۲۱ جنوری ۱۹۰۳ء) جناب ... صاحب ... سوزاک کی قرحہ کے استعمال سے واقعی یہ روغن بہت ... میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

جھنگ (۲۸ فروری ۱۹۰۳ء) جناب حکیم صاحب ... دوسرا مرتبہ آپ سے منگا کر استعمال کیا ہے۔

حکیم یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] سے ۳۰ سال کا تجربہ ہے۔ اکثر امراض مسکنہ کے معالجہ کا محض فضل و ذوالجلال سے کمال حاصل ہوا ہے ورنہ انسان کی حیات مستعار کب قابل عتبار ہے کہ کوئی کام دعویٰ سے کر سکے ایسی پروردگار کے الطاف بے شمار کا اظہار ہے ورنہ خاکسار کو عجز و انکسار کے ساتھ [illegible] امراض الادویہ [illegible] عرض کرنا ہے دا ضرور ہدیہ کی ہے [illegible] مقدمہ [illegible] ہو تو یہ نسخہ کافی ہو تو یا استعفا حل ہو تو یا استعفا اور الا دو بنا بلغت [illegible] حصہ جہالی نوشین ہے پس ان عوارض امراض طرفین کے تدابیر علاج بحکم [illegible] کرانے میرے والدین الحیا ایسی حالت میں کہ مجھکو حوالہ ہے مشیت الٰہی [illegible] ہے جسقدر تجربہ کے ساتھ دعویٰ کروں بجا ہے۔ امید بفضل خداوند کا [illegible] دیکھنا اولیٰ نہیں لہذا چاکر اکثر امراض [illegible] ردو سادی وقار اس امر کے [illegible] میں کہ اس معالجہ شرطیہ کو بلا شرط بھی کر دیا جائے خاص عام کیلئے مرض [illegible] استعمال [illegible] طریق متعارفہ شہر لیا جائے جس سے ہر شخص جسنے خاطر خود فائدہ [illegible] آئی غریبا کم معتقد پیشگی صرف خرچ مندرجہ ذیل کا نگاہ ارادہ ۲ روپے دو [illegible] شرط [illegible] نسخہ ہائے مفصلہ [illegible] ۱۰ روپے [illegible] ایک تخواہ بالا آکر ۵ روپے [illegible] صحت [illegible] شرط [illegible] کامیابی سنہ کا ساتھ الخدمت سمجھا جائے۔ ورنہ [illegible] ایسا بلے شرط [illegible] [illegible] زر [illegible] تنخواہ یا آمد ماہ [illegible] اولاد ہو سکے دا کرے زرخرچ دہی [illegible] ہی [illegible] اس نعمت خداوندی سے محروم ہے جو خوشی قسمت اور [illegible] [illegible] ہزار ہا [illegible] دعوت [illegible] دصول [illegible] حاجتمند دا [illegible] سولہ [illegible] بلکہ [illegible] کامل [illegible] [illegible] [illegible]

اپنا علاج آپ کرلو

ڈاکٹر برمن کی بنائی ہوئی نپ اور زہ اکسیر جوڑی چوتھیہ و ملحال کی دوا۔

اس دوائی میں بڑے نایئے ہیں۔

(۱) چار پانچ مثقال کے پینے سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۲) تھوڑے روز کے استعمال سے خون گاڑھا ہوتا ہے اور دوبارہ بخار نہیں آتا۔

(۳) ملحال کو یہ دوا گلا دیتی ہے۔

قیمت آدھی شیشی ۸ر شلنگ ۹ر ڈاک محصول ۱ر

بقیہ پوری شیشی ۱۴ر پیکنگ ۱ر ڈاک محصول ۸ر

اس دوا کا پورا حال اور سایٹیفک کی ایک کتاب اردو میں چھپی ہے۔ جن صاحبوں کو درکار ہو تو ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر منگوا لیں۔ بلا قیمت اون کی خدمت میں روانہ کی جاوے گی۔

ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کولو ٹولہ کلکتہ

اخبار کریسنٹ مراد آباد

ہفتہ وار تصویر دار

سب جانتے ہیں کہ یہ اخبار ہر طرح سے ترقی کر رہا ہے اور اس کی اشاعت تمام ہندوستان میں ہے۔ اس کے ایڈیٹر مولانا ظفر علی خاں صاحب ہیں۔ اس کے مضامین ہمیشہ بہت دلچسپ ہوتے ہیں۔ اس کی خبریں بہت جلد ملتی ہیں۔ اس کی تصویریں بہت عمدہ ہوتی ہیں۔ اس کی قیمت بہت کم ہے۔ اس کا ایجنٹ بننا بہت آسان ہے۔ اس کا ایجنٹ بننے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا ایجنٹ بننے کے لئے آج ہی درخواست بھیجیں۔ اس کا ایجنٹ بننے کے لئے آج ہی درخواست بھیجیں۔

خریدار خواہ پرانا ہو یا نیا ہو اس کو ہر ہفتہ اخبار کریسنٹ ملتا رہے گا۔ اس کا ایجنٹ بننے کے لئے آج ہی درخواست بھیجیں۔

شہر لاہور کے مشہور ریشمی آزار بند

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوائیں

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی میں ملانے سے دم بھر میں بالوں کو اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ر تین چھ بکس بغیر خرچہ ڈاک علاوہ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور طلب فرمائیے

بچھڑے مردوں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزاروں دفعہ ملاقات

مصنفہ

زندہ جاوید

مؤلفہ مکو

مذکورہ بالا عنوان کتاب کی ہر اثر تحریر پر حل کرنے سے شمع دل ہی دل میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاری بی بی جگر گوشت یا جس سے ملنے کی تمنا ہو اسی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اقوام۔ موجدان مذہب پیشوایان دین علمائے عامل فضلا علماء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا ہر منکرون ملحدون عقل کون نیچریوں کو عالم ارواح بالمعجزات روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ان کی زبان سے علی وجہ بصیرت ثبوت ملنا مصنفہ نے فی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں حصول مہمات روحانیہ پر لکھا ہے کا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں اس کتاب کے مصنفہ نے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں لکھنا رہ گیا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک نئے بہاؤ سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شریر سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں۔

قیمت فی جلد ۱ر

المشتہر

انباپرشاد۔ ایف۔ ٹی۔ ایس صوفی اجمیر آباد

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ بدخوابی ہو۔ خارش ہو یا ہیکندر جسم پر ہونا سیاہ داغ یا دھبے ہوں۔ درد اعضاء گنٹھیہ حتے کہ بواسیر جدے تر بکر مفید ہے بہتیرے دوا سازوں نے عرق عشبہ تیار کئے ہیں مگر جاذا ترکیب عشبہ درحقیقت آب حیات ہے مرہوں کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی بجنتا ہے ہماری ترکیب ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی کمی سے پیدا ہوتی ہیں مزہ میں نہایت دلچسپ خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خرچہ

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس ہزاری ڈبی بازار لاہور

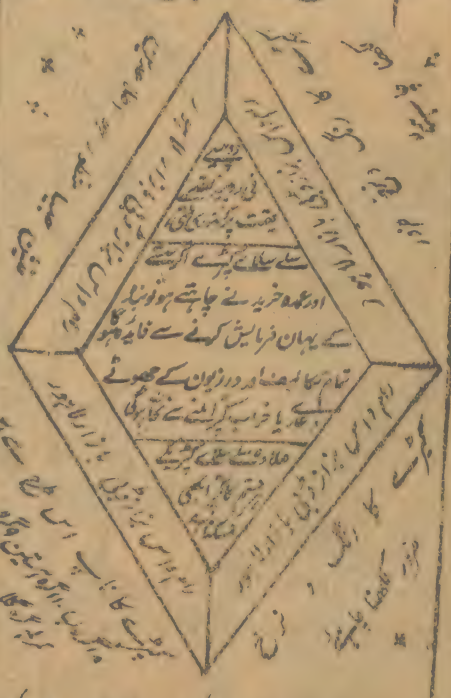

رام داس ہزاری ڈبی بازار لاہور

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

ایک نقشہ ان سلطنت ترکی کا ۳۵ تصاویر پورے صفحے کی اردو دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ مجلد جسپر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار قابل دید!

قیمت عجائب خرچہ ڈاک وغیرہ ۴ر

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

خط تقدیر یعنے سانڈرک

یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کی گئی ہے ہاتھ کے پنجہ سے انسانی طبیعت اور اسکی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنیکے لئے اور ہاتھ سے اس امین الانسان کی مدد سے اور اُلٹے ہاتھ کی قدرتی قدر کے ساتھ فقط معہ کئی ایک نقشوں کے درج ہیں جو لوگ مانتے ہیں کہ خدا کی کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اس نے ہاتھ کی لکیریں بھی کسی مطلب کیلئے بنائی ہیں ۱۵۱ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کرینگے

کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی

آگرہ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

جوب مقوی باہ ایک پوپیہ رجن	سوزاک عصار	بواسیر مرہم	مردمی کا کیس
مقوی ملک بدرنگ کمال جریان غسف عجائب ہفتے میں ہی دور ہوجاتا ہے +	خوفناک بیماری سوزاک اور فوراک سیون نہونیک ہے۔ اور ایک ہفتے میں شفائے کلی +	خوفناک بیماری۔ ایک ہی ہفتہ میں فائدہ صادق آتا ہے +	ہر ایک موسم میں ہمیشہ کمال ہوتا ہے ایک ہی دوا سے ہر ایک قسم کی بواسیر جڑ سے اکھڑ جاتی ہے +

المشتہر حکیم عارف محمد شاہ امین مطبع پیسہ اخبار لاہور

سانپ کے زہر کا تریاق

ہندوستان میں ہر سال سانپ کے کاٹنے سے ہزاروں آدمی مرجاتے ہیں اس لئے ہر شخص کو ایک تریاق کا ہونا ضرور ہے۔ ہمارے کارخانہ میں ایک تریاق تیار ہوا ہے جو ہر قسم کے سانپ کے زہر کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱ر ہے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو

ہر قسم کی عمدہ سیاہی

ہر قسم کی سیاہی جس کی عرض کیلئے درکار ہو

ضروری اشتہار

تاریخ رؤسائے با اعتبار و نامی خاندان پنجاب

مترجمہ لالہ بہگوندا س صاحب جسٹس سیالکوٹ وغیرہ

زیر چھاپہ پنجاب پاپولر سٹی

پنجاب کی اب تک کوئی ایسی مکمل تاریخ نہیں لکھی گئی جس میں علاوہ اہل ریاستوں کے باقی رہے ہوئے علاقات کے رئیسوں کا حال درج ہو۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھ کر مسٹر ایچ۔ سی۔ ایل۔ ایف۔ سی۔ ایس صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب تاریخ مرتبہ بھگوندا س صاحب تالیف کی ہے۔ تمام سامعین پر واضح ہو کہ یہ کتاب نہایت صحت و احتیاط سے لکھائی چھپائی گئی ہے۔ ضخامت ۳۲۰ صفحہ ہے۔ قیمت بلا محصول ڈاک پتہ روپیہ اور محصول ڈاک پتہ روپیہ ہوگا۔ اس کی نمونہ کا صرف شیڈول پنجاب پاپولر سٹی لاہور سے روانہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ پنجاب پاپولر سٹی لاہور سے روانہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ جن خاندانوں کا اس میں ذکر ہے ان کے ممبران سے درخواست ہے کہ وہ فوراً جلد اطلاع بھیجیں اس کتاب کو مفید خریدنا چاہیے کہ کیونکہ یہ تعداد محدود ہے +

منتخبہ

بندہ قطعاً ایران کے حق میں معلوم نہیں کرتا ہے نہیں جاں دیدہ ہے جس میں ہر کہ ان واقعات غریب ترکستان و افغانستان کے شمال خیالات و عادات و خیالات خرافات و توہمات کے بیان سے بہت عبارت مختصر توضیح دی گئی ہے علاوہ الحاظ پارسی و عرب الاشکال کا مجموعہ ہر دلچسپی کے لکھا ہے یہ بھی نظارین کرنے کے لئے ہر ملاحظہ پر موقوف ہے کاغذ عمدہ ۱۰۰ آٹھ سو آٹھ صفحہ قیمت مع محصول روپے چھ آنہ

حضرت شیخ الہند باری (مجموعہ اصناف ناولز) اردو معرفت رنگ تیار ہو کر محصول پر روپیہ ۲۷ صفحہ قیمت مع محصول ایک روپیہ تین آنہ

تاریخ جہلم مصنفہ گوردیال تیار ہو کر تاریخ ہے قیمت فی جلد ... ۲ ...

ہر دو کتب کے لئے ہر دو ولی سامدو ہیں حکماء عقلاء پر کے اقوال سے ثابت کیا ہے کہ ایک سے زیادہ عورت سے نکاح کرنا مرد کیلئے مضرت کے بھی برخلاف نہیں ہے قیمت فی جلد ۲ ر

کتب مذکورہ فدریہ ویلیو پی ایبل

منشی ماسٹر بڑی ترکش کانسل جنرل سیدو انسٹریٹ قلعہ بمبئی ایم ملکی ایریا

اشتہار عدالت شیخ امیر الدین صاحب بمنصف سوم

تحصیل بجنارہ ضلع امرتسر

آنکہ لالہ رگھوناتھ سہائے ساکن [illegible] بنام [illegible] ساکن [illegible] تحصیل بجنارہ ضلع امرتسر حاضر

واضح ہو کہ چونکہ مدعا علیہا حسب اطلاع عدالت حاضر نہیں ہوا ہے لہذا حسب ضابطہ دیوانی اشتہار دیا گیا تاکہ وہ تاریخ ۱۷ اگست کو حاضر عدالت ہو کر جواب دعوی دے ورنہ بعد ازاں کچھ سنا نہ جائے گا +

"علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب"

موسومہ

مردہ زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اس کا دعوے ہے کہ ایک ماہ کے اندر ہر شائق اس علم مسمرزم پر کامل مشق کر سکتا ہے اور ہر ایک کو اس کتاب کے خریدار کو مفت دی جاوے گی ہپناٹک بلکہ مین جو ہیں اس کتاب کے خریدار کو مفت دی جاوے گی ضرورت نہیں ہے کہ ہر ایک آدمی ماہر ہپناٹی تھیوسفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی قیمت صرف ۱ ر ہے ثبوت کی ضرورت نہیں قیمت فی جلد عہ روانہ ہوتا ہے بنام اپنا پتہ صاف لکھیں ایڈریس مرتوا باد۔ خط و کتابت اردو میں ہونی چاہیئے +

جوہر زراعت

اردو میں اپنی نوع کی پہلی کتاب ہے۔ مولف تصویر اگریکلچر جمعیت عامہ جس میں ہر قسم کی دیسی زراعت کاران۔ مروجہ تجارتی کاران۔ مصالحہ جات سپیل تیلہ اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات بفضل ترکیب کاشت و فائدہ تحریر کئے اور تمام دفعہ وار تجربات کے مندرج ہیں ہر زمیندار کو ضروری اور معتبر ہے اس کے فوائد سے غرض رکھنا چاہیئے اس کی افادیت تک تعریف چھپی ہے +

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ و ضروری ہے ہر ایک مرد و عورت کے جانور خانگی و جنگلی چرند و پرند و حشرات الارض پر آئی ہے۔ ہر ایک کے تشریح جانوروں کے بیان اور جانور بنانے کی ترکیب مفصل ہے۔ ہر ایک کے حالات معلومات مفید تحریر ہیں قیمت صرف

جوہر مشاہیر

جس میں تمام مشاہیر کے تمام حرف با وفا ہوں کے حالات بیشمار ہیں ہر ایک کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے حالات بعد سال کی آمد کی تاریخ اور حالات و مقامات و قصبات جو ہر نباتات زبان ہندی اردو میں ہے قیمت صرف ۱ ر ہے

المشتہر ہر زمیندار پر ضرور ہے کاغذ عمدہ و طبع خوش

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک صحیح مجموعہ کتب ہے کا سلیس زبان میں ترجمہ کیا ہے اور ہر ایک کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے ایک تحفہ ہے ہر ایک مسلمان کو ضرور خریدنا چاہیئے حضرت مولانا صاحب حضرت مولانا شاہ اللہ صاحب حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے صرف کتاب ہے ہر ایک مسلمان کو ضرور خریدنا چاہیئے

احسن الاذکار مسنون ہے ہر ایک مسلمان کو ضرور خریدنا چاہیئے

المشتہر ہر ایک مسلمان

تفریح الاحباب فی مناقب آل و اصحاب

المشتہر عبد الحق

اشتہارات

بحضور جناب مصنف صاحب منصفی درجہ دوم ضلع امرتسر

۵۳۶

بنام | پیر بہادر بولا گنگھ قوم جیام ساکن کمالہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور حال ریذیڈنٹ سانگلہ ضلع سیالکوٹ (دوارہ علاقہ ضلع سیالکوٹ)

وجوہ صدر بروے ترک

مضمون ہایان جلفی رعی پایا گیا ہے کہ مسمی پیر بہادر عاملہ بتعمیل سمن سے ترک کے دانستہ روپوش ہو گیا ہے لہٰذا شہادت بذریعہ اخبار حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۹۴ء ۱۰ بجے ضلع کے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی مقدمہ مسمی نہ کریگا تو اس کے برخلاف یکطرفہ کارروائی کیجائیگی +

سرد لبران

ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصے کے ذریعے سے ملک میں کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس طرح پر ذہن نشین کیا جائے کہ لوگوں کو اس کا مطالعہ خشک بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید پیدا ہو جائے کہ جو وعظ و نصیحت کی کتابوں سے نہو سکے۔ اور حقیقت قدیم ہندوستان یونان و روم اور دیگر ممالک میں فرضی قصے ڈرامے یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور یورپ میں ناولوں کی بہار کرنے سے یہی غرض ہوتی ہے کہ دلچسپ اور پر مذاق قصے کے پیرائے میں بڑے بڑے اخلاقی مذہبی معاشرت اور پولیٹیکل نتائج پیدا کئے جائیں ہندوستان میں شادی بیوگان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس لیے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہوگا وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار نے یہ ناول لکھوا کر عشقیہ پیرائے میں علمی مذاق کی چاشنی کیساتھ تیار کرایا ہے +

یہ ناول ضخیم تحریر کے ساڑھے تین سو صفحے حجم پر تیار کیا گیا ہے خوبصورت جلد بھی تیار ہو گیا ہے قیمت عصر +

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

پانسو لطیفے حصہ اول

ظرافت اور مضحکی مذاق کے نہایت عمدہ دلچسپ مصالحہ سے تیار کر کے دیئے ہیں جو ہمارے ہر ایک ناظرین ہنسی مذاق کے ساتھ ہی ہمارے لطیفے نہ تو پانسو سو یا ہنسو ہی ہو سکتے ہیں اور نہ ہر ایک طبیعت مذاق پسند ہے تو ضرور مسکرائے بغیر نہ رہیگا کے ساتھ عمدہ رنگین ہے پہلا ایڈیشن چھپتے ہی دست بدست ختم ہو گیا دوسرا بھی تیار ہو گیا ہے

حصہ اول لطیفے حصہ دوم ۔ بشرح صدر قیمت ۸ر

حصہ سوم ۔ بشرح صدر (زیر طبع) قیمت ۸ر

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو

آسایش دارین

مندرجہ عنوان نام کی ایک عجیب و غریب و مفید عام سو صفحہ کی کتاب شائع ہوئی جس میں مصنف الاکمل مظہر الدین نے تمام و کمال تجربہ و حقائق آبائی خاندانی زمانہ کو جو دستاویز قرار تھا مدار آسایش انسان ہوتے ہیں ہر ایک کو سہل اسلوبی کیساتھ شرح و بسط کی ہے جو ہدایات پیش نتائج اور علاج و تدابیر کے بیان کیا ہے جو کتابیں عموماً نہیں ہوتیں مقسم ہے حصہ اول میں انسان کی طبیعت مزاج اور عادات پاک صاف بنانے کے طریق بتلائے ہیں حصہ دوم میں بنانے کے طریق ہیں معاملات بچہ گربن اور خلاف ہونے بیکار و بیٹوں پر بحث کرکے خوش و خرم فارغ البال اتفاق و خوشحالی نگہداشت کرنے کی تدبیریں کی ہیں حصہ سوم میں حفظان صحت جسمانی کے متعلق تمام مسائل بیان کئے ہیں جنکا ہر ایک انسان کو آسانی کے لئے ضرور واقف ہونا چاہیئے آپ کو قدرتی طور پر رہنما ہے +

المشتہر - غلام سول سرجن کلرک نائب مراسل بھاولپور ریاست بہاولپور

پانچر و پیٹہ پر حکیم حاذق

سیٹھ جس سفرنی ادویات جوہری

جسمیں تفرق پچاس ہمایوں کی نہایت تجربہ درجیب تاثیر ہونا کا جو بخیال دو سو مرض کیلئے کفایت کریں بعبہ ہر ترکیب مستعمال موجود ہیں یہ نو ایجاد صندوق بڑی جانفشانی سے بنوا می دوا الٹری ہوا ہر ترکیب دیکر ان اصحاب کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر میں یا ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر مفقاصورت ہوں ہر ایک گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے وقت پر اچھے فاضل حکیم کا کام دے سکتا ہے قیمت بلا محصول

المشتہر حکیم ڈاکٹر چراغ الدین جوہر بالاک مہتمم شفاخانہ انگریزی ویناتی فیروز پور پنجاب

اکسیر

یہ دوائی بہت محنت اور جانفشانی سے تیار کی گئی ہے۔ اور اس میں ذیل کیواسطے حکماء شفائے کلی بخشتی ہے ضعف باہ ضعف دماغ ضعف اعصاب ضعف قلب لنیان اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں جولانی پیدا ہونے لگتی ہے محنت و جفاکشی سے دل نہیں اکتاتا طبیعت قلقلفتہ معلوم ہوتی ہے حزن و ملال کے آثار مفقود ہو جاتے ہیں رقت منی ہو کر تا لیدینسل کے موالنات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے یہ دوائی اعضائے رئیسہ کے نایل شدہ قوتوں کو سرو تازہ کر دیتی ہے۔ اس کے فوائد عجیبہ اور منافع غریبہ کی تصدیق میں روز شہادتیں ملی آتی ہیں +

سینہ و دل کا امتحان کرو

ہمارے پاس جرمن سلور کے نہایت خوبصورت اور سبک بنی ہوئی بن آرل سٹیتھی سکوپ (ایسے دو کانوں سے سننے والی دوربین) موجود ہیں جن کے ذریعے ہر ایک آدمی نہایت آسانی سے خود اپنے اور غیروں کے سینہ کا امتحان کر سکتا ہے اور امراض قلب اور شش کی ماہیت دریافت کر سکتا ہے تھوڑے ہی دنوں کی مشق سے نہایت باریک باریک آوازوں کے فرق پر جاتا ہے۔ جو لوگ سائنس کے دلدادہ ہیں اُن کے لئے ضرور ہے کہ ایسی ایک نفیس اور مفید آلہ کو اپنے پاس رکھیں کوئی حکیم یا ڈاکٹر ان کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے یہ سینہ نہایت ارزان فقط للعہ علاوہ محصول ڈاک کو ملتی ہے +

المشتہر حافظ فضل احمد ایم ایس سرجیکل ہال انارکلی لاہور

ڈاکٹر کلن خان دنتوسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
دانتوں کا منجن فی اونس عہ / لفٹ اونس ۱۰ر

سرٹیفکیٹ

میں اس سرٹیفکیٹ کو نہایت خوشی سے ڈاکٹر کلن خان صاحب دنتوسٹ کو دیتا ہوں جنہوں نے میرے نہایت عمدہ دانت بنائے جن جن سے میں ہر ایک چیز کھا سکتا ہوں اس سے پیشتر سے شاید میں ایک بوڑھا صاحب سے بھی ہوئے تھے لیکن وہ مدت اور سیری حسب منشا نہ بنے ہیں ان کی تعریف سنکر دانت بنوانے کے واسطے لاہور سے اپنے مکان پر طلب کیا۔ سو انہوں نے جیسا کہ چاہئے تھے عمدہ اور نفیس دانت بنائے بہت تھوڑا میرے منہ میں رہتے ہوئے ہیں ڈاکٹر کلن خان صاحب کو فن دنداسازی میں کامل اور ماہر استاد پایا۔ پس جو صاحب دانت بنوانا میں وہ ان سے بنوائیں اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ ان سے دانت بنوا کر نہایت خوش اور محفوظ ہونگے کیونکہ ان کا حق ہے ۱۰ر رقم نسبت

کنٹل راجہ عطا اللہ خان سرداریہادر آنریری مجسٹریٹ سول

بیچ درجہ اول ۱۳ جولائی سنہ ۹۴ء

اشتہار

الحمد للہ کہ مسلمان بچوں کے لئے تعلیم اسلام کی گیارہویں کتاب چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی اصول وجود صانع واجب الوجود جل جلالہ اور توحید اور بحث صفات باریتعالیٰ اور ثبوت نبوت اور عصمت اور معجزات انبیاء اور کرامات اولیا اور ثبوت حشر اور قیامت و حدوث عالم و ثبوت معاد و دیگر تمام اعتقادات اہل سنت والجماعت قرآن مجید اور حدیث شریف سے مفصل اور مدلل بیان کئے گئے ہیں۔ اور جب ضرورت دلائل عقلی سے بھی ثابت کئے گئے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دئے گئے ہیں اہل اسلام کو لازم ہے کہ اپنے عزیز بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے اس کتاب کو ضرور بالضرور منگوا کر ان کی دینی اعانت کے لئے ان کو ہمیشہ دیکھتے رہیں اور ذخیرہ ثواب آخرت حاصل کرنے میں سستی نہ کریں یہ نعمت تو اس لائق ہے کہ سونے اور جواہرات سے تول کر مول لیجائے مگر یہ بار گران نہیں ہے اس لئے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے اور محصول اس کے علاوہ ہے اور جو صاحب اس سلسلہ کی تمام کتب خریدنا چاہیں یعنی اسلام کی پہلی کتاب سے اسلام کی گیارہویں تک وہ چار روپیہ بھیجیں آنہ اور سال فرماویں ہدیہ دیا جائیگا پہلی طلب فوراً یہ کتاب بھی عجیب خواص رکھتی ہے ہر مخلص اہل اسلام کو اس کتاب کا جاننا بہت ضروری ہے اور کسی کی حاجت نہیں ہے +

جیم بخش مولف کتب اسلام اہلدیس صحیفہ ہندیاں لاہور

ولایتی اشتہاری اجاقو!!!

بیمثل عدد ۱۰ر خریدار کے ہاتھ آئے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

شہروں کیطرح نہیں ہے۔ کیونکہ بڑی خوشنمائی سے اسکے چاروں طرف اور نیز اندرونی حصوں میں جا بجا پانی جاری ہے اور سبز درخت مثل چنار و سپیدے کے ایسی خوبصورتی سے جنستان کشمیر میں استادہ ہیں کہ انکی خوشنمائی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اور وقتاً فوقتاً جب خوشگوار اور مرغوب الطبع ہوا انکے لپیٹ اوس مسافر کے تن بدن کو لگتی ہیں جو پنجاب کے گرم میدانوں سے یہاں پہونچکر مقیم ہوا ہے تو اسکے پژمردہ جسم کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو ایک ایسے ملک کے قدرتی نظاروں اور آب وہوا میں دیکھتا اور خیال کرتا ہے۔ جو قبل ازیں اوسکے خواب و خیال میں بھی نہ آیا تھا۔ لیکن جب کبھی اوسنے خیالی صورت میں اوسکا تصور باندھا تھا تو اسے یہ کیفیت ہرگز معلوم نہ ہوتی تھیں۔ مکانات جن اوس نرالی وضع اور صورت کے دکھلائی دیتے ہیں۔ جنکے نقشے یہاں پہونچکر دیکھنے کے بغیر ایک انجنیر بھی اپنے دماغ میں نہیں بنا سکتا ہے سادہ اور بغیر بناوٹ وضع کے مکان پرانے زمانے کے حاجات و ضروریات کے موافق آپکو نظر آئینگے۔ جنمیں کہ یہاں کے لوگ صرف زمانہ قدیم کے لوگوں کیطرح بسر کرتے ہیں اور وہ ٹیپ ٹاپ کا خیال تو ابھی تک اونکے خواب و خیال میں بھی نہیں آیا ہے کیونکہ مکان کی چھت صرف گھاس پھوس کی ہوتی ہے جو برف و باراں میں حفاظت مکان بخوبی کر سکے۔ باقی حصہ مکان کا کچی اور کچھ پکا بقدر ضرورت کے بنایا ہوا ہوتا ہے جسکو کہ ہم انکے حالات و حاجات کے لحاظ سے معیوب نہیں کہہ سکتے۔ ہاں جو لوگ کہ امیر ہیں اونکے مکانات ٹھیک عمدہ وضع کے اور اچھے لاگت کے بنے ہوئے ہوتے ہیں جنمیں کہ حمام وغیرہ اور نشست کے لئے دیوانخانے بھی موجود ہوتے ہیں اور اندرونی چھتیں بھی کشمیری ساخت اور گلکاری کے کاموں کی بہت خوشنما اور بیش قیمت ہوتے ہیں

اب اگر ہم کشمیری لباس و پوشاک کی نسبت کچھ بیان کرنا چاہیں تو وہ یہ ہوگا۔ کہ ابھی تک اوسی مسلہ کے لحاظ سے کہ

Necessity is the mother of invention ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ یہاں مغربی تہذیب کی روشنی نمودار ہونے سے یہاں کے باشندوں کی پوشاک بھی قومی اور ملکی لحاظ کی ضروریات سے ہے۔ یعنے اسوا تو ٹھیٹ کشمیری ساخت کے پشمینہ وغیرہ کے پارچہ جات کے بنے ہوئے بصورت لنبے کپڑے پہنتے ہیں۔ اور اونکے گھراؤں میں بھی اچھی اچھی وضع کے لباس پہنے جاتے ہیں۔ لیکن عموماً پوشاک کا ڈھنگ بہت ہی سادہ اور نرالا ہے۔ جیسے کشمیری مرد و زن تو صرف ایک لنبا کرتہ بقدر چوغہ جسکو کہ پہرن کہتے ہیں پہنتے ہیں۔ جنمیں سے عورات تو کاذیرین حصہ بدن صرف اوس پہرن سے ہی چھپا ہوا ہوتا ہے لیکن مرد عموماً جسمیں جیب۔ نکوٹہ۔ جانگیا اور پاجامہ وگرار اوغیرہ پہننے سے یہی زیریں حصہ بدن کو ڈھانپتے ہیں۔ اور سر پر کشمیری ساخت کی ٹوپی اور دستار باندھتے ہیں۔

کشمیر میں لوگوں کی غذا کا بڑا بھاری حصہ چاول ہے۔ کیونکہ اس ملک میں اسکی بکثرت پیداوار ہوتی ہے اور نیز دیگر ممالک کے لوگ بھی جسے یہاں پہونچتے ہیں تو انکی آب وہوا کے بموجب اونہیں چاول کی غذا پسند آنے لگتی ہے۔ اور ہضم بھی ہوجاتی ہے اور گوشت بھی وغیرہ بھی کھائی جاتی ہے۔ لیکن غریب لوگ تو کرم کے ساگ وغیرہ سے گذران کر چھوڑتے ہیں۔

باشندگان سرینگر کی تعداد ایک لاکھ تیس ہزار کے قریب ہوگی جسمیں سے زیادہ از سہ چند مسلمان لوگ ہیں اور باقی ہندو وغیرہ۔ ہر دو اقوام کا مذہب مروجہ بصورت میں ہے۔ یہاں پر سوسائٹیاں سناتن دھرم۔ سبھا گورو منگھ سبھا اور آریہ سماج بھی قایم ہوچکی ہیں۔ اور کرسچن سوسائٹی جا مخصوص میڈیکل مشن خوب کارروائی کر رہی ہیں۔

اوضاع مکانات شاہی:۔ سرینگر کے پہلے پل میں سے ہوکر جب ہم ایک آب میں سے گذرتے ہوئے اول اول سرراجہ امر سنگھ صاحب بہادر کے سی ایس آئی بالقابہ کے مکان شاہی کے نیچے پہنچے۔ تو یہ مکان شاہی مکانات کا بڑا خوبصورت دکھلائی دیا یعنے راجہ صاحب موصوف اور راجہ رام سنگھ صاحب بالقابہ اور سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کے حرم سرائے کے مکانات بنے ہوئے ہیں۔ اور دوا نکیطرف سے راجہ صاحب امر سنگھ صاحب کا مکان اول شروع ہوتا ہے۔ اور اسکے ساتھ پرانے ایوانات شاہی جو شیرگڑھی کے نام سے شہور میں ایستادہ ہیں۔ اس سوا خود مہاراجہ میں دفاتر شاہی اور نیز دربار کے کمرے بڑے عالیشان بنے ہوئے ہیں اور جب یکایک سیاح ان کے نیچے کشتی میں سوار ہوکر نیچے ہیں تو وہ اونکو دیکھکر پنجاب وغیرہ کے مشہور و معروف عمارات کا نقشہ یاد میں لاتے ہیں۔ چنانچہ آخر پل میران کدل سے گذرنے کے بعد شاہی شفاخانہ اور دوسری جانب ہائی کورٹ اور پرمالا منڈی کی شاندار اور عظیم الشان عمارات اور مخالف انگریزی سیاحان کے انگریزی بنگلہ جات کا سلسلہ شروع ہوتا ہوا رزیڈنسی ہوس تک پہنچتا ہے۔ جس عمارت کو کہ بر لب دریا دیکھنے سے ایک عجیب نقشہ خیال میں آتا ہے اور جن اصحاب نے کہ کلکتہ کے سٹی آف پیلیس *City of palaces* یعنے محلات کے شہر کو دیکھا ہوگا وہ رزیڈنسی ہوس کو دیکھکر موڑہ کے بالمقابل دریا ہوگلی کا وہ کنارہ یاد لاتے ہیں جسپر کہ خوبصورت عظیم الشان انگریزی فیشن کی عمارت استادہ ہے۔ پس یہ عمارت بھی اپنی وضع قطع اور خوشنمائی کے لحاظ سے اونکے مقابلہ میں کچھ کم نہیں ہے۔

اپریل اول یعنے چترپل سے لیکر جہانتک کہ آبادی شروع ہوتی ہے اور اخیر پل میران کدل کے بعد رزیڈنسی ہوس تک درازی شہر کا اندازہ کیا جاتا ہے جو زیادہ تر طولانی وضع میں واقعہ ہے تو اوسکا طول تمیں میل سے زیادہ ہوگا۔ اور چونکہ دریائے جہلم کے ہر دو جانب بازار چلے گئے ہیں اور اونکے اندرونی حصوں میں چھوٹے چھوٹے کوچہ و بازار واقع ہیں تو اسی عرض کو ایک میل سے کچھ زیادہ یا قریب ڈیڑھ میل کے کہہ سکتے ہیں۔ بازار عموماً تنگ اور بہت پیلے ہیں۔ صفائی کی ازحد ضرورت ہے بوجہ دریا کے نزدیک ہونے کے کوئی [illegible] اور چونکہ اصول حفظان صحت صفائی وغیرہ کے خیالات ابھی تک اہل کشمیر کے دلوں میں نہیں آئے۔ اسلئے وہ اسکی ضروریات کو نہیں سمجھتے ہیں کہ جسکے باعث شہر بسی بدنمائی اور خوفناک کی حالت میں دکھلائی دیتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے بوجہ قیام میونسپل کمیٹی اور بالخصوص سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کی خاص توجہ اسمیں بہت سبدل ہونے سے دن بدن شہر کی صفائی کی صورت بہتری و بہبودی میں مبدل ہوتی جاتی ہے اور ہم امید کر سکتے ہیں کہ آجسے بہت تھوڑے زمانہ تک ہی کشمیر کی کایا پلٹ جائیگی۔ اور یہ شکایات سننے میں نہ آئینگی۔

یہاں کے بازاروں میں مشہور بازار میران کدل۔ شیرگڑھی اور مہاراج گنج۔ بازار جامع مسجد اور بازار ہری پربت وغیرہ ہیں۔ کہ جنمیں دین اور کاروبار تجارت وغیرہ بخوبی ہوتا ہے۔ بالخصوص مہاراج گنج تو سرتاج بازار ہے۔ اب آیندہ نمبر میں ہم مختلف حالات شہر و مشہور مقامات قرب و جوار وغیرہ تحریر کرینگے۔

۴ اجولائی ۱۸۹۴ء

راقم اپنجاج انڈوایرین انڈی پنڈنٹ مشن۔ کیمپ کلگرگ

جناب داغ اور انکی فی البدیہ شاعری

جناب اڈیٹر صاحب تسلیم۔ ۱۳ جولائی ۱۸۹۴ء کا پیسہ اخبار میری نظر سے گذرا۔ جسکے صفحہ چہارم پر تاریخات شیر الگن مصنفہ نواب مرزا خانصاحب داغ دہلوی چھاپی گئی۔ لہذا میں بھی چند قطعات تواریخ میں کچھ تردد ہے۔ اسلئے ذیل کی سطریں آپکی خدمت میں روانہ کرتا ہوں۔ آپ اونکو اپنے اخبار گہربار میں درج فرماکر بندہ کو ممنون و مشکور فرمائیں۔

میں جانتا ہوں کہ داغ صاحب نے جسقدر غزل گوئی میں عیش حاصل کی ہے اسیقدر تاریخ گوئی سے محض ناواقف ہیں فی الحال حضور والی۔ کن کے موقعہ شکار پر جو تاریخیں فی البدیہ آپنے موزوں فرمائیں ہیں انمیں چند قطعات تواریخ تو ایسی ہیں کہ جنمیں بہت کچھ اصلاح کی گنجایش خیال کیجاتی ہے۔ اور باقی مادہ تواریخ بالکل غلط گنتی کرنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کسی مادہ کے اعداد زیادہ ہیں اور کسی کے کم۔ اب میں اون مادہ تواریخ کو ذیل میں درج کرتا ہوں کہ جنمیں جناب داغ سے فاش غلطیاں صادر ہوئی ہیں۔

وہو ہذا

یہ ہی پکارا آصف نے شیر مارا

ایک ہزار جن شیر مارے آکے آصف جاہ نے

لکھو۔ نوشیروان نوشیروان آج

مادہ سوم میں اگر لکھو گی لفظ ملائی جائے تو البتہ اعداد پورے ہوتے ہیں۔ مگر یہ قاعدہ تاریخ گوئی کے لئے بالکل معیوب ہے آجتک کسی اوستاد نے قول شاعر کو تاریخ میں نہیں شمار کیا ہے یہ ایجاد بھی جناب داغ سے ہوئی ہے۔ اب میں امید کرتا ہوں کہ داغ صاحب اپنی فاش غلطیوں کی آپ اصلاح کرینگے۔

راقم۔ داغ صاحب کا خیر خواہ۔ ا۔ د۔ ے۔ س

بیوہ کی شادی۔ آج بتقام [illegible] ایک بیوہ کی شادی بڑی دھوم دھام سے کی گئی [illegible] شادی بابو بنام بچھند اس سکنہ ڈکوٹ سلطان) ہیڈ داد نخان ضلع جہلم کلرک پوسٹ آفس کوٹیہ تھے۔ تیس آدمی کے قریب برات ہوم کے ساتھ گئے۔ لڑکی کے والدین وغیرہ صاحب برضا شامل ہے۔ کہ انہوں نے اس نیک کام کی داد دی ہے۔ (سائیدا اس از کوٹیہ۔ ۱۱ جولائی)

ہیں۔ بابو کنہیا لال صاحب تحصیلدار امرتسر کے مشکر ہیں کہ انہوں نے ذکر میں داخل ہونا نہیں چاہتا۔ کیونکہ لاہور کی آب و ہوا کا اثر بیماروں پر بہت اچھا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں ہسپتال کے ڈاکٹر بیماروں کی بہت خبر گیری کرتے ہیں۔ اور وہ کشمیر کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ اور ہم سفر کی شان دیکھ کر میں بہت خوش ہوئی۔ اور دلی دعا نکلی کہ خدا کرے ہی مطلب سے ہوئے ہیں۔ اور خدا کرے کہ مطلب حاصل ہو۔ راولپنڈی میں ہمارے ہوٹل میں قیام کر کے مری روانہ ہوئے۔ تو اسٹیشن پر یکہ کی بہت سے یورپین اصحاب کشمیر کے عازم سفر کشمیر ہو کر سیاح بن رہے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ہندوستانی کوئی بھی نظر نہ آیا۔ اگر صحت جسمانی کے لحاظ سے ایسے سفر کو ہندوستانی بہتر سمجھتے تو بہت سے مفید نتائج حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن ہمارے لئے کیا امید و اسباب کی ہمارے ایسے آرام طلب ہو گئے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ کو تغیر کیا جانا بھی ناگوار سمجھتے ہیں۔ جبکہ اس کی بنیادی نہیں ہیں لیکن پرمشکل کی راہ سے علمیت کا مادہ رکھتے ہیں۔ ان کو تکلیف برداشت کرنے سے بھی کہ سامان حاصل کرنے کے سفر میں ہمارے لئے ہیں۔ گراہ کے لیے شمن ہیں۔ اور وہ دوست دیکھائے تو ہمت کے ساتھ سے علمی معلومات ہم پہونچا کر اپنے ہموطنوں کو ہر قسم کے فوائد پہونچا سکتے ہیں۔ ان کو ہمارا مہذب پہنچا ہے ہوٹلوں کے اندر ہی ہمارے لئے آرام دہ ہیں۔

اظہار کی آزادی کیا باطل کیجائیگی۔ یہ عبارت صاف ہے۔ یہ تو یقین ہے کہ بموجب ان کے اقرار کے کوئی ان کے گلے میں رسی نہیں ڈالیگا اور نہ کوئی انہیں پھانسی دیگا خواہ وہ خود زہر بھی اعتراض نہ کریں۔ کیونکہ سرکار کا قانون آن کا محافظ ہوگا۔ لیکن افواہ ہے بارہ لوگوں کی من گھڑت ہے ڈپٹی عبداللہ اعظم قانونی چارہ جوئی کرینگے ؛

اس وقت قاضی محمد اسلم خاں صاحب حصار میں اور نواب محمد افضل خاں صاحب گجرات میں بڑی کشمکش میں قطع نظر مکام کا اعتماد حاصل کرنے کے جس قدر حالات رعایا کے اعتماد کے ان دونوں اضلاع کی نسبت ہمارے پاس پہنچتے ہیں وہ نہایت اطمینان بخش ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر خالص دیسی افسروں کو بلا قید امتحان مقابلہ کے ایسی رتبہ ملازمت کے اور اعلیٰ جوڈیشل اور اگر کنوینڈ سروسز کی جائیں تو وہ انہیں کیسی عمدگی سے نباہتے ہیں۔ بہرحال قاضی صاحب اور نواب صاحب اپنی قابلانہ ادائے خدمات اور انصاف پژوہی کی وجہ سے رعایا کے شکریہ کے مستحق ہیں ؛

جس آرم سٹرانگ نامی گورے نے میانمیر میں ایک غریب چاقو بیچنے والے ہندوستانی مگھر سنگھ کے جگر میں بلا وجہ چاقو بھونک کر اسے ٹھنڈا کر دیا تھا اور اس کا مقدمہ صاحب سشن جج لاہور کی عدالت میں دائر تھا آخر کار عدالت نے اس کو مجرم قرار دیا۔ مجرم تو یہ تھا کہ گورے نے ایک بدنصیب کالے کو عمداً روز روشن میں قتل کر دیا۔ لیکن مجرم کے بیرسٹر اور وکیل نے بڑی بڑی زبردست دلائل سے الزام کی دھجیاں اڑا دیں۔ وکیل نے کہا کہ شراب کے نشے میں انسان اپنی حرکات کا ذمہ وار نہیں ہو سکتا۔ ایسی صورت میں اگر میرے موکل نے چاقو سے مقتول کو مار ڈالا تو وہ قتل عمد نہیں رہا۔ علاوہ اس کے ملزم کی رجمنٹ مقتول کے ورثا کو مقتول کا عوضانہ دینا چاہتی ہے اور اس کام کے لئے انہوں نے دو سو روپے چندہ جمع کر لیا ہے۔ عدالت سشن نے بھی سمجھا کہ ایک ہندوستانی کے مارے جانے کے عوض میں اگر اس کے وارثوں کو دو سو روپیہ مل جاوے تو یہ تھوڑا نہیں ہے۔ علاوہ اس کے گورے مقدمے کے شروع سے لے کر اب تک حوالات میں رہ چکا ہے۔ یہ بھی اس کے لئے کچھ کم سزا نہیں۔ لہذا بیس روپے مجرمانے کی سزا ایسے حالات میں قتل انسان کے لئے کافی ہے چیف کورٹ نے مری کی سڑک پر ایک کوہستان کو گولی مارنے والے گورے کو جب ایک سال قید کی سزا دی تھی تو اس سے لوگوں کو ضرور کسی قدر اطمینان ہو گیا تھا کہ اب روز بروز گورے ہندوستانیوں کو مار کر صاف نہ بری ہو جایا کرینگے۔ مگر عدالت سشن لاہور نے ثابت کر دیا کہ چیف کورٹ کا حکم نہایت بے انصافی پر مبنی تھا۔ انگلینڈ کے بچوں کو جو آزادی کی آب و ہوا میں پرورش پائے ہوئے ہیں قید سے بھلا کیا نسبت۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ ان دو قتل مقدمات میں اگر قتل دیسی ہوتے اور مقتول گورے تو پھر ان کا فیصلہ کیسا ہوتا ؟

خیلدان لاہور کی برادری نے سوشل سوم کی اصلاح کے لئے ایک باقاعدہ کمیٹی قائم کی ہے کہ جسکے مطابق وہ شادی غمی کی رسوم پر پابند ہونگے۔ اس کمیٹی کی کارروائی کے کاغذات قابل اطمینان ہیں ؛

مراسلات
گذشتہ حج کے متعلق

(نامہ نگار سے اخبار مقسم مکہ معظمہ)

مکرمی ایڈیٹر صاحب اخبار زادہ دامت شفقتہ۔ السلام علیکم۔ الحمد للہ حج بخیر و خوبی ہو گیا لوگوں کو اس سال پہلے سالگذشتہ کیطرح بہت تھا۔ اس سال حجاج نسبت سنہ ماضیہ کے بہت کم تھے وجہ اس نے اپنی رعایا کو اس سال حج میں شرکت سے منع کر دیا تھا۔ اس سال کے حج میں جو لوگ بمبئی سے حجاز کو آئے انکی تعداد سرکاری طور پر جو قرنطینہ کے کاغذات کے ساتھ شائع کیگئی ہے ۲۸۷۷ بیان کیگئی ہے۔ اسوقت حجاز میں ہر طرح امن و عافیت ہے۔ حج سے اول ڈاکٹروں کی رائے تھی کہ جس روز حاجی سائے کہ کو آویں اوسیدن اون کو وسع اسباب کے تنجیر کے آلون کے ذریعہ سے دھونی دیجاوے۔ یہ ایک جسمی امر ہے کہ یہاں کے باشندے ایسی کارروائیوں اور معالجات کو نہایت حقارت سے دیکھتے ہیں اس ملک کے باشندوں کا علی العموم یہ خیال ہے اور ایک حد تک درست بھی ہے۔ کہ جس روز سے قنطغانوں اور ڈاکٹروں کی کثرت اور رقیبوں کا تشدد ہوا ہے اوسیدن سے یہاں وبا بھی زیادہ ہونے لگی ہے۔ یہاں جس روز یہ بات مشہور ہوئی کہ اس سال حاجیوں کو دھونی دیجاویگی۔ اوسیدن اکثر اہل عرب جو کہ نواح میں آباد ہیں بگڑ گئے۔ اور ظاہر کیا کہ اگر اس سال اس قسم کی کارروائی ڈاکٹروں نے کی تو ہم بگڑ ہونے دینگے۔ شریر طبیعتوں اور مفسد لوگوں کے واسطے عمدہ موقعہ مل گیا تھا۔ تھوڑی دیر میں یہ بات شہر میں شائع ہو گئی۔ کہ جن ڈاکٹروں کی یہ رائے ہے کہ اس سال دھونی دیجاوے۔ وہ عیسائی ہیں مسلمانوں کی ایذا رسانی کی غرض سے یہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے۔ جہاں کا اضطراب اور جنگلی بدوں کا برسر فساد آمادہ ہونا ایک عجیب دلچسپ سماں تھا چونکہ حج کی روانگی میں صرف ایک دن رہ گیا تھا اور اسکا تدارک اس عرصہ میں ہونا غیر ممکن تھا مجبوراً سلطان المعظم کو اوسیدن اطلاع دیگئی۔ وہاں سے حکم آگیا۔ کہ جو امور باشندگان حجاز کی برانگیختگی کا سبب ہوں وہ ہرگز نہ کیجاویں۔ جب یہ بات اچھی طرح معلوم ہو گئی کہ قسطنطنیہ سے مخالفت کا حکم آگیا ہے۔ اوسوقت ہر طرف اطمینان کی صورت دکھلائی دی۔ سچ ہے۔ کہ لہائے توار اکرد گستاخ ؛ سلطان المعظم کی ان ناز برداریوں نے ہی ان لوگوں کو خراب کر رکھا ہے ؛

راقم قاضی از مکہ معظمہ (عرب) خمیر ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۱۴ھ

سیاحت کشمیر

حالات مندرجہ از ۳۰ مئی لغایت ۱۴ جولائی سنہ ۱۸۹۷ء

مائی ڈیر ایڈیٹر سلمہ۔ آپکو معلوم ہے کہ جو ہمارے دوست سال بھر سے ہمارے ساتھ ہم سفر ہونے کے خواہاں تھے لیکن اتفاقات زمانہ سے اونکو ہمارے ساتھ آنیکا موقعہ نہیں ملا پس کیسی شکستہ دلی کی حالت اور تنہائی کی بے بس صورت میں اسطرف کو روانہ ہوا۔ اور محض پرمیشر کی ذات پر ہی بھروسہ تھا۔ کیونکہ فی الحقیقت انسانی ہمدرد ایسا ہی ہوا کرتا ہے جیسے کہ ہمارے دوستوں کی مثال مدنظر ہے۔ جو گورنمنٹ کی ملازمت کے اختتام کے بعد پنشن یاب ہونے کے ارادے باندھ رہے تھے اونکی پنشن تو منظور ہوئی۔ جو فرلو کے مستحق ہونے سے ہمارے ساتھ تھا اس ہونے کو تیار تھے اونکو فرلو لینے کا حق حاصل ہوا۔ لیکن نہ معلوم کہ کس باعث سے وہ ہمارے ساتھ شامل نہ ہو سکے اور قدرت کے نظارہ کی وہ خوشیاں حاصل کرنے سے محروم رہے۔ جنکا کہ ہر آن وقت میں اور ٹھہرا رہا ہوں۔ جس پرمیشر پر بھروسہ رکھتے ہوئے لاہور کو چھوڑا اور سکے ممبروں کو دیکھنے چنانچہ پہلے پروگرام کے مطابق راولپنڈی کے رائے بہادر منشی ہیں صاحب اگزامینر اس غریب مشن کو مدعو کیا تھا۔ جب اونکے ہاں پہونچے تو اونکی ربط و ارتباط کو ایک ہی صورت میں دیکھا کہ وہ کم سے کم تیس دوستوں کی آمد آمد کے منتظر تھے۔ خیر ہم لوگ مشن کے ایک خادم کی حیثیت میں پہونچکر جب اونسے ملاقی ہوئی تو لاہور میں سوسائٹی کے موجودہ حالات اور بالخصوص آپسی سماج لاہور کی نسبت کچھ تبلا دیا گیا۔ خان بہادر راجہ جہانداد خاں صاحب رائے بہادر منشی ہیں صاحب، سردار آیا سنگھ صاحب ڈاکٹر بیگت رام اینڈ برادرس اور موجودہ تحصیلدار صاحب اس غریب مشن کی ایسی خراب و خستہ حالت میں بھی پوری توضیح سے پیش آئے۔ اور بڑی محبت و تپاک سے راولپنڈی کے موجودہ انسٹیٹیوشنوں کو دکھلایا جنمیں سے گوردوت سنگھ کالج اور سردار آیا سنگھ صاحب آرفن سکول کے دیکھنے سے میں نہایت ہی محظوظ ہوا۔ بھائی گوردت کالج کی تعلیم بہت عمدہ طریق سے ہو رہی ہے۔ طالبعلموں کو فارم میں تعلیم و تربیت دیجاتی ہے۔ ناظرین کے داخل ہوتے ہی واہگورو جیکا خالصہ۔ واہگورو جیکی فتح کے نعرے کانوں میں پہنچنے لگتے ہیں۔ جو نو سال بچے بڑی خوبی اور خوش الحانی سے کاتے ہیں جنکے سننے سے دل باغ باغ ہو جاتا ہے اور یہ وہ تاثیر ہوتی ہے جسکا نمونہ سننے سے ہی معلوم ہو سکتا ہے پھر گوردوارہ جی ایک مسکین فرشتہ سیرت انسان ہیں جسکے دینداری کارو بار کی دھوم پڑ رہی ہے کہ کیسی دیانتداری اور صداقت سے وہ کرتے ہیں اور جسقدر کہ منافع وغیرہ اونہیں حاصل ہوتا ہے وہ سخاوت عام کے کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔ بھائی صاحب سے ایک جلسہ میں ہمیں بھی ملنے کا اتفاق ہوا۔ اور میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ تک علیم الطبع اور فرشتہ سیرت انسان بہت ہی کم دیکھتے ہیں۔ بطور مثال کے اگر گورنمنٹ پنجاب کے ہر ایک ضلع میں ہوں تو اس ملک کے اوہار ہونے میں کوئی بات باقی نہ رہ سکتے ؛

سردار آیا سنگھ آرٹس سکول میں ہر ایک قسم کے آرٹس سکھلائے جاتے ہیں چنانچہ بخاری۔ آہنگری۔ مصوری۔ درزی گری اور فوٹو گرافی وغیرہ کے فنون کی تعلیم دیجاتی ہے۔ یہ سکول اگرچہ صرف تک پرمیشر کی دیا سے قایم رہا تو یقین ہے کہ ہمارے ملک کی پست حالت کو بہت جلد ترقی حاصل ہوگی اور انڈین پاس شدہ طلبہ جو صد صد روپیہ کی ملازمت کے لئے سرگردان پھرتے ہیں وہ ان فنون کے حاصل کرنے سے اس آوارہ بختی کی حالت سے نجات پا جینگے۔ پس یہ بالضرور کہا جا سکتا ہے کہ اس کالج کے قیام

ہیں۔ ہم ہیڈ و سٹوری انسپکٹروں کی طرح انہیں ملازمت کے لئے کسی پابندی کرنی پڑتی ہے۔ اور ایسے ہی خزانہ سرکاری کی وہ بھی ہے۔ کلکتہ کے اڑا ٹیپ جو ہندوستان میں عیسائی مذہب کے سب سے بڑے افسر ہیں وزنت ہند کے دل کو ان تمام رہتے ہیں۔ مختصر گورنمنٹ انگریزی عیسائی مذہب کی عبادت گاہوں اور راہبوں کے ہتھکام کے لئے جتنی خرچ سے روپیہ صرف کرتی ہے۔ مگر ہندوستان مسلمان جس کی وہ رعایا ہیں کہ جیسے عیسائی ہیں اس کا کیا وجہ ہے کہ ان کی عبادت گاہوں کو خزانہ سرکار سے نہیں ملتی۔ بجائیکہ خزانہ سرکار میں محاصل سے مرکب ہو۔ مسلمانوں کے جیبوں سے نکلتے ہیں؟

ممکن ہے کہ اس کا یہ جواب دیا جاوے کہ ہندوستان میں بہت سی مسجدوں اور مندروں کے ساتھ تھوڑی تھوڑی معافی وقف ہے جو سرکار نے اسی غرض سے دے رکھی ہے۔ مسجدوں اور مندروں کی خبر گیری جاتی ہے۔ مگر یہ جواب حقیقت واقعہ کے سامنے کچھ بھی حقیقت اور وزن نہیں رکھتا پہلے تو ایسی مسجدیں اور مندر کہ جن کے ساتھ اراضی کی معافی ہے تعداد میں بہت ہی کم ہیں۔ جو بمقابلہ تباہی کے بیشمار ہے ہیں۔ پھر ایسے بھی ان معافیوں کی مقدار اتنی قلیل ہے کہ نہیں کہ ان کی آمدنی سے ایک شخص واحد کی سال بھر کی روٹی نہیں چل سکتی۔ اور جیسا کہ ہمیں تجاب میں تجربہ حاصل ہے۔ ہر سے بندوبست میں ایسی معافیاں جب سی جاتی ہیں یا انہیر گمان لگا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ جن مساجد و مندر کے متعلق اس وقت کسی قدر معافیاں ہیں وہ بہت ہی ادنیٰ اور کم حیثیت ہیں۔ یہ معافیاں عہد سلاطین سے ان عبادت گاہوں سے متعلق چلی آتی ہیں لیکن یہ بات بھی علم ہے اس وقت دستور زمانہ سے ان کی مقدار اور حیثیت کم ہوتی جاتی ہے۔ اور صرف ان کا نام بحال رکھنے کے لئے ضروری تھا کہ جہاں ایک طرف گورنمنٹ معافیاں ضبط کرتی ہے دوسرے نئے اور لائق مدد معیشت عطا بھی کیا کرے۔ مگر اس کی کوئی مثال نظر نہیں آتی۔

غرض استدلال اگر یہ مان بھی لیا جاوے کہ یہ معافیاں کسی قدر باقی ہیں یہ ہندوستانی رعایا کے مسجدوں کی امداد کی غرض سے چھوڑی گئی ہیں تو انصاف تسلیم کرتا ہے کہ مقابلہ اس مدد کے کہ جو عیسائی گرجوں کو خزانہ سرکار سے ملتی ہے یہ مدد صرف ایک بہانہ ہے۔ اس لئے مسلمان اور ہندو رعایا کا بھی حق ہے کہ سرکار کم از کم ضلاع کے صدر مقامات میں ہر ایک ایک مسجد اور مندر کو معقول اور مناسب مدد دے کیونکہ ہمارا یہ منشا نہیں ہے کہ عیسائی رعایا کو جس رعایت سے جو اسے بالفعل حاصل ہے محروم کی جائے کیونکہ ایسی عیسائی رعایا میں ویسی عیسائی شامل نہیں۔ لیکن اگر سرکار مسجدوں اور مندروں کی مدد کے لئے مظہر نہیں ہے تو بیشک گرجوں کو مدد دینا بند کرے۔ ورنہ وہ اپنے ان انصاف سے اس منہیٰ طرفداری کے دھبے کو دور نہیں کر سکتی۔

شائد کہا جاوے کہ گورنمنٹ کے یہ افسر گرجے اور پادری رکھے گئے ہیں وہ سپاہیوں کی اخلاقی اور مذہبی حفاظت کے لئے ضروری ہیں۔ تو کیا وجہ ہے کہ ویسی فوجوں کی مذہبی اور اخلاقی حفاظت کا کچھ انتظام نہیں کیا جاتا۔ جبکہ ویسی فوج تعداد میں گورنمنٹ سے بہت زیادہ ہے ویسی فوج جہاں فوج میں عیسائی نیٹیوں کے پاس پادریوں کو جا کر تعلیم دینے کی اجازت ہے۔ مگر ہندو مسلمان فوجیوں کہ جن سے کھلے طور پر ہیں ان کے مندروں اور پنڈتوں کو ان کے پاس جا کر وعظ و نصیحت کرنے کی اجازت نہیں ہمیں یقین ہے کہ گورنمنٹ کو ہماری ان درخواستوں کی منظوری میں کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ بات صرف اتنی ہے کہ جب تک ہم لوگ اپنے رعایا ہونے کے حق سے واقف ہو کر کسی اظہار کے ساتھ اپنے حق نہ مانگیں ہمیں کچھ نہیں مل سکتا۔

مقدمات سشن و اسیسر

ایسے مقدمات میں جو قابل سماعت عدالت سشن ہوتے ہیں اسیسروں کا ہونا لازم و ضروری ہے یہاں تک کہ اگر اسیر جانبدار ہوں تو جج اپنی رائے کو ان کی رائے کے برخلاف دیکر اسی سزا دے سکتا ہے جو اسیروں کی رائے کے موافق ہو۔ اسیروں کی رائے کو ایک بڑی وقعت کے ساتھ دیکھی جاتی ہے اور جس کو ہائی کورٹ نے بھی بجز اظہار نظم سمجھا جاوے۔ مگر جہاں تک ہم کو تجربہ اور علم ہے آجکل اسیروں کا عدم وجود برابر ہے اور ان کی رائے کا پتہ طفلاں سے پڑھ کر نہیں سمجھی جاتی۔ اول تو اسیر کون ہوتے ہیں عموماً شہر کے شقی القلب بقال۔ زرگر۔ چاول بیچنے والے وغیرہ ان بیچاروں کو قانون کی کیا خبر جس وقت زیادہ آدمی آتا اور اس کے اوسان خطا ہوئے۔ آخر ڈراجسد کر کے عدالت سے چلے گئے۔ اور جس وقت رائے دینے کا موقع آتا ہے حیران ہو کر ایک دوسرے کا منہ تکنے لگ جاتے ہیں۔ جج صاحب کے بیچ کرنے پر بڑی جرأت کر کے صرف یہ جواب نکلتا ہے "جو حضور کی رائے وہی ساتھی" یا "عدالت مائی باپ ہے جو چاہے سو کرے"۔ یہ پھڑکتے ہوئے فقرے سن کر بعض اوقات جج صاحب تنگ ہو کر ہنس دیتے ہیں اور آخر کار یہی ہوتا ہے جو عدالت کے ذہن میں بیٹھ جاوے۔

مقدمات "بوسی" میں کیا مجال کہ جج صاحب (جو سچ مچ) کی مرضی کے برخلاف کر سکیں۔ مگر اسیروں کے بارے میں کوئی نہیں پوچھا کہ کیا جاتا ہے۔ اور پوچھے کی کس کو۔ ذرا ذرا صوبوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ادھر بڑے بڑے چلتے ہوئے ہیں تو یہاں صوبہ میاں مٹھو اور اسیر کردہ یک دن کو تو بیچ سمجھ بھی نہیں ہوتی کہ مفید لباس عدالت کے کرنے کے لئے شرط لازمی ہے۔ ذہنی وقیانوسی وصوفی اور نہ بندہ زیب تن ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس نفیس پوشاک سے ایسا تعفن آتا ہے کہ کیا عجب ہے کہ جج صاحب کو بھی غشیان کی نوبت پہنچ جاتی ہو پھر یہ فاخرہ لباس ہیں رکشن جج کے بر بیٹھتے ہیں۔ فہرست اسیران کی ہر سال پتال ہوتی ہے مگر عجب ہے کہ حکام بالادست کی توجہ اس طرف نہیں کرتے۔ ہیں ہوں کہ اسیر بروقت ہونے چاہئیں جنہیں قانونی ذہانت کچھ ہو۔ وہ شہادت کو وزن کر سکیں۔ اور جرح کر سکیں اور جو صاحب حیثیت بھی ہوں جنہیں حکام کے سامنے جانے اور عدالت و دیوان کا پیش ہونا جو ہمارے بالکل بے غیب ہیں ہو کچھ ذرین انصاف نہیں؟

ذرین قیاس ہے کہ بعض اوقات اسیروں کی کچھ حیثیت نہیں ہوتی اور ان کے بیٹھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ان باتوں کو ہم بھی مانتے ہیں مگر ہمارا مطلب یہ ہے کہ اسیروں کی حیثیت بھی ہو اور ذرین قیاس کو بھی ہو۔ اگر چار اسیر مقرر کر دیئے جائیں تو ہمارا دعویٰ ہے کہ بیشتر اوقات میں ان کی حیثیت ہو۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اب جس وقت لاہور میں ذرا فہرست جوڈیشل صاحب موجود ہوں تو ضلع کے ذی حیثیت اشخاص کے نام فہرست اسیران میں درج کر دیئے جائیں۔ جن کی حیثیت کے نام ہم نہیں آتی ہو جن کی کچھ حیثیت نہیں اور صرف مقدمہ ہی کی گزارے کا مدار ہے۔ اور اسی طرح سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو کہ جہاں اسیر رکھے جاتے ہیں بیشتر ہو۔

ہمارے جانشین کی فراخدلی اور اسٹامپوں کی فروخت

ہمارے جانشین کو بعض لوگ جانتے ہیں کہ ہم نے ان کی نسبت کیا لکھا ہے۔ بعض ان کو ہمارے دوست سمجھتے ہیں۔ بعض ان کو ہمارے دشمن جانتے ہیں۔ بعض ان کو ہمارے دوست اور دشمن دونوں جانتے ہیں۔ ہم کو ان کی نسبت کچھ نہیں لکھنا ہے۔ ہم کو صرف ان کی فراخدلی کا ذکر کرنا ہے۔ ہم نے سنا ہے کہ ان کی فراخدلی کا ذکر ہر جگہ ہو رہ

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۲۷ جولائی ۱۹۱۴ء

(لاہور و پنجاب)

دہلی میں دو تنازعی سوکا زیوں سے کر فار ہو گئے۔

ایک چمڑ سی بابا جی جو پہاڑی درویش سے کسی لڑکی کو دہلی میں اڑا لائے تھے اُن کا مقدمہ عدالت میں دائر ہے اور بابا جی اور وہ لڑکی جس کے ذریعے سے کارروائی ہوئی تھی دونوں قید ہیں۔

دہلی کے تیلی محلہ کا تعزیہ بڑی دھوم دھام سے اٹھا۔ سنا گیا کہ ہندو مسلمانوں کے اتفاق سے یہ تعزیہ بنایا گیا تھا۔

دہلی میں محرم کے سب سے بڑے جامع مسجد ہندوؤں کی برانوں کا یا جانا قطعی بند کر دیا گیا اور بعض براتوں کو بالکل باجے کا لائسنس نہیں دیا گیا۔

بلند شہر میں ایک اگروال بدھوا بواہ ہوا۔

دہلی میں ۲۰ تاریخ کو پہاڑی کے نیچے کچھ مزدور پتھر اٹھا رہے تھے کہ پہاڑی کا حصہ گرا اور ایک مزدور دب گیا۔ ڈپٹی انسپکٹر اور ۲ کنسٹبل اس کی مدد کو گئے انسپکٹر بھی ایک ٹکڑا گرا۔ ۲ کنسٹبل سخت مجروح ہوئے تھوڑی بہت چوٹ سب کے آئی ڈپٹی انسپکٹر صاحب بھی نہ بچے۔ اس پہاڑی کا ایک حصہ اور بھی گرتا ہوا نظر آتا ہے۔ بہتیرا وہ مزدور دبا ہوا تھا اور پولیس اس کے پاس پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی۔

راولپنڈی میں ایک پولیس کنسٹبل ایک عورت کے مکان کا قفل توڑ کر زیور چرانے میں ماخوذ ہوا۔

بجائے سردار پرتاپ سنگھ ستوفی کے جنرل گوردت سنگھ دیوان ریاست پٹیالہ مقرر ہوئے۔

بارش سے چون ریلوے کو شاید ۱۰ ہزار کے قریب نقصان پہنچا۔

دس روز میں غالباً دستہ ہو جائیگا۔

قصہ سالنہ علاقہ لاہور میں ایک شخص نے خود کو تحصیلدار ظاہر کیا۔ ضلع گوجرانوالہ ظاہر کیا۔ گرفتار ہے تحقیقات ہو رہی ہے۔ اسی طرح ایک اور شخص سلطان محمود نامی نے اپنے آپ کو ڈپٹی انسپکٹر پولیس ظاہر کر کے بہت سا روپیہ بطور نذرانہ حاصل کیا۔ تین برس کی قید سخت کی سزا ملی۔

ہرات اور کابل میں سنگسار کا رواج ہے۔

سر سالٹر ہیمن ۲۲ ماہ حال کو کابل پہنچے۔

سید سالار غلام حیدر راہ اقوام سرحدی میں آپس کی لڑائی کی خبر مشہور تھی سرکاری طور پر اس سے انکار کیا جاتا ہے۔

۲۰ جولائی کو امیر کے وقت سیر آباد ضلع فیروزپور میں ایس بلیو وزن سے کوٹہ کو معہ فقدی اور تین ہزار جوان کے آتا تھا۔ راہ میں ڈاکوؤں نے دھاوا بولوں سے روکنا چاہا کیا۔ ٹھیکہ دار نے تینچہ سے ڈاکوؤں کو مجروح کر کے گرفتار کر لیا اور کوٹہ میں سیر کر دیا باقی ڈاکو بھاگ گئے۔

پنڈ دادنخان میں ۲ گھنٹے پانی برسا ڈاکوں میل پانچ منٹ دریں پہنچی شہر میں بہت سے مکانات گرنے اور طغیانی کا خوف ہو امرتسر میں جو ریل سڑک سے اتارنے کی کوشش ہوئی تھی۔

اس میں نہایت سرگرمی سے تحقیقات ہو رہی ہے۔

امرتسر میں کثرت بارش سے مکانات کو نہایت سخت نقصان پہنچا۔ جول سہون کے مکان کا برآمدہ بھی گر گیا۔

کلو اور کانگڑہ میں جتنا مینہ برسا ہے اس کے مقابل ہیں دھرمسالہ اور پھاتھ کے مابین کے سب پلوں کا گزرنا تعجب نہیں ٹوٹ مکانات شکستہ پر تیسوں کے ذریعہ سے کھینچی جاتی ہے۔ مسافر اور دیگر اسباب بھی جس طرح ممکن ہوتا ہو جاتے ہیں۔ موسم بارش تک ڈاک گاڑی میں سوائے پیدل بندی اور دریائے چناب کے پیادہ پل کے جہاں ہیں مرمت ہو رہا ہے اور کوئی انتظام نہیں ہو سکتا۔ گو جب تک پل نہ مرمت سے سیدھی کنارے کی طرف کوئی راہ ہو سکتا ہے۔ لیکن اکو ہی کا پل مرمت کیا جا رہا ہے جو اس مہینہ کے آخر تک درست ہو جائیگا۔

دریائے بیاس پانچ دن تک موسم گرما کی حد سطح سے ۲ نیٹ اونچا بہا۔ اب آہستہ آہستہ کم ہوتا جاتا ہے۔

چند روز ہوئے رات کے وقت رہزنوں نے پولیس کی وردیاں اور سامان چھین لیا جوڈیشل جج کورٹ پر پہرہ دیتے تھے۔

انبالہ کے سوا ہر جگہ پنجاب میں خوب بارش ہوئی فیروزپور اور شاہ پور میں گرانی اور انبالہ اور پشاور میں ارزانی۔ اور حصار۔ ملتان۔ راولپنڈی اور ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں بدستور گرانی اور باقی جگہ بدستور ارزانی ہے۔ خریف کی تخم ریزی ترقی پذیر اور راولپنڈی کے سوا فصل خریف بھی ہر جگہ اچھی ہے۔ علاقہ فیروزپور میں ٹنڈی اسمٰعیلی مگر نقصان نہیں کیا۔ خرزہ۔ ترنوز کوہ پرہ اسمٰعیلخاں میں بارش سے کسی قدر نقصان پہنچا۔ مویشی ابھی حالت میں اور بھوسہ کثرت سے۔ فصل ربیع خوب ہوئی۔ غلہ ارزاں ہے۔

نواب صاحب بہاولپور نے سیاحب ڈپٹی کمشنر ملی سے جامع مسجد کے اس حصے کی مرمت کا خمیازہ دیانت کیا ہے جو بجلی سے حال میں نقصان ہوا۔ اس کا صرف خزانہ ریاست سے ادا کیا جائیگا۔

مسٹر کلیفرڈ سشن جج لاہور نے سات کموں کے برخلاف جونگا خان کے مقدمہ میں، ارتھی خارج کر دی۔

سشن جج لاہور کی عدالت سے مسمی آرم سٹرانگ گورہ کو جس نے میانمیر میں گھر سنگھ پاؤں پہنچنے والے کو مار دیا تھا۔ اور مجسٹریٹ جھامنی میانمیر کے حکم سے سپرد سشن ہوا تھا سات سو روپے جرمانے کی سزا ہوئی۔ اور مبلغ دو صد روپیہ مقتول کے وارثوں کو عوضانہ دلایا گیا۔

افسوس ہے کہ مولوی کریم الدین مرحوم مصنف کریم اللغات وغیرہ کے پوتے ضیاء الدین نے جو ایک ہونہار نوجوان تھا اور فرسٹ آرٹس کا امتحان تعریف کے ساتھ پاس کر چکا تھا عالم شباب میں انتقال کیا۔ کہتے ہیں بعون ملک سیرتی بدولت سڑی ہو گیا تھا۔ خدا ایسی موجود سے بچائے۔

مسمی ہرو سے رام ساکن موضع سیجا پور ضلع دہلی نے ایک دی کو مار ڈالا تھا۔ بعد تحقیقات و ثبوت جرم پھانسی کا حکم ہوا مگر مسل واسطے منظوری جیفاکورٹ پنجاب کے بھیجی گئی ہے۔

۲۰ جولائی کو دہلی میں میلہ رتھ جاترا و شیونوں کا بخیر و خوبی ہوا خلقت بکثرت تھی۔ پولیس کا انتظام عمدہ رہا۔ چاندنی بازار کے کوٹھوں پر کنسٹبل نگرانی کے واسطے موجود تھے تاکہ کوئی بدمعاش پتھر وغیرہ نہ پھینکے۔

یکم اور ۲ جولائی کو دہلی میں خوب بارش ہوئی مگر ۲ جولائی کی بارش سے مکانات کو سخت صدمہ پہنچا۔

دو ہوائی جہاز ۳ ستمبر کو دربار لاہور سے فارغ ہو کر ۴ ستمبر دہلی میں تمام کریں گے۔

دربار لاہور میں افواج ذیل جمع ہونگی۔ ۱۰ توپخانہ۔ ۶ رسالے۔ ۱۰ پلٹن

ہند مسلمانوں کی مسجدیں اور مندر

۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد جب ہندوستان کی سلطنت کا انتظام ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہاتھ سے نکل کر گورنمنٹ انگلستان کے قبضہ اقتدار میں آگیا تو حضور قیصرہ ہند نے ایک فرمان ہندوستان کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینے کے متعلق جاری کیا۔ اس فرمان میں غدر کے باغیوں کی جان بخشی کر کے پچھلے قصور معاف کئے گئے۔ رعایا کو اطمینان دلایا گیا کہ تم سے بلا تفریق رنگ و مذہب یکساں عدل اور انصاف کے ساتھ سلوک کیا جاویگا۔ جو لوگ اپنے آپ کو لائق ثابت کرینگے اُن کو بلا تفریق سلطنت کے عہدے عطا کئے جائینگے اور ہر چند کہ سلطنت کا مذہب عیسائی ہے لیکن رعایائے ہندوستان کے مذاہب میں ہرگز مداخلت نہیں کی جائیگی۔

یہ اس فرمان عالیشان کا ماحصل ہے جو کہ ہندوستان کے لئے آزادی کا پروانہ اور امن کی دستاویز ہے جبکہ کسی غیر ملک کے لوگ کسی دوسرے ملک کی حکومت اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں تو سب سے ضروری جو بات اُن کی سلطنت کے استحکام کے لئے درکار ہوتی ہے وہ اس نئے ملک کی عام رعایا سے یکساں سلوک کرے۔ اور تمام رعایا کے مذاہب کو ایک نظر سے دیکھے تو اس سلطنت کے انتظام میں کبھی خلل پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ گورنمنٹ برطانیہ شروع ہی سے اس ضرورت سے واقف ہے اور ہندوستان ایسے مذہب کے دلدادہ ملک پر اسی اصول سے حکومت کر رہی ہے۔ ہندوؤں مسلمانوں اور عیسائیوں میں سے کسی کے مذہب کی رعایت قانوناً جائز نہیں۔ مگر پھر بھی وہ قوم کہ جس کے ہاتھ میں حکومت ہے خود عیسائی مذہب رکھتی ہے اس لئے عیسائی مذہب کے ساتھ کسی قدر سلوک کیا جاتا ہے۔ آج ہم ایک اس قسم کے سلوک کی کیفیت درج کرتے ہیں۔

خزانہ سرکار سے جہاں دیگر ہر قسم کے سرکاری خرچ ہوتے ہیں ہر سال میں ایک رقم عیسائی گرجوں کے لئے بھی دی جاتی ہے۔ اس میں تمام گرجے شامل نہیں۔ کیونکہ مختلف عیسائی مشنوں کے گرجے اس سے مستثنیٰ ہیں۔ لیکن بعض بڑے گرجے مثل لاہور کے بڑے کتھڈرل کے سرکاری خرچ سے چلتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کی تعمیر کے لئے لاکھوں روپے خزانہ سرکار سے خرچ ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ چھاؤنیوں کے گرجے بھی سرکاری خرچ سے چلتے ہیں۔ اُن میں جو پادری چیپلن امامت کرتے ہیں وہ سرکاری عہدہ دار سمجھے جاتے ہیں

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

۲۰ جولائی کو بمبئی ساحل کے قریب چاندنی اور سنڈہرسٹ سٹیشن کے درمیان کی سڑک کثرت بارش سے بہ گئی۔ سول سے قریب کے پل کو بھی بہت نقصان پہنچا۔ کلیان اور مرسنڈ کے درمیان ریل کی سڑک پانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ایسٹ پونہ کی ریل بند کر دی گئی ہے۔ یہاں سے ڈھونڈہ اور ڈھونڈہ سے منہار اور وہاں سے بمبئی سائول ہو کر ایکلی ناگ پور جانے کے ذریعہ سے روانہ ہوگی۔

تیشن اسمد کے قریب کثرت بارش سے پلیٹ بہ گیا تار۔ ٹرنک سڑک، سامان وغیرہ سب کا راستہ مسدود ہے۔

رائے بہادر پنشی ہرپال سنگھ رئیس کوٹلہ جو جودھپور میں نہایت عزت کے ساتھ بسر کرتے تھے ۱۱ ماہ حال کو گھوڑے سے گرے اور ۱۲ کو مر گئے۔ بہت نیک نام آدمی تھے۔

بمبئی کی بہار بہت سخت بیمار ہیں۔

سرپیٹرس کر تھوبٹ نفشٹ گورنر پنجاب متوطن ۲۰ جولائی کو لکھنؤ پہنچے۔ ہنچتے ہی پانی کا کارخانہ کھولا۔

پونا میں متواتر سخت بارش ہے۔ (پونا ۲۰ جولائی)

دریائے گوداوری طغیان پر ہے۔ ۱۷ تاریخ کو ۳۰ انچ بارش ہوئی۔ طغیانی سے کئی آدمی مع مویشی بہ گئے۔ یہ ندی بہت جلد چڑھ جاتی ہے اور جلد اتر جاتی ہے بعض وقت پانی میں چلتے ہوئے ایک طغیانی میں آ جاتے ہیں۔

سلی کے جہاز کے نوع انسان میں ہنوز کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

مسٹر کرسٹھوبٹ ریذیڈنٹ اندور رخصت پر جانے والے ہیں غالباً کرنل بارکس کی جگہ کام کریں گے۔

کانپور میں ہیضہ ہنوز موجود ہے۔ ایک موت ۱۷ کو ہوئی اور ۱۸ کو ایک نامی گرامی مسلمان نے اس میں انتقال کیا۔

آسام میں گولاگھاٹ کے قریب یکایک ایک شیرنی ایک کسان کے مکان میں چلی آئی اور اس کو معہ ایک ٹٹو اور چند گائیں اور ایک مزدور کے ہلاک کیا۔ ہوکار ایک شکاری نے بندوق سے شیرنی کا کام تمام کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ۵۰ روپے انعام دیئے۔

سب فائنل جدید میں سنا ہے کہ افسروں کی بیواؤں اور یتیم بچوں کو ذہبی ڈسٹرکشن ملا کریگی۔

کپتان ہڈی پولیٹیکل ایجنٹ بانسوارہ ہوئے بجائے میجر پریس کے رخصت پر جاتے ہیں۔

جملہ کمشنر جسٹریٹان ہندوستان کی نسبت ہوم ڈپارٹمنٹ میں ایک بہت کارآمد قانون پاس ہونے کو ہے گورنمنٹ آف انڈیا کی منظوری سے ان لوگوں کا تقرر ہو گا کہ لینگا اور جائیداد غیر منقولہ کے معاملات کی واقفیت بھی مجسٹریٹ میں رکھی جائیگی۔ تین مہینے سے زیادہ کے لئے جو جگہ خالی ہوگی پیر سری کے ذریعہ سے قرارداد کا اختیار لوکل گورنمنٹ کو ہوگا۔ جو مجسٹریٹ کسی بڑی چھاؤنی میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کا متحمہ کار ہوگا وہ وہاں سے تبدیل نہ کیا جائیگا۔ استصواب سپرنٹنڈنٹ وغیرہ معاملات مثل چال چلن وغیرہ پر غور کرنے کے تبادلہ عمل میں نہ آئیگا۔

مسٹر جسٹس بیرو جسٹس بیرکٹ رخصت سے واپس الہ آباد میں داخل ہوئے۔

ریلوے بورڈ نے ہیلکنڈ ریلوے کے حکم جاری کیا ہے کہ سٹیشن ہر دوار پر سپیشل گاڑیاں ہر وقت تیار رہیں کہ اگر گوہنا کا پشتہ کسی وقت ٹوٹ جائے تو باشندگان شہر کنکھل بھاگیں۔

ہفتہ گزشتہ میں بروڈہ میں بارش سے بڑا نقصان ہوا۔ جا بجا مکانات اور درخت گرے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ایک عظیم الشان درخت ایک مکان پر گرا جو اس وقت خالی تھا۔ ایک بڑے تالاب کی دیوار ٹوٹ گئی اور پانی تمام قرب و جوار کی آبادی میں بھر گیا۔ مویشی مذکور کے صدمہ سے تین آدمی مر گئے اور دو سخت زخمی ہوئے۔

گوہنا کی جھیل سے ۳ میل تک جتنے تار گھر ہیں ان میں بہت بہت تار بابو مقرر کئے گئے۔ حالانکہ ماہ آسکہ تک طوفان کا گمان نہیں ہو سکتا۔

۱۲ تاریخ کو بنارس کے پاس ایک کشتی جس میں برات تھی غرق ہو گئی۔ تیس آدمی ضائع ہوئے۔

بابو بیج موہن دت مبلغ اسی روپے بنگالی لیڈی کو جو کوئی عمدہ مضمون لکھے انعام دیتے ہیں۔

مسٹر عباس طیب جی ریکے زہرا میاں والی بڑودہ کی بی بی مسلمان عورتوں میں پہلی عورت ہے جو بار کس آف کامنس میں گئی۔

بمبئی سے ۴۹ میل کے قریب جی۔ آئی پی ریلوے بارش سے ٹوٹ گئی اور جا بجا لائن پانی میں غرق ہے۔ تھل گھاٹ کی سرنگ پہاڑی کا حصہ اوپر سے گر پڑنے سے بند ہو گئی ہے۔

ہفتہ تک دن منڈواپر ایک پیدلوں کا پل تیار کیا گیا جس سے مسافر گزر کر دوسرے کنارے پر ریل میں سوار ہوتے ہیں۔ ۲۴ گھنٹے تک مسافروں کو انتظار کرنا پڑا۔

دریائے ہاپتی کی طغیانی سے سورت میں بہت سی جانیں اور بے شمار مال و اسباب ضائع ہوا۔

پنجم بنگال لائٹ انفنٹری کے پانچ سپاہی جو جرم بلوہ اور اقدام قتل ماخوذ تھے سشن جج بنارس نے عدم ثبوت میں ان کو چھوڑ دیا۔

جی۔ آئی۔ پی ریلوے کو بارش سے جا بجا بہت سخت نقصان پہنچا۔ بہت سی سرنگیں بند ہو گئیں جو مسافر غضے کے دن یہیں سے نصیر آباد اور بڑودہ کو جلتے تھے وہ بمبئی سولاپور واپس لوٹائے گئے۔ آگے سڑک چلنے کے قابل نہیں۔

گوہنا کی جھیل ۵۰ فٹ ۱۰ انچ تک ہفتہ گزشتہ میں چڑھی ہوئی تھی ۳۶۳ انچ بارش ہوئی۔

مارٹن اینڈ کمپنی سوداگر کلکتہ نے امیر کابل کے واسطے لنڈن سے پانچ جوڑے مخملا اور منقش کارچوبی دریاں قیمتی چھ ہزار روپے کی منگوائی ہیں۔

قانون اسلحہ بہت عنقریب ترمیم ہوگا۔

پونا میں عشرہ کے ان تمام بازار ہندوؤں نے بند کر دیا اور خلاف معمول کوئی ہندو تماشائی نہ کسی مکان کی چھت پر نہ بازار میں نظر آتا تھا۔ تعزیوں کا جلوس بہت بے رونق اور اژدھام بہت کم تھا۔ ہندو باجے والوں نے بھی باجا بجانے سے انکار کیا مگر پولیس اور مجسٹریٹ نے انہیں جبر کیا۔

۱۲ نئے انگریز افسر محمد جنگ فلنٹ کے مقرر ہوئے ہیں تین مدراس میں۔ دو بمبئی میں۔ تین وسطی صوبجات اور برار میں۔ اور ایک ایک بنگال۔ آسام اور پنجاب میں۔

(دنیا کا ایک غیر)

۱۲ جولائی۔ روم۔ اطالیہ والوں نے بہت سے مصری قیدی جو کہ ملا میں تھے چھوڑ دیئے۔

۱۲ جولائی پیرس۔ اخبارات فرانس آئی کی اس کارروائی کو حق تلفی مصر خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس معاملہ پر انگلینڈ سے چشم پوشی ہوئی۔

۱۷ جولائی کو اسمبلی میں سالانہ بجٹ، ۲۰ رائیل کی کثرت سے تیسری دفعہ پڑھنے کے بعد پاس ہو گیا۔

۱۸ جولائی۔ روس نے ہم قند سے مرگیلان ریزخانہ تک ریل بنانے اور ایک شاخ تاشقند کو لیجانے کی تجویز کی ہے۔

یونان میں وبا پھیلی ہوئی ہے۔

لندن۔ ۱۹ جولائی۔ ہوا کی ہیں ۱۸ تاریخ کو لوگوں نے سلطنت جمہوری کی خبر اڑا دی تھی۔

نوجوان سلطان عبدالعزیز والی مراکو نے سلطان مرحوم کے چچا مولا رشید کی بیٹی سے شادی کی۔

دالی سیام سخت بیمار اور جہان چند ساعت ہیں۔

۱۹ جولائی کانفرنس کمیٹی و اسٹلش نے چنگی کے مرنسالے پر رضامندی ظاہر کی۔ شکر کا محصول انسداف کا بڑا بندوبست ہوا۔

پریسیڈنٹ کلیولینڈ نے مسٹر ولسن مجوز زنخاسہ جنگی امریکہ کو ایک خط میں لکھا کہ اب زیادہ رعائت نہیں ہو سکتی۔ اور اب ٹیرف بل کانگریس رکنر کا کئی سلطنت جمہوری کو پیداوار خام بلا محصول لینے کا وعدہ پورا کرنا ہوگا۔

۱۹ جولائی۔ سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوا کہ کشن گانگا سیلاب اور اڑن کی بی بی پر حملہ آوری کی حد سیلاب سے بیان کی گئی ہے۔ صرف کانسل سیلاب کے قریب جا پانی چوکی سے گزرنا چاہتے تھے وہاں روک دیئے گئے۔

لندن۔ ۱۹ جولائی۔ جہاز ٹائمس لکھتا ہے کہ خزانہ حکومت سے عنقریب ایک مقدار محدود تک چاندی کا سکہ بنانیکا حکم شائع ہونیوالا ہے۔

نیگاگو ۱۹ جولائی۔ مزدور سل کے جو ہڑتال یہاں پھیلا ہوا تھا نرم ہوتا جاتا ہے۔ باقاعدہ فوج شہر سے اٹھائی گئی۔

روم۔ ۲۰ جولائی۔ باڈونی گیان کرسٹ کو جس نے سانتر کپی وزیر اعظم پر پستول چلایا تھا بیس برس کی قید ہوئی۔

لندن۔ ۲۰ جولائی۔ ہوا کی ہیں ۱۹ تاریخ کو سرڈاسٹی خاں سابق گورنر ترکستان مر گیا۔ مگر جب تک سرکاری ذریعہ سے معلوم نہ ہو قابل یقین نہیں۔

نوجہ شاہ سردیا ۲۰ مارگزشتہ کو قسطنطنیہ پہنچے۔ افسران سلطان نے معظم کا استقبال کیا۔

قسطنطنیہ ۱۹ جولائی۔ سندرلے سے ۱۰ ہزار یونڈر روپیہ کا نقصان ہوا۔ اور صرف قسطنطنیہ میں دو سو آدمی سے زائد ضائع ہو گئے۔

مشہور ہے کہ چین اور جاپان میں جنگ ٹھہر گئی ہے۔ چین نے چاہا تھا کہ جاپان کے جنگی جہاز اس کے علاقے سے نہ گزریں جس کو جاپان نے نامنظور کیا۔

دس ہزار آدمی چینی فوج کوریا کو روانہ ہوئی۔

چین نے جاپان کو اطلاع دی ہے کہ جب تک جاپانی جہاز کوریا سے علیحدہ نہ کر لئے جائینگے آئندہ تعلقات دوستانہ قطع ہو جائیں گے۔

حفظ صحت

استفسار

۵۴۔ آپ کے حفظ صحت کے لئے کئی مرد میاں مستند و معتبر ہیں پر میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں بھیجے کہ مطلب کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ امید کہ آپ اپنے کسے شمار ناظرین میں سے کوئی صاحب بواسطہ سے مضمون فرمائیں گے۔ میرے یہ ایک مرد ہیں۔ ان کی عمر کوئی تیس سال ہوگی۔ ان کو دو عارضے لاحق ہیں۔ اول یہ کہ کبھی کبھی ان کے سر میں حصی پڑ جاتی ہے جو کہ پری کے نام سے موسوم کیا جاتا اور بہت سے لوگ اس زمانے میں اکثر بال اڑ جایا کرتے ہیں۔ ان کے بال اگتے ہی سے کچھ جاتے ہیں اور چکنے چکنے باقی رہ گئے ہیں۔ جو باقی ہیں وہ بھی کمزور اور باریک ہیں اور ان میں سے سر کی جلد نظر آتی ہے۔ آدھ پاؤ ان کے دونوں بازو زور سے زور لگانے یا جھٹکا دینے سے کبھی کبھی اکھڑ جاتے ہیں۔ پہلے تو اس طرح اکھڑ کر خود بخود یا تھوڑی سی کوشش کے ساتھ جڑ جاتے تھے۔ اب اکثر سخت تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔ کوئی صاحب ان کی ماہیت اور علاج تحریر فرمائیں۔ ۲۔ دصادق علی۔ کورسٹ کالج۔ لاہور۔

علاج

۷۰۔ سلاق شیم۔ آپ نے بیتی پر چیسہ اخبار گجرات میں کسی صاحب کی طرف سے سلاق چشمی روا کی کے دسے پوچھا گیا تھا۔ لہٰذا بندہ بھی ایک مجرب نسخہ جس کو کئی دفعہ آزمایا ہوا ہے ہدیہ ناظرین کرتا ہے۔ ابرک تولہ اور سرمہ ۲ ماشے کھرل میں خوب مہین کر کے محفوظ رکھیں۔ دو وقت ہر روز ناخنہ میں لگا لگا کر سونے سے اللہ تعالیٰ شفائے کلی نازل ہوگی۔ (ہدایت حکیم ابراہیم رہتاسوی)۔

۷۱۔ علاج مرگی۔ ہنسلی اور سیپ ہر ایک ۱ تولہ۔ جوان ۹ ماشہ۔ ہر ایک دفع مرض مرگی استفسار نمودہ اللہ۔ ترکیب کہ مرات و کرات بصحت رسید۔ روح مشورہ۔ امید کہ دراجا بخش مشتہر فرمائند۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مادہ است کہ از امراض کند۔ باہم پیس کر گوئے مرغی بیاند دہم سونختہ جاموش نریک مثقال تا سہ روز بخورانند۔ ہمراہ سم کرم کشتہ ساختہ و نگاشت خصوصت چپ مریض بدہند۔ و سائل کہ بعد حصول صحت آں مبلغ دہ روپیہ انعامی از بقدر الوسائل تقسیم کا مذکرا کہ شرط است۔ (حاجی محمد نور علی احمد خان۔ چھاؤنی ہنگلو)۔

۷۲۔ ریگ گوش۔ آپ کے اخبار مطبوعہ جون ۱۸۹۴ء صفحہ ۱۰ کالم اول کے حفظ صحت کے مضمون میں درخواست استفسار دوائی ریگ گوش کے جواب میں جس قدر دوائی تجربت مجربت ثابت ہوئی نمونہ بخش انام ہوئی گزارش کرتا ہوں۔ اگر بقول آفتدہ ہے عزت و شرف۔ نسخہ یہ ہے۔ ۲ تولے پنج نیم سبز بیکار اس میں ایک تولہ شہد کا ریک کیڑی میں سے بچا لیں۔ پھر اس چربی میں سلائی کی نوک تر کر کے کان مریض میں دن میں تین دفعہ ملا کریں۔ انشاء اللہ تین چار یوم میں آرام ہو جاویگا۔ (رفاکسار حبیب اللہ)۔

۷۳۔ علاج گنہ۔ ہمیں سے ایک صاحب نے ہم سے مشورہ کیا تھا کہ ایک مریض کے طحال کے منہ سے بدبو آتی ہے تو کونسے علاج میں اچھا ہو۔ ایک دوست نے مجرب بتلائے ہیں۔ اول تو شہد نصف چمچی کھانا کا لیکر اس میں پانی ڈال کر اچھی طرح کر کے دو تین روز استعمال کرنا اگر اچھا ہو تو بہتر ورنہ کو ناصر نیگلا بہ آمد ہاکر کے خرچ کرنا ہوگا

شعر و سخن

جیتے جی موت کے تم منہ میں نہ جانا ہرگز
دوست دل لگانا نہ لگانا ہرگز
عشق ہی آنکھ میں پیدا ہے قرار کشی
دیکھنا شیرہ ہے آنکھیں نہ جمانا ہرگز
زال کو پہلی ہی ہم کو نصیحت یہ تھی
نو میں تم صف مژگاں سے نہ آنا ہرگز
چاہت اک طلعت کردہ ہے یہ بس نہیں
کسی دو آلہ کے دھوکے میں نہ آنا ہرگز
ہاتھ ملنے نہیں پڑتے اگر حسرت سے
تو جوانی میں نہ یہ روگ لگانا ہرگز
ضربتے تھے رہ ہر گئے تو دل ابھی تک
آسکے ویرانوں میں اب گھر نہ بسانا ہرگز
کی سب کر گئے ملے سے تو تو قدر نہ اس
قدیاں رکھے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز
آکر دیوانہ ہوا دوست مجھ پر
نہ سنا بانگا ہم سے یہ فسانا ہرگز
دامن گل کی خوں میں تر سے او بلبل
نہیں ظالم نہ رولانا ہرگز
خط بھی تعاون شوریدہ بہانے سے طرح
وہ دو غزلہ غزل کوئی نہ گانا ہرگز
صحبتیں گل مصنوعی میں یاد آتی ہیں
کوئی دلکش مرتع نہ دکھانا ہرگز
جوبن ان کا ہے بڑا ظالم کے در آتے چشم
دیکھنا ان کی طرف آنکھ اٹھانا ہرگز
دیکھ لے آنکھ سے آنکھیں نہ ملانا ہرگز
دیکھنا اس شہر کے گھنڈوں میں جانا ہرگز
دفن ہوگا کہیں اتنا نہ سنا ہرگز
اے فلک اس سے زیادہ نہ ستانا ہرگز
ایسا بدلا ہے نہ بدلے گا زمانا ہرگز
نظر آتا نہیں اک انیس گھر انا ہرگز
ہمچو غیر غزل کو تو ظالم نہ سنانا ہرگز
ان کی ہنستی ہوئی شکلوں نہ بھلانا ہرگز
بھر کے اک جام نہ پیاسوں کو پلانا ہرگز
نہ ابھی نیند سے ماتوں کو جگانا ہرگز
نہیں اس در میں یار تیر ٹھکانا ہرگز
ہم کو بھولے ہو تو گھر بھول نہ جانا ہرگز
یاد کر کے ہمیں بھی نہ گنگنانا ہرگز
اب دکھائے گا نہ شکلیں نہ دکھانا ہرگز
شب کا نالہ نہ لگے گا کوئی دانا ہرگز
ورنہ یاں کوئی نہ تھا ہم میں لگانا ہرگز
نہ سنے گا کوئی بلبل کا ترانا ہرگز
اب نہ دیکھو گے کبھی لعنت شبانا ہرگز

بزم ماہ تو نہیں بزم سخن ہے شبانی
یار مہنا نہیں ہر دو کے رلانا ہرگز

کار آمد باتیں

نولاد کے آلات بنانا۔ نولادی اوزار دل پر آب یا کوئی نشان کندہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اوزار کو ذرا گرم کر کے موم یا خشت چربی اسپر پھیر دیں تاکہ اسپر ایک خلاف ساچکنائی کا ڈھبہ جلنے کے پھر کہیں سوئی سے اس پر جو کچھ لکھنا ہو لکھ دیں۔ اس موم کو حرارت کے دھواں سے نولاد کھل جائے۔ اس حروف پر تیزاب ساسا نشر کیب الکیلڈ ڈالنے سے نولاد پر حروف نقش ہو جائینگے۔ پھر کسی گرم اور صاف چیتھڑے سے اس چربی اور الکیلڈ کو پونچھ ڈالو۔ حروف صاف نظر آئیں گے۔

گوشت کا گلانا۔ گوشت کیسا ہی سخت ہو آدھ گھنٹے میں گلنا ہو جائیگا کچی کی پتی کی ٹہنی کو توڑنے سے نولاد کا دودھ نکلتا ہے (ہدایت)۔

معلومات کا سٹ

— جس کمرے میں نپولین اعظم نے انتقال کیا اب بطور ہسپتال کے استعمال ہوتا ہے۔

— ایک پاؤ تبدیلے کے لئے ستر آدمیوں کی مدد درکار ہوتی ہے۔

— بحیرہ قطب شمالی و جنوبی کی تلاش کرنے والوں میں سے دو ثلث صدی زندہ واپس آئے ہیں۔

— یورپ میں طلاق کی بڑی مقدار شادی کے پانچویں سے دسویں سال کے اندر اندر ہو جاتی ہے۔

— دنیا میں سب سے بلند آباد مقام انکوہاد واقع ملک پیرو جنوبی امریکہ کا پونگی گھر ہے جو سطح سمندر سے سولہ ہزار فیٹ بلند ہے۔

— دنیا میں سب سے پہلا کتب خانہ ۵۴۰ برس قبل ولادت حضرت مسیح علی نبینا و علیہ السلام پبلک کے فائدہ کے واسطے ایتھنز میں قائم ہوا تھا جس میں جا کر اس زمانہ کے علماء فضلا سیر کتب کیا کرتے تھے۔

— نہایت دلچسپ ہے کہ بعض درخت مندرجہ ذیل عمریں رکھتے ہیں سنا نگی ۳۰۰ سال۔ کھجور ۶۵۰۔ زیتون ۱۱۰۰۔ عنبر ۱۰۰۰۔ لیموں ۱۱۰۰۔ شاہ بلوط ۱۵۰۰۔

— پیرس میں امریکہ کی عورتیں ایک ہزار سے زیادہ ہیں فنون میں داخل ہیں۔

— بغیر کانٹا ہوا ہیرا صنع عربی کے ٹکڑے کی طرح مصلوب ہوتا ہے۔

— سیر اگوئی میں رسم ہے کہ جس کسی لیڈی سے کسی جنٹلمین کی ملاقات کرائی جائے تو وہ لیڈی کا بوسہ لیگا۔

— پے نس آف ویلس کے ۱۷ اسلے ہنوئی۔ ۹ چچا ۵ چچازاد بھائی اور ۵۰ بھانجے بھتیجے ہیں۔

— ایک ڈاکٹر کا قول ہے کہ اگر سخت محنتی عورت دس دن کے بعد ایک پورے دن بھر آرام کیا کرے تو اس کی صحت اور قوت دلی اور تبت میں بہت ترقی ہو سکتی ہے۔

— پیکن (چین) کے امپیریل کالج طبیہ کے ایک شاہ جیوں کے مرض کی تشخیص نہ کر سکے۔ لہٰذا ایک سال کی تنخواہ کا جرمانہ آنریری کیا گیا۔

— لنڈن میں ۶۰ ہزار ٹیلیفون جاری ہیں۔

— جس مرد و عورت کا سر نام ایک ہے چین میں ملکی باہم شادی نہیں کیجاتی۔

— شمالی امریکہ میں طوطے کی قیمت سات پنس ہے۔

— آکسفورڈ یونیورسٹی کی سالانہ آمدنی ۷۰ ہزار پونڈ ہے۔

— دنیا میں اس وقت تیرہ مختلف قسم کے ٹوائلٹ سوپ استعمال ہوتے ہیں۔

— دنیا میں سب سے بڑی عمارت شہر روم کا کولوزیم ہے جو کہ سب سے بڑا اور بلند ۱۲ فیٹ ہے۔

— اضلاع متحدہ امریکہ میں چوب کا خرچ تعمیر کے نصف کے برابر ہے امریکہ کے جنگل نہیں بیچا کرتے

پیسہ اخبار

نمبر ۲۸ | یوم جمعہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۸۹۴ء مطابق ۲۳ محرم سنہ ۱۳۱۲ھ موافق ۱۴ ساون سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

دنیا کی ریلوں کی آمدنی سنہ ۱۸۹۳ء میں اوسط تعداد آمدنی تمام دنیا کی ریلوں کو ہوئی حسب ذیل ہے:- امریکہ ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ۔ انگلینڈ ۲۱ کروڑ ۱ لاکھ۔ جرمنی ۷ کروڑ ۱۱ لاکھ۔ فرانس ۷ کروڑ ۱۷ لاکھ۔ بلجیم ۹ کروڑ ۷ لاکھ۔ اسپین ۶ کروڑ ۲ لاکھ۔ سکاٹ لینڈ ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ۔ آسٹریلیا ۳ کروڑ ۱ لاکھ۔ بیجیم ایک کروڑ ۷۵ لاکھ۔ نیوزیلینڈ ۱ کروڑ ۷۹ ہزار۔ اٹلی ۳ کروڑ ۲ لاکھ۔ پرتگال ۵ کروڑ ۶ لاکھ۔ روس ۱۰ کروڑ ۱۱ لاکھ۔ ڈنمارک ۲ کروڑ ایک لاکھ۔ کینیڈا ۲ کروڑ ۶ لاکھ۔ ہندوستان ۲۰ کروڑ ۸۰ لاکھ ؛

ڈاکخانجات ہند سنہ ۱۸۹۰ء میں:- جس قدر خطوط ڈاک میں بھیجے گئے تھے وہ سنہ ۱۸۹۰ء کے خطوط سے کتنے زیادہ تھے۔ تمام آدمی یہ کہیں گے کہ دگنے لگتے ہونگے۔ لیکن درحقیقت ایک تہائی بھی زیادہ فی صدی ترقی ہوئی ہے۔ جہاں سنہ ۱۸۹۰ء میں ایک سو پانچ روانہ ہوئے تھے وہاں سنہ ۱۸۹۳ء میں ایک سو پانچ روانہ ہوئے۔ ریلوں کی ترقی اس سے بھی تیز تر ہے۔ سنہ ۱۸۹۳ء میں جہاں پوسٹ کارڈ ڈاک میں بھیجا تھا سنہ ۱۸۹۰ء میں وہاں ۵۸۰ ڈالے تھے۔ اور سنہ ۱۸۹۳ء میں اسی نسبت سے ۶۱۰ ڈالے کر لو ؛

تمغوں کے بھیجنے میں ترقی:- ولایت اور ہندوستان دونوں جگہ تمغوں کے بھیجنے میں ترقی ہے۔ سال گزشتہ میں پاڈیٹو گورنمنٹ لائف انشورنس کمپنی نے ۱۷۱ زندگیوں کا بیمہ بعوض ۳۳۵۱۹۶ پونڈ کے کیا جس کی آمدنی ۱۴۰۰۰ پونڈ تھی۔ گزشتہ پانچ سالوں کی نسبت سال گزشتہ بحساب فی صدی ۲۱۶ جدید مقدار بیمہ میں اور فی صدی ۲۱۴ جدید مقدار آمدنی میں اضافہ ہوا۔ سال گزشتہ میں آہنی ۶۲۲۶ جہازوں نے بندرگاہ لورسو میں ۲۱۲۵ پونڈ تھا۔ جملہ آمدنی آخر سال تک ۶۱۰۰ پونڈ ہوئی ؛

خزائن سرکاری ہند میں روپیہ:- خزانہ گورنمنٹ آف انڈیا کی تعداد بقیمت تاریخ حسب ذیل ہے ؛

تاریخ	۳۰ جون سنہ ۱۸۹۴ء	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۹۳ء	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۹۲ء	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۹۱ء
	۵۵۲۵۲۴۴۵	۵۵۸۱۰۸۷۴	۵۶۲۲۵۸۹۴	۵۴۲۸۲۶۰۰
	۱۰۲۲۷۴۰۵	۶۲۳۶۲۰۵	۸۹۱۱۱۵۰	۷۸۳۳۲۲۸
	۳۰۶۴۴۱۶	۳۲۵۶۹۶۶۲	۳۱۲۲۷۵۰۷	۳۰۰۲۳۲۸۸
	۹۶۴۴۲۹۹	۹۸۶۱۶۹۱۳	۹۶۴۷۴۵۵۱	۹۲۳۵۹۱۰۸

اخراجات محکمہ خزانہ مندرجہ حسب ذیل روپیہ ہندوستان کو ادا کئے گئے تنخواہ پنشن وغیرہ کے روانہ ہوا:-

سنہ ۱۸۹۰ء میں ۷۰۰۰۰۰۰ پونڈ جاتا تھا۔ غرہ اپریل سے سنہ ۱۸۹۳ء تک ۵۶۲۲۴۰۰ پونڈ۔ ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۹۴ء تک ۱۱۲۵۷۶۰۰ پونڈ روانہ ہونے کو باقی ہے ؛

مذاق

ایک راجہ صاحب انگریزی بولنے کے بڑے شائق تھے۔ مگر جانتے تھے دہی حرف۔ ایک دن ایک کمیٹی میں ایک صاحب نے کسی امر کی تائید میں کہا کہ "آئی سیکنڈ دیٹ"۔ تو آپ بے ساختہ فرمانے لگے "آئی تھرڈ دیٹ"۔ دوسرے لطیفے سے لطف حاصل کرنے کے لئے انگریزی زبان کی کسی قدر واقفیت ضروری ہے۔ ایڈیٹر ؛

اتفاقاً وہی راجہ صاحب بیمار ہو گئے۔ طبیب نے کہا کہ ہر روز شام کو ہوا کھانے جایا کرو۔ آپ نے معاً حکم دیا کہ ابھی فٹن تیار ہو۔ یہاں حکم کی دیر تھی فوراً گاڑی تیار ہوئی اور پریڈ میں جا اتری۔ راجہ صاحب کبھی منہ کھولتے تھے اور کبھی بند کرتے تھے۔ ملازم گھبرا کر عرض کی کہ حضور کیا کرتے ہیں۔ فرمایا کہ نے نامعقول حکیم جی کا حکم بجا لاتا ہوں ہوا کھا رہا ہوں کوئی سیر ہم رکھا گیا ہوں دوسرا پوری کر دیگا۔ جلدی جلدی منہ کھولنے اور بند کرنے میں لقوہ ہو گیا تو گھبرا کر کہنے لگے اوہو بدھضمی ہو گئی ؛

کسی مجلس میں بھانڈ تماشا کر رہے تھے کہ ایک ان میں سے مجلس کے درمیان چارپائی بچھا کر سو گیا ؛

بھانڈ:- "او گستاخ نوکون ہے جو مجلس میں چارپائی پر پڑا ہے"؛

خفتہ بھانڈ:- "میں شیطان ہوں" ؛

بھانڈ:- "شیطان کو سونے کی فرصت کہاں"؟

خفتہ بھانڈ:- "جب سے انگریزی قانون کا رواج ہوا ہے تب سے مجھے سونے کی فرصت مل جاتی ہے"۔ (نیا علیخاں از مالپور) ؛

ایک ایڈیٹر کی ہمسائگت میں ایک شخص رہتا تھا جو ہمیشہ اخبار عاریتاً منگوا بھیجا کرتا تھا۔ حتیٰ کہ ایڈیٹر صاحب دق ہو گئے۔ ایک دن اس شخص کا بیٹا حسب معمول اخبار مانگنے آیا تو اس وقت کی گفتگو سننے کے قابل ہے ؛

لڑکا:- "مسٹر جونس والد آپ کا اخبار عاریتاً مانگتے ہیں وہ اسے صرف پڑھنا چاہتے ہیں"؛

ایڈیٹر:- "میاں صاحبزادہ واپس جا کر ان کی خدمت میں عرض کر دو کہ آج شام کا کھانا مجھے عاریتاً مرحمت کریں۔ میں صرف اسے کھانا چاہتا ہوں"۔ لڑکا بیچارہ جواب نہ لایا ؛

ایک غریب اپنے دوست سے ملنے گیا جو مالدار ہو گیا تھا۔ اس نے غریب کو نظر حقارت سے دیکھ کر کہا کہ "تم کون ہو"؟ غریب نے جواب دیا کہ "تم مجھے بھول گئے میں تمہارا دوست ہوں۔ اس لئے آیا ہوں کہ جیسے ساتھ تم اندھے ہو گئے ہو ویسے ہی چوری" ؛

عجیب عجیب باتیں

طول حیات حرکت نبض پر منحصر ہے:- ایک تیز فہم مصنف نے حال میں نبض کی تعداد حرکت سے حیات انسانی کی مدت معلوم کرنا ثابت کیا ہے۔ اس مصنف کا خیال ہے کہ انسان کی معمولی عمر ۶۰ برس فرض کی جائے اور فی منٹ نبض کی چال ۷۰ رکھی جائے۔ ایک معتدل مزاج شخص کی نبض اس کی تمام زندگی میں ۲۲۰۷۵۲۰۰۰۰ دفعہ حرکت کریگی۔ اگر مزاج کی کسی بے اعتدالی کی وجہ سے اس کا خون جلد جلد دوران کرتا ہے اور فی منٹ اس کی نبض کی چال ۷۵ ہے تو حساب کے رو سے اس شخص کو صرف ۵۰ برس جینا چاہئے۔ مگر بعض غلط بات ہے اس لئے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بوجہ کثرت شراب خواری کے آدمی جلد مر جاتا ہے اور کبھی (جیسا کہ راقم کے تجربے میں آیا ہے) ایک شخص ۹۰ برس تک زندہ رہا۔ اور آخر کے چالیس برس اس کے اس کثرت شراب خواری و بدمستی میں گزرے کہ ایک دن بھی وہ ہوش میں نہیں رہتا تھا۔ اور یہ بھی بعید از قیاس ہے کہ اس قسم کا کوئی قاعدہ کلیہ طور پر ہر شخص کی حالت پر صادق آ سکے۔ اس واسطے کہ ہر شخص کی نبض کی رفتار باہم اتنی ہی مختلف ہے جتنا کہ انسان کی امزجہ و عادات و نبض کے اختلاف حرکات و سرعت و سستی رفتار کے مختلف اسباب ہیں ؛

تہذیب بنام جہالت:- کتاب رسیس آف مین دا قوام آدم مصنفہ اسکاٹ پیش میں درج ہے کہ مہذب اقوام نے دنیا کی غیر مہذب اقوام سے کیا کیا سلوک کئے ہیں۔ برازیل میں جو پرتگال والے مرطبان سرخ بخار اور چیچک کے کپڑے دیسیوں کی نسکار گاہ میں پھیلا دیا کرتے تھے تاکہ ان میں مری پھیل جائے۔ بیورو میں شمالی امریکہ میں صحرائے اوٹاہ کے کنوؤں میں جہاں سرخ چمڑے والے دیسی باشندے پانی بھرنے آتے تھے زہر ملا دیا کرتے تھے۔ جن آسٹریلیا والوں کی حوض قحط سالی کے زمانے میں روٹیوں کے اندر زہر ملا کر دیسیوں کو دیتی تھیں۔ اور جو انگریز ٹسمانیا کے نوآباد جب اپنے کتوں کے واسطے کھانے کو کم سب غذا نہیں پاتے تھے تو دیسیوں کو بندوق سے مار کر کتوں کے سامنے ڈال دیا کرتے تھے ؛

کیا مشہور لوگ خوبصورت بھی ہوتے ہیں؟ بالمال میگزین میں ایک شخص ایک دلچسپ آرٹیکل کے ذیل میں طبائع اور عقلا کی مصیبت پر لکھتا ہے کہ قاعدہ یوں ہے کہ جتنے مقتاع لوگ ہوتے ہیں وہ خوبصورت اور پاکیزہ شکل بھی ہوتے ہیں۔ ایسپر سالانے ایک فہرست نوٹ دیا ہے کہ ڈیفنس۔ براؤننگ۔ بائرن۔ شیلی۔ لانگ فیلو۔ نیپولین۔ بالبارو۔ فی ہنٹ۔ تھیکیسپیر اور چارلس ڈکین (دینے جوانی کے زمانے میں) یہ سب لوگ نہایت خوشرو تھے۔ لیکن پوپ مو امیگرو میں جلس سیمول جانسن۔ گرلڈ سمتھ۔ شروین۔ ڈرائمان۔ سقراط۔ ڈیکارٹیس ہیلر

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۷ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ شربتیہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں

خیر الدین شاہین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر حال بازار

مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی ادویات

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک قابل مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں (خون بہنا ہو دانت ہلتے یا درد کرتے ہوں وغیرہ وغیرہ) سے بچا تا ہے۔ بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیوں کیطرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں کو از حد مفید ہے قیمت فیکس (۸ر)

سرٹیفکیٹ

از مقام محی الدین پور تحصیل کھاریاں ضلع منٹگمری (۵۔ اپریل ۱۹۲۴ء) جناب محمد اکبر صاحب پٹواری:۔ میں نے عرق طحال اور ادویہ کہنہی (کیپسول بام) آپکے کارخانہ سے منگوائے تھے بہت فائدہ ہوا اب ایک شیشی عرق طحال اور ایک شیشی ادویہ کہنہی اور روانہ رحمت ہو۔

از مقام حیدر آباد دکن (۲۵ جنوری ۱۹۲۴ء) جناب احسان اللہ صاحب مہکری:۔ میں نے میسوری ایک درست کیلئے آپ کی دوائیں منگوائی تھیں واقعی میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ دی سب دوائیں بالکل مجرب نکلیں جوہر عشقہ نے تو بیمار کے ساتھ کیمیا کا کام کیا۔

از مقام ضلع لائلپور (گوندلانوالہ) جناب صاحب بابو (۵) جوہر عشقہ سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا ہے

جوہر عشقہ

یہ مرکب امراض نسائی کیواسطے نہایت مفید ہے۔ اسکے کھانے سے کسی قسم کا ہوا اختناق۔ جلد گھٹیہ پھوڑا پھنسی سوزاک خلق صفت مدہ۔ درد اعضاء (جوڑ کشنہار وغیرہ کے متعلق ہے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ ایسی ہر قسم شامل ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف کہ خوش ذائقہ۔ ادویات کے تیار شدہ عرق عشقہ کی نسبت منفعت میں زلال اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں (۱ر) خورد (۱۲ر) عہ

روغن دل دفع سوزاک و قرحہ

اس سے ۳۰ گھنٹے کے اندر جلن۔ درد پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (عہ)

پیکٹورل بام

کھانسی نزلہ زکام۔ نزلہ زکام۔ دمہ۔ آواز کا بیٹھ جانا وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی خورد (۱۲ر) کلاں (۱ر) چند (عہ)

جوہر طحال

جگر و طحال کے امراض کو یہ گویا رامبان از حد مفید ہیں فیکس ۳۰ گولی (۱۲ر)

حب لوبیر

خونی ہو یا بادی دائمی قبض سوء کے درد کو بہت جلد فائدہ۔ ایکہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فیکس ۳۰ گولی ۔ قیمت (عہ)

حب ممسک

انسے ضعف یا قبض نہیں ہوتا فی گولی (۲ر) فیدر جن (۱۵ر)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ ریگ شانہ۔ درد کمر بالخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (عہ)

سرمہ خیری

جالا۔ دھند۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ عوارضات چشم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رفاہ عام کی خاطر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔ فی تولہ ۔ ۔ ۔ ۔ (عہ)

جوہر خیری

ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جسقدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن (۲) عام جسمانی کمزوریوں کو دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینیوالی۔ سرعت انزال جریان منی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر خواہش سے ناکارہ شدہ نوجوان کی معین (۶) مدرسے کے طالبعلموں اور سکول ماسٹروں اور امتحان کے امیدواروں۔ دکاندار اور عام مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) پیران ہشتاد سالہ کے ضعف ناطقہ (حافظہ) کیواسطے عصائے پیری فیکس ۲۰ گولی (عہ ۸ر)

روغن طلا:۔

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانی کی غلط کاریوں سے ہو اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال اسکے ساتھ ہو تو ڈبل فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی روغن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (عہ)

عرق طحال

تاپہ تلی کیلئے نہایت مفید۔ ممالک شمالغربی میں کثرت سے اسکا استعمال ہو ہر پرانی بیماری کیحالت میں عرق اور جوب کو استعمال کریں قیمت فیشیشی (عہ ۸ر)

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن۔ اعضا شکنی کے دفعیہ میں بیمثیل ہیں۔ قیمت فیکس ایکسو گولی ۔ ۔ ۔ ۔ (صہ)

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینیوالی ہیں فیکس ۳۲ گولی (۱۲ر)

روغن وجوب برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے (عہ ۸ر) جوب کھانے کے لئے ۔ (صہ)

روغن درد کان

ریم بہتی ہو یا خشک درد کرتا ہو۔ ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہونے پاتا۔ قیمت فیشیشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۱۰ر)

عرق پنجار نوبتی

یہ لاثانی عرق سنہ ۱۸۸۱ء سے ۔ چار جوڑ اک سیر چھ تولہ قیمت فیشیشی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تندرستی دنیا کی بادشاہت ہے

میں گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں ایماندار ماہر ہے اور اوسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہین ۔

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۹۰۰ء

امرتسر کے ایک معزز یورپین نے ایکدفعہ مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اچھا دوا ساز نہین ہے لہذا بھی اوسکو کچھ عرصہ نہوا تو مین نے مصمم کیا کہ اوس ٹنکچر کا ریماک کہان تک تھا پتہ لگاؤن کہ کس کیمیا دان کے ہر ایک نمونہ ادویہ کا ماسیوٹیکل کیمیٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی ۔ اور کسی کو دوا بنانے مین لایق نہ پایا ۔ ایک دفعہ مین نے امرتسر کے ایک لایق وکیل کے واسطے نمونہ ٹنکچور آیوڈائی تیار کیا کہ گمنام کیمیٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ مسٹر محمد امام الدین کیمیٹ سے ملاقات کرائی جسے کہ مین نے اوسے بیمار دن نے دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے محمد امام الدین مین نسخون کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اوسکی چند ادویات بہت سی بیمارون کے واسطے اپنی تیار کرون مین اور مجھے اوس نے بتلایا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہین میں نے اون اجزا کو معلوم کرکے پوری تسلی کرلی ۔ کہ یہ وہی ادویات ہین جو لنڈن اور فرانس کے بڑی بڑی عالم ڈاکٹر پیٹنٹ کرنے والے ہین محمد امام الدین کی ایسی تیار شدہ ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا ۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا ۔ پس مین عام لوگون کو ان کے خریدکرنے کے واسطے سفارش کرتا ہون ۔

ڈاکٹر ڈی ۔ ایم سانگلے ایم بی ۔ اینڈ ۔ ایم ۔ ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرو انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۴ مارچ ۱۹۰۰ء قیصری باغ امرتسر (پنجاب)

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپسی کی شرط ۔

آشک کی پڑیان جدید آتشک کا علاج ۴۸ پڑیان عصم	روغن دافع جع مفاصل و درد عصبی ۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی ۔	بچھو کاٹے کا علاج ۔ جانے نیش پر لگانے کیواسطے ۔ بوتل ۸
مرہم دافع آتشک ۔ آتشک کے زخمون پر لگانیکے واسطے فی ڈبیہ ۔ عصم	عرق طحال ۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک عصم ۔ ۴ خوراک	
مرہم مرکب ۔ نسادخون و مصیبی آتشک گھٹیا فاش کیواسطے ۔	امپیر ٹوریہ پلنہ ۔ دافع کثرت احتلام ۔ جریان منی ۴ گولی بیمہ ۔ گولی	ڈائریہ پوڈر ۔ دافع اسہال ہیضہ ۔ جو منجملہ کی ۱۲ شیشہ ۱۲ پڑیہ
مرہم دافع سوزاک و قرحہ ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ۔	الفوڈیزیک کچھ ۔ مقوی باہ ۔ دافع امراض مثانہ و قطع ورعشہ فی شیشی	کیپسفارا ۔ آتشک ۔ ضیق النفس ۔ یاس کی بیماری کا علاج فی شیشی ۔
مرہم پچکاری برائے سوزاک ۔ سوزاک کے اکیوٹ سٹیج مین پچکاری کیواسطے عصم	زوائف ٹانک پلنہ ۔ علاج نامردی کم ہلاتی ۔ گرمدی ۔ ۴ گولی عصم	کاکا کیچو ۔ ترد ۔ خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ۔
مرہم پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے اکیوٹ سٹیج مین پچکاری کیواسطے عصم	کان ۔ کچھ ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ۔	عرق کونین ۔ بخار کے دفعیہ کا مسلم علاج ۱۲ خوراک عصم

المشتہر

محمد امام الدین منیجر کلٹوریہ میڈیکل ہال ۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

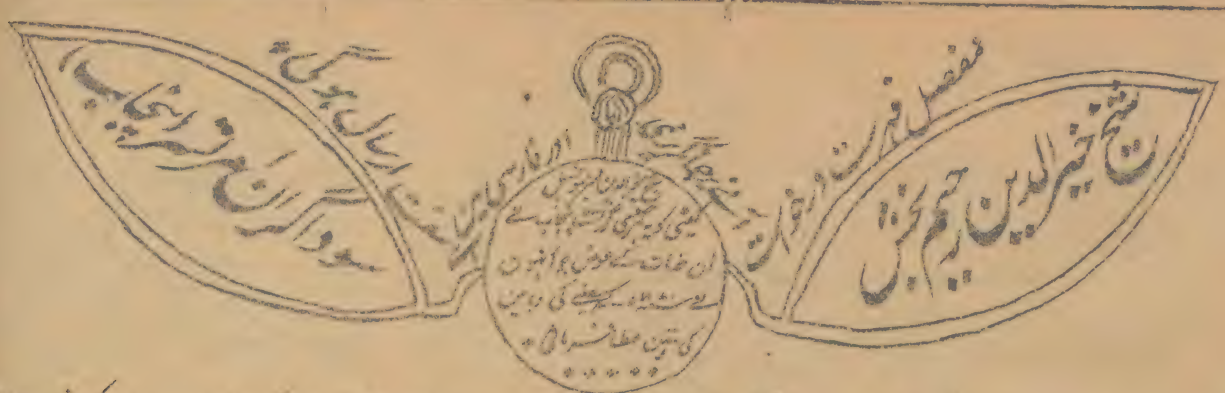

ہمارا یہ بیتہ نہیں کہ ایسے چوڑے فقروں سے ہمارے کارخانہ کی شہرت ہے بلکہ کوہ ہو کر دین رحمدار کے فضل سے ہمارا کارخانہ ملک کی شہرت ہے ہمارا مرکز ملک پنجاب میں قائم ہے ہندوستان کا دفاعدار اور خادم تسلیم ہو چکا ہے ملک کے معزز رئیس ہمارے کارخانہ کی ادویات کو طلب فرماتے ہیں۔ شیدائیوں کی خوشی ہمارے ملک کی بیماری خوشی ہے لیکن تجربہ سے زیادہ زبردست نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے ہم دعوے اور اشتہار کو ضروری سمجھتے ہیں کہ ملک دعوے ضرور کرتے ہیں۔

اکسیر عشبہ } صفائی خون اور جلد کے ہر قسم کے خصوصاً آتشک۔ پھوڑا پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ شیشی کلاں (۱۲ر)۔ شیشی خورد (۱۶ر)۔

حب مقوی } قوت مقوی ہاضمہ۔ دماغ۔ بینائی چشم۔ طاقت جنسی وغیرہ کے لئے حکم اکسیر کار رکھتی ہیں۔ قیمت فی بکس (۱۶ر)۔

عرق مسیحا } شراب۔ چانڈو۔ افیون۔ غرضیکہ تمام نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے پورا رفیق۔ جس کے چھوڑنے میں ذرا تکلیف نہیں ہوتی۔ قیمت فی بوتل (صغیر)۔

عرق دافع طحال } تلی و بخار کے باعث یا کسی اور طاقتی کے سبب سے ہو دو چار خوراک سے گھٹنی شروع ہو جاتی ہے اور چند روز میں کلی فائدہ ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

عرق بخار چوتھیہ } بخار کا زور دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

روغن طلا } جوانی کی بے اعتدالیوں اور دیگر اسباب کا جو بچپن کی خرابیوں سے لاحق ہو کر آدمی کو نکما کر دیتی ہیں۔ قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

روغن دافع وجع المفاصل یعنی گنٹھیا } ہر قسم کا درد خواہ آتشک یا کمزوری خواہ ہو لا امراض کے باعث ہی کیوں نہ ہو از حد مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

سفوف تریاق } آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں ہوتا۔ اگر سارا جسم بھی گل گیا ہو۔ مجرب ہے۔ قیمت فی بکس (۱۶ر)۔

عرق سوزاک } جدید ہو کہنہ۔ ایک ہفتے کے اندر ہی دور ہو جاتا ہے۔ ٹیس اور جلن (پیشاب) ہی روز بند ہو جاتی ہے۔ پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

عرق دافع بواسیر خونی وبادی } مسوں کی ٹیس اور جلن رگ جاتی ہے اور خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ ایک نادر عرق ہے۔ فی شیشی (۱۶ر)۔

جوہر رحیمی } مرغوب کو دور کرتی ہیں۔ قیمت فی بکس (۱۶ر)۔

منجن دندان } دانتوں کی صفائی۔ مسوڑوں کے درد کے لئے بالکل مفید اور خون بہنا فوراً دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی قدرے اس منجن کا استعمال ضروری ہے۔ قیمت فی بکس (۱۶ر)۔

عرق دافع کہانسی خشک و تر } کسی قسم کی کھانسی ہو عموماً رک جاتی ہے ضرور منگوا کر آزمائیے۔ قیمت فی شیشی (صغیر)۔

اکسیر دردگردہ } پتھری کے ریگ کو فوراً نکالتا ہے مریض کو پیشاب بآسانی آنا شروع ہو جاتا ہے۔ عرصہ کے گھنٹوں میں آرام۔ قیمت فی شیشی (صغیر)۔

خضاب زینت شباب } چند منٹ میں تار تار رنگ بناؤ ٹھاک۔ آہا مضبوط۔ علامات جوانی ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی (صغیر)۔

روغن دافع بالچر } مقعدی کمزوری بیماری۔ غرضیکہ جس باعث سوال المرجع ہے لگانے سے پھر پیدا ہو جاتے ہیں۔ نہایت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

حب ممساک } نہایت مفید ملک کو کئی چند سے قبل مذاقت استعمال کرنے سے دور ہو جاتا ہے۔ دیتی ہے یہ گویا ان حصے کو توسیع دیتی ہیں۔ قیمت فی بکس (صغیر)۔

بیہر اکسیر یعنی خوشبو دار تیل } اس کو مضبوط کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ عمائق کی کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے قیمت فی شیشی (۱۶ر)۔

حب فی ابیطس } ابار پیشاب کا آنا۔ پیاس کا مر جانا۔ مٹھاس جو پیشاب میں آتی ہے اس کے دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہیں۔ فی بکس (۱۶ر)۔

حب دافع جریان و کمزوری } اس موذی مرض کے باعث جو جو امراض لاحق ہوتے ہیں ان کے دور کرنے کے لئے مفید ہیں۔ فی بکس (۱۶ر)۔

ان ادویات کے علاوہ ہر قسم کی ادویات و سامان آرائشی موجود ہے

نواب رضا علیخان صاحب نے لباس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست ہرم پور۔ ملک گجرات سامان آپکا بیرنگ پہنچی۔ نذرانہ مہربانی دہ روپیہ اور سرے دوسرے روپے۔ واقعی گویا عمدہ دوسرے روشنائی چشم کے ہیں۔

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ آپ کی مفرد گردہ گویا ہیں برائے تقویت دماغ بھیجے اکسیر بعینہٖ نکلا دے کر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت اہ دماغ کے لئے عمدہ گویا ہیں۔

ایم باقر صاحب اسسٹنٹ لائٹ ۲۷ - آرمنی لائن سیالکوٹ۔

ڈاکٹر بلی رام صاحب اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ ڈسپنسری۔ آپکا تار کہ مشروح ذیابیطس آتشک کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ حقیقت اکسیر ہے (۱۶ر) کے علاوہ لہٰذا سرٹیفکیٹ بھی موجود ہے۔

ڈاکٹر شیخ خیر الدین صاحب۔ جو آپ نے دوا نمونہ کا ایک بکس بھیجا ہے اس کا استعمال کیا۔ اس بات کے اظہار کرنے سے خوش ہوں کہ میری ہمیشہ کی بدہضمی ان کے استعمال سے بالکل دور ہو گئی۔ میری جسمانی کمزوری اور داغ کی مضمحلی کے واسطے یہ دوائی اکسیر ثابت ہوئی۔ میری رائے میں جن صاحبوں کو بدہضمی یا اطاعتی یا کمزوری ہو ان کو ان گولیوں کے استعمال کی نوٹ کے ساتھ سفارش کرتا ہوں۔

حکیم فتح علی شاہ صاحب و حکیم احمد شاہ صاحب ملازم ریاست بہاولپور۔ آپ کا ارسال عرق دافع تاب تلی منگوا کر استعمال کیا نہایت مفید ثابت ہوا۔ اس نے مجھکو بہت فائدہ دیا۔ براہ مہربانی ایک اور شیشی ارسال فرمائیے۔ بے حد ممنون ہوں گا۔

منشی غلام قادر صاحب مصحح ایڈیٹر پنجاب گزٹ راولپنڈی۔ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق رجع المفاصل۔ حبوب۔ جیسی واقعی ہیں۔ جو آپنے بھیجے ہیں ان کی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ عمدہ ہیں۔

شیخ خیر الدین رحیم بخش سوداگران امرت سر (پنجاب) گڑھ کنہیان

انسداط یونانی شیخ نظام الدین حکیم

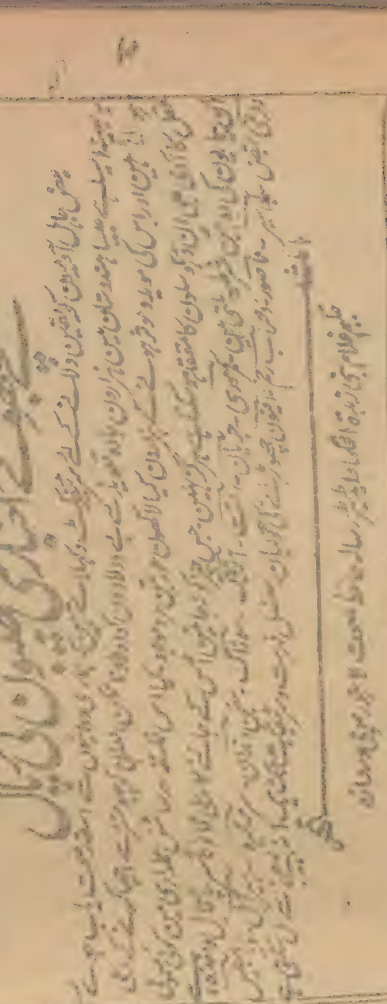

مالیٹین

یعنے نشاستہ ۔ جو ۔ گندم و جئی

مالیٹین لمیٹڈ کا ڈیوآئیل

کروائمز فرنیز کی مشہور عام وجیبی گھڑیاں

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے یہی کہتے ہیں اور کہیں گے کہ ہیضہ سے بچنے کے کل وہی وسیلے ہیں (۱) جو ہی ہیضہ پھیلا ہو تو روز دو چار بوند اصل عرق کافور" کھا لیا کرو پھر ہیضہ ہو نیکا خوف نہ رہیگا (۲) جو کسی کو ہیضہ ہو گیا ہو۔ تو جہانتک ہو سکے اصل عرق کافور پلاؤ" ڈاکٹر حکیم خواہ وید کی انتظاری میں وقت نہ بناؤ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت ہو جانے پر کوئی دوائی کام نہیں دیتی

اسلئے آپ کو چاہیئے

ہر وقت "اصل عرق کافور" اپنے پاس رکھیں دس برس سے یہ عرق مشہور ہو رہا ہے جو آپ اُس کے عجیب فائدے کو جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتائیے اگر نہ جانتے ہوں تو دوا منگانے کے پیشتر بغیر قیمت سائنٹیفیکی کتاب منگا کر پڑھیے

قیمت فی شیشی ۴ سر

ڈاک محصول میں ایک سے چار شیشیو تک جاتے ہیں

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن نمبرہ تارچند اسٹریٹ کلکتہ

بچھڑے مردوں سے ملاقات آج مجسم شکل میں ہزاروں آدمیوں کے روبرو ملاقات

بڑے صاف لکھے

زندہ جاوید

قیمت عہ

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنیسے شخص اول ہی روز میں اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ دار و دن پیاری بی بی جگر گوشت یا جس سے ملنے کی تمنا ہو) کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں و ملاقات کر سکتا ہے بزرگان باقوام۔ موجدان مذہب پیشوایان دین حکماء علماء فضلا طلباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا ہر ایں منکرون ملحدون مشرکون نیچریوں کو عالم ارواح مابعد وقات بروح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا اور روح کی زبان سے علی وجہ بھی ثبوت ملا کیلئے مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول میں حالت روشضمیر بند کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب مسمرم یعنے خود حال کے روشضمیر بننے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے مسئلہ تناسخ پر ایک ایک نے جہاں سے کتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شروع سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں ؛

قیمت فی جلد عہ

المشتہر

انبار پرشاد - ایف - ٹی - ایس (صوفی) امرتسر

ہفتہ وار تصویردار

اخبار کرنیل مراد آباد

سب جانتے ہیں کہ بے نمک طعام بے ظرافت کلام ہمکا ہے بزرہ ہے دن بھر کے تھکے ماندے کارکون و دلہکادن کیلئے حرارت، آثار نیوالا اور اس اخبار میں ہفتہ صورتون کا ہنسانیوالا ہیسون و دلآزد کا مصاحب اعلیٰ قیمت صرف عہ ایک زمانہ تھا کہ ہندوستانی گلی گلی بیچ پہرتے تھے اور آج دن ظرافت کا زمانہ ہے مرف جرنیل ہی باقی ہے اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کرنیل خرید حزید دور خواست پر نمونہ کا پرچہ مفت لکھا ہے المشتہر منیجر اخبار کرنیل مراد آباد

شہر لاہور کے مشہور ریشمی آزار بند

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوا

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی لگانے سے دم بھر میں بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ر تین عہ چھ بکس عہ ۸ر خرچہ ڈاک علاوہ ؛

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب فرمائیے

خون کی خرابیون اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی خواہ کسی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ بدخوابی سے ہو۔ خارش ہو یا بیہکندر جسم پر بدنما سیاہ داغ یا دہبے ہوں۔ درد اعضاء گنشصیہ حتے کہ بواسیر حد سے بڑھکر مفید ہے بہتیرے دوا سازون نے عرق عشبہ تیار کئے ہیں مگر لجاظ ترکیب عشبہ در حقیقت آب حیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے ہماری ترکیب ان تمام خرابیون کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم مزاجوں پیدا ہوتی ہیں مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی خرچہ عہ

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

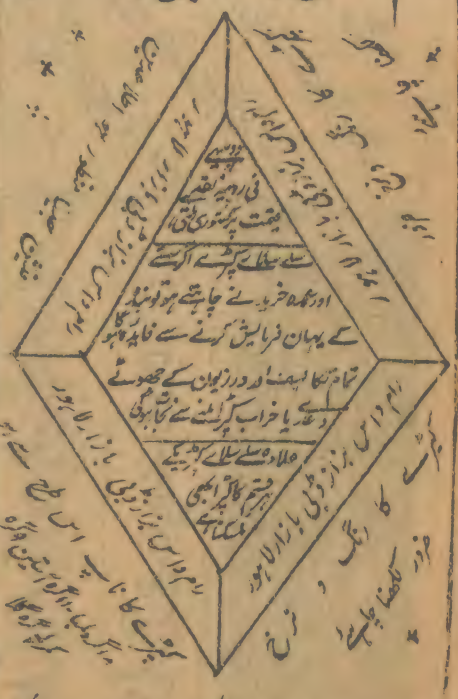

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالمجید خان ثانی

یک نقشہ کلان سلطنت ٹرکی ۳۵ تصاویر پورے صفحے کی اردو دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ جلد جسپر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار قابل دید!

قیمت جلد خرچہ ڈاک وغیرہ ۴ر

المشتہر ہاتھم پیسہ اخبار لاہور

خط تقدیر یعنے نسادرک

کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کی گئی ہے ہاتھ کے پنجہ سے انسانی قسمت اور اسکی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنیکے لئے پورا رہنما ہے اس میں انسان کی سیدھے اور اُلٹے ہاتھ کی قدرتی قدسے اور نشانے معہ کئی ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں جو لوگ مانتے ہیں خواہ نہ مانیں کام حکمت سے خالی نہیں اور اس نے ہاتھ کی لکیریں کبھی نہیں بدلیں گئی ہیں وہ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کرینگے

کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی

عجب نسخہ

آزمودہ ہو تو قیمت واپس

جوب نقوی یا ایک روپیہ	سوزاک عصار	بواسیر ہر	مردمی کا کمبس ع

نقوی مسک مروارید کہربا جوہر ضمد عنبر عود قرنفل مصطگی بزر خرفہ ارمنی فیروزہ لاجورد ہر ایک مقدار مناسب سے ملا کر ایک روپیہ قیمت رکھی ہے

خوانہ کیلئے کافی ہے مفت ڈاک خرچ کیلئے ایک روپیہ زائد بھیجنا ہے

ہفتے میں بیحد فائدہ ہوتا ہے

خوشی ہوتی ہے کہ ایک ہی دوا میں اتنا فائدہ ہوتا ہے اور ایک ہفتے میں شفا ہے

ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتا ہے ایک ہی دوا میں بہت سے فائدے ہیں

المشتہر حکیم صادق محمد شاہ ہرین - مطبع دارالانشاء لاہور

اشتہار

سید غلام حسین قدر کا کلیات مطبع مفید عام آگرہ کا چھپا ہوا نہایت عمدہ کاغذ پر ہمارے پاس موجود ہے شائقین اس کتاب کو کسی معمولی شاعر کا کلیات یا دیوان تصور نہ فرمائیں کہ جیسے آجکل شایع ہوتے ہیں یہ وہ شاعر ہے کہ جس کے کلام کو تمام لکھنؤ اور دہلی کے شعرا بایں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں سید شیدن جیسے تلامذہ درست مضامین کہنے اور کھلے گو نہ گو یا عزلین گوناں ہی ہیں مقصا یہ ہیں زور طبیعت دیکھا جاتا ہے کہ جس کا لطف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے تاریخ گوئی کا انداز سب سے نرالا ہے مثنوی رباعیات کا کیا کہنا وہ تو شاہان سخن ہیں اور مضامین نو از ہجاد ان کا گہنا ہے۔ باوجود ان لطائف و پاکیزگی کے قیمت صرف عاشر رکھی گئی ہے تاکہ شائقین کو ایسے شاہ بے مثال کی خریداری گران نگزرے درخواست ذیل کے پتے سے آنی چاہیئے ۱۲ حیدر آباد دکن ۔ ترب بازار ۔ جام باغ ۔ سید احمد زید

اختیار کریں

اس ہوس نے کیا کچھ نہیں کیا ہے اسکا علاج آپ کتاب اختیار کریں ہے

ضروری اشتہار

تاریخ سردوسائی یا افتخار نامی خاندان پنجاب

تالیف لاجواب منشی امراؤ علی صاحب پنشنر سیاکوٹ حال وارد لاہور

پنجاب یونیورسٹی

پنجاب کی اب تک کوئی ایسی مکمل تاریخ نہیں تھی جس میں علاوہ نقل یا مقولوں کے پورے پورے حالات سے بحث ہوئے۔ ذہنی رسائی اندھیر پشاور اور دیگر پرگنہ جات کے ہاشمی خاندانوں کا ذکر ہو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کرنیل۔ سی۔ ایچ۔ یسی صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب تاریخ سردوسائی تالیف کی ہے کہ جس سے سلاطین دہلی و اکابرین پنجاب کی تاریخ بھی بہت کچھ معلوم ہے۔ مصنف بے نہایت محنت و تلاش بہت روپیہ اور وقت صرف کیا ہے۔ مگر ہم نے اس کی فروخت کا کل روپیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے درخواست کرنے پر بھیجدیا۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے۔ جن خاندانوں کا اس میں ذکر ہے اُن کے لئے تو ضرور اور عوام الناس کے لئے انہیں اس کتاب کو ضرور خریدنا چاہیئے کہ اپنے بزرگوں کے حالات سے واقف ہوں۔

تاریخ عجم

یہ کتاب حصہ اول پر ان کے خاندانی حالات کے بیان سے شروع کی گئی ہے اور اس میں ان کے شمائل و خصائل عادات و اطوار افتاد طبع و مزاج و تعلیم و تربیت و اخلاق و کردار و گفتار و رفتار و شجاعت و سخاوت و حلم و بردباری و عفو و درگزر و عدل و انصاف و رعیت پروری و غریب نوازی و علم دوستی و علماء پروری و شعر و سخن فہمی و سخن سنجی و خوش طبعی و بذلہ سنجی و ظرافت و دلچسپی سے بیان کئے گئے ہیں۔ عبادت، تقویٰ، زہد و اتقا، صوم و صلوٰۃ، حج و زکوٰۃ، تلاوت قرآن مجید و ذکر و اذکار و اوراد و وظائف و اشغال و مجاہدات و ریاضات و کشف و کرامات و مکاشفات و مشاہدات و تصرفات و تاثیرات و تسخیرات و تعویذات و عملیات و نقوش و طلسمات و جفر و رمل و اسطرلاب و زائچہ و تکسیر و اعداد و حروف و ابجد و اسماء الحسنیٰ و اسماء الٰہی و اسماء ملائکہ و اسماء جنات و اسماء شیاطین و اسماء ارواح و اسماء کواکب و اسماء بروج و اسماء ایام و اسماء ساعات و اسماء شہور و اسماء سنین و اسماء اعداد و اسماء حروف و اسماء ابجد و اسماء نقوش و اسماء طلسمات و اسماء جفر و اسماء رمل و اسماء اسطرلاب و اسماء زائچہ و اسماء تکسیر و اسماء تعویذات و اسماء عملیات و اسماء وظائف و اسماء اشغال و اسماء مجاہدات و اسماء ریاضات و اسماء کشف و اسماء کرامات و اسماء مکاشفات و اسماء مشاہدات و اسماء تصرفات و اسماء تاثیرات و اسماء تسخیرات و اسماء تعویذات و اسماء عملیات و اسماء نقوش و اسماء طلسمات و اسماء جفر و اسماء رمل و اسماء اسطرلاب و اسماء زائچہ و اسماء تکسیر و اسماء اعداد و اسماء حروف و اسماء ابجد و اسماء اسماء الحسنیٰ و اسماء الٰہی و اسماء ملائکہ و اسماء جنات و اسماء شیاطین و اسماء ارواح و اسماء کواکب و اسماء بروج و اسماء ایام و اسماء ساعات و اسماء شہور و اسماء سنین و اسماء اعداد و اسماء حروف و اسماء ابجد و اسماء نقوش و اسماء طلسمات و اسماء جفر و اسماء رمل و اسماء اسطرلاب و اسماء زائچہ و اسماء تکسیر و اسماء تعویذات و اسماء عملیات و اسماء وظائف و اسماء اشغال و اسماء مجاہدات و اسماء ریاضات و اسماء کشف و اسماء کرامات و اسماء مکاشفات و اسماء مشاہدات و اسماء تصرفات و اسماء تاثیرات و اسماء تسخیرات و اسماء تعویذات و اسماء عملیات و اسماء نقوش و اسماء طلسمات و اسماء جفر و اسماء رمل و اسماء اسطرلاب و اسماء زائچہ و اسماء تکسیر و اسماء اعداد و اسماء حروف و اسماء ابجد و اسماء اسماء الحسنیٰ و اسماء الٰہی و اسماء ملائکہ و اسماء جنات و اسماء شیاطین و اسماء ارواح و اسماء کواکب و اسماء بروج و اسماء ایام و اسماء ساعات و اسماء شہور و اسماء سنین

"علم مسلم زم" پر ایک نادر کتاب

موسومہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے لکھی ہے اُس کا دعوےٰ ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے بتائے ہوئے مسمرزم بشرطیکہ کوشش تکمیل کیساتھ نہ آجائے تو سو روپیہ جرانہ ادا کرنے کا بینک بنک میں جمع ہیں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں ہوتی گرنس آلفاظ صاحب پانی پتی صوفیل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی حمایت میں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں۔ بقیمت فی جلد عہ روانہ بنام منشی امراؤ علی ایف ڈی ایس مراد آباد۔ محلہ قاضیوں آنی چاہیئے +

جوہر زراعت

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ معہ تصویر انگریزی تخمیں عمدہ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ دلایتی ترکاریاں۔ مصالحوں پھل پھلے اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل و ترکیب کاشت و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ معہ تجربات کے مندرج ہیں ہر کاشتکار کو ضروری اور مفید ہے اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہیئے اس کی ولایت تک تعریف کی ہے +

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ و ضروری جس میں عام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرند و پرند و درندگی پرند و چرندی پرند و کیڑے مکوڑے کے سوا کے ہر قسم کے جانور کھیاں و مرغی جانور سند رنگ مچھلی عجیب و غریب جانور کے حالات معلومہ یورپ انگریزی تحت عنصر جوہر مشاہیر جس میں دنیا بھر کے تمام بڑے بڑے بادشاہوں کے حالات پیغمبروں اور بہادروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے مختصر حالات آئی کرنی لوگوں کے حالات موقعہ پر جوہر نباتات نباتی اور ان کے حالات مفصل جوہر ریاضی اور ہر قسم کے جوہر مفید ترجمہ المشتہر ہیں۔ مدیر بھارت ڈائجسٹ ہر دو مطبع شیخ علیگڈھ +

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک مجموعہ کتابوں کا ہے جس میں [illegible] ہیں اور ہر کتاب اپنی جگہ پر ایک نادر کتاب ہے اگر الگ الگ خریدی جائے تو کئی روپیہ کی ہوں۔ ایک کتاب حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مرقومات شریفہ ہیں جو علماء و اولیاء کو لکھے ہیں۔ دوسری کتاب حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات ہیں۔ تیسری کتاب حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوتھی کتاب حضرت خواجہ محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پانچویں کتاب حضرت خواجہ محمد عاقل رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھٹی کتاب حضرت خواجہ محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ساتویں کتاب حضرت خواجہ محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ آٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ نویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ دسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ گیارہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بارہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تیرہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چودہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پندرہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ سولہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ سترہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھارہویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بائیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تیئیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوبیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پچیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھبیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ستائیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھائیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تینتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چونتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پینتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ سینتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اڑتیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انتالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکتالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بیالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تینتالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پینتالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھیالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ سینتالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اڑتالیسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انچاسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پچاسویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکاونویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ باونویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تریپنویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوپنویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پچپنویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھپنویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ستاونویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھاونویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ساٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ باسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تریسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پینسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھیسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ سڑسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھسٹھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انہتھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ستھویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پچہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ستہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ انہترویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکاسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بیاسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تراسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چوراسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پچاسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھیاسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ستاسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھاسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ نواسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ نوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اکانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ بانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ تراسیویں کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چورانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ پچانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ چھیانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ستانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ اٹھانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ ننانوے کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الشکور رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔ سو کتاب حضرت خواجہ محمد عبد الحفیظ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات ہیں۔

تفریح الاحباب فی مناقب الال والاصحاب

اس کتاب کو فاضل متبحر محمد عبد اللہ بن عبد المعطی الصفر حنفی الہاشمی نے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت طرز تحریر سے اول خلفائے راشدین و مناقب میں مستند حدیثیں لکھی ہیں ہر حدیث کے نیچے اس کی مطابقت اردو میں کر دی ہے جس سے احادیث کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اور کتاب کے مضمون کو بھی اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ اس کتاب کے ترجمہ کرنے میں مترجم نے بہت محنت کی ہے اور ہر ایک حدیث کے نیچے اس کی تشریح کر دی ہے جس سے احادیث کے سمجھنے میں بہت آسانی ہو گئی ہے

اشتہارات

پیاری

جدید اشاعتی ناول نویسی کی ترقی آج دن دونی رات چوگنی ہو رہی ہے مگر وہ فرنچ ناول کہ جو پڑھکر تھکن نہیں کرتا دل میں گھر کر لیتا ہے۔ زمانہ حال کی اشتہار بازی کا ایسا فوٹو ہندوستانی قلم سے کبھی نہیں کھینچا اسکو پڑھنے سے ہرگز معلوم نہیں ہوتا کہ یہ ناول ہے بلکہ پڑھنے والے کے سامنے سماں بندھ جاتا ہے اسکا ناول کو پڑھکے جنابجا اشرول ہر ہوتے ہیں ناول ہاؤ بدیو سہا صاحبہ کا ہر گز لو آباد سے لکھا ہے۔ ۱۲ شتھ ہاشر نبار شاہ آباد ضلع ہردوئی آتا ہے

پنجاب نیشنل بنک لمیٹڈ لاہور

سرمایہ ۔ ڈالاکھ روپیہ (کمپنی کو اختیار ہے کہ اس ایک کروڑ روپیہ کر سکے)

دو ہزار حصص میں تقسیم کیا گیا ہے

ڈائرکٹر

(۱) سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ چیف مین +
(۲) لالہ کالی پرسن رائے صاحب وکیل +
(۳) لالہ ڈھونڈو داس صاحب شاہو کار مرچنٹ +
(۴) لالہ لعل چند صاحب وکیل +
(۵) مسٹر ای۔ سی۔ چٹاوالہ صاحب +
(۶) لالہ لاجپت رائے صاحب +
(۷) لالہ کرشن لعل صاحب بیرسٹرایٹ لا سیکرٹری

منیجر

لالہ لاکی رام صاحب بیرسٹرایٹ لا +

روپیہ حصوں کا اس طرح سے ادا کیا جاویگا

فی حصہ ——— فی صد روپیہ
جس میں سے درخواست کیساتھ فی حصہ ——— ۱۰ ادا کرنا ہوگا
تخصیص کی تقسیم ہونے پر فی حصہ ——— ۲۰ ادا کرنا ہوگا
آئندہ جب کبھی ضرورت ہوئی حصہ ——— ۲۰ روپیہ سے زیادہ ایک حصہ پر نہیں لیا جائیگا
جو کچھ ضرورت روپیہ کی ہوگی ایک مہینہ پیشتر نوٹس دیا جائیگا +

درخواست منیجر کے نام آنی چاہیئے +

اطلاع

جن تمام اشخاص کو جن کا کوئی دعوے برخلاف یا کوئی روپیہ واجب الادا ادوکان لکھپت ٹاد کمپنی لاہور ہے اطلاع دیجاتی ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر مجھ سے خط و کتابت کریں +

المشتھر سوریش چندر دت ادوکان لکھپت ٹاد کمپنی لاہور مقابل شفاخانہ

عدالت شیخ امیر الدین صاحب منصف درجہ سوم تحصیل جنانہ ضلع امرتسر

بنام [(۱) ابراہیم (۲) لجو اہیر (۳) ہر جیون ساکنان گوڑہ اوات حال ساکن موضع ڈیرہ چک شمالی تحصیل جنانہ ضلع امرتسر مدعی

بتعلق بیعنامہ لالہ گنڈا اوات جس میں مدعی نے دعویٰ کیا ہے کہ مدعا علیہ نمبر ۱ نے ۱۰ بیگھہ زمین ۱۰ روپیہ فی بیگھہ کے حساب سے ۱۰۰ روپیہ میں بیعنامہ مورخہ ۱۰ ماگھ ۱۹۶۴ بکرمی مدعی کے ہاتھ فروخت کی تھی اور ۱۰ روپیہ بیعنامہ پر بطور بیعانہ لیے تھے اور ۱۰ روپیہ مدعا علیہ نمبر ۲ نے بیعنامہ مورخہ ۱۰ ماگھ ۱۹۶۴ بکرمی پر بطور بیعانہ لیے تھے اور ۱۰ روپیہ مدعا علیہ نمبر ۳ نے بیعنامہ مورخہ ۱۰ ماگھ ۱۹۶۴ بکرمی پر بطور بیعانہ لیے تھے اور مدعا علیہ نمبر ۱ نے ۱۰ بیگھہ زمین ۱۰ روپیہ فی بیگھہ کے حساب سے ۱۰۰ روپیہ میں بیعنامہ مورخہ ۱۰ ماگھ ۱۹۶۴ بکرمی مدعی کے ہاتھ فروخت کی تھی اور ۱۰ روپیہ بیعنامہ پر بطور بیعانہ لیے تھے اور مدعا علیہ نمبر ۲ نے بیعنامہ مورخہ ۱۰ ماگھ ۱۹۶۴ بکرمی پر بطور بیعانہ لیے تھے اور مدعا علیہ نمبر ۳ نے بیعنامہ مورخہ ۱۰ ماگھ ۱۹۶۴ بکرمی پر بطور بیعانہ لیے تھے

چونکہ مدعا علیہ باوجود اجرائے سمن کے حاضر عدالت نہیں ہوا ہے لہٰذا حسب دفعہ ۱۰ ضابطہ دیوانی استغاثہ جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ بتاریخ ۱۰ جولائی ۱۹۶۴ بکرمی حاضر عدالت ہو کر جواب دعویٰ پیش کرے ورنہ اسکی غیر حاضری میں کارروائی یکطرفہ کیجاویگی +

اشتہار از عدالت شیخ امیر الدین صاحب منصف سیوم تحصیل جنانہ ضلع امرتسر

بنام [(۱) سوہنا سنگھ (۲) رام سنگھ ولد رام سنگھ ذات جٹ ساکنان جنانہ تحصیل جنانہ ضلع امرتسر مدعی

دعوے صلح اصل دعوے پر

چونکہ مدعا علیہ باوجود اجرائے سمن کے حاضر عدالت نہیں ہوا ہے لہٰذا حسب دفعہ ۱۰ ضابطہ دیوانی استغاثہ جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ بتاریخ ۱۰ جولائی ۱۹۶۴ بکرمی حاضر عدالت ہو کر جواب دعویٰ پیش کرے ورنہ اسکی غیر حاضری میں کارروائی یکطرفہ کیجاویگی +

اکسیر

یہ دوائی بہت محنت اور جانفشانی سے تیار کی گئی ہے۔ اور اس میں ذیل کیواسطے حکماً شفائے کلی بخشتی ہے ضعف باہ ضعف دماغ ضعف اعصاب ضعف قلب نسیان اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں جوانی پیدا ہونے لگتی ہے محنت و جفاکشی سے دل نہیں اکتاتا طبیعت شگفتہ معلوم ہوتی ہے حزن و ملال کے آثار مفقود ہو جاتے ہیں رقت منی جو عموماً تولید نسل کے موانعات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے یہ دوائی اعضائے رئیسہ کے زائل شدہ قوتوں کو سرنو تازہ کر دیتی ہے۔ اس کے فوائد عجیبہ اور منافع غریبہ کی تصدیق میں روز شہادتیں چلی آتی ہیں +

سینہ و دل کا امتحان کرو

ہمارے پاس جرمن سلور کے نہایت خوبصورت اور سبک بنی ہوئی بن آرل سٹیتھی سکوپ (یعنے وہ کانوں سے سننے والی دوربین) موجود ہیں جن کے ذریعہ سے ہر ایک آدمی نہایت آسانی سے خود اپنے اور غیر مردوں کے سینہ کا امتحان کر سکتا ہے اور امراض قلب اور تشنج کی ماہیت دریافت کر سکتا ہے تھوڑے ہی دنوں کی مشق سے نہایت باریک آواز دلوں کے فرق پر جانا ہے۔ جو لوگ سائنس کے دلدادہ ہیں اُن کے لئے ضرور ہے کہ ایسی ایک دستبین اور مفید آلہ کو اپنے پاس رکھیں کوئی حکیم یا ڈاکٹر ان کے بغیر نہیں ہونا چاہیئے یہ سینہ نہایت ارزان فقط للہ علاوہ محصول ڈاک کرتی ہے +

المشتھر حافظ فضل احمد ہیرسٹل میڈیکل ہال انارکلی لاہور

ضرورت

بھوپال میڈیکل ہال کیواسطے ایک ہاسپٹل اسسٹنٹ کی ضرورت ہے تنخواہ ۴۰ اور صنف آہنی نفیس درخواست جلد اس پتہ پر آنی چاہیئے

مرزا محمد عزیز بیگ ڈریگسٹ بھوپال

ڈاکٹر کلن خان دنتشٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں
دانتوں کا معائنہ فی آدمی صرف ۱ آنہ

سرٹیفکیٹ

میں اس سرٹیفکیٹ کو نہایت خوشی سے ڈاکٹر کلن خان صاحب دنتشٹ کو دیتا ہوں جنہوں نے میرے نہایت عمدہ دانت بنائے ہیں جس سے میں ہر ایک چیز کھا سکتا ہوں اور بے تکلیف ہے شکل میں ایک پورے صاحب سے بھی ہوئے تھے لیکن وہ درست اور میری حسب منشا نہ بنے تھے ان کی تعریف سنکر دانت بنوانے کے واسطے لاہور سے اپنے مکان پر طلب کیا۔ سو انہوں نے جیسا کہ چاہیئے تھے عمدہ اور نفیس دانت بنائے بہت ٹھیک میرے منہ میں فٹ ہوئے۔ لہٰذا ڈاکٹر کلن خان صاحب کو فن دنداں کی میں کامل اور ماہر استاد پایا۔ پس جو صاحب دانت بنوانے میں وہ ان سے بنوائیں اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ ان سے دانت بنوا کر نہایت خوش اور محظوظ ہونگے کیونکہ ان کا حق ہے۔ راقم نصف کنول راجہ عطاء اللہ صاحب سردار ہیڈ آنریری مجسٹریٹ معلم بیج و زمیندار ۱۳ جولائی ۱۹۰۸ء

اشتہار

الحمد للہ کہ مسلمان بچوں کے واسطے تعلیم اسلام کی کتاب جو کہ عرصہ سے تیار ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی اصول وجود صانع اللہ جل جلالہ اور توحید اور بحث صفات باریتعالیٰ اور ثبوت نبوت اور عصمت اور معجزات انبیاء اور کرامات اولیا ثبوت اسرافیل قیامت و حقانیت عالم و ثبوت معاد و دیگر تمام اعتقادات اہل سنت و الجماعت قرآن مجید اور حدیث شریف سے مفصل و مدلل بیان کئے گئے ہیں۔ اور جس ضرورت دلایل عقلی سے بھی ثابت کئے گئے ہیں اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں ہر اہل اسلام کو لازم ہے کہ اپنے عزیز بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے اس کتاب کو ضرور بالضرور خرید فرما کر ان کی دینی اعانت کے فرض سے سبکدوش ہوں اور ثواب آخرت حاصل کرنے میں سستی نہ کریں یہ نعمت تو اس لائق ہے کہ سونے اور جواہرات سے تول کر مول لیجائے مگر یہ بار گران ہے اس لئے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے اور محصول اس کے علاوہ ہے اور جو صاحب اس سلسلہ کی تمام کتب خرید فرمائیں یعنے اسلام کی پہلی کتاب سے اسلام دوگیارہ تک وہ چار روپیہ سوا تین آنہ ارسال فرمائیں بذریعہ ویلیو پی ایبل طلب فرمائیں یہ کتابیں بھی عجیب خواص کی کہتی ہیں اکثر مخلص اہل اسلام آپکی قدر خوب جانتے ہیں ثناء کی حاجت نہیں +

رحیم بخش مولف کتب اسلام امام و مدرس مسجد چینیاں لاہور

دلایتی! خنکاری!! چاقو!!!

قیمت فی عدد بعہ خرچہ ڈاک چھ آنے (۶) کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا +

رمضان پر لکھنا چاہتا ہوں۔

(۲) ایک تقویم بطور نمونہ کے مرسل ہے۔ یہ تقویم ۱۳۱۱ھ و ۱۳۱۲ھ کی ہے۔

(۳) نقشہ امساک سحر رمضان سال ۱۳۱۱ھ کا مرسل ہے۔

(۴) یہاں خسوف و کسوف نظر نہیں آیا۔

(۵) رسید کا ملان مرسل ہے۔ اب کی رسید لے گئے۔

(۶) یہاں آثار اجتماع کسوف و خسوف کا بالکل چرچا نہیں ہوا۔

(۷) سکہ سلطانی واسطے نمونہ کے بھیجتا ہوں۔ یہ ایک قرش ہے۔ اسی پر اور سکے قیاس کر لیجئے۔ مرقومہ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۱۱ھ

(فرق رویت ہلال ما بین ہندو عرب)

نام ماہ	یکم در عرب	تعداد ایام	یکم در ہند	تعداد ایام
شعبان ۱۳۱۱ھ	چارشنبہ	۲۹	پنجشنبہ	۳۰
رمضان "	پنجشنبہ	۳۰	شنبہ	۲۹
شوال "	شنبہ	۲۹	یکشنبہ	۲۹
ذیقعدہ "	یکشنبہ	۳۰	دوشنبہ	۳۰
ذالحجہ "	سہ شنبہ	۲۹	چارشنبہ	۲۹

جناب مولوی صاحب نے صرف یوم یکم ہی کو معلوم تحریر فرمایا ہے۔ میں نے ہندوستان کا یوم غرہ و تعداد ایام لکھکر فرق ہا ہی ظاہر کر دیا۔ جسکے بموجب غرہ محرم چارشنبہ کو تمام ممالک عربی میں ہے۔ چنانچہ تقویم آمدہ حال میں بھی یہی درج ہے۔ حالانکہ یہاں پنجشنبہ کو ہوا۔ اسکو ناظرین ہرگز غلطی تصور نہ فرمائیں۔ بلکہ مطالع کا فرق شرقی و غربی ہمیشہ رہتا ہے۔ یعنے عرب سے امریکا تک ایک دن پہلے ہلال ہوتا ہے جسکے دوسرے دن ہلال آسٹریلیا سے ہندوستان تک نظر آتا ہے اور کبھی سب جگہ مطابق ہو جاتا ہے۔ یہ کرہ آب و خاک کی گردانی اور شمس و قمر کی رفتار کے سبب ہوتا ہے۔ نقشہ امساک رمضان واسطے درک کرنے) سحری کے بھیجنے لوگوں کے سحری کھانے سے باز رہنے کے وقت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ میرے اس بیس نقشے موجود ہیں ایک جناب مولوی مجتبےٰ حسن صاحب کا لایا ہوا بابت ۱۳۱۱ھ و ۱۳۱۲ھ دوسرا اخوی جمیل احمد صاحب والا بابت ۱۳۱۱ھ اسمیں کسوف شمسی دن کے ۱۱ بجے ۵ دقیقہ پر لکھا ہے یعنے وہاں کے غروب شمسی سے (۱۱) گھنٹے پہلے اور ہند کے غروب سے ایک گھنٹہ بعد لیکن نقشہ ۱۳۱۱ھ میں گرہن کی بابت اشارہ بھی نہیں ہے۔ بھائی صاحب موصوف کی لائی ہوئی تقویم سنہ ۱۳۱۱ھ مطبوعہ مصر میں خسوف بڑی شرح سے لکھا ہے صبح تاریخ اور دن اور مقدار اور وقت اکھٹا دو انتہا کہ مظلما و مدینہ منورہ کے بخلاف اسکے امسال کی تقویم مذکور آمدہ حال مطبوعہ قسطنطنیہ میں مگر ہن کا کچھ ذکر نہیں حالانکہ بیاروں کا مقابلہ و ترویج حواشی بس اجتماع خصوصاً استقبال و اجتماع بیترین صبح وقت گھنٹہ منٹ اور دن رات کے درج ہے۔ چنانچہ چہار شنبہ یوم خسوف کو رمضان میں (استقبال بیترین (۱۰) بجے (۹) منٹ (دکھوم) اور جمعہ یوم کسوف کو اوسی رمضان میں (اجتماع بیترین ۲ بجے ۱۰ منٹ رات کو لکھا ہے۔ یہ جنتری ترکی زبان میں کاڈ برابر تقطیع پر ہے مگر شرح بسط سے طیار ہوئی ہے۔ اسمیں بنا بر آغاز سال ۱ فرق قسطنطنیہ کے موافق اور تاریخ بخار طلوع و غروب اور سیر شمس و قمر و سیع سیارہ بروج دوازدہ گانہ میں اور جدول عرض البلد ممالک محروسہ دولت عثمانیہ اور بعض شہروں ہفت اقلیم کی سطح سمندر سے بلندی وغیرہ بہت کچھ ہے چنانچہ فینیال سکوہ ہمالیہ۔ تبت۔ ایران۔ کابل دہلی۔ لاہور۔ وغیرہ مقامات بھی لکھے ہیں اور یورپ کو (اوروپا) ایشیا کو (اسیا) افریقہ کو (افریقا) امریکہ کو (امریقا) اوشنیا کو (اوسیانیا اوقیانوس) لکھا ہے اسکے بعد رسید وصول پر خرچ قیام کا سن کا ذکر بھی مناسب ہے۔ جس سے تعداد حجاج کا تخمینہ ہوتا ہے۔ ایک رسید اخوی جمیل احمد صاحب کی ہے اسمیں تعداد اول حجاج کی جنہوں نے خرچ دس دن کا دس روپیہ ادا کئے (۱۹۶۶) ہے قریب ایک لاکھ کے پہنچے اتنے ماہ رمضان میں جا چکے تھے اور دوسری رسید جناب مولوی صاحب کی اب آئی ہے جو ماہ رجب میں لی اسمیں (۱۶۳۹) تعداد نمبر شمار کی درج ہے اور حجاج سے معلوم ہوا کہ قریب اتنے ہی کے محتاج جو خرچ سے معاف کئے جاتے ہیں ہوتے ہیں انکو چھوڑ کر اور زمانہ کو دیکھکر کہ جو قوت کی یہ رسیدیں ہیں اوسوقت فیصدی پانچ آدمی ایسے ہوتے ہیں جو بافراغت دولتمند اولوالعزم کمال شوق سے حج کا سفر ۶ ماہ پہلے کرتے ہیں باقی ۹۵ ماہ شوال میں روانہ ہوتے ہیں تو یہ بات پایہ ثبوت کو پہونچتی ہے کہ ہندوستان سے ایک لاکھ آدمی سمجھلہ ۲ کروڑ کے ہر سال جاتے ہیں۔ پس تمام دنیا میں سے دس پندرہ لاکھ آدمی کا حج کے دن عرفات میں جمع ہونا ثابت ہے۔ سکہ سلطانی میں نے اچھی چوانی دوانی دیکھی ہے جو بہت خوبصورت ہوتی ہے حال کا آیا ہوا قرش یہاں کے پیسے سے بڑا اور پتلا ہے ۱۳۱۱ھ کا بنا ہوا ۱۳۱۲ھ پر اس کا ہے اکثر نقش شکستے ہیں سنگ اسکا سفید مائل بہ زردی و کثافت ہے۔ مقصد اسکا یہ ہے کہ سلطانی ٹکٹ اور کارڈ اور کاغذ اور کپڑا اور چھاپہ اور تالیف کتب اور سکہ اور انتظام اور محبت اسلام شان و عظمت ظاہری و باطنی ہند جہاں بہتر اور عمدہ پائی جاتی ہے جو لوگ ہیز دیکھے اور مقابلہ کے کسی نامعقول ذریعہ سے سنکر اور کسی پورانی تاریخ و جغرافیہ کو دیکھکر جو غیر قوم کی تالیف ہیں بلا سمجھے سوچے سلطنت روم کی نسبت وحشت آمیز بیہودہ خیال رکھتے ہیں سخت گمنگار ہوتے ہیں۔ یہ نہیں جانتے کہ حضرت سلطان اعظم سلطان عبدالمجید خاں خلد اللہ ملکہ کو اللہ جل شانہ نے مذہبی و دنیاوی طور پر تمام دنیا کا شہنشاہ اور سلطان السلاطین کیا ہے۔ دنیاوی طور پر اس طرح کہ وہ کون مہمک مقام ہے جو سلطان کے قبضہ اقتدار میں نہیں ہے اگرچہ یہود یا نصاریٰ یا کسی فرقہ اسلام کا ہی کیوں نہو۔ بعد تحقیق اگر کچھ کہا جائے تو بہتر ہے ورنہ میرے نزدیک آج جو ہندوستان میں ہے وہی سارے جہان میں ہے۔

راقم۔ محمد عتیق احمد۔ پی۔ بی۔ بیسٹ

ایک پنجابی امریکہ میں

مندرجہ ذیل کیفیت اور تصویر ہم کیلیفورنیا لائل اضلاع متحدہ امریکہ کے اخبار لونگ بیل سے خلاصہ اور ترجمہ کرتے ہیں:۔

چند روز ہوئے ایک ہندو بنام سدھو رام ہندوستان سے شکاگو کی نمائش دیکھنے اور سینٹ ڈیوینورسٹی میں علوم و قوت ممتی کی تعلیم پانے اور مغربی بت پرستوں کو اپنے خیال کے مطابق پنجاب کی اعلیٰ درجہ کی تہذیب سکھانے کی نظر سے آیا ہے۔ اسکی پگڑی اور لمبے سے سنہرے کوٹ کو امریکا والے بہت غور سے دیکھتے ہیں۔ عمر تقریباً ۲۸ سال کی ہے اور اگرچہ رنگ بہت سیاہ ہے مگر چہرہ خوشنما پایا ہے۔ مزاج بہت نرم اور خلیق ہے۔ حق پیتا نہاں کہتا اور نہ فضر بیہودہ بیتا ہے۔ ایک بی اسکی راہنما ہیں ہے۔ اور اگرچہ نمائشگاہ شکاگو وغیرہ میں بہت سی چیزیں اسکے چسپانے کے لئے مقبول نگر شیدا لاکر اوا جی کی طرف سے قطعی لفت رکھتا ہے۔ ایک اخبار کے نامہ نگار سے گفتگو میں سدھو رام نے بیان کیا کہ ہندوستانیوں کی شہدہ بازیوں کا شہرہ جو اسقدر امریکہ والے سنتے ہیں سب دھوکا بازی ہے۔ اور کچھ نہیں جو صرف امریکا والوں کو بیوقوف بناتے ہیں

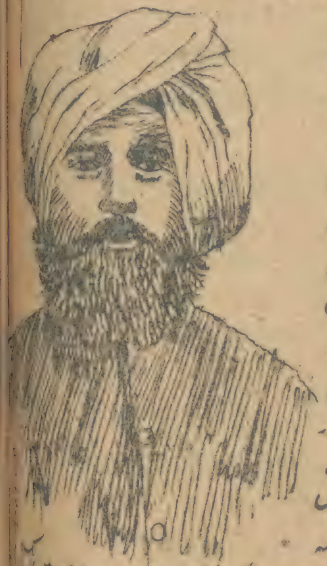

اور اون سے سونا کھینچتے ہیں۔ اور کہنے لگا کہ اگرچہ میں ہندوستان ہی میں پیدا ہوا۔ اور وہیں رہتا ہوں مگر کبھی میں نے ڈیلا کے شعبدے کو نہیں دیکھا اور میں کبھی یقین نہیں کرتا کہ تین مہینہ تک دفن رہکر آدمی پھر زندہ ہو جاوے۔ پھر کہا کہ یہ عجائبات ہندوستان میں کہاں یہ تو امریکا ہی کا حصہ ہے جب میں واپس ہندوستان کو جاؤنگا تو میں اپنی دیسی زبان میں اخبار نکالونگا جسکے اندر یہ تمام عجائبات جو امریکا کے ایک ایک گلی کوچہ اور لوگوں کے گھروں میں مینے دیکھے ہیں چھپواؤنگا اور لوگوں سے بیان کرونگا۔ امریکا والے سینکڑوں میل کے فاصلہ سے اسطرح باتیں کر لیتے ہیں کہ گویا گاڑی آواز کی کل چلتی اور تمام عجیب عجیب کلوں کا حال بیان کیا۔ چیزیں جادو کا کام کرتی ہیں اور درحقیقت یہ سنکر وہ لوگ بہت تعجب کرتے مسٹر سدھو رام نے ممالک متحدہ کی ترقی علوم و فنون آلات کی تعریف کر کے یہ بھی ریمارک کیا کہ البتہ امریکا نے سوشیل اور روحانی معاملات میں ہندوستان کے برابر ترقی نہیں کی علاوہ اسکے یہ سلطنت جیسی آزادی ہونی چاہئے تھی ویسی نہیں ہے۔ رشوت ستانی سرکاری معاملات میں بے ایمانی اور اپنی جماعت کی طرفداری جیسی ہندوستان میں ہے یہاں بھی ہر جگہ دیکھنے میں آتی ہے۔ بلکہ ہندوستان تو آزاد نہیں ہے اور امریکا آزاد سلطنت ہونے کا دعوے کرتا ہے اور اردو فارسی انگریزی اور کیتھوڈرتی اور سنسکرت میں خوب گفتگو کرتا ہے دو شنبہ کے دن جنرل ایم ایچ جج میں ہندوستان کی طرز معاشرت پر آزادی کے ساتھ لکچر دینے والا ہے یہاں کے تہاسوفکل سوسائٹی والوں کو مسٹر سدھو رام سے بہت کچھ مدد ملنے کی امید تھی مگر انے صاف انکار کر دیا ہے کہ وہ انکے اعتقاد کو سرے سے نہیں مانتا۔

۱۹ اجولائی ۱۸۹۴ء کے ۱۲ بجے رات سے ایکم ۱۹ اگست تک بیچ کی شام تک ایسی بارش کراچی میں ہوئی کہ ایسی کبھی ہم نے نہیں دیکھی تھی کہا واڑے اور کراچی کے درمیان ایک ندی ہے کہ کئی سال سے بلاب اسمیں نہیں آیا تھا اس بارش سے وہ ندی خوب زور شور سے بہتی تھی سندی خلقت شکر گذار ہیں کہ بندگی سے جان بچ گئی۔ ہمارے ملک میں یہ رواج ہے کہ جب سرکار کو کسی شخص پر بدمعاشی کا شک ہوتا تو فوراً سرکار اسکو گرفتار کر لیتی ہے اور دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کے روسے اس شخص سے نیک چلنی کی ضمانت طلب ہوتی ہے اگر اوسنے ضمانت دی تو

سوقت تک ایک بھی اعتراض ایسا نہیں ہوا جسکے جواب کے لئے عالی جناب خود ہیں اونکے اونے شاگرد کو بھی قلم اوٹھانے کی ضرورت ہو۔ یہ اشتعال طبع سترض کا صرف اس بنا پر ہوا ہے کہ مولانا حالی نے اس تبصرہ میں کسی جگہ زبان اردو کی بحث میں دہلی اور لکھنو کی زبان کا مقابلہ کرکے دہلی کی زبان کو ترجیح دی ہے حالانکہ مخرض صاحب ہرزہ سرا ان سے ہیں حالانکہ مولانا حالی نے اس بات کو تسلیم نکرکے اور زبان دہلی کو لکھنو کی زبان سے بہتر بتلا اس سے زیادہ وسیع نہیں ہو سکتا کہ شب پرکارہ شمس آفتاب سے انکار کرتا ہے۔

راقم۔ متشاعر

ہوائی میونسپالٹی کے موقوف شدہ ملازم

میونسپل کمیٹی میں صاحب پریسیڈنٹ کہتے ہیں کہ بعض ملازم ہیت دلاور ہیں ملازم ہوکر طرح دیتے ہیں اور کرخ ممبروں کا اپنے آپ کو افسر سمجھ سکتے ہیں جبکہ وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ بغیر قاعدہ وقانون کے ملازم نکالا وبڑھائے نہیں جا سکتے۔ پریسیڈنٹ ناجائز طریقہ میں انکو موقوف کر سکتا ہے۔ ہاں یہ ملازم ضرور کرتے رہے جیسا کہ اغذات کمیٹی سے معلوم ہوتا ہے کہ پریسیڈنٹ نے کوئی ناجائز کارروائی نہیں کی اور فرزان نے روکا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے جو پریسیڈنٹ کے سوتیلے بھائی ہیں صفر خرچ جلسہ دہلی کی ورزش کا برخلاف قواعد منظور کیا۔ سکرٹری نے اعتراض کیا مگر بھائی پریسیڈنٹ نے کہا ہاکہیں اور فرزان نے اعتراض رویداد کمیٹی میں لکھوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے (جو ممبر تھے) نہ لکھا دوے۔ آخر محکمہ اکونٹنٹ جنرل سے بھی وہ اعتراض سیکرٹری کے واپس کیا گیا اگر یہ دلاوری نہیں تو اور کیا ہے۔ جو رزلٹ کمیٹی کی فوائد پر کیا ہے۔ پریسیڈنٹ صاحب نے بلا منظوری جلسہ کے سب کمیٹیاں توڑ دیں اور خود ہی سب کام کرنے لگ گئے۔ اور ٹھیکہ خود ہی دینے لگ گئے۔ اس معاملہ پر لکھا یا کہ ممبران کو عقل نہیں ہے اور بس سے قصے کہ ممبروں نے لعوض روپیہ زیادہ رپورٹ ممبر نگران مانگے۔ پریسیڈنٹ نے لکھوا کہ وعدہ دینے چاہیں۔ سیکرٹری دفتر کو سکھا یا کہ لکھو یہ شور مچھا یا جاتا ہے کہ اگر فی صد روز زر اگوید است ایں ۔ بایدگفت انیک ماہ دیروں ۔ (دیکھو رپورٹ تورہ پاسوخان ۱۸۹۳ء) کمیٹی کا شوق ہی کوبا بیٹ ڈبانی ٹھیکہ دئے گئے اور جب دفتر والوں نے روکا کہ کمیٹی ہونی چاہئے تو غصہ ہوئے۔ یہ دلاوری اگر بڑی ہے یا ظلم گماشتگی یا ملازمی کے بدلے ہوتی ہے تو کیا ہو سکتا ہے جگہ جگہ جب پریسیڈنٹ موقوفی پر جہاں ہیں ہوئے ہیں۔ اول کھڑکھی ٹھیکان کے سیل کا حوالہ سیکرٹری نے ہاتھ کی رپورٹ کی اور اسی طریقہ پر لگایا جو سابق ازیں اور ٹھیکہ داران کو ملتا رہا تھا اور بعد کو ملا صرف نصیر خان کے لئے پریسیڈنٹ نے بنا قاعدہ کچھ ناراضگی ہوگی۔ اصل سبب لاحظہ ہونے کا ہو سکتی ہے۔ دوسرے جواب چٹھیات کا کہ سیکرٹری یا سر دفتر کے دستخط سے جاتی ہیں۔ افسر حکم لکھ دیتے ہیں اسکے بموجب سیکرٹر کرکے ماتحت جواب دے دیتے ہیں علاوہ ازیں کمیٹی میں سیکرٹری کی طرف سے خلاف کہا جاتا ہے ہی قاعدہ استنگھ مدت سے جاری تھا۔ سفر خرچ ہیڈ ماسٹر صاحب اور پریسیڈنٹ کے لئے بنا قاعدہ نہیں ہوا۔ ممبر یہ ایک ہفتہ ضلع سے باہر مدرس برا ضی ہو گیا کمیٹی میں اس اشتہار کے متعلق کوئی سابقہ خط وکتابت نہ تھی۔ جب بل آیا تو سیکرٹری نے معمولی کیفیت لکھدی کہ سابق ازیں اس بارہ میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اسکو پریسیڈنٹ صاحب ایک جرم مانتے ہوئے فرماتے ہیں اور زیادہ اس غرض سے کہ جب ڈپٹی کمشنر بہادر خوش ہوا ہیں کہ ہمارے احکامات پر بھی سیکرٹری اعتراض کرتا رہا۔ مگر صاحب ضلع قاضی محمد اسلم صاحب ہیں۔ تماسہ دیکھا ہوتا۔ اسی کو بڑے جوش سے سیکرٹری کی دلاوری بتلاتے ہیں۔ چوتھے۔ ایک ممبر واپسی کو پریسیڈنٹ نے تحصیل میں بہ نظر روشن رکھا یعنے برابر دو تین ماہ تک کبھی چار گھنٹہ کبھی دو گھنٹہ کام لیتے رہے اور ممبر المحکم کس کے جیسا رضی اسامی ہوا کرتی ہے۔ ایک ماہ کی تنخواہ دلوائی کمیٹی میں کوئی اطلاع نہ دی۔ ہر دو طرف سے تنخواہ سرکاری نہ تو دار و فہ چونگی نے کوئی رپورٹ اس امر کی اور نہ ہی ممبر نے کہا کہ ہمیں وہاں سے تنخواہ ملتی ہے۔ اسپر یہ تصور اپنا اور دار و فہ چونگی کا ذمہ سیکرٹری کے لگایا گیا۔ صرف اسواسطے کہ جو اسٹنٹ دفتر کا سیکرٹری ٹرسٹ بورڈ نے کرکے مڈل پاکشن پریسیڈنٹ کی بے ضابطگیوں کی رپورٹ کی نہ انہیں یہ بات بھی درج تھی۔ اسیطرح سے صفائی کرلی۔ رگھناتھ سہائے کبھی ممبر ہشتی نہیں رہا۔ کاغذات کمیٹی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ بجز ڈاک کے لفافے افسر کی حاضری میں دفتر کے ہیڈ کلرک کو ملا کرتے تھے اور صرف پریسیڈنٹ و وائس پریسیڈنٹ کی غیر حاضری میں سیکرٹری کو ملے اور اسے ہوئے۔ اسمیں برا ہی کیا ہے۔ اصل معاملہ یہ ہے کہ پریسیڈنٹ نے خفیہ طور پر اپنے بھائی ہیڈ ماسٹر کے ہاتھ سے لکھوا کر ایک بخویز صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کو بھیجی کہ سیکرٹری کی تنخواہ تخفیف ہووے۔ ممبر کی وضع تنخواہ ہووے۔ وغیرہ۔ ضلع میں معلوم تھا کہ پریسیڈنٹ و وائس پریسیڈنٹ بہوانی میں نہیں ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری کے نام اصل کاغذ نوشتہ ہیڈ ماسٹر کمیٹی میں اور دیگر کاغذات کے سیکرٹری کو بھیجا۔ اس سے اصل کیفیت وسیکرٹری ظاہر ہوئی کیونکہ پہلے پریسیڈنٹ چاہتے تھے کہ میری تحریک نہیں ہے وہی عصہ اب نکالا۔ سیکرٹر اور کئی اور بگڑ پریسیڈنٹ صاحب نے بخیالی کا لفظ بہت استعمال کیا ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ انکو ہمیشہ سے خاص دشمنی ہے۔ ششم کوئی ثبوت آپسمیں ملنے کا نہیں دیا۔ ساتویں سو پریسیڈنٹ دا کشن کے آنے سے پہلے باقاعدہ کمیٹیاں نہیں۔ انہوں نے آتے ہی توڑ دیں کل کام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ بغیر رائے ممبران ٹھیکہ دینے شروع کردئے ممبران ناخواندہ انے پہلے بھی تھے اسوقت سب کمیٹیاں کیوں کام کرتی تھیں۔ بہت عرصہ تک بیقاعدہ کام کرتی رہی۔ اور آخر ایک دفعہ ناجائز طریقہ پر ممبران سے قواعد منظور کرائے جنہیں برخلاف قواعد گورنمنٹ اپنے اختیارات میں ایزادی کرلی مثلاً ٹھیکہ خود دیدینا زیادہ عہ روپیہ کے چک جاری کر دینے۔

ناظرین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ اب تک کوئی الزام بشمہ داس تحریر میں نہیں لگا یا صرف گیا بچند سیکرٹری پر غلط الزام لگا کر اسمیں کل پنجابی کہتریوں کو شامل کیا ہے۔ طرفہ یہ کہ سب پر ماسٹر کو بھی اپنے سکھا شاہی فیصلہ میں دھر دبایا ہے۔ بشمہ داس پر یہ الزام لگایا ہے کہ لکھا ہوا مٹا پڑا نہیں جاتا کیا ہنسی کی بات ہے۔ ایک شخص چار سال سے ملازم ہے۔ اول کئی درخواستوں میں سے انتخاب کرکے امتحاناً مقرر ہوا۔ بعد میعاد امتحان کے مستقل کیا گیا اور اب بعد چار سال کے اسپر الزام لگایا گیا ہے کہ لکھا ہوا پڑا نہیں جاتا۔

بھگوانداس مستری بھی مثل بشمہ داس کے بہت سی عرائض میں سے انتخاب کرکے دکھایا تھا اول سہ ماہ کے لئے امتحاناً مقرر ہوا بعد ازاں مستقل ہوا چار سال سے نوکر ہے اب یک لخت نالائق کسطرح ہوا۔ معمولی غلطیاں ہوا ہی کرتی ہیں۔ جب ہوئی تھیں اسوقت کیوں موقوف نہ کیا۔ واجد علی و ابراہیم خاں پر جو الزام لگائے ہیں ان سے کمزوری کمیٹی کے ظاہر ہوتی ہے۔ ایسے آدمی اب تک کیوں ملازم تھے کیا ہی موقعہ موقوفی کا تھا۔ جبکہ پریسیڈنٹ تبدیل ہوئے جدید تقرریاں ہوئی ہیں۔ وہ سراسر برخلاف رزولیوشن ہائے کمیٹی ہیں۔ کمیٹی ۱۸۹۳ء میں مسٹر انڈرسن صاحب کے حکم پر فیصلہ کر چکی ہے کہ عرائض نویس کے بیٹے کے رکھنے میں ہرگز نقصان ہے اب عموماً کل عرائض نویسوں کے بیٹے اور رشتہ دار ملازم ہوئے ہیں۔ اور سب کا بستہ ہیں۔ ایک بھائی سیکرٹری جسکی موقوفی کا رزولیوشن پاس ہو چکا ہے۔ دوسرا حقیقی بھائی داروغہ صفائی اور ایک داماد عرائض نویس کا داماد مستری۔ ایک اور کا بستہ صاحب محرر کمیٹی۔ اسقدر کنبہ پرور سکھا شاہی کبھی ہو سکتی ہے؟ اگر صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر ان کل حالات پر غور فرماویں اور اصل رپورٹ سیکرٹری ٹرسٹ بورڈ چھوا ہوں نے ماہ مئی ۱۸۹۳ء میں نسبت کمیٹی بہوانی کے کی ہے دیکھیں تو معلوم ہو سکتا ہے کہ کسقدر سکھا شاہی کا روائی انیک ہوتی ہے اور کسطرح سے بیگناہ ایماندار ملازموں کے صرف انکی ایمانداری کے باعث گردن ماری گئی ہے۔ کل کاغذات کے منگانے سے حضور ممدوح کو معلوم ہو سکتا ہے کہ سابقہ رزولیوشنوں و حالات میں کسطرح لاپرواہی سے کارروائی ہوئی۔

نسبت ہیڈ ماسٹر صاحب کے کاغذات ۱۸۹۲ء کے یعنی رپورٹ باوشیدلال صاحب سب انسپکٹر منگائی جاوے جہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کسقدر کے بعد رشتہ داری سے فایدہ اٹھایا گیا ہے اور کسطرح من مانی باتیں ہوئی ہیں۔ جو رکاوٹ شیں تحصیلدار کی تبدیلی روکنے کے لئے ہوئی ہیں وہ بھی قابل غور ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ اس ضلع میں قاضی محمد اسلم خاں جیسے میدار منصف حاکم ہیں جو میدانہ کی تہ کو پہنچ گئے ہیں۔

راقم انصاف

کہ معظمہ زادہا اللہ شرفہا

عالیجناب فیضمآب شریعت پناہ جناب مولانا سید اشرف علی صاحب مدرس اول مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم واقع جامع مسجد کا پنجہ سنگ بجاب میرے بنام نامہ کے کہ معظمہ سے تحریر فرمایا ہے جو قابل ہدیہ ناظرین ہے۔ موصولہ ۷ محرم ۱۳۱۲ھ

۷۸۶

مشفقی منشی جنت احمد سلمہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ صدر تپکا خط آیا۔ کاشف حالات ہوا۔ اپنے ارشاد کا جواب لیجئے۔

(۱) من ابتدائی شبان نہایت ذالحجہ سہ ماہ کا عرصہ نقشہ امساک

کو کلکٹر ہیں کی بھلائی مدنظر ہی بھی اور رہا ہے کہ خود وہ سے کرتے ہیں۔ مولس طبی اندیشہ اس اچھی تجویز کی تعمیل کا ہے۔ قطع نظر اس کے اس سرکلر کی دفعہ ۱۰ سے ہے ہیں اتفاق نہیں۔ لاٹ صاحب کا حکم ہے کہ پیچ کی لڑکیوں کو کہ۔ پیادہ اور گھوڑوں کے لئے گھاس حسب رسم قدیم زمینداروں سے لیا جائے۔ کیمپ کو مفت جم پہنچانے میں کوئی ضرورت اس کی نہیں معلوم ہوتی اس قدیم رسم میں دست اندازی کیجاوے جس ضرورت نے دو سے کی رسد رسانی کی رسم قدیم میں دست اندازی کرائی ہے وہی گھاس۔ پیال ہو بلکہ کے مفت دینے کے لئے کہہ رہا ہے۔ یہ خلاف ہے کہ ہو بیات میں کنڈ سے سد لڑکی کی تجویز نہیں آئی ہے۔

یہ بات بالکل بے بنیاد معلوم ہوتی ہے کہ ہیز صاحب وائسرائے ہند سملہ لاہور کے دربار میں ملاقات کرنے کے بعد تا ہفتہ زیر صاحب راولپنڈی یا سکی دوسرے سرحدی مقام پر بھی سرائے جہاں سے ملاقات کرنے کی خبر کی بھی تصدیق نہیں ہوئی۔

علیگڈھ کالج میں مردانہ ورزش کی تبدیلی میں جس قدر کوشش کیجاتی ہے وہ تعریف کے قابل ہے۔ ٹرل۔ فٹ بال۔ کرکٹ میں ہر سہ کہ علیگڈھ کالج بہت کچھ ناموری حاصل کر چکا ہے لیکن حال میں جو نوجوان طلبا کو شہسواری سکھلانے کے لئے بنگال کیولری سے ایک ہیڈ سنڈ ڈنگ انسٹرکٹر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں یہ اور بھی تعریف کے قابل کام ہے۔ اگر علیگڈھ کے پاس پانی ہوتا تو وہاں کے ینگ اسٹرس کی کشتیاں بنوانے کی خبریں بھی ہم سنتے۔ بہرحال ہمیں شہسواروں کی ضرورت ہے۔

ملوی ہیڈ شکایت کرتا ہے کہ ہجرت پر کا انتظام اچھا نہیں ہوا۔ بھوپ صاحب نوجوان ہیں۔ پنڈت جیالال وشن لال وکیل بھی بھیجتیوں سے جو ممبر کونسل ہیں دھاپ کرسی پہنچا بھی ہے۔ جیم بخش ڈپٹی مال سیر صادق حسین افسر تعمیرات اور میجر بہادر سنگھ مشیر خاص تینوں ہمارا یہ صاحب آنجہانی کے منظور نظر تھے۔ آدھر ہمارا صاحب نے آنکھیں بند کیں ادھر ان تینوں پر تھپکا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اول الذکر دونوں مستقل کر کے حصیلہ رہنے گئے اور آخر الذکر جیلخانے کی سیر کو بھیجا گیا۔ اگر ہجرت پر کی یہی حالت ہے تو ہمارا جہ صاحب ہوش میں آویں اور رعایا کی فریاد سنیں۔

آج کے بہرہ مراسلات میں ایک صاحب میونسپلٹی کی توجہ شہر پر عورتوں کے بے پردہ نہانے کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ کیا لوہاری دروازہ کے عورتوں کے نہانے کے گھاٹ کی مرمت نہ کی جائیگی اور شاہ عالمی دروازہ کے باہر کے گھاٹ کی بیحیائی اور بے پردگی جو میونسپلٹی کی شرم کو ہر روز دکھلاتی ہے اور اس کی شرم پر حملہ کرتی ہے نہ روکی جائے گی۔

اردو اخبارات کی کمزوریوں یا معلومات کی قلت کی شکایت اگر ہم کبھی لکھتے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اردو اخبارات کو اپنی اصلاح کی طرف متوجہ کریں۔ اس قسم کی غلطیاں ہم بیسیوں دفعہ بتلا چکے ہیں مگر اردو اخبارات کے ایڈیٹر اس کی توجہ نہیں کرتے۔ پیسہ اخبار کی کسی شناعت میں عجیب عجیب باتوں کے دخل ہیں ایک انگریزی کتاب مؤلفین کی عجیب وغریب رسوم ترجمہ کر کے چھاپی گئیں۔ تھوڑے دنوں بعد وہ جن کے اصل اخبار میں ایڈیٹوریل میں یہی مضمون مندرجہ ذیل بیان کے ساتھ چھاپا۔

"اخبار عید عام اگر میں اوسٹک کی انگریز عمالک کی قدیم رسوم کے بارے میں دو مرتبہ کے تین دفعہ کے مستحق ہیں عجب عادات لکھے گئے ہیں۔ اگر واقعی میں یہ حالات صحیح ہیں تو بیشک اس قسم کے مضامین سے حقیت اور معلومات انسان کی زیادہ تر صحتی ہے اس لئے ہم بھی بعینہ اخبار مرسومہ کے مضمون نقل کرتے ہیں"

اس الفاظ سے صفحہ عام میں یہ کہہ کر اس مضمون کو درج کر لیا۔ مگر کیا صفحہ عام کو اتوار نہیں کرنا چاہیے تھا کہ یہ مضمون فلاں اخبار سے لیا گیا ہے۔ تو ایک روز نہ ہوگی بات ہو گئی ہے۔ لیکن جب تک اردو اخبارات یہ حرکت نہ چھوڑیں گے ہمیشہ ذلیل رہیں گے۔

دنیا میں کیا لحاظ تاریخی اور کیا مسلمانوں کا ایک مذہبی واقعہ ہونے کے حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک عظیم الشان اور دردناک یادگار ہے۔ ہندوستان کے کثر عقلات کے شیعہ سنی مسلمان مل جل کر ہر سال اس یادگار کو تازہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ لاہور میں جس اتفاق سے محرم کی تقریب پر عقیدہ اور سنی زیادہ گرتے ہیں وہ سارے ملک کے لئے نظیر کے قابل ہے۔ یکم محرم سے جا بجا سبیلیں قائم ہو جاتی ہیں۔ عزاداری اور مرثیہ خوانی کی مجلسیں منعقد ہوتی ہیں اور دور دور سے مقامات سے آکر سینکڑوں پڑھتے ہیں۔ عجب یہ ہے کہ تعزیے بھی بہت نکلتے جاتے ہیں یہ سب اہل سنت جماعت نکالتے ہیں اہل تشیع میں سے شریک نہیں ہوتے۔ لاہور کی مجالس میں قطع نظر نواب صاحب کی مجلس کے کہ جس کے لئے ان کے لائق اور نامور بزرگوں نے ایک بہت بڑی جائداد اوقاف چھوڑی ہے۔ وقف کر دی ہے۔ ان لوگوں میں سے کہ جو اپنی کمائی کے روپیہ سے محبت اہلبیت کی یادگار میں صرف کرتے ہیں بلحاظ خوبی انتظام۔ صرف کثیر اور بھیڑ بھاڑ کے مرزا اعجم علی صاحب کی مجلس مغل حویلی میں سب سے اعلیٰ ہوتی ہے۔ مغل حویلی اور موچی دروازہ کی دیگر مجالس میں گو شت ہفتے میں کون نہ گیا ہوگا اس لئے ہر شخص کو اس علاقے کے تمام کوچوں اور بازاروں کی صفائی اور روشنی دیکھنے کا بھی موقع ملا ہوگا۔ یہ سولوی فضل الدین صاحب یلیڈ میونسپل کمشنر کے انتظام کی بدولت ہے۔ کو معاملات میونسپل اور خصوصاً صفائی میں بہت کوشش کرتے ہیں۔ بہت لوگ ہیں جو صرف میونسپل کمشنر بننے کے لئے جد و جہد سعی کرتے ہیں لیکن جب بن جاتے ہیں اپنے فرض اور انہیں کرتے۔ لیکن مولوی فضل الدین صاحب جیسے لوگ جو اہل شہر کی بہتری کے لئے میونسپل کمشنری اختیار کرتے ہیں وہ تعریف کے قابل ہیں۔ پہلے سالوں کی نسبت امسال میلیں بہت کم نکلیں۔ مجالس عزا میں بعض مرثیہ خوان بے طور پر مرثیے پڑھتے ہیں کہ جن سے انہیں صرف اپنی لیاقت قیا شاعری دکھلانا منظور ہوتی ہے۔ اور جو اک اللہ اور آفرین کے نعرے سن کر خوش ہوتے ہیں۔ بجائے یہ امر بالکل خلاف شان مجالس عزا کے ہے۔ وہ غم والم کے مقامات ہوتے ہیں۔ نواب فتح علیخاں صاحب نے "محرم محرم کو حسب المعمول یادگار امام میں بہت بڑی دعوت دی"

مراسلات

لاہور میں نہر پر عورتوں کا بے پردہ نہانا

لاہوری دروازہ پر لب نہر جو چار دیواری عورتوں کے نہانے کے لئے بنی ہوئی ہے ہر چند اونچی ہے مگر عورتوں سے زیادہ قد والوں سے کوئی نہ دیکھے۔ اندر کی شے نظر نہیں آتی تاہم چونکہ رستہ پر کی چڑھیں چلتا ہے اپنے باغیچہ دل کھڑکی قصد بھی نظر آتا ہے اس کے سوا دیوار جا کا شکستہ اور چاروں طرف درختوں ہونے سے دور کا آدمی بھی بخوبی نظر آسکتا ہے اور وہاں ہر عمر اور مختلف حیثیت اور مختلف اقوام کی عورتیں بالکل برہنہ نہایت بے تکلف اور بلا خوف نہاتی ہیں اس سے بھی زیادہ مضر امر یہ ہے کہ علاوہ چار دیواری مذکور کے جا بجا کنارہ نہر پر بھی پہلے ہوئے ہیں ان میں بالکل برہنہ ہو کر نہایا کرتی ہیں اور اوان کی پردہ پوشی کے لئے پردہ عنکبوت بھی اوٹ کے بدن پر نہیں ہوتا اور بیحیائی اون کی اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ وہ بلا ضرورت بھی نہانے سے بہت پہلے بالکل خوش خلاف ہو کر نہایت اطمینان سے لب نہر بیٹھی ہوتی کپڑے وغیرہ دھویا کرتی ہیں اور لطف یہ ہے کہ اونہیں کے قریب مرد بھی کہ بعض اون میں سے بھی برہنہ اور نہاد ہوتے ہیں نہاتے رہتے ہیں اور چاروں طرف رستہ چلتا رہتا ہے۔ اس قسم کی بیحیائی کی مثال کسی شہر میں شاذ و نادر ہی ملے گی۔ عجب ہے کہ حکام میونسپلٹی یا ہیں اسطرف مطلق توجہ نہیں کرتے اور روز بروز یہ بے حیائی ترقی کرتی جاتی ہے۔ کسی چار دیواری کے مکان کو اچھی طرح پردہ دار کر کے باہر عورتوں کے نہانے کی قطعی ممانعت کر دینے سے بآسانی تمام انتظام ہو سکتا ہے۔ ورنہ جس روز منٹ کے عہد سلطنت میں سڑیاں پتھاور کے بیچنے اور رکھنے تک کی ممانعت ہو وہاں اس زندہ بحش کی طرف توجہ نہ ہونا نہایت تعجب خیز اور حیران میونسپلٹی میں انارکلی کی ہیتہ و عورتوں کو اور جو کہ پھر بھی بسیقدر مہذب طریقہ سے بیٹھی ہوئی ہیں اوٹھا دینے کی بابت بحث ہوا اور شاید عام پبلسٹی اور مردوں کا اسطرح برہنہ نہانا خواہ اخلاقی حالت پر نہایت برا اثر مبذول کرنے والا اور سخت ترین سوشل ہتک ہے اجازت رکھا جانا سخت حیرت انگیز بات ہے۔ راقم ڈینسی

اودھ پنچ اور مولانا حالی

آج کئی ہفتوں سے برابر اودھ پنچ کے دو تین کالم ہمارے اور گوگا لیاں دینے اور بندگان کا دل دکھانے کے لئے وقف ہیں۔ سخن فہم کے نزدیک سو لانا حالی کا رتبہ احمد علی شوق کے اشعار کی وقعت جو کچھ ہے ظاہر ہے۔ مگر ہمیں اس سوس اون نجف الفاظ اور سخت فقرات کا ہے جو مستعرض مولانا صاحب کی شان میں لکھتا ہے لیکن اس سے متعرض اپنی ہی اظہار لیاقت کرتا ہے کیونکہ سولانا حالی اوس پایہ کے شخص ہیں کہ اون کو ایسے خوشامدیوں کے شور و غل کی کچھ پرواہ نہیں ہو سکتی سادہ و متعرض ایسی تحریر سے اون کی دل آزاری میں بھی چاہے مگر اصل مدعا ہے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ماہران فن کے سرور دیوان حالی اور متعرض کے اشعار امتیاز دونوں مرحوم میں جانتے والے خود جانتے ہیں کہ

گورنمنٹ بھی اس سیلاب کے خوفناک نتائج سے بیخبر نہیں۔ گورنمنٹ کے انجینیروں نے گوہانا کے بند کو جا کر غور سے ملاحظہ کیا ہے۔ جس کا خیال ہے کہ بند کے چٹان ایسے مضبوط ہیں کہ ٹوٹتے نہیں اور سطح دریا میں اتنے گہرے دھنس گئے ہیں اور اُنپر اتنا توجہ ہے کہ طغیانی سے یہ بھی نہیں جائینگے۔ اس لئے اگر پانی بڑھتا بھی تو بند کے اوپر سے اُس کے نکاس کا راستہ پیدا ہو جائیگا اس صورت میں طغیانی کا اندیشہ نہ ہے۔ مگر بعض دوسرے یہ رائے ظاہر کرتے ہیں کہ بند کا ٹوٹنا بعید نہیں کہ جس کے بعد کی طغیانی سے پورے علاقے میں سخت بربادی پھیلے گی۔ اس لئے دو انڈیشی کی ہے کہ سرکار نے گوہانگی جھیل پر ایک تار برقی کا دفتر کھولا ہے کہ جو بند کے ٹوٹنے کی خبر ہمیشہ دیتا رہتا ہے اور خصوصاً بند کے ٹوٹنے کے فوراً خاص خاص مقامات میں تا خبر پہنچا دیگا۔ ساتھ ہی بعض مقامات پر سخت برج مواد سے گئے ہیں کہ جن پر اندیشے کی شب روشن کیجاویگی۔ کیونکہ اس نوح کے لوگوں کا خیال ہے کہ طغیان رات ہی کے وقت آئیگا کیونکہ ایک مرتبہ پہلے بھی رات ہی کو آیا تھا۔ جو مقامات تاربرقی سٹیشنوں سے دور ہیں وہاں پہنچانے کے لئے گرد آور مقرر کئے گئے ہیں جو فوراً بوقت ضرورت کو سیلاب کی خبر پہنچا دینگے تاکہ وہ جان بچا کر بھاگ جائیں۔ اور سامان کے جاتی جان بچا سکیں۔

اس طرف کے اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کی وجہ سے روزمرہ لوگوں کو نہایت پریشان کر رہی ہیں۔ جیسا کہ ہمیشہ ایسے موقعوں میں سوئی کا پھاوڑا اپنا اپنا تو معمولی بات ہے لیکن یہ بھی خوفناک ہے۔ اس لئے اہل دیہات جو طوفان کی زد میں ہیں نہایت ہراساں ہیں۔ بعض لوگ اپنا اسباب اور گھر بار چھوڑ کر وطن چھوڑ بھاگ رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہ طوفان بعض اور دیہات سے بھی اہل ہے۔ ہم بھی یہی رائے رکھتے ہوں۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ ابھی اور طوفان کے گرنے کا اندیشہ ہے۔ اگر یہ گیا تو طوفان ضرور آئیگا۔ گو طوفان اس ترائی میں اپنی قسم کا پہلا نہیں ہوگا۔ ۱۹۱۰ء میں بھی زیادہ بلندی پر پہاڑ سے چھٹنے سے ایک اسی طرح کی جھیل بنی ہوئی تھی۔ اور دوبارہ پہاڑی کے گرنے سے وہ یکبارگی جس سے ایک مقدار کثیر پانی کی تلطف سے دریائے الک نندا کی طرف سخت سیلاب آیا اور ۴۰ میل کے فاصلے پر شہر سری نگر کا نقصان کر گیا۔

اس میں بہت کم شبہ ہے کہ طوفان ضرور آئیگا خواہ جلد ہو یا دیر میں۔ لیکن جس بات نے اس طرف کے پہاڑی لوگوں میں اس اشتعال پیدا کر رکھا ہے وہ اہل ہنود کے شاستروں کی ایک پیشگوئی ہے کہ جس کے مطابق ۱۸۹۰ء میں دریائے گنگا کا بہاؤ بدلا ہوگا اور دریائے زبدا اس کے بجائے مقدس ندی سمجھا جائیگا۔ اور ایک بہت بڑا انقلاب جس کے بعد اہل ہنود زبدا کے تیر تھوں میں بازار کو جایا کرینگے۔ اس پیشگوئی کا وید لہ یا اور کسی قدیم سنسکرت کی تصنیف میں پتہ نہیں چلتا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بہت قدیم نہیں ہے۔ ایک کتاب بیدا کھنڈ سے جو زبدا کی تعریف میں زمانہ بعلمی کی ہے سب سے پہلے اس پیشگوئی کا پتہ چلتا ہے۔

ساٹھ سال کا زمانہ گزرا ہے سر ہنری سلیمن نے اپنے مشہور روزنامچہ میں صوبجات وسطی کے علاقہ نندا کی ایک مشہور بات سمجھ کر اس پیشگوئی کا ذکر درج کر دیا تھا۔ ۱۸۵۸ء میں سر مونیر ولیمس نے جمد آباد میں غربی ہند کے برہمنوں سے اس کی نسبت بہت کچھ سنا تھا۔ اس پیشگوئی کے قول کے مطابق سمت ۱۹۴۷ بکرمی مطابق ۱۸۹۰-۹۱ء میں یہ انقلاب پیدا ہونے والا ہے۔ ہندوؤں کی ہیئت کے مطابق ہر بارھویں سال ایک دورہ ختم ہوتا ہے اس لئے ہر بارھویں سال گنگا کی جاتا بڑے زور شور سے کیجاتی ہے اس خیال سے کہ کون اگلے مہا جاترا تک رہے۔ چنانچہ سال پیوستگی مہا جاترا جس قدر لوگ جمع ہوئے تھے وہ ہمیشہ سے بہت زیادہ تھے اس لئے وہ اس امر کی ایک دلیل سمجھے جاتے ہیں کہ ہندوؤں میں عام خیال ہے کہ گنگا ماتا کی عمر اب ختم ہونے والی ہے۔ شہزادہ ولیعہد روس کے گزشتہ سفر کے حالات میں تعجب اور سنجیدگی کے ساتھ اس پیشگوئی کا ذکر کیا گیا ہے جو بقول ٹائمز کے اب دیسی زبان سے انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ لندن ٹائمز اس انقلاب پر سنجیدگی سے بحث کرتا ہے مگر سکیٹر اس پیشگوئی کو اہمیت کے قابل نہیں سمجھتا۔ اور ہم بھی آخر الذکر اخبار کی تائید کرتے ہیں۔ مگر عوام الناس جو اس وقت ہراساں ہیں وہ گو ہانا کے طوفان کو اس کا یقینی پیش خیمہ سمجھتے ہیں۔

امداد سیلاب زدگان راوی — دریائے راوی کی طغیانی نے جو مصیبت مضافات لاہور کے دیہات کے باشندوں پر نازل کی اس کا حال ناظرین سے پوشیدہ نہیں۔ ہمارے لائق ڈپٹی کمشنر مسٹر ہری صاحب بہادر اور لاہور کے مستعد تحصیلدار لالہ رلچھ صاحب اور نیز لالہ امجید اس صاحب نائب تحصیلدار نے جو عمدہ کارروائی اور انسانی ہمدردی اس موقعہ پر دکھائی اسپر ہر دو ڈپٹنے سے ہم ناظکر گزاری کے ملزم نہیں بتا چکا ہے۔ لیکن تاہم ابھی گورنمنٹ کی طرف سے اُن مصیبت زدگان کی ہمدردی کے لئے بہت کچھ امداد کی ضرورت ہے۔ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ۱۹- اور ۲۰ ماہ جون کو جبکہ طغیانی نے اپنا زور دکھایا تو گو تحصیلدار لاہور بوجہ رخصت لاہور سے غیر حاضر تھے۔ مگر اُن کی عدم موجودگی میں نائب تحصیلدار نے اپنا پارٹ نہایت عمدگی سے انجام دیا۔ ۲۲ تاریخ کو خود لالہ رلچھ صاحب رخصت سے واپس آگئے۔ اور اُن کو مصیبت زدہ زمینداروں کی ہمدردی کا یہاں تک خیال تھا کہ اسی رات کو نصف شب کے بعد وہ بجے سوار ہو کر دیہات کی حالت دیکھنے کے لئے چلے گئے صبح کے قریب اوان ڈھمایہ میں پہنچ کر وہاں سے کشتی پر سوار ہو کر پار پہنچے اور دن بھر کیچڑ اور دلدل میں پاپیادہ مختلف دیہات کا معائنہ اور دیہاتیوں کی ہمدردی کرتے رہے۔ جنکو رات کے وقت جہاں میدان میں موقع ملا وہیں سو گئے۔ دوسرے روز کرول۔ جاوہ اور کادیاں کا حال دیکھ کر شاہدرہ میں پہنچ کر کرول کے رہنے والوں کے لئے شاہدرہ میں مکانات رہائش کا انتظام کیا کیونکہ کرول کے مکانات قریباً تمام منہدم ہو گئے تھے یا ہونے والے تھے۔ اس کے بعد سگیاں والوں کی حالت دیکھی گئی۔ اور چونکہ وہ لوگ نہایت ہی تباہ حالت میں تھے اس لئے حسب ایماء صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سرکاری مزدوری کا کام کھول دیا گیا اور اس طرح سے گو اُن کی قوت لایموت کا بندوبست ہو گیا مگر یہ سخت مشکل تھی کہ مویشیوں کے لئے چارہ نہ تھا۔ اس حالت کو دیکھ کر تحصیلدار صاحب فی الفور زمینداروں کو ساتھ لے کر لاہور آئے اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی کوٹھی پر اتوار کے دن اُن کی ملاقات کر کے حسب الحکم صاحب ممدوح اسی دن افسران محکمہ جنگلات سے ملے اور سارا دن اسی کام میں صرف ہو گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مویشیوں کے لئے سرکاری رکھ میں چرائی کی اجازت افسران محکمہ جنگلات نے دیدی۔ لوگوں کی تباہی کا اسی سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جس دن طغیانی آئی اس دن باوجودیکہ لوگ فاقے سے تھے اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے کچھ روپیہ لوگوں میں روٹیاں تقسیم کرانے کے لئے بھی منظور کیا تھا مگر لوگوں نے تحصیل کے اہلکاروں کے پاس بھی واویلا کیا کہ اس وقت روٹیوں کا انتظام کرنے کی چنداں ضرورت نہیں پہلے کشتیاں بھیج کر ہماری جان بچانے کا بندوبست ہونا چاہیئے۔ یہ ہمیں اہلکاران تحصیل نہایت تعریف کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایسی جلدی میں رات کے وقت جس قدر روٹیوں کا بندوبست ہو سکا وہ بھی کر دیا اور فی الفور کشتیوں کا انتظام کر کے مصیبت زدہ دیہاتیوں کو دریا سے پار اتارا۔ ہم ان سب انتظامات کے لئے اپنے لائق حکام کے شکر گزار ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم ادب یہ بھی گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ جو قدرتی نقصانات غریب دیہاتیوں کو اس طغیانی سے پہنچے ہیں اُن کی تلافی کے لئے ابھی بہت کچھ امداد کی ضرورت ہے۔ اور امید ہے کہ ہمارے رعایا پرور اور بیدار مغز لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر نہ صرف معاملے کی معافی بلکہ دیگر وسائل سے بھی ان عاجز اور مصیبت زدہ دیہاتیوں کی امداد فرمائینگے کیونکہ اُنکی حالت خاص توجہ کے قابل ہے۔

پنجاب بیوچول ہندو فیملی ریلیف فنڈ کی پہلی سالانہ رپورٹ بابت ۱۹۲۳-۲۴ء پڑھ کر ہم نہایت خوش ہوئے۔ پہلے سال میں جس قدر ترقی اس انسٹیٹیوشن نے کی ہے وہ صاف دلیل اس بات کی ہے کہ اس کی کتنی ضرورت تھی اور یہ اب کتنی ہر دلعزیز ہے۔ اس سال میں کل ۱۹۲۵ ممبروں نے داخل ہونے کی درخواستیں دیں جن میں سے سوائے ۲۱۱ کے کل داخل ہو گئے۔ ۱۹- اکتوبر ۱۹۲۳ء سے ۱۷ مارچ ۱۹۲۴ء تک سات ممبر مرے کہ جن کے ورثاء کو کل ۵۱۰۲ کے قریب روپیہ ادا کیا گیا۔ بجالیکہ ان ممبروں نے کل ۱۳۱ روپے ۱۲ آنے چندہ داخل کیا تھا مرنے والوں کی عمریں ۲۵- ۴۷½- ۳۸- ۴۲- ۳۳- ۲۸- ۳۸ سال ہیں۔ جس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ ہمارے ملک میں عموماً لوگ اور خصوصاً ملازمت پیشہ کس عمر میں مرتے ہیں؟

انجمن مرثی عیال و اطفال مسلمانان لاہور میں اس وقت دو سو کے قریب ممبر داخل ہیں کہ راولپنڈی سے ایک ممبر کے انتقال کی خبر پہنچی جس کی بیوہ کہ جس کی عمر ۱۵ سال سے زیادہ نہیں اسی قدر رقم امداد کی دی جاویگی؟

گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی نے دورہ محکام کی رسد کے لئے جو سرکلر جاری کیا ہے اس میں تمام تعیل تحصیلداروں کے ذمہ کی گئی پہلے تو تحصیلداروں سے رعایا کو عیت کا روپیہ وصول ہونا ایسا ہی شمار ہے جیسا کہ پہلے تھا مگر دوسری طرف تحصیلداروں

چہرہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۹۴ء

لاہور کی خبریں

۔۔۔ جاپانی جہازوں کی خریدوں سے متعلق [illegible] نے ۲۲ جولائی کو مشی چوہدری کو [illegible] کی کمپنی کا [illegible] لیا گیا۔

۔۔۔ لاہور میں محرم بخیر و خوبی گذر گیا۔ صوبہ بھر میں "سن آباد" سے مرد و زن تین بھیجے "ڈھونڈی" دیکھ رہے تھے "ن" [illegible] بہت زخمی ہوئے۔

۔۔۔ پہلے ہفتہ میں مارکیٹ میں ایک ہیرا شرکی ایک مویشی [illegible] موکل سے لڑائی ہو گئی۔ موکل کھٹا تھا۔ سو دو ہفتے تین ہفتوں کا [illegible] اور ہیرا شرکت [illegible] موکل ہلاک ہو گیا۔ پولیس نے [illegible] کی شہادت کے [illegible]

۔۔۔ ۲۰ جولائی میں مسٹر نثار [illegible] میڈیکل کالج لاہور کے ایک طالبعلم تعلیم کے آخری کے لئے ولایت گئے تھے اور [illegible] ولایت میں [illegible] اور دو ہندو طالب علم اسی غرض سے ولایت [illegible]

۔۔۔ ۲۰ سال کا سرو سرجن [illegible]

۔۔۔ ۱۰ ہفتے میں ایک خاص ریل [illegible] کی تجویز ہے۔

۔۔۔ لاہور کے باغات میں ٹہولی دار کثر محکمہ [illegible] کے آڑو ہوتے ہیں۔

۔۔۔ [illegible] کے قریب ایک [illegible] کی بات [illegible]

۔۔۔ قریب شادی کنور گنجہ [illegible] میں [illegible] کی [illegible] ہوا۔

۔۔۔ [illegible] کی [illegible] گرجان کی [illegible]

۔۔۔ [illegible] کے قریب جو [illegible] کی [illegible] ٹوٹ گیا تھا [illegible] کے اب [illegible] بنا لیا گیا۔

۔۔۔ [illegible] سنوا ہیں [illegible] کالج لاہور کے [illegible] مقرر ہوئے۔

۔۔۔ لاہور میں [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کا لاحظہ فرمائیے۔

۔۔۔ [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کے ایک [illegible] کو [illegible] ہو گئی۔

۔۔۔ [illegible] کے [illegible] کو [illegible] جاتے ہوئے [illegible] کے [illegible] کی ضیافت کی۔

۔۔۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے دن [illegible] کی بندوق سے کھیل رہے تھے تو اتفاقاً چل گئی اور چھرا [illegible]

۔۔۔ [illegible] کے [illegible] نے اس چور کو گرفتار کر لیا جو سال گذشتہ کے ڈاکہ خوفناک میں [illegible] کے [illegible]

۔۔۔ [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کا [illegible] اس صوبہ میں [illegible]

۔۔۔ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

روئے زمین کی خیرن

(ہندوستان)

ترنیاپلی کی پولیس نے سات قزاقوں کو جو اس کماری کے ارد گرد ہندوستان کے ساحل پر لوٹ مار کیا کرتے تھے گرفتار کیا ہے۔

اب بہت اخبارات مثل انڈین مرر۔ بہار ٹائمز۔ ٹریبیون وغیرہ میں یہ خبر شائع ہو گئی ہے کہ نصیب نشی برکت علی شوکت ڈپٹی میئر کلکتہ خطاب ہندہ حاصل کر کو ریاست خیرپور کی مسند نشینی کے متعلق ایک جعلی تار بھیجنے کے جرم میں جس دو دن کی سزا ہوئی۔ حقیقت میں سزا بہت سخت ہے۔ بشرطیکہ خبر صحیح ہو۔

سال گزشتہ میں ۳۰ لاکھ چھتریاں کلکتہ میں آئیں۔ بہ نسبت سال ماضی کے اس کی زیادتی ہوئی۔

یہ سنکر خوشی ہوتی ہے کہ انجمن سنجیدگی کالج موقوف کیا جائے۔ مدرسہ وائٹ کے کو پس مل میں ترقی ہو۔

بوقت روشنی کی کل ہندوستان میں کثرت آنا شروع ہو گئی ہے کلکتہ میں ایک انجن خاص بس کے کارخانے کی روشنی کے واسطے تیار ہوا لاکھ روپے میں آیا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ جو ملازمان ریلوے دیسی ریاستوں میں مستعین ہیں اور وہیں رہتے اور دینی تنخواہ پاتے ہیں وہ انکم ٹیکس سے مستثنیٰ کئے جائیں۔

شیخ ضیاء الدین بھوپال ایڈیٹ کا مشہور مصنف جو آگرہ میں کیا بھوپال کے وارنٹ پر گرفتار ہوا تھا بلا مقدمہ چھوڑ کر آگرہ پہنچا گیا۔

ایک انگریزی فیسر ہیرگلن نامی نے ہندوستان میں پوچ کے دھندوں کے درمیان جو ایک میل کے فاصلے پر ہیں ایک بہت لمبا ٹیلیفون ایجاد کیا ہے جو دو ہزار برس سے جاری ہے۔

۱۵ جون کو کلکتہ میں بابو نریندر ناتھ سین نے مدرسہ اینگلو ورنیکلر کھولا۔

اسطی صوبجات میں قحط کی تخفیف ویسی ہی ہے۔ ضلع ساگر میں جو لوگ امدادی کاموں میں شریک ہیں ان کی تعداد ۸۰۰ سے ہنوز تجاوز نہیں۔ خلقت بہار سے چلا آرہا ہے۔

جس طرح ٹکٹوں کے واسطے سواری اسپ کی شرط ہے اسی طرح گورنمنٹ نے اس نے تجویز کیا ہے کہ تحصیلداروں کو بھی اکثر جایا کریں۔ شرط ہے اور گاڑی کی سواری میں وقت ہوتی ہے۔ لیکن چونکہ ہر ایک اس شرط پر زور نہیں دیا جا سکتا لہٰذا جو تحصیلدار سواری جانتا ہے اس کو ترجیح دیجاوے گی۔

پوری میں دس ہزار جاتری جگن ناتھ کی جاترا کے لئے جمع ہوئے اور سو آدمی ان میں ہیضے سے مرے۔

جہاز ایس۔ ایس تبت جس کا کپتان پیرس ہے بخشنبہ کے ان جہاز سے سو مسافر بمعہ جاپان کے داخل کراچی ہوا۔ سو میں چونکہ خرابی موسم سے تکلیف پہنچی تھی اس لئے اکثر حجاج جو بمبئی جانے والے تھے انہوں نے یہاں ہی اترنا پسند کیا اور بسواری ریل روانہ ہوئے۔ جہاز میں ۱۴ عورتیں ہیں جو بوجہ ضعف پیری اور مرگ طبیعی بیان کیجاتی ہیں اور جاں بحق کی کثرت ہے اگر نظر کیجائے تو اس قدر کم مسافروں کا ہونا عجب ہے۔ جہاز ہمارے نزدیک پانی لین جدہ سے روز جمعہ کو بھی پہنچا۔ اس میں ۱۴۰۰

حاجی تھے۔ اکثر بہبیں اُتر پڑے۔ اس جہاز میں ۹ موتیں ہوئیں جن کی وجہ قبل مذکور۔ صدر کہی جاتی ہے۔

الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان بی اے میں کل ۱۰۰ مسلمان اور ۱۲۵ دیگر اقوام کے لوگ۔ ایف اے میں ۴۰ مسلمان اور ۲۱۹ دیگر اقوام کے لوگ اور انٹرنس میں ۴۳ مسلمان اور ۲۰۷ دیگر اقوام کے لوگ پاس ہوئے۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ اس نتیجے کو مسلمانوں کے لئے بہت ناقص قرار دیتا ہے۔

مراد آباد کا ایک اخبار کسی مرحوم حکیم رامپور کے حالات میں لکھتا ہے کہ پردی کی نسبت اس قدر ان کے سخت خیالات تھے کہ ان کی عورتیں تمام عمر گھر کی چار دیواری سے باہر جانے کا تو کیا ذکر ان کے کپڑے تک دھوبی کے یہاں نہیں جاتے تھے گھر دھلتے تھے اور اکثر جلا دیئے جاتے تھے۔

ہر لوگ مقدمہ قتل بنارسی داس بنگر سرھند و میرٹھ اگرچہ قابل عدم ثبوت میں رہا کر دیئے گئے۔ پولیس نے جو اش پیش کی نہ وہ ہندو کی ثابت ہوئی اور نہ بنارسی داس کا لڑکا اسے پہچان سکا۔

ایک انگریزی اخبار کی رائے ہے کہ اخبار کوئین کے نوآبادیل انگلستان کی لڑکیوں کے ہندوستانی جوانوں سے شادی کرنے کے خلاف شائع کئے ہیں ان سے کئی شادیوں کی قرار دادیں ٹوٹ گئی ہیں۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے منظور کیا آئندہ تمام اپاھنگری اسسٹنٹ سرجن کے نام سے نامزد کئے جائینگے۔

کلکتہ کے اخبار سٹیٹسمین کی فراخت بوجہ مضمون چھاپنے کے پولیس نے روک دی۔ اور دفتر کی تلاشی لے کر مضمون ضبط کر لئے۔

۱۰ جولائی ہر روک سے جانب شمال بنگالی نالہ کے ٹوٹ جانے سے ریلوے لائن آرہ پاوسیل کے خراب ہو گئی ٹوک اور مسافر کشتی سے پار اتارے گئے جانور اور خراب ہو جانے والا سامان روک دیا گیا ہے۔

پونا ۱۴ جولائی محرم خیریت سے گزر گیا۔ تعزیوں کے ساتھ تین مجسٹریٹ حفظ امن کے لئے متعین کر دیئے گئے تھے۔ شولاپور۔ احمد نگر۔ ناسک اور بولا میں بھی خیریت رہی۔

کلکتہ ۱۵ جولائی مسٹر گھوش۔ ممبر لیجسلیٹو کونسل بنگال کے جواب میں چیف سکرٹری نے کہا کہ محرم اور دیگر تہوار ہندوؤں میں اوقات مقررہ پر آیا کرتے ہیں چند روز التوا جلوس کو درگا ہوں تک پہنچنے کے لئے مفید رہی تھا۔ اس محرم میں بھی سادھی چار سو اجازت نامہ جلوس کے واسطے دی گئے۔

لفٹنٹ گورنر بنگال ۱۵ جولائی کو دورے پر اترے ۱۲۰ گست کو بلیٹیریہ میں دربار ہوگا چہل خطابات سالگرہ دیئے جائینگے۔

سکھوں یکم جولائی کو اس قدر بپھر پڑی اور اس کے ساتھ ایسا سخت مینہ کا طوفان آیا کہ بہت سے درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور ایک ٹیکری اوپر سے گر پڑی۔ نوچرواہے، مگھوڑے اور ۷ ہزار بھیڑیں مر گئیں۔ اور بھی کئی ایک ٹیکریاں پل گئی ہیں۔ ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کو پھر سخت بارش ہوئی۔ ایک ہفتہ سخت دھوپ متواتر پڑے جب زراعت سنبھل سکتی ہے۔

مسٹر اس سرجن جنرل ہندواڑہ کہتے ہیں نوکری چھوڑینگے۔

سال گزشتہ میں بنگلات ریاست جے پور میں ہزار روپے کی آمدنی زیادہ ہوئی۔

(ٹرکی وغیرہ)

مشہور ہے کہ حضرت سید ابو المدی اولیاء اللہ سے ایک بزرگ صاحب کرامات ایک عرصہ سے قسطنطنیہ میں رہتے ہیں۔ طریقہ قادریہ کے آخری اولیاء سے ہیں حضرت سلطان المعظم باوجود کہ خود بحیثیت خلافت تمام مسلمانوں کے پیر و مرشد ہیں لیکن سید صاحب کی کرامات باہرہ دیکھ کر معتقد اور مرید خاص ہو گئے ہیں۔

قسطنطنیہ میں ۱۱ جولائی کو سخت زلزلہ آیا۔ بہت سو مکانات گر پڑے۔ بہت سو آدمی مرے۔ سرکاری عمارات کا نقصان نہیں ہوا۔

ریاض پاشا نے اپنی وزارت کے زمانے میں حکم دیا تھا کہ آئندہ تمام علمی مضامین مدارس مصر میں عربی زبان میں پڑھائے جاویں۔ موجودہ وزارت چاہتی ہے کہ تمام مضامین فرانسیسی و انگریزی زبانوں میں پڑھائے جاویں۔ اخبارات مصر زور سے مخالفت کر رہے ہیں۔

خاص مہاجرین کے آباد کرنے کے لئے جو موضع حمیدیہ کے نام سے آباد ہوا ہے اس میں کوئی جامع مسجد نہ تھی۔ مہاجرین کی درخواست پر سلطان المعظم نے حکم دیا جب خاص سے تعمیر کیجائے۔

رؤف پاشا کی سرغنائی سے ایک کمیٹی امن تجاویز پر غور کرنے کے لئے قائم ہوئی ہے جو نگلی صنعت کو ترقی دیں۔

اطنکی جامع مسجد کے لئے پہلے سلطان نے ۴۰ ہزار قرش جیب خاص سے عطا کئے تھے اب ۴۲ ہزار اور دیئے۔

(ممالک غیر)

پیرس ۱۴ جولائی۔ ناروین میں تین انارکسٹ آتشزدگی و تپنچانہ کی کوشش میں گرفتار ہوئے۔

روم ۱۵۰ جولائی۔ ایڈیٹر اخبار لیگیمان کا قاتل ایک انارکسٹ لکشیسی نام خیال کیا جاتا ہے۔

۱۵ جولائی۔ تمام روس میں ہیضہ پھیلا ہے۔ سینٹ پیٹرسبرگ میں ہفتہ گزشتہ میں تین سو موتیں ہوئیں۔

پیرس ۱۴ جولائی۔ پریسیڈنٹ کارنات کے واقعہ سے قومی میلے کی تقریب بہت بیرونقی سے ہوئی۔

پانچ پرڈوسا کوٹھہ (سپین) میں کان کے پھٹنے سے تین سو آدمی مر گئے۔ ابھی تک صرف ۱۴۰ آدمی زندہ ۲۴۰ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان لوگوں کی بیواؤں اور یتیم بچوں کی امداد کے واسطے چندہ کیا جاتا ہے۔

ہفتہ گزشتہ میں مشہور نیویارک جہاز امریکا کا مائیمور کے ڈلنیو نامی جہاز سے ٹکرا گیا۔ نیویارک کو زیادہ صدمہ پہنچا مگر ڈلنیو کو بہت نقصان ہوا ایک سوراخ بھی ہو گیا۔ اجزا اسکے ٹوٹ گئے اور بہت سی خراب ہو گئے۔

خدیو روسشنہ اور شاہ سرویا چہارشنبہ کو قسطنطنیہ پہنچے۔

کوریا کی ہنوز وہی حالت ہے ۳۰ ہزار جاپانی فوج مسلط ہے اور ۱۰ ہزار مثل قیدی کے اس قصبہ میں ہے جنہیں فوج بھی بہت سی ہاں ہو گئی ہے۔

انگلستان نے جاپان کو اطلاع دی ہے کہ میری توسط سے کوریا کا چین سے فیصلہ کر لو۔ چنانچہ جاپان نے اس بات کو تسلیم کر لیا۔

ہنگری کی پولیٹیکل شورش کا خاتمہ ہو گیا۔ شہنشاہ نے ڈاکٹر ولکاریل کو اجازت دیدی کہ وہی پرانی وزارت قائم کرے۔

شہنشاہ جرمنی ماہ اگست میں انگلستان جانے والے ہیں۔

زلزلہ جاپان سے ٹوکیو اور یوکوہاما میں بہت نقصان ہوا تھا۔

یکشنبہ گزشتہ کو ۱۸ جوان مرد اور عورتیں ایک کشتی میں بیٹھی ہوئی ٹیک ندی (روس) میں کسی میلے سے واپس آتی تھیں۔ یکدم کشتی الٹ گئی اور سوا اندازہ تھی غرق ہو گئی۔ سب ضائع ہو گئے۔

رہا جو آگ دہکنے کی بیانی سے [illegible] والی میں [illegible]

حفظ صحت

[جن صاحب کے استفسار یا علاج جلدی نہیں چھپتے وہ مایوس نہ ہوں حسب گنجائش چھپ جائینگے۔ ایڈیٹر]

استفسار

۵۳۔ چونکہ مجھ کو بتقریب دورہ مختلف مقامات کی آب و ہوا تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد بدلنے کا اتفاق پڑتا ہے جس سے میری صحت میں بہت کچھ فرق آگیا ہے۔ اس لئے التماس ہے کہ اگر پیسہ اخبار کے معزز ناظرین میں سے کوئی صاحب اس بارے میں کسی تیر بہدف نسخہ سے مطلع فرمائیں تو خدا کے نزدیک اجر عظیم پائیں۔ مگر اس امر سے متنبہ رکھیں کہ نسخہ یونانی ہو۔ انگریزی نسخہ کے اجزا یہاں پر پیدا نہیں ہو سکتے (نظیر حسین اتامیق۔ مقام زہری۔ ملک خراسان)

علاج

۷۰۔ ترکیب دافع نکسیر:۔ اس ہفتہ کی اشاعت میں جو آپ نے کچھ ریارک میرے نیاز نامہ پر جو درباب نسخہ نکسیر تھا فرمایا باعث مشکوری ہوا۔ میں اس ترکیب کو اس غرض سے شائع نہیں کیا تھا کہ بے حقیقت بات ہے شائد لوگ حقیر کی نگاہ سے دیکھیں ورنہ آزمودہ کوئی باعث نہیں تھا۔ آج میرے پاس دو خط بابت یافت حال درصاحبوں کے آئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض بھی بہت پھیلا ہوا ہے اور واقعی بڑا موذی ہے۔ بوقت صبح جب حاجت ضروری یعنی پاخانہ سے فارغ ہو کر آؤ تو تخلیہ میں کسی تخت یا فرش پر پلتھی مار کر بیٹھ جاؤ اور اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں پیر کا انگوٹھا اپنے بائیں کان تک لیجاؤ۔ اسی طرح سات آٹھ مرتبہ کرو پھر ہاتھ تمنو صدا لو۔ یہ مشق ۷ یا ۸ روز تک مستواتر کرتے رہو۔ انشورنشے جاتا نکسیر بند ہو جاویگی۔ اگر بالفرض پھر جاری ہو جاوے تو پھر یہی کرو اور خدا کا شکر کرو کہ اس بلا سے نجات پائی۔ ہاں ایک امر ضروری ہے کہ اگر آرام ہو جاوے تو بطور بھینٹ یا نذر و خیرات کسی مجھ یتیم زنانہ بریلی میں ضرور بھیجدو کہ جہاں ہر مذہب اور ملت کے یتیم بچے پرورش پاتے ہیں۔ مجھ کو یہ خاصی پنشن تھا۔ یہ حال تھا کہ موسم سرما میں بھی کثرت سے نکسیر جاری تھی۔ بعض مرتبہ آدھ آدھ سیر خون نکل آتا تھا۔ علاج کئے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ پھر ایک جوگی بہاں ملے یہ ترکیب بتلائی آج جس سے آج تک کہ عرصہ بیس بائیس برس کا ہوا کبھی نکسیر جاری نہیں ہوئی۔ (رجسٹرار سکھ ایڈیٹر و مالک آر۔ سی۔ پی شاہجہانپور)

۸۰۔ علاج نیم کوفتی:۔ بجواب پیسہ اخبار جون ۱۸۹۲ء مٹھا تیل (روغن کنجد) دو تولہ۔ لہسن ۱۰ دانہ۔ مرچ سرخ ۱۰ عدد۔ کوکلہ ۱۰ عدد۔ اول لہسن کو تیل میں اس قدر جوش دیں کہ لہسن کی گٹھلی جاتی رہے۔ پھر ہوشت کے بعد تیل کو صاف کر کے لہسن ملا میں دو دو قطرہ دونوں نتھنے کان میں ٹپکا دا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی۔ بخار اور دوسرے کی کچھ شکایت نہ ہوگی۔ ہر ایک قسم کے درد و گوش کے لئے یہ تیل بالکل مفید ثابت ہوا ہے۔ ہمارا تجربہ کیا گیا ہے۔ (دیگر) جو بالکل ہی اہل ہو اور کثر مفید ثابت ہوا ہے گھوڑی کی تازہ لید سرگوبن اگر گرم کر کے کسی دبیز کپڑے میں نچوڑ کر اس کے پانی کے ۲-۳ قطرے کان میں ٹپکائیں۔ منتجہ سے مطلع فرماویں (حاکم الدین مستری از شکار پور سندھ)

۹۰۔ علاج مکام:۔ آب برگ قیصوم پاؤ بھر اور روغن کنجد چھٹانک دونوں کو آگ پر پکائیں جب آب برگ قیصوم اس میں جذب ہو جائے صرف روغن باقی رہے تو اس سے ۲-۳ قطرے صبح شام ناک میں ڈالنے سے نکام دفع ہوگا۔ (حکیم سید اسمٰعیل علی۔ مدھس)

شعر و سخن

اولوالعزمی

[بقیہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۶ جولائی ۱۸۹۲ء]

کاہل نہیں مطیع نہیں نامرد نہیں ہم — بیکار پڑے رہتے ہے دل سرد نہیں ہم
دیں اوروں کو تکلیف وہ بیدرد نہیں ہم — ہیں مردِ خدا کش کوئی شب گرد نہیں ہم
محنت میں جو پابندی اوقات کریں گے
کس وسط پہ ایسے خیالات کریں گے

بیکار و دون زیست کے دنیا میں گذارے — محتاج جو ہو جائے کسی اور کے سارے
یا یہ کہ گیا ہو یم ہستی کے کنارے — کچھ کر نہ سکے قوت بازو کے سہارے
مردان اولوالعزم تو بیکار نہ بیٹھیں
اوروں کے بھروسہ پہ تن آرام نہ بیٹھیں

کیا تاب ہے ہم خود تو بدو یا نہ ہلائیں — اوروں کی مشقت سے جو پیدا ہو دکھائیں
صد حیف ہے غیرت کو اگر کام میں لائیں — اک چلو بھر پانی میں کیوں ڈوب جائیں
وہ کونسا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا

پابندی ناموس ہے کار اہل حیا کا — لگ ذاتی افعال ہے شیوہ عقلا کا
لغزش نہیں کرتا قدم ارباب صفا کا — انداز پسندیدہ ہے مردان خدا کا
ہو صورت خوش دیکھ کے بھرتے نہیں آہیں
قبضے میں جگر رکھتے ہیں قابو میں نگاہیں

ہر چال کے وارفتہ و شیدا نہیں ہوتے — ہر شوخ سے سرگرم تمنا نہیں ہوتے
دزدوں صفت نقش کف پا نہیں ہوتے — ہر جائی نہیں بنتی ہیں رسوا نہیں ہوتے
دل پر بھی قابو ہو تو مردانگی کیا ہے
اتنی بھی نہ ہو عقل تو فرزانگی کیا ہے

منکوحہ گل اندامو سے عشرت نہ کریں کیوں — ہیں جن کے لئے ان سے محبت نہ کریں کیوں
خود لاہی جنہیں ہیا کو الفت نہ کریں کیوں — مطلوب رضا جو سے مروت نہ کریں کیوں
بھو پھر ہیں کس لئے ان سیم تنوں سے
جادو نظروں حور وشوں گلبدنوں سے

یہ صاحب عصمت یہ وفادار لگانہ — یہ زینت ایوان یہ رونق دہ خانہ
آنکھوں میں حیا دل میں ادب طرز یگانہ — بے جانہ تبسم نہ تکلم نہ ترانہ
ہمراہ رہیں با نفس باز پسیں یہ
ہم شاد تو یہ شاد خزیں ہم تو حزیں یہ

مردان خدا آؤ کریں عہد بہم ہم — اب کیوں رہیں وابستہ زنجیر الم ہم
بیکار نہ ہوتے پھریں ہر بزم میں خم ہم — محنت کریں ہو جائیں ذوی المجد و کرم ہم
جو ڈھونڈتے ہو وہ رہ نزدیک ملیگا
دیکھو بہ تعمق تو یہیں ٹھیک ملیگا

اے خالق اکبر مجھے توفیق عطا کر — باندھوں میں کمر تیری رضا پر تجھے پا کر
نامے کو مرے اپنی خوشی میں رسا کر — رفعت دے مجھے خاک مذلت سے اٹھا کر
مجھ سے ہی ترا آخری امداد طلب ہے
فریاد کناں در پہ ترے داد طلب ہے

معلومات کاشت

— یورپ میں خودکشیوں کی تعداد سال بسال کم ہوتی جاتی ہے۔
— گزشتہ دس برسوں میں ممالک متحدہ میں تین ہزار آدمی جلائی گئیں۔
— سال گزشتہ میں ۱۴۹۶ آدمی مار گزیدن سے مرے۔
سال پیوستہ میں ۱۴۵۵۔
— آجکل ہوس آف کامنس میں دس ایڈیٹر ان خیال چھ چھاپنے والے۔ چار خیاط۔ تین کاغذ والے۔ دو قصاب۔ تین ہوٹل والے چھ کسان۔ ایک کوئلے والا اور ایک گاڑی والا ہے۔
— جو گولڈ سٹنی امریکہ کا مشہور لکھ پتی ایک پانچ پنس کا چاندی کا چھوٹا سا سکہ اپنی جیب میں لئے پھرتا تھا اور کہتا تھا کہ زمانہ مجھے خوب یاد ہے جب دنیا میں میری کل کائنات یہی سکہ تھا۔
— ڈاکٹر الڈ برنٹن کا قول ہے کہ سرد پانی نہایت مقوی ہے اگر سب آدمیوں کے لئے نہیں تو اکثر میں تو شک نہیں۔ دل میں حرارت پیدا کرنے کا اثر شراب سے زیادہ رکھتا ہے۔ اس کا اپنا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ آدھا گلاس سرد پانی پینے سے اس کی نبض کی حرکت ۷۰ سے سو کے اوپر تک پہنچ جاتی ہے۔
— صابون کے جھاگ بہت سے نباتی پودوں کو بہت مفید ہیں۔
— برلن کے کوچوں میں سوائے حکیموں کے اور کسی کو گاڑی چلانے کی اجازت نہیں۔
— جڑ میری کے لئے جس قدر سیراب زمین ہوگی اتنا ہی بیر عمدہ اور زیادہ ہوگا۔
— نواجو قوم امریکہ کا یہ قاعدہ ہے کہ جس مکان میں کوئی موت ہو اس میں رہنا چھوڑ دیتے ہیں۔ چنانچہ اس علت سے میں بیشمار چھوٹے پڑے خالی پڑے ہوئے ہیں۔
— امریکہ کے بعض حصوں میں کانچ کی گولیاں روپے کی طرح چلتی ہیں۔ مسل مین میں پانچ اودی گولیوں میں ایک عورت خرید لو۔ مرگانے لینے جاؤ تو دس گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔
— آخر سال ۱۸۹۱ء پر فرانس میں ریلوے لائن کا طول ۳۴۴۲۵ کیلو میٹر تھا (ایک کیلو میٹر چالیس ہزار انچ کے برابر ہوتا ہے) اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۳۳۹۰۴ اور سنہ ۱۸۹۱ء کی کل آمدنی ۱۱۶۳۰۹۳۹۲۵ فرینک اور سنہ ۱۸۹۰ء کی ۱۱۴۷۹۷۹۶۵ فرینک تھی۔
— ڈاک گاڑی ملکنے والے مراکو میں سوت سے بنے ہوئے ایک سرا تو پاؤں سے باندھ لیتے ہیں اور اس کا دوسرا سرا منہ میں رکھ کر سو جاتے ہیں۔ وہ سمجھتے اس سرا کا ہوتا ہے کہ جب وہ جل کر ختم ہو تا ہے اور پاؤں کو آنچ معلوم ہوتی ہے سمجھ لیتے ہیں کہ اب ہم کو اٹھنا چاہیئے۔

— دولت پر غرہ نہ کرو کہ مبادا امتحان سے ہشت میں جا پڑو کی سند نہ ہو۔ تمہیں دولت کا جواب دینا پڑ جائے (دولت کو تمہارا دماغ نہیں)۔
— گناہ کا ارتکاب کرنے سے ایسے ارتکاب پر پچھتانا زیادہ برا ہے۔ (پلیٹن)

اسپغول کا زہر:۔ گڑ کرا اور کوٹ کر کھانا مہلک ہے۔ (علامات) ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا اور سکتہ ہو کر مر جانا ہے۔ (علاج) سوا۔ شہد لونگ دو پورہ ارمنی سب برابر پانی میں جوش دے کر پلانا اور قے کروانا مفید ہے۔ پھر مرچ اور انڈے کی زردی نیم برشت کر کے ملا کر کھلاؤ۔ خوراک عمدہ اور روغنی غذا دینی چاہیئے۔

پیسہ اخبار

نمبر ۲۸ | یوم جمعہ ۲۰ جولائی ۱۸۹۴ء مطابق ۱۶ محرم ۱۳۱۲ھ موافق ۷ ساون سمت ۱۹ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ہندوستان میں رانڈیں اور رنڈوے۔ نقشہ ذیل سے گی آبادی ہندو کہ مرد عورتوں اور اُن کی شادی وغیرہ کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ تو ہم مندجہ ذیل کو اتنے اوکہ سمجھنا چاہئے:۔

	جس کی شادی نہیں ہوئی	جس کی شادی ہوگئی	رانڈہ رنڈوے	جوان شمار میں داخل نہیں ہیں	میزان
مرد	۶۵۱	۶۲۱	۶۴	۱۳۱	۱۴۷۶
عورت	۴۳۶	۶۲۴	۲۲۷	۱۱۸	۱۴۰۰
			میزان آبادی ہندو		۲۸۷۶

نشہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے وقت علاقہ انگریزی میں مرد ۱۱۲۵۴۲۷۳۹ اور عورتیں ۱۰۸۶۳۰۲۱۳ تھیں اور ہندوستانی ریاستوں میں مرد ۳۱۴۵۵۰۰۰۰ اور عورتیں ۳۱۸۶۵۹۲۲ تھیں۔

بقیہ نقشہ ذیل سے نشہ ۱۸۹۱ء کی کل آبادی مرد عورتوں کی تعداد ان کے پیشے کی حفاظت معلوم ہوگی۔ یعنی ان میں وہ لوگ جو نوپیشہ کرتے ہوں اور جو اُن کے متعلقین ہیں سب شامل ہیں:۔

فوج سلطنت کے اور نیز صوبوں کے ملازم	۵۶۰۰۰۰۰
پولیس حفاظت کے ملازم	۶۶۴۰۰۰
ملکان ریاستہائے غیر	۵۰۰۰۰۰۰
ملازمان سرکاری	۳۶۴۶۰۰۰
مزدوری	۱۶۱۷۳۵۰۰۰
دائی دکھ بارا اور حفظ صحت کا کام کرنے والے	۱۱۲۲۰۰۰۰
علاج معالجہ کرنے اور شفائے مجرّح کا کام کرنے والے	۱۴۵۷۶۰۰۰
کپڑے دھونے والے۔ چارہ والے	۳۵۲۲۰۰۰
کپڑے سینے کا کام کرنے والے	۱۴۳۸۰۰۰
جوتی اور کشتیاں چلانے والے	۱۴۷۰۰۰
کل پنجروں کے کام کرنے والے جو لوازمات میں داخل ہیں	۱۱۴۹۰۰۰
سوت اور پوشاک کا کام کرنے والے	۱۲۶۱۷۰۰۰
کمہار۔ پنجر مٹی کے برتن بنانے والے	۳۳۶۱۰۰۰
دھوبی۔ گوندنا وغیرہ کا کام کرنے والے	۳۹۲۰۰۰
حجام	۴۶۸۶۰۰۰
پھل بیچنے والے اور اہل تجارت	۵۶۷۲۰۰۰
مزدوری کا کام کرنے والے محنتی	۲۵۴۶۸۰۰۰
مہتر اور جوتیات کا کام کرنے والے	۴۶۷۴۰۰۰
لوہار اور چھاپی کا کام کرنے والے	۳۸۲۱۰۰۰
سنار اور زرگری کا کام کرنے والے	۴۲۹۲۰۰۰
بڑھئی اور مندق کا کام کرنے والے	۲۲۸۵۰۰۰
مچھلی کا شکوں کا کام کرنے والے	۳۹۵۳۰۰۰
بے تعین اور لاتعلق کے کام کرنے والے	۱۴۱۰۰۰
	۱۵۶۳۰۰۰
میزان	۲۸۷۲۲۳۰۰۰

مذاق

شملہ اخبار نویس سے ایک مرتبہ لفٹنٹ گورنر بنگالہ کی گرون پر سوار ہوا اور جوش غضب میں تلوار سے کہ اس کا سر تن سے جدا کر دے کہ اٹھا۔ اخبار نویس نے وہی پیالہ شوربے کا لیا کہ خلیفہ کے سر پر مارا کہ جس کو خلیفہ کی آنکھیں اس وقت اوجھل ہوئیں۔ اتنے تھوڑی دیر کے بعد لوٹ کر سے اس حرکت کا سبب دریافت کیا۔ اس نے کہا کہ ایک قطرہ گرنے پر تو اب پیر استرن سے جدا کرتے تھے دس تن لوگ آپ کا ظلم قرار دیتے۔ مگر مجھ پیالے بادشاہ پر الزام لگتے دیتا کوئی نہ تھا۔ اس لئے ایسی صورت نکالی کہ بے مجھ مارے فساد بعید ہوتا۔

ایک مرتبہ لی لے کے مکان میں جو مضمون لکھنے کے لئے یہ دو سوال تھے کہ پریس (Press) اور ہوم ایجوکیشن (Home Education) کے ذکر جدا جدا مضمون تحریر کرو۔ اب پریس کے ابتدائی معنی چھاپنے کی کل سے ہیں۔ اور اخبار اور کتابیں چھاپی جاتی ہیں۔ مگر دوسرے معنی میں پریس سے حیثیت مجموعی اخبارات اور رسالجات سے بھی مراد لیجاتی ہے۔ ممتحن کا مطلب اخبارات کے فوائد دریافت کرنے سے صاف ظاہر ہے۔ ہوم ایجوکیشن کے صنعتخانگی تعلیم کے ہیں اور ہوم کے معنی گھر ہے۔ مگر چونکہ انگریزوں کا وطن انگلستان ہے وہ انگلستان کو اکثر ہوم سے تعبیر کرتے ہیں۔ ایک ہوشیار طالبعلم نے پریس کے معنی چھاپنے کی کل کے سمجھ اور اس کی ایجاد کے فوائد پر ایک دھواں دھار مضمون لکھا۔ اور اسی طرح ہوم ایجوکیشن سے مراد انگلستان میں جاکر تعلیم پانے کی سمجھی اور اس کے فوائد پر بھی اپنی لیاقت کے مطابق بحث کی۔ سبحان اللہ ممتحن کو فائدہ تعلیم پر بحث منظور تھی۔ پھر یہ بتلانے کی کیا ضرورت ہے کہ ممتحن ایسے دلچسپ جوابات دیکھ کر کس قدر خوش ہوا ہوگا۔

ایک لکچر حفظ صحت کے متعلق لکچر دے رہا کسی موقعے پر اس نے یہ الفاظ کہے کہ "ڈاکٹر کا ہمیشہ یہ مطمح نظر ہونا چاہیے کہ مریض کو کیا انتظام کرنا چاہیے" قبل اس کے کہ وہ اپنے سوال کا جواب آپ ہی اپنی بحث کے تسلسل میں ادا کرے۔ سامعین میں سے کوئی صاحب بول اٹھے کہ "جب تک ڈاکٹر آئے وہ حیثیت سے فارغ ہو چکے"۔

جج (مکرم سے) "تم نے کل راستہ اس شریف آدمی کو دیوے تو وہ بوڑھا کہا تھا"۔

ملزم (اپنے خیالات مجتمع کرنے کی کوشش کرکے) "جتنی دیر زیادہ میں اس کی طرف دیکھتا ہوں اتنا ہی اغلب معلوم ہوتا ہے کہ مینے کہا ہوگا"۔

عجیب عجیب باتیں

عورتوں کی عزت:۔ سمارٹ عورت کے حق میں بہشت ہے وہاں یہ قانون ہے کہ مرد کی جائداد اس کی اولاد کو نہیں ملتی بلکہ اس کے والدین کو پہنچتی ہے اور عورت کی جائداد اس کے بچوں کو پہنچتی ہے۔ پس لوگ اپنی جائداد بھی اپنی عورت کے نام منتقل کر دیتے ہیں تاکہ ان کی اولاد محروم نہ رہے اور اس طرح اس قانون کے اثر سے بچ جاتے ہیں۔

انگوٹھے سے تفاول:۔ کہتے ہیں کہ جس کے انگوٹھے کی پہلی اور دراز ہو اس سے اس کی خواہش کی طاقت معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر دوسری پہلی ہو تو اس سے قوت استدلال کا پتہ ملتا ہے۔ موٹے اور چوڑے انگوٹھے کا آدمی مشہور ہوتا ہے اور جس کا انگوٹھا سیدھے پر چوڑا ہو تو اس کے تمرد پر دلالت کرتا ہے۔

درختوں کی کیڑوں سے حفاظت:۔ کامل ہیرنگ کی تحقیقات ہے کہ اگر درخت کے تنے پر ایک سی اور ایک جست کا تار آدھ انچ کے فاصلے پر لپیٹ دیں اور اسی طرح ایک تانبے اور ایک جست کا لپیٹتے چلے جائیں تو جس وقت کیٹرپلر رینگنے والا کیڑا اس پر آکر گریگا اور تانبے کی تار پر پاؤں رکھیگا۔ چونکہ ہنوز ایک حصہ اس کے جسم کا تانبے سے متصل ہوگا معاً ایک برقی طاقت سے جو کہ ایک اس کے جسم میں پیدا ہوگی صدمہ پاکر زمین پر گر جائیگا۔ اور اگر وہ قوت خوب زور کے ساتھ ظاہر ہوئی تو وہیں چپک کر رہ جائیگا۔

ساڑھے چار ماہ لمبی نیند:۔ ایک کان کن مزدور سیلیسیا میں سامنے چار مہینے سے برابر غافل سو رہا ہے۔ کوئی فوق اس کی اصلی ہیئت میں نہیں آیا سوائے اس کے کہ اعضا سخت ہو گئے ہیں۔ اس مدت خواب میں اس کے سر کے بال بڑھ گئے مگر ڈاڑھی اتنی ہی ہے۔ غذا اس کو ایک نلکی کے ذریعے سے پہنچائی جاتی ہے۔ جرمنی میں ڈاکٹر اس طرف بہت متوجہ ہیں۔

چینی زبان کی مشکلات:۔ ایک انگریز مسافر کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ چین کی زبان غیر ملک کے آدمی کو سیکھنا کس قدر دشوار ہے۔ اس کا بیان ہے کہ میں اور میرے دوست نے ایک گرامر چینی زبان کی سفر چین سے پہلے خریدی۔ ایک یا دو دن میں یہ بات معلوم ہوئی کہ صرف ایک حرف (نا) ایک سو چھتیس طریقے سے تلفظ کیا جاتا ہے اور ہر تلفظ میں جدا جدا معنی پیدا ہوتے ہیں اور ایک ایک لفظ کے بیسیوں اس قسم کے معنی ہیں کہ آپس میں ذرا بھی تعلق نہیں۔

تمام دنیا کی بارش کی اوسط:۔ تمام سطح زمین پر سالانہ پانچ فیٹ بالاوسط برستا ہے۔

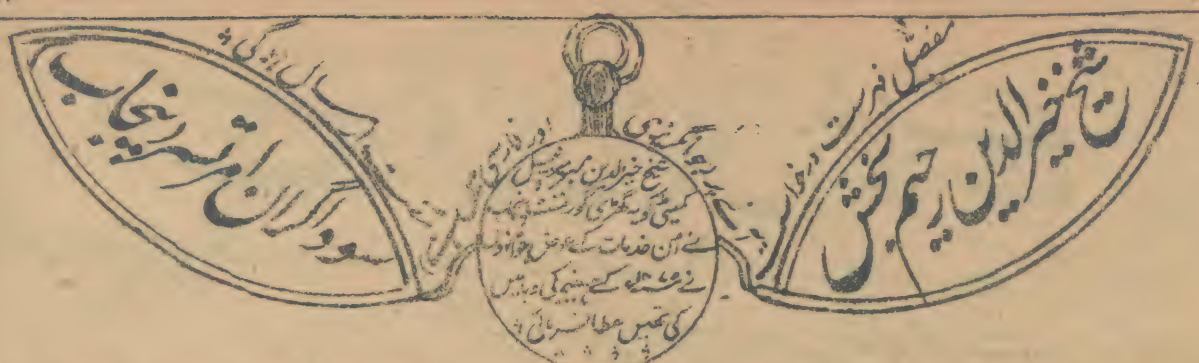

ہمارا یہ دعوٰی نہیں کہ ہم سے پہلے جو دوسرے فرموں سے پبلک کو دھوکا دیتے رہے خدا کے فضل سے ہمارا کاروبار ایک مدت مدید سے جسے بائیس سال سے کم عرصہ نہیں ہوا امرتسر و لاہور پنجاب میں قائم ہے جو ہندوستان کا دارالعلوم ہے ہر طرح سے مسلم ہو چکا ہے تمام معززین اعلیٰ حضرات ہمارے کارخانہ کی ناموری کو خوب جانتے ہیں۔ بیشمار سرٹیفکیٹ ہماری خوش معاملگی کی بھاری شہادت ہیں لیکن تجربہ سب سے زیادہ زبردست شہادت ہے۔ اس لئے ہم واقعی امور کے اظہار کو چھوڑ کر صرف یہی کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ضرور تجربہ کیجئے۔

اکسیر عشبہ } صفائی خون اور جلد کی ہر مرض خصوصاً آتشک پھوڑا پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ شیشی کلاں (۱۶ خ) شیشی خورد (۸ خ)

حب مقوی } قوت مقوی ہاضمہ۔ دماغ۔ بینائی چشم طاقت جسمی وغیرہ کے لئے حکم اکسیر کا رکھتی ہیں۔ قیمت فی بکس (۱۲ خ)

عرق مسیحا } شربت۔ جاندہ۔ انجن۔ غرضیکہ تمام منشی اشیا کی عادت چھڑانے کے لئے پورا رفیق جس کے چھوڑنے میں ذرا تکلیف نہیں ہوتی۔ قیمت فی بوتل (۱ خ)

عرق دافع خمار } مئی یا لیف جو نشہ کے باعث یا کسی ناموافقی کے سبب سے ہو دو چار خوراک سے گھنٹی شروع ہو جاتی ہے اور چند روز میں کلی فائدہ ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

عرق سنجابی چوتھیہ } عرصہ کا بخار دو تین خوراک سے دور ہو جاتا ہے اور مریض اپنی اصلی طاقت پر آ جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

روغن طلا } جوانی کی بے اعتدالیوں اور دافع ان عوارض کا جو پچپن کی خرابیوں سے واقع ہو کر آدمی کو نکما کر دیتی ہیں۔ قیمت فی شیشی (۱۶ خ)

روغن دافع وجع المفاصل یعنی گنٹھیا } ہر قسم کا درد خواہ آتشک یا کمزوری خواہ ہوائی امراض کے باعث ہی کیوں نہ ہو از حد مفید ثابت ہوا ہے قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

سفوف تریاق } آتشک کسی قسم کا ہو دور ہو جاتا ہے اور پھر ساری عمر نہیں پھوٹتا۔ اگر سارا جسم بھی جل گیا ہو۔ مجرب ہے۔ قیمت فی بکس (۱۶ خ)

عرق سوزاک } جدید ہو یا کہنہ۔ ایک ہفتے کے اندر ہی دور ہو جاتا ہے۔ میں اور جلن تو پہلے ہی روز بند ہو جاتی ہے پیشاب کھل کر آتا ہے قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

عرق دافع بواسیر خونی وبادی } مسوں کی میں اور جلن مرک جاتی ہے۔ اور خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ ایک نادر عرق ہے فی شیشی (۱۲ خ)

جوہر رحیمی } قبض۔ درد جگر۔ درد مثانہ۔ ہر قسم کی صفراوی تکلیف کے لئے واقعی اکسیر ہیں۔ بے شمار مریضوں کو دوبارہ زندگی بخشی ہیں۔ قیمت فی بکس (۱۲ خ)

منجن دندان } دانتوں کی صفائی۔ مسوڑوں کے درد کے لئے بالکل مفید اور خون نہیں نکلتا۔ اگر دانتوں کی کچھ بھی قدر ہے تو اس منجن کا استعمال ضروری ہے قیمت فی بکس (۱۲ خ)

عرق دافع کمانسی خشک و تر } کسی قسم کی کھانسی ہو فوراً رک جاتی ہے۔ حضرت بیخود دہلوی اور آزمائے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

ایضاً درد گردہ } غرضیکہ گھنٹوں میں آرام۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

خضاب نیت شباب } چند منٹ میں نہایت سیاہ رنگ۔ آثار مفقود۔ علامات جوانی مشہود ہو جاتی ہیں۔ دوبارہ لگانے کی ضرورت۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

روغن دافع بانجھ } ضعفی مکروری بیماری غرضیکہ جس باعث سے اولاد نہ ہوتی ہو لگانے سے پیدا ہو جاتے ہیں بہت مفید ہے فی شیشی (۱۶ خ)

حب ممسک } نہایت مفید ایک گولی چند لمحہ قبل از وقت استعمال کرنے سے بڑا لطف دیتی ہے۔ یہ ایاں معدہ کو قوت دیتی ہیں قیمت فی بکس (۱۲ خ)

ہیئر آئل یعنی خوشبودار تیل } بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ حافظہ کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خ)

حب ذیابیطس } بار بار پیشاب کا آنا۔ پیاس کا بھڑکنا۔ ہتھاس جو پیشاب میں آتی ہے اس کے دفعیہ کے لئے نہایت مفید ہیں۔ فی بکس (۱۶ خ)

حب دافع جریان و کمزوری } اس موذی مرض کے باعث جو جو مہلک ہو سکتے ہیں ان کے دور کرنے کے لئے مفید ہیں فی بکس (۱۲ خ)

ان ادویات کے علاوہ ہر قسم کی ادویات و اسباب سامان آلاتی موجود ہے مفت ارسال کیا جاتا ہے

نواب رضا علی خاں صاحب رئیس و سرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ریاست دھرم پور بمبئی لکھتے ہیں کہ ایک ڈبیہ جو باد پیمائی اندرونی دردوں میں آپ سے منگوائی تھی وہ واقعی بے نظیر دوا ہے۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب اسسٹنٹ سرجن ریاست ٹانک لکھتے ہیں کہ آپ کی مرقومہ گولیاں بلغم کی تقویت دماغ میں بے انتہا مفید ہیں۔ اکثر مریضوں کو دے کر تجربہ کیا بہت مفید پائیں۔ درحقیقت راہ دماغ کے لئے یہ گولیاں ہیں۔

ایم پاٹھ بیرا صاحب اکبٹ ملازمت ۷۰ سے آنریبل لائن بمبئی۔ مائی ڈیر شیخ رحیم بخش صاحب۔ جو پیکٹ آپ نے مجھ کو ایک عزیز کے لئے بھیجا تھا میں نے استعمال کیا۔ اس بات کے اظہار کرنے میں مجھ کو بڑی خوشی ہوتی ہے کہ بعضی ان کے استعمال سے بالکل درست ہو گئی۔ میری جسمانی کمزوری اور دماغ کی مضمحلی کے واسطے یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوئی۔ میری رائے میں جن صاحبوں کو ذہنی یا ناطاقتی یا کمزوری ہو ان کو ان گولیوں کے استعمال کی ضرور سفارش کرتا ہوں۔

حکیم فتح علی شاہ صاحب والد حکیم احمد شاہ صاحب ملازم ریاست جودھپور۔ آپ کا بھیجا عرق دافع تاپ تلی بہت مفید ثابت ہوا۔ استعمال کیا نہایت مفید پایا اس نے مجھ کو بہت فائدہ دیا۔ بدولت مہربانی ایک اور شیشی بذریعہ وی پی ارسال بھیجدیں۔

منشی غلام قادر صاحب مصحح ایڈیٹر پنجاب گزٹ وائس پریسیڈنٹ میونسپل کمیٹی سیالکوٹ۔ عرق رحیم الفاعل مجرب بھی واقعی اکسیر جواب نے بھیجو ہیں ان کی نسبت میں کر سکتا ہوں کہ بہت مفید ہیں۔

ڈاکٹر بیلی رام صاحب سپرنٹنڈنٹ ہسپتال پنجاب چرچ شفاخانہ میاں میر آپکا تیار کردہ سفوف تریاق آتشک کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا یہ حقیقت کہ سکتا ہوں۔ ان کے علاوہ اور بیشمار شہادتیں بھی موجود ہیں

شیخ خیرالدین رحیم بخش سوداگران امرتسر (پنجاب) کشمیری کنہیاں

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

میں یہ کہتا ہون کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کا کام جاننے میں لائق اور ماہر ہے اور اوسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہین +

ڈاکٹر اے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۔ ۱۵ اگست ۹۴ء

میں نے ایک عمدہ یورپین سے ایک دفعہ مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اچھا دوا ساز نہین ہے اور ابھی اوسکو کچھ عرصہ نہ ہوا تو مین نے معلوم کیا کہ اوس صاحب کا یہ کہنا کہ بھی ہان کے ہر ایک خورد نمبر فارماسیوٹیکل کیمیسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی ۔ اور کسی کو دوا بنانے مین لائق نہ پایا ۔ ایک دفعہ مین نے امرتسر کے ایک لائق کیمیل ٹنگ مین پنجور آئیوڈائی تیار کیا مگر کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے سٹ محمد امام الدین کیمسٹ سے ملاقات کرائی جسے کہ مین نے اور میرے بیمارون نے دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے محمد امام الدین مین نسخون کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اوسکی چند ادویات بہت سی بیمارین کے واسطے اپنی تیار کردہ ہین اور مجھے اوس نے بتلایا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہین میں نے اجزا کو معلوم کرکے پوری تسلی کرلی ۔ کہ یہ وہی ادویات ہین جو لنڈن اور فرانس کے بڑی بڑی عالم ڈاکٹر تجویز کرتے ہین محمد امام الدین کی اپنی تیار شدہ ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا ۔ اور بلاشک و شبہ مفید پایا ۔ پس مین عام لوگون کو ان کے خریدکرنے والے دوسرے سفارش کرتا ہون +

ڈی ایم سانگلے ایم بی ۔ اینڈ ۔ ایم ۔ ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا و انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۶ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپسی کرنیکی شرط +

ہر قسم کے بخار جدید آتشک کا علاج ۴ خوراک عمدہ	روغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی ۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی عمدہ	بچھو کاٹے کا علاج ۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۴ بوند ۴
آتشک ۔ آتشک کے زخم پر لگانیکے واسطے فی ڈبیہ عمدہ	عرق طحال ۔ تپ ملی کیواسطے ۴ خوراک عمدہ ۴ خوراک	بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل ۔ دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ۔ فی شیشہ ۴
آتشک ۔ زہر خون و عصبی آتشک کو گھٹانیکی فارش کیواسطے	اسپرمٹوریہ پلز ۔ دافع کثرت احتلام جریان فی ۴ گولی عمدہ ۔ گولی	ڈائریہ پوڈر ۔ دافع اسہال و پیچش جو مچھلی کی بابت ہو ۴ چٹکی
سوزاک و قرحہ ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ۔	ایفرڈیزیاک کیپسول ۔ مقوی باہ ۔ آلہ تناسل کو سخت و دیرتک فی شیشی	کیورفار آستھما فیتھ لنگس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی
سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج مین یکبارگی واسطے عمدہ	نروائن ٹانک پلز ۔ علاج نامردی ۔ کم طاقتی ۔ کمزوری ۔ گولی	کالرا کیورہیضہ کا علاج ہر قسم کے اسہال کو اس دوا کی کاگھ مین ڈالکر کھانا فی شیشی
سوزاک کے کرانک سٹیج مین یکبارگی واسطے عمدہ	کاف کیور ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ۔	عرق کونین ۔ بخار کے وقیہ کا مسلم علاج ۴ خوراک عمدہ

المشتہر

محمد امام الدین منیجر و کیمسٹ یہ میڈیکل ہال ۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب لاہور)

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۷۷ء سے بڑی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ادویہ شریفہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں

مندرجہ ذیل ادویات کے علاوہ ہر ایک قسم کی ادویات کمال حاذقت تیار ہو سکتی ہیں۔ ہر ایک قسم کی مشین کی تعمیل بذریعہ ویلیو پیبل یا کیش سروگی محصول ڈاک علیحدہ ہوگی۔ کمپنی وغیرہ

خیر الناس بین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر حال بازار

منجن دانتوں کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت کا ہر ایک قابل سوسائٹی کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں (خون بہنا ہوا دانت ہلنا درد کرتے ہوں وغیرہ وغیرہ) سے بچا رہتا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیوں کیطرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ دانتوں کو از حد مفید ہے قیمت فیکس (۸/)

سرٹیفکیٹ

از مقام محی الدین بوسہ تحصیل کھاریاں ضلع مظفر نگر (۵۔ اپریل ۱۹۰۳ء) جناب محمد اکبر صاحب پٹواری نے میں نے عرق طحال اور ادویہ کھانسی (پلمونل بام) آپ کے کارخانہ سے منگا کر استعمال کیں بہت فائدہ ہوا ایک شیشی عرق طحال اور ایک شیشی دوا کھانسی اور درد حلت ہو۔

(مقام حیدر آباد دکن ۲۵ جنوری ۱۹۰۳ء) جناب احسان اللہ صاحب ہیڈ کلرک ریلوے نے میرے ہی ایماء دوست کیلئے آپ کی دوائیں منگائی تھیں دانتی میں جو دانت درد کرتا ہو کر دیں بہت جلد بیٹھ گیا اور جو شیشہ نے تو یار کے ساتھ کیا کام کہنا۔

(مقام بھاگلپور ۱۲ فروری ۱۹۰۳ء) جناب ڈاکٹر صاحب نے میرے ہی ایماء دوست کیلئے آپ کی دوائیں منگائی تھیں دانتی میں جو دانت درد کرتا ہو کر دیں بہت جلد بیٹھ گیا اور جو شیشہ نے تو یار کے ساتھ کیا کام کہنا۔

جوہر شیشہ

یہ یک امراض ذیل کیواسطے نہایت مفید ہے:- آتشک خواہ کسی قسم کا ہو۔ خناز یر۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی۔ سوزاک حلق ضعیف معدہ۔ درد اعضاء (جو کہ نشہ یا دوغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ آمیں بھی جزو شامل ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید تر ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ۔ دوائی کے تیار شدہ عرق شیشہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں (۴/) خورد (۲/)

عرق بخار نوبتی

یہ لاثانی عرق ۱۸۸۱ء سے ایجاد ہے ہر قسم کے بخار خواہ تپ دق ہو یا تپ محرقہ ہر ایک شیشی چھ مریضوں کو کافی ہے قیمت فی شیشی (۱۲/)

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایکہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی (۱/)

مرہم خارش

خشک ہو یا تر ہے وہ استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ قیمت فی بکس (۱۰/)

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر اور کالی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ دمہ۔ آواز کا بیٹھ جانا بخار امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت فی شیشی خورد (۱۲/) کلاں چار چند (۱/)

سرٹیفکیٹ

تندرستی ملک بعیشان (۱۰ ذوالحجہ ۱۳۲۰ھ) جناب بندی بخش صاحب [illegible] کی شیشی عرق بخار نوبتی [illegible] ہے۔ خدا کا فضل ہو گیا۔

(ریاست کپورتھلہ ۱۸ مارچ ۱۹۰۳ء) مولوی محمد صاحب طالب العلم [illegible] چوروانی بندہ کے بہائی [illegible] اس نے بہت فائدہ پایا اور [illegible] تندرست ہو گئے ایک اور شیشی عرق طحال

(مقام لچھمن پور بازار ۱۲ مارچ ۱۹۰۳ء) جناب [illegible] صاحب [illegible] سوزاک قرحہ کے استعمال سے [illegible] واقعی یہ روغن بہت [illegible] میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

(جھنگ ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء) طبیب [illegible] صاحب حکیم جانمحمد صاحب [illegible] دوا یہ مرسلہ آنجناب کا استعمال

جوہر شیشہ

یہ یک امراض ذیل کیواسطے نہایت مفید ہے:- آتشک خواہ کسی قسم کا ہو۔ خناز یر۔ درد گنٹھیہ پھوڑا پھنسی۔ سوزاک حلق ضعیف معدہ۔ درد اعضاء (جو کہ نشہ یا دوغیرہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد۔ بدھ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا وغیرہ۔ آمیں بھی جزو شامل ہیں کہ سوداوی اور سوداوی طبیعت والوں کے لئے مفید تر ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ۔ دوائی کے تیار شدہ عرق شیشہ کی نسبت قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ۔ قیمت فی شیشی کلاں (۴/) خورد (۲/)

روغن دافع سوزاک و قرحہ

اس سے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایکہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت بہت کم فی شیشی (۱/)

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر اور کالی کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ دمہ۔ آواز کا بیٹھ جانا بخار امراض کیلئے از حد مفید ہے قیمت فی شیشی خورد (۱۲/) کلاں چار چند (۱/)

جوہر طحال

جگر اور طحال کے امراض کو یہ گویا اکسیر از حد مفید ہیں فیکس ۳۶ گولی (۱۲/)

حب لوسیر

ملین ہے ہاضمی دافع قبض سوں کے درد کو بہت جلد فائدہ۔ ایکہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے فیکس ۳۶ گولی قیمت (۱/)

حب ممسک

اسے ضعف یا قبض نہیں ہوتا نافی گولی (۲/) فیدر جن (۱۵/)

حیات پوڈر

درد گردہ۔ رگ شانہ درد مکر یا مخصوص درد گردہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی (۱/)

سرمہ خیری

جالا۔ دُبند۔ آشوب چشم۔ پھولا۔ سُرخی وغیرہ وغیرہ عمارضات چشم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ رفاہ عام کی خاطر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔ فی تولہ

جوہر خیری

ان گولیوں نے بفضلہ تعالیٰ فوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جسقدر شہرت ہندوستان کے سرکاری اضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور جنوب سے شمال تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام سفارش کی ہے (۱) ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی غرض سے (۲) عام جسمانی کمزوریوں کے دافع اور مقوی بدن (۳) اعصاب کو طاقت دینیوالی۔ سرعت انزال جریان کی کثرت احتلام کو دور کرنیوالی (۴) جوانی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصانوں کی مزیل (۵) کثرت مجامعت اور دیگر خواہش سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی معین (۶) مدرسے کے طالبعلموں اور سکول اسٹروں کو امتحان کے ہنگام میں۔ وکلاء اور عام معاملہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم (۷) ہیران ہشتاد سالہ کے ضعف کا عمدہ علاج کیواسطے عصارے پیری فیکس ۴۸ گولی (۸/)

روغن طلا:-

کمزوری اعصاب کیواسطے جوانامرگی کی غلط کاریوں سے ہو اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر جوب خیری کا استعمال اسکے ساتھ ہو تو ذیل فائدہ ہوتا ہے قیمت فی شیشی روغن (غ)

عرق طحال

اپنی ہی کیسے نہایت مفید ملاک شاملزلی میں شربت سے اسکا استعمال ہو ہر پرانی بیماری میں عرق اور جوب تو استعمال کریں قیمت فی شیشی (۴/)

حب ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری بدن۔ اعضا شکنی کے دفعیہ میں بیمثل ہیں۔ قیمت فیکس ۱۰۰ گولی (۴/)

حب قبض کشا

قبض کیلئے نہایت سریع فائدہ دینیوالی ہیں فیکس ۳۶ گولی (۱۲/)

روغن و جوشاندہ برائے وجع المفاصل

روغن مالش کیلئے (۴/) جوشاندہ کھانے کے لئے۔ (۴/)

روغن درد کان

درد ہی ہو خشک و تر کرتا ہو۔ ایک دو قطرہ ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے اور پھر درد کبھی نہیں ہونے پاتا۔ قیمت فی شیشی (۱/)

شفاخانہ یونانی شیخ نظام الدین حکیم

[illegible] سالہ تجربات متواترہ سے۔ اکثر امراض مشکلہ کے [illegible] کا محض افضال ذوالجلال سے کمال حاصل ہوا ہے ورنہ فضائل [illegible] مستعار کب قابل عتبار ہے کہ کوئی کام دعویٰ سے کر سکے ایسی [illegible] پروردگار کے الطاف بے شمار کا اظہار ہے ورنہ خاکسار کو عجز و انکسار [illegible] کہ خالق الامراض والادویہ نے ہر مرض کیواسطے دوا ضرور پیدا کی ہے پر [illegible] دوا یا فرمتہ تریہ کا نہ ہونا یا بسقاط حمل و اسقاط اولاد بباعث عدم [illegible] ہے پس ان عوارض امراض طرفین کے تدابیر علاج کر [illegible] نے میرے دل میں الہام کیا ایسی حالت میں کہ مجھکو جو [illegible] ہے [illegible] ہے جسقدر خوبی کے ساتھ دعویٰ کیوں کیا ہے اور نعمت فضل خداوندی کا [illegible] کھلا دلی نہیں ہے لہذا جو کہ اکثر اوقات روزمرہ و سادہ دوا [illegible] کے [illegible] ہیں کہ اس معالجہ شرطیہ کو بالشرط بھی کر دیا جائے تو خاص عام کے [illegible] معالجہ بالشرط یوں متعارف ہو گیا ہے کہ شخص جسے خاطر خواہ فائدہ [illegible] یعنی عرباً کہ مقدر شیخ صرف نرخ مندرجہ اور [illegible] ہے [illegible] شرط و فائدہ [illegible] ہے [illegible] شرط کامیابی سینہ کا حق خدمت سمجھا جائے۔ ورنہ واپس لیا جائے بشرط [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے بھی کہتے ہیں اور کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے محل وہی ویسے ہیں (۱) ہوتی ہیضہ پھیلا ہو تو روز دو چار بوند اصل عرق کافور کھا لیا کرو پھر ہیضہ ہونیکا خوف نہ رہیگا (۲) جو کبھی تم کو ہیضہ ہوگیا ہو۔ تو جانتک ہوسکے اصل عرق کافور پلاؤ۔ فائدہ ہوگا خواہ ہیضہ کی ابتداری میں وقت نہ چاہو کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت ہو جانے پر کوئی دوائی کام نہیں دیتی

اسلئے آپ کو چاہیئے

ہر وقت "اصل عرق کافور" اپنے پاس رکھیں اس برس یہ عرق مشہور ہورہا ہے۔ جو آپ اس کے عجیب فائدے کو جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتلائیں اگر نہ جانتے ہوں تو دوا استعمال کرنے سے پہلے قیمت سے ساتھ ٹکٹوں کی بھی ہوئی کتاب منگا کر پڑھ لیجئے

قیمت فی شیشی ۴ر

ہر ڈاک محصول میں ایک سے چار شیشیوں تک جاتے ہیں

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ فارچیون اسٹریٹ کلکتہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی بابت ہوں عرض کرنے سے قبل میں اول اس دور پہنچے ہوں۔ معمور بزرگوں، تجربہ کاروں، بیداری خیال جگر گشتہ باحس سے استصواب کرتا ہوں اور ان کی رائے کو جزو عمل بناتا ہوں۔ ان سے ملاقات کرتا ہے۔ بزرگان قوم، سعدان ذہب، شیوخ ملیان میں شمار ہوتا ہے۔ خطاء علیہ، متفقین کی اخلاق کی زیادتی فضیلت ہوا استفادہ مسائل کتاب ہوں۔ ان کی رائے کو ضرور عام طور پر شائع کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ خدا کرے یہی تائید ہو کی زبان سے نکلی ہے یہی ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں حالات و تصنیف بھی لکھا ہے لیکن اس کتاب میں ضرورت لازم پڑتے خود حالات و تصنیف لکھنا فائدہ خالی نہیں ہے۔ علاوہ ازیں جن لوگوں کو اس کتاب میں لکھی گئی ہے اس کتاب میں ہر ورق ہے۔ سند نتائج پر ایک ایک نئے ہیضہ کہنہ ہیں کی ہے جو ہر مذہب کے لوگوں کو تھی غیب معلوم ہوگی علم ہوسکنے کے ہم مصنف انگریز اسان فائدے لکھے ہیں۔ مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو ذکورہ صدر باتیں سکھلانے میں ذمہ دار ہوں +

قیمت فی جلد عہ

المشتہر- انبا پرشاد۔ ایف ٹی ایس (صوفی) امرتسر

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہوسکتی آتشک خواہ کبھی درجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں بدن پر نکلتی ہوں۔ بدخوابی بے چینی ہو خارش ہو یا ہیکندہ جسم پر بدنما سیاہ داغ یا دھبے ہوں۔ درد اعضا گنٹھیہ حتے کہ ہر قسم تک حد سے بڑھکر مفید ہے بہترے دوا سازوں نے عرق عشبہ تیار کئے ہیں مگر بلحاظ ترکیب جوہر ہائے شبہ و حقیقت آب حیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اس کی گرمی سے گرم مزاجوں کے لئے پیدا ہوتی ہیں مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے قیمت فی شیشی (مقدار ۴ تولہ) ۱ر

المشتہر

نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

اخبار کریسنٹ مراد آباد

سب جانتے ہیں کہ یہ مقام کی ظرافت کا مرکب ہے اور اس میں ہر ہفتے اندے کلہ کرنے والے ہندستان کے تمام حارت آنا ہوا لاادا داس کے نمونہ کا ہنسانے والا پیسوں کا مدعا علی قیمت صرف ۱ روپیہ ہر بالا نشاء اللہ ایک زمانہ تھا کہ ہندستان کی گلی گلی بیچ پھرتے تھے اور آج دن ظرافت کا نام یہ اصرف کریسنٹ ہی باقی ہے اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو آکریسنٹ کو ضرور خریدو۔ درخواست پر نمونہ کا پرچہ مفت ملیگا

المشتہر ہفتہ وار اخبار کریسنٹ مراد آباد ٭

ڈاکٹر کلن خاں مینیجر ڈینٹسٹ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا منجن فی اونس عہ رصف اونس ۸ر

شہر لاہور کے مشہور نشیمی آزار بند

جو سوغات کے طور پر دور دور تک جاتے ہیں ہر رنگ اور ہر قسم کے بذریعہ قیمت طلب پارسل روانہ کئے جاتے ہیں ٭

قیمت درجہ اول عہ تولہ۔ درجہ دوم ۱۲ تولہ درجہ سوم ۱۰ تولہ ٭

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوائے

سر دلبران

ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک دلچسپ قصے کے پیرائے میں ملک میں کوئی ایسا عمدہ اخلاق سبق شیرینی کے ساتھ پھیلایا جاوے کہ لوگوں کو اس کا مطالعہ خشک بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید پیدا ہو جاوے جو وعظ و نصیحت کی کئی مجلدات سے نہ ہو سکے درحقیقت قدیم ہندوستان یونان عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے گھڑے یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور یورپ میں ناولوں کی بہار کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے۔ کہ دلچسپ اور پر مذاق قصے کے پیرائے میں بڑے بڑے اخلاقی۔ مذہبی معاشرتی اور پولیٹکل نتائج پیدا کئے جائیں آجکل ہندوستان میں فضا دی ہنوگا کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس لیے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے۔ وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرائے میں علمی مذاق اور پاکیزگی کے ساتھ تالیف کرایا ہے۔ حصہ اول کے طبعی تحریر کے ساڑھے تین سو صفحے حجم پر تیار کیا گیا ہے قیمت فی جلد عہ ر۔ سر دلبران حصہ دوم بھی تیار ہو گیا ہے قیمت ۹ عہ ر

مہتمم پیسہ اخبار سے طلب فرماویں

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نوبیجا قلم نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک زندہ سیاہی ڈالکر جیب میں رکھو جس جگہ جی چاہے جا کر لکھو اور پھر جیب میں ڈال لو۔ طلب بھی ۵۰ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ صرف ایک مختصر سی ڈبیا میں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہوگی قیمت بمعہ محصول سامان صرف عہ ر ہے ٭

سلطنت عثمانیہ کے حالات

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی ۳۵ تصاویر

پوری صفحے کی دو دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحہ سے زیادہ

مجلد جیب سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام

کندہ ہے۔

بالکل تیار قابل دید!

قیمت بمحصول خریدار کے واسطے بھیجنے مہتمم پیسہ اخبار لاہور

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی لگانے سے دم بھر میں بال اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ تین عدد چھ بکس ۵ ہر خریدار کو علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوائے۔

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے تئیں اس کتاب کے لکھنے میں کچھ بھی زحمت نہیں دی ہے کہ کتاب لکھی جا سکے ہاں یہ کہا کہ اگر ایک شخص کے اندر سے مسافر روح علم مسمرزم بشرط کوشش تکمیل کے ساتھ آجائے تو وہ اپنے دیدار کرادیں جو صفحہ نیک پیر جمع ہیں ملیں کتاب کے خریدار کو اشارہ کی ضرورت نہیں رہتی کرامات صاحب ہائی فضیلت سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اس کی مہر گواہی میں اس سے زیادہ شہادت کی ضرورت نہیں قیمت فی جلد عہ ر درخواست بنام مہتمم پیسہ اخبار لاہور شاد ہوئی۔ ایس ہزارہ آباد۔ محکمہ نازگوہاں آنی چاہئے ٭

جوہر زراعت

(۲۰۰ صفحہ) (رنگا رنگ تصاویر مکمل)

اردو میں نئی کتاب بھی ہے بہت تصاویر انگریزی قیمت عہ ر

جس میں ہر قسم کی یورپین نرکاریاں ہوائی نرکاریاں بھاگ ساگ پھل مسالے اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل مرتکب کاشت و شناخت تخم و کھاد وغیرہ میں وغیرہ مع تصاویر بہت کے منہ ریح میں بڑی ضروری اور معتبر ہے۔ اس کے خواہندے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی دلالت تک تو لیف بھی ہے ٭

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں عالم حیوانات کے ہر قسم کے جانور خاکی جنگلی چرند۔ ہوا کے پرند آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے زہریلے جانور۔ مکھیاں۔ مچھر جانور بنظیر بن مانس عجیب مخلوق جانوروں کے حالات مفصل مصنفہ انگریزی قیمت عہ ر جوہر شاہسوار جس میں بنائے گئے نام بڑے بڑے بادشاہوں گھوڑوں سدھانے اور ہلانے کے حالات مفصل مشہور گھوڑوں کے قصے۔ نامہ مل سکتے ہیں گرامی لوگوں کے حالات عہ ر قیمت عہ ر

جوہر نباتات عمدہ باغبانی اور پھل کے حالات عہ ر قیمت عہ ر

جوہر حکمت۔ جوہر طبیعیات زیر طبع ٭

المشتہر پیسہ اخبار لاہور

تفریح الاحباب۔ فی مناقب الآل والاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل جہر محمد بن عبداللہ القرشی العامری سنتیہ علامہ مخلف نے عربی میں تصنیف کیا ہے نہایت عرقریزی سے آل سلطان راشد کے فضائل و مناقب میں دو سو تہتر ۲۷۳ تیس لکھی ہیں جو بڑی جہر علوم کے بھی زیر مطالعہ آئی ہوگی۔ اور نہایت کمیاب کتابوں سے احادیث کو تلاش کیا ہے ان کا ترجمہ بھی درج کر دیا ہے۔ چند حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل بیان کرکے فضائل خلفائے اربعہ کے ان پر اعتراض کے جواب دئے ہیں جو بعض نے اپنی تعصبی سے بنا بر خلاف حق کتاب پر کئے ہیں۔ اسی طرح باقی خلفائے راشدین کے مناقب ترتیب مذکور بیان ہوئی ہیں۔ سلسلہ اہل بیت و شجرہ کے ساتھ ازواج مطہرات کے فضائل علیحدہ علیحدہ بیس نبوی سے واردہ آئی ہیں اگر کوئی محمد کتب احادیث کی ایک مختصر سی فہرست حاوی جملہ مطالب ہے۔ اس کتاب میں تمام اہل بیت کے مستند فضائل حضرات حسنین کے برگزیدہ فضائل بیان کرکے کتاب کو ختم کیا ہے ہم نے بنظر فائدہ عام خلق جانکاہی سے اردو سلیس زبان میں ترجمہ کر دیا ہے بہت زیادہ محنت طلب یہ ہے کہ اس کا کام عربی۔ ہر ۱۰۰ صفحہ میں اس کا ترجمہ صفحہ پر ہے۔ اس طرح کی ایک ایک پارہ ۱۰۰ صفحہ کے حساب سے ترجمہ لکھے گئے ہیں۔ اس غرض کا ضرور ہر کہ اصل کتاب متن تیس کی ماند ہو اس کا ترجمہ بھی ہو۔ مطلب خبر شرح ہو۔ کسی بڑی مشکل احادیث کے ترجمہ سے حسن اجمال کے ساتھ نکل گئے ہیں کہ ہر متعلم آدمی بھی بدون ظن سمجھ سکتا ہے اور حدیثوں کا ترجمہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس کتاب کی علمی کو بڑے بڑے مشہور محققین کی تقریظیں ثابت کر رہی ہیں۔ ایک عجلہ ضرور دیکھ لیں ملاحظہ فرماویں قیمت فی جلد بذریعہ وی پی ۱۰ عہ ر

المشتہر محمد عبدالغفار بیگ مہتمم اکمل اخبار مدہی

کوچہ چیلان

ذخیرہ صنعت وحرفت

حصہ اول

اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور ترکیبیں علم ظاہر و باطن و ریاضی فن دلگیری۔ دیہات میں اور چھتوں کو رنگنا۔ انواع و اقسام کی آرائشیں روغن سازی لاکھ رنگین کرنا۔ سیمنٹ پیمنٹ بنانا۔ دیا سلائی بنانا۔ آئینہ پر جلا کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب دینا۔ آتشبازی۔ عطریات وغیرہ مصنوعی اشیائے قدرتی کی نقل سیاہی چمکنائی وغیرہ کا نوع در نوع کرنا۔ دواؤں کے متعلق عجیب احوال عمر کیمیا جیسی فاضل نسخے۔ دفعیہ حشرات الارض۔ علاج نباتات و حشرات جو ہر ستہ اور روغن۔ بیج ہر قسم اشیائے کا تازہ رکھنا جواہرات نیا کاٹنا پہنی پر قلعی بنانا۔ کانچ ڈھالنا۔ نوٹو گرافی۔ کھانوں کے متعلق بیسوٹیڈ سوداہرف کی نفیس کافیہ بنانا۔ عمدہ شیرے وغیرہ وغیرہ امور کے درج ہیں جن کے زمانے اور ہر عمل کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے اندازہ فائدہ اٹھا سکتا ہے ایسی قیمتی باتوں کا جاننا ہزار ہا روپے کے خرچ اور محنت سے میسر ہو سکتا ہے مگر یہاں کوڑیوں مول آپ کے پیش کیجاتی ہیں + قیمت فی جلد عہ۔ حصہ دوم تیار ہو رہا ہے +

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے +

خط تقدیر یعنی سامدرک

یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کیگئی ہے ہاتھ کے نچوڑ سے انسان کی قسمت اور اسکی طبیعت و اخلاق کے حالات معلوم کرنے کے لئے بیمثال نسخہ ہے۔ اس میں انسان کے رہنے اور اٹھنے ہاتھ کی قدرتی بناوٹ کے بارہ نقشے اور کئی ایک چھپے ہوئے مضمون کے درج ہیں جو لوگ سمجھتے ہیں کہ خدا کا لکھا کوئی کام تکلیف سے حال نہیں ہوا سچے یا تھوڑی محنت سے کسی مطلب کے لئے کہیں کئی ہیں وہ اس کتاب سے خوب لطف حاصل کر سکتے ہیں قیمت عہ کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی +

اشتہار

سید غلام حسنین مدعی مطبع مفید عام آگرہ کا چھپا ہوا نہایت عمدہ کاغذ پر ہمارے پاس بروہ ہے شائقین میں کتاب کو کسی صاحب کو کاتبیات یا دیوان تصور فرمائیں کہ جیسے آجکل شائع ہوتے ہیں بروہ شاعر ہے کہ جس کے کلام کو نام لکھنؤ اور دہلی کے نصر اجیت طرح کی سو دیکھتے ہیں سبد شیں صحت قافیہ درست مضامین کہنے والے کے لکھوں سے گویا غزلیں گونجی ہوئی ہیں شعاء میں روز طبیعت دکھایا ہے کہ بس کا لطف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے تاریخ گوئی کا انداز سب سے نرالا ہے مثنوی و مراثیات کا کب کا نساوہ توشاہان لفاظ اور مضامین نو ایجادان کا گنتا ہے باوجود ایں اطافت اور پاکیزگی کے قیمت صرف عہ رکھی گئی ہے۔ مارکہ شائقین کو ایسے شاہ بے مثال کی خرید کراں نگذرے۔ درخواست ذیل کے پتے سے آنی چاہئے۔ حیدرآباد دکن۔ مرتب مانالہ جانباغ سید احمد زید۔

اختیار کوکبہ

جاوالا دوزینہ سکے کو اس کا مشتہر ہو یا اگر کوئی ہے

اس کا علاج ہے کتاب اختیار کوکبہ تولید ہے کہ ہو جھال

ای بس اسی آخر سکے لئے ارکے ایک لائق ڈاکٹر کے

سے لکھا ہے اور قیمت صرف ۱۰ ہے +

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

طلب کرو +

اشتہار

الحمد للہ کہ مسلمان بچوں کے سلسلہ تعلیم اسلام کی گیارہویں کتاب چھپکر تیار ہوگئی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی اصول وجود صانع (اللہ عزوجل) اور توحید اور بحث صفات باریتعالےٰ اور ثبوت نبوت اور عصمت اور معجزات انبیاء اور کرامات اولیاء ثبوت اشہر اطہ خاتمیت سید عالم و ثبوت معاد وغیرہ دیگر تمام اعتقادات اہل سنت و جماعت قرآن و حدیث سے مفصل اور مدلل بیان کئے گئے ہیں۔ اور حسب ضرورت دلایل عقلی سے بھی ثابت کئے گئے ہیں اور مخالفین کی اعتراضات کے جوابات دئے گئے ہیں۔ اور مخالفین کی اعتراضات کے جوابات دئے گئے ہیں اہل اسلام کو لازم ہے کہ اپنے عزیز بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے اس کتاب کو ضرور داخل درس فرما کر ان کی دینی اعانت کے فرض سے سبکدوش ہوں اور زاد و ثواب آخرت حاصل کرنے میں سستی نہ کریں یہ نعمت اس لائق ہے کہ سونے اور جواہرات سے تول کر مول لیجائے مگر یہ بار گران ہے اس لئے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے اور محصول اس کے ۱۲ ہے اور جو صاحب اس سلسلہ کے تمام کتب خرید فرماویں یعنے اسلام کی پہلی تعلیم سے اسلام کی گیارہویں کتاب روپیہ چار روپیہ آنہ آنہ محصول ڈاک ۱۲ ہے اور جو صاحب اس سلسلہ کی کتب خریدنا نہ چاہیں وہ بھی ایک بار ضرور ملاحظہ فرماویں یہ کتب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہئیں اور ہر مسلمان کو ضرور پڑھنی چاہئیں ہر مسلمان کو ان کتب کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر پشاور کو تین ماہ کی رعایتی رخصت، ۱۰ جولائی ۱۸۹۴ء سے عطا ہوئی ہے اور لفٹنٹ سی ایچ رالنسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر دان انکو کام سے سبکدوش کرینگے اور لفٹنٹ ایچ ایس فاکس سٹرلنگ میجر صاحب سب ڈویژن مروان کا چارج لینگے۔ ۲۔ مسٹر ایچ بی ہیلٹ صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو چار ماہ کی فرلو رخصت، ۱۷ جولائی ۱۸۹۴ء سے عطا ہوئی ہے اور مسٹر ہیرن جان ہینگ صاحب ڈپٹی کمشنر جو اسوقت رخصت پر ہیں مسٹر بیکٹ صاحب کو کام سے سبکدوش کرینگے۔ ۳۔ مسٹر ایف میٹلینڈ صاحب اسسٹنٹ سکرٹری فنانشل کمشنر ان کو دو ماہ کی رعایتی رخصت ۱۵ جولائی ۱۸۹۴ء سے عطا ہوئی ہے اور مسٹر ہی بی ہنر وصاحب انکی جگہ قایم مقام اسسٹنٹ سکرٹری مقرر ہوئے (پنڈت جانکی پرشاد اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ومیر منشی گورنمنٹ پنجاب)۔

——— حاجی ریاض الدین احمد صاحب بھوپال سے اطلاع دیتے ہیں کہ وہ انجمن اشاعت اسلام امریکہ (آلسٹر پارک۔ آلسٹر کاونٹی نیویارک) کے ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ برادر انگلینڈ، رسل لوب علاوہ مسلم ورلڈ کے ایک ماہوار رسالہ وائس آف اسلام بھی جاری کرینگے۔ انکے حالات ان سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

——— گذر گٹیالیان جو جہلم اور میرپور کا درمیانی راستہ دریائے جہلم سے عبور کرنا پڑتا ہے۔ سخت دشوار ہو گیا۔ اب دو بجے کشتیوں سے جو ایک میل میں پڑتی ہیں۔ گذرنا پڑتا ہے۔ جو بصد مشکل دو گھنٹہ میں عبور ہو سکتا ہے۔ صاحب انسپکٹر مدارس تا ہنوز ۱۸۹۱ء کے دورہ امتحان پر تشریف نہیں لائے۔ اور نہ ہی جماعتیں بنی گئی ہیں۔ مہارانی صاحبہ کا سوگ صرف جموں اور پونچھ ہی میں ہوا میرپور اور دیگر مقامات میں نہیں ہوا۔ مہاجن سبھا میرپور میں ایک عرصہ سے جدید رسومات پر نفاق پڑ گیا ہے۔ مہاجن بھائیوں کو قومی ترقی میں کوشش کرنی چاہئے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب میرپور کی تبدیلی سے طلبائے سکول ہذا مایوس ہو رہے ہیں۔ تحصیل چکوٹ بجٹ سال جدید میں ٹوٹ گئی۔ (نامہ نگار)

——— بہادر خانصاحب رئیس رائے ساوڈکنہ دوسدیاست جے پور لکھتے ہیں "اب یہاں پر ایک بڑی ہندی وار دو قرآن شریف پڑھایا جاتا ہے۔ اگر کوئی لاوارث لڑکا خواہ کسی ذات کا ہو۔ اوسکو یہاں بھیجدو۔ اوسکے کہانے اور ہر ایک طرح کا بندوبست نوشت و خواند ہو سکتا ہے"۔

——— مقدمہ زدوکوب مسٹر فنک صاحب سول سرجن ضلع شاہ پور بنام شیخ حافظ علی ہسپتال اسسٹنٹ نوشہرہ، ۱۴ جولائی ۱۸۹۴ء کو بعدالت منشی اعجاز نبی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول بمقام شاہ پور پیش ہوا۔ مستغاث علیہ کیطرف سے بابو لکشمی نارائن صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور پیش ہوئی مقدمہ کی کارروائی ۱۱ بجے صبح سے شروع ہو کر ۶ بجے شام کے ختم ہوئی۔ مقدمہ کی دو ہوم تمام ضلع میں پڑی ہوئی ہے۔ مسٹر کرنہی سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و تحصیلدار و منصف صاحب شاہ پور تمام وکلا و مختار و اہلکاران عدالت اور بہت سے شہر کے لوگ مقدمہ دیکھنے کے لئے عدالت میں جمع ہو گئے۔ اول بیرسٹر صاحب کی اغراض پر بحث کے بعد سول سرجن صاحب کو جو مجسٹریٹ کے برابر عدالت کی

بیچ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہاں سے اٹھکر فنک کے ہمراہ کرسی کے باہر جگہ بیٹھی پڑی۔ بعد ازاں مستغیث کا اظہار ہوا۔ اور دو پر سوالات جرح شروع ہوئی۔ مستغیث نے ملزم کو لاٹھی مارنا اور ادرا اس سے سامان مرجبال وغیرہ حاصل کرنا تسلیم کیا۔ ۶ بجے شام تک صدہا سوالات جرح ہوئے۔ تاہم بہت سی جرح کا کام باقی رہا۔ جو شاید دو تین روز میں ختم ہو۔ آئندہ تاریخ ۱۶ یا ۱۹ جولائی مقرر ہوئی (آصاحبہ خوشاب)۔

——— جناب انڈیر صاحب پیسہ اخبار لاہور تسلیم۔ جس دخانی کلوں کے کارخانہ کی بابت آپنے دریافت کیا ہے۔ اور اوسکا ذکر آپ نے اپنے اخبار مورخہ ۵ مئی ۱۸۹۴ء میں کیا ہے۔ اوس کارخانہ کی بابت مفصلہ ذیل دلچسپ حالات آپکے ناظرین کے گوش گذار کرتا ہوں۔ سلطنت گنیشہ روما۔ ڈچ۔ یونایٹڈ۔ اسٹیٹس آسٹریا۔ ہنگری۔ ہند۔ مصر۔ ٹسمانیہ۔ برازیل۔ وینزویلا۔ اوس کارخانہ کے سرپرست ہیں۔ دو سو پچاس سے زیادہ طلائی و نقرئی تمغے مختلف سلطنتوں۔ نمائش گاہوں اور مقابلوں سے خوشنودی مزاج باعث عمدگی مال کے اس کارخانہ کو آجتک عطا ہوئے ہیں۔ قریباً تیئیس ہزار انجن اور دو ہزار گیہوں نکالنے کی کلیں آج تک اس کارخانہ سے خریدار ہو کر فروخت ہو چکی ہیں جس سے زیادہ اور کیا ثبوت کارخانہ کی عمدگی کا ہو سکتا ہے۔ یہ کارخانہ بیس ہزار ایکڑ زمین پر جاری ہے۔ اور قریب تین ہزار آدمی کے اس میں ہر روز کام کرتے ہیں۔ ہمارے کارخانہ کے لارڈ کرزن نے اپنے پچھلے سال کے سفر یورپ میں یہ کارخانہ بغیر خود دیکھا اور چونکہ اسکو ہر حالت میں عمدہ پایا۔ ہمکو انکی ایجنسی منظور کرنی جو صاحب کہ دخانی کلوں کے کارخانہ اس ملک میں جاری کرنا چاہیں ہم اونکے لئے انجن بوائلر ہر ایک قسم کی کلیں مہیا کرنے کے لئے حاضر ہیں۔ (راقم مسدر مسدانند برادران لاہور)

——— بابو نہتا سنگھ صاحب پروفیسر ریاضی نابھہ کالج لکھتے ہیں کہ آپکے پرچہ مطبوعہ ۲۰ جون میں مینے دیکھا ہے کہ کسی صاحب نے میرے برخلاف بے تر بھی تعلیم کی بابت شکایت کی ہے۔ جو شکایت بالکل غلط اور بے بنیاد ہے کیونکہ میں کالج ہذا میں ایف اے اور انٹرنس کی جماعتوں کو ریاضی پڑھاتا ہوں۔ اور جتنے لڑکے امسال شریک امتحان انٹرنس ہوئے۔ وہ سب کے سب میرے مضمون میں پاس ہیں۔ اور ایف اے میں طلبا آیندہ سال پہلے پہل شریک امتحان ہونگے۔ اس نتیجہ سے میری عدم توجہی جبکہ کل طلبا میرے مضمون میں پاس ہیں۔ کسی صورت میں پائی نہیں جاتی"۔

——— حکیم محمد علی صاحب ٹانک سے لکھتے ہیں۔ کہ میری نسبت ۲۷ جون ۱۸۹۴ء کے رہبر ہند میں لکھا گیا ہے کہ محمد علی خانصاحب حکیم تحصیل ٹانک ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخان مذہب محمدی کی بہبودی میں تن من دھن سے کوشش کر رہے ہیں۔ ہر جمعہ جلسہ ہوتا ہے اور بہت کچھ روپیہ جمع کیا ہے اور مسلمانوں کو مذہبی جوش دلوایا ہے۔ یہ بالکل غلط ہے میں نے کوئی تن من دھن سے کوشش نہیں کی بلکہ نہ کوئی جلسہ عرصہ ایک سال سے یہاں ہوا ہے اور نہ کوئی مذہبی جوش دلوایا ہے البتہ اتنا درست ہے کہ تعلیم مذہبی اور انگریزی کے بارے میں کچھ کوشش کر رہا ہوں اور قریب ڈیڑھ سو کے چندہ جمع کیا ہے اور ماہواری امداد پر پرائمری ٹانک ایک مدرسہ جاری کیا ہے۔ جسمیں ۴

۵ جناب محمد عظیم خانصاحب خان بہادر کتابی اور مولوی مقیم الدین صاحب مجھ سے زیادہ کوشاں ہیں اور شاید معاونوں سے میں ہی ایک ہوں۔

خط و کتابت

ماسٹر سندر لال (رنگرم)۔ تمہارے دونوں مضامین اور تازہ ترین مسئلہ آپ کی پسند کے موافق چھپ گئے ہیں۔ مگر آئندہ خط پر شتاب ہو سوں کا پروف والی انوپ ہے کہ نہیں چھپ سکتی۔ سمالگ اعلم پام پور۔ بینک خلع کا نقشہ کی تازہ اور دلچسپ خبر بھیجا کیجئے۔

گوجرانوالہ۔ رسیا کوٹ)۔ سکاچ مشن سکول کے ہیڈ ماسٹر نے رخصت نامنظور کر کے خارج کر دیا ہے۔ تو سپرنٹنڈنٹ صاحب کے پاس اپنے عذر پیش کرنا چاہئے۔ ورنہ کسی دوسرے مدرسہ میں نوکر ہو جائیں۔ اس (ڈپٹی کمشنر) کو ایسے امر کے سوالات حل کرنے کا پیسہ اخبار کو بچوں کی تعلیم کا ذریعہ بنانا منظور نہیں۔

ایم۔ آر۔ اے (دہلی)۔ آپ کا نومی خیر خواہی اور ملکی ہمدردی کا مضمون "جو کسیقدر چہرہ جھی ڈگی پائی رکھتا ہے" درج نہیں ہوا۔ اے۔ ایم۔ ایم (سرسہ)۔ آپکا یہ خیال بالکل صحیح نہیں ہے۔ پیسہ اخبار دراصل دس ورق کا ہے اور اشتہار بڑھنے سے چار ورق رہ گئے۔ اصل میں چھ بڑے بڑے چار ورق ہیں کہ جسمیں پیسہ اخبار اب چھپتا ہے شروع میں کل اخبار اسکا صفحہ شمار ہوتا تھا اور اسی میں اشتہار وغیرہ سب کچھ تھے۔ جسکا یہ مضمون بہ مشکل حال کی نسبت چوتھائی ہوتا تھا۔ لیکن بتدریج ایسی کثرت میں اخبار کے پڑھنے کے قابل مضمون کی مقدار بہت بڑھائی گئی جواب آٹھ صفحہ ہے اور دیگر معمولی اردو اخبارات کے سولہ صفحہ سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اشتہارات کو اخبار کی قیمت سے کچھ واسطہ نہیں۔ اگر سب اشتہار آج نکل جاویں تو وہی آٹھ صفحہ کا گاہک جبکی قیمت خریداروں سے لیجاتی ہے۔ اور اسمیں شک نہیں بڑے بڑے اہل مطابع حیران ہیں کہ عارضانہ مو محصول ڈاک میں کسطرح اتنا کچھ تیار ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اسمیں ہم تو محصول ڈاک دیکر ہی شامل ہے۔ اشتہارات کی کثرت کسی اخبار کی ہر دلعزیزی اور وسعت اشاعت پر منحصر ہے۔ پاونیر کو دیکھو جو ہندوستان کے تمام انگریزی اخبارات میں معزز اور وسیع الاشاعت ہے۔ اسکے تین چار صفحے مضمون کے ہمراہ کبھی کبھی تیس چالیس صفحے اشتہارات کے شایع ہوتے ہیں اگر پاونیر کو بھی خوش نصیبی سے آپ جیسے خریدار دستیاب ہوں تو ہمیں اسکی قسمت پر حسد ہوگا۔ یاد رکھئے اشتہارات کا خرچ خریداروں کی جیب سے نہیں نکلتا۔

——— شملہ سے محمد بشیر خان صاحب نے جنرلی ہی کہ مہراہی خاں کپتان گورنمنٹ پریس شملہ حالت جنون میں کہیں گم ہو گیا ہے۔ یہ ۲۲ جون کے اخبار میں شایع ہوئی۔ اب بابو احمد خان صاحب دفتر نہر گنگ سے مطلع کرتے ہیں کہ یہ خبر صحیح نہیں مہراہی خاں انکا دوست اور روٹی کا باشندہ ہے۔ وہ نوکری چھوڑ کر اپنے گھر آیا ہوا ہے اور اسی قسم کا مرض نہیں۔ چنانچہ انکے رقعہ کی نقل کہ جسمیں وہ لکھتے ہیں کہ میں بالکل تندرست ہوں ہم نے دیکھی ہے۔

——— جالندھر سے ایک نامہ نگار صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۸ جون کی رات کے بارہ بجے چودھری بھاگ مل صاحب ذیلدار کے ایک مکان میں ایک شخص مولا بخش اور اسکی زوجہ کہیں ایک چارپائی پر سوتے تھے مکان گر گیا اور وہ دونوں میاں بیوی مر گئے۔ دونوں خوبصورت

گورنمنٹ کی رعایا ہندوستان کی اس صورت میں نقصان ہو رہا ہے۔ اگر یہ سوال کیا جائے کہ بہ سبب خوبی اور عمدگی ویلہ و عرب گھوڑوں کے کثیر سرکار کو خرچ کرنا پڑتا ہے اسکا جواب ہر ایک شخص کہ جو گھوڑوں سے پورا واقف ہو دے سکتا ہے۔ کہ اس ملک کے گھوڑے اگر باقاعدہ پرورش پاویں اور حفاظت نسل پورے طور پر ہو تو عام ضرورتوں کیواسطے کسی ملک کے گھوڑے سے کم نہیں ہیں۔ اسکے فوائد آگے انشاء اللہ تعالےٰ پورے پورے بیان کرونگا ۔

سلاطین مغلیہ کے زمانہ میں بہ تعریف الملوکی کے عہد میں جسے ملک میں اس افراط اور عمدگی کے ساتھ پیدا ہوتے تھے کسی غیر ملک کے گھوڑے یہاں منگانے کی کبھی حاجت نہیں ہوئی تھی۔ ہاں کبھی کبھی کابل کا عمدہ گھوڑے اور وہ بھی بہت کم آیا کرتے تھے۔ گھوڑوں کی عمدگی کی حالت تواریخ میں معلوم ہوسکتی ہے۔ کہ طبع جودت کے گھوڑے سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں دس ہزار روپیہ تک قیمت پاتے تھے۔ اور اس خطہ کو پیدائش اسپان بہ وجہ سے ایران سے تشبیہ دیا کرتے تھے۔ علاوہ اسکے ضلع شاہ پور و ڈیرہ غازیخان و جھنگ۔ راولپنڈی ہمالک یوسفزئی میں بھی عمدہ گھوڑے پیدا ہوتے تھے۔ اور ضلع ہزارہ بہ خیال قدرتی واقفیت اب وہ بھی ایسے ضلعوں کی پیدائش کیواسطے ایسے موزوں ہیں کہ جیسا کل خلیج فارس کے بالمقابل ہیں

محکمہ ترقی نسل اسپان بنام نہاد تو بہت عرصہ سے قائم ہے اور اسی نے کام بھی بہت کچھ کیا ہے۔ مگر اب تو اس محکمہ کے لیے باقاعدہ رکھی گئی ہے بشرطیکہ عمارت بھی درست چلی گئی کسی زمانہ تک تکمیل کو پہونچ جاوینگی۔ لیکن اس محکمہ کے افسر یورپین اور اکثر تازہ آمدہ ولایت ہوتے ہیں جو ہندوستانی زبان تک نہیں سمجھ سکتے۔ اور اس بارہ میں انکو ہندوستانی تازیداران سے فکر ترقی کے وسائل پیدا کرنے اور ہم پہونچانے کیواسطے کوئی موقعہ نہیں۔ کیونکہ تو ابھی کوئی کمیٹی ہے کہ جسکے ممبر ہندوستانی ہی ہوں اور نہ ان لوگوں کو کوئی ایسی ضرورت ہی ہے کہ گھر گھر پوچھتے پھریں۔ اسواسطے کامل کامیابی کی امید موجودہ صورت میں نہیں ہوسکتی۔ مسلمہ مسلمہ ہے کہ ہر ملک کی ضرورتیں اور انکے قاعدے اسے ملک کے باشندے غیر ملک والوں سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں ؎ کہ خرگوش ہر مرغزارے نخفت ۔ سگ آن ولایت تواند گرفت ۔

اسکا ثبوت یہ ہے کہ اب ترقی نسل اسپان کی خاطر سرکار نے لاکھوں روپے کے گھوڑے سانڈ انگلش عرب۔ نارفوک ٹراٹر۔ وغیرہ وغیرہ اور مگر سے بھی علے ہذا القیاس ہندوستان میں منگائے اور بیشمار خرچ انکی محافظت و خوراک وغیرہ پر سالانہ ہوتا ہے۔ پھر بھی خاطر خواہ ترقی نہیں ہوتی۔ تو یہ ہی باعث ہے کہ اصلی نقص جو کمیاب ہونے گھوڑ دنکا اب تک معلوم نہیں ہوا ورنہ پہلے زمانہ میں بادشاہوں کو اسطرح لد یہ صرف کرنے کی ملک کے واسطے ضرورت نہیں پڑی۔ اور اسے ملک کے باشندے نسل کشی اور عمدہ نسل قایم رکھنے کے ایسے عادی تھے کہ اب بھی بعض بعض جگہ انمیں بعض بعض افراد موجود ہیں کہ جنکے گھر میں سو سو سال سے قریب ایک مشہور نسل گھوڑیوں کی چلی آتی ہے کہ جنہیں اب تک باوجود عمدہ عمدہ سرکاری سانڈ آجانے کے انہوں نے اپنی قدیمی نہیں خالص رکھی ہوئی ہے اور بہ پیوند منظور نہیں کرتے۔ اور درحقیقت انکی گھوڑیاں بھی اعلےٰ قسم کی ہیں۔ قیاس سے ظاہر ہے کہ علاوہ ان وسائل کے جو محکمہ ترقی نسل اسپان نے جاری کئے ہوئے ہیں کوئی اور بھی بہاری وجہ ہے۔ اور اب جو سرکاری سانڈ و تحصیل نسل کیواسطے سرکاری ضرور تھے قابل نظر نہیں آتے ہیں تو مقدر کہاں قیمت پر دستیاب ہوتے ہیں کہ بالمقابل انکے دیسی گھوڑے بکالتہ سے مل سکتے ہیں مگر کیا کریں زمینداروں کو اب گھوڑے رکھنے اور انکے پرورش وبال جان ہو رہی ہے۔ اور باوجود اس گرانی قیمت کے ٹھیک حساب لگایا جائے تو کچھ انکو بچت نہیں ہوتی۔ محکمہ ترقی نسل اسپان نے وسائل تجارت اسپان تو بہت عمدہ بہم پہنچائے ہیں۔ لیکن اکثر اضلاع میں گھوڑوں کے بیلے اور نمائش ہوتی ہیں۔ اور انمیں تاجران بکثرت آتے اور جانوران کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔ اور انجام ہی سرکار کیطرف سے تازیدار کو دیئے جاتے ہیں۔ البتہ عمدہ نسل پیدا کرنے کی غرض سے سرکاری سانڈ بھی تحصیلات میں چھوڑے جاتے ہیں۔ کہ جنپر کسی قسم کے زمینداروں کی داغدار گھوڑیوں سے لو ٹچوائے ہیں۔ بیشک یہاں تک تو نہایت عمدہ انتظام ہے۔ مگر یہ خیال اب تک ہمارے سرکاری افسروں کو نہیں آیا کہ اگر ان عمدہ عمدہ بیش قیمت سانڈونکے بچے کہاں اور کسطرح پرورش پاویں جو اپنے باپوں کیطرح عمدگی اور خوبی میں پختہ ہوں۔ اور نہ یہ بتلایا گیا ہے کہ کس نسل کے سانڈ کا پیوند کس قسم کی گھوڑی سے کرایا جائے جو خاص خاص مطالب کے واسطے بچہ پیدا ہو۔ یہ اہل فقرہ شیخ طلب ہے۔ اس ملک میں جہانتک دیکھا گیا ہے۔ بہ تفصیل ذیل نسل کے سانڈ آتے ہیں ؛ نہار و بریڈ انگلش۔ عرب۔ نارفوک ٹراٹر۔ ہاف بریڈ (دوغلا) یہ کوئی خاص نسل نہیں بہرحال انگلش یا عرب یا نارفوک ٹراٹر کا اسمیں حصہ بھی ہے اور کسی ایسے ملک کے سٹڈ کا پیدا ہوا ہوتا ہے۔ ان ہر سہ قسم کے گھوڑونکی توارنجی حالات اور خواص بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ بعض تازیدار ہندوستانی خصوصاً اور یورپین تازی شناس عموماً اس امر سے واقف ہیں ؛

اور ہمارے ملک کی گھوڑیاں بہ سبب بگڑ جانے نسلوں کے کہ جنکا باعث بھی میں بیان کرونگا۔ مختلف ڈیل ڈول کے پائے جاتے ہیں۔ خاصکر علاقہ جات کے مختلف آب و ہوا اور ترکیب پرورش طرح طرح کی غذا کے ہونے سے اور یہی فرق فاحش نمایاں نظر میں آتا ہے۔ کیونکہ عوام الناس میں اب تک یہ زبان زد ہے کہ فلاں علاقہ کے گھوڑے زبردست اور چالاک ہوتے ہیں اور فلاں علاقہ کے ڈیل ڈول میں خوبصورت اور کام میں قرار نکلتے ہیں۔ اسکی تشریح کی طوالت کی محتاج نہیں ہے ؛ ہمارا مطلب یہ ہے کہ جب تک ترقی نسل اسپان کے افسر اس علم کے بہاری زمینداروں تازیداران کو یہ نہ سمجھا دینگے کہ اس قسم اور ڈیل ڈول کے گھوڑے فلانے قسم کے سانڈ کے فلانے کے قابل ہوتے ہیں اور اس پیوند سے اس قسم کا بچہ پیدا ہوگا جو فلانی ضرورت کے واسطے کام آویگا۔ تب تک ان سانڈوں کا ہونا اور اس سے ترقی کی امید کہنا گویا رجم بالغیب ہے۔

اگر نشانہ بیٹھ گیا تو خوب ورنہ پہلی حالت سے بھی ابتر ہی ہوجاتی ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اکثر سرکاری نسلونکے جانور بالکل سیڈول اور بہتے بہاتے جاتے ہیں۔ انکا باعث قسم بھی نہیں ہے کہ ایک عمدہ گھوڑی کو نارفوک ٹراٹر سے بہرا دیا گیا۔ بچہ چوچہ پیل نکل آیا۔ یا بالکل کمزور اور ناکارہ وجود گھوڑی کو نہار و بریڈ انگلش سانڈ سے ملایا گیا تو بچہ بالکل کمزور ہاتھ پانو اوزنگ بدن کا پیدا ہوا۔ جو کسی ضرورت کے لائق ہی نہیں ہوتا۔ اب دیکھتے ہیں تو زمیندار کے پاس سارٹیفکٹ بھی موجود ہے اور وہ کہہ رہا ہے کہ فلان سرکاری سانڈ کا بچہ ہے۔ مگر اسکی ڈیل ڈول شناسندہ تاجر کو روپیہ خرچ کرنے سے پکار پکار کر منع کر رہی ہے۔ زمیندار عجب حیرت کے عالم میں ہے کہ سرکاری سانڈ سے گھوڑی بھی بھرائی اور بڑی محنت سے بچہ بھی پالا اور اب کوئی پوچھتا نہیں۔ جبکہ تشخیص الغام میں گیا وہاں سے بھی تشخیص کنندوں نے باہر نکلوا دیا ایسا جانور تو موت جان ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ بھی ہوتی تو مجبوراً زمیندار بچہ کشی کے وا سطے رکھ لیتے ہیں۔ اگر بچہ وہ ہوا تو خواہ نخواہ اکو علیحدہ کرانا پڑتا ہے۔ ایسے نقصان دیکھ دیکھ کر لوگ سرکاری سانڈوں سے بھی بہت کم گھوڑیاں بھراتے ہیں۔ سب اضلاع پنجاب میں زمینداران کے اپنے سانڈ رکھے ہوئے ہیں۔ اور وہ اکثر تو ایسے سانڈ ہوتے جنکی نسلوں سے عموماً زمیندار واقف ہوتے ہیں اور ان سے بخوشی گھوڑیاں بھراتے ہیں۔ مثلاً کہ سرکاری سانڈ ان دیسی سانڈوں سے بدرجہا اچھے ہوتے ہیں۔ مگران سے فایدہ اٹھانیکی ترکیب سے اب تک ہمارے تازیدار محروم ہیں ؛ (باقی آئندہ)

(راقم ایک تازیدار یا سٹڈ آفیسر)

سوجانپور ٹیرہ سے ایک صاحب لکھتے ہیں :۔ آج مجھے ایک اشتہار کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جسکا خلاصہ ذیل میں درج ہے چونکہ آپ رعایا ہند اور گورنمنٹ کے درمیان ایک عقیل وکیل ہیں۔ اور اپکا اخبار اسواسطے میں مندرجہ ذیل شکوک کے رفع کرانے کی خواہش اور امید کرتا ہوں کہ آپ بذریعہ اخبار گورنمنٹ کے گوش گذار کرینگے۔ خلاصہ اشتہار یہ ہے کہ معاملہ اراضی اور اگر حسب آئندہ ممبران لیگ نہ منتخب ہوا ہے۔ جسکی رعایا بشکوہ ہے مگر بے شک ممبران پر احسان ہوا ہے۔ جسکی رعایا بشکوہ ہے مگر فیس کا کوئی ذکر نہیں کہ کہاں سے ادا ہوگی سنا ہے محکمہ ڈاک ہی بیگار دیگی یا معاملہ مدافعہ سے منہا ہو کر بھی یا زمینداروں سے ہمراہ معاملہ اور فیس وصول ہوگی اگر فیس منی آرڈر رعایا سے وصول ہوتی تو گویا رعایا پر فیس ٹیکس کی اور ایزادی ہوئی (بکری کی ایک کہال یا زیادہ) اے ہاں باپ گورنمنٹ عفو سے اور رحم کی نظر سے غریب رعایا ہند پر ہاتھ رکھ کر یہ فیس ٹیکس سے بچالیو۔ تیرے سوائے ہم لوگ کس کے پاس روئیں اور فلانی ہے دل کا غبار تیرے پاس روئیں۔ ملاں کی دوڑ مسجد تک ؛ (از سوجانپور ٹیرہ)

(سرکاری نوٹس برائے مطبع) از سرجن میجر ای ایل بیٹ صاحب ڈسپنسر اضلع جھنگ کو تین ماہ کی رخصت ۱۸ر جولائی ۱۸۹۴ء سے عطا ہوئی ہے۔ ۲۔ مسٹر ڈیلوی ڈپٹی

دی گئی ہے۔ بلکہ اس لئے ہے کہ غنیمت ہے ایک کالے کے قتل پر گورے کو ایک سال قید کی سزا تو دی گئی۔ ورنہ بھی بریلی کے قلندر کے قتل کرنے پر گورا سپاہی الہ آباد ہائی کورٹ نے صاف بری کر دیا تھا۔ ایسے ہی میانمیر میں ایک گورے سپاہی نے ایک بھیری والے کو چاقو مار کر مار ڈالا ہے۔ اور اب شراب سے بدمست ہونے کا عذر پیش کرتا ہے۔ جوری کی رائے میں خفیف جرم میں سزا ملنی چاہیئے۔ ملزم کے وکیل نے یہ بھی لقمہ دیا کہ جرمانہ کا ارادہ ہے کہ چندہ کر کے مقتول کے ورثا کو کچھ خون بہا دیدے۔ اسپر عدالت نے چندے کی مقدار معلوم کرنے کے لئے فیصلہ ملتوی کر دیا۔ حقیقت میں گورے بڑے دھمیل ہوتے ہیں۔ سمجھتے ہیں کہ جس کنبے کے کمانے والا مر گیا ہو اس کی مدد کا بھی کچھ بندوبست کر دیا جاوے۔

پنجاب گورنمنٹ نے تمام کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کے نام ایک سرکلر اس مطلب کا جاری کیا ہے کہ جبکہ کوئی دیسی کسی یورپین کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے تو گورنمنٹ کو صرف اخبارات کے ذریعے سے اس واقعہ کی خبر ملتی ہے اور مجسٹریان اضلاع کوئی رپورٹ نہیں بھیجتے۔ آئندہ کے لئے ان افسروں کو فہمائش کی گئی ہے کہ ہر ایک ایسے واقعہ کی معہ صحیح کیفیت کے گورنمنٹ میں رپورٹ بھیجا کریں۔ عجب کی بات ہے کہ افسران اضلاع جہاں چھوٹے واقعات سے سلسلہ وار گورنمنٹ کو مطلع کرتے رہتے ہیں ایک دیسی کا جان سے مارا جانا ایسا امر خفیف سمجھتے ہیں کہ ادھر توجہ نہیں کرتے۔

مندرجہ ذیل پیر گراف دیسی اخبارات کے شان میں سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں شائع ہوا ہے۔ قطع نظر دوسرے بیان کے ایک آدھ خانہ بڑھانے کی تجویز دیسیوں کے حق میں حقارت پر دال ہے تاہم عام بیان غلط نہیں ہے بلکہ انعام کی شرح میں مبالغہ کیا گیا ہے جو کہ بیل روپئے سے پچاس تک ہونا چاہیئے تھا۔ "بہت سی انگریزوں کے واسطے کسی قدر دلچسپ خبر ہے کہ اکثر دیسی زبان کے اخباروں کی ہفتہ وار تعداد پچاس سے زائد نہیں ہوتی اور بعض برابر شائع نہیں ہوتے۔ کسی دیسی ریاست میں کوئی جشن ہو وہاں ہندوستانی ایڈیٹروں کا ہجوم موجود ہے۔ اکثر تو ان میں سے اس لیاقت کے ہیں کہ ان کو چپراسیوں اور مطبع میں ترتیب حروف کی خدمت بھی نہ مل سکے۔ پھر وہاں وزیر ریاست کی کئی کئی دن تک کفش برداری کر کے پانسو سے پچاس تک انعام لے کر رخصت ہوتے ہیں۔ پنجاب اور ممالک مغربی شمالی کی یہ رپورٹ بندوبست میں ان دیسی اخباروں کی جو ان علاقوں میں شائع ہوتے ہیں ایک ذو شاخ ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ ان کے ایڈیٹروں اور مالکوں کے حسب و نسب اور حالت کا بھی ایک خانہ میں درج ہوا کرے تو خالی از لطف نہ ہوگا۔"

حال میں گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی نے بھی دورہ کرنے والے افسروں کو رسد کی قیمت ادا کرنے کی طرف متوجہ کرنے میں گورنمنٹ پنجاب کے سرکلر کی تقلید کی ہے۔ سر چارلس کرسٹھوپٹ بہادر کا یہ چھوٹا سا کام جہاں ایک طرف رعایا کے لئے بہت شکریہ اور تبکنای حاصل کرتا ہے دوسری طرف بہت سے مظلوموں اور غریبوں کو دور کرنے والے حکام کے پنجے سے بچاتا ہے۔

حیدرآباد دکن سے ایک نامہ نگار (ایم۔ بی) صاحب لکھتے ہیں۔ حضور پرنور ۲۶ ذالحجہ کو داخل حیدرآباد ہوئے۔ ۲۵ کو خبر تھی مگر راستہ میں سنا کہ بیگ کے اسٹیشن پر اترے پڑے ایک رات قیام فرما کر تشریف لائے۔ وزارت کا ابھی کچھ ٹھیک نہیں غالب ہے کہ حضور آج ہی کل میں حکم فرمائیں۔ وزارت کے ٹھیک نہ ہونے سے عوام میں بہت فکر ہے اور بہت غلط غلط خبریں اڑ رہی ہیں فرخ نگر کے بلوہ کی رپورٹ حضور میں پیش ہوگئی غالباً جلد اسکے واسطے کچھ حکم ہو۔ نواب محبوب یار جنگ بہادر بفضلہ اچھے ہوگئے ہیں کچھ کسر ہے وہ خدا نے چاہا فضل ہوگا۔ نواب مہدی علی خاں صاحب بالکل اچھے ہوگئے۔ حضرت شاہ مولوی عبدالوہاب صاحب ذیقعدہ میں لکھنؤ سے تشریف لائے آپ فرنگی محل کے نامور علماء سے ہیں آپ سے تصوف کا علم بہت ہی جاری ہے آپکے یہاں اکثر امراء اور رؤسا اور دکن کے اور عوام حاضر ہوا کرتے ہیں۔ نواب خورشید جاہ بہادر لکھنؤ تشریف لے گئے تھے تو آپ ہی کے مکان میں اترے تھے۔ امید ہے کہ ۲۰ یا ۲۲ محرم تک قیام رہے گا پھر واپسی وطن کا ارادہ ہے۔ مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا کتب خانہ مشہور ہے کہ کتب خانہ سرکاری میں داخل ہوگیا واقعی وہ قابل ہی اسکے تھا اور یہ بھی عوام کہتے ہیں کہ وہ غلام ہوگیا گا اگر یہ ہوا تو بہت ہی ظلم ہے وہ اس لائق کتب خانہ ہے کہ کسی عمدہ اور بڑے کتب خانہ کا جزء اعظم ہو۔ سنا گیا ہے کہ نواب فتح نواز جنگ بہادر پھر اپنے مقدمہ کا فیصلہ کلکتہ میں کروانا چاہتے ہیں اگر یہ سچ ہے تو نواب صاحب موصوف کو بہت دقت کا سامنا ہے کہ ٹو اور حیدرآباد ابھی ایک مترکیب طرف ہے اور انکے دیکھنے والے بھی ابھی زندہ ہیں۔ آئندہ آپکو اختیار ہے۔ لارڈ الگن وائسرائے ہند حیدرآباد تشریف لانے والے ہیں۔ حیدرآباد کا سکہ اب محرم سے بدلنے والا ہے یہ سکہ شمل گورنمنٹ کے سکہ کے ہے اور جو وہ آنے کا اسکا ہاؤ ہے گا اسکی عبارت یہ ہے "آصف جاہ نظام الملک بہادر" ایک رخ پر اور دوسری طرف ضرب فرخندہ بنیاد حیدرآباد مستقر الجلوس میمنت مانوس"

یار لوگ کس خوبی سے بنیاد خبریں تراشتے ہیں۔ پشاور میں سوسیائی نکالنے والوں کی جس کپ کا ذکر پہلے پرچہ میں ہوا تھا اس نے کوہاٹ تک پہنچکر کیا شکل اختیار کر لی ہے۔ اسکی نسبت ایک اور صاحب جو خلیفہ یا فتہ ہیں بنوں سے لکھتے ہیں۔ "مقام کوہاٹ میں کوئی شخص ایسے آئے ہیں جو چوہے بچوں کا تیل نکالتے تھے ہیں۔ پولیس والوں کو سانپ والوں پر شبہ ہوا۔ جو شہر سے نکالے گئے"

ایک صاحب اضلاع مغربی و شمالی سے شکایت کرتے ہیں کہ ضلع اگرہ و متھرا میں دیکھکر نہایت افسوس ہوا کہ بہت غریب لوگ انکم ٹیکس کی ناقص تشخیص کیوجہ سے نہایت مصیبت میں گرفتار ہیں۔ تحصیلدار انصاف نہیں کرتے۔ جب تک کلکٹر صاحبان اپنے ہاتھ میں کام نہ لینگے رعایا کو بمبرداروں۔ پٹواریوں قانونگویں اور تحصیلداروں کے ہاتھ سے نجات نہ ملیگی۔

پرسوں ماہ جولائی سے خدا خدا کر کے گرمی کم ہوئی بارش کل سے شروع ہے ورنہ گرمی کا یہ حال تھا کہ اللہ کی پناہ زمین آسمان کا ایک ہو جانا ہوا اگر مکان سے باہر نکلنا علاوہ ازیں جانور و انسان کو ستانا گویا قہر فلکی تھا۔

محمد کریم الدین کلرک توپخانہ نور الائی

مراسلات

اس میں آپ کا کیا نقصان ہے

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار زادعنایتکم تسلیم گذارش ہے۔ کہ چند سطریں براہ مہربانی اپنے اخبار میں درج فرماویں تو میں آپکی عنایت کا نہایت ہی شکریہ ادا کرونگا۔ میں افسوس کے ساتھ ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ اکثر سنا جاتا ہی تھا کہ ریل میں اسباب چھپکے سے نکل جاتا ہے اور کچھ انتظام نہیں ہوتا۔ مگر ہمارے مسافر اور دوکاندار خاموشی کے سوائے کیا کریں پیٹ دبا کر ریل والوں کی جان کو بیٹھا دیکر چپ ہو جاتے ہیں۔ اور پھر آج بیزریل کے گذارہ نہیں۔ اسکے حکام اپنی دانست میں انتظام بھی کرتے ہیں مگر ہندوستانی کب باز آتے ہیں۔ میں نے اپنا اسباب ایک بکس اور ایک ٹن بکس جسکا قفل نہیں تھا اور سکو ایک بنگ میں بند کر کے ایک ٹکٹ پلیٹ کر سیدھا تھا۔ نوی ریلوے اسٹیشن سے سکندرآباد ریلوے اسٹیشن کو روانہ کیا مگر کسی مہربان نے اوس بیچارہ کے کہو لکر ٹن بکس میں سے ایک صندوقچہ اور ایک واٹیی کمل نکال لیا۔ صندوقچہ میں بہت اشیاء متفرق ہیں جنکی تفصیل نیچے درج ہے۔ اسواسطے ملازمان ریل کی خدمت میں دست بستہ گذارش ہے کہ خدا کے واسطے جس صاحب کی صلاح سے یہ ہوا ہے اونہیں سے ایک میرا جسمیں چٹھیات و سارٹیفکٹ و پنشن پیپر ہے اوسکو بذریعہ ٹاک بیرنگ میرے پتہ سے ارسال فرماویں تو میں اونکے جان مال کو دعا دونگا۔ اور جو شخص اسکا پتہ لگا کر ہمارا مال برآمد کرائیگا اوس کو پچیس روپیہ بطور انعام دیجائینگے۔ نیز جس جگہ سے اسباب روانہ ہوا اور جس جگہ اوتارا گیا اون اسٹیشن ماسٹروں کی خدمت میں التماس ہے کہ براہ مہربانی یہ اعلان اپنے متعلقہ ملازمان کو سنادیں۔ کہ سارٹیفکٹ و چٹھیات سے اونکو کچھ فائدہ نہیں ہے کسی اسٹیشن پر بند کر کے بذریعہ ڈاک روانہ فرماویں تو ادھر انکا شکریہ بدل و جان سے ادا کرونگا۔

آپکا نیازمند۔ جانکی پرشاد گورنمنٹ پنشنر مقام سکندرآباد۔ برار

ترقی نسل اسپان

سلطنت کے واسطے جیسا کہ آدمیوں کی ضرورت ہے اور آدمی ہی لایق و مضبوط نظم و نسق معاملات و معاربات کے لئے ضروری ہیں ویسا ہی جانوروں کے واسطے بالمقابل گھوڑوں کے احتیاج علاوہ پولیس کے ضرور تو تمام معمولی حاجتوں کے واسطے سلطنت کے واسطے اور ہر حرفہ و پیشہ کے واسطے عموماً لابدی سمجھے گئے ہے۔ ایسا واسطے اوسکے حق میں اشرف المخلوقات بعد الانسان حیل" ولادہ الفرج سرکاری مقسم ہندوستان و دیگر ضروریات یورپین افسران سول یا ملٹری کیواسطے اسوقت تک ہندوستان جیسے وسیع ملک میں گھوڑے پیدا نہیں ہوتے۔ کیونکہ ہر سال لاکھوں گھوڑے اور ہزارہا عربی و ایرانی وغیرہ نسلوں کے اس ملک کی ضرورت کے واسطے آتے ہیں۔ انہیں گورنمنٹ کا روپیہ بیشتر ملکی گھوڑوں کے کسی حصہ زیادہ خرچ ہوتا ہے۔ اور وہ موجودہ ہندوستان میں رہنا چاہیئے غیر ممالک میں چلا جاتا ہے گورنمنٹ

ان رنج کی مدت نہ کبھی دے۔ جہاں ایک طرف ہر مذہب اور ہر خیال سے یکساں سلوک کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف ان کی اصول اور قدیم رسم و مذہب میں مزاحمت کی جاتی ہے۔ یہ اصول نہایت درست اور قابل تعریف ہیں۔ لیکن انگلستان جن انصاروں کو ہندوستان پر حکومت کرنے کے لیے بھیجتا ہے ان میں سے بہت سے افسر ہندوستانی رسم و رواج کو حقیر و ناچیز سمجھتے ہیں۔ اور یہ خیال اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ ہندوستان میں حاکم قوم کے دل میں ایک گونہ فخریہ احساس پیدا ہو جاتا ہے کہ ہندوستانیوں کے مقابلہ میں ان کی حالت بہت بہتر ہے۔ ہندوستان کے آزاد منش بچے جنہوں نے آزادی کے گہوارہ میں آزادی کا دودھ پی کر آزادی کی ہوا میں پرورش پائی ہے جب ہندوستان کی سرزمین پر قدم رکھتے ہیں تو ہندوستانی رعایا کو اپنا حقیر سمجھنے لگتے ہیں کہ ان کے دل میں ان کی طرف سے ایک نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انگلستان اور ہندوستانیوں میں کسی قسم کا ارادہ و رسم باقی نہیں رہتا۔ انگریز سمجھتے ہیں کہ ہم زور اور بہادری سے حکومت کرتے ہیں اور ان سے ڈر سے کام نکالا جاتا ہے اس لئے ان کے لیے محبت حاصل کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس لئے یہ لوگ اگر موقع پر ان سے پاؤں سے پاؤں سے ہندوستانیوں کی بھلائی میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے۔ چنانچہ آج یہ صورت ہے کہ حاکم و محکوم قوم کے درمیان ایک گہری خلیج پیدا ہو گئی ہے اور دن بدن گہری اور وسیع ہوتی جاتی ہے۔ نہیں انگریزوں میں بھی رعایا پرور اور عقلمند لوگ بھی ہیں جو ہندوستانی رعایا کو منظور نظر سمجھتے ہیں اور رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن ان کے دستر گرفتاری بند نہیں ہوتی اور مطلوب کرتے ہیں اور اسی طرح نہیں ایک حیرت کی حالت میں ڈال دیتے ہیں۔ اب رہی سہی کسر ان کے اخبارات پوری کر دیتے ہیں۔ وہ شتر بے مہار کی طرح آزاد ہیں اور طرح طرح کی باتیں گھڑ گھڑ کر ہندوستانیوں کی بیوفائی صریح قوت اور نمک حرامی ثابت ہونا بتاتے ہیں۔ اور اسی طرح ہندوستانی انگریزی اور ہندوستانی تعلقات میں جو تھوڑی بہت دوستی کا ذرہ باقی رہ گیا ہے کاٹ دیتے ہیں۔

علاوہ اس کے بدقسمتی سے بعض ایسے سانحات پیدا ہوتے رہتے ہیں جن سے حاکم و محکوم قوم میں ہمیشہ کے لیے عداوت اور بیگانگت کے بیج بو دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً ایک انگریز افسر نے سلام نہ کرنے پر ایک انگریز یا انگریز عیسائی کو مار دیا۔ اگر کسی ہندوستانی سے کوئی ایسا فعل سرزد ہو جائے تو اس کی سنگسار یا انگریز سپاہی سے کسی صورت میں کم سزا نہیں ہوتی۔ اسی طرح کسی ہندوستانی کی لاپرواہی سے کسی انگریز کی بچی یا بیوی کا کوئی نقصان ہو جائے تو اس کی سزا بہت سخت ہوتی ہے۔ اور ان تمام باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہندوستانیوں کے دل میں انگریزوں کی طرف سے ایک بغض و کینہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ بغض و کینہ ہر وقت ظاہر ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انگریز ہندوستانیوں کو ذلیل سمجھتے ہیں اور ہندوستانی انگریزوں کو ظالم۔ اور یہ دونوں خیال ایک دوسرے کے لیے بہت ہی مضر ہیں۔ اور ان کی وجہ سے ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت کو بہت سے خطرات پیش آتے ہیں۔ اور ہندوستانی انگریزوں کو ہمیشہ ظالم سمجھتے رہتے ہیں۔ اور ان کی ہر بات کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کی ہر تجویز کو ظلم پر مبنی سمج

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۔ ۱۳۔ جولائی ۱۸۹۴ء

ہندوستان اور انگلستان

ہمارے زمانے میں انگریز دنیا میں ایک بہت بڑی زبردست قوم ہیں۔ دنیا کی پولیٹیکل صورت کے تئیں اور جغرافیہ دان ہی کچھ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں کہ انگلستان کتنی بڑی طاقت ہے۔ اور دنیا میں کس کس ملک میں اُن کا کتنا بڑا اقتدار ہے۔ مگر یہ اتنی بڑی سلطنت اس جفاکش اور بہادر قوم کی تین سو سال کی لگاتار محنت کا نتیجہ ہے لیکن اس وقت تک انگریزی سلطنت دنیا میں بہت بڑی سلطنت نہیں شمار ہو سکی کہ جب تک ہندوستان کی قسمت اُس کے پلّے میں نہیں پڑی۔ اور حقیقت بھی یہ ہے کہ اس وقت تک بھی یعنی ہندوستان کے انگلستان اپنی قسمت بجال نہیں رکھ سکتی۔ انگلستان کی ملکہ کبھی مطمئن نہ ہوتی جب تک کہ ہندوستان جیسا قیمتی کوہ نور اُس کے تاج کی زیب و زینت ہندوستان کے حاصل انگلستان کی دولت اور اعتبار کا باعث ہیں۔ ہندوستان کے سر پر جو فوج پلٹنیں وہی انگریزی قوم کی محافظ ہے۔ انگلستان کے لوگ جو اتنے ہندوستان ہزار ہا عزت اور دولت کے بھروسے پیش کرتا ہے کہ یہ وہ لوگ نہ صرف عیش و عشرت سے زندگی بسر کرتے ہیں بلکہ انگلستان کے لئے دولت بے اندازہ جمع کر لیجاتے ہیں۔ ہندوستان کی خام پیداوار کروڑوں من انگلستان میں جاتی ہے اور وہاں کے لاکھوں باشندے صرف اس کی بدولت کام کر کے پیٹ پالتے ہیں۔ انگلستان کا کم و بیش ۴۰ کروڑ روپے کا مال تجارت ہندوستان میں ہر سال کھپتا ہے۔ اگر اس ملک میں نہ لگے تو انگلستان کے صدہا کارخانے بند ہو جائیں اور ہزارہا کے مرنے لگیں۔ ان سب وجوہات پر غور کرنے سے یقین ہو سکتا ہے کہ ہندوستان انگلستان کی سلطنت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

جسم انسان میں ریڑھ کی ہڈی کی حفاظت پر زندگی کا مدار ہے اور اسی طرح ہندوستان کی سرسبزی اور خوشحالی پر انگلستان کی دولت اور وقار کا حصر ہے۔ اس لئے لازم آیا کہ انگلستان اپنے ایسے ضروری حصہ سلطنت کی حفاظت کے لئے دل و جان سے کوشش کرے۔ چنانچہ انگلستان ہندوستان کو ہر بیرونی غنیم کے حملوں سے بچانے کے لئے طرح طرح کے سامان حفاظت بہم پہنچا رہا ہے۔ قلعہ بندیاں اور فوجی ضروریات کے لئے ریلوے لائنوں کی تیاری میں لاکھوں روپے خرچ کر رہا ہے۔ اور اپنی طرف سے سمجھتا ہے کہ ہندوستان کی حفاظت اچھی طرح ہو گئی ہے۔ لیکن درحقیقت یہ حفاظت صرف ایک قسم کی اندرونی حفاظت اس سے بالکل علیحدہ ہے اور اس کی جانب نہایت کم توجہی کی جاتی ہے۔

ہر فرقہ کہ انگریزی سلطنت کے محصول یہ ہے کہ رعایا کے ساتھ پورے انصاف کا برتاؤ کیا جاوے اور اس کے مذہبی قوانین میں

(لاہور سے پنجاب)

— ہندی میں ہوم رول کا مسئلہ ہے۔ چیمبر آف کومرس (مجلس تجارت) دہلی سرگرم تجاویز میں ہے۔

— ۱۳ مارچ ۹۴ء تک کوئٹہ سے نوشکی ریلوے سو لیٹر پر انگلینڈ کی نقد اور دیگر اشیاء گزشتہ سے ۲۰۰ زیادہ ہے۔ ان میں سے بارہ واٹیروں کے سوائے باقی سب کام میں مصروف ہیں۔

— کرسمس پر بنیاہی ہوئی اور کنونسی ٹیموں نے کرکٹ کھیلا۔ کنونسی جیت گئیں۔

— مدراس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ شمالی ہند سے ایک مسلمان آیا ہے جو مذہب کی اشاعت کے لئے بار بار میں چندہ کرتا اور رسالے تقسیم کرتا ہے۔ یہ غلام احمد صاحب قادیانی کا معتقد ہے۔ عام مسلمانوں میں اس قسم کے وعظ سے جوش اور نارضامندی ہے۔

— بتقریب تولد فرزند ڈیوک آف یارک ریاست ناہمہ میں بہت خوشی کی گئی۔ تمام ریاست میں تعطیل رہی۔ چنقدیدی روانہ گئے۔ دعوت ہوئی۔ نومولود شہزادہ اور ملکہ معظمہ اور تمام خاندان شاہی کا جام صحت پیا گیا۔

— گورنمنٹ ہند نے یہ فیصلہ کیا کہ منسوخی قاعدہ اخبار پریس دنیا و سامان حرب پر لیس و پولیٹیکل ایجنٹ ریاستہائے ہند و غیرہ کو دینے یا رکھنے درخواست صیغہ فوج کو بھیجنے کی ضرورت نہیں لوکل گورنمنٹ اجازت دے کر انسپکٹر جنرل حلقہ کے پاس وہ سے منظوری کے بھیج سکتی ہے۔

— یقین ہے کہ ہی۔ آئی۔ پی۔ او ممبران مدلینڈ اور ایسٹ انڈین ریلوے ڈاکخانہ کے اس تجویز کو کہ بمبئی اور پشاور کے درمیان ڈاک گاڑی کی رفتار تیز ہونی چاہئے منظور کر لیا۔ اس تاریخ سے ٹرین بھی اس میں کچھ تقدیم ہوگی۔ اس وسط کے حال کا تجربہ قدم قدم پر مسیل بھاگلپور تجویز کے سچی ہونے میں بہت مفید ہے۔

— کمانڈر سچیف ہند نے گورنمنٹ ہند کو اطلاع دی ہے کہ سمندر سے شمالی ہندوستان کو اور وہاں سے سمندر کو آنے جانے کے لئے کراچی ملتان کی سڑک اگر باقاعدہ تعمیر کرائی جائے تو آٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

— ۵ مارچ کو کثرت بارش سے جہلم میں پھر طغیانی آئی۔

— ۱۱ مارچ گزشتہ کو دریائے کابل کی طغیانی سے راولپنڈی کے اور پروادی گکوکے کسی بالائی حصے میں کچھ نقصان نہیں ہوا۔ سہراکی اور اوٹر تیال والے راستے دہلی میں بڑھی ہوئی تھیں۔ پہلی تاریخ کو نکلتی میں پھر طغیانی تھی۔ ہوا اس سبب سے کہ سے کی طرف ہنوز کشادگی نہ ہوئی ہے چند روز کے اسی پہاڑ کے پاس بندی سے رستہ بنایا گیا تو جو کسی طغیانی سے مخدوش نہیں ہو سکتا۔ ایسے ایسے بڑے اور پرانے درخت کنارہ دریا کے ضائع ہو گئے ہیں کہ پچاس برس میں بھی مشکل سے ایسے درخت وہاں نظر آئینگے۔

— کالکا کے قریب ایسٹرن بنگال ریلوے پر سونا پور ریلوے کے مکانات کا ایک حصہ کثرت بارش سے گر گیا۔

— مسٹر مرسر پنجاب پولیس نے کھیوڑہ کی کان نمک میں سے چند مدفن نکالے ہیں جو جلد بنگلہ لاہور میں رکھے جائینگے۔

— علاقہ پنجاب کے ایک نہایت ہی مستعد تحصیلدار لالہ [illegible] نے انتقال کیا۔

— کل میں اس سال آخر جون تک ۲۹۷ء انچ بارش ہوئی۔

— نواب احمد یار خاں رئیس ملتان نے سکرٹری آف سٹیٹ بالجلاس کونسل پر ابت وصول مبلغ چھ لاکھ ۶ ہزار جیت نالہ کہ جس کو وہ اپنی ملکیت بیان کرتے ہیں نالش دائر کی ہے۔ کئی اجلاسوں میں مصالحت کی کوشش کی گئی مگر ناکامی رہی۔ لہٰذا فریقین کی خواہش کے مطابق مقدمہ عدالت ڈویژنل لاہور میں منتقل کر دیا گیا۔ مئی نومبر کو پیشی ہے۔

— ۲ جولائی کو مسمات کموں زوجہ نواب غلام محبوب سبحانی صاحب لاہور سٹیشن پر ریلگاڑی میں ایک عورت کو خوب مارا تفصیل یہ ہے کہ مسمات کموں نے سوار اپنی ہمشیرہ کے امرتسر کا ٹکٹ تھرڈ کلاس کا لیا۔ گاڑی میں جیوان زوجہ الدین وزیر محلہ ستھاں اور بھروبہ گلاب خیاط نے کہا کہ اسباب نیچے سے نیچے رکھو۔ اوپر نگرانی ہوگی اور دونوں اور تین اور کموں کے ہاتھ سے پٹ گئیں۔ جب گاڑی کی دوسری مسافر عورتوں کو معلوم ہوا کہ یہی بی بی کموں ہے جو مانے میں مشہور ہے تو سب گھبرا گئیں اور ایک شور مچ گیا۔ پل کے تمام مسافر اور ملازم جمع ہو گئے اور پولیس میں رپورٹ لکھی گئی۔ اب عجب لطف تھا کہ جس گاڑی میں مسمات مذکور کو بجھاتے تھے عورتیں چلاتی تھیں کہ مذکے لئے ہمیں بچا لو۔

— سنا جاتا ہے کہ سردار گل محمد خاں اور شہاب الدین خاں سلیمان خیل لفٹننٹ مسکوہن سے جاملے اور سرحد بلوچستان پر ہندوستانی افغانی سرحدی رقبہ بندی کا کام چل رہا ہے۔

— ضلع راولپنڈی میں ایک ڈپٹی انسپکٹر پولیس پر جس نے عدالتاً محکمہ سڑک کے ایک اوورسیر جمعدار مقدمہ کو طلب کیا تھا اور سپرنٹنڈنٹ نے فیصلہ دیتے ہوئے لکھا کہ یہ مقدمہ محض ذاتی کدورت کی بنا پر ہے اور جو تکلیف اوورسیر کو پولیس نے دی ہے وہ محض بغض و کینہ نکالنے کے باعث تھی۔ اوورسیر نے ہتک عزت کا دیوانی میں دعویٰ کیا اور تھانہ دار پر دو ہزار روپے کی ڈگری ہوئی ہے۔ ایک جس یہی کا مقدمہ تھانہ دار صاحب پر ابھی قائم ہے اسی ضلع میں ایک تھانہ دار صاحب معطل ہیں اور اوپر ایک مقدمہ زیر دفعہ ۵۹۸ تعزیرات ہند قائم ہے۔

— سوری میں عمرہ جون سے آخر ماہ تک ۱۰۔ انچ بارش ہوئی۔

— ضلع ہوشیار پور میں سخت اور متواتر بارش ہوئی۔

— علاوہ ان قصبوں کے جن میں ندی کی طغیانی سے پانی بھر گیا ہے کئی ایک شوارع ٹوٹ جانے سے بھی ایک قصبہ لاہور کے قریب بالکل برباد ہو گیا ہے۔

— برائے سندھ کا بند ٹوٹ جانے سے سندھ میں بہت سے مقامات پر آب بھر گئے ہیں اور اگر متواتر بارش نارتھ ویسٹرن ریلوے کی سڑک مخدوش ہو گئی ہے مگر اس وقت تک کہیں سے شکست و ریخت کی خبر نہیں آئی۔

— ندی کی طغیانی سے تحصیل پنڈ دادنخان میں قصبہ کلس بالکل تباہ ہو گیا۔ دیہات اور سرکاری قصبوں میں چلی گئی مال اسباب سب بہہ گیا۔

— ۲۲ جون سے چند روز پیشتر تک پشاور میں گرمی کی یہ شدت تھی کہ ایک رات میں پانچ شخص شدت گرما سے بیہوش ہو گئے جن میں سے ایک مر گیا۔ کوئٹہ قریب ۲ جولائی میں بارش ہوئی۔ آسمان پر محیط تھا اور موسم میں خنکی ہو گئی تھی۔

— کرنیل جیمس ڈپٹی کمشنر بہاولپور کلب بجرہ جلسہ ہی میں موجود تھا اور وکیل میل سے ۲ فرلانگ گزشتہ میں فرما رہا تھا کہ سوا ہی گھنٹہ میں گرنا ہوا کہ ملتان کو طوفان کہا گیا

روئے زمین کی خبرین

ہندوستان

الہ آباد ۷ جولائی - قانون سیاست افواج آرمی ریزرو ہوگیا ہے تریم ہو چکا ہے - اور عنقریب شایع ہوگا +

الہ آباد ۷ جولائی - جلال آباد سے خبر آئی کہ وادی کنار کے معزز لوگوں نے اہلکاران افغانستان کو تحصیل دینے سے انکار کیا تھا حال کے فساد کا بھی باعث ہے غلام حیدر کی فوج سے جو سب سے پہلے مقابلہ ہوا اس قوم کے آدمی بہت ضایع ہوئے +

کلکتہ ۷ جولائی - مدراس بینک کی آمدنی بعد منہائی دس روپیہ فیصدی کے ایک لاکھ بیتیس ہزار ہے اور ریزرو فنڈ میں پچاس ہزار دیتا ہے +

حضور نظام و کن اپنے شہر میں ۱۲ جولائی کو واپس آئے کمشنر صاحب نے ملاقات کی +

نواب قاراالامرا العجم مستقل وزیر اعظم مقرر ہونگے +

مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی اخبار ایونگ میل میں گواہان دعاعلیہ نواب سر درجنگ نواب عماد جنگ نواب عماد نواز جنگ سر جن کیتان ہیمر اور مسٹر جارڈان مجسٹریٹ تھے +

گورنمنٹ اٹھیا نے سلطنت حیدرآباد کو اعلان عدی ہے کہ نواب مہدی حسن سابق سکرٹری حیدرآباد متعینہ انگلنڈ نمائندہ سرکار انگلشیہ سے برطرف کئے گئے اس لئے گورنمنٹ حیدرآباد پر انکے ان کا کوئی استحقاق باقی نہا - مہدی حسن کی بی بی بیمنے گزارہ دلانی کو گورنمنٹ نظام سے تین سو روپیہ ماہوار محمد منصب دلان سے ملتا ہے غالباً وہ موقوف نہوگا +

حیدرآباد میں بہت ہی کم بارش ہوئی +

شملہ ۱۲ جولائی - حوالدار گوہر علی اور حوالدار بوٹا سنگھ اور والا بخش ڈوگرا ہندوستانی افسروں کو لڑائی میں اظہار جوانمردی کے عوض تمغہ ملا +

جمعہ کے دن کلکتہ میں بکسیچ (بٹہ) کا نرخ ایک شلنگ ۱۱/۳۲ پنس تھا +

سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ امیر کابل کے مشرکت بار لاہور ہونے کی خبر صحیح نہیں ہے ہاں یہ قرین قیاس ہے کہ سرحد کے قریب کسی مقام پر امیر صاحب ایسرائے سے اثنائے دورہ میں ملاقات کرینگے +

حسب تجویز حال سر سالٹر پیر صبح دوشنبہ کو پشاور سے روانہ ہوکر ۱۴ راہ حال تک داخل کابل ہونگے +

رپورٹ ہفتہ وار سے وسطی صوبجات میں ابھی تک قحط سالی کے آثار ظاہر ہیں +

شاخ مودیلی شاہدرہ ریلوے (برہما) کی تعمیر کے واسطے حسب تخمینہ ایک کروڑ تئیس لاکھ چھپن ہزار تین سو تیراسی روپیہ کی منظوری آف سٹیٹ نے مرحمت فرمائی +

پرائویٹ ڈنی نامی سپاہی رالی ریمنٹ چھٹ جیل ایک گورا سپاہی کے ۷ جولائی کو سول جیل لکھنؤ میں پھانسی دیگیا پوری میں جگناتھ کی جاترا کے لئے اس ہزار حاجتری جمع ہوئے ہیں ان میں سے اکیس آدمی بمرض ہیضہ مر گئے +

گیا میں علم مع منشک و تبرد غیرہ کاسنے کی ممانعت کی گئی ہے +

محرم کے لئے کلکتہ میں پولس کا سخت انتظام کیا گیا ہے

کسی قسم کا جلوس پولیس کمشنر کی اجازت حاصل کئے بغیر کوئی شخص نہیں نکال سکتا - اور جو شخص اجازت حاصل کرتا ہے اس سے اپنی جماعت کے افعال کی ذمہ داری بھی لی جاتی ہے اور جو لوگ اس میں شریک ہوتے ہیں ان کو تلوار وغیرہ آلات ہلاکت ساتھ لیجانے کی اجازت نہیں دیجاتی پولیس کے واسطے اوقات اور مقامات محدود کر دئے گئے ہیں +

سر سالٹر پیر جو کابل کو غلہ سے بورہ یکشنبہ روانہ ہوئے ہیں امیر کابل کے لئے ملاقات ملکہ کی طلبی کا پیغام لے جاتے ہیں والیسرائے نے بھی ایک تحریر بنام امیر صاحب لکھی ہے جس میں ان کو یقین دلایا ہے کہ ملکہ اور اہل انگلنڈ بہت اچھیطرح آپ کی تواضع اور مہمانداری کرینگے +

سر سالٹر پین نے ہفتہ کے دن امیر صاحب کے نام کچھ اور مراسلات شملہ سے لئے لیکن اس بات کی کوشش کیجاتی ہے کہ جنگ یہ مراسلات سر سالٹر بدست خود امیر صاحب کو نہ پہونچادیں یہ معاملہ مخفی ہے - بالفعل امیر صاحب کا مقصد کابل چھوڑنے کا نزدیک نہیں ہے +

مسٹر جے ریمزی پولیٹیکل ایجنٹ بندیکھنڈ حضرت بیرجاتے ہیں مسٹر ہیز میس ممتھر (ڈکٹوریا گراس) جو یکشنبہ کے دن داخل بمبئی ہوئے ہیں ان کی جگہ براہ راست روانہ ہونگے +

کثرت بارش سے بمبئی بروڈا سنٹرل انڈیا ریلوے پر اسٹیشن نظام کے قریب پل کی سڑک دو میل تک بالکل بہ گئی - اور ایک پل بھی ٹوٹ گیا اور ریل کا برابر چلنا کئی روز کے واسطے منقطع ہو گیا +

مسز شرٹ ڈپٹی کمشنر المورہ بگیسر سے تیس میل باہر علاقہ میں واسطے تحقیقات بلوہ کاڈکیتی کے گئے ہیں اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر کو حکم ملا ہے کہ اگر ہوال جانے کے لئے تیار رہیں +

الہ آباد میں ایک مقدمہ میں جوری نے فیصلہ دیا ہے کہ ایسٹر کو پانچ روپیہ جرمانہ کیا جاوے اور نصف جرمانہ چپڑاسی کو دیا جاوے جسے صاحب بہادر نے مارا تھا - ہر چند کہ کوئی فساد کے آثار نہیں - مگر ہمارے ہر دلعزیز کلکٹری گرے صاحب نے محرم کا انتظام بھی ویسا ہی کیا ہے - جیسا کہ عید کا ہوا تھا (نامہ نگار) +

بیگمری ندی کا بند ہان ٹوٹ گیا - سندہ جار بوفیٹ چوڑی شگاف میں سے بہ رہا ہے اور غالباً شکارپور اور رک کے درمیان ریل کا تمام ریلوے کو کاٹ دیگا - سکھر اور رک کے درمیان لائن گو خارشہ ہے سکھر اور بہاولپور روڈ کے درمیان سندھ کے بند بان بھی ٹوٹ گئے ہیں اور ان دو اسٹیشنوں کے درمیان ریل کی سڑک بھی کچھ عرصہ تک مخدوش رہیگی +

۱۲ راہ حال کو دفعدار مرزا خان فیریر میجر دوم بمبئی سپاہیوں نے کلاکات کر خود کشی کی اس قتل سے پانچ منٹ پیشتر اپنی بیوہ کے حق میں وصیت کی تھی - وجہ خودکشی ہنوز نامعلوم اس شخص کا چال چلن نہایت عمدہ تھا +

ممالک غیر

نیویارک ۲ جولائی - کل شام کو قریب ملازمین ریلوے نے شکاگو کے بعض میں بہت لوٹ مار کی اور آگ لگادی سامان ریلوے بہت ضایع ہوا باغیوں نے نمائشگاہ عالم کی عمارات جو اسی کمپنی کے گرد میں بھی جلادیں پولیس بن ان کے مقابلہ کی طاقت نہیں اور فوج کو چونکہ بغیر حکم حاکم شہر کے چلانے کی اجازت نہیں ہے اسلئے وہ بھی محض بیکار ہیں اور شہریوں کا زور ہے کہ ہٹنے سے بہت سے کارخانے شکاگو میں بند پڑے ہیں اور ایک لاکھ آدمی جو کارخانوں میں کام کرتے تھے بیکار بیٹھے ہیں مشرق کی طرف فساد بڑھتا جاتا ہے اور مزدور لوگ اُن میں شریک ہوتے جاتے ہیں - منادی ایک ریل پر حملہ آور ہوئے اور اُسے لوٹ رہے تھے کہ فوج بلائی گئی اور اُسی ماشہ باری بہت سے منادی زخمی ہوئے مگر فوج پر غالب آگئے - فوج پس پا ہوئی اور باغیوں نے پہریوں کو ضایع کرنا شروع کیا +

کیلیفورنیا میں بھی بلوہ ہوا بہت لوگ باغیوں کی طرفداری کر رہے ہیں - اور فوج اُنہیں کا توس سے مدد دیتی ہے +

نیویارک ۸ جولائی - شکاگو میں مزدوروں کی بغاوت جاری ہے مفسدوں نے عمارات ریلوے پر حملہ کیا اور آگ لگادی مختلف ریاستوں سے شکاگو کو فوج روانہ ہو رہی ہے - سینٹ لوئی کی تار برقیوں سے معلوم ہوا کہ اب امن ہوتا جاتا ہے اور باغی ہر کام پر موجود ہوتے جاتے ہیں +

سینٹ پیٹرسبرگ ۸ جولائی - روس اور حضور صاحب سینٹ پیٹرسبرگ میں ہمیشہ ٹھہرتا جانا ہے +

لنڈن ۷ جولائی - ہاؤس آف لارڈس میں غسب گذشتہ کو لارڈ سالسبری نے ایک مسودہ پیش کیا کہ آداب پروٹسیون اور ڈپلومیسی کا انگلستان سے اٹھ جانا چاہیئے - لارڈ سالسبری نے اس بحث میں بیان کیا کہ میرا یہ خیال تھا کہ پولس باغیوں کے مقابلہ کیلئے کافی ہے لارڈ سالسبری نے انگلنڈ پر ممالک غیر کے قانون کی پناہ دینے کا الزام لگایا اور کہا کہ یہ ہمارے تعلقات ممالک غیر کی گنجائک کا باعث ہے +

پارلیمنٹ نے حساب محاصل کی پچیسویں فرد کے بحث کو بالکل دکلائے ہاؤس اور سابق وحال کے چینسلران خزانہ پر چوٹ کرتا ہے گذشتہ دونوں میں اسقدر ترقی کی گئی کہ اگر آگے کچھ کا روائی نہ ہوئے تو محاصل اور حساب کی مطابقت ہو جائیگی +

فرقہ برل نے چہار شنبہ کو لیڈس میں ایک مجلس قرار دادی اور یہ تجویز پیش کی گئی کہ دکلائے رعایا کی قانونی کارروائیاں منسوخ کرنے میں ہاؤس آف لارڈس جو اپنے اختیارات عمل میں لاتا ہے وہ فرقہ آزاد کے حقوق خود اختیاری کے خلاف ہے اس لئے قابل مسعدگی ہے مسٹر ایسوشنے یہ تجویز پیش کی کہ ہاؤس آف لارڈس بعض بے کار بلکہ خود مضر ہے لہذا لایق موقوفی ہے مگر اس خیال کی تردید کی گئی اور اصل تجویز کثرت رائے کے ساتھ قایم رہی +

اخبار مشنل زیتنگ برلن لکھتا ہے کہ انگلنڈ نے تقریباً متصل جھیل ٹینگنیکا افریقہ کے لینے کی تجویز کی جس میں جرمنی نے عذر کیا تھا لہٰذا سر رکھا بشرطیکہ جرمنی اس ملک میں تار قایم کرنے کی جازت دے مگر یہ عجیب بات ہے کہ انگلنڈ خود مختار ریاست ہے جرمنی نے اجازت لینا کیا معنے

حفظ صحت

علاج

۷۱۔ ماہیت۔ علامات و علاج یرقان۔ لاطین میں اسکو ایکٹس کہتے ہیں۔ ہندی میں کنول کی جاتی ہے۔ پنجابی میں پرنیدا اور اصطلاح انگریزی میں اس مرض کو جانڈس کہتے ہیں۔ ممالک یورپ میں دس آخر الذکر نام کا ایک پرندہ ہوتا ہے جس کی رنگت زرد ہوتی ہے چونکہ اس مرض میں بھی کل جسم کی رنگت زرد ہوتی ہے اس پرند کے زرد ہو جانے سے اس لئے یہ مرض بھی بوجہ مشابہت و مشارکت رنگت اسی پرند کے نام سے مشہور ہوا۔ ماہیت۔ جگر میں صفرا کا کامل یا غیر کامل طور پر مسدود ہو جانا مجری صفرا میں جب صفرا کی پیدائش رک جاتی ہے یا تیکھا یا اور معدہ کے نچلے حصہ یا جگہ میں رسوبی پیدا ہو جاتی ہے۔ یا جب سدہ اور ہم محمول کی وجہ سے اسپیر غیر معمولی دباؤ پڑتا ہے یا خود مجری صفرا کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے تو ان حالات میں افعال اخراج صفرا بخوبی انجام نہیں پاتا بلکہ صفرا فوراً تراوش پاکر خون میں تیز ہو جاتا ہے اور اس زہر کا مادہ تمام بدن میں سرایت کر جاتا ہے۔ علامات۔ آغاز مرض میں مریض نہایت کاہل اور پست ہمت ہو جاتا ہے۔ کاروبار سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے۔ دشواہا کل زائل ہو جاتی ہے۔ زبان کا ذائقہ تلخ اور بدمزہ ہو جاتا ہے۔ منہ جی متلاتا ہے۔ کل جسم اور آنکھوں کی سفیدی بلکہ تمام اعضا پسینہ۔ لعاب دہن پیشاب یہاں تک کہ ناخن زرد ہو جاتا ہے۔ ہر ایک چیز مریض کو زرد رنگت کی معلوم ہوتی ہے۔ اجابت اکثر قبض لیکن گاہ بگاہ اسہال بھی لگ جاتے ہیں۔ تمام جسم میں خفیف خفگی۔ خارش بھی معلوم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ مکرر یرقان و دم کے اعت اور مختلف اقسام کے بخار کے بعد یہ مرض اکثر عارضی طور پر لاحق ہو جاتا ہے۔ علاج۔ اوّل تو خاص باعث مرض کو رفع کریں۔ بعد ہٗ مسہلات سے تلطین معدہ کریں۔ پنجابی گوکھرو ۱ تولہ، ہلیلہ زرد ۱ تولہ، سونف ۱ تولہ، ان سب کو ۱ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ۱/۴ پانی رہ جائے تو اتار کر ملا کر ایک گولی بنا لیں۔ اور یہ مرکب عرق ۲ تولے دن میں تین مرتبہ نوش کریں۔ لکھ بند اکسٹرالٹ ترسی سیاسی ۳ ڈرام۔ ڈائکوٹ ایسٹر ٹیرمینیلیا ۱ ڈرام۔ گیسنیشیا سلفاس ۴ ڈرام۔ شکر خنجر ۱ ڈرام۔ سیرپ آرنج پیل ۱ ڈرام۔ انفیوژن کلمبا ۱ اونس۔ اگر ادویات انگریزی سے جبیعت متنفر ہو تو بعد از تنقیہ کاسنی اور عصارہ ریوند ہمراہ شکنجبین بزوری استعمال کریں۔ شراب۔ گوشت اور ہر ایک مرغن۔ خار اور ثقیل اشیا سے قطعی پرہیز کریں۔ سبزہ زار کی سیر۔ تازگی۔ آبوہوا۔ لاہور کی آب و ہوا کا استعمال اور تبدیل آب و ہوا نہایت مفید ہے۔ بعد صحت ولایت سے مختلف نمکین چشموں کا پانی جو انگریزی سوداگروں سے دستیاب ہو سکتا ہے استعمال کرنے سے مرض عود نہیں کرتا اور معدہ و جگر کو صد گونہ طاقت و قوت بخشتا ہے۔ محمد خدا داد اسسٹنٹ ہاسپٹل

۷۲۔ یرقان۔ ایک لیموں کو باریک قاش کر کے تخم نکال کر دور کریں اور پوست خم قرنفل کا سفوف پون تولہ کی مقدار اس لیموں میں بھر دیں اور کوئلوں کی آگ پر رکھ کر نیم بھنا بنا لیں۔ وقت شب تناول میں رکھ دیں۔ علی الصباح اس ہو کا رس چوس کر پوست پھینک دیں۔ گر تین روز یہ علاج کیا جائے تو یرقان رفع ہو گا۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔ حکیم سید عبدالحی۔ دانہا ٹی مدراس۔

شعر و سخن

تاریخات شیر افگنی

نصیح الملک نواب محمد مرزا خان صاحب داغ دہلوی نے مواقع شیر افگنی حضرت نظام پر جو فی البدیہہ تاریخیں کہی تھیں سخن فہموں کے لئے ہم انہیں ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

شور ہوا کہ ہے ہر شخص کو خوشی آج — نعرہ سے گونج اٹھا میدان دشت و صحرا
تاریخ مرزا نے بھی لکھی ہے دھوم دھامی — یہ ہی مچا پکارا آصف نے شیر مارا
۱۳ھ

وہ بہادر ہے رستم دوراں — اسد چرخ جس سے کانپ اٹھا
عیسوی سن میں داغ لکھ تاریخ — شیر مارا نظام نے کیسا
۹۴ ۱۸۶

سینے پر آتے ہی چلی بندوق — کر لیا ہے شکار کیسا جلد
داغ یہ دوسری بھی لکھ تاریخ — شیر مارا حضور نے کیا جلد
۹۴ ۱۸۶

دلہ در صید گاہ باکھال

شیر افگن ہے شاہ آصف جاہ — کیفیت اس شکار کی سن لو
داغ کر دے یہ مصرع تاریخ — شہ نے اک دن میں شیر مارے دو
۱۳ھ

ہے دلاور وہ شاہ آصف جاہ — جس کا ثانی نہیں بملک و دیار
دم میں اس کے ہے آنچ کے ہیں دُد — جا کھڑا اس طرح ہوا ہے شمار
اس نشانے سے بچ نہیں سکتے — ایک کیا ہے اگر ہوں شیر ہزار
داغ لکھ اس حساب سے تاریخ — ہوئے چالاک چار شیر شکار
۱۳ھ

آصف کا ثانی نہیں ہیں ہو چکا — جو صید پڑا اسامنے ہر گز نہ بچا
گنتی کی یہ تاریخ کہی داغ نے خوب — اب پانچوں بھی شیر چھٹا بھی مارا
۱۳ھ

بال باندھا ہے نشانہ شاہ کا — ایسی بندوق سے کیا بچ کر جائے
داغ نے سب کی لکھی ہے تاریخ — ایک زخمی سا گیا وہ شیر آئے
۱۳ھ

کی ہے اس جنگل میں کیا صید افگنی — شاہ آصف ہے دلاور بادشاہ
آج یہ لکھ داغ تاریخ شکار — ساتواں بھی شیر مارا واہ واہ
۱۳ھ

دیکھیں تو بادشاہ دکن کی دلاوری — افراسیاب رستم و سہراب ہیں کہاں
اس داغ لکھ شما سے تاریخ اور بھی — یہ جلد آج مار لیا شیر آٹھواں
۱۳ھ

ولہ بمقام مان کوٹہ

سواری ہوئی مانکوٹہ میں داخل — یہاں بھی شکار آکے آصف نے کھیلا
یہ لکھ داغ تاریخ صید افگنی کی — جدایہ نواں شیر جاتے ہی مارا
۱۳ھ

کئے شاہ دکن نے صید نو شیر — فدا ہوں شاہ پر نو آسماں آج
برلئے یا دشہ اس داغ تاریخ — لکھو نو شیر واں نو شیر واں آج
۱۳ھ

شجاعت سی شجاعت ہے دلیری سی دلیری ہے
دلاور آصف ہیں دیکھا جو تو رستم تھا تہمتن میں
نظام الملک شیر افگن ہے لکھ تاریخ داغ اس کی
یہ دو سواں شیر مارا آپ نے آصف جاہ نے بن میں
۱۳ھ

ہوئے جس دم سوار آصف جاہ — نہ لگی صید گاہ میں کچھ دیر
کہی ہاتف نے داغ سے تاریخ — گیارواں مار واں وہ مارا شیر
۱۳ھ

گنگوا رام سے ہوا ہانکو ٹہ تک شکار — وہی ہے آصف کو شجاعت کس قدر اللہ دے
کی تاریخ تک کسی داغ لکھا تاریخ تو — ایک دو جن شیر مارے آپ نے آصف جاہ نے
۱۳ھ

شیر مارے گنگوا کل تک بارہ — ایک دو جن سے شکار آج بڑھا
آج کی داغ سے سن لو تاریخ — تیرھواں شیر بھی صید ہوا

معلومات کا کنٹ

— دنیا میں سب سے بلند پل پیرو میں ہے جو ندی کے اوپر حال میں بنایا گیا ہے۔ سطح دریا سے نو ہزار آٹھ سو ۳۳ فیٹ اونچی ندی سے چار ہزار ۸ فیٹ اونچا ہے۔

— دنیا میں صرف مسز سالوم انڈرسن باشندہ ہاوک لینڈ ایک عورت زمیندار ہے۔ مخفی طور پر پیرس میں اس نے زمینداری کے ابتدائی قواعد سیکھے اور بعد معلوم ہو جانے کے وہ اس جماعت میں داخل کر لی گئی۔

— ڈنمارک میں ان عورتوں کے واسطے جو شادی نہیں کرتیں ایک کمپنی ہمیہ زندگی کی قائم ہوئی ہے۔ تیرہ برس کی لڑکی کسی قدر فیس دیکر پروفیل کر لیجاتی ہے اور اگر ۴۰ برس تک وہ شادی نہ کرے تو وظیفہ پانے کی مستحق ہو جاتی ہے اور اگر شادی کرے تو روپیہ اُن کا کمپنی ضبط کر لیتی ہے۔

— لنڈن میں حدود شہر کے اندر سات لاکھ مکانات ہیں۔

— ہاتھی کے سونڈ میں پچاس ہزار اعصاب ہوتے ہیں۔

— صنائع متحدہ امریکہ میں شہد کی مکھیوں کے ۲۸ لاکھ چھتے ہیں۔

— دنیا کے پردے پر کسی ملک میں اتنے نہیں۔

— دنیا میں سب سے زیادہ بلند درخت ایک سیکا کا جو شاکٹن کے قریب ہے ۳۲۵ فیٹ اور دوسرا کیلیفورنیا کے ڈکڑیہ آسٹریلیا میں ۴۳۵۔ اور ۴۵۰ فیٹ اونچے ہیں۔

— کنیری چڑیا اکیس برس تک جیتی ہے۔

— گدھا ہمارے دیسی جانوروں میں سب سے بڑی عمر رکھتا ہے۔ ویسلس (فرانس) کا محل جس کو لوئی چہاردہم نے بنایا تھا ۴ کروڑ پونڈ کی لاگت کا ہے۔

— لنڈن میں ایک تھیٹر کا مالک اُن سپاہیوں اور ملاحوں کو جو وردی پہنے ہوں مفت تماشا دیکھنے دیتا ہے۔

— جو شخص ۲۹ فروری ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوا ہوگا آٹھ برس میں اسکی صرف ایک دفعہ سالگرہ کرنی ہوگی یعنی ۱۹۰۴ء میں۔ اور پھر اس سال کے بعد ۱۹۰۸ء میں۔ اس واسطے کہ ۱۹۰۰ء لیپ یئر یعنے سال کبیسہ نہیں ہے۔

— گورنر جنرل روسی ترکستان کو یہ اختیار ملنے والا ہے کہ جس کسی پردیسی کا اُس علاقہ میں رہنا اُس کے نزدیک بحق روس مضر معلوم ہو اُس کا اخراج عمل میں لائے۔

— دنیا میں سب سے بڑا دارالعلوم قاہرہ (مصر) ہے جس میں اور گیارہ ہزار طلبہ وہاں پڑھتے ہیں۔ حالانکہ یہی ملک علم میں سب سے کم مشہور ہے۔

پیسہ اخبار

نمبر ۲۷ | یوم جمعہ - ۱۳ - جولائی ۱۸۹۴ء مطابق ۹ محرم ۱۳۱۲ھ موافق ۳۱ - ساڑھ سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۸

وقیعیت علمہ کے لئے شمار اور اعداد

رپورٹ ریلوے ... ۱۸۹۳ء میں صرف ۲۲۹ میل نئی ریلو... کی گئی تھی۔ جو سال اسکی نسبت بھی ۱۰ میل مترقی ... ۱۸۹۲ء ایک ہزار میل سے زیادہ ریلوے جاری ہوئی تھی۔ ... ۱۸۹۳ء جدید راہ کی اوسط مقدار ۹۰۰ میل سالانہ تھی۔ ... ۱۸۹۳ء میں ۱۰۰ میل ... ہوئی اور اس زمانے میں ہر سال ۱۰۰ میل ... ہے۔ ... ریلوے ... کی گنجائش نہیں ہے کہ ... ترقی ... صرف ... ۔ آمدنی کے متعلق ... معلوم ہوا کہ ... آمدنی ... سال سابق کے ... ۵ لاکھ روپے زیادہ تھی۔ مسافروں کی تعداد ... ۱۰ لاکھ کا اضافہ ہوا۔ خالص آمدنی کا اضافہ ۱۴ لاکھ تھا۔ کل سرمایہ ... مقاطعہ گورنمنٹ کو سال ہذا میں ۴ لاکھ کا گھاٹا ہوا۔ ۱۸ لاکھ ... میں ایک کروڑ ۱۰ لاکھ کا تھا۔ اس کی وجہ ... خرچ کی خرابی ... کی گئی ہے۔ اگر خرچ کی خرابی روکا نہ ہوتی تو گھاٹا نہ ہوتا۔ بلوں کی ... کا منافع ہوتا۔

محاصل ہند

گزشتہ ۱۰ برس کے عرصے میں ہندوستان ... آمدنی ۴۹ کروڑ سے بڑھ کر ۵۲ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ ... محاصل سال گزشتہ میں بقدر ۳ کروڑ ۳ لاکھ ... ہے ... ۱۸۹۳ء میں ۶۰ لاکھ اپر باری بدولت ہے۔ نمک کے محاصل ... ۳ لاکھ کی جگہ ۵ کروڑ ۵۰ لاکھ کی آمدنی ہوئی۔ جنرل اسٹامپ ... ۱۸۹۳ء ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ ۶ ہزار تھی۔ ۱۸۹۳ء میں ایک کروڑ ۳۰ لاکھ ۴ ... آبکاری کی آمدنی ۱۸۹۳ء میں ۱۲ کروڑ تھی اور ۱۸۹۳ء میں ... جنگلات کی آمدنی ۱۵ لاکھ سے ۷۰ لاکھ تک پہنچی۔ فیون ... ہوئی یعنی بجائے ۵ کروڑ کے ۱۸۹۳ء میں ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ ... حاجات کی یہ کیفیت ہے۔ ۱۰ سال پیشتر انتظام حکومت کا خرچ ... ۱۰ لاکھ ۵ ہزار تھا۔ لیکن ۱۸۹۳ء میں ۱۴ کروڑ ۵۰ لاکھ ۴۰ ہزار ہوا۔ ... کا خرچ تقریباً ۳ کروڑ کے ہے اور یہ تقریباً مستقل ہے۔ فوج کا ... ۱۸۹۳ء میں ۱۸ کروڑ تک پہنچا۔ فوجی کاموں کا خرچ ایک کروڑ تھا لیکن ... ہو گیا۔ سکہ کا خرچ ہر سال ترقی پر ہے یہاں تک ... ۱۰ لاکھ ۲۰ ہزار تھا لیکن ۱۸۹۳ء میں ساڑھے چھ کروڑ ... ۱۰ لاکھ ۳ ہزار صرف ہوا۔ لیکن سنگ ... مال میں ایک ... ۱۸۹۳ء میں سب سے زیادہ اموات ... ۱۰ لاکھ ۷۰ ہزار۔ اور سب سے کم سنٹرل جیل ... ۱۸۹۳ء میں تمام جیلخانوں میں ۱۵۱۰۵ مسلمان ... اور ۹۳۵۳ ہندو مرد اور ۲۶۲ ہندو عورتیں اور ... ہوئے۔

مذاق

ایک امیر نے ایک دفعہ ایک جہاز کے ملاح سے پوچھا کہ تمہارا باپ کس طرح مرا تھا؟ اس نے جواب دیا جہاز میں ڈوب کر۔ اور تمہارا دادا کس طرح مرا تھا؟ اس نے کہا وہ بھی جہاز ہی کے ڈوبنے سے مرا تھا۔ امیر نے کہا کہ پھر تم سمندر ہی میں رہتے ہو۔ اور جہاز سے نہیں ڈرتے؟ جو دیکھ تمہاری دو پشتیں وہیں تباہ ہو چکی ہیں۔ جہازی نے امیر صاحب سے عرض کی کہ حضور کے والد بزرگوار کا کہاں انتقال ہوا تھا۔ امیر نے جواب دیا کہ اپنے محل میں خاص کمرے کے اندر کے پلنگ پر۔ اور حضور کے جد امجد کا بھی وہیں پلنگ پر انتقال ہوا تھا۔ اور آپ کہاں سوتے ہیں؟ میں بھی وہیں سوتا ہوں۔ تو جہازی نے حیران سے کہا کہ باوجودیکہ آپ کی دو پشتیں پلنگ پر تباہ ہو چکی ہیں مگر اب تک آپ کو سمجھ نہیں آئی۔ اور آپ برابر پلنگ پر ہی سویا کرتے ہیں۔

میم:۔ "میرے شوہر کے نام آج ایک رقعہ مستورات کے رسم خط کا آیا ہے"۔

سہیلی:۔ "تمہیں تو ناگوار گزرا ہوگا"۔

میم:۔ "ناگوار تو میرے شوہر کو ہوگا۔ کیونکہ میرے درزی کی دکان کا بل ہے"۔

لڑکا:۔ "ابا۔ تم نے ابا سے میری گاڑی کے واسطے کہا تھا؟"

ماں:۔ "کہا تو تھا مگر اس نے جواب دیا کہ میں نہیں خرید سکتا"۔

لڑکا:۔ "اچھا۔ پھر تم نے کیا کہا؟"

ماں:۔ "میں نے بہت اصرار کیا مگر وہ راضی نہ ہوا"۔

لڑکا:۔ "اصرار کیا اور ست ہے! ہونہہ! اگر تمہارے شوق کی چیز ہوتی تو ذرا ٹھنکتیں اور لے چھوڑتیں"۔

مرد:۔ "یہ لڑکی مالدار ہے تو کیا ہوا۔ مگر بڑی بدمزاج سی ہے۔ دو لفظوں کے سوا آج بات ہی کرنا نہیں جانتی۔ ہاں یا نہیں"۔

عورت:۔ "تم سے دونوں لفظوں میں سے کونسا لفظ کہا"۔

وکیل:۔ "آج رات کو میرے مکان میں ایک چور گھسا تھا"۔

دوست:۔ "کچھ نقصان ہوا؟"

وکیل:۔ "نہیں۔ قبل اس کے کہ میں اس کی جیب میں ہاتھ ڈالوں وہ بھاگ گیا"۔

عورت:۔ "یہ پتین نہایت خوبصورت ہے کس جانور کی ہے؟"

مرد:۔ "میری"۔

عجیب عجیب باتیں

ہمیشہ روشن رہنے والے چراغ۔ کہا جاتا ہے کہ قدیم رومانوں نے بعض قبروں میں اس صنعت سے چراغ رکھے تھے جو صدیوں تک برابر خود بخود جلتے رہے۔ چنانچہ پوپ پال سوم کے عہد میں ایک ایسی قسم کا چراغ ظلیہ دختر سسرو کی قبر میں پایا گیا تھا۔ جو اس میں پندرہ سو پچاس برس تک بند اور برابر جل رہا تھا۔ رومانی خاتونوں اور مزاروں کے منہدم ہونے پر ایک چراغ ملا جو لگاتار بارہ سو سال سے جل رہا تھا۔ اس قسم کے دو چراغ نیپلز (نیپلز) کے ایک مشہور شہر کے عجائب خانے میں موجود ہیں۔ کشمیر میں بھی حکیم بوعلی سینا کا اسی صنعت کا ایک چراغ تیار کیا ہوا ملا تھا۔ مگر اس میں یہ آفت طرہ تھا کہ اس کی حرارت سے ایک حمام بھی ہر وقت گرم رہتا تھا۔ دو صدی کے بعد ایک احمد شخص کے قبضے میں آگیا جس نے اس طلسم کے معلوم کرنے کے لئے حمام کو دھونے کا حکم دیا۔ لیکن چراغ کو جس وقت خالی ہوا پہنچی معاً گل ہو گیا۔ اور پھر روشن نہ ہو سکا۔ حساب لگایا گیا تھا کہ اگر حمام اٹھا نہ جاتا تو یہ چراغ کئی صدیاں ابھی آو جلتا رہتا۔ علاوہ اس کے مندروں۔ عیسائی گرجاؤں۔ یہودی عبادتخانوں اور زندہ جاوید بزرگوں کے مقبروں میں مدتہائے دراز سے ایسے چراغ استعمال میں آتے ہیں جو ہمیشہ جلتے رہتے ہیں لیکن سب سے اول قدمائے مصر نے ایسے چراغوں کو اپنے مندروں میں لگایا اور پھر خانگی مکانات اور پبلک عمارات کے طاقوں میں روشن کیا۔ تمام دنیا میں کشتی کے سامنے یہودیوں کے عبادتخانوں میں کہ جس میں مقدس قانونی کاغذات محفوظ ہیں ایسا ہی چراغ روشن ہوتا ہے۔ اور وہ ان ارواح کی حیات جاوید پر دال سمجھا جاتا ہے۔ یہ مغربی رسم قدیم سے فرقہ رومن کیتھلک میں بھی یہودیوں سے کم مروج نہیں ہے۔ میدان کے گرجا میں جو سینٹ کارلو بارومیو کا مقبرہ ہے اس میں بھی ایسے ہی چراغ کا اجالا ہے جو کبھی گل نہیں ہوتا۔ روم میں اکثر بازاروں کے سروں پر اور نیز اٹلی۔ سپین و دیگر ممالک رومن کیتھلک کے شہروں میں باکرہ لڑکی اور لڑکے کی مورت کے سامنے بھی ہی چراغ جلایا جاتا ہے۔ ممالک شرقیہ میں پارسی اور آتش پرست لوگ اپنے آتشخانوں میں علی الدوام آگ جلتی رکھتے ہیں جو کسی وقت نہیں بجھتی۔ بعض موقعوں پر میسا کل باکو کے سمندر میں ہے قدرتی آگ زمین کے اندر سے ایک دائمی اور مسلسل رسد گیاس کی پہنچنے سے ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ باکو میں بہت مقامات سے یہ قدرتی آگ نکلتی ہے اور جہاں مٹی کے تیل کا کارخانہ ہے وہاں پھاٹک کے سنگین میناروں کے درمیان میں آگ ہے اور دائمی روشن چراغ بلند شعلہ والے موجود ہیں۔ وینیک اور حصوں میں بھی مقدس آگ جو صندل و دیگر خوشبودار اجزا سے مہیا کی جاتی ہے۔ جوالا مکھی ضلع کانگڑہ سے بھی ہی قسم آگ کی

فیروز الدین

سرٹیفکیٹ

جناب ڈاکٹر ہتھ وہ پت صاحب
اسسٹنٹ سرجن اسکاٹ مشن ہاسپٹل لاہور

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب
سول سرجن ہاسپٹل ڈسپنسری ساہیوال

جناب ڈاکٹر کشوری لعل صاحب از شفا خانہ ریاست جیند اردو ہاپوڑ نہ آپ کا جوہر عشقہ فیروزی ناقابل تعریف ہے ایک مریض بار بار میں سے مرض پیری اسائی لس میں مبتلا تھا استعمال سے صحت یاب ہوا۔

جناب ڈاکٹر گیارا رام صاحب
اسپشل اسسٹنٹ سرجن ہاسپٹل راولپنڈی۔ جوہر فیروزی۔ تجربہ سے معلوم ہوا کہ یہ گولیاں نہایت مفید فائدہ کرتی ہیں خصوصاً جب استعمال سے آدھ گھنٹہ بعد اچھی طرح کھانا کھا جاتے ہیں جس سے استفراغ ہو کر یہ ہوک خوب لگتی ہے عرصہ سے باقاعدہ رہے ہے تپ (نلف) جو ملیریا بخار سے ہوجاتی ہے۔ رفتہ رفتہ کم ہونے لگتی ہے یہ گولیاں (جوہر فیروزی) خرابی جگر کے لئے بہت ہی فائدہ کرتی ہیں خصوصاً ہندوستانی اشخاص کا جگر اکثر خراب ہوجاتا ہے اگر انکا استعمال کریں تو ٹھیک ہوجاتا ہے لہذا ہم ان گولیوں کی بحالی پر سریع الاثر ہونے کے بارے میں قوی شہادت دیتے ہیں۔

جناب خان دوران خانصاحب از کوٹ مراد بخش ضلع گجرانوالہ ۹ جنوری ۱۹۰۷ء عرصہ آپکے کارخانہ کا عشقہ فیروزی پینے خود اپنی اور اپنے استعمال کیا انگریزی سے سیکھا تھا اب میں یہ جوہر ایک نہایت مفید اور قیمتی ہے جس اعزاض کے واسطے جسے استعمال کیا اسیں اپنے خیال سے بڑھکر مفید پایا۔

انگریزی ادویات

ہر قسم خالص اور تازہ آمدہ مطابق موجود ہیں قیمت اور شرح میں سب سے ارزاں ۱۰

ادویات

FINOZ NERVIN TONIC PILLS.

ٹانک پلز

جوہر فیروزی

انسانی کی صحت کی سلسلہ و محافظ دوائی ہے جو کہ تمام امراض کے لئے مفید ہے یہ گولیاں ہر ڈاکٹران اور عہدہ داران سرکاری و درسا و غیرہ نے تجربہ سے ضرور اسکی تصدیق فرمائی ہے ۔ مثلاً ضعف باہ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف حافظہ۔ ضعف بصر۔ ہیجان سر۔ سرگشت اقرال۔ تکرہ کثرت احتلام۔ ہیجان دل وغیرہ وغیرہ کے لئے ایک بے نظیر دوائی ہے۔ ان لوگوں کو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دلاتی ہے ایک ایسی دوائی ہے جسکو کثرت مجامعت یا ..... کرنے والے بھی کمزور ہو بدن کو مضبوط اور طاقتور بنانے میں بے نظیر نہیں رکھتی۔ تمام ملک میں اسکا شہرہ اور چرچا ہے ایک کورس یعنی ۳ بکس سے ۴ بکس تک گمشدہ طاقت واپس آتی ہے قیمت فی بکس (۴۸ گولی) ۸ عہ

جوہر عشقہ فیروزی

یہ جوہر امراض ذیل کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ آتشک کسی درجہ میں ہو۔ بڑھے ہوئے آتشک۔ درد ہڈیاں۔ درد شانہ۔ آتشک کے باعث جسمی جریان جوانی پھلبہری سرد دور ہوجاتی ہے۔ بھگندر۔ سیاہ جسم کا سیاہ ہونا۔ سفید داغ۔ خون خرابہ وغیرہ۔ ہر اپنچ ملک کی بہت سی بوٹیاں وغیرہ شامل کی ہیں تاکہ طبیعت سودا دی صفراوی کے لئے بھی موافق اور مفید ہو۔ صفائی خون کیلئے طرب مثل ہے قیمت شیشی خورد ۴ عہ کلاں ۸ عہ

دمعن طلا

۱۔ ۱۲ جوانی کی غلط کاریوں کے کل نقائص صرف بیرونی استعمال سے دور کرکے دوران شباب رکھتا ہے جوب خیری کا استعمال بھی اسکے ساتھ ضرور چاہئے تاکہ دلی فائدہ ہو۔ قیمت شیشی تولہ بھر ۱۲ عہ دو روپے۔

حب مسہل

لطف بس بے نظیر پوری تعریف خلاف ادب ہے۔ فی گولی ۳ درجن گولی ۱۵ ر

فیروز سا

پاکٹ کورس امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ کھٹی ڈکار۔ سر درد۔ دل کا دھڑکنا۔ کالی کھانسی بلغمی کھانسی دل کی دھڑکن۔ قیمت شیشی خورد ۱۲ عہ شیشی کلاں ۸ عہ

جواہر فرح سوز اک و قرحہ

جواہر اس مرض کے لئے تریاق ہے پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ درد جلن پیشاب آنا۔ پیشاب کے ساتھ خون آنا۔ درد ہونی شروع ہوجاتی ہے ہر حالت کے مریض کے لئے مفید ہے قیمت فی شیشی دو روپے ۲

عرق دافع چیچک تیچہ پت

یہ دوا ان امراض کے لئے بہت مفید ہے خدمت کے فضل ہے اسکا ثانی نہیں خطا نہیں جاتا۔ ایک شیشی سے چھ مریض صحت پاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ..... ۱۲ ر

عرقی طحال و جوب فیروزی

تپ تلی یا لیلہ کے دفعیہ کے لئے بہت مفید ہے۔ کچھ عرصہ کے مریض کے لئے صرف گولیاں اور دیرینہ کے لئے گولیاں اور عرق دونوں قیمت شیشی عرق طحال عہ کبس گولیاں جوب فیروزی ۱۲ ر

حب بواسیر

بواسیر ہو یا بواسیر خونی ۲ دن میں بادی۔ کبس ۴۸ عہ

مرہم بواسیر

قیمت فی ڈبیہ ۱۲ ر

فیروز کیپ

دافع عادت شراب۔ چنڈو۔ وغیرہ۔ اسمیں نشہ نہیں ہے۔ تولہ خورد تولہ ۲ کلاں ۸ عہ

بادی گارڈ

مفید بڑے بڑے پیٹ۔ بڑھی۔ ہیضہ اور پیٹ درد وغیرہ پر وقت کارآمد ہے۔ قیمت ۴ عہ

حب ذیابیطس

قیمت فی بکس ۴۸ گولی ۸ عہ

مرہم خارش

خشک تر۔ فی ڈبیہ ۱۲ ر

بال پیدا کرنے کا جوہر

فی شیشی ۸ عہ

حب دفع وجع مفاصل

فی ڈبیہ ۱۲ ر

روغن مالش درد اعضا

فی شیشی عہ

جواہر درد دانت

روغن درد کان ۱۲ ر

سرٹیفکیٹ

نقل عنایت نامہ

ایک شیشہ وسرداری نامہ از عظام الدین ۔ (۱) مجھے کئی سال سے ایک شیشی بادی گارڈ درد کمس محافظ دندان جو آٹھ آنہ کو آتا ہے۔ آپ کی پی سال آپ کے کارخانہ میں سے (سی) موٹوا کی مجھے سر پیٹ کو ایک شیشی بادی گارڈ درد مرتبہ گیا ہے۔ پھر ہوں۔ درحقیقت اس دنوں دوائی نام ہے۔ کہ ہمیشہ ہی ضرورت کو تو بہت دانگ (دوائی) ہے۔

جناب محمد شریف الدین و محمد نجم الدین

صاحبان جنڈیالہ شیر خان ترشی و جگر دار اور اعصاب ۔ عرصہ تخمیناً چھ ماہ کا ہوا کہ ایک کمپنی جب شروع ہوئی ہے۔ ایک شیشی ۱۲ ر

جناب ملک فتح محمد صاحب

جیسٹر از مقام سندار ضلع سرگودہا۔ مجھے آپ کے کپڑے لگا ہے۔ دارالضرب جو عرصہ دراز سے ہوا آرام ہوگیا۔ جو بھی اس دوائی کا شوق ہوا ہے۔ ایک شیشی کپڑوں کا ہمراہ (فیروز بام) اور دو بکس جوب خیری بذریعہ ریلوے پارسل عنایت فرمائیں۔

چند صاحبان کے نام تعامی ہزار استدعا ہیں آپ ذیل میں درج کی جاتی ہیں کہ جنہوں نے بعد تجربہ ادویات کے سفید بالکل کامیاب ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔

جناب ڈاکٹر تھین شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر سول سرجن۔

جناب ڈاکٹر دیپ گھوش صاحب اسسٹنٹ سرجن۔

جناب ڈاکٹر جھنو خاں صاحب اسپشل اسسٹنٹ

جناب ڈاکٹر مہتہ دینچند صاحب اسسٹنٹ سرجن۔

جناب ڈاکٹر نانک چند صاحب اسپشل اسسٹنٹ سرجن۔

جناب ڈاکٹر کشوری لعل صاحب (شفاخانہ ریاست جیند)

جناب ڈاکٹر گیارا رام صاحب اسپشل اسسٹنٹ

جناب ڈاکٹر عزیز محمد خاں صاحب (از رسالہ گائیڈ)

جناب ڈاکٹر غلام داد خاں صاحب ایل ٹی میکل چارج۔

جناب ڈاکٹر نیت سنگار ام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس۔

جناب میجر لیکیت صاحب بہادر (فوجی عہدہ دار)

جناب مسٹر ہال نقار نبی صاحب بہادر۔

جناب سردار بریم سنگھ صاحب منصف دیلی۔

جناب سردار بشن سنگھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر جھنگ

جناب خان صاحب محمد اول پاسٹ ہیڈ ہال۔

فیروز الدین

اردو ادویات

فیروز الدین اردو ادویات انگریزی

غیر ممالک میں ایجنٹ مقرر ہیں

ہر قسم کی ادویات ہمیشہ تیار رہتی ہیں

ہر قسم کی ادویات ہمیشہ تیار رہتی ہیں

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

ہمارے ہندو اور مسلمان بھائی کرسٹان ہونے کی وجہ سے انگریزی اور دیسی شراب و بیئر جیسی جائز چیزوں سے بھی ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جب وہ بیمار ہوتے ہیں تو دوا پینے کو مجبور ہوتے ہیں مگر کہ کھانے کے بعد سے ہاتھ دھوتے ہیں وہ کون سا طریقہ ہے کہ جس سے بغیر مذہب کو چھوڑے ہوئے ہم اپنی بیماری کو دور کر سکتے ہیں۔ آؤ آزمائش کریں شفا نہ دے تو اگا دیکیم ڈاکٹر غلام نبی موچی دروازہ لاہور

ہر قسم کے بخار ملیریا ہر قسم کے درد سر ہر قسم کے دل کی کمزوری ہر قسم کے ہیضہ و پیچش۔ قبض۔ قے۔ تپ محرقہ۔ دردِ گردہ۔ ہر قسم کے پیچان دل کا دورہ۔ کرم کدو۔ کرم کا پھٹ کر جسم کا پھٹ کر۔ خرابی گردہ۔ دردِ دل۔ تکلیف حیض و رحم۔ کمی اشتہا۔ درد سر۔ ضعف اعصاب۔ کثرت پیشاب۔ ذیابیطس وغیرہ امراض کے لئے ہمارا ہر شیشہ ۱۲ حب دوا ۱۲ حب ذیابیطس ۱۲ بار بیتاب کی آزمائش کی ہوئی دوا ہے۔ ہر شیشہ کے ساتھ مفصل ہدایت نامہ ہے۔ ہر شیشہ کی قیمت ۱۲ حب دوا ۱۲ حب ذیابیطس ۱۲ بار بیتاب کی آزمائش کی ہوئی دوا ہے۔ ہر شیشہ کے ساتھ مفصل ہدایت نامہ ہے۔ ہر شیشہ کی قیمت

مصنف فہرست سارٹیفکیٹ کی کتاب مفت حاصل کیلئے لکھیں۔ ہر جگہ ایجنٹ ضرورت ہیں۔ ہر ایجنٹ کو ۲۵ فیصدی کمیشن دیا جاتا ہے۔ ایجنٹ بننے کے لئے ۱۰ روپیہ بطور امانت بھیجنا ضروری ہے۔ ہر ایجنٹ کو ۱۰ روپیہ کی دوا مفت دی جاتی

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے بھی کہتے ہیں اور کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے کل دو ہی وسیلے ہیں (۱) جونہی ہیضہ پھیلا ہو تو روزہ دو چار بوند پنسل عرق کافور "کوما لیا کرو پھر ہیضہ ہونیکا خوف نہ رہیگا (۲) جو کسی کو ہیضہ ہو گیا ہو - تو جہانتک ہو سکے اصل عرق کافور پلاؤ، ڈاکٹر حکیم خواہ ڈپہ کی انتظاری میں وقت نہ بتاؤ کیونکہ ہیضہ کی - پہلی حالت ہو جانے پر کوئی دوائی کام نہیں دیتی +

اسلئے آپ کو چاہیئے

ہر وقت "اصل عرق کافور" اپنے پاس رکھیں بس بس سے یہ عرق مشہور ہو رہا ہے - جو آپ اس کے عجیب فائدے کو جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتائیے اگر نہ جانتے ہوں تو دوا منگانے کے پہلے بغیر قیمت سارٹیفکیٹوں کی چھپی ہوئی کتاب منگا کر پڑھیے

قیمت فی شیشی ۴ر

۵ ڈاک محصول میں ایک سے چار شیشیوں تک جاتے ہیں
پتہ - ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ کارنجت اسٹریٹ لکھنؤ

پھٹکڑی مرغی ارواح سے تمام اصل میں ہزاروں آدمیوں کے ذریعہ ملاقات

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں پیاری بیاری جگر گوشت یا جس سے ملنے کی تمنا ہو اسی روح سے جو اکثر جسم حاصل ہے خود ہوتی ہیں یا تیرا ملاقات کر سکتا ہے - بزرگان قوم برادران مذہب پیشوایان دین حکماء فضلا طلب متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا دیر ہوں مشکلوں الجھنوں سے چھٹکارا پھیروں کو عام ارواح مالبد وقات - روح ملا محمد خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے علمی بدیہی ثبوت دلا سکتا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں عمل میں حالات و شخصیت کا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب سابقہ مسلم ہونے خود عمل کے و شخصیت بننے کا قاعدہ لکھا گیا ہے علاوہ ازیں جن لوگوں کو اس کتاب میں شک تھا اس کتاب میں ہر کر دیا ہے ساتھ تاریخ پر ایک ایک نئے ہمارے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو تعلیمی عجیب معلوم ہوگی علم خرد سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا دعوہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں +

قیمت فی جلد عہ

المشتہر - انبا پرشاد ۱۰ ایف ٹی ایس (صوفی) ایڈوکیٹ

جس مہربانی اور عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز محنت کی قدردانی فرمائی ہے میں آپکا نہایت شکر گزار ہوں اس نے سال سے اسکی خاطر بہت عمدہ عمدہ کلاک ٹائم پیس اور ہر طرح کی جیب گھڑیاں لائے ہیں منگوائی ہیں جو نگینہ دار اور نیز آنکھ ال نکالنے سے کچھ کو رعایت ہوگی نہایت بھی آپکے اس خیال کی "تھوڑا لکھنا بیماری سمجھنا" گھڑی کی قیمت بھی استدعا کرتی ہے مجھے پوری امید ہے کہ پہلے کیطرح اس سال بھی میری خدمات کی قدردانی فرما کر سندہ کو نمونوں و مشکلوں سے مرحمت فرمائینگے نیز گھڑی کی عمدہ اور کفایت ہر ایک قسم کی ہو سکتی ہے +

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۴ سال

نکل سلور ڈوبن کیس کیلس درجہ اول لعہ غلبسلور ڈبن کیس کیلس درجہ دوم لعہ نکل سلور ڈوبن کیس کیلس درجہ اول لعہ ۱۲ درجہ دوم لعہ ۱۰ پکہ ڈبل گارنٹی ۴ سال ملے رسچ ڈبل گارنٹی ۳ سال ے ر +

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور چال کی ہیں

ڈبل کیس کیلس اور ڈائل بالکل سفید یعنی نیم دھکا +

رسٹ واچ بغیر کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں گارنٹی ۴ سال

غلسلور کیلس درجہ اول لعہ درجہ دوم لعہ خالص چاندی درجہ اول لعہ درجہ دوم لعہ ۷ نی ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال عمدہ کلاک گھنٹہ اور آدھ گھنٹہ بجتا ہے لعہ ۱۲ بائیکی ریٹر بلاک لعہ گارنٹی ۲ سال

ہماری دوکان میں ہر ایک قسم کے عطریات اور خوشبو اتیل موجود ہیں آرڈر آنے کا کمیشن سال کے پر فہرست روانہ ہوگی +

طلسمات کی گولیاں

(از کار رفتہ بوڑھوں کیلئے عطائے جوانی - کمزور نا توان جوانوں کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں - چار دن کے بعد دیکھئے بوڑھ کو اور جوان کو نوجوان پائیے گا - مردہ دلی کے بجائے زندہ دلی رستی کے بجائے ہوشیاری پیدا کر دینگی - گولیاں کیا ہیں درحقیقت جن جادو ہیں - ایک دوائی جیون امرت ہے جو مفید تمام اعضائے دل - دماغ - بصارت - جگر - غرضیکہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت جن ہیں - درد سر - درد کمر سائیکہ لیا وغیرہ دنگ کے لئے اکسیر ہیں - کہیں انکی نظیر نہیں مل سکتی - ہفتہ بھر کے استعمال میں معلوم ہو جاتا ہے - منگوا کر دیکھئے - قیمت فی بکس عہ محصول ذمہ خریدار

ہمارے کارخانہ میں بہت سی ہماری اپنی بنائی ہوئی دوائیاں موجود ہیں - با تصویر فہرست کارڈ بھیجکر منگوا لیجئے +

المشتہر - نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران عطار بازار امرت سر پنجاب

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

ویسٹ انڈوچ کمپنی

صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانیوالونکا جو ہندوستان مین قایم ہے

ہماری گھڑیان بالکل ہمارے کارخانہ مین بنتی ہین۔ یہ ہمین کسی دوسرے بنانے والے لوگون کو نفع نہین دینا پڑتا۔ اور ہم اسلئے تمام کو بہت ارزان نرخ بہ نسبت دوسری گھڑی فروشون کے دے سکتے ہین ویسٹ انڈ گھڑیون کی ہر بات کی ذمہ داری کرتی ہے نہایت معتبر مضبوط اور دیرپا ہوتی ہین خواہ کتنی ہی سخت سواری یا دوڑ مین کیون نہ بھیجا جاوے اور اگر احتیاط سے رکھی جاوے۔ تو عمر بھر ٹھیک رہ سکتی ہین جو گھڑیان نامنظور ہون وہ آٹھ روز کے اندر واپس کیجا سکتی ہین بشرطیکہ وہ اُنکے کیس کھرچے ہوئے یا توسال ہون۔

(ہمارا سٹاک (ذخیرہ) ہندوستان کے تمام کارخانون مین سب سے بڑا اور مختلف ہے۔ خریداروں کو مندرجہ ذیل قسم کی گھڑیون کی طرف بالتخصیص متوجہ کیا جاتا ہے۔

برمانگیس لیور واچ۔ نہایت عمدہ گھڑی مختصر بہ زرون کی۔

اوپن فیس۔ نکل کیس وسط۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

ہنٹنگ۔ نکل کیس وسط۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

ہاف ہنٹنگ۔ نکل کیس ۔۔۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

کمپین۔ متوسط اور چھوٹے حجم کی کیس بعد گھڑیان تین سال کی ذمہ داری

اوپن فیس۔ نکل کیس ۔۔۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

ہنٹنگ۔ نکل کیس ۔۔۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

ہاف ہنٹنگ۔ نکل کیس ۔۔۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

اسپرو ڈریلوے گارڈس۔ بڑے حجم کی۔ چین متوسط حجم کی۔ دیہاتی چھ سال

اوپن فیس۔ نکل کیس ۔۔۔ چاندی کا کیس ۔۔۔

فوجی گھڑیان ورسی ورج کی ڈائنڈنگ۔ لیور واچ جس مین آج تک کی اصلاح ہے۔ دیرپا۔ خوب اور صحیح چلنے والے حادثے کی صورت مین آسانی سے مرمت ہوسکتی ہے ۔۔۔ چاندی کے کیس کی اور اندرونی نکل کیس والی ہنٹنگ ۔۔۔ ہاف ہنٹنگ ۔۔۔ خوب مینا کاری کے ڈھکنے ۔۔۔ چلدر بہ زیادہ۔

ہندوستان اور برہما کے ہر حصے مین ہماری ذمہ داری پر گھڑیان بذریعہ وی پی روانہ کی جاسکتی ہین۔ ہماری گھڑیون کی یا تصویر فہرست جس مین ۲۵ سے زیادہ قسم کی گھڑیان۔ زنجیرین وغیرہ ہین۔ درخواست پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ویسٹ انڈوچ کمپنی

۹ اولڈ کورٹ ہوس کلکتہ ۹ ایلگن گیٹ سرکٹ ہیوی۔ کمرشل بلڈنگس لاہور

تمام معزز گھڑی فروشون سے

پاپولر واچ کمپنی

کی چھوٹی کوک کی کی بس لیور ہس۔ وہ قیمت کی گھڑیان طلب کرین جو کہ لحاظ صحت مضبوطی اور نفاست !!! مین کے تمام دوسری گھڑیون کے ہم پلہ ہین۔

تاہم مقابلہ ان کے بہت سستی

پاپولر گھڑیان اوپن فیس اعلیٰ سلور کے کیس کی درمیانہ ساخت کی ہین ہر گھڑی سفید یا رنگین مینا کاری کا کام کیا ہوا ڈیل ہوسکتا کی سوئی کے ساتھ جب کی بنی ہوئی ہوئی چادر جواہرات جڑے ہوئے مع مضبوط کیس کے کہ سکتے اور سویان پہر ایکے سالان کے وہ ضروری حصے یعنی نکیپ منٹ ایک نئے طرز کا سیٹ شدہ ہے جو کسی اور سے لیور اسکیپ منٹ کی طرح کمزور نہین اور ہمارا کل سے بنایا جاتا ہے ہر دن کی ہتاب باری اور درستی اور ساتھ ہی بہت تھوڑے خرچ سے حاصل ہوسکتا ہے۔

تمام پاپولر جیب گھڑیون کے ڈائل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے کہ جس کے سوائے کوئی اصلی نہین۔

پاپولر واچ کمپنی نے کاری گردن کی گران قیمت و سستی محنت سے کامل احتراز کرکے زمانہ حال کے نہایت ترقی شدہ خود بخود کام کرنیوالی کلون کے ذریعہ سے اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار گھڑیان تمام دنیا سے سستی بنا دے سکتے ہین۔ یہ کمپنی صرف ارزان گھڑیان ہی نہین بناتی بلکہ یہ ارزان بیچتی بھی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان مین ہر سال ایک لاکھ خریدار اپنی گھڑیون کا درکار ہے کرسکی ضمانت ہر اگلے سال دس لاکھ اور گھڑیان کمپنی گی اور ہر ایک گھڑی سارے بھروسا اپنے ساتھ مین یہ گھڑیان رکھنی پڑین گی پاپولر گھڑیان خوب آسانی اور چلائی ہوئی ہندوستان کے تمام خرد فروشون سے یا براہ راست کمپنی کے رسنٹون سے مل سکتی ہین ہم ٹیل ورسول بیل اپنے ذمہ داری پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ہندوستان اور برہما کے ہر مقام پر بھیج سکتے ہین۔

ہول سیل ایجنٹ پاپولر واچ کمپنی

بمبئی ۹۰ چرچ گیٹ سٹریٹ۔ **کلکتہ** ۱۱۹ لوئر چتپور روڈ سٹریٹ۔ **لاہور** کرشن بنگس ہوک فروش ایجنٹون کے تمام بڑے شہرون مین فروخت ہے صرف جنرل ایجنٹ سے خط و کتابت کرین۔

تندرستی ہی دنیا کی بادشاہت ہے

تین گواہی دیتا ہون کہ محمد امام الدین انگریزی دوایات کو کام جانتے ہین ٹرائل دیا ہے اور اوسکی تمام دویات اچھی اور خالص ہین ۔

ڈاکٹر سے آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۹۴ء

امرتسر کی ایک مشہور یورپین نے ایکدفعہ مجھے کہا کہ امرتسر مین کوئی اچھا دوا ساز نہین ہے اور بھی اسکے کچھ عرصہ بعد اوسنے مجھکو کہا کہ دس ٹیکین کا بیماک ہے اوسکے واسطے کوئی صحیح تجاویز بیان کرے ہر ایک نے نمبر فارماسیوٹیکل کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی اور کسی کو دوا بنانے مین لایق نہ پایا ایک دفعہ مین نے امرتسر کے ایک لایق کیمسٹ کے واسطے نوے مین ٹنکچور آیوڈائی تیار کیا مگر کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوشقسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے یعنی لالہ محمد امام الدین ٹیسپنگ کیمسٹ و ملاقات کرائی جسے کہ مین نے اوسے یہ دوا بنا دین نے دوائی لینے مین پورا آرام پایا کیونکہ مین نے محمد امام الدین مین کو صحیح بنانے اور صفائی کو رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور میر محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اوسکی چند ادویات بہت سی بیماریون کے واسطے اچھی تیار کرتے ہین اوسنے یہ بھی بتایا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہین مین نے اجزا کو صاف کرکے پوری تسلی کرلی کہ یہ وہی ادویات ہین جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر بناتے ہین اور مین نے محمد امام الدین کی ایسی تیار شدہ ادویات بہت سے بیمارون کو دیکر تجربہ کیا اور بلاشک و شبہ مفید پایا پس مین عام لوگون کو ان کے خریدکرنے کے واسطے زور سے سفارش کرتا ہون ۔

ڈاکٹر ڈی ایم سانگلے ایم ڈی اینڈ ایم ایس یونیورسٹی آف ایڈنبرا انگلینڈ کا پاس شدہ ۲۴ مارچ ۹۴ء قیصری باغ امرتسر

مندرجہ ذیل ادویات کے مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپسی کی شرط ۔

آتشک کی پڑیان جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیان عصر	روغن وافع وجع مفاصل و درد عصبی بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی ۱۰	بچھو کاٹے کا علاج جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۱۰
مرہم دافع آتشک آتشک کے زخم پر لگانے کے واسطے فی شیشی عصر	عرق لال تپ حمی کیواسطے ۴ خوراک ۴ عصر ۴ خوراک ۱۰	بالو کو خوشبودار کرنیوالا ایل ۱۰ دافع اعضائی کو طاقت دینا ۲ پیالہ ۱۰
عرق مشہد مرکب ۔ فساد خون و مفاصلی آتشک کیواسطے ۱۰	اسپرشوریہ پلنہ ۔ دل کو تقویت ۔ ہیضان ۔ ۴ گولی عصر ۔ ۱۰ گولی ۱۰	ڈائریہ لوڈر ۔ دافع اسہال و پیچش ۔ ۱۲ پڑیہ ۱۰
عرق دافع سوزاک و قرحہ ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ۱۰	ایلفرڈ ڈیزیز مکسچر ۔ تقوی باہ ۔ دافع ضعف اعصاب ۔ ضعف مثانہ و تشنہ فی شیشی ۱۰	کیسورفارا استعمایش ۔ بواسیر کی بیماری کا علاج فی شیشی ۱۰
دوائی پچکاری برائے سوزاک سوزاک کے کیریٹیو پچکاری کیواسطے عصر	نروائن ٹانک پلنہ ۔ علاج نامردی ۔ کم طاقتی ۔ کمزوری ۔ ۴۰ گولی ۱۰	کالرا کیور ۔ ہیضہ کا علاج ۔ نزلہ و زکام کی دوائی کا گھر میں ہونا ضرور ہے ۱۰
دوائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کیریٹیو پچکاری کیواسطے عصر	کاف مکسچر ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ۱۰	عرق کرنین ۔ بخار کے دفعیہ کا مسلم علاج ۴ خوراک ۱۰

المشتھر

محمد امام الدین منیجر و کلوریہ میڈیکل ہال ۔ ہال بازار امرتسر پنجاب

محصول غیر ضمیمہ

اس اصطلاح کی از حد ضرورت ہے

ہر دلبران ۔ تاول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک ایسے حصے کے سیاہ بنی ملک میں کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق دل نشین کیے ساتھ پہنچا جاوے کہ لوگوں کو اس مطابق عمل کرنے کی زحمت معلوم ہو اور نتیجہ ملک ایسا سفید پیدا ہو جاوے کہ جو حصہ محبت کی نئی تجارت سے ہٹ سکے ۔ وہ صفحت قدیم ہندوستان میں ان عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے ۔ فسانے یا مذہبی جوش کی ایجاد کیے انسان ہوتے اور یورپ میں ان کی بھرمار کرنے سے وہ حرف ہوتی ہے کہ وہ بیسیوں اور نئے مذاق قصے کے پیرائے میں بڑے بڑے اخلاقی تربیتی و معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پیدا کیے ہوئے اجمال سلیقہ و شائستہ میں شادی بیاہ کی تدریج کی بڑی ضرورت ہے ۔ وہ ہر شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی تردد میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا ۔ اسلئے فائدہ میں اخبار لاہور نے یہ ناول جو حقیقت پیرایہ میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرایا ہے ۔ حصہ اول جلی حجم پر کے قریب تین سو صفحہ حجم پر تیار کیا ہے ۔ قیمت فی جلد فی دوسرا حصہ دوم بھی تیار ہو گیا ہے ۔ قیمت فی تمام مدخواستین مقیم پیسہ اخبار لاہور کے نام آنی چاہئیں ۔

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی لگانے سے دم بھر میں بال اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا قیمت فی بکس ۸ تین عدد چھ بکس ۱۰ خرچ ڈاک علاوہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوائیے ۔

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ٹرکی ۲۵ تصاویر

اور صفحے کی اردو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ

آجکل بہترین اور روپہری حروف میں کتاب کا نام

کندہ ہے ۔

بالکل تیار قابل دید!

قیمت فی جلد چھ روپیہ ڈاک وغیرہ بھم ۔ المشتہر ۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور

اخبار کرنیل مراد آباد

سب جانتے ہیں کہ ہندوستان میں کوئی اخبار ایسا نہیں ہے جو ہر فرد بشر کے ہاتھ میں پہنچ سکے اور ہر گھر کی ضرورت ہو ۔ اس لئے ہم نے ہندوستان کے تمام اخباروں کا خلاصہ اور ان کے ضروری مضامین کا نچوڑ ایک اخبار میں جمع کر دیا ہے ۔ جو ہر ایک شخص کے ہاتھ میں پہنچ سکتا ہے ۔ اور ہر گھر کی ضرورت ہو سکتا ہے ۔ سالانہ قیمت صرف ۲ روپیہ ہے ۔ نمونہ کا پرچہ مفت منگا لیجئے ۔ المشتہر منیجر اخبار کرنیل مراد آباد ۔

تفریح الاحباب ۔ فی مناقب الآل والاصحاب

یہ ایک کتاب کا نام ہے جس کو مولوی محمد نظام الدین صاحب مرحوم لکھنوی العاسمی نے اسکا ترجمہ کیا ہے ۔ اس کتاب کی اہمیت کے بارے میں ہم کچھ نہیں لکھتے ۔ اس کے مسائل پر مشتمل ہیں وہ سب کچھ بیان کیے ہیں ۔ خوشی اس بات کی ہے کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا جا رہا ہے ۔ اور ان کے کتابوں سے حدیثوں کے مضامین لیکر ان کا ترجمہ کیا ہے ۔ اس کتاب کے ترجمہ کرنے میں بہت محنت کی ہے ۔ اس کتاب کے ترجمہ کرنے میں بہت محنت کی ہے ۔ اس کتاب کے ترجمہ کرنے میں بہت محنت کی ہے ۔

دیوان حالی

مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی کا اردو دیوان چھپے اول میں ۲۳۹ صفحہ کا ایک ضخیم اور سو صفحہ نعت حضور خاتم النبیین کی ایت بہ فاضل دیدہ زیب چھپکر تیار ہو گیا ہے ۔ جو صاحب نکالنا چاہیں راقم سے دریافت کریں ۔ راقم یہ عبدالصمد اصلی انوار علی ہیرا فضل کریم کو پہ پتہ ہے ۔

ولایتی اشکاری!! چاقو!!!

نہایت عمدہ

قیمت فی عدد چھ روپیہ ۔ ظرف چند ماہ آنے (۶ ر)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا ۔

امروہہ جنرل ایجنسی

اس کارخانے میں ہر قسم کی

قیمتی کتابیں گوٹہ و کرتی کا عمدہ

ریشمی ریشم کے کام کی ۹ ر ۱۰ ر ۱۱ ر ۱۲ ر ۱۳ ر ۱۴ ر ۱۵ ر نمبر

عمدہ عمدہ قسم کی

ریشمی کلابتونی ریشم کے کام کی

ٹوپیاں کلابتونی مع ہے ہے نمبر سے

ٹوپیاں سلمہ ستارہ کی مع ہے ہے نمبر سے

جو حضرات درخواست فرمائینگے تعمیل بہت جلد ہوگی ۔

المشتہر بادام کنوکیٹ ۔ منیجر جنرل ایجنسی امروہہ ۔ ضلع مراد آباد

"علم مسمریزم" پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

"نور زندہ کرامات"

مصنفہ نے اپنے تئیں سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکی ہر ورق سے کرامات ظاہر ہوتی ہے اگر ایک بیمار ہے تو اگر دو علم مسمریزم اپنا کر شفا پائے گا ۔ اگر کسی کے ساتھ ظالم نے زور سے دولت چھین لی ہے تو اگر وہ علم مسمریزم سیکھ لے تو اس کی دولت واپس آ جاوے گی ۔ اگر کسی کو شادی کی ضرورت ہے تو اگر وہ اس کتاب کو پڑھے تو اسکی شادی ہو جاوے گی ۔ اگر کسی کو آسکٹ حاصل کرنا ہے تو بالکل صاف طور پر اس کتاب میں لکھا ہے ۔ اگر کسی کو بہت پیسہ کمانا ہے تو اس کی قدرت میں ہے ۔ زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں ۔ قیمت فی جلد ۱۰ صفحہ ۔ درخواست بنام ماسٹر انبا پرشاد بی ۔ اے ۔ سیتل پور ۔ ضلع مراد آباد ۔ محکمہ ڈاک خانہ جات آنی چاہئے ۔

جوہر زراعت (اپنا پتہ صاف لکھو)

اردو میں ایسی کتاب نہیں ہے ۔ یہ تصاویر انگریزی قیمت ۱۰ صفحہ جس میں ہر قسم کی ایسی زراعتی کاریاں مصالحہ سمیت جیل ملتے ۔ عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل و مرکب سہولت و شناخت تخم دکھلا دینے ۔ ہر ایک مضمون معہ تجربات کے مندرج ہیں ۔ ہر ایک زمیندار اور معزز رعیت کے واسطے ضروری ہے ۔ اس کی طلاعت تک قیمت نہیں ہے ۔

جوہر حیوانات

ہر کتاب ہی بے نظیر ہے ۔ ہر ایک عجیب اور ضروری ہے ۔ اس میں تمام دنیا کے حیوانات کی تصویر ۔ ہر ایک حیوان کی پوری تفصیل ۔ ہر ایک حیوان کی عادت ۔ ہر ایک حیوان کی پیدائش ۔ ہر ایک حیوان کی خوراک ۔ ہر ایک حیوان کی بیماری ۔ ہر ایک حیوان کی دوا ۔ ہر ایک حیوان کی قیمت ۔ ہر ایک حیوان کی خاصیت ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی تفصیل ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی تصویر ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی خاصیت ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی دوا ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی بیماری ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی خوراک ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی پیدائش ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی عادت ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی تصویر ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی تفصیل ۔ ہر ایک حیوان کی ہر قسم کی قیمت

ذخیرہ صنعت وحرفت

حصہ اول

اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور ترکیبیں علم فلاحت و باغبانی فن رنگریزی۔ دواؤں اور چھتوں کو رنگنا انواع و اقسام کی گرشتابان رعن سیاری نامگھر رنگین کرنا پرنٹ پنسل بنانا۔ دیا سلائی بنانا آئینہ پر تلمی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب دہنہ۔ کشیدہ کاری۔ عطریات وغیرہ مصنوعی اشیائے قدرتی کی نقل سیاہی بنانے کی ذخیرہ کا مانع دور کرنا۔ دانتوں کے متعلق عجیب اعمال عجیب۔ عجیب اور نادر نسخے۔ تعبیہ حضرت الارض علاج سمیات۔ حضرت جوہر حضرت ادعا عن۔ بیوہ عورتوں کے کاتا زہ دکھنا جواہرات بنانا کاغذ کی مصنوعی برف بنانا کاغ کی چٹان۔ تو تیا۔ گھانوں کے متعلق بیوٹیڈ سولا عرف کی مختلف کاغذ بنانا۔ شیشے وغیرہ وغیرہ امور کے رائج الوقت کے نسخے اور بغیر مول کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے انداز فائدہ اٹھا سکتا ہے ایسی قیمتی بات کا جاننا ہزار یا روپے کے خرچ اور محنت سے بہرہ ہو سکتا ہے۔ قریبان کو تربیوں مول آپ کے پیش کیجاتی ہیں۔ قیمت فی جلد بھاری حصہ دوم تیار ہو رہا ہے۔ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے۔

خط تقدیر یعنی مسامدرک

یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کیگئی ہے ہاتھ کے پنجہ سے انسان کی قسمت اور اسکی طبیعت واقعات کے حالات معلوم کرنے کے لئے پورا رہنما ہے۔ اس میں انسان کے ید ہے۔ اور الٹے ہاتھ کی قدرتی خطے کے بارہ خطے مولی ایک چھوٹے نشانوں کے رسم ہیں جو الگ بتاتے ہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اسلئے ہاتھ کی لکیرین بھی کسی مطلب کے لئے کھینچی گئی ہیں وہ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کرینگے قیمت مع کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی +

اشتہار

سید غلام حسنین ندکا کلیات مطبع مفید عام آگرہ کا چھپا ہوا نہایت عمدہ کاغذ پر ہمارے پاس بھیجدیے شائقین اس کتاب کو کسی معمولی شاعر کا کلیات یا دیوان تصور نہ فرمائیں کہ جیسے آجکل شائع ہوتے ہیں۔ یہ وہ شاعر ہے کہ جس کے کلام کو تمام لکھنؤ اور دہلی کے متعصب اہل عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ سب شین قیت۔ قافیہ درست۔ مضامین کے نئے اور سنگلاخوں سے گویا غزلیں گوندھی ہوئی ہیں۔ قصائد میں وہ زور طبیعت دکھایا ہے کہ جس کا لطف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ مثنوی و رباعیات کا کہنا سب سے نرالا ہے۔ مثنوی گویا کا اندازہ سب سے نرالا ہے۔ مثنوی و رباعیات کا کہنا وہ شاہدان فصاحت ہیں اور مضامین نو آجکل دان کا گنا ہے باوجود اس لطافت اور پاکیزگی کے قیمت صرف رکھی گئی ہے۔ تاکہ شائقین کو ایسے شاہد بے مثال کی خریدی گراں نگذرے۔ مدد خواست ذیل کے پتے سے آنی چاہئے:۔ حیدرآباد دکن۔ ترب مانڈہ جامع باغ۔ سید احمد زید۔

اختیار تولید

جو لاولد ہونے کے سبب سے گھر بار سے بیزار ہو رہا ہے۔ جو اولاد نرینہ کے لئے ہر وقت مضطر رہت

اشتہارات

اشتہار بعدالت دیوانی باجلاس سید دلوان محمد فاضل صاحب آنریری منصف درجہ سوم سرشتہ ضلع حصار

بعدالت مسماۃ ساکن موضع [illegible] فوجدار تا جو پسران حیمون پچاوہ ساکن موضع [illegible] بنام [illegible] عوڈیچا عرف گوردیا سرتحصیل سرسہ حال

دعوے اصل دسود

چونکہ مورخہ مرقومہ جو عنوان میں کئی بار سمن تمہارے نام جاری کئے گئے ہیں جب کہ تعمیل سمن نہیں ہوئی جس سے پایا جاتا ہے کہ تم تعمیل سمن سے عمداً گریز کرتے ہو چونکہ معمولی طور پر سمن کی تعمیل تم پر ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے لہٰذا بطور اشتہار حسب فرمانہ ۸ صابطہ دیوانی یہ پرچہ اخبار لاہور میں مشتہر کیا جاتا ہے کہ تاریخ ۱۸ جولائی ۱۹۰۴ء کو حاضر عدالت ہو کر جواب دہی کرو بصورت غیر حاضری یکطرفہ کارروائی تمہاری نسبت کیجائیگی +

ضروری اشتہار

تاریخ رؤسائی با اختیار و نامی خاندان پنجاب

ترجمہ لالہ بھگوانداس صاحب جج ریاست کپورتھلہ و فیلو پنجاب یونیورسٹی

پنجاب کی اب تک کوئی ایسی مکمل تاریخ نہیں تھی جس میں علاوہ نقل ریاستوں کے پورے پورے حالات کے درج ہوئے۔ دہلی۔ جالندھر۔ پشاور اور ڈیرہ جات کے بھی خاندانوں کا ذکر ہو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کرنیل سی۔ ایچ۔ ایچ۔ یسی صاحب ڈپٹی کمشنر نے حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب تاریخ مرتبہ عنوان بالا کی ہے ترجمہ سلیس اور رواں محاورہ ہے نکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے ضخامت ۸۴۳ صفحہ کی ہے قیمت بلا محصول ڈاک چھ روپیہ اور مع محصول ہے روپیہ ہے۔ مترجم نے اس کی فروخت کا حق دو روپیہ پنجاب یونیورسٹی کی نذر کر دیا ہے اسلئے یہ تاریخ سرکلر رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے۔ جن خاندانوں کا اس میں ذکر ہے اُن کے رکن ہونا ہر خاندان کا اس لئے نہیں کہ اس کتاب کو ضرور خریدنا چاہیئے کہ نہیں یہ تو ہر ایک کی مرضی پر ہے +

پرسوں دوپہر کا حیرت انگیز

قزاق

اس نام کا ایک نہایت دلچسپ فسانہ مسٹر رینڈل میسن کے برابر ٹیکا بڑے مشہور ناول کا ترجمہ شائع ہوا ہے جو ہمیشہ شائع ہوگا۔ قیمت تخمیناً ۱۲ ہوگی۔ درخواستیں [illegible] سے آنی چاہئیں +

از عدالت مطالبہ خفیفہ لاہور

اللہ وتا نابالغ ولد محمد الدین وارث محمد الدین متوفی لاہور ساکن لاہور حال معرفت لالہ [illegible] دعوے [illegible] بنام غلام محمد غیرہ سکنا لاہور مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان ہمن [illegible] مدعا علیہ غلام محمد مستری ملازم بر ہمارلوے کے نام بارہا جاری ہو چکے ہیں اور شہادت سے ثابت ہوا ہے سمن کی تعمیل سے گریز کرتا ہے لہٰذا بزریعہ ہذا مدعا علیہ دیوانی یہ نوٹس جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۳۰ جولائی ۱۹۰۴ء کو عدالت میں حاضر نہ ہوگا تو اسکی نسبت یکطرفہ کارروائی عملمیں آویگی +

نادر کتب

کلمات طیبات یہ ایک صحیح مجموعہ کتوبات کا سلیس زبان فارسی میں جو پہلے بیان ہو چکا ہے کتوبات کیا ہے گویا بصورت مکالمہ صوفیوں کے جان سلانوں کے ایمان کا ایک خزانہ ہے ہمیں حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی حضرت سرمد شہید حاجی بابا صاحب شہید قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات ہی نہیں ہیں بلکہ علاوہ طول طویل مکتوبات کے ملفوظات اور فضائل اور وصیت نامے اور دعائیں قدسیہ وغیرہ کا بھی ذخیرہ ہے آخر میں ترجمہ العاقبۃ للطالبین شیخ شہاب الدین سہروردی کا مع کیا گیا ہے قیمت عمدہ

احسن الاذکار مدلس میں مفصل سوانح عمری خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کے ذکر خوانی و اقوال و اوراد و وظائف کے درج ہیں لطف یہ کہ حضرت کے سترہ مریدین کی مختصر سوانح عمریاں حاشیہ درج ہیں قیمت عمدہ ۱۲

تائید الاسلام رد کے مصنف پانچ نمبرین جن میں سید احمد خان کے انکار معجزات معراج جسمانی و نزول شیطان و موت آبی ملائکہ حضرت عیسیٰ بغیر باپ کے ملائکہ آتھم وظائف غوثیہ مدلس میں اوراد و وظائف حضرت محبوب سبحانی کی مع ترجمہ فارسی میں درج ہیں عمدہ

حصول مدعا مجموعہ اوراد و وظائف شیخ عبد القادر جیلانی مسمی بہ [illegible] علمائے سنیوں میں بہت مقبول ہے سوانح عمری و اکثر مسند ہائے جوشی جسکے نام ہیں مہذب زیادہ قیمت ۱۲

رسالہ میزان الہ مع غلام یحییٰ قیمت عمدہ ۱۲ الہدی شرح اوراد الہدی دعائیہ عمدہ ۲۴

علاوہ اسکے ہر قسم کی کتب ہماری معرفت درخواست بھیجی جاتی ہیں

المشتہر راقم ابن علی منیجر اخبار پیسہ اخبار اعظم مراد آباد و سیکرٹری

پراسرار روسی راہب

روس کے متعلق جو قصے آجتک لکھے گئے ہیں اُن میں سے یہ پراسرار روسی راہب ایک پراسرار قصہ ہے۔ روس کا مشہور فرمانروا پیٹر اعظم سیاہ پوش راہب کے لباس میں ایک سازش سوغ لگانے کے لئے مارتوں پھرتا ہے ایک بند وق ساز کی بہت ایک میر زادی سے میر زادی کی وفاداری اپنے غریب عاشق سے بڑی خوفناک سازشوں کے بعد ذارہ گریڈ ڈیوک کو جو زار کے قریس میں دوم درجہ کا شخص تھا بھاگ کر کے سائبیریا کو بھیجا اور دنیا سارا کو اپنی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا قیمت ۱۲

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں درخواستیں آوین

حافظہ اور عقل کو بڑھانیکا نایاب اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن لڑکا یا آدمی کیوں نہ ہو اور وہ طالب علم جو کند ذہن یا چھوٹی عمر میں شادی کرنیکے باعث کمزور و بیمار ہو جاتے ہیں اور پڑھنے میں کچھ ترقی نہیں کرتے بلکہ پڑھنا بھی چھوڑ دیتے ہیں اور ہر سے سنا اور اور ہر سے بھول گئے اور وہ صاحب جو تیس یا چالیس برس کی بلکہ اس سے بھی زیادہ عمر باعث زیادتی جماع یا نزلہ یا زکام یا سر درد و یا اور کسی بیماریوں کے کمزور و بیمار ہو گئے ہوں یا کم سوچنے یا کم نظر ہو جانے کے ہوں نہ ایک ہفتہ کے استعمال سے خائفہ کلی ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت دوائی صرف عاجز ہے جو ایک ماہ کے لئے کافی فائدہ دیتا ہے

المشتہر سید مقبول شاہ از سیالکوٹ

نمایاں کامیابی

عجائبات فن دواسازی

ہر ایک مرض کا علاج۔ ہر ایک دردمند کا درمان ہر بیماری کے دفعیہ کا سامان ہمارے کارخانہ میں موجود ہے غربا کا علاج مفت۔ صلاح و مشورہ کی کوئی اجرت نہیں ادویہ کی نہایت واجبی قیمت لی جاتی ہے +

بواسیر نامردی ضعف اور قبض کے نادر تیر بہدف اور سینہ بسینہ پہونچے ہوئے نسخے

ہر وقت تازہ اور نئی دوائی بنانے میں اصول فن و دواسازی کا پورا لحاظ کیا جاتا ہے

المشتہر حافظ فضل احمد امیر پرنسپل میڈیکل ہال انارکلی لاہور

نندلال نہ ار کشمیری بازار لاہور

شہر لاہور کے مشہور لشمبی

ازار بند

جو سوغات کے طور پر دور دور تک جاتے ہیں ہر رنگ اور ہر قسم کے بذریعہ قیمت طلب پارسل روانہ کئے جاتے ہیں۔

قیمت۔ درجہ اول عصر تولہ۔ درجہ دوم ۱۲ تولہ درجہ سوم ۱۰ تولہ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگوئے

ہیں اڑگئی۔ جو انگریزی مدرس تخفیف میں آئے تھے آج اُن میں سے کوئی بیکار نظر نہیں آتا۔ بلکہ سب کے سب اپنے Proper Element میں لگے ہوئے ہیں۔ درحقیقت جموں کالج میں مدرسوں کی بہت گنجائش ہے۔ اگر ریاست کے تمام سکولوں کے مدرس اس میں داخل کر دیئے جائیں۔ تو بھی اعتراض کی جگہ نہیں۔ الہٰذا جماعتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے پڑینگے۔

ریاست میں ایک عام ضرب المثل ہے۔ "صاحبِ حضور بہ از برادرِ دور" اسکا بھانڈا تب الٹتا کہ مہاراجہ صاحب کے مصاحب مہاراج کے چرنوں میں رہ کر حقہ پانی پلانے کی خدمت کو کشمیر کی گورنری پر ترجیح دیتے تھے افسوس ہے کہ ہمارے بیدار مغز ممبران کونسل بھی "کہ کہ در کان نمک رفت نمک شد" کا مصداق بن رہے ہیں۔ اور اپنے ہیڈ کوارٹر کی درستی اور ترقی کے مقابلہ میں مفصلات کو بالکل بیکس حالت میں رکھنا گوارا کرتے ہیں۔ ماتحتی الفاظ کو جو ہتک آمیز معنی دیئے جاتے ہیں جو پیچت برائے نام حاصل کیگئی ہے وہ یہ ہے کہ اوورسیر پور اکھنور، بھمبر، رنبیرسنگھ پورہ میں ۳۰-۳۰ روپیہ ماہوار پر ہیڈ ماسٹر انگریزی بھیجے گئے۔ میرپور اور سانبہ میں انگریزی کا نام و نشان نہیں۔ اسکی کیفیت یہاں بیان کرنیکی ضرورت معلوم نہیں ہوتی لہٰذا فاضل الدکر تین سکولوں سے جو پیچت حاصل کیگئی ہے اسکا اندازہ آپ لگا سکتے ہیں اور یہ پیچت بھی جیسا کہ پہلے عرض کیا ہے پیچت نہ رہی بلکہ یہ اعتراض کہ اگر ان سکولوں سے انگریزی نہ اٹھائی جائی۔ تو اس سال مڈل سکینڈ ماسٹر اور بعض جگہ ہیڈ ماسٹر بھی بھیجنے کیضرورت ہے جو خرچ پیش آتا وہ ریاست ایسے نازک وقت میں برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ اسکے جواب میں یہ عرض ہے کہ اگر جموں کالج کی حالت درست کیجائے۔ تو کوئی زائد خرچ ریاست پر نہیں پڑتا۔ نیز کیا ہی اچھا ہو۔ اگر ہمارا راجہ صاحب اور انکی کونسل کے معزز ممبر ویسٹرے بہادر لارڈ ایجوکیشن کی تخفیف اخراجات کی دوراندیشی پر غور سے توجہ فرماویں۔ پہلے آرٹیکل میں مڈل سکول میرپور کی حالت بیان کر کے عالیجناب سردار محمد حیات خانصاحب بالقابہ مہر ہوم ڈیپارٹمنٹ کی توجہ عالی کی درخواست کی گئی تھی اور امید ہے کہ وہ درخواست بالکل بے اثر نہ ثابت ہوئی۔ بشرطیکہ گوش گذار ہو۔ اب بھی صرف میرپور کی بابت لکھا گیا ہے۔ یعنی میرپور میں انگریزی بحال رکھنے کے لیے استدعا کیگئی تھی۔ وہ اب بالکل آسانی سے منظور کیجا سکتی ہے۔ اس کو اب یوں سمجھئے کہ اسوقت میرپور میں دو مدرس انگریزی خوان فارسی مدرسوں کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ پہلے سال ہر دو ہیڈ ماسٹر انگریزی کا کام انجام دیتے رہے ہیں اب اگر ان بیچاروں کو ترقی نہیں ملتی ہی اور وہ ہی سکول کی فیس سے بیدخل ہوئے۔ تو بخوشی انگریزی تعلیم دینا پسند کرینگے۔ لہٰذا ایک دفعہ اور پیسہ اخبار کی وساطت سے جناب سردار صاحب موصوف کی خدمت میں گذارش کیجاتی ہے کہ میرپور میں انگریزی جہاں تک ہو سکے جلدی بحال کیجائے۔ کیونکہ موجودہ صورت میں کچھ بہت زائد خرچ عاید نہیں ہوتا۔ اخیر میں مجبوراً اور تامل سے مجھے یہ کہنے کی بھی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ کہ اگر کسی وجہ سے ان ہر دو مدرسوں کو ترقی نہ دیجاوے۔ تو بھی وہ انگریزی تعلیم مستقل فروخت کرنے میں عار نہیں سمجھیں گے۔

سدا گر قبول افتد زہے عز و شرف

خیر خواہ ریاست از میرپور

خبروں کے خطوط

پانچ موتیں: - چھاؤنی انبالہ میں پانچ حادثات مرگ اسقدر ہیبت ناک و دلخراش پیش آئے جن کے بیان کرنے سے شانۂ قلم لرزش اور دست جنبش سے کھڑے ہوئے جاتے ہیں۔ یہ چند حادثات متواتر یکے بعد دیگرے ایک قلیل عرصہ میں واقع ہوئے ہیں کہ جن کے دیکھنے سے تمام باشندگان چھاؤنی لرز گئے۔ اول حادثہ یہ ہوا کہ کسی شکر خص نے مسمی رامدیو حلوائی کے لڑکے کو جس کی عمر قریباً پانچ سال کی تھی کسی بہانہ سے اپنے ساتھ بچا کر کئی تین یوم تک اس کو گم رکھا۔ بعد تیسرے روز کے اس بے کس بچے کی لعش ریل کی سڑک کے متصل ناک کان کٹے ہوئے گرم تیل میں جھلسا ہوا پائی گئی اسوقت کا کیا بیان کیا جائے گویا کہ قیامت برپا تھی۔ ایک شخص عمر میں چالیس پنتالیس سالہ اپنے مکان کا دروازہ بند کر کے خود ایک چھوٹی سی چھری لے آپ مار کر مر رہا۔ یہ اس کے ہمسایوں کا بیان ہے خدا جانے اس پر ایسی کیا مصیبت آئی جو ایسا دردناک کام اپنے ہاتھ سے کر گذرا۔ سوم بوقت شب بعل ۱۱ بجے ایک عورت ضعیفہ کوٹھے پر سے خود بخود گر کر مر گئی۔ چہارم ایک تمباکو فروش کا لڑکا جس کی عمر بارہ سال کی تھی اس کا والد اس لڑکے کو دوکان پر بٹھا کر خود کسی گھر کچھ کام کرنے کے لئے گیا۔ اس کی دوکان کے سامنے ایک لسہڑے کا درخت کھڑا تھا۔ لڑکا دکان سے اٹھکر مطمع لسہڑے کھانے کے درخت پر چڑھ گیا اوپر جا کر بیچارا پاؤں پھسلا اس کے والدین نے جن کا وہ صرف اکلوتا ہی بچہ تھا ہتیرا علاج معالجہ کرایا مگر موت کے سامنے کچھ پیش نہ گئی بیچارے کے والدین رو رو کر صبر کر بیٹھے ہیں اور تمام چھاؤنی میں ایک سناٹا سا پھیل گیا۔ پنجم ابھی اس خوفناک ماجرے کو لوگ اپنے دلوں سے بھلانے نہ پائے تھے جو ایک روز ایسا ہی خوفناک حادثہ واقع ہوا ایک شخص مسمی عبداللہ ہنگار کا لڑکا جس کی عمر بارہ سال کی اچھا نوخیز اور ہشیار لڑکا بازار میں اپنے ہم عمر لڑکوں کیساتھ کھیلتا پھرتا تھا جبکہ چوپہ گاڑیوں کو رنڈیاں کچہ اندر اور بعض گاڑی بانوں کے برابر بیٹھکر خود بے تحاشا بازار میں لاپرواہی تہین جو اچانک بچہ گھوڑے کی چھپٹ میں آکر گر گیا۔ اور گاڑی کا تمام پہیے اس بچے کے پیٹ پر سے گذر گئے۔ بازار کے لوگوں نے فوراً ان کی گاڑیاں تھام لیں پولیس نے جلد آکر ان کو گرفتار کر لیا۔ بچہ دم بخود ہو کر پڑا رہا اس کے بیکس باپ اور رشتہ داروں نے ڈاکٹر طبیب کے پاس بہت دوڑ دھوپ کی لیکن ایسے شدید زخم کا علاج ہونا محال تھا آخرش چند منٹ میں انتقال ہو گیا لوگوں کا ایک ہجوم ہو رہا تھا۔ ہر سو ایک سناٹے کا عالم چھا رہا تھا اور ہر ایک بچے کا کیچ کرتا تھا چھاؤنی مجسٹریٹ اور ڈاکٹر نے نعش کا ملاحظہ کیا اور اسپتال میں بھیجا گیا۔ بے کس والدین کی آنکھوں میں نیسان اندھیرا ہو رہا ہے جن کے صرف دو ہی لڑکے تھے چھوٹے لڑکے کا بڑے لڑکے کا بڑے لڑکے کی ناگہانی موت سے آٹھ یوم پہلے انتقال ہو چکا تھا۔ (محمد اسمٰعیل چھاؤنی انبالہ)

بمبئی مسجد بندر میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر عصر کی نماز پڑھتے وقت ۲۷ جون سنہ رواں کو گوبر پھینکا تھا جس سے سخت خوف تھا کہ ہندو مسلمانوں میں چل جاوے۔ بازار گورنمنٹ اور پولیس سوار اور آمرقع دار رات پر پہونچ گئے۔ اور لوگوں کو منتشر کر دیا۔ بعض ہندو گرفتار بھی ہو گئے (نامہ نگار)

——— (۱) سنا جاتا ہے کہ الہ آباد کے بانکنر اور جج کا مقدمہ جیوری سے فیصل کیا جائیگا۔ (۲) ایک شخص ذات کا ہندو الہ آباد میں بکریوں کا بیوپار کرتا تھا۔ اے ہندو بھائیو کس خواب غفلت میں سو رہے ہو اٹھو اور دیکھو ہند کا کیا حال ہے۔ جبتک جناب کوتوال صاحب نے ان کو حوالات میں آرام کرنے کے واسطے بھیجا (ہمدرد لعل از کرچنہا)

——— بتاریخ ۲۰ جون روز چہارشنبہ دیوان منکھ رائے صاحب کا مدار ڈیوٹی ہو کر سلطان جہان بیگم صاحبہ ولیعہد بھوپال کا انتقال ہو گیا اُن کے مرنے کی تاریخ روانہ کرتا ہوں مہربانی کر کے ضرور درج کر دیجئے جو حسب ذیل ہے:-

نیکیوں ہو مرگ منکھ رائے کا کام — محاسب سینکڑوں میں ایک ہی تھا
کہیں دیکھے نہیں ایسے محاسب — یہ سمجھو راجہ ٹوڈرمل ہی تھا
لکھو مرنے کی تاریخ اُس کی اسمرگ — دیانت دار مسکین آدمی تھا
(فضل احمد بھوپال)

——— ۲۲ جون سنہ رواں کو بارش ضلع آگرہ و متھرا میں زیادہ ہوئی۔ فصل خریف عمدہ ہے ضلع آگرہ میں ڈاکوؤں کی کثرت ہے فصل آدمی کی پر ہے محکمہ پولیس کا انتظام عمدہ ہے لیکن محکمہ نہر کے برابر نہیں یہاں پر مولوی محمد ابراہیم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر نہر آگرہ نہایت ہی لائق و منتظم شخص ہیں۔ رعوت بالکل بند کر رکھی ہے تب بھی محنت خوش ہیں اور رعیت بھی دعائیں دیتی ہے شیخ محمد ایوب ضلعدار بھی محکمہ نہر میں اسی مرتبہ کے شخص ہیں (غریب نامہ نگار متھرا)

——— قصبہ بلگرام میں آتشزدگی سے بہت نقصان ہوا جس کی تاریخ مولوی غلام حیدر صاحب ارشد بلگرامی چھاپنے کو بھیجتے ہیں

چو از دست آتش سوختان — یکے جہان است گرم نالہ و آہ
شعلہ اش چون شرارہ دود نرخ — الامان الامان پناہ پناہ
سوئے او از رحمہ رو نظر کردے — تا بدیدان ندشت بیخ نگاہ
ماہ ذیقعدہ روز دہ تاریخ — ہفصدین چشمہ ابتدائی ماہ
بود بست و ششم ماہ مئی — سیدہم شرح تا شوی آگاہ
وقت نصف النہار شنبہ روز — مشتعل شد ز خانہ ناگاہ
شد ترقی پذیر دریک دم — زانکہ ہم بود حرص ہمراہ
یک تلم شعلہ ریخت باد سموم — از حرارت او پناہ پناہ
حال سید علی تقی صاحب — چوں تحریر آورم صد آہ
بود در اچہار قطعہ مکان — سوختہ ہر یکے بسیک نگاہ
خوبہا و چوبچہ سقف مکان — گل و دیوار پختہ سوخت چگاہ
سقف انبار پیش کتب خانہ — قمع اسباب سوخت پیش نگاہ
صرف آن جامہ بود بچشم — ہیچ باقی نماند داد و دہا
۱۲ خانہ ہم سفر زندان — طرف باغ کوا و گرفتہ راہ
چون سوزانم آتش غم — کہ ہمین دارد او ز لطف نگاہ
ہر مصیبت زدہ در ین سختی — از مکانہا بباغ برد پناہ
الغرض زین بلائے عبرت خیز — ہیچ جا نیست صدمہ جانکاہ
یکصد و سی مکان یکسو سوخت — آنچہ بود آنکہ تھا الہ
نتوان گفت حال بر بادی — ایں دعا ہمیں است دیگر آہ
الرحیم الرحمن ثم ایدہ رحمہ — ہر ستم دیدگان حال تباہ

دل از پند سعدی نہ ایمال — دہ اے سعدی کرم خاک سیاہ

الطاف و استغاث ہونگے تو کہانتک ہماری تہذیب و تربیت پر توجہ مبذول نہ فرمائینگے۔ اسمیں جائے شک و شبہ نہیں۔ یہ قیاس بالکل صحیح ہے۔ اگر گورنمنٹ مستغنی عن الالقاب کی نسبت زیادہ تر اس سے حسن ظن رکھنا چاہیئے۔

اگر فاضل مجوزنے اون آلام و اسقام و مفاسد و مکائد و نقایص کی طرف کہ جنسے ہم کو حرکت تک نہیں دی جو کہ اہل و قابل و پشتدار اہل مرتبہ خواہان کو عملہ دفاتر پیشن و وثیقہ سے مایوس و نا امید ہوا کرتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو آپکو عملجات کچہری سے کبھی سابقہ نہیں پڑا یا یونکہ چھوٹے تنخواہ دار و نکے حال زار و کیفت کی نوبت نہیں آئی۔ کہ اپنے اپنے واسطے اصالتاً اور پلک کیواسطے بغیر استصواب وکالت گورنمنٹ میں درخواست کر دی۔ کہ بصورت مناسب اس باب میں کوئی قاعدہ تجویز کر دیا جائے۔ اور اگر کوئی قاعدہ مقرر ہو تو اوس سے مجھے آگاہ کر دیا جائے۔ اور یہ کہ ایسے کئی لوگ ہونگے جنمیں سے ایک میں ہوں۔

پہلے تو صورتیں اس تجویز میں پیشن کی ہیں ایک نقد پنشن کی۔ دوسرے۔ کہ کوئی خاص رقبہ اراضی جسکو داخل کنندہ روپیہ کا پسند کرے۔ کہ وہ ہمیشہ کے لئے ہر قسم کے محصول سے معاف رہے۔ اسکا جواب پہلے یہ کہ تمہید میں آپ خود فرما چکے ہیں۔ اور وہ عائد اور غیر منقولہ کا سرمایہ بنانا اسلئے پسند نہ کرے اسلئے اہتمام کرنا اسوقت ملک کے لوگوں میں ایماندار لوگوں کا ملنا نہایت مشکل ہو گیا ہے۔ کیا رقبہ اراضی جائداد غیر منقولہ نہیں۔ یا بشرط پسند کرنے کے لئے جائینگے کہ آج لاہور میں پسند کیا وہاں مل گئی کل امرتسر میں پسند کی وہاں مل گئی وعلے ہذا جہاں جی چاہا چھوڑ دی اور جہاں جی چاہا لے لی۔ اسوجہ سے اوس اراضی کو غیر منقولہ نہیں بلکہ منقولہ تصور کرنا چاہئے۔ یا یہ کہ خود خریدتے تو اوسکے اہتمام کرایا ایماندار نہ ملتے اور گورنمنٹ سے یوں تو اوسکے اہتمام کرایا ایماندار ملجاوینگے۔ یا یہ مطلب ہے کہ گورنمنٹ زمین بھی دیگی اور اوسکا اہتمام بھی اپنے ذمہ لیگی۔ اراضی بشرط پسند داخل کنندہ زر۔ اول تو گورنمنٹ نے جہاں چھوڑ رکھی ہے کہ دیدیا کرے۔ دوسرے یہ کہ گورنمنٹ نے عہد کیا کہ ظرفیر چھوڑ دیا ہے کہ جب جسے چاہا بیدخل کر دیا۔ اور جسپر مہربان ہوئے جس املاک پر چاہا قابض کر دیا۔ تیسرے یہ کہ اراضی خواہ سرکار خواہ زمینداروں سے لیجائے ایک ہی بات ہے جب سرکار سے لیجائے تو کیوں دیکھے۔ ہندوبست پر مجبور کیجائے جو زمین کی حیثیت پڑتی جاوے۔ ہر نئے ہندوبست پر الگداری کی مقدار مناسب وصول کرے۔

اسمعاملہ اہل اراضی۔ اپنی پسند کے خلاف۔ گورنمنٹ کی آمدنی کو بے ایمانوں کے ہاتھوں میں گرفتاری۔ یہ تو کچھ بھی نہوا اب اتفاقی کی صورت کو لاحظہ کیجئے۔ قواعد وثیقہ۔ یون اہل خدمت وغیرہ خیرخواہی کے صلاوہ۔ شاہوں اور رئیسوں کی بلاوکو کہ باسی معاوضہ کے طرف بنظر پروری اور لوگوں کی ہی لحاظ کرتی ہے۔ جملہ اقسام کے پشتدار اتنے بنائے جاتے ہیں کہ اطراف ہندوستان کیا اور ملک ہر جگہ گورنمنٹ انگریزی کی فیاضی اور رعایا پروری کی کافی دلیل سمجھے جاتے ہیں۔ اور دوسری سلطنتوں کی رعایا کو اس سلطنت کی رعایا ہونے کی تمنا میں ڈالتے ہیں۔ آغاز وثیقہ سنا ہے کہ پوجوتالیف قلوب جمہ روپیہ فیصدی سالانہ یعنی پانچ روپیہ ماہوار دینے پر امانت گذاروں سے روپیہ لیا۔ جسکا واپس ہو جانا گورنمنٹ خدا سے چاہتی ہے چنانچہ بعض مواقعہ پر درخواست کرنے سے زر اصل واپس بھی دیدیا۔ اور اوس کے سود سے جو کہ ماہ بماہ دیا جاتا نہایت حاصل کی۔ اور اسطرح امانت گذاروں کی خاطر سے روپیہ لیا مگر شرط کر لی کہ سرکار کو اختیار رہیگا کہ جب چاہے زر اصل واپس کر کے سود دینا بند کر یگی چنانچہ جب مناسب جانا لکھ کہا روپیہ یکمشت واپس کر دیا۔ اواخر میں روپیہ جمع کرنیوالے بہت۔ لے لینا کسے نہیں پسند سود دینا پڑتا ہے چار روپیہ ہزار اور نہیں روپیہ ہزار ماہوار سود کی نوبت آگئی۔ اب کہ خرچ معاملہ سرکار سود دینے دیتے تنگ آرہی ہے کیونکہ ایسی تجویز کو پسند کریگی جسمیں پانچ روپیہ ہزار ماہوار دینا پڑے۔ بالفرض یہ تجویز قبول کر لیجائے تو اس معاملہ کو سودی معاملہ سے کیونکر خارج جانا جاسکتا ہے۔ آخر یہ پنشی اوسی روپیہ کی بدولت تو ہوئیگی۔ فرق فقط اتنا ہے کہ کسی نے واپس لینے کی شرط پر روپیہ دیا اور کسی نے واپس نہ لینے کی شرط پر۔ بس جب دونوں در اصل ایک جیسی ہیں تو زر اصل واپس نہ لینے کی شرط کے کیا معنے۔ کیا اسکے یہ معنے ہیں کہ ایک معتدبہ رقم یکمشت وصول لے لی۔ جیسے کہ کسی کمپنی کی فیس داخلہ و چندہ ماہواری دینے کے عوض ایک معتدبہ رقم دیکر ممبری خرید لیتے ہیں کہ آیندہ ماہانہ و سالانہ چندہ دینے سے محفوظ رہیں۔ یہ تو ایسا ہے کہ سیدھے ہاتھ سے سیدھے طور نہ چھوئے۔ بس گردن سے ہاتھ پھیرا ہیں طرف سے لا کر ناک چھولی۔ نقدی دیکر نقدی پنشی لینا سود نہیں تو کیا ہے۔ سو روپیہ نقد دیکر دو سو روپیہ چھینکے ہم سودی معاملہ حرام ہے زبان سے کچھ نہ کہو نتیجان کے چلے جاؤ۔ بس جب جاب رہو۔ یا تو زر اصل جمع ہے جو پایا سود تھا اور جبتک تا دوام سلطنت ابد مدت سرکار پاتینگے سود ملیگا۔ یا دو سو چھینکے میں زر اصل وصول کر لیا۔ آیندہ منفعت خوری جنیچہ بہت ہتی کا ہے اور منفعت کرم داشتنی کیونکہ سود سے بہتر ہے بلکہ بنگال بنک کے پاس سے گذر ہوا میرا میزبان اوسکے انگریز واپس آکر کہنے لگا یہ خبر صحیح ہے کہ بنک نے اشتہار دیا ہے کہ جو بنک سے روپیہ لیوے سود دے اور جو بنک میں جمع کرے وہ سود کا مستحق نہ ہوگا۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء کی بات ہے۔ بے ضرورت سود دینا کسے اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اور جو کوئی سود لیوے اوسکے زر اصل سے زاید کون دیگا۔ سرکار اس تجویز کو کیونکر اپنا فائدہ تصور کر سکتی ہے۔ رہا یہ کہ چند دولتمند و ذی وجاہت جنکی دولت تک عملجات کچہری کے جبر و تعدی کا ہاتھ نہیں پہونچ سکتا چاہئے خیر سے سرکار کو یاد کرتے رہے بجا لیکہ غرباء و متوسطین شہری و دیہاتی دست ظلم و ستم عملہ لائن کی بدولت ہمیشہ گریبان رہتے ہیں کیا ہو سکتا ہے۔ ہاں بول کہئے کہ دولتمند مقبول بارگاہ ہیں جب تو خدا نے اونہیں دولت و عزت و آبرو بخشی ہے۔ وہی وجیہ عند اللہ ہیں اونہیں کی دعا قبول ہے۔ عزبار و دنیا میں ذلیل آخرت میں ذلیل۔ دعائے خیر کریں تو کیا۔ فریہ اور بات ہے۔ باقی آیندہ۔

راقم حاجی سید حسن سوداگر مخلص ۔ س ح س ۔ جیپور

پنشین گوئی جناب مرزا صاحب قادیانی

مرزا صاحب کے امرتسر کے مباحثہ میں ڈپٹی عبداللہ آتھم صاحب کی نسبت مندرجہ ذیل پنشین گوئی کی تھی:۔

"آج رات جو مجھ پر کھلا دیا یہ ہے کہ جبکہ میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے جناب الٰہی میں دعا کی کہ تو اس امر میں فیصلہ کر اور ہم عاجز بندے ہیں تیرے فیصلہ کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اُسنے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے۔ جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہیں دونوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنے فی دن ایک مہینہ کیلئے یعنے ۱۵ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جاویگا اور اسکو سخت ذلت پہنچیگی بشرطیکہ حق کیطرف رجوع نکرے اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو مانتا ہے اسکی اس سے عزت ظاہر ہوگی اور اسوقت جب یہ پیشگوئی ظہور میں آویگی بعض اندھے سوجا کے کہے جائینگے اور بعض لنگڑے چلنے لگیں گے۔ اور بعض بہرے سننے لگیں گے۔ اسیطرح پر جسطرح اللہ تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے۔ سو الحمد للہ والمنۃ کہ اگر یہ پیشگوئی اللہ تعالےٰ کیطرف سے اور وحی فرمانی تو ہمارے یہ پندرہ دن ضائع گئے تھے۔ انسان ظالم کی عادت ہوتی ہے کہ باوجود دیکھنے کے نہیں دیکھتا اور باوجود سننے کے نہیں سنتا اور باوجود سمجھنے کے نہیں سمجھتا اور جلدی کرتا ہے اور خوشی کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ خدا ہے لیکن اب میں جانتا ہوں کہ فیصلہ کا وقت آگیا میں حیران تھا کہ اس بحث میں کونہوں مجھے آنیکا اتفاق پڑا سو میں سمجھتا تو اور لوگ ہی کرتے ہیں اب یہ حقیقت کھلی کہ اس نشان کے لئے تھا۔ میں اسوقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشگوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا تعالےٰ کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آجکی تاریخ سے بسزائے موت ہاویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانیکے لئے تیار ہوں مجھکو ذلیل کیا جاوے رو سیاہ کیا جاوے۔ میرے گلے میں رسہ ڈالدیا جاوے پھانسی دیا جائے۔ ہر ایک بات کیلئے تیار ہوں اور میں اللہ جلشانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ضرور وہ ایسا ہی کریگا۔ ضرور کریگا زمین و آسمان ٹل جائیں پر اسکی باتیں نہ ٹلیں گی"

قابل توجہ ممبر ہوم ڈیپارٹمنٹ جموں

پشتیر ریاست کی تعلیمی حالت کا سکیچ بالکل مختصر صیغہ اخبار میں شایع کرایا گیا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ کونسل ریاست جموں اور سرینگر کے علاوہ ریاست میں پانچ اینگلو ورنیکلر مڈل سکول قایم کئے تھے۔ مشروع سال یعنی ماہ بساکھ سے اینگلو کا لفظ ہٹا کر ظاہر کچھ بچت حاصل کیگئی ہے۔ اول تو یہ بچت کچھ معقول نہیں ہے مگر ملحوظ یہ ہے کہ کونسل کی مٹی کونسل میں۔ یہ بچت اسی صیغہ میں کھپت ہو گئی۔ اور مفصلات کے سکولوں کے [illegible]

ضمن مراسلات میں جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی اس پیشینگوئی کو ایک مطبوعہ کاغذ سے نقل کیا جاتا ہے جو کہ امرتسر میں مرزا صاحب کے سال گزشتہ کے مباحثے کے بعد ڈپٹی عبداللہ آتھم صاحب عیسائی کی نسبت منجانب اللہ ملہم ظاہر کی گئی تھی۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ مرزا صاحب کی پیشین گوئی کے مطابق تاریخ مباحثہ سے پندرہ ماہ کے بعد ڈپٹی صاحب کا انتقال ہو جائیگا یا بقول مرزا صاحب کے وہ ہاویہ دوزخ میں پھینکے جائینگے ۵۔ جون ۱۸۹۳ء سے پندرہ ماہ کی میعاد گزرتے گزرتے اب ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء تک صرف دو مہینے رہ گئے ہیں۔ لوگوں کی عجوبہ پسند نگاہیں لگی ہوئی ہیں کہ دیکھیں مرزا صاحب کی پیشینگوئی سچ نکلتی ہے یا نہیں خصوصاً مرزا صاحب کے معتقدین سے بعض کے دلوں کا کیا حال ہوگا۔ کیونکہ اس خیال سے کہ اگر یہ پیشینگوئی پوری نہ ہوئی تو ان کے دل پر کیا کچھ گزرتی ہوگی اب صرف دو ماہ باقی ہیں کہ یا تو مرزا صاحب کی طرف خوش عقاد ہو کا ایک جم غفیر جمع ہو جائیگا اور یا پہلے معتقد بھی بدظن ہو جائینگے مرزا صاحب نے جس سپرٹ میں اس الہام کو قلمبند کیا ہے وہ بڑا زبردست ہے۔ وہ اپنی نسبت لکھتے ہیں کہ اگر یہ پیشینگوئی پوری نہ ہوئی تو مجھ سے جو سلوک ایسے گنہگار کے سزاوار ہو کیا جاوے۔ بلکہ پھانسی دے دیا جاوے۔ گو پھانسی تو کوئی نہیں دیگا لیکن اس فیصلے کے مرزا صاحب کے حق میں ہونے اور نہ ہونے دونوں صورتوں میں آئندہ کے مباحثوں اور مباہلوں کا خاتمہ ہو جائیگا۔ مرزا صاحب کے دیندار اور مرتاض ہونے میں کلام نہیں لیکن ہم نے ایک تعلیم یافتہ مسلمان سے یہ بھی سنا ہے کہ وہ داخل تمم میں علم رمل میں خاصی دسترس رکھتے تھے اس لئے ان پیشین گوئیوں کی نسبت نہیں اس ذریعے سے پتہ ملتا ہو۔ مگر ہم اس پر اعتبار نہیں کر سکتے۔ اس پیشینگوئی کی میعاد سے ایک ماہ کے اندر ایک دوسری پیشینگوئی پوری ہونے کی بھی امید کیجاتی ہے جس کے مطابق ایک نوجوان لڑکی کا شوہر مر جائیگا اور وہ خود مرزا صاحب کے نکاح میں آجائیگی۔

کرنل گوڈلیسبری صاحب مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر رخصت پر گئے۔ جو کہا جاتا ہے کہ ساڑھے تین ماہ کی ہے اور شاید رخصت کے بعد کسی دوسری جگہ متعین ہوں۔ کپتان بیس صاحب ان کے بجائے مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہیں جو کہ معلوم ہوا ہے کہ نہایت خلیق اور منصف مزاج آدمی ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اگر کسی کو شکایت نہ رہے اور پہلی شکایتیں جو انہیں معلوم ہو جاویں ان کی اصلاح کر دیں۔ کپتان صاحب مہربانی کر کے پیسہ اخبار کے دو تین ماہ گزشتہ کے پرچے دیکھ کر اہل چھاؤنی کی سب شکایات رفع کر دیں۔

سر چارلس ایٹچسن کی لفٹننٹ گورنری بنگال اس میں شک نہیں کہ کامیاب نہیں ہوئی۔ سر چارلس نے پہلے چھوٹی جیسے ایک بھاری معاملے میں اپنے آپ کو ہمت ان بالوں (نائب لعزنہ) بنا لیا تھا۔ لیکن اس کے بعد ٹیٹ کے کمشنر کو ان کمیٹی کے متعلق چند عجیب قواعد بھیج کر اور پھر ان کی ترمیم کر کے رہی سہی نیکنامی بھی کھو دی۔ مگر اب مسٹر ریڈیس کے معاملے میں کہ جس کی کیفیت ذیل میں درج کیجاتی ہے سر چارلس کو اور بھی ایک شکست ہوئی ہے۔ کیونکہ ان کا جو ایب اس معاملے میں بالکل فضول ہے:۔

"سر انٹونی میکڈانل نے لفٹننٹ گورنری بنگال کی قائم مقامی کے زمانے میں مسٹر ریڈیس کو ایک معزز زمیندار کی ہتک عزت کرنے کے پاداش میں محکمہ بندوبست سے تبدیل کر دیا تھا اور یہ گزٹ میں مشتہر کر دیا تھا کہ مسٹر ریڈیس کو ایک سال تک کسی قسم کی ترقی نہ دیجائے لیکن سر چارلس ایٹچسن نے رخصت سے واپس آکر مسٹر ریڈیس کو ضلع ہمین سنگھ کا قائم مقام مجسٹریٹ۔ کلکٹر مقرر کر دیا۔ سر ولیم ویڈبرن نے پارلیمنٹ میں اس سے ضابطگی کے متعلق سوال کیا جس کے جواب میں مسٹر فلر سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے کہا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ واقعات وہی ہیں جو آپ کے پیرگراف اول و دوم میں درج ہیں۔ میری تار کے جواب میں لفٹننٹ گورنر بنگال نے رپورٹ کی ہے کہ مسٹر ریڈیس کو عارضی طور پر یہ عہدہ دیا گیا ہے جو ایک کلکٹر کی بیماری کی وجہ سے خالی ہوا تھا اور جس کو فوراً سبکدوش کیا جانا ضروری تھا۔ مسٹر ریڈیس وہاں موجود تھا اور کسی افسر کے بلوانے میں دقت ہوتی"۔

ہم یہ نہیں چاہتے کہ اخبارات کی باتوں پر ایسے اعلیٰ حکام اپنے ارادے بدل دیا کریں۔ لیکن یہ تو ضروری ہے کہ وہ ارادے نیک نیتی پر مبنی ہوں۔

جگادھری میں گزشتہ عید کے موقعہ پر ایک ناتجربہ کار ڈپٹی کمشنر نے جو بیہودہ حکم امتناع قربانی کی نسبت دیا تھا اس کی کیفیت ہم پیشتر لکھ چکے ہیں۔ ایک ڈپٹی کمشنر بلا سوچے سمجھے جو حکم دیدیتا ہے اس کی تعمیل ایسی ہونی چاہئے جیسا کہ خود لاٹ صاحب کے حکم کی ہوتی ہے۔ لیکن جب کہ جگادھری کے معاملے میں ڈپٹی کمشنر نے غلطی کی ہے اور لاٹ صاحب نے اسکی تائید کی ہے۔ اگر کوئی ڈپٹی کمشنر ایسی بیہودہ غلطی کرے کہ جس سے ہزارہا لوگوں کی دلشکنی ہو اور بڑی مشکل اور خوش نصیبی سے ایک فساد کا اندیشہ ٹلے تو اس کی تلافی کس طرح ہو سکتی ہے۔ اگر ڈپٹی کمشنر صاحب کو فساد کا اندیشہ تھا تو کیوں نہیں انبالہ چھاؤنی سے فوج طلب کرلی گئی۔ نہ کہ ایک ایسی ضروری مذہبی رسم کی ممانعت ہی کیجائے۔ لاٹ صاحب کو اس اتنی بڑی زبردستی کا اگر افسوس ہوا ہے تو انہیں اتنا بھی خیال میں آیا ہوگا کہ اگر وہ اسی روز ایک تار کے ذریعہ سے ڈپٹی کمشنر سے کیفیت دریافت کر لیتے تو یہ شکایت پیش نہ آتی۔ سر ڈینس فٹز پیٹرک کا انصاف مشہور ہے ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اس معاملے میں کیا انصاف کرتے ہیں۔ گو سول اینڈ ملٹری گزٹ کو ان سے انصاف کی امید کم ہے سول ملٹری گزٹ اس بے انصافی اور سختی پر لکھتے ہوئے گورنمنٹ ہند کو متوجہ کرنا چاہتا ہے کہ وہ خود اس معاملے پر غور کرے۔ کئی ریبوں بھی اس معاملے پر لاٹ صاحب کو متوجہ کرینگے جو دعویٰ ہے کہ حکام کی سختیوں کو وہ بے لگام گورنمنٹ کے پیش کرتا ہے اور پنجاب پیپر یٹ اس خبر کو لکھ بھی رہیگا جس کا بڑا اصول حکام کی وفاداری ہے۔

مراسلات

تجویز جناب مصنف صاحب چہر عقل سے مخالفت

جناب مصنف صاحب کتاب چہر عقل کی مراسلت مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۹۴ء بذریعہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۸ جون سنہ الہ دیکھنے میں آئی۔ چونکہ سررشتہ دار صاحب کی درخواست حضور گورنمنٹ تک پہونچ چکی ہے اور بشرط ہاو نذر وطہاو عدہ غور کی عزت حاصل کر چکے ہیں لہذا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ چوقباحتیں اس تجویز میں ہیں اون سے خود مجوز صاحب اور گورنمنٹ اور پبلک کو بخوبی فائدہ اوسمیں ملحوظ رکھا گیا ہے بہت جلد آگاہی دیجائے کہ فایدہ سیدھا ہرگز نہیں بلکہ ہر ایک کا سراسر نقصان ہے بنابران بجائے اسکے کہ اس تجویز سے اتفاق کر کے عافیت چھوٹے آفت میں پھنسیں کوئی دوسری بکار آمد تدبیر سوچیں۔

ہمارے فاضل سررشتہ دار صاحب کی دور اندیشی قابل تحسین و آفرین ہے۔ ایسے دل و دماغ ہی منتظمات سے ہیں۔ شاذ و نادر ایسے لوگ دیکھنے میں آتے ہیں کہ لایق و قابل مورث کے قدم بقدم ہوں۔ اکثر از خود رفتہ و خستہ و خراب و فضول خرچ ہوا کرتے ہیں۔ غور و فکر بڑوں کو ایسی چیز نہیں کہ جسے قابل ملامت سمجھیں۔ جس سے ہمیں بھی اسوقت بحث نہیں۔ ہاں ایسے بھی ہوتے ہیں کہ یا نابالغ یا قسم اناث سے ہیں باعقل خودداری و سلامت ہست نہیں۔ کہتے تو آپ سوچتے ہیں کہ اس ذریعہ سہل الوصول سے باآرام تمام اپنی اوقات بسری کر سکیں۔

اوہ یہ وہی پرانا خیال ہے کہ میاں اپنی جگہ سے ہل کر ہاتھ پیر کی تکلیف نہ اوٹھا دیں۔ کم سنی و نوعمری یا عنفوان شباب و کمانے کے دن نہیں یا تو پچپن سالہ وازکار رفتہ و واجب الرحم و پیر و خستہ و ناتوان لوگوں کی مانند گوشہ نشینوں میں ہوں۔ یا تحصیل معاش کی فکر سے بالکل فارغ البال ہو کر انواع و اقسام کے ہو و لعب میں عمر عزیز کو تلف کریں کیونکہ عیان راچہ حاجت بیان امر جہ مختلف ہیں بعض بزرگ زادے از قسم دگر ہوں یا اناث تجویز مذکورہ سے برخلاف ہونگے اور بلکہ خت اپنی وہ یا فتنی پر قبضہ کرنا چاہینگے۔ اور بعض از کار افتادہ موافق مثل ڈوبتے کو تنکے کا سہارا غنیمت ہے اوس سے موافقت کرینگے۔ لایق و دور اندیش خانہ دار کا فرض ہے کہ اپنے وابستگان کے واسطے کوئی عمدہ شکل حصول معاش تجویز کر جائے۔ کوتاہ اندیش اپنی اولاد اور نیز وابستگان کو تربیت بھی نہیں کرتے اور مرتے بھی مہمل چھوڑ جاتے ہیں۔ آخر الذکر بہت پائے جاتے ہیں۔ اور اول الذکر شاید ہر قرن میں ایک یا دو۔ جنمیں سے ایک ہمارے فاضل سررشتہ دار صاحب ہیں مگر اسوقت آپکی پبلک اور مقدس خیال صرف اعلیٰ کیطرف متصاعد ہے۔ کہ گورنمنٹ انگریزی عادل ہے منصف ہے رعایا پرور اور عام خلق اللہ کی بہی خواہ ہے۔ انسان کا کیا ذکر عام حیوانات کے آرام و آسایش کی فکر رکھتی ہے۔ تو اگر ہم اپنا روپیہ دستی و بیکار امید

ہو رہا ہے کچھ تو اسلامی ہے لیکن دنیا میں اس کے مقتضیات بہت سی ہیں اور اسی لئے انگلستان کی نوبی طاقت اس کے برابر ہے مگر پھر بھی انگلستان کی بحری طاقت تمام سلطنتوں سے بڑھ کر ہے۔ اور یہی وہ امر ہے جس پر انگلستان کی عزت و وقار کا دارومدار ہے۔ اور یہی وہ امر ہے جس پر انگلستان کی عزت و وقار کا دارومدار ہے۔ اور یقین ہے کہ جب تک انگلستان اپنی بحری طاقت کی حفاظت برقرار رکھے گا کوئی دوسری سلطنت اسے زک نہیں پہنچا سکے گا۔ انگلستان سمندر میں اس وقت کل ۳۲۵ جنگی جہاز مکمل اور زیر تعمیر ہیں اور اس سے کم ۲۲۱ فرانس کے پاس ہیں۔ اس موقعے پر فرانس اور جرمنی کے موجودہ تعلقات پر یہ امر کسی قدر روشنی ڈالتا ہے کہ پریسیڈنٹ فرانس کی وفات پر جہاں تمام سلطنتوں نے فرانس سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ شہنشاہ جرمنی نے اس تقریب کی عزت پر دو فرانسیسی افسروں کو رہا کر دیا ہے کہ جو کسی جرم میں جرمنی کے پاس لمبی میعاد کی قید میں تھے۔

یورپ کو انارکسٹوں۔ نہلسٹوں اور سوشلسٹوں نے حیران کر رکھا ہے۔ اور ان کا خطرہ صرف ملکی لڑائی سے دوسرے درجے پر ہے۔ پریسیڈنٹ فرانس بیچارہ انہیں سفاکوں کی نذر ہوا ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ خبر اطمینان بخش ہے کہ اٹلی میں ڈیڑھ سو انارکسٹ گرفتار کئے گئے ہیں۔ اٹلی ایک طرف تو فوجی اخراجات کے بوجھ کے نیچے دبا جاتا ہے دوسری طرف فساد اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اور بالفعل پریسیڈنٹ جمہوریہ فرانس کے قتل کے موقعے پر بھی اٹلی ہی کو سب سے زیادہ صدمہ پہنچا۔ کیونکہ جس انارکسٹ نے یہ شیطانی حرکت کی ہے وہ اٹلی ہی کا باشندہ تھا۔ اور اس بات کا افسوس وزیر اٹلی کو کرنا پڑا۔

خدیو عباس پاشا غالباً اپنے ملک کو دو عملی سے بچانا چاہتے ہیں۔ اسی لئے یہ مذبوحی حرکات پاشا کے عزم سفر یورپ کی مصروفیوں کے پالیٹکس کی ساکن سطح پر وقتاً فوقتاً تموج پیدا کر دیتی ہیں۔ بالفعل خدیو پھر قسطنطنیہ پہنچے ہیں گو سلطان المعظم کی ملاقات سے نہیں ہوسکی۔ بالفعل کوئی ایسی وجہ نہیں دیتے جو کسی اہم تحریک پر مبنی ہو۔ اور غیور روم میں کسی بحری جنگ کا پیش خیمہ بنے۔

افریقہ میں عہد نامہ کانگو ہی نئی بات ہے۔ جس کے متعلق فرانس انگلستان سے متفق نہیں۔ اور فرانسیسی کانگو کی حفاظت کے لئے جو فوج سینگال کے راستے فرانس نے ۷۵ ہزار پونڈ منظور کئے۔ سلطان مواسے عبدالعزیز والی مراکو کے مستقل ہو جانے میں اب کچھ شبہ نہیں رہا۔ اور مراکو میں عجب نہیں کہ خانہ جنگی ہو۔ جنوبی اور مغربی افریقہ میں کوئی نیا فساد نہیں ہوا۔ تو م ساموکو فرانس سے الجھ رہا ہے۔

ایشیا میں سیام اور فرانس کا نزاع بالفعل نہیں ہے۔ سیام نے ظاہراً ہر طرح کی اطاعت منظور کر لی۔ البتہ چین اور جاپان میں ایک نئی قسم کے فساد کو ہوا کے متعلق چھیڑنے کا اندیشہ ہے۔ شاہ کوریا سے تار پہنچی ہے کہ چین نے بہت سی فوج بمقابلہ جاپان کے کوریا کو بھیجی ہے۔ اور چین اور جاپان میں اس ہمدردی سے چھڑ گئی تو روس اور انگلستان بھی چپکے نہیں بیٹھیں گے۔ اور فرانس جو ماکین کے معاملے میں چین سے ناراض ہے مداخلت سے کب باز رہ سکتا ہے۔ غرض تر کی اور سوڈان کی طرح ایشیا میں بھی صرف سرحد افغانستان کی دو چھوٹی ریاستوں چند ول اور باجور کی طرف سے ہر وقت خطرہ پیدا ہوتا ہے کہ باجور کا تھوڑا سا حصہ جو ہر اصلاح کے نقصان میں چلا گیا ہے وہ چھڑا لیا جاوے۔ اور اس بات

شاید سرحد ہندوستان و افغانستان میں کچھ توقف ہو جاوے۔ امریکہ میں کوئی ایسے واقعات پیش نہیں آئے جو دنیا کے پالیٹکس پر اثر ڈالتے ہوں۔ کیونکہ برائل کی خانہ جنگی ہو توقف ہو گئی ہے۔ اور اس کے سوائے شمالی امریکہ کے بعض مقامات میں مزدوروں کے کام بند کرنے کی شکایت کے کوئی اس سے بڑی بات قابل ذکر نہیں۔

اسعد اخبارات کے لئے بغیر بہت خوش آمدید ہے کہ کانپور کے ہیضہ زدہ لوگوں کے صدقہ و خیرات کے لئے جلسہ عمومی کا فوٹو حاصل ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ہائینس کے منشی حافظ عبدالکریم صاحب نے صلاح دی ہوگی کہ ایک اردو اخبار حضور کے مطالعہ سے گزر چکے تو زیادہ اس میں ترقی ہوگی۔ ہم "زمانہ" کو مبارکباد دیتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ سوال بھی کرتے ہیں کہ دیسی ریاستوں میں صرف ہمدردی کے کام تک ہی اعانت شائع کیا کریں گے یا کبھی کسی ایسے حضور ہمدرد کے کام تک بھی پہنچ سکے گی۔ جو نہ صرف اگر کبھی ملکہ معظمہ کو اخبار خوانی کا شوق کرا دی ہوگی تو یکمشت ہوگی کہ اہل ہندوستان کسی اخبار کے مشتاق نہیں ہیں کیونکہ اخبار میں اس قسم کے مضامین کم ہوتے ہیں۔ اور ہر چند کہ کافی تعداد چھپا ہوا ہے مگر "اخباریت" یعنی مقدار مضامین بہت کم ہے جو ایک بڑے اخبار میں ہونی چاہیے۔ صفحہ کا صفحہ اپنے بیت مضمون کی وجہ سے جی خوش کرنے والی خبروں سے چھپا رہتا ہے اس وجہ سے نہیں کہ اتنے بڑے حضور کو ناگوار گزرے بلکہ حضور کی اخبار خوانی کے متعلق اس مذاق ہر کہ ہمہ کیسے خالی نہیں ہوگا کہ آپ کی خدمت میں کوئی اخبار سالم نہیں پیش کیا جاتا۔ بلکہ ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہے جہاں بعض اخبارات کا صرف اللہ کیا جاتا ہے۔ اور ان سے مناسب پرچے مضامین کے کاٹ کر ایک لاجوردی رنگ کے ریشمی کپڑے پر لگا دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کپڑے کے گرد طلائی گوٹ ٹانک کر آپ کے پیش کیا جاتا ہے۔ دکن میں سنا ہے کہ ایک مشہور اخبار بنام "گولکنڈہ" نکلتا ہے اور وہ بھی ریشمی کپڑے پر چھپ کر آپ کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے؟

ہندوستان کے تازہ بجٹ کے اندیشے سے مسٹر منسٹ پولیس کمشنر بمبئی کی تجویز پر بمبئی گورنمنٹ نے یہ حکم جاری فرمایا ہے کہ ہندو تقریب محرم کی شرکت سے قطعی روکے جائیں۔ پس اخبار ٹریبون نے طنز کا فقرہ لکھا ہے کہ مسٹر منسٹ چند مسلمانوں میں جھگڑا قائم رکھنے میں جس طرف سے کوئی فتنہ اٹھا نہیں رکھتے پھر بھی اگر تو میں کسی وقت قابل جائیں تو اس میں مسٹر منسٹ کا کوئی قصور نہیں ہوگا۔ حقیقت اس کی یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں سے بدگمان ہوں اور غیر مسلم اقوام کو بھی اپنے تعزیہ محرم کے جلوس کی وجہ سے جن کی اعانت اس کی جلوس اور کوم کی روش ذمیت دوبالا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ لیکن ہمارے نزدیک اہل ہند کو عقل سے کام لینا چاہیے گورنمنٹ اپنی پالیسی کے مطابق کام کرتی ہے تو ہم کو اپنا نفع نقصان آپ سوچنا چاہیے؟

بھوپال سے اکثر مراسلات ہمارے فوٹو پر ہمراہ امتناع

دفعہ ۱۲۴ الف ہیں لیکن ایسی حالت میں کہ وہاں مختلف پارٹیاں ایک دوسری کی مخالفت میں تاک رہی ہیں ان مضامین کی خبر میں کی تفصیل کا ان اخبار پر ہو جائے ہم رجع اخبار نہیں کر سکتے حکومت خبر کا ایسی صورت میں کیونکر تعین ہو سکتا ہے جبکہ لکھنے والوں کے اصلی نام میں ہی نہیں کلام ہو۔ شیخ صاحب جس نے وزیر صاحب اور ان کے اہلکاروں کے خلاف پمفلٹ شائع کیا تھا ہم سنتے ہیں کہ آگرہ میں گرفتار ہو کر ضمانت پر رہا ہو رہے ہیں علاوہ بحرات سے کہ جہاں کا اشتہاری مجرم ہونے کا ایسا سنگین کیا گیا ہے اس کی نسبت استفسار کیا گیا ہے؟

پچھلے ہفتے میں میرٹھ کے ایک اردو اخبار کے ایڈیٹر کو سے ایک پیرایہ نقل کیا گیا تھا کہ جس سے ایڈیٹر صاحب کے واقعات کی زیادتی اور انسپکٹر صاحب کی تعجب انگیز تحقیقات کا ایک نمونہ سے مندرجہ ذیل فقرہ نقل کیا جاتا ہے۔

"لالہ بخشی رام کو جہلم کے ڈپٹی کمشنر مسٹر سلک نے سلام نہ کرنے پر مارا۔ لالہ صاحب نے دعوی دائر عدالت کیا مسٹر ہوصوف نے معذرت کی۔ لالہ صاحب نے نامنظور کی۔ پنجاب گورنمنٹ نے بھی کو معذرت نہ قبول کرنے اور مسٹر سلک پر حملہ کرنے پر تنبیہ کی"؟

لالہ بخشی رام کی تخصیص نہیں۔ بلکہ بخشی رام سنگھ ان کا نام ہے ہر گز کسی نے کسی کو نہیں مارا۔ صرف ڈپٹی کمشنر صاحب نے رہ سنگھ کا نام پکار کر بلایا تھا۔ جو ایسی طرح پکارا گیا تھا کہ جو توہین سمجھا گیا۔ مگر عدالت میں کسی فریق نے نالش نہیں کی اپیل دونوں نے نہیں کی۔ پنجاب گورنمنٹ میں اپنی بھی رگڑ کمشنر نے سمجھا کہ دونوں سے ایک دوسرے کو پہنچا ہے اور دونوں کو ایک دوسرے سے اظہار افسوس کرنے کی ہدایت کی گئی۔ جن اخبارات سے یہ مثالیں اخذ کیجاتی ہیں ہوشیار رکھے پچھے اخبارات میں شمار ہوتے ہیں؟

بعض اخبارات میں یہ فقرہ گشت کر رہا ہے جو ہمارے اچیتانہ گزٹ سے نقل کرتے ہیں۔ وہ لکھتا ہے۔ "اور ہم یہ بھی لکھ چکے ہیں کہ پولیس ممالک مغربی و شمالی ہے ہیں سادھوؤں کو درختوں پر چھپا لگاتے ہوئے گرفتار کیا ہے اور زمانہ خبر دیتا ہے کہ شہر کانپور میں کرنیل گنج کی سڑک کے قریب ایک ہندو فقیر نے خوش پرنشان بنا رکھا ہوا پکڑا گیا۔ تلاشی میں اس کے پاس سے تو نبی ملی جس کے اندر مٹی بھری ہوئی تھی اور گائے کی ایک دم بھی تھی اور دم کرنے کے لئے چھڑی بھی تو نبی میں پڑی تھی۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ تو نے یہ چھپا کیوں لگایا تو اس نے کہا کہ میرے گرو نے مجھ کو اس لئے بھیجا ہے کہ تو پٹنہ میں رہتا ہے مگر تو اس چھپا لگانے کی ہدایت کی ہے کہ میں اس کے مطلب سے واقف نہیں ہوں کہ کیوں لگایا جاتا ہے۔ سرکار نے اس کے گرو کو بھی پکڑ وا منگایا ہے"۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی یادگوں کی گیب ہوگی۔ لیکن عجیب بات ہے کہ آج تک چھپا لگانے والا کوئی گرفتار نہیں ہوا؟

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۶ جولائی ۱۸۹۴ء

(لاہور و پنجاب)

——— دہلی دریبہ کلاں میں ایک عطار سے کسی پولیس کے سپاہی نے موم مانگا تھا۔ اسپر کچھ بد و بحث ہو گئی۔ سپاہی اگیا۔ اس لئے اس کی مدد پر عطار کی دکان سے گھسیٹ لیا۔ دوکاندار نے نالش کی۔ آنریری مجسٹریٹی سے دونوں سپاہی جرمانہ پر روپئے جرمانہ ہوئے

——— لاہور میں مسٹر حامد سنو بانی چرچ آف اسلام لکچر دینے کو تشریف لائے ؛

——— پنڈت رنجن ناتھ تحصیلدار ترگاؤں میں بروز سہ شنبہ جمنا پر نہاتے ہوئے یکایک نظر سے غائب ہو گئے۔ لاش کا پتہ نہیں ملا ؛

——— شملہ میں بوکیٹی محکمہ کارخانجات پیلاک دفوجی کی نسبت غور کرنے کو بھیجی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ تقرری کمیشنر اس میں کسی قدر تخفیف کرنا چاہتی ہے ؛

——— ہفتہ گزشتہ میں ایک لڑکے اور دو آدمیوں کی لاشیں لاہور میں انجیسن کالج کے قریب پائی گئیں ؛

——— لاہور میں ماہ اپریل جو امتحان تحصیلداری وغیرہ ہوا اس میں کمیشنر رام باغ تحصیلدار جھنگ۔ میاں تاج الدین امیدوار نائب تحصیلداری لاہور اور بھائی ہرچرن سنگھ نائب تحصیلدار گورداسپور کامیاب ہوئے

——— سٹیلنی حوالدار اٹھارہویں ہسر کا بروز سہ شنبہ گزشتہ گرمی میں جو اسی دن کی بارش سے پورا گئی تھی۔ پار جاتے ہوئے گھوڑے کے غرق ہو گیا۔ لاش انبالہ بھیجی گئی اور دوسرے دن پہنچ گئی ؛

——— کرنل گلڈ بہری سائے ہوئے ہیں ماہی رخصت پر گئے اور انکے بجائے میجر مرٹ چھاؤنی جالندھر مقرر ہوئے ؛

——— گزشتہ جمعہ کے روز لاہور میں خوب بارش ہوئی ؛

——— لاہور کے رنجیت سنگھی شاہی دروازہ کو کھود تعمیر کے لئے نیلام کرنے کی بجائے کمشنر صاحب کے پیش ہے ؛

——— شیخ حافظ علی اسسٹنٹ اوورسیر سول سرجن نے زیر دفعہ ۳۴۱ ت ہ سزا پائی۔ صاحب سول سرجن نے زیر دفعہ ۳۴۲ بند عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر اسپیشل اسسٹنٹ پر شکایت کی۔ صاحب میں اس کے ہسپتال کو دیکھنے گیا تو اس نے مجھے اسسٹنٹ نے درخواست دی ہے کہ مقدمہ کسی اور میں بدل دیا جاوے ؛

——— میاں محکم دین کے کنجڑے صاحب گھوڑا سرپٹ دوڑا لے جا رہے تھے۔ ایک قلی جھپٹ میں آکر سخت زخمی ہوا۔ صاحب نے گھوڑے سے اتر کر قلی کا زخم دھویا۔ انسپکٹر صاحب کے بعد مجرم کا چالان کر دیا۔ دفعہ ۳۳۷ ت ہ تعزیرات

——— طغیانی سے قصبہ ٹاکر کو بڑا نقصان پہنچا غلہ اور مویشی بہہ گیا۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ نقصان ایک لاکھ ہو گا ؛

——— صاحب والی ریاست معہ مہارانی ملاقات صاحب کے لئے صاحب سحر کے بلنگ پر سوار و شکار جانے ہوئے ؛

——— ڈسٹرکٹ جج اسسٹنٹ کمشنر شاہ کو خوفناک ؛

——— سٹیل۔ مسٹر ہاس اسسٹنٹ کمشنر دان

——— حضور وائسرائے دورہ سرحد کے متعلق غیر سرکاری طور پر اس قدر معلوم ہوا ہے کہ پہلے دھرمسالہ میں اپنے والد مرحوم کی قبر کو دیکھنے جائینگے اور پھر لاہور کو۔ پٹیالہ۔ امرتسر اور راولپنڈی کو بھی جہاں غالباً امیر صاحب کابل سے ملاقات کرینگے۔ تشریف لے جائیں گے ؛

——— علی محبوب نامی کمنٹبل کو بجرم سرقہ وردی اپنے جوڑیدار کے ایک دو ہدوہ اس اسسٹنٹ کمشنر نے دو سال قید محض اور پانچ روپے جرمانہ اور بحالت عدم ادائے جرمانہ چھ ماہ قید سخت بامشقت عوضی کی سزا دی ؛

——— بارش سوائے انبالہ سیالکوٹ اور پشاور کے کل علاقے میں ہوئی۔ حصار اور ملتان میں گرانی۔ جالندھر اور سیالکوٹ میں ارزانی ہے۔ دہلی۔ انبالہ اور راولپنڈی میں بدستور نرخ چڑھا ہوا اور فیروزپور امرتسر لاہور۔ شاہ پور اور پشاور میں بدستور سستا ہوا ہے اور ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں متوسط ہے۔ بیج کاٹی جا رہی ہے۔ خریف کی تخم ریزی شروع ہے۔ جو فصل ابھی کھڑی ہے اچھی حالت میں ہے اور آثار اس کے اعتدال ظاہر کرتے ہیں۔ اچھلی بارش مفید ہوئی۔ کنارہ دریائے راوی کے غلے کو طغیانی سے بہت نقصان پہنچا۔ ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں دریائے سندھ بھی خوب چڑھا ہوا ہے۔ اس طرف وہ کیڑا جسے مچھل کہتے ہیں بہت ضرر پہنچا رہا ہے۔ مویشی اچھی حالت میں ہیں۔ کل ضلعے میں چارہ کافی ہے ؛

——— سری نگر میں طغیانی کی وجہ سے پھر مقام خوف ہے شہر میں جابجا پانی بھرا ہوا ہے۔ یورپین اور معزز لوگوں نے کشتیوں میں رہنا حال ہے ؛

——— مسٹر ایچ بکنگھم ڈپٹی کمشنر راولپنڈی نے ۲۰ جولائی سے چار مہینے کی باضابطہ رخصت لی ہے۔ میران جان ہیڈنگ ڈپٹی کمشنر جو حال میں رخصت پر ہیں واپس آکر ان کی جگہ کام کرینگے ؛

——— ڈپٹی کمشنر صاحب لاہور نے حکم دیا ہے کہ لاہور کے تمام بدوضع لوگوں سے بنک چلنی کی ضمانت لیجائے۔ رائے رام ناتھ صاحب اوشیل ڈسٹرکٹ جج اس کام کے واسطے مقرر ہوئے ہیں ؛

——— دو سکھ سپاہی سرقہ خفیفہ کے جرم میں دہلی میں حوالات میں ہیں۔ کنڈی بازار کی دو دوکانوں سے طلائی لیس کے دو گاڑے لے بھاگے تھے مگر نا بجہ پکڑا گئے۔ فوراً گرفتار ہوئے ؛

——— چند روز ہوئے شیر شاہ اور مظفر گڑھ کے درمیان ایک نالے کے قریب ایک ٹرالی معہ سہ نفر گلیوں کے سیلاب میں بہ گئی۔ ان دو اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے مراسلت ناممکن ہو گئی ہے ؛

——— دہلی کے حکیم عبدالحفیظ صاحب لوٹک سے واپس آئے ؛

——— خبر ہے کہ کونسل کشمیر نے وہاں کا خفیہ پولیس کا محکمہ الفظ کر دیا ؛

——— نوجوان مہاراجہ صاحب جیند معہ سردار رتن سنگھ صاحب پریسیڈنٹ کونسل آف ریجنسی چند ہفتے کے لئے سملہ جاتے ہیں۔ جہاں وائسرائے سے ملاقات کرینگے ؛

——— سیالکوٹ میں ایک چھوٹے مکان کا مقدمہ پندرہ سولہ سال سے جاری ہے۔ خیر دماں ایک غریب لاہور کا ایک ساہوکار سے مقابلہ ہے عدالتوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ ابر آتا ہے مگر بارش نہیں ہوتی (نامہ نگار) ؛

دنیا کی پولیٹیکل حالت

دنیا کی موجودہ پولیٹیکل حالت کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے ہمیں یورپ کی طرف سب سے پہلے دیکھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ یورپ ہی ایک ایسا براعظم ہے کہ جس کی بعض سلطنتیں ایک دم میں تمام عالم میں تہلکہ برپا کر سکتی ہیں۔ اور تمام دنیا میں ریشہ دوانی کر چکی ہیں۔ ایک مشہور شخص کا قول ہے کہ زار روس کے لئے میں دنیا کی پولیٹیکل شطرنج کا ایک مہرہ ہے کہ جس کی ایک ہی چال پر یورپ کا امن قربان ہو سکتا ہے۔ شاید دوسری اول درجہ کی دولتیں بھی ایسے ہی جنگ کی بنیاد ڈال سکتی ہیں۔ لیکن وہ اس حالت میں نہیں ہیں جیسی کہ روس ہے۔ گو روس کی فوج سوا پیادہ اہن کی حالت میں صرف چھ لاکھ ۵۹ ہزار ہے لیکن بصورت جنگ وہ چوبیس لاکھ نوے ہزار جوان باقاعدہ میدان جنگ میں لا سکتا ہے۔ اور اس کے علاوہ دس لاکھ ۶۴ ہزار فوج ریزرو موجود ہے۔ روس کے فوجی قوانین کے مطابق ساڑھے آٹھ لاکھ ہر سال فوج میں بھرتی ہونے کی عمر کو پہنچتے ہیں کہ جن میں سے ڈیڑھ لاکھ سالانہ فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ روس کی جمعیت اتنی کثیر ہے اور یہی وجہ ہے کہ روس کا نام لڑائی کا مشہور ہے۔ گو یہ دوسری بات ہے کہ آج سے پہلے جنگ کریمیا اور گزشتہ جنگ روم میں روس نے اتنی کثیر فوج سے بھی کامیابی حاصل نہ کی تاہم اب لڑائی کو سولہ سترہ سال کا زمانہ ہو چکا ہے اور روس کی طاقت دن بدن بڑھ رہی ہے کہ حوصلہ افغانستان یا ہندوستان پر بقول بعض اہل الرائے کے کام آسکتی۔ تاہم اس وقت روس کا ارادہ کسی طرف فساد کرنے کا ظاہر نہیں ہوتا ؛

جرمنی اور فرانس کی دشمنی ضرب المثل ہے کیونکہ ذلت گزشتہ جنگ کے نقصان اور قومی بیعزتی کو نہیں بھول سکتا ؛ جرمنی کے ہاتھ سے اسے اٹھانی پڑی تھی۔ اس لئے فرانس اس روز سے بڑی سرعت کے ساتھ اپنی بحری اور بری طاقت بڑھانے میں مصروف ہے۔ اور اسی لئے جرمنی کو بھی وزن برابر رکھنے کیلئے اپنی طاقت بڑھانی پڑتی ہے۔ جرمنی کے جہازی بیڑہ میں کہ بسمارک جیسے زمانہ دیدہ جہازران کے ہاتھ میں نہیں ہے تاہم جہاز مضبوط ہے۔ اور ساتھ ہی جرمنی کا ارادہ نہیں ہے کہ لڑائی کو شروع کیا جاوے۔ فرانس اپنی طاقت بڑھانے کے لئے روس کی دوستی تلاش کرتا ہے۔ جرمنی دوسری طرف اتحاد ثلاثہ میں شامل ہے۔ مگر انگلستان کے ساتھ بھی جرمنی سے تعلقات دوستانہ ہیں اور آپس میں ان دونوں عظیم الشان سلطنتوں کے اغراض ٹکراتے بھی نہیں۔ فرانس چونکہ انگلستان کا قومی اور قدیم حریف ہے اس لئے بھی انگلستان کو جرمنی کی طرفداری ملحوظ ہے۔ انگلستان

شہ سے زمین کی خبرین

ہندوستان

ڈیرہ دون مین ایک چیتے نے ایک انگریز چارلس پیج مشہور شکاری کو مار ڈالا +

بہمائے ضلع بان مین جو سب سے دولتمند ضلع ہے خزانہ سرکار مین ۱۷ لاکھ روپیہ کا غبن ہوا - ایک یورپین رومن کیتھلک پادری فادر گرنر پر ایک یورپین افسر ایل مسٹر سمز نے یہ الزام عائد ہوتا ہے +

پٹنہ مین ایک گورہ سپاہی نے دورہ جنون مین اپنے آپ کو دریا مین غرق کر دیا +

برٹکا قانون محاصل راجنی وغیرہ کرنے کو مشروط بڑا ایک ماہ کے لئے ملتوی کیا گیا +

صاحبزادہ محمد عبداللہ خان صاحب فیروز جنگ نائب ریاست رامپور کو صحت کلی ہو گئی حکیم عبدالمجید خانصاحب کو دو ہزار روپیہ نقد علاوہ خلعت کے دیا +

سبی مین بہت سخت گرمی پڑتی ہے بوا سموم کیطرح چلتی ہے دکان گرم کیا جاتا ہے دو روز کے اندر سات آدمی "سن سٹروک" سے مر گئے ایک خانہ بدوش سب ٹریژری سبی کا مر گیا ہے بڑا لائن محکمہ تار کا ہے ۱۱۰ - ۱۱۲ درجہ تک رہتا ہے ۲۹ جون کی رات کو آندھی آکر کچھ تھوڑی بوندا باندی ہوئی ورنہ یہاں زندگان خدا پر عذاب ہے ہم لوگ منطقہ حارہ میں پڑے ہین کیا آپ لوگ ہم کو کچھ عرض بیاں نہیں لاتے + ۔ ۔ ۔ ۔

مہاراجہ بڑودہ کا ویرا جہ شیاملداس جی صاحب نے جو مواڈ سرکار بڑودہ کے وزیر تھے ہفتہ گذشتہ مین انتقال کیا یہ اس کے نامور ہندی شاعر تھے تواریخ میواڑ وغیرہ بہت سی کتابون کے مصنف تھے اکبر اعظم کی تاریخ پیدائش کا فرق انھون نے ہی نکالا تھا انجمن مضامین بنگال ایشیاٹک سوسیٹی ہمیشہ سپانسر ہوتے رہے مہاراجہ سجن سنگھ جی صاحب مرحوم نے جو ہوتہ تو فیر اپنے دربار کے ملک الشعرا صاحب مرحوم کو بخشی تھی وہ پوشیدہ نہیں یہ بڑے نیک دل اور مہذب شخص تھے +

خان بہادر دنشا دوسابھائی پارسی پونا والے انیٹر ریفل مین شامل ہوئے +

دو مسلمان کلکتہ مین بجرم تلبیس سکہ گرفتار ہوئے +

رنگون مین احاطہ کارخانہ میسرز بلک برادران کے اندر ۱۲ کارخانے ہین ۳ سے کمپنی مین دس ہندو کانسٹبلون نے نوکری سے استعفا دیا +

مہاشور مین ۱۸ کے واقعہ کی ابتدا یہ ہے کہ مزاعلی بیگ مرحوم کی گورنمنٹ مندر مین چلے گئے تھے مگر اُن سے کوئی مخل نہیں ہوا جو مسلمانون کو بلا حصول اجازت دہان کرنا

ہفتہ گذشتہ مین کدر پور مین ایک مسلمان جنٹلمین مرزا [illegible] اپنے ایک ملازم کی مجازی خوشدامن پر جاہد اد منقولہ [illegible] ہزار روپیہ تمینی تخمینا ایک لاکھ کی نسبت خیانت [illegible] دائر کیا ہے +

(ممالک غیر)

ایم کارنات پریسیڈنٹ فرانس کے قتل پر تمام جہان اظہار تاسف فرانس مین ہو رہا ہے اور اکثر اخبارات انگریزی مین مضامین ہمدردی شائع ہوئے ہین چہارشنبہ کے دن ایک جنرل دسپلس مین نیا پریسیڈنٹ قایم کرنے کی غرض سے منعقد ہوئی ٹائمز نے اور امریکا کی پارلیمنٹ نے فرانس کے ساتھ تعزیت اور اکی - اٹلی کو اس بات کا بہت خیال ہے کہ قاتل اٹالین ہی ہے شاہ ہمبرٹ اور سابر کرسپن نے اپنی ہمدردی کی تار برقون مین یہ بھی لکھا ہے کہ ان باغیون کا کوئی ملک نہیں ہے اور یہ نوع انسان کے دشمن ہین پولس کی تحقیقات سے قاتل ایک خونخوار بدمعاش ثابت ہوا ایم کیسمیر غالباً پریذیڈنٹ جدید مقرر ہونگے - ریڈیکل کی طرف سے ایم جین امیدوار ہین +

پیرس اور دیگر مقامات پر اٹالین کی نسبت فرنچ کے مخالف خیالات کا ثبوت متواتر ہوا چند اٹالین ہلاکو ہلاک اور ملن لائنس اور اسپلس حملہ کئے گئے ایک اٹالین قریب المرگ ہے +

پریسیڈنٹ کارنات کی لاش ۲۶ جون کو شب کے وقت پیرس پہنچائی جائیگی اور وہان مدفون ہوگی علاوہ والیان دوزرائے جمہوریہ سوئٹزرلینڈ اسپین پرتگال اور لارڈ روزبری اور لارڈ کمبرلی نے بھی تعزیتی تار فرانس کو روانہ کی +

اٹلی کی یہ خواہش ہے کہ سینٹو کارنات کا اٹلی سے کوئی علاقہ نہ رکھنا اور فرانس اور اٹلی باہمی اتحاد ثابت کیا جائے +

ایم کزمیر پولے بھی اس پریسیڈنٹی کے امیدوار ہین ۲۴ جون کے وقت لارڈس اور کامنس مین تمام ممبران نے ایک زبان ہو کر گورنمنٹ کیساتھ اظہار ہمدردی کیا اور ہر فریق کے اسپیکر نے پرانے اتحاد انگلستان کے قایم +

لارڈ رسل بجائے لارڈ کوزج چیف جسٹس انگلستان مقرر ہوئے +

پریسیڈنٹ کارنات عرصہ جولائی کو پنتھیون مین مدفون ہوگا ہلیسی سے فونٹرمیڈیم تک تمام بازار سیاہ رنگا ہوا تھا اور صبح سے گڑھا گروہ آدمی جمع تھے +

شہنشاہ ولیم نے مدفن پریسیڈنٹ کارنات کے موقع پر دو فرنچ افسرون کو جو بجز ہوا سو سی بعد طویل قید کر دیئے تھے رہا کیا +

شکاگو میں خبر ہے کہ چینی لوگ سے بیس پٹیشنیں کونسل کو روانہ ہونے کا حکم دیا گیا ہے اسلئے کہ وہان جاپان سے بنتی ہوئی نظر نہین آتی +

پرنس اور پرنسیس آف ویلس نے رسم افتتاح پل ٹاور برج بڑی دھوم کے ساتھ ادا کی لارڈ میر کیمرون نے خطاب خطاب کیا +

تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ کارنات کا قتل اراکسٹ ارادہ لوگون کی سازش سے ہوا جنہون نے سینو کو اس کام کیواسطے منتخب کیا +

روم مین ڈیڑھ سو اراکسٹ گرفتار ہوئے +

ایم ڈیوپے ایک نئی وزارت بنا رہے ہین +

زنجبار کے وکیل سیام کو اطلاع دی گئی ہے کہ اُس کی گورنمنٹ کا ارادہ عہدنامہ فرانس کی تعمیل کا مع قول و قرار متعلقہ کے خیر خواہی سرکار کے ساتھ ہے +

حسب تجویز کمشنر پولس بمبئی گورنمنٹ نے قانون جاری کیا ہے کہ ہندو اجلاف تہواروں کی دھوم دھام مین مسلمان شریک نہوا کرین +

جہیل گوہنا ہفتہ گذشتہ مین ۱۲ فٹ ۷ انچ بلند ہو گئی تھی اب حدود بندہان سے قریب دو سو فٹ کے ہے +

مسٹر ڈوبرن چیف کمشنر صوبجات وسطی اسمئے دورہ ملاقاتی قحط زدہ کے پرچہی سے روانہ ہوئے ہفتہ کے دن آگرہ پہونچنے والے تھے +

الہ آباد مین کیشنبہ سے روز کی بارش ہو رہی ہے صبح دو شنبہ کو ۸ بجے تک ۱۲ انچ پانی ہو گیا تھا اور ہنوز بارش شدت سے جاری تھی +

نظام حیدرآباد بروز چہارشنبہ بہنی دارالسلطنت کو واپس تشریف لائے سکندرآباد مین تو کسیقدر بارش ہوئی مگر حیدرآباد مین ہنوز ترشح تک نہیں ہوا +

۲۲ جون کو کلکتہ مین تمام جہازون مین آدھے مستول پر جھنڈیان تھین یہ ایک علامت ماتم پریسیڈنٹ کارنات کی تھی +

واجبلنگ ریلوے سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ایک پل ٹوٹ گیا چند روز تک مسافران وغیرہ پر اوہ پار اتار جائینگے +

اسی ریلوے پر ایک گاڑی جنگلی ہاتھیون کا کہادر لائین پر کھڑا ہو جانے سے ٹھہر گئی انجن کے شور اور سیٹی وغیرہ سے ہاتھیون کو مطلق خوف نہوا اور یہ رہو کر ڈراتو کر گاڑی اُس لائی پڑی تھوڑی دیر کے بعد پھر ٹرین جب وہان لائی گئی تو ثابت صاف تھی گاڑی نکل گئی مگر ہاتھی مسٹر ک کے بازو سے کہڑے تھے ایک حملہ آور بھی ہونا چاہتا تھا +

بروز شنبہ لارڈ سیرس کا دربار بمقام پونا نہایت خان و شوکت سے ہوا ہندوستانی جنٹلمین تو معمول سے کم آئے تھے مگر اور لوگ اہلکاران سرکاری وغیرہ اہلکاران بہت تھے +

سر جیمس براٹن مع ہمراہیان گوئٹہ سے بروز چہارشنبہ زیارت کو روانہ ہوئے +

گذشتہ تین ہفتون سے پونا مین مطلقاً بارش نہین ہوئی ہے اگر چند روز اور یہی حال رہا تو کاشتکارون کے لئے سخت تردد کا باعث ہوگا +

ہفتم فوج بلم بر بار بیجی کے ہر نام شکستہ قتل کی نسبت جدید تحقیقات کامل کے کورٹ میں سزائے موت کا حکم صادر ہوا ایجٹ گورنر جنرل بلوچستان کی خدمت مین ڈیسی نے اپیل دائر کیا +

۲۲ ماہ گذشتہ کو لورالائی مین ۱۶ بنگال کیولری رسالہ نمبر ۴ کے ایک سائیس کرم دین نامی نے ایک دوسرے سائیس کو مار ڈالا اور ایک کو زخمی کیا +

سر سالزبری جمعہ آیندہ کو شملہ سے روانہ ہونگے خبر آئی ہے کہ امیر صاحب کابل نے تمام ضروری خطوط ان کے لئے روانہ کر دیئے ہین +

باجوڑ مین کچھ ہل چل ہوئی سنا جاتا ہے کہ انگریزی فوج کی تعداد کمیشن کی اشوکا کا باعث ہوگی جنٹرل ہنڈ افغان و بنی وال صفدر خان کے درمیان صلح ہو گئی ہے اور دونون قرآن پر ہاتھ رکھکر قسم کھائی ہے کہ باجوڑ کا وہ حصہ جو اب تک قبضہ مین چلا گیا ہے واپس کیا جائیگا ہر دو کی مہر ۲۲ جون کو ہنڈ خان نے رسد سمار پر بھیج دی ہے اور ہندوستان نے میر کی قسم کو خبر سنکر قریب پونے کی کو نسل کی اس لڑائی مین ۱۴۰ ہمنہ اور ۵۰ سپاہی ہندوستان میر کا

حفظِ صحت

استفسار

۵۰۔ بدہضمی:۔ میرے ایک اور دوست جن کا سن اب ۲۵ سال کا ہے عارضہ دسپیپسیا (بدہضمی) سے علیل ہیں۔ بیماری انہیں کوئی چار سال سے ہے۔ علامات یہ ہیں۔ (۱) قبض یعنی دو روز میں ایک آدھ دفعہ اجابت ہوتی ہے (۲) بادی ڈکار (۳) آنا دو (۴) ہیچ کا ہمیشہ خارج ہوتے رہنا (۵) اشتہا کم (۶) ہاتھ پاؤں کا کبھی کبھی جلتے رہنا وغیرہ۔ بہت سے ڈاکٹری و یونانی علاج کئے ہیں۔ (راقم ا۔ ا۔ ش۔ م)

۵۱۔ بصارت:۔ ایام طفولیت کی غلط کاریوں کے باعث میرے ایک دوست (جس کی عمر اس وقت ۲۵ سال ہے) کی بصارت روز بروز کم ہوتی جاتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اپنے پاس سے دوا دیں تو بصورت حصول بصارت اصلی مبلغ تیس روپے بطور شکریہ پیش کئے جائینگے۔ مگر نسخہ پیسہ اخبار میں چھپنا چاہیے۔ (۱۰ م۔ ۱۰ پتہ معرفت ایڈیٹر پیسہ اخبار معلوم ہو سکتا ہے)

۵۲۔ میرے ایک دوست کو ایسی قسم کے عارضہ نے گرفتار کیا ہوا ہے کہ عرصہ چھ ماہ سے چند خلال کر چکا ہے کچھ تفاوت نہیں ہوا۔ آثار عارضہ یہ ہیں۔ ہر دو پالوں میں ہمیشہ دم رہتا ہے اور منہ پر اور کبھی کبھی آلہ تناسل پر بھی دم ہو جاتا ہے شکم سخت۔ باقی عارضہ میں فتور اور پیاس غالب رہتی ہے اور وجود سست رہتا ہے۔ اشیائے غذائی خواہ سرد خواہ گرم استعمال ہوں یا پانی زیادہ پیا جاوے قے ہو جاتی ہے بہت دفعہ مسہل کرایا گیا ہے اور ادویات یونانی و ڈاکٹری بھی عمل میں آئیں۔ فائدہ نہیں ہوا۔ مرض کا پتہ نہیں چلتا کوئی صاحب اس مرض کی دوائی اور نام مرض سے بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع بخشیں تو ان کی مہربانی کا مشکور ہوگا۔ اور چونکہ پیسہ اخبار یکم جون ۱۸۹۶ء میری نظر سے گزرا۔ رحیم بخش گھرتلی بست مرض بچلہری دوائی دریافت فرماتے ہیں میں اس کی تلاش میں ہوں۔ بعد ازاں بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع ہوگی (امام علیناء گھرتلی۔ سارجنٹ پولیس کوئٹہ)

علاج

۵۹۔ علاج ہیضہ:۔ ڈیر ایڈیٹر۔ سلیم۔ چونکہ آجکل موسم خراب ہے اور اکثر جگہ ہیضہ کی شکایت سنی جاتی ہے اس لئے ایک مجرب علاج ہیضہ کا جو اکسر کا حکم رکھتا ہے برائے رفاہ عام کی غرض سے ارسال خدمت ہے۔ مہربانی کر کے درج اخبار فرماویں۔ علاج یہ ہے موج رس یعنی گوند سوہانجنہ ایک مجز اور گڑ ہزار ماشہ دو مجز۔ گوند کو پیس چھان کر گڑ میں ملا دیں اور جنگلی بیر کے برابر گولی بنا دیں۔ ایک گولی مریض کو سرد پانی سے کھلا دیں اور دو تین دفعہ نہلا دیں اور پینے کو بھی سرد پانی دیں۔ چار گھنٹے بعد ایک اور گولی کھلا دیں اور نہلا دیں۔ اگر آرام ہو تو پھر چار گھنٹے بعد گولی دیں۔ اسی طرح آرام ہونے تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ (دامر سنگھ سبزہ زار حکیم ہندی ضلع لاہور)

۶۰۔ تصدیق علاج دادہ:۔ محمد علیخاں صاحب لکھنؤ سے داد کے علاج کے لئے گوا پوٹو تحریر فرماتے ہیں۔ واقعی بالکل عمدہ اور نہ خطا کرنے والا علاج ہے۔ بندہ نے قریب درجن بھر آدمیوں پر اسکا تجربہ کیا ہوا اور دست پایا ہوا ہے۔ (محمد بخش خاں فدا)

شعر و سخن

اولوالعزمی

آہمت مردانہ جگر میں تری جا ہے — ست آسمان بھی مجھ سے اگر سر فرو نا ہے
تو ہو ہی ہمراہ تو پھر راہ مجھے کیا ہے — سایہ ترے سر پہ کہ بادل ہمارا ہے
تو فضل الٰہی کی نشانی ہے یہاں میں
ہر بزم میں چرچا ہے ترا کوت و مکاں میں

احباب اٹھے ہمت مردانہ وہ آئی — ہمراہ لئے سوکت شاہانہ وہ آئی
اب بھیک اور کچکول گدایانہ کہاں — کس ٹھاٹھ سے تو آئے مردانہ وہ آئی

مردوں سے توقع نہیں ہے ناز نہیں ہے
نامرد سے ابستہ سر و کار نہیں ہے

ہم مرد تو ناہیں کوئی چیز نہیں ہیں — دنیا میں گنی گئی ہوئی چیز نہیں ہیں
آزاد ہیں پابستہ دلیز نہیں ہیں — سیل بتہ تسویز نہیں جائیں وہ کشمیر نہیں ہیں
کیوں سحر حمیت نہ بہت جوش میں آئے
جب ہمت مردانہ خود فروش میں آئے

اب کام جو کرنا ہے وہ مردانہ کرینگے — ہر حال میں بر تاؤ شجاعانہ کریں گے
محنت سے علاج دل دیوانہ کرینگے — اندوہ کی تکلیف کی پروا نہ کریں گے
رہتا نہیں اندوہ جہاں حسن عمل ہے
مرد عمل کی بلا در یہ مشہور مثل ہے

ہم مرد ہیں غیروں کا سہارا نہیں لیتے — پیراک ہیں دریا کا کنارا نہیں لیتے
جو شیر ہیں صید اور شکارا نہیں لیتے — جو آہو مشکیں ہیں کچھ انہیں لیتے
لالچ کی نگاہوں سے نظر تک نہیں کرتے
اس راہ و نات سے گزر تک نہیں کرتے

ہم مرد ہیں محنت سے کبھی جی نہ چرائیں — دولت محنت میں ہر اک کام بر آئیں
بیکار نہ بیٹھیں کبھی بیکار نہ جائیں — ہمت یہ رہے دوسروں کا ہاتھ نہ تاکیں
مفلس ہیں تو کچھ غم نہیں قسمت ہے علی
بلوے سے بہتر ہے صبر اے ابام سفالی

ہے نان جویں مرغ و مزعفر سے زیادہ — کمبل ہے ہمیں خلعت پر زر سے زیادہ
ٹوپی ہے مری تاج سکندر سے زیادہ — بستر ہے مرا گھر کی بھی چھت سے زیادہ
ہے دولت جاوید قناعت کی کمائی
آئینہ ہے اہل ہے مرد دل کی صفائی

ہم دولت قارون کے لئے جھوٹ نہ بولیں — اورنگ فریدوں کے لئے جھوٹ نہ بولیں
عشق اب بیگوں کے لئے جھوٹ نہ بولیں — یا قدرت موزوں کے لئے جھوٹ نہ بولیں
اندوختہ غیر کو چھونے سے غرض کیا
مردوں کے لئے خواہش بیجا کا مرض کیا

اک دانہ میسر ہو تو ہم بانٹ کے کھائیں — افسردہ کبیدوں کی طرح منہ نہ چھپائیں
محسن ہیں احسان کسی کا نہ اٹھائیں — یہ کچھ ہیں بس ہے ضعیفوں کی دعائیں
عمر یست دل نازکم ایں ولولہ دارد
نامردی و مردی قدمے فاصلہ دارد

جو مرد ہیں رشوت نہیں لیتے نہیں دیتے — یہ مژدہ دنیا نہیں لیتے نہیں دیتے
کونین کی نکبت نہیں لیتے نہیں دیتے — انصاف کی قیمت نہیں لیتے نہیں دیتے
ہستی ہیں ہر اک حال میں انصاف کے پابند
آئینہ کی صورت ہیں دل صاف کے پابند (باقی آئندہ)

دعا نما ز یک پرے کہ جس سے سیدھی ہو کہ آسمان پر پہنچ سکتے ہیں
اور فکر ایک آنکھ ہے کہ جس سے خدا کو دیکھ سکتے ہیں (ہربرٹ)

معلومات کاشت

— چینی میں ۱۸۷۵ء میں ۲ ہزار ۲ سو ۵۰ ٹن کاشت ہوئی تھی اب کتنی ہوتی ہے؟
— جیسے کہ مشہور سنسکرت دان پروفیسر میکس مولر کا نام ہے؟
— ہندوستان میں ہر سال کتنی روئی پیدا ہوتی ہے؟
— بہت برس ہوئے گزرے ہیں کہ بنگلہ کا بادشاہ بابا فاتح بہت بڑی فوج لے کر ہندوستان پر چڑھ آیا تھا۔
— ہالینڈ میں ہر سال کتنی برآمد و اخراج ہوتی ہے کہ ایک برس کی بیکاری میں پیداوار خوب کے لئے کافی کاشت ہو سکے؟
— سب سے پہلی بار کس نے شائع کیا کہ ہندوستان کا اصل سوسائٹی سوسائٹی تھا؟
— ۱۸۵۸ء میں قائم کی گئی۔ جس کا نام برٹش انڈیا ایسوسی ایشن تھا۔
— جو بیج بوئے جاتے ہیں گل برسیم کی فصل شتل وغیرہ کاشت کاٹی جاتی ہے۔ ایک بڑے حیوان سے ایک لاکھ زیادہ پھول ایک ہی ساعت کھلتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں؟
— چینی لوگ پانی کا پینا ناپسند کرتے ہیں؟
— اسکے میں ایک دانت کا علاج کرنے والے نے مصنوعی دانت ایک شخص کے مسوڑھے میں ٹھیک جما دیئے۔
— سب سے اول گل آبیاں چین میں بنائے گئے جس کو دو ہزار برس کا زمانہ گزرا ہے۔ گل آبی چینی مٹی سے بنائے جاتے ہیں
— کیونکہ ہمیں قریب قریب تمام چیزیں جو ہم کھاتے پیتے ہیں سکوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔ اس سے ہمیں آسانی ہے
— اندر رہنے والے اس سے زیادہ کوئی فرق نہیں آتا؟
— صرف چالیس برس گزرے ہیں کہ ایک
— سورج گھڑی کی بنا ڈالی گئی تاکہ اس کے
— جاوے۔ آجکل ۱۸ لاکھ ایکڑ میں
— اسی کی کاشت جاری ہوئی ہے
— جاتی ہے
— ایک لوٹا بہت افیون نکلتے ہیں اور
— جہاز پر مال چڑھانے اور اتارنے کے لئے
— بحیرہ روم میں سردی کی کمی بند نہیں ہوتے
— ہندوستانی ایک رقاصہ نے دو لاکھ روپیہ
— لاکھ انسان کے قریب ہے جس میں
— لہر کا میں لگانے نا چنے کا شوق
— پٹی بنتا ہیں جگہ گانے کے بدلے کرنگی اور
— پونڈ لیں گے؟
— شہر نیویارک میں ۱۷۵ لاکھ بتی لوگ رہتے ہیں؟
— آتشفشاں پہاڑوں سے جو آگ رقیق اور
— ہے اس کے بننے ہوئے بیٹے کے لگتا ہے
— بکثرت استعمال ہوتے ہیں؟
— کہا جاتا ہے کہ بھنگی کی کھال
— ٹھیک طور پر دباغت ہوئی ہے؟
— کارک اگر دو سو فیٹ گہرا دریا میں غرق ہو جائے
— پانی کے وزن کی وجہ سے اوپر نہیں آسکتا؟
— جو ریکے خاندان شاہی میں گزشتہ سو برس

پیسہ اخبار

نمبر ۲۶ یوم جمعہ ۶ جولائی ۱۹۰۹ء مطابق یکم محرم ۱۳۲۷ھ موافق ۱۹ اساڑھ سمت ۱۹۶۶ بکرمی | جلد ۱

مذاق

مجسٹریٹ (ایک مجرم سے) "پہلی دفعہ جب عدالت میں حاضر ہوئے تو تم نے بیان کیا تھا کہ جرم بسبب بیکاری کے سرزد ہوا ہے"۔

مجرم "جناب اب بھی یہی حالت ہے۔ جہد و کوشش کرتا ہوں مگر کوئی کام نہیں ملتا"۔

مجسٹریٹ "کیوں اب کام ہے جسے تم بجا لا سکو؟"

مجرم "کسی قسم کا ہو"

مجسٹریٹ "تنخواہ کیا ہوگی؟"

مجرم "صرف روٹی کپڑا اور رہنے کو ایک مکان چاہتا ہوں"

مجسٹریٹ "کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ ایک دفعہ جیل دیکھ آؤ۔ کوشش زیادہ سے زیادہ یہی ہوگی کہ تمہارا کام کرنا پڑیگا"۔

مجسٹریٹ "بہت بہتر۔ بالفعل نہیں۔ چند ہفتے کے واسطے سنٹرل جیل میں بھیجا جاتا ہے۔ وہاں روٹی کپڑا اور ایک علیحدہ کمرہ رہنے کے واسطے پاؤ گے اور کام تمہارا صرف یہ ہوگا کہ ہر روز ایک من آٹا لنگر کے واسطے دس بجے سے پہلے پیس دیا کرو"۔

سودا گر "جس دن میری شادی ہوئی اسی دن میرا خزانچی میدان خالی پاکر تمام روپیہ لے چمپت ہوا"۔

دوست "افسوس ہے۔ تم نے سنا نہیں کہ مصیبت جب آتی ہے تو تنہا نہیں آتی"۔ (مطلب یہ ہے کہ شادی بھی ایک مصیبت تھی)۔

نوکر (بالاخانے سے نیچے کی کرایہ دارنی سے کہتا ہے) "ہماری سرکار کہتی ہیں کہ آج پچھلے دن کو ذرہ آپ اپنی لڑکی سے گانے کے لئے کہہ دیں گی"۔

کرایہ دار "بہت خوش ہوکر" "ضرور۔ ستھری سرکار سے کہو کہ آپ کو گانا سننے کا بہت شوق ہے میں اس بات سے بہت خوش ہوئی"۔

نوکر "شوق تو خیر صاف ہے مگر آج مالک مکان آنیوالا ہے اس سے تخفیف کرانے کے لئے کوئی محبت درکار ہے۔ (لڑکی کی بدآوازی کی ہجو)"۔

دیلی "کاش میں لولہ پیدا ہوتا تو اچھا ہوتا"۔

چچا "وہ کیوں؟"

دیلی "اس آدمے کو تو سب بھیجا کرتا اور یہ آدھا (یعنی) مچھلی کھیلنے جاتا"۔

عجیب عجیب باتیں

ایک عجیب بندوق کی ایجاد۔ جاپان کے ایک سپاہی نے ایک ایسی بندوق ایجاد کی ہے جس کے ذریعہ سے دشمن کی آنکھیں پرلے درجہ کے صدمے سے ضائع کی جا سکتی ہیں۔ اس بندوق سے ایک آسان بناوٹ سے اندھا کر سکتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس سے بصارت بالکل جاتی رہتی ہے ایسی حالت میں ضعیف سپر خاطر خواہ غالب آسکتا ہے۔

ہندوستان میں شادی کی عجیب رسم۔ ڈاکٹر پرسٹ نے جنوبی ہند میں جا کر بتایا ہے کہ وہاں ایک عجیب رسم شادی وہاں کی ہے۔ یہ لوگ لڑکی کا عقد کسی پودے۔ درخت۔ جانور اور دیگر چیزوں سے شادی کرتے ہیں تو عقیدہ یہ ہے کہ وہ چیز سخت اصلی صدمہ سے جو ہونے والی ہوتی ہے اس رسم کے ذریعے سے دور ہو جاتی ہے۔

تازیانہ زنی کی کل۔ روس میں مزلے بید ایسی ضروری اور عادی بات سمجھی جاتی ہے کہ ایک موجد نے اس کام کے واسطے ایک کل تیار کی ہے جو ہاتھ کی محنت کو بچاتی ہے۔ اس مشین کے ذریعے محاصل اور لفافیائے سرکاری ضرور وصول ہو جاتے ہیں۔ یہ مشین کا تذہب کا آلہ ہاتھ اور بانوں کو پکڑ لیتا ہے اور سر ایک مکیہ پر دھر لیا جاتا ہے اور وہ حصہ جسم کا جہاں تازیانہ زنی منظور ہوتی ہے اس مناسب بلندی پر ٹھہرا جاتا ہے کہ ضرب ٹھیک پڑے۔

آنکھوں کے رنگ۔ اسی جلجلاخانے کی تحقیقات کا عجیب نتیجہ پیدا ہوا کہ ہر قوم کی آنکھیں اپنے اپنے رنگ کی ہوتی ہیں اور ڈیلیٹ کا یہ ایک اجماع قائل ہے کہ زنبیل کی آنکھیں سبز ہوتی ہوتی ہیں۔ رہنے والے اور سکنہ بن جنگلوں کی خاکی رنگ کی ہوتی ہیں اور دیگر بدمعاش قوموں کی آنکھیں آسمانی رنگ کی ہوتی ہیں۔

داغ۔ انگلستان۔ سترھویں صدی کے انگلستان میں لکھتے ہیں۔ "محال ہے کہ تم کسی سے ندی صاف ہو۔ پر داغ معدوم ہوتے گئے ہیں جس کے باعث مجھے بھی طرح نظر آتے ہیں۔ لوگ ہیں۔ مجھے بہت ہلکے ہیں اور ان دونوں میں جو فرق ہے اس کی سرسری جانچ ۲۰۰۰ میل عمودی اور ۲۵۰۰ میل عرضی ہے۔ دوسری جگہ میں ایک درخ بہت تماشا ہے جس کی پیمائش معہ سایہ کے طول ۱۴۱۲ فٹ عرضاً ۲۰۰ میل ہے۔

عجیب اعتقاد۔ سماٹرا میں ایک عجیب اعتقاد ہے۔ جب کوئی شخص ڈوب جاتا ہے تو کشتی میں ایک پرندہ کو لیکر ادھر ادھر پھرتے ہیں اور یہ یقین کرتے ہیں کہ جس جگہ پر لاش ہوگی جب وہاں پہنچیں گے تو یہ پرندہ ضرور آواز دیگا۔

کوہ ہمالیہ۔ اس پہاڑ پر برف کے درمیان اور بندوبستی صدود شہر سے ۱۰۰ میل کی فاصلہ پر کئی گاؤں آباد ہیں جن کی عورتیں ہنگامی

سرٹیفکیٹ

جناب ڈاکٹر مہتہ و سیمچند صاحب
سب اسسٹنٹ سرجن ہسپتال ضلع گجرات
آپ کی جوب فیری کی گولیاں اب میں کہہ سکتا ہوں کہ بیشک یہ گولیاں اصلی اور بے نظیر ہیں کیونکہ ان کی کارروائی کے سبب سے مردہ کے لئے زندگی کی امید ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر ٹاپک چندر صاحب اسسٹنٹ سرجن ہسپتال اسسٹنٹ ضلع شاہ پور آپ کے جوب فیری کے سرٹیفکیٹ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ کوئی مدت دراز کی سوزاک جبکہ بہت تکلیف دیتی ہو اس دوا سے بہت شفا حاصل کرکے بڑی خوشی سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ٹاپک چندر صاحب کے بیان کی تائید میں ایک اور سرٹیفکیٹ ہے۔ میرا ایک دوست جو بالکل ناکارہ ہو گیا تھا آپ کی گولیاں کے استعمال سے مرد ہو گیا۔

جناب ڈاکٹر کشوری لعل صاحب رئیس خانہ ریاست جنڈ نرنداس (چیف آف) آپ کا جوب فیری کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ ایک مریض کو میں نے آپ کی گولیاں استعمال کرائیں جس کے استعمال سے صحت اب ہوا۔

جناب ڈاکٹر گیا رام صاحب اسسٹنٹ سرجن ہسپتال ضلع ڈیرہ غازیخان جوب فیری کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ گولیاں ہمارے ہاں خاصہ فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں خصوصاً استحال بافراغت صحیح کو آجاتے ہیں۔ جس سے استفراغ ہو کر بھوک خوب لگتی ہے۔ غرضکہ یہ فائدہ بھی ہے کہ مستی (ریف) جو ملیریا بخار سے بڑھ جاتی ہے رفتہ رفتہ کم ہونے لگتی ہے یہ گولیاں (جوب فیری) خرابی جگر کے لئے بہت ہی فائدہ کرتی ہیں خصوصاً ان اشخاص کا جو ملک خراب ہونا ہے اگر ایک استعمال کریں تو بیشک ہو جاتا ہے۔ ایسے ہم ان گولیوں کی تعریف میں سبھی اور تر ہو کے ہمارے ہیں خوبی شہادت دیتے ہیں

جناب خان صاحب خان صاحب ڈاکٹر مراد بخش صاحب ڈاکٹر کوٹ مراد بخش صاحب ڈاکٹر کوٹ مراد بخش صاحب ڈاکٹر کوٹ

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کون سندھی مسلمان ہم سے تو قایل کرے کہ انگریزی دوا یہ شراب و ہڈی جانوروں سے پاک ہوتی ہے جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں اپس جب حالت یہ تو روپے کے لالچ سے گروہ مرچ کر کے مذہب کو کھو بیٹھے۔ صحت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ کون عقلمند ہے جو کہ بصورت ناموافق مرضی کو جلد عدم آباد نہ بھیجتا ہے۔ ہم نے اپنی دیسی دوا یہ کو صاف۔ مختصر اور بے الاثر بنایا ہے۔ آؤ آزماؤ۔ پتہ شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی مومی دروازہ لاہور

حب مقوی بصر جامع حافظہ بنیائی عنبر و ہند جالہ۔ خارش تکدرے۔ رطوبتی کی برودت نہوناہ ہر کرتا ہے ۲ ماشے سے ۱ر (۲) **حب دافع** سکتہ تخم خنگ۔ قرآز۔ دردگر۔ یرقان دل کا دھڑکنا جسم کا پھڑکنا۔ خرابی گردہ۔ وردول۔ قلت حیض ورم رحم۔ کی اشتہا ردتسر [illegible] کثرت بضم دریاہ۔ شقیقہ وغیرہ تین سن عمر (۳) **حب دیابیطس** بار بار پیشاب کی آمد تشنگی۔ لاغری بے چینی کمخوابی جنبلی بگیر [illegible] کو زائل کرتا ہے۔ فی تولہ ۱۰ء **حب بواسیر** دنیاسے نہ آگ پیدہ الامرض۔ بواسیر خونی وبادی رہو۔ دو ہفتے ۱۰ء

مفصل فہرست سارٹیفکیٹ کی کتاب مفت حصول یکے آنے پر روانہ ہوگی

اہل ہند کو مژدہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

ہم جو تیس سال اشتہار ہر طریقہ دیا ہے اور خرچا بھی ایسی کہ اگر شفا نہو [illegible] بھی مریض کو واپس دیا جائیگا صدا سادہ صحت پائی مریض مزمن لمبرا [illegible] ہم ہیں ہم نے رسید رسل ٹکٹ نہ آنہ ارسال خدمت ہوگی آنکر نقد [illegible] خرچ اور دیا بھی واپس دیا جائیگا اگر مریض کامل تحقیق ہو سبیل ڈاک [illegible] علاج ہو سکتا ہے طریق استعمال دوائی غذا۔ پرہیز مکمل [illegible] واقف ہو گا نقد کی ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی بمبئی میڈوسٹریٹ روڈ ہیں +

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب تیم کی گھڑیاں لیتن سنگھ اگر فوٹو گرافر امرتسر کی دوکان سے مل سکتی ہیں مفصل فہرست مفت ہے انگریزی دار دو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے ارزان فروشوں سے مقابلہ کریں پھر جس جگہ سے دل چاہے خرید لیں +

نمبر شمار	نام امراض	نمبر شمار	نام امراض
۱		۱۵	تلخیص
۲		۱۶	سفیدی آنکھ
۳		۱۷	منعف بصر
۴		۱۸	نفوہ
۵		۱۹	بھگندر
۶		۲۰	ناسور
۷		۲۱	رعشہ
۸		۲۲	نقطہ
۹		۲۳	بواسیر خونی وبادی
۱۰		۲۴	ورم نکہ
۱۱		۲۵	ضیق النفس
۱۲		۲۶	ضعف مثانہ
۱۳		۲۷	[illegible]
۱۴		۰	۰

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ۔ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا منجن فی اونس عہ ر نصف اونس ۸ر

کروائنر فریز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری ان کی پائیداری اور زمان تمیت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ہر لنگی گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیے ورنہ نقلی ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میڈوسٹریٹ روڈ ہیں +

کارنرک صاحب کا کاڈلیور آئل بلک

یعنی

شیر روغن ماہی بادوری شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اسکو قبول نہیں کرتے۔ اول تو اس کا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے اور اگر کسی نے جی کو مضبوط کر کے اتار بھی لیا تو معدے میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جس کے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا پس وہ فائدہ جس کے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا ان خرابیوں کے دور کرنیکی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کئی سال کے تجربہ کار کیمسٹوں کے ہاتھ کارکنان کمپنی مذکورہ کے کارخانے میں یہ دوا دریافت بنایا گیا ہے جو صورت شکل مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں ہے کاڈلیور آئل سادہ کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں فرق کچھ نہیں معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم کریگا سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اسکو بھی اس کا ذایقہ ناگوار نہ ہوگا اب رہے اسکے فائدے وہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئل سے بہتر گوشت کو قوی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے حامی ڈاکٹروں نے بہت سے تجربہ کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہیئے کہ اگر ڈاکٹر ان کو کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈلیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں +۔ اونس والی بوتل کی قیمت عہ

شیر روغن ماہی معہ ہپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا

اکثر ڈاکٹر کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنیکی غرض سے ہپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کیساتھ دیتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سردی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو ڈاکٹری رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہیئے خاصکر وہ نوجوان جنہوں نے مخفلت سے اپنی قدرتی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اسکا ضرور استعمال کریں اسپر بڑے بڑے ڈاکٹروں کی رائے متفق ہیں کہ اعصاب کو مضبوط اور بدن کو فربہ کرنے کیلئے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے

۱۰ اونس والی بوتل کی قیمت عہ +

یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کیمیکل لمیٹڈ شہر لنڈن میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرضوں کیواسطے دوسری دوائیں ہمارے مرکبات کے عرض پیش کرے تو اسکی بات کو ہرگز باور نہ کریں +

اشتہار

اے۔ برکت اینڈ کو

سوداگران بیل بوٹہ فتح پوری کی دوکان سے یہ دو چیزیں نہایت عمدہ اور مسکن اور کرخنیت دستیاب ہو سکتی ہیں +

جرائد کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ اچھا قلم نہایت مضبوط بنا ہوا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈالکر جیب میں رکھو پھر جس جگہ چاہے جیب سے نکالکر جیسا چاہو لکھو۔ بال پوائنٹ ہے۔ طول بھی ۵۔ انچ سے زیادہ نہیں خاصکر جمع بندیوں کو عدالت کے فیصلے لکھنے کے لئے بہت آسان ہے جس جیب اور چادر بوسکی کی نلکیاں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی قیمت معہ جملہ سامان صرف ۱ عہ ہے +

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے کہا جاتا ہے کہ ہیضہ کہیں سے پیدا ہوتا ہے اور کہیں سے ہیضہ کے کل دس طریقے ہیں ۱۱۱ ہوتی ہیضہ پھیلا ہو تو روزہ دو چار بوند اصلی عرق گلاب میں ملا کر پی لیا کرو پھر ہیضہ ہو بھی تو خوف نہ رہیگا ۱۲۱ تو کبھی کر ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۲۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۳۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۴۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۵۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۶۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۷۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۸۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۱۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۲۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۳۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۴۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۵۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۶۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۷۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۸۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۹۹۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو ۱۰۰۱ تو کبھی ہیضہ ہو گی ہی تو

اسلئے آپ کو چاہئے

ہر وقت اصلی عرق گلاب اپنے پاس رکھیں کیونکہ ۱۳۰ عرق مشہور ہوتا ہے۔ جو آپ اس کے عیب لائف کا جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتلا کر جانتے ہوں تو دوا منگانے کے پہلے ہمیشہ ساز نقلوں کی بھی سوچی کتاب منگا کر پڑھیے

قیمت فی شیشی

ڈاکٹر محصول ہمراہ ایک بار خشیشو تک جاتے ہیں

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ راجپتانہ اسٹریٹ لاہور

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

طلسمات کی گولیاں

(ازکار رفتہ بوڑھوں کیلئے عصائے جوانی سکھ اور ناتوان جوانوں کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں ہزاروں کے مردہ دیکھے جڑ سے کو اور جوان کو نوجوان بنا دیتے گا۔ ۹۰ دن کی بے دلی، سستی کے بجائے ہمت یاری پیدا کرینگی۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت ہیں جادو ہیں۔ ایک دوا ہی جو ہیں کو خلقہ تمام اعضائے دل، دماغ، لبلبات، جگر غرضیکہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت ہیں جادو ہیں۔ دو روز کے لئے لیا دو ہفتہ تک کے لئے اکسیر ہیں۔ کہیں انکی نظیر نہیں مل سکتی۔ ہفتہ بھر کے استعمال میں جوبن آتا ہے۔ منگوا کر دیکھئے قیمت فی بکس ۵ روپیہ محصول ذمہ خریدار

ہمارے کارخانہ میں بیت سی ہمارے اپنی بنائی ہوئی دوائیاں موجود ہیں۔ تصویر فہرست کارڈ لکھ کر منگا لیجئے۔

المشتہر:- نرنجن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر پنجاب

مجرب و مرغوب اور مفید عام ملفوظات

المعروف زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول کی درستی ہوتی ہے مرد عمر مضمور بزرگوں کی صحت اور دل پسندی خاص طور پر مشاہدہ میں آئی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہر مرض کی جڑ ہوتی ہے اور اسی جڑ کو کاٹنے سے مرض جاتا رہتا ہے اسی طرح ہر مذہب و دیانت میں چلی آئی رسمیں اور عقیدے کی اصل کی زیارت سے فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کرنا ہر مذہب والوں کا شعار ہے نیچریں اور اہل بدعات نے اس کتاب کی اصلاح بھی اپنی زبان سے کی ہے اور بہت سے کتاب مصنف نے اپنی ساری کتاب میں اصول دین اسلام و تصوف کی اکثر قاعدہ کلیہ لکھے ہیں جن کتابوں سے مدد لی ہے خود ہی ان کتابوں کے مصنف نے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن جن کتابوں سے مدد لی ہے ان کتابوں کے مصنف کا نام بھی لکھا ہے مکمل کتاب ہر مذہب والوں کے لئے مفید ہے اور ایک نئے طریقہ سے بیان کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی غریب معلوم ہوگی علم شرح سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے زیر دا کو مذکورہ مسائل سمجھانے میں مدد دار ہوں ۔

قیمت فی جلد عمدہ

المشتہر:- انبا پرشاد۔ ایف ٹی ایس اصفی اخبار

ویسٹ انڈو واچ کمپنی

صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانے والوں کا جو ہندوستان میں قائم ہے

ہماری گھڑیاں بالکل ہمارے کارخانوں میں بنتی ہیں۔ یہ ہیں کسی اور سے بنائے ہوئے کمپنیوں کو فخر نہیں دیتا۔ اور ہم ہر خریدار کو بہت سامان فرخ بانسبت دوسرے کے فروشوں کے دے سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈو واچ کی گھڑیوں کی مرمت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ وہ نہایت معتبر مضبوط اور دیرپا ہوتی ہیں۔ خواہ کتنی ہی سخت سواری یا دوڑ دھوپ کیجائے۔ اور اگر احتیاط سے کام لیں تو عمر بھر ٹھیک رہ سکتی ہیں۔ اگر کبھی نامنظور ہوں وہ آٹھ روز کے اندر واپس کی جا سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے کیس کھڑے نہ ہوئے یا استعمال نہ ہوئے ہوں۔

ہمارا شاک و دنیا بھر کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا ہے۔ خریداروں کو منہ مانگے داموں کی گھڑیوں کی طرف بالتفصیل متوجہ کیا جاتا ہے۔

بنا کیس لیور واچ - نہایت عمدہ گھڑیاں مختصر قیمتوں کی۔

اوپن فیس - نکل کیس ۲۰ عدد - چاندی کا کیس ۲۵ عدد
ہنٹنگ - نکل کیس ۲۵ عدد - چاندی کا کیس ۳۰ عدد
اف ہنٹنگ نکل کیس ۳۰ عدد - چاندی کا کیس ۳۵ عدد

کمپین - متوسط اور چھوٹے جوکی کیس لیور گھڑیاں تین سال کی ذمہ داری۔

اوپن فیس نکل کیس ۳۵ عدد - چاندی کا کیس ۴۰ عدد
ہنٹنگ - نکل کیس ۴۰ عدد - چاندی کا کیس ۴۵ عدد
اف ہنٹنگ - نکل کیس ۴۵ عدد - چاندی کا کیس ۵۰ عدد

امپروو ڈریلوی گارڈس - بڑے حجم کی جیبین متوسط حجم کی - دو سالہ ذمہ داری۔

اوپن فیس نکل کیس ۴۵ عدد - چاندی کا کیس ۵۰ عدد

نوی گھڑیاں وآری واچ کی وائنڈنگ - لیور واچ جس میں آج تک کی اصلاح ہے - دیرپا - خوب اور صحیح چلنے والی - حادثے کی صورت میں آسانی سے مرمت ہو سکتی ہے ۔ چاندی کے کیس کی اور اندرونی میٹل کیس دار ہنٹنگ ۴۵ عدد - اف ہنٹنگ ۵۰ عدد - خوب مینا کاری کے ڈھکنے ۔ چار روپے زیادہ۔

ہندوستان اور برما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری پر گھڑیاں بذریعہ ویلیو پیبل بھیجی جا سکتی ہیں۔ ہماری گھڑیوں کی تصویر بہ فہرست جس میں اس سے زیادہ قسم کی گھڑیاں۔ زنجیریں وغیرہ وغیرہ ہیں۔ درخواست پر بھیجی جاتی ہے۔

ویسٹ انڈو واچ کمپنی

۲۹ ہرچ گیٹ سٹریٹ بمبئی۔ کمرشل بلڈنگس لالبازار ۱۰۔ اولڈ کورٹ ہاؤس کلکتہ

تمام معزز گھڑی فروشوں سے

پاپولر واچز کمپنی

کی چھوٹی کوک کی کی لس لیور دس روپیہ قیمت کی گھڑیاں طلب کرو جو کہ بلحاظ صحت عمدگی اور نفاست ۱۱ اے کے تمام دوسری گھڑیوں کے ہم پلہ ہیں۔

تمام مقابلہ ان کے بہت سستی

پاپولر گھڑیاں اوپن فیس اعلیٰ کل سلور کے کیس کی درمیانہ ساخت کی ہیں جو کہ شیشہ مضبوط جڑا ہوا ہے اور دیکھنے کی سوئی کے ساتھ پیٹ کی بہت اچھی تیار کی ہوئی چادر ہیں جڑے ہوئے مضبوط کیلس کے اور سولیان پہرانے کے سامان کے وہ ضروری حصے یعنی سکیپ وہیل ایک نئے طرز کا پیٹنٹ شدہ ہے جو کبھی دوسرے لیور سکیپ منشیطر کو نہیں اور جانا کل سے بنایا جاتا ہے پرزوں کی نہایت باقاعدہ ڈرستی اور صفائی بہت کم خرچ سے ذریعہ سے حاصل ہو سکتا ہے۔

تمام پاپولر جیب گھڑیوں کے ڈیل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے کہ جس کے سوائے کوئی اصلی نہیں

پاپولر واچ کمپنی نے کاریگروں کی فراں قیمت دستی محنت سے کام احتراز کر کے زیادہ حال کے جدید ترقی شدہ اوزاروں کام کرنیوالی کلوں کے ذریعہ سے اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار گھڑیاں تمام دنیا سے سستی بنا دے سکتے ہیں۔ یہ کمپنی صرف ارزاں گھڑیاں ہی نہیں بناتی بلکہ یہ ارزاں بھی بھی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان میں، امسال ایک لاکھ خریدار اپنی گھڑیوں کا دم بھر رہے ہیں۔ جنکی سفارش پر لگے سال دس لاکھ گھڑیاں بکیں گی اور ہر ایک گھڑی ساز کو مجبوراً اپنے شاک میں یہ گھڑیاں رکھنی پڑیں گی۔ پاپولر گھڑیاں خوب آزمائی اور چلائی ہوئی ہندوستان کے تمام معزز گھڑی سازوں سے ملتی ہیں۔ ہندوستان کمپنی کے رجسٹروں سے لی سکتی ہیں ہمارے ریسیل اور ہول سیل اپنے ذمہ داری پر بذریعہ ویلیو پیبل اپنے ہندوستان اور برما کے ہر مقام پر بھیج سکتے ہیں۔

ہول سیل ایجنٹ پاپولر واچز کمپنی

بمبئی :- ۲۹ ہرچ گیٹ سٹریٹ۔ کلکتہ ۱۱۹ اے بوبو سٹریٹ۔ لاہور کرفیل ہنگس

تمام دوکانوں کے تمام بڑے شہروں میں ضرورت ہے صرف معتبر کارخانہ دار درخواستیں بھیجیں۔

رسید۔ ڈاکٹر نور حسین صاحب صابر کا خط جو بٹری شدہ معرفت مینجر پیسہ اخبار پہونچا جو کہ میاں فیروز الدین صاحب اُنکا سرٹیفکیٹ نکالدینے
میں اسواسطے میں کچھ زیادہ لکھنا مناسب نہیں سمجھتا
یہ سب کچھ مینجر پیسہ اخبار کی ہر دلعزیز کوشش کا نتیجہ ہے۔

پبلک کا خادم

مینجر دکٹوریہ میڈیکل ہال امرتسر

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لایق اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے۔ آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۸۸۸ء

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر تشفی دیسکتا ہے +

بفضل **شافی مطلق** ہمکو اپنی ادویات کے موثر ہونے پر اسقدر بھروسہ ہے کہ ہم آپکو انکی خریداری کیواسطے بدین شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ فائدہ نہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کرکے قیمت ادویات واپس کردینگے تاحصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ **سیونگ بنک** میں پڑا ہے تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل ارسال ہوگی۔
شاذونادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا +

مندرجہ ذیل ادویات کی مفید نہ ہونے پر قیمت کی واپس کرنے کی شرط +

آتشک کی پڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں	عصہ	روغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی	عصہ
مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانیکے واسطے فی ڈبیہ۔	عصہ	عرق طحال پتہ تلی کیواسطے ۴۰ خوراک	عصہ
عرق عشبہ مرکب دافع جمیع اقسام آتشک گنٹھیا خارش کیواسطے شیشی	عصہ	اسپرمٹوریہ پلز دافع کثرت احتلام جریان نبی ۴۰ گولی	عصہ
عرق دافع سوزاک دقرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی	عصہ	ایفروڈیزیک کیچر مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ و رعشہ فی شیشی	عصہ
دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاریکے واسطے	عصہ	نروائن ٹانک پلز علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری ۴۰ گولی	عصہ
دوائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاریکے واسطے	عصہ	کاف کیچر تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی	عصہ

بچھو کاٹے کا علاج۔ جانے نیش پر لگانے کے واسطے ۴۰ بوند۔	عصہ		
بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دافع آبدمانی کو فائدہ دیتا ہے ایک چھٹانک	عصہ		
ڈائریہ پوڈر دافع اسہال پیچش جو جمیع اقسام کے تابعت ہو ۱۲ پوڑیہ۔	عصہ		
کیوررفار تھما فیض النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی۔	عصہ		
کالرا کیور رہنیکا علاج۔ ہر فرد بشر کو اس دوائی کا گھر میں موجود رہنا لازمی ہے۔ فی شیشی۔ ۱۲ر			

المشتہر
محمد امام الدین مینجر وکٹوریہ میڈیکل ہال بازار امرتسر

محصول بذمہ خریدار۔ محصول بذمہ خریدار

اس اصلاح کی از حد ضرورت ہے

صرف و نحو ان دونوں کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ اس کے طالب علم کے پیرائے میں کوئی ایسا غلط لفظ نہ نکلے جس کی وجہ سے اس ملک میں کوئی ایسا غلط لفظ رائج ہو جائے جو اس کا اصلاح تک ہی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید مہمل ہو جائے کہ جو وجہ وضاحت کی کسی مخالفت سے بچ سکے۔ درحقیقت یہ ہم ہندوستان یونان، عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے، ڈرامے یا نثر نثری حیوانات فرضی کہانیاں لکھنے اور یورپ میں ناولوں کی بھرمار کرنے سے فرق ہی ہوتی ہے کہ وہ مجسب اور پر مذاق قصے کے پہرائے میں بڑے بڑے اخلاقی مذہبی، معاشرتی اور پولیٹیکل مسائل پیدا کئے ہیں۔ کل ہندوستان میں شادی بیوگان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی تردید میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اسلئے کارخانہ ہمیشہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرائے میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرایا ہے حصہ اول خفی ٹریکٹ کے صاف ہے تین سو صفحے حجم پر تیار کیا ہے۔ قیمت فی جلد عہ سو نمبر ان حصہ دوم بھی تیار ہو گیا ہے۔ قیمت عہ تمام خواستین مقیم پیسہ اخبار لاہور کے نام آنا چاہئیں

دیوان حالی

[illegible] مولوی الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی کا اردو دیوان جسے اس میں ۳۰ سو غزلوں کا ایک مخزن اور مجموعہ مقدمہ شعر و شاعری کی اہمیت پر تمام ہے چھپکر تیار ہو گیا ہے جن صاحبوں کو خریدنا منظور ہو [illegible] دیوان کی پیل طلب فرمادیں قیمت اول جلد اری ۔ دوم لائبریری ایڈیشن کاغذ عمدہ

راقم سید عبد الصمد از طرف حویلی میر افضل مرحوم کوچہ پرانہ

اخبار کرنیل مراد آباد

ہفتہ وار

[illegible] ہیں [illegible] طبع اور خوش کلام چھپتا ہے ہر ہفتہ کو ہر ہفتہ کو [illegible] ہر گروں کو [illegible] کیلئے رات آنا ضروری اور اس [illegible] ہے [illegible] دیسی [illegible] صاحب اعلیٰ قیمت صرف [illegible] [illegible] [illegible]

ذخیرہ صنعت و حرفت

حصہ اول

اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور ترکیبیں علم فلاحت و باغبانی فن دگر بری۔ دیواریں اور چھتوں کو رنگنا۔ انواع و اقسام کی نقاشیاں روغن سازی لاکھ۔ رنگین کرنا۔ پینٹ پنسل بنانا۔ جلا سلائی بنانا ایٹنر پر تلی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب ریژہ آتش زنی۔ عطریات وغیرہ مصنوعی و نیسے قدرتی کی نقل سیاہی چکناہی وغیرہ کا دافع دور کرنا۔ دواؤں کے متعلق عجیب اعمال علم کیمیا۔ طبی نادر نسخے۔ دفعیہ حشرات الارض علاج سمیات۔ غربت جوہر سرمت اور روغن۔ بیجوں اشیاء کا تازہ رکھنا جواہرات مینا کاری پیتل پر قلعی بنانا۔ کاچ و ہوا۔ نوٹو گرافی۔ گھانوں کے متعلق ہیومینڈ سیاہی حروف کی نقل کا غذ بنانا۔ عمدہ شیشے وغیرہ وغیرہ امور کے نرخ کمپنیوں کے آرڈر لینے اور انپر عمل کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے اندازہ فائدہ اٹھا سکتا ہے ایسی قیمتی اور اتنا جاننا ہزارہا روپے کے خرچ اور محنت سے بہرہ ہو سکتا ہے مگر یہاں کوڑیوں مول آپ کے پیش کیجاتی ہیں ۔ قیمت فی جلد عہ ۱ر۔ حصہ دوم تیار ہو رہا ہے +

کاغذ پیسہ اخبار لاہور مفت ملتا ہے +

خط قسمت ہر شخص اپنا سامدرک

یہ کتاب ہاتھ کی لکیروں سے مرتب کی گئی ہے ہاتھ کے پنجے سے انسان کی طبیعت اور نیک یا بد قسمت کے حالات معلوم کرنے کے لئے بڑا ہی عمدہ ذریعہ ہے۔ اس میں انسان کے سر پر ہے اور لکھا ہاتھ کی ساخت کے ساتھ ہی جتنے خوبی کی ایک چھوٹے نقشوں کے رنج ہیں جو کہ سے نہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اسلئے ہاتھ کی لکیریں بھی کسی مطلب سے بنائی گئی ہیں وہ اس کتاب سے ضرور معلوم کر سکتے ہیں قیمت ۱ر کاغذ پیسہ اخبار سے مل سکیگی +

اشتہار

سید غلام حسنین قلقا کلیات مطبع مفید عام آگرہ کا چھپا ہوا نہایت عمدہ کاغذ پر ہمارے پاس موجود ہے۔ شائقین اس کتاب کو کسی معمولی شاعر کا کلیات یا دیوان تصور نہ فرمائیں کہ جیسے آجکل شائع ہو رہے ہیں یہ وہ شاعر ہے کہ جس کے کلام کو تمام لکھنؤ اور دہلی کے شعرا بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ سب پر شیں حیث۔ قافیہ درست۔ مضامین کے نئے اور کھٹکوں سے گویا غزلیں گوندھی ہوئی ہیں۔ قصائد میں وہ زور و متانت دکھایا ہے کہ جس کا الف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ تاریخ گوئی کا انداز سب سے نرالا ہے۔ مثنوی و رباعیات کا کیا کہنا وہ تو شاہدان فصاحت ہیں اور مضامین نو ایجاد ان کا گلستاں ہے باوجود اس لطافت اور پاکیزگی کے قیمت صرف ۱ر رکھی گئی ہے۔ اگر شائقین کو یہ شہد بے مثال کی نہ خریدنا گراں نہ گزرے۔ درخواست ذیل کے پتے سے آنی چاہیئے:۔ حیدر آباد دکن۔ ترب مارٹر۔ جام ہال غ۔ سید احمد زیدی +

اختیار نامہ

جو لوگ اولاد نرینہ سے محروم ہیں اور اس کے خواہشمند ہیں ان کو لازم ہے کہ ہماری ہاتھی دانت کی بنی ہوئی ایک مورت خرید کریں اس کا طریقہ و ترکیب استعمال ہر ایک مورت کے ساتھ ہے۔ قیمت فی مورت صرف ۱۰ر ہے +

ہمارے ایجنٹ مقرر کرنے کے لئے ایک سو روپیہ کا ڈرافٹ ہمارے نام بھیجنا چاہیئے۔ ایجنٹ کو کمیشن علیحدہ دیا جائیگا۔ ایجنٹ کا پتہ ہمارے پاس رہیگا۔ جو خریدار ہمارے ایجنٹ سے مورت خریدیں گے وہ ایجنٹ کا پتہ ہم سے دریافت کر لیں گے۔ ایجنٹ کا کام صرف اتنا ہے کہ مورت کو بیچ دے۔ ہمارے ایجنٹ کو ہر ایک مورت پر ۱ر ملیگا۔ ایجنٹ کا کام ہے کہ ہر ایک خریدار سے ۱ر وصول کرے۔ ہم ہر ایک مورت پر ۱ر کمیشن دیں گے۔ ہر ایک مورت کے ساتھ ہدایت نامہ ہے۔ ہر ایک مورت کے ساتھ ہدایت نامہ ہے۔ ہر ایک مورت کے ساتھ ہدایت نامہ ہے۔

ہمارے ایجنٹ مقرر کرنے کے لئے ایک سو روپیہ کا ڈرافٹ ہمارے نام بھیجنا چاہیئے۔ ایجنٹ کو کمیشن علیحدہ دیا جائیگا۔ ایجنٹ کا پتہ ہمارے پاس رہیگا۔ جو خریدار ہمارے ایجنٹ سے مورت خریدیں گے وہ ایجنٹ کا پتہ ہم سے دریافت کر لیں گے۔ ایجنٹ کا کام صرف اتنا ہے کہ مورت کو بیچ دے۔ ہمارے ایجنٹ کو ہر ایک مورت پر ۱ر ملیگا۔ ایجنٹ کا کام ہے کہ ہر ایک خریدار سے ۱ر وصول کرے۔ ہم ہر ایک مورت پر ۱ر کمیشن دیں گے۔ ہر ایک مورت کے ساتھ ہدایت نامہ ہے۔ ہر ایک مورت کے ساتھ ہدایت نامہ ہے۔ ہر ایک مورت کے ساتھ ہدایت نامہ ہے۔

مفت نسخہ جات

اگر خاوند خوبصورت نہیں تو کیا ہوا

محبوب مقوی باہ	سوزاک	بواسیر
ایک روپیہ درمن	عہ ۱ر	عہ ۱ر
مقوی۔ ممسک۔ مدبر۔ کمال۔ جریان۔ ضعف اعضاء۔ انتشار۔ خفقان۔ ہذیان۔ غشی وغیرہ کے واسطے مفید ہے +	ہر قسم کا سوزاک اور مرض کیلئے نسخہ۔ ایک شیشی ہی کافی ہے +	خونی و ہوائی۔ ایک ہی دوا میں ہر قسم کا بواسیر کے لئے مفید ہے۔ ایک شیشی کافی ہے +
مردی کا بجس		
عہ ۱ر		
ایک ہی دوا میں ہر قسم کا بجس کے لئے مفید ہے +		

حکیم محمد حاذق صاحب ہومیوپیتھ ڈاکٹر سیالکوٹ

اشتہارات

نادر کتب

کلمات طیبات — یہ ایک صحیح مجموعہ مکتوبات کا سلیس زبان فارسی میں ترجمہ کیا ہوا ہے مکتوبات کیا ہیں گویا نصف مکان معنوں کے جان مسلمانوں کو ایمان کا بیش بہا خزانہ درکار ہیں حضرت مخدوم الثقلین محبوب سبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی صاحب شہید قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے صرف مکتوبات نہیں ہیں بلکہ علاوہ طول طویل مکتوبات کے ملفوظات اور نصائح اور وصیت نامے وظائف قصیدہ غوثیہ کا بھی ذخیرہ ہے قیمت عمدہ مجلد ۴ روپیہ

حسن الاذکار — اس میں خوشہ پاک کے مفصل سوانح عمری ترتیب شریف ہوئی الرحم کا مذکرہ حضرت کا طریق اور ارشادات رضوان پیر اصحاب کا ذکر ہے قیمت ۱۲ ر

مظہر عرفان — اس میں مفصل سوانح عمری محی الدین چشتی اجمیری کے مزار انوار کا حال درج ہے قیمت ۱۲ ر

مرصع — اس میں مختصر سوانح عمری چار سلسلہ کے مع ترتیب شریف ہیں قیمت صرف ۶ ر

ہدایۃ الاسلام — اس کے مختلف پانچ نمبر ہیں جن میں سید احمد خان کے انکار معجزات معراج جسمانی روح شیطان وحیت آبی ملائکہ حضرت عیسیٰ خبر ہاروت و ماروت وغیرہ کا رد ہے قیمت ۱۲ ر

مخالف غوثیہ — اس میں ان لوگوں کے جو حضرت غوث سبحانی کی مسلم شان کے منکر ہیں ۱۲ دلائل مدلل مذکور ہیں قیمت ۱۲ ر

مرقع عرفان — اس میں حالات حضرت شیخ عبداللہ جیلانی نسباً اللہ ہیں حضرت شاہ علی حسین اشرفی کچھوچھوی کی ڈاکٹر انہ بائی جوشی کے نام ہیں تمام مہذب دنیا راضی ہے قیمت ۱۲ ر

سراج الہدیٰ — مرتبہ غلام یحییٰ قیمت عمدہ مجلد ۱۲ ر

الہادی — شرح زاد الہدیٰ ڈسٹی کا عمدہ مجلد ۱۲ ر

الہدیٰ — اس کے ہر قسم کی کتب ہماری معرفت درخواست پر بھیجی جاتی ہیں

المشتہر — ایس۔ ابن علی منیجر اخبار نیر اعظم مراد آباد و ہیلا کنڈ

بعدالت حنیفہ لاہور

دعویٰ مبلغ ۱۰ روپیہ مالیت ۱۰ روپیہ

بنام | مستری غلام محمد مشہور بگام ملازم ملک بر ہما ضلع سیالکوٹ کارخانہ امرتسر سوہنا رعدعا علیہ

مدعی

دعویٰ ۱۰ روپیہ بروئے تمسک

اس مقدمہ میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ اداء تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اس واسطے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء کو حاضر ہو کر جواب دہی مقدمہ ہذا کی کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی +

بعدالت خفیفہ لاہور

دعویٰ مبلغ ۱۰ روپیہ مالیت ۱۰ روپیہ

بنام | غلام محمد مشہور بگام ولد سلطان قوم اوہار گذر موچی دروازہ حال شہباز بیگ پر ہال لاہور

مدعی

دعویٰ ۱۰ روپیہ بروئے تمسک

اس مقدمہ میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ اداء تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اس واسطے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء کو حاضر ہو کر جواب دہی مقدمہ ہذا کی کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی +

باجلاس منشی امام الدین صاحب منصف درجہ دوم

ہرچ ولد نرائن داس ذات برہمن ساکن ٹھٹی سہول تحصیل ترتارن مدعی

بنام | عالم سنگھ ولد بہونگا سنگھ جٹ ساکن ٹھٹی سہول تحصیل ترتارن مدعا علیہ

دعویٰ مالیت روپے تمسک

مقدمہ مرقومہ ہذا بیان حلفی مدعی پایا گیا ہے کہ عالم سنگھ مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے دانستہ روپوش ہو گیا ہے۔ لہذا اشتہار ہذا حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۲۶ جون ۱۹۴۰ء کو بوقت دس بجے دن کے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی مقدمہ مدعی نہ کریگا تو اسکے برخلاف یکطرفہ کارروائی کیجاویگی +

اشتہار عدالت دیوانی زیر دفعہ ۸۲ باجلاس بابو مول چند صاحب منصف بٹالہ ضلع گورداسپور

آتا رام ولد سنت رام ذات چھیور ساکن ماڑی پنوان تحصیل بٹالہ مدعی

بنام | بنام عمر ولد علما قوم موچی۔ نہ ہند اس کا سنت رام ذات چھیور ساکنان ماڑی پنوان تحصیل بٹالہ

دعوے ۱۵ روپے بروئے تمسک

چونکہ رپورٹ پیادہ اور مدعی کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ مدعا علیہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ معمولی طریقہ پر نہیں ہو سکتی لہذا یہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء حاضر عدالت نہ ہوگے تو انکی نسبت یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی +

نوٹ — ۱۰ بجے صبح سے ۲ بجے تک کچہری ہوگی +

اشتہار

ایک مسلمان دہندار انگریزی میں انٹرنس پاس شدہ تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار

مولوی عالم ۱۲ روپیہ

ٹریننگ کالج کا نڈیڈ پاس شدہ انگریزی میں ۱۰ روپیہ

درخواستیں بنام منیجر انجمن نصرت الاسلام شملہ

حافظہ اور عقل کو بڑھانیوالا یاب اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن رٹو طوطا آدمی کیوں نہ ہو اور وہ طالب علم جو کند ذہن یا چھوٹی عمر میں شادی کرنیکے باعث کمزور دماغ ہو جاتے ہیں اور پڑھنے میں کچھ ترقی نہیں کرتے بلکہ پڑھنا بھی چھوڑ دیتے ہیں ادھر ادھر کی سنا اور ادھر کے بھول گئے اور وہ صاحب جو تیس یا چالیس برس کی عمر کے بھی بیشتر اوقات دماغی جمع یا نزلہ باز کام یا سر درد دیا اور کسی بیماری کے کمزور دماغ ہو گئے ہوں سننے یا سمجھنے یا کم سوچنے یا کم نظر ہو جاتے ہوں فی یا ایک حصہ کے استعمال سے فائدہ کلی ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت دوائی صرف ۸ آنے ہے جو ایک آدمی یا لڑکے کو کافی فائدہ دیتا ہے

المشتہر — سید مقبول شاہ از سیالکوٹ

کلیمنٹس ٹانک

نہایت مقوی اور دماغی ٹانک ہے۔ کارخانہ ہیلہ اخبار لگے سے ملیگی

نمایاں کامیابی

عجائبات فن و دواسازی

ہر ایک مرض کا علاج۔ ہر ایک کا درمان ہر بیماری کے دفعیہ کا سامان ہمارے کارخانہ میں موجود ہے مفرد کا علاج مفت۔ مصلح و مشورہ کی کوئی اجرت نہیں اور دیگر ادویات واجبی قیمت لی جاتی ہے +

بواسیر — نامردی ضعف اور قبض کے نادر تیر بہدف اور سینہ سینہ پہونچے ہوئے نسخے

ہر وقت تازہ اور نئی دوائی بنانے میں اصول فن و اسرار یہاں کو خیال رکھا جاتا ہے

المشتہر — حافظ فضل احمد ایم بی بی ڈیکل ہال انارکلی لاہور

ہشوا ہشوا!!!

اس نام کا ایک ناول پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار لکھنوی مصنف فسانہ آزاد نے حال میں تصنیف کر کے چھپایا ہے بڑے بڑے مبصروں کی رائے ہے کہ تمام دنیا کے ناولوں میں ایسا ناول لکھا کبھی نہیں چھپا تھا۔ مذاق ایک ایک لفظ میں کوٹ کوٹ کے بھرا ہے۔ ممکن نہیں کہ انسان پڑھے اور ایک ایک فقرے پر لوٹ نہ جائے قیمت ۲۰ محصول ڈاک ۱ر

المشتہر — ڈاکٹر۔ سی۔ سی گھوش نظیر آباد

پراسرار روسی راہب

روس کے متعلق جو قصے آجتک لکھے گئے ہیں ان میں سے یہ پراسرار روسی راہب ایک پراسرار قصہ ہے روس کا مشہور شہنشاہ پیٹر اعظم سیاہ پوش راہب کے لباس میں ایک سازش کو موقع لگانے کے لئے سڑکوں پھرتا ہے ایک بدذوق سادگی بہت ایک بیر زادی سے بیر زادی کی وفاداری اپنے غریب عاشق سے بڑی خوفناک سازشوں کے بعد زارہ کریڈ ڈیوک کو جو زار کے تخت میں دوسرے درجہ کا شخص تھا پاگل قرار کر کے سائبیریا کو دیا اور خود سارے روس کا بلا شرکت غیرے مالک بن بیٹھا اسکی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا قیمت ۱۲ر

کارخانہ ہیلہ اخبار لاہور میں درخواستیں آویں

مسافرون کو اسقدر معلوم تھا کہ اس گاڑی مین ہم سوار کیے جائینگے بس پہر کیا تھا گاڑی ہنوز اچھی طرح ٹھیری بھی نہ تھی کہ ہجوم گئے اگر اہالیان ریلوے کو اسقدر مہلت ملی ہوتی کہ وہ پانچر گاڑی میں سے چند خالی ڈبے اُس میں لگادیتے یا اُن کو اپنی اجازت وہدایت کا موقع دیا گیا ہوتا تو البتہ اُن پر قصور عاید ہو سکتا تھا۔ یہ تو ایک خاص موقع تھا مگر تار تہہ ولیسٹرن ریلوے میں ہر وقت اور حالت مین تیسرے درجے کے مسافرون کو سخت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے سوس کی جگہ پندرہ پندرہ تک بجز بڑہادیے جاتے ہیں اور بعض وقت جاہل مسافر بلا لحاظ گنجایش خود ہی رکم دہکا اور گھونسم گھونسا کرکے زبردستی گھس پڑتے ہیں اگر جا اُتھل کہ جگہ بھی پاؤن چلنے کو اُنہین میسر نہ ہو تو پہر اُنہیں کچھ دخل نہیں مسافرون کی سخت وسست لپاڈگی سب کچھ برداشت کرینگے اور رخت اوبار وبال دوش کیے ہوئے گھنٹون ایک ہی پاؤن سے کھڑے چلے جائینگے ایسی حالت میں کارپردازان ریلوے کا اگر تصور کیجے تو مسافرون کا زیادہ۔ ان کو لازم ہے کہ جس طرح گاڑی کے مسافر تعداد مقررہ سے زاید مسافروں کے اندر آنے پر مانع ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی جس درجہ میں گنجایش نہ پائیں ملازمان ریلوے کے اصرار پر بھی اندر جانے سے انکار کرین اس پر بھی اگر کافی انتظام نہو تو چند مرتبہ انتظام ریلوے سے تقابلہ کرکے اور اس کورٹ کے اندر بحیثیت مدعا علیہ بلانے پر ایک مناسب ہمیشہ کے لیے ہو سکتا ہے۔ مگر اس کے واسطے نیم جان ہند کو ایک خاص درجہ کی تعلیم وتہذیب کی ضرورت ہے جس کا پتہ فرسٹ اور سیکنڈ کلاس ہندوستانی مسافروں مین بھی ہم خال خال پاتے ہیں جن کو یورپین سیکنڈ کلاس بوٹ کی ٹھوکر سے نکال باہر کرتے ہین اور گاڑی رہاے بنگ عافیت لیے ہوئے روندے درجے میں ہوسکی بلی کی طرح جا دیکھتے ہین پس وائے برحال تہرڈ کلاس پسنجرس

سلسلہ سخن رہا جاتا ہے میل ٹرین جو اسٹیشن پر پہونچی اُس میں خود بھی بفضلہ تعالےٰ کیا کمی تھی ادہر پانچر گاڑی کے مسافر کہس پڑے پہر کیا تھا اللہ دے اور بندہ لے ایک پر ایک سوار تھا اسی تکلیف دہ آرامی کے ساتھ بیاس اسٹیشن پر گاڑی پہونچی وہان دیکھا گیا تو ندی نہایت زور وشور سے جاری تھی اور پل کا ایک پایہ پانی بہا لیجاصاف لیگیا تھا کہ نشان تک پتہ نتہا اور اُس پایہ کے اوپر کا پل کا حصہ نیچے کو بیٹھ گیا تھا مگر تختے اور پٹری وغیرہ باہم جدا نہین ہوئے تھے تار کے ستون جو کنارہ دریا پر قایم تھے گر گئے تھے ریلوے گارڈ اور اسٹیشن ماسٹر نے جو اس وقت تک وہی اعلیٰ افسر اس اسٹیشن پر موجود تھے صرف اسقدر انتظام کیا کہ مسافروں کو گاڑی کے اندر ہی ٹھیرنے کی ہدایت کی ہر چند نہایت بے چینی سے تھے (جس کو انہون نے چند منٹ بے آرامی تصور کرکے گوارا کیا تھا اور اب چند گھنٹہ کی ہو گئی تھی) لیکن باین ہمہ سایہ مین ہوئے کو غنیمت جانتے تھے۔ دوسرا انتظام جو اُن لوگون نے مسافروں کے واسطے کیا وہ یہ تھا کہ حلوائی کا سقد پوریان طیار کرنے کی ہدایت کی جو تمام مسافروں کے واسطے کافی ہو سکین مگر بدقسمتی سے حلوائی نے صاف انکار کیا اور گاڑیون مین اسقدر آٹا نہ ملنے کا عذر پیش کیا میسر افسران بالادست کو کیفیت سے اطلاع دی جس پر ایک اسپیشل گاڑی امرت سر سے مع چند نفر فلی دیگر لوازمات کے ندی کے دوسرے کنارہ تک روانہ کی گئی اور ڈی ٹی ایس اور چیف انجنیر دیگر افسران ریلوے پہیلے پہیلے موقع پر پہنچے لیکن چونکہ ولایت کی ڈاک بھی اسی میل مین آئی ہوئی تھی لہذا ان صاحبون کو غریب مسافروں کی اس درجہ پریشانی بھی مدنظر تھی کہ ڈاک پہنچانے کی فکر تھی بالآخر پل کو بغور معاینہ کرنے کے بعد اسقدر مخدوش حالت میں معلوم ہوا کہ مسافروں کو ایک ایک کرکے پاپیادہ اُس پار جانے کی اجازت نہ دیجائے چنانچہ نہایت احتیاط ودہولت کے ساتھ ایک ایک مسافر کے بعد دیگرے پار اُتارے گئے اور اُس خاص گاڑی مین سوار کرا کے روانہ کیے گئے اس طور پر ڈاک لاہور مین بجائے سات بجے کے سہ شنبہ کے دن ایک بجے دن کو پہنچی جب تک رات بھر ہی سوائے دوباران کی آواز اور پانی کی بہاؤ شدہ کے زور شور سننے کی تاریکی شب نے قدرت حق کے مشاہدہ ہمین سے محروم رکھا تھا مگر جب دن نکلا جہانتک نظر جا سکتی تھی پانی ہی پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ اور بعض جگہ اس قدر زیادہ کہ ریلوے لاین باوجود بلندی کے ایک ایک بالشت کے قریب پانی بہتا تہا اگر جا بجا اشجار نظر نہ آتے تو اس وسیع میدان کو سطح دریا سمجھتا اور اس ٹرین کو اسٹیم سے تشبیہ دینا بیجا نہوتا الغرض بہت سخت بارش ہوئی اس ضلع میں ایسی بارش کم ہوئی ہوگی ✦

(راقم ایک مسافر)

جناب ایڈیٹر صاحب۔ مینے اکثر اخبارون مین اپنے نوٹس دیکھے ہین جن میں بعض اشخاص سامعین کو اری دہدہوا کینادون کے واسطے پیشکش کرنا چاہتے ہیں اور اس غرض کے لیے لوگ اُن کی خدمت میں عرضیان ارسال کرتے ہیں لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ اُن کے نتائج سے بالکل اطلاع نہین دیجاتی میرا خیال ہے کہ وہ لوگ صرف اپنا نام شائستہ پارٹی میں داخل کروانا چاہتے ہیں لیکن ہاتھی کی طرح دکھانے اور کہانے کے دانت مختلف رکھتے ہین۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو اُن کو نتائج سے ضرور اطلاع دینی چاہیے تاکہ امیدواروں کو پریشانی اور پبلک کو حیرانی نہو ✦

میں نہایت شکور ہونگا اگر کوئی صاحب ان نوٹسون کے نتائج سے جو پشاور۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ سرگودہا۔ گوجرانوالہ کے لوگون نے مختلف اخبارون مین شایع کرائے تھے کسی اخبار کے ذریعہ مطلع فرمائینگے ✦

راقم خیرخواہ پبلک وہمدرد امیدواران ازکوئٹہ تا کیپ چنا

(دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست)

عرصہ ہوا ہے کہ قبل ازین شیخ میران بخش صاحب کے حالات اور اُن سے مخالفون نے جو جو حرکتین کی ہیں اس کی نسبت جناب کو اطلاع دی تھی جو بعنوان "ساری خدائی ایک طرف فضل الٰہی ایک طرف" آپ کے معزز پیپر اخبار مین چھپ گئی تھی شکر خدا کا ہے کہ ہمارا قول بالکل صادق نکلا شیخ صاحب کی بیٹی آمنہ ولایت سے معلوم ہوا کہ وہ کامیابی کیساتھ امتحان میٹرکی مین پاس ہوگئے ہین اور وہ ولایت سے ۸ کے حال کو روانہ ہو چکے ہین۔ ۲ جولائی ۱۹۰۲ء کو بمبئی مین پہنچین گے بمبئی یا لیگیٹ مین اپنا نام انرول کرا کر فیا گر جولائی تک لاہور مین تشریف لائینگے۔ جو جو مصیبتین وہ بیچارے بسبب مخالفت کے شیخ صاحب نے غریب الوطنی کی حالت مین دیکھے ہین اس سے پہلے کسی طالب علم نے نہین دیکھے اور نہ ایسی بیجا مخالفت کسی سے کی گئی تھی۔ لیکن بے خدا شہ ہے برانگیزد کہ خیر ما دراں است اس سے ازدست شیخ صاحب سے ہمدردی دوبالا ہو گئی ہے۔ اور بعد مایوسی کے جو کامیابی ہوتی ہے اس کے مزہ مین جو کیفیت ہے وہ کسی کسی خوش نصیب کو معلوم ہوگی تاہم اس مخالفت کے باعث کئی ہزار روپیہ کا نقصان شیخ صاحب کا ہوا ہے۔ شاید وہ مخالفون سے اس امر کا کوئٹس لیں شیخ میران بخش تاروی اور مرید پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ہین ہے لاہور کے سٹیشن پر اہل وطن اُن کا استقبال گرمجوشی سے کرینگے ✦

راقم خاکپائے محمد۔ ازلاہور ✦

نامہ نگار۔ (جنڈیالہ گورو ضلع امرتسر ۱۹ جون) (۱) یہان بابو بخش صاحب پوسٹماسٹر ہیں جو بہت اچھے آدمی ہیں چند روز کا ذکر ہے کہ ایک دن دوپہر کے وقت ایک جاٹ جو غالباً مین دو مقدمے میں کاروبہ لینے ڈاکخانہ مین آیا۔ پوسماسٹر نے حسب ضابطہ شناخت کا گواہ طلب کیا وہ ایک ناخواندہ شخص لیگیا جسے پوسٹماسٹر نے نامنظور کیا۔ ایک دو دفعہ اسی طرح کرنے سے مدعا لہ نے طیش مین آکر ایک چھری جو اس کے ہاتھ مین تھی پوسٹماسٹر کی کنپٹی پر دے ماری جس سے بہت خون بہا اور وہ بیہوش ہو گیا۔ ڈاکٹر کے ملاحظہ کے بعد فوجداری کا چالان عدالت کیا گیا بعد تحقیقات خوشحال سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر کی عدالت سے ملزم کو ۱۸ ماہ کی قید سخت اور ساٹھ روپیہ جرمانہ کی سزا دیگئی جس کے لئے اس نے اپیل دائر کردیا ہے (۲) یہان ۷ سے ۱۹ جون تک متواتر بارش ہوتی رہی جس سے کئی کچے اور پکے مکانات گر گئے ایک دیوار کے نیچے ایک آٹھ سال کی لڑکی دبکر مر گئی اسیطرح ایک لڑکا ایک دوکان کے نیچے دب گیا تھا مگر زندہ نکل آیا بارش ہو رہی ہے اور ادہر ادہر مکانات گر رہے ہین ✦

الف شاہ (رام نگر) شکایت کرتے ہیں کہ وہان سے مدراس کو صبح کے ۸ بجے سے شام کے ۴ بجے تک ہے اور شہر مین ہیضہ ہے وقت صرف ۸ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک ہونا چاہیے ✦

مفتی عطا محمد (دہولا کاٹھیاواڑ) :- (۱) مسٹر کرسٹ جی پیٹرسن پوسٹ آفس کا میٹاوار ڈویژن جو بڑے لایق آدمی تھے انتقال کرگئے انکی جگہ جو صاحب مقرر ہوئے ہیں وہ بھی بڑے لایق اور منصف مزاج ہین جو اسپکٹرونکی شکایتونکی طرف توجہ کرتے ہین پوسٹماسٹر جنرل صاحب کا انتخاب قابل تعریف ہے (۲) ایک ماہ کا عرصہ گذرا ہوگا ایک پارسل اٹھائیس سو روپیہ کا بمبئی سے جب سٹیشن دہولا پر پہنچا تو رات کو ڈیپازٹ مین رکھا گیا۔ اور صبح کے ٹرین کے لئے آفس سے برابر تک جاتے راستہ میں گم ہو گیا بابو صاحب پکڑے گئے اور پولیس نے خوب زدوکوب کی کہ پیشاب سے خون آنے لگا ڈاکٹر نے ملاحظہ کیا اور اسٹنٹ

آدمی اسجگہ میں نہ ٹھہرے جائیں ظاہری روک تھام تو ہر طرح قابل اعتماد ہے بشرطیکہ تقدیر اسمیں ظاہری انتظام کے موافق لکھی ہے +

آجکل یہاں "انفلوئنزا" جس کو عرب "ابو رکب" کہتے ہیں بہت زور شور سے ہے کوئی گھر ایسا نہیں جو اسکی شکایت کرتا ہو تین روز تک بہت سخت تکلیف رہتی ہے مگر الحمد للہ ابتک کسی کی جان نہیں لی۔ مدینہ منورہ کا قافلہ اس سال بہ نسبت سال گذشتہ کے بہت کم روانہ ہوا پچھلے سال بھی قافلہ پندرہ ہزار اونٹ سے زیادہ تھا اور اس دفعہ آٹھ ہزار ہیں "عاصی" مکہ مکرمہ

موسیائی نکالنے والے! کیا یہ صحیح ہے!

السلام علیکم۔ آپ یہ سنکر حیران ہونگے کہ موسیائی والے جنکی نسبت پنجاب کے شہروں میں تماشا دوسرے تیسرے سال فواہ مشہور ہوجایا کرتی ہے وہ آگئے وہ آگئے فلاں کوچہ میں فلاں لڑکے کو اور فلاں بازار میں فلاں آدمی کو کچھ دوائی سنگھا کر لیگئے غرض اسطرح سے بہت کچھ بکتی اور بے اصلیت خبریں اڑا کرتی ہیں اسی طرح سے آجکل ضلع پشاور میں بھی انہیں خبروں کا بازار گرم ہے غالب ہے کہ بعض لوگ تو شاید اس قسم کی باتوں کو سننا ہی پسند نکریں مگر اس ضلع میں ہر ایک جگہ ہر ایک مجلس و ہر فرد عوام میں جہاں دیکھو یہی مضمون در یہی تذکرہ ہے اسپر بھی چونکہ یہ محض بے اصلیت اور ناقابل یقین ہے اکثر صاحب عقل و عقل اسکو بالکل گورشتہ ہی خیال کرتے تھے مگر پرسوں مورخہ ۱۰ جون ۱۸۹۴ء کے ایک توعہ جو یہاں سے قریباً بارہ میل کے فاصلہ پر تھانہ تارو جبہ تحصیل و شہر ہوتی میں واقع ہوا ہے لوگ بالکل حیران ہوگئے ہیں یعنے تاریخ مذکورہ بالا میں تھانہ کے قریب گاؤں کے چند آدمیوں نے گاؤں سے کچھ فاصلہ پر دیکھا کہ چار آدمی جمع ہیں اور ایک لڑکے کو الٹا کرکے ہوش کر رکھا ہے یہ لوگ دیکھتے ہی فوراً اُس طرف بھاگ گئے لڑکا بیہوش پڑا رہا مگر وہ چاروں فوراً ان کو دیکھتے ہی رفوچکر ہوگئے ان آدمیوں میں بھی چند آدمی جو اچھے اچھے جوان آدمی تھے اگلی طرف بھاگے چونکہ فاصلہ زیادہ تھا وہ سرپٹ دوڑتے دوڑتے بہت دور آگے نکل گئے مگر اتفاقاً ایک آدمی اُن سے دوڑتے دوڑتے گر پڑا اور جھٹ اُن جوانوں نے اُس کو جا پکڑا جب اُس کو گرفتار کرکے تھانہ میں پہنچایا تو اُس نے تھانہ میں مسمی لیل بیان کیا میں بسر پور کا رہنے والا ہوں میں اُن عورتوں آدمیوں کیساتھ بھاگ گئے تھا لوگوں نے جو پکڑ لیا تو کس طرح اور کیوں بے بیہوش کیا تو اسنے کہا کہ انکے پاس ایک لکڑی ہے جو لڑکے کے سر پر رکھکر انہوں نے لڑکے کو بیہوش کرلیا مگر یہ معلوم نہیں کہ موسیائی کس طرح سے نکالتے ہیں یہ بیان اُس نے اُن کو سرشتہ میں چند روز ہوئے کہ ملازمت اختیاری کی ہے یہ پہلا موقعہ تھا کہ وہ مجھ کو موقعہ کی کاروائی دکھلانیکے واسطے لائے تھے کل تھانہ تارو سے اُس کا چالان دفتر پولیس ضلع پشاور میں آیا دیکھیں کیا نتیجہ نکلتا ہے جس کی مفصل

اطلاع دیجائیگی + راقم شیر علی خان امیدوار نائب تحصیلدار

میر محمد حسین صاحب کا انتقال پر ملال

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ میر محمد حسین ایم اے سی ای بوقت ۵ بجے دن کو بتاریخ ۱۶ جون انتقال کیا مرحوم نے سینٹ سٹیفن کالج انگلینڈ میں امتحان زراعت اول درجہ کا پاس کیا تھا اور روہان کے ڈسٹرکٹ یعنے متمنع یافتہ تھے۔ مغربی شمالی راجپوتانہ کے محکمہ زراعت میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر مقرر ہوئے اور ۱۸۹۱ء میں قبل حیدرآباد جانے کے قائم مقام ڈائرکٹر مقرر ہوئے اس زمانہ میں حسب درخواست گورنمنٹ ہز ہائینس نظام ان کے خدمات اس ریاست کو تفویض کی گئیں وہاں کے ڈائرکٹر انتظام محکمہ زراعت اور تجارت مقرر ہوئے وہاں بخار موسمہ ملیریا میں مبتلا ہوئے اور تیرہ مہینے بخار وقتاً فوقتاً آتا رہا۔ تین مہینے تک صحت رہی مگر صحت حالات ایکدم آخرماہ فروری میں راہ میں حسب الطلب نواب صاحب بہادر رامپور جلسہ شادی میں شریک ہوئے۔ ۲۴ فروری کو انفلوایتزا میں مبتلا ہوئے نو دن تک ہوش نہ آیا مکان پر آئے زیر ناف دبل نکلا پھر بخار ہوگیا یہانتک کہ سرسام ہوگیا۔ جو باعث ہلاکت ہوا مولوی مشتاق حسین صاحب وفادار کلک کی رائے ہے "آپ کی کل سہ پہر کی تار نے تو دل کے ٹکڑے ٹکڑے کردئے۔" انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ شخص موت نہیں ہے قومی موت ہے مسلمان ہندوستان میں ایسا دوسرا شخص تلاش کرنہیں سکتے ہیں ہے اے بسا آرزو کہ خاک شدہ +

(راقم علی حسین۔ ۱۸ جون ۱۸۹۴ء)

دریائے بیاس کی گذشتہ طغیانی کی کیفیت

مندرجہ ذیل خبر بوساطت "پنجاب پریس ایسوسی ایشن" پنجاب گورنمنٹ سکرٹریٹ بغرض اندراج اخبار پہنچی ہے۔

حال میں جو طغیانی دریائے بیاس میں واقع ہوئی جس کو کہ دیسی لوگوں نے بیان کیا کہ دریا سیاہ بہنے لگا ہے۔ اس کی نسبت معتبر حالات اس کی اصلیت اور باعث کے خاص اُس موقعہ سے جہاں یہ حادثہ وقوع میں آیا اسوقت موصول ہوئے ہیں جیسا کہ شبہ تھا یہ طغیانی بباعث توڑہ برف کے ہوئی اور کوہی تودہ دواڑہ جو کہ علاقہ کلو میں سلطان پور سے چند میل اوپر کی طرف بیاس کے دہانہ میں گرتی ہے اس کی ایک شاخ موسومہ پھلانی نالہ ہے۔ اس نالہ کے منبع کے پاس اس تودہ کے گرنیکا وقوع ہوا ۲۱ مئی ۱۸۹۴ء کو وقت پیشین سے کچھ پیشتر بلا کسی خبر کے وہ طرف پہاڑ کا جو کہ بدرجہ غایت برف اور یخ سے ڈھکا ہوا تھا دفعۃً میں اڑکا اور بہر گہری اور تنگ کھڈ میں جس میں کہ رودکوہی بہتی ہے برف۔ یخ۔ سیاہ مٹی و ریت۔ اور پانی مخلوط کیچڑ کی صورت میں گرا۔ جہانکہ وہ تنگ تر ہتا وہاں ایک حصہ اُس لڑکے ہوئے دنیا کا نحبہ بہر سے لے رگ گیا تاوقتیکہ بقیہ نے شامل ہوکر اُس روک کو اپنے زور سے ہٹا دیا اور اس طرح سے اس توعہ نے ایک عظیم صورت سے سلسلہ کیچ دار پکڑی اور یہ ہر ہین کیے بعد دیگرے چند منٹ کے وقفہ سے چلتی تھیں۔ اور اس وقفہ میں نالہ کی تہ خشک ہوجاتی تھی بعض جگہ میں یہ تباہی درہ کی تہ سے پانچ سو فٹ بلندی تک پہونچی۔ اور یہ لہریں جبکہ بیاس اور نالہ دوادھر کے اتصال کی جگہ پہونچیں تو ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ صاحب انگریز کا چشمدید بیان ہے۔ کہ ۴۵۰ گز عرض اور ۴۰ فٹ بلند اور بیس میل فی گھنٹہ کی تیزی سے یہ لہریں چلتی تھیں۔ بہت سا نقصان مواج کہتا ہیں میں جو کہ سلطانپور کے اوپر کیطرف واقع ہے ہوا مگر سلطانپور محفوظ رہا۔ ایک بڑا اور چار چھوٹی پلیں بہہ گئیں اور نیز کئی میل تک سڑک جس کی جگہ اب نالہ دوادہ۔ بہہ رہا ہے برد ہوگئی۔ ۱۹۰ شلاخ بیش اور ۳۳ راس مویشی غرق ہوئے۔ ۳۲۰ پن چکیاں اور ۱۶ مکانات تباہ ہوئے ۴۰ ایکڑ اراضی مزروعہ برد ہوگئی اور بہت سا نقصان نالہا سے آبپاشی کو جسپر زراعت شالی کا حصر تھا پہنچا۔ خوش نصیبی سے اس وادی کی آبادی بہت کم ہے اور چونکہ برف ہنوز وہاں موجود تھے اس لیے بھیڑ بکری چرانے والے لوگ وہاں نہیں گئے ہوئے تھے بنابران جان انسان کا نقصان بہت کم ہوا معلوم ہوا ہے کہ ۴۶ جانیں تلف ہوئیں اور کئی تبتی مسافر بھی غالباً ہلاک ہوئے۔ گو کہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اُن کی تعداد ۱۵ سے زیادہ نہوگی۔ بقلم ترکہتا سہائے مسلخوان +

پنجاب میں بارش اور ویسٹرن ریلوے

شب سہ شنبہ گذشتہ کو رات بہر امرتسر کے گرد نواح میں نہایت زور کا مینہ برسا رات کو ۱۲ بجے کے بعد جس وقت پاسنجر گاڑی جالندھر سے آگے بڑھی اسوقت معلوم ہوا کہ بیاس ندی کا پل ٹوٹ گیا ہے۔ اسٹیشن بیاس سے پرلی طرف جو اسٹیشن ہے وہاں ۲ بجے رات کو سب مسافر اتارے گئے اور ڈاک گاڑی کا جو دو گھنٹہ بعد آنیوالی تھی انتظار کیا گیا وجہ یہ تھی کہ اسٹیشن بیاس پر جو ٹوٹے ہوئے پل کے قریب ہے اسقدر گنجایش نہیں کہ دو ٹرینیں وہاں جمع ہوسکیں رات کے وقت مسافروں کا ٹرین سے اتارا جانا اور باد و باراں کی تکلیف اٹھانا اور ایک جم غفیر کا ایک نہایت تنگ و محدود جگہ میں قید کیا جانا اور سامان وغیرہ کا پانی میں بھیگ کر خراب ہونا خصوصاً چھوٹے چھوٹے بچوں اور معمر و معذور لوگوں کے حق میں ایک نہایت افسوسناک سین تھا اس پر پل ٹوٹنے کی خبر جنگشن امرتسر پر بھی پہنچ گئی تھی اور اس کی وجہ سے مسافروں کے دل کو پژمردہ اور ان کی حالت کو پریشان کرتی تھی ہر چند یہ مستند اس درجہ مرطوب تھی کہ زہاد خشک ایک پختہ عمارت کے تلے کھڑے دامن نچوڑ رہے تھے اور اسقدر سرد تھی کہ دختوں کے دانت بجتے تھے انجن کا گلا بیٹھ گیا تھا چیختا تھا مگر آواز نہیں نکلتی تھی لیکن حکمت اس میں یہ تھی کہ اگر اسقدر تیز سرد ہوا نہ ہوتی تو اس ازدحام غفیر سے اُس مختصر سی عمارت کی ہوا کے مسموم ہوجانے میں کوئی شبہ نہیں تھا۔ حبوقت میل یا بغیر اس کے کہ خالی گاڑیاں اُس میں زاید کیجائیں اُنہیں ڈبوں میں یہ مسافر ہی ٹھونس دیے گئے مگر یہ کہنا انہیان ریلوے کو اک گونہ تہمت لگانا ہے

ایف اے کے امتحان کا نتیجہ اچھا رہا۔ اینگلو اورینٹل کالج ۲۰ کامیاب ہوئے

نابھہ سے ایک صاحب بابو نتھا سنگھ صاحب پروفیسر نابھہ کالج کی تعلیم میں بے توجہی کی شکایت کرتے ہیں اور جہاراجہ سر ہیرا سنگھ صاحب کو اس نقص تعلیم کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں۔ امسال کل مدارس پنجاب کا نتیجہ امتحان انٹرنس میں اچھا رہا۔ مگر نابھہ کالج ناقص نکلا

جمہوریہ فرانس کے پریسیڈنٹ کارناٹ کے قتل کی جیرتناک خبر نے تمام دنیا کے تاجداروں کو تہا دیا ہوگا جنرل گاریلڈی پریسیڈنٹ جمہوریہ امریکہ کے بعد زار الگزینڈر والی روس اس طرح ایک قاتل کے ہاتھ سے قتل ہوا تھا کہ اب پریسیڈنٹ فرانس کو وہی روز بد دیکھنا نصیب ہوا۔ یورپ میں نہلزم اور سوشلزم اور انارکزم کی جو ہوا پھیلی ہوئی ہے اس کی بدولت جو بری سے بری خبر سنی جاوے کچھ اچنبا نہیں۔ پریسیڈنٹ سیڈی کارناٹ بہت لایق اور ہر دلعزیز تھے۔ عمر ستاون سال سے زیادہ نہیں تھی۔ اور اگر عمر وفا کرتی تو ماہ دسمبر آیندہ تک عہدہ خالی کر دیتے۔ فرانس کے چیمبر آف ڈیپوٹیز کے روز مرہ ٹوٹنے اور پریسیڈنٹ کے اس طور پر مارے جانے سے حکومت کی نہایت ابتری نمایاں ہے۔

ہمارے اخبارات کی کم باگی کی صدہا مثالیں ہر روز اردو خوان پبلک کی نظر سے گزرتی ہونگی۔ مسٹر نارٹن کے شہ مناک مقدمہ کی کیفیت ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ کہ اس نے سلیمن کی بیوی سے ارتکاب زنا کیا اور آخرالذکر نے اس بیوی کو طلاق دیدی۔ مگر ایک اردو ہمصر آج اس واقعہ کے تین ماہ بعد ایڈیٹریل نوٹوں کے ذیل میں مفصلہ ذیل تازہ اور صحیح خبر لکھتا ہے۔ "مسٹر نارٹن بیرسٹر ایٹ لا مدعا علیہ نے اپنی بیہم صاحبہ کو طلاق دے دیا عدالت نے بیہم صاحبہ کو تین ہزار پونڈ ہرجانہ دلوایا ہے اب مسٹر سلیمس کے ساتھ شادی کرینگی۔ وہ مسٹر نارٹن جو عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ افسوس ہے کہ ان کی بدفعلی نے سوسائٹی کی نظر سے گرا دیا۔ پیاری بی بی کو جدا کر دیا۔ اور ہمیشہ کے واسطے ایک بدنما داغ ان کی عزت پر لگا دیا"

نہایت افسوس کی بات ہے کہ ۱۶ جون کو ہیر محمد حسین صاحب ڈایرکٹر محکمہ زراعت و تجارت مملکت وصیفہ لے ۱۴ ماہ کے بخار میں مبتلا رہکر عارضہ دنبل سے انتقال کیا۔ ہیر صاحب مرحوم کے اٹھ جانے سے ہندوستان سے ایک ایسا قابل اور صاحب ہمت بشر ناپید ہو گیا ہے کہ جس کی نظیر مشکل ملیگی۔ آپ اضلاع مغربی و شمالی میں ڈسٹرکٹ انسپکٹر و ارس تھے کہ صرف اپنے شوق سے انگلستان کے میونسٹر کالج زراعت میں تعلیم حاصل کرنے کو روانہ ہوئے اور بڑی تعریف کے ساتھ وہاں کے امتحان پاس کئے گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی نے انہیں اسسٹنٹ ڈایرکٹر محکمہ زراعت کے عہدہ پر مقرر کیا۔ ہیر صاحب نے اس زمانے میں ایک کتاب بنام "حاجات ہند" تصنیف کی جس میں ہندوستان کی مادی ہزار ہا کی بہبود سالی پر نہایت قابلیت سے بحث کی گئی ہے گورنمنٹ نظام نے ان کی خدمات گورنمنٹ ہند سے مانگ لیں۔ اور یہ حیدر آباد کی زراعتی اور تجارتی حالت میں ایک بہتر انقلاب پیدا کرنے کے لئے آمادہ ہو گئے ہر پچھلے سال کی حیدر آباد کی نمائش گاہ اور اس کی کامیابی صرف انہیں کی کوشش کا نتیجہ تھی۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ایک نہایت مفید زندگی بے وقت قطع ہو گئی۔ ہیر صاحب کا خاندان مدت سے علم دوست اور فاضل چلا آتا ہے۔ کتاب خزینۃ الامثال جس میں عربی فارسی اور اردو کی ضرب المثلیں ہیں جمع ہیں۔ آپ کے جد امجد کی تصنیفات سے ہے۔

جہال میں بے بنیاد خبریں کس طرح مشہور ہو جاتی ہیں ان کی تصدیق پشاور کی اس خبر سے ہوتی ہے۔ گذشتہ دو تین ہفتوں میں ہمارے پاس کئی خطوط پہنچے ہیں کہ شہر اور ضلع پشاور میں "مومیائی" نکالنے والے صاحب آئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے نوکر لوگوں کو بلا لایف الجیل پکڑ لیجاتے ہیں اور ان کو مار ڈالتے ہیں اور ان کو مار ڈالتے ہیں اور مومیائی نکال لیتے ہیں اس خبر نے ہر چند کہ یہ بالکل بے بنیاد ہے اس نواح میں بڑا خوف پھیلایا ہوا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل خط سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ پڑھے لوگ ہی اس پر اعتبار کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی صاحب کا ایک خط مراسلات میں درج کیا جاتا ہے لوکل حکام کو چاہئے کہ ایسے شریروں کو جو سادہ لوح لوگوں کے ڈرانے کے لئے ایسی بے بنیاد باتیں تفراع کرتے ہیں سزا دیویں۔

شہر پشاور میں بنگالی آدمی تقریباً پچاس تک جو کسی انگریز ٹھیکہ دار کے ٹھیکہ مومیائی کے آئے ہیں۔ ان کا یہ کام ہے۔ کہ بے وقت راستوں میں آدمیوں کو اکیلا دیکھ کر ایک بوتل کی بو دیتے ہیں اور بعد ازاں مانے بہانہ بہر تے ہیں آدمی بیخود ہو کر بات چیت نہیں کرتا بلکہ بنگالی کے پیچھے پیچھے جس جگہ وہ جائے چلا جاتا ہے آخر وہ آدمی کو مقام مفروضہ پر لیجا کر اس کی مومیائی نکالتے ہیں۔ چنانچہ کئی آدمی ان کے پنجہ میں ہلاک ہوئے ہیں مزدوروں کو مزدوری کی لالچ پر اور بہوکوں کو کھانے کی لالچ پر لیجاتے ہیں اس طرح ہزارہا جانوں کا نقصان ہو چکا ہے لوگوں میں جوش پھیلا گیا ہے لوگ بنگالیوں کے پکڑنے کا اور مارنے کو تیار ہو رہے ہیں کئی بنگالی پکڑے بھی گئے ہیں اور کئی ایک آدمی ان کے پنجہ سے بھاگ کر نکل بھی آئے ہیں جو بھاگ کر آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ پشاور کے بالا حصار میں یہ کام کیا جاتا ہے۔

کچھ عرصہ گذرا ہے کہ ہندو پریس کمپنی فنڈ کی تائید کرتے ہوئے ہم نے صلاح دی تھی کہ لاہور کے مسلمانوں کو بھی ایک ایسا فنڈ جاری کرنا چاہئے کہ جسمیں آپس کے امداد سے بہت تھوڑے خرچ پر متوسط الحال ملازمت پیشہ لوگوں کی وفات کے بعد انکے پس ماندوں کے لئے ایک ذریعہ مدد کا پیدا ہو جاوے۔ چنانچہ اس قسم کی انجمن بنام "مربی یتامیٰ و اطفال مسلمانان" لاہور میں قایم ہو کر رجسٹری ہو چکی ہے اور اسکے ممبروں کی تعداد اسوقت دو سو سے زیادہ ہے کام بھی جاری ہو رہا ہے اسکے ہر ممبر کی وفات پر وقت مانگی تمام ممبر ایک ایک روپیہ

مراسلات

مکہ معظمہ کی جنبرین

[پیسہ اخبار کے نامہ نگار سے]

مکرمی ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ اب وہ دن بہت قریب ہے جس کے واسطے روے زمین کے ہر حصہ کے اہل اسلام ہمت کر یہاں جمع ہو رہے ہیں۔

سنین ماضیہ اور خاص کر سال گذشتہ کے وبائے ہیضہ نے لوگوں کے دلوں میں ایسا خوف پیدا کر دیا ہے کہ جس کی وجہ سے اس سال اس وقت تک بہت کم حاجی یہاں آئے ہیں اور ظاہری قراین سے پایا جاتا ہے کہ شاید اس سال کے حج میں بہت تھوڑے لوگ شریک ہونگے۔

سلطان المعظم نے حجاج کی راحت کے سامان اور انتظامات جو اس سال حجاز میں کئے ہیں وہ اکثر پیسہ اخبار کے کالموں میں نشان ہو چکے ہیں۔ منجملہ اور انتظاموں کے یہ امر بھی قرار پایا ہے کہ علاوہ اُن ڈاکٹروں کے جو ہمیشہ حجاز کے بندرگاہوں اور شہروں میں رہتے ہیں رمضان کے بعد خاص مکہ معظمہ میں بیس ڈاکٹر اور زیادہ کر دیئے جائینگے۔ ہابکر صاحب اور پروفیسر مکہ میں محرم کے آخیر تک جب تک حاجی رہتے ہیں۔ ہابکر صاحب۔ شہر کی صفائی اور سڑکوں وغیرہ کے نالوں اور نالیوں کی درستی اور اُن بیماروں کی جنگ داشت جو راستوں اور گلی کوچوں میں پڑے رہتے ہیں اُن کے ذمہ ہوگی۔

چنانچہ اس سال کے پندرہ ڈاکٹر آگئے ہیں اور شہر کے تندرستی اور حفظ صحت کے بندوبست میں راتدن سرگرم ہیں۔

وہ مقامات جہاں اکثر غریب لوگ بستے ہیں یا جن راستوں سے حکام کا گذر نہیں اکثر خراب حالت میں ہا کرتے تھے اُنہی گذرگاہوں میں صبح و شام دو مرتبہ صفائی ہوتی ہے۔ اور تمام دن بازاروں اور گلی کوچوں میں کوڑا اٹھانے کی گاڑیاں پھرتی نظر آتی ہیں۔ محکمہ تنظیفات (وہ محکمہ جس سے متعلق شہر کے صفائی وغیرہ ہے) کے خاص آدمی ڈاکٹروں کے ساتھ بازاروں میں گشت کرتے رہتے ہیں دکاندار کوئی ایسے چیز جس کی ممانعت کر دی گئی ہے نہیں بیچ سکتے۔

کئی سال سے ڈاکٹروں کی یہ رائے تھی کہ حجاج کی کثرت اور مکانات کی قلت اس بیماری کا سبب ہے۔ جہاں دس آدمی راحت سے نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ وہاں استعداد آدمی ٹھہرا دیئے جاتے ہیں کہ وہ کسیطرح بھی اس کمی کے موسم اور بے احتیاطی کی حالت میں تندرست نہیں رہ سکتے۔ اس شکایت کا تدارک اس طرح سے کیا گیا کہ ہر سال مین علاوہ ڈاکٹر مقرر ہوئے اور اُن مکانات کو جہاں حاجی ٹھہرتے ہیں دیکھنا شروع کیا اور جس مکان مین جسقدر گنجایش معلوم ہوئی اُسی تعداد کا ایک پرچہ لکھکر دروازہ پر لگا دیا گیا۔ اور صاحب مکان کو اطلاع دیدی کہ اس تعداد سے زیادہ

اخبار صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ہوس آف کامنز کی اس تجویز کو حرف غلط کی طرح محو کر دیا۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی رائے میں قواعد مل سروس میں ہندوستانیوں کے لئے پہلے ہی بہت رعائت ہو چکی ہے کہ جن کی عمر بحالے ۲۳ سال کی گئی ہے:

ہمارے ناظرین اگر فراموش کر چکے ہیں تو ہمارے پچھلے نمبر حصول کر دیکھیں۔ وہ کسی جگہ صاف الفاظ میں ہماری یہ پیشینگوئی پائینگے کہ انتخابات مقابلہ کا ہندوستان اور انگلستان میں یکساں منعقد ہونا ہرگز منظور نہیں کیا جائیگا۔ اس سے ہمیں زد ٹکیل منظور نہیں۔ بلکہ یہ ایک کامن سنس کا فیصلہ تھا جو صورت حالات کو دیکھ کر آج سے چھ ماہ پیشتر ہر ایک سلیم الرائے شخص کر سکتا تھا۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی خدمت میں جتنے ٹیلیگرام گورنروں اور گورنروں کی رائیں اس بارے میں پہنچی ہیں وہ بہت دلچسپ اور قابل دید ہیں کہ ہمارے فسروں کی ہماری نسبت کیا رائیں ہیں۔ اور ان میں ہمارے پنجاب کے لفٹنٹ گورنر جہاور کی رائے خاص دلچسپی کی مستحق ہے۔ گنجائش مانع ہے کہ ہم بجنسہ بعض خلاصے ان تحریرات سے پیش کریں۔ لیکن ٹرکی اور انگلستانی یہی ہیں کہ اہل ہندوستان میں ایسی ذمہ واری کے عہدوں کے فرائض کامیابی سے پورے کرنے کی قابلیت نہیں ہے۔ ہندوستانی مجسٹریٹ ہندو ہوں یا مسلمان ضرور اپنی اپنی قوموں کی رعایت کرینگے بجائے یکساں اگر نروں کی سب رعایا کی یکساں ہے۔ ہندوستان کی بہتر حکومت بحال رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ سول سروس اگر نروں ہی کے ہاتھ میں رہے۔ ہندوستانی کان میں رکھنے میں بڑی مہارت رکھتے ہیں اور اس لئے بہت سے بیچ ذاتوں کے لوگ امتحان مقابلہ جو ہندوستان میں ہوگا۔ سہولیت سے پاس کر سکینگے۔ ہندوستان کی جنگی اور بہادر اقوام مثل مسلمانوں۔ سکھوں اور مرہٹوں وغیرہ کے بالکل اس عزت کا حصہ حاصل نہ کر سکیں گی۔ اس میں شک نہیں کہ انگریزی تعلیم ہندوستان میں اس وقت تک نہایت غیر مساوی طور پر تقسیم ہوئی ہے۔ اور ہندوستانی ہر چند کہ تعلیم کے اعلیٰ درجے تک پہنچ جاتے ہیں لیکن تربیت اور شائستگی کے ایسے اعلیٰ درجہ تک نہیں پہنچتے کہ ان سے بحیثیت مجموعی یہ الزام اٹھ سکے کہ وہ ہر مجسٹریٹ کی ہر مذہب و قوم کی رعایا سے یکساں سلوک کرتے ہیں۔ کیونکہ بعض کالی بھیڑوں کی مثالوں نے سب کا رتبہ بہت کچھ گرا دیا ہے۔ ایسے متدین اور منصف مزاج ہندوستانی بھی ہیں کہ جو کئی انگریزوں سے بہتر ہیں اگر سول سروس میں ہندوستانیوں کے لئے اسامیوں کی مقدار مثلاً ایک نہائی مقرر کر دی جائے جیسا کہ گورنمنٹ مدراس نے مناسب سمجھا ہے) اس میں ایسی نسبت سے امیدواروں کو شامل کیا جاوے کہ تمام ملک کے امیدواروں کا برابر حصہ ملازمت حاصل کریں تو یقین ہے کہ ہندوستان اور انگلستان دونوں جگہ امتحان مقابلہ یکساں جاری رہنے سے کسی فریق کو شکایت نہ رہیگی۔

جگادھری ضلع انبالہ میں قربانی کا واقعہ

جگادھری میں امسال قربانی قطعاً بند رہنے کے متعلق ایک شکایت ہمارے پاس پہنچی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب انبالہ نے قربانی کے دن سے صرف تین روز پیشتر یعنی ۱۲ جون کو تیسرے پہر دورے میں بمقام بلاسپور جگادھری والوں کو یہ زبانی حکم سنایا کہ ۱۴ جون کی شام کو مذبحہ خانہ میں قربانی کے مویشی پہنچا دو۔ اور ۱۵ جون یعنی عید کی شام کو وہاں سے قربانی کا گوشت لاؤ۔ اب یہ معلوم ہونا دلچسپی سے خالی نہوگا کہ جگادھری کا مذبحہ قصبے سے پانچ میل کے فاصلے پر ہے۔ اور قربانی دینے کا دستور نماز عید کے بعد ہے نہ کہ شام کے وقت۔ جگادھری کے لوگوں نے ڈپٹی کمشنر صاحب کے اس حکم سے جو ایسے تنگ وقت میں دیا گیا تھا مایوس ہو کر دوسری صبح کو لاٹ صاحب کی خدمت میں دادرسی کے لئے بمقام شملہ تار بھیجا۔ اس تار کا جواب لاٹ صاحب بہادر کی طرف سے اس مضمون کا ملا کہ اب عید میں وقت بہت تنگ رہ گیا ہے کچھ انتظام نہیں ہو سکتا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب کے حکم کی تعمیل کرو۔ بجائے اس کے کہ لاٹ صاحب بذریعہ تار ڈپٹی کمشنر صاحب سے دریافت کرتے کہ ایسے تنگ وقت میں اور ایسے ضروری مذہبی معاملے میں خلاف دستور سابق ایسا ہو تو وہ حکم دینے کی کیا وجہ ہے عاجز فریاد کرنے والوں کو تنگی وقت کے عذر پر ٹال دیا گیا۔ وقت کی تنگی ان کے کسی تصور کی وجہ سے عائد نہیں ہوئی تھی۔ بلکہ صاحب ڈپٹی کمشنر کے بے وقت حکم کے باعث تھی۔ اس کے جواب میں جگادھری کے مسلمانوں نے ۱۴ جون کو ایک دوسرا تار بھیجا کہ یہ بالکل خلاف رواج قدیم اور بلا وجہ حکم ہماری مذہبی رسم کے ادا کرنے میں مانع ہے۔ اس کے جواب میں لاٹ صاحب کے حضور سے مندرجہ ذیل تار پہنچا:۔

"لاٹ صاحب تمہیں پہلے ہی بتلا چکے ہیں کہ تمہاری درخواست بہت دیر میں گزری ہے اور اس عید سے پیشتر نہیں فیصل ہو سکتی۔ اب وہ تمہیں متنبہ کرتے ہیں کہ اگر تم ڈپٹی کمشنر کے احکام کی نافرمانی کرو گے تو تم کو نہایت ہی سخت سزا دیجائیگی۔ اور اگر تم یہ قدر کرو کہ تم اپنی رسوم ادا نہیں کر سکے تو اس سے تمہارے دعوے کو ذرہ تقویت ہوگی"۔

لاٹ صاحب کی طرف سے ایسے مایوسی بخش اور سخت جواب پا کر جگادھری کے لوگوں نے بالکل قربانی نہیں کی۔ اور بصدق قلب درویش برجان درویش" خاموش رہے۔ اب جن لوگوں نے قربانی نہیں کی اور قربانی کے مویشی ان کے پاس موجود ہیں وہ بموجب اپنے مذہب کے ان مویشی کو فروخت نہیں کر سکتے۔ اور نہ کسی اور مصرف میں لا سکتے ہیں۔ اس لئے آئندہ عید تک یعنی سال تمام کے لئے وہ ان مویشی کی پرورش کرنے پر مجبور ہیں جس سے ظاہر ہے کہ غریب لوگ کس بلا میں گرفتار ہیں۔ اس بات کا شکر ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی گئی ہر چند کہ ان بیچاروں پر بہت ہی جبر گزرا۔ اگر بالفرض جگادھری کے جاہل لوگ فساد کرتے تو بموجب ارشاد لاٹ صاحب کے انہیں نہایت ہی سخت سزائیں ملتیں۔ لیکن اب جبکہ انہوں نے نہایت درجے کی امن و شانتی اور اطاعت کا ثبوت دیا ہے ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ ان کے حق میں کیا انصاف کیا جاتا ہے۔ محض ہز میجسٹی کے ہر مذہب اور ملت کی رعایا میں امن اور رضامندی قائم رکھنے کی خاطر ہم حضور سر ڈیسن فٹز پیٹرک بہادر کی خدمت میں عرض کرنا چاہتے ہیں کہ کیا ڈپٹی کمشنر صاحب انبالہ سے یہ نہ دریافت کیا جائیگا کہ اس قسم کے نئے حکم کی کیا ضرورت اور مصلحت تھی کہ جس سے بہت سی بے آزار رعایا کی ایسی دلشکنی ہوئی کہ جس کا معاوضہ نہیں دیا جا سکتا۔

ہمارے پاس رپورٹ سالانہ دوراہندہ یتیم خانہ سری گرو سنگھ سبھا۔ پٹیالہ" کی پہنچی۔ یہ رپورٹ یتیم خانے کے ابتدائے تجویز قیام سے آج تک پہلی رپورٹ ہے ۱۶۔ اسوج سمت ۹۶۹ بکرمی سے ۱۹۔ اسوج سمت ۹۷۰ بکرمی پر مشتمل ہے۔ سردار پرتاب سنگھ صاحب خلف سردار دیوان سنگھ صاحب مرحوم سابق نائب دیوان ریاست دگو اب نہیں رہے) لیکن ان کا یہ کام ہمیشہ تک ان کا نام یاد رکھے گا۔ گو جس روپے سے اس یتیم خانے کی بنیاد رکھی گئی ہے وہ ان کے والد بزرگوار کا علیحدہ کیا ہوا تھا۔ اور جن کی رائے سے اس روپے کو یتیم خانہ ایسے کار خیر میں صرف کیا گیا ہے وہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ ہیں۔ لیکن جس شخص نے اس کام کو کیا ہے وہ سردار پرتاب سنگھ صاحب تھے۔ اس وقت میں یتیم خانے میں پندرہ بچے داخل ہیں۔ سال زیر رپورٹ میں ہر بچے کا خرچ خوراک ۱۰۰ اور خرچ پوشاک ۱۰۰ رہا ہے۔ بچوں کو تعلیم دیجاتی ہے۔ اور اب منظور کا ارادہ صنعت و حرفت کے پیشے سکھلانے کا بھی ہے۔

ڈچیز آف یارک صاحبہ کے بطن سے ۲۱ جون کی نصف شب کو ایک فرزند نرینہ پیدا ہوا ہے جو تخت انگلستان کا ولیعہد ہوگا۔ ۲۳ جولائی ۱۸۹۲ء کو ہز رائل ہائینس شہزادہ ڈیوک آف یارک کی شادی ہوئی تھی۔ اور یہ شہزادہ ان کی پہلی اولاد ہے۔ جو حضور پرنس آف ویلز اور ان کے فرزند ڈیوک آف یارک کے بعد تخت انگلستان کا حقدار وارث ہے۔ اور ملکہ معظمہ کا پہلا پڑپوتا ہے۔

بجائے اس کے کہ خدیو مصر پیرس۔ وائنا۔ برلن یا لندن کی سیاحت پر روانہ ہوتے جیسا کہ ان کا منشا مشہور کیا جاتا تھا اب وہ قسطنطنیہ کو روانہ ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت سلطان المعظم سے سیاحت یورپ کی اجازت مانگنے گئے ہیں۔ ہر چند کہ مصر کے رہا دیفید کی باگ انگلستان کے ہاتھ میں نظر آتی ہے مگر درحقیقت مصر کی قسمت کا آخری فیصلہ ہر حالت میں قسطنطنیہ کے اختیار میں ہے۔

امسال علیگڈھ کالج سے ۲۱ امیدواران امتحان بی اے ۱۹ کا میاب ہوئے۔ جس نسبت سے کہ الہ آباد یونیورسٹی سے متعلقہ آنرز کسی کالج سے نہیں ہوئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ لکھتا ہے کہ ہمارے کالج کے سوائے الہ آباد یونیورسٹی کے باقی تمام کالجوں سے بلکہ صرف مسلمان طالبعلموں نے اس کامیاب ہوئے۔ بجز ایک تنہا علیگڈھ کالج نے اتنی تعداد اسے اس سال تیار کر کے گزشتہ سال سے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۲۹۔ جون ۱۸۹۷ء

یکساں امتحان مقابلہ ہندوستان و انگلستان میں

۲ جون سال گزشتہ کو ہوس آف کامنز میں مسٹر ڈال بیرمنٹ کی تحریک سے مسٹر ولسٹن بہت خفیف اکثریت سے اس بات پر پاس ہوگئی تھا کہ ہندوستان اور انگلستان میں امتحان سول سروس مقابلہ وار ایک ہی وقت ہوا کرے۔ اس سے ہمارے اہل ہندوستان اور کسی قدر اہل انگلستان تو خوش ہوئے لیکن بعض اہل ہندوستان اور تمام تر انگریزان ہندوستان نے اس تجویز کو نامنظور کیا۔ بعض اہل ہندوستان جو اس خیال کے مسلمان شامل ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جب ان کے ہم مذہب تعلیم میں بنگالی اور مرہٹہ وغیرہ سے کمتر ہیں تو وہ مقابلہ نہیں کر سکتے اور اس لئے امتحان مقابلہ کا ہندوستان میں ہونا ان کے لئے بجائے نفع کے باعث نقصان ہوگا کیونکہ اس صورت میں بنگالی وغیرہ طالبعلم تعلیم میں ان سے بہت بڑھ جائینگے اور اس قدر روپے کے خرچنے کی استطاعت نہیں رکھتے کہ ولایت میں جاکر مقابلہ کریں ہندوستان میں بکثرت پاس ہو جائینگے۔ انڈین افسر اور انگلستان کے کونسر دیتہ خیال کے لوگ اور ممبران پارلیمنٹ اس وجہ سے اس تجویز کی مخالفت کرتے ہیں کہ اگر ہندوستان میں امتحان مقابلہ ہونے لگے تو ہندوستانی طالبعلم چونکہ تعلیمی اور ماغی قابلیت کی وجہ سے مقابلہ میں اول بھی ہونگے تو کم نہیں بلکہ ان سے بڑھکر ہیں کثرت سے پاس ہو کر آئینگے۔ اور اس طرح انگریزوں کے بچے ہندوستان کے سول سروس میں بہت کم داخل ہو سکینگے کہ جن کے ہندوستان کے سول سروس میں کم داخل ہونے سے جہاں تک ترقی ہر قوم لوگوں سے عزت کے عہدے جن جانے کا اندیشہ ہے دوسری طرف اس سے بھی بڑا اندیشہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ سول سروس میں انگریزوں کی کمی ملک کی سلامتی کے لئے بہتر فال نہیں۔ ۱۸۵۷ء ہندوستانی عموماً ایسی ذمہ داری کے انتظامی عہدوں کی قابلیت نہیں رکھتے جیسی کہ انگریز رکھتے ہیں۔

جبکہ مندرجہ بالا ریزولیوشن ہوس آف کامنز میں پاس ہوا تو جب کہ ان کاموں میں وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتا رہا ہے اس تجویز کو جاری کرنے سے پیشتر مسٹر گلیڈسٹن نے جو اس زمانے میں وزیر اعظم تھے گورنمنٹ ہند کی اس بارے میں رائے دریافت کرنی ضروری سمجھی۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے پیشتر گورنمنٹ اور تمام پراونشل گورنمنٹوں کی رائیں اس کے متعلق دریافت کیں۔ چنانچہ مناسب وقت میں یہ سب صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بمقام لندن بھیجی گئیں۔ اور حال میں جب کہ مشہور ہو چکا ہے تمام سب رائیں کی

لیفٹیننٹ میں پہونچ گیا۔

— لندن ۲۳ جون۔ پریسیڈنٹ کارنٹ آج رات کو لائس کیسٹر شیئر میں جاتے ہوئے زخمی کئے گئے۔ ایسا جان بری نہیں ہے۔ مجرم گرفتار ہوا۔

— لندن ۲۵ جون۔ پریسیڈنٹ کارنٹ نے آج دن کے بارہ بجکر ۵ منٹ کے وقت انتقال کیا۔

— قاتل پریسیڈنٹ کارنٹ کا سسی سنڈ اٹلی کا رہنے والا ہے اور ارکا یہ جرم کیوجہ تبلانے سے انکار کرتا ہے۔

لاہور و پنجاب

— ڈگشامی میں دو آدمی فسادیوں کو ہیضہ ہوگیا تھا مگر وہ بچ گئے

— دریائے چناب کی طغیانی سے بندہ ساگر لائن کو خیر شاہ اور ملتان گڑھ کے مابین نقصان پہنچا۔ دریائے راوی کی طغیانی سے بھی لائن اور کھیت برباد ہوئے۔ ریلوے پل بھی گذر گیا۔

— کیپٹن ارنس نے لاہور میں ایک مکان لیا۔ جس میں تین آدمی مر کر گئے اور ایک سخت زخمی ہوا۔

— دریائے راوی لاہور کے قریب ۱۸ فیٹ بلند ہوگئی تھی۔

— دریائے راوی کی طغیانی سے دونوں کناروں پر دور دور زمین پر کچی کچی فٹ پانی بہرا ہے۔ ضلع لاہور کے بہت سے قصبات کو چوپایہ کے کنارہ واقع تھے سخت نقصان پہونچا۔ تحصیل لاہور کا ایک قصبہ بالکل پانی سے گھرا ہوا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اوسکے باشندوں کو دو روز تک کھانا میسر نہیں ہوا۔ حکام کو جب یہ خبر ہوئی تو ڈپٹی کمشنر صاحب نے فوراً پچیس بیل منظوری فرمائی کہ اوسکی خوراک کشتیوں پر لاد کر بیکس لوگوں کے واسطے لیجائے جائیں۔

— لاہور بھی بازار میں ۱۹ ماہ حال کی رات کو کسی نے ایک عورت کو پھانسی سے مار کر اسباب لوٹ لیا۔

— اپیل مقدمہ جسمیں مسمات کمون زوجہ نواب غلام محبوب سبحانی کو سزائے جرمانہ ہوئی ہے ۲۹ جون کو کلکٹر صاحب سشن جج کی عدالت میں پیش ہوگی۔ نواب صاحب بمقام شملہ لاٹ صاحب سے ملاقات کرنے گئے ہوئے ہیں۔

— لاہور میونسپلٹی غور کر رہی ہے کہ واٹر ورکس کے نلکوں میں سے پانی رہنے کے گھنٹے محدود کر دئے جائیں۔

— ۲۰ جون کی سہ پہر کو دفعتاً دہلی کے پاس جمنا میں پانی بڑھ آیا اور دریا کی ریت میں بہت سے مزدوروں کے کھیت ڈوب گئے۔

— بہت سے لوگوں کا ابھی تک یہی یقین ہے کہ گورنر جنرل لاہور میں نہیں بلکہ نرن تارن میں انتقال کیا۔

— سر ڈینس اورسس فشر پیٹک دوم اور فشانز دہم ماہ آیندہ کو ریس کورٹ محفل رقص آراستہ کرینگے۔

— اسپٹلن ہاس کا پل جوڑ گیا تھا چند روز کے واسطے مرمت کر لیا گیا۔ پنجشنبہ کے دن گاڑیاں اوپر سے گذریں۔

— گوہ مری پر ہوا کو اور اوسکے بدبہی شدت سے بارش ہوئی

— ہفتہ گذشتہ میں سہ شنبہ تک صدر لاہور میں سخت برابر بارش ۱۹ رہ تک ہوئی اور اوس سے کم دہلی میں ۲۰ رہ تک نوشہرہ اور پٹھان کوٹ کے درمیان بڑے بڑے قطعات پیٹ تک اس بہہ گئے اور دہرم سالہ تک پہنچنا مشکل ہوگیا۔

— پرسوں دہلی میں ایک عورت قوم نداف نے ایک نداف کو جانمی محل کے قریب خنجر سے ہلاک کیا۔

— واجدی کرم کی چھاؤنی جو ہر سال چنار کے ہمزور ہی مکانات کی تعمیر کے واسطے ۳۰۰۰ روپیہ کی منظوری ہوئی

— بہاولپور میں بقرعید کے دن عید صلح کی گئی

— کٹھی جیب اسد ضلع ہزارہ کی پولیس میں ہمراہی پٹھان مع چند بدوقوں کے گرفتار ہوئے۔ ان کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ ایسی ہی بندوبستوں میں جا پہنچا کرتے تھے۔

— نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہندوستانی ملازموں کو دن میں صرف ۱۲ گھنٹہ کام کرنا پڑتا ہے اور یورپین اور یورپین ملازمین کو صرف پانچ گھنٹے۔

— گورمنٹ نے مقدمہ قتل اہدین کی مسل طلب کی ہے۔ جس سے لاہور کی پولس کو بھی تعلق ہے ہم امید کرتے ہیں کہ لاہور پولس کو تحقیقات کرنے کی بالکل اجازت نہ دیجائیگی اور تحقیقات

— من ابتدائے غرہ اپریل لغایت ۹ جون نارتھ ویسٹرن ریلوے کی آمدنی قریب ساڑھے اٹھارہ ہزار ایک سو اٹھائیس روپیہ یعنی ساڑھے شتہ کے اسی زمانہ کی آمدنی سے چھ لاکھ پانچ ہزار سولہ روپیہ زیادہ ہے۔

— سالگرہ مشتہرہ میں میکسٹ بگ کمیٹی کی سالانہ آمدنی صرف قریب دو ہزار روپیہ کے اور خرچ آٹھ ہزار آٹھ سو ہوا۔ سال مذکور میں کمیٹی نے تین ہزار پانسو روپیہ مصنفین و مترجمین کو بطور انعام دیا۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۹ مئی روز سہ شنبہ تک پنجاب کے ۴۵ بڑے میونسپل شہروں میں ۷۷۵ لڑکوں کی پیدائش اور ۱۱۷۲ موتیں جنمیں ۶۲۸ مرد اور ۵۴۴ عورتیں ہیں درج رجسٹر ہوئیں۔

— شاہدرہ اور مریکیہ کے درمیان ریل کی سڑک کے دونوں جانب کی زمین پر جہاں تک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ ریلوے لائن کے برابر جو بڑی سڑک چلتی ہے اوسپر کمر کمر پانی پھر گیا اور سڑک بالکل معدوم ہوگئی۔

— محکمہ کاری موسمی رپورٹ حسب ذیل ہے:۔ بارش کل ضلع میں ہوئی دہلی میں گرانی اور ڈیرہ اسمعیل خان حصار جالندھر اور سیالکوٹ میں بدستور ہے انبالہ راولپنڈی میں سوخ چڑھتا جاتا ہے اور رود مری جگہ اوترتا ہے موسم بہار کا دور قریب قریب ختم ہوا فصل خریف کی کاشتکاری کا وقت شروع ہے گئی اور روئی کی آبپاشی تری پر ہے۔ ربیع کا باقی ماندہ غلہ اچھی حالت میں ہے۔ موسم خریف کے آثار عمدہ ہیں بعض علاقجات ڈیرہ اسمعیل خان میں خفیف تراوباری ہوئی مگر کچھ نقصان نہیں ہوا موشی اچھی حالت میں ہیں چارہ تمام علاقہ میں کافی ہے۔

— پنجاب کے مشہور پہلوان بوٹا المخاطب بہ رستم ہند کو والئے جودھپور نے ایک جوڑا طلائی کپڑے کی تحفتاً عنایت کی۔ یہ انعام نہایت معزز امرا کے واسطے مخصوص ہے۔

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— ہندوستان کی کپاس کا اندازہ ہے جو ساکات کے انسداد [illegible] کچھ عرصہ گزر رہا ہے اس میں ایک ایسی پارٹی مشتمل ہے ایک ایسا آدمی جیسا ہوا تھا اس میں ایک شخص ذہنی الجھن جنیجر کا نہ ذہنوں جادو بھی دوا کی تو میں مشہور تھی بہت کی ماش پر مضمون ۔ بڈ مڑ اخبار بادری ڈائرکٹر پرنٹر [illegible] سب کو جرمانے کی سزائیں ہوئیں ۔ اور سب نے جرمانے کے عرض قید منظور کی ۔ ولایت سے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند [illegible] اس عقدہ کی مفصل سرکاری رپورٹ طلب کی ہے ۔ جو گورنمنٹ [illegible] بھیجی ۔ پاوری ہڈسن کا جرمانہ ایک دوست نے ادا کر دیا اور اس کی بیوی نے اس کی رہائی منظور کرے ۔ پاوری ڈوائر نے بیوی کو تاکید کی کہ میرا جرمانہ ادا کرنے کی کوئی تجویز منظور نہ کرنا خواہ انگلستان سے آوے ۔ کہیں سے ۔

— بمبئی میں ۱۲ جون کو کرکٹ کھیلتے ہوئے ایک شخص کو گیند لگ گیا جس سے دو دن پہلو کی تین ہڈیاں ٹوٹ گئیں ۔

— [illegible] ریاست جوڑی کی [illegible] نام خبار [illegible] پوسٹ کی پہلی پیشی عدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ میں ۱۱ جون کو ہوئی ۔

— مہاراجہ سر نیند کرشن دیب کے بیٹے کمار گوپند کرشن دیب نے عہدہ انسپکٹر جنرل رجسٹری بنگال منظور کیا ۔ جس کی جگہ میں نواب امیر حسین صاحب نے چھوڑا ہے ۔

— [illegible] کو ہوپ کی صحت کی [illegible] ہو گئی ہے ۔ ان کی خدمت میں بھیجی گئی ہے ۔ اہل ہند کو ریپورٹ کی تیاری کے [illegible] کہ ان کے خلاف ہوگی سالانہ دو ہزار ہندوؤں کے دستخط کرا کر ایک آنریبل کیا گیا ۔

— والد نظیر محمد مسترہوں جنگال انسپکٹری کی نسبت [illegible] [illegible] ۔ اگر [illegible] نے [illegible] ۔ [illegible] ۔

— ۱۲ جولائی کو ہیشر کوئی اجلاس لیجسلیٹو کونسل کا نہیں ہوگا ۔ گورنمنٹ ہند کے [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔

— [illegible] سے نشان لگا کر [illegible] ۔ [illegible] ۔

— [illegible] ۔ [illegible] ۔

— [illegible] ۔ [illegible] ۔

—

حفظِ صحت

استفسار

۴۴۔ ضعفِ دماغ:۔ میرے ایک عزیز کو ضعفِ دماغ طاری ہے دماغ پر گرانی سر رہتی ہے اور کسی قدر ہاضمہ میں بھی فرق ہے۔ علاوہ ازیں ضعفِ بصارت و جریان وقت بھی ہے۔ لہٰذا متضوع خدمت شریفہ ہوں کہ اپنے اخبار میں درج فرماویں کہ کوئی صاحب اس مرض کا علاج جانتے ہوں تو براہ نوازش تحریر فرماویں (کرم حسین گرداور تانونگوئے تحصیل شجاع آباد)۔

۴۷۔ زخم:۔ میرے ایک دوست کی ران میں ایک زخم ہے جس کے معالجے سے اطبا اور ڈاکٹر عاجز آ گئے اور صحت کا جواب دے چکے مگر ایک حکیم نے بتایا ہے کہ اگر بارہ سنگے کی گولی جو مسک ہوتی ہے چند روز تک زخم پر باندھی جاوے تو امید صحت ہے۔ اس لئے میں آپکے اخبار کے ذریعے سے درخواست کرتا ہوں کہ جو صاحب گولی مذکور عنایت فرماویں تو بعد استحکام پانچ روپے آپ کی معرفت اُن کی نذر کرونگا۔ (رمضان ۶۳۵۹ بھوپال)۔

۴۸۔ آتشک:۔ میرے ایک دوست کو مدت ہوئی آتشک ہوا تھا مگر دوا کرنے سے جاتا رہا تھا اب پھر ظاہر ہوا ہے۔ ہر چند علاج ہو رہا ہے مگر فائدہ ندارد۔ کیا اچھا ہو اگر آپ بذریعہ درج اخبار اس مرض کا کوئی ایسا عمدہ علاج کہ جو تاثیر تریاق رکھتا ہو اپنے ناظرین اخبار سے دریافت فرماویں۔ ممنون و مشکور ہونگا۔ (رحیم علیشاہ بگنگ کارکب چھلور)۔

۴۹۔ مرگی:۔ میرے ایک دوست کی عورت بعمر ۱۲ سالہ بیماری مرگی میں مبتلا ہے۔ جو کہ موسم گرما میں ہر روز ایک نوبت آجایا کرتی ہے اور سردی میں زور بیماری قدرے کم ہو جاتا ہے۔ امید کہ کوئی صاحب ضرور اس مہلک بیماری کا مجرب نسخہ بذریعہ پیسہ اخبار عنایت فرماویں گے۔ جس صاحب کے نسخہ سے بیضہ کو آرام ہوگا۔ انعاماً اس صاحب کو دس روپے نقد نذر کئے جائینگے (رمادہر یانوی از منڈی)۔

علاج

۴۶۔ نسخہ:۔ جریان۔ کثرتِ احتلام۔ سرعت وزقت جو صدہا دفعہ کا تجربہ میں آیا ہوا نہایت سریع التاثیر فائدہ بخش۔ جو صاحب مبتلا ہوں یا دیکھیں استعمال میں لاویں۔ چنے خام ایک تولہ۔ دوسرے روز ۲ تولے۔ تیسرے روز ۳ تولے۔ چوتھے روز ۴ تولے۔ پانچویں روز ۵ تولے تک علی ہذا القیاس بڑھاویں اور اسی طرح ایک تولہ روز گھٹا کر ایک تولہ تک مقدر کریں اور پھر ایک تولے سے پانچ تولے تک بڑھاویں۔ گھٹاویں۔ ایک چلے تک برابر بلا ناغہ صبح نہار اس طرح کھاویں کہ شب کو دودھ بکری یا گائے یا بھینس جو موافق ہو اس میں پانی سے دھو کر صاف کر کے بھگو دیں کہ چڑھ جاوے اور اگلے دودھ اونٹنی ہو جاوے۔ صبح چھلکا اس کا دور کرتے رہیں اور چنے کھاتے جاویں اور بیچ میں خواہ بعد کو بالفاظہ دودھ پیں۔ کم سے کم ایک ہفتہ بعد یقینی فائدہ معلوم ہوگا۔ دودھ گوشت خوب کھاویں۔ ترکی سے ذرا پرہیز رکھیں۔ کسی موسم کا خیال لاویں۔ تینوں موسم میں برابر فائدہ دیا ہے۔ (سید مظفر علی سجاد بین دینولی)۔

۶۰۔ خواب میں بہت پیشاب آنا:۔ آپکے اخبار میں خواب میں بہت پیشاب آنے کے اس استفسار کے متعلق شائع کردہ دیکھ کر وقت ایک تجربہ

شعر و سخن

قومی خدمت

(از احمد دین صاحب طالبعلم ایف۔ اے کلاس اسلامیہ کالج لاہور)

مبارکباد میں جو قومی کلم کرتے ہیں بلا اُجرت
جو فرض منصبی سمجھے ہیں اپنا قوم کی خدمت

اگر ہم غور سے دیکھیں تو اس دنیا فانی میں
معزز ہے وہی پیشوں سے اپنی قوم کی خدمت

خدا کا شکر ہے ہم نے زمانہ ایسا پایا ہے
ہے جس میں کچھ نہ کچھ شائستگی اور بردباری

نہیں ہو جو ہے اب وہ رائے نام آزادی
عموماً جا بجا امن و اماں قائم ہے۔ اور سلامت

غرض پہلے سے اب تو درجہا بہتر ہے ہندوستاں
نہ شورش گیری ہے نہ اختلاف مذہب و ملت

کھلی ہیں ہر کسی کے واسطے راہیں ترقی کی
تجارت۔ نوکری تعلیم و طب صنعت و حرفت

ہزار افسوس پر۔ اُنپر جو مست و غفلت ہیں
ہوئی ہیں ہاتھ دھو کر قومی اپنے دیرینہ دولت

مسلمانوں کی جانب سے یہاں روئے سخن اپنا
کہ دیکھی جا نہیں سکتی ہوئی اپنی قوم کی ذلت

کوئی دن تھا کہ اپنی قوم تو شاہنشہِ دنیا
تھا اپنا بول بالا اور سدا رہتی تھی باعزت

وہم میں غیر ہیں تھیں اک زمانے جنہیں ماتا
بلا و ہٹ۔ نفاست۔ اتفاق و علم و علمیت

ہمارا انڈیس ہر کز تھا اہلی سولزیشن کا
جب اوّل اقوام یورپ کیا بھی تھی بری حالت

کئی اقوام کی اُن میں زبان تک تو نہ تھی اپنی
پڑھو اسجد کو آخر تک جو ہا ہے انگلش انفیکٹ

نہ انگریزوں کو ہندوستان کی خبر تک تھی نہ یہ جانتے
ہر اک فضل عرب تھا جانتا ان کو بلا محنت

ذرا جا پوچھو یونانیوں سے سچ بتا دینا
بھی حاصل کہاں سے کی ہے اتنی شہرت حکمت

جبر و اسوا کا نام تو سامنے اُن کے
سب اُن کا گایت گاتے ہیں حصہ جبر حکمت

عرب میں ہی بنا تھا سب سے پہلے کالج طبی
اسی کی کان سے نکلا تھا پہلے گوہر حکمت

یہیں پیدا ہوئے علم ریاضی ہسٹری الجبرا
علوم فلسفہ کیمسٹری۔ اخلاق۔ لاہیئت

کتب خانوں میں جس ایسی کتب ہیں لاکھ کم و کم
کسی کو کبھی نہ تھی معلوم جب چھاپے کی صلیت

کئی دیگر فضیلتیں کی بھی یہاں تعلیم ہوتی تھی
بتا دیں اور۔ پر اس سے معلومات کی نسبت

خلاف اسکے یہ تاتاری کی کھا دیں کا جی چاہے
تبادگی اُسے پھر مہٹری خود ہی بلا دقت

غرض اک گوہر یاب تھا واللہ عرب اپنا
ترقی سوز افزوں دیکھ کر جیتے میں تھی حیرت

مقام گریہ ہے ہو قوم جائے نالہ زاری
کجا وہ بادشاہت آور یہ افلاس کی حالت

گیا وہ اتفاق اپنا کہاں اے قوم سو اولا
ہوئی کیا کینہ نفاست اور شجاعت آہ یا مسرت

کہاں کالج وہ تیرے اور تعلیم بلا اُجرت
کہاں جو بلی و ظفر آج۔ یہ اے قوم بدقسمت

وہی اسلام جو باعز و شاں نکلا وطن سے تھا
کہاں تو ہے وہی جاہل الغرض پھر کم مصیبت کا

مجھے تو یاد ہے۔ تھی قوم۔ تو شاہنشہ دنیا
ہوئی تقصیر ایسی کیا کہاں تک آ گئی نوبت

کہاں تک ہے وہی جاہل الغرض پھر کم مصیبت کا
بتاؤں اور کہاں تک حالت زار اپنی اور ذلت

کسی کا کیا گلہ سب اپنے ہاتھوں کے کرتوت ہیں
ذرا سوچو تو ہے سب اپنے ہی اعمال کی شامت

کارِ آمد باتیں

افیون کا زہر:۔ (علامات) بیہوشی۔ تشنج۔ دردِ سر۔ سر و سینہ پر سانس۔ تیز کی نظر۔ بدن سے افیون کی بو آنا۔ (علاج) سفید کاغذ پانی میں مل کر پلانا۔ سرکہ یا کھٹائی پینا۔ ہینگ جوش دیکر پلانا۔ ناریل (ایک دریائی بوٹی ہوتی ہے) لگڑ کر پلانا۔ ہلدی جوش دے کر پلانا۔ تولہ بھر ہلدی یا دو بھر پانی میں کافی ہے۔ جس قدر افیون کھائی ہو اسی قدر بید مشک کھلانا مفید ہے۔

زہر میٹھا تیلیا (علامات) گلے اور زبان میں سنسناہٹ۔ تیز ہاضمہ۔ منہ سے کف جاری ہونا۔ سخت درد شکم۔ دست اور تاریکی نظر۔ پتلیوں کا پھیلنا۔ چہرہ کا نیلگوں ہونا۔ (علاج) پوست بیخ کلہ کر گرم کر کے پلانا مفید ہے۔

الماس کا زہر (علامات) بضاعۃ اندرونی کا لٹک کر بند ہو جانا۔ گرد اور ہیضہ ہو جانا۔ (علاج) نہیں ہے۔ بکری کا دودھ مصل ملا کر پلانا۔ کشتہ تلی کھلانا۔

معلومات کا سمت

— انگلستان میں ڈیل گھوڑ دوڑ کے دن بشرطیکہ موسم موافق ہو ساٹھ سے سات سے دس لاکھ تماشبین کا ہجوم ہو جاتا ہے۔ اور اٹھائی لاکھ ٹکٹ بک جاتے ہیں۔

— مکمل انجیل جہاں جہاں ترجمہ ہوئی ہے شمار میں طبع ہو چکی ہے۔

— اوّل ہی اوّل انگلینڈ میں دور مین کا استعمال ۱۶۰۹ء میں ہوا۔

— سوئٹزرلینڈ میں کاغذ شکر حال ہی میں اوّل ہی مرتبہ تیار ہو رہا ہے۔

— اکثر تجربہ ہوا ہے کہ کٹی ہوئی انگلیوں پر اصلی نخ آجاتے ہیں۔

— طاقت برق کے مختلف کاموں میں تمام دنیا میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ پچاس لاکھ آدمی کو روزگار ملتا ہے۔

— سندیافتہ مدرسین اور مدرسات کی تعداد جو حال گزشتہ میں انگلینڈ میں متعین ہوئے ۱۹۱۹۹ اور ۲۸۶۲۴ بترتیب ہے۔

— فوج جرمنی میں سپاہی کو دس شلنگ ماہوار اور جاگیر روزانہ دیا جاتا ہے۔ جس میں سے ساڑھے تین پنس مصارف خوراک کی بابت وضع کر لئے جاتے ہیں۔

— زار روس کو حال میں کرکٹ کی طرف توجہ ہوئی ہے۔

— دنیا سلائی کی کل دن میں ایک کروڑ سلائی کاٹتی اور ان کو ایک طرف میں بترتیب جماتی ہے۔ جہاں کہ اُنکے سر پر ایک عجب انگیز جلدی مادہ پھونکنے کو تیار ہوتے ہیں۔

— مذہب عیسائی ملک جاپان میں ۱۸۷۳ء میں جاری ہوا۔

— بیضوی ملک چین میں درخت توت کی چھال کے ٹکڑے سکے کی جگہ چلتے ہیں۔

— جو روغن دار تصویر رات کو ہیشنگ) تاریک جگہ میں معلق رہتی ہے اس کے رنگ روغن میں فرق آجاتا ہے۔

— فوج جرمنی کے جنبی دھصوں پر تقسیم ہو سکتی ہے جس کا ہر ایک حصہ بارش کے وقت اُدھر نوٹ کا کام دیتا ہے۔

— ریشم کے کیڑے کا جالا مائی میں صرف ایک پنسل ۵۳۰۰ واں حصہ ہوتا ہے اور بعض مکڑی بھی اس قدر باریک جالا بناتی ہے کہ ایک انچہ موٹی ڈوری بنانے کے لئے ساٹھ ہزار صرف ہوں۔

— شمالی و جنوبی امریکہ کے باشندوں کی تعداد ممالک شمالی کے سوا حساب ۱۰ فی مربع میل کے صرف ۲ کروڑ بیس لاکھ ہے۔

— کہا جاتا ہے کہ گزشتہ بیس برس میں ہندوستان اور ملکہ کے اندر حفظ صحت میں جس قدر ترقی کی گئی دنیا میں کسی اور جگہ میں نہیں ہوئی۔

— ۱۸۳۵ء سے پہلے جہازوں کے تلے میں تانبا نہیں لگایا جاتا تھا۔

— جیب گھڑی سب سے پہلے ۱۵۴۷ء میں نیورمبرگ تیار ہوئی

پیسہ اخبار

نمبر ۲۵ | یوم جمعہ ۲۹ جون ۱۹۰۵ء مطابق ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ موافق ۱۷ اساڑھ سنت بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

قوم بر طانیہ کی کل آمدنی کا اندازہ و حساب سالانہ مسٹر گرلین نے اس طرح پر کیا ہے کہ سب سے بڑا محقق ہے برٹش قوم کی کل آمدنی ۱۸۵۰ء میں ایک سو ساٹھ کروڑ پونڈ تھی یہ ایک کہنا ہے کہ اب سے سو برس پہلے ساٹھ کی جس کروڑ پونڈ کی آمدنی میں ایک سو ساٹھ کروڑ پونڈ کا اضافہ ہوا اس سے ایک اندازہ اضافہ کا اور بھی ہم نکال سکتے ہیں۔ اور اگر برٹش قوم سے اس کی آمدنی کا اصل کس ہوتی ہے تو آج ۱۹۰۵ء میں ہماری آمدنی ہم کو ایک سو چھتیس کروڑ پونڈ کی بتانا چاہیے لیکن اہل سنہ کو کسی کا غذ ارزاں ایک لاکھ پونڈ کس کروڑ پونڈ تا لیا ہے۔ اور فی کس ۳۳ پونڈ شمار کیا ہے اور سالانہ کا اوسط لگایا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

زراعت	۲۲۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ
کان	۵۲۰۰۰۰۰۰ "
کارخانجات	۴۹۲۰۰۰۰۰۰ "
محصول و مساوی	۱۱۳۰۰۰۰۰۰ "
کرایہ مکانات	۱۳۵۰۰۰۰۰۰ "
تجارت	۶۴۰۰۰۰۰۰ "
جہاز	۳۰۰۰۰۰۰۰ "
بنک گھر	۴۵۰۰۰۰۰۰ "
پیشہ جات	۱۱۴۰۰۰۰۰۰ "
میزان کل	۱۲۸۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ

برٹش نیشن کی سرمایہ کی تفصیل سے ظاہر ہوتی ہے:۔

سنہ	کل آمدنی پونڈ	کس فی کس	نام ولایت
۱۶۶۰ء	۴۲۰۰۰۰۰۰	۷/۸	انگلینڈ اور ویلز
۱۶۸۸ء	۴۵۰۰۰۰۰۰	۸/۲	"
۱۷۷۵ء	۱۴۲۰۰۰۰۰۰	۱۴/۳	"
۱۸۰۰ء	۲۳۰۰۰۰۰۰	۲۶/۰	"
۱۸۴۱ء	۲۸۰۰۰۰۰۰۰	۱۶/۰	گریٹ برٹن
۱۸۴۱ء	۵۰۴۰۰۰۰۰۰	۱۹/۶	یونائٹڈ کنگڈم
۱۸۶۱ء	۷۰۹۵۰۰۰۰	۲۶/۴	"
۱۹۰۱ء	۱۲۰۵۰۰۰۰۰۰	۳۳/۶	"

ہیرے جواہر کی پیداوار ہیرے جواہر جنوبی افریقہ میں کثرت سے نکلتے ہیں دنیا میں کہیں نہیں نکلتے۔ سالانہ ایک کروڑ بیس لاکھ روپیہ کے ہیرے جواہر نکلتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ باعتبار آبادی کے فی کس ۳۳ گنیں سے زیادہ بنتی ہے۔

مذاق

ایک شخص اپنی حسین بیوی کو ملامت کر رہا تھا۔ عورت کے بعض رشتہ داروں نے کہا تم اس سے کیوں لڑتے ہو۔ کیا یہ خوبصورت نہیں ہے۔ مرد نے اپنے پاؤں کی نئی اور چمکتی ہوئی جوتی دکھا کر سسرال والوں کو جواب دیا کہ کیا یہ جوتا خوبصورت نہیں ہے مگر پہننے والے کے سوا اور دوسرے کو کیا معلوم کہ کس قدر کاٹتی ہے۔

کسی مسجد میں مولوی صاحب دعا مانگ رہے تھے کہ حاضرین سے ایک شخص نے کہا "میرے حق میں بھی دعائے خیر مانگئے" اس سے ایک سادہ لوح دیہاتی نے کہا کہ مولوی صاحب میرے حق میں بھی فاتحہ خیر پڑھ دیجئے۔

عورت:۔ "تمہارے سر پر غم والم میں شریک ہونا میرے لئے باعث مسرت ہوگا"۔

مرد:۔ "مگر مجھے کسی قسم کا رنج نہیں ہے"۔

عورت:۔ "ہاں مگر جب ہماری شادی ہو جائیگی تو تمہیں رنج والم کی کوئی کمی نہ رہے گی"۔

"بھتیجو تم ابھی اپنے نئے بائیسکل پر سوار ہونا سیکھے ہو؟"

"نہیں چچا جی ابھی تھوڑی کسر رہتی ہے ہمنے اتنا تو سیکھ لیا ہے کہ گرتا ہوا تو ہنسی نہیں ٹوٹتی"۔

مجسٹریٹ:۔ "اچھا تم پھر یہاں آئے ہو۔ شائد بیسویں دفعہ ہوگا۔ تم میرے سامنے پیش ہوتے ہو"۔

مجرم:۔ "حضور میرا قصور نہیں کہ آپکی ترقی نہیں ہوتی"۔

اس نے ایک دردناک آواز سے کہا "لیڈی میری بچہ جائے"۔ اور جو تم نے انکار کیا تو میں فوراً مر جاؤنگا"۔

مگر سنگدل ہیرو حسینہ لڑکی نے انکار ہی کر دیا۔ اس واقعہ کو چھتیس سال گزر گئے ہیں اور وہ پرسوں مر رہے ہے۔

مہمان:۔ "کیوں میاں رام ناتھ بھلا بالفرض اگر دریا میں آگ لگ جاوے تو مچھلیاں وغیرہ کہاں کو بھاگیں گی"۔

رام ناتھ:۔ "واہ یہ کونسی بڑی بات ہے۔ سب درختوں پر چڑھ جاوینگی"۔

مہمان:۔ "واہ وہ بھی کیا گائے بیل ہیں۔ جو درختوں پر چڑھ جاوینگے"۔ (محمد علی قانی۔ جلپور)

عجیب و غریب باتیں

کسن والی آتش فشاں پہاڑ حضرت داؤد علیہ السلام کے مگر بڑا دعوے نہ پہنچنے والا اور نہایت علمدوست اور بہت لوگ ہے۔ گو اس کے کھلنے سے پہلے

پیشین گوئی کرنے والے کہتے ہیں کہ جو تغیرات ہوتے ہیں سب بتلا دیتے ہیں جب ہوتا ہے تو اس کی وقت تک ہوتی ہے اور اس کی خوفناک ہوتی ہے اور اس کی خوفناک آگ جلا رہا ہے۔

جسم انسان ریشہ شمار ہوتا ہے بحساب فی بچہ ہوتا ہے حجت کے جسم انسان پر ہوتا ہے

سرکاری گزٹ میں ایک شخص ہے جس کی پھانسی دینے والے کی ضرورت ہے تنخواہ دیجائیگی اور اس کے مددگاروں کے لئے تجربہ۔ اور نیک چلنی کے سرٹیفکیٹ پیش کرنے ہوں گے۔

نیوفاؤنڈلینڈ کے اشاپ۔ یہ فاؤنڈلینڈ مختلف مکتوبات پڑھ۔ مچھلی کی تصویر فاؤنڈلینڈ کے ملکہ معظمہ کی تصویر کا ہوتے ہوئے ویلز ذوی دری پہنچے ہوئے

ایک پھول سے عرق کا استعمال طرف سے ایک پودا آتا ہے جس سے پھول کو نکال کر ہوا میں رکھ دیتے ہیں بہت دن سارا ہوا سے عرق کی عورتیں پوس عرق کو اپنے اور سر کے بال سارا کرنے کے کام میں لاتی ہیں اور وہ پرسوں دے دیتے ہیں۔

دریائی جانوروں کی عمارت۔ دریا میں رہنے والے جانور آپس میں نہیں لڑتے۔ تاریکی اثر کچھ موثر نہیں ہوتی۔ بعض ایسے ہیں کہ باوجود یکہ سے لگاتار تیرتے ہیں۔ بعض جانور ہیں۔ مگر پھر بھی تاروں کی شعلیں اور قدرت نے بات بھری کے واسطے مہتابی ایک آنکھ کے پاس ہوتی ہیں۔

سرٹیفکیٹ

امرت سر کے ایک معزز یورپین نے ایک دفعہ مجھ سے کہا کہ امرت سر میں کوئی اچھا دواساز نہیں ہے اور ابھی اس کو کچھ عرصہ نہ ہوا تھا تو میں نے معلوم کیا کہ اس جنٹلمین کا ریمارک کہاں تک صحیح تھا میں نے یہاں کے ہر ایک خود ساختہ فارماسیوٹیکل کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کرلی۔ اور کسی کو دوا بنانے میں لایق نہ پایا ایک دفعہ مینے امرتسر کے ایک لایق وکیل کے واسطے نسخہ میں مکسچر آپوڈائی تھیبائیا لکھا مگر یہ کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک نیٹو ڈسپنسنگ کیمسٹ مسٹر حکیم امام الدین سے ملاقات کرانی جس سے کہ مینے اور میرے بیماروں نے دوا لینے میں پورا آرام پایا کیونکہ مینے محمد امام الدین میں سنجیدگی سے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دواسازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اُس کی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ ہیں اور مجھے اُس نے یہ بھی بتادیا کہ کن کن اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں مینے اُن اجزا کو معلوم کرکے اپنی پوری تسلی کرلی کہ یہ وہی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر برتتے ہیں اور میں نے محمد امام الدین کی ایسی تیار شدہ ادویات بہت سی بیماروں کو دیکر تجربہ کیا اور بلاشک وشبہ مفید پایا پس میں عام لوگوں کو اُن کے خریدنے کیواسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی ایم۔ سانگلے ایم ڈی ایںڈ۔ ماسٹر آف سرجری یونیورسٹی آف ایڈنبرو رولایت کا تعلیم یافتہ

۲۶ مارچ ۱۸۹۴ء قیصری ہال

امرتسر

ضروری اطلاع

اس سے پہلے بھی گذارش کی گئی ہے کہ ہم ہرگز اپنے اُن مہربانوں کے خطوط (جنہوں نے ہماری ادویہ کے استعمال سے قبیح امراض سے مخلصی حاصل کی ہے) بطور سرٹیفکیٹ مشتہر نہ کرینگے جیسا کہ آجکل اس کے برخلاف یہ شیوہ مروج ہے ہم پھر بھی آگاہ کرتے ہیں کہ وہ صاحبان جن کے ایسی برایوٹیٹ خطوط شایع ہوکر عام لوگوں میں اُن کی بدگمانی اور بدنامی کا باعث ہوتے ہیں وہ ہر وقت ازالۂ حیثیت عرفی کا استغاثہ زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند دائر کرکے ڈگری حاصل کرسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے جو ہم کسی صاحب کا خط بمنزلہ سرٹیفکیٹ مشتہر نہیں کرتے ہماری صداقت کا یہ کافی ثبوت ہے کہ جب کوئی صاحب ہمارے پاس حلفاً تحریر کرکے بھیجے کہ ہماری تیار کردہ دوائی سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا تو ہم قیمت واپس کردیتے ہیں +

ادویات

آتشک کی پڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج۔ ۴۸ پڑیاں	عہ ر
مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانے کیواسطے فی قوبیہ	عہ ر
عرق اعشبہ مرکب۔ مسادخون۔ دردعصبی۔ آتشک گنٹھیا۔ خارش کیواسطے خورد شیشی	عہ ر
عرق دافع سوزاک وقرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی	سے ر
دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے	عہ ر
دوائی پچکاری برائے قرحہ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے	عہ ر
روغن دافع وجع مفاصل ودردعصبی۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی	عا سے ر
عرق طحال۔ تپ تلی کیواسطے ۲۴ خوراک عبر۔ ۴۸ خوراک	سے ر
اسپیر مٹوریہ پلز۔ دافع کثرت احتلام جریان منی۔ ۴۸ گولی عبر۔ ۸۰ گولی	سے ر
الیفہ وڈ ٹیرپاک مکسچر۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب۔ ضعف دماغ وعنبہ فی شیشی	سے ر
نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی کمزوری ۶۰ گولی	عا
کاف مکسچر۔ تردخشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی	عا
بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۶۰ بوند	۸ر
بالوں کو خوشبودار کرنے والا تیل۔ دماغ اور مینائی کو طاقت دیتا ہے ایک چھٹانک ۱۲ر ۲ چھٹانک	عہ ر ۸ر
ڈیارپا پوڈر۔ دافع اسہال وپیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پڑیہ	۸ر
کیورفاز استھما۔ ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی	عا
کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج۔ ہر فرد بشر کو اس دوائی کا گھر میں موجود رکھنا لازمی ہے فی شیشی	۱۲ر

محصول بذمہ خریدار

الملتمس

محمد امام الدین مینجر وکٹوریہ میڈیکل ہال ہال بازار امرت سر

تحفہ

میں ڈاکٹر نور حسین صاحب صاحب مقیم گنبد بلوچستان کا خط ۲۰- فروری ۱۸۹۴ء جس کو میاں فیروز الدین نے پیش مورخہ ۸- جون ۱۸۹۴ء میں سرٹیفکیٹ شایع کیا ہے پڑھکر متحیر ہوں۔ میرے خیال میں خط عام لوگوں کی گمراہی کے واسطے مشتہر ہوا ہے اسلئے کہ میرے ڈاکٹر نور حسین صاحب کا دستخطی خط اکتوبر ۱۸۹۳ء کا موجود ہے جسکا مضمون کو بخوبی پڑھیگا اور اُسکے چھپنے سے جو کچھ نتیجہ وہ بھی لوٹ پیش ہوگا پس سب سے پہلے ڈاکٹر صاحب موصوف دریافت کرتا ہوں کہ جو خط میاں فیروز الدین اُنکے نام سے مشتہر کیا ہے وہ اُنہی کی تحریر ہے اور اگر ہے تو میں ان کا ۳ اکتوبر ۱۸۹۳ء عوام الناس کی بھلائی کیخاطر مشتہر کرکے مخلوق خالق کو فائدہ کروں +

اسکا جواب ۱۵ یوم تک بنام میری معرفت مینجر پیسہ اخبار بذریعہ خط رجسٹری آنا چاہیئے

منتظر جواب مینجر وکٹوریہ میڈیکل ہال

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کئی ہندو یا مسلمان اس قابل کرنے کہ انگریزی دوا میں شراب وہڈی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جب ہمارے روپے گھر سے خرچ کرکے مذہب کو کھوئے صحت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ کون عقلمند ہے کہ بصورت ناموافق مرضیں کو جلد عدم پہنچائیں۔ ہمنے اپنی دیسی دوا کو صاف شستہ طریق الاثر بنایا ہے۔ آؤ۔ آزماؤ۔ پتہ شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی موچی دروازہ لاہور

(۱) حب مقوی بصر حافظ بنیائی بخار دہندہ جالہ۔ خارش نکلے۔ روحی کی برد شت نہ ہو۔ دردکمر کرتا ہے ۲ مثقے سے (۲) حب دائمی ضعف مثانہ۔ قوائے تکہ۔ قوائے۔ دردکمر۔ ہیجان دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا۔ خرابی گزیدہ۔ وردول۔ قلت حیض درم رحم کمی اشتہا درد سر ضعف کثرت ہضم وریاح۔ شقیقہ۔ غیرہ تین مثقے (۳) حب دیابطیس۔ بار بار پیشاب کی آمد تشنگی۔ لاغری بے چینی خوابی جزبی جگر ۱ مثقہ ۲ ماشہ نیکل کو رکتا ہے۔ فی تولہ ۵ء حب بواسیر دنیا سے تمام کرتے الامرض۔ بواسیر خونی وبادی دیرینہ۔ دو ہفتے ۱۰

مفصل فہرست سارٹیفکیٹ کی کتاب مفت محصول یکے نہ آئے تو روانہ ہوگی

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

جو مرض تیس سال شفا ہتا شرطیکہ پیا ہے اور شرط بھی ایسی کہ اگر شفا نہو جو بھی مرض کو واپس دیا جائیگا صدہا اسناد صحت پایان مراض مزمن امراء کی موجود ہیں رسید پارسل صحت نیم آنہ ارسال خدمت ہوگی تو نگد بقدیا ہے مفلس پتے خرچ سے معالجہ کرائیں بشرط صحت نقد قرار۔ ۱۰ نہ خرچ اور دیہ بھی واپس دونگا اگر مرض کامل تحقیق ہو سہل مؤثر شرطیہ علاج ہو سکتا ہے طریق استعمال دوائی غذا پرہیز مفت روانگی سے واضح ہوگا نقد کی بنا دہ تجویز لیں ہمارے گی ہیں۔ تجربہ دیکھ ہوئے زندگی ہے ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے صحت بر مہینے سے کیا ہرج ہے ہزاروں لاکھوں سستا ہے۔ بے نصیب کسی عذر سے محروم رہیگا فضل

نام امراض	نمبر	نام امراض	نمبر
جملہ امراض	۱	گنوریا	۱۵
جملہ امراض	۲	سفیدی آنکھ	۱۶
جملہ امراض	۳	ضعف بصر	۱۷
	۴		۱۸
	۵	نقوہ	۱۹
	۶	بھگندر	۲۰
	۷	ناسور	۲۱
	۸	رعشہ	۲۲
	۹	لقوہ	۲۳
	۱۰	بواسیر خونی وبادی	۲۴
	۱۱	دمہ پرانا	۲۵
	۱۲	ضعف المعدہ	۲۶
	۱۳	بھگندر	۲۷
	۱۴		۰

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ۔ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں

دانتوں کا منجن فی اونس عہ۔ نصف اونس ۸ر

کروا مرزفریز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری ان کی پائیداری اور لازوال خوبصورتی اور حیرت انگیز ارزانی ثابت ہیں ہندوستان میں آج ایک ان کی دن بدن بڑھتی ہوئی خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں آج ایک گھڑی فروش سے منگنی گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقلی ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میڈوسٹریٹ روڈ ہیں

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشمول سنگھ اگر فوٹو گرافرامرت سکی دوکان سے مل سکتی ہیں مفصل فہرست قیمت انگریزی وارد دو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر ملاحظہ کریں اور دوسرے ارزان فروشوں سے مقابلہ کریں پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدلیں

کارنرک صاحب کا کاڈلیور آئل ملک

یعنی

شیر روغن ماہی یا دودی کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈ لیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اسکو قبول نہیں کرتے۔ اول تو اس کا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے اور اگر کسی نے جی کو مضبوط کرکے اتار بھی لیا تو معدے میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جس کے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا پس وہ فائدہ جس کے لیے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا ان خرابیوں کے دور کرنیکی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کتنے امتحانوں کے بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ کے کارخانے میں یہ دودھ سا بنایا گیا ہے۔ صورت۔ شکل مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ ہے کاڈ لیور آئل سادہ کاڈ لیور آئل سے ہر جہا بہتر ہے اور قیمت میں فرق کچھ بھی نہیں معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم کرلیگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہو اسکو بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا اب رہے اسکے فائدے وہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈ لیور آئل سے بہتر کر دن کو توی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت سے تجربہ کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہیئے کہ اگر ڈاکٹر ان کو کاڈ لیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈ لیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں ۸۔ اونس والی بوتل کی قیمت عہ +

شیر روغن ماہی

معہ ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا۔ اکثر ڈاکٹر کاڈ لیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنیکی غرض سے ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کیساتھ دیتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سردی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں انکو ڈاکٹر کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہیئے خاصکر وہ نوجوان جنہوں نے عفلت سے اپنی قدرتی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اسکا ضرور استعمال کریں امیر بڑے بڑے نامی حکما متفق ہیں کہ اعصاب کو مضبوط اور پٹھوں کو فربہ کرنے کیواسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے ۸ اونس والی بوتل کی قیمت عہ +

یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لندن میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرضوں کیواسطے دوسری دوائیں ہمارے مربیات کے عرض پیش کرے تو اسکی بات کو نہ مانیں

املشہ

ا ے۔ برکت اینڈ کو

سوداگران دہلی بازار فتح پوری کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ اور مستند اور بکفایت دستیاب ہو سکتی ہیں +

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ قلم بجار قلم نہایت مفید بنا ہوا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈالکر جیب میں رکھو پھر جس جگہ چاہے جیب سے نکالکر ایک دو تین چار جیب لمبی ڈال لو۔ طول بھی ۵۔ انچ سے زیادہ نہیں خاصکر مجسٹریٹوں کو عدالت کے فیصلے لکھنے کے لئے بہت آسانی ہے ایک دو تین چار جیب اور چار بلو کی نلکیاں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی قیمت معہ جملہ سامان صرف عہ ہے +

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے یہی کہتے ہیں "کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے کل دیسی حیلے ہیں (۱) جو ہی ہیضہ پھیلا ہو تو روز دو چار بوند اصل عرق کافور" کی لیا کرو پھر ہیضہ ہونیکا خوف نہ رہیگا (۲) جو کسی کو ہیضہ ہوگیا ہو۔ تو جہانتک ہوسکے اصل عرق کافور پلاؤ" ڈاکٹر حکیم خواہ ید کی انتظاری میں وقت نہ بتاؤ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت ہو جانے پر کوئی دوائی کام نہیں دیتی +

اسلئے آپ کو چاہیئے

ہر وقت "اصل عرق کافور" اپنے پاس رکھیں یہ برس سے یہ عرق مشہور ہو رہا ہے۔ جو آپ اس کے عجیب فائدے کو جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتلائے اگر نہ جانتے ہوں تو دوا منگانے کے پہلے بنیر قیمت سارسنگٹوں کی چھپی ہوئی کتاب منگا کر پڑھیے

قیمت فی شیشی ۴ر

ڈاک محصول میں ایک سے چار شیشیوں تک جاتے ہیں

پتہ:- ڈاکٹر ایس کے برمن نمبرہ تاراچند اسٹریٹ لاہور

بھٹہ ری مرزنگی اور بے عقل میں ہزاروں کی رسوئی کے ہر طرح لاجواب

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز اپنے مرحوم (مغفور) بزرگوں زشتہ داروں بیماری فانی جگر گوشہ یا جس سے اپنے کی تمنا ہو اسکی زندہ جاوید سے ملاقات ہوتی ہیں یا نہیں ملاقات کر سکتا ہے۔ بزرگان قوم بعد ان مذہب پیشوایان دین کی ملاقات۔ فضلا طلبا عقدین کی ارواح کی زیارت فیضیاب ہوا مقاصد حاصل کرنا دہریوں منکروں ملحدان مشکرین نیچریوں کو عام قوم فالسد تجات۔ روح ملاقات۔ خدا کی ہستی کا ثبوت اسی کی زبان سے ملنا۔ یہی ثبوت دلا سکتا ہے مصنف نے اپنی سابق کتاب تعدد کرامات میں معمول میں عبادت و شغفیہ بیان کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں سیکھنے کے لزوم پینے خود عامل کو تصفیہ نے کا قاعدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن لوگوں کو اس کتاب میں شغف کھا تھا اس کتاب میں ہر قسم کے مشاغل کو ترک کر دیا ایک کے بعادت نکتہ چینی کی ہے تو ہر مذہب کے لوگوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم شریف سیکھنے کے جہت دلچسپ آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذرا دریغ نہ کرونگا +

قیمت فی جلد عہ

المشتہر:- انبا پرشاد۔ ایف ٹی ایس (صوفی امرتسر)

ایک بیمار کی سرگذشت جو ڈاکٹروں کے علاج سے اچھا نہ ہوا

جس مہربانی اور عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز دوا کی قدر فرمائی ہے میں آپکا نہایت شکر گزار ہوں اس نے سال سے میرے اسکی خاطر بہت سا روپیہ خرچ کیا ڈاکٹر حکیم بھی بلائے ہر طرح کی دوا کھائی مگر کچھ فائدہ نہ ہوا آخر ایک دوست نے آپکی دوا منگوائی ہر چند کہ دوست نے اور نہ اٹھا مال منگانے سے پہلے کچھ فائدہ ہوتا ہوا دیکھا اور بعد استعمال بھی ایک ہفتہ میں اس خیال سے کہ تھوڑا کھانا بیمار کی جاتا ہے تھوڑی قیمت بھی اسقدر کم کر دی ہے مجھے پوری امید ہے کہ پہلے کی طرح اس سال بھی میری خدمات کی قدر دانی فرما کر شکریہ کا موقعہ دینگے نیز گھر میں سکو فرما دینگے نیز گھر میں سکو

عمدہ اور بکفایت ہر ایک قسم کی ہو سکتی ہے +

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۱۰ سال

نکل سلور ۱۰ ڈبن کیس کیس درجہ اول لعہ نکلسلور ۱۲ ڈبن کیس کیس درجہ

پکہ ڈبل گارنٹی ۱۰ سال ملے سچا ڈبل گارنٹی ۱۰ سال ہے +

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور چال کی

ڈبل کیس کیلیس لور ۱۰ ہاف بنگ یعنی زیر کو ڈھکنے +

رسٹ ڈبل بنے کلائی پر بازو بنے کی گھڑیاں گارنٹی ۱۰ سال +

نکلسلور کیلیس درجہ اول لعہ ۱۰ درجہ دوم لعہ ۸ خاص قسم کی چال ۶

درجہ دوم ۱۰ نی ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال ۱۰ پاکٹ کلاک گھنٹہ ۱۲ آواز گھنٹہ بجاتا ہے ۱۰ پاکٹ ریسٹ کلاک لعہ ۱۰ گارنٹی ۲ سال

ہماری دوکان میں ہر ایک قسم کے عطریات اور خوشبودار تیل موجود ہیں آدھ آنے کا ٹکٹ ارسال کرنے پر فہرست روانہ ہوگی +

طلسمات کی گولیاں

(از کار رفتہ بوڑھوں کیلئے نصلے جوانی۔ کمزور نا توان جوانوں کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں ہزاروں کے بوڑھے کو اور جوان کو نوجوان پائیگا۔ مردہ دلی کے بجائے زندہ دلی۔ سستی کے بجائے ہوشیاری پیدا کرتی ہے۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت میں جادو ہیں۔ ایک دوائی جنون امراض کو سفید تمام بیضائے دل۔ دماغ۔ بصارت۔ بیگ۔ غرضیکہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت میں جادو ہیں۔ دو درجہ۔ سہ درجہ۔ مالیخولیا وغیرہ تک کے لئے اکسیر ہیں۔ کہیں انکی نظیر نہیں ملسکتی۔ ہفتہ بھر کے استعمال میں معلوم ہو جاتا ہے۔ منگوا کر دیکھئے قیمت فی بکس ۱۰ محصول ڈاک خریدار

ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کی ہماری ایجاد کی ہوئی دوائیاں موجود ہیں۔ با تصویر فہرست کارڈ بھیجکر منگوا لیجئے +

المشتہر:- نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر پنجاب

رام داس بزاز دبی بازار لاہور

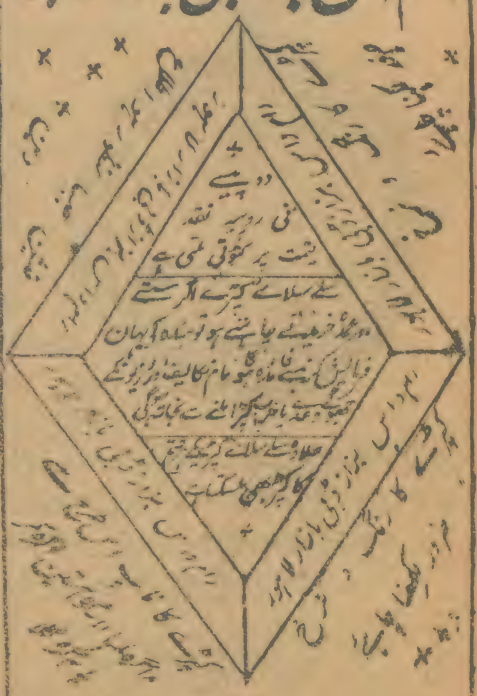

رام داس بزاز دبی بازار لاہور

ویسٹ انڈوچ کمپنی

صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانے والوں کا جو ہندوستان میں قایم ہے

ہماری گھڑیاں بالکل ہمارے کارخانوں سے نکلتی ہیں۔ یہ ہمیں کسی دوسرے بنانے والے کو کمیشن کو نفع نہیں دینا پڑتا۔ اور ہم اپنے نام کو بہت ارزاں فرخ بہ نسبت دوسرے کمپنیوں کے دے سکتے ہیں۔ ویسٹ اینڈ گھڑیوں کی ہر بات کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ وہ نہایت معتبر مضبوط اور دیرپا ہوتی ہیں۔ خواہ کتنی ہی سخت سواری یا دوڑ دھوپ کیجائے۔ اور اگر حسن احتیاط سے بھی جائیں۔ تو عمر بھر ٹھیک رہ سکتی ہیں جو گھڑیاں نامنظور ہوں وہ آٹھ روز کے اندر واپس کیجا سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے کیس کھرچے ہوئے یا استعمال نہ ہوں۔

ہمارا شاک وغیرہ ہندوستان کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا اور منتخب ہے خریداروں کو مندرجہ ذیل قسم کی گھڑیوں کی طرف بالتخصیص متوجہ کیا جاتا ہے۔

برناکیلس لیور واچ - نہایت عمدہ گھڑی مختصر پرزوں کی۔

اوپن فیس - نکل کیس ۴۰ - چاندی کا کیس ۴۵ ؎
ہنٹنگ - نکل کیس ۴۵ - چاندی کا کیس ۵۰ ؎
اف ہنٹنگ نکل کیس ۵۰ - چاندی کا کیس ۵۵ ؎

کمپٹین - متوسط اور چھوٹے جسم کی کیلیس لیور گھڑیاں تین سال کی ذمہ داری ؎

اوپن فیس نکل کیس ۳۵ - چاندی کا کیس ۴۰ ؎
ہنٹنگ - نکل کیس ۴۰ - چاندی کا کیس ۴۵ ؎
اف ہنٹنگ - نکل کیس ۴۵ - چاندی کا کیس ۵۰ ؎

امپیریل ڈریسنگ گارڈس - بڑے جسم کی چمپین متوسط جسم کی - دو سالہ ذمہ داری ؎

اوپن فیس نکل کیس ۳۰ - چاندی کا کیس ۳۵ ؎

فوجی گھڑیاں وآسی واچ کی واٹر ٹائٹ - لیور واچ جس میں آج تک کی اصلاح ہے - دیرپا - خوب اور صحیح چلنے والی - حادثے کی صورت میں آسانی سے مرمت ہو سکتی ہے ؎ چاندی کے کیس کی اور اندرونی میٹل کیس والی ہنٹنگ ۳۵ - اف ہنٹنگ ۴۰ - خوب مینا کاری کے ڈھکنے میں چار روپے زیادہ ؎

ہندوستان اور برہما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری پر گھڑیاں بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجی جا سکتی ہیں - ہماری گھڑیوں کی باتصویر فہرست جس میں پچاس سے زیادہ قسم کی گھڑیاں - زنجیریں وغیرہ وغیرہ ہیں - درخواست پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ویسٹ انڈوچ کمپنی

۲۱ چرچ گیٹ سٹریٹ بمبئی - کرنتل بلڈنگس لالبازار ۱ - اولڈ کورٹ ہاؤس کلکتہ

تمام معتبر گھڑی فروشوں سے

پالولر واچ کمپنی

کی چھوٹی کوک کی کی لیس لیور دس روپیہ قیمت کی گھڑیاں طلب کرو جو کہ بلحاظ صحت مضبوطی اور نفاست ۱۱۱ کے تمام دوسری گھڑیوں کے ہم پلہ ہیں ؎

تاہم بمقابلہ اُن کے بہت سستی

پالولر گھڑیاں اوپن فیس اصلی نکل سلور کے کیس کی درمیانہ ساخت کی ہیں اور ہر شیشہ سفید بازگمین مینا کاری کا کام کیا ہوا ڈایل معہ سیکنڈ کی سوئی کے ہے پلیٹ کی بہت اچھی تیار ہوئی ہوئی چابی جو ہاتھ بڑے ہوئے معہ مضبوط کیلس کے اور سوئیاں پرانے کے سامان کے وہ ضروری حصہ پیتل سکیپ منٹ ایک نئے قسم کا پیٹنٹ شدہ ہے جو کہ دوسرے لیور اسکیپ منٹ کی طرح نہیں اور تمام کل سے بنایا جاتا ہے پرزوں کی نہایت آسانی اور ساتھ ہی بہت نفع اسکے ذریعہ سے حاصل ہو سکتا ہے ؎

تمام پالولر جیب گھڑیوں کے ڈایل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے جس کے سوائے کوئی اصلی نہیں

پالولر واچ کمپنی نے کاریگروں کی ارزاں قیمت و سستی محنت سے کامل احتراز کر کے زمانہ حال کے نہایت ترقی شدہ خودبخود کام کرنیوالی کلوں کے ذریعہ سے اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار گھڑیاں تمام دنیا سے سستی بنا دے سکتی ہیں یہ کمپنی صرف ارزاں گھڑیاں ہی نہیں بناتی بلکہ بیش قیمت بھی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان میں امسال ایک لاکھ خریدار اپنی گھڑیوں کا درکار ہے جنکی سفارش پر لگ سال دس لاکھ گھڑیاں بکیں گی اور ہر ایک گھڑی ساز کو مجبوراً اپنے سٹاک میں گھڑیاں رکھنی پڑینگی پالولر گھڑیاں خوب آزمائی اور جانچی ہوئی کمپنی کے ہندوستان کے تمام معتبر گھڑی سازوں سے براہ راست کمپنی کے ایجنٹوں سے مل سکتی ہیں ہر ریٹیل اور ہول سیل اپنے ذمہ داری پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ہندوستان اور برہما کے ہر مقام پر منگا سکتے ہیں ؎

ہول سیل ایجنٹ پالولر واچ کمپنی

بمبئی ۱۰ - ۱۲ پیج گیٹ سٹریٹ کلکتہ ۱۰ - ۱۲ ہیوس سٹریٹ ۱۱ ہیوس سٹریٹ
تمباکو طرز اصلی ایجنٹوں کے نام سے خبردار ہوں صرف مصنفہ کا نام دار ہوتا ہے

مندرجہ ذیل سوانح عمریاں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیں گی

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے ۔ بانی تہذیب ہندو بانی برہم سماج مہاتما رام موہن رائے کے سوانح عمری مصنفہ منشی نتھورام صاحب نذر بڑی خوبی سے خوشخط ڈمی خطہ تین سو صفحوں پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اس نامور بزرگ اور خدا پرست محب الوطن۔ فاضل۔ فلسفی۔ زباندان۔ مدبر کی زندگی کے دلچسپ اور تعلیم دینے والے حالات ایسے دلچسپ ہیں کہ جنکے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قابل ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے گریٹ مین (بڑا آدمی) ہونے کے قابل تھا۔ ہر ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا۔ جس قدر حالات اس بزرگ کے اس وقت تک بنگالی میں طبع ہو چکے ہیں وہ سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں۔ اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے۔ اور انیر ہران کے مقبرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقعہ ہے۔ قیمت فی جلد ۲؎

دخانی انجن کے موجد جیمس واٹ صاحب کی سرگذشت جس میں لکھا گیا ہے کہ کسطرح ایک غریب اور کمزور لڑکے نے دخانی انجن کو ایجاد کیا اور کس بہادری اور استقلال سے دنیا میں ناموری حاصل کی۔ باتصویر قیمت ۲؎

ابوالفضل علامی کا تذکرہ ۔ شہنشاہ اکبر کے اس وزیر اعظم اور زبردست مدبر دانشمند وزیر کا تذکرہ جسکو ایک فاضل نے لکھ کر رسالہ حسن میں پہلے پہل انعام حاصل کیا ہے خاص اجازت کے ساتھ اس مضمون نے بغرض اشاعت علوم یہ چھاپ دیا ہے۔ بار دوم۔ قیمت ۲؎

بدھ کی مختصر سوانح عمری ۔ مرتبہ پنڈت رام ناتھ صاحب قیمت ۲؎

ایک شرابی کی سرگذشت ۔ اس کتاب کی تعریف اسکے نام ہی سے ظاہر ہے۔ انگلستان کے ایک مشہور شرابی کے اپنی قلم کے لکھے ہوئے سوانح عمری جس میں وہ اپنے زمانے بہکی کی بدولت لغویات کا کام کرتا ہے کوئی شخص جو کیسا شرابی ہو ایک دفعہ اس کو پڑھ لے پھر کبھی شراب پینے کا نام تک نہ لیگا۔ مخالفان مے نوشی کو ضرور اس کتاب کی تشہیر کرنی چاہئے قیمت ۲؎

جنرل گارفیلڈ کے باتصویر سوانح عمری ۔ یہ امریکا کا بھی مشہور اور بڑا ہی آدمی ایک محنتی اور مزدور لڑکا تھا۔ جس سے معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک غریب گمنامی لڑکے نے صرف اپنی ہی محنت سے یہاں تک عزت اور اقتدار حاصل کیا کہ ایک دن امریکہ جیسی ملک کا پریسیڈنٹ ہو گیا قیمت ۲؎

حکیم ارسطو کے باتصویر سوانح عمری ۔ اس مشہور اور نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں۔ اور اسی لئے اس کے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت صرف ۲؎

پرنس اعظم ۔ زمروس کے باتصویر سوانح عمری۔ قیمت ۲؎

شیخ الرئیس ۔ اعلم ہندوستان حکیم بوعلی سینا کے سوانح عمری قیمت ۲؎

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے منگائیے +

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ٹرکی و ۳۰ تصاویر پورے صفحے کی اور دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ مجلد جسپر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید!

قیمت عہ صہ خرچ ڈاک وغیرہ ۴؎

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

کلینہس ناٹک

طاقت کی نادر دوائی فی بوتل ۸ر نین ۱۰ر ٹل ملے ر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے لے گی

تفریح الاحباب۔ فی مناقب الآل والاصحاب اس نایاب کتاب کو فاضل محترم محمد بن عبداللہ بن عبدعلی القرشی العامری استاذ علامہ خلف نے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت عرقریزی سے اول خلفائے راشدین کے فضائل و مناقب میں دو مختصر پیشین لکھی ہیں جو بڑے محترم علماؤں کے بھی زیر مطالعہ آئی ہوئی ہیں۔ اور علی ہذا بعض کتابوں سے احادیث کو جمع کیا ہے ان کا نام بھی درج کر دیا ہے۔ پہلے حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل بیان کر کے فضائل مخالفوں کے ان پر جو اعتراض کئے ہیں ان کے جواب دئے ہیں جو انہوں نے اپنی کجفہمی سے جناب خلافت مآب پر کئے تھے۔ اسی طرح باقی خلفائے ثلاثہ کے مناقب بترتیب مذکورہ بیان ہوئے ہیں۔ ثانیاً عشرہ مبشرہ کے مجاہد ازواج مطہرات کے فضائل علیحدہ علیحدہ اس خوبی سے ادا کئے ہیں کہ گویا حدیث کی ایک مختصر سی فہرست حاوی ہے۔ ثالثاً تمام صحابہ کے ستودہ خصائل حضرت حسنین کے برگزیدہ فضائل بیان کر کے کتاب کو ختم کر دیا ہے۔ ہم نے بنظر فائدہ عامہ نہایت جانفشانی سے اسکو سلیس زبان میں ترجمہ کر دیا ہے۔ سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ اس کا ایک کالم عربی، دوسرا اردو میں ہے اس کا ترجمہ صفحہ بصفحہ کر دیا ہے اور عربی کے حواشی ایک حاشیہ پر اردو کے حاشیہ پر لکھ گئے ہیں۔ التماس کرنا ضرور ہے کہ اصل کتاب جس کی ضخامت تین سو صفحہ کی ہے اسکا ترجمہ بیک جلد مطلوب خریدار ہو سکنا بڑی مشکل ہے اسلئے کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ حسن ادا کے ساتھ لکھی گئی ہے کہ ہر استعداد کا آدمی بھی بدون مدد کسی استاد کے سمجھ سکتا ہے اور حدیثوں کا ترجمہ بسہولت ذہن نشین ہو سکتا ہے۔ اس لاجواب کتاب کی عمدگی کو بڑے بڑے مشہور محققین کی تقریظیں ثابت کر رہی ہیں۔ ایک جلد ضخیم مکمل ۱۲؎

المشتہر محمد عبدالغفار بہگہ مہتمم اکمل اخبار مقام دہلی کوچہ چیلان

امروہہ جنرل ایجنسی

اس کارخانے میں ٹوپیاں حسب ذیل ہیں

فہرست ٹوپیاں گل دوشتی تمام عنبو

ٹوپیاں ریشم کے کام کی ۹ر ۱۰ر ۱۱ر ۱۲ر ۱۳ر ۱۴ر ۱۵ر

ٹوپیاں کلابتونی و ریشم کے کام کی

ٹوپیاں کلابتونی

ٹوپیاں سلمہ ستارہ کی

جو حضرات نمونہ دیکھنا چاہیں بہت جلد لکھیں

المشتہر ایڈیٹر کمپنی جنرل ایجنسی امروہہ محکمہ

علم سمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربہ سے یہ کتاب لکھی ہے جو ہی ہے کہ اگر ایک شخص اندر بیٹھ کر کوشش کرے تو علم سمرزم بشرطیکہ مکمل کے ساتھ آجائے تو سو روپے ماہوار آمدنی ہو سکتی ہے اس جمع میں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں ہوگی ہے ہمکاک صاحب بانی صوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی مدح میں اس سے زیادہ فضیلت نہیں۔ قیمت فی جلد عہ صہ درخواست بنام ماسٹر انہا پ ئی۔ ایس حیدرآباد۔ محکمہ تار و لفافہ آنی چاہئے +

جوہر زراعت

(۳ ماہ) (واپانہ صاف لکھو)

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ عمدہ تصاویر انگریزی قیمتی جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں ولائتی ترکاریاں میوہ جات پھول سبزے اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل درج کاشت و شناخت تخم رکھنا و زمین وغیرہ و عجوبات کے منجملہ بڑی ضروری اور معتبر ہے۔ اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی ولایت تک تعریف چھپی ہے +

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں عالم دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرند۔ درند و خانگی پرند جنگلی آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے زہریلے جانور۔ مچھلیاں۔ دریائی جانور انگریزی بن مانس شبیہ مخلوقات جانور کے حالات مفصل معہ تصاویر قیمت عہ صہ جوہر شکار سیر۔ جس میں دنیا بھر کے تمام بڑے بادشاہوں پیغمبروں اور بہادروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے حال سنکھار کی گرامی لوگوں کے حالات معہ تصاویر

جوہر نباتات۔ فن باغبانی اور درختوں کے حالات معہ تصاویر جوہر طب حکمت۔ جوہر معدنیات زیر طبع

المشتہر پیارے لال زمیندار۔ بر۔ ٹھاکر ڈاکخانہ بیرہ ڈاکخانہ ضلع علیگڑھ

فیروز الدین اینڈ سنز

لیبر ٹیکٹ

(نقل عنایت نامہ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء)

جناب ڈاکٹر فیروز حسین صاحب بریگیڈیئر سپرنٹنڈنٹ ہسپٹل نمبر ۱۱ از مقام گنڈ ملک بلوچستان۔

مجھے عرصہ چار سال سے بواسیر کی (ایجادکردہ) پیٹنٹ ادویات کے استعمال کرنے کا موقعہ پڑا۔ ان مریضوں پر جو اپنے آپ کو لاعلاج تصور کر چکے تھے اور بہت سے نیم حکیم و اشتہاری پیٹنٹ چورنے اشتہاروں پر فریفتہ ہو کر اپنے زر و جاکو تلف کر چکے تھے۔ آپ کی اکسیر ادویات نے جادو کا کام کیا۔ مجھے علاوہ آپریشن ٹیبل کے اور بہت سی اشتہاری حکیموں سے ہر گز فوائد نہ ہوئے تھے اور نہ کبھی دکان دیکھی کہ ان کا سا معالجہ کیا ہو گا۔ زمانہ جیسا چاروں طرف عام دیکھ رہا ہے اشتہاری حکمت کے مصنوعی طبابت کا زور و شور ہے صداقت و دیانت کا نہیں۔ انسان نے فریب و غداری جھوٹ کا شیوہ اختیار کر رکھا ہے۔ ایسی نازک حالت میں آپ کی سچی اور مجربہ ادویات کا ظہور تسلیم الفطرت انسان کیواسطے ایک نعمت کا کام دے رہی ہیں۔ مگر افسوس طبابت ایک علمی علم ہے مگر آپ کی ادویہ مجربہ جن جن امراض کے واسطے ایجاد شدہ ہیں اپنے اپنے مرض کے ہدف ہیں۔ خاصکر

جوہر شبہ فیروزی ہے جو ہر سورا ک و قرحہ کے لئے ایک اکسیر ہے۔ اس کے روزانہ استعمال کرنے سے مایوس مریضوں کے واسطے تندرستی کا دروازہ کھلتا ہے۔ یہ سب کچھ حق تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے کہ آپ کی خوش معاملگی، انکساری و صداقت کا نتیجہ ہے۔ ہمارے ملک کے اشتہاری حکمت کے الوں نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے۔ ہمیشہ کمال بہ کرنا خدا ہیں) آپ نے ثابت کر دکھلایا کہ صداقت کے ساتھ ہمیشہ پھول بھی ہوا کرتا ہے جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ خدا کو فائدہ بخش رہی ہیں ایسا کسی کو دے کر ثواب دارین حاصل کرے۔ کیا امیر برابر دواخانہ ہو کر مفت دوا دیتے ہیں۔ مجھے جیسی طرح یاد ہے کہ جب میں نے آپ کی جوہر شبہ فیروزی استعمال کی تھی جسکا ظہور چند روز کے بعد ہی ظاہر ہو گیا۔ وہ مرض پچھوا یا جامر سی یا ہر یہ شوٹر بیٹھتا تھا ۵

بتاریخ چہاردہم جہاں خریدم
تعالی اللہ عجب ارزاں خریدم

جناب خان بہادر اللہ داد خان صاحب اوکوٹ مراد بخش ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء۔ آپ کے کارخانہ کا جوہر شبہ فیروزی بھی میں نے خود اپنے اوپر استعمال کیا۔ انگیزی سارسپریلا کے ساتھ یہ جوہر ایک نہایت مفید اور قیمتی ہے۔ جلی زخموں کی مرہم میں نے اکثر استعمال کیا اسمیں اپنے خیال سے بڑھکر مفید پایا۔

انگیزی ادویات

تازہ خالص اور تازہ آمد ولایت موجود ہیں۔ شربتیں اور ست میں سب سے ارزاں ۔

سرٹیفکٹ

نقل عنایت نامہ

ایک ریشمی دستار فضیلت از مقام (.....) ضلع انبالہ۔ (۱۶ مئی ۱۹۳۶ء)۔ ایک شیشی بادی گارڈ دو دو بکس محافظ دندان جو آٹھ آنہ کو آتا ہے۔ آپ کی بی پسال آپ کے کارخانہ میں شے (سی) موگوا کے تھے اکثر (۳) روپیہ قیمت کو ایک شیشی بادی گارڈ دو مرتبہ منگوا چکا ہوں۔ درحقیقت میں دانتوں کا درد ہی نہایت ہی ہوا کہ (موافق) ہو گیا اور بہت عمدہ ہے اور میری طبیعت کو تو بہت موافق۔

جناب محمد سیف الدین و محمد نجم الدین صاحبان ٹریس ڈیشی دہلیز دار احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور۔ ۳ مئی ۱۹۳۷ء۔ عرصہ تخمیناً چھ ماہ کا ہوا کہ ایک کورس جوب فیری فیروز پور میں طلب کیا گیا تھا۔ تجربہ خود کیا گیا اور دوستوں میں استعمال کیا۔ نہایت خوب و موثر پایا۔ ونیز طلا مرسلہ جناب وہ بھی نہایت مقوی اعضاء خصوصہ پایا گیا۔

جناب ملک فتح محمد صاحب سوداگر از مقام سنداواں ضلع مظفر گڑھ۔ مجھے آپ کے پٹنٹ ادویہ سے معارضہ سخت جیسر درد رازت، تھا آرام ہو گیا ہے اور لوگوں کو بھی اس دوا کا شوق ہوا ہے اسلئے ایک بوتل کمال پٹنٹ ادویہ (فروٹ ام) و دو بکس جوب فیری بذریعہ ریلوے پارسل بھیجنے کی تکلیف فرمائیں۔

چند صاحبان کے نام مزید شہادت ہائے تعریف درج ذیل ہیں صرف کچھ چٹھیاں ان جنوں نے بعد تجربہ میری ایجاد کردہ ادویات کے مفید ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔

جناب ڈاکٹر چنن شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر۔ سول سرجن۔ جناب ڈاکٹر لیپ گنگ صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ جناب ڈاکٹر جھنڈا مل صاحب ہسپٹل اسسٹنٹ جناب ڈاکٹر مہر چند صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ جناب ڈاکٹر بنکا پتی صاحب ہسپٹل اسسٹنٹ ریلوے۔ جناب ڈاکٹر کشوری لعل صاحب (شفاخانہ میاں الہ داد) جناب ڈاکٹر کیلاش چندر صاحب ہسپٹل اسسٹنٹ۔ جناب ڈاکٹر غلام محمد خان صاحب (از رسالہ گائیڈ) جناب ڈاکٹر غفار داد خان صاحب ایل ٹریکل ہیلتھ۔ جناب ڈاکٹر عبادت گنگا رام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس۔ جناب میجر ملک صاحب بہادر (فوجی عہدہ دار) جناب کیپٹن ہارپر صاحب بہادر۔

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب منصف دیلی۔ جناب ڈپٹی سپرنٹنڈنگ سالار اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جناب خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول ریاست بہاولپور۔

محافظ دندان (بیٹ دانتوں کا منجن فی بکس ۸ر
جواہر درد دانت فی شیشی ۱ر
مرہم فیروزی۔ دہند غبارہ جلا۔ خارش کو دور کر کے لطریر پیدا کرتا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ فی تولہ ۱ر

فیروز الدین اینڈ سنز ۔ فیروز الدین اینڈ سنز

ادویات

محصولڈاک کے علاوہ بذمہ خریدار ہے | پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوائی ارسال ہوتا ہے

فیروز بام یا پکٹورل بام اکسیر برائے سینہ۔ کھانسی خشک و تر۔ نزلہ۔ زکام۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ کالی کھانسی۔ انتڑیوں کی دغیرہ۔ قیمت شیشی خورد ۱۲ر شیشی کلاں ۸ر

جواہر دافع سوزاک و قرحہ ۔ یہ جوہر اس مرض کے لئے تریاق ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ درد جلن۔ پیپ ہونا وغیرہ۔ چند گھنٹے کے اندر کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے ہر حالت کے مریض کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے ۲ر

عرق دافع چوٹ و تپ ۔ یہ عرق اس مرض موذی کے لئے سچ مچ جادو ہے۔ فوراً فضل ہو۔ اسکا اثر کبھی خطا نہیں جاتا۔ ایک شیشی سے چھ دفعہ صحت پاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۲ر

عرق طحال و جوہر فیروزی ۔ تپ تلی یرقان کے دفعیہ کے لئے بے نظیر علاج ہے۔ ہر صم کے مریض کے لئے عرق طحال ۵ر گولیاں اور دیرینہ کے لئے گولیاں اور عرق دونوں قیمت شیشی عرق طحال ۴ر بکس گولیاں فیروزی ۱۲ر

حب بواسیر ۔ اکسیر ہر ہا بواسیر اندرونی و بادی۔ بکس ۸ر

مرہم بواسیر ۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۲ر

فیروز کسیرپ ۔ دافع عادت شراب۔ پیٹ درد وغیرہ۔ اسپین نشہ نہیں ہے۔ تولہ خورد للہ۔ کھانا کھانے کے بعد ۱۰ بوند پانی میں ڈال کر پئیں۔

بادی گارڈ ۔ مفید بواسیر اندرونی و بیرونی۔ بھگندر۔ اسہال اور پیٹ درد وغیرہ ہر وقت کارآمد ہے۔ قیمت ۲ر

حب ذیابیطس قیمت فی بکس ۴۸ گولی ۴ر

مرہم خارش خشک و تر۔ فی ڈبیہ ۲ر

بال پیدا کرنے کا جوہر۔ فی شیشی ۴ر

حب دافع وجع سفا صل فی ڈبیہ ۱۲ر

روغن مشن درد اعضاء۔ فی شیشی ۴ر

جواہر درد دانت فی شیشی ۴ر | **روغن درد کان** ۱۲ر

فیروز الدین اینڈ سنز ۔ فیروز الدین اینڈ سنز

FIROZ NERVIN TONIC PILLS.
فیروز نروین ٹانک پلز

جوب خیری

انسان کی صحت کی مسلّمہ و مسلّمہ دوائی ہے جسکو قریباً تمام ملک نے سفید ماہی۔ ٹیکل افسران و ڈاکٹران اور عہدہ داران سرکاری درد سر و غیرہ نے بڑے زور سے اسکی تصدیق فرمائی ہے۔ سردی۔ ضعف باہ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف عدہ ضعف دماغ۔ ضعف بصر۔ جریان۔ سرعت اقزال۔ کمزوری۔ احتلام۔ جریان وغیرہ وغیرہ کے لئے ایک ذلیل دوائی ہے۔ ان لوگوں کو دوبارہ جوانی بلکہ شباب کا لطف دکھانیوالی ایک ایسی دوائی ہے جسکا کثرت مجامعت یا (.....) نے بالکل کھوکھلا کر دیا ہو۔ بدن کو مضبوط اور عقاقیر بنانے میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ تمام ملک میں اسکا شہرہ اور چرچا ہے ایک کورس یعنی ۳ بکس سے بالکل گم گشتہ طاقت واپس آتی ہے۔ قیمت فی بکس (۴۸ گولی) ۸ر

جوہر شبہ فیروزی

یہ جوہر امراض ذیل کے لئے اکسیر مانا گیا ہے۔ آتشک کسی درجہ میں ہو۔ بدہضمی و درد عضلات و درد زانو۔ درد شانہ۔ آتشک کے باعث ہڈی میں اور نیز ابتدائی پیشاب کی روز دور ہو جاتی ہے۔ بھگندر۔ ناسور جسم کا سیاہ ہونا۔ فساد خون وغیرہ۔ اس نے اپنے ملک کی بہت سی بوٹیاں وغیرہ شامل کی ہیں تاکہ بطبیعت سودا دی بھی ضرور کے لئے بھی موافق اور مفید ہو۔ صفائی خون کیلئے ہر لحاظ سے مفید ہے۔ قیمت شیشی خورد ۴ر کلاں ۸ر

روغن طماطیم

ایم جوانی کی غلط کاریوں کی کل نقائص صدمہ بیرونی استعمال سے دور کر کے درمان شباب دکھلاتا ہے جوب فیری کا ہمنشان ہی اسکے ساتھ ضرور چاہئے تاکہ ڈبل فائدہ ہو۔ ۲ شیشی تولہ بھر ۴ر دو روپے۔

حب کمک لغف میں بے نظیر پوری تریاق خانہ اور بہتر۔ فی گولی ۳ر در جن گولی ۱۵ر

ذخیرہ صنعت و حرفت

حصہ اول

اس کتاب میں ہزار ہا شعبے اور ترکیبیں علم فلاحت و اخبانی فن رنگریزی۔ دواؤں اور پھلوں کو رنگنا۔ انواع و اقسام کی زرشناں روغن سازی لاکھ و زنگین کرنا۔ بیت پاسل بنانا۔ دوا علاج بنانا آئینہ پر قلعی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب بڑ۔ آتشبازی۔ عطریات۔ ذخیرہ صنعتی انجنے قدرتی کی نقل سیاہی چکنائی وغیرہ کا وزن دور کرنا۔ دواؤں کے متعلق عجیب اعمال علم کیمیا بھی نمونے۔ ذخیرہ خشبات الارض علاج سمیت۔ فرحت بخش اور روغن بیجوں کا نکالنا۔ کھانوں کے متعلق بیسوں قسم کے جواہرات مینا کاری۔ مٹی برتن بنانا۔ کاغذ بنانا۔ کاغذ کی قسمیں۔ کھانوں کے متعلق بیسوں قسم کے مسالحہ کی تفصیل کاغذ بنانا۔ مختلف ذخیرہ وغیرہ اور کئی سو اور کئی سو اور کئی سو

اشتہارات

اکسیر اعظم

لعاب ماہی یا سالمن برون

قوتی دواجو ہیں اندر تاثیر ماہی طاہر کا لعاب ہے جس کی گورنمنٹ حفاظت کرتی ہے تمام ملک آکسیر اعظم کہتی ہے جو قوت آنام و سرور کر قوتی بدن تمام قومیں ہوا کرتی ہیں تمام نقصان رکوم میں جاتے رہتے ہیں عورت کو بھی مفید ہے مستقل رحل جاتا ہے تمام فرسودگی امراض کی دشمن ہے ضعیفوں بڑھوں عالم شباب کو یکساں مفید ہے ہندوستان میں اس دفعہ کا آیا ہے ہزار ہا تجربہ کے بعد شکایت موجب ہیں قیمت یہ ہے چینی لعاب خلیص وقت فی تولہ ۱۰ روپے ہندوستانی لعاب خلیص فی تولہ ۱ روپیہ ہندوستانی خواہ ۱ مشتہر محمد صاحب المعلی محلہ شہزادہ مراد آباد

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت

شیخ انیز و بخش صاحب منصف اجنالہ

رام کشن ولد آتمارام ذات برہمن ساکن چیاری پرگنہ اجنالہ ۔ مدعی

بنام

دوما ولد کھیو و سندی ولد مگر ذات چاکر ساکن بانیہ پرگنہ اجنالہ ۔ مدعا علیہ

دعوے مبلغ

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سندی ولد مگر ذات چاکر ساکن بانیہ پرگنہ اجنالہ تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ سندی مدعا علیہ ۲۸ جون ۱۸۹۴ء کو وقت ۱۰ بجے آپ عدالت میں حاضر ہو کر جواب دعوے نہ کریگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ ہوگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت

شیخ انیز و بخش منصف درجہ دوم اجنالہ

ہرنام بخش المشتہر ساکن اجنالہ

بنام

فتح مرکھان ساکن بگہ ہری سنگھ حال ہربنس پورہ پرگنہ لاہور

دعوے ۱۰۰

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ۲ جولائی ۱۸۹۴ء کو وقت ۱۰ بجے دن کے عدالت میں حاضر ہو کر جواب دعوی نہ کریگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ ہوگی

بال اگرانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بالکل بال اکھڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہونچاتا قیمت فی بکس ۸ ٹرین عہ چھ بکس ۴۸ ٹرین عہ محصول ڈاک علاوہ ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملتا ہے ۔

حافظ اور عضل کو بڑھانیکا نایاب اکسیر

خواہ کیسا ہی کند ذہن لڑکا یا آدمی کیوں نہ ہو اور وہ طالب علم کند ذہن ہونے کی وجہ سے عمر میں شادی کرنیسے باز کر دیا جاتے ہیں اور پڑھنے میں کچھ ترقی نہیں کرتے بلکہ پڑھا ہی چھوڑ بیٹھتے ہیں دہرت سنا اور ادھر سے بھول گیا وہ صاحب جنکے دماغ میں یادداشت کی بہت کمی ہے یا کسی اور بیماری سے یادداشت بہت کمزور ہو گئی ہے یا دماغ پر زور دیا اور ذرا سی ایسی بیماریوں سے گرفتار ہو کر کم سننے یا بھولنے کم سوچنے یا کمزور ہو جاتے ہیں اور عقل تابع نہیں رہتی بلکہ سو باتوں کو بھول جاتے ہیں صرف ایک ہفتہ استعمال سے قابل کی ہو جاتا ہے اور کسی قسم کی دماغی بیماری یا کمزوری نہیں رہتی قیمت دوائی صرف عہ ہے جو ایک آدمی یا لڑکے کو کافی فائدہ دیتی ہے

المشتہر سید مقبول شاہ از سیالکوٹ

بعدالت دیوانی محکمہ صاحب سٹرکٹ جج بہادر ضلع گجرات

۹ بابت ۱۸۹۴ء

دولت رام ولد بابو رام ساہو ۔ ساکن بازار سیتا رام مدعی

بنام سری رام ولد رام ناتھ وسیشٹی بعل ولد سر یرام ساکن دوکان سری رام جیشٹھی بعل ۔ ساکن امراوتی ضلع امراوتی و دیگر ۹ جو ہوچ ولد رام ناتھ وسیشٹی اس لڑجو ہوچ مالکان کان سری رام جیشٹھی بعل ساکنان بمبئی مدعا علیہ

دعوی مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ

واضح ہو کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت مال مطالبہ کی دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ۲۹ ماہ جون ۱۸۹۴ء وقت قبل دوپہر گھنٹے پر اصالتاً یا وکالتاً عدالت مجاز حاضر ہو کر مقدمہ کے حال سے قرار واقعی کیا گیا ہو اور جو کل امور اتم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور بجا بدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو اور تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروقت مذکورہ تم حاضر نہ ہوگے تو موقع طلب تمہاری غیر حاضری میں قرار دئے جائینگے اور تم کو چاہئے کہ اپنے ساتھ دستاویز کو جسکا معاینہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دستاویز کو جسپر تم بنا ئیگا اپنی جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجدو ۔ بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے بتاریخ ۶ ماہ جون ۱۸۹۴ء کو جاری کیا گیا ۔

اطلاع دادگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سمن بایں مراد جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ حاضر نہ ہو وہ جبراً حاضر کرایا جاوے جس دستاویز کو تم کسی گواہ سے پیش کرانیکا استحقاق رکھتے ہو اُس سے پیش کرائی جاوے بشرطیکہ تم تجویز سے پہلے کسیوقت اسکے واسطے خواست حاضر ضروری ہو عدالت میں داخل کر کے اس مرکی درخواست کرو ۔ اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ موضوعہ نالش عدالت میں داخل کرو تا کہ سرسری اجرائے ڈگری کا جو تمہاری نات یا مال اور صورت دونوں پر ہو کرایا جاوے ۔ تنبیہ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو کہا جاتا ہے کہ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری بتاریخ ۲۸ جون ۱۸۹۴ء بوقت گزرانو ۔ نمبر یاد داشت ۔ عدالت ۔ ابھی دن سے شروع ہوتی ہے اور پہلے دن کے ختم ہوتی ہے یہ بشرطیکہ کام ختم ہو جاوے اگر کام ختم نہ ہوگا تو جو وقت تک کام ختم ہو تعطیل رہیگی ۔

نمایاں کامیابی

عجایبات فن دوا سازی

ہر ایک مرض کا علاج ۔ ہر ایک درد کا درمان ۔ ہر بیماری کے دفعیہ کا سامان ہمارے کارخانہ میں موجود ہے ۔ ہر بیماری کا علاج مفت ۔ اصلاح و مشورہ کی کوئی حد نہیں ۔ دوا بہت کی نہایت واجبی قیمت لی جاتی ہے ۔

بواسیر خونی ۔ نامردی ۔ ضعف ۔ اور سینہ کے ناسور تیر بہدف ۔ اور سینہ پہ بہتے ہوئے

اور قبض

ہر قسم تازہ و زنیدہ دوائی بنانے میں اصول حاذق اساتذہ کا پورا پورا لحاظ کیا جاتا ہے

المشتہر حافظ فضل حمد امیر ٹرنک مینوفیکچرنگ ہال انارکلی لاہور

ہشوا ہشوا!! ہشوا!!!

اس نام کا ایک ناول پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار لکھنوی مصنف فسانہ آزاد نے حال میں تصنیف کر کے چھپایا ہے بڑے بڑے مبصرین کی رائے ہے کہ تمام دنیا کے ناولوں میں ایسا دل لگی کا ناول کبھی نہیں چھپا تھا ۔ مذاق ایک ایک لفظ میں کوٹ کوٹ کے بھرا ہے ممکن نہیں کہ انسان پڑھے اور ایک ایک فقرے پر لوٹ نہ جائے

قیمت ۱/ محصول ڈاک ۱/

المشتہر ڈاکٹر سی ۔ سی ۔ گھوش نظیر آباد

پراسرار روسی راہب

روس کے متعلق جو قصے آجتک لکھے گئے ان میں سے پراسرار روسی راہب ایک پراسرار قصہ ہے روس کا مشہور شہنشاہ پیٹر اعظم سیاہ پوش راہب کے لباس میں ایک سازش و سراغ لگانے کے لئے ماسکو پھرتا ہے ۔ ایک بندوق ساز کی محبت ایک امیرزادی سے امیرزادی کی دلداری اپنے غریب عاشق سے ۔ بڑی بڑی خوفناک سازشوں کے بعد زارہ کریڈ ٹیوک کو جو زار کے روس میں دوم درجہ کا شخص تھا باغیوں کر کے سائبیریا کو بھیجنا اور بندوق ساز کو اس کی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا ۔ قیمت ۱۲/

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں درخواستیں آویں ۔

مطابق اس اسلامی مسئلے کو سائنس کے مطابق بنا دیویں۔ اگر آپ ایسا نہ کر سکیں تو سوائے اس کے اور کیا نتیجہ ہو سکتا ہے کہ قول غیر صحیح اور ایسا کسوف و خسوف نا محکم الوقوع اور محال ہے پس پکی کل بحث بے سود ہوگی۔ فقط ؛

مرتبہ قاسم نیاز مند غلام احمد اخگر۔ از امرتسر

کسوف و خسوف کی بحث کا بقیہ

(پیسہ اخبار لاہور مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۹۴ء سے مکمل)

(۱) میرے پیارے ایڈیٹر تسلیم عرض ہے۔ میری پچھلی تحریر سے آفتاب کا ایک ہی حصہ روز میں تمام روئے زمین پر نظر آجانا تو بجا ثابت ہو گیا ہے۔ مگر ہر جگہ گرہن کے نظر آنے کے لئے جو بحر ظلمات یا بحر الکاہل کو مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے اس میں ایک قباحت یہ لازم آتی ہے کہ ان بڑے بڑے حصۂ آب میں بھی اکثر جزائر ہیں۔ اور بعض حصے سمندروں میں ایسے طور سے واقع ہوئے ہیں کہ اگر تمام سمندر میں مثل بحر الکاہل کے گرہن نہ ہو تو علاوہ ان جزائر کے وہ حصے بھی محروم رہینگے۔ ایک قابل گرفت امر یہ بھی ممکن ہے کہ قبل کسی ایسے خطہ کسوف یا خسوف کے جس کے اثبات سے وہ جزائر بھی نہ بچیں۔ اور عظیم کے ایسے بعض بعض حصے معدوم ہو جائیں۔ بلکہ زمین کی ہیئت ہی ایسی بدل جائے کہ گرہن کا ایک ہی روز معین میں تمام دنیا میں واقع ہو جانا ایک لعب کی بات رہے۔

(۲) کیونکہ خط استوا کی امر ہی نہیں۔ مگر کما تسلیم کرتے ہیں کہ زمانہ دراز میں دریا بگ اور ڈھانوں کی دستبرد سے زمین کے بڑے بڑے حصے گھٹتے گھٹتے نشیب ہو جاتے ہیں۔ اور جو جو کسی ساحلات سے کسی دوسرے مقام میں آ بجھتے ہیں۔ وہ زمانے سے بھی کتنے ساحلی مقام ریتہ آب ہو جاتے ہیں۔ نئی زمین ۲۰۔۳۰ فٹ سے ۱۰۰ فٹ تک بلند ہو کر پانی سے سرک کر ظاہر ہو جاتی ہے۔ چنانچہ حرارت آفتاب سے مرطوب ہو کر ہوا اور پانی سے آگ اٹھتے اور یہ جلد ہی زمین کی رطوبتی حرارت کم ہونے سے زمین سخت ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔ مگر روز بروز زمین سمٹتی جاتی ہے۔ اور وہاں پانی کا تلک ہوتا جاتا ہے۔ یہی طبع بیس فٹ زمین کی اندر رطوبت حرارت کا زور ہوتا ہے۔ وہاں زمین پھیل کر اوپر آتی ہے۔ اور پہاڑی کی جگہ خشکی نمایاں ہو جاتی ہے۔ جزیرہ نما اکثر حقیقت جزیرے نہیں بلکہ بر اعظم کے وہ اونچے اونچے سر زمین ہیں جو چوڑے پر بھی بعض آب سے باہر رہ گئے ہیں۔ یہ نہیں باتوں کی تصدیق تک میں ڈاکٹر بلینڈفورڈ صاحب جو جمعیت بڑے بڑے ماہر علم سائنس میں ان کے بیانات سنئے۔

"زمین کے ہر قطعہ میں روز بروز زوالی طور سے تغیر واقع ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ زمین کی آج جیسی شکل ہے کل ویسی نہیں رہیگی۔ اب بعض حصے ایسی تیزی سے بدل رہے ہیں کہ اگر آنکھ لگا کر دیکھئے تو لحظہ لحظہ اس کا تغیر معلوم ہو سکتا ہے۔ اور بعض بہت ہی آہستہ سے کہ انسان عمر بھر بھی دیکھتا رہے کچھ تغیر نہیں کر سکتا۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ تغیر ہمیشہ سے دنیا کے ہر حصے میں ہوتا رہا ہے۔ لحظہ بلحظہ تغیر متقبل واقع ہو رہا ہے یہاں تک کہ پہاڑ اور ٹیلے جو قائم اور دوام لئے جلتے ہیں اصل آں دموخ امر ہے اور یہ بھی رفتہ رفتہ تباہ و برباد ہو جا رہے ہیں"۔

"نصف الارض شمالی میں بہ نسبت نصف الارض جنوبی کے خشکی کا بہت زیادہ حصہ ہے۔ اسلئے اس کمی کے پورا ہونے کے لئے ضرور ہے کہ جنوبی بحروں کی تہ کی زمین بہ نسبت شمالی کے زیادہ اونچی اور دبیز ہو"۔

"حال کے روئے زمین کا بہت زیادہ حصہ بیشتر سمندروں سے چھپا ہوا تھا۔ سچ تو یہ ہے دنیا کے براعظم میں بہت بڑا تغیر واقع ہوا ہے۔ اور یہ بھی یقینی امر ہے کہ بحر اعظم کا بہت سا رقبہ اگلے وقتوں میں زمین میں داخل تھا۔ شمالی یورپ اور ایشیا کے بڑے بڑے صحرا سب حال ہی میں دریا سے ابھرے ہوئے ہیں۔ وسط یورپ بیشتر سمندر تھا اور کوہ الپ جو آجکل بہت بڑا پہاڑ ہے اوسکے گرد و نواح میں پانی موجیں مار رہا تھا۔ یہ پہاڑ اوسوقت محض ایک چھوٹا سا تنگ پہاڑی سلسلہ تھا۔ "کوہ ہمالہ اور اوسکے اطراف و جوانب کا سب رقبہ بحر ہند میں داخل تھا۔ بحرۂ کیسپین بحرۂ اسود اور بحرۂ اسود اور بحرۂ ارال سب ایک بہت بڑے وسیع سمندر کا نشان دے رہے ہیں جو وسط ایشیا کے ایک بہت بڑے حصہ کو گھیرے ہوئے تھا۔ شمالی افریقہ کا صحرائے عظیم بھی سمندر کی تہ معدوم ہوتا ہے جو اب خشک ہو گیا ہے فارس کے صحراؤں کی بھی یہی کیفیت ہے۔ وسط بحر الکاہل میں جو بہت سے چھوٹے چھوٹے جزیرے ہیں یہ بھی اگلے وقت کے ایک براعظم کے نشان ہیں جو دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ پر شمال ایشیا یا امریکہ کے محیط تھا۔ مگر اب غرقاب ہو گیا ہے"۔ بحر ہند کے ایک حصہ کی بھی جہاں بہت سے جزائر ہیں۔ یہی حالت ہے۔ جزیرہ نمائے ہند بیشتر دفناکر اور آسٹریلیا سے بطور ایک وسیع قطعہ زمین کے ملا ہوا تھا جسے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بحر ہند بیشتر اسفار وسیع نہ تھا۔ جنوبی امریکہ کا جنوبی حصہ یکایک سمندر سے ظاہر ہو گیا ہے وغیرہ"

(۳) غرض کرہ ارض میں کوئی قطعہ زمین ایسا نہیں ہے جسکے متعلق ایک بڑا انقلاب نہ بیان ہوا ہو۔ ایسے بے ثبات دنیا کا کوئی اعتبار نہیں۔ اسکا بالکل نیست و نابود ہو جانا ہی قرین قیاس اور مطابق قوانین قدرت ہے۔ کیا اس دور بدل اور بناؤ بگاڑ سے یہ ممکن نہیں کہ ایک دن خلاف آجکل کے نقشہ کے زمین کوئی ایسی شکل پیدا کرے اور اس قطعہ سے واقع ہو کہ جب آفتاب اور مہتاب میں گہن لگے تو ہر جگہ ہر فرد و بشر کو نظر آسکے؟ اور پھر جب زمین روز بروز سمٹتی رہتی ہے تو سمٹتے سمٹتے ایسی مختصر ہو کہ یہ واقعات بالکل یقینی ہو جائیں؟

(۴) اور سنئے حال ہی میں رولف فیئر نامی ایک یورپین ہیئت دان نے اپنے زور علم سے یہ دریافت کیا ہے کہ "وہ بے قاعدہ طور سے گھومنے والا ڈھانچہ ستارہ جو ۱۸۶۶ء میں ظاہر ہوا تھا اب پھر ۱۲ نومبر ۱۹۰۱ء میں یا اوسکے دو ایک روز بعد اپنا دورہ پورا کرنے والا ہے"۔ ایک یہ راہ کھلا کہ اگر اس طرح سے آئیگا کہ ہم لوگوں کے کرہ ارض سے ٹکر کھا جائیگا۔ تو ہر نظام شمسی درہم برہم ہو کر دنیا کا خانہ ہو جائیگا۔ اگر اس واقعہ سے کوئی بڑا حادثہ نہ بھی پیش آئے تو یقین ہے کہ انہیں تاریخوں میں ۲ بجے سے ۵ بجے شب تک مثل ہر بہاری کے اس کثرت سے ستارے ٹوٹیں گے کہ کبھی دیکھنے میں نہیں آئے تھے۔

(۵) یہ وہی لوگ ہیں جنکی کتابیں پڑھ پڑھ کر ہم لوگ آجکل کی اصطلاح میں مہذب اور تعلیم یافتہ کہلاتے ہیں۔ اور عقائد ایسے صاف و شفاف ہوئے ہیں کہ الہامی کتابوں کو بھی انکے قول کے آگے کوئی وقعت نہیں۔ تو خیر انہیں حضرات کے فرمانے کے بموجب اگر کسی زمانہ میں یہی یا اور کوئی بڑا ستارہ ظاہر ہو کر نظام شمسی کو درہم برہم کر دے۔ اور اس طرح سے ایک روز قیامت بھی قایم ہو جائے تو کونسا خلاف امکان امر ہے؟

(۶) میرے خیال میں یہ جواب بالکل حکمت پر مبنی ہے۔ اور مطلق چون و چنگی اسمیں گنجایش نہیں"۔ اگر کوئی صاحب انعام مرحمت فرما کر اپنے نیک ارادت تحقیق حق کا ثبوت دیں تو بہتر "ورنہ وہ یا اونکے معاونین اسکے خلاف ثابت کر کے خود ہم سے پانچ روپیہ کا انعام لیں"۔

الراقم چودھویں صدی کا جلیل القدر اسٹرولمر۔ ست رج۔ رقم

اصغر علی (بھوپال)۔ اس موسم گرما میں بھوپال میں پانچ مرتبہ آتشزدگی ہوئی۔ دو دفعہ سرکاری نقصان ہی ہوا۔ ایک پائگاہ میں رات کو آگ لگی۔ نجم الدین کی مسجد سے ایک گھوڑا جلکر خاکستر ہو گیا اگر میونسپلٹی وقت پر نہ پہنچ جاتی تو اندیشہ خوفناک تھا۔ دوسری سرکاری گھاس میں آگ لگی جو دو روز تک وزوزہ ہوئی تمام حکام شہر موقع پر موجود تھے مگر بیدست و پا تھے۔ میونسپلٹی کی مدد نے پہونچکر بارش کا کام دیا اور آگ بہت کمزور کر دیا۔ سنا گیا ہے ایک چمار (جسکی بیکار رہائی قید) گرفتار ہوا ہے۔ انتظام پولس ایسے کاموں کے لئے یہاں پست اچھا ہے۔ ایک لاکھ کی چوری جو متصل کوتوالی ہو گئی تھی اوسکا پتہ نہیں لگا اور نہ آئندہ کو امید ہے؛

مشتاق احمد (پٹیالہ)۔ کالا سنگھ اور کالو سنگھ زمیندار کی بہنیں نے آج عجیب الخلقت بچہ دیا جسکو میں نے بچشم دیکھا ہے۔ ایک پچھلی ٹانگیں چار اور سینہ اور پیٹ ایک ہیں اگلے بازوؤں میں سر دو ہیں۔ اور بچہ نہ نہیں پیدا ہوا تھا بعد زیادہ دیر زندہ نہیں رہا؛

محمد شیر خاں (شملہ)۔ ہفتہ کے روز عید سے دو سرے دن شملہ میں بہت بارش ہوئی۔ ایک شخص مہراہی خاں کیا ملازم گورنمنٹ پریس عالم جنون میں کہیں گم ہو گیا پتہ نہیں لگا بہت اچھا آدمی تھا؛

نامہ نگار (جموں)۔ بارشیں کئی دن سے ہو رہی ہیں۔ پٹھان جنگ خانہ بدوش کہا جاتا ہے اس ملک میں وارد ہوئے تھے مگر اہلکاروں نے غوغا کر کے اونکو نکالنے کی اجازت کونسل سے حاصل کر لی مہاراج صاحب بہت رحمدل ہیں مہاراجہ صاحب بہادر ممبر کونسل سب لوگوں کی ترقی اور ایکدوسرے سے ملانے کی کوشش میں بہت ساعی رہتے ہیں گورنمنٹ انجینر جہلم دہلی کے اسسٹنٹ انجینر پین صاحب سے جاج [illegible]

کمشنر صاحب تحصیلدار سے ایا یعنی ۱۸۹۱ء سے۔ کل کام بہت تاخیر ہو گیا۔ سب کمیٹیاں وقت سے مقرر تھیں اور جس کے ہاتھ سے پریسیڈنٹ مطلق العنان نہ تھا خود بخود پنڈت دیا کشن صاحب ممبروں کے ہاتھوں کے طوطے جو فیل ایں نیلام ہو کر رہتے تھے وہ میونسپل کمیٹی کی ناس بحاظ یا رعایت کے دیئے جاتے تھے پنڈت دیا کشن صاحب سے خود ہی پہنے شروع کر دیئے۔ ممبران عموماً نامزد ہوئے اور صرف دو اصحاب ہیڈ ماسٹر اسسٹنٹ سرجن خواندہ ہیں ہیڈ ماسٹر ہیں سے پریسیڈنٹ کا بھائی ہے۔ اس حالت میں کوئی پریسیڈنٹ کی کارروائی پر اعتراض کرنے والا نہ تھا صرف دو ایک دفعہ کے اجلاس میں سے ایک اہلی تعلیم یافتہ بی۔ اے لاگیا سیکرٹری پریسیڈنٹ کی ناجائز کارروائیوں پر اعتراض کیا آتے اور چونکہ ممبر تھے اس لئے ان کی کون سنتا تھا۔ ملازموں اور پریسیڈنٹ کی کارگذاری نگرہ بہت عرصے تک رہا۔ اخیر میں ہیڈ ماسٹر کے متعلق ایک کاغذ دیر جھگڑا ہوا۔ فروری میں اسسٹنٹ سرجن ممبر الیکشن میں بھولی میں آئے اور انہوں نے کمیٹی کی کارروائی کو درست کرنے کی کوشش کی اور پریسیڈنٹ کی مطلق العنانی کو روکنا چاہا۔ گو وہ اسلاخا مگر اس سے ہمت سے ہ ا ہا۔

اخیر مارچ میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ نے دفتر کے خلاف ضابطہ اخلاق گورنمنٹ کا روپیہ اپنی جگہ میں پریسیڈنٹ صاحب والت دیکھ کر اور معلوم کر کے کہ ملازم تو آگے ہی اس کے برخلاف کمشنر صاحب ڈویژن سے کمشنر صاحب کی اسامی کی تخفیف کی بنا پر اور دیگر تبدیلی ملازمتوں کی اسامیوں کی تنخواہ کم کر دی جائیں۔ یہ تحریر خفیہ بغیر علم کسی ممبر کے بھیجی گئی۔ مگر چال ناکامیاب نہ ہوئی کیونکہ انہوں نے دوسرے دو چار ممبروں کو بتلانا چاہا مگر صاحب ڈپٹی کمشنر کو بہت سی مخفی اسامیاں کسی ذریعہ سے معلوم ہو گئیں۔ جن پر پریسیڈنٹ کے اپنے آدمی تھے۔ (۱) سپرنٹنڈنٹ Com- (۲) foreman تجویز ہو کر ٹالا گیا۔ اس کے متعلق کل کاغذات سے فسران کو بہت کچھ مل سکتی ہے کہ پریسیڈنٹ کی اول comparative کے کس قدر خلاف ہے یعنی تجویز ۱۸۹۰ء میں اور اول تحریر میں کس قدر خلاف کس تجویز میں ناکامیاب ہو کر اور معاملہ بڑھتا دیکھ کر اسسٹنٹ صاحب ممبر الیکشن کو تبدیل کرانے کی سوچی گئی اور تاخیر کسی نہ کسی تبدیل ہو گئے یا ان کو بتلا دیں کہ ایا گیا۔

جبکہ پریسیڈنٹ تحصیلدار رخصت پر گئے ہوئے تھے تو ان کی غیر حاضری میں سیکرٹری نے سیکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ ٹوٹے دفتر کمیٹی کا ملاحظہ کیا۔ رخصت سے صاحب ضابطگیوں اور قانون و قواعد کے برخلاف کام کرنے کی بابت انہوں نے جتلایا۔ جو بہت خوفناک تھیں۔ رخصت کے ختم ہونے سے بہت پہلے یعنی تین ماہ میں سے ڈیڑھ مہینے پر پنڈت دیا کشن نے رخصت منسوخ کرا کے پریسیڈنٹ ایک ناجائز جلسے میں قرارداد سے کر مخفی و تنزل ملازمان منظور کرا لیا اور عملدرآمد کر دیا۔ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول مدعا نظر تھا۔ دوسرے دن اتوار کو جبکہ کے لگا یا ہوا کلرک یعنی لالہ بھگوانداس سب آڈیٹر میونسپل کمیٹی لاگیا کچھ دن سے سیکرٹری اور لالہ بشمبر داس میونسپل کلرک کو جو ان کی ناجائز

کارروائیوں پر اعتراض کیا کرتے تھے موقوف کر دیا۔ کوئی الزام نہیں لگائے گئے اور نہ ہی جواب لیا گیا۔ اس سکھا شاہی کارروائی کا شور تمام ضلع میں ہو رہا ہے۔ اس انگریزی راج میں یہ سکھا شاہی کیا جاتا ہے کہ تحصیلدار کو جلدی اپنی تبدیلی ہو جانے کی خبر آئی ہے۔ اس لئے اس نے اس خیال سے کہ اپنے مخالفوں کو بھی نکال کر جائیں جھٹ پٹ یہ تجویز کی ہے۔ اب تحصیل رفتہ آباد کو تبدیل ہو گئے ہیں۔ اور معاملہ موقوف ملازمان صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر معاملہ ماضی محمد اسلم خاں صاحب کی پیشی میں ہے۔ امید کہ پورا پورا انصاف ہو گا۔ گورنمنٹ کو اس کی طرف توجہ کرنی لازمی ہے۔

مراسلہ قسم الصاعقہ

کسوف و خسوف رمضان

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار دام مجدکم

رمضان کے کسوف و خسوف کے متعلق آپ کے اخبار گورنمنٹ میں متعدد مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ امید ہے کہ بہت سے خیالات کو بھی کسی گوشے میں درج فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

کم جون ۱۸۹۲ء کے پیسہ اخبار میں شمالی ملازمت سے گریجوئیٹ صاحب نے ہی بحث شروع بھی کر دی لیکن ہوتے ہوتے اس سے کنارہ کشی کی کہ دیگر اخبار کے قیمتی کالم شائد مذہبی بحث کی اجازت نہ دیں"۔ زیادات عام ہے کا آئینہ ہوتے ہیں اس لئے امید ہے کہ پیسہ اخبار کے قیمتی کالم اظہار رائے کے منع نہیں۔ گو اگر بقاعدہ کسی عیسائی یا ہندو وغیرہ کے مذہبی بحث ہو تو قابل اندراج پیسہ اخبار نہیں۔ وہ ہندو اپنے مختلف خیالات کو پیسہ اخبار کے ذریعے چھاپ کر ظاہر کر سکتے ہیں۔ پانچ چھ مہینے مدت گذری مسئلہ تناسخ پر چند مضامین شائع ہوئے تھے۔ سارے جھگڑے مذہبی اختلاف سے ہوتے ہیں پیسہ اخبار اس کی تحقیق کا مانع نہیں۔

گریجوئیٹ صاحب کے نہ بھی پہلو پر مجھے اتفاق ہے بلکہ کسوف و خسوف کی دلیل میں پیش کرتا ہوں۔ بیشک مشیت اللہ بند نہیں ہو سکتی۔ اگر ہم خدا کے ہر شے پر قادر ہونے پر زور دے کر ثابت کرنا چاہیں کہ ضرور کل دنیا پر کسوف و خسوف دکھلائی دے سکتا ہے (جو محال ہے) تو کوئی مخالف ہمیں ناراضی جواب دے سکتا ہے کہ بعد ثابت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا نبی کو چیدا کر سکتا ہے۔ اگر ہم کہیں کہ نبی اب پیدا ہو نہیں سکتا تو ان اللہ علی کل شئی قدیر پر نقص وارد آتا ہے۔ چونکہ خدا نے وعدہ کیا کہ حضرت صلعم خاتم النبیین ہیں اور یہ وعدہ سچا ہے اس لئے اب خدا قدیر ہونے کے باوجود دنیا میں کسی نبی کو مبعوث نہیں کر سکتا۔ پس ہم کو ما پر کیا شئی اللہ تعطیل نہیں ہو سکتی اور اس سے خدا کی قدرت پر کوئی دھبہ نہیں۔

راقم ان مضامین کسوف و خسوف نے دو امر علیحدہ سے ثابت کام دیا۔ کیونکہ بحث کا اصلی پہلو کسی کو نہیں ملا۔ جس حدیث کی بنا پر اس بحث کا دارومدار ہے وہ جناب سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیات کا کلام مبارک نہیں اور نہ خلفائے راشدین میں سے کسی کا قول ہے بلکہ محمد بن علی ایک اوسط درجہ کے صحابی کا قول ہے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ ہر ہمارے مہدی کے ظہور کے ایام میں رمضان کی پہلی رات کو خسوف اور نصف رمضان میں کسوف ہو گا۔

سرسری طور پر تو دیکھنا چاہئے کہ گزشتہ رمضان کے کسوف و خسوف مندرجہ بالا تاریخ کو ہوتے یا ظاہر ہے کہ کسوف و خسوف نہیں ہوئے اس لئے یہ سوال عود کر کسوف و خسوف نہیں ہوئے اس لئے یہ سوال عود کر کسوف و خسوف نہیں ہوئے۔ اور اگر ہم علمی طور پر اس کی تحقیقات کرنا چاہیں تو اس قول میں بھاری نقائص موجود ہیں جن کو فضل علماء حقانین ظاہر کرتے ہیں۔

(۱) پہلی رات کو خسوف کا ہونا ازروئے قوانین ہیئت و قواعد علمیہ کے تیرہویں مہینے کی پہلی رات کو ہو نہیں ہو سکتا لیکن تیرہویں مہینے کی پہلی تاریخ کو ہو جانا ممکن ہیں ہو سکتا ہے۔ جس میں آفتاب کو قمر ہر روز قریب ہوتا ہے اور چاند گرہن ایسے وقت میں ہوتا ہے کہ جب آفتاب اور چاند قریباً چھ برج کے فاصلے پر ہو۔ چنانچہ ۱۸۹۲ء یعنی رمضان کے مہینہ میں خسوف جس وقت ہوا اس وقت چاند برج سنبلہ میں اور سورج برج حمل میں تھا۔ اور ۱۸۹۳ء کو ایک خسوف ہو گا وہ خسوف ہندوستان چین نے ملنے کا نہیں۔ ہاں افریقہ میں دکھائی دیگا۔ اس وقت سورج برج سنبلہ میں ہو گا اور چاند برج حوت یعنی مین میں ہو گا پس ثابت ہوا کہ تیرہویں مہینے کی پہلی تاریخ کو خسوف نہیں ہو سکتا۔

شائد قطیہ پس وہیئت کی ناسمجھ نہ ہونے اسلامی حساب تاریخ کے پہلی تاریخ کا خسوف ثابت کرنا چاہیں تو ان میں اس امر کا خیال رکھنا لازم ہو گا کہ اگر بالفرض محال ایسا ہو بھی جائے تو کل دنیا پر کسی خاص مقام پر بھی نظر نہیں آ سکتا۔ پہلی رات کو چاند چھپتا ہوتا ہے اور جتنی دیر نظر آتا ہے وہ ظاہر ہے اس سے گرہن کی تاریخ کو چاند کی پہلی رات ہو اور سورج خسوف طالع ہو جائے تو کسی کو گمان بھی نہیں ہو سکتا کہ گرہن ہوا۔ اگر چاند جماعت گرہن کے نظر آتا ہے تو ہر ایک شخص یہی خیال کریگا کہ ۲ کا ہندسہ ہے۔ اور اگر رات بادل کا ہو تو شمار ہی نہ ہو پہلی رات پہلی تاریخ کے سمجھے جاتے والی رات کو سمجھا جاوے تو ظاہر ہے کہ ایسا خسوف اپنے معمولی وقت پر کہاں کہاں نظر آ سکتا ہے۔

(۲) نصف رمضان میں کسوف کا واقع ہونا اور ہو کر سورج گرہن کا وقوع ہونا قواعد علمیہ کے ایسی ہیئت میں ہوتا ہے جبکہ چاند برج ایک ہی برج میں حمل ہے ہو یا سورج کسی برج کی ابتدا کر رہا ہو اور چاند دوسرے برج میں داخل ہو گیا ہو یا سورج کسی برج میں داخل ہو رہا ہو اور چاند اس سے پہلے برج کو چھوڑ رہا ہو۔ پس ۱۸۹۲ء یعنی کسوف رمضان جس وقت ہوا اس وقت سورج اور چاند دونوں برج حمل میں تھے۔ اور ایک کسوف ۱۸۹۳ء کو ہو گا وہ کسوف قریب ہو گا۔ کسوف مقصود نہ ہندوستان چین میں نظر نہیں آئیگا۔ لندن یکسو کو نظر میں دکھائی دیگا اس وقت سورج برج میزان یعنی ترازو کو طے کر رہا ہو گا اور چاند برج سنبلہ کے آخری حصوں میں سے نکلتا ہو گا ظاہر ہے کہ قریباً ۱۸۰ درجہ کے فاصلہ پر ہو گا اور چاند میں سورج کے مقابلہ پر ہوتے ہیں اس لئے نصف رمضان میں کسوف نہیں ہو سکتا۔

اگر گریجوئیٹ صاحب اس حدیث کو صحیح سمجھتے ہیں تو نیازمند اس کو ایک اسلامی مسئلے کی صورت میں پیش کرتا ہے ہر شامس کے مطابق اس کو حل کر دیں۔ اس حدیث کے مطابق بحث اللہ بھی تبدیل ہوتی ہے اور قواعد علمی بھی باطل۔ پس آپ اپنے وعوے کے

اور مسلمانوں کے اخبارات نے اپنے اپنے فریق کی رائے کی تائید کی۔ لوگ منتظر تھے کہ وائسرائے ہند کیا فیصلہ دیتے ہیں۔ ہز ایکسیلنسی نے اس میموریل کی نسبت حکم دیا کہ اس کی تصدیق کرنے والے گمنام لوگ ہیں۔ لوکل حکام کی معرفت دستخط کرنے والے معلوم ہونے چاہئے کہ کیسے لوگ ہیں۔ سالہ گانٹھی کی بابت ہز آنر نے اسی میموریل کے متعلق اپنی ۱۲ جون کی چٹھی میں گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی کو لکھا کہ گورنمنٹ ہند کو سر چارلس کر استھویٹ کے مندرجہ ذیل حوالوں سے اتفاق ہے:- (۱) گورنمنٹ خود تمام مذاہب سے ناجانبدارانہ اعتدال ملحوظ رکھے گی۔ (۲) تمام رعایا کی جائز آزادی کو بحال رکھنے کے لئے عزم بالجزم رکھے اور کسی تخلیص کو جو دوسروں کی آزادی میں مخل ہو یا اُن کا دل دکھاوے دفع کرے گی (۳) جب تنازع پیدا ہو تو رسم اور دستور قدیم کے موافق جیسا کہ صبر و استقلال کی تحقیقات سے ثابت ہوگا فیصلہ کریگی۔ سو وائسرائے بہادر کو یقین ہے کہ بریلی اور تمام دیگر صوبجات میں انہیں قواعد کی تعمیل کی جاویگی۔ ناظرین کو لارڈ لینسڈون بہادر کی آگرہ کی سپیچ یاد ہوگی جو لارڈ الگن کی رائے سے طابق النعل بالنعل ہے ؛

کوریا ایک چھوٹا سا ملک چین کے مشرق اور جاپان کے شمال میں واقع ہے۔ اور تمام دنیا کے اس طرح ایک گوشہ میں واقع ہونے اور ہمیشہ سے اسی پرانی طرز پر چلے آنے کی وجہ سے اس کا نام بہت کم سنا جاتا ہے۔ اس ملک کو چین والے قدیم سے اپنے ماتحت رہا اپنے رسوخ میں سمجھتے ہیں۔ جاپان بھی کچھ اپنا حق سمجھتا ہے۔ لیکن روس بھی اپنی جس کو بدنصیبی سے بحری موقعے بہت کم ہاتھ آئے ہیں اس علاقے پر دانت رکھتا ہے۔ مگر انگلستان کو یہ گوارا نہیں کہ کوریا روس جیسے زبردست حریف کے قابو میں آکر اس مشرقی سمندر میں انگلستان کے لئے روک ہو جاوے چنانچہ انگلستان نے ایک دفعہ اس ملک پر قبضہ کرنا چاہا تھا لیکن پھر چین کے معاہدے کے مطابق قبضہ چھوڑ دیا کہ کسی دوسری سلطنت کو کوریا منتقل نہ کیا جائیگا۔ حال میں جبکہ کوریا میں فساد ہوا اور باغیوں نے اپنے بادشاہ کو گرفتار کر لیا تو چین نے اُن کی سرکوبی کو فوج بھیجی۔ اُدھر سے جاپان نے بھی فوج بھیجی اور ساتھ کا ساتھ سے ایک انگریزی جہاز بھی پہنچ گیا۔ لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ بغاوت فرو ہوتی جاتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے چینی لوگ کثرت سے کوریا میں جا کر آباد ہونے لگے تھے کہ جسپر بغاوت ہو گئی ؛

ریاست رام پور کے حالات قابل رحم ہیں۔ نوجوان نواب صاحب ابھی تخت پر بیٹھے ہیں کہ فوج نے بغاوت شروع کر دی۔ اگرچہ ہیلی کھنڈ میں افغانوں کی فوج بغاوت کرتی تو اتنا تعجب نہ ہوتا جتنا کہ گورکھا فوج کی بغاوت سے ہوا ہے۔ ۳۰ جون کی شب کو نواب صاحب کی گورکھا فوج نے بغاوت کی کہ جس میں کئی شخص مقتول اور مجروح ہوئے۔ مگر ریاست امپیریل سروس ٹروپس کا کمانڈنٹ فتحیاب خان اپنی فوج لے کر موقعے پر پہنچا اور فساد کو فرو کیا۔ اسباب بغاوت کی تحقیقات ہو رہی ہے اور لوکل گورنمنٹ کے پاس مفصل رپورٹ بھیجی جاویگی۔ ناظرین

بھولے ہونگے کہ کچھ مدت پیشتر رام پور کے جیلخانے میں بغاوت ہو گئی تھی ؛

سلطانی مولائی حسن والی مراکو (مراکش) نے ۶۳-۶۴ سال کی عمر میں ۱۲ جون کو چلتے پھرتے انتقال کیا۔ مراکو کی حالت اس سے پہلے بہت ہی نازک ہو رہی تھی۔ ابھی تھوڑے عرصے کی بات ہے کہ مقام طیلا۔ مراکو کے عرب لوگوں نے سپاہ سلطان کی فوج سے لڑائی کی تھی۔ جس کے روسے ہسپانیہ نے سلطان مراکو پر ایک بہت بڑی ہرجانے کی رقم کا دعوی کیا اور سلطان سے فوراً منظور کرا لیا گیا۔ ناظرین کو یہ بھی فراموش نہ ہوگا کہ تیسرا سال گزرتا ہے ایک انگریزی سفارت مراکو کو بھیجی گئی تھی جو سلطان سے کسی قسم کے نئے تعلقات قائم کرنے میں ناکام رہی۔ البتہ فرانس کا در بار مراکو میں بہت رسوخ رکھتا اور حال میں سلطان کے مرنے پر جیسا کہ خبروں سے ظاہر ہوتا ہے اگر سلطان کے بڑے بیٹے نے اپنے بھائی کی اطاعت نہ کی اور خانہ جنگی چھڑ گئی تو دول یورپ کی مسلح افواج کو مداخلت کرنی پڑیگی۔ لیکن فرانسیسی اخبارات نہیں چاہتے کہ انگریز دخل دیں۔ لیکن انگریز کب گوارا کرینگے کہ دوسری سلطنتوں کے ساتھ وہ شریک نہوں۔ اس لئے اندیشہ ہے کہ بہر صورت مراکو اس کشمکش سے نقصان اٹھائیگا۔ کیونکہ تھوڑے عرصے سے دول یورپ کی آنکھ میں مراکو کھٹک رہا تھا اور سلطان کی موت عجب نہیں کہ اس کے ملک کا یہ حشر کر دے ؛

لاہور کے ایک اردو اخبار کے داجوال کے پرچہ میں یہ فقرہ دیکھ کر ہم چونک پڑے "نوجوان دخترون نے بطریق مباشرت آجکل اختیار کیا ہے" اس سے یہ مبلک خیال انگلینڈ اور نیز یورپ اور امریکہ میں چونک اٹھا۔ معلوم ہوتا ہے بطریق مباشرت سے مطلب ہوگا۔ ایسی فاش (فحش) غلطی سے اخبار والوں کو محتاط رہنا چاہئے گو چھاپے کی غلطی ہو ؛

مسٹر گلیڈ سٹون ڈپٹی کمشنر جالندھر پنجاب میں ایک بے نظیر افسر ہیں۔ جہاں جاتے ہیں وہیں رعایا کی آسائش اور بہبودی کا خیال انہیں دامنگیر ہوتا ہے۔ انبالہ کے ضلعے پر جو جہاں مسٹر گلیڈ سٹون نے کئے ہیں وہ انبالہ کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ مسٹر گلیڈ سٹون عزیز مقام زراعت پیشہ رعایا کو پنچائت کے ذریعے سے مقدمہ بازی سے روکنا چاہتے ہیں کمیٹیاں کر کے شادی اور غمی کے اخراجات کم کرنے کی نصیحت دیتے ہیں اور اس طرح سچے دوست و ماں باپ کی طرح مشفقانہ نصیحتوں اور ہمدردانہ کوششوں سے رعایا کی خوشحالی چاہتے ہیں۔ انبالہ میں جب ان کی سعی سے مقدمہ بازی کم ہو گئی تو وکلا بگڑے وکالت پیشہ گروہ نے انکی مخالفت میں گورنمنٹ کی خدمت میں میموریل بھیجا۔ اور الزام یہ لگایا کہ مقدمات میں عدالت سے بیجا مصالحت کا انتظام کر دیا ہے۔ حال میں آپ جالندھر میں بھی اسی گرمجوشی سے رعایا کی مصرفانہ رسوم کی اصلاح میں مصروف ہیں ؛

مراسلات

وہی علاج خارش

جناب ایڈیٹر صاحب۔ شائد آپ کو معلوم نہو کہ آجکل گرفتاران مرض خارش پیسہ اخبار کو کس شوق اور محبت سے پڑھتے ہیں کہ حکیم طبیب اور بے اولاد نفیس صرف ایک پیسے کے خرچ میں نہایت سہل حکیموں اور طبیبوں کا مشورہ حاصل ہو سکتا ہے ؛

ڈاکٹر مفضل احمد صاحب کراچی نے ۳۰ جون کے پرچے میں علاج مذکورہ کے ذیل میں جو زبردست نکتہ چینی کی ہے وہ حق بجانب مبنی بر انصاف معلوم ہوتی ہے بیشک بھلائی کی کوئی ضرورت اس قسم میں نہ تھی اور وہ ایسی تیز دوائی سوائے نگرانی ایک طبیب کے کسی عامی آدمی کے ہاتھ میں دینی چاہئے ؛

مگر جو علاج ڈاکٹر صاحب نے خود تجویز فرمایا ہے وہ بھی کوئی بہت کارآمد تجویز نہیں۔ کاربالک ایسڈ۔ اس کا تیل مرہم یا صابن لگانے میں سے کوئی بھی ایسی چیز نہیں جسپر بھروسہ کیا جا سکے کہ جراثیم خارش کو ضرور ہی مار ڈالے گی۔ کاربالک ایسڈ ایک نہایت عمدہ مطہر اور مزاحم تخمیر شے ہے۔ مگر اس بنا پر یہ استدلال کرنا صحیح نہیں وہ اجرام خارش کا بھی بدلیہاہی قاتل ہے جیسا کہ اجرام عفونت کا ہے۔ اجرام خارش کے لئے زہر ہلاہل تو جمہور کے اتفاق سے بھی ہلاہل کیچاتی ہے۔ اور پھر گندھک ہے بھی ایک ایسی چیز جو بہت جگہ بآسانی میسر آسکتی ہے ؛

ہزار ہزار آدمی خارش میں گندھک کے مرکبات استعمال کر رہے ہیں اور اچھے ہو جاتے ہیں۔ اگر اس میں کچھ وقت ہے تو خارش کی ہے کہ بعض طبائع ایسی لطیف اور نفیس ہوتی ہیں کہ گندھک کی بو برداشت نہیں کر سکتیں۔ یہ وقت یوں رفع ہو سکتی ہے کہ گندھک یا عیل بنالے وقت اس میں بو کلیپٹس آئل کے چند قطرے ملا دی جاویں۔ ان سے بدبو بھی رفع ہو جاویگی۔ اور گندھک کے فعل میں بھی مدد ملیگی ؛

اس سے بھی عمدہ اور تیر بہدف علاج خارش کا ایک اور ہے جسے بالسم آف پیرو کہتے ہیں۔ اس سے خارش کے جراثیم بھی مر جاتے ہیں اور ان کے انڈے بھی۔ یہ چیز ہم گندھک سے بھی زیادہ مؤثر خوش آئند ہے۔ اس دوائی کے لگنے سے پہلے گرم پانی سے غسل کرے۔ اور اعضائے ماؤف کو صابن سے دھو کر خوب صاف کرے۔ پھر اس نیز دوائی مذکور کو خوب ملے۔ دو دن یا تین دن کے بعد پھر دوائی لگائی جاوے اور علی ہذا۔ اور اگر کچھ ضرورت ہو تو تیسری دفعہ ورنہ خیر ؛

مذکورہ بالا سطور سے نہ کسی پر نکتہ چینی کرنے کی نیت ہے اور نہ اپنا اظہار علم۔ بلکہ مخلصانہ اور مشفقانہ دادِ سخن دینا منظور اور اظہار حق اور ثواب دارین خالص مطلوب ؛

راقم ایک دوسرا ڈاکٹر مفضل از لاہور

بھوانی میونسپلٹی

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

تسلیم۔ بھوانی میونسپلٹی کی پریسیڈنٹی کا چارج جب سے

ہیں انگریز افسروں اور تو پخانے گوروں کے ہاتھ میں ہیں پھر وہ ایک ایسی ویسی بات پر تنے پر پریشان ہو رہے ہیں۔ حقیقت میں گورنمنٹ کی یہ کمزوری ایک ایسی بڑی گورنمنٹ کے شایان شان نہیں ہے۔ ۱۸۵۷ء میں اور آج کے ہندوستان میں جتنا فرق تین ہو گیا ہے اُس سے بھی زیادہ فرق انگریزوں کی طاقت اور جرأت کے اسباب میں نمایاں ہے۔ اُس زمانے میں جہاں معمولی توپوں والے انگریزی پہاڑات تمام افریقہ کے گرد گھوم کر تین چار مہینوں میں ہندوستان پہنچتے تھے۔ اس کے مقابل آج نہایت قلیل عرصہ قلیل و فاقی سٹیمر صرف پندرہ روز کے عرصے میں آبنائے سویز کی راہ سے سامان حرب اور گورہ سپاہیوں سے لدکر ہندوستان میں آجاتے ہیں۔ تعجب ہے گورنمنٹ کے ان تجربہ کار افسروں اور ہندوستان کے اہل الرائے کی عقل پر کہ جنہوں نے بہار کے درختوں کی ٹہنی کے چھاپوں اور آگرہ میں چند دیسی سپاہیوں کی خفیف سی شورش کو ایک عظیم الشان کے سے غدر کی ابتدا پر محمول کر لیا۔ اور اس سے بھی زیادہ تعجب اس بات کا ہے کہ گورنمنٹ ہند باوجود اپنی تمام خفیہ پالیسی کی کوششوں کے اس حقیقت کو حل نہ کر سکی کہ ہزارہا درختوں پر چھاپے کس طرح لگ گئے۔ اور پھر یہاں سے چل کر ضلع غربی و شمالی اور پنجاب تک پہنچ گئے مگر کسی کو اُن کی حقیقت معلوم نہ ہوئی۔ اگر گورنمنٹ کو اپنے صیغہ خبر رسانی کی نالائقی پر یقین ہو جائے تو اس کے آئندہ بحال رکھنے سے کیا فائدہ؟

الحمد للہ کہ عید البقر تمام ہندوستان میں امن و امان سے گزر گئی۔ وقت تک جس قدر خبریں پہنچ چکی ہیں مثل رنگون۔ بمبئی۔ کلکتہ اور بریلی وغیرہ مقامات کے کہ جہاں کے ہندو مسلمانوں کے تعلقات ہمیشہ کشیدہ تھے سب جگہ پورے طور پر امن قائم رہا ہے اور اس طرح اس کے درختوں پر مٹی کے چھاپوں کی سب سے بڑی تعبیر عید کے فساد کی گزشتہ کی طرح ہوا میں مل گئی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ گورنمنٹ نے نگرانی اور انتظام میں پہلو تہی نہیں کیا لیکن یہ بھی ثابت ہے کہ مسلمانوں کا ارادہ بھی فساد کرنیکا نہیں تھا کہ جیسے پہلے سے مشہور کیا جاتا تھا اور گورنمنٹ کے افسروں کو تشویش میں ڈالا جاتا تھا۔ مثلاً عید سے پہلے جمعہ کے روز اور عید کے روز نماز کی تمام فوج اور پولیس حفظ ماتقدم کے خیال سے جامع مسجد کے گرد صف بستہ کھڑی کی گئی اور رنگون میں بھی ایسا ہی انتظام کیا گیا۔ گو کہ خشتی سپاہیوں پر جو الزام لگایا جاتا تھا کہ اس نے عید پر ایک بہت بڑے فساد کی بنیاد ڈالیں گی وہ بھی بے بنیاد نکلا اور حقیقت ہے کہ فریقین کی عقلمندی سے ویسے ہی ناپختہ سنوا سے خوب کام چلنا چاہیئے اور گورنمنٹ کی چوکسی سے ہندوستان اس خوفناک مصیبت سے بچ گیا۔

ہمیں خبر پہنچی ہے کہ میسہ اخبار کی آزادانہ تحریرات کی بدولت ایک افسر اس فکر میں ہے کہ ہمیں کسی نہ کسی قسم کا مقدمہ دائر کرائے۔ یا ہمیں بالواسطہ یا بلاواسطہ تکلیف پہنچائے۔ ہم اس افسر کی اس قدر سمجھا دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ شاید ہمارے معزز گورنمنٹ گورنر سر ڈینس فٹز پیٹرک ہیلے کے زمانے میں اس ارادے میں کامیابی مشکل نصیب ہو۔ اخبار نویسوں کی بہتیری گزشتہ پچھلے میں بحث ہو چکی ہے ایک

یہ بھی شامل کر لینی چاہیئے۔

معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے بادامی باغ سٹیشن اور شاہدرہ کے درمیان بعض بدمعاش چلتی گاڑی میں مسافروں کو قتل دیکھا کرتے ہیں اب امید ہے کہ وارٹن صاحب بہادر کے عہدہ انسپکٹر جنرل زنانہ ویسٹرن ریلوے کا چارج لینے کے بعد یہ سب شکایتیں رفع ہو جائینگی

سول ملٹری گزٹ میں ایک چٹھی چھپی ہے کہ لاہور کے ریلوے سٹیشن پر ایک لنگڑا شخص لیمپ روشن کرنے کے کام پر ملازم تھا اور دس روپے تنخواہ اُس کے نام درج تھی۔ لیکن اس کو چھ روپے ملتے تھے۔ مگر مہینے میں وہ صرف سولہ روز کام کر کے تین روپے دو آنے اسی حساب سے پاتا تھا۔ کسی نے گمنام چٹھی اس مطلب کی حکام کے نام بھیجدی۔ لیکن ایک افسر اس بات کا ذمہ وار ٹھہرتا تھا۔ اس لئے معاملہ رفع دفع کیا گیا۔ مگر شبہ کیا گیا کہ وہ مسلمان کلرکوں نے یہ گمنام چٹھی لکھی ہوگی اور بلا اُن کا عُذر سننے کے اُن بیچاروں کو موقوف کیا گیا۔ کیا اچھا انصاف ہے۔ کہ جو واقعی مجرم ہے اُس سے درگزر کیجاوے اور غریب بے قصور ماتحتوں کو ذلیل کیا جاوے۔ اگر ایسی چٹھی انہوں نے لکھی بھی تھی تو بھی گورنمنٹ کے فائدے کے لئے تھی۔ انتقام لینے کی غرض سے موقوف کیا جاوے۔ کیا ناظم ویسٹرن ریلوے کے حکام اس کی طرف توجہ کرینگے؟

ضلع کرنال سے ایک چٹھی رسان صاحب شکایت کرتے ہیں کہ پیسہ اخبار جہاں ہر قسم کے لوگوں کی وقتاً فوقتاً مدد کرتا ہے وہاں چٹھی رسانوں کا بھی خیال ضرور کرتا۔ شائد اس لئے چٹھی رسان اس کے خریدار نہیں۔ مگر اصل میں یہ دونوں خیال صحیح نہیں۔ پیسہ اخبار میں ایک سے زیادہ مرتبہ چٹھی رسانوں اور ڈاک کے ہرکاروں کے حقوق اور اُن کی سخت محنت اور کم تنخواہ پر بحث ہو چکی ہے۔ یہاں تک کہ شائد تیسرے سال گزشتہ ہے شروڈن صاحب پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب نے پیسہ اخبار کی اس قسم کی ایک تحریر پر کچھ نوٹس لیا تھا۔ ہمیں چٹھی رسانوں کی سخت محنت اور قلیل تنخواہ کی وجہ سے اُن سے دلی ہمدردی ہے۔ لیکن سرکار اتنی رحمدل نہیں ہے کہ فوراً چٹھی رسانوں کی تنخواہ بڑھا دیگی جب تک کہ چٹھی رسان سب مل کر زور نہ ڈالیں۔ لیکن جب تک کوئی جائز ایجیٹیشن اتفاق سے نہ جاری رکھی جاوے وہ کبھی نتیجہ نہیں نکالتی۔ یورپ میں جائز حقوق طلب کرنے کے لئے مزدور جب ایکا کر کے کام بند کر دیتے ہیں تو باوجود مخالفانہ زبردست اثر کے استقلال اور اتفاق سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ کلکتہ میں پچھلے دنوں چٹھی رسانوں نے کام بند کرنے کی دھمکی دی تھی۔ اس وقت تو انہیں دلاسا دیکر کام جاری رکھا گیا۔ اور کچھ دنوں کے بعد سرغنوں کو ملازمت سے برطرف کر کے نئے آدمی بھرتی کر لئے۔ لیکن اگر کلکتہ کے چٹھی رسان سچ مچ تعمیل آمدنی کے باعث تکلیف میں تھے تو اُن کو لازم تھا کہ اتفاق قائم رکھ کر اپنی درخواست پر قائم رہتے اور موقوف شدہ بھائیوں کا ساتھ دیتے۔

ہمدرد ہندوستان لکھتا ہے کہ یہاں تک لڑکے اور لڑکیوں کے بیاہ کو متعلق رہتے ہیں۔ کل سے معلوم ہوتی ترقی کی ہے پرانے وقتوں سے

اشتہار دینے شروع کر دیئے ہیں۔ اکثر تصویر لڑکے اور لڑکیوں کی رکھتے ہیں اور ان تصویروں کو دکھلا کر شادیاں ٹھہراتے ہیں۔ مگر بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ بخلاف پنجاب کے کہ جہاں لڑکی کے والدین لڑکے والوں سے لڑکی کی قیمت دل کھول کر لیتے ہیں بنگال میں لڑکے والے لڑکے کی قیمت مانگتے ہیں اور جس قدر لڑکا تعلیم یافتہ ہوتا ہے اُسی قدر اُس کے والدین شادی کی منڈی میں اُس کی قیمت بڑھاتے ہیں۔ بعض بیوقوف والدین تو یہاں تک پہنچتے ہیں کہ اقرار نامہ تحریر کر لیتے ہیں اور اکثر عدالت تک نوبت پہنچتی ہے۔ ہمارے ایک بنگالی دوست پچھلے سال کلکتے میں اپنی لڑکی کی شادی کرنے گئے۔ وہاں جا کر دیکھتے ہیں کہ جس لڑکے پر ان کی نظر ہے اُس کے گاہک تین چار اور اچھے اچھے خاندان ہیں کہ جو ان سے روپیہ زیادہ دے سکتے ہیں اور بڑی مشکل سے بیچارے کو کامیابی ہوئی۔ ہمعصر ہندوستانی لکھتا ہے کہ بنگال کے حال کے ایک دو واقعات شادی کے قابل ذکر ہیں۔ ایک جگہ لڑکی والے نے وعدہ کیا کہ دیگر سامان جہیز کے علاوہ وقت شادی ایک ہزار روپے نقد دونگا۔ شادی کا وقت آیا جب ہی بابو صاحب کے مکان میں جا کر دولہا صاحب بیٹھے اور پنڈت جی صاحب رسمیات ادا کرنے لگے کہ سامان جہیز پیش ہوا۔ ایک بڑا انبار نقد روپے کا پیش ہوا۔ لڑکے والوں نے کہا کہ اتنا میں ایک ہزار روپیہ نہیں ہے سرگوشیاں ہوئیں اشارے ہوئے کہ بعد دولہا کے باپ نے کہا کہ روپیہ شمار ہونا چاہیئے۔ دوسری جانب سے انکار۔ نکالی گھڑی سے مار پیٹ کی نوبت آئی۔ دولہا صاحب کو حکم ہوا کہ اُٹھ آؤ۔ لڑکی والے نے زبردستی شادی کرا دی۔ اب کیا ہے دیوانی میں نالش ہوئی۔ لڑکی والے کا بیان ہے کہ بیٹے بلا شک اپنے سمدھی سے ایک ہزار روپے دینے کا وعدہ کیا۔ مگر ہیوقوف سمدھی کو سمجھنا چاہیئے تھا کہ جب تیس روپے ماہوار کا میں دفتر سرکاری میں نوکر ہوں کس کے گھر سے ایک ہزار روپے لاکر سمدھی کو دونگا۔ لڑکی کی شادی فرضی تھی اس باعث سے یہ گل کھلا۔

دوسرا مقدمہ اس سے بھی بڑھ کر ہوا ہے۔ فریقین تعلیم یافتہ سرکاری دفاتر میں نوکر ہیں۔ قرار داد طے پائی۔ لڑکی والے نے خرید سامان جہیز شروع کر دی۔ بیچ میں دولہا والے نے آ کر کہا میں سودا ٹھہرایا۔ ایک بالدار لڑکی والے نے زیادہ روپے دینے کا وعدہ کیا۔ آپ اُس طرف ہو گئے۔ شادی سے انکار کیا۔ غریب پہلے لڑکی والے نے دوسرا دولہا تلاش کیا مگر نہ ملا اور لڑکی کی شادی نہ ہوئی۔ اب بابو صاحب نے عدالت سب جج ہوڑہ میں نالش سات سو روپے کی کر دی کہ مجھ سے وعدہ کر کے اب لڑکے کی شادی نہیں کی۔ سات سو روپے کی رقم میں کرایہ گھر اور میز کرسی وغیرہ کا بھی سامان شامل ہے جو لڑکی والے نے شادی کے وقت طلب کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

بریلی کے بعض ہندوؤں نے حضور ہز میجسٹی قیصرہ ہند کی خدمت میں ایک میموریل اس مضمون کا بھیجا تھا کہ اس شہر میں مدت سے مسلمانوں کو گائے کی قربانی کی اجازت نہیں ملی ہے اس لئے اب بھی نہیں ملنی چاہیئے۔ اس پر سپرنٹنڈنٹ ہندو

پیسہ اخبار

لاہور یوم جمعہ - ۲۲-جون ۱۸۹۴ء

کیا ہندوستان میں عام بغاوت اب ممکن ہے؟

صوبہ بہار میں آم کے درختوں پر چوٹی کے نشان لگائے گئے یا خود بخود پیدا ہو گئے ہیں اُنہوں نے گورنمنٹ انگریزی کے افسروں اور انگلستان کے لوگوں کو نہایت اندیشے اور اضطراب میں ڈال رکھا ہے۔ بہت سے خوش اعتقاد اخبارات اور اہل ہند کے خیالات سے بعض ناواقف اہل الرائے شور و غل مچا رہے ہیں کہ ۱۸۵۷ء کے غدر کی ابتدا جس طرح ماہ مئی میں خفیہ طور پر چپاتیاں تقسیم کرنے سے ہوئی تھی۔ اسی طرح ۱۸۹۴ء میں ماہ مئی میں آم کے درختوں پر چوٹی کے خفیہ طور پر نشان لگائے گئے ہیں۔ اور اس کا نتیجہ ضرور یہی ہے کہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان متفق ہو کر گورنمنٹ کے خلاف غدر برپا کرینگے۔ تعجب کی بات ہے کہ انگریزوں کو ۱۸۵۷ء کے غدر کی صدی ہندوستان پر حکومت کرتے گزر گئی۔ لیکن ابھی تک اہل ہندوستان کے صحیح حالات سے انہیں آگاہی نہ ہوئی۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے اسباب پر تھوڑی دیر کے لئے نظر غائر کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ ۱۸۹۴ء میں وہ اسباب بالکل مفقود ہو گئے ہیں۔ اور بعض ایسے اسباب گورنمنٹ کے معاون پیدا ہو گئے ہیں کہ جن سے گورنمنٹ انگریزی کی قدرتی حمایت متصور ہے۔ لارڈ مکالے نے ۱۸۳۷ء کے غدر کی نسبت رائے دی تھی کہ اگر ہندوستان میں پریس آزاد ہوتا اور اخبارات کثرت سے شائع ہوتے تو یقیناً غدر کا افشا ہو جاتا۔ حال میں جبکہ بغاوت دیسی نبانوں میں بھی کثرت سے لکھتے ہیں اور تعلیم یافتہ لوگوں کی ایک لمبی چوڑی جماعت پیدا ہو گئی ہے کہ جو صرف انگریزی رائج کی بدولت نگرہے تو کس طرح ممکن ہے کہ لوگ غدر کے ہونے سے آگاہ ہوں اور سرکار کو اس فساد کی اطلاع دیں۔ یہ انگریزی خواندہ اور سرکاری عہدہ دار ہندوستانی جلاّد ہیں دوسرے لوگوں کے بہت آسودہ ہیں سلطنت گریزی میں سب سے زیادہ خطرہ انہیں کو نظر آتا ہے۔ تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ یہ لوگ معاون ہوں۔ ان سب سے بڑھ کر سبب کسی ایسے فساد کے ہیجان کے روکنے والا یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں میں باہمی بے آپس میں دن بدن فساد بڑھ رہا ہے۔ ۱۸۵۷ء کی طرح جاہل ہندو اور مسلمان کسی یہی کوشش میں متحد نہیں ہو سکتے جو گورنمنٹ کے خلاف ہو۔ ملت سے ان کی اغراض بدل گئی ہیں اور اب یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کا گلا کاٹنے کو تیار ہیں ہمیں انگریزی نہیں اور انگلستان اہل الرائوں کی سمجھ پر ہنسی آتی ہے کہ جو باوجودیکہ اُن کی سلطنت ہے۔ باوجودیکہ احتیاط رکھتے ہیں کہ ہندوستانیوں کو توپ خانہ نہیں بنانے دیتے اور فوج کا انتظام ایسا رکھا ہے کہ سب سے

لاہور و پنجاب

— سرٹی ایس بین شملہ پر پڑے ہوئے امیر صاحب کے خط کا انتظار کر رہے ہیں۔

— خبر ہے کہ بجائے میاں نظام الدین مرحوم کے گورنمنٹ ہند ریاست پونچھ کو وزارت کے لئے کسی ہندوستانی افسر کی خدمات حوالہ کرے گی۔

— لاہور کے فتح میران بخش صاحب جو امتحان بیرسٹر کے لئے ولایت گئے ہوئے ہیں اور جنکی کامیابی کے راستہ میں بہت سی مشکلات ڈالی گئی تھیں آخر ۱۰ جون کو کامیاب ڈوری بار ہو گئے۔

— گرمی سخت پڑنے لگی تھی کہ موسمی برسات شروع ہو گئی لاہور میں ۷ جون کو بارش شروع ہو گئی۔

— شملہ میں دو یورپین لڑکوں کو ایک پولیسین کو مارنے کے لئے پندرہ پندرہ روپے جرمانہ کیا گیا۔

— گوجرانوالہ کے ماسٹر چندولال کو بابا کہیم سنگھ صاحب بیدی نے اپنا پرائیویٹ سیکرٹری مقرر کیا۔

— دہلی میں ہفتہ گذشتہ میں اور کئی جگہ آگ لگی۔

— سٹیشن ماسٹر انبالہ نے سٹیشن کے قریب لائین پر ایک گائے چرتی دیکھکر اسکو بندوق ماردی تھی اسلئے معطل ہے۔

— بدھ گذشتہ کے روز بوہو مہارانی صاحبہ جموں نے بہت دن بیمار رہنے کے بعد انتقال کیا۔ جموں میں ہٹ تال کیگئی۔

— دہلی میں اور پانی کے نل کھولے گئے۔ لوگ خوش ہیں۔ شملہ میں ہر گھر کو ہر ناغہ کے لئے میونسپلٹی کو دو روپے دینے پڑتے ہیں۔

— پنجاب کے پنتالیس بڑے بڑے قصبات میں ہفتہ ختمہ ۱۲ جنی میں ۸۰۴ تولد (۴۲۸ نر - ۳۷۶ مادہ) اور ۱۰۷۳ اموات (۵۸۴ نر - ۴۸۹ مادہ) وقوع میں آئیں۔

— دہلی میں ایک شخص چار ہزار روپیہ کا سونا لالہ ساتول داس جوالا پرشاد دریبہ بازار دہلی کی دوکان پر فروخت کر دیا جو بعد میں پیتل ثابت ہوا۔

— مورننگ پوسٹ لکھتا ہے پچھلے مہینہ میں سول نے لکھا تھا کہ پٹیالہ کا خزانہ خالی ہے اور اب ہم نے لکھا ہے خالی ہے۔ تو اب وہ لکھتا ہے کہ پڑ ہے!

— ۷ جون کو مہاراجہ صاحب کشمیر کی افواج سورج گورکھا رجمنٹ شوتا رجمنٹ۔ کاشمیر لانسرز۔ یکم کشمیر مونٹین بیٹری اسپیرو مچل سروس ٹروپس کا بمقام سرینگر ایک بڑا ریویو ہوا۔ جسمیں ریزیڈنٹ صاحب نے چیلاس اور گلگت خدمات کے صلہ میں آخری فوج کو تمغہ تقسیم کیا۔

— صاحب ریزیڈنٹ کشمیر سرینگر سے ۲۰ جون کو روانہ گلگت ہوئے۔

— پنجاب کے اکثر مقامات سے بارش کی خبر نہیں آئیں۔ غالباً سب جگہ بارش ہوئی ہے۔

— عید سے پہلی شام کو سیالکوٹ کے مسلمانوں کے قبرستان کے کنوئیں میں جہاں سے بہت لوگ پانی پیتے تھے ایک سور پڑا ہوا پایا گیا لیکن ثابت ہوا کہ کسی نے اسکو پھینکا نہیں خود بخود گر گیا ہے

— پشاور میں برک نامی ایک گورہ سپاہی دیوانہ کتے کے کاٹنے سے مر گیا اور سرینگر میں لفٹنٹ کاسٹر کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہے جو پیرس کو روانہ ہونے والا ہے۔

— سرینگر میں تانگی پورہ کے قریب آگ لگی جس سے دو سو گھر جل گئے۔ سخت نقصان ہوا۔

— ۱۵ جنوری کو میانمیر کے میڈیکل سٹور ڈپو میں جہاں سے سب فوجوں میں ادویات بھیجی جاتی ہیں آگ لگی اور کئی لاکھ کا نقصان ہو گیا معلوم نہیں ہوا کہ آگ خود بخود لگی یا کسی بدمعاش نے لگادی۔

— عید سے پہلی شب کو لاہور مشن کالج کے بورڈ پر کسی شخص اس مضمون کا اشتہار چسپاں کر گیا کہ مسلمانوں صبح ۱۲۸۵ھ کا جوش دکھلاؤ۔

مصر ٹرکی وغیرہ کی خبریں

— سلطان ٹرکی نے گذشتہ گذشتہ کو ایک کامل مجموعہ اُن کتابوں کا جو ٹرکی میں سلطان ممدوح کے جلوس کے بعد چھپی ہیں معہ بہت سی عمدہ عکسی تصویروں کے جن سے تعلیم اور دستکاری کے ان انسٹی ٹیوشنوں کا نقشہ معلوم ہوتا ہے جو حال میں ٹرکی میں قایم ہوئی ہیں انگریزی سفارت کو پیش ہونیکو کونذر کئے جانے کی غرض سے ارسال فرمایا۔

— گورنمنٹ عثمانیہ آجکل فوجی ترقی میں بہت مصروف ہے۔ حال میں چار بٹالین فوج فرانسیسی ساخت کی توپوں سے مسلح تیار کیگئیں۔

— شام کے اخبارہ طالبعلم مصر کے مشہور جامع الازہر میں تعلیم پانے گئے۔

— داؤد آفندی مشہور مصور نے بحالت موجودگی مصر خدیو معظم کی تصویر آئیل پینٹنگ تیار کی ہے جو نہایت اعلیٰ تھی۔

— مصر کے شہر منظرہ میں رومن کیتھالک لوگوں کے ایک سکریٹری جماعت اس غرض کے لئے جمع ہوئی کہ ایک بڑے گرجے کا سنگ بنیاد رکھے بڑے پادری نے سلطان المعظم اور اُنکے خاندان کیلئے دعا مانگی اور خدیو کا شکریہ بھی ادا کیا گیا۔

— ایک شخص نے مصر میں ایک قبر کھودی جسمیں سے فراعنہ مصر کے بارہویں خاندان کے بادشاہ موریس رامفوناب کا آبنوس کا بُت نکلا۔

— حکومت عثمانیہ نے ممانعت صادر کی ہے کہ شادیوں کے موقعوں پر آتشبازی نہ چلائی جاوے۔

— بیروت اور دمشق (شام) کے مابین ریلوے سڑک مکمل ہو گئی

— ماہ گذشتہ میں مصر میں آنحضرت کے خلہ مبارک کی زیارت کی تقریب پر ایک بہاری مجلس ہوا جسکی وجہ سے تمام دفاتر اور عدالتوں میں تعطیل کیگئی اور سرکار نے بڑی بہاری دعوت دی۔ صبح جلوس کی قلعہ میں گئے اور تو پیں چلیں۔ اور یہ سب رسوم پوری ہونیکے بعد خلہ مبارک جامع سید حسین کو پہنچا گیا۔

— ۲۲ نیسان (شوال) میں نمائشگاہ اسکندریہ (مصر) کا افتتاح ہوا۔ اور خدیو عباس پاشا معہ اعیان سلطنت اور دیسی رؤسا کے موجود تھے بڑی رونق تھی۔ پہلے روز کا ٹکٹ بیس غروش تھا۔

— ہمارے نامہ نگار کلکتہ مطلع کرتے ہیں کہ آجکل وہاں انتظار عجائب زور پر ہے۔

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

——— خوشی کی بات ہے کہ عنقریب ہی روز تمام ہندوستان میں امن ہونے کی خبریں آئیں ؛

——— سر ڈیوڈ بارہ بنے ولایت میں ایک سپیچ میں بیان کیا کہ جاپان سکوں سے چاندی کو بالکل خارج کر دینا ناممکن ہے۔ امن کی وجہ تھی کہ چاندی اور سونا دونوں کا قانونی سکہ تسلیم کیا جاوے۔ ہندوستان میں سونے کا سکہ مروج کرنے سے دنیا کے تبادلہ کا خزانہ حتم نہیں ہوگا ؛

——— حضور وائسرائے کے آئندہ سرحدی دورہ کا پروگرام قرار نہیں پایا ؛

——— ٹکٹوں کو ردی کرنے کی نسبت ناظرین خیال رکھیں گورنمنٹ نے منظور کر لیا ہے کہ اگر ٹکٹ پر صرف قلم کی لکیر مارنے یا باریک سوراخ (جو کارخانوں کے نام کے ہوتے ہیں) کے سوائے کچھ لکھ کر یا کسی اور طرح سے ردی کیا جائیگا تو وہ ٹکٹ ناکارہ سمجھا جائیگا ؛

——— مسٹر نارٹن کے مقدمہ زنا میں فسخ نکاح کا حکم ہوا۔ اور ۵ ہزار پونڈ ہرجانے کا جرمانہ ؛

——— رام پور میں گوکھلے کی عیادت میں ایسا فساد ہوا کہ بہت سے آدمی زخمی ہوئے اور چار جان سے مارے گئے ؛

——— اعظم گڈھ کے کلکٹر نے ایک ماخوذ جداری ملزم کو دوران مقدمہ میں گالی دی۔ اس نے سینے پر جوتا کھینچ مارا۔ مسٹر وائٹ مجسٹریٹ نے دو سال سخت قید کی سزا دی ؛

——— امیر صاحب کی صحت اب اچھی ہے ؛

——— کمپنیوں کا ایکٹ اب کونسل دو فعان قوانین میں زیر تجویز ہے ؛

——— حفظ ماتقدم فساد بقرعید کے لئے کچھ فوج دیناپور سے پٹنہ بھیجی گئی ؛

——— مہاراجہ صاحب کوچ بہار نے کلکتہ کے کیمپل ہسپتال کے ہندوستانی ڈاکٹروں کو جن کو آم بطور تحفہ بھیجے ؛

——— حکام کی رائے ہے کہ ہندوستان کے مختلف مقامات میں جو درختوں پر مٹی کے نشان پائے جاتے ہیں یہ مقامی بدمعاشوں کی شرارت ہے جو حکام کو دق کرنا چاہتے ہیں ؛

——— ایسٹرن بنگال ریلوے کے سٹیشن نج بیج کے ایک پھاٹک کے کئی گھنٹوں کی بلا اطلاع سے ایک کرایہ کی گاڑی میں ریل گھس گئی چار مسافر مرے ؛

——— انگلستان کے اخبار ڈیلی گرافک کی نمائندہ نگار مس بیگلیسن لکھتی ہیں کہ ہندوستان کے کپڑے کے کارخانوں میں کام کرنے والی عورتیں کنٹریکٹ لیبر سے بدرجہا اچھی حالت میں ہیں ؛

——— اصلاح مغربی و شمالی کے ایک ضلع میں درختوں کو مٹی کے نشان لگانے کے بجائے تمام درختوں کو کسی تیز اوزار سے خراش لگائے جس سے اوپر کی چھال کا پوست کٹ گیا ؛

——— انگلستان کے جسٹس رائنڈ ایک مرہٹوں کی تاریخ لکھ رہے ہیں ؛

——— لکھنؤ میں ایک یورپین لڑکی جو بلا رضامندی باپ و والدین کے ایک مسلمان کے ساتھ بھاگ آئی تھی فیض آباد ریلوے پولیس نے گرفتار کی۔ لڑکی مسلمانی پہنے تھی۔ ایک بیم نے سے یورپین لباس دلایا جا

مگر اس نے پہننے سے انکار کیا فیض آباد کے کلکٹر نے حکم دیا کہ والدین کے پاس بھیجدو ؛

——— ماہ اپریل ۱۹۱۸ء میں سندھ سے ممالک غیر کے بندرگاہوں کو ۱۶۸۷۲۱ بوسے گیہوں کے ونزن ۲۳۴۶۰ ہنڈرڈ ویٹ قیمتی مبلغ ۱۱۷۰۶۰۹ روپے کے بھیجے گئے ؛

——— اجمیر کا اخبار لکھتا ہے کہ وہاں شہر اور چھاؤنی میں ایک دو اور دو تین چھینٹے کی ہوئیں۔ اجمیر میں بارش ہوگئی ؛

——— بمبئی گزٹ ۱۶ جون کو لکھتا ہے کہ ڈاک کا جہاز پورپ سے یہاں سونا لا رہا تھا جو اس سے ۱۱ لاکھ سے زیادہ کا سونا لے گیا ہے کہ جس سے کل سونا جو اس سال ہندوستان میں پورپ کو گیا ہے وہ ۱۵ لاکھ کا ہو جاتا ہے کہ جو کہ کل سال میں جس قدر سونا پچھلے سال میں گیا تھا اس سے صرف ۳۰ لاکھ کم ہے ؛

——— جہاز مہاندی کا بائلر تتاگڑھ میں پھٹ گیا۔ تین آدمی مر گئے دو مجروح ہوئے ؛

——— حیدرآباد دکن میں خبر پہنچی کہ ریذیڈنسی پر شاکی مڈر اکھیف مصنوعی نظام اور ایک نواب میں دار الخلافہ سے تین میل کے فاصلے پر فساد ہو گیا۔ جس میں ایک شخص مر گیا ؛

——— صوبجات وسطی کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ قحط کے کم ہونے کی امید ہوتی جاتی ہے ؛

——— گورنمنٹ ہند ہندو اوقاف کی نسبت کوئی بہتر قانون تجویز کرنے کی بجائے زیر غور کر رہی ہے ؛

——— ۱۲ جون۔ رنگون۔ کل رات سے ڈیسٹ یارک شارنج رنگون کے کوچوں پر تعینات ہے۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دے دیا کہ کسی ہندو مندر کے میں گرکے اندر کوئی گائے ذبح نہ جائے اور نہ ذبح کیجانے کے آج فساد ہوتے ہوتے رہ گیا۔ ایک دولتمند ہندو کے گھر کے سامنے مسلمان قربانی کے لئے گائیں لے گئے تھے۔ جمعہ کی صبح کو فوج کوچوں میں پھرتی رہی ؛

——— پولیس کورٹ بمبئی میں منسکھ لال ہادی کو سزائی گارڈین اخبار میں دو مجھی کھی چند بھیکے دار افیون کی توہین کرنے کے جرم میں ۱۰۰ روپیہ سود روپے جرمانہ کیا اور دو سو روپے مستغیث کو بطور ہرجانہ دینے کا حکم دیا۔ مزلمے نے کہا میرے پاس روپیہ نہیں جسکے بالعوض ایک ماہ قید منظور کرتا ہوں۔ مجسٹریٹ نے کہا قید بھگت لینے کی صورت میں بھی تم جرمانے سے بری نہیں ہو سکتے ؛

——— لاہور سعید کی تقریب پر کچھ میں حفظ امن کے لئے پولیس اور فوج کا انتظام بہت جید رہا ؛

——— پیرس کے اخبار ڈیلی میل کے پاس مرو سے ایک شہتار پہنچا ہے کہ جو امیر صاحب کابل نے چھاپ کر اپنی تمام رعایا میں مشتہر کیا ہے کہ میرا ارادہ اپنے پاک مذہب اور عظیم ملک کی بہتری کے لئے لندن جانے کا ہے۔ اب رعایا اور سب فوجیں اپنے ارادے سے مجھے اطلاع دیں کہ جس کی میں بنا پر ایک حکم کے تعمیل کرونگا۔ جب تک مجھے یقین نہ ہو کہ میرے بعد افغانستان میں امن رہیگا میں روانہ نہیں ہونگا ؛

——— کھیروا ایک چھوٹی سی ریاست اجمیر سے میل پر واقع ہے وہاں ایک نوجوان راجپوت نے اپنے ارضی کے مقدمہ میں مایوس ہو کر وزیر ریاست کی ناک کاٹ لی ؛

(ممالک غیر)

——— سلطان مراکو نے ۱۲ جون کو جبکہ اندرون ملک میں سفر کر رہا تھا انتقال کیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سلطان کو زہر دی گئی ہے۔ سلطان کے چھوٹے بیٹے ۱۸ سالہ العزیز کو بمقام فیض تخت پر بٹھلایا گیا۔ تمام رؤسا یورپ نے اس کا جائز سلطان ہونا تسلیم کر لیا۔ مگر اس کے بڑے بھائی محمد نے سوس میں جا کر اور اپنے غازی کی دنیا پر مخالفت شروع کی۔ بعض سلطنتوں نے اپنے جہاز ساحل مراکو پر روانہ کئے۔ سلطان کے مرنے پر رباط میں کئی فساد اٹھ کھڑے ہوئے ؛

——— ۱۰ جون کو بمقام روم دار الخلافہ اٹلی سنیر کرسپی وزیر اعظم اٹلی اپنی پارلیمنٹ کو جا رہے تھے کہ ایک انارکسٹ لیگانامی نے آپ پر گولی چلائی۔ مگر وہ بالکل بچ گئے۔ لیگا فوراً گرفتار ہو گیا اور وزیر اعظم کے سامنے میں لوگوں نے پیش سے اظہار مسرت کیا ؛

——— انگلستان کے ڈاکخانوں میں ۲۵ ہزار سے زیادہ عورتیں ملازم ہیں ؛

——— ہوس آف لارڈز نے مردم شماری کی ہشیرہ سے شادی کا مسودہ نامنظور کیا۔ ۱۲۰ رائیں موافق اور ۱۲۹ مخالف تھیں۔ پرنس آف ویلز بھی تلک رائے کی طرف تھے۔ انگلستان میں سالی سے بیاہ کرنے کا جھگڑا مدت سے پڑا ہوا ہے ؛

——— سرکاری ترکستان گزٹ لکھتا ہے کہ انگریزوں کو افغانستان سے اپنے تعلقات صاف طور پر فیصل کر کے لے لینا چاہئے کہ افغانستان چونکہ حدی اقوام کے علاقوں پر قبضہ کرنے سے چھیڑیاں بند کرے ہے اس کا کون جوابدہ ہوگا ؛

——— اٹلی کی مجلس وزرا نومبر میں ایک کمیٹی منتخب کریگی جو آئندہ بجٹ میں تخفیف پر بحث کرے ؛

——— سلیبار آسٹریا کی ایک کوئلہ کی کان کے پھٹنے سے ایک سو نوے کان کن مر گئے اور ۲۰ زخمی ہوئے ؛

——— وزیر سیام نے گورنمنٹ فرانس کو یقین دلایا ہے کہ سیام فرانس کے حقوق کو عزت کے ساتھ دیکھتا ہے ؛

——— ۱۳ جون۔ لنڈن۔ ہانگ کانگ میں زلزلے ایک سو ہوئے ہر روز ہوتی ہیں۔ چینی بھاگ رہے ہیں ؛

——— سلطان مراکو کی وفات پر اٹلی۔ سپین۔ فرانس اور انگلستان کے جہاز منچیر دار الخلافہ مراکو گئے۔ اخبارات فرانس نہیں چاہتے کہ اگر نئی جہاز منچیر میں لنگر کریں ؛

——— مراکو کے معاملے میں جرمنی نے دیگر سلطنتوں سے اتفاق نہیں کیا ؛

——— ۱۴ جون۔ لنڈن۔ خدیو مصر غالباً سلطان کی مخالفت کی وجہ سے اپنے سفر پیرس و لنڈن کا ارادہ ملتوی کر دینگے ؛

——— ۱۴ جون۔ لنڈن۔ لنڈن کے چیمبر آف کامرس (انجمن تجارت) کی ایک دعوت میں کمشنر جانسٹن نے اس تھوڑی سی ہندوستانی فوج کے کام کی تعریف کی جو اس نے افریقہ سے تجارت غلامان کے انسداد میں کیا ہے ؛

——— لارڈ کولرج لارڈ چیف جسٹس انگلستان نے ۵ جون کو انتقال کیا ؛

——— لنڈن ۵ جون۔ انگریزی جنگی جہاز مراکو کو جانے والے سپاہ

حفظ صحت

علاج

۶۰۔ نسخہ بواسیر جو ہمارے تجربے میں آچکا ہے۔ درست آدھ پاؤ۔ گندھ نہم۔ تم آملہ۔ دونوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کسی برتن میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح بوقت ضرورت ہر دو شامل کر علیحدہ علیحدہ چھان لیں۔ بعد دو دن دونوں کو ملا کر مدکی کڑاہی چڑھا کر پکا دیں۔ جس وقت قوام اس موافق ہو جائے کہ گولی اس کی بن جائیگی اس میں دو مثقال اچھی خود کوٹ کر کے ملا دیں اور وقت اس کی بقدر کفایت روغنی بادام میں ایک حب ہمراہ مکھن کے بوقت صبح اور ایک حب بوقت شام کھا دیں۔ پرہیز اشیائے ترش سے رکھیں۔ (رستم رام حکیم نوشہرہ)

۶۱۔ نسخہ کچھالی۔ بڑ کے دودھ میں پنبہ روئی تر کر کے کچھالی پر لگا دیں مفید ہے۔ (فتح محمد)

۶۲۔ نسخہ برائے ریشہ۔ چرک گس تولہ۔ شہد تولہ۔ ہر دو ادویہ کو قدرے پانی ڈال کر اچھی طرح مل لیں۔ بوقت شب رخساروں پر لیپ کریں اور پھر ڈھاٹا باندھ کر سو رہیں۔ پندرہ یوم تک استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ پندرہ ہی روز میں خط آجائیگا۔ یہ نسخہ چند بار آزمودہ ہے (؟)

۶۳۔ سلاق چشمان۔ ۸ جون کے اخبار میں ایک صاحب نے سلاق چشمان کا علاج دریافت کیا ہے۔ مجھ کو یہ نسخہ ابھی حال میں دریافت ہوا ہے۔ (خراب شدہ پلکوں کا علاج) لکو کا شیرہ بیچ کر اس میں طوطیا حل کر کے ایک شیشی میں رکھ چھوڑیں اور آنکھوں پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ ایک یا دو ہفتے میں صحت کلی حاصل ہو جائیگی۔ گذشتہ دہلی چینوں و لال مرچ سے پرہیز رکھیں۔ (ابو المظفر مولا بخش رضوان۔ کلکتہ)

۶۴۔ سانپ کاٹے کا آسان علاج:۔ ریٹھہ جس سے ریشمی کپڑے دھوئے جاتے ہیں اس کا چھلکا یعنی پوست ریٹھہ ۱۰ یا ۱۲ پیسہ بھر پیس چھان دیں جب تک کہ وہ بیمار کو شیریں معلوم ہوں مریض کو حتی الامکان جاگتا رکھنا چاہیئے یا چلانا چاہیئے (لالہ رام کمال انسپکٹر)

۶۵ نکسیر۔ نسخہ ذیل پیسہ اخبار میں درج فرما کر مشکور فرمائیے۔ جس شخص کی نکسیر پھٹتی ہو وہ ٹھہرائی کر کے مجھ کو لکھیں۔ ایک جوگ کا نسخہ اس قسم کا بتلا دوں گا کہ تا عمر نکسیر نہ پھوٹیگی۔ چونکہ یہ جوگ کا ایک جزو ہے اور نہایت سہل۔ اخبار میں شائع کرنا مصلحت نہیں مجھ کو یہ پشتینی عارضہ تھا۔ ۴۰ روز کی مشق ہے۔ بیس برس ہوئے کبھی نہیں پھوٹی ہزاروں دوا لوں سے کچھ نہیں ہوا۔ (نباز مند بخشاوہ سنگھ ایڈیٹر آریہ درپن۔ شاہجہانپور)

[حضرت یہ تو اچھی بات نہیں کہ آپ ایسے تجربہ کار اور عقلمند آدمی بجائے کسی مفید عام چیز کے اخبار میں شائع کرنے کے اُسے چھپائے رکھیں۔ پہلی رائے کی نظر ثانی فرما کر وہ "جوگ کا جزو" مفرد لکھ کر بھیج دیجئے تا فیض عام ہو جاوے۔ ایڈیٹر]

۶۶ شکوری۔ آپ کے اخبار مطبوعہ ۱۹۰۷ء میں کسی صاحب نے علاج شکوری کا دریافت کیا ہے۔ چونکہ مجرب نسخہ ہے بہت لوگ شفا پا چکے ہیں۔ لہذا آپ اس کو درج اخبار فرما کر الداعی علی الخیر کفاعلہ کے مستحق ہو جائیں۔ جوائی کا ساگ بلا مرچ بعد طعام رات کے روغن زرد ڈال کر کھلا دیں۔ تین رات تک کھلانا ضروری ہے۔ انشاء اللہ مرض بہت جلد رفع ہو جاویگی۔ (سید شمس الدین شاہ طبیب پرگوٹ سدھاڈ ضلع جھنگ)

شعر و سخن

دولت اور وقت کا مناظرہ

ایک دن وقت نے دولت سے کہا — سچ بتا تجھ میں ہے یہ قوت کیا
تو ہے سرمایۂ عزت پائیں — تو ہے انسان کی دولت مایں
ہے ترے ہاتھ میں ہر بات تری — دیکھیں ہم بھی تو کرامات تری
وقت سے مفلس و بے دولت نے کہا — تجھ کو لے وقت نہیں عقل ذرا
ہے عجب جس کو خدائی مانے — اس کی تو خوبیوں میں شک جانے
سہرے ہے گلشن دنیا مجھ سے — لیتے ہیں تو شہ عیشی مجھ سے
نام اقبال ہے تیرے کارے — لقب اودھار ہے جانے کارے
مجھ سے باتے ہیں ہر نشو و نما — علم بھی ایک قبیلی ہے مرا
لاکھ رکھتا ہو کوئی فضل و کمال — اک کمتا ہو کوئی حسن و جمال
خوبیاں لاکھ سہی ہیں ہوں مگر — میں نہوں تو نہیں کچھ قدر بشر
چند روز آگئی ہیں جس کے کام — زندہ تا حشر رہا اس کا نام
جس سے مجھ کو نہ سروکار رہا — وہ سدا خوار و نگونسار رہا
منہ ذرا جس کو لگا لیتی ہوں — اس کی میں شان بڑھا دیتی ہوں
چاہتے ہیں مجھے سب مرد و کلاں — پھرتے ہیں دھن میں مری پیر و جواں
گر نہوں میں تو کوئی کام نہ ہو — کسی آغاز کا انجام نہو
کوئی حاجت نہو دنیا کی روا — ورمیاں گر نہ قدم ہو میرا
ہیں رکھائی سے مری سب ارزاں — میرے ہر غوض سے ڈرتا ہے جہاں
جس سے دنیا میں نہیں راہ کوئی — ہو اگر شیر تو روباہ کروں
الغرض ہے مری وہ شان عظیم — کرتے آتے ہیں جسے سب تسلیم
جڑ سمجھتے ہیں خوشی کی مجھ کو — میری عظمت نہیں باور تجھ کو
تو بتا فخر ہے وہ تجھ میں کیا — جس نے مجھ سے تجھے گر کر دیا
وقت نے سن کے کہا ہے دولت — شک نہیں اس میں مرا ہے دولت
ساری توخوبیوں کی جڑ ہے مگر — اپنی جڑ کی نہیں تجھ کو بھی خبر
تو جو اپنے پہ نازاں اتنی — اپنی ہستی سے ہے غافل کتنی
کیجئے فرض تجھے گر چشمہ — تو ہوں اس چشمے کا میں سرچشمہ
میں ہوں یا تو ہے بہار امکاں — پہلے دریا ہے کہ مچھلی ناداں
تو دکھیتی ہے تو رقبہ میں ہوں — تو جو موتی ہے تو دریا میں ہوں
ہے قسم بہ تر اگر عطر آگیں — میں ہوں اس عطر کی دلبند زمیں
ہے عبث تجھ کو تعوق کا خیال — تو ہے گرہال تو میں راس المال
جن کے قبضے میں ہوں میں اے دولت — تجھ پہ رکھتے ہیں وہ دست قدرت
لاکھ یاراں سے اگر بھاگے تو — بڑھ کے جا سکتی نہیں آگے تو
اون کی مٹھی میں ہے تو اے دولت — طائر شستہ ہیا کی صورت
نہ کہ میں جس کا بدل ہے مفقود — جس کا نایاب ہے عالم میں وجود
کھسکے مجھ کو کوئی پاتا نہیں پھر — جا کے میں ہاتھ سے آتا نہیں پھر
ایک پل بھری اگر دے گھٹوا — بجھے ہاتھ اس سے ہمیشہ کو اٹھا
تو اگر اپنی لٹا دے ثروت — پل وہ ملتی نہیں لے دولت
ہیں اسی واسطے جو اہل تمیز — میری ایک ایک پل ہے اک عزیز
میرے جو لوگ نہیں قدر شناس — ہے مرا جاگتے سوتے انہیں پاس
جانتے ہیں عملاً و عرفاً — مجھ کو سرمایۂ دین و دنیا
دل میں جن کے مری کچھ قدر نہیں — اُن کی قسمت میں نہ دنیا ہے نہ دیں
نہ کوئی کام ہو اُن سے انجام — نہ ارادہ ہو کوئی اُن کا تمام
نہ انہیں دین کی دولت حاصل — اور نہ دنیا کبھی اُن سے پتہ لے

نہ ادا صوم ہو اُن سے نہ صلوٰۃ — نہ ہو قدرت ہیں حج اُن کی نہ زکوٰۃ
نہ مدد اُن سے کچھ اپنی کیجائے — نہ خبر اُن سے کسی کی لیجائے
گن تو دیں مجھ میں بہت اے دولت — ہے مگر تنگ مجال و فرصت
پس زیادہ نہیں مہلت مجھ کو — بحث کی اب نہیں طاقت مجھ کو

اس میں ہے میرا سراسر نقصان
کہ ہے آنولہ ہری اک اک آن

معلومات کا سنت

—— نفقو چین نمناک موسم میں بالکل باہر نہیں نکلتا۔ اور اگر نکلے بھی تو دس آدمی اس کا پیچھا اٹھانے کے لئے درکار ہوتے ہیں۔

—— پیرس میں ایک تماشا گاہ میں ایک جوان آدمی کو علم سمرزم کے ذریعہ سے بیہوش کیا گیا تو جو حالت اُس پر دو روز تک طاری رہی۔

—— یونان کی آبادی ہر ۹۰۶ عورتوں کے پیچھے ۱۰۰۰ مرد ہیں۔

—— باوجودیکہ تمام دنیا کی کانوں سے ۲۵ ٹن سونا ہر ہفتے میں نکلتا ہے تو بھی یہ دھات ذرہ سستی نہیں ہوتی۔

—— دو کروڑ ملک میکسیکو (امریکہ جنوبی) کا ایک بندرگاہ ہے۔ یہاں کے باشندے سوئن مکھی کی بڑی تجارت کرتے ہیں۔ یہ ایک چھڑی کے سرے پر ایک دکھاوا کا کمل باندھتے ہیں اور جب ہی مکھی اُس کی طرف بڑھتی ہے تو پنسے میں پھنس جاتی ہے۔

—— شہر پیرس کے سڑکوں۔ باغوں۔ دمنوں اور بندرگاہوں پر چار لاکھ سایہ دار درخت ہیں۔

—— یورپ میں کانغذی رضائیاں عام پسند ہوتی جاتی ہیں۔ جاڑے میں گرم اور نرم ہوتی ہیں۔ یہ روئی دار کانغذوں کی چادروں سے بنائی جاتی ہیں۔

—— مراکو میں دس سے تیرہ سال تک کی غلام لڑکیاں سولہ سے تیس تک بہت قیمت پاتی ہیں۔ غلاموں کے تاجر دس سے بیس سال تک کی عورتوں کو بہت نافع مال سمجھتے ہیں۔

—— انگلستان کی حرفت کی تاریخ میں ہمیشہ ایک نہ ایک ایسا پیشہ رہا ہے جس کو شاہانہ پیشہ کہتے ہیں۔ زمانہ وسطیٰ میں اشیم کی پیداوار اور تجارت کو اس نام سے نامزد کرتے تھے۔ پچھلی صدی میں اونی کپڑے کو یہ درجہ حاصل ہوا۔ موجودہ صدی کے اوائل میں کچھ عرصہ آج سے پہلے روئی بادشاہ تھی۔ لیکن حال میں ریل اور برقی جہاز کے زمانے سے لوہے اور کوئلے کو یہ تاج ملا ہے۔

—— اخبار ٹائمز نے اپنا ٹیلیفون پارلیمنٹ کے مکان میں لگا رکھا ہے جوں ہی کہ اُدھر بحث چھڑی ٹائمز کے کارخانے میں سکے کے حرف جڑنے لگے۔ اور اکثر اوقات جبکہ تین بجے بحث ختم ہوئی ساتھ ہی چھپا ہوا ٹائمز پارلیمنٹ کے باہر بکتا پایا گیا۔

—— انگلستان کی پارلیمنٹ کے ہوس آف کامنز کے سپیکر کو پانچ ہزار پونڈ سالانہ تنخواہ ملتی ہے اور جبکہ وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہوتا ہے تو اس کو نائٹ بنایا جاتا ہے اور ۴ ہزار پونڈ سالانہ پنشن دیجاتی ہے۔

—— ہمارا جہاز ہند جو فوق البحر چینوں کے دلدادہ ہیں انہوں نے انگلستان سے تمام کانچ کا فرنیچر منگوایا ہے۔ شیشی کی چادریاں۔ کرسیاں۔ میزیں اور تمام ضروری فانگی اشیاء شیشے کی ہونوائی ہیں۔

—— برازیل نٹ ایک قسم کے ناریل ہیں پندرہ سو بیج ہوتے ہیں جو سب ایک ہی وقت پھوٹنے لگتے ہیں۔ جن میں سے ضبط ہوتا ہے اُس کا لکھوا اُس چھوٹے سے سوراخ سے جو پوری بیج کے پہلے کل

پیسہ اخبار

نمبر ۲۴ | یوم جمعہ - ۲۲ جون ۱۸۹۴ء مطابق ۷ ذی الحجہ ۱۳۱۱ھ موافق ۱۰ اساڑھ سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

سیالات کے انجماد کے مقام :- فارن ہیٹ تھرمامیٹر کے مندرجہ ذیل درجوں پر مندرجہ ذیل سیال سردی سے منجمد ہوتے ہیں :-

روغن بادیان	۵۰ درجے صفر سے اوپر	
روغن زیتون	۳۶	"
پانی	۳۲	"
دودھ	۳۰	"
سرکہ	۲۸	"
شوربہ	۲۶	"
خون	۲۵	"
میسر شرابیں	۲۰	"
برگنڈی تا پین	۱۴	"
برانڈی شراب	۷ صفر سے نیچے	
بارود	۳۹	"
سیال ہونیا	۴۶	"

مختلف جنگوں میں اتلاف جان :- حال میں ایک لائق واقف اعداد و شمار اور زبردست حسابدان نے اندازہ لگایا ہے کہ گزشتہ چالیس سال کے بڑے بڑے جنگوں میں (۲۲۵۳۰۰۰) بائیس لاکھ ترپن ہزار جانیں انسان کی تلف ہوئیں۔ جنگ کریمیا میں (۷۵۰۰۰۰) ساڑھے سات لاکھ آدمی مرے۔ جنگ اٹلی (۱۸۵۹ء) میں (۴۴۵۰۰۰) پینتالیس ہزار۔ جنگ ڈنمارک (۱۸۶۴ء) میں (۳۰۰۰۰) تین ہزار۔ (امریکہ کی خانہ جنگی شمالی اضلاع میں (۲۲۸۰۰۰۰) دو لاکھ اسی ہزار۔ جنوبی اضلاع میں (۵۲۰۰۰۰) پانچ لاکھ ۲۰ ہزار۔ آسٹریا اور پرشیا کی لڑائی میں (۴۵۰۰۰) پینتالیس ہزار۔ فرانس اور جرمنی کی لڑائی میں فرانس کے (۱۵۵۰۰۰) ایک لاکھ پچپن ہزار۔ جرمن کے (۶۰۰۰۰) ساٹھ ہزار۔ روس ترکی کی لڑائی میں (۲۲۵۰۰۰) اڑھائی لاکھ۔ جنوبی افریقہ کی بوئر لڑائی میں (۳۰۰۰) تیس ہزار۔ جنگ افغانستان میں (۱۵۰۰۰) پندرہ ہزار۔ میکسیکو کی جنگ میں (۶۵۰۰۰) پینسٹھ ہزار۔ ہنگیریا اور سربیا کی بغاوت میں (۲۵۰۰۰) پچیس ہزار۔ اس فہرست میں آگن ہوات کی تعداد درج نہیں جو میدان جنگ سے بھاگ کر اپنے ہسپتالوں میں مرے ہیں۔

ہندوستان میں پادری :- ہندوستان میں ہر ۲ لاکھ ۲۵ ہزار باشندوں کے حساب سے ایک عیسائی پادری کام کرتا ہے۔ ایران میں ہر تین لاکھ میں ایک اور تبت میں ہر ۵ لاکھ باشندوں میں ایک عیسائی پادری ہے۔

مذاق

ایک دفعہ ٹامل کے امتحان میں یہ سوال آیا۔ کہ کلمہ کسے کہتے ہیں کلمہ کی تعریف کرو۔ ایک مسلمان لڑکے نے اس کے جواب میں لکھا کہ کلمہ یہ ہے "لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ" اس کی تعریف یہ ہے کہ جو آدمی اس کو نہ پڑھے وہ کافر ہوتا ہے۔ (محمد حسن خاں)

استاد :- "کیا سبب ہے کہ یورپ کے دریا اپنے ساتھ مٹی نہیں بہاتے۔ اور انگلینڈ ہندوستان کے دریا بہاتے ہیں؟"

لڑکا :- "جناب! کیونکہ وہ سویلائزڈ (Civilized) یعنی مہذب ملک ہے۔ جب وہاں کے باشندے مہذب ہیں تو دریا بھی مہذب ہونے چاہئیں"

ایک شخص حجامت بنوانے حجام کی دکان پر گیا۔ حجاموں کو بک بک کی کچھ عادت ہوتی ہے صابن ڈاڑھی پر لگاتے لگاتے مغز چاٹ گیا۔ اور جب حضرت نے استرا سنبھالا تو پوچھا "فرمائیے کس طریق سے جناب کی حجامت بناؤں؟" جواب ملا "لب بند کر کے"

دریا کے کنارے غسل کرتے ہوئے ایک شخص کا پانوں پھسل گیا۔ لگا غوطے کھانے۔ کنارے پر سے ایک شخص کود اور اسے نکال لایا۔ جب حضرت کو ذرا ہوش آیا تو پاس سے ایک شخص نے کہا۔ "تھوڑی سی برانڈی پانی ملا کر پی لو" آپ نے معاً جواب دیا "پانی تو پہلے ہی سے بہت موجود ہے صرف برانڈی ہی مرحمت فرمائیے"

ایک ہیرا اپنے اصطبل میں گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس کے سائیس کا لڑکا ساتھیوں کے ساتھ کھیل رہا ہے

امیر :- سائیس کے چھوکرے سے "تم جانتے ہو میں کون ہوں؟"

لڑکا :- "ہاں۔ تم وہ آدمی ہو۔ جو میرے باپ کی گاڑی میں سوار ہوا کرتے ہو"

کسی شہر کے باہر ایک دیہاتی سادھو رہتا تھا۔ ایک دن ایک عورت اپنے لڑکے کو لے کر باداجی پاس پہنچی۔ باداجی نے لڑکے کو دیکھ کر کہا "سنتا پاس آئے لڑکے کو نہ لائے۔ لڑکا وہ سنتا کی پت کھوسے گا"

عورت نے جواب دیا :- "رونا کہاں برہم میں بالک برہم سروپ میرا تمرا بھید کیا سب جگ برہم روپ"

عجیب عجیب باتیں

نمونہ قدرت :- راجپوتانہ گزٹ اس تحریر کا ذمہ دار ہے کہ ایک شخص بیان کرتا ہے کہ میں ہو لکھلانے جیلی بازار میں گیا۔ ایک معمار نے مجھ کو تیز دھار کا پتھر دکھایا اور بیان کیا کہ یہ پتھر بولتا ہے اور اس میں جان ہے۔ یہ پتھر دروازے کی دیوار کی طرف سے توڑ کر گرایا گیا ہے اور یہ پتھر خوب صاف تھا اور کہیں سے ٹوٹا نہ تھا۔ میں نے کان لگا کر اس پتھر میں سنا تو واقعی اس میں سے آواز آتی تھی۔ مجھے نہایت تعجب ہوا۔ میں نے اس معمار کے ذریعہ سے اس پتھر کو توڑوایا۔ جوں ہی وہ پتھر لوہے کے ہتوڑے سے توڑا گیا دو ٹکڑے ہو گیا۔ بیچ میں چار انگل سے زیادہ گہرا پتھر کے اندر ایک گڑھا نکلا جو پانی سے بھرا تھا۔ اس میں ایک زندہ رنگ کا مینڈک بیٹھا تھا جو ہتوڑا لگتے ہی اچھل کر گڑھے سے باہر گر پڑا۔ مجھ کو نہایت تعجب ہوا کہ اس پتھر میں کوئی روزن نہ تھا پھر مینڈک اور پانی کہاں سے آیا۔ بجز اس کے کہ یہ قدرت خدا کی ہے اور کیا کہا جاوے۔

شہر لنڈن میں زمین کی قدر :- اخبار ڈیلی نیوز لنڈن لکھتا ہے کہ کیسی عجیب بات ہے کہ دریائے ٹیمس کے نیچے سے نکل کر نئی سٹی اور واٹرلو ریلوے لائن کوئن وکٹوریا سٹریٹ کو جاتی ہوئی کچھ حصے کے بعد شہر کی سب سے نیچے کی بڑی بدرو کے نیچے سے گزرے گی جو خود ایک اور زمین دوز ریلوے لائن کے نیچے ہے۔ اس طرح شہر لنڈن کے اس مقام پر سب سے پہلے ایک نہایت بارونق سڑک ہے۔ اس کے نیچے ایک خانگی سڑک چلتی ہے۔ اس کے نیچے دارالخلافت کی ایک بہت بڑی بدرو ہے جس میں شہر کے بڑے حصے کا میلا بہتا ہے۔ اس بدرو کے نیچے ایک آبزرویٹری طاقت برقی سے چلتی ہے۔ یہ لائن فرش بازار سے ۶۳ فیٹ نیچے ہے۔ اور اب اس کے نیچے ایک اور زمینی ریل کی لائن نکالی گئی ہے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے جو کہ سطح زمین سے ۱۰۰ فیٹ زمین کے نیچے چلیگی۔ اب اتنی گہرائی کی ہے کہ بازار کو اوپر سے پھٹ کر ایک پل بنایا جاوے اور سپریل چلائی جاوے

عجیب طبعی کمال :- آدمی کے جسم کے اندر یا اس کے کسی عضو کے درمیان روشنی کرنے کی آزمائش کامیابی کے ساتھ حال میں کالج آف فزیشن و سرجن واقع مقام مالٹی مور میں کی گئی۔ پروفیسر فرڈیلن والڈ نے ربڑ کی باریک نلی کے ذریعہ سے چھوٹا برقی لیمپ ایک بیمار کے معدے میں پہنچایا اور بیمار کا گلہ تا ناف کر دیا گیا۔ اس کے دو سو سے زیادہ تماشائیوں نے برقی لمپ کی روشنی سے بیمار کے اعضائے اندرونی کے عمل کا واضح طور سے معائنہ کیا کہ کس طرح وہ اپنے اپنے فرض کو ادا کرتے ہیں۔

ضروری اطلاع

سرٹیفکیٹ

امرتسر کے ایک معزز رئیس نے ایک دفعہ مجھ سے کہا کہ امرتسر میں کوئی اچھا دوا ساز نہیں ہے اور ابھی اس کو کچھ عرصہ نہ ہوا تھا تو میں نے معلوم کیا کہ اس جملہ کا ریمارک کہاں تک صحیح ہے۔ میں نے یہاں کے ہر ایک خود فہم فارماسیوٹیکل کیمسٹ اور ڈرگسٹ کی آزمایش کر لی۔ اور کسی کو دوا بنانے میں لائق نہ پایا ایک دفعہ مجھے امرتسر کے ایک لائق کیمسٹ کے واسطے نسخہ میں مکھوراآیوڈائی تجویز کرنا تھا مگر کیمسٹ نہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح بنایا جاتا ہے مجھے خوش قسمتی سے امرتسر کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے مسٹر محمد امام الدین ڈسپینسنگ کیمسٹ سے ملاقات کرائی جس سے کہ میں نے اور میرے بیماروں نے دوا لینے میں پورا آرام پایا۔ کیونکہ مجھے امام الدین میں نسخوں کے صحیح بنانے اور صفائی کو مدنظر رکھنے اور دوا سازی کی لیاقت پوری پوری دیکھی اور نیز محمد امام الدین نے مجھے کہا کہ اسی چند ادویات بہت سی بیماریوں کے واسطے اپنی تیار کردہ ہیں اور مجھے اس نے یہ بھی بتا دیا کہ کون کون اجزا اور کس کس طرح سے بنائی جاتی ہیں میں نے ان اجزا کو معلوم کر کے اپنی پوری تسلی کر لی کہ یہ وہی ادویات ہیں جو لنڈن اور فرانس کے بڑے بڑے عالم ڈاکٹر برتتے ہیں اور نیز میں نے محمد امام الدین کی انہی تیار شدہ ادویات بہت سے بیماروں کو دے کر تجربہ کیا اور بلاشک و شبہ مفید پایا پس میں عام لوگوں کو ان کے خریدنے کے واسطے بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں +

ڈاکٹر ڈی ایم سانگلے ایم بی۔ اینڈ۔ ماسٹر آف سرجری یونیورسٹی آف ایڈنبرو (ولایت کا تعلیم یافتہ) ۲۶ مارچ ۱۹۰۳ء قیصری باغ امرتسر

اس سے پہلے بھی گذارش کی گئی ہے کہ ہم ہرگز اپنے ان مہربانوں کے خطوط جنہوں نے ہماری ادویہ کے استعمال سے قبیح امراض سے مخلصی حاصل کی ہے) بطور سرٹیفکیٹ شتہر نہ کریں گے جیسا کہ آجکل اسکے برخلاف یہ شیوہ مروج ہے ہم پھر بھی آگاہ کرتے ہیں کہ وہ صاحبان جن کے ایسی پرائیویٹ خطوط شایع ہو کر عام لوگوں میں ان کی بدگمانی اور بدنامی کا باعث ہوتے ہیں وہ ہرسہ وقت ایسے مشتہر کو سزا دلا سکتے ہیں۔ اور نیز عدالت دیوانی میں ہرجانہ کی نالش کر کے ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے جو ہم کسی صاحب کا خط بمنزلہ سرٹیفکیٹ مشتہر نہیں کرتے ہماری صداقت کا یہ کافی ثبوت ہے کہ جب کوئی صاحب ہمارے پاس حلفاً تحریر کر بھیجے کہ ہماری تیار کردہ دوائی سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا تو ہم قیمت واپس کر دیتے ہیں +

ادویات

آتشک کی پڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج۔ ۸ پڑیاں	عصہ ۸
مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانے کے واسطے فی ڈبیہ	عصہ
عرق عشبہ مرکب۔ فساد خون۔ درد عصبی۔ آتشک۔ گنٹھیا۔ خارش کیواسطے شیشی	۱
عرق دافع سوزاک و قرحہ۔ اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی	۱
دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے ایکوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے	عصہ ۱۴
دوائی پچکاری برائے قرحہ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کے واسطے	عصہ
روغن دافع درجہ مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی	عصا
عرق الخال۔ تپ تلی کے واسطے ۱۴ خوراک عصہ ۔ ۸ ۱۴ خوراک	۱
اسپرسکوریہ پلز۔ دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی عصہ ۔ ۰۰ گولی	۱
ایفرڈیزیک ٹمپچر۔ مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف باہ مجربہ۔ فی شیشی	۱
نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۰۰ گولی	عصا
کاف کیسچر۔ تر و خشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی	عصا
بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کے واسطے ۰۰ بوند	۰۸
بالوں کو خوشبودار کرنے والا تیل۔ دافع اور بنائی کو طاقت دیتا ہے ایک چھٹانک	عصہ
ڈیاریا پوڈر۔ دافع اسہال و پیچش بدہضمی کے باعث ہو۔ ۱۲ پڑیہ	۰۸
کیورفارٹ۔ مستحاضہ۔ نیل النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی	عصا
کالا کیور۔ یہ بھی علاج ہے فرق یہ ہے کہ اس دوائی کا گھر میں ہونا ضروری ہے۔ فی شیشی	۰۸

محصول ڈاک خریدار

المشتہر

محمد امام الدین

منیجر مکرمہ میسرز گل محمد اینڈ برادرز لاہور

تحفہ

میں ڈاکٹر نور حسین صاحب مقیم گنبد ملک بلوچستان کا خط مرقومہ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء سے

میاں فیروز الدین نے

پیسہ اخبار مورخہ ۱۰ جون ۱۹۰۳ء میں بطور سرٹیفکیٹ شایع کیا ہے متحیر ہوں میرے خیال میں خط عام لوگوں کی گمراہی کے واسطے مشتہر ہوا اسلئے کہ میرے پاس ڈاکٹر صاحب کا دستخطی خط مورخہ ۱۹۰۳ء کا موجود ہے جسکا مضمون ڈاکٹر صاحب بخوبی یاد ہوگا اور اسکے چھپنے سے ظاہر ہوگا وہ بھی ڈاکٹر صاحب پر پوشیدہ ہوگا پس میں سب سے پہلے ڈاکٹر صاحب موصوف سے دریافت کرتا ہوں کہ جو خط میاں فیروز الدین نے نکنے نام سے مشتہر کیا ہے وہ انہی کی نقل ہے اور اگر ہے تو میں انکا ۱۹۰۳ء کا خط عام الناس کی گمراہی کے واسطے کیونکر مشتہر کر کے مخلوق خدا کو دھوکا دینا چاہتا ہے

منتظر جواب منیجر دکانہ ہذا

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو قائل کرے کہ انگریزی اور دیسی شراب دونوں جانوروں سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں مسلم ہیں پس جب حالت ہے تو پھر اگر سے مذہب کو کھوئے بغیر تجارت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ کون حکمت ہے کیونکر یہ صورت ناموافق درپیش کو دور کرے ظلم ہی ہوگی۔ اور ظلم ہی ہوگی۔ ہم نے اپنی دیسی اور ولایتی کو صاف کیا۔ سرکہ اسپرٹ آف وائن۔ آزمایا۔ پیتے۔ شفاخانہ ہذا میں رکھا۔ حکیم۔ ڈاکٹر نے تجویز کیا۔ ۱۰ ہزار ممبر ہر صوبہ میں بصد حیرت و تعجب ہر ایک نے تعریف کی۔ ۱۰ ہزار ممبر ہر صوبہ میں بصد حیرت و تعجب ہر ایک نے تعریف کی۔ ۱۰ ہزار ممبر ہر صوبہ میں بصد حیرت و تعجب ہر ایک نے تعریف کی۔

فوائد:- ۱۔ ہضم کرتا ہے۔ ۲۔ جب دائمی قبض۔ نفع تام۔ ۳۔ یرقان۔ سل کا مادہ کم کرتا۔ ۴۔ جسم کا پھر کرنا۔ خرابی گردہ۔ ۵۔ دل۔ قلت نبض۔ ۶۔ ورم رحم۔ کمی اشتہا اور سوء عرق النسا۔ کثرت بلغم و بیاض۔ شقیقہ۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

مفصل فہرست وسائنٹیفک کی کتاب مفت مصول ایک آنہ ٹکٹ روانہ ہوگی

اہل ہند کو مژدہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ۔ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔

دانتوں کا مجن فی بادش معہ نصف اونس ۱۲ر

گرد و اثر و فریز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی زندہ داری اور بیش بہا دی اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے لیکنگی گھڑی پراوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقل ہوگی ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میٹرو سٹریٹ ہیں۔

اور پنجاب میں ہمارے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر زیور فروش امرتسر کی دوکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر منگوا لیں۔ ملاحظہ فرمادیں اور دوسرے ایجنٹوں سے مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہیں خریدیں۔

کارنرک صاحب کا کاڈلیور آئل ملک

یعنی شیر روغن ماہی یا دوا کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اوّل تو اس کا خلق سے اترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی نے جی کو مضبوط کر کے نگل بھی لیا تو معدے میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جس کے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے دور کرنے کی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کتنے امتحانوں کے بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ کے کارخانے میں یہ دوا بنایا گیا ہے صورت شکل۔ مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں ہے کاڈلیور آئل۔ سارے کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم کریگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی جیجئے۔ مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اس کو بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اس کے فائدے وہ بھی ظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئل سے بہتر کمزوروں کو قوی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت سے تجربوں کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہیئے کہ اگر ڈاکٹر ان کو کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈلیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۔ اونس والی بوتل کی قیمت ۱۲ر

شیر روغن ماہی ۔ معہ ہپو فاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا۔ اکثر ڈاکٹر کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہپو فاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ دیتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سل۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں ان کو ڈاکٹر کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہیئے۔ خاصکر وہ نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی قدرتی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اس کا ضرور استعمال کریں۔ سو سپر ٹرے بڑے ناموں مشتمل ہیں کہ استعمال اور ہمیشہ کو مضبوط اور جسم کو فربہ کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے۔ ۔ اونس والی بوتل کی قیمت ۱۲ر

یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لنڈا میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرضوں کے دور کرنے کی دوسری دوائیں چاہے مرکبات کے عوض پیش کرے۔ تو اس کی بات کو ہرگز باور نہ کرو۔

المشتہر

اے۔ برکت اللہ

سوداگران دہلی۔ باندر فتح پوری کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ اور مستعد کیفیت پر مستقل طور پر ہو سکتی ہیں۔

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نہایت قلیل قیمت نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک خاص سیاہی ڈال کر جیب میں رکھو پھر جس جگہ جی چاہے جیب سے نکال کر اور پھر جیب میں ڈال لو بول بھی۔ اچھے سے زیادہ نہیں خاص کر ممبرز پنچ کے لئے بہت آسانی ہوگی۔ ہر ایک جیب میں اچھا رہے گی۔ سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہوگی۔ قیمت صرف ۱۲ر ہے۔

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برسن

آپ سے بھی کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے کل یہی وسیلے ہیں (۱) جوہی ہیضہ پھیلا ہو تو روز دو چار بوند **عرق** کلاں عرق "مسکن" پیا کرو اگر ہیضہ ہونیکا خوف نہ رہیگا (۲) جو کسی ہیضہ ہوگیا ہو۔ تو جھانک ہوتے ہی عرق کافور پلاؤ۔ ڈاکٹر حکیم خواہ دید کی انتظاری میں رات نہ بتاؤ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت ہے ہاتھ پر کوئی ڈاکٹری کام نہیں دیتی۔

اس لئے آپ کو چاہیئے

ہر وقت "اصل عرق کافور" اپنے پاس رکھیں کیونکہ اس سے یہ عرق مشہور ہوا ہے جو آپ کل کے عجیب خانک لاتے ہیں تو دوسروں کو بھی بچا کر لے جاتے ہوں تو دوا منگانے کے پہلے بغیر جب ساتھ کی چھپی ہوئی کتاب منگا لیجئے

ہمیت لی گلٹی

۵ ڈاک محصول میں ایک ہو۔ ہیضہ دنگ جاتے ہیں

پتہ:۔ ڈاکٹر ایس سنگھ برسن ہنر۔ تاراچند اسٹریٹ لاہور

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتب کی ہڑتیوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں رشتہ داروں بیماری فالجی جگر گوشت یا جس سے اسکی تمنا ہوا کی ذات ہو اکثر مقصد حاصل ہوتی ہیں نامیں وطاقات کر سکتا ہے۔ بزرگان قوم مہمان مرد سے پیشوایان دین علماء فضلا طلب و متقدمین کو ان کی زیارت فیضیاب ہوا استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ بڑے بڑے دشمنوں کو مہربان نیچریوں کو عام نوح مالعد وحات۔ روح ماننا۔ ضد آتی ہستی کا اقرار کی زبان سے ملی بدیہی ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں اصول میں حالت تشخیص کی ہے مگر یہ کتاب علیحدہ لکھی ہے لیکن اس کتاب میں پہلے مسلم پھر خود مسائل کو تشخیص سے کافی فائدہ لکھا ہے علاوہ ازیں جن لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے تعداد اس کتاب میں ظاہر ہے ہر ایک نے اپنے اپنے حالات تاریخ پر ایک نے بھلے عمدہ چینی کی ہے جو ہر ہندوستانیوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی علم مزہ دیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں ہر صفحہ کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں مدد ہوں گا

بہت فی جلد عہ

المشتہر۔ انبا پرشاد۔ ایف ٹی ایس (صوفی) لاہور

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۱۲ سال

گرنل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور جدید

طلسمات کی گولیاں

(آزمودہ۔ رحمۃ بوڑھوں کیلئے معجون جوانی۔ کمزور ناتوان جوانوں کے لئے طلسم ہلاکو)

گولیاں ہیں ہیں حقیقت میں جادو ہیں۔ ہزاروں کے مردہ دل کے بجائے زندہ دلی۔ سستی کے بجائے ہوشیاری پیدا کر دیتی ہیں۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت جادو ہیں۔ ایک دوا ہے جو ہیں امراض کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر تمام اعضائے دل۔ دماغ۔ بصارت۔ جگر۔ غرضکہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت جادو ہیں۔ دردسر۔ درد کمر۔ مالیخولیا وغیرہ تک کے لئے اکسیر ہیں۔ کمزور اگلی نکلیف نہیں سکتی۔ ہفتہ بھر کے استعمال میں معلوم ہو جاتا ہے۔ منگوا کر دیکھئے قیمت فی کس عہ محصول ڈاک علیحدہ

ہمارے کارخانہ میں بہت سی ہماری اپنی بنائی ہوئی دوائیاں موجود ہیں۔ تصویر فہرست کارڈ بھیجکر منگوا لیجئے

المشتہر۔ رائے سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر پنجاب

رام داس ہزار قبلی بازار لاہور

رام داس ہزار قبلی بازار لاہور

ویسٹ انڈو واچ کمپنی

(صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانے والوں کا ہندوستان میں قائم ہے)

ہماری گھڑیاں بالکل ہماری ہی کارخانوں کی بنی ہوتی ہیں۔ ہمیں کسی دوسرے بنانے والوں کا نقص نہیں بتانا پڑتا۔ اور ہم یقیناً نہایت ارزاں نرخ بہ نسبت دوسرے گھڑی فروشوں کے دے سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈو گھڑیوں کی ہر بات کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ مصنوعہ نہایت معتبر، مضبوط اور دیرپا ہوتا ہیں۔ خواہ کتنی ہی سخت سواری یا دوڑ میں کیوں نہ لیجاوے۔ اور اگر احتیاط سے رکھی جاویں تو عمر بھر ٹھیک رہ سکتی ہیں۔ اگر کہیں نامنظور ہوں وہ آٹھ روز کے اندر واپس کی جا سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کی گئی ہو یا استعمال نہ ہوئی ہوں۔

ہمارا سٹاک (ذخیرہ) ہندوستان کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا اور عمدہ ہے۔ خریداروں کو مندرجہ ذیل قسم کی گھڑیوں کی طرف بالتخصیص متوجہ کیا جاتا ہے۔

برنا کلیس لیور واچ۔ نہایت عمدہ گھڑی مختصر نمبروں کی۔

اوپن فیس۔ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

ہاف ہنٹنگ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

کمپیٹن۔ متوسط اور چھوٹے حجم کا کیس یہ گھڑیاں تین سال کی ذمہ داری

اوپن فیس۔ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

ہاف ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

امپروومنٹ لیور گارڈس۔ بڑے حجم کی چمپین متوسط حجم کی۔ ذمہ داری چھ سال

اوپن فیس۔ نکل کیس روپے ۔ چاندی کا کیس روپے

نئی گھڑیاں (آری واچ) کی وائنڈنگ۔ لیور واچ جس میں آج تک کی ترقی ہے۔ دیرپا۔ خوب اور صحیح چلنے والی۔ جانچ کی صورت میں آسانی درست ہو سکتی ہے ۔۔۔ چاندی کے کیس کی اور اندرونی نکل کیس والی ہنٹنگ روپے ۔ ہاف ہنٹنگ روپے ۔ خوب مینا کاری کے ڈھکنے چار روپے زیادہ

ہندوستان اور برہما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری پر گھڑیاں بذریعہ وی پی ایبل بھیجی جا سکتی ہیں۔ ہماری گھڑیوں کی باتصویر فہرست جس میں اس سے زیادہ قسم کی گھڑیاں۔ زنجیریں وغیرہ وغیرہ ہیں درخواست پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ویسٹ انڈو واچ کمپنی

واچ گیٹ سٹریٹ بمبئی۔ کمرشل بلڈنگس لاہور۔ ۹ اولڈ کورٹ ہوس کلکتہ

تمام معزز گھڑی فروشوں سے

پاپولر واچ کمپنی

چھوٹی ٹوک کی کسی لیور دس روپیہ قیمت کی گھڑیاں طلب کرو جو کہ لحاظ صحت اصلیت اور ٹائمنگ!!! اسے تمام دوسری گھڑیوں کے ہم پلہ ہوں +

تاہم بمقابلہ اُن کے بہت سستی

پاپولر گھڑیاں اوپن فیس اصلی نکل سلور کے کیس کی دوہیاہ جسامت کی ہیں بلوری شیشہ سفیدیا رنگین مینا کاری کا کام کیا ہوا ڈائیل سیکنڈ کی سوئی کے ساتھ پیٹ کی بہت ابھی تیار ہوئی ہوئی۔ چار جواہرات جڑے ہوئے۔ مضبوط کیس کئے اور سوئیاں بھرنے کے سامان کے وہ ضروری حصے جو کہ اکثر مقام پر شیشہ شدہ ہیں جو کسی دوسرے یورپین سکیپ کی طرح کمزور نہیں اور بتمام کل سے بنایا جاتا ہے ہر فرد کی ضمانت دی جاتی ہے اور ساتھ ہی بہت نفع اس کے ذریعے سے حاصل ہو سکتا ہے +

تمام پاپولر جیب گھڑیوں کے ڈائیل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے کہ جس کے سوائے کوئی اصلی نہیں

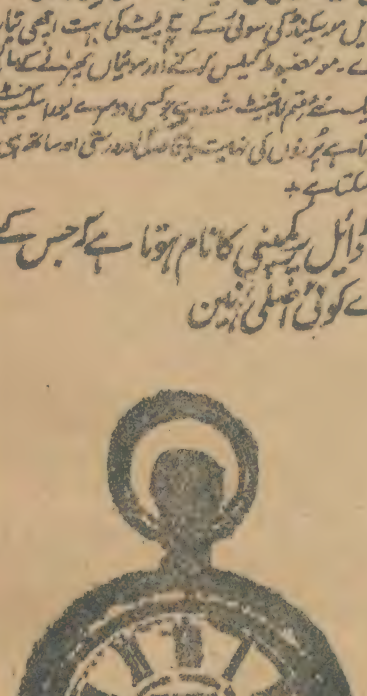

پاپولر واچ کمپنی نے کاریگروں کی گرانقیمت دستی محنت سے بالکل احتراز کر کے زمانہ حال کے نہایت ترقی شدہ خود بخود کام کرنیوالی مشینوں کے ذریعے سے اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار گھڑیاں تمام دنیا سے سستی بنا دے سکتی ہے یہ کمپنی صرف ازمن گھڑیاں ہی نہیں بناتی۔ بلکہ زوان بھی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان میں سال ایک لاکھ خریدار ایسی گھڑیوں کا درکار ہے کہ جن کی مخلوق پر اگلے سال دس لاکھ اور گھڑیاں بکیں گی اور ہر ایک گھڑی ساز تو مجبور ہے اپنے سٹاک میں یہ گھڑیاں رکھنی پڑیں گی پاپولر گھڑیاں خوب بنائی اور چلائی ہوئی ہندوستان کے تمام معزز گھڑی سازوں سے بازار راست کمپنی کے ایجنٹوں سے مل سکتی ہیں۔ ہم ٹیبل ہدایت سیل اپنے ذمہ داری پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ہندوستان اور برہما کے ہر مقام پر بھیج سکتے ہیں +

ہول سیل ایجنٹ پاپولر واچ کمپنی

بمبئی:۔ ۹ واچ گیٹ سٹریٹ + کلکتہ ۹ اولڈ کورٹ ہوس سٹریٹ + لاہور:۔ کمرشل بلڈنگس

تمام نمونہ دوش ایجنٹوں کے نام بڑے شہروں میں ضرورت ہے صرف معتبر کارندہ دار درخواست دہندہ +

فیر ٹیکٹ

(نقل سند ثبت مہر مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۲۷ء)

جناب ڈاکٹر نور حسین صاحب برمنگھم برٹش اسسٹنٹ سرجن ہسپتال ریلوے ورکشاپ مقام کنیڈ ملک بلوچستان۔ مجھے مرحمت چار سال کی پیٹنٹ آپکی (ایک درکرہ) پیٹنٹ ہونے کے استعمال کرنے کا مع قوت پرسال کی فریقوں پر جو آپ کو اعتماج تصور کر چکے تھے اور بہت سے نیم حکیم و اشتہاری طبیبوں کے بنائے ہوئے اشتہاروں پر فریفتہ ہو کر اپنے زر و جاکو تلف کر چکے تھے۔ آپ کی اکسیر دوایات نے جادو کا کام کیا۔ مجھے علاوہ آپ کے ڈیکاپل کے اور بہت سے دوائیں مشتہرہ حکیموں سے سابقہ پڑا مگر فوائد کسی دکان و کسی طبیب سے نہ ملے۔ اب کی اکسیر دوایات نے جادو کا کام کیا۔ مجھے یہ کہنے میں کچھ عذر نہیں کہ آپ کی دوائیں ہر قسم کے امراض کے لئے بہت مفید ہیں۔ خاص کر جوب خیری۔ عرق طعال۔ جوہر سوزاک و قرصہ چند ہی روز کے استعمال سے مجھے بڑے بڑے فوائد حاصل ہوئے۔ میں آپ کی دوائیوں کے بدستور گاہک رہونگا۔ میرا نام بھی بطور اشتہار چھاپ سکتے ہیں۔ میں ہر جگہ آپ کی دوائیوں کی تعریف کرتا رہونگا۔ آپ کی جوب خیری ہر قسم کے امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ میں ہمیشہ آپ کی دوائیں منگواتا رہونگا۔ آپ کی جوب خیری ہر قسم کے امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ میں ہمیشہ آپ کی دوائیں منگواتا رہونگا۔

جناب خان روزان خان صاحب سکنہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔ ۲۹ اپریل ۱۹۲۷ء۔ آپکے کارخانہ کا جوہر عشقہ فیروزی بیشتر خود اپنے اوپر استعمال کیا۔ انگریزی سارسپریلا کے مقابلہ میں یہ جوہر ایک نہایت مفید دوا ثابت ہوا ہے۔ جن لوگوں کو اسطرح پر استعمال کیا انہوں نے اپنے خیال سے بڑھکر مفید پایا۔

انگریزی ادویات

ہر قسم خالص اور تازہ آمدہ ولایت دستیاب ہیں۔ شرطیہ اور نرخ میں سب سے ارزاں۔

سرٹیفکیٹ

نقل عنایت نامہ

ایک رئیسہ و سردارنی صاحبہ از مقام (.....) ضلع انبالہ۔ (۶ مئی ۱۹۲۷ء)۔ ایک شیشی بادی گارڈ دو مرتبہ کھانے کی پرسوں آپ کے کارخانہ میں سے (سی) سو گواہی کچھ افاقہ معلوم ہوا اور پیسے قیمت کو ایک شیشی بادی گارڈ دو مرتبہ گھوڑا گھوڑا پی چکی ہوں۔ درحقیقت میں دونو دوائی نادر اور بہت عمدہ ہے اور میری طبیعت کو تو بہت موافق (موافق) ہے۔

جناب محمد سیف الدین و محمد نجم الدین صاحبان رئیس قریشی دیہاتگیر و امرتسر پوسٹ کتڑہ مہتاب سنہ ۱۹۲۷ء۔ عرصہ کچھ چھاہ کا ہوا کہ ایک گونہ جوب خیری۔ خیر بود میں طلب کیا گیا تھا۔ مجھ تو کئی گواہ دوستوں نے استعمال کیا بہت جوب و سقوطی بیماری پائی۔ نیز علاوہ ازیں جناب دوہی نہایت مقوی اعضاء خصوصاً پایا گیا۔

جناب ملک فتح محمد صاحب سب رجسٹرار مقام سانوال ضلع منٹگمری۔ مجھے آپ کے پکچورل بام (فیروز بام) و دو بکس جوب خیری بذریعہ ریلوے پارسل بہت عمدہ پائیں۔

چند صاحبان کے مزاج شریف ہزار ہا تعریف میں ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں کہ جوب خیری ایک دوا کردہ ادویات کے مفید پر گار آمد ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔

جناب ڈاکٹر چنی شاہ صاحب رئیس بہادر سرجن۔ جناب ڈاکٹر ولیم اینگلو صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ جناب ڈاکٹر محمد قاسم صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ جناب ڈاکٹر مہتہ ڈنیچند صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ جناب ڈاکٹر لٹانگ۔ چند صاحب اسپتال اسسٹنٹ۔ جناب ڈاکٹر کشوری لعل صاحب اسسٹنٹ۔ جناب ڈاکٹر گیا رام صاحب اسپتال اسسٹنٹ۔ جناب ڈاکٹر میر محمد خاں صاحب (از رسالہ گائیڈ) جناب ڈاکٹر غفار داد خاں صاحب ایم ڈی میڈیکل جانچ۔ جناب ڈاکٹر نیٹ گنگا رام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس۔ جناب میجر لیک صاحب بہادر۔ (فوجی عہدہ دار) جناب مسٹر ہال عطار نبی صاحب بہادر۔ جناب سردار پریم سنگھ صاحب منصف دہلی۔ جناب سردار پرتاب سنگھ سالار اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھنگ۔ جناب خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول ریاست بہاولپور۔

ادویات

محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہے

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ دوائی ارسال ہوتا ہے

FIROZ NERVIN TONIC PILLS

جوب خیری

ڈائمنڈ پلز

امراض زنانہ کی صحت کی ضمانت ہے۔ ہر قسم کے مفید خاص کر ہسٹیریا۔ نیورل جیا۔ نسیان و ڈیکریپن اور عورت دماغ کی کمزوری اور ہسٹیریا کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ آخری ضعف باہ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف مرد۔ ضعف دل۔ ضعف بصر۔ جریان۔ سرعت انزال۔ کثرہ کثرت استلام۔ جریان وغیرہ وغیرہ کے لئے ایک بے نظیر دوائی ہے۔ ان لوگوں کو دوبارہ جوانی بخشتا ہے۔ کمزور کر دیتا ہے۔ ایک ایسی دوائی ہے کہ مکرر کثرت مجامعت بار (.....) کے بعد بھی کمزوری نہیں آنے دیتا۔ ایک دوا ہے جو ہر قسم کے امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ قیمت فی بکس (۴۸ گولی) ۲ روپے

جوہر عشقہ فیروزی

یہ جوہر ہمارا خاص ہے جو ہر قسم کے امراض کے لئے ایک دوا ہے۔ ہر قسم کی درد میں ہو۔ بدرجہ درد معدہ و درد انتڑیاں۔ درد شانہ۔ سر۔ لنگ کے باعث پیچش اور بخار جو پہلے ہی روز دور ہو جاتی ہے۔ جگر کی درد میں ہو۔ جگر کا سیاہ ہونا۔ سفید و نوچ وغیرہ۔ نیز پیٹ کی بہت سی بیماریوں میں مفید ہے۔ قیمت شیشی خورد ۴ روپے کلاں ۸ روپے

دوغن طلا

یہ دوا جوانی کی سلطہ کاریوں کو رکنا نہایت صرف بیرونی استعمال ہے۔ دو مرکب کے دوران شباب رکھتا ہے جوب خیری کا استعمال بھی اس کے ساتھ ضرور چاہئے تاکہ دلی فائدہ ہو۔ قیمت شیشی خورد ۱ روپیہ کلاں ۲ روپے

حب کمک

نصف بس بے نظیر دوا ہے تریاق خلاف ادویہ (۲۰ فی گولی ۲ روپے ۱۰ گولی ۱۵ روپے

عرق طعال و جوب فیروزی

تپ تلی یا لیف جگر کے ہر قسم کے مریض کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ ہر قسم کے تپ تلی یا لیف جگر کے مریض کے لئے ۱۰ گولیاں اور دیرینہ کے لئے ۲۰ گولیاں اور عرق خورد قیمت شیشی عرق طعال ۱ روپیہ کلاں ۲ روپے

حب بواسیر

بواسیر خونی و بادی۔ بکس ۱ روپیہ

مرہم بواسیر

بواسیر خونی و بادی ۱۲ روپیہ

فیروز سیرپ

مفرح عادت شراب۔ چندو۔ وغیرہ۔ میں نشہ نہیں ہے۔ قوت قلب و جگر و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ شیشی خورد ۱ روپیہ کلاں ۲ روپے

بادی گارڈ

مفید برائے ہیضہ۔ ہیضہ۔ ہمیضہ۔ سہال اور پیٹ درد وغیرہ۔ ہر وقت کارآمد ہے۔ قیمت ۲ روپے

حب فیروز بیکس

قیمت فی بکس ۴۸ گولی ۲ روپے

عرہم خارش

خشک و تر۔ فی ڈبیہ ۱۲ روپے

بال پیدا کرنے کا جوہر

فی شیشی ۲ روپے

حب دافع وجع مفاصل

فی ڈبیہ ۱۲ روپے

روغن مالش درد اعضا

فی شیشی ۲ روپے

جواہر درد دانت

رفع درد کان ۱۲ روپے

فیروز بام

پاکچورل بام اکسیر ہے بادرد۔ کھانسی۔ زکام و تر۔ نزلہ۔ درد سر۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ کالی کھانسی کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت شیشی خورد ۱۲ روپے شیشی کلاں ۲ روپے

جواہر دافع سوزاک و قرصہ

یہ جواہر اس مرض کے لئے تیار کیا ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔ درد۔ جلن۔ پیپ عموماً ۲۴ گھنٹے کے اندر رکھ ہونی شروع ہو جاتی ہے ہر حالت کے مریض کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے

عرق دافع پیچش

یہ عرق اس مرض موذی کے لئے اکسیر ہے۔ خواہ کیسی ہی پرانی ہو۔ ایک ہی خط نہیں جاتا۔ ایک شیشی سے ہر مریض صحت پاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ..... ۱۲ روپے

عرق طعال و جوب فیروزی

تپ تلی یا لیف جگر کے ہر قسم کے مریض کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ ہر قسم کے تپ تلی یا لیف جگر کے مریض کے لئے ۱۰ گولیاں اور دیرینہ کے لئے ۲۰ گولیاں اور عرق خورد قیمت شیشی عرق طعال ۱ روپیہ کلاں ۲ روپے

حب دافع وجع مفاصل

فی ڈبیہ ۱۲ روپے

روغن مالش درد اعضا

فی شیشی ۲ روپے

جواہر درد دانت

رفع درد کان ۱۲ روپے

محافظ دندان

(پینے دانتوں کا منجن) فی بکس ۸ روپے

جواہر درد دانت

فی شیشی ۲ روپے

سرمہ فیروزی

دھند۔ غبار۔ جالا۔ خارش کو دور کر کے نظر کو پرانا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ فی تولہ ۲ روپے

فیروز الدین اردو۔ انگریزی ادویات کا بڑا کارخانہ امرتسر پنجاب

امپیریل میڈیکل ہال لاہور

ہربل آکسٹریو

(مصفی خون نباتی مرکب)

ایک تندرست جگر

قبض مخل جگر بواسیر بدہضمی یا فساد خون کے رستے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱ر۔ مشہور و معروف اور سند یافتہ ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں ؛

منجن مروارید

زندگی کا مزا اسی میں ہے کہ دانت مضبوط اور کام کے لائق ہوں جب وہ کمزور اور بُرے ہو گئے تو پھر جسم کی پرورش اچھی طرح سے ہو سکتی۔ نہ کھانے پینے میں مزہ آتا ہے۔ ہضم میں فتور پیدا ہو جاتا ہے صورت شکل ایسی عیب دار بگاڑ ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات یاران قدیم و دوستان صمیم بھی پہچاننے سے عاجز جانے جاتے ہیں ؛

منجن مروارید سے نہ صرف سلک دندان کو جلا اور آب و تاب حاصل ہوتی ہے بلکہ دانتوں۔ مسوڑوں اور منہ کی تمام بیماریوں میں صدہا بیماروں کو جو عرصے سے مبتلائے مرض تھے شفائے کلی حاصل ہوئی ہے۔ ہدایات بوتل پر موجود ہیں ؛

قیمت فی بوتل ۸ر ؛

اکسیر کبیر

یہ دوا بہت محنت اور جاں فشانی سے تیار کی گئی ہے اور امراض ذیل کے واسطے حکماً شفائے کلی بخشتی ہے۔ ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف قلب۔ نسیان۔ اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں چستی پیدا ہونے لگتی ہے۔ محنت و جانکاہی سے دل نہیں گھبراتا۔ طبیعت شگفتہ معلوم ہوتی ہے۔ حزن و ملال کے آثار مفقود ہو جاتے ہیں۔ رقت منی جو عموماً تولید نسل کے واقعات میں سے ہے بہت جلد دفع ہو جاتی ہے کہ اگر دن رات بھی آدمی دماغی محنت میں مصروف رہے تو ملال گمان معلوم نہیں ہوتا۔ اعضا میں ایسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ بائد و شائد۔ غرض۔ اعضائے رئیسہ کی زائل شدہ قوتوں کو از سر نو تازہ کر دیتی ہے۔ عمر بھر کے مایوسوں کو بھی بقدر فائدہ دیتی ہے۔ بڈھوں کے واسطے مایہ نشاط ہے اور جوانوں کے لئے معجون انبساط ؛

قیمت فی بکس ۱۰ر

تمام دوائیں بنام ڈاکٹر فضل احمد مالک امپیریل میڈیکل ہال بازار انارکلی لاہور آنی چاہئیں

مجرب استرطیہ اپرتاثیر

تمام دردوں بنام پیلی راطیب بٹالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں۔ پانچ روپے سو زیادہ کے بذریعہ کمشنری رسید ریلوے سند موجود ہیں۔ ترین استعمال ہزار بکس ضرورت اور باقاعدہ بھیجی ؛

پیلی رام کی گولیاں۔ چونکہ سالہا سال کے تجربے اور معلومات نے مجھ پر روشن کر دیا تھا کہ تمام مفسدہ مضرہ امراض بدنی کا پیش خیمہ قبض ہی ہے جس کی ایک مدت سے قبض زدگی کی تدابیر سوچ رہا تھا اور اس بیماری کے دفعیہ کے لئے تجربے پر تجربہ اور آزمائش پر آزمائش استعمال ادویہ مرکبہ سے کرتا رہتا تھا۔ بارے بفضل کبریا ئی قادر یہ گولیاں بصد کوشش عرق ریزی تیار کیں جو کہ قبض کو جڑ سے اکھاڑ کر کھا ئی ہمدرد میں ڈالنے کے سوا اور بیس مفصلہ ذیل کے رفع کرنے میں نونہ عالم بن چکی ہیں۔ وجع مفاصل۔ استرخاء۔ دردِ سر۔ ورائی سر۔ کلیجہ۔ ضعف اعصاب۔ کھانسی۔ تپ ملیہ۔ سوزش کا۔ درد زانو۔ گولیوں کا کھانا علاوہ ان کے مقوی اعضائے رئیسہ دل۔ جگر۔ دماغ۔ قیمت ۵۰ گولی ۱ر۔ یک صد گولی ۳ر۔ صد گولی بھر ۳ر۔ پیمبر دکا سرمہ سفید۔ سیل۔ نزلہ۔ لما۔ جالہ۔ پھلہ۔ سرخی چشم۔ دھکہ۔ جملہ امراض چشم کو مفید ہے۔ قیمت فی قوطی ۱ر۔ منجن دندان۔ قیمت فی بکس ۱ر۔ اعرت گولی۔ مقوی باہ و مسمک جملہ امراض بلغمیہ۔ یہ گولی دو دفعہ روزانہ کے استعمال سے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے غذا کو ہضم کر نا اور طاقت بدنی کے زیادہ کرنے میں سوائے عرت گولی کے کوئی دوا ۔۔۔ نہیں ہے۔ قیمت پچاس گولی ایک روپیہ پانچ آنے (محصول)

جوب جریان۔ قیمت پچاس گولی ۱۲ر ؛

المشتہر حکیم رام طیب بٹالوی۔ دروازہ لوہاری۔ چوک متی۔ لاہور

تفریح الاحباب۔ فی مناقب الآل والاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل متبحر محمد عبداللہ بن عبد علی القرشی الہاشمی سادات علامہ خلعت نے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت عرق ریزی سے آل و اصحاب رابعہ کے فضائل و مناقب میں دو مستند ضخیم کتابوں سے جو بڑی متبحر عالموں کے بھی زیر مطالعہ رہی ہیں۔ اور عربی کے جن کتابوں سے احادیث کو قلمبند کیا ہے ان کا نام بھی درج کر دیا ہے۔ پہلے حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل بیان کر کے ضمناً ان لوگوں کے ان پر اعتراضوں کے جواب دئے ہیں جو انہوں نے اپنی کتابوں سے جناب خلافت مآب پر کئے تھے۔ اسی طرح باقی خلفائے ثلاثہ کے مناقب ترتیب مذکور بیان ہوئے ہیں۔ تا بیان عشرہ مبشرہ کے علاوہ ازیں متفرق اصحاب کے فضائل علیحدہ علیحدہ اس خوبی سے وارد کئے ہیں کہ گویا تمام کتب احادیث کا خلاصہ ایک مختصر سی فہرست حاوی جلد مطالعہ سے تمام اہل بیت کے ستودہ فضائل حضرت حسنین کے برگزیدہ فضائل بیان کر کے کتاب کو ختم کر دیا ہے۔ ہمنے بنظر فائدہ عام نہایت جانفشانی سے اصل عربی زبان میں ترجمہ کر دیا ہے۔ سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ اس کا ایک کالم عربی۔ دوسرا اردو میں ہے اس کا ترجمہ صفحہ بصفحہ جدا جدا طرح عربی کے ہوتی ایک حاشیہ پر اردو کے دوسرے حاشیہ پر لکھ گئے ہیں۔ اتنا عرض کرنا ضرور ہے کہ اصل کتاب متن متین کی مانند دوسرا کا ترجمہ کچھ بسوط مطلب خیز ہے جو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ حسن اخلاق کے ساتھ لکھتے ہیں کہ کم استعداد آدمی بھی بدون فکر سمجھ سکتے اور عدیثوں کا ترجمہ بسہولت ذہن نشین ہو سکتا ہے۔ ہر ارباب کتاب کی عمدگی کو بڑے شہر محققین کی تقریظیں ثابت کر رہی ہیں۔ ایک جلد بضمن دستگار ملاحظہ فرما ویں قیمت فی جلد بذریعہ ویلیو پیبل ۱۰ر ہے ؛

المشتہر محمد عبدالغفار بک مہتمم اکمل اخبار مقام دہلی کوچہ چیلان

امروہہ جنرل ایجنسی

اس کارخانے میں ٹوپیاں حسب ذیل ہیں

فہرست ٹوپیاں گول و کشتی نما عنبر

ٹوپیاں ریشم کے کامدار ۹ر ۱۰ر ۱۱ر ۱۲ر ۱۳ر ۱۴ر ۱۵ر عصمہ

ٹوپیاں کلابتونی ریشم کے کامدار

ٹوپیاں کلابتونی

ٹوپیاں سلمہ ستارہ کی

جو حضرات درخواست فرمائینگے تعمیل بہت جلد ہوگی

المشتہر ابوالرام کنوگیٹ منیجر جنرل ایجنسی امروہہ ضلع مرادآباد

"علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب"

موسومہ بہ

"زندہ کرامات"

مصنفہ نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربہ سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعویٰ ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر ہر شائق کو علم مسمرزم بشرط کوشش تکمیل کے ساتھ آجائے تو سو روپے انعام دیدیں گے جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے سب آزمایا ہوا ہے اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی نرگل ٹکٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی قیمت ۱ر ہے ۔۔۔ زیادہ ضرورت نہیں قیمت فی جلد عمدہ ۱ر درخواست بنام ماسٹر امناد پرشاد جالندھری۔ اسیر مراد آباد۔ محلہ تانگہ نگویاں آنی چاہئے ؛

جوہر زراعت (۱۸۹۰ء) (رنگا رنگ صاف لکھو)

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ عمدہ تصاویر انگریزی۔ قیمت عمدہ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ ولائتی ترکاریاں۔ میوہ جات۔ پھل۔ پھول اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل مرتکب کاشت و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ عمدہ تجربات کے ساتھ درج ہیں بڑی ضروری اور مفید ہے۔ اس کے خواندہ محروم نہ رہنا چاہئے اس کی ولایت تک تعریف ہو چکی ہے ؛

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں عام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی۔ چرند۔ پرند۔ خانگی پرند۔ آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے۔ زہریلے جانور۔ مچھلیاں۔ دریائی جانور۔ سمندری جانور۔ عجیب الخلقت جانوروں کے حالات مفصل معہ تصاویر انگریزی قیمت عمدہ جوہر مشابہ سیرو بس میں بنا ہے کہ تمام بڑی بڑی شکلیں۔ تمام پنچیوں اور جانوروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے قصے۔ زنانہ حال کے نامی گرامی لوگوں کے حالات عمدہ تصاویر قیمت ۱ر

جوہر نباتات۔ من باغبانی اور پھولوں کے حالات معہ تصاویر خوشنما قیمت ۱ر

جوہر حکمت۔ جوہر معدنیات زیر طبع ؛

المشتہر پیارے لعل زمیندار۔ بر۔ ٹھانہ کھانہ ہردوا گنج ضلع علیگڑھ

ذخیرہ صنعت و حرفت

حصہ اول

اس کتاب میں ہزار ہا نسخے اور ترکیبیں علم طاحت و باغبانی فن دلگیری سیاہیوں اور چھتوں کو رنگنا انواع و اقسام کی زرشتابان رنگ سازی و گلدستہ تیار کرنا بیٹ بنانا۔ موسل بنانا۔ دیا سلائی بنانا بتیاں بنانی کاغذ۔ صابنوں اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب بنانا آتش بازی۔ عطریات۔ غرہ مصنوعی۔ اشیاء قندی کی نقل سیاہی چینی وغیرہ کا دفع دور کرنا۔ دانتوں کے متعلق عجیب اعمال عرق کیوڑہ۔ بیلہ۔ موتیا۔ عرق حشرت الارض علاج حیات۔ عرق بید مشک۔ عرق بید مشک۔ عرق بید مشک

اشتہارات

فسفہ اور عقل کو بڑھانیکا نایاب اکسیر

ہر ہی کمزور ہین لڑکا یا آدمی کیون ہو اور وہ طالبعلم چوکہ زن شادی کرنیکے باعث کمزوری دماغ ہوجاتے ہین اور پڑھ نہین سکتے بلکہ پڑھنا ہی چھوڑ دیتے ہین۔ ادھر سے سنا ہوا بھول گئے۔ اور وہ صاحب جو تیس یا چالیس برس کی عمر ہی پیشتر جماعت زیادتی جماع یا نزلہ بازکام یا سردرد یا کسی ایسی بیماریون سے کمزور دماغ ہوکر کم سننے یا سمجھنے یا یاد کم نظر ہوجاتے ہین اور عقل قایم نہین رہتی بلکہ سودا ہوجاتے ہین۔ صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے فایدہ کلی ہوگا کمزوری دماغی ہماری یا کوئی بیماری نہین رہتی قیمت دوا ہی صرف عمارت ہوگی بالوں کو کافی فایدہ مند ہے۔ المشتہر سید مقبول شاہ از سیالکوٹ

ضرورت! ضرورت!!

ایک گریجوایٹ انٹرنس پاس شدہ تنخواہ ۱۵ ماہوار ایک شخص مشنری فاضل یا ۱۰ ماہوار دو خواستگار ہیڈ ماسٹر مڈل سکول ہزیار پور کے نام ہونی چاہئین

بعدالت دیوانی محمد صاحب سٹرکٹ جج بہاولپور مقدمہ دیوانی نمبر ۹ سنہ ۹۴ء

مدعی سری رام ولد رام ہاتھ وجیٹیمی بعل ولد سر یرام ساکنان دکان [illegible] مدعا علیہم ابوالہ ابو رام ساہو۔ ساکن بازار ستیارام

دعوی مبلغ بلحاظ ملکیت

آج تاریخ مدعی نے اظہار زبانی ایک نالش بابت بلحاظ ملکیت کی دائر کی ہے کہ تاریخ ۲۹ ماہ جون سنہ ۹۴ء وقت اقبل دوپہر مدعا علیہم تابع ہوکر جواب دہی کریں ورنہ مقدمہ یک طرفہ سنا جائیگا۔ آج تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۹۴ء

بعدالت دیوانی باجلاسی شیخ امیر بخش صاحب خانصاحب ضلع امرتسر

سنت رام ولد جواہر مل زرگر بنام امام الدین ولد فتح دین پرسن چندا ایا نان سکنان موضع ہیلاں مدعی بولایت مدعا علیہ مدعی بذات خود و مدعا علیہ حاضر

چند اقوام رسال ساکنان کوٹ مدعا علیہم

دعوے مبلغ

اشتہار زیر دفعہ ۸۳ ضابطہ دیوانی

مقدمہ مندرجہ عنوان بین امام دین ولد فتح چندا ایا نان بولایت مسماۃ والدہ خود و مسمی ہیوہ چندا مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کے عمد آرڈر پوش ہوگئی ہین اسلئے زیر دفعہ ۸۳ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم تابع ۲۷ جون سنہ ۹۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا مین حاضر ہوکر جواب دہی دہی۔ مقدمہ کی نہین کریگا تو اوسکے بخلاف کارروائی یکطرفہ عمل مین آویگی۔ آج تاریخ ۱۵ جون سنہ ۹۴ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

اجلاسی شیخ امیر بخش صاحب مقام جمالہ منصف صاحب درجہ دوم راہداری مدعی قدیر الامل قوم بانیہ بنام امیر الہ ذنا و عبدالحسین لبیان الہ دین قوم سکنہ مذکہ تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر مدعی خوجہ ساکنان کارمال پل کنجری تحصیل نرنارن ضلع فیروزپور مدعا علیہم

دعوے مبلغ دعوے

اشتہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

مقدمہ مندرجہ بعنوان مین مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کے عمد آرڈر پوش ہے اسلئے بدفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم تابع ۲۷ جون سنہ ۹۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا مین حاضر ہوکر جواب دہی دہی۔ مقدمہ کی نہین کریگا تو اوسکے بخلاف کارروائی یکطرفہ عمل مین آویگی۔ آج تاریخ ۱۵ جون سنہ ۹۴ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

ہشو! ہشو!! ہشو!!!

اس نام کا بک ناول پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار لکھنوی مصنف فسانہ آزاد نے حال مین تصنیف کرکے چھپایا ہے بڑے بڑے بھروں کی رائے ہے کہ تمام دنیا کے ناولون مین ایسا دل لگی کا ناول کبھی نہین چھپا تھا۔ مذاق ایک ایک لفظ مین کوٹ کوٹ کے بھرا ہے۔ ممکن نہین کہ انسان پڑھے اور ایک ایک فقرے پر لوٹ ہوجاوے قیمت ۶ر محصول ڈاک ار

المشتہر۔ ڈاکٹر سی۔ سی۔ گھوش نظیر آباد لکھنو۔

کم خرچ بالانشین

اگر فائدہ نہو تو قیمت واپس لیلو

۱	مقوی	مقوی مسک عنبر ریحہ کمال فرحبان مقوی حسن [illegible] آتشک خارش بدن گیوا سلے ۔
۲	سوزاک	خواہ کیسا ہی سوزاک ہو ایک ہفتہ مین دور ہوجاتا ہے ۔
۳	بیضہ	خونی ہو یا بادی ایک ہی یوم مین فائدہ معلوم ہوتا ہے اور ایک ہفتہ مین مستقل کلی حاصل ہوتی ہے ۔
۴	قوت	تاپ نلی اور ضعف جگر کے واسطے بیدوانی مفید ہے ۔
۵	ضعف بصر	ضعف بصر سفیدی چشم و ہمہ قسم کی دکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید ہے ۔

المشتہر

حکیم حاذق محمد شاہدین دہلی دروازہ لاہور

دیوان حالی

مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی کا دیوان جس کے اول مین ۳۰ صفحہ کا ایک مشروح اور مبسوط مقدمہ شعر و شاعری کی اہمیت پر مشتمل ہے چھپکر تیار ہوگیا ہے۔ صاحب ذیل سے درخواست ہے کہ ویلیو پی ایبل کے ذریعہ سے روانہ فرماویں۔

صاحبان سید عبدالعلی زمیندار حویلی میر فضل حوم کوچہ پنڈت

ہفتہ وار اخبار کرنیل مراد آباد مضویہ دار

سب جانتے ہیں کہ بے ہنگ مقام بے ظرافت کلام پر کیسا ہے بغیر اس کے بھی ہمارے ظرفا کون اور اہلکاروں کیلئے حضرت آتا رہتا ہے اور اس کے مضمون صوتوں کا ہنسانے والا دیتوں اور اخباروں کا مصاحب اعلیٰ قیمت صرف ۱ر سالانہ اللہ ایک زمانہ تھا کہ ہندستان کی گلی گلی بیچ پھرتے تھے اور آج دن فراغت کا نام ہوا صرف کرنیل ہی اتی ہے اگر خوشی سے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کرنیل کو ضرور خریدو۔ درخواست پر نمونہ کا پرچہ مفت ملیگا

المشتہر مینجر اخبار کرنیل مراد آباد۔

عہد حکومت حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کا سلطنت ٹرکی ۳۵ تصاویر

تین سو صفحے اور دو سو صفحے سے زیادہ

قیمت صرف ۲ روپیہ کی آخر میں بک کا نام مکتوبہ

ملکہ جیم بخاری اور روپیہ کی آخر میں بک کا نام مکتوبہ

قابل قبول!

المشتہر منیجر کا رخانہ بیمہ اخبار

لاہور

طابعہ المصباح کے علم و عمل کا ذخیرہ صاحبان طلب کو مفت ارسال کیا جاتا ہے

بمبئی میں چوری اور قتل کی کثرت

پہلے جسقدر بمبئی میں چوری کا امن تھا اور اسیقدر اب زیادتی ہے کوئی شب چوری ہونے سے خالی نہیں جاتی اور طرفہ یہ ہے کہ کل شب کو عبدہ کو توالی سے ملے ہوئے مکانین تخمیناً ایک لاکھ کی چوری بذریعہ نقب ہوئی اور کسی سپاہی یا افسر کو سلطنت خبر نہیں ہوئی منتظم پولس دکوتوالی شہر کس بات کی تنخواہ پاتے ہین یعنی منتظم پولس کی بہت تعریف اوس تحریر مین دیکھی تھی جو وزیر صاحب نے وقت معزولی صادق حسین منتظم پریس سابق و مقرر منتظم حال لکھی تھی ہم نہین کہہ سکتے کہ وہ تحریر کہانتک سچ ہے لیکن اتنو بالکل اوسکے برخلاف معاملہ ہے بیدرنجات کا تو کیا ذکر خاص شہر مین رعایا برایم سے نہین سوتی اور پولس جو نگران و محافظ ظاہر ہوا ہی ایسی غفلت مین آرام کرتا ہے کہ گویا بسوات سے بازی بد کر سوتا ہے

ملکی معاملات کا کچا چٹھا

ایک ہمعصر اپریل ۱۸۹۴ء کے دنیا کے بڑے بڑے حالات کو کیسی خوبی سے مرتب کرتے ہین:-

مجرمنی کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ یوروپ اتو امن و امان کیطرف مضطرب ڈھلی ہوئی ہے اور ظاہر مین چین ہی چین لکھتا ہے جرمنی اور زار روس مین دانت کاٹی ہوگئی ہے یوروپ کے امن کی فیل زار کے ہاتھ مین دکھائی دیتی ہے اور وہی اوسکے ضامن و حامی ہین۔ مگر یہی خبر ہے کہ حضرت زار بڑے زور شور سے اپنے اوس فرمان کو بھی جاری کرنے والے ہین جسمین جرمن مزدورون کو روس سے بدر کر دینے کا حکم ہے پس اس زمانہ مین روس و جرمنی مین کانسی عہدنامہ ہوگیا ہے یہی کہی جرمنی جانیکا کام ہے سا ہی نک شاہ جرمنی یہ سمجھے ہوئے ہین کہ روس و فرانس مین کوئی تحریری عہدنامہ نہین ہوا ہے اسلئے خود اوس سے عہد و پیمان کئے لیتے ہین۔ امریکا کے ایک اخبار کا قول ہے کہ زار سے دوستانہ کرنیکے لئے فرانس و جرمنی مین خاصی شطرنج کی سی چالین چلی جارہی ہین جسمین اسکا فیصلہ ہوچکا کہ تو ہر یوروپ کی قسمت زار کے ہاتھ ہے چاہے اس رکھین یا چارون طرف بازار جنگ گرم کر دین۔ ایک جرمن جنرل کے قول کے موافق بگل زار کے منہ سے لگا ہوا ہے جب چاہین پھونکدین پرنس وکٹر نپارٹ جو تخت فرانس کے دعویدار ہین اور اسی جرم مین فرانس سے بدر کئے گئے ہین آجکل سینٹ پیٹرسبرگ مین دندنا رہے ہین اور روسی اونپر یہ طعنہ زنی کرتے ہین اس کو لوگ مجسمہ سی علامت تصور کرتے ہین اور پرنس کو یقین کلی ہے کہ میری قسمت کا ستارہ اب جیت گیا ہے وہ مکڑا مایہ تیل کے پوتے اور ہر کس و ناکس کو اپنے اوپر ہنسنے والے ہین علاوہ بریں علم دوست اور خدا داد طبیعت رکھتے ہین پس کچھ تعجب نہین ہے کہ انکا جادو پھر انام اب بھی فریب تاریخ پر اپنا رنگ چڑھا دے۔

قدیم زمانے کی پنولین شاہی فرانس ہمگذشتہ سال مین چھیاسی ہے پنولین اول کی یادگار تین اخبار، دو رسالون مین بہ ہی بڑی ہین سہ ہر تماشہ گاہ مین پنولین کا سوانگ ہر طل عزیز ہوتا ہے فرانس مین مادہ عدد کا نون ناک پیدا ہے۔ آخر مین فیشن کا رجحان اس صدی کے پہلے نصف برسوں کی نقل کیطرف بہت راغب ہے۔

مسٹر گلیڈ اسٹون کا استعفے ہونا ہی امور کے قابل ہے۔ اٹلی کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ اونکے لئے صرف دو صورتین تھین یا تو اطاعت کرتے یا اپنے عہدے سے دست بردار ہوتے اسلئے اونہون نے استعفا ہی دینا پسند کیا۔

پامیر کی سطح مرتفع کی رابت روس و چین مین انگریزون کے خلاف من سمجھوتہ ہوہی چکا لہذا اس بکھیڑے کی لڑائی ہی ہمارے سامنے کھڑی ہے۔ اور چین اور روس کی نازک خیالیون سے اسکے سوا کیا امید ہوسکتی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ مراکو اور اسپین کے عہد و پیمان بالکل ختم ہوچکے اونکا خلاصہ یہ ہے کہ ملیلا کی سرحد پر امن قایم رہے اور وہان مسلح ہوکر نہ عرب جاسکین نہ اسپین والے اور مراکو کے ۴ سو سپاہی حفاظت کے لئے وہان رہین۔ سلطان کو سادہ صندوقچہ جنگ مین ڈیڑھ کروڑ فرنک دینے پڑے ہین اور سوائے اپنی زبان کے سلطان نے اس رزم کی ضمانت مین کچھ نہین دیا ہے دکلا بورپ اتفاق کرکے سلطان بیچارے کی چھاتی پر سوار ہوگئے تھے اسلئے اونہون نے یہ شرطین منظور کرلی ہین۔

تمبکٹو پر فرانس کا قبضہ ہوجانے سے تاریک قوم کی تجارت ماری گئی۔ اتنک سودان کی بنی ہوئی اشیا اور پیداواریون پر اونہین کا اجارہ تہا اب اونکے بہت سے راستے نکل آئے ہین اس لئے تاریک کی آمدنی ڈوب گئی مگر اب جو قافلے صحرا سے آیا کرینگے اونکی دشمنی پر یہی قوم کمربستہ ہوجائیگی حالانکہ پہلے اپنے فایدے کے لئے اونکی محافظت کرتی رہتی تہی۔

ادہر امیر کابل نے مجتہدین فارس کی خوشامد کرنا شروع کردی ہے جنہین ہمیشہ شکایت رہتی تہی کہ افغانستان مین شیعون پر ظلم ہوتا ہے۔ امیر نے شیعون کے خوش کرنے کیلئے ایک نہایت شاندار کلام مجید سونے چاندی کے مرصع کمس مین رکھکے مشہد مقدس کی درگاہ شریف پر نذرانہ کے طور پر بھیجا ہے جسے گورنر خراسان نے بڑی تعظیم و تکریم سے لیا اسطور سے شیعہ اور سنی جو حقیقی بہائی ہین آپسمین ملے جاتے ہین خدا اسمبارک کرے۔

روم۔ آرمینیا کے بڑے مربی اور سرپرست سر لنسلاٹ ہملٹن نے قسطنطنیہ سے اپنے سب ماتحت پادریون اور اہالیان گرجا کے نام ایک سرکولر جہاب کے جاری کردیا ہے کہ تم سب جناب امیرالمومنین حضور سلطان السلطنت کی شفقتون کا شکریہ دل سے ادا کرو جو ہم عیسائیون سے مان باپ کیطرح پیش آتے ہین اور ہمین ڈہیرون فایدے اور استحقاق بخش رکھے ہین۔ وہ عیسائیون کو اپنے سرکولر مین بڑے زور شور سے نیک نصیحت دیتے ہین کہ تم ہرگز اون مٹھی بہر ارمنی باغیون کی بات نہ سنو جو اپنے ذاتی فایدے کے لئے آرمینیا سے دشمنی کر رہے ہین۔

نیشنل عثمانی نمایشگاہ کے واسطے حضرت خلافت پناہ نے ۲۰ ہزار ترکی پاؤنڈ سالانہ کی منظوری فرمائی ہے۔ ماہ اپریل مین عمارت کے تقتے تیار ہوجائینگے اور تعمیر کا کام ایک دم سے شروع کردیا جائیگا۔

عرب مین مسٹر آصف پاشا نے دعوی کیا کہ مین رحیل نامی مقام پر حاجیون کے آرام کے لئے اسپتال بنا تجویز کیا ہے یہ جگہ آب و ہوا کی صفائی کے لئے مشہور ہے اور گرمی کی شدت بھی یہان نہین ہے۔ وزیر اعظم کا مارہی آگیا ہے۔ کہ حضور اقدس سلطانی کی خوشی اسی مین ہے کہ اسپتال کی تعمیر ایکدم سے شروع ہوجائے۔

فنون لطیفہ کے مدرسے کی نمایش قسطنطنیہ مین ابہی شروع ہوئی ہے شہزادہ برہان الدین آفندی لخت جگر سلطانی بحری فوج کے افسر ہین اونہون نے بحری بینڈ کے لئے ایک مارچ تصنیف فرمایا ہے جسکو بجانے مین بغتی ہی فوج کی دلیری و شجاعت کو کمال تحریک ہوتی ہے۔ خدا کرے اس ابھی سی عمر مین موصوف تصانیف کے لئے خداداد طبیعت پائی۔

محل یاک جو حال مین بندگان امیرالمومنین نے حضور ضیاء معہ کو عطا فرمایا ہے فرمان عالی سے مرمت ہوکر از سر نو تیار ہوگیا ہے۔

ہنگری کے بہت بڑے لیڈر اور مربی کوستھ نے ۹۲ سال کی عمر مین انتقال کیا ہے اوس نے آسٹریا کی اطاعت ہرگز قبول نہ کی اور جلا وطنی ہی مین مصیبت جھیل جھیل کے مرگیا۔ اوسکے عاشق زار ہموطنون نے اوسے روپیہ پیسے سے مدد بھی دینی چاہی مگر عالی حوصلگی سے اوسنے قبول نکی۔ ۵۰ برس ہوئے کہ تمام یورپ اوسکے نام پر آفرین و مرحبا کہتی تہی۔ جن لوگون کی سرپرستی کے لئے وہ انقلاب سلطنت چاہتا تہا وہ اوسکی عزت کرتے تہے اوسی عزت کے ساتھ اوسنے قسطنطنیہ مین جاکر پناہ لی اور وہین برسون رہا۔ حضور امیرالمومنین ہنگری کے مصیبت زدون کے ساتھ دلی انس رکھتے ہین اسلئے کوستھ کی بڑی دلداری کی اور خاطر تواضع کی۔ وہ بڑا دیندار اور عاشق قوم تہا اور مرتے دم یہی قوم کہ پہولا اوسکی نسبت وکٹر ہیوگو نے لکہا ہے کہ ہیوفایان قوم کے درمیان مین ایک وفادار وہی ہے ایک اور ہنگری کا بہادر جنریل کلایا بہی قسطنطنیہ ہی مین آکر پناہ گزین ہوا تہا اور حضرت خلیفہ برحق نے اوسکی بیوی دلجوئی کی تہی ہنگری والون کی سرگرم محبت اپنی آزادی کے ان پیہ سالا مہرون کی نسبت بیان نہین ہوسکتی۔ بوڈاپسٹہ کے ایک باغ مین جلسہ تہا اور زیگمن کا بینڈ کلایا مارچ بجا رہا تہا اور شہر کے لوگ جنریل کلایا کو اپنے سرون پر بہائے ہوئے تمام شہر مین گشت دے رہے تہے اور آفرین و شاباش کے نعرے چار و نطرف سے بلند تھے۔ ہنگری والون کو دعوے ہے کہ ہم اور ترک ایک ہی نسل سے ہین وہ کہتے ہین کہ ۱۸۹۴ء مین مگیار کی سپاہی قوم بجا سود کر چھوڑ کر ہنگری مین چلی آئی ہے۔

اٹلی کے جلسہ وزرا اور پرلیمنٹ کے لا میڈلین گرجے مین بم کے گولے آنا صاف ثابت کرتا ہے کہ یہی اخبار کسٹ فرقہ زدون پر ہے۔

یونان مین نرخ کی گرانی سے عام ناراضی پھیلی ہوئی ہے اور غیر ملکون کے قرضخواہ بہت گھبرائے ہوئے ہین یہانتک کہ اونہون نے اپنا مال و اسباب پرکایر اور ڈیپھس ٹرینچ کی ماہ اپریل کے سپرد کر دیا ہے

خدیو مصر نے سے سوا اونٹ کا قافلہ اور کچھ سپاہی اور بدوون کو لیکر آٹھ دس دن کیلئے ریگستان کو مدہارے ہین۔ اور کسیکو نہین معلوم کہ کہان گئے ہین اور کیون گئے ہین (ظاہر ہے کہ اپنی سیر اور مظلوم پر آہ آہ آنسو بہانے کیلئے جنگل پسند آیا ہوگا) قاہرہ مین وزارت کی نازک حالت کے باعث بہت سی افواہین اڑتی رہتی ہین پرنس فواد خدیو کے چچا سنا جاتا ہے کہ وہ خلافت

ملہ اور ہمارا قیمتی وقت صرف قومی و ملکی بہبودی پر صرف
کرنے کے سماج کی پریزیڈنٹی سے کون سے ذاتی اغراض پورے
کرنے ہیں آپنے کانگریس پارٹی کی اس ننگ ناک کارروائی پر بالکل
روشنی ڈالی ہے جو انہوں نے پچھلے سال لاہور جانے پر کی تھی
کے بارجود آریہ ملک میں گر جانے کے باعث عہدہ پریزیڈنٹی
کرنے میں ہو کر اپنی ایک نئی سماج آپکے ہمسایہ میں بنا
ہے اور جبکہ پنجاب کی آریہ پرتی نئی سبھا نے پہلے کل آریہ
سماجوں نے ناجائز دعووں کے برخلاف گردانا ہے۔ جبکہ پرتی
ہی سبھا پنجاب لاہور آریہ سماج لاہور کے حق میں فیصلہ
دی ہے دوسرے لفظوں میں پنجاب کی کل سماجیں
موجودہ اوہکاریان لاہور سماج کو جائز سمجھتی ہے تو پھر نہ
معلوم کہ آپ کس طرح انکو خود غرضی کا خطاب عطا کر سکتے ہیں۔
آپنے یہاں سخت غلطی کھائی ہے کہ جبکہ ٹکٹ نہیں
دیا گیا تھا وہ جبراً اندر گھسنا چاہتے تھے۔ بہتر تو یہ ہوتا کہ آپ
منیجنگ کمیٹی کے دفتر سے اسبات کا ثبوت حاصل کر کے لکھتے موضعہ
۲۶ مئی کی صبح کو بینے کالج سوسایٹی کے اجلاس کی صبح پر منیجنگ
کمیٹی نے یہ ریزولیوشن پاس کر دیا تھا کہ جن اصحاب کے
ممبروں کے پاس ٹکٹ نہیں ہیں وہ جلسہ میں آسکتے
ہیں لیکن اُن سے ووٹ نہیں لئے جاوینگے اسپر جبکہ سے
لاہور آریہ سماج کی انتر نگ سبھا کے ممبران اندر جانیکے مستحق
تھے مگر شائستہ پارٹی نے منیجنگ کمیٹی کے فیصلہ پر تلف
کرانکو روکنے کے لئے والنٹیر کھڑے کر دئے جنکے ہاتھ میں
ممبروں کی رسوائی کرنے کے لئے سونٹے اور رائیفلیں دی
گئی تھیں۔ والنٹیر خلاف فیصلہ منیجنگ کمیٹی مستعد تھے
جنہوں نے لالہ مہراج والہ لاجپت رائے ٹھری منی کنا دو
کو بنانے کا وعدہ کیا کرتے تھے۔

آپنے فرض آپکی رائے کے مطابق یہ نہیں مانا جاوے کہ وہ بغیر
ٹکٹ کے اندر چلے گئے تو کیا آپکی رائے میں وہ اصحاب
جنہوں نے لاہور کالج کی بنیاد کے وقت سے لیکر آجتک کالج کی مدد
کی لاکھوں روپیہ کی امکان کرتے رہے تھے) جلسہ میں شریک ہونے سے
روکے جا سکتے ہیں۔ کیا انکا اتنا بھی حق نہیں تھا کہ وہ کالج
کے ممبر رہ سکیں۔

۲۶ مئی کی رات کو منیجنگ کمیٹی نے اپنا الگ فیصلہ
کر کے بہرحال یہ بندش کی کہ بغیر ٹکٹ کے کوئی شخص داخل نہ
ہو۔ اسے افسوس لاہور سماج نے وہاں جانے کے لئے ہرگز
درخواست نہیں کی۔

لاہور ڈیفرینڈ کالج کے نزدیک ہونیکے باوجود بھی آپنے عمداً
اس امر پر لاعلمی ظاہر کی ہے جو ایک گرجویٹ فضیلت
کالج کے لیڈروں نے سوچ رکھا تھا یعنی انوار کو کالج کی چھت
سے زیادہ سونٹے تیار کر رکھے تھے تاکہ اگر لاہور سماج
کے ممبران آوین تو انکی خوب خاطر تواضع کیجاوے
یہاں تک کہا ہے کہ وہ آدمی زخمی ہوئے بجائے دو کے طرفین
کے چار آدمی زخمی ہوئے۔

آپ کا داس
جمنا داس ہیڈ ماسٹر شاہدرہ

کرنل گولڈسبری صاحب کمشنر میرٹھ ڈویژن ہالنڈ ہر اور انکا سابق گوالہ

آج مقدمہ کا نمبر ۱۲ عدالت میں سے بطور خاصہ چند ایسے
امور گورنمنٹ اور پبلک کے روبرو پیش کئے جاتے ہیں جن سے
ظاہر ہوگا کہ سرکاری باغ کے سرکاری ملازم کرنل گولڈسبری کے
نج کے باغیچہ کا کام کرتے تھے اور انکی گائے کیواسطے گھاس وغیرہ لاتے
تھے۔ نیز یہ کہ جمال الدین کو تو ال کے کرنل گولڈسبری کی گائے
کا دانہ گھاس بھی سپرد تھا اور انکے نج کے ملازمون پر بھی جمال دین
کا اقتدار ہے۔

نقل بیان ملزم دولہ گوالہ:۔ دولو ولد رام دہن ذات گوالہ
عمر قریب ۳۰ سال پیشہ نوکری میں ۱۴ مہینہ سے صاحب کے
پاس نوکر ہوں، مئی کو میں نے نوکری چھوڑ دی کہن کی کمی کے
باعث صاحب کچھ ناراض تھے اونہون نے اور گوالہ منگوالیا
ہم نے نوکری چھوڑ دی، مئی کے بعد ۹ مئی کو ۱۱ یا ۱۲ بجے کے عمل
میں میں کوٹھی پر تنخواہ لینے گیا تھا جمال الدین نے کہا کہ احاطہ میں
آئے تو سہی اگر تنخواہ دینی ہوگی تو صاحب خود ہی کوتوالی میں
بھیجدینگے میں نے پریگ اور تعویذ موجودہ عدالت ہر گگائے
کے سر پہ میں نہیں دیا میں ہندو دہرم ہون مجھ سے ایسا ہرگز
نہیں ہو سکتا ہے۔ میں نے ۶ مئی کو کوئی پیڑا اسکا گائے کو نہیں
دیا جب میں نے لیم صاحب سے کہا کہ اگر آپ ناراض ہیں تو
رخصت دیدیوین اوسوقت صاحب نے مجھے صرف ایک
چوری کی ڈنڈی لگائی تھی جس سے مجھے کوئی تکلیف نہ ہوئی
تھی جمال الدین سے میری عداوت ہے ایک نوا وسنے ایک گگائے
صاحب کو پاس بھی تھی وہ ناپسند کر کے واپس کر دیگئی تھی اور
دانہ گھاس کی نسبت بھی جمال الدین سے تکرار رہا کرتا تھا۔ ابراہیم
ابراہیم سرکاری ملازم ہے۔ اڈیٹر) گائے کے لئے گھاس لایا کرتا
تھا اگر کبھی ناقص ہوا کرتا تھا تو میں صاحب سے رپورٹ کیا کرتا
تھا مالی کے برخلاف رپوٹ کی تھی۔

ابراہیم ولد پیر بخش باغبان نے بطور گواہ بیان کیا کہ میں صاحب
مستیغث کے پاس مالی ہوں"۔ . . . . . عصر روز گائے
مر گئی اس روز کو توال جمال دین سے میں نے ذکر کر دیا تھا۔
میں الہ دنا مالی کے حکم سے گاہ گاہ گائے کو گھاس دیا کرتا تھا"۔
. . . . میں صاحب مستیغث کا نوکر نہیں ہوں سرکاری
باغیچہ کا نوکر ہوں وہ صاحب مستیغث کے ماتحت ہے"۔
گاہ ولد نور اذات ارائیں نے بطور گواہ بیان کیا "پیشہ نلی
کمپنی باغ میں سرکاری نوکر نلی ہوں۔ سارجن وہ صاحب
کے حکم سے الہ دنا مالی کے ماتحت کام کرتا ہوں۔ صاحب
مستیغث (مراد کرنل گولڈسبری۔ اڈیٹر) کی کوٹھی پر بھی
گاہ گاہ کرتا ہوں۔ ۶ تاریخ ماہ گزشتہ کو میں اور ابراہیم اور الو
صاحب کی کوٹھی میں گھاس کھود رہے تھے"۔ . . . .
آبراہیم صاحب کی کوٹھی پر نوکر ہے تنخواہ سارجن صاحب
اور تم صاحب سے ملتی ہے"۔
الو ولد سود اگر ذات ارائیں۔ پیشہ نلی کمپنی باغ میں سرکاری
نوکر اور صفائی سارجن کے ماتحت نوکر ہوں۔ گاہ گاہ صاحب
بہادر مجسٹریٹ کی کوٹھی پر گھاس کھود اکرتا ہوں۔ ۶ تاریخ ماہ

مہینہ کو میں اور مکالو اور ابراہیم صاحب کے احاطہ میں گھاس
کھوا تے تھے"۔

اضلاع مغربی و شمالی میں ڈاکہ

ضلع سہارنپور میں ایک قصبہ انبیٹہ نام ہے جو سہارنپور سے ۱۴
میل کے فاصلہ جنوب مشرق میں واقعہ ہے وہان سے دو بیل
گاڑیاں مسافروں کو لیکر سہارنپور تک جاتی ہیں اور اگلے روز پھر
مسافروں کو لیکر واپس آجاتی ہیں یہ سلسلہ تقریباً پانچ برس سے جاری
ہے اگرچہ انمیں رات بھر کی تکلیف ہے مگر تاہم مسافر کثرت سے سوار
ہوتے ہیں اور بعض وقت یہی گاڑیاں سودا گرد نکا مال بھی لانے یا
لیجانے ہیں۔ یکم مئی کو انپر ایک عجیب حادثہ گذرا جب یہ معمولی
وقت پر رات کے دس بجے انبیٹہ سے روانہ ہوئیں اور آہستہ
آہستہ چلنے والی رات کیطرح انہوں نے بھی چلنا شروع کیا کیونکہ رات
ختم ہونے پر انکا سفر بھی پورا ہو جاتا ہے۔ تقریباً نصف رات ہوگی
جب یہ موضع پھندپوری میں پہنچیں۔ جو سہارنپور اور انبیٹہ
کے عین وسط میں واقعہ ہے کہ یکایک ۲۵ آدمی ادھر اُدھر سے
نکلکر آموجود ہوئے اور پہلے پہل جوبات اونہون نے کی وہ ایک
لاٹھی کی آواز تھی۔ جو کھٹ سے غریب بھلبان کے سر پڑی اور
اوسکے ہوش وحواس اڑ گئے۔ اور بیچارہ زمین پر گر پڑا حملہ آور
مسافروں کی سفر زندگی کی منزل کھوٹا کرنے کو تیار ہو گئے۔ ایک کی
لاٹھی سے خبر لی اور لوٹا یہاں تک کہ وہ مثل بالکل ٹھیک ہو گئی کہ
میدان میں گھر کے لوٹ لیا۔ یہانتک کہ علاوہ تن کے کپڑوں کے
دلیروں نے ایک جبہ تک نہ چھوڑا ابھی یہ لاٹھیوں کی ان گنت
بارش ان گاڑیوں پر ختم نہیں ہوئی تھی کہ بدقسمتی سے بلیچ
چھکڑے اور آگئے ان میں کچھ تو نمرد اور کچھ عورتیں بھری ہوئی
تھیں۔ قزاق انکو لوٹ مار کر اب اوسطرف متوجہ ہوئے۔ جنکو
مجبوراً اپنے پہلے رفیقوں کے حصہ میں شامل ہونا پڑا پہلوں کی
طرح انکو بھی لوٹا اور مار استوارات کے کان تک کا زیور اوتار لیا
دو گھنٹہ تک اس میدان میں عجیب شور برپا رہا۔ مرگ انبوہ جشنے
دارد کی مثال ٹھیک صادق آرہی تھی۔ ایکہزار چار سو روپیہ کا
زیور اور چار سو روپیہ کچھ آنے نقد جو مختلف اشخاص سے لئے
گئے تقریباً دو سو روپیہ کا متفرق اسباب ایک گاڑی کے دو بیل
قزاقوں کے ہاتھ لگے اور اب غریب اڈھ مرے مسافر سہارنپور
کے شفاخانہ میں اپنی بدقسمتی کا سفر پورا کر رہے ہیں اور پولیس
کی جان کو دعائیں دے رہے ہیں۔ ایک بھلبان تو راہی
ملک عدم ہوا۔ اور باقی جو جنکے سخت ضرب آئی ہے۔
شفاخانہ میں اپنے مسافروں کا وفاداری سے ساتھ دے رہے
ہیں۔ اہلکاران پولیس موقعہ پر موجود ہیں اور تحقیقات
ظاہراً سرگرمی سے ہو رہی۔ . . . . . .

نقد۔ ایسے شایع عام پہ ڈاکہ پڑنا جبکہ بالکل مسافروں
کی آمد و رفت کے لحاظ سے شہر کا ناکہ ہے پولیس سہارنپور
کے بالکل بری الذمہ ہونے میں بہت کچھ شکوک پیدا
کرتا ہے۔ یہ وہی مقام ہے جہاں کئی بار ایماندار اشتہار ڈاکہ
ہی لٹ چکی ہے۔

راقم۔ ایس۔ ایس۔ ایم۔ اے۔ ایس اے

فطرتوں کی کان ہے۔ اس کان سے کیسے کیسے موتی نکلتے ہیں۔ جیسے بھرے جگت اور پرلا بھگت گزرا ہے۔ مسلمانوں میں آنحضرت صلعم کی ایک حدیث مشہور ہے کہ "الجنت تحت اقدام امہاتکم" یعنی جنت تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اسی مضمون کو ایک شخص اس شعر میں باندھتا ہے ؎

جنت کہ خلد گاہ مادران است زیر کف پائے مادران است

انگلستان میں اس سے زیادہ عزت ماں کی کسی اور ملک میں نہیں ہو سکتی تھی۔ پھر آنحضرت صلعم ایک دوسرے مقام پر عورتوں کی نسبت فرماتے ہیں کہ میں ان بیچاریوں کو تمہارے ہاتھ میں دے چلا ہوں۔ یہ کمزور ہیں اپنے مہربانی اور چشم پوشی کرنا۔ متوحی مہاراج جو اہل ہنود میں بڑے مشہور شارح گزرے ہیں فرماتے ہیں "جس کل میں استری پرسن رہے وہ سدا پھولتی پھلتی ہے"۔ اسی طرح حدیاد۔ قدیم یورپ کے حکما اور مشرق کے خیالات عورتوں سے سلوک اپنے کی نسبت بہت فیاضانہ ہیں۔ بیشک تمام بہادر اور فیاض مردوں کی طبیعت کا اقتضا ہونا چاہئے کہ عورتوں کو خوش اور مطمئن رکھیں اور ان کی عزت کریں۔ ملکوں اور قوموں کے عروج اور زوال کا یہ بھی ایک راز ہے ؎

مضمون دلپسند ہے اور اتنا ہی دسیع بھی ہے اس لئے اس اخبار کے آرٹیکل کی حد سے بڑھ گیا ہے ؎

لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم چنانکہ عرف مصاقعت موسی اندر طور

سوچی دروازہ اور لوہاری دروازہ کے مابین کی سڑک پر جس قدر ٹریفک اور آمد و رفت جاری ہے لاہور کی اندر کسی سڑک پر نہ ہوگی۔ اور شائد اسی لئے یہ سڑک بجائے کنکروں کے سنگ زیر سے مذہب دوخاتی ورلڑ کے کوٹی گئی ہے۔ میونسپلٹی کے نیک ارادہ میں تو کچھ شک نہیں لیکن انجنیری کے کام میں ایسی غلطی ہوئی ہے کہ ہر ایک معمولی سمجھ کا آدمی بھی دیکھ کر افسوس کرتا ہے پتھر کے ٹکڑے ہتھوڑوں کے ذریعہ سے کوٹ کر اوپر مٹی کا گارا بچھا کر اس پر ریت بچھا دی گئی ہے۔ اور سڑک کے دونوں طرف پکی اینٹ کی پٹڑی بنا دی گئی ہے۔ گرمی کے موسم میں تو کم و بیش گرد و غبار اڑتا رہتا ہے لیکن اس سڑک پر ہر وقت اندھی کا سماں رہتا ہے۔ اور سڑک پر یا کوٹھوں سے گرد و غبار اٹھتا ہے غرض گرد و غبار سے لوگوں کا ناک میں دم ہے۔ ہم انارکلی کے دونوں ہوٹل کشمیر، جہان اور سینما پٹی کے سڑکی صاحب اور پریسیڈنٹ صاحبان کو ادب سے متوجہ کرتا چاہتے ہیں کہ وہ پیسہ اخبار کے دفتر کے سامنے آکر اس سڑک کی کیفیت دیکھیں کہ جس کی خوش آئندہ ایسی ہے ایسی سڑک جس کے دونوں طرف موجود ہے اور جس سے گرد و غبار کے کام نہ ہو جاتا ہے۔ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یا تو اس سڑک سے تمام ریت اور مٹی صاف کر دی جائے۔ ورنہ کم از کم دن میں دو تین دفعہ اچھا چھڑکاؤ کیا جاوے۔ کیونکہ ایسی سڑک بجائے اہل شہر کے آرام کے ان کے لئے وبال جان ہو گئی ہے۔ بہ بخشوبی بلی چوا لنڈ در ہی بنے گا"۔ میونسپلٹی کی اس عنایت سے ہم یوں ہی سمجھتے ہیں۔

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند عراقی ذکر انھوں کر رہے ہیں

ان بدنصیب جائیداد کی نسبت جو حال میں گورنری بہاولپور کی ہندو قوم سے رعیتوں کی جائیداد پر گزرے ہیں۔ لیکن اس بات کو مناسب سمجھتے ہیں کہ جو کوری ڈیوٹی سے علیحدہ ہوئیں ان سے بند نہیں لیجا سکیں ؎

ریاست کشمیر معاملات تعلیم میں ہمعصر ریاستوں میں جس قدر پیچھے ہے وہ ناظرین سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن مہاراجہ پرتاپ سنگھ صاحب کے زمانے میں کشمیر میں انگریزی تعلیم کی جس قدر ترقی ہوئی ہے وہ تحقیر کے لائق نہیں اور ریاست میں انگریزی اصلاح کی کونسل کا سب سے مفید نتیجہ شائد یہی ہوگا۔ گو بندوبست اراضی اور تنظام مال کی بھی اصلاح ہو گئی ہے۔ ریاست میں سب سے بڑے دو مدرسے ہیں جو ریاست کے گرمائی اور سرمائی دار الخلافوں میں قائم ہیں۔ جموں میں تو کالج قائم ہو گیا ہے گو ابھی تک کالج کا کام معلوم نہیں ہوا۔ لیکن سری نگر میں جب سے کونسل ریاست نے شیخ ضیاء اللہ صاحب کو ہیڈ ماسٹر مقرر کیا ہے قابل حیرت ترقی ہوئی ہے۔ شیخ صاحب نے جو پنجاب کے محکمہ تعلیم میں ایک تجربہ کار سکول ماسٹر ہیں پہلے سال ۱۹۰۹ء میں سری نگر میں جا کر دیکھا کہ اس سے پیشتر شائد ایک شخص بھی کسی امتحان میں شریک نہیں ہوا تھا امتحان مڈل میں چار سے تین طلبا کو کامیاب کرایا۔ ۱۹۱۰ء میں ان کی کوشش سے ۹ میں سے ۷ پاس ہوئے۔ ۱۹۱۱ء میں ۱۲ میں سے ۱۱۔ اور ۱۹۱۲ء میں جو ان کی کوشش کا چوتھا سال ہے تیرہ امیدوار جو تیار کئے گئے تھے کل کے کل پاس ہو گئے۔ اور وہ طلبا پہلے پہل شریک انٹرنس بھی کرائے گئے۔ نتائج کا نتیجہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سری نگر جیسے مقام کے مدرسے میں سوفی صدی طلبا کا پاس ہونا کوئی معمولی بات نہیں یقین ہے کہ سٹیٹ کونسل شیخ صاحب کی قدر دانی سے بے فکر نہ ہوگی۔ اور ریاست کی تعلیمی تاریخ میں ان کا نام عزت سے لیا جاویگا ؎

۱۸۔ مئی کے پیسہ اخبار میں ایک مضمون ہمارے نامہ نگار بغداد کا بزبان فارسی چھپا ہے۔ اس میں شہر بغداد کو دریائے دجلہ کی طغیانی سے گزند پہنچنے کا ذکر معہ دیگر امور کے درج ہے۔ جس دلائی ڈاک میں یہ مضمون ہمیں پہنچا تھا اس سے تین چار روز بعد اس خط کی ایک خبر سول ملٹری گزٹ میں بذریعہ سملہ کی ایک تار برقی کے چھپ گئی۔ لیکن پیسہ اخبار تو ہفتہ وار ہے لامحالہ اس میں یہ مضمون دیر کے بعد چھپا۔ لیکن دیسی اور بھی سول ملٹری گزٹ نے اس کو ترجمہ کر کے چھاپ لیا۔ اب لطف کی بات یہ ہے کہ پیسہ اخبار سے فارسی سے ترجمہ کر کے تو اسے کسی اخبار نے نہیں چھاپا۔ لیکن سول ملٹری گزٹ کے مختصر مضمون سے انگریزی سے ترجمہ کر کے بعض اردو اخبارات نے ان خبروں کو چھاپا ہے حقیقت میں ہماری حالت کتنی اصلاح کی محتاج ہے ؎

دیسی اخبار نویسی کی حالت اتنی روی ہے کہ پیسہ اخبار میں مہینوں سے چھاپنے جاننے کے متعلق مضامین کا سلسلہ چھپتا رہا ہے لیکن کسی اردو ہمعصر نے اس کا حوالہ تک نہیں دیا۔ تائید یا تردید کا ذکر ہی کیا ہے۔ در لاہور کے اخبار نویسوں نے صرف ایک خبر لکھ کر اس چھڑ لیا۔ کیسی زبردست اخبار نویسی ہے ؎

مراسلات

لاہور آریا سماج میں فساد

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ آداب۔ آپ کے اخبار مطبوعہ یکم جون ۱۹۲۴ء میں کالج سوسائٹی کے جلسہ کی بابت ایک نوٹ پڑھ کر نہایت حیرانی ہوئی۔ آپکے غیر متعصب ہونے میں ایسی غلط تحریر کا شائع ہو جانا دوسرے بیگانہ و فریق مخالف بدنامی کا دھبہ لگاتا ہے۔ مگر میرا قیاس غالب ہے کہ آپکا کسی شخص نے غلط خبر دی ہے۔ اسلئے آپنے درج فرما دیا۔ اصل معاملہ یوں تھا۔ کہ ۲۹ مئی ۱۹۲۴ء کی شام کو میں نے پریذیڈنٹ صاحب سوسائٹی ہوا تھا کہ کل دو شخص داخل ہو سکتے ہیں جو اپنے آپکو سوسائٹی کے ممبر ہونیکا مستحق سمجھتے ہوں اور الفاظ یہ کہنا ہی کافی ہوگا کہ وہ سوسائٹی کے ممبر ہیں۔ ورنہ ممبر ہونیکا کوئی لحاظ نہیں کیا گیا۔ میں نے اس تجویز کا پورا پورا مطلب درج کر دیا ہے۔ لفظ ٹھیک ٹھیک یاد نہیں زاور میں اس تحریر کے لئے خود ذمہ دار ہوں۔ اب آپ قیاس فرما دیں کہ ایسی حالت میں جبکہ ۲۵ مئی ۱۹۲۴ء کی رات کو وچھووالی آریہ سماج میں کل ممبران سوسائٹی کو یہ خبر دی گئی کہ سوسائٹی میں داخل ہونیکی کوئی ممانعت نہیں تو پھر سماج کے دو ممبر جنکو خق سوسائٹی میں جانیکا تھا معہ دیگر مفصل کے ممبران کے ۱۲ بجے سماج مندر سے روانہ ہو کر خوشی خوشی کالج میں گئے اور وہاں انکو وحشیانہ طریقے سے روکا گیا اور بڑے بڑے لیڈ باگ ممبروں کی جو کہ آگے تھے اور جنکے پاس ٹکٹ بھی تھے۔ سخت توہین کیگئی اور پھر جب انہوں نے اندر داخل ہونے میں اصرار کیا تو وائس پرنسپل نے جو کہ کمیٹی کے فیصلے کے برخلاف کھڑے کئے تھے ان پر سونٹے ڈنڈے اور اینٹیں چلائیں ایسی حالت میں کیا وہ جبراً انٹرنس ٹکٹ کے اندر گھسنا چاہتے تھے۔ یا کہ بوجب فیصلہ میجنگ کمیٹی اور رولز آف ایسوسی ایشن کے ٹکٹ داخلہ کے اندر جانا چاہتے تھے خواہ نخواہ انکو روکا گیا اور وحشیانہ حملہ کیا گیا۔ میں اخبار وقت دہرم رکھشک کی ایک کاپی ہمراہ رقعہ ہذا کے بھیجتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ آپ مہربانی سے اپنی تحریر کی تصحیح فرما دینگے کیونکہ آپ آجتک ہماری دونوں پارٹیوں کے لئے امپارشل رہے ہیں ؎

سیتا رام منیجر آریہ دہرم رکھشک لاہور

کہفرمائے من جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم۔ آپکی اخبار میں ایک نوٹ متعلقہ آریہ سماج کا باہمی نفاق پڑھکر مجھے چند سطور لکھنی کرنی پڑی ہیں۔ امید کہ آپ اپنے معمولی بے تعصبی اور بلا رو طبیعت سے ضرور اپنی اخبار میں جگہ دیکر مجھکو فرماد (۱) آپکا یہ خیال کہ لاہور آریہ سماج چند خود غرض شخصوں قبضہ میں ہے جو ذاتیات کو قومی جانثاری پر افضل بالکل آپکی عدم واقفیت کا ثبوت ہے۔ آپکو معلوم آریہ سماج کے لیڈنگ ممبروہ ہیں جنہوں نے گورنمنٹ کی سروس کو قومی بہبودی پر نثار کر کے سارا وقت ملکی بہبودی خرچ کر دیا ہے ذرا خیال تو فرمائیے کہ مہاتما دیانند سرسوتی ماعضہ کی پنشن ایبل سروس گورنمنٹ چھوڑ کر بھی اپنا

دیا گیا تھا۔ یہ سب آرام اور خوشی کے سامان جو آج ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کس وقت کہاں تھے؟ یہ سر بفلک کشیدہ میناراور مسلمان معماروں کہاں تھیں؟ ایسے ایسے خوبصورت ریشم اور کمخواب کے لباس کس کو معلوم تھے۔ یہ ساری علم و حکمت کی باتیں ان جانتا تھا۔ گر انسان کی ساخت اس قسم کی بنائی گئی تھی کہ جو بات اس کو معلوم ہو اس کو تاہو کرے۔ اور مزید تحقیقات سے کام لیوے بڑھاوے۔ اگر اس کے معلوم ہونے سے اس کو فائدہ ہوا مسلمان اس کو عمل میں لاوے۔ یہ انسان ہوتا ہے تو اس سے جانور ہوتے ہیں تو یہ ان کا علاج نہیں کر سکتی بلکہ الٹا اپنے تو ہمات کے باعث علاج کی سد راہ ہوتی ہے۔ بیچارہ شوہر جو دن بھر کا تھکا ماندہ گھر میں آتا ہے تو یہاں اسے آواز بلا سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ بات بات پر ٹوکتا اور سمجھاتا ہے۔ مگر کون سنتا ہے اور جو سنا جاوے تو کون سمجھتا ہے۔ غرض اس غریب کی جان عجیب عذاب میں مبتلا ہے۔ نہ راہ رفتن نہ روئے ماندن۔ ایسے شخص کو اپنی بیوی سے کبھی محبت نہیں ہو سکتی۔ وہ بجائے گھر جانے خوش ہونے کے گھر سے باہر خوش رہتا ہے۔

ایک تیسرا فریق ہے کہ میاں بیوی دونوں ایک جیسے سمجھے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض کی زندگی تو ان کے نداوند کے موافق متوسط درجہ کی سہولت سے گزر جاتی ہے اور بعض کی عمر جو تیوں میں دال بٹتے کٹ جاتی ہے۔

دنیا کی گاڑی میں عورت اور مرد دو پہیے ہیں۔ کسی ایک پہیے کے کمزور یا شکست ہو جانے سے گاڑی کبھی منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتی۔ اس لئے منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے دونوں پہیوں کا یکساں اور مضبوط ہونا ضروری ہے۔ وہ لوگ سخت غلطی میں مبتلا ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ عورتیں دنیا میں مردوں کی غلامی اور خدمتگاری کے لئے پیدا ہوئی ہیں۔ وہ لوگ قدرت کے منشا کو بالکل نہیں سمجھ سکتے وہ عورت مرد کی پسلی سے بنائی گئی ہے جس سے ظاہر ہے کہ یہ نہ تو اونچے بننے کے لئے بنائی گئی ہے اور نہ غلام بننے کے لئے۔ کتنی بے انصافی کی بات ہے کہ خود غرض مرد عورتوں کو تعلیم تو خود نہیں دیتے اور پھر کہتے ہیں کہ یہ جاہل اور بے وقوف ہیں۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بہ نسبت مرد کی طبعاً قوائے جسمانی میں عورت کسی قدر کمزور اور کم ہے لیکن خود مرد بھی کیا چیز ہے۔ اگر اس کو تعلیم اور تربیت نہ ملے۔ وہ بچپن سے لے کر مرنے تک گھر کی چار دیواری میں بند رہے اور ذریعہ تعلیم کے باہر کے عالم کے حالات اسے خاک بھی معلوم نہوں۔ جبکہ مرد کا یہ حال ہے جو اپنے آپ کو عورت سے بہتر سمجھتا ہے تو انصاف شرط ہے کہ ایسے حالات میں عورتیں جتنی کم عقل و جہل معذوری کے قابل ہیں۔ مسلمانوں میں جہاں عورتوں کے پردے کی تاکید کی گئی ہے ان کو تعلیم دینے کی ضرورت بھی بتلائی گئی ہے۔ ایک حکم ہے کہ "علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے"۔ جو لوگ عورتوں کو مردوں سے ذہنی قوے میں بہت ہی ادنیٰ سمجھتے ہیں انکو چاہئے کہ دنیا کی مشہور اور ممتاز عورتوں کے حالات پڑھیں۔

تمام شائستہ قوموں میں ہمیشہ عورتوں کا درجہ بہتر رہا ہے۔ سٹر گلیڈسٹون نے بہت ٹھیک کہا ہے کہ "کسی قوم میں تہذیب اور ترقی کا اندازہ اس سے لگ سکتا ہے کہ ان لوگوں میں عورتوں کا درجہ کیسا ہے۔ جوں جوں وحشی اقوام میں جاؤ گے عورتوں کو غلامی اور ذلت کی حالت میں مبتلا پاؤ گے۔ ایسی ہی شائستہ اقوام میں ان کے غور کرنے، درنیک، کام کرنے کے آلات ظاہری اور باطنی قوی ہوتے ہیں۔

دوسری طرف اگر یہاں تعلیم یافتہ ہے اور ہوی جاہل۔ تو اس بیچارے کے لئے زندگی عذاب جان ہے۔ وہ کما کر لاتا ہے۔ یہ وقت سے پہلے روپیہ خرچ کر دیتی ہے۔ کھانا نکالنے کا اس کو سلیقہ نہیں کپڑے سینا تو کجا بچوں کا کھنگا تک نہیں لگا سکتی۔ گھر بھر میں اسباب اس طرح بکھرا پڑا ہے کہ گویا کاروان اترا ہوا ہے۔ بچے بیمار ہوتے ہیں تو یہ ان کا علاج نہیں کر سکتی بلکہ الٹا اپنے توہمات کے باعث علاج کی سد راہ ہوتی ہے۔ بیچارہ شوہر جو دن بھر کا تھکا ماندہ گھر میں آتا ہے تو یہاں اسے آواز بلا سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ بات بات پر ٹوکتا اور سمجھاتا ہے۔ مگر کون سنتا ہے اور جو سنا جاوے تو کون سمجھتا ہے۔ غرض اس غریب کی جان عجیب عذاب میں مبتلا ہے۔ نہ راہ رفتن نہ روئے ماندن۔ ایسے شخص کو اپنی بیوی سے کبھی محبت نہیں ہو سکتی۔ وہ بجائے گھر جانے خوش ہونے کے گھر سے باہر خوش رہتا ہے۔

ایک تیسرا فریق ہے کہ میاں بیوی دونوں ایک جیسے سمجھے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض کی زندگی تو ان کے نداوند کے موافق متوسط درجہ کی سہولت سے گزر جاتی ہے اور بعض کی عمر جو تیوں میں دال بٹتے کٹ جاتی ہے۔

دنیا کی گاڑی میں عورت اور مرد دو پہیے ہیں۔ کسی ایک پہیے کے کمزور یا شکست ہو جانے سے گاڑی کبھی منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتی۔ اس لئے منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے دونوں پہیوں کا یکساں اور مضبوط ہونا ضروری ہے۔ وہ لوگ سخت غلطی میں مبتلا ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ عورتیں دنیا میں مردوں کی غلامی اور خدمتگاری کے لئے پیدا ہوئی ہیں۔ وہ لوگ قدرت کے منشا کو بالکل نہیں سمجھ سکتے وہ عورت مرد کی پسلی سے بنائی گئی ہے جس سے ظاہر ہے کہ یہ نہ تو اونچے بننے کے لئے بنائی گئی ہے اور نہ غلام بننے کے لئے۔ کتنی بے انصافی کی بات ہے کہ خود غرض مرد عورتوں کو تعلیم تو خود نہیں دیتے اور پھر کہتے ہیں کہ یہ جاہل اور بے وقوف ہیں۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بہ نسبت مرد کی طبعاً قوائے جسمانی میں عورت کسی قدر کمزور اور کم ہے لیکن خود مرد بھی کیا چیز ہے۔ اگر اس کو تعلیم اور تربیت نہ ملے۔ وہ بچپن سے لے کر مرنے تک گھر کی چار دیواری میں بند رہے اور ذریعہ تعلیم کے باہر کے عالم کے حالات اسے خاک بھی معلوم نہوں۔ جبکہ مرد کا یہ حال ہے جو اپنے آپ کو عورت سے بہتر سمجھتا ہے تو انصاف شرط ہے کہ ایسے حالات میں عورتیں جتنی کم عقل و جہل معذوری کے قابل ہیں۔ مسلمانوں میں جہاں عورتوں کے پردے کی تاکید کی گئی ہے ان کو تعلیم دینے کی ضرورت بھی بتلائی گئی ہے۔ ایک حکم ہے کہ "علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے"۔ جو لوگ عورتوں کو مردوں سے ذہنی قوے میں بہت ہی ادنیٰ سمجھتے ہیں انکو چاہئے کہ دنیا کی مشہور اور ممتاز عورتوں کے حالات پڑھیں۔

تمام شائستہ قوموں میں ہمیشہ عورتوں کا درجہ بہتر رہا ہے۔ سٹر گلیڈسٹون نے بہت ٹھیک کہا ہے کہ "کسی قوم میں تہذیب اور ترقی کا اندازہ اس سے لگ سکتا ہے کہ ان لوگوں میں عورتوں کا درجہ کیسا ہے۔ جوں جوں وحشی اقوام میں جاؤ گے عورتوں کو غلامی اور ذلت کی حالت میں مبتلا پاؤ گے۔ ایسی ہی شائستہ اقوام میں عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔ بیشک یہ مقام جسے آج ہزارہا سال پیشتر آریہ ورتان اور اہل روما اور قدیم اہل ہند اور اہل عرب کی ترقی کے دور میں صادق آتا تھا۔ ایسا ہی آج کے اہل یورپ کے حق میں صادق آتا ہے۔ ادھر بخلاف اس کے تاریک خیال فرقہ میں عورتوں کی حالت نہایت ابتر ہے۔ وہ ہر وقت مرد کے آرام کرتے ہیں اور عورتیں انہیں کما کر کھلاتی ہیں۔ اور نوکر چاکر کی آواز ذریعہ سے بہت کچھ تعلیم کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تربیت سے سب کچھ بن سکتا ہے۔ اہل ہندوستان وغیرہ ایک قوم تب تک ہرگز کوئی ترقی نہیں کر سکتے جب تک کہ یہ تحریک عورتوں کی عزت نہ ہو۔ نپولین اعظم شاہ فرانس سے ایک دفعہ ایک شخص نے سوال کیا تھا کہ دنیا میں کی عظمت کس بات پر منحصر ہے؟ تو جواب دیا کہ "دلائق اور تعلیم یافتہ مادر"۔ امام محمد بن محمد غزالی رح کیسی خوبصورتی سے عورتوں کی تعلیم کی ضرورت کو ایک فقرے میں لکھ گئے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ "بچوں کا اصلی مکتب وہ گھر ہے کہ جس میں وہ پرورش پاتے ہیں"۔ بیشک بچے جہاں پرورش پاتے ہیں وہی ان کا پہلا مکتب ہے۔ عقل سلیم رکھنے والا شخص بغیر اس کے آنکھیں کھول کر دیکھنے کے کہ گھر میں کیا ہو رہا ہے اس وقت سے وہ اپنے والدین سے کچھ نہ کچھ سیکھنا شروع کر دیتا ہے۔ اس وقت سے ہی عورت ہوتی ہے کہ اس کی ہوشیار ماں اس سے کوئی کام ایسا کرنے نہ دے جو اس کے سیکھنے کے لئے مضر ہو۔ بلکہ اس کی ماں جانتی ہے کہ بچہ کی نشوونما کے لئے کیا کیا ضروری ہے۔ بعض ماؤں کا یہ حال ہے کہ بچوں کے حمل میں ہونے کے ایام سے ہی حاملہ سے ایسی ایسی حرکات شروع کرتے ہیں کہ جن کا ان کی نسل میں بچہ پر اثر ظاہر ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ عورت اچھے بچے پیدا کرنے کے لئے اول کا تعلیم یافتہ اور اپنے فرض سے واقف ہونا ضروری ہے۔

قابل اور تعلیم یافتہ عورتیں نہ صرف بچوں کی پرورش ہی اچھی طرح کرتی ہیں بلکہ شوہر کے لئے بھی بہت اور عقلمند بنانے میں بھی بسا اوقات کامیاب ہوتی ہیں۔ قاعدہ کی بات ہے کہ کمزور ضعیف ہر حکومت کرتا ہے اور یہ قانون گھر کی دنیا میں بڑے زور سے مروج ہے۔ اگر میاں مستقل مزاج اور زبردست ہے تو وہ عورت پر قابو رکھے گا اور اگر عورت مستقل مزاج اور زبردست ہے تو وہ میاں کو قابو میں رکھے گی۔ اس لئے بھی ضروری ہے کہ عورتیں ہوشمند اور عاقبت اندیش ہوں تاکہ اپنے شوہر کو بہتر بنا کر ان سے بڑے بڑے کام نکلوائیں۔

جس طرح عورتوں کے فرائض مردوں کے حقوق ہیں ویسے ہی مردوں کے فرائض عورتوں کے بھی کچھ حقوق ہیں۔ ان میں سے ہمارے ملک میں سب سے کم جس شے کی پروا کی جاتی ہے وہ عورتوں کی عزت اور وفاداری ہے۔ عقلمند مرد میں ہر وقت مستعد ہیں کہ مرد ان کی عزت اور وفاداری کریں۔ عورت بلحاظ بیٹی اور بہن ہونے کے کیسی عزیز ہوتی ہے۔ بلحاظ بیوی ہونے کے کیسی پیاری ہوتی ہے اور بلحاظ ماں ہونے کے کیسی محبت اور ادب کی جگہ ہوتی ہے۔ ایک ہندی شاعر عورت ذلت کی عزت کے بارے میں لکھتا ہے ؎

ناری ناری مت کہو ناری رتن کھان
ناری سے نر اپجے دھرو پرہلاد جان

یعنی عورت کا نام کیوں حقارت سے لیتے ہو۔ عورت تو مردوں کی

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۱۵۔ جون ۹۴ء

لاہور و پنجاب

——— تعجب کی بات ہے کہ ریاست پٹیالہ کے افسر یکے بعد دیگرے اتنی جلدی مر رہے ہیں۔ اب لالہ حکم چند پٹواری شاستر جنرل پٹیالہ کے انتقال کی خبر پہنچی ہے۔

——— کپورتھلہ کے سردار پرتاب سنگھ اہلووالیہ کے گھر میں بمقام جالندھر بیٹا پیدا ہوا۔

——— لاہور میں ہی تماشا کی نیت سے کوئی پہلے مانس درختوں پر سفید رنگ لگا گئے۔

——— دہلی کے جس زرگر کو بجرم قانون ہتھیار چھ ماہ قید کی سزا مشتہر ہو چکی ہے وہ عدالت سشن سے بری ہو گیا۔

——— نواب محمد افضل خان صاحب سابق سفیر کابل کے بعہدہ ڈپٹی کمشنری گوجرات تقرر کی خبر ہے۔

——— ۴ جون کو عدالت سشن سے اس مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا جو پولیس لاہور کیطرف سے حسین بخش عرف بلا پر دائر تھا عدالت نے تسلیم کر لیا کہ گو یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ الہ دین مقتول نے خودکشی کی یا پولیس نے اسکو مارا لیکن حسین بخش تحقیقات کیوقت حاضر نہ تھا اور نہ انسپکٹر کو چھڑی کے ساتھ ملزم کو مارتے دیکھا اسلئے اپنے دانستہ جھوٹی شہادت دی۔ اسلئے ۶ ماہ قید کی سزا دی گئی

——— دریائے جہلم کا پانی بھی ستلج اور بیاس کی طرح سیاہ ہو گیا ہے۔

——— پنڈت دیا رام کشمیر کے مشہور منجم نے سری نگر میں ۲۹ مئی کو انتقال کیا۔ بڑی دھوم دھام سے مرحوم کی عزت کے باعث آرتی اٹھائی گئی۔

——— مری میں ایک بوچڑ بلا اجازت حکام بوسیدہ لوگوں کے لیے بھیف کی دکان رکھتا ہے۔ مارکیٹ میں مٹن کی دکان بھی کھول بیٹھا ہے۔ ہندوؤں میں اس بات پر جوش پھیلا کہ ایک شخص جو دونوں دکانوں کا مالک ہے دونوں کے اوزاروں کے خلط ملط کا احتمال ہے۔ چنانچہ ہندوؤں نے جھٹکے کی دو نئی دکانیں کھول دیں۔ ہندو مسلمانوں میں جوش ہے (سرحدی اخبار)

——— سکریٹری صاحب ٹیمپرنس سوسائٹی امرتسر اطلاع دیتے ہیں کہ سوسائٹی کا سالانہ جلسہ ۲ و ۳ جون کو منعقد ہوا۔ پنڈت شیو نرائن ہیڈ کلارک انہار بیر مجلس تھے۔ امتناع مسکرات کے متعلق تقریریں کی گئیں۔ سو آدمیوں نے ترک مسکرات کا عہد کیا۔

——— جگراؤں کے اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ایک بوڑھے سکھ رئیس نے ایک مسلمان عورت بھیمی کو امرت چھکا کر سکھی مذہب میں داخل کیا۔ اس سے شادی کی۔ سور کا گوشت علانیہ پکا کر بھیمی جاتن کو کھلایا گیا۔ مگر گرونانک صاحب کا مذہب یہ نہیں تھا۔

——— مولوی محمد حسین صاحب اوّل مدرس فارسی ہوشیارپور مڈل سکول ہوشیارپور بعد کو ہیڈ صاحب کے ریجنٹ بجائے محمد تقی کے مقرر ہو کر روانہ ہو گئے۔

——— خان آور نے بعد اپنے ساتھیوں کے سرکار انگریزی کی اطاعت کا حلف اٹھایا۔ پولیٹیکل افسر ہیلاس ہمراہی ۴۰ سپاہ پولیس کے اس رسم کے موقع پر موجود تھے۔ سوا سائے سندھ پر یہ اور ہمارے علاقے میں تھوڑا سا اضافی ہوا۔

——— حیدر آباد کے نواب سر خورشید جاہ پنجاب کے دورہ میں دہلی سے لاہور تشریف لائے اور عجائب گاہ کے متصل ایک مکان میں ٹھہرے۔

——— حسن ابدال میں گذشتہ بدھ کے قبل دوپہر کو زلزلہ محسوس ہوا۔

——— شملہ کی آبادی میں ۲۷۶۶۔ یورپین ۹۳۴ اور دیسی ۲۰۷۷۹ ہیں۔

——— مسٹر جے پی وارببرٹن بجائے مسٹر جے ٹی کرسٹی کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل ریلوے پولیس مقرر ہو کر لاہور تشریف لائے ہیں۔ ہم نے تین چار ہفتے گذرے ہیں لاہور میں چوری کی وارداتوں کے کثرت کے متعلق درخواست کی تھی کہ وارببرٹن صاحب لاہور میں بھیجے جاویں۔ یہاں تک تو ٹھیک ہوا۔ لیکن وہ ریلوے پولیس میں جاتے ہیں۔ خیر ریلوے مسافروں کی تو چوریاں نہ ہوا کرینگی۔

——— سرینگر میں اس سال پہر طوفان کا اندیشہ ہے کیونکہ آجتک برف چوٹیوں پر بہت پڑی ہے۔

——— وزیرستان کی رپورٹ گورنمنٹ ہند کے زیر غور ہے۔

——— اہل مری واٹر ورکس سے بہت خوش ہیں۔

——— جس پٹھان کی نسبت لاہور کے اخبارات مثل سول و ملٹری اور ان کے سب نقالوں نے لکھدیا تھا کہ وہ فریب سے بند وقیں چرانے کے لیے لاہور کے قلعہ میں گھس گیا تھا اور پھر دیوار پر سے کود پڑا اور پولیس میں پہنچایا گیا وہ حقیقت میں ایک بھلا مانس بیمار لاہور تھا جسکو جنوں کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ مرنے سے پہلے وہ کہہ گیا کہ قلعہ میں مجھے دو بیوں نے مارا ہے۔

——— مرحوم مہارانی صاحبہ دھولپور مہاراجہ سنگھ شیر پنجاب کے کف تھیں۔

——— پٹھانکوٹ براچ لائین پر بجائے یورپین گارڈوں کے دیسی گارڈ بوزن تخفیف اخراجات رکھے جائینگے۔

——— کریم بخش نامی جولہتان کلب کا کلرک بجرم جعلی چیک بنانے کے مختلف جرائم میں ۱۶ سال ۱۸ سال قید کا سزایاب ہوا تھا وہ حال میں عجیب قسم کی چالاکی سے فرار ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ دو باغیں راندار پولیس کی وردی میں صاحب اسسٹنٹ کمشنر کیطرف سے جعلی حکم لائے کہ قیدی کی عدالت میں حاضری کی ضرورت ہے۔ افسران جیل نے قیدی کو تعمیل حکم میں فوجی سپاہیوں کی سپردگی میں کیا۔ جبکہ دو تین دن تک قیدی جیلخانہ میں واپس نہ کیا گیا تو تحقیقات شروع ہوئی اور اصل کیفیت معلوم ہوئی کہ وہ سپاہی اور حکم تمام دھوکا تھا۔

——— یکم اپریل سے ۱۹ اسٹی تک نارتھ ویسٹرن ریلوے کی کل آمدنی ۴۴۷۷۹۱۱ روپیہ تھی۔ جو سالگرہ تقسیم کی اسی عرصہ کی آمدنی سے ۳۶۴۷۹ روپیہ زیادہ ہے۔

——— لاہور ریلوے ورکشاپ میں کاریگروں نے ایکا کر کے کام بند کر دیا تھا۔ مگر تین گھنٹہ کے بعد ان لوگوں کی ناراضگی کو رفع کیا گیا۔

ہندوستان میں عورتوں کے حقوق

آثار قدرت سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا دار کی سب سے بڑی غرض دنیا میں خوشحالی حاصل کرنے کی ہوتی ہے۔ ہر ایک شخص امیر غریب بوڑھا جوان۔ جاہل فاضل۔ اپنی اپنی ہمت اور اپنے اپنے ارادوں کے مطابق شب و روز اس زندگی میں آسائش حاصل کرنے کے فکر میں مصروف ہوا ہے۔ اگر مزدور دن بھر ٹوکری اٹھاتا ہے تو اس غرض سے کہ اُسے آسودگی حاصل ہو۔ جو پنساری بیٹھا سودا بیچتا ہے اس غرض سے کہ اُسے آرام ملے۔ یہ غریب لوگوں کا حال ہے۔ مگر امیر لوگ بھی کہ جن کے پاس ضروریات زندگی کے رفع کرنے کے لیے بہت کچھ اثاثہ موجود ہوتا ہے۔ ہر وقت اسی خوشحالی کی دھن میں لگے رہتے ہیں۔

سچی خوشحالی اور خوشحالی وہ ہوتی ہے جو روح اور جسم کی خوراک بہم پہنچا سکتی ہے۔ بلکہ نیکی اور درستی خلق کی بھی حاجت ہوتی ہے جو روح کو تسکین اور اطمینان دے سکے۔

قدرت نے انسان کو ایسے انداز سے دنیا میں بھیجا ہے کہ عورتیں اور مردوں کے تعلق سے بقائے نسل جاری رہے تنہا مرد یا اکیلی عورتیں منشائے قدرت کو پورا نہیں کر سکتیں اسی لیے عورت اور مرد مل کر ایک فرد سوسائٹی تمدن کا بناتے ہے کہ جو قدرت کے اس بہت بڑے کنبے کا نام ہے۔ یعنی اکیلا مرد اور اکیلی عورت ہرگز ایک چیز سالم نہیں ہو سکتے۔ اسی لیے عورت کو مرد کا "دوسرا نصف" کہا جاتا ہے۔ جبکہ منشائے قدرت کے مطابق عورت اور مرد کی زندگی کے مقصد کی تکمیل ان دونوں کے ایک ہو کر رہنے پر منحصر ہے تو کتنا ضروری ہے کہ اس عظیم الشان مقصد کو پورا کرنے کے لئے میاں بیوی جو بظاہر دو جداگانہ پیکر ہوتے ہیں باطن میں ایک جان ہو کر رہیں۔ یہی دو طرفہ خوشحالی ہے جو کوئی دنیادار جو آئندہ ہر طرح سے آسودہ اور مطمئن ہو صرف اپنی محبت کرنے والی بیوی کی الفت اور ہمدردی سے حاصل کر سکتا ہے۔ ورنہ دنیا کی دولت ہرگز اس قابل نہیں ہے کہ کسی بشر کو سچی خوشی سے مالا مال کر سکے۔ ایک غریب بھلا مانس جو دن بھر کی محنت اور مشقت کے بعد شب کو اپنی محبت کرنے والی بیوی اور فرمانبردار بچوں میں مل کر بیٹھتا ہے اس بادشاہ سے لاکھ درجے بہتر ہے جو دن بھر کی حکمرانی اور تفکرات کے بوجھ نیچے سے نکل کر رات کو کوئی ایسا مونس مخوار نہیں پاتا کہ جس کے سامنے اپنے دل کو آزاد کر دے۔ شاید اس کی پاس ہو یہاں ہیں مگر اس مکان میں سے کسی کے ساتھ بھی ویسی محبت نہیں جو ایک نیک بخت میاں بیوی میں ہو سکتی ہے یا وہ کسی پر اعتبار نہیں رکھتا۔

قدرت نے انسان کو شروع میں نہایت ابتدائی حالت میں

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— یکم جون کو بنگالی ہندو میں ایک شخص ریاست بونگ پیٹ میں گر کر دیوار کی کانٹے سے ہلاک ہو گیا۔ یہ گورنمنٹ مدراس سے تیار کر کے مدراس ریلوے کمپنی کے واسطے کی ہے۔

— میسور خیری صنعت آبل کو جس صاحب نے ہندوستان کے لئے مول دیسیر یری کے انسپکٹر جنرل کے عہدہ کا اہتمام لیا ہے۔

— سمن جنرل کامیس جو لاہور سے بجنور تبدیل ہو گئے تھے ابھی گرمیوں کا موسم ہے جہاں سہاری ایک شخص کی وبا پھیلی ہوئی ہے کہ جس کا علاج دوا سباب کچھ معلوم نہیں ہوئے اس کے اختتام میں کی غلیظ عادت اور موسمی کے قریب سے پہنچے پر ہوا کھول دیا جاتا ہے۔

— دلی کو میرٹھ تا دلی میں میرٹھ کالج کے واسطے تین سو پچاس روپیہ ماہوار کی زائد آمدنی حاصل کرنے کے لئے رجس نوٹ سے منظور کیا ہے۔

— پنجاب کے ضلع فیروزپور میں ایک گاؤں میں ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہو گیا تھا۔ بسر پرستی مسٹر ولی مجسٹریٹ ضلع کے ستر روپیہ چندہ جمع کیا گیا اور مالہ آباد بنیاد سوسائٹی کے کالج کو بھی اسے کے مدد دینے کی اجازت طلب کی گئی۔

— مسٹر ہیمن امیر صاحب کے لئے ۱۰ ہزار پونڈ کے آلات خرید کرنے کے۔

— بنجاب میں وہ بھی کی شام کے وقت بھوسہ میں آگ لگ گئی۔ کپڑے کی بل گئی۔ ۳۵ مکان میں ایک آدمی بھی جل کر مر گیا۔ کوئی کی کوئی رسید نہیں ہے۔ یہ آگ پولیس اور پلٹن سکن گرائنڈ اور گورنمنٹ نے مل کر بجھائی۔ (بدولی حق نواز خاں)

— مسٹر ٹامسن کو تین ہزار پونڈ ہر جانہ مسٹر سلیون کو دینا پڑا۔

— ڈاکٹر جوہری اول الذکر کرنے ہیں کی تھی۔

— بمبئی۔ کل صبح دوسری لانسرز اور ایک پیدل پلٹن کے ساتھ جمعہ کے وقت جامع مسجد کے باہر تعینات رہے ہیں کسی قسم کے کچھ فساد کا اندیشہ ہو تو سے بروقت روکا جائے مگر بالکل امن رہا۔ انتظام کیا گیا ہے کہ آئندہ جمعہ کے روز بھی یہی خبر رکھی جائے گی فوج اور پولیس نقص امن کو روکنے کے لئے ہر وقت حاضر رہ جاوے۔

— مونسٹک پوسٹ الہ آباد پر کپتان مزانسس ہیڈی نے ۱۰ رائفل کی فائش کی۔

— بمبئی کو بمبئی میں خوب بارش ہوئی۔

— گورنمنٹ ہند نے اسٹامپ کی تخفیف اور معافی کا اشتہار ۱۰ اکتوبر محصول اسٹامپ ۱۸۷۹ء دیا ہے۔

— بندی پورہ واقع کشمیر سے گلگت مسٹر کنگ اور چیلاس کو سامان کا انتظام کرنے کو ۱۰ سے شروع ہو کر ۳۰ ستمبر تک جاری رہیگا۔ گورنمنٹ ہند نے منظور کیا ہے کہ جو گاڑیاں واپس چھکڑے [illegible] سے [illegible] کے محصولات سے

— بلوچستان اسٹیٹ ریل محفوظ میں سے ۱۰ رہا کئے گئے باقی ۱۰ کو کسی کو جرمانہ ۱۰ میں ایک سو دو سال تک قید کی سزا دیئے ہیں۔

— ملک شمال مغرب کی ترنگ پٹھری کی تمام ریلوے لائنیں ملا دینے کی تجویز ہے۔

— آگرہ میں جن انگلو سپاہیوں کو گورنمنٹ مارشل لے سزا دی تھی ان کی سزا سر پاپو وائٹ کمانڈنگ چیف نے اتنی کم کر دی کہ وہ دو سال کے قریب سزا ہی ہوا۔ اندازہ تدبیر محمد کی سزا دوبارہ غور کے لئے گورنمنٹ دیش کو واپس کی گئی۔

— یکم جون تک ہندوستان میں ۱۰ زخمی گھوڑے گئے۔

— گلگت میں ایک خاندان کے ۱۰ آدمیوں سے ۱۰ رہے تو لکڑ ہے سونے کی ٹیکا گر پاہوا تھا باقی سات میں سے ۱۰ ہو گئے اور یہ ۱۰ سلامت رہے۔

— کوئٹہ میں دودھ کا چار پانچ سیر دودھ بکتا ہے۔

— امیر صاحب کابل نے حکم دیا ہے کہ ان کی تلوریں ہر گھر سے جہاں تین مرد ہیں ایک مرد باشندے سے یا زائد از چہل سال کے فوجی خدمات کے لئے کیا جاوے اور ہر تین اونٹوں میں سے ایک اونٹ فوجی باربرداری کے لئے۔

— کپتان بنگ ہینڈ مستر سے گلگت پہنچ گئے۔ وہ کشتی میں چترال جائیں گے اور یہ خواہ مخواہ عمر افغان مہتر چترال پر حملہ کرنے والے ہیں غلط ہے۔

— جلال آباد سے خبریں آئی ہیں کہ دو دیہات کا عرصہ ہوا کہ یمنہ کے لوگوں نے ناظم روس متعینہ پنجدہ کو ایک عرضداشت بھیجی کہ امیر کابل ہم سے بہت سختی سے پیش آتے ہیں اگر روس آگے بڑھے اور یمنہ کو لے لے تو ہم ہر طرح سے امداد دینگے مگر یہ راز افشا ہو گیا اور امیر کابل نے شاہ برطانیہ سے یمنہ کو فوج بھیج کر محصور کر لیا ہے۔ وہ سرغنے قرار کئے گئے ہیں۔ یہ وہ سرغنے ہیں جو کابل پہنچ گئے ہیں اور ابھی زیر تجویز ہیں۔ بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ یمنہ کے پاس چند روز ہوئے روسی آدمیوں اور امیر کابل کے سپاہیوں میں ٹکراؤ ہوا تھا اس کی بنا یہی عرضداشت تھی۔

— امیر صاحب کابل کے صاحبزادے کے ختنے کی رسم ابھی کو ختم ہو گئی۔ خانوں کو نشان اور ٹنگیاں خلعت میں دی گئیں۔ امیر صاحب لنگڑے ہونے کی وجہ سے اس جلوس کو خود نہیں دیکھ سکے۔

— مانسگ پوسٹ سے لکھا تھا کہ بہادر کے آس کو نشان لگتے ہوئے چند سادھو کپڑے گئے ہیں پولیس کی حفاظت میں ہیں۔ مگر یہ صحیح نہیں معلوم ہوتا۔

— گلگت میں بھی درختوں کو نشان لگ گئے تھے جو معلوم ہوا کسی دیوتا نے سے درختوں کو نشان رکھنے کے لئے کیا ہے۔

— مدراس میں گرمی کے باعث کئی واردتیں موت کی ہو گئیں۔

— سیالکوٹ کی عدالت پولیس میں ایک مقدمہ دائر ہے جس میں ایک انگریز مستغیث ہے جو کہتا ہے کہ کاسی پور میں تین نوجوان بنگالیوں نے مجھے "بس وہ شٹ مارکلہ دیسیوں کی عزت کرنیکا وسیق" ہیں۔ دیگوں کی حالت افسوسناک معلوم ہوتی ہے۔ گورنمنٹ نے جا بجا فوج متعین کر دی ہے۔ اندیشہ ہے کہ فساد نہ ہو جاوے۔

(ممالک غیر)

— حضور عصر عباس پاشا کا سیاحت یورپ پر جانا صحیح بتلایا جاتا ہے۔ وہ انگلستان میں ملکہ معظمہ کے مہمان ہونگے اور قصر بکنگھم میں فروکش ہونگے۔

— پیرس کی نئی وزارت چیمبر آف ڈپوٹیز میں ایم کاربٹ نے اعتراض کیا ہے کہ اس مجلس کو وزارت پر اعتبار نہیں ہے کیونکہ ریڈیکل ذریق سے نہیں بلکہ اصل کیسمر پیریر کی وزارت کی تقل ہے۔ ایم ڈوپوئے نے کلیمنسو ذریق کی طرفداری کرنے سے انکار کیا۔ اکثر ممبروں پر کابان نہیں ملا۔ آخر کثرت رائے سے وزارت پر اعتبار کا اظہار کیا گیا۔

— چین کے خاکے کے متعلق خبر ہے کہ منشوریا کے سلطنت نامہ سرسنگ سے ایک لاکھ ہندو قیس لوٹ لیں۔

— ہیچ کیس دایا سلائی نئی گھوڑا جو انگلستان کی مشہور گھوڑ دوڑ ڈربی میں دوسرا رہا تھا اس کو گورنمنٹ آسٹریا نے ۱۰ ہزار پونڈ پر جو آجکل کے حساب سے ۱۰ لاکھ روپے ہوتا ہے خریدا۔

— جون سنٹن مسٹر فلر اسکرٹری آف سٹیٹ ہند نے جواب ایک سوال کے ہوس آف کامنز میں بیان کیا حال کے گورکھا سپاہیوں کے ہندوستان میں لوگوں کو ہندی کا نشانہ بنانے کے واقعات پر افسوس ہے۔ لیکن یہ بالکل ناممکن ہے کہ گوروں کو جبکہ وہ ڈیوٹی سے علیحدہ ہوں ہتھیار لیجانے سے منع کیا جاوے۔

— ٹوکیو جاپان سے ایک تار برقی سے واضح ہوتا ہے کہ جاپان کی پارلیمنٹ اس وجہ سے توڑ دی گئی ہے کہ ممالک غیر کے نمائندوں کی جماعت نے ایک ایسی تجویز جو گورنمنٹ منظور کرانی چاہتی تھی کہ جس سے ممالک غیر کے تعلقات میں حائل تھا توڑنے سے بیشتر پارلیمنٹ نے نیز ممالک کے سوت کی برآمد کا محصول منسوخ کر دیا تاکہ جاپان کی منڈی میں کپڑے کے مال کا مقابلہ کر سکے۔

— جون سنٹن۔ کوریا کے مفسدہ اور انقلاف پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے مقابلے کو ۱۰ ہزار چینی سپاہ ٹینسٹن سے بھیجی گئی۔

— جون پیرس۔ آج چیمبر میں افریقہ پر بحث ہوئی۔ مسٹر جانس کے وزیر خارجہ نے بیان کیا کہ فرانس انگریزی کا شریک کے عہد نامہ کو غلط سمجھتی ہے اور اس بات کی اطلاع اس نے انگلستان کو بھیج دی ہے۔ یہی طرح ٹرکی اور جرمنی بھی مخالف ہیں اور انگلستان نے اس امر پر بحث کرنے کی رضامندی ظاہر کی ہے۔ اس نے کہا فرانس کانگو کے علاقہ اباغمی میں اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے فوج بھیجتی ہے۔

— جون سنٹن مسٹر فلر نے مولوی فرخ الدین احمد سے ہندوستان کے حجاج کی تکالیف کے متعلق ملاقات کی اور کہا گورنمنٹ بے خبر نہیں ہے اور اس بارے میں ہندوستان اور بمبئی کی گورنمنٹوں سے خط و کتابت کا وعدہ کیا۔

— مجلس وزرائے اٹلی نے بہت تھوڑی کثرت رائے سے بایاجائے وزیر اعظم ایک علیحدہ اشخاص کی مجلس تخفیف اخراجات پر غور کرنے کی منظور کی۔

— شاہ بلجیم نے شنبہ گذشتہ کو اینٹورپ کی نمائشگاہ کو کھولا۔

حفظ صحت

استفسار

۴۳۔ یرقان:۔ مجھے عرصہ دس سال سے یرقان کا مرض ہے جس سے آنکھیں اور پیشاب اور تھوک اور جلد کا رنگ زرد ہو گیا ہے۔ انگریزی دوائی علاج کئے گئے مگر کوئی کارگر نہیں ہوا۔ تمام حکیموں اور ڈاکٹروں سے مکتمس ہوں کہ وہ لوگ اپنا تجربہ تحریر کریں۔ کیونکہ ان کا میں خادم عوام ہم پیشہ بھائی ہوں۔ (محمد ۴۱۳)

۴۴۔ خواب میں دانت پیسنا:۔ میرے ایک بھائی صاحب کو یہ عادت پختہ ہو گئی ہے۔ کہ بحالت نیند اس زور سے دانت پیستا ہے کہ سننے والے بہت حیران ہو جاتے ہیں۔ مگر آج تک کسی نے پختہ علاج نہیں بتلایا۔

۴۵۔ بگڑا ہوا زکام:۔ میرے شفیق رفیق والنقا خاں صاحب جمعدار جنگلات کو عرصہ ایک سال سے زکام لاحق ہو رہا ہے بو نکاہت ہوا۔ اب تک ناک کے رستے نتھنے سے پانی سنسناک کا جاری ہے۔ موسم سرما میں زیادہ اور موسم گرما میں معمولی اندازہ سے آتا ہے۔ تکلیف دہ ہتی ہے۔ علاج مسہلات و معجونات یونانی سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ بصارت کا سلف فون بعمر ۷۰ برس کے ہے۔ (ملا جیون داروغہ جنگلات ریاست بہاولپور)

علاج

۵۰۔ علاج عقرب گزیدہ:۔ آب کے یکم جون کے پرچے سے معلوم ہوا کہ لالہ ملکھی رام صاحب چمٹان کوٹ سے بچھو کے کاٹے کا علاج دریافت فرماتے ہیں۔ لہذا ایک نسخہ عجیب تاثیر اور مجرب تحریر ہے۔ سچ اخبار فرماویں۔ چھپا لیا جوان ہیں کھائی جاتی ہے نیم کو فتہ بنا کر کسی جگہ چلم میں رکھ کر دھواں کھینچا جاوے تو چلم پیتے پیتے آنا فانا آرام ہو جاتا ہے۔ خاص تجربے کا نسخہ ہے۔ مگر کلورل ہیڈریٹ جو ایک انگریزی دوا ہے کافور کے ساتھ ملا کر گزیدہ جگہ پر لگائی جاوے تو بسی وقت درد سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ نتیجے سے مطلع کریں۔ (حکیم محمد چراغ الدین۔ نور پور)

مصفا جواب:۔ آپ کے اخبار گوہر بار میں جو استفسار دانتوں کی دوائی کے متعلق ہوا اس کا جواب اپنا مجرب بھیجتا ہوں۔ گوا پوڈر جو انگریزی دوا ہے ہندوستان میں ہر ایک انگریزی دان کے پاس وقت ضرورت ہو سکتی ہے اس پوڈر کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے ٹیپ کی بیماری والے حصہ پر دو تین بار لگانے سے ٹیپ کا کیڑا مر جاویگا۔ (محمد علیجان۔ لکھنؤ)

تصحیح:۔ ۱۰ مئی کے پرچہ میں بجواب تحریر ملا جیون صاحب بارعہ جنگلات ہائے پیر کنڈہ کی ماہیت جو لکھی گئی ہے وہ صحیح نہیں ہے یہ زکر زندہ کی تعریف ہے۔ کنڈہ ایک گھاس ہے جو خیبر بہ بہاس میں کثرت سے ہے۔ جب ایک ہاتھ کے قریب شاخیں متراکم ایک بیچ سے نکلتی ہوئے پتلے پتلے چھوٹے نی انجلبر برگ کاسنی کے مشابہ کریہ الرنجر۔ نرم۔ رنگ سبز سیاہی مائل کسی قدر عفص آب برگ مرفق۔ اس کا استسقا و بواسیر و دردگردہ و خرج کرم شکم کو بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ (محمد عبدالحمید کاکوری)

شعر و سخن

زبان کی شان میں رُباعیاں

اے زباں گلشن تقریر کی رنگت تو ہے
باغ آفاق کی زیبائی و زینت تو ہے
تو نہ ہوتی جو تو سوشی کا علم کس کو ہوتا
سچ اگر پوچھو تو اللہ کی قدرت تو ہے

اے زباں تیرا جلن تیرے لئے موزوں ہے
تیز دانتوں سے نہ دبنا یہ مرا مضموں ہے
تیری نرمی سے تنا ہیں کڑے لوگ بھی پست
سچ ہے شمشیر سخن ہر عدو افسوں ہے

فضل خالق سے جو گویا ہے زبان انساں
گویا کنجی ہے پئے قفل دہان انساں
اے تمنا ہو اگر سخت کلامی سے گریز
یہ زباں ہو نہ کبھی وجہ زیان انساں

یہ زباں آلۂ اظہار خیالات ہوئی
شارح رازِ دلی کاشف حالات ہوئی
کر کے تم حضرت عیسیٰ نے جلائے مُردے
اے تمنا جو زباں محو کمالات ہوئی

وہ زبان کیا ہے جو ہر بات پہ اڑ جاتی ہے
منہ میں خاک اس کی ہزل گوئی سے پڑ جاتی ہے
اس کی نرمی سے سلوتے ہیں تمنا سب کام
اس کی سختی سے بنی بات بگڑ جاتی ہے

جو زباں بولتی ہے سچ ہے گراں مایہ وہی
ذکر خوش کرتی ہے جو دھوپ میں ہمسایہ وہی
یاد حق میں ہے زباں جس کی تمنا سرگرم
ہوا موسائے سر طور کا ہمپایہ وہی

زباں گویا ہے کیا گویا زباں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ وہ گلشن ہے جس سے باغوں کانٹوں کے اکھڑتے ہیں
تمنا یہ زباں نرمی سے گر باتیں کرے سب سے
تو مثل استخواں کب اس کے دشمن بھی اکڑتے ہیں
نکلے جو زباں دہن سے صورت بگڑے
آوارہ جو ہو وطن سے صورت بگڑے
بڑی ہے جو سخت گو تمنا ہو زباں
ہو در جو جہان تن سے صورت بگڑے

ہو لطف اسے فیاض زمان سے حاصل — جو دل ہو تہی خوش شیریں بیاں سے
تمنا وہ کچھ چاہے کسی کو — مگر گالی نہ دو ہرگز زباں سے

(از سرشتہ تعلیم اودھ)

معلومات کا سکت

— عنکبوت کی آٹھ آنکھیں ہوتی ہیں۔

— چین میں ریشم کے کیڑے وزن کر کے بیچے جاتے ہیں۔

— سیونگ بینک کا طریقہ ایک پادری نے ایجاد کیا ہے۔

— لڑائی کے وقت ابو سفیان گو لوں میں سے صرف موثر توپ ہے۔

— تاریخ میں پتہ نہیں ملتا کہ کوئی امریکہ کا اصلی باشندہ انفلوئنزا کبھی بجلی سے مرا ہو۔

— ایک تندرست ریشم کے کیڑے کے کوئے سے ایک ہزار گز لمبا ریشم کا دھاگہ نکلتا ہے۔

— یورپ میں سب سے لمبے اور سب سے چھوٹے قد کے باشندے یعنی اہل نورے اور اہل لیپ لینڈ پہلو بہ پہلو رہتے ہیں۔

— کینیڈا میں جو تمام دنیا میں ایک ہی شہر ٹھیک خط پر واقع ہے۔ آفتاب سالنامہ میں چھ بجے طلوع اور غروب ہوتا رہتا ہے۔

— آسٹریا میں دستور ہے کہ جب تک کوئی آسٹریا کا پہلے اپنی بیوی کی رضامندی حاصل نہ کرے اس کو اپنی کی حدود سے باہر جانے کا پاسپورٹ (سند راہداری) نہیں

— یورپ میں خط موسیقی کے حروف نغمہ میں ایجاد

— جلی ہوئی کارک لکڑی کی خاکستر سے محمدہ کالانگ بنا سکتا ہے۔

— گزشتہ تین سو سال میں آدمی کے اوزاروں میں فرق نہیں آیا۔

— جاپان میں مچھلی ہمیشہ زندہ بیچی جاتی ہے۔

— دسیوں نے کوچوں میں لکڑی کا فرش لگانا ایجاد کیا۔

— سمندر کے اوسط نمک کو تین سیر فی من کر کے اگر کل پانی خشک ہو جانے تو ۲۲ فیٹ کی ایک موٹی تہ پیدا ہو جاویگی۔ ایک پرچی الماری کیا گیا ہے کہ سمندر کے پانی میں نمک کو وہ نسبت ہے جو ایک روپے میں آدھ آنے کو ہے۔

حکمت کے موتی

— جو شخص عزم کر لیتا ہے وہ جہاں چاہے جا سکتا ہے اور جو چاہے پا سکتا ہے۔ ہمیں اپنی تکمیل کرنی چاہئے۔ ورنہ نتائج جانا چاہئے ہمیں خود پیدا کرنا چاہئے اور کسی کا انتظار نہ کرنا چاہئے ہمارے پیچھے پیرنے کا سامان رکھ دے ہیں تمہیں بھلا کیا ہوا ہوں کہ تم مفلس ہو اور اس طرح کام کرنے پر مجبور کئے گئے ہو صرف یہی وجہ ہے کہ جس نے مجھ کچھ تھوڑا بہت جانا ہے میں نے بنا دیا ہے۔ جان ٹاڈ)

— کوئی شخص اتنا ادنیٰ نہیں ہو سکتا کہ جس کی نسبت یقین ہو سکے کہ اس مثال سے کچھ مضرت نہیں پہنچ سکتی۔ لارڈ کلائیو)

— دنیا میں کبھی کوئی بڑا آدمی نہیں ہوا جب تک کہ اس پر فضل الٰہی نہ ہوا ہو۔ سلسلہ محمد (لاطینی)

— جس کتاب میں سے ہم اقتباس نہیں کر سکتے اس کو پڑھنے سے کیا فائدہ۔ (رسٹلی)

پیسہ اخبار

نمبر ۲۳ | یوم جمعہ ۵ جون ۱۸۹۴ء مطابق ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۱۱ھ موافق ۱۰ اساڑھ سمنت ۱۹ بکرمی | جلد ۵

مفید عامہ کے لئے شمار اور اعداد

دیا سلائی کا خرچ۔ ہر سال پہلے ہندوستان میں ۲۳ لاکھ پیسے کی دیا سلائی باہر سے آتی تھی۔ سال گزشتہ میں ۲۰ لاکھ سے زیادہ کی آئی اور اس سال پانچ لاکھ کی آئی ہے۔

سرکاری ملازمت:۔ ہندوستان میں سال گزشتہ کے شمار پر ۴۹۱ سویلین تھے جن میں سے ۷۳ ہندوستانی تھے۔ مگر مقابلے کے امتحان پاس کرکے جگہ حاصل کی ۰۰ تھے۔ ترقی کرتے ہوئے ان عہدوں پر پہنچے۔ تمام انتظام میں ۲۰۰ افسر ہیں جن میں سے ۴۹ ہندوستانی ہیں۔ کل ہندوستانی ملازمین ایک لاکھ ۴ ہزار ۱۵۰ ملازم ہیں جن کو ایک ہزار روپے سالانہ سے زائد تنخواہ ملتی ہے۔ منجملہ ان کے ۷۰ فی صدی ہندوستانی ہیں اور ۳۰ فی صدی انگریز۔

ہندوستان میں کاغذ:۔ پچھلے دس سال میں کل ۹۲۔۰۰۰۰۰۰ روپے کا کاغذ خرچ ہوا تھا اور اس کے پہلے سال یعنی ۱۸۹۲ء میں ۲۰۰۰۰۰۰ روپے کا خرچ ہوا ہے۔ یعنی ۱۸۹۴ء کی تجارت کاغذ کی ہر ایک سال میں پچھلے دس سال سے دوگنا زیادہ کی تجارت ہوئی۔ آج تک صرف ہندوستان میں وکاغذ بنانے کی کلیں ہیں جن سے ۴ بمبئی کے احاطے میں۔ ۳ بنگال کے احاطے میں ۲ پنجاب میں اور ایک گوالیار میں ہے۔ آخری کارخانہ بند ہو گیا ہے اور ابتدا نہیں کھلا۔

ہندوستان کی آبادی:۔ ہندوستان کی نئی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر ایک مربع میل میں ۱۸۷ آدمی موجود ہیں اور تمام آبادی کا ۱۰ فی صدی شہروں میں رہتے ہیں اور بعض حصوں پر ہر ایک مربع میل زمین پر ۶۰۰ سے زیادہ لوگ رہتے ہیں بعض جگہیں بالکل ویران ہیں۔

ٹراونکور میں تعلیم:۔ ریاست ٹراونکور کا رقبہ ۶۲۳۳ مربع میل ہے۔ آبادی ۲۷ لاکھ ہے۔ اس ریاست میں ۱۱۳۹۷۲ لڑکے اور ۴۹۹۴۲ لڑکیاں مدارس میں تعلیم پاتے ہیں۔ ۱۸۹۲-۹۳ء میں ۴۰ لڑکے یونیورسٹی ایشن۔ ۳۰ نے ایف اے۔ ۲۱ نے بی اے کی زبان انگریزی۔ ۱۰ نے دوسری زبان اور ۷ نے اختیاری مضمون کا پاس کیا۔ ۴ نے بی ایل اور ایک نے ایم اے پاس کیا۔ ریاست ٹراونکور کا رقبہ ۶۰۳۳ مربع میل اور آبادی ۲۳۷۲۲۳۱۸ ہے۔ لیکن وہاں صرف ۵۸۰ مدارس ہیں جن میں صرف ۲۰۰۰ لڑکے تعلیم پاتے ہیں۔

بائبل کے الفاظ و حروف:۔ پرانے عہد نامے میں ۲۳۲۱۴ آیات۔ ۵۹۴۳۹ الفاظ اور ۲۷۲۸۱۰ حروف ہیں۔ (باقی ولد)

مذاق

ایک درویش ایک مکان پر گیا۔ مکان دار عورت کی لڑکی موجود تھی۔ عورت خود کسی ہمسایہ عزیز کی تعزیت میں گئی تھی۔

درویش:۔ "براہ خدا ایک روٹی دو"۔

لڑکی:۔ "بابا روٹی تو موجود نہیں ہے"۔

درویش:۔ "روٹی نہیں ہے تو ایک مٹھی نمک ہی دو"۔

لڑکی:۔ "میاں صاحب نمک بھی نہیں رہا"۔

درویش:۔ "پر روٹی اور نمک نہیں تو پانی تو پلا دو"۔

لڑکی:۔ "مسقہ ابھی تک پانی نہیں لایا"۔

درویش:۔ "تمہارے گھر کا حال دیکھنے سے معلوم ہوا کہ تمہاری ماں آج کسی رشتہ دار کی تعزیت میں گئی ہے۔ بہتر ہو تمہارے ہاں بھی رشتہ دار تعزیت اور ماتم پرسی کے لئے آئے"۔

ایک مسخرے نے ایک دوکاندار سے دال لی۔ اور پھر اس نے دوکاندار سے پوچھا کہ لالہ صاحب دال گل تو جائیگی۔ اس نے کہا۔ ہاں جناب جانے جاتے گل جائیگی۔ مسخرے نے دال کو وہیں ڈھیر میں جلدی سے ڈال کر کہا۔ اگر راستے ہی میں گل گئی تو میرا کپڑا خراب ہو جائیگا ہم نہیں لیتے ہمارا پیسہ واپس کر دو۔ (فضل حسین)

سر جوشوا رینلڈ مشہور مصور تھے۔ ان سے اکثر بڑی لائق مگر بدصورت عورتوں کی تصویر کھینچنے کی سفارش کی گئی۔ انہوں نے کہا "اگر میں ان کی ایسی ہی تصویر کھینچ دوں کہ جیسی یہ ہیں تو یہ مجھ سے نفرت کرنے لگیں گی۔ لیکن اگر میں ان کی ایسی تصویر کھینچوں کہ جیسی یہ نہیں ہیں تو میں خود اپنے آپ سے نفرت کرنے لگوں گا"۔

ڈاڈس:۔ "تم مسٹر جونز بچارے پر بہت سختی کرتے ہو۔ پیشک اس میں کمزوریاں ہیں۔ لیکن اس میں خوبیاں بھی تو ہیں"۔

فاکس:۔ "مذاق کے لئے بتلا دو وہ خوبیاں کونسی ہیں؟"

ڈاڈس:۔ "ایں۔ + ہاں۔ اس وقت مجھے یاد نہیں آتیں"۔

نووارد:۔ "میرے پاس ایک چھوٹا سا بل ہے جو میں ——"

دفتر کا مالک:۔ "خزانچی اس وقت موجود نہیں"۔

نووارد:۔ "بہتر میں پھر کسی روز آکر دے دونگا۔ سلام"۔

اور دفتر کے مالک نے اپنے نوکر کو بلا کر حکم دیا کہ مجھے خوب دھتیں لاتیں لگا دو۔

عجیب عجیب باتیں

عجیب در عجیب انسان کو عجیب عجیب رسم رہتے ہیں۔ انگلستان کے مشہور شاعر شیلی کو ہی ہم دانشگیر تھا۔ میں کہ میں زندہ ہی دفن نہ کر دیا جاؤں۔ اس لئے اس کی وصیت تھی کہ مجھے دفن کرنے سے پہلے میرا جگر کاٹ کر رکھ لینا چنانچہ ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ "ماسکا ہب میز" میں یہ عجیب دیا گیا موجود ہے۔

چیونٹیوں کی چٹنی:۔ جزائر غرب الہند کے باشندے چیونٹیوں کی چٹنی بڑے مزے سے کھاتے ہیں۔ گوبر سے کھود کر چیونٹیاں پکڑی جاتی ہیں اور نمکو کے خوشوں کی طرح ہاتھوں میں مسل کر چٹنی تیار کی جاتی ہے۔

ایک عجیب پیشینگوئی:۔ ایک فرانسیسی مؤرخ و سائنس کے پروفیسر نے ایک عجیب پیشینگوئی کی ہے کہ سنہ ۲۰۰۰ء میں کچھ اوپر ایک سو سال بعد اس قسم کی حدت آفتاب میں آجاوے گی کہ دنیا میں ہر ایک چیز کثرت کے ساتھ پیدا ہوگی اور لوگ ایسی میں آرام زندگی بسر کرینگے۔ اور ان کی طبائع بالکل بدل جاوینگی

بلند ترین پل:۔ دنیا میں بلند ترین پل یا پانی کے اوپر ہیں:۔ سینٹ گٹنا واقع ٹائرل ۴۰۰ فیٹ بلند۔ ۱۴۷۰ فیٹ لمبا۔ کوئی پیلیا نہیں۔ گیریٹ واقع فرانس ۴۰۰ فیٹ بلند۔ ۱۰۵۲ فیٹ لمبا پتھر اور لوہے کا بنا ہوا۔ ڈوویو (ویرتجونز) واقع فرانس ۳۵۲ فیٹ بلند۔ ۵۰۸ فیٹ لمبا آہنی محراب۔ خلیج فرتھ واقع انگلستان ۳۴۵ فیٹ۔ فولادی۔

پتھر میں کھود کر بنائے ہوئے مندر:۔ مقام کلیم صوبہ مدراس میں سات ایسے عجیب مندر ہیں کہ جن کی نظیر دنیا میں پیدا ہونی مشکل ہے۔ یہ سارے مندر سنگ خارا میں سے تراش کر بنائے گئے۔ ان سب میں بڑے کا نام درہ واسی گوڈ کلائے ہے اور یہ ساڑھے تین منزل بلند ہے۔ بیرونی صورت میں یہ بجیرہ اطلانتک کے ایک جہاز کی مانند ہے۔ چٹان اندر سے ایسا کھود اگیا ہے کہ دیواریں صرف آٹھ آٹھ انچ موٹی چھوڑی گئی ہیں۔

جانوروں میں انتظام:۔ سیل مچھلیاں جب سمندر سے نکل کر کنارے پر سوتی ہیں تو ان میں سے ایک کو پہرے پر کھڑا کر دیتی ہیں۔ اور جب خطرہ نمودار ہوتا ہے تو وہ زور زور سے اپنے بازو زمین پر مار کر شور کرتا ہے۔ خرگوش ایسے وقت میں اپنے اگلے پاؤں سے اشارہ کرتے ہیں اور ان میں باقاعدہ اشارے مقرر ہیں۔

دنیا میں سب سے کمیاب جانور:۔ رہ کوال (Rorqual)

ارسال خدمت

سچائی کا ثبوت

بر ارباب بصیرت

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کامیاب ہونے میں بڑا ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵۔ اگست ۱۹۱۸ء

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے پیدا ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے یہ شرط اطمینان دیتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ تاحصول صحت آپ اپنے پاس کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی شاذ و نادر اگر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا۔

آتشک کی پڑیاں:- جدید آتشک کا علاج۔ ۴۸ پڑیاں ۳ روپے

مرہم دافع آتشک:- آتشک کے زخموں پر لگانے کے واسطے ڈبیہ ۳ روپے

عرق عشبہ مرکب فساد خون و رد عصبی آتشک گنٹھیا خارش کے واسطے شیشی خورد ۳ روپے۔ شیشی کلاں

عرق دافع سوزاک قرحہ:- اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی

دوائی پچکاری برائے سوزاک:- سوزاک کے کیونسٹیج میں پچکاری کے واسطے ۳ روپے

دوائی پچکاری برائے قرحہ:- سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کے واسطے ۳ روپے

روغن دافع درد مفاصل و درد عصبی:- بیرونی ہاتھ کے واسطے فی شیشی

عرق طحال:- تپ دق کے واسطے ۲ خوراک ۳ روپے۔ ۴۰ خوراک ۳۰ روپے

اسپیسٹوریہ پلز:- دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی ۳ روپے۔ ۱۰۰ گولی

ایفروڈیزیک مکسچر مقوی با۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ عشہ۔ فی شیشی

نروئن ٹانک پلز:- علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۶۰ گولی

کاف مکسچر:- خشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی

بچھو کاٹے کا علاج:- جائے نیش پر لگانے کے واسطے ۶۰ بوند

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دماغ اور دماغی کو طاقت دیتا ہے ایک چھٹانک ۱۲ ۔ ۲ چھٹانک

ڈیاریا پوڈر:- دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو۔ ۱۲ پڑیہ

کیورفار استھما:- ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی

کالرا کیور:- ہیضہ کا علاج۔ ہر فرد بشر کو اس موذی کا گھر میں ہمیشہ موجود رکھنا لازمی امر ہے فی شیشی

نوٹ:- ہماری ادویات میں کوئی جزو ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

تمام درخواستیں ہمیشہ لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

المشتہر

محمد امام الدین منیجر دکٹوریہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

[illegible] ہم کو قرآن کے [illegible] ہیں جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جب [illegible] مذہب کے [illegible] ہم سے ہی [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے یہی کہتے ہیں کہ کہیں کے ہیضہ سے بچنے کے کل وہی وسیلے ہیں (۱) جوہی ہیضہ پہلا ہو تو دو چار بوند ہنگل عرق کافور، سونگھ لیا کریں ہیضہ ہو نکا خوف نہ رہیگا (۲) جو کبھی ہیضہ ہو گیا ہو۔ تو جہانتک ہوسکے ہنگل عرق کافور پلاؤ، اور گرم خواہ دیپ کی انتظاری میں وقت نہ ٹالو کہ ہیضہ کی پہلی حالت ہو جانے پر کوئی دوائی کام نہیں دیتی +

اسلئے آپ کو چاہیے

ہر وقت ہنگل عرق کافور اپنے پاس رکھیں کیونکہ اسی برس سے یہ عرق مشہور ہوتا رہا ہے جو آپ ہنگل کے عجیب فائدے کو جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتلائے اگر نہ جانتے ہوں تو دوا منگانے کے پہلے خبر بیت سارنگشو کی چھپی ہوئی کتاب منگا کر پڑھیے

حکیمت فی طبیبی

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ ہزار تا ۱۰ ہزار

رام داس ہزاری ڈبی بازار لاہور

رام داس ہزاری ڈبی بازار لاہور

ہنگل عرق کافور

جس مہربانی اور عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز محنت کی قدر فرمائی ہے میں آپکا نہایت شکور ہوں اب بس چند سال سے ہنگل عرق کافور کی ہمراہی خاطر بہت سے علاوہ کلاک ۱۰ ہم میں لوہر ہڑج کی جیبی گھڑیاں مفت دینے کا اعلان کیا گیا تھا اس انعام کے سننے سے کہ بہت سے لوگ ہنگل عرق کافور خریدنے لگے اور میرا مطلب بھی یہی تھا کہ اس خیال سے کہ "تھوڑا لکھا زیادہ سمجھنا" بہت سے لوگ میری محنت کو بھی کم سمجھتے ہیں اسلئے اب کے پہلے کیلنڈر ہی بھیجے گئے ہیں امید ہے کہ آپ لوگ میری محنت کی قدردانی فرما کر بندہ کو ممنون و شکور فرمائینگے نیز خلقت عام کو بھی ہنگل عرق کافور کی ہدایت فرمائینگے کہ یہ دوا ہر وقت کام آسکتی ہے +

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۱۴ سال

نکل سلور ۱۰ جیول کیس کیس درجہ اول لمبعہ انگلستان درجہ دوم ۱۵ جیول کیس کیس ۱۵ جیول ۱۵ سال گارنٹی ۱۴ سال سے

ٹوپل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور چال کی

ٹوپل کیس کیس ۱۵ جیول ۱۵ سال گارنٹی ۱۴ سال سے

رسٹ واچ پینے کلامی پہنا ہنے کی گھڑیاں گارنٹی ۱۴ سال سے

لیڈیز واچ درجہ اول لمبعہ درجہ دوم سے خاص چاندی لیڈیز واچ درجہ دوم ۱۰ جیول نکل سلور ۱۰ سال گارنٹی

آدھ گھنٹہ دیتا ہے سے پائلٹ ریسٹ کلاک ۱۰ سال گارنٹی ۲ سال

ہماری دوکان میں ہر ایک قسم کے عطریات اور خوشبو اتر تیل

آدھ آنے کا ٹکٹ ارسال کرنے پر فہرست روانہ ہوگی +

مسمی بہ زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص بدل ہی رہ کر اپنے مرحوم مغفور بزرگوں رشتہ داروں دوستوں کی زندگی کو دوبارہ پا سکتا ہے جس سے اعضائی رفتہ کی راحت سے ہو کر ہر قسم کے غم و اندوہ جاتے رہتے ہیں اور طرح طرح کی راحتیں حاصل ہوتی ہیں ہندوستان کے ہر صوبہ میں ہندو مسلمان اور عیسائی اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور ہر ایک کی زبان سے یہی ثبوت دیا جا سکتا ہے اس مصنف نے اپنی ساری کتاب گنجینہ کرامات میں مسلمانوں کی روایات کو قاعدہ کلیہ سے لکھا ہے لیکن اس کتاب میں ہندو مسلمان عیسائی سب کے لئے یکساں فائدہ ہے اس کتاب کے مصنف نے اپنی زندگی میں ہزاروں آدمیوں کو اس کتاب کے ذریعہ سے فائدہ پہنچایا ہے علاوہ ازیں ہر ایک ضلع کے ایک ایک شخص کو اس کتاب کے ذریعہ سے فائدہ پہنچانے کا ارادہ ہے اس کتاب کے پڑھنے سے ہندو مسلمان عیسائی سب کو یکساں فائدہ ہوتا ہے اس کتاب کی قیمت صرف ۱۰ روپیہ ہے جو ہندوستان کے لوگوں کو نہایت معلوم ہوتی ہے خریدنے کے وقت لکھنا آسان تاصدے لکھے ہیں جو خلاف کاغذ سے ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر دعا میں لکھ کر بھیجتے ہیں زیادہ چون +

بقیہ فی جلد پھیر

المشتہر۔ انباپرشاد و ملا یف فی ایس (صفی ہوشیارپور)

طلسمات کی گولیاں

طلسمات کی گولیاں

(اگر کار رفتہ بوڑھوں کیلئے عصائے جوانی۔ کمزور نوجوان جوان کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں۔ بوڑھوں کے بوڑھے کو اور جوان کو نوجوان پائے گا۔ مردہ دلی کے بجائے دلی مسرت کے بجائے ہوشیاری پیدا کرینگی۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت ہیں جادو ہیں۔ یک دوا ہی جو ہیں کو بعد تمام اعضائے دل دماغ۔ بصارت۔ بگڑے ہوئے تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت ہیں۔ دردسر۔ درد کمر۔ مالیخولیا وغیرہ یک کے لئے اکسیر ہیں۔ کہیں ان کی نظیر نہیں مل سکتی یہ ہفتہ بھر کے ہو جاتا ہے۔ منگا کر دیکھئے یقینی نمبس ثمار محصول ڈاک خریدار ہمارے کارخانہ میں بہت سی ہماری اپنی بنائی ہوئی دوائیاں موجود ہیں۔ تفصیلی فہرست کا طلبگار ہو بھیجکر منگا لیجئے +

المشتہر۔ نرائن سنگھ بہرام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر پنجاب

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

(صرف اکیلا خانہ خود گھڑی بنانے والوں کا ہندوستان میں قائم ہے)

ہماری گھڑیاں بالکل ہاتھ کی کاریگری سے بنتی ہیں جس کی وجہ سے بنانے والوں کو صبح نہیں بنانا پڑتا۔ ہم فخریہ طور پر بہت اندازہ فخر بہ نسبت دوسرے کارخانوں کے دے سکتے ہیں۔ ویسٹ اینڈ گھڑیوں کی ہر بات کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ وہ بہت معتبر ضبط اور بہترین ہیں۔ وہ اکثر ہی بہت سادی بانڈ صحیح کہا جاتا ہے۔ وہ اگر استعمال سے کھڑی ہیں وہ ہر طرح ٹھیک رکھتی ہیں۔ گھڑیاں یا مشکلوں ہوں وہ آلہ دوسرے کے لئے کی سکتی ہیں۔ شرط یہ ہے کہ ان کے کسی حصہ کو چھیڑا نہ جائے۔

ہمارا سٹاک (ذخیرہ) ہندوستان کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا اور مکمل ہے۔ خریداروں کو ہر قسم کی گھڑیوں کی طرف بالتخصیص توجہ کیا جاتا ہے۔ ہمارا کیٹلیس بہت سادہ ہے۔ نہایت عمدہ گھڑی مختصر رقموں کی۔

اون فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
ہنٹنگ۔ فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
اف ہنٹنگ فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔

کمپنیشن سٹیم اور چھوٹے قسم کی گھڑیاں۔ تین سال کی ذمہ داری۔

اون فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
ہنٹنگ۔ فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
اف ہنٹنگ۔ فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔

ہیوی ڈیوٹی کے گارڈس۔ بڑے قسم کی چمپین سٹیم گھڑی۔ ذمہ داری چھ سال۔

اون فل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔

ہماری گھڑیاں (آرمی واچ) کی ڈائلنگ۔ سپر ریڈیم جس میں آج تک کی ایجاد ہے۔ دیرپا۔ خوب اور صحیح چلنے والی۔ حامل کی صورت میں آسانی سے درست ہو سکتی ہے۔ روپے۔ چاندی کے کیس کی اور اندرونی میٹل کیس والی ہنٹنگ روپے۔ اف ہنٹنگ روپے۔ خوب مینا کاری کے ڈھکنے کی چار روپے زیادہ۔

ہندوستان اور برما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری پر گھڑیاں بذریعہ وی پی بھیجی جا سکتی ہیں۔ ہماری گھڑیوں کی باتصویر فہرست جس میں اس سے زیادہ قسم کی گھڑیاں۔ زنجیروں وغیرہ وغیرہ ہیں درخواست پر مفت دی جاتی ہے۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

۹ ہیرا گیسٹ سٹریٹ بمبئی۔ کمرشل بلڈنگس لاہور۔ ۹ اولڈ کورٹ ہاؤس کلکتہ

تمام معزز گھڑی فروشوں سے

پاپولر واچ کمپنی

چھوٹی ڈائل کی کی گئی ہیں، اس وجہ سے قیمت کی گھڑیاں طلب کرتے وقت یہ ضرور تحریر فرما دیجئے کہ آپ کو کس سائز کی گھڑی کی ضرورت ہے۔ ہماری گھڑیوں کے نام یہ ہیں +

تاہم مقابلہ آن سے بہت سستی

ہماری گھڑیاں ہر ہیں جس اصلی مثل سلور کے کیس کی دیرپا خوبصورتی میں بھی شیشہ سفید یا گلیس جنتاری کا کام کیا ہوا ہے۔ ہر میکنزم کی سوئی کے ساتھ بہت اچھی تیار ہوتی ہوئی ہیں۔ ہر حصہ درست جڑا ہوا ہے۔ موٹے ہیں اور سوئیاں نہیں ہلتے کے لئے وہ ضروری حصوں سے ایک ہی ہے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک سند دی جاتی ہے کہ کس تاریخ کو کس وقت کی ہے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک سند دی جاتی ہے کہ کس تاریخ کو کس وقت کی ہے۔ ہر گھڑی کے ساتھ ایک سند دی جاتی ہے کہ کس تاریخ کو کس وقت کی ہے۔

تمام پاپولر جیب گھڑیوں کے ڈائل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے کہ جس کے سوائے کوئی اصلی نہیں

پاپولر واچ کمپنی نے لاکھوں گھڑیوں کی گرانٹی کیسٹ دستی محنت سے حاصل اختراع کرکے زمانہ حال کے نہایت ترقی شدہ خودکار کارخانوں کی مدد کے ذریعہ اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے جس سے کمپنی قابل اعتبار گھڑیاں تمام دنیا سے سستی بنا دے سکتے ہے۔ یہ کمپنی صرف ان گھڑیاں ہی نہیں بناتی، بلکہ ڈون بیچتی بھی ہے۔ یہ کمپنی ہندوستان میں سال ایک لاکھ خریدار ہیں۔ گھڑیوں کا مال سے آخر ہی اصلی پر اگلے سال دس لاکھ اور گھڑیاں بکیں گی اور ہر ایک گھڑی ساڑھے مجبور رہنے شاک میں یہ گھڑیاں بھی پڑھی پاپولر گھڑیاں ہو آسانی

اور جلائی ہوئی ہندوستان کے تمام معزز گھڑی سوداگروں سے یا براہ راست کمپنی کے نمائندوں سے مل سکتی ہیں۔ ہر ضلع میں ایک ذمہ دار ایجنٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ اپنے ضلع کا پتہ دریافت کریں۔ اگر آپ کے شہر میں ایجنٹ نہ ہو تو ہمارے ہیڈ آفس سے براہ راست خرید سکتے ہیں +

ہول سیل ایجنٹ پاپولر واچ کمپنی

بمبئی:۔ ۹ ہیرا گیسٹ سٹریٹ + کلکتہ + ۹ اولڈ کورٹ ہاؤس سٹریٹ + لاہور:۔ انارکلی، تھوک فروش ایجنسیوں کے نام پتے ہر جگہ میں ہوں + ہیڈ آفس:۔ ۹ ہیرا گیسٹ سٹریٹ بمبئی +

امپیریل میڈیکل ہال لاہور

ہر قسم آکسٹرو

(مصنفی خون بنانی ترکیب)

ایک تندرست جگر

قبض، نزلہ، جگر، مرارہ، بھی، افسادخون

کے لئے اکسیر ہے۔ علم کتاب۔ قیمت فی شیشہ ۱۔ مشہور

مرورات، دہ سے زیادہ ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔

سخن مروارید

نسخوں کا مروارید میں ہے کہ ذائقہ خوشبو اور کام کے لحاظ

سے عجب و غریب اور ترسے ہوئے ہیں۔ جسم کی پرورش اچھی

طرح سے ہو سکتی ہے۔ کھانے پینے میں مزہ آ جاتا ہے۔ ہضم میں فتور

پیدا ہو جاتا ہے صورت شکل ایسی عجیب و دلکش ہو جاتی ہے کہ

بعض اوقات یاران قدیم و دوستان صمیم بھی پہچاننے سے

عاجز جاتے ہیں۔

سخن مروارید سے نہ صرف سالک سخن کو جلا اور آب و

تاب حاصل ہوتی ہے بلکہ دانتوں، مسوڑھوں اور منہ کی تمام

بیماریوں میں صدہا بیماروں کو جو مدت سے تکلیف دہ مرض تھے

شفائے کلی حاصل ہوئی ہے۔ ہدایات ہر بوتل پر موجود ہیں۔

قیمت فی بوتل ۱۰ روپے

اکسیر کبیر

یہ دوا بہت محنت اور جاں فشانی سے تیار کی گئی ہے

اور امراض نزلہ کے واسطے حکما شفائے کلی بخشتی ہے۔ ضعف

باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف قلب۔ نسیان۔

اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں

جولانی پیدا ہونے لگتی ہے۔ محنت و جانکاہی سے تھل نہیں

آتا۔ طبیعت شگفتہ معلوم ہوتی ہے۔ حزن و ملال کے

آثار مفقود ہو جاتے ہیں۔ رقت منی جو عموماً نزلیدنس کے

عوارضات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے کہ اگر دن

رات بھی آدمی دماغی محنت میں مصروف رہے تو سطلق

تکان معلوم نہیں ہوتا۔ اعضا میں ایسی قوت پیدا ہو جاتی

ہے کہ باذہ شائقہ۔ غرض یہ معجون رعشہ کی زائل شدہ

قوتوں کو از سر نو تازہ کر دیتی ہے۔ عمر بھر کے مایوسوں کو بھی

بڑا فائدہ دیتی ہے۔ بڈھوں کے واسطے مایہ نشاط ہے

اور جوانوں کے لئے معجون انبساط۔

قیمت فی تکس ۱۔

تمام درخواستیں بنام ڈاکٹر فضل احمد مالک امپیریل

میڈیکل ہال بانارانا کلی لاہور آنی چاہئیں

لاجواب مجرب اشتہار تاثیر لاثانی

تمام دوستوں پر ظاہر ہے کہ ہمارے ہاں ہر سال ہزارہا روپیہ کی ہومیو پیتھی

دوائیں بیچ کر ہم اپنے کارخانہ کو ترقی دیتے ہیں اور ہر سال ہزارہا

روپیہ کی نئی نئی دوائیں تیار کرتے ہیں۔ اس سال ہم نے ایک

ایسی دوا تیار کی ہے جس کا نام ہم نے ہیضہ اکسیر رکھا ہے۔ اس

دوا کے استعمال سے ہیضہ کی تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے

اور مریض کو بہت جلد آرام آ جاتا ہے۔ ہیضہ کی تکلیف میں

ہر ایک دوا کا استعمال کرنا مریض کی زندگی کو خطرہ میں ڈالنا ہے

کیونکہ ہیضہ کی تکلیف میں ہر ایک دوا کا استعمال مریض کی

زندگی کو خطرہ میں ڈالنا ہے۔ اس لئے ہیضہ کی تکلیف میں

ہیضہ اکسیر کا استعمال کرنا ہر ایک مریض کے لئے ضروری ہے

ہیضہ اکسیر کی ایک شیشی قیمت ۱۲ روپے

جوہر حیوانات

کتاب ہذا میں حیوانات کے اعضا و جوارح جس میں

دماغ کے ہر قسم کے جانور خاکی جنگی چند حشرات الارض

آبی چند کیڑے مکوڑے جانوروں کے حالات مفصل

بیان جانور شکار کرنے کے طریقے جانوروں کے حالات مفصل

قیمت عمدہ جوہر خلیہ سیر میں ہیں۔ نیا ایڈیشن

پیغمبروں کے معجزات مفصل۔ شہد عمدہ خالص

عمل کیمیاوی کی گرمی لوگوں کے حالات مفصل

جوہر حیات فی انسان اور جوہر حیات

جوہر حکمت۔ جوہر

المشتہر

اسرو ہمہ جنرل ایجنسی

اس کارخانے میں ذیل کی چیزیں

فہرست تو یہاں لکھی گئی ہے

تو یہاں کارخانہ کی

تو یہاں

تو یہاں

جو صاحب درخواست فرمائیں گے فہرست بہت جلد روانہ ہو گی

المشتہر

فن علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

"زندہ کرامات"

مصنفہ نے اس کتاب میں اپنی عجیب و غریب

کرامات کا ذکر کیا ہے۔ جو ہر ایک کے لئے

مکمل کے ساتھ آجائے تو صرف ۱۲ روپے

کتاب کے ذریعہ کمائی

نہیں قیمت فی جلد صرف

ای ایس مراد آباد۔ محکمہ

جوہر زراعت

(۱۰۳)

امید ہے کہ یہ کتاب

جس میں ہر قسم کی

پھل سے لے کر

کیا ہے۔ شہادت

بڑی ضروری اور

اس کی دولت تک

جوہر حیوانات

کتاب ہذا

آل چند کیڑے

بیان جانور

قیمت عمدہ

پیغمبروں

عمل کیمیاوی

جوہر حیات

جوہر حکمت

المشتہر

تلخیص الاحباب۔ فی مناقب الآل والاصحاب

اس کتاب کے مصنف محمد صدیق بن عبداللہ قریشی الصدیقی

علامہ خلف نے عربی میں تصنیف کیا ہے۔ اردو ترجمہ سے اول صفحہ

ربیعہ کے فضائل و مناقب میں دو مستند حدیثیں لکھی ہیں جو ثبوت

کے بھی زبردست ہیں۔ دوسری بحث کتاب میں حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل بیان

کئے ہیں۔ ان کا نام بھی درج کر دیا ہے۔ تیسرا حضرت ابوبکر صدیق کے فضائل بیان

کرکے ضمناً علی الخصوص کے ان پانچ چھ سوالوں کے جواب دئے ہیں جو

اپنی مجلسوں سے جناب خلافت مآب پر کئے تھے۔ اسی طرح باقی خلفائے

مناقب ترتیب مذکورہ بیان کئے ہیں۔ تاریخ الخلفاء کے مصنف

کے فضائل علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں۔ غرض یہ کتاب خلافت

مختصر سی ہے مگر یہ حضرات حسنین کے بزرگ یہ فضائل بیان کرکے کتاب کو ختم کر دیا ہے۔ ہمنے

بنظر فائدہ عام نہایت جانفشانی سے اس کتاب کو سلیس زبان میں ترجمہ کر دیا ہے

زیادہ خوبی یہ ہے کہ اس کا ایک کالم عربی۔ دوسرا اردو میں ہے اس کا ترجمہ

صفحہ بصفحہ ہے۔ اس طرح عربی کے جو بھی ایک حاشیہ یا اردو کے دوسرے حاشیہ پر

لکھ گئے ہیں۔ ان کا عوض کرنا ضرور ہے۔ اصل کتاب مثل متین کی ہے اندازہ اس کا

ترجمہ ایک جلد ۲۰۰ صفحہ پر ختم ہوا ہے اسکی بڑی بڑی مشکل عبارتوں کا ترجمہ

حسن اسلوبی کے ساتھ لکھتے ہیں کہ کم استعداد بھی سمجھ سکتا ہے

دوسرے مطبوعوں کا ترجمہ بسہولت دیکھ سکتا ہے۔ اس کتاب کی

کو بڑے بڑے مشہور محققین کی تقریظیں ثابت کر رہی ہیں۔ ایک عبارت

ملاحظہ فرمائیں قیمت فی جلد بذریعہ ویلیو پی ایبل ۱۲ روپے

المشتہر محمد عبدالغفار بیگ مہتمم اکمل اخبار مقام دہلی

کوچہ چیلان

فیروز الدین

سرٹیفکیٹ

(نقل عنایت نامہ نمبر ۲۰۰ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۱۶ء)

جناب والا منور حسین صاحب بار ایٹ لا میونسپل کمشنر سابق نمبر ۱۷۔ از مقام ہنہ ملک بلوچستان۔

عرصہ چار سال کی برابر آپکی (کیکاؤس) پیٹنٹ ادویات استعمال کرنے کا موقعہ پڑا۔ ان دواؤں کے ریفیوں پر جو آپ نے تصور کر بھیجے تھے اور بہت سے نمبر یکسوم (اشتہاری ہیضوں) پر جو آپ نے اشتہاروں پر فریفتہ ہو کر بھیجے تھے آپ کی کیسار ادویات نے جادو کا کام کیا۔ مجھے آپ کی دواؤں کے اور بہت سی (اشتہاری حکیموں) کی دواؤں کے تجربہ کا موقعہ ملا ہے۔ آپ کی دوائیں نہایت مفید ہیں۔ ان کا سا مسالہ کسی دوا میں نہیں۔ ایسی دوائیں ہر ایک دکان دھپسکی کے پاس نہیں ہوتیں۔ اس زمانہ جبکہ چاروں طرف عالم میں جعلی (اشتہاری حکمت) کی مصنوعی طبیعت کا زور و شور ہے صداقت و دیانت نہایت ضروری ہے۔ آپ نے فریب دغابازی جھوٹ کا شیوہ نہیں رکھا ہے ایسی نازک حالت میں آپکی سچی اور مجربہ ادویات کا استعمال مخلوقات انسان کیواسطے ایک نعمت ہے۔ آپ ایک تجربہ کار ایک مخلص کا کام دے رہی ہیں۔ طبابت ایک وطنی علم ہے مگر آپکی ادویہ مجربہ جن جن امراض کیواسطے لکھی گئی ہیں تیر بہدف ہیں۔ خاکسار

بہار خیری سرقہ صحاح جوہر سوزاک قرصہ

کے استعمال کرنے سے دیس کے ریفیوں کے واسطے بھی بھی ہیں۔ یہ سب کچھ حق و یقین ہے کہ آپ کی دواؤں میں صداقت کی ایمانداری و صداقت کا نتیجہ ہے۔ آپ کے اشتہاری حکمت کے الوں نے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے۔ مگر مخلص بہ کر خالصتاً للہ آپ نے ثابت کر دکھایا ہے۔ آپ کی دوا کو قدرتی کشش کر رہی ہیں ایسا کسی آور دوا میں نہیں ہے۔ کیا عجیب اثر رکھتا ہے۔ اس زمانہ میں ایسا اثر بزرگ دوا آپ ہی کی ہے۔ آپ کی جوہر خیری کے بعد ہی ظاہر ہوا۔ دوا کی تعریف کہاں تک کروں۔ آپ کی دوا کا ثانی نہیں ہے۔ آپ کی دوا کا ثانی نہیں ہے۔ آپ کی دوا کا ثانی نہیں ہے

ذخیرۂ صنعت و حرفت

حصہ اول

اس کتاب میں ہر اس شخص کے لئے کہ جس علم زراعت و باغبانی فن رنگریزی۔ دیواروں اور چھتوں کو رنگنا انواع و اقسام کی دوشنائیاں فن سازی الگھ رنگین کرنا سیمنٹ چسپاں بنانا سیاہی بنانا ایمنہ پر جلی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ بیت الخلا بنانا آتش بازی۔ عطریات وغیرہ مصنوعی اشیاء قدرتی کی نقل سیاہی بنانی وغیرہ کا طریق اور ان کاموں کے متعلق جو اصل علم کیمیا بھی نادر نسخے۔ وغیرہ حشرات الارض علاج سمیات۔ خربوزہ ہوا ہیت اور دوسرے عمدہ بیوپار کی اشیاء کے کارخانہ جواہرات نیز کانچ کی چینی برتن بنانا۔ کانچ جہاز بنانا۔ مٹی کو گرانی۔ کھانوں کے متعلق بھوٹنا سولا ہیٹ کی نقل۔ کاغذ بنانا۔ عمدہ شیشے وغیرہ وغیرہ امور کے درج ہیں کہ جن کے آزمانے سے ہر ایک شخص خواہ وہ تعلیم یافتہ ہو یا غریب بے اندازہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ایسی قیمتی باتوں کا جاننا ہزار ہا روپے کے خرچ اور محنت سے میسر ہو سکتا ہے مگر یہاں کوڑیوں مول آپ کے پیش کیجاتی ہیں + قیمت فی جلد ۱۲ر۔ حصہ دوم تیار ہو رہا ہے +

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور مستاجر ہے +

خط التقدیر یعنی سامدرک

یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کیگئی ہے ہاتھ کے پنجہ سے انسان کی قسمت اور اسکی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنے کے لئے پورا رہنما ہے۔ اس میں انسان کے سیدھے اور الٹے ہاتھ کی قدرتی خط کے بارہ نقشے مع کئی ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں جو لوگ مانتے ہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اسلئے ہاتھ کی لکیریں بھی کسی مطلب کے لئے بنی گئی ہیں وہ اس کتاب کو ضرور لطف حاصل کرینگے قیمت ۴ر کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکیگی +

کرکٹ و ٹینس کھیلنے والوں کو مژدہ

کارخانہ سپورٹس ورکس آجکل نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کی فرمائش سے ولایتی آرٹیکل عمدہ عمدہ بنا رہا ہے۔ اس کارخانہ کے مالک صاحب جو کہ ایک مشہور کرکٹر ہیں اور بہت عرصہ سے کرکٹ کھیلتے آئے ہیں اور اس کھیل کے ہر ایک پہلو سے واقف ہیں اس کارخانہ کو بڑی محنت سے چلا رہے ہیں۔ اس کارخانہ میں آج تک کرکٹ بیٹ عموماً ولایتی بید کے بنتے تھے مگر گزشتہ سال انہوں نے ہندوستانی بید کی بیٹ بنانی شروع کی تھی جو کہ ولایتی بید کی بیٹ سے ہر طرح بہتر ثابت ہوئی ہے۔ اس سال انہوں نے اس بید کی بیٹ کو اور بھی بہتر بنایا ہے۔ اس بید کی بیٹ کے ساتھ ولایتی بید کی بیٹ کا مقابلہ کیا گیا تو ہندوستانی بید کی بیٹ ولایتی بید کی بیٹ سے ہر طرح بہتر ثابت ہوئی۔ ولایتی بید کی بیٹ کا وزن ہندوستانی بید کی بیٹ سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہندوستانی بید کی بیٹ ہلکی ہوتی ہے اور کھیلنے والے کو بہت آرام دیتی ہے۔ ہندوستانی بید کی بیٹ بہت جلد خشک ہو جاتی ہے اور کھیلتے وقت ہاتھ کو چوٹ لگنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ ہندوستانی بید کی بیٹ بہت پاک ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ہندوستانی بید کی بیٹ کھیلنے والوں کو بہت مفید ثابت ہوں۔ کرکٹ کے علاوہ ٹینس بیٹ بھی اس کارخانہ میں بنتے ہیں۔ ٹینس بیٹ بھی بہت عمدہ بنتے ہیں۔ ٹینس بیٹ کے ساتھ ٹینس بال بھی بنتے ہیں۔ ٹینس بال بھی بہت عمدہ بنتے ہیں۔ ٹینس بال بھی ولایتی بال سے بہت اچھے ہیں۔ ٹینس بال بھی ولایتی بال سے بہت سستے ہیں۔ ہندوستانی بید کی بیٹ بھی ولایتی بید کی بیٹ سے بہت سستے ہیں۔ ہندوستانی بید کی بیٹ بھی ولایتی بید کی بیٹ سے بہت اچھ

ادی تحقیق الرحمن ۱۹۳۳ء مولوی فاضل سفر سٹیٹس رہے
بہاولپور سکالرشپ

عبدالغفور	۱۹۳۳ء	پاس
محمد محسن	۱۹۳۳ء	منشی فاضل
وصیت علی	"	مولوی فاضل
نصیر الدین	"	"

مدرسہ عالیہ کے علاوہ شہر میں ایک انگریزی ہائی سکول اور ایک ورنیکلر مڈل سکول اور ایک مدرسہ نسواں اور چند مدرسے ہیں غیر ممالک میں تحصیل اور بڑے قصبے میں ایک اسکول کھلا ہوا ہے سررشتہ تعلیم اور خاصکر مدرسہ عالیہ کی خوش قسمتی کی ایک روشن دلیل یہ ہے کہ مسٹر ای اے فلپس ڈائریکٹر آف پبلک انسٹرکشن آف دی اسٹیٹ اور سکے سرپرست ہیں جنکے حسن انتظام اور ہنرکاری اور ہردلعزیزی سے دن دونی رات سوائی ترقی ہو رہی ہے اس سے بھی زیادہ واضح دلیل یہ ہے کہ اعلیحضرت جناب نواب حاجی علیخان صاحب بہادر والئے ملک کو (جو انگریزی و عربی و فارسی میں مہارت رکھنے کے علاوہ مختلف علوم و فنون میں کافی مہارت رکھتے ہیں) سررشتہ تعلیم کیجانب خاص توجہ ہے چنانچہ تخت نشینی سے تھوڑے ہی دنوں بعد خود بنفس نفیس تشریف لاکر مدرسہ عالیہ اور دیگر مدارس کا ملاحظہ فرمایا اور فارسی کے پانچ درجات سے سات کر دیئے گئے امید ہے کہ اب کوئی دن میں انگریزی ہائی سکول کالج بنا دیا جائیگا (ادے ریاست رامپور اور خاصکر سررشتہ تعلیم تجھکو اپنے ریئس کے اقبال کیطرح ترقی روز افزوں مبارک ہو) رامپور کی خاک مردم خیز کے تعلق یہ لکھنا بیجا نہ ہوگا کہ اس ریاست کے دو لڑکے جوان باشندے ویٹرنری کالج کے امتحان میں بیٹھے اور تمام امیدواروں میں اعلےٰ نمبر پر کامیاب ہوئے۔ سید محمد شاہ سوار ملازم انگریزی رجمنٹ کالج ہیرین اول رہے اور سونے کا تمغہ اور انعام پایا۔ محمد عبدالحمید خان سوار ملازم ریاست رامپور دوم رہے اور چاندی کا تمغہ اور انعام پایا۔ راقم الیس ایچ آر این رامپوری

اشتہارات

دیوان حالی

مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی کا اردو دیوان جس کے اول میں ۳۲ صفحہ کا ایک مشروح و مبسوط مقدمہ شعر و شاعری کی نسبت بقابل ہر چھپکتا ہوا صاحبو نیز تاکید ہے کہ جلد چلے آؤ ایسا موقع پھر ہاتھ نہ آئیگا۔ راقم سید عبدالعلی زیدی حویلی میر فضل حرم کوچہ پنڈت

اخبار کریسنٹ مراد آباد

ہفتہ وار — تصویر دار

سب جانتے ہیں کہ نے تیک معام نے ظرافت کلام پھیکے کا ہے مزہ ہے من بھر کے تمباکو سے کلیجوں اور ہلکاؤں کیلئے حرارت اتنا بتوانا اور اس اخبار مصوروں کا بہترین دلالہ بیوں دلالوں کا مصاحب علی قیمت فی نمبر ۲ پیسہ سالانہ ان اللہ ایک زمانہ چھلکا ہندوستان کی گلی گلی بیچ چھتے ہے اور ہر دن ظرافت کا نام لیوا صرف کریسنٹ ہی باقی ہے اگر خوشی سے بیٹی نکی کرکر کہا چاہتے ہو تو کریسنٹ کو فوراً خریدو۔ درخواست پر نمونہ کا پرچہ مفت لیکا

المشتہر منیجر اخبار کریسنٹ مراد آباد

حکیم حاذق محمد شاہدین گلی دروازہ لاہور

استشہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم

مسمات ہتاب کور بیوہ لالہ گنیش داس ساکن [illegible] مدعیہ

بنام

گوجر ولد [illegible] مسلوم قوم ذیکر ساکنہ [illegible] مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل کمن سے گریز کرکے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۱۲ جون ۱۹۳۳ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہوکر جواب دہی پیروی مقدمہ مذکور نہ کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

استشہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم

مسمات ہتاب کور بیوہ لالہ گنیش داس ساکن [illegible] مدعیہ

بنام

گوجر ولد [illegible] مسلوم قوم ذیکر ساکنہ [illegible] مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل کمن سے گریز کرکے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ تاریخ ۱۲ جون ۱۹۳۳ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہوکر جواب دہی پیروی مقدمہ مذکور نہ کریگا تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

بحکم شیخ نصیر الدین صاحب ڈویژنل ڈسٹرکٹ جج ضلع انبالہ

استشہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم

استشہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت منشی امام الدین صاحب منصف درجہ دوم

نندلال اینڈ کو کمشن ایجنٹ لاہور

سے قومی ہمدردی اور مذہبی جوش سے فلک اگر کسی امر کا متکفل ہو جاتا ہے جسے بعد بین اوسے بھگتنا پڑتا ہے۔ تو کیا ہر ایک اخبار پر اس کا فرض نہیں ہے۔ کہ مفسدی اخبارون کے مطالعہ سے پرہیز کرے اور جسکے اڈیٹر کم علمیت اور ناتجربہ کاری کیوجہ سے غلط نتایج کے لگانے اور بے سوچے سمجھے خلاف رائے ظاہر کرنیکے عادی ہین۔ اونسے خود فعلی کنارہ کشی کرنے کے علاوہ دوستون کو بھی اونکے نقایص سے مطلع کرین۔ اور لایق فرایض گذار اخبارون کی قدردانی کرے تاکہ قابل اڈیٹرون کے حوصلے بڑھین اور آیندہ اپنے منصبی فرایض کے ادا کرنے مین پہلے سے زیادہ سرگرمی ظاہر کرین۔

الراقم۔ کہتا ہون سچ کہ جھوٹ کی عادت نہین مجھے

عید اضحی اور انجمن حمایت اسلام لاہور

اس مبارک و مقدس تقریب پر مسلمان بھائی امداد اہتمامی مساکین طلبہ کے لئے انجمن کو امداد دیا کرتے ہین۔ تقریب مذکورۃ الصدر خدا کے فضل سے پھر قریب آگئی ہے۔ اس لئے ہر اوران اسلام کی خدمت مین التماس ہے۔ کہ اس موقعہ کو غنیمت جانکر بے مادر و پدر اور مفلس و نادار یتیمون کی مدد کے لئے قربانی کی کھالون کے عنایت فرمانے سے انجمن کو ممنون فرماوین۔ اور عند اللہ ماجور ہون۔

انجمن کی امداد کا ایک نہایت ہی سہل اور خالی از تکلیف طریق وارموقعہ ہے اگر تمام برادران اسلام متفق ہوکر (جیسا کہ یقین ہے) کھالونکی قیمت انجمن کو عطا فرماوین۔ تو پورش یتامی اور امداد مساکین طلبہ کے لئے جنکی تعداد یتیم خانہ وار سکول مین بڑھا چڑھا بڑھ رہی ہے۔ ایک معتدبہ رقم بلا تکلیف جمع ہو سکتی ہے۔ ہمکو یقین ہے کہ ہمارے اسلامی بھائی اسپر غور و توجہ فرماوینگے ان اللہ لا یضیع اجرا المحسنین۔

شمس الدین سیکرٹری

بلوچستان کی سابقہ اور موجودہ حالت

(سلسلہ کیلئے دیکھو اخبار مطبوعہ ۹ مارچ ۱۸۸۳ء)

(حالات قوم مری و ملک مرستان):- ۱- ملک مرستان۔ جسمین کہلولہ۔ کہان وغیرہ علاقہ جات ہین۔ حسب ذیل حدود سے محدود ہے۔ شمالی حد علاقہ لونی و جھالاں۔ حد جنوبی سبی۔ حد مشرقی علاقہ تحصیل بارکھان۔ حد غربی کوہ پڑوا سپنتنگی۔

۲- نوٹ:- یہ قطع بالکل پہاڑی ہے۔ اسمین کوہ جندران ایک بڑا اور بلند پہاڑ ہے۔ جو بارکھان و علاقہ کہلو کے مابین واقع ہے۔ اس پہاڑ پر ہر قسم کا شکار ملتا ہے۔ پاڑے۔ ہرن۔ چیتے اور کئی قسم کے جنگلی جانور رہتے ہین۔ سانبھر کی بڑی بڑی ایک قسم ہے۔ جسکی زیارت کیواسطے دور دور سے لوگ آتے ہین بہت سے جوگی لوگ پنجاب و ہندوستان سے آکر اسی پہاڑ پر بسیرا کرکے مین اور بڑی بڑی بوٹیین تلاش کرتے ہین۔ اسمین قدرتی چشمے جاری ہین۔ اور کئی قسم کے میوہ جات کے درخت بھی ہین۔ سیر کنندگان کیلئے ایک عجیب اور دلفریب نظارہ ہے۔ اکثر صاحبان انگلستان اس پہاڑ کی سیر کیواسطے ہمیشہ آتے رہتے ہین۔ اس کوہ سے ڈیرہ غازی جو قریباً ۹۰ میل ہوگا۔ دورین لگانے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ اقوام مری کے ملک اور معتبر لوگ اس پہاڑ پر آتے ہین اور دو تین دن تک حسب دستور ملک جشن کرتے ہین۔ تین چار گوسفند و بکرے اپنے ہمراہ لیجاتے ہین۔ اور وہان ذبح کرکے بھون بھون کر کھاتے ہین شنا ہے کہ اس پہاڑ پر ایک فقیر روش ضمیر سے شکار کھیلنے کی ممانعت ہے۔ جو شخص شکار کھیلتا ہے۔ نقصان اٹھاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ان قطعات پہاڑی مین میدان بھی ہوتے ہین۔ جنپر کاشتکاری ہوتی ہے۔

۳- آب و ہوا۔ سرد خشک ہے۔ بعض جگہ گرم خشک۔

۴- پیداوار۔ گندم بکثرت۔ غلہ جواری خورد کم ہوتا ہے۔ کوہ پڑمین قدرتی زیرہ اور اسپغول بہت پیدا ہوتا ہے۔

۵- باشندے۔ اس ملک مین بالکل مری لوگ بود و باش رکھتے ہین جو اپنا اصل وطن ایران ظاہر کرتے ہین کسی زمانہ مین یہ لوگ قحط سالی یا کسی بادشاہ کے ظلم سے اپنا ملک چھوڑکر اس ملک مین آکر سکونت پذیر ہوئے۔ مری اکثر سیہ فام۔ کوتاہ قد بعض اہین گندم رنگ اور خوبصورت بھی ہوتے ہین۔ سر کے بال لمبے لمبے ہر دو بازو سے گذر کر چھاتی پر پڑے رہتے ہین۔ ریش سالم رکھتے ہین پاؤن مین پٹے یا چمڑے کی چپلی پہنے کھیڑی ہوتی ہے۔ دستار فرغل پہنے لمبا ساکوٹ اور پاجامہ سفید کپڑیکا ہوتا ہے سوائے اونکی مستورات کے کبھی رنگدار کپڑا نہین پہنتے سلیک کمربند جسمین تلوار بھی ہوتی ہے۔ ہر مری مدام باندھے رہتا ہے آگ کے توڑے والی بندوق اینکے پاس ہوا کرتی ہے۔ بعض مریونکے پاس انگریزی بندوقین مثلاً رائفل ریج لوڈر بھی موجود ہین۔ جو اونکو کسی لڑائی کیوقت ہاتھ لگ گئی ہین۔

۶- ان مریونکا دستور ہے۔ کہ جب کبھی کوئی عورت سیاہ کار ہو جاوے۔ خواہ سکو بہکاوے سے مرد کے جو مرتکب سیاہ کاری کا ہوا ہو۔ فوراً قتل کر دیتے ہین۔ خواہ عورت اپنی ہو۔ اور مرد دوسری قوم کا۔ ان اور انکے گرد و نواح کی اقوام مین عورت کو بھگا لیجانے کی اکثر وارداتین ہوا کرتی ہین۔ ایک مری کسی لونی کا کڑ نر دے یا کہتر ان قوم سے عورت بھگا کر اپنے علاقہ مین لیجاتا ہے۔ پس وارثان عورت مرکار یا سردار قوم مری کو حقہ سی کیواسطے آگاہ کرتے ہین۔ زمانہ قدیم مین سردار یا ملک اور اب جرگہ و عدالت انگلشیہ ایسے مقدمات کو تفصیل کرتی ہے۔ ایسے مقدمات کے فیصلے یا حقہ سی کرنا۔ لوگ رُدعہ یا تخیر بولتے ہین۔ عورت اوسکے پاس ہمیشہ رہتی ہے۔ جو شخص بھگا کر لیگیا ہو۔ عورت کے وارثون کو عورت کے عوض سہ صد یا چہار صد روپیہ حسب رواج ملک مدعا علیہ دے دیتا ہے۔ پھر آپسمین صلاح ہو جاتی ہے۔ عورت بھگا لیجانے کیونوقت یا تا فیصل ہونے مقدمہ کے اگر اوس عورت کے پہلے خاوند کو جو مدعی ہے۔ ملزم و ملزمہ کے مارنیکا موقعہ ہاتھ آجاوے۔ تو قتل کرنے سے دریغ نہین کرتا۔ صلاحیت کے بعد قتل کرنیکا کوئی بغض نہین رکھتا۔

بلکہ آپسمین رشتہ داری کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ یہ انکی غیرت اور جوانمردی ہے۔

۷- قوم مری کا سردار نواب مہراللہ خان ہے۔ جو بڑا ہوشیار اور لایق آدمی ہے۔ اسکو اور اسکے خاندان کو سرکار سے بہت سا روپیہ ملا ہوا ہے بعض ندامت ملتا ہے۔ یہ سرکار انگلشیہ کی پرورش اور رحمدلی ہے۔ باقی آیندہ (عطاء محمد خان)

مدرسہ عالیہ رامپور

شستفقر جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ ۲۵ مئی کے پرچہ مین آپ نے مدینۃ العلما کے متعلق چند سطرین حوالہ قلم کی ہین۔ مین اونکو پڑھکر بہت محظوظ ہوا۔ کئی ہفتون سے اس مبارک نام کو اخبارون مین دیکھ رہا ہون اور کچھ حالات بھی معلوم ہوئے اگر مذہبی خرخشون اور تعصب اور ذاتی تعلقات کو دخل نہ دیا جائے تو فی الواقع علما کا ہر سال متعدد مقامات مین اس تقریب سے مجتمع ہوکر عمدہ عمدہ تدبیرین سوچنا اور بیحد سعی و کوشش کرنا قوم کیواسطے بہت مفید ہے۔ اس مضمون مین جہان آپنے مدارس اسلامیہ کا ذکر کیا ہے صرف تین مدرسہ (مدرسہ اسلامیہ دیوبند۔ مدرسہ فیض عام کانپور مدرسہ احمدیہ آرہ) کو عربی علوم کی اعلے تعلیم گاہ کہا ہے۔ مین ناموں کو سنکر خوش ہوا تو ہوا مگر اوسوقت زیادہ خوش ہوتا کہ سب سے پہلے مدرسہ عالیہ بھی لکھا ہوتا اور جلی حرفون مین لکھا ہوا دیکھ لو ہندوستان کے چار چاند لگے ہین۔ چونکہ اب مدرسہ ریاست رامپور کے حالات سے مطلع نہین لہذا اوسکی محل اصلی عرض کرتا ہون۔

یہ مدرسہ اپنے قدامت کے اعتبار سے ریاست کا ہمجولی ہے تہذیب و ترتیب کے لحاظ سے ابھی پانچ سال ہی کا بچہ ہے آجسے پانچ برس پیشتر صفت خورد و نکا خوان یغما تھا اگرچہ اوسوقت جید علما یہان مدرس تھے لیکن ریاست کیطرف سے رواج قواعد کی کچھ ایسی پابندی نہ تھی جنرل اعظم الدین خانصاحب نے اپنے عہد مدار المہامی مین تمام سررشتونکو درست کیا بالخصوص سررشتہ تعلیم کو بلکہ لفظ سررشتہ تعلیم اوسیوقت سے صادق آتا ہے اسی زمانے مین درجات اور ہر درسے کا کورس اور وظایف کے رول مرتب کئے گئے اب یہ مدرسہ نہایت عمدہ انتظام کے ساتھ چل رہا ہے اس مدرسے مین آٹھ مدرس دو جات عربی پانچ مدرس زنانہ اور پانچ مدرس فارسی ہین تمام علوم (صرف حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ اصول۔ کلام۔ منطق۔ طبعیات۔ الہیات حساب۔ ہندسہ۔ مساحت۔ ہیئت اور ادب) پورے پورے پڑھائے جاتے ہین۔ اسکے متعلق ایک بہت بڑی لائبریری ہے جہان سے ہر ایک طالبعلم کو ہر علم کی کتابین سرکار کیطرف ملتی ہین اور کوئی دو سو روپے کے وظایف ہی پاس ہوتے ہین بخوبی تعلیم کی ایک روشن دلیل یہ ہے کہ مضمون کو لیتے ہین بخوبی تعلیم کی ایک روشن دلیل یہ ہے کہ مضمون اسٹوڈنٹس مختلف سالون مین پنجاب یونیورسٹی کے امتحان عربی و فارسی مین شریک ہوئے اور ایک ہی خیل [illegible]

تنفیق الرحمن۔ ۱۸۹۱ء منشی فاضل۔ فرسٹ نمبر [illegible]

احمد اللہ " مولوی۔ سوم رہا اور [illegible]

ہی ہے۔ کہ اگر اور بہت سے مسلمان اسی رائے کے ہون۔ جیسی کہ میری ہے۔ اور وہ بھی اسی طرح روپیہ دینا چاہتے ہین تو جناب ممدوح غور کرینگے۔ اور مسلمانون کے کہ میری خواہش مندرجہ درخواست کے پورا کرنے کے واسطے کیا تجویز ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر بہت سی تعداد روپیہ دینے والون کی نہ ہو۔ تو گورنمنٹ سے امید نہین ہو سکتی۔ کہ وہ اس انتظام کی مدد کرے ۔

چونکہ میری رائے مین تجویز مذکورہ گورنمنٹ اور مسلمانون کے حق مین بہت ہی مفید ہے۔ اسلئے مین یہ نیاز نامہ آپ کی خدمت مین اس غرض سے بھیجتا ہون۔ کہ اگر آپ کی رائے بھی میری رائے سے مطابق ہو۔ تو آپ براہ عنایت بنظر فایدہ گورنمنٹ و مسلمانان میرے اس خط کو اپنے اخبار مین اس غرض سے چھاپ دین۔ کہ جو صاحب میری تجویز مذکورہ کو پسند کر کے روپیہ داخل کرنا چاہین۔ وہ بھیجدین خواہ بذریعہ کارڈ خواہ بذریعہ آپ کے اخبار کے اپنے نام پتہ اور نقد اور روپیہ سے جو وہ داخل کرنا چاہتے ہون۔ مطلع کر دین۔ تاکہ مین کافی تعداد کے معلوم ہونے پر پھر گورنمنٹ سے یہ درخواست کرون۔ کہ وہ تجویز مذکورہ پر غور اور توجہ فرمائے۔ اور جو اور اخبار اس ملک مین چھپتے ہین ان کے ایڈیٹرون کی خدمت مین یہ عرض ہے۔ کہ اگر ان مین سے کسی صاحب کی رائے مین تجویز مذکورہ اچھی ہو۔ تو براہ عنایت وہ بھی اس نیاز نامہ کو اپنے اخبار مین چھاپ دین ۔

راقم نیاز۔ بندہ عزیز الدین سابق مرتبہ دار ڈائرکٹری مرتبہ تعلیم پنجاب۔ و قایم مقام منصف لاہور حال گورنمنٹ آفیشیٹنگ مصنف کتاب جو ہر عقل جسکے صلے مین گورنمنٹ نے انعام مقرر فرمایا تھا۔ از شہر لاہور محکمہ کمسالی دروازہ ۲۲ مئی ۱۹۰۷ء

ہمارے اخبارات کی موجودہ حالت

ہر ملک و قوم مین جب کبھی کسی نئے بچے کی پیدائش کی خبر ملک مین پھیلتی ہے تو ہر ایک بے صبری سے اوس نونہال کے نظارہ کی منتظر ہوتی ہے۔ اور طرح طرح کی امیدین اوسکی ذات سے وابستہ خیال کی جاتی ہین۔ آخر تک ہمیشون بچے پیدا ہوئے اور پس و پیش صفحہ ہستی سے نابود ہو گئے۔ بعض نونہال پیدائش کے چند روز بعد ملک عدم کو روانہ ہوئے کیونکہ سے معدوم ہو گئے۔ گویا وہ ایسے بچے تھے۔ جو بطن مین کمزور اور ضعیف تھے اور چند سے نہ زایدہ دنیا مین رہ سکے۔ بعض ایسے کہ اول اول بہت زور و شور سے نکلے مگر تھوڑے ہی چند سال کے بعد غیبت و نابود ہو گئے وہ گویا قوی تھے مگر اونکی پرورش مین ایسی غفلت اور لاپرواہی ہوئی کہ وہ ضعف عارضہ مین مبتلا ہو گئے۔ اور سسک سسک کر جینے مگر جانبر نہ ہو سکے ۔

بیچ مین کچھ ایسے کہ چند سنہ اور اوراق کا نام اخبار ہے اور انکی بقا اور ثبوت کیا ہو سکتی ہے۔ مگر نہین ایک زندہ اخبار ملک اور قوم کے لئے نہ کام کرتا ہے جو روح بدن کے لئے [illegible] اور اوس سے بہتر فائدہ [illegible]

موقوف ہے۔ جسکا نام اڈیٹر ہے۔ جیسی یہ کل صاف اعلے اور عمدہ ہوگی ویسا ہی اخبار اعلے اور عمدہ ہوگا۔ معاملات پر بحث کر کے صحیح رائے قایم کرنا اور خیالات سے بے عیب نتیجہ نکالنا اڈیٹر کی عمدگی اور صفائی ہے۔ صحیح اور پاکیزہ تجویزین عموماً ہمیشہ صحیح اور پاکیزہ نتایج پیدا کرتی ہین۔ مگر پراگندہ اور پریشان دماغ ہمیشہ فضول اور واہیات خیالات مین غرق رہتے ہین اور اپنے اخبارون کو اپنے خیالات سے تباہ کرنیکے علاوہ اختلاف رائے کیوجہ سے لایق ہمعصرون کے رنگ مین بھنگ ڈالتے ہین ۔

اصول موضوعہ اور امور مسلمہ کے سوائے دنیا کے دیگر تمام معاملات مین اختلاف رائے عام ہے۔ اخبار مین اصحاب خوب جانتے ہین کہ ایک ہی معاملہ مین مختلف اخبارون کی کیسی مختلف رائین ہوا کرتی ہین۔ ابھی تھوڑے عرصہ کا ذکر ہے کہ کابل مشن کی روانگی کے وقت اور اوسکی افغانستان مین موجودگی کے زمانہ مین مقاصد مشن کی کامیابی کے متعلق اور موافق اور مخالف رائین کس زور و شور سے اخبارون مین شایع ہوتی تھین۔ بلکہ سلف کی بات یہ ہے کہ مشن کے واپس آنے پر بھی اخبارون کی اختلاف رائے کا یہ عالم تھا کہ ایک مشن کامیاب اور دوسرا ناکامیاب بتلاتا تھا ۔

اگرچہ اس قسم کے پولیٹکل معاملات مین اختلاف رائے سوائے اسکے کہ پبلک کو ایک فضول بیفایدہ شک و گمان مین مبتلا کر دے اور کوئی نفع و نقصان نہین دے سکتے لیکن اس مین شک نہین کہ اختلاف رائے بنفسہ ایک ایسی شے ہے کہ اسکی وجہ سے بعض دفعہ سوسیل اور مذہبی معاملات مین الجھن تکلیف اور ہٹانی پڑتی ہے ۔

اسکے علاوہ اگر ہم اپنے دل مین یہ خیال کرین کہ اخبار دینا کے موجودہ تواریخ اور ایک شخص کے ذاتی محدود خیالات کے سوائے اور کچھ چیز نہین تو اختلاف رائے کوئی عجیب بات نہین معلوم ہوتی۔ مگر اخبارون کے متعلق اس قسم کا خیال کرنا لایق اڈیٹرون اور اونکے قدردانون کے نزدیک انصاف کے گلے پر چھری پھیرنے سے کچھ کم نہین۔ جن شخصون کا یہ خیال ہے کہ اخبار رعایا کی طرف سے گورنمنٹ کے دربار مین نمایندہ ایک رپریزنٹیٹو کے ہے اور باریک سے باریک نکتہ پر نظر رکھنے کے علاوہ رعایا سے مناسب ہمدردی۔ گورنمنٹ سے جایزہ و فاداری اور رعایا کے فرمادون کو گورنمنٹ کے حضور مین ادب سے گذارش کرنا اور اوسکے حقوق کیلئے گورنمنٹ سے درخواست کرنا اوسکے فرایض مین وہ خوب جانتے ہین۔ کہ اخبار کیا چیز ہے اور اوس سے ملک کو کیا فایدہ پہونچ سکتے ہین۔ اور اوسکا انتظام کیسے لایق دل و دماغ والے ریجکٹیڈ مین کے ہاتھ مین ہونا چاہئے ۔

رپریزنٹیٹو کے مشکل فرایض کو کامل طور پر ادا کرنے مین صرف ہی شخص کامیاب ہو سکتا ہے۔ جسکی تیز عقل اور وسیع ذہانت اس درجہ کے صاف پاک ہو کہ اوسمین [illegible] کی تمام ضروریات اور حقوق کے پوری پوری روشنی پڑ سکے جسکی طرف سے وہ رپریزنٹیٹو ہے۔ ورنہ رپریزنٹیٹو کی ذات کا عدم وجود برابر ہے اور قوم کو اوس سے کسی فایدہ کی امید نہین ہو سکتی ۔

اب اگر دیکھا جاے۔ کہ ہندوستان مین ایسے کتنے اخبار ہین۔ جو بحیثیت رپریزنٹیٹو اپنے منصبی فرایض کو مناسب طریق پر ادا کرتے ہین تو قطع نظر چند اخبارون کے قدر تا یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ باقی اخبار کس مرض کی دوا ہین۔ اگر اپنے زعم مین وہ اپنے آپ کو پبلک کی طرف سے رپریزنٹیٹو خیال کرتے ہین سو چونکہ حقیقت مین اونہون نے پبلک کو گورنمنٹ کے عتاب کا نشانہ بنانے کے سوائے اور کوئی نفع نہین پہنچایا ہے۔ اسلئے پبلک بھی سے اونکو تعصب۔ بے ایمانی۔ بددیانتی۔ ملکواہی اور بیوفائی کے جراثیم کے مرتکب سمجھکر دل کے حد درجہ جلا وطنی کر چکی ہے۔ اور پبلک کی خوش قسمتی سے اکثر تو اوسی جلا وطنی کی حالت مین پیوند زمین ہو گئے ہین۔ اور باقی جو نیم مردہ حالت مین سسک رہے ہین۔ عنقریب اپنے اہم خیالون سے ملنے والے ہین ۔

اڈیٹر اخبار جب تمام نفسانی ضروریات سے فارغ ہو کر اڈیٹری کی میز کے سامنے قلم ہاتھ مین لیکر بیٹھتا ہے تو اوسکی مثال بعینہ اوس سوجھری کی ہے جو رنگ کند ہے پر اوٹھا کر سخت جواہ ہی کی ڈیوٹی پر کھڑا ہوتا ہے۔ اوسوقت پھر اگر اڈیٹر ملکی اور قومی حقوق کو نظر انداز کر کے اور قوم کی ہمدردی سے پہلو تہی کر کے بے اتفاقی سے ایسے مضامین پر قلم اوٹھائے جنسے صرف ذاتی جوش و خروش کا اظہار منظور ہو اور پبلک کو بجائے کسی قسم کے فایدہ پہونچانے کے نقصان کا اندیشہ ہو تو کیا اوسکی مثال بعینہ اوس سپاہی کی ایسی نہین۔ جو جواہ ہی کی ڈیوٹی پر حاضر ہو کر اپنا تمام قیمتی وقت اور امیونیشن پرندون اور جانورون کے شکار مین ضایع کر دے ۔

یہ بات محتاج بیان نہین کہ اڈیٹری کوئی معمولی بات نہین۔ شاعر کی طرح اڈیٹر اخبار کو بہت سی وسیع واقفیت۔ دقیقہ رسی اور نکتہ شناسی کی ضرورت ہے۔ انگریزی اخبارون کے اڈیٹر کوئی معمولی آدمی نہین ہوتے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جو کچھ اونکی قلم سے نکل جاتا ہے وہ تاثیر سے خالی نہین ہوتا۔ اکثر بزرگون کا قول ہے کہ شعر اکو غیب سے مدد ملتی ہے اور وہ ملک سے مضمون اوتارلاتے ہین۔ مگر اوس مین بھی شک نہین کہ لایق اڈیٹرون کے مضامین بھی ملک سے ورے کے نہین ہوتے۔ اور وہ اکثر موجودہ معاملات پر غور کرنے سے ایسی رائین قایم کر دیتے ہین۔ جو بعینہ صحیح ثابت ہوتی ہین اور ہرگز مفرق نہین ہوتا۔ زبردست اخبار جو بادشاہت کے جزو سمجھے جاتے ہین۔ وہ وہی اخبار ہین جو لایق اڈیٹرون کی قلم سے نکلتے ہین اور ریٹائرڈ تجربہ کار سٹیٹسمین اور مشہور مشہور مدبر بھی باریک نظر سے مطالعہ کرتا ہے ۔

ملک مین جب کبھی کوئی سوشیل یا مذہبی فساد برپا ہوتا ہے اور عوام مین جو کچھ اوس نظارہ سے تردد اور جوش پیدا ہوتا ہے۔ متعصب اور غلط نتیجہ نکالنے والے اخبارون کا مطالعہ اوس جوش کو اور بھی زیادہ کر دیتا ہے اور [illegible] جسکا فرو ہونا ہی مصلحت ہنا ترقی کر جاتا ہے۔ حالانکہ ہر ایک شخص درحقیقت ایسے فسادون کو نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ مگر اخبارمین خلاف واقعہ حالات اور غلط نتایج کے مطالعہ

انہیں دیا گیا تھا کہ ۱۹۴۲ء تک ہندوستان میں سے صرف ملیریا کے بخار کو ختم کر دیا جائے گا۔ ہندوستان میں وہ انگریز افسر موجود ہیں جنہوں نے ساتھ ہی اس مہم کی ابتدا کی تھی اور ہندوستان چھوڑ کر جا سکتے ہیں۔ اس کی انگریزی ہوا ہو رہی ہے۔ پنجاب میں سر سٹیفنسن جیسی کمشنر جالندھر ایسے سوشل ریفارمر موجود ہیں جو کہ ہدایات کم کرنے اور خدمت بازی سے لوگوں کو بچانے میں کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی تعریف سے قلم عاجز ہے۔

کلکتہ کے جن چھٹی رسانوں نے ہڑتال کر کے کام بند کر دیا تھا ان کے سرغنہ کو موقوف کر کے سزا دی گئی اور ہڑتالیوں کو ان کے بجائے نئی آدمی بھرتی کر لئے۔ افسوس ہے کہ جاہل لوگوں نے بڑی جلد بازی سے کام بند کرنا تو سیکھ لیا لیکن اتفاق کا سبق نہ آیا۔ اگر اتفاق ہو تو واقعی تکلیفات کا علاج بڑی سہولیت سے ہو سکتا ہے۔

بقیہ خطابات سالگرہ

کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ریٹائرڈ جنرل اوپیوریٹنگ ڈسن ہوسپٹل سی۔ ایس۔ آئی۔ انڈین اسٹاف کور سابق سیکرٹری صیغہ جنگ انڈیا آفس سی۔ ایس۔ آئی۔ سیجر جنرل رابرٹ چارلس بالڈ سیرٹن رائل انجنیر مستعفی۔ سابق سیکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ تعمیرات دو فنی ممبر کونسل گورنر جنرل۔ آنریبل مسٹر آرتھر چارلس ٹرلوپ انڈین سول سروس ممبر کونسل گورنر بمبئی سی۔ آئی۔ ای۔ کرنل ٹامس ہنگر فورڈ ہولڈچ رائل انجنیر سپرنٹنڈنٹ صیغہ پیمائش ہند۔ ہز ہائینس میر محمد حسن علی خان تالپور کے وزرائے خاندان امیران سندھ۔ کرنل فرینک ولیم چیٹرٹن آنریری ایڈیکانگ ہز اسلنی والیسرائے و گورنر جنرل۔ جارج ابراہم گریرسن اسکوائر انڈین سول سروس۔ فرانسس جوزف ایڈورڈ اسپرنگ اسکوائر ال۔ سی۔ ای۔ سپرنٹنڈنگ انجنیر گورنمنٹ ہند آسام ریلوے۔ ایڈون ولش کالنز اسکوائر سابق اکونٹنٹ جنرل پنجاب۔ مسٹر کاوس جی دنشا عدن والا تاجر عدن۔ ٹامس بلیتی اسکوائر بیرسٹر ایٹ لا بمبئی میونسپلٹی۔ گراہم اینڈرسن اسکوائر ساکن برگوئی ضلع حسن میسور۔ میگا رگھوناتھ سنگھ وبھید و منتظر ریاست کوہی بشہر پنجاب راؤ بہادر منشی رام بھیکاجی جنارلی اے ڈائریکٹر صیغہ تعلیم حیدر آباد اضلاع منتظر راجہ راجگان (نسلاً بعد نسل) ہز ہائینس فرزند ارجمند عقیدت پیوند دوست انگلیشیہ ہائینس مہاراجہ راجہ سر ہیرا سنگھ مل۔ لذا راجہ بہادر جی۔ سی۔ آئی ریاست نابہ۔ راجہ بہادر۔ راجہ رام نرائن سنگھ۔ کمپیر اطلنع مونگیر۔ حاطہ بنگالہ بلقبہ راؤ بہادر۔ دیوان مہتا رام گیدومل زمیندار عہدہ آباد سندھ۔ احاطہ بمبئی بلقبہ رائے بہادر۔ لالہ بوٹا مل بہگاں اگسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر پنجاب۔ رائے بہادر اس اگسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنجاب۔ کنشل سنگھ صوبہ دار میجر سدرن سندرن ڈویژن نمبر ۱ نمبر ۱ ماڈی پولس۔ سردار بہادر۔ سردار گنڈا سنگھ۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ بخشی افوج ریاست پٹیالہ خانصاحب۔ سید علی ڈپٹی کلکٹر ضلع گنٹور احاطہ مدراس۔ ایم محمد علی اسکیچر پولیس ممالک متوسط راؤ صاحب۔ مردلی گڈنا جی پیٹیل شیا گانون جیدآباد اضلاع منطقہ رائے صاحب سینڈت بودن مل اسسٹنٹ ایجنٹ ہز ہائینس مہاراجہ ریوان۔ ممالک متوسط کالکٹ تہائے لانگ شوے سالوے پامن۔ مانگ پوہنچ ہوئی بیلگو نصبہ ہابلو ضلع چندون جنوبی مانگ تہا نواب اسسٹنٹ سرجن رزیڈنٹ ڈربکل افسر آنریبل جنرل ہاسپٹل۔

خط و کتابت

خانصاحب پنجہ جوہدہ سنگھ (گوجرخان)۔ آپ صحیح اندراج خبریں بھیجیں تو اخبار میں ضرور درج ہو سکیں گی۔ لیکن ایسی قصیدہ اخبار میں درج کرنیکا رواج نہیں۔

شیخ علاالدین (انبالہ)۔ عرب کے سکہ کا آپ کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر فضل احمد (کراچی)۔ آپ نے جو عناصر کے متعلق سوال کیا ہے اُسے واضح کیجئے کہ سمجھ سکیں۔

ملتانی مسٹر (ملتان)۔ بجٹریز فلاسوفی کا چیلنج والا مضمون خواہ کسی کا لکھا ہوا ہو آپ کو اُس سے کیا مطلب۔ آپ کا اختیار ہے جسکا لکھا ہوا مضمون آپ کا جی چاہے چھپوا دیں لیکن اتنی بات سے آپ جواب لکھنے کی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ اخبار میں مضمون بھیجنے سے ہر شخص کو آپ کے دلائل معلوم ہو سکتے ہیں۔ کسی ایک شخص کو مخاطب کرنے سے فائدہ۔

چرنجی لال (ہیلواڑہ)۔ دمہ کی دوائی جو آپ کو کسی سادھو نے بتلائی تھی کیا آپ اس دوائی کو رفاہ عام کے لئے شتہر نہیں کر سکتے۔ یہ ہمیں اس سادھو کو آشرم کہنا چاہیے جس نے آپ کو بتلا دی۔ اس کام سے یہ غرض نہیں ہے کہ لوگ براہ راست حکیموں یا ڈاکٹروں سے خط و کتابت کریں۔

جی ایس (مٹھنڈا ریلوے سٹیشن)۔ آپ اپنا نام پتہ پورا لکھیں تو ہم بذریعہ خط آپ کا اطمینان کر سکتے ہیں۔ گمنام خطوط پر ایڈیٹر توجہ نہیں کر سکتا۔ چہ جائیکہ ایک شریف آدمی پر ایسا الزام لگایا جاوے۔

——— بعض اوقات ہم سے شکایت کیجاتی ہے کہ باوجود اطلاع دینے کے ہمارے دفتر سے تعمیل نہیں ہوتی۔ اسکے کئی باعث ہو سکتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنا نام صحیح نہیں لکھتے یا پتہ بالکل درج نہیں کرتے یا صرف نمبر جیب لکھدیتے ہیں جو غلط ہوتا ہے اُنکے خط طلبی ہم مجبوراً تعمیل نہیں کر سکتے۔ مثلاً ہمیر پور سے گذشتہ ہفتہ میں ایک خط بنہ درست کرنے کیلئے آیا اور خط اپنا نام کارڈ پر اس طرح لکھتے ہیں مہربانی کر کے وہ خود ہی اسکو پڑھ کر بخط نستعلیق نام لکھکر بھیجدیں۔

مراسلات

ایک نئی تجویز روپیہ سے فائدہ اوٹھانے کی

جناب مکرم بندہ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر و پروپرائیٹر پیسہ اخبار لاہور۔ السلام علیکم۔ میں نے ۲۳ مارچ ۱۹۴۲ء کو حضور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کی خدمت میں ایک درخواست اس مضمون کی بھیجی تھی کہ جو شخص اپنے [illegible] کسی اور شخص یا نام کے فائدہ کے لئے کوئی سرمایہ بنانا چاہے۔ اور وہ جائیداد غیر منقولہ کا سرمایہ بنانا اسلئے پسند نہ کرے۔ کہ اسکے انتہام کے واسطے اسوقت ملک کے لوگوں میں سے ایماندار لوگوں کا ملنا نہایت مشکل ہو گیا ہے تو اسکے واسطے میرے خیال میں ایک یہی طریقہ عمدہ اور قابل اعتبار اور بھروسے کے ہے۔ کہ وہ گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ خرید کر انکی سود سے اپنی غرض مذکورہ پورا کرے۔ لیکن یہ طریقہ ان لوگوں کے واسطے مفید نہیں ہے۔ جو اپنے مذہب کے لحاظ سے سود نہیں لے سکتے۔ اگر گورنمنٹ ایسے لوگوں کے واسطے کوئی ایسا قاعدہ مقرر کر دے۔ جس سے وہ ایسا مستقل سرمایہ بنا سکیں جو انکے مذہب کے خلاف نہ ہو۔ مثلاً اگر کوئی شخص کچھ روپیہ جو ایک حد تک سے کم نہ ہو گورنمنٹ کو اس غرض سے دیدے۔ کہ گورنمنٹ اسکو اپنا مال سمجھے اور داخل کنندہ اسکو کبھی واپس نہ لے سکے۔ اگر گورنمنٹ داخل کنندہ کی غرض پورا کرنے کے واسطے ہمیشہ اسقدر جیسی دیتی رہے۔ جو چھ روپیہ فیصدی سالانہ کے قریب ہو تو اس قاعدے کے مقرر کرنے سے نہ صرف گورنمنٹ کی اس رعایا کو فائدہ ہوگا جنکے ایمان سود جائز نہیں۔ بلکہ گورنمنٹ کے حق میں بھی بڑا ہی مفید ہوگا کیونکہ ایک تو جو لوگ اسطرح روپیہ داخل کرینگے وہ گورنمنٹ کی سلطنت کے ہمیشہ کے استحکام اور قیام کے لئے دلی خیر خواہ اور دعا گو ہو جائینگے اور دوسرا یہ کہ اسطرح روپیہ داخل کرنے سے گورنمنٹ کو بمقابلہ پرامیسری نوٹ کے یہ فائدہ ہے۔ کہ پرامیسری نوٹ کا اصل روپیہ بھی علاوہ سود کے کسی نہ کسی وقت گورنمنٹ کو واپس دینا پڑتا ہے اور جو روپیہ اسطرح داخل ہوگا وہ کبھی واپس دینا نہیں پڑیگا اگر گورنمنٹ کو یہ خیال ہو کہ ایسا کون شخص ہوگا۔ جو اصل روپیہ ضائع کر کے صرف پنشن پر اکتفا کرے تو میں کہتا ہوں کہ ایسے کئی لوگ ہونگے جن میں سے ایک میں ہوں اسلئے گورنمنٹ سے درخواست ہے کہ بصورت مناسب اس باب میں کوئی قاعدہ تجویز کر دیا جائے اور اگر کوئی ایسا قاعدہ پہلے سے مقرر ہے۔ جسکا مجھے علم نہیں۔ تو اس سے مجھے آگاہ کر دیا جائے اور اگر کوئی ایسا قاعدہ پہلے سے مقرر نہ ہو۔ اور جناب اسکا مقرر کرنا مناسب ہو تو بصورت مناسب یہ قاعدہ مقرر کر دیا جائے کہ کوئی خاص رقبہ اراضی جسکو داخل کنندہ روپیہ کا پسند کرے داخل کنندہ کو اس شرط پر بیعتاً دیدیا جائے کہ وہ ہمیشہ کے لئے ہر قسم کے محصول سے معاف رہے۔

اسکے جواب میں جناب ممدوح نے بذریعہ حکم انگریزی مورخہ

ہیں وہ تو محفوظ رہتے گتنے بڑے ظلم کی بات ہے کہ
ہی بل سے ایک عقلمند آدمی بابا کا ہوا ہے۔ اس
مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جب اخبار میں تمام مقدمات
جیسا کہ اب سلسلہ وار درج کر دیا جائے کہ جو تک وقوع
نکلیں اور آگاہ کان حضار آئندہ ان کا شکار بننے سے
جب اس کام کے لئے ہم جمیع ناظرین جب اخبار سے
ہیں کہ جہاں جہاں کسی بھی قسم کی چوری رہزنی وغیرہ
حال کی کیفیت سنی ہو اس سے ہمیں اطلاع دیں کہ ہم اس
سلسلہ شائع کر دیں ؛

جیل میں پانی میں ڈوبا اور بھی ہیں اس واسطے
موت کی شرائط ہے اس وجہ سے کہ ان دونوں سے دو
ہیں کہ سپاہیوں کو جان سے مارڈالا تھا۔ ان دونوں سے
کی اپیلیں واپس کر دی گئی
حضور نے تسلیم کر کے شراب خوری کو اپنے
ہوا ہے۔ حاضرین کو نصیحت کی کہ اس سم قاتل سے کہ جس کا
شراب ہے اور جس سے کہ نہیں عالم شباب میں مرنے پر
ہے پرہیز کریں۔ کیا ہندوستانی شرفاء جو شراب خوری کو
تہذیب کا جزو سمجھتے ہیں اس قسم کی مثالیں دیکھ کر
نہیں ہوتے ؛

بالا خانہ چھاؤنی کی ٹکٹکیاں ہیں کثرت سے موصول ہوتی
ہیں عجیب عجیب جرموں کی خبریں درج ہوتی ہیں۔ ایک
کی اس جرم پر مجسٹریٹ چھاؤنی کے حضور میں طلبی ہوئی ہے
کے پاخانے میں چوہے تین نہیں تھے لیکن گملا ایک
کھا تھا۔ اب اس قسم کی قابل اطمینان خبر آئی ہے کہ جب
پہلے اخبار میں حال پکا شروع ہوتی ہے اس کے بعد کسی
کی نسبت خارج البلد ہونے کا حکم نہیں صادر ہوا ؛

اخبار میں چھپ چکا ہے کہ گوالمنڈی لاہور میں ایک
کی تین کے لئے پہاڑ پر اپنے ہمراہ لے گئے تھے
شخص وہاں پر کام کرتا تھا ان کی ملازمت میں کام کرتا
اس دوران جبکہ صاحب بہادر نصیحت چڑیکی نواحہ
سے چاہا کی نصیحت کی درخواست دی ہے جو خاص
ہے ؛

لاہور میں ایک صاحب کی کوٹھی کے دروازے پر ایک دربان
جو سپاہی رہ چکا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ کوئی شخص
کے مقدمہ کے عدالت کے اندر جانے کے وہاں تک
عہدہ پوش لوگ بھی جب تک بلائے نہ جائیں باہر نہ جائیں
اس اصول کی ابتدا ہائی کورٹ کی عدالت میں ہوتا ہے
کو وکیل مقدمہ کہنے کا حق حاصل ہے نہ کہ جا
جانے کی عدالت میں مستثنیٰ ہے ؛

اب چند روز جالندھر میں ہیضہ اخبار وفات کرتے
کی وفات کو وہ مقدمات جنائی سے متعلق علیحدہ علیحدہ
اور چالیس نقد کی سزا ہوئی ہے جس کے متعلق
حالات موصول ہوتے ہیں۔ جس ہفتہ ہوئی ہیں

جرانے کی سزا ہوئی تھی اس میں ایک شخص الہ بخش نامی گوالا
گوالا بیوی صاحب اپنے بیٹے میں کہتے ہیں کہ دس شخص کو
ہی گئی ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ دس شخص کو سزا
مجرم ہیں سے ایک بھی گرفتار ہونے کا اتفاق نہیں ہوا
دو ان کا وہ قاتل خاوند حسین تھے ہیں۔ مقدمہ دس
یہ سزا دینے والے مجسٹریٹ صاحب ہیں۔ مقدمہ
کے دوسرے مقدمہ میں تو ضمانتیں کرا رکھا۔ دوسرا جدید ہی
مقدمہ صفائی تمام ہو گیا۔ اور دوران مقدمہ ملزمان چند میں بوجہ
عدم حاضری اسپیرڈنٹ جاری ہوا تھا۔ اس میں ایک شخص کریم بخش
جس کا ضامن ہوا تھا اسپیرڈ بھی مقدمہ مقام ہو کر اسی عدالت سے
خارج ہو گیا ؛

اسی طرح ایک چند روز ایک عورت نے مذکور کو کیا مقدمہ
دائر کیا عورت نے شکایت کی یا اس سے کرائی گئی اس
اس سے واسطہ نہیں۔ مگر شکایت یہ تھی کہ جو وکیل مالک چند کے
مقدمے کی پیروی کرتا تھا وہ منصب وکالت سے زیادہ کارروائی
کر کے مقدمہ خراب کرتا ہے۔ چنانچہ اب مقدمہ اس وکیل کے
برخلاف بھی اس بنا پر اس عدالت میں دائر ہوا ہے ؛

اب معلوم ہوا ہے کہ عدالت عورت کو لے دے میں کچھ ایک
چیز دلا کر مقدمہ واپس لے لیا ہے اور اس کی عدالت سے مقدمات
عدالت جھاڑ دی جائے۔ اس عورت نے استغاثہ کرایا ہے وغیرہ وغیرہ
ایک لاکھ وکیل کے مقدمہ ہوا ہے ؛

یہ واقعات جس ترتیب سے ظہور میں آئے ہیں ہم اس ترتیب
سے کسی تشریح کا محل نہیں ؛

آج کے اخبار میں ایک چٹھی منشی عزیز الدین صاحب گریجوئٹ
انسپکٹر مدارس مرحومہ و مغفور کے تعلیم یافتہ شائع ہوئی ہے جس کے
مطالعہ سے ناظرین ناگل ہو جائیں گے۔ منشی صاحب کا خیال ہے
لوگوں کے لئے تو بوجہ حالت مذہبی اپنے روپے پر سود نہیں لے
سکتے لیکن اپنے پس ماندگان کے لئے اپنی کمائی سے ایک مستقل
روپے کا فکر زیادہ معاش چھوڑ جانا چاہتے ہیں کیسا مفید اور اچھوتا
ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستانی صاحب کل تجویز
کو ایک مذاق سمجھ لیتے ہیں کہ ہر آنکھ کی جھپکی سے معلوم ہوتا
ہے۔ لیکن اس کے علاوہ کے ضروری ہے کہ اور بھی بہت
سے لوگ اس تجویز میں شریک ہوں۔ لیکن ہاتھ ہی ہر فرد توجہ
دلا دیں کہ بیمہ کرانا اس تجویز کرنے کے مترادف ہے
پوچھ صدہا ہندو ایسے لوگ اس میں شریک ہونا پسند کریں گے جیسا کہ
گورنمنٹ کے نام دیگر صدہا ہندو ایسے ہیں جو سب سے بڑی
اور گہری بات اس تجویز میں ہے کہ جس صدہا لوگ اس تجویز میں
شریک ہونگے وہ اس آمدنی کا مستقل گورنمنٹ کے استقلال
کے ساتھ ہے۔ ہندوستان
میں گورنمنٹ کل بڑی کمپنی ہے جس کے سب سے زیادہ طالب ہیں
اول سے کے ہوتے ہیں ؛

کل ہم نے خوب سے بیان کر دیا تھا کہ شاہ ٹیکس
گورنمنٹ کے

بیمہ اخبار جس کا نمبر چھپتا ہے وہ آسٹریا کا بنا ہوا ہوتا
ہے۔ اس چھپر پر چھپتا ہے وہ جرمنی سے آتے ہیں
جس سیری سے چھپتا ہے وہ بھی ولایت سے آتی ہے۔ صرف
مزدوری چھاپنے کی ہندوستان میں ہوتی ہے۔ لیکن آجکل
کی چیزوں کی وجہ سے اس پر بھی ہندوستان کے
مقابلے میں بہت گراں ہوتی ہیں۔ مثلاً سیسہ کا خط جو پہلے اخبار کے
سر ورق پر استعمال ہوتا ہے چاہا پیشتر ہم کو ایک روپیہ لاہور سے
لینا پڑتا ہے اب پڑتا ہے اور اس طرح اور چیزوں کی کیفیت
کا حال ہے۔ لیکن بیمہ اخبار کی قیمت وہی دو روپے سالانہ ہی
ہے حالانکہ دو روپے کا بدل اس اخبار کے دوران سے غریدی
چکی ہیں ڈیڑھ روپے سے بھی کم ہو گئے ہیں۔ خدا نخواستہ
اگر یہ سے یہی حال رہا تو اس لحاظ سے کہ اس میں نفع
کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی گئی ہے اتنا بڑا اخبار چلانا
محال ہو جاوے گا ؛

یتیم خانہ امرتسر اسلامیہ کے متعلم شاکی ہیں کہ آمدنی سال
اس چھوٹ جانے کی وجہ سے پچھلے دو سال کی نسبت
اس سال میں یتیم خانہ کی امداد بہت کم ہوئی۔ آمدنی بہت کم
کیوں ہو گئی ؛

نواب صاحب بہاولپور نے جس مدت سے سفر سے گھر
میں ڈالا ہے۔ ظاہر ہوتا ہے کہ نواب صاحب کو ریاست
ریاست میں بالکل متوجہ نہیں ہوتے جب سے نواب صاحب
پٹیالہ سے بیس اور ہائن سے پچھلے سال شادی کی تھی تو لوگوں
کو بہت تعجب ہوا تھا کہ ایک اتنے بڑے عالیجاہ میں ایک
ایسی کم حیثیت پڑھی عورت سے شادی کرتے ہیں لیکن
نواب صاحب بہاولپور سے نہ ہوا نواب صاحب مبارک کے انتخاب
کو ملحوظ کر دیا ہے۔ انہوں نے ایک ایسی عورت کو بیگم بنایا ہے
جس نے پچھلے ہی سال چیف کورٹ میں اپنے شوہر سے جو
ضلع ہیر پور کا ایک زمیندار ہے طلاق حاصل کی ہے۔ اب
خدا جانے آزاد کن کن سے راجہان ریاست سفید پوشوں
کے خاص بنتے ہیں۔ اور باغی اپنی ریاستیں ان کے قدمیں
نثار کرتے ہیں۔ لیکن خدا نے مفید پوشوں کے عاشق ہوں
وہ بھی بہت ہندوستان سے ہوا کریں اور مستقل ہمیں تلاش کرنے
کے واسطے ہاتھ خالی نہ ہو۔ تعلیم یافتہ اور معزز ریاستیں لاہور میں
ہماری ہمدرد ہیں۔ امید ہے کہ نواب صاحب بہاولپور کو جب معلوم ہوگی جبکہ
وہ بھی یورپین بیبی کو چھوڑ کے کر ہندوستان کا سفر کریں گے اور
وہاں کی اعلیٰ سوسائٹی میں میل جول کریں گے ؛

دختر کرشت ہیرنگ کا ہی ہوا ہے۔ راجپوتانے میں راجپوتوں
کو جو خانہ پوری ہے وہ تمام ہندوستان میں چھوٹی عمر کی شادی اور
شادی کی فضول خرچی جو اور بڑی لعنتیں تھیں اس مہاسبھا کی بدولت
سے ان سے لوگوں کو نجات حاصل ہو رہی ہے۔ مثلاً سال
گزشتہ میں ۳۰۰ سے زیادہ شادیاں ہوئی تھیں ۱۸۸۶ء۔ ایسی تھیں کہ جن میں
دلہن کی عمر ۱۰ سال سے زیادہ تھی۔ اور ان میں خصوصی کر قابل

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۔ جنوری ۱۹۲۷ء

سلطان معظم نے یہ سنکر کار فرما کے نقد سخت سردی کے سبب نہایت بری حالت میں ہیں دو ہزار پونڈ مرحمت فرمایا کہ ان سب کو حسب ضرورت تقسیم کر دیا جاوے ؛

بلکہ ہمارے آخری خبر یہ پہنچی ہیں کہ تعمیر مدارت پر معوفیہ میں باب ہن ہو گیا ہے۔ اور جدید وزارت کو صورتحال نے پسند کیا ہے ؛

ہنگری میں عجیب حیرت ہے کہ لبرل ذریق کے لوگ وزارت میں شریک ہونا نہیں چاہتے ؛

آنوکا۔ انگلستان نے علاقہ آنگنڈہ واقعہ افریقہ کے تظلم کے لیے ایک کمشنر مع اسٹاف کے مقرر کیا ہے جسکے سال بوجہ بے نفع ہونے کے اس ملک کو چھوڑنے کا ارادہ کیا گیا تھا ؛

(لوکل و پراونشل)

فیروزپور کے سیخ خلاف بندوقوں کی جس چوری کے متعلق کئی کھاڑیوں کو پچھلے سال دس دس برس کی قید ہوئی تھی اور چیف کورٹ سے قید پانچ برس رہ گئی تھی اس کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ جن گوروں نے بندوقیں مچوا کر کھاڑیوں کے پاس بیچی تھیں وہ ولائت بھیج گئے۔ چنانچہ اب ایک ہندوستان سے پولیس افسر نے جو اسی غرض کے لئے ولائت گیا تھا ان کو گرفتار کیا ہے اور ہندوستان میں انپر مقدمہ ہوگا ؛

پانچ چار یوم سے دریائے بیاس میں جو پانی آتا ہے اس کا رنگ نیلا اس قدر ہے کہ اگر اس میں کپڑا سفید رنگ کا ڈالا جاوے تو نیل کا رنگ آجاتا ہے۔ آپ براہ مہربانی اس امر کو دریافت طلب امر قرار دے کر ہمیں اطمینان بخش جواب دیویں۔ کیونکہ عوام الناس کو اس امر سے بہت قسم کے خیالات پیدا ہو رہے ہیں۔ مال مویشی اس پانی کو منہ تک نہیں لگاتے۔ (زمانہ نگار)

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ جلال سے تریتا پانچ میل کے فاصلے پر جانب شمال مشرق ایک گاؤں بنام چک ملوک واقع ہے۔ وہاں ماہ حال کو ایک مسلمان گندم کے کھیت میں فصل کاٹ رہا تھا۔ اتنے میں وہاں سے ایک سانپ نکلا اور اس شخص کو کاٹنے کا ارادہ کیا۔ مگر اس نے جب سانپ مارنے کے لئے پتھر اٹھایا سانپ چھپ گیا۔ اسی طرح پانچ چھ دفعہ ہونے سے وہ گھبرکر اپنے گھر کو روانہ ہوا۔ مگر سانپ اس کے پیچھے دوڑا۔ اسی اثنا میں ایک چیل سانپ کو اٹھا کر لے گئی تھوڑی دور جانے سے سانپ چیل کے منہ سے نکل گیا اور اس آدمی کے سر پر آپڑا اور اس کو سر پر ڈنک مارا۔ وہ بیچارہ وہیں گر کر عالم بقا کو سدھارا ؛

افسوس کی بات ہے کہ ۲۰ جون ۱۹۲۶ء کی شام کے بجے منشی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل عدالت ضلع جہلم و خاص لاہور کے رہنے والے تھے بعارضہ تپ محرقہ انتقال کر گئے۔ منشی صاحب اپنے فن مکالمت و خوش بیانی و حاضر جوابی میں آپ ہی اپنی نظیر تھے۔ وضعداری ہی ہو لغزیدہ و احسان نواز تھے ؛

محمد یوسف صاحب طالبعلم جموں کالج سے لکھتے ہیں کہ میر بخش طالبعلم مظفر خاں طالبعلم کی پارٹیوں سے درمیان میں بھی کشیدگی ہوا۔ آخر الذکر پارٹی جیتی ؛

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ دھانی مدارس جموں سے اگریزی کی تعلیم اٹھا دی گئی ہے۔ پھر معلوم نہیں جموں کالج قائم کرنے سے کیا مصلحت

نظر سے ؛

ہمارے نامہ نگار ریاست فنڈی سے لکھتے ہیں کہ ۲۰۔ جیٹھ سنہ رواں کو جو جماعت چیلیوں پر خاص شہر منڈی میں دریائے بیاس کی طغیانی سے آئی ہوئی تھی اس کے متعلق ۲۱ جیٹھ بوقت شب چیک مطبع صاف تھا ہو گیا تھا مگر آج ۲۲ جیٹھ شہر کلو سے قریب ۱۰ میل ہے اور شور سے آیا اور راستہ میں موضع ڈھولی اور ایک اور چھوٹے نالے کا اس کو سامنا ہے دریائے بیاس میں ملا قریب ۲۰۰ آدمی سوال اور مویشی کا اس کے سب دریا بُرد ہو گئے۔ اور جس جس جگہ نالہ کلو کا پانی دریا میں پہنچ گیا وہاں وہاں جو دریا اس جانب آتے تھے وہ بند ہو کر تباہ ہو گئے چنانچہ جس وقت نالہ کلو خاص منڈی شہر کے نیچے پہنچا اس وقت قریب ایکہزار اس مچھلی خاص مکان شہر نے پکڑی۔ اور ابھی پانی چک اکھل اور اگر ہے۔ اندیشہ کوہستان ہاول سے آنے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی عجیب تغیر کوہستان سے وقوع پذیر ہو

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

——— کلکتہ ۔۔۔ مئی کے پہلے ہفتہ سے شمال کی جانب بڑا بھاری سیلاب آیا ہوا ہے جگہ جگہ بند ٹوٹ گئے ہیں۔ دریا بل ڈیوٹی کے باہر تقریباً ۳۰ میل کی لائن میں پانی ۱۰ فٹ اونچا ہے۔ ۱۰ ہزار سپیشر کے پاس بکریوں کے ہزار ہا چارے کے بانوں کے خالی مزدوروں کے جھونپڑے سب تباہ و برباد ہو گئے۔ ۔ ۔ ۔ چارہ وغیرہ کا بہت نقصان ہوا۔ ۔ ۔ دو انگریز ڈوب کر مر گئے۔

——— مدراس کا اخبار ہندو لکھتا ہے ایک صاحب کی کتیا ایک گھاسی عورت کے پیچھے پڑی گھاسی نے کتیا کو مار ڈالا۔ صاحب بہادر برداشت نہ کر سکے اور عورت کو مارا۔ مقدمہ ہوا۔ عدالت نے صاحب پر چند روپے جرمانہ کر کے دس گھاسی کو دلوائے۔

——— لاہور سے خبر پہنچی ہے اس خیال سے کہ ضلع بھر عید کے دن ہندو مسلمانوں میں فساد اٹھے پیٹ کمشنر آسام نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں خواہش ظاہر کی ہے کہ سال گزشتہ کی طرح کسی قسم کا فساد نہیں ہونا چاہئے۔ وہ جنگی پولیس کی کمپنیاں طلب کی گئی ہیں۔ حکم ہوا ہے کہ خاص تیوہار کے دن یہ فوجی مقام رنگوں کے گلی کوچوں میں گشت کریں۔ یہ بھی حکم ملا ہے کہ جہاں انبوہ کا احتمال ہو فوراً گولی چلائی جائے۔ اس قسم کا انتظام اس لئے کیا گیا ہے کہ بھی سی وحشت انگیز افواہیں پھیل رہی ہیں۔

——— ریاست جوناگڈھ میں ایک خاص سشن کورٹ بجائے سپرد کئے گزشتہ فساد کے ملزموں کے مقدمات کے بیٹھا ہے کورٹ نے بہت سے ملزموں کو کافی ثبوت نہ ملنے کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے کئی ملزموں کو خوب سزا دی ہے۔

——— حیدرآباد کی وزارت کا معاملہ طے ہو گیا اور نواب فخار الامرا بحال مستقل مدار المہام رہے۔

——— مہاراجہ صاحب دھرماوس کے مرنے کے بعد انتظامات ریاست گورنمنٹ بھگانے نے مہارانی صاحبہ اور دیوان جی بالکرشن صاحب سی۔ آئی۔ ای کے سپرد کئے۔

——— مالی دقتوں سے مجبور ہو کر گورنمنٹ نے چھ کروڑ روپے قرضہ کا جس نصف ہی پر ہندوستان کے ای اشتہار دیا تھا۔

——— حاجی حافظ محمد عبدالکریم صاحب سی۔ ایس۔ آئی میونسپل کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔

——— میرٹھ میں حاجی محمد صاحب نے جامع مسجد میں اس مضمون پر کہ اسلام انسان کا طبعی مذہب ہے لکچر دیا۔

——— یکم جون سے ریاست رامپور کی بل جاری ہو گئی۔

——— ۱۰ مئی کو وقت ۱۰ شب بجلی گر کر میں سخت آگ لگی۔ ۔ ۔ ۔ جلیں۔ ۔ ۔ نقصان کا اندازہ ہے۔ دو کنارہ جو ۔ ۔ ۔ ہوتے تھے آگ کو دیکھ کر بھاگ گئے۔ کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔

——— ۔ ۔ ۔ گزشتہ کے روز مسٹر گرے مجسٹریٹ علاقہ آباد کی ۔ ۔ ۔

حفظ صحت

استفسار

۳۰۔ یکم گوش:۔ میری نوچشمی عمر پانچ سال کے گوش راست سے ہر تیسرے مہینے پیپ بہنے لگ جاتی ہے اور مس کی وجہ سے کان کا اندرونی حصہ بھی بالکل گل جاتا ہے اور سماعت بھی متاثر ہو جاتی ہے۔ ہر چند انگریزی و یونانی دوا کیجاتی ہے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اگر آپ کے طفیل پیسہ اخبار کے ناظرین سے کوئی صاحب اس کا تجربہ سہل علاج تحریر فرما سکیں تو باعث مشکوری ہوگا۔ (نذیرہ نواز مل انصاری مسلمان چنیوٹ)

۳۱۔ سفید بال:۔ التماس ہے کہ میرے ایک دوست کے جن کی عمر اب صرف بیس برس کی ہے بباعث نزلے کے تمام بال سر کے سفید ہو گئے ہیں۔ بہت علاج کئے کسی سے بالکل فائدہ نہیں ہوا۔ اب میں التماس خدمت کرتا ہوں براہ عنایت اخبار ہذا سے اس کا علاج دریافت فرمادیں۔ (گنپت سنگھ پٹواری حلقہ رام پور راجوری)

۳۲۔ علاج خارش:۔ (ڈاکٹر عبدالجلیل) جناب حفظ الجلیل چند صاحب نے ۱۹۳۱ء کے پیسہ اخبار میں خارش کا نسخہ لکھا ہے وہ بالکل ناقص اور مضر ہے۔ بھلا نوشادر کی کیا ضرورت ہے یہ زہر ہے۔ ایسا نسخہ مشتہر کرنا لائق نہیں ہے۔ اس سے لوگ فائدہ کی بجائے نقصان اٹھائیں۔ خارش کے واسطے اس سے زیادہ اور کوئی نسخہ مفید نہیں ہے کہ اگر خارش سخت جگہ ہو تو خالص گندھک ۱ بالک ایسڈ ۱ گرام کا رصاص سے دھو دیں۔ اگر نرم جگہ ہو تو گندھک ۱ بالک ایسڈ ۱ آئل لگا دیں اور پھر سرکہ لگا دیں۔ دو دفعہ نسخہ دوا کے واسطے تیر بہدف ہے۔ ایک دو دفعہ لگانے سے دفع ہو جاتا ہے۔ (ڈاکٹر فضل احمد کراچی)

۳۳۔ علاج چشمان:۔ میرے ایک دوست کو بیماری چشمان نے بہت تنگ کیا ہے اور پلکیں سوئی ہو گئی ہیں۔ جب ایک بال نہیں نکلنے جاتے آنکھوں کو درد رہتا ہے۔ اچھی طرح نکلتی بھی نہیں ہیں۔ جن صاحب کو اس بیماری کا نسخہ یاد ہو بذریعہ پیسہ اخبار مہربانی اس کے استعمال کے اطلاع بخشیں میں بڑی مہربانی کا نہایت مشکور ہوں گا۔ (سید امام علیشاہ سابنٹ شہر کوئٹہ)

علاج

۳۴۔ قبض کشائی کے علت:۔ ایک صاحب نے بھی پیسہ اخبار میں درج کرائی تھی اس سے فائدہ ہوا دعا کو نسبت علت قبض کشائی کے سحر تاثیر رکھتے ہیں۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ایک پیالہ ٹھنڈے پانی میں ایک چمچہ شکر ڈال کر اس کو خوب ہلائیں جب شکر پانی میں گھل جائے تو اس کو پی لیں۔ اس طرح کرنے سے کوشی کھانے کا خیال نہ رہے گا اور کھلا جانا علت مذکورہ دور ہو جاوے گی۔ اس کے علاوہ دیگر کوئی علاج نہیں ہے میں نے چند لوگوں کو دیکھا ہے کہ اسی طریقے سے یہ علت دور ہوئی ہے۔ یہ علت ادویات یونانی یا انگریزی کی محتاج نہیں ہے۔ (رحیم علیشاہ، گلگت علی سابنٹ شہر کوئٹہ)

۳۵۔ شفیع احمد خاں (رکناڈ):۔ محال کے کئی علاج اس سے پہلے پیسہ اخبار میں درج ہو چکے ہیں۔ گزشتہ نمبروں میں تلاش کر کے عمل میں لائیں۔ ایڈیٹر

شعر و سخن

قصیدہ فی الحمد

(از مولوی محمد حسین آزاد ماسٹر شری سکول کھڑمنگ)

من احقر کہ نہیں بیتہ فضل حسین آزاد
ہر حرف کہ دانم کہ بود کان ثنا داد

چوں رفعہ وحدت بہ بشریت پیام
ہر ذرہ ز ذرات جہاں آینہ ذات

بحر عرفانت چہا جوہر وحدت بہ کنار
ہر قطرہ ز قطرات ترا دیدہ بیدار

صنعت ز وجود تو ز ادراک تو بیرون
گنجد ز ذات تو در و واقف راز بس محال

ہر چیز پیدا ست ز ہا ہی ہمہ دکائنات
ہر ذرہ ز ذرات ترا دیدہ بیدار

ہر چیز پیدا ست ز ہا ہی ہمہ دکائنات
ہر ذرہ ز ذرات ترا دیدہ بیدار

ہر چیز پیدا ست ز ہا ہی ہمہ دکائنات
ہر ذرہ ز ذرات ترا دیدہ بیدار

حکمت کے موتی

— کسی شخص کو اس بات کا اقرار کرنے سے نادم نہیں ہونا چاہیے کہ وہ غلطی پر تھا کیونکہ یہ کہنا بعینہ مطلب رکھتا ہے کہ وہ کل کی نسبت آج زیادہ دانا ہے۔ پوپ

— بڑے جاہ کی نشانی امر کہ اپنے دل کو کھلا چھوڑ دو اور خود خیال میں غرق رہو۔ اسور نبانی کی مثال ہے۔ ولس

— ہم بھلا کاموں کے جیتے ہیں۔ بھلا ساموں کے بھلا آغاز خیالات کے بھلا انجام کے۔ احساس ہی تو ایک گھڑی کے ذائقی کے تقوش میں ہماری زندگی ہے۔ ہمیں دل کے دھڑکنوں کے حساب سے وقت کو شمار کرنا چاہئے۔ جو بیٹا زندہ رہتا ہے وہ زیادہ سوچتا ہے۔ شریعہ نور کرتا ہے اور عمدہ بناوٹ کا ہے۔ ہیلی

معلومات کا گنجینہ

— پہلے پہل انگلستان نے ۱۸۳۳ء میں آہنی جہاز بنائے تھے۔

— مدخلہ مکہ کو محفوظ رکھے" یہ انگلستان کا قومی گیت ہے جو ہر زبانوں میں گایا جاتا ہے۔

— بجلی روشنی سے تیز ہزار میل فی منٹ کے حساب سے تیز رفتار ہے۔

— اگر حرارت کا فی ہم پہنچ سکے تو ہیرا کوئلے کی طرح جلنے لگتا ہے۔

— ایک ایسا پنجہ ایجاد ہوا ہے جو ایک منٹ میں سات فیر کر سکتا ہے۔

— ایک ہاتھ والے آدمیوں کے استعمال کے لئے کوٹ میں ایک مچھلی کانٹا لگا ہوا ہے جو اکھٹا ہو جاتا ہے۔

— جنوبی امریکہ کی کیڑوں نے ایک جگہ تین میل تک زمین مرنگ کھود دی۔

— شادی کی انگوٹھی بائیں ہاتھ پر اس لئے پہنی جاتی ہے کہ دایاں ہاتھ محکمی کی علامت ہے اور بایاں اطاعت کا نشان سمجھا جاتا ہے۔

— پرشیا میں بچے کی تعلیم کا فرض نہیں شامل ہے۔

— انگلستان میں اس قصبہ کے بانٹ میں نمک کے ایک شکل کے ہمارے پر کہ جس کی بابت یہ کہتے ہیں کہ قریب تھی چند شلنگ محصول لیا جاتا تھا۔ ۱۸۴۴ء میں یہ ۲ شلنگ رہ گیا اور ۱۸۴۴ء میں محصول بالکل موقوف کیا گیا۔

— پیرس میں عمر سے علاج کی رسم عام ہو رہی ہے اور ایک آدمی بڑا مرموت علاج کا کہتا ہے کہ جس میں دس ہزار مردوں کی راکھ محفوظ رکھنے کی جگہ بنائی گئی ہے۔

— آشوریا کی بلکہ دوسرا پیسا نیوں کی بلکہ دوغلی بڑی شناخت ہیں اور آسٹریا کے شاہی خاندان کی آدھ تھوتھنی ابھی ہی پیرنے والی ہیں۔

— حجاب یا خوشی وغیرہ کی جو بکیاں پڑیں ہوتی ہیں عورتوں کے چہرے کا رنگ خوشی شوخ ہو جاتا ہے من کی اہمیت مصنفین میں زیادہ دی جاتی ہے۔ بلب دوسری عورتوں کے۔

— انگلستان میں نو ہزار تیرہ مشروبوں کے نام درج رجسٹر میں جن میں سے تین ہزار تا خیر پینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

— انگلستان میں تاریخی کے کلرکوں میں ۱۰ عقل عورتیں ہیں۔

— سال گزشتہ میں انگلستان کے ۲ اخباروں نے ۷۸۵۲۷۰۰۰ شیلنگ تقسیم کئے ہیں۔

— انگلستان کے مقام پیٹل میں ایک ۱۹ سال لڑکا باپ عدالت میں اس نے طلاق کرا لیا کیونکہ اپنی بیوی کی حفاظت کرے۔ انگلستان میں بھی چین کی تباہی کا نتیجہ ہیں

پیسہ اخبار

نمبر ۲۲ | یوم جمعہ ۸ جون ۱۸۹۴ء مطابق ۳ ذی الحجہ ۱۳۱۱ھ موافق ۸ ہاتھیہ سمنت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

روئی کی تجارت:- ۱۸۹۳ء سے ۱۸۹۲ء تک ہر سال میں جس قدر کپاس بمبئی سے تمام ملک غیر کو بھیجی گئی ہے اُس کی تعداد ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ اس سے یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ کپاس کی مقدار ہندوستان کو گزشتہ دس سالوں میں روانہ کی گئی ہے اُس کی مقدار

سنہ ۱۸۹۳ء میں ۱۰ لاکھ بھاری اُس مقدار کے جو سنہ ۱۸۹۲ء میں بھی صرف بارہ لاکھ بھاری بھیجی گئی ہے مگر اس عرصہ کے اندر جو یورپ کے کارخانوں کو روئی بھیجی گئی اُس کی مقدار کی ۱۰ لاکھ گانٹھ کا فرق آتی ہے لیکن جو روئی کی مقدار چین اور ایشیا کے کارخانوں کو بھیجی جاتی ہے اُس کی مقدار کا جواب تربیاً چند ہوگی ہے۔ ایک گٹھے میں ۴۰۰ پونڈ یا ۱۰ سیر ہوتے ہیں اور اس طرح سے گزشتہ سال میں جو روئی بمبئی سے روانہ ہوئی ہے اُس کی مقدار تعداد قریباً ۱۹۷۰۰۰۰۰ سیر بھی ہے۔

	انگلستان کو	یورپ کو اور جزائر کو	ایشیا اور ہندوستان کے دیگر بندرگاہوں کو
	گٹھڑی	گٹھڑی	گٹھڑی
سنہ ۱۸۹۲ء	۴۰۰۰۰	۷۷۶۰۰۰	۱۶۹۰۰۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۷۲۰۰۰	۸۳۶۰۰۰	۲۰۳۰۰۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۱۴۰۰۰	۹۵۷۰۰۰	۱۱۷۰۰۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۴۰۰۰۰	۱۱۱۸۰۰۰	۷۲۰۰۰
سنہ ۱۸۸۸ء	۳۸۶۰۰۰	۹۰۰۰۰۰	۴۶۰۰۰
سنہ ۱۸۸۷ء	۲۳۴۰۰۰	۶۵۹۰۰۰	۵۸۰۰۰
سنہ ۱۸۸۶ء	۳۹۴۰۰۰	۵۵۰۰۰۰	۴۱۰۰۰
سنہ ۱۸۸۵ء	۳۲۱۰۰۰	۶۸۰۰۰۰	۶۰۰۰۰
سنہ ۱۸۸۴ء	۲۶۷۰۰۰	۵۴۰۰۰۰	۷۰۰۰۰
سنہ ۱۸۸۳ء	۵۵۵۰۰۰	۱۰۱۹۰۰۰	۱۰۱۰۰۰

امریکہ میں آمدنی کی اوسط ۱۲ ہم متدرجہ ذیل ہے۔ فی کس آمدنی سنہ ۱۸۹۳ء میں ۱۱ پونڈ تھی سنہ ۱۸۹۱ء میں ۱۰-۱۰ سنہ ۱۸۹۰ء میں ۱۰-۱۵ سنہ ۱۸۸۹ء میں ۱۰-۱۷ اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۱۰-۱۹ پونڈ فی کس آمدنی انڈیا میں سب سے زیادہ آمدنی بھاؤنگر کس ۷۰۸ روپیہ فی کس کی گئی ہے اور جنوبی کیرولینا میں صرف ۱۰ پونڈ ہر ہندوستان کے کسی مقام میں بہت کم آمدنی ہے لیکن ہندوستان میں صرف ۲۰ روپیہ فی کس آمدنی بلاوسطہ سالانہ کے لئے ۱۰ پونڈ سے زیادہ نہیں۔

شراب اور تمباکو:- امریکہ میں ۳ ملین گیلن شراب اور ۱۰ ملین ڈالر کی تمباکو ہر سال کے اندر صفایا نوش کر جاتی ہے جو ہمارے ملک کی آبادی سے کئی چند زیادہ ہوتی ہے۔

نداق

اُستاد:- (شاگرد سے زبانی حساب) "اگر میرے تین آم ہوں اور تمہاری بہن اُن میں سے ایک کھانے کو کہے تو کتنے بچینگے؟"

شاگرد:- "ہمارے گھر اس سال ایک آم بھی نہیں ہوا ہے نہ کہ تین۔"

اُستاد:- "تم آموں کا مینجر ہو یا صرف ذکر کرتے ہیں؟"

شاگرد:- "تو گویا حقیقت میں ایک آم بھی نہ ہوا؟"

اُستاد:- "نہیں ہوا؟"

شاگرد:- "کیا وہ اچار کے آم ہیں؟"

اُستاد:- "نہیں نہیں میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ وہ ایک بھی آم نہیں۔ ہم صرف فرض کرتے ہیں کہ اگر میرے تین آم ہوں اور تمہاری بہن ایک کھانے کو کہے تو کتنے بچینگے؟"

شاگرد:- "میری بہن کی عادت آپ نہیں جانتے وہ وہاں سے جائیگی جب تک تینوں کو نہ لیلے۔"

اُستاد:- "لیکن فرض کرو کہ تمہاری بہن اُس کو صرف ایک ہی آم لینے دے؟"

شاگرد:- "میری ماں شہر سے باہر گئی ہوئی ہے اور آئندہ ہفتے تک واپس نہ آئیگی۔"

اُستاد:- "تم دھیان کرو۔ نہیں سخت سزا دونگا اگر تمہاری بہن ایک آم کھانے کو کہے تو کتنے بچینگے؟"

شاگرد:- "ایک آم بھی نہ بچیگا کیونکہ جب میری بہن ایک آم لے لیگی تو باقی دو کو میں کھا جاؤنگا۔" (ان ج - جاپانی)

ایک فریضہ نے کسی ایک ایسی عورت سے شادی کی کہ جو پہلے چھ خاوندوں کو کھا چکی تھی اور اب ساتویں بار میاں ظریف کی ظرافت میں بھی۔ اتفاق ظریف ایسا بیمار ہوا کہ بچنے کی امید نہ رہی جس وقت وہ مرنے لگا عورت اس کے سرہانے بیٹھ کر رونے لگی اور کہا کہ اے میرے پیارے شوہر اب تم دنیا سے صدہا منہ ہو مجھے کس پر چھوڑتے۔ ظریف نے خوش طبعی سے جواب دیا "آٹھویں پر"۔

ایک روز عرفی شاعر شیخ ابوالفضل ابن مبارک کے ہاں گئے دیکھا کہ شیخ خاص میں ایک کتے کا بچہ بہت خوبصورت بیٹھا ہے عرفی اس کتے کی طرف شاہ اکبر کے "مخدوم زادہ کا نام کیا ہے"؟

ابوالفضل:- "عرفی" (یعنی بوجھ کر عرف عام میں مشہور ہے)

عرفی:- "بہت خوب۔ مبارک! مبارک!!"

ایک ہندوستانی سے دریافت کیا گیا کہ تم ہر چیز پر پگڑی کا صافہ استعمال کرتے ہو۔ اپنے ملک کی کونسی چیز پوجتے ہو۔ اس نے

عجیب عجیب باتیں

بڑا چالاک:- ایک شخص نے کہا کہ میں بڑا چالاک ہوں۔ ایک شخص نے کہا کہ تو بڑا احمق ہے۔ اور دوسروں کو صرف کرتا ہے۔ یہ کوئی چالاکی نہیں۔ صرف

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کرسٹان ہندوستان ہم کو قائل کرنے کہ انگریزی اور دیسی شراب دونوں جانوروں سے پاک بنتی ہیں جو ہر ایک ہندو پر حرام ہیں پس جب یہ حالت ہے تو ہمیں اگر ہندو مذہب کو مضبوط رکھنا ہے تو ہمارے لئے ضرور ہے کہ ہم اپنی دیسی اور ولایتی دواؤں سے شراب کو خارج کر دیں۔ کیونکہ بصورت ناچاری مریض کو جلد بدرم آباد میں پہنچاتی ہیں۔ ہم نے اپنی دیسی اور ولایتی دواؤں کو صاف شفاف اور بے آمیز بنانے کا اہتمام کیا ہے۔ آؤ۔ آزما لو۔ شفا نہ ہو تو ہمارا ذمہ۔ حکیم اکثر غلام نبی صوفی اور راز الاطباء ہومیو پیتھک کیمیکل فارمیسی ہیرو صاحب عقدی بصیر صاحب حاذق بینائی عطا۔ ہومیو حاذق فارمیسی مگھر سے روشنی کی بیراشت ہوتا ہے۔ ۱ دشمن شمس ہے (۲) حب دائمی قبض۔ نفخ شکم۔ قراقر۔ مروڑ کر یقان۔ سل کا مرکب۔ جسم کا چھڑکنا۔ خرابی گردہ۔ مردہ دل۔ قلت حیض۔ ورم رحم۔ کمی شہوت اور سرعت انزال۔ کثرت ظلم و زیادتی۔ شقیقہ۔ غیر معین درجن اعضاء (۳) ۔ ڈیابیٹس ۔ ابلاء پرشاب کی زیادتی۔ کشتگی۔ لاغری۔ بے چینی۔ کمزوری۔ خرابی جگر۔ پیدائش شکر۔ کارسنکل کو رکتا ہے۔ حب ۲ ہیرا۔ دنیا سے نکما کرنے والا مرض۔ بواسیر خونی و بادی دور ہو۔ دور ہوتے ہیں ۔

مفصل فہرست مع سائنٹفک کی کتاب مفت حاصل ایک آنہ ٹکٹ تو روانہ ہوگی

اہل ہند کو بانہ خوشخبری ۱۹۱۳ء

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

جاکر نیچر پر تمہیں حال ہوتا ہے شرعی دیرینہ ہو جو ہر ایسی کہ مگر شفا نہ ہو تو نہ ہو سماعت بھی مریض کو ہو اس لیا جائیگا۔ صحت ہوتا ہے۔ ہر امراض نہیں کہ مرض ہوتا ہے تو کہ ہیں ہو۔ بعد بعد پس گفت نیچر آزاد سہل صحت ہوگی۔ تو مگر تقریباً آواز نہ سے ملیں ہے خرچ ہو سوا کہ ہیں بیشتر صحت تقدیر ہو۔ نہ ہو نہ خرچ ہو تو بھی اس دکان کا ہر مرض کامل تحقیق ہو بسبیل ٹاک خدمت کی گئی ہے شربت علاج ہو سکتا ہے طریق استعمال دائی۔ نہ ہو پیسہ گفت دائی ہے۔ خرچ ہو گا بعد کی نہ ہو تجربہ ہیں آزما کی ہیں بے تجربہ دیکھ کر چند نہ نسخہ کی ہے ہوتے ہو جائیگا صحت پر دینے سے کیا ہو رہے۔ اوادہ کا ہونا کہوں سے سکتا ہے ایسے کسی قسم سے محروم ہیں فضل خداوند سے شفا دیتا ہے۔ امراض شربتیہ ہیں۔

نمبر شمار	نام امراض	نمبر شمار	نام امراض	نمبر شمار
۱		۱۵		
۲		۱۶		
۳		۱۷		
۴		۱۸		
۵		۱۹		
۶		۲۰		
۷		۲۱		
۸		۲۲		
۹		۲۳		
۱۰		۲۴		
۱۱		۲۵		
۱۲		۲۶		
۱۳		۲۷		

ڈاکٹر کلن خاں اینڈ سنز۔ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور مصنوعی دانت لگاتے ہیں۔
دانتوں کا کمیشن ایڈیشن سیٹ ۱۵ روپے

کروائر، فریر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری، دن کی پابندی اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی میں کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے طلبگی گھڑی پر اپنا لکھا ہوا نام ہونا چاہئے ورنہ نقلی ہوگی چند۔ستان میں ایجنٹ کمپنی ایسٹ انڈیا کمپنی بمبئی میڈ سٹریٹ سوڈ ہیں ؛

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر فوٹو گرافر امرتسر کی دوکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا ٹکٹ بھیجنے سے مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے اداروں سے مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے دل چاہیں خریدیں ؛

کارنرک صاحب کا کاڈلیور آئل ملک

یعنی شیر روغن ماہی یا دودھ کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جائے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اول تو اس کا پینا ہی سے آرتا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی سے جی کو مضبوط کر کے پی بھی لیا تو معدے میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ دوا جس کے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ خرابیوں کے دور کرنے کی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کئے امتحانوں کے بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ نے کاڈلیور آئل کا خالص یہ دودھ بنایا گیا ہے۔ صورت شکل مزے اور بو میں دودھ ہی ہوتا ہے مگر حقیقت میں ہے کاڈلیور آئل۔ سادہ کاڈلیور آئل سے یہ بہت بہتر ہے اور قیمت میں کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ اس کو قبول اور ہضم کریگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ نازک گھول کر پی جائے۔ مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اس کا بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اس کے فائدے تو بھی اظہر من الشمس ہیں۔ سادہ کاڈلیور آئل سے بہتر کر دوں اور لاغر مریض کو فربہ کرے۔ کمزور مستحکم کوئی دوا نہیں ہے جو اس کے نامی ڈاکٹروں نے بہت سے تجربوں کے بعد اس کو بہت مقبول میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہئے کہ اگر ڈاکٹر آپ کا کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈلیور آئل کے کوئی استعمال نہ کریں۔ ۱۔ اونس والی بوتل کی قیمت صرف

شیر روغن ماہی ۔ معدہ پیپو فاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا۔ اکثر ڈاکٹر کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کے لئے اس سے پیپو فاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ دیتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سل۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں ان کو ڈاکٹر کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہئے۔ خاص کر وہ نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی قوتوں کو ضرورت سے زیادہ ضعف کیا ہے اس کا ضرور استعمال کریں۔ بڑے بڑے نامی حکما متفق ہیں کہ استعمال کو مضبوط اور بدن کو فربہ کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے۔ ۱۔ اونس والی بوتل کی قیمت صرف

یہ دوا صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لندن میں تیار ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص ان دواؤں کے سوا دوسری دوائیں تیار کرنے کا دعویٰ کرے تو اس کی بات کو ہرگز باور نہ کرو۔

المشتہر

ایجنٹ ۔ ہرکیسٹ اینڈ کو
۱۰ آرڈن ویل۔ بازار فتح پوری کی دوکان سے یہ دوا ملتی ہے۔ عمدہ اور مستند اور بلغانت دستیاب ہو سکتی ہیں ؛

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نوع بجار قلم نہایت عفیف ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈال کر جب تک چاہے لکھتے جائیے۔ بار بار دوات میں ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ بچت زیادہ نہیں بلکہ خاصا کاغذ بچتا ہے۔ بعد اللہ کے لئے بہت آسانی ہوگی۔ ایک دفعہ جب آپ یہ قلم لیں گے تو پھر دوسرا قلم خریدنے کی ہرگز ضرورت نہ ہوگی۔ ہر جماعت کے لئے ہر قسم کا سامان موجود ہے ؛

سچائی کا ثبوت

میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کارخانے میں ہر لائق اور ماہر آدمی ہے اور اس کی تمام ادویات اعلیٰ اور خالص ہیں

ڈاکٹر اے۔ آر۔ آئیڈورڈ سول سرجن بہادر ہر تسر صاحب

کیا کوئی سارٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے

تسلی شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے پورہ پہنچے اس قدر مسرور ہوئے ہیں کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بغیر شرط بلا تکلیف کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ ماحصول صحت آپ اپنے کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی رشادہ نادر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا۔

آتشک کی پڑیاں مجرب آتشک کا علاج ۔۔۔ ۴ پڑیاں ۱ روپیہ

مرہم دافع آتشک آتشک کے زخموں پر لگانے کے واسطے فی ڈبیہ ۱ روپیہ

عرق عشبہ مرکب فساد خون اور خبیث آتشک کے واسطے ۔۔۔ شیشی خورد ۱ روپیہ شیشی کلاں

عرق دافع سوزاک قرحہ۔ اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی ۔۔۔

عرق پچکاری برائے سوزاک سوزاک کے ابتدائی شیشہ عرق پچکاری کے واسطے ۔۔۔

عرق پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کرانک شیشہ عرق پچکاری کے واسطے ۔۔۔

عرق دافع وجع مفاصل درد عصبی۔ بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی ۔۔۔

عرق طحال تپ دق کے واسطے ۔۔۔ خوراک ۱ روپیہ ۔۔۔ ۴ خوراک

سٹوریہ پلز دافع کشت احتلام۔ جریان منی ۔۔۔ گولی ۱ روپیہ ۔۔۔ گولی

ایفروڈیزیک مکسچر مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ رعشہ فی شیشی ۔۔۔

نروائن ٹانک پلز علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری ۔۔۔ گولی ۔۔۔

کاف مکسچر تر و خشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی ۔۔۔

بچھو کاٹے کا علاج جائے نیش پر لگانے کے واسطے ۔۔۔ بوند ۸

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دماغ اور دماغی قوت دیتا ہے ایک چھٹانک ۱۲۔ چھٹانک ۱ روپیہ

ڈیاریا پوڈر دافع اسہال و پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پڑیہ ۸

کیور فار استھما ضیق النفس۔ دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی ۔۔۔

کالرا کیور ہیضہ کا علاج ہر فرد بشر کو اس وبائی مگر موسم میں ہمراہ رکھنا لازم ہے فی شیشی ۱۲

نوٹ۔ ہماری ادویات میں کوئی چیز واہی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔
تمام رعایتیں نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

المشتہر
محمد امام الدین منیجر و کشوریہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے یہی کہتے ہیں اور کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے لئے یہی دوا ہے ہیں ۱۱ ہاں ہی ہیضہ پھیلا ہو تو صدر علاج۔ بڑے اصل عرق کافور "کھائیے کہ پھر ہیضہ ہونیکا خوف نہ رہیگا ۱۲ جو کبھی کو ہیضہ ہوگئی ہو تو جہانتک ہوسکے اصل عرق کافور پلاؤ ۱۳ ڈاکٹر حکیم خواہ وید کی انتظاری میں وقت نہ بتاؤ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت ہو جانے پر کوئی دوا فائدہ کام نہیں دیتی +

اسلئے آپ کو چاہیئے

ہر وقت "اصل عرق کافور" اپنے پاس رکھیں۔ دس برس سے یہ عرق مشہور ہوا ہے۔ جو آپ اس کے عجیب فائدے کو جانتے ہیں تو دوسروں کو بھی بتائیے اگر نہ جانتے ہوں تو دوا منگانے سے پہلے بغیر قیمت بسا ٹیفکیٹوں کی چھپی ہوئی کتاب منگا کر پڑھیے

قیمت فی شیشی ۴ر

۵۔ ڈاک محصول میں ایک سے چار شیشیاں تک جاتے ہیں

پتہ:۔ ڈاکٹر ایس کے برمن

نمبرہ ٹاراچند اسٹریٹ کلکتہ

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے شخص اول ہی روز سے اپنے کو مضبوط و تندرست محسوس کرنے لگتا ہے۔ اور اس کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہر شخص کو ہر قسم کی بیماری اپنی طرف آنے سے روکنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کی بیماری سے بچنے کی تدبیر معلوم ہوتی ہے۔ جس سے کہ وہ ہمیشہ تندرست رہ سکتا ہے۔ ہر ایک ملک کے ہر ایک قوم کے ہر ایک مذہب کے لوگ اس کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کتاب میں ہر ایک قسم کی بیماری کے علاج لکھے ہیں۔ اور ہر ایک بیماری کے علاج کے لئے ہر ایک قسم کی دوا کا نسخہ لکھا ہے

ویسٹ انڈوچ کمپنی

(صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانے والوں کا جو ہندوستان میں قائم ہے)

ہماری گھڑیاں بالکل جانچ پڑتال کے بعد بڑے کارخانوں کی گھڑیوں کی طرح ہیں۔ ہمیں کسی دوسرے بنانے والے کو کچھ نہیں دینا پڑتا اور ہم اپنا فائدہ براہ راست انسان تک پہنچا دیتے ہیں۔ جب دوسرے گھڑی فروشوں کے ذریعے سے ہیں سوئٹ انڈ گھڑیوں کی ہر بات کی ذمہ داری ہوتی ہے سو یہ نہایت معتبر مضبوط اور دیرپا ہوتی ہیں۔ ہر ایک کی بہت سادی طور پر ہمیشہ کی ضمانت ہے۔ اگر کوئی شکایت ہو تو ہمیں لکھا جائے۔ ہر گھڑی کی جانچ ہوتی ہے۔ ہر ایک گھڑی ہمارے ہاں سے ٹھیک ہو کر جاتی ہے۔ اگر کوئی گھڑیاں نامنظور ہوں تو آٹھ روز کے اندر واپس کیجا سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے کیس مہر لگے ہوئے یا استعمال نہ ہوں۔

ہمارا سٹاک (ذخیرہ) ہندوستان کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا اور مکمل ہے۔ خریداروں کو مندرجہ ذیل قسم کی گھڑیوں کی طرف بالخصوص توجہ کیا جاتا ہے۔

ہنٹنگ کیس لیور واچ۔ نہایت عمدہ گھڑی مختصر نرخ کی۔

اوپن فیس۔ نکل کیس ۱۰ سے۔ چاندی کا کیس ۱۵ سے۔
ہنٹنگ۔ نکل کیس ۱۲ سے۔ چاندی کا کیس ۱۷ سے۔
ہاف ہنٹنگ نکل کیس ۱۴ سے۔ چاندی کا کیس ۱۹ سے۔

کمپنیشن۔ متوسط اور چھوٹے حجم کا کیس۔ یہ گھڑیاں بتیس سال کی ذمہ داری۔

اوپن فیس۔ نکل کیس ۱۵ سے۔ چاندی کا کیس ۲۰ سے۔
ہنٹنگ۔ نکل کیس ۱۸ سے۔ چاندی کا کیس ۲۳ سے۔
ہاف ہنٹنگ۔ نکل کیس ۱۹ سے۔ چاندی کا کیس ۲۴ سے۔

ہیوی ڈیوٹی ریلوے گارڈس۔ بڑے حجم کی چمپین متوسط حجم کی۔ ذمہ داری پچیس سال۔

اوپن فیس۔ نکل کیس ۱۸ سے۔ چاندی کا کیس ۲۳ سے۔

نیوی گھڑیاں (آبی واچ) کی وائنڈنگ۔ ورولچ جس میں آج تک کی اصلاح ہے۔ دیرپا۔ خوب اور صحیح چلنے والی۔ ماہانے کی صورت میں آسانی سے مرمت ہو سکتی ہے۔

۹۰۰ چاندی کے کیس کی اور اندرونی میٹل کیس والی ہنٹنگ ۱۲ سے۔ ہاف ہنٹنگ ۱۴ سے۔ خوب مینا کاری کے ڈھکنے ۱۵ سے۔ چار روپئے زیادہ۔

ہندوستان اور برہما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری پر گھڑیاں بذریعہ وی پی ایبل بھیجی جا سکتی ہیں۔ ہماری گھڑیوں کی باتصویر فہرست جس میں پچاس سے زائد قسم کی گھڑیاں۔ زنجیریں وغیرہ وغیرہ ہیں درخواست پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ویسٹ انڈوچ کمپنی

۲۹ چرچ گیٹ سٹریٹ بمبئی۔ کرنیل بلڈنگس لاہور۔ ۹ ہالڈ کورٹ ہاؤس کلکتہ

تمام معزز گھڑی فروشوں سے

پاپولر واچ کمپنی

کی چھوٹی لوک کی کسی بہت عمدہ دس روپیہ قیمت کی گھڑیاں طلب کرو جو کہ بلا مزید خط و کتابت کے فوراً ہی تمام دوسری گھڑیوں کے ہم پلہ ہیں۔

تاہم مقابلہ ان کے بہت سستی

پاپولر گھڑیاں، اوپن فیس اصلی نکل سلور کے کیس کی دیرپا مضبوط ہیں۔ ہر ایک شیشہ سفید یا رنگین مینا کاری کا لگا ہوا ہے۔ ہر ایک کی سوئی آگے سے پالش کی ہوئی اور چمکی تیار ہوتی ہے۔ چار جواہرات جڑے ہوئے۔ مضبوط کیس کہ کئی سال اور سوئیاں پھرنے کے سامان سے۔ وہ ضروری حصہ یعنی اسکیپ منٹ ایک سنٹ قیمت کا شیٹ شدہ ہے جو کہ کسی روپیہ سے بدلا سکتا ہے۔ اسکیپ منٹ کی جگہ کرنا نہیں اور بجائے کل سے چلانے کے ہر گھڑیوں کی نہایت یا آسانی کی اور درستی اور صاف ہی بہت نفع اس کے ذریعے سے حاصل ہو سکتا ہے۔

تمام پاپولر جیب گھڑیوں کے ڈائل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے جس کے سوائے کوئی اصلی نہیں

پاپولر واچ کمپنی نے کارگروں کی خریدی بہت دستی محنت سے بالکل امتیاز کر کے زمانہ حال کے نہایت ترقی شدہ خود بخود کام کرنیوالی کلوں کے ذریعے سے اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار گھڑیاں کم دنیا سے سستی بنا دے سکتے ہے۔ یہ کمپنی صرف اچھی گھڑیاں ہی نہیں بناتی۔ بلکہ خریداروں کو بھی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان میں سال ایک لاکھ خریدار اپنی گھڑیوں کا دیتا ہے جن کی خواہش پر اگلے سال۔ بس ماتھ اور گھڑیاں لکھیں گی۔ ہر ایک گھڑی ساز تو مجبور اپنے شناخت میں یہ گھڑیاں رکھنی پڑیگی پاپولر گھڑیاں خوب بنائی اور چلائی ہوئی ہندوستان کے تمام معزز گھڑی سازوں سے یا براہ راست کمپنی کے ایجنٹوں سے مل سکتی ہیں۔ ہم ہفتہ وار ہول سیل اپنے مقرر کردہ ایجنٹوں کے پاس بذریعہ وی پی ایبل ہندوستان اور برہما کے ہر مقام پر بھیج سکتے ہیں۔

ہول سیل ایجنٹ پاپولر واچ کمپنی

بمبئی:۔ ۹ چرچ گیٹ سٹریٹ۔ کلکتہ ۹ ہالڈ کورٹ ہاؤس سٹریٹ۔ لاہور:۔ کرنیل بلڈنگس

تمام سوداگروں ایجنسیوں کے نام جو کہ ہمارے شہروں میں ضرور ہے ہیں صرف ہمارے کارخانہ ہیپہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں

امپیریل میڈیکل ہال لاہور

ہربل آکسٹریکٹو

(مصفی خون نباتی مرکب)

ایک تندرست جگر

قبض، خلل جگر، بواسیر، بدہضمی، افساد خون کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱ عدد مشہور و معروف اور سند یافتہ ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔

معجن مروارید

زندگی کا مزہ اسی میں ہے کہ دانت مضبوط اور کام کے لائق ہوں جب وہ کمزور اور بوسیدہ ہو گئے تو پھر نہ جسم کی پرورش اچھی طرح سے ہو سکتی نہ کھانے پینے میں مزہ آتا ہے۔ ہضم میں فتور پیدا ہو جاتا ہے صورت شکل ایسی عجیب و بیگانہ ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات یاران قدیم و دوستان صمیم بھی پہچاننے سے عاجز آ جاتے ہیں۔

معجن مروارید سے نہ صرف سلک دندان کو جلا اور آب و تاب حاصل ہوتی ہے بلکہ دانتوں، مسوڑوں اور منہ کی تمام بیماریوں میں جو عدہا بیماروں کو جو عرصے سے مبتلائے مرض تھے شفائے کلی حاصل ہوئی ہے۔ ہدایات ہر بوتل پر موجود ہیں۔

قیمت فی بوتل ۱ عدد

اکسیر کبیر

یہ دوا بہت محنت اور جان فشانی سے تیار کی گئی ہے اور امراض ذیل کے واسطے مکمل شفائے کلی بخشتی ہے۔ ضعف باہ، ضعف دماغ، ضعف اعصاب، ضعف قلب، نسیان۔ اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں جولانی پیدا ہونے لگتی ہے۔ محنت و جانکاہی سے دل نہیں گھبراتا۔ طبیعت شگفتہ معلوم ہوتی ہے۔ خیال و خلل کے آثار مفقود ہو جاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ جو عورتیں تولید نسل سے مواقعات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے کہ اگر دن رات بھی آدمی دماغی محنت میں مصروف رہے تو مطلق تکان معلوم نہیں ہوتا۔ اعضا میں ایسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ باندہ شائد۔ غرض یہ معجون رقیہ کی زائل شدہ قوتوں کو از سر نو تازہ کر دیتی ہے۔ عمر بھر کے مایوسوں کو بھی بڑا فائدہ دیتی ہے۔ بڈھوں کے واسطے مایہ نشاط ہے اور جوانوں کے لئے معجون انبساط۔

قیمت فی نکس ۱ عدد

تمام درخواستیں بنام ڈاکٹر فضل احمد مالک امپیریل میڈیکل ہال بازار انارکلی لاہور آنی چاہئیں

فصل کا تجربہ شربتیہ الاپرتاثیر

تمام درخواستیں بنام حکیم طبیب بٹالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں۔ ایجنسی کے خریدار کو سو روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔ سند ہونے تک ۱۰ عدد مفت۔

کم خرچ بالانشین

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

مقوی	مسک بدیعہ کمال۔ جریان۔ ضعف اعصاب۔ آتشک۔ جذام۔ خارش بدن وغیرہ کے واسطے مفید ہے۔
مسہل	خواہ کیسا ہی کہنہ سوداک اور قبض کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتے میں ہی دور ہو جاتا ہے۔
مقوی خون	خونی ہو یا بادی۔ ایک ہی یوم میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک ہفتے میں شفائے کلی ہو جاتی ہے۔
مقوی کبد	ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتا ہے اس بحس میں داخلی و خارجی علاج کی ادویات ہوتی ہیں۔ ہر ایک قسم کی نا مرادی کے واسطے مفید ہے۔

المشتہر

حکیم حاذق محمد شاہدین۔ لوہاری دروازہ۔ لاہور

امروہہ جنرل ایجنسی

اس کارخانے میں ٹوپیاں حسب ذیل ہیں

فہرست ٹوپیاں گلی و دستی تمام اقسام

ٹوپیاں ریشم کے کامدار ۹ء ۱۰ء ۱۱ء ۱۲ء ۱۳ء ۱۴ء ۱۵ء سائز

ٹوپیاں کلابتونی ریشم کے کامدار ۹ء ۱۰ء ۱۱ء ۱۲ء سائز

ٹوپیاں کلابتونی ۹ء ۱۰ء ۱۱ء سائز

ٹوپیاں سادہ کی ۹ء ۱۰ء ۱۱ء سائز

ٹوپیاں سادہ کی تیار ہو کر ملتی ہیں

جو صاحب درخواست فرمائینگے قبل وقت حل ہوگی۔

المشتہر ابو ظفر محمد نور الحق ایجنسی ہر بحکم کلکٹر صاحب ضلع مراد آباد

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ

زندہ کرامات

مصنفہ نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے جس کے بارے میں ہمارا دعوی ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر سیر شاگرد کو علم مسمرزم پر بشرط کامل عبور نہ ہو جائے تو ہم اس کا روپیہ واپس کر دیں گے۔ کتاب مکمل کے ساتھ نہ آجائے تو سو روپے جرمانہ ادا کریں گے۔ ہپناٹزم کی جملہ اقسام جمع ہیں۔ اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر مسئلہ بخوبی سمجھ میں آ سکتا ہے۔ مگنٹزم کا بھی ذکر ہے۔ مگنٹزم کتاب صاحب ہائی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی مہر لگی ہیں اس سے زیادہ شہادت کی ضرورت نہیں قیمت فی جلد عہ درخواست بنام ماسٹر لنبا پرشاد لنبا تی۔ ایس مراد آباد۔ محکمہ ناتھ گوپاں آنی چاہئے۔

جوہر زراعت (دو ماہہ) (دو پانچ صفحات کا)

اردو میں نئی کتاب بھی ہے۔ ہو تصاویر بے رنگین قیمتی جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں، ولائتی ترکاریاں مصالحہ جات پھل مسقطے اور غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل درج ہیں کیفیات و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ و معہ تجربات کے مضمون بڑی خبر دار اور معتبر ہے۔ اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی ولایت تک تعریف ہوئی ہے۔

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور معلوماتی جس میں دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی، جنگلی، چرند، درندہ خانگی پرند، آبی پرند، کیڑے مکوڑے، رینگنے والے جانور، مچھلیاں، سمندری جانور، بن مانس عجیب مخلوق جانور سب کے حالات مفصل معہ تصاویر بیش قیمت مطبوعہ جوہر مشہور سیر جس میں تمام ہر کے تمام بڑے بڑے بادشاہوں، پیغمبروں اور بہادروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے قصے حال کے نامی گرامی لوگوں کے حالات معہ تصاویر بیش قیمت معہ جوہر نباتات مثل باغبانی اور درختوں کے حالات معہ تصاویر بیش قیمت معہ ۴ جوہر حکمت۔ جوہر معدنیات زیر طبع

المشتہر چاروں جوہر ہیضہ۔ بر عطائے کارخانہ ہمدرد الکنج ضلع مراد آباد

اشتہارات

اشتہار زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری باجلاس منشی شیخ زبیر بخش صاحب مصنف درجہ دوم سرگودہا

چونکہ ہم ولد ماکامل قوم کھرل سکنہ ساکن موضع رہ واپس گنج ضلع مری نام الاہ رات قوم ظاہر وب ساکن مذکور بدعا علیہ

وجوہ مبلغ

مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۰ اگست ۱۹۳۸ء بوقت دس بجے صبح کی عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی نہ دی تو یکطرفہ کارروائی کی جائیگی اور اس کے خلاف کارروائی کی جائیگی +

ایک سب ایڈیٹر کی ضرورت

ہمیں اخبار کے لئے ایک سب ایڈیٹر درکار ہے جو انگریزی سے اردو میں سہولیت صحیح ترجمہ کر سکے۔ اردو مضامین لکھنے میں کافی مہارت رکھتا ہو۔ اردو دستخط اچھا ہو۔ اس قسم کے کام میں تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائیگی۔ مضامین کا نمونہ اور نیک چلنی کے سرٹیفکیٹ درخواست کیساتھ ہمراہ ہونے چاہئے۔ تنخواہ پچیس سے تیس روپے تک دی جائیگی۔ ترقی کی امید ہے +

المشتہر مہتمم ہمدرد اخبار لاہور

دو لائق کمپازیٹروں کی ضرورت

مطبع سرکاری کے جملہ میں دو لائق اور کارکن کمپازیٹروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ہر ایک کو بالفعل پندرہ روپے ماہوار عمدہ کارگزاری دکھلانے پر آئندہ ترقی دلائی جا سکتی ہے۔ درخواستیں معہ نقول اسناد بہت جلد راقم کے نام آنی چاہئیں درخواست منظور ہوگی اسے اطلاع دی جائیگی +

المشتہر نتھو رام مہتمم سپرنٹنڈنٹ پریس ریاست جموں و کشمیر

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے بغیر بال بالکل بال اڑا دیتا ہے طریقہ یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ر تین بکس ۱ر۸ چھ بکس بھار خرچ کارخانہ علاوہ +

ہمدرد اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

کرکٹ و ٹینس کھیلنے والوں کو مژدہ

کارخانہ پنجاب سپورٹس ورکس جو حال ہی میں نواب لفٹننٹ گورنر مہاراجہ پنجاب لارڈ رائیس آف فرخ آباد سابق کمانڈر انچیف افواج ہند حضور مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر مہاراجہ صاحب ٹیک چند صاحب کے زیر سایہ ہے۔ اس کارخانے میں آج تک کرکٹ بیٹ معمولی دیسی بید یعنی ردلو کے بنائے جاتے تھے چونکہ یہ لکڑی نمی کی جلدی بدرنگ اور جلدی ٹوٹنے والی واقع ہوئی ہے۔ لہذا اب ہم نے خاص اس غرض کیلئے بید بہترین کا بندوبست کیا ہے جو ولایت میں استعمال ہو رہا ہے اور جو نقص عموماً دیسی ساخت کے بیٹوں میں ہوتے ہیں مثلاً ہینڈل میں ضرار ہونا کین گٹھا ہونا یا زیادہ وزن ہونا جلدی ٹوٹ جانا۔ کھیلتے وقت ہاتھ کو چوٹ لگنی۔ ان سب نقائص سے ہمارے بیٹ پاک ہیں۔ ہم ڈنکے کی چوٹ سے کہتے ہیں کہ جس شخص کو ہمارے ہوئے آجکل ہمارے بیٹوں کا رنگ۔ وزن اور پختگی میں ولایتی بیٹوں سے مقابلہ کرکے ہماری بات کو جھوٹا ثابت کرے ہندوستان میں اس قسم کا کوئی ایسا شہر نہیں جہاں ہمارا سامان کھیل استعمال نہ ہوتا ہو۔ صدہا مسلمانوں کی تقول اور خیالات کی رائے کے دستخط ہماری مفصل انگریزی فہرست دیکھئے۔ کرکٹ بیٹ نصف کین وہیکل نمبر ۱ ایضاً ڈبل کین نمبر ۲ ایضاً تمام کین نمبر ۳ ایضاً بنگ ہینڈل نمبر ۴ ایضاً بیچ نمبر ۵ ایضاً بیچ نمبر ۶ ایضاً بیچ نمبر ۷ ایضاً بیچ نمبر ۸ ایضاً بیچ نمبر ۹ ایضاً بیچ نمبر ۱۰ ایضاً بیچ نمبر ۱۱ ایضاً بیچ نمبر ۱۲ ایضاً بیچ نمبر ۱۳ ایضاً بیچ نمبر

دو بیان ہے۔ وہاں اسوقت ۵ بجے ۳۰ منٹ اور ۶ بجے صبح کے درمیان وقت تھا اور ساتھ ہی یاد رہے کہ ۵ بجے ۱۵ منٹ کا وقت بالکل چاند کی مغربی انتہا پر تھا جیسے ہندوستان میں کراچی پر اور اسوقت وہاں صبح تھا۔ گیونگ جا پان ۳۳ درجے عرض بلد شمالی اور ۱۱۰ درجے کے درمیان ہونیکے باعث ہندوستان کی نسبت زیادہ گہرا کاون رکھتا ہے اور اسلیے ثابت ہوتا ہے کہ جاپان میں وہ چاند گرہن محسوس نہیں ہوا تھا۔ سطح مقابل میں جبکہ اختتام گرہن کے وقت (۶ بجے) شام کا وقت شہر میکیو میں تھا۔ لیکن میکیو ہے ۳۰ درجے عرض بلد شمالی پر اور ہے ہذا ہندوستان میں تمام سورت ہی اس عرض بلد پر ہے۔ سو آپ خیال کر سکتے ہیں کہ آجکل صورت میں ۵ بجے (۵ بجے شام ہو گرہن دیکھا ہے۔ اگر آپ اس بات کا لحاظ کریں گے اور یہ مدنظر رکھیں گے۔ کہ آجکل مئی میں کتنے گھنٹے کا دن مختلف مقامات میں ہوتا ہے تو آپ پر ظاہر ہو جاویگا کہ آپکا ۱۱ مئی سکاٹلینڈ والا گرہن شمالی امریکہ میں قریب قریب تمام پر نظر نہیں آیا تھا۔ اور نہ جاپان میں اور اس طرح ثابت ہو جاویگا کہ ایک ہر عظم گرہن سے خالی رہا۔

آپ نے ایک اور بات لکھی تھی جسکا جواب نہیں دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ کسی طبقہ کے کسی حصہ میں اگر گرہن ہوگا تو اسی ملک میں گنا جاویگا۔ فرضی مثال میں تو آپ ایک ملک میں ایک ہی شہر کا گرہن ثابت کر کے گرہن کو اوس تمام ملک کے لئے کافی نظر دیتے ہیں اور عملی مثال میں آپ ایک شہر کا حوالہ دیکر اوس کل براعظم کے لئے کافی سمجھتے ہیں۔ اب نہ معلوم آپکے نزدیک طبقہ کے کیا معنے ہیں اگر طبقہ سے مراد پولیٹکل تقسیم ہے تو آپ کو یاد رہے کہ پولیٹکل تقسیم ہمیشہ معرض تبدل میں ہے ممکن ہے کہ پنجاب جو آج ہند کا حصہ ہے کل افغانستان کا ہو جاوے سو جناب عالی آپکا قاعدہ دہریت نہ پڑیگا۔ ہاں اگر کوئی قدرتی تقسیم کر دکھاویں تو بات ہوگی۔ اور جو ڈبنگ آپنے دی ہے۔ اوسکے مطابق تو گذشتہ کسوف خسوف ہی کل روئے زمین پر ہے کیونکہ ہندوستان میں نظر آیا تو اسکے متصل کل پہلی دنیا ہے۔ جب ایک شہر ایک ملک اور امریکہ میں کل براعظم کے لئے آپکے نزدیک کافی ہے۔ تو کیوں نہ چین۔ برہما۔ ہند میں زمین کل پہلی دنیا کے لئے کافی سمجھا جاوے۔ بالفاظ قابل یہ گرہن لکھنؤ میں ہوا۔ سو لکھنؤ بھی دنیا کے معاملہ میں محتمی و متصل ہے۔ لیجئے آپ کے قاعدہ کے مطابق کل یورپ زمین پر ہو گیا۔ اور آپ کی پہلی شرط بھی پوری ہو گئی جو مہدی آخرالزمان کے کسوف خسوف والی تھی۔

راقم۔ شمالی طبقہ ہند کا گرہن ایٹ

مجھے ایک بچے دوست کی ضرورت ہے۔ کیا یہاں کوئی مسلمان ہے؟ یہ سوال ہے جو بے اختیار منہ سے نکلتا ہے۔ ہاں شاید کوئی ہو بلا پوچھے تو بھی شاید آپکے اخبار کے خریدار وہیں سے کوئی نکل پڑے اور اس سوال کا جواب بھی کون دیگا؟ وہی جو اس تمام بیان کا اسسٹنٹ سکاٹچ مشن سکول سیالکوٹ

خلاصہ خطوط

راولپنڈی۔ موسم روز بروز گرم ہوتا جاتا ہے جبکہ اب تو دن کو لُو چلنی بھی شروع ہو گئی ہے۔ ہفتہ دو ہفتہ سے آندھیوں کا زور و شور ہے۔ جس سے زمینداروں کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ گیہوں کی درو ختم ہو چکی ہے اور میدانوں میں انبار لگائے ہوئے ہیں۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ اس علاقہ میں غرسنوں کو اکثر دشمن عداوت سے جلا دیتے ہیں۔ چنانچہ آجکل جا بجا سے آگ لگنے کی خبریں سنی جاتی ہیں۔ حکام ضلع کو ضرور اس بدرسم کے روکنے کی تجاویز سوچنی چاہئے کیونکہ اس سے غریب زمینداروں کا سخت نقصان ہے اور سال بھر کی محنت ضائع جانیکے علاوہ تگدستی اور مصیبت مزید برآں ہے۔

تمام گورہ فوجیں اور افسر کوہ مری کی پہاڑیوں پر جا رہے ہیں پنڈی کی ہوا کمین سنسان پڑی ہیں۔ اور وہ مری کی پہاڑیاں جہاں جاڑے کے دنوں میں سینکڑوں فرش برف تھے سوا انسان کو کنار پرندگا نام و نشان نہ تھا اب رنگ برنگ کے پھولوں سبزہ زاروں اور گل انداموں سے باغ ارم کا نمونہ بن رہی ہیں۔

——— ڈاکٹر نور حسین صاحب صابر انچارج شفاخانہ گنبد بلدچیاں کی تعریف اور حسن کارگذاری کے کئی خط ہمارے پاس بھیجے ہیں۔ جنمیں سے دو خط تھوڑی سے تلخ پنجابی زبان کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کیوتی ہے۔

سوار بہولا سنگھ نزب اول ۱۶ بنگال کیولری لکھتے ہیں:۔

گنبد دے بوچھ حکیم نور حسین مشہور بڑی ہاگ لاتے جیسی کہدا چھڑا کوئی جادو ندا بیمار نال عاجزی دے ہویکے اوہنوں شفا دتی ہاں ولد اوہ کرکی بادشاہ اوہنا رب بھلا کرے نہ کہ ندا کدی کوئی ڈی نہ اوہ کسدا مُن تعریف چت بڑا ہی اوہنا ہوندا دیکھے ہولا سنگھ نہ شاہ رہتی جس نوں اور دعا دیندا نور الدین سلوتری رسالہ ۱۶ بنگال لکھتے ہیں:۔

چیہا بہتے بخار ہویا کیتا تاں تک نے بہت حیران پریشان ہوئے ہاں دوا دیر اچیتا گرو کیتا رب بھلا کرے ہوا زعفران بھائی گنبد وچہ حاکم ہو وسان من ہوت آئے ہیچی لیسن جان ہائی میرے تک لفظ فون آن لیا تاں کہ تو رب تسیں بچو ان بھائی پانچ گھنٹے۔ ایک دوسرے کا چچا دادی یا ہوگذہ سے خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ دوست محمد خان وٹیرنری اسسٹنٹ نے چھاونی بالو گڈہ ضلع میرٹھ میں ایک دلالہ قصاب ایک بقال۔ ایک بھشتی اور ایک کانسٹیبل پولیس ایک زنانی کو مندوق سے مار ڈالا اور جملہ آپ ہی خود کشی کی کیونکہ اس کو پیچھی اشخاص مذکورہ بالا سے ناجائز تعلق رکھتی تھی۔ شخص بڑا بہادر اور جوانمرد تھا گولی کہاں کھا کے اور دو ہمت سے جانکاہ پہرے قابو ہو کر زمین پر گر پڑا۔ اوسکی عمر تخمیناً ۲۵ سال تھی۔ اوس کا دل بہت بڑا نکلا اور اس نے دو لڑکے چھوڑے

فضل کریم انیٹوی

حضرو ضلع راولپنڈی۔ موضع پنڈ اتحت تھانہ حضرو میں کسی شخص نے ایک خرمن گندم کو آگ لگا دی جسکے شعلے بلند ہوئے۔ تو قضا را اندھی بھی آگئی کہ جس سے ارد گرد کے خرمنوں کو بھی آگ لگ گئی۔ آخر بھی دور آگ کے زور سے کسی کی پیش نہ گئی کہ جس سے موضع مذکورہ کے تمام خرمن سوائے دو خرمنوں کے کہ وہ فاصلہ پر تھے جل گئے شمار کیا گیا ہے۔ کہ قریباً پچاس سے زیادہ خرمن جلے ہیں۔ علاوہ اسکے اوگاؤں میں بھی ایسی ایسی واردا تیں ہوئی ہیں خاص حضرو کے تین ہندو درہند ضلع ہزارہ سے روغن زرد زعفران لیکر براہ اب دریا سندھ حضرو کو چلے آتے تھے کہ راستے میں درمیان ضلع ہزارہ اور راولپنڈی تحصیل سوہنی غوغشی وڈھیری تحصیل اٹک کے بوقت ۵ بجے یا ہو بجے رات کے ان کو چند شخص نے۔ اور دو ہندوؤں کو باندھ کر دو خرمن زرد انکا جلا دیئے صبح کو ہندوؤں نے رپورٹ کی تھانہ غازی ضلع ہزارہ کو تھانہ صاحب تحقیقات میں مصروف ہیں ابتک کوئی پتہ نہیں لگا۔

موضع شنبلہ تھانہ حضرو میں ہر روز جمعرات ایک شخص نے اپنی عورت کو قتل کر کے خود ہی تھانہ میں حاضر ہو کر رپورٹ کی کہ میں نے اپنی عورت کو بوجہ بدچلنی کے اور ایک مرد آدمی کے ساتھ صحبت رکھنے کے مارڈالا ہے۔ لاش مقتولہ شفاخانہ حضرو میں واسطے ملاحظہ لائی گئی اور ملزم گرفتار کیا گیا۔ مارچ کمشنر ہوئی و کٹوریہ جوبلی میموریل جو مڈل اینگلو ورنیکولر سکول سیالکوٹ ہے وہی سکول جسکی منجملہ کئی دفعہ ترقی کی خبر ناظرین اخبار ہذا کر چکے ہوگے۔ اسکے ۱۸ طلبا نے امتحان میٹرکولیشن دیا تھا جن میں سے ۱۷ طلبا پاس ہو گئے۔ اور ۱۰ طلبا نے وظائف حاصل کئے۔ اور اب یہ سکول اٹھ سے اٹھائے حالت پر پہنچ گیا ہے۔ اس سکول کے مڈل کا نتیجہ تمام پنجاب سے اول رہا ہے۔ ۲۴ طلبا پاس۔ عبدالعزیز طالبعلم تمام پنجاب کے طلبا میں سے اول۔ ایک لڑکا چودھویں نمبر پر۔ ایک چھٹے پر۔ پانچ طلبا کو وظیفہ ملا۔ انٹرنس کا نتیجہ بھی دو مشن ہائی سکولوں سے عمدہ رہا ہے۔ اور نہایت قابل الیقین ہے چنانچہ تفصیل ذیل طلبا پاس ہوئے:۔

بورڈ سکول ۱۳ سکاچ مشن ۲۲ امریکن ۲۴ سب ۴۹ سو لال صاحب ہیڈ ماسٹر کی محنت اور حسن انتظام کا نتیجہ ہے جو بے حد محنتی اور فہمیدہ آدمی ہیں (زمانہ نگار زمانہ لکھنؤ)

——— ۲۴ مئی ۱۸۹۷ء یوم تحقیق سے ربانی کا پانی جو کہ بیاس کنڈ سے نکلتا ہے سبز رنگ کا سیاہی مائل آتا ہے۔ خدا جانے کس جگہ سے پانی لاتا ہوگا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ دریا کی تہ میں کہیں سبز پتھر یا کوئلہ کی کان نکل آئی ہوگی

میران بخش محرر گذرو زیر گلگت

عارف (ظریف سیفٹیر بن)۔ بیان ۲۲۔ اپریل کل دوپہر کو چند شخص ایک دکان میں بیٹھے تھے کہ یکایک چھت گر گئی وہ آدمی خود بخود نکل گئے۔ مگر بالی درکو پولیس نے نکالا جن میں سے ایک زیر علاج ہے۔

——— آپکے اخبار و نیز دیگر پرچوں میں کسوف خسوف کے مضامین تحریر ہو چکے ہیں آپکا کیا ارشاد ہے جو زمین ہے۔ فلسفہ دیافت فرمائے کہ جواز ہیں یہ کسوف خسوف نظر آیا یا نہیں قیاس کہ نہ ہونیکی وجہ ہے کہ وہاں آسمان ابر آلود ہوگا۔ اور مغربی ممالک میں اوسوقت تک ستارہ نہیں نکلا جو کہ ہمارے ہاں ہوگا۔ نزول قرآن مجید وحدت شریف ہے ہاں جدا قوم ہے

کی ٹانگ توڑی ہے۔ اوس بات سے کسے انکار ہے۔ کہ دو اجسام تقاطع کے وقت ایک خط پیدا کرتے ہین۔ لیکن اونہین یہ تو خیال کر لینا تھا۔ کہ یہان وہ اجسام لینے چاند اور سورج یا سورج اور زمین کرے صورت مین ہین۔ اور اونکی جسامت مین اختلاف کے سوائے وہ ایک دوسرے کے برخلاف بھی حرکت کرتے ہین اور اونکی رفتار مین بھی فرق ہے مثلاً چاند کی رفتار۔ سورج کی ظاہری رفتار سے ۱۲ گنا زیادہ ہے۔ علاوہ ازین یہ دو اجسام تقاطع مین کون (مخروطی نما شکل) پیدا کرتے ہین۔ اور یہ جو آپنے لکھدیا ہے کہ ایسے بحثون سے اسلام کی کسر شان ہے۔ آپ کو یاد رہے کہ الہامی مذہبون مین صرف ایک مذہب اسلام ہے جسکے موید کل سائنس و حکمت کی صداقتین ہین۔ ایک سچا مسلمان جو اسلام کی کل مستند روایات و تعلیم کو ہین ٹیچرو سائنس کے مطابق پاتا ہے وہ کسطرح اسلامی تعلیم یا اسلامی مستند روایات کو خلاف سائنس بلا وجہ دیکھنا یا سننا پسند کرے گا اگر آپکو یا کسی اور کو کسی اسلامی تعلیم پر از روئے سائنس و حکمت شک ہو تو ظاہر کر دیجئے پھر دیکھ لیجئے کہ اسلام کے جاندادہ کسطرح دندان شکن جواب دیتے ہین۔ سائنس کی صداقتین اسلام کے بالکل موید ہین۔ نہ برخلاف۔

میرے خیر خواہ کے بعد تین تحریرات گذشتہ پر چہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۸ مئی ۱۸۹۴ء مین چھپین۔ جنکی مخالفانہ رائے سے مجھے بہت مسرت حاصل ہوئی۔ مین ہمیشہ اون رائے کے مخالفون کا شکر گزار ہوا ہون بلکہ بھی صداقتون کو مدنظر رکھکر معقول بحث کرتے ہین۔ خواہ ممکن ہے کہ کہین اونکی سلسلہ دلیل مین غلطی ہو۔ اس قسم کی تحریر یکہ "جلیل القدر اسٹرونمر" برق صاحب اور منشی محمد عتیق شاہ صاحب کی تھی۔ اونکے علمی طریق بحث کرنے کی مین دل سے داد دیتا ہون۔ اور اونکو دلیل کے طور یکطرف متوجہ کرتا ہون۔ ان ہر دو صاحبان نے میرے فقرہ ایک ہی وقت مین کل روئے زمین پر گرہن کا ہوتا۔" مین کچھ شک ظاہر کیا ہے۔ حالانکہ "ایک ہی وقت" کی تشریح جو اونہون نے کی وہی راقم کی منشا تھی۔ اور سیاق عبارت کے ہی یہی منشا تھی تنہا ایک ہی وقت سے مراد وہ تمام مدت ہے جسمین ایک گرہن شروع سے اختتام تک رہے۔ میری یہ منشا نہی کہ کوئی گرہن تمام روئے زمین پر ایک ہی وقت یعنے تمام عرصہ کسوف مین کل روئے زمین والون کو نظر نہین آسکتا اور یہی میرا جواب بھی دعوے ہے۔ برخلاف مولوی محمد عتیق احمد صاحب کے کہ جنہون نے اپنے پہلے مضمون مین یہ ظاہر کیا تھا کہ گرہن کل روئے زمین پر ہوگا۔

دو صاحبان نے اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ کہ صرف وہی گرہن کل روئے زمین پر نظر آویگا جو متواتر ۲ گھنٹہ تک رہے۔ یہ درست ہے۔ لیکن کیا۔ امر ممکن ہے کہ کوئی گرہن ۱۲ گھنٹہ تک رہے۔ یہان امکان کو بالکل گنجایش نہین۔ یہہ [illegible] کہ ہر ایک حساب کا مسئلہ ہے۔ کل کوئی [illegible] آکر یہ تحریر کرے کہ میرے ہاتھ مین مسطرلاب [illegible] ہے۔ اور سائنس کے مطابق ہی [illegible] اسکی تشریح [illegible] ہے۔

یہ کہدیگا کہ اور دو پانچ ہوتے ہین تو کیا آپ تسلیم نہین کرتے آپ اسبات کو تو مدنظر رکھین کہ چاند سورج کی حرکتین ایک دوسرے کے برخلاف ہین اور پھر اونکی رفتار مین ۱۲ گنا فرق ہے چنانچہ برق صاحب خود تسلیم کرتے ہین کہ ہیئت مین چھ گھنٹے سے زیادہ گرہن ثابت نہین۔ اگرچہ اسمین بھی مجھے اختلاف ہے۔ اور اس معاملہ مین مجھے عتیق احمد صاحب کی رائے درست معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ زیادہ سے زیادہ چاند گرہن کا دس گھڑی ۱۰ پل اور سورج گرہن کا آٹھ گھڑی ۱۶ پل ہے۔ لیکن بفرض دلیل ہم برق صاحب کی رائے تسلیم کر لیتے ہین اور دیکھتے ہین کہ زیادہ سے زیادہ گرہن جو اونکے نزدیک چھ گھنٹے ثابت ہے آیا وہ کل روئے زمین پر نظر آسکتا ہے یا نہین اس موقعہ پر برق صاحب لکھتے ہین۔

"علم ہیئت مین ۶ یا ۷ گھنٹہ سے زاید گہن ثابت نہین۔ خیر یہہ بھی کیا کم ہے۔ نقشہ دیکھنے سے ظاہر ہے کہ ۶ گھنٹہ کا گہن بھی دنیا کے تین چوتھائی حصہ مین نظر آسکتا ہے صرف ایک چوتھائی رہجاتی ہے تو اس حصہ کو بحر ظلمات وغیرہ ظلم نقارین جو دنیا کے چوتھائی سے ہرگز کم نہین محسوب کر دیجئے۔ یہان گہن کی ضرورت ہی نہین اور تمام قصہ پاک ہے (گلوب دیکھئے)

مجھے افسوس ہے کہ برق صاحب نے خود گلوب کو غور سے نہین دیکھا اگر آپ نے اسطرح تقسیم کرنی تھی تو مین اس سے بھی سہل طریق بتا دون کہ خشکی کا علاقہ بمقابلہ تری کے قریباً ۱/۴ ہے سو چوتھائی کے لئے گن کیا ضرورت ہے جسپر میرا ہی صاد ہے تو شاید ۱ گھنٹہ درکنار چند منٹون کا گرہن کافی ہو جاوے اور آپکو مافوق دلیل اپنی رائے کے برخلاف ۱ یا ۱ گھنٹہ تک گہن کے ثابت کرنیکی وقت بھی نہ پڑے۔ جناب من گلوب کو ملاحظہ کیجئے خشکی کے حصہ ایک دوسرے سے متصل واقعہ نہین اور نہ متوازی ہی ہین سو وہ تو کچھ ایسا واقعہ ہوئے ہین کہ ۶ گھنٹے تو درکنار شاید ۲ گھنٹے سے بھی ایک دو زیادہ ہی منٹ لگین اور اوس صورت مین کل روئے زمین پر گرہن نظر آوے۔ ویرانی دنیا، اور ۱۰ درجے طول بلد مشرقی اور ۴۰ درجے طول بلد مغربی کے درمیان ہے (دیکھو کیمس لمکا۔ اور افریقہ کا مغربی کنارہ نئی دنیا۔ قریباً ۳۰ درجہ طول بلد مغربی اور اور قریباً ۹۰ درجے طول بلد مغربی کے درمیان ہے ایک طرف برازیل اور دوسری طرف آبنائے بیرنگ ملاحظہ ہو۔ اگر آپ کیمس لمکا اور بلاسکا کو بغیر آباد سمجھکر خارج از بحث ہی کر دین۔ گو یہ امر ہی خلاف عقل ہوگا تو بھی آپکا گرہن ۱۵ درجے طول بلد مشرقی اور ۱۴۰ طول بلد مغربی کے درمیان نظر آنا چاہیے۔ اور ایشیا کے بہت سے حصہ جو آپنے لکھدیا ہے۔ اب آپ بیشک سورج کو گہوارہ مین ۱۰ دیکھین کہ کسطرح آپ کل خشکی پر گرہن دکھا سکتے ہین خواہ آپکا گرہن ۶ گھنٹے بلا جھجک ان لیا جاوے۔ دیکھو گلوب ملاحظہ ہو۔ فرض کرو کہ سورج اسوقت ۹۰ درجے طول بلد مشرقی کے مقابل ہے اور اسوقت گرہن ہوا۔ تمام مشرق مین گرہن نظر آیا اور ایسا ہی مغرب مین گرہنے تک۔ ۶ گھنٹہ کے بعد سورج گرہن پوائنٹ اس پر ہے اور اسوقت گرہن مغربی طول بلد مین ۹۰ درجے تک نظر آویگا۔ گلوب ملاحظہ ہو جنوبی امریکہ کے مغربی ممالک مین۔ وسطی امریکہ تمام اور شمالی امریکہ کی تین چوتھائی سے زیادہ مین اور یا لن ایشیا کے بہت سے حصہ مین جزائر مثلاً نیوزیلینڈ وغیرہ مین گرہن نظر آویگا۔ اب فرمائیے آپکا بحر ظلمات گرہن سے خالی رہا یا خشکی کا علاقہ۔ آپ اگر اب بھی متفق نہ ہون تو کوئی مثال کسی اور درجہ پر تجویز کیجئے پھر دیکھا جاویگا۔ کہ آپ کسطرح کامیاب ہو سکتے ہین۔ میرے خیال مین برق صاحب مضمون کا مین حتے الوسع جواب دے چکا ہون جہان تک اسکی تحریر علم ہیئت و جغرافیہ کے متعلق تھی۔

باقی رہی ہمارے دوسرے مضمون پہیلی ہیئت کے متعلق۔ اونکی تحریر مجھے بہت ہی معقول نظر آئی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ کسیقدر خوض کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ لیکن انہون نے ہی حساب لگانے کے وقت روئے زمین کا نقشہ سامنے نہین رکھا۔ آپ کا دعوے ہے کہ ہمولی گہن اپنے معمولی وقت مین کل روئے زمین پر نظر آسکتا ہے جس کی سند مین وہ تاریخ ۱۱ مئی ۱۹۰۳ء والے چاند گرہن کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہین کہ یہ چاند گرہن پہلی ہیئت مین سوا دو بجے رات کے شروع ہو کر قریباً (۳) گھنٹہ ایک طرف مشرق مین جاپان تک اور دوسری طرف میکسیکو مین نظر آیا۔ کیونکہ جسوقت پہلی ہیئت مین دو بجے تھے جاپان مین ایک گھنٹہ رات تھی۔ اور (۵) صبح کے جسوقت اختتام گرہن تھا شہر میکسیکو مین (۵) شام کے تھے۔ اونکی اس دلیل پر بغیر جرح کئے ہی اگر غور کیا جاوے تو تو بھی کل روئے زمین پر چاند گرہن نظر نہین آیا۔ وہ مہربانی کر کے ذرا روئے زمین کا نقشہ ملاحظہ کرین۔ شہر میکسیکو جہان بمشکل اونکے حساب کے مطابق ہی ایک منٹ بھر گرہن نظر آیا ہوگا۔ جیسے کہ وہ حفظ ماتقدم کے طور پر ایک انچ کے گرہن کو بھی گرہن قرار دیتے ہین خواہ وہ محسوس ہو نہو۔ ایک سو درجے مغربی طول بلد ہے لہذا ایک سو درجے مغربی طول بلد سے لیکر میکسیکو چالیس درجے طول بلد مغربی کے درمیان بہت سا حصہ میکسیکو کا۔ اور نصف سے زیادہ حصہ کینڈا اور صوبجات متحدہ امریکہ کا اور کیلے فورنیا۔ اور نیوزیلینڈ آباد علاقے۔ گرہن سے خالی رہے اور پھر ۱۴۰ درجے مغربی طول بلد سے ۱۸۰ درجے طول بلد مشرقی تک جہین کیمسٹکا اور بلاسکا کے علاوہ دیگر جزائر پالنشیا کے اور بہت سا حصہ مشرقی آسٹریلشیا کا شامل ہے ابھی باقی رہین گے۔ لہذا آپ کے طریق استدلال سے بھی کل روئے زمین پر گرہن ثابت نہوا۔

اب بسبب طوالت کے مین اس تحریر کو بڑھا نہین سکتا۔ آیندہ یہ آپ پر ظاہر کیا جاویگا۔ کہ جسپہلی ہیئت مین چاند گرہن ۲ (۲) صبح کے ہوا تھا تو اوسوقت جاپان جو ۱۴۰ درجے مشرقی طول بلد اور ۱۴۰ درجے کے

ہ اس کے فیصلہ کے لئے راقم نے گورنمنٹ کالج لاہور کے ہر دو پروفیسرون پیامی کو لکھا ہے جنکی تحریر اگر ضرورت ہوئی تو پیسہ اخبار مین آیندہ شائع کیجاویگی۔

کتب وغیرہ کے ریویو

رہنمائے حجاج :- ۶۶۰ صفحہ کی کتاب جس میں سفر حج کے مفصل حالات معہ ارکان حج اور مسائل متعلقہ حج اور مکہ معظمہ و مدینہ سورہ کے بعض رسوم اور حالات درج ہیں حاجی نیک محمد صاحب سرشتہ دار کشمری بندر میں نے بڑی تحقیق سے مرتب کئے چھپوائی ہے۔ اور لاریب ارکان حج کے لئے اچھا رہنما ہے۔ اگر کتاب اس سے زیادہ مختصر ہوتی تو زیادہ مطبوع ہوتی قیمت عہ +

گیڈبری صاحب کا کوکوا :- لالہ سادانند برادران لاہور نے مہربانی کر کے ہمارے پاس ایک مجموعہ نمونوں کوکوا اور چاکولیٹ انگلستان مشہور کارخانہ گیڈبری کا بھیجا ایک کتاب کے کہ جس میں کوکو کی اصل کیفیت درج ہے بھیجا ہے کتاب کو دیکھنے تمام دکل چکر اسم باسمی پایا اور کوکو اگر بھی استعمال کیا واقعی اس کارخانہ کا مال ہر تمام اور تعریف کا مستحق ہے کوکو سے حاصل ہے۔ اور بڑی لذیذ کولات و مشروبات سے ہے جو ہر ایک انگریزی سوداگر سے مل سکتا ہے +

صندل کے چنور :- متھرا میں سکھ پنچارک کمپنی نمبر ۱۱۔ چھتا بازار نے صندل کے ایسے عجیب چنور بنانے شروع کئے ہیں کہ جو کم از کم ہمیں نہایت عجیب چیز معلوم ہوتی ہے یعنے صندل کے ٹکڑے کو ایسی حکمت سے تراشا گیا ہے کہ اس کے باریک بال کاٹکر صندل کے دستہ سے ایک چنور بنایا گیا ہے لکڑی کی خوشبو تو معمولی بات ہے مگر بال جس خوبی سے کاٹے گئے ہیں اگر یہ روپ سے آنے دو روپیہ تک اسے ایک عجیب ایجاد سمجھتے۔ یہ چنور ایک آرائشی چیز ہے اور قیمت بھی بمقابلہ محنت کے زیادہ نہیں ضلعہ جم کے چنوروں کی قیمتیں کارخانہ سے معلوم ہو سکتی ہیں +

عبدالمدنس چارٹ آف انگلش گرامر :- ماسٹر عبداللہ خان صاحب انگلش ٹیچر اورینٹل سکول لاہور نے ایک لمبے چوڑے کاغذ پر جس کی تقطیع ۲۶ × ۴۰ انچ ہے گرامر انگریزی کو طرز نقشہ کے بڑی خوبی سے بہت اختصار کیساتھ مرتب کیا ہے اس میں علم صرف و نحو انگریزی کا لفظاً صفحہ واحد ضروری سے مجرہ نسب کی طرح لکھا گیا ہے۔ اور مشکل نہیں کہ بڑی محنت اور دقت عرقریزی کا کام ہے بیشک اسپر درج ہیں مولف صاحب سے مل سکتا ہے +

کرکٹ بیٹ :- کارخانہ مسز گنڈ اسنگھ دیہاری کمپنی بیالگوٹ نے دو بیٹ ہمارے پاس بھیجے ہیں۔ جن میں سے ایک مشقی اور ایک کھیلنے کا ہے بیٹوں کے دیکھنے سے یقین ہوتا ہے کہ اس کارخانہ نے اپنے لائن میں بڑی محنت کا کام کیا ہے اور مقابلہ کیا ہے۔ بوجہ نظر بحالات موجودہ اگر اس کارخانہ کے بیٹ بورڈ کے اساپر ترجیح دئے جاویں تو عجب نہ ہو کہ ایک بڑا انسٹی ٹیوشن اس ملک میں مسز گنڈا سنگھ کمپنی نے پیدا کیا ہے +

النصوت :- یہ بھی رسالہ جس کے پہلے نمبر کی نسبت ہم کسی آئندہ پرچہ میں مختصر ریمارک کر چکے ہیں۔ دن بدن کیا ظاہری صورت اور کیا اندرونی حالت ہر دو کی ترقی کر رہا ہے تیسرے نمبر میں ایڈیٹر ڈاکٹر حافظ فضل احمد صاحب کا لکھا ہوا مضمون ہمارے پیش نظر ہے دوست اور دشمن اور مزدوریات

مراسلات

انعامی مضمون کسوف و خسوف اور اسکی تردید

پیارے ایڈیٹر۔ السلام علیکم۔ میں نے بہت ہی دلچسپی کے ساتھ اون تحریرات میں سے جس کو پڑھا۔ جو آپکے پرچہ میں چھپے برخلاف۔ گرہن کا کل روئے زمین پر نظر آنے کا امکان ظاہر کرنے میں چھپے۔ میں اسبات کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ جنقدر بعض تحریروں نے اونکے لکھنے والوں کی کم مائگی اور قلت فہم کے باعث مجھے رنج دیا۔ اوس سے بڑھکر مجھے خوشی دوسری تحریرات کو دیکھکر ہوئے۔ اگرچہ وہ میرے برخلاف ہی تھیں۔ اب مضمون زیر بحث کے دو پہلو ہو گئے ہیں۔ ایک مذہبی۔ دوسرا علمی۔ مذہبی رنگ میں لکھنے والوں نے ان اللہ علی کل شئی قدیر پر بہت زور دیا ہے۔ افسوس ہے کہ آیت مذکورہ کے سمجھنے اور استعمال میں اکثر لوگ غلطی کھاتے ہیں۔ وہ کل شی میں محالات کو بھی شامل کرنا پسند کرتے ہیں۔ قرانی آیات کی تفسیر کے لئے قرآن سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ لوگ قرآن کو نکالیں اور اون مقامات پر غور کریں جہاں جہاں اس آیت کا استعمال ہے۔ تو وہ نہیں معلوم ہو جاویگا۔ کہ یہ آیات محالات کے متعلق ہیں یا اون ممکنات کے جو انسان کے نزدیک مشکل ہوں۔ محالات سے ہماری مراد وہ باتیں ہیں کہ جسکے برخلاف سنت الہٰ ثابت ہو۔ کیونکہ قانون تجدد سنت الہٰ تبدیل۔ بہر حال اسوقت ہم مذہبی بحث کو چھیڑنا نہیں چاہتے۔ اور جب تک ہم میں اور ہمارے معزز مخالفین میں اس مسئلہ کے متعلق علمی سوالنگ میں فیصلہ نہ ہو لے۔ تب تک ہم مذہبی بحث کو بند کرتے ہیں۔ کیونکہ پیسہ اخبار کے قیمتی کالم شاید مذہبی بحث کی اجازت نہ دیں +

سب سے پہلی خبر جو میرے مضمون کے جواب میں چھپے۔ وہ کسی میرے "خیر خواہ" کے تھے۔ اونکے دلائل اسقدر بودے اور کچے تھے جو کسی علم کے دوست کو کبھی دھوکہ نہیں دے سکتے لہذا اونکے جواب سے ابتک اجتناب کیا گیا۔ لیکن اب چونکہ ان سطور کے محرک اور صاحب ہوئے ہیں لہذا میں اپنے خیر خواہ کو بھی مخاطب کرنا پسند کرتا ہوں۔ اگر "خیر خواہ" صاحب کوئی گریجویٹ یا انڈر گریجویٹ ہوں۔ تو از راہ مہربانی اپنے نام نامی سے مجھے بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں تاکہ اون کی خدمت میں انعام کے زائد یا بخیر و بہ قی الحال بھیجے جاویں کیونکہ خیر خواہ نے اپنے تحصیل کردہ علمی صداقتوں کے لمبا چوڑا بیٹ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور نہیں معلوم ہوتا کہ ایک دفعہ اتنا ہی خیال نہ آیا۔ کہ اونکی تحریر کے ہو جب چوبیس گھنٹہ کے عرصہ میں دو گہن لازم ہو جاویں یعنے دو گرہنوں میں صرف چند گھنٹوں کا وقفہ ہوگا۔ اگر انہیں کسی ہندو سبھا دان کو ملنے کا سوقعہ نہ ملا تھا تو وہ اپنے لمبے دست تجربہ سے ہی مدد لے لیتے کہ دو گرہنوں میں گھنٹوں نہیں بلکہ مہینوں کا وقفہ ہوا کرتا ہے۔ اور وہ جو انہوں نے اخبار میں وقت پڑھنے کے قابل ہیں۔ مراسلات میں ڈاکٹر بھولا ناتھ صاحب آئی ایم ایس کا مضمون تا ہم گوشت کھ مین یا گھاس بھوس فذائے حیوانی کے متعلق نہایت دلچسپ اور لطیف ہے۔ ہمر کے رسالہ الملال سے حکیم ابن سینا کا تذکرہ ترجمہ کر کے درج کیا گیا ہے اور دوان علی صاحب ایل ایم ایس کا مضمون بیماری رشتہ پر ہیچ ہے رسالہ نے بہانتک ترقی کی ہے قابل اطمینان ہے اور ایڈیٹر صاحب کی جانفشانی سے اشبہ کہ وہ اسی طرح آمادہ رہیں۔ رسالہ بہت ترقی کرتا ہوا نظر آتا ہے +

بابو بیچارام چیٹرجی صاحب پریسیڈنٹ آریہ سماج سکھر وغیرہ نے اپنی تصنیف سے چند انگریزی کتابیں ہمیں عنایت کی ہیں۔ انتھولوجی آف ہندو (گلدستہ دانش ہندو اقوام۔ قیمت ۸ر۔ لے ریجھ آف پیرز ہمس وغیرہ اوعاذں اور گیتوں وغیرہ کا ہار)۔ سیکرڈ تھاٹس (ایک خیالات)۔ لکچرز اینڈ نوٹز حصہ اول۔ لکچرز آن ایز آف آریا سماج۔ مندرجہ بالا کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بابو صاحب مصنف بہت خوب مطالعہ کرنیوالے اور لکھنے والے شخص ہیں کہ جنہوں نے بہت ہی کتب سے اقتباس مفید ذخیرہ فراہم کیا ہے +

[خطابات بہ تقریب سالگرہ ملکہ معظمہ]

میجر ایوارسکلوور صیغہ پولیٹیکل کہ ہین انڈین امپائر مقرر ہوئے بہادر رنن سنگھ مالک اراضی بلرامپور ضلع گونڈہ راجہ بطور اعزاز ذالی۔ حکیم سید عبدالماجد عرف مجھو میان ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ گڈیا۔ وایڈ بھی دو سال ائی سابق حضور ڈپٹی کلکٹر پروچ یوسف ڈیوڈ سپنسر ہاسپٹل اسسٹنٹ احاطہ بمبئی۔ مولوی دلاور حسین احمد ڈپٹی مجسٹریٹ چوبیس پرگنہ۔ منشی اور نگزیب خان اگسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنجاب۔ رمضان ٹائپ ممتاز ضلع ڈیرہ اسمعیلخان۔ مجوبخان سینئر ہاسپٹل اسسٹنٹ احاطہ بنگال۔ مولوی عبدالحمید ڈپٹی کلکٹر ضلاع مغربی و شمالی۔ مولوی علی احمد پلیڈر رحیلپور۔ سعادت میر خان تحصیلدار درجہ اول بیسم حیدر آباد۔ میان منظر علیخان از کورو ائی۔ سردار ولی محمد خان بخشی افواج ناہہ۔ رسالدار میجر سردار خان بلوچستان۔ میر یوسف خان قوم کرد درہ بولان۔ رحیم بخش صوبیدار میجر برہا ملٹری پولیس یہ سب صاحبان خان بہادر بنائے گئے اور چندر بہان رام سنگھ آنریری مجسٹریٹ کرنول مدراس۔ سنجی سوہا رابا جار یار اگر کٹو انجینیر احاطہ مدراس۔ کلیان بیتارام چیز سابق کاربار ی ریاست میراج بمبئی۔ گوبند راجمندر کہانٹر بکار۔ اگسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اجمیر۔ مہیر سنگھ آف سرہا پوسٹ مہند کہ راو بہادر کا خطاب ملا۔ بابو بامالی راؤ زمیندار ناگپور صوبہ بنگالہ۔ بابو رسنگھ دت والیس چیرمن ہوڑہ میونسپلٹی وائل چندر سیم اسسٹنٹ سرجن ایم بی۔ فتہ جنگ چیون دیوان جیسلمیر۔ جگن پرشاد وکیل آگرہ۔ بیٹھ ہرام چندر ڈپٹی کلکٹر اضلاع مغربی شمالی۔ جواہر سنگھ انسپکٹر پولیس اعلم گڑھ بابو کالیداس چودھری پریسیڈنٹ میونسپلٹی ہوشنگ آباد راجہ نند کشور سیکرٹری میونسپلٹی ساگر رائے بہادر ہوئے۔

(باقی آئندہ)

تعلیم عام اور حیرت انگیز مضامین درج کرانا چاہتا ہے کہ جیسے اور کسی اخبار میں نہ ہوتے ہوں۔ ہر روز یا ہر ہفتہ جیسا کہ اس کا اجرا ہوتا ہے اُسے بھی فکر رہتا ہے کہ کہاں سے ایسا اچھوتا مضمون لاؤں۔ اور آخر کار جو کچھ کہ وہ بصد کاوش لکھتا ہے وہ ناظرین کو ناظرین کے پسند خاطر نہیں ہو۔ انسان کی طبائع مختلف ہیں۔ تعلیم اور عقل کا انداز مختلف ہے۔ زندگی کے حالات متفاوت ہیں۔ لہذا لازم ہوا کہ خیالات اور رائیں بھی اکثر صورتوں میں مختلف ہوں۔ اس لئے ایک ہی مضمون کے لئے کوئی تو ایڈیٹر کو سخت حق کہتا ہے اور کوئی اُسے برا دانا نتا ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ تعجب جب پیدا ہوتا ہے کہ جب ایڈیٹر صاحب نامہ نگاروں اور خریداروں کے مضامین اور فرمائشی اخبار میں درج کرنے کے لئے بعض کو بعض پر ترجیح دیتا ہے۔ مشہور ہے کہ موسیو ایک مت مشرق میں جا بسے اور مغرب میں عقلمند لوگ نکالنے کا اصول ایک ہی ہے لیکن وہ جمع کبھی متفق الرائے نہیں ہو سکتے۔ اور ایڈیٹر چاہتا ہے کہ میں سب کو اپنے آپ سے متفق الرائے کر سکوں۔ یہ آخری مشکل بھی زیادہ تر ایسی اخبارات سے مخصوص ہے کہ جن کے پڑھنے والوں سے زیادہ تر بمقابلہ ناظرین اخبارات یورپ کے کم تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ اور اسی لئے ایسی اخباروں کے ایڈیٹروں کو علیٰ قدر مقام الناس علی قدر عقولھم ایسے ہی مضمون لکھنے پڑتے ہیں جو اُن کے ناظرین سمجھ سکیں یا اُن سے مستفید ہو سکیں۔ مثلاً آج ہم نے جس مضمون کو لکھا ہے یہ ایک اردو اخبار کے لئے ایسی موزون ہے۔ کیونکہ یورپ کے اخبارات کے ناظرین میں بعض اس پائنٹ کو ہم سے اچھا سمجھتے ہونگے ؛

غرض ایک دیسی اخبار نویس کی مشکلات بے اندازہ ہیں اور وہ مستحق ہے کہ اُس کے ناظرین اخبار اس سے ہمدردی کریں اور جب اُس کے اخبار کو لے کر آرام چوکی پر بیٹھ کر بالستر پلیٹ کر پڑھیں تو دل میں خیال رکھیں کہ کس مشکل سے یہ سب کچھ دیا گیا ہے اور جس نے ہماری خدمت کے لئے اپنے آرام کو حرام کیا ہوا ہے اُس کی امداد بروقت کریں۔ کیونکہ جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے ہر ایک کام کا مدار روپے پر ہے۔ اور اخبار نویس کی سرسبزی خریداروں کی کثرت پر ہے۔ اور اسی پر ہمارے ملک کے اخبارات کی عزت و وقعت کا حصر ہے۔ اس لئے جب تک اخبارات کی اشاعت وسیع نہو تعلیم یافتہ پبلک کے اختیار میں ہے اخبار کبھی بادقعت نہیں ہو سکتے ؛

آریا سماج لاہور کیا لحاظ ایک تعلیم یافتہ گروہ اور کیا بوجہ ہندوستان بھر کے آریا سماج میں کام کرنے والا اور زندہ سماج ہونے کے ضرور اس حالت میں ہے کہ لوگ اُس کی طرف توجہ رکھتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصے سے بعض خود غرض آریا جا اور کی کارستانیوں کے باعث سماج میں تفرقہ پڑ گیا ہے جو ایسا تفرقہ ہے کہ اب تک دونوں فریقوں میں سے ایک کو زک نہ ملے ووٹے نہیں ہو سکتا۔ اختلاف رائے ایک بڑی برکت اور ہمارے زمانے کی نعمت ہے بشرطیکہ نیک نیتی پر مبنی ہو۔ لیکن ذاتی اغراض جس اختلاف رائے کو پیدا کرتے ہیں وہ انسان کے دل کو نہایت پست اور دم کا بد خواہ بنا دیتا ہے آریا سماج لاہور بدنصیبی سے آجکل ایسے دو ستونوں کے نیچے ہے کہ جو ذاتی اغراض پر قومی بہبودی کو نثار کرنا چاہتے ہیں۔ دونو فریقوں میں لائق تعلیم یافتہ آدمی موجود ہیں۔ اصلاح کے بجائے مزید فساد بڑھتا جاتا ہے۔ ۲۰ تاریخ کو تاج کمپنی کے ایک جلسے کی تقریب میں کالج میں ممبروں کے جمع ہونیکا انتظام ہو رہا تھا کہ چند ایسے شخص بھی آریا کالج کے احاطے میں گھسنا چاہتے تھے کہ جن کے پاس داخلے کے ٹکٹ نہ تھے۔ داخلے کے ٹکٹوں کی نسبت پہلے دونوں فریقوں میں بحث ہو چکی تھی۔ اس وقت یہ لوگ جبراً داخل ہونا چاہتے تھے۔ منتظموں نے جو ایک فریق کے آدمی تھے اندر آنے سے روکا۔ پھر کیا تھا اٹھ چل گئے اور دو جنٹلمینوں کے سر پھٹ گئے۔ اس کی کیفیت پولیس میں لکھوا دی گئی۔ اور عجب نہیں کہ دلوں کی کاوشیں نکالنے کے لئے مقدمہ چلایا جاوے۔ تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے شرم کا مقام ہے کہ ان سے ایسے بیہودہ فعل سرزد ہوں ؛

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے آخر کار منہ سوستان اور انگلستان میں امتحانات سول سروس کیساں لئے جانے کی امید کو یکلخت مایوسی سے بدل دیا۔ کیونکہ ایک بیان تک سے جو اس مطلب کے متعلق شائع ہوئی ہے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کی تمام لوکل گورنمنٹوں نے اس تجویز کو ناپسند کیا ہے کہ ہندو انگلستان میں سول سروس کے امتحانات یکساں ہوں ناظرین نے فراموش نہیں کیا ہوگا کہ اس خاص معاملے پر ہی رائے ہم و فوق کے ساتھ اس سے پہلے ظاہر کر چکے ہیں کہ مگر نہیں گورنمنٹ اس تجویز کو منظور ہونے دے گی یا لوکل گورنمنٹیں اور کیا سکرٹری آف سٹیٹ نجوبی جانتے ہیں کہ اس طریقے سے حکومت کا اختیار بہت سا ہندوستانیوں کے ہاتھوں میں چلا جاویگا جو اس سے زیادہ دینا انہیں منظور نہیں کہ جس قدر کہ آج کل ہے ؛

ایچیسن سکول لاہور ہر چند کہ ایک پرائیویٹ سکول ہے جو بیادگار ہمارے سابق لفٹنٹ گورنر سر جارنس ایچیسن کے جاری ہے لیکن باوجود آمدنی کے وسائل بہت محدود ہونے کے بھی میر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر کی نگرانی و جد و جہد سے مدرسہ خوب چل رہا ہے۔ کیونکہ امسال کے امتحان مڈل میں جس قدر طلبا اس مدرسے سے داخل امتحان ہوئے تھے وہ سب پاس ہو گئے۔ بجائیکہ لاہور کے اور کسی سکول کو یہ امتیاز حاصل نہیں ہوا۔ فیاض روسا کو اس پرائیویٹ درسگاہ کی امداد میں توجہ فرمانی چاہیئے ؛

بابو بھوپیندر ناتھ بسو سی۔ آئی۔ ای جو بنگالہ کے ایک نامور اور فاضل شخص تھے حال میں انتقال کر گئے ہیں۔ ان کی لیاقت اور ذاتی خوبی کی وجہ سے اہل بنگالہ ان کے انتقال کو ایک قومی کبھی سمجھتے ہیں۔ بابو صاحب بڑے فاضل صاحب تصنیف اور ہندو دھرم کے پابند تھے۔ لیکن سب سے بڑی بات کہ جس کا سبق اُن کی موت کے وقت ملتا ہے یہ تھا کہ آپ ایک غریب برہمن کے لڑکے تھے۔ نہایت افلاس میں تعلیم پائی۔ یہاں تک کہ ایک دفعہ مصیبت سے تنگ آکر گنگا میں ڈوبنے گئے۔ لیکن آخر استقلال اور محنت سے ایک نائب مدرس سے شروع کر کے قائم مقام ڈائرکٹر مرشتہ تعلیم بنگالہ کے عہدے تک ترقی کی۔ اور اپنے والدین کی یاد کو میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ سنسکرت کی تعلیم کی ترقی کے لئے وقف کر دیا۔ ایسے ہیں وہ لوگ کہ جن کی نیک مثالیں مرنے کے بعد بھی بہتوں کی ہدایت کے لئے کافی ہوتی ہیں ؛

ہمصدر والسلطنت کلکتہ لکھتا ہے کہ یہ بلیاکے گاؤ کشی والے بلوے کے مجرموں کو مسٹن جج نے جو حکم سزا سنایا تھا اُس کے خلاف گورنمنٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل کیا۔ گورنمنٹ کی درخواست تھی کہ ۲۰ مجرموں کو جو چھوڑ دیئے گئے ہیں اُن کو سزا دیجاوے۔ ۲۰ مجرموں کو صرف دو دو برس قید سخت کی سزا دی گئی ہے اُن کی سزا میں اضافہ کیا جائے اور ۲۰ مجرموں کو پروبیشن کا جرم بھی قائم کیا جائے جو مجرم کہ مسٹن جج کے نزدیک ثابت نہیں ہوا ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک خواہی فیصلہ دیا ہے جس میں کل مجرموں کو دیکھی کا مجرم پایا اور جو بری کر دیئے گئے تھے اُن کو دو دو برس قید سخت کی سزا دی اور بلوے کے سرغناؤں کو پانچ پانچ برس قید سخت کی اور پریوی کونسل پر بڑے الزامات قائم کئے ہیں کہ اس نے بہت سے سچے اور دیانتدار گواہوں کے اظہارات نہیں لئے اور یہ بھی رائے ظاہر کی ہے کہ اگر یہ مقدمہ ہائی کورٹ میں تجویز کیا جاتا تو مجرموں کو کہیں اس سے زیادہ سخت سزائیں دیجاتیں۔ حضرات اخبار نویس یہ نتیجہ اس بلوے کے مقدمے کا ہے جو سہ گونہ شتہ میں بقرعید کے موقعے پر عمل میں لایا گیا تھا۔ اور یہ بلوائی حضرات جن پر دیکھی کا جرم قائم کیا گیا ہے کون ہیں؟ ہمارے معزز ہندو بھائی ہیں ہمیں یہ دیکھ کر نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ہندو کیا اور مسلمان کیا ایسے بیہودہ مقدمات اور فسادات میں ایک وقت تو جوش میں آکر حصہ شریک ہو جاتے ہیں لیکن جب نتیجہ پیدا ہوتا ہے تو انہیں پچھتانا پڑتا ہے۔ اب بقرعید کا زمانہ پھر آتا ہے عجب نہیں کہ بعض مقامات میں نا مخالفت اندیشوں کے مابین فساد ہو جائیں معاملہ ہیں پولیس کے ہندوؤں نے حضور وائسرائے کی خدمت میں میموریل بھیجا ہے کہ ان سے گاؤ کشی کی ممانعت کیجاوے۔ نتیجہ ابھی معلوم نہیں ہوا ؛

کلکتہ میں جو وایسلائی کا کارنامہ پچھلے سال کلکتہ میں ہندوستان کے خیر طلبوں کو نہایت مسرت حاصل ہوئی تھی اور بہت سی امیدیں اس سے وابستہ تھیں اس کے ہزار کے سرمایہ میں دس دس روپے کے ۷ ہزار حصے فروخت ہوئے تھے اور اس کے چیئرمین ایجنٹ و سکرٹری کے کام میں [illegible] نے نوٹس دیا کہ آئندہ کوئی شخص بوجہ سکرٹری [illegible] ندامت ہو کر ڈائرکٹروں پر نالش و اثر کر دی [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ یکم جون ۱۸۹۶ء

لاہور و پنجاب

— اخبار سٹرولاس پر جو کارخانہ اخبار عام سے نکلتا ہے الہ آباد مین لامیبل کی نالش ہوئی ہوئی تھی معافی مانگنے سے خارج فرد ہوئی۔

— لاہور مین کئی ہفتہ سے مشہور ہے کہ اخبار سورنگ پوسٹ الہ آباد سے لاہور چلا آنیوالا ہے۔

— لاہور مین کمشل بینک آف پنجاب کے نام سے روپیہ کے سرمایہ کے ساتھ ایک بینک کھولنے کے لئے رجسٹر کرایا گیا ہے جسکے پریسیڈنٹ بورڈ ڈایرکٹران سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ سیکرٹری لالہ ہرکشن لال بی اے بیرسٹر منیجر لالہ بولاقی رام شاستری بیرسٹرمین سو سو روپیہ کا ایک حصہ مقرر ہوا ہے۔

— دہلی مین رگھناتھ نرگرنے اپنے داماد راجیدا س پر دعوی دیکر کیا کہ اسنے میری آٹھ سال کی لڑکی سے جو اسکی بیوی ہے جبرا ہمبستری کی جس سے اُسے سخت صدمہ پہنچا۔ میم دایہ نے تصدیق کی صاحب ڈپٹی کمشنر نے مجرم کو چھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔

— دہلی مین پانی کا نل لگانے پر اسوقت تک ۱۵۲۳۰۴ روپیہ خرچ ہوا۔ اور شہر مین جو نالی تیار ہوگی اسپر ۱۲۹۲۹۴ روپیہ صرف ہوگا

— مہاراجی صاحبہ وہولپور نے بمقام چاہل متصل سملہ بروز شنبہ انتقال کیا۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ ماتم مین ہین۔

— ۲۱ مئی ۳½ بجے شام کو سرینگر مین زلزلہ آیا۔

— محلہ ہاکدل سرینگر مین ۱۹ تاریخ کو مسبقدر آتشزدگی سے نقصان پہنچا۔

— ۲۲ مئی کو ۳½ بجے ایبٹ آباد مین زلزلہ محسوس ہوا۔

— کانگڑہ ولی مین بروقت اچھی بارش ہوگئی۔

— کسولی مین ۲۲ مئی کو پندرہ مکانات قیمتی ایک لاکھ جل گئے۔

— سردار اسمعیل خان سعد علی محمد خان ایجنٹ امیر صاحب متعینہ پشاور کے ۱۷ مئی کو پشاور سے کابل کو روانہ ہوئے۔

— ڈیرہ غازیخان کے ایک عرضی نویس نے لوکل منصف پر نالش کی کہ اسنے مجھے سر اجلاس گالیان دین۔

— ایک مسلمان پیر بیرد جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ عازم حج تھا لاہور کے ریلوے سٹیشن پر مرا پایا گیا۔ اسکے پاس چھیاسٹھ روسی نوٹ نکلے۔ بعض کا گمان ہے کہ روسی جاسوس ہوگا۔

— لالہ کارام صاحب ہیڈ کارخانہ چھوٹالال سوداگران و آنریری مجسٹریٹ درجہ اول لاہور نے انتقال کیا۔

— گوجرانوالہ سے خبر پہنچی ہے کہ روزن صاحب داروغہ تعمیرات ضلع شہر مین جا رہے تھے۔ ایک مسلمان کے پانون کو اُن کی گنتا نے سونگھا۔ اُسنے پانون سے گنتا کو پرے ہٹیکدیا۔ صاحب نے خفا ہوکر اسکو ایک چھڑی ماری۔ وہ کوئی بگڑدل آدمی تھا اُسنے آؤ دیکھا نہ تاؤ وہی چھڑی چھین کر اور صاحب کو گرا کر خبر لی۔ اسپر مقدمہ ہوا نتیجہ سے اطلاع دونگا۔

— وزیر آباد کے آنریری مجسٹریٹان پر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گوجرانوالہ کو شبہہ ہوا کہ وہ کبھی کبھی حسب ضرورت مقدمات کی سلین مل دیا کرتے ہین۔ ڈوایئر صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر نے وزیر آباد پہنچکر محرر کمیٹی کے مکان کی تلاشی لی۔ اور سنا گیا ہے کہ ایک دوایسے کاغذات برآمد ہوئے کہ جن سے شبہ کی تصدیق ہوگئی محرر برخواست کیا گیا۔ اور آنریری مجسٹریٹان کی رپورٹ کیگئی۔

— دہلی مین پچھلے سال آمدنی چنگی مین چوبیس ہزار کا اضافہ ہوا۔

ایک اخبار نویس کی مشکلات

یورپ اور امریکہ میں اخبارات ایوان سلطنت کا چوتھا ستون سمجھے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہاں کی پبلک تعلیم یافتہ ہے۔ وہ اخبارات کی قدر کرتی ہے۔ اخبارات قدردانی حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ اور اس جدوجہد میں اپنے قدردانوں سے حسب دلخواہ امداد پاتے ہیں۔ یہی امداد اُن کی سرسبزی کا باعث ہے۔ یعنی اخبارات کا سہارا پبلک پر ہے اور پبلک کا اخبارات پر۔ کیونکہ اگر پبلک شوق اور کثرت سے اخبار نہ خریدے تو اخبارات اس شان و شوکت سے چل نہیں سکتے ہیں۔ اور اگر پبلک کے ایسے زبردست وکیل یعنی محافظ اخبارات موجود نہ ہوں تو پبلک کی رائے گورنمنٹ کے سامنے کیسے وقعت حاصل کر سکتی ہے۔ سب جگہ یہی الہی قانون عوض معاوضے کا جاری ہے دونوں فریق ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں لیکن نتیجہ یہی پیدا ہوتا ہے کہ دونوں صورتوں میں پبلک ہی کو فائدہ حاصل ہوتا ہے کیونکہ اخبارات کی نوغرض اپنے ملک اور قوم کی خدمت گزاری ہوتی ہے۔ اس لئے ملک کے اخبارات کو مدد ملتی ہے وہ خود ملک اپنی ہی مدد کرتا ہے۔

یہ نہایت سچا مقولہ ہے کہ کسی قوم کی شائستگی اور عظمت کا اندازہ فی زمانہ اُس کے اخبارات سے ہو سکتا ہے۔ ہمارے سامنے تمام دنیا کے اخبارات کی ایک ڈائرکٹری پڑی ہے۔ جس سے ہر ملک کے اخبارات کے نام اور علیحدہ علیحدہ اُن کی تعداد اشاعت معلوم ہوتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں جو برّ اعظم اور ملک سب سے زیادہ شائستگی کے پیشرو ہیں اُن میں اخبارات بہت زیادہ چھپتے ہیں۔ دوسروں میں بہت کم۔ پھر جن ملکوں میں اخبارات تعداد میں زیادہ ہیں اُنہیں میں ایسے اخبارات بھی ہیں جن کی اشاعت اور طاقت بہت زیادہ ہے۔ انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی اور اضلاع متحدہ امریکہ بلحاظ اخبارات کے دنیا میں اوّل درجے کے ملک ہیں۔ اور اس میں کسی کو کلام نہیں کہ آج بلحاظ شائستگی اور پولیٹیکل طاقت کے بھی یہ اوّل درجے کی دو تیسرے ہیں۔ اب دوسری طرف دیکھنا چاہیے کہ گزشتہ سنین میں کن ممالک نے اخبار نویسی کی تاریخ میں ترقی کی ہے۔ جاپان میں اخبارات بہت چھپنے لگے ہیں اور نسبتاً اشاعت بھی معقول حاصل کر رہے ہیں۔ ٹرکی اور مصر کا بھی یہی حال ہے۔ اور اس میں کلام نہیں کہ یہ ممالک دن بدن توجہ کا خیال مستحکم کرنے اور عام شائستگی میں ترقی کرنے میں طاقت حاصل کر رہے ہیں لیکن ایک سرزمین "آفتاب وشیر" (ایران) جو کسی زمانے میں ایک عظیم الشان سلطنت بھی مگر اب ضعف و نکبت میں

مبتلا ہے اخبارات کی طرف سے بھی بہت ہی محروم اور کمزور ہے۔ ایک دو اخبارات پبلک نکالتے ہیں۔ جن میں سوائے شاہ کی تعریفی القاب اور شہزادگان و امرا کی مدح و ثنا کے اور کچھ چھپتا ہی نہیں۔ اور اُن کی اشاعت بھی دو چار سو سے کبھی زیادہ نہیں بجالیکہ دھرم پرکاش (فرانس) کے اخبار جنرل لی پیٹ کی اشاعت بیس اور پندرہ لاکھ روزانہ کے مابین رہتی ہے۔

مثل مشہور ہے کہ جیسے روح ویسے فرشتے۔ ہندوستان میں ویسی اخبارات کے جیسے قدردان ہیں ویسے ہی اخبارات ہیں ہم دیسی اخبارات سے زیادہ توضیح اور صحت کے لئے ایک اردو اخبار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔

بخلاف یورپ کے بڑے بڑے اخبارات کے کہ جن کی نقل ہمارے اخبارات اُتار رہے ہیں اردو اخبار کا ایڈیٹر جو کچھ بھی فرض ادا کرنا چاہتا ہے عجیب مخمصے میں مبتلا ہے۔ جب تک خود بخود اُس کے دوست یا ناظرین اخبار اُس کا ہاتھ نہ بٹائیں تنہا اپنا اخبار سرتاپا لکھنے کا ٹھیکہ دار ہے۔ لیکن یہ ممکن نہیں ایک شخص ہمیشہ ایسی دلچسپ اور نئی معلومات ظاہر کرتا رہے کہ ہزار یا دو ہزار ناظرین کو ہمیشہ لطف ہو۔ اس لئے اس مشکل کا کرنا مشکل ہے جسے ایسے وسائل حاصل نہیں کہ روپیہ خرچ کر مضامین باخبر ہی حاصل کر سکے۔ بجالیکہ اخبارات سے آج ہوتی ہے کہ ملک کے لائق ترین لوگ اس نکیل کے ذریعہ ملک کی رہنمائی کریں۔ اور ایڈیٹری کے پردے میں ہزار اشاعت ساطنت مضامین لکھا کریں۔ پھر قدردانی کے فقدان اور کے باعث روپے کی تنگی کی وجہ سے ایڈیٹر مجبور ہے کہ کے تمام کام اپنے ہاتھ سے کرے یا کم از کم اپنی نگرانی میں کرے بجالیکہ اخبار کا باقی انتظام منیجر کے متعلق ہوتا ہے لیکن کے نہونے سے جس سب سے خطیر کام کا ایڈیٹر کو سامنا کرنا ہے وہ یہ ہے کہ مختلف مقامات سے اُس کے پاس عام گمنام اشخاص خبریں اور مضمون بھیجتے ہیں۔ اب ایڈیٹر کا کام انہیں اپنے اخبار میں کچھ سوچ کر درج کرنا ہوتا ہے۔ ہیں لوگوں میں عداوتیں ہوتی ہیں۔ محبتیں بھی ہوتی ہیں سہل انگاری بھی جھوٹ کا شعار ہے۔ کوئی خبر یا مضمون اگر مبنی ہے یا اُس سے کسی عزیز یا محسن کی ناواجب تعریف مقصود ہے یا سہل انگاری سے کوئی برخلاف واقع لکھ دیا گیا تو ایڈیٹر بیچارہ جو غیب دان اور علیم نہیں ہوتا ایسے مضامین کرنے کے لئے عجیب خلجان میں پڑ جاتا ہے۔ اور اگر یہ ہو ہے تاہم ایسے مضامین کا درج ہو جانا ممکن ہے۔ جو کسی دو نزدیک رہنے والے کے مابین عرفی ہوں۔ اس پر اس بیچارے کو عدالت کی کشمکش۔ مقدمے کے سلسلے اور ساتھ ہی اخبار کے چرخے کے بدستور چلتے رہنے کا فکر ہو جاتا ہے۔ اور اُس کی جان عجیب مکروہات میں مبتلا ہو ہے۔ اگر روپیہ کافی موجود ہے (جو کہ دیسی اخبارات کی بدقسمتی سے بخصوص ہے) تو مقدمے میں کامیابی کی اُمید ہوتی ہے۔ ہوتا ہے وہ قابل عبرت ہوتا ہے۔ لیکن ایڈیٹروں کو اس بھی ایک مشکل مرحلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو قریب قریب ہر زندگی میں پیش آتا ہے۔ ذمہ دار ایڈیٹر اپنے اخبار میں ایسی

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

آئندہ سرما میں شملہ میں ایک مجلس قانون ساز منعقد ہوگی +

اسوقت ضلع تاراگڑھ میں ہر ایک مارواڑی کے گھر میں ہندوستان کی ۱۵ لاکھ روپیہ کی امداد کا چندہ وصول ہو چکا ہے +

ڈاکٹر لاری کی بجائے ڈاکٹر فضل رازق حیدرآباد کے وزیر مالیات کے عہدہ پر مقرر ہوگئے +

جھیل گوہنا کا پانی پچھلے ہفتہ میں چھ فیٹ بڑھ گیا +

ضلع مغربی و شمالی داؤدہ میں اسوقت تک دو ہائی سکول و ایک کالج کے نو مدرسہ قائم کرنے کے لئے بھی آٹھ ہزار روپیہ سے زیادہ چندہ جمع نہیں ہوا +

ڈائرکٹر جنرل آف انڈسٹریز میں خاص ریلوں کی مواصلاتی کے زیادہ خرچ کی نسبت جس اختلاف کی خبر اخبارات میں چھپی تھی ہے وہ پہلے الہ آباد کے مارننگ پوسٹ نے چھاپی تھی - اس کے بعد سب اخبارات میں چھپ گئی - لیکن بعض اخبارات لکھتے ہیں یہ خبر بے بنیاد ہے +

گورنمنٹ اضلاع مغربی و شمالی نے اپنے صوبجات کے لئے قانون سکھ قوانین کی ترمیم کے لئے ایک خاص کمیٹی قائم کی +

پاڈیر لکھتا ہے امسال افیون کی فصل بہت خراب ہوئی ہے گذشتہ بیس سال میں نہیں ہوئی - کہ جس کی وجہ سے افیون کی قیمت بڑھ جاوے گی اور اگلے سال گورنمنٹ کے حاصل میں کمی ہوگی +

آئندہ سرما میں لارڈ ہاوک کا ارادہ ہندوستانیوں اپنی جنگ گرفت کھینچنے کے لئے لانیکا ہے +

بمبئی میں خبر پہنچی ہے کہ رائے بہادر وائک راؤ نمبر سیٹھ گرنسل ٹونک - ۱۰ مئی کو اپنے مکان کے آگ لگنے سے جلکر راکھ ہو گئے +

نواب محبوب یار جنگ ڈیڈ یکانگ حضور نظام کی گاڑی سے گر جانے کے زخمی ہو گئے +

حضور نظام معہ نواب سر جنگ کے اور نیز وزیر اعظم ممکار سے واپس عود ہوئے +

سول ملٹری گزٹ کو رنگون سے خبر ذریعہ تار پہنچی ہے کہ گوسائیوں نے حکام سے درخواست کی ہے کہ گاؤ کشی کی اجازت دیجاوے +

تعمیر ریلوے کے لئے ریاست جام نگر ریاست گونڈل سے ایک کروڑ بیس لاکھ روپیہ کی بیس سال کے لئے پانچ روپیہ سو فیصدی پر قرض لینے والی ہے +

دس روز تک دکن میں موسمی برسات کی ہوا آنیوالی ہے +

ایڈورڈ بیب کمرجی صاحب سی ایس آئی بنگال کے نہایت نامور رئیسوں سے تھے گذشتہ پیر کی رات کو انتقال کر گئے - انہوں نے سکولرشپ کی تعلیم کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ دیا تھا اور بڑے لائق منصف تھے +

تیسرا ہندی ساہتیہ سمیلن کی تقریب میں الہ آباد میں حضور وائسرائے اور لارڈ ولنگڈن کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا اور دیگر صوبجات کے وائسرائے مجلس قانون ساز میں

کے گئے تو جہاز نیوں میں بال اور زخمی ہوئے اور قلیوں سے ٹوپیوں کی سلامیاں ہو گئیں +

ہندو میلکنڈ میں ایک اور گروہ ڈاکوؤں سے پولیس نے مقابلہ کیا پھر ۱۰ گھنٹہ تک ۲۰ ڈاکوؤں کا جو کہ اپنے بھائی کے قتل ۱۰ اور ایک سرغنہ دھن سنگھ گرفتار ہوا +

ڈرامہ ہیرس گورنمنٹ بمبئی کی طبیعت بمقام مہابلیشور علیل ہو گئی +

مسز نل بادشاہ رہا ہدیا کا خلیفہ بجائے الٰہی کے پانچ مقرر کیا گیا +

اس خبر کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی کہ نواب مہدی حسن کی پنشن گورنمنٹ نظام نے بند کر دی - نواب صاحب بمبئی میں بیمار پڑے ہیں +

شہر آگرہ میں دو فرقوں سونار اور اسوال میں ۲۵ مئی کو سخت لڑائی ہوئی - لاٹھیاں خوب استعمال ہوئیں اور کئی شخص زخمی ہوئے +

لنڈن - ۲۴ مئی - ہندوستان اور انگلستان میں ایک ہی وقت میں اور یکساں سول سروس کے امتحان ہونے کے بارہ میں گورنمنٹ کی جانب سے بلیو بک (رپورٹ) ابھی شایع ہوئی ہے یہ ایک مراسلہ پر ختم ہوتی ہے جو مسٹر فاوکنر کی جانب سے لارڈ لیمنگٹن کے نام ۱۹ اپریل کو بھیجا گیا ہے کہ جس میں حکام مدارس بمبئی بنگال اودھ صوبجات وسطی و مغربی و شمالی دربار ہا و آسام کے وجوہات دریافت کی گئی ہیں جو انہوں نے ہوس آف کامنس کے دوسری جون کے رزولیوشن کے زائد کرنے کی نسبت پیش کئے ہیں اور یہ اضافہ کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ نہایت خواہشمند ہے کہ ہندوستانیوں کو سلک سروس میں دخل ہونے کی ہر طرح سے سہولت دیجائے جو کہ شش حکومت کے منافی نہ ہو مگر اس بات کی قایل ہے کہ ہندوستان اور انگلستان میں ایک وقت اور یکساں امتحان ہونے میں بہاری اعتراضات ہیں - اس خواہش کے پورا کرنے کا گورنمنٹ کی رائے میں یہ بہترین طریقہ ہے کہ اعلیٰ درجہ کی اسامیاں خالی ہوں وہ لایق خالق ہندوستانیوں کو دیجایا کریں جنہوں نے بانک ماتحت عہدوں پر اپنی نیک چلنی اور دیانتداری کا ثبوت دیا ہے - گورنمنٹ اس امر سے متفق ہے کہ حکومت ہندوستان جس طریقہ پر کچھ عرصہ سے قایم کی گئی ہے بہتر ہے اور خیال کرتی ہے کہ بحکمت علمی دانائی اور انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے +

اوائل جون میں گرجیل میں ایک بہت لمبی و خوبصورت دری طیار ہو جاویگی کہ جیسی ہندوستان میں پہلے تیار نہ ہوئی ہوگی یہ حضور ملکہ معظمہ کی فرمایش سے ہتھم جیلخانہ نے تیار کرائی ہے +

محکمہ تار برقی میں پراویڈنٹ فنڈ میں ۱۹۲۳-۲۴ء کے مالی سال ماقبل کی نسبت چار لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا اور سرکار نے ۱۲ رقموں کے خرچ میں ایک لاکھ روپیہ کی کمی ہوئی جس سے ظاہر ہے کہ سرحدی پیچیدگیاں اس سال میں کم رہیں +

جہاں ٹریبون اور امیر علی نے ایک فیصلہ دیا ہے جس سے ٹیٹنیں بہت حسرت پھیلی ہوئی ہے - یہ پہلا فیصلہ ہے جس سے ہندوستان کی ایک ڈسٹرکٹ جج کی دیانت پر حرف آتا ہے +

معائنہ سفیر

لنڈن - ۲۰ مئی - اس امید میں سفیر لگا کے خطاب دیا گیا ہے بہت حیرانی پیدا ہوئی - کیونکہ سفیر کسی نوآبادی کے گورنر جنرل کے اور کسی افسر کا نام جب تک شامل نہ کیا جاوے سفیر کے خطاب سے سرفراز نہیں کیا گیا +

پیرس سے خبر آئی ہے کہ شاہ ایران پیرس کا سفر یورپ کا قصد رکھتے ہیں - اور وجہ بھی کہ آپکا بڑا بھائی جو اسوقت بہت بیمار ہے تندرست ہوتا ہے آپ سفر ملتوی فرما دینگے +

پیرس ۲۷ مئی - پرسیڈنٹ کارناٹ نے ایم ڈوبی سے درخواست کی ہے کہ وہ جدید وزارت مرتب کرے +

مسٹر کلیڈسٹون کو صحت ہو رہی ہے اور لارڈ پین بالکل تندرست ہو گئے ہیں +

انگلستان میں عورتوں میں سگار پینے کی رسم ترقی پر ہے +

کچھ فرانسیسی بحری افسروں نے ایک حرم سرائے کو قسطنطنیہ میں دیکھا جسپر انہیں گرفتار کیا گیا لیکن پھر چھوڑ دیا گیا فرانسیسی سفیر متعینہ بالبانی نے فرانسیسی افسروں کی اس توہین کے لئے حکام ترکی سے کھلا طور پر عذر خواہی کی +

شاہ الگزینڈر والی سرویا نے اپنے تمام افسروں کو موقوف کر دیا ہے +

فرانس کے وزیر اعظم کامیر ہیریو نے ایک بجٹ پیش کیا جسکے کھانے کے باعث استعفا دیدیا +

مسٹر جان مورلی نے بمقام ٹنو کاسل آن ٹائن تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ ہوس آف لارڈز کا دست کرنا اب مشکل ہے اسلئے اسے ختم کر دینا چاہئے +

اضلاع متحدہ امریکہ کے خزانہ میں سونیکا ذخیرہ دن بدن کم ہوتا جاتا ہے جسپر اندیشہ پیدا ہو رہا ہے +

لنڈن ۲۲ مئی - انگلستان اور شاہ بلجیم کے مابین ایک عہدنامہ قرار پایا ہے جس کے مطابق انگلستان اتنی مدت تک کانگو فری سٹیٹ (افریقہ) کو صوبہ بحر الغزال دیدیتا ہے کہ جبتک کہ شاہ بلجیم اور اس کے جانشین اس ملک کے بادشاہ رہیں اور انگلستان اس کے بالعوض وہ حصہ ملک حاصل کرتا ہے جو جھیل ٹینگانیکا کو جھیل البرٹ ایڈورڈ سے متصل کرتا ہے اور نیز زنجبری سے نیل تک تار برقی قایم کرنیکا حق حاصل کرتا ہے - دونوں فریق فرانسیل پر ٹرکی اور مصر کا حق تسلیم کرتی ہیں +

پیرس ۲۳ مئی - اخبار ٹمپس و جنرل ڈیٹیس جمہوریہ کانگو فری سٹیٹ پر سختی سے حملہ کرتے ہیں کہ جس کو فرانس تسلیم نہیں کریگا بحر الغزال کا دیدینا مسئلہ مصر میں ایک نیا جزو پیدا کرتا ہے فرانس اس معاملہ پر انگلستان سے کانگو فری سٹیٹ سے جھگڑا کریگا +

ایک ایسا کوٹ ایجاد ہوا ہے جس میں سے گولی نہیں لگتی اس کو ایک جرمن ہرڈوئی نامی نے ایجاد کیا ہے ۲۲ مئی کو اسکی میں اس کوٹ کا امتحان کیا گیا - ڈیوک آف یارک - ۱۰ بریسس سر ایوبن وڈ - اور سر ریڈ ورس ہلبرٹ موجود تھے کارتوس چند گز کے فاصلہ سے چلائے گئے لیکن کوٹ میں سوراخ نہ کر سکے +

خطوط بخدمت

استفسار

۱۔ ہمدرد حق (بیض و بخل بہری)۔ آپ کے خط گوہر بار سے خصوصاً جب سے کہ اس میں حضرت حکمت کا کالم بنا ہے ہو خواندہ خلق خدا کو پہنچائے ہیں۔ ۔۔۔ اظہر سن الشمس ہیں۔ کون ہے جو آپ کی زبان سے بہا عنایات کا تہ دل سے ممنون و مشکور نہیں ہے۔ واقعی آپ کا طرز تحریر مزے دار اور محبوب ہے۔ آپ ہی اپنا نظیر ہے۔ براہ نوازش مسطورہ ذیل کو کالم مذکور میں جگہ عنایت فرمادیں:۔

مجھ کو ۱۲ سال سے مرض بہق (بیض و بخل بہری) ہے داغ بالکل سفید گول۔ شفاف۔ جلد میں سوئی چبھونے سے خون نکل آتا ہے۔ اس جگہ کسی قسم کی خارش نہیں ہے۔ ملنے سے وہ جگہ سرخ ہو جاتی ہے۔ مگر پھر سفید۔ تعداد میں چھ داغ ہیں۔ یہ داغ ان جگہوں کے برابر سیاہ ہیں۔ پہلے چھوٹے تھے۔ اب بڑھ گئے ہیں۔ بعد بعدہٗ جبکہ بڑھنے لگے تو ایک صاحب سے علاج کرایا جس سے اس قدر فائدہ ہوا تھا کہ نو داغ آگے بڑھے تھے اور نہ کچھ تھے رنگ گئے تھے۔ علاج کو ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ اگر اب پھر پھیلنے لگے ہیں۔ اس لئے تلمس ہوں کہ حضور ہی گرہ سے دوائی دیکر آبلہ انگیز ہو۔ عنایت فرمادیں کہ ان کا مبدل مشکو ہو گا اور سفید نہ ہو۔ بشرط حیات کل ان کی خدمت میں پیش کئے جاوینگے۔

(رحیم بخش گڑھی۔ ۔۔۔ ضلع ہوشیار پور)

۲۔ بچھو کا علاج۔ خاص پٹھان کوٹ میں بچھو کثرت سے نکلتے ہیں۔ ہر روز شاذ کے وقت بیسے کسی نہ کسی صدمہ آتی ہیں۔ جس کو ہومیوپیتھی جانو کاٹتا ہے۔ وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتا ہے۔ اس لئے التماس ہے کہ آپ پرچہ ہمدرد میں درج فرمادیں جس صاحب کو بچھو کے کاٹے ہوئے کا تجربہ علاج یاد ہو براہ افادہ عام مذکورہ بالا اخبار میں تحریر فرمادیں۔ ۔۔۔ بندہ بھی یہ دوائی تیار کرکے مفت تقسیم کیا کریگا۔ (بندہ ملکھی رام)

علاج

۱۔ کیا آپ سوزاک میں مبتلا ہیں؟ تو آپ اس نسخہ کو کیوں استعمال نہیں کرتے جو کہ مجھ کو میرے ایک بڑے عنایت فرمانے عنایت کیا ہے۔ اور ان کا ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

ہم نے چند مریضوں پر آزمایا۔ نسخہ یہ ہے۔ کیلے کا عرق ۱ سیر۔ ایک تولہ کی ہنڈیا جس کو ہانڈی کہتے ہیں بھر دو۔ اور دو تولے شورہ ڈال کر چلاؤ جب عرق چل جاوے ہانڈی کھرچ لو۔ دوائی مذکور شیشی میں بند کرلو۔ ۔۔۔ رتی روز کھاؤ۔ اچھے ہو جاؤ گے۔ چند روز میں ایک ہفتے میں ضرور آرام ہو جاتا ہے۔ (رقم حکیم ہیوٹی مرچنٹ پیلی بھیت)

تصحیح:۔ میں آپ کے اخبار کے ذریعہ سے اپنے ایک عاشق مخدوم اور خیر خواہ طبع حکیم عارف نواب اکبر علی صاحب رئیس آنریبل ہنسی بھوپال کی نوازش اور قدردانی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے میرے اخبار مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۲۵ء میں ایک مرکب نسخہ ضعف باہ کا نوازش فرمایا تھا۔ اس نسخہ کے بموجب متعدد اصحاب نے (۱۰۰) ۔۔۔ ۔۔۔ جس سے کہ ۔۔۔ استعمال کیا اور ہفتے ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ سلام۔ (آپ کا ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ہوئی)

شعر و سخن

دنیا

(جو خاص پیسہ اخبار کے لئے لکھا گیا)

(بقیہ پیسہ اخبار ۲۷ اپریل ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۲)

(از:۔ پرفیسر امرتانی لال عرفان)

ایک وسیع اور خوبصورت دلکشا ہوا محل
جس طرف دیکھو نظر آتے ہیں اس میں جا بجا
کچھ ہیں چھوٹے کچھ بڑے انواع و اقسام کے
سرخ نیلا کچھ ہرا کچھ ہیں بنفشی رنگ کے
بعض مثلث کچھ مربع کچھ مدور کچھ مخمس
کچھ ہیں سیدھے اور بعض ہیں بالکل ٹیڑھے
بعض کہتے ہیں کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوبصورت
کوئی کہتا ہے کہ ہم سا کوئی ہرگز ہو نہیں سکتا
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اعلیٰ و ارفع
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے بہتر و برتر
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش نما
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش ادا
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش لقا
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش قبا
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش گلو
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش نوا
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش ادا
کوئی کہتا ہے کہ ہم ہیں سب سے اچھے خوش بیاں

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم جمعہ ۔ یکم جون ۱۸۳۵ء مطابق ۲۶ ذیقعدہ ۱۲۵۰ھ موافق ۲۱ جیٹھ سمنت ۱۹۹۲ بکرمی | جلد ۱

تفریح علمیہ کے لئے شمار اور اعداد

بڑے بڑے عجیب ۔ ہمارے ملک میں پہلے تو لوگ اتنے ... نہیں ... جو ہیں ان کے مشغلے ہی نرالے ہیں ۔ انگلستان ... خصوصاً ... فاہ عام کے کاموں پر جو رقمیں خرچ ... وہ بہت کم عجب انگیز ہوا ہیں ۔ مس ہاڈی نے لندن کے ... سکتے ہیں ۔ بیچ لکھ پونڈ سے ۔ میٹرڈ نے ایبرڈین کے ... کے لئے پانچ لکھ پونڈ عطا کئے ۔ مین نے برمنگھم ... کے لئے پانچ لکھ پونڈ عطا کئے ۔ ڈاکٹر الوے ... کے ہسپتال و مدرسوں کے لئے ساڑھے تین لاکھ پونڈ ... گے ۔ لندن کے ہسپتال کے لئے دو لاکھ چالیس ہزار ... اس نے گلاسگو ہسپتال کے لئے دو لاکھ پونڈ اور گیس ... کے گرجہ کے لئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ دیئے ۔ بالوے صاحب نے ... اور گیلوں سے روپیہ کمایا تھا جس میں سے اتنا بڑا عطیہ ... صاحب نے نہایت کفایت شعاری سے روپیہ کمایا تھا ... کے لئے عطا کیا ۔

ولائتی مکھیاں

... سال دس ... میں ہندوستان کو ... ۸۰ لاکھ ۲۶ ہزار روپئے کی مکھیاں ولائت سے آئی تھیں ۔ ... ۱۶ لاکھ ۳۹ ہزار ۲۲۲ روپئے کی آئیں ۔ کپڑا سوتی و ... ۲۵ لاکھ ۲ ہزار ۶۹۲ روپئے کا آیا ۔ اور یہاں سے باہر ... کروڑ ۲۳ لاکھ ۱۲ ہزار ۱۹۱ روپئے کا کپڑا گیا ۔

ڈاکٹروں کی تعداد

... میں نی ۱۰ ہزار آبادی ایک ڈاکٹر ... ۳ ہزار ۔ فرانس میں ۱۸ سو ۔ انگلستان میں ۱۶ سو آدمی ... ایک ڈاکٹر ہے ۔

کانوں کی گہرائی

... دنیا میں سب سے گہری کان بمقام سینٹ ... ہے ۔ یہ ... ایک نمک کی کان ہے کہ ۱۴۱۰ فیٹ تک ... گئی ہے ۔ لیکن یہ سیدھی نیچے کو نہیں کھودی گئی بلکہ کسی ... بھی ہے ۔ لیکن سب سے گہری سیدھی کھدی ہوئی کان کنیگز ... ہمایا میں ہے جو آئندہ کھودنی چھوڑ دی گئی ہے ۔ سب گہری ... کانیں نمک یا تیجم میں ہیں جو کہ کوئلے کی زمین میں پائی ... ہنگاری ... لیرائی سلیزیا اور کیگ کے واقع ہیں ۔ ان میں سے ایک ... ۲۴۹۹ فیٹ اور دوسری کی ۲۴۱۱ فیٹ تک پہنچ گئی ہے ... سے گہری کانیں انگلستان میں ایشٹن ماس کی کوئلے کی ... ۲۱۵۰ فیٹ گہری ہے ۔ مگر سب سے گہرا سوراخ جو ... زمین میں کھودا گیا ہے وہ بدیعہ ایک آرٹیزین نل ... ہے جو ... واقع صوبہ مسوری ... کھودا گیا ہے ۔ اور جس کا عمق ایک میل سے زیادہ ... ۵۵۰ فیٹ ہے ۔

مذاق

دو خوبصورت جوان لڑکیاں ایک ٹیبوے گاڑی میں ملیں ۔ یہ "بہت" سے نہیں ملی تھیں اور اسی سے مدت کی جمع ہوئی دلی باتیں آپس میں کرنا چاہتی تھیں ۔

ایک نے دوسری سے کہا ۔ "تو تم جانتی ہو کہ میری فلٹرز اب مس بلانش بلوش سے شادی کرنے لگا ہے ؟"

دوسری نے جواب دیا "مینے تو یہ خبر نہیں سنی ۔ بتلاؤ کیا بات ہے ۔"

"مینے تو یہی خبر کسی جگہ سے سنی ہے اور میں نہیں سمجھتی کہ بلانش کی حالت سدا کہاں کے قابل ہے ۔"

"کیوں ؟"

"کیا تم نہیں جانتیں مسٹر فلٹرز کی بخت کتنا یا وہ ہے ؟"

دوسری نے صرف سر ہلا دیا ۔

"ہاں ۔ یہ ٹھیک ہے ۔ مگر ایک اور بات اس سے بھی خراب ہے ۔"

"وہ کیا ہے ؟"

"وہ اوباش بھی تو ہے ۔"

"سچ ؟"

"ہاں ۔ ہر شخص جانتا ہے کہ وہ شہر کے اسی قسم کے لوگوں سے میل جول رکھتا ہے ۔ جو اکھیلتا ہے ۔ شراب پیتا ہے اور غلیس لگاتا ہے ۔"

"یہ بالکل غلط ہے ۔"

"ٹھیک ۔ مٹکے چڑھاتا ہے ۔ پچھلے ہفتے میں ایک شب ... حالت میں اسے گھر اٹھا کر لے گئے تھے ۔"

"میں نہیں مان سکتی ۔"

"یہ موبو صحیح ہے ۔ لوگ کہتے ہیں کہ بلانش بھی ان باتوں کو نہیں مانیگی ۔ کیا تمہیں اس کی حالت پر افسوس نہیں آتا ؟"

"نہیں ۔"

"شائد وہ ہمدردی کے قابل نہیں ہوگی جبکہ ایسے شخص سے بیاہ کرنے لگی ہے ۔" اسی پہلے سہیلی نے کہا "میں خود اس سے بہت ہمدردی نہیں رکھتی ۔"

"مگر میں نہیں مانتی کہ وہ اس سے شادی کرنے لگی ہے ۔" دوسری نے کہا ۔

"کیا تم نہیں مانتی ۔ کیوں ؟"

"کیونکہ میں خود لگے ہوئے ہیں اس سے شادی کرنے والی ہوں ۔ میں یہاں آ رہی ہوں ۔ خدا حافظ !"

اور یہ کہہ کر وہ خوبصورت نوجوان لڑکی گاڑی سے کود کر کوچے کی بھیڑ میں مل گئی ۔ اور اس کی سہیلی تعجب و حیرت کے ساتھ جب تک کہ وہ نظر سے اوجھل ہوئی اس کی طرف دیکھتی رہی ۔

عجیب عجیب باتیں

بقیہ تدفین کی عجیب غریب رسوم ۔ سیرڈوئس ان ... چاہے گھوڑوں اور غلاموں کی نسبت بیان کرتا ہے جو اپنے سردار مُردہ کی چتا پر جلائیں نثار کرتے ہیں ۔ اور بہت سے ملکوں میں عورات منکوحہ کو اپنے خاوندوں کے ساتھ مرنے کا حق حاصل تھا ۔ جو کہ ایک ایسی رسم تھی جو موجودہ پشت سے پہلے ہندوستان میں ستی کے نام سے مروج تھی ۔

اہل برہما ایک شریف شخص کی لاش دفن کرنے سے پہلے اس کو ایک مگرمچھ تابوت میں مندکر دیتے ہیں اور بہت سی بھیڑوں اور بکریوں کے ساتھ اس کو قبستی لکڑیوں کے سلگتے ہوئے پر رکھ کر اور جلا کر بھسم کر دیتے ہیں ۔ تب جلتی لاش کو نکالا جاتا ہے اور اس کو دفن کر دیا جاتا ہے ۔

امریکہ میں ایک ذات کے اصلی باشندے اپنے عزیز مرد کی لاش کو اپنے دفن کے جنگلوں کی شاخوں اور تنوں میں لٹکا دیتے ہیں ۔ جو کہ چیلوں اور دیگر حیوانات موسم کا شکار ہو جاتی ہیں ۔ اور یا لاش کو بید مجنوں کی شاخوں میں سپلیٹ کر مغرب کی طرف پاؤں کر کے ایک خاص قسم کی لکڑی کے درخت پر رکھ دیتے ہیں ۔ اور پاس ہی ایک معقول مقدار خوراک ۔ اسلحہ اور متاع کی اس غرض کے لئے رکھ دیتے ہیں کہ خوش گوار شکارگاہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں کام آویں ۔

جاپانی لوگ اپنے مُردوں کو زمین کے نہایت خوشنما مقامات میں دفن کرتے ہیں ۔ یہ لوگ مُردوں سے نہایت وابستگی رکھتے ہیں ۔ یہاں تک کہ سالہا سال تک عزیزوں کی قبروں پر جایا کرتے ہیں ۔ اور جتنا کوئی شخص اس کام کو کرتا ہے اتنا شریف سمجھا جاتا ہے ۔ چینی ملی ہوئی مگر مالک میں جا کر لوگ ہوتے ہیں وہ وعدہ کر لیتے ہیں کہ مرنے پر ان کی لاش ان کے وطن میں بھیج دی جائے گی ۔ اگر اس کی مٹی بہت دنوں سے مجاور ہے اور اس کی روح ان کی روح سے ۔ بصورت ثانی وہ سمجھتے ہیں کہ اس کی روح ہمیشہ میں آوارہ پھرتی رہے گی ۔

مختلف ممالک میں مویشی ۔ دنیا میں جمہوریہ ارجنٹائن اور یورگوئی مویشی کے سب سے اول درجہ کے ملک ہیں ۔ آسٹریلیا میں بھیڑیں بہت زیادہ ہیں ۔ روس میں قلیل آبادی کے مویشی کی تعداد بہت زیادہ ہے ۔ انگلستان میں بھیڑیں بہت کم ہیں ۔ فرانس میں مویشی یکجہتی ہیں بھیڑیں اور یونان ان دونوں کے درمیان ہیں ۔

قدیم کتابیں ۔ برٹش میوزیم (عجائبگاہ لندن) کے قدیم کتابوں میں اس وقت کتابیں ۔ اینٹوں پکے ہوئے کھجور کی چھال ۔ ہڈیوں چمڑے ۔ پتھروں درختوں کی چھال ۔ پتوں ۔ ہاتھی دانت ۔ چمڑے ۔ جھلی ۔

ارزاں بعلت

سچائی کا ثبوت

سرراس بجہت

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۹۱۶ء

کیا کوئی سارٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے مورد ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ تا حصول صحت آپ کے روپے کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی شتاب دنا اگر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا۔

آتشک کی پڑیاں:- مجرب آتشک کا علاج۔ ۴۸ پڑیاں ۳۰/

مرہم دافع آتشک:- آتشک کے زخموں پر لگانیکے واسطے ڈبیہ ۴/

عرق عشبہ مرکب:- فسادخون، دردعضلی، آتشک گنٹھیا خارش کے واسطے شیشی خورد ۴/ شیشی کلاں ۸/

عرق دافع سوزاک قرحہ:- اندرونی استعمال کے واسطے۔ فی شیشی ۱/

دوائی پچکاری برائے سوزاک:- سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کے واسطے ۴/

دوائی پچکاری برائے قرحہ:- سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کے واسطے ۴/

روغن دافع جمیع مفاصل و دردعضلی:- بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی ۱/

عرق طحال:- تپ دق کے واسطے ۲۴ خوراک ۴/ ۴۸ خوراک ۸/

اسپیر مٹوریہ پلز:- دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی ۴/ ۸۰ گولی ۷/

ایفروڈیزیک مکسچر:- مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی

نروئن ٹانک پلز:- علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۶۰ گولی

کاف مکسچر:- تر و خشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی

بچھو کاٹے کا علاج:- جائے نیش پر لگانیکے واسطے۔ ۶۰ بوند

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل:- دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ایک چھٹانک ۱۲- ۲ چھٹانک

ڈیاریا پوڈر:- دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو۔ ۱۲ پڑیہ

کیوفار استھما:- ضیق النفس دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی

کالرا کیور:- ہیضہ کا علاج۔ ہر فرد بشر کو اس دوائی کو گھر میں موجود رکھنا لابدی امر ہے فی شیشی

نوٹ:- ہماری ادویات میں کوئی جزو ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

تمام درخواستیں نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

المشتہر

محمد امام الدین منیجر و کنٹریکٹر میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

ہمارے مسلمان ہم کو قائل کرے کہ اگر نہ پی اور یہ شراب و ڈی چاندوں سے پاک ہوتی ہیں جو ہر مرکب مذہب میں ممنوع ہیں۔ پس جب آپ ہمارے مرکب سے پرہیز کرتے ہیں مذہب کو ہوئے ہوئے وہ کون معقول ہے۔ کیونکہ بصورت مذکورہ وقت مرض کو [illegible] ہیں۔ ہم نے اپنی دیسی ادویہ کو صاف۔ ستھرا۔ سپرٹ الکوحل سے پاک۔ آزما شدہ۔ شفاخانہ ابدہ الکھا جگیر۔ ہوئی و مردانہ طاقت ور۔ (۱) ضعیف دماغ۔ کمزور بصر۔ قوی بصر۔ حافظہ بنیائی۔ غبار۔ ضعف جگر۔ کمزوری۔ (۲) حب دائمی قبض۔ نفخ شکم۔ تراوح۔ درد کمر۔ یرقان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا۔ خرابی گردہ۔ درد دل۔ تلت [illegible] جم۔ کمی اشتہا۔ دسوء عرق النسا۔ کثرت بلغم و ریاح۔ شقیقہ وغیرہ۔ تین درجن معہ۔ (۳) حب ذیابیطس۔ اسہال بالبول۔ بے چینی۔ لاغری۔ بے چینی۔ کمزوری۔ خرابی جگر۔ پیہ۔ اثنی شکر و کار بنکل کو روکتا ہے۔ فی تولہ ۵۔ حب بواسیر۔ دنیا سے نکما [illegible] بواسیر خونی و بادی دور ہو۔ دو ہفتے کا۔

مفصل فہرست و سائیکلاپیڈیا کی کتاب مفت محصول یک آنہ آنے سے تو روانہ ہوگی

اہل ہند کو تازہ خوشخبری ۱۹۱۵ء

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

[illegible] حال شہنشاہ شہر شیریہ دیار ہو اور شرط بھی ایسی کہ اگر شفا نہ ہو تو صرف [illegible] کو واپس دیا جائیگا۔ صدہا بیماروں کو بلا بن امراض مزمن امراض غنیا [illegible] سفید بصر یا بس گئی ہے آندہ سال خدمت ہوگی۔ تو کر نقد یا اقرار نامہ [illegible] کا ہیں۔ بشرط صحت نقد اقرار نامہ بندہ کا ورنہ خرچ اودیہ [illegible] اگر مرض کامل تحقیق ہو سپیشل ڈاک خط و کتابت سے شرط علاج [illegible] استعمال دوائی۔ خط بجواب مفت ملحقہ دوائی سے واضح ہوگا نقد [illegible] اداکی دیں۔ تجربہ دیکھ لو چند منٹ لگتے ہیں۔ ہاتھ لگتے [illegible] بیٹھے کیلا ہو جھے۔ اولاد کا ہونا لاکھوں سے سکتا [illegible] کسی عذر سے محروم رہیگا بفضل خداوادے منادی کرتا [illegible] شرطیہ یہ ہیں:۔

نمبر شمار	نام امراض	نمبر شمار	نام امراض	خرچ فی خوراک
[illegible]	[illegible]	۱۵	کنتھ	۶
[illegible]	[illegible]	۱۶	سفیدی آنکھ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۱۷	ضعف بصر	۶
[illegible]	[illegible]	۱۸	لقوہ	۶
[illegible]	[illegible]	۱۹	بھگندر	۶
[illegible]	[illegible]	۲۰	ناسور	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۱	عشہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۲	لقوہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۳	بواسیر خونی و بادی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۴	اوھر نلک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۵	جیبی النفس	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۶	پیہ کشہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۷	آتشک	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰

[illegible] بیکاہ بعد دوچند کا اقرار نامہ مفلس معہ خرچ اودیہ [illegible] خرچ سی [illegible] بعد جو شفا ہوئی ہے۔ خرچ مفلس بلا شرائط خرچ ہی خواہ [illegible] بلا قیمت [illegible] کوئی چیز پیشگی محصول پارسل کے [illegible] کا معاملہ کیلو پتہ نشان لکھنا چاہئے۔

المشتہر شیخ نظام الدین حکیم چوک دروازہ لاہور۔ امرتسر

ڈاکٹر کلن خاں اینڈ سنز۔ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔
دانتوں کا سیٹ فی آرڈس معہ نصف آرڈس ۸ روپے

گروائر فریزر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی نفاست ساخت اور ان کی پائیداری و راز دل قیمت اور خوبصورتی دل کی دل ہلا دینے والی ہے۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ملیگی۔ گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہئے ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی ایجنٹ کمپنی بمبئی میڈسٹریٹ روڈ ہیں۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں جین سنگھ سوداگر زیور گورنمنٹ امرتسر کی دکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل لسٹ قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا ٹکٹ بھیجنے سے مفت منگوا لیں۔ خط و کتابت زیادہ اور دوسرے ایجنٹوں سے مقابلہ کریں۔ پھر جس کمپنی سے دل چاہیں خریدیں۔

کارنرک صاحب کا ڈبلیو آئل ہاک

یعنی شیر روغن ماہی یا روغن کی شکل مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت ہمارے شیر روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جائے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ آئل تو اس کا خلق سے اُترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی سے ہی کوشش کر کے اندر بھی لیا تو معدے میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ بس وہ فائدہ جس کے لئے تمام تکلیف گوارا کی تھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے دور کرنے کی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر روپیہ کے بعد استادوں کے بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ نے کارخانے میں یہ دوا بنایا گیا ہے صورت شکل مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ ہے کہ ڈبلیو آئل۔ سادہ کاڈ لیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم کریگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی جیجئے۔ مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اس کو بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اس کے فائدے وہ بھی ظاہر ہیں آئسلینڈ میں کاڈ لیور آئل سے بہتر مگر دوں کو توی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت سے تجربوں کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہئے کہ اگر ڈاکٹر ان کو کاڈ لیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈ لیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۰۰ اونس والی بوتل کی قیمت ۱۲ ؎

شیر روغن ماہی ۰۰ معہ ہیپو فاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا۔ اکثر ڈاکٹر کاڈ لیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہیپو فاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ دیتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ سوء ہضمی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں ان کو ڈاکٹری کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہئے۔ خاصکر وہ لوگ جن کو نہوں نے نقاہت سے اپنی قوتی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اس کا ضرور استعمال کریں سو سپر ڈسے اسے ناحق جگر مشقت ہیں کہ ۰۰ تولہ ادویہ کو ہضم کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے ۰۰ اونس والی بوتل کی قیمت ۱۲ ؎

یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شملہ لیٹفٹ میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرضوں کے واسطے دوسری دوائیں ہمارے مرکبات کے عوض پیش کرے۔ تو اس کی بات کو ہرگز باور نہ کرو۔

المشتہر

اے۔ برکت اینڈ کو

سوداگران پیتل۔ بازار فتح پوری کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ اور مستند اور بکفایت دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ قلم بجائے قلم دوات سفیدیاب ہوتا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈال کر جیب میں رکھو پھر جس جگہ جی چاہے جیب سے نکال کر [illegible] جیب میں ڈال لو بھول بھی ہو۔ بچے سے زیادہ نہیں خاصکر مجسٹریٹوں کو عدالت کے فیصلے لکھنے کے لئے بہت آسانی ہوگی۔ [illegible] کی ملائیں سیاہی دانستہ کی ہمراہ ہونگی۔ قیمت مع جملہ سامان صرف ۱۲ ؎ ہے۔

ہمت مردانہ

ڈاکٹر ہرمن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے پیچھا کرتا ہو اس دوا کی ایک مقدار ہی سے دبا دیتا ہے۔

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ بڑھ سے جاتا ہے۔

(۳) پرانے سے پرانے جس کا دمہ کا ساتھی ہو گیا ہو اور سب دوا بھی بس لٹا سے بعد صحت پاتے ہیں یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بہتوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہے۔

قیمت فی شیشی عمدہ ڈاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے (۵ر)

سارٹیفکٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے منگا کر پڑھئے۔

المشتہر ڈاکٹر ہرمن بکسر نمبر ۱۰ اچھرہ ۔ شہر لاہور

زندہ جاوید

مکرر عنوان کتاب ہی پر اشتہار پڑھ کر ہر شخص کو ہی سوچنا چاہیئے کہ مرنے کے بعد زندہ رہنا کون نہیں چاہتا۔ ہر شخص کو اپنی عمر بڑھانے کی فکر ہے۔ ہر ایک ملک کی تاریخوں میں ایسے لوگوں کے حالات لکھے ہوئے ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی طرح سے اپنی عمر کو بڑھایا ہے۔ ہندوستان میں بھی ایسے لوگ ہو گزرے ہیں۔ جنہوں نے اپنی عمر کو بڑھایا ہے۔ ان کے حالات بھی لکھے ہوئے ہیں۔ ہر ایک

ویسٹ انڈوچ کمپنی

صرف کیلکولیٹنگ خود گھڑی بنانے والوں کا جو ہندوستان میں قائم ہے

ہماری گھڑیاں بالکل چابی کی گھڑیوں کی طرح کام دیتی ہیں۔ ہمیں کسی دوسرے بنانے والے کو کچھ نہیں دینا پڑتا۔ اور ہم یقینا کہہ سکتے ہیں کہ ہماری گھڑیاں نسبت دوسرے گھڑی فروشوں کے دے سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈ گھڑیوں کی ہر بات کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نہایت معتبر بضبوط اور دیرپا چلتی ہیں۔ خواہ کتنی ہی سخت سواری یا ڈور صرف کیجائے۔ اور اگر احتیاط سے رکھی جائیں تو ہر طرح ٹھیک رہ سکتی ہیں۔ ہماری گھڑیوں کا سفر چوں وہ آٹھ روز سے کم نہیں کہا جا سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے لئے گھڑیوں کے بادستعمال ہوں۔

ہمارا شاک وغیرہ ہندوستان کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا اور معتبر ہے۔ جدھاں کہ مندرجہ ذیل قسم کی گھڑیوں کی طرف خصوصیت توجہ کیا جاتا ہے۔

ہمارا کیس ایسوسی ایشن۔ نہایت عمدہ گھڑی خصوصی نمبر کی

ہنٹنگ کیس ڈبل کیس ڈبل۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵
ہنٹنگ۔ کیل کیس ڈبل۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵
اینٹی ہنٹنگ کیل کیس ڈبل۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵

کمپنیشن بیلنس اور چھوٹے مجرد کیس کی گھڑیاں تین سال کی ذمہ داری

اون کیس کیل کیس ڈبل۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵
ہنٹنگ۔ کیل کیس ڈبل۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵
اینٹی ہنٹنگ کیل کیس ڈبل۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵

ہمارا ٹیلیسکوپ۔ لمبے جسم کی پچیس توسط کی۔ ذمہ داری چھ سال

ہنٹنگ کیس کیل کیس ۔۔۔ چاندی کا کیس ۔۔۔ ۵

ہماری گھڑیاں وآسی واچ کی واٹر ٹائٹ۔ یہ واچ جس میں آج تک کی مطلوع ہے۔ دیرپا۔ خوب اور صحیح چلنے والی۔ جاڑے کی صورت میں آسانی سے مرمت ہو سکتی ہے ننھے چاندی کے کیس کی اور اندرونی کیل کیس والی ہنٹنگ ۔۔۔ ۵ اف ہنٹنگ ۔۔۔ ۵ ۔ ۔ ۔

امپیریل میڈیکل ہال لاہور

ہربل آکسٹریکٹو

(مصفی خون نباتی مرکب)

ایک تندرست جگر

قبض۔ خلل جگر۔ بواسیر۔ بدہضمی یا فساد خون کے دورے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱؎ مشہور و معروف اور سند یافتہ ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں ؛

سخن مروارید

زندگی کا مزہ وہی ہیں ہے کہ دانت مضبوط اور کام کے لائق ہوں جب وہ کمزور اور بُرے ہو گئے تو پھر جسم کی پرورش اچھی طرح سے ہو سکتی نہ کھانے پینے میں مزہ آتا ہے۔ ہضم میں فتور پیدا ہو جاتا ہے صورت شکل ایسی عجیب و بیگانہ ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات یاران قدیم و دوستان صمیم بھی پہچاننے سے عاجز آ جاتے ہیں ؛

سخن مروارید سے نہ صرف سلک دندان کو جلا اور آب و تاب حاصل ہوتی ہے بلکہ دانتوں۔ مسوڑوں اور منہ کی تمام بیماریوں میں صدہا بیماروں کو جو عرصے سے مبتلائے مرض تھے شفائے کلی حاصل ہوئی ہے۔ ہدایات بوتل پر موجود ہیں ؛

قیمت فی بوتل ۱؎ ؛

اکسیر کبیر

یہ دوا بہت محنت اور جاں فشانی سے تیار کی گئی ہے اور امراض ذیل کے واسطے حکماً شفائے کلی بخشتی ہے۔ ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف قلب۔ نسیان۔ اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں جولانی پیدا ہونے لگتی ہے۔ محنت و جانکاہی سے دل نہیں اکتاتا۔ طبیعت شگفتہ معلوم ہوتی ہے۔ حزن و ملال کے آثار مفقود ہو جاتے ہیں۔ رقت منی جو عموماً تولید نسل کے سوانحات میں سے ہے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے کہ اگر بعض رات بھی آدمی دماغی محنت میں مصروف رہے تو مطلق تکان معلوم نہیں ہوتا۔ اعضا میں ایسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ باندہ و شائقہ۔ غرض یہ اعضائے رئیسہ کی زائل شدہ قوتوں کو از سر نو تازہ کر دیتی ہے۔ عمر بھر کے مایوسوں کو بھی پورا فائدہ دیتی ہے۔ بڈھوں کے واسطے مایہ نشاط ہے اور جوانوں کے لئے معجون انبساط ؛

قیمت فی بکس ۱؎

تمام درخواستیں بنام ڈاکٹر فضل احمد مالک امپیریل میڈیکل ہال بازار انارکلی لاہور آنی چاہئیں

فلم (۲) مجرب اشرطیہ اکسیر تاثیر

تمام درخواستیں بنام پنڈت رام طبیب بٹالوی۔ دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں۔ پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو سو فی روپیہ کمیشن دی جائیگی۔ سند

موجودہ حسب طریق استعمال ہمراہ بکس فہرست ادویات مفت ملیگی ؛

پنڈت رام کی گولیاں۔ چونکہ سالہا سال کے تجربے اور معلومات نے مجھ پر روشن کر دیا تھا کہ تمام خبیثہ و عظیمہ امراض بدی کا پیش خیمہ قبض ہی ہے اس لئے میں ایک مدت سے قبض ہی کی تحقیق کی تدابیر سوچتا رہتا تھا اور اس بیماری کے دفعیہ کے لئے تجربے پر تجربہ اور آزمائش پر آزمائش استعمال ادویہ مرکبہ سے کرتا رہتا تھا۔ باری بعضل کریم پائے فادیہ گولیاں بصد کوشش و عرقریزی تیار کیں جو کہ قبض کو جڑ سے اکھاڑ کر کھاری سمندر میں ڈالنے کے سوائے امراض مفصلہ ذیل کے دفع کرنے میں نمونہ عالم بن چکی ہیں۔ وجع مفاصل۔ استرخاء و سردائی سر۔ چکر۔ ضعف اعصاب۔ کھانسی۔ تپ بلغمی۔ ہیضہ کا دور۔ زکام گرپیں کا کام ہے علاوہ ازیں مقوی اعضائے رئیسہ (دل۔ جگر۔ دماغ) قیمت ۵۰ گولی ۱؎ یکصد گولی ۲؎ صد گولی عمدہ ۳؎ ؛

ہمیری کا سرمہ سفید۔ سبل۔ نزول الماء۔ جالہ۔ پھلا۔ سرخی چشم۔ دھلکہ۔ مجلہ امراض چشم کو مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۱؎ ؛

منجن دندان۔ قیمت فی بکس ۱؎ ؛

امرت گولی۔ مقوی باہ و مسکن مجلہ امراض مثانہ۔ بیچ کو دور کرنیوالی دو تین روز کے استعمال سے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرنا اور طاقت بدنی کے زیادہ کرنے میں سوائے امرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے۔ قیمت پچاس گولی ایک روپیہ پانچ آنے (۱؎ ۵؎) ؛

جوہر حریان۔ قیمت پچاس گولی ۱؎ ۸؎ ؛

المشتہر پنڈت رام طبیب بٹالوی۔ دروازہ لوہاری چوک متی لاہور

کم خرچ بالانشین

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

جوہر مقوی باہ	مقوی۔ مسمک بدیعہ کمال۔ جریان۔ ضعف اعصاب۔ آتشک۔ جذام۔ خارش بدن وغیرہ کے واسطے مفید ہے ؛
سوزاک ۱؎	خواہ کیسا ہی کہنہ سوزاک اور رڑکہ کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتے میں ہی دور ہو جاتا ہے ؛
۱؎	خونی ہو یا بادی۔ ایک ہی یوم میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک ہفتے میں شفائے کلی ؛
ل ۱؎	ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتا ہے اس بکس میں داخلی و خارجی علاج کی ادویات ہوتی ہیں۔ ہر ایک قسم کی ناسوری کے واسطے مفید ہے ؛

المشتہر

حکیم حاذق محمد شاہدین۔ وہل دروازہ۔ لاہور

امروہہ جنرل ایجنسی

اس کارخانے میں ٹوپیاں سب ذیل ہیں

فہرست ٹوپیاں گول و کشتی نمبر نمونہ

ٹوپیاں ریشم کے کام کی ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ عمدہ ؛

ٹوپیاں کلابتونی ریشم کے کام کی ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ عمدہ ؛

ٹوپیاں کلابتونی ملے ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ عمدہ ؛

ٹوپیاں سلمہ ستارہ کی ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ عمدہ ؛

۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ عمدہ ؛

۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ عمدہ ؛

جو حضرات درخواست فرمائینگے تعمیل بہت جلد ہوگی ؛

المشتہر ابوالرحم کنور گیٹ منیجر جنرل ایجنسی امروہہ ضلع مرادآباد

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنفہ

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے جو ہی ہے کہ اگر ایک کے مانند مبتدی شائقین کو علم مسمرزم بشرط کہ تکمیل کے ساتھ نہ آ جائے تو سو روپے جرمانہ اور اگر وں جو سیکھنا جمع ہیں اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی آنکاٹ صاحب بانی تھیوصوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی عمدگی میں اس سے زیادہ شہادت کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی جلد ۱؎ ؛ درخواست بنام ماسٹر امبا پرشاد بی۔ ایس مراد آباد۔ محکمہ فانوس گویاں آنی چاہئے ؛

(۳ ماہ) **جوہر زراعت** راپنا پتہ صاف لکھو

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ بہ تصاویر ہر انگریزی قیمتی جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ ولایتی ترکاریاں۔ مصالحہ پھل پھلاری اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل درج کاشت و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ مع تجربات کے مندرج بڑی ضروری اور معتبر ہے۔ اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی ولایت تک تعریف چھپی ہے ؛

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرند۔ درند و خانگی پرند آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے۔ زہریلے جانور۔ مچھلیاں حیرانگی جانور بن مانس۔ عجیب مخلوقات جانوروں کے حالات مفصل مع تصاویر قیمت عمدہ جوہر مشہور سیر جس میں دنیا بھر کے تمام بڑے بڑے بادشاہوں پیغمبروں اور بہادروں کے حالات مفصل مشہور عورتوں کے مفصل حال کے نامی گرامی لوگوں کے حالات مع تصاویر قیمت ۱؎ ۸؎

جوہر نباتات۔ فن باغبانی اور درختوں کے حالات مع تصاویر جوہر

۱؎ جوہر حکمت۔ جوہر معدنیات زیر طبع ؛

المشتہر پیارے لال زمیندار۔ برہٹا۔ ڈاکخانہ ہردوا گنج ضلع

دو لائق کمپازیٹروں کی ضرورت

مطبع سرکاری جموں میں دو لائق اوکاآن کمپازیٹروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ہر ایک کو باتفصیل پندرہ روپے ماہوار ہوگی۔ عمدہ کارگزاری دکھلانے پر آئندہ ترقی دلائی جا سکتی ہے۔ خواستیں معہ نقل اسناء سات جلد رام کے نام آنی چاہئیں کسی کی درخواست منظور ہونے کی اسے اطلاع دی جائیگی۔

المشتہر منصور الحق منیجر سپرنٹنڈنٹ پریس ریاست جموں و کشمیر

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر بتجویز منشی ولی الدین صاحب منصف صدر امرتسر ۹ مئی ۱۹۵۱ء

دعوی مقدمہ ذلالت دنگر سکنہ مقام ہندو و پیر دلبران ثبوت اہل مقدمہ حسب تفصیل امرتسر مدعی مکان بگفت پورہ مقابل اخبار عالیہ

دعوی مبلغ ۵۰ روپے تک

بیان حلفی مدعی سے بمقدمہ مندرجہ بالا پایا گیا کہ مدعا علیہم کا نہ ہیں اور بفرض گزارنے سماعت کے روپوش ہیں۔ اس لئے یہ اشتہار بموجب ضابطہ دیوانی جاری ہوتا ہے کہ مدعا علیہم خبر نالش مذکورہ بالا کی تاریخ مقررہ مندرجہ ۲۰ خود یا بذریعہ پیروی مقدمہ کے حاضر ہو جاوے۔ صورت عدم حاضری یکطرفہ کاروائی ہوگی۔

اشتہار زیر دفعہ ۲۰ ضابطہ دیوانی از عدالت منصف صاحب پرگنہ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

مقدمہ مثل مدعیہ قوم اگروال بنام علی داد سنی قوم برہمن سکنہ پٹھانکوٹ مدعی گورداسپور مدعا علیہ

دعوی مبلغ ۵۰ روپے رسید نامہ

بذکر مقدمہ مندرجہ بالا میں مدعی کے حلفی بیان سے پایا گیا کہ سمن مثل مدعا علیہ بدیں وجہ واپس ہو جاتا ہے۔ لہذا اشتہار ہذا مدعا علیہ حسب دفعہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۱ء حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کریگا تو کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی۔ ۱۰ مئی ۱۹۵۱ء

ایک سب ایڈیٹر کی ضرورت

پیسہ اخبار کے لئے ایک سب ایڈیٹر درکار ہے۔ جو انگریزی سے اردو میں سہولیت صحیح ترجمہ کر سکے۔ اردو مضامین لکھنے میں کافی مہارت رکھتا ہو۔ اردو دستخط اچھا ہو۔ اس قسم کے کام میں تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائیگی۔ مضامین کا نمونہ اور نیک چلنی کے سرٹیفکٹ درخواست کے ہمراہ ہونے چاہئے۔ تنخواہ پچیس سے تیس روپے تک دی جائیگی۔ ترقی کی امید ہے۔

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

مندلال اینڈ کو کمشن ایجنٹ لاہور

ہر قسم اسٹیشن کے کپڑے فرمائش آنے پر بہت جلدی تیار کر کے بھیجے جاتے ہیں نہایت اعلیٰ اور لائق دوزی ہم پہنچائے گئے ہیں۔

کرکٹ و ٹینس کھیلنے والوں کو مژدہ

[illegible] صاحب جموں و [illegible] صاحب جموں [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہی

دو گھنٹہ تک بیٹھے رہے اور امرت لال سے کہا کہ اگر تم ہمیں دو سو روپیہ دلواؤ تو ہم تمہیں ہپنوٹزم سکھا سکتے ہیں مجھے خبر نہیں ہے کہ جمال الدین نے امرت لال کو دیا یا مجھے خبر نہیں ہے کہ جمال الدین یا کسی اور شخص نے مجھے بارہ پتھر باہر نکلوانے کے لئے پنچایہ کارروائی کی ہے"

تازہ ایجاد

ابھی ہندوستانی زیادہ واقف نہ ہونگے کہ ایک قسم کی شکر پورٹو ریکو سے آئی ہے جو ایک پونڈ سات من شکر کی شیرینی میں ہے یعنے ایک جزو سیکرین کے برابر ہے امتحان کیا گیا تو ایک پیالہ کو ایک رتی کافی ہے اب تک گاجر چقندر، رس کھجور وغیرہ سے جن میں شیرینی زیادہ پائی جاتی تھی مصری و شکر بنائی جاتی تھی جس نے ہندوستانی شکر کو رواج کر دیا تھا لیکن اس نئی شکر کا بنانا جانا ایسے اجزا سے بیان کیا گیا ہے کہ جن میں مطلق اثر شیرینی محسوس نہیں اور نہ کسی خیال میں آ سکتا ہے اگرچہ یہ شکر بباعث قلیل الحجم ہونے کے عموماً کام میں نہیں آ سکتی ہے تاہم اس ملک کی شکر کو کسی قدر کھا سکتی ہے چنانچہ اگر ہم ایک سو اسٹیشن میں بجائے دس من شکر کے ایک پونڈ نئی شکر ورود من اس ملک کی شکر خرچ ہوتی ہے بہت بچتا میں چونکہ شیرینی کا خرچ زیادہ تھا اس ملک کو ذخیرہ شکر بھی زیادہ عطا ہوا تھا جو فی الحال خرچ شکر کو موقوف ہے لیکن ہندوستان جیسے زرخیز اور ملکی سے صرف محنت مزدوری کا فائدہ حاصل کرتا ہے ایسے ہی اس بیش قیمت جنس شکر سے بھی بقدر اپنی محنت کے فائدہ پاتا ہے کوئی زیادہ صنعتی و ایجاد فائدہ حاصل نہیں کر سکا اس کا سبب یا تو اس ملک کی گرمی ہی ہے یا دماغ ہی اس قابل نہیں ملاحیر جو کچھ ہو ہم ہندوستانی ایسے بیش قیمت جنس سے شکر تو نہ بنا سکے قند سیاہ بنانے پر قناعت کرتے ہیں جو بہت سستا بکتا ہے کچھ لوگ محنتی سرمایوں سے کھنڈ سال یعنے شکر سازی کے کارخانہ بھی رکھتے ہیں جن میں وہی [illegible] ہے جو لوگ یہ کام کرتے ہیں تو بہت محنت و خرچ کے بعد چار پانچ مہینے میں سو یا زیادہ من سے چوتھا حصہ شکر اور بارہ حصہ گل شیرہ نکال سکتے ہیں وہ شیرہ دو پیسہ سیر تلتا ہے یہ خوب شیرین کچھ کچھ سیال دلکدر بھورے رنگ کا ہوتا ہے اکثر ناکارہ اور دیسی عرق شراب کے لاہن میں خرچ ہوتا ہے۔ یہاں ان کارخانوں کا کچھ ذکر نہیں جو یورپین کمپنیاں اس ملک میں شکر و مصری بناتی ہیں ان کا شکر عمل بھی نتیجی ہوتا ہے جو کہ ہمارے خیال میں شکر اس چیز کا نام ہے جو صفوف زیادہ شیرین و سفید بلوری میں حل ہو نیوالا ہے تو کوئی امر مانع اس قیاس کو نہیں ہے کہ گڑ کہہ یعنے قند سیاہ میں جس قدر اجزا شیرین موجود ہیں وہ علیحدہ کئے جانے سے کیوں شکر نہیں ہو سکتے ہیں مگر علی الگر و کار ہے گڑ جو میں کچھ اجزا فیزہ و کھلا دینے والے بھی ہیں جو بے جزو اور کچھ ایسے جو ابتدا اُن میں ترشی پیدا ہو جانے سے ہو گیا ہے بظاہر معلوم ہوتے ہیں جب یہ سب اجزا ناقص نہیں کر دیئے جائیں تو لطیف اجزا شیرین رہ سکتے ہیں اور وہی شکر ہے نظر بریں اس خیال پر ملکی تعلیم یافتوں اور ناظرین پیسہ اخبار حکیمانہ طبائع کو سزاوار ہے جو شکر سازی کا کام کرنے میں دوسرے افادہ و استفادہ عام کے خاص توجہ دلاتے ہیں

کہ جو کوئی صاحب گڑ ہو بھی قند سیاہ سے ہو معمولی بازاروں میں موجود ہے تمام اجزائے شیرین یا اکثر علیحدہ کرنے کی ترکیبوں میں خود فرمائیں تو پیسہ اخبار کے ذریعہ سے ملک کو ممنون فرمائیں اس موقعہ پر بعض کو یہ خیال آئیگا کہ عرق نیشکر میں بکانے سے بعد قوام کے جو شکاف دانے بنجاتے ہیں اون کے سوا شکر نہیں بن سکتی ہے یا اوپر سے خیال سے نکر خاص اسی کے مقتضی ہے کہ سب اجزا شیرین و لطیف گڑ ہے سے علیحدہ ہو سکتے ہیں اور ہو سکتے ہیں مگر میں سمجھتا ہوں آباتا ہے کہ یہ ناممکن اس قسم سے نہیں ہے کہ جو کاکل اور زبان سے شکر بنانے والا طوطے سے ہیرا بنانے کی کیفیت دیجائے جب کہ اس نو ایجاد شکر کی نسبت بیان کیا گیا ہے تیا سا شیرین اور میٹھی شے سے تمام شیرین و لطیف جز نکال لینا ممکنات سے ہے ہے

زپرکار این گنبد دیر سال
خیالے نہ دم جوں نیارم خیال
(فردوسی ایک خیال اندیش)

ایک اور مقدمہ:۔ ۱۴ مئی سنہ ۰۴ء کو سمات کمون زوجہ نواب غلام محبوب سبحانی پر عدالت سٹرا منٹن صاحب سے اکیس روپیہ جرمانہ ہوا۔ بی صاحبہ جب عدالت سے حکم جرمانہ سنکر واپس تشریف لا رہی تھیں کراستے راہ میں چوہدری محمد علی مجاور حضرت گنج بخش صاحب سے جو ساتھ بی صاحبہ کے آرہا تھا کسی نے دریافت کر کیا ہوا اُس نے جواب دیا کہ فقط ایک سو روپیہ جرمانہ اس پر غلام محی الدین ملازم بی صاحبہ نے محمد علی کو ایک تھپڑ زور سے مارا نوبت تحت گرفتاری پہونچی۔ محمد علی نے زیر دفعات ۳۲۳ و ۳۲۴ تعزیرات ہند (۱۸۶۰ء) ضابطہ فوجداری کی نالش دائر دی جو سپرد اسے رام ناتھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کے ہوئی، بعد بیان مستغیث عدالت نے سمن بنام ملزم زیر دفعات مذکورہ صدر جاری کیا پشت سمن پر پیادہ کی رپورٹ ہے کہ ملزم نے دیدہ دانستہ تعمیل سمن سے گریز کیا۔ اور کہ جب میں سمن لیکر ملزم نواب صاحب کے مکان کے اندرونی کموں کے پاس چلا گیا۔ اس پر عدالت نے وارنٹ بضمانت اکیسو روپیہ ملزم کے نام جاری کیا یہ خبر سنکر غلام محی الدین ملزم روپوش ہو گیا ہے +

یہ بھی معتبر خبر ہے کہ بی کموں نے ملزم کے بچاؤ کیواسطے چند اشخاص مستغیث کے پاس واسطے مصالحت کے بھیجے ہیں مگر مستغیث راضی نامہ نہیں کرنا چاہتا۔ بے کموں کو ارادہ ہے کہ ایسا نہ ہو غلام محی الدین کو سزا ہو جاوے +

(اعلامحمد منشی راے بہادر بابو پرتول چند رہیڑ جی وکیل)

سری نگر (۱۰ مئی):۔ یہاں کی دھرم سبھا کا سالانہ جلسہ پرسوں ہوا تقریباً دس ہزار آدمی حاضر تھے بڑی بڑی سپیچیں ہوئیں۔ چندہ بھی ہوا، اور تجویز ہوا کہ مستورات کی حفظ آبرو کا انتظام تیموں اور بیوہ عورات کی دستگیری کیجایا کرے آخیر میں سب لوگوں نے بہ تحریک سکرٹری دعا مانگی کہ مہاراجہ صاحب و راجہ صاحبان کا اقبال بلند ہو خدا ان کو اولاد دے سردار محمد حیات خان صاحب چیف سوپ کول صاحب پنڈت بھاگ رام صاحب کو خدا ترقی دے اور خوش رکھے تاکہ اُن کے بے تعصبانہ انصاف سے ہندو مسلمان باتفاق ایک دوسرے کی مدد کریں اور اپنے اپنے مذہب کے مطابق ترقی زمانہ میں یہاں ہر روز بارش ہوتی ہے دریا میں بھی طوفان آیا خوف ہے آئندہ اتوار کو سنگھ سبھا کا سالانہ جلسہ ہو گا۔ انکے سیدسبھا بھی پیدا ہو گی۔ نورت بھی بہ تجویز دھرم سبھا گیت گنگا پر بہین گئی مغ ہر ایک تیر کا گران ہے صرف مخبرین کی مخبری اذان ہے

اعلیٰ افسران گورنمنٹ اور سپیشل ٹرینین | حال میں ضلع میں امپیریل کونسل کا اجلاس ہوا جس میں حضور لارڈ ایلجن بہادر وائسرائے ہند نے جس استقلال سے تخفیف اخراجات سرکاری پر بحث کی ہے اُن کی عالی ہمتی اور صداقت کا یقین دلاتی ہے وائسرائے بہادر نے منجملہ دیگر امور کے کہ اخراجات گورنمنٹ میں کس طرح تخفیف کیجاوے ہز ایکسی نے فرمایا کہ سپیشل ٹرینوں کی خرچ رقم کینکی بڑی ہے وائسرائے و کمانڈر انچیف و ممبران گورنمنٹ میل ٹرینوں سے اول درجہ میں سفر کیا کرین اس سوال پر کونسل میں خاموشی کا عالم طاری ہو گیا کہ جس کو جنرل ہیگنبوتھم نے یہ کہکر توڑا کہ ملکہ معظم کے تمام مقام کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ عام لوگوں کے ساتھ عام گاڑی میں سفر کرے۔ مگر اس بارہ میں سب ممبروں نے وائسرائے کی راے سے اختلاف کیا لیکن وائسرائے فوراً گذیٹ تار برقی صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کو اپنی راے کی ضرورت کی اطلاع دی۔ اگر حضور کی یہ راے تسلیم کی گئی تو بیس لاکھ روپیہ سالانہ کی بچت خزانہ ہند میں ہو جائیگی +

نواب کلب علیخان صاحب مرحوم والی رامپور نے جامع مسجد دہلی کی مرمت کے لئے جو ڈیڑھ لاکھ روپیہ دیا تھا اس میں سے پچاس ہزار مرمت پر خرچ ہوا اور ایک لاکھ سے مرمت کی کمیٹی فائدہ مسجد کے لئے جاگیر خرید نا چاہتی تھی جس کی اجازت صاحب لفٹنٹ گورنر پنجاب سے طلب کی گئی تھی۔ اب آٹھ ہزار اور خرچ ہوا ہے لیکن ہنوز جاگیر خریدنے کی اجازت نہیں ملی جس کے لئے دوبارہ یاد دہانی کرائی گئی لیکن معلوم نہیں اس اجازت کے دینے کا لاٹ صاحب کو کیا حق حاصل ہے۔ پہلے تو مرمت کی کمیٹی خود فیصلہ کر سکتی ہے ورنہ بخیال مزید احتیاط نواب صاحب رامپور سے استصواب کافی ہے کہ جن کے دادا صاحب نے یہ فیاضی کی تھی +

انجمن حمایت اسلام لاہور کے سکول اور کالج کے متعلق امسال جو رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۰۳ء میں کل ۱۴۷ امیدواروں میں سے ۱۴۷ کامیاب ہوئے انٹرنس میں ۳۷ میں سے ۳۷ اور مڈل میں ۱۴۳ میں سے ۱۴۳ اور بمقابلہ انجمن کے حریف جماعت اور کم بضاعتی کے نتیجہ نہایت قابل تعریف ہے دیانند اینگلو ویدک سکول لاہور سے امسال ۱۷ ایف اے میں سے ۸۲ بی اے ۱۴ میں سے ۱۴ کامیاب ہوئے۔ انٹرنس میں ۷۱ میں سے ۵۶ اور مڈل میں ۱۸ میں سے ۱۰ کامیاب ہوئے اور یہ کالج اور سکول کی کامیابی اور فوائد میں کس کو عذر ہو سکتا ہے +

اخبار ٹروتھ لاس جو اخبار عام لاہور کے مطبع سے چھپتا ہے الہ آباد میں جگن ناتھ کی طرف سے ایک لائیبل کی نالش دائر کی گئی۔ ۲۸ مئی تاریخ پیشی قرار پائی +

خلاص جناب مولانا عبدالقیوم صاحب کشمیر انعام گورنمنٹ نظام حیدر آباد مرتب فرمایا ہوا ہے اس کے بعد ندیۃ العلماء کا پہلا اجلاس زیر صدارت خواجہ حسن نظامی صاحب ہوا۔

اے اسلام کے درد مند نہایت مستعدی سے اس جلسہ کی مدد کرو یہ جلسہ تمہارے لئے بمنزلہ نعمت غیر مترقبہ ہے اور بنظر حمیت اسلامی اس متبرک جلسہ کے رکن ہونے کے لئے اپنی درخواست مع روپیہ کے جناب ظلم صاحب کے پاس کان پور احاطہ کمال خاں میں روانہ فرمائیے۔

خاکسار رحمت اللہ عفی عنہ

چاند اور سورج کا رمضان میں گرہن
اور ظہور مہدی

آجکل ہندوستان میں اس بات سے تمام عامہ خلجان میں پڑی ہوئی ہیں کہ رمضان میں چاند اور سورج کا گرہن ہوا یہ طور مہدی آخر زمان کی علامت ہے اب دیکھنا چاہیئے وہ مہدی کون ہے اور کہاں سے ظاہر ہوتا ہے اور ظاہر ہو کر کرتا کیا ہے؟

اس امید پر بعض نے دعوی بھی کر دیا کہ مہدی ہمیں ہیں اور چونکہ یہ کسوف وخسوف ہندوستان میں ہوا ہے۔ لہذا ہم ہندوستان میں مگر پنجاب کے رہنے والے فلاں محض مہدی موعود ہیں اور ہم کریں گے کیا؟ جو مسلمان ہمیں مہدی تسلیم کریگا تلوار سے اس کی گردن مار دینگے اور خوب رسالے اور پمفلٹ چھاپیں گے۔ اچھا صاحب سب مسلمانوں کو اپنے سیف قلم کے زور سے مہدی بنا بھی کر دیا اور اپنا بہلا مہدی بھی اس چاند اور سورج کے گرہن کی خبر پا کر چھوڑ دیا مگر اسلام کے لئے آپ کیا کریں گے؟ اس کی زبوں حالت رفتہ شوکت وشوکت پھیر لائینگے ہر گھر میں داخل کر جائینگے کفار کو مغلوب کر دینگے دنیا کو عدل سے بھر دینگے رسوم قبیحہ کو مٹا دینگے؟

چلو اگر آپ نے ایسا کر لیا تو آپ مہدی آپ کے باپ مہدی یا دادا مہدی تو کجا کہ مرید متقدمہ مہدی اور اگر ان باتوں میں سے کوئی بھی بات نہ ہوئی تو خالی رسالے بازی کر کے چلدئے تو پھر آپ کون سے مہدی کا مہدی کے مقابلے میں آوینگا یا اس کے نائب اب میعاد اس بات پر ہے کہ نا شکر وانی مسلم من المتنصرین۔ مگر سب سے پہلے ہم کو اس امید پر پیش بھی تو دیکھنا چاہیئے جس میں کسوف وخسوف شمس وقمر کو علامات ظہور مہدی بتایا ہے وہ دار قطنی محدث کی ایک روایت ہے جس کو اپنی سنن کی جلد اول کے صفحہ ۱۸۸ میں بایں الفاظ نقل کیا ہے۔ عن محمد بن علی قال ان لمہدینا ایتین لم تکونا منذ خلق اللہ السموات الارض تنکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان وتنکسف الشمس فی النصف منہ ولم تکونا منذ خلق اللہ السماوات والارض۔

کہ محمد بن علی سے نقل ہے وہ فرماتے ہیں ہمارے مہدی کی دو نشانیاں ہیں کہ جب سے خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے کبھی نہیں ہوئی ہیں رمضان کی اول شب میں چاند گرہن ہوگا اور اسی رمضان میں سورج گرہن ہوگا۔

اول تو اس بات کو غور کرنا چاہیئے کہ اس روایت کے راوی کیسے ہیں؟ محمد بن عبدالرحمن بن ذقل و عبید بن حمید و عمار بن شمر یہ کون حضرات ہیں اور کیسے ہیں؟ دوم یہ محمد بن علی کا قول ہے پیغمبر خدا صلعم کی حدیث نہیں ہے تو صرف اکیلے راوی کا بیان ہوا۔ اگر کہیں کہ چونکہ تین دن کی قید بیکٹ چھاپا تھا اس کو فوراً منسوخ کر دیا آپ نے اس پر ایک نوٹ بھی دیا تھا کہ سرسری نظر سے جس میں سترہ دیدی جاتی ہے اس کے سولہ حیف کر دے اور نہیں تو کم از کم ایک نہیں ہو سکتی اس سے حکام کو ان اختیارات کو ناجائز طور پر استعمال کرنے کی جرأت ہو سکتی ہے۔ اب اصل حال سنئے کہ مقدمہ کی کیفیت کیا تھی۔ خواجہ جس کو مرزا علی اس کا حقیقی بہنوئی حاکم کپان ہے۔ حاکم نے جلال الدین کو اول پیش کیا سرسری صاحب کا مشہور وموصوف منظور نظر ہے دوسرے رعایت شانی ۲۰ مارچ کیا ہوا تھا اکتوبر ۲۳ء میں بار کمشنری کے ایک جلسہ میں تحویل گورنمنٹ سرسری نے ان لوگوں کی نسبت اپنی ناراضگی کا اظہار کیا جو جلال الدین کے خلاف تھے۔ تحویل گورنمنٹ سرسری نے بار کمشنری کی کارروائی کی کتاب میں کر دیا ہے کہ جس میں بار کمشنری کے ممبروں سے تاؤ شنودی کا اظہار کیا محض اس وجہ سے کہ حاکم نے جو جلال الدین پر رشوت ستانی کا دعوی کیا ہوا تھا اس کو ثابت نہیں کیا کیوں نہ ثابت نہیں کر دیا ہوا اور ہونا بھی نہیں تھا کیونکہ کمشنر بٹ کی خوشنودی مزاج سے 2 آنکھیں آبند ہے نہایت احتیاط رکھنی چاہیئے اور حاکم جیسے اہلمد کے ساتھ شریک نہیں ہونا چاہیئے اور یہ فیصلہ رسالے جلال الدین نام حسین نمبر ۳ صفحہ ۳ عجوبہ داد حاکم کو بلا کر کہا گیا کہ تو نے ہماری ہتک کی ہے شکر مقدمہ رفع کر دے۔ اس نے کہا کہ میں کھوٹا مگر سیر اس پر زور نہیں ہے آخر تھوڑے دنوں بعد جلال الدین نے جو جائی نسبت رپورٹ کر دی اس کا یہ شرک پر کھڑا تھا جس سے سارا خلاق کی آمد و رفت میں روک پیدا ہوتی تھی۔ اور کوئی سرسری صاحب نے جیسا کہ بیچ کے فیصلہ سے ظاہر ہے جلال الدین نے خود جا کی رکاوٹ کا اقبال کیا تھا تین یوم کی قید سخت کی سزا دیدی اس کو ہر دو نے ہائیکورٹ میں اپیل کیا۔

اب امرتسل مقدمہ اگر چہ ابھی جالندھر کی نسبت میں کچھ مرتب نہ کر سکا ہوں ان کو دو مرتبہ کوٹ سرسری صاحب نے تحویل باتوں سے بہت سزا دی ہے ایک مرتبہ دو سو روپیہ جرمانہ اور دوسری مرتبہ ۱۰۰ روپیہ جرمانہ اور قید ان دونوں جرموں میں لالہ صاحب داخل نے تصور ثابت ہو کر اپیل میں رہا ہو گئے مگر نہ ہو سکتا ہے کہ کرنل فلر صاحب کو نہ بیزاری ہوئی سو وہ اور ٹری کل گلدسری صاحب سے ان کا بدلہ لیا ہے ایک مرتبہ انہوں نے درخواست دی کہ میں بیمار ہو گیا ہوں اجازت کل کچہری صاحب نے حکم نہیں دیا۔ لالہ یادرام صاحب کا نام نے جو اظہار عدالت دے خواہ مخواہ اس کا مندرجہ ذیل حصہ لالہ امرتسل کی نسبت ہے اور گورنمنٹ اور پبلک کی توجہ کے قابل ہے:-

"میرے بیان کی رو سے لالہ امرتسل کے لڑکے سے جاہی گئی ہے اپیل گواہ سرسری نے ایک مقدمہ میں کی نہیں۔ ۱۰ روپیہ جرمانہ کیا اور ایک مقدمہ میں ۲۰ روپیہ جرمانہ اور ۱۵ روپیہ ۱۰ روپیہ کا ناجائز ہے۔ میں نے ان میں سے ایک مقدمہ کے انتقال کے لئے چیف کورٹ میں اپیل دائر کر دیا تھا مجھے یاد نہیں کہ میں نے کیا کہا تھا۔ جلال الدین اور شیٹر خان لالہ امرتسل کی دوکان پر

ہمیشہ تشریف لاتے رہتے ہیں۔ ۱۰ روپیہ جرمانہ کیا اور ایک مقدمہ میں ۲۰ روپیہ جرمانہ اور ۱۵ روپیہ ۱۰ روپیہ کا ناجائز ہے۔ میں نے ان میں سے ایک مقدمہ کے انتقال کے لئے چیف کورٹ میں اپیل دائر کر دیا تھا مجھے یاد نہیں کہ میں نے کیا کہا تھا۔ جلال الدین اور شیٹر خان لالہ امرتسل کی دوکان پر

سوم وہ بیت معنعنہ ہے جس میں احتمال کبھی راوی کے چھوٹ جانے کا ہے اور وہی مشروط ہے جو ہمارا ہم اس قول پر محمد بن علی جو آل فاطمہ کے نہ ہیں مہدیناکے مہدی کی علامت بیان فرماتے ہیں جو اہل بیت رسول اللہ صلعم سے ہوگا جیسا کہ صحاح کی بہت سی احادیث میں اس کی تصریح ہے کہ مہدی اولاد فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہونگے پھر ہر سرے سے نہیں ہو کیونکہ دعوی کر سکتا ہے کہ وہ مہدی میں ہوں اور جب ریاست کا خاتمہ نسل قریش پر کر دیا گیا اور کہ من قریش اور مہدی آخر الزمان میں تو جو سرے سے قریش بھی نہیں وہ اس عہدہ کا کس طرح سے مستحق ہو سکتا ہے چاہو تاویلات کا دروازہ وسیع ہے حسب عادت قدیم ان احادیث کی بھی تاویلات کر لیں مگر اس قول کے بموجب تو ان کے خان علامت مہدی سرے سے پائی ہی نہیں گئی کس لئے کہ اول رات رمضان میں چاند گرہن اور خسف میں سورج گرہن لکھا ہے سو وہ پایا نہیں گیا بلکہ حسب عادت قدیم ہوا کہ چاند گرہن ہوا ۱۳ کو سورج ۲۸ و ایسی تاریخوں میں جن میں کسوف وخسوف ہوا بھی کرتا ہے البتہ اول شب میں آجتک کبھی چاند گرہن نہیں ہوا۔ اہل ہیئت اس کے قائل نہیں بلکہ ان کے نزدیک ہر کامل ہو کر گرہن ہوتا ہے البتہ ظہور مہدی کے وقت ایسی مخالف عادت بات خدا قدرت کاملہ سے کر دیگا گو اب کے سال تو کہیں نہیں اور اسی بات کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ تو نامنذ خلق اللہ السماوات والارض کہنا صحیح ہو سکتا ہے نہ رمضان میں عادت قویہ کے موافق قمر کا کسوف وخسوف اہل ہیئت حساب لگا کر بتا سکتے ہیں کہ یہ کے بار ہوا اور ہوگا؟

اب سرسری شیخ چلی کا خانہ بنا یا گھوڑی گرہ اکھن لئے دھاوے من مارے پھیلا کر فیل مچاتے ہیں خدا کچھ اور ہی چیز ہوتا ہے۔

امت محمدیہ کو اپنے مہدی کی حاجت ہی کیا جیسا کہ یہ صاحب ہیں جبھی تو ان کا اتنا عہد سلف سے نفرت کے زمانہ میں ایسی گمراہی تھی کہ دو اور الحزم رسول الثقلین نہ ہو سکتی تھی اس کے مٹانے کو حضرت خود مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے پھر آخیر میں بھی نہایت گمراہی اور جہالت اور کمزوری ہوگی اس کے مٹانے کو حضرت مہدی علیہ السلام آئینگے جو آنحضرت کا پورا نمونہ ہونگے سیف اور علم اور خرق عادت و برکات کے لحاظ سے ابھی دو رمیانی گمراہیاں اور زنگ ان کے دور کرنے کو علما ربانیین اور صدی کے کامل علماء دین کو مجدد کہتے ہیں کافی نہیں ہو سکتے بھی لاغ نرنی سے نصیب نہیں ہوتا جب تک کہ نوشی کا زبان کے نہ دو کہ اسے خلق اب بول لگے کہ وہ مجدد ہے نہ کہ آپ بول اٹھے۔ شک آنست کہ تو خود بدیدہ کہ گوید۔ آنحضرت صلعم کی رسالت کے مقابلے میں رسالت کے کارنامے دکھاتے تھے۔ کہ زبانی قیل وقال کرتے تھے اسے دنیا نے مان لیا کہ آپ رسول برحق ہیں۔

ابو محمد عبدالحق دہلی

جالندھر چھاؤنی کے حالات

پچھلے ہفتہ میں اپنے حرف کورٹ خواب کی ایک مقدمہ کی نقل شائع کی تھی جس میں دکھلایا تھا کہ ایک غریب کمیان فوجداری کو گلبرسی صاحب کمشنر جالندھر ڈویژن نے سزا دی قید سخت کی سزا دیدی جب اس غریب نے رہا ہو کر چیف کورٹ پنجاب میں اپیل دائر کیا تو جج بلوڈن صاحب نے ایک سخت فیصلہ لکھا اور اس کو

لکھنے میں خوب مہارت ہے۔ اس نے پچھلے دو کاغذات کا مدلل نتیجہ دو آدھ کاغذ اس رسالے میں بھی سے چھپے ہوئے ہماری پاس پہنچے ہیں۔ ان میں سے ایک میں پاری رجب علی کی تاریخ آصفیہ کی خبر دی گئی ہے اور دوسرے میں بھوپال پمفلٹ کی قصیدہ پر زور دیا گیا ہے۔ ہر چند کہ ہم اس قابل نہیں ہیں کہ پمفلٹ لکھنے والوں کا نام بتلا سکیں۔ لیکن طرز تحریر سے جو کچھ نتیجہ ہو سکتا ہے اس سے بڑے بڑے بھلے مانسوں کے ملوث ہونے کا شک پیدا ہوتا ہے۔ بہر حال ان میں سے دو تین پمفلٹ لکھنے والے بڑے بے شرم۔ بھکاری اور بدتہذیب شخص ہونگے۔ ایسے گمنام پمفلٹ جہاں ایک طرف اہل مطابع اور اخبارات کو بدنام کرتے ہیں دوسری طرف پبلک میں کتنا زہر ملا اور بدظنی کا اثر پھیلاتے ہیں۔ اور فاتح قوم کو ہماری ذلیل حالت سے مطلع کرتے ہیں۔ گورنمنٹ کو نہایت عجلت کے ساتھ خفیہ پولیس کے ذریعے سے ان مخش نویس مخش پمفلٹ مطابع کا سراغ لگا کر قرار واقعی بندوبست کرنا چاہئے۔ ایک پمفلٹ سے یہ عجیب راز کھلتا ہے کہ بھوپال پمفلٹ کے بانی نواب محسن الملک ہیں جو بھوپال کی وزارت پر دانت رکھتے تھے اور جس کے حاصل کرنے کے لئے یہ پمفلٹ چھپوانے کی ضرورت پیش آئی۔ مگر بلا دلیل ہم ان نہیں سکتے +

خوشی کی بات ہے کہ اب ہمارے ملک میں دخانی کارخانوں کے رواج کو ترقی ہوتی جاتی ہے۔ اس روز افزوں مانگ کو پورا کرنے اور علاوہ اس کے نئی مانگ پیدا کرنے کے لئے ہمارے شہر کے ہوشیار کارخانہ ایجنسی لالہ سدا نند و برادران نے انگلستان کے مشہور کارخانہ مارشل اینڈ سنز کے دخانی انجنوں کی ایجنسی حاصل کی ہے۔ اس کارخانے کے انجن نہایت مشہور ہیں اور یقین ہے کہ لالہ سدا نند و برادران ان کے ملک میں رواج دینے سے اس لائن میں پاؤ نیئر کی خدمت ادا کرینگے +

گورنمنٹ پنجاب کی جانب سے بسفارش مسٹر پیری صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور جن کی شریف پروری تعریف کے قابل ہے میاں الہ بخش صاحب ذیلدار لاہور کو ایک قیمتہ شمشیر بصلہ ان کی خدمات کے انعام دی گئی ہے۔ اور مذریعہ ایک سند مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۹۳ء ذیلدار صاحب کو جلوا ہوئے گئے۔ قدیم خاندان شاہ بہ ان کی یادگار ہیں آرسی نشینی کا امتیاز دیا گیا ہے۔ حکام کی اس شریف پروری کے اچھا رجا بیل مشکوہ ہے۔ اور ہم مشکور ہیں کہ ایک لائق شخص کی قدر افزائی کی گئی +

لاہور کے معزز اور قدیم خاندان فقیر صاحبان کے نونہال فقیر سید افتخار الدین صاحب جنہوں نے کچھ عرصہ لاہور میں صاحب ڈپٹی کمشنر کی سررشتہ داری بے نظیر ہر دلعزیزی اور نیکنامی حاصل کی ہے اب تحصیلدار ہو کر تحصیل شکر میں تشریف لیجاتے ہیں۔ ایسے لائق نوجوان نہ صرف اپنے ہی لئے کامیاب ہوتے ہیں بلکہ ملک کے لئے مایہ ناز ہیں۔ فقیر صاحب کے لئے دعا ہے جہاں رہیں خوش رہیں +

مراسلات

ندیۃ العلماء کا پہلا اجلاس کانپور میں

اسلال تمام سنہیں ہجریہ پر ۱۳ ہجری کو اور تمام شہور اسلامیہ پر ۱۵ شوال کو اور تمام تاریخوں پر ۱۶-۱۷ کو اور تاہوؤں پر یکشنبہ و شنبہ سہ شنبہ کو اس لئے ترجیح حاصل ہے کہ وہ اس شہر میں سبب انعقاد جلسہ ندیۃ العلماء اور باعث تشریف آوری علمائے کرام دوستداران عظام ہوا۔ اس لئے کہ جلسہ میں جمع ہو کر اختلاف فروعی پر بحث شروع کیجائے۔ اس سے کہ ایک دوسرے کی فضیلت کو بمقابلہ دوسرے کے فضیلت دے بلکہ اس لئے کہ سب ملکر غور کریں کہ باوجود اختلاف مسائل کے کوئی ایسی صورتیں نکالی جائیں کہ علمائے اسلام میں بدنصیبی سے جو دلی تنازعات برپا ہو گئے ہیں اور جس سے خود کو تو نقصان پہنچا ہی بری طرح منتشر ہوتے جاتے ہیں وہ فرد ہو کر ان میں ایک اتحادی صورت پیدا ہو اور اس لئے کہ تجویز کریں کہ مسلمانوں کی تعلیم متحد علوم کیساتھ حاصل کرنے پر بھی استعداد علمیہ اور قوت عقلیہ کو اعلیٰ بلندی پر نہیں پہونچاتے جس پر علمائے سابقین پہنچ چکے ہیں اس کا اصلی باعث کیا ہے اور اسلئے کہ نصاب تعلیم مروجہ قابل ترمیم و اصلاح ہے یا نہیں +

اگرچہ ہر کام کے شروع کرنے کی تحریک پہلے پہلے کسی ایک یا چند بزرگوں سے پیدا ہو کر رفتہ رفتہ شہرت حاصل کرتی ہے مگر ضرورت ہے کہ اگر بکثرت اشخاص اس ایجاد سے اتفاق کریں تو نتیجے نہوں تو اس کام میں سرے ہی سے ناکامی کا سامنا درپیش ہو جاتا ہے۔ بلحمد اللہ کہ اس جلسہ سے پہلے ہی جسے نے اس بات کو ثابت کر دیا کہ اس کا آغاز کامیاب سے ہوا۔ اگر تمام ہندوستان کے بزرگ اور مقدس علمائے مختلف عقیدہ کے دلوں میں بھی یہ خیال نہ ہوتا جس کا نتیجہ عیان ظاہر ہو گیا کہ اطراف ہند کے دور دراز راستوں کے تکالیف سفر کو موسم گرما میں اٹھا فرما کے قریب چار سو بزرگوار جن میں سے زیادہ علمائے کرام تھے تشریف لا کر زینت افزائے ندیۃ العلماء ہوئے جو صرف انہیں جلسہ کا تمام اسلامیان کانپور کی طرف سے وجہ حصول ان برکات کے جو ان کے قدوم تقدس لزوم سے حاصل ہوئی ہیں شکر گذاری کی مستحق ہیں +

اسلامیہ تواریخ ملکیوں کہتے کہ مسلمانوں کی نظر تاریخ میں یہ پہلا موقع حاصل ہوا ہے جس میں اہل سنت و جماعت کے ساتھ کر فرق اسلامیہ نے پورے اتفاق و ہمدردی سے تسلیم کر لیا ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت خراب ہے ان کی علیحدہ علیحدہ کوششوں اور جدا جدا تدبیروں سے قومی کاموں کو برباد کر کھلے ہے۔ یہ دلیل اس کے باور کرنے کے لئے کافی ہے کہ منتشر حالت اجتماعی قوت کی خود متکار ہے اور اس لئے وہ اپنی پریشان اور بکھری ہوئی خواہشوں کو ایک مرکز کی طرف رجوع کرنا چاہتے ہیں۔ پس یہی ایک امید ہے جو ندیۃ العلماء کے جاری ہو جانے اور آئندہ بھی قائم رہنے کے لئے مجھ کچھ دلاسا بندھاتے ہیں ۱۵ شوال کو جبکہ جلسہ تمام بندی مدرسہ فیض عام کا اختتام ہوا تو وہ وقت ہے ندیۃ العلماء کا اجلاس شروع ہوا پہلے جناب مولانا مولوی محمد لطف اللہ صاحب انجمن فیض عام اتفاق سے صدر انجمن قرار دیئے گئے۔ شمس العلماء مولوی شبلی صاحب نعمانی نے بطور افتتاح جلسہ کے ایک مختصر مگر جامع تقریر فرمائی اس کے بعد جناب مولوی حافظ محمد حسین صاحب الہ آبادی سے ندیۃ العلماء کے اغراض و مقاصد میں ایک پر اثر اور دلچسپ تقریر پڑھی اور علمائے اسلامیہ کے بعض ضروری فوائد بیان کئے۔ بعد مولوی شبلی صاحب نے ایک دستور العمل جو ندیۃ العلماء کے آئندہ انتظام کے بابت تھا پیش کیا۔ مگر اس وقت جناب مولوی محمد حسین صاحب شہادی کی فرمائش سے التوی ہوا۔ ۱۰ شوال کو صبح کے وقت جلسہ میں جناب مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب شہادی مولف تفسیر حقانی نے نظم کے ساتھ ایک نہایت مبسوط تقریر کی جس میں اسلامی اخلاق کی دفاعی و تعلیمی کی پوری تصویر تھی۔ جناب موصوف کی پچھلی حالت سے موجودہ حالت کا فرق مع اسباب کے دکھلایا اور پر زور لفظوں میں سمجھایا کہ جب تک ہم میں باہمی اتحاد نہ ہوگی اسوقت تک نہ ہماری تعلیم ہی درست ہو سکتی ہے اور نہ کوئی دوسرا کام۔ اس کی تائید میں جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب آزاد سنبھلی نے ایک مضمون و عظ کے پیرایہ میں بیان کیا جو غرض کہ دونوں بیانوں سے عام حاضرین نے تسلیم کر لیا کہ دینی و دنیاوی تعلیم درست کرنے کے لئے ایک مجلس شوریٰ قایم کرنے کی ضرورت ہے جو ندیۃ العلماء سے بہتر نظر نہیں آتی۔ بعد ختم جلسہ ۱۰ شوال کو ۹۰ علماء کے ایک خاص جلسہ میں دستور العمل کی دفعہ پر کامل مباحثہ ہو لینے کے بعد منظور ہوا جس میں دو قسم کے ارکان قرار دیئے گئے۔ اہل علمائے کرام و دوسرے دیگر معززین اہل اسلام جو نام نامی دو روپے چندہ میں عطا کرنے کے بعد درج ہونگے۔ اور اعضاء علماء کا ان انتظامی قرار دیئے گئے۔ ۱۱ شوال کو صبح کے وقت پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ دستور العمل جو شب کو خاص جلسہ میں پاس ہوا تھا وہ عام جلسہ میں منظور ہوا۔ پھر مجلس العلماء جناب مولوی شبلی صاحب نے تعلیم کے نقص اور اس کی کمی بیشی نہایت خوبی کے ساتھ بیان کئے اور قرآن کی فصاحت و بلاغت کو نہایت قابلیت کے ساتھ مدلل طور پر ثابت کیا۔ بعدہ باتفاق رائے علمائے کرام و غیرہم جناب مولانا مولوی محمد علی صاحب مؤسس جلسہ کے ناظم قرار پائے اور ذیل کی تجاویز پیش ہو کر بالاتفاق عام منظور ہوئیں +

(۱) موجودہ طرز تعلیم قابل اصلاح ہے لہذا اس کی تاریخ اور ترمیم کے لئے ایک مجلس وقتاً فوقتاً قرار دیجائے جو نصاب تعلیم کے باب میں اپنی رائے اور دیگر علمائے مشہورین کی رائے لیکر آئندہ جلسہ میں پیش کرے +

(۲) ہر سال اس اسلامیہ کے مہتمم ہر سال ندیۃ العلماء کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے مؤثر تشریف لائینگے یا اپنے درست کے کسی مدرس کو وکیل مقرر کر کے بھیجینگے اور ان کے مصارف سفر اپنے مدرسہ سے ادا کرنا منظور فرمائینگے +

(۳) ہر سال اس اسلامی جو کثرت سے جابجا قائم ہیں ان کی کمیاب سلسلے میں مضبوط کرنے کے لئے دو تین بڑے بڑے مدرسے مثل فیض عام و مدرسہ شاہجہانپور وغیرہ بطور دار العلوم کے قرار دیئے جاویں اور چھوٹے چھوٹے مدرسہ ان کی شاخیں قرار دیجائیں اور ان کی کارروائیاں انہیں دار العلوم کی نگرانی و انتظام میں رہیں +

اس کے بعد جناب مولوی محمد صاحب نائب لکھنوی نے مدرسہ فیض عام کی عمارت کے لئے نہایت مختصر و پر اثر تقریر کی اور اس کی تائید میں حافظ مولوی محمد حسین صاحب الہ آبادی اور مولوی شاہ سید سلیمان صاحب پھلواروی نے نہایت پر جوش و عظ کہا اور اسی وقت بڑی سرگرمی تین ہزار بلکہ کچھ زائد رقم وصول اور تلمبند ہو گئے جس میں ایک

مشغل کرتے ہیں تو ہندوستان کی سب اچھی حالت کوئی غیر معمولی نہیں معلوم ہوتا لیکن یہ ہندوستان کو ان سے دامن اقبال سے وابستہ ہونے کا فخر حاصل ہے اور ہم جو چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی حالت دوسرے سے بھی اچھی ہو یہ بھی اسی کی ایک وجہ ہے کہ ہم نہیں چاہتے کہ ایسے ملک کا نام سے متعلق ہو کر بھی ہندوستان میں شکایات کی گنجائش رہے۔ کیونکہ ان کے ملک کو ان کی خوش نصیبی پر ناز ہے۔ سادگی نے دوسری ایسی خوش نصیب بیٹی کم دیکھی ہوگی کہ جس کے عمر کے چھ برس سال سے اس کی حکومت کا ستاد لہاں سال دیکھا ہو۔ اور جس کی سلطنت کے دائرے کی وسعت تمام کرہ ارض پر اس طور سے پھیلی ہوئی ہو کہ آفتاب کسی وقت اس کی نظر سے اوجھل نہ ہو سکے۔ جس کی تخت نشینی کے دن سے تاج تک اس کے مقبوضات ان دنوں حالت چوگنی ترقی کرتے جاویں اور ان کے تاج کے قیمتی جواہرات میں ہندوستان جیسا ایک انمول رتن بھی ہو۔

ایسی خوش نصیب ملکہ دنیا کے کسی تخت نے نہیں دیکھی ہوگی۔ لیکن ہماری قیصرہ اس تاج سے ہی لاثانی نہیں کہ وہ خوش نصیب ہیں بلکہ ساتھ ہی ان میں خاص انسان ہونے کے وصف ہر پہلو سے موجود ہیں۔ اتنے بڑے اعلیٰ تخت پر بیٹھ کر وہ ایسا نرم دل رکھتی ہیں اور ایسی خدا ترس ہیں کہ غریبوں اور عاجزوں کی خبر گیری اپنا فرض سمجھتی ہیں۔ جمہوریہ امریکہ کے آزاد لوگ جو آزادی کے مذبح کے سوائے اور کسی تاجدار سر کی پرستش نہیں کرتے حضور قیصرہ کو بوجہ ان کی ذاتی قابلیت کے عزت سے یاد کرتے ہیں۔

بادشاہوں کے لئے سب سے بڑی بات اپنی رعایا کی دلداری اور تالیف قلوب ہوتی ہے۔ اور اس بات کے لئے انہیں رعایا کے حالات معلوم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ قدیم زمانے میں دستور تھا کہ سلاطین مشرق بھیس بدل کر راتوں کو اپنے دارالخلافوں میں رعایا کے حالات دریافت کرتے پھرتے تھے۔

اب قیصرہ ہند بھی کہ جنہیں مشرق کی اس عظیم الشان سلطنت کا چارج ملا ہے اپنی مشرقی رعایا کے دلی حالات جاننا چاہتی تھیں انہوں نے دیکھا کہ اردو ایک ایسی زبان ہے جو تمام ہندوستان کے باشندوں کے اظہار مطلب کے لئے کافی ہے چنانچہ آپ نے اس پیرایہ سالی میں شاہانہ عزم کے ساتھ اس عظیم الشان کام کو شروع کیا اور اب ماشاء اللہ اردو بول اور لکھ پڑھ سکتی ہیں۔ سٹرینڈ میگزین سے ہم نے پچھلے سال ان کا اردو دستخط نقل کر کے آپ کے پیش کیا تھا۔ سلطنت معظمہ نے جو ہندوستان میں بہت بڑی یادگار چھوڑی ہے وہ اردو زبان ہے اور حضور قیصرہ ہند نے اس عمر میں اس زبان کو سیکھ کر جو قدر افزائی اس کی کی ہے وہ انہیں کا حصہ تھی۔

اہل ہندوستان ہندو ہیں یا مسلمان طبعاً فرماں بردار اور بادشاہوں کے مطیع لوگ ہیں اور ان کے مذاہب بھی انہیں اولوالامر کی اطاعت کی ہدایت کرتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی جب ایسے بادشاہ ان کی بہبودی اور بھلائی میں بھی کوشاں ہوں تو ان کی جس قدر تعریف اور اطاعت کیجائے بجا ہے۔ ایک شاعر نے اپنے بادشاہ کے طول حیات کے لئے دعا مانگی ہے۔ وہ کہتا ہے ؎

شاہا بقائے عمر تو بادا ہزار سال
اقبال در پناہ تو بادا ہزار سال
سالے ہزار ساعت و ساعت ہزار روز
روزے ہزار ساعت و ساعت ہزار سال

اس حساب سے بادشاہ کی عمر ایک سکہ سال ہو جاتی ہے جو بالکل مسخرا پن کی دعا ہے۔ ہم دعا مانگتے ہیں کہ جب تک حضور ممدوحہ سلامت رہیں خوش اور با اقبال رہیں۔ اور ان کی سلطنت میں رعایا برایا فارغ البال رہے۔

مجلس ندوۃ العلماء اس وقت ہندوستان میں مدارس اسلامیہ کئی مقامات پر ہیں لیکن ان میں مدرسہ اسلامیہ دیوبند۔ مدرسہ فیض عام کانپور اور مدرسہ احمدیہ آرہ تین ایسے مدارس ہیں جو بڑی جد و جہد سے عربی زبان کی اعلیٰ درجے کی تعلیم دے رہے ہیں۔ حال میں ۲۲۔ اپریل کو مدرسہ فیض عام کانپور کے سالانہ جلسے کی تقریب پر مدرسے کے گرجوش مہتمم حافظ الٰہی بخش صاحب سوداگر کانپور اور مولوی محمد علی صاحب کانپوری کی توجہ سے علمائے اسلام کی ایک مجلس بنام ندوۃ العلماء قائم کی گئی۔ اس مجلس میں تمام ہندوستان سے ہر اعتقاد کے مسلمان علماء فراہم ہوئے۔ اور زمانہ کی رفتار کے موافق انہوں نے اپنی قومی ضرورتوں پر غور کرنے کی طرف توجہ کی۔ اور بڑی عمدگی کے ساتھ بعض ضروری مضامین پر بحث کی۔ کسی قوم کی اصلاح اور ترقی کا فرض اور اس کے علماء اور اماموں کی جد و جہد پر منحصر ہے۔ اگر علماء اسلام ہر سال ندوۃ العلماء کے جلسے ہندوستان کے مختلف مقامات میں کیا کریں اور مسلمانوں کی دنیاوی اور دینی اغراض پر معقولیت سے بحث کر کے تجاویز قرار دیا کریں تو یقین ہے کہ ان سے قوم کو بہت کچھ فائدہ پہنچے۔ لیکن علماء کی اس قسم کی مجلسیں کہ ایک فریق تو کہے کہ نعوذ باللہ خداوند تعالیٰ جھوٹ بولنے کی طاقت رکھتا ہے مگر وہ بولتا نہیں۔ اور دوسرا کہے کہ خداوند تعالیٰ جھوٹ بول ہی نہیں سکتا جیسا کہ وہ اپنا ثانی دوسرا خدا نہیں خلق کر سکتا۔ نہیں معلوم قوم کے لئے اور خود علماء کے لئے کیا نفع بخش سکتی ہیں۔ مذہب خداوند کریم نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ انسان کے لئے سلامتی کا سرچشمہ اور بہبودی کا منبع ہو۔ اتفاق اور اخوت پھیلائے اور معنی بالطبع انسان کی ضروریات سہولیت سے پوری ہو سکیں۔ لیکن جبکہ مذہب ہی کو فساد اور نفاق کا ذریعہ قرار دے لیا جاوے جیسا کہ فی زمانہ سب مذاہب کے پیروؤں میں دستور ہے تو اس مذہب اور دینداری سے فائدہ کیا۔ مدینۃ العلماء کے مفصل قواعد اور اغراض ہر چند کہ ہم نے نہیں دیکھے تاہم توقع ہے کہ وہ ضرور بنی نوع انسان کی بہتری اور خوشحالی میں ترقی پیدا کریں گے۔

مسز اینی بیسنٹ کا سفر ہندوستان ان ہم صاحبہ کے ولایت پہنچنے پر انباء ڈیلی کرانیکل کے ایک نامہ نگار نے ان سے چند سوالات دریافت کئے جن کے بعض جوابات کا خلاصہ یقول انباء ہندوستانی حسب ذیل ہے۔

"مسز اینی بیسنٹ نے کہا کہ مجھ کو یقین ہے کہ ہاتھ دیکھنے سے بہت سے حالات پنڈت بتلا سکتے ہیں کیونکہ انسانی جامہ گزشتہ زندگیوں کے عوارض فکر کا نتیجہ ہے۔ اس کے جواب میں کہ آپ نے گنگا اشنان کیا یا نہیں انہوں نے ہنس کر کہا۔ بالکل غلط ہے۔ مسز اینی بیسنٹ نے اس بیان کی تردید کی۔ انہوں نے ہندوستان میں مذہب ہنود اختیار کیا بلکہ وہ ہندو مذہب کو سب سے پرانا خیال کرتی ہیں کہ اس میں برہم و دیا سب مذاہب سے زیادہ ہے۔ فلسفہ اور مذہب کے لحاظ سے وہ قبل ولایت سے بہت کچھ ہو چکی تھیں۔ کہ ہندوستان میں جا کر انہوں نے کوئی نئی بات اختیار کی؟"

گمنام پمفلٹوں کی بھرمار حیدرآباد کے مشہور گمنام پمفلٹ کے بعد جس کے ذریعے ایک ہندوستانی خمیدہ دار کو عدالت کے اندر اور باہر خوب ہی ذلیل کیا گیا تھا ایک اور گمنام کی خاموشی کے بعد بھوپال کی حکایات سے لبریز ایک دوسرا پمفلٹ شائع ہوا۔ اس میں اور حیدرآباد کے پمفلٹ میں بہت بڑا فرق تھا کیونکہ وہ ایک شخص اور اس کی ذاتی برائیوں کے متعلق تھا جس سے براہ راست ریاست کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ لیکن بھوپال کے پمفلٹ میں ریاست سے بغیر نہیں ہے۔ لیکن بھوپال پمفلٹ میں جیسا کہ فارنر سے معلوم ہوتا ہے ایک یا دو شخصوں کے خاندانی موقعت کی وجہ سے ریاست پر اعتراض کئے گئے ہیں کہ جن سے برتیت کے لئے وزیر اور ملکہ دونوں کو تحقیقات کی ضرورت پیش آئی۔ اور ریاست نے اپنی طرف سے پمفلٹ کے الزامات سے برتیت حاصل کر لی۔ جب تک کہ ریاست کی تحقیقات کی روئیداد شائع نہیں ہوئی تھی ہم سمجھتے تھے کہ پمفلٹ کے اعتراضات کچھ بنیاد رکھتے ہوں گے۔ لیکن ریاست کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب بے بنیاد تھے۔ گو اس پمفلٹ کے دوسرے نمبر کا یہ اعتراض کسی قدر معقول ہے کہ وزیر صاحب بھوپال حوالک فریق تھے وہ خود ہی تحقیقات کرنے کے مجاز نہ تھے لیکن گمنام پمفلٹوں کے ذریعے سے کوئی نتیجہ مترتب ہونا ممکن نہیں۔ یہی انتظام بھوپال کی تزویل کی دلیل ہے کہ گمنام اعتراضات کی وجہ سے تحقیقات کی گئی۔ اس کے بعد گزشتہ دو تین مہینے کے عرصے میں پانچ اور گمنام پمفلٹ ہمارے نام بھیجے ہیں لیکن یقیناً وضعی نام ہیں) شائع ہوئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک کاپی ہمیں بھی مہتمر کیا گیا ہے۔ ہم ناظرین کو یقین دلاتے ہیں کہ کسی شریف نے اتنی گالیاں آج تک کاغذ پر چھپی ہوئی نہ دیکھی ہوں گی کہ جتنی ان پانچ کاغذ کے ٹکڑوں پر ہم نے دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک میں ایڈیٹر ملوطی ہند کی خبر لی گئی ہے۔ ایک میں نواب محسن الملک مہدی علی کی۔ وہ بے عزتی کی گئی ہے کہ جو کسی شریف سے نہیں ہو سکتی۔ تیسرے میں مولوی عبداللہ مصری کی شیخی کرکری کی گئی ہے۔ ان آخری دو کاغذات کے لکھنے والے کو اس میں شک نہیں کہ بلا مبالغہ اول درجے کا غلیظ اردو

پیسہ اخبار

لاہور یوم جمعہ ۵ مئی ۱۹۱۰ء

لاہور و پنجاب

——— پشاور کے مشہور حملہ کے مقدمہ کا آخر کمار صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کی عدالت سے اسطرح فیصلہ ہوا کہ مسٹر ٹاکنس نے عدالت کے روبرو ان الفاظ کا معافی نامہ لکھدیا۔ "مین نے پچھلے دن اسسٹنٹ سرجن کو ناجائز طور پر مارا۔ اسکی بابت مین افسوس کرتا ہون اور اس معافی نامہ کے ذریعہ سے اپنے فعل کی نسبت پوری معافی اُن کے پیش کرتا ہون۔" ڈاکٹر لچھمنداس نے اسے منظور کیا اور مقدمہ خارج کیا گیا۔ لیکن صرف اتنی بات کہلوانے کے لئے ڈاکٹر لچھمنداس کو کتنی تکلیف اوٹھانی پڑی اور کتنا خرچ ہوا یہ وہی جانتے ہین

——— دہلی مین اولے برسے جس سے خریفون کے فصل کو نقصان پہنچا۔

——— سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے لاٹ صاحب شہر لاہور کی صفائی دیکھنے گئے تھے کہ بیمار ہو گئے۔ جس سے یقین ہے کہ میونسپل کمشنر خوش ہوئے ہونگے۔ لیکن اگر لاٹ صاحب مر جاتے تو وہ اور بھی خوش ہوتے۔ کیسا بیہودہ مذاق ہے۔ کیا لاٹ صاحب ایک ہی مرتبہ صفائی دیکھنے گئے ہین؟

——— کمیٹی نے لاہور کے بعض آمد و رفت کے سڑکون پر پتھر کٹوایا ہے۔ جو امید ہے بارش کے دنون مین کیچڑ نہ ہو جائین گے۔

——— مہارانی صاحبہ کشمیر ابھی بدستور بیمار ہین۔ کچھ دن گذرے ہین جھون کی جدید دہم سال مین جاکر انہون نے بہت پن دان کیا تھا۔

——— انجمن اسلامیہ راولپنڈی نے انٹرنس پاس کردہ چار غریب مسلمان طالب علمون کو کالج کی تعلیم دلانے کے لئے چار وظیفے مقرر کئے۔

——— سری نگر مین کشمیری پنڈتون نے ایک کمیٹی اصلاح رسوم قومی کی بنائی جسکا پہلا جلسہ ۱۲ مئی کو ہوا۔ مہاراجہ صاحب پریسیڈنٹ قرار پائے۔

——— شاہ آباد ضلع انبالہ مین ۱۴ مئی کو ایسے اولے پڑے کہ سات لڑکے کھیتون مین کام کرتے مر گئے۔

——— مسمات کمون زوجہ نواب غلام محبوب سبحانی کو مقدمہ ضرب شدید ایک لونڈی کے ایک سورو پیہ کی سزا ہوئی۔

——— مقدمہ لائبل جو پنڈت ستیانند اگنی ہوتری نے سردار چند اسنگھ پلیڈر پر دائر کیا تھا وہ خارج ہو گیا۔

——— فردان مین ایک ہندو چٹھی رسان جو مسلمان ہو گیا تھا اس ماہ کے بعد آریا سماج نے اُسے پھر ہندو کر لیا۔

——— ۲۷ مئی کو دیانند اینگلو ویدک کالج سوسائٹی کا سالانہ جلسہ ہوگا جبکہ کامیاب طلبا کو انعام بھی تقسیم کیا جائیگا۔

——— معلوم ہوا ہے کہ لالہ دولت رام کی جو چوری پندرہ ہزار کی ہوئی تھی اسمین سے ساڑھے تین ہزار کے زیورات پولیس کی تفتیش سے لاہور سے ہی برآمد ہو گیا ہے

——— پونچھ مین غلہ کا فصل اچھا نہین ہوا تھا۔ راجہ بلدیو سنگھ صاحب نے غریب رعایا کو نہ صرف پچھلا مالیہ ہی معاف کر دیا بلکہ نصف لاکھ روپیہ بطور امداد کے خزانہ ریاست سے بھی دیا۔

——— سردار نہال سنگھ صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوشیارپور یکم جون سے ضلع مظفرگڈھ کے قائمقام ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر ہوئے۔

——— بھج نہری سنگھ اور غلہ جمعہ دد کے مابین تار برقی کاٹی گئی۔

ٹرکی و مصر وغیرہ کی خبرین

——— معلوم نہین یہ خبر کہانتک صحیح ہے کہ حضور سلطان ٹرکی عنقریب سیاحت انگلستان کا عزم رکھتے ہین۔

——— انگلستان کے اخبار ڈیلی نیوز لکھتا نامہ نگار ویانا لکھتا ہے کہ خدیو مصر کی شادی سلطان المعظم کی ایک دختر سے ہونیکی افواہ عام ہے۔ خدیو کی والدہ اسمعیل پاشا اور مختار پاشا اس شادی کے خواہان ہین۔ کیونکہ اُن کی رائے مین اس شادی سے انگریزون کی نظر مین خدیو کی وقعت زیادہ ہو جائیگی۔ خود سلطان اور وزیر معاملات خارجہ اسکو پسند نہین کرتے۔ عباس پاشا کی مان نے بڑے قیمتی تحائف طیار کئے ہین اور سلطان کی بیگم کو اپنا ہمدرد کرنا چاہتی ہین جو اس رائے کے مخالف ہین۔

——— حضرت سلطان المعظم نے ۵۰ ہزار لٹرش ان مہاجرین کی امداد کے لئے عطا فرمائے جو ارض روم سے ہجرت کر کے طرابزون مین آکر آباد ہوئے ہین۔

——— سلطان المعظم نے اپنی سالگرہ مین فقرا و مساکین کو اور ۱۵ ہزار روپے ان قیدیون کو جو قرض کی علت مین قید تھے مرحمت فرمائے۔

——— ڈاکٹر صاحب بیگ پروفیسر مدرسہ طبیہ سلطنت عثمانیہ کیطرف سے تحقیقات امراض الفال کی کانفرنس مین شریک ہونے کے لئے روم کو جانے والے ہین۔

——— منجملہ اور تدابیر کے جو ملک حجاز کو امراض وبائیہ سے محفوظ رہنے کے لئے کی گئی ہین ایک یہ ہے کہ حضرت سلطان المعظم نے یکم رمضان المبارک ۱۲ ڈاکٹر اور ۶ عیدنے (عطار) قسطنطنیہ سے مکہ بھیجنے کے لئے حکم صادر فرمایا

——— حضرت سلطان المعظم کی سالگرہ پر خدیو مصر نے نہایت عقیدت مندانہ اور اخلاصانہ سبارکباد کا تار حضور سلطانی مین بھیجا تھا۔ سلطان المعظم نے اسکے جواب مین اپنی خوشنودی مزاج کا اظہار فرمایا۔ اور ایک محل جس مین پہلے عالی پاشا وزیر سابق رہتے تھے مرحمت فرمایا۔ یہ محل قسطنطنیہ مین باسفورس کے کنارے نہایت عمدہ موقع پر بنا ہوا ہے اس مین ایک وسیع باغ ہے۔ آب و ہوا کے لحاظ سے عمدہ جگہ ہے اپنی خوبی اور عمارت سے قسطنطنیہ کے اعلیٰ درجہ کے محلون مین شمار ہوتا ہے۔

——— ۱۷ شعبان سنہ فال کو طرابلس مین متصرف الولایت یعنی گورنر طرابلس و دیگر معززین کی موجودگی مین زنانہ مدرسہ کا سالانہ امتحان ہوا سات برس کی لڑکیون نے زبانی بالمواجہ اور اس سے زیادہ عمر کی لڑکیون نے پردہ مین سے قرآن شریف حفظ یا نقاشی مین امتحان دیا امتحان کے بعد بعض لڑکیون کو تمغے دیئے اور سلطان المعظم کی توصیف کی کہ انکی وجہ سے مدارس قائم ہوئے

حضور ملکہ معظمہ و کنگ ایڈورڈ ہفتم قیصر ہند و ملکہ انگلستان دام اقبالہما

کل حضور قیصر ہند ملکہ انگلستان کی سالگرہ کی تقریب اس لئے اگر ان کی رعایا جو ان کی پرامن سلطنت کی برکتون سے مالا مال اور نہال ہو رہی ہے ان کے اس خوشی کے موقعہ پر اپنی دلی خوشی اور محبت کا اظہار کرے تو بے موقع نہیں۔ ہم ہر وقت شاکی رہتے ہیں کہ حکومت انگریزی مین فلان نقص ہے فلان کمزوری ہے لیکن ہر نوع ان عیوب کی موجودگی مین [illegible] کی خرابیون یا افسرون کی کمزوریون یا قانون کے نقصون سے متعلق ہیں۔ بلکہ بقا بدان کے بحیثیت مجموعی اس منتظمہ حکومت اور قانون عدالت کو دیکھتے ہیں کہ جسپر اس عظیم الشان حکومت کی بنیاد قائم ہے۔ اور اس کے عدالت سے جو [illegible] اور بہبودی بلا امتیاز حاصل ہوتی ہے اُس کی طرف ناظرین کو متوجہ کرتے ہیں۔ کیونکہ اس میں شک نہیں کہ حکومت انگریزی کی خوبیاں اس کے نقصون سے ہزارون درجہ زیادہ ہیں۔ اگر صرف مغربی علوم کی دولت کے لئے ہی ہند وستان کے باشندے انگریزی حکومت کا شکریہ ادا کرتے نہیں تو بھی دلی پُر جوشی کی کوئی حد نہ رہیگی۔ وہ تعلیم کہ جس نے ہمیں اس قابل کر دیا کہ ہم اپنے رعایا ہونے کے حقوق سمجھنے لگے۔ جس سے ہمیں موجودہ انتظام مین کمیون کی سمجھ ہی اور ہمیں جرات ہوئی حکام وقت کو ادب کے ساتھ اُن کی جائز فروگزاشتون پر غلطیون سے مطلع کریں تنہا ہمیرا تنا بڑا احسان ہے کہ [illegible] ہم شکر سے عہدہ برا نہیں ہو سکتے۔ پھر ہمارے [illegible] شائستگی اور سہولت کے تمام سامان مثل ریل امتحانات [illegible] جاری کر دئے گئے جس سے ہماری سفر کی حالت بالکل بدل گئی۔ ہم اخبارات کی بدولت سے ایک حد تک مستفید ہو گئے۔ اور ہمیں پوری پوری جان و مال کی حفاظت حاصل ہے۔

اگر کبھی ہم انتظام حکومت پر نکتہ چینی کرتے ہیں تو یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ہم حکومت کو پسند نہیں کرتے بلکہ اس مین سے اگر موجودہ چند نقص بھی نکل جائیں تو کیسی کی پُر امن حکومت ہو جاوے۔ اور علاوہ اس کے انسانی [illegible] کا خاصہ بھی ہے کہ جس حالت مین ہے وہ ہمیشہ اُس سے بہتر حالت کی آرزو کرتا ہے۔ اس لئے اگر ہم بھی ایسا کرتے ہیں تو فطرت کے قاعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ کیونکہ آخر ہمیں طبیعت انسان کی ترقی کا ایک زبردست ثبوت ہی ہے؟

لیکن جب یہان سے ہم اپنے ناظرین کو اس [illegible]

سرحدِ چین کی خبریں

(ہندوستان)

— ہفتہ گذشتہ کی شب کو بیسی سرحد چراگاہ کے سنگ سرحد پر جو اسپیشل مین نصب ہے تار مین لگا ہوا پایا پاس ایک تار مین کاٹنے اور کوئی پڑی تھی۔ فوراً تار کو صاف کرنے لگے لیکن کام بہت مشکل ہے کیونکہ تار کے گر جانے کا اندیشہ ہے۔

— مسٹر ول بادشاہ پیما اپنی درجہ دوم است پر تنا گڈی سے مدراس مین چلا جانا چاہتا ہے۔

— ہفتہ گذشتہ کے روز کلکتہ مین نرخ تبادلہ سکہ ایک شلنگ ۴ پنس سے ایک شلنگ ۴ پنس فی روپیہ کم ہا مین تنہا گذشتہ اتوار کے روز سر سالٹر پین کے بمبئی مین آنے کی تاریخ تھی اور جہاز تک سلسلہ پہنچنے کی۔ مین صاحب میر صاحب کے لئے کئی نئی کلین بھی لائے ہین۔

— یہ افواہ غلط ہے کہ وزیرستان مین پھر تکلیف کا اندیشہ ہے۔

— برہما کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس صوبہ کے محکمہ جنگلات کی آمدنی باقی تمام صوبجات سے زیادہ ہے۔

— ۲۰ مئی کو بمبئی مین خوب بارش ہوئی۔

— ہندوستان کی تجارت وسط ایشیا کے ساتھ بڑھنے لگی کوئی امید نہین کیونکہ روسیون نے بحیرہ کاسپین سے لیکر تاشقند تک ایک سلسلہ محصول چونگی کے چوکیون کا قائم کر دیا ہے

— لفٹنٹ گورنر نے بمقام بنگلور بحالت جنون گولی سے خودکشی کی

— گورنمنٹ میسور نے اپنے ڈائرکٹر جنرل جنگلات کو بندرہ سو روپے دیئے ہین کہ انگور کی کاشت کا تجربہ کرے۔

— مہاراجہ صاحب مرحوم ڈمراؤن ایک وصیت چھوڑ مرے ہین کہ جسکے مطابق مہارانی صاحبہ اور رائے جے پرکاش لال سی ایس آئی دیوان ریاست کا انتظام کرینگے۔ اور ریاست کورٹ آف وارڈس نہین ہوگی۔

— حیدرآباد کے شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے اپنے خلف اکبر کو تکمیل تعلیم کے لئے بلیئم روانہ فرمائے ہین۔

— گولندہ مین ریلوے پولیس کے چھ آدمی ایک پورے مین کو پکڑنے پر حملہ کرنیکی علت مین گرفتار ہوئے۔

— اس امر کا فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ سرحد افغانستان کی پیمائش ملتوی کیجاوے جو غالباً آئندہ سرما مین شروع ہوگی۔

— رنگون سے چاول بکثرت باہر جا رہا ہے جو ہر جہاز پر چھ سے ہزار من لدتے ہین۔

— ملیریا مین ہفتہ انتک پھیلا ہوا ہے۔ اکیاب کے جہاز مین ہی ہفتہ چھوٹا۔ قیدی جیل سے نکالکر باہر چھوڑے گئے۔

— ستارہ مین گنپتی و لکشمی داتین ہفتہ سے ہوئین

— سراج الدین ہفتہ صاحب جاگیردار فرخ نگر

ہلکی ایک لاکھ کی جاگیر ضبط سرکار ہی یکم مئی کو گورنمنٹ پنجاب سے واپس مل گئی۔

— حیدرآباد مین عام خبر ہے کہ نواب وقار الامرا بہادر اپنے چھ ماہ کے ارضی وزارت کے خاتمہ پر مستقل مدار المہام مقرر ہو جائینگے۔

— دستور ہے کہ جب حضور نظام شکار یا کہین اور ریل پر سوار ہو کر جاتے ہین تو ملازمین ریلوے سٹیشن کو ایک رقم بطور انعام مالکی ہے۔

— افسوس ہے کہ علیگڈھ کے حافظ محمد اسمعیل صاحب دہلی مین مر گئے۔

— بانڈہ مین ایک عورت کو پھانسی ملی جسنے ایک شیرخوار بچہ کو چار روپیہ کے زیور کے طمع سے ہلاک کیا تھا۔

— رامی کلی پہاڑ اسکو کہتے ہین کہ آگرہ مین ۱۷ پلٹن کے ایک مسلمان حوالدار نے ایک رنگروٹ کو کسی بات کے لئے پیٹا تھا دیگر رنگروٹون نے اس حرکت کو عام ہتک پر محمول کیا اور کہا کہ ہم لوگ نہین کرینگے ہمکو ڈسچارج کیا جائے۔ اس درخواست کے نامنظور ہونے پر رنگروٹون نے لین کو واپس جانے سے انکار کیا۔ اس جرم مین وہ سب گارڈ روم مین رکھے گئے۔ تاوقتیکہ کورٹ مارشل کے روبرو بعد تحقیقات کے اونکو سزائے واجب دیجاوے۔ یہ معاملہ ہے کہ جسکو دو لایت مین آسا بات پر منسوب کیا گیا ہے کہ تمام دیسی فوجین بغاوت پر تیار ہوئی ہین

— سالگرہ ملکہ معظمہ کی تقریب مین پانچ شخصون کو کے سی۔ ایس۔ آئی اور چار کو سی۔ ایس۔ آئی اور تین کو کے سی۔ آئی۔ ای اور دس کو سی۔ آئی۔ ای کا خطاب ملیگا۔

— سیکرٹری آف سٹیٹ نے حیدرآباد۔ امرکوٹ سٹیٹ ریلوے کے گدوبندر شاہدلی سکشن کے اضافہ تعمیر کے لئے ۱۶ لاکھ ۸۴ ہزار ۵ سو روپیہ کا خرچ منظور کر لیا۔

— حضور کمانڈر انچیف ہند ۲۰ مئی کو شملہ مین واپس آنے والے تھے۔ انکا موسم گرما کے وسط مین پہاڑیون مین ماہ جولائی مین ایک اور دورہ کرنیکا ارادہ ہے۔

— بنگال کے اضلاع پٹنہ اور فرید پور مین قحط پھیلا ہوا ہے۔ کلکتہ کے اخبار سنجی بنی کے نامہ نگار نے چند ایسے بدنصیبون کے نام لکھے ہین جو بھوک سے مر گئے ہین۔

— امیر صاحب نے یہ دیکھکر کہ کابل مین انگریزی لباس کا شوق بڑھتا جاتا ہے اپنے انگریزی درزی سے شہر کے درزیون کی جماعت کو یورپین طرز کے کپڑے سینے اور کاٹنے سبق دلائے۔ اب ان لوگون نے خوب ترقی کر لی ہے اور یورپین فیشن کو کابل مین ترویج دیجاتی ہے۔

— المورڈ واٹر ورکس عنقریب تیار ہو رہا ہے۔

— آسام کو قطع بلا سفر خرچ پہنچانیکی نسبت گورنمنٹ ہند کا حکم عنقریب صاحب چیف کمشنر آسام کے پاس پہنچیگا۔

— ایک اخبار لکھتا ہے کہ کوئٹہ کے بازار مین گپ مشہور ہو رہی ہے کہ خان قلات کا چین بالکل ناقابل اطمینان ہے اور غالباً گورنمنٹ مداخلت کرے۔

— ضلع سہلٹ مین خوب بارش ہونے سے غلہ بانی شروع ہو گئی

ممالک غیر

— گورنمنٹ روس ایک ہوشیار شخص ہندوستان سیلون اور چین کیطرف ماہ دسمبر مین کاشت چائے کے طریقے سیکھنے کے لئے بھیجنے والی ہے۔

— سرویا مین قطع نظر دیگر بے اطمینانی اور فساد کے اسباب کے ایک تخت کا دعویدار بھی ہے جسکا نام پرنس کارآگشورگی وچ ہے جو ایک سرغنہ کا بیٹا ہے کہ جس نے ستر سال پہلے ترکون سے آزادی حاصل کرنیکی کوشش کی تھی۔

— فرانس کی تجارت ابتر۔ زراعت خراب۔ آبادی کم ہو رہی ہے۔ اسوقت فرانس کی آبادی انگلستان سے ۵۵۰۰۰۰ کم ہے مگر اس سے ۳۶۰۰۰۰۰ پونڈ ٹیکس زیادہ دیتی ہے۔

— انگلستان کے عجائب گھاہ مین ۱۹۰۲ء مین کل ۱۲۷۴۴۴ شئی تصنیفات رکھی گئین جنمین اخبارات اور رسالے بھی شامل ہین۔ لیکن صرف کتابین چالیس ہزار ہین۔

— امسال براعظم یورپ پر غلہ کی فصل خاصی ہوگی ہے

— سینٹ پیٹرزبرگ سے ایک لائین ریلوے کی بحیرہ ابیض تک تعمیر ہونیوالی ہے۔ جو سوائے فنلینڈ کے ریلوے کے مملکت روس مین سب سے شمالی ریل ہوگی۔

— وائینا کا اخبار "پولیٹیش کارسپانڈنس" قسطنطنیہ سے خبر حاصل کرتا ہے کہ مختار پاشا کو ایک سے زیادہ مرتبہ براہ راست حضور سلطان ہدایت کر چکے ہین کہ خدیو کو انگلو فرنچ یون سے بگڑنے کی تاکید کرے۔

— بمقام سانفرانسسکو (اضلاع متحدہ امریکہ) مذاہب عالم کی ایک دوسری کانفرنس بالکل شکاگو کی کانفرنس کی طرز پر منعقد ہوگی۔ مگر وہ شہرت کہان۔

— انگلستان کی نیشنل لبرل فیڈریشن (قومی آزاد جماعت) نے ۳۰ جون کو لیڈز مین فراہم ہونیکو ایک کانفرنس طلب کی ہے۔ تاکہ فریق لبرل کی رائے ہوس آف لارڈز و دیوان اعمال کی نسبت معلوم کیجاوے۔

— لنڈن کے گاڑیبانون نے (جو اُس کرایہ کے نرخ مین کمی چاہتے ہین جگاڑیون کے مالکون کو دیا جاتا ہے) ایک تحریک نکالکر ۶ مئی کو کام بند کر دیا۔ ریل کے سٹیشن اور کوچے گاڑیوں سے بالکل خالی ہین۔ کام چھوڑنے والون نے پارک مین ایک بہت بڑا جلوس نکالا۔ راستہ مین کئی جگہ فساد کیا اور گاڑیان بند کر نیوالیون کی گاڑیان سڑک پر الٹا دین اور ریزولیشن پاس کیا گیا کہ گاڑیبان مالکون کی ہاں کی دم آخر تک مخالفت کرین۔

— پارلیمنٹ مین اہل ویلز کیطرف سے اپنا جج (انتظام مذہبی) انگلینڈ سے علیحدہ کر لینے کا مسودہ پیش ہے۔ انگلینڈ کے پادری اسکے مخالف ہین کہ اس سے انتظام مذہبی کی یکجہتی کو صدمہ پہنچیگا۔

صفحۂ صحت

استفسار

۳۳۔ جرمانوں میرے ایک دوست کو جریان کی شکایت ہے وہ بعد پیشاب کے دو ایک قطرے آب منی کے نکل جایا کرتا ہے۔ اور جو امراض متعلق بہ جریان ہوتے ہیں ان میں سے بفضلہٖ کوئی نہیں ہے۔ اس عرض کا جو صاحب مرہم شیخ مذبوح پیسہ اخبار مرحمت فرماویں گے وہ عند اللہ ماجور ہونگے اور جو صاحب اس عرض کا نسخہ ارقام فرماویں تو اس کا لحاظ رکھیں کہ نام اور پتہ ہندی میں ہو نہ کہ فارسی و عربی میں۔ (محمد عبدالحی از جیلپور)

۳۴۔ کچھرالی:۔ میری بغل کے نیچے کچھرالی جو ایک قسم کی گرہ سی ہوتی ہے اور بڑھ جاتی ہے ہو رہی ہے اگر کوئی صاحب اس کا کچھ علاج جانتے ہوں کہ جس سے وہ وہیں بیٹھ جاوے یا جل جاوے تو بذریعہ اس پرچے کے مطلع کریں میں نہایت احسان مند ہونگا۔ (بندہ عبد المجید)

۳۵۔ کنٹھ مالا:۔ میرے ایک دوست کی بھاوج صاحبہ کو عرصہ ایک سال سے عارضہ آبیجر کا ہو گیا ہے جو کہ اکثر گلے میں نکل آیا کرتی ہے اور اس کو کنٹھ مالا بھی کہتے ہیں کوئی صاحب اسکا مجرب علاج عند اللہ چھپوا دیں۔ (محمد یوسف میٹ ایجنٹ سپاٹو)

۳۶۔ ریش مبارک:۔ میرے ایک دوست کو ڈاڑھی نہیں نکلتی عمر اکیس سال کی ہو گئی ہے۔ کوئی صاحب کوئی مجرب علاج بتلاویں۔ (۲۰۰۲)

علاج

۳۴۔ نسخہ دردِ چشم و پھولہ و موتیا وغیرہ:۔ سُرمہ قسم اوّل یک تولہ۔ انبا ہلدی ۲ تولے کوٹے۔ باریک کر کے قدرے پانی ڈال کر ملا دے۔ بعد ازاں ڈلی سُرمے کی لے کر ہلدی لگا دے۔ اور درخت نیم میں سوزن کر کے رکھ دے دو ماہ تک وہاں رہنے دے بعد دو ماہ کے نکال کر بیس کے استعمال کریں مجرب ہے۔ (نسخہ دوم):۔ ایک تولہ نوشادر اور دو تولے گل تنباکو لے کر ہر دو کو پیس کر بوقت شب بونن ۲ سرخ کھا دیں۔ دو ہفتہ میں فائدہ معلوم ہوگا۔ (فتح محمد از ریاست منگرول)

۳۵۔ سبن کا جل جانا:۔ جلے ہوئے جسم کو دن میں دو تین مرتبہ گرم دودھ اور پانی سے اچھی طرح دھو کر السی کے تیل کو کلی کے چونے کے پانی میں ملا کر لیپ کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اور جسم پر داغ جلا ہوا نظر نہیں آئیگا یہ نسخہ تیار کر کے رکھ لے تا کہ وقت ضرورت کے کام آئے۔

۳۶۔ لالہ چنی لال صاحب سکن بھیلواڑہ کی اطلاع دہندہ کے نسخہ کی بابت افسوس ہے کہ ہم چھاپ نہیں سکتے۔ ہم نے رفاہ عام کے لئے حفظ صحت کا کالم کھولا ہے۔ رفاہ خاص مقصود نہیں۔ اگر آپ تجربہ کریں اور نسخہ بتلا دیں تو آپ بڑے ثواب کا کام کرینگے۔ ورنہ آپ کا اختیار ہے۔ ہم لوگوں کو صلاح نہیں دے سکتے کہ آپ سے خط و کتابت کریں۔ (ایڈیٹر)

گگرونڈا:۔ ملا جیون صاحب دارد غہ جنگلات ریاست بہاولپور کو واضح ہو کہ گگرونڈا ایک عام پھل ہے۔ ذائقہ میں ترش۔ لوگ اچار اور مربہ بھی بناتے ہیں۔ لاہور میں بھی بکتا دیکھا جاتا ہے (ایڈیٹر)

شعر و سخن

قصیدہ جوبیلی

نتیجہ طبع عالی جناب ملک الشعراء مولوی الحاج قاضی محمد عبد الغنی صاحب جالی قادری

ہے عید کس حسن کی یارب کہ سراسر ۔۔۔ ہے جوبلی ہی جوبلی اک آن کی دن میں
یہ عہد گزری ہیں برس جو کچھ پچاس اب ۔۔۔ سب جلسے کو ہے یہ ہندوستان میں
وہ ہو رتعب تھا یہ وہ اخلاق ۔۔۔ وہ جنگ کا سو جتھا یہ صلح کا ہیر
جشنیہ جب آگ ہوئی سنگ ظاہر ۔۔۔ ایراں میں کیا جشن سدہ و مہرگان
اس عہد ہمایوں میں ہزار ایسے کرشمے ۔۔۔ ظاہر ہوئی اسطرح کہ عقلیں ہوئی حیران
یہ جشن مبارک ہی بہتر جشن سدہ سے ۔۔۔ وہ آگ تھی کاہے کی یہ مظہر
اس دور مجسد میں وہ سب کچھ گئی نکلے ۔۔۔ تھی جن کی جہانو پہ اک سحر کا پردہ
اس عہد نے خون بھرے ہاتھ کئی قطع ۔۔۔ چوپیر تھے سیٹوں کے حلق پہ خنجر
بیٹوں کی طرح چاہتی ہیں بیٹیوں کو اب ۔۔۔ جو لوگ روا رکھتے تھے زندہ درگور
جب بیٹیوں نے زندگی اسطرح پائی ۔۔۔ دی زندگی اک اور نہیں علم پڑھایا
اس عہد نے کی آکے غلامی کی حمایت ۔۔۔ انساں کو یہ سمجھا کسی انسان کا کنور
دی اس نے شاہنشہی یوں ہم سنی کی ۔۔۔ گویا وہ ستی ہو گئی خود شوہر کے بن پر
نابود کیا اس نے زمانے سے کھٹکا ۔۔۔ اک قہر تھا اللہ کا جو نوع بشر پر
اس عہد میں انسان ہی نہیں علم بھی محفوظ ۔۔۔ مظلوم مہاب بیل نگہوڑے ہیں نہ خچر
اس نے زرش طالبہ اے فخر برتر ۔۔۔ اے عہد کے گل کی شمال ہند کی قیصر
ہیچ ہے کچھ فضل کوئی تجھ سا نہیں گذرا ۔۔۔ محمود نہ تیمور نہ جنبل نہ سکندر
تسخیر فقط اگلوں نے عالم کو کیا تھا ۔۔۔ اور تو نے کیا ہے دل عالم بھی مسخر
بندا پنجۂ ظلم ہیں مسلماں ہیں نہ ہندو ۔۔۔ معمور مساجد ہیں تو آباد ہیں مندر
بجتا ہے فقط چین میں تو اور تو گھنٹہ ۔۔۔ سنکھ اور اذاں گونجتے ہیں ہند و ہر در
گر منت قیصر ہے ہر تو گر انبار ۔۔۔ حساں گر اسلام پہ ہیں تجھ کو گراں تر
معلوم تھا آئین ہیں کا تھا جو حال ۔۔۔ جس وقت الزبتھ ہوئی ملک کی صاحب افسر
حالت وہی اس ملک میں ہے ہند کی ہماری ۔۔۔ گر زمانہ اگر اس کا نشاں ہند میں کر
اب ہند میں کشمیر سے تا راس کماری ۔۔۔ ہر قوم کے ہیں ہر جا وہاں منتخب پیسر
امید نہیں ہند کے راحت طلبوں کو ۔۔۔ راحت کے کسی سایہ میں ہر جا ہے میسر
گر یہ کتبیں اس عہد کی سب کچھ تحریر ۔۔۔ کافی ہے یہ وقت رسکے لئے دفتر
ہو اب یہ دعا خلق ہو آفاق میں جب تک ۔۔۔ آزادی و انصاف حکومت کے ہیں زیور
قیصر کے گھرانے پہ رہے سایہ یزداں ۔۔۔ اور ہند کی نسلوں پہ رہے سایہ قیصر

انگلستان کے قومی گیت کا ترجمہ

ملکہ کی ہو یا الٰہی! خیر

حق میں ملکہ کے ہے ہماری دعا ۔۔۔ رکھ سلامت سدا تو اس کو خدا
مہربان ہو شریف قیصر کا ۔۔۔ یا الٰہی نہ بال ہو بیکا
کامیابی خوشی کر اس کو عطا ۔۔۔ رکھ حکومت کو اس کی ہم پہ سدا

ملکہ کی ہو یا الٰہی! خیر

اے خدا! ہیں جو اس کے ہیں اعدا ۔۔۔ کر پریشاں انہیں تو اور رسوا
خلق سے تو نفاق و جنگ مٹا ۔۔۔ صلح اور اتفاق کر پیدا
گرم بازار ہو تجارت کا ۔۔۔ نیک نیت ہو جملہ سب دنیا

ملکہ کی ہو یا الٰہی! خیر

کر عطا اس کو تو ہر اک نعمت ۔۔۔ تندرستی و راحت و مسرت
ہو عزیت میں رات دن برکت ۔۔۔ آئے دن ملک کی بڑھو دولت
ملے دنیا کو چین اور راحت ۔۔۔ گیت گائو خوشی سے سب بنیا

ملکہ کی ہو یا الٰہی! خیر

معلومات کا سُت

——— مجرموں کے کان عموماً بڑے بڑے ہوتے ہیں۔

——— ٹائپ فون آلے کو کان سے لگانے سے مکھی کے بھنبھنانے کی آواز سنی جاتی ہے۔

——— پندرہ ہزار آدمیوں میں سے صرف ایک شخص سو سال کی عمر حاصل کرتا ہے۔

——— بعض بڑے بڑے بحری و فانی جہاز تیس گھنٹے میں مسافر جگہ جہاں بن سکتے ہیں۔

——— ایران میں بال کٹوانا عوام میں ماتم کا نشان سمجھا جاتا ہے۔

——— روس میں کارخانوں کے مزدور پانچ بجے صبح سے ۸ بجے شام تک کام کرتے ہیں۔

——— گزشتہ ۲۰ سال میں دنیا میں آٹھ ہزار سے زیادہ قسم کے پوسٹ کارڈ شائع ہو چکے ہیں۔

——— افریقہ کی کل تجارت برآمد میں ہیرے اور شترمرغ کے پر قیمت میں چھ ساتواں حصہ ہوتے ہیں۔

——— کمزور دل کے لوگوں کو گرم حمام نہیں کرنا چاہئے۔

——— پہلے پہل ۱۸۴۶ء میں سوئیاں بننے لگیں جبکہ ہر سوئیاں ملن بھر میں بنتی تھیں۔

——— یورپ میں ہر ایک ہزار شخص میں جو شادی کرتے ہیں ۳۲ کی بیویاں اپنے سے کم عمر ۵۰۷۹ کی ہم عمر اور باقی کی اپنے سے بڑی ہوتی ہیں۔

——— چند مہینوں میں فرانس۔ اٹلی۔ آسٹریا اور جرمنی کے مرغی خانوں سے ڈیڑھ کروڑ مرغیاں مرنے لندن میں پہنچے۔

——— ایک ڈاکٹر کہتا ہے کہ اچھی نیند حاصل کرنے کے لئے بجائے سر کے پائوں کے نیچے تکیہ رکھنا چاہئے۔

——— جزائر انڈمان کے اصلی باشندے کے قد بہت چھوٹے ہوتے ہیں یعنی چار فیٹ سے کم اور زن بالا سط ۷ پونڈ کے وزن۔

——— انسان کے بالوں کے بڑھنے کی مقدار مختلف لوگوں میں مختلف ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں تو بال ایک مہینے میں دو انچ بڑھتے ہیں۔ بعض میں بہت کم لیکن بالا سط نصف انچ فی

پیسہ اخبار

نمبر ۲۰ | یوم جمعہ ۲۵ مئی سنہ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۱ھ موافق ۱۴ جیٹھ سمت ۱۹۹۲ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

دنیا کی سب بڑی بحری اور بری طاقتیں، یہ مسٹر ہائنہ تھرے فرانس کے ایک واقف عالم نے بحر حسابات شائع کئے ہیں۔ جس سے اس نے ظاہر کیا ہے کہ ممالک یورپ میں کہاں کہاں بری اور بحری افواج کے اخراجات میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ اس کے متعلق ایک قیاسات مختلف ممالک کے متعلق بیان کئے گئے ہیں۔ بحری اور بحری افواج کے ۱۸۲۹ء اور ۱۸۳۵ء کے بیچ کو ۱۸۹۰ء اور ۱۸۹۲ء کے ساتھ مقابلہ کرنے سے مفصلہ ذیل فہرست تیار کی ہے:-

ممالک	سنہ ۱۸۲۹ء	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲ء
برٹن کلان	۲۴۴۲۲۰۰۰ پونڈ		۳۳۲۹۶۰۰۰ پونڈ
فرانس	۲۱۹۷۲۰۰۰ "		۳۵۶۰۰۰۰۰ "
روس	۲۴۶۲۴۰۰۰ "		۴۲۲۶۴۰۰۰ "
جرمنی	۱۳۸۲۳۰۰۰ "		۳۲۹۰۸۰۰۰ "
آسٹریا ہنگری	۹۱۱۱۰۰۰ "		۱۶۸۵۶۰۰۰ "
اٹلی	۷۳۷۶۰۰۰ "		۱۴۲۰۴۰۰۰ "
بلجیم	۱۲۷۲۰۰۰ "		۱۸۸۰۰۰۰ "
سپین	۵۱۱۲۰۰۰ "		۶۸۱۲۰۰۰ "
ہالینڈ	۳۰۱۰۰۰۰ "		۳۰۱۲۰۰۰ "
سوئٹزرلینڈ	۱۹۲۰۰۰ "		۱۴۴۰۰۰۰ "
میزان	۱۰۹۳۲۰۰۰ پونڈ		۹۰۳۲۰۰۰۰ پونڈ

تو گویا اس طرح سے ۲۳ سال کے عرصہ میں کل ۸۰۳۸۸۰۰۰ پونڈ کا اضافہ تمام ممالک یورپ میں ظاہر ہوا ہے۔ یعنی جرمنی میں ۳۷ اپونڈ فیصدی۔ اٹلی میں ۹۲۔ آسٹریا میں ۸۵۔ روس میں ۷۹۔ فرانس میں ۶۲۔ انگلستان میں ۳۷۔ اور بلجیم میں ۲۸ کا اضافہ ہوا ہے۔

تیز رفتاری: مفصلہ ذیل فہرست سے معلوم ہوگا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے کونسے وسائل نہایت تیز ہیں اور کونسے کم۔ جو دیں فہرست میں وہ مقابلہ اوقات دکھلائے گئے ہیں جن میں لوگ سیچ سیچ ایک میل یا آدھ کوس چلے ہیں اور اس سے ایک معلوم کرسکتا ہے کہ ان طریقوں میں سے کونسا طریقہ افضل تر ہے:-

	منٹ سیکنڈ		منٹ سیکنڈ
بیل گاڑی	۰	۴۹	
دوڑتا ہوا گھوڑا	۱	۳۵	
بائیسیکل	۱	۵۰	
تیز دوڑتا ہوا آدمی	۱	۵۶	
تیرتا ہوا آدمی	۲	۵	
ہلکا گھوڑا سیر کے لئے	۲	۱۲	
معمولی جہاز سمندر میں	۲	۳۰	
بخار پلک ٹنم کی گاڑیوں سے پیچھا	۲	۳۵	
تیزی سے دوڑتا ہوا آدمی	۴	۱۲	
تنہا آدمی کشتی چلاتا ہوا	۵	۴۰	
تیزی سے چلتا ہوا آدمی	۶	۲۳	
پانی میں تیرتا ہوا آدمی	۲۰	۱۸	

مندرجہ بالا نہایت ہی سریع الحرکت ہیں جن میں کوئی شخص ایک میل کا فاصلہ طے کرسکتا ہے۔ رہ گئے جانا گیا ہے۔

مذاق

یونانیوں کہتے ہیں ایک طریقہ ایجاد ہوا ہے جس کے قواعد کے مطابق عمل درآمد کرنے سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور اس فن کے پروفیسر اپنی جماعتوں کو اس فن کے رموز سکھلاتے ہیں مگر مذاق لوگ کہتے ہیں یہ سب مخول ہے۔

"اوہو تم تم ہو میں سنتا ہوں تم اس حافظہ کی جماعت میں حاضر ہوتے ہو۔ تم اس کی نسبت کیا رائے رکھتے ہو" ایک دوست نے کہا۔

"ہمارے زمانے کی بہت بڑی ایجاد" ٹام نے گرمجوشی سے کہا۔ "میں تمہیں بتلاتا ہوں۔ یہ بہت بڑی چیز ہے۔ ابھی دو مہینے گزرے ہیں مجھے کل کی ایک بات بھی یاد نہ رہتی تھی۔ اور تاریخیں دوستانہ بھی مجھے یاد رہتے تھے۔ اور اب جب سے کہ میں نے یہ طریقہ سیکھا ہے مجھے کوئی چیز کیا مجال ہے کہ بھول جاوے"۔

"کیا یہ حال ہے۔ تو مجھ تو ذرا کر دیکھنا چاہئے۔ اُستاد کا نام کیا ہے؟"

"ہوں۔ اُس کا نام۔ ہوں۔ ہاں۔ میں بتلاتا ہوں۔ اُس کا کیا نام ہے؟ مجھے یہ ایسا ہی یاد ہے جیسا کہ مجھے اپنا نام آتا ہے عجیب طرح کا نام ہے گرعام قسم کا ہے۔ یہ ہے۔ ابھی میری زبان پر آیا تھا۔ کچھ اس طرح کا ہے۔ خدا کی مار ہو یاد آجاوے۔ میں یاد کرکے تمہیں بتلا دونگا۔ اصل میں نام مجھے یاد نہیں رہتے"۔

مشہور وکیل:- "اب مجھے سچ سچ بتلا دو کہ تم نے بینک میں غبن تو نہیں کیا"۔

موکل (گھبرا کر):- "اگر میں غبن نہ کرتا تو آپ ایسے مشہور وکیل کا محنتانہ کس طرح دے سکتا"۔

آوارہ گرد:- "صاحب مجھے کچھ مدد بخشئے۔ میرے پاس کچھ موجود نہیں اور میرا پیشہ بھی ابھی کئی سال تک نہ ہوگا"۔

پیر مرد:- "تمہارا پیشہ کیا ہے؟"

آوارہ گرد:- "مردم شماری کے نقشے جمع کرنا"۔

چرچ ورڈ:- "میں سمجھتا ہوں کہ تمہارا لڑکا بشرطیکہ خدا اسے بہت لمبی عمر عطا کرے بڑا مشہور ہوگا"۔

جرچ ورڈ:- "ہاں؟ مگر کس بات میں۔ تم سمجھتے ہو کہ مشہور ہوگا"۔

چرچ ورڈ:- "یہی بڑی عمر کی وجہ سے۔ اگر بہت مدت تک زندہ رہے"۔

عجیب عجیب باتیں

تبت میں کی عجیب و غریب رسوم:- اہل تبت اپنے مُردوں کی لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے مچھلیوں میں پھینک دیا کرتے تھے کہ مچھلیاں کھا جائیں۔

قدیم اہل ہند اپنے مردہ بزرگوں کی لاشیں کتوں کو کھلا دیتے تھے جو اسی غرض کے لئے رکھے ہوئے ہوتے تھے۔

ہندوستان کے قدیم باشندے مُردے کو جہاز میں رکھ کر آگ لگا دیتے اور بعد اُس کے تمام اسباب کے مشتعل جہاز کو سمندر میں بہا دیتے۔

اہل بلوچستان اپنے مُردوں کو دریا میں پھینک دیتے یا اُن کو مصر یا پنجشیر کی مورتوں میں بند کرکے گھروں میں محفوظ رکھتے تھے۔

اہل کے لوگ لاشوں کو شہد کا مصالحہ لگاتے اور مُردہ کو جلانا گناہ سمجھتے ایسا کرنا اُن کے نزدیک ثواب کی بات سمجھا جاتا۔

جزائر کینری کے اصلی باشندے مُردوں کو ایک قسم کا مصالحہ لگاتے اور لاشوں کو ہواؤں میں خشک کرتے اور پھر دفن کرتے اُن کے جسم صاف رہتے۔

فرانس اور بلجیم کے قدیم زمانے کے غاروں میں رہنے والے اپنے مُردوں کو زمین و نقدی غاروں اور پہاڑوں کی کھوہوں میں جو ٹھیک ویسی ہی ہوتی تھیں کہ جن میں وہ بود و باش رکھتے تھے دفن کرتے تھے۔

ملک سیریا کے باشندے اپنے آباؤ اجداد کی لاشوں کے بارے میں مصریوں کی تقلید کرتے۔ بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ سلف میں مصالحہ سے درست کی ہوئی لاشیں بھی کئی کئی پشتوں تک گھروں میں رکھی جاتی تھیں۔

قدیم اہل ریان قانوناً پابند تھے کہ مُردے جلا دیا کریں۔ سوائے والوں نے جو جمہوری سلطنت کے زمانے میں اپنے مُردوں کو دفن کیا کرتے تھے سلطنت کے زمانے میں یونانیوں کے رسم و رواج کی پیروی اختیار کی۔

پارسی اپنے مُردوں کو خاموشی کے میناروں پر بھیجتے ہیں جہاں کرگس اُن کو نگل جاتے ہیں اور وہاں سے ایک مہینے کے بعد اُن کو ایسے گہرے کنوؤں میں پھینکا جاتا ہے کہ جن میں اُن کی کئی پشتیں اسی طرح سے غرق ہو چکی ہوتی ہیں۔

ہمالہ کی گھاٹیوں میں اہل سکم اپنے مُردوں کو جلاتے ہیں اور خاکستر کو چار سو ہوا میں پراگندہ کرتے ہیں مگر اقوام ناگا اور نوسکا اپنے مُردوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں پر دفن کرتے ہیں اور آرزو کرتے ہیں کہ جو کوئی قبر کے پاس سے گزرے اس پر پتھر پھینکتا جاوے۔

ارسال خدمت

سچائی کا ثبوت

سرٹیفکیٹ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے والے ہیں بڑا لائق ڈسپنسر ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر ہر تسر جولائی ۱۹۲۸ء

کیا کوئی سا سیٹیفکٹ بھی اس سے بڑھ کر مل سکتا ہے

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے موتر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ تا حصول صحت آپ اپنے روپے کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہو گی شاذ و نادر اگر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہو گا۔

آتشک کی پڑیاں ۔ جدید آتشک کا علاج۔ ۴۸ پڑیاں ۳ روپیہ

مرہم دافع آتشک ۔ آتشک کے زخموں پر لگانیکے واسطے ڈبیہ ۳ روپیہ

عرق عشبہ مرکب فاسد خون۔ درد عصبی آتشک گنٹھیا خارش کے واسطے شیشی خورد ۳ روپیہ۔ شیشی کلاں ۵ روپے

عرق دافع سوزاک و قرحہ ۔ اندرونی استعمال کے واسطے۔ فی شیشی ۱ روپیہ

دوائی پچکاری برائے سوزاک ۔ سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کے واسطے ۱۴ روپیہ

دوائی پچکاری برائے قرحہ ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کے واسطے ۳ روپیہ

روغن دافع ورم مفاصل و درد عصبی ۔ بیرونی مالش کے واسطے شیشی ۱ روپیہ

عرق اطحال ۔ تپ دق کے واسطے ۲۴ خوراک ۳ روپیہ ۴۸ خوراک ۵ روپے

اسپرمٹوریہ پلز ۔ دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی ۳ روپیہ ۸۰ گولی ۵ روپے

ایفروڈیزیک مکسچر مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی ۱ روپیہ

نروائن ٹانک پلز ۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۶۰ گولی ۲ روپیہ

کاف مکسچر ۔ تر و خشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی ۱ روپیہ

بچھو کاٹے کا علاج ۔ جائے نیش پر لگانیکے واسطے۔ ۶۰ بوند ۸ آنہ

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ایک چھٹانک ۱۲ ۔ ۲ چھٹانک ۲۰ روپیہ

ڈیاریا پوڈر ۔ دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو۔ ۱۲ پڑیہ ۸ آنہ

کیورفار استھما ۔ ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی ۱ روپیہ

کالرا کیور ہیضہ کا علاج۔ ہر فرد بشر کو اس دوائی کا گھر میں موجود رکھنا لازمی امر ہے۔ فی شیشی ۱۲ آنہ

نوٹ ۔ ہماری ادویات میں کوئی چیز ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

تمام درخواستیں نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

المشتہر محمد امام الدین منیجر و کنٹریکٹر میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہے

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو قائل کردے کہ انگریزی ادویہ شراب و چربی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں۔ پس جب یہ حالت ہے تو اپنے گردے فرج کرکے مذہب کو کھوتے سمجھت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ کون عقلمند ہے۔ کیونکہ بصورت ناحراق مریض کو بجلد عدم آباد میں پہنچاتی ہیں۔ ہم نے اپنی نسبی ادویہ کو صاف۔ ستھرا۔ سریع الاثر بنایا ہے۔ آؤ۔ آزماؤ۔ پیتہ۔ شفاخانہ زبدۃ الحکما۔ حکیم اکبر علاوہ اپنی موٹی دروازہ لاہور۔ (۱) سنہ میرہ۔ قوی بصر۔ حافظہ بینائی۔ غبارہ۔ ضعف جالہ۔ خارش۔ سکہ۔ سدوشنی کی بدولت ہوتا ہے۔ (۲) حب دائمی قبض۔ نفخ شکم۔ تراقہ۔ درد کمر یرقان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا۔ بواسیر۔ ورم۔ درد دل قلت قبض۔ ورم رحم۔ کمی اشتہا۔ درد سر۔ عرق النسا۔ کثرت البول و ریاح شقیقہ وغیرہ یقین۔ (۳) حب ذیابیطس۔ بار بار پیشاب آنا۔ تشنگی۔ الاعضا۔ بے چینی۔ کمزوری۔ خرابی جگر۔ بیدائش شکر و کابل کو روکتا ہے۔ نی تولہ ۵۔ حب بواسیر۔ دنیا سے نکما کرنے والا مرض۔ بواسیر خونی و بادی دور ہو۔ دو ہفتے ۶۔

مفصل فہرست و سائنٹیفک کی کتاب مفت محصول ایک آنہ آئے تو روانہ ہوگی

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

جملہ امراض جو تپ دق تک شمار شدہ ہیں اور جو ڈاکٹری بھی کہہ کر شفا ہونا تو درکنار معالجہ بھی مریض کو واپس دیا جاتا ہے۔ ہمارے صحت یابان مریض آمرا۔ غنیا فقرا کی دعوت ہیں۔ بذریعہ پارسل مفت آنہ ارسال خدمت ہوگی۔ تو نکہ نقد یا اقرار نامہ سے غلس اپنے خرچ سے معالجہ کرائیں۔ پیشگی صحت نقد اقرار نامہ بندہ کا ورنہ خرچ ادویہ بھی واپس دینا ہوگا۔ مگر مریض کامل تحقیق ہو۔ پوسٹ آفس خلط کتابت سے شرطیہ علاج ہوسکتا ہے۔ طریق استعمال دوائی۔ غذا۔ پرہیز۔ شکت ملتحہ دوائی سے واضح ہوگا۔ نقد کی بندہ سے تحریر لیں۔ ادھار کی دیں۔ تجربہ دیکھ لو۔ چند روزہ زندگی ہے۔ ہاتھ ملتے رہ جاؤ گے۔ صحت پر دینے سے کیا ہرج ہے۔ اولاد کا رونا لاکھوں سے سکتا ہے۔ بے نصیب کسی۔ کسی عذر سے محروم۔ ہمیشہ بفضل خدا دعا دے مناوی کرتا ہوں۔ امراض شہریہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام امراض	نمبر شمار	نام امراض	نرخ دوا
۱	جملہ دولام ہو	۱۵	کنکھجورا	۶
۲	جملہ دولام چوٹ مرجاوے	۱۶	سفید پانی آنکھ	۶
۳	جملہ دولام مرد و عورت ماہ کرکے	۱۷	ضعف بصر	۶
۴	کمزوری	۱۸	لقوہ	۶
۵	جملے دولام ہوں اور آکر نہ ہوں	۱۹	بھگندر	۶
۶	مرگی والہ	۲۰	ناسور	۶
۷	تپ دق	۲۱	عشہ	۶
۸	ضعف دماغ	۲۲	لقوہ	۶
۹	ضعف جگر	۲۳	بواسیر خونی و بادی	۶
۱۰	ضعف معدہ	۲۴	ابھرنک	۶
۱۱	سرسام	۲۵	جنبش الانفس	۶
۱۲	سرعت	۲۶	لیکہ کنہ	۶
۱۳	جلاب	۲۷	آتشک	۶
۱۴	غلبہ کاسکی	۰	۰	۰

نوٹ۔ جملہ دوا ہمراہ پرہیز نامہ بیان کردہ بعد وصول زر نرخ دوا روانہ ہوگی۔ مفصل نرخ نامہ مفت طلب فرمائیں۔ جو شخص حکیم کا نرخ نامہ بعد وصول دوا کے شکایت کرے گا اس کی شکایت ہرگز نہ سنی جائے گی۔ نرخ مفصل ۱ سطر ۲ ورق ہے خواہ شخصی گرامی یا بذریعہ جلالہ قیمت ۱۵ پارسل کے ۱۰ ڈاک خرچ پیشگی محصول پارسل کے بھیجے سے پارسل روانہ ہوگا۔ تعمیل مکمل۔ مقام۔ کلیوا پتہ نوشتہ لکھنا چاہئے۔

المشتہر حکیم شیخ نظام الدین حکیم چوک نورالدین امرتسر

ڈاکٹر گلن خان ڈنٹسٹ۔ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔
دانتوں کا مجن فی اونس صرف ۱ر۸

گرو ائر رفریژ کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی زندہ دائمی ان کی پائیداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی ان کی دلربائی زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے مانگئے۔ گھڑی پر اور کارٹن پر اپنا نام ہونا چاہئے ورنہ نقلی ہوگی۔ ہند۔ ستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میڈیسٹر سٹریٹ سوڈھیں۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں لوشن سنگ سوداگر زوگر نوامرت سر کی دوکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر اپنا خط فرمائیں اور دوسرے ارزاں فروشوں سے مقابلہ کریں۔ پھر جس جگہ سے مل چاہیں خریدیں۔

کارنرک صاحب کا ڈلیو آئل ملک

یعنی شیر روغن ماہی یا دودھ کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اوّل تو اس کا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی نے جی کو مضبوط کرکے نگل بھی لیا تو معدے میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جس کے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی کبھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے دور کرنے کی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کتنے امتحانوں کے بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ کے کارخانے میں یہ دودھ بنایا گیا ہے صورت شکل۔ مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقت میں یہ ہے کاڈلیور آئل۔ سادہ کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ بھی اس کو قبول و ہضم کریگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے۔ مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اس کو بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اس کے فائدے۔ یہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئل سے بہتر کمزوروں کو قوی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت سے تجربوں کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہئے کہ اگر ڈاکٹر ان کو کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈلیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۸ اونس والی بوتل کی قیمت ۱۲ھ۔

شیر روغن ماہی۔ معہ ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا۔ ڈاکٹر کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ دیتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سردی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں ان کو ڈاکٹر کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہئے۔ خاصکر وہ نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی قصدی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اس کا ضرور استعمال کریں۔ اسپر بڑے بڑے نامی حکما متفق ہیں کہ استخوان اور عضلات کو مضبوط اور بدن کو فربہ کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے۔ ۸ اونس والی بوتل کی قیمت ۱۲ھ۔

یہ دوائیں وہ ہیں کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لیمٹن میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرضوں کے واسطے دوسری دوائیں ہمارے مرکبات کے عوض پیش کرے۔ تو اس کی بات کو ہرگز باور نہ کرو۔

المشتہر
اے۔ برکت اینڈ کو
سوداگران ہلی۔ بازار فتح پوری کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ اور مستند اور بکفائت دستیاب ہوسکتی ہیں۔

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نوبیجا قلم نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈال کر جیب میں رکھو پھر جس جگہ جی چاہے جیب سے نکال کر لکھو اور پھر جیب میں ڈال لو بوند بھی نہ۔ بچے سے زیادہ نہیں۔ خاصکر مجسٹریٹوں کو عدالت کے فیصلے لکھنے کے لئے بہت آسانی ہوگی۔ ایک درجن نب اور چار بلو کی نلکیاں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی۔ قیمت مع جملہ سامان صرف ۱ر۸ ہے۔

ہمنشت آیورویدک

ڈاکٹر رحمن کی دمہ کی دوا

(۱) اس دوا سے دمہ کے مریض کو آرام آنے کی ایک معقول وجہ بتاتا ہے؟

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا احتیاط کرنا پڑتا ہے؟

(۳) آپ کے مطابق دمہ کا علاج کیا ہے؟

(۴) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا کھانا چاہیے؟

(۵) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا پرہیز کرنا چاہیے؟

(۶) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا نہیں کھانا چاہیے؟

(۷) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا نہیں کرنا چاہیے؟

(۸) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا کرنا چاہیے؟

(۹) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا نہیں کرنا چاہیے؟

(۱۰) آپ کے مطابق دمہ کے مریض کو کیا کرنا چاہیے؟

زندہ جاوید

(۱) آپ کے مطابق زندہ جاوید کون ہے؟

(۲) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا کرتا ہے؟

(۳) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا نہیں کرتا ہے؟

(۴) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا کھاتا ہے؟

(۵) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا نہیں کھاتا ہے؟

(۶) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا پیتا ہے؟

(۷) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا نہیں پیتا ہے؟

(۸) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا کرتا ہے؟

(۹) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا نہیں کرتا ہے؟

(۱۰) آپ کے مطابق زندہ جاوید کیا کرتا ہے؟

آیورویدک اکیڈمی لاہور

مبارک ہو مبارک ہو مبارک ہو

(۱) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا ہے؟

(۲) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا کرتا ہے؟

(۳) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا نہیں کرتا ہے؟

(۴) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا کھاتا ہے؟

(۵) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا نہیں کھاتا ہے؟

(۶) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا پیتا ہے؟

(۷) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا نہیں پیتا ہے؟

(۸) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا کرتا ہے؟

(۹) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا نہیں کرتا ہے؟

(۱۰) آپ کے مطابق مبارک ہو کیا کرتا ہے؟

آبِ حیات

سپنے جوہر سوئٹ

(۱) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا ہے؟

(۲) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا کرتا ہے؟

(۳) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا نہیں کرتا ہے؟

(۴) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا کھاتا ہے؟

(۵) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا نہیں کھاتا ہے؟

(۶) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا پیتا ہے؟

(۷) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا نہیں پیتا ہے؟

(۸) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا کرتا ہے؟

(۹) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا نہیں کرتا ہے؟

(۱۰) آپ کے مطابق آبِ حیات کیا کرتا ہے؟

سہ ام داس جوزا ڈوبتی بازار لاہور

سہ ام داس جوزا ڈوبتی بازار لاہور

ویسٹ انڈو واچ کمپنی

(صرف اکیلا کارخانہ خود گھڑی بنانے والوں کا جو ہندوستان میں قائم ہے)

ہماری گھڑیاں بالکل ہماری ہی کارخانوں کی بنی ہوئی ہیں۔ ہمیں کسی دوسرے بنانے والے کا نفع نہیں دینا پڑتا۔ اور ہم یقیناً بہت ارزاں نرخ بہ نسبت دوسرے ذمہ داروں کے دے سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈو واچ کمپنی کی ہر بات کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ حصہ نہایت معتبر مضبوط اور دیرپا ہوتا ہے۔ خواہ کتنی ہی سخت سواری یا دوڑ میں کیوں نہ لے جائے۔ اور اگر احتیاط سے رکھی جائیں تو گھڑیاں ہر شب ٹھیک رہ سکتی ہیں۔ اگر ہماری گھڑیاں نامنظور ہوں تو آٹھ روز کے اندر واپس کی جا سکتی ہیں بشرطیکہ ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کی گئی ہو یا استعمال نہ ہوئی ہوں۔ ہمارا مشکل دنیا کے ہندوستان کے تمام کارخانوں میں سب سے بڑا اور سب سے معتبر ہے۔ خریداروں کو مندرجہ ذیل قسم کی گھڑیوں کی طرف بالخصوص توجہ کیا جاتا ہے۔

بونا فائیڈ لیور واچ۔ نہایت عمدہ گھڑی مختصر پرزوں کی۔

اوپن فیس۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
ہاف ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔

کمپیئن۔ متوسط اور چھوٹے حجم کا لیور گھڑیاں۔ تین سال کی ذمہ داری۔

اوپن فیس۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔
ہاف ہنٹنگ۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔

ایسٹرن ریلوے گارڈس۔ بڑے حجم کی چمپین متوسط حجم کی۔ ذمہ داری چھ سال۔

اوپن فیس۔ نکل کیس روپے۔ چاندی کا کیس روپے۔

زنانہ گھڑیاں۔ آری واچ کی وائنڈنگ۔ لیور واچ جس میں آج تک کی سب سے بہتر ایجاد ہے۔ دیرپا۔ خوب اور صحیح چلنے والی۔ حاشیے کی صورت میں آسانی سے مرمت ہو سکتی ہے۔ ۹۰۰ چاندی کے کیس کی اور اندرونی میٹل کیس والی ہنٹنگ بیسپوک۔ ہاف ہنٹنگ روپے۔ خوب میناکاری کے ڈھکنے کی چار روپے زیادہ۔

ہندوستان اور برہما کے ہر حصے میں ہماری ذمہ داری پر گھڑیاں بذریعہ وی پی روانہ کی جا سکتی ہیں۔ ہماری گھڑیوں کی باتصویر فہرست جس میں اس سے زیادہ قسم کی گھڑیاں۔ زنجیریں وغیرہ وغیرہ ہیں درخواست پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ویسٹ انڈو واچ کمپنی

۹ چرچ گیٹ سٹریٹ بمبئی۔ کمرشل بلڈنگس لاہور۔ ۹ اولڈ کورٹ ہوس سٹریٹ کلکتہ

تمام معزز گھڑی فروشوں سے

پالپولر واچ کمپنی

کی چھوٹی لوک کی کی سی لیور دس روپیہ قیمت کی گھڑیاں طلب کریں۔ کیونکہ یہ ہماری مدت سے ۱۱ اسکے تمام دوسری گھڑیوں سے کم ہیں۔

تاہم بمقابلہ اُن کے بہت سستی

پالپولر گھڑیاں اوپن فیس آہنی مکمل سلور کے کیس کی دو سال ضمانت کی ہیں۔ لوری شیشہ سفید یا رنگین مینا کاری کا کام کیا ہوا۔ ایل ہر سیکنڈ کی سوئی سے جانچ پڑتال کی بہت اچھی تیار ہوئی ہوئی۔ چار جواہرات جڑے ہوئے۔ مضبوط کیس کہ سخت سواری اور موٹیاں بھرنے کے ساتھ کے وہ ضروری حصے نئے اسکیپ منٹ ایکسٹرا پیٹنٹ شدہ ہے جو کسی دوسرے لیور اسکیپ منٹ کی طرح کمزور نہیں۔ اور جو مائل سے بنایا جاتا ہے پرزوں کی نہایت سوفائی کی وجہ سے بہت نفع اس کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتا ہے۔

تمام پالپولر جیب گھڑیوں کے ڈائل پر کمپنی کا نام ہوتا ہے کہ جس کے سوائے کوئی اصلی نہیں

پالپولر واچ کمپنی نے کاریگروں کی گران قیمت دستی محنت سے بالکل احتراز کر کے زمانہ حال کے نہایت ترقی شدہ خود بخود کام کرنیوالی مشین کے ذریعہ سے اس گھڑی کے تمام پرزے بنوانا شروع کیا ہے اور یہ کمپنی قابل اعتبار گھڑیاں تمام دنیا سے سستی بنا دے سکتے ہے۔ یہ کمپنی صرف زنانہ گھڑیاں ہی نہیں بناتی۔ بلکہ مردانہ بھی بناتی ہے کیونکہ ان کو ہندوستان میں سال ایک لاکھ خریدار اپنی گھڑیوں کا درکار ہے کہ جن کی سفارش پر اگلے سال دس لاکھ اور گھڑیاں بکیں گی اور ہر ایک گھڑی ساز تو مجبور ہے اپنے سٹاک میں یہ گھڑیاں رکھنی پڑیں گی پالپولر گھڑیاں خوب بنائی اور چلائی ہوئی ہندوستان کے تمام معزز گھڑی سازوں سے براہ راست کمپنی سے ایجنٹوں سے مل سکتی ہیں۔ ہر ٹیبل اور ہول سیل اپنے ذمہ داری پر بذریعہ ویلیو پے ایبل ہندوستان اور برہما کے ہر مقام پر بھیج سکتے ہیں۔

ہول سیل ایجنٹ پالپولر واچ کمپنی

بمبئی:۔ ۹ چرچ گیٹ سٹریٹ۔ کلکتہ ۹ اولڈ کورٹ ہوس سٹریٹ۔ لاہور:۔ کمرشل بلڈنگس

مہنگے نمائش انجمنوں کے تمام بڑے شہروں میں ضرورت ہے۔ صرف معتبر کارخانہ دار درخواست بھیجیں۔

حکیم مجرب! بترطبیہ!! پتا شبر!!!

تمام مرد خواہشین بنام حکیم سلیم طبیب ٹبالوی دروازہ لوہاری چوک متی مردانی چاہئیں ۵ سو روپے سرمایہ کے خریدار کو ۵ فی سو منافع دیا جائیگا۔ مسئلہ موجود ہیں طریق استعمال ہمراہ۔ کبس شربت ادویات مفت ملیگی۔ بیلی رام کی گولیاں ۔ چونکہ سالہا سال کے تجربے اور معلومات سے مجھ پر روشن کر دیا ہے کہ تمام جنیفو عضلہ امراض بدن کا پیش خیمہ قبض ہے اور اس لئے میں ایک مدت سے قبض ہی کی بیخ کنی پر سر جوڑ رہا تھا اور اس ہماری کے دفعیہ کے لئے تجربے پر تجربہ اور آزمائش پر آزمائش استعمال اور بدرکرتا رہتا تھا۔ بادی بنفسل کبریائے قادر گولیاں بصد کوشش مع ترکیب تیار کیں جو کہ قبض کو جڑ سے اکھاڑ کر کھاری سمندر میں ڈالنے کے سوائے امراض متصلہ ذیل کے دفع کرنے میں نشو عالم بن گئی ہیں۔ مثلاً قبض۔ استسقاء۔ دردِ شقیقہ سر کا چکر نا۔ ضعف بصارت۔ کھانسی۔ تپ محرقہ۔ یرقان۔ کالا زرد کرنا۔ ان گولیوں کا کام ہے۔ علاوہ ازیں مقوی اعضائے رئیسہ۔ مثل جگر۔ دماغ۔ قیمت ۱۰ گولی ۱ روپیہ۔ تیسہ گولی ۱ روپیہ۔ صدگولی ۱۰ روپیہ۔ سیرکا سیر۔ سفید۔ سہیل۔ نزلہ الہاجا۔ پھولا۔ سیر خوشچشم۔ ڈھلکہ۔ جملہ امراض چشم کو مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۰ روپیہ۔ منجن دندان۔ قیمت بکس ۱ روپیہ۔ امرت گولی۔ مقوی باہ۔ مسکہ۔ دردِ امراض تعفن۔ بیج کو دور کرنے والی دوا ہیں۔ روزے استعمال سے جسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرنا اور طاقت بدن کے زیادہ کرنے میں سوائے امرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں۔ قیمت پچاس گولی ۱ روپیہ ۔ ایک صد پانچ آنہ

جیب جربان۔ قیمت پچاس گولی ۱ روپیہ ۸ آنہ

المشتہر بیلی رام طبیب ٹبالوی۔ دروازہ لوہاری چوک متی۔ لاہور

کم خرچ و بالانشین

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

تمام قسم کے بخار مقوی۔ ممسک بدرجہ کمال۔ جریان۔ ضعف اعصاب۔ آتشک۔ جذام۔ خارش بدن وغیرہ کیواسطے مفید ہے۔	
سوزاک	خواہ کیسا ہی کہنہ سوزاک اور قرحہ کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتے میں ہی دور ہو جاتا ہے۔
خونی بواسیر	بادی۔ ایک ہی یوم میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک ہفتے میں شفائے کلی۔
	ایک موضع میں استعمال ہو سکتا ہے اس کبس میں داخلی و خارجی طریق کی ادویات ہوتی ہیں ہر ایک قسم کی مردی کیواسطے مفید ہے۔

الـــــــ

ایک سب ایڈیٹر کی ضرورت

ہفتہ وار اخبار کے لئے ایک سب ایڈیٹر درکار ہے۔ جو اردو سے انگریزی میں ترجمہ کر سکے۔ اور مضامین لکھنے میں کافی مہارت رکھتا ہو۔ اردو و انگریزی ٹائپ رائٹنگ کے کام میں تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جاویگی۔ مضامین کا نمونہ اور تنخواہ طلبی کے سرٹیفکیٹ درخواست کے ہمراہ ہونے چاہئے تنخواہ ۴۰ تا ۶۰ روپے تک دی جاویگی۔ تقرری کی امید ہے ۱۵ اشتہار مفت چھپے اخبار لاہور

اشتہار

سید غلام حسین خدنگ کی کلیات مطبوعہ عمدہ آگرہ کا خلیہ ہمارے پاس موجود ہے نواب حسین اس کتاب کو جس معمولی سلیقہ کی کلیات پر حسین خوبیاں کہ جسے آنکھ منتخب ہوتے ہیں یہ وہ شاعر ہے جسکے کلام کو تمام عمدہ اور دلی کے معمولات حضرت کو نظر سے دیکھتے ہیں۔ سید نبیں بیت۔ تو فیر دوست۔ مضامین کے نئے اور انوکھے گلوں سے گویا غزلیں کہنی ہوئی ہیں۔ تصانیف میں وہ زور طبیعت دکھایا ہے کہ جس کا لطف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے تاثیر بیگوئی کا انداز سب سے نرالا ہے مثنوی و رباعیات کا کیا کہنا ہے تو شاہد ان لطافتین اور مضامین نو ایجاد انکا کہنا ہے باوجود اس بطافت اور پاکیزگی کے قیمت صرف عارر کھی گئی ہے تاکہ شائقین کو ہر خاص و عام کی خریداری گران نہ گزرے۔ وزیر آباد کمپنی مترب باز اجام باغ سید احمد حسین

کتب قابل دید و کیاب

حصہ اول انتخاب بانی مبلغ بانی صد رنگ اردو و اس میں صد رنگ کیا اثر رکھتے ہیں مفید مصنوعی و عبرت نما مولی دھونڈھ آئی سونا بنانا سونے کے کشتہ کرنا نوادر کوشش تقرر کے سفید کرنا بیس بیلوں بنانا سونے کو جوہر دار کرنا ہر قسم کا رنگ چھڑنا رنگ بنگ کی آتشبازی بنانا رنگ و چھاپ کی روشنائی بنانا ہر قسم کا نقش مہر نقش نوٹ بنانا بلاک رصاص، ہر کی آمیزش کرنا مضاعف شدہ ہوا تی مصنوعی و سنگ ہر کرنا ہر قسم کا ہیرا بنانا ظروف قیمتی بنانا ایک روپیہ محصول ڈاک تین آنے روشنائی کے رسالے تین حصوں کے تین آنے علی ہذا القیاس ۱۲ نسخہ ایک جلد حصہ اول

حصہ دوم مشتمل ماذی صد رنگ کو دو اس میں اور بات نیز بات ظروف بنانے کی ترکیب جو ہر اور اصطلاح کے علق رکھتی ہے اور جن کا جاننا شائقین کے لئے ضروریات سے ہے لکھے گئے ہیں اور جو ہر تصویر سلب تحریر و تشریح کے ساتھ دکھائے گئے ہیں ہار دل کے لئے ہر قسم کے کمال و آگہی شائقہ و عبرت و تفریح دل مسند ہیں کچھ بچے ہر قسم کے رنگ بنانا سکھایا ہے۔ ہر قسم کا بیان تیار کرنا پانی بل و جو صرف ہوا کی دات کو رنگنا شیشے رنگ پر کرنا کاغذ رنگنا اور پتھر گل و بوٹے کندہ کرنا وغیرہ مفید و کار آمد ۳۷ فن ہیں کے صد نسخہ جمع ہیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ محصول ڈاک تین آنے روشنائیوں کے لئے محصول چار آنے تین کے بیع پانچ آنے ہے اسی طرح ہر نسخہ ۱۲ پر ایک آنہ محصول اضافہ ۳ رسالہ ثبوت کثرت مدلل و اسباب عقلی نقلی و فوری اردو۔ قیمت فی نسخہ تین آنے

رسالہ ترغیب حجری ۱۲ ضرور ہر مسلمان رسالہ حقیقت مذہب نیچری و بیان حال نیچریان۔ قیمت فی نسخہ چار آنے۔ کتب مرقومہ صدر بھیجنے پانے پر حوالہ پیلیپ ویبل طلب کرنے سے بھیجی جاتی ہیں۔ درخواستیں اس پتے پر آنی چاہئیں:۔

المشتہر مستی خورباتر سکرٹری سر شہبند مفاند دلت علیہ عثمانیہ سیلد اسٹریٹ۔ قلعہ گولکنڈہ

ضرورت ہے

موضع کہرالا تحصیل آنسی ضلع حصار کے لئے ایک زمیندار سند ٹیکٹ یافتہ نمبردار کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۱۲ الاؤنس ڈاکخانہ کے بارہ (۱۲) روپے ماہوار کا ہوگا۔ درخواستیں معرفت سلطان نجابت صاحب ڈپٹی کمشنر آنی چاہئے۔

راسخط قاضی محمد اسلم ڈپٹی کمشنر حصار

تعریف الاحباب فی مناقب الآل و الاصحاب

اس نام کی کتاب کو صاحب مفتخر محمد عبدالقدیر بن عبدالعلی الموسوی الہندی الحنفی الچشتی علامہ مفسر محدث نے تصنیف کیا ہے اور نہایت عمدہ تحریر سے لکھا ہے اور اس کتاب میں اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کے مناقب بیان کئے ہیں۔ ہر ایک صحابی کے حالات کے ساتھ ان کی مرویات کی تعداد بھی بیان کر دی ہے اور احادیث کو انکی کتابوں کا نام بھی لکھ دیا ہے۔ پہلے مقدمہ میں بعض ضروری امور کے متعلق بحث کی ہے اور اس میں اکثر مخالفوں کے جواب دیئے ہیں جو انہوں نے بعض صحابہ کی نسبت کئے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب بہت عمدہ ہے۔ ہر صحابی کے حالات کو حروف تہجی کے لحاظ سے لکھا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہر شخص کو اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت پیدا ہوتی ہے اور ان کے دشمنوں سے نفرت ہوتی ہے۔ اس کتاب کی ایک مختصر سی فہرست مالی مطالعہ ہے۔ ناظرین کرام یہ کتاب ضرور خریدیں۔ ہر مسلمان کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ اس کتاب کو ہر شخص زبان فارسی سے ترجمہ کرا لیتا ہے۔ اب تک اردو میں اس کا ترجمہ نہیں ہوا تھا۔ اس لئے اردو داں حضرات کے لئے اس کا ترجمہ کرانا بہت دشوار تھا۔ اب اس کتاب کا اردو ترجمہ ہو گیا ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کرنے میں بہت محنت اٹھائی ہے۔ ہر مسئلہ کو بہت تحقیق سے لکھا ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کرنے میں بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ بہت عمدہ ہوا ہے۔ اس کتاب کی عبارت بہت شستہ اور رواں ہے۔ ہر مسئلہ کو بہت تحقیق سے لکھ

ہوا لو پیلی بھیت مین (۵:۰) بجے صبح کا وقت تہا اس وقت افریقہ کے مقام مراکو اور انگلستان کے شہر لندن مین آدہی رات ہوگی اور امریکا شمالی کے مقام کینیڈا مین تقریباً (۷:۰) بجے رات اور شہر میکسیکو مین (۵:۰) بجے شام کا وقت ہوگا لہذا وہان بہی گہن نظر آیا ہوگا۔ اب اگر براعظم ایشیا افریقہ امریکا یورپ کے سوائے کوئی مقام آباد رہ گیا ہو تو معترض صاحب بتلاوین۔ بیگ شتہ گہن تھا آیندہ بہی ایک گہن ایسا ہی ۲۷ دسمبر ۱۸۹۸ء کو ہونیوالا ہے۔ جو (۲) بجے شروع ہوگا اور (۳:۰) گہنٹے کے بعد (۶) بجے ختم ہوگا اور تمام روئے زمین پر نظر آویگا اسیطرح سورج گہن (۳) گہنٹہ والا نظر آسکتا ہے ٭

راقم۔ محمد عتیق احمد مولف نئی جنتری پیلی بہیت

معمولی خسوف وکسوف رمضانی اور دس پندرہ روپیہ کا انعام

پیسہ اخبار نمبرہ ۱ کے صفحہ ۹ مین ایک صاحب نے میرے مضمون خسوف وکسوف رمضانی مندرجہ پیسہ اخبار نمبر ۱۱ پر اعتراض فرمایا ہے۔ اور تائید مین عرب کی خبر کو پیش کیا ہے لیکن بعض پہنچے کیسیجگہ بہت سے عربی صیغے کا لفظ لکھا ہے اور ایک فقرہ (مہدی کا تلاش ہونا) زیادہ کیا ہے۔ نہین معلوم کہ معترض صاحب کون ہین کیا مذہب رکہتے ہین ظاہر مین مسلمان معلوم ہوتے ہین پھر معلوم نہین کس فرقے مین ہین عبارت سے مہدی قادیانی کی تائید پائی جاتی ہے غرض کوئی ہون جس قسم سے اعتراض کیا ہے اوسی طرز پر جواب دیا جاتا ہے ایھا الناظرین (پیسہ اخبار نمبر ۱ صفحہ ۸ و نمبر ۱۳ صفحہ ۲ و نمبر ۱۴ صفحہ ۹ قابل ملاحظہ ہے (۱) یہ پیشین گوئی جسپر معترض صاحب ثابت کرین کہ کس حدیث کی کتاب مین کن لفظون سے آئی ہے اور کس مرتبے کی ہے اسکا ثبوت اونکے ذمہ ہے کیونکہ مین واقعی علم حدیث سے ناواقف ہون جبتک اسکو ثابت نہ کردین جواب لکہنا بیکار تہا مگر اسغرض سے لکہا جاتا ہے کہ ناواقف لوگ یہہ نہ سمجہین کہ جواب ممکن نہ ہوا۔ چنانچہ معلوم ہو کہ معظمہ مین ہندی سب سے زیادہ سکونت پذیر ہین اور خاص عرب کی تعداد سب سے کم ہے۔ یہ واقعہ ہند مین ہونے والا تہا لہذا اس خبر کا وقوع پیشتر سے مشہور ہونا چندیون کی زبانی ہے اور خاص اہل عرب اس ذکر مین شامل نہونگے مگر شاذ جو ناواقف محض ہونگے۔ چونکہ تمام روئے زمین پر ہوگی دلیل اور بلا کسی تغیر عالم کے دنیا بہر مین گہن کے نظر آنیکی صورت دریافت کیگئی ہے لہذا گزارش ہے کہ تمام عالم مین نظر آنا اس دلیل سے بخوبی ثابت ہے کہ یہ نشان تمام مسلمانون کے آگاہ کرنیکے لئے ہوگا۔ اور ایسا کوئی ملک نہین جہان مسلمان نہ ہون۔ بخلاف معجزہ شق القمر کے کہ وہ صرف طلب کرنے والون کے لئے ضروری تہا۔ اور دنیا بہر مین گہن کا نظر آنا بہی ممکن ہے اسطرح کہ زمین ہی بحال خود رہے۔ اہل زمین یہی سلامت رہین اور آفتاب وماہتاب بہی ایک ہی ایک رہے اور تمام دنیا مین گرہن نظر آجاوے۔ اسکے ذہن نشین کرنیکے لئے زمانہ گرہن کو جو عادتاً ۱۵ منٹ سے ۲ گہنٹے تک ہوتا ہے (۲) گہنٹے قیاس کر لیجئے اور سمجہئے کہ گھنٹہ مین دو پہر کو گرہن شروع ہوکر چہارم حصہ تاریک ہوگا جو ۱۲ بجے آسمان پر بلیا تک بخوبی نظر آویگا۔ عرب وغیرہ مین دو پہر تک نصف حصہ اور مصر وغیرہ مین تین حصہ اور افریقہ مین دو پہر تک کل تاریک ہوکر صاف ہونا شروع ہوگا اور بحر اوقیانوس مین دو پہر تک نصف حصہ اور امریکا شمالی مین دو پہر تک بالکل روشن ہوکر بحالت اصلی ہوجائیگا اور بحر الہند تک اچہی طرح نظر آسکے گا۔ دیکہو نقشہ گرہ زمین یہ تو سورج گرہن بتایا گیا چاند گرہن کیلئے بجائے دوپہر کے آدہی رات تصور فرمائیے۔ یعنے نہ زمین چپٹی ہوئی نہ دوسرا آفتاب وماہتاب ماننا نظر پڑا نہ دنیا برباد ہوئی اور تمام عالم مین گہن کا نظر آنا بخوبی ممکن اور ثابت ہوگیا۔ اسیطرح غیر معمولی تاریکون مین گہن کا واقع ہونا ہوسکتا ہے اسمین بہی وجہ گرہن کو جو حکما نے قرار دی ہے چہوڑ دیجئے اور خیال کیجئے کہ ایک ایسی نشانی ہونیکی وجہ سے غیر معمولی تاریخ اور غیر معمولی مدت تک اور غیر معمولی وجہ سے ہوگا آنحضرت کے زمانہ مین۔ المحرم ۱۳۱۱ھ کو ایسا سورج گرہن ہوا۔ کہ ستارے نظر آنے لگے (دیکہو کتاب قرۃ العیون) اسیطرح دیکہا رمضان مین بہی تاریخ کو چاند گہن اور پندرہ تاریخ کو سورج گرہن اور دوسرا چاند گہن بہی ایک سال قبل ظہور مہدی سے ہوگا (دیکہو کتاب عربی اشاعۃ لاشراط الساعۃ جو مدینہ منورہ مین تصنیف ہوئی یا اوسکا ترجمہ علامات القیامۃ یا اقتراب الساعۃ) اب اگر آپ نیچر کے خلاف واقعہ ہونیکے منکر ہون تو اس امر مین بحث فضول ہے اگرچہ آپنے زمین کا چپٹا ہونا اور آفتاب دوسرا پیدا ہونا ممکن قرار دیکر سلسلہ نظم عالم کو ناممکن جانا ہے گویا ایک امر پر خدا کو قادر اور دوسرے پر مجبور مانا ہے اگر آپ قدرت خدا کے قائل نہین تو مہدی دعیسیٰ ودجال وسال بہر کا ایک دن وطلوع شمس مغرب سے اور دابۃ الارض کا نکلنا یہ سب ناممکن ہوجائیگا۔ آپ جانین اور آپکا کام۔ دلوائے دس روپیہ کا انعام ٭

اخبار عراق عرب

(از منشی پیسہ اخبار از بغداد)

ازجملہ آب شہر نجف اشرف تمام شد و شہر بے آب ماندہ خبر یاسلا موصول رسیدہ امر بادشاہے صادر شد از املاک خالصہ سلطانے کہ در اینجا املاک سینہ مینا بندجدید۔ احفرنہر روز بیست یکم شہر شعبان المعظم از بغداد حضرت سپہ سالار لشکری کہ مشیر فخم رجب پاشا دام مجدہ و برادر مہدی علیا سلطنت کاظر پاشا سابق سر عسکر عظام وارد نجف اشرف شد کلیدار حضرت مرتضوی سلام اللہ علیہ وحذام مقام خدام اشیان ودعائے علام وابالی وزوار وحجاج ورؤسای لشکری سلطانے بصف کشیدہ سلام عام کردہ و آب مذکور جاری بشہر نمودہ وہزیکا ہم متنعم اواز سرور وہیت یکطلوب شادمانی اند خفتہ شدہ ہمہ بیکدفعہ بدعائے دوام دولت وشوکت آل عثمان بلند آواز گردیدہ وفا ہا۔ از دریائے فیض سلطانے سیراب گردیدہ شد

ازروز عید فطر رمضان آب دجلہ کم کم روبہ زیاد نہادہ اے تا از حد خود بیرون گردیدہ سرشار شد واز طرف شہر قفے موج انداز خشک وتر گردیدہ بسیار مضرت نمودہ باغات ونخلستان رسیدہ سادہ صحرا ہا را مالا مال نمودہ تا بنج فرسنگ اطرف بغداد موج زنان آب گردیدہ وایضا از طرف غربی شہر بغداد بہم چنین از چند مکان شکستہ شد و دجلہ جمیع بنجر ہا را مالا مال آب نمودہ بقدر پانزدہ فرسنگ اطراف را آب گرفتہ وزراعات را غرق نمودہ صحرا ہا مالا مال امواج دادہ وبقدر صد ہزار پادو ضرر وخسارات رسانیدہ است ٭

امیر ال بحر ہندی خبر ال کیندی دراواخر رمضان بہ سیاحت بغداد آمد ومدت یکہفتہ در بغداد بود ند روز عید فطر روانہ بصرہ شدند ٭

بہاسون مین آتشزدگی۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ ۲۴ اپریل ۱۸۹۴ء کو قریب پہر بجے شام کے بہاسون بازار مین آگ لگنے سے کوئی چالیس کے قریب ہندو دکاندارون کے پھوس اور بانسونکے بنے ہوئے گہر ایک آدہ گہنٹہ مین آتشبازی کیطرح جلکر خاک ہوگئے۔ بیچارے تجارون کو کئی ہزار کا نقصان ہوا مگر شکر ہے کہ کسی آدمی کی جان تک نوبت نہین پہنچی۔ آگ بجہانے کے واسطے برہما پولیس اور دیگر افواج جنگی کے سپاہیون نے بحکم سرکار بہت مدد دی۔ شاید جنکے ایسا ذکر کرنے سے بہاسون بہر کی سب دکانین جل جاتین مگر نہایت افسوس ہے کہ بہت سے بے رحم ناخدا ترسون نے (کیونکہ اتنے مین اندہیرا شب کا شروع ہوگیا تھا) اس اسباب مین سے جو بیچارے بال بچے والے دکاندار جلتی آگ سے نہایت کوشش اور محنت سے باہر نکال نکال کر سڑک پر رکہتے تھے اٹہا اٹہا کر بجانا شروع کیا۔ یہان تک کہ دوسری دکانون سے بہی جو آگ سے بہت دور اور بالکل محفوظ تہین لوٹ گہسوٹ شروع کردی۔ پہر بہی ڈپٹی کمشنر صاحب کی خوش نظمی سے بہت کچہہ امن رہا اور ان خدا سے نہ ڈرنے والے موذیون مین سے بعض پکڑے بہی گئے جنکو اب امید ہے کہ قرار واقعی سزا دیجائیگی ٭

راقم۔ ن۔ ب از بہاسون (۲۵۔ اپریل)

نقل مصدقہ محکمہ چیف کورٹ پنجاب

جرم زیر دفعہ ۵۸ ضوابط چہاونی۔ ملزم فوجا۔ سزا ۳۱ یوم کی قید سخت

درخواست برائے نگرانی زیر دفعہ ۴۴۹ ضابطہ فوجداری بنام کلم سنٹ کرنل گولڈ سبری کنٹونمنٹ مجسٹریٹ جالندہر سٹیشن

درجہ اول۔ مورخہ ۳۰ جنوری ۱۸۹۴ء

(ترجمہ۔ فیصلہ چیف جج پلوڈن صاحب)

ملزم کو کنٹونمنٹ مجسٹریٹ جالندہر نے زیر دفعہ ۵۸ ضوابط چہاونی سزا دی ہے۔ ملزم کو نگرانی کیلئے جو نقل دیگئی ہے اسمین سوائے اسکے اور کچہہ درج نہین ہے کہ کوتوال نے رپورٹ کی اور سزا دیدی

مراسلات

کسوف و خسوف

ایڈیٹر صاحب تسلیم

آپکے شمالی طبقہ ہند کے ایک گریجویٹ صاحب نے جو ۲۰ اپریل ۱۹۰۲ء کے پرچہ میں گذشتہ کسوف و خسوف بہ ایک سوال پیدا کر کے پندرہ روپیہ کا انعام مقرر کیا ہے۔ میں بھی کچھ اوسپر اپنی رائے ناقص کا اظہار کیا چاہتا ہوں۔ اگر قبول افتد زہے عز و شرف"

۲۔ قطع نظر آثار ظہور امام مہدی علیہ السلام اسوقت میں اونکے اوسی اتفاقی خط کردہ سطور کا جواب دینا مناسب سمجھتا ہوں مگر اول اونکے چند مخدوس جملوں کی بہی توضیح سہولیت تفہیم کے لئے کردینی ضروری ہے۔ "ایک تو یہ جملہ کہ ایک ہی وقت میں کل روئے زمین پر کسوف و خسوف کا ہونا محالات میں سے ہے۔" دوسرے "سورج گرہن دنیا کے کسی حصہ میں اسیوقت ہوگا۔" تیسرے "اسوقت ایک ہی وقت کے کل روئے زمین کے مقابل سورج ہوگا۔" ان جملوں میں لفظ اسوقت۔ اسی وقت ایک ہی وقت۔ سے نہ معلوم ناظر صاحب کیا مراد لیتے ہیں اگر کوئی خاص پل۔ منٹ مراد ہے۔ تو درست نہیں کیونکہ عموماً دن ۱۲ گھنٹہ سے عبارت ہے۔ اور گہن بہی اکثر مرتبہ ۶۔۷۔ ۷۔ گھنٹہ تک رہا کرتا ہے۔ لہذا جہاں انہوں نے لفظ اسی وقت ایک ہی وقت استعمال کیا ہے وہاں اسیقدر گھنٹہ سمجھنے ہونگے۔ اب ہم یہ دکہانا چاہتے ہیں کہ ایک ہی دن میں مثلاً جمعہ یا یکشنبہ کے روز آفتاب کا کل روئے زمین پر نظر آنا اک معمولی بات ہے۔ نقشہ ذیل کو ملحوظ فرمائیے۔ جہاں عام ناظرین کے جلد سمجھنے کے لئے مصلحتاً تہوڑی دور کے لئے زمین کو ساکن نظر کر آفتاب کو اسکے گرد گہومایا گیا ہے۔ دیکھو اسمیں محیط اراضی بجانب خط استوا ہے۔ قی قطب ہے۔ اور ہندوستان

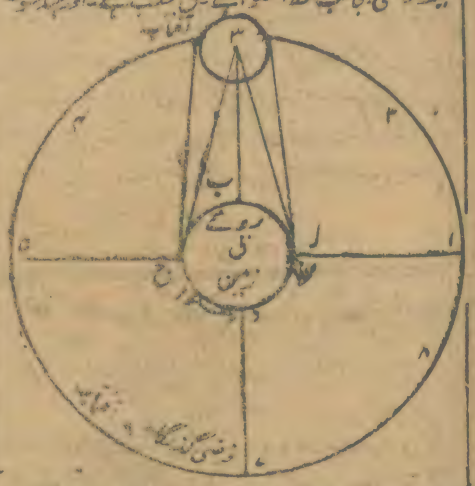

کا دائرہ سیر آفتاب کے لئے غربی راہ ہے۔ جسکو وہ ۱۲ گھنٹہ میں طے کیا کرتا ہے۔ اسوقت آفتاب پہلی راہ کے دوسرے خط پر ہے۔ جسسے زمین کے نصف حصہ آج اس دن اور رات آدہی رات ہے۔ مگر زمین مقام الف میں ابہی شام ہو رہی ہے اور مقام ج میں آفتاب طلوع ہو رہا ہے۔ مقام ج والے سمجھ لیا ہوگا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ان اللہ علی کل شئی قادیر کے مسلک اور اسلام سے خارج ہیں۔ لہذا ایسے لوگوں سے کوئی عرض اور مطلب نہیں ہاں اگر کوئی شخص وہ حدیث صحیح سند کے دکہلادے جس میں دوگرہن رمضانی بلا شرط غیر معمولی ہونیکے وارد ہوئے ہوں۔ تو البتہ معمولی ہے کہ ممکن ترمیم یا کوئی ضروری تاویل بہی کرلی جاوے گی۔ خلاف اسکے کہ اس بارے میں کوئی حدیث پائی نہیں جاتی اور اگر کچھ اشارے بہی ہیں تو غیر معمولی ہونیکی شرط سے ہے۔ جیسے کہ درج ہوئے اور ہوئے ہی ہیں۔ کلام تو پہلے اسکی محل ثبوت کہ آیا حدیث کے صحیح بیان کردہ مضامین کسوفوں سے عوام کو مراد لیکر بیان ڈالا جاتا ہے۔ جیسے کہ ساتھ ہی ہیں اور کہ سب دین اسلام کی ہی منصور ہے۔ عوام کی اوہام خیالی و مسلک بیجا غرض سے حقیقت حال کا ہرگز کوئی بہی مسلمان ایسا سمجھ نہیں سکتا کہ اگر ہمارا یہ مقصد ہوتا تو صاحب نے خود ہی مثال دی کہ ایک دن کسی جگہ ایک وقت میں گہن ہوا ہے۔ اور ایک دن کسی جگہ ایک وقت میں گہن ہوا ہے۔ تو کیا ناظر صاحب سمجھا معلوم نہیں کہ ایک وقت سے مراد ایک منٹ ہے یا ایک منٹ ۱ ایک گھنٹہ یا ایک دن اور اگر ہیں آپکے مذہب کے پورا گہن جب کہیں ہوا ہوگا تو ضرور ہی ہے خود بخود معمولی وقت سورج گہن کا تین گھنٹہ اور چار گہن کا چار گھنٹے تک ہو سکتا ہے نہ زیادہ اس سے نہیں ہوتا۔ اور گرہن اگر چہ نصف النہار اج ہی ہوا تو کہا جائیگا۔ سورج کسی طبقہ زمین کے کسی حصہ میں گہن ہوگا تو اوسی ملک میں کہا جائیگا شمالی ہیں ہوا اور نصف النہار ہوتو ہندوستان میں ہوا۔ یہ بات ہے جسسے مضمون میں صرف غیر معمولی ہونا اور عام ہونے سے زمین پر نظر آنا ہے ایک وقت کیا بلکہ ایک دن کا بہی ذکر نہیں جس سے کہ وہ مضمون جو اہل مسالح ہو ایک مسلمان غیر خواہ اسلام کے اخبار نویس جناب مناظر صاحب کی غلط فہمی اور کج فہمی کا خیر خواہانہ بصحت فرما کر کسیقدر ثابت کیا ہے کہ قانون کے رو سے ایک دن ۲۴ گہنے نہیں ہو سکتے دوبار ایک گرہن ہو کر کل زمین پر نظر آ سکتا ہے۔ مسالح کہ ایکبار نصف کرہ مشرقی میں دوبارہ چند گھنٹے بعد نصف کرہ مغربی میں ہو۔ میں کہتا ہوں کہ ایسا قاعدہ تلاش کرنیکی مطلق ضرورت نہیں ہے اور ثابت کرتا ہوں کہ یہی معمولی گرہن اپنے معمولی وقت میں ہوتا ہے اور تمام روئے زمین پر نظر آتا ہے چنانچہ ۱۱ مئی ۱۹۰۲ء کا چاند گہن پہلی صحت میں (۷) بجے رات کو شروع ہوا تہا اور سوفت شروع آبادی کے دو مقامون مشرقی یعنے جاپان میں قریب ایک گھنٹہ کے اور اسٹریلیا میں قریب دو گھنٹے کے رات باقی تہی بعنا وہاں گرہن نظر آیا ہوگا اور فارس کے مغربی شہر ازمیر اور عرب کے مقام حضرموت میں آدہی رات ہوگی اور امریکا جنوبی کے مقام برازیل میں ۶ بجے شام کا وقت ہوگا یعنے اوسوقت چاند ہوا تے امریکا شمالی کے ہر ملک میں موجود تہا اور جبکہ ۳ گہنٹے میں گہن صاف

معمولی گرہن کا معمولی وقت تک ہونا اور تمام طبقات زمین پر نظر آنا

چونکہ اعتراض مندرجہ نمبر ۱ یعنی خدائی قدرت سے زمین کا چپٹا ہونا وغیرہ تسلیم کیا گیا اور صرف اکو رد قدرتاً مانا گیا ہے لہذا جواب میں بہی غیر معمولی گرہن کا (جو نشان ظہور مہدی ہوگا) غیر معمولی زمانہ قیام کے ساتھ غیر معمولی طور پر تمام عالم بری و بحری میں نظر آنا اسطرح کہ کرہ آب و خاک کا کوئی جزوی حصہ بہی باقی نہ رہے۔ قدرت خدا سے ثابت کر دیا گیا (حالانکہ اسقدر ثبوت کی ضرورت نہ تہی کیونکہ ناظر بری کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے جسکو ہر مسلمان نے تسلیم کیے ایسا دعوہ نا ممکن سمجھ لیا ہوگا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ان اللہ علی

تمام ہندوستان کی ہفتہ وار رپورٹ فصل وموسم

مدراس (۱۴-۱۰ اپریل) بارش موسم شمال مشرق سے زیادہ تر بہت سے ضلع میں سوائے جنوبی کے مالک کے ہوئی کاشت معمولی حاصل پر اور کسی قدر دیگر علاقوں میں کہ جہاں حال کی بارش ہوگئی ہے شروع ہوئی۔ فصل ایستادہ عموماً اچھی ہے پانی بروقت۔ چارہ جگہ بہت کم مگر چارہ مل سکتا ہے۔ موسمی تندرست۔ نرخ اجناس قدرے سہل۔

بمبئی (۱۴-۱۰ اپریل) دکن۔ کرناٹک اور سندھ کے بعض حصوں میں کسی قدر بارش ہوئی۔ ایستادہ فصلوں کا عموماً بہت اچھی اور آئندہ سے دو ضلاع کے حصوں میں نقصان ہوا۔ دو نہ پانی صورتوں میں سوائے گجرات کے کہ جس کی فصل سب ضلعوں میں اچھی ہے۔ تیسرے ضلعوں میں اچھی فصلوں کی دو دو قسم پانی اور کاشت چودہ ضلعوں میں ہو رہی ہے۔ کپاس چننے کا کام چھ اضلاع میں ہو رہا ہے۔ روشنی اچھے۔ دو ضلع عرس چارہ کافی۔ نرخ اجناس عموماً تیز۔ بروہ میں اناج کا بھاؤ ۶۰۹ مطلس ہے ہوئے ہیں۔

بنگال (۱۴-۱۰ اپریل) اس صوبہ میں مشرقی بنگالہ میں بڑے حصے میں بارش ہوئی۔ اور شمال مغربی بنگالہ اور اڑیسہ سے بھی سوائے مشرقی بنگالہ کے عموماً بارش ہوئی۔ بنگالی کاشت اور بلکہ رانی کے لئے اور بارش کی بہت ضرورت ہے۔ نیل اور بیج کے دھان کے لئے بعض اضلاع میں بارش کی ضرورت ہے۔ نیشکر کی کاشت ہو رہی ہے۔ بیج کی فصل ختم ہو گئی۔ تمام صوبے میں بھی بیداوار ہوئی۔ انبوں کے وزن نے ظاہر ہوتا ہے کہ عام پیداوار کسی قدر کم ہوگی۔ مہوہ سے چھوٹا ناگپور اور سنتال پرگنوں میں خوب پیداوار ہوئی۔ چارہ اور پانی مویشی کے لئے عموماً کافی ہے۔ نام چاول کی قیمت بالکل یکساں ہے۔

اضلاع مغربی وشمالی و اودھ (۱۴-۱۰ اپریل) بارش نہیں ہوئی۔ بادل پھٹے رہے۔ درد قریباً ہو چکی۔ دونا نکالا جا رہا ہے نیشکر اور خریف کی فصل کی آبپاشی ہو رہی ہے۔ انبوں جمع ہو چکی اور اکٹھی رہی ہے۔ فصل کی امید میں اچھی۔ منڈی پر۔ چارہ کافی۔ نرخ اجناس تیز۔

پنجاب (۱۴-۱۰ اپریل) بارش سوائے تین ضلاع کے سب جگہ ہوئی۔ فصل بیج کی ہو رہی ہے اور زمانہ فصل بیج بویا بھی جاتا ہے۔ نیشکر اور کپاس کے فصلوں کی کاشت اور نکائی شروع ہو گئی۔ فصل ایستادہ امید بخش ہیں اور ترقی کر رہے ہیں۔ فصل بیج کو ضلع لاہور کے بعض حصوں میں پہنچ سے اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے حصوں میں ژالہ سے نقصان پہنچا۔ مویشی کی حالت عموماً اچھی ہے۔ چارہ تمام صوبے میں کافی۔ پوست کی فصل پک چکی۔ چار ضلاع میں نرخ اجناس چڑھ رہا ہے۔ دو میں گر رہا ہے اور باقی جگہ مستقل۔

صوبہ سنجات وسطی (۱۴-۱۰ اپریل) موسم گرم اور بادل رہا۔ ساگر میں فصل کی مدد ختم اور جبلپور۔ سیونی۔ ہوشنگ آباد۔ رائے پور اور بلاسپور میں جاری اور ناگپور میں قریب اختتام ہے۔ دو وہ میں گیہوں کی پیداوار روپے میں قریب ایک آنہ۔ اور انسی کی قریب پانچ آنے کے تخمینہ کی گئی۔ بیوپار میں ہر دن سے آٹھ آنے تک اور انسی ایک آنے سے ساڑھے تین آنے تک ہے۔ ہوشنگ آباد میں گیہوں کی قیمت زیادہ ہو گئی ہے۔ گیہوں کی آمد میں شروع ہو گئی سرائے پور کے بعض حصوں میں بارش کی نسبت معلوم ہوئی شروع ہوئی۔ نرخ اناس میں ساگر۔ ناگپور اور سیونی کی تحصیل میں اتفاق ہو رہی ہے۔

برہما (۱۴-۱۰ اپریل) بارش لوئر برہما کے دو ضلعوں اور اپر برہما کے بہت سے ضلعوں میں ہوئی۔ بہت صورتوں میں بارش بہت کم ہوئی۔ اپر برہما میں خشک موسم کے دھان کی کاشت جاری اور ابتدائی تر موسم کے دھان کی کاشت اور دھان کے لئے پہاڑیاں صاف کرنے کا کام شروع ہوا۔ دال کی فصلوں کی دو قسم الاختتام۔ فصل ایستادہ اچھی حالت میں۔ مگر کیڑوں اور موسم سے تین ضلاع میں کسی قدر نقصان کی خبریں پہنچیں۔ چارہ اور پانی کافی دھان کی قیمت اکیاب میں کسی قدر کم ہوئی اور بسین اور پگو میں بہت زیادہ بڑھ گئی۔

آسام (۱۴-۱۰ اپریل) موسم گرم۔ ابتدائی دھان کی کاشت جاری ہے۔ نیشکر کی کاشت ہو رہی ہے۔ مویشی کی حالت اچھی ہے چارہ اور پانی کافی۔

میسور اور کورگ (۱۴-۱۰ اپریل) میسور میں تمام ضلعے میں کسی قدر بارش ہوئی فصل ایستادہ کی حالت اچھی ہے۔ دھان کے دو ضلع دو میں ہو چکی نرخ اجناس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کورگ میں بارش ہوئی کافی کی فصل کی پیداوار بارش اچھی نہیں ہوئی اور کافی کے اچھی کافی ہے۔ نرخ اجناس مستقل۔

برار و حیدرآباد (۱۴-۱۰ اپریل) برار میں موسم گرم اور کبھی کبھی بادل چھا جاتے ہیں۔ موسم بیج کی دو ضلع اکھڑ ہوئی ہیں ترپ ختم اور کپاس اور انسی کے غلہ کٹائی کا کام تعلقہ بھی کے بعض حصوں میں ہو رہا ہے کپاس فصلوں کے لئے اراضی تیار ہو رہی ہے۔ پانی کافی مگر چارہ تعلقات کوٹ اکولہ میں ناکافی ہے۔ نرخ اجناس مہنگا ہیں بوجہ اچھی فصل کے کم ہو گئے ہیں۔ حیدرآباد میں بارش متوسط۔ موسم بیج کی فصلوں کی بوائی ہو رہی ہے۔ موسم گرما کی فصلوں کی نکائی جاری ہے۔ نرخ تیز۔

وسطی ہند (۱۴-۱۰ اپریل) اسی قدر بارش اس ہفتے میں گیہوں بھوپال اور مالوہ میں ہوئی گیہوں کٹنا شروع ہو گیا۔ انجنیوں میں درو کا کام جاری ہے۔ اغلب پیداوار اوسط سے کم ہوگی۔ چنا گاہ وسط ہند کے تمام حصوں میں اچھی اچھے غلے کی نیت گوالیار میں بڑھ رہی ہے اور دوسری انجنیوں میں تیز ہے۔ افیون گوالیار اور بھوپال کے بعض حصوں میں جمع ہو گئی تمام حالت اچھی ہے۔

راجپوتانہ (۱۴-۱۰ اپریل) بارش بیکانیر کے بعض حصوں میں متوسط۔ زراعتی حالت۔ فصل ایستادہ اور امیدیں عموماً حال اچھا ہیں۔ لیکن بعض فصلوں کے کیڑوں سے نقصان پہنچنے کی خبریں آئیں۔ مدد جاری ہے۔ مویشی کی حالت اچھی ہے۔ چارہ اور چراگاہ کافی۔ تین ریاستوں میں نرخ اجناس گر رہے ہیں۔ دو میں چڑھ رہے ہیں اور باقی سب جگہ بہتر ہیں۔

کاشمیر (۱۴-۱۰ اپریل) بارش متوسط موسم پھر اچھا۔ فصل ایستادہ کی حالت اچھی ہے۔ فصل خریف کی بوائی جاری ہے نرخ اجناس مستقل۔

صوبہ جموں (۱۴-۱۰ اپریل) رپورٹ وصول نہیں ہوئی۔

نیا ڈسکہ کا نرخ اگر شتہ ہفتے کے روز کلکتہ میں ایکسچینج کا نرخ فی روپیہ ایک شلنگ و ۱۵/۱۶ پنس تھا۔ کچھ دنوں امید تھی کہ روپیہ شلنگ سے کم قیمت تو نہیں ہو جائیگا۔ لیکن آجکل کے نرخ کے گرنے سے یقین ہو رہا ہے کہ عجب نہیں شلنگ قیمت میں روپیہ بکے، بڑا ہو جائے اور ہندوستان کا روپیہ آٹھ آنے سے بھی کم قیمت ہو جاوے۔ ہنڈوی کے بڑھ جانے سے ہندوستان کی تجارت دلائت کے ساتھ بہت کم ہوتی جاتی ہے۔ اسپر سرکار نے جو پانچ فی صدی ڈیوٹی لگادی ہے وہ اور بھی سونے پر سہاگے کا کام کر رہی ہے۔ بازار میں ہوئی دھلائی تک کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ سوداگروں سے مال کی نکنائی نہیں ہوتی تو وہ اور کیا منگائیں گے۔ کچھ دیر کے بعد جب نئی انگلستان اور فرانس کے کارخانہ داروں کی آنکھیں کھلیں گی۔ جب ہندوستان سے اُن کی تجارت بند ہونے لگیگی۔

امیر عبدالرحمن خاں صاحب نے ایک نہایت قیمتی اور نادر الوجود قرآن شریف روضہ اقدس جناب امام ثامن کی طرف بطور تبرک روانہ کیا ہے۔ اسپر ایک اخبار نے اعتراض کیا ہے کہ اس قدر شیعوں کے سیر ٹولنے کے بعد انوکھی ترکیب شیعہ بنانے ایران کی تالیف قلوب کی سوجھی۔

کو معقول حصہ حاصل کرتے ہونگے کہ جس کا آج تمام مانچسٹر نے اجارہ کیا ہوا ہے۔" کاش کہ میسی صاحب کی یہ آرزو پوری ہو جاوے لیکن اگر گورنمنٹ ہند اور حکام انگلستان ہندوستان کی اغراض سے ایسی ہی سرد مہری کا برتاؤ کرتے رہیں کہ جیسا کہ آجکل کیا جاتا ہے تو یہ مشکل معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کا سرمایہ یہاں کی صنعت اور استقلال سب متحد ہو کر بھی ہمیں پچاس سال میں بھی مانچسٹر کی تجارت کا معقول حصہ چھین سکینگی۔ لیکن اگر حکام ہر دو ہوں اور انگلستان کے باشندے انصاف کو ہاتھ سے نہ دیں کہ جیسا کہ حال ہی میں ولایت کے کپڑے پر مانچسٹر کی رقابت سے محصول نہ لگنے میں ظاہر کیا گیا ہے تو ہندوستان لاریب رقابت کا مقابلہ صنعت و حرفت میں کر سکتا ہے۔

میسی صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ "کسی مقام کی صنعت و حرفت کی ترقی وہاں کی اچھی منڈی۔ کافی مزدوروں کے مل جانے۔ فیاض سرمایہ داریں۔ لائق مہتممین اور تیار شدہ اسباب کو تمام ملک میں پھیلا دینے کے وسائل پر منحصر ہے۔" آج ہندوستان میں مزدوری کا نرخ سے زیادہ ہیں۔ مزدوری کے اچھا ہونے میں کسی کو کلام نہیں کہ جو ملک کروڑوں روپے کی اشیاء یورپ سے آکر کھپتی ہیں وہ مزدوری کے ذریعہ سے اسباب تمام ملک میں پھیل سکتا ہے سرمایہ داری بھی موجود ہیں۔ لیکن داد دہ یہ لیکن ہی بہت بڑی کمی ہے۔ مشترکہ سرمایہ سے لوگ کام کرنا نہیں جانتے۔ گو کسی ملک کی عظمت اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ اس کے سوداگر کروڑوں سے اور اربوں اور دہ لاکھوں اور کروڑوں روپے کے کارخانوں کے مالک ہوتے ہیں۔ لیکن ابھی ہندوستان میں اگر دس بیس مشترکہ سرمایہ سے ہی چھوٹے چھوٹے کام شروع کئے جائیں تو ان کی بھی بڑی ضرورت ہے۔ انگلستان میں آج کئی کارخانے ہیں جو کروڑوں روپے کی قیمت رکھتے ہیں لیکن شروع صرف سیکڑوں اور دو ہزاروں سے کئے گئے تھے۔ دہلی آج ہندوستان کے سامنے صنعت و حرفت کی بہت عمدہ مثال ہے۔ وہاں صرف کلوں ہی سے کام نہیں ہوتا بلکہ دستی کام کرنے والے بھی موجود ہیں۔ دہلی کی زمین کی بنی ہوئی لالٹینیں ملازمان ہونے کے دلائل اسباب کو مات کر رہی ہیں۔ دہلی میں کئی کام ہوتے ہیں کہ جن میں ایک دو روپیہ کا خانہ بہت تیار کی چیزیں انگریزوں کے لئے تیار کرتا ہے۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ کرنے سے سب کچھ ہو سکتا ہے کہنے کا کہنے کہ کچھ کرتے جاویں۔ سرمایہ دار سرمایہ لگالیں کاریگر کاریگری کریں اور صلاحیں کریں اور محنتی لوگ محنت کریں تو ملک کو تمام روپیہ نکل جانے کی مصیبت سے

لاہور میں آجکل چوریوں کا وہ زور شور ہے کہ شاذ دس سے پہلے کبھی نہیں ہوا ہوگا۔ ہر صبح سنا جاتا ہے کہ فلاں جگہ چوری ہوئی فلاں کے گھر سے اتنا گیا اتنی ہزار یا کئی سو کا نقصان ہوا۔ چور لٹیرے ہر شب کو ہر شخص سوچتا ہے کہ آج صبح [illegible] مکان کی باری ہوگی۔ ان چوریوں کے متعلق تعجب

بات یہ ہے کہ آج تک جتنی لگاتار ہو چکی ہیں ان میں سے جہاں تک ہمیں معلوم ہوا ہے ایک بھی برآمد نہیں ہوئی۔ ذیل میں ایک فہرست ان وارداتوں کی دیجاتی ہے جو ہر چند کہ مکمل نہیں تاہم دیکھنے والوں کو حیرت میں ڈال سکتی ہے کہ دارالسلطنت میں یہ اندھیر مچا ہوا ہے:۔

شیخ عبدالرحمن صاحب مستر جم چیف کورٹ تخمیناً ۵ ہزار؛
لالہ دولت رام منشی مسٹر گوڈ سیبری ہیرسٹر تخمیناً ۱۵ ہزار؛
لالہ دولت رام کلرک کولہو گھر " ۵ ہزار؛
مسٹر کنج بہاری تھا پر اڈیٹر پنجاب پیپر بار " اٹھائی سو؛
مسماۃ اللہ رکھی طوائف چوک متی " نو سو؛

اور آئے دن کئی بگڑ چوریاں ہو جانے کی خبر سنی جاتی ہے۔ پولیس کس فکر میں سوتی ہے۔ عام لوگ کہتے ہیں کہ پولیس کا چوریوں میں حصہ ہوتا ہے۔ لیکن ہم اس بات کو مان نہیں سکتے کیا پولیس کے افسر اور آدمی بار بار کی چوریوں سے اپنے ذمہ بدنامی لینا چاہتے ہیں۔ چوریوں کی اس کثرت کا سبب سوائے پولیس کی سستی کے اور قرار نہیں دیا سکتا۔ کیوں نہیں مشتبہ اور باجن لوگوں کی ضمانتیں اور چلکے لئے جاتے۔ اور ان سے دریافت کیا جاتا کہ بمقابلہ تمہارے خرچوں کے تمہاری آمدنی بظاہر کوئی بھی نہیں۔ سپرنٹنڈنٹ فنگر پرنٹ کہاں اگر توجہ نہیں فرماتے تو لاہور کے لوگ سخت تکلیف اٹھا چکے ہم نے دیکھا ہے کہ شریف لوگ ڈر ڈر کر اپنا نقد اور زیورات بنکوں میں جمع کرا رہے ہیں۔ بنگالا بنک میں کئی لوگوں نے زیور کے لکس امانت رکھوا دیئے ہیں۔ اس وقت ضرورت ہے کہ مسٹر وارڈ برٹن پنجاب پولیس کے مشہور ڈیٹیکٹو قابلیت کے افسر کو سیالکوٹ سے لاہور میں طلب کیا جاوے۔ ممکن نہیں کہ وہ لاہور کو اس مصیبت سے بچانے میں کامیاب نہوں۔

پشاور سے جو میونسپلٹ حضوراٹ صاحب کی خدمت میں لاہور میں آئے ہوئے تھے کہ جن کی نسبت پچھلے پرچے میں لکھا گیا تھا ان کو ہز آنر نے اطلاع دی ہے کہ ان کی عرضداشت پر غور کی جاویگی اور بذریعہ صاحب کمشنر پشاور انہیں جواب دیا جاویگا۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ للا مانکی صاحب نے جو سرحد پشاور پر ایک بڑے مراض اور مقدس بزرگ ہیں بہت بڑا اپوینٹمنٹ رسوخ رکھتے ہیں حال میں ایک سرحدی خدا کو ہوتے ہوئے بچایا۔ مسٹر ڈیفیلڈ سرحدی پلیٹیا کے ہمراہ چند پٹھواری سرحدی پیمائش کر رہے تھے کہ سرحد بہت سے لوگ ناراض ہو کر آپ پر حملہ آور ہوئے۔ اور اگر للا مانکی صاحب کہ جن کو اس واقعہ کی خبر ہو گئی تھی اس موقع پر نہ آپہنچتے اور لوگوں کو منع نہ کرتے تو ضرور ایک فساد کھڑا ہو جاتا۔ للا صاحب نے یہ کام نہایت حسن کیا ہے کہ جس سے خلق کی بہتری۔ خدا کی رضامندی اور سرکار کی خوشنودی متصور ہے۔

بعض اوقات بعض عدالتیں مجرموں کو ایسی ہی جسمانی

سزائیں دے دیتی ہیں کہ جن کی رہا تو چیف کورٹ کے سوائے اپیل ہی نہیں ہو سکتی اور یا ان کی اپیل ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ اس قسم کے مجرموں کی حالت واقعی قابل رحم ہوتی ہے اور اگر دیر کی انصاف کی پیشانی پر یہ بہت بڑا دھبہ ہے کہ ایسے مجرموں کی بارہا دور دور سے بطور پبلک تصدیق اور برئت ثابت ہونے کی بھی جو سزا ان کو مل چکی ہے اور جو تکلیف کہ وہ بھگت چکے ہیں اس کا جبر نہیں ہو سکتا۔ اور ایسے قوانین سے مجسٹریٹ ناجائز فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو سزائے تازیانہ یا جرمانہ کی سزا سے متعدد ایک مجسٹریٹ درجہ اول نے دیدی ملزم اگر کسی اعلیٰ عدالت میں بے قصور ثابت بھی ہو جاوے تو جو سزا وہ اٹھا چکا ہے اس کا اس کو کیا عوض مل سکتا ہے۔ آج کے اخبار میں کسی جگہ ایک چیف کورٹ کے فیصلے کی نقل چھاپی جاتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ملزم کو گو چیف کورٹ نے بے قصور قرار دیا لیکن تین روز قید کی سزا جو اس سے عدالت ماتحت دلا چکی تھی وہ اسے بھگت چکا تھا۔ کتنے افسوس کی بات ہے!

اپر سبھ ڈویژن اپر سبھ ڈویژن انبالہ پنجاب میں لالہ رام دیال صاحب کے موقوف کئے جانے اور لالہ غنی رام صاحب ڈپٹی کمشنر ہیں۔ قریب ایک سال کے زمانہ گزرا ہے کہ لالہ غنی رام صاحب نے سترہ اٹھارہ پٹواریان نہر کو جن میں سے گیارہ بارہ سال کے پرانے پٹواری تھے رپورٹ کر کے موقوف کرا دیا۔ کسی عیالدار شخص کی بے روزگاری اس ملازمت کے تحفظ کے زمانے میں یہ معنی رکھتی ہے کہ وہ شخص برباد ہو گیا ہے۔ لیکن جب بے روزگاری کی سزا مقصود ہو جائے وہ اس سے بھی بڑھ کر ظلم اور بے انصافی ہے۔ یہ سب پٹواری جن میں سے چھ ہندو اور باقی مسلمان ہیں پرانے اور کارگزار ملازم ہیں۔ اور ان کی علیحدگی کی وجوہات ایسی بودی اور بیہودہ ہیں کہ جن کو کوئی شخص سوائے لالہ غنی رام اور ان کے افسر کے نہیں مان سکتا۔ مثلاً ایک شخص رحمت علیشاہ کی نسبت کہ جس کی ملازمت گیارہ سال کی ہے موقوفی کی وجہ یہ لکھی ہے کہ "یہ زمینداروں سے زیادہ رعایت کرتا ہے"۔ اور ایک شخص رکن دین نامی پر کہ جس کی ملازمت سات سال کی ہے یہ الزام ہے کہ "زمینداروں سے اس کا برتاؤ اچھا نہیں"۔ تو گویا زمینداروں سے رعایت کرنا بھی موقوفی کے قابل جرم اور ان سے نہ رعایت کرنا بھی موقوفی کے قابل ہے۔ تراب علی تخمیناً گیارہ سال کا ملازم ہے اس کو سست اور آرام طلب لکھا گیا ہے۔ الٰہی بخش نو سال کا ملازم ہے لیکن یہ لڑا کا ہے اس لئے موقوف کیا گیا۔ اسی طرح ایک شخص اسمٰعیل پٹواری جو بیس سال کا ملازم ہے پہلے پسال نویس تھا اور اب گیارہ سال سے پٹواری ہے اب معلوم ہوا ہے کہ وہ بدخط ہے۔ راجی لال جو پانچ سال سے ملازم ہے اب تندرست ہو گیا ہے۔ نہر کے پٹواریوں کو چھ ماہ کے بعد کچھ بونس دینا ایک قسم کی اچھی کارکردگی کا انعام سمجھنا چاہیے عام ملاکرتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ پٹواریوں کا گروہ جو ایسے کمزور ملازموں پر موقوف کیا گیا ہے بہ نسبت باقی ماندہ لوگوں کے اچھا

پیسہ اخبار

لاہور یوم جمعہ ۱۸ مئی سنہ ۹۴ء

تجارتی اور صنعتی ترقی

ہر ایک سمجھ سکتا ہے ہندوستان میں کامل ہو کا شہر ہے کیونکہ وہ سالہا سال تک اس وسیع مملکت کا دارالامارت رہا جو آج کلکتہ کو سلطنت انگریزی جیسی وسیع مملکت کے دارالسلطنت ہونے کا فخر ہے کہ جس کے برابر لمبی چوڑی اور مستقل سلطنت کو نصیب نہیں ہوئی تاہم کلکتہ بمقابلہ دہلی کے نصف درجہ سے کم ہے کیونکہ گورنمنٹ ہند کو سال کا نصف حصہ سملہ میں بسر کرنا پڑتا ہے۔ مگر فن نظام اس کے دہلی کی مقامی حیثیت اور تاریخی قدامت نے اس کو اس مجموعی کا شہر بنا دیا ہے کہ ہندوستان کا کوئی دوسرا شہر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ گو اب دہلی کی حفاظت سی عظمت اور رونق نہیں رہی تاہم اس کے نہایت مناسب موقعے پر ہونے کی وجہ سے ہندوستان بھر میں تجارت کا بہت بڑا مرکز ہے۔ اور خصوصاً کپڑے اور غلے کی تجارت کے لئے تو کلکتہ اور بمبئی ہی اس سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ لیکن اب صنعت و حرفت کے بارے میں دہلی جو ترقی کر رہا ہے وہ خاص توجہ کے قابل ہے۔

کچھ عرصے سے دہلی کے اولوالعزم سوداگروں اور کوٹھی داروں میں دکانی و خانی کاموں کے کارخانے قائم کرنے کا خیال پیدا ہو رہا ہے۔ اور اس بارے میں اس شہر میں اس قدر کامیابی ہوئی ہے کہ اب کئی ایک دکانی کارخانے مختلف اغراض کے قائم ہو گئے ہیں۔ اس وقت وہ کپڑا بننے کی کلیں۔ کئی ایک روئی کے بیلنے وہ آٹا پیسنے کی کلیں۔ ایک برف بنانے کی کل ایک برش بنانے کا کارخانہ۔ ایک کشیدہ کا کارخانہ اور کئی ایک لوہے کا سامان تیار کرنے کے کارخانے موجود ہیں جو سب بخار کی طاقت سے چلتے ہیں۔ ان میں سب دکانی کارخانوں کی کامیابی نے دہلی کے سرمایہ داروں کو آمادہ کیا کہ ایک کمپنی بڑے کارخانہ کپڑا بننے کا قائم کیا جاوے۔ چنانچہ کرشن کاٹن اسپنڈ ویونگ کمپنی کے نام سے ایک کارخانہ شہر کے سرمایہ سے قائم کیا گیا اور اس کو لفٹننٹ کرنل جیسی صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے اس کی بنیاد رکھنے کی رسم ادا کی۔ جیسی صاحب نے اس موقعے پر جو تقریر کی وہ دہلی کی آئندہ صنعت و حرفت اور تجارت کے لئے بہت پر امید زمانے کی خبر دیتی ہے لیکن دراصل تمام ہندوستان کی صنعت و حرفت کے لئے ایک مبارک پیشگوئی ہے۔ وہ کہتے ہیں

"میں دل سے امید کرتا ہوں کہ یہ خوشحالی کا زمانہ تب تک رہیگا۔ جب سال آج سے بعد ہم اپنی تمام مقامی ضروریات کی پوری نہیں کرتے ہونگے۔ بلکہ ہمارے ریشے سلطنت کے دوسرے حصوں میں بھی پھیل چکے ہونگے اور ہم وہاں سے بھی تجارت کا

— ڈاکٹر سورداس صاحب اسسٹنٹ سرجن ڈسپنسری ہوشیارپور ۔ آگرہ اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے۔

— ایل ڈبلیو گلاسگو صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمٰعیل خان کو ۳ ماہ کی رخصت ملی۔

— زنانہ وکٹوریہ اسکول کے لئے ۱۰ بیگھے جریب ہوشیارپور کے سامنے کی خالی زمین پیمائش کرانے کے لئے کمیٹی نے دو سو روپیہ منظور کیا۔

— سید شیر شاہ صاحب مرزل کہ اسٹنٹ انجینیر بہاولپور نے بمقام کروڑ استعفا دیا۔ ان کے خاندان کا قبرستان صدر بہاولپور میں ہے۔ مرحوم کے بیٹے عنقریب تعلیم حاصل کرنے پر نواب صاحب نے حکم کر دیا ہے۔ ان کی درخواست پر ان کو رخصت دی جائیگی۔

— منشی غلام احمد خان صاحب افسر بندوبست میانوالی کو بتیس روز کی رخصت ملی۔

— دہلی میں نظام پولیس کے لئے مدرسہ قایم ہوا۔

— شہر جی بمقام ڈسٹرکٹ جج ڈیرہ اسمٰعیل خان سے ڈپٹی کمشنر گامبر گئے۔ اور مرزا محمد اسلم صاحب ای اے سی ہوشیارپور سے مسٹر گی کے بجائے ڈسٹرکٹ جج کا کام کرینگے۔

— ہفتہ گذشتہ ۱۰ اپریل میں پنجاب کے ۴۰ شہروں میونسپل قصبات میں ۹۰۹ ولادتیں (۴۶ لڑکے اور ۴۳ لڑکیاں) اور ۶۰۲ وفاتیں (۳۶۱ مرد اور ۲۴۱ عورتیں) زنانہ وقوع میں آئیں۔

— صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے مرتع سمشان لاہور کا بلیک چوٹ کھدوانے کا حکم دیا ہے۔ اس کا نام صفا کیا جاوے۔ حفظ صحت کے لئے۔

— نور پور شاہان ضلع راولپنڈی میں خانقاہ شاہ برتری لطیف پر جو بڑا بھاری میلہ ہوا کرتا ہے ختم ہوا۔

— میاں نظام الدین صاحب وزیر ریاست پونچھ و رئیس اعظم امرتسر نے ۳۰۔ اپریل کو انتقال کیا۔

— ۱۰ مئی کو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دہلی نے کرشن ملز کمپنی کا بنیادی پتھر رکھا۔

— دہلی کے ایک زرگر مسمی سیتل کھور نے اپنے داماد پر قانون عمر رضامندی کا دعوی کیا اور ڈاکٹری شہادت بھی پیش کر دی۔

— سوئی پت میونسپلٹی نے شہر میں کھیرے لگڑی کی فروخت بند کر دی تھی۔ اپیل پر صاحب ڈپٹی کمشنر نے اجازت دیدی۔

— دہلی میں گذشتہ ہفتہ میں آتشزدگی کا بہت زور رہا کئی جگہ سخت نقصان ہوا۔ چنانچہ بیدواڑہ میں ایک جوہری کے مکان میں آگ سے تقریباً ایک لاکھ کا نقصان ہوا۔ قیمتی کی گلی میں جولاہوں کے چھپر جلے اور بیرون خونی دروازہ جگی مل سوداگر کی دوکان میں آگ لگی پانچ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔ صدر بازار تیلی واڑہ اجمیری دروازہ کے طرف بندوق والوں میں بھی آگ کا زور شور رہا (خیر خواہ عالم)

— موضع یوٹانہ ضلع روہتک میں ۱۰ مئی کو سخت آندھی آئی۔ اور ایک چھاؤنی سے آگ نے نکل کر بہت سے کھلیان اور پانچ چھپڑے اور کئی گھر جلا دئے۔ قریب تیس ہزار کا نقصان ہوا۔

ہیں دم لینے کا فی۔ اصل یہ ہے کہ ہر شریف رہنے سے صاف ہوئیں علیحدہ رکھنے کے لئے حیلہ نکالا ہے۔

— ۱۷۔ اپریل کو دانہ میں بارہ ہزار مرد عورتوں نے ایکا کر کے کام چھوڑ دیا۔ یہ چاہتے ہیں کام آٹھ گھنٹے ہو۔ ہفتہ وار تعطیل ہو۔ کم از کم اس طور پر کم سے کم تنخواہ مقرر ہو۔ اگر ایسے

— ہرن ہیرس (جرمنی کے کروڑپتی یہودی) نے لندن کے ایک ہوٹل میں ایک ضیافت دی جس میں ساٹھ مہمان شریک تھے ان میں سے کوئی شخص بس لاکھ پونڈ سے کم کا مالک نہ تھا اس کروڑپتیوں کی ایک ضیافت پر بارہ سو پونڈ اٹھ گئے۔

— امیر بخارا و خان خیوق نے روسی گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ ریاستی سکولوں میں انگریزی زبان سکھائی جائے۔

— غرض مختصر محمد ناصر فوجی شاہ ایران نے ایک فرمان جاری کیا کہ امیر تیمور اور اتابک لنگ کی پشتوں میں تخفیف کیجاوے۔

— سر ہنری ڈرمنڈ ولف انگلستان پہنچنے کے تیسرے دن بعد طہران کو روانہ ہونگے۔

— ولایت میں اس کوٹ کا امتحان کیا گیا جس کے پہننے سے گولی اثر نہیں کر سکتی۔

لاہور و پنجاب

— دیہات کی صفائی کا مسودہ قانون آخر کار پنجاب کے دیہات میں مروج نہیں ہو گا کیونکہ افسران حفظان صحت اور افسران اضلاع کی یہی رائے ہے کہ پنجاب کے دیہات ابھی اس قابل نہیں ہوئے کہ یہاں کے باشندوں پر یہ بوجھ ڈالا جائے۔ علاوہ اسکے ڈسٹرکٹ بورڈ اس قانون کے بہت سے اغراض پورے کر سکتے ہیں۔

— صاحب پرنسپل ٹریننگ کالج لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جو امیدوار پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس میں اس سال شریک ہوئے ہیں۔ اور ٹریننگ کالج کی جونیر اینگلو ورنیکلر جماعت میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواستیں نتیجہ نکلتے ہی انکی خدمتگیں بھیجدیں ابھی تک کچھ وظیفے خالی ہیں۔

— لاہور میں چوریوں کا زور ہے۔ اندھیر مچا ہوا ہے۔

— ۱۰ مئی کو پنجاب ایسوسی ایشن کا جلسہ شالامار باغ میں ہوا۔ لاٹ صاحب بوجہ علالت کے شریک نہ ہو سکے۔

— خبر ہے کہ امیر صاحب نے محمد ابراہیم خان پسر امیر شیر علیخان مرحوم کو جو اس سے پہلے حسن ابدال میں سرکاری وظیفہ خوار تھے) سملہ پر اپنا ایجنٹ مقرر کیا۔

— پورانی انارکلی لاہور میں ایک بساطی کے مکان میں نقب لگی اور ڈیڑھ سو روپیہ کی چوری ہوئی۔

— ۸ مئی کو میانمیر میں گنیشی و جیجی لال کی دوکان پر ستتر سو روپیہ کی چوری ہوئی۔

— افسوس کہ شیخ خدا بخش صاحب جج سمال کاز کورٹ کی اہلیہ نے انتقال کیا۔

— اسوقت تک امسال جموں اور کشمیر ہفتہ سے بالکل محفوظ ہیں

— ۱۶ ماہ حال کو لاٹ صاحب لاہور سے بجانب سملہ روانہ ہوئے

— پٹیالہ کے پورہ میں مہاراجی کے بہائی نے بمقام مدن انتقال کیا

مدراس سے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

سبھا کے آپ کے رکنوں پر مبنی انگلستان کے مستقل ایجنٹ [illegible] صاحب لیبل گرانن نے سر [illegible] کی راستے [illegible] کی اصل لڑکی ہندوستان میں بلکہ فرانسیسی ہے +

[illegible] صاحب کے بھی تھی۔ [illegible] والوں نے وحشی زخم خلیفہ کو بھی [illegible] کی [illegible] صاحب بڑے فیاض [illegible] کے وقت [illegible] کم کی +

کلکتہ کے مہاجن گھرانے کے [illegible] سے [illegible] کے لڑکوں کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

حفظ صحت

استفسار

۳۰۔ سیاہ داغ:۔ میری انا کو چیچک سے چہرے پر سیاہ داغ پیدا ہو گئے ہیں۔ بہتیرا علاج کیا گیا مگر بے سود۔ نسخہ مجرب مطلوب۔ (ممتاز علی از حیدر آباد دکن)۔

۳۱۔ گندہ دہنی:۔ ایک مدرسے کے طالبعلم کے منہ سے جو میرے چھوٹے بھائی کا کلاس میٹ ہے ایسی بدبو آتی ہے کہ اسکے ہم سبق سب اس سے دور بھاگتے ہیں اور استاد بھی کم التفات کرتا ہے۔ کبھی کبھی دانتوں سے خون و پیپ بھی نکلتی ہے اور دانت بھی کسی قدر کچے ہیں۔ اور ضعف معدہ کی بھی شکایت ہے۔ معلوم نہیں کہ بدبو دانتوں کے کچے ہونے سے پیدا ہو گئی ہے یا خرابی معدہ کی وجہ سے۔ کوئی صاحب براہ کرم ان سب باتوں کا لحاظ رکھ کے ایک مجرب نسخہ اخبار کو بھیجدیں تو کمال مہربانی ہوگی۔ (راقم ایضاً)۔

۳۲۔ مشب کوری:۔ میرے ایک عزیز کو مرض اندھیرا رات کو کم دکھائی دینا) تقریباً عرصہ پانچ چھ ماہ سے لاحق ہو رہا ہے آپ یا آپ کے ناظرین سے کوئی صاحب اگر اس مرض کا مجرب علاج جانتے ہوں تو بذریعہ ہمیہ اخبار مشتہر فرما کر مرہون عنایات فرماویں (شیر محمد مدرس)۔

علاج

۱۔ علاج طحال:۔ ۲۰ مارچ کا پرچہ میری نظر سے گزرا۔ اس میں کسی صاحب نے طحال کا نسخہ دریافت فرمایا ہے۔ چونکہ یہ بہت ہی تجربے کا ہے اور پشت سے برابر میرے خاندان میں چلا آتا ہے مینے بھی بذات خود بارہا تجربہ کیا ہے۔ لہذا اس کو آپ درج اخبار فرما کر اللہ تعالیٰ علی الخیر کفاعلہ کے مستحق ہو جائیے۔ انگور کی جڑ کی موٹی لکڑی جلا کر کوئلہ بنا کر اور اس میں اسی قدر بکری کی مینگنی کا کوئلہ ملا کر تیز سرکے میں ملا کر چند روز طحال پر لیپ کرنے سے بالکل دفعہ ہو جاویگی (حکیم شیر احمد از حیدر آباد)۔

۲۔ نسخہ خارش:۔ آزمودہ ہے سے ہزاروں کو صحت ہو چکی ہے۔ ایک تولہ طوطیا اور ایک تولہ گندھک دونوں کو لیکر خوب باریک کرے اور پھر ایک پارچہ سوتی لے کر اسپر پہلے روغن زرد دو چھٹانک لے کر کپڑے پر ایک طرف مل دے اور اسپر ادویہ بالا کو بکھیر دے۔ پھر فتیلہ بنا کر جلائے۔ ایک برتن میں ٹپکا کر جب سب سوخت ہو جاوے تو اس سوختہ کو پیسہ اور سب آلائش کو چھوڑ ایک کرے جب حل ہو جاوے تو روزمرہ دو وقت ملے اور بعد ایک گھنٹے کے غسل کرے۔ (عظیم خاں واعظ انجیل)۔

۳۔ نسخہ خارش:۔ اور یہ خارش جو کمزوری سے اپنے اور پرائے مریضوں پر آزما کر تجربہ حاصل کیا ہے۔ ایک تولہ ہلدی اور ایک تولہ پیلی ہڑتال دونوں کو برابر باریک کرکے اور چھٹانک گڑ سے تیل کو ذوب جلا کر اس میں ہر دو اجزا ملا دے۔ پانچ منٹ کے بعد اس تیل اور ملی ہوئی دوائی کو ایک فراخ برتن میں ڈال کر دو ماشہ پھٹکری اس میں تیل وغیرہ ہو ڈال دو اور جو پانی پر شیرآوے اس کو آنکھوں پر اس پانی سے غسل کرو اور دوائی کو ملی پر ملو۔ اسی طرح ایک دو دفعہ کے استعمال سے کلی شفا ہو جائے گی۔

(راقم نہال چند (واعظ انجیل)

شعر و سخن

سرسید کے لاہور کی تشریف آوری کے موقعے پر مرزا الطاف حسین صاحب طالبعلم اسلامیہ کالج لاہور نے مندرجہ ذیل قصیدہ پیش کیا تھا کہ جس کی سید صاحب نے بہت تعریف کی تھی۔

علی الصباح جو میں خواب سے ہوا بیدار
تو دیکھتا ہوں کہ ہے ہر طرف عجیب بہار

ہر ایک سو ہے فراواں نسیم عطر آگیں
ہر ایک سمت سے آتی ہے بوئے مشک ختار

جہاں میں ہر دہاری کا جوش ہے ایسا
کہ ایک آن میں سرسبز ہو گئے اشجار

یہ دل ہے کہتا تھا بلا تو کس کی آمد ہے
کہ بن رہا ہے یہ لاہور تختہ گلزار

یہ کیوں صدائے مسرت بلند ہے ہر سو
یہ کیوں خوشی کے ہیں نعرے ہر ایک صدا پر

اسی خیال میں تھا میں کہ ہاتف غیبی
پکارا ہوش میں آ۔ آنکھ کھول۔ ہو ہشیار

عجب ہی تجھ کو نہیں کچھ خبر زمانے کی
ہوا ہے نشہ غفلت میں اس قدر شرشار

ورود آج یہاں اس بزرگوار کا ہے
جو اپنی قوم کا ہے سرپرست اور سردار

بزرگ و حامی دین و مربی اسلام
کہا ہے قوم نے جس کو کہ مال و جان نثار

وہ ہے ہملٹن آفاق دیکن دوراں
کہ جس کی ذات سے پایا ہے فلسفے نے وقار

مدام بہتری قوم کی ہے فکر اسے
اسی خیال میں پھرتا ہے وہ شہر و دیار

یہ خوش نصیبی پنجاب ہے کہ آیا ہے
جگانے نیند سے سوتوں کو پھر کے بیدار

جناب آنریبل نجم ہند سرسید
بجا ہے اس کو اگر کہئے آفتاب آثار

سُنا یہ مژدہ تو دوڑا رواں سے اس جانب
زباں پہ نعرہ لبیک تھا بصد تکرار

میں دوش دل سے پڑھوں اب مطلع و مقطع
کہ جس کے عکس سے ہووے مطلع انوار

مطلع ثانی

وہ ناخدا ہے تو کہتا ہوں میں پکار پکار
ہے بیڑا قوم کا جس کی مدد سے بیڑا پار

برت کہ کب کہ تو ہے وہ حامی اسلام
جو اور قوم میں ہوتا تو مانتے اوتار

مگر قوم نے کی پوری پوری قدر تری
ہوئے خلاف عبث تجھ سے بعض نفس شمار

خدا نے تجھ کو نگر دی وہ ہمت عالی
نہ خوش ہے مرچ کچھ اور نہ ہو سکے بیزار

مخالفوں کی ذرا بھی نہ کی کبھی پروا
مدام تو نے رکھا اپنے کام سے سروکار

اسی کا ہے یہ نتیجہ کہ اب بفضل خدا
ہوئے میں دل سے ثنا خواں ترے صغار و کبار

تمام قوم کا دل تو نے کر لیا تسخیر
عیاں ہے جو م سے یہ بیاں نہیں درکار

بڑا خیال ہے تشریف آوری کا تری
یہ لاکھ دینگے جو تو مانگتا ہے تیس ہزار

یہ حال طالب و مطلوب میں بھلا کب ہے
فدا ہے قوم پہ تو اور قوم تجھ پہ ہے نثار

یہ ظاہر و مخالف ہیں ناز کرتے ہیں
رگ رگ دل ہے ہمارا طاعن میں ہر یک شگرگزار

ترے ہیں اس قدر احسان قوم کے سر پر
کہ جن کا بدلہ نہیں سکتا جا سوں کے شمار

نہیں فیض سے تیرے وہ عالم و فاضل
جو پہلے آتی مطلق تھے اور جہل شعار

بچا یا قوم کو فتنے سے شور سے شر سے
سکھائے امن و امان اور صلح کے طور طرار

بتائے ہم کو طریقے معاش کے بہتر
وہ نقص دور کئے جو تھے باعث ادبار

یہ قوم ہو گئی تھی بے وقار پر صد شکر
خدا نے بھیجا تجھ سا مونس و غمخوار

سمجھتا قوم کے تو نیک و بد کو ہے یار تیک
بجا ہے تجھ کو اگر کہئے مخزن اسرار

ہر اک نشیب و فراز اس سے واقف
کہاں تک تجھ کو سراہے کہ ہے وہ بیکار

جو ساتھ ہیں تیرے یہ سب صحابہ
زمانہ میں ہے وہ قسمت میں کیا کروں اظہار

جناب شبلی شیریں سخن دقیقہ شناس
کہ شہر میں کی فضیلت کا ہے جنہیں دیار

ذکی ہند سے واں مولوی ذکا اللہ
ریاض علم ریاضی کے جو ہیں ابر بہار

اور ایک فاضل دوراں نذیر احمد خاں
جو الکلام میں معجز بیاں و خوش گفتار

یہ تین ہیں ترے ساتھ اور تو اکبر
بجا ہے اس کو کہوں میں کبریٰ دربار

یہ لوگ رونق اسلام دین ہیں ہمدم
ثنا میں ان کی ہے مدّاح قاصر و لاچار

کہاں تلک یہ رہے کرم و لطف سے آباد
ثنا و راگ و غنا کا رہے سدا بازار

یہ عرض خالق ارض و سما سے کر جب تک
ہیں آسماں پہ ستارے زمین پر کہسار

ہے سبزہ زار کی رونق تب تک بہار سے
رواں زمین پہ جب تک ہے قلزم و انہار

مدام پھولتا پھلتا رہے زمانے میں
خزاں کی شکل نہ دیکھے یہ گلشن بے خار

عروج پھر وہی اسلام کو ہو پہلا سا
فروغ تیرہ دین نبی ہو لیسل و نہار

معاوضہ کا سنٹ

تمام ہندوستان میں مدرسہ جاتی قابل عمر کے لڑکوں سے ۲۵ فیصدی تعلیم پاتے ہیں اور ایک فیصدی لڑکیاں۔

برٹش میوزیم (عجائب خانہ انگلستان) میں ستائیس زبانوں میں انجیل کے ترجمے موجود ہیں۔

ایک عام عورت پانچ فیٹ قد کی سو پونڈ پانچ فیٹ ایک انچہ کی ۱۰۶ پونڈ۔ پانچ فیٹ دو انچ کی ۱۱۳ پونڈ۔ پانچ فیٹ ۳۔ انچ ۱۱۹ پونڈ اور پانچ فیٹ چار انچ ۱۳۰ پونڈ وزن میں ہوگی۔

چینی زبان میں ایک عجیب سا نیکلو پیڈیا ہے جس میں پانچ ہزار بیس جلدیں ہیں۔ یوروپ میں صرف ایک ہی کامل سب اس کتاب کا موجود ہے جو برٹش میوزیم میں رکھا جائیگا۔ اور خود چین میں پوری پانچ کتابوں سے زیادہ نہیں۔

یہ بات بڑی عجیب معلوم ہوتی ہے کہ کسی دو شخصوں کی آواز یکساں نہیں ہوتی۔ گو انسان کی آواز میں صرف نو مکمل لہجے ہیں لیکن نامکمل صدائیں تقریباً چار ہزار ہیں۔ ایک زبردست عالم موسیقی نے (۱۵) ۶۴۴۴ تک بتلائی ہیں۔ پھر آواز کا فرق کوئی عجیب بات نہیں۔

نمبر ۶۳۵۹ (بمبئی) آپ چاہتے ہیں کہ شعر و سخن کے کالم کو علمی مذاق کا کالم بنایا جاوے اور اسمیں علمی مذاق اور چیستان درج ہوا کریں۔ لیکن ہمیہ اخبار اس سے پہلے چیستان اور علمی مذاق کا تجربہ کر چکا ہے اور اگر آپ کوئی اور اچھا نمونہ بھیج سکتے ہیں۔ تو بھیجئے ہمارے شعر و سخن کے کالم میں تفضل شاعروں کے دلی خیالات درج نہیں ہوتے۔ کیا آپ آجتک اس کالم میں ایک بھی غزل چھپی ہوئی دیکھ سکتے ہیں۔ بلکہ اسمیں ہمیشہ اخلاقی قومی نیچرل طرز پر نہایت ہی عمدہ نظموں کی شاعری درج ہوتی ہے۔ کہ جسکے مطالب کو دنیا کے اعلےٰ ترین انسان پسند کر چکے ہیں۔

ل۔ ن۔ و۔ صاحب کا مضمون ایجوکیشنل گزٹ سے متعلق نہیں چھپ سکتا۔ جب تک ۵۰ اپنا نام۔ پتہ ایڈیٹر کو نہ بتلاویں۔ مضمون بلا دام موجود ہے۔

حسن و بن چکسدر جمبون۔ آپکا مضمون بھیجنے

پیسہ اخبار

نمبر ۱۹ | یوم جمعہ ۱۸ مئی ۱۸۹۴ء مطابق ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۱۱ھ موافق ۷ جیٹھ سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

اضلاع غربی و شمالی و اودھ کی آبادی:- ان صوبجات کی کل آبادی ۴۷۶۹۷۵۷۶ میں سے ۸۶/۱ فی صدی ہندو - ۱۲/۱ فی صدی مسلمان - ۱۸/۱ فی صدی یہودی - اور ۱۲/۱ فی صدی عیسائی ہیں ؛

دنیا کے جہاز:- انگلستان اور اس کی نوآبادیوں کے پاس کل ۲۷۹۰۶ جہاز ہر قسم کے ہیں فرانس کے ۱۳۲۷۸ جرمنی کے ۲۴۲۰ روس ۹۰۴۴ اٹلی ۸۱۰۰ - تمام دنیا کی متحدہ جہازی حفاظت کا تخمینہ ۱۰۷۱۲ جہاز کیا گیا ہے ؛

خلاصہ برار:- پچھلے سال اس ملک کی کل آمدنی ایک کروڑ سات لاکھ پندرہ ہزار روپے سے اور کل خرچ ایک کروڑ آٹھ لاکھ تیس ہزار تین سو پچاسی روپے ہوا - معاوضے کے روپے کا خالص آمدنی حضور نظام کا حق ہے اور ان کے حق کا انتظام کنٹریکٹر ہزار ایک روپیہ سالانہ پر ہے - لیکن سال ماسبق میں سوا آٹھ لاکھ کے قریب روپیہ آج ہے - تیس ہزار تین سو پچاس روپیہ بچا گیا - یہ علاقہ ۱۸۵۳ء میں گورنمنٹ ہند نے حضور نظام سے عارضی طور پر اس خاطر سے لیا تھا کہ اس کی آمدنی کے ایک حصے سے ایک فوج حضور نظام کی طرف سے رکھی جائیگی اور باقی روپیہ بعد وضع خرچات فوج گورنمنٹ نظام کو ملتا رہیگا ؛

رجسٹری:- تمام ہندوستان میں ۱۸۹۲-۹۳ء کے اندر ایک سال میں ۲۰ لاکھ ۹ ہزار ۴ سو ۷۷ دستاویزات رجسٹری کی گئیں جس سے ۴۲ لاکھ ۹۰ ہزار ۹ سو ۷۵ روپے کی آمدنی سرکار کو ہوئی اور ۲ لاکھ ۸۰ ہزار ۹ سو ۵۳ روپے خرچ ہوئے ؛

بجٹ سال آئندہ:- ۱۸۹۳-۹۴ء کے حسابات قطعی طور پر تیار ہو کر ۱۸۹۴-۹۵ء کا بجٹ پیش ہوا - گورنمنٹ کو ۸۰ لاکھ ۴۴ ہزار کی زمین سالوں میں گھٹی ہوئی - اس تخمینہ گھٹی کا ایک کروڑ ۶۹ لاکھ ۸۰ ہزار ہے - آمدنی تخمینہ سے سال ۱۹ لاکھ ۸۰ ہزار بڑھی خصوص صیغہ ریلوے اور نکاس میں - مگر آمدنی محصول نمک اور افیون میں ایک کروڑ ۱۰ لاکھ ۵۰ ہزار کا گھاٹا ہوا - سال افیون کے صیغے میں کمی کی باعث خرابی فصل ہوئی - باقی ہر ایک صیغے میں خرچ بڑھ گیا - مثلاً ریلوے میں ۱۰ ہزار خرچ میں ۳۱ لاکھ ۵۰ ہزار کی کمی ہوئی - ۷ لاکھ اضافی اخراجات ۲ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ اس وجہ سے خرچ ہوا کہ سکہ بڑی آف اسٹرلنگ کو سونے کی قیمت دینی پڑی - کل ذیصیغے میں کمی بیشی میں سے ۱۰ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ زیادہ صرف ہوا - سال آئندہ کی آمدنی کا تخمینہ ۹۱ کروڑ ۸۰ لاکھ ۸۰ ہزار روپے کا ہے - اور خرچے کا تخمینہ ۹۲ کروڑ ۳۴ لاکھ ۸۰ ہزار ہے ؛

مذاق

چور (آدھی رات کو گھر میں گھس کر گھرگھرا کر) "تمہارا شوہر کہاں ہے ؟"

عورت (لرزتے ہوئے) "چارپائی کے نیچے" ؛

چور "تو پھر میں کچھ نہیں لونگا - کیونکہ ایسے شوہر کا کھونا بھی مال کے چوری جانے سے بدتر ہے" ؛

ایک جان پہچان غریب لوگوں کو تماشا دکھلا کر شام کو گھر کی طرف لوٹ رہا تھا - راستے میں اسے دو بدمعاش ملے اور کہنے لگے "بکھو جی ہم آج ہی تمہارا تماشا دیکھ چکے ہیں - تم نے خالی تھیلی میں سختی بھر روپے پیسے پیدا کر لئے تھے اور ایک عورت شخص کے کپڑوں سے ایک کرنسی نوٹ بھی نکالا تھا - ایسا ہی اس وقت فوراً کر دو اور ہمیں دے دو" ؛

صاحب "پیاری آج کیا مال ہے ؟"

میم "میری تمام کوشش اور کام بیکار ہو جاتے ہیں اب میں اپنی سہیلیوں میں سرور آور وہ نہیں رہی جب سے وہ مسٹر اولڈ فام واپس آئی مجھ کوئی پوچھتا بھی نہیں - میرا رسوخ بہت کم ہو گیا ہے" ؛

صاحب "مگر کیا وجہ ؟ وہ خاندانی ہے تو تم بھی خاندانی ہو - وہ دولتمند ہے تو تم بھی دولتمند ہو - پھر فرق کیا ہے" ؛

میم "مگر یہ سب باتیں اس وقت بیکار ہیں - اس کا شوہر لڑائی میں مارا گیا ہے - اور تم ابھی تک زندہ ہو" ؛

جب کوئی شخص مشہور ہو جاتا ہے تو عام ہوتا ہے کہ ملک میں ہر شخص اس کا ہم مکتب رہا ہے ؛

"بابا کیا فرق کام اور انفلوئنزا میں کچھ فرق ہے ؟"

"اگر ڈاکٹر تمہارے ذکام کہ دے تو اس کا بل ایک شلنگ خرچ ہوتا ہے لیکن اگر وہ انفلوئنزا کہ دے تو دس شلنگ سے کم نہیں لگتا - ان دونوں میں صرف نو شلنگ فرق ہے" ؛

مرد (اخبار پڑھتے ہوئے) "مسٹر وائٹ کے گھر میں ایک حادثہ گزرا ہے - نوکرانی نے غلطی سے آگ میں کسی قدر بارود ڈال دی اور وہ چھت کے بیچ میں سے اوپر کو اڑ گئی" ؛

عورت (ہمدردی سے) "مسز وائٹ کو ہمیشہ اپنی نوکرانیوں کی طرف سے تکلیف رہتی ہے جو ہمیشہ سے بلا پیشگی نوٹس دیئے چلی جاتی ہیں" ؛

عجیب عجیب باتیں

جوؤں کے لئے اشتہار:- مندرجہ ذیل عجیب اشتہار لندن کے ایک روزانہ اخبار میں شائع ہوا تھا ؛

"ایک جنٹلمین کو کہ جس نے عہد کیا ہے کہ جب اس کے مکان میں بیس ہزار تندرست جوئیں ہوں تب اس مکان کو چھوڑیگا - اس قدر مکھیوں کی ضرورت ہے - وسط مارچ میں نقد قیمت مال وصول ہونے پر دیجاوینگی - پتہ :- ہیر سٹر سرفٹ ای بشپس روڈ - ڈبلیو" ؛

گوشت کا خرچ:- انگلستان میں ۱۸۹۲ء میں سال گزشتہ کی نسبت ایک لاکھ ۶۰ ہزار من گوشت کم خرچ ہوا - وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ اس سال کے موسم گرما کے دو سو دنوں میں اس ملک کے تین کروڑ اسی لاکھ گوشت خور لوگوں کی بھوک سے ایک اونس کا مقدار کم ہو جانے سے اس قدر خوراک گوشت کی اس سال میں کم خرچ ہوئی ؛

ملکہ معظمہ کے بازو بند:- ملکہ معظمہ ایک بازو بند ہمیشہ ایک بازو بند پہنے رہتی ہیں جس میں ان کے مرحوم شوہر کی چھوٹی سی تصویر منسب ہے - اور دوسرے بازو کے بازو بند میں ان کے سب سے آخری نبیرے کی چھوٹی سی تصویر رہتی ہے - لیکن آخری تصویر بہت جلد جلد بدل جاتی ہے کیونکہ نبیرے یکے بعد دیگرے آجکل جلد جلد آتے ہیں ؛

یورپ کے بعض بادشاہوں کی خاص عادتیں:- یک انگریزی اخبار نے ولایت کے ایک جہاز سے یورپ کے خاص والیان سلطنت کی عادتیں نقل کی ہیں اور وہ یہ ہیں :- پرنس آف ویلز جب کبھی ناراض یا پریشان خاطر ہوتے ہیں تو اپنی بائیں آنکھ کو بہت جلد جلد بند کرتے اور کھولتے ہیں - شہنشاہ جرمنی نارنجی کے سوتھے بہت زور سے اپنی مونچھوں کو کھینچتے ہیں - شاہ اٹلی جن کی مونچھیں بہت لمبی اور ریشمی ہیں آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرتے ہیں - آسٹریا کے شہنشاہ اپنے مصاحبوں کو پھلا لیتے ہیں - شہنشاہ روس انگلیوں کو سر کے بالوں میں اندر باہر کر سہلاتے ہیں یا اپنے ہاتھوں کو کھلا کر سر پر رکھ لیتے ہیں - خدیو مصر بائیں پیر کو نہایت بے صبری کے ساتھ جنبش پہ رہتے ہیں - اور آسٹریا کی ملیکہ جب کبھی کسی امر میں اپنا زیادہ اشتیاق ظاہر کیا کرتی ہیں تو اپنی داہنی کنپٹی پر سے بالوں کی ایک لٹ کھینچ لیا کرتی ہیں ؛

جولس ورن فرانس کا مشہور ناول نویس اس وقت اپنا ۶۴ واں ناول تصنیف کرنے میں مصروف ہے - گزشتہ ۲۷ سال میں یہ علمی ہمارد ہر سال میں دو ناول ختم کرتا رہا ہے ؛

سچائی کا ثبوت

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد احمد الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا عالی اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۹۰۷ء

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر تسلی دے سکتا ہے۔

بخوف شافی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مشتہر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپکو انکی خریداری کے واسطے بیں شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر مدت مقررہ تک آپکو فائدہ نہ ہو تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے تا حصول صحت آپ کا روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں ہے۔ تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق وی پی پوسٹ پارسل ہوگی۔ شاذونادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا۔

آتشک کی پوڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۸ پوڑیاں ۔ عہ

مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانے کیواسطے فی ٹیوب ۔ عہ

عرق عشبہ مرکب (فساد خون۔ درد ہڈی۔ آتشک گنٹھیا غارش) کیواسطے شیشی خورد عہ شیشی کلاں ۔ ۔ ۔

کارنرک صاحب کا کاڈلیور آئل ملکت

یعنی

شیر روغن ماہی یا دوا کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اول تو اس کا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی طرح بھی کوشش کر کے اتار بھی لیا جاوے تو معدہ میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جس کے لئے اس قدر تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا بلکہ اور خرابیوں کے پیدا کرنے کی وجہ سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کتنی ہی تحقیقات کے بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ کے کارخانے میں یہ دوا تیار کیا گیا ہے۔ جو بہت خوشگوار مزہ اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقت میں ہے کاڈلیور آئل۔ معدہ کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے۔ طاقت میں کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم کر لیگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے۔ کیسا ہی تاریک مزاج کیوں نہ ہو اس کو بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اس کے فائدے۔ وہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئل سے بہتر کمزوروں کو توی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے لئے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے برسوں کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیمار کو اگر کاڈلیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۸۔ اونس والی کی قیمت ۱ روپیہ

شیر روغن ماہی: معدہ ہیپاٹائٹس آف لائم اینڈ سوڈا۔ کارنرک کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہائپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ ملایا ہے۔ جو لوگ سل۔ مسہری۔ سوزش۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں یا جن کو ڈاکٹر کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہائپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ ملایا ہے۔ جو لوگ سل۔ مسہری۔ سوزش۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں یا جن کو ڈاکٹر کاڈلیور آئل استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی قوت باہ کو ضائع کر دیا ہے۔ ان کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ بڑے بڑے نامی گرامی متفق ہیں کہ تپ دق اور امراض صدر کے مبتلا جن کو فربہ کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید ہے۔ ۸۔ اونس والی بوتل کی قیمت ۱ روپیہ ۸ آنہ ہے۔

یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لندن میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرہموں کے واسطے یہ دوائیں ہمارے مرکبات کے عوض پیش کرے۔ تو ایسی حالت کو ہرگز نہ مانا کرو۔

اسے برکت اینڈ کو

ہر ہفتہ ہال بازار فیروزپور کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ اور بخلوص دستیاب ہو سکتی ہیں۔

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو تامل کرے کہ اگر ریل اور سڑک پر آدمی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں۔ جو ہر ایک مذہب میں نجس ہیں۔ ہم اس بے ہودہ حالت سے دنیا کے کسی حصہ کو نجات دلانے کے واسطے کوشش کرتے ہیں۔ مگر ہم کو کسی مذہب کے توڑنے کی خواہش نہیں ہے کیونکہ ہر مذہب اخلاق حمیدہ کی جڑ ہے۔ ہم اپنی ایسی ادویہ کو صاف ستھرا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو ہر ایک مذہب کے لوگ بلا تامل استعمال کر سکیں۔ ہم نے اپن

بچھڑے ہوؤں مُردوں کی ارواح کی مجسم شکل میں ہزاروں (مصور) آرزو بر ملاقات

پتہ صاف لکھو

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہر شخص (دل) ہی روز اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں۔ رشتہ داروں۔ پیاری بی بی۔ جگر گوشہ بچوں (یا جس سے ملنے کی تمنا ہو) کی ارواح سے اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے۔ بزرگان اقوام۔ موجدان مذہب۔ پیشہ ایران دین۔ حکما۔ علما۔ فضلا۔ اطبا۔ متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہو کر استفادہ حاصل کرتا ہے۔ دہریوں۔ منکروں۔ ملحدوں۔ منکروں۔ نیچریوں کو عالم ارواح۔ زندگی بعد موت۔ روح۔ ملائکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے عملی و بدیہی ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول میں حالت روحانیہ پیدا کرنے کا قاعدہ لکھا ہے۔ لیکن اس کتاب سیلف ہپناٹزم یعنی خود عامل کے روشن ضمیر بننے کا قاعدہ صاف لکھ دیا ہے۔ علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔ مسئلہ تناسخ پر ایک نئے پہلو سے نکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی۔ علم سرود سیکھنے کی حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں۔ مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر بائیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں۔ قیمت فی جلد عہ

المشتہر انبا پرشاد ایف۔ سی۔ ایس (وصوفی) مراد آباد

(۳ ۱۵)

جوہر زراعت (اپنا پتہ صاف لکھو)

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ مع تصاویر انگریزی قیمت عہ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ ولایتی ترکاریاں۔ صالحہ۔ ساگ۔ پھل۔ پھلے اور عجیب و غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل و ترکیب کاشت و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ و معہ تجربات کے مندرج ہیں بڑی ضروری اور معتبر ہے۔ اس کے نوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی علامت تک تعریف چھپی ہے ؛

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے۔ نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں عام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرند۔ درند و خانگی پرند۔ جنگلی پرند۔ آبی پرند۔ کیڑے مکوڑے۔ زہریلے جانور۔ مچھلیاں۔ دریائی جانور۔ بندر۔ بن مانس عجیب الخلقت جانور سب کے حالات مفصل معہ تصاویر انگریزی قیمت عہ جوہر شاہ سیر جس میں دنیا بھر کے تمام بڑے بادشاہوں۔ عالموں۔ پیغمبروں اور بہادروں کے حالات مفصل۔ ۲۰ عورتوں کے قصے زمانہ حال کے نامی گرامی لوگوں کے حالات معہ تصاویر۔ قیمت عہ

جوہر نباتات فن باغبانی اور درختوں کے حالات معہ تصاویر (جوہر) ریاضی بہ۔ جوہر حکمت۔ جوہر معدنیات زیر طبع ؛

المشتہر چاری لال زمانہ بک ڈپو۔ ۷ انارکلی لاہور

ولائتی اشکاری!! چاقو!!

قیمت فی عدد عہ۔ خرچ ڈاک عہ آنے (۲ ۱۵)

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

کلیات طالب لنانی

یہ اردو کا پہلا شاعر ہے نظیر حضرت طالب کا مجموعہ میں پہلی جسمیں ہر طرح اردو و دیوان ہیں ایک عاشقانہ۔ دوسرا عارفانہ قیمت فی جلد عہ علاوہ محصول۔ ملتان لاہور دروازہ جناب مستقر کے مسلمہ

خضاب لاجواب آزمودہ و سربمہر

ہزاروں مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ خضاب ہذا میں نظیر آپ ۲ گھنٹے باندھنے سے سفید نوجوانی رنگ کالی یا سیاہی اور خوبصورتی رنگ ہے۔ بدرجہا بہتر ہے ابھی اپنی بے بہا خوبیوں کیوجہ سے ہاتھوں ہاتھ بکثرت فروخت ہو رہا ہے اور بیسیوں شہادتی سرٹیفکیٹ بہت ہی تعریف نامہ موجود ہیں جو خضاب کے ساتھ ہی ملتے ہیں۔ قیمت فی شیشہ عہ آنہ۔ تولہ کر کے بھی دیا جاتا ہے۔ تولہ کا محصول ڈاک علیحدہ ہے بنظر ارزانی عام ایک روپیہ کا تولہ ہے۔ نمونہ مفت

عجیب چیز یعنی یرقان کی خلیہ یا دودھ کی طرح سفید ہو جاتی ہے ڈھیلا ڈھالا ہو جاتا ہے کھانا نہیں ہضم ہوتا ہے ہر قسم کے یرقان کو فی ڈھیلا ڈھالا ہو جاتا ہے کھانا نہیں ہضم ہوتا ہے ہر قسم کے یرقان کو فی الفور دور کرتا ہے سب دوائیں ہیچ ہو جاتی ہیں شربت ملائم ہے لطف یہ کہ پرانے سے پرانے سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے ؛

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ مسدود حکمت موچی دروازہ لاہور

کلیمنس ناٹک

طاقت کی نادر دوائی فی بوتل عہ تین بوتل عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گی

ہمت ہارے کی

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے اُچھلتا ہو اس کی دو ایک مقدار ہی سے دبتا ہے ؛

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جائے تو دمہ جڑ سے جاتا ہے ؛

(۳) پرانے دمہ والے کا دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہو بھی اس دوا سے صحت پا جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بنا ہتھوں کی زندگی بسر ہو جاتی ہیں ؛

قیمت فی شیشی عہ۔ ڈاک محصول اسی قدر شیشی تک پانچ آنے (۲ ۱۵)

سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بیمار ملتی ہے۔ منگا کر پڑھئے ؛

المشتہر

ڈاکٹر ایس۔ برمن نمبر ۵ نارائن مندوت سٹریٹ کلکتہ

طلسمات کی گولیاں

(انکار رفتہ بوڑھوں کے لئے عصائے جوانی۔ کمزور و ناتوان جوانوں کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں۔ دنوں کے بعد دیکھئے بوڑھے کو اور رجوان کو نوجوان پائیگا۔ مردہ طاقت کے بجائے زندہ دلی۔ زندہ دستی پیدا کر دیتی۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت ہر گولی جادو ہیں ایک دوائی جیون مراس کو بعد تمام اعضا دل۔ دماغ۔ جگر وغیرہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت مس جادو ہیں۔ ۲ روز سے ۲ روز کمزور یا بیخوابی یا وغیرہ تک کے لئے اکسیر ہیں۔ کہیں انکی مثل نہیں ملتی بعضے پرہیز کے استعمال سے معلوم ہو جاتا ہے۔ منگوا کر دیکھئے۔ قیمت فی بکس عہ محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہے ہمارے کارخانہ میں بہت سی جڑی بوٹی کی دوائیاں موجود ہیں ناقص پرہیز سے ایک کارڈ بھیجکر منگا سکتے ہیں

المشتہر شرائن سنگھ بہرام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر سمت ۱۹۴۱ء

امیروں کے واسطے تحفہ

آپ کو معلوم ہوگا کہ خالص سرخ رنگ کے ملکا کین (بید) بہت نایاب ہیں نقلی رنگے ہوئے پیوندوں والے گانٹھیں چھیل کر گانٹھ کے ہوئے مڑن کے ہلکے طرح ہوئے تو اکثر مقامات سے تھوڑی تھوڑی قیمت پر ملتے ہیں۔ اگر کسی امیر کو خالص ملکا کین کا نہایت اعلیٰ قسم کا ساٹھ ستر حلقی قیمت عموماً دس پندرہ روپے ہوتی ہے بالکل مشکل ہے۔ اس کا باعث یہ ہے کہ عام آدمی سستی چیزیں مانگتے ہیں اور دستاین کے مقابلہ میں عمدہ کا مال نہیں بیا جا سکتا۔ انگریز لوگ خالص ملکا کین کے بڑی شائق ہیں اُن کی لگاتار مانگ اور تاکیدی فرمائشوں کے باعث ہم نے مجبوراً خالص ملکا کین راہ راست سنگاپور سے منگوانیکا انتظام کر لیا ہے۔ ہمارے ہاں عموماً چار قسم کے کین تیار ہوتے ہیں (۱) موٹے ملکا کین پیادہ سرے لمبے ایک انچ موٹے ملکا کین چاندی کی ہمکار شامیں فی عدد ۲ء۲ ملکا کین کے ہنٹر بارہ سنگا کا دستہ۔ چاندی کی ہمکار شام کین ۲ء۲ پانچ موٹے ۲ء۲ فٹ لمبے سوا چھٹ لمبی فی عدد ۲ء۲ ہلکے ملکا کین سواری والے چاندی کی شام ۲ء۲ پانچ موٹے ۲ء۲ فٹ لمبے فی عدد ۲ء۲ ہلکا کین کی چوری چاندی کی شام عمدہ مفید نال ۲ء۲ فٹ لمبی فی عدد ۲ء۲۔ نوٹ علاوہ ازیں دیگر ہر قسم کا کین حسب فرمائش خریدار۔ خریدار کے نام شام کے اوپر چھوڑ دار شامیں۔ سائیس کی چنوریاں وغیرہ مزید فرمائش پر تیار ہو سکتی ہیں۔ نال بذریعہ وی پی بھی روانہ کیا جاتا ہے۔ ایڈریس ۔ المشتہر گنڈا سنگھ اینڈ برادرز ایجنٹ کمپنی ملکا کین کارخانہ پنجاب سپورٹس ورکس سیالکوٹ

اشتہار

سید غلام حسنین قدر کا کلیات مطبع مفید عام آگرہ کا چھپا ہوا نہایت عمدہ کاغذ پر ہمارے پاس موجود ہے۔ شائقین اس کلیات کو کسی معمولی شاعر کا کلیات یا دیوان تصور نہ فرمائیں کہ جیسے آجکل شائع ہو رہے ہیں۔ یہ وہ شاعر ہے کہ جس کے کلام کو تمام اساتذہ فن نے شعرا بہت عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ بندشیں چست۔ قافیہ ردیف۔ مضامین کے نئے اور انوکھے انداز سے گوئی غزلیں بھی ہوئی ہیں قصائد میں وہ زور طبیعت دکھایا ہے کہ جس کا لطف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے تار بخگی کا انداز بس سے نرالا ہے۔ شوخی و بانکپن کا تو گہوارہ تو شاہان عنان ہیں اور مضامین نو ایجاد اُن کا گہنا ہے۔ باوجود اس لطافت اور پاکیزگی کے قیمت صرف عار رکھی گئی ہے۔ تاکہ شائقین کو ایسے شاہ بیمثال کی خریداری گراں نہ گزرے۔ درخواست ذیل کے پتہ سے آنی چاہیئے۔ حمیدیہ آباد دکن ترپ بازار جام باغ سید احمد زید۔

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت رکھی۔ ۳۵ تصاویر پورے صفحے کی اور دو دو صفحے کی۔ کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد چپر سنہری اور روپہری حروف میں کتب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید!

قیمت عیا کچ ڈاک وغیرہ ۴ ر

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بالکل بال اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ ر تین بکس عہ چھ بکس ۱۶ خرچ ڈاک علاوہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے۔

حکایات حکیم لقمان معہ تصاویر دو مجلد

نئی تقطیع کی خوبصورت اور بیش قیمت کتاب جو دو تین سال سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال ہی میں مطبع خادم التعلیم سے چھپ کر شائع ہو گئی ہے۔ اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایات ہیں۔ ان میں سے ہر حکایت کے نیچے اس کا نتیجہ لکھا ہے اور ساتھ ہی اس کا محل استعمال ملک ہندوستان کے موافق حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد کوشش کی گئی ہے کہ ہر محل کے آخر فارسی یا اردو کا کوئی موزون شعر یا مثل یا موقعہ کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو مؤثر اور نمایاں کرنے کے لئے درج کیا جاوے۔ اور اس بارہ میں جہاں تک کامیابی ہوئی ہے ناظرین اسی کتاب کو دیکھ سکتے ہیں۔ کتاب کے چھٹے ایک فہرست درج ان حکایات کی اور ایک مختصر تذکرہ حکیم لقمان کا شامل کیا گیا ہے۔ غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوتی ہے۔ تصاویر بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کتاب کی حکایات کے دلپسند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے جو مسلمانوں کے نام سے بگڑا جاتا ہے اور جب اس کے اعمال کی نسبت کسی کو شک نہیں ہو سکتا یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی نسبت فرماتا ہے کہ "اور تو کوئی کتاب اس سے عمدہ نہیں۔ یہ کتاب نہیں کسی ایک آدمی کے ذہن رسا کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ مختلف عقل مندوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہیں۔ ہر ایک حلیہ ایک روپیہ دس آنے (بعہ) محصول ڈاک علاوہ اس کے

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے

مبارک! مبارک!! مبارک!!! نیا سال

نیا سال اور ہماری دکان

جس دلجمعی اور عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز محنت کی قدردانی فرمائی ہے میں آپکا نہایت مشکور ہوں۔ امید اس نئے سال کے بھی یہی عنایتی کی خاطر ہیں عمدہ کلاک ٹائم پیس اور سٹرٹ واچ کی جیبی گھڑیاں ولایت سے منگوائی ہیں چونکہ دور سے اور نیز کام نکالنے سے مجھ کو عاشق ہوتی ہے معذرت سے بھی آپکے نوٹس خیال ہو کہ تھوڑا کھانا پہاڑی سے بچا تا ہے گھڑیوں کی قیمت بھی اسی قدم کی ہے مجھ پوری امید ہے کہ پہلے کی طرح اس سال بھی آپ میری خدمات کی قدردانی فرما کر بندہ کو ممنون و مشکور فرمائینگے نیز گھڑیوں کی مرمت بھی عمدہ اور بکفائت ہر ایک قسم کی ہو سکتی ہے۔

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۴ سال

نکل سلور اوپن کیس کیلیس ۳ جواہر نکل سلور اوپن کیس کیلیس درجہ دوم ۵ عدد پکٹ واچ گارنٹی ۴ سال ۱۰ عدد۔ سٹرٹ واچ گارنٹی ۲ سال ۷ عدد۔

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور چال کی ہیں ڈبل کیس کیلیس لیور ۱۵ جواہر ہنٹر شک یعنی نیم ڈھکنہ ۱۵ عدد۔ سٹرٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں۔ گارنٹی ۴ سال نکلسلور کیلیس درجہ اول ۱۵ عدد۔ درجہ دوم ۱۰ عدد۔ خاص چاندی درجہ اول ۱۵ عدد درجہ دوم ۱۰ عدد۔ نئی طرح کی ہمیشہ گارنٹی ۲ سال ۷ عدد۔ پاکٹی کلاک ۲ گھنٹہ اور ۸ گھنٹہ بجانے والی ۱۰ عدد۔ پاکٹی ریپیٹر کلاک ۱۰ عدد گارنٹی ۲ سال

مجرب اشرطیہ اپرتاثیر

تمام دردمندوں خاص کر بیماران مبتلائے دردِ لاعلاج کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو مفت اور مع پیکنگ کمیشن بیچا جاوے۔ سند میں موجود ہیں طریق استعمال ہمراہ ہر بکس ہدایت اور ہدایات مفت ملیگی۔ بیلی رام کی گولیاں۔ چونکہ سالہا سال کے تجربے اور معلومات نے مجھ پر روشن کر دیا تھا کہ تمام خفیہ و عضویہ امراض جلی کا پیش خیمہ قبض ہی ہے اس لئے میں ایک مدت سے قبض ہی کی تلاش میں تھا جو ہر قسم کی قبض کے واسطے مجرب ہو۔ اور آزمائش پر آزمائش استعمال اور ہدایت کرتا رہتا تھا بالآخر بفضل کبریا کئی قادرہ گولیاں بصد کوشش و عرق ریزی تیار کیں جو کہ قبض کو جڑ سے اکھاڑ کر بھاری سمندوں کی طرح سے امراض مفسدہ ذیل کے وقوع کو نہیں ہونے دیتیں۔ وجع مفاصل۔ صرع۔ دردِ سر۔ دردِ شقیقہ۔ سکتہ۔ فالج۔ ضعف بصارت۔ کھانسی۔ تپ ملیریا۔ سیچ کا درد۔ کرنا۔ ان گولیوں کا کام ہے۔ علاوہ ازیں مقوی اعضائے رئیسہ۔ دل۔ جگر۔ دماغ۔ قیمت ۵۰ گولی ۱ر۔ کیمیکل گولی جلاب دو عدد گولی ۱ر۔ ممیرے کا سرمہ سفید بسل۔ نزول الماء۔ جالہ پھولا۔ سرخی چشم۔ دھلکہ۔ جملہ امراض چشم کو مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۱ر۔ مسجن دندان قیمت بکس ۱ر۔ امرتسر گولی۔ مقوی باہ و مسہل جملہ امراض بلغمیہ۔ سرد کرنے طبل۔ دو تین روز کے استعمال سے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرنا۔ رطوبات بدن کے زیادہ کرنے میں سوا امرتسر گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے۔ قیمت پچاس گولی ۱ر

جوہر جہان۔ قیمت پچاس گولی ۱ر

اشتہار ہیں رام طبیب شاہی مدرسہ لوہاری۔ چوک متی لاہور۔

کتب قابل دید و کمیاب

حصہ اوّل منتخب باتی طبع ثانی سائز ۲۰×۳۰ اردو سائز میں صدہا کیمیا اثر نسخے درج ہیں مثلاً مصنوعی جواہرات بنانا، سونی و مصنوعی دانتی سونا بنانا، سونے کو سفید کرنا، فولاد کو شیشہ کی طرح سفید کرنا یا ہر قسم کی دھات کو سفید بنانا، فولاد کو جوہر دار کرنا، ہر قسم کا طبع چڑھانا، رنگ کی آمیزش بنانا اور پکھیلنا، چھاپنے کی روشنائی بنانا، ہر قسم کے کاغذ کی رنگین و منقش بنانا، ہر قسم کے کپڑوں کو دھونا، رنگنا، چھاپنا، بلاک بنانا، مہریں بنانا، ربڑ کی مہریں بنانا، ربڑ کی مصنوعی مہر بنانا، مصنوعی موتی بنانا، مصنوعی ہیرے بنانا، مصنوعی یاقوت بنانا، مصنوعی زمرد بنانا، مصنوعی لعل بنانا، مصنوعی پکھراج بنانا، مصنوعی فیروزہ بنانا، مصنوعی عقیق بنانا، مصنوعی سنگ مرمر کا جوڑ کرنا، مصنوعی سنگ مرمر کا چھاپن

اشتہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی - بعدالت شیخ ایزد بخش صاحب منصف مقام اجنالہ

مدعی مسمات لاڈو ولد ہیرا قوم رہتی سکنہ بنام فتح الدین ولد شاہ اور میاں بخش ولد جیونا قوم راجپوت سکنہ اجنالہ

مدعی بوکالہ مدعا علیہم

دعوی مبلغ ۳۰ روپیہ سود بروئے تسلیم

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کرکے عدم دستیاب ہیں اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہم بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۳۴ء کو بوقت ۹ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریں گے تو مقدمہ کی بر خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی ۔

اشتہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی - بعدالت شیخ ایزد بخش صاحب منصف مقام اجنالہ

مدعی مسمات لاڈو ولد لکھن سنگھ وگیرہ بنام لچھمن سنگھ وگیرہ اجنالہ

مدعی بوکالہ مدعا علیہم

دعوی مبلغ ۱۰۰ روپیہ سود بروئے تسلیم

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کرکے عدم دستیاب ہیں اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہم بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۳۴ء بوقت ۹ بجے صبح کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریں گے تو مقدمہ کی بر خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی ۔

مہابھارت

[illegible] قیمت فی جلد اول صفحہ ۳۲۰ فی خط بلا افتصار قیمت مصول ڈاک وغیرہ صرف مبلغ عہ۔ ایضاً دوم خولی ہر مثل اول کو مکمل سے محصول ڈاک وغیرہ ۱۰ ہر دو کی کل مبلغ عہ

تجویز جدیدیہ

[illegible] کتاب کو ۳۲ صفحہ کے ہفتہ وار رسالے میں شائع کریں گے سالانہ قیمت مع محصول ڈاک [illegible]

[illegible] ہو چکی ہے [illegible] ہر ایک صاحب کی خدمت میں [illegible] اطلاع بخشیں

[illegible] مصدقہ بازار کیسب اجنالہ

عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر بتجویز منشی [illegible] صاحب منصف صدر امرتسر ۳۰ - اپریل ۱۹۳۴ء

[illegible] بنام [illegible] بنام عمر بخش ذات ماشکی سکنہ [illegible] مثل [illegible] بتحصیل اجنالہ حال وارد [illegible]

[illegible] چھاؤنی کمتھا ملازم ریلوے - مدعا علیہ

[illegible] ۱۵ روپیہ [illegible]

[illegible] مدعا علیہ دانستہ چھپا رہتا ہے [illegible] اشتہار ہذا [illegible] مدعا علیہ کو حاضر عدالت ہذا [illegible] ۱۹۳۴ء کو حاضر عدالت ہذا [illegible] عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی ۔

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی - از عدالت سر لنگ صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ - بلوچستان ۱۹۳۴ء

سیٹھ دولت رام ولد لوک چند بنام حسن علی ولد نور بھائی قوم بورہ لوٹانہ سکنہ کوئٹہ - مدعی سکنہ پنیر بند عاقبہ زلان - مدعا علیہ

دعوی مبلغ الیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مدعا علیہ روپوش ہے اور تعمیل سمن سے گریز کر رہا ہے - اس واسطے یہ اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بنام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ وہ ۱۰ مئی ۱۹۳۴ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کی کرے - ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی - ۳۰ - اپریل ۱۹۳۴ء

اشتہار عدالت دیوانی باختیارات مطابق دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جلاسی منشی امیچند رام صاحب منصف اول اجنالہ

دیوینا ولد رتن چند کھتری ساکن بنام [illegible] ولد جادہ تیلی ساکن کھیرو مثلاں مدعی شاہ محمد مدعا علیہ

دعوی مبلغ روپیہ

ابرائے سمن ہذا علیہ نہیں ملا - سمن در واز ہے - مدعا علیہ کا پتہ نہیں ہے - لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۰ مئی ۱۹۳۴ء تک حاضر عدالت ہو کر پیروی نہیں کریگا تو اس کی نسبت یکطرفہ کارروائی ہوگی - ۲۰ مئی ۱۹۳۴ء

اشتہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت دیوانی مسمی ایزد بخش صاحب منصف درجہ دوم مقام اجنالہ

علی بخش ولد دلاں علی قوم شیخ بنام تاباد ولد روشن قوم راجپوت سکنہ دیا سکنہ کارکر تحصیل اجنالہ - مدعی تحصیل اجنالہ - مدعا علیہ

دعوی مبلغ [illegible] روپیہ عمدگی

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عدم دستیاب ہے - اس لئے بذریعہ دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۳۴ء بوقت دس بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اس کے بر خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی ۔

نوٹس ضروری

ہمیں [illegible] مڈل سکول [illegible] واقعہ [illegible] سرٹیفکیٹ امرتسر کے رہنے والے ایک ایسے فارسی خوان اُستاد کی ضرورت ہے جو کہ مڈل تک کی جماعتوں کو اردو اور فارسی سبجیکٹ پڑھا سکے - تنخواہ فی کس ۱۰۰ ماہوار دیجائیگی درخواستیں بعد نقول سندات رقم کے نام ہیڈ ماسٹر پنجابی مڈل سکول امرتسر کرم فرمائی سمری سیل سے بھیجنی چاہئیں ۔

ولایتی اشتکاری!! چاقو!!!

قیمت فی عدد ایک روپیہ دس آنے خرچ ڈاک چھ آنے ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گا

امپیریل میڈیکل ہال لاہور

ہارمل آکٹرٹیو

(مصفی خون نباتی مرکب)

ایک تندرست جگر

قبض - خلل جگر - بواسیر - بدہضمی یا بادخون کے وسوسے اکسیر کا علم رکھتا ہے - قیمت فی بوتل ۱۰ شہور معروف اور سند یافتہ ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں ۔

منجن مروارید

زندگی کا مزہ اسی میں ہے کہ دانت مضبوط اور کام کے لائق ہوں جب یہ کمزور اور رخنے ہو گئے تو پھر نہ جسم کی پرورش اچھی طرح سے ہو سکتی ہے - کھانے پینے میں مزہ آتا ہے - ہضم میں فتور پیدا ہو جاتا ہے - صورت شکل ایسی عجیب و بیگانہ ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات یاران قدیم و دوستان صمیم بھی پہچاننے سے عاجز آجاتے ہیں ۔

منجن مروارید سے نہ صرف سلک دندان کو جلا اور آب و تاب حاصل ہوتی ہے بلکہ دانتوں، مسوڑوں اور جبڑے کی تمام بیماریوں میں صدہا بیماروں کو جو عرصے سے مبتلائے مرض تھے شفائے کلی حاصل ہوئی ہے - ہدایات بوتل پر موجود ہیں - قیمت فی بوتل عہ ۔

اکسیر کبیر

یہ دوا بہت محنت اور جانفشانی سے تیار کی گئی ہے اور امراض ذیل کے واسطے حکما شفائے کلی بخشی ہے - ضعف باہ - ضعف دماغ - ضعف اعصاب - ضعف قلب - نسیان - اس دوا کے استعمال سے چند ہی روز میں طبیعت میں جوانی جیسا اپنے تئیں ہے - محنت و جانفشانی سے دل نہیں گھبراتا - قوت حافظہ معلوم ہوتی ہے - خیالات کے انتشار سے محفوظ رہتا ہے - رفت نہیں ہوتا تو لیدیں مواد فاسدہ ہیں - سب بہت جلد رفع ہو جاتی ہے - دوا کو وہ قوت حاصل ہو جاتی ہے کہ اگر دن رات بھی دماغی محنت میں مصروف رہے تو مضمحل نہیں ہوتا - اعصاب میں ایسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ بار و شدائد سے نہ گھبرائے - دوا اعضائے رئیسہ کی زائل شدہ قوتوں کو از سر نو تازہ کر دیتی ہے - عمر بھر کے مایوسوں کو بھی پورا فائدہ دیتی ہے - بڈھوں کے واسطے بادشاہ ہے - درد جوڑوں کے لئے مجون و غیرہ - قیمت فی تحجیس عہ ۔

تمام درخواستیں بنام ڈاکٹر حافظ فضل احمد مالک امپیریل میڈیکل ہال بازار انارکلی - لاہور آنی چاہئیں

انسان کی روزمرہ زندگی کے لوازمات میں سے ضائع بیان فرماتا ہے تاکہ انسان سوچے سمجھے اور متوجہ بخدا ہو

ہر ایک شخص جو دانا کہلاتا ہے کہ انسان کو دنیا کی چیزوں میں سے کونسی سے زیادہ محبت عزیز نہیں ہوتی۔ مگر ہمیں جبکہ زمین و آسمان تنگ کیطرح پڑے ہوئے ہیں جبکہ لوگ بدن کو جلاتے دیتی ہے۔ جب درندے تک سایوں میں پناہ لیتے ہیں اور امیر لوگ فس کی ٹٹیوں کی آڑ میں آرام کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں کسان اپنی کھیتی کی خاطر باہر کھلی ہوا پر پسینہ بہاتا ہے۔ سردیوں کی راتوں میں جبکہ جھیلوں و دریاؤں کی سطح پر یخ جمتی ہے۔ جبکہ پرندے اپنے گرم کھوسلوں سے سر نہیں نکالتے اور درندے سردی کے مارے شکار لگنی بھول جاتے ہیں وجبکہ امیر رات بھر مکانوں میں کوئلے جلاتے ہیں اور دوہرے طاقوں میں دبکے پڑے رہتے ہیں بیچارہ کسان ایک پھٹا پرانا کمبل اوڑھے اس وقت پلاؤ میں کھڑا ہوتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ اسکی کھیتی کو پانی ملے اور وہ سرسبز ہو۔ ہوا کا جھونکا آئے تو اس کی نظر کھیتی پر ہوتی ہے کہ دیکھے اس پر کیا اثر پڑتا ہے۔ کہیں بادل بگولا آسمان پر نظر آئے اور بارش کیلئے ورت ہو تو وہ ہاتھ اٹھا کر بڑی عاجزی سے دعا مانگتا ہے کہ بارش ہو تاکہ اسکی مرجھائی ہوئی کھیتی میں جان آئے۔ اور اگر بارش سے نقصان ہوتا دیکھے تو سہمگین ہو جاتا ہے اور چاہتا ہے کہ مینہ نہ برسے تو اچھا۔ بعض دفعہ ناقص خار و ابر و دے کھیتی میں آگ آتے ہیں تو وہ انکو بڑی محنت اور جانفشانی سے اکھاڑ ڈالتا ہے اور ہاتھ آکر کہتا ہے کہ پھر اگ گئے پائیں۔ وہ کھیتی کے گرد باڑ لگاتا ہے کہ نقصان سے محفوظ رہے۔ اسکی دولت سونے کے ساتھ اسکی فرحت اور مسرت بڑھتی ہے۔ اسکی سرسبزی اسکے لئے باعث فخر ہوتی ہے۔ جب کھیتی پک چکتی ہے تو وہ حاصل کو گھر لاتا ہے کچھ آپ رکھتا ہے جس سے سال بھر کی روٹیاں بنتی ہیں اور کچھ باقی لوگوں کے فائدہ کیلئے دیتا ہے۔

میرے مسلمان بھائیوں سے یہ سوال ہے کہ کیا آپ تعلیم اسلام کی اس منشا کو پورا کر رہے ہیں؟

جب قرآن کا یہ دعوے ہے کہ وہ مسلمانوں کے واسطے ہدایت ہے تو اسے ہر حالت اور ہر زمانہ میں ہدایت ہونا چاہیے۔ یہ پردہ اوہام و نکبت جو مسلمانوں پر چھایا ہوا ہے اس کا باعث یہی ہے کہ احکام قرآن پر تو جہ نہیں کی جاتی۔ اے صاحبان اسلام کس سوچ میں ہو۔ قرآن کو دیکھو وہ کونسی اصلاح کی ہدایت کرتا ہے۔ ہزار تدبیریں کرو۔ کوشش کرو۔ جب تک مسلمانوں کی ہوم لائف (زندگی خانگی) کی اصلاح نہ ہوگی کچھ نہیں بنے گا اندھیرے میں ہمیشہ رہنے والوں کی بینائی کمزور پڑ جاتی ہے پہلے گھروں میں اجالا کرو پھر باہر بھی کچھ نظر آئیگا۔ پھر تمہیں معلوم ہوگا کہ یہ پردہ غفلت نہ تھا بلکہ اندھیرے کی سیاہی تھی۔ علم و فضل کی آب ہزار چینکین چڑھاؤ مگر اندھیرے کوپ میں مینک سے کیا دکھائی دیگا۔ اگر ترقی کا معرج ہو تو اپنی بی بیوں سے۔ ہی سادگ گروہ جو کسان اپنی کھیتی سے کرتا ہے اسکی اصلاح میں کوشش کرو۔ انکو زیور علم سے آراستہ کرو۔ دنیا کے تغیرات کو دیکھو کہ یہ تمہارے لئے کیا سبق دیتے ہیں۔ یہ یخ تمہارے احاطہ میں تم اسکے شریک ہو۔ برسات کی جو ہمیشہ خوشگوار جھاڑیوں کے ہوتی ہیں۔ سچ کہتا ہے کہ بدبخت بی بیوں کی حفاظت و عفت و عصمت کے واسطے انہیں چادر پردہ میں رکھو۔ پھر جسے کہتے ہیں کہ حاصل نہ صرف کسان کا مایہ زندگی بنتا ہے بلکہ ہماری لوگوں کا بھی ذریعہ معاش ہوتا ہے۔ اسی طرح تمہاری اولاد جو اب سے پاکیزہ اور نیک گھروں میں پیدا ہوگی نہ صرف اپنے لئے باعث عزت اور تمہارے لئے باعث فخر ہوگی۔ بلکہ دنیا کے لئے منبع فیض ہوگی۔

راقم۔ محمد دین۔ بی۔ اے۔ کلاس پنشن کالج لاہور

ریاست جموں و کشمیر کی تعلیمی حالت

ریاست کی کفایت شعاری دیکھ کر ہمیں یہ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اسکی وہی مثل ہے۔ "خشخاش لیتی ہے اور کانوں پر قطر" امسال سپرنٹنڈنٹ کے تعین میں بہت تاخیر تخفیف اور متنازل ملازمان کے علاوہ ریاست کی کونسل نے تخفیف تعلیم کو ہی مناسب سمجھا۔ کیا ہی اچھا ہوتا اور سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ پانچ اینگلو ورنیکلر مڈل سکول جو پچھلے سال قایم ہوئے تھے۔ اب سنتے ہیں کہ ان پانچ سکولوں میں سے میرپور کا سکول اور ادھم پور کا سکول بند کر دیئے جائینگے۔ اسکی وجہ یہی کہی جاتی ہے کہ ایک انگریز لڑکے اور ہم پور سکول کا لڑکا جنہوں نے پانچ سات لڑکے ہی انگریزی پڑھے تھے اور وہ بھی ناقص ثابت ہوئے۔ اسپر جسب بہادر نے کونسل میں پروپوزل کر دی کہ ریاست انگریزی تعلیم میں زیادہ روپیہ صرف کرتی ہے۔ ان لوگوں کے لئے انگریزی قبل از وقت ہے۔ تعجب ہے کہ ایک اور ہم پور کی رپورٹ سے سارے سکولوں کی انگریزی کیوں اڑا دی گئی۔ کیا پانچوں انگلیاں یکسان ہوتی ہیں؟ کیا کونسل عالیہ کو باقی سکولوں سے بھی ایسی ہی رپورٹ پہنچی ہے؟ یا اگر محض تخفیف بجٹ کے خیال سے یہ حکم شاہی ظلم چلایا گیا ہے۔ تو بھی یہ تخفیف سراسر بیجا ہے۔ ایک طرف تو جموں کو کالج بنا دیا گیا ہے اور سو سو ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپے کے کئی ایک پروفیسر بھرتی کر دئے گئے ہیں اور دوسری طرف وہ سکول جنکو جموں کالج کی جان کہنا چاہیے۔ اور جنپر اسکی رونق کا بہت کچھ مدار ہے تخفیف کے شکنجے میں آکر بے رونق ہو رہے ہیں۔

میں یہاں پر ایک سکول کی حالت بیان کرنی چاہتا ہوں میرپور کا سکول کئی ایک وجہ سے ریاست کے دوسرے ہمجنس سکولوں پر فوق رکھتا ہے (۱) تعداد طلباء مقابلہ میں زیادہ ہے (۲) تعلیم اچھی اور باقاعدہ ہے جسکا ثبوت خود انسپکٹر صاحب ہیں (۳) تین سال سے لڑکے امتحان مڈل میں داخل ہوتے ہیں۔ ابتک ایک ہی فیل نہیں ہوا (۴) باشندگان شہر ہی بمقابلہ دوسرے شہروں کے تعلیم میں زیادہ انٹرسٹ لیتے ہیں (۵) خود میرپور کی آبادی اسقدر ہے کہ سکول کے لڑکے انتظام سے تین چار سو طلباء کا ہونا کچھ بات نہیں ہے۔ جبکہ اکھنور اور ادھم پور وغیرہ میں تقریباً سو سوا سو کے ہیں تو میرپور میں اسوقت دو سو طلباء تعلیم پاتے ہیں (۶) میرپور میں انگریزی کی تعلیم آٹھ سال سے شروع ہے اور اس عرصہ میں دوم مڈل تک پہنچ گیا ہے۔ اور امید ہے کہ اگر یہاں انگریزی قایم رہی تو اس سال ہی دو تین لڑکے امتحان میں بیٹھ جائینگے۔ اسوقت انگریزی خوان طلباء کی تعداد حسب ذیل ہے۔ دوم مڈل ۳۔ اول مڈل ۴۔ پنجم ۲، چہارم ۱۰، کل ۳۰ لڑکے انگریزی پڑھتے ہوتے ہیں۔ اور ابھی سکول کا سال شروع نہیں ہوا۔ ایک سال تک جب جماعت نہم میں تو انگریزی خوان طلباء کی تعداد ۵۰ ہو جائیگی۔ چونکہ سکول عرصے سے قایم ہوا ہے۔ لوئر پرائمری میں تعداد طلباء بہت زیادہ ہے سکول کی یہ حالت دیکھکر ہمیں نہایت افسوس ہوتا ہے کہ اگر یہاں سے بھی انگریزی تعلیم اٹھا لی گئی۔ تو بیچارے انگریزی خوان طالبعلم نہ ادھر کے رہیں گے اور نہ ادھر کے اور افسوس ہے کہ اکثر سکول تبدیل کرنے پر مجبور ہو جائینگے۔ ہم پوچھتے ہیں بالا جناب سردار صاحب بہادر میرپور ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ممبر ہیں کہ میرپور سکول سے انگریزی تعلیم نہ اٹھائی جائے۔ کشمیر کی تاریخ میں یہ انکا بہت بڑا احسان درج ہوگا۔ اگر انسپکٹر صاحب نے مذکورہ بالا پانچ اینگلو ورنیکلر سکول جموں کالج کے ٹرانسفیوٹری قایم کئے تھے اور بجا قایم کئے معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت یہ کارروائی ان کی مرضی کے خلاف ہوئی۔ مناسب ہے کہ جناب انسپکٹر صاحب ایام دورہ میں ان پانچوں سکولوں کی مفصل کیفیت کونسل عالیہ میں پیش کریں کہ آیا کس کس سکول سے انگریزی تعلیم اٹھائی جا سکتی ہے اور کس کس میں بحال رکھی جائے۔ تب امید ہے کہ کونسل عالیہ آپ کی رپورٹ پر اپنے سکھا شاہی حکم کو واپس لے لیگی۔

راقم۔ خیر خواہ ریاست

اشتہارات

امرو ہہ جنرل ایجنسی

اس کارخانہ میں ٹوپیاں حسب ذیل ملتی ہیں۔

فہرست ٹوپیاں رئیسانہ کے کام کی ۹/ ۱۰/ ۱۱/ ۱۲/ ۱۳/ ۱۴/ ۱۵/ ۱

عمدہ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ عام ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

ٹوپیاں کلاہ تونی و کلاہ کے کام کی عمدہ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ عام ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

ٹوپیاں کلاہ تونی و رہے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ عمدہ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

ٹوپیاں سلمہ ستارہ کی عمدہ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ عمدہ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

جو صاحبان درخواست فرمائیں گے نمبر بہت جلد ہوگی

المشتہر مانو رام کنور گیت منیجر جنرل ایجنسی امرو ہہ ضلع مراد آباد

ہوا ہے۔ قلب رانی اور اگیتری کاشت شروع ہے۔ مگر زیادہ بارش کی حاجت ہے۔ بیج کے دھان اور نیل کی حالت کی بڑی امید ہے۔ نیشکر کی کاشت ہو رہی ہے۔ موسم بہار کے فصل ختم ہو چکی اور اکثر اضلاع سے قابل اطمینان خبریں پہنچیں۔ افیون کا وزن شروع ہو گیا۔ فصل کے خراب ہو جانے سے کم پیداوار کی امید ہے کپاس کے فصل چھوٹا ناگپور میں نہایت اچھی ہے۔ مگر سوتھال پرگنہ میں اوسط سے کم۔ مویشی عموماً اچھی حالت میں۔ اور چارہ پانی کافی موجود ہے۔ عام چاول کی قیمت تیز ہے۔

اضلاع مغربی شمالی و اودھ (۱۱ اپریل) موسم موافق بہار کے فصل تیاری کے قریب ہیں۔ دانہ نکالا جا رہا ہے۔ مشرقی اور وسطی اضلاع میں نیشکر کے آبپاشی ہو رہی ہے باقی مقامات میں کاشت جاری ہے۔ افیون جمع ہونی قریباً ختم ہو گئی ہے۔ خریف کی آبپاشی جاری۔ منڈیوں میں غلہ کافی اور نرخ خوب ٹھیرا ہوا ہے۔

پنجاب (۱۱ اپریل) چھ اضلاع میں بارش ہوئی۔ فیس ربیع کی درو شروع ہے۔ نیشکر اور کپاس کی کاشت شروع اراضی دیگر خریف کے فصلوں کے لئے تیار ہو رہی ہے۔ ایستادہ فصل کی حالت بہتر ہے۔ اور جہاڑ اچھا ہونے کی توقع ہے۔ ضلع لاہور کے حصوں میں چوہے اور ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان کے حصوں میں ٹڈالہ باری سے فصل کو نقصان پہنچا۔ مویشی کی عموماً اچھی حالت ہے۔ اور صوبہ بھر میں چارہ کافی ہے۔ پوست کی فصل اچھی حالت میں ہے۔ ایک ضلع میں نرخ اجناس متغیر دوسرے میں گران اور پانچ میں ارزاں اور باقی سب جگہ مستقل ہے۔

صوبجات وسطی (۱۱ اپریل) موسم گرم اور عموماً بادل والا رہا۔ صوبہ میں گیہوں کا فصل بالکل خراب۔ خوراک کی قلت ساگر کے بعض مقامات میں معلوم ہونے لگے اور غلہ کی درآمد شروع ہو گئی۔ اسبی اور نرسنگھ پور کے دروبلا سپور میں شروع ہوئی اور راجپور میں ہو رہی ہے اور گیہوں کی بالہو گئی ہے اور بازور سے ہو رہی ہے۔ ناگپور رتنارا اور سیونی کے بعض حصوں میں خریف کی کاشت کے لئے قلبہ رانی شروع ہو گئی سوائے ناگپور کے کہ جہاں کے گیہوں کا نرخ گران ہو رہا ہے۔ باقی سب جگہ مستقل ہے۔

برہما (۱۷ اپریل) لوئر برہما کے ایک اور اپر برہما کے چھ اضلاع میں بارش خوب ہوئی ہے۔ اپر برہما میں خشک موسم کے دھان کی کاشت بعض ضلعوں میں ہو رہی ہے۔ اور بعض میں ختم ہو گئی ہے۔ اور نرسوسم کے ابتدائی دھان کی کاشت شروع ہے۔ دال کی فصلوں اور تمباکو کی درو ہو رہی ہے۔ فصل ایستادہ عموماً اچھے معلوم ہوتے ہیں مگر تین اضلاع سے کیڑوں کے نقصان پہنچانے کی خبریں آئیں۔ چارہ اور پانی کافی ہیں۔ رنگون میں دھان کا نرخ گر گیا ہے جہاں دھان اور چاول کی قیمتیں اندازہ سے بھی کسیقدر کم ہیں۔ باقی مقامات کے تغیرات نرخ خفیف ہیں۔

آسام (۱۰ اپریل) موسم گرم۔ ابتدائی دھان کی کاشت ہو رہی ہے۔ مویشی کی حالت اچھی۔ چارہ اور پانی کافی ہے

میسور و کورگ (۱۱ اپریل) میسور میں ضلع حسن میں بارش اچھی ہے اور باقی جگہ خشک ہے۔ فصل اور امیدیں اچھی۔ ضلع بنگلور کے حصوں میں وہاں کی درو ہو گئی۔ ضلع بنگلور میں نرخ گر گیا۔ کورگ میں بارش متوسط۔ مویشی کے لئے چارہ اور پانی کافی۔ نرخ اجناس مستقل۔

حیدرآباد (۱۱ اپریل) ہوا میں بارش متوسط۔ موسم گرم۔ اضلاع اورنگ آباد اور نانڈیڑ میں موسم ربیع کی درو جاری ہے۔ آئندہ کی بارش کے لئے اراضی تیار کیجا رہی ہے۔ پانی کافی تعلقہ اکوٹ میں چراگاہ ناکافی ہے۔ نرخ اجناس بالکل مستقل حیدرآباد میں بارش اوسط۔ موسم گرما کے فصلوں کی بکائی جاری ہے۔ نرخ اجناس بدستور۔

وسط ہند (۱۱ اپریل) بھوپال بمبئی میں اس ہفتہ میں کسیقدر بارش ہوئی۔ مغربی مالوہ اور بیچ میں درو ختم ہوئی۔ اور باقی انھیسوں میں ہو رہی ہے۔ گوالیار بھوپال جنوب ملکھنڈ بگھیلکھنڈ۔ بھوپاور اور گونا میں کم و بیش فصلوں کو نقصان پہنچا لہذا یہاں کی پیداوار کم ہوگی۔ سوائے بعض مقامات بھوپال کے مویشی کی حالت اچھی ہے۔ سوائے بعض حصص گوالیار کے باقی تمام ایجنسیوں میں چراگاہ کافی اور اچھی ہے سب جگہ غلہ کے نرخ گران مگر مستقل ہیں۔ مگر بھوپاور میں متغیر ہیں۔ افیون کی فصل بھوپال میں ناقص باقی سب جگہ متوسط ہے۔

راجپوتانہ (۱۱ اپریل) خدا تعالیٰ کا روبار فصل ایستادہ اور عام حالت قابل اطمینان ہے۔ مگر قرولی اور بوندی میں فصلوں کو نقصان پہنچنے کی خبر آئی سدرو جاری ہے۔ مویشی تندرست چراگاہیں اور چارہ کافی۔ پانی ریاستوں میں نرخ اجناس گر رہا ہے اور باقی میں مستقل۔

کشمیر و ادی (۱۱ اپریل) میں اس ہفتہ میں بارش متوسط۔ موسم عمدہ۔ خریف کے لئے قلبہ رانی ہو رہی ہے ربیع کے فصلوں کی امیدیں اچھی ہیں۔ آبپاشی کے لئے پانی کافی اور نرخ اجناس برقرار ہے۔ سوپور میں (۱۱ اپریل) میں بارش نہیں ہوئی۔ فصلیں متوسط۔ مویشی کی حالت اچھی اور نرخ مستقل ہیں۔

نیپال (۷ اپریل) موسم عمدہ۔ فصل کی امید بن قابل اطمینان۔

مراسلات

اسلام میں حقوق النساء

بسا اوقات ہمعصر لوگوں سے ہماری نسبت کے بعض عیسائیوں کی موجودہ ناقص حالت کو دیکھ کر یہ قیاس کرتے ہیں کہ اسلامی تعلیم کا یہ منشا ہے کہ عورتوں کو ذلت پستی اور جہالت میں رکھا جائے اور انکے حقوق کی کچھ پروا نہ کی جائے۔ گر انکا یہ قیاس اسلام کی اصلی تعلیم سے عدم واقفیت کا نتیجہ ہے کیونکہ ایک ذلیل کی عدم مساعدت اسکے عدم وجود کا ثبوت نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی مذہب دنیا میں ہے جس نے عورتوں کے حقوق کی ناکبدہ ظاہر طور پر ورزدہ سی کی ہے تو وہ اسلام ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ عورتوں کے حقوق کی نگرانی اسلام کی تعلیم کا ایک جزو ہے۔ تو کچھ بیجا نہیں ظہور اسلام سے پہلے عرب کے لوگوں میں یہ وحشیانہ رسم جاری تھی کہ لڑکیاں اور بے رحم باپ ولادت دختر کے وقت اسے اٹھا کر ریت میں زندہ دفن کر آتا تھا تاکہ کسی کو داماد بنانے کی ذلت سے بچے۔ مگر جیسا کہ خداوند تعالیٰ نے اپنی واحد انیت۔ عظمت۔ رحمت۔ اور محبت کو اپنے رسول مقبول کے ذریعہ دنیا پر ظاہر کیا اسی طرح اس خالق حقیقی نے عرب کے جاہل اور اجڈ قوم کے والدین کو صاف صاف سنا دیا کہ لڑکیاں موجب لعنت نہیں نہ موجب زحمت۔ اور نہ قابل موجب سخط الٰہی ہے۔ شرع اسلام کے رو سے بیٹیوں کو وراثت سے ایک حصہ معینہ ملتا ہے۔ بیوی کے خاوند پر نارک حقوق میں اولاد کی حفاظت صرف سوشل لحاظ سے مفید نہیں بنائی گئی بلکہ ایک فرض مذہبی قرار دی گئی ہے اور اس فرض کی مناسبت بڑکر فرائض اسلامیہ کیطرح ثابت ہے۔ ان اتنا ضرور ہے کہ مرد کا رتبہ عورت کے رتبہ سے اعلےٰ قرار دیا گیا ہے۔ مگر ایک چیز کا دوسری چیز سے برتر ہونا یہ ثابت نہیں کرتا کہ وہ دوسری چیز بالکل حقیر ہے۔ کیونکہ مقابلہ کے لئے دونوں چیزوں میں چند ایک جزویات مشترک ہونی چاہئیں اور ان میں سے ایک میں کئی ایک متفاوت نہیں تو مقابلہ نہ ہو سکے گا۔ مردان جزویات متفاوت کے باعث جو بہت تھوڑی ہیں عورت سے درجہ میں بلند ہے اور یہ صرف اسی لئے ہے کہ قدرت نے اسے عورت کا مددگار حامی نگہبان اور نفیق مقرر کیا ہے۔ اسکی اعلیٰ رتبگی اسی پر منحصر ہے کہ بس مطلب کے لئے اسے یہ پایہ دیا گیا ہے۔ پورا کرے ورنہ وہ کسی طرح اس لقب کی شایان نہیں۔

خاوند کی مناسبت بیوی کا اسے فرض ہے۔ مگر متابعت امر صواب میں ضروری ہے نہ کہ امر ناصواب میں۔ کیونکہ قرآن مجید میں صاف حکم ہے کہ اگر تمہارے والدین گناہ کو پسند کریں تو تم ایسے والدین سے جو نہیں خدا سے برطرف کریں سہ سوڈ۔ اہل یورپ کو انکی شائستگی اور طرز معاشرت پر حکم دے رہی ہے کہ عورتوں کو اپنا ہم پایہ سمجھیں ورنہ بائبل میں تو اللہ نے کہا ہے کہ آدم نے عورت کو کہا کہ تیری خواہش تیرے خاوند پر منحصر ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کریگا" (پیدائش۔ باب ۳۔ آیت ۱۶) مگر مسلمانوں کو غلطی سے بچانے کے لئے صریح حکم سنا دیا گیا ہے کہ لنساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم واحاج بی میان تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے پس جاؤ کھیت اپنے میں جسطرح چاہو۔

حقوق النساء پر مستند مضامین کی ضخیم کتابیں پڑھو چاہو بیان کنندوں کی تقریریں سنو اور اگر ہو سکے تو خود ندوہ آدم کی طرح بنو مگر جس تدریر راستی۔ عفاف نیت اور نور ان تینوں سے منور نہیں ہوا وہ کہیں نہ جاوے گا۔ خدا ہر کس

جالندھر چھاؤنی میں انصاف کی خرابی

پیسہ اخبار میں بصیغہ مراسلات جالندھر چھاؤنی کی خرابیوں اور عالیان کمیشن کے انصاف کی خرابی

ایک ریویو اگر کسی انسان کی عرصہ سے چھپ رہا ہے زبان کی شکایتوں کو دور کرنے کے پاس بھی جاتی ہیں کوئی حد نہیں۔ ہم ایک عرصہ سے گورنمنٹ انگریزی کے ایک چھاؤنی کے خریطہ انصاف کی تفصیل پڑھتے ادب سے ساتھ محض نیک نیتی اور خلق خدا کی خدمت کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ اس ہفتہ میں جس افسوس ناک واقعہ کی خبر ہمیں جالندھر سے پہنچی ہے وہ ضرور اس قابل ہے کہ ہمارے ملک کے ہمدرد گورنمنٹ سے انصاف فرمائیں کہ اسی بھی ایک دفعہ سننے کی تکلیف گوارا کریں۔ اور اگر انہیں یہ واقعہ بھی تحول انصاف کے رستہ سے تبادہ نہ معلوم ہو تو ہمیں سوائے اپنی قسمت کے کسی پر شکایت نہ ہوگی۔ چھاؤنی جالندھر میں مالا مال کمپنی کپڑا کی ایک شریف آدمی ہیں جو چھاؤنی میں چند دکانات کے مالک بھی ہیں۔ اور آجکل زمان پیسہ اخبار کے خرید فروخت کرنے کے لئے ایجنٹ بھی ہیں۔ پچھلے ہفتہ میں ان پر دو مقدمات صفائی کے کئے گئے تھے۔ ان میں سے ایک میں یہ الزام لگایا گیا کہ ان کے ایک مکان کے سامنے جو کوڑا پڑا ہوا ہے کچھ پیشاب اس پر ہے اور دوسرے میں ان کے مکان کے سامنے کچھ پانی بہتا رہنے کا الزام لگایا گیا۔ ان دو مقدمات میں پیشگاہ میری صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ سے انہیں بالترتیب روپیہ اور روپیہ جرمانہ کی سزا بتجویز دی گئی۔ کیا ایسے خفیف جرموں کے لئے جنکی سزا میں چار آنے آٹھ آنے اور دو روپے کا تاوان ہے اور یقیناً گورنمنٹ صاحب نے بھی کئی شخصوں کو اس قسم کے مقدمات میں اتنی ہی سزا دی ہوگی) دو سو تک جرمانہ کی سزا منصفانہ ہے؟ مکان کے آگے بہتا پانی یا اپنے مکان کے شخص کو انگریزی راج میں ایسی سخت سزا کا مستوجب ٹھہرانا کیونکر ہو سکتی ہیں؟ یہ امر ہز آنر کے توجہ کے قابل ہے۔

ممبر سول کو معلوم ہے کہ ان کے فیصلہ کے خلاف نگاہ کرنے پر ہر ہفتہ میں ہمارے پاس اخبار کی بیسیوں چٹھیاں آتی ہیں کہ ہمارے اس کمشنر کو بدلوانے کی کوشش کریں۔ ہم ایسی بات نہیں کرتے اور نہ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

۱۱-اپریل کو شہر پشاور اگور کھتری میں عیسائی مشن کی طرف سے ایک زنانہ ہسپتال کھولا گیا ہے پشاور کے ہندو مسلمان اس ہسپتال کے کھلنے پر خوش ہیں ہسپتال کے دروازے کے اوپر جسپر عدد انگلش لکھا ہوا ہے کشادہ موقع پر بڑے بڑے اور انتظام سے بنا ہوا ہے۔ کہیں کی تمام رسومات کو ملحوظ رکھا ہے۔ ہندوستان سرکاری کے پاس سے گئے ہوئے ڈاکٹر صاحب کا شہر کے معزز لوگوں کے ساتھ ملاقات سرکاری کے آفس میں موقع پر ہوا۔ شہر کے معزز شخص مفتی ولی صاحب اعالی جوم ایڈیٹر وحید ٹیکل کمشنر اور لالہ رہن داس صاحب ایڈیٹر ریویو کمشنر صاحب سے ملاقات کر کے ہسپتال کے لوگ میں مبارکباد دی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پشاور کے لوگ عیسائیوں کے مخالف نہیں چنانچہ اسی ایک جماعت معزز میں

خربوزے اور بندروں کی کہانی

بندر بھون کر خربوزے کا ایک ٹکڑا ہاتھ میں لے کر اپنے رفیقوں کی طرف پیڑ درخت کے ایک ڈال پر پہنچ گئے۔

(تصویر نمبر اول)

ایک دوسرا بندر یہ کیفیت دیکھ کر سر پر پہنچ گیا اور باتوں سے اعتمادی کی نوبت پہنچی۔

(تصویر نمبر دوم)

اتنے میں ایک تیسرے نے آکر پہلے کے ہاتھ سے خربوزہ ظاہر دار اس نیت سے پکڑ لیا کہ تم اس مردود کو نیچے گرا دو تو ہمارا تمہارا حصہ ہے۔

(تصویر نمبر سوم)

لیکن جب حریف کے ہاتھ سے اس کی جان چھٹی تو اتنے میں خربوزہ عیار رفیق کے پیٹ میں جا چکا۔ خطاب سوائے اس کے کیا چارہ تھا کہ میاں میمون بصورت نا میمون اپنا سا منہ لے کر بیٹھ رہیں۔

(تصویر نمبر چہارم)

نتیجہ ہمارے ہم بھی تنہا خودی کی مجلس میں سب کچھ کھو بیٹھتے ہیں۔

کل ہندوستان کی ہفتہ وار رپورٹ فصلہائے موسم

مدراس (۱۲-اپریل) بہت سے حصوں میں بارش ہوئی خصوصاً وسطی جنوبی اور مغربی اضلاع میں زراعتی کاروبار قطعاً بند مگر کسی قدر دھوپ سے جھاڑ سے ہو رہی ہے۔ فصل ایستادہ عموماً اچھی ہے۔ اگاؤ کم مگر چلدہ وافر اور بوشی کی حالت عموماً اچھی نرخ عموماً ارزانی مائل خصوصاً صوبے کے مغربی جنوبی حصے میں۔

بمبئی (۱۱-اپریل) اس اضلاع کے حصوں میں بارش عموماً کم۔ تین اضلاع کے حصوں میں ایستادہ فصل کو بیحد ضرر اور لوٹ سے نقصان پہنچا ہے۔ سوائے گجرات میں بعض حصوں کے فصل کپاس کے اور باقی فصل اچھی ہے۔ پچھلے وقت کی فصل کی درو ہو اور قلیہ رانی اور کاشت بھی ہو رہی ہے۔ بوشی کی حالت ایک ضلع میں ادنیٰ اور تین میں اچھی ہے۔ چار ضلع کے ایک ضلع کے سوائے نرخ اجناس چڑھ رہا ہے۔ گجرات کے امدادی کاموں پر ۱۰ اپریل میں ۱۵۶ مفلس ہیں۔

بنگالہ (۱۰-اپریل) خاص بنگال اور اڑیسہ [illegible]

پشاور کے اس ہسپتال کے خلاف ایک میمورئل لکھ کر حضور لاٹ صاحب کے پیش کرنے کے لئے [illegible]

سے ارڈر نے کی خبر ناظرین کبھی پڑھ چکے ہیں گے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے گذشتہ فوجداری سشن میں یہ مقدمہ دایر تھا۔ کیفیت اسکی یہ ہے کہ [illegible] فوج میں ایک مرہٹوں کے جتھے میں کچھ خفگی پیدا ہو گئی [illegible] کے اوپر سے کچھ تو پخانہ کے [illegible] ہوا جنہوں نے اسکے پہیوں کو چھیڑنا شروع کیا۔ [illegible] تک کہ ایک پہیہ کسیقدر ڈھیلا بھی ہو گیا۔ اسپر جتھہ شور ہوا کہ کچھ لوگ جمع ہو گئے۔ یعنی ہائی ایک گورے سپاہی [illegible] نہ دق تھی جو خود بخود چل گئی یا اسنے خود چلائی ہو گی کہ [illegible] سے ایک ملنگ دہین سرد ہو گیا۔ لوگوں نے گورے کو پولیس کے حوالے کیا۔ پہلی عدالت نے ملزم کو قتل مستلزم بالجرم قرار دیا۔ ہائی کورٹ کے جج نے بھی کہ جسکے اجلاس میں مقدمہ پیش ہوا تھا قتل عمد قرار دیا۔ لیکن جوری نے ملزم کو بالکل بے قصور سمجھکر بری کر دیا۔ جیسا کہ ہمیشہ یورپین جوری کا یورپین مجرموں کی نسبت سیشو ڈاٹ فیصلہ ہوا کرتا ہے۔ اخبار پایونیر جو ہندوستانیوں کا بہت بڑا دوست نہیں ہے اس مقدمہ کی نسبت جو کچھ لکھتا ہے اسکا مضمون بہت عمدہ ثبوت اس بات کا ہے کہ کالے اور گورے کے مقدمات جو یورپین جوری کے سپرد کئے جاتے ہیں انمیں کبھی بھی انصاف نہیں ہوتا ہے۔ وہ لکھتا ہے "ایک آدمی کو مارڈالا ہے اور جس دوسرے نے اسے مارڈالا ہے اسے عدالت نے ایک بیحد نوع انسان کی جان لینے کی عوض میں کسی قسم کے سزا کے ماکرہ دیا گیا ہے۔ اس قسم کے نتائج انصاف کا چہرہ سیاہ کر دیتے ہیں۔ اور اس خاص جرم کے [illegible] سزا نہ دینے سے اسکے اثر دہین تک محدود نہیں رہتے۔ [illegible] ان تحقیقات کے تمام بڑے بڑے مراتب اسی قسم کے [illegible] بار بار کثرت کے ساتھ بدقسمتی سے واقع ہوتے رہے [illegible] اس قسم کا مقدمہ کہ جس میں سے مجرم بالفعل بچ جاوے [illegible] اسکے اور کچھ نتیجہ پیدا نہیں کرتا کہ دوسروں کو بھی [illegible] شرارت پر آمادہ کرنے کی ترغیب دے کر جسکی طرف وہ [illegible] مائل ہوں۔ اگر یقینی سے تصدیق تحقیقات ہندوستان [illegible] جج ایجسٹریٹ کی حالت میں ہوتی تو وہ اس جرم [illegible] کچھ سزا پا جاتا۔ لیکن جوریوں کے خیال [illegible] بہت سخت ہیں۔ جو یان جو ان صوبجات میں [illegible] مجرموں کے مقدمات کرتے ہیں ان کے خیالات جیسی [illegible] نسبت خود کسی طرح کی ہو بہت بے اعتباری [illegible] وجہ سے وہ صاف صاف واقعات کا [illegible] نہیں کر سکتے جو اس ذریعہ سے حاصل ہوں۔ اگر [illegible] اختلاف ہو تو وہ اسکی فندہ بہر بھی پرواہ نہیں [illegible] علیہ ہوتا اسکو بادی قرار دیتی ہیں۔ [illegible] کی سہولت سے ثابت ہے کہ اس قسم کے مقدمات [illegible] کا [illegible] اگر ہوا کرے گا۔ اس بارہ میں [illegible] ہر ایک صوبہ میں ایک [illegible] مخصوص کی ہو سکتی [illegible] گروہ اگر کسی یورپین کے قتل کا مجرم ہوتا [illegible] قانونی سزا سے نہ بچتا۔ لیکن ہندوستانی

ایسے بدنصیب ہیں کہ جہاں انکی سچی باتوں پر اعتبار نہیں کیا جاتا ان کے جانوں کی بھی ذرہ پروا نہیں کیجاتی۔ گذشتہ چند ماہ میں کئی ہندوستانی جانیں اور [illegible] ہاتھوں سے نثار ہو چکی ہیں مگر ان کا خون کوئی رنگ نہیں لاتا۔ انگریزی جو مرہٹوں کی ایما نداری کی قسمی جو پاونیر کہتا ہے اسمیں سر مو فرق نہیں لگاتی کہ گوروں کے ساتھ اسی الہی قانون "دانت کے بدلے دانت اور خون کے بدلے خون" کا برتاؤ ہوتا تو آج اس قسم کی وارداتیں شاذ ہوتیں ٭

پھر وہی افسوس ناک بحث

مولوی سمیع اللہ صاحب سی ایم۔ جی جو گورنمنٹ ہند کے ایک بڑے معتبر اور معزز پنشنر افسر ہیں حال میں گرلائیٹر صاحب کے جواب میں ایک طولانی اور عالمانہ مضمون میں جو اخبار پاونیر میں چھپا ہے ثابت کرتے ہیں کہ سلمانوں کو واقعی گاؤ کشی کا حکم ہے۔ اور وہ ایسا کرنے کو شرعاً مجبور ہیں لائیٹر صاحب نے لکھا تھا کہ مسلمان کسی حلال جانور کی قربانی کر دیں انہیں فوج بقری کی تاکید نہیں۔ مولوی سمیع اللہ صاحب بہت سے کتب معتبرہ کے حوالہ سے ثابت کرتے ہیں کہ ڈاکٹر لائٹنر مسائل اسلام سے محض نابلد ہیں اور غلطی پر ہیں۔ بعض بنگالی اخبارات اس مضمون کو سخت متعصبانہ بتلاتے ہیں مگر اس سے نفس مضمون کے مطلب میں فرق نہیں آتا۔ مولوی سمیع اللہ صاحب کے مضمون کو متعصب لوگ متعصبانہ کہا کریں کیونکہ سادون کے پہولے کو سب کچھ ہرا نظر آتا ہے مگر غور طلب یہ ہے کہ دیکھتے ہیں کہ اہل مقدمہ سے ظالم وہ فریق گنا جاتا ہے جو دوسرے کے حقوق چھینتا ہے۔ لیکن جو فریق صرف اپنے سابقہ اور مدت کے حاصل شدہ حقوق کی حفاظت کرتا ہے وہ حق بجانب ہوتا ہے۔ خان اگر مولوی سمیع اللہ صاحب جوش پھیلانے کو کہ مسلمان ضرور اسی جانور کی قربانی کریں کہ جسے ہندو بھائی مقدس جانتے ہیں اور ایسے اشتعال انگیز طریق سے کریں کہ جس سے انکے دل دکھیں تو البتہ وہ سخت متعصب اور بنی نوع انسان کے دشمن سمجھے جانیکے قابل ہیں۔

خون بیگناہ ضرور رنگ لائے گا

گو ہندوستانیوں کا عام اعتقاد ہو گیا ہے کہ یورپین جرمی یورپین مجرموں کو خواہ وہ قاتل ہی ہوں مقابلہ ہندوستانیوں کے سزا کر دیتی ہے۔ لیکن حال میں جس گورے نے مری کے سڑک پر ۲ اپریل گذشتہ کو ایک کہ جہان کو بلاوجہ بندوق سے مارڈالا ہے عجب نہیں وہ سزا پا جاوے۔ سزا کی ماہیت میں اختلاف کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ سزا پانے کی امید اسطرح ہو سکتی ہے کہ اول تو فوجی گورے کا شناخت کرنا مشکل ہوتا ہے اور اس صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے لیکن میرٹھ میں ایک فوجی افسر اتفاق سے اسی ٹانگا میں تھے جنہوں نے ہوا گو سے کو شناخت کر کے اسکا نمبر لکھ لیا اور اسکو گرفتار کرا لیا۔ اور پھر اس کیفیت کی تار بھی بھیجدیں۔ اسقدر تک جو کچھ کیفیت سول ملٹری گزٹ میں بذریعہ تار کے چھپی ہے اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ مجرم نے بلا اشتعال قتل کیا۔ خان بہادر سیٹھ دیجی بھائی جو ہپر کونسل کے ممبر ہیں کہ جنکا وہ کوچوان تھا ضمانت دے سکیں گے کہ وہ بڑا بھلا مانس آدمی تھا۔ کیونکہ اسنے رحم کر کے اسکے لاوارث ورثا کی مدد کا بھی وعدہ کیا ہے۔ لیکن سب سے بڑی شہادت وہی کا سن سنس ہے کہ جس سے صفائی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اچھے اچھے معزز اور ذی وجاہت ہندوستانی یورپینوں سے کلام تک کرنے کی جرات نہیں رکھتے تو انسے جھگڑنا تو انہیں اشتعال دلانا تو ممکن ہی نہیں۔ اور گورے چونکہ اور بھی وحشی اور ناعاقبت اندیش ہوتے ہیں ان کی حرکات سے اور بھی ہندوستانی ہراساں ہوتے ہیں چہ جائیکہ انکا مقابلہ کریں ٭

بمبئی کے سوداگر مسٹر کریم بھائی ابراہیم جی خوجہ نے اپنی قوم کے یتیم بچوں کی پرورش کے لئے نہایت دریادلی کے ساتھ ایک لاکھ روپیہ ایک یتیم خانہ قائم کرنیکے واسطے مسٹر کریم بھائی ابراہیم خوجہ کی یہ شاہانہ فیاضی نہایت قابل تعریف کے قابل ہے اور پتہ دیتی ہے کہ بمبئی کے ہمدرد مارواڑی فیاضی کے نمونہ پر یہ یتیم خانہ بھی خوجہ قوم کے لئے مخصوص ہوگا۔ لیکن اگر تمام جماعتوں تر بین اور قوموں کے اولوالعزم متمول لوگ ایسے ایسے انسٹی ٹیوشن کھولدیں تو ہندوستان آج سے بعد جہاں ہندو بیوہ اور غریب یتیم نظر آتے ہیں۔

بہت سے انگریزی اور دیسی اخبارات میں یہ تو حش خبر چھپ رہی ہے کہ بہار میں آم کے درختوں کی جڑ میں بال بلاکر مٹی لگا دی گئی ہے جو ایک علامت اس امر کی ہے کہ اس صوبہ میں سنہ ۱۹۲۷ء کے نمونہ کا غلہ ہوگا سنہ ۱۹۲۶ء میں جا بجا چیاتان قحط کی گئی تھیں جو اس عظیم الشان نمونہ رستخیز غلہ کی پیشگوئی قرار دی گئی تھیں گر یہ امر ابتک محقق ہے کہ آم کے درختوں پر اسطرح مٹی لگا دینے کو اظہار غلہ سے کیا مناسبت ہے۔ ہم اس منحوس غلہ کی نسبت کوئی وجہ قرار نہیں دے سکتے کیونکہ گلوسٹ انگریزی نہایت مستقل اور با اقبال ہے۔ البتہ اگر ہندو مسلمانوں کے آپس کے فسادوں سے یہ غلہ مراد ہے تو یہ کوئی بڑی بات نہیں کیونکہ اسکی دو چار مثالیں ہر سال پیش آ ہی جاتی ہیں۔ کیا سالگذشتہ کانپور کا ہندو مسلم فساد۔ ضلاع اعظم گڈھ اور بلیا کے عظیم الشان ہنگامہ سے اور بمبئی جیسے مقام کے ہولناک فساد کونسی چھوٹے فساد ہیں۔ لیکن ہمارے یہاں چلکہ ہر سال اس قسم کی تحریک جاری رہتی ہے اسلئے ایسے فساد معمولی بات ہو گئے ہیں۔

یہانتک ایک ہفتے کی ڈاک [illegible]

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۔ ۱۱ مئی سنہ ۱۸۹۴ء

(لاہور و پنجاب)

موسم بہت گرم ہو رہا ہے۔ لاہور میں بخار کی بھی شکایت ہے نوح و پشاور میں بھی بخار بہت ہے +

انبالہ میں ایک شیشہ اور بوتل بنانیکا کارخانہ ایک لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے کھلنے والا ہے۔ شراکتی کمپنی میں سو سو روپیہ کے حصے ہونگے +

مہران گاڑ کمشن شملہ پر پہنچگئے جہاں وہ رپورٹ تیار کرینگے +

سلاک صاحب ڈپٹی کمشنر جہلم نے کھاکہ مین بخشی آنریری سے معافی مانگتا ہون اس شرط پر کہ وہ بھی مجھے استغال دلانے کی معافی مانگے +

مسٹر مرک پولیٹکل ایجنٹ زوب رخصت پر ۲۵ مئی سے ولایت جاتے ہین +

پشاور کے جدید مشنری زنانہ ہسپتال مین چالیس مریضوں کی گنجایش ہوگی +

ضلع ڈیرہ اسمعیلخان کے بعض حصون مین فصل کو ژالباری سے نقصان پہنچا +

افسوس کی خبر ہے کہ راولپنڈی مین ہیضہ پھیل گیا +

امسال آم کے فصل کی بہت کم ہونیکی امید ہے +

ملازمان ریلوے نے جو جہاد فی جالندہر کے پوسٹمارٹم کی وجہ سے بدسلوکی کی تھی اس کی تحقیقات کے لئے سرکار ریلوے کی طرف سے مسٹر گیسی نل ٹریفک انسپکٹر بھیجے گئے۔ رابرٹس اسٹیشن ماسٹر نے پوسٹمارٹر کے مکان پر جاکر اپنی حرکت کے لئے عفو معافی مانگی +

امسال حکام جموں کشمیر کی جانب معمول سے کسیقدر دیر کو روانہ ہونگے۔ اور بجائے بانہال کے راہ پونچھ جائینگے +

جموں میں ہیضہ کی پھر بہار شروع ہوگئی +

گذشتہ پیر کو ڈیرہ غازیخان اسکول کے طلبا کو انعام تقسیم کرنیکا جلسہ تھا لاٹ صاحب بوجہ علالت طبع تشریف نہ لائے نتا نتقل کمشنر صاحب نے انعام تقسیم کئے +

ایچیسن چیفس کالج کے جلسہ تقسیم انعام مین بھی لاٹ صاحب بوجہ علالت طبع (بخار) کے حاضر نہ ہوسکے +

انڈر وزر صاحب پرنسپل آرٹس اسکول لاہور جنکل پنجاب مین ریشم اور اون رنگنے اور چھاپنے کے متعلق تحقیقات کر رہے ہیں جب کام ختم کرینگے تو امپیریل انسٹی ٹیوٹ کو اس قسم کے سامان کے نمونے بھیجے جائینگے +

۳۰۔ اپریل کو آنریبل مسٹر اٹکین سیکرٹر صاحب خزانہ کے ولایت کو روانہ ہوئے +

گورنمنٹ پنجاب نے رومن کیتھلک عیسائیون کو قطعی حکم دیدیا ہے کہ انارکلی کے قبرستان مین جو آبادی کے بہت قریب ہے مردے دفن نہ کیا کرین +

۸۔ مئی کو میونسپل کمیٹی لاہور کا جنرل معمولی جلسہ ہوا +

صاحب کمانڈر انچیف ہند نے دہلی میں شہر کی فصیل کے ملاحظہ کیوقت دہلی دروازہ کے گرنیکا افسوس ظاہر کیا مگر اس کے بعد کمیٹی نے جو کشمیری دروازہ کے باہر کہین فصیل توڑی تھی اور کمانڈر انچیف۔ بہادر سے اجازت نہین حاصل کی تھی اس پر صاحب کمانڈر انچیف نے ایک چٹھی صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر کی خدمت میں بھیجی کہ کمیٹی کا اگر یہی طریقہ رہا تو تمام شہر پناہ گرائی جائیگی سنا جاتا ہے کہ اس کی اطلاع گورنمنٹ پنجاب کو بھی نہیں ہوئی تھی۔ اب صاحب ڈپٹی کمشنر کی معرفت کمیٹی سے جواب دریافت کیا گیا ہے (خیر خواہ ہند)

لاہور ڈیٹرینری کالج کے امتحان مین بیتیس طلبا سے چھبیس پاس ہوئے +

نامہ نگار ڈیرہ اسمعیلخان سے لکھتے ہیں: تاجران خراسانی اسوقت یہان بہت جمع ہین عنقریب ملک خراسان کو روانہ ہوجائینگے ایک بدمعاش نے ایک لڑکے کو کسی بہانے سے بہکا کر اس کے زیور اُتار لئے اور پھر زندہ کوئیں مین ڈالدیا۔ پانی کھینچنے کے واسطے دہان بخشی پہنچا آواز سنکر اُسے نکال لیا اور شناخت پر مجرم بھی گرفتار ہوگیا۔ اب چالان عدالت ہوا ہے عفیف بخار کی شکایت ہے مگو اصحت اچھی ہے +

ایک صاحب جنیوٹ سے مندرجہ ذیل کیفیت بھیجتے ہیں:۔ جنگارام مہرہ سکنہ جنیوٹ کی درخواست برخلاف مبارک علی ناٹ محصیلدار صاحب جنیوٹ اور شمس الدین پٹواری حلقہ فاضیان حال گرو اور جھنگ بحکم کمشنر صاحب بہادر متعلمت لاہور بطلب رپورٹ داخل کاغذات ہے جن میں سایل کی چھاسٹھ کنال زمین واقع موضع فاضیان کو چار کنال و نج کاغذات کیا گیا سپردسردار بدھ سنگھ صاحب محصیلدار جنیوٹ جو کہ اب نئے تشریف آور محصیل جنیوٹ ہوئے ہین ہوئی ہے امید ہے محصیلدار صاحب انصاف کرینگے +

مہاراجہ صاحب جموں و برادران بوجہ مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب مرحوم کی پوتہ مہارانی کی بیماری کے شاید ابھی ایک ماہ تک جموں سے بصوب کشمیر روانہ نہوں کہ جس بیماری کا انہین بڑا اندیشہ ہے +

مہارانی صاحب کپورتھلہ معہ ٹیکا صاحب کے موسم گرما کے لئے ہرسال پرتشریف لیگئین۔ مہاراجہ صاحب ۲ جون تک جائینگے +

دہلی میں چیچک زیادہ ور بخار اور کھانسی کی بھی قدرے شکایت ہے +

بورڈ ہائیر اینگلو ورنیکولر اسکول لاہور سے تین قرارنیچ جوری گرین وزیر آباد کی ریل جناب کے پہلوکی گذر گاہون سے محصول جمع کرنیوالے نیز اسٹران ریلوے کو شہریتین کا ہونا ثابت نہ ہوا تھا لیکن ثبوت نہ ملا۔ صرف وہ لوگ موقوف کئے گئے +

پیر کی شب کو لالہ دولت رام ایجنٹ مسٹر گولڈ سبری پلیڈ کے مکان میں پندرہ ہزار روپیہ کی چوری ہوگئی +

ہریال تہانہ کا ہنا کا چھا (لاہور) ایک بدمعاش نے ایک شخص کی گائے کو زہر دیکر مار ڈالا +

دہلی صاحب امرتسر سے تفصیل انتظام کی شکایت پہنچی ہے کہ انتظام حال سٹرار جن سنگھ صاحب سربراہ بکوقت کا سانہین

تھرڈ کلاس کے مسافر

ریل کی تھرڈ کلاس میں مقررہ سے زیادہ مسافر ٹھونس دئے جاتے ہیں اور جب کہیں کسی طرف سیلہ یا جلسہ ہوتا ہے تو تھرڈ کلاس کے مسافر جہاں ایک طرف تھرڈ کلاس کی گاڑیوں میں بھس کی طرح بھوسے جاتے ہیں دوسری طرف انہیں گھوڑا گاڑیوں اور بیلاسٹ ٹرین کے چھکڑوں میں سڑک بنانے کے مصالحے کی طرح بھرا جاتا ہے۔ اسپر ان میں کے سمجھدار لوگ اخبارات میں شکائتیں چھپواتے ہین۔ لیکن ریلوے کے منتظم حکام کچھ ایسے مست پندار بیٹھے ہیں کہ ان کے کان پر جوں تک نہیں چلتی۔ تجربے کے بعد ہم نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب تک تھرڈ کلاس میں بیٹھنے والے اس قدر شائستہ تہذیب اور حقوق کو سمجھنے لگیں اس خرابی کا انسداد نہیں ہوسکتا۔ ولایت سے آئے دن اس قسم کے شگوفے پیدا ہوتے رہتے ہیں کہ درجہ سے ہر جانون پر ریلوے کو نقصان بھرنے پڑتے ہیں یہان تک کہ ایک عورت نے ایک دفعہ ایک ریلوے کمپنی سے اس بات کا ہرجانہ لیا تھا کہ میں فرسٹ کلاس میں آرام کے لئے رات بھر سوار رہی لیکن تمام رات گاڑی کا پہیہ چیختا رہا جس سے میرے آرام میں خلل ہوا اور میری صحت بگڑ گئی ہرجانہ دلایا جاوے جبکہ ریلوے ٹکٹ کسی درجے کا خریدا جاتا ہے تو گویا ریل سے ایک قسم کا معاہدہ ہوجاتا ہے کہ وہ اس مسافر کو مناسب آرام سے منزل مقصود پر پہنچا دیگی +

یورپین جوریکی اتفاقی موت

ضلع مغربی وشمالی میں ایک گورے سپاہی کے ایک ریچھ والے قلندر کے چھڑ

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— سشن جج احمد آباد نے سنہ ۱۹۰۳ء والا ہر سٹرابٹ کا اپنی عدالت سے نکلوا دیا کہ جیلی شکایت پر سر صاحب نے بمبئی ہائیکورٹ سے کی ہے +

— کلکتہ کے انجلو انڈین اور یورپین ایسوسی ایشن کا سالانہ جلسہ ڈلہوزی سکوئر کلکتہ میں ہوا +

— بمبئی کے خوجے سوداگر زمانہ کی رفتار کو سمجھنے لگے ہیں چنانچہ کریم بھائی ابراہیم جی نے ایک لاکھ روپیہ اپنی قوم کے یتیم بچوں کی مدد کے لئے محفوظ کیا +

— ۲۳- اپریل کو صاحب لفٹنٹ گورنر نے آرہ کے دلارو رکس کو کھولا +

— ۲۴- اپریل کو قابل اعتراض نکال دیوانیل بل کی تعدیل بحالہ پاس منظور ہو گیا - بابو بوپیندر ناتھ بسو نے بل کی مخالفت کی - مسٹر بلیک لینڈ سنے ایک ترمیم بحالہ کی ترمیم کا مسودہ پیش کیا - کونسل غیر معین وقت کیلئے ملتوی کی گئی جو لاٹ صاحب نے بیان کیا کہ غالباً جولائی میں پھر جمع ہو گی +

— سردار نور علیخان خلف مرزا شیر علیخان قندہاری نے جو کراچی میں مقیم تھا اور اب پشاور میں ہے امیر صاحب کابل کی خدمت جانیکی اجازت طلب کی تھی جو امیر صاحب نے منظور کی +

— گورنمنٹ ہند کے محکمہ مال کی طرف سے تمام ولایتی گورنمنٹوں کو یہ مزید کی گئی ہے کہ اخراجات جہاں تک ممکن ہو کم کریں

— ہندوستان بڑھ جانیکی وجہ سے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی ہندوستان ولایت میں نہیں بکتیں - محکمہ کے ذمہ لیا گودام ولایت کے اسباب سے بھرا ہوا ہے ہیں دریا دہی فرمودہ سوداگروں میں خیال پیدا ہو رہا ہے کہ عنقریب دولت آنیوالا ہے جبکہ مانچسٹر کے مال تک ہندوستان میں کافی طلبگار نہ ہیں گے +

— لارڈ ہیرس صاحب نے محاسبہ ایندہ ظلم حیوانات واقعہ بمبئی کے سالانہ جلسہ پر تقریر کی اور وجد ظاہر کیا کہ جو رحم اس ملک کے لوگوں کے مذہبی کتابوں میں ہے بے زبان حیوانات سے رحم سے پیش آنیکی تاکید ہے تاہم ٹ اس سوسائٹی کی مدد نہیں کرتے +

— مسٹر ساؤتھ متعلقہ پولیس بمبئی کی خدمات ریاست کرمان کا وہاں سے حوالہ ڈاکوؤں کی فوج کشی کے لئے کی گئی تھیں - مسٹر ساؤتھ نے بڑی بہادری سے سات مسلح ڈاکوؤں کا ایک جماعت سے مقابلہ کر کے ان میں سے چار کو مار گرایا اور باقی گرفتار کر لئے +

— آجکل پالیس ایک یورپین کیساتھ ۴ افسران نے مقام گرنی ایکسپلور مقرر ہو کر ایک سال تک زمین

— مسٹر کرافورڈ سشن جج احمد آباد بمبئی چھٹی پر

— بمبئی ہاربر لائن اور شمال مشرقی سمندر میں آگ

بندوقوں میں خچر بارگیوں کو بھی بندوقوں سے مسلح کیا جائیگا +

— احمد آباد ۳ مئی - دو مشہور ڈاکو میکنگھ اور رنگھ نوراجیوت جو بھائی بھائی ہیں اور ضلع ڈیسہ و بالوں کے مشہور ڈاکو بھجے سنگھ کے بیٹوں سے ہیں اور پہلے پولیس کی قید سے بھاگ گئے تھے اب ۱۲ اپریل کو سٹرہا سکنس سپرنٹنڈنٹ پولیس نے گرفتار کئے +

— مسٹر ساؤتھ ڈپٹی پولیس آفیسر نے دھرن گاہ ایرانین جس ڈاکوؤں کے گروہ کو گرفتار کیا ہے ان کا سرگروہ جمعہ گنڈ علاقہ بمبئی کا ایک مشہور ڈاکو تھا جو لڑائی میں مارا گیا +

— ۲۲ اپریل کو پونا میں جرمانہ کی ایک یورپین سپاہی کو پھانسی دیگئی ہے اس نے مرنے سے پیشتر ایک مفصل تقریر میں بیان کیا کہ میں صرف شراب خانہ خراب کی بدولت قبل از وقت مرتا ہوں - دوستو اس سے پرہیز کرو +

— پونا کے ہندو مسلمانوں میں ہندوؤں کی ایک مسجد کے پاس سے ایک پالکی کی سواری کے متعلق جانبدا کیا گرگدوانے سے سخت فساد کا اندیشہ تھا - جو مجسٹریٹ ضلع نے وہاں سے جانا ملتوی کرنے سے روکوا دیا - ہندو مجسٹریٹ کے فیصلہ سے ناراض تھے اس لئے شہر کی کل پولیس کے ایک سو ستر جوان ہمراہی کے چالیس کانسٹیبل اور چھبیس ہیڈ کانسٹیبل معہ ایک یورپین افسر موقعہ پر جا موجود تھے - خیریت گذری +

— شولاپور اور بیجاپور کے درمیان ترووال سٹیشن پر ایک ہندو فرخ آن عورت سوا دو بجے ۳ منٹ آٹھ سو روپیہ کا زیور پہنے تھی اور گود میں ڈیڑھ سال کا بچہ تھا مسافروں ماشرے کسی طرح ناکام ایک کمرہ میں بھیجا اور پھر فارغ ہو کر معہ چند رمسافروں کے اس کو لبھا کر زیور اتارنا دوڑ رہے تھے اس سے قبل مشتبہ کا خواستگار ہوا - پجاری نے بہت حجت کی کچھ پیش نہ گئی - آخر کسی بہانے باہر علیحدہ دروازہ مند کر لیا - اس کا بچہ اندر تھا - ان نے اس کے حلقوم کاٹ کاٹ کر اس کو دکھلائے مگر اس نے بچہ کی جان پر پا کر اسی کو ترجیح دی - جب دوسری گاڑی شولاپور آئی تو گارڈ نے دن کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالہ کیا +

— نواب سر وزیر جنگ بہادر کے فرزند تعلیم پانے کو انگلستان جاتے ہیں سرکار نظام سے انہیں چھ سو روپیہ ماہوار ملیگا ایک اخبار معترض ہے کہ کرے کیوں +

— مسٹر مہدی حسن (نواسہ فتح نواز جنگ) کو ایام خانہ نشینی کے لئے سات سو روپیہ ماہوار خزانہ حیدرآباد سے ملنا منظور ہوا +

— کلکتہ یونیورسٹی کے امتحانات مفصلہ ذیل تاریخوں میں ہونگے :- ۱۰ ام لے - پریم چند رائے چند - بی اے اور سی وغیرہ بابت ۱۹۱۳ء ۱۲ نومبر کو - ایف اے - دوشنبہ ۱۱ فروری کو - بی اے اور بی ایس سی امتحانات دوشنبہ ۱۵ فروری کو +

— کلکتہ یونیورسٹی نے ارادہ کیا ہے کہ بی ایل کے امتحان کو سوا قدر مشکل کر دے اسلئے ایک قانون جاری کیا ہے ایک مضمون کیلئے ۲ گھنٹے

— مسٹر [illegible] ناظر ڈاکخانہ جات [illegible] ہیں

(ممالک غیر)

— مسٹر گلیڈسٹون کی صحت اب اچھی ہے +

— ۲۴- مارچ کے آئندہ کی آمدہ جزدان سے معلوم ہوا کہ انگریزوں نے کابار یا کو اون بورد سے نکال دیا اور وہاں سے آئندہ تک ایک سلسلہ قلعوں کا تعمیر کر دیا +

— ۷- مئی کو ہائیڈ پارک لندن میں ایک بہت بڑا جلسہ مزدوروں کا ہوا - کاروائی پر شور تھی - اس مطلب کی تجاویز طے ہوئیں کہ بین الاقوام آٹھ گھنٹہ کا دن محنت کے لئے مقرر کیا جاوے اور ووٹ دینے کا حق سب کو حاصل ہو - مالک غیر کے سوشلسٹ لوگوں نے بھی تقریریں کیں +

— سیدلینڈ میں زیوڈنڈی ایک خلیج ہے سویڈن نارڈی کے شاہی کمشن نے جو اس امر کے دریافت کرنے کے لئے بٹھائی گئی تھی کہ اس خلیج سے زمین کام کے لئے نکالی جا سکتی ہے فیصلہ کیا کہ تین کروڑ پونڈ کے خرچ سے پانچ لاکھ ایکڑ زمین برآمد ہو سکتی ہے +

— ہیرن بلانک وزیر خارجہ اٹلی نے چیمبر میں بیان کیا کہ اٹلی نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ اپنی افریقہ کی نوآبادیوں کو محفوظ رکھے اور اپنی سیاسیا پر پر وٹکٹوریٹ بحال رکھے - ۱۱ مئی روم)

— (۷- مئی لندن) یونان میں زلزلہ کے تازہ صدمے پیش آئے جنمیں کہ ام ہلاک ہو گیا - لوگ باہر ہوا ڈیوینر ڈیرے جما رہے ہیں اور کشتیوں میں سوتے ہیں +

— اٹلی اور انگلستان کے درمیان اُن کے علاقہ افریقہ متعلقہ خلیج عدن کی حد بندی ہو کر عہدنامہ تحریر ہو گیا +

— اٹلی کے چیمبر (پارلیمنٹ) میں بحث ہوئی کہ عایا کے ہتھیار رکھے لئے جائیں - اسپر سگنر کرسپی وزیر اعظم نے بیان کیا کہ فرانس اور روس سے اٹلی کی دوستی ہے - اور اٹلی کو اگر غیر مسلح کیا جاوے تو آئندہ کی لڑائی میں اس کے حق کو بڑی سہولیت ہو گی +

— امیر صاحب کے ایجنٹ مسٹر سالسٹر پین لندن سے ہندکو روانہ ہوئے +

— اٹلی کے انارکسٹ فرار اور پولٹی نامی جو لندن میں گرفتار ہوئے تھے اُن کو میس وردس مسال کی قید کی تجویز سزا دیگئی (۵ مئی)

— ٹائمز کا نامہ نگار پیرس بیان کرتا ہے کہ شہنشاہ فرانسس جوزف اور سلطان نے آپس میں صلاح کی ہے کہ زار روس سے گفتگو کریں کہ البگیریا کے شہزادہ نرڈ نینڈ کو جانبر حاکم منظور کیا جائے +

— لندن - ۲ مئی - مسٹر مینٹل بائی مشالک کانفرنس آج صبح منیشن ہوس میں کھولی گئی - جس میں جرمنی اور مرکب نمائندگان موجود تھے +

— پارلیمنٹ میں ایک مسودہ پیش ہوا کہ ویلز میں چرچ (انتظام مذہبی) کو مختلف فرقوں کی بہولیت کے لئے تقسیم کیا جائے

— ۳ مئی کے ایک زلزلہ سے ایک جزیرہ میں آتش فشاں پہاڑ نمودار ہو گیا +

حفظ صحت

جریان۔ غلام مرتضیٰ صاحب سے پیسہ اخبار میں [illegible] کا اشتہار دیکھ کر آپ سے پاس آیا ہے اور اپنے مرض کے متعلق بیان کرنے سے خود معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو جریان ہے۔ لیکن چونکہ آپ واقف ہیں اس لئے خود معالجہ نہیں کئے گئے۔ اگر سب مریض کو بتا دیا جائے کہ ایک مرض کے سب مریض ایک سے علاج کا معلوم ہونا بھی ضروری ہے اور جیسے سے بچپن میں خلق یا ایسی ہی بے اعتدالیوں سے تباہ ہو چکے ہیں۔ تاکہ اگر وہ لوگ اپنی حالت پر افسوس کرتے ہوں تو کسی قدر سنبھل سکیں۔ لہذا جملہ صاحبان امراض مزمنہ کے چند مجرب نسخے دیتے جاتے ہیں وہ اپنے جملہ امراض کے استعمال سے دریغ نہ کریں۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور

استفسار

۴۸۔ ذیابیطس۔ میرے ایک عزیز کو امراض ذیل نے بہت پریشان کیا ہے (۱) ذیابیطس (۲) دردِ ہفت اندام کے تمام جسم کے مصاب کمزور ہیں کوئی کام نہیں ہو سکتا اور درد شدید رہتا ہے اگر اس پر بل بیٹھتے ہیں تو سوئن ہو جاتا ہے اور رگوں میں مثل گرہوں کے معلوم ہوتا ہے۔ لہذا امید کہ اس پرچے کو درج اخبار کر کے مجھ ممنون فرمائے اور اس کے علاج سے مطلع فرمائے۔ زیادہ نیاز۔ مراسلہ م ح۔ از لکھنؤ۔

۴۹۔ دمہ۔ میرے ایک عزیز رشتہ دار (جو اس وقت پنجاب میں ہیں) مرض دمہ سے قریباً تین برس سے دوچار ہیں۔ عمر قریباً ۳۵ سال کی ہے۔ مرض کا دورہ اکثر موسم سرما میں زیادہ ہوتا ہے چھاتی پر بلغم جمع ہو جاتی ہے جس سے سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے اور بدن پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ بلغم اس قدر گاڑھی ہوتی ہے کہ کسی طرح باہر نہیں آسکتی اور کئی دن تک ہاضمہ بے آب کی طرح تڑپنا پڑتا ہے۔ آج تک کوئی علاج یونانی یا انگریزی کارگر نہیں ہوا۔ لہذا التماس ہے کہ اگر کسی کریم النفس صاحب کو اس مرض موذی کا مجرب نسخہ معلوم ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار عنایت فرما کر ایک کنبے کی دعائے خیر کے مستحق ہوں۔ مراسلہ بندہ غلام حسین مشکاف بوان ریلوے گوجرہ۔

علاج

خارش۔ نرائن سنگھ صاحب ساکن ضلع گوجرانوالہ کو واضح ہو کہ پیسہ اخبار کے بہت گزشتہ پرچوں میں خارش کے کئی ایک نسخے چھپ چکے ہیں اور جن کے مفید ہونے کی تصدیق بھی کئی صاحب کر چکے ہیں آپ اُن کو دیکھئے (ایڈیٹر)۔

۵۰۔ ایک مجرب نسخہ ہیضہ کا جو کہ ایک شاہ صاحب کا بتایا ہوا ہے اور جس نے کہ ہزاروں خلق خدا کو شفا بخشی ہے بھیجتا ہوں۔ امید وار ہوں کہ اسے اپنے اخبار میں شائع کر کے اور اپنے حق میں ثواب عظیم لیجئے۔ نسخہ ذیل میں درج ہے۔ اگر دو حلق کے نیچے اتر گئی تو ضرور شفا ہو جائیگی اور جو زیادہ پی جائے اور پی کے قے ہو جائے تو جانبر کا موت ہے۔ نیم دھنیا ۲ تولہ۔ لگائن ۲ تولہ۔ املی ۲ تولہ۔ انار دانہ ۲ تولہ۔ گلنار ۲ تولہ۔ ان پانچوں دھنیا ڈھنیا پوتیوں کو ۲ عدد کالی مرچوں کے ساتھ پیس کر رکھو۔ آپ کا خادم مشتاق احمد از گوجرہ۔ (تجربہ طلب ہے۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار)

شعر و سخن

حالی صاحب کا قصیدہ عید

مہ صیام گیا اور روز عید آیا — خوشی کی عید کا حق ہر کوئی بجا لایا
کیا خدا کا اور اک شکر روزہ داروں نے — ہوئی ہیں جتنی عبادات سب ادا لایا
کہ اپنے صبر کا انعام جس نے پایا ہے — کہ جیسے فضل ہو کب سے چھوٹ کر آیا
گویں ہیں جیسے کہ عابد سے کثیف خوش تر — کہ گنج انہوں نے ہی گویا خراب میں پایا
حسین جامہ میں پھولے نہیں سماتے آج — کردن خدا نے نمائش کا اک کھلایا
عزیز جتنے گئے تھے بچھڑ کے برسوں میں — خدا نے سب کو آج ملوایا
ہر ایک سے گلے ملتے ہیں اس طرح عید کے دن — خوشی کی ہر کے کچھ پشت کا
ہر ایک بزم میں ہے عشرت و سرور کی دھوم — ہر ایک نے ہے طرب کا سماں بنایا
سعد فضا کا ہے شہر شہر چرچا — ہر ایک شہر میں ہے ایک دھوم مچایا
ہر ایک سے ہے ملاقات ہر ایک سے ہے ملاقات — ہر ایک سے ہے ملاقات

پیسہ اخبار

نمبر ۱۸ | یوم جمعہ ۱۱ مئی ۱۸۹۴ء مطابق ۵ ذیقعدہ ۱۳۱۱ھ موافق ۱۳ بیساکھ ۱۹۵۱ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

حسابات رپورٹ سررشتہ تعلیم ہند بابت ۱۸۹۲-۹۳ء

مدرسے ۱۹۳۲۶ کل تعداد طلبا کی ۱۰۹۷۸۴۹ تھی ۱۰

سچائی کا ثبوت

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۵ اگست ۱۹۱۸ء

کیا کوئی سارٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر مل سکتا ہے +

بفضل شافی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم اپکو انکی خریداری کے واسطے بیس شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ اپکو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے تا حصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے اپسل پارسل ہوگی۔ شاذ و نادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا +

آتشک کی پوڑیاں - جدید آتشک کا علاج ۴۸ پوڑیاں - عہ

مرہم دافع آتشک - آتشک کے زخم پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ ... عہ

عرق عشبہ مرکب (فساد خون۔ درد عصبی۔ آتشک گنٹھیا خارش) کیواسطے شیشی خورد عہ شیشی کلاں ... عہ

عرق دافع سوزاک و قرحہ - اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ... عہ

دوائی پچکاری برائے سوزاک - سوزاک کے ایمرجنسی میں پچکاری کیواسطے ... عہ

دوائی پچکاری برائے قرحہ - سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے ... عہ

روغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی - بیرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ... عہ

عرق طحال - تپ لمی کے واسطے ۲۴ خوراک عہ ۴۸ خوراک ... عہ

اسپیرمٹوریہ پلز - دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۸ گولی عہ ۹۰ گولی عہ

ایفروڈیزیاک مکسچر (مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی

نروائن ٹانک پلز - علاج نامردی مکمل قوتی۔ کمزوری ۶۰ گولی

کاف مکسچر - تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ...

بچھو کاٹے کا علاج - جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۶۰ بوند ...

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل (دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے) ۱۔ چھٹانک ۱۲ر ۲۔ چھٹانک

ڈیاریا پوڈر - دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڑیہ ...

کیورفار استسقا - منیتھ لنفس ادم کی بیماری کا علاج فی شیشی

کالرا کیور - ہیضہ کا علاج ہر دو بکس میں اس دوا کا گاہک ہر ہیضہ کے مریض کو دکھانا لازمی ہے

نوٹ - ہماری ادویات میں کوئی جزو ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

نام مع محصول ہمیں لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں

المشتہر محمد امام الدین ہنیب و کمپنی ریہ مہد بنگل ہال بازار امرتسر (پنجاب)

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو قائل کردے کہ انگریزی ادویہ شراب و چربی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جب یہ حالت ہے تو روپے کو کھو کے مذہب کو کھوئے صحت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ کون عقلمند ہے کہ ایسی صورت نامساعد مرض کو جلد رفع آباد پہنچانی ہیں۔ ہمنے اپنی دیسی ادویہ کو صاف و مستحضر اسریع الاثر بنایا ہے۔ آؤ۔ آزماؤ۔ یہ ہے شفاخانہ زیبہ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی مہتمی دروازہ لاہور۔ (۱) اکسیر مہرہ مہیرہ: مقوی بصر حافظہ بینائی۔ غبار۔ ضعف۔ جالا خارش۔ تشنگی۔ روشنی کی برداشت نہ ہونا دور کرتا ہے۔ ۲ ماشہ ملے۔ (۲) حب والمی مبض: نفخ۔ شکم۔ تراز۔ درد کمر۔ یرقان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا۔ خرابی گردہ۔ درد دل۔ قلت حیض۔ ورم رحم۔ کمی اشتہا۔ درد سر۔ عرق النساء۔ کثرت بلغم و ریاح۔ شقیقہ وغیرہ۔ تین دن حسب عمر (۳) حب ذیابیطس۔ بار بار پیشاب کی آمد۔ تشنگی۔ لاغری۔ بے چینی۔ کمزوری۔ خرابی جگر۔ پیدائش شکر دکاربنکل کو روکتا ہے۔ فی تولہ ۵ ۔ (۴) حب بواسیر۔ دیاسے نکما کردینے والا مرض۔ بواسیر خونی و بادی درد ہو۔ دو ہفتے ۶ ؛

مفصل فہرست و سارٹیفکٹ کی کتاب مفت۔ محصول ایک آنہ آئے تو روانہ ہوگی ؛

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں ؛

دانتوں کا منجن فی اونس عمدہ نصف اونس ۸ر ؛

کروائزر فریئر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی پائداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ فریدایی کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ملینگی۔ گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہئے۔ ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میڈوسٹریٹ روڈ ہیں ؛

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر ڈلوگر افسر امرت سر کی دوکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر ملاحظہ فرمادیں اور دوسرے ارزاں فروشوں سے مقابلہ کرکے چیز جس جگہ سستی دل چاہے خریدیں ؛

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر پر

جو کہ مدت بیس سال سے شہرہ آفاق ہے اور شرط بھی یہی ہے کہ اگر شفا نہ ہو تو صرف معالجہ بھی مریض کو نہیں دیا جائیگا۔ صدہا اصحاب یاران اطراف مرض ہذا سے مستفیض ہو چکے ہیں۔ بذریعہ پارسل ٹکٹ نیم آنہ ارسال خدمت ہونگی تو مفت نقد یا اقرار نامہ مفلس اپنے خرچ سے معالجہ کرائیں۔ بشرط صحت نقد یا اقرار نامہ بذکاء خرچ دیدیں۔ بھی دیں۔ ہوگا۔ اگر مرض کامل تحقیق ہو سکے ایک خط کا جواب بھی ہوگا۔ شرط علاج یہ ہے کہ طریق استعمال دوائی نمونہ پارسل ہذا کے ساتھ ملنے سے واضح ہوگا۔ نقد کی بندہ سے تحریر لیں گے دھار کی نہیں۔ تجربہ بکھ لو چند روزہ زندگی ہزار ہا تھ ملتے رہجاؤ گے صحت پر دنیا سے کیا ہے۔ ولا کا ہزار ہا لاکھوں ہی سستا ہے بے غیب کسی کی کسی جگہ سے محروم رہیگا فضل خدا داد سے منادی کرتا ہوں۔ امراض شرطیہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام امراض	خرچ افادہ	خرچ شفا	نام امراض	خرچ افادہ
۱	جیسی اولاد نہ ہو	عہ	۱۵	لقوہ	عہ
۲	جیسی اولاد چھوٹی مرجاتی ہو	صہ	۱۶	سفیدی آنکھ	عہ
۳	آنکھ کا جالا۔ ماہیہ	صہ	۱۷	ضعف بصر	عہ
۴	کمزوری	عہ	۱۸	لقوہ	عہ
۵	جسم پر جہاں ہیں جڑ سے دور ہوں	صہ	۱۹	پھکنی	عہ
۶	مرگی زائلہ	صہ	۲۰	ناسور	صہ
۷	کھپ دق	عہ	۲۱	رعشہ	عہ
۸	ضعف معدہ	صہ	۲۲	لقوہ	عہ
۹	ضعف جگر	۶	۲۳	بواسیر خونی و بادی	صہ
۱۰	تپ دق دوری	عہ	۲۴	اوھڑ پک	عہ
۱۱	سوزاک	صہ	۲۵	ضیق النفس	عہ
۱۲	سرگشت	۶	۲۶	پیچ کھسہ	صہ
۱۳	کھسہ پان	۶	۲۷	آتشک	صہ
۱۴	غلط کاری	صہ	۰		

ملازم نہمدہ از تحریر پیشگی مدعا کماحقہ بعد وصولیدہ کارنامہ مفلس صرف خرچ افادہ دوبارہ خرچ شفا بلا شرط معالجہ اقرار نامہ بعد صحت دیدیں گے۔ غریب مفلس بلا شرط مرض ہذا شرطیہ کرو یا بلا شرط طلاع قیمت طلب پارسل کے لئے کچھ رقم پیشگی بھیجوں پارسل کے بھیجنے سے پارسل روانہ ہوگا۔ ورنہ بعد نامکمل رقم کا پورا پتہ نشانہ لکھنا چاہئے ؛

المشتہر شیخ نظام الدین حکیم ہومیو پیتھک ڈیوڑھی کرموں۔ امرتسر

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نو ایجاد قلم نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈال کر جیب میں رکھو پھر جس جگہ جی چاہے جیب سے نکال کر لکھو اور پھر جیب میں ڈال لو۔ طول بھی ۵۔ انچ سے زیادہ نہیں۔ خاصکر مجسٹریٹوں کو عدالت کے فیصلہ لکھنے کے لئے بہت آسانی ہوگی۔ ایک درجن نب اور چار بلاک نلکیاں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی۔ قیمت مع جملہ سامان صرف ۱۰ نکہ ہے ؛

ہاضم

اسے برکت اینڈ کو

زرگر بلی۔ بازار نخاسی کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت مستند اور یکفائت دستیاب ہو سکتی ہیں ؛

کم خرچ و بالانشین

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

جوشاندہ	متوی - مسک بدرجہ کمال - ہریان - منعف اعصاب - آتشک - جذام - خارش بدن وغیرہ کے واسطے مفید ہے ؛
سورنجان	خوار کیسا ہی کہنہ سوزاک اور قرحہ کیوں نہ ہو - ایک ہفتے میں ہی دور ہو جاتا ہے ؛
	خونی ہیا یا بادی - ایک ہی یوم میں فائدہ معلوم ہو تا ہے - اور ایک ہفتے میں شفائے کلی ؛
	ہر ایک موسم میں استعمال ہو سکتا ہے اس تحریص میں داخلی و خارجی ادویات کی امراض ہوتی ہیں - ہر ایک قسم نامردی کے واسطے مفید ہے

المشتہر

حکیم صادق محمد شاہدین - ہری - دروازہ لاہور

ہمت ہارئے

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے اچھلتا ہو اس دوا کی دو ایک مقدار ہی سے دبتا ہے ؛

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ بڑھ جاتا ہے ؛

(۳) پرانے دمہ والے کا دمہ دم کا ساتھی ہو گو اور بھی اس دوا سے صحت پاتے ہیں - یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بہتوں کی زندگی بسر ہو جاتی ہیں ؛

قیمت فی شیشی ۴ر۳ - ڈاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے وہ رہا ؛

سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب مفت ملتی ہے - منگا کر پڑھیئے ؛

المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ نارائن چند مترجی کلکتہ

اشتہار از سرشتہ سکرٹری میونسپل کمیٹی لاہور

عوام الناس کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی لاہور نے اپنے جلسہ خاص منعقدہ ۲۱- اپریل ۱۸۹۴ء میں شرح نامہ چونگی موجودہ میں اشیائے مفصلہ ذیل میں کمی بیشی تجویز کی ہے - اگر کسی باشندہ کو مجوزہ شرح نامہ چونگی حال پر کوئی اعتراض ہو - تو اپنے اعتراض تحریری ہم جون ۱۸۹۴ء تک یا قبل اس کے ہمارے پاس بھیج دے بعد انقضائے تاریخ بالا اعتراض موصول شدہ پر کمیٹی غور کریگی ؛

نمبر	نام اشیاء	شرح موجودہ	نمبر	نام اشیاء	شرح مجوزہ
۱	روغن زرد و مکھن	۴ر۳ فی من	۱	روغن زرد و مکھن	۴ر۳ فی من
۲	آلو	بحساب قیمت فیصلہ	۲	آلو	اسی طرح
۳	شیشم بیاد تن بغوٹ - چکڑی - ٹیک - دیار - سال تراشیدہ و ناتراشیدہ	۳ فی من	۳	شیشم دیگر / ناتراشیدہ / تراشیدہ	اسی طرح
	چیل - کیل - سی - شیشم سفید - روگیر اقسام چوب تراشیدہ و ناتراشیدہ	۲ فی من		دیگر اقسام چوب / ناتراشیدہ / تراشیدہ و آراستہ	اسی طرح
۴	پٹرہ و پنجرہ	۴ر۳ فی ہزار	۴	پٹرہ - پنجرہ - چوکہ - گرد - کھپریل - کلابہ و پرنالہ ہر قسم	اسی طرح
	چوکہ - گرد - کھپریل - کلابہ - پرنالہ ہر قسم	۱۰ر۳ فی ہزار			
۵	دیوار کا کاغذ	بحساب قیمت فیصلہ	۵	دیوار کا کاغذ	اسی طرح
۶	تمباکو قسم اول قندھاری - پوربلی و حضرو وغیرہ	۴ر۳ فی من	۶	تمباکو قسم اول قندھاری - پوربلی و حضرو وغیرہ / تمباکو قسم دوم دیسی معہ ڈنڈی و گرد / تمباکو سبز ہوا مٹی و جھن دوائی میں لایا جاوے	اسی طرح
	تمباکو قسم دوم دیسی	۸ر۳ فی من			

دستخط ڈبلیو جانسن صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی لاہور ۲۴- اپریل ۱۸۹۴ء

(ازکار رفتہ بوڑھوں کے لئے عصائے جوانی کمزور نا توان جوانوں کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیان کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں - چاندن کے بعد کہئے بوڑھے کو اور جوان کو نوجوان پائینگے - بجائے زندہ دلی سستی کے بجائے ہوشیاری پیدا کرینگی - **گولیان** کیا ہیں درحقیقت میں جادو ہیں - دوائی جیون امراض کو بعید تمام اعضاء دل - دماغ - بصارت - جگر غرضیکہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں **گولیان** درحقیقت میں باہ ہیں - دو سو دو دکر - مانیخولیا وغیرہ تک کے لئے اکسیر ہیں - کہیں ایسی نظیر نہیں ہفتہ بھر کے استعمال میں معلوم ہو جاتا ہے - منگوا کر دیکھئے - قیمت فی بکس عصائے محصول ڈاک علیحدہ ہماری کارخانہ میں بہت سی جڑی بوٹی دوائیاں موجود ہیں بالتصویر فہرست ایک کارڈ کا بھیجنے سے مفت ملتی ہے

المشتہر حکیم غلام محمد و غلام حسین سنگھ ہنر سنگھ - ودا گران حال بازار امرتسر صوبہ پنجاب

صحت کی کنجی ہے

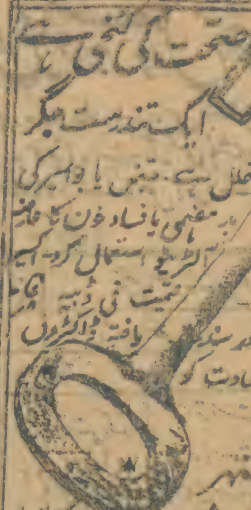

ایک تندرست جگر

خلل ہے۔ قبض یا بواسیر کی شکایت ہے مقعی یا فساد خون کا مادہ ہے تو ہمارا ہربل آلٹریٹو استعمال کرو۔ کیسا ہی پرانا مرض ہو ضرور فائدہ ہوگا۔ ہمارا ہربل ہر گھر میں رکھنا چاہیئے۔ قیمت فی ڈبیہ ۱ روپیہ

مشہور و معروف اور سند یافتہ ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ شہادت کو موجود ہیں ؛

المشتہر

الحکیم حافظ فضل احمد اسپیشل میڈیکل مال انارکلی لاہور

منجن مروارید

زندگی کا مزہ اسی میں ہے کہ دانت مضبوط اور کام کے لائق ہوں۔ جب دہ کمزور اور نکمے ہوگئے تو پھر نہ سیر کی پرورش بھی ہے نہ زندگی ہے۔ منہ کھانے پینے میں مزہ آتا ہے۔ مضم میں خلل ہو جاتا ہے صورت شکل ایسی عجیب و بیگانہ ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات یاران قدیم و دوستان صمیم بھی پہچاننے سے عاجز ہوتے ہیں ؛

دانتوں، مسوڑوں اور منہ میں کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کا علاج مشکل سے ہو سکتا ہے۔ زمانہ حال کے فلسفہ داں محققین نے دریافت کیا ہے کہ ان امراض کا اصلی سبب اجرام ہیں۔ اور جب تک وہ تباہ نہ کیے جاویں بیماری کا منفصل ناممکن ہے۔ اس جدید تحقیقات کے اصولوں کے موافق کاربند ہو کر ہم نے ایک دوا تیار کی ہے جس سے نہ صرف مسکہ دندان کو جلا اور آب و تاب حاصل ہوتی ہے۔ بلکہ دانتوں، مسوڑوں اور منہ کی تمام بیماریوں میں صدہا بیماروں کو عرصے کے تجربے سے فرض نے شفائے کلی حاصل ہوئی ہے۔ ہدایات بوتل پر موجود ہیں۔ قیمت فی بوتل ۱۰ آنہ ؛

میں نے آپ کا نہایت عمدہ مسنون مروارید استعمال کیا۔ اور اسے دانتوں کے لئے نہایت مجرب پایا۔ امراض دندان کو مٹا بخشنے کے علاوہ یہ دانتوں کو صفا کرنے اور آب و تاب بخشنے میں بھی نہایت عمدہ اثر رکھتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑوں پر ایک نہایت عمدہ مانع فساد اینٹی سپٹک اور بدبو کو دور کرتی ہے۔ میں امراض (سٹومیٹائٹس) مسوڑوں کے ورم اور سڑی کے لئے اس کی خاص سفارش کرتا ہوں۔ دردہ دندان میں بھی مسوڑوں میں۔ اکثر بھول جاتے ہوں اور جن سے خون نکلتا رہتا ہو یہ دوا بی نہایت مفید ہے۔ دانتوں میں ٹارٹر کا جمنا بھی بہت کم ہو جاتا ہے۔ ؛ خط مرقومہ حکیم رشید الدین صاحب ایم ایم۔ ایس کا سٹنٹ سرجن مالک مغربی و شمالی ؛

المشتہر حافظ فضل احمد اسپیشل میڈیکل مال انارکلی لاہور

آپ سنجوگی بنانا چاہتے ہیں ؟

اگر آپ کو غیب داں معلوم کی خبریں معلوم کرنی ہوں۔ آپ کے دل کو کسی امر کے متعلق وسوسہ ہو یا آپ کو کسی بات میں تردد اضطراب کی ہو تو آپ تک پانچ منگوائیں۔ یہ آپ کے ہر ایک سوال کا جواب خواہ کیسا ہی مشکل کیوں نہ ہو نور سفید کا غذ پر لکھ کر دینگا جیسا آپ نے سنجوگی اور پنیوں مثلاً سیم، نوگرانی وغیرہ کا نام لکھا ہے۔ یہ اس قدرت مقناطیسی کا مزہ ہیں۔ یہ آپ جو انسان کے دل کی مکمل کہتا ہے۔ اس عمل بھی بشک دل سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ قیمت فی بکس ۱ روپیہ ۸ آنہ معہ رسالہ ہدایت و کمیشن فی۔ ویلیو پے ایبل کشن۔ محمد یار ٹاکس حاضر

المشتہر گنڈا سنگھ اوبیرائے اسٹیٹ کمیشن ایجنٹ سیالکوٹ

کلیات طالب ملتانی

یہ اردو کلیات شاعر بے نظیر حضرت طالب کا لکھنؤ میں چھپا ہے جسمیں تقریباً اردو دیوان ہیں ایک حاشیہ۔ دوسرا خیبتہ قیمت فی جلد ۱۲ روپیہ علاوہ محصول ؛ ملتان بوہڑ دروازہ جناب مصنف سے ملے

خضاب لاجواب آزمودہ و مشتہر

ہزارہا مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ یہ خضاب ہمیں اپنا نظیر آپ ہے دو گھنٹے باندھنے سے لطف نوجوانی دکھاتا ہے۔ کھی سیاہی اور خوشنما رنگ ہے۔ بدبو جھاتا ہے ہمیشہ اپنی پہلی حالت پر رہتا ہے کیونکہ ہے ہاتھوں یا کھانے سے ہرگز نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی مزاج پر کسی قسم کی خلل ہوتا ہے۔ ہر ایک شخص مرد و عورت کے لئے یہ خضاب بہت ہی مفید ہے۔ ہر ایک شخص کو چاہیئے کہ ایک دفعہ ضرور آزما کر دیکھے۔ تو ہمیشہ کے لئے ہمارا خریدار ہو جائے گا۔ قیمت فی بوتل ۱ روپیہ ۸ آنہ علاوہ محصول ڈاک

بعجیب چیز یعنی جو بیان کی طبیعت یا دردہ اعضاء فی قوت خورد و کلاں ڈھیلا کلاں اندر کیسی ہی پتلی دباتے پرانی بیماری اور علاج سے مایوسی ہو زود اثر دوا ہے سب جزع ہو جاتی ہیں شربت علاج ہے لطف یہ کہ پرانے سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے ؛

المشتہر حکیم مولوی شہاب الدین مالک شفاخانہ مدون حکمت موچی دروازہ لاہور

کلیمنس ناٹک

طاقت کی نادر دوا فی بوتل ۱ روپیہ تین بوتل ۲ روپیہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گی

بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بالکل بال اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ آنہ تین بکس ڈاک چھ بکس ۱ روپیہ خرچ ڈاک علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

اشتہار

نمبر ۱۸۹ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء

میونسپل کمیٹی لاہور نے جلسہ منعقدہ ۲۸ اپریل ۱۸۹۴ء میں یہ تجویز کی ہے کہ قواعد ذیل حسب نشانے نمبر ۱۴۳ ضمن حرف (د) کے مطابق ترمیم جدید ہونگی کیجاوے چنانچہ ترمیم جدید چونگی سب ذیل کیجاتی ہے۔

سمت شمال

مشرقی کونہ ذخیرہ شاہدرہ سے برابر بارتہ ریلوے ریلوے لائن کے تا کراسنگ سڑک عام موضع کرول تک۔ اور وہاں سے بخط مستقیم تا باغ آہو والیہ۔ اور وہاں سے تا غربی کونہ موضع سلطان پور۔ اور شرقی سمت ریلوے کراسنگ سوئر سے ہوتی ہوئی سڑک آوہ کے آوہ تک ؛

سمت مشرق

آوہ پڑھو سے بخط مستقیم ریلوے کراسنگ تک۔ اور وہاں سے سڑک شالامار کے گزر کر میو روڈ تک۔ اور پھر پار راست میو روڈ سے تا پل نہر باری دوآب تک۔ اور وہاں سے نہر کے کنارے کنارے ہوتی ہوئی پل کے کراسنگ تک۔ جو عقب سنٹرل جیل کے جاتا ہے ؛

سمت جنوب

موقع متذکرہ بالا سے نہر کے کنارے کنارے۔ جو عقب سنٹرل جیل سے گزر آتا ہے۔ صدر میونسپل کمیٹی کی پچھم تک جو سمت جنوب کوٹھی اولڈ پارک۔ یعنی کوٹھی مسٹر پلوڈن صاحب کے واقع ہے ؛

سمت غرب

بارتہ ویسٹرن ریلوے سے برابر مشرقی اور جنوبی حدود ذخیرہ شاہدرہ سے ہوتے ہوئے دریائے راوی تک اور پھر دریائے راوی کے کنارے کنارے تا موضع گنجہ تک گاؤں سے بخط مستقیم شرقی کونہ دوام چمرہ تک جو بدرو کلاں پر واقع ہے اور پھر وہاں سے بخط مستقیم نئے ٹک جو عقب بوچڑ خانہ کے واقع ہے۔ پھر نئے کے کنارے کنارے جنوبی حصہ سڑک ملتان تک۔ اور پھر ملتان کی سڑک سے پرچی حدود میونسپل کمیٹی تک جو اولڈ پارک کی کوٹھی یعنی کوٹھی مسٹر پلوڈن صاحب) کی پرلی طرف واقع ہے ہوگی ؛

جس شخص کو کوئی اعتراض مجوزہ قاعدے کی نسبت اعتراض ہو۔ یا اس کو کوئی آذر جو پیش کرنی منظور ہو تو ایسی تجاویز یا اعتراض ۳۰ مئی ۱۸۹۴ء تک یا اس سے پہلے ایجنٹ کے پاس تحریری ارسال کیجاوے۔ بعد انقضائے تاریخ مذکور کمیٹی موجودہ قواعد پر غور کرے گی ؛

ڈی جانسن صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی لاہور

زندہ جاوید

مذکورہ بالا کتاب کی یہ جلد سے سر کرنے سے ہر شخص اول ہی روز اسے روم و شور وجود آپ سے مستفید ہوں گے۔ ہر گھر گوشہ بچوں رہا ہے کی ضرورت ہے۔ ہر دکان اقوام و جماعت مذہب پیشہ والوں کے لئے۔ ہر کتب خانہ تعلیم یافتہ کی ورق کی زیارت سے فیضیاب ہو کر استفادہ حاصل کرتا ہے۔ ہر جلسہ مشاعرہ میں محفل کو تمام دلی خوشی یا بصفات روح۔ عالم و مرد اکی اسی کا ارواح کی سبحان سے عملی و بدیہی ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمولی حالات و تصویری پیش کرنے کا قاعدہ لکھا ہے۔ لیکن اس کتاب سلسلہ تسمیر زم یعنی خود عامل کے روشن ضمیر بننے کا قاعدہ صاف لکھ دیا ہے۔ علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔ مسئلہ تناسخ پر ایک نئے ڈھنگ سے بحث چھیڑی ہے جو ہر مذہب والوں کو قطعی مفید معلوم ہوگی۔ علم سحر کو سیکھنے کے تحریر انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں۔ مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھلانے میں دقیقہ وا رکھوں گا۔ قیمت فی جلد عہ

المشتہر ہرنام پرشاد۔ بی۔ اے (مصنف) مراد آباد

جوہر زہر راعت (دوسرا ایڈیشن صاف لکھا)

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے جو تصاویر انگریزی اشیاء بھی جس میں ہر قسم کی جیسی رنگارنگ دلائتی رنگارنگ یاں و مصالحہ سمیت پھل پھلنے اور عجیب غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل و ترکیب کاشت و شناخت تخم دکھاد زمین وغیرہ سب جزبات کے مسئلہ ہیں بڑی ضروری اور معتبر ہے اس کے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اس کی علالت تک تعریف بھی ہے ؛

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے نہایت دلچسپ اور ضروری ہے اس میں تمام دنیا کے ہر قسم کے جانور فائدی دلچسپی پرند و غیرہ کی پرند گلی پرند آبی پرند کیڑے مکوڑے۔ زہریلے جانور۔ مچھلیاں وغیرہ کے جانور سب کے حالات مفصل و تصاویر ہیں ہر عجیب الخلقت جانور سب کے حالات مفصل و تصاویر انگریزی سے ترجمہ ہوا ہے جو ہر مشہور چیز میں دنیا بھر کے نامور بادشاہوں و اہل یورپ کے حالات مفصل و مشہور عورتوں کے حالات مفصل کے نامی گرامی لوگوں کے حالات و تصاویر قیمت عہ

جوہر نباتات جس میں نباتی اور درختوں کے حالات و تصاویر۔ جوہر معدنیات۔ جوہر حرکت۔ جوہر معدنیات زیر طبع ؛

المشتہر ہیرا لال (پبلشر) بریلی۔ آگنانہ ہیرا لال گنج ضلع علی گڑھ

دلائتی اشکاری !! چاقو !!!

قیمت فی عدد عہ۔ خرچ ڈاک مجھ سے دس کارخانہ پیہ اخبار لاہور سے لیجئے

نیا سال اور ہماری دکان

جس مہربانی اور صاف سے آپ لوگوں نے ہماری محنت کی سالہا سال فرمائی ہے میں آپکا نہایت مشکور ہوں اب اس نئے سال کے پہلی ہی فاتحہ پر ہمیشہ عمدہ عمدہ کپڑوں کی تمام میں ہر طرح کی ہمیشہ کی طرح مکمل ہیں چونکہ دوسرے دیگر اقسام کے کپڑے بھی منگوائے ہیں آپکے تو جس خیال کو دیکھنا چاہئے تیار ہے گھڑیوں کی قیمت بھی معمولی قدم کر دی ہے بھی پوری امید کرتا ہوں کہ اس سال بھی آپ میری نیاز مندانہ فرمائیں گے بندہ کو ممنون و مشکور فرمائیں گے نیز گھڑیوں کی مرمت بھی عمدہ اور بکفائت ہر ایک قسم کی ہو سکتی ہے ؛

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۱۰ سال

نکل سلور ڈن کیس کیلیس ۱۰ جواہر ۱۰ گلٹ سلور ڈن کیس کیلیس ۱۰ جواہر ۱۰ گولڈ پلیٹ گارنٹی ۱۰ سال سے ؛

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیاں اسی چال کی ہیں

ڈبل کیس کیلیس ہنٹنگ یعنی نیم ڈھکنہ عہ ؛

برسٹ ڈبل سیمی کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں گارنٹی ۱۰ سال

سنگل کیلیس ۱۰ جواہر ۱۰ دو ڈھکنہ عہ خاص چاندی و بڑا ڈائل عہ

روپیہ پیشگی بقیہ ۱۰ سپیشل گارنٹی ۱۰ سال ؛ پاکی کلاک ۱۰ گھنٹہ ۱۰ گھنٹہ

چابی ۱۰ انگلی ۱۰ سپیشل کلاک ۱۰ سال گارنٹی ۱۰ سال

علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

"زندہ کرامات"

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعویٰ ہے اگر کوئی شخص اس کتاب کے اندر میرے شاگرد کو علم مسمریزم بشرط کوشش کامل کے ساتھ پڑھ جائے تو سو روپے چیلنج دیکر دنیا بھر کے سوسائٹی میں جا کر دکھا سکتا ہے۔ اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی۔ کوئی آنکھ صاحبان قصد فیل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی عمدگی کا اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں قیمت فی جلد عہ ؛ درخواست بنام ماسٹر ہنا پرشاد اپنل۔ بی۔ اے مراد آباد۔ محلہ تاڑ گھوپاں آنی چاہئے ؛

محبوب کیمیائے بصارت

دھند جالا۔ نا فہ بجلی۔ شرخی چشم۔ پڑال۔ نزول الماء۔ ملکہ۔ ابتدائی موتیا بند ضعف بصر۔ تر نیز جملہ امراض چشم کی نکمی دوا ہے۔ ستر سال سے ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ پہنچا رہی ہیں پھیکے سے گرمی ہوتی آنکھ درست ہو جاتی ہے عینک لگانے کی عادت چھوٹ جاتی ہے عموماً چار بوتل سے زائد کی ضرورت نہیں ہوتی قیمت فی بوتل عہ ؛ محصول ڈاک زائد ؛ المشتہر مرزا جمیل الدین بیگ نگار خانہ آگرہ۔ بیچ دیگر سید نظام علی آگرہ۔ نوری دروازہ

رام داس برادر ڈبی بازار۔ لاہور

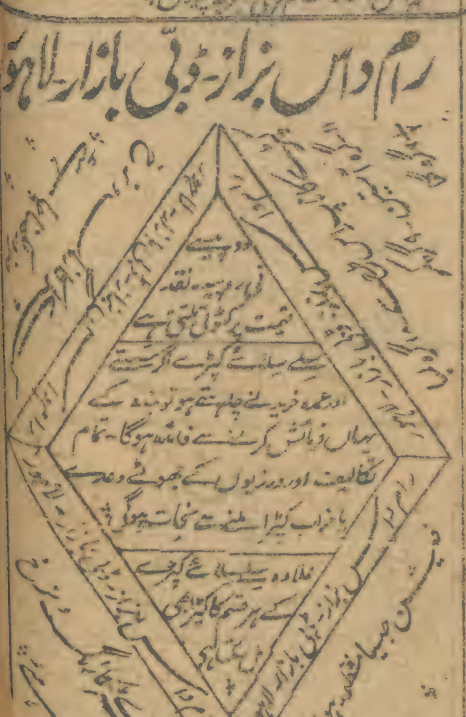

رام داس برادر ڈبی بازار۔ لاہور

مرتے ہیں ویسے ہی جانبوں نے اس بجائے دوا بیس کے تو کہ
کرتے ہیں کہ جب اخبار نہیں تھا تو دنیا کا وقت ہی بیکار کیسے
کی کے ذکر ہی میں ڈالدیتے ہیں۔ جنکو چھٹے اور ساتویں
پیدا ہوا کوئی اور نکما اخبار خریدنے کی طاقت سے کورا کیا
ہے تو ہم اخبار کے کسی اخبار نویس اخبار کو اٹھا کر اس بات پر
دو ایک مضامین وغیرہ اردو سے ترجمہ کر کے سیدھا ٹیلیگراف
کیا ہے۔ کچھ ضمنی خبریں بھی لکھ دیتے۔ ایسے اخبار دن
کے واسطے بہت سستا اڈیشن "گوشی دس بارہ روپیہ کا سکول
کرنا چاہیا ہے۔ اور بہت سستا اڈیشن کوئی خوبیں ہوتا ہے
ہفت ہی اخبار پورا کر دیتا ہے۔ اور سیاہ روی یہ ہے کہ کوشش
کرو دور و سیاہ ماہواری کا اڈیشن "گرایہ پر تلاش کر لیا۔ اور
اخبار اردو میں متوسط درجہ کے اخبارات میں شمار ہوتے
ہیں۔ یکونکہ کچھ ایسے بھی ہیں کہ جو ان کی باسی خبریں بھی نقل
کرتے ہیں۔

انکے بر عکس اخبار ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ بجز ایک آدھ
کے اخبار کے تمام ہندوستان میں کوئی اخبار بھی پورا پورا
حق ادا نہیں کرتا مالف سے بلکہ سے تنگ اخبار میں خرافات
ہزلیات سے بیہودہ اور لچر مضامین بھرے ہوتے ہیں۔

لہذا ہندوستان میں اخبارات کی اصلاح کی سخت
ضرورت ہے۔ کیونکہ جو اخبار واقعی اخبار کے مستحق ہیں۔
انکی ترقی کی راہ میں مذکورہ بالا اخباروں کے نام بدنام کرنے
والے بڑے بڑے بلاشک کچھ نہ کچھ مزاحم ہیں۔ اُن کو ملک کے
ذیلدار اعتماد بھلائے گورنمنٹ کی نگاہ میں باوقعت بننے
اور ملک کا پورا پورا وکیل اور مصلح بننے میں ان بدنام
کرنے والے پر چون ہی کے متحوس وجود کے باعث ضرورت
سے زیادہ وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔

اور ان سے بدنام کنندۂ نکونام چند کے چھپور رہے
ہیں۔ اور بے وقری کے باعث ملک
کے دل کو اپنی خوبیوں سے مسخر کرنے کے واسطے ضرورت
سے زیادہ طاقت صرف کرنی پڑتی ہے۔

سے نے منی گاوے در علف زارہ بیالاید ہمگاوان دہ را

اشتہارات

کتب قابل دید و کمیاب

حصہ اول منتخب باری طبع ثانی معہ فرہنگ اردو۔ اس
میں صدہا کیمیا اثر نسخے درج ہیں مثلاً مصنوعی جواہرات بنانا۔
موتی وصیقل و لاسی سونا بنانا۔ سونے کو سفید کرنا۔ نقرہ
سفید کرنا جس سے سلور بنانا۔ تلوار کو جوہر دار کرنا۔ ہر قسم کا ملمع چڑھانا
رنگ برنگ کی آتشبازی بنانا اور لکھنے و چھاپنے کی روشنائی بنانا۔
ہر قسم کا وارنش۔ روغن۔ پالش و لاکھ۔ صابون و مہر کی لاکھ بنانا
کرنا۔ خوشبو دار تیل۔ عمدہ تمی روغن مصنوعی و سنگسرخ کرکا جوڑ و کہربا و خام
بنانا وغیرہ متعدد نسخے ایک جلد ایک روپیہ محصول ڈاک تین آنے۔ دو نسخہ تا
کے ایک جلد منگانے تین نسخوں کے لئے پانچ آنے۔ علی ہذا القیاس
کم و بیش زائد قیمت آنہ محصول اضافہ۔

حصہ دوم متعلقات فارسی مصدر بیگ اور دوسری ضروری
تصریحات بیگ بنانے کی ترکیب جو حصہ اول میں مذکور نہیں ہے
اور جس کا جاننا ناممکن ہے کیونکہ ضروریات سے کسی کو مفر نہیں اور
ہر شخص طلب کرتا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲ ر۔ سید غلام شاہ
حکیم شاہ صفہ جہور ضلع جہلم۔

ضرورت

سیر نیشنل ہوز مڈل سکول بھوانی ضلع حصار کے لئے
ایک سینیئر ٹیچر گریجویٹ درجہ اول سرٹیفکیٹ والے مدرس کی ضرورت ہے۔
تنخواہ پینتیس (۳۵) روپیہ ماہوار ہوگی۔ درخواستیں مع
نقول سندات جو واپس نہیں دی جاویں گی) صاحب ڈپٹی کمشنر
بہادر حصار کی خدمت میں بھیجنی چاہئے۔

بتوسط قاضی محمد اسلم صاحب ڈپٹی کمشنر حصار۔ ۱۸ اپریل ۱۹۳۶ء

ضرورت ہے

موضع کیرپا تحصیل ہانسی ضلع حصار کے لئے ایک ہندی
سائینکٹ یافتہ تاگری مدرس کی۔ تنخواہ ۴۰ روپیہ ماہوار
(۴۰) روپیہ ماہوار دی جائیگی۔ درخواستیں معہ نقول
صاحب ڈپٹی کمشنر آنی چاہئے۔

دستخط قاضی محمد اسلم ڈپٹی کمشنر حصار

ولایتی شکاری ڈاک جانور

قیمت فی عدد علیحدہ شرح ڈاک ۱/
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گا

غنائت المداوات قانون علاج اردو

یہ علمی اور عملی مضامین کا کارآمد ذخیرہ ہے جس میں علاج کے عام
اصول اور معالجات اور دستکاری کے تمام ضروری نکات کو مفصل طور پر
مرقوم ہونے کے سوا علم نجوم کے دو عوامض (۱) ہر شخص کی صناعت موصوف
کے متعلق ہیں بتشریح مسطور ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ ر۔ سید غلام شاہ
حکیم شاہ صفہ جہور ضلع جہلم سے طلب فرمائیے۔

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر مترسہ بجوبر منشی امام الدین صاحب منصف صدر مترسہ ۲۴ اپریل ۱۹۳۶ء

بروئے بیان دعوی شامل ہذا مدعی قوم کشمیری بنام شہابی ولد میدہ سوہنا ولد سوہنا
ساکن کلیر تحصیل امبالہ۔ ذات رہول ساکن کلیر تحصیل
مدعی امبالہ۔ مدعا علیہم

دعوے مالیت بروئے بیع

بقدر مندرجہ عنوان بیان حلفی مدعی و پیادہ تعمیل گشت سے پایا گیا
کہ مدعا علیہم دانستہ چھپے پھرتے ہیں۔ مدعا علیہم کا سالا اپنے وطن
سمن نہیں لگنے دیتا اس پر یہ اشتہار جب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی دیا گیا
آگاہی مدعا علیہم کے جاری ہوتا ہے کہ ۱۹۳۶ء کو حاضر ہو کر جواب دہی
کی کرے۔ بصورت عدم حاضری تکمیل فرمان کارروائی عمل میں آئیگی۔

اشتہار عدالت دیوانی زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی باجلاس بابو مل چند صاحب منصف دوم بٹالہ ضلع گورداسپور

ہیرا سنگھ ولد گلاب سنگھ ذات بنام مرشاد ولد جانی ہوں ملکانہ ڈگھلیانہ
جٹ ساکن موضع ڈلہ تحصیل پورہ قوم جولاہہ سکنہ موضع ڈلہ
بٹالہ مدعی تحصیل بٹالہ۔ مدعا علیہم

دعوی بمبلغ سو روپیہ مشتمل بر جزئی

چونکہ بیان مدعی اور رپورٹ نائب شرفت سے پایا جاتا ہے کہ
مدعا علیہم کا کچھ پتہ نہیں چلتا اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم
بتاریخ ۱۹۳۶ء وقت ۱۰ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت نہ
ہونگے تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ کیجائیگی۔

نوٹ۔ ۱۰ بجے صبح سے ۴ بجے تک کچہری ہوگی۔

نمونہ محرب اشرطیہ الجہاد شیر

تمام دنیا میں تمام ہی اہل شہادت اور ہر ملک کی
ہیں اس سے ہی ہیں۔ دینے کے ہوئے ہیں
اتنا ہی اضافہ فضل کہ
کیں کہ وقت کے
دیا کے
شہر
گولی
ہے۔
گولی
گولی
بٹالہ
جوب
اشتہار

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر بجوبر منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر ۲۴ اپریل ۱۹۳۶ء

بروئے بیان دعوی شامل ہذا مدعی قوم کشمیری بنام شہابی ولد میدہ سوہنا ولد سوہنا
ساکن کلیر تحصیل امبالہ۔ ذات رہول ساکن کلیر تحصیل
مدعی امبالہ۔ مدعا علیہم

دعوے مالیت بروئے بیع

بقدر مندرجہ عنوان بیان حلفی مدعی و پیادہ تعمیل گشت سے پایا گیا
کہ مدعا علیہم دانستہ چھپے پھرتے ہیں۔ مدعا علیہم کا سالا اپنے وطن سمن
نہیں لگنے دیتا اس پر یہ اشتہار جب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی دیا گیا
آگاہی مدعا علیہم کے جاری ہوتا ہے کہ ۱۹۳۶ء کو حاضر ہو کر جواب دہی
کی کرے۔ بصورت عدم حاضری تکمیل فرمان کارروائی عمل میں آئیگی۔

دلچسپی بعض اوقات عام منظوری سے مشرف نہ ہو۔ مگر اکثر خواص کے حق مین اسے ہرگز دلچسپ بننے مین ناکامی نہین ہوتی۔ لیکن عوام کی رہنمائی وہ چیز ہے۔ جو صرف اخبار کا ہی حق ہے۔ اور یہی علم اسکا دعویدار ہو سکتا ہے اور ہو رہا ہے ۔

لیکن جسقدر فیض اس سے عوام اور خواص کو من حیث المجموع پہنچتا ہے۔ اسکے علاوہ گورنمنٹ کی بھی وہی خدمت کرتا ہے جو ایک منسٹری (مجلس وزراء) کرتی ہے۔ کیونکہ جہان اسمین دلچسپی اور رہنمائی۔ ترقی اور تہذیب۔ شائستگی اور تعلیم کے جوہر ہوتے ہین۔ یہ رعایا کو گورنمنٹ کا سچا وفادار اور مطیع صادق بنانے کے سوائے تمام کو بالتحقیق اور گورنمنٹ کو بالعموم وہ ہدایتین کرتا ہے۔ جس سے فریقین کے حق مین اسکا وجود ایک نعمت بننے سے ہرگز نہین چوکتا اور یہی وجہ ہے کہ ملک اور مین (رائے عامہ) اخبار کا دوسرا نام ہے جسکی قدر تہذیب استدرجہ سے کر رہی ہے اور جسکو اسقدر ضروری شائستہ کر رہی ہے جسقدر کہ ہم آجکل دیکھتے ہین ۔

اگر مین غلطی نہین کرتا تو اخبار کو کم از کم یورپ مین ترقی اور شائستگی کا بنیادی پتھر کہنا کسی طرح بیجا نہ ہوگا۔ مگر یہ ہی مبالغہ نہین بلکہ غلو ہوگا اگر کہا جائے کہ اخبار ہی کی ذات سے ہی تمام تر اس موجودہ ترقی اور تہذیب کا ڈھانچہ بنا تھا جسکے آج یورپ متصف اور مالک کہلانے کا مستحق ہے۔ کیونکہ تعلیم بلا وجود اخبار ہی اخبار کی پیدائش کا سب سے بڑا یقینی باعث ہے۔ کیونکہ اگر ہم دنیا کی ترقی کی تاریخ پر نظر ڈالین اور اس زمانہ کو دیکھین جب اخبار یورپ مین پیدا ہوا تھا اور اس زمانہ کے حالات کے لحاظ سے ایک مستعد دماغ سے کم نہ معلوم ہوتا تھا اور جسکی عملداری کی پہلی سیڑھی اسکا ایک پرچہ ایک گزٹ (اس زمانہ کے مروجہ سکہ کو فروخت ہوتا تھا۔ تو ہمکو یہ صاف ہو جائیگا۔ کہ تعلیم کا آفتاب ہی افق پر نمودار ہو گیا تھا جسکی شعاعین لوگون کو بیدار کرتی ہوئی آئین ۔

لیکن ہر ایک چیز کے دو پہلو ہوتے ہین۔ روشن اور تاریک اسلئے مختصر اخبار کا صرف روشن پہلو لیا گیا ہے۔ مگر اس کا ایک اسیطرح کا تاریک پہلو بھی ہے۔ اور اسی وجہ سے جہان اسمین اسقدر بھلائیان ہین اسکے مقابلہ مین اسیقدر برائیان بھی ہین۔ یعنی جہانتک مذکور الصدر فوائد اس سے عام و خاص کو حاصل ہوتے ہین اسکے ساتھ ہی ایک شر کی بھی بنیاد بھی اپنا گھر کرتا جاتی ہے ۔

لیکن بعض اہتمان اس قسم کی ہین کہ وہ خود اخبار سے ہی دور ہو سکتی ہین۔ کیونکہ اخبار بھی کسی ایک ایسا نقص ہے جو بہت سی خوبیون کی جڑ ہے ۔

اخبار عینی بھی ایک ایسے مذاق کا نام ہے جو بہت سی خوبیون کو بالذات خود جامع ہے۔ جسکا کہ اس مذاق مین نقص ہونے ہی کے باعث ہم اپنے ملک مین کثیر التعداد برائیون کا وجود دیکھتے ہین۔ اگر بہت سی رعایتین کیجائین تو ہندوستان مین نمبر ۱ نمبر دی اخبار دیسی ہونگے۔ مگر انکے بیانات بہت ہی مختلف ہین۔ اخبار پیسہ کے علاوہ جسقدر انگلش ہین وہ شاید اخبار

بینی کو تضیع اوقات سے کم نہین سمجھتے۔ مگر جو اخبار دیکھتے ہین انمین زیادہ تر تعداد اُن لوگون کی ہے جو اخبار کو ایک جہان نورد و مجرد کی حیثیت سے دیکھتے ہین۔ خبر دیکھا کالم پڑھ لیا۔ فلان جگہ یہ ہوا۔ فلان جگہ وہ ہوا۔ نہ انکو معاشرت سے دلچسپی نہ پولیٹکل معاملات کا مذاق۔ نہ اخلاق سے غرض نہ عام معاملات کی پرواہ۔ مگر ابھی تک بلحاظ آبادی کے کثرت تعداد اُن اخبار بینون کی ہے۔ جو اخبار بینی کا وہی حق ادا کرتے ہون جو اسکے شایان ہے ۔

سچ یہ ہے ایک ایسی چیز ہے کہ کوئی فرد بشر دنیا مین اسکی طمع سے خالی نہین۔ مگر شائستہ اور مہذب ممالک مین اسکا کچھ اور ڈھنگ ہے اور ناشائستہ اور غیر مہذب ممالک مین کچھ اور۔ یعنی اول الذکر ملک مین اگر کوئی کام کیا جاتا ہے تو جہان روپیہ کمانے کی خواہش ہوتی ہے مقصد اعلےٰ یہ بھی ہوتا ہے کہ علاوہ ذاتی فایدے کے اس سے رفاہ عام بھی ہو۔ مگر آخر الذکر مین مطلق رفاہ عام کا کچھ خیال نہین کیا جاتا۔ خواہ مردہ دوزخ مین جائے یا بہشت مین ملا کو اپنے حلوے مانڈے سے مطلب ہے ۔

ہمارے ملک کی کچھ عجیب حالت ہوتی جاتی ہے۔ کہ ہر ایک چیز مین جو کسی اور قوم سے ہم حاصل کرتے ہین۔ اس مین مہند و ستانیت بصرہ دیتے ہین۔ اردو اخبار نویسی کو (مجھ کو افسوس سے کہنا پڑتا ہے) بعض امور کے لحاظ سے ہم نے کاجر مولی کا بیوپار سمجھ لیا ہے۔ تو ہمکو یہ خیال ہوتا ہے کہ اخبار نویسی کیا شے ہے۔ اس سے کیا مقصود ہے۔ اسکے لوازمات کیا ہین۔ اور کسطرح یہ سرانجام کو پہنچتی ہے۔ بلکہ ہم نے اس کو ایک شغل بیکاری۔ یا شکم پری کا نسخہ سمجھ لیا ہے باستثنائے چند جس کیلئے کوئی روزگار نہ ملتا ہو۔ نوکری دستیاب نہوتی ہو۔ خواہ وہ ایک سکول کا لڑکا ہو خواہ انگریزی کا ایک حرف نہ جانتا ہو۔ فارسی ہی نہ سہی اردو مین کچھ ذرا سی ہی شدبد ہو۔ پس ایک نام موٹا سا اخبار کے واسطے تجویز کرلے اور ایک اخبار جاری کر دی۔ اور "اڈیٹر" بنجائے۔ اڈیٹری کے معزز اور قابل فخر کرسی پر بیٹھکر جسکے ساتھ ہزارون ذمہ داریان وابستہ ہین۔ اور جنکو پورا کرنا ماہو شما کا کام نہین۔ اور جسکے واسطے ایک اعلےٰ درجہ کا سنجیدہ فاضل۔ عالم۔ اہل الرائے شخص درکار ہے جسکو چاہے ایکدم مین ہائی کورٹ کا جج بنا دے۔ کسی کو لوگورنری کی کرسی دیدے۔ اور کسی کو جلا وطنی کا آرڈر پاس کر دے۔ اسکے دل مین خیال کیا۔ اسکے وہم و گمان مین بھی یہ نہین گزرتا کہ اپنی رائے پیش کرنی ایک اور بات ہے اور پھر رائے بھی کیسی؟ رائے صائب۔ جو اخبار کے واسطے ایسی ہی ضروری ہے جیسے جسم کے واسطے روح اور اپنے حکم سے کسی کو عہدہ جلیلہ بخشدینا۔ اور کسی کا تنزل کر دینا اور بات ہے۔ نہ تو یہ آتا سمجھ سکتے ہین کہ انکو کہانتک اختیار حاصل ہے اور نہ یہ کہ انکا فرض کیا ہے۔ بعض اوقات اپنے ذاتی مقصد کی غرض سے کبھی تو یہ کسی کی مدح مین صفحات کے صفحے سیاہ کر دیتا ہے اور کبھی کسی کی ہجو مین۔ ان مین ذاتی ہو جاتی ہین۔ کبھی ایسی چیزین نظر آتی ہین جو لوگون کی ذات یا خاندان پر ایک نقص سے متعلق ہون اور پبلک کی دلچسپی سے انکو کچھ غرض نہو۔ بعض اوقات ایسی ہو جاتی ہین بے سرو پا خبرین شائع ہوتی ہین کہ ہرگز باور نہین ہوتا کبھی انشا پردازی اور عبارت آرائی مین وہ دم تحریر مار جاتے ہین کہ خدا دے اور بندہ لے۔ بعض اوقات ایسی اشتہارون کو جگہ ملتی ہے جنسے عوام کے اخلاق پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے اور اپنے زعم مین یہ سمجھتا ہے۔ کہ مین بڑا بھاری رفاہ عام کا کام کر رہا ہون سلیم الطبع اور صحیح کی اسمین بو تک نہین ہوتی ۔

غرض مذکورہ بالا برائیون کے باعث ہمارے اخبارات چند اخبارون کے علاوہ جو واقعی اخبار کہلانے کے مستحق ہین حسب ذیل چند موٹے موٹے اقسام مین منقسم ہو سکتے ہین ۔

۱- جمعراتی اخبارات:- یہ ہمارے منتظر رہتے ہین کہ کب کسی امیر کبیر یا راجہ نواب کے یہان کوئی خوشی کی تقریب ہو اور یہ دوڑ جائین صحیح سیاہ کر کے صورت وال جاسوسی نہ انکو اپنی عزت کا خیال ہے نہ آبرو کا۔ نہ شرم ہے نہ حیا اور شاید یہ ہی وہ اخبار ہین جنہون نے سعزز ذمہ دار اخبارات کو سب سے بڑا یہ بے عزت اور بے آبرو کر کہا ہے ۔

۲- بھکاری اخبار:- جس امیر کا نام سن لیا بس فوراً ہی اخبار بھیجدیا۔ خواہ وہ شخص انکار ہی کرے مگر دھڑا دھڑ اخبار جاتے ہین۔ اور سال بھر بعد تقاضا شروع ہوتا ہے یہ مرض یہانتک ترقی کر گیا ہے کہ کئی صاحبون کو بعض اخبارات مین متواتر بے شرم اخبارون کو مخالفت کی تنبیہ بذریعہ اشتہار دینے پر روپے صرف کر کے کرنی پڑی ۔

۳- فصلی بٹیرے:- جسطرح سال مین جب موسم موافق ہے تو بٹیرے نکل پڑتے ہین۔ اسیطرح یہ اخبار بھی جب موسم موافق ہوا۔ اور آب و ہوا حسب دلخواہ ہوئی نمودار ہو گئے۔ ادھر موسم بدلا اور یہ ندارد ۔

۴- مرغ بادنما:- جسطرح بعض انگریزی عمارتون پر Weather cock ہوا کا رخ بتاتے ہوئے لگے ہوتے ہین۔ بعینہ اسیطرح یہ اخبار ہوتے ہین۔ ادھر ہوا کا رخ دیکھا۔ ادھر یہ بھی پھر گئے۔ اور لگے گانا۔ مین کا یٹن کر کے معذرت کرنے۔ انکا کوئی اصول ہے اور نہ ایمان ۔

۵- تجارتی اخبار:- ان اخبارون سے خاص غرض ہے کہ ایک اخبار کی تجارت مین ترقی ہو۔ جھوٹی سچی خبرین دو کالمون مین ٹھونس دین۔ اور باقی تمام فہرست کاپی کی اور اخبار کا نام لیکر اور بسم اللہ کہکر پلند کا پلندہ اڈاک مین بھجوا دیا ۔

۶- بیکھارو اخبار:- یہ اخبار ایسے ہوتے ہین جیسے بیکھارو (نائی۔ ڈوم ڈھاری۔ وغیرہ) جنکے دو ایک دو ایک ہمیشہ ایک آدھ والئی ریاست جہان ہوتے ہین انکا نام ہمیشہ لیا لاتے رہتے ہین اور جگہ ذاتی منشور ان کا مقصد اعلےٰ ہوتا ہے۔ اور جب کوئی تقریب ہوتی ہے انکا دہن طمع بھر دیا جاتا ہے ۔

۷- نوکری نشین اخبار:- انکے خریدار جو بہت تھوڑے

مراسلات

سلطان المعظم اور شہنشاہ جرمن

"...صاحب نشان خاندان آل عثمان" جو سلطان المعظم ... جاری کیا ہے اور جس کا مختصر حال آپ پیسہ اخبار مین ... کر چکے ہین - سب سے اول سلطان المعظم نے یہ نشان ... شہزادون اور پندرہ بیگمون کو جن مین سلطان عبدالعزیز خان ... کے متعلقین زیادہ ہین - مرحمت فرمایا - لوگون کو نہایت ... کے ساتھ انتظار تھا کہ دول اجنبیہ مین کس شہنشاہ سلطان المعظم اول اس نشان کے ذریعہ سے یاد کرتے ... آخر وہ انتظار مسرت کے ساتھ اس ہفتہ مین ختم ہوا - معلوم ہوا کہ حضرت سلطان نے سب سے اول اپنے دلی دوست شہنشاہ جرمن کو یاد کیا - ترکی اخبارون مین یہ خبر بہت ... اور طوات کے ساتھ شائع ہوئی ہے - یہ نشان ابتدائی ... مین شاکر پاشا شارع ایک مخصوص سفارت کے لیکر فلسطینہ ... کرون کو روانہ ہوئی - یہ کرن مین جس تہاک کے ساتھ ترکی ... کا استقبال کیا گیا آجتک اوسکی نظیر کوئی نہین بتا سکتا ... نے کسی سفارت کی اسقدر عزت اور توقیر کی ہو ...

شاہ نے ایک خاص دربار مین جسمین ایک سو پچاس ... وزرا اور اعیان سلطنت سے بھری ہوئی تھین - ... سے ملاقات کی - اوسوقت اونکے ساتھ توفیق پاشا ... مینہ برلن بھی تھے - اس موقعہ پر شہنشاہ نے سلطان ... التفات کا شکریہ اور اون باتون کا تذکرہ کیا جو سلطان المعظم ... اوسوقت اونکے ساتھ کی تھین جبکہ وہ فلسطینہ مین سلطان ... مہمان تھے - شاکر پاشا کو شہنشاہ جرمن نے اپنے ہان کا اعلے ... نشان اور سفارت کے دوسرے لوگون کو تمغے عنایت ... سلطانی سفارت پانچ روز برلن مین مہمان رہی اوسکے ... کچھ تحفون اور ہدیون کے ساتھ فلسطینہ کو لوٹی - ... جرمن نے ایک خاص خط سلطان المعظم کے نام ... جو شاکر پاشا لا رہے ہین - ترکی اخبارات استدعا کرتے ... وہ خط شائع کیا جاوے اگر وہ شائع ہوا تو پیسہ اخبار کے ... ناظرین بھی منتظر رہین کہ پیسہ اخبار کے کالمون تک ... جاویگا - اس موقعہ پر سفارت کے ذریعہ سے سلطان ... شہنشاہ جرمن کو بھی مرصع نشان مجیدی عنایت کیا ...

(خاصی از مکہ معظمہ (حجاز) ۱۵ رمضان سنہ ۱۳۱۱)

فلسطینہ کے سرکاری مدارس

"...وقت" نے اون مدارس کا ایک نقشہ شائع کیا ہے جو ... المعظم نے اپنی ابتدائی حکومت سے آجتک خاص ... مین قایم کئے - جس روز سے سلطان سریر سلطنت ... فرمون ہوئے ہین اوس روز سے آجتک مختلف ... اور صنعت سکھانے کے تینتیس مدرسون کا خاص فلسطینہ ... شارع ہوا - ان مین سترہ مدرسے وہ ہین جن مین ... پڑھتے ہین - اور سولہ مدرسے لڑکیون کی تعلیم گاہین ...

ان مدرسون سے لڑکے اور لڑکیان جو آجتک ڈپلومہ یافتہ نکلے - اونکی تعداد ایکہزار بتیس بیان کیگئی ہے - جو اسوقت گورنمنٹ ترکی کے معزز عہدون پر مامور ہین - ان مدرسون مین وہ سو ستانوے مرد اور تیس عورتین تعلیم دیتی ہین کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ یورپ کی کسی سلطنت کے دارالسلطنت مین اتنے مدرسے اتنے عرصے مین قایم کئے گئے ہون ؟

راقم ایضاً

دس یا پندرہ روپیہ کا انعام ۔ جواب

جناب اڈیٹر صاحب - السلام علیکم - آپکے اخبار مطبوعہ ۲۰ - اپریل سنہ ۱۸۹۴ء مین ایک مضمون بعنوان "دس اور پندرہ روپے کا انعام" ایک گریجوایٹ صاحب کیطرف سے شائع ہوا ہے - اسکے متعلق مین صرف چند سطور بطور نصیحت کے لکھنے چاہتا ہون - امید ہے کہ آپ اپنے اخبار مین درج فرماکر ممنون فرماوینگے +

میری مذہب سے واقفیت بہت کم ہے اور اسواسطے مین ہرگز یہ نہین کہہ سکتا کہ آیا ماہ رمضان گوشتہ کا کسوف اور خسوف حضرت مہدی آخر الزمان کے ظہور کی موجودہ علامت ہے یا نہین - مگر مین اپنے گریجویٹ بھائی کے "حظ وہ سطور" کے بارے مین کچھ کہنا چاہتا ہون - کیونکہ گریجویٹ صاحب ناتجربہ کار اور اپنے علم کو قطعی فیصلہ تصور کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہین - آپ کے الفاظ کیونکہ ایک تعلیم یافتہ کو یعنی تحصیل کردہ علمی صداقتون کو جلیا سمیٹ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھنے کے لئے پانچ روپیہ زاید بطور ٹکٹ بہرحال بہت ہی تھوڑا ہے" - بڑے زبردست ہین - حالانکہ آپ کو علم طبعی اور علم اقلیدس سے قطعی ہی معلوم نہین ہوتی اور جس مضمون پر وہ بحث کر رہے ہین زیادہ تر انہین دو علوم سے تعلق رہتا ہوا معلوم ہوتا ہے - آپ نے اول تو اپنے ذہن مین قرار دے لیا ہے کہ "دن" صرف ۱۲ گھنٹون کا ہوتا ہے اور دیگر جو "دن" دنیا کے ایک حصے پر ہوتا ہے - وہ دنیا کے دوسرے حصے مقابل کے حصے پر کہین نہین ہوتا - جس کے معنے یہ ہین کہ اگر ہمارے ہان آج ۲۵ - اپریل سنہ ۱۸۹۴ء اور دن بدھ ہے - تو یہ تاریخ اور دن یہین ختم ہو جاویگا - اور ہمارے بعد جب سورج امریکہ وغیرہ مقابل ملکون مین پہنچے گا - تو وہان ۲۶ - اپریل اور جمعرات کا دن ہوگا - کیا عمدہ تخیلات ہے - کیا آپکو یہ معلوم نہین کہ جو روز اور تاریخ آج ہندوستان مین ہے - وہی چند گھنٹے بعد امریکہ وغیرہ مقابل ملکون مین ہوگا اور کیا اگر ہمارے ہان ۲۵ - اپریل کو سورج گرہن ہو - اور پھر چند گھنٹے بعد جسوقت یہان رات ہوگی امریکہ وغیرہ مین سورج چاند اور زمین ایک خط پر ہو کر سورج گرہن واقعہ ہو جاوے - تو کیا اسطرح ساری دنیا مین سورج گرہن کا وقوع ممکن نہین ہے - اور کیا یہ سورج گرہن ساری دنیا مین ایک ہی دن مین نہین سمجھا جاویگا - دیگر علم اقلیدس کے ذریعہ سے آپکو معلوم ہو سکتا ہے - کہ سورج اور چاند کا روزانہ (جس مین روز سے مراد ۲۴ گھنٹے سے ہے) دورہ ایک ایک سطح ...

...تا ہے - اور یہ دونو سطوح ایک دوسرے سے متقاطع ... ہین - تو جب جب علم ہیئت مین بسبب وضع طبعی تقاطع ... ہین تو ایکا انضمام نتایج ایک لغو بات نہین بلکہ ایک لازمی نتیجہ ہوگا - جسکے کرنی دو نقطے جو انکے مرکز سے برابر فاصلے پر ہون مقابل ہونگے - پس اگر اس قضیہ کا ایک لفظ ہندوستان کے مقابل ہوا اور (صوفت زمین ایسی واقعہ ہو - کہ سورج گرہن ہو جاوے - تو ممکن ہے - کہ سورج اور چاند کے دوسرے مقابل کے نقطے تک پہنچنے کیوقت زمین ایسی واقعہ ہو جاوے - کہ پھر ۲۴ گھنٹے کے اندر سورج گرہن واقعہ ہو - میرے پاس چاند اور زمین کی حرکات کا مطالعہ کرنیکے واسطے کافی وقت نہین - اور چونکہ مین ایسے بحث کا فایدہ نہین دیکھتا - لہذا مین اسکی کوشش بھی کرنا نہین چاہتا - ممکن ہے کہ علم حساب کے رو سے زمین اور چاند کی حرکات کی تحقیقات کرنے سے ثابت ہو جاوے - کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر سورج اور چاند اور زمین کا دو دفعہ ایک خط مین ہونا - یا دو دو دفعہ سورج گرہن اور چاند گرہن کا وقوعہ ایک چھینے کے اندر ہونا محال ہے - دیگر چونکہ گریجویٹ صاحب خود فرماتے ہین کہ حدیث نبوی مین "بلا تخصیص محل مکان" سورج گرہن اور چاند گرہن کے واقعہ ہونے کا ذکر ہے - پس ہماری مذہبی ضرورت کے واسطے بھی ان دونون گرہنون کا ساری دنیا مین ایک ایک دن ہونے کو ثابت کرنا یا ناممکن ثابت کرنا ضروری نہین - اسواسطے اس بحث مین پڑنے کا کوئی فایدہ نہین - مین نے یہ چند سطرین صرف اپنے گریجویٹ بھائی کی اصلیت کے لئے لکھدی ہین - کہ وہ بلاوجہ نہایت ایسے سلک اخبارون مین اسقسم کے علم کو ظاہر نہ فرمایا کرین - کیونکہ یہ نسخہ شان دین ہے - اور کسی کے ایسے کم ظرف الفاظ سے تردید نہ کیا کرتین - ہان اگر کوئی دلیل ہو تو اسکو ظاہر کرین مگر اسکو بھی سارے جہان کے متفق علیہ رائے کے طور پر اظہار کرنا لکھی ہے +

راقم - اسی شمالی طبقہ ہفتہ کے گریجوایٹ "کا خیر خواہ

ہندوستان اور اردو اخبارات

فی زمانہ یہ معلوم ہونے کہ کسی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کے اخبارات سے ہو سکتا ہے - اور واقعی اخبار مین منجملہ اور خصوصیات کے ایک یہ بھی وصف ہے - کہ یہ معیار تہذیب اور شائستگی ہے - جسطرح افراد کے حالات اور واقعات سے اقوام کی حیثیت معلوم ہو سکتی ہے - اسیطرح ایک اخبار بھی بنظر دلیل یا نمایندہ کے اول افراد اور بعدہ اقوام کے اطوار اور اوصاف کا مظہر ہے +

اسمین کچھ شک نہین کہ یہ اخبار ہی ہے جو قومی ترقی کا ذریعہ ہے - یہ ایک ایسا حکیم ہے جسکی ادویات کا زمانہ کے مریضون پر برا معلوم اثر پڑتا ہے - گو مطالعہ بظاہر کیسا ہی سست اور دیر طلب ہوتا ہے مگر اسکا نتیجہ اٹل ہوتا ہے - یہ وہ آرگن ہے جو افراد کو دلچسپی کے پردے مین وہی سبق دیتا ہے جو ایک علم کسی طالبعلم کو - گو اسکی

سوداگران چرم گلبرٹی صاحب کی دلیرانہ قلمی کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اس لئے ان کو معاوضہ یا ہرجانہ نہیں دینا چاہیئے۔ پھر بخش رحیم بخش سوداگران چرم جن کو اخبار گلبرٹی نے محض اپیل کے لئے لکھا کہ اپیل لگنے پر شہر بند کر دیا۔ خود سے انصاف میں دخیل نکالا دیدیا۔ آخر جو مصیبتیں ان کے کاروبار کا جو ہرج ہوا۔ جن سے بال بچوں کو جو رنج اور تکلیفیں پہنچیں۔ وغیرہ وغیرہ ان جملہ امور کو مدنظر رکھ کر گورنمنٹ انہیں معاوضہ دلانے کا مشورہ نہیں دے سکتی۔ نیز ان پچاس آدمیوں کے دعوے کی قدر ہے جن کو گلبرٹی صاحب نے چھیڑا ہے اور جن کو گلبرٹی صاحب نے چھیڑا ہے اور جن کو کوشش کرنے سے بھی کچھ نہ کہا۔ وہ دو اور نہایت خفیف باتوں پر جن کو شش کرنے سے بھی کچھ نہ کہا۔ اس کے کان سے اور بھی معاوضہ کے مستحق ہیں۔ شیخ عبدالرحمن صاحب سوداگر جب ان کی نسبت اس میرے فیصلہ کا نصیلہ ہو چکا ہے کہ ان پر بے وجہ مالقدار ہونے کا دعوے کرنا گلبرٹی صاحب نے کر دیا ہے۔ یہی ہرجانہ کے مستحق ہیں کیونکہ اس پر بیچ رہنے کے علاوہ انہیں چیف کورٹ پنجاب میں بذریعہ اپیل کرنا پڑا۔ گورنمنٹ کو کیا دعوے کے مقدمے کی مسل طلب کر کے ملاحظہ کرنے اور اس کو ملاحظہ کرنے کے بعد انصاف سے سوچ کر کہ یہ مقدمہ کس قدر توجہ کے قابل ہے۔ وہ لالہ گلبرٹی صاحب کا گرانقدر اور جسٹس گلبرٹی صاحب نے کا سے کو زیر دست کرنے کا دعوی دائر کرنے کی عدالت تحت سے سزا دلانے اور جس کو عدالت عالیہ نے محض بے بنیاد سمجھ کر صاف چھوڑ دیا اور اب وہ اپنے گھر بھاوی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ یا تو شیخ گلبرٹی صاحب نے اخبار چھاپ کر یا۔ اس قدر گرانقدر کا دعوی کر کے گورنمنٹ کو توجہ شغل ہونے اور جس قدر اس پر خرچ اٹھا اس کے کم از کم دسویں حصے کا ذمہ دار ہونا چاہیئے۔

اس وقت طول کلام سے قطع نظر کر کے میں اخبار ہذا کے دانشمند ایڈیٹر صاحب سے انصاف مجسم ہونے کی حیثیت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اخبار کی مخالفت رعایا اور حکام کے درمیان کے انصاف فرمائیں۔

ملاحظہ ہو ہمارے ہی نمبر کا اداریہ شیخ گلبرٹی کا اندیشہ

ہمارے ہندوستان کے امتحان ہم ملک کا ریزولٹ شائع ہو گیا ہے۔ ۱۸۹۵ء کے مسلمانوں سے ۱۸۹۶ء کے مسلمانوں کا نتیجہ زیادہ قابل اطمینان ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کی تعلیمی حالت بھی ترقی پذیر ہے۔ ہم صاحب موصوف کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں۔

ہمارے آنریبل گیا ہے کہ لاہور سے ایک اور اخبار نویس اخبار ٹریبون کے ایڈیٹر کا شائع ہونے والا ہے۔ جو تو ہوتے ہیں کہ ہمارے اخبار نویس ہمارے ملک کے مشترکہ مفاد میں بہتر طریق پر کام کرنے والے ہوں۔

جسٹس رانڈی جو الہ آباد ہائی کورٹ میں سے ۱۸۸۲ء میں کرنیل کے گریجوایٹ ہوئے تھے۔ ۱۸۸۳ء میں ان کو ہائی کورٹ میں جان کیا کہ

احاطہ بیٹی میں ہی سے اور ہم اسے کی ڈگری حاصل کرنے والوں کی اوسط عمر ۲۴ سال ۱۰ ماہ ۱۰ دن ہے۔ بمبئی میں ۲۵ سال ۱۰ ماہ اور مدراس میں ۲۶ سال ۱۰ ماہ ہے۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ بمبئی اور مدراس کے طلباء کی نسبت بنگالہ کے طلباء کم عمر میں ڈگری حاصل کرتے ہیں۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ ہم نے بنگالہ کے طلباء کی مفلسی اور تنگدستی کی شکایت اور اس کی وجہ سے ان کی کم عمری کا ذکر کیا تھا۔ اب ہم کو یہ اعداد و شمار دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ بنگالہ کے طلباء کی مفلسی اور تنگدستی کی وجہ سے ان کی کم عمری کا جو ذکر ہم نے کیا تھا وہ بالکل صحیح ہے۔ ہم نے اس کی وجہ یہ بیان کی تھی کہ بنگالہ کے طلباء کو بہت کم وظیفے ملتے ہیں۔ اس لئے ان کے والدین کو مجبوراً ان کو جلد روزگار پر لگانا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ بنگالہ کے طلباء کی کم عمری کی وجہ سے ان کی ذہنی قابلیت کو بہت کم ترقی ہوتی ہے۔ لیکن اس سے زیادہ صحیح خیال یہ ہے کہ بنگالہ کے طلباء کی کم عمری کی وجہ ان کی تنگدستی نہیں بلکہ ان کی ذہنی قابلیت کی کمی

صنعت چیزیں تیار کیجاتی ہیں اُن کی جانچ تم نے ہمیں نہیں سکھلائی - پھر اگر ہم ان اوزاروں کو بیجا استعمال کریں تو بہت بیجا نہیں ہوگا ؛

ہمارے دیس میں صرف نا تعلیم یافتوں اور نیم تعلیم یافتوں کی ہی کثرت نہیں بلکہ تعلیم یافتوں سے بھی ہمیں شکوہ ہے - تاہم کسی نہ کسی جدوجہد کرکے یہ لوگ معاش تلاش کر لیتے ہیں - اور یہی ملک کی بہتری کے لئے بھی اگر کچھ کر سکتے ہیں تو کر سکتے ہیں - بالفرض اگر ان سے ملک کو کچھ بھی فائدہ نہ ہو لیکن تاہم اپنے لئے تو یہ فکر کر لیتے ہیں - مگر نیم تعلیم یافتہ جماعت جو دن بدن ہمارے سکول تیار کر رہی ہے وہ یورپ کے بیکاروں سے بہت مشابہ ہے - بلکہ یورپ کے بیکار کچھ نہ کچھ نوکری تو کر سکتے ہیں لیکن یہ اتنا بھی نہیں کر سکتے ہر سال صوبے میں ہزارہا حال المعلم مڈل اور انٹرنس سکولوں کا کورس پورا کرتے ہیں - اُن میں سے آدھے سے زیادہ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی آمندہ تعلیم نہیں جاری رکھ سکتے اور در بدر ملازمت کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں - یہ لوگ سوسائٹی کے نہایت مضر اجزا ہیں - کیونکہ نہ یہ پورے طور پر تعلیم یافتہ ہوتے ہیں اور نہ جاہلوں کے کام اور مزدوری انہیں پسند ہوتی ہے ان لوگوں کے لئے کام نکالنا ملک اور گورنمنٹ کا فرض ہے لیکن کیا گورنمنٹ انہیں سرکاری ملازمت میں داخل کر دے جو پہلے تو بہت ہی محدود ہے اور پھر یہ اُس کے لائق بھی نہیں - گورنمنٹ کو چاہئے کہ جب تک اہل ملک اپنی ضروریات سے واقف ہوں پیشہ وری کے مدارس اور زراعت کے فارم قائم کرکے اس بڑھتے ہوئے طوفان بیکاری اور افلاس کو روکے - لیکن گورنمنٹ سے بڑھکر ذمہ داری ہمارے ملک کے دولتمند لوگوں - رئیسوں اور عام تعلیم یافتوں کے سر پر ہے - سرمایہ لگالیں اور تعلیم یافتہ مڈل کلاس کے ذریعے سے اس سرمایہ سے صنعت و حرفت کے کارخانے جاری کریں - ہندوستان میں ہر قسم کی زراعتی پیداوار ہوتی ہے - علاوہ اس کے زمین سے نمک نکلتا ہے اور کوئلے اور دیگر معدنیات کی کانوں کے ہنوز تلاش نہیں کئے گئے - آئندہ جو نوجوان یورپ کو جائیں بجائے بیرسٹری اور ڈاکٹری کے معدنیات اور جر ثقیل اور زراعت اور کارخانوں کے کام سیکھ کر آویں - تو تمام دنیا کی ضروریات کا خام مصالح اس ملک سے پیدا ہو سکتا ہے - اس کو تیار کیا جاوے - مزدوری ملک میں رہے - محنت کا نفع جو ہم چوگنا اٹھ گنا یورپ کے کاریگروں کو دیتے ہیں وہ یہیں رہ جائے - ایسے سینیچر (ہنڈی) کے تبادلے کا منڈا ہی ٹوٹ جاوے - اور ملک میں اپنے آپ پر بھروسا کرنے اور اپنی ہمت سے کام کرنے کی روح پھیل جاوے - اب ضمن ہے کہ گورنمنٹ اور حامیان ملک کی رگ حمیت جوش میں آوے - درنہ عنقریب یہ سہل سی تکلیف ایک پولیٹیکل اہمیت پیدا کریگی ؛

اس وقت ہندوستان میں جائنٹ سٹاک کمپنیوں کے قائم ہونے کی بڑی ضرورت ہے - مشترکہ سرمائے سے دنیا کے بڑے بڑے کام ہو رہے ہیں - اکیلا چنا شور ما کیا پھاڑ گرا لیگا - جتنے جتنے کی لکڑی اور ایک جنے کا بوجھ والی مثل مشترکہ سرمائے کے کارخانوں کے حق میں کیسی صحیح دلیل ہے اب وقت ہے کہ دیسی سرمائے سے صنعت و حرفت کے کارخانے کھولے جاویں - ریلوے لائنیں تعمیر ہوں معدنیات کے کھنگالے جاویں اور اپنے ملک سے اپنی ملک مرد اور روٹی کما کر کھائیں - آج تمام دنیا سے روئی کما کر کھانے کے لئے اتنے پیسے اور کام کاج ہوتے ہیں جن کی کچھ حد نہیں اور جن کی نسبت اُن لوگوں کو شبہ نہیں جو ہندوستان کی حالت سے واقف ہیں - انگلستان کے عظیم الشان کارخانوں کے حالات جانتے ہیں اس وقت بھی ہندوستان میں جتنی کپڑے اور اعلیٰ تجارت وہ انگریزی سوداگروں کے ہاتھ میں ہے - اگر چندے یہی حال رہا تو ملک کا سب سرمایہ اور معزز کمائی کا ذریعہ سب انہیں لوگوں کے ہاتھ میں آجائیگا - ہمارے ملک میں چائے کی کاشت تو وہ کریں صنعت و حرفت کے کارخانے تو وہ کھولیں اور ہم منہ دیکھتے رہ جاویں - انگریزوں کی تجارت سے ہمیں رشک نہیں مگر ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستانی بھی اپنے ملک میں زیادہ نہیں تو ان لوگوں کی مثل تو کریں ؛

مسٹر ولیس فیتھ کے صاحب کمیشن [کمیشنر کمنڈ]

یہ ایک مسلم الثبوت امر ہے کہ بسا اوقات اخبارات (جو صحیح معنوں میں اخبار کہلانے کے مستحق ہیں) اپنی گورنمنٹ اور ملک کی وہ بیش بہا خدمت کرتے ہیں جو لاکھوں اور کروڑوں روپے خرچ کرنے سے بھی حاصل نہیں ہو سکتی اور یہی وجہ ہے کہ اخبارات کا رتبہ مہذب دنیا کے دربار میں افضل شمار کیا گیا ہے آج تک جس قدر آرٹیکل اچھا یا بُرا حالیہ امر کے متعلق لکھے ہیں اُن کا اصل مقصد یہ تھا کہ ایک تاریک دنیا کو روشنی میں لایا جاوے یہ کب ہو سکتا ہے کہ میرے ہموطن ناحق ظلم و ستم سہیں اور مجھ میں لکھنے - پڑھنے اور داد و فریاد کرنے کی طاقت ہو اور میں خاموش بیٹھا رہوں - مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں برٹش گورنمنٹ جس کو میں دل سے پیار کرتا ہوں اور جسکا میں ہر وقت ثنا خوان ہوں اُس پر بعض ناعاقبت اندیش ملازموں کی نالائق حرکات سے حرف آنے دوں - برٹش گورنمنٹ کی طرف سے محض کوتاہ اندیش کارکنوں کی وجہ سے لوگوں کو بدظن ہوتے مجھ سے نہیں دیکھا جاتا - غریب جاہل لوگ جب اُن پر متواتر ہیبت ناک ظلم و ستم ہوں اور داد و فریاد خاطر خواہ نہ سُنی جائے تو وہ یہی خیال کر لیتے ہیں کہ اس راج میں غریب کی کوئی نہیں سُنتا - حالانکہ جیسی اس راج میں پوری شنوائی ہو سکتی ہے وہ اور کو نصیب نہیں ہوئی - مگر اس میں اگر نقص ہے تو وہ کارکنوں کی غفلت کا نتیجہ کہا سکتا ہے - چھاؤنی جالندھر میں راجہ گلبیر صاحب نے جو کارروائیاں کی ہیں اور جن کا ثبوت کہیں دور ڈھونڈھنے نہیں جانا پڑتا ہے ایسی ہیں کہ اگر میں چاہتا تو اُن کو ایسے پُرجوش پیرایہ میں لکھ کر گورنمنٹ کے روبرو پیش کرتا کہ ملک میں ایک ظلم برپا ہو جاتا - مگر ابتدا سے اپنا یہی شعار رہا ہے کہ مختصر صورت میں اصل واقعات بیان کئے جاویں - بہت سی اب بھی ایسی باتیں ہیں جن کا اخبارات میں لکھنا فی الحال زیر مصلحت نہیں ہے - مگر گورنمنٹ کا انفیڈینشل طور پر تحقیقات کر سکتی ہے اب تک جس قدر آرٹیکل نکل چکے ہیں کوئی صاحب اگر یہ سمجھیں کہ انپر سپرنٹنڈنس کی گورنمنٹ نے کچھ کم تعمیل کی ہے ہمیں یقین واثق ہے کہ ایک ایک حرف اور ایک ایک نقطہ پر غور ہوا ہوگا اور ہو رہا ہوگا - گو نتیجہ کی نسبت ہمیں کامل اطمینان ہے کہ اچھا ہوگا - مگر گورنمنٹ کو میرا یہ اصلاح دینا کہ ایسا کیا جائے اس موقعے پر بالکل فضول ہے ہم رعیت سلطنت خویش خسروان دانند - یہ کیا تھوڑا ہے کہ گورنمنٹ وہاں کے کچے چٹھے سے واقف ہو گئی اور آمندہ کے لئے بہت باتوں میں ابھی سے تمایاں فرق نظر آتا ہے - مگر آج موقعہ میں گورنمنٹ کے روبرو چند امور آذ پیش کرنا چاہتا ہوں اور امید ہے کہ انپر کامل توجہ ہوگی ؛

صاف الفاظ میں اگر بیان کیا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہماری گورنمنٹ اپنے مقرر کردہ افسروں اور کارکنوں کے اُن افعال کی اخلاقی طور پر ذمہ دار ہے جو وہ سرکاری منصب میں کریں - پس اسی بنا پر اور نیز اس انگریزی مثل کے مطابق He who allows the aggression shares the crime وہ شخص جو ظلم کو روا رہنے دیتا ہے جرم میں حصہ لیتا ہے کہا جا سکتا ہے کہ اب تک جو ظلم و ستم بے گناہ اور وفادار رعایا کی عظمت قیصرہ ہند پر جو اس وقت چھائی ہوئی ہیں ہوئے ہیں اُن کی اخلاقی طور پر گورنمنٹ ذمہ دار ہے - مثلاً لالہ امرت لال عزیز سوداگر کو صرف اس بنا پر کہ وقت معائنہ اُن کی سوڈا واٹر کی کل کے پہیے پر گاہ بیٹھی ہوئی تھی گلبیری صاحب نے وارنٹ جاری کرنے والات میں دیدیا - اور جب وہ عدالت عالیہ میں مقدمہ سے بری ہو گئے - اس کے بعد بھی اُن کے ہزاروں روپے گزرانے پر کل کے کھلنے کا حکم نہ دینا صاف ثابت کرتا ہے کہ ایک بے قصور آدمی کی منافع تجارت کو جسپر اُس کے اور اُس کے خاندان کے گزارے کا مدار تھا بند کر دیا - اب سوال یہ ہے کہ قریب ہزار روپے کے جو مقدمے میں اُن کے صرف ہوئے (وکلا وغیرہ پر) اور اس وقت سے آج تک جو کل بند رہی جس کو عرف قریب ڈھائی سال کا ہوا اس کے ہرجے کا کون ذمہ دار ہے ؟ اس برٹش راج میں جس قدر تجارت کو سہولتیں دیجاتی ہیں اور جس قدر تجارت کی عزت کیجاتی ہے وہ اس امر کے خلاف ہے کہ برٹش راج میں غریب دوکانداروں اور سوداگروں کی تجارت بند کرا دیجاوے - Pain, fame and justice. رنج نام اور انصاف - اس امر کے مقتضی ہیں کہ مرحوم لالہ امرت لال کے بیٹوں کو معاوضہ یا ہرجانہ دیا جاوے - اس کے علاوہ پچھلے نمبر میں میں ازروئے کاغذات عدالت ثابت کر چکا ہوں کہ سوداگران چرم کی خریدہ و دخت کی گلبیری صاحب نے حکم بذریعہ پروانہ بندکرائی اور سر عدالت بیان کیا کہ میں "خرید و فروخت" کے معنی نہیں سمجھا اور نہ ایسا حکم نہ دیتا - اب

پیسہ اخبار

لاہور۔ پیر جمعہ ۴ مئی ۱۹۰۳ء

حاجات ہند

تعلیم کی حالت ہندوستان کی ایک بہت بڑی حاجت ہے۔ اور خوشی کی بات ہے کہ تعلیم ترقی کر رہی ہے۔ لیکن چونکہ تعلیم اس سرعت سے ہمارے درمیان داخل نہیں ہوئی کہ جس سے دنیا کے کسی دوسرے ملک میں کبھی نہ پھیلی ہوگی ہمارے ملک کی تعلیم بہت صورتوں میں نامکمل ہے تمام بہتر سے بہتر باتیں کہ جن کی ہم ایک قوم یا ایک فرد بشر سے توقع کر سکتے ہیں وہ تعلیم ہی سے پیدا ہوتی ہیں۔ بشرطیکہ تعلیم ہر پہلو میں خاطر خواہ ہو اور تربیت بھی اچھی طرح کیجاوے جب ہمارے تعلیم یافتوں کے نقصوں اور کمزوریوں کی طرف غور کیا جاتا ہے تو لامحالہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ صرف ڈگریاں حاصل کر لینا یا دوسری طرح سے کوئی زبان یا فن بہت عمدگی کے ساتھ سیکھ لینا ایک شخص کو کبھی پورا انسان یا ذی نفس انسانی کے ادا کرنے والا نہیں بنا سکتا۔ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے کہ ڈگریاں حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ صرف ڈگریاں حاصل کرنے پر ہی اکتفا نہ کیا جاوے بلکہ سمجھا جاوے کہ یونیورسٹی سے ایم۔ اے اور بی۔ اے کی تعلیم کی سندات لے کر ایک نئی تعلیم کا دور شروع کریں۔ مگر وہ تعلیم کتابوں سے نہیں ملتی۔ اور وہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ چونکہ ہماری ملکہ نے تعلیم کی تلاش نہیں کی بلکہ ایک قید ملک نے تعلیم خود اسپر ٹھونسی ہے اس لئے تعلیم ایسی صحیح اور مکمل نہیں رکھتی کہ جیسے رکھنا چاہیئے۔ ہمارے اہلی تعلیم یافتہ لوگ یورپین تعلیم یافتوں کے برابر علمی دقائق اور معارف سے آگاہ نہیں ہوتے ہیں کیونکہ یورپ کی یونیورسٹیوں میں جا کر مقابلے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ مگر اس ساری محنت کا ماحصل گورنمنٹ کی خدمت یا قانونی پیشے کی تلاش ہوتا ہے۔ کبھی کسی شخص نے اپنے دماغ کو کسی برقی یا کیمیائی یا جر ثقیلی ایجاد کی طرف متوجہ ہونے کی تکلیف نہیں دی۔ ہم اس باطل دعوے کو جو ہمارے انگلو انڈین بھائی پیش کرتے ہیں کہ اہل ہندوستان کی طبیعت میں جدت اور ایجاد کا مادہ نام کو نہیں مقتنہ نہیں ہیں ہم یہ الزام نہیں پر لگاتے ہیں کہ تم نے ہمیں کھانا پکھانا سکھایا ہے کہ جس کو ہم نے تمہارے اطمینان سے قبل سیکھ لیا۔ اگر تم ہم کو وہ گر بھی سکھلاتے کہ جس کی وجہ سے آج انگلستان کل دنیا میں حکمران ہے تو ہم اسے بھی ضرور سیکھ جاتے یا کم از کم سیکھنے کی کوشش کرتے۔ ہمارے خیال میں انگلستان کی اس تمام عظمت اور دولتمندی کا سبب اس ملک کی تجارت اور صنعت و حرفت ہے۔ تعلیم صرف آدمی بناتی ہے اسباب تم نے ہم کو دیدیئے۔ لیکن ان اسباب کو استعمال کرنے کے

(بقیہ صفحہ چہارم)

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

— ۲۰ اپریل کو ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں ۲۰ بجے صبح ۲۰ سال کی عمر میں

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— مکانوں کے دوبارہ گننے پر گورنمنٹ کوئی عذر نہیں کریگی۔

— حضور قیصرہ ہند کی سالگرہ ہندوستان میں بڑی دھوم سے منائی جائیگی۔ اور حضور وائسرائے ہند پر دربار یادگار منعقد کرینگے۔

— گورنمنٹ تحقیقات کرنا چاہتی ہے کہ پنجاب اور ہندوستان کی فوجوں کے ہیضہ کے اور ٹرکن مقامات میں سہولت سے کھائے جاسکتے ہیں۔

— صیغہ مال کی اعلیٰ خالی اسامیوں پر مقرر کرنے کے لئے مقابلے کا امتحان ایک ماہ کے بعد ہوگا۔

— لفٹنٹ کرنل ولنسنٹ پلیٹیکل ایجنٹ بگیس کھنڈ اور سپرنٹنڈنٹ ریاست رپوہ مقرر ہوئے۔

— حاجی ممتاز علیخاں صاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس و پریسیڈنٹ انجمن اسلامیہ اٹاوہ نے انتقال کیا۔ حاجی صاحب بڑے خیر بزرگوار تھے۔

— آسام میں سفایا اپنی زمین کو کلکٹر کی اجازت کے بغیر منتقل نہیں کر سکتی۔

— مراد آباد میں ایک جرمن نومسلم نے اسلام پر لکچر دیا۔

— مسٹر عبداللہ و ہرمسی ایم اے ایل ایل بی سالہا سال کے اتفاق رائے ممبران سے بمبئی میونسپلٹی کے پریسیڈنٹ منتخب ہوئے۔ یہ صاحب مصر و روم و آسٹریا و جرمنی و فرانس و انگلستان و سوئٹزرلینڈ وغیرہ ممالک کی سیر کر آئے ہیں۔ اور پچھلے سال نمائش شکاگو میں گئے تھے جہاں امریکہ کے بڑے بڑے شہر دیکھ کر براہ چین و جاپان وطن کو واپس آئے۔ یہ دوسرا موقع ہے کہ ایک مسلمان رئیس باتفاق ہندو ممبران بمبئی کارپوریشن کے صدر نشین منتخب ہوئے۔

— ۱۸-۱۹ اپریل کو ایرہ بہادر ڈاکٹر کمند الال صاحب مرحوم کی یادگار میں بمقام آگرہ ایک فوارہ اہل شہر کی طرف سے کمشنر صاحب نے کھولا۔

— ۲۱-۲۲ اپریل کو پونا میں خوب بارش ہوئی اور اس سے کلکتہ میں کاشت غلہ وغیرہ کی غرض سے ایک لاکھ کے سرمایہ سے ایک مشترکہ کمپنی بنام "بنگال ہیبندی کمپنی" قائم ہوئی۔ جس میں بڑے بڑے لائق لوگ شریک ہیں۔

— ریاست کھنڈ کے ضلع پیگو میں کچھ برمی افسد ایک مالی غبن کے بیچ میں آگئے ہیں۔

— کیاب اور مولمین میں ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔ اور خصوصاً مراسی باشندے بہت ڈر رہے ہیں اور لوگوں کو گولیاں میں بانٹے بجلتے پھوتے ہیں کہ ہیضہ ڈر جاوے۔

— نواب صاحب کچھ کو اختیارات کامل دیئے گئے۔

— تاحال ان دو فوائد خبروں کی گورنمنٹ ہند کو تصدیق نہیں ہوئی کہ امیر صاحب کابل نے فرستان پر حملہ کرنے والے ہیں یا کوئی روسی ولیل ان کے کیمپ میں ہے۔

— صاحب چیف کمشنر صاحب بہادر متوسلے گورنمنٹ سے اجازت طلب کی ہے کہ دس لاکھ کی قحط زدہ رعایا کے لئے کام نکالنے کے واسطے کانتی ساگر ریلوے کی سڑک پر دمو اور ساگر تک بلا تاخیر کام شروع کرایا جاوے۔

— کرنل ذیلھلے ضلع بیں ایک ہندوستانی ملک لال نامی کلرک ڈسٹرکٹ چھاپنی بلدکپور کو ایک ڈنڈا رسید کیا تھا جس کی جوابدہی کے لئے صاحب کی طلبی عدالت مسٹر کرٹ مجسٹریٹ علی پور میں ہوئی۔

— پاڈنیر کو معلوم ہوا ہے صیغہ خارجہ میں ڈپٹی سکرٹری صرف اس افسر کو مقرر کیا جائیگا جو فارسی زبان میں خط و کتابت کی بخوبی دسترس رکھتا ہو۔ کیونکہ ہیر صاحب سے خط و کتابت میں سہولت ہوگی۔

— سر مورٹیمر ڈیورینڈ جو نکہ ہز میجسٹی کے سفیر دربار ایران میں جائینگے بمبئی کے پارسیوں کی ایک معزز جماعت نے انہیں ایک ایڈریس دیا کہ ہمارے پارسی بھائیوں کی طرف خیال کریگا اور ان کے پاس کوئی سامان معاش نہیں انہیں کے پیشے کے آلات خرید دے اور تھوڑا سرمایہ کام چلانے کو دے۔ سر جارج کر ستھو بیٹ اس نیک کام کی سرپرستی منظور کی ہے۔

— دہلی کا نکارلوے کی آمدنی ۱۵ اپریل ۱۸۹۲ء کے پہلے ہفتے میں ۳۷ ہزار روپے تھی کہ ۱۸۹۳ء کے اسی عرصہ میں ۶۲ ہزار ہوئی ہے۔ اور اس اضافہ سے یہ امر ہندوستان کی ریلوں میں بھی نمایاں ہے۔ اس ہفتے میں چوتھی رہی۔ بمبئی بڑودہ سنٹرل انڈیا ریلوے فی میل ۱۰۰ روپے۔ ایسٹ انڈین ریلوے ۷۰۷ گریٹ انڈین پنشولا ریلوے ۱۰۰۰ دہلی کانکارلوے ۵۷۱۔

— ڈاکخانہ کلکتہ کے تمام ہیضہ والے ہسپتال ۲۹ اپریل کی شام کو جنرل پوسٹ آفس کے مقابل ڈھوری سکوئر میں اکٹھا کرکے جمع ہوئے اور پوسٹماسٹر کی زیر ہدایت اپنے کام کی ذمہ داری اور خواہ کی کمی کا حال پیش کرنا تھا۔ ان لوگوں کی اس وقت سے سولہ روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ کام بہت سخت ہے۔ ان سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اضافہ کی کمیٹی کی خدمت میں پیش کیا جائیگا۔

— صاحب لفٹنٹ گورنر بنگال کو رنشہ انوار کی رات کو کوہ دارجلنگ کو گئے۔

— ابھی تک کوئی شخص بنگلور کے مہتر کے قتل کا ملزم نہیں ہوا۔ مولوی غیاث الدین جو مدت تک مدراس میں رہ چکے ہیں آجکل کلکتہ میں اور کام کے منتظر ہیں۔ خیال ہے کہ انہیں سفیر کابل مقرر کیا جائیگا۔

— گورنمنٹ نظام نے کمشن کا دو افراد کے لئے دو ہزار روپیہ ماہوار کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن ابھی تک اس سے زیادہ روپیہ فراہم ہو چکا ہے۔ ابھی ڈاکٹر ہالی صاحب اپنی تحقیقات کی تکمیل کے لئے پچاس ہزار مانگتے ہیں کیونکہ ڈر ہے مغلیہ ریاست کھا دیوے۔

— ہیر صاحب نے ۳۰۰ گورکھا رنگروٹ بھرتی کیا ہے۔ یعنی بجائے اس فیصدی کے ہر سو روپے کے مال پر ایک روپیہ ڈیوٹی آنگلا پائے۔ سو دیکھو ہیر خوش نہیں۔ مگر امیر صاحب سے کرنا کیا۔ بلکہ اس خزانہ ملت المال میں جمع ہوگا۔

(ممالک غیر)

— منرو بلکہ مقلہ جو اعظم سے لوٹ کر قصر دنڈز میں پہنچ گئیں

— یونان میں نزلے کے صدمات برابر جاری ہیں کہ جن سے ہزارہا لوگ بے خان و مان ہو گئے۔ مصیبت اور اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ کل کے صدمے سے پہلے تین سو آدمی تباہ ہوئے۔ اور تھیٹر بالکل برباد ہو گیا تھا (ٹائمز لنڈن ۲۸-اپریل)۔

— ناگپٹ (مقدونیہ) ہنری نامی جس نے ایک قہوہ خانہ میں بم کا گولہ پھینکا تھا اس کا کل پیرس میں مقدمہ ہوا اور اس کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ مجرم دوران تحقیقات میں بالکل مطمئن رہا اور اس نے اظہار افسوس کیا کہ اس صدمے سے بہت کم لوگ مرے۔ (پیرس ۲۰-اپریل)۔

— امریکہ کے بیکاروں کی تازہ آخری خبریں یہ معلوم ہوئی ہیں کہ وہ ریلوں پر جبراً سوار ہو کر واشنگٹن پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ملیشیا فوج نے ایک بھری ہوئی ریل گاڑی اور ہو میں روکی اور فوج سواران نے ایک دوسری ٹرین اوگین میں گرفتار کی۔ (ٹائمز ۳۰-اپریل)۔

— ۲۷-اپریل کو ہوس آف کامنز میں مسٹر اسکوتھ نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ کشن جیون۔ جو طول طویل شہادت جمع کی ہے اسپر ہری نظر سے کامل توجہ دیجائے اس سے ہوس میں پیش کرنے کی تاریخ مقرر کرنا مشکل ہے۔ زمین میں ہیضہ شروع ہو گیا ہے۔ ۱۰۰ روز سے ۱۰۰ تک روز ہو جاتی ہیں۔ ہوا کی تاثیر بہت کم ہے۔ (۲۷-اپریل)۔

— اخبار مانس کچھ عرصے سے اپنی گورنمنٹ پر وہ ابتذال روا رکھ رہا ہے کہ انگریز گھبرا کر اس کو ہوا خواہ گورنمنٹ ایسا میں شمار کرلے۔

— مسٹر بوشر نے ہوس آف کامنز میں ایک بل اس مطلب کا پیش کیا کہ جس سودہ قانون کو ہوس آف لارڈز دو ماہ تک واپس نہ کریں ہوس آف کامنز سے منظور کرایا کرے۔

— مسٹر پرنگال نے ہوس آف فرانک پر اپنی زندگی کا حملہ کرایا۔

— علاقہ شمال (افریقہ) پر انگریزی قبضہ ہو گیا۔ ملک خوب سرسبز ہے اور انگریزی فعل کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— ترکی فوج سواران تمام یورپ کی افواج سے عمدہ تسلیم کی گئی ہے۔

— مرشد آصف پاشا بوباب عالی کی طرف سے حجاز میں تعمیرات خاد حجاج کی نگرانی کے لئے تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے مکہ معظمہ کے قریب مقام جدول میں ایک مسافر خانہ کی بنیاد رکھ دی ہے۔ سنگ بنیاد رکھنے کے وقت دعائے خیر اور خطبہ بنام شہنشاہ پڑھا گیا۔

— شاہ یونان اور ان کے بیٹے اپنے ملک کے زلزلہ زدہ علاقوں میں پھر رہے ہیں۔

— خیال ہے کہ ایم کوگورڈن جدید سفیر فرانس متعینہ مصر پڑا دانشمند اور تجربہ کار آدمی ہے۔ اور اس کے زمانے میں قبضہ مصر کے متعلق انگریزی اور فرانسیسی بدمزگی کا اندیشہ نہیں ہوا جس کے پیشرو کے زمانے میں تھا۔

— اس وقت فرانس میں ۲۳۰۰ صنعت عورتیں ہیں۔

— ایک فرانسیسی نے پتھر سے مصنوعی مرمر بنانا ایجاد کیا ہے۔

حفظِ صحت

استفسار

۲۴۔ ہیضہ کی کھانسی کی عادت ہے۔ میرے ایک خالہ زاد بھائی کو جس کی عمر تخمیناً بارہ سال ہے مٹی کھانے کی علت ہو گئی ہے کتنی ہی سزا دی گئی باز نہیں آتا۔ کوئی صاحب ناظرین پیسہ اخبار سے ترکیب بتائیں جس سے محمد جان مقام گگو محمد ضلع راولپنڈی ؛

۲۵۔ ضعف معدہ و خفقان ؛ ایک میرے عزیز دوست ضعف اور ضعف معدہ میں گرفتار ہیں۔ یہ دونوں مرض لازم ملزوم ہو گئے ہیں جس زمانے میں مضم کامل نہیں ہوتا ہے خفقان کی بھی سخت شکایت ہوتی ہے۔ ورنہ نہیں۔ اگر کوئی صاحب حسبۃ للہ بجواب لکھنے کی زحمت فرمائیں تو ممنون و مشکور ہونگا۔ نسخہ میں زیادہ اجزاؤں کا نہ ہونا سب سے بہتر ہے ؛

۲۶۔ بواسیر و دمہ ؛ میرے ایک دوست کو دمہ کی اور بواسیر کا عارضہ ہے۔ درد موتی اور ان سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک جاتا ہے۔ (۲۳۱۲) ؛

۲۷۔ گلا بڑھ جانا ؛ میرے ایک دوست پر سوم اس کا بڑھنا آتا ہے اور وہ کئی بار ڈاکٹر سے بھی چیرا لگوا چکے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی صاحب اس امراض کا تجربہ کار ہو تو براہ مہربانی مجھ کو اطلاع دیں۔ (۲۳۱۲) اور اردو میں لکھنے کی کوشش کریں۔ (۲۳۱۲) ؛

ہیں علاج بتلا دینگے تو مجھ اور میرے دوست کو ممنون و مشکور فرمائینگے ؛

علاج

۲۷۔ بواسیر ؛ جناب من ح ۔ ن صاحب بواسیر خونی کا نسخہ دریافت فرماتے ہیں۔ آپ ان کو مندرجہ اخبار نسخہ ذیل سے مطلع فرمائیں۔ نسخہ ہذا کا ماہ روز ہوں۔ نسخہ ہوتے کی سیاہی ۱۰ تولہ علی الصباح ایک کف دست چھاچھ کیساتھ پئیں اور دوپہر سے تا رات نمک نہ کھائیں اگر ۴۰ روز تک سو افاقہ رکھیں گے تو انشاء اللہ العزیز بیحد فائدہ ہوگا۔ اور پھر یہ مرض عجیب عود نہ کریگا۔ تعریف میں زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ (ا ح ۔ گ ۔ کوچہ مین چوک)

۲۸۔ دانت ہلنے کا علاج ؛ ایک صاحب آپ کے اخبار کے ذریعہ نسخہ دانتوں کے ہلنے کا دریافت فرماتے ہیں۔ ایک نسخہ جو بارہا میں خود استعمال کیا ہے حسب ذیل ہے۔ اس کو اپنے اخبار میں درج فرما دیجئے۔ نسخہ پسے ہوئے نمک کو تھوڑی سے پانی میں ملا کر دانتوں پر ملنا چاہئے اس سے دانت اور مسوڑے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اگر دانتوں کا ہلنا غیر موزلہ کے باعث ہو تو تھوڑے سے نمک کو پانی میں ملا کر اس کی غرارہ کریں اس طرح مگر نمک اس زور سے سوائے کہ کسی قدر پانی حلق میں جائے۔ (موسیٰ رام ۔ ر ۔ ہ ۔ سہ جام لوہ) ؛

۲۹۔ بواسیر ؛ بندے نے آج آپ کے اخبار مطبوعہ ۱۰ پریل کے صفحہ پر استفسار بواسیر خونی کی پیشانی دیکھی۔ بندہ ایک مجرب نسخہ ذیل میں لکھتا ہے۔ امید ہے کہ اگر وہ صاحب اسکو استعمال میں لاویں تو انشاء اللہ جلد شفا صحت بخشیگا۔ انار دانہ کے سوکھے ہوئے چھلکے لیکر ان کو پیس کر ۳ ماشے ہر روز صبح و شام پانی میں حل کر کے مسکے ساتھ کھا لیا کریں۔ اور پرہیز سے پرہیز کریں۔ نمک بیماس ہلدی وغیرہ بھی دیں کم کر کے پئیں۔ (ر ۔ ب ۔ ۔ م ۔ ح ۔ ۔ ۔) ؛

شعر و سخن

آزادی

ہے یہ ارسطو نے حکایت لکھی — کہ پرستان میں تھی اک پری
ہر طرح انساں سے تھی وہ مرتبت — حسن میں ہمسر تھی وہ ذی مقدرت
تو ہیاں یہ نقص اک بڑا عیب تھا — تھی وہ بے قدرت سے ملی یہ سزا
وقت معین میں وہ ہر اک سال — قالب اصلی سے کرے انتقال
سانپنی اک آنکھوں سے اندھی بنتی — اور وہ انسانوں میں آکر رہتی
کچھ تو اسے ساتھی سے نفرت کرتے — جان کے پیچھے کے لالے پڑتے
رحمدل بعض کچھ ایسے ہوتے — حالت زار پہ اس کی روتے
ترس کھا کر اسے کھانا دیتے — اور محفوظ اسے ٹھکانا دیتے
اس طرح جب اسکی سزا کے ایام — کلفت و آرام سے ہوتے تمام
قالب اصلی میں وہ اپنے آتی — اور پرستان کو واپس جاتی
ہوتے نہ ہمدرد فراموش اسکو — صلہ جی کھول کے دیتی ان کو
جس کی ہوا کرتی جو کچھ آرزو — لاتی اسے بروہ پری مو بمو
تھی جو اس سے کیا کرتے تھے — لطف سے محروم رہا کرتے تھے
یہ پری کون ہے آزادی ہے — سانپنی بن کر جو کبھی آتی ہے
بد ہیں منظور نہ ستے ہیں — بد ہیں منظور نہ ستے ہیں
وائے اگر اسپہ جو نفرت کرے — اپنی بہبودی کا وہ دشمن بنے

تضمین ؛ ہمچو طبع مولوی شفیق الرحمن صاحب شفیق مولوی فاضل

می است سے ہوکر است کی طی اگر ہوا
مگر بہر گرگ یاروں نے جب چند دیا تھوڑا
تو جی کھٹا ہوا یعنے کہ ترشی سے نشہ اترا
الاہا ایہا الساقی ادر کاساً دنالوہا
کہ عشق آساں نمود اول ولے افتاد مشکلہا

مجھے تو تاصبح عشق کی ہر اک بات رہے کہ
ایسے غافل لوگ کیا جانے بھلا دنیا کا نیک و بد
می تعلیم لی مجھ سے سوچ کر کہتے ہیں سر سید
مے سوداور نکلیں کن گرت پیر مغاں گوئد
کہ سالک بے خبر نبود ز راہ و رسم منزلہا

سمجھتے تھے ہم اپنے آپ کو ہر چیز میں برتر
خدا کو کیا جب چاک تب مضمون ہو ظاہر
کہ مشق جنگ اگر ہی گئی تقدیر اپنی پھر
ہمہ کارہ زخود کامی بہ بدنامی کشید آخر
زناں کے ناز اس راہ کو سوزندہ محفلہا

کہے ہیں گھلت رہنزن اور بستے گاہے عام
حیا کیا تاک دمہ پیمیں ہے منزل ہی سو کہ
چلا جاتا ہے آدمہ کا کرتا ہوا تکلیم مہم
مزہ منزل کا جانا ہے اگر آسان ہو جانا
برس فریاد سے اور کہ رہے بندہ گھلہا

شقیق اور دو تو کیا ہے اگر ہوں چار سو حافظ
تفاوت فاحشی ہیں ہوگا ایک جو حافظ
نگاہیں تم دعا دیتے چلیں ہم دونوں کو حافظ
حسنوی گر ہے خواہی از و غافل مشو حافظ
متی ماتلق من تہوی دع الدنیا واہملہا

معلومات کا سکت

——— اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۱۸۵۶ء سے ۱۸۷۸ء تک ہندوستان میں کل ستر ہزار وارد آئین سختی کی وقوع میں آئیں۔ بڑے بڑے اہل الرائے کہ گئے ہیں کہ سپاہی کے لئے بوٹ یا جوتی کے جوڑے سے بڑھ کر کوئی جزو پوشش کا ضروری نہیں ؛

——— ۱۸۷۱ء میں ایک قانون انگلستان میں پاس ہوا کہ کوئی شخص چھینٹ نہ پہنے۔ مشتری اور بائع دونوں کو جرمانہ ہوگا ؛

——— نواب صاحب رام پور کی مسند نشینی کی رسم ادا کرنے کے بعد صاحب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر مغربی و شمالی نے صاحب رسم تقدیم ایک طلائی نقارے پر تین چوبیں لگائیں۔ اور تب مسند نشینی کی رسوم ختم ہوئیں ؛

——— کیلی مٹی کو تدبیر نے نوشادر زنبور کا علاج بنایا ہے ؛

——— ایک اخبار لکھتا ہے کہ لکھنؤ میں جب کسی لفظ کا تلفظ صحیح نہیں جانتیں تو اس لفظ کو ایسا شکستہ تلفظ کرتی ہیں کہ غلطی چھپ جاتی ہے ؛

——— ایلومینیم ہے سے ہلکی اور کمزور دھات ہے۔ مگر اب اس کو مضبوط کرنے کے اسباب ہاتھ آگئے ہیں۔ جس سے یہ دھات کڑاس سے بائیسکل اور جزائیں بائیسکل دوڑ پہنتے اور سے پہنے گھوڑے بنائے جا رہے ہیں کہ گھوڑوں سے بہت ہلکے ہونگے ؛

——— علاوہ دیگر فوائد کے معلوم ہوا ہے برقی طاقت سے فلزات کی صفائی ہو جاتی ہے اس لئے الکٹریسٹی حفظان صحت کی بھی معاون ثابت ہوئی ہے ؛

مشہور لوگ

——— جنرل کچنر گورنمنٹ برطانیہ کی طرف سے ملک مصر کی فوجوں کے اعلیٰ افسر ہیں حال میں جب خدیو عباس پاشا نے ادی نیل کے سفر میں انگریزی فوج کے افسر کی تذلت کی تو جنرل کچنر نے اپنی توہین سمجھی اور خدیو کی خدمت میں استعفا پیش کر دیا لیکن خدیو نے انہیں نہ چھوڑا اور جنرل کچنر نے استعفا واپس کر لیا۔ پھر انگلستان میں سمجھا گیا کہ انگریزی افسر کی مصر میں توہین ہوئی ہے چنانچہ جنرل کچنر کو

پیسہ اخبار

جلد ۸ | نمبر ۱۷ | یوم جمعہ ۴ مئی ۱۹۰۲ء مطابق ۲۷ شوال ۱۳۱۹ھ موافق ۲۴ بیساکھ سمت ۱۹۵۰ بکرمی

مذاق

آوارہ گرد:۔ "کیا آپ ایک مفلس شخص کی کچھ مدد کر سکتے ہیں؟ یا اُسے کچھ مزدوری پر کام کرنے کو ہی دلوائیے"۔

شریف آدمی:۔ "ہاں یہیں تمہیں کام دے سکتا ہوں۔ دو سو سئے مکڑیوں کا انبار ہے۔ وہاں جا کر مکڑیاں بھاڑو"۔

آوارہ گرد:۔ "یہیوں وہاں جناب۔ میں اُس شخص کو جانتے ہی آپ کے پاس بھیجوں گا۔ میں اپنے لئے نہیں بلکہ ایک دوست کے لئے کام تلاش کر رہا ہوں"۔

امریکہ کے ایک ڈاکٹر نے اپنے مریضوں کے لئے ایک بہت عمدہ اشتہار دیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ جو مریض میرے علاج سے تندرست نہ ہوں میں اُس کے جنازے کے نصف خرچ دینے کا ذمہ دار ہوں"۔

ایک برہمن اپنے چوکے میں بیٹھا ہوا رسوئی کر رہا تھا۔ اور اپنا بایاں ہاتھ چوکے سے باہر رکھ دیا۔ اتفاقیہ ایک ظریف کا گذر اُس طرف ہوا:

ظریف:۔ "کیوں مہاراج۔ یہ تم نے بایاں ہاتھ نکال کر چوکے سے باہر کیوں رکھا ہوا ہے؟"

برہمن:۔ "اے صاحب بات یہ ہے کہ یہ ہاتھ بعض اوقات استنجا وغیرہ کرنے سے نجس ہو جاتا ہے۔ اور ہمارا چوکا ایک پاک صاف جگہ ہے۔ پاک صاف جگہ میں نجس چیز رکھنا اچھا نہیں"۔

ظریف نور آ بول اُٹھے "تمہارا مزاج بھلا یہ تو خیال کرو کہ جس چیز کے چھونے سے یہ ہاتھ نجس ہوا ہے وہ تو چوکے ہی میں رکھی ہوئی ہے"۔ برہمن بہت شرمندہ ہوا: (راقم خوش طبع)

جب ایک وکیل کسی عورت سے جرح کے سوال کرتے کرتے تھک گئے تو کہنے لگے "اچھا یہ بتاؤ کہ تم سڑک کے کس طرف رہتی ہو"۔ عورت نے جواب دیا کہ "دونوں طرف"۔ وکیل نے متحیر ہو کر پوچھا کہ "یہ کیونکر ممکن ہے"۔ عورت بولی کہ "کیوں نہیں۔ اِدھر سے جائیں تو دہنی طرف۔ اور اُدھر سے آئیں تو بائیں جانب"۔

ایک کابل آدمی سے دریافت کیا گیا کہ میاں تم نے دریا کبھی بھی سوکھا دیکھا ہے؟ کہا کہ واہ۔ آپ نے مجھے کیا قصور کیا ہے ایسی جانب لے تو تمام بحر الکاہل چھان ڈالا ہے"۔

عجیب عجیب باتیں

گرما اور سرما میں انسان کا وزن۔ انگلستان کے ایک جیلخانے میں جہاں قیدی سارا سال تمام میں ہر ہفتہ تولے جاتے تھے وہاں سے یہ نتیجہ پیدا ہوا کہ یہ لوگ اپریل سے نومبر تک برابر وزن میں ترقی کرتے جاتے تھے۔ اور اسی طرح بتدریج نومبر سے مارچ تک وزن میں گھٹتے جاتے تھے۔ بجائیکہ غذا سال بھر ایک ہی قسم کی برابر مقدار میں رہتی تھی۔ اور جیلخانے کی گرمی سردی بھی برابر رکھی جاتی تھی۔

وحشیوں میں خودکشی۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ وحشیوں کے درمیان خودکشی کا ثبوت نہیں پایا جاتا مگر حال میں تحقیق ہوا ہے کہ وحشیوں میں بھی برابر خودکشی کے وقوعے ہوتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جس قدر واقعات قلمبند کئے گئے ہیں اُن سے پایا جاتا ہے کہ ۲۰ وحشیوں نے غم والم اور طنز و تشنیع کے باعث خودکشی کی۔ ۱۲ وحشیوں نے کسر شان کی وجہ سے۔ ۵ نے غلامی کے لئے گرفتاری کے خوف سے سات وحشیوں نے خانہ جنگی اور بیماریوں کے باعث خودکشی کر لی۔ خودکشی وحشیوں میں مکروہ سمجھی جاتی ہے۔ اور کوئی اُس کو گناہ اور کوئی مردانگی بے موقع خیال کرتا ہے۔

دریائے نیگارا کا کام آ گیا ہے۔ مدت سے اخبارات میں لکھا جاتا تھا اور علمی مذاق کے لوگ بحث کرتے تھے کہ دریائے نیگارا کے عظیم الشان آبشاروں کی طاقت جو قدرت کی طاقت کے خزانے کا ایک بہت بڑا حصہ ہے کام میں لایا جاوے لیکن اس غرض کے لئے کوئی عملی کارروائی نہیں ہوئی تھی حال میں ۲۹ جنوری کو ایک کارخانہ صنعتکاری کا آبشاروں کے پاس کھولا گیا ہے جس کے لئے تین مڑی ہوئے پیڑوں کے پہیے کے ذریعے تیس سو ہارس پاور کے برابر طاقت حاصل کی گئی ہے۔ اب اسپرنڈ دخانی یا انسانی۔ یا حیوانی اور یا برقی طاقت کی ضرورت پڑیگی اور صرف پانی کے گرنے کی طاقت سے کارخانے میں لاکھوں روپئے کے منافع کا کام خود بخود ہوتا رہیگا۔ آبشاروں کی کل طاقت ۲ لاکھ ۳۲ ہزار گھوڑوں کی طاقت دہ ہارس پاور کے برابر اندازہ کیجاتی ہے۔ اس لئے اُمید ہے کہ امریکہ کے بہت سے کارخانے اس قدرتی عطیہ سے مستفید ہونگے۔

اہل تبت کا میلان۔ اہل تبت کی مانند بخس یا ناپاک لوگ جہاں ہیں دوسرا نہ نکلینگے۔ وہ لوگ کبھی غسل نہیں کرتے اور جسم کی بالیدگی پوری ہونے کے بعد کپڑے کبھی نہیں اُتارتے۔ بدن پر کپڑے پھٹ جاویں تو اُنہیں کے اوپر دوسرے کپڑے پہن لیتے ہیں۔

عجائبات عالم کے لئے شکار اور آمد و رفت

کیہوں کی مقدار پیداوار۔ یہ امر ناظرین کے لئے دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ دنیا کے ممالک ذیل میں جو گیہوں پیدا کرتے ہیں وہاں کی زمین پر گیہوں کے فصل سے جتنا بوجھ فی ایکڑ پیداوار ہوتا ہے۔

ڈنمارک	۳۱۱۰ بشل	صفلاع متحدہ امریکہ	۱۱۷۰ بشل
ہالینڈ	۲۸۶۹ "	کینیڈا۔ نوا سکوشیا	۹۶۹ "
بلجیم	۲۵۰۱ "	اور نیو برنزوک	
انگلستان	۲۲۶۸ "	روس (یورپ)	۴۶۰ "
سکاٹلینڈ	۲۱۶۵ "	نیو ساؤتھ ویلز	۱۴۶۵۵ "
آئرلینڈ	۲۰۶۳ "	وکٹوریا	۱۱۶۹۴ "
سوئٹزرلینڈ	۱۸۶۹ "	جنوبی آسٹریلیا	۸۶۰۴ "
فرانس	۱۶۶۹ "	کوئینس لینڈ	۱۱۶۴۴ "
جرمنی	۱۶۶۴ "	مغربی آسٹریلیا	۱۱۶۷۹ "
آسٹریا ہنگری	۱۵۶۰ "	ٹسمانیا	۱۹۶۰۶ "
سربیا	۱۴۶۱ "	نیوزیلینڈ	۲۶۶۱۶ "
بلغاریا	۱۳۶۶ "	اٹلی	۱۴۶۱ "

ہندوستان میں نقصان جان۔ وحشی جانوروں درندوں کے ذریعے ۱۹۰۰ء میں حسب ذیل مقدار انسان و حیوان کی جانوں کی تلف ہوئی۔

ممالک	انسان		مویشی
ہندی	۵۶		۳۲
شیر	۹۷۵		۳۰۱۵۱
چیتے	۱۸۳		۲۸۵۹۶
بھیڑیئے	۱۱۰		۳۴۴۷
مگرمچھ	۱۳۹		۴۴۶۹
ریچھ	۲۲	۶	۳۱۴۲
گرگ و لومڑ	۹۱۲		۲۰۷۶
سانپ	۳۵۹۱		۲۰۱۳
میزان	۲۲۹۷۰		۶۶۲۹۱

دنیا میں گیہوں کا خرچ۔ مندرجہ ذیل ممالک میں حسب اعداد سے بلحاظ فی کس آبادی کے گیہوں کا خرچ ہوتا ہے۔

انگلستان ۹، ۱۰ بشل۔ بلجیم ۶، ۸۔ ڈنمارک ۶، ۸۔ جرمنی ۳۲۰۔ ہالینڈ ۶، ۸۔ سربیا ۹، ۲۔ اٹلی ۵، ۴۔ ہسپانیہ اور پرتگال ۴، ۶۔ سوئٹزرلینڈ ۵، ۵۔ سویڈن ۱۳۰۔ ناروے ۱۳۰۔ ترکی ۱، ۶۔ اضلاع متحدہ امریکہ ۵، ۴۔ کینیڈا ۶، ۶۔ نیو ساؤتھ ویلز ۶، ۶۔ آسٹریلیا ۶، ۶۔

سچائی کا ثبوت

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں۔

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈسول سرجن بہادر امرتسر ۱۵۔ اگست ۱۹۰۸ء

کیا کوئی سارٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر تسلی دے سکتا ہے۔

بفضل شافی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم ایکوانکی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ ایکو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے تا حصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے آپیل پارسل ہوگی۔ شاذ و نادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا۔

آتشک کی پوڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۸ پوڑیاں۔ عہ

مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ ... عہ

عرق عشبہ مرکب (فساد خون۔ درد عصبی۔ آتشک گنٹھیا خارش) کیواسطے شیشی خورد عہ شیشی کلاں ... ملے

عرق دافع سوزاک و قرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ... ملے

دوائی پچکاری برائے سوزاک سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے ... عہ

دوائی پچکاری برائے قرحہ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے ... عہ

روغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی ... عہ

عرق طحال۔ تپ تلی کے واسطے ۲۴ خوراک عہ ۴۸ خوراک ... ملے

سپرمٹوریہ پلز۔ دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی عہ ۸۰ گولی ... ملے

الفروڈیزیاک مکسچر (مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی

تروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کمطاقتی۔ کمزوری ۶۰ گولی ...

کاف مکسچر۔ تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ...

بچھو کاٹے کا علاج جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۶۰ بوند ...

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل (دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ۱۔ چھٹانک ۱۲ر ۲۔ چھٹانک

ڈیاریا پوڈر۔ دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڑیہ ...

کیور فار استھما۔ ضیق النفس یا دم کی بیماری کا علاج فی شیشی ...

کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج فی شیشی ... دستور العمل ہر ڈبہ میں ہے جو دکھنا لازمی امر ہے

نوٹ۔ ہماری ادویات میں کوئی بھی ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

تمام اخراجات نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

محمد امام الدین منیجر ایگزیمر میڈیکل ہال۔ ٹال بازار امرتسر (پنجاب)

مہر لیٹر ہیڈ خریدار

مہر لیٹر ہیڈ خریدار

کیا آپ ہندو مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو قائل کردے کہ انگریزی اور شراب ہڈی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں۔ جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جب یہ حالت ہے تو روپے گرو سے خرچ کرکے مذہب کو کھونے سے محفوظ رہنا کون عقلمند ہے۔ کیونکہ بصورت موافق مرلیں کو جلد عدم آباد پہنچاتی ہیں۔ ہمارے یہ دیسی لودیہ کو صاف۔ مقرر اسریع الاثر بنایا ہے۔ ۲ تولہ۔ آزمایا۔ ۱ تولہ۔ شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام محی الدین صاحب لاہور۔ (۱) تپ محرقہ۔ تپ مطبقی۔ بصر۔ حافظہ بینائی۔ غبا۔ رعشہ۔ حالا افشار۔ تشنگی۔ روشنی کی برداشت نہ ہونا۔ دور کرتا ہے۔ ۲ ماشہ ہے۔ (۲) حب والی قبض۔ نفخ شکم۔ قراقر۔ درد کمر۔ بریحان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا۔ خرابی گردہ۔ درد دل۔ قلت حیض۔ عدم رحم کمی اشتہا۔ درد سر۔ عرق النسا۔ کثرت تبغم و ریاح۔ شقیقہ وغیرہ۔ تین دن عسر (۳) حب ذیابیطس۔ بار بار پیشاب کی آمد۔ تشنگی۔ لاغری سے چینی۔ کمخوابی۔ خرابی جگر۔ پیدائش شکر دکھا بکل کو نہ کتا ہے نی تولہ ۵۔ (۴) حب بواسیر۔ دنیا سے نکتا کردیتے والا مرض۔ بواسیر خونی دبادی دور ہو۔ دو ہفتے ۱۴ مفصل فہرست رسالہ مفت کی کتاب مفت۔ محصول ایک آنہ آئے تو روانہ ہوگی۔

ڈاکٹر کلن خان ڈسٹ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔

دانتوں کا سیٹ فی ارچ صرف نصف اونس ۸ر

گروائزر فریئر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری۔ ان کی پائداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی ان کی ہر بدن زیادہ فریداری کا کافی ثبوت ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ملینگی۔ گھڑی پر اوپر کا لکھا ہوا نام ہونا چاہئے۔ ورنہ نقل ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میڈ سٹریٹ روڈ ہیں۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر فرنیچر کی افسر امرتسر کی دوکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر منگوا لیں۔ ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے ارزاں فروشوں سے مقابلہ کریں پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدیں۔

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر یہ

دکھ مینی عدیم تجربہ تیس سال سے شہر امرتسر میں مشہور ہے اگر شفا نہ ہو تو صرف معالجہ بھی مریض کو واپس دیا جائیگا۔ صدہا ہندو سکھ صاحبان امراض مزمنہ مبتلا اضیافقر اکی موجود ہیں بذریعہ پارسل بھی دوا بھیجی جاتی ہے۔ نقد یا وی پی۔ مفلس اپنے خرچ سے معالجہ کرائیں مشروط بصحت نقد قرار نامہ بند کا روپیہ خرچ واپس ہوگا۔ اگر مرض کامل تحقیق ہو کہ بعد ایک ماہ کے اندر واپس دونگا۔ شرطیہ علاج ہو سکتا ہے طریق استعمال دوائی۔ خط ہمراہ ہے۔ نسخہ دیکھ کر دوائی واضح ہوگا۔ نقد کی بند ڈبیاں تیار رکھی ہیں۔ نسخہ دیکھ کر دوا بھیجی جاتی ہے۔ نسخہ ہمیشہ اپنے پاس رکھو۔ دوا کا کاغذ ناکھوں ہی ہستا ہے۔ بے نصیب کسی نہ کسی مقدر سے محروم ہیگا۔ نصف خط دوا منگوا کر دعا کرتا ہوں۔ امراض شرطیہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام مرض	نرخ اوّل	نمبر شمار	نام مرض	نرخ اوّل
۱	جسکے اولاد نہو	۵	۱۵	لقوہ	۵
۲	جسکی اولاد جیوتی مرجاوے	صد	۱۶	سفید ہی آنکھ	۵
۳	جگر کا مرض ۳۰-۴۰ سے بڑھ گیا	صد	۱۷	ضعف بصر	۵
۴	کمزوری	۵	۱۸	نقرس	۵
۵	جسکے لڑکیاں ہیں لڑکی نہوں	۵	۱۹	بھگندر	۵
۶	مرگی والہ	صد	۲۰	ناسور	صد
۷	تپ دق	۵	۲۱	خرخرہ	صد
۸	ضعف باہ	صد	۲۲		۵
۹	ضعف جگر	۵	۲۳	بواسیر خونی دبادی	صد
۱۰	فوج دودی	۵	۲۴	دمہ پرانا	۵
۱۱	سوزاک	صد	۲۵	جسکی اولاد نہ	۵
۱۲	سرمنت	۵	۲۶	پتھ کمنہ	صد
۱۳	حسر یان	۵	۲۷	آتشک	صد
۱۴	علاقہ کاری	صد	۰		

ملازم خود ہمراہ لاتو کچھ پیشگی آنکہ کیلئے ہندو چند کا قرار نامہ مفلس صد فرخ لاوے نہ دیوے صرف ملازم صاحب قرار نامہ لاوے بعد صحت ہونے کے ترسیم ہے۔ مفلس شرط طبع کرواتا ہے شرط کرو یا بلا شرط طبع قیمت طلب پارسل کے لئے تحریر رقم پیشگی بھیجو یا پارسل کے بھیجنے سے پارسل واپس ہوگا۔ دوا میں نامکمل مقام کا پتہ دیجئے۔ نسخہ کھنا ہو تو ۱ آنہ ٹکٹ بھیجئے۔ المشتہر حکیم شیخ نظام الدین حکیم چوک ڈیوڑھی کرمان۔ امرتسر

جادو کا قلم کارخانہ پلیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نو ایجاد قلم نہائت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک دفعہ سیاہی ڈال کر جیب میں رکھو پھر جس جگہ جی چاہے جیب سے نکال کر لکھ لو اور پھر جیب میں ڈال لو ٹپکا بھی نہ ہو۔ آپ سے زیادہ نہیں۔ خاصکر مجسٹریٹوں کو عدالت کے فیصلہ لکھنے کے لئے بہت آسانی ہوگی۔ ایک درجن نب اور چار بوتل کی نلکیاں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی۔ قیمت معہ جملہ سامان صرف ۶ ہے۔

ڈاکٹر رکھ صلیب کا کاڈلیور آئل ملک

یعنی

روغن ماہی یا دودھ کی مشک میں مچھلی کا تیل

بہت بڑی وقت کا ڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال [illegible] کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور [illegible] اس کو قبول نہیں کرتے۔ تاول تو اس کا حلق سے [illegible] مشکل ہے۔ اور اگر کسی سے بھی کو مضبوط کرکے اتار بھی دیا [illegible] ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس فائدہ جس کے لئے [illegible] گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے [illegible] غرض سے نہائت محنت اور صرف کثیر اور بہتی آوازیں [illegible] رکھ کمپنی لمیٹڈ کے کارخانے میں یہ دودھ بنایا گیا ہے۔ [illegible] مشک مصری اور بوئیں دودھ معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقت [illegible] کاڈلیور آئل۔ سادہ کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے [illegible] کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم [illegible] سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے۔ [illegible] ناگ مزہ کیوں نہ ہو اس کو بھی اس کا ذائقہ ناگوار [illegible] اس کے فائدے بہ بھی انہ سن الشمس ہیں [illegible] سے بہتر گرد وں کو قوی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے [illegible] نہیں ہے یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے [illegible] کے بعد اس کو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں [illegible] اگر ڈاکٹر رکھ صلیب کا کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو [illegible] آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۸۔ اونس والی [illegible] ہے۔

روغن ماہی: معدہ ہونا صفائت از نظام اینڈ سنز۔ ڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے [illegible] آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ دیتے ہیں۔ جو لوگ [illegible] سے سردی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں [illegible] راستے سے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہئے۔ [illegible] جنہوں نے غفلت سے اپنی فطرتی طاقتوں کو [illegible] زیادہ صرف کیا ہے اس کا ضرور استعمال کریں اسپر [illegible] نامی گنگا متفق ہیں کہ اعصاب کو مضبوط [illegible] کرنے کے واسطے کارنک صاحب کا شیر روغن [illegible] ہے۔ ۸۔ اونس والی بوتل کی قیمت بہر [illegible] صرف کارخانہ کارنک کمپنی لمیٹڈ شہر لنڈن [illegible] اگر کوئی شخص ان مرضوں کے واسطے [illegible] ہمارے مرکبات کے عوض پیش کرے۔ تو [illegible] کو ہرگز نہ لیا و۔ بکرو۔

سے برکت اینڈ کو

[illegible] بازار فتحپوری کی دوکان سے یہ دوائیں نہائت [illegible] اور بکفائت دستیاب ہو سکتی ہیں۔

اعلان

سنہ ۱۹۰۴ء نیا سال۔ نئی کتابیں

خود معلم کتابوں کا سلسلہ

یہ کتابیں مخصوص اُن لوگوں کے واسطے ہیں جنکو استعداد انگریزی کم ہے یا جنہوں نے انگریزی سیکھنے کا شوق دیر سے کیا ہے۔ جن کو اپنے دیگر مشاغل سے فرصت کم ہے۔

پرائمر حصہ اول انگریزی و اردو۔ اس کتاب کی ۳۰ ہزار جلدیں ابتک فروخت ہو چکی ہیں۔ طبع حال میں جو ابھی شائع ہوئی ہے بہت مضمون بڑھایا گیا ہے۔ ہر لفظ کا تلفظ اردو میں بذریعہ اعراب کے ادا کیا گیا ہے۔ تلفظ کے جدید قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ آخر کتاب میں چند اور سبق بڑھائے گئے ہیں۔ یہ پرائمر تعلیم نسوان کیواسطے بھی موزون ہے۔ غرض یہ پرائمر اب ایسی ہے معنی خود معلم کے ادا کرتی ہے۔ اس کتاب کا حجم بجائے ۲۴ صفحے کے ۸۰ ہوگیا ہے اور باوجود اس اضافے کے قیمت وہی ۳ ہے

پرائمر حصہ دوم۔ کئی ہزار انگریزی محاورہ کے جملے۔ کئی سو ضرب الامثال جملے چٹھیاں۔ عرائض۔ بات چیت۔ روزمرہ فقرات۔ اردو یعنی پتھر کے چھاپے میں ہیں۔ صفحے ۲۲۴ قیمت معہ محصول ۸/ ۴

یوزفل لیسن یعنی مفید اسباق۔ بہت سے احباب کی متواتر فرمائش سے یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرنا گریمر کے ساتھ ساتھ نوآموز طلبا کو سکھایا جاوے۔ گریمر کا ترجمہ بعینہٖ وہی ہے جو سرکاری مدارس کی مروجہ گریمروں میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اول صفحے ۱۰۰ قیمت ۵ر حصہ دوم صفحے ۱۰۰ قیمت ۸ر حصہ سوم صفحے ۱۴۴ قیمت ۶ر حصہ چہارم صفحے ۱۴۴ قیمت ۸ر

مینوال آف گریمر معہ اردو ترجمہ دو حصوں میں کامل صرف و نحو صفحے ۱۹۰ قیمت معہ محصول ۸/ ۴ ورڈ بک ۱۰۰ اس کتاب میں لاری اور میل ریڈر حصہ اول کا اردو ترجمہ اور شرح ہے اور الفاظ سہتی ہیں اور نہایت ہی مفید اور کارآمد نوٹ ہیں۔ قیمت معہ محصول صرف ۱۰ر ایکہزار انگریزی ضرب الامثال جملے معہ ترجمہ اردو قیمت معہ محصول صرف ۲ر دسہزار ادیم یعنی انگریزی محاورے اس نایاب کتاب کا ملک میں ثانی نہیں۔ اسمیں انگریزی محاورے سوا اردو ترجمہ و انگریزی شرح کے ہیں ہر ایک قسم کے طالبعلم کو اس کتاب سے بے انتہا فایدہ ہوگا صفحے ۴۵۰ قیمت معہ محصول ۴ر

اینگلو اردو یونیورسل لیٹر رائیٹر دو حصوں میں۔ حصہ اول صفحے ۲۰۰ قیمت معہ محصول ۸/ ۱ ایضاً حصہ دوم صفحے ۱۹۰ معہ محصول ۸/

اس جامع کتاب کا مفصل حال علیحدہ اشتہار میں ہر قسم کی چٹھیاں ڈائک وغیرہ معہ ہمارے دیتے ہیں۔ حصہ اول مجلد ۴ر سہ دو حصہ مجلد ۱۰ر ۱ ایضاً بلا مجلد ۸ر

لیٹر رائیٹر ۸/ ۱ میں انگریزی کا کٹکی اسمتھ اردو میں ہر صفحہ کے مخاذی پتھر کے چھاپے میں ۵ جنرل انگلش: صدہا گربر کا عط اور خلاصہ ہے۔ صفحے کلان ۳۵۰ قیمت معہ

فہرست کلان درخواست پر مفت ملتی ہے

المشتہر مولوی وزیر احمد بی اے۔ خدا ٹون ہال بریلی

کلیات طالب المتانی

یہ اردو کا پہلا شاعر ہے جسکے کلیات طالب کا مخصوص میں چھپا ہے جسمیں تواریخ اسد و دیوان ہیں ایک عاشقانہ۔ دوسرا انتخاب قیمت فی جلد عہ علاوہ محصول ۰ نشان بوٹ ہاؤس والہ جناب مصنف المشتہر

خضاب لاجواب آزمودہ و مشتہر

ہزاروں مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہوگیا ہے کہ خضاب ہذا میں اپنا نظیر آپ ہے دو گھنٹے باندھنے سے بلفظ الٰہی جڑ سے کھاتا ہے۔ اخگر سیاہی اور خوبصورتی رنگ ہے۔ بدرجہا بہتر ہے مہندی پہلا اپنی پہلا خوبیوں کیوجہ سے ہاتھوں کا تھکرکثرت فروخت ہو رہا ہے بڑھتا ہے اور ضعیف یعنی مزاج کیواسطے بہت ہی فایدہ مند ہے دانتوں کا درد بھی اس خضاب کے لگانے سے جاتا رہتا ہے بنظر نام عام مرتبہ ۱۲ آنہ تولہ ہے کہ دو ماہ کا کھرا فایدہ ہوگا

عجیب چیز یعنی جریان کی حکیمانہ دوا ہے قیمت فی شیشہ خورد ۱۲ آنہ کلان ۱ روپیہ کیسی ہی پرانی بیماری اور مرض ہو یہ دوا اس زندہ اثر دوا سے سب دفع ہو جاتی ہیں خصوصہ علاج ہے بلفظہ یکبارگی سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے۔

المشتہر حکیم مولوی مہتاب الدین ملک شفاخانہ مسدن حکمت سوہنی دروازہ لاہور

کلیمنس ناٹک

لطافت کی نادر دوائی فی بوتل عہ مرنین بوتل ۱ عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملتی

سہ ہڑی یعنی کھویا مقوی

یہ کھویا لطیف خوشبودار و مزہ دار اور اعلےٰ درجہ کا مقوی ہے سریع التاثیر ہوتے ہیں ایسا جمتا ہے کہ دو یوم میں ہی اپنا اثر دکھا کر قوت جوانی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے اسکا استعمال سہ سرما میں عیش پسند امرا کو عموماً اور ارکان اشخاص کو خصوصاً بعدہ تقویت بخشتے ہے علاوہ عالم شباب کی کثرت عیاشی یا پیرانہ سالی کے ضعیف توائے کو پوری تقویت بخشتا ہے۔ بیشمار لوگ اس کی طلسم اثر مجیبہ طاقت کے قایل اور امرا کی عمدہ خوبیوں کے مالک ہیں جو صاحب اسے باقاعدہ استعمال کریں رہیں گے زندگی بھر میں ضعف کی شکایت زبان پر نہ لاویں تو ہمارا ذمہ قیمت کی بکس عہ محصول ۱ اک نوشہ خریدار ۰

روغن سیوتی بچوں کی خوابیوں کے نقصانات دگون اور بلغموں کی نا اوقتی کے واسطے حکم اکسیر ہے قیمت ایک شیشی عہ

نوٹ۔ اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کی ادویات

المشتہر حکیم نور

(ان کا روزمرہ بوڑھوں کے لئے عصا جوانی۔ کمزور نوجوانوں کے لئے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں۔ چاروں کے بلد دیکھے بوڑھے کو اور جوان کو نوجوان پائیگا مردہ نفی بجائے زندہ دلی سستی کے بجائے ہوشیاری پیدا کرینگی۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت میں جادو ہیں ایک دوائی جسیوں امراض کو مثلاً تمام اعضا دل دماغ بصارت۔ جگر وغیرہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں گولیاں کیا ہیں درحقیقت میں جادو ہیں۔ درد سر درد کمر۔ مالیخولیا وغیرہ تپ کے لئے اکسیر ہیں۔ کہیں انکی نظیر نہیں ملسکتی ہفتہ بھر کے استعمال میں معلوم ہو جاتا ہے۔ منگوا کر دیکھئے۔ قیمت فی بکس عہ محصول ۱ ذخیرہ ہماری کارخانہ میں بہت سی ہماری اپنی بنائی ہوئی دوائیاں موجود ہیں بالتصویر فہرست ایک کارڈ پر منگوا کر دیکھئے

المشتہر مزاین سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر صوبہ پنجاب

آپ سنجومی بننا چاہتے ہیں؟

اگر آپ کو غیب الدانا معلوم کی خبریں معلوم کرنا ہوں۔ اگر آپ کے دل کو کسی امر کے متعلق کامل وسوسہ ہو۔ آپ کو کسی بات کی بڑی اتھاری لگی ہوئی ہو تو آپ تنگ پلا پیچ منگوائیں۔ یہ آپ کے ہر ایک سوال کا جواب خواہ کیسا ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ سیکنڈ نمبر پر بتا دیگا۔ کیسا ہی آپ کا معاملہ پیچیدہ ہو۔ یہ آپ کی ہر ایک مشکل کو حل کر دیگا۔ یہ آپ کی ہر ایک مشکل کو آسان

گی کہاتے سے بھری ہوئی لین پر کھڑی رہتی ہیں جسکی تعفن اور بدبودار ہوا سے تمام ساکنان صدر بازار اور گرد و نواح کو سخت تکلیف پہنچتی ہے اور فاصلہ جو اشخاص اوس شرک پر سے باحیثیت عام راست ہونے کے بکثرت گذرتے ہیں اونکے دماغوں کو از حد پریشان کرتی ہے ۔

ایک صاحب لاہور سے رقمطراز ہیں۔ کہ لاہور کے نئے تحصیلدار لالہ رام چند صاحب نے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنی نسبت لاہور سے پبلک میں بہت عمدہ رائے پیدا کرلی ہے انکی مستعدی اور کارگزاری کا اولی ثبوت یہ ہے کہ اونہوں نے دفتہ تحصیل کا انتظام نہایت ہی عمدہ کردیا ہے۔ بقایا کی صفائی اور انکم ٹیکس کے متعلق پرتال کے کام کو بہت خوبی سے انجام دینا شروع کیا ہے۔ بلحاظ اپنی عمدہ اخلاق اور محنتی طبیعت کے لالہ صاحب موصوف لاہور کی تحصیل کے لئے نہایت موزون معلوم ہوتے ہیں ۔

ایک نامہ نگار صاحب امرتسر سے تحریر فرماتے ہیں :۔ خاص شہر امرتسر کے لوگ عموماً اور دیہات متعلقہ تحصیل کے خصوصاً اس امر کے شاکی ہیں کہ منشی ہنڈا مل صاحب تحصیلدار امرتسر شفیض ٹیکس میں نہایت سختی کرتے ہیں۔ بحالیکہ گورنمنٹ کا ہرگز یہ منشا شفیض ٹیکس سے نہیں ہے علاوہ اسکے اہل مقدمہ میں صمست کے ماروں کا رجوع رہنے بہبود اس صاحب افسر مال حضرت سرکی دولت میں ہوتا ہے عام طور پر وہ کرتے ہیں کہ دورہ میں بڑی تکلیف اوٹھانی پڑتی ہے۔ اگر مقام ٹھاری تلاوین تو رتنار جاتا ترتے ہیں۔ الخ ہذا القیاس۔ اگر یہ بات واقعی درست ہے تو نوسخت عیب کی بات ہے ایسے جلیل القدر عہدہ دار کو فوراً یہہ سقم رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ دلیا کو شکایت باقی نہ رہے ۔

خبر گرم ہے کہ ملک جس مل صاحب نائب تحصیلدار امرتسر کی تبدیلی تحصیل ترنتارن میں ہوگی اور وہاں کے نائب تحصیلدار سردار آتما سنگھ امرتسر کو تبدیل ہوکر ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء کو چارج لینگے۔ ملک جس مل صاحب بڑے لائق محنتی۔ شریف اور متدین آدمی ہیں۔ گو صرف چھ ماہ ہینہ اسجگہ رہے مگر بوجہ ہردعزیزی کے اونکی مفارقت کا ہر ایک کو رنج ہے۔ خدا کرے جو آنے والے نائب تحصیلدار صاحب سردار آتما سنگھ بھی اونکی نظیر کریں تاکہ عوام الناس کو نعم البدل ہوجاوے اور آپ بھی نیکنام خاص وعام ہوں اور ساتھ ہی یہہ بات بھی مدنظر رہے کہ یہہ تحصیل ترنتارن نہیں ہے بلکہ امرتسر ہے ۔

انٹرمیڈیٹ کلاس کے ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے ریلوے سٹیشن ٹہالہ پر کوئی علیحدہ کھڑکی نہیں ہے۔ جہاں سے آسانی ٹکٹ مل سکے۔ تیسرے درجہ کے مسافر جس کھڑکی سے ٹکٹ حاصل کرتے ہیں اور بڑا ہجوم ہوتا ہے اونہیں سے یہہ ٹکٹ بھی لینا پڑتا ہے۔ یہہ بڑا نقصانی ہے۔ نیز پلیٹ فارم پر صفائی کا انتظام اور بروقت آمدگاڑی کے پانی پلانے کا انتظام اچھا نہیں۔ حکام ریلوے کو توجہ کرنی چاہئے کہ دیکھہ یہہ شکایت صرف بظاہر خفیف معلوم ہوتی ہے

دیوان عبد الحمید صاحب سجادہ نشین درگاہ حضرت قطب الاقطاب خواجہ جمال الدین ہانسوی اطلاع دیتے ہیں کہ (۱) ہانسی میں کہ حضرت خواجہ صاحب کی درگاہ ایک مشہور چشمہ فیض ہے میں نے ارادہ کیا ہے کہ وہاں پر ایک مدرسہ واسطے تعلیم کلام مجید و کتب دین کے بہ اہ عبد الصمد قایم کروں جو صاحب شریک چندہ ہونا چاہیں ثواب حاصل کریں (۲) علاقہ ہانسی میں ایک موضع ٹہانہ مہاراجہ صاحب فرید کوٹ کا بحیثیت زمیندار ہے۔ وہاں ایک مشنری نے چار آدمیوں کو مجروح کیا۔ لیکن کئی زمیندروں نے مکہ بلا امداد بندوق کے اکہوار کے صرف لاٹھی سوٹوں سے مشنری کو مار ڈالا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر حصار نے بیس روپے انعام دار جسمیں سے بیس روپے بیسہ فنڈ آنریری مجسٹریٹ ہوا۔ (۳) ہانسی میں ایک بیوہ کا نکاح بالگذرنے ایام عدت کے پڑا گیا جسپر مسلمان ناخوش ہیں (۴) مہاراجہ صاحب جیند کی شادی ۱۵ ماہ می کو قرار پائی ہے جو بڑی دھوم دھام سے ہوگی جسکی تیاریاں ہو رہی ہیں ۔

ایک صاحب ضلع بالاگھاٹ سے لکھتے ہیں کہ :۔ ضلع بالاگھاٹ میں ۳۰ مارچ کو گنت سادوات کلاں رکابی مرگیا اوسکی عورت ستی ہونے کو تھی مگر لوگوں نے روک لیا۔ پھر اس اگر بوقت گیارہ بجے رات کے کنوئیں میں گر کر مرگئی۔ مذکر اس عورت کی لڑکا ۱۲ سال کی تھی۔ اوسکے ایک لڑکا ۱۰ بارہ سال کی ہے اور دوسرے کی دو سال کی ہے۔ اوسکی طرف کچھ خیال نکرکے وہ مرگئی۔ آجکل ایسی عورت کا ہونا ناممکن ہے۔ کیونکہ اب زمانہ خرابی اور بدکاری کا ہے جسوقت طلوہ ہوا اوسکا مہ ۱۱ اوسکے پاس دو روپیہ نقد تھا اور شراب اور گانے بجانے کا اخراجہ تھا ۔ (۱۱ اپریل)

ایک صاحب حضرو ضلع راولپنڈی سے لکھتے ہیں :۔ میلہ حضرو یا بیساکھی پندرہم کو ہونے والا ہے جسکے واسطے ہزاروں روپیہ دیگر اشیاء جمع ہو رہی ہیں۔ مقام ہولی مردان۔ کشمیر و امرتسر اور رہتک سے مقامات کے فقراء و خلقت کا ہجوم ہونے والا ہے۔ اس میلہ کے لئے ہوتی مردان سے فوجی گارد آنے والی ہے۔ اور پولیس بھی مقرر کردی گئی ہے۔ یہ میلہ ہر دو فریق ہندو و مسلمان کا ہوگا۔ اور غالباً دس یا بارہ یوم تک لگا رہیگا کہ جسکا شمار نہیں ہوگا۔ مسافروں کے واسطے چار سرائیں مقرر کی گئی ہیں۔ ایک متصل کچہری اور تین اور ہیں۔ ماسوائے اسکے ایک میلہ ہندوان باولی پر ہر دوازتوار بھی الگ ہوگا چندیوم سے سامان اور خلقت جمع ہو رہی ہے۔ اور کئی دکاندار شہر شاہدرہ و راولپنڈی وغیرہ وغیرہ قلعوں سے آگئے ہیں اور آتے جاتے ہیں جس کسی کو بمیلہ مذکور کا شوق ہو آئے ۔

ایک صاحب بارہ مولا کشمیر سے کشمیری فارسی کا نمونہ بھیجکر لکھتے ہیں "ایک کلمہ انجنیری سے کہ توال صاحب کے نام جو یہاں پر کشتیوں کا بندوبست کرتے ہیں حکم ہوا کہ دو قبہ دار دلکڑی چیرنے والے اہم پہنچا دے۔ جسکی تعمیل حکم کی پشت پر کہ توال نے ان الفاظ میں لکھی۔ چنانچہ بحالی۔ عرض دارم کہ بندہ را نہر داران ماتحت بندہ نیست۔ بندہ کار روائی آبی خواہم کرد۔ قبہ داران چیزے آبی ندارد بکدام جاہ آورد خواہم داد ۔ ۱۵ اگست ۹۳ء"

پنڈت ساگر اہ صاحب سابق ہیڈ ٹیچر خیرخواہ کشمیر حال مقیم لاہور چاہتے ہیں کہ ان کی طرف سے ظاہر کردیا جاوے کہ جو مضامین اخبار عام میں کشمیر کے متعلق حال میں چھپے ہیں یا آئندہ لکھے ہوئے نہیں ہیں اور اس اطلاع کے ذریعہ سے بدظنی رفع کرنا انہیں مقصود ہے

رگھبر داس صاحب پنشنر مہتمم دارالانظم ریاست جنید کو نسل ریاست کو معلوم کرانا چاہتے ہیں کہ بھرپچ نرائن ناظم اپنا سخت تکلیف دیتے تھے جسکی وجہ سے میں نے تبدیلی کرانے کے لئے کونسل میں عرض کی مگر شنوائی نہ ہوئی۔ استعفا دیا تو اس کا

اشتہارات

ضرورت ہے

میونسپل بورڈ مڈل سکول بھوانی ضلع حصار کے لئے ایک سینیئر انگلو ورنیکولر مڈل پاس والے مدرس کی ضرورت ہے۔ تنخواہ پینتیس روپیہ ماہوار ہوگی۔ درخواستیں معہ نقول سندات زود بھیجنی چاہئیں۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر حصار کی خدمت میں بھیجی جاویں۔

دستخط قاضی محمد ہاشم صاحب ڈپٹی کمشنر حصار ۱۲ اپریل ۱۸۹۴ء

اشتہار حسب حکم ۱۲۹۱ ضابطہ دیوانی۔ بعدالت بابو دوارکا داس چندصاحب منصف صدر امرتسر درجہ دوم

سجان ولد سرمکھ سنگھ قوم رہین بنام ہرنام بخش ولد شادی قوم جولاہہ ساکن جنیہ تحصیل اجنالہ حال ساکن بٹالہ تحصیل اجنالہ حال سکونت

بموجب حکم عدالت ہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مدعی نے مقدمہ میں دعوی مبلغ ۱۰۰ روپیہ مع خرچہ عدالت علیہ جاری کیا ہے جسکی پیشی ۱۰ مئی ۱۸۹۴ء مقرر ہوئی ہے اور مدعا علیہ کو حکم ہوا ہے کہ مدعا علیہ حاضر آکر جواب دہی کرے ورنہ اس کی نسبت یکطرفہ کارروائی ہوگی۔ مقدمہ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۹۴ء کو پیش ہوگا۔

مراسلات

کرنل گولڈسبری اور جمال دین

آج مین گورنمنٹ عالیہ کے روبرو وہ چند امور پیش کرنا چاہتا ہون جنمین چون وچرا کی ذرہ بھی گنجایش نہین ہے انکا ثبوت ڈھونڈھنے کہین نہین جانا ہے صرف کورٹ آف جسٹس (عدالت) سے مثل طلب کرکے ملاحظہ کی ضرورت ہے۔ یہہ امور فی الحال (پیش) کرتا ہون اور ابھی بہت کچھ ذخیرہ باقی ہے۔ اول تو گلبری صاحب کی وہی چٹھی جو انہون نے اپنی ذاتی عداوت نکالنے کیلئے ڈپٹی کمشنر کو پرائیویٹ طور پر لکھی تھی کہ چند آدمیون کو سخت سزا دیدو اور جو اخبار مڈیئنون مین چھپ چکی ہے انکی کیرکٹر کو قابل اعتراض ثابت کردینے کے لئے کافی ہے اور اس چٹھی کی بناء پر مین کہہ سکتا ہون کہ گلبری صاحب بالکل جسٹس ہونے کے نالائق ہین۔ اور جس اصامی پر آپ وہ ہین اسکے لایق نہین ہین۔ اگر مندرجہ ذیل امور سے گورنمنٹ کی اور آنکھین کھل جائینگی۔

مخفی نرہے کہ جسوقت سودا گران چرم کو گلبری صاحب نے چھاونی سے اپیل کے لئے نقل حکم نہ لگنے پر خارج کیا ہے اسی اثنا مین انکے نام ایک پروانہ جاری ہوا تھا کہ تم چھڑی "خرید و فروخت" بھی بند کردو۔ جب عدالت مین مقدمہ دایر ہوا تو گلبری صاحب کے بھی اظہار لئے گئے اسوقت انکو وہ پروانہ دکھایا گیا اور انہون نے تسلیم کیا تھا کہ ہان یہ پروانہ میرے ہی دستخط سے جاری ہوا ہے اور جمال دین کو تو ال کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور مین نے جمال دین کو درحقیقت یہہ نہین حکم دیا تھا کہ خرید و فروخت کی ممانعت کا پروانہ جاری کردو۔ مین (مراد گلبری صاحب) خرید و فروخت" کے معنی "ذخیرہ جمع کرنا" سمجھا۔ اگر مین ایسا سمجھتا تو ہرگز پروانہ پر دستخط نہ کرتا۔ اب دوسری طرف سے جب جمال دین کے اظہار لئے گئے تو اس نے بیان کیا کہ "یہہ پروانہ (بسبین خرید و فروخت کی ممانعت کی ہوئی تھی) میرے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ یہہ مین نے سسبری صاحب کی زبانی لکھا ہے۔ یعنے Dictation یہہ پروانہ انکے اس انگریزی حکم کی بناء پر ہے جو نقشہ ... پشت پر لکھا ہوا ہے۔ نہ کہ نقشہ جی پر۔ کرنل گولڈسبری ... ہا حکم اور رکمنڈیشن کارز ولیوشن انگریزی مین مجھے سنایا ... حکم کو سنکر (جمال دین انگریزی بھی جانتا ہے) مین نے ... مین پروانہ لکھدیا اور پڑھکر گولڈسبری صاحب کو سنادیا۔ اور انکے دستخط کراکے جاری کیا تھا" ع: بین السطور حاشیہ راہ از کجاست تا بکجا۔ اسپر کچھ حاشیہ چڑھانے کی ... ضرورت نہین معلوم ہوتی۔ ناظرین مطلب حاصل کرلینگے ... مگر البتہ بات یہہ غور طلب ہے کہ گلبری صاحب ... دل درجہ کے مجسٹریٹ ہین اور اپنی عمر کا بڑا حصہ انہون ... ہندوستان مین صرف کیا ہے۔ مگر سر عدالت بیان ... کرتے ہین کہ مین "خرید و فروخت" کے معنی "ذخیرہ جمع کرنا" سمجھا۔ اب کوئی ان سے پوچھے کہ جب انکی ایسی سمجھ ہے تو مجسٹریٹی کیا خاک کرتے ہونگے۔ شاید روٹی کے معنی جھجھنا سمجھتے ہون۔ خرید و فروخت ایک عام اور معمولی بول چال کا لفظ ہے۔ ان بیچارے بوڑھے کرنیل صاحب پر یہان وہی مثل صادق آتی ہے کہ ع بارہ برس رہے ہیں مگر بھاڑ جھونکتے رہے۔ اور سنئے:-

گولڈسبری صاحب نے سر عدالت اظہار دیا کہ جمال دین کنٹونمنٹ آفس مین ۱۸۹۱ء مین ملازم ہوا۔ مین نے اس سے کہا تھا کہ استعفا دیدے کیونکہ اس سے اور پرکو تو ال سے آپسمین ہمیشہ تکرار رہتی تھی۔ اگر یہہ استعفا نہ دیتا تو اسے مجبور آجانا پڑتا یعنے یہہ موقوف کردیا جاتا۔ اسبات کا مجھے یقین ہے۔ اب دوسری جانب سنئے:-

جمال دین نے سر عدالت اظہار دیا کہ مین نے اپنی مرضی سے آپ استعفا دیا کسی افسر کے دباؤ سے نہین دیا۔ اب اس سے صاف ظاہر ہے کہ یا تو گلبری صاحب نے جھوٹ بولا یا جمال دین نے۔ آگے سنئے جمال دین نے اظہار عدالت مین دیا کہ مین نے معتبر شاہ سے تکرار کی وجہ سے استعفا دیا میری غائبانہ مثلی معتبر شاہ کی شکایت پر نہین ہوئی تھی (اسمجگہ عدالت کا ایک نوٹ ہے) جمال دین سے عدالت نے پوچھا کہ کیا معتبر شاہ سے تکرار کے بارہ مین تم سے کوئی کاغذ مانگا گیا تھا اسپر جمال دین نے جواب دیا کہ یہہ سوال غیر متعلق ہے مگر جب عدالت نے جمال دین کو جواب دینے پر مجبور کیا تو اُسنے کہا کہ "مجھے یاد نہین ہے"۔ ناظرین خوب سمجھ گئے ہونگے کہ پانی کہان اور کس طرح سے مرا کرتا ہے۔

جمال دین نے عدالت مین اظہار دیا کہ مین رحیم بخش اور پیر بخش کو پہچانتا ہون جو چھاونی سے خارج کئے گئے ہین۔ انکی عرضی پر جو لاہور ڈویژن کے جرنیل کا حکم ہوا تھا اسکو سنانے کے لئے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نے انکو ایک سرائے مین سے بلوایا تھا جو چھاونی کے پاس ہے۔

جمال دین نے سر عدالت اظہار دیا کہ مین جانتا ہون مسماۃ منگو کو۔ مجھے یاد ہے کہ پچھلے سال اسے بارہ بجے باہر نکالنے کا حکم ہوا تھا مگر مجھے وہ وقت یاد نہین ہے جو اسکے باہر نکلنے کے لئے مقرر تھا۔ مین نے اس مہینہ مین اُسے (مراد مسماۃ منگو کو) ایک دو مرتبہ دیکھا ہے۔ مین نے اس سے چھاونی مین بدستور رہنے کی بابت کوئی نقدی نہین لی۔

جمال دین نے عدالت مین اظہار دیا کہ مین گولڈسبری صاحب کا حساب کتاب بھی رکھتا ہون۔ یعنے اُن چیزون کی نسبت جو میری معرفت بازار سے منگوائی جاتی ہین۔ مین اور عملہ کے ساتھ گولڈسبری صاحب کی تنخواہ بھی خزانہ سے منگواتا ہون اور جو میرا نکلتا ہے اُسکو کاٹکر گولڈسبری صاحب کو دیدیتا ہون۔

گولڈسبری صاحب نے سر عدالت اظہار دیا کہ وہ (مراد جمال دین) اس بات کے کہنے مین غلط ہے کہ آسے سرکاری عمارتون کی مرمت کے ٹھیکے دیئے جاتے ہین (لفظی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ناظرین ان فقرون کو غور سے پڑھین)

گولڈسبری صاحب نے سر عدالت اظہار دیا کہ مین جمال دین کو دیوانی مقدمات کی کثیر التعداد ڈیمیتنین دیتا ہون کیونکہ مین اسپر بہ نسبت چھاونی کے اور ویسی امیر آدمیون کے زیادہ اعتبار کرتا ہون۔

گولڈسبری صاحب نے عدالت مین اظہار دیا کہ جمال دین میرا معتمد وصول کرتا ہے اور اپنے پاس رکھتا ہے یعنے وہ میرا خزانچی ہے۔ مین خیال کرتا ہون کہ ساری چھاونی کو معلوم ہے کہ میرے چک جمال دین کے نام پر ہوتے ہین۔

گولڈسبری صاحب نے سر عدالت اظہار دیا کہ پولس ذمہ وار ہے ان احکام کے تعمیل کرنے کی جو چھاونی کے باشندون کو بارہ پتھر باہر کرنے کے لئے ہوتے ہین۔ فی الحال اسیقدر لکھنا بس کرتا ہون آیندہ کچھ اور عرض کرونگا۔

راقم۔ قاضی جی تم کیون دبلے؟ شہر کا اندیشہ

قابل توجہ خطوط کا خلاصہ

ایک صاحب ملتان سے لکھتے ہین:-

سنا جاتا ہے کہ ایک ملتانی ہندو صاحب جو کہ اس دفعہ انٹرنس کے امتحان مین بیٹھے تھے اور آجکل لاہور مین وارد ہین۔ سچ مچ صاحب (کرسچین) بننے کا ارادہ رکھتے ہین۔ چنانچہ یہہ بھی کسی نے کہا ہے کہ بالفعل پادری صاحب نے ایک علیحدہ بنگلہ ان کے حوالے کیا ہے اور کئی دن کے بعد ان کو اپنے مذہب مین شریک کرینگے۔ البتہ پادری صاحب کو اس معاملہ مین ذرا احتیاط کرنی پڑے گی۔ کیونکہ ملتانی صاحب ابھی نابالغ ہین۔

دہلی مین معلوم ہوتا ہے میونسپل کمیٹی کو صفائی کیطرف توجہ نہین۔ ورنہ مندرجہ ذیل شکایت ہمارے پاس نہ پہنچتی جو ہر لحاظ توجہ کے قابل ہے:-

باشندگان دہلی کی صحت عموماً خراب رہتی ہے۔ جس کو دیکھو دایم المریض نزلہ و زکام و بخار اور خفیف کھانسی نزلہ زکام بخار وغیرہ امراض مین مبتلا ہے۔ واقعی عرصہ سے اہل شہر کی صحت پر عدم صفائی سے بہت برا اثر پڑ رہا ہے جو قابل بیان نہین جدہر نگاہ اٹھاکر دیکھو میلے کے ڈھیر کوڑے کے انبار گندگی کے تودے نظر آتے ہین تمام شہر کی بدرو مین جیسے متعفن اور ناقص ہین وہ ظاہر ہے۔ اور خصوصاً شہر کے مغربی حصہ مین جو کہانہ ٹرمیوں جاری ہے اوس نے تو اور ہی غضب ڈھا رکھا ہے۔ کھانہ لادنے کے واسطے جو دو اسٹیشن ایک فراشخانہ کے باہر اور دوسرا لاہوری دروازہ کے باہر بنائے گئے ہین اوسکی پلیٹ فارم پر کہات کا ایک بڑا ذخیرہ ہر وقت جمع رہتا ہے بلکہ بڑی بڑی لنداؤ گاڑیون

ملازمان سرکاری کے تمام سیاہ و سفید اس سے بیشتر ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ افسر سرشتہ ہی کے ہاتھ میں ہوا کرتے تھے جو کیفیت لکھ کر بھیجدی اس کی منظوری آگئی۔ مگر اب حضور لاٹ صاحب خود ہر مظلوم کی داد کو پہنچتے ہیں۔ اس لئے بہت سے حکام پوشیدہ بھی اپنے آپ کو پہلے کی طرح فرعون بے سامان نہیں سمجھتے۔ خصوصاً صاحب سے کہ منگری کے زمیندار کی ڈاڑھی نوچنے کے معاملے میں مسٹر ہیرس ڈپٹی کمشنر موقوف کئے گئے ہیں۔ لیکن اس قدر کام بلا محنت شاذ کے نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس میں شک نہیں کہ لاٹ صاحب کو اتنی رپورٹیں لکھنے اور اتنے معاملات کی بچشم خود نگرانی کرنے میں کتنی محنت کرنی پڑتی ہوگی کہ جس کی وجہ سے اکثر آپ راتوں بیٹھ کر کام کرتے ہونگے۔ یہ سب ہمارے لئے بہت خوشی کی باتیں ہیں اسی لئے پاؤنیئر بیچارے کو حد سے زیادہ رنج رہے اور لاٹ صاحب کے ہندوستانیوں کی فریاد رسی کرنے پر کھسیانا ہو رہا ہے ع

حسود را چہ کنم کو ز خود بر نج و راست

اسسٹنٹ سرجن بچھن داس کی درخواست بنابر نگرانی فیصلہ مجسٹریٹ چھاؤنی پشاور بمقدمہ ڈاکٹر بچھن داس بنام مسٹر ٹامکنس ۱۹۔ اپریل کو مسٹر جسٹس چیٹرجی کے پیش ہوئی مسٹر سنکلر جونیئر گورنمنٹ ایڈووکیٹ بحکم لفٹننٹ گورنر بہادر درخواست کی تائید میں بحیثیت بابو کے پیل رائے اور مسٹر ہرکشن لال وکلائے مستغیث حاضر ہوئے۔ مسٹر ٹامکنس کی طرف سے مسٹر ٹیگین بیرسٹر کار تھے جنہوں نے مجسٹریٹ چھاؤنی پشاور کے فیصلے کو بحال رکھنے پر زور دیا۔ اور بیان کیا کہ مسٹر ٹامکنس نے اس وقت غصے میں چابک مارا تھا۔ جس نے واسطے اس نے زبانی معافی مانگی۔ اس قسم کے معاملات کو بڑھانا نہیں چاہیے اس لئے مجسٹریٹ چھاؤنی پشاور کا فیصلہ بحال رہے۔ عدالت نے مستغیث کے وکیلوں اور سرکاری وکیل کے عذرات سن کر درخواست منظور کرلی اور مجسٹریٹ چھاؤنی پشاور کا فیصلہ منسوخ کر کے مقدمہ از سر نو تحقیقات کے لئے مجسٹریٹ راولپنڈی میں تبدیل کر دیا۔ ہز آنر نے جو اس مقدمے کی نگرانی کے لئے سرکاری وکیل کو ہراست کی ہے اس سے ان کی منصف مزاجی کا ایک آنریبل ثبوت ملتا ہے۔

بابو نوذ مدار صاحب نے جو پنجاب پیوپلز ایسوسی ایشن کے روح رواں ہیں ہمیں ایک انگریزی رسالہ بھیجا ہے جس میں پنجاب کے بہت سے صاحب کی رائیں رنڈیوں کے ناچ کے مسئلے پر جمع کی گئی ہیں۔ ایسوسی ایشن کی رائے میں رنڈیوں کا ناچ شیطان نے انسان کی روح کو تباہ کرنے کے لئے ایجاد کیا ہے۔ اور پاکیزگی کے لئے مہلک مضر ہے۔ مگر امید نہیں کہ نو تعلیم یافتہ گروہ ایسے فرحت بخش کام کو شیطان کی ایجاد تسلیم کریں اور اس پر عملدرآمد کرنے سے گریز کریں۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

شکایت کے سوائے کوئی لفظ ہماری زبان پر نہیں آسکتا پہلے تو خدا کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا کہ ہماری آرزو سے بڑھ کر ہمیں بار بار کرتا ہے اور پھر اپنے دوست و بازو ناظرین اور مہربان گاہکوں کا کہ جنہیں ہر وقت اپنے خادم کی قدردانی کا خیال رہتا ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہر ہفتہ ہمارے پاس اس قدر خواہشیں اخبار جاری کرنے کی ہمارے دوست بھیجتے ہیں کہ ہم ان میں سے نیز اصفہ بھی اخبار کے کالم میں درج نہیں کر سکتے۔ تاہم ہمارا ارادہ ہے کہ سب کو باقاعدہ درج کرتے جائینگے۔ یہ ممکن ہے کہ کسی صاحب کا نام پس و پیش ہو جائے۔ اور ان میں وہ نام درج نہیں ہوتے جو شائقین اپنی مرضی سے خود خواہشیں خریداری کی بھیجتے ہیں بلکہ صرف وہ نام درج ہوتے ہیں جو ہمارے سابقہ خریداروں کی سعی سے پیدا ہوئے۔

جناب منشی امراؤ سنگھ صاحب مدرس نارنول سے تحریر کرتے ہیں کہ "لالہ رام چھپال صاحب نے ایک پرچہ آپ کے اخبار کا میرے پاس دیکھا تھا اس سے انہیں شوق خریداری ہوا۔ انکی درخواست کے طابق اخبار جاری کریں"۔

جناب شاہجہان صاحب محافظ دفتر بنوں سے لکھتے ہیں کہ "میاں مبارک علیخاں صاحب ناٹ کورٹ انسپکٹر کے نام اخبار جاری کیا جاوے۔ وہ قیمت پیشگی بھیجدیں گے"۔

جناب سید قدرالہیاتی صاحب گلبہ سے ایک پرچہ اخبار بنام اپنے عنایت فرما سید بشیر حسین بشیر کے جاری کراتے ہیں۔ جو قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل دینگے۔

جناب قاضی زندہ پیر صاحب وزیر آباد سے قیمت سالانہ بھیجکر حکم دیتے ہیں کہ "غلام علیخاں پنجابی سوداگر ضلع مراد آباد کے نام اخبار جاری کیا جاوے"۔

جناب بیعت علی صاحب مدرس بھٹرو ضلع سہارنپور جو دو خریدار پہلے مقرر کر چکے ہیں سردار بلونت سنگھ صاحب راجپوت کے نام اخبار جاری کراتے ہیں جو قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل دینگے۔

جناب مقبول احمد صاحب مردان سے ذماتے ہیں کہ "لالہ رامچند صاحب آفس قانونگو سے کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کیجاوے"۔

جناب محمد معین حسن صاحب آگرہ سے لکھتے ہیں "میں تمام عمر سے اخبار بھگتا رہا ہوں اور بہت اخبار دیکھے مگر بخدا جو کیفیت آپ کے اخبار میں دیکھی کسی اخبار میں یہ بات نہیں ہے۔ آفرین صد آفرین آپ کی تلاش و تحقیقات پر کہاں کہاں سے انتخاب کرتے ہو۔ اگرچہ میں بسال حال سے خریدار آپ کے اخبار کا ہوا ہوں گزشتہ ہے خریدار ہم پہنچا دوں۔ ڈاکٹر وزیر الدین خاں بہادر ایک خریدار ماہ جنوری میں کر چکا ہوں اب دوسرا خریدار ایک آور دوست تلاش کیا ہے۔ سید اولاد حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن آگرہ و لکھنؤ یہ کالج کے نام اخبار جاری کر کے قیمت وصول کریں گے"۔

جناب بابو مارو مل صاحب چھاؤنی انبالہ سے لکھتے ہیں کہ "پیسہ اخبار بنام ایڈیٹور لالہ صاحب بمقام چھاؤنی انبالہ جاری کر دیں"۔

خط و کتابت

ارجند اس اوور سیئر سوٹن بیڑا۔ ۲۳ فروری کے پیسہ اخبار میں تہوہ اور شہد کے استعمال سے پھوڑوں کو مٹا کر رکھنے کی جو صرف ایک عرب کے نامہ نگار کی لکھی ہوئی بجا لایا ایک ملک شاہ کے اخبار کے درج ہوئی ہے۔ ہم بھی اس سے زیادہ اس تجربے سے واقف نہیں۔ آپ خود ہی کیوں اس کا تجربہ نہیں کرتے۔ پھر عام کے لئے مقدار اور طریقہ استعمال سے بذریعہ پیسہ اخبار اپنے اہل ملک کو مطلع کر دیجئے۔ تب ہمیں لوگ خود کسی کام کے لئے تکلیف۔ اٹھانے تک کبھی سرسبز نہ ہوگا"۔

بی ڈی۔ زیڈ لاہور)۔ السلام علیکم۔ تعلیمات یا بندگی کے ساتھ ہاتھ ملانے تک ہاتھ لے جانا ہندوستان کی رسم ہے۔ اہل ہند طبعاً محبت خلیق حلیم خوش اعتقاد اور سرد مہر ہوتے ہیں۔ اصل اس رسم کی سوائے اس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ میں تمہارے سامنے سر جھکانے کو حاضر ہوں۔ چنانچہ بندگی کا لفظ اس کا شاہد ہے۔ ہندوؤں میں "پیریں کرنا" اور مرد پالاگن جو دستور ہے وہ اس کا شاہد ہے۔ مسلمانوں میں صرف زبان سے السلام علیکم کہنے کا دستور ہے۔

ایس الف۔ ایچ)۔ ہوم ممبر سے مراد ہے کہ اہل آنریبل اپنے ملک کے انتظام کے لئے جو ہدایات اپنے ہاتھ میں چلاتے ہیں۔ جیسا کہ اس ہندوستان ہدایات حکومت حاصل چاہتے ہیں۔ ہمیشہ سے آنریبلینڈ اور انگلستان کے باشندے بادشاہوں کے ماتحت رہے ہیں اور بطور ایک قوم کے انگریز کے ماتحت رہنا پسند نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں اپنی علیحدہ پارلیمنٹ دیجائے۔ ان خیالات میں ایک حد تک مسٹر گلیڈسٹون وزیر اعظم انگلستان ان کے معاون ہیں اور ایک اسی قسم کا قانون منظور کرنے کے لئے سوداء تیار کیا گیا تھا جس کا حال آپ اخبارات میں پڑھتے رہتے ہونگے۔ آخر کار نامنظور ہوا۔

نواب علی رائیڈ روڈس آباد)۔ عریضہ کو تسلیم صاحب آنریبل ایجنٹ منشی محمد علی صاحب آگرہ میں ہیں اور اخبار سے آگرہ کے دفتر کی معرفت ان سے خط و کتابت ہو سکتی ہے۔ وہ آپ کو کریسنٹ اور اسلامک رولز کی نقلیں بتا دینگے۔

محمد عبد الشکور (کلکتہ)۔ اگر آپ پیسہ اخبار کے پہلے صفحے کے مذاق کے کالم کے لئے اس سے اچھا مواد بھیج سکتے ہیں تو ایک ورنہ صرف اعتراض سے کیا حاصل۔ پیسہ اخبار کے مذاق کے کالم گزشتہ سات سال میں ہندوستان کے مذاق میں ایک نئی روح پھونک دی ہے اور شستہ اور مہذبانہ مذاق میں جان ڈال دی ہے۔

سید رنگ ہے شاہ (مراد آباد)۔ آپ اکثر لکھتے ہیں کہ ادویات میں کوئی چیز کسی مذہب کے لئے ممنوع داخل نہیں ہے جن کا مطلب ہوتا ہے کہ سبا ماتی اور مصنوعی اجزاء سے ادویات مرکب ہیں۔ کیونکہ ہندو اور مسلمان بعض حیوانات کا کھانا اچھا سمجھتے ہیں کیا آپ کا یہ مطلب ہے کہ انگریزوں کے ہاتھ کی سے چیزیں ناپاک ہو جاتی ہیں۔ جس خیال کو اپنے دل سے نکال دیجئے۔

۷۶۳۸ دریام پور)۔ آپ کے مضامین خبروں کے ذیل میں مختصر ہو کر شائع ہو چکے ہیں۔

صفائی ہو۔ وجب خون ایک مرتبہ صاف ہو گیا اور نیا خون صحیح پیدا ہونے لگا تو مریض بالکل بھلا چنگا ہو جائیگا۔ ہمارے ملک کی موجودہ حالت بھی اس وقت گورنمنٹ انگلشیہ ہے۔ باوجودیکہ اس کے اخلاق ہونے میں شک نہیں تاہم اس نے ملک کے اس خون کے مرض کی صحیح تشخیص نہیں کی۔ اور اسی لئے اس کی کوشش سے نہیں کھو سکی۔ مقامی فسادات کا دبا دینا انہیں بیماری کو دبانوں کی طرح ہے۔ لیکن ہر جس مقام پر فاسد مادہ جوش مار رہا ہے ایک نیا فساد جس کو ایک نیا ٹبل کہنا چاہئے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کچھ عرصے کے لئے ہمارے طبیب کو اس کے علاج میں مصروف رہنا پڑتا ہے کہ جسپر علاوہ طبیب کا قیمتی وقت خرچ ہونے کے بیمار کو جو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

ہم نے کئی مرتبہ صلاح دی ہے کہ ہندو مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کو اب اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ ایک آزاد کمشن کے سپرد کر دینا چاہئے جو ان فسادوں کے اسباب کی تحقیقات کیا کرے اور خاطر خواہ تحقیقات کے بعد جس فریق کو قصوروار پایا جاوے اس کو سزا دی جاوے اور جس طریق عمل میں نقص پایا جاوے اس کی اصلاح کے لئے ہدایت کر دی جاویں۔ اور اسی قسم کی ایک آزاد کمشن قائم کرنے کی تجویز سر ولیم ویڈربرن صاحب نے ہوم آف کامنز میں پیش کی تھی۔ لیکن معلوم نہیں کہ وہ کمشن کیوں منظور نہیں کی گئی۔ کیونکہ ایسی کمشن اور انکوائری کمشن سے وہ ہزار درجے ضروری تھی کہ جن کے لئے ہندوستان کو ایسے وقت میں لاد دیا گیا ہے۔

ایسی کمشن کی آج بھی زیادہ ضرورت اس لئے لاحق ہوئی ہے کہ بعض میں سے ایک گروہ کو گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام کے فیصلوں پر اعتبار نہیں۔ اضلاع مغربی و شمالی کے سال گزشتہ کے فسادات کی نسبت ریزولیوشن پاس کئے ہوئے سر جارلس کراسٹھویٹ نے ان فسادات کو محض ہندوؤں کی سازش اور شورہ کا نتیجہ بتلایا تھا کہ جس کی بنا ان کی گئو رکھشنی پر تھی۔ اس کو اہل ہندو نے بہت بڑا حملہ قرار دیا اور لاٹ صاحب پر بے انصافی اور ضد کا الزام لگایا۔ وہ کہتے ہیں ہماری گئو رکھشا میں محض رحمدلی اور مذہبی پابندی کے خیال سے ہم ایسا کرتے ہیں۔ اور صرف مسلمان لوگ حکام انگریزی کی مدد اور ان کی شہ سے کرتے ہیں۔ یہ ایک بھاری دعوے ہے کہ ہم گورنمنٹ کے ترین حکام کی رائے پر ایک آزاد کمشن کی رائے کو ترجیح دیں کیونکہ اس کے فیصلے پر ملک کی ایک بہت بھاری تعداد کا اعتراض ہوگا۔ ادھر مسلمان بھی ایسے فیصلوں کو جو خولہ اعلیٰ کی جانب سے آئیں مگر ان کے حق میں مضر سمجھ کر چھاپ مان لیتے ہیں۔ اس کی نظیر صاحب بہادر بنگالہ کی بحالی ہی کی ایک یادداشت ہے کہ جو نیشنل مسلمانوں نے پٹنہ ڈویژن کے کمشنر کی وساطت سے پیش کی تھی۔ ان میں سے ایک نیشنل مسلمان نے ڈیلیگیٹوں کو اختیار دیا تھا کہ گائے کشی کے بعض خاص معاملات میں دست اندازی کر سکیں۔ مسلمانوں نے اپنے خلاف سمجھا اور اسپر ہیموریل بھیجا جو صاحب بنگالہ کے لاٹ صاحب نے اپنے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کر دیا۔ مسلمان یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کا اعتراض ایسا بجا تھا کہ گورنمنٹ کو ماننا پڑا لیکن اس میں کیا شک ہے کہ جہاں کہیں کوئی حاکم یا گورنمنٹ کوئی امر ہندوؤں کے حق میں فیصل کر دیتی ہے مسلمان وہاں یہ کہکر کہ ہندوؤں کا اثر زیادہ چلتا ہے اعتراض کرتے ہیں اسے جہاں کوئی فیصلہ مسلمانوں کے حق میں ہوتا ہے ہندو اس کو گورنمنٹ کے ذمہ لگاتے ہیں۔ اگرچہ بعض زیادہ گرمجوش لوگ یہ خیال کرتے ہوں کہ گورنمنٹ کی پالیسی ہی یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں میں آپس میں پھوٹ قائم رہے اور اس غرض سے حکام انگریزی کی ہمدردی ہندوؤں کے ساتھ ہے۔ اور مسلمانوں کے فرضاً ہوتی ہے اور انہیں سے لڑا کر آپ ایک طرف ہو جاتے ہیں۔ لیکن میں اس خیال کے ساتھ بالکل ہمدرد نہیں ہوں۔ ممکن ہے کہ کوئی حاکم ایسا تماشا دیکھنے کا شوقین ہو۔ لیکن کل گورنمنٹ اس بات کو کبھی پسند نہیں کر سکتی۔ کیا ہندو مسلمانوں کے اتفاق اور محبت ہی سے یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ یہ لوگ انگریزوں کو ہندوستان سے نکال سکتے ہیں۔ کیسا ہیوا اور بیر خیال ہے ہندوستان میں کل انگریز لاکھ سے زیادہ نہیں اور ان میں گورنمنٹ صرف سترہ ہزار کے قریب ہے۔ تو کیا اس ۳۰ کروڑ کی آبادی پر انگریز اس وجہ سے حکومت کر رہے ہیں کہ ہندو مسلمانوں میں اتفاق نہیں ہے۔ بیشک یہ اکمل خیال ہے۔ کل ۳۰ کروڑ کی آبادی میں سے چھ کروڑ مسلمان ہندوستان کے مقابلے کے چھ کروڑ ہی ہیں۔ کروڑ ہندو نکال دو کیا باقی آٹھ دس کروڑ ہندو وہ لاکھ انگریزوں کو ہندوستان سے نکال سکتے ہیں؟ اگر یہ ہندوستان میں اپنی حفاظت سے حکومت کر رہے ہیں۔ جب تک کہ ہندوستانی ہندو یا مسلمان انگریزوں کی طرح تعلیم یافتہ اور مہذب نہ ہو جائینگے۔ جب تک کہ ان لوگوں کی حال اور جنگی شدہ ستاویزات سے زیادہ معتبر نہ ہو جائینگی تب تک انگریزوں کو اہل ہندوستان سے ایک ذرہ بھر بھی اندیشہ نہیں۔ کیا انگریز ان ہندو مسلمانوں سے ڈرتے ہیں کہ جو اپنے سگے بھائیوں کے ایک بات نہیں جانی دشمن بنجاتے ہیں۔ جن کو وہ ایسا بیوقوف سمجھتے ہیں کہ ان کا ایک ایک شخص سینکڑوں پر بلحاظ عقل اور تدبیر کے بھاری ہے۔

یہ مسلمانوں کی آپس کی بدظنی اور عداوت ان لوگوں کی کامیابی کا نتیجہ ہے کہ جس کی وجہ سے انہوں نے بالکل سہل بات کا ہوا بنا رکھا ہے۔ جیسا کہ لارڈ منٹو نے بہاروں گزشتہ سال کی آگرہ کی سپیچ میں فرمایا تھا کہ قدیمی مسلمانوں میں کئی صدیوں سے بطور رسم کے چلی آتی ہے۔ یہ بدستور جاری رہیگی لیکن مسلمان ہندوؤں کی دشمنی کسی نتیجہ سے بھی نہ ڈریں ہم نے آج تک کسی ذمہ دار ہندو سے یہ نہیں سنا کہ وہ مسلمانوں سے گائے کشی کے بالکل بند کرانے کی توقع رکھتے ہوں۔ وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ایسے طریقے نہ اختیار کئے جائیں کہ جن سے بلکی دشمنی ہو۔ گو جاہل اور عام ہندو ہونگے جو ایسا کہتے ہوں کہ وہ بالکل اس رسم کا انسداد ہو جاوے۔ وہ دوسری طرف ذمہ دار مسلمان ہرگز دشمنی کا ارادہ نہیں رکھتے۔ لیکن بعض نے تو یہاں تک کہا ہے کہ باوجود مسلمان ہونے کے آپ کی ذاتی رائے ظاہر کر دی ہے کہ وہ اوروں کو بھی گائے کی قربانی سے منع کرینگے چنانچہ اخبار ترجمان میں ایک ایسے مسلمان پیر صاحب کا ذکر چھپا ہے۔ لیکن ہم تو ان کے

جاہل اور متعصب لوگ آگ پر تیل ڈالتے ہیں۔ اور جلتے کو بڑھاتے جاتے ہیں۔ اور چونکہ گورنمنٹ سوائے معمولی سزائیں دے دینے کے اور کچھ انتظام مستقل نہیں کرتی فساد آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔ اس نئی ملک کے خیر خواہوں کی اس بارے میں رائیں نہیں ہو سکتیں کہ یا تو گورنمنٹ آف انڈیا خود اس بھیجدگی کا فیصلہ کر دے اور ایک کمشن کے ذریعے سے فیصلہ کرائے کہ جس کے عرائض کی تعمیل سے آئندہ ایسے فسادوں کے وقوع کا اندیشہ نہ رہے اور اس سال کی بقر عید پر جا بجا ہوشیاری سے نگرانی کیجاوے کہ جھگڑا اضلاع مغربی و شمالی کے لاٹ صاحب نے بھی سے اضلاع جھگڈہ دیلیا کی نگرانی کا بندوبست کر دیا ہے۔

ہمارے لاٹ صاحب

سر ڈینس فٹز پیٹرک بہادر لاٹ صاحب بہادر مغربی و شمالی

نشنٹ گورنر اہل پنجاب کو اس سے بہت ہی کم تعلق ہوا۔ ملک اگر ہم یہ کہیں کہ ہندوستان کے کسی حصے میں بھی اس وقت کوئی ایسا گورنر نہیں ہے تو بیجا نہ ہوگا۔ پنجاب کتنا خوش نصیب ہے کہ کم از کم پانچ سال تک اس میں انصاف کی میزان ہر طرح قائم رکھنے کی کوشش کیجاوے گی۔ عام اس سے کہ فریقین دونوں دیسی ہوں یا ایک یورپین بھی ہو۔ لاہور کو کب یہ بات نصیب ہوئی تھی کہ اس کے لاٹ صاحب بلا تکلف ہر ہفتہ یا دوسرے ہفتے بفتہ تنہا جس میں چھ کنکا کریں۔ لاٹ صاحبوں کے شہر میں آنے کی کئی کئی روز پہلے اطلاع ہوا کرتی تھی۔ اور کام ان کے ہمرکاب ہوتے تھے۔ آپ میں یہ حال ہے کہ تنہا اور کبھی ایک آدھ اردلی ہمراہ لے کر شہر میں چکر لگا آتے ہیں اور سب حالات اپنی آنکھ سے دیکھ لیتے ہیں۔ انصاف کا یہ حال ہے کہ جو فریاد رشہ جیسا کہ گمنام ہو۔ ان کے کان تک پہنچ جاوے جہاں تک ممکن ہو اس کی تحقیقات میں

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۲۷- اپریل ۱۸۹۴ء

اکثریت رائے سے یہ معاملہ خارج ہوا۔

ہندوستان میں گورہ فوج کے افضلیت تناسل کی ہوا باندھی کی پڑ رہی ہے۔ اس کا مستر مستوجہ ہوا ہے۔ اور فوجی حفظان صحت کی کمیٹی کی بعض ہدایات پر عمل ہو رہی ہے۔

امریکہ کے نامور حصوں سے بیکاروں کی ایک بہت بڑی جماعت بسر کردگی ایک شخص کوکسی نامی کے جمع ہو کر واشنگٹن کو آ رہی ہے کہ اپنی حالت پر گورنمنٹ کو توجہ دلائے۔ صدہا بیچارے سڑک پر پڑے ہیں اور ریلوے والے مفت ٹکٹ نہیں دیتے۔

سال حال کے لئے گنڈا داد (قیمہ) کے انتظام کے لئے گورنمنٹ انگلستان کو پچاس ہزار پونڈ خرچ کرنا پڑیگا۔

شہزادی ولکٹوریا لیٹیا کی شادی کل بمقام کوبرگ دھوم دھام سے ہوئی۔ حضور ملکہ وکٹوریا جواہرات کا تاج پہن کر سب سے آگے بیٹھی تھیں (۲۰- اپریل)۔

پیر کے روز ہوس آف کامنز میں سر ولیم ہارکورٹ نے انگلستان کا بجٹ پیش کیا۔ سال گزشتہ کے بجٹ میں ایک لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ کا خسارہ اشٹام اور آبکاری کی مد میں تھا۔ سال حال کا خسارہ ۴۰ لاکھ پونڈ تھا جس سے نصف تو جدید سنکنگ فنڈ سے پورا کیا گیا اور نصف زر ترکہ پر ضرب لگانے سے۔ ایک پینی الکحل پر بڑھایا گیا اور شراب پر ۲ پنس فی گیلن تاکہ ۱۰ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ کا تخمینہ اضافہ کا پورا ہو جاوے۔

سر سالزبری نے دلالت میں ایک تقریر میں بیان کیا کہ مجھ کو یقین ہے کہ امیر صاحب کابل کی بہت عمدہ فوج بوقت ضرورت انگریزی فوج کے پہلو بہ پہلو دشمن سے مقابلہ کریگی۔

(لاہور و پنجاب)

پشاور میں افواہ ہے کہ سرحد چمینہ سے پرے روسیوں اور انغانوں میں مٹ بھیڑ ہو گئی۔ لیکن ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

وزیرستان کو اب فوج بھیجنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی کیونکہ وہاں کے ملکوں کو گزشتہ فساد کی کوئی خلش نہیں اور وہ عذر کرتے ہیں۔

لالہ جنی لال ایسوسی ایٹ اکونٹنٹ جنرل پنجاب مقرر ہوئے۔

۱۱ سکی کو کرنل ہارٹن درہ خیبر کا چارج لینگے۔

صاحب ریزیڈنٹ کشمیر ۱۰- اپریل سری نگر پہنچے۔

۲۴- اپریل سے لاہور میں سالانہ امتحان کونسل کا نفرنس کا اجلاس صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کے دفاتر میں منعقد ہوا۔

پنجاب کے ۴۰ برٹش سیول ججمنٹ میں ہفتہ گذشتہ ۱۸ مارچ ۲۰۰ تولد (۱۵ نر۔ ۴۸۸ مادہ) اور ۴۹ تلف ۱۰ موالید ۴۲۲ نر۔ ۳۲۷ مادہ) ہوئیں۔

گزشتہ امتحان ایم اے میں تاریخ میں رپٹ رائے دیار بھی اور تیرتھ سنگھ۔ سانتس میں دیوان چند اور جوہن رام۔ اور عربی میں چودھری علی گوہر (یہ سب) درجہ سوم میں پاس ہوئے۔ انگریزی و سنسکرت کا نتیجہ نہیں نکلا۔

حصار۔ انبالہ اور سیالکوٹ کے سوا سے تمام صوبے میں بارش ہوئی۔ دہلی۔ انبالہ۔ جالندھر اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں زخ فی ماس ترقی پر اور امرتسر اور لائلپور میں تنزل پر ہے۔ باقی سب جگہ مستقل۔ سوہنی اور فصل کی حالت اچھی ہے۔ فصل گرداسپور ضلع لاہور میں چوہوں اور ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ٹڈیوں سے نقصان پہنچا۔

افسوس کی بات ہے کہ منشی برکت علی صاحب شوکت ملک آفتاب ہند جالندھر کے نام سکھر سے وابنت گرفتاری بذریعہ تار پہنچی اور کسی مقدمے کی جو لاہور کے ہے انہیں زیر حراست سکھر بھیجا گیا۔ اس لئے دو ماہ ان کا اخبار بند رہیگا۔

ایک ہمصر لکھتا ہے کہ افواہ ہے کہ میر علیمراد خاں حاکم والی خیرپور کے جانشین کے متعلق کچھ واسطہ ہے۔ تمنا ہے کہ منظور ہوگی۔

گوجرانوالہ کے اسٹرجمنڈ والی کی نسبت خبر ہے کہ انہیں بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی نے اپنی جاگیر پر ولایت دیکر گود لیا ہے۔

کرنل گرے صاحب کمشنر ملتان ۱۰- اپریل کو ابنالہ سے ہوکر مالیر کوٹلہ گئے۔ وہاں سے ریاست مالیر کوٹلہ کا حصہ دیکھنے گئے۔

ریل میں ایک شخص کے مکان کو آبرسانی کے نل سے صدمہ پہنچا تھا اور کمپنی کچھ معاوضہ نہیں دیتی تھی۔ صاحب ڈپٹی کمشنر نے موقعہ کا معائنہ فرما کر کمپنی سے دو سو روپیہ کمپنی سے دلوا دیا۔

امچند نامی برہمن باشندہ دہلی مر گیا تو اسے جلانے لگے تو اس نے آواز دی کہ میں زندہ ہوں۔ ڈاکٹر کو دکھلایا گیا مگر ہم تھوڑی دیر میں مر گیا۔

ریل والے صاحب ندی پر جو ریاست پاٹودی میں ہے پل بنانا چاہتے ہیں نواب صاحب راضی نہیں کیونکہ جو کنوئیں ریاست نے ایک لاکھ روپے کی لاگت سے بنائے ہیں وہ بیکار ہو جائینگے۔ ریل والے کہتے ہیں پل نہ بننے سے برسات میں ہمیشہ اس ندی سے خطرہ رہیگا۔ صاحب کمشنر تفتیش کر رہے ہیں کہ اس پل کے بننے سے ریاست کا کیا نقصان ہے۔

امرتسر سے خبر پہنچی آنریبل سر سید لاہور سے واپسی کے وقت امرتسر سے کوئی تیرہ کوس کے قریب چند میل گئے۔ انجمن اسلامیہ اور انجمن حمایت اسلام نے ایڈریس دیئے۔ خیر مقدم کرامت اللہ صاحب نے لکھا تھا۔ افسوس ایڈریس کی طرف ذرا بھی نے سید صاحب کا لکھنے سے پبلک کو محروم رکھا۔ چار دفعہ آپ بولنے کے واسطے اٹھے مگر ان کی بیماری اور عام کے شور کے باعث بے سود ہوا۔ ایک دن ٹھہر کے آپ جالندھر روانہ ہوئے۔

راولپنڈی کے سردار سبحان سنگھ صاحب نے یوم پین افسروں کو کھانا دیا۔ اور آتشبازی سے جو اس موقعہ پر چھوٹی گئی سردار صاحب کے اصطبل کو آگ لگ گئی جو بمشکل بجھی۔

کٹاس سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ یہاں اور چوہا سیدن شاہ کے میلوں پر ہندو اور مسلمانوں کا خوب ہجوم ہوا۔ سردار بھگوان سنگھ صاحب تحصیلدار کا انتظام بہت عمدہ تھا۔ مگر حد سے زیادہ سختی اچھی نہیں۔ ایک شخص نور سے گاہ تھا جسے سردار صاحب نے پکڑ کر حوالات میں بھیجدیا۔ یہاں وہ مثل صادق آئی۔ کسی نے طوطی سے پوچھا تھا۔ تو بولتا کیوں نہیں۔ اس نے کہا ڈرتا ہوں کہیں نمک لگ جاوے۔

ضلع شاہدرے ایک فوجی صوبیدار صاحب چھاؤنی جالندھر کے متعلق منجانب "قاضی جی تم کیوں دبلے ہوتے" اخیر ہمہ شکر۔ صاحب راقم تک دل خوش کے ساتھ پہنچا نا چاہتے ہیں۔ غنیمت ہے کہ ایسے لوگ بھی موجود ہیں۔

مرسید احمد خاں کے قیام لاہور میں لالہ صاحب نے نہیں تھا نے پر جا

مذہبی ہنگامے

بقرعید عنقریب آنے والی ہے۔ اور اسی لئے ہمیں اس نہایت افسوسناک مضمون کی نسبت کچھ لکھنے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ جسے فسادات گاؤکشی کے نام سے مشہور کیا جاتا ہے۔ فساد کچھ عرصے سے ہندو مسلمانوں میں ہوتے ہیں اور ہر سال گزشتہ سنین کی نسبت زیادہ خوفناک صورت اور وسعت اختیار کرتے جاتے ہیں۔ جس سے ہوتا ہے کہ ذی یقین سے بہت لوگ دن بدن بدظن ہوتے خیالات سے ہمدردی کرنے لگے ہیں اور ایسے لوگوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ باوجودیکہ گورنمنٹ مفسدوں کو سخت سزائیں دیتی ہے۔ باوجودیکہ بہی خواہان ملک فریقین کو سمجھاتے ہیں کہ اپنی نکا اتفاق کے اظہار اور وداد خواہی کے لئے یہ طریقہ موزوں نہیں کہ انصاف کو اپنے ہاتھ میں لے جاوے تاہم وہ اغراض جوان لوگوں کو فساد کی ترغیب دیتی ہیں ایسی زبردست معلوم ہوتی ہیں کہ ان سے موثر کے سوائے نہیں رہ سکتے۔

اس میں شک نہیں کہ کسی شہر یا علاقے میں فساد ہو چکنے کے بعد گورنمنٹ کے مستعدی کے مفسدوں کو سزا دینے سے رعب چوکس ہو کر نگرانی کرتے ہیں جس سے آئندہ کے لئے حقیقت میں فساد وہاں کے دلوں میں گھر کر جاتا ہے۔ فساد کے بعد پر فریقین کی پیش آتی ہیں اس کو وہ فریق مخالف کی سمجھتے ہیں اس لئے ان کا کینہ اور بغض اپنے ساتھ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ مگر گورنمنٹ کی وجہ سے وہ کچھ کر نہیں سکتے۔ لیکن جب کوئی بہانہ تو جاہل اور متعصب لوگ دل کی بھڑاس نکال کر دوبئیں۔

ہندو مسلمانوں کے بین گاؤکشی کے فساد کی نسبت جو بے چینی پھیلی ہوئی ہے اس کی اس مرض کی ہے جو کسی شخص کو فسادخون کی ہو جاتی ہے اور بار بار اشتعال سے کرتا ہے اور ڈنبلوں کو نشتر سے کرے۔ لیکن چونکہ سے خون ہی بگڑا ہوا ہے بار بار سے مقامات پر نکلتا رہتا ہے۔ اس وقت بھی مریض کی حالت ہمگی نہیں اب ہمارے ملک کی حالت ایسے مریض کے لئے حکیم عاقل کی تشخیص کی ضرورت ہے جو شروع سے اپنا علاج انتہا کرے کہ جس کا مادہ

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— یحییٰ خانی کورٹ میں ۲۲ اپریل سے تعطیل شروع ہوئی۔ جج صاحب و جج راشد صاحب انتروی مقدمات کے فیصلے کیلئے دو تین روز اجلاس کرینگے۔

— جنرل سر جیمس براؤن ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان کو سال کی توسیع میعاد ملازمت ۱۰ ستمبر ۱۹۲۳ء سے ملی۔

— سید حسین صاحب بلگرامی پراونشل سکرٹری حضور نظام مجلس ریاست میں طاقت حاصل کر رہے ہیں۔ اس ہزار روپیہ تنخواہ نہیں دیا جاویگا۔

— بابو نکم چند چیٹرجی سی آئی ای مشہور بنگالی نسانہ نگار نے وکالت کیا۔ مگر پہلے جس کچھ حالات ان کے لکھے جا چکے ہیں۔

— لیفٹیننٹ جیمسٹ کے گورکھا سپاہی اوتار کو ۲۰ اپریل کو بمقام سیالکوٹ کے دو دو سال عبرت کے لئے پھانسی دیجاویگی۔

— بنگلور کے سنٹرل جیل میں ایک عمر قیدی نے ایک دوسرے قیدی کو مار ڈالا تھا۔ جوڈیشل کمیٹی نے مجرم کو ۶ ماہ اور قید کی سزا دی۔

— حیدرآباد دکن میں لڑکوں کے لئے ایک ٹریننگ کالج گورنمنٹ کے زیر تجویز ہے۔ سندھ میں تعلیم ترقی کر رہی ہے۔

— نواب صاحب جونا گڈھ حال بال رہے۔ ہمراہیوں کی گاڑی نواب صاحب کی گاڑی پر آ پڑنے سے گر پڑی گاڑی بہادری

— پولیس نے آگرہ میں ایک یورپین مسٹر کارٹن کو گرفتار کیا ہے ایک دیسی کو اس قدر ضرب پہنچائی تھی کہ وہ اس کے صدمات سے جانبر نہ ہو سکا۔

— صاحب مینیجر جیسٹر بنگلہ نے کچھ عرصے کے لئے نواب سید حسن کی جائیداد آتی کو چار سیلوں کی شادیوں کا جبرا بھی مقرر کیا۔

— خان بہادر اکبر علی مستعفی سپرنٹنڈنٹ پولیس صیغہ خفیہ کے بہادر جمیل العلی خان بہادر سپرنٹنڈنٹ (خفیہ) پولیس پونا نے گزشتہ ہفتہ میں انتقال کیا۔ مرحوم نے بائیس سال پولیس کی خدمت کی تھی۔

— ٹمدہ کے ایک پلیڈر بابو کنجی بہاری نے پچھلے سال میں اپنی زندگی بیمہ کرائی تھی۔ ایک ہی سال کا چندہ دے گئے اور ان کی بیوی کو لائف انشورنس کمپنی نے ۲۵ ہزار روپیہ دے دیا۔

— مسز بیسنٹ نے گزشتہ دہندوستان میں کل ایک لاکھ کچھ رقم جمع کی۔

— لارڈ ہارڈنگ کے گورنری مدراس سے عنقریب مستعفی ہونے کی افواہ پھیلا ہوئی۔

— بنگلور میں ہندوستانی زراعت کی کمپنی کے نام سے ایک کارخانہ قائم ہوا۔

— آسام بنگال ریلوے کمپنی کا روپیہ غبن کرنے پر ایک پولیس کا گماشتہ گرفتار ہوا جس نے خود کشی کر لی۔

— مسٹر اتھالی کے بجائے خان بہادر کرساپ جی رستم جی واڈیا چاچی یم اے نائب دیوان ریاست بردودہ مقرر ہوئے۔

— صاحب چیف کمشنر صوبجات وسطی نے مس ملک کی میونسپل کمیٹیوں کے کام پر اطمینان ظاہر کیا۔

— راؤ بہادر شنکر پانڈورنگ پنڈت مرحوم کے بجائے ایک پارسین سنسر مورڈین ریاست پور بندر کا ممبر مقرر ہوا۔

— فرخ آباد بنڈ بن۔ آگرہ اور لکھنؤ کے ہسپتال انفلوئنزا کے مریضوں سے پُر ہیں۔

— سر سورمیجر ڈیوڈ بینٹ کے بجائے مسٹر ڈبلیو۔ جی کنگھم گورنمنٹ ہند کے ممبر ملٹری مقرر ہوئے۔

— گرہن کے روز چار آدمی گنگا میں (بمقام کانپور) اشنان کرتے ہوئے اتفاقاً ڈوب مرے۔

— کرنل آر۔ داغ کے بجائے نئے ڈائرکٹر کے پراویڈیٹ سکرٹری مسٹر ہیگنٹن بمقام شملہ مقرر ہوئے۔

— سلہٹ (بنگال) میں سخت طوفان آیا اور کئی کشتیاں معہ چند جانوں کے ڈوب گئیں۔

— گورکھپور کے راجہ گرگا پرشاد صاحب کو بانے ضلع غلغلہ کے ان مسلمانوں کی دستگیری کے لئے پانسو روپیہ عطا کیا ہو گزشتہ سال کے فساد میں برباد ہو گئے تھے۔

— الہ آباد کے ایک یورپین کارخانہ کے حصہ دار مسٹر فالیج نے چلنے ٹکٹ اس قدر جمع کئے ہوئے تھے کہ ۴۸ سو روپے کو بک گئے۔

— ڈاکٹر لاری صاحب قائمقام وزیڈنسی سرجن کے حیدرآباد سے جانے کی افواہ ہے۔ ایونگ میل بنگلور نے انہیں لاری صاحب کے خلاف ایک آرٹیکل لکھا تھا جس پر اس اخبار پر ناراضگی کا اظہار ہوا اور غالباً اس کا ایڈیٹر علاقے سے خارج کیا جاوے۔

— سیتا رام باغ کے ہندو مسلمانوں کے جھگڑے کے مقدمے کے متعلق سکندرآباد کے ہندو وکلا نے ایک جلسہ کیا گورنمنٹ نظام کا خیال ہے کہ بعض معلوم مفسد مقدمہ کو بڑھا رہے ہیں اگر وہ باز نہ آئے تو گورنمنٹ نظام ان کی اراضات ضبط کریگی۔

— سر جرن کرنل گے علی میڈیکل افسر بنگلور نے انتقال کیا۔

— مسٹر چارلس ایسٹ آرہ کا ڈاڈر کس کھول کر ۲۵ کو کلکتہ روانہ ہوئے۔

— مسلمانان بنگالہ نے بیوگان اور یتیمان کی حمایت کے لئے ایک مجلس انجمن حمایت بیوگان قائم کی ہے جس میں کلکتہ کے بڑے بڑے معزز مسلمان شریک ہیں۔

— مسٹر سی۔ ایس ہیلی نے ڈاکٹر لتھجرو سے محکمہ ٹھگی و ڈکیتی کے عہدہ سپرنٹنڈنٹ کا چارج بمقام شملہ لیا۔

— اکونٹنٹ صیغہ پبلک ورکس کا سالانہ امتحان ۴ و ۵ ماہ جون کو شب پور انجینیرنگ کالج نواح کلکتہ میں ہوگا۔

— صوبجات متوسط میں سا گر میں غلہ کی قلت ہے۔ اور گیہوں باہر سے آنی شروع ہوئی ہے۔ ناگپور میں نرخ اجناس چڑھ رہے ہیں ہندوستان کے باقی مقامات میں فصل قابل اطمینان ہے۔ مگر بردوہ میں غلہ کی بہت گرانی کی وجہ سے امداد کی ضرورت ہے۔

— جس کمیٹی نے کلکتہ میں مچھلیوں کے قوانین کو مرتب کیا ہے اس کا ایسا اچھا طرح کام کیا ہے کہ اسکی نظر ثانی کی ضرورت نہ ہوگی سکرٹری رپورٹ کو مکمل کر رہا ہے کہ جسے گورنمنٹ کو منظور کرنا باقی ہے۔

— گوالیار سے بھی ایک فسادی پمفلٹ چھپنے کی افواہ ہے۔

(ممالک غیر)

— اس مفت اشیاء میں سگریٹ کی کمپنی بہت بڑھ گئی ہے۔

— پیرس میں اکی عورتیں ڈانس کلب قائم کر رہی ہیں۔ کوئلی ہیں اور کچھ سائیس بھی ایک جدا کلب قائم ہوا ہے۔

— لنڈن کی پولیس نے بقام ہوٹل ریٹز ایک اٹلی کے انارکیسٹ فیرارا نامی کو گرفتار کیا ہے جو لنڈن میں بہت بڑی مفسدانہ سازش کا سرغنہ ہے۔ (۲۰ اپریل)

— اس آئرلینڈ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ علاقہ سوازی لینڈ میں تکلیف کا اندیشہ ہے۔ اہل کلکٹر صاحب کی حکومت کی مخالفت پر کمربستہ ہیں۔

— لنڈن کے ایک بڑا پیر سٹر وکیل کا ایک ایڈیٹوریل کے گرد دورہ کر رہا ہے جو ہفتہ میں ختم ہوگا۔ اور اس اخبار میں کیفیت چھپے گی۔

— ملک یونان کے صوبہ ایشیا یوچیا اور مسلم کمت میں بہت زلزلے تباہ کر گئے۔ بہت سی عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ لوگ بے خانماں ہو رہے۔ اور قریب دو سو کے آدمی مرے ہیں۔ پرزوں کے گرنے سے کئی زخمی ہو گئے۔ سرکار مصیبت زدوں کو خوراک دے رہی ہے (۲۳ اپریل)

— کوبرگ میں زفاف (شہزادہ ولیعہد سویڈن) کی نسبت شہزادی الکس آف ہیسی سے قرار پائی۔

— گورنمنٹ جرمنی نے سولہ کروڑ نوے لاکھ مارک قرضہ لینے کا اشتہار دیا۔

— لنڈن ۲۱ اپریل) مشہد سے خبریں آئی ہیں کہ وہاں روٹیوں کا فساد (؟) شروع ہو گیا ہے۔ اور بازار بند ہو گئے ہیں۔

— ڈیلی نیوز کے پیرس کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ ایک روسی نے مسیح کی مکہ سی مسیح عزی نبت میں دریافت کی ہے۔

— فرانسیسی جنگی جہازات کے حالات کی تفتیقات کی کمیٹی کے پریذیڈنٹ ایڈمرل کرنے نے حیرت بخش رپورٹ تیار کی ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ بحری انتظام شروع سے اخیر تک غلط ہے۔ جنگ کی کوئی تیاری نہیں۔ سلطنت فرانس ہمیشہ سمندر کے ناقابل۔ محکمہ بحری میں تا بنیاد اصل کرنے کی حاجت ہے۔

— لنڈن (۲۱ اپریل) گلاسگو کی خبروں سے معلوم ہوا کہ فرانس والوں نے دو صیدانوں میں قوم تواریگ کو شکست دیکر اُن کے سب سردار مار ڈالے اور ایک ہزار مویشی پر قبضہ کر لیا۔

— ہیرالڈ ٹریبیون جرمنی سے رائیوٹی گرانڈمی کو بھاگ گیا تھا اور وہاں کے لوگوں نے اسے نکال دیا تھا یورپ گئوں میں پہنچ کر فتنہ و باغیوں سمیت تتر بتر ہو گیا۔ اور زبیل کی بغاوت ختم ہو گئی۔

— ڈیوک آف کوبرگ (ملکہ وکٹوریہ کے منجھلے بیٹے) کو جو ولیعہد انگلستان سے ملتا ہے ۲۱ اپریل کو ہوس آف کامنز میں مسٹر مورٹن نے اس کے بندھوے کی تحریک کی اور مسٹر لیو جارج اور دیگر ریڈیکل ممبروں نے اس کی تائید کی۔ لیکن دو سو تیس ممبران نے

حفظ صحت

واقعی خوشی کا مقام ہے کہ حفظ صحت کے کالم کے لکھنے والوں اور نیز چھپنے والوں کی طرف سے خاطر خواہ امداد اور قدر افزائی ہوئی ہے۔ ہر ہفتہ کے بعد اس ہفتے میں اس سوال کا متعدد بار پیش ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ لوگ اس کالم کو بغور پڑھتے ہیں۔ اور ساتھ ہی اپنے ہموطنوں کی طرف سے رضا مندی اور شکریہ کے خطوط بھی بھیجتے رہتے ہیں کہ جن کو حفظ صحت کے کالم سے استفادہ پہنچا۔ مگر افسوس ہے کہ ہم ان لوگوں کی فرمائش پوری وقت پر اس لیے پوری نہیں کر سکتے۔ کہ ہمارے پاس اس چھپنے کے لئے صرف ایک ہی کالم ہے۔ اس لئے بہت سے انتخاب کے استقصاء اور مہاجات باقی رہ جاتے ہیں۔ ہم چاہتے اور یہ بار بار ہوتے ہیں۔ مگر ہو نہیں سکتا۔ اس میں شک نہیں کہ حفظ صحت کے کالم میں ہر ہفتہ وار مضمون سے کھرا گیا تھا اس میں ہمیشہ سے کچھ کا کچھ ہوتا رہا اور ہے۔

علاج

۱۔ ۴۔ ۵ ہاتھوں کا پھٹنا۔ اور مسوڑوں میں زخم ہو کر ریم کا جاری ہونا۔ غذا کی بے اعتدالی سے یہ مرض کثیر پیدا ہوتا ہے۔ جب سودم طحال و جگر و دیگر تضعف امراض میں مبتلا مقدار خون کی کم ہو جاتی ہے تو کثیر مسوڑوں میں ورم آ جاتا ہے۔ کثرت گوشت خوری اور سبزی اور تازہ میوہ جات کے کم استعمال سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر شروع میں احتیاط نہ کیجاوے تو مسوڑوں میں زخم ہو کر دانہ جاری ہو جاتا ہے۔ معدہ نہایت ضعیف۔ ہضم کمزور ہو جاتا ہے۔ اطبا دیتے ہیں تمام جسم زرد پڑ جاتے ہیں اور مریض ایسی حالت نا امیدی میں زندگی سے قطع ہو جاتا ہے۔ (علاج) گوشت سے مطلق پرہیز۔ سبزی اور تازہ میوہ جات کا کثرت سے استعمال کریں۔ خاص مرض کا علاج کریں۔ مختلف ادویات دافع بدبو و فاسدات سے غرغرہ کریں۔ پوست برگ نیم۔ کچھ شکری۔ کتھ۔ ست ماجو۔ کم کی لکڑی سکیا کی چھال۔ کٹار۔ ہر ایک لوشن وغیرہ کو پانی میں جوش دے کر اس عرق سے چند مرتبہ غرغرہ کریں۔ بعد تو سہاگہ کھیل کر کے دانتے ایک ٹکڑہ سے آہستہ کر کے روئی کے پھریرے سے مسوڑھوں پر لگائیں۔ مرکبات فولاد ہمراہ شکنجبین لیموں۔ مثانہ عرق لیموں کے دو تین مرتبہ دن میں نوش کریں۔ آدھ کریمن ۵ گرین کے مقدار میں ہمراہ شکنجبین لیموں کے پینے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ جب زخم اچھے ہو جاویں اور آرائش بالکل مندمل ہو جاوے تو دیں کے منجن کا استعمال کریں۔ بلکہ حالت صحت میں بھی منجن کے استعمال سے دانتوں میں کثیر اوغن نہیں لگتا اور نہ کبھی دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ کاغذی نمک۔ کھڑیا مٹی ایک ایک تولہ۔ لاکھی کا کوئلہ سفوف مشدہ۔ ایک تولہ۔ کافور بالکل سفید ۲ ماشے۔ سب کو خوب باریک سفوف کریں اور مذکورہ قوت کو صبح اٹھ کر نرم مسواک کے مسوڑوں پر صبح و شام مل کر شیر گرم پانی سے کلی کریں۔ اس سے تعفن بالکل جاتا رہتا ہے اور منہ خوشبو ہو جاتی ہے۔ (محمد ضداداد۔ ریلوے ہسپتال لاہور)

بہ تفسیر۔ شیر سنگھ صاحب فوت ستیمین سے دریافت کرتے ہیں کہ ایک دوست کے منہ جو ہمیشہ بغل گن میں مبتلا ہیں کوئی صاحب مجرب نسخہ عطا کریں

شعر و سخن

دنیا

[جو خاص پیسہ اخبار کے لئے لکھا گیا ہے]

اک وسیع بڑا سچہ اطفال کا میدان ہے
محو ہیں کھیل میں ہر اک بنی انسان ہے
اک طرف بچے ہیں چلاتے ہوئے کالی گھٹا
اک طرف ہے گاہ گاہ ہوتا نزول قطرہ باران ہے
مختلف فصلیں ہیں ہر دم کھونے بنتے ہیں
ہر طرف ہے ہر دم کچھ ہونا کچھ ہوتا ہے
ہیں کہیں پر ہیچ کہیں پر ہیچ کہیں پر ہیچ
ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ
اک طرف ہے

پیسہ اخبار

نمبر ۱۶ | یوم جمعہ ۲۷- اپریل ۱۹۰۹ء مطابق ۲۰ شوال ۱۳۲۷ھ موافق ۱۷ ابیساکھ سمت ۱۹۶۵ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

دنیا میں گیہوں کی پیداوار اور خرچ ۱- ممالک متحدہ امریکہ کے محکمہ زراعت کے ایک کاغذ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۰۸ء میں کل دنیا کے بڑے بڑے ممالک میں حسب مقدار ذیل گیہوں پیدا ہوتی ۱-

(ایک بشل کا پیمانہ برابر ہے قریباً ۲۹ سیر)

ممالک متحدہ امریکہ	۶۳۸۹۶۷۸۴۲ بشل
کینیڈا	۲۳۰۰۸۰۰۰ "
جمہوریہ ارجنٹائن وچلی	۲۹۲۶۸۸۱۲ "
آسٹریا	۵۲۶۸۳۸۶۲ "
ہنگری	۱۳۵۸۹۸۹۰۵ "
فرانس	۲۸۲۲۳۹۱۵۹ "
جرمنی	۱۰۸۳۰۶۵۰۰ "
اٹلی	۱۰۹۴۲۰۸۷۰ "
رومانیا	۵۲۶۶۶۸۶۲ "
روس	۲۶۲۶۳۹۴۹۰۰ "
اسپانیہ	۱۰۴۳۴۳۳۱۶ "
ترکی	۴۳۹۰۲۲۱۹ "
دیگر ممالک یورپ	۴۸۱۵۵۰۶۶ "
ہندوستان	۲۷۵۲۸۸۸۹۸ "
دیگر ممالک ایشیا	۸۶۳۴۲۹۹۷ "
افریقہ آسٹریل ایشیا	۴۷۵۸۸۱۶۱ "
میزان	۲۲۱۸۹۷۹۱۸۲ "

سرحدی اخراجات ۱۹۰۹-۱۹۰۸ء- مندرجہ ذیل فوجی اخراجات اُن سرحدی مقامات کے لئے سال حال کے واسطے گورنمنٹ نے تجویز کئے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ہم کھجوری کیمپ ایک لاکھ ۲۴ ہزار روپے۔ کورم اسکورٹ دو لاکھ ۴۶ ہزار۔ ایجنسی سات لاکھ چن پہاڑیوں کے کام کے لئے تیس ہزار۔ نجی کی فوج چالیس ہزار۔ ہم کنگ ٹنگ کنگ چکر ساڑھے دس ہزار۔ نئی پوزیشن دس ہزار۔ ہم ابوبر دس ہزار۔ جنوبی لوشائی کی کارروائی کے لئے بیس ہزار۔ چیلاس ملیشیا دس ہزار۔ غیبی زئی فیلڈ فورس پانچ ہزار۔

دنیا کی بڑی بڑی زبانوں کے لفظ:- انگریزی زبان میں ایک لاکھ ستر ہزار لفظ موجود ہیں اور روزمرہ نئے لفظ بنتے جاتے ہیں۔ جرمنی زبان میں اسی ہزار۔ اٹالی میں پینتالیس ہزار۔ ہسپانیہ میں تیس ہزار اور ہسپانی میں بیس ہزار الفاظ ہیں۔

مذاق

مشہور ہے انگریزی شاعر پوپ کریمنظر تھے۔ ان کا یہ کلام تھا "خدا سنوارے"۔ ایک دن ایک بھولے بھالے لڑکے کے سامنے آپ نے کہا "خدا سنوارے"۔ اس نے آپ کی بزرخ شریف بغور دیکھی اور بولا "بیشک خدا آپ کو سنوارے لیکن اس سے آسان ہے کہ کوئی نیا ہی انسان پیدا کرے"۔

عقلا کہتے ہیں ہر نقصان میں دل بہلانے کے واسطے کوئی نہ کوئی فائدہ ہے۔ مثلاً آدمی گنجا ہے تو اس سے بھی فائدہ ہے کہ میاں کا سر جورو کے دستبرد سے بال بال بچتا ہے۔

سعید:- "خاں تم نے وہ نئی کتاب پڑھی ہوگی جس میں لکھا ہے کہ سو سال تک کس طرح زندہ رہ سکتے ہیں"۔

فرید:- "ہاں اس میں اُس کے مصنف سے بھی واقف تھا"۔

سعید:- "آہیں! واقف تھا کیا۔ کیا اب واقف نہیں ہے"۔

فرید:- "ہاں اصل یہ ہے کہ وہ بیچارہ انہیں دنوں میں مر گیا تھا کہ جبکہ اس کی کتاب شائع ہوئی تھی۔ اور سب سے زیادہ قابل افسوس بات یہ ہے کہ عین عالم شباب میں اسکا انتقال ہو گیا"۔

شوہر:- "دیکھو پیاری نیچے کے مکان سے دھواں آتا ہے۔ شائد وہاں کی کرایہ دار لیڈی کی کسی چیز کو آگ نہ لگ گئی ہو۔ جلدی دوڑ کر اسے اطلاع دو"۔

بیوی:- "میں تو ہرگز نہیں جاؤنگی خواہ سارا مکان خاک سیاہ ہو جاوے۔ وہ تین ماہ سے یہاں رہتی ہے اور مجھے ایک دفعہ آکر نہیں ملی"۔ دیوٹ میں ایسی رسوم کی بیہودہ پابندی کی کوئی حد نہیں۔ ایڈیٹر۔

ملازم:- "صاحب میں نے پچھلے سال بھی عرض کیا تھا کہ میری کچھ ترقی ہونی چاہیئے۔ اور اب تو خدا نے ایک بچہ بھی دیا ہے اس لئے خرچ زیادہ ہو گیا ہے"۔

مالک:- "لڑکی ہے یا لڑکا"۔

ملازم:- "لڑکا ہے جناب"۔

مالک:- "میں نہیں سمجھتا کہ میں بھی تمہاری کس طرح ترقی کر سکتا ہوں۔ تاہم میں کچھ نہ کچھ تمہارے لئے ضرور کرونگا اچھا جب وہ لڑکا بڑا ہو تو میرے پاس لانا۔ میں اسے کوئی اسامی دے دونگا"۔

عجیب عجیب باتیں

پرانی جوتیوں سے چال چلن دریافت کرنا:- گلستان کا ایک اخبار مسمی جذیل پیر گراف چھاپتا ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ انسان اپنی توجہ سے قدرت کی کیسی کیسی عجیب باتیں معلوم کر سکتا ہے یا کم از کم تلاش کرنے کا مادہ ہے۔

وہ کیا تم جانتے ہو کہ پرانی جوتی اس شخص کے چلن اور طریق کے حالات بتلانے کے لئے کافی ذریعہ ہے؟ یہ سوال چند روز گزرے ہیں مجھ سے ایک پرانی جوتیاں بیچنے والے نے دریافت کیا۔

"میں قریب بیس سال سے یہ پیشہ کرتا ہوں۔ اور میں نے اس بارے میں خوب غور کیا ہے۔ جس شخص کی ایڑی اور تلوا باہر کی طرف پچھلی جانب کو گھسا ہوا ہو۔ اس کا مزاج پرجوش ہوتا ہے۔ یہ شخص عموماً کم خوش ہوتا ہے اور جس کام کو ہاتھ میں کرتا ہے جلدی سے ختم کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کو میں نے دیکھا ہے کہ روپیہ جمع کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ جوتا بابر کی سیاں پیچھے سے گھسے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہننے والا سلیم الطبع آدمی ہے۔ لیکن اگر انگلیوں سے آگے کی جانب جوتی گھسی ہو تو اس کے پہننے والے کی طرف نظر کرنا۔ بد قماش اور مجرم لوگوں کی جوتیاں سامنے سے ٹوٹتی ہیں کیونکہ اُن میں پنجوں کے بل چلنے کا میلان ہوتا ہے۔ جس شخص کو حرص اور لالچ کہ اس کی جوتی اندر کی طرف سے گھستی ہے۔ یہ شخص ہر حالت میں شاکر ہوتا ہے اور کل صبح کا اسے کچھ فکر نہیں ہوتا۔ اگر تمام ایڑی بالکل گھس جاوے تو وہ شخص مصمم قصد اور ارادہ رکھتا ہے اور اتنا خوش باش ہوتا ہے کہ فتنا ئرا معلوم ہوتا ہے۔ اور اس شخص میں روپیہ کمانے اور بچانے کی قابلیت بھی ہوتی ہے"۔

جاپان میں طلاق کا ایک عجیب دستور:- جاپان میں منجملہ بوجوہات طلاق دینے کے ایک یہ بھی ہے کہ اگر کسی شخص کی بیوی بہت باتیں کرتی ہے تو مرد فوراً اس کو طلاق دے سکتا ہے۔ بدنصیبی سے جاپان میں عورتیں بڑبنی باتونی ہوتی ہیں اور مرد اس کے برعکس اس لئے طلاق اس ملک میں عام بات ہے۔ ملبورن آسٹریلیا میں اگر کسی عورت کی تین دفعہ شراب خواری کا ثبوت مل سکے تو مرد اسے طلاق دے سکتا ہے۔

فنلینڈ میں عورتوں کے حقوق:- فنلینڈ میں دستور ہے کہ اگر ایک عورت شادی سے پیشتر اپنے شوہر سے قرارداد کرے کہ جو اسکی ذاتی جائداد ہو یا جو کچھ وہ آئندہ کمائے اور جو اسپر آملی ہو وہ

سچائی کا ثبوت

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۸۔ اگست ۱۹۰۷ء

کیا کوئی سارٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر تسلی دے سکتا ہے +

بفضل شفائی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم ایکو ایکی خریداری کے واسطے بیں شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ آپکو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے تا حصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ شاذ و نادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا +

آتشک کی پوڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۸ پوڑیاں۔ عہ

مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخم پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ ... عہ

عرق عشبہ مرکب (فساد خون۔ درد عصبی۔ آتشک گنٹھیا غارش) کیواسطے شیشی خورد عہ شیشی کلان ... ملے

عرق دافع سوزاک و قرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی ... ملے

دوائی پچکاری برائے سوزاک سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے ... عہ

دوائی پچکاری برائے قرحہ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے ... عہ

روغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی ... عار

عرق طحال۔ تپ تلی کے واسطے ۲۴ خوراک عہ ۴۸ خوراک ... ملے

سپرمٹوریہ پلز۔ دافع کرتہ حت احتلام۔ جریان منی ۴۸ گولی عہ ۸۰ گولی ... ملے

الیفرو ڈیزیاک مکسچر (مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی ...

نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کمزوری ۶۰ گولی ...

کاف مکسچر۔ ہر قسم خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ... عار

بچھو کاٹے کا علاج جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۶۰ بوند ... ۸

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل (دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ۱۔ چھٹانک ۱۲ ر ۲۔ چھٹانک ...

ڈیاریا پوڈر۔ دافع ہیضہ۔ پیچش و بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڑیہ ... ۸

کبور فارنتما۔ ضیق النفس یا دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی ... عار

کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر قسم دست کو اس دوا کیساتھ ہر مرض موجود رکھنا لازمی امر ہے فی شیشی ...

نوٹ۔ ہماری دوا میں کوئی جزو ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

تمام خطوط یہیں لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

المشتہر محمد امام الدین منیجر و کمپونڈر میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

کیا آپ مذہب کو بیزار رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو دل کرے کہ گائے ذبح کرنے اور سؤر یا دیگر جانوروں سے پاک ہونے میں جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جب یہ حالت ہے تو روپے خرچ کے مذہب کو کیوں ضائع کرتے ہو۔ ہم کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو۔ ہم نے ایسی تدبیر کو صاف و مستعد سریع الاثر بنایا ہے۔ آؤ آزماؤ۔ شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم ڈاکٹر غلام نبی صاحب (۱) اکسیر مکمل و مقوی الجگر حافظ بنائی۔ غبار و ضعف جالالغارش سنگرد۔ روشنی کی برداشت نہ ہو اور کرتا ہے۔ (۲) حب والی قبض۔ نفخ شکم قولنج۔ درد کمر۔ یرقان۔ نزلہ کا دھواں کھلنا۔ جسم کا پھر کھلنا خرابی گردہ۔ درد دل۔ قلت حیض۔ ورم رحم۔ کمی انتا۔ درد سر عرق النسا۔ کثرت بلغم و ریاح۔ شقیقہ وغیرہ۔ تین درجن عمدہ (۳) حب ذیابیطس۔ بار بار پیشاب کی آمد۔ کمزوری۔ لاغری۔ بے چینی۔ کھوئی۔ خرابی جگر۔ پیدائش شکر دکانا بند کر دیتا ہے۔ فی تولہ ۵ روپے۔ (۴) حب بواسیر۔ دبانت قبض کشا کر دیتا ہے۔ اسہال خونی و بادی دور ہو۔ دو ہفتے ۶ روپے۔ مفصل فہرست و سارٹیفکیٹ کی کتاب مفت محصول یک آنہ بھیجنے سے روانہ ہوگی۔

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ انارکلی۔ لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔
دانتوں کا سمن فی اڈنس صرف نصف اڈنس درج۔

کروائزر فریر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی پائداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی ان کی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے طلبگی۔ گھڑی پر اپنا کھا ہوا نام ہونا چاہئے۔ ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کینی اینڈ کمپنی بمبئی میڈرس سڑیٹ روڈ ہیں۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب قسم کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر فرنیچر افسر سرکی دوکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیج کر مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں اور دوسرے ارزاں فروشوں سے مقابلہ کر کے پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدیں۔

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر سے

جو مریض یہ تجربہ میں لائیں گے کہ ہماری شربت مفرحہ دماغی اور شربت بھی ہماری کی گرشتاہ تو صرف معالجہ بھی مرض کو دور کر دیا جائیگا۔ صدہا اشخاص صحت یابان امراض مزمن اخبار ہذا میں شائع ہو چکے ہیں۔ اگر آپ بھی ان امراض میں مبتلا ہیں تو ضرور آزمائیں۔ ہر ایک شربت کا فی شیشہ ۱۲ روپے۔ ۱۰ روپے۔ ۸ روپے۔ ۶ روپے۔ ۴ روپے۔ ۲ روپے۔ ۱ روپیہ۔ ۱۲ آنہ۔ ۸ آنہ۔ ۴ آنہ۔ ۲ آنہ۔ ۱ آنہ۔ ۱ آنہ۔ ۱

اعلان

۱۹۰۵ء نیا سال۔ نئی کتابیں

خود سیکھ سکتے ہیں کا سیٹ

یہ کتابیں مخصوص ان لوگوں کے واسطے ہیں جن کو انگریزی پڑھنے کا شوق ہے مگر بچوں سے انگریزی سیکھنے کا شوق پورا کرنا ہتک سمجھتے ہیں یا جن کو اپنے ذریعہ معاش سے فرصت کم ہے ؎

پرائمر حصہ اول انگریزی و اردو۔ اس کتاب کی ۲۰ ہزار جلدیں اب تک چھپ چکی ہیں۔ ۲۱ ویں مشق زیر طبع ہے بہت مفید طریقہ پر لکھا گیا ہے۔ ہر لفظ کا تلفظ اردو میں ساتھ ہی ساتھ کر دیا گیا ہے۔ مصنف کا عہد تو الفاظ بیان کر گئے ہیں آواز کتاب میں جنہ کر سبق پڑھانے لگے ہیں۔ بدیں ہر تعلیم نسواں کے واسطے بھی نہایت موزوں ہے۔ غرض یہ پرائمر اپنے نام کے معنی معہود معلم کے ادا کرتی ہے۔ اس کتاب کا حجم بجائے ۱۰ صفحے کے ۸۰ ہو گیا ہے اور باوجود اس اضافے کے قیمت وہی ۲ ر ہے ؎

پرائمر حصہ دوم۔ کئی ہزار انگریزی عبارتوں کے جملے کئی سو مرتب الامثال جملے۔ چیستاں۔ مزاحیہ بات چیت۔ دیگر مفید باتیں۔ اردو معنی پتھر کے چھاپے میں ہیں۔ صفحے ۲۲۴ قیمت مع محصول ۸ ر ؎

نیو رفل لیسن یعنی مفید اسباق۔ بہت سے احباب کی مسلسل فرمائش رہی۔ یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرنا گرامر کے ساتھ ساتھ تا موزفضا کو سکھایا جاوے۔ گرامر کا ترجمہ بھی وہی ہے جو سرکاری مدارس کی مروجہ گرامروں میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اول صفحے ۱۰۰ قیمت ۸ ر۔ حصہ دوم صفحے ۱۰۰ قیمت ۴ ر۔ حصہ سوم صفحے ۱۴۴ قیمت ۱۰ ر۔ حصہ چہارم صفحے ۱۴۴ قیمت ۱۲ ر ؎

مینوئل آف انگلش گرامر معہ اردو ترجمہ۔ دو حصوں میں کامل صرف و نحو صفحے ۲۰۰ قیمت معہ محصول ۱۰ ر ؎ ورڈ بک۔ اس کتاب میں لاری اور میتھل دو حصے اول کا اردو ترجمہ اور شرح ہے اور اضافہ کے معنی ہیں اور عنایت ہی مفید اور کارآمد نوٹ ہیں۔ ضخامت معہ محصول صرف ۱ ر ؎ ایک ہزار انگریزی عربی الامثال جملہ مع اردو قیمت معہ محصول صرف ۲ ر ؎ دو ہزار ایڈیم یعنی انگریزی محاورے اس نایاب کتاب کا ملک میں ثانی نہیں۔ اس میں انگریزی محاورے معہ اردو ترجمہ انگریزی شرح کے ہیں ہر قسم کے طالبعلم کو اس کتاب سے بے انتہا فائدہ ہوگا۔ صفحے ۴۵۰ قیمت معہ محصول صرف ۴ ر ؎ اینگلو اردو ڈیوپیورل لیٹر رائٹر دو حصوں میں۔ حصہ اول صفحے ۴۰۰ قیمت معہ محصول ۵ ر ؎ الف حصہ دوم صفحے ۲۰۰ معہ محصول ۳ ر ؎ اس جامع کتاب کا مفصل حال علیحدہ شہتیر میں ہے۔ ہر قسم کی چٹھیاں ڈکٹ وغیرہ معہ ترجمہ اردو کے ہیں حصہ اول علیحدہ ۲ ر ؎ ہر دو حصے مجلد صفحے ۱۱۲۰ اینگلو اردو پاپولر لیٹر رائٹر دو حصوں میں انگریزی اردو میں ہر صنعت کے محاذی پتھر کے چھپے ہیں ؎ جنرل انگلش۔ صدا گرامر کا عطر اور خلاصہ ہے۔ صفحے ۱۵۰ قیمت معہ ۲ ر ؎

فہرست مکلاں درخواست پر مل سکتی ہے

المشتہر مولوی نذیر احمد بی اے۔ زمیندار مال ریلی

کلیات طالب ملتانی

یہ دو کلیات شاعر بے نظیر حضرت طالب کے کہ ہر دو پیارا مجموعہ ہیں قریباً ۱۲ ہزار دوہروں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر ہے اور علاوہ مجموعہ ہائے [illegible] مصنف ملتانی

خضاب یا جواب۔ از مودہ دستر طیبہ

بزرگوار من مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہوا کہ یہ خضاب دماغ میں پہنچا نظیر ہے۔ دو گھنٹے باندھنے سے بالضرور [illegible] کی سیاہی اور [illegible] سر کے بال [illegible] ہو جاتے ہیں اور [illegible] کو اصلی بہت ہی زیادہ مفید ہے۔ خون اور [illegible] کے لئے [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔

ہو جاتی ہے۔ تمام جسم میں قوت و توانائی پیدا ہو جاتی ہے معدہ صحیح حالت پر آجاتا ہے۔ قبض کی شکایت بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ ہضم بہتر ہو جاتا ہے۔ دردِ شکم یا نہیں بچنے پاتے۔ گرانی سر بند دی چکر غفلت اشتہا نہیں آنے پاتیں۔ بواسیر کے واسطے یہ مرکب از حد مفید ہے۔ ایک دفعہ آزما کر دیکھئے اور لطف اٹھائیے۔ قیمت فی بوتل ۱؎ ۔ استعمال کی ترکیب ہر بوتل پر مندرج کثیر التعداد سرٹیفکیٹوں کے پڑھ لینے سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے جانے ہیں۔

(۱) ہمیں تصدیق کرتا ہوں کہ ہر بل آئرن ٹانک نیا کردہ حافظ فضل الٰہی صاحب سرجن ریٹائرڈ ہوشیارپور بے حد مفید ہے۔ میں اپنے مریضوں کو استعمال کرایا ہے بے حد قبض دائمی، غلل جگر یرقان اور سوء ہضمی میں نہایت مفید پایا۔ ہتھ ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب خان بہادر ہسپتال سرجن ہوشیارپور۔

(۲) ہمیں تصدیق کرتا ہوں کہ ہر بل آئرن ٹانک حافظ فضل الٰہی صاحب کا تیار کردہ بے حد مفید ہے۔ میں نے خود بھی استعمال کیا اور دیگر مریضوں کو استعمال کرایا ہے بے حد قبض دائمی، غلل جگر یرقان اور سوء ہضمی میں نہایت مفید پایا۔ ہتھ ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب خان بہادر ہسپتال سرجن ہوشیارپور۔

(۳) ہمیں تصدیق کرتا ہوں کہ ہر بل آئرن ٹانک حافظ فضل الٰہی صاحب کا تیار کردہ بے حد مفید ہے۔ میں نے خود بھی استعمال کیا اور دیگر مریضوں کو استعمال کرایا ہے بے حد قبض دائمی، غلل جگر یرقان اور سوء ہضمی میں نہایت مفید پایا۔ ہتھ ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب خان بہادر ہسپتال سرجن ہوشیارپور۔

المشتہر ڈاکٹر فضل الٰہی ایم بی ایل ایم ایس ہوشیارپور

اشتہار عدالت دیوانی منصفی امرتسر۔ بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء

دیوا سنگھ ولد جیون سنگھ قوم جٹ ساکن بنام ہرنام سنگھ ولد ہیر سنگھ قوم کہار ساکن گھوں حال تحصیل امرتسر مدعی — مدعا علیہ

دعوی مالیت

بیان حلفی مدعی ہی پایا گیا کہ مدعا علیہ ذمہ چسپا ہے تاکہ اوپر ذکر ہنود ست روپیہ قسمتک کی ڈگری جاری ہے اس کا کچھ پتہ نہیں ہے گھر والوں کو خبر ہے وہ پتہ نہیں بتاتے۔ اس لئے یہ اشتہار جب موجب ضابطہ دیوانی ہذا کا جاری ہوتا ہے کہ تاریخ اور پیشی سنا دیں کہ مدعا علیہ حاضر ہو کر سپردی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی۔

اشتہار عدالت دیوانی منصفی امرتسر۔ بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء

دیوا سنگھ ولد جیون سنگھ قوم جٹ ساکن بنام ہرنام سنگھ ولد ہیر سنگھ قوم کہار ساکن گھوں حال تحصیل امرتسر مدعی — مدعا علیہ

دعوی مالیت

بیان حلفی مدعی ہی پایا گیا کہ مدعا علیہ ذمہ چسپا ہے تاکہ اوپر ذکر ہنود ست روپیہ قسمتک کی ڈگری جاری ہے اس کا کچھ پتہ نہیں ہے گھر والوں کو خبر ہے وہ پتہ نہیں بتاتے۔ اس لئے یہ اشتہار جب موجب ضابطہ دیوانی ہذا کا جاری ہوتا ہے کہ تاریخ اور پیشی سنا دیں کہ مدعا علیہ حاضر ہو کر سپردی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی۔

اشتہار عدالت دیوانی منصفی امرتسر۔ بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء

مسماۃ تابو بیوہ کاہن سنگھ قوم جٹ ساکن بنام حسن علی ولد محمد علی قوم سید ساکن گدلی حال تحصیل امرتسر مدعی — گدلی تحصیل امرتسر مدعا علیہ

دعوی مالیت روپے تمسک

بیان حلفی مدعی ہی پایا گیا کہ مدعا علیہ ذمہ چسپا ہے تاکہ اوپر ذکر ہنود ست روپیہ قسمتک کی ڈگری جاری ہے اس کا کچھ پتہ نہیں ہے گھر والوں کو خبر ہے وہ پتہ نہیں بتاتے۔ اس لئے یہ اشتہار جب موجب ضابطہ دیوانی ہذا کا جاری ہوتا ہے کہ تاریخ اور پیشی سنا دیں کہ مدعا علیہ حاضر ہو کر سپردی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی۔

اشتہار عدالت دیوانی منصفی امرتسر۔ بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء

مسماۃ تابو بیوہ کاہن سنگھ قوم جٹ ساکن بنام ہرنام سنگھ ولد ہیر سنگھ قوم کہار ساکن گھوں حال تحصیل امرتسر مدعی — گھوں تحصیل امرتسر مدعا علیہ

دعوی مالیت

بیان حلفی مدعی ہی پایا گیا کہ مدعا علیہ ذمہ چسپا ہے تاکہ اوپر ذکر ہنود ست روپیہ قسمتک کی ڈگری جاری ہے اس کا کچھ پتہ نہیں ہے گھر والوں کو خبر ہے وہ پتہ نہیں بتاتے۔ اس لئے یہ اشتہار جب موجب ضابطہ دیوانی ہذا کا جاری ہوتا ہے کہ تاریخ اور پیشی سنا دیں کہ مدعا علیہ حاضر ہو کر سپردی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی۔

اشتہار عدالت دیوانی منصفی امرتسر۔ بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء

مسماۃ تابو بیوہ کاہن سنگھ قوم جٹ ساکن بنام حسن علی ولد محمد علی قوم سید ساکن گدلی حال تحصیل امرتسر مدعی — گدلی تحصیل امرتسر مدعا علیہ

دعوی مالیت روپے تمسک

خبرون کے خطوط

نامہ نگار (پشاور ۱۰- اپریل ۱۹۱۴ء) کل ۹ بجے کو پرزور سوا بجے دوپہر پشاور کے کل اسباب و سامان بار برداری مسٹر ایف ۔ ایچ کلیمن ڈاکٹر و مسٹر والٹر خیاط بیٹے ٹیلر ماسٹر کا روانہ کابل ہوا۔ آج رات یہ جمرود رہینگے۔ خود آج صبح چھ بجے کل پورمن صاحبان گاڑی اور کرم میں روانہ جمرود ہو گئے۔ جو لشکی کوتل تک تانگا میں جاوینگے بعد ازاں گھوڑے پر۔ کلیمن صاحب ڈاکٹر معہ عورت بچے اور ایک پورمین دایہ کے تھے۔ اور ڈاکٹر صاحب ٹیلر ماسٹر کی ہمراہ ہیں اور اتنی جورو اور ایک بچہ تھا۔ علاوہ ازیں ایک مس صاحبہ جو کہ ڈاکٹر مین روانہ کابل ہوئیں ۴ عورتیں ۳ بچے اور دو مرد دیسی مین وغیرہ لازمان ہندوستانی آج لنڈی کوتل پہنچ جاوینگے۔ یہ دونوں صاحب جوان اور خوش طبع ہیں مگر تاجر کار۔ مسٹر ہیں صاحب بھی عنقریب آنیوالے ہیں۔ امیر صاحب نے انکے خرچ کیلئے کافی روپیہ دیا۔ یہ ولایتی گھوڑے اور بگرے امیر صاحب کیلئے ہمراہ لیگئے ہیں۔ یہ پہلا ہی دفعہ ہے کہ یہم صاحبات کابل کو روانہ ہوئیں (افغانستان کی پہلی لڑائی کے سوا دے)۔

سرکاری خبر سن برائے مطبع۔ ۱- مسٹر جے جی ملک صاحب آئی سی ایس کو دو ماہ اور ۲۴ یوم کی رعایتی چھٹی اور انہوں نے یوم کی منظور عطا ہوئی ہے اور مسٹر ڈبلیو ایس ہیڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر پنڈ دادنخان صاحب مقام مذکور کی جگہ کام مقام ہونگے اور لالہ منوہر لال خمسہ ضلع پنڈ دادنخان کا اہتمام ہیں گے (۲) لالہ صاحب رام کشن اسسٹنٹ کمشنر بنوں کو دو ماہ اور ۲۴ یوم کی رخصت از ابتدائے سوم ۱۹۱۴ء عطا ہوئی ہے۔ (۳) لالہ گردھاری لال تھہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ پنڈت سومدت اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال کا کام سے سبکدوش کرینگے اور صاحب موخر الذکر مسٹر جیوس صاحب ڈسٹرکٹ جج انبالہ کو جو فور لو رخصت پر تشریف لیجاتے ہیں کام سے سبکدوش کرینگے۔ لالہ کرپارام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی لالہ نرائن داس فرواہ قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ کو کام سے سبکدوش کرینگے۔ اور لالہ نرائن داس حافظ آباد علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جنگ کی جگہ کام کرینگے اور حافظ انور علی کرنال میں جا کر لالہ گردھاری لال کو جو رخصت پر جاتے ہیں کام سے سبکدوش کرینگے۔ رسالدار برکت اللہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جنگ۔ امرتسر میں تشریف ہو کر دو ماہ بھوا نداس کو جو دو ماہ کی رعایتی رخصت پر یکم مئی ۱۹۱۴ء سے جاتے ہیں کام سے سبکدوش کرینگے (۴) قاضی محمد اسم سی ایم جی قایم مقام ڈپٹی کمشنر جنگ۔ غلنٹ سی پلی تامسن صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر جہلم کو جو رخصت پر تشریف لیجاتے ہیں کام سے سبکدوش کرینگے (۵) لالہ خوشحال سنگھ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر جج عدالت خفیفہ امرتسر اوس تاریخ تک مقرر ہینگے جب تک کہ سید دلاور علی شاہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر خاص کام متعلق امتحان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پر ہیں

مولوی محمد حسین جج عدالت خفیفہ امرتسر خان بہادر [illegible] کی جگہ گورداسپور میں تعینات ہونگے اور مسٹر جے ای روصاحب کسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر جالندھر کو سپ محمد لطیف کام سے سبکدوش کرینگے اور مسٹر روصاحب کانگڑہ کو تبدیل ہوئے ہیں ۔ (۱۴- اپریل)

ریوان (۱۰- اپریل):- ۴- اپریل نو بجے شب کے دیوانصاحب بہادر ستنا تشریف لے گئے ۵- اپریل ۸ بجے رات خان بہادر مولوی رحمان علی خان صاحب و منشی ہنومان پرشاد سیکرٹری و دیگر ممبران صاحبان ایجنسی کونسل سپیشل ٹرین پر ستنا روانہ ہوئے۔ کپتان لال سول جج اور لال دینا دن سنگھ جی اسی رات مین یکے بعد دیگرے روانہ ستنا ہوئے ۶- اپریل۔ پنڈت کشن پرشاد اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر و بابو سارنا تھ ڈائریکٹر سررشتہ تعلیم روانہ ہوئے ۷- اپریل۔ بابو گربخش سنگھ جی اسسٹنٹ دیوان کیرہ بجے دن مین اسپیشل میل پر ستنا گئے ۸- اپریل پانچ بجے دن مین اسپیشل میل پر منشی دہن پرشاد ڈی اسسٹنٹ مجسٹریٹ روانہ ستنا ہوئے انکی عدم موجودگی مین سید دلاور علی اڈیشنل مجسٹریٹ متعلقہ کام اور شہر کی نگرانی کرینگے۔ اس ہفتہ مین کل عہدیدہ افسران اسٹیشن ستنا مین کرنل ونسنٹ بہادر کی خیر مقدم کے لئے موجود ہین۔ یہ صاحب جالندھر سے کرنل رابرٹس صاحب بہادر اسسٹنٹ ایڈجوٹنٹ جنرل ایجنٹ و سپرنٹنڈنٹ ہوشیارپور سے آنیوالے ہین۔ کرنل رابرٹس بہادر ترقی پاکر ریذیڈنٹ گوالیار ہوئے۔ چونکہ راجہ شادی نواب صاحب بہادر رام پور کرنل ونسنٹ بہادر کے آنے مین فی الحال تامل تھا اسلئے کرنل رابرٹس کی بجائے یہان سر جن ڈاکٹر گلست بہادر نے علاج کیا۔ اب اس ہفتہ مین دونون صاحب ستنا تشریف لائینگے۔ کرنل رابرٹس بہادر کرنل ونسنٹ بہادر کو ایجنٹی و سپرنٹنڈنٹی کا دینگے۔ کرنل ونسنٹ بہادر کی خیر مقدم و کرنل رابرٹس بہادر کا وداعی دربار ستنا ہی مین ہوگا۔

(رقم خفی)

ضلع پشاور مین واردات قتل و چوری

داؤد صاحب وکیل پشاور اپنی زمینون پر بمقام ہشت نگر تحصیل پشاور دورہ کرنے کے واسطے گئے تھے۔ چونکہ پہلے سے ایک زمیندار سے انکی عداوت معاملہ زمینداری مین تھی رات کو جب اپنی جگہ پر واپس آئے اور بعد فراغت حزہ ریات بستر پر سو گئے تو وہان اوسی احاطے مین بہت سے اور آدمی بھی سوئے ہوئے تھے مگر انکے کمرہ مین صرف ایک ہی لوگر تھا اوس حجرہ مین ایک نالی پانی کے وہانے کے واسطے رکھی ہوئی تھی۔ رات کے وقت موقعہ پاکر دشمن اوس نالی کی راہ سے اندر گھس آیا اور سر تن سے جدا کر کے چلا گیا لاش شہر مین لائی گئی ہے۔ تحقیقات در پیش ہے۔ ان کے ایک بھتیجا ولایت مین تعلیم پانے گئے ہوئے ہین ۔

۱۲- اپریل کی شب کو محلہ کرم پورہ پشاور مین ایک چوری اور قتل کی واردات ہوئی جسکی تفصیل پھر لکھونگا۔ (نامہ نگار)

مراسلات

اگر گورنمنٹ چاہے تو تحقیقات کر سکتی ہے

اگر گورنمنٹ چاہے تو تحقیقات کر سکتی ہے کہ جب سے راجہ گلبری چھاونی جالندھر مین لڈی پر بیٹھے ہین اونہون نے کسقدر خاندانی۔ دیرینہ دیانتدار جفاکش اور کارگزار ملازمون کو یکقلم موقوف کر دیا۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ اون کے قصور کیا تھے۔ آیا اونکو داد فریاد کا بھی کبھی موقعہ دیا کیا ان لوگون کا موقوف کرنا۔ اپنے آوردون اور منظور نظرون کو جگہ دینے کے لئے نہین تھا۔ اس موقعہ پر گورنمنٹ سوچے کہ جب کوئی حاکم بدنیت ہو جائے تو انصاف کی جڑ پر کسقدر گہرا کلہاڑا چل جاتا ہے اور غریب پرانے زمانہ کے آدمیون کو داد فریاد کرنے کے کتنے نکھٹو یقے معلوم ہین۔ اور یہ کہ آجکل روزگار ملنا کتنا مشکل ہے اور خاصکر پرانے زمانہ کے آدمیون کو۔ اور یہ کہ جس ایک شخص پر ایک کنبہ کی پرورش کا مدار ہو۔ اسکے بال بچون کو کسقدر تباہی اور مصیبت کا سامنا ہوتا ہے۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ معتبر شاہ کون شخص تھا اسکی لیاقت کیا تھی۔ ابتداء مین راجہ گلبری کے سہارے کتنے دن وہ چھاونی جالندھر مین ٹہرا رہا۔ اسکا راجہ گلبری سے کیا تعلق تھا۔ ابتداء مین راجہ صاحب نے اسکو کونسی آسامی دی اور پھر چند دنون کے اندر ہی کس رتبہ پر پہنچا دیا۔ معتبر شاہ کے بہنوئی ہوتے ہی اسکے کسقدر رشتہ دار بھرتی ہو گئے۔ اور پھر یک بیک معتبر شاہ کیون موقوف ہو گیا اور کیا اسکا کچھ اسباب بھی ضبط کیا گیا تھا۔ اور کیا پولس کو حکم نہین دیا گیا تھا کہ آج کہنہ کے اندر اسکو بارہ پتھر باہر کر دو۔ کیا اسکے بال بچے اوقت یہ نہین کہتے تھے۔ کہ بادشاہ کا ہم پر قہر نازل ہوا ہے۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ جمال دین کو تو ال کون شخص ہے۔ یہہ کہان سے آیا۔ اول کس اسامی پر بھرتی ہوا اسکی کیا لیاقت ہے۔ کیا اسکو یکلخت موقوف کر کے اسکے گھر کی تلاشی نہین لیگئی تھی۔ اور کیا پھر ایک ہفتہ کے بعد ہی وہ پندرہ روپیہ کے محرر سے پچاس روپیہ کا کوتوال نہین بنگیا۔ اور اب اسکے سپرد کتنے کام ہین۔ کیا حاجی حبیب اللہ صاحب سوداگر نے سر عدالت یہ اظہار نہین دیا تھا کہ جمال دین کے پاس گلبری صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کے کچھ ایسے کاغذات ہین جنکے دباؤ پر یہ ایک ہفتہ کے اندر کوتوال ہو گیا۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ جسدن سے جمال دین ملازم ہوا ہے وہ کسقدر مقدمہ بازی مین مصروف رہا ہے اور وہ مقدمے کس قسم کے تھے۔ شمشیر خان کون ہے اور اسکا جمال دین سے کیا تعلق ہے اور کیا صدر کے لوگ یہ نہین کہتے تھے کہ دراصل کوتوالی شمشیر خان کرتا ہے۔

گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ کیا راجہ گلبری سوائے دن کے کبھی رات کو بھی ڈالیان لے لیتے ہین یا نہین۔

گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ راجہ گلبری کی کوٹھی اور پبلک گارڈن (کمپنی باغ) مین صرف ایک سڑک کا فرق

افسوسناک حالات کا چھپا نہ چاہیں۔ کیونکہ گورنمنٹ کا ادھر توجہ نہ کرنا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ گورنمنٹ سے اب تک ہماری عرضداشت نہیں سنی ؛

پیسہ اخبار کی کسی گزشتہ اشاعت میں سلطنت ایران کی ناقص حالت اور ایرانیوں کی قومی نکبت اور بے پرواہی کی نسبت ایک آرٹیکل لکھا گیا تھا۔ ہمعصر جمل المتین کلکتہ نے جو فارسی زبان میں چھپتا ہے اور بمقتضائے حب وطن کے ایرانیوں کی حالت کی درستی میں کوشاں ہے اس آرٹیکل کا ترجمہ فارسی میں چھاپ دیا ہے اور ہمیں مذید یہ ایک خدمت اس کے اخلاص بخشی ہے کہ چونکہ اس مضمون میں حق مضمون گیری ادا کیا گیا ہے کہ جس سے غیرتمند ان ایران کی رگ حمیت جوش میں آسکتی ہے اور اپنی اصلاح پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہمعصر کو بنے بالخصوص اہل ایران کو بیدار کرنے کے لئے اپنے اس پرچے کی پچاس آوکاپیاں ایران میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجدی ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ ہمارا لکھنا اکارت نہ ہوگا۔ آپ اس مضمون کے لئے ہمارا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ لیکن درست اس طرح ہے کہ اگر ہماری چھپتی ہوئی گورنمنٹ یار عیالئے ایران ذرہ بھر بھی اپنی حالت پر غور کرنے لگے تو ہم اذدست اپنے معزز ہمعصر کے مشکور گزار ہونے کہ اسی بدولت یہ نتیجہ حاصل ہوا ؛

۱۳۔ اپریل کو بار ایسوسی ایشن لاہور کی طرف سے راجہ بہادر جسٹس پرتول چند چیٹرجی کے قائمقام جج چیف کورٹ پنجاب مقرر ہونے کی خوشی میں جوبلی ٹاؤن ہال میں ایٹ ہوم دی گئی۔ جس میں لاہور کے ہندو مسلمان مشرفا مدعو کئے گئے تھے۔ سا وجود یکہ عین وقت پر کسی قدر بارش ہوگئی تھی تاہم حاضرین کی تعداد قابل اطمینان تھی۔ دس بجے کے قریب بابو پرتول چند صاحب تشریف لائے اور بڑے اخلاق کے ساتھ حاضرین سے مصافحہ کیا۔ مشہور صاحب نے ایک نظم مبارکباد کی پڑھی جو کسی غرض سے لکھ کر لائے تھے۔ ہندو مسلمان اور یوروپین حاضرین نے ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ اور گیارہ بجے لوگ رخصت ہوگئے۔ بار ایسوسی ایشن کا انتظام بہت اچھا تھا اور نہایت خوبصورت نظارہ معلوم ہوتا تھا کہ ہندو مسلمان اور انگریز ایک دوسرے کی جج کے تقرر کی تقریب پر اپنی شمولیت سے خوشی ظاہر کر رہے تھے ؛

مسٹر مارٹن جنہوں نے زناکاری کے مقدمے کی جواب دہی کے لئے وائسریگل کونسل میں استعفا دیا تھا غنیمت ہے کہ بعد سے زیادہ خراب نتائج سے بچ گئے۔ کیونکہ جیسا کہ خبر مشتہر ہوئی ہے مسٹر سلیمن۔ نے کہ جن کی بیوی سے مسٹر مارٹن کے شرمناک تعلقات کے باعث سوخرالذکر پر ناش ہوئی تھی۔ کے وکیل نے اپنے موکل کی طرف سے بیوی کا پس لے لیا ہے کہ آئندہ اس کے موکل کو مکرم پر حقہ چلانا منظور نہیں۔ مستغیث نے اپنی چٹھی میں جو اس کے وکیل نے پڑھ کر عدالت کو سنائی بیان کیا تھا کہ میری بیوی نے نہایت منت اور عاجزی سے مجھ سے درخواست کی ہے کہ اگر ملزم پر فرد مقدمہ چلائی گئی تو وہ برباد ہو جائیگا اور شائد گرفتار تک اس کی نوبت پہنچے۔ اور چونکہ اس کی بربادی کا نتیجہ بھی میری ہی بربادی ہوگا اس لئے میں التجا کرتی ہوں کہ آئندہ حاضر کرو۔ اپنی بے وفا بیوی کی اس عاجزانہ درخواست پر مسٹر سلیمن کا نیا تضاد دل پسیجا اور اس نے ان چند شرائط کے ساتھ مقدمہ کی پیروی سے دست کش ہونا منظور کیا کہ اول تو مسٹر مارٹن میری بیوی سے شادی کرے۔ دوم مسٹر مارٹن زر خبر کی تکذیب کردے کہ جسنے اس سے کچھ نقدی اس شرمناک معاملے کے معاوضے میں لینی منظور کی تھی اور سوم مسٹر مارٹن کلکتہ یا ملایس کی کونسلوں کا ممبر نہ ہو جب تک کہ میری بیوی سے شادی نہ کرلے۔ دو حقیقت مسٹر سلیمن نے اپنی بیوی کے بھگانے والے دوست سے نہایت نفرت ظاہر کی ہے اور تو اس وجہ سے کہ اس نے کسی قسم کا معاوضہ نہیں لیا۔ اور پھر باصرار مسٹر مارٹن کی محبوبہ اس کے حوالے کرنا چاہا ہے تو غیرتی اور شرمندگی کی بھی حد ہوتی ہے۔ ایسوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ بہتر ہوا کہ ایسی بیوی سے چھٹکارا ہوگیا۔ اب چونکہ مسٹر مارٹن کا مقدمہ خارج ہوگیا ہے ان کی سیاہ کاری کے دھبے پر کوئی دھبہ نہیں ہوگا۔ نقد رسی حالات بالا پر ہمیں افسوس کے ساتھ اپنی اس رائے کی تردید کرنی چاہئے۔ یہ دوسری بات ہے کہ مسٹر مارٹن ہندوستان کے ہر دلعزیز اور رئیس قانون ہر سٹر ہیں۔ مگر انصاف کی نظروں میں ان کی وہ وقعت ہو چکی تھی اتنی ہی قلت میں پھر حاصل ہوگی کہ بہتے عرصے میں اور جس قدر جلد اس کا ملک اور مشرقی ٹرانل کی عورتیں بھول جائیں۔ خدا بھلائے مسٹر اہمد کو جس نے مسٹر مارٹن کی دستخطی نقل کی مطرفانہ سے میں ہمیں کیا فائدہ پہنچایا قبول ہوگئی ہوگی کہ ان کی بے وقوفی ہمیشہ کے لئے ہی دن بعد نو دس سال کی بھی ہو چکی ہے ؛

مقدمہ گورنمنٹ بنام سردار دیوان سنگھ رئیس مالیر کوٹلہ جو کورٹ بنچ میں چلا تھا اس کی نسبت ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ایٹ لا سر چارلس رویکس نے چنانچہ ایوننگ پوسٹ کرلیا ہے حال میں اس کی بابت الہلال حیدرآباد کی مشہور ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ سردار مسمی مذکور کی قرارداد کی ہیں کہ جن کے لئے وہ جیسے ہر دو ایرانی کا ہم از دستانی تھا نہیں رہے نہ معاوضہ میں دی گئی تھی کشمکش کی ہے مصالحت سمجھی گئی ہے جس میں اس کو ہندوستان کا ہمیشہ کے لئے نہیں دیا گیا ہے کہ وہ اپنی جائیداد کو فروخت کرکے بہادری کے ساتھ اپنے ملک کو واپس جائے۔ ہم اس مضمون کو پڑھ کر بہت خوش ہوئے ہیں۔ اور ہمارا دل گواہی دیتا ہے کہ یہ پہلی فتح ہے جو مسلمانوں کی مشہور عالم ہو جاوے گی ؛

---

۱۵ اپریل صبح کی گاڑی میں سید احمد خان صاحب ہمراہ ہمراہیان کے لاہور پہنچ گئے۔ بڑے بڑے سٹیشنوں پر استقبال کرنے والوں کا ایک ہجوم تھا۔ لاہور اور پھر کھڑا ہونے کو جگہ نہ تھی۔ شیخ حامد علی صاحب اور شیخ محمد اسلم صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب اور دوسرے دیگر بزرگوں کے گاڑی میں سوار ہو کر کپورتھلہ ہمیں کو روانہ ہوئے۔ اس کے پیچھے پچاس ساٹھ گاڑیوں کی ایک قطار تھی۔ لوگ انار کلی سے ہوتے ہوئے جلسے کے قیام پر پہنچے۔ تین بجوں سے سردار محمد حیات خاں صاحب بھی پہنچ گئے۔ اس وقت سفر کی تکان اور گرمی کی وجہ سے سید صاحب آرام کرنے لگے اور فرمایا کہ چار بجے شام کے ہمیں کچھ بیان کرونگا۔ چنانچہ سے پہلے ہی بہت بڑا ہجوم ہمارا جہ صاحب کپورتھلہ کی کوٹھی کے باغ میں جمع ہوگیا۔ اس وقت انجمن اسلامیہ پنجاب نے سید صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا اور مختلف اضلاع سے جو لوگ آئے ہوئے تھے انہوں نے اپنے اپنے ضلعوں کی طرف سے سید صاحب کو وہاں لیجانے کی دعوت دی۔ سید صاحب نے ایک گھنٹے کی تقریر میں انجمن اسلامیہ کے پڑھنے کا جواب۔ اپنی آؤبھگت کا شکریہ اور مسلمانوں میں تعلیم کی ضرورت اور اس کے بڑھانے اور غیر اقوام پر تفضیل کی باتیں اپنی تیری اور علالت صحت اور گرمی کی وجہ سے مختصر کرکے سوا شام جالندھر اور امرتسر کے پہنچنے کے دوسرے دن جلسے میں جانے سے عذر کردیا۔ سردار محمد حیات خاں صاحب جو اس جلسے کے پریسیڈنٹ تھے وہ جملہ صاحب کمشنر صاحب کی طرف سے سید صاحب کو دوپہر کے لئے مدعو کرنے کے لئے تشریف لائے تھے مگر سید صاحب نے آج بھی اسی بنا پر انکار منظور کیا اور اس اطلاع کے ساتھ کہ جلسہ برخاست ہوا کہ مولوی نذیر احمد صاحب کل شام کے لئے مدعو کرنے کے لئے دوسرے روز عین وقت پر اسی جگہ وہی جمع کثیر موجود ہوا۔ مسلمین کا ہجوم بہت تھا اور مولوی صاحب کا اس نسب کا لیکچر۔ جسکے قریب دو سو گز شکستہ کلکتوں سے بھی تھا اس مولوی پر اس قدر بیان کردینا زیبا نہ ہوگا کہ ہم سے مولوی صاحب اگرچہ لیکچر دیل پر نکتہ چینی کی ہے۔ وہ صاحب کے گزشتہ جلاس کا لیکچر سے لیکچر بالکل کسی پایہ سے گرا ہوا تھا لیکن مولوی صاحب نے اس شام کے لیکچر میں جو زیادہ تر نظم میں تھا سب کسر نکالدی۔ بلکہ پچھلا تمام حصہ سوا دو گھنٹے کا دیا۔ اس کے دوسرے روز سید صاحب نے اسی وقت خود لیکچر دیا اور اپنے مشن کی اغراض اور مسلمانوں کی تعلیم کی ضرورت پر بحث کی۔ اور آخر بھی جینٹلمنی اور انگریزی تقریریں ہوئیں۔ رہے کے لحاظ سے بھی سید صاحب کا مختصر سا خطبہ کچھ کم نہ تھا۔ قریب ۱۵۰۰ آدمیوں کے پنجاب بھر سے جمع ہوگیا لیکن چونکہ سید صاحب نے کہا تھا کہ سر محمد شفیع اور نواب محسن الملک و بالفعل اور بعض اور اشخاص کے آنے کے ہمراہ نہیں آسکے وہ آئندہ سال میں پھر سب کے دورہ کا قصد رکھتے ہیں اور غالباً ہیں بھی انکے ہمراہ آوینگے اس لئے لوگوں کا خیال ہے کہ اس وقت اور چندہ جمع ہو جائیگا لیکن جماعت اسلامیہ کا جلسہ نمائش کے لئے غیر موسم ہوگا اگر ہو سکے تو ایڈیٹر صاحب آنا چاہئے تو پنجاب میں نومبر دسمبر سے جلسہ فروری سے پہلے نہیں آنا چاہئے تاکہ اس عرصہ میں ایجوکیشنل کانفرنس اور محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد ہو جائے کہ لوگوں کو سید صاحب اور نواب محسن الملک۔ مولوی شبلی۔ آنریبل حاجی اسمٰعیل اور مولوی شبلی کے سید صاحب سے ہمراہ تشریف نہ لانیکا افسوس ہوا۔ اور سید صاحب کے ہمراہ صرف مولوی نذیر احمد۔ مولوی حمید اسلام صاحب تشریف لائے تھے علاوہ نواب محمد مزمل اللہ خان اور مولوی عبدالباطل

سورج گرہن دنیا کے کسی حصہ پر اسیوقت ہوگا۔ جب سورج اس خاص حصہ کے مقابل ہو۔ اسوقت کو اصطلاح مین "وقت" کہتے ہین۔ بعد اطمینی طور سے سورج گرہن کے لئے دن کا ہونا لازمی ہے۔ اب زمین کے گول ہونے پر کل روئے زمین پر ایک ہی وقت دن نہین ہوسکتا۔ لہذا پہر کیونکر ممکن ہے کہ سورج گرہن ایک ہی وقت کل روئے زمین پر ہو۔

اگر کوئی سطحی خیالی مولوی قلت تدبر کے باعث اس بات پر زور دے کہ اللہ تعالے سب چیز پر قادر ہے۔ اور بالفرض ہم انکی خاطر مان بھی لین کہ ایسا ہو ہم وقت آپنے والا ہے۔ کہ جب کل روئے زمین پر کوئی خسوف ایک ہی وقت ہوگا۔ تو اس سے ہمین لازمی طور پر یہہ بھی ماننا پڑیگا۔ کہ اسوقت ایک ہی وقت کل روئے زمین کے مقابل سورج ہوگا۔ سو ایسا نتیجہ بالذات اسوقت مرتب ہوگا۔ کہ جب رب قادر موجودہ صورت زمین کو درہم برہم کرکے چھاڑ دے کہ جسمین مکان زمین کی بربادی متصور ہے۔ یا ایک اور سورج پیدا کرکے ہمیشہ کے لئے رات کا خاتمہ کردے۔ کیونکہ زمین کے کسی خاص حصہ کا سورج کے سامنے نہ ہونے کا نام "رات" ہے۔ اس صورت مین بھی زمین اور اہل زمین کی بربادی ہوگی۔ ہم نہین سمجھ سکتے۔ کہ مہدی آخرالزمان خلقت کے تباہ ہونیکے بعد کن کی ہدایت کے لئے آوینگے۔ اور کس زمین پر اوترینگے۔ فتدبر وا یا اولی الابصار

اسی طرح خسوف پر قیاس کرلینا چاہئے۔ کیونکہ چاند گہن کے لئے رات کا ہونا لازمی ہے۔ ایک ہی وقت تمام روئے زمین پر نہین ہوسکتی۔

نامہ نگار صاحب کی دوسری وجہ کم واقفیت حدیث پر مبنی ہے۔ وہ نوبخیر معمولی تاریخون پر بغیر ازسند صحیح و متفق علیہ زور دیتے ہین۔ یہان بعض حدیثون مین چاند گرہن کی تاریخ ۱۳ رمضان قرار دی گئی تھی جو عین مطابق نکلی۔ ہمارے مکرم نامہ نگار صاحب احیانا کوبار کہین کہ جب کوئی حدیث بشکل پیشگوئی اپنے لفظی معنون مین پوری ہوتی ہے تو وہ حدیث صحیح کے ہم مرتبہ ہوجاتی ہے۔

تیسری وجہ ظہور علامات متعلقہ ہین جنمین اکثر علامات کا ظہور بکثرت یا بجزہ آوہ جو تسلیم کرتے ہین لیکن اگر وہ دیگر علامات پر بیجا نہ نگاہ ڈالین۔ تو انکو وہ بھی پوری پوری ہوئی دکھائی دین۔ علاوہ ازین یہ امر کہین سے پایا نہین جاتا۔ کہ وہ اس کسوف خسوف کے ساتھ وابستہ ہون۔ انکا کامل ظہور بعد مین ہوسکتا ہے۔ چنانچہ وہ خود آخری فقرون مین لکھتے ہین:۔

"ہان اگر وہ زمانہ قریب ہے جو غیر ممکن بھی نہین۔ کیونکہ برس دو برس کے عرصہ مین کچھ سے کچھ ہوجاتا ہے"

یہ کسیکو اختیار ہے۔ کہ آنحضرت کی حدیث کو مانے یا نہ مانے۔ لیکن حدیث کے الفاظ سے جو مفہوم ہوتا ہے اس سے قطعی مراد امسال کا کسوف خسوف ہے۔ چنانچہ اہل عرب کا موجودہ فعل بھی اس بات کی تائید مین ہے۔ حالانکہ دونون کسوف خسوف سوائے ہند کے کسی بلاد اسلام مین نہین ہوئے۔ یہ خداوند تعالے کی حکمت تھی۔ کہ اس جلیل القدر نشان کو عرب و شام و مشرق وغیرہ مین ظاہر نہ کرکے لوگون کے اس فاسد خیال کا بطلان کرے۔ کہ جسنے انکی آنکھین مہدی موعود کے لئے عرب (یمن) و شام کیطرف لگا رکھی تھین۔ مسلمانان روئے زمین کو مناسب ہے۔ کہ اگر مہدی کی تلاش کرنی ہو۔ تو ہندوستان مین کرین جہان نشان ہوا۔ اور ہمیشہ اس عظیم الشان صداقت کو مدنظر رکھین۔ کہ شق القمر کا معجزہ جو کل روئے زمین کی ہدایت کے لئے بطور اتمام حجت ہوگا۔ اسکا ظہور سوائے عرب کے کسی اور حصہ زمین پر نہ تھا۔

الراقم "شمالی طبقہ ہند کا گریجوایٹ" معرفت ایڈیٹر مسلم گزٹ

لیجئے اب تو موسمی نجوم آسان ہوگیا!

جناب اڈیٹر صاحب۔ بسا اوقات آپکے ناظرین کے دل مین اگر ہوا آئی یا بیرومیٹر کے حالات سنئے یا سکے دیکھنے سے یہ خواہش پیدا ہوئی ہوگی۔ کہ کاش ہمارے پاس بھی ایک ایسا ذریعہ ہوتا کہ جس سے ہم موسم کو پیشتر سے ہی معلوم کرسکتے مگر ان آلات کی ہندوستان مین کم ملنے کے باعث اور نیز نہایت ہی گران قیمت پر بکنے کیوجہ سے انکو اپنی خواہش کے پورا کرنیکا موقعہ نہ ملا ہوگا۔ آپکے ناظرین مین سے زمیندار اور مالکان اراضی ہونگے۔ ان کیلئے تو یہہ بہت ہی ضروری ہے کئی دفعہ ناگہانی بارش کے لئے ہزارون روپیہ کی کٹی کٹائی کھیتان تباہ ہوجاتی ہین اور بڑے بڑے ساہوکارون کی رقمون پر پانی پھر جاتا ہے۔ اکثرون کو کبھی نہ کبھی گھوڑے بیل گاڑی یا یکہ پر سوار ہونا پڑتا ہے اور راستے مین آندہی طوفان بارش کے آنے سے نہایت دقت اٹھانی پڑتی ہے۔ اگر لوگون کے پاس کوئی ایسا آسان ذریعہ ہوکہ جس سے وہ پہلے ہی سے موسم کے تبدیل ہونے کو جان سکین تو یہ سب دقتین رفع ہوجائین۔ نیز خاص کر سیون اور ملاحون کی تو ایسین چاندی ہی ہے۔ بندہ وہ آسان سی ترکیبین عرض کرتا ہے یقین ہے کہ آپ انکو اپنے اخبار گھر ابین جگہ دیکر اپنے تمام ناظرین کو فایدہ اٹھانے کا موقعہ دینگے۔ واضح رہے کہ سب ادویات جو ذیل مین ہر ایک دواخی فروش کے پاس سے تھوڑی قیمت پر اور آسانی سے ٹھیک ٹھیک وزنون مین مل سکتی ہین۔

(۱) Chemical Barometer

(۲) کیمیائی بیرومیٹر یا مقیاس الہوا۔

ڈاکٹر ڈوب ہارمر جب کافور خراب ہین گھل جائے تو انمین مفصلہ ذیل آسان نسخہ کا ۱۰ حصہ مقطر ۳ گرین اور یوریا نائٹریٹ ۳۰ گرین (Sal Amoniac) کو پانی مین علیحدہ برتن مین گھول لو اور اس مرکب کو شرابی کافور (Camphor) والی بوتل مین الٹا دو۔ بوتل کو خوب ہلاؤ کارک کس دو اور کارک کے گرد موم لگا دو۔ اب ایک سورا خ کارک مین کرکے دو بوند آبخیار ہوگی مگر اس عمل مین صفائی کا خیال رکھنا چاہئے اسکو مناسب جگہ پر رکھہ دو۔ یا دیوار کے ساتھ لٹکا دو۔ جون جون موسم تبدیل ہوتا رہیگا مصالحہ کا رنگ گرگٹ کیطرح بدلتا جائیگا جس سے فوراً معلوم ہوجائیگا کہ آیا کڑی طوفان آنیوالا ہے یا دھوپ کھلے گی اور مطلع صاف رہیگا۔ کیونکہ جہان ایک دفعہ رنگ کی تبدیلی ظاہر ہوئی موسم کے دنون مین کبھی تو ہمیشہ کیلئے معلوم ہوگیا۔ ناظرین ذرا سکو آزما کر تماشہ دیکھین۔

(۲) Leech Barometer جونک کا آلہ مقیاس الہوا

دوسری ترکیب ایسی آسان اور عمدہ ہے کہ گاؤن کا تجربہ بھی اس سے فایدہ اٹھا سکتا ہے اور فوراً تیار کرسکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ ایک بوتل مین جسمین قریباً چار چھٹانک پانی ہو۔ اتنا پانی ڈالو کہ جسکی گہرائی ڈیڑھ انچہ کے قریب ہوجائے۔ اسمین ایک تندرست جونک یا لیچ (Leech) جو بازار مین مل سکتی ہے داخل کرو۔ اور بوتل کا منہہ پتلی ٹکڑے سے باندھ دو۔ جونک کی حرکات موسم کے تبدیل کیطرح ٹھیک ٹھیک پیشتر ہی تبلائی رہیگی۔ چاہئے کہ موسم سرما مین ہفتہ مین اور جاڑون کے دنون مین پندرہ روز مین ایک دفعہ بوتل کا پانی بدل دو اور مفصلہ ذیل نقشہ عمدہ کاغذ پر لکھکر بوتل سے چپکا دو اور اس آلہ کو حفاظت سے رکھہ چھوڑ دو پھر دیکھو کہ کس طرح آپکو سینکڑون نکالیف سے بچاتا ہے۔ نقشہ یہ ہے:۔

جونک کے اشارے

موسم وغیرہ کی تبدیلی	علامات
(۱) عمدہ موسم و مطلع صاف	= اگر جونک بل کھاکر بیچ حرکت بوتل کی منہ پر بیٹھی رہے۔
(۲) آمد بارش	= جونک بوتل کے منہ تک چڑھیگی اور جبتک مطلع صاف نہ ہو وہین رہیگی
(۳) آندہی	= جونک بڑی تیزی سے بوتل مین گھومتی پھیگی اور جب تک آندہی شروع نہ ہوجائے آرام نہ لیگی

اشتہارات

امپیریل میڈیکل ہال لاہور کی مجرب دوائیں

ہربل آلٹریٹو

یعنی

مصفی خون مرکب نباتی

انسان کی زندگی کا انحصار خون پر ہے۔ اگر اس میں کسی وجہ سے کمی ہوجاوے یا جو صفات اس میں ہونی چاہئے وہ زائل ہوجاویں یا اس میں کسی قسم کا نقص مائد ہوجاوے اس کا اثر انسان کے ہر عضو پر پڑتا ہے۔ معدہ بھی خراب ہوجاتا ہے جگر بھی اپنا کام ٹھیک نہیں کرتا۔ دماغ بھی ضعیف ہوجاتا ہے۔ پٹھے بھی سست ہوجاتے ہیں۔ غرضکہ کوئی عضو بھی ٹھیک حالت میں نہیں رہتا۔

ہم نے نہایت کوشش و محنت سے اس مرض کے واسطے ہربل آلٹریٹو تیار کیا ہے۔ یہ مرکب صرف نباتی اجزا سے بنا ہوا ہے اور خون کی کدورتیں رفع کرنے کے واسطے اور نیز خون صالح پیدا کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ چند روز کے استعمال سے خون کا اصلی حالت پر آنے لگتا ہے۔ اور تمام اعضا میں قوت و تازگی معلوم ہوتی ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ ہوجاتا ہے۔ زردی

ہوا اور سڑک کے نیچے سے ایک نالی نکالکر گلبری صاحب کے باغ کے اندر لائی گئی ہے۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ یہ پانی سرکاری کنوئیں سے آتا ہے جسکو سرکاری بیل کھینچتے ہیں اور سرکاری ملازم کنوان چلاتے اور پانی موڑتے ہیں۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ راجہ گلبری کو اس ملک کے کنوئیں سے پانی لینے کا کیا حق ہے اور کتنے برس سے وہ پانی لیتے ہیں اور اگر لیتے ہیں تو آجتک کبھی کچھ معاوضہ بھی دیا ہے یا نہیں۔ کل چہاولی سے انکا باغ کس حالت میں ہے۔ گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ حشمتی چپراسی کو جو سرکاری ملازم ہے گلبری صاحب وارجلنگ پہاڑ پر تین ماہ کے لئے نہیں لے گئے اور اسکی جگہ کون شخص موقعی ہوا؟

گورنمنٹ دریافت کر سکتی ہے کہ دیوانی مقدمات کے کمیشن بھیجکر فیصل کرنے سے وہ سوائے جمال دین کے اور کسکو کتنے کے لئے۔

فی الحال اسی قدر امور تحقیقات کے لئے کافی ہیں زیادہ لکھنے کی ہمکو ضرورت نہیں ہیں مگر سوال یہ ہے کہ اگر گورنمنٹ چاہے تو تحقیقات کر سکتی ہے تاور یہ سب باتیں ملک انٹرسٹ کی خلاف خلاف کے فوائد کے متعلق ہیں مگر جب تک راجہ گلبری کا وہاں راج ہے کسطرح سے یہ باتیں ٹھیک طور دریافت ہو سکتی ہیں۔ لوگ راجہ صاحب سے اس قدر خوف کھاتے ہیں کہ بعض وقت بڑے بڑے دیندار بھی ہچکچا جاتے ہیں اگر سر ڈیس چاہتا تھا۔ چاہیں تو گورنمنٹ کو جسطرح مناسب طریق سے تحقیق کر سکتے ہیں مگر احتیاط شرط ہے۔ اسے بہت سے راز کہیں کھلے۔

راقم۔ قاضی جی تم کیوں دبلے؟ شہر کا اندیشہ

گورنمنٹ چاہتی ہے کہ چہاولی جالندہر کی غریب رعایا ظلم و ستم سہکر برباد ہو جاوے

ہمکو جسقدر چہاولی جالندہر کے راجہ گلبری کی ظلم و ستم کی داستانیں اخباروں میں شائع ہوئی ہیں مجھے یقین ہے کہ ایسی سخت حیرت افزا شکایتیں برٹش راج میں شاید کسی افسر کی عشر عشیر بھی نہیں ہوئی ہونگی مگر نتیجہ کیا ہوا۔ جب سے اخبارات میں داویلا ہوا راجہ گلبری کے غضب کی آگ بھڑکنی تھی اور سارا زلہ ضعیف رعایا پر گرا۔ گورنمنٹ نے انہیں پناہ دینے کا کچھ بندوبست نہیں کیا۔ انہیں باتوں سے بدگمانیاں پھیلتی ہیں کہ گورنمنٹ کے کان شنوائی نہیں۔ نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ حالانکہ معاملہ بالکل برعکس ہے ہماری گورنمنٹ خوف خدا ہے اور خبردار رہتی ہے مگر بعض وقت اسکی حد سے زیادہ بردباری اور خاموشی لوگوں کی مصیبت کا باعث ہوتی ہے۔ آجکل جو چہاولی جالندہر میں سختیاں ہو رہی ہیں اور گورنمنٹ کی ظاہرا خاموشی کا باعث ہے اور اسکے لئے گورنمنٹ جوابدہ ہے۔ نہ معلوم کیا گورنمنٹ کا یہ منشا ہے ہم برابر لکھے جاویں اور وہ ایک کان سنے اور دوسرے سے نکالدے یا سنجیدہ غور ہو رہا ہے جسکا نتیجہ دیر میں نکلا۔ آجکل چہاولی جالندہر میں وہی حال ہو رہا ہے کہ جیسے کوئی بھیڑیا کسی بھیڑوں کے گلہ میں آگھسا ہو اور گلہ چرانے والے وہ ایک لڑکے غل مچاویں کہ بھیڑیا بھیڑیا اور چند جوانمرد ہتیار بند لوگ پاس کھڑے تماشہ دیکھیں اور لڑکوں کی بیقراری پر ہنسیں۔

تازہ حال سننے حاجی اسمٰعیل صاحب سوداگر ریئس چہاولی جالندہر کے ایک مکان کی نسبت جو لال کوٹی بازار میں ہے بازار سارجن نے گلبری صاحب کو رپورٹ کی کہ اس مکان میں پلستر نہیں ہوا اور اسکا چبوترہ ٹوٹا ہوا ہے۔ اسپر گلبری صاحب نے حاجی جی پر ۵ روپیہ جرمانہ کر دیا حالانکہ اس مکان کی خوبی پچاس روپیہ کی مالیت نہیں ہے مخفی نہ ہے کہ ان حاجی صاحب کے بھائی حاجی حبیب اللہ نے عدالت میں ایک مقدمہ میں راجہ گلبری اور انکے منظور نظر (فیورٹ) جمال دین کے برخلاف گواہی دی تھی جسکو پڑھکر بدن سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ چہاولی والوں کی عام رائے یہی ہے کہ صاحب بہادر نے جلکر اس موقعہ پر بدلہ نکالا ورنہ ایسے خفیف معاملہ پر اسقدر سخت جرمانہ۔ حاجی جی پر یہی اکتفا نہیں اور سنئے پچھلے اگست اور ستمبر کے مہینہ میں سخت بارش ہوئی۔ چنانچہ ایک دن ۳۶ گھنٹہ موسلا دھار پانی پڑا جس سے صدہا مکان گر گئے بارش کہتے ہی لوگوں نے چون قون بنانے شروع کر دیئے مگر بیچ بیچ میں بھی بارشیں ہوتی رہیں۔ راجہ گلبری نے ایک تاریخ مقرر کر دی کہ اسکے اندر سب لوگ مکان بنوالیں۔ غریب آدمیوں نے دوگنی تگنی مزدوری دیکر مکان تیار کرائے مگر جلدی میں یا جسکے بہت مکان تھے انمیں سے کسی کا پلستر رہ گیا کسیکی گوبری رہ گئی اسپر جمال دین اور بازار سارجن نے رپورٹیں کیں اسپر راجہ صاحب نے سب کے نام سمن جاری کر دیئے اگر گورنمنٹ وہ رپورٹیں دیکھے اور وہ رپورٹیں وہی ہوں جنپر جرمانہ ہوا ہے تو ساری تلملی نکل سکتی ہے) آخر تاریخ مقررہ پر راجہ صاحب نے گدی پر بیٹھکر جرمانہ کرنا شروع کیا۔ کسیقدر تفصیل سنئے۔

لالہ نانک چند صاحب رئیس اعظم و ٹھیکہ دار ۵ روپیہ جرمانہ۔ یہ ایک بڑے معزز ٹھیکہ دار ہیں اور انکی درجنوں کوٹھیاں اور بہت سے مکانات ہیں۔ یہ عذر کرتے رہے کہ میرے گھر میں سخت بیماری تھی۔ میں ادھر مصروف رہا۔ مزدور ملے نہیں۔ گوبری پلستر کی کوئی بات نہیں اب ہو جائیگا۔ بارش متواتر ہوتی رہی۔ صدہا کام تھے اسلئے اگر دو چار دن کی دیر ہو گئی تو معاف کیا جاتا مگر راجہ صاحب نے ایک نہ سنی اور ۵ روپیہ جرمانہ ٹھونک دیا۔

بابو گوپال سہائے صاحب سوداگر ۵ روپیہ جرمانہ۔ یہ بڑے بھاری انگریزی اشیاء کے سوداگر ہیں انکے مکان میں کچھ خفیف مرمت ہونی رہ گئی تھی اسلئے ۵ روپیہ جرمانہ راجہ گلبری صاحب نے کر دیا۔ ہمدرد کشند اس صاحب سے بھی بہتیرا یہ کہہ چکے آدمی ہیں خفیف مرمت کی بات تھی۔ اسپر بھی اگر معمولی حیثیت کے آدمیوں کے نام بھیجے جاتیں تو ایک یہی فہرست سجائے بنتے نمونہ از خروارے کافی ہے۔

ایک راجہ گلبری صاحب نے اور سنجیدہ ایجاد کیا ہے جسکا نام بازار کمیٹی رکھا ہوا ہے۔ اس کمیٹی کے ممبروں کا اصلی کام یہ مقرر کیا ہوا ہے کہ کونسا مکان جسوقت کونسا صاحب رنج کرنے بیٹھیں تو یہی بزعم خود آبیٹھیں اور وہاں میں ہاں ملائے جائیں۔ اسمیں سے آئے دن راجہ صاحب کسی بیلے مانس کو ذلیل کر کے نکالا دیتے ہیں کسیکو داخل کر دیتے ہیں غرضیکہ چہاولی جالندہر کا آجکل باوا آدم ہی نرالا ہو رہا ہے اور وہاں رہکر ہرگز یہ نہیں معلوم ہوتا کہ ہم گلبری راج میں بستے ہیں یا برٹش راج میں آباد ہیں دیکھیں ہمارے لاٹ صاحب بہادر جسکا یہ قول ہے کہ انصاف کے روبرو شاہ و گدا برابر ہیں کیا انصاف فرماتے ہیں۔

راقم۔ قاضی جی تم کیوں دبلے؟ شہر کا اندیشہ

دس اور پندرہ روپیہ کا انعام

(کسوف خسوف واقعہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ)

مخدومی اڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ آپکے پرچہ مطبوعہ ۲۴ مارچ ۱۹۱۳ء میں کوئی صاحب محمد عتیق نام کا شمسی کسوف خسوف کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ کسوف خسوف ماہ رمضان میں واقعہ ہونیکا باوجود وہ نہیں جو مہدی آخر الزمان کے زمانہ کا ایک نشان آنحضرت صلعم نے مقرر کیا ہے۔ اور اپنے بیان کے ثبوت میں تین دلائل پیش کرتے ہیں۔ آپ کے صحیفہ کے قیمتی کالم مشرح جواب کی اجازت نہیں دیتے۔ لہذا مختصر سے مختصر الفاظ لوگوں کی غلط فہمی رفع کرنیکے لئے لکھے گئے ہیں۔ اگر یہ کافی نہوں تو باآپ کچھ دنوں کے لئے اپنے کالم ہمارے نذر کریں۔ یا نامہ نگار صاحب یا دیگر اصحاب راقم سے براہ راست خط و کتابت کریں۔ نامہ نگار صاحب نے اپنی پہلی دلیل پر جسکے الخصوص زور دیا ہے۔ جسنے شاید بہت سے ناواقف بالغ طبیعتوں کو بھی دھوکا دیا۔ آپکا خیال ہے۔ کہ اشارہ کردہ کسوف خسوف کا کامل زمین پر ہونا شرط ہے۔ ہم نہیں سمجھتے کہ آپ کے پاس اس شرط کی کیا سند ہے۔ حدیث کے الفاظ صرف ماہ رمضان میں کسوف خسوف کو بلا تخصیص محل و مکان امام مہدی آخر الزمان کا ایک نشان ٹھہراتے ہیں چنانچہ عرب کے میں اس موقعہ پر ایک عجیب شور و غوغا کا ہونا۔ بہت سے عربی مجلوں کا مہیا درست کرنا۔ مہدی کی تلاش ہونا۔ حالانکہ عرب میں عدم کسوف و خسوف تنہا ثبات پر کافی دلیل ہے۔ کہ اہل عرب نے اس پیشین گوئی کے مفہوم میں "کل روئے زمین" کو مشروط نہیں قرار دیا۔ خیر یہ تو ایک تائیدی دلیل تھی۔ اب ہم نامہ نگار صاحب اور دیگر اصحاب کو دلیل کی خط کردہ مطلب دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ ایک ہی وقت میں کل سطح زمین پر کسوف و خسوف کا ہونا محالات میں سے ہے۔ اور جو صاحب ہمارے خط کردہ مطلب کی تہ بدل و معقول کریں وہ صلع ۵ روپیہ ہم سے بطور انعام لیں۔ اور گروہ صاحب اگر کچھ جواب یا اگر جواب نہیں تو صلع ۵ روپیہ انکی نذر ہونگے۔ چونکہ ایک معمولی کو ذرا سی تفصیل کردہ علمی صداقتوں کو ملاحظہ کرنیکی کوشش کرتے ہوئے دیکھنے کے لئے ہاتھ میں زیادہ بطور ٹکٹ بھیجنا بہت ہی تھوڑا ہے۔

لہ دیکھو پیسہ اخبار مطبوعہ ۱۰ اپریل صفحہ ۸

پیسہ اخبار

لاہور یوم جمعہ ۲۰-اپریل سنہ ۱۸۹۴ء

بعض افسروں کی گرمجوشی اس کی وجہ ہوگی۔ لیکن گورنمنٹ کے منشا اور احکام اس کے خلاف ہیں ؛

——— واسگٹن ۱۴-اپریل۔ شہنشاہ ولیم یہاں آج شہنشاہ فرانسس جوزف سے ملاقات کرنے آئے ؛

——— نیویارک ۲۰-اپریل۔ اس ہفتہ میں نیویارک سے چالیس لاکھ ڈالر ہونے سے زیادہ نیویارک سے یورپ کو روانہ ہوئے ؛

——— لندن ۱۴-اپریل۔ ۲۰ اس آف کامنز میں کل شب بجری کھینے پیش ہوئے اور تعمیرات ہماری پر اتفاق رائے کیا گیا۔ سر یو۔ کے فشس وزیر نے کھینے پیش کرتے ہوئے بیان کیا کہ گورنمنٹ کے بجری مشیروں کی رائے پر ان کو مرتب کیا گیا ہے اور گورنمنٹ کا منشا ہے کہ کسی دو سلطنتوں کی بجری بیڑوں کے برابر ہماری بجری حالت ہو ؛

——— ناگپور (چین) میں بہت بڑی آتشزدگی سے ایک ہزار مکانات جل گئے ؛

——— ۲ سٹریا اور روس کے تجارتی عہدنامے کی تکمیل زار روس کی ذاتی کوشش کا نتیجہ ہے۔ اور روسی آسٹریائی اتحاد بڑی دلیل سمجھی جاتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ روس۔ جرمنی اور آسٹریا کے تجارتی اتحاد کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نوبی تیاریوں کے متعلق بھی کچھ سمجھوتہ ہو جائیگا ؛

——— یونائیٹڈ لینڈ کے ستر ممبران گورنمنٹ کے خلاف رشوت خواری کا الزام لگایا گیا اور وہ بلیجدہ کئے گئے۔ وزیر اعظم نے گورنر سے اجازت طلب کی کہ پارلیمنٹ توڑ دیجاوے ؛

(لاہور و پنجاب)

——— کل شام کو ہز آنریبل گورنر بہادر لاہور سے روانہ ہو کر دوسرے روز سملہ پہنچ جاویں گے ؛

——— ڈاکٹر فنچ جنڈا مقام سول سرجن گوجرانوالہ مقرر ہوئے ؛

——— سردار امر سنگھ صاحب کو نوال لاہور کی میعاد ملازمت میں ۱۰ سال کی آور توسیع ہوئی ؛

——— بوار صاحب قائمقام کمشنر نے گزشتہ منگل کے روز ضلع شیخوپورہ کا معائنہ کیا ؛

——— مسٹر ہیمنڈ ڈپٹی کمشنر لیڈیس صاحبہ کو لے کر دوسرے پھر دلائٹ کو روانہ ہو گئے۔ جہاں سے ملک محمد شریف کے ہاتھ وہ سفارت ایران پر روانہ ہونگے ؛

——— ۳ مئی سے لالہ صاحب رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بنوں کو ۲ ماہ ۲۴ دن کی رخصت ملی ؛

——— میکورتھ ینگ صاحب کو اگزامینر کل کی نامزد مہری کا عہدہ نہ ملا تو وہ ہوم سکریٹری بنائے جائینگے ؛

——— جمعہ گزشتہ کی رات لاہور میں کچھ ژالہ باری ہو گیا ؛

——— الی امداد جو لوکل گورنمنٹ کو میونسپل کمیٹی کو بصورت جاگیر دی جاتی ہے غلط واپس لی جاویگی۔ کیونکہ ایسا ہزآنریبل کا ارادہ معلوم ہوتا ہے ؛

——— لوکل گورنمنٹ نے اس چوبیس سو روپے سالانہ کی امداد سے جو پنجاب پبلک لائبریری کو دیجاتی تھی چار سو روپیہ کم کر دیا ہے۔ کیا اچھا موقع تخفیف کا ہے ؛

——— قاضی محمد اسلم خاں صاحب کے جھنگ سے روانہ ہونے پر جھنگ کی رعایا نے نہایت رنج کے ساتھ انہیں وداع کیا ؛

——— ست سبھا پنجاب لاہور کا بتیسواں سالانہ جلسہ ۳ سے ۱۰ اپریل تک لاہور میں ہوتا رہا۔ جس میں لالہ شنداس۔ لالہ ڈوگا پرشاد۔ لالہ دیوی رام ایم اے۔ بابو سدا سوکھ پرشاد اور پنڈت من پھول وغیرہ اصحاب نے تقریریں کیں ؛

——— ہم سے درخواست کی گئی ہے کہ ظاہر کریں کہ سری گورو سنگھ سبھا منٹگمری کا سالانہ جلسہ جو ۲۸ و ۲۹ ماہ حال کو ہونے والا تھا۔ بالفعل ملتوی کیا گیا ہے ؛

——— ٹریبیون کو معلوم ہوا ہے کہ سیالکوٹ میں کسی ہفتہ وار دیسی زبان کے اخبار کو دو سو روپے سالانہ وہاں کے ڈسٹرکٹ بورڈ نے اس لئے دینا کیا ہے کہ وہ بورڈ کی مکتہ چینی نہ کرے۔ یا کسی شخص کی بورڈ پر نظر عنایت رہے جو صاحب اختیار ہے۔ کیا یہ صحیح ہے ؟

——— سردار بہادر گورمت سنگھ صاحب میر منشی صاحب سیکرٹ گورنر جنرل وسط ہند نے جو نومبر ۱۸۹۳ء سے دو سال کی رخصت پر پنجاب میں آئے ہوئے تھے گزشتہ ہفتہ کے روز انتقال کیا۔ ۱۸۸۳ء تک گورنمنٹ پنجاب کے نائب میر منشی تھے اور سیسل گرین جو اس وقت چیف سکرٹری تھے وسط ہند میں انہیں اپنے ہمراہ لے گئے تھے ؛

——— بیسا کھی کے روز جبکہ لاہور کے تمام ہندو زن و مرد راوی کو اشنان کے لئے جا رہے تھے ایک ساٹھ سال کی ہندو عورت ایک گاڑی کے نیچے آکر مر گئی۔ دریا پر عورتوں کے لئے تین کپڑے کا پردہ لگا دیا گیا تھا جو لاہور کے ایک پبلک سپرٹڈ ہند جنٹلمین کا قابل تعریف کام تھا ؛

——— ٹریبیون کو معلوم ہوا ہے کہ سر ڈینس فٹز پیٹرک بہادر نے جو ہیز گورنمنٹ ایڈوکیٹ کو حکم دیا ہے کہ ۱۹-اپریل کو ڈاکٹر مچھمنڈ اس کی طرف سے چیف کورٹ میں پیروی کرے ؛

——— سول ملٹری گزٹ لکھتا ہے لاہور کے وکیلوں کے آلوں کے دو گروہوں کی چیف کورٹ کی ٹکر پر ڈٹ بھیڑ ہو گئی اور دونوں میں خوب اینٹیں اور سونٹے چلے۔ دونوں ایک دوسرے پر بدیانتی کا الزام دیتے تھے اور اس کے متعلق چند وکیلوں کا نام بھی لیتے تھے کہ جن سے وہ مقدمات متعلق تھے۔ اس طرح پبلک کو معلوم ہوا کہ کون وکیل اپنے پیشے کو ذلیل کرتے ہیں ؛

——— پنجاب میں اس سال ۲۹ لڑکیوں نے امتحان مڈل سکول دیا تھا جن میں سے ۲۰ پاس ہوئیں سول مشن سکول سے ۵ لڑکیوں نے امتحان دیا جن میں سے ایک پاس ہوئی۔ ڈسٹرکٹ بورڈ سکول گوجرانوالہ سے ایک لڑکی نے امتحان دیا تھا وہ پاس ہو گئی۔ امرتسر میونسپل بورڈ سکول سے ۷ لڑکیوں نے امتحان دیا تھا جن میں سے ۴ پاس ہوئیں کریچن گرلس سکول لودھیانہ سے ۳ لڑکیوں نے امتحان دیا تھا تینوں پاس ہو گئیں۔ ایگزینڈ کرل سکول امرتسری ۷ لڑکیوں میں سے ۶ پاس ہوئیں۔ کنٹونمنٹ سکول لاہور سے ۴ لڑکیوں نے امتحان دیا تھا چاروں کامیاب ہو گئیں۔ گوجرانوالہ مشن سکول سے ۲ لڑکیوں نے امتحان دیا تھا اور میونسپل بورڈ نانہ سکول سے بھی ۲ لڑکیوں نے امتحان دیا تھا اور یہ سب کی سب پاس ہو گئیں ؛

——— سول اینڈ ملٹری گزٹ ناقل ہے کہ افواہ ہے کہ ضلع ڈیرہ جات میں کچھ پٹھان اس اشتہار پر گرفتار کئے گئے ہیں کہ انہوں نے شاہان ترکی کی خدمت میں خطوط روانہ کئے ہیں کہ حقیقت میں سلطان ان کے بادشاہ ہیں۔ گورنمنٹ برطانیہ نہیں۔ اور ان پر اور قسم کی نادفاداریوں کے الزام بھی لگائے گئے ہیں۔ اور قسم کی نادفاداریاں معلوم نہیں کیا ہونگی۔ لیکن بداتوں کی نسبت اگر وہ ایسی چٹھیوں سے ایسی خط و کتابت کی ہے تو انہیں ذہین نشین کر لینا چاہئے کہ انہوں نے حقیقت واقعہ کے سمجھنے میں غلطی کی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان گورنمنٹ ابد قرار برطانیہ کی رعایا ہیں وہ گورنمنٹ کو جو اپنی رعایا کے مذہبی اعتقادات میں ہرگز دخل نہیں مسلمانوں کو سخت تاکید ہے کہ ایسے بادشاہ کی دل و جان سے اطاعت کریں کہ جس کے زمانے میں ان کے جان مال۔ ان کے مذاہب اور ان کی عزت کی حفاظت کی جاتی ہے حضرت سلطان اعظم بیشک روئے زمین کے مسلمانوں کے خلیفہ اور رسول کریم کے جانشین ہیں۔ لیکن وہ ان میں سے فیری رعایا سے سوائے روحانی اور اعتقادی اطاعت کے دنیاوی یا جسمانی اطاعت کے طالب نہیں۔ مثال ہی ہے جس سلطانی کی سالگرہ کی تقریب پر تمرد و شقاوتی کے تمام صیغے میں حضور کے قیام دولت ابد مدام صحت کی دعائیں مانگی یونانی اور دیگر کلیسا قبل کے تیسوں لئے باوجود عیسائی رکھنے کے بادشاہ وقت کی کیسی دل و جان سے خوشحالی کی ایسے ہی قیصر فلک پائگاہ ہم سے حق رکھتے ہیں۔ اہل ہند کے لئے حکم انہیان اور مشرت کا مقام ہے کہ گورنمنٹ ان کی جائز رسومی اور مذہبی معتقدات میں دخل نہیں دیتی ؛

پیسہ اخبار میں کئی ہفتوں سے ایک سلسلہ مضامین صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر کی بے عنوان کے متعلق طبع ہو رہا ہے۔ اس میں بہت سے دلچسپی گورنمنٹ کی توجہ کے لائق بیان کئے گئے ہیں۔ کیا ہز آنریبل ڈینس فٹز پیٹرک بہادر گورنمنٹ نے امپیریل تک توجہ فرمائی یا انہیں صحیح نہیں سمجھا بہرحال۔ یہ کہنے ہیں کہ جن کا ثبوت ڈاکومنٹری موجود ہے۔ اور اگر گورنمنٹ صاحب بہادر کو کسی دوسرے مقام پر تبدیل کر کے ان تحقیق کرنا چاہے تو یقین ہے کہ ہر معاملے کا حرف بحرف ثبوت مل جاوے۔ بیدار مغز گورنمنٹ کا ایسے نازک معاملات میں اتنا توقف اور بے اعتنائی کرنا پبلک کو گورنمنٹ کے عدل و انصاف کی طرف سے مایوس کرنے والی کاروائی ہے۔ کیں گورنمنٹ چاہتی ہے کہ ہم ہر ہفتہ ایک سلسلہ ان

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

آگرہ میں ایک یورپین صاحب اور سیم یکہ پولیس افسر کی تحقیقات میں مانع ہوئے تھے۔ دونوں کو عدالت نے سوا اور پچاس روپے بترتیب جرمانہ کیا۔

پھر ٹگون اور نواح سے کثرت جرائم کی خبریں آئیں۔

محکمہ قانون سول مویشی کے افسر اعلیٰ وشیر ہنری انسٹرکٹر کرنل ہیلن صاحب ۱۴ اپنی کو پنشن لے کر ولایت چلے جائینگے۔

مرتبہ قواعد محکمہ ٹھگی و ڈکیتی اس وقت گورنمنٹ کے زیر غور ہیں۔

حضور نظام گنگا ڈام سے حیدرآباد پہنچ گئے۔

محکمہ مالک متوسط نے تحقیقات کرکے نتیجہ نکالا ہے کہ فصل خریف تک ایک لاکھ آدمیوں کو سرکاری مدد کی ضرورت ہوگی کیونکہ کثرت بارش سے گیہوں کی فصل تباہ ہوگئی تھی۔

صاحب گورنر مدراس معہ متعلقہ کے سرد مقام کو اوٹکمنڈ کو تشریف لے گئے۔

ہندوستان میں جنگی قواعدوں کے لئے سال حال کے واسطے ایک لاکھ روپے کی منظوری ملی ہے۔ جس میں سے ۹۰ ہزار حاصل بنگال۔ ۲۰ ہزار حاصل بمبئی اور ۱۰ ہزار مدراس کے دینے آویگا۔

خبر ہے کہ محکمہ نارتھ ویسٹرن ریلوے اپنی گاڑیوں پر بتی روشنی کرنے کی تجاویز پر غور کر رہے ہیں۔

سر شمبھو ناتھ بنگلہ چیف جسٹس سی۔ آئی۔ ای بنگلور کے مشہور ناچ بہت بیمار ہیں۔

مہاراجہ صاحب کچ بہار بمبئی کے پہلے ہفتہ میں والا شد روانہ ہونگے۔

افسر نے مہاراجہ لکھنؤ کے ایڈریس کے جواب میں فرمایا کہ ہماری ہمسایہ پیشیوں کو تین طرف سے دشمنوں غلاظت ہیضہ اور جہالت سے جنگ کرنا ہے۔

سید آباد کے نواب حسن بن عبداللہ صاحب کمشنر ارکاری جو حج ہیں اور نندوی بھی ہیں عمر ۵۰ سال کی ہوگی اور انگریزی نہیں جانتے ایک بیوہ پینتیس سے شادی کرنے والے ہیں۔

راؤ صاحب چپلوکر ہوکر ہونامیونسپلٹی کے ایک سرگرم ممبر پونا سرو جنک سبھا کے رسالے اور دین پرکاش کے ایڈیٹر اور فاضل آدمی تھے دنیا سے گزر گئے۔

گورنمنٹ مدراس اپنے صوبے میں بہروں۔ گونگوں اور اندھوں کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ قائم کرنے والی ہے۔

رائے بہادر شنکر پانڈورنگ پنشنٹ جو جج فاضل آدمی تھے جنہوں نے پونا میں عورتوں کے لئے ہائی سکول قائم کیا تھا اور جنہیں صاحب گورنر بمبئی نے ایڈمنسٹریٹو بورڈ بندر کا ممبر مقرر کیا تھا فوت ہوگئے۔

مسٹر سید علی بلگرامی بیرسٹر ایٹ لا کمشنر تعلیم حیدرآباد دکن ایک دیسکرس کا انگریزی اور انگریزی ترجمہ تصنیف کر رہے ہیں۔

حضور وائسرائے نے مسٹر لائل کا چیف کمشنر آسام مقرر منظور کیا۔

پونا میں دو عورتوں کے درمیان گتھی ہوئی ایک مسلمانی اور ایک برہمن تھی۔ مسلمان عورت جیتی جس کو ۲۰ روپیہ سونے کا انعام ملا اور دوسری کو ۲ روپے۔

مہاراجہ کولہاپور نے سنگریہ اپنی گدی نشینی کے ۱۳ قیدی رہا کئے۔ جن میں دو واہم انجمن سے ۲۰ کی میعاد قید میں تخفیف کی اور ۲۰ ہزار برہمنوں کو بھوجن کرایا گیا۔

حال میں لارڈ چارلس کر استھوپ لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی اعتمگڈھ میں تشریف لے گئے تھے۔ اس وقت دو معزز ہندو مسلمانوں کی کمیٹیاں قائم کرآئے تھے جن کا مدعا صلح کل اور مسلمانوں میں باہمی مصالحت کرا دینے کا تھا۔ خوشی کی بات ہے کہ ان کمیٹیوں کو کسی قدر کامیابی حاصل ہوئی۔

بمبئی اور مدراس گورنمنٹ کی رائیں وزیر ہند کے دفتر میں لندن پہنچ گئی ہیں اور یہ قرار پایا گیا ہے کہ آرمس سکول توڑ کر فی الفور ان کی جگہ ارفیہ صنعت و حرفت کے مدرسے قائم کئے جاویں۔

بنارس میں ڈھوم مچکل کا مشہور میلہ بڑی رونق سے ہوا۔ مہاراجہ بنارس نے تشریح طبع کے جلسے کئے۔

(اسلامی دنیا کی خبریں)

قاہرہ ۱۴ اپریل۔ ریاض پاشا کی وزارت نے استعفا دیا۔ کیونکہ خدیو کو انپر اعتماد نہیں۔ خدیو نے لارڈ کرومر کے مشورہ کے بعد نوبر پاشا کو طلب کیا جو اب وزارت قائم کر رہا ہے۔ (۱۵ اپریل) جدید مصری وزارت میں نوبر پاشا وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ہے۔ بٹروس پاشا وزیر خارجہ مصطفےٰ فہمی پاشا وزیر جنگ۔ فتری پاشا وزیر تعلیم و تعمیرات۔ جنوری ۱۸۹۲ء میں فہمی پاشا کے بجائی فتری پاشا کی نامزدگی سے بہت جوش پھیلا تھا۔

ایک اخبار لکھتا ہے کہ حضرت سلطان اعظم نے ارادہ کیا ہے کہ عنقریب ایک بھاری عالمگیر نمائش قسطنطنیہ میں آباتے باسفورس کے متصل بمقام اصائل پاسپور کھل جاوے ایک انجنیر کو نقشہ تیار کرنے کا حکم ہوا ہے۔ چونکہ ارادہ اعلیٰ ہے کہ یہ نمائش ہمیشہ کھلی رہے اور صرف موسم سرما کے چار مہینے بند رہے لہٰذا عمارت پختہ اینٹ۔ پتھر اور لوہے سے بنائی جائیگی۔

سوائی چھوٹے مکانات کے سلیم آفندی وزیر زراعت اس کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ دو سال کے عرصے میں نمائش مکمل ہوگی۔ اور ہر ملک کے صناع اسباب بھیجینگے۔

افسوس کی بات ہے کہ ۲ فروری کو حضرت اللہ کتب فروش لورپول کے مسلم انسٹیٹیوٹ کے دست و بازو ہونے سے بہت سے اخبارات میں اسلام پر حالانہ مضامین لکھے گئے تھے منقول کر گئے۔

جامع دمشق جو ۱۰۹۳ھ میں جل گئی تھی اب نہایت سرگرمی سے اسکی مرمت کا کام جاری ہے شہر کے معزز مسلمان ہاں ومرد ایک ایک دو دو یوم اس مسجد کی مزدوری کا کام مفت کرتے ہیں۔ اور کئی ایک معزز بیگمات مسجد کی مٹی ایک ایک دو دو دن ڈھونے جاتی ہیں۔

حضرت سلطان اعظم نے حکم دیا کہ دمشق میں ۱۰۰ مدارس دشتی ابتدائی ۴۰ مدرسہ یمن۔ بغداد اور مدینہ منورہ میں ۱۰ مدرسہ ہائی قائم کئے جاویں۔

(ممالک غیر)

لندن ۱۰ اپریل۔ سر جیمس لنڈلے مرحوم کی بیوہ نے پرنس آف ویلز سے سفارش کرائی ہے کہ ایک گورنری کمشنر مقرر ہو۔ قبرص افسر نشانہ اور ایڈمنسٹریٹر سوڈانی سپاہیوں کے آفیسر (افریقہ) اور اس کے فرائض میں کمبرلینڈ کی سرحد تک مقرر کیا جائے۔ اور ایک دوسرا کمشنر چار افسروں اور دو سو نگباری سپاہیوں سمیت کیپ میں مقرر کیا جاوے اور کیپ کو اس بعد جبل طارق کی طرح نیا نوآبادی بنا دیا جائے۔ ایک رعیت کی بھی سفارش کرتے ہیں۔

لندن ۱۰ اپریل۔ چین کی آخری خبروں سے معلوم ہوا کہ چینیوں نے صوبہ شوسی میں فرانسیسی مشن کے مکانات کو جلا دیا اور پادریوں سے بدسلوکی کی اور انہیں قید کر لیا۔ فرانس نے اس زیادتی کے لئے گورنمنٹ چین سے معافی طلب کیا ہے۔

لندن ۱۱ اپریل۔ شاہ اور ملکہ اٹلی نے اپنے بیٹے کے ہمراہ فلارنس ملکہ وکٹوریہ سے نیم شاہانہ طور پر ملاقات کی ہر مجسٹی نے بازدید ادا کی۔

لندن ۱۱ اپریل۔ شاہ اور ملکہ اٹلی نے اپنے بیٹے کے ہمراہ فلارنس ملکہ وکٹوریہ سے نیم شاہانہ طور پر ملاقات کی ہر مجسٹی نے بازدید ادا کی۔

لندن ۱۱ اپریل۔ سر ہنری برٹل فرئر جو کہ جہاز روم پر سفر کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں پہنچ کر لارڈ ڈفرن سے بمقام سملہ کچھ مشورہ کرکے واپس کابل ہوگا۔

لندن ۱۱ اپریل۔ بارہ ہزار ہسپانیہ کے باشندے روم واپس جا رہے ہیں۔ گورنمنٹ اٹلی اس امر پر شاکی ہے کہ کثافت پیش ہیضہ پھیلی ہوئی ہے۔

لندن ۱۱ اپریل۔ کنگ افیون کے مسئلہ پر ہندوستان سے واپسی پر چند قدم کھلنے کے لئے مسٹر ہلس کمشنر ممبران ہوس آف کامنز کو دعوت دی۔ مسٹر رسن نے بیان کیا کہ تمام سرکاری اور غیر سرکاری شہادتوں سے افیون کا استعمال مضر نہیں۔ لیکن غیر سرکاری شہادتوں میں کثرت ان کی تھی جو افیون کے حامی تھے۔ اور سرکاری گواہوں نے بھی بہت سے فیصلے کے سبب تسلیم کئے۔

نیویارک ۱۱ اپریل۔ چمڑہ پکانے کے لوگوں نے اصلاح مقرر کرنے کے بہت سے شہروں میں ہڑتیں کیں جس میں نفع حاصل کیا۔

لندن ۱۲ اپریل۔ انگلستان سکاٹلنڈ اور جرمنی میں جو چار ہفتے سے بارش نہیں ہوئی تھی اس سے آئندہ فصلوں کی طرف سے ایوسی ہے۔

لندن ۱۲ اپریل۔ ہوس آف کامنز میں مسٹر جیمس کیرٹ نے کہا کہ سکاٹ لینڈ کے لئے ہوم رول بل نہیں پیش کیا گیا۔

لندن ۱۲ اپریل۔ کل شام ہوس آف لارڈز میں لارڈ روزبری نے اطلاع دی کہ گورنمنٹ نے آئندہ انگریزی گورنمنٹ قائم کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔

لندن ۱۲ اپریل۔ سر لیپل گریفن چیف انڈیا آفس ایجنٹ کی کونسل کے چیئرمین مقرر ہوئے۔

لندن ۱۲ اپریل۔ لارڈ سٹینلی آف ایلڈرلی نے ہوس آف لارڈز میں بہت احتجاج کی تجویز سے حکمت کی بڑی کثرت سے مقدمے کئے ہیں۔ لارڈ ریپن نے جواب دیا کہ اس

حفظ صحت

علاج

۴۴۔ جسم پر سفید داغ کا ہو جانا۔ ایام شباب میں عموماً یہ سفید داغ بلا کسی ظاہری اسباب کے جسم کے بالائی حصوں خصوصاً سینہ۔ شکم۔ پشت و چہرے پر ظاہر ہوتے ہیں۔ نیز یہ کیفیت سدرض جلد کے اولی مادہ سے مناسبت رکھتا ہے۔ گو اس سے کسی طرح کی جسمانی تکلیف نہیں ہوتی لیکن لوگوں کی اکثر تمائی کی وجہ سے اکثر روحانی علالت دامنگیر ہو جاتی ہے۔ اجتماع مادہ فاسدہ اس کا باعث ہے یہ خیال ہے کہ امراض جلدی اکثر دیر سے علاج پذیر ہوتے ہیں اس لئے مریض کو لازم ہے کہ اگر جلد فائدہ ظہور میں نہ آوے تو علاج سے ہرگز دامن نہ چھڑائے اور معالج کی تاثیر قدیر پر اعتماد کرتا ہوا حصول صحت کے لئے شرط ہے اول تنقیح یعنی طبیعت کے موافق مسہل لیں۔ سعد۔ غنابی۔ دوا مصفی خون مثل عرق عشبہ۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ کنوہ۔ نیم وغیرہ کا اندرونی استعمال کریں۔ تھوڑی مقداریں دن میں تین مرتبہ نوش کیا کریں۔ ثقیل غذا اور کثرت شراب سے مطلق پرہیز کریں۔ گوشت کم اور بقولات کی غذا زیادہ کھائیں۔ شیر گرم پانی سے روز غسل کریں اور بدن کو موٹے اور ملائم کپڑے مثل تولیا وغیرہ سے خوب خشک کر کے عرق افصنہ ذیل مذکورہ روئی کے پھریری کے سفید دل فریب حصوں کو بعدد غسل لگائیں۔ یہ ہر دو ادویات بآسانی انگریزی دوا فروشوں کی دکان سے نہایت سہیل قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔ شیری بیس ایک تولہ۔ لیموں کا لپ ٹائی ایک تولہ۔ دونوں کو آمیز کریں۔ ۴ مسیدہ قوی ہے کہ ناغہ میں باتمام یہ مستفید ہو کر اس خاجز کو دعائے خیر سے یاد فرما کر ممنون و مرہون فرما دینگے۔ (محمد خداداد۔ ریلوے ہسپتال لاہور)

۴۵۔ علاج طوال:۔ پیسہ اخبار مطبوعہ ۳ مارچ میں سید اصغر علی صاحب لکھنؤ کی طرف سے طوال کا نسخہ دریافت ہوا ہے۔ اس کے لئے سیر النسخہ بہت مجرب ہے اور صدہا مریضوں کو فائدہ دے چکا ہے۔ (بشرطیکہ عمر لمبی ہو ورنہ بمقدار عمر کم کرنا ہوگا):۔ کونین سلفاس ۲ گرین۔ ایسڈ سلفیورک ڈل۔ ۱۰ منیم سلفٹ آف آئرن ۲ گرین۔ سلفٹ آف سنگنیشیا ۲۰ گرین۔ سپرسنٹ واٹر ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایسی ۳ خوراک دن میں ۳ دفعہ استعمال کرنا چاہئے جب تک کہ بالکل آرام نہ ہو جاوے۔ مگر انشاء اللہ تعالیٰ ۷-۸ دن میں ہی فائدہ ہونا شروع ہو جائیگا۔ طوال کا علاج عرصے میں اثر پذیر ہوتا ہے گھبرانا نہیں چاہئے۔ اور نتیجہ کو درج اخبار کرا دینا چاہئے۔ (شیخ نصیر الدین احمد کمیٹ وڈ رگسٹ کنڈ شہر)

شعر و سخن

صحت جسمانی

تضمین من احقر کونین سید افضل حسین آزاد ماسٹر شعر سخن مکمل کر کے
(جو پیسہ اخبار کے لئے لکھا گیا ہے)

صحت ہر ایک شعبہ دوں نہد لکا ۔۔۔ یا اضطراب و کشمکش عیش نشاط کا
یہ ہی ثمر ہے زندگی بے سبط کا ۔۔۔ یہ زہر ہے عیش کے کش رباط کا
ہو تو سخن ہیں سب میں ہی ہے سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

ہو شیخ وقت۔ عالم و فاضل ہو پیشوا ۔۔۔ عابد ہو متقی ہو۔ ہو صوفی باصفا
زردار ہو غنی ہو تونگر ہو کے تو ۔۔۔ ہو دم دعا ہے سب کی ہو زاہد پارسا
ہے سب میں ہی ہے سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

تاکہ دن وقت باز سنج زبان ہو ۔۔۔ دارا سا سکندر صاحبقران ہو
رستم ہو یا کہ حاتم ہو صاحب نشان ہو ۔۔۔ سب مفلسی میں ہیں ہی کہ صحت گران ہو
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

معلم کی کیا بیبوں کا ایک در ہے یہ ۔۔۔ عیش و نشاط و عشرت و دولت کا گھر ہے یہ
دنیا کے کاروبار کا اک راہبر ہے یہ ۔۔۔ ہمت کا ہاتھ۔ عزم و تحمل کی کمر ہے یہ
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

صحت نہیں تو زر سے تونگر زیادہ ہے ۔۔۔ تخت و نشان و مال ہر رفتہ باد ہے
گو جاہ و بخت رکھتا ہو پر نامراد ہے ۔۔۔ گو سب کا ورد ہو پہ کچھ خوب یاد ہے
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

ہو شاہ جم صحت و دولت ذریں میں ۔۔۔ ہم شاہ ہیں پیادہ ہی دو کے نگیں میں
ہم مفلسی میں اپنے ہمارے یہ ہیں میں ۔۔۔ ہم عزم جزم کے یہ دلیر و متیں میں
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

جو تندرست ہے وہی اقبال مند ہے ۔۔۔ کم تنگدستی و عیش اسی کا بلند ہے
بیمار کا تو جینا بھی اک ناپسند ہے ۔۔۔ مجھ کو تو کام جینا میں یہ اک پسند ہے
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

بیمار کا تو جینا بھی اک ناپسند ہے ۔۔۔ مجھ کو تو کام جینا میں یہ اک پسند ہے
شادی و غم سے ہو غمی ہے وہ بے خبر ۔۔۔ دنیا کے کاموں کی ہو مگر کیا خبر
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

حاکم ہو یا کہ شاہ ہو شرفا رجال ہو ۔۔۔ اس زندگی سے ہو سبکی دعا ہے کہ الحذر
مزدور ہو کہ صاحب جاہ و جلال ہو ۔۔۔ بیمار کا تو جینا ہی اک ناپسند ہے
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

ہو تندرستی اور جسے آبرو بھی ہو ۔۔۔ پیادہ ہو یا سوار ہو آشفتہ حال ہو
وہ دنیا میں بہشت کا بندہ ہے دوستو ۔۔۔ سب کی دعا یہی ہو کہ شامل بحال ہو
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

آزاد کی بھی حق سے دعا شام و سحر یہ ہے ۔۔۔ نعمات دنیوی سے اسے بہرہ ور کرو
دنیا میں تنگدستی نہ ہو مجھ سے آشنا ۔۔۔ کیا خوب شعر ہے اسے تم غور سے سنو
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

ہو دم ہے اسکی فاتحہ پر ہوں سوا التجا ۔۔۔ صحت نصیب۔ عزت و حرمت رہے سدا
ہے سب میں ہی سخن درست ۔۔۔ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

حکمت کے موتی

عورت ایک ایسی مصیبت ہے جس سے گریز ممکن نہیں۔
وہ ایک مرغوب آفت اور ایک خانگی دلفریب فتنہ اور ایک مہلک دلکش سحر اور ایک رنگین دلربا بلا ہے۔
فضل اگر جماعت میں ہے تو سلامت عزلت میں۔
مصیبت اپنے ہی اعمال بد کا نتیجہ ہوتی ہے۔

پندرہ روپے انعام کا مضمون

جو صاحب مسند جنرل سیکرٹ پیسہ اخبار کے ٹریکٹ نمبر کے برابر کہ جس میں بالاوسط چوبیس سو کے قریب لفظ ہوتے ہیں عمدہ لکھیں اور دلائل مضمون لکھ کر ہمیں ۱۰ مئی سے پہلے بھیجدیں گے ان میں سے اول دوم کے مضمون کے لئے بالترتیب ۱۵ روپے اور ۱۰ روپے انعام دیا جائیگا۔ اور انعامی مضمون یکم جون کے پیسہ اخبار میں شائع ہو گا۔ سیکرٹ یہ ہے۔

"ایک متوسط الحال شریف آدمی کو اپنے بیٹے کو سکول کی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد کالج کی تعلیم دلانی چاہئے یا کوئی اور پیشہ سکھلانا چاہئے۔ یہ امر قدرتی ہے کہ کالج کی تعلیم کا خرچ کتنا زیادہ ہے اور ملازمت کے لئے ابواب کیسے بند ہیں اور ملک کو کس قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے"۔

معلومات کاست

——— اگر ٹیلیفون کی تار خشکی میں ہو تو رفتار فی سیکنڈ سولہ ہزار میل کے برابر ہوتی ہے لیکن سمندر میں رفتار چھ ہزار میل سے زیادہ نہیں ہوتی۔

——— شہنشاہ جرمنی ۴۰ دن کے روز سے زیادہ نہیں سوتا ہے اور ایسا ہی اور لوگوں سے کام کرنا چاہتا ہے طبیب کہتے ہیں اس سے اس کو ضرر پہنچے گا۔

——— ہیرے کی جلی یعنی دوائی چھڑنے کی عمر اس کی ہوا کے حلقوں سے پہچانی جاتی ہے۔ ہر سال ایک گرہ جاتا ہے اس طرح چار چار پانچ پانچ سو سال کی پیدائش بتائی جاتی ہے۔

——— بیل کو ترپ کی چوٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے سینگ کو کیڑا لگا ہے۔

——— جب ریلوے انجن کا ہوشیار ڈرائیور اس کے حوالات کر رہا تھا تو اس وقت ریلوے کے اتفاقات میں یہ بھی پیش کیا جاتا تھا کہ سڑک کے قریب گائیں چوگ نہیں سکیں اگر مرغیاں انڈے نہیں دے سکیں گی اور گھوڑے ڈر جائینگے۔

——— روم کے حال کے پوپ نے ۲۵۸ ویں پوپ ہیں۔

——— کستوری میں سبز رنگ لوہے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

——— یورپ میں ایک معمولی فوجی سوار کی تیاری پر ایک سو ساٹھ پونڈ خرچ ہوتا ہے۔

——— انگلستان کی تمام سرکاری عمارات کی قیمت تخمیناً چھ بیس کروڑ پونڈ ہے۔

——— تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ موسیقی کا اثر دوران خون پر پڑتا ہے۔

——— نہر سویز ۹۰ میل لمبی ہے اور ہندوستان کے ساحل اس کے کھودنے سے چار ہزار میل کا فاصلہ کم ہو گیا ہے۔

——— دونوں موسموں کا خیال رکھ کر چوبیس گھنٹوں میں پانچ بجے صبح کے سب سے سرد وقت ہوتا ہے۔

——— یورپ کے دستور کے مطابق مرد کی عورت سے ملاقات کراتے ہیں نہ کہ عورت کی مرد سے۔

——— اضلاع متحدہ امریکہ کی چودہ ریاستوں میں میرے میرے اور چھپیرے بھائی بہنوں میں شادی خانہ آبادی ہوتی ہے۔

——— بوقت جنگ فرانس اپنی آبادی کے ہر ایک ہزار شخص

پیسہ اخبار

جلد ۱۵ ایڈیشن جمعہ ۲۰ اپریل ۱۸۹۴ء مطابق ۱۳ شوال ۱۳۱۱ھ موافق ۱۰ بیساکھ سمت ۱۹۵۱ بکرمی

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

پنجاب کی میونسپلٹیوں کی آمدنی ۱۸۹۳ء میں لاہور میونسپلٹی کی خالص آمدنی ۱۷ لاکھ ۹۴ ہزار ۱۰۱ روپے تھی۔ امرتسر ۳ لاکھ ۴۰ ہزار ۴۰۰۔ ملتان ۱ لاکھ ۵۲ ہزار ۶۲۱۔ راولپنڈی ایک لاکھ ۹۹ ہزار ۹۹۱ اور ایک لاکھ ۹۰ ہزار ۱۷۰۔ ملتان ایک لاکھ ۳۹۰۔ سیالکوٹ ۱۰۱ ۹۸۹۔ لدھیانہ ۳۵۵۶ روپے۔ گوجرانوالہ ۹۱۹۸۔ جھنگ ۹۹۱۰۔ پوشیاری ۴۹۱۲ روپے۔ فیروزپور ۲۱۱۰۰۔ ہوشیار پور ۲۸۸۰۔ انبالہ ۴۳۳۰۔ بھٹنڈہ ۲۴۷۹۰۔ جھنگ ۲۲۷۰۔ پالی پٹ ۴۳۲۰۔ روہتک ۲۲۱۰۱۔ کوہاٹ ۲۱۴۹۲۔ جہلم ۴۰۱۳۔ خالص آمدنی ۱۷ لاکھ ۱۰۲ روپے تھی اور اور میونسپل کمیٹیوں کا نام لکھا جن کی آمدنی ۲۰ ہزار سے زائد ہوئی۔

پنجاب میونسپل رپورٹ ۹۳ء ۹۴ء۔ میونسپل کمیٹیوں کی پانچ سال گزشتہ سے مقابلہ ہوتا ہے کہ ۱۸۹۲ء میں ۱۴۹ میونسپلٹیاں موجود تھیں۔ جن کی مجموعی آبادی ۱۲ لاکھ ۱۲ ہزار ۴۳۳ تھی۔ ان میں ۱۰ میونسپلٹیاں اور تھیں جن کی مجموعی آبادی ۲ لاکھ ۴۰ ہزار ۴۰۰ ہے۔ ۱۸۹۳ء میں ۱۵۹ میونسپلٹیاں ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں ۳۰ کمیٹیوں کے ممبر صرف نامزدگی سے مقرر ہوتے تھے۔ ۱۸۹۳ء میں صاحب ڈپٹی کمشنر ہی کل فنڈ کا انتظام کرتے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں ممبروں کی تعداد ۱۶۵۰ تھی کہ جن میں ۲۳۵ ممبر ملحاظ عہدہ کے تھے۔ ۱۸۹۳ء نامزد شدہ ۱۰۰۶ اور ۸۰۶ منتخب شدہ۔ ان ممبروں میں ۳۴۲ سرکاری عہدہ دار تھے۔ ۱۲۹ غیر سرکاری تھے۔ کل آمدنی میونسپل کمیٹیوں کی ۱۸۹۲ء میں ۱۵۲۵ دیسی تھے۔ ۱۸۹۳ء میں ۱۵۲۵ دیسی تھے۔ کل آمدنی ۲۶ لاکھ ۶۰ ہزار ۵۰۰ تھی۔ اوسط شرح ٹیکس فی بانشندہ ہر ایک روپیہ تین آنے پانچ پائی تھی۔ اور اوسط شرح کل میونسپل ۱۰ روپے ایک آنہ سات پائی تھی۔ کل خرچ ۲۴ لاکھ ۹۴ ہزار ۹۰۱ روپے تھا۔

لندن میں کرایہ کی گاڑیاں۔ شہر لندن میں ۱۰ کمپنیوں کی کرایہ کی گاڑیاں ہیں۔ ۱۰۶۵۱۰۱۔ اجنبی کرایہ کی گاڑی کی قیمت ۱۰ چلانے والے ہیں۔ کل ۱۰۶۵۱۰۱ ہیں۔ ۱۰ تیس ہزار گاڑیاں ہیں۔ خاص شہر ۱۰ بارہ ہزار گاڑیاں ہیں جو ہر سال تیس لاکھ پونڈ کماتی ہیں۔ اور کل ملک کی گاڑیاں بیاسی لاکھ پونڈ کماتی ہیں۔ آٹھ ہزار ہر ہفتہ کے قریب ہر روز شہر لندن میں یہاں کے کرایہ پر پہنچ ہوتا ہے۔ ریل وغیرہ سواریوں کا ۱۰ حصہ ہوتا ہے۔

مذاق

ایک پیر مرد اپنے طفل خرد سالہ مریض کو ایک بزرگ کے پاس لے گئے کہ آپ دعا سے صحت اس کے واسطے فرمائیے۔ اس بزرگ نے ایک ہاتھ پیر مرد کے سر پر رکھ کر فرمایا ع

پیرے کہ دمد عشق زند بس غنیمت است

اور دوسرا پیر مرد کے دم کر دیا۔ اور دوسرا دست شفقت لڑکے کے سر پر رکھ کر فرمایا ع

وز شاخ کہنہ میوۂ نورس غنیمت است

لڑکے کی پیشانی پر دم کر دیا۔

ایک صاحب تعجب سے ایک شخص کی رشتے کی تفصیل سنتے ہیں جو کہ اکثر کہا کرتا تھا کہ "میں اپنا نانا آپ ہوں"۔ وہ کہتا تھا "جبکہ میں جوان تھا میں نے ایک بیوہ سے شادی کر لی تھی جس بیوہ کی پہلے شوہر سے ایک باکرہ جوان لڑکی بھی تھی۔ میرا باپ میرے گھر میں اکثر آیا جایا کرتا تھا جس آمد و رفت کی وجہ سے اُسے وہ جوان لڑکی پسند آئی اور اُس نے اُس سے شادی کر لی۔ اس حساب سے میرا باپ میرا داماد بن گیا اور میری لڑکی میری سوتیلی ماں۔ کیونکہ اب وہ میرے باپ کی بیوی بن گئی تھی۔ کچھ دنوں بعد میری بیوی کو لڑکا پیدا ہوا۔ وہ لڑکا میرے باپ کا تو سالا ہوا۔ اور میرا علاوہ لڑکا ہونے کے ماموں بھی ہوا۔ کیونکہ ایک رشتے سے وہ میری ماں کا بھائی بھی تھا۔ میرے باپ کی بیوی یعنی میری سوتیلی لڑکی کو بھی کچھ عرصہ بعد لڑکا ہوا۔ لاکام وہ میرا بھائی بھی تھا اور نواسہ بھی۔ اس لئے کہ میری لڑکی کا بیٹا تھا۔ اب ادھر دیکھئے میری بیوی ایک تو میری بیوی تھی ہی۔ مگر وہ میری نانی بھی تھی کیونکہ وہ میری ماں کی ماں تھی۔ میں اپنی بیوی کا شوہر اور نواسہ بھی ساتھ ہی تھا۔ اور اب چونکہ نانی کا شوہر نانا ہوا کرتا ہے اس لئے سو میں اپنا نانا آپ ہوا"۔

ایک نخیل بھائی لڑکی کے گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ لڑکی نے اندر جا کر دیکھا کہ ایک میت کا جنازہ لوگ گورستان میں لیجا رہے ہیں۔ لڑکی نے ذرا حال تھی کہنے لگی "ابا جیٹر ہے اس کے باپ نے کہا "میت ہے"۔ لڑکی بولی "ابا اس کو کہاں بھی جیٹے"۔ اس نے کہا "اس کو وہاں بیچنے جہاں نور ہے نہ روشنائی۔ نہ تہ نہ نمائی۔ نہ ڈھانچہ نہ پائی۔ نہ دوانجا۔ نہ دوائی"۔ لڑکی نے کہا "ابا جب یہ بیچنے گئے تو ہم کہاں رہینگے"۔ باپ نے کہا "تم ہمارے گھر میں ہو گے تو ہم کہاں رہینگے"۔

عجیب عجیب باتیں

کتنی کتابت کا کام کرتی ہے۔ بہت لوگوں کو معلوم نہیں کہ مکھی کتنا زیادہ کام کرتی ہے۔ ایک قطرہ شہد بنانے کے لئے مکھی کو چھ ہزار مختلف پھولوں پر پہنچنا پڑتا ہے۔ کیونکہ عام پھولوں میں بہت خفیف مقدار شہد کی ہوتی ہے اور ہر مکھی کو بالواسطہ روزانہ بیس ایسے سفر کرنے پڑتے ہیں کہ جن میں سے ہر ایک بیسے پھولوں پر پھیلا ہوا ہوتا ہے۔

نہایت باریک سوراخ چھوٹے سے چھوٹے سوراخ جو ہلکل کی کاریگری کے ذریعے سے کئے جا سکتے ہیں وہ ایک انچ کے ہزارواں حصہ تک میں ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی کل سے ہیروں وغیرہ میں چھیدے جا سکتے ہیں کہ جو ایک منٹ میں پانچ ہزار دفعہ گھوم جاتی ہے۔

نابینا جہاز تعمیر کرنے والا۔ دنیا کے نہایت عجیب آدمیوں میں سے ایک شخص جان ہرشف ساکن جزیرہ رہڈی ہے جو بیڑہ جہاز اور کشتیاں تعمیر کرنے کی وجہ سے بڑی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ پندرہ سال کی عمر سے یہ شخص نابینا ہے۔

چین کا طریقہ عزاداری۔ جو شخص عزاداری اور سوگواری کی رسم ادا نہ کرے اُس کے لئے چین میں یہ قانون ہے کہ ایک سال جلاوطنی کی سزا مقرر ہے۔ عزاداری اور سوگواری کی مدت بھی باعتبار قرابت در رشتہ داری کے قانون کے رو سے مقرر کی گئی ہے۔ ماں اور باپ کی عزاداری و سوگواری تین سال تک اور افسران و حکام اعلیٰ کی عزاداری و سوگواری ۱۰ ماہ تک کرنی چاہئے جس کے گھر میت ہو جاوے تو وہ اور اُس کے رشتہ دار ایک ماہ تک اصلاح بنوانے کے مجاز نہیں اور پوشاک بھی نہیں بدل سکتے۔ گورستان کے میلے کے وقت جو لوگ حاضر ہوں تو انہیں اہل میت تمام جامہ ہائے عزاداری و سوگواری حوالے کر دیتے ہیں۔ ایسا دستور اس ملک میں ہے۔ علی ہذا ملتان اس ملک میں مثل گجرات کے لوگوں کے گورستان کی زیارت اور میلے کے وقت ماتم اور گریہ و زاری کرنے کے لئے مزدوری سے عورتوں کو بلانے کا دستور ہے۔

ماتم پیشہ۔ میرپور ریاست جموں کی عورتیں ماتم پرست ہیں۔ وہ اپنے کسی مرنے کی کوئی خصوصیت نہیں۔ بلکہ دوسرا مرد یا زیادہ عزیز مرد سے ماتم میں ہیں۔ یہ ماتم بھی زنانہ ہی قسم کا ہے۔ عموماً سب مل کر ایک جگہ میں جاتی ہیں اور اپنی چھاتیوں پر زور سے ہاتھ مارتی جاتی ہیں۔ اور منہ سے بہت واہیات اور فحش الفاظ نکالتی ہیں۔ جن کا بولنا اتفاقیہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ بچپن سے تعلیم پاتی ہیں۔ (دل سنگھ سکول ۱ سفر میرپور)

سچائی کا ثبوت

گرگان تعریف — ولایتی تعریف

میں گواہی دیتا ہوں کہ حکیم امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اسکی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں +

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۱۰ اگست ۱۹۳۵ء

کیا کوئی سارٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر نسلی دیسکتا ہے +

بفضل شافی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم انکو انجی خریداری کے واسطے بیں شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ انکو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے تا حصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے۔ تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ شاذ و نادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا +

آتشک کی پوڑیاں - جدید آتشک کا علاج ۴۸ پوڑیاں - عہ

مرہم دافع آتشک - آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ - عہ

عرق عشبہ مرکب (فسادِ خون۔ درد عصبی۔ آتشک گنٹھیا غارش) کیواسطے شیشی خورد عہ شیشی کلاں

عرق دافع سوزاک و قرحہ - اندرونی استعمال کیواسطے فی شیشی

دوائی پچکاری برائے سوزاک - سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے

دوائی پچکاری برائے قرحہ - سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے

روغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی - بیرونی مالش کیواسطے فی شیشی

عرق طحال - تپ تلی کے واسطے ۲۴ خوراک عہ ۴۸ خوراک

اسپرمٹوریہ پلز - دافع کثرت احتلام - جریان منی ۴۰ گولی عہ ۸۰ گولی

ایفروڈیزیاک مکسچر (مقوی باہ۔ دافع ضعف قلب و دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی) (ضعف دماغ)

نروائن ٹانک پلز - علاج نامردی و کمزوری ۴۰ گولی

کاف مکسچر - تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی

بچھو کاٹے کا علاج - جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۶۰ بوند

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل (دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے) ۱- چھٹانک ۱۲ ر ۲- چھٹانک

ڈیاریا پوڈر - دافع ہیضہ پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڑیہ

کیور فار ہستھما - ضیق النفس دمہ کی بیماری کا علاج فی شیشی

کالرا کیور - ہیضہ کا علاج ہر خورد و کلاں کیواسطے ہر معتبر دوا خانہ میں موجود رکھنا لازمی ہے فی شیشی

نوٹ - ہماری ادویات میں کوئی جزو ایسی شامل نہیں جو کسی مذہب کے آدمی کے ایمان میں خلل ڈالے۔

تمام مراسلات نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں۔

محصول بابت خریدار

المشتہر محمد امام الدین منیجر و کنور یہ میڈیکل ہال ہال بازار امرتسر (پنجاب)

محصول بابت خریدار

کارنگ صاحب کا کاڈلیور آئل ملک

یعنی

شیر روغن ماہی یا دودھ کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ نوالہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے بہرحال اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اول تو اس کا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی سے جی کو مضبوط کرکے اتار بھی لیا تو معدہ میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس دفعۃً فائدہ جس کے لئے ہمارا مدعا تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے دور کرنے کی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کئی سال تجاویز کے بعد کارنگ کمپنی لمیٹڈ کے کارخانے میں یہ دودھ بنایا گیا ہے۔ صورت، شکل، مزہ اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے۔ مگر حقیقت میں ہے کاڈلیور آئل۔ سادہ کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں کچھ بھی فرق نہیں۔ معدہ بھی اس کو قبول اور ہضم کرلیگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے۔ مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اس کو بھی اس کا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اس کے فائدے وہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئل سے بہتر کمزوروں کو قوی اور بلغموں کو تر کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت تجربوں کے بعد اس کو اپنے مکتب میں داخل کیا ہے۔ ہمارا دعا چاہئے کہ اگر ڈاکٹر ان کو کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو ان کاڈلیور آئل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ دنیا دل والی دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔

شیر روغن ماہی:- معدہ چونا خصوصاً آف لائم اینڈ سوڈا۔ کمزوری کاڈلیور آئل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ ترکیب دیئے ہیں۔ جو لوگ کمزوری۔ معدہ سردی حلق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں ان کو ڈاکٹر کی ہدایت کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ کمزور نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی فطری طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے۔ ان کا ضرور استعمال کریں۔ بہت پڑھنے والی عورتیں جو کہ حلق۔ اعصاب کو مضبوط بنانے کو فرمائے کے واسطے کارنگ صاحب کا شیر روغن بھی نہایت مفید دوا ہے۔ معدہ ونس والی بوتل کی حیثیت میں۔

یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنگ کمپنی لمیٹڈ شہر رستم میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرکبوں کے واسطے ضرورت ہو تو ہمارے مرکبات سے موصوف پیش کرے۔ تو کسی بات کو ہرگز یاد نہ کرے۔

اسے برکت اینڈ کو

سوداگران ڈبل بازار فیروزپور کی دکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ مستند اور کفایت دستیاب ہو سکتی ہیں۔

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو ذلیل کرے کہ گوشت خور اور شراب خور ہیں۔ ہماری جانوروں سے عبادتیں ہوتی ہیں۔ جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہے۔ پس جب یہ حالت ہے تو یورپ کے لوگ ہم سے کیونکر نفرت نہ کریں۔ ہم کیونکر ان کے ساتھ میل جول رکھیں۔ وہ کیونکر ہمارے ساتھ ہمدردی کریں۔ وہ کیونکر ہمارے مریض کو جلد صحت یاب ہونے کی دعا دیں۔ ہمارے ہاں بھی ایسی ایسی ادویہ کا استعمال ہوتا ہے جن کا اثر ہمارے مذہب کے برخلاف ہے۔ مثلاً ہیضہ۔ شفاخانہ زندہ اگلی چکیم ڈاکٹر نظام دین کی سوچی اور دانہ الائچی۔ بخار دھنیا۔ جلاب شکر۔ دستی کی برداشت خوراک کرتا ہے۔ (۲) ماشہ سے (۵) تک۔ (۳) سیر سرکہ و شکری اور دانہ الائچی۔ بخار دھنیا۔ جلاب شکر۔ دستی کی گردہ۔ درد دل قلت حیض۔ ورم رحم کی اشتہا۔ مدر قرن النساء کرنب۔ ہضم درمان۔ شقیقہ وغیرہ۔ تین درجن عسر (۲) جب ذیابیطس۔ بار بار پیشاب کی آمد۔ کمزوری۔ لاغری سے چھٹی۔ کمزوری۔ غرابی ہگا۔ یہ ہاضمہ شکر دکا جگل کو روکتا ہے۔ نی تولہ ۵ (۴) جب بواسیر۔ بیاسے تمام کرنے والا مرض۔ بواسیر مولی ریاضی اور بواسیر۔ سب بنتے ہیں۔

مفصل فہرست اسمار نباتات کی کتابت مفت محصول ڈاک آنہ آنے دوروانہ ہوگی۔

ڈاکٹر کلن خان ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرتے اور مصنوعی دانت لگاتے ہیں۔

دانتوں کا مجنون فی دانت عمدہ نصف آنہ سے کم نہیں۔

گرو ائزر فریز کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی خوبصورتی ان کی پائداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی ان کی دلی ارمان فرمائی کی کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے طلبگی۔ گھڑی پر اپنا نام اور دکان کا نام ہونا چاہئے ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں انجنٹ کمپنی اینڈ کو بمبئی میڈ دشرپ روڈ ہیں۔

اور پنجاب میں اس کے علاوہ سب شہروں کی گھڑیاں بشن سنگھ سوداگر بذریعہ ڈاک بھی دکان سے مل سکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ بھیجنے پر مفت ملتی ہے۔ خط و کتابت فرمائیں اور دوسرے ارزاں فروشوں سے خبردار رہیں پھر جس جگہ سے دل چاہے خریدیں۔

اہل ہند کو بشارت خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر یہ

جو شخص عرصہ تیس سال تک مبتلا رہا ہو اور شرطیہ دوا ہو اور شرطیہ ہی ہو کہ اگر شفا نہ ہو تو صرف معالجہ بھی مریض کو دینا پڑیگا۔ صدہا اسناد صحت یابان امراض مزمن امراض اضیا فقرا کی موجود ہیں بذریعہ پارسل ٹکٹ نیم آنہ ارسال خدمت ہوگی۔ تو نکر ت اقرار نامہ مفلس پتہ ہوت معالجہ کیلئے بشرط تحت ضمانت ضمانتی پنجہ گا اور خرچ اور دیکھی فیس دینا ہوگا۔ اگر مرض کامل تحقیق ہو پہلے ڈاکٹر نظام الدین شرطیہ ہی استعمال کرنا ہوگا۔ ہمارے سیرکٹ نسخہ جات کے استعمال سے آپ کی زندگی ہاتھ ملتے ہی رہے گی صحت پر دیرینہ کیلئے ہی رہے۔ دوا کا نکما ہونا ثابت کرنے والے کو بفضل کسی نکسی مندرجہ محروم نہیں گا فضل خدا داد سے منادی کرتا ہوں۔ امراض شرطیہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام امراض	خرچ ادویہ	نمبر شمار	نام امراض	خرچ ادویہ
۱			۱۱		
۲			۱۲		
۳			۱۳		
۴			۱۴		
۵			۱۵		
۶			۱۶		
۷			۱۷		
۸			۱۸		
۹			۱۹		
۱۰			۲۰		

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نوع کا قلم نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس میں ایک خاص سیاہی ڈالی جاتی ہے۔ جو دیر میں بگڑتی ہوئی ہے۔ بہت سنبھال کر رکھو اور پھر لکھنے میں استعمال کرو۔ یہ سیاہی بھی ساتھ ہی ملتی ہے۔ خاص کر مجسٹریٹوں کو بہت آسانی ہوگی۔ ایک دو۔ تین نب اور چار بوتل کی نکسیاں سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہوں گی۔ قیمت سمیت جملہ سامان صرف ۵ روپیہ ہے۔

بیبی رام کی گولیاں ۱۴ ماہ کی

الفع دائمی قبض۔ دردِ سر۔ کاچلدانا۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ کاہش سے دور کرتا ہے۔ ان گولیوں کا کام ہے۔ قیمت ۵۰ گولی ۱ر ۱۰۰ گولی ۱ر ۲۰۰ گولی ۱ر ۳۰۰ گولی ۱ر ۴۰۰ گولی ۱ر ۵۰۰ گولی ۱ر ۶۰۰ گولی ۱ر ۷۰۰ گولی ۱ر ۸۰۰ گولی ۱ر ۹۰۰ گولی ۱ر ۱۰۰۰ گولی ۱ر ۱۱۰۰ گولی ۱ر ۱۲۰۰ گولی ۱ر ۱۳۰۰ گولی ۱ر ۱۴۰۰ گولی ۱ر ۱۵۰۰ گولی ۱ر ۱۶۰۰ گولی ۱ر ۱۷۰۰ گولی ۱ر ۱۸۰۰ گولی ۱ر ۱۹۰۰ گولی ۱ر ۲۰۰۰ گولی ۱ر

مہر کے کائنہ۔ غبیہ۔ سیل۔ نزول الماء جالہ۔ پھولہ۔ سرخی چشم۔ ٹھلکہ و جلا مراض چشم کو مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۱ر ۴ مسجن دندان۔ قیمت فی بکس ۸ر ۱ امرت گولی مقوی باہ۔ مسک۔ جملہ امراض بلغمی ریح کو دور کرنے والی۔ دو تین روز کے استعمال سے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ خفہ کو ہضم کرنے اور طاقت بدنی کے زیادہ کرنے میں ۱ر ۳ امرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے قیمت ۵۰ گولی ۱ر ۔ محبوب دریاں قیمت پچاس گولی ۱ر ۔ فہرست سند ات مفت ملتی ہے۔ پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو ۲ فی روپیہ کمیشن دیجاتی ہے۔ محصول فی سو خریدار۔

المشتہر بیبی رام حبیب بنالوی۔ دروازہ لوہاری چوک متی لاہور۔

بصارت افزا ۱۴ ماہ کی

بہت محنت و کوشش سے مسمریزم شہولیت مردار یادداشت سے تیار کیا جاتا ہے۔ اگر اسکو مسمریزم نہیں تو بجا ہے جو کہ ضعف بصارت۔ دھند۔ غبار۔ سرخی چشم آنکھوں کا پک جانا۔ سبل وغیرہ امراض کو مفید ہے خاصکر جو ظلمت رات کو رتونی لمپ وغیرہ لیکر کتب بینی کرتے ہیں۔ چشمان کو کمزور کر بیٹھتے ہیں ان کے واسطے اکسیر حکم رکھتا ہے ہدیہ چشمان کو محفوظ رکھنے والا ہے۔ قیمت فی تولہ ۱ر ۔ محبوب مفرح مقوی باہ مقوی خصاب کمزور احباب وعیش پسند صحاب کو اکسیر و مجرب مفاصل و درد کمر استوانہ تقرس کے دورہ کے لئے بے نظیر و مصفی خون بدرجہ کمال ہیں قیمت بکس ۲ گولی ۱ر محصول فی سو خریدار۔ المشتہر لال ڈی۔ کمرہ۔ چوک متی لاہور۔

ہمت نہ ہارئے

ڈاکٹر برمن کی دمہ کی دواء

(۱) دمہ چاہے جیسے زور سے اچھلتا ہو اس دوا کی دو ایک مقدار ہی سے دبتا ہے۔

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دمہ جڑ سے جاتا ہے۔

(۳) پرانے دمہ والے جبکہ دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہو وے بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بہتوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہیں۔

قیمت فی شیشی عہ ڈاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے (۵ر)

سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے۔ منگا کر پڑھئے۔

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۲ ارچندت سٹریٹ کلکتہ

سلطان المعظم و سلطنت عثمانیہ کے قابل دید حالات

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلاں سلطنت ٹرکی۔ ۳۵ تصاویر

پورے صفحے کی اور دو دو صفحے کی۔ کل حجم

تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد جسپر سنہری اور روپہری حروف ہیں

کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید!

قیمت بجا۔ خرچ ڈاک وغیرہ ۴۰ر

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

مبارک ہو مبارک ہو مبارک ہو! اکبر ۱۹۱۰ء

نیا سال اور ہماری دکان

جس مہربانی اور نظر عنایت سے آپ لوگوں نے پچھلی سیزن میں ہماری محنت کی قدر دانی فرمائی ہے میں آپ کا نہایت شکور ہوں۔ اس سال بھی اسی طرح کی امید کرتا ہوں۔ بہت عمدہ عمدہ کلاک ٹائم پیس اور ہر طرح کی جیبی گھڑیاں لائت سے منگوائی ہیں جو ہر دور سے ونیز کھانا مال منگانے کی مجھ کو عادت ہے۔ بھی اپنے آپکے لئے اس خیال سے کہ "تھوڑا کھانا بھاری سستا" گھڑیوں کی قیمت بھی اسی قدر کم کر دی ہے جو پوری امید ہے کہ ہر ایک کی نظر میں جل ہی آپ ہماری خدمات کی قدر دانی فرما کر ہمیں کو ممنون و مشکور فرمائینگے۔ نیز گھڑیوں کی مرمت بھی عمدہ اور کفایت ہر ایک قسم کی ہو سکتی ہے۔

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی ۱۴ سال

نکل سلور اوپن کیس کیلیبر ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

نکل سلور اوپن کیس کیلیبر ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

پکہ ورج گارنٹی ۱۴ سال ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

سٹاک ورج گارنٹی ۱۴ سال ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور چال کی ہیں

ڈبل کیس کیلیبر ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

ڈبل کیس کیلیبر ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

رسٹ ورچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں گارنٹی ۱۴ سال

نکل سلور کیلیبر ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

ورجہ دوم ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے۔ خالص چاندی درجہ اول ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

ورجہ دوم ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے۔ ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

پاکٹ کلاک ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے۔ گارنٹی ۲ سال

جاتا ہے ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے۔ پاکٹ سٹاپ کلاک ۱۸ ۱۹ لائن ۱۵ جیول ۱۰ ۱۱ ۱۲ روپے

"علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب"

موسومہ

"زندہ کرامات"

مصنف نے پچھلے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اس کا دعویٰ ہے کہ اگر ایک شائق کو علم مسمریزم بشرطیکہ کوشش تکمیل کے ساتھ نہ آجائے تو سو روپے جرمانہ ادا کروں جو سینکڑوں بنک میں جمع ہیں۔ اس کتاب کے خریدار کو استاد کی ضرورت نہیں رہتی کرنل آرکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ سکی عمدگی میں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی جلد عہ ۲ درخواست بنام ماسٹر انبا پرشاد ایم اے ٹی۔ ایس مراد آباد۔ محلہ تانونگیاں آنی چاہئے۔

جنوب کیمیائے بصارت

جملہ امراض چشم۔ سرخی چشم۔ زوال الماء۔ جالہ۔ ابتدائی موتیا۔ ضعف بصر۔ نیز جملہ امراض چشم کی اکسیر دوا ہے۔ ستر سال سے ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ پہنچا ہی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱ر ۔ محصول ڈاک ۱ر ۔ ہمارے ہاں ایک ہی قسم کا سرمہ بکتا ہے جو کہ ہر جگہ ملتا ہے۔ ہمارے ہاں کوئی فرق چھوٹ جاتی ہے جو عموماً ہوتا ہے۔ ضرورت نہیں۔ قیمت فی تولہ ۱ر ۔ محصول ڈاک فی سو خریدار ۱ر ۔ المشتہر مرزا مہدی الدین بیگ ایم اے گرفتہ پنچ حکیم سید نظام علی گرفتہ۔ نوری دواخانہ

پچھلے برسوں کی ارواح مجسم شکل میں ہزاروں آدمیوں کے روبرو ملاقات

زندۂ جاوید

مذکورہ بعنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کر کے ہر شخص اقل ہی روز اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں۔ رشتہ داروں۔ پیاروں بی بی۔ جگر گوشہ بچوں۔ احباب سے ملنے کی تمنا ہو کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے۔ بزرگان اقوام مجددان مذہب پیشوایان دین۔ حکما۔ علما۔ فضلا۔ اطباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہو کر استفادہ حاصل کرتا ہے۔ دیوتاؤں۔ فرشتوں۔ محمدوں۔ مسیحوں۔ پیغمبروں کو عالم ارواح۔ زندگی ما بعد وفات۔ سزا۔ ملائکہ اور خدا کی ہستی کا رواج کی زبان سے عملی۔ علمی و دینی ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول میں حالت روشنضیری پیدا کرنے کا قاعدہ لکھا ہے۔ لیکن اس کتاب سلف مسمریزم یعنی خود عامل کے روشن ضمیر بننے کا قاعدہ صاف لکھ دیا ہے۔ علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔ مسئلہ تناسخ۔ ایک سے زیادہ پہلوئے نکتہ چینی کی ہے جو ہر رہب والوں کو قطعی غیر معلوم ہوگی۔ علم سرود سیکھنے کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں۔ مصنف کا دعوٰی ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذرہ بھر نہ ہچکچاؤں گا۔ قیمت فی جلد عہ ۲

المشتہر انبا پرشاد۔ ایف ٹی۔ ایس (صوفی) مراد آباد

اعلان

۱۸۹۴ء نیا سال۔ نئی کتابیں

خود معلم کتابوں کا نیا سلسلہ

یہ کتابیں مخصوص ان لوگوں کے واسطے ہیں جن کو اسقدر انگریزی کم ہے یا جنہوں نے انگریزی سے کوئی واسطہ نہیں رکھا ہے یا جن کو اپنے دیگر شاغل سے فرصت کم ہے۔

پرائمر حصہ اول انگریزی و اردو۔ اس کتاب کی ۳۰ ہزار جلدیں اب تک فروخت ہو چکی ہیں۔ طبع حال میں جو ابھی شائع ہوئی ہر نہج مضمون بڑھایا گیا ہے۔ ہر لفظ کا تلفظ اردو میں بذریعہ اعراب کے ادا کیا گیا ہے۔ تلفظ کے جدید قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ آخر کتاب میں چینہ کا درس بڑھائے گئے ہیں۔ یہ امر تعلیم نسواں کے واسطے بھی نہایت موزوں ہے۔ غرض یہ پرائمر اب اپنے سچے معنی خود معلم کے ادا کرتی ہے۔ اس کتاب کا حجم بجائے ۶۴ صفحے کے ۸۰ ہو گیا ہے اور باوجود اس اضافے کے قیمت وہی ۲ رہے ؛

پرائمر حصہ دوم۔ کثیر ہزار انگریزی محاورے کے جملے کئی سو ضرب الامثال چٹکلے۔ چٹھیاں۔ مرقعے۔ بات چیت۔ انگریزی مفید باتیں۔ اردو یعنی پتھر کے چھاپے میں ہیں۔ صفحے ۲۴۰۔ قیمت مع محصول ۳ ؛

یونیورسل لیٹر رائٹر یعنی مفید اسباق:۔ بہت سے اسباب کی مستند فرمائش سے۔ یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے اس لیے مقصد ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرانا گرامر کے ساتھ ساتھ تو آموز طلبا کر لیا جاوے۔ گرامر کا ترجمہ جنسہ وہی ہے جو سرکاری مدارس کی گرامر گرامروں میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اول صفحے ۱۰۰ قیمت ۱ر حصہ دوم صفحے ۱۰۰ قیمت ۱ر حصہ سوم صفحے ۱۴۴ قیمت ۱ر حصہ چہارم صفحے ۱۴۴ قیمت ۱ر ؛

مینوئل آف گرامر مع اردو ترجمہ:۔ دو حصوں میں کامل صرف و نحو صفحے ۲۰۰ قیمت مع محصول ۸ر ؛ ورڈ بک:۔ اس کتاب میں ماڈی اور میکل ۲ میڈیکل حصہ اول کا اردو ترجمہ اور شرح ہے اور الفاظ کے معنی ہیں اور نہایت ہی مفید اور کارآمد نوٹ ہیں۔ قیمت مع محصول صرف ۱ر ؛ انجنیر انگریزی ضرب الامثال مع ترجمہ اردو قیمت مع محصول صرف ۳ر ؛ ۳ ہزار ایڈیم یعنی انگریزی محاورے اس نایاب کتاب کا ملک میں ثانی نہیں۔ اس میں انگریزی محاورے مع اردو ترجمہ انگریزی شرح کے ہیں ہر متعلم کے طالبعلم کو اس کتاب سے بے انتہا فائدہ ہوگا۔ صفحے ۴۰۰ قیمت مع محصول صرف ۴ر ؛ اینگلو اردو ڈیونیورسل لیٹر رائٹر دو حصوں میں۔ حصہ اول صفحے ۴۰۰ قیمت ۴ر مع محصول ؛ ایضاً حصہ دوم صفحے ۱۰۰ مع محصول ۵ر ؛

اس جامع کتاب کا مفصل حال علیحدہ اشتہار میں درج ہے۔ ہر قسم کی چٹھیاں ڈکشنری وغیرہ صرف ترجمہ اردو کے ہیں۔ حصہ اول مجلد ۴ر ؛ ہر دو حصہ مجلد ۱۱ر ؛ اینگلو اردو پاپولیر رائٹر ہر امر میں انگریزی کا منشی یعنی اردو میں ہر مضمون کے لکھنے کی راہ پتھر کے چھاپے میں ؛ جنرل انگلش:۔ صدہا فقروں کا عطر اور خلاصہ ہے۔ صفحے کلاں ۲۵۰ قیمت ۴ر ؛

فہرست کلاں درخواست پر مل سکتی ہے

المشتہر مولوی نذیر احمد بی اے۔ نزد گون ہال بریلی

کلیات طالب ملتانی

یہ اردو کلیات شاعر بے نظیر حضرت ۱۱ الکاظمین جہیں تین تواریخ اور دو دیوان ہیں ایک عاشقانہ۔ دوسرا فقیرانہ قیمت فی جلد ۴ اور علاوہ محصول ملتان۔ بوہڑ دروازہ چوک مصنف (المشتہر)

خضاب لاجواب۔ آزمودہ دشت طبہ

ہزارون مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہوچکا ہے کہ یہ خضاب دنیا میں اپنا نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹے میں بغیر دھونے کے بلکہ خوب پانی لگنے سے بھی سیاہی اور خوشرنگی رنگ کی بدرجہا بہتر لیتا ہے اور کبھی اس کی وجہ سے ہاتھوں میں بکثرت فروخت ہو رہا ہے اور ضعیف المزاج کیلئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔ دانتوں کا درد بھی اس خضاب کے لگانے سے جاتا رہتا ہے۔ نظر کو عام ازاد دیتا ہے۔ ہمہ تن کرد ان کا محصول

عجیب چیز ہے یہی جریان کی حکیمانہ دوا ہے کہ ہر قسم کے ضعف جنسی کو بکلی دور کرتی ہے۔ ہر قسم کے جریان کی ہر مرض کو ہمارے حکمائے ملہ رسیبی ہیں تیلی دوا ہے پرانی ہماری ۱۱ سال کی ہے جس سے ۱۲ روز دوا سے سب دفع ہو جاتی ہیں شرط علاج یہ ہے کہ پرانے سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے ؛

المشتہر حکیم مولوی شہاب الدین مالک شفا خانہ معدن حکمت موچی دروازہ لاہور

کلیمنس ٹانک

طاقت کی زود رد دوائی فی بوتل ۱۰ تین بوتل ۲۵ ر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملے گی

ربڑی یعنی کھویا مقوی

یہ کوئی لطیف خوشبودار مزہ دار راحتی زود ہضم مقوی ہے سریع التاثیر ہے۔ میں بلا مبالغہ مثل ہے کہ دودھ میں ہی اپنا ہاتھ کہا کر قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کرتا ہے اور کار آمد ہے۔ موسم سرما میں عیش پسند امراء آور کار رفتہ اشخاص کو خصوصاً عمدہ تقویت بخشنے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت عیاشی یا پیرانہ سالی کے ضعیف قوا کو پوری تقویت بخشتا ہے۔ بیشمار لوگ اس کی طلسم اثر مبہمیہ طاقت کے قایل اور اسکی عمدہ خوبیوں کے مداح ہیں جو صاحب اسے باقاعدہ استعمال کرتے رہینگے زندگی بھر میں ضعف کی شکایت نہ ہوگی لاچار ہیں تو ہمارا دو مہینہ قیمت کی تمیس نکر محصول ڈاک فی روپیہ روانہ کریں۔ ہمیشہ کی چھوہاروں کی خوبیوں کے تعریفات رکھنا اور ہمیشہ کی زنانہ تعریف کیلئے کافی ہے اسکے حکم اکسیر کہتا ہے قیمت ایک بیشی عکار فوٹ۔ اس شفاخانہ میں ہر قسم کی دوا کی ادویات موجود ہیں

المشتہر حکیم محمد شریف منیجر شفاخانہ نظامی

لاہور چوک مسجد وزیر خاں

آب حیات یعنی جوہر عشہ

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کیلئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہیں ہو سکتی آتشک خواہ کسی وجہ میں ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں، بدبہر پر نکلتی ہوں سد خونی بے یبوستی ہو۔ خارش ہوا بھندر جسم پر بدنما سیاہ داغ یا دھبے ہوں۔ درد اعضا گنٹھیا جس کو بواسیر تک کو حد سے بڑھکر مفید ہے۔ بہتیرے دواسازوں نے عرق عشہ تیار کئے ہیں مگر لحاظ ترکیب یہ جوہر عشہ درحقیقت آب حیات ہے مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب ان تمام خرابیوں کا دفعیہ کیا گیا ہے جو اسکی گرمی سے گرم مزاجوں کیلئے پیدا ہوتی ہیں مزہ میں نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی خورد ۱ر ؛ کلاں ۱ر

دیگر ہر ایک مرض کی دوائی ہمارے یہاں موجود ہے ہمارے کارخانہ کی فہرست بالتصویر منگا کر ملاحظہ فرماویں ؛

المشتاق نرائن سنگھ ہرنام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (پنجاب)

گذارتے ہین اور مثل ۰۰۰ کے ستارے شمار کئے جاتے ہین۔ جو طالبعلم بی۔ اے پاس کر لیتے ہین اونہون نے بورڈنگ ہوس کو اپنا اڈا بنا رکھا ہے اور یہ امر بہت ہی بعید از شمار کیا جاتا ہے۔ علیگڈھ کی دس روپیہ کی نوکری دوسری جگہ کے سو روپیہ کے اسیسٹنٹ طالبعلم افضل شمار کرتے ہین۔ اور سو کو چھوڑ کر یہان دس روپیہ پر گذارہ کرتے ہین کیونکہ یہہ مثل مشہور ہے کہ گھر کی آدھی اور باہر کی ساری برابر نہین ہوسکتی ہے۔ اور اس طریقہ سے اوسکو چھوڑکر اس مدرسہ مین اشتیاق کے ساتھہ آجاتی ہین پانچوین پرنسپل صاحب کہانے کے صدہا الزامات اپنے اوپر کیون لیتے ہین کوئی کہتا ہے غلط ہوتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ کہا ایسا نہین ہوتا۔ کوئی کہتا ہے چربی پڑتی ہے۔ کوئی کہتا ہے چھچھڑہ دار گوشت ہوتا ہے۔ جب سپرنٹنڈنٹ باورچینگی محض اس کام کے واسطے مقرر کیا گیا ہے کہ خود جاکر دیکھے اور انتظام کرے اور اصلاح طعام وغیرہ کی کرے اور اوسکو اون خرابیون سے بچاوے کہ جو سربراہ باورچیخانہ و باورچی وغیرہ خود اوپر کیا کرتے ہین۔ سپرنٹنڈنٹ کو تنخواہ قوم کے مال سے دیجاتی ہے۔ افسوس ہے کہ پرنسپل صاحب کچھہ توجہ نہین کرتے ہین اور نہ کسیکی سنتے ہین بلکہ اونکی غلطی پر محمول کرتے ہین اکثر لوگون نے جنہون نے کہانے کی شکایت سنی ہے اسی غرض سے اس مدرسہ مین اپنے لڑکون کو نہین اور اکثر لڑکے مدراس وغیرہ سے آئے۔ اور یہان کا کہانا دیکھا تو اونکے مربی اپنے لڑکون کو لیکر چلے گئے۔ یہہ سب خرابیان پرنسپل صاحب کی عدم توجہی اور بدنظمی کے ہین۔ پرنسپل صاحب سپرنٹنڈنٹ کی بات کو کالوحی من السماء سمجھتے ہین سپرنٹنڈنٹ کو اپنے کام مین مذاق نہین اور نہ وہ دیکھتا بھالتا ہی ہے پس پرنسپل صاحب کو لازم ہے کہ ضروری سمجھکر ایسے امور جزئیات کا انتظام فرماوین اگر یہی حالت رہی تو پرنسپل صاحب اسکے مصداق ہونگے ؎

گر ہمین مکتب است و این رہ کار طفلان خراب خواہد شد

راقم۔ ایک طالبعلم از علی گڈھ

۱۰ ۱۳

کیفیت مدرسہ عربی قصبہ انبہٹہ بانبہٹ

یہہ ایک کتاب ہے جسمین مدرسہ کا سال بہہ کا آمدنی و خرچ و نتیجہ امتحان بابت سنہ ۱۳۱۰ھ دکھلایا گیا ہے اور جسکی ایک کاپی بوجہ ہموطن ہونیکے مہتمم مدرسہ نے ہمکو بھی عنایت فرمائی ہے جسکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے ہم نے اس کتاب کو نہایت غور کے ساتھہ اول سے آخر تک پڑھا لیکن افسوس مدرسہ مین کوئی ترقی بمقابلہ سالگذشتہ کے نظر نہین آئی ترقی ہو کہان سے جبکہ مسلمانان قصبہ مدرسہ سے غافل اور بے خبر ہون رہا قصبہ کی اس دینی مدرسہ سے غفلت اور لاپروائی پر سوائے دو آنسو بہا لینے کے اور ہم سے کیا ہو سکتا ہے۔ حدیث و فقہ کے مسایل تو اوسکو بتلائے جائین جو ناواقف ہو۔ بہشت اور دوزخ کا تذکرہ تو اوس سے کیا جائے۔ جبکہ ہمہ یہان تو غضب یہہ ہے کہ ہر طرح سے واقف ہوکر پھر بھی غفلت کا پردہ دلون پر پڑا ہوا ہے معاینہ کتاب سے معلوم ہوا کہ صرف دس بارہ گیارہ اپنی عالی ہمتی سے طالبعلمون کو کہانا مرحمت فرماتے ہین جنکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ لیکن اوسکے ساتھہ ہی افسوس ہی کیا جاتا ہے کہ یہ تعداد بالکل ناکافی ہے۔ بفضلہ ہمارے قصبہ مین بہت سے ایسے حضرات ہین جو ایک کیا بلکہ دو دو اور چار چار طالبعلمون کو کہانا دے سکتے ہین آہ!! مقدمہ بازی مین تو صدہا روپیہ خرچ کرنے کو تیار مگر دینی مدرسہ مین ایک کوڑی دینا ناگوار۔

کتاب کے صفحہ ۱۲ و ۱۳ پر آمدنی چرمہائے قربانی و زکوۃ کی دکھلائی گئی ہے جسکی تعداد ۳۰ ہے۔ آہ! کیا یہہ درد ناکی کی بات نہین ہے۔ کہ وہ قصبہ جہان سے صدہا روپیہ زکوۃ کا نکلتا ہے اور جہان پر بیسیون قربانی ہوتی ہے۔ وہان کے مدرسہ مین صرف ۳۰ ہی کی آمدنی ہو۔ افسوس!! آگے چلکر صفحہ ۱۸ پر دو آدمی چندہ دینے والون کا تذکرہ ہے۔ جسمین خاص خاص لوگ قصبہ کے شہ یک ہین اور جن سے سالانہ وصول ہوتا ہے۔ افسوس ہمارے دردمندون کے لیے یہہ رقم بھی کچھہ کمین وہ نہین ہے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہین کہ قصبہ کے مسلمانون کا آنہون حصہ بھی اس چندہ مین شریک نہین ہے۔ مگر کیونکہ ہم کہا شکوہ اپنی قوم کی غفلت کا روئے چاہو بخدا سے دعا ہے کہ یہ ہدایت دے ہم اپنے قصبہ کے معزز رئیس مولوی شاہ ظہور احمد صاحب کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہین جنہون نے اپنے آپ کو بالکل مدرسہ کے لئے وقف کر رکھا ہے جزاک اللہ!! منشی عزیز احمد صاحب کہانہ دار کا بھی قوم کو شکر گذار ہونا چاہیے کہ جنکی توجہ سے ایک بہاری رقم اسلئے ذمہ طلبہ مدرسہ وصول ہوتی ہے اسی طرح تمام مسلمانان مل کر کوشش کریں تو مدرسہ ترقی پذیر ہوجائیگا کوئی بات نہین ورنہ یہہ بامیس برس کی یادگار اب معدوم ہوتی نظر آتی ہے۔ ہم اگلے ہفتہ مین ایک فہرست چھاپین گے جس مین اون مسلمانان قصبہ کی آمدنی دکھلائی جائیگی جو قابل چندہ ہین اور ساتھہ ہی اوسکے یہہ بھی دکھلایا جائیگا کہ مقدمہ بازی وغیرہ مین اُن حضرات نے کیسی بے نظیری دکھلائی اور دینی مدرسہ مین کیا سرحمت فرمایا۔ یہ دلسوزی کے چند فقرے ہین جو ہم نے لکھدیئے بھی خدا کے لئے کوئی صاحب خاص طور پر اپنے لئے یہہ نہ سمجھین ہمارا روئے سخن کسی خاص سے نہین ہے ۰

راقم۔ ایک مسلمان

کلر ضلع راولپنڈی

حکام کا دور دورہ رہا۔ منشی صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب جج۔ حاکم مال۔ وزیرزادہ صاحب یکے بعد دیگرے ایک ماہ کے اندر اندر تشریف لائے۔ گورنمنٹ گزٹ کے مطابق اشتہار بمگار و رسد رسانی کی جانب چڑہائی وغیرہ کا بندوبست کرتے ہین۔ اگرچہ حکام کے بالکل سے نکل جاتا ہے وزیرزادہ صاحب بدمعاشون کے چالان کے واسطے آئے تھے۔ بہشت سے جیکنا ہون کو ہی پھنسانے کی کوشش ہوتی رہین مگر وزیرزادہ صاحب کا رعب ہجارون کی قسمت کا حامی ہوا اور وہ بچ گئے۔ ڈپٹی انسپکٹر صاحب نے ایک شخص مسمی درآب کو بدمعاشی مین چالان کیا تھا جسنے اجلاس مین ڈپٹی انسپکٹر صاحب کے برخلاف اظہار بیان کیا۔ اور اپنے ساتھہ ذاتی دشمنی ظاہر کی۔ جسکی بابت نقل مثل منگوائی گئی ہے۔ نتیجہ سے بھی اطلاع دیجاوے گی۔ آنریبل بابا کہیم سنگھ صاحب بہادر سی ای ای نے تین لاکھہ روپیہ کی تقریب شادی خیرات مین نکالا تھا جسمین سے ایک آرٹس سکول راولپنڈی مین کھولا گیا ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ آنریبل بابا صاحب اپنے اہل شہر یعنی باشندگان کلر کے واسطے ایک چھوٹا سا ہسپتال یا ڈسپنسری کھول کر اپنی فیاضی سے انکو بھی مستفیض کرتے۔ جسکی اس شہر مین اشد ضرورت ہے۔ جبکہ کوئی بیمار پڑتا ہے۔ تو ہمارون کو بسبب نہ موجود ہونے کسی حکیم یا ڈاکٹر کو بہت تکلیفات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اب بھی اگر بابا صاحب موصوف اوپدیشک منڈلی کے فنڈ سے دس بیس ہزار روپیہ کا سود اس کار خیر پر نگاوین۔ تو باشندگان کلر جنکا اس تجویز مین بہت حاصل ہے۔ مستفیض ہوسکتے ہین۔ باقی رہا روپیہ اوپدیشک منڈلی کے واسطے کافی ہے۔ باعث کامیابی موضع ساگری نے جو ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ عالی حوصلگی سے مڈل سکول تک انگریزی مین ایک سکول کھولا ہے۔ اور ہسپتال قایم کرنے کے واسطے کوشش کر رہے ہین۔ انہون سے صرف دو آدمی معززہ دہلدون پر ممتاز ہین۔ جنکی سرگرم کوشش کا نتیجہ ہے۔ کہ انگریزی سکول بھی کھل گیا ہے اور ہسپتال بھی امید ہے کہ جلد ہو جاویگا۔ لوگ بابا صاحب کی اس گرینڈ فیاضی مین سے باشندگان کلر کا انتاخ بھی نہین ہے۔ مفصلہ ذیل معززین کی پارٹی نے سردار گوکل سنگھ۔ چوہدری سیوا سنگھ۔ کنور سنگھ۔ منشی گوپی چند۔ مصر امیر چند بٹری سرگری سے چوراسی لاکھہ جنم یعنی دنیا سنج کا سبق دیتے ہین ۰

راقم۔ یہاک کا خیر خواہ۔ صوری۔

اشتہارات

[illegible] ایک دیوانی [illegible] منصف [illegible] مسمات [illegible] مقدمہ [illegible] ڈگری [illegible] ۲۰ اپریل ۱۸۹۴ء [illegible] ۱۰ بجے [illegible] ۱۰ بجے [illegible] ۱۰ بجے

ہیو پاری منگل نامی تریب من سوامن کے گھی لایا جاتا تھا
نامی کنوال نے رپٹ کی کہ گھی ناقص ہے دفن کرایا جاوے
رمان کیا تھا بغیر کسی ڈاکٹر کیمیکل تبدیب کے لاحظہ کرائے حکم
دیدیا کہ اچھا دفن کرایا جاوے۔ منگل نے لاچار ہو کر درخواست
دی کہ واپس بلجائے بیلون کو کہلاؤنگا۔ حکم ہوا کہ سرکاری
بیلون کو کہلایا جائے اسکا کوئی ثبوت نہیں ہے اور نہ اتنک
راجہ گلبری نے تصدیق کی ہے۔ وہ گھی سرکاری بیل بھنس
میں ملا کر ہضم کر گئے یا سرکاری آدمی پلاؤ قورمہ میں چٹ
کر گئے۔ حال میں معلوم ہوا ہے کہ چوٹا حلوائی ایک کنستر
گھی کا لایا۔ حسب معمول رپورٹ ہوئی کہ گھی خراب ہے۔
نتیجہ یہ ہوا کہ گھی ضبط کیا گیا اور وہ روپیٹ کر بیٹھ رہا اس
دفعہ بھی کسی ڈاکٹر کا معاینہ نہیں کرایا گیا۔ لالہ امرت مل کا
حال پہلے لکھا جا چکا ہے کہ محض اس بنا پر کہ وقت معاینہ
انکی کل کے پیسہ میں گاد بیٹھی ہوئی تھی کیونکہ کل عرصہ سے
پانی نہیں بہرا تھا وارنٹ جاری کر کے حوالات میں دیئے
گئے۔ اور ساتھ ہی کل کے بند کرنے کا حکم دیدیا جو اب تک
بند ہے۔ بیچارے دوکاندار آدمی اسوقت سے اب تک
انکا جتنا نقصان ہوا ہے اسکا گورنمنٹ خود بہت کچھ
اندازہ کر سکتی ہے۔ درمیان میں لالہ امرت مل نے درخواست
بھی دی کہ میں الزام سے بری ہو گیا ہوں کل کھینچنے کی اجازت
دیجاوے مگر راجہ گلبری نے حکم نہیں دیا اور انکی کل ابتک
بند ہے۔ کچھ دن ہوئے اس خیال سے کہ اخبارات
میں انکی بہت بڑی شکایت ہوئی ہے انکے اہلکار جال میں
کنوال نے کوتوالی میں لوگوں کو جمع کر کے گلبری راجہ کی نسبت
پروانہ خوشنودی مزاج کچھ لوگوں سے حاصل کیا اس کی
مفصل کیفیت اخبار ٹریبون میں شائع ہو چکی ہے۔
ان جملہ واقعات کا جداجدا پورا مختصر ڈھب پر دکھلائے گئے ہیں۔
کیا یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ جہانگیری عالیشان ہر میں ہر کس
راج یا گلبری راج ہے"

رائے قاضی جی یہ کیوں دبلے؟ شہر کا اندیشہ

منشیان سخت سری اکبال سنگھ صاحب امرتسر کی توجہ کے قابل

سنگھ لوگ اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ تخت اکبال سنگھ صاحب
کی آمدنی جسمیں جاگیر وغیرہ شامل ہے تقریباً ساڑھے سوا سو روپے
حصوں پر منقسم ہوتی ہے۔ یہ تقسیم باقاعدہ یا تاریخ مقررہ پر
نہیں ہوتی۔ کبھی سال بعد کبھی ڈیڑھ سال بعد کبھی بیس گاہے
بیس حصہ دار موروثی ہیں جنکو یہ حصہ ورثہ میں ملتا چلا آتا ہے
اسلئے تاوقتیکہ حصہ دار کی نسل یا خاندان معدوم نہ ہو جاوے
یا مرحوم حیلہ نہ ہو ثمرے یہ حصہ ضبط نہیں ہو سکتا اسکی
وصولی کی ٹھیک ایسی ہی حالت ہے جیسی کہ کچھ سال گزرے
نوبتی پنشن لینے والوں کی بالعدالت سے نقل حکم لینے والوں کی تھی۔
جو کوئی تاریخ مقرر نہیں اسواسطے شہر کے وہ لوگ جنکو
گنت سری اکبال سنگھ صاحب اور دربار صاحب میں اور
کسی قسم کا وصل نہیں اُن لوگوں سے جو کہ وہاں پر حاضر
باش ہیں دریافت کرتے رہتے ہیں اور وہ لوگ جو باہر
کے رہنے والے ہیں اپنے دوستوں رشتہ داروں سے
بذریعہ خط و کتابت صرف اس امر کا پتہ لیتے ہیں کہ تقسیم
کب شروع ہوگی۔ بعض اوقات انکی اطلاع بالکل غلط نکلتی
ہے۔ کیونکہ مہینوں پیشتر یہ خبر اڑنے لگتی ہے کہ اب کے
آئیتوار سر براہ صاحب تقسیم شروع کرینگے۔ چونکہ اکثر کار
ضروری پر چلے گئے۔ دوسرے ہفتہ شروع فرما دینگے۔
ایک سرکاری کام ہو گیا اس سے اگلے ہفتہ میں ضرور ہی
شروع فرما دینگے۔ اب آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ جس نے
پہلی خبر کو مستند سمجھکر (جسے کہ اُسنے بدقت تمام تعلقداران
دربار صاحب سے دریافت کیا ہے) اپنے دوست یا
رشتہ دار یا حصہ دار کو جو کہ باہر کسی جگہ یا تو ملازم ہوگا یا
دوکاندار یا زمیندار لکھدیا۔ وہ بیچارہ مکتوب الیہ اپنے
دوست کے لکھنے پر جھٹ رخصت لے یا کاروبار بند
کر امرتسر پہنچا۔ پہنچنے پر معلوم ہوا کہ ابھی تو تقسیم کا کوئی نام
بھی نہیں۔ مسافر کو محروم الثمار ہونا پڑا۔ بالفرض اگر تقسیم
شروع ہو بھی گئی تو کسی نہ کسی غرض سے ہفتوں بند
ہے۔ پھر جب تقسیم کھلی تو اسکا نمبر نہیں آیا۔ جب نمبر
آویگا تب روپیہ دیا جاویگا۔ الغرض اسکی وصولی میں ایسی
دقتیں پیش آتی ہیں جو کہ بیرون از قیاس ہیں انکا اندازہ
کرنیکے لئے بہت وقت اور مصیبت بیان کرنیکے ہی
بہت ہمت درکار ہے۔ یہیں امبات کے کہنے میں
کچھ بھی دریغ نہیں کہ اس موقعہ کی تکلیف اس تکلیف
سے ہیچ ہے عوام کو عدالت سے نقل حکم لینے میں یا فوجی پنشن
دار کو پنشن وصول کرنے میں ہوتی نہیں (بیشتر اس کے
کہ گورنمنٹ نے یہ کام سپرد ڈاکخانہ کیا) کسی صورت میں کم
نہیں ہم نے بچشم خود ملاحظہ کئے ہوئے ہوڑ ہے سر مکا پیٹتے ہوئے
ہاتھ پاؤں پیسر مردوں سیوہ عورتوں۔ نابینوں۔ ناواقف
لوگوں کو دونوں نمبر کی انتظار میں تقسیم کی جگہ کے باہر سر پٹکتے
دیکھا ہے۔ ایسے موقعہ کے زیادہ واقعات بیان کرنے سے بدن
میں رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اسلئے اسی پر خاتمہ کر کے بخدمت
منشیان دربار صاحب نیشنل کمیٹی و صاحبہ ٹی کمشنر بہادر ضلع
امرتسر مودبانہ التماس ہے کہ عوام کو ان تکالیف سے جو کہ
ناحق برداشت کرنی پڑتی ہیں اور اس خرچ سے جسکا کہ انہیں
بیفایدہ زیر بار ہونا پڑتا ہے نجات دلانے میں کوئی تجویز مدنظر
فرماویں۔

ہماری رائے میں اگر تقسیم موقعہ ڈاکخانہ نہ ہو تو نہایت ہی
موزوں ہے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم حصہ داروں کو بذریعہ
پوسٹ کارڈ تاریخ اور وقت سے اطلاع دیجانی چاہئے نہیں
یقین کامل ہے کہ حکام ضرور توجہ فرماوینگے۔

راقم۔ ایک دکھ اٹھایا ہوا

علیگڈھ کالج کی بیماری کی تشخیص

جناب سر سید بہادر نے جو انتظامات کی وجہ سے علیگڈھ
کالج کے پرنسپل صاحب بہادر کے سپرد فرمائے ہیں۔ اور
سیاہ و سفید کا اختیار دیدیا ہے اُوسکی وجہ سے بہت خرابی
علیگڈھ کالج میں منتظمان خرابیوں کے کہ سپہ دار و مدار طلبا
کی محنت کا ہے الزام ہے۔ اگر طلبا کو کھانا ٹھیک طور سے نہ ملا
اور اوس میں کسی قسم کی آمیزش مثل چربی وغیرہ کے بجائے
گھی کے پڑے تو کیونکر تین سو طلبا کی صحت درست رہ سکتی
ہے پس پرنسپل صاحب کو لازم ہے کہ چند امور مفصل ذیل کے
پابندی فرمائیں اور کسی شخص کی ذات یا نفس سے
تصور فرمائیں۔ ولی جیسا کہ پرنسپل صاحب نہ سنیں یا
اون سے بسبب تحمل کے اوی بیان نکرے تو سکو وہ محض
غلط خیال نفرانی اور عداوت پر محمول نہ کریں۔
اگرچہ یہ امر یقینی ہے کہ اسٹرلوک علیگڈھ کالج کے خیرخواہ ہیں۔
اور عداوت سے نہایت متنفر کرتے ہیں۔ لیکن اس
خیال سے یہ یقین کر لینا کہ خیرات دشمن کی غلط ہی
ہوا کرتی ہے۔ پرنسپل صاحب کو لازم ہے جسطرح وہ عام تعلیم
کی کوشش کو شش کرتے ہیں اوسی چیز پر بھی حتی الامکان
غور کریں۔ وہ ہمیشہ رہ اہل اسلام کی تعلیم میں کوشش
کرتے ہیں اوس سے وہ چند تہذیب و اخلاق کی کوشش
میں سعی کرنا لازم ہے۔ کیونکہ اگر طلبا کو اے۔ ایم۔ اے
بنا دیا اور اخلاقی کیا مادہ اون میں کامل اور مضبوط ہو گیا
یا وہ شب و روز اپنے بزرگوں کی توہین کرنے لگے اور اون کو
بنظر حقارت دیکھنے لگے تو یہی سمجھا جاویگا کہ سوا اس اور
دلوں کے واسطے ہنر نہ تھا اس سے شمار کیا جاویگا۔ جاہل رہنا
بامرجا اس بیفایدہ تعلیم سے ہزار درجہ بہتر ہوگا۔ بورڈنگ
ہوس میں قریب دو سو کے طلبا ہو گئے ہیں۔ سوائے چند
کے باقی لڑکوں پر یہ اعتراض عاید ہو سکتا ہے جن بالعموم
کی ایسی حالت ہو تو اون سے قوم کو اور انسانیت کی کیا
توقع ہے۔ میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے کہ وہ سوائے
یورپین اوستادوں کے کہ اونکا زمانہ بر سر اقبال ہے اور
سب کو غلام دیرینہ جانتے ہیں۔ برین عقل و دانش بباید گریست
انجام کار اس عادت کا یہ ہوگا کہ وہ کسی کی اطاعت نہ کرینگے
اور وقت مصیبت کے کسی کی اعانت میں شہ بک نہ ہونگے
بلکہ اول وہی لوگ ہونگے جو شہامت اہل اسلام میں قدم پیچھا
گے۔ اکثر طلبا سے کہ جنکا نام میں لکھنا مناسب نہیں سمجھتا۔
پرنسپل صاحب سے نزاع ہو چکی ہے ہم اون سب قصص
کو تاریخ وار لکھ سکتے ہیں۔ لیکن فایدہ کیا۔ ہمکو تو ہین منظور
نہیں ہے۔ جیسے ہی جن طالبعلموں کی بے اعتدالی تعلیم میں
یا اخلاق نفسانی میں سنی جاوے پرنسپل صاحب پر فرض ہے
کہ کبھی اونکو مدرسہ میں آنے کی اجازت ندیں بلکہ اونکو وہاں
سے نکلوا دیں۔ عیب پوش سے تہمت نہیں ہوتی بلکہ اطمینان
حق میں اصلی نتیجہ حاصل ہوتا ہے اور عیب پوشی سے کیسا
ہے کوئی شخص رفیع النشان ہو عقلا اوس کو خود غرض تصور
کرنے لگتے ہیں۔ چوتھے جو طالبعلم بی۔ اے پاس کر چکے ہیں
اونکو بورڈنگ ہوس میں رہنے کی جگہ نہ دیجاوے۔ مفسد کار
رہنے میں اور ہر نبات و نعوبات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔
بلکہ قوم کا مال کھاتے ہیں اور تمام دن عیش و عشرت میں

۱۴ توپوں کی سلامی رکھتے تھے۔ ان کی رعایا ایک لاکھ تیس ہزار ہے۔ جس میں پانچ چھٹوں حصے سے کم ہندو ہیں۔ افغانستان کی پہلی لڑائی کے وقت ان کے باپ نے انگریزوں کو بہت مدد دی تھی۔ لاش کرنل کو بمعہ فوج تین لین بھیجی گئی۔ میر صاحب مرحوم بڑے نیک اور فقیر دوست آدمی تھے اور اس میں شبہ نہیں کہ ریاست کے انتظام میں بہت کم دخل دیتے تھے اسی لئے ریاست میں امن رہتی تھی۔ ان کے جانشین میر فیض محمد خاں ان کے خلاف کہتے ہیں۔

۱۸۹۶ء تک یورپ جنگ سے محفوظ رہے گا

ایک مضمون نگار نے مباحثہ اخبار لندن میں یورپ میں آئندہ جنگوں کی بابت لکھا ہے کہ ۱۸۹۶ء میں یورپ میں کسی جنگ کا اندیشہ نہیں۔ اور اسی طرح ۱۸۹۷ء میں۔ ہاں ۱۸۹۸ء میں جنگ کی چھیڑ کی گزر جائیگا۔ راقم مضمون کی بڑی دلیل اس بین الاقوام جنگ سے التوا کی صرف یہ ہے کہ لڑائی پیدا ہونے کے لئے روس کی تیاری ضروری ہے اور اس وقت روس کسی ایسی لڑائی کے لئے تیار نہیں۔ آسٹریا اور جرمنی کی فوجیں اعلے درجہ کی بندوق سے مسلح ہیں اور روس کی "برڈن" نامی بندوق ان سے بہت ناقص ہے۔ روس کو ابھی وہ خوفناک دن بھولا نہیں جبکہ پلیونا کے سامنے اضلاع متحدہ لڑکے نے فرانسیس کے ہاتھ میں "رینگٹن" بندوقیں دے کر روسی عرضی کو سخت توڑا تھا۔ روسی فوج جس "کرنکس" بندوق سے مسلح ہے وہ بہت ادنی بندوق ہے۔ اس لئے گورنمنٹ روس عرصہ ایک سال سے "سیگزین رائفل" تیار کرانے میں مصروف ہے۔ لیکن ایک کروڑ کا چوتھا حصہ بندوقیں تیار ہونا کوئی سہل کام نہیں اور ۱۸۹۷ء کے شروع سے پہلے نہیں ختم ہو سکتا۔ اس لئے ابھی روس کسی بڑے جنگ کے لئے آمادہ نہیں۔ اور اسی لئے یورپ میں ۱۸۹۶ء تک امن رہیگا۔

اضلاع متحدہ کے فسادوں کی پیشبندی

صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی شمالی نے جنرل کمانڈنگ افسران الہ آباد و اودھ کو لکھا ہے کہ چونکہ بقرعید قریب آگئی ہے جو ۲ جون کو ہوگی۔ اس لئے سال گزشتہ کی طرح کے فسادوں کے انسداد کے لئے جو گشتی سپاہیوں کی تحریک سے پیدا ہوئے تھے ضروری ہے کہ اضلاع اعظم گڈھ۔ بلیا اور گورکھپور میں فوجیں گشت کے لئے بھیجی جاویں۔ اور وہ انسپکٹر جنرلان پولیس کو الہ آباد اور لکھنؤ سے حکم دیا گیا ہے کہ اس موقع فساد کو فرو کرنے کے لئے واگر ضرورت ہو جاوے، کلکٹر مٹی سے آمادہ رہیں۔ لاٹ صاحب کی یہ دور اندیشی واقعی بہت اچھی ہے کہ فساد ہونے سے پہلے ہی انسداد کا انتظام کر دیا ہے۔ سو نہ بعد از خرابی بصورت مگر چکنے اس کی تلافی ہونا ناممکن ہے بقولیکہ مع آپ پچتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب شیخ کرم بخش صاحب شہر ستان سے لکھتے ہیں کہ "میں الہ بخش صاحب ذیلدار موضع زور کوٹ کو مشتاق خریداری کیا ہے۔ اخبار ان کے نام جاری کیا جاوے۔ وہ خریدار پہلے پیسہ کر چکا ہوں۔ دوسرے دستہ آور باقی ہیں"۔

جناب اشفاق حسین صاحب ٹھیکہ دار حیدر آباد دکن سے تحریر کرتے ہیں کہ "شیخ احمد صاحب انسپکٹر پولیس نظام پلی کے نام اخبار جاری کر کے سال کی قیمت بذریعہ منیو پے ایبل طلب کریں"۔

جناب بابو تیرتھ سنگھ صاحب ضلعدار ناندیڑ تحریر فرماتے ہیں کہ "جمال الدین صاحب خلف چندن خاں صاحب ذیلدار کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ وی پی انعامی کتاب کے وصول کریں"۔

جناب غلام محی الدین صاحب گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں کہ "چوہدری محمد مظہر علی خاں صاحب میونسپل کمشنر کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ منیو پے ایبل وصول کیجاوے"۔

جناب مولوی عبد الصمد خاں صاحب مدرس بھوانی سے تحریر فرماتے ہیں کہ "لالہ ہری لال صاحب معلم بھوانی بورڈ سکول کے نام اخبار جاری کیا جاوے اور قیمت بذریعہ منیو پے ایبل وصول کیجاوے"۔ آپ فرماتے ہیں "گو میں آپ کے اخبار کا خریدار نہیں ہوں مگر ترقی کا خیال ہر دم ہے"۔

جناب جمعدار امر سنگھ صاحب پلٹن گورکھا نظمہ تحریر فرماتے ہیں کہ "ڈاکٹر کپتت اسٹ صاحب اسسٹنٹ سرجن گورکھا نظمہ ایبٹ آباد و ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب اسسٹنٹ سرجن رائفل کے نام اخبار جاری فرماویں۔ قیمت سال کی اگر بذریعہ منی آرڈر ارسال ہو گی۔ تو خریدار پیدا کرنے کا آپ سے وعدہ کرتا ہوں"۔

جناب عطا محی الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ انجینئر سے لکھتے ہیں کہ "پیسہ اخبار نے وہ ترقی کی ہے کہ دیسی اخباروں میں اس کی مثال نہیں ہے میں سالہا سال سے اخبار ..... کا خریدار تھا۔ ان دونوں کو دو سال سے محض اس خیال سے بند کر دیا ہے کہ ایسا ان دونوں سے بہت ہی اچھا ہے۔ میرے ہمدم دوست خان یاقوت خاں صاحب پولیس انسپکٹر کی خدمت میں اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ وی پی وصول کریں"۔

جناب ملک راج صاحب تانونگوئے شاہجہان کوٹ سے فرماتے ہیں کہ "ایک اخبار بنام بابا صاحب داس محلہ نواں تحصیل اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ منیو پے ایبل کتاب مذاق کے وصول کریں"۔

جناب منشی نظام احمد صاحب پروپرائٹر ریاض الاخبار گورکھپور خیر آباد ضلع سیتا پور سے رقمطراز فرماتے ہیں کہ "منشی نیاز احمد صاحب میں خیر آباد کے نام اخبار جاری کریں۔ میرے وطن میں آپکے بہت سے اخبار جاری ہو جائینگے"۔

جناب شیر محمد صاحب شیر سرمہ ہنر سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے ممی جان خاں مقام رستوں موضع شاہ خان ڈاکخانہ گلگت کے نام اخبار جاری کر چکا ہوں اب ایک اخبار بنام اکبر علم الدین انچارج شفاخانہ چھت انجینئر گلگت جاری کر کے انعامی کتاب بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیں"۔

مراسلات

برٹش راج یا گلبری راج

برٹش راج کی صفتوں میں سے اعلے صفت یہ ہے کہ میں ہر شخص کو جائز آزادی حاصل ہے۔ فرد واحد میں کی نہیں دیے گئے ہر ایک شخص قوم کے روبرو اپنے اقوال کا جواب ہے چنانچہ انگریزی میں مثل مشہور ہے کہ کیسا ہی غلامی کی بیڑیاں پہنے ہوئے کیوں نہ آوے مگر سرزمین انگلستان میں قدم رکھتے ہی وہ آزاد ہو جاتا ہے اور برٹش راج شب کا حقوق اسی حاصل ہو جاتی ہے مگر میں پوچھتا ہوں کہ خاص برٹش راج میں دن دوپہر بیدریغ ایسی باتیں ہوں کہ معزز شہر شریف پیوپاریوں کو داد فریاد کے لئے قفل لگا کر شہر بدر کر دیا جائے اور ایسے گھری چوہدری بجائے جیل خانہ کی چاہیں پکڑ کر بیوجہ جرمانہ وغیرہ کی سزا دیجائے اور یہاں تک نہ بتلایا جائے کہ قصور کیا تھا خفیف خفیف اور بے بنیاد باتوں پر نوٹ جاری کر کے محبوس کر دیا جائے جسکو چاہے جہاں جائے۔ وہ بیٹے اور سکا لکڑ دار دیا ستدار ملازمون کو اپنے آقا و دون کی خاطر یا لالچ سے برطرف کر دیا جائے تو اس راج کو کیا راج کہنا چاہئے

میں پوچھتا ہوں کہ کیا ہندوستان میں کوئی ایسا شخص ہے اگر سچ پوچھا جائے تو کہنا پڑے کہ ہندوستان میں برٹش راج قائم ہے اور راجہ گلبری کی کارروائیاں جتنے نمونہ از خروارے ظاہر کر چکا ہوں اور ہر وقت ایک ایک لفظ کا ثبوت دینے کو طیار ہوں جگہ یہ کہنے کو طیار ہوں کہ جو باتیں سرکاری عدالتوں میں موجود ہوں اور عوام الناس سے دیکھ سکتے ہیں ان کے زیادہ ثبوت کی کوئی ضرورت ہے۔ کسی سے مخفی نہیں ہے کہ دو معزز سوداگران پر محض فعل حکم کا لگنے پر گلبری راجہ نے شہر بدر کر دیا اور انہوں نے مفصل میموریل گورنمنٹ میں بھیجا ہوا ہے جسکا جواب نہیں آیا حالانکہ قریب آٹھ ماہ کے ہونے آئے جو چٹھیاں اخبار ٹریبیون نے شائع کی ہیں جسمیں راجہ گلبری نے کرنل بنگھم کمان افسر کو کیفیت دیتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ محض عرضیاں دے دے کر وقت کرتے تھے اسلئے میں نے انکو خارج کرنے کا حکم دیا۔ اسسے صاف ظاہر ہے کہ ان سوداگروں کے نکالنے میں راجہ گلبری نے سر گڈ جرنیل کمان افسر تک کی منظوری نہیں لی۔ اور یہ بات گورنمنٹ کے بمعنی غور کے قابل ہے۔ شیخ عبد الرحمن صاحب سوداگر چوب جسپر راجہ گلبری نے بلا کر یہ روسیہ جرمانہ کر دیے اور قصور تک نہیں بتلایا اور شیخ صاحب کے فرمانے کمشنر کشمیر تک اپیل کرنے پر بھی کہیں شنوائی نہیں ہوئی اور آخر چیف کورٹ میں اپیل دائر کیا گیا جہاں سے چیف جج نے صاف الفاظ میں راجہ گلبری کی کارروائی کو ناجائز اور سخت ناشائستہ ظاہر کیا یہ کم ملامت کے قابل بات نہیں ہے۔ انہیں شیخ صاحب پر حال میں ایک مقدمہ دائر ہے جسکی تحقیقات ہو رہی ہے راجہ گلبری نے اپنے جرم پر یہ قرار دیا ہے کہ شیخ صاحب کی مرضی دوسرے محلہ میں جا کر میلاد کرائی کوئی صاحب اسکو ہنسی نہ سمجھیں یہ دونوں ایک

برداشت چل سکتے ہیں۔ کیوں نہیں شیشے کے برتن اور آرائشی سامان بنانا سکھلانے کے لئے ولایت سے معقول تنخواہ پر ایک کاریگر منگوایا جاتا۔ کہیں میکینکل انجینری (کلیں بنانے) کا کام ہوشیار اور تعلیم یافتہ لوگوں کو سکھلایا جاوے۔ کہیں الیکٹریکل انجینرنگ (بجلی انجینری) سکھلائی جاوے۔ کوئی جماعت کیمیکس (اجزائے کیمیاوی) کی تعلیم کی قائم کیجاوے۔ جتنا سرمایہ اجازت دے کام کیا جاوے۔ لیکن ایسا کام ہو کہ نوجوان اس مدرسے میں دو تین سال کی تعلیم سے ایسے ہنروفن سیکھ سکیں کہ وہاں بیٹھ جاویں انہیں روٹی کی کمی نہ رہے جاوے۔ اس سکول کے متعلق ایک اور قابل اعتراض (مرحوم) ہوا ہے۔ اور اگر وہ صحیح ہے تو امید ہے کہ باوا صاحب اس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونگے۔ اب تک یہی معلوم تھا کہ یہ سکول بلالحاظ ذات و مذہب کے فنون کی تعلیم دینے کے لئے قائم کیا گیا ہے لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ باوا صاحب نے اس میں گرنتھ صاحب کا پڑھنا لازمی کر دیا ہے۔ شائد اُن کا یہ مطلب ہوگا کہ توحید کی تعلیم اگر گرنتھ صاحب کا مشابہ ہے مذہب کے لوگ حاصل کریں۔ اور یا یہ ہوگا کہ مشن سکولوں میں جیسے انجیل کی تعلیم لازمی ہے یہاں گرنتھ کی لازمی رہے۔ لیکن اس صورت میں باوا صاحب کی فیاضی اور اولوالعزمی کا کچھ ذکر نہ ہیگا۔ سمجھا جائیگا کہ وہ مذہب سکھی کے ایک پیشوا ہیں۔ اور اُن کی آمدنی اور عزت کا بڑا حصہ مجھی سکھی کی بدولت ہے اس لئے اُنہوں نے ذاتی ثواب کے لئے یہ نکتہ نکالی ہو تو اسکے واسطے یہ کام شروع کیا ہے ؛

سرسید بہادر کا سفر پنجاب

آخر کار آنریبل ڈاکٹر سر سید احمد خاں بہادر بعیت اپنے معزز احباب کی جماعت کے ۱۵۔ اپریل کو لاہور میں تشریف لاتے ہیں۔ اور امید ہے کہ جس ارادے سے وہ پنجاب میں آتے ہیں اس میں کامیاب ہو کر جاوینگے آج اُن کے تشریف لانے کی نسبت جہاں اہل پنجاب کے ایک گروہ میں اُن سے گہری ہمدردی اور جوش محبت کے خیالات موجزن ہیں دوسرے گروہ میں مخالفت اور ناراضگی پھیلی ہوئی ہے۔ اور جہاں تک ہم سمجھ سکتے ہیں سید صاحب کے پنجاب سے علیگڈھ کالج کے لئے روپیہ لیجانے کی مخالفت سب سے پہلے ہم ہی نے کی تھی۔ لیکن اس وقت کے بعد چونکہ اخبارات میں اس امر پر خوب بحث ہو چکی ہے اور ہم نے بھی اس معاملے پر زیادہ خوض کیا ہے تو اب یہ اتنا مناسب نہیں معلوم ہوتا جتنا کہ بادی النظر میں معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ اس وقت جو لوگ گرمجوشی سے علیگڈھ کالج کے لئے چندہ جمع کر رہے ہیں اُن میں سے شائد دو فیصدی بھی ایسے نہ ہونگے کہ جنہوں نے انجمن حمایت اسلام کے کالج کے لئے کبھی چندہ دیا ہو۔ اس لئے سید صاحب کے لے جانے سے انجمن کو کچھ نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں۔ کیا وہ لوگ جو انجمن حمایت اسلام کو بالکل مدد نہیں دیتے یا بہت کم مدد دیتے ہیں اگر وہ علیگڈھ کالج کے لئے معتدبہ رقوم روپے کی دے ڈالیں تو اس سے مسلمانوں کا فائدہ مقصود نہیں۔ اس لئے سید صاحب کا پنجاب میں آنا اور روپیہ جمع کر کے لیجانا قوم کے لئے فائدے سے خالی نہیں۔

پنجاب کے مسلمانوں کو اس بزرگ جماعت اسلام کی دل سے قدر کرنی چاہیے اور اُن کے مقصد کی تائید میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھنا چاہیئے۔ سنا گیا ہے کہ سید محمود صاحب بلاہور میں بھی ایک پُر مغز لکچر دینگے۔ اور موروثی تدبر سید صاحب ایک ایسا لکچر دینگے کہ جس کا اثر اُنہوں نے اس سے پہلے نہیں دیا۔ خان بہادر برکت اللہ خاں صاحب کا دورہ پنجاب میں غنیمت ہے جو لیگ کاموں میں سرگرمی سے کوشش کیا کرتے ہیں اور سید صاحب کے سفر کی آؤ بھگت سکھ سے تیار ہاں کر رہے ہیں اہل لاہور سید صاحب اور اُن کے وفد کا جوش و خروش سے خیر مقدم کرنا چاہتے ہیں۔ سید صاحب لاہور میں تمام پنجاب کو مخاطب کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ دیگر اضلاع میں جہاں اُن کا انتظار ہے وہ تشریف نہ لیجاویں ؛

لاہور سے ایک جنٹلمین مندرجہ ذیل چٹھی ہمیں بغرض اشاعت بھیجتے ہیں۔ ہم افسوس کرتے ہیں کہ مسلمانوں اور ہندوؤں میں ایسی غلط فہمی پیدا ہوتی جاتی ہے لیکن ہم ہر ایک فریق کے جائز خیالات ظاہر کرنے سے دریغ نہیں کرتے مسلمانوں کو اعتراض ہے کہ جہاں سال گزشتہ میں امتحان منصفی میں چار انگریز اور ایک ہندو ممتحن تھے وہاں تین انگریز ایک ہندو اور ایک مسلمان ممتحن ہوتے یا پانچوں انگریز ہو جاتے۔ بہرحال وہ چٹھی یہ ہے :-

"شائد آپ نے اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۱۲ و ۱۷۔ فروری میں دو چٹھیاں بعنوان "مسلمان اور امتحان مقابلہ منصفی" پڑھی ہونگی۔ اگر ہندو ممتحن بدل جاویں اور سب انگریز ہوں تو کسی مسلمان کے منصف بننے کی امید ہو سکتی ہے جیسا کہ کوئی شخص پہلے بھی پیسہ اخبار میں اس کی وجہ دریافت کر چکا ہے کہ ۱۹۰۶ء سے آج تک شائد ۹ یا ۱۰ شخص بذریعہ امتحان مقابلہ منصف ہو چکے ہیں تو کیوں اُن میں ایک بھی مسلمان نہیں ہوا۔ زیادہ تر تعجب یہ ہے کہ لائق سے لائق ڈگری یافتہ مسلمان امتحان مقابلہ منصفی میں شامل ہوتے رہے ہیں۔ اور گزشتہ پانچ سال سے امتحانات مقابلہ اکثر اوستھتی میں مسلمان گریجوایٹ ہی اول نمبر پر کامیاب ہوتے رہے ہیں حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اور معزز جہان چیف کورٹ کی توجہ اس طرف دلانی ضروری ہے" ؛

نوجوان خدیو مصر

پارسال گزٹ میں ایک انگلستان کی عورت نے خدیو کے ہمراہ ایک دن کے عنوان سے ایک مضمون چھپوایا ہے جس میں اس نے نہایت صفائی کے ساتھ بیان کیا ہے کہ خدیو عباس پاشا کتنا دانشمند اور کتنا واقف کار شخص ہے۔ وہ لکھتی ہے میں یہ دیکھ کر حیران تھی کہ آسمان کے نیچے جس معاملے پر گفتگو ہوتی اُس سے خدیو نہایت ہی واقف کار نظر آتا۔ دنیا کے تمام بڑے بڑے والے واقعات سے تا الی الآن وہ آگاہ معلوم ہوتا ہے۔ وہ لکھتی ہے عباس بے وقوف بالکل نہیں ہے۔ روشن ضمیری اور دانشمندی اس نے اپنے دادا اسمٰعیل سے پائی ہے۔ اور اسکی خود مختارانہ رائے اور مستقل ارادے سے سوچ پڑتا ہے کہ وہ اپنے اختیار خدیو کی بہت سی قابلیتیں بیان کرنے کے بعد وہ لکھتی ہے کہ اس نے مجھے بتلایا ہے میں اسی محل (دمشاریہ) میں پیدا ہوا ہوں۔ میری حیثیت سرحدی حاکم کے جیسی ٹھہک نہیں ہوئی۔ اور میں اس لئے بے فضائل خیال کرتا ہوں کہ میری نیند اچاٹ نہ ہو جاتی ہے۔ مجھ سے یہ سن کر فرانسیسی چیخ اٹھا اور خدیو اس کے بعد بہت دیر تک خاموش رہا۔ آگے چل کر لکھتی ہے کہ خدیو کی حالت اس بات کو یاد کر کے ایسی دردناک ہو گئی کہ انسان کو مجبوراً اس سے موثر ہونا پڑتا تھا۔ حالانکہ ہے اس خدیو کی جس کو دنیا بھر میں بے وقوف اور نادان بتلایا جاتا ہے اور اس سے غیر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے ؛

ریاستی اخبارات

ہماری دیسی ریاستیں کتنی اصلاح کی محتاج ہیں اس سے ظاہر ہے کہ جو سلوک وہ اخبارات سے کر رہی ہیں۔ حیدرآباد میں سر آسمان جاہ کی حکومت پر اخبارات کی آزادی مذاق کرنے کا وجود کہا گیا تھا اس پر حیدرآباد کی حکومت لوگوں کی نظروں میں بہت ذلیل ہو گئی۔ حال میں ریاست میسور نے ایک "دیسی اخبار" نام اخبار کا اس لئے بند کیا ہے کہ اس میں ریاست کی نسبت کچھ شکایت چھپنی گئی تھی۔ والیان ریاست کو اس بارے میں برٹش گورنمنٹ کی فیاضی دیکھنی چاہیے کہ جس کی چھاتی پر بعض اخبارات آزادی سے مونگ دل رہے ہیں مگر وہ پروا نہیں کرتی ؎ چیں بر جبیں نہ خشمش ہر خس کی رسد
وریا دلاں چو آب گہر آسیدہ اند

لیکن جو شخص اپنے عیب نہیں سن سکتا وہ کبھی اُن کی اصلاح نہیں کر سکتا اور اسی طرح ان بدلن زیادہ تر ناقص حالت میں پہنچا جاتا ہے۔ یہی حال ریاستوں کا ہے۔ ریاستوں کو اپنی تنگ ظرفی چھوڑ کر حوصلے کے ساتھ اپنے عیب سننے چاہئیں اور اگر وہ باتیں صحیح نہیں تو اُن کی تردید کر دینی چاہیئے۔ کیا میسور کی لیجس لیٹو کونسل اور سرشل رسوم کی اصلاحیں سب اسی قدر نتیجہ نکال سکتی ہیں ؛

مرد فیاض مرد

میر علی مراد خاں والی خیرپور سندھ جن کا یوم دوشنبہ ۲۰۔ اپریل کو انتقال ہو گیا ۲ جون ۱۸۴۸ء کو تولد ہوئے اور ۱۸۹۳ء کو گدی نشین ہوئے۔ آپ کو شکار کا اس قدر شوق تھا کہ بارہ بارہ مہینے جنگل میں بسر ہوتے تھے اور اُن کا مقام خیرپور میں کوئی سکان رہائش کے لئے نہیں تھا۔ اگر سال میں کبھی پانچ دس یوم خیرپور آ گئے تو خیمے میں بسر ہوئے۔ بہت سادہ طبیعت کے آدمی تھے اور فیاض اتنے تھے کہ خزانہ ہمیشہ خالی رہتا تھا۔ ایام محرم میں اُن کی فیاضی ہزارہا لوگوں کو ہندوستان سے سمیٹ کر خیرپور لے گئی تھی۔ ایک دفعہ انگلستان بھی گئے تھے اور جی۔ سی۔ ایس۔ آئی کا درجہ اور

اپنی رپورٹ علیحدہ تیار کرینگے ؛

۸-اپریل-لنڈن-شہنشاہ جرمنی کل وینس پہنچے اور بادشاہ ہمبرٹ اور رعایا نے بڑی گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا۔ شب کو شہنشاہ کو دعوت دی گئی۔ شہر میں روشنی کی گئی اور بڑی خوشی منائی گئی ؛

۹-اپریل-لنڈن-وینس میں شہنشاہ ولیم کی آمد بڑی خوشی سے منائی جارہی ہے۔ دونوں بادشاہوں نے کل سلطان خانہ دیکھا اور شہنشاہ جرمنی کے جہاز پر کھانا کھایا۔ محل شاہی میں شب کو دعوت ہوئی۔ اور لوگوں نے محل سے باہر قصیر کی آمد پر بڑی خوشی منائی ؛

۹-اپریل-لنڈن-پرتگالی جنگی جہاز معہ امیر البحر ڈاگاما کے ریوڈی جنیرو سے یورپ کو روانہ ہوگئے۔ افواہ ہے کہ باغیوں نے شہر ریوڈی گرانڈی پر قبضہ کرلیا ہے۔ لیکن وہاں سے تمام تار کی خبریں آنے کی ممانعت ہے ؛

سملہ میں سرکاری تار پہنچا ہے کہ ۹-مارچ کو شیراز میں سخت زلزلہ آیا اور اس کے بعد بیس گھنٹے تک بلا وقفہ لگاتار بارش ہوتی رہی۔ جس سے دو ہزار مکانات بالکل تباہ ہوگئے اور شہر کی فصیل جابجا ٹوٹ گئی۔ تمام بازار بند ہوگئے اور شہر میں سخت مصیبت پھیلی ہوئی ہے۔ کرمان اور دیگر مقامات متصلہ میں بیحد نقصان ہوا۔ اور کئی جانیں بھی تلف ہوئیں۔

۶-اپریل-سملہ ؛

۷-اپریل-لنڈن-غالب خیال کیا گیا ہے کہ شاہ ہمبرٹ اور ملکہ مارگریٹا معہ پرنس آف نیپلز کے منگل آئندہ کو بمقام فلارنس ملکہ وکٹوریا سے ملاقات کرینگے ؛

(لاہور و پنجاب)

گانجا کمشن چار پانچ روز تک لاہور میں شہادتیں لے کر پھر سملہ پر جاکر رپورٹ تیار کریگی ؛

دہلی میں ایک مکان کا چھجہ بازار میں گر پڑا۔ دو رہرو دب کر مرگئے ؛

دہلی میں ایک شخص شام کے وقت پولیس کی وردی پہنکر تاوقتیکہ دھوکا کر کچھ لے لیا کرتا تھا۔ پولیس نے اسے ایک شخص کا کڑہ اتارتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے سات سال قید کی سزا دی ؛

عمر ان چیفکورٹ بار ایوسی ایشن کی چیئرمینی سے جج چیفکورٹ ہونے کی خوشی کے متعلق پارٹی دینے کے لئے چندہ کررہے ہیں ؛

راجہ بلدیو سنگھ والی پونچھ ہر دوار جاتے ہوئے ۱۰-اپریل کو لاہور سے ہوتے ہوئے گئے ؛

یہ خبر غلط تھی کہ لمبا گراں کے راجہ جوگندر کے متوقف راجہ رام سنگھ صاحب کی دختر کی شادی پر بوجہ راجہ جوگندر کے فوت ہونے کے مہاراجہ صاحب جموں نے نامنظور کردی تھی ؛

تھانیسر کے گرہن کے میلہ میں ہجوم تین لاکھ کے قریب تھا۔ سپیشل ٹرینوں پر جاتری سوار کئی جاتے ہیں۔ وہاں سے دو میل پر ایک دوسرا پہیوا کا میلہ ہے جہاں ۱۵-اپریل کی شام تک بہت لوگ نہانے کو گئے۔ نہان کے تالابوں میں پانی اتنا گدلا ہوگیا کہ دو ڈھائی سیر کی کئی مچھلیاں مرگئی تھیں جن کو لوگ تالاب سے نکال لیا گیا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر اور کمشنر انبالہ صحت نگرانی میں مصروف ہیں ؛

ایک ہمصر لکھتا ہے کہ دہلی میونسپلٹی کی روشنی کی لالٹینوں کے ستون بند رہا بازیگر لگانے کے کام میں لاتے ہیں ؛

یکم ماہ حال سے پنجاب کے تمام اضلاع میں نئی آرڈر کے ذریعہ سے انگریزی کا طریقہ مروج کیا گیا ؛

کھتری بکلرک سبھا بن کا پہلا سالانہ جلسہ ۲۸ ماہ حال کو ہوگا ؛

خلیفہ محمد قلیچ کی امداد کے لئے سرسید کے آنے کی تقریب پر لاہور میں دوکان بند و کان چندہ جمع ہورہا ہے ؛

خانقاہ ڈوگراں ضلع گوجرانوالہ میں ہسپتال کھلنا منظور ہوا ؛

منٹگمری کے سنٹرل جیل میں ایسے قیدی رہ سکینگے جن کو عبور دریائے شور کا حکم ہو ؛

صاحب کمانڈر انچیف گزشتہ منگل کے روز آگرہ سے دہلی پہنچے جہاں تین روز قیام کیا ؛

دہلی میونسپلٹی نے پیٹی کے ایک انگریزی کارخانے سے شرک کوٹنے کا ایک جدید دخانی انجن آٹھ ہزار روپے کو خریدنا منظور کیا ؛

شیخ الٰہی بخش صاحب پلیڈر کا اپیل ہر جانہ کی نسبت جو پیر گزشتہ کو چیف کورٹ میں پیش ہوتا بوجہ کاغذات تیار نہ ہونے کے ملتوی کیا گیا ؛

زادہ درگداس سیگل جونیر ہوس سرجن میو ہسپتال لاہور نے کہ جنہیں ابھی دس ہی مہینے گزرے ہیں کہ آخری امتحان پاس کیا تھا ۱۰-اپریل کو انتقال کیا ؛

تھانیسر کے میلے میں بیماری سے خیریت رہی اور منتشر ہونے سے پیشتر مجمع چار لاکھ سے زیادہ جاتریوں کا تھا ؛

مسماۃ کموں پر دوسری لڑکی کو ضرب شدید لگانے اور جس بیجا میں کھنے کا مقدمہ مسٹر جے رابنس کی عدالت میں دائر ہے جس میں گزشتہ منگل کے روز مسٹر بیچی بیرسٹر اپٹ لانے استغاثہ کی طرف سے پیروی کی اور مسماۃ کموں کی طلبی زیر دفعہ ۳۲۳ و ۳۲۵ عدالت نے منظور کی ؛

۱۰-اپریل کو لاٹ صاحب نے سرمیر ماڈیتھ پلوڈن کے اعزاز میں دعوت دی ؛

۹-اپریل کو مہاراجہ صاحب بنارس نے لاٹ صاحب سے ملاقات کی۔ مہاراجہ صاحب کپورتھلہ ہوس میں ٹھہرے دوسرے روز مہاراجہ صاحب کپورتھلہ بھی لاہور تشریف لائے ؛

لاٹ صاحب عید کے روز لاہور میں سے گزرے۔ لاٹ صاحب کے اس بلا خبر شہر سے گزرنے کی عادت سے رنجیدہ ہیں ؛

شملہ میں کتوں اور کتوں کی نمائش ماہ جون میں ہوگی ؛

تھانیسر کے میلہ میں کہ ازکم چھ لاکھ اور بعضے کے نزدیک ساڑھے سات لاکھ مسافر جمع ہوئے ہونگے۔ بہت لوگ اتوار کی صبح کو کہ ہو گئے (رسیل)

صدر بازار سیالکوٹ میں جس مسلمان نے ایک ہندو کے مندر کو پلید کیا تھا اس کو مجسٹریٹ مہاشن نے ایک ماہ قید اور دس روپے جرمانہ کی سزا دی ؛

پیسہ اخبار

لاہور-یوم جمعہ-۱۳-اپریل ۱۸۹۴ء

پیسہ اخبار کی تعداد اشاعت

ایک صاحب خریداران پیسہ اخبار سے لکھتے ہیں کہ پہلے جو تعداد اشاعت درج ہوتی تھی اس سے نسبت ڈاکخانہ کی رسید درج ہونا زیادہ معتبر ہے۔ ہم ان کے اطلاع کے لئے یہاں ڈاکخانہ کی رسید درج کرتے ہیں۔ پوسٹ ماسٹر جنرل پوسٹ آفس لاہور تصدیق کرتے ہیں کہ میسرز دوسو اکانوے روپے تیرہ آنے دو پائی دفاتر (بعینہ) ہاتھ ڈاک ۱۰-۴۳۱ کاپی ہفتہ وار پیسہ اخبار بابت ۱۰-اپریل ۱۸۹۴ء مہتمم پیسہ اخبار لاہور سے وصول کیا گیا۔ ہمارے اخبارات ڈاک مفت تقسیم کرتا ہے۔ اور اس کے علاوہ فوکل فروخت۔ ممالک غیر اور دیگر مقامات میں جو کٹھے پرچے بکتے ہیں وہ سب ملا کر کل سوا پانچ ہزار کاپی ہفتہ وار آجکل فروخت ہوتی ہیں۔ سال کی دوسری سہ ماہی کے لئے کل ۸۷۵ روپے ۸- آنے اور محصول ڈاک ڈاکخانے میں ادا کیا جاویگا ؛

کھیم سنگھ بیدی آرٹس سکول راولپنڈی

آنریبل باوا کھیم سنگھ صاحب بیدی نے راولپنڈی میں جو آرٹس سکول کھولنے کے لئے تین روپیہ عطا کیا ہے۔ اس کی اعلیٰ درجہ کی دانشمندی اور اولوالعزمی ظاہر کرتا ہے۔ لیکن صرف تین روپے دے ڈالنے سے ہی ان کی ذمہ داری پوری نہیں ہوتی انہیں دیکھنا چاہئے کہ سکول کی منظم کمیٹی میں کیسے آدمی ہیں کس طرح کام کرتے ہیں۔ ان کے سکولوں میں کس قسم کی تعلیم دی جانی چاہئے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ایک گڑھی سازی کا رکھا گیا ہے اور ایک ایک فوٹوگرافی اور خیاطی کا اور ایک نقاشی کے استاد کی خدمت وہ پیش ہے۔ گڑھی سازی سے ہمارا مطلب مرمت کرنے کی ہے۔ اتنے بڑے سرمایہ سے اگر یہی غرض ہے چند آدمی سستی گھڑیوں کو صاف کرنے والے تیار ہوجاویں اس سے کیا فائدہ۔ نقاشی اور مصوری وغیرہ کی تعلیم کا تو کے آرٹس سکول سے آج تک پتہ ہی نہیں ہے اگر یہی راولپنڈی مطلوب ہے تو اس سے زیادہ ملک کے نوجوانوں کے آذر کوئی دشمنی نہیں ہوسکتی۔ پندرہ سال سے لاہور میں سکول قائم ہے اور کئی ایسے شخص موجود ہیں جنہوں نے بارہ چودہ چودہ سال متواتر اس میں تعلیم پائی ہے۔ اور بیس بیس تیس تیس روپے کے ملازم ہوئے ہیں۔ لیکن پانچ سات سات سال تک نقاشی اور مصوری سیکھنے والے درد رہتے ہیں۔ حقیقت میں آرٹس ایک ایسا زیور ہے جو ہر قدردانی کے باعث ہندوستان کی یہ حالت دس قابل نہیں کہ غریب لوگ اس سے روٹی کما سکیں۔ کیا اچھا ہو راصاحب اپنے آرٹس سکول میں ایسے فن سکھلائیں جن کی ملک میں بیحد مانگ ہے اور جو تھوڑے سرمایہ

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

——— ڈسٹرکٹ نوجی گورہ جو انگلستان سے مانڈلی کو جا رہا ہے شاہ تیما کے پڑاؤ پر پہنچے ہوئے زیورات نکالے۔ اب ظاہر ہوا ہے کہ سرکار کے فوج پر نہیں بلکہ اپنی طرف سے جا رہا ہے۔ کیونکہ جو معاوضہ اسے دینا چاہا تھا اس نے منظور نہیں کیا۔ اس ایک ڈاکو نگر جب نامی کو بھی اس رات کا پتہ تھا اور صاحب جہت اس بات میں خط کتابت کر رہا تھا اب وہ فرض ہو کر کہتا ہے کہ ڈاکٹ کو کیوں گرفتار نہیں کر لیا جاتا۔

——— یکم اپریل کی رات کو لائل ناتھ لنکشائر جہت کے ہندی سپاہی ڈسن نے لانس کارپورل بھوڑو اپنے افسر کو سوتے ہوئے (مقام بہتی) گولی سے مار ڈالا۔ افسر نے دو مرتبہ بدچلنی کے قاتل کو سزا دی تھی۔ قاتل گرفتار ہو کر حکام سول کے سپرد کیا گیا۔

——— سر چارلس کمبیٹ رامپور کی گدی نشینی کر کر اضلاع الہ آباد و بریلی کی پہاڑیوں کے دامن میں شکار کرنے جائینگے۔ وہاں سے چند روز کے بعد سر جارج ڈنٹ کمانڈر انچیف اور سر ہنری بیچ چیف جسٹس ان سے شریک ہونگے (۲-اپریل)۔

——— بمبئی ۳۰-مارچ۔ کل صاحب گورنر نے راجہ صاحب کو ہلاپور کی گدی نشین کیا اور اپنی تقریر میں بیان کیا کہ مجھے یقین ہے کہ جس رسم عہدے کی اعلیٰ ذمہ داری سے کہ جس کو انہوں نے قبول کیا ہے اپنی ریاست کے جاگیرداروں اور رعایا کے حقوق کی نگہداری پولیٹیکل ایجنٹ کے شوشن کی قدرت جو وہ ازروئے معاہدے کے دیتا ہے اور اس امر سے کہ ہی حاکم کی بہبودی اس کی رعایا کی بہتری اور منصفانہ حکومت پر منحصر ہے بخوبی آگاہ ہیں۔

——— اضلاع مغربی و شمالی دادوہ کے مدارس کا امتحان مڈل ۲۶-اپریل سے شروع اور اس کے بعد دس روز باستثنائے ۲۹-اپریل ۳۰-مئی ہوگا۔

——— ۴-اپریل۔ الہ آباد۔ وائسرائے اور لیڈی الگن کی تعلقدار ان اودھ پر شام کو قیصر باغ میں دعوت کی۔ اور رانا شرشک بخش بہادر ایڈیس کیمپ کرنیا یا دیس کا ہز لارڈ شپ نے مختصر جواب دیا۔ سر سورندر ٹیگور بینڈ جو وہاں پہنچ گئے تھے اس جلسے میں شریک تھے۔

——— ۳-اپریل کو سر خورشید جاہ بہادر رئیس حیدر آباد معہ [illegible] کے لکھنؤ پہنچے۔

——— [illegible] صاحب پرنسپل علیگڈھ کالج ۷ ماہ کی رخصت پر [illegible] گئے۔

——— [illegible] شوال مطابق ۲۲-۲۳-۲۴-اپریل کو مدرسہ [illegible] ہوگا۔ اطلاعات فارغ التحصیل کی دستار بندی کا [illegible] ہوگا۔ جس میں ہندوستان کے نامی [illegible] ہونگے۔ علاوہ اس کے ایک دوسرا جلسہ ندوۃ العلما یعنی [illegible] ہوگا جو ہندوستان میں اپنی قسم کا پہلا جلسہ ہوگا۔

——— حیدر آباد دکن میں ہیضہ کسی قدر پھر تیز ہو گیا ہے۔

——— کلکتہ میں ایک جنگلی کلرک نے اپنے افسر پر ایک رشتہ دار کے شرادھ کی رسم ادا کرنے کے لئے رخصت مانگی۔ افسر نے جو دیسی کلرک تھا حکم دیا کہ ملازمان سرکاری کو ایسی رسوم چھوڑ دینی چاہئے۔

——— جنگل میں اچھی ذات کے ہندو شہر کے کم ملتے ہیں کہ ان کے ہاں والوں سے بڑی بڑی رقمیں ملتی ہیں۔ ایک افسر نے ان رقوم پر ٹیکس لگانے کی صلاح دی۔

——— معلوم ہوا کہ جنگلوں میں سال گزشتہ کی نسبت جرائم میں ترقی نہیں بلکہ کمی ہے۔ اور اسی نسبت سے پولیس نے مال مسروقہ سال گزشتہ کی نسبت اس سال میں زیادہ برآمد کیا ہے سرکاری کاغذات شاہد ہیں۔

——— افواہ ہے کہ سر چارلس کرتھوٹ قبل از وقت لفٹنٹ گورنری صوبجات متحدہ سے علیحدہ ہونگے۔

——— ملکہ مخدرہ عظمیٰ نواب بادشاہ محل زوجہ واجد علیشاہ مرحوم معزول شاہ اودھ نے گزشتہ ہفتے کے روز کلکتہ میں انتقال کیا۔ یہ بیگم نواب علی نقی خاں آخری وزیر اعظم اودھ کی بھتیجی تھیں اور بڑی تعلیم یافتہ اور شاعرہ تھیں۔ ان کی لاش وصیت کے مطابق کربلا بھیجی گئی۔

——— کلکتہ کے ایک نامی رئیس مسٹر اسمٰعیل حسین وکیل کو حضرت شوکت مآب سلطان المعظم نے قسطنطنیہ میں اس غرض سے طلب فرمایا ہے کہ وہاں کے شاہی فوجی کالج میں داخل کر کے جنگی تعلیم دیں اور پھر ٹرکی کی فوج میں کوئی عہدہ بخشیں۔ کلکتہ کے اخبارات دارالسلطنت سیٹسمین۔ ٹیلی نیوز وغیرہ نے اس خبر کو مسرت سے درج کیا ہے۔

——— ۹-اپریل۔ بمبئی۔ کل ذکریا مسجد کے قریب آتشزدگی سے دو کان اور اناج کا سامان جلا۔ ۱۵ ہزار روپے کی لاگت کے جل گئے۔

——— بوجہ تحریک کمشنر پولیس گزشتہ فسادوں کی بنا پر گورنمنٹ بمبئی نے وہاں پر دوسری بمبئی کا لفٹر کا مقیم رکھنا منظور کیا۔

——— ۲-اپریل۔ الہ آباد۔ گزشتہ بدھ کو نواب صاحب رامپور مسند نشین ہو گئے۔ مجمع خاصہ تھا۔ شام کے وقت اس تقریب پر شاہی دعوت ہوئی۔ نائٹ صاحب نے نواب صاحب سے ملاقات باز دید فرمائی۔ خوب روشنی ہوئی آتشبازی چھوڑی گئی۔ آج رات صاحب واپس آ جائینگے۔

——— ۵-اپریل۔ تھانیسر تین لاکھ کے قریب جاتری آ گئے ہیں اور برابر گاڑیوں میں بھرے چلے آتے ہیں۔ کل جاتریوں کا اندازہ دو لاکھ کے قریب لگایا گیا ہے۔ اب تک کوئی ہیضہ کی واردات نہیں ہوئی۔ کل سے ہیضہ منتشر ہونا شروع ہو جائیگا۔ حفظان صحت کا انتظام معقول ہے۔ جاتری لوگ بہت اچھے ہیں۔

——— ۵-اپریل۔ مدراس۔ مقام دودرے فساد کی خبریں آئی ہیں مفسدوں نے ہندوؤں کے دو مندر جلا دئے اور چار ہندو مار ڈالے۔ مفسد جنگل کو بھاگ گئے۔ فوج تعاقب میں گئی ہے۔ اس سے پہلا جو فساد ہوا تھا اس کو نو برس ہوئے ہیں۔

——— امیر کابل کے صاحبزادہ سردار حبیب اللہ خاں اپنی بیگم جلال آباد میں ہیں۔ ان کی شادی ماہ رمضان کی ۱۰ تاریخ کو خان لال پورہ کی بیٹی سے ہو گئی۔

(ممالک غیر)

——— ۲-اپریل۔ لنڈن۔ جنوبی گیرولینا (امریکہ) سے خبریں پہنچی ہیں کہ وہاں سخت فساد اور قتال جھگڑے بدہ سرکار کے شراب فروشی کی دکانوں کو بلا معاوضہ دینے کے بند کر دی گئی ہے اور چند سرکاری شراب کی دوکانیں بطور دواخانے کے کھولنے کے پھیلے ہوئے ہیں۔ فوج ملیشیا نے مفسدوں کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

——— ۲-اپریل۔ لنڈن۔ کینیڈا میں سوائے اس چائے کے جو پیداوار کے ملک سے بارہ انگلستان آتی ہے فی پونڈ دس سنٹ محصول بڑھایا گیا تاکہ چائے میل سے محفوظ رہے۔

——— ۳-اپریل۔ لنڈن۔ ہاؤس آف کامنز میں شب گزشتہ کو سر جارج ٹریولین سکرٹری فار سکاٹلینڈ نے معاملات سکاٹ لینڈ کے تصفیہ کے لئے ایک عظیم الشان کمیٹی قائم کرنیکا مسودہ پیش کیا۔ مسٹر بالفور نے اس بنا پر اس کی مخالفت کی کہ قومی اختلافات بڑھ جائینگے۔

——— ۳-اپریل۔ لنڈن۔ پیرس کی کانفرنس حفظان صحت کل ختم ہو گی۔ لیکن انگریزی ڈیلیگیٹوں نے خلیج فارس کی بحری تجارت۔ سلطان مسقط کے جہازوں کی رفتار و چند اور حاجیوں کے اس بارے میں کافی ثبوت بہم پہنچانے کے متعلق کہ ان کے پاس سفر آمد و رفت کے لئے کافی روپیہ ہے اپنی رائے محفوظ رکھی ہے۔

——— ۴-اپریل۔ لنڈن۔ انڈیا کونسل بلوں کی نرخ فروخت کے متعلق وائسرائے اور صاحب سکرٹری آف سٹیٹ میں جو خط و کتابت آئے اور گئے ہیں وہ شائع ہو گئے۔ ۲۷-اگست ۲۰ ستمبر کو وائسرائے نے اجازت طلب کی تھی کہ کچھ جہازی ضرب سکہ ہندوستان میں پڑی ہے وہ بیچ ڈالی جاوے۔ کیونکہ اس کے ضروب کرنے سے روپیکا چلن بڑھانا اچھا نہیں۔ سکرٹری کمیرے نے انکار کیا اور کہا کہ روپیہ کی قیمت بڑھانے سے چاندی بہت کم قیمت ہو جائیگی۔

——— ۴-اپریل۔ پیرس۔ کسی آوارہ کاسٹ نے ایک اسٹامپ رکھنے کی دوکان ہے ایک گھر میں بم کا گولہ پھینکا جس کے شکست تین آدمی سخت مجروح ہوئے اور مال کا بہت نقصان ہوا۔ دو شخص اشتباہ میں گرفتار ہیں۔

——— ۴-اپریل۔ لنڈن۔ ڈیوس آف کانز نے مقابل ۱۰ کی کثرت رائے کے مسٹر آرنل کی تحریک سکاٹ لینڈ کے لئے ہوم رول کی مجلس اقتصاد قوانین بنانے سے متعلق نامنظور کی۔

——— ۵-اپریل۔ لنڈن۔ شاہ سمبرٹ شہنشاہ ولیم سے ہفتے کے روز مقام وینا ملاقات کریں گے۔

——— ۴-اپریل۔ لنڈن۔ ڈبلن میں ہارل والوں کے ایک جلسے میں یہ تجویز منظور ہوئی کہ نیشنلسٹوں کا فرض ہے کہ یہ پارلیمنٹ تو ڑ دیں۔

——— ۵-اپریل۔ لنڈن۔ شانگھی (چین) میں بہت بڑی آتشزدگی سے ایک ہزار مکانات جل گئے۔

——— زیادہ مبلغین کشن کے لاڈ بریسی سے متعلق ان ہیں جو نیون کے حامی ہیں۔ مسٹر ولسن جو اس سے مخالف ہیں

حفظِ صحت

استسقار

۴۳۔ مرض صحیح:۔ میرے ایک مہربان نے دوست کے بیٹے کا ذکر کیا جو عرصہ تین سال کا ہے اور جس کا ہاضمہ اور اندام کا نصف نکلوانے کے سبب اور دو تین ہو گیا۔ اگر بات سے اسہال بھی پیٹھ کو دردِ معدہ ہوتا ہے۔ وہ بچہ سال کا ہو کر ہوا کہ فرض صحیح پڑا پیٹے تو ہفتہ اور دو دن کا تھا اب تین ہفتے کے بعد دورہ پڑتا ہے گر جس روز دورہ پڑتا ہے اس کے دوسرے روز بخار ہوتا ہے۔ مرض پڑنے کی کیفیت یہ ہے کہ اول دو تین باتوں کے بیچ میں سناٹا معلوم ہوتا ہے جو دفعتہً ہے کان میں پہنچ جاتا ہے اور وہاں کان میں سائیں سائیں کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ اس کے بعد بیہوشی ہو جاتی ہے اور تشنج بھی ہو جاتا ہے۔ تشنج ہوتے ہی دہنا کندھا اڑ جاتا ہے۔ پندرہ منٹ کے بعد بیہوشی دور ہو جاتی ہے اور نیند کے غلبہ ہو جاتا ہے۔ اسی روز دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد) دائیں طرف کا شدت سے ہوتا ہے اور دو تین روز تک رہتا ہے۔ ہر چند ڈاکٹری، یونانی علاج کیا گیا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اگر کسی صاحب کو اس مرض کی دوائی معلوم ہو تو بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں۔ (محمد عنایت خاں برکی فتحپور بستی خلاں)

علاج

۴۴۔ علاجِ دندان:۔ آپ کے پرچہ مطبوعہ ۲۳ مارچ ۱۹۰۷ء میں علاجِ دندان کے واسطے استسقار درج تھا۔ میں وجوہ ذیل سے آپ کو اور عام اطلاع کرتا ہوں۔ مجیٹھ ۱ تولہ۔ کسیس ۱ تولہ۔ ہلدی ۱ تولہ۔ مازو ۱ تولہ۔ گیرو ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ عرقِ گلاب ۱ پاؤ۔ سعد کوفی ۱ تولہ۔ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ عرقِ بادیان ۱ پاؤ۔ ان تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۱ پاؤ عرقِ گلاب میں ۱ پاؤ سرکہ ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ بعد استعمال اس سب ادویہ کو اچھی طرح ہلا کر مخلوط کر لیں۔ شب کو سوتے وقت دانتوں پر اس مخلوط کو خوب مالش کریں۔ بعد مالش کے منہ دھو ڈالیں۔ اور ہاں خبردار کلی نہ کریں۔ مگر پانی سے خوب دھو لیں۔ صبح کے وقت استعمال کریں۔ صبح کے وقت استعمال سے دانتوں کے کل مرض کا ہونے والا ہے۔ بارہا آزمودہ ہے۔ خواہ منہ سے بدبو آتی ہو یا خون آتا ہو یا پیپ یا دانت ہلتے ہوں۔ یا دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہو یا مسوڑے پھول جاتے ہوں ان سب امراض کا دفع کرنے والا ہے اور دانتوں کو مضبوط کرنے والا۔ جو شخص مہینہ میں ایک مرتبہ بھی ہمیشہ استعمال کرتا رہیگا اس کے دانت تمام عمر پائدار رہینگے اور کبھی مرض پاس نہ آوینگے اور جو شخص مبتلائے مرض دندان ہو اور وہ استعمال کرے تو اس کو انشاء اللہ تعالیٰ تین سے بعد تین یوم کے افاقہ ہو جاویگا اور درد و درم وغیرہ سب جاتا رہیگا۔ نقص صرف اس قدر ہے کہ دانتوں کی جڑیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ اور جو صاحب استعمال میں لاویں اور فائدہ بخشے تو اس عاصی کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ بلکہ اطلاع سے سرفراز کریں۔ (ڈاکٹر احمد الحق صاحب سہارنپور چھاؤنی جنوں)

۴۵۔ جلے ہوئے جسم کا علاج:۔ اگر جسم کا کوئی مقام آگ سے جل جائے تو اس کا سٹک پانی میں ڈال کر اس مقام پر لگانا چاہئے۔ اور اگر سوڈا واٹر میں کپڑا بھگو کر جلے ہوئے مقام پر لپیٹے تو جلن بند ہو جاتی ہے۔

شعر و سخن

شیخ

دل سے کھا آزاد عجب بے مگر ۔۔۔ شیخ ہے تاض و فلک تن میں ہیں پر زیر
ہے ایک ہی تعلیم شیخ و براہمن ۔۔۔ نسل ہے چند مدرسیں و فلسفی کا گھر
ہیں شیخ صاحب مجسم علم الہٰی ۔۔۔ سند ہی کی جری ہوئی ہیں جس جس میں کمر
پڑھت ہیں صلوات میں مسند نشاں ۔۔۔ تاہم قوم میں خدا ایک سے بدتر
اقبال بے وقوف ہے شیخ و برہمن ۔۔۔ جاتا ہے تقدیر کا مسکی گردن پر
دنیا میں کبھی شیخ کی عزت نہ ہوئی ۔۔۔ عابد و ظلم کا بازار گرم شام و سحر
آنکھوں میں خدا فرد ہوں دیدنی ۔۔۔ کبھی ہوئی نہیں ناجیل طاق کے اوپر
نہیں کام کچھ اسے کہ بیٹی ہی تھا ۔۔۔ ہوشیار ہو ترقی پہ ان کا تھا رہبر
کرتے ہیں قوم ملت کی بیڑی ہی غرق ۔۔۔ بنا جہان ہے جہان علم و ہنر
دنیا میں بھی ہیں کچھ شیخ و برہمن ۔۔۔ کرتا نام جپتے ہیں سدا جہان کو آزاد
ٹاپیں کی لیڈی کی زلف کی فضیل ۔۔۔ فاضل کا ہوا اس کی مرتبہ برتر
دی ہے خدا نے شیخ کو دو چیز ۔۔۔ کر دیا ہوں ہے شیخ صاحب جوہر
عرض ہے شیخ کے ناخن و گوش ۔۔۔ ای کہ ساری ہیں ممنون ایک شالت پر

مگر شیخ باب ۱۰ ہے دراصل ہی
اب نسلے ہے ہو سند دولت ہی

ہوئی کچھ ہیں ہی ب غلبہ یت مگر ۔۔۔ نہ ہو شیخ و خانی اور بی کا گھر
ہے ایک شیخ کے ہیں ہی ظرف فلاق ۔۔۔ بڑھتے ہوئے ہیں ہوئے وہ بدتر
سبق ہے ان کا ہمہ شیخ کی ہے ۔۔۔ شجر ہری کا خدا اور ہے اس کا ثمر
کری خدا کا ہے سیر خشہ دہ خدا ۔۔۔ بجا ہے اس نفس کے اور تن کی خبر
لغزش ہے شیخ ہے ب ان شیخ ۔۔۔ زمین ہیں نام کی صحرا کی ہے شتر بھر
شتر بجا رکھا ہے شیخی کا بارٹ ۔۔۔ خلل شان ہے شق ندی بون خر
ہے شیخ و مرد ہے ہو قوف کو دیکھو ۔۔۔ کرا تشریف ہے ہو کار و نہ ہو کر
ہے شیخ کے نام نہیں ہے شیخ ۔۔۔ شریف کہ ہیں ہو شریف کے کیا ہو کر
ہو شیخ میں ہو شیطان کی شیخ ۔۔۔ کہ ہو حاجی کی ذات ہے چھا سر پر
ہو ایک شیخ کی ہے جس میں ناپ ۔۔۔ سمجھتا ہے کو اور کو اپنے زیور
گھٹے ہے لاڑ ہا پاپ۔ دل اس کا ۔۔۔ کرا تشریف ہے اور سمجھ ہے کہ اکثر

طور حشر میں شیخوں ہو جو کی گنجی
حضرت مکتل بتلا کر ہے نوازی

ترقی کر سکے ہرگز نہیں ہیں یہ کہ دار ۔۔۔ نہ نہ ہو اب ہے کی آوز ہے رفتار
جو ہو ترقی کا تمہیں ہے ہم تو ہو ۔۔۔ اگر نوروں سے بھی ہو گی ملت ذلیل خوار
کرو علوم کی تحصیل کمریں کس کر ۔۔۔ کہ اب ترقی کے ہیں علم اور ہنر آثار

اپنی کمزوری کو گر گئے ہے سمجھ
سمجھ لو گر ہے ترقی کا علم اور عمل

مراسلہ: نوازش علیخاں

حکمت کے موتی

— مقدس آگسٹین سے کسی نے دریافت کیا کہ مذہب میں سب سے اول بات کونسی ہے۔ اس نے جواب دیا "توبہ" پھر دوسری کہا ہے اس نے کہا "فروتنی" اور تیسری کیا ہے جواب دیا "فروتنی"۔

— استی جس قیمت پر ہاتھ سے نہ دیا ہو اس کو کسی قیمت پر دوست مت کرو۔ (ڈیوڈسن)

— بیکنی روحانی حکمت کا دوسرا نام ہے۔ (پیٹرس)

پندرہ روپے انعام کا مضمون

جو صاحب مندرجہ ذیل سبجکٹ پر پیسہ اخبار کے ڈیڑھ صفحے کے برابر کہ جس میں بالا سطر چوبیس سو کے قریب لفظ ہوتے ہیں عمدہ۔ دلچسپ اور مدلل مضمون لکھ کر بھیجیں وہ اشی سے پہلے جو مضمون ان میں سے اول درجہ کے مضمون کے لئے پندرہ روپے نقد انعام اور انعامی مضمون یکم جون کے پیسہ اخبار میں شائع ہوگا۔ سبجکٹ یہ ہے

"ایک متوسط الحال شریف آدمی کو اپنے بیٹے کو سکول کی تعلیم سے فارغ ہونے تک جدکلاس کی تعلیم دلانی چاہئے یا کوئی اور پیشہ سکھانا چاہئے یہ امر مدنظر رہے کہ کالج کی تعلیم کا خرچ کتنا ہوتا ہے اور ملازمت کے لئے ابواب کیسے ہیں اور ملک کو کس قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے"۔

معلومات کاکشت

— بندر سانپ سے بہت ڈرتے ہیں۔

— ایک اچھے تمکی دریل مچھلی سے ۴۰ من کے قریب تیل نکلتی ہے۔

— یونان قدیم کی عورتوں کے زنانہ حال کے مردوں سے بھی لمبے بال ہوتے تھے۔

— پہلے پہل ہیمنڈ میں ہوفمان آنے کی اطلاع ۱۸۶۶ء میں ایسٹ میں شہر کی گئی تھی۔

— مین میں زنانہ درزت سے لازمی تعلیم کا دستور چلا آتا ہے۔

— ہر ۱۲۰ انگریزی نسل کے آدمیوں میں سے ۳ کے بال سرخ ہوتے ہیں۔

— برف جو کیمیائی اجزا کے عمل سے بنتی ہے یہ ۱۸۷۳ء سے ہے۔

— سٹر کلینڈ سٹون کی رائے ہے کہ طلاق کا دستور اچھا نہیں شادی کا مطلب ماوام الحیات تعلق سے ہے۔

— ڈنمارک میں توتے فاکہ مکانات کی کھڑکیوں پر ٹکس لگا جاتا ہے۔

— پیرس کے گلی کوچوں میں ہر روز ۲۰ سو مرد اور ۲۰ سو عورتیں خاکروب صفائی کرتے ہیں۔ جن کی ۹ ۱۰ بلجیئن ہیں۔

— سالمانس دو سو برس کے بوڑھے کے درخت ہیں۔

— جزیرہ جاوا میں جس لڑکی کی شادی ہونے والی ہو ۱۲ دن دانت سیاہ کر دیئے جاتے ہیں جو بہت کرو معلوم ہوتے ہیں۔

— پندرہ ہزار آدمیوں میں سے ایک شخص سو سال کی عمر کو پہنچتا ہے پانسو میں سے ایک نوے سال کو اور سو میں سے ایک ساٹھ سال کو۔

— جرمنی۔ آسٹریا۔ ڈنمارک اور سویڈن میں موت کی سزا شاذ و نادر دی جاتی ہے۔ نیویارک واحد ملک ہیں جہاں بارہا قتل میں سے گیارہ پر سزائے موت دی جاتی ہے اور پچاس میں سے ایک قاتل کو سزائے موت دی جاتی ہے۔

— ایک چوتھائی بنک میں شہر مختلف آدمیوں کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔

— ہیمبرگ میں لب لیڈیوں کے ہوٹل کو ہیمبرگ کی بہت سی

پیسہ اخبار

نمبر ۱۴ | یوم جمعہ ۱۳ اپریل ۱۸۹۴ء مطابق ۶ شوال ۱۳۱۱ھ موافق ۳ بیساکھ سمت ۹ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

سلطنت انگریزی: سلطنت انگریزی آج دنیا میں سب سے بڑی سلطنت ہے۔ صرف انگلستان کا رقبہ تو ایک لاکھ اکیس ہزار (۱۲۱۰۰۰) مربع میل ہے۔ لیکن برٹش ایمپائر کا رقبہ آبادیوں اور زیر حفاظت ممالک کے ایک کروڑ دس لاکھ (۱۱۰۰۰۰۰۰) مربع میل ہے۔ یہ وسعت کل یورپ سے تگنی اور براعظم افریقہ کے تہائی سے زیادہ ہے اور کرۂ زمین کے پانچویں حصے سے زیادہ ہے۔ مقبوضات یورپ کا رقبہ صرف چار لاکھ (۴۰۰۰۰۰) مربع میل ہے۔ ممالک ایشیا کا سترہ لاکھ پچاس ہزار (۱۷۵۰۰۰۰) مربع میل ہے۔ افریقہ میں سوا بیس لاکھ (۲۰۲۵۰۰۰) امریکہ میں ساڑھے تیس لاکھ (۳۰۵۰۰۰۰) اور آسٹریلیا میں سوا بیس لاکھ (۲۰۲۵۰۰۰) مربع میل رقبہ ہے۔ کل آبادی سلطنت انگریزی کی ۳۷ کروڑ بیس لاکھ شمار کی گئی ہے۔ اور یہ اتنی بڑی سلطنت صرف تین سو سال کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

یورپ میں تعلیم کا خرچ: ولایت کی ڈاک سے ممالک یورپ کے اخراجات تعلیم کی نسبت ایک دلچسپ رپورٹ معلوم ہوئی ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ روس میں سب سے کم روپیہ ترقی سررشتہ تعلیم میں خرچ کیا جاتا ہے۔ یہ بات معتبر نقشوں کے وثوق پر ظاہر کی گئی ہے کہ روس میں سررشتہ تعلیم پر ۳ کروڑ ۹۰ لاکھ روبل صرف ہوتا ہے۔ پرشیا میں ۱۱ کروڑ ۱۰ لاکھ۔ فرانس میں ۱۳ کروڑ ۲۰ لاکھ اور انگلستان میں جو وسعت میں سب سے چھوٹا ہے ۱۱ کروڑ روبل خرچ کیا جاتا ہے۔ اگر آبادی کے لحاظ سے اس خرچ پر غور کیا جائے تو پرشیا میں فی نفر آبادی پر سات شلنگ ۹ پنس خرچ ہوتا ہے۔ فرانس میں ۶ شلنگ ۸ پنس انگلستان میں ۶ شلنگ ۴ پنس۔ اور روس میں صرف ایک شلنگ ۲ پنس۔ اب دوسری طرح پر اس خرچ پر غور کیجئے کہ پرشیا میں کل محاصل ملک کا ۲۳ ۷ء تعلیم پر خرچ کیا جاتا ہے۔ فرانس میں ۲ ۷ء۔ انگلستان میں ۲ ۶ء اور روس میں ۹۹ ۳ء صرف میں آتا ہے۔

بائبل کی اشاعت: آج تک سالم یا کچھ حصے بائبل کے ۴۵۴ زبانوں میں چھپ چکے ہیں۔ اپریل ۱۸۹۳ء تک انگلستان اور امریکہ کی کل مذہبی مجلسوں نے (۲۳۷۰۰۰۰۰) جلدیں بائبل یا اناجیل وغیرہ کی چھاپ کر تقسیم کیں۔ لیکن ان کے سوائے بیشمار جلدیں بائبل کی پادریوں اور مبلغوں نے چھاپ کر تقسیم کی ہیں۔

دنیا میں شادیاں کتنی ہوتی ہیں: اندازہ کیا گیا ہے کہ تمام دنیا میں تخمیناً تین ہزار شادیاں ہر روز ہوتی ہیں۔

مذاق

[ہر ایک اپنی ہی گانٹ میں خوش ہے]

ایک پوستی پوست کے نشے سے تنگ آکر تلاش میں باہر نکلا۔ کہیں سے نہ ملا۔ ناچار بادشاہی محل کے نیچے پہنچ کر گانٹ۔ گانٹ کی صدا بلند کی۔ اوپر شاہزادی معہ خواصوں کے بیٹھی تھی۔ شاہزادی نے کہا یہ ہوا گانٹ گانٹ کون کر رہا ہے۔ ہر ایک نے فکر دوڑایا۔ ایک خواص بولی۔ اجازت ہو میں دریافت کرتی ہوں۔

خواص (پوستی سے) تو کیا چاہتا ہے کس لئے گانٹ گانٹ چلاتا ہے۔

گرہانی کے ہٹ ہم گانٹ نہیں مانگتا ہم سپاہی ماں ہے گانٹ۔

پوستی دحسرت بھری آہ کھینچ کر) نہیں گانٹ۔ نہیں گانٹ۔

دوسری (شاہزادی سے) تلاش کر یہاں کے ہٹ۔ ہم سوئیں تم سو سپاہی ماں ہے گانٹ۔

پوستی (رحمی بھرے لہجے میں) نہیں گانٹ۔ نہیں گانٹ۔

تیسری (دسمبری گھوڑی سبز فراک والی) کاٹھی کے ہٹ۔ ہم پکڑیں تم چھوو سپاہی ماں ہے گانٹ۔

پوستی (اداس سے) نہیں گانٹ۔ نہیں گانٹ۔

شہزادی (سنہری بالی ہری دل فوج والی) پھولاں کے ہٹ۔ ہم گھوڑاں تم پیو سپاہی ماں ہے گانٹ۔

پوستی (خوشی سے آنچھا کی) ہے یہی گانٹ یہی گانٹ۔

ایک دفعہ مشتری اپنی طوائف کسی بیرے کے ہاں ناچ کے لئے بلائی گئی۔ اتفاق ایسا ہوا میں بیرے صاحب نے فرمایا کہ بی صاحبہ ایک بیت ہمارا بھی گا کر سنا دو۔ اس نے کہا حضور گنے میں گا کر سنا دیتی ہوں۔ بیرے صاحب نے بیت پڑھا ؎ حل نہ جینے کا ہے مشتری کو کوئی دن میں بچہ ہوا چاہتا ہے۔ مشتری کا پتہ پڑا تھا اپس طوائف نے محفل میں اس بیت کو ٹوٹ گایا۔ جب گانا گا چکی تو بیرے صاحب سے کہا کہ حضور اس خادمہ کو بھی اگر حکم ہو تو میں بھی ایک بیت گا کر سنا دوں۔ بیرے صاحب نے خوشی سے کہا ہاں سنا دو۔ تب مشتری نے یہ بیت محفل میں گایا ؎ خوشی تم کو کیونکر نہ ہو لے برادر کہ ہمشیر زادہ ہوا چاہتا ہے۔ بس اس صاحب سنتے ہی دم بخود اور شرمندہ ہو گئے اور محفل میں خاموشی تھہ پڑا۔

عجیب عجیب باتیں

ایک مریض اور چار سوئیس طبیب: مشہور ہے کہ روم کے زمانے کے درمیان مرغی حرام ہو جاتی ہے مگر شاہ جاپان کی ساس حال میں بیمار ہوئیں۔ اور ۴۳ شاہی طبیب ان کے معالجہ کے لئے حاضر ہوئے لیکن تاہم مریضہ جانبر نہ ہو سکی۔ لیکن ان ڈاکٹروں نے بیماری کی کچھ تشخیص تو کی۔ اس لئے ایک بدھ پوجاری کو بیگم کی بیماری کی وجہ جاننے بھیجی۔ پوجاری نے کہا کہ مکان میں ریل کی سڑک بن جانے سے بیماری لاحق ہو گئی ہے۔ جب تک ریل نہیں بنی تھی بیماری کہاں تھی؟

پوسٹ کارڈ کا رواج: اٹھارہ سو انہاسی میں پوسٹ کارڈ کی ایجاد اور رواج کی تیسویں سالگرہ حال میں منائی گئی ہے۔ انگلستان میں ہفتہ وار ۷ لاکھ نصف پنس کے کارڈ کا رواج نہ تھا۔ اسی سال میں اضافات کا محصول بھی گھٹ کر نصف پنس ہو گیا تھا۔ لیکن اس سے ایک سال پیشتر آسٹریا کے ایک باشندہ ڈاکٹر فانویل ہرمن نے پوسٹ کارڈ ایجاد کر کے آسٹریا ہنگری میں اس کا رواج دیا۔ سنہ ۱۸۷۰ء میں یہ جرمنی میں پھیل گیا۔ اور سنہ ۱۸۷۱ء میں انٹرنیشنل پوسٹل یونین (اتحاد برسہ بین الاقوام) نے اس کو منظور کر لیا۔ آج صرف سٹرلنگ میں دس کروڑ کارڈ سالانہ استعمال ہوتے ہیں۔ انگریزی ڈاکخانہ نجات میں ساڑھے پچیس کروڑ کارڈ سے زیادہ سالانہ تمام ہیں گزرتے ہیں اور تمام دنیا میں ایک سال کے اندر ایک ارب پوسٹ کارڈ سے کم خرچ نہیں ہوتے۔

دنیا میں دیاسلائی کا خرچ: ملک سویڈن میں دنیا بھر میں پہلا کارخانہ دیاسلائی بنانے کا ہے۔ اور وہاں بہت سی دیاسلائیاں بنتی ہیں۔ گزشتہ پچیس سال میں سویڈن کی دیاسلائی کی صنعت غیر ممالک میں فروخت ہونے کی تجارت دس ارب دیاسلائی تک پہنچ گئی ہے۔ دیاسلائی بنانے کی بعض کلیں جو آٹومیٹک یورپ میں استعمال ہوتی ہیں ایک منٹ میں دو صد چکر لگاتی ہیں۔ اور پچیس لاکھ دیاسلائیاں تیار دن بھر میں بنا دیتی ہیں۔ یعنی سالانہ میں نفت کے کروڑ کے قریب۔ اضلاع متحدہ امریکہ میں دیاسلائی کا خرچ بہت زیادہ ہے۔ جہاں بالاوسط پانچ ڈبیائی فی نفر آبادی کے حساب سے روز خرچ ہوتی ہیں۔ فرانس میں ہر نفر دس کروڑ دیاسلائی کا خرچ ہے۔ کل یورپ میں قریب پانچ ارب کے دیاسلائی بنانے کے کارخانے ہیں۔ اور وہ ہر حال ایک کروڑ پونڈ نقیت کی دیاسلائیاں تیار کرتے ہیں۔

سب سے لمبا سفر عبادہ میں: سب سے لمبا سفر جو آج تک کسی شخص نے بغیر دن میں پیدا کیا ہے وہ [illegible]

بفضل الٰہی کارخانہ ہائے

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر ہال بازار

سرمہ خیری

آنکھوں کی حفاظت اور ان کی ضرورت کا ہر ایک شخص قائل ہے۔ دماغی سست کسی اور سب سے آسر مندرجہ ذیل غوارضات (جالا۔ دھند۔ آشوب چشم پھولا۔ سرخی وغیرہ وغیرہ سے کوئی عارضہ لاحق ہو جاوے تو اس سرمہ کا استعمال ایک دو دن میں مذکورہ بالا عوارضات کو دور کرکے آنکھ کو روز روشن کی طرح صاف شفاف بنا دیتا ہے۔ ایک شیشی میں ایک تولہ سرمہ ہوتا ہے قیمت فی شیشی ۱ روپیہ (عہ)

ضلع شاہ پور

ضلع ہزارہ

ضلع گوجرانوالہ

ضلع لائلپور

ضلع ملتان

ضلع مظفر گڑھ

ضلع ڈیرہ غازیخاں

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

ریاست رام گڈھ ضلع انبالہ

مٹھن کوٹ ضلع ڈیرہ غازیخاں

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

تانگہ ضلع لاہور

بہلکہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر۔ ہال بازار

ارزان بعلت سچائی کا ثبوت بہترین سچمت

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے؟

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق اور ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات بھی اعلیٰ درجہ کی خالص ہیں

ڈاکٹر لے۔ آر ایڈورڈسوں برجن بہادر امرتسر ۱۵۔ اگست ۱۹۰۴ء

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے موثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریدی کے واسطے بدیں شرط اصرار کرتے ہیں کہ اگر بذریعہ استعمال آپ کو فائدہ نہ ہو تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ بالحصول صحت آپ اپنے روپئے کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں۔ ڈاک خرچ تمام نمائشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہو گی۔ شاذ و نادر اگر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہو گا

اسٹنک کی پڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۰ پڑیاں ۸ عدد	**ایفرو ڈیزیک پلسچر** مقوی باہ۔ دافع ضعف مجلب ضعف دماغ۔ رعشہ فی شیشی ۸
ہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ ۸ عدد	**نروائن ٹانک پلز**۔ علاج نامردی کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی ۸
عرق عشبہ مرکب فساد خون۔ درد بھبی آتشک گنٹھیہ خارش کے واسطے شیشی خورد ۸ عدد شیشی کلاں ۱۲	**کاف مکسچر**۔ تر دخشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی ۸
دافع سوزاک قرحہ۔ اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی ۸	**پچھوکلے کا علاج**۔ جائے جنبش پر لگانے کے واسطے ۱۰ و ۸ عدد
دافع پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے ابتدا میں پچکاری کیواسطے ۸ عدد	**بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل** دماغ اور دماغی کو طاقت دیتا ہے ۱ چھٹانک ۱۰ و ۲ چھٹانک ۸ عدد
دافع پچکاری برائے قرحہ۔ سوزاک کے کرانک حالت میں پچکاری کیواسطے ۸ عدد	**ڈیاریا پوڈر**۔ دافع اسہال پیچش و بدہضمی کے واسطے ۱۲ پڑیہ ۸
دافع وجع مفاصل و درد بھبی بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی ۸	**کیورفار استسما**۔ ضیق النفس یا دم کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی ۸
عرق طحال تپ تلی کے واسطے ۴ خوراک ۸ عدد ۸ خوراک ۱۲	**کالرا کیور**۔ ہیضہ کا علاج ہر قسم کے اسہال کا گارنٹی کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ فی شیشی ۱۲
ہیر سٹور یٹو پلز۔ دافع کثرت احتلام جریان منی۔ ۴۰ گولی ۸	

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتے پر آنی چاہئیں۔ اور اپنا پتہ اور مطلع کا نام خوشخط لکھنا چاہئے

المشتہر محمد امام الدین منیجر وکٹوریہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر پنجاب

اعلان

سنہ ۱۹۰۴ء۔ نیا سال۔ نئی کتابیں

خود معلم کی کتابوں کا سلسلہ

یہ کتابیں خود ہی اس لوگوں کے واسطے ہیں جن کو انگریزی کم آتی ہے یا جنہوں نے انگریزی سیکھنے کا شوق دیر سے کیا ہے۔ جن کو اپنے بچوں کو پڑھانا ہے فرصت کم ہے۔

پہلا حصہ اول انگریزی و اردو ۱۰۰ اس کتاب کی ۲۰ ہزار جلدیں اب تک فروخت ہو چکی ہیں۔ طبع حال میں جو ابھی شائع ہوئی بہت مضمون بڑھایا گیا ہے۔ ہر لفظ کا تلفظ اردو میں بذریعہ اعراب کے ادا کیا گیا ہے۔ تلفظ کے جدید قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ آخر کتاب میں چھ اور سبق بڑھ گئے ہیں۔ یہ کتاب تعلیم نسواں کے واسطے بھی نہایت موزوں ہے۔ غرض یہ کتاب اپنے پیچ معنی خود معلم کے ادا کرتی ہے۔ اس کتاب کا حجم بجائے ۶۴ صفحے کے ۸۰ ہو گیا ہے اور باوجود اس اضافہ کے قیمت وہی ۴ ہے ؛

پہلا حصہ دوم:۔ کئی ہزار انگریزی محاورہ کے جملے۔ کئی سو ضرب الامثال جملے۔ چٹھیاں۔ عرائض۔ بات چیت۔ دیگر مفید باتیں۔ اردو یعنی پتھر کے چھاپے میں ہیں۔ صفحہ ۲۲۴۔ قیمت بمعہ محصول ۸ ؛

پہلا حصہ سوم یعنی مفید اسباق:۔ بہت سے احباب کی مستوا ترا ئش سے یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرنا گرامر کے ساتھ ساتھ نو آموز طلبا کو سکھایا جاوے۔ گرامر کا ترجمہ بجنسہ دیا ہے۔ سرکاری مدارس کی مروجہ گرامروں میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اول صفحہ ۱۰۰ قیمت ۴ حصہ دوم صفحہ ۱۰۰ قیمت ۴ حصہ سوم صفحہ ۱۴۴ قیمت ۶ حصہ چہارم صفحہ ۱۴۴ قیمت ۶ ؛

مثل آدھا گرامر بمعہ اردو ترجمہ ۱۰۰ حصول میں کامل صرف و نحو صفحہ ۱۰۰ قیمت ۴ محصول ۱ ؛ ورڈ بک:۔ اس کتاب میں اردو اور جنس ۱ حصہ اول کا اردو ترجمہ اور تشریح ہے اور الفاظ کے معنی ہیں اور عبارت ہی مفید اور کارآمد نوٹ ہیں۔ قیمت بمعہ محصول صرف ۱ ؛ ایجنز انگریزی ضرب الامثال جملہ ۴ بمعہ ترجمہ اردو قیمت بمعہ محصول صرف ۳ ؛ دہ ہزار ادیم یعنی انگریزی محاورے اس نئی بائیسکل کا ملک میں ثانی نہیں۔ اس میں انگریزی محاورے بمعہ اردو ترجمہ انگریزی تشریح کے ہیں ہر مستعم کے طالبعلم کو اس کتاب سے بہت فائدہ ہو گا صفحہ ۴۵۰ قیمت بمعہ محصول صرف ۴ ؛ انگلش اینڈ اردو فیوچر لیٹر رائٹر دو حصوں میں حصہ اول صفحہ ۴۰۰ قیمت بمعہ محصول ۱ ؛ ایضاً حصہ دوم صفحہ ۲۰۰ بمعہ محصول ۸ ؛ اس کتاب کا مفصل حال علیحدہ اشتہار میں ہے۔ ہر قسم کی چٹھیاں ڈرافٹ وغیرہ ترجمہ اردو کے ہیں حصہ اول مجلد ۱۰۰ ہر دو حصہ مجلد بمعہ انگلش اینڈ اردو لیٹر رائٹر ۱۰۰ ؛ انگریزی کا منشی ۲ یعنی اردو میں صفحے کے چھاپے سے چھپ گیا ہے ؛ جنرل انگلش ریڈر ۱۰۰ ؛ گرامر کا عطر اور خلاصہ ہے صفحہ کتاب ۲۵۰ قیمت ۴ ؛

فہرست کتاب درخواست پر مل سکتی ہے

المشتہر مولوی نذیر احمد بی اے۔ نزد کوٹ مال بریلی

سلطان المعظم اور سلطنت عثمانیہ کے قدیم و جدید حالات

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کابان سلطنت رنگی۔ ۱۰۰ قطع دیدہ

پورے صفحے کی اور دو دو صفحے کی کل حجم

تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد اچھر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا

نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید

قیمت بمعہ خرچ ڈاک وغیرہ ۴ ؛

المشتہر مہتمم سرکار خانہ پیسہ اخبار لاہور

آب حیات

یعنی جوہر عشق

خون کی خرابیوں اور امراض جلد کے لئے اس سے بہتر کوئی دوائی مفید نہیں ہو سکتی۔ آتشک خواہ کسی قسم کی ہو یا فاسد خون کے باعث پھوڑے پھنسیاں دانے یا کھجلی ہو۔ خارش ہو یا بھگندر ہو۔ بہتا سیاہ داغ یا داد ہو۔ یہ جوہر عشقیہ درحقیقت آب حیات ہے۔ مرض کو جڑ سے کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔ ہماری ترکیبات میں نہایت دلپسند خوشبو ذوالقدر ہوتی ہے۔ ہماری ترکیبات تمام خرابیوں کا دافع ہیں۔ جو اسکی مری سے ہر قسم کے امراض کے لئے پیدا ہوتی ہیں۔

خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی خورد ۱ روپیہ کلاں ۲ روپیہ

دیگر ہر ایک مرض کی دوائی ہمارے یہاں موجود ہے۔ ہمارے کارخانہ کا نام (دینگا کر نظر فرمائیں)

(کارخانہ آرام رسانی رام نگر امرتسر (پنجاب)

المشتہر رائٹن اینڈ ہیرنام سنگھ سوداگر

کچھ تعلق نہیں رکھتا۔ کیونکہ ان نئے نئے جانوروں کے لیئے بہت تکلیف کیوں نہ ہو۔ انکے لیئے یہی شمشیر چنگیزی ہے۔ پس بنا کسنود نتیجہ نکال سکتی ہے کہ آیا اخلاقی نظر سے کون کمزور ہیں اور کون طاقتور۔ اس آئیکل کو ذرا غور سے پڑھیں۔ الراقم از ملتان

[مندرجہ بالا مضمون ایک نوجوان ہندو گریجوایٹ کا لکھا ہوا ہے جو اپنا نام ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے۔ لیکن نام کے ظاہر کرنے کی ضرورت بھی نہیں معلوم ہوتی کیونکہ ایسے معاملات میں نام کا وزن کسی مطلب کے دلائل پر موافق یا مخالفت اثر ڈالنے میں اصل مطلب کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر کوئی صاحب دلائل مندرجہ مضمون ہذا کی تردید کر سکیں تو ہم خوشی سے انکے مضمون کو درج کرینگے۔ ایڈیٹر پیسہ اخبار]

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی منصف صدر امرتسر بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۲۹ مارچ ۱۹۰۶ء

درمیان سنگھ نمبردار ولد جیت سنگھ ۴ نمبر اگیسپلیسران گہری قوم جٹ ذات جٹ ساکن ہنی کی تحصیل و ضلع امرتسر ساکن سبی دائی تحصیل و ضلع مذکور مدعی

دعوے مدعی

بمقدمہ مندرجہ عنوان بیان حلفی مدعی سے تصدیق ہوتا ہے کہ مدعا علیہ دانستہ چھپا پھرتے ہیں اس لیئے یہ اشتہار حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ جاری ہوتے ہے چونکہ مدعا علیہ چھپا پھرتے ہیں اسواسطے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ خبر پاکر تاریخ ۱۴ اپریل ۱۹۰۶ء کو وقت مذکور عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی۔ ۲۹ مارچ ۱۹۰۶ء

اشتہار عدالت دیوانی باجلاس دیوان امرتسر حب تحصیلدار پشین بلوچستان واقعہ ۲۹ مارچ ۱۹۰۶ء

معاملہ نمبر ۱۷ لدسکہ ذات وزیر ہولد ساکن [illegible] ضلع کوئٹہ بلوچستان مدعی

دعوے مبلغ مالیت بابت دستاویز

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن ہذا کرنے سے عمداً روپوش ہے۔ لہذا اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ بتاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۰۶ء حاضر عدالت ہو کر جواب دہی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری تحقیقات یکطرفہ عمل میں آویگی۔ بہ ثبت دستخط جاری

دستخط مہر عدالت کے یہ اشتہار جاری کیا گیا۔ تحریر ۲۹ مارچ ۱۹۰۶ء

اشتہار عدالت دیوانی باجلاس دیوان امرتسر از اسٹرلنگ ڈگلس صاحب بہادر ڈسٹرکٹ و سشن جج امرتسر باختیارات منصف درجہ اول ضلع ڈیرہ غازیخان

بنام [illegible] ساہوکار ڈیرہ غازیخان۔ قاضی عبدالحمید خلف قاضی عبدالرحیم خان [illegible]

اندریں مقدمہ عدالت کے اطمینان ہو گیا ہے کہ مدعا علیہ عمداً تعمیل سمن سے گریز کر کے روپوش ہو گیا ہے لہذا حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی مشتہر کیا جاتا ہے کہ آئندہ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء کو عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی کرے ورنہ مقدمہ کی یکطرفہ کارروائی کر کے فیصلہ سنایا جائیگا۔ آج تاریخ ۱۷ مارچ ۱۹۰۶ء دستخط ۱۷ مارچ ۱۹۰۶ء

آپ بخومی بننا چاہتے ہیں؟

اگر آپکو عجیب اور نامعلوم کی خبریں معلوم کرنا ہوں اگر آپکے دل کو کسی امر کے متعلق سخت وسوسہ ہو یا کسی بات کی بڑی انتظاری لگی ہوئی ہو تو آپ ایک پلانچٹ منگوائیں یہ آپکے ہر ایک سوال کا جواب خواہ کیسا ہی مشکل کیوں نہ ہو فوراً صفحہ کاغذ پر تحریر کر دیگا جیسا آپ نے نیچے کی اور چیزوں مثلاً سٹیم وغیرہ اگرافی وغیرہ کا تماشا دیکھا ہے اب حیوانی قوت مقناطیسی کا مزہ لیں یہ آلہ جو انسان کے دل کی شکل کا ہے۔ اسکا عمل بھی بیشک دل سے ہی تعلق رکھتا ہے اب قیمت فی پلانچٹ مع رسالہ ہدایت وبکس پیکنگ و پیلیو پے ایبل کمشن و محصول ڈاک معاف۔

المشتہر گنڈا سنگھ اوسیرائے اینڈ کمپنی سیالکوٹ

۱۰۱ جوہر زراعت

یہ کتاب بھی کتاب چیز ہے۔ معہ تصاویر و انگریزی قیمت ایکروپیہ جسمیں ہر قسم کی دیسی زمکاریان سولاتی زمکاریان مصالحہ۔ ساگ۔ پھل غلہ اور عجیب غریب اشیائے تجارتی کے حالات مفصل و ترکیب کاشت و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ معہ تجربات کے مندرج ہیں۔ بڑی ضرورت اور معتبر ہے اسکے خواہند سے محروم نہ رہنا چاہئے۔ اسکی ولایت تک تعریف ہو چکی ہے۔

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے نہایت دلچسپ اور ضروری جس میں تمام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی چرند۔ درند خانگی پرند جنگلی پرند۔ آبی پرند کیڑے مکوڑے۔ زہریلے جانور۔ کہتیان۔ دریائی جانور نیز معدنیات انس۔ عجیب الخلقت جانور۔ سب کے حالات مفصل معہ تصاویر بیرنگ قیمت

جوہر نباتات

جوہر ہر شما ہیر جسمیں دنیا بھر کے تمام بڑے بادشاہوں۔ عالموں پیغمبروں اور بہادروں کے حالات مفصل۔ مشہور عورتوں کے قصے مزہ زمانہ حال کے نامی گرامی لوگوں کے حالات۔ معہ تصاویر قیمت عمدہ

جوہر ریاضی ۱۲ جوہر حکمت۔ جوہر معدنیات زیر طبع

المشتہر بیمار ۱۲ لعل زبندار بروٹھا ڈاکخانہ ضلع علی گڈھ

زبڑی یعنی کھوپا مقوی

یہ کھوپا لطیف خوشبودار و مزہ دار اور اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے سریع التاثیر ہونے میں ایسا ہے مثل ہے کہ دیو دم میں ہی اپنا اثر دکھا کر قوت رجولیت کو ہڑپ ہانا شروع کر دیتا ہے اسکا استعمال موسم سرما میں عیش پسند امرا کو عموماً اور دراز کار رفتہ اشخاص کو خصوصاً عمدہ تقویت بخشنے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت عیاشی یا پیرانہ سالی کے ضعیف قوا کو پوری تقویت بخشتا ہے۔ بیشمار لوگ اس کی طلسم اثر بہیہ طاقت کے قایل اور اسکی عمدہ خوبیوں کے مداح ہیں جو صاحب اسے باقاعدہ استعمال کرتے رہینگے زندگی بھر میں ضعف کی شکایت نہ پائینگے لاجواب نوبہار افزا قیمت فی بکس عمار محصول ڈاک فی بکس بیمار روغن بیسوائی پچیس کی خریدوں کے نقصانات رگوں اور پٹھوں کی ناطاقتی کیواسطے حکم اکسیر رکھتا ہے قیمت ایک شیشی طاقم نوٹ۔ اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کی ادویات موجود ہیں۔

المشتہر حکیم محمد شریف منیجر شفاخانہ نمبر ۴۷

لاہور چوک مسجد وزیر خان

جوہر کیمیائے بصارت

دھند جالہ۔ ناخنہ پچلی۔ سرخی چشم۔ پڑوال۔ نزول الماء۔ ڈھلکہ۔ ابتدائی موتیا بند ضعف بصر و غیرہ جملہ امراض چشم کی حکمی دوا ہے۔ ستر سال سے ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ پہنچا رہی ہے جس کو چھک تک سے بگڑی ہوئی آنکھ درست ہو جاتی ہے۔ عینک لگانیکی عادت چھوٹ جاتی ہے عموماً جاڑے گرمیوں سے زنانہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قیمت فی گولی ۱۲ محصول ڈاک زنہ خریدار۔ المشتہر مرزا احمد الدین بیگ مالک اخبار آگرہ اخبار و حکیم سید نظام علی آگرہ۔ نوری دروازہ

کلیات طالب ملتانی

یہ اردو کلیات شاعر بے نظیر حضرت طالب کا گلشن میں چھپا ہے جس میں چھ ہزار شعر اردو دیوان ہیں۔ ایک شاگانہ دوسرا نقیہ قیمت فی جلد عہ علاوہ محصول۔ ملتان۔ بوٹر دروازہ جناب مصنفت سے مل سکتے ہیں۔

خضاب لاجواب۔ آزمودہ و مشرطیہ

ہزارہا دن مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ یہ خضاب بنا بین اپنا نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹے باندھنے سے الف نوجوانی دکھاتا ہے۔ بڈھی یا ہی اور جو قدرتی رنگ ہی بدرجہا بہتر ہے لہذا ایسی بے بہا خوبیوں کی چیز کو ہاتھ سے بخوشی نہ رکھنا چاہئے۔ بڈھے اور ضعیف طبعی مزاج لیڈی کو بہت ہی فایدہ مند ہے۔ دندانوں کا درد بھی رفع ہو جاتا ہے گاتے بجاتے والوں کو بنظر خاطر علم رکھنا چاہئے تو ضرور ہے۔ زنانہ ہوگا مفصل دیدہ طریقہ

المشتہر حکیم ابوالواحد طالب ناظر کچہری ریسہ کشمیری ہیلپور

اور ہر قسم کے مذہبی اخلاقی شادی غمی پولیٹکل اور تفریح کے جلسوں میں آنے والے آدمی اشتہارات بانٹنے پھیرتے ہیں ہر سوسائٹی یا سبھا میں جو لوگ فروشوں کے یہاں اکثر مال موجود رہتا ہے جہاں مختلف شہروں کے تاجر مال خریدنے آتے ہیں جب اُن لوگوں کو ہر قسم کا مال دیا جاتا ہے تو اس مال میں سے بھی کچھ خوار کر دیا جاتا ہے جسکو بیکرہ وہ لوگ دنیا کے ہر حصہ میں پھیل جاتے ہیں۔ ہمارے ملک کے صناعوں کو ابھی (ذہنی طرح پہنچا ہوا بھی نہیں لگی اس وقت اگر ہمکو مراد آباد کے برتن یا سہارنپور کی سفید لکڑی کے صندوقچے مول لینا ہوں تو ہمارے شہر سے کسی تاجر کے پاس وہ چیز موجود نہ ان صناعوں کا ہمکو کچھ پتہ معلوم۔ اگر کوئی دوستانہ اتفاقی جاکر مراد آباد یا سہارنپور میں ہوا تو منگا سکتے ہیں ورنہ خاموش ہو کر رہ جاوینگے پس وہ ایسی حالت میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جبتک کہ ہمارے ملک کو ایک اعلیٰ اسٹیمل پر موجودہ صنعتوں سے تجارت کرنا نہ آئیگا وہ ترقی صنعت سے ظاہر خواہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے جبکہ وہ ایسا سال سے جو اعلیٰ درجہ کا ان لگا ہے دوکانیں بھری پڑی ہیں اور اُس سے کچھ کر کے نہیں دکھلا سکتے کہ کیا امید کیجاوے کہ جب وہ اپنے ہاتھ سے کوئی مال تیار کرینگے تو اسمیں کر دکھائیں گے۔ ہمارا مطلب اس تحریر سے یہ نہیں کہ ملک کو صنعت نہ سیکھنا چاہیئے بلکہ ہمکو یہ دکھلانا مقصود تھا کہ تجارت اور صنعت دونوں میں سے کون اس وقت زیادہ قابل توجہ ہے

(از قلم نامہ نگار رسالہ فنون لاہور صنعت نمبر)

ویجیٹرین فلاسوفی کو چیلنج

گوشت خواری پر ایک اخلاقی نظر

گوشت خوری پر بحث کرتے ہوئے ان دو سوالوں کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ ایک گوشت کا کھانا۔ دوسرا جانوروں کو گوشت کی خاطر مارنا۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ جہانتک اس مباحثہ میں اخلاق کا سوال پیدا ہو سکتا ہے وہ صرف دوسرے ہی سوال تک محدود ہے۔ اگر گوشت جنگلوں میں درختوں کی طرح اگتا ہوتا یا بارش کی طرح آسمان سے گرتا۔ تو اس پر کوئی اخلاقی بحث نہیں ہو سکتی تھی بلکہ صرف سوال پیدا ہوتا۔ تو یہ ہوتا کہ آیا میڈیکل طور پر گوشت کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔ اس لیے جب اخلاقی بحث کرنی منظور ہو۔ تو فی الصدق یہ بحث گوشت خوری پر نہیں ہو سکتی بلکہ صرف جانوروں کے مارنے کے لیئے ہو سکتی ہے۔ اگر جینین والے مردار کو کھا لیتے ہیں۔ تو ویجیٹرین اخلاقی اصول سے اپنے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے خواہ طبی اصول پر وہ کچھ کیوں نہ کہیں۔ اور جہانتک کہ اخلاق کا سوال پیش ہو سکتا ہے۔ صریحاً انہیں اور سبزی خوروں میں کچھ فرق نہیں ہے اگر آرٹیکل میں ہم صرف اس بات پر بحث کرنا چاہتے ہیں کہ دو گوشت خواروں سے کچھ حقیر ہیں۔ یا غالباً کچھ نقصہ ہی اٹھاتے ہیں اس سوال پر بحث کرنے کی بڑی ہماری ضرورت اس لیئے ہے کہ گوشت خواروں کی کثیر تعداد اپنے دلمیں یہ سمجھے ہوئے ہے کہ اخلاق کی نظر سے سبزی خور ایسے کچھ بڑھ کے ہیں۔ اور کئی ایک تو یہ بھی سمجھتے ہیں۔ کہ گوشت خوری صرف انکی اخلاقی کمزوری ہے۔ ہمارا یہ دعوے ہے کہ گوشت خور سبزی خوروں سے اخلاق میں کسی طرح کم نہیں۔ بلکہ اگر تمام اینار ساخون کو مدنظر رکھا جاوے۔ جو کہ جسمانی صفائت اور پرورش کے لیئے گوشت خوروں اور سبزی خوروں کو کرنی پڑتی ہیں۔ تو گوشت خوار زیادہ مہذب معلوم ہونگے۔ واقعات کی ناواقفیت سے یا ایک سرسری نظر سے ہمارے ایسے خیالات بیٹھ جاتے ہیں۔ جو کہ بہت ٹھیک معلوم ہوتے ہیں۔ مگر گہری تحقیقات سے نقشہ برعکس نظر آتا ہے۔ پہلے سے پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ کئی چیزیں بہاری ہیں سے خالی ہیں۔ بلکہ اس میں ایک متضاد صفت ہے جسکو ہلکا پن کہنا چاہیئے۔ جیسا کہ ہوا۔ ظاہری طور پر یہ خیال صدیوں تک لوگوں کے دلوں کو شانتی دیتا رہا۔ نیوٹن نے ثابت کیا۔ کہ کوئی بھاری شئے دنیا پر ہلکی نہیں ہو سکتی۔ بلکہ سب بھاری ہیں تو ہیں ہی گوشت خواری کا سوال ایسا معلوم ہوتا ہے۔ ایک سرسری طور پر دیکھنے سے لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ گوشت خواری سے جانوروں کی زیادہ ایذا رسانی ہوتی ہے مگر تحقیقات کرنے سے کچھ اور نظر آتا ہے۔

فرض کرو کہ گوشت کھانیوالے گوشت چھوڑ دیوین تو ایذا رسانی میں کتنا فرق آجائیگا۔ اس سوال کے حل کرنے کے لیئے ہمیں میلبتسن صاحب کا مسئلہ بہت مدد دیتا ہے۔ اس مسئلہ سے اب پولیٹیکل اکانومی کا ہر پڑھنے والا بخوبی واقف ہے۔ وہ مسئلہ یہ ہے کہ کوئی نوع خواہ وہ گدھوں کی ہو یا بکریوں کی یا انسانوں کی یا کسی اور حیوانوں کی اس تعداد سے بڑھ نہیں سکتی جس تعداد کے لیئے نیچر میں خوراک موجود ہے۔ یعنی اگر بکریوں کے لیئے صرف اسقدر گھاس موجود ہے جس سے بیس ہزار بکریاں پرورش پا سکتی ہیں۔ تو اس سے اگر تعداد میں زیادہ بڑھیں تو مر جاوینگی۔ اب یہ مسلم امر ہے کہ جانور جسمیں انسان بھی شامل ہے۔ اپنی نوع کو اس سے زیادہ بڑھانے کی طاقت رکھتے ہیں جسکے لیئے کہ خوراک موجود ہے۔ مہذب قوموں میں تو یہ رواج پکڑا ہے کہ وہ کبھی زیادہ بچے پیدا نہیں ہونے دیتے جسکے لیئے کہ خوراک مہیا نہیں ہو سکتی۔ اور اس لیئے وہاں آبادی بہت کم بڑھتی ہے۔ جیسا کہ فرانس کا حال ہے۔ اور جہاں کھانے کے لیئے ذخیرہ بہتہے۔ اور کھانے والے تھوڑے ہیں۔ وہاں تقریباً ۲۵ برس میں آبادی دوگنی ہو جاتی ہے۔ ہندوستان جیسے ملک میں جہاں اس بات کا بالکل چرچا نہیں۔ وہاں لڑکے تو پیدا ہوتے ہیں۔ مگر قدرت کے زبردست قانون کے مطابق بھوک سے مر جاتے ہیں یہی حال ہندوستان کا ہے اور جانوروں میں بھی یہی حال ہے۔ فرض کرو کہ ایک گاؤں میں چالیس بکریاں ہیں۔ اگر بکریوں کے کھانے کی خوراک صرف چالیس کے لیئے ہی کافی ہے تو اس چالیس سے بکریاں زیادہ کبھی نہیں بڑھ سکتیں۔ خواہ انسان گوشت کھاوے یا نہ کھاوے۔ انسان کے کھانے سے اگر پنپ رہیں۔ تو قدرت اپنا حساب اور طرح سے پورا کریگی اور جہانتک کہ بکریوں کو تکلیف ہے۔ وہ کسی طرح کم نہ ہوگی اور اس لیئے گوشت کھانا یا نہ کھانا کچھ اخلاقی نظر سے فرق نہ ہوگا۔ مگر فرض کرو کہ بجائے چالیس کے ساٹھ بکریوں کے لیئے خوراک مہیا ہو سکتی ہے۔ تو اس حالت میں اگر بکریوں کو سبزی خوروں کے ایڈیشن کے موافق گوشت کھانا چھوڑ دیا جاوے تو بکریاں بہت زیادہ مرینگی۔ اور یہ بات ایک مختصر سا سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ اگر ایک بکری سال میں دو بچے دیتی ہو تو ایک سال میں کتنی تعداد ہو جاوے گی۔ اگر چالیس بکریوں کو زندہ رہنے کی اجازت ملتی ہے۔ تو سال میں اتنی ماری جاوینگی۔ لیکن اگر ساٹھتک پرورش پا سکتی ہیں اور گوشت خوار گوشت کھانا چھوڑ دیوین تو قدرت ایک سو بیس فنا کرے گی یعنی چالیس زیادہ مرینگی اور نتیجہ یہ ہوگا کہ سبزی خوروں کے ایڈیشن کے ہو جانے سے کئی گنا زیادہ ہوئی۔ یہ نسبت گوشت خوار کے سیدھے حل کیے۔ اگر بکریوں کی تعداد کبھی بند و ستان میں گنی جاوے۔ تو سبزی خور اگر اپنی کارروائی میں کامیاب ہو جاوین تو کئی لاکھوں بلکہ کروڑوں جانوروں کا زیادہ نقصان ہوا کریگا۔ اس لیئے ہم سمجھتے ہیں کہ واقعات کی ناواقفیت ہی سبزی خوروں کو بہلائے پھرتی ہے۔ درحقیقت اگر وہ ان باتوں سے واقف ہوں تو وہ گوشت خواروں سے زیادہ گناہگار ہیں۔ مگر ہمارے یہ امر نہیں۔ سب اور باتوں کو جانے دو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ جو گوشت وخون ہمارے میں ایک آدمی کی پرورش کے واسطے ہوتا ہے۔ عملاً گوشت خوار اور ناگوشت خوار دونوں کے لیئے مساوی ہے۔ کسی چیز کی طرف جیسا ان کو رجوع وہ باقی جو ہم پیٹ بھر۔ روٹی جو کہ ہم کھاتے ہیں۔ کپڑا جو کہ ہم پہنتے ہیں پھول جو ہم سونگھتے ہیں۔ دولت جسکو ہم اپنی آرائش کے کاموں کے واسطے بلاتے ہیں۔ ان سب چیزوں کے واسطے کسقدر خون ہوتے ہیں۔ غور دین سے دیکھو تو باقی میں سینکڑوں قسم کے جانور ہیں سے کئی ایک صبح ہوئی اور کھیتوں کی شکار کی اعداد سے موجود ہیں۔ فصل کے کاٹنے کے وقت کئی کروڑ جانور کیڑوں کا نقصان ہوتا ہے۔ کسان بیچارا باوجود ایسی پیداوار کے لیئے سب کو ہلاک کرتا چلا جاتا ہے اگر کوئی بشر بیٹھکر یہ سوچے کہ ایک ایکڑ زمین کے آرام کے لیئے کسقدر روحیں ذبح ہوئے۔ تو فی الصدق لاکھوں تک نوبت پہونچ جاوے گی یہ دلیل کہ ہم ان باتوں سے بیخبر ہیں اس وقت تک اثر کر سکتی ہے۔ جبتک کہ ان واقعات سے واقفیت نہیں ہوئی۔ اور یہ کہنا کہ انسان کو اپنی زندگی کے لیئے یہ کام کرنے پڑتے ہیں نامکمل بے معنی ہے سبک ذی حس کے لیئے ایک دن کے واسطے اسقدر کشت وخون کے کہا معنی ہیں۔ اگرچہ منطق رکھتا ہے تو یہ رکھتا ہے کہ گوشت کھانا ہے اور سبزی کھانا جائز۔ کیونکہ سبزی حاصل کرنے کے لیئے کئی ہزار دن جانوروں کا جو اس سبزی میں موجود ہوتے ہیں کھات کرنا پڑتا ہے۔ اور گوشت کے لیئے ایک بکر کئی آدمیوں کے لیئے کافی ہوتا ہے۔ یہ کہنا۔ کہ یہ جانور چھوٹے ہیں اور انکو تکلیف ہی کم ہوتی ہے۔ اس امر سے

گئی۔ اور جلسہ نہایت خیر و خوبی کے ساتھ تمام ہوا اور سب نے سلطان کو مبارکباد دی کے تعاقب دیئے گئے۔ اور بائیس توپ سر ہوئیں اور رات کو تمام شہر میں روشنی ہوئی۔ اور قلعوں پر آتشبازی چھوڑی گئی فقط۔ سراقہ عاسی مکہ معظمہ اصفہان سلطانہ۔

اندھیر نگری

جناب ایڈیٹر صاحب! پچھلے نمبر میں جالندھر چھاؤنی سے خروج کرنیوالوں کی فہرست معہ وجوہات اخراج دیئے چکا ہوں تعمیل ارشاد ہوتا ہوں۔ ملاحظہ فرمایئے کہ کیا اندھیر نگری کا سماں ہے۔ ابھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہہ فہرست مکمل ہو گئی ہے مگر فی الحال اسی پر اکتفا کرتا ہوں جیسی چھاؤنی جالندھر پر اندھیر نگری کی مثل صادق آئی ہے ویسی شاید کبھی کسی پر عائد نہیں ہوئی ہوگی۔ غالباً کسی ملک کی کسی زمانہ کی تواریخ شہادت نہیں دیتی کہ ایسی خفیف باتوں کے لیئے جنگوں کی بھی وقعت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ شہر بدر ہونے کی سزا دیگئی ہو جس زمانہ میں کامل شخصی سلطنتیں تھیں اُس وقت پھانسی یا سولی سے دوئم درجہ پر انتہائی سزا شہر بدر کرنے یا نکڑی چھین لینے کی تھی۔ مگر گلبری راج میں جیسا اندھیر ہوا ہے اُسپر عقل حیران ہے۔ اس وقت میں اپنی طرف سے زیادہ طول کلام کرنا نہیں چاہتا اس لیئے مطلب کی طرف راغب ہوتا ہوں مگر ساتھ ہی یہ امر جتلائے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جلد رفہ رفہ گڑبڑی ہے اُسکا راست اور سو بسو صحیح ہونا باسانی تمام ثابت ہو سکتا ہے مگر گورنمنٹ کو واضح رہے کہ اسکے لیئے ملک خطرہ ہے جبکہ پورا ہونا مقدم ہے وہ یہہ کہ جنگ چھاؤنی جالندھر سے راجہ گلبری اور اُسکے منظور نظر جمال دین کو نوال اور جمال دین کے پرائیویٹ سکرٹری یا مشیر خاص شمشیر خان کا اقتدار نہیں اُٹھایا جائیگا تب تک کی احقہ تحقیقات کا ہونا محال ہے۔ میں برملے سے کہتا ہوں کہ آج گولڈ سبری صاحب کو معطل کر دیا جائے یا کہیں اور بھیجدیا جائے اور جمال الدین کو بھی کچھ عرصہ کے لیئے سوا شمشیر خان کے علیحدہ کیا جائے تو پھر ایک ایک امر دیکھتے کس طرح روشنی میں آتا ہے اور کس طرح پایۂ ثبوت کو پہونچتا ہے بقیہ فہرست دیل میں درج ہے۔

محمد اللہ خان خانساماں۔ اسے نوکری کرنے کے لیئے کہا گیا مگر اس صاحب کی ملازمت قبول کرنے سے انکار کیا جسکی نسبت اسپر زور دیا گیا تبھی آخر جھنجلا کر گلبری صاحب نے اسے شہر بدر کر دیا۔

نتھو کھوجی۔ یہہ مرگھٹ میں پرستش کرتا تھا اس لیئے چھاؤنی سے خارج کیا گیا۔

بھی کھل موجی۔ خواہ مخواہ کچھ پتہ نہیں لگا کہ کیا اسرار تھا تاہم بانی کی علت میں انہیں شہر بدر ہونے کا حکم ملا مگر بعد میں بشکل تمام بلا وجہ ثبوت نکی رقیصہ ضمانت لیگئی ورنہ بارہ پتھر باہر نکالنے کا حکم ملا۔ جوالہ اگر تعجب ہے کہ حیدر ڈوبے سے ضمانت کیوں نہیں لیگئی مکتوب طوائف۔ کسی سے تکرار کرنے کی علت میں نکالی گئی۔

امام دین خدمت گار۔ کسی صاحب کی گڑبڑی جیب میں پگڑی پہرتا تھا اس لیئے چھاؤنی سے خارج کیا گیا

گوکی کنجڑا۔ مکان نہ خالی کرنے کی علت میں بارہ پتھر باہر کیا گیا

آغا ولد آسا سنجار۔ کسی شے کی بنوائی ٹھیک اور واجبی سے روز مانگتا تھا مگر کم دیجاتی تھی اس لیئے اس نے لینے سے انکار کیا اس لیئے چھاؤنی سے راجہ گلبری نے خارج کر دیا۔

قادر بخش خانساماں۔ ملازمت اختیار نہ کرنے کی علت میں نکالا گیا۔

آم کھلاون بہرہ رائبس صاحب۔ صاحب کی شکایت پر شہر بدر کیا گیا۔

مدار بخش۔ اس سے جبراً چھلکہ لیا گیا کہ میں ملازمت ہی انکار نہیں کرونگا)

ایک عرضی کا مقدمہ بھی سننے کے قابل ہے جسکی حال میں پوری کیفیت معلوم ہوئی ہے۔ شیخ عبدالرحمن صاحب سوداگر جو دکو بقیہ سقدمہ کا حال پہلے نمبروں میں بیان ہو چکا ہے کہ کسطرح بلا وجہ بلا قصور راجہ گلبری نے اُنسے چھلکا لیا اور کس طرح پانچ دو پیہ جرمانہ کیا اور کس طرح ثبوت نبوت جھگڑے ملک ثبوت نہ ہو سکی اور کس طرح جج ملوڈن صاحب نے اپنے رجسٹرک ریمارک پاس کیئے اور کسطرح شیخ صاحب کو اپیل کیا گیا کہ آپ لوکل گورنمنٹ کی جانب رجوع لائیں اور کس طرح لوکل گورنمنٹ نے اُنکے کاغذات گورنمنٹ آف انڈیا کو بھیجے انہیں ہیمز شیخ صاحب کی نسبت ہوئے دن ہوئے جال دین نامی کو تحصیل نے راجہ گلبری کو رپورٹ کی کہ شیخ صاحب کی مرضی دوسرے احاطہ میں (جو شیخ صاحب کے مکان سے بہت فاصلہ پر ہے) میلا کرائی آخر راجہ گلبری نے بذریعہ سمن انہیں طلب کیا (مخفی نہ رہے کہ جس احاطہ کی نسبت رپورٹ کی ہے اسی احاطہ میں دو اور مخصوص کی بھی مُرعیان ہیں) آخر الامر راجہ گلبری نے حکم صادر کیا کہ مزید تحقیقات کیجاوے۔ جب شیخ صاحب چلنے لگے تو اردلی کے چپڑاسی نے راجہ صاحب کو رائے دی کہ اُنسے حاضری کا مچلکہ لے لیا جاوے مگر خیر راجہ صاحب نے اسپر التفات نہیں کی۔ اب مزید تحقیقات درپیش ہے۔ باقی آئندہ عرض کرونگا۔ اس وقت آپکے ناظرین انہیں واقعات سے دیرین استعجاب سے نکلین گے۔

الراقم قاضی جی تم کیوں دُبلے؟ شہر کا اندیشہ

اس وقت ہمکو تجارت بنیاد چاہیئے یا صناع

یہ خیال عام ہوتا جاتا ہے کہ یہہ اسکول اور کالج ہمکو خاطر خواہ نفع نہیں پہونچاتے۔ اب واب ملازمت بند ہوتے جاتے ہیں صدہا تعلیم یافتہ ناتہ پرناتہ دھرے بیٹھے ہیں چونکہ اُنکو کتابی سبز باغ دکھلانے کے سوا کوئی عملی کام نہیں بتلایا گیا اس لیئے وہ اس سائنس سے کوئی فایدہ نہیں اُٹھا سکتے پر ہمکو صنعتی اسکول اور کالج کھولنے چاہیئے۔ جہانتک غور کیا جاتا ہے موجودہ حالت واقعی ملک کے لیئے دنیوی بخش نہیں نہ صرف ہم اندازہ معیشت کے تنگ ہونے سے حیران ہیں بلکہ گورنمنٹ بھی اس نو تعلیم یافتہ بیکار جرگے کے ہاتھ سے اک عالم حیرت میں ہے کہ کرے تو کیا کرے۔ ہمکو ملک کی یہ کیفیت ہے تو ایسے وقت میں یہ بحث پیش کرنا کہ آیا سوسائٹی ہمکو تاجر بنانا چاہیئے یا صناع قبل از وقت نہ ہوگا۔ یورپ ملک کی نگاہ صنعت کی طرف لڑی ہوئی ہے مگر میں جو کچھ اس وقت کہنا چاہتا ہوں وہ تجارت کی طرف سے صنعت اور صناع لازم اور ملزوم ہیں لیکن میرا مطلب لفظ صناع سے اُس صناع سے ہے جو بنا طیار کیا ہوا مال فروخت کرتا ہے اور لفظ تجار سے وہ تجار مراد ہے جو دوسروں کا بنایا ہوا مال فروخت کرے گو ہندوستان صنعت میں بہت ملکوں سے گھٹا ہوا ہے تاہم کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اُسمیں صناع موجود نہیں ہے۔ دہلی کے سادہ کار اور جڑاؤ کام کرنے والوں نے کیا یورپ کے صناعوں کو حیرت میں نہیں ڈالا۔ دھام پور نگینہ میں جس خوبصورتی اور نفاست سے آب نوس پر نقشی کام ہوتا ہے زمانہ قایل ہے کہ یہ مقہور و دون خوبی نقش ملک سے دکھلانا دشوار ہے۔ مراد آباد کے قلعے دار ظروف کو ملک غیر نے ہاتھوں ہاتھ لیا ہے۔ امرتسر کے مٹی کے برتنوں سے ملک میں کوئی دل نہ چھوٹا جسمیں اپنی وقعت کو جانشین نہ کیا ہو۔ ڈھاکے کی ململ اور چکن سہارنپور کی سفیدی لکڑی کی صندوقچہ۔ اکبر آباد کی مرمر نیچے تراشی کا کام فرخ آباد کے مانند پیتل کے برتن فرید میں جیسے۔ کالپی کی مصری۔ مرزا پور بھاٹنی کی دھلائی قنوج کا عطر۔ بریلی کی میز کرسی۔ شاہ جہانپور کے رنگے صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ ممالک غیر میں بھی اعلیٰ صنعت ہونے کے اعتبار پر سارٹیفکٹ اور تمغے حاصل کر چکے ہیں۔ مگر جب ان ہندوستانی دستکاریوں کے کارخانے اور فروخت پر نظر ڈالی جاتی ہے تو کوئی وجہ شک کی نہیں رہتی کہ ہمارے ہندوستان کے صناع یورپ کے ایسے صنعتی گویان بیچنے والے کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یورپ کا ایسا مین الطبع گویان فروخت کرنے والا ہے صاحب ہندوستان کے تمام صناعوں کو خرید کر آزاد کر سکتا ہے اسکی کیا وجہ ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہم اصول تجارت سے واقف نہیں اور جب تک کہ ہم اصول تجارت سے واقف نہ ہونگے صنعت سے کچھ فایدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ ولایت کے صناع نے سب سے پہلے اصول تجارت سے واقفیت پیدا کی ہے جب وہ کچھ کر سکتے ہیں کہ ہر شے کے فروخت کے لیئے یہ امر مقدم ہے کہ اُس شے کا نام اور اُسکی صفتیں اور اُسکے ملنے کا پتہ ہر ایک کے ذہن نشین ہو جاوے اور پھر وقتاً فوقتاً ہر خاص و عام کو کسی دلچسپ طریق کے ساتھ اُدھر متوجہ کیا جاتا رہے قریب قریب ہر جگہ اور اس چیز کی آسانی سے ملنے کے ذرایع سوچ نکالیئے جائیں دیانتداری اور راست بازی کے ساتھ معاملہ ہو ان مقاصد کے پورا کرنے کے لیئے وہ لوگ جہانتک ممکن ہوتا ہے ملک اور ملک غیر کے اخباروں میں اشتہار چھپواتے ہیں۔ شہروں میں سڑکوں پر اشتہاروں کے پھریوں میلوں نمایش کا ہوں تیرتوں سمندر میں

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب منشی احمد الدین صاحب منیجر مہند دلبست دیاست بیکانیر لکھتے ہیں کہ صرف چند گھنٹوں میں چھ خریدار قبل ازیں ہم پہنچا چکے ہیں اور ابھی بڑی سرگرمی سے سامی ہیں جناب سوداگر بھرت سنگھ صاحب ہیڈ ٹیچر ویلیس بیکانیر کے نام اخبار جاری کرتے ہیں اور بذریعہ انعامی کتاب قیمت وصول کرنیکا ارشاد کرتے ہیں۔

جناب محمد عبدالحق صاحب سوداگر کانپور تحریر فرماتے ہیں دیکھئے یہ تین نام آور سال خدمت ہیں۔ تین اخبار جاری فرمائیے اب آپکے آٹھ روپے گویا میرے پاس ہیں ایک نام کی آمد ہے کہ انشاء اللہ دس روپے کے سال خدمت ہونگے۔ بالفعل رمضان ہے اس کے بعد سفر میں بہت خریدار پیدا کئے جاوینگے۔ (۱) جناب حافظ محمد شفیع الدین صاحب سوداگر کانپور۔ (۲) جناب مولوی محمد عبداللطیف صاحب متصف اکبر پور۔ (۳) جناب منشی سید ضامن علی صاحب ڈپٹی کلکٹر کانپور۔

جناب لالہ نانک چند صاحب آہلووالیہ راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں کہ میں دو خریدار لالہ رام پرشاد اور لالہ کاشی رام آپ کے اخبار کے لئے پہلے ہم پہنچا چکا ہوں اور اب بھی حتی المقدور خریدار پیدا کرنے میں کوشش کر رہا ہوں۔ بابو گھسیٹا رام صاحب کلرک چیف کمسریٹ آفس کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کرلیں۔

جناب ارجمند محمد خاں صاحب اندور سے لکھتے ہیں کہ میں آپ کے اخبار سے ایسا خوش ہوں کہ خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ جب تک آپ کے اسکے خریدار ہم پہنچا جاویں۔ بالفعل یکم اپریل سے ایک اخبار نام لالہ الفت رائے صاحب سکنڈ ماسٹر اجمیر کالج اندور جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کیجئے۔

جناب سید محمود علی صاحب نائب تحصیلدار رقمطراز ہیں کہ تین خریدار پہلے ہم پہنچا چکا ہوں اب ایک اور خریدار پیدا کیا ہے منشی جمال الدین ویٹرنری اسسٹنٹ مقیم موگہ کے نام اخبار جاری کر کے بذریعہ ویلیو پے ایبل قیمت وصول کریں۔

جناب مفتی محمد صاحب طالبعلم بسی سے لکھتے ہیں کہ (۱) حکیم احمد حسن خاں صاحب مدرسہ بسی اور (۲) زین محمد خاں صاحب نمبردار کے نام اخبار جاری کردیں اور انعامی کتابیں صحیح کر قیمت وصول کریں۔

جناب رستم علی صاحب پٹواری لکھتے ہیں کہ کنور اجیب سنگھ صاحب پٹواری حلقہ بودل جانیکی تحصیل چنیاں کے نام اخبار جاری کر کے قیمت پیشگی وصول کرلیں۔

جناب غلام مصطفےٰ صاحب سوداگر نابارد سے لکھتے ہیں کہ دو گاہک میں پہلے اپنے فرض خرید ہم پہنچانے سے سبکدوش ہو چکا ہوں لیکن آپ کے تازہ معاملات اور کم فرخ اخبار سے اہل ملک کو مستفید کرنے کے حال کی شرط کے مطابق بھی خرید ہم پہنچاؤنگا آپ نواب خاں صاحب سوداگر پارچہ نانبارد کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کرلیں۔

جناب بابا رام صاحب چھٹی رسان دیوداں سے لکھتے ہیں کہ ایک خریدار اپنے پیدا کیا تھا۔ بابو لالہ بیلی رام دوکاندار سرائے تلونڈی کو تحریر کرتا ہوں۔ انعامی کتاب کے ذریعے قیمت وصول کریں۔

اسلامی دنیا کی خبریں

——— چین کے مسلمانوں نے اپنے چند گروہوں کو تحصیل علم کے لئے قسطنطنیہ بھیجا تھا۔ وہ نہایت اعزاز کے ساتھ قبول کئے گئے اور سلطان اعظم کے حکم سے مدرسہ اندرون ہمایوں میں داخل کئے گئے۔ حال میں چین کے ایک آذر مخزر مسلمان برات آفندی نے بھی اپنے لڑکے حافظ عزیز کو بھیجا ہے وہ بھی سلطان موصوف کی اجازت سے مدرسہ اندرون ہمایوں میں داخل کیا گیا ہے۔ یہ طالبعلم عربی۔ فارسی۔ ترکی زبان سے واقف ہے۔

——— ڈاکٹر شاکر بیگ امیر الائے مویشی کی تحقیقات کے لئے ہندوستان کو بھیجے گئے تھے اپنا کام پورا کر کے بغداد ہوتے ہوئے قسطنطنیہ پہنچ گئے۔

——— حضرت سلطان اعظم نے صوبہ مناسٹر میں چھ مدرسوں کے قائم کرنے کے لئے ارشاد فرمایا اور نظارۃ المصارف نے اس کے انتظام والی مناسٹر کے نام جاری کر دئے ہیں۔

——— مشیر آصف پاشا جو ملک حجاز کے مفید عام دبتبرک مقامات میں تعمیر و مرمت کے اہتمام پر مامور ہوئے ہیں۔ رجب یوم جمعہ کو از سر نامی جہاز قسطنطنیہ سے جدہ کو روانہ ہو گئے ہیں اور جو روپیہ حضرت سلطان اعظم نے جیب خاص سے عطا فرمایا ہے وہ ساتھ لے گئے ہیں۔ باقی روپیہ بینک عثمانی کی معرفت بھیجا جاویگا۔ ان کے ساتھ ۲۰ کاریگر و مستری قلعہ سلطانیہ کی تعمیر میں کام کرتے ہوئے ہیں۔

——— جو مسلمان فیلبہ سے ہجرت کر کے ممالک محروسہ سلطانی میں آکر آباد ہوئے ہیں ان میں سے بعض کی عورتیں اور بچے وہاں رہ گئے تھے جو سخت تکلیف میں مبتلا تھے۔ سلطان اعظم نے ان کا حال سن کر ۲۰ پونڈ جیب خاص سے اور ۲۰۰ پونڈ خزانہ عامرہ سے ان کی امداد کے لئے عطا فرمائے۔ یہ روپیہ فتحی بک کاتب دوم کمیٹی بلغاریہ و جگیر پاس کی نگرانی میں انجمن اسلامیہ فیلبہ کی معرفت تقسیم کیا جاویگا۔

——— سلطان اعظم نے حکم دیا ہے کہ لشکر کو صرف دنبے کا گوشت دیا جاوے۔

——— برلن کی خبروں سے معلوم ہوا کہ شاکر پاشا فریق دوم بطور ایلچی کے برلن گئے تھے قسطنطنیہ کو روانہ ہو گئے ہیں ان کے پاس شہنشاہ جرمن کا دستخطی خط سلطان اعظم کے نام ہے۔

——— سلطان اعظم نے سال حال میں آل عثمان کے نام سے جو نیا تمغہ ایجاد کیا ہے اور جو صرف ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جن کی خیر خواہی اور خلوص سلطان اعظم کے ساتھ قوی طور سے ثابت ہو چکا ہو۔ یہ تمغہ شہنشاہ جرمن کو سلطان کی طرف سے بھیجا گیا۔ چنانچہ شاکر پاشا اس کو لیکر شہنشاہ موصوف کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ شہنشاہ نے اس تقریب میں ایک بڑا جشن ڈنر دیا جس میں ۱۵۰ جرمن کے نہایت معزز لوگ شامل تھے کھانے کے اثنا میں شہنشاہ نے سلطان کے محامد و اوصاف بیان کئے اور شکر گزاری کا اظہار کیا۔ (نجم الاخبار)

مراسلات

مکہ معظمہ زادہ اللہ شرفا

مکرمی ایڈیٹر پیسہ اخبار زاد عنایۃ

السلام علیکم۔ آجکل مکہ معظمہ میں ایک عجیب ہل چل مچی ہوئی ہے۔ جو لوگ امام مہدی علیہ السلام کے منتظر ہیں انکے لئے عجیب دلچسپی کا موقع ہاتھ آیا ہے۔ کئی جلسے کوئی محفل کوئی گھر اس تذکرہ سے خالی نہیں جہاں امام مہدی کے ظہور کا اور رمضان میں ذکر نہو۔ جب سے یہ بات مشہور ہو گئی ہے کہ اسی سال رمضان میں کسوف و خسوف دونوں ایک ہی مہینے میں ہیں اس وقت سے انکے خیال کو اور بھی زیادہ ترقی ہوئی اور ہر کس و ناکس کی طبیعت میں ایک نیا جوش اور ولولہ ہے۔ بعض سنچلوں نے اپنے ہتھیار جو برسوں سے پڑے پڑے بیکار اور زنگ آلود ہو گئے تھے۔ کار آمد کر لئے۔ مین نہایت حیرت کے ساتھ حالات دیکھ رہا ہوں۔ العلم عند اللہ۔ مین ہر کسی وقت انشاء اللہ اسکے متعلق کچھ لکھتا رہونگا۔

مین کسی پچھلے پیغام مین اطلاع دے چکا ہوں کہ سلطان المعظم کے حکم سے چھ ہزار آدمیوں کے رہنے کے واسطے جدہ مین مکانات بنائے جائینگے۔ اسکے متعلق تازہ حالات جو اب معلوم ہوئے وہ یہ ہین کہ وہ مکانات اب مکہ معظمہ مین بنین گے۔ گورنر حجاز اور ڈاکٹروں کے بورڈ رپورٹ بابعالی مین پیش کی تھی اسکا یہ منشا تھا کہ حجاج ہر سال نامالک اطراف سے اس کثرت سے آتے ہین کہ انکو شہر مین مکانات نہین مل سکتے۔ شہر کے باہر خیمون مین ٹھہرتے ہین اور شہر مین یہ حالت ہو جاتی ہے کہ جس مکان مین بیس آدمی بمشکل رہ سکین وہان بے لحاظ اور مسافر بھر دیئے جاتے ہین اور چونکہ اس حالت مین وہ لوگ حفظ صحت کا بندوبست کما حقہ نہین کر سکتے۔ اس وجہ سے یہان وبا کا مکانات کا بننا بہت جلد بہت مناسب ہے۔

مگر سنا ہے جنرل مجاور کی موقع اور محل تحریر نے بابعالی اور حضرت سلطان کو مجبور کیا کہ وہ اپنی پہلی رائے کو واپس لین اب وہ مکانات یہان تیار ہونگے۔ انکے بنوانے کی غرض سے لارشعبان کو آصف پاشا شاہ انگلستان وغیرہ کے یہان پہنچے بڑے دھوم دھام سے استقبال کیا گیا۔ سترہ ضرب توپ سے سلامی گئین۔ ۱۹ شعبان کو "ولادت ہمایون" (سلطان کی سالگرہ) کی تقریب تھی۔ بڑا شاندار دربار ہا۔ "حمیدیہ" مین کیا گیا۔ سب سے اول آصف پاشا نے ایک ترکی مین تقریر کی جسمین اپنے آنے کی وجہ اور استقبال کا شکریہ۔ اور سلطان کے اہل حرمین کی نسبت عمدہ خیالات اور۔ شاہ عام کیطرف انکی توجہ اور انکی سوانح عمری کے بعض عجیب واقعات بیان کئے۔ دوسرے دن تقریر مین تین۔ سترہ سلطان کا نام آیا تمام حاضرین نہایت ادب سے کھڑے ہو گئے۔ اسکے بعد اور بہت سے لارڈ۔ ڈیوکون کی تقریرین ہوئین۔ آخر مین سلطان کے واسطے دعا نہایت خشوع کے ساتھ

ایسے آوارہ پتے داخل کر کے پرورش کیے جا دیں کہ جو ملک کی گرد اگرد اور پہلی آبادی کو برباد کرتے رہتے ہیں یا بے بسی کی حالت میں بیخبری میں مر جاتے ہیں۔ ضرورت تو بہت زیادہ ہے مگر ڈائرکٹر بزنارڈو جیسے آدمی کہاں ملتے ہیں جو ہر روز پانچ ہزار بچوں کے کھانے کے بندوبست کے متحمل ہو سکیں کہ جنہیں اڑھائی سو پونڈ یا قریب چار ہزار روپیہ کے روزانہ خرچ خوراک اور پوشاک وغیرہ کا ہوتا ہے۔ اور یہ کل رقم خیرات اور عطیوں سے میسر ہوتی ہے۔

راجپوتوں اور خصوصاً راجاؤں اور رئیسوں میں دستور ہے۔ لڑکی کو جب بیاہ دیتے ہیں تو پھر کبھی مشکل ہی سے میکے میں واپس نہیں بلاتے۔ ان لوگوں میں ایسا بیہودہ رسم پھیلی ہوئی تھی کہ جو شخص لڑکی کو دوسری مرتبہ اپنے گھر میں طلب کرے اسے بڑا سی قدر جہیز اور اسباب دے کر رخصت کرنا پڑتا ہے کہ جتنا شادی کے موقعے پر دیا گیا تھا۔ گو یہ ہم تمام ہندوستان کے راجپوتوں میں نہ سہی لیکن اکثر جگہ اس کا رواج ہے۔ لیکن حال میں راجہ رام سنگھ صاحب برادر مہاراجہ رنبیر صاحب جموں کی دختر کی شادی کے موقعے پر مہاراجہ پرتاب سنگھ صاحب والی جموں کی تحریک سے اس اوجاع کی میاں قوم میں یہ فیصلہ منظور ہو گیا ہے کہ شادی کے بعد والدین کا دختر کو اپنے گھر میں بلانا کسی طرح ممنوع اور نامناسب نہیں۔ اور شرعاً اور قانوناً اسی قدر جہیز کا دینا ضروری ہے کہ جتنا شادی کے موقعے پر دیا گیا تھا۔ بلکہ جو والدین کی توفیق ہو اپنی بیٹی کو دے کر رخصت کر دیا کریں۔ مہاراجہ صاحب جموں کو اس تحریک کا جد بتلایا جاتا ہے۔ غرض موجد کوئی ہو اس میں شک نہیں کہ یہ تجویز عورتوں کے حقوق کی اصلاح میں ایک بہت مناسب ترقی ہے۔

اضلاع مغربی و شمالی کا محکمہ تعلیم جن تین اخبارات کی امداد کرتا اور ان کی بہت بہت سی کاپیاں خرید کر مدارس میں تقسیم کرتا ہے ان میں ایک کاشی پتریکا بہ ایڈیٹری رائے بہادر پنڈت لکشمی شنکر مصرا یم۔ اے شائع ہوتا ہے۔ ۱۰ مارچ کے پرچے میں "لڑکیوں کے امتحان مڈل کلاس ولیکر ۱۹۰۲ء کے اردو زبان کے سوالات کے پرچے درج ہیں جن میں اس قسم کے شعر درج ہیں ؎

تقدیر عرش پر ہے اور سر ہے پائے ساقی پر
غرض کچھ آج دشمن ہیں اس گھڑی تیور بیٹھے ہیں
افسوس کوئی پردہ نشیں پردہ در نہیں
وہ حسن جس میں عشق ہو رسوا نہیں رہا
یہ چھیڑ اے نکہت بادِ بہاری راہ لگ اپنے
تجھے اٹکھیلیاں سوجھے ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

ان کو کون سے ان کا مطلب پوچھا گیا ہے اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی دریافت کیے گئے ہیں۔ کیا اضلاع مغربی و شمالی کا محکمہ تعلیم لڑکیوں کے مدرسوں میں حسن اور عشق کی تعلیم دلانا چاہتا ہے جو مڈل کلاس کی لڑکیوں سے ایسے بیہودہ اور عشقیہ الفاظ اور اشعار کا مطلب دریافت کرتا ہے۔ یا یہ سوالات نامل کاشی پتریکا نے خود گھڑے ہیں جو بیہودگی سخت اعتراض کے قابل ہیں۔

تین چار سال سے متواتر اخبارات میں شکایت دیکھی تھی کہ جھانسی الہ آباد میں ایک دستور چلا آتا ہے کہ ہولی کے موقعے پر کمشنر صاحب ڈپٹی شراب فروش کو تین چار دن کے لئے معمول سے بہت زیادہ دیر شراب بیچنے کی اجازت دے دیتا ہے۔ اس پر گورنمنٹ کی توجہ منعطف کرائی گئی تھی اور امید تھی کہ اس سال کا مال اندر رہیگا۔ مگر ہمیں افسوس کے ساتھ ایک خلاف معمول خبر سے معلوم ہوا ہے کہ اس پر کچھ عملدرآمد نہیں ہوا۔ اس سال بھی متواتر چار دن کے لئے گورنمنٹ صاحب کمشنر صاحب نے دیسی شراب بیچنے کی اجازت دی۔ راتا تک دیسی شراب فروش کو شراب بیچنے کی اجازت دی۔ یہ گورنمنٹ کی اس پالیسی کے سراسر خلاف ہے جو دور اندیش ظاہر کرتی ہے۔ چونکہ چھاؤنیوں میں دیسی شراب کھلنا غریب اور جاہل لوگ استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً دھوبی، چمار، سوپی۔ چھپر بند، باورچی۔ مہتر، آخر بازاریاں وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے ایسے وقت میں جبکہ ان کے سر پر پیشے کا روپیہ سوار ہوتا ہے ان کو پینے پلانے میں سہولت دینا فی الواقع ان کے بال بچوں اور بیویوں کا صبر لینا اور ان کو تباہی میں پھنسانے کا موجب بنتا ہے۔

شہرت اور عزت

ہر ایک دنیادار اپنی سمجھ کے مطابق ہر وقت جدوجہد کرتا رہتا ہے کہ عزت اور ناموری حاصل کرے۔ اور اس کے حصول کے وسائل کی تلاش اور کسب میں مصروف رہتا ہے۔ جائز وسائل سے دنیا میں جائز عزت حاصل کرنا کہ جو کسی طرح خود یا بہبودی تک نہ پہنچتی ہو ہر ایک عقلمند آدمی کا کام ہے۔ مثلاً ایک شخص دنیا میں اس قدر اور عزت حاصل کرنے کے لئے نہایت سختی سے سچ بولنے کا التزام کر لیتا ہے اور ایک دوسرا کسی ملازمت میں ترقی کرنے کے لئے بڑی جانکاہی سے حقوق خدمت بجا لاتا ہے۔ یہ دونو شخص سچی عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور جو وسائل انہوں نے اس عزت کے حاصل کرنے کے اختیار کئے ہیں ان پر ہمیں رشک آتا ہے۔ لیکن ایک قسم ایسے شخص صرف شہرت طلب کرنے کے لئے خالی شور و غل مچاتا پھرتا ہے۔ ہر مجلس اور سوسائٹی میں شامل ہوتا ہے کہ لوگوں میں نام مشہور ہو۔ ہر معاملے میں ٹنگڑی اڑاتا ہے کہ خواہ بدنامی بھی ہو تو بھی نام تو مشہور ہوگا۔ کیونکہ عوام الناس جو لیاقت اور صواب کو نہیں پرکھ سکتے دور کے ڈھول سہانے کی آواز سے ہی مطمئن ہو جاتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ فلاں شخص جس کا ذکر ہر معاملے میں آجاتا ہے بلا کا ذہین اور غضب کا جالاک ہے لیکن صرف عوام الناس میں جانا جانا یا بازار میں ہر شخص یا بازار میں ہر شخص کی انگلی اس کی طرف اٹھنا کوئی سچی عزت کی علامت نہیں۔ سچی عزت وہ ہے جو لوگوں کے دلوں پر قبضہ کر لیتی ہے اور جس سے کہ واقعی لائق اور سچی نوع انسان کے کاموں میں مدد کرنے والے لوگ یاد کئے جاتے ہیں۔

ممبصر ٹریبون نے ایک آفیشیٹنگ انڈین افسر کی سختی کی شکایت گورنمنٹ میں پیش کی ہے۔ اس دفعہ زیادتی کرنے والا افسر ایک ضلع کا مالک اور انصاف اور عدالت کرنے کا مجاز تھا۔ ایک صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع جہلم ہے۔ اور جس پر زیادتی کی گئی ہے وہ اسی ضلع کا اگزکٹو انجینیر گورنمنٹ نیٹو ہے۔ منشی رام سنگھ صاحب اگزکٹو انجینیر جو حال ہی میں ایک سال کی رخصت انگلستان سے واپس آنے پر ضلع جہلم میں تعینات کئے گئے تھے۔ ایک روز گھوڑے پر سوار جا رہے تھے کہ مسٹر سنکلاک ڈپٹی کمشنر جہلم عدالت ضلع کے قریب کھڑے تھے اور ان کے ارد گرد بہت سے لوگ جمع تھے۔ صاحب بہادر نے دریافت کیا کہ یہ کون شخص گھوڑے پر سوار گزرا ہے۔ لوگوں نے منشی صاحب کا نام پتہ بتلایا۔ صاحب بہادر نے باواز بلند "رام سنگھ" پکار کر کہا۔ منشی صاحب لوٹ آئے۔ صاحب نے غرور میں خود ایا تم کو معلوم نہیں کہ ہم ضلع کے ڈپٹی کمشنر ہیں اور تم کیوں ہمارے پاس سے گھوڑے پر سوار گزر گئے اور ہم کو سلام نہیں کیا۔ اس پر منشی صاحب نے کہا مجھے آپ کا نیا عہدہ حاصل نہیں ہوا۔ اس پر پاس سے ایک شخص نے منشی صاحب کو کہا کہ آپ مسٹر سنکلاک ضلع کے ڈپٹی کمشنر ہیں۔ تب صاحب بہادر نے کہا کہ اب جو تم کو معلوم ہو گیا ہے کہ مسٹر سنکلاک کون ہے تو اب ہی گھوڑے سے نیچے اترو اور ساتھ ہی لوگوں کو حکم دیا کہ اس کو گھوڑے سے نیچے گھسیٹ لو۔ منشی صاحب خود گھوڑے سے نیچے اتر آئے اور اس طرح گھسیٹے جانے کی بے عزتی سے بچ گئے۔ اگر واقعات نفس بلفظہ صحیح ہیں۔ کیونکہ ٹریبون کو ان کی صحت کا یقین ہے تو کتنے افسوس اور حیرت کا مقام ہے کہ ایک یورپین افسر ضلع ایک ایسے بڑے دیسی عہدہ دار کو کتنا بے عزت اور حقیر کر سکتا ہے۔ منشی صاحب کے اسی سفر انگلستان میں خود حضور ملکہ معظمہ نے انہیں ملاقات کا افتخار بخشا اور اپنے دستخط خاص سے اپنا اپنی ایک تصویر پر لکھ کر ان کے حوالے کیا پھر اس کے بعد جس جہاز پر منشی صاحب واپس آئے یہ وہی جہاز تھا جس پر خود حضور لارڈ الگن وائسرائے ہند تشریف لائے ہیں۔ اور وہ بھی اسی جہاز میں منشی صاحب سے بڑی مہربانی سے پیش آئے۔ اس موقع پر ہمیں ایک کہانی یاد آتی ہے۔ ایک بادشاہ وزیر اعظم اور غلام کسی جنگل میں ایک ہرن کا تعاقب کر رہے تھے۔ راستہ میں ایک نابینا فقیر بیٹھا تھا۔ بادشاہ اس کے پاس سے گزرا تو پوچھا کہ سائیں صاحب ادھر سے شکار گزرا ہے۔ فقیر نے کہا کہ ہاں بادشاہ سلامت۔ پوچھا میں وزیر نے، ہاں بتلایا کہ بڑا اور فقیر نے پوچھا ادھر سے گزرے ہیں۔ فقیر نے جواب دیا ہاں وزیر صاحب۔ تب غلام آیا اور بولا ابے اندھے کوئی ادھر سے گزرا ہے۔ اس پر فقیر نے کہا ہاں بادشاہ اور وزیر گھوڑوں پر گزرے ہیں۔ یہ جملہ سنتے ہوئے تو انہیں ایک دوسرے کا حال سن کر تعجب ہوا کہ کس طرح ایک نابینا شخص نے بادشاہ وزیر اور غلام کو پہچان لیا۔ اس سے پوچھ کر کیفیت پوچھی تو اس نے کہا کہ خدا جن بندوں کو سب سے زیادہ عزیز کرتا ہے وہ سب سے زیادہ علیم بن جاتے ہیں۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۔ ۶ ۔ اپریل ۱۸۹۷ء

فریسیڈنٹ کے اقتدار حاصل کرنے پر پرنس بسمارک نے اپنی ایک بدلی اور بیرن ڈی کرسل سے کہا کہ لارڈ سالسبری نے جرمنی کو ہمدردی ہے اور کہ مصر کے انگریزی قبضہ سے جرمنی کا ذرہ بھی نقصان نہیں۔ اس لیے فرانس کو صلاح دی کہ انگریزوں سے مصر کے خالی کرانے کے وہمی خیال کو چھوڑ دو۔ یہ بات کہا جاتا ہے ایم فلورنس نے ظاہر کی ہے۔

۳۰ مارچ واشنگٹن۔ پریسیڈنٹ کلیولینڈ نے اپنی کانگریس کے پیغام میں چاندی کے سکوک کرنے کی محصول کی موجودہ قانون کو ذرا نہ کے حق میں نقصان رساں سمجھ کر نامنظور کیا۔

۲۹ مارچ ردم۔ سینیر کرسپی نے آج بھی کانگریس کا جلسہ کھولا۔ سات ہزار ڈیلیگیٹ ہاجود تھے۔ سینیر جیسلی وائس پریسیڈنٹ منتخب ہوا۔ تمام سرکاری ڈیلیگیٹ (جو مختلف سلطنتوں کی طرف سے آئے تھے) بادشاہ اور ملکہ اٹلی کے حضور میں پیش کیے گئے۔

۳۰ مارچ وائینا۔ شاہنشاہ فرانسس جوزف نے آسٹریا سرشہنشاہ ولیم والی جرمنی کے جب چار شام اہاز یا کو گئے اور شام کو وائینا کو لوٹ آئے۔

۳۱ مارچ۔ لنڈن۔ کل شام کو سیسر جرڈ ٹمپل نے ہوم آف کامنز میں دریافت کیا کہ سیام کے متعلق کاغذات میز پر رکھے جاویں اس نے بیان کیا کہ گذشتہ مقفہ کام فرانس اور روکس کا اس نسل میں ہندوستان کے لیے بڑی دھمکی ہے۔

یکم اپریل لنڈن۔ انگلستان کے محاصل سال گذشتہ ۹۴۰۰۰۰۰ پونڈ ہوئے جن کہ محض انکم ٹیکس کی بدولت ۴۷۰۰۰۰ پونڈ کا اضافہ ہے۔ اور زیادہ تر مسکرات اسٹامپ اور چنگی میں ہوئی۔

یکم اپریل برلن۔ پرنس بسمارک کی سالگرہ کے روز انکی بڑی عزت کی گئی۔ شاہنشاہ جرمنی نے ایک زرہ ایک تلوار جو چینی کے ہمراہ بھیجکر لکھا کہ زرہ کی فولادی قوم کے تشکر گذاری کی خاص علامت ہے۔

۳۱ مارچ وائینا۔ کوسوتھ (شہر عجیب الوطن) کی کوشش بڈاپسٹ میں بڑے تکلف سے رکھی ہوئی ہے۔ ہر روز بڑا ہجوم اسے دیکھنے آتا ہے۔ قومی جوش کی کوئی حد نہیں ہزارہا لوگ طرف میل سے بلکہ اسکی لاش دیکھنے آتے ہیں۔

یکم اپریل۔ لندن۔ آسٹریا اور روس نے ایک مضی تجارتی عہدنامہ جو لائی تک فیصل کیا ہے۔

لاہور و پنجاب

سر جیمس فیٹز پیٹرک اور انکی دختران عالی تبار ۲۴ مارچ کی شام کو موٹھال گڈہ کی کشتیوں کی پل پر سے اسنگے پر سوار گذرے انکی تین گھوڑے بدکے اور ٹانگا بیس گز نیچے نہر کے سے جا گرا اور ہر آنرا سین سے گر پڑے اور شکر کی بات ہے کہ بال بال بچ گئے۔

جس وزیری نے سرحدی ایلچی کے جمعدار کو گولی سے مار ڈالا تھا اسکو ملکہ ان نے جرگہ میں حاضر کر کے جرمانہ کی سزا دی اور قید نہ کی۔ کیونکہ جمعدار خلاف قواعد کے سرحد سے پار چلا گیا تھا۔

ـــــ مسمات کمون زوجہ غلام محبوب سبحانی پر جو ضرب شدید کا دوسرا مقدمہ دائر تھا، عدالت رائے بہادر جوالا پرشاد مجسٹریٹ درجہ اول سے مسٹر رامنس مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں منتقل ہو گیا۔ خبر ہے کہ خون کے مقدمہ کی اپیل گورنمنٹ نے طلب کی ہے۔

ـــــ مقدمہ ہرجانہ مولوی الٰہی بخش بنام سیکرٹری آف سٹیٹ ہند جسکا اپیل بنا راضی حکم ڈسٹرکٹ جج شملہ جو خاص کام پر اس مقدمہ کی تحقیقات کے لیے مقرر ہوا تھا چیف کورٹ میں دایر ہے اور تاریخ پیشی ۲۰ اپریل تھی۔ اپیلانٹ کی طرف سے مسٹر راٹیگن بیرسٹر پیروکار ہیں۔ رقم مدعویہ ۱۵ لاکھ پچھتر ہزار ہے۔

ـــــ میلہ شالامار باغ لاہور ۳۰ مارچ و یکم اپریل کو دھوم دھام سے ہوا۔ باغ میں ہجوم اور رونق بہت تھی لاہور سے شالامار باغ تک سڑک پر چھڑکاؤ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ گو یکہ والوں سے محصول سنا ہے کہ سخت کیا گیا۔ میلہ میں ایک مجسٹریٹ نے اجلاس کیا تھا تاکہ میلہ میں جو مقدمات پیدا ہوں انکی وہیں تحقیقات کیجاوے۔ افسوس کہ ایک دس بارہ سال کا لڑکا تالاب میں نہاتا ہوا ڈوب گیا۔ میلہ سے پہلے روز گھوڑوں کی منڈی بہت اچھی تھی۔

ـــــ صاحب لفٹنٹ گورنر نے جمعہ کی دوپہر کو راولپنڈی میں دربار کیا جسمیں تمام رئیس ضلع کے حاضر تھے۔

ـــــ صاحب ریزیڈنٹ کشمیر ۴ اپریل کو مہاراجہ صاحب سے بمقام جموں معمولی ملاقات کر کے سیالکوٹ سے سرینگر کو روانہ ہونگے۔

ـــــ سر ڈبلیو پلوڈن سینیر جج پنجاب چیفکورٹ کے عہدہ کا چارج ۱۱ اپریل کو مسٹر ڈوک کے سپرد کرینگے اور ممبران بار ایسوسی ایشن ایڈریس پیش کرینگے۔

ـــــ مسٹر سی ایف ایلیٹ نے چارج عہدہ کنسرویٹر جنگلات پنجاب کا مسٹر فارسٹ قائم مقام سے لیا۔

ـــــ چھاونی پشاور و نوشہرہ اور حسن ابدال پہلے تین سٹیشنوں پر بترتیب پچاس اور ساٹھ ساٹھ روپیہ ماہوار کی نخواہ پر سیکشن ماسٹر مقرر تھے مگر اب تینوں جگہ یورپین لوگ ۱۵۰-۱۳۰ اور ۱۲۰ کی تنخواہوں پر رکھے گئے ہیں۔

ـــــ امتحان مڈل پنجاب میں پانچہزار اچھے سوا امیدوار دو سے تین چوتھائی کامیاب ہوئے۔

ـــــ لاٹ صاحب دورہ سے لاہور واپس پہونچیں گے۔

ـــــ جہلم میں ایام ہولی میں ۲۲ دین جلد اطلاق میں ہنگامہ ہوا۔ کئی سپاہی گرفتار ہوئے۔

ـــــ علیگڈھ کالج کا ڈیموٹین علیگڈھ ۱۲ اپریل کو روانہ ہوگا اور ۱۵ کو بروز یکشنبہ صبح کے ۷ بجے لاہور پہونچیگا۔

ـــــ سردار محمد حیات خان صاحب کی دوسری بیٹی کی شادی علیحدہ ہونے کے بعد برابر گورنمنٹ پنجاب اور گورنمنٹ ہند کے مابین خط و کتابت ہوتی رہی کہ یہ عہدہ بڑا فضل سپرنٹنڈنٹ ہو جاوے منعقد سول سپرنٹنڈنٹ چنانچہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے ہمکاظہ متعہد افسران کو آئندہ اس عہدہ کا دیا جانا منظور کیا۔

ڈاکٹر برنارڈو صاحب کا یتیم اور غریب خانہ

انسان خدا کی مخلوقات سے ایک عجیب خلقت ہے۔ ایک شخص ہمت۔ استقلال اور توجہ سے جس کام کو شروع کر دے وہ اُس میں بارہا اتنی کامیابی حاصل کر لیتا ہے کہ دیکھنے والے حیران ہوتے ہیں۔ یورپ میں اس قسم کی بہت سی مثالیں نظر آتی ہیں کہ ایک آدمی کی لگاتار کوشش سے کتنے بڑے کام پورے ہو گئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ مستقل مزاجی اور عزم کے معنی سمجھتے ہیں۔ ۱۸۷۰ء میں جارج مُلر صاحب کے برسٹل کے ایک مشہور یتیم خانہ کے بانی کا ذکر کیا گیا تھا۔ اور آج ایک اُس سے بھی مشہور لنڈن کے یتیم خانے کے بانی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر برنارڈو صاحب نوجوان آدمی تھے کہ انہیں ایک روز گھر کو آتے ہوئے راستے میں ایک آوارہ بچہ بھوک اور سردی سے نڈھال مل گیا۔ انہیں خیال ہوا کہ اسے مکان پر پہنچ کر آج کا کھانا دونگا۔ اور اس خیال سے بہاں تک وقت اختیار کی کہ برنارڈو صاحب نے آوارہ بچوں کی بھلائی کی۔ اسی طرح کے بیمار مفلوج عاجز۔ ناتوان۔ آوارہ مصیبت زدہ اور بھوکے ننگے لڑکے اور لڑکیاں جمع کرنا شروع کیں۔ اور اُن کی پرورش اور تربیت پر اپنی ساری توجہ مصروف کر دی۔ یہاں تک کہ آج اُن غریب اور یتیم خانوں میں پانچ ہزار سے زیادہ لڑکیاں لڑکے پرورش پاتے اور مختلف پیشے سیکھتے ہیں۔ یہ ایک ماہوار رسالے کے ذریعے سے اُن کی ضروریات کا اعلان انگلستان اور تمام دنیا کے انگریزی خوانوں کے پاس کرتے رہتے ہیں اور خدا اُن کے متوکل بندے کو کبھی بھوکا نہیں مرنے دیتا۔ ہزارہا کو گرد اور بکے لڑکے اور لڑکیاں کہ جن میں سے آدھے سے زیادہ لنڈن کی گلیوں میں تب ہی مر جاتے اور باقی اُس ملک کے لئے ذلت اور شرم کا باعث ہوتے ڈاکٹر برنارڈو صاحب کی کوشش سے اچھے اچھے مفید پیشے سیکھ کر آج دنیا میں عزت سے گزارہ کرتے ہیں۔ ہمارے پاس اس عظیم الشان خیراتی انسٹیٹیوشن کی رپورٹ پہنچی ہے جس کے مطالعہ سے اس نیک اور دعاء عام کام کی عظمت معلوم ہوتی ہے اور ثابت ہوتا ہے کہ یورپ کے لوگ ایسے دعاء عام کے کاموں کو کیسی مدد دیتے ہیں۔ اس سال میں ۴۷۵۵ بچے بڑے غریب۔ محتاج۔ اپاہج اور یتیم ان خیرات خانوں میں ۱۰۰۰ اور ۱۸۹۶ بچوں سے اس سال میں سالقہ چڑھا۔ ۴۷۰۷ جوان لڑکے لڑکیاں کام سیکھ کر نوآبادیوں کو روانہ کئے گئے جن میں کل ایسے کام سیکھ کر جانے والوں کی تعداد ۳۷۰۰ ہو گئی جو اُن خیراتخانوں میں شامل ہوتے تو اسی لاوارث بچے آوارہ گرد بدمعاش۔ بٹھارا اور گداگر بن جاتے کیا ہندوستان میں ایسے غریبخانوں کے بنانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جن میں

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— ۲۹ مارچ کلکتہ۔ مسٹر جسٹس سے لیجسلیٹو کونسل میں بل پیش کیا جانے پر لیجسلیٹو کونسل کے ممبران نے رائے دی کہ ریٹائرمنٹ کی تجویز کے مسودہ پر غور کیا جائے۔ رپورٹ پیش کی۔ خانہ بدوشوں کے تجویز کے مسودہ کی رپورٹ پیش ہو کر منظور کیا گیا۔ مسٹر الی وارنر نے مزارعین (کنس) کی امداد کے ایکٹ کی تجویز کا مسودہ پیش کیا۔ مہاراجہ صاحب اجودیا نے کئی سوالات مذہبی اوقاف کی نسبت اور مسٹر ہیوٹ اس سے حاصل کی نسبت دریافت کیے۔ ڈاکٹر داس بہادر نے ہوش نے ہر ہی کی گذشتہ منظور اور اس کی نسبت سوال کیے کہ کیا گورنمنٹ اتفاق ہے کہ ہندوستان کی آبادی کی رپورٹ کے مابین لفظ "تجویز" واقعہ فقرہ ۲۹۹ تعزیرات ہند کے معنوں میں اختلاف ہے۔ پنجاب چیف کورٹ کی رائے میں اس کے معنے ایسے دیے ہیں کہ امین نہ کی روح شامل ہیں اور الہ آباد ہائیکورٹ صرف اسکو خبر دی روح کے لیے ہوئے سمجھتے ہیں۔ کیا گورنمنٹ ہند اس امر میں کوئی اضافہ قانون نافذ کرنا مناسب سمجھتی۔ مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے سوال کیا کہ کیا یہ صحیح نہیں کہ بنارس کی میونسپلٹی نے وہاں کے ہندو مندروں پر ٹیکس لگا دیا جبکہ مسلمانوں کی مساجد اور عیسائیوں کے گرجے ٹیکس سے بری ہیں۔ اور کیا صوبہ آسام کی دیہاتی ملازمت کا مسودہ والیسرائے نے بعیت کونسل منظور کیا ہے۔ اور کیا مسٹر ریس کی رپورٹ متعلق جرائم جو اس دیہاتی ملازمت کے ایکٹ کے اجرا سے ہوئی ہے گورنمنٹ شائع کرے گی۔ اسکے جواب میں سے اے پی میکڈانل نے مہاراجہ صاحب اجودیا کو کہا کہ گورنمنٹ بالفعل آمادہ نہیں ہے کہ خیرالی اوقاف کی عام انتظام کی تحقیقات کرے۔ ڈاکٹر راس بہادری ہوش کو جواب دیا کہ میونسپلٹیوں کے فیصلوں کا اختلاف گورنمنٹ نے معلوم کیا ہے لیکن بالفعل گورنمنٹ اس بارہ میں کوئی قانون بنانے کو آمادہ نہیں۔ مہاراجہ صاحب دربھنگہ کو جواب ملا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے معبدوں میں کوئی ایسی تفریق نہیں قایم کی گئی ہے۔ صوبہ دراس کی دیہاتی ملازمت کے ایکٹ کی نسبت جواب دیا کہ گورنمنٹ ہنوز اس امر میں غور کر رہی ہے اور اجلاس کونسل کا برخاست ہوا۔

— ۲۹ مارچ کو بمبئی ٹاؤن ہال میں پاسٹیو صاحب کلکٹر ساگر نے اپنے کلکٹری کا چارج مسٹر ہیتھ کو تفویض کرنے کے لیے ابتدائی جلسہ اصابت صاحب گورنر بہادر منعقد ہوا اور ڈاکٹر ہینکس نے اسکے ڈائریکٹر پر کچھ رویا۔ اور جلسہ ختم کرنے کی صاحب گورنر نے تجویز کی۔

— بمبئی گورنمنٹ اپنے کمیٹی صوبہ الہ آباد کو بدل کرنے والی ہے۔ پہلی جگہ میں بیماری بہت رہتی ہے۔

— ویسری نیسری سکول اجمیر میں قایم ہوا تھا۔ وہ اپنے بانی کے نام پر جاری رہیگا۔

— آگرہ کے کارخانہ دباغت چمڑہ کے کارپوریشن کے خلاف جو مقدمہ جعلسازی کا تھا وہ کلکٹر صاحب نے خارج کر دیا۔

— ایک جمع میں آگرہ کے متصل ایک شخص نے بھیڑ ایک ہندو کی جورو کو بہکایا تھا مگر اسکا پتہ نہ لگا چند ماہ کے بعد وہ خود بخود واپس آئے۔ صدمہ رسیدہ شوہر نے اپنی بیوی کے بہکانے والے پر اپنے ساتھ دوستوں کی مدد سے حملہ کیا۔ دونوں بھاگ کر ایک مکان میں گھس گئے۔ اور اندر سے قفل لگا دیا۔ باہر والوں نے مکان کو آگ لگا دی۔ اور عورت مع اپنے یار کے جل مری۔ عدالت کلکٹری آگرہ میں مقدمہ پیش ہے۔

— جہاں بھیی رہتے ہوں وہاں سور کا گوشت بہت ہوتا ہے اور سنا گیا ہے کہ یہی حال رنگون کا ہے۔

— والبسرائے بہادر اور لیڈی الگن جمعہ گذشتہ کی نیمپر کو بجانب لکھنؤ روانہ ہوئے۔

— بنگلور کے میسور ہسپتال میں ہفتہ گذشتہ کے روز ہندوستانی کے لیے پاسٹیور انسٹیٹیوٹ قایم کرنے کے واسطے چندہ فراہم کرنے کے لیے ایک جلسہ ہوا۔ جسمیں مہاراجہ صاحب میسور سے بھی مدد کی درخواست کی گئی ہے۔ لوکل میونسپلٹی نے ایک ہزار روپیہ دیا۔

— ۱۰ اپریل بروز سہ پہر ایکسپریس ٹرین ہیوٹ کال نام کو لکھنؤ سے یہاں پہونچے اور کل کا دن ٹھہر کر مسٹر ماڈل کمشنر اور ایجنٹ کے ساتھ لیکر بذریعہ سپیشل ٹرین رام پور کو نواب صاحب کو گدی نشین کرنے جائینگے۔ رسم ۱۴ اپریل کو ادا ہوگی اور لاٹ صاحب دوسرے روز ترائی لمین شکار کو چلے جائینگے۔

— لارڈ ہیرس ہفتہ کے روز بمبئی سے کولہاپور گئے۔

— سر ہوریس ڈیوریند اتوار کے روز جہاز سے بمبئی آئے۔

— چھاؤنیوں کے قانون کی کمیٹی کی رپورٹ وسط اپریل تک تیار ہو جاوے گی۔

— مسٹر آر سی دت بنگالہ کے قابل سولیٹر کمشنر برودان مقرر ہوئے۔

— مہاراجہ کشن چندر آباد کے سیتا رام باغ مندر کے متعلقہ کی پیروی کو گئے۔

— وائٹ نامی گورہ سپاہی لنڈن سے رنگون کو کشتی خرچ پر روانہ ہوا ہے جہاں وہ بتلائے گا کہ اس نے ایک ساتھی سپاہی کے ساتھ مانڈلے محل سے چرا کر شاہ تھیبا والی برہما کے شاہی زیورات دفن کیے۔ اس رفیق نے مرنے وقت اس قصہ کو بیان کیا اور وائٹ نے اسکی تصدیق کی۔ ایک لاکھ روپیہ کی مالیت کے اسباب نکلنے پر وائٹ کو دس فیصدی ملیگا اور اس سے زیادہ پر پانچ فیصدی۔

— جیسا کہ بنگال میں ہیضہ اپنے جسم کی پیدائش اور علاج کے ذریعہ سے نہ ہونے دیتے جاتے ہیں گورنمنٹ ہر ہیضہ اسی طریقہ کو اپنے پولیس میں رواج دینے والی ہے۔

— اثر چندرون (برہما) کے ڈپٹی کمشنر نے اپنی گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ میری مہم چن لوگون اور کسوا سوا قوم کے خلاف جو ہنوز ہے وضع منگ تنگ رہ چکی تھی اور نو آدمیوں کے سر کٹنے سے بخوبی کامیاب ہوئی۔ جاریہ حالات کے سردار پکڑے گئے اور جنکو سخت جرمانے ادا نہ کریں گے نہ ہونگے (۳۰ مارچ۔ رنگون)

— مانڈلی مین پانچ ڈاکو معہ ۵۴ اسلحہ کے گرفتار ہوئے۔

— ۳۱ مارچ۔ آگرہ۔ صاحب کمانڈر انچیف کل شام کو جھانسی کی طرف روانہ ہوئے جہاں سے وہ گوالیار جائینگے۔

— چارٹرڈ بینک انڈیا آسٹریا اور چائینا نے نصف سال کے حساب پر سات فی صدی نفع تقسیم کیا۔

— کوئٹہ کو جاتے ہوئے بمبئی لانسرز کے ایک سوار نے اپنی سی مین کسی وجہ سے ایک رسالدار اور تین سواروں کو کاٹ ڈالا اور چار سواروں کو زخمی کیا جنمین سے دو کی بری حالت ہے اس سوار کو رسالدار نے موقعہ انتقام لیا تھا۔

— ۲۶ مارچ کو لیجسلیٹو کونسل مین جیلخانون کا مسودہ منظور ہو گیا۔

— غالباً شملہ پبلیکس لیٹو کونسل کا پہلا اجلاس آئندہ ہوگا۔

— میسور مین میسور سرکار نے ایک اگریزی اخبار ہفتہ وار شائع ہوتا تھا اسکے کسی مضمون پر ناراض ہو کر ریاست نے اخبار کو بلا کسی تحقیقات اور جواب طلب کرنے کے ایک سال کے لیے بند کر دیا اور مطبع کا سامان ضبط کر لیا۔ غنیمت ہے کہ انگریزی راج مین ایسا نہیں ہو سکتا۔

— آگرہ سے خبر آئی کہ ایسٹ سنری جنٹ کے تین گورہ سولجروں نے فائر کیا جسے ایک دیہاتی کی ایک آنکھ پھوٹ گئی جو سول ہسپتال مین زیر علاج ہے۔

— انجمن مفید الاسلام مدراس کے مکان مین مدراس کے مسلمانوں نے ایک جلسہ کر کے ایک ایسوسی ایشن کو از سر نو قایم کیا کہ جو مسلمانوں کی پولیٹیکل تعلیمی اور دیگر حاجات کی مستعدی کے ساتھ نگرانی کرے۔

— رانی صاحبہ بہاونگر نے خواجہ غریب نواز اجمیر کی درگاہ مین بڑی دیگ چڑھائی اور علاوہ اڑھائی سو روپیہ کی نقد پیشکش کے پانسو روپے نقد دیئے۔

— میلہ ہردوار جنوری میں تہ تیم اپریل سے شروع ہو کر مئی کو ختم ہوگا۔

— افیون کمشن کا کل خرچ ہندوستان مین بیس لاکھ پونڈ اور انگلستان مین ڈیڑھ ہزار پونڈ ہوا۔

— مسٹر تھکٹر میرٹھ نے وقت رحلت کیے گئے کہ انکی لاش جلائی جاوے۔ ہندوستان مین یہ پہلا انگریز ہے جسکی لاش جلائی گئی۔

ممالک غیر

— ۲۹ مارچ پیرس۔ اخبار ویگارو کچھ خفیہ باتین چھاپتا ہے جسے واضح ہوتا ہے کہ میرین ڈی کورسل جبکہ سفیر فرانس مقیم برلن تھا سمایم جولیس فیری کے برخلاف ایک سازش میں شامل ہو گیا تھا کہ جرمنی فرانس کو جزیرہ ٹھائے ہند چینی کے فتح کرنے مین مدد دیگی اور مصر مین فرانس کا اصلی اقتدار جاتا کر دیگی۔ لیکن ۱۸۸۵ء مین مسٹر گلیڈسٹون کے فتح ایم ڈی

حفظ صحت

استفسار

۲۱۔ سفید داغ:۔ اگر آپ کو کوئی مجرب و آزمودہ دوائی دافع مرض داغ سفید یعنی جذام معلوم ہو تو براہ مہربانی یہاں تک جلد ممکن ہو نسخہ مجرب ذریعہ رجسٹرڈ ڈاک بیرنگ عنایت فرمادیں۔ بندہ اس بارے میں نہایت شکر گزار و احسانمند ہوگا (اکرت رائن سنگھ ارونی آنکھانہ چیلان پنجی)

۲۲۔ یرقان:۔ میرے ایک دوست نوجوان عارضہ کرقان (یرقان) علیل ہیں اور مرض بھی پرانے زمانے کا ہے۔ اگر آپ کے اخبار کے ناظرین میں سے کوئی صاحب مجرب علاج جانتے ہوں تو بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرمادیں۔ بعد تجربہ بوسالمت آپ کے عمدہ تحفہ ان کی نذر کیا جاویگا۔ (راقم س ع۔ د۔ ن)

علاج

۲۳۔ نکسیر (رعاف):۔ بعض اصحاب کو اکثر نکسیر چھوٹتی رہتی ہے اور بعض کو تو ہر روز ہی آجاتی ہے جس سے دماغ کا خون کل جاتا ہے اور آدمی نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کے واسطے ایک سہل علاج ارسال ہے جس پر ایک کوڑی بھی خرچ نہ ہوا اور فائدہ انشاء اللہ تعالےٰ لاکھوں کا ہو۔ بیری کی پرانی لکڑی کا آسا جو گھن لگنے سے برآمد ہوتا ہے بطور نسوار استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد شفا ہو جاویگی۔ (سردار سعد اللہ خاں از کوٹ ماہا سنگھ)

۲۴۔ قبض دائمی:۔ بنفشہ عمدہ اور گل سرخ ہموزن اور ان دونوں کے برابر نبات سفید تینوں اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنا رکھیں۔ ہر روز ۹ ماشے تازہ پانی سے نوش جان فرمائیے۔ کچھ روز استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جاویگی۔ (ر ر)

۲۵۔ جلن کے سپید داغ:۔ بذریعہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۲ مارچ ۱۹۳۷ء کسی صاحب نے بدن کے سپید داغوں اور دانتوں کے ہلنے وغیرہ کا علاج دریافت کیا ہے۔ چونکہ یہ دونوں نسخے میرے پاس مجرب ہیں اس واسطے لکھتا ہوں کہ آپ بذریعہ اخبار دریافت فرمانے والے صاحب کو اطلاع دیدیں۔ (علاج بدن کے سپید داغوں کے لئے) برگ فلسا ۲ تولے۔ برگ جل نم ۲ تولے (پانی میں ایک بوٹی ہوتی ہے) لیکر رات کو پانی در چٹاٹ میں تر کر کے صبح کو مل کر چھان کر پانی پی لینا چند روز استعمال کرے اور کبھی کبھی ان برگوں کو پیس کر سپید داغوں پر بھی لگانا چاہیئے۔ (علاج دانتوں کا ہلنا اور پیپ نکلنا) برگ امرود کے عرق کے ساتھ ہر صبح نسخہ مذکورہ کا سفوف تیار کر کے دانتوں پر لگانا (نسخہ سفوف مذکور) کتھہ ۲ ماشہ۔ مجیٹھ۔ نمک لاہوری ہموزن اور قدرے ہلدی بھی ہو (راقم مولوی فاضل مدرسہ سنڈی)

۲۶۔ قرحہ سوزاک:۔ آپ کے ناظرین سے ایک صاحب نے علاج سوزاک و قرحہ کا استفسار فرمایا ہے۔ جواب اسکے میں اپنا مجربہ ذیل نسخہ دیتا ہوں۔ بشرط یکہ مبتلا مستعمل چاہی سرپا تنگ ۲ تولے چھکرا ۲ تولے۔ زیرہ سفید ۲ ماشے۔ الائچی خورد ۲ عدد۔ بادیان ۲ تولے کام دہ کو نرم کر کے ملا کر پانی میں بھگو دیں چھان کر بقدر ضرورت صبح شام استعمال کریں۔ سفید سرا عظم سیر اکبر مدرس مدرسہ طب کلیر شریف سہارنپور)

شعر و سخن

حکائت نتیجہ خیز

دو گھوڑے کہیں تھے باہم جنگ — تھی پیش نظر نفاق کے ڈھنگ
ہمجنسوں میں تھی پیش بھی کدورت — تھی زور و شور و شر کی صورت
میداں میں تھی ہوائی جھٹ پٹ — دونوں کو تھی اپنی فتح کی ہٹ
ایک اُن میں سے آخر ش ہو پست — فریاد ان مدد ہوا سر دست
ایک آدمی سے کہا مدد دو — جس میں عاجز مرا محدود ہو
موقع اس آدمی نے پا کر — قابو میں کیا لگام لا کر
پشت تو سن پہ جلد چڑھ کر — کرنے لگا وار آگے بڑھ کر
وہ دوسرا اسپ آخر کار — حیراں ہوا دیکھ کر یہ آثار
سمجھا کہ مقابلہ ہے مشکل — ہمت ٹوٹی۔ دہل گیا دل
فوراً وہ شکست فاش کھا کر — بھاگا میداں سے دُم دبا کر
جیتا اس اسپ نے جو پالا — بولا دشمن کو میں نے ٹالا
کی عرض اس آدمی سے فی الفور — میں شکر گزار رہوں بہر طور
حضرت کی مدد سے میرا دشمن — مغلوب ہوا ہے صاحب من
اب مجھ کو بھی ہو عطا رہائی — تکلیف مزید ہے اٹھائی
اب مُنہ سے لگام کیجئے دور — آزادی سے دل ہو میرا مسرور
انساں نے کیا خیال فی الفور — یہ اسپ مفید ہے بہر طور
قبضے میں جو میرے جانور ہے — کارآمد بہر ہر شعر ہے
کیا فائدہ۔ پا کے اسکو چھوڑوں — کیوں لطف اُٹھا کے اسکو چھوڑوں

یہ سن کے آدمی ہوا شاد — گھوڑے سے کہا کہ آفریں باد
حاصل تجھ سے مرا ہے مطلب — قبضے سے تجھے کیا ہے اب
القصہ وہ اسپ خود سر و پست — یہ سُن کے کلاہ ہو گیا سُست
خود ہو گیا اپنی چال سے مات — انساں کا بنا غلام مہمات
سچ ہے آپس میں لڑ کے جاہل — بنتے ہیں اسیر ذلت و مشکل
غیروں کی مدد کے ہو کے جویا — بنتے ہیں غلام غیر گویا

اپنوں سے نہ لڑ کبھی تمنا
بس غیر سے غیر ہی تمنا

کارآمد باتیں

(۱) اونی کپڑے رنگنے (سرخ رنگ):۔ ایک سیر کپڑے میں چار تولے گلنار رنگ تین آنکا (جس کے ڈبے پر تین R لکھے ہوئے ہوتے ہیں) اور گندھک کا تیزاب ۱ سکہ چلے کپڑے یا سوت کو رنگنے اور صابون ڈال کر گرم پانی سے خوب مل کر دھوئیں۔ اور دھونے میں چھانٹے نہ ایں بلکہ کسی کھلے برتن میں ڈال کر پاؤں سے مل کر دھوئیں۔ جب میل رنگ دور ہو جائے تو پانی گرم کر کے اس میں رنگ گھول لیں اور کپڑے یا سوت کو اس میں غوطہ دے کر چولہے پر اسی رنگ آمیز پانی میں تیزاب ڈال دیں۔ جب پانی جوش کھانے لگے پھر کپڑے کو اس میں ڈال کر الٹ پلٹ کرتے رہیں تاکہ کوئی حصہ نہ بچے اور گندھک بستور جلاتے رہیں یہاں تک کہ پانی سفید ہو جائے اور کپڑا تمام رنگ اٹھا لے پھر آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر نچوڑ کر سکھا لیں بہت عمدہ رنگ ہو جاویگا اور دیر تک رنگ کا رنگ رہیگا اور کپڑے کو کیڑا بھی نہ کھائیگا۔ (محمد سلطان)

پندرہ روپے انعام کا مضمون

جو صاحب مندرجہ ذیل ہیجکت پر پیسہ اخبار کے ڈیڑھ کالم کے برابر کہ جس میں ۱۱ اوسط چوبیس سو کے قریب لفظ ہوتے ہیں عمدہ۔ دلچسپ اور مدلل مضمون لکھ کر ہمیں ۲۵ مئی سے پہلے پہلے ارسال فرمائیں گے ان میں سے اوّل دوم کے مضمون کے لئے پندرہ روپے مدرکہ ذیل اور انعامی مضمون پر جو ان کے پیسہ اخبار میں شائع ہوگا ایک ایک روپیہ انعام دیا جاویگا۔

"ایک متوسط الحال شریف آدمی کو اپنے بیٹے کو سکول کی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد کالج کی تعلیم دلانی چاہیئے یا کوئی اور پیشہ سکھانا چاہیئے۔ یہ امر مدنظر رہے کہ کالج کی تعلیم کا خرچ کتنا ہوتا ہے اور ملازمت کے لئے ابواب کیسے بند ہیں اور ٹریڈ کو کس قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے"۔

نوٹ:۔ جتنے دو تین سوالات انعامی کا فیصلہ آنے تک نہیں ہوا۔ اور اس کے بعد مزید سوالات انعامی درج نہیں ہو سکے وہ خاکسار ایڈیٹر کی علالت طبع کی وجہ سے ہے بہت جلد پچھلے مقابلوں کا نتیجہ درج ہوگا۔ اور تفریح طبع کے لئے نئے سوالات درج ہونے شروع ہونگے۔

منجانب ایڈیٹر پیسہ اخبار

معلومات کاشت

—— فرانس کا پریذیڈنٹ کانانٹ جراحتاً عمدہ درد گردے ہے۔

—— نیویارک میں پاڈیسیل لمبا ایک ہوٹل ہے۔

—— ٹرکی عورتیں بھی آجکل یورپین عورتوں کی طرح فیشن فریفتہ ہیں۔

—— یورپ میں سالتہام میں چالیس لاکھ خلیہ ہیں انجیل چھپتی ہیں۔

—— گھر کے جانوروں میں گدھی کی عمر سب سے لمبی ہوتی ہے۔

—— ہندوستان میں اوسط مقدار زندگی ۲۴ء۔ انگلستان میں ۴۴ سال ہے۔

—— عرصہ دس سال مختصر سنہ ۱۸۷۰ء میں آسٹریا میں ۱۰۰ میں سے صرف ۲۳ کو مزاج سے موت ملی۔

—— پیرس میں بچوں کے جنازوں کے آگے سفید گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔

—— سرکپ کی ایک نئی توپ سے حال ہی میں ایک گولہ ۱۳ میل مسافت پر مسٹر سکینڈ میں پھینکا گیا۔

—— بچے۔ پودے اور حیوانات دن کی نسبت رات کے زیادہ بڑھتے ہیں۔

—— سینٹ پیٹرز برگ دارالخلافہ روس میں لگانے بجانے کی مجلس کے سوا ناچ گھر کی اجازت نہیں۔

—— ساحل نگلستان پر ہر ۴ میل کے فاصلے پر بلیک ہوسی کا مینار ہے۔

—— ٹرکی میں ہر ۱۰ سال کے بعد قانون سے مطابق سادہ سکہ ان میں ہوتا ہے وفاداری کے گنے اور دن کو بند ہیں

—— دنیا میں جتنی کرسیں تیار ہوتی ہے اس میں سے نصف

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم جمعہ ۶ اپریل ۱۸۹۴ء مطابق ۲۹ رمضان ۱۳۱۱ھ موافق ۲۶ چیت سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۱

رعیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

انگلستان کے اخبارات ۱۸۹۴ء کی اخبارات کی شماری سے ظاہر ہے کہ انگلستان میں اس سال میں (۲۲۹۱) اخبارات حسب تفصیل ذیل شائع ہوتے رہے۔ صوبہ انگلینڈ میں لندن (۴۴۹)۔ اور مفصلات میں (۱۳۳۲)۔ کل (۱۷۸۱)۔ ویلس (۱۰۱)۔ سکاٹ لینڈ میں (۲۳۰)۔ آئرلینڈ میں (۱۶۶) اور جزائر انگلستان میں (۲۳)۔ اسی ڈائرکٹری کے پہلے ایڈیشن کو دیکھنے سے جو ۱۸۴۸ء میں چھپا تھا معلوم ہوتا ہے کہ اس انگلستان میں صرف (۵۵۱) اخبارات و رسالجات چھپتے تھے جس سے (۱۴) روزانہ تھے۔ یعنی (۱۲) انگلستان اور (۲) آئرلینڈ لیکن ۱۸۹۴ء میں کل (۲۲۹۱) اخبارات چھپتے ہیں کہ جن میں (۱۹۰) روزانہ ہیں۔ جس سے ظاہر ہے کہ گزشتہ ۴۸ سال میں انگلستان کے اخبار اب چوگنے ہو گئے ہیں۔ اور روزانہ اخبارات تو بہت سے بہت ہی زیادہ بڑھے ہیں۔ (۲۰۶۱) رسالے انگلستان میں شائع ہوتے ہیں کہ جن میں سے ۷۱ مذہبی ہیں۔

دنیا میں سب سے بڑا سوداگر دنیا میں سب سے بڑا سوداگر جیپ ڈی آر مر شہر شکاگو امریکہ کا سب سے دولتمند آدمی ہے۔ علاوہ تجارت کے خود اس کے صنعت و حرفت کے کارخانے بہت بڑے بڑے ہیں کہ جن میں بارہ ہزار آدمی کام کرتے ہیں کہ جن کو پندرہ لاکھ پونڈ سالانہ تنخواہ دینی پڑتی ہے۔ خود اس کی ملکیت میں چار ہزار ریلوے گاڑیاں ہیں کہ جنسیر اسی کا اسباب لے جاتے اور سات آٹھ سو گھوڑے اس کے تجارتی مال کی گاڑیاں کھینچتے ہیں۔ اگر مردم شماری کے کاغذات کے خیال نے لکھیں تو اس سے ساٹھ ہزار شخص صرف اس کے خشک گوشت ٹین کی ڈبوں میں بھرنے کے کارخانے کی بدولت پرورش پاتے ہیں۔ اس کا سریش بنانے کا کارخانہ بھی ہے جس میں ستر لاکھ ٹن سریش سالانہ میں بنتی ہے۔ اور ایک ضروری ریلوے لائن میں اسکا حصہ ہے۔

اخبار نویس عورتیں۔ انگلستان میں زنانہ اخبار نویسوں کی تعداد ۱۴۰ مردوں کے صرف (۲۶۰) ہے۔ ۱۴۰ اخبار نویس عورتوں کی عمریں ۲۰ اور ۳۰ برس کے مابین ہیں۔ (۱۸۶) عورتیں ۳۰ اور ۴۰ برس کے مابین۔ اور (۴۰) عورتیں ۴۰ سال سے متجاوز۔

دنیا کے جہاز۔ اگر قریب ۶۲ ہزار ٹن کے چھوٹے جہازوں کو خارج کر دیا جاوے تو کل دنیا کی تجارت میں ۴۵۰ ہزار جہاز مصروف ہیں کہ جن میں دو کروڑ پانچ لاکھ ٹن بوجھ لدتا ہے۔ اور کروڑ اسی لاکھ (۴۸۰۰۰۰۰۰) ٹن بوجھ کی لادنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

مذاق

حکیم صاحب (دولت مند کسان کی بیوی سے) "اس دوائی سے ہر روز ایک تولہ مکھن کے ساتھ اپنے شوہر کو دیا کرو"۔

کسان کی بیوی۔ "حکیم جی خدا کے فضل سے ہم ایسے غریب نہیں کہ ایک تولہ دوا کریں۔ بلکہ ہمیں پاؤ بھر ہر روز کھلا سکنے کی توفیق ہے"۔

ایک شریر آدمی کسی پنیر بیچنے والے کی دوکان تک جا پہنچا۔ دوکاندار کو مصروف دیکھ کر میز پر سے ایک موٹا سا پنیر کا ٹکڑا اٹھا کر دوکاندار کو کہا۔ "حضرت دیکھئے کیا تحفہ پنیر آپ کے لئے لایا ہوں بڑی محنت سے تیار کیا ہے"۔ دوکاندار نے کہا "ابھی فرصت نہیں، اور نہ اس وقت اس کے خریدنے کی ضرورت ہے۔ پھر کسی وقت آنا"۔ مسخرہ بولا "بہتر ہے۔ تو پھر اسے کسی آڈر کے پاس چل کر بیچ ڈالونگا۔ بیجئے سلام عرض"۔

کسی بیوہ عورت نے یہ سنا کہ کناگت کا بھوجن مردے کو پہنچتا ہے۔ اپنے خاوند کے کناگت کے عمدہ عمدہ بھوجن تیار کئے اور برہمن کو کھلانے شروع کئے جب برہمن کا پیٹ بھر گیا وہ خاموش ہوا۔ عورت کہنے لگی خاموش کیوں ہو گیا ابھی جوتیوں کا رائتا تو باقی رکھا ہوا ہے۔ برہمن بولا "مائی مشٹنی ہم کو جوتیوں کا رائتا کھلاتی ہے"۔ اس نے کہا "آپ کا اس میں کچھ نقصان نہیں ہے جو کچھ میں کرتی ہوں اپنے شوہر کے واسطے کرتی ہوں۔ وہ مجھ کو جوانی میں چھوڑ کر مر گیا اس کو جوتیوں کا رائتا ضرور کھلاؤں گی"۔ اتنا سن برہمن بھوجن چھوڑ کر چل دیا۔ (محمد بخش خاں دفعدار سالوتری رجمنٹ ۱۴)

ایک بخیل مسجد کی طرف نماز کے واسطے جا رہا تھا کہ اثنائے راہ میں اسے یاد آیا کہ چراغ گھر کا جلتا چھوڑ آیا ہوں۔ وہیں پیچھے پھرا اور دروازے پر آ کونڈی سے پکار کر کہا "چراغ گل کر دی اور دروازہ بند کھولنا کہ نفس نہ جائے"۔ کونڈی نے کہا "اے صاحب آپ جو ابھی راہ گئے اور آئے جوتا آپ کا نہ گھسا ہوگا"۔ کیا اے عقلمند کونڈی آفرین تیری خیر خواہی پر۔ اندیشہ ست کرکہ میں ننگے پاؤں آیا ہوں اور بغل میں جوتا لایا ہوں۔ (مرچ۔ بمبئی)

ایک عمارت کا ٹھیکہ دار قیامت کے ذکر میں کہہ رہا تھا کہ جس دن زمین اکڑ کر ٹکڑے ہو جائیگی۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے اسپر ایک ظریف بولا۔ "جی ہاں اگر ٹھیکے پر نہ ہی ہوگی تو کیا تعجب"۔

عجیب عجیب باتیں

زرد وادی کی عجیب رسمیں۔ لارڈ ڈنمور نے وسط ایشیا کے علاقہ پامیر وغیرہ میں دو ہزار دو سو میل کی مسافت طے کی ہے۔ اور ایک سفرنامہ وہاں کے عجیب حالات کا لکھا ہے۔ اس میں وہ زرد وادی کے علاقہ سرکل کے باشندوں کے حالات بہت عجیب لکھے ہیں۔ یہ علاقہ جنوب مغربی سرحد کا شغیر یا کا ایک پہاڑی ضلع ہے۔ چونکہ شمال شرقی حصہ سرحد کے پہاڑ زرد رنگ کے ہیں اس لئے اس کا نام زرد وادی مشہور ہے اور اس کو سرکل کہتے ہیں۔ اس وادی میں چھ ہزار کے قریب باشندے آباد ہیں جو بمبئی کے ایک شخص آغا خان کی پرستش کرتے ہیں اور اس کو گویا خدا کی ایک جزو سمجھتے ہیں۔ آغا خان کے ایجنٹ برابر وہاں جا کر سال بسال ان سے نذرانے وغیرہ جمع کر کے لاتے ہیں۔ سرکل عورتوں کے واسطے ایشیائی مقام جنت ہوگا۔ یہاں پر لوگ طلاق سے ناواقف ہی نہیں ہیں بلکہ ایک شخص اپنی بی بی کی حیات میں دوسری بی بی نہیں کرتا۔ عورت سال بھر سوگوار رہتی ہے نہاں بعد وہ شوہر کر پاتی ہے۔ لیکن جب اس مدت کے بعد وہ تنہائی پسند کرتی ہے تو اپنے شوہر متوفی کے عزیزوں کا مکان چھوڑ کر اپنے مکان کو چلی آتی ہے۔ عورتوں کے ساتھ سرکل میں بڑے لحاظ سے برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اس ملک کی شادی کے رواج عجیب و غریب ہیں۔ دولہا اور دلہن تین بار ایجاب و قبول کرتے ہیں۔ عورتوں کو آزادی کی وجہ سے قبل از شادی باہم انس پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دولہا حسب مقدور دلہن کے باپ کو اونٹ۔ مویشی۔ گھوڑے وغیرہ دیتا ہے تب اس کی نسبت ہوتی ہے۔ جب ان باتوں کا فیصلہ ہو گیا تو دستور عزیزوں کی موجودگی میں دولہا طلب ہوا اور نکاح پڑھا گیا۔ خدا یا قالین زمین پر بچھا دیا۔ دولہا دلہن آمنے سامنے بیٹھے۔ ملا سامنے کھڑا ہوا اور ایک طرف میں کباب کی ہوئی گائے رکھی ہے۔ دوسری طرف میں نمک رکھا ہے۔ دلہن سے عربی زبان میں سوال کیا جاتا ہے کہ تو شوہر کو قبول کرتی ہے۔ فارسی میں وہ جواب دیتی ہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اسی طرح تین بار سوال ہوتا ہے۔ پھر دولہا سے سوال کیا جاتا ہے۔ بعد اس کے ملا نے گوشت کے دو ٹکڑے کاٹے۔ ایک پر ٹھی اور نمک لگایا۔ ایک بوٹی دولہا کے منہ میں اور ایک بوٹی دلہن کے منہ میں دی اور کہا کہ مبارک ہو یہ میاں بی بی ہوئے۔

ملک ہنگری کے شادی کے قانون کے مطابق ناطع سے شادی کا کرنا لازم نہیں آتا۔ مگر شادی نکرنے پر ہرجانہ ضرور دلایا جاتا ہے۔

ارزان بھی سچائی کا ثبوت بہترین بھی

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے؟

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں لائق اور ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات بھی اعلیٰ اور خالص ہیں

ڈاکٹر ایے۔ آر۔ ایڈورڈز میونسپل ہسپتال امرتسر ۱۵۔ اگست ۱۹۱۲ء

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے موثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ تاحصول صحت آپ اپنے روپے کو محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں۔ ڈاکٹری تمام نسخوں کی تعمیل بطریق پیکنگ ایبل پارسل ہوگی۔ شاذونادر اگر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا

آتشک کی پڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج ۴۸ پڑیاں ۴ر

ہارہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ ۴ر

عرق عشبہ مرکب فساد خون سوزاک عصبی آتشک گنٹھیہ خارش کے واسطے شیشی خورد ۴ر شیشی کلاں ۸ر

عرق دافع سوزاک قرحہ۔ اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی ۴ر

دوائی پچکاری برائے سوزاک۔ سوزاک کے کیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے ۴ر

دوائی پچکاری برائے قرحہ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے ۴ر

رعشہ دافع وجع مفاصل و درد عصبی۔ بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی ۴ر

عرق طحال۔ تپ تلی کے واسطے ۱۲ خوراک ۴ر ۴۸ خوراک ۸ر

اسپیسفک مشورہ پلز۔ دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۴ر ۱۰۰ گولی ۸ر

الیفرو ڈیزیک رمکسچر مقوی باہ۔ دافع ضعف اعصاب ضعف دماغ۔ عیش فی شیشی

نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی کم طاقتی کمزوری ۴۰ گولی

کاف مکسچر۔ تردشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی

بچھو کاٹے کا علاج۔ جائے نیش پر لگانے کے واسطے

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل دافع اور بینائی کو طاقت دیتا ہے

ڈیا ریا پوڈر۔ دافع اسہال پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو ۱۲ پوڈر

کیورفار استھما۔ ضیق النفس یا دم کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی

کالرا کیور۔ ہیضہ کا علاج ہر فرد بشر کو اس بیماری کا گھر میں جو دکھنا لازمی ہے فی شیشی

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔ خط و پتہ اور مضمون کا نام خوشخط لکھنا چاہئے

المشتہر محمد امام الدین مینیجر و کنور یہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر سرد پنجاب

خیرالدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر۔ ہال بازار

تاکید ضلع لاہور ۱۸۹۲ء جناب لالہ گوپی ناتھ صاحب ہٹواری۔ ایک شیشی جوہر عشبہ آپ کی دکان سے منگوائی تھی۔ جس سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ بندہ ہمیشہ شاکر و ممنون آپ کا ہے۔

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۸۹۲ء جناب محمد حسن صاحب گارڈ ریلوے:۔ آپ کا شیشہ قابل تعریف تھے بلکہ تیر بہدف ہے۔ آپ ایک شیشی بہت دوست سردار آسا سنگھ صاحب گارڈ کے واسطے بذریعہ ریلوے پیسل پارسل ارسال فرماویں

ضلع ہزارہ ایبٹ آباد جناب سید خانہ صاحب ایبٹ آباد گرام فون جوہر فروش نہیں۔ آپ کی دیانتداری پر آفرین جوہر عشبہ نے مجھے بہت فائدہ دیا ہے۔ ۲۰ سالہ علاج نے اتنا فائدہ نہیں دیا جتنا کہ ایک ہفتہ میں جوہر عشبہ نے دیا ہے۔

مٹھن کوٹ ضلع ڈیرہ غازیخاں۔ جناب کہ ہنگھ صاحب سارجنٹ تھانہ بندوبست ایک شیشی جوہر عشبہ منگوائی تھی تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ آپ نے اسکی تعریف جیسی کہ اشتہارات میں چھپوائی ہے سب سچ ہے اور واقعی فسادات خون کے لئے صدق مجرب اور جید علاج ہے آپ جملہ رابطی اس ایجاد پر نازاں ہوں کہا ہے اور جو کچھ تعریف کریں واجب ہے۔

ریاست راجگڑھ ضلع انبالہ جناب لالہ چونی لال صاحب السلام علیکم۔ آپکا مرسلہ جوہر عشبہ پہنچا۔ استعمال کرایا گیا۔ مریض کو آپکے جوہر عشبہ نے بالکل تندرست کردیا۔ بخار خفیف جاتا رہا۔ رنگ سیاہ سے اصلی حالت پر آگیا۔ بھوک حسب معمول شروع ہوگئی۔ دردِ دل و شکم بالکل رفع ہوگیا۔ دوائی واقعی کارخانہ جناب کی امرت کا حکم رکھتی ہے۔ مریض کہتا ہے اور اپنی حالت سے جناب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خیرالدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر۔ ہال بازار

تفریح الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

اس کا پورا نام تفریح الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب ہے۔ مؤلف حضرت مولانا عبداللہ بن عبدالعزیز العرفی الحاشمی اسلامیہ عقائد کے مؤلف ہیں۔ تصنیف ہذا میں آپ نے حضرات خلفائے راشدین اور آل فاطمہ کے فضائل و مناقب بیان فرمائے ہیں۔ جو مسلمان ان حضرات کو اپنا مقتدا و پیشوا سمجھتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ حضرت مؤلف نے اس کتاب میں حدیث کو اس کثرت سے جمع کیا ہے کہ اس کا نام ہی مجمع الحدیث رکھ دیا ہے۔ فضائل بیان کرنے سے پہلے آپ نے ان حضرات کے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کر دیا ہے۔ مثلاً حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے متعلق یہ غلط فہمی کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت میں حصہ لیا تھا۔ اس کا جواب بھی دیا ہے۔ اسی طرح دیگر حضرات کے متعلق بھی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے۔ اس کتاب کی ایک مختصر سی فہرست بھی دی ہے۔ جس سے ہر شخص کتاب کے مضامین کا اندازہ کر سکتا ہے۔ ہر صفحہ پر حاشیہ میں حوالہ کتب احادیث کی ایک مختصر سی فہرست بھی دی ہے۔ جس سے ہر شخص کتاب کے مضامین کا اندازہ کر سکتا ہے۔ ہر صفحہ پر حاشیہ میں حوالہ کتب احادیث کی ایک مختصر سی فہرست بھی دی ہے۔ جس سے ہر شخص کتاب کے مضامین کا اندازہ کر سکتا ہے۔

حضرات فضائل حضرات حسنین کریمین کے بارے میں فضائل بیان کرکے کتاب کو مختصر کر دیا ہے۔ ورنہ ان کے فضائل بھی بہت ہیں۔ ہم نے اس کتاب کو بنظر غائر دیکھا ہے۔ بہت اچھی ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہم نے اس کتاب کو بنظر غائر دیکھا ہے۔ بہت اچھی ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہم نے اس کتاب کو بنظر غائر دیکھا ہے۔ بہت اچھی ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

ہیضے سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ نے بھی کہتے سنا ہوگا۔ ان کہتے ہیں اور کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے کل وہی سیدھے ہیں را اجو کہیں ہیضہ پھیلا ہو تو۔ دردد پیارو فوراً اصل عرق کافور لگا کر لیا کرو۔ پھر ہیضہ ہونیکا ڈر نہ رہیگا۔ اور کسی کو ہیضہ ہو گیا ہو تو جہاں تک جلد ہو سکے اصل عرق کافور "چاؤ" ڈاکٹر سکیم محمود دید کی نظاری ہے وقت بتانا یہ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت بیت جانے پر کوئی بھی دوا کام نہیں دیتی۔ اسلئے آپکو چاہیئے کہ عرق اصل عرق کافور اپنے پاس رکھیں۔ ہمارا عرق مشہور ہو رہا ہے جو آپ اس کے خریدنے کا قصد کریں تو ہمارا نام بھی بتا دیں۔ اگر نہ جانتے ہوں تو دو پیسے کے پوسٹ کارڈ پر قیمت بھیجنے کے بعد ہمارا نقد قیمت بھیجنے کے بعد ہمارا نقد قیمت بھیجنے کے بعد ہمارا نقد

آپ بخومی بننا چاہتے ہیں؟

اگر آپکو غیب اور نامعلوم امور کی خبر معلوم کرنی ہوں۔ اگر آپکے دل کو کسی امر کے نتیجہ کا سخت وسوسہ ہو یا آپکو کسی بات کی بڑی انتظاری لگی رہتی ہو تو آپ ایک پلانیمٹ منگوائیں۔ یہ آپکے ہر ایک سوال کا جواب خواہ کیسا ہی مشکل کیوں نہ ہو ذرا سفید کاغذ پر تحریر کر دیگا جیسا آپ منگوئیں گے اور چیزوں مثلاً سیٹم۔ فوٹو گرافی وغیرہ کا تماشا دیکھا ہے اب حیوانی قوت مقناطیسی کا مزہ لیں۔ یہ آلہ جو انسان کے دل کی طرح کام کرتا ہے۔ اسکا عمل بھی بیشک دل سے بھی تعلق رکھتا ہے۔ قیمت فی پلانیمٹ مع رسالہ ہدایت و کیس عمدہ ویلیو پے ایبل کمشن و محصول ڈاک معاف۔

المشتہر گنڈا سنگھ اینڈ برادرز اینڈ کمپنی سیالکوٹ

(۳ ۱۵) **جوہر زراعت** (اپنا پتہ صاف لکھو)

اردو میں نئی کتاب چھپی ہے۔ مصور تصاویر بیشمار قیمت ایک روپیہ جسمیں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ ولایتی ترکاریاں۔ مصالحہ۔ ساگ۔ پھل۔ غلے اور عجیب غریب اشیاء کی تجارتی کے حالات مفصل و ترکیب کاشت و شناخت تخم و کھاد و زمین وغیرہ معہ تجربات کے مندرج ہیں بڑی ضرورت اور مفید ہے اسکے فوائد سے محروم نہ رہنا چاہئے اسکی ولایت تک تعریف پہنچی ہے

جوہر حیوانات

یہ کتاب بھی بے نظیر ہے نہایت دلچسپ اور ضروری جسمیں تمام دنیا کے ہر قسم کے جانور خانگی و جنگلی۔ چرند۔ درند۔ خانگی پرند۔ جنگلی پرند۔ آبی پرند۔ کیڑے۔ مکوڑے۔ رینگنے والے جانور۔ کھیان۔ دریائی جانور۔ سمندروں مالس عجیب الخلقت جانور۔ سب کے حالات مفصل معہ تصاویر انگریزی حوالہ جنکے پڑھنے سے سوائے تفریح کے دنیا کے عجائبات سے واقفیت ہوتی ہے اور شان ایزدی کا نقش دل پر ہوتا ہے قیمت وہی ایک روپیہ

جوہر نباتات تیار ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔ اس فن میں باغبانی کا ذکر ہے اور ہر قسم کے درختوں کے حالات معہ تصاویر

جوہر معدنیات۔ جوہر مشاہیر۔ جوہر حکمت زیر طبع ہیں

المشتہر۔ بابو پیارے لعل زمیندار بروہاڑ کانہ ضلع انبالہ

حکایات حکیم لقمان معہ تصاویر و مجلد

یہ چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور بیش قیمت کتاب جو دو تین سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال میں مطبع دارالتعلیم سے طبع ہو کر شائع ہو گئی ہے اسمیں حکیم لقمان کی ایک سو اسی حکایتیں درج ہیں ان میں سے ہر حکایت کے آخیر میں اسکا نتیجہ دکھلایا گیا ہے اور مسائلہ ہی اسکا محل استعمال ملک ہندوستان کے حسب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے اسکے بعد کوشش کیگئی ہے کہ ہر محل کے آخر فارسی اردو کا کوئی موزون شعر یا مثل جو اس موقعے کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو موثر اور ذہن نشین کرنیکے لئے درج کیا جاوے اور اسارے میں جہانتک کامیابی ہوئی ہے ناظرین اسی کتاب میں دیکھ سکتے ہیں کتاب کے پہلے ایک مختصر تاریخ ان حکایات کی اور اس مخصص مذکورہ حکیم لقمان کا شامل کیا گیا ہے غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے ۱۰ تصاویر بھی اسمیں شامل ہیں اس کتاب کی حکایات کے دل پسند اور سود مند ہونیکی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے۔ جو لوہار اعظم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور عیسائی مذہب اسکے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی کتاب کو زبور مقدس کے پہلو بہ پہلو میز پر رکھتا تھا اور اسکا قول تھا کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے عمدہ نہیں اور کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی کے ذہن رسا کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ دنیا کے مختلف متفلسفوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہیں قیمت فی جلد ایک روپیہ دس آنے (بعہ) محصول ڈاک علاوہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے لیں گی۔

عجیب و غریب تذکرۃ المشاہیر

دخانی انجن کے موجد جیمس واٹ صاحب کی سرگذشت جس میں لکھا گیا ہے کہ کسطرح ایک غریب اور کمزور لڑکے نے دخانی انجن کو ایجاد کیا اور کس بہادری اور استقلال سے دنیا میں ناموری حاصل کی۔ با تصویر قیمت ۲ر

ابو الفضل علامی کا تذکرہ: شہنشاہ اکبر کے اس وزیر اعظم اور وزیر مدبر اور نشاء پرداز کا تذکرہ جسکو ایک فاضل نے لکھ کر رسالہ حسن میں چھپوا کر انعام حاصل کیا ہے خاص اجازت کے ساتھ سطبع نے بغرض اشاعت علوم مفیدہ چھاپ دیا ہے۔ بار دوم۔ قیمت ۲ر

بدھ کی مختصر سوانح عمری۔ مرتبہ پنڈت رام نانہ صاحب قیمت ۲ر

ایک شرابی کی سچی سرگذشت۔ اس کتاب کی تو یفیت اسکے نام ہی سے ظاہر ہے انگلستان کے ایک مشہور شرابی کے اپنے قلم کے لکھے ہوئے سوانح عمری جسمیں وہ اپنے زمانے بہکی شراب کی بدولت تکلیفات کا خاکہ کھینچکر توبہ کرتا ہے کوئی شخص جو کیسا شرابی ہو ایکدفعہ اسکو پڑھ لے پھر کبھی شراب پینے کا نام تک نہ لیگا۔ مخالفان مے نوشی کو ضرور اس کتاب کو تشہیر کرنا چاہئے۔ قیمت فی جلد صرف ۴ر ہے۔

جنرل گارفیلڈ کے باتصویر سوانح عمری۔ یہ امریکہ کا تاریخی مشہور اور لائق آدمی ایک محنتی اور غریب لڑکا تھا جس سے معلوم ہوگا کہ کسطرح ایک غریب اگر محنتی لڑکے نے فرصت اپنی ہی محنت سے پیدا کر عزت اور اقتدار حاصل کیا کہ ایکدن امریکہ جیسے ملک کا پریسیڈنٹ ہو گیا قیمت ۳ر

حکیم ارسطو کے باتصویر سوانح عمری۔ اس مشہور اور نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں اور اسی لئے اسکے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت صرف ۲ر

پیٹر اعظم۔ زار روس کے باتصویر سوانح عمری۔ قیمت ۳ر

شیخ الرئیس معلم ثانی حکیم بوعلی سینا کے سوانح عمری۔ قیمت ۳ر

یہ کل کتابیں پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں۔

عجیب چیز یعنی حیران کی علمیہ اور دوا۔ بہت ہی زبردست عار ڈبیہ ملاحظہ کیلئے مفت بھیجی جاتی ہے پرانی بیماری اور علاج سے مایوس ہو اس نسخہ اثر ماحات سب دفع ہو جاتی ہیں شربتیہ علاج ہے لطیفہ کہ پرانے سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے

المنتظم حکیم سید شہاب الدین ملک شفاخانہ معدن حکمت موچی دروازہ لاہور

محصول ڈاک **مجرب اشرطیہ اکسیر تاثیر** ۱۱: درخریدار تمام درخواستیں بنام پیلی رام طبیب ٹبالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو ۴ فی روپیہ کمشن دی جاویگی سندات موجودہیں طریق استعمال ہمراہ بکس ہدیہ مفت اور یہ مفت گی **بیلی رام کی گولیاں** چونکہ سالہا سال کے تجربے اور معلومات نے مجھپر روشن کر دیا ہے کہ تمام خفیفہ و عظیمہ امراض بدی کا پیش خیمہ قبض ہی ہے اسلئے میں ایک مدت سے قبض ہی کی ہمکنی کی تدابیر سوچتا رہتا تھا اور اس بیماری کے دفعیہ کیلئے بجز بے بجز بے تجربے اور آزمائش پر آزمائش استعمال ادویہ کرتے کرتا رہتا تھا بارے بفضل کبریائے قادر یہ گولیاں بعد کوشش و عرق ریزی تیار کیں جنکے قبض کو جڑ سے اکھاڑ کر کہاری سمندر میں ڈالنے کے سوا امراض متفصلہ ذیل کے دفع کرنے میں نمونہ عالم بن چکی ہیں دفع مفاصل ساقرقا۔ درد سر و درد پائی۔ سرکا چکرانا۔ ضعف بصارت کہانسی۔ تپ بلغمی۔ ریح کا دور کرنا ان گولیوں کا کام ہے علاوہ ازیں مقوی اعضائے رئیسہ و دل۔ جگر و دماغ قیمت ۵۰ گولی ۱ر ایکسو ۱۵ اردو سو گولی ۲ر

مہیری کا سرمہ سفید سیل تنول المراجعلہ۔ پیوار۔ صحت چشم و ٹھنڈک دجلہ امراض چشم کو مفید ہے قیمت فی تولہ عہ

صنجن دندان۔ قیمت بکس ۸

امرت گولی۔ مقوی باہ و ممسک جملہ امراض بلغمیہ دموی کو دور کرنیوالی دو تین روز کے استعمال سے بہوک لگنی شروع ہو جاتی ہے غذا کو ہضم کرتا اور صاف بدی کے زیادہ کرنیمیں سوا امرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے قیمت پچاس گولی عہ **جوب جریان** قیمت پاس گولی ۱۲ر

المشتہر **بیلی رام** طبیب ٹبالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور

ربڑی یعنی کھویا مقوی

یہ کھویا لطیف خوشبودار و مزہ دار اور اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے صریح التاثیر ہونے میں ایسا ہے مثل ہے۔ کہ دودھ بوم میں ہی اپنا اثر دکھا کر قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ اسکا استعمال موسم سرما میں عیش پسند امرا کو عموماً اور از کار رفتہ اشخاص کو خصوصاً عمدہ تقویت بخشنے کے علاوہ عالم شباب کی کثرت عیاشی یا پیرانہ سالی کے ضعف کو پوری تقویت بخشتا ہے۔ بیشمار لوگ اس کی طلسم اثر بسبب وقت کے قابل اور اس کی عمدہ خوبیوں کے مداح ہیں جو صاحب اسے باقاعدہ استعمال کرتے رہینگے۔ اگر دق بھی ہو تو ضعف کی شکایت نہیں پرلاجاوین تو ہمارا ذمہ قیمت فی نمبر ۱ عہ محصول ڈاک ذمہ خریدار

روغن مسیحائی۔ یہ میں کی خرابیوں کے نقصانات۔ رگوں اور پٹھوں کی اطاعتی کے واسطے مکمل اکسیر رکھتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱ عہ

نوٹ۔ اس شفاخانہ میں ہر ایک بیماری کی ادویات موجود ہیں

المشتہر حکیم محمد شریف منیجر شفاخانہ ہذا

لاہور چوک مسجد وزیر خان

کپتان یا کالی پلٹن کے لفٹنٹ کرنل کو قانون سے کیا خاک واقفیت ہو سکتی ہے اُنکے دل ہو اڈمنسٹریٹو (حکمرانی کی) لیاقت اور قابلیت کا کہاں موقعہ ملتا ہے انکو کنسٹومنٹ ایکٹ اور کوڈ سے کیا واسطہ پڑتا ہے۔ انکو رعایا کی ضروریات اور حالات کی کیا خبر ہوتی ہے وہ محض کنٹونمنٹ مجسٹریٹ اور برگڈیر کے ہر دو سہ ماہ ہان مین ہان ملاتے چلے جاتے ہین اور کنٹونمنٹ کمیٹی کی حاضری کو فی الحقیقت دبال سمجھتے ہے کسی بات مین رائے لیگئی اور چٹ جواب دیا کہ "Well I have no objection."

(مجھے کوئی اعتراض نہین) بجا ہے۔ انہین اعتراض تو جب ہو جب گھر کو سینک لگے۔ پرایا سر کدو کے برابر ہے کہین جب انکی سڑکون پر چھڑکاؤ نہ ہو جھاڑو نہ دلا کرے ٹوٹی پڑی رہین خاک اڑے۔ لال ٹینین قدم قدم پر ہون کرکٹ اور لان ٹینس کے لیئے یہہ جو میل میل بھر کے احاطہ گھیر رکھے ہین انمین دست اندازی ہو اور یہ وہ کہین کہ Well I have no objection. کنٹونمنٹ کمیٹی کے علاوہ re-organization ہونا چاہیئے انکی تنخواہون پر غور کیا جائے انکے حق حقوق فائم کیئے جاوین۔ انہین اپیل اور داد فریاد کرنے کا موقعہ دیا جاوے۔ یہہ سب باتین ایسی ہین کہ فی الفور نوٹس لینے کے قابل ہین۔ آیندہ اس بارہ مین اور بھی لکھنے کا ارادہ ہے۔ الملتفت قاضی جی تم کیون ڈبلے؟ شہر کا اندیشہ

جمون مین محکمہ ڈاک کی شکایت

بنام اڈیٹر صاحب!

تسلیم۔ کئی پہلے پرچہ مین شایع ہوا کہ ریاست جمون سے ہمین شکایت پہونچی ہے کہ وہان ابھی ڈاک کا انتظام بہتیا نہین ہے۔ یہ شکایت واقعی ہے۔ جو نقص اور خرابیان آج اس سرشتہ مین موجود ہین گو بمقابلہ سابقہ حالت کے کچھ بھی نہین۔ تاہم اس ترقی کے زمانہ مین وہ ہمین بہت پریشان کرتی ہین۔ ریاست کے ڈاک خانہ مین علاقہ انگریزی کا وی پی پارسل نہین آسکتا۔ کیا یہہ کم نقص ہے؟ منی آرڈر نہین آسکتا۔ کیا یہہ کم خرابی ہے؟ کسی سٹیشن کی تبدیلی کسی پر چل جاتی ہے۔ کیا یہہ بے انتظامی نہین؟ ڈاک عموماً مختلف اوقات مین پہونچتی ہے۔ کیا یہہ سرشتہ کی خامی نہین؟ اخبار اور خطوط اکثر ہو جاتے ہین۔ کیا اس ڈاک کا انتظام ہم ٹھیک کر سکتے ہین؟ یہ چند موٹے نقص ہین جو کہ لوگون کے کاروبار مین صریح ہرج ڈالتے ہین۔ ڈاک خانون کی کمی۔ پوسٹماسٹرون اور چپڑاسیون کا کام سے ناواقف ہونا مزید براں ہین سچ بتایئے آپکا اخبار ہمین ایک ہفتہ کے بعد ملتا ہے۔ آجکی خدمت مین التماس ہے کہ آپ ریاست کی توجہ کے لیئے ایک آرٹیکل مین یہ ظاہر کرین کہ علاقہ انگریزی سے وی پی پارسل اور منی آرڈر کے نہ آسکنے سے ریاست کے لوگون کا بہت ہرج ہوتا ہے۔ کوئی خاص چٹان اور شاید سمر سیگ ہوں جس ہرج سے مستثنیٰ ہے۔ دوسرے نقصون کا رفع ہونا بھی ضرور ہی ہے فقط (نامہ نگار میرپور)

[اونٹ کی کونسی کل ٹیڑھی نہین۔ معلوم نہین ریاست کشمیر کی اس ضروری محکمہ کی کب اصلاح ہوگی۔ کیا سرکار نے کشمیر کے پوسٹل اور ٹیلیگراف صیغون کا اہتمام انجمن ہائے تہذیب مین لے لیا۔ دربار کشمیر کو اد ہر توجہ کرنی چاہیے۔ پیسہ اخبار]

پنجاب مین سرسید کی آمد

اے محبان قوم! وہ شخص جس نے اپنا وطن وچھوڑ کر وطنی اختیار کی اور تمہاری محبت مین اپنے عزیز و اقارب کی الفت کی پرواہ نہ کی۔ وہ شخص جس نے تمہاری محبت کی وجہ مین اپنے آرام و آسایش کو کھو دیا۔ رنج کو رنج اور تکلیف کو تکلیف نہ سمجھا۔ اپنی آسایش اسی مین خیال کی کہ تمکو حوادث زمانہ سے گزند نہ پہونچے۔ وہ شخص جس نے غم کو پستی سے ابھارنے کے لیئے اپنے سر پر ایک کوہ گران اٹھا اٹھایا اور یہ خیال کبھی دل مین نہ لایا کہ مین اسکا بوجھ سہار سکونگا یا نہین۔ وہ شخص جس نے تمہارے اور تمہارے بچون کے لیئے اپنی تمام عمر نثار کر دی۔ اور تمسے کبھی اپنی بہی تمنا نہ کی کہ ایک تالبے کا تمغہ ہی سہ زیب اتر کرو۔ وہ شخص جسکی ہمت مردانہ تمہارے واسطے عروج کا ایک وسیلہ مہیا کر دیا جسکا نظیر تمام روئے زمین پر کسی جگہہ نظر نہین آتا وہ شخص عنقریب آپکی خدمت مین حاضر ہوا چاہتا ہے اس غرض سے نہین کہ آپ سے صلے کا خواستگار رہو۔ بلکہ وہی پرانی محبت اسے پیرانہ سالی مین آپ تک کھینچ لاتی ہے۔ پس اے مسلمانان پنجاب! اپنے بڑے سرسید کی خدمت کیواسطے کمر ہمت چست باندھکر تیار ہو جاؤ۔ اور علیگڈھ کالج کی امداد کے واسطے جہان تمہارے بچے تمام ہندوستان کے بچون کی نسبت زیادہ تعلیم پا رہے ہین فراہی چندہ مین کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھو۔ یہ بات بھی گوشگذار کرنے کو اکیلا نہین نکلا ہے۔ بلکہ بہت سے نامور درویشون کے ساتھہ لیکر آتا ہے۔ پس تمہاری چندہ کی مقدار بھی اتنی ہونی چاہیئے کہ انمین سے ہر ایک کا اتنا ہی ہو جتنا اپنے سید کا ان بزرگان قوم کے نام نامی ذیل مین درج کیئے جاتے ہین۔

سرسید بہادر بالقابہ۔ نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خان صاحب بہادر۔ سید محمد صاحب۔ آنریبل حاجی محمد اسمٰعیل خان صاحب۔ محمد مزمل خان صاحب خان بہادر مولوی سید زین العابدین صاحب شمس العلماء خان بہادر مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب شمس العلماء مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی۔ مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالی۔ مولانا مولوی حافظ نذیر احمد صاحب۔

اس اڈیشن کے ہمراہ چند فہرستین اور رسید بکین بہی ارسال خدمت کیجاتی ہین اور یہ درخواست کیجاتی ہے آپ خود یا بذریعہ اپنے دوستون کے یا بذریعہ اپنے ضلعے کے اپنے ضلعے کی کل چار تحصیلون وغیرہ سے فراہمی چندے کا بندوبست فرما کر اپنی قوم کو مشکور فرماوین۔ سید موصوف اپنے ڈیپوٹیشن کے عید الفطر کے کچھ عرصہ بعد تشریف لاوین گے اس وقت آپ سمہ اپنے ڈیپوٹیشن کے تشریف لاکر اپنے ضلع کا چندہ انکی خدمت مین پیش کر دین۔ یا اگر آپ کا آنا نہو سکے اور نہ آپکے ضلع سے کوئی ڈیپوٹیشن آسکے تو آپ انکے پاس یا سرسید کے پاس کل زر چندہ سمہ فہرستون کے روانہ فرماوین اور اگر آپ ڈیپوٹیشن کو اپنے ضلع مین بلانا چاہین تو براہ مہربانی ۱۵ ماہ رمضان تک سرسید صاحب بہادر سے خط و کتابت کر لین۔ اور راقم کو مطلع فرماوین یہ فہرستین سمہ چندہ و ہندو نام کے بعد مین چھاپ کر شایع کیجاوینگی۔ اور آپ کے پاس بہی اسکی چند کاپیان بہیجی جاوین گی۔ سرسید کی صحت تا یہ آمد سے آپکو بعد مین اطلاع دیجاوے گی۔ اس عریضہ کے ہمراہ سرسید کی خط و کتابت بہی ارسال خدمت ہے اور اوس سے آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ کس کس کام کے لیئے چندہ درکار ہے۔ جو صاحب جس کام کے لیئے چندہ دیوین انکی تصریح فہرست مین ضرور لکھنی چاہیئے۔ اس عریضہ کے ہمراہ سرسید صاحب کی خط و کتابت جو اس مضمون کے متعلق علی گڈھ اخبار مین وقتاً فوقتاً شایع ہوتی رہی ہے ارسال خدمت ہے۔

راقمہ آنم
محمد برکت علی خان بزل سیکرٹری انجمن اسلامیہ پنجاب لاہور

مورخہ یکم اپریل ۱۸۹۴ء

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی بلا اجلاس۔ انوٹھا کور اس صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر باختیارات منصف و جج اول ابتدائی بہائی دربار ہائے محل سہارنپور

بنام (قاضی عبدالرحمان خلف قاضی عبدالرحیم خان ساکن محلہ قاضیان و ڈیرہ غازیخان مدعی

دعوے مبلغ سالہ روپے

انمین بمقدمہ عدالت کو اطمینان ہو گیا ہے کہ مدعا علیہ عرصہ ۱۲ مہینے سے ممن سے گریز کر کے روپوش ہو گیا ہے لہذا حسب وخواست مدعی دیوانی مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء کو عدالت ہذا مین حاضر ہو کر جواب ہی و پیروی نہ کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل مین آوے گی۔ آج تاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۹۴ء کے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

اشتہار

بعض اردو اخبارون کے مالک بلا درخواست اخبار بہیجتے اور اپنے زعم مین ایک مدت کے بعد اپنے تئین قیمت کا مانگتے کرتے ہین۔ اگرچہ بارہا اخبار کو نوٹس اور اردو سے اخبار بند طبع کر چکا ہون لیکن ہر مہینہ بلا درخواست آنے والے اخبارون کی کاذمہ دار نہین ہون۔ اب پھر یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ جو صاحب بلا درخواست اخبار بہیجتے ہین یا آیندہ بہیجین گے مین انکی قیمت ادا کرنے کا ذمہ دار نہین ہون۔ ۱۰ مارچ ۱۸۹۴ء

راقم محمد حسین جج عدالت ہوشیارپور

در جسکی نسبت اسی سبب سے بعض مسلمانوں کو شکایت ہوا وسکی نہیں ہے کے اخبار میں چھپنے والی تحریر سکقدر تعجب خیز ہونی چاہیئے۔ مجھکو معلوم ہے کہ سردار صاحب کی نسبت مسلمان شاکی ہیں کہ وہ اونپر ڈوگرہ راجپوتوں کو ہر حال میں ترجیح دیتے ہیں۔ بیشک صاحب کو بھی غالبا یہ امر معلوم ہے مگر وہ انصاف کو ہاتھ سے نہیں دینا چاہتے ورنہ اگر وہ مسلمانوں کی رعایت کرنا چاہتے تو اسکو بھی کوئی بعید از انصاف نہیں کہہ سکتا تھا۔ کیونکہ صوبہ کشمیر میں مردمشماری میں جو تباہی کے قریب مسلمانوں کی آبادی ہے اور ایک چہارم کے قریب ہندوؤں کی۔ مسلمان اٹھارہ لاکھ اور ہندو سات لاکھ کے قریب ہیں۔ اور صوبہ جموں میں بھی مسلمانوں کی آبادی ہندوؤں سے زیادہ ہے۔ مسلمان آٹھ لاکھ اور ہندو سوا چھ لاکھ کے قریب ہیں۔ اور ان تمام مسلمانوں کے حقوق کو نگاہ رکھنے کے واسطے چہ اراکین کونسل میں ایک مسلمان ہے جو کچھ بھی نہیں کر سکتا اور بہت ہی کم کرتا ہے۔ بفرض محال اگر سردار صاحب کے کسی حکم سے کسی ہندو کی حق تلفی ہوتی ہو تو اسکو کونسل ریاست میں جس میں پانچ ہندو اراکین انکے ساتھ بیٹھتے ہیں اپیل کرنے کا موقعہ ہے اور آپکے اخبار کو جس میں جیسا کہ آپ نے اپنے بے نشان نامہ نگار کی تحریر سے مستنبط کیا ہے۔ مضمون طبع ہو جانے کے بعد ایڈیٹر اور پارلیمنٹ میں پیش ہونے کا محتاج نہیں رہتا۔ تعریف کرنے کی چنداں ضرورت نہ تھی۔ جو غلط اور بے بنیاد شکایت آپکے نامہ نگار نے لکھے ہیں اوّلمیں پہلا امر تنخواہ کا ہے۔ سو اسمیں بخشی صاحب کی جیت ہے۔ اگر اس کی کوئی وجہ معقول ہو تو اس سے سردار صاحب پر الزام نہیں آتا کہ بخشی پر مانند یہ کہ اُس نے اپنے ایک اعلیٰ افسر کا مقابلہ کیا اور اگر وہ کوئی مقابلہ کر کے بچ گیا تو اُسکی وجہ یہی ہو سکتی ہے کہ وہ ہندو تھا۔ دوسرا امر۔ افسر مال عوشی کی موقوفی اور ایک مسلمان پنشن خوار کی بحالی ہے۔ افسر مال عوشی کی نسبت میں نے سنا تھا کہ اُسنے عام طور پر بدویانتی کرنے کے علاوہ خصوصاً اون گھوڑوں کو خراب کیا اور دبلا رکھا جو اُن کا دانہ وغیرہ خود کھا گیا۔ جوشہزادی صاحبہ کی شادی میں جہیز میں دیئے جانے کے واسطے خاص طور پر پرورش کرنے کے واسطے اسکے سپرد ہوئے تھے۔ کونسل نے اُسکو علیحدہ کیا اور اُسکے بجائے لالہ مین کی سفارش کی جسکو پنشن خوار وغیرہ کہا گیا اور جو وہ شخص ہے جسکی عظمت اور بزرگی کو لوگوں نے مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب کے زمانہ میں بے نظیر دیکھا ہے۔ امر جموں کے کوچوں کے نرشوں کا بھیک کسی مسلمان کو شاید ساٹھ ہزار روپیہ پر دینا ہے۔ یہ کام سردار صاحب کے متعلق نہیں ہے۔ بل کہ مسٹر اٹکلس اگر یکٹو افسر کے متعلق ہے جو اپنے محکمہ میلک ورکس کا خود مختار افسر ہے اور اس قسم کا کوئی واقعہ ہی نہیں ہوا ہے جو چھتا اصطبل سے دو گھوڑوں کا منگوانا ہے۔ یہ نہیں معلوم ہوا کہ یہ گھوڑے سردار صاحب نے کسی روز کے واسطے منگوائے تھے یا فروخت کر کے رقم وصول کرنے کے واسطے کس وجہ سے۔ یہ وہ بات ہے کہ اسکا ذکر کرنا ہی شرمناک ہے۔ پانچواں امر ناظم محکمہ کو خراب اور معطل کرنا ہے۔ ناظر کی کیفیت جہانتک مجھے معلوم ہوئی ہے یہ ہے کہ یہ شخص کشمیر سے سردار صاحب کا دفتر وغیرہ لیکر جموں چلا تھا۔ راستہ میں اُس نے غریب زمینداروں سے بیحد اشیاء خوردنی وغیرہ لین حالانکہ خرچ کے واسطے کافی روپیہ اُسکو دیئے گئے تھے۔ تحصیلداروں نے وزیر وزارت کے پاس اُسکی شکایت کی کہ اُس نے کئی من گھی اور کئی من لکڑی اور کئی من دوسری چیزیں غریب لوگوں سے جبراً لی ہیں۔ وزیر وزارت نے گورنر کے پاس شکایت کی۔ گورنر نے مشیر مال صاحب بہادر کے پاس۔ انہوں نے راجہ امر سنگھ صاحب بہادر کے پاس۔ جنہوں نے جوڈیشل طور پر اُسکی تحقیقات کے واسطے حکم دیا اور سردار صاحب کے دل سے معطل کر کے تحقیقات کے واسطے سنگوا لیا۔ چونکہ امر مجنی رام چندانسپکٹر پولیس کو ایک اور الزام میں گرفتار کیا ہے یہ شخص کسی قتل کے مقدمہ میں محکمہ کیطرف سے معطل ہے۔ سات تو ان امور رائے بہادر رام صاحب ان پانچ امور کا تذکرہ ہے۔ سردار صاحب اور رائے صاحب ایک دوسرے کو بھائی بھائی کہتے ہیں۔ اگر بھائیوں میں پارٹیشن کی گفتگو نہیں ہوتی تو دونوں کا قصور ہے انکو لنڈن میں پارٹ میں رہنا چاہیئے کہ پارلیمنٹری گفت وگو سیکھ آویں۔

اِن حالات کے معلوم ہونے کے بعد غالباً آپکو اپنی جرأت پر افسوس ہوگا اور ندامت ہوگی اور آئندہ ایسی غلطی کے واسطے عبرت حاصل ہوگی۔ (مراسلہ جسٹس)

قابل توجہ گورنمنٹ عالیہ ہند

جناب ایڈیٹر صاحب! پچھلے نمبروں میں چھاؤنیوں کی حالت کسیقدر شائد دکھلا چکا ہوں آج میں صرف دو چیزوں کی باتوں کو لینا چاہتا ہوں جنپر دراصل چھاؤنیوں کی اصلاح اور بہبودی کا بہت کچھ مدار ہے۔ یہہ دونوں چیزیں گورنمنٹ ہند اور بالخصوص اُس کمیٹی کی توجہ کے قابل ہیں جو آجکل کنٹونمنٹ کوڈ بنا رہی ہے۔ یہہ بیشمار ایک سوال ہی زیادہ ہوا ہے کہ کنٹونمنٹ کوڈ طیار کر رہی ہے اور یہہ ٹھیک معلوم نہیں کہ اُسکا مدار کیا ہے اور وہ کس قسم کی اصلاحیں کرنا چاہتی ہے۔ آیا انگریزوں کے ہی آرام و آسایش کی اُدھیڑ بُن میں ہے اور انہیں کی خاطر سرگرداں ہو رہی ہیں یا بیچارے بے آواز اور بیکس چھاؤنیوں کے باشندوں اور بہاری Paiapayer ٹیکس ادا کرنے والوں کا بھی اُسے خیال مدنظر ہے۔

چھاؤنیوں کی اڈمنسٹریشن میں سب سے بڑا نقص یہہ ہے کہ بالعموم کنٹونمنٹ مجسٹریٹ فوجی لفٹننٹ وغیرہ مقرر کیئے جاتے ہیں جو قانون کے اصول اور عمل سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں اور اپنی ناتجربہ کاری کے باعث خطرہ کا موجب ہوتے ہیں۔ گو کنٹونمنٹ مجسٹریٹوں کا ایک امتحان مقرر ہے مگر وہ پاس کرنے پر بھی مطلق العنان مجسٹریٹ ہو جاتے ہیں اور انہیں تجربہ کا مافسروں کے ماتحت کام کرنے کا اتفاق نہیں ہوتا۔ بعض وقت فرسے فوجی کنڈہ ناداں اثر بہوتی کر لیتے ہیں جو دوم درجے کے مجسٹریٹ ہو جاتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ گورنمنٹ عالیہ کنٹونمنٹ مجسٹریٹوں کی صفات پر توجہ کرے۔ یہہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ بڑی بڑی لڑائی اور تجربہ کار ڈپٹی کمشنر کمشنر عیاں اور ترقی افسروں کے ماتحت پڑھ جاتے ہیں اور وہ اُنسے حسن انجام کام نکلواتے ہیں۔ پھر جبکہ ایک ناتجربہ کار فوجی افسر جسکو نہ قانون سے واقفیت ہے نہ اور تجربہ ہے وہ کیونکر بخوبی کا کہا سکے۔ جیسا کنٹونمنٹ مجسٹریٹ قانون کا ناجائز استعمال کرتے ہیں وہ پیچھے دنوں بخوبی ظاہر ہو چکا ہے۔ چھاؤنی جالندہر سے راجہ گوپی کی انوکھی کارروائیاں پشاور کے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کا ڈاکٹر لچھمن داس کے مقدمہ میں فیصلہ اپیل کے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کا دیوانی مقدمات کو اپنے کو توال کے حکمی طور پر سپرد کرنا وغیرہ وغیرہ ایسے امور ہیں جو پورے طور سے میرے دعوے کی تائید کرتے ہیں۔ اگر گورنمنٹ ہند و شائقین کو کنٹونمنٹ مجسٹریٹ بنانے سے رشک کہا تی ہے تو اسے اختیار ہے نہ کرے مگر اسقدر اصلاح تو مناسب نہیں ہوگی کہ سویلین انگریز کنٹونمنٹ مجسٹریٹ ہو سکیں۔ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کا عہدہ ایسا نہیں ہے کہ اُسمیں فوجی ہونے کی شرط ضروری ہو۔ پھر اگر فوجی ہی بھرتی کرنے منظور ہیں تو انکی کسیقدر تربیت ہونی ضرور ہے نئے قاعدہ کے مواخ کنٹونمنٹ مجسٹریٹوں کی تنخواہیں خاصی بیش قرار ہو گئی ہیں جو ایک اسسٹنٹ کمشنر کی تنخواہ سے کم نہیں ہیں۔ اول کنٹونمنٹ مجسٹریٹی کے امتحان سے سنار رڈ کو بڑھا یا جاوے۔ دوم جب فوجی افسر وہ امتحان پاس کرلے تو اُسے چھاؤنی دینے سے پیشتر کم از کم دو سال کے لیے ضلع میں رکھا جاوے تاکہ وہ وہاں ڈپٹی حکام کی نگرانی میں کسیقدر تجربہ حاصل کرے اور ہندوستانیوں کی کسیقدر قدر و منزلت پہچاننے کے قابل ہو جاوے۔ پھر کنٹونمنٹ مجسٹریٹی سے بھی اُسکو وقت ضرورت ضلع میں کسی ماتحت عہدے کے لیکر لیا جا سکتا ہے۔ یہہ ایک چوتھی بات ہے۔

دوسری چوتھی کی بات یہہ ہے کہ پچھلے نمبروں میں میں نے ثابت کر دیا ہے کہ چھاؤنیوں کی بقا شہر والوں سے زیادہ ٹیکس دینے والی ہے۔ چھاؤنیوں میں تہذیب اور شہریت کے جملہ سامان موجود ہیں پھر کوئی وجہ نہیں ہے کہ میونسپل کمیٹی گورنمنٹ کے حقوق نہ دیئے جاویں یہ تاکہ فوجیوں کے بھی حفظ مراتب کا خیال۔ کہا جاوے جسطرح شہروں اور قصبوں کے رئیسوں کو اپنی اپنی میونسپل کمیٹی بذریعہ انتخاب کمیٹی میں بیٹھنے کا منصب حاصل ہے اسیطرح چھاؤنی والوں کو بھی ہونا چاہیئے Nominarion (نامزدگی) سے گورنمنٹ دو جنٹلمینوں کو مقرر کرے جیسے کہ اب ہوتے ہیں۔ گورنمنٹ والا تو ہے ہی جسکی کہ کمیٹی ہے کمیٹی کو تو کسی سے کوئی کمیشن یا لفٹننٹ یا توپخانہ کے میجر یا کسی

دشمنی ڈالنے کے لئے اس کو بجنسہٖ پبلک کے پیش کریں۔ اور باقی ہم حصوں کو مطلع کریں کہ جو شخص بھیجنے والے فقرات کی تعداد کی نسبت سے کیا فائدہ اگر کچھ ہے تو ان کو پیش کرے۔ صرف ایک ایسے شخص کے جواب کے بعد جس نے وہ مختلف علمی بیان سنے ہوں تمام اندیشہ ہٹ جانا کیا حقیقت رکھتا ہے۔ یہی کیا کم غنیمت ہے کہ ایک خوفناک الزام کے شبہ سے منشی رحمت علی صاحب کو خوش نصیبی سے عزت کے ساتھ بریت ہو گئی۔

لاہور میں انارکلی بازار ایک ایسا بازار ہے کہ جس کے چاروں طرف کل سکول اور کالج اس والا لخلافے کے پھیلے ہوئے ہیں۔ اور انارکلی کی قریباً تمام ہمچھکوں میں رنڈیاں بود و باش رکھتی ہیں کہ جو طرح طرح کے حیلوں سے آنے جانے والوں کا دل لبھاتی ہیں۔ لاہور کے معزز باشندوں نے اس بات میں ایک جلسہ کر کے پھر لوکل گورنمنٹ کو متوجہ کیا ہے کہ مہربانی فرما کر انارکلی کو رنڈیوں سے پاک کیا جاوے کہ اخلاق پر بڑا اثر پڑتا ہے اور ان کو کسی دوسری جگہ آباد کیا جاوے۔

مراسلات

قابل توجہ سرڈینس فٹزپیٹرک صاحب

جناب ایڈیٹر صاحب۔ حسب وعدہ آج بھی آپ کی خدمت میں ایک فہرست بھیجتا ہوں جس سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ہمارے راجہ گلبری کنسلٹنٹ مہتر پیٹ جالندھر نے اپنے عہد سلطنت میں کس قدر آدمیوں کو شہر بدر یعنی بارہ پتھر سے باہر کیا۔ یہ فہرست ابھی مکمل نہیں ہے۔ کیونکہ اکثر بہت سے خارج شدہ آدمی جن کے ناموں کی تحقیقات درپیش ہے۔ آپ کو یہ بھی ساتھ ہی معلوم ہو جائیگا کہ راجہ گلبری نے کن کن آدمیوں کو کس کس علت میں نکالا یا ان کے نکالنے کا حکم دیا۔ البتہ اس فہرست میں ایسے بھی کئی آدمی ہیں جو بعد میں بہزار منت و سماجت اور مختلف وسائل سے پتھر سے نکالے گئے ہیں وہ ابھی تک خارج ہیں اور باوجود بے شمار عرضی پرچوں کے اندر آنے کا انہیں حکم نہیں ملا۔ چونکہ ہمارے بیدار مغز انصاف پرور سرڈینس خود ایک وقت میں عدالت عالیہ پنجاب کے جج رہ چکے ہیں وہ میری اس فہرست سے معلوم کر لینگے کہ ان کے پایہ تخت سے چار گھنٹے کے فاصلے پر کیسا انصاف کیا جاتا ہے۔ جس کے آگے سکھا شاہی یا نادر شاہی بھی گرد ہے یہ فہرست میں نے بہت تحقیقات اور محنت سے تیار کی ہے۔ اس لئے زیادہ توجہ کے قابل ہے۔ کوئی صاحب اسے مذاق نہ سمجھے۔ یہ اصلی واقعات ہیں اور ان کی ہر وقت تصدیق ہو سکتی ہے جو چاہے کر لے۔ شاید بعض احباب خیال کریں کہ شاید کوئی فوجی قانون ایسا ہو۔ مگر میں انہیں بخوبی یقین دلاتا ہوں کہ ہرگز ہرگز شہر بدر کرنے کا کوئی قانون نہیں ہے۔ اور فوجی قانون کوئی چیز نہیں ہے جس کے ذریعے کسی کو سزا مل سکے۔ اسی وجہ اس کی پابندی لازمی ہو۔ وہ صرف پلٹن والوں کے لئے ہوگا۔ انہیں کی پلٹن میں برتا جاتا ہو تو برتا جاتا ہو مگر وہ عوام پر متعلق نہ رکھتا۔ پلٹن والوں پر بھی اس کی پابندی

(۱) محض حکمت کے طور پر ہے۔ ورنہ بُرا نہ یا قید کے وہ مستوجب نہیں ہو سکتے۔ اس بات پر ہے کہ یہ جو کچھ ہے ہماری راجہ گلبری کے رحم کی بدولت ہیں۔

فہرست اشخاص مخرج سمہ علت اخراج یہ ہے۔

(۱) نذر بخش نذر سنگار۔ کپتان ہوم صاحب کا خدمتگار تھا اس سے ذہبی جائداد بدیں وجہ رکھا کہ کیا کہ دل میری بڑھی ہوئی تنخواہ دی جاوے پھر جاؤنگا۔ مگر تنخواہ نہیں دی گئی۔ آخر راجہ گلبری نے اُسے بارہ پتھر باہر نکال دیا۔

(۲) بخو خاں سابق ملازم مہر جیرس صاحب۔ اسے ملازمت سے کہا گیا۔ اس نے عذر کیا کہ میں قرآن شریف حفظ کرتا ہوں ملازمت میں کر سکتا اس لئے راجہ گلبری نے اُسے شہر بدر کر دیا۔

(۳) مستماۃ ٹھکرائن۔ گلی میں تکرار کر رہی تھی اس سے راجہ گلبری نے اُس سے نکری چھین لی۔

(۴) بسا کھی۔ بعلت قماربازی بارہ پتھر باہر کیا گیا۔

(۵) بانکا۔ بعلت قماربازی بارہ پتھر باہر کیا گیا۔

(۶) گھسیٹا۔ (۷) مستماۃ چھٹانی (۸) چھٹانی کی سمدھن۔ باہم تکرار کر رہے تھے۔ اس لئے شہر بدر کئے گئے۔

(۹) پیر بخش۔ (۱۰) رحیم بخش معزز سوداگران چرم۔ اپیل کے لئے نقل حکم مانگنے کی علت میں شہر بدر کئے گئے۔ انہوں نے لاٹ صاحب کو میموریل بھی بھیجا ہوا ہے۔

(۱۱) گردھاری بقال۔ اس کا ایک پولیس کانسٹبل سے مین مین تھا مگر آپس میں تکرار ہو گئی۔ اس لئے پولیس کانسٹبل نے گردھاری بقال کو پیٹاب کرنے کی علت میں گرفتار کیا۔ گلبری راجہ نے اسے بارہ پتھر باہر نکال دیا۔ بعد ازاں گردھاری نے پولیس کانسٹبل سے مین مین کے باری میں دیوانی مقدمہ دائر کیا۔ اس پر راجہ گلبری نے اسکے بارہ پتھر باہر ہو جانے کا حکم دیا۔

(۱۲) بابو انوک چند سوداگر اشیاء خوردنی (۱۳) نانکچند عرضی نویس (۱۴) مادھو تنبولی (۱۵) کالو حلوائی۔ (۱۶) جوالا پرشاد آڑھتی۔ بلا وجہ بلا قصور ان کو بارہ پتھر باہر نکل جانے کا حکم ملا۔ مگر بعد میں بہزار وقت و منت و سماجت رہ گئے۔

(۱۷) عظیم ولد کریم روٹی والہ۔ بیٹر کی چوری کی بنا پر شہر بدر کیا گیا

(۱۸) دولم گوالہ۔ راجہ گلبری کی گاچ پر ملازم تھا۔ راجہ صاحب نے یہ الزام لگایا کہ اس نے ہماری گائے کو زہر دیکر مار دیا۔ منشی محمد علی کمشنر اسسٹنٹ کمشنر کی عدالت میں مقدمہ پیش ہوا جہاں سے اسکو سزا ملگئی مگر کرنل ابٹس صاحب ڈپٹی کمشنر نے اپیل پر صرف اس بنا پر چھوڑ دیا کہ یہ شخص ذات کا ہندہے اس نے گائے کا مارنا اس کی ذات نے ناممکن ہے مگر جب وہ باہر ہو کر چھاؤنی میں آیا تو راجہ گلبری نے اس کو بارہ پتھر باہر کر دیا۔

(۱۹) مونگا گوالن۔ ایک رنڈی سے تکرار کر رہی تھی اس لئے بارہ پتھر باہر نکالنے کا حکم ملا۔

(۲۰) مستماۃ شبراتن۔ بعلت چوری بارہ پتھر باہر کی گئی۔

(۲۱) ہیرا بخش گاڑیبان۔ ایک مہترانی سے تنازعہ کیا لہذا چھاؤنی سے گلبری راجہ نے نکال دیا۔

(۲۲) مستماۃ بادی زوجہ سوہی والہ۔ شارع عام پر تکرار کر رہی تھی

(۲۳) چھتا چار۔ شراب کی علت میں بارہ پتھر باہر کیا گیا۔

(۲۴) انجمن۔ علت قماربازی میں بارہ پتھر باہر کیا گیا۔ (باقی آئندہ)

الراقم قاضی جی تم کیوں روئے؟ شہر کا اندیشہ

کشمیر کونسل کا ہوم ممبر — تردید

مکرمی ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار

اخبار عام مورخہ ۵ مارچ ۱۹۳۴ء میں ایک تحریر سردار محمد حیات خان خان بہادر سی ایس آئی سینیر ہوم ممبر کونسل ریاست جموں کے خلاف چھاپہ گئی ہے۔ چونکہ وہ تحریر سراسر غلط اور بے معنی ہے اور نیز اس سبب سے کہ اسکے لکھنے والے کا پتہ و نشان اور نام خود اخبار عام کو معلوم نہیں ہے اس لائق نہ تھی کہ کسی معقول اخبار میں اشاعت پائے اور گو اسکے پڑھنے والے اور اسکے چھاپنے والے سے جس نے ایک ایسی ذمہ داری کی تحریر بادجود اپنے اس اقرار کے کہ وہ لکھنے والے کا نام نہیں پڑھ سکا چھاپ دی بہت زیادہ عقلمند ہونگے اور اسکی اصلی وقعت سے زیادہ اُسے کوئی وقعت نہ دینگے۔ لیکن اگر کوئی ضرر رسیں غلط تحریر سے ہو سکتا ہے تو ترک وقعیت کے واسطے میں نے اخبار عام کے ایڈیٹر کو ایک چٹھی لکھی ہے اور امید ہے کہ وہ اسکو چھاپ دینگے لیکن چونکہ ایسا اخبار بلند و متابانہ زیادہ عزت اور اشاعت حاصل کر چکا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ سے درخواست کروں کہ آپ انصاف اور اپنے فرض کی خاطر سے اُس چٹھی کو اپنے قیمتی اخبار میں چھاپ دیں وہ چٹھی حسب ذیل ہے:۔

جناب من!

آپکے ۵ مارچ ۱۹۳۴ء کے پرچہ میں میں نے نہایت افسوس سے دیکھا ہے کہ آپ نے کسی گمنام شخص کی چٹھی کو جس کا نام معہ پتہ آپ خود چاہتے ہیں آپکو بھی معلوم نہیں سردار محمد حیات خان خان بہادر سی ایس آئی سینیر ممبر کونسل ریاست کشمیر کے خلاف چھاپ دیا ہے۔ آپ ایسے اخبار نویس سے یہ توقع ہرگز نہیں ہو سکتی تھی کہ آپ ایک ایسے جلیل القدر اور عالی مرتبہ نیکنام افسر گورنمنٹ کے خلاف جو خدمات انگریزی میں نہایت اعزاز تک پہونچ چکا ہے ہمارے ملک میں سب سے اول اُس عہدہ جلیلہ پر جو کسی ہندوستانی نے نہیں حاصل کیا تھا سرفراز ہوا ہے اور جسکا نام ہر ایک ہندو اور مسلمان کو عزیز ہے جو ہماری صوبہ میں پاپولر پارٹی کی ایک قابل تقلید تمثیل ہے جو آبادی کے ایک بہت بڑے حصہ کا لیڈر رہے جو اب کشمیر میں کونسل کا ایک ممبر ہے ایک ایسے شخص کی بجستا نام آپ لکھتے ہیں کہ آپ سے پڑھا نہیں گیا جسکا پتہ نشان آپ کو معلوم نہیں ہوا ایک ایسی چیز اور غلط تحریر کو تحقیق اور علم اصلی کے چھاپ دینگا جسکے بیانات اُس تحریر میں ہیں وہ سب کے سب معنی اور دور از کار ہیں۔ سردار صاحب کی نسبت یہ الزام کہ وہ ہندوؤں کو ملکار مسلمانوں کو ملازم رکھتے ہیں ایک حیرت انگیز بات ہے جس سے صاف یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص نے سن لیا ہوگا کہ ریاست کی ملازمت میں سے اول اس ریاست میں دوگرہ رعیت اور رعایا کے بعد دیسی ہندوؤں اور مسلمانوں کا حق ہے اور اسکے بعد غیر ملکی لوگوں کا۔ اور جو اپنے اس مقولہ پر کاربند

وجہ سے ایران سے بڑا انٹرسٹ ہے اور اس میں کچھ شبہ نہیں کہ ان کے عرفدار بھی اُمرا یا اہلکاروں سے ایران میں موجود ہیں۔ لیکن روس کو انگریزوں پر بہت بڑا فوق اس وجہ سے حاصل ہے کہ وہ ایران کی سرحد سے اتنا قریب بیٹھا ہوا ہے اور ایران کی شمال مغربی سرحد پر اُس کی ایک لاکھ سنگینیں کسی دم کے سکم سے ایران پر جھک سکتی ہیں۔ اور ایران کی فوجیں اُن کے مقابلہ کی تاب ہی کیا لاسکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پچھلے سال کا تبنا کو کا مشہور بائیکاٹ جو شاہ ایران نے انگریزوں کو دیا تھا وہ رعایا کے شورش برپا کرنے سے انگریزوں سے اُس لینا پڑا۔ اس کی وجوہات خواہ کچھ ہی ہوں لیکن یہ دو باتیں تو صاف ظاہر ہیں کہ شاہ ایران اپنی رعایا کی مرضی سے واقف نہیں اور نہ اُس کی بہتری مدنظر رکھ کر کام کرتے ہیں۔ دوم یہ کہ ایران کی گورنمنٹ ایسی بودی ہے کہ رعایا پر گورنمنٹ کا دباؤ بہت کم ہے۔ علاوہ اس تمباکو کی سورش کے ہم کئی مرتبہ مختلف صوبجات ایران میں شورش برپا ہونے کی خبریں سُنا کرتے ہیں۔ شاہ ایران نے سب سے بڑی خطا جو آج تک اپنا فرض ادا کرنے میں کی ہے وہ اپنے ملک میں عام تعلیم بہم پہنچانے کے سامان نہ مہیا کرنے سے کی ہے۔ اور پھر اسپر طرّہ یہ کہ غیر ممالک کے بادشاہوں کو رعایتوں پر رعایتیں دے کر اپنی رعایا کی تجارت کو کمزور کر دیا ہے۔ اور فوج میں کسی قسم کی اصلاح اب تک نہیں کی کیا آج جنگی جہازوں کے زمانے میں یہ عجیب بات نہیں کہ "شیر اور آفتاب" کی سلطنت کے پاس ایک ٹوٹا پھوٹا پرانا جنگی جہاز ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ایران سمندر سے دور ہے اور بحیرہ کاسپین جو اس کے شمال میں ہے اُس پر روس قبضہ ہے اور خلیج فارس پر جو جنوب میں ہے انگریزی دخل ہے اور دریائے فارات کو جو صرف ایک ہی جہاز رانی کے قابل دریا اس وسیع مملکت میں ہے شاہ ایران نے تمام ممالک غیر کے جہازوں کی آمد و رفت کے لئے کھول رکھا ہے۔ اس لئے ایران کے جہاز کہاں ہیں اور کہاں کام آئیں۔ لیکن بری فوج میں بھی کوئی خاص طاقت نظر نہیں آتی۔ جو ملک سے بھی فرانس سے جو کٹا پڑا ہے اُس کی فوج فرانس کی فوج سے کیا نسبت رکھتی ہے! ایران میں صرف اسی ہزار باقاعدہ فوج ہے۔ اور ستر ہزار لیشیا اور قفط دو سو توپیں ہیں۔ بجالیکہ ہر سال ملک کے مالی حاصل محاصل سے بڑھتے رہتے ہیں تاہم حضرت شاہ فوج کے اضافے ملک کی حفاظت کے استحکام کے لئے کوئی نیا انتظام نہیں کرتے۔ وہ کئی لاکھ کے جواہرات سے مرصع خود کس کام آویگا جبکہ ملک کی بیخ ہی مضبوط نہ ہوگی۔ ایک جاپان ہی کی طرف دیکھو کتنا چھوٹا ملک ہے لیکن صرف مکاڈو شاہ جاپان کی کوشش سے ملک نے اتنی ترقی کی ہے جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں موجود نہیں۔ اگر شاہ جاپان نے تو ہمچو ذاتی وظیفے سے اپنی بحری طاقت کے اضافے کے لئے ایک بہت بڑی رقم دی ڈالی تھی۔

افسوس کی بات ہے کہ ایرانیوں میں قومی ہمدردی اور مدبر کشتری و وطن دوستی کی بہت کمی ہے اور شاہ ایران کے خیش و عشرت کے بکھیڑوں میں پڑ کر ملکداری کی طرف سست کر دینے سے کئی عرشناسان پولیٹکس ہم آواز ہیں کہ جس سلطنت کا نام ایران ہے وہ صرف شاہ نامہ فردوسی نامہ جامہ کے دم کے ساتھ ہے ورنہ کچھ نہیں کہ ان کی تمام سنہ سال سے محتاج و ذہن آذر لب تک

جنبش نہ گے۔ ان کو کیوں آزاد رہنا چاہیے ان کے بعد تو ملک اپنا ہی ہے۔ بیچارہ ولیعہد جلیل سلطان مظفر الدین مرزا جو ایک ہوشیار آدمی ہے باپ کی کم التفاتی اور اہلکاروں کی بے توجہی کی وجہ سے کچھ کر نہیں سکتا۔ اس لئے عجب نہیں کہ شاہ ایران کے انتقال پر شمال مغربی حصے پر روس قابض ہو جاوے اور جنوب مشرقی برٹش گورنمنٹ کے تحت میں آجاوے۔

اس سے کئی سال پیشتر جبکہ مسٹر مارٹیمر ڈیورنڈ ایلچی انگلستان میں یا اس کے قریب روس اور ایران میں ایک عہد نامہ ہو چکا ہے جس کے رو سے بوقت ضرورت روس بعض شرائط کے ساتھ خراسان پر قبضہ کر سکتا ہے۔ کیونکہ روس کی سرحد سے تین سو میل تک کوہستان خراسان کے اندر پہاڑ غیر محفوظ ہے اور دسلطنت کہ جس کا اس ملک پر قبضہ ہو ویل کو کئی مقامات سے توڑ سکتی ہے۔ اس لئے اور بعض دیگر وجوہ سے روس کا خراسان پر قبضہ ہونا ضروری ہے۔ ایسے ہی روس اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے آذربائیجان اور مازندران کا الحاق بھی ضروری سمجھتا ہے۔ لیکن اس صدی کے اوائل میں روس کی نسبت انگلستان کا رسوخ ایران پر بہت زیادہ تھا۔ مگر اب وہ بات نہیں رہی۔ کیونکہ انگلستان روپیہ خرچ کرکے اور حکمت عملیوں اور مناسب موقعوں کی آڑ میں کسی ملک پر بتدریج اپنا رسوخ یا قبضہ پیدا کر سکتا ہے مگر روس جو انگلستان کے برابر روپیہ نہیں خرچ کر سکتا زور سے اپنا کام نکالنا چاہتا ہے۔ لیکن انگریز ایران پر روسی قبضہ اپنی سلطنت ہندوستان کے حق میں بہتر نہیں سمجھتے۔

غرض وسط ایشیا کی آزاد سلطنتیں تمام یکے بعد دیگرے روس یورپ مہضم کرتی جاتی ہیں۔ اب وہ تاتار آزاد کہاں ہے جو چنگیز اور ہلاکو سرکار انگریزی کے قبضے میں آچکی ہیں۔ صرف ایک مراکو پچھلے سال فرانس نے خاتمہ ہی کر دیا ہے۔ ایران کا استقلال بھی افغانستان کئی آئندہ سالوں تک کسی لڑائی میں دھنسا اور امیر عبدالرحمن خاں اسی طرح ملک کی اصلاح اور ترقی میں مصروف رہے تو یقین ہے کہ یہ ملک نافال الدخول ہو جاویگا۔ اس وقت اگر بالکل آزاد ہیں تو ایشیا میں دو ملک سوائے چین و عرب اور شام کے اور کوئی نہیں۔

ایک نامہ نگار صاحب ۴ اپریل کو جموں سے اطلاع دیتے ہیں کہ راجہ امر سنگھ صاحب فکار کر گئے تھے۔ موضع نیر گڈھ سے کسی شخص بیگاری پکڑے گئے جن میں سے بدقسمتی سے تین شخص زخمی ہو گئے۔ چنانچہ راجہ صاحب موصوف مہاراجہ صاحب کے ان غلاموں کو اسی حالت میں چھوڑ کر فرودجموں کو ویل پر سوار ہو گئے اور ان کو مزدوری بھی نہ دی۔ ہم غضب کرتے ہیں کہ جموں میں اب تک بیگار کا برا دستور موجود ہے اور پھر جبکہ راجہ امر سنگھ ایسے ہوشیار اور با استیاز شخص بیگاری پالیسی اور دیگر رعیت اُن کی ضروری کے بچانا چاہیں تو افسوس! ہلکا کیا کہتے ہوئے ہیں ؎

بہ نیم عشوہ چو شد ماں ستم دادا کرد ۔۔۔ زندہ لشکر یا لش ہزار جاں نسیم

سیالکوٹ کے مقدمہ زہر خورانی کے مقدمہ پر ایک چلتہ سے روشنی

سیالکوٹ کے منشی راجندر سنگھ صاحب اسٹیشن ماسٹر اٹل ڈاکخانہ گرداسپور

پر ایک مقدمہ زہر خورانی شروع کرنے کا مقدمہ کچھ دنوں سے زیر تحقیقات ہے اور آخر تک ہم بھی ہوا ہم نے اس ہیئت کذائی میں کی نظر سے دیکھا تھا کہ ایک اخبار نویس ایسے خوفناک الزام سے بچ گیا اور ہر ہیجسٹی کی ہر فرد بشر حمایت کے لئے باعث شرمندگی چھ جائیکہ اخبار نویس کے لئے ہو۔ اب منشی راجندر سنگھ صاحب نے ہر بیت کے بعد یہ شکایت کی ہے کہ دوران تحقیقات میں ظاہر ہوتی کی گئی اور یہ سارا مقدمہ منشی غلام قادر صاحب مصنف بدبخت پڑاب گزٹ اور منشی غلام حیدر سنسنہ اڈیٹر گزٹ کا ہوا ہوا تھا۔ اس بارے میں ہائی کورٹ کے ایک اشارے نے منشی راجندر سنگھ صاحب کی شکایت شروع کی ہے کہ وہ بہت مظلوم ہیں۔ اور ایک شخص منشی نتھو مل جو شہریوں کی شہادت کی بنا پر بے قصور ہے کی شہادت کی ہے۔ اس شخص نے ہمارے کاتب اخبار ہمدرد سے دوچار گھنٹے کے سامنے سنایا کہ ہائی کورٹ منشی راجندر سنگھ نے مجھ سے فلاں مقدمہ زہر خورانی کے بارے میں دوسری عدالت میں شہادت دی کہ میرے پیٹ جانے کے بعد میں نے فلاں شخص کو دیکھا تھا اور حقیقت منشی فلاں تھا۔ منشی راجندر سنگھ نے مجھ سے کہلوایا تھا اور میں نے کہہ دیا تھا۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ شخص ہرگز نہیں کہا تھا۔ جس وقت کے ہائی عدالت اور دوسری عدالت کا علم نہیں۔ لیکن جب پریوی کونسل میں اس کا کہ وہ شخص کے سامنے بیان کرنے کے لئے مجھ سے کہلوایا تھا اور دوسری عدالت میں یہ بیان ہرگز نہیں کہ

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۳۰ مارچ ۱۸۹۴ء

لاہور و پنجاب

— ۲۱ و ۲۲ مارچ کو کرنل میلس سی ایس آئی نے سرحد کے سفر پر جانا کا معائنہ کیا اور فوج کو نہایت مستعد پاکر انکے اور انکے کمانڈنٹ ہیر بکرم سنگھ بہادر پر صاحب کے بیٹے کی نہایت تعریف کی۔

— فقیر حسن شاہ صاحب گدی نشین مادھو لال حسین اطلاع دیتے ہین کہ میلہ چراغان دربار حضرت مادھو لال حسین آخیر ہفتہ دوم اپریل ۱۸۹۴ء کو مقرر ہوا۔

— بڑے افسوس کی بات ہے کہ مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی کے اکلوتے بچے نے وفات پائی۔

— نہایت افسوس کی بات ہے کہ سید عنایت حسین خلف سید محمد حسین صاحب میر منشی ریاست پٹیالہ جنکی شادی حال ہی مین مرزا آغا محمد صاحب مرحوم سابق وزیر بہاولپور کے گھر مین بمقام سہرشہ ہوئی تھی ۲۳ مارچ کو بعارضہ نمونیا انتقال کر گئے۔ مرحوم ایک لایق نوجوان تھے۔ حقیقت مین وزیر صاحب پٹیالہ کے خاندان کو گذشتہ سال سے ابتک سخت صدمات پہنچے ہین۔

— امیر صاحب کی خدمت مین انکے وظیفہ سے بارہ لاکھ کی رقم ۲۰ مارچ سے پشاور سے کابل کو روانہ ہوئی۔

— سر جن ہیجر پیری پروفیسر سر جری لاہور میڈیکل کالج کلکتہ میڈیکل کالج مین تبدیل ہوتے ہین اور پروفیسر آر ایچ چارلس پروفیسر اناٹمی یہی وہین جاتے ہین۔

— ایک افواہ اوڑتی ہوئی پہونچی ہے کہ نواب صاحب بہاولپور نے بھی ایک میم صاحبہ کی الفت مین مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی تقلید کی۔

— پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات پیر گذشتہ سے شروع ہوگئے ہین اور لارنس مل مین ایک ہفتہ تک مطلع البعلبین کی سلطنت رہیگی۔

— گذشتہ ہفتہ مین ملتان مین کئی انفلوئنزا کی وارداتین ہوئین۔

— گذشتہ امتحان مڈل کا نتیجہ شائع ہوگیا اور بخلاف سال اسبار کے امیدوار نہایت فیاضی سے کامیاب ہوئے مثلاً دیانند اینگلو ورنیکولر سکول کے ۷۹ امیدوار کامیاب ہوئے۔ مدرسہ انجمن حمایت اسلام کے ۲۰۷ میں سے ۱۷۰ اور قریب قریب اسی نسبت سے اکثر مدارس کا نتیجہ نکلا ہے۔

— امرتسر کے دو ہندو صاحبین جو عرصہ تین ہفتہ کا ہوا غائب ہو جایا کرتی تھین اہلیہ بعض بدمعاش چھیڑا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک شخص کو ایسی ہی حرکت کے لیئے ایک سال قید کی سزا ملی۔

— ہیٹ آباد مین جنگل والے صاحب کے کوٹھا پر لکڑی بیچنے کی دوکان کھولی ہے۔ جو بیچارے غریب دوکانداروں سے مقابلہ کرنا چاہتی ہے۔

— صاحب رزیڈنٹ کشمیر وسط اپریل مین سرینگر پہونچینگے۔

— مئی کو نوجوان مہاراجہ صاحب جیند کی شادی ہوگی۔

— سردار عبدالرحمن خان کو چیف کورٹ پنجاب نے باقاعدہ ڈیکوٹ مقرر کیا۔

— گورنمنٹ ہند نے شہر دہلی کی فصیل کا کشمیری دروازہ کے مقابل دو سو فیٹ نیچا کرنا منظور کیا۔

— ولیعہد ایلخان کی تبصری سالانہ نمائش سیالکوٹ ماہ حال کو ہوئی۔ صاحب کمشنر مسٹر آرجی ووس نے انعام تقسیم کیے۔

پیسہ اخبار کی توسیع شاعت

جناب سید فخر الحسن صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ چودرواجپانہ سے تحریر فرماتے ہین کہ ہر چند کہ چار خریدار پچھلے سال مین بہم پہونچا چکا ہون اور اس طرف لوگون کو اخبار پڑھنے کا شوق بھی بہت کم ہے لیکن مین آپکے حال کی تجویز کے مطابق پانچ خریدار ضرور پورے کرونگا۔ بالفعل ان نو اصحاب (۱) ڈاکٹر عبدالحمید صاحب مقام راسی ہسپتال (۲) رائے چندجی صاحب سوراناچودرو کے نام اخبار جاری کرکے قیمتین بذریعہ کتب الخامی ویلیو پے ایبل کے طلب کرلین۔

جناب مرزا نتھے خان صاحب گلگت سے لکھتے ہین قبل ازین تیز خریدار پیدا کرچکا ہون اب سید نتھے شاہ صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ نزل ضلع گلگت کے نام اخبار جاری کرکے قیمت وصول کرلین۔

جناب شیخ کریم بخش صاحب ملتان سے لکھتے ہین حاجی فقیر محمد صاحب زمیندار موضع کبیر پور کے نام اخبار جاری کردین اسکے پہلے ایک خریدار جناب نور محمد خان صاحب رئیس ملتان مقرر ہو چکے ہین اور تین خریدار پورے کرکے مین ہی پانچ کی شرط پوری کردونگا جو بیعوے لئے لاتی ہی۔

جناب شیخ عبدالکبیر صاحب کرچمان سے لکھتے ہین بابو مہادیو صاحب ورما ماسٹر کے نام اخبار جاری کرکے قیمت بذریعہ ویلیو پے اپیل انعامی کتابچہ کے طلب کرین۔

جناب پیر حاجی ہدایت اللہ صاحب نے ملک سندھ مین ہر مالی فرہاکر پیسہ اخبار کے کئی خریدار پیدا کیئے ہین اور ابھی وہ امید ہے کہ حال کے قرائد کے مطابق وہ پانچ اور نئے خریدار ضرور ہی پیدا کرکے ہمین پہلے سے زیادہ مشکور کرینگے۔

جناب الہ دیا خان صاحب مستری کبیر والا سے لکھتے ہین کہ (۱) ایک اخبار منشی جگت رام صاحب محرر جوڈیشل کبیر والا نام پر (۲) دوسرا بنام مولوی الہ داد خان صاحب روم تلمبہ جاری کرکے حد قیمتین پیشگی وصول کرلین۔

جناب راؤ کشن صاحب اسلام فروش ضلع لودھانہ سے لکھتے ہین لالہ جیوارام دوکاندار کے نام اخبار جاری کیا جاوے۔

جناب مولوی عبدالحق صاحب گوجرات سے تحریر کرتے ہین کہ منشی غلام حسین صاحب خلف میان جیون صاحب کے نام اخبار جاری کردین۔ باقی خریدار بہی حتی المقدور بہی جمع کرونگا۔

جناب شیخ غلام احمد صاحب مدار رائکوٹہ ضلع لودھانہ سے لکھتے ہین کہ دیوان الہی داد صاحب اہلکار ریاست رام گڈھ کے نام اخبار جاری کرکے قیمت وصول کرلین۔

جناب اصغر علی صاحب خلف مولوی رضا علی صاحب تحصیلدار مکتسر لکھتے ہین کہ بیشک پہلے اخبار پر بہاء کی جانب سے تعریف کچھ کہے۔ کسی خریدار نے بیشک کہا ہے کہ اگر ہر ایک خریدار پانچ پانچ خریدار پیدا کردے تو آپ ارادہ دلی ہوا ہو۔ مین بھی ہر فرض سے سبکدوش ہونے کے لیئے خریدار پیدا کررہا ہون۔

سلطنت ایران کی حالت زار

شاہ بکنگھام پیلس کے پوتے سفر یورپ کی خبریں سننے میں آنے لگی ہیں۔ کمبخت افسوس کی بات ہے کہ ہز مجسٹی شاہ ناصرالدین قاجار نے اسی قسم کی سیاحتوں اور تماش بینیوں میں اپنی عمر ختم کردی ہے۔ اٹھارہ برس کے بچے دنیا کا سیر و سیاحت بڑی ضروری بات ہے۔ اور پھر یورپ کی دنیا کا سیر ایک ایشیائی سلطان کے لئے بہت ہی نفع مند ہے بشرطیکہ وہ اس سے مستفید ہو کر اپنے ملک میں اس قسم کی اصلاحیں داخل کرے کہ جیسی یورپ میں دیکھ آیا ہو۔ لیکن بدبا گی سیاحتوں میں صرف ملاقاتیں کرنا اور دعوتیں اڑانا اور یورپ کے بھی ثابت ہوا ہی سفر و سیاحت نہیں کہلاتا۔ آپ کے دونوں سفرنامے ذرہ نظر امعان سے دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ صرف یورپ میں تماشا دیکھنے کے لئے جاتے رہے ہیں۔ ورنہ اگر ایسا نہ ہوتا تو انگلستان اور دیگر ممالک یورپ کی رسم و رعایا کے ایران میں تعلیم پھیلانے کی کوشش کیجاتی۔ ایران میں سوائے اسی قدیم طریقے کے اور پرائیویٹ مکتبوں کے کون سے سرکاری مدرسے اور کالج موجود ہیں کہ نئے مطابع قائم ہیں۔ اور اخبارات اور رسالجات شائع ہوتے ہیں کونسی معدنیں جن حرب کے معدنوں پر تفتیش قائم کی گئی ہے۔ کونسی ریل کی سڑکیں اور دوسرے شاہراہ بنائے گئے۔ جیسا کہ رعایا کا حال تباہ ہے ویسا ہی فوج کا حال ابتر ہے۔ روس اور انگلستان کے رسوخ کے بوجھ تلے پڑے ہوئے ہیں کہ سلطنت کے ریزہ کرنے کے لئے کافی ہیں۔ خود شاہ ایران اور ان کے ولیعہد اور دوسرے بیٹوں میں نہیں بنتی۔ روس کا زور اور رسوخ دن بدن ملک پر بڑھتا جاتا ہے۔ سوائے ایک دو کے وزرا کاہل اور جاہل ہیں اور اگر جاہل نہیں ہیں تو فقط اپنے ذاتی فوائد کو ہی مدنظر رکھتے ہیں جو اپنی قوم اور ملک کی تدابیر نہیں کرتے۔ ایرانیوں میں قومیت کا نام و نشان باقی نہیں رہ گیا۔ سلطنت کی ترقی اور بحالی کا بادشاہ سے لے کر گدا تک کسی کو خیال نہیں۔ اور خیال کس کو ہو سکتا ہے جبکہ بادشاہ خود ہی لہو و لعب میں پڑا ہوا ایک غیر سلطنت کے ہاتھ میں پتلی بنا ہوا ہے۔ ہر کام کے لئے پردے کے پیچھے سے روسی سفیر کی طرف دیکھا جاتا ہے۔ حال کہ آخری جنگ روم و ایران سے قبل شاہ عبدالعزیز مرحوم والی دمشق روسی سفیروں کے ہاتھ میں تھا آج وہی حال شاہ ناصرالدین قاجار کا ہے۔ روسی سفیروں کے ہاتھ میں کہتے ہیں کہ روسی روپیہ ملک میں برابر خرچ کیا جاتا ہے۔ پچھلی سال دو بڑی بھاری سڑکیں بنا سکتے تھے روسی تجاروں کو دیتے جو روسی طاقت کے بڑھنے کی دلیل ہیں۔ روس کے ذرہ ذرہ حریف ایران میں صرف انگریز ہی ہیں جن کو اپنے کئی تعلقات کی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— ۲۴ مارچ۔ کلکتہ۔ جلال آباد سے یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے کہ امیر صاحب بجائے انگلستان کے کوئی مقصد جانا چاہتے ہیں۔ لیکن امیر صاحب کی آیندہ نقل و حرکت کا کچھ حال معلوم نہ ہوگا جبتک کہ مراسلات ہندوستان سے اس بارہ میں بلاواسطہ خط و کتابت نہ کریں۔

— ۲۶ مارچ۔ کلکتہ۔ گورنمنٹ ہند بالفعل پنجاب کے لیئے ڈائی آرکی ختم کرنے کے متعلق غور نہیں کر رہی ہے۔ لیکن عنقریب اس مسئلہ پر غور کرے گی۔

— یکم اپریل سے سر ایگزیٹر ریکنیزی ہر چیف کمشنر رنگون مقرر ہونگے۔

— اس وقت کونسل وائسرائے میں ایک عہدہ ممبری کا خالی ہے اور غالباً اگر پنجاب سے ایک زاید ممبر نامزد کیا گیا تو وہ مسٹر میک ورتھ ہوں بشرطیکہ وہ منظور کریں۔ اگرچہ کہ ابھی پنجاب کے متعلق کوئی مسودہ قانون بھی سردست پیش ہونیوالا نہیں شاید کہ ابھی کوئی ممبر نہ لیا جاوے۔

— ۴ مارچ کلکتہ۔ کوئی سرکاری خبر اس بارہ میں وصول نہیں ہوئی کہ چیلاس میں کوئی تکلیف پیش آنے والی ہے۔

— مسٹر وارڈ چیف کمشنر آسام ۳۔ اپریل کو اپنے ہیڈ کوارٹر گوالپارا میں واپس پہونچیں گے۔

— صاحب کلکٹر ناسک نے ولا کے ہندو مسلمانوں میں صلح کرادی اور انکو آپس میں دین دین بندھا دی جاری ہوگیا۔ گورنمنٹ نے اس شخص کو پانسو روپیہ انعام دینے کا وعدہ کیا ہے جو اس شخص کو گرفتار کرادے کہ جس نے سب سے پہلے سور کا بچہ مسجد میں پھینکا تھا۔ اور مسلمان پولیس انسپکٹر اور ہیڈ کانسٹیبل کسی اور مقام کو تبدیل کیے جاوینگے۔

— حیدرآباد کے ڈائمنڈ میٹ کے مقدمہ کی مشہور دلالہ مسماۃ حسین کو باوجود بے قصور ثابت ہونے کے کوتوالی سے پھر بین لوا پور سرحد نظام تک لیجا کر چھوڑا گیا۔ یہ اب ہوپال میں ہیں۔

— ایک شخص آسٹریلیا سے اس غرض کیلئے ہندوستان میں آیا تھا کہ گائے کا نمکین گوشت جو آسٹریلیا میں تیار کیا جاوے وہ ہندوستان میں اچھی حالت میں لایا جاسکتا ہے اور ہندوستان کے لیے گوشت سے جو کمشریٹ میں استعمال ہوتا ہے اچھا ہوتا ہے اسلیئے ہندوستان میں گائے کشی بند کرکے وہاں سے خشک گوشت منگوایا جاوے۔

— انگلشیہ کا خیال ہے کہ گورنمنٹ ہند کے فارن سکریٹری کا ہوم کچھ عرصہ تک پُر نہ کیا جاویگا۔

— سیکاگ (ریہلی) سے رنگون میں خبر پہونچی کہ مسٹر میکلیس سپرنٹنڈنٹ ڈفرن صاحب کشمر قسمت وسطی نے بندوق سے اپنے دماغ اڑا دیا کیونکہ اسکے دفتر سے کچھ ضروری خفیہ کاغذات گم ہوگئے تھے۔

— جمیر کے ضلع میں ایک مقتول عورت کی لاش پائی گئی۔ یہ چوتھی عورت کی لاش ہے جو چند ہفتہ کے درمیان اس جگہ پائی گئی ہے۔

— مشرقی بنگالہ میں ایسے مسلمان بھی ہیں جو درگا دیوی کی پوجا کیا کرتے ہیں جیسے کہ خود اس اعتقاد کے ہندو کرتے ہیں۔ رنگ پور کے اخبار دیک پرکاش نے لکھا تھا کہ باوجودیکہ ہندو مذہب غیر لوگوں کو شریک نہیں کرتا تاہم لوگوں پر کتنا اثر کرتا ہے۔ اسپر ایک مسلمان اخبار نے جواب دیا کہ تمام ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کے پیروں کی پرستش کرتے ہیں۔ افسوس ہے اس قسم کے جھگڑے بے سود ہیں۔

— مسٹر ڈین اور مسٹر فنشا فسران پنجاب انفیوژن کمشن کے ہمراہ ڈیوٹی پر ولایت چلے گئے۔

— راجگان کونڈا۔ سکراتی و ویدیا دکا ٹھیاوار پولیٹیکل ایجنسی ماہ اپریل میں کاشمیر کی سیر کو آتے ہیں۔

— میلے کے ایام میں گورنمنٹ ہردوار اور جوالاپور کے ہر ٹکٹ پر ایک آنہ زاید ٹیکس وصول کر لیتی ہے۔

— مسز زالیس ہے ٹیلاری وکیپنی کی معرفت جن ہتھیاروں کی نمائش نکاگو میں کرانی گئی تھی انکے لیئے مندرجہ ذیل ہتھل کے قصبے ملے۔ حیدرآباد دکن ۵۔ میسور ۴۔ پٹیالہ ۱۔ جودھپور ۱۔ کچھ ۱۔ ہیلاری ویلپنی ۸۔ کاشمیر ۲۔ پٹیالہ ۲۔ بیکانیر ۳۔ بلاسپور ۲۔ دہلی ۱۔ نگینہ ۱۔ دزیاگا پٹم ۲۔ سورت ۴۔ تنجور ۲۔ مرزاپور ۱۔ بکھتیو ۳۔ بیجنی ۱۔ مدراس ۲۔ مرزاپور ۱۔ لاہور ۱۔ تیرپتی ۱۔ فرخ آباد ۱۔ فتحگڈھ ۱۔ آگرہ ۱۔ ہوشیارپور ۱۔ کلکتہ ۱۔ امرتسر ۵۔ اور دیگر مقامات جو ماہ اگست میں تقسیم ہونگے۔

— لارڈ برابرن نے ایک دعوتی جلسہ کی تقریر میں انگلستان میں بیان کیا کہ اگرچہ ہندوستان کی پولیس اور انگریزی فوج قابل تعریف ہے تاہم اگر وسط ایشیا سے حملہ کیا گیا تو انگلستان سے ہندوستان کو کمک بھیجنی پڑیگی۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کو تحریک کیگئی کہ اگر ہندوستان کی ساختہ سوتی کپڑے پر محصول لگایا جاوے تو بہتر ہوگا۔ گورنمنٹ کو ولایت کے کپڑے پر محصول نہ آمد دینے میں عذر نہ ہوگا۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے کہا ایسی تجویز کے باقاعدہ پیش کیے جانے پر غور کیا جاسکتی ہے۔

— ہوراکا میلہ امسال بھی نباہا جاویگا۔ گورنمنٹ نے تین لاکھ روپیہ کی فوج دریا کے کنارہ پر ڈیرہ ڈالے رکھنے کا حکم دیدیا ہے اور ہیضہ کے انسداد کی ہر ممکن تدبیر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایک پختہ چبوترہ بنوایا ہے اور پانی کی صاف نالیاں بنوائی ہیں۔ زائرین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی گزشت کریں حفظ صحت کی خاطر کے ایک میل کے اندر کوئی دیہی ذکر معین نہ کریں۔

ممالک غیر

— ۲۵ مارچ۔ سینٹ پیٹرزبرگ۔ یہاں افواہ پھیل رہی ہے کہ صوبہ افغانستان کی رہسی چھاؤنیوں میں فوج بڑھائی جا رہی ہے۔

— ۲۴ مارچ۔ پیرس۔ حفظان صحت کی کانفرنس جو یہاں ہو رہی ہے گرتی رہی ہے اسکا کام ختم ہوگیا۔ اسکے تجاویز میں اول درجہ کی حفظ صحت کی احتیاطیں اور قواعد ہندوستان کے حجاج کی واپسی کے متعلق شامل ہیں۔ ایسے جہازوں کا قرنطینہ پانچ روز سے متجاوز نہ ہوگا۔

— ۲۵ مارچ۔ لندن۔ گورنمنٹ پیرس کی کانفرنس حفظ صحت کے قواعد کے منظور کرنے سے بیشتر گورنمنٹ ہند سے مشورہ کریگی۔

— ۲۵ مارچ۔ لندن۔ انگلینڈ پر شائع کانفرنس نے آسٹریلیا اور انگلستان کے مابین ایک پینی کے محصول کے رطب کو اس طرح سے منظور نہیں کیا کہ محاصل میں خسارہ نہ ہو۔

— ۲۵ مارچ۔ لندن۔ رقم (واقعہ آئلی) میں طبی کانفرنس کی شراکت کے لیئے چار ہزار ڈیلی گیٹ جمع ہوئے۔

— پھر خبر ہے کہ شاہ ایران سفر انگلستان کے عازم ہیں۔

— ۲۲ مارچ۔ واشنگٹن۔ فنانشل کمیٹی کے طویل مباحثہ کے بعد ٹیرف بل بہت سی ترمیموں کے ساتھ سینٹ کے پیش ہوا۔

— ۲۳ مارچ ہیلو واپلیٹ۔ کل شام کو یہاں سخت فساد ہوگیا جبکہ طالب علموں اور دوسرے لوگوں کے ایک گروہ نے تہتر لوگوں اور دوسرے تفریح کے مقامات میں گھس کر ان مقامات کی یادگار نشان ماتم مرحوم کو سیاہ بنا دیئے جانے پر اصرار کیا۔ اور انہوں نے ہر جگہ سیاہ نشان ابھی الصب کر دیئے۔ پولیس سے بار بار ٹکراؤ ہوئے اور بیس غضبناک مجروح ہوئے۔ دوبارہ فساد ہوا۔ پولیس نے حکام کے حکم سے سیاہ جھنڈوں کو اکھاڑنا چاہا۔ طلبا نے مقابلہ کیا۔ پولیس نے گولیاں چلائیں اور چالیس سے زاید معتد زخمی ہوئے۔

— ۲۳ مارچ۔ لندن۔ گرنیول سے متصل ایک گرجہ میں ایک بم کا گولہ پھوٹا۔ نمازی دروازہ کی طرف دوڑنے میں بیس کے قریب سخت مجروح ہوئے۔

— ۲۴ مارچ۔ لندن۔ ریڈیو ڈی جنیرو (برازیل) سے آخری خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ پریذیڈنٹ پکسوٹو امیر البحر ڈی گاما اور دیگر سرکردہ باغیوں سے اصرار چاہتا ہے جو پرتگال جا کر وہاں جلاوطن رہیں۔ اگلی مارشل حکومت کا اعلیٰ عہدہ دار امیر البحر ڈی میلو مشہور کیا گیا ہے۔ اور اس نے بغاوت جاری رکھنے کا ارادہ کیا ہے۔

— ۲۲ مارچ واشنگٹن۔ سینٹ کی فارن کمیٹی ایک جدید جنگی جہاز ناسہ پر بحث کر رہی ہے جو جنیوں کے خراج کے بجٹ میں منظور کرے اور انہیں اصلاح متحدہ میں بعض شرائط کی پابندی سے داخل ہونے دے۔

— ڈاکٹر ون نے معلوم کیا ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون کی دونوں آنکھوں میں نزول الماء ہے۔ انمیں ایک کی جراحی چند ماہ کے عرصہ میں ہو سکتی ہے۔ مسٹر گلیڈسٹون نے اپنے انتخاب کرنے والوں کو چٹھی لکھی ہے کہ میں پارلیمنٹ میں اپنی جگہ رکھونگا بلکہ میری صحت کی بہتری صحت پر منحصر ہے۔ ہوس آف کامنز اور لارڈز کے درمیان رسہ کشی ہو رہی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ملک اس پر قطعی فیصلہ دے۔

ٹرکی وغیرہ

— سلطان المعظم نے حکم دیا کہ محکمہ زراعت کی جو آمدنی مصارف کے بعد فاضل رہتی ہے آیندہ سے اسی صیغہ میں زراعت کی ترقی میں صرف کیا جاوے۔

— حضرت سلطان نے محکمہ یا اعثمانی بنک میں سات لاکھ پونڈ کے نوٹ تیار ہوں۔

— توپ خانہ سلطان نے ۱۵۰ اصندوق بارود کے حزمن سے حال میں طلب کیے تھے۔

— جامع ازہر مصر کے مصارف کیلئے علاوہ رقم سنیہ کے دو لاکھ سالانہ کی اس سال کے بجٹ میں منظور کی گئی۔

حفظِ صحت

۱۷۔ **خنازیر**:۔ براہ مہربانی درج اخبار فرمادیجئے۔ اگر کسی جناب کو خنازیر یا اور کسی قسم کی گلٹیوں کا ہوگئے اور دیگر جسم میں رنجش یا کسی اور وجہ سے کھل آتی ہیں۔ مجرب نسخہ شفا دیجئے تاکہ ہو تو وہ جناب کے اخبار کے ذریعے اطلاع دے کر ممنون احسان فرمائیں۔ (راقم مریض ازدھرم سالہ)

۱۸۔ **طحال**:۔ چونکہ آپ کے اخبار گھر گھر میں ایک کامل حفظ صحت کا بھی ہوتا ہے جس سے سینکڑوں بندگان خدا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لہذا میں بھی ملتمس ہوں کہ کسی جگہ اس کام میں میرے مدعا کو بھی درج کرکے ممنون کیجئے۔ مجھ کو عرصہ دو سال سے یہ بیماری ہوگئی ہے۔ بہت کچھ روپیہ بھی خرچ کیا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جس صاحب کو مجرب دوا معلوم ہو مطلع کریں (سید اصغر حسین۔ ملکانہ بلوچ)

۱۹۔ **قولنج**:۔ مریض کو دو تین ماشے بعد ہر دفعہ یہ مرض عود کر آتا ہے۔ سینکڑوں یونانی اور ڈاکٹری علاج کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ درد دو دو تین تین دن رہتا ہے اور اس اثنا میں مریض صرف ہی بے آب کے تڑپتا ہے۔ (مرتضیٰ قمر)

۲۰۔ **مدر کشا**:۔ ایک شخص کو یہ عارضہ ہے۔ اور اس مرض کے ساتھ جو جو قباحتیں پیدا ہوتی ہیں وہ سب کچھ مجھ میں ہیں ڈاکٹری میں معلوم نہیں اس کا کوئی علاج ہے یا نہیں۔ نہ یونانی معالجات میں کل الوجود بے فائدہ ثابت ہوئے۔ (قمر)

علاج

۲۵۔ **افیون چھڑانے کی ترکیب**:۔ ۱۰ فروری کے پرچے میں ایک صاحب نے دریافت فرمایا ہے کہ کسی کو معلوم ہو تو افیون چھڑانے کی ترکیب بتادیں چنانچہ بندہ ایک نہایت مجرب اور آسان نسخہ اس موذی عادت کے یکدم دور ہونے کا پیش کرتا ہے۔ گئی افیونیوں کی عادت اس سے چھوٹ گئی ہے۔ برہ مہربانی جلی قلم سے اس کو اپنے اخبار میں چھاپ دیں۔ نسخہ یہ ہے۔ اندازاً ڈیڑھ چھٹانک پانی میں ۳ ماشہ افیون گھول دے۔ پھر باریک مجرد ہونٹ جس میں بھگو دے جب ہونٹ رنگا میں پانی جذب ہو جاوے تو سایہ میں خشک کرکے نگاہ رکھے۔ وقت پر افیون کے بجائے یہی چنا استعمال کیا کرے۔ انشاء اللہ دس بارہ روز میں افیون کی خواہش جاتی رہے گی۔ چھوڑنے کو چھوڑ دینا تو پنا اختیار ہے۔ (راقم شیخ ج ب)

۳۶۔ **نسخہ بواسیر**:۔ سال خدمت ہے۔ اکثر بندہ کے تجربے میں آیا ہے۔ ہزاروں کو اس سے فائدہ پہنچا ہے۔ جن صاحبوں کو اس سے فائدہ ہو بذریعہ اخبار اطلاع دیں۔ وہ نسخہ یہ ہے۔ سندال گلابی کے بھی میں جل کوٹ کے مقعد کے باہر اندر ضماد کرے اور بیٹھ رہے۔ نہایت مجرب ہے۔ اور جن کو صرف سندال سے آرام ہو مقدار بیاز شامل کرے۔ بہت جلد آرام ہوگا۔ (محمد نواز خاں۔ ڈی مرچنٹ پیل بھیت)

۳۷۔ **گھٹنے کا بڑھنا**:۔ میرے ایک دوست کا گلا بسبب سایہ کے بڑھ جاتا ہے۔ جو صاحب اس کا مجرب نسخہ جانتے ہوں نذریہ اخبار مطلع فرمادیں۔

(جندرام سڈانہ از ملیر)

شعر و سخن

ایک قومی راگ

(از نبیرزادہ محمد احسان اللہ مہدی شباب طالبعلم مدرسہ عالیہ سرکار نظام حیدرآباد دکن)

سنو دردِ مرثیہ پڑھتے ہیں ہم اسلام کے غم کا
کہ ہو جائے گماں اس بزم پر بزمِ محرم کا

بہت سے دوستوں سے سنتے کا عوض ہم آپ سے لیتے
دکھادیں گے کہ رونا کیا ہے کیا ہے لطف ماتم کا

وہ رونا کیا ہے جو سونا قوم کی تربت پہ ہے یارو
وہ رونا کیا ہے جو قوم کے پر مردہ عالم کا

بھلا کچھ جانتے ہو قوم پہ کیا کیا ہوا کیا تھی
ابھی سوتے ہو کیا اٹھو کہ سورج شرق سے چمکا

ذرا بیداری تو کر اے اسلام عنایتی کی
کہ گھائل تیغ غفلت سے ہے اور جانب ہے مرہم کا

ابھی ہے قوت روحی وہی پر جسم مردہ ہے
ابھی اس کے مقابل سر ہے خم شاہانِ اعظم کا

ابھی طاقت ہے اس کی رنگ کر تلوار جہاں بھر کا
ابھی صولت ہے اس کی دم نکل جاتا ہے رستم کا

ابھی بیت القدس کی لڑائی یاد آتی ہے
ابھی تن کانپتا ہے تصور میں رچرڈ و لیم کا

ابھی یورپ میں ڈنکا بج رہا ہے دین احمد کا
ابھی ہے دست بر سر اس سے مذہب دین مریم کا

ابھی اسلام کی دعوت ہوا کرتی ہے لندن میں
لو پل بیل بھی اب ہوٹ لگا ہے وعظ کو عیسیٰ کا

مبارک ہیں وہ کرتے ہیں جو اپنی قوم کی خدمت
حقیقت میں اطاعت ہے خدا کی قوم کی خدمت

ابھی ہے نعرۂ اللہ اکبر ساری دنیا میں
ابھی ہیں کلمہ گو سب ملک میں اور جا بجا میں

ابھی سلطان آچیں کی حکومت ہے مسلمانی
ابھی ہیں ہوزبس بھی مسلمان اور سولا میں

ابھی پرتوگل ہے یورپ کا اور پیگو پر
ابھی ہیں نام لیوا اس کے سیام اور برما میں

ابھی ہندوستان میں چھ کروڑ آباد ہیں مسلم
ابھی مصور ہے اس کی رعیت ساری دنیا میں

ابھی حاکم یہاں ہیں بلوچستان و کابل کے
ابھی اسلام کی دولت ہے ایران و بخارا میں

ابھی تاتار و ترکستان میں ہیں مسجدیں آباد
ابھی اسلام پر لکچر ہوا کرتے ہیں چینا میں

ابھی ہے ایشیا کے گرچک و ملک غرب موجن
ابھی آبادی اسلام ہے اقلیم رشیا میں

ابھی سلطان ملک ہے مسلمانوں کا شاہنشہ
ابھی شورا زاں ہے صوفیہ سامی کلیسا میں

ابھی مصر و مراکو زنجبار و ینبس و سوڈاں
اشاعت دیتے ہیں اسلام کو یہ کہ کے دنیا میں

یہ سب کچھ ہے نشاں لیکن کہاں اس اگلی عظمت کا
کہ جس عظمت کے آگے سر جھکا تھا سابق خلقت کا

کہاں وہ دن کہ تھا اسلام اک باغ بہار افزا
کہاں وہ دن کہ کھلتا ہوا تھا اس کی قسمت کا

کہاں وہ دن کہ تھے علم و ہنر طاقیر بتول اس کی
کہاں وہ دن کہ ہوتا تھا ہر اس کی حکمت کا

کہاں وہ دن کہ مشہور تھا استاد یورپ کا
کہاں وہ دن کہ اس کے سر عمامہ تھا فضیلت کا

کہاں وہ دن کہ تھا اسپین گنج علم اسلامی
کہاں وہ دن کہ تھا بغداد اک مخزن ہدایت کا

کہاں وہ دن کہ تھے مامن ہجرت مرغزیں اس کے
کہاں وہ دن کہ تھا مامن اور تھا معدن حمایت کا

کہاں وہ دن کہ یہ ماہر تھا فن انجینرنگ سے
کہاں وہ دن کہ اس کو شوق تھا علم مساحت کا

کہاں وہ دن کہ اس کی تھی اسلام کی میراث ہمدردی
کہاں وہ دن کہ قومی ہوش تھا اک عیب کا

کہاں وہ دن کہ ہم حفظ تھے [illegible]
کہاں وہ دن کہ ہر اک [illegible]

سہارا ہم کو مل جاتا تھا [illegible]
مبارک وہ ہیں کرتے ہیں جو اپنی قوم کی خدمت

حقیقت میں اطاعت ہے خدا کی قوم کی خدمت

[illegible] اپنا
[illegible] اپنا
[illegible] اپنا

پیسہ اخبار

نمبر ۱۲ | یوم جمعہ ۲۰ مارچ ۱۸۹۴ء مطابق ۲۲ رمضان ۱۳۱۱ھ موافق ۱۹ چیت سمت ۱۹۵۱ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

پنجاب میں تصنیفات - ۱۸۹۳ء کی آخری سالہا میں پنجاب کے مطبعوں سے شائع ہوئی ہیں اُن میں سے صرف (۱۰) انگریزی میں شائع ہوئی ہیں جن میں سے صرف (۳) ہی (۱۰۰) سے اوپر ہیں شائع ہوئی ہیں جن میں سے (۵) ہندی میں (۲) گورمکھی میں ہیں ہیں (۴) کتابیں پنجابی زبان ہے اس میں (۴) نظم اور باقی سوانح عمری اور طب وغیرہ کی ہیں۔ فارسی زبان میں صرف (۱) کتاب ہے۔ جو اس زبان کے متعلق کی شائع ہوئی ہیں ہیں سے (۱) مذہبی اور ایک علمی ہے اردو کی کتابیں ہیں سے (۱) مذہبی اور ایک علمی ہے سنسکرت اس سے بھی کم ہے جس میں صرف (۲) کتابیں چھپیں۔ البتہ سندھی زبان میں (۱۲) کتابیں شائع ہوئی ہیں ان میں سے (۵) مذہب (۱) اخلاق اور باقی تعلیمی اور کہانی تذکرہ ہیں۔ اردو میں (۱۰۰) سے زیادہ کتابیں شائع ہوئیں ہیں سب کی اعلیٰ زبان شمار ہو سکتی ہے۔ ان میں (۲۰) تعلیمی اور (۱۳) ناول (۱۰) قانون (۵) مذہبی اور (۴) سفرنامہ تھے ہیں۔ مطبعوں میں کل (۱۴۰) کتابیں سے صرف (۲۰) پولیٹیکل تھیں۔

ہندوستانی ولایت میں - انگلستان میں ہندوستانیوں کی تعداد سال بسال بڑھتی جاتی ہے ۱۸۹۲ء میں ۳۰۰ ہندوستانی انگلستان میں تھے اور ۱۸۹۳ء میں ان کی تعداد ۳۰۰ تک پہنچ گئی ہے بنگالہ سے ۱۰۰ ہندو ۲۰ مسلمان ۱۰ پارسی ۱۰ عیسائی ۲۰ مسلمان ہیں اور ۲۰ ہندو ۱۰ مسلمان ۱۰ پارسی ۲۰ عیسائی ہیں لیکن مسلمان ہیں۔ ممالک شمال مغربی سے ۱۰ ہندو اور ۲ عیسائی اور ۳ ہندو ہیں۔ ممالک وسطی سے صرف ایک شخص گیا ہے اور وہ ہندو ہے بمبئی سے ۳۷ ہندو ۱۰ عیسائی اور ۹ مسلمان ہیں۔ برما سے ۱۱ آدمی ہیں میسور سے ایک ہندو۔ حیدرآباد سے ۴ مسلمان برودہ سے ۲ ہندو۔ ۲ مسلمان کاٹھیاواڑ سے ۲ ہندو اور ایک مسلمان۔ اور ایک سے ایک ہندو۔ بحیثیت کہ بنگالہ سے ۱۰۱ آدمی ولایت میں ہیں بمبئی سے ۹۵ مدراس سے ۱۲۔ ممالک شمال مغربی سے ۷ اودھ سے ایک سے ایک۔ پنجاب سے ۴۹۔ دیسی ریاستوں سے ۱۰۔ برما سے ۱۱۔ آدمی ہیں۔ مجموعہ ۳۰۰ ہندو ستانیوں کے ۲۴ تو امتحان بول سروس کے میدوار ہیں۔ ان میں ۱۰ مسلمان ہیں ۳ برہمی۔ باقی ۱۱ ہندو ہیں ۱۲ ہندوستانی عورتیں بھی انگلستان میں تعلیم پاتی ہیں۔ ۲ حساب میں مصروف ہیں۔

تولد و ممات کی نسبت - اندازہ لگایا گیا ہے کہ دنیا میں موت کی تعداد ۱۰۰ تولد کی تعداد ۱۰۷ فی منٹ ہے جس سے ہر سال ۱۲ لاکھ آبادی بڑھتی ہے

مذاق

آکسفورڈ یونیورسٹی کالج میں ایک جماعت میں چار سو انگریز طالبعلم ہیں۔ ہر ایک طالبعلم سبق کا گھنٹہ ختم ہونے کے بعد ایک ایک کر کے کمرے سے جاتے ہوئے پروفیسر سے کہتا تھا "گڈ مورننگ سر"۔ ایک آدمی نئے استاد ریاضی کے پروفیسر مقرر ہو کر تشریف لائے۔ صاحب موصوف شاگردوں کی اس حرکت سے بہت خفا ہوئے۔ ہر ایک کو سلام کا جواب دیتے دیتے تنگ آ گئے۔ ہر ایک طالبعلم کے سلام میں اُن کو سر ہلانا پڑتا تھا۔ آخر انہوں نے اس ترکیب سے نجات حاصل کی کہ کل طالبعلموں کو جمع کر کے مندرجہ ذیل سوال حل کرنے کے لئے دیا۔ "اگر ایک کلاس میں پانچ سو کے قریب طالبعلم ہوں اور ہر ایک گھنٹے میں دو بار استاد کو ہر ایک طالبعلم کے سلام کے جواب میں گردن ہلانی پڑے تو بتاؤ کہ استاد کی گردن کس قدر عرصے میں ٹوٹ جائیگی؟" یاد رکھو کہ ایک دن میں آٹھ گھنٹے کام کرتا ہے۔ آج تک یہ سوال حل نہیں ہوا لیکن لڑکوں نے آئندہ سلام کرنا چھوڑ دیا۔

چارلس: "میں کارٹر گھر میں ہے میں ملنا چاہتا ہوں"۔
خادمہ: "صاحب کل رات اُن کی نسبت قرار پا گئی۔ اب آپ کے آنے کی ضرورت نہیں"۔
چارلس: "مگر مجھی سے تو کل رات قرار داد ہوئی ہے"۔

"اور لیڈی صاحبہ میری التجا کا کیا جواب آپ نے دیا ہے؟"
"جیمس میں تم سے سچ سچ کہنا چاہتی ہوں"۔ اس نے جواب دیا۔ اُس نے نہایت خاموشی سے کہا "تو پھر خدا کے لئے جلد کچھ زبان سے نکالئے اور مجھ پر اس انتظار کے اضطراب سے نجات دیجئے"۔
"تو پھر میں کہتی ہوں یہ نہیں ہو سکتا"۔
"کیوں نہیں؟"
"کیونکہ جیمس میں نہیں سمجھتی کہ میں ایک خاوند کی پرورش کر سکنے کے قابل ہوں"۔

مہاراجہ شیودان سنگھ رئیس الور نے بیدھلی کے دنوں میں ہی ایک بنیے سے ۱۸ سو روپے ماہوار کی نوکر رکھی تھی۔ ایجنٹ صاحب نے اسکی شکایت کی تو صاحب کو لکھی تو بڑے صاحب نے بروقت ملاقات صاحب ایجنٹ کے روبرو کہا۔ مہاراجہ صاحب ایجنٹ صاحب کو تو ۱۴ سو روپے ہی تنخواہ ملتی ہے تو آپکی ریاست کا سارا کام کرتے ہیں اور آپ ایک سنڈی کو ۱۸ سو روپے دیتے ہیں۔ مہاراجہ نے فرمایا اگر آپکی مرضی ہو تو ایجنٹ صاحب کو بھی سنڈی کے برابر کر دوں؟

عجیب عجیب باتیں

عجیب بیرحمی کا معاملہ - مستورات کے حقوق کے حامیوں کو جنوب مشرقی الاسکا (امریکہ) میں جانا چاہئے جہاں مردوں کا رواج ایسا پڑ رہا ہے کہ جب بچہ جننے کا موقع قریب آتا ہے تو وہاں عورت نکال دی جاتی ہے۔ وہ جنگلوں میں اپنے لئے محفوظ جگہ ڈھونڈنے کو مجبور کی جاتی ہے۔ اس سے غرض نہیں کہ موسم کونسا ہے۔ برف پڑتے بھی اُسے نکال دیا جاتا ہے۔ عیسائی پادری اس معاملے میں اصلاح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن شک نہیں کہ اُن کی بہت مخالفت ایسے آدمیوں کی طرف سے ہوگی جو موجودہ رسمیات کے حامی ہیں۔ یہ امر واقعہ کہ بچہ جننے کے وقت مستورات کو سخت تکلیف ہوتی ہے اس بارے میں قطعی ثبوت پیش کیا جاویگا کہ اُن کی تکلیف حتی الامکان بڑھانی چاہئے تاکہ قادر مطلق کے فرمان کی تعمیل ہو۔ (دی ریویو آف ریویوز)۔

دنیا میں سب سے بڑا کارخانہ - جرمنی میں کروپ صاحب کا کارخانہ توپ ڈھالنے کا دنیا میں اس قدر وسیع اور بڑا ہے کہ سُن کر تعجب ہوتا ہے۔ ۱۸۹۲ء میں تعداد ملازمان اور کاریگروں کی جو اس کارخانے میں مقرر طور پر نوکر رکھے جاتے ہیں پچیس ہزار تین سو تھی۔ اور جن لوگوں کا اس کارخانے سے گزارہ چلتا ہے۔ اُن کی کل تعداد ۵۰ ہزار ۱۹۰ ہے۔ ان میں سے ۲۵ ہزار ۷۹۰ آدمی خاص کارخانے کی عمارت میں رہتے ہیں۔ اس کی روز افزوں ترقی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ۱۸۴۳ء میں فقط ۷۲۰ آدمی کارخانے میں ملازم تھے۔ یہ کارخانہ ۱۸۶۰ء میں موجودہ مالک کے دادا نے قائم کیا تھا۔ اس کے اپنے کارخانے فولاد کے مقامات امین ہوائی میں موجود ہیں۔ یہ محکمہ علاقہ رہنی میں ۳ کوئلے کی کانوں ۲۰۰ لوہے کی کانوں کا مالک ہے۔ علاوہ ازیں اس کی کئی ایک کانیں ملک سپین میں ہیں۔ سٹرکپ کے کارخانے کی عمارت ساڑھے تین میل لمبے میدان میں ہے۔ جو توپوں کی مارکی پرکھ کے لئے ہے۔ سمندر میں جانے والے سٹیمر۔ ڈاک ورکس۔ گنیں کھینچنے کی مشین کے کارخانے اس کے اپنے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں ۲۰۰ توپیں کارخانہ ہذا سے فروخت ہوئیں۔ افسروں کی رہائش کے لئے ۱۰۰ مکان ہیں۔ مقام امین کے کارخانے میں ایک سو گیارہ دخانی انجن کام کرتے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں ۱۰۰ ہتھوڑے شامل تھے اب ۱۵۰ ہیں۔ دو ہتھوڑے کی تعریف ۱۰۰ ٹن ہے۔ ۱۸۹۲ء میں ۱۰۰ ٹن کی ۲ ہتھوڑے تھے اب ۳ ہیں

ارزان اور بہت

سچائی کا ثبوت

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے؟

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جاننے میں بڑا لائق ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات بھی اچھی اور خالص

ڈاکٹر اے۔ آر۔ ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر۔ ۱۵۔ اگست ۱۸۸۸ء

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے موثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ تاحصول صحت آپ اپنے روپے محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑے ہیں۔ تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق وی پی یا رسید کی بنا دو روز اگر روپے کی واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس

آتشک کی پڑیاں:- جدید آتشک کا علاج ۴۸ پڑیاں عہ

ہارمز دافع آتشک:- آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ عہ

عرق عشبہ مرکب:- فساد خون۔ دردِ عصبی آتشک گنٹھیہ ضارس کے واسطے شیشی خورد عہ شیشی کلاں ے

عرق دافع سوزاک قرحہ:- اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی ے

دوائی پچکاری برائے سوزاک:- سوزاک کے کیوں سٹیج میں پچکاری کیواسطے عہ

دوائی پچکاری برائے قرحہ:- سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے عہ

دافع وجع مفاصل و دردِ عصبی:- بیرونی مالش کے واسطے فی شیشی عہ

عرق طحال:- تپ تلی کے واسطے ۲۴ خوراک عہ ۴۸ خوراک ے

اسپرمٹوریہ پلز:- دافع کثرت احتلام۔ جریان منی ۴۰ گولی عہ ۸۰ گولی ے

الیفرو ڈیزیاک الیکسچر:- مقوی باہ۔ دافع ضعف معدہ ضعف دماغ۔ رعشہ۔ فی شیشی

نروائن ٹانک پلز:- علاج ناامری۔ کم طاقتی۔ کمزوری۔ ۴۰ گولی

کاف مکسچر:- تر و خشک کھانسی کا علاج۔ فی شیشی

بچھو کاٹے کا علاج:- جائے نیش پر لگانے کے واسطے

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل:- دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے

ڈیاریا پوڈر:- دافع اسہال و پیچش جو بدہضمی کے باعث ہو۔ ۱۲ پوڈر

کیورفار استھما:- ضیق النفس یا دم کی بیماری کا علاج۔ فی شیشی

کالرا کیور:- ہیضہ کا علاج۔ ہر فرد بشر کو اس وبائی کے گھر میں ہونے سے محفوظ رکھنا لازمی امر ہے۔ فی شیشی

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتے پر آنی چاہئیں۔ اور اپنا پتہ اور ضلع کا نام خوشخط لکھنا چاہیئے

المشتہر محمد امام الدین منیجر وکٹوریہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر پنجاب

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر ہال بازار

تانگہ ضلع لاہور

(۳ مارچ ۱۹۱۴ء) جناب لالہ گوبند سہائے صاحب پٹواری:- ایک شیشی جوہر عشبہ آپ کی دکان سے منگوائی تھی۔ جس سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ بندہ نہایت شاکر و ممنون آپ کا ہے۔

بہلکہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں

(۵ مارچ ۱۹۱۴ء) جناب محمد نبی صاحب گاڈریلوے:- آپ کا عشبہ قابل تعریف ہے۔ ریب ملکہ تیر بہدف ہے۔ آپ ایک شیشی میرے دوست سردار آسا سنگھ صاحب گاڈ کے واسطے بذریعہ ویلیو پیبل پارسل ارسال فرمادیں۔

ضلع ہزارہ ہری پور

جناب سید شاہ صاحب اپیل نویس:- بیشک آپ گندم نما جوفروش نہیں۔ آپ کی سچائی پر آفرین۔ جوہر عشبہ نے مجھے بہت فائدہ دیا ہے۔ آٹھ سالہ علاج نے اتنا فائدہ نہیں دیا جتنا کہ ایک ہفتہ میں جوہر عشبہ نے دیا ہے۔

مٹھن کوٹ ضلع ڈیرہ غازیخاں

جناب کریم بخش صاحب سارجنٹ تھانہ:- بندہ نے ایک شیشی جوہر عشبہ منگوائی تھی تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ آپ نے اسکی تعریف جسقدر اظہار ہے واشتہارات میں چھپوائی ہے سب سچ ہے اور واسطے فسادات خون کے فی الصدق عمدہ اور جیدہ علاج ہے آپ جسقدر چاہیں اس ایجاد پر نازاں ہوں بجا ہے اور جو کچھ تعریف کریں روا ہے۔

ریاست رام گڈھ ضلع انبالہ

جناب لالہ چونی لال صاحب اہلمد:- آپکا مرسلہ جوہر عشبہ پہنچا۔ استعمال کرایا گیا۔ مریض کو آپ کے جوہر عشبہ نے بالکل تندرست کردیا۔ سنجار خفیفہ جاتا رہا۔ رنگ سیاہ سے اصلی حالت پر آگیا۔ بھوک حسب معمول شروع ہوگئی۔ دردبدن جاتا رہا۔ گویا کل فساد رفع ہوگیا۔ دوائی واقعی کارخانہ جناب کی آمرت کا حکم رکھتی ہے۔ مریض کیجانب سے اور اپنی جانب سے جناب کا ڈبل شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر۔ ہال بازار

تحفۃ الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل بیمثیر مولانا عبداللہ بن عبدالعلی الترجمانی الہاشمی بلگرامی علیہ الرحمۃ نے بڑی محنت و عرق ریزی سے مرتب فرمایا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہر مسلمان کے دل میں اہل بیت اطہار و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت و عقیدت کا جذبہ موجزن ہو جاتا ہے۔ اس کتاب میں قرآن مجید کی آیات اور احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ہدیہ صرف ۱۲ بارہ روپیہ ہے۔ ملنے کا پتہ مکتبہ نظامیہ حیدرآباد

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

نسل کے بڑھانے مرض نامردی کے دور کرنے کا واسطے

شربت مردمی کا جس قیمت ۵

اس جنس مین ان ادویات مفصلۂ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہوئی ہین مقوی باہ (معجون راجوب تقوی باہ رسالہ) دفع ضعف جنسی (حبوب اکسیر زوال نامردی کے سوا خواہ کیسی ہی پرانی نامردی کی خرابی ہو اور کثرت عیاشی سے ضعف اعضائے رئیسہ اور طاقت مرجولیت کم ہوگئی ہون ان ادویات کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو قوت باہ اور قوت باہ کو رگون پٹھون کی لطافتی و نضارتی ایسی نایاب طاقت حاصل ہوگی کہ عین عالم شباب مین نہ دیکھی سنی ہو۔ نصف کرایہ کا ٹکٹ نہین ۔

نوٹ۔ شفاخانہ ہذا کے ڈاکٹر مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے کیسے ہی پرانی نامردی کے مریض ہون اور مرض کو بسلطہ اور مکافی دوائی ۱۰ قسمت دیکھا دیگی ہر ایک بیماری کی ادویات شفاخانہ ہذا مین موجود ہین ۔

محمد شریف منیجر شفاخانہ عالم ہوچونک مسجد ضلع

مخصاب لاجواب۔ آزمودہ و شرطیہ

ہزارون مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہوگیا ہے کہ یہ خضاب نایاب اپنا نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹے باندھنے سے سفید نورانی دکھنا شروع ہوجاتا ہے۔ دو گھنٹے باندھنے سے سفید بال بالکل سیاہ ہوجاتے ہیں۔ ایک مرتبہ لگانے سے بال ہمیشہ سیاہ رہ

[illegible] ہیں کتنی [illegible] میں کامیاب ہونگا یا نہیں۔ ہاں دس آنہ کے ٹکٹ بھیجنے سے [illegible] میں کتنے نمبر ہونگے۔ ۸۰ (۸۰) بھی ۔ غلیظ لیکن یا نہیں نہیں (۸۰) [illegible] کی قسط [illegible] کی کتاب تاریخ کو نکلیگا۔ ۵ کو قیمت فی پانچ سو رسالہ ہدایات و نکس بیلیو پیلیو انگلیشن محصول ڈاک ضعاف۔

المشتہر گنیش داس وبیرائے بینڈ لیپی ماسٹر ان پنجاب سپورٹنگ ڈریسن بیلا کوٹ

التماس ضروری لاحظہ ہو

[illegible] عموم [illegible] کے غرض تحصیل علوم و فنون شرکت امتحانات رکھتا ہے لہذا جملہ ناظرین سے معین بالخصوص والیان ملک و رؤسا کی خدمت میں التماس ہے کہ [illegible] جب الوطنی فراجوز ہمت علیا [illegible] مایوس

المتلتمس آغا علیخان از اسلام نگر ضلع بدایون۔

نشہار زیر دفعہ ۸۲ جو ضابطہ دیوانی بعدالت بابو چندر سین صاحب بی اے مصنف درجہ دوم تایکھنیا ضلع خیرپور مقام منصفی گورداسپور ۔ لہذا اس سنگھ ولد [illegible] ساکن ضلع گورداسپور مدعی۔ بنام غلام حسین ولد محمد بخش ذات [illegible] ساکن ضلع نمبر ۲۳ پرگنہ شاہ کوٹ تھانہ چوہڑہ ضلع گوجرانوالہ مدعا علیہ

دعوے سبب بروئے تمسک

[illegible] حسین مدعا علیہ کے نام کئی دفعہ سمن جاری ہو چکا ہے مگر وہ غرض [illegible] کی تعمیل سپرد ہونے پائے عدالت رو پوش رہتا ہے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۹۶ء کو حاضر عدالت ہوا ہو جو ابدہی مقدمہ مدرجہ عنوان کی سنی جائیگی لہذا اسکی نسبت ڈگری یکطرفہ عمل میں آئیگی۔

دستخط ۱۲ مارچ ۱۸۹۶ء بثبت رسخط ہمارے مہر عدالت کے جاری ہوئے۔

اشتہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ امیر و [illegible] صاحب منصف درجہ دوم مقام اجنالہ ضلع امرتسر سکنہ رام داس ولد [illegible] قوم کہتری سکنہ رمداس تحصیل اجنالہ مدعی بنام چراغ الدین ولد نتھو قوم [illegible] ساکن مذکور مدعا علیہ۔

دعوے مبلغ [illegible] بروئے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۸۹۶ء بوقت دس بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۹۶ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

اشتہار بموجب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ [illegible] صاحب [illegible] مقام [illegible] ضلع امرتسر سکنہ [illegible] ولد [illegible] قوم کہتری سکنہ رمداس تحصیل اجنالہ مدعی بنام چراغ الدین ولد نتھو قوم [illegible] ساکن مذکور مدعا علیہ۔

دعوے مبلغ [illegible] بروئے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۸۹۶ء بوقت دس بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۹۶ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

اشتہار [illegible] دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی بعدالت شیخ [illegible] صاحب [illegible] مقام [illegible] ضلع [illegible] سکنہ [illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] سکنہ [illegible] تحصیل [illegible] مدعی بنام [illegible] ولد عبدالرشید قوم غلزئی ساکن بازار [illegible] مدعا علیہ

دعوے مبلغ [illegible] بروئے تمسک

چونکہ مدعا علیہ اس مقدمہ کی تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اسلئے یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ۳۰ مارچ ۱۸۹۶ء کو حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کرے ورنہ بعدم حاضری مدعا علیہ کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی تحریر [illegible] ۱۸۹۶ء

اشتہار ضروری دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی

بعدالت شیخ امیر و بخش صاحب منصف درجہ دوم تمام اجنالہ

نتھا سنگھ ولد گنپت سنگھ قوم الہوجا بالہ مدعی۔

بنام الہ ڈاد ولد محکم قوم جولاہ سکنہ مذکور مدعا علیہ

دعوے مبلغ [illegible] بروئے تمسک

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہم تعمیل سمن سے گریز کر کے عمداً روپوش ہے اسلئے زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم بتاریخ ۳۰ مارچ ۱۸۹۶ء کو بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جوابدہی پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۹۶ء کو ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

محصول ڈاک [illegible] دفعہ خریدار

مجرب اشرطیہ! پُر تاثیر!!!

تمام درخواستیں بنام ہیلی رام طبیب ٹبالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو ۳ فی روپیہ کمیشن دی جاویگی۔ سند الناس موجود ہیں طریق استعمال ہمراہ۔ کس فہرست اوپر ملنے لگی

ہیلی رام کی گویان

چونکہ سالہا سال کے تجربے اور معالجات نے مجھ پر روشن کر دیا تھا کہ تمام خبیثہ و غلیظہ امراض بدنی کا پیش خیمہ قبض ہی ہے اس لئے میں ایک مدت سے قبض ہی کی بیخکنی کی تدابیر سوچتا رہتا تھا۔ اور اس تجارت کے دفعیہ کے لئے تجربے پر تجربہ اور آزمائش پر آزمائش استعمال اور وہ مرکبہ کرتا رہتا تھا۔ بالآخر بفضل کبریائے قادر یہ گویان بعد کوشش و عرق ریزی تیار کیں جو کہ قبض کو جڑ سے اکھاڑ کر بیماری سمندر میں پھینکنے کے سوا امراض مفصلہ ذیل کے دفع کرنے میں نمونہ عام بن چکی ہیں وجع مفاصل، استرخاء، دردِ مقعدی، سرسام، یرقان، ضعف بصارت، ہسٹیریا، نیز بلغمی ریح کا دور کنندہ ان گویوں کا کام ہے۔ علاوہ ازیں مقوی اعضائے رئیسہ و فعل جگر و دماغ قیمت ۵۰ گولی ۸ روپیہ سوا روپیہ سو گولی محصول ڈاک علیحدہ

ہیضہ سے بچو

ڈاکٹر ہرمن

آپ سے یہی کہتے آئے ہیں اور کہیں گے ہیضہ سے بچنے کے کل وہی وسیلے ہیں (۱) جو کہیں ہیضہ پھیلا ہو تو روزانہ چار بوند اصل عرق کافور گلاب کی پیا کرو۔ پھر ہیضہ ہو سکتا ہے نہ رہیگا (۲) جو کسی کو ہیضہ ہو گیا ہو تو جہاں تک جلد ہو سکے اصل عرق کافور گلاب پلاؤ۔ ڈاکٹر حکیم خواہ ویدکی انتظار میں وقت نہ بتاؤ۔ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت ایسی جاں بخش نہیں ہوتی۔ اسلئے آپکو چاہیئے کہ ہر وقت اصل عرق کافور گلاب پاس رکھیں۔ اس برس سے یہ عرق مشہور ہوا ہے جو آپ اس کے عجیب خاصے کو جانتے ہو اور دوسروں کو بھی بتاتے۔ اگر نہ جانتے ہو تو دوا منگانے کے پہلے قیمت سائیکلوں کی چھپی ہوئی کتاب منگا کر دیکھیئے قیمت فی شیشی ۴ روپیہ محصول ڈاک علیحدہ ۴ شیشیوں تک جاتی ہیں

پتہ ڈاکٹر ایس کے برمن [illegible]

حکایات حکیم لقمان مع تصاویر و مجلد

یہ چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور بیش قیمت کتاب جو دو تین سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال میں مطبع خادم التعلیم سے طبع ہو کر شایع ہو گئی ہے اسمیں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں درج ہیں ان میں سے ہر حکایت کے آخر میں اسکا مفہوم لکھا گیا ہے اور ساتھ ہی اسکا محل استعمال ملک ہندوستان کے سب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے اسکے بعد کوشش کیگئی ہے کہ ہر حکایت کے آخر فارسی یا اردو کا کوئی موزون شعر جو اس موقعے کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو موثر اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج کیا جاوے اور اس بارے میں جہاں تک کامیابی ہوئی ہے ناظرین اسی کتاب کو سنگا کر دیکھ سکتے ہیں کتاب کے پہلے ایک مختصر تاریخ لقمان لکھا گیا ہے اور ایک مختصر تذکرہ حکیم لقمان کا شامل کیا گیا ہے۔ قطع چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے۔ ۱۰ تصاویر بھی اسمیں شامل ہیں۔ اس کتاب کی حکایات کے دلپسند اور سودمند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے جو لقمان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور عیسائی مذہب اسکے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی کتاب کو زیور مقدس کے پہلو بہ پہلو میز پر رکھتا تھا اور اس کا قول تھا کہ بائبل کے سوا تم اور کوئی کتاب اس سے عمدہ نہیں اور کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی کے ذہن رسا کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ دس آنے (دہ بیر) محصول ڈاک علاوہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے لیں گی۔

تعویذ

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [

	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جودہ پور	۶	۱۳	۷	۲	۷	۵۱
منہرا	۶	۳۲	۷	۲۱	۸	۱۰
دھلی	۶	۳۰	۷	۱۹	۸	۸
کورد چیتر	۶	۲۴	۷	۱۳	۸	۲
ملتان	۶	۷	۶	۵۶	۷	۴۵
پشاور	۶	۲۶	۷	۱۵	۸	۴
لاہور	۶	۱۷	۷	۶	۷	۵۵
جنون	۶	۱۸	۷	۸	۷	۵۷
کاشمیر	۶	۲۱	۷	۱۰	۷	۵۹
بہاول پور	۶	۷	۶	۵۶	۷	۴۵
کابل	۵	۵۷	۶	۴۷	۷	۳۶
ریاست منڈی	۶	۳۸	۷	۱۷	۸	۶
پشاور	۶	۶	۶	۵۵	۷	۴۴
راولپنڈی	۶	۱۲	۷	۱	۵	۵۰
پنجہ سلیٹ	۶	۱۷	۷	۶	۷	۵۵

کوائف۔ پہلے چاند گرہن نصف کرہ زمین پر دکھائی دیگا۔ جو مقامات گرینچ رسد گاہ انگریزی سے دس درجہ کم پر ہین وہان بالکل دکھائی نہین دیگا۔ دس درجہ سے لیکر ۲۰ تک چاند گئے ہوئے گرہن کچھ کچھ نظر آویگا۔ اس سے زیادہ درجے کے مقامات مین یعنے جو مقامات ۲۰ درجے سے بعد وضع ہین انین گرہن کے تینون اوقات سے شروع و درمیان اختتام صاف ظاہر ہونگے۔ مفصلہ ذیل مقامات مین گرہن نظر نہین آویگا۔ ہنگری کے سوا آسٹریا۔ پرشیا جرمن۔ سوئزرلینڈ۔ اٹلی فرانس۔ بلجیم۔ ہالینڈ۔ الجیریا۔ پرتگال نصف طرابلس۔ اور فینلنڈ مغربی روس۔ ہنگری۔ روم باقی طرابلس نصف مصر۔ ڈارفر وغیرہ انکے سوا باقی ممالک مین تینون تغیرات صحیح ہونگے۔ پورا گرہن نصف زمین کے دایرہ مین قریب دو انگلی چاند گرہن ہوگا جو ہر جگہ برابر ہی رہیگا کمی بیشی نہین ہوگی۔ (بیان سورج گرہن ۲۰ منٹ چیت بدی میاسکر واجہ کو قوت سورج گرہن ۲۰ پر)

نام شہر	شروع		درمیان		اختتام	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
لاہور	۷	۳	۸	۱۰	۹	۳۱
جنون	۷	۵	۸	۱۲	۹	۳۳
سنڈی	۷	۱۱	۸	۲۲	۹	۴۳
جودہ پور	۶	۴۸	۷	۵۶	۹	۱۳

نوٹ جودہ پور مین اثر گرہن کچھ کچھ دکھلائی دے گا۔
جنون۔ سنڈی۔ لاہور۔ وکن کچھ کچھ دکھلائی دیگا۔
شائد ہے کہ ہندوستان مین اکسلنگل سورج گرہن سے باقی بیچارے نہین تو سلم گہرا جاویگا۔ سوائے کل چیز کے۔ نوٹ

خبرون کے خطوط کا خلاصہ

بلند شہر کے مدرسہ تحصیلی کا نتیجہ امتحان مڈل ۱۰ و ۱۱ فروری کے گزٹ سے معلوم ہوا۔ ۱۵-۸ مین سے ۸-۱ امیدوار کامیاب ہوئے۔ سالگذشتہ مین ۱۱ سے ۹ ہوئے تھے۔ مولوی الطاف حسین صاحب ہیڈ مدرس ضلع بلند شہر بڑے محنتی آدمی ہین۔

نمایش شاہ پور: میلہ اسپان و نیزہ بازی نمایش اسپان ضلع شاہ پور مین منعقد ہوئی اور انعام دیا گیا ۱۰ مارچ کو نیزہ بازی مین ایک نوجوان لڑکا اول رہا سب نے شاباش دی۔ پھر گدھون کی دوڑ ہوئی اور پھر انگریزون اور چند رئیسون کی گھوڑ دوڑ ہوئی۔ ان سب مین مسٹر ہیچز ڈپٹی کمشنر ضلع شاہ پور اول رہے اور دوئم درجہ پر ایک ٹوانہ رہا پھر ایک لمبا رسا کھینچا گیا۔ شاہ پور کے جاٹ پہاندنے مین کامیاب ہوئے۔ پھر آدمیون کی دوڑ ہوئی۔ ایک چھوٹا لڑکا اول رہا اور پھر انعام تقسیم ہوا۔ (سردار سندری پرشاد)

قسطنطنیہ حضرت سلطان روم نے جو ساڑھے چار لاکھ روپیہ حجاج مکہ معظمہ کی حفظ صحت اور آسایش کے لیئے عطا فرمایا تھا اسکے متعلق ہمارے نامہ نگار قسطنطنیہ سے بجا الاخبار صباح تحریر فرماتے ہین کہ قرار پایا کہ مکہ مین ایک مسافر خانہ اور ایک نیا شفاخانہ کہ جسمین چار سو مریض آسکین بنایا جاے اور اس شفاخانہ کے ساتھ ایک حمام بھی تعمیر ہو اور مینا مین دو سو مریضون کے لیئے کافی ایک اور شفاخانہ تیار کیا جاے۔ اور ان شفاخانون کے قریب عزیز فنکشن کے آلات کے لیئے ایک ایک مکان اور ایک ایک دوائی خانہ بنایا جاوے اور جدہ مین پہنچنے کے لیئے اکثر برسات کا جمع ہوا پانی استعمال کیا جاتا ہے اس لیئے ۱۳۰۰ ہجری مین جو پانی کے کل بنائے گئے تھے انکے نقصون اور خرابیون کو رفع کر کے وہان عمدہ پانی لایا جاوے اور کذا ایک مینا مین جو ۱۳۰۰ مین نہر زبیدہ سے ایک شعبہ جدیدہ کر کے پانی لایا گیا تھا اسکو بند جگہہ سے کہوا کر وہان مخزن اور چشمہ جات تیار کیئے جائین اور قمران وغیرہ کی کوارٹین جانے آسایش مسافرون کے لیئے نہایت اعلے درجہ پر پہونچا دیے جاوین (از نامہ نگار)

سندو باغ ڈاکٹر عبد الرحمن خان شروع دسمبر ۱۸۹۷ء مین جہن سے بدیل ہوکر اس تحصیل کے شفاخانہ مین آے اور شفاخانہ کھولا۔ شروع فروری ۱۸۹۸ء مین بیمار ہوے اور اپنا علاج خود کرتے رہے۔ بیماری بڑھ گئی۔ آخر یکم مارچ ۱۸۹۸ء کو جمعرات کے دن بارش ہوئی تھوڑی ہو رہی تھی کہ اس نیکدہر دلعزیز نے انتقال کیا اور اپنے پیچھے اپنی بیوی اور ایک خورد سال لڑکی چھوڑ مرا۔ اسکی ہر دلعزیزی اور نیک سلوک کا یہ ثبوت ہے کہ اسکے جنازے کے ساتھ تحصیلدار صاحب محمد آغا جان خان و احمد خان محاسب کے جو مسلمان تھے بہت کس ہندو ملازم تحصیل کے بھی گئے۔ ہم انکے انتقال پر نوحہ اور انکے پس ماندون سے ہمدردی کرتے ہین۔

(گیلا رام نائب تحصیلدار ۱۴ مارچ ۱۸۹۸ء)

ملتان: یہان بھی نیوند رام۔ گنیش داس دیگر ہم کوٹ ادل بیوپاریان نے ماہ فروری مین چالیس پچاس ہزار کا دیوالہ نکالا ہے۔ انمین سے مسمی نیوند رام گنیش داس بڑا مشہور بیوپاری تھا۔ ہر سہم کی اشیا مثل غلہ گندم جو کپاس وچنا وغیرہ کے خرید اکرتا تھا۔ اور گیری رام کوڑا مل ایک دیسی بیوپاری تھا جس نے اپنے دیوالے سے پہلے کام کیا ہوا ہے اور اجناب اسپکل طغیانی پر ہے۔ باقی دریاے سلگدرہ

ناک سطح زمین پر پھیلا ہوا ہے۔ رکبہ مین جو کھیت وغیرہ تالاب کو تباہ کرتا آیا۔ آیندہ سال گندم کی بہت امدنی کی امید تھی مگر یہ نتائج بُرے نمودار ہو رہے ہین۔ ملتان مین ہفتہ گذشتہ مین برابر لگاتار بارش رہی۔ ملتان مین جلسہ گھوڑ دوڑ وغیرہ ۲۰ فروری کو ختم ہوا۔ جلسہ بہت بارونق ہوا تھا مگر ۲۲ فروری کو جس روز کہ گھوڑ دوڑ اور نیزہ بازی ہوتا تھا مسٹر گلارٹ اسسٹنٹ کمشنر نے وفات پائی۔ لہذا گھوڑ دوڑ و نیزہ بازی موقوف رہا۔ انعام تقسیم ہوا۔

کمشنری جبلپور: جتنی واردا تین اور جنجد ردا قعات یہان ہوتے ہین شاید ہندوستان کے کسی دوسرے شہر مین بھی ہوتے ہون۔ کوئی عورت اگر ہتو ٹا سا زیور پہنے ہوے بھی نکلی یہان کے بدمعاشون کے نزدیک دن دھاڑے اس سے زیور وغیرہ چھین لینا کچھ دشوار نہین ہے۔ اکثر تانگے والون نے بھی یہ شیوہ اختیار کیا ہے کہ کسی نہ کسی نادقف مسافر کو مالدار پاکر تانگے پر سوار کرکے منزل مقصود کے بہانے سے کسی ویران جگہ لیگئے اور اسکا سب سرمایہ چھین لیا۔

ایک مالگذار کو چند بدمعاشون نے اسکے کہیت مین تلوارون سے قتل کیا۔ کہا جاتا ہے کہ مقتول کا چال چلن اچھا نہین تہا۔ مگر مطلوم کو ایسی بیدردی سے ذبح کرنا ہی کتنا ظلم ہے (ناقم مسافر)

اشتہارات

ضرورت

(۱) ایک گریجویٹ یا انگریزی اعلی سند والے مدرس کی ضرورہ اسمعیل خان میونسپل بورڈ سکول کی سیکنڈ ماسٹری کے واسطے۔ تنخواہ ۵۰ روپیہ ماہوار

(۲) ایک انگریزی ادنے سند والے مدرس کی ضرورت میونسپل بورڈ سکول کی فورتھ ماسٹری کے واسطے تنخواہ ۳۰ روپیہ ماہوار

(۳) ایک انگریزی ادنی سند والے مدرس کی۔ کلاچی ڈسٹرکٹ بورڈ سکول کی اسسٹنٹ ماسٹری کے واسطے تنخواہ ۳۰ روپیہ ماہوار۔

عرضیان معہ نقول اسناد جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ڈیرہ اسمعیل خان کی خدمت مین بھیجی جاوین

پلائنٹ یا غیب دان آلہ

یہ آلہ انسان کی دماغی کل کا ہے۔ آپکو نہایت عجیب و غریب غیب کی خبرین دیگا۔ اپنی کیریکٹر چھپے گی نہین اور اسکے اندیشہ کہنے کی ضرورت نہین۔ آپ ہدایت کے مطابق (عمل) کرینگے۔ آلہ روانہ کیجاتی ہے کل کیریکٹر آپ کو ہمارے سوال کا جواب خواہ کیسا ہی نہان معلوم ہو ہمیشہ کا نقد پیسہ منگا کر روانہ کردیگا۔ نمونہ سوالات و جوابات

لیکن اس قباحت کا الزام سراسر شعرا کی ہی گردن پر رکھنا انصاف کا خون کرنا ہے کسی نے کہا ہے اور سچا کہا ہے ؎

آنکہ شیران را کند روباہ مزاج
احتیاج است ہیچ مزاج است احتیاج

شاعر بیچارے کو عمر بسر کرنے کی دولت کبھی حکومت وقت سے کبھی اپنے ممدوح کی مسلمان رعیت کا مطیع ہونا پڑا آقا کی خیال کو فارغ خطی ملگئی۔ اور شاعر کے قوائے ذہنی اس کے سلطنت کے ماتحت میں ایک کہنا بن گئے۔

اس سے شاعری کو نہایت ہی سخت صدمہ پہونچا۔ جو اسکے اصلی جوہر تھے۔ وہ بالکل مفقود ہوگئے۔ جو قدرتی ولولے تھے وہ یکسر ہوگئے۔ جو اسکا جوش تھا وہ بالکل سرد پڑ گیا اور بالمختصر شاعری آتش بے حرارت۔ یا جسم بیجان بنگئی۔ اور گو اس مایۂ گزیدہ کے علاج کی کوششیں بھی کیگئیں۔ مگر افسوس کہ تریاق کا وقت گذر چکا تھا! اور وہ بیانات سے ہمارا یہ مطلب نہیں کہ اس قباحت کی وبا میں سارے شاعر ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھنسے تھے نہیں۔ ہرگز نہیں۔ وہ بزرگ اور نیکبخت سلیم الطبع پاکیزہ خیال سچے شاعر دنیا کے ہر حصہ میں ہمیشہ سے اچھے نکلے تھے نکلے تمام قوم ہم پر فخر کرتی ہے اور اسکے لئے خیال بھی عشق عمل کرتے ہیں اور تاقیامت ہماری آئندہ نسلیں بھی انسے اسیقدر کیا بلکہ فخر کرے کہ اس سے بڑھ کر فیضیاب ہوں۔ وہ شاعر نہ تھے بھاٹ تھے جو مضمون خلافِ نیتے اور نہ نفسانیت اور خود غرضی کے بندے تھے جو صرف دو پایہ جیوان ہی کہلاتے!

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ نثر سے بڑھکر نظم موثر ہوتی ہے اور ہمارے ہندوستانی شاعروں میں ایسے بے فکرے تھے کہ جنکو بجز اپنی شکم پری اور نفسی پابندی کی دنیا و مافیہا کی کچھ بھی غم نہ تھا۔ انسانی طبیعت بدی کیطرف زیادہ مائل ہے اخلاق کی برتری اور بدتری ذاتی لیاقت اور ہوشمندی پر منحصر نہیں ہم نہیں کہہ سکتے کہ ایسے گندہ کلام شعرا کہانتک اپنے پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ آیا واقعی انکے اصلی اور سچے جذبات ہوتے تھے جنکو یہ ملک کے سامنے پیش کرتے تھے یا کوئی فرضی معشوق ہوا کرتا تھا جو خیالی دنیا میں نشو و نما پاکر اپنے جوبن پر آکر انسان صورتوں کو مفتون کر لیتا تھا اور جسکی محبت کے خیال میں یہ زاہدوں اور عابدوں پارساؤں اور واعظوں کو ایسے ایسے سخت سے اثار کر سنا تے تھے کہ دانائی بھی ہونکتی جھلکو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ خیالی سیدتوں میں وہ صحرا نوردی کرتے تھے کہ مجنوں کو مات کر دیتے تھے بھی شیریں کی الفت میں فرہاد بھی انسے جھل تھا اور مختصر یہ کہ خود کو شرابی جنون مجسم ثابت کر دیتے تھے۔ شراب واللہ اعلم نہ پی یا قرض لیکر پی مگر میخانہ شعر میں وہ بدمستیاں دکھلائیں کہ الامان خیال بھر میں اسقدر آنسو بہائے کہ بلا مبالغہ موجودہ طبقہ بحر ان آنسوؤں کو کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا! خواہ مخواہ صفت کے فراق میں وہ نعرے مارے کہ ارض و سما تک کو ہلا دیا! یہ حضرت جنکے لیے پاکیزہ کلام ہماری نسلوں کی بداخلاقی کے پاٹو نیتر تھے اور اب بھی ہیں اور اندھوں (سلم) ہیگی۔ بدقسمتی سے زبان کہ استاد تھے اور انکا اگلا ہوا زہر ایسا تھا جسکا تریاق عین وقت پر دستیاب ہو جاتا۔ یہانتک طبایع میں سرایت کر گیا کہ جس نوجوان کو دیکھو اس رنگ میں ڈوبا ہوا ہے مخلص! (جنس) ایک ایسی شناسی شاعر صاحب کی ہنگی ہر خواہ کچھ ہوں یا ہوں مگر التخلص بہ خلان ہوں معشوق حواہ اصلی ہو خواہ خیالی مگر ہو ضرور۔ رند بننا واجب ہے۔ رقیب خواہ فرضی ہو یا واقعی مگر اسکی بیان کا دشمن بننا فرض۔ ہوں خواہ مسلمان مگر بتکدہ کے پوجاری ضرور کہلائیں۔ اور غضب تو یہ ہے کہ زبانی ہی نہیں بلکہ بیچ پر کپڑے ہو کر بہروپ بھر کر بعضوں بال لگا کر۔ ناچ ناچ کر اور نخرے کر کے عمل کر دکھلائیں!

آجکل ہمارے نوجوانوں کی شاعری کیا ہے؟ سب سے پہلے ذوق غالب۔ میر۔ وغیرہ کے عمدہ عاشقانہ اشعار طوطے کیطرح نوک زبان ہوں۔ عاشقی میں دم خم مارتے ہوں اگر کسی تھیٹر یکل کمپنی میں ایکٹ کرتے ہوں تو کیا کہنا۔ یا کسی ڈرامہ کے مصنف ہوں اور خیر اگر یہ نہ ہو تو کم از کم اتنا تو ہو کہ پیام یار یا کسی اور ایسے مخرب اخلاق آرگن میں ایک آدھ غزل ضرور شایع ہوگئی ہو اور مقتضیات طبایع تو بس سبحان اللہ!

ایک اور رنگ بھی آجکل کی شاعری (شاعری نہیں بلکہ نظم) کا یہ ہے کہ ناہنجار اور نالایق ناظم سارے دنیا سے کسی بزرگ قوم کی ہجو میں کریلا بھاڑ یا کم از کم مدراس بنجائے! کیا معنی کہ اس سے گو بخشت ملامت کی ہی بوچھاڑ سہی مگر نام تو عوام الناس میں مشتہر ہو جائیگا۔ ع

بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا

آہ ہندوستان! اب تیرے نوخیز پودے کسطرح ایسی بداخلاقی کی باد مخالف کے جھونکے کھا کر گر رہے ہیں! اور کس طرح تیری آئندہ کشت امید پر پانی پھر رہا ہے!

میرے نوجوان عزیزو! شاعری یہ نہیں ہے اور نہ اس شاعری کا وقت ہے۔ ذوق اور غالب کو چھوڑو اور زمانہ کو دیکھو۔ لیاقت کو نیک اور عمدہ کام میں لگاؤ

ہر گز نہ رہی بکعبہ و اعرابی ۱۱ الراقم
کین رہ کہ تو میروی بہ ترکستان است نوازش علیخان

ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۴ ہجری کا خسوف و کسوف

منجملہ علامات قیامت کے ایک علامت ظہور مہدی علیہ السلام کے لئے ماہ مبارک رمضان شریف میں چاند گرہن اور سورج گرہن دونوں واقع ہونا روایت کیا گیا ہے۔ یقیناً یہی ایک ایسا واقع ہونا کہیں سے ثابت نہیں ہوتا مگر امسال کے ماہ رمضان میں ہو جانیوالا ہے۔ جن لوگوں نے آثار حشر وغیرہ کو کتب معتبرہ میں دیکھا ہے انکے ذہن میں یہ بھی دونوں گرہن علامت ظہور مہدی علیہ السلام کے ہیں کیونکہ کثیر ظہور علامات صغریٰ سے اس وقت کو قریب گمان کرتے ہیں لیکن علماء کا مختلف قول اس سے جو اس بارہ میں وارد ہیں بیخبری رکھتے ہیں جو ذیل میں درج ہوتے ہیں۔

(۱) تمام روئے زمین پر نظر آنا۔ امسال قاعدہ کلیہ سے یہ دونوں گرہن صرف آسٹریلیا اور چین و ہندوستان میں نظر آوینگے۔ جو یوم شام افریقہ و امریکا یورپ ایشیا افغانستان وغیرہ میں کہیں نہ ہونگے۔ لہذا یہ نہیں ہیں۔

(۲) غیر معمولی تاریکیوں میں واقع ہونا مثل ۱۲۰۰ ہجری کے اور سورج گرہن۔ چاند گرہن سے پہلے ہونا اور یہ معمولی ہوگی (اس حوالہ سے بھی کامل طور پر ظاہر ہونا جنمیں سے اکثر ظاہر ہیں مگر بعض آثار عظیمہ باقی ہیں چنانچہ تمام عالم میں نصرانی علمداری کا ہو جانا سوائے حرمین الشریفین زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً کے۔ سلطان روم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا نصاریٰ کے ماتحت مشروط طور پر شہید ہونا اور ملک شام پر نصرانی قبضہ۔ مسلمانوں کا کمال مغلوب و مظلوم ہونا قحط سالی اور ظلم و جور کا عالم میں پیدا ہونا کہیں پتلا نہ ملے۔ اگرچہ ان سب کی ابتدا ہے مگر ان جنمیں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی وہ زمانہ نہیں آیا اور نہیں معلوم کہ اس وقت تک زمانہ میں کتنے انقلاب ہوں اور کتنی قومی حکومتیں بدلیں۔ اسلامی سلطنتی اور مذہبی ترقیاں کہانتک درج کریں۔ چنانچہ مذہبی ترقی جو فی زمانہ من جانب اللہ کل روئے زمین پر ہو رہی ہیں کسی پر پوشیدہ نہیں ہے۔ مسلمانوں کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے۔ ہاں اگر وہ زمانہ قریب ہے تو غیر ممکن بھی نہیں ہے۔ کیونکہ برس دن کے عرصہ میں کچھ سے کچھ ہو جایا کرتا ہے لیکن مثل آخر زمانہ تیرہویں صدی کے اوائل قطون کا غیر معتقد طور پر وہی تباہی بات منہ سے نکالنا بہتر نہیں ہے۔ (از مکرم محمد علیق احمد صاحب نئی جنریٹی اسلامی از حافظ آباد ضلع سیالکوٹ)

چاند گرہن و سورج گرہن

نہایت ایڈیٹر صاحب۔ اخبار ہذا کے بعد التماس ہے کہ نقشہ چاند گرہن و سورج گرہن ارسال خدمت کر کے امید کیجاتی ہے کہ آپ مہربانی سے اسکو اپنے اخبار میں جگہ دیکر عوام کو فائدہ پہونچاوین اور مجھ ممنون بناوین۔ (راقم دعا گو نیاز مند آبدار مہ قطبی از قصبہ مدراس)

(نقشہ چاند گرہن ہذا بابت سمت نشیب پہاڑ گرہن خورشید ۱۳۲۴ھ)

نام شہر	وقت شروع		وسیانی وقت		وقت اختتام	
جو گرہن دیکھنے شام کے بعد شروع ہوگا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
پریاگ	۶	۴۷	۷	۳۷	۸	۲۶
گیا	۶	۰	۷	۴۹	۸	۳۸
بنارس یا بنارس	۶	۵۲	۷	۴۱	۸	۳۰
کلکتہ	۵	۱۴	۸	۳	۹	۵۲
بمبئی	۶	۱۴	۷	۳	۷	۵۲
جگن ناتھ پوری	۵	۳	۷	۵۳	۸	۴۲
دوارکا	۵	۵۶	۶	۴۵	۷	۳۴
بیت بندر یا رامیشور	۶	۳۶	۷	۲۶	۸	۱۵
احمد آباد	۶	۵	۷	۴۹	۸	۳۸
سہسپور	۶	۲۳	۷	۱۳	۸	۳

سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ جو رفاہ عام کی فیاضی میں بے نظیر رئیس ہیں اور پنجاب ایسے سچے ملکی خیرخواہوں پر فخر کر سکتا ہے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر لاہور کے چندی سے لاہور کی ضروریات کے لئے ایک لکچر ہال تعمیر کیا جاوے تو میں اس کے لئے دس ہزار روپیہ اپنی جیب سے دونگا۔ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ گزشتہ اجلاس کانگرس کے فنڈ کے بچے ہوئے روپے سے لکچر ہال تعمیر کیا جاتا جیسا کہ ہم نے بھی صلاح دی تھی۔ لیکن سردار صاحب نے بہت معقول عذر پیش کیا کہ کانگرس فنڈ میں ہر تمام ہندوستان کے لوگوں نے چندہ دیا ہوا ہے اسپر حق جیسا ہمارے لاہور کا نہیں ہے کہ اکیلا اس سے فائدہ اٹھائے۔

سنا گیا ہے کہ دیوان نرمل داس صاحب ایم۔ اے ڈسٹرکٹ جج نے لاہور میں ایک تقریب پر اپنے گھر میں رنڈیوں کا ناچ کرایا ہے۔ یہی دیوان صاحب امسال لاہور میں سوشل کانفرنس کے صدر مجلس تھے کہ جس میں رنڈیوں کے ناچ کے خلاف ریزولیوشن بڑی بھی قرار داد کے ساتھ پاس ہوئے تھے۔ کیا ہم نے پہلے ہی نہیں لکھا تھا کہ سوشل کانفرنس ایک محال ہے؟

گورنمنٹ کی ہیپتالی نے اسٹر منروداس صاحب کا استعفا بڑی شبہت افسوس کے ساتھ منظور کیا۔ ایک گورنمنٹ کا ممتاز افسر ہیپتالی سے دریافت کرتا ہے کہ یکایک استعفا صاحب نے کیوں دیا۔ اصل کرایا ہے کمیٹی کے پریسیڈنٹ بھی ہیں تو دماغ شاید یہ بات ہے کہ کمیٹی اسے افسوس سے منظور کرتی ہے۔

چندہ جات لکھنے والوں کی محبت کا رنگ بہت علیل ہی ہے اور شکر ہے کہ اب انہیں افاقہ ہوتا جاتا ہے۔ لکھنے والے صاحب نے چند ایک لاکھ کا شبہت کر کے اپنی طرف سے کافی کی امید دلائی تھی۔ اور ہم نے بھی اس کا ذکر کیا تھا اور پورا کر دیا تھا۔ لیکن ہمارے ان دوستوں کی ہمت ہمارے اندازہ سے بہت زیادہ ہے۔ ہم نے ان کی ہمت کا اندازہ ۱۰ لاکھ کیا تھا۔ لیکن ان کی ہمت ۱۰ لاکھ سے بہت زیادہ ہے۔ ہم نے ان کی ہمت کا اندازہ ۱۰ لاکھ کیا تھا۔ لیکن ان کی ہمت ۱۰ لاکھ سے بہت زیادہ ہے۔

پنجاب سے جس وقت جوش کی خبر لکھی گئی تھی اس وقت ہمارے پاس یہ خبر نہیں پہنچی تھی کہ سٹر پلیڈل نے حکم دیا ہے کہ آئندہ کوئی ملازم ریاست میں اس کی اجازت کے بغیر نہ لکھا جاوے۔ یہ خبر ہندوستانی اخبارات میں ایک دم مشہور ہو گئی کہ ایسی بیجا پابندی ریاست کے حق میں سخت مضر اثر پیدا کرنے والی ہے۔ کیا والی ریاست اس کے بعد بھی اس حکم کو اپنے ملازم رکھنے کے اختیار سے بھی سبکدوش ہوتے ہیں۔ ہمیں یہ خبر نہیں پہنچی ہے وہ اور وہ بالکل نہیں کہ ہم نے اپنی اطلاع نہیں کی۔ بلکہ صرف یہ لوگوں کا اڑایا ہوا شوشہ تھا۔ آخر ایسی ثابت ہوا۔ پلیڈل نے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ یہ خبر صحیح نہیں تھی۔ ہم ریاست کے حق میں بہتر سمجھتے ہیں کہ ریاست کے ملازم ریاست کے ملازم رہیں۔ لیکن ریاست کے حق میں بہتر ہے کہ ریاست کے ملازم ریاست کے ملازم رہیں۔

مسٹر گلیڈسٹون کے استعفا دینے کی خبر پہلے ہی نکل گئی تھی جسے پارسال گزشتہ نے چھاپ دیا۔ گو بعد میں مسٹر گلیڈسٹون کو اس کی مشتہر سی تردید کرنی پڑی کہ ہنوز ہمیں قبل از وقت ایسی خبر کا مشتہر کرنا منظور نہ تھا۔ لیکن آخر وہ خبر صحیح نکلی۔ اخبار ٹروتھ لکھتا ہے ایک خانساماں ایک ضروری خبر لے کر اخبار والوں کے ہاں چکر لگا رہا تھا اور خبر بتلانے سے پہلے اس کا عوض پانچ سو پونڈ مانگتا تھا۔ غرض کسی اخبار نے اتنے پر اس کو نہ خریدا۔ آخر وہ وہاں پارلمنٹ گرنٹ کے ہاں گیا اور کسی قدر کم پر اس خبر کو فروخت کر دیا۔ اس خانساماں نے یہ خبر کسی دوسرے خانساماں سے سنی تھی جس نے کھانے کے منو مسٹر گلیڈسٹون کی آنکھوں سے یہ نتیجہ نکالا تھا کہ یہ استعفا دینے کی تجویز کر رہے ہیں۔ اس خبر سے کم از کم دو باتیں ہندوستان کے اخبارات کے لئے نکل سکتی ہیں۔ اول یہ کہ پبلک کتنی قدردان ہے کہ ایک ایسی خبر سننے کی کتنی شائق ہے کہ جس کو ان کے اخبارات چار انچ سے زیادہ جگہ نہیں دیتے اور دیگر یہ کہ خانساماں لوگوں تک ایسے واقفکار ہیں جو سمجھتے ہیں کہ ایسی خبر بیچنی چاہیے اور کہاں سے اچھی قیمت مل سکتی ہے۔

حیدرآباد دکن کے ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ کے محترم ناظم صاحب علی بلگرامی کا ایک چھپا ہوا مضمون ہمارے ہاتھ میں پہنچا ہے۔ علی صاحب پر بہت سخت الزام لگائے گئے ہیں کہ ان کا صرف چھاپا پانا لائق ہے تم نہیں۔ اور اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ہندی علی کو حیدرآباد سے نکالا جاوے کہ اس مسلمانی ریاست میں پڑھوں اور نامناسب تعلیم پھیلا رہا ہے۔ اس تمہارے کے لکھنے والے مسٹر اللہ صاحب ہیں جو وہ نور ضیاء اخبار پنجاب کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ لوگ جو ان کو اچھا صاحب سمجھتے ہیں اس تعصب سے بہتر خیال کریں گے کہ ان کی نسبت قائم ہے۔

کارروائی سلطنت میں داخل ہونے کی ریزولیوشن پر جو مسلمانان بنگالہ نے میموریل بھیجا تھا کہ یہ ان کے حق میں بہت مضر ہوگا۔ سر جارج ایچیسن کے بیان سے بعد ریک دوسرا ہندوستانی حکمران کے نظر ثانی فرمائی ہے اور اپنے فیصلے سے اس مضمون کی چٹھی بھجوائی ہے۔ پھر سوچنے پر بات ظاہر ہوئی کہ لفٹنٹ گورنر نے جیسا عند الملاقات فرمایا تھا ان کی رائے میں اس سرکلر نے کوئی نئی بات پیدا نہیں کی۔ بلکہ اس کا وہی مقصد علی حالہ قائم ہے کہ میونسپل کمشنر اپنے اختیارات کو انتہی درست نہیں کہ جس سے مسلمانوں کے ادائے رسم و فرائض مذہبی میں خلل واقع ہو۔ اہلمنٹ کے مذہبی خیالات کو صدر مجسٹریٹ گولاٹ صاحب کے اس قدر منظور کرنے سے اصل سرکلر کا بہت حصہ نکما ہو گیا۔ لیکن ابھی بنگالہ کے مسلمان مطمئن نہیں ہوئے اور جیسا کہ ایک کلکتہ کے ہمعصر سے معلوم ہوتا ہے مختلف مقامات میں جلسے کر کے میموریل بھیج رہے ہیں کہ پہلے سرکلر کی صفائی کے ساتھ تردید کر دیجاوے۔ حقیقت یہ ہے کہ فریقین کے دور اندیش اور صلح پسند آدمیوں کو تو ایسے سرکلروں کی کچھ پرواہ نہیں۔ لیکن عوام الناس اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے۔

مراسلات

شاعری

اور آجکل کی نوخیز طبائع

شاعری کی ابتدائی تاریخ کے بارے میں یہ چند الفاظ ہی کہہ دینا کافی ہیں کہ اسکی بنا صرف دو باتیں ہوئیں۔ اول تو تاریخ اور دوسری طرف حسن قدرت۔ اول الذکر کی وجہ یہ تھی کہ منظوم اور خصوصیات کے چونکہ بوجہ وزن اور انتظام مضامین نظم کے حافظہ زیادہ حاوی ہوتا ہے اسواسطے پرانے واقعات مشاہیر قوم کی تاریخ عمریوں وغیرہ کا یاد رکھنا اسی ذریعہ سے سہل اور آسان ہو سکتا تھا۔ اور موخر الذکر کی وجہ یہ تھی کہ چونکہ قدرتی کرشمے انسان کے قوائے ذہنی پر اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہ سکتے لہذا عالم محویت میں زیادہ تر موثر الفاظ بجز نظم کے اور کس سانچے میں ڈھل سکتے تھے کہ جو زبان شاعر کے دلپر قدرتی کرشموں کا پرتو ہی سماں کے دلپر پڑے؟

لیکن قدرتی تاثیر کا یہ طبعی ہے اور نہ فلسفے کا انقلاب کسی کو خیال نہیں چھوڑتا۔ لہذا شاعری میں بھی انقلاب ہوا اور یہ انقلاب ایک طرف سے نہیں بلکہ دو طرف سے۔ اور دو طرف سے بھی نہیں بلکہ کئی ایک پہلوؤں سے ہوا۔ نظم کے اقسام علیحدہ علیحدہ بنگئے۔ مختلف ممالک نے کچھ تو ضروریات دنیا کی اور کچھ اپنی نفسیات طبائع۔ اور کچھ در اصل اپنے جذبات دلی کی بدولت اسکو علیحدہ علیحدہ لباسوں سے ملبوس کیا۔ اپنی اپنی ذہنی کے موافق اسے مختلف اقسام کے زیور دئے۔

سے آہستہ کیا اور اپنے دلوں کی ہوس پوری کی۔

لیکن جس طرح شاعری میں ترقی ہوتی رہی ساتھ ساتھ انحطاطی بیانیاں اور عیوب بھی اسکو چمٹتے گئے۔ شخص سلطنت کو اگر غور سے دیکھا جائے تو شاعری پر بہت ہی اثر پڑا۔ کیا معنی کہ جس ملک میں خود مختاری کا جوالوگوں کی گردن پر تھا وہاں تو کسی حد تک خیریت گذری مگر جہاں اسکے برعکس صورت معاملہ تھی وہاں اسنے عجیب ہی رنگ بدلا۔ یعنی جن لوگوں کو قدرت نے اعلے درجہ کے ذہنی جوہر دیئے تھے انہوں نے غایت درجہ تک خود کو بظاہر تو کچھ مگر باطن پرلے درجے کا چالاک اور ہوشیار ثابت کیا۔ حد درجہ کی تعریف میں وہ وہ زمین و آسمان کے قلابے ملائے گئے کہ بناہ خدا! تعریف خوشامد کی حد تک پہونچ گئی اور اس حد تک کہ جس سے سلیم طبیعتوں کو ایک گونہ نفرت اور حقارت پیدا ہو گئی۔ شاعری کیا تھی بھکاری کی صدا۔ جھوٹی خوشامد بیہودہ مبالغہ اس پر مضامین۔ لغو خیالات سکینین۔ اور نالائقی! ممدوح کی تعریف میں قصیدہ لکھا گیا۔ مگر فی الحقیقت قصیدہ نہیں لکھا گیا بلکہ اسکو مجبوط الہواسی اور حمق کا سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ بیوقوف ممدوح بڑے درجے کا احمق بنایا گیا۔ اور نالائق ناظم کی ہمتی گرم ہو گئی۔

کیسے کہ کان نرخ نامعلوم ہے۔

روس دوست ہو گئے ہیں۔ مبادا اُن دونوں کی متحدہ جنگی طاقت کسی وقت انگلستان کے مقابلے میں صرف ہو اور انگلستان کو روک پہنچے۔ اس لئے انگلستان چاہتا ہے کہ ہر سال اتنے جنگی جہاز بڑھاتا رہے کہ جتنے فرانس اور روس دونوں کے ملا کر بڑھ جائیں۔ اُدھر فرانس جو انگلستان کا قدیم رقیب ہے لب تو اکر کر سکتا ہے کہ انگلستان اتنی طاقت بڑھائے کہ اگر چاہے تو کسی وقت فرانس کو نگل جاوے۔ اور دوسری طرف اُس کا سخت جانی دشمن جرمنی جس کے لگائے ہوئے زخموں پر ابھی انگور بھی نہیں بھرا لگاتار جنگی طاقت بڑھانے میں مصروف ہے۔ شہنشاہ جرمنی نے حال کے فوج بڑھانے کے سودے کو جس کوشش اور کاوش سے اپنی پارلیمنٹ میں منظور کرا لیا ہے اُس سے صاف عیاں ہے کہ وہ سخت مضطرب ہے کہ کہیں فرانس سے جرمنی کی طاقت کمزور نہ ہو جاوے کہ جو اُس کا قومی دشمن ہے۔ انگلستان کے مقبوضات تمام دنیا کے سمندروں اور بر اعظموں پر پھیلے ہوئے ہیں اور انگلستان کی عظمت کی بڑی وجہ صرف اُس کی تجارت ہے۔ اگر اُس میں نقص آجاوے تو انگلستان کی عظمت زمانہ گزشتہ کی چیز ہو چکی۔ لیکن اس تجارت اور ان تمام منتشر مقبوضات کی حفاظت صرف زبردست بحری طاقت سے قائم رہ سکتی ہے۔ روس جو دنیا میں بہت بڑی سلطنت ہے اور توسیع مملکت کی ہوس میں کسی سے دوسرے درجے پر نہیں طبعاً فوجی طاقت بڑھاتے رہنے کی آرزومند ہے۔ آسٹریا اُس کا ہمسایہ کب محفوظ رہ سکتا ہے اگر وہ بھی اُن کی نقل نہ کرے۔ رہا اٹلی گو نسبتاً ایک چھوٹی طاقت ہے لیکن اپنی سلطنت بحال رکھنے کے لئے فوج بڑھانے پر مجبور ہے۔ اور اسی طرح ترکی بھی اپنی استطاعت کے مطابق دن بدن فوجی طاقت بڑھا رہا ہے اور بالکان کی قلعہ بندیوں کی اصلاح میں مصروف ہے۔ چنانچہ آجکل یورپ کی ان طاقتوں کی برّی فوجوں کا اندازہ حسب ذیل ہے:-

"دول یورپ نے جس قدر فوجیں تیار اور میدان کارزار کے لئے آمادہ رکھی ہوئی ہیں اُن میں روس کی فوج سب سے زیادہ ہے جو آٹھ لاکھ آدمی کی ہے۔ اس کے بعد نمبر وار جرمنی کی پانچ لاکھ بانوے ہزار۔ فرانس پانچ لاکھ پچیس ہزار۔ آسٹریا تین لاکھ تہتیس ہزار۔ اٹلی دو لاکھ پچیس ہزار۔ انگلستان دو لاکھ دس ہزار۔ سلطنت عثمانیہ ایک لاکھ اسی ہزار اور ہسپانیہ ایک لاکھ پینتالیس ہزار ہے"۔

آئے دن نئے سے نئے نمونے کی ہتھیاروں کی توپیں فوجوں میں تقسیم کیجاتی ہیں اور لاکھوں اور کروڑوں روپے کے خرچ سے جنگی جہاز تیار کئے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل جدول سے دول یورپ کے فوجی اخراجات کو گزشتہ کئی سال کی ترقی کا اندازہ ہو سکتا ہے:-

مندرجہ ذیل جدول اخراجات افواج یورپ کا اخبار ملی الکانوسٹ یورپین نے دیا ہے۔ اس میں ۱۸۶۹-۷۰ء سے لے کر ۱۸۹۲-۹۳ء تک چار مختلف زمانوں کے اخراجات درج کئے ہیں۔ ناظرین حیران ہونگے کہ اس زمانے میں یورپ میں فوجی اخراجات میں کتنی ترقی ہو گئی ہے۔ خصوصاً فرانس روس۔ جرمنی اور اٹلی کے فوجی مصارف میں جو اس بوجھ کے نیچے مر رہے ہیں کتنا اضافہ ہوا ہے:-

اقوام	۱۸۶۹-۷۰ء ملین فرانک	۱۸۸۰-۸۱ء ملین فرانک	۱۸۹۶-۹۷ء ملین فرانک	۱۸۹۲-۹۳ء ملین فرانک
فرانس	۶۴۹٫۲	۱۰۱۶٫۱	۹۰۴٫۷	۸۹۰٫۰
روس	۶۱۵٫۶	۸۷۲٫۸	۹۸۲٫۳	۱۱۰۷٫۱
جرمنی	۵۷۳٫۶	۵۰۱٫۴	۵۳۹٫۴	۸۲۲٫۷
آسٹریا ہنگری		۳۱۱٫۴	۳۴۲٫۲	۴۲۱٫۴
اٹلی	۱۸۴٫۴	۲۳۷٫۰	۳۲۴٫۶	۳۵۵٫۱
انگلینڈ	۶۰۵٫۶	۷۶۰٫۶	۹۷۸٫۴	۹۳۲٫۴
بلجیم	۳۶٫۸	۴۴٫۱	۴۵٫۶	۴۷٫۰
ہسپانیہ	۱۲۷٫۸	۱۵۴٫۰	۲۰۰٫۳	۱۷۰٫۳
ہالینڈ	۵۰٫۵	۶۹٫۶	۶۹٫۴	۷۵٫۳
سوئیٹزرلینڈ	۴٫۸	۱۴٫۱	۱۷٫۲	۳۲٫۰
سیز الکل	۲۷۴۸٫۴	۳۹۸۱٫۲	۴۴۲۲٫۱	۴۷۵۲٫۰

لیکن جس نسبت سے دول یورپ کے اخراجات جنگ بڑھ رہے ہیں اُن کی آمدنیاں ہرگز نہیں بڑھتیں۔ سنگین اخراجات جنگ سے اُن ممالک کے محاصل کوئی نسبت ہی رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ذیل کے حساب سے عیاں ہے:-

"بالاوسط سالانہ خرچ بحری طاقت پر انگلستان کو دو ارب پونڈ کے ۸۴۰۹۱۶۰ پونڈ گزرانا پڑتا ہے۔ بخلاف فرانس کو ۱۰۶۹۴۴۰۰ پونڈ۔ جرمنی ۴۶۹۵۵۷۰ پونڈ۔ روس کو ۴۰۱۲۹۰۰ پونڈ اور اٹلی کو ۴۵۱۵۶۳۲ پونڈ۔ چنانچہ موجودہ سالانہ بحری خرچ انگلستان کا فرانس جرمنی اور روس تینوں کے متحدہ فوج کے برابر ہوتا ہے۔ اب اوسط سالانہ آمدنی ان ممالک کی یہ ہے۔ انگلستان دو ارب پونڈ سے کم۔ فرانس ۲۰۰۲۵۹۸۲۰ پونڈ۔ روس ۱۳۵۰۲۰۴۵۷ پونڈ۔ جرمنی ۱۰۵۶۴۰۰۰ پونڈ۔ اٹلی ۶۰۳۲۰۰۰۰ پونڈ اور آسٹریا ۷۷۰۶۲۶۵ پونڈ۔ ان سب سلطنتوں کی بحری تجارت کی قیمت یہ ہے۔ انگلستان ۹۷۰۳۷۵۰۹۰ پونڈ۔ فرانس ۲۷۶۹۴۸۰۰۰ پونڈ۔ روس ۲۴۷۰۰۰۰۰ پونڈ۔ جرمنی ۲۰۰۶۳۰۰۰۰ پونڈ اور اٹلی ۳۸۷۵۲۰۰۰ پونڈ۔

اصلاح مستعمار امریکہ کے ۳۲ جنگی جہاز کنشن پر ملیں ۲۴ ریزرو ہیں ۴ زیر تعمیر۔ بحری فوج ۴۷۰۹۹۵۷ پونڈ ہیں۔ اوسط محاصل سالانہ ۱۳۵۰۷۸۰۰۰ پونڈ اور بحری تجارت کی قیمت ۲۷۶۹۸۰۰۰۰ پونڈ ہے"۔

اس لئے ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ان ممالک کی رعایا پر انواع و اقسام کے ٹیکسوں کا بوجھ لادا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ رعایا فوجی اخراجات کے نیچے دب کر غلاموں کی طرح بے بس ہو رہی ہے۔ اور سب طرف بے صبری اور نا اطمینانی پھیلی ہوئی ہے۔ جب لوگ تکلیف اٹھاتے اٹھاتے بے صبر ہو جاتے ہیں تو کہیں نہ کہیں شورش ہو جاتی ہے۔ حال میں اٹلی کے بعض مقامات میں فتنہ ہو گیا۔ اور جزیرہ سسلی تو بالکل باغی ہو گیا۔ جسے فوج نے سختی سے مقابلہ کیا اور مارشل لاء (قانون جنگ) جاری کرنا پڑا۔ باغی علاقے سے ہتھیار بھی ضبط کر لئے گئے۔ سو ان میں جداگانہ ٹیکس کی تنگی اخراجات جنگی کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہے۔ جرمنی میں "آرمی بل" (مسودہ فوج) منظور ہونے کے باعث اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ کبھی نمک پر اور کبھی کسی دوسری چیز پر محصول بڑھایا جاتا ہے۔ آسٹریا۔ ہنگری۔ فرانس۔ انگلستان سب جگہ سے برابر صنعت و حرفت کے تنزل کی شکایت آسمان تک پہنچ رہی ہے۔ کیونکہ ضلاع متحدہ امریکہ کی تجارت کا یہ ملک مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ضلاع متحدہ کی زمین نئی ہے جو بخلاف یورپ کی پرانی اور بلی ہوئی زمین کے عمدہ فصلیں بہم پہنچاتی ہے۔ گورنمنٹ امریکہ کی فوج اتنی ضروری چیز ہے کہ گویا بالکل نہیں کہ جس سے اہل امریکہ پر گورنمنٹ کے عکس صرف برائے نام ہیں۔ یہ آزاد لوگ اُس آزاد ملک کی آزاد صنعت و حرفت ہے۔ یورپ کی زمین غلامی میں دبے ہوئے ملکوں کی صنعت و حرفت کو پیاپے شکست دے رہی ہیں اور یورپ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک انواع و اقسام کی شکایتوں کا بازار گرم ہے:-

ان سوشل شکایتوں سے طرح طرح کے پولیٹیکل فرقے پیدا ہو گئے ہیں جو کہیں سوشلسٹ اور کہیں انارکسٹ اور کہیں نہلسٹ کے ناموں سے مشہور ہیں۔ جو مختلف ممالک کی گورنمنٹوں سے بیزار ہیں اور نہایت کمینہ پن سے بنی نوع انسان کی جانیں بذریعہ گولوں کے اڑاتے رہتے ہیں۔ اس میں ذرہ بھی شک نہیں کہ یہ سب لوگ صرف ایسی بیہودہ گورنمنٹوں سے ناراض ہیں جو صرف اپنی برائے نام عزت قائم رکھنے کے لئے فوجی اخراجات کے لئے ٹیکسوں کے بوجھ سے رعایا کو ہلاک کر رہی ہیں:-

لطف کی بات یہ ہے کہ ان فوجی اخراجات کی بربادی دنیا کی شائستگی سے چار قدم آگے جا رہی ہے۔ پچھلے مہینے میں دیکھا تھا کہ پیرس کے متصل ایک خانقاہ نشین راہب نے ایک نہایت خوفناک ہتھیار موسوم بہ "ٹیٹ" ایجاد کی ہے۔ ایک دوسرے آسٹریا کے باشندے نے ایک جہنمی ہتھیار ایجاد کیا ہے جو چار سو اسی گولیوں کے ذریعے سے ایک منٹ میں مرت محکمہ کر سکتی ہے۔ یعنی ایک سیکنڈ میں آٹھ گولیاں چھوٹ سکتی ہیں۔ اور ان سب کے بعد معلوم ہوا ہے کہ جرمنی نے ایک ایسا بارود ایجاد کیا ہے کہ جس کا ایک گولہ روشن کی چوتھائی میں فرانس دنگا اور علیم کے سپاہی چھینکتے چھینکتے اور ہنستے ہوئے جان دیگا۔ کیا ایسی بات کا نام شائستگی ہے کہ نام علمی ترقی کا رکھا جاوے۔ کیا ایسی ایجادوں میں خرچ کرنا چاہئے؟ کیا انسان کی جان لینے کے ہولناک فعل سے دنیا کی ترقی متصور ہے؟ کیا شائستگی اسی کا نام ہے کہ دہقان اور محنتی لوگ سر کا پسینہ ٹپکا کر ہوا میں اور زمین کی گاڑھی محنت کی کمائی سے لاکھوں اور کروڑوں ایسی مخلوق تیار کیجاوے اور بحال کی جاوے؟

نہایت افسوس کی بات ہے کہ پنڈت گردیر شاد صاحب جو ہمارے پرانے پنجاب یونیورسٹی کے ممبر فیلو سنسکرت اورینٹل کالج کے پرنسپل سنسکرت کے بڑے فاضل اور صاحب تصنیف تھے ۱۳ مارچ کو قلم نہاد ہندو کے جدید دورے کے تحت میں انتقال کر گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب مرحوم ہندو کے جدید دورے کے تحت میں جو اورینٹل کالج کے ممبر ہیں پنجاب یونیورسٹی کے سب معلم کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ ان کی رائے کی خبر سن کر ہمارا دل خوش ہوا۔ اورینٹل کالج میں تعطیل کی گئی:-

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۲۳ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

کیا شائستگی کا یہی مطلب ہے کہ فن حرب کی ترقی ہو؟

ہم کیسے خوش نصیب لوگ ہیں جو دنیا کی اب تک علمی ترقی کے زمانے میں پیدا ہوئے ہیں کہ جو یورپ اور امریکہ کو آجکل حاصل ہے۔ اہل ہنود کو قدیم آریاورتا کی علمی ترقی اور شائستگی پر بڑا ناز ہے۔ لیکن اُن میں فاضل سے فاضل پنڈت معترف ہیں کہ وہ یورپ کے موجودہ علم طبعی کی ترقی کے مقابلے میں کچھ حقیقت نہیں رکھتی تھی۔ مسلمانوں کو فخر ہے کہ یورپ کی اس اعلیٰ علمی حالت پر پہنچنے میں اُن کے علوم وفنون نے بڑی مدد دی ہے لیکن وہ بھی قائل ہیں کہ جن علوم کو عربوں نے یونانیوں اور اُنہوں نے مصریوں سے لے کر ترقی اور ترویج دی تھی وہ جبکہ اہل یورپ کے ہاتھ لگے تھے آج کی حالت سے بہت ہی ناقص اور نامکمل تھے۔ خصوصاً علوم طبعی کو جو کچھ رونق آجکل کے زمانے میں حاصل ہوئی ہے وہ مارکیٹی نے اس سے پیشتر نہیں دیکھی تھی۔ صدہا ہزارہا قسم کی دخانی اور برقی اور کیمیاوی اعمال کے سامان ہماری سہولیت کے لئے روز بروز تیار ہو رہے ہیں۔ علوم طبعی میں بھی شک نہیں کہ یورپ کا فلسفہ اگر بہت بڑھا ہوا نہیں تو بھی وہ اُن تمام باتوں سے ناواقف نہیں جو مشرق اور مغرب کے حکمائے آج تک جمع کی ہیں۔ ان ساری باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ انسانی سوسائٹی کی بہت دور تک تکمیل ہو جاتی۔ اور یورپ کی شائستگی۔ انسانی خوشحالی اور آسودگی کا ذریعہ ہوتی۔ لیکن افسوس ہے کہ دن بدن صورت برعکس نظر آرہی ہے۔

اس تمام سائنٹیفک ترقی کے پہلو بہ پہلو انسان کی ذاتی اور قومی عظمت کی ترقی کا خیال چین نہیں لینے دیتا۔ علمی ترقی نے جو آسودگی پیدا کی ہے آج اہل یورپ بدنصیبی سے اُسے تمامہ اپنی اپنی قومی شوکت اور مقبوضات کے بڑھانے میں صرف کر رہے ہیں۔ نامروری اور عظمت کا خیال انسان کی طبعی خاصیت ہے اور اسی سے ہر ایک قومی (جمہوری) یا شخصی سلطنت ہر وقت اپنی عظمت کو قائم رکھنے کی فکر میں لگی رہتی ہے۔ کاہدے کی بات ہے کہ جب کبھی شخص کسی خاص امر میں مقابلہ کر کے سبقت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہر ایک اُن میں سے اپنی ساری طاقتیں خرچ کر دیتا ہے اور تامقدور کوئی دقیقہ حریفوں سے پیشدستی لے جانے کا اُٹھا نہیں رکھتا۔ یہی حال سلطنتوں کا ہے۔ آج مرکز ثقل قائم رکھنے کے لئے یورپ کی ہر ایک سلطنت ہر وقت اپنی اپنی بحری اور بری طاقت بڑھانے میں مصروف رہتی ہے۔ کیونکہ انگلستان کہتا ہے کہ مَیں اول اور

— بلگھے خان مسلمان آزادی جنٹر یٹ جالندھر نے قدرت سے پرورش پائی ہوئی ہے۔ عمر ان کی نوے سال کے قریب ہے اور خوب تندرست اور توانا ہیں۔ (دست وہرم پرچار کر)

— پنجاب مڈل سکول ایجوکیشنل بورڈ نے گلاب شاہ صاحب کھنہ نے جاری کیا ہے جو ضروری اور ضروری کے ہر جماعت پاس ہو چکے ہیں۔ اگر انگلستان کو مشش کیلئے تعلیم ہے کہ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

— پہلے دن کی وزیر یوں کی شرارت کے خیال سے امید ہے کہ ہماری فوج درہ گومل پر بڑھائی جاوے گی۔

— بابو غلام علی صاحب منشی ارڈن صاحب بیرسٹر کا مکان مقابلہ بنگلہ پرتاب شاہ چوک۔ چونی منڈی کیارہ ہزار روپیہ کی لاگت سے تعمیر ہوا تھا۔ ۱۷ مارچ کو پانی کا موٹا نلکا پھٹ جانے سے مکان کا ایک حصہ گر گیا۔ مالک مکان نے دو ہزار روپیہ کے نقصان کی درخواست بیمہ فنڈ کمپنی میں دی ہے۔ جبکہ امید ہے کہ کمپنی انکار نہیں کرے گی۔

— صاحب سکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ لاہور سناتن دھرم سبھا کا پانچواں سالانہ جلسہ ۲۴ سے ۲۶ مارچ تک قرار پایا ہے۔

— انارکلی میں ایک ہندو عورت ایک گاڑی کے نیچے آکر مر گئی۔

— یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے کہ کشمیر کونسل ٹوٹ جائیگی۔

— پنجاب یونیورسٹی ایسوسی ایشن نے تین روز تک حسب معمول لاہور اور سوری کے باغات لاہور میں پوتر ہوئی منعقد کی۔

— پشاور کے حملہ کے مقدمہ کی پکی پیشی ۱۹ اپریل کو مقرر ہوئی جبکہ مسٹر ٹائکنس سے دریافت کیا جاویگا کہ کیوں مجسٹریٹ چھاؤنی کا فیصلہ منسوخ نہ کیا جاوے؟

— آئندہ امتحان اکسٹرا اسسٹنٹ اسسٹنٹ کمشنران و مجسٹریٹان چھاؤنی کا ۱۶ اپریل کو لاہور میں شروع ہوگا۔

— لاہور سے ایک اُردو اخبار "ہفتہ وار" نکلا ہے۔ اور ایک انگریزی "آرین میسنجر" نکلنے والا ہے۔

— اکالگڑھ ضلع گوجرانوالہ سے ایک صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ موضع شاہ رحمان میں ایک شخص نے ایک لڑکے کو نہایت بیرحمی سے مار کر خود بھی تھانہ میں اطلاع دیدی۔

— ۱۳ مارچ کو مسماۃ کنن زوجہ نواب غلام محبوب سجانی کے مشتبہ قتل کے مقدمہ کی پیشی تھی جبکہ فریقین کے وکلا کی آخری تقریریں کیں۔ گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے زور دیا کہ ملزمہ کو سشن سپرد کیا جاوے۔ اور مسٹر ریٹیگن ملزمہ کے وکیل نے زور دیا کہ مقدمہ بالکل عداوت پر قائم کیا گیا ہے ملزمہ صاف بری ہونی چاہیئے۔ عدالت نے ۲۰ مارچ فیصلہ کی تاریخ مقرر کی۔ چنانچہ ۲۰ مارچ کو ملزمہ بری کیگئی۔

— گوجرانوالہ کے نامہ نگار صاحب لکھتے ہیں کہ ماسٹر چندولال بنام باوری جیون مل کا مقدمہ جسمیں مدعی نے ملزم پر اغلام کا جھوٹا الزام لگانیکا دعویٰ کیا تھا خارج ہو گیا اور ماسٹر چندولال کو صاحب ڈپٹی کمشنر نے میونسپل کمیٹی کے عہدہ سکرٹری سے بھی استعفا دینے کی ہدایت کی۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— کرنل پیکاک، پرنسپل بے پور سے مستعفی ہونیکے بعد کرنل ہیڈو انکی جگہ مقرر ہونگے۔ اور لفٹننٹ کرنل ولی صاحب جوائنٹ ڈیفنس رینڈنٹ ہیں اور ڈپو پور میں مقرر ہونگے۔

— ایک مسخرہ سرحدی نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ امیر صاحب نے سرحد پار بیان کیا کہ اس سال نہ وہ خود اور نہ انکے ولیعہد انگلستان جائینگے۔

— افغانستان و ہند کے مابین حد بندی کا کام ۳ مارچ کے بعد شروع ہوگا اور خیبر کو رام اور روپ کی حد بندی ہنوز ادھوری رہیگی۔ وزیرستان کی ہنوز ملتوی رہے گی۔

— ۱۱ اپریل کو سندھ کے لیڈروں کا امتحان شروع ہوگا۔

— حضور وائسرائے کلکتہ سے ۳۰ مارچ کو روانہ ہوکر ۱ اپریل کو شملہ پہونچیں گے۔ سمر گورنمنٹ ہند کے دفاتر شملہ پر ۲-۱ اپریل سے کھلیں گے۔

— صاحب لفٹننٹ گورنر پنجاب ۳۰ کو ہنگو، ۳۱ کو کوہاٹ ۱ کو گیٹ و ۲ کو راولپنڈی اور کیمبل پور کو ۳ اپریل کو پہونچ جائینگے۔

— نمائش پنجاب میں ۳۰ ہزار کا مال بکا۔ ۵ ہزار روپیہ ٹکٹ داخلہ سے وصول ہوا۔

— سرحد وزیری پرتاپ کے متصل یہ خبر سنکر کہ فوجیں کوچ کرنیوالی ہیں وزیری لوگ چاہتے ہیں کہ یہ کابل کی فوج ہمیں بھی مقبوضات نہ دیدیا جائے۔

— الہ آباد ۱۴ مارچ ۱۴-۱۵ اپریل کو جب نواب صاحب رام پور کو اختیارات ریاست دینگے تو یہ بھی کونسل ہوتوفی کیجائیگی اور انکی جگہ نواب صاحب کو ملکی معاملات میں امداد دینے کیلئے ایک ممبر کونسل مقرر کیجائیگی۔ کپتان جے آر کاون صاحب ممبر پور میں رزیڈنٹ اور پولیٹیکل افسر مقرر ہونگے۔ جو ریذنٹ لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی مقیمہ بریلی کے ماتحت مشہور ہونگے۔

— مہاراجہ دلیپ سنگھ جو جیت چھوڑ گئے ہیں اسمیں لکھنو میں کہ میرا بیٹا پرنس وکٹر دلیپ سنگھ میری تمام جائداد اور شوق جو عہد نامجات انگلستان سے یا میری ہندوستان کی جائداد سے حسب قانون ملک پیدا ہوتے ہوں وارث ہوں۔

— ۱۲ مارچ کو دفتر سکرٹریٹ رنگون میں جو خبر آئی کہ آج کمنگ میں ڈاکہ پڑا۔ پاکیس ڈاکوؤں نے بنک پر حملہ کرکے ٹریننگ سکول پولیس کے ۲ ستاد یک سول پولیس اور ایک چوکیدار کو ہلاک کیا۔ اور ۲۱ ہندو قیمن اور کئی ہوگو سال لے گئے۔ اور سول پولیس لین کو تباہ کر گئے۔ ملٹری پولیس نے انکو پیچھا کیا۔ مجرموں کی تلاش ہو رہی ہے۔ بہ ید انتظام پولیس کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ جتنے سول اور ملٹری پولیس علیحدہ علیحدہ کیئے جائینگے۔

— کچھ عرصہ سے ایک سکھ ڈاکو رنگ گروہ علاقہ حیدرآباد و کرن میں ڈاکے مار رہا تھا۔ حیدرآباد پولیس نے محکمہ پنجاب سے خبر پا کر ڈاکو گاؤں پر چھاپہ مارا۔ ڈاکو پولیس کو دیکھ کر بھاگے۔ پولیس نے تعاقب کیا۔ ڈاکو پولیس پر غالب آئے اور دو کو ہلاک کیا۔ پولیس کے ۱۰ آدمی زخمی ہوئے۔ لیکن پولیس کو ڈاکو مغلوب ہوگئے اور ۱۰ کو گرفتار کر لیا۔ ۱۰ ڈاکو مارے گئے۔

عالم کسیر

— لندن ۱۴ مارچ۔ ہوس آف لارڈز نے جو مزدوروں کے مالکوں کی حمایت کا سوال دریافت کیا ہے۔ چار گھنٹہ شور جلسہ ہوا۔ دونوں طرف سے ۱۴ پیر بولے۔ بعد ازاں ووٹ لیا گیا۔ قریب ایک سو شخص کے تقریر کرنے والے تھے جنمیں چند ممبران پارلیمنٹ بھی تھے۔ مسٹر چان برلس نے کہا ہمیں ہوس آف لارڈز کے اصلاح کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسکو توڑ ہی دینا چاہیئے۔ شاہ ایڈورڈ والی سرد یا فکہ شمالی کی حالت اچھی ہوگئی اور ملکہ بلگریا گو دانتو ہوتی ہے۔

— ہندوستان کی گورنہ جنرل مین پارلیمنٹ سے منظور ہونے مین، جو کامیابی ہوئی ہے اسپر انگلستان کی فوج مین بھی ایسی ہی سوسائٹی ہے۔ اسکا ارادہ کیا ہے۔

— لندن ۱۰ مارچ۔ ملٹر سڈنی بکسٹن انڈر سکرٹری ہائے نے ہوس آف کامنز مین پوچھے ایک سوال کے کہا کہ گورنمنٹ کا منشا ہے کہ ملک مشوا اور ستاہیل مین انتظام کے لیئے ایک جج اور تین اسسٹر مقرر کرے۔

— لندن ۱۰ مارچ۔ ملکہ سنڈیفلوئنس مین پہنچگئی ہیں۔

— لندن ۱۰ مارچ۔ مسٹر ڈیوس نے چند سوالوں کے جو ہندوستان کا کہ ہندوستان مین روپی کے بارہ مین پوچھے صاف کرنے کی نسبت لارڈ کیمبرلے کے پاس کسی منظوری انکی کونسل سے نہین لیگئی۔ یہ بھی کہا کہ مین ان معاملات کو جو لارڈ کیمبرلے اور دوسرے وزیران جنکے ہی صلاحیت کے ارد مین ہوئے ہین ہوس آف کامنز کی مینر پر ہندکی نگہداری پر بحث ہونے سے پیشتر رہنے کی کوشش کرونگا۔

— لندن ۱۲ مارچ۔ سر جرج ہربرٹ کو نئن ڈکٹریہ کے جدید اجلاس پالیمنٹ کی افتتاحی تقریر مین فرمایا کہ تمام سفارت تمام سلاطین غیر سے دوستانہ ہین۔ وسط ایشیا کے مسائل کی بابت دوستی سے گفتگو ہو رہی ہے اور ہر ایک امر باہمی مصالحت سے زیر بحث ہے جسنے جلد فیصلہ ہونے کی امید ہے۔ وار نامین فرانسیسی اور انگریزی افواج کے ایمین ہر طرح سے ہوا اسکی نسبت تحقیقات ہو رہی ہے اور ہر ایک امر نہایت وسکوت کے ساتھ تحقیق کیا جائیگا۔ جو دو وظیفہ لا قانون کے شایان شان ہے۔ ہتھیاروں کا کوئی حوالہ نہیں ملا یا گیا۔ یہ کہا گیا ہے کہ سلطنت کی حفاظت کے سوا دن سامان ہم پہونچائے جائینگے۔ بحیرہ ہربرٹ کی نسبت ۱۰ دن کا جو نوٹس دیا گیا ہے اسکی تعمیل کے واسطے کوشش ہو رہی ہے۔ انگلستان مین ۱۰ ہوس آف کامنز اور ہوس آف لارڈز کے درمیان لاک پٹ زور پر ہے۔ پیرش کونسل بل مین لارڈز نے جتنی ترمیمین کی ہین وہ سب کامنز نے منظور کر دین۔

— آرلینڈ کے مشہور ممبر پارلیمنٹ اور سفیر خواہ مسٹر جلس ملاروی نے ایک سفیر مین لکھا ہے کہ ہندوستان کا ہوس آف کامنز دنیا بھر مین بڑی اطوار کا مجلس ہے۔

— لندن ۱۳ مارچ۔ ہوس آف لارڈز نے حصہ دار کی

کی بحث کے بعد ۱۰ بجے بل پاس کیا ہے۔ سر جوکست ہیوٹی نے مخالفت کی مگر کامیاب نہ ہوئے۔ مسٹر سیمن ہی نے گذشتہ سال کے بموجب ہر ٹن کان کیلئے فرصت کے بجائے حصہ کیلئے ۱ شلنگ مقرر کیا ہے۔

— برلن ۱۴ مارچ۔ ڈنمارک کی پارلیمنٹ نے روس کے ساتھ تجارتی عہد نامہ منظور کر لیا ہے۔

— سلاگ کرسچی وزیر اعظم آسٹریا دونوں ہنگری کی زوال ستہ پا رہے ہین۔

— امریکہ کے کرادڑ پتی کارنیگی نے ۱۰ لاکھ پونڈ گذشتہ دسمبر مین خیراتی کاموں کی دے دیا۔ ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ خیراتی کی۔

— شہزادی رائل یا آف اپنبرگ اور ڈیوک آف کنٹ کی شادی کی تیاری ہو رہی ہے۔ حضور ملکہ اپنے پوتی کی شادی مقرر کرکے شادی کی تاریخ اپریل کے تیسرے ہفتہ مین قرار دینگے۔

— ولایت کے دو اخبارات ڈنڈی کوریر اور ڈنڈی ایڈورٹائزر نے دو اخبار لویس لیڈیوں کو دینیکے گرو سفر کرکے قوت نسوان کے حالات معلوم کرنے کے لیئے بھیجا ہے۔

— روسی فوج کے ایک لفٹننٹ کرنل کو جاسوسی کے الزام مین پھانسی دیگئی ہے۔ جو روسی فوج مین ہتھیار بنانے کی دوسری کمپنی کو بھید بیچتا تھا۔ فرانک سمال نے ۱۰ سال سے اس کام کو شروع کیا تھا۔

— روسی جرنیل جنرل ڈوکھ اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد ۱۰ ہفتہ کے اندر ہی ایک عورت سے شادی کر لی ہے۔ جو پہلے ہی سے اسکی معشوقہ تھی۔ اور اسکے ساتھ ۱۰ سال سے رہتی تھی۔ اسکی پہلی بیوی نے طلاق دینے سے انکار کیا تھا۔ مگر اسکی بیوی نے اسکو طلاق دیدی۔

— ۱۰ مارچ۔ پیرس مین فرانس کے جہاز ران ۱۰ ڈوڈ فرین کی کانگریس کی ایک تقریر بہ نہایت خوش ہوئے ہین۔ اسمین انہوں نے کہا تھا کہ فرانس اور انگلستان کے تعلقات روز بروز بڑھتے جاتے ہیں اور فرانسیسی اسبات کو ہمیشہ مین جو خیال سے ہمدردی ان دونوں قوموں مین پائی جاتی ہے ظاہر کرتے ہیں۔ اسحاق خان کی بغاوت (افغان ترکستان) کے وقت روس کے امن کی محبت کی ہین تعریف کی۔

— لندن ۱۰ مارچ۔ لارڈ مکنزی ٹریٹ کا بیان ہے کہ گذشتہ (۱) کے ۱۰ کو ان سے ۱۰ ۱۰ ۱۰ گولی ۱۰ روپیہ پکڑا گیا۔

— مسٹر گلیڈسٹون کی بیماری سے بہت ہوش آیا ہے کہ اب صحت ہو رہی ہے۔

— ۱۰ مارچ۔ چیمبر آف ڈیپوٹیز بیلجیم کے باہر ایک بڑا گرجا ہوا ڈاگ جس سے کہ گرجا ان ٹوٹ گئیں۔ قریب کے ۱۰ کو نقصان پہنچا اور ۱۰ آدمی زخمی ہوئے۔

— طہران کے شاہ ایران سے ہی عام کے لیئے تکسال بنا کر دی اور اپنے تمام سکہ مین چاندی ہونے کی ممانعت کر دی۔

— سر فریڈرک لیمپلے حال سفیر انگلستان ہی متعینہ طہران جنیوا ریسٹ پیٹرزبرگ مقرر ہوئے۔

حفظ صحت

استفسار

۱۔ بدن کے سپید دغ۔ آپ اپنے اخبار کے ذریعہ مغز ناظرین سے یہ دریافت فرمائیں گے کہ بدن پر جو سپید داغ ہوتے ہیں۔ اُس کا علاج کیا ہے۔ میرے ایک رشتہ دار کو دس کا سن ابھی ۱۵ سال کا بھی نہیں یہ بیماری شروع ہے۔ (ا۔ ا۔ م۔ ش)

۲۔ انتوں کا ہلنا وغیرہ۔ میرے ایک اور دوست کے بچہ کا سن دو سال کا بھی نہیں۔ دانت کسی قدر ہلتے ہیں اور دو انتوں سے پیپ بھی نکلتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس بیماری کا مجرب علاج بتائیں تو بعد تجربہ آپ ہی کی وساطت سے ایک عمدہ تحفہ تندرستی حاصل ہوگا۔ (راقم)

علاج

۱۔ صفحہ ۱۰ ضمیمہ مندرجہ صفحہ اول پیسہ اخبار مطبوعہ ۹ مارچ ۱۸۹۴ء۔ ۲ پاس خاطر سعید۔ آپ صاحب مجھ سے جن کو کبھی اپنے دوست کے واسطے ضرورت ہے تفصیل مجموعی نسخہ مجربہ مقوی معدہ۔ دافع ریاح۔ نافع ڈکار۔ نہایت مجرب۔ نسخہ یہ ہے۔ زیرہ سیاہ ۲ ماشے۔ سونف ۲ ماشے۔ نانخواہ ۲ ماشے۔ کرفس ۲ ماشے۔ دانہ الائچی خرد ۲ ماشے۔ سونٹھ ۲ ماشے۔ نمک ۲ ماشے۔ تخمبل ۲ ماشے۔ فلفل دراز ۲ ماشے۔ سنگ آہن مرغہ ۲ ماشے۔ شکر سفید ۲ تولے۔ ہنگ ادویہ را سفوف ساختہ بعد تناول طعام کہ لاغر کم از شبانہ باشد از سہ ماشہ تا پنج ماشہ خوردہ باشند۔ و در سیان استعمال نسخہ طلاع بدہند۔ نافع باد۔ برہب اطباء۔ حکیم نواب اکبر محمد خاں۔ سیہور۔ ایجنسی بھوپال)

۲۔ نسخہ مجرب قرحہ سوداک۔ آدھ پاؤ دال نخود خام خوب باریک پیس کر تین سیر شیر بارہ گاؤ میں ملا دے اور چار سیر پانی بھی اس میں ڈال دے۔ یہ سات سیر لسی صبح سے شام تک پی لے اور ٹہلتا رہے۔ تمام دن کچھ نہ کھاوے۔ شام کو دودھ چاول یا دہی چاول کھاوے۔ جو صاحب آزمائش پیسہ اخبار میں نفع سے اطلاع دیں۔ ایک ہی سذر کے استعمال سے کلی فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (مراسلہ مرسلہ۔ از بھوپال)

۳۔ کھانسی کا علاج۔ آپ کے اخبار کے ذریعہ ایک صاحب نسخہ کھانسی کا دریافت فرمائے ہیں۔ لہذا ایک نسخہ جو ہمارا میرے تجربے میں آچکا ہے اور ایک عربی کتاب سے لیا گیا ہے مناسب سمجھ کر اپنے نامی پرچے میں واسطے رفاہ عام کے چھاپ بھیجتا ہوں۔ اللہ درست مٹھی ہر دو کو خوب باریک پیس کر تھوڑا سا پانی اس میں ملائیں اور گولیاں بنالیں۔ رات کو تھوڑی سی مصری یا نبات جیسے ہماری زبان میں شکری بولتے ہیں۔ منہ میں رکھ لیں اور اسکا رس چوستے رہیں۔ دو تین دام مدرسہ جام پور۔)

۴۔ سگ گزیدہ۔ میرے پیارے ایڈیٹر پیسہ اخبار جب سے آپ کے اخبار میں حفظ صحت کے دربارہ مجرب نسخہ جات شائع ہونے لگے ہیں علاوہ کہ اس سے بہت کچھ نفع ہونے لگا ہے۔ ایک نہایت دلپذیر مجرب نسخہ سگ گزیدہ کا لکھتا ہوں۔ امید ناکام عام مرجع فرما کر مشکور فرماویں۔ آٹھ توسہ پیپل کے پتے کے تازہ لیکر بس مرچ سیاہ میں گرگر پیس کر اسکی گندگی کو نخم پر ملفوظ دیں۔ (نوٹ۔ اگر ہو سکے تو چار پانچ روز ایسا ہی کریں۔ جو صاحب آزمائیں۔ نتیجہ سے اطلاع دیں۔ (رحیم داد سنگھ مالک آریہ ویدک شفا خانہ جہانپور)

شعر و سخن

دو شکر

(بقیہ سپاہی اور ڈاکٹر)

نے وظیفہ بطل کچھ نہ بھیجو نکے ساتھ — نے انضباط فائدہ جب پر کوئی چلے
خود اپنی ہاتھ نہ کسی عہدہ دار کے — نے جنرل نکا گوئی چھ حکم اکھوڑے

سب اپنے اپنے فرض کا ہیں حکم مانتے
سالار سارے فوج کا ہیں اسکو جانتے

ان سب میں بے نظیر ہے بہادری اشر — ہیں نیال نفع خلق میں سب سے غرق سر بسر
ہمدرد ابن نوع پہ بانی ہے مگر — نے اپنی جان کا ہوش نہ ہے جان کی خبر

جس کو ضرورت ان کی ہو اُسکے غلام ہیں
لاریب صدق دل سے ہی خواہ عام ہیں

ہوتا ہے وام مرض مگو گیر آدمی — اسکی ملازمت میں ہیں سب رستے تندرستی
قاصد اجل کا آتا ہو کرتا ہے جاں گسی — پر اسکے حفظ جان میں کرتے ہیں سب کمی

اب بچ گیا تو اُنکے طفیل اس کو جاں ملی
دنیا کے ورنہ جھگڑوں سے اسکو اماں ملی

مصروف کار سارے ہیں اور زیر آسماں — لشکر کا اُن کے سر پہ ہے بہار ہاشاں
ہے سیاہی دفع مرض کی اور غلبہ اماں — خط جلی ہیں ذیل کے الفاظ ہیں عیاں

در شادی ماند دست قضا جان رستن است
کار ثواب در دل بشر رفع کردن است!

خنجر دہنے تفنگ نہ شمشیر سنگے پاس — اپنا حمیت اور دلیری ہے ان کی آس
نے زندگی کا خوف نہ تحت کا کچھ ہراس — نے اُن کو زندگی جمع نہ دنیا کا اکھوپاس

مفلس کے واسطے ہیں سخی مرد زر بکف
ہیں درد مند کے لئے لیکن یہ سر بکف

ان کو نہ شب سوت کا جب ہوکا پتا — ہے صبح آدھی رات دیا وقت شام کا
ہو کوئی صف میں پیچھے یا آگے بڑھا ہوا — بوڑھا ہے یا ہے تلف جوانی کا لے مزا

شعوں انبساط ہے یا مست خواب ہے
محاصر ہر ایک ان میں ہے دیتا جواب ہے

سنسان جنگل ان کا ہے مسکن بنا ہوا — ملتا نہیں ہے کوسوں بھی انسان کا پتا
سمجھیں شہید لوگ انہیں یہ مرتبہ کجا — نے پھول اور نہ مجمع کوئی نامزین کا

ہے قبر پوش سبزہ و بادِ سبا عام ہے!
غربت برس رہی ہے اور اللہ کا نام ہے

دو شاہراہ سوئے فلک ہیں نہ ہوئے — محضوص ایک اک ہے فریقین کے لیئے
دروازے آسمان کے بھی ہیں کھلے ہوئے — ہاں ہے یہ شخصیں ہیں ملائک گھڑے ہوئے

اک دوسرے زخم خوردہ جواں مرد آتے ہیں
اور دوسرے سے خلق کے ہمدرد جاتے ہیں

واں اس سے پیار پر ہیں وہ محتسب کھڑے — سب زخم دیکھتے ہیں یکے بعد دیگرے
ہیں کیمیا کے قوم کی عزت کے واسطے — ہیں کے علاوہ کتنے لگے نفس کے لئے

درجہ بدرجہ فن کی حضوری میں جاتے ہیں
اور اپنی جاں نثاری کا پھر اجر پاتے ہیں

دردِ سر رضائے الٰہی سے ہے سجا — نے کوئی محتسب نہ فرشتہ کھڑا ہوا
ہمدردی و رفع و محنت و ایثار و بے ریا — ہیں بست بستہ ماری جملے ہوئے پڑا

ہمدردی ہمرکاب انہیں لیکے جاتی ہے
اور تحت حق کے سامنے ان کو جھکاتی ہے

(آنریبل عیماں)

معلومات کا سخت

—— روس کی تیار فوج میں جو ہر وقت میدان جنگ میں آسکتی ہے آٹھ لاکھ سپاہی ہیں اور یہ تعداد دنیا بھر میں اور کسی سلطنت کے پاس نہیں۔

—— یورپ میں ساٹھ لاکھ پونڈ کا قیمتی سونا۔ چاندی۔ زیورات۔ اسباب آرائش اور مال پس انداز شدہ کے ہر سال کھینچا ہے۔

—— دنیا بھر میں لمبی ٹیلیفون لائن درمیان نیویارک اور شکاگو (امریکہ) کے ہے (۹۵۰) میل ہے۔

—— بائسکل اور ٹرائسکل کا فوج میں تو دخل ہو ہی تھا اب پولیس (لیجیم) کے برد گو ماسٹر (عہدہ دار ذمہ دار شہر) نے شہر کی آگ بجھانے والی جماعت کو حکم دیا ہے کہ موقع واردات پر آگ کی خبر پاتے ہی ٹرائسکل پر سوار پہنچ جایا کریں۔

—— سنر لینگڈری ایک رقاصہ اور گویا اپنے فن میں استاد ہے۔ یہ آج اپنی قابلیت کی بدولت لکھ پتی ہے۔ اس کے پاس بہت قیمتی جواہرات ہیں۔ ایک جہاز تفریح کے لئے اپنا بنوایا ہوا ہے۔ پرنس آف ویلز اُس کا نام صحت تجویز کرتے ہیں۔

—— مختلف پرند جو سردی میں چلے جاتے ہیں اور گرمی میں آجاتے ہیں چلے جانے کی خواہش اُن کے خون میں ایک قسم کا بخار ہوتا ہے کہ جس کی اگر تعمیل نہ کریں تو دو ہفتے میں مر جاویں۔

—— فرانس کے ڈوڈ اکٹر اگر گزیدوں کے علاج کا بھی ٹیکا لگانے کے ذریعہ سے تجربہ کر رہے ہیں۔

—— مسٹر گلیڈسٹون کتب فروشوں کی نئی فہرستوں کو دیکھا کرتے ہیں اور ہمارے مضامین چڑھلیں۔ نئے مذاہب۔ ڈوگی لڑنا۔ کنجر (خانہ بدوش) کتبے۔ شادی کی رسوم۔ ہومر۔ شیکسپیئر ڈینیٹی پر کوئی کتاب دیکھی فوراً طلب کرلی۔

حکمت کے موتی

(۱) وعدہ کرنے میں دیر کرو مگر ایفا بہت جلدی کرو۔ (۲) نیک جماعت کے ایک ممبر بن جاؤ۔ (۳) پاؤں کا بھسلنا زبان کے پھسلنے سے بہتر ہے۔ (۴) اپنی طبیعت اپنے قابو میں رکھو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہ قابو پائے۔ (۵) دنیا میں بڑا فضیلت وہ ہے جس نے اپنے آپ پر فتح پائی ہو۔ (۶) سب سے زیادہ مفلس وہ ہے جس کی خواہشیں بہت زیادہ ہیں۔ (۷) "اچھا" کہنے سے اچھا کہنا بہتر ہے۔ (۸) سست آدمی کو ہمیشہ بہت کام رہتا ہے۔ (۹) آدمی ترسب کھوئی ہوئی چیزوں کا ملنا ممکن ہے مگر وقت کھویا ہوا نہیں ملتا۔ (۱۰) صحبت سے اکیلے رہنا بہتر ہے۔ (۱۱) جو جلدی سے زیادہ طمع کرتا ہے اُس کو بہت تھوڑا ملتا ہے۔ (۱۲) جو شخص بہت کھانا کھانے سے بیمار ہو جائے اُس کو چاہیئے کہ دو وقت کھانا کھائے۔ (۱۳) نتیجہ سوچنے کے بغیر کسی کام میں ہاتھ مت ڈالو۔

ترکیب دال گلانے کی۔ اگر پانی نامقص ہو یا کسی اور وجہ سے دال نہ گل سکے تو چاہیئے کہ سرد پانی میں ۲۴ گھنٹہ دال پہ رکھ دیں۔ اور دھکنی سرپوش پر کوئی وزنی شے رکھیں۔ ضرور دال عمدہ طرح سے گل جاوے گی۔

راقم رام رکھا مل

پیسہ اخبار

نمبر ۱۱ | یوم جمعہ ۲۳ مارچ ۱۸۳۷ء مطابق ۱۵ رمضان ۱۲۵۲ھ موافق ۱۲ چیت سمت ۱۹۹۳ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

افریقہ کی تقسیم:- اس وقت افریقہ کے حسب ذیل رقبہ پر سلاطین یورپ کا قبضہ ہے:-

فرانس کا ۷۰ کروڑ ۱۷ لاکھ ۹۳ ہزار ایکڑ زمین پر قبضہ ہے جس میں آبادی کی مردم شماری ۶ کروڑ ۷۰ لاکھ ۹۹ ہزار ہے ؛

انگلستان کے قبضے میں ۶۶ کروڑ ۴۳ لاکھ ۱۰ ہزار ایکڑ زمین ہے جس میں آبادی کی مردم شماری ۴ کروڑ ۴ لاکھ ۳۳ ہزار ۵ سو ہے ؛

پرتگال کا قبضہ ۲۱ کروڑ ۸۰ لاکھ ۳۷ ہزار ایکڑ زمین پر ہے۔ جس میں آبادی کی مردم شماری ۴۵ لاکھ ۱۶ ہزار ہے ؛

ہسپانیہ کا قبضہ ۵ کروڑ ۳۰ لاکھ ۹ ہزار ایکڑ زمین پر ہے جس میں آبادی کی مردم شماری فقط ۴۷ لاکھ ۷۰ ہزار ہے ؛

اٹلی کا قبضہ ۵ کروڑ ۵۹ لاکھ ۱۸ ہزار ایکڑ زمین پر ہے جس میں آبادی کی مردم شماری ۶۲ لاکھ ہے ؛

جرمنی کا قبضہ ۲ لاکھ ۱۲ ہزار ۸ سو ۵۰ ایکڑ زمین پر ہے جس میں آبادی کی مردم شماری ۵۸ ہزار ہے ؛

سیلون کی چائے:- ۱۸۳۶ء میں ملک سیلون میں ۲ لاکھ ۷۳ ہزار ایکڑ اراضی زیر کاشت کافی تھی۔ اس سال اس علاقہ سے ۱۵ لاکھ ۹۹ ہزار ۴ سو ۱۵ پونڈ چائے ملک آسٹریلیا کو بھیجی گئی۔ اب کے موسم میں جو آخری ۱۸۳۷ء ختم ہوا ہندوستان سے ۲ لاکھ پونڈ بازار لنڈن کو روانہ ہوئی۔ ۵۹ لاکھ پونڈ سیلون سے لنڈن کو بھیجی گئی اور ۴ لاکھ پونڈ چین سے لنڈن میں پہنچی۔ لنڈن کی دکانوں ہندوستانی چائے کا ذخیرہ بقدر ۳ کروڑ ۹ ہزار پونڈ تھا۔ چائے سیلون کا ذخیرہ ایک کروڑ ۷۰ لاکھ ۱۳ ہزار پونڈ تھا اور چائے چین کا ذخیرہ بقدر ایک کروڑ ۱۰ لاکھ ۵۹ ہزار پونڈ تھا ؛

محصول تار برقی ولائت:- ہندوستان میں جو تار برقی کی آمد رفت ہیں سال قبل میں ۴۲ ہزار تار برقی خبروں کی تعداد تھی اب ساڑھے تین ملین ہوگئی ہے۔ گر جو تار برقیاں درمیان انگلستان اور ہندوستان کے آتی گئیں اُن کی تعداد اب ۵۰ ہزار سے بڑھ کر ایک لاکھ ۹۳ ہزار ہوگئی۔ اگر اوسط نکالی جائے تو ۴۰ خبریں روزانہ آتی جاتی ہیں۔ انتظام حال سے ممکن ہے کہ چار ہزار خبریں ۱۱ بجے دن سے آدھی رات تک آیا جایا کریں ؛

امریکن بائبل سوسائٹی نے پچھلے بارہ ماہ میں جو اُس کی ۴۰ واں سال ہے چھ لاکھ ڈالر بائبل کے چھاپنے پر صرف کئے۔ اور اس عرصے میں ۲۹۸۱۹۶ جلدیں بائبل کی مشتہر کیں۔ مگر گل ۷ برس میں ۶ کروڑ جلدیں چھاپیں ؛

بمبئی پولیس میں ۴۵۰ سپاہی بڑھانے سے کل جمعیت ۱۵۶۷ ہوگئی اور اس اضافہ سے اخراجات ۱۴۰۰۰ روپے کے ۱۹۷۹۲۱ روپے ہوگئی

مذاق

ولائت میں ایک اُمرا اور شرفا کے کلب گھر سے ایک ممبر کا چھاتا گم ہوگیا۔ اُسنے اپنے نقصان کی طرف ممبروں کو متوجہ کرنے کے لئے یہ ترکیب اختیار کی کہ ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر مکان کے دروازے پر چسپاں کر دیا۔ جس امیر آدمی نے اپنے چھاتا کے سوائے کسی دوسرے کا چھاتا لیا ہو وہ مہربانی کرکے مجھے لوٹا دے۔ اسپر ممبروں میں نارضگی پھیلی کہ اُمرا پر کیوں الزام لگایا گیا ہے۔ اور اُس شخص سے جواب طلب کیا۔ اُس نے کہا کہ آپ نے اپنے قواعد میں صرف شرفا اور اُمرا کو اس کلب میں شریک ہونے کی اجازت دی ہوئی ہے۔ جب میرا چھاتا یہاں سے گیا ہے تو اُسے ضرور کوئی امیر ہی لے گیا ہوگا۔ کیونکہ شریف آدمی تو ایسا کرتے ہی نہیں" ؛

ایک مندر اہل ہنود کا اعلیٰ حضرت نے منہدم کرا کر اُس کو مسجد بنوایا اور مجبوں کو مسجد کے احاطہ میں دبوا دیا۔ مسجد کی تعمیر کے بعد حضور اس میں نماز پڑھکر فرحت اندوز ہوئے اور فرمایا کہ اس کی تعمیر میں مسلمانوں کو دو فائدے ہوئے۔ ایک یہ کہ مسجد تعمیر ہوئی مسلمان اب عبادت کرینگے۔ دوسرے یہ کہ بت خانے کی جگہ پر بنی۔ ایک حاضر جواب برہمن نے جو کہ حاضر تھا اس طرح عرض کیا کہ مہندؤں کو بھی دو فائدے ہوئے۔ ایک یہ کہ ہمارے ٹھاکروں کی کرامت ظاہر ہوئی یعنی یہ کہ پہلے صرف ہندو اُن کی پرستش کرتے تھے اب مسلمان بھی اُن کے آگے سر جھکاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ ہمارے ٹھاکروں نے اس زمین کو کسی طرح نہ چھوڑنا تھا اور نہ چھوڑا۔ یعنی آپ کی مسجد کی بنیاد میں بھی موجود ہیں اور ہمارے ٹھاکروں کی عصمت سے عبادتخانہ ہی رہا ؛ ببیں کرامت بت خانہ مرا اے شیخ کہ چوں خراب شود خانہ خدا گردد ؛ اگرچہ بادشاہ اس گستاخی پر آشفتہ ہوئے مگر ایک ندیم ظریف مصلحت اندیش بول اُٹھا کہ سبحان اللہ کیا مبارک مسجد ہے کہ جس کی تعمیر سے دونوں دین آباد ہوئے۔ بادشاہ ہنس پڑے ؛ (آپ کا مشکور حال مقیم الہ آباد)

ایک چھوٹا سا مبالغہ:- شگاگو کی نمائشگاہ عالم میں ہر چیز بہت بڑے پیمانے کی تھی۔ عظیم الشان عمارات نہایت بڑی ہمانے کی سامان آرائش سے آراستہ تھیں۔ ہر چیز اتنی بڑی تھی کہ دیکھنے والا حیران ہوتا تھا۔ میں ایک اتنے بڑے ہوٹل میں جا کر ٹھہرا کہ جب میں صبح کے وقت گھنٹی بجا کر خدمتگار کو طلب کرتا تو شام تک بمشکل میرے کمرے تک پہنچتا ؛

عجیب عجیب باتیں

اپنی بیوی کا دودھ پیتا ہے:- ضلع بالاگھاٹ سے ایک نامہ نگار صاحب لکھتے ہیں کہ ایک پٹواری صاحب اس ضلع میں اپنی خاص بیوی کا دودھ منہ میں لے کر بچوں کی طرح پیتے ہیں۔ وہ بیچاری ہمیشہ منع کرتی ہے۔ چنانچہ ابھی پرسوں ہی کی خبر ہے کہ ہر گھاٹ کر مرگئی ہے۔ پرگنہ کٹنگی ضلع بالاگھاٹ سے کسی دوسرے صاحب سے ہم اس خبر کی تصدیق چاہتے ہیں۔ اس سے پیشتر بھی کچھ عرصہ گزرا ہے اخبارات میں مشتہر ہوا تھا کہ ایک شخص اپنی بیوی کا کچا دودھ پی لیتا ہے کہ جیسا اس نیکبخت نے عادت سے داد خواہی کی کہ میرے معصوم بچے اس سے مر جاتے ہیں کہ میرا شوہر ہمیشہ کچا دودھ پی لیتا ہے ؛

جرمنی میں فن جنگ کی ترقی:- فن جنگ میں جرمنی یورپ کی تمام قوموں سے دو قدم آگے بڑھتا جا رہا ہے۔ جرمنی کی فوج میں سے کئے جس کا مرکب لئے گئے ہیں۔ یہ سب کو معلوم ہے۔ جب ان لوگوں نے دیکھا کہ جنگی پیغام رسانی کے لئے بعض اوقات نامہ بر کبوتر اپنے شروع کئے ہیں تو انہوں نے بھی بازسدھے لئے ہیں جو دور سے کبوتر دیکھکر اسے مار ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ گھوڑوں کو پیرنے کی مشق کرا رہے ہیں۔ اور اب سب سے بعد جو بات انہیں سوجھی ہے وہ سب سے عجیب ہے یعنی ایک ایسا بارود ایجاد کیا گیا ہے جس کا ایک گولہ دشمن کی فوج میں چلا دینے سے تمام فوج پر تاریکی اور کہر چھا جائیگی اور ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھیگا۔ اور اس بارود کے دھوئیں سے اس قدر چھینکیں آئینگی کہ سپاہی چھینکتے چھینکتے بیدم ہو جاوینگے۔ اس میں شک نہیں کہ دھوئیں یا مصنوعی کہر سے جنگ کے وقت بہت کام نکل سکتا ہے ؛

سلطان المعظم کا دربار:- پیرس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ حضرت سلطان روم اپنے زمانہ کیونکر جاری کرتے ہیں۔ یہ حکم سلطان المعظم کا ایسا ہے کہ کوئی وزیر اُس کی نسبت کچھ کلام نہیں کر سکتا۔ ہر صبح کو جبکہ حضرت سلطان المعظم حرم سے باہر نکلتے ہیں۔ اوّل وزیر ایوان جو اجل ثریا پاتا ہیں قدم بقدم دست بستہ آگے بڑھتے ہیں۔ اُن کی آنکھیں زمین پر لگی ہوتی ہیں اور ترکی قاعدے سے جھک کر سلام کرتے ہیں اور صدر حکم کے منتظر رہتے ہیں کہ رپورٹ پڑھیں۔ پس حضرت سلطان کے اشارے سے یہ رپورٹ پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ یہ رپورٹیں مسلسل ہوتی ہیں جو مختلف وزرا کے محکموں سے آتی ہیں اور ہر ایک پر حکم سلطانی مناسب صادر ہوتا ہے۔ جس رپورٹ میں کچھ شبہ ہوتا ہے وہ پھر واپس کیجاتی ہے کہ اسپر غور ہو اور بلا ناغہ دربار کرتے ہیں

بفضل الٰہی کارخانہ ۱۸۹۰ء سے جاری ہے ۔ ادویہ شرطیہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں ۔۔۔

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی و غیرہ امرتسر ہال بازار کی ادویہ

ممالک کی عام شہرت کا خواہاں

جوہر خیری

روغن طلائی ۔۔۔ ۔۔۔ (۱۰)

پکٹورل بام

عرق نخامی

عرق طحال

منجن دانتوں کا

روغن کان درد

عرق خیری جوہر

حب بواسیر

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی امرتسر ہال بازار (پنجاب)

ارزان بعلت سچائی کا ثبوت

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھ کر تسلی دے سکتا ہے؟

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد امام الدین انگریزی ادویات کے کام جانتے ہیں اور لائق ماہر ہے اور اس کی تمام ادویات اچھی اور خالص ہیں

ڈاکٹر اے۔ آر ایڈورڈ سول سرجن بہادر امرتسر ۔ اگست ۱۹۰۱ء

بفضل شافی مطلق ہم کو مندرجہ ذیل ادویات کے موثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپ کو ان کی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ آپ کو فائدہ نہ ہو تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ انھوں صحت آپ اپنے روپے کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ **سیونگ بنک** میں ٹھاہر تمام فرمائشوں کی تعمیل بطریق ویپیو ایبل پارسل کی شاوڈ ورگر روپے کی واپسی کا انتظام ہوتو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا

آتشک کی پڑیاں ۔ جدید آتشک کا علاج ۴۸ پڑیاں ۴ عدد

ہارم دافع آتشک ۔ آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ ۴ عدد

عرق عشبہ مرکب فساد خون ۔ درد بھبی آتشک گنھیہ خارش کے واسطے شیشی خورد ۴ عدد شیشی کلاں ۸ عدد

عرق دافع سوزاک و قرحہ ۔ اندرونی استعمال کے واسطے فی شیشی ۴ عدد

والی پچکاری برائے سوزاک ۔ سوزاک کے کیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے ۴ عدد

والی پچکاری برائے قرحہ ۔ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے ۴ عدد

رغن دافع وجع مفاصل و درد عصبی ۔ بیرونی اثر کے واسطے فی شیشی ۴ عدد

عرق طحال ۔ تپ تلی کے واسطے ۲۴ خوراک ۴ عدد ۔ ۴۸ خوراک ۸ عدد

اسپرمٹوریہ پلز ۔ دافع کثرت احتلام ۔ جریان منی ۴۰ گولی ۴ عدد ۔ ۸۰ گولی ۸ عدد

الفروڈیزیک پلز ۔ مقوی باہ ۔ رافع ضعف اعصاب ضعف دماغ ۔ عشہ ۔ فی شیشی ۴ عدد

نروائن ٹانک پلز ۔ علاج ٹھاردی کم طاقتی کمزوری ۔ ۴۰ گولی ۴ عدد

کاف مکسچر ۔ تر خشک کھانسی کا علاج ۔ فی شیشی ۴ عدد

بچھو کاٹے کا علاج ۔ جائے نیش پر لگانے کے واسطے ۴ عدد

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل ۔ دماغ اور بینائی کو طاقت دیتا ہے ۔ چھٹانک ۲ ۱/۲ ۲ عدد چھٹانک ۴ عدد

ڈیاریا پاؤڈر ۔ دافع ہر قسم اسہال و پیچش ۔ ہر ہفتہ کے بچوں ۔ ۱۲ پوڈر ۴ عدد

کیورفار استما ۔ دمہ شش انفس یا دم کی بیماری کا علاج ۔ فی شیشی ۴ عدد

کالرا کیور ۔ علاج ہیضہ پیشبر دافع قے کی گھبراہٹ و کھنچاؤ لانے والی ۔ فی شیشی ۴ عدد

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتے پر آنی چاہئیں ۔ اور اپنا پتہ اور ضلع کا نام خوشخط لکھنا چاہیئے

المشتہر محمد امام الدین منیجر و کمپونڈر میڈیکل ہال ۔ ہال بازار امرتسر پنجاب

تفتح الاحباب فی مناقب آل و الاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل منیجر محمد عبداللہ بن عبدالعلی القرشی الہاشمی الہاشندہ علاء خلف نے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت عرق ریزی سے اہل خلفائے اربعہ کے فضائل و مناقب قصیدہ مستدسیہ میں لکھی ہیں۔ جو ہر شخص کی نظر سے گزرتی ہے اور جو کہ جن کی دلی خواہش احادیث کو اخذ کیا ہے اکثر کا نام بھی درج کر دیا ہے۔ ہر خلیفہ کے فضائل سال کے حساب سے لکھے ہیں۔ ان کے ضمناً خلفاء کے آل و اصحاب کے فضائل بھی آ گئے ہیں۔ ہر خلیفہ کے فضائل کے بعد ان کے خلافت نامہ پر کچھ لکھا ہے اسطرح جو اہل خلفائے ثلاثہ کے مناقب ترتیب وار دیئے ہیں۔ ثانیاً حضرت شیخ کے حمادار اوصاف مصطفےٰ کے فضائل جلد ثانی میں درج ہیں۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ گویا جملہ کتب احادیث کی ایک مختصر سی لائبریری جلد مطالب ہے۔ تمام اہل بیت کے ستودہ خصائص حضرات صحابہ کے برگزیدہ فضائل بیان کر کے کتاب کو ختم کیا ہے۔ ہر دو جلد کا کوزہ میں بند کرنا ایک کارنامہ ہے۔ یہ جملہ فوائد ایک ہی عمدہ کتب خانہ میں مہیا ہونے نظر بر جام جہاں نما ہے۔ اردو سلیس زبان میں ترجمہ کرایا اور عربی اردو حواشی جو مبتدیان اور منتہیوں کو درد نکلیف و آمادہ مفید میں زائد کرنے سے زائد خوبی ہے کہ ایک کام عربی دوسرا اردو میں اسکا ترجمہ خوبصورتی سے سطور عربی کے حاشیہ پر اور اردو کے دوسرے حاشیہ پر لکھے گئے ہیں۔ اسکا ترجمہ و حواشی کی پوری بہبود پچھی ہے۔ مؤلف کا مکرر لکھنے کی حاجت نہیں۔ ان اغراض کو ناظرین ہر کہ حصول کتاب متین کی سند اور کار آمد ہو۔ مطلب خیز شرح ہے اسکی بڑی خوبی کل احادیث کے صحیح اور اصل ہیں۔ اسلئے لکھنے کی ضرورت نہیں کہ ہر صاحب اور آدمی ہی بدون خلاصہ کتاب ہے اوقف مدعیوں کا مرجعہ بسودت ذہن نشین ہو سکتا ہے اس جواب کتاب کی عمدگی کو بیان کرنا ہے۔ محققین کی تقریظیں درج کر رہی ہیں۔ اہل مطبوعہ ہونا کا لحاظ فرمائیں قیمت مجلد بذریعہ ویپو پارسل روانہ کرتا ہے۔ المشتہر محمد عبدالغفار بیگ مہتمم اکمل الاخبار مقام دہلی کوچہ چیلان

زندگی کی دو ضرورتوں کی چیزیں ضرور دیکھئے

(مراد آبادی تحفے)

رفیق الطریق:- مفرد حفظ کا ساتھی۔ ضروری پرتنوں کا مجموعہ۔ سفر خواہ پانی رکھنے اور پہرنے کی ڈوبی گلاس پیالہ لوٹا ۱۲ عدد کا بیان پیالہ کٹورہ چمچہ غرض کھانے پینے خوب ستھرے۔ ڈوبی کا کام دیتا ہے کھولو تو دسترخوان پر بندکرو تو لوٹا ہے۔ شفاف قلعی نمبر ۱، عدد ۱۰ پیکر نمبر ۲ عدد ۱۲ پیکر نمبر ۳ عدد ۱۴ پیکر سفری گلاس ۱۲ گلاس ساوہ، رکابدار ۱۲ اور ۱۵ گلاس سرپوش دبلی عدد کٹورہ ۱۰ اور ۱۲ اور تھالی کابدار ۹ عدد عدد کلان ۱۲ عدد پیکر دبلہ ۱۲ گلاس دان عدد کلان پیکر پاندان خانہ دار مقفل ۱۲ عدد پیکر ریکابی ہشت پہل وزنی چمچہ سپیچی سعہ سرپوش علوہ دست ۱۲ عدد آفتابہ مسکہ دار بدھنی ۹ عدد لوٹا عدد دیگ۔ خاصدان عدد دیگ پیچ پیالہ ۱۲ عدد حقہ فرشی ۱۲ عدد پیکر دیگ کلی گڑگڑی مسکہ دار پیکر مہتال ۲ عدد طشت جالیدار ۱۲ عدد گلاب پاش عدد سماوار لیمہ دست شوربا یا پان مدور ۱۲ عدد سماوار سلائی و چھینی تراندو ۳۰۰ پونڈ تولنے والی پیکا انٹا ۵ پونڈ والی ۲۰ عدد جادو کی لیمپ خود بخود روشن ہونیوالا عجیب جادو کی لالٹین تماشہ کی عدد تصویریں پیکا پیالہ جادو کی سوئیاں بے دیکھی پڑے درجن ۵ جادو کا قلم خود بخود لکھنے والا جادو زبان کے کرتب بین ۳۰۰ لفظ درجن ۲ جادو کی پچکاری جو بند ہو کر بھی چلتی ہے آپ سے آپ آتی ہے پیکا نظری کچلیاں ۱۲ سنہری الاسنما کوئی گولیاں فی تولہ ۲ جادو کے سانپ فی تجس ۲ جادو کی خوبصورت کتاب ۲

المشتاق انے ایم زمان برادرس ۵ چوک مراد آباد

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی ۳۵ تصاویر پورے صفحے کی اور دو دو صفحے کی کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد جہ سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید!

قیمت بعد خرچ ڈاک وغیرہ ۴ ر

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

رام داس برادرز بی بازار لاہور

رام داس برادرز بی بازار لاہور

جواہر و کلاک انارکلی لاہور

مبارک! مبارک!! مبارک!!!

نیا سال اور ہماری دکان

جس مہربانی اور لطف عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز محنت کی قدر دانی فرمائی ہے میں آپکا نہایت مشکور ہوں۔ اب اس نئے سال کے آغاز پر آپکی خاطر عمدہ عمدہ طرح طرح کی چیزیں گھڑیاں منگوائی ہیں۔ انگوٹھی میں چوکی دودھیا اور نیز الحمد اللہ گھڑیاں منگوانے سے مجھکو رعایت ہوئی ہے لہذا اپنے بھی آپکی اس خیال سے کہ ہور لکھا نا بھاری ہی پچاتا ہے گھڑیوں کی قیمت بھی بہت کم کر دی ہے مجھکو پوری امید ہے کہ پہلے کیطرح اس سال بھی آپ میری مہربانی کی قدر دانی فرمائیں گے۔ آئندہ کو ممنون و مشکور فرمائینگے نیز گھڑیوں کی مرمت بھی عمدہ اور بکفایت ہر طرح کی ہو سکتی ہے

ریلوے ریولیٹر گارنٹی چار سال

نکل سلور اوپن بیک کیس سفید اول لوٹ نکل سلور اوپن لیور کیس کمپاس مع جدول ۱۲ پکا واچ گارنٹی چار سال سے ۱۲ پتا واچ گارنٹی دو سال سے ۔

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیاں لیور چال کی اعلیٰ ڈبل کیس کیلس لیور ۱۲ جواہر ۱۵ نیلسن ڈھکنے ۱۲ رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں گارنٹی چار سال نکل سلور کیلس لیور اول ۱۲ جواہر ۱۵ نیلسن چاندی مرصع اول ۱۵ جواہر ۱۵ نیلسن چاندی مرصع دوم ۱۵ جواہر ۱۵ بی ٹائم پیس گارنٹی دو سال پیکا پاکٹ کلاک ۸ گھنٹہ آواز گھنٹہ بجاتا ہے ۵ پاکٹ پیس کلاک ۱۲ گارنٹی دو سال

حبوب کیمیائے بصارت

دھنیاں۔ ناخنہ پچلی۔ سرخی چشم پڑوال۔ مغز اللہ۔ ڈھلکہ۔ ابتدائی موتیابند ضعف بصر و نیز جملہ امراض چشم کی یکی دوا ہے۔ ستر سال سے ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ پہنچا رہی ہیں۔ چشمک سے بگڑی ہوئی آنکھ درست ہو جاتی ہے۔ سینک لگانیکی عادت چھوٹ جاتی ہے عمر بھر آنکھ کی روشنی سے زائل ضرورت نہیں ہوتی۔ قیمت فی گولی ۱۲ محصول ڈاک زیر خریدار۔ المشتہر مرزا احیاالدین بیگ نیاز آگرہ حاذق و حکیم سید نظام علی آگرہ۔ نوری دروازہ

علم مسمرزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اور دعویٰ ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے شاگرد کو علم مسمرزم بشرط کوشش تکمیل کے ساتھ نہ آجائے تو سو روپیہ جرمانہ ادا کرونگا جو سیکڑوں تعریفی خطوط میں جمع ہیں۔ اس کتاب کے خریدار کو اُستاد کی ضرورت نہیں رہتی۔ کرنل الکاٹ صاحب بانی تھیوسوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اس کی عمدگی میں اس سے زیادہ کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ قیمت فی جلد عہ ۔ خط و کتابت بنام مصنف اپنا پتہ واضح لکھیں۔ ان کا پتہ [illegible]

دفتر سے ۵ بجے کرایہ مکان

نمبر مندرجہ بالا میں رہتا تھا نائب شرف سے پایا کہ جو علیم
دہ واسطے تعمیل حکم سے روبرو ہو کر جواب دہی کرے لیکن
فضہ ضابطہ میوانی مشتہر کیا جاتا ہے کہ میاں مذکور دلائی
پیشی ۱۹۲۶ء کو احاطہ عدالت ہو کر جواب دہی پیروی
علیہ تو کارروائی
آج تاریخ ۱۶ مارچ ۱۹۲۶ء ہر لحظ ہمارے دستخط
جاری کی گئی۔

جوہر زراعت

اردو میں اپنی کتاب چھپی ہے۔ سو صفحہ تصاویر دو انگریزی قیمت
سوا روپیہ۔ جس میں ہر قسم کی دیسی ترکاریاں۔ والایتی ترکاریاں
کے مسالے۔ پھل۔ پھول۔ اور جملہ اشیائے تجارتی کی حالات
اصل و ترکیب کاشت و داشت تخم و کھاد و زمین وغیرہ موجود ہیں
مندرج ہیں۔ ہر بڑی ضرورت اور مفید ہے۔ اسے خرید
رہنا چاہیئے۔ (اس کی روایت تاکید ہے)

جوہر حیوانات

یہ بھی بے نظیر ہے۔ خوبیت۔ عجیب اور ضروری جس میں
کے ہر قسم کے جانور۔ گائے۔ بھینس۔ ہر قسم کی۔ خانگی
جنگلی پرند۔ آبی پرند کیڑے مکوڑے۔ زہریلے جانور۔ تمیز
کی جانور۔ بندر۔ بن مانس۔ عجیب الخلقت جانور۔ سے
مفصل سو صفحہ تصاویر انگریزی حوالہ کے پڑھنے سے
خانگی کے دنیا کے عجائبات سے واقفیت ہوتی ہے اور طغان
کا شوق دل پر ہوتا ہے۔ قیمت وہی ایک روپیہ۔
ہر بنا تاست تیار ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔ اس
میں باغبانی کا ذکر ہے اور ہر قسم کے درختوں کے
صفحہ تصاویر۔

صفحہ نباتات۔ جوہر مضامین۔ جوہر حکمت زیر طبع ہیں۔
المشتہر۔ بابو پیارے لعل رئیس بازار بردوان ضلع ہگلی بنگالہ

منشی پٹواری یا محاسب بننے میں
کارآموختہ ملازم کی نصرت

کرایہ شخص کے ملازم رہنے کی خواہش ہے
نظام

ہیضے سے بچو

ڈاکٹر برمن

آپ سے یہی کہتے آئے ہیں کہتے ہیں اور کہیں گے ہیضہ سے بچنے
کل وہی وسیلے ہیں (۱) جو کہیں ہیضہ پھیلا ہو تو روزانہ
پاؤ بوند اصل عرق کافور کھا لیا کرو پھر ہیضہ ہونیکا ڈر
نہ رہیگا (۲) جو کسی کو ہیضہ ہو گیا ہو تو جہانتک جلد ہو سکے
اصل عرق کافور پلاؤ۔ ڈاکٹر حکیم خواہ وید کی انتظار میں
وقت نہ بتاؤ۔ کیونکہ ہیضہ کی پہلی حالت بیت جانے پر کوئی بھی دوا کام
نہیں دیتی۔ اسلیئے آپکو چاہیئے کہ ہر وقت اصل عرق کافور اپنے
پاس رکھیں۔ سون برس سے یہ عرق مشہور ہوتا چلا آیا ہے جو آپ اس کے
عجیب خاصیت کو جانتے ہوں اور دوسروں کو بھی بتائیے۔ اگر نہ جانتے ہو تو
دو آنے کے پہلے خریدیکر استعمال کیجئے۔ ٹیسٹیمونیلز کی چھپی ہوئی کتاب
منگا کر دیکھیے۔ قیمت فی شیشی ۱۴ عدد ڈاک محصول میں ایسی
شیشیوں تک جاتی ہیں

پتہ۔ ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۱۰ بنارس جنکشن ہسپتال کلکتہ

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

فصل کے بڑھانے مرض نامردی کے دور کرنیکے واسطے
شربتیہ
مردمی کا عجس
قیمت ۵

اس عجس میں ادویات مفصلہ ذیل داخل خارجی علاج کی ہوئی
ہیں۔ مقوی باہ۔ مسہ۔ مجوب تقوی باہ۔ دافع۔ مقوی اعضائے
رئیسہ اور ہر قسم کی نامردی کے سوا خواہ کیسی ہی کمزوری
کی اور شکست و ماندگی سے ضعف اعضائے رئیسہ اور طاقت
جو بالکل کم ہو گئی ہو ان ادویات کے استعمال سے اعضائے
رئیسہ کو بہت جلد قوت باہ دیکر ان کی طاقت کو مخصوصا
بس نامی طاقت حاصل ہو گی کہ عین عالم شباب میں نہ دیکھی سنی
ہو۔ اطمینان کیجئے کہ یہ دعوٰی نہیں۔

نوٹ۔ خاص عجس نمبر ۱ کی نسبت یہ بات ہے کہ استعمال سے کیسا ہی
بیماری باقی رہتا ہو اگر ایسا ہو گی آدھا روپیہ واپس ہو گا۔ اس
قیمت پر کوئی ہرگز نہ دیگا اور نہ کوئی دوائی

مجرب اشرطیہ! اپر تاثیر!!!

تمام درخواستیں بنام پنڈت رام الطیب بٹالوی اور دوا نہ ہو ہماری جو کہ بھی
لاہور آنی چاہئیں۔ پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو سو فی روپیہ کمیشن
دیجا ویگی۔ مفصل موجود ہیں۔ طریق استعمال ہمراہ بکس۔

بیلی رام کی گولیاں

دافع دائمی قبض۔ دافع مہ کا چلانا
ان ایمان کا کام ہے قیمت ۵ گولی۔ مہ کیسو گولی ۵ دو گولی
عنقا گولی
فوری باہ مریض جلد راضی ہو جاتا ہے
دین سوزگی استعمال سے ہوگا۔ یقینی شروع ہو جاتی ہے۔
طاقت دوائی کے بالکل کر تیمین سے اثرت گولی
قیمت پچیس گولی

کلیات طالب ملتانی

یہ دیوان شاعر بے نظیر حضرت طالب کا مدتوں سے چھپا ہے جس میں
ان کا دیوان ہے۔ ایک قصیدہ دوسرا نعت حضرت غوث فی بلدہ علاوہ
مصطفیٰ ملتان بلدہ مذکور سے مل سکتا ہے

محتساب الاجواب۔ آزمودہ و مشرطیہ

ہزار روپیہ مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ محتساب ہائے میں
اپنا نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹے باندھنے سے لطف نوجوانی دکھاتا ہے
چاہی اور جوڑ توڑ
ہوں ہمیشہ بکثرت فروخت ہوتا رہا ہے اور ضعیف بلغمی مزاج
کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ مضمحل ہو ہوئے نوجوانوں کا دوبارہ جوانی
بنانے کیلئے
بالکل مفت ارسال کیا جاتا ہے۔ خط لکھ کر منگوا لیں۔ المشتہر

تصویر دار

سب سے بہتر اخبار کرنیل مراد آباد ہے

صاحب (محسن الملک) کھانے کے مہتمم ہو گئے تھے اُس وقت تک کوئی دو ڈھائی ماہ کھانا اچھا ملتا رہا۔ لیکن اب پھر دن کے بعد سے ہر پہلے کی مانند خراب بالکل خراب ملنے لگا گو کہ وہ کہانے کے قابل تو نہیں ہوتا لیکن پیٹ بھرنے کی غرض سے مجبوراً کھا لیتے ہیں کیونکہ پیٹ بڑی بلا ہے اور مثل مشہور ہے کہ بھوک میں کیواڑ ہی پاپڑ معلوم ہوتے ہیں۔ کمترین۔ م۔ا۔ طالبعلم ایم اے او کالج علیگڈھ ۲۰ جنوری +

عرضی نویسان پنجاب کی گذارش بخصوص آرڈر صاحب پنجاب

ڈیر ایڈیٹر۔ آپ سے یہ امر مخفی نہیں ہے کہ پنجاب میں صرف یہی ایک فرقہ (عرضی نویسان) ہے جسکا کوئی سرپرست یا حامی نہیں ہے اور چونکہ یہ امر تسلیم شدہ ہے کہ طوطی کی آواز نقارخانہ میں سُنائی نہیں دیتی اس لیئے یہ فرقہ اس وقت تک چپ چاپ بیٹھا ہے مگر اب جو چار سو سے لاٹ صاحب پنجاب کی توجہ دوانی عدالتوں کا چرچا سنکر یہ بھی دُم ہلانے لگا ہے پر بھی ہر سان ہے۔ لیکن اُس پاک خدا اور اپنے عادل بادشاہ پر بھروسہ رکھکر اپنی معروضات کو ظاہر کیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اے لاٹ پنجاب نوشیروان زمان کیا تیرے زمانہ میں تو عہد مجاریہ چیف کورٹ پنجاب جو بروئے سرکلر نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۹۰ء بنا بر ہدایت عرائض نویسان پنجاب جاری ہوئے موجودہ صورت برقرار اور بحال رہیں گے۔

(الف) قواعد عرائض نویسان کے قاعدہ نمبر ۲۷ کا یہ حکم "کوئی عرضی نویس بحیثیت مختار کسی مقدمہ میں عدالت دیوانی یا فوجداری یا عدالت محکمہ مال (سوائے اُس مقدمہ کے جسمیں وہ خود فریق ہو) یا کسی عدالت فوجداری میں کارروائی نہ کریگا۔ پابندی مستثنےٰ مذکور) کوئی ایسا مختار نامہ عام یا خاص منظور کریگا جسکے رو سے اُسکو اجازت کارروائی بطور مختار مقدمہ کسی دیوانی یا عدالت مال یا محکمہ مال میں دیگئی ہو۔" یہ قید بہت ہی سخت رکھی گئی ہے جسکے رو سے عرضی نویس اپنے بھائی باپ یا دادا یا چچا یا بابا یا عورت یعنے قریب سے قریب تر رشتہ دار کا بھی مختار نہیں ہو سکتا۔ کیا یہ سچ ہے کہ عرضی نویس کی عورت۔ یا والدہ یا اسکا ضعیف الحمر باپ۔ زیر دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند یا زیر دفعہ ۳۴۔ یکٹا پولیس ماخوذ ہو اور باوجود موجودگی خاوند اس عورت کی اور باوجود موجودگی پسر اس باپ کی وہ خود عدالت میں پیروی و جوابدہی کریں اور انکا جیتا جاگتا خاوند یا فرزند ارجمند نہیں کچہری میں دیکھے کھاتا دیکھے اور مختار تک نہ بنے کے دوسرا اپنی آبرو کو خاک میں ملائے یہ کیسی دردناک حالت ایک شریف عرضی نویس کے ہے۔ جسے جینا حرام ہے چونکہ سرکار دولتمدار کو تمام رعایا جان سے پیاری ہے اس لیئے اس باریک سوال پر غور کر قواعد مجاریہ حال سنہ ۱۸۹۰ء عرائض نویسان کے فقرہ نمبر ۲۷ کی ضرور ہی ترمیم ہونی چاہیئے +

(ب) قاعدہ نمبر ۱۸-۱۹-۲۱-۲۲-۲۳-۲۵-۲۶-۲۷-۲۹ ۹ کی خلاف ورزی کی سزائے بہت بھاری ہے جو بلحاظ جرائم کے ایک خوفناک سزائے ہے۔ اس سزا میں کمی ہونی چاہیئے۔ کیا فہرکانہ لگانا یا اُجرت کا سہواً لکھے جانے سے رہجانا اس سزائے کے قابل ہے۔ قابل توجہ ہے

(راقم۔ ستمرسیدگان کا بھائی)

شب تاریک و بیم موج و گرداب چینی ہائیل

کجا دانند حال ما سبکساران ساحل ہا

موسم بہار کا آغاز ہے۔ تمام نیچر کے خوشی کے دن آئے ہیں۔ آسمان بھی خوش زمین بھی نہال۔ نباتات کی بھار جوبن پر۔ کیا حضرت انسان۔ کیا چرند کیا پرند غرض تمام دنیا خوشحال ہوگی۔ آپکو یہہ خوشنما موسم مبارک ہو۔ اس خوشی کی تصدق میں آپ بیکس بیوگان کی ہمیشہ کی نا اُمیدی اور ہمیشہ کی مصیبت پر غور کریں۔ صاحبو۔ کیا اگر آپ ہماری مدد کو بیڑہ صدق دلی سے اُٹھاویں تو کچھ مشکل ہے۔ پس ہمار ہو اور سرکار انگریزی کے مبارک اور آزاد راج میں تو ہماری آزادی میں مدد دو۔ پرمیشور تمہارے مددگار ہوں +

(ایک بیکس بیوہ)

نر یا مادہ بچہ کا حمل قرار پانا

جناب ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

سطور ذیل ارسال خدمت ہیں مہربانی کر کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر ممنون فرماویں۔

آجکل کا زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے جسمیں ہر طرف سے ترقی ہو ترقی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کوئی ہنر اور پیشہ ایسا نہیں جسمیں کچھ نہ کچھ ترقی نہ ہوئی ہو۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ۔ منجملہ انکے ایک پیشہ ڈاکٹری ہے جسمیں دن بدن نئی معلومات بڑھتی جاتی ہیں اور نئے معلوم اور کیا کیا روز بروز ترقی ہوتی جائے گی۔ اسی کے متعلق ایک بہت پُرانا مسئلہ ہے جسکی بابت ابتک کوئی دریافت نہیں ہوئی اور جہانتک مجھے معلوم ہے اسکی بابت کسی نے آجتک کچھ نہیں لکھا و مسئلہ حمل کا ہے۔ یعنی آیا یہہ ممکن ہے کہ جو وقت حمل قرار پائے اُسی وقت آدمی اور عورت دونوں کو معلوم ہو جائے کہ اب حمل ٹھیرا ہے اور اگر وہ حمل تائیر ہے تو بچہ نر پیدا ہوگا یا مونث مطلب یہ کہ حمل کا ٹھہرنا اور بچہ کی تذکیر و تانیث فوراً اُسیوقت معلوم ہو جائے جو وقت کہ حمل ٹھیرتا ہے۔ عموماً عورتوں کو مرد کی نسبت حمل کی بابت جلد معلوم ہو جاتا ہے۔ مگر وہ کم سے کم ایک ہفتہ یا زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے بعد لیکن تذکیر و تانیث کی نامکمل پہچان کے لیئے ۶ ماہ تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ یہہ بھی کوئی کلیہ قاعدہ نہیں کہ سکتے جنمیں ٹھیک ہی نکلے۔ بعض بعض کتابوں میں لکھا پایا گیا ہے کہ اگر خاص خاص تہوں میں عورت سے جماع کیا جاوے تو لڑکا پیدا ہوگا اور اگر خاص خاص تہوں میں کیا جاوے لڑکی۔ اس مسئلہ کے صحیح یا غلط ہونیکی بابت کچھ نہیں دیکھا۔ فرضاً اگر اسکو درست بھی مان لیا جاوے تو بھی یہہ حمل کے قرار پانے کی نسبت کچھ نہیں تبلا سکتا۔

میرا خیال ہے کہ حمل کا قرار پانا بچہ کی تذکیر و تانیث کی پہچان دونوں باتیں ایک ہی وقت میں ہونی چاہئیں اور وہ اُسیوقت جبکہ حمل قرار پاتا ہے۔ نہ کہ حمل ہونیکے بعد۔ اسخیال کی موید کتاب اختیار تولید ہے جو کہ امریکہ کے ایک ڈاکٹر صاحب نے تصنیف کی اور کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے بابو رام چہال (لودہیانہ) سے اسکا اُردو میں ترجمہ کرا کر چھپوایا ہے۔ اسکے متعلق دلیل میں یہہ دیسکتا ہوں کہ حمل ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی دو مختلف حالتیں ہیں جنمیں عورتوں کے دو مختلف طریقوں سے ظاہر کرنا چاہیئے۔ اور ایسا ہی لڑکی اور لڑکے کے ہونے کی دو علیحدہ علیحدہ صورتیں ہیں۔ یہہ اسی طرح دو علیحدہ علیحدہ طریقوں سے ظاہر ہونی چاہئیں۔ ان چاروں حالتوں کا ایک ہی طریقہ سے ظاہر ہونا ناممکن ہے کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہونا چاہیئے ہے۔ جنے کہیں پڑھا ہوا ہے (مگر ٹھیک یاد نہیں کہ کہاں) کہ گائیں جب گیابن ہوتی ہیں تو بعض شخاص یہ تبلا سکتے ہیں کہ یہہ بچھڑا دیگی یا بچھڑی۔ جبکہ یہ حالت ہے تو کیا اس سے یہہ ضروری نہیں آتا کہ عورت کے حمل قرار پانے اور بچہ کی تذکیر و تانیث کی پہچان کے لیئے بھی نشانات مقرر ہوں۔ میرا یقین ہے کہ ضرور ہونے چاہئیں بلکہ ہیں۔ اور یہہ بات قانون قدرت کے خلاف بھی نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ان چاروں حالتوں کا ایک ہی طریقہ سے بغیر کسی تبدیلی وغیرہ کے ظاہر ہونا خلاف قانون قدرت ہے۔ اب میں اس مضمون کو یہہ ختم کرتا ہوں تاکہ اور صاحبان بھی اپنے خیالات ظاہر کریں۔ خصوصاً آریہ صاحبان ممکن ہے کہ انکو کچھ اس مسئلہ کے متعلق معلوم ہو اور آخر کار بندہ بھی کچھ ظاہر کر دیگا +

(کمترین۔ ڈی۔ ایس پی از لاہور)

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر رام تسر بہ تجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر رام تسر واقعہ ۹ مارچ ۱۸۹۴ء

جگت سنگھ ولد رام سنگھ ذات جٹ } مدعی
ساکن سنگھانی تحصیل امرتسر } بنام
ونیا ولد رجھاڑ ذات جٹ سکن سنگھانی تحصیل امرتسر مدعی

دعوئی مالیہ بروئے مسلک

مقدمہ مندرجہ عنوان مدعی نے بروئے بیان حلفی خود ظاہر کیا ہے میں مدعا علیہ کا پتہ نہیں لگا سکتا ہوں کہ کہاں ہے مجھے خبر نہیں ہے صرف چٹھیات سے پتہ تھا اُسکے سوا کوئی جاری نہیں ہوئی اسلیئے درج اخبار ہونا اشتہار کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ۲۶ مارچ ۱۸۹۴ء کو حاضر ہو یا کوئی جوابدہی مقدمہ کے حاضر ہو یا کوئی بیعنہ بھیجدے کہ مقدمہ کا فیصلہ ہو جاوے۔

اشتہار زیر دفعہ ۳۸۲ ضابطہ دیوانی ایجلاسی بیتی محمد خانصاحب منصف پرگنہ سیالکوٹ ضلع گورداسپور

مولا شاہ ولد دہر شاہ } مدعی
ذات کہتری سکنہ } بنام
چوہڑ کرسا کن } مدعا علیہ

چاروں طرف کوٹوں پر پولیس کی کالی بیلی وردی والے ڈنڈے ہاتھوں مین لیئے ڈٹے رہتے ہین۔ ہندوستانی پرندہ کی مجال نہین کہ وہان پر مار سکے جہان زشت اور حور یان جنت موجود ہون وہان کالے دیوؤن کا کیا کام جن سے انگریزون کا گذر ہوتا ہے انکی تنگی صفائی اور چوکہ داری کے لیئے ایک عملہ کا عملہ موجود ہے مگر جدہر ہندوستانیون کی زیادہ آمد و رفت رہتی ہے وہان سارے دن خاک اڑا کرتی ہے اور زمین پر قدم رکھتے ہی گرد سر کو آتا ہے۔ سڑکین خراب خستہ حالت مین ہین۔

کنٹونمنٹ کمیٹی کا بڑا آدم ہی نرالا ہے۔ کسی ہندوستانی کا اسمین سایہ تک نہین ہے۔ چھاؤنی کا ملکان افسر (عنبارہ عہدہ اسکا پریزیڈنٹ اور کنٹونمنٹ مجسٹریٹ (جو فوجی ہوتا ہے) باعتبار عہدہ سکرٹری ہوتے ہین اور فوجی ڈاکٹر کے علاوہ پانچ چھ فوجی افسر ممبر ہے

وزیرے چنین شہریارے چنان
جہان چون نگیرد قرارے چنان

مین صاف کہتا ہون کہ ان فوجی افسرون کو کنٹونمنٹ کمیٹی کی کارروائی سے مطلق اُنس نہین ہوتا اور نہ وہ توجہ کرتی ہی اور حقیقت یہہ ہے کہ انکو کچھ معلوم ہی نہین ہوتا کہ معاملات کی صورت کیا ہے اور نہ وہ ان معاملات کو سمجھ سکتے ہین کیونکہ فوجی افسرون کو اپنی تو اعد پریڈ سکیٹ کلب اسٹاکھر گھوڑ دوڑ جو کہانا پولو وغیرہ سے کہان فرصت کہ وہ ہاسپٹل کی ضروریات کو سمجھین اور اُسے جدردی کرین۔ نتیجہ عملی طور پر کنٹونمنٹ مجسٹریٹ جو سکرٹری ہوتا ہے سارے معاملات کا گل کلاں" ہوتا ہے جو چاہے سیاہ سفید کرے۔ کوئی پوچھنے والا نہین سکرٹری کنٹونمنٹ کمیٹی کے مزاج پر منحصر کہ کنٹونمنٹ کمیٹی کے پرانے ریکارڈ پڑھے یا نہ پڑھے۔ یا منتظر نا گذار سے کارگذار آدمی کو دم بھر مین نکال باہر کرے اور اپنے آدمیون اور منظور نظرون کو بھرتی کردے اور سن مانتی انکو ترقیان دلائے۔ اگلے مہینہ مین ظاہر کرونگا کہ چھاؤنیون کی سکسونون کلب گھرون کافی شاپون وغیرہ وغیرہ مین جو خاصی تجارتی دوکانین ہین جو سال آتا ہے انکو محصول وغیرہ سے کسطرح بری رکھا جاتا ہے اور کس طرح سے ہمارے دیسی دوکاندارون سے محصول لیکر ادا نہین نقصان پہونچایا جاتا ہے ۔

الراقم قاضی جی تم کیون دُبلے ؟ شہر کا اندیشہ

گولڈ سبرین گورنمنٹ یا گلبری راج

چھاؤنی جالندہر مین عام لوگ کہتے ہین کہ پچھلے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کوئی برس کوئی چھہ مہینے کوئی دو برس صدقین برس سے زیادہ نہین ٹہرا مگر نہ معلوم گلبری صاحب کیا جالندہر کے لیئے عمر بٹہ لکھا لائے ہین یا چھاؤنی کے وہ ہمیشہ کے لیئے راجہ بنا دیئے گئے ہین جو چھہ برس کے قریب ہونے آئے مگر ٹیس نہین لیجاتے۔ گلبری صاحب نے جسدن سے اپنا قدم مبارک یہان رکھا ہے اُسی وقت سے اگر ایک سلسلہ وار انکی سلطنتا شاہی یا بے اعتدالیان قلمبند کی جاوین تو دفتر درکار ہین مگر وہ موٹی موٹی باتین جنکا ہر کار دربار مین چرچا ہو جو ہونا نہین کو لکھا جاوے تو ایک تلاطم برپا ہو جاوے۔ بہت سی ایسی باتین ہین کہ جنکا اچھی طرح سے اخبارات مین تبصرہ نہین لکھا جا سکتا البتہ اگر گورنمنٹ مناسب اور ضروری سمجھے تو کئی طرح سے معلوم کر سکتی ہے۔ اگر وہ صرف ایک ہی مقدمہ کی مثل جو رائے سوداگر کی عدالت سے فیصل ہوا ہے دیکھ لے تو بہت سی باتین معلوم ہو سکتی ہین۔ مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ چھاؤنی والون نے کئی مرتبہ تنگ آکر میموریل طیار کیئے۔ کئی مرتبہ لوگون نے مصالحت کی کہ سب ملکر لاٹ صاحب کے پاس چلو مگر ایک مرتبہ گئے بھی کئی دفعہ لوگ لکھ لکھ کر ایسے نالائق ہوئے کہ چھاؤنی چھوڑ دینے کی ٹہان لی مگر ہمارے گلبری صاحب جون کے توان ہی بنے رہے۔ پنجاب چیف کورٹ کے ڈسٹرکٹ جیفیدج پلوڈن صاحب جو شیخ عبدالرحمن کے مقدمہ مین اپیل پر بیارک پاس کیئے ہین اور جو اخبار ٹریبیون مین شایع ہو چکے ہین ایسے ہین کہ شاید اس سے پہلے ہندوستان مین کبھی کسی پر پاس نہ ہوئے ہون۔ نہ یہاں کبھی میموریل گورنمنٹ پنجاب کی خدمت مین بھیجے گئے ہین۔ گلبری صاحب کی وہ چٹھی جو انہون نے کرنل رابرٹس کو اپنی ذاتی عداوت کے لیئے چند آدمیون کو سزا دلانے کے لیئے لکھی تھی اور جسکو ٹریبیون نے شایع کر کے سارا بھانڈا پھوڑ دیا ایسی نظیر آپ ہی ہے۔ یہ چٹھی ہندوستان کا شاید ہی کوئی بااخبار ہو جسمین نہ چھپی ہو۔ لندن کے خاص "انڈیا" مین شایع ہوئی۔ سنا ہے کہ مڈروتھ وغیرہ اخبارات نے بھی اسے شایع کیا تھا۔ کہتے ہین کہ آجتک برٹش راج مین ایسی چٹھی پکڑی نہین گئی تھی۔ مین ایک مجسٹریٹ اور جسٹس آف دی پیس دوستون کو جو جج کے طور پر سزا دینے کے لیئے تاکید اور فرمایش کرے۔ کئی اخبارات نے اسپر ریمارک کرتے ہوئے یہانتک لکھا کہ پنجاب کی عدالتون کی اس چٹھی سے کسیقدر قلعی کھلتی ہے۔ کانگرس مین بھی ایک رزولیوشن کے ضمن مین یہ چٹھی پڑھی گئی تھی اور سارے کانگرس کے نمائندوں نے ایکزبان ہو کر زور و شور سے شرم شرم نفرت اور اسپر لعن طعن کے نعرے بلند کیئے تھے اور چاروں طرف سے بس ہس ہوا تھا۔ اب یہہ چٹھی کانگرس کی رپورٹ کیساتھ شایع ہو کر گلبری صاحب کی مستقل یادگار رہیگی اور حوالہ جات مین نظیر کے طور پر پیش ہوا کرے گی۔ نہ معلوم سر ڈیمنس نے اسپر کیا نوٹس لیا۔ مین مثال کے طور پر یہان انکے عہدے کے چند مقدموں کا حوالہ دیتا ہون۔ بہت عرصہ سے اسبگھ ایک معزز دکاندار نیز سرگرم موہر سنگھ بزازون کی ہے۔ بیچارے بنیئے آدمی کسی کے آجتک جھگڑے بکھیڑے مین نہین پڑے اور گھر کے مالدار ہین۔ جمال الدین نامی کو توال کو کسی ذات شریف نے ایک گمنام عرضی بھیجدی کہ ہرنام سوہری نے ایک سرکاری درخت چرایا ہے۔ اسپر جمال الدین معہ برقندازون کے اُنکے گھر مین گھس گیا اور دیکھ بھال شروع کی لیکن نہ رہے کہ یہ شخص پولیس کا کوتوال نہین ہے بلکہ نزول اور متفرقات کا ایک اہلکار ہے) ایکدرخت پڑا دیکھکر کہا کہ یہہ درخت تمنے چوری کیا ہے وہ لاکھ لاکھ کہتے رہے کہ یہہ صحن مین لگا ہوا تھا آندہی سے خود بخود گر پڑا ہمنے نہین گرایا ہے مگر اُنسے گلبری صاحب سے جو دلین آیا رپورٹ کر دی نتیجہ یہہ ہوا کہ گلبری صاحب نے معزز اور شریف دوکاندار کو وارنٹ جاری کر کے حوالات مین دیدیا۔ بیچارے بمشکل تمام ضمانت پر رہا ہوا۔ اور مقدمہ کے لیئے شہر جالندہر سے لاہور جیسا ہر ہیرٹر کو پیروی کے لیئے مقرر کیا خوبی قسمت سے گلبری صاحب کچھ دنون کی رخصت پر چلے گئے دوسرے قائم مقام مجسٹریٹ نے انکو رہا کر کے مقدمہ خارج کر دیا۔ معزز بزازون نے بعد مین بحال ایذین کو توال پر فوجداری استغاثہ کرنے کے لیئے اجازت چاہی مگر نامنظور ہوئی۔ اب مقدمہ کی مسل قابل دید ہے۔ لالہ امرت مل کو گلبری صاحب نے محض بر علت مین کہ انکی سوڈا واٹر کی کل کا پیسہ وقت معائنہ ہوا میلا تھا یا اسمین گدلا پانی تھا۔ حوالات مین کر دیا۔ ساری چھاؤنی مین تہلکہ پڑ گیا۔ وہ بیچارے بہت کہتے رہے کہ کئی روز سے کل بند تھی اسلیئے ممکن ہے کہ پانی کی گرد نیچے بیٹھ گئی ہو یا فلٹر میلا ہو گیا ہو مگر گلبری لڑنے ایک نہ سنی اور معقول قید یا جرمانہ کی سزا دیدی اور حکم دیا کہ کل بند کر دیجائے۔ آخر انکے لایق لڑکے دانا رام نے رات دن کی دوڑ دھوپ اور بہت کچھ خرچ کر کے چیف کورٹ پنجاب مین اپیل کیا۔ یہان سے سزا معاف ہوئی تو انکی جان مین جان آئی اگر ہمارے ہیرٹر سڈیمنس فسٹر پیٹرک صاحب جو ایک وقت مین خود جج رہ چکے ہین اس مقدمہ کی مسل طلب کر کے لاحظہ فرماوین تو انہین گلبری راج کی بہت کچھ کیفیت معلوم ہو جاسکے گی۔ واضح ہو کہ یہان ایک نیا اتوار منایا جاتا ہے یعنے جمعرات کو سارا دفتر اور دوکانین بند رہتی ہے اور اسکو پیوندی تعطیل کہتے ہین کو چند اہلکارون کو اس سے فایدہ پہونچے مگر جو پبلک کو اس سے تکلیف ہے اسکا اندازہ بھی ہونا چاہیئے۔ منگل نامی بیوپاری کے کچھ ضایع کرانے کا حال پچھلے نمبر مین دیا گیا ہے اُسکے بعد ایک حلوائی جسکا نام چھوٹا ہے کبھی لایا اُسکے ساتھہ بھی وہی تعقد ہوا اسی طرح سے قریب قریب لالہ جگن ناتھہ بزاز کے ساتھہ ہوا۔ ان ہر دو شخصون کے ساتھہ جو اجرا گزرا ہے اُسکی کیفیت آیندہ مفصل عرض کیجائے گی۔ کیا یہ سرکار انگریزی کا راج ہے یا گلبری راج ہے ۔

الراقم قاضی جی تم کیون دُبلے ؟ شہر کا اندیشہ

قابل توجہ مہتمان علیگڈھ کالج بورڈنگ

جناب من کیا بنظر رفاہ اطفال محمڈن کالج علیگڈھ میرے نام کی ایک ضروری تحریر درج اخبار دربار فرما کر مجھے ممنون اور مہتمان بلدہ بالخصوص سرسید کو متوجہ فرماوینگے جو وہان کے گل سرسبد ہین والسلام ۲۷ فروری از بڑودہ راقم۔ د (نقل خط) جناب بڑے بھائی صاحب و قبلہ۔ بعد۔۔۔ گزارش ہے میرا سالانہ امتحان ہونے والا ہے خدا کی ذات سے امید کامیابی رکھتا ہون یہان ہیضہ مین جبکہ مولوی عبدالغنی علیگڈھ

کرتے ہیں اور ہمارے راجے نواب حمدت میں ننگ پہناں سانے میں مصروف رہتے ہیں ؛

ایک خبر کی تصحیح

پچھلے دنوں میں ہندوستان کے بہت سے اخبارات میں یہ خبر چھپی تھی کہ حضرت سلطان المعظم نے دو قلمی نسخے ایک فرانسیسی سے پچاس پچیس ہزار پونڈ کو خریدے ہیں اور یہ نسخے آں حضرت کے لکھے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بعض اخبارات مثل نور افشاں لودھانہ وغیرہ نے یہ بھی رائے لگا دی تھی کہ اگر یہ بات سچ ہے تو دین اسلام میں ایک بڑا انقلاب واقع ہو گیا۔ ہم نے اس سارے قصے پر اس لئے اعتبار نہیں کیا تھا کہ اول تو آں حضرت خود لکھتے نہیں تھے۔ دوم ایک ایک نسخے کے پچیس پچیس ہزار پونڈ جو ساڑھے چار چار لاکھ روپے کے پار ہوتے ہیں دنیا خلاف قیاس معلوم ہوتا تھا چنانچہ ہم نے متعصبہ سے ایک دوست سے اس خبر کی اصلیت دریافت کی اور وہاں سے جو جواب پہنچا ہے وہ حسب ذیل ہے ؛

"(۱) یہ نسخے قلمی رصیا کہ ان الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے) قرآن شریف کے نسخے نہیں بلکہ مکتوب یا خطوط یا نامہ جات ہیں جو آں حضرت کی طرف سے ملک مصر کے نام لکھے گئے تھے۔ اور ان کی نقل کتب تواریخ میں فتوح شام و مصر میں موجود ہے ؛

(۲) یہ نسخے آں حضرت کے دست مبارک کے لکھے ہوئے نہیں۔ بلکہ آں حضرت کے منشیوں کے دوسرے کاتب لکھے ہوئے ہیں ؛

(۳) ان کی قیمت ۲۵۰۰ پونڈ نہیں بلکہ ایک کی قیمت ۲۵ ہزار پونڈ اور ایک کی چار ہزار پونڈ دی گئی ہے ؛

(۴) گو آں حضرت کے منشیوں کا خط دستی ہوتا ہے مشارک ہے اور بلکہ صرف بناوٹی ہونا احتمال سے بعید نہیں مگر ہم صرف ایک نمونہ کے لئے خریدے گئے ہیں اب میں امید کرتا ہوں نور افشاں صاحب کو دین اسلام میں کسی قسم کے انقلاب کی امید نہ ہوگی" ؛

میڈیکل کالج کے جس طالبعلم کی افسوسناک موت کا حال کسی گزشتہ ہفتے کے پرچے میں لکھا گیا ہے۔ ایک صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ اس کے دوست جب اس کی لاش جلانے کو لے جا رہے تھے تو کالج کے مسلمان طالبعلموں نے جو مردم کے دوست باہم عہد بستہ طالبعلموں سے دریافت کیا کہ اگر تمہیں عذر نہ ہو تو ہم بھی اپنے مرحوم ہونے والے دوست کے جنازہ کو کندھا دیں۔ چنانچہ انہوں نے بخوشی منظور کیا اور اس طرح میڈیکل کالج لاہور کے ہندو مسلمان طالبعلموں نے اپنی دوستی اور وسیع خیالی کا ثبوت دیا ؛

انعامی مقابلوں کا نتیجہ

۱۲ جنوری کے پیسہ اخبار سے املا کی غلطی نکالنے کے مقابلہ میں کثرت سے لوگ شریک ہوئے۔ یہاں تک کہ دو تین ایڈیٹران اخبارات سے بھی صحیح آزمائی کی۔ چنانچہ ان میں سے جناب بابو گنپت سروپ صاحب ایڈیٹر انیس ہند خاصکر تذکرے کے قابل ہیں جنہوں نے نہ صرف غلطنامہ حسب ہی ہمیں بھیجا بلکہ انہیں ہند کے ایڈیٹروں کے بجائے بھی اس کو چھاپ دیا۔ مگر افسوس ہے انڈیٹر صاحب سب سے زیادہ بہک گئے۔ پیسہ اخبار میں غلطیاں نکالنے کے لئے انعام مشتہر کرنا یہ معنی نہیں رکھتا کہ پیسہ اخبار میں زبان دانی کی غلطی ہونا ناممکن ہے۔ کیونکہ پہلے تو پیسہ اخبار پنجاب میں چھپتا ہے اور پنجابی ہی اس کا ایڈیٹر ہے اس سے عربی اور نحو کی زبان کا کبھی اسے دعوی نہیں ہوا۔ البتہ اسے دعوی ہے ملک کی تھوڑی سی خدمت مستعدی سے ادا کرنے اور مالا مال اپنا فرض ادا کرنے کا۔ اور دعوی ہے صحیح املا اور صحیح معلومات اور قابل مطالعہ مضامین جمع کرنے کا۔ ہم نے جو املا کی غلطیاں نکالنے کا اشتہار دیا تھا اس کی غرض صرف یہ تھی کہ ناظرین غور سے اخبار کا مطالعہ کریں۔ سو شکر ہے کہ اس میں ہمیں امید سے بڑھکر کامیابی ہوئی۔ افسوس صرف اتنی بات کا ہوا کہ ایڈیٹروں تک دھوکا کھا بیٹھے۔ ہم نے ۱۲ جنوری کے پرچے میں عمداً چھپر پر سے "مطابق" کا لفظ کاٹ کر "متابق" لکھوا دیا تھا اور ہمیں یقین تھا اور ہے کہ اس کے سوائے اور کوئی غلطی نہ ملیگی مگر ہمارے دوستوں نے صرف نسخے اور ہم خط اور محاورہ اور خدا جانے کس کس فن کی غلطیاں نکالنے کی ٹراں ٹراں میں مگر وہ سب غلط ہیں۔ ان میں سے کئی ایک تذکرہ کے قابل ہیں مگر عدم گنجائش مانع ہے۔ اس لئے سب کو چھوڑ کر ایڈیٹر صاحب انیس ہند کی انگریزی غلطیوں کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں پیرش کونسل بل کے بجائے ہمیں کونسل بل چاہیئے۔ افسوس ہے بیچارہ اتنا نہیں جانتے کہ انگلش پارلیمنٹ میں انجمل پیرش کونسل بل کا کتنا جھگڑا پڑا ہوا ہے۔ وہ سمجھے ہیں پیرش خدا انخلافہ فرانس سے مراد ہے۔ قابلیت از قافہ قابل کی مثل یاد آ گئی۔ ایک جگہ آپ لکھتے ہیں لفظ کمیشن بیاک معروف کو سارے اخبار میں "کمشن" لکھا ہے وہ غلط ہے ہم پوچھتے ہیں حضرت وہ "کمی شن" کس جانور کا نام ہے۔ انگریزی لفظ تو کمشن (Oommissions) ہے۔ تشدید ہے۔ ایک ۴ روالی لفظ تو کمشن والی (Pronouncing) ڈکشنری ضرور پاس رکھا کیجئے۔ اسی طرح آپ پروفیسر پر تشدید دیکھ کر فرماتے ہیں غلط ہے۔ یہی حال آپ کی اردو فارسی کی اغلاط کا ہے۔ ہم سوائے اسکے کیا کہیں کہ بھائی تصویر پر صورت نے دھوکا کھایا" بہرحال مقابلہ بڑا دلچسپ اور پر لطف تھا ؛

ہمیں اپنی واقعی غلطیاں بھی تسلیم کرنی چاہئے۔ ایک تو خوں کے ذیل میں لفظ مجاز بجائے مجاز کے کاتب کی غلطی سے لکھا گیا۔ کہ املا کی غلطی نہیں کہہ سکتے۔ ایک دوسری جگہ بجائے مشن کابل سے روانہ ہونے کابل کو روانہ ہوئی لکھ دیا ہے۔ بحالیکہ تاریخیں دونوں حکایات کی صحیح لکھی ہیں۔ ایک تیسری جگہ واشنگٹن کا خلاف لکھا ہے تو تھی۔ لکھا گیا ہے کیونکہ یہ ہے کہ سکوں میں پڑھنے والا جانتا ہے کہ یہ صحیح نہیں۔ مگر یہ تینوں مطلب کی غلطیاں ہیں املائی نہیں اس لئے شرط سوال کے مطابق ہم انہیں نظر انداز کرنے پر مجبور ہیں۔ قریب قریب سب صاحبوں نے مقابلہ کی غلطی کو کہاں نکالا ہے۔ اسی لئے انعام چونکہ ایک دو روپے کا ہے اس لئے ہم یہ منشی صادق حسین صاحب مختار عام کی ندر کرتے ہیں جو نظم میں خط لکھکر مرزمیں ایک جنت پیدا کر گئے ہیں اور جو شعبہ ۴

مراسلات

کیا سرکار انگریزی کے ماتحت ہندی السیاہ اندھیر ہو سکتا ہے؟

اس نمبر میں راقم پبلک اور گورنمنٹ پر یہ امر بخوبی ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ چھاؤنیوں کی رعایا کے ساتھ انصاف سے کام ہرگز نہیں لیا جاتا بلکہ انکے حق میں سراسر اندھیر ہو رہا ہے۔ میں ثابت کر سکتا ہوں کہ چھاؤنیوں کے لوگ شہر والوں کی نسبت زیادہ ٹیکس (Taxpayer) دینے والے ہیں) اول انکم ٹیکس یہانکے لوگ دیتے ہیں۔ چونگی کا محصول یہاں کے لوگ دیتے ہیں۔ تقریباً تمام چھاؤنیوں میں ہوس ٹیکس یعنے مکانوں کا محصول لگا ہوا ہے۔ باغانوں کا ٹیکس چھاؤنیوں کے لوگ دیتے ہیں۔ میں نے کا ٹیکس چھاؤنیوں کے لوگ دیتے ہیں۔ باغوں تالابوں کا ٹیکس چھاؤنیوں کے لوگ دیتے ہیں اب کوئی مرد میدان نکلے اور ثابت کرے کہ شہر کے لوگ۔ اسقدر ٹیکس ادا کرتے ہیں مگر باوجود ان سب باتوں کے چھاؤنیوں کے لوگ کسی شمار قطار میں نہیں ہیں۔ گلی کوچوں میں عمدہ الائٹینوں کی روشنی انکے حصے میں نہیں۔ کوئی باغ یا سیر گاہ انکے لیئے نہیں ہوتی کتب خانہ یا ریڈنگ روم انکے لیئے نہیں۔ کنٹونمنٹ فنڈ سے انکے لیئے کوئی رفاہ کا کام نہیں ہوتا۔ کنٹونمنٹ کمیٹی میں انکا دخل نہیں۔ جو آرام و آسایش اور تفریح طبع کے سامان ہیں سب انگریزوں کے لیئے۔ کالے آدمیوں کو کوئی خاطر میں نہیں لاتا۔ اگر میں یہاں ایک ایک شے کی تفصیل بیان کروں تو دفتر چاہیئے اور پبلک کو اچھی طرح سے معلوم ہو جائے کہ غریب ٹیکس ادا کرنے والوں کے روپیہ کا بغیر انکی رائے لیئے کسطرح سے خون کیا جاتا ہے۔ مثال کے لیئے ایک بات لکھتا ہوں۔ ہوٹڑا عرصہ ہوا کہ چھاؤنی جالندہر میں جسٹس جی سود اگر کی دوکان کے سامنے سے گرجے تک ایک نئی سڑک بنائی گئی ہے اسکا نام اسوقت کے کمان افسر کرنل پینگٹن صاحب کے نام پر (Penington road) رکھا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سڑک پر سارے دن بات میں اگر کوئی شخص گزرے تو آٹھ دس گاڑیاں بھی نہیں گذرتی ہونگی اور بمشکل ۲۰ یا ۳۰ آدمیوں کو اس رستے سے گذرنے کا اتفاق ہوا ہوگا۔ اس بات کے کہ اتوار کے روز رسالہ کے دو تین انگریز افسروں کو گرجے جانے کے لیئے زیادہ سے زیادہ ۳ منٹ کی مسافت میں کمی ہو جائے مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ اصل مطلب اس سڑک بنانے کا کرنل پینگٹن کا جن سے نہ رعایا کو کچھ سابقہ تھا نہ انہوں نے کوئی رعایا کی بہبودی کا کام کیا بلکہ کئی معاملات میں بہت سختی سے کام لیا۔ ایک بیمور ریل یا دگار قائم کرنا تھا۔

چھاؤنی جالندہر میں ایک باغ ہے جسکو عام آدمی کمپنی باغ کہتے ہیں۔ آئین در جنوں آدمی کنٹونمنٹ فنڈ سے ملازم ہیں۔ کبھی خیال کرکے کسی ہندوستانی کا آئین گزر ہوا ہے جو بسطا بعد کو دیکھ کر دل میں شام کو فرحزہ سیر کرے

میں انکم ٹیکس نہ بڑھایا جاوے۔ اور انگریزوں کی شرکت ہی کی وجہ سے یہ جا بجا کچھ شور و شغب بھی ہو رہا ہے ورنہ ہیجاے ہندوستانی کس شمار و قطار میں ہیں۔ ہندوستان کے غیر ملازم انگریزوں کی ناراضگی کی آواز انگلستان میں معلوم ہو گئی ہے اور ٹائمز جیسا معتبر اخبار اس بات کا قائل ہو گیا ہے کہ واقعی کپڑے پر محصول نہ لگنے سے اہل ہندوستان سخت ناراض ہیں۔ مگر اخبار سٹینڈرڈ ۱۰ مارچ کے پرچے میں اس مضمون پر جو رائے دیتا ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ کپڑے پر محصول لگائے جانے کی کوئی توقع نہیں۔ جیسے روٹر کی ایک تار برقی اس طرح ظاہر کرتی ہے:۔

"آج ایک آرٹیکل میں سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ عملی مدبر پریکٹیکل پولیٹیشن) لنکاشائر کے ووٹ کے ضروری تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اور ہندوستانی پبلک کو صلاح دیتا ہے کہ بجائے سوتی کپڑے پر محصول درآمد لگوانے پر اپنی محنت ضائع کرنے کے اس موقعے سے وائسرائے کے اخراجات کے صیغوں کی نظر ثانی کے نہایت اشد ضرورت کا کام لیں"۔ اس تار برقی سے صاف ظاہر ہے لنکاشائر کے کپڑے والوں کی بات گو خود غرضی اور ہٹ دھرمی کی ہو لیکن اتنی ضروری ہے کہ برٹش پبلک اور پارلیمنٹ ہندوستان کے انصاف پر اس کو ترجیح نہیں دے سکتی۔ البتہ آنسو پونچھنے کے لئے اہل ہندوستان کو ایک دوسری طرف ٹالا جاتا ہے۔ غرض سوائے لنکاشائر اور مانچسٹر کے زبردست ووٹ کے آخر کوئی دلیل موجود نہیں ہے کہ کیوں انکی کپڑے کی تجارت پر گورنمنٹ ہند محصول نہ لگائے۔ مگر گورنمنٹ ہند انگلستان کی رعایا اور صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند کے ہاتھ میں ایک کھلونا ہے۔ اور اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتی۔

جیسا کہ قاعدے کی بات ہے اصلاح کرنسی کے ایکٹ کی طرح ٹرف بل بھی چپ چپاتے اور پٹ بیاہ کی مثل صادق آئی۔ وائسرائیگل کونسل میں ایک ہفتے کے اندر اندر یہ مستوجہ باوجود اس قدر وسیع اور زنی مخالفت کے قانون بن گیا۔ ۱۰ مارچ کو کونسل میں روئی کے کپڑے کو محصول سے فارغ رکھنے پر گرما گرمی سے بحث ہوئی۔ مسٹر چنتواس۔ مسٹر راش بہاری گھوش۔ سر گریفیتھ ایونس۔ مسرلی وارنر۔ مسٹر سٹیونس اور مسٹر فضل بھائی وشرام نے لمبی چوڑی تقریریں کیں۔ مسٹر راش بہاری گھوش نے بیان کیا کہ انگلستان کی نیکنامی پر حرف آنے والا ہے اور دیانتداری کا جادو جو اس نے مدت تک اپنی رعایا پر برتا ہے اب ٹوٹنے کے اندیشے میں ہے۔ سر جنرل وائٹ۔ مسٹر پرچرڈ۔ جنرل برکنہیری اور مسٹر ولسٹ لیسٹنے اس تحریک کی مخالفت کی اور اکثر رائے سے بقایا ۷ کے تحریک نامنظور ہوئی۔ کیا یہ اکثر رائے ایک تمسخر کی بات نہیں؟ البتہ اگر کونسل کے ممبروں کی زیادہ تعداد منتخب شدہ ہوتی تو ایسی ضروری مسئلے پر گورنمنٹ کی طرف اکثر رائے کا ہونا مشکل تھا۔ بہرصورت منتخب کمیٹی کی رپورٹ کونسل میں پیش ہو کر قانون منظور ہو گیا مسٹر وائسرائے نے فرمایا کہ میری رائے میں بحث کرنے سے کوئی بہتر نتیجہ نہیں نکلے گا۔ مجھے بڑا افسوس ہے اپنے سامنے جو بیلا ہی بڑا حادثہ پیش ہوا ہے اس سے اس قدر بے اطمینانی پھیل گئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انگلستان اور ہندوستان میں جن کے ہاتھ میں ہندوستان کی حکومت سپرد ہے انہیں معلوم نہیں تھا کہ مسودے کی تجاویز پر اس قدر اعتراض کئے جائینگے۔ وائسرائے کی تقریر کے خاتمے پر مسودہ بطور قانون کے منظور ہو گیا اور گورنمنٹ اور رعایا کو آئندہ اس بات پر غور کرنا باقی رہ گیا کہ آیا انکم ٹیکس بڑھایا جاوے یا کوئی اور ابواب محاصل کے موجودہ اخراجات میں مزید تخفیف سے پیدا ہو سکتے ہیں کہ جس سے سلطنت کے مداخل و مخارج ایک سال کے لئے ہموزن ہو جاویں۔

حضور لاٹ پنجاب کی توجہ کے قابل

کیا سردار بدھ سنگھ صاحب تحصیلدار ضلع جھنگ کو جو ایک دیانتدار اور محنتی افسر تھے قبل از وقت پنشن دی گئی ہے؟ کیا ان کی عمر پچپن سال ہو گئی تھی؟ کیا وہ کام کرنے کے قابل نہیں تھے؟ کیا کسی اعلیٰ افسر نے تحصیلدار پر قبل از وقت پنشن لینے کے لئے دباؤ ڈالا؟ اور کیوں ڈالا؟ یہ چند سوالات ہز آنر سر ڈینس فٹز پیٹرک بہادر کی توجہ کے قابل ہیں۔

دو ماہ کے اندر اندر کسی شخص کو سی۔ ایس۔ آئی اور کے سی ایس آئی بنا دینا کوئی معمولی بات نہیں۔ مسٹر پین ہیر صاحب کابل کے ایجنسی کے سال نو کے خطابوں کی تقسیم پر سی۔ ایس۔ آئی ہونے پر ہم نے ظاہر کیا تھا کہ گورنمنٹ کو اب امیر صاحب کی دوستی اور استقامت کتنی مدنظر ہے اور اب اسی کی تصدیق میں نہیں پین صاحب کا سر سالٹر پین بنایا جانا ہم پیش کرتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ علاوہ امیر صاحب کا ملازم ہونے کے پین صاحب نے گورنمنٹ ہند کی یہ بہت بڑی خدمت کی ہے کہ دونوں سلطنتوں کے مابین دوستی گویا از سر نو قائم کر دی ہے۔ اس سے پیشتر ہندوستان کے بڑے بڑے اینگلو انڈین اخبارات خصوصاً سول ملٹری گزٹ امیر صاحب کی نسبت بدظنی پھیلانے کے لئے نت نئی خبریں تراشا کرتے تھے اور گورنمنٹ انگریزی کو امیر صاحب کی دوستی کے بے اعتبار ثابت ہونے پر طرح طرح سے بھڑکایا کرتے تھے۔ اور جہاں تک ممکن ہوتا تھا ہم ایسی صلاحوں کی تردید کیا کرتے اور سرکار عالی وقار کو امیر صاحب کی دوستی اور نیک نیتی پر یقین دلایا کرتے۔ اور امیر صاحب کابل سے جنگ کرنے کے خیال کی تضحیک کیا کرتے۔ شکر ہے کہ امیر صاحب کے سر مودہ ٹیر بونڈری کمشن کے ساتھ دوستانہ قرارداد کرنے سے نصف اینگلو انڈین اخبارات کا مئہ بند کر دیا بلکہ ہمیں بھی روزمرہ ان کی تردید کی زحمت سے بچایا۔ اور سر سالٹر پین نے ان گھر سے تعلقات پیدا کرنے میں بہت بڑا حصہ لیا۔

قاضی محمد اسلم صاحب

قاضی محمد اسلم خاں بہادر سی۔ ایم جی ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ کے سفر کابل بنانے جانے کی افواہی خبر سے رعایائے جھنگ پر سناٹا گزر گیا ہے۔ قاضی صاحب نے جس خوبی سے عہدہ ڈپٹی کمشنری کے دشوار کام کو ضلع جھنگ میں ادا کیا ہے اس سے یقین ہے کہ گورنمنٹ پنجاب اور گورنمنٹ ہند بخوبی مطمئن ہو گئی ہونگی۔ اور انہیں مستقل ڈپٹی کمشنر مقرر کئے جانے کا مستحق سمجھتی ہونگی۔ ان کی کارگزاری کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ ان کے کام کی نسبت حکام بالادست نے ہمیشہ رضامندی اور خوشنودی ظاہر کی ہے۔ اور رعایا کو ان سے کسی قسم کی شکائت نہیں۔ قاضی صاحب کمشنر صاحب کے ضلع جھنگ کے دورے میں قاضی صاحب ان سے بہت فاصلے پر رہے کہ جس سے ہر شخص کو اگر اسے قاضی صاحب سے کوئی شکائت ہوتی تو صاحب کمشنر کے پاس پیش کر سکنے کا اختیار تھا۔ لیکن کسی شخص نے کوئی شکائت نہیں کی۔ قاضی صاحب کے جھنگ میں ڈپٹی کمشنری کرنے سے اس ضلع کی رعایا کو بیحد آسائش نصیب ہوئی ہے۔ اور اب انکے وہاں سے چلے جانے سے بیشک رعایا کو سخت صدمہ ہوگا خواہ قاضی صاحب ترقی پر ہی کیوں نہ جائیں۔ لیکن سفارت کابل کی نسبت بہرصورت وہ پنجاب میں مستقل ڈپٹی کمشنر کئے جانے کے زیادہ مستحق ہیں کہ جس عہدے کی قابلیت کا انہوں نے نہایت قابل تسکین ثبوت دیا ہے۔ اہل پنجاب کی نہایت دشکنی ہوگی اگر ان کے تین ہموطن ڈپٹی کمشنروں میں سے سر ڈینس فٹز پیٹرک کے عہد میں ایک بھی باقی نہ رہا۔

ہمعصر ٹریبون لکھتا ہے کہ ریاست بہاولپور سے ان کے پاس کئی شکائتیں آئی ہیں کہ ریاست کے مدارس میں ایسی کتابیں داخل ہیں کہ جو ہندوؤں کے مذہب کے مخالف ہیں وزیر صاحب اس طرف توجہ کریں۔ ہم بھی معزز ہمعصر کی اس درخواست کی تائید کرتے ہیں کہ اگر یہ امر واقعی صحیح ہے تو وزیر صاحب کو اہل ہنود کی شکائت رفع کرنے میں ایک منٹ بھی نہیں کھونا چاہئے۔ اب ہم ہمعصر ٹریبون کی درخواست کرتے ہیں کہ وہ سٹیٹ کونسل جیند سے ہماری اس درخواست کی تائید کر دیں۔ ہمارے پاس علاقے اور خاص شہر جیند سے کئی مرتبہ شکائتیں پہنچ چکی ہیں کہ جبراً قدیمی اس ریاست میں مسلمانوں سے کیجاتی ہے اس سے قطع نظر انہیں تعجب ہے میں مسلمانوں سے کیجاتی ہے (جیسا کہ دستور ہے) اذان کہنے کی اجازت نہیں۔ بلکہ اگر کبھی کسی پردیسی یا انجان نے بلند آواز سے اذان کہہ دی تو سخت جرمانہ ہو گیا کہ جس کی مثالیں موجود ہیں۔ بخلاف اسکے ساتھ ہی دوسری دو ریاستہائے پٹیالہ اور نابھہ میں بلند آواز سے اذان کہنے کی ہرگز ممانعت نہیں۔ کیا کوئی ہمعصر اس شکائت کی صحت میں شک کر سکتے ہیں؟

خبر ہے کہ راجہ گوہاری پرشاد عرف نبی راجہ بہادر نے حضور نظام کی رسم سنگنی کی تاریخ۔ اور مضمون پیش کی گنتی کی ہے اس بات سے کہ اتنی بڑی سلطنت کا والی آج تہذیب اور شائستگی کے زمانے میں اس لہو و لعب میں مشغول ہے کہ اب آپ شادیوں سے فرصت نہیں ملتی۔ جو لوگ اکثر دیسی ریاستوں اور خصوصاً حیدرآباد دکن کی نالائق حالت سے بیخبری رکھتی ہیں اور بدنظمی اور فضولی کی تمام شکائتیں گورنمنٹ انگریزی کے ذمہ لگاتے ہیں وہ اب تو انصاف کریں کہ گورنمنٹ کیا کہتی ہے کہ تم نت نئی شکایتیں کیا کرو اور ریاست اپنا فرض عین سمجھے حوالے کر دے۔ حیدرآباد میں ابھی کیا ہے اس سے بڑے بڑے انقلاب دیکھے جا چکے اگر حضرت اعلیٰ نے اس خواب غفلت سے آنکھیں نہ کھولیں۔ رعایا سانوں پر ریزیڈنٹ صاحب کی توجہ

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۱۶۔ مارچ ۱۸۹۴ء

لاہور و پنجاب

— اخبار کوہ نور لاہور چند ہفتہ بند رہ کر پھر جاری ہو گیا ہے۔ دیکھو کاوش کا نام قائم کرنے کرنے سے کیا مطلب بھی درست کیجائے گا۔

— سید احمد خان بہادر کے سفر پنجاب کے متعلق مقامات مثل لاہور لدھیانہ راولپنڈی سیالکوٹ ہوشیارپور اور ملتان سے مدرسۃ العلوم کے لئے جو چندہ جمع ہوا ہے اس کی رسید آڈیٹر ہیں جلد سے جلد روانہ ہو جائے گی۔

— مرزا محمد افضل خان سفیر کابل تین سال کی خدمات کے بعد واپس آتے ہیں جنگی بجائے قاضی محمد اسلم خان قائم مقام ڈپٹی کمشنر جہلم کے بھیجے جانے کی افواہ ہے۔

— ڈاکٹر کچھند اس نے پشاور کے حاکم مقدمہ میں خارجی فیصلہ صاحب کمشنر بھیجا ہے شنید ہے کہ رپورٹ میں اپیل دائر کرے گی پیشی ۲۰ مارچ کو ہوگی۔ اپیلانٹ نے پشاور سے منتقل ہو جانے کی بھی درخواست کی ہے۔

— ۱۱ مارچ کی صبح کو ہزآ ہائی نس دورہ میں پارہ چنار قلعہ کہالی گرام میں پہنچ گئے۔ تمام راستہ میں نوری اور مگر اقوام نے ہزآ ہائی نس کا بڑی خوشی سے استقبال کیا اور اپنی سرت ظاہر کی کیپٹن گرہنٹ نے انتظام اپنے ذمہ لیا ہے بہت امن اور آرام لکھا ہے۔

— کوئٹہ سے ہمیں خبر پہنچی ہے کہ یہاں گذشتہ دس روز سے بارش برابر ہو رہی ہے۔ نعمت خداوندی ہے۔ جو یاد فرمائی ہے۔

— بلوچستان میں جو شورش ہوئی ہے اس کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ چند قبیلوں کے ملک سوٹ کے لئے جس قسم کا لگا ہے اس کا تعلق ہندوستان سے ابھی ٹھیک نہیں کہہ سکتے کوئی ہوا کچھ دستی ہے۔

— شیر خان بلوشانی میر صاحب کمشنر سٹوڈنٹ نے سمہ دس سواروں کے ساتھ پیچھا کیا جو خلق خان بلوچ کو سکہ دش کیا جو مقرب پیل کو روانہ ہوگا۔

— پاسی جو اب شاہ دستالیق میں نہاب انجینئری کا جو لدھیانہ کی ایک ایب رنڈی کو تبدیل زیورات مار ڈالا تھا حیات سشن سے پھانسی کا سزا یاب ہوا۔

— موضع کھرڑ ضلع لدھیانہ میں اپنے باپ کی لاش پر گھر سے زخم لگے رہتے پائی گئی۔

— پنجاب کے ۱۲ بڑے بڑے ضلع اقسات میں فصل ربیع ۱۸۹۴ء ۱۰۰ (بقدر ۵۲۶ مادہ) ہوئے اور ۹۹۶ - امنوا ۵۳۸ نزدہ اور ۴۵۹ مادہ) رقوع میں آئیں۔

— پشاور میں ایک پولیس کانسٹیبل دوست کا ٹیبل کو جو بیٹھا تھا کے پھرہ پہ تھا بندوق سے گولی مار کر بھاگ گیا۔ (ایڈیٹر)

— مہتمم صاحب بشارت ضلع گورداسپور سے لکھتے ہیں کہ اینگلو انسٹیٹیوٹ کی امداد کے لئے جلسہ عام جلسہ ہوا ۲۰ روپیہ چندہ ہوا جس میں سے ۲۰۱ اسی جگہ وصول ہو گیا۔ پروفیسر بیاس سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر خالصہ سمیرہ کا سرمہ نے نہ صرف پچیس روپیہ چندہ دیا بلکہ سو روپیہ سالانہ کا وعدہ بھی کیا۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب نصیر احمد خانصاحب ضلعدار نہر جمن غربی تحریر فرماتے ہیں کہ آپکے اخبار پر بہار کی جانانک تعریف کیجاوے کم ہے۔ اور آپکی روز مرہ کی کوشش حمیدہ سے امید واثق ہوتی ہے کہ یہ اخبار ہندوستان کے کل اخبارات پر سبقت حاصل کریگا اور آپکے خریدار ہر ہفتہ میں اس قدر ہیں وجوہات سے اسکی کثرت اشاعت کی وسطے کوشش کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرکے دکھلائینگے۔

آپ ان تین اصحاب کے نام اپنا اخبار جاری فرماوین اور وہ خریدار عنقریب اور بہم پہونچا کر آپکے فرض سے سبکدوش ہونگا۔ جیسے کہ آپکے ایک خریدار کی رائے ہے:۔ (۱) لالہ کنج لال صاحب مقام خوشی ضلع دہلی (۲) نواب خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس (۳) حفیظ اللہ خان صاحب تعلقہ دار مظفر نگر۔ تینین بذریعہ ویلیو پے ایبل نقامی کتاب کے وصول کر لین۔

جناب لالہ ہرنام صاحب ڈپٹی خازیخان تحریر کرتے ہین کہ منشی غلام حسن صاحب سب انجینیر محکمہ اہبار سندہ کے نام اخبار جاری کر کے بذریعہ کتاب انعام قیمت وصول کر لین۔

جناب احسان اللہ صاحب ٹھیکری اشاب حیدر آباد دکن جو اس سے پہلے بھی پیسہ اخبار کے لئے خریدار مقرر فرما چکے ہین لکھتے ہین کہ مجھے پیسہ اخبار سے دلی محبت ہے اور ہین وعدہ کرتا ہون کہ بہت جلد سکے لئے دس خریدار پیدا کرونگا۔ خدا کرے اس پر جو کی دن دگنی رات چوگنی ترقی ہو۔

مولوی اشرف محمد صاحب میر منشی ایجنسی گلگت فرماتے ہین جانجھ خان صاحب شیخ نامشکر خان کے نام ایک اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کیجاوے۔

جناب عبد اللہ خان صاحب سابق ضلعدار نہر حال ساکن لاہور سندہ پہ ذیل ہین اصحاب مندرجہ ذیل کے نام اخبار جاری کرواتے ہین (۱) منشی محمد حسن خانصاحب معافیدار میر پور خاص (۲) نواب عبد الحکیم صاحب بھاولپور نئین قطب صاحب (۳) سید محمود شاہ صاحب سید و اخلعدار گڑھی شاہو ضلع لاہور۔

جناب محمد قاسم صاحب حاکم جودہ پور سے لکھتے ہین میرے عنایت فرما مسٹر ہیرا چند صاحب تہرڈ ماسٹر کے نام اخبار جاری کر دین۔

جناب محمد رکن الدین صاحب کمسریٹ پٹنہ سے لکھتے ہین پہلے مرلی سنگھ صاحب کے نام اخبار جاری کرایا تھا اب یہ امیر چند صاحب بیکری رائیٹر کے نام جاری کر دین اور قیمت بذریعہ انعامی کتاب وصول کر لین۔

جناب ڈاکٹر نور حسن صاحب صابر جو اس سے قبل کئی خریدار پیسہ اخبار کے پیدا کر چکے ہین گنبد سے لکھتے ہین کہ منشی عطا محمد صاحب کے نام اخبار جاری کر دین اور بذریعہ ویلیو پے ایبل طلب ہین۔

جناب محمد عبد الملک صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس لکھتے ہین کہ شیخ فرید صاحب پولیس انسپکٹر نصیر آباد کے نام اخبار جاری کر دین۔

انگریزی کپڑا محصول تجارت بری سے اور جدید ٹرف بل منظور

گزشتہ ہفتے میں ہندوستان اور انگلستان کے تمام بڑے بڑے اہل الرائے اس امر پر توجہ دے رہے ہیں کہ حاصل ہندوستان کی بہتری کرنے کے لئے ولایتی کپڑے پر جو ہندوستان میں آتا ہے محصول درآمد لگایا جاوے یا نہیں۔ اور کل باتوں پر غور کرنے سے نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ نہ صرف کثرت رائے محصول لگانے کے حق میں ہے۔ بلکہ جو لوگ مصلحتاً انگریزی کپڑے کو محصول ہندوستان میں بھی بری دکھانا چاہتے ہیں وہ بھی اس تجویز کے مخالف نہ ہونے کا دعوے نہیں کر سکتے۔ اخبارات میں جو رائیں جا بجا اس ضمن میں شائع ہوئی ہیں اُن کا خلاصہ یہ ہے کہ گورنمنٹ ہند شوق میں تو دولائی کپڑے پر محصول درآمد لگانے پر راضی تھی اور خود لارڈ کمبرلی سابق سکرٹری سٹیٹ سٹیٹ معہ ممبران اپنی کونسل کے اس بارے میں گورنمنٹ ہند سے متفق تھے۔ لیکن جبکہ مانچسٹر اور لنکاشائر کے سوداگروں کی طرف سے زور دار آواز تباہی مرنے لگا۔ بھلا ولایت کے دولتمند کپڑے کے کارخانے والے کب گوارا کر سکتے ہیں کہ اُن کے کپڑے کو ہندوستان میں کسی قدر گراں کر دیا جاوے کہ جس سے ہندوستان کے کپڑے کے کارخانے اُن کا مقابلہ کر سکین لیکن بمبئی کے کپڑے کے کارخانے جدا واویلا کرتے ہیں کہ پہلے تبادلہ سکہ اور ملکیں بند کر کے غیر ملکی سونے کا سکہ جاری کرنے کی کوشش سے ملک چین کے ساتھ تجارت کے کم ہو جانے سے انہیں بڑا نقصان پہنچا ہے۔ اب ولایت کے کپڑے کے مقابلے سے انہیں اگر کچھ بھی نقصان پہنچیگا اگر اس پر محصول درآمد بھی ایک بالکل جائز اور مناسب بات ہے نہ لگایا گیا۔ ہندوستان میں تین چار سو سوداگروں کی بڑی بڑی کمپنیاں بنا کر ایسے کارخانے کے وجود ہیں کہ جن میں تمام بڑے بڑے انگریز سوداگر حصہ دار ہیں اور ان کمپنیوں کی رسائی سرکار کے نزدیک بڑی اور بہت بھی جاتی ہے۔ ان سب نے کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس اور کانپور میں خود جلسے کر کے بڑی سختی کے ساتھ گورنمنٹ کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے اور انگریزی کپڑے کو محصول درآمد سے بری رکھا جاوے کی درخواست کی ہے کہ ٹرف بل کی تجویز کو بھی منظور نہ کیا جاوے جب تک کہ انگریزی کپڑے کی درآمد پر محصول نہ لگایا جاوے۔

یہ کسی قدر غوش نصیبی کی بات ہے کہ انگریز اور ہندوستانی دونوں کے کپڑے پر محصول نہ لگنے سے یہاں ہر سال ہندوستان

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— حال کے انتظام کے مطابق لیجسلیٹو کونسل میں سر ایسکڈ ائل جیلانوں کے سودہ پر منتخب کمیٹی کی رپورٹ پیش کرینگے۔ مسٹر دسٹ لینڈ تعزیرات ہند، تھوڑی سی ترمیم مصنوعی اسٹام کے متعلق پیش کرینگے۔ مسٹر جنوا اس صوبجات متوسط کے بندوبست اراضی کے متعلق چند دیوانی قوانین کرینگے۔ اور غالباً ایک خاص کونسل کا اجلاس ساڑھے تین کروڑ کی کمی کو پورا کرنیکی تجاویز ٹکس بڑھانے یا کسی اور ذریعہ سے حاصل کرنے کے متعلق فیصلہ کرنیکے لیئے بیٹھے گا۔

— جمعہ کی رات کو حکم دیا گیا کہ ہفتہ کے روز سے نئے قانون کے مطابق اشیاء آمد ولائیت پر محصول لگایا جاوے۔

— سول ملٹری گزٹ کا ایک نامہ نگار کوئٹہ سے اطلاع دیتا ہے کہ لارڈ انچن کو انگلستان سے ہدایت ہوئی ہے کہ قلات کے تعلقات کی تحقیقات کریں چنانچہ اس لیئے سر جیمس ڈراؤن کو ہمکامہ میں طلب کیا تھا۔ یہ امور توجہ طلب تھے کہ معزول خان قلات کو جو سرکار انگریزی کے قبضہ میں ہے واپس دیا جاوے۔ چنانچہ امید ہے کہ اگر کسی شورش کا اندیشہ نہ ہوا تو موسم گرما میں میر صاحب خان کو مستانگ میں رہنے کی اجازت دیجاوے گی جو قلات سے صرف چالیس میل کے فاصلہ پر ہے اور قلات کا روپیہ انگریزی افواج کا خرچ وضع کرکے جو دستان رہی گئی تھیں باقی واپس قلات کو بھیجدیا جاویگا۔

— ۲-۱ اپریل کو گورنمنٹ ہند کے دفاتر شملہ پر کھولیں گے۔

— ۹-۱۰ مارچ الہ آباد۔ سال آئندہ میں جو رقم شاہی تقریرات پر صرف ہوگی اسکا اندازہ مقرر ہو چکا ہے یعنے (۳۵۰) لاکھ جنمیں سے (۲۹۷) ریلوں اور (۵۵) آبپاشی کے کاموں پر خرچ ہوگا۔ یہ رقم بجائے (۵۰۰) لاکھ کے مقرر کیگئی ہے جو اصل تخمینہ تھا۔ اضلاع مغربی شمالی میں جو تقریرات ملتوی کی گئی ہیں انمیں سے ہر لنٹیک گنگا کی کانپور کی توسیع اور بنارس تا لکھنؤ ریلوے ریل ریلوے کی توسیع ہوگی۔

— ۷ مارچ کو مدراس کے چیمبر آف کامرس (مجلس تجارت) نے ایک بہاری جلسہ کرکے دلایتی سوتی کپڑے کا محصول معاف کیئے جانے کی سخت مخالفت کی۔

— ۸ مارچ۔ کلکتہ۔ کونسل میں مہاراجہ اجودھیا کے سوال کے جواب میں سر ہی پرچرڈ نے فرمایا کہ جب انڈین ریلوی ایکٹ زیر تجویز تھا اس وقت اس بارہ میں کامل غور ہو چکا تھا اسلیئے ایک ریل پر پانی بنوا دیئے گئے ہیں۔ بالفعل گورنمنٹ ہند کا اسکی توسیع کا ارادہ نہیں۔

— پچھلی بارشوں سے سندھ بلوچستان ریلوے کو سخت نقصان پہنچا اور گذشتہ اتوار کو درگی کے چمن کے مابین چھ مقامات سے ریل کی سڑک ٹوٹ گئی تھی جسکی کسیقدر مرمت کیگئی۔

— ایک ضروری مسودہ ایکٹ ریلوے ہند کی ترمیم کے متعلق مسٹر پارنس پرچرڈ ممبر لیجسلیٹو کونسل میں پیش کرینگے

بہ مسودہ تیار ہو کر کونسل کے پاس بھیجا گیا ہے۔

— خبر ہے کہ امیر صاحب نے احمد شاہ گورنر بدخشان کو قتل کر دیا۔

— ۳۰ فروری کو مہم ابوسکی تمام گاروہ اور شاگرد پیشہ بورلوگون سے روانہ ہوئے۔ ابورلوگون نے اچانک حملہ کرکے کشتیاں تباہ کر دیں۔ کل سرکار کے پندرہ سپاہی اور پندرہ شاگرد پیشہ مارے گئے۔ حملہ بالکل ناگہانی تھا۔ اور تھوڑے دنون سے ان لوگون نے کوئی تکلیف نہیں دی تھی۔

— امسال ہندوستان کے بجٹ میں ساڑھے تین کروڑ روپیہ کی کمی کا تخمینہ کیا جاتا ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے اپنے سرحدی افسروں کو حکم دیا ہے میر صاحب کا جو اسباب سرحد سے گذرے اسکے جلدی بھیجنے میں ہوشیار رہیں۔

— ایسٹ انڈین ریلوے پر پبلی کے مسافروں کی سہولیت کے لیئے میل ٹرین کے پون گھنٹہ بعد ایک اور تیز رفتار سپیشل گاڑی چلا کرے گی جس سے پنجاب کی میل پر مسافروں کی بھیڑ نہ ہوا کرے گی۔

— ۸ مارچ کو گنگا میں روئی کا محصول درآمد سے بری رکھنے کے خلاف کرنسی ایسوسی ایشن کا جلسہ ٹاؤن ہال میں ہوا۔

— ۱۰ مارچ الہ آباد۔ سرحد شمال مغرب کے بعض مقامات کی حد بندی کی نسبت جو گورنمنٹ ہند اور امیر کابل کے مابین خط و کتابت ہوئی تھی اسکا نتیجہ نکلنے والا ہے۔

— صاحب چیف کمشنر برہما کا نہلئے یاقوت سے رنگون واپس آئے۔

— مہاراجہ سکیم کو سرکار انگریزی نے دارجیلنگ میں رکھا ہوا ہے اور وہ بھی سرکار سے روٹھے ہوئے ہیں کہ نہ اپنے بیٹے کو تخت سے ہٹاتے ہیں اور نہ خود ریاست کی حکومت میں دخیل ہونے کی کوئی تدبیر بتلاتے ہیں۔

— مملکہ میں الٰہی خان ایک پولیس ساجنٹ نے بالکنت سکل ایک ہندو فقیر کو کھا بازار کی فلاں جگہ بیٹھ فقیر نے ساجنٹ کے پیٹ میں ایک چاقو ایسے زور سے مارا کہ وہ وہیں مر گیا۔ اور دو دوسرے سپاہیوں اور ایک حلوائی کو بھی زخمی کیا

— یو لاضلع ناسک میں حکم دیا گیا ہے کہ جو شخص بازار سے باجا وغیرہ گذارنا چاہے اسے ایک ماہ پیشتر اس تاریخ وقت اور نیز ان بازاروں کی اطلاع دینی چاہیئے اور جب اجازت بجاوے نہ اسکے خلاف کرنے پر سزا ملیگی۔

— کانپور میں سوداد کوٹھی وہ مکان ہے جہاں ۱۸۵۷ء کے غدر میں باغیوں نے یورپین عورتوں اور بچوں کو بند رکھا تھا اور پیچھے قتل کر دیا تھا۔ انگریز لوگ کانپور کے میونسپل کمیٹی کی طرح یہ مکان بھی گرا دینا چاہتے ہیں۔ اس مکان کی یہی یادگار کے طور سے عزت کرتے ہیں۔ اسکی مالک ایک مسلمان عورت اسکو گرا کر یہاں اور مکان بنوانا چاہتی ہے۔ انگریزوں نے ارادہ کیا ہے کہ چندہ کرکے اس مکان کو خرید لیا جاوے اور بطور یادگار کے قائم رکھا جاوے۔ سلاٹ صاحب اضلاع مغربی و شمالی نے بھی اس چندہ میں شریک ہونے کا وعدہ کیا۔

ممالک غیر

— ۱۱ مارچ لندن۔ سر موٹیمر ڈیورینڈ سفیر انگریزی مبارظہران مقرر ہوئے۔

— ۱۱ مارچ لندن۔ اڈیقہ (ہاتھرسٹ) کی آخری خبروں سے معلوم ہوا کہ ڈوبی صلح کے قبر کو انگریزی سپاہیوں نے خالی پایا یقین ہے کہ دشمن سرینگ بھاگ گیا ہے جسپر کہ فوج حملہ کرنیکو جا رہی ہے۔

— جنوبی افریقہ سے جنرل جوہرٹ نے ٹرانسوال کے بورلوگون کو صلح دی ہے کہ مشونالینڈ میں جا کر بسو کیونکہ اس سے مسٹر سیسل روڈس انگریزی علاقہ کو بڑھا رہا ہے اور ٹرانسوال جسکو ہمارے باپ دادوں نے اپنے خون سے انگریزوں سے آزاد کرایا تباہ ہو رہا ہے۔

— مسٹر گلیڈسٹون لارڈ مہر خاص کا عہدہ بھی نہیں رکھیں گے اور وزارت میں بھی شریک نہیں رہینگے۔ یہ بھی خیال ہے کہ مسٹر رسل مائبنے زیر رہنہ کو کوئی دوسری خدمت ملے گی جو ہنوز قرار نہیں پائی۔

— ۶ مارچ لنڈن۔ رائیٹ آنریبل ہنری بارٹلی فوانے عہدہ وزیر ہند منظور کیا اور لارڈ ڈنے غالباً نائب وزیر ہند مقرر ہونگے۔

— لنڈن ۷ مارچ۔ سر ولیم ہارکورٹ ہاؤس آف کامنز کے لیڈر مقرر ہوئے اور خزانہ کا کام بھی رکھا۔

— ۶ مارچ لنڈن۔ مسٹر لیوشر اور انکے فریق کی مخالفت لارڈ سپنسر کی وزارت سے بند ہو گئی۔

— یونیسٹ لوگون کی رائے ہے کہ وہ نئی وزارت کے مخالف نہیں۔ مگر ہوم رول بل کی مخالفت کرینگے۔

— ۶ مارچ لنڈن۔ سر فلپ کری جدید سفیر انگریزی متعینہ باب عالی نے حضرت سلطان کا شرف حضوری حاصل کیا۔ انمیں سلطان المعظم نے جز اکیسلنسی کو یقین دلایا کہ انگلستان اور ٹرکی کے مابین دوستانہ تعلقات مضبوط کرنے میں مدد دینے کا وعدہ کیا۔

— ۷ مارچ لنڈن۔ ہر خیال کے اخبارات نے لارڈ روزبری کے وزیر اعظم مقرر ہونے پر مسرت کیا اور ہوس آف کامنز نے کثرت رائے سے انہیں وزیر مقرر کیا۔

— ۷ مارچ لنڈن۔ باتھرسٹ (افریقہ) کی آخری خبروں سے معلوم ہوا کہ میجر سیڈن نے اپنی ہندوستانی فوج کے ہمراہ موضع جمبر کے پاس کی قلعہ بندی جلا دی اور موذی صلح کی گڈھی اڑا دی گو جو پر ایک متحدہ حملہ کل کیا جاویگا۔

— ۸ مارچ لنڈن کیمپ (افریقہ) سے آخری خبریں پہونچی ہیں کہ بوجہ بگلیوں کے برنٹس زمبری اور ٹیٹ کے مابین تار برقی لائن بنانے سے روکنے کے انگریزی گائیڈ ماسکٹو نے امپرا آگ برسائی۔ جسپر طرفین سے گولہ زنی ہوئی اور بندگی ہمراہ لیکر ٹیٹ کو روانہ ہوا۔

— سر ٹامین امیر صاحب کا ایجنٹ نائیٹ (سر) بنایا گیا۔

— ۹ مارچ لنڈن۔ پارنل کے گروہ نے اعلان ضابطہ جسپر وہ ناراض ہو کر گئے ہیں کہ سر ولیم ہارکورٹ ہوم رول بل کو نرمی کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انہیں ڈوبری کی وزارت کچھ اقتدار نہیں

ایام	جنوری				فروری				مارچ				اپریل				مئی				جون				جولائی				اگست				ستمبر				اکتوبر				نومبر				دسمبر			
اتوار	۱	۸	۱۵	۲۲	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۶	۱۳	۲۰	۲۷
پیر	۲	۹	۱۶	۲۳	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸
منگل	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
بدھ	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۱	۹	۱۶	۲۳	۳۰
جمعرات	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۲	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
جمعہ	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳	۱۱	۱۸	۲۵	۱
ہفتہ	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۱۱	۱۸	۲۵	۱	۱۱	۱۸	۲۵	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۴	۱۲	۱۹	۲۶	۲

حفظ الصحت
علاج

۲۸- ترجمہ دستور اک ۱۰ جواب استفسار امام علی شاہ صاحب کے تحریر ہے۔ کہ یہ ایک موذی مرض ہے۔ جب پرانی ہو جاتی ہے تو باوجود علاج فرج نشتر کے شکل سے جاتی ہے۔ اسی اخبار میں بہت بہت اچھی نسخے پہلے بھی اس کے متعلق چھپ چکے ہیں مگر ذیل کا نسخہ چند تجربوں کی بنا ہے جو ایک سنیاسی کا بتلایا ہوا اور کئی جگہ اور پر تجربہ ہو چکا ہے۔ اس سے ایک مریض دیوانہ پن کی حد تک پہنچا ہوا بھی اچھا ہو چکا ہے۔ میرے استاد ڈاکٹر صاحب نے بیسیوں مریض اس سے اچھے کر دیئے ہیں۔ اور بندہ کو مفت ازراہ نوازش بتا دیا۔ اپنے ہی کنبہ سے شہادتی تکمیم نامہ اخبار ہے ہیں۔ نسخہ اس کو قریب لے جانا مناسب نہ جانا۔ اور سید صاحب موصوف اور نامہ دیوانہ سے شہر کرتا ہوں۔ تخم کمیرہ ۳ ماشہ۔ تخم کدو ۳ ماشہ۔ تخم ککڑی ۳ ماشہ۔ خطمی ۳ ماشہ۔ پیاز کھٹ ۳ ماشہ۔ سنگجراحت ۲ ماشہ۔ گوند اتی الائچی ۲ ماشہ۔ سونف ۲ ماشہ۔ دار چینی قسم اول ایک ماشہ جنگ ہیڑ ایک ماشہ۔ سیندھل ۱ ماشہ۔ گوند دیول ایک ماشہ۔ تخم انگ تولہ۔ مصری صاف نصف کی ایک تولہ۔ ان میں سب خشک دواؤں کو سفوف اور کھرچ کر ایک جگہ کے تین چوتھائی صاف پانی میں گھول دیں اور صبح کا ہوا ہو تو شام کو یا شام کا ہوا ہو تو صبح نہار منہ پی جائیں۔ اسی طرح شام یا صبح پئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اس طرح ۱۵ روز تک مسلسل کھائے۔ اور خوراک ہے۔ نئی بیماری ہو تو دس روز میں اور پرانی تین یا چار ہفتے میں آرام ہو گی۔ ایسی پرانی بیماری کہ صورت صحیح نہ رہی ہو اک بنا صرف ایک کپ روزانہ کے لئے ہیں۔ اس کے نہ کھانے سے ضرور مطلع نہ ہو گا۔ ہیڑ کا ٹکڑا بھی ہو تو اس سے ایک شخص کے موذی کی دو چھوٹ ہو گئے ہیں۔ پرہیز چرب۔ دودھ۔ گھی۔ گوشت۔ دال۔ چنا۔ شراب۔ مصالحہ دار کھانا۔ چار پانچ ہفتے تک جب تک دوا جاری رہے۔ مجامعت سے پرہیز کرے۔ (بندہ محمد بخش خان دفعدار سالوتری رجمنٹ ۱۴ ک)

۲۹- آنکھوں کی بیماری کا نسخہ۔ مسمی درخواست کرم بخش صاحب ساکن مندرجہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۹ فروری ۱۹۳۴ء کو میں بابت آنکھوں کے دکھنے کے تحریر ہے کہ ہمشہ ٹرک آنے سے آنکھوں میں دانہ نکلتا ہے اور تکلیف بہت ہوتی ہے۔ اس کے لئے ہمارے خاندان میں ملتی ہے کہ توتیا لے پانی میں گھس کر سرمہ سلائی کی طرح آنکھوں میں ملا کر آنکھ بند کر لیں۔ اس طرح تین چار دفعہ کریں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ (راقم)

۳۰- نسخہ دافع بواسیر۔ ایک پیڑ ہوتا ہے کہ اس کی ٹہنی کو کچل کر اس کا رس نکالیں اور اس رس کو مسہ پر لگائیں۔ ایک دفعہ لگانے سے ہی مسہ خشک ہو کر گر جاتا ہے۔ (راقم)

شعر و سخن
دولشکر

سیاہی اور ڈاکٹر

(جو پیسہ اخبار کے لئے لکھا گیا۔ اور اسکے صلہ میں دیا گیا)

ٹپتی نگہ بشر کی ہے میدان جنگ پر — دو لشکر اس کو آتے ہیں ناقاعدہ نظر
ہیں ایک ایک صف میں کھڑی دو نو بسر بسر — پہنے ہوئے ہیں وردیاں باندھے ہوئے کمر
اک دوسرے کے دونو مقابل کھڑے ہوئے
اور اپنی جانبیں جوش میں دونو بھرے ہوئے

حائل ہے درمیان میں دریائے خونفشاں — کیسا ہی تنداب سے کوئی آنکھ کھول کر
ایسا سیاہ ہے کہ نہیں آتا کچھ نظر — یعنی ہے آب موت رواں آہیں الحذر
انساں کے پاؤں کو ہوئی لغزش ذرا نہیں
اور اس کا نام صفحہ ہستی پہ تھا نہیں

ان میں سے ایک کے آگے دف و طبل بجتے ہیں — باقاعدہ تمام جواں کوچ کرتے ہیں
جنرل کا ان کے حکم جو ہو اسپہ چلتے ہیں — فرمانبری کا عادہ سے سو اچھال کھتی ہیں
دیکھو ہے نصف کا بلا کا دلیر ہے
ہر ایک نمیتان شجاعت کا شیر ہے

ہیں اپنے بنک توپ کے گویا کہ یہ نشاں — اعزاز و افتخار کے اس کے لگا یہاں
آتی نہ حرف قوم پہ جوتی سے جا جاں — آئی نہ حرف قوم پہ جوتی سے جا جاں
قومی حمیت ان میں ہے اور قومی جوش ہے
جز قومیت نہ ان کو کسی شے کا ہوش ہے

لہرا رہا ہے سر پہ اک علم — خوش ہوتے دیکھ دیکھ کے ہیں جس کو بہم
ہے روشنائی خون کی شمشیر کا قلم — خط جلی ہیں ذیل کے الفاظ ہیں رقم
"وہ شہنشاہ دمانی ناقابل کرون ہست"
زیر آکہ از لوازم عاضر کشتن ہست"

مرتے نہیں ہیں مرض سے گھل گھل کے یہ جواں — نے چارپائی پر پڑ تڑپتے ہیں یہ یہاں
غیرت نے جسم اک بس کی تازی دہاں — بولے کہ گر لے جین بچیں تو کے سبکہ ہاں
شمشیر کھینچ جوش میں مدہوش ہو گئے
مردانگی سے جا کے ہم آغوش ہو گئے

جب اس طرح دلیری سے سر کٹتے ہیں — گل انکی یادگار میں چھوٹ بناتے ہیں
ہے خیال یہ کہ رتبہ شہادت کا پاتے ہیں — بنوا کے رنگ مقبرہ گیت گاتے ہیں
زیارت کو شائقین آتے ہیں پھول چڑھتے ہیں
اور شاعر لے شام و سحر نذر کرتے ہیں

لشکر وہ دوسرا ہے عجب اس کا حال ہے — دل ہر جواں کا زد ہدف تیر ہاں ہے
ہر سو جھکنا ہے سانسے اور آہ سے جاں ہے — لیکن نگاہ خونہی قابو میں خیال ہے
در لے کے اک کنارہ پہ یہ بھی جا رہے
آہستہ آہستہ چونک چونک قدم بڑھا رہے

راقم نوازش علیخاں (باقی ۱۴ پر)

معلومات کا سکت

— نیو یارک امریکہ میں گھوڑے بہت شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ ہر گیا ہے۔

— سوئیڈن کے ہر ہوائی جگی افسروں کو خود ہوائی جہاز اڑانا پڑتی ہے اور جب وہ فل ڈریس ہوتے ہیں تو ان کو ہیلمٹ پہننا پڑتی ہے۔

— اندازہ کیا گیا ہے کہ سٹنڈرڈ وار (انگلستان جرمنیا) کی عمومی سانڈوں کی لڑائی پر اس شہر کے ہر شخص کو بالاوسط دس شلنگ سالانہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

— کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ سلطنت عثمانیہ کی حدود میں قوم ترک سے کوئی فاحشہ عورت نہیں ہے۔

— یہ بھی قابل غور امر ہے کہ تمام ہندوستان میں کوئی مسلمان اور کوئی پارسی فقیر نہیں نظر آتا۔

— ایک اخبار لکھتا ہے حضرت پیغمبر آخر الزمان کے مقبرہ کے کروڑ کے جواہرات لگے ہوئے ہیں۔

— ممالک یورپ میں بالاوسط ۲۵ سے ۲۸ سال کی عمر میں عورت شادی کرتی ہیں۔

— یورپ میں سالانہ خرچ گوشت کھانے کا ۲۰ سیری کس کے لحاظ سے پڑتا ہے۔

— ایک منٹ میں ہزار میل کے حساب سے زمین سالتمام پچپن کروڑ میل خلاف گزرتی ہے۔

— انگلستان میں تمام ریلوں پر کل ۱۴۳۹ لوکو موٹو انجن چلتے ہیں۔

— بلجیم اور ہالینڈ میں عورتیں شورے سے کپڑے دھوتی ہیں گہرے پانی میں ایک مٹھی بھر شورہ ملایا جاتا ہے تو کپڑے صاف ہو جاتے ہیں۔

— ڈانس میں عدالت نے ایک مقدمہ میں فیصلہ دیا کہ قانونی عورت مختار نہیں کہ گھر کے نوکر موقوف کر سکے۔

— پوپ کے عالیشان قصور واقع روم میں ایک سنگ مرمر کا بت ہے جس کو قدرتی ہلکیں لگانی ہوئی ہیں۔

— ایک واقف علوم نے دریافت کیا ہے کہ کرہ ہوا میں دو جگہ ہوا خراب ہے۔ ایک تو زمین کے قریب جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے اور دوسرا زمین سے نوے میل کی بلندی پر کہ جہاں شہاب ثاقب اور دمدار ستارے وغیرہ کے جمع ہونے کا طبقہ ہے کہ جس سے بلند وہ نہیں جا سکتے۔

— دربار سلطانی میں سب سے بڑا اختیار مادر سلطان کا ہوتا ہے اور صرف اسی معزز بیگم کو محلات حرم میں بلا برقع پھرنے جانے کا اختیار ہے۔

پیسہ اخبار

نمبر ۱۰ | یوم جمعہ ۱۹ مارچ ۱۸۳۱ء مطابق ۸ رمضان ۱۲۴۶ھ موافق ۵ چیت سمت ۱۹۸۷ بکرمی | جلد ۱

مذاق

جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے طنزاً دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ جب رات کو عبادت کے لئے بیٹھتے ہیں تو نیند موجود۔ برخلاف اس کے محفل رقص و سرود میں تمام رات آنکھ سے آنکھ نہیں لگتی۔ مولانا نے کیا عمدہ جواب دیا کہ اس کی ایک ایسی مثال ہے جیسے کہ دو پلنگ ہیں۔ ایک پر رات کی عبادت کے پھولوں کی سیج ہے۔ اور دوسرا ناچ و رنگ کا جلسہ بغیر پھولوں کے جس میں بہت سے کھٹمل ہیں اور وہ مدت سے بھوکے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ نیند اس پھولوں کی سیج والے پر آوے گی نہ اوپر کہ تمام رات کروٹیں بدلتا ہے اور بے آرام ہے۔ وہ شخص ایسا برجستہ جواب سن کر خاموش رہا۔

انسپکٹر صاحب نے ایک چھوٹے سے لڑکے سے پوچھا کہ گرمی اور سردی کا چیز میں کیا فرق پڑتا ہے۔ اس نے فوراً جواب دیا کہ گرمی سے چیزیں پھیلتی ہیں اور سردی سے سکڑتی ہیں۔ انسپکٹر صاحب نے چھوٹے سے لڑکے کی زبانی علم طبیعیات کا ایسا برجستہ جواب سن کر نوراً انعام دیا۔ اور انعام دیتے وقت پوچھا کہ بھلا مثال تو دو۔ کہ گرمی اور سردی کیونکر پھیلاتی اور سکیڑتی ہے۔ وہ بولا صاحب اس کی مثال بہت آسان ہے۔ جیٹھ اساڑھ کے دن پھیل کر ۱۴ گھنٹے کے ہو جاتے ہیں اور جاڑوں کے دن سکڑ کر ۱۰ گھنٹے کے رہ جاتے ہیں۔ انسپکٹر صاحب انعام دوگنا کر بہت شرمندہ ہوئے اور سمجھ گئے کہ مدارس میں تعلیم صرف طوطوں کی طرح ہوتی ہے (محمد اصغر)۔

پیر و مرشد نے مسکرا کر اپنے امیدوار مرید سے فرمایا کہ کیوں بھلے آدمی تم میری بیٹی کی تمام صفات اور حوائج رفع کر سکو گے؟ تبھی دست عاشق نے تھرتھراتی ہوئی زبان سے کہا۔ میں امید کرتا ہوں جناب۔ وہ کہتی ہے کہ صرف میرے پل جانے کی خواہش ہے۔

ایک گدھے سے پوچھا کہ تو سب گھاس چھوڑ کھا جاتا ہے۔ مگر بھنگ نہیں کھاتا اس کی کیا وجہ ہے؟ گدھے نے جواب دیا کہ مجھ اس سے بہت ڈر لگتا ہے۔ پوچھا کیوں مگدھا جانور کہ تب انسان اس کو کھا لیتا ہے تو میرے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔ اگر میں کھاؤں گا تو پھر نہ معلوم کس درجہ کو پہنچوں گا۔

دوست: "کیا لکھتے ہو؟" شاعر: "نظم"۔ دوست: "مضمون کیا ہو گا؟" شاعر: "ابھی کچھ قصیدہ نہیں کیا"۔

عجیب عجیب باتیں

خودکشی کی وارداتیں:- اندازہ کیا گیا ہے کہ سارے تمام میں دنیا میں کل ایک لاکھ اسی ہزار (۱۸۰۰۰) خودکشی کی وارداتیں ہوتی ہیں کہ جن میں سے بڑا حصہ یورپ میں پیش آتا ہے اور بہت کم ماہ ستمبر میں۔ اور قریب قریب خودکشیاں درمیان چھ بجے صبح اور دوپہر کے ہوتی ہیں۔

ناصح لنڈن میں فرشتے کا رواج:- لنڈن آبادی سے جو ۲۵ لاکھ کے قریب ہے پندرہ لاکھ آدمی جو کم از کم تیرہ لاکھ گھر نے اسکتے ہیں کم و بیش شیاہ من کرتے رہتے ہیں۔ اور تیس کروڑ کے قریب اشیا سالانہ تمام میں اس ذریعے سے مرہون ہو جاتی ہیں۔

دہیل مچھلی کی طاقت:- یہ مچھلی جسے دریائی بچھڑا بھی کہتے ہیں حقیقت میں نہ تو مچھلی ہی ہے اور نہ بچھڑا ہی ہے۔ تاہم جو کچھ ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اڑتے پانی سے دریا بجھاب بارہ میل فی گھنٹے کے کھینچ کر لے جانے کے لئے ایک دو چست گھوڑوں کی طاقت درکار ہوتی ہے۔

ایک عظیم الشان کرپ توپ:- جرمنی کے مشہور کرپ کے کارخانہ والے صاحب کی تیس ٹن کی نالدار توپ کی مار پندرہ میل تک جاتی ہے۔ گولے کا وزن تیرہ سو سیر ہوتا ہے۔ اور سات سو پونڈ بارود ایک دفعہ چلنے پر خرچ ہوتا ہے۔ اور ایک منٹ میں دو مرتبہ چل سکتی ہے۔ اس توپ سے صرف ایک مرتبہ چلانے کا خرچ ساڑھے تین سو پونڈ قریب ۴۰۰۰ روپے کے ہوتا ہے۔ اور یہ توپ جس کی قیمت ایک لاکھ پونڈ یا سوا لاکھ روپے کی زائد ہے پچاس ساٹھ مرتبہ سے زیادہ نہیں چل سکتی۔

نمک کا قدرتی چشمہ:- ملک سائبیریا میں ایک نہایت عظیم الشان جھیل واقع ہے۔ جس کا طول ۱۰ میل اور عرض ۵ میل ہے گزشتہ زمانہ غیر معمولہ میں اس جھیل کے پانی سے بخارات اٹھ اٹھ کر سطح پر نمک کی تہ کی تہ جمع ہو گئی اور امتداد زمانہ کے باعث یہ تہ ایک دوسری پر چسپاں ہو گئی اور تمام پانی کی سطح ڈھک گئی۔ ۱۸۳۸ء میں جب جھیل کے پانی کو زمین کے بوجھ میں سے دریائے اوبی میں ملنے کے لئے رستہ مل گیا۔ جس کے باعث پانی بتدریج نیچے اتر گیا۔ نمک کی تہ اب اتنی موٹی ہو گئی تھی کہ وہ پانی کی کمی سے نیچے نہیں گئی۔ بلکہ جھیل ہی بلندی پر یعنی جھیل کے پانی کی اصلی سطح کی بلندی پر ہی ہے۔ اس وجہ سے درمیان جھیل اب ایک تہ نمک کی ہے جو چھت سے مستقف ہو گئی ہے۔ مانگنا کا ایک جزیرہ نما سا ہے جو جھیل میں ہے۔ یہ جزیرہ بھی ایک جھیل کی بھی یہی حالت ہو گئی ہے۔ اس جھیل کی سطح نمک کی تہ کی موٹائی ہے۔ اس پر گھوڑا دوڑ سکتا ہے۔ اس گداز ہونے

تثقیف عامہ کے لئے شمار اور اعداد

انگلستان کی مردم شماری ۱۸۳۱ء کی انگلستان کی مردم شماری کے عجیب حالات چند یک ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

انگلستان اور ویلز کی کل آبادی ۱۳ کروڑ ۹ لاکھ ۲ ہزار ۲۲۵ ہے جس میں ۱۰ کروڑ ۴۰ لاکھ ۵۱ ہزار ۹۰۱ مرد اور ایک کروڑ ۴۹ لاکھ ۹ ہزار ۶۶۴ عورتیں ہیں۔ ۷ لاکھ ۵۴ ہزار ۲۳۳ بچے بارہ مہینے سے کم عمر کے ہیں اور ۴۱ مرد اور ۱۰۲ عورتیں پورے سو برس اور سو برس سے زیادہ ہیں۔ ۹ لاکھ ۷۷ ہزار ۸۷۶ مرد اور ۱۰ لاکھ ۴۹ ہزار ۹۹۰ عورتیں ۲۰ برس سے کم عمر کی ہیں۔ ۵۰ برس کی عمر کے ۵ لاکھ ۴۹ ہزار ۷۹۰ مرد و ۵ لاکھ ۱۰ ہزار ۲۰۵ عورتیں ہیں۔ بیاہی عورتیں ۴۸ لاکھ ۴۸ ہزار ۱۰۱ اور بیاہے مرد ۴۹ لاکھ ۱۶ ہزار ۶۴۹ ہیں۔ ۵ لاکھ ۴۴ ہزار ۹۹۰ رنڈوے اور ۱۱ لاکھ ۴۴ ہزار ۳۱۰ رانڈیں ہیں۔ بیاہے لوگوں میں ۶۰ مرد اور ۲۸ ہزار ۶۶۸ عورتیں ۱۰ برس کی عمر کی ہیں۔ اور ۲۰ برس کی عمر کے رنڈوے ۱۷۱ اور رانڈیں ۱۶۹ ہیں۔ بن بیاہے مردوں کی تعداد ۱۷ لاکھ ۱۶ ہزار ۳۶۳ اور بن بیاہی عورتوں کی تعداد ۱۷ لاکھ ۸۹ ہزار ۲۰۶ ہے۔ ایک کروڑ ۵ لاکھ ۹۱ ہزار ۹۹۶ مرد اور ایک کروڑ ۱۴ لاکھ ۱۹ ہزار ۸۹۰ عورتیں دس برس اور اس سے زیادہ عمر کی صاحب روزگار ہیں۔ ان میں ۵ لاکھ ۹۷ ہزار ۷۲۹ مرد اور تین لاکھ ۶۰ ہزار ۳۹۳ عورتیں پیشہ وروں میں داخل ہیں۔ ایک لاکھ ۴۰ ہزار ۷۲۰ مرد اور ۱۰ لاکھ ۵۹ ہزار ۵۵۵ عورتیں خانہ داری کا کام کرتی ہیں۔ ۱۳ لاکھ ۴۶ ہزار ۳۸۰ مرد اور ۳۵ ہزار ۳۵۸ عورتیں سوداگروں میں داخل ہیں۔ ۱۲ لاکھ ۱۹ ہزار ۹۱۹ مرد اور ۵۲ ہزار ۲۶ عورتیں کاشتکاروں اور باغبانوں کے ہیں داخل ہیں۔ ۴۰ لاکھ ۹۵ ہزار ۴۶۲ مرد اور ۱۰ لاکھ ۴ ہزار ۱۹۰ عورتیں صنعتی کاموں میں مشغول رہتی ہیں اور ۷ لاکھ ۱۲ ہزار ۷۱۷ مرد ۸ لاکھ ۷۵ ہزار ۶۰۰ عورتیں بے روزگار یا بے نوکری میں پائی جاتی ہیں۔ انگلستان اور ویلز کی آبادی میں ایک لاکھ ۱۰ ہزار ۱۴۱ آدمی ایسے ہیں جو بیرونی ممالک میں پیدا ہوئے۔ ان میں مرد ایک لاکھ ایک ہزار ۱۰۰ اور عورتیں ۷ ہزار ۵۵۵ ہیں۔ اور یہ فوج مندرجہ ذیل ممالک سے تعلق رکھتی ہے یعنی ۴۴۶۴ سویڈن میں۔ ۶۲۶۷ ناروے میں ۳ ڈنمارک میں۔ ۶۳۵ ہالینڈ میں۔ ۲۹۱۷ بلجیم میں۔ ۲۰ ہزار ۷۹۷ فرانس میں۔ ۵۹۹۰ جرمنی میں۔ ۴۹۲۰ آسٹریا میں۔ ۷۲۸ ہنگری میں۔ ۶۶۱۰ سوئٹزرلینڈ میں۔ ۲۴۴۰ سپین میں۔ ۹۹۰ پرتگال میں۔ ۹۹۰ اٹلی میں۔ ۹۹۷۰ یونان میں۔ ۱۱ سو ریا میں۔ ۲۰۳۰ روس میں۔ ۴۱ ترکی میں۔ ناصح الاعضا آبادی کے متعلق انگلستان اور ویلز ۱۰ ہزار ۲۰۱ مرد اور ۹ ہزار ۴۸۰ عورتیں بہری اور گونگی ہیں اور ۴ ہزار ۲۹۲ مرد ۳ ہزار ۹۱۱ عورتیں مجہول الحواس ہیں اور اندھیرے اور گونگوں اور بہروں کی ایک بڑی تعداد بار بار گنی گئی اشخاص کی تعداد میں شامل ہے۔

بفضلہ تعالیٰ یہ کارخانہ ۱۸۷۶ء سے جاری ہے۔ ادویہ شرطیہ تا حصول صحت دی جاتی ہیں

خیر الدین شاہ دین سنز دواگران دویات انگریزی و غیرہ امرتسر ہال بازار کی ادویہ

عرق خیری

پکٹورل بام

کھانسی خشک و تر۔ کالی کھانسی۔ نزلہ اور زکام اور درد آواز بیٹھ جانا۔ ابتدائی سل۔ وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جو اکثر موسم سرما میں شروع ہوتی ہیں۔ ان کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں ہے صرف دو تین روز میں فائدہ

عرق نخامی تونیقی

یہ عرق ۱۸۷۶ء سے آزمایا جا رہا ہے پنجاب کا کوئی شہر یا قصبہ خالی نہیں جہاں بفضلہ تعالیٰ مریضان نخامی نے اس کے استعمال سے شفا نہ پائی ہو جب تک اس کے استعمال سے مریض کو آرام نہ ہو جائے فیس نہیں لی جاتی قیمت فی شیشی ۱۲

عرق طلاء

دانتوں کا منجن

دانتوں کے تمام امراض کی ضرورت ہر ایک جان کے ان کی حفاظت کیلئے یہ منجن بے نظیر فائدہ سوا کے ہر روز استعمال کرنے سے عمدہ چمکدار دانت ہو جاتے ہیں دانت ہلتے ہوں درد کرتے ہوں یا کیڑا کرتا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت مثل موتی کے طرح خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۔۔۔ ۱۰

روغن کان درد

روغن ۔۔۔ ۱۰

عرق چیری جوب

خیر الدین شاہ دین سنز دواگران ادویات انگریزی امرتسر ہال بازار (پنجاب)

مطبع خادم التعلیم امرتسر

سچائی کا ثبوت

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر تسلی دے سکتا ہے

بفضل شافی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپکو انکی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ آپکو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کرکے قیمت ادویات واپس کردیں گے۔ تاحصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ شاذونادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا

آتشک کی پوڑیاں۔ جدید آتشک کا علاج۔ ۴۸ پوڑیاں	عہ
مرہم دافع آتشک۔ آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے	فی ڈبیہ عہ
عرق عشبہ مرکب۔ فساد خون و سوء عصبی آتشک گنٹھیا کیواسطے	شیشی خورد عہ کلاں
عرق دافع سوزاک مقرحہ۔ اندرونی استعمال کیواسطے۔	فی شیشی عہ
دوائی پچکاری برائے سوزاک کے ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کے واسطے	عہ ۱۴
دوائی پچکاری برائے قرحہ سوزاک کے کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے	عہ
روغن دافع ضعف مقاربت و سوء عصبی۔ پیرنی دانس کیواسطے۔	فی شیشی عہ

عرق طحال۔ تپ تلی کے واسطے	۲۴ خوراک ۴۸ خوراک عہ
آسپرمٹوریا پلز۔ دافع کثرت احتلام جریان منی	۱۴ گولی ۳۰ گولی عہ
الفروڈیزک پلز۔ مقوی دل و دماغ ضعف اعصاب خفقان رعشہ نیز بخشی ہے	عہ
نروائن ٹانک پلز۔ علاج نامردی۔ کم طاقتی سکزوری	۴۰ گولی عہ
کاف مکسچر۔ تردخشک کھانسی کا علاج	فی شیشی عہ
بچھوٹے کا علاج جلے ہوئے پر لگانے کیواسطے	۴۰ پونڈ عہ
بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل۔ دافع آبرسانیکہ کھانے دوا	اچھا لانک ۱۲ عہ

تمام درخواستیں نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں

منیجر ڈسپنسری میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر

تحفۃ الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل مصنف محمد عبداللہ بن عبدالعلی القرشی الہاشمی المکی نے علامہ خلف سے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت عرق ریزی سے اس کو مرتب کیا ہے اس کتاب میں قسم قسم کے مستند مضامین لکھے ہیں جو ہر مسلمان کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی اور خصوصی یہ کہ بعض تاریخوں اور حدیثوں کو نہایت آسان کر دیا ہے اور انکا نام ہی صحیح کر دیا ہے [illegible] کے لئے بہت مفید ہے [illegible] کے ساتھ [illegible] کے ساتھ [illegible] کے ساتھ

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ!!!

امتحان مین ضرر چند روز باقی

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ ہو کہ مطبع خادم التعلیم و کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے اُنکے لیئے کل سوالات امتحان انٹرنس مین ابتداے ۱۸۵۷ء تا نہایت ۱۸۹۳ء مضامین ریاضی انگریزی تاریخ و جغرافیہ علوم طبعی کو انگریزی زبان مین معہ جوابات و حل مفصل تحریر کرنیکو نہایت لایق ماسٹرون سے تیار کرا کر چھاپدیا ہے۔

سوالات و جوابات ریاضی مکمل ۱۸۵۷ء سے ۱۸۹۳ء تک جنمین سے ایکسال کا ایک مضمون حساب مساحت اقلیدس و الجبرا بھی کم نہین چھپکر تیار ہین قیمت فی جلد عہ خرچ ڈاک علاوہ

سوالات و جوابات ترجمہ و گرامر انگریزی ترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو و گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے مفصل قیمت فی جلد عہ (۱) سوالات و جوابات تاریخ و جغرافیہ (۲) علوم طبعی انگریزی مین اور (۳) اردو کورس انٹرنس مقررہ پنجاب یونیورسٹی کے فرہنگ اردو مین یہ طبع ہین انکی لیئے درخواستین درج رجسٹر ہو رہی ہین۔

نوٹ۔ اگر ایسا ہو کہ کسی صاحب کو یہ اوپر کی کتابین بوجہ مفلسی خریدنی مشکل ہون تو وہ ہمکو لکھین ہم بقسط ماہوار بھی بھیج دینگے۔

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اگر فایدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

نسل کے بڑھانے مرض نامردی کے دور کرنیکے واسطے شربت مردنی کا جس قیمت ۴ عہ

اس بکس مین ادویات مفصلہ ذیل دہ شیشی ظاہری صلاح کی ہوتی ہین مشتوی ماہ دو سو راجوب مقوی ماہ دو سو عنبر ماہ دو سو تخم بیدمشک ماہ دو سو تخم کاہو ماہ دو سو تخم خربوزہ ماہ دو سو تخم کدو ماہ دو سو تخم خیارین ماہ دو سو تخم ترپ ماہ دو سو تخم بادرنگ ماہ دو سو تخم کاسنی ماہ دو سو تخم خطمی ماہ دو سو تخم بہی ماہ دو سو تخم ریحان ماہ دو سو تخم نیلوفر ماہ دو سو تخم بنفشہ

نرک مزاج شاہاں تب سخن ندارند

ہمارے گلبرگی راجہ کی باتیں لوگوں کو بہت دنوں تک یاد رہینگی۔

تازہ حال سنیئے کہ ۲۴ فروری کی شام کو کسی فقرہ بازنے افواہ اڑادی کہ کل کے فساد میں ایک پٹھن کے پٹھان کے سخت چوٹیں آئی تھیں سو وہ آج تیسرے پہر مر گیا ہے اس لیئے آج رات تک آٹھ نہ بجے پہر ساری پلٹن صد بازار یہ اسکے خون کا بدلہ لینے کے لیئے حملہ کرے گی۔ یہ سنتے ہی لوگ جنکے دلوں سے کل کا خوف ابھی دور نہیں ہوا تھا کانپ اٹھے اور چٹ ہڑتال کرکے اپنے اپنے گھروں میں جا دبکے۔ مدعا صل بات یہ تھی کہ کوئی پلٹن کا سپاہی جو عرصہ سے ہاسپٹل میں بیمار پڑا تھا وہ مر گیا تھا۔ دل لگی باز آدمی نے کچھ اور شوشہ چھوڑ دیا۔ اب سنیئے بازنہ بند بجائے میجر ٹیٹ صاحب کے شیر اصاحب ڈائکٹر آسٹے اور لوگوں کو پچکار پچکار کر دوکانیں کھلوانی شروع کیں۔ لوگ پہچان گئے ہیں کہ ڈاکٹر شیر اصاحب اس معاملہ میں کیوں اس قدر سرگرم ہیں اور ہر موقعہ پر کیسے موجود رہتے ہیں۔ کورٹ آف انکوائری بیٹھ گیا ہے جسمیں لال کوٹی کا کرنیل پریزیڈنٹ رسالہ کا کرنیل اور توپ خانہ کا میجر ممبر ہیں۔ سبحان اللہ کیا انصاف ہے!! خود ہی مدعی خود ہی مدعا علیہ خود ہی تحقیقات کنندے اور خود ہی منصف۔ بازار کے لوگ جو شہادت کے لیئے طلب کیے جاتے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ انکو پلٹن کے سپاہی دھمکاتے ہیں اور آنکھیں دکھلاتے ہیں کہ پولیس والوں کا تو جو حال ہوا سو ہوا تمہارا بھی اگر کچھ کہو گے تو یہی حال ہوگا۔ زخمیوں کو معتبر ذریعے سے سنا ہے کہ ڈاکٹر شیر اصاحب کہتے ہیں کہ جاؤ تھوڑی سی دارو پی لو نشہ ہو جائیگا ہو جاؤ گے۔ چوٹ ووٹ نہیں ہے۔ لوگ پکار پکار کر کہتے ہیں کہ پلٹن کے پوٹی ڈوالے سب ایک ہیں میری رائے میں اس ہفتہ پر ہائی کورٹ جامی سرڈنیس فٹز پیٹرک صاحب کو ضرور کمیشن کے ذریعہ تحقیقات کرنی واجب ہے)

برسوں لان طلع باشد و بس

مرا قمہ قاضی جی کیوں وہلے ہے شہر کا اندیشہ

اہم جلاس نیشنل کانگرس کے پریسیڈنٹ کی تقریر کا بقیہ

[ہمارا آئندہ کام]

اب آئندہ ہمیں کیا کرنا ہے؟ ابھی ہمیں بہت سی اصلی اور لیگل حالت کے باب میں بہت تعصب۔ ظن اور غلط فہمی کو مغلوب کرنا ہے۔ مگر ہمارا رستہ اب ہمارے روبرو صاف اور سیدھا ہے۔ ایک طرف تو ہمیں یا تو ہونے یا ان لوگوں کے ساتھ جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں جو ہمارے مخالف ہیں۔ اور دوسری طرف ہمیں ثابت قدمی۔ استقلال اور اعتدال سے اپنے دکھ اور جائز حقوق کے اظہار میں چلنا چاہیئے۔

[ہیجسٹی کونسلیوں]

ابھی ہیجسٹی کونسلوں کے بارہ میں بہت کام ہمارے لیئے باقی ہے۔ صرف قواعد موجودہ ہی ایکٹ حال کا منشا پورا کرنیکے لیئے غیر ممکنی نہیں (جیسا کہ سٹر ٹھیڈ سٹون نے ہوس میں انکا مفہوم بتایا) اور نہ صرف ہمیں ابتک ان کونسلوں میں ہندوستان کی جیتی جاگتی نیابت ہی حاصل نہیں ہوئی ہے بلکہ موجودہ انتہا درجہ کے محدود اختیارات کو بہت بھاری وسعت دیجانا لازم معلوم ہوتا ہے۔ جسنے یہ کونسلیں اپنی اس حالت میں محض بیکار نام ہیں بروئے ایکٹ ۱۸۶۱ء (۱۹) بلا اجازت گورنر جنرل کوئی ممبر ایسا قانون (جسے قطعاً اخراج مدنظر ہے) داخل نہیں کر سکتا۔ جو سرکاری قرضہ یا سرکاری جمع پر موثر ہو۔ یا سرکاری جمع مذکورہ پر کوئی بار ڈالے۔ یا ہز میجسٹی کی ملٹری یا بحری فوج کے کسی حصہ کی تربیت یا قائمی کے متعلق ہو۔ اسکے یہ معنی ہیں کہ جہانتک ہماری رائے کا تعلق ہو سکتا ہے اس باب میں ہیجسٹی کونسل کا کوئی وجود نہیں۔ کوئی ممبر کوئی تحریک نہیں کر سکتا۔ تحریک مذکور کسی قانون کے داخل کی اجازت کیواسطے ہو۔ یا کسی ایسے قانون سے تعلق رکھتی ہو جو فی الواقع ایسمیں داخل ہو۔ اس طرح پر کسی ڈیپارٹمنٹ یا گورنمنٹ سے اپنے مخلوں کی بابت پرسش کرنیکا کوئی حق حاصل نہیں (دفعہ ۵۲) صاحب سیکریٹری جو کچھ کریں اسکی طاقت اور جواز ایسا ہی ہوگا کہ گویا ایکٹ ۱۸۵۸ء نافذ ہوا۔ ایکٹ ۱۸۵۸ء (دفعہ ۵۲) کے رو سے کوئی ممبر کسی رزولیوشن کے پیش یا تحریک کرنے یا کونسل کو کسی مالی بحث کے متعلق یا کسی سوال کے جواب میں جو باختیار اس ایکٹ یا تو احد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کیا گیا ہو تقریر کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔ پس مالی بحث یا سوالات کرنیکی نسبت رعایت حال کی وسعت انتقدیر ہے کہ اس ایکٹ (دفعہ ۶۷) کے رو سے جو قواعد مرتب کیئے گئے ہیں وہ ایسے استفادوں میں تبدیل یا منسوخ نہ ہو سکینگے جو قوانین اور قواعد مرتب کرنیکے واسطے ہوں۔ نیز ایکٹ ۱۸۷۰ء (دفعہ ۲۲) صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند مجاز ہیں کہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ سے گورنمنٹ ہند کیواسطے یونائیٹڈ کنگڈم میں قرضہ لے سکیں۔ اور اسطرح ہندوستانی ٹکس ادا کرنے والوں کا ایک لفظ بھی سننے کے بغیر انپر کوئی بار ڈالیں۔ ہم ہر ایک طرح اور منشا سے بے آئین ضابطہ کے زیر ہیں۔ اور ابھی صرف یہی لیجس لیٹو کونسل کے آستان پر ہیں

[مباحثہ بجٹ]

کونسل کی اہم کارروائیوں میں سے بجٹ ہے۔ دونوں یہاں اور انگلستان میں مباحثہ بجٹ کی کیا حالت ہے؟ ہوس آف کامنز ہر ہفتہ انگلش بجٹ کیواسطے منظوری دیتا ہے۔ اور اس وقت ملک کی رقم مصارف پر بحث ہوتی ہے جسمیں رقم مذکور بتبدیل بھی ہو سکتی ہے۔ صرف یہی نہیں۔ بلکہ ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی کی جو سال بھر میں ہوئی ہو۔ نظر ثانی کیجاتی ہے۔ جسپر ضابطہ۔ بعید از انصاف و ناجائز فعلوں پر ہماری روک ہوتی ہے۔ مگر بجٹ ہند کی بحث ضابطہ کیا ہے؟ یہاں فنانشل سیکریٹری فنانشل منسٹر تیار کرتا ہے۔ اسکے ایک ہفتہ کے بعد چند ایسی سپیچیں کی جاتی ہیں جنکا علاوہ کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ کوئی عملی تحریک یا رزولیوشن پیش ہوتا ہے۔ بس اسی پر بجٹ پاس ہو جاتا ہے۔ ہوس آف کامنز میں بھی بجٹ ہند کی یہی کیفیت ہے مگر فائدہ یہ ہے کہ وہاں کوئی ترمیم یا کم از کم ایک ترمیم ہوس کی عملی تقسیم یا ووٹ کے ساتھ ہو سکتی ہے مگر وہاں ہماری فائدہ یہ ہے کہ ریشن کے دوران میں کوئی قانون ہند یا تحریک کی طرح پیش ہو سکتے ہیں۔ گذشتہ بجٹ بجٹ کے موقعہ پر گو سیشن کے آخری دن معمولی زائد گہما گہمی نہیں مشکل ہوا کہ تہوڑے لوگوں کی موجودگی کی وجہ سے ہاؤس بجٹ نہ ہتھیا سکے میں نہایت شکر رہوں کہ ہوس میں جو معاملات پیش ہوتے ہیں انمیں دیسی پڑھتی جاتی ہے جسکے واسطے ہند کے درست شکریہ ادا کیئے جانیکے قابل ہیں۔ ہر دور دراز مقامات میں کسی صرف ہوا نظر ڈالنے کے لیئے ضرور کی اصطلاحات پر وہ کہ نہیں ہے۔ اس وقت میں اس کی تالیفوں اور اختیار کی نہ ترمیموں پر بحث نہیں کرتا۔ مگر یہ امور آپکی توجہ اور غور کے مقتضی ہونگے۔ بلکہ لیجس لیٹو کونسلوں کے کیا کی نسبت ابھی آپنے مسٹر گیٹ سٹون کی "اصلی زندہ آواز نیابت" کی شہادت گورنمنٹ برٹش ہند کی تمام کارروائیوں میں سماعت حاصل کرتی ہے۔

[ہند کی بلاواسطہ نیابت پارلیمنٹ میں]

ابھی اور ایک اہم امر باقی ہے جسے میری مراد امپیریل پارلیمنٹ میں ہند کی طرف سے بلاواسطہ نیابت ہے۔ چونکہ ہمارے تمام پولیٹکل مسائل اور ارتباط ہمارے ہند و یونائیٹڈ کنگڈم۔ تمام پارلیمنٹ کے پاس شدہ اور موجودہ ایکٹوں کی ترمیم یا تمام اہم ایکٹوں کا جو آئندہ پارلیمنٹ میں پاس ہو سکتے ہیں۔ اور تمام جاری آخری اپیل عرضیاں پارلیمنٹ میں فیصل ہو سکتی ہیں اور ہم آف کامنز میں کسی معقول بلاواسطہ نیابت کا ہونا بہت ہی ضروری ہے اور وہ نیابت کا ہونا بہت ہی ضروری ہے اور وہ جب تک کہ کانگرس کے ڈیلیگیٹوں کی طرح ہند و ستانیوں یا یورپینوں کی ہو ہند و ستانیوں یا یورپینوں کی ہو سکتی ہے۔

(باقی آئندہ)

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی جلاس منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر

کانشی رام ولد ہرنام داس ہمن کن [جنام منگو ولد [illegible] جاتی کن [illegible]
پنڈوری سنیہ تحصیل نندنہ [illegible] ساکن [illegible] تحصیل [illegible]

ایصال مدعا

بمقدمہ ہذا بیان حلفی ڈگریدار یہ جاتا ہے کہ [illegible] سے گرپتار کے روبرو پیش ہو کیا ہے۔ لہذا اشتہار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ [illegible] وقت [illegible] کے حاضر عدالت ہو کر جواب دہی مقدمہ نہ کریگا تو اسکے برخلاف یکطرفہ کارروائی کیجاوے گی آج میرے دستخط اور مہر عدالت سے [illegible] کو جاری کیا گیا

اشتہار عدالت مطالبہ حقیقہ جالہ اطلاعی منشی اکبر دین صاحب منصف درجہ اول جالہ

سندر داس ولد بھیکو داس [illegible] بستی ولہ کاہن گڑھ مگلا باولد [illegible]
کمیتری ساکن جالہ مدعی [illegible] ساکن [illegible] تحصیل امرتسر مدعا علیہ

دعوی حریصہ جرو تمسک

ہر دو مدعا علیہ کا کوئی پتہ نہیں ہے کہ کہاں ہیں۔ تعمیل سمن انپر نہیں ہوئی۔ لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم ۲۶ مارچ ۱۹۰۲ء کو حاضر عدالت نہ ہونگے تو انکی نسبت یکطرفہ کارروائی ہوگی۔

آج میرے دستخط اور مہر عدالت سے ۲ مارچ ۱۹۰۲ء کو جاری کیا گیا۔

[یہ میموریل صرف بحوف اخبار ٹریبیون لاہور مین شائع ہوچکا ہے] کہ حضور الانور ہماری فی الفور فریاد سنین ہم بہت مصیبتزدہ ہین۔ ایک ایک گھڑی ہمپر بھاری ہے اور ہر طرح بیخطا ہین۔ سخت تعجب ہے کہ حضور نور نے تحقیقات کرنا تو درکنار ہمینون گذر گئے رسید تک نہین ہوئی کہ تمہارا میموریل ہپونچا بھی یا نہین۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ اخبار ٹریبیون لاہور مین انہین سودا گرون کے اخراج کے متعلق چند سرکاری کاغذات شائع ہوئے تھے۔ انکا لب لباب یہہ ہے کہ میانیر کے جرنیل نے چاہ وانی جالندہر کے کمانڈر سے کیفیت طلب کی تھی کہ ان سوداگرون کو چاہ وانی سے کیون نکالا گیا۔ چاہ وانی کے کمانڈر افسر نے کرنل گولڈ سبری صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ سے کیفیت مانگی کہ وجوہات لکھو اسپر جو گلبری صاحب (یہ آپکا نام فہم نام ہے) نے کیفیت دی اسکا خلاصہ یہہ ہے کہ ان لوگون کو کسی خاص بارہ مین تاکید کیگئی تھی کہ عرضیان مت دو مگر یہ لوگ باز نہین آئے اور برابر عرضی پر چون سے ہمین دق کرتے رہے لہذا بینچے انکے چاہ وانی سے خارج کر دینے کا حکم دیدیا۔ (ناظرین خود سمجھ گئے ہونگے کہ ایسی حرکت روس مین بھی ناممکن ہے جہان کی نسبت مشہور ہے کہ شخصی سلطنت کی وجہ سے بہت زیادتیان ہوتی ہین) یہہ افواہی بات نہین برابر سرکاری کاغذات کی مصدقہ نقل دفتر ٹریبیون مین موجود ہے۔

مسئلہ نمونہ از خروارے ایک اور تازہ کیفیت سنیئے۔ ایک شخص منگل نامی سکنہ موضع منگل ایک من کے قریب گھی ناقص بوزن کرایا جائے۔ اسپر فی الفور حکم ہوگیا کہ اچھا دفن کرایا جاوے۔ اسمین مطلق کسی ڈاکٹر کی رائے نہین لیگئی اور نہ کسی مستند طبی افسر کا معائنہ کرایا گیا۔ آخر لاچار ہوکر بیوپاری نے درخواست دی کہ گھی دفن نہ کرایا جاوے مجھے واپس بھجاوے مین اپنے بیلون کو کھلاؤنگا اسکی درخواست پر گلبری صاحب نے حکم دیا کہ اچھا یہ گھی سرکاری بیلون کو کھلایا جاوے (واہ ری سمجھداشاہی!) اب اس موقعہ پر تین باتین قابل غور ہین۔ اول یہہ کہ ایک معمولی مارہ غہ صفائی کی گھی کی عمدہ اور ناقص ہونے مین رائے کی کیا وقعت ہوسکتی ہے۔ پھر گلبری صاحب کی اسقدر جلد بازی کہ بلا معائنہ ڈاکٹر صرف ایک معمولی اہلکار دفتر کی رپورٹ پر ایسا اندھا دھند حکم صادر کر دینا جس سے غریب بیوپاری کی معقول رقم پر پانی پھر گیا۔ تو یہ مثل جوتے انسان کے لیئے مضر صحت ہوسکتی ہے وہی شئے قریب قریب جانورون کے لیئے بھی ہوتی ہے۔ تیسرے اسکے کیا معنی کہ بیوپاری کے بیل اسے نہین کھا سکتے اور "سرکاری بیل اسے ہضم کر سکتے ہین"۔ اور پھر اسکا کیا ثبوت ہے کہ وہ گھی سرکاری بیلون نے کھایا یا سرکاری آدمیون نے۔ کیا گلبری صاحب تصدیق کر سکتے ہین کہ ہم نے اپنے سامنے کھڑے ہوکر سرکاری بیلون کو کھلایا۔ اسی طرح گھی کا معاملہ دودھ کے نمونون کے ساتھ بھی ہوا۔

کل قصہ قاضی جی تم کیون روئے ہو شہر کا اندیشہ

بلوچستان کی سابقہ اور موجودہ حالت

ملک بلوچستان جو بالکل پہاڑی علاقہ ہے۔ زمانہ قدیم مین اسکی آبادی بہت کم تھی۔ بڑے سے بڑے گاؤن یا شہر مین صرف چند جھونپڑے نظر آتے تھے جنمین صرف دس پندرہ آدمی رہائش رکھتے تھے۔ جھونپڑے مٹی یا کرنڈون سے بنائے جاتے تھے۔ اکثر لوگ لوٹ مار پر اپنی اوقات بسر کرتے تھے۔ بعضے انمین مالدار بھی تھے۔ ہیژڑے بکری گائے اونٹ کے گلے پہاڑون مین چراتے تھے علم و ہنر کا نام و نشان نہ تھا۔ گلے کہتی باڑی ہی کیا کرتے تھے۔ غرض بروہی۔ مری۔ دومڑ۔ کوکڑ۔ کہتران۔ موسیٰ خیل۔ ژوبی وغیرہ قومین اس ملک مین بود و باش رکھتی تھین انمین لوٹنی ترین شاخ زئی وغیرہ قومین ملک ایران اور خراسان سے آکر سکونت پذیر ہوئین۔ ہر ایک قوم کا اپنا اپنا سردار ہوتا تھا اور ہر سردار کی زیر اطاعت چند ملک یا معتبر قوم کے ہوتے تھے۔ قوم کا سردار وہی گنا جاتا تھا۔ جو زبردست اور بہادر آدمی ہوتا تھا۔ ان اقوام مین کبھی کبھی لڑائیان بھی ہوتی تھین۔ اسوقت شارع عام یا سڑکین ملک ہر مین نہین تھین۔ صرف ایک یا دو راستے تھے۔ جنپر ملک ایران و خراسان کے سوداگرون کے قافلے گذرا کرتے تھے اور یہ لوگ ملک ایران و خراسان کی شال قاقلین۔ پوستین۔ غالیچہ۔ بادام۔ ہر قسم کا خشک و تر میوہ اور کابل کے گھوڑے بطور تجارت ملک ہندوستان مین لاکر فروخت کرتے تھے۔ انہین راستون سے بادشاہان ایران و غزنی نے افغانستان و بلوچستان سے گذر کر ملک پنجاب و ہندوستان کو تسخیر و پائمال کیا تھا۔ یہہ راستے بہت خطرناک اور سنگلاخ تھے اور سوائے انکے اور کوئی راستہ پنجاب مشرق ہندوستان کو نہ تھا۔ کوئی لشکر قافلے کے سوائے شہانے ایسے رستے سے گذر نہین کر سکتا تھا کیونکہ فوراً مارا جاتا تھا۔ ان اقوام کے زیادہ حالات پھر کسی وقت نذر ناظرین کیے جائینگے۔

اب سرکار انگلشیہ کے ملک بلوچستان مین عنان حکومت سنبھالنے اور اقبال و انتظام سے یہہ حال ہوگیا ہے کہ جا بجا پختہ سڑکین بنائی گئی ہین۔ آبادی کئی گنا زیادہ ہوگئی ہے۔ مکانات پختہ تعمیر ہوگئے ہین۔ دن بدن وحشی قومین اپنی بہتری کے لیئے شائستہ ہو رہی ہین۔ ہر ایک نیچر زمین کا قطعہ مثل باغ کے لہرا رہا ہے۔ نہرین جاری ہین۔ ہر قسم کے انگور۔ انار۔ شفتالو۔ زردآلو۔ بادام اور کئی قسم کے میوہ جات کی بکثرت پیداوار ہے۔ پہلے اس طرف کھنڈر پڑا ہوا تھا اور وہ بھی کمیاب۔ لیکن اب لٹیا اور ایک ناری مکمل پھنچنے لگے ہین۔ مدرسے جاری ہین۔ ریل گاڑی روان ہے۔ اس تیرہ یا چودہ برس کے عرصہ مین کہ جسے انگریزی راج شروع ہوا ہے وہی پہاڑی قطعہ بلوچستان موافق ملک ہندوستان کے ہوگیا ہے۔ وہی راستے جو خطرناک اور قابض روح تھے۔ شب و روز خلق خدا بے خوف و ہراس آنہ جا رہی ہے۔ کچھ عرصہ مین یہہ کیفیت ہو جائے گی کہ ایک چوٹا لڑکا کف دست پر زر لیکر تن تنہا پہاڑون اور راستون پر گذر کریگا تو کسی کو جرات نہ ہوگی کہ اس سے پرسان بھی ہو۔ ان اقوام کی آپسمین جو لڑائیان ہوتی تھین وہ بالکل دور ہوگئین۔ مقدمات ان اقوام کے برروئے جرگہ اور عدالت انگریزی کے فیصل ہوتے ہین (رسالہ نامہ نگار مرغ بلوچستان)

(یہ بالکل مبالغہ ہے کیونکہ آجتک ہندوستان کے بڑے بڑے شہرون مین ڈاکے پڑجاتے ہین۔ ایڈیٹر)

چھاونی جالندہر مین غدر کی سی کیفیت

پچھلے نمبر مین دکھایا گیا ہے کہ جب پلٹن واپس آرڈر پر کرکے اپنی پلٹن کو واپس چلے گئے تو انکے صدر بازار سے بیٹھ پھیرتے ہی اندھیرے مین ایک بم گولے کی آواز سنائی دی جسمین درحقیقت ڈاکٹر شیرا صاحب تھے۔ مگر بازار کے لوگ جو ہمارے خوف کو دیکھ پڑے تھے یہ سمجھ کر کہ گلبی صاحب (کنٹونمنٹ مجسٹریٹ) آئے ہین کلبلا اٹھے اس وقت کا سین سننے کے قابل ہے۔ ایک غریب درزی اپنی کوٹھڑی سے نکلکر اور دل کڑا کرکے دوہائی دینے لگا کہ "حجور۔ گریبی پرور۔ دوہائی ہے۔ مارڈالا۔ مائے باپ ہمارے حجور ناحق بن ناحق مارا جاتا ہے۔ ہاکم مین پولس لائین مگر کہان دندا ایک سنی نا ڈی کسی وخت کا بدلا لیا۔ ہمارے بہینون بلدی تباہ ہے پڑا رہوگا۔ اللہ ہی بچاوے تو بچون کہان دندا نسا ہے سرکار کرے۔ مین غریب دو گنڈہ ہے حجور کا بجو بیمار ہے چھوٹے چھوٹے بال بچے اتنے دن کیسے گذرے گا ہمکو بچاؤ" ہے بن موت مارا۔ انکو کہان گرفتار کرے۔ ہائے ہائے" سامنے سے ایک بڈھے سکھ صاحب نمودار ہوئے اور غل مچانے لگے کہ "اوہ انہا ندی ایسی تہی کہ ان پلس والیان نون ان ماریا سو ماریا بچاروی کہلکتا دی بہی چند کڈہ دیئے۔ میرے آہ تہہ دے اتنے ڈاڈی سرٹ آئی ہمارے سامنے سے ایک پوربنی سائیس واویلا کرنے لگی "ارے ایدی دایہ بچارن کے پوتن مورنیہ دکا مارڈالا رس سے۔ تون گھس ہوڑے پر دہرے آوت رہا پکی ہتڑ کیا پر گانسٹیبل بہین سونٹن کے مارے پران نکارا بس۔ انکا ہوا نی کہاے" پکی ہتڑک کی طرف سے ایک پنجابی کانسٹیبل غل مچاتے آرہے ہین "ہائے رہا ہائے رہا۔ مینون تان تن من نے تپ آوندی سی۔ انہان کے ایمان نے مار مار کے ناس کر دتا۔ لینا نہ دینا۔ مین کلا آدمی اوہ پہوچ گیا پہوچ۔ ہائل وے رہا میرا سر پاٹ گیا"۔ دوسری طرف سے ایک تیسرا ہی فروش خانساماں نکلا۔ "ارے میاں کیا پوچھتے ہو قسم ہا جان کی مردودون نے بن ناحق ہڈی پسلی چور کر دی مارے ڈنڈون کے ہڑکس نکال دیا۔ یہ ساری شامت اس مردار کالی پوشاک کی وجہ سے آئی ورنہ کوئی نہ ٹوکتا۔ کیلا تھا اور ہاتھ مین لکڑی تک نہین ورنہ دس پانچ کو تو بے زخمی کیئے نہ چھوڑتا۔ بہینون مین چوٹین اچھی ہونگی۔ اب پہلے جاکر دودھ پہنگر ڈی پیتا ہون پھر اجلاس صاحب سے رپٹ بولون گا"۔ سنڈی کی طرف سے ایک دوکاندار باگڑی بنیے دہوتی پر تلہ لیف لائے اور غل مچانا شروع کیا۔ "ارے یوہ دیکھتے دیکھتے کے ظلم ہوگئو۔ غریب کی بات کون سنے۔ ہماری ٹانٹ گھنی کرکے سودا سلف لے گئے"۔

غرضیکہ ایک عجب ہڑبونگ کا عالم تھا مگر جب لوگون کو معلوم ہوا کہ یہہ مجسٹریٹ صاحب نہین ہین بلکہ ڈاکٹر شیرا صاحب ہین تو سب کے سب مایوس ہوگئے۔ یہان غدر کا مقام ہے۔ گو گلبری صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کی کوٹھی یا ہنگامہ یا میدان کارزار سے اگر ایک معمولی آدمی دوڑ کر جائے تو تین چار منٹ سے زیادہ کا راستہ نہین ہے اگر وہ کلب مین نہ ملے تو وہ بھی اتنے ہی فاصلہ پر ہے۔ مگر شاید کبھی کی جرات نہ پڑی ہو لیکن نہ دو سو ڈاکٹر شیرا کو اپنے اس علت مین بارہ پتھر سے باہر کر دیا کہ وہ عرضیان دے دیکر دق کرتے تھے اب اس وقت اگر انکے کوئی آدمی ہمدرد خیر اندیش ہوتا تو شاید انسے کہتا۔ (باقی آئندہ)

یہ ہوتی کہ میونسپل سوسائٹی کا کوئی بھی ایسا کام اس مضمون کے متعلق ظاہر نہوا۔ جس سے امید پڑتی کہ ملک کا دکھ کو یہ جماعت دور کر سکیگی۔ برسہ دو یا کی رکشا کرنے کے لئے ہندو قوم کا شکریہ ادا کرنا تو کچھ بڑا نہیں۔ لیکن وہ قوم اس وقت موجود کہاں ہے جس نے اپنا پڑشارتھ سارے کا سارا دھرم کی رکشا میں لگایا ہوا تھا۔ اُس پترا چین آریہ قوم کے نشان ہم موجودہ پجھر پرست باہمنوں میں تلاش کرتے پھریں تو ہم سے بڑھکر مورکھ اور کون ہے"۔

پنجاب میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے زمانے میں گاؤکشی کی حالت اور ہندو مسلمانوں کا اتفاق

ایک پرانے طرز کے مسلمان رئیس نے بطریق تذکرہ بیان کیا کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے زمانے میں پنجاب کے مسلمانوں میں گاؤکشی کا سوال بالکل بند نہیں تھا گو کم تھا۔ لیکن جب انگریزوں کے عہد میں اس کے بڑھ جانے کی وجہ دریافت کی تو اس نے نہایت معقول جواب دیا کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی طرف سے تو گاؤکشی کی قطعی ممانعت تھی اس لئے خفیہ خفیہ مسلمان لوگ یہ کام کیا کرتے لیکن جبکہ انگریز خود کثرت کے ساتھ کھاتے ہیں تو ممکن ہے کہ مسلمان رُک جاویں ؎

بہ نیم ہیفتہ چو سلطاں ستم روا دارد
زنند لشکریانش ہزار مرغ بکشج

مہاراجہ رنجیت سنگھ نے آخر زمانے میں حکم دیا تھا کہ جس گاؤں میں گاؤکشی کی واردات ثابت ہو وہ گاؤں کا گاؤں ہی جلا دیا جاوے۔ مگر اُس زمانے میں پنجاب کی ہندو اور مسلمان رعایا میں آپس میں اتفاق اتنا تھا کہ اگر بر تقدیر کسی واردات کا پتہ باہر نکل جاتا۔ اور کارندے سکھ گاؤں کو آگ لگا دیتے تو شوت فہم کرنے کے لئے ہندوؤں کی عورتیں مسلمانوں کے چولہوں سے اس گوشت کی ہانڈیاں اُتار کر اپنے گھروں میں لیجاتیں۔ بظاہر یہ بات بالکل غلط اور مبالغہ آمیز معلوم ہوتی ہے لیکن اس کے راوی کے اعتبار پر اور اُس زمانے کی رعایا کے آپس کے تعلقات پر اور زمانہ پر خیال کر کے ہم مان سکتے ہیں کہ یہ بات غلط نہوگی۔ مگر سب سے بڑی وجہ اس امر کی تصدیق کی ہمیں یہ نظر آتی ہے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ بڑا دور اندیش آدمی تھا۔ اس کا یہ حکم بھی مصلحت سے خالی نہ تھا کہ گاؤں کا گاؤں ہی جلا دیا جاوے۔ وہ سمجھتا تھا کہ اس تدبیر سے اُس کے ہندوؤں کو اس معاملہ میں مسلمانوں سے اختلاف کی کبھی جرأت نہوگی۔ کیونکہ سب گاؤں کا گاؤں ہی جلا دیا گیا تو اُن کے گھر بھی اُسی میں جل گئے جس بات کو وہ کبھی گوارا نہیں کرینگے۔ اور اس طرح ان کو شکایت کا موقع ہی نہیں ملیگا کہ مسلمان گاؤکشی کرتے ہیں۔ ہمارا مہاراجہ کیا منصفانہ ہوگا۔ کیا اچھا ہو اگر اب بھی ہندو مسلمان تفاق سے بسر کریں ؎

سوتی کپڑے پر کانپور کی چیمبر آف کامرس (مجلس تجاران) کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کا سوال لگانے جاوے

کانپور کی چیمبر آف کامرس (مجلس تجاران) نے مندرجہ ذیل اشتہار مارچ کو شائع کیا۔

ایک پبلک میٹنگ جس میں تمام دلچسپی لینے والے لوگ شریک ہو سکتے ہیں ۱۰ مارچ منگل کے روز ٹاؤن تھیٹر میں منعقد ہوگی۔ تاکہ اس سخت بے انصافی کی مخالفت کیجاوے جو سوتی کپڑے کو اشیائے قابل محصول درآمد کے مسودے سے خارج رکھنے میں کی گئی ہے۔ یہ مسودہ اس وقت ایک منتخب کمیٹی کے پیش ہے جو ۱۰ مارچ روز شنبہ کو بطور قانون کے منظور ہو جائیگا۔ یہ معاملہ نہایت ضروری ہے کیونکہ گورنمنٹ نے جو محصول اشیاء برآمد تجویز کیا ہے وہ قریب دو کروڑ روپے کے مقدار مطلوبہ سے کم ہوگا۔ کہ جس کے لئے مزید ٹیکس کی ضرورت ہوگی جس کے لئے غالباً انکم ٹیکس کو بڑھانا پڑیگا۔ حال کے ہنگاموں کے بڑھ جانے سے تمام اسباب آمدہ ولایت کی قیمت دس فی صدی بڑھ گئی ہے اور اس سودے کی منظوری سے پانچ فی صدی اور قیمت بڑھانی پڑیگی۔ خواہ اگر ایکسچینج کی یہی صورت رہے تاہم کپڑے پر بھی اگر اسی حساب سے محصول لگا دیا جاوے جیسا کہ دیگر اشیا پر لگایا گیا ہے تو اس کا بوجھ تمام ملک پر تقسیم ہو جائیگا کیونکہ کپڑا سب لوگ یکساں خریدتے ہیں۔ اور اس صورت میں ٹیکس بڑھانے کی کوئی ضرورت نہ پڑیگی۔ معلوم ہوا ہے کہ سوتی کپڑے کو محصول درآمد سے محفوظ رکھنے کے لئے لنکا شائر کے کپڑے کے سوداگروں نے ہوم گورنمنٹ پر زور ڈالا ہے۔ اس لئے اس خیال سے کہ اس بارے میں تمام لوگوں کی طرف سے پورے طور پر اظہار ناراضگی کیا جاوے کہ کیوں ہندوستانی ٹیکس دینے والوں کا نقصان کر کے انگریزی کپڑے کے سوداگروں پر مہربانی کیجاتی ہے ایک بہت بڑے جلسے کی ضرورت ہے۔ مندرجہ بالا اشتہار اسی مطلب کی تائید کرتا ہے کہ جسے ہم نے کسی قدر وضاحت کے ساتھ لیڈنگ آرٹیکل میں بیان کر دیا ہے۔ بیشک سب طرف سے لوگوں کو اس بات پر زور دینا چاہیئے کہ دولامتہ کے سوتی پر محصول درآمد نگا دیا جاوے اور انکم ٹیکس کو ہرگز نہ بڑھایا جاوے۔ کہ جس سے غریب رعایا پر سخت مصیبت عائد ہوگی۔ اس قدر ہمارے لئے اطمینان باقی ہے کہ ہندوستان کے انگریز بھی ہمارے ساتھ اس مصیبت میں شریک ہیں اس لئے امید ہے کہ وہ کچھ شور و غوغا بھی مچینگے جیسا کہ کانپور کے چیمبر آف کامرس کے مندرجہ بالا اشتہار سے واضح ہوتا ہے ؎

پانچ روپئے کے انعامی مقابلہ کا نتیجہ

ایک پوسٹ کارڈ پر پیسہ اخبار کا نام زیادہ سے زیادہ مرتبہ لکھنے کا مقابلہ بہت گرمجوشی سے کیا گیا۔ ہماری پاس دو سو سے زیادہ کارڈ مقابلہ کے پہنچے جن میں سے واقعی بعض کو بڑی محنت سے لکھا گیا۔ کل کارڈوں کے ۱۴۸۷۴ مرتبہ "پیسہ اخبار" کا نام درج تھا۔ اس سے کم ایک کارڈ پر ۸۰ نام تھے اور سب سے زیادہ ایک کارڈ پر ۵۲۴۰ اس سے کم ایک کارڈ پر ۴۲۰۸ نام تھے اور اس سے کم والے پر ۴۰۸۰ لیکن دوسرے نمبر کا کارڈ لالہ ستیارام کا اول نمبر کے کارڈ سے زیادہ صفائی اور ایک لکھا ہوا ہے اگرچہ وہ شخص پیسہ اخبار کا خریدار نہیں ہے ہم شرط اصول کے مطابق مجبور اُسے توجہ نہیں کر سکتے۔ اس لئے پانچ روپے کے انعام میں سے چار روپے منشی چرنجی لال صاحب ساہتی بھوشن مالک مدیر کل ۵۲۴۰ نام لکھنے والے کو دیتے ہیں۔ اور ایک روپیہ منشی احمد علیخاں صاحب ڈپٹی انسپکٹر نمبر ۲۰۷۲ کو دوم درجہ کا کارڈ بہت اچھا لکھا ہوا تحریر کرتے ہیں۔ یہ تینوں کارڈ قابل دید لکھے ہوئے ہیں۔ مگر افسوس کہ ان کی نقل چھاپنا ناممکن ہے ؎

مراسلات

کیا سرکار انگریزی کے راج میں انسان اندھیر ہو سکتا ہے؟

ہندی میں ایک کہاوت ہے کہ "راجہ روہٹیگا تو اپنی نگری چھپن لیگا" اسی طرح اُردو میں ایک ضرب المثل ہے کہ "شہر بدر کیئے جاوگے" جنسے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کسی زمانہ میں جبکہ سلطنت محض شخصی ہوتی نہیں اور بادشاہ کا حکم بمنزلہ نوشتہ تقدیر یا مرگ مفاجات کے سمجھا جاتا تھا اُس زمانہ میں اس قسم کا عذاب آ مدہ تھا کہ جو شخص ہو رعتاب سلطانی ہوتا یا جس کی شامت اعمال سے بادشاہ کا قہر نازل ہو جاتا تو اُسکو اپنے شہر یا علاقہ سے خارج کر دیتے تھے۔ مگر انیسویں صدی کی تہذیب کے زمانہ میں اور بہر سرکار انگریزی کے راج میں اس قسم کا عذاب آ مد ہونا معلوم! آسمان کو فی الفور محال اور ناممکن معلوم ہوگا مگر حیف کہ یہ بالکل صحیح ثابت کرتے ہیں کہ البتہ اس زمانہ میں سلطنت روس میں شاذ و نادر ایسے حکم صادر ہو جاتے ہیں مگر وہاں جرم سنگین ہونا ہے جسکی سزا دھان کے خیال کے مطابق اسی قسم کی ہوتی ہے۔ اگر میرا یہ آرگیمنٹ بجائے ہندوستان کے انگلستان میں شایع ہو کہ برٹش گورنمنٹ کے عہد حکومت میں ایسا ہو رہا ہے تو بلاشبہ ناظرین سمجھیں گے کہ لکھنے والے کا دماغ صحیح نہیں ہے۔ مگر شکر ہے کہ ہندوستان میں سینکڑوں لکھے ہزاروں ایسے آدمی ملینگے جو راقم کو سچا سمجھینگے مگر وہ ملینگے کہاں؟ چھاؤنیوں میں۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ چھاؤنی جالندھر سے دو بھلے مانسوں سر بخش و رحیم بخش سوداگران چرم کو لفٹنٹ کرنل گولڈ سبری کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نے چھاؤنی سے خارج کر دیا اور پولیس کو حکم دیدیا کہ اگر یہ بغیر ہمارے حکم کے بارہ بجے دوپہر سرحد چھاؤنی کے اندر آویں تو گرفتار کر لو۔ یہ شخص عرصہ بیتیں چالیس سال سے یہاں رہتے ہیں۔ بہت کچھ جائیداد وغیرہ منقولہ رکھتے ہیں کارخانہ وار ہیں کبھی پہلے کسی علت میں نہیں پھنسے۔ تجارت پیشہ اور بال بچہ دار مگر گلبرٹی صاحب کے نادر شاہی حکم سے بیچارے گھر بار چھوڑ کر کاروبار کو بند کر کے نکل گئے۔ دن بدن گاؤں اور جنگلوں میں مارے مارے پھرنا روٹی پانی کی تکلیف رات کو کسی سرائے یا جھونپڑے میں پڑ رہنا۔ بیوی اور بال بچوں کے دُکھ سکھ کی خبر نہ ملنا ہر حرج میں شریک نہ ہو سکنا ایسی باتیں ہیں کہ اگر ان کا ذرہ بھی خیال کیا جائے تو بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور جنپر بیتی ہے وہ تو جانتے ہی ہونگے۔ جب اتنے دریافت کیا گیا کہ تم سے ایسی کیا خطا ہوئی جو ایسی کھلا شاہی سزا ملی تو وہ کہنے لگے کہ ہماری خود عقل حیران ہے۔ کیا خطا بتلائیں سوائے اسکے کہ گلبرٹی صاحب تجارت کے متعلق ایک فیصل کن نقص طلب مانگی تھی کہ آگے کہیں اپیل کریں اسکے جواب میں ہمیں شہر بدر کیا گیا۔ کئی مرتبہ لفٹنٹ گیسٹی۔ برگڈیر میاہنر کے حضور میں ناشر فریاد کی۔ کوئی سنتا ہی نہیں کہ ہم ہیں کون۔ آخر انہوں نے لوگوں کے کہنے سننے سے سر ڈینس فٹز پیٹرک اب لفٹنٹ گورنر پنجاب کو اپنی کل داستان لکھکر ایک میموریل بھیجا

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ "کارخانہ پیسہ اخبار کی نادر جنتریوں میں اچنبا ہے" ؎

ان سے زیادہ کام کر دکھے انہیں نزک نہ پہنچائیں۔ لطف یہ ہے کہ ہندوستان کی رعایا کو خاندان کا اپنی خیرخواہی پیش کریں ان کا بہت کم خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے کہ ایک شہزادی کا بیٹا اور ایک فقیر کا بیٹا دونوں اکٹھے رہتے ہوں۔ امیر صاحب جو بات حقیقی بیٹے کے لئے روا سمجھیں گے اور اس کی درخواست پر کچھ نہ کچھ ضرور کریں گے وہی بات کسی غیر رشتہ دار فقیر کے بیٹے کی درخواست پر کب پورا کر سکتے ہیں۔

خیر یہ جملہ معترضہ تھا جو بات ہو رہی تھی وہ یہ کہ صاحب وزیر ہند نے انڈیا کو اپنے مالی معاملات کے سلجھانے میں پورا اختیار دیا اور ہندوستان کا وزیر مال (فنانشل ممبر گورنمنٹ آف انڈیا) مقرر ہو گیا۔ آج تک اس کی کوئی رائے ماننے کے لئے کسی وزیر سے اسباب مقدمہ منگوانے کی ضرورت نہیں ہوئی تھی۔ چنانچہ مسٹر ولیسٹ نے بات چیت کر کے معمول تجارت کی ترقی کے مسودہ کونسل وائسرائے آئین و قانون میں پیش کیا ہے۔ اس کے رو سے کوئی نیا محصول لگایا جائے گا سوائے اس کے کہ مٹی کے تیل پر فی بیرل چھ پائی محصول لگایا جاوے گا۔ اور درآمد قہوہ، میوہ جات اور ترکاریوں پر ولایتی کھانے کی چیزوں پر جو ٹین میں بند ہو کر صاحب لوگوں کے استعمال کے لئے آتی ہیں اور تاجر میس سٹور کہلاتی ہیں۔ مصالحہ وغیرہ خورد و نوش کے گیر سماب، اجزائے کیمیاوی، ادویات، نارکوٹک، اشیاء رنگنا کو وغیرہ پر۔ رنگنے کے مصالحے، رسد سامان کوئین کے جز نباتی اور ادویہ پر۔ شیلاک معدنی اور فلزاتی برسامان کلوں کے لئے ہر قسم کے لوہے اور فولاد پر سامان ریل کے کام کی چیزیں پر کسٹم ڈیوٹی پانچ فی صدی محصول میں اضافہ کیا جائے گا۔ یہ مسودہ قانون کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے جو یقیناً ایک دو روز میں رپورٹ دے دیگی۔ اور اس کے ذریعے سے قریب ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیہ سالانہ کے محاصل بڑھ جاویں گے۔

اس کے علاوہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے اخراجات کم کر دیئے جائیں۔ یہاں تک کہ بڑی بڑی پبلک ورکس مثل ریلوے لائنوں اور آبپاشی کی نہروں کے جو ہندوستان کی صنعت حرفت میں سرکاری اخراجات پر ہو رہی ہیں چند روز ملتوی کر دیئے جاویں۔ گو اس پر بھی رستے محکمہ ہے کہ ان کاموں کو ضرور جاری کیا جاوے یا جاری رکھا جاوے۔ تاہم ظاہر ہے کہ گورنمنٹ کو اضافہ کرنے کے لئے کتنی پریشان ہو رہی ہے۔ تاہم اگر نئے محاصل بھی جمع کئے جاویں اور اخراجات میں بھی کمی کیجاوے تو گو کچھ حصہ کمی ہو گی) تو بھی اس خسارت کا بہت حصہ بھی پورا ہو جاوے گا۔ یہ بھی امید کیا جاتا ہے۔ اس سے ابھی اندیشہ باقی ہے کہ اس وزیر سے ہم جو چاہیں کرا لیں گے کیا ہم کونسل ہند بھی بدل دیا جاوے؟ یہ سوال ہے جس کی طرف خود بخود سے لوگ متوجہ ہیں۔ گو ابھی سے اخبارات اور دیسی اور مخلص مزاج انگریز اہل رائے گروہ میں اس کی مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ واقعی تنخواہ بھی بہت ہے ہزاروں روپے تنخواہ پانے والے کو روپے کی کمی قیمت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہے جو کہ روپے سالانہ کے ہے۔ اور غریب ہندوستانیوں کی فی کس آمدنی ۳۰ روپے سالانہ کی جاتی ہے۔ پس ہر انگریز فی کس بہت سخت اور بڑا بوجھ ہندوستان پر ہے۔ اس غریب ملک کے لوگوں کو

بہت گراں گزرتا ہے۔ اور چونکہ اس میں غیر ملازم انگریز بھی شریک ہونگے اس لئے امید ہے کہ وہ بھی اس بات میں رئیسوں کے ساتھ شامل ہو کر مخالفت کا شور مچائیں گے۔ کیونکہ کہتی ہے انصافی کی بات ہے کہ تاجروں وغیرہ لوگوں کو تو روپے کی قیمت کم ہونے سے نقصان پہلے ہی پہنچ رہا ہے اوپر انکم ٹیکس کا بوجھ لاد دینا ان کو آدھ بھی شان گزریگا۔ زیادہ تر اس سے کہ انگریز افسروں کو جو پشت ہا پشت دولت اور عیش و عشرت میں گزران کرتے ہیں روپے کی قیمت ہندیاوں کی وجہ سے کم ہو جانے سے اب ایک لاکھ روپے سالانہ کی جگہ ۱۲ ہزار روپیہ ماہوار ملتا ہے اور وہ رقم انکم ٹیکس لینے سے بھی کمی ہوتی ہے۔ لارڈ کرزن ہمارے گورنمنٹ سے ترقی ہے کہ وہ اس معاملے میں لارڈ ڈفرن اور لارڈ لینسڈاؤن کی گورنمنٹوں کی پیروی کریں گے۔ اور انکم ٹیکس کے بڑھانے میں کچھ پرواہ نہیں کریں گے۔ تاہم اصلاح کی تجویز ہی نہ ہو سکے گی۔ بلکہ اس کی کونسل تخفیف اخراجات شملہ و اخراجات سردی سے پورا کر دیئے۔

رائٹ آنریبل مسٹر گلیڈسٹون وزیر اعظم انگلستان خوشکار عہدہ وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہو گئے اور وجہ اس سبکدوشی کی یہ قرار دی کہ اہل جماعت اور قلت بصارت وزارت ایسے نازک کے کام کا روز افزوں بوجھ اٹھانے دینے سے مانع ہیں۔ گو اب تین ہفتے گزرے ہیں جبکہ بالمال گزٹ نے اسی تغیر وزارت کی خبر سنائی تھی تو مسٹر گلیڈسٹون نے خود اسے بے بنیاد بتلایا تھا شاید کوئی مصلحت ہو لیکن ظاہر اکبر سبکی کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ ادھر مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس آف لارڈز کی صدارت اور ادھر الفاظ میں اس کے قلع و قمع کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے اور دوسری طرف خود ایسے اختیار اور رسوخ کے عہدے سے علیحدہ ہوتے ہیں حقیقت میں ہوس آف لارڈز نے جو ہوم رول بل کو اس آخری منزل میں زندہ درگور کر دیا اس سے مسٹر گلیڈسٹون کا حوصلہ ہار گیا۔ ایک یہ بھی خیال ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون نے اب ہوس آف لارڈز سے لڑائی شروع کرنے کے لئے فراغت و حاصل کی ہو مگر زیادہ بعید الفہم ہے۔ بہرحال مسٹر گلیڈسٹون ابھی پبلک لائف نہیں چھوڑتے۔ اور لارڈ سپنسر کو اپنا جانشین چھوڑتے ہیں۔

امیر عبدالرحمن خاں کی نسبت ابھی نہیں کہی جا سکتی کہ وہ سیاحت انڈین کے لئے کابل سے روانہ ہوں گے یا نہیں کیونکہ ابھی افغانستان سے قدم باہر نکالنے سے ملک میں شورش پیدا ہونے کا اندیشہ ابھی رفع نہیں ہوا۔ امیر صاحب گو پہلے انڈین جانے کا قطعی ارادہ کر چکے تھے مگر اب امید ہے کہ خواجہ حافظ کا یہ شعر انہیں یاد آ گیا ہوگا کہ

بس آسان ہے نمود اول غم دریا ہوئے منور
غافل مگنم کہ ہر موجش بصد گوہر نے ارزد

انیون کمشن کی شہادتوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جمیع ملازمان و عہدہ داران سرکاری اور رؤسا و اعیان دیسی اور رؤسا اور عام لوگوں سے جو سرکاری افسروں کے رسوخ میں ہیں افیون کے جاری رکھنے کی صلاح دی ہے۔ جس سے امید نہیں ہے کہ افیون

کا انسداد ہو؟

---

۲۲ فروری کو جو شخص لاہور سے نکل کر ملتان کی سڑک پر چوبرجی سے آگے چلا جا رہا ہو اس نے عجیب نظارہ دیکھا ہوگا کہ سینکڑوں بوڑھے اور بوریشین رنگا رنگ کے گوروں سے ہر رنگ کے دیسی عیسائی انگریزی لباس میں شاندوس بارہ سال کی عمر سے لے کر ہر عمر کے لوگ سڑک کے ایک طرف قواعد کے لئے پیدل اور سوار جا رہے ہیں۔ ہر ایک کے کندھے پر بندوق ہے اور ہر ایک کے چہرے پر اطمینان اور مسرت ہیں ہویدا ہے۔ یہ ہفتہ وار تیراندازی کا مشاہدہ ہے جو ہر ہفتہ ہندوستانی اپنے آپ سے کرتا ہے۔ کیا کسی کے دل میں خیال گزرتا ہے کہ ہم بھی اسی بہادری اور عزت اور شرافت اور خوشی کے کام میں شریک نہیں کرتے؟

فرانس نے انگلستان کو بحری طاقت کی برتری اور ترقی میں مصروف دیکھ کر اپنے گھر کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو اسے بھی بہت عیب نظر آیا۔ مگر غضب تو یہ ہے کہ اگر یہ یورپ کی بڑی بڑی سلطنتیں ایک دوسری کی ضد سے اور جنگ کا ہر وقت قتل برابر دیکھنے کے درپے ہیں اسی طرح نوجیں اور جہاز اور سامان جنگ بڑھاتی گئیں تو آخر ایک دن ایک بارود کے ذخیرے میں رگڑ پیدا ہو کر خوفناک دھماکا آشوب عظیم کا پیدا ہوگا؟

سٹرابی ہیومنٹ صاحب نے ۲۲ فروری کو صاحب کے حکم سے لاہور چھوڑ دیا۔ ۲۳ کو امرتسر اور ۲۴ کو دہلی پہنچے۔ ۲۵ کو امبالہ اور ۲۶ کو لدھیانہ پہنچے۔ ۲۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۸ کو لاہور پہنچے۔ ۲۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۳۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ یکم مارچ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۳ کو پھر امرتسر آئے۔ ۴ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۵ کو پھر امرتسر آئے۔ ۶ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۸ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۱ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۲ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۳ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۴ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۵ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۶ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۸ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۱ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۲ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۳ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۴ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۵ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۶ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۸ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۳۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۳۱ کو پھر امرتسر آئے۔

سٹرابی ہیومنٹ صاحب نے ۲۲ فروری کو صاحب کے حکم سے لاہور چھوڑ دیا۔ ۲۳ کو امرتسر اور ۲۴ کو دہلی پہنچے۔ ۲۵ کو امبالہ اور ۲۶ کو لدھیانہ پہنچے۔ یکم مارچ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۳ کو پھر امرتسر آئے۔ ۴ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۵ کو پھر امرتسر آئے۔ ۶ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۸ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۱ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۲ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۳ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۴ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۵ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۶ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۱۸ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۱۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۱ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۲ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۳ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۴ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۵ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۶ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۷ کو پھر امرتسر آئے۔ ۲۸ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۲۹ کو پھر امرتسر آئے۔ ۳۰ کو پھر لدھیانہ پہنچے۔ ۳۱ کو پھر امرتسر آئے۔

آجکل پیسہ اخبار دنیا کے پانچوں براعظموں ایشیا۔ یورپ۔ افریقہ۔ امریکہ اور آسٹریلیا پر پہنچتا ہے

پنجاب و لاہور

اضلاع انبالہ جالندہر فیروزپور ملتان راولپنڈی اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں بارش ہوئی۔ دھلی جالندہر اور پشاور میں نرخ اجناس گر رہا ہے اور باقی سب جگہ قائم ہے۔ موسم ربیع کے فصلوں کی آبپاشی ہو رہی ہے۔ فصل ایشادہ کی حالت اچھی ہے۔ ضلع امرتسر میں چوہوں سے کچھ فصلوں کا نقصان پہنچا۔ مویشی کی حالت اچھی۔ چارہ وغیرہ بہتات سے ہے۔ اور پوست کی فصل بھی اچھی حالت میں ہے۔

مسمر ٹریمیوں کا ایک سرکلر نکلا ہے کہ یا تو مسمر جھلوں کے فضا کا خرچ کئی سال کا عرصہ گذرا ہے شعبہ راولپنڈی میں ۲۱ ڈویژن انسپکٹر کی کہ پٹھان سپاہیوں نے زیادہ ہی ظلم دلپوسیر والوں سے کیا تھا اور اپنے افسروں کی حمایت سے بچ گئے۔

مسٹر اسمتھ کو پنجاب سول سروس سے استعفیٰ دینے کی اجازت نہ ملی۔

پنڈت پریم ناتھ رائے بہادر اگزامینر آف اکاؤنٹس پنجاب مقرر ہوئے۔

ہمہ گاڑی کہتا ہے کہ ہارڈ سوامی کے مکدر ہیں ہیں ہر سال دولہا بھائی ہیں ہر بھی تینوں سو روپے کی آبپاشی اخراج رہا ہے صرف یہاں مزدوری سے نکل رہی ہے۔

راجہ رام سنگھ صاحب بہادر جاگیردار جموں کی دختر کی شادی جیسی کے راجہ کشمیر سے عنقریب گذشتہ کی صبح کو ہے تخلیف اور شان و شوکت سے ہوئی۔ مہاراجہ صاحب بہادر اور تمام شاہی خاندان و عہدہ داران دربار اور راجہ امر سنگھ صاحب آف پونچھ وغیرہ نے بہت بڑی مقدار جہیز اور ٹیلہ کی دی۔ دلہن کا چچا راجہ صاحب لیکر گران شادی کے موقع پر پہنچا جسکو کئی ماہ ضیافت ہوئی۔

ہیضہ کی ٹیکہ کے لیے بجٹ ایک ٹیکہ پیشہ ہیضہ کے جیرشٹ ڈاکٹر پاکستان انسپکٹر جنرل سول ہسپتال راولپنڈی راجہ بلدیو سنگھ صاحب والی پونچھ کی خدمت میں حاضر ہوئی انہی راجہ صاحب نے دس ہزار روپیہ کا ایک نسخہ دیا۔

نئے بہادر بخشی رام سنگھ سفر ولایت سے واپس پہنچ گئے اگر کمشنر انجیر تعینات ہوئے۔

گذشتہ شورش کے بعد ولایت سے کچھ کچھ کمیت نہیں کی۔

صاحب لفٹننٹ گورنر مع ہمراہیان کے ۱۱ مارچ کی صبح کو بنگلہ پہنچے۔

مہاراجہ سر رنبیر سنگھ والی کشمیر و پنجاب کو سفر کر رہے ہیں جو جموں کے شاہی خاندان کی شادی میں شریک ہونے آئے تھے۔

وزیر علی صاحب بھائی صاحب رئیس لاہور کی زوجہ پر جو مقدمہ ایک لڑکی کے کنوں اور دوسری کی ضرب شدید کا قائم ہوا تھا اور جو مقدمہ حالات میں کی گئی اب دونوں میں وہ ہو ہزار کی ضمانت پر رہا ہے اور مقدمہ چل رہا ہے۔ مفصل کارروائی درج کرنے کی گنجایش نہیں۔

کابل آج خبر پہنچی ہے کہ اشاعہ کے بعض مشہور تاجروں کے جنہوں نے امیر صاحب کے کابل میں داخل ہونے پر گرفتار کر لیا ہے کہ انکے پاس سے قندھار

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۹۔ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

ناظرین سے مخفی نہ ہے کہ بوجہ کثرت آمایش اور کثرت مضامین کی وجہ سے ہم ہر ہفتہ سے کام کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس سے یہ سمجھا جاوے کہ ہاں پاس ایسا مضمون درج کرنے کو نہیں کیونکہ خدا کے فضل و آپ صاحبوں کی مہربانی سے بہت سے نام ہر ہفتہ اس کالم میں درج کرنیکو جمع ہو جاتے ہیں جو اب ایک گنجی کے قریب ہو گئے ہیں۔ جو صاحب ہماری امداد کر رہے ہیں ہم انکا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جو آجکل توجہ نہیں ہوئے انہیں متوجہ کرتے ہیں اور جنکے نام ابھی درج نہیں ہوئے انسے عذر کرتے ہیں۔

جناب منشی احمد دین صاحب منصرم پنجہ دولت لوح بیکنیر سے فرماتے ہیں کہ (۱) جناب میر محمد عمر صاحب اوٹ ڈپٹی انسپکٹر تھانہ بہرانی (۲) شیخ فیروز محمد صاحب امین اور (۳) منشی آتما رام صاحب کلرک بنسلہ امین کے نام اخبار جاری کر کے تینوں سے قیمت بذریعہ کتب انعامی کے وصول کیجاوے۔ منشی احمد دین صاحب اس سے پیشتر بھی فریدار ہم پہنچانے میں کوشش کی ہے اور آئندہ بھی وعدہ کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے مگر ساتھ ہی یہ لکھتے ہیں کہ انکا نام اخبار میں درج نہ کیا جاوے۔ چونکہ اس خصوصیت کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی ہم اسے اتفاق نہیں کر سکتے۔

مسٹر اعباس علی بیگ صاحب اسسٹنٹ ماسٹر فاگپور سے لکھتے ہیں جناب عبدالغفار خان صاحب ماگنڈا ناگپور کے نام اخبار باقاعدہ جاری کر کے قیمت پیشگی منگوائی جاوے۔

جناب الکبرش صاحب مدرس درجہ ہفتم مدرسہ مہیں ضلع ملتان سے لکھتے ہیں کہ ایک خریدار پہلے مقرر کر چکا ہوں اب مولوی عبداللطیف صاحب ساکن کہروڑ کے نام اخبار جاری کیجیے۔

جناب منشی دیال داس صاحب سوداگر سکندرآباد دکن لکھتے ہیں کہ پنڈت ہیمند اس صاحب پوشماسٹر جیلسل نیل نے آپکا اخبار رنگ واسطے تحریک کی ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ میرے اور پنڈت صاحب کے لیے دو کاپی جاری کر دینگے۔

جناب محمد بخش صاحب و محمد اسحاق صاحب ہر دو لکھتے ہیں کہ میاں علی محمد شیلر اسٹیمر جہاز ملتان ہو کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب طلب کر لیں۔

جناب محمد عبدالغفور صاحب کلرک سارجنٹ مقام جاورہ سے لکھتے ہیں کہ دو اشتہار حکیم محمد حسن صاحب جاورہ و دو اشتہار مخدوم شاہ الدین سوداگر پنجاب کے نام دو اخبار جاری کر دیں اور قیمت بذریعہ کتب انعامی طلب کر لیں۔

جناب لالہ بہولا ناتھ صاحب سپرنٹنڈنٹ پوسٹماسٹر ڈاک خانہ پنکہ لکھتے ہیں کہ مرزا سلطان بیگ صاحب سب انسپکٹر پولیس کے نام اخبار جاری کر کے قیمت طلب کیجاوے۔

جناب افتخار رخان صاحب سیشن جاٹر ضلع گنج شرقی لکھتے ہیں کہ [illegible] قابل قدر ہے کہ ہر ایک [illegible] پانچ روپیہ پیدا کرتا ہے [illegible] ہو جاوے۔ سو دست ایک پرچہ ہم [illegible] جاری کر کے قیمت بذریعہ انعامی کتاب طلب کریں۔

کیا انگلستان ہندوستان میں بڑھایا جاوے؟

کچھ دنوں سے گورنمنٹ ہند کی مالی حالت کی قابل افسوس صورت دیکھ کر اہل الرائے حیران ہو رہے ہیں کہ جبکہ مداخل کی نسبت مخارج اس قدر بڑھ رہے ہیں تو گورنمنٹ اپنا جمیع خرچ برابر کرنے کے لئے ہندوستان پر انکم ٹیکس بڑھانے کو مجبور ہوگی۔ چنانچہ سنہ ۱۸۹۳ء کے بجٹ کے تخمینے کی طرف ہر شخص کی آنکھیں لگی ہوئی تھیں کہ کیا ظہور میں آتا ہے۔ گورنمنٹ خود اس طرف سے بے فکر نہیں اور کوشاں ہے کہ کسی طرح اس مصیبت سے نجات ملے۔ چنانچہ معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہند نے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ سے اجازت طلب کی ہوگی کہ ہندوستان کی تجارت درآمد پر سنہ ۱۸۷۵ء کے مندرجہ پر محصول لگا دیا جاوے۔ مگر ولایت کے سوداگر جن کی چیزیں کی بہت بڑی منڈی ہندوستان ہے اپنے کام میں بڑے ہوشیار ہیں اور غیب نصیبی سے بڑے بڑے اختیارات بھی رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی طرف سے ممبر مقرر کر کے پارلیمنٹ میں بھیجنے کا اختیار ہے جو انہیں کے بھائی اور شریک حال ہوتے ہیں۔ جب یہ لوگ دیکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ان کی تجارت کو کسی طرح نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو یہ پارلیمنٹ میں بڑا غوغا مچاتے ہیں۔ پھر اسی پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ بڑے بڑے بار سوخ ڈیپوٹیشن بنا کر انڈیا سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی خدمت میں پہنچتے ہیں اور انہیں مجبور کر دیتے ہیں کہ ہندوستان کے فوائد پر ملاحظات مانچسٹر کے اعتراض و مقاصد کی تائید کریں۔ چنانچہ حال میں ایسا ہی ہوا ہے۔ گورنمنٹ ہند نے تجارت درآمد محصول تام کرنے کے لئے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند سے استصواب کیا تو انچسٹر اور لنکا شائر کے کپڑا بننے والوں یا یوں کہو کہ جولاہوں نے فوراً صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کو آن دبایا کہ خبردار ہاں اگر ہندوستان میں جا کر کھلتا ہے اُسپر محصول مت لگا دینا۔ اس سے یہ کسی قدر گراں ہو جائیگا۔ اور ہندوستان میں جو ہمدرد کپڑا بننے کے کارخانے ہیں وہ ہمارے کپڑے کا مقابلہ کر سکیں گے جس سے ہمیں نقصان ہوگا۔ بیچارے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ و وزیر ہند کی کیا مجال تھی کہ ان کا کہا نہ مانتے خواہ وہ جو لاہے ہی کیوں نہوں۔ کیونکہ وہ لوگ اتنا اودھم مچا سکتے ہیں کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی ناک میں دم کر دیں۔ الغرض کپڑے پر محصول نہ لگایا گیا۔

ناظرین سے مخفی نہ ہے کہ اس سے پیشتر ایک زمانے میں اسی کپڑے پر محصول لگتا تھا کہ جس سے ہندوستان کے محاصل کو بہت مدد ملتی تھی مگر وہ انہیں حضرات کے فوائد کی خاطر بند کیا گیا اور انہیں کے آنسو پونچھنے کے لئے دو سال گذرے ہیں ہندوستان کے صنعت و حرفت کے کارخانوں کا ایکٹ نافذ کیا گیا تا کہ یہاں کے کارخانے

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— بظر تخفیف اخراجات گورنمنٹ ہند کا ارادہ ہے کہ امسال اپنے گرمی کے صحت افزا مقام سملہ میں چھوڑ دیا جائے لیکن چونکہ اس کا یہ تبدیلی تخفیف اچانک ہوتی ہے اس لئے یہ تجویز ملتوی ہو رہی ہے ✦

— سر رچرڈ اکنڈ اپنے ریزائن کرنے کے بعد مقام نینی تال میں اپنے ایک مکان میں مقیم ہیں۔ ان کے متعلق ایک مسودہ قانون مرتب کیا گیا تھا جو پارلیمنٹ نے منظور کیا لیکن گورنمنٹ ہند نے اسے واپس کر دیا کہ سکرٹری آف سٹیٹ کے پاس بھیجا جائے۔ اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ اگر صاحب موصوف کو جرمانہ ادا کرنا پڑے تو یہ رقم گورنمنٹ ہند کی طرف سے ادا کی جائے۔ لیکن گورنمنٹ ہند نے اس کو بھی منظور نہیں کیا ✦

— گورنمنٹ بنگال نے اس امر کی تحقیقات کرنے کے لئے کہ آیا ہندوستان میں ملیریا سے ہر سال کتنی اموات ہوتی ہیں ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے صدر کرنل کریگ ہیں۔ اس کمیٹی کے ممبر ڈاکٹر بنرجی، ڈاکٹر ہیوٹ اور ڈاکٹر ہیملٹن ہیں ✦

— ۲۰ فروری کو ہندوستان اسوسی ایشن اور ریپبلیکن ایسوسی ایشن نے وائسرائے ہند کو ایک ڈیپوٹیشن ایڈریس پیش کیا ✦

— صاحب لفٹننٹ گورنر بہار و اڑیسہ ۲۱ فروری کو جلسہ دربار میں حاضر ہوئے اور شام کو پورہین فیلڈ اپنے ساتھ لے گئے ✦

— ۲۲ فروری کو صاحب لفٹننٹ گورنر کمشنر سے ملاقات کریں گے ✦

— ۲۳ اپریل کو صاحب رام پور کو آنریری مجسٹریٹی کا اعزاز عطا کریں گے ✦

— ایسٹ انڈین ریلوے کے پورہین ملازمین نے ۲۰ فروری کو ہال پورہین ایک جلسہ اس غرض سے کیا کہ غور کریں کہ سنڈیکیٹ کے ساتھ کس طرح برتاؤ کیا جائے۔ اس جلسہ میں یہ تجویز ہوئی کہ ۲۵ فروری سے ہڑتال کر دی جائے ✦

— ۲۲ فروری کو ۱۰ بجے صبح کے وقت ۱۲ ہوائی جہاز ایک ساتھ اڑے۔ ان میں سے ۱۱ تو بخیریت واپس آ گئے لیکن ایک جہاز کا انجن بند ہو جانے کی وجہ سے زمین پر گر پڑا۔ اس کا پائلٹ زخمی ہوا

	جنوری						فروری						مارچ						اپریل						مئی						جون						جولائی						اگست						ستمبر						اکتوبر						نومبر						دسمبر					
	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۵	۱۲	۱۹	۲۶			۵	۱۲	۱۹	۲۶			۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۷	۱۴	۲۱	۲۸			۴	۱۱	۱۸	۲۵			۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۶	۱۳	۲۰	۲۷			۴	۱۱	۱۸	۲۵			۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	
پیر	۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸		۰	۱۱	۱۸	۲۵			۰	۱۱	۱۸	۲۵			۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸		۰	۶	۱۳	۲۰	۲۷		۰	۵	۱۲	۱۹	۲۶		۰	۴	۱۱	۱۸	۲۵		۰	۳	۱۰	۱۷	۲۴		۰	۲	۹	۱۶	۲۳	
منگل	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۰	۱۲	۱۹	۲۶			۰	۱۲	۱۹	۲۶			۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸		۰	۶	۱۳	۲۰	۲۷		۰	۵	۱۲	۱۹	۲۶		۰	۴	۱۱	۱۸	۲۵		۰	۳	۱۰	۱۷	۲۴	
بدھ	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۱	۱۳	۲۰	۲۷			۱	۱۳	۲۰	۲۷			۳	۱۰	۱۷	۲۴			۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۱	۷	۱۴	۲۱	۲۸		۱	۶	۱۳	۲۰	۲۷		۱	۵	۱۲	۱۹	۲۶		۱	۴	۱۱	۱۸	۲۵	
جمعرات	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱		۲	۱۴	۲۱	۲۸			۲	۱۴	۲۱	۲۸			۴	۱۱	۱۸	۲۵			۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱		۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۲	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۲	۷	۱۴	۲۱	۲۸		۲	۶	۱۳	۲۰	۲۷		۲	۵	۱۲	۱۹	۲۶	
جمعہ	۴	۱۱	۱۸	۲۵			۳	۱۵	۲۲	۲۹			۳	۱۵	۲۲	۲۹			۵	۱۲	۱۹	۲۶			۴	۱۱	۱۸	۲۵			۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱		۳	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۳	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۳	۷	۱۴	۲۱	۲۸		۳	۶	۱۳	۲۰	۲۷	
ہفتہ	۵	۱۲	۱۹	۲۶			۴	۱۶	۲۳	۳۰			۴	۱۶	۲۳	۳۰			۶	۱۳	۲۰	۲۷			۵	۱۲	۱۹	۲۶			۴	۱۱	۱۸	۲۵			۴	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱		۴	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۴	۸	۱۵	۲۲	۲۹		۴	۷	۱۴	۲۱	۲۸	
اتوار	۶	۱۳	۲۰	۲۷			۵	۱۷	۲۴	۳۱			۵	۱۷	۲۴	۳۱			۷	۱۴	۲۱	۲۸			۶	۱۳	۲۰	۲۷			۵	۱۲	۱۹	۲۶			۵	۱۱	۱۸	۲۵			۵	۱۰	۱۷	۲۴			۵	۹	۱۶	۲۳	۳۰		۵	۸	۱۵	۲۲	۲۹	

حفظِ صحت

استفسار

۱۳۔ مشعوف۔ بالضمہ۔ عیرت یک دوست کو مشعوف اضعہ کی شکایت ہے۔ تناول طعام کے بعد کھٹی ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ سینہ پر کف جمی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے۔ کوئی کریم نفس دوا سے بتائے۔ (فرخ شکن۔ سید حبیب شاہ صاحب لاہور)

۱۴۔ ورد۔ شفا۔ غیرت یک صاحب ضلع ڈیرہ غازی خاں کے شاگرد ہیں موصوف چھ سال سے دورہ ہے۔ ہاتھ یہ ہے کہ نہ سال کے آگے دوسرے میں سواری اسپ سے گر پڑے تھے اور اس کے بعد تین سال تک تپ لرزہ آتا رہا۔ من جملہ ورد شفا ہر ہوا۔ کثیر نامی ڈاکٹروں کا علاج کیا گیا مگر کچھ فائدہ نہیں۔ لہٰذا آپ اپنے مشہور و معزز احباب میں سے کسی کو دیکھ کر موصوف اس کے معالجے سے تجربہ کامل رکھتے ہیں۔ (حبیب احباب کے مطلع فرما کر مشکور و ممنون فرمائیں (راجہ اعجاز مہاراجہ پور شاہ حیدرآباد)

علاج

۲۷۔ قرحہ سوزاک کہنہ۔ جواب سوال از علیشاہ صاحب کوٹ ادو مندرجہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری بابت نسخہ قرحہ سوزاک کہ جو ان کے ایک دوست کو درکار تھا۔ اس مریض کو ان دو نسخوں کا حسب حالات ذیل استعمال فرمانا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے حاصل ہو جائے گا۔ نسخہ اولیٰ بطور ملینی جلاب ہے جس سے قرحہ صاف اور دھویا جاوے۔ نسخہ ثانیہ بطور اصل علاج اور اندمال قرحہ کے ہے جس سے اندمال کی آمد اور تولید بند ہو جاوے اور اندمال قرحہ کا بحسن الوجوہ حاصل ہو۔

نسخہ اوّل:۔ شورہ قلمی ۱۲ ماشے۔ دانہ الائچی کلاں ۱۲ ماشے دونوں کو باریک پیس کر چھ پڑیاں بنا دیں۔ تین دن تک دونوں وقت صبح اور شام ایک ایک پڑیہ۔ ہمراہ آب تازہ کھا لیا کریں۔ اور بول و چک دریم کا دبہ ہوگا اور بعد اس تین دن کے آدر تین دن تک روزانہ ایک مرتبہ صبح کو پانی زیادہ جس میں سیر ساطی دو تولے تر کر کے مل کر چھان کر پیا کریں۔ بس چھ دن میں اور دو تین روز علاوہ تک غذا بے نمک و بے شیرینی کھاتے رہیں۔ تین تخم مقشر دانہ گاؤ کے ساتھ جس قدر چاہیں روغن گاؤ کھاویں۔ اور جب اس سے فرغت ہو جاوے تو نسخہ ثانیہ استعمال کریں۔

کباب چینی ۱۲ ماشے۔ دانہ الائچی خورد ۱۲ ماشے۔ بہلوں مغیدہ ۱۲ ماشے۔ تخمی گشنیز ۱۲ ماشے۔ ست سلاجیت آقاقیا ۱۲ ماشے۔ ست گلو ۱۲ ماشے۔ سفوف باریک کر کے ہمراہ شیر تخم خیارین ۲۰ روز روزانہ ایک ہفتہ تک اسی قدر کھایا کریں اور بہ نسخہ وزن ہیں۔ ایک خوراک کا لکھا گیا ہے۔ اسے ہی وزن کا روزانہ لیا کریں خواہ ایک ہفتہ کا اسی حساب سے بنا لیں۔ اس ہفتہ میں بھی غذا وہی رہے گی جو ہفتہ میں استعمال کیا تھا۔ دو روز اس ہفتہ میں کم نمک غذا اور ہو جاوے تو بہتر ہے اور دعائی ربانی جمیں وقت بخشش گی ڈالر کیا پاؤ تو ستاد اس کریں۔ باقی حالات استعمال نسخہ جات مجھ سے بذریعہ خط و کتابت مستفسر صاحب دریافت کریں۔ (ابو انعام محمد عبدالرشید انصاری نہر سہارنپور)

شعر و سخن

اجل

(ترجمہ مضمون ہوت مصنفہ مسٹر ہیمنس)

جبکہ تیرے آنے کا وقت ہوا — مرحبا کہہ کر اس سے مل جانا
ہو تیرے سر غروب ستاری — ہیں فقط چند ساعتیں باقی

دن ہی نالہ تو دوست کے واسطے — اور شام بر عشرت و راحت کے واسطے
سونے کو اور یاد خدا کو ہے شب بنی — ایک ہے اجل اتری تیرے لئے گھڑیاں ہیں بس تین

ہم جانتے ہیں وقت ملاقی ضرور — اور جبکہ طیر موسمی آویں نزدیک دور
در جب ہو تنگ دانہ و آب اے خانہ بدوش — آوے گا کب؟ بتا دو کوئی ہم کو بس یہیں

ہنگام سحر بلبل و اہل اس کیا؟ — یا وہ بہار جب کہ ہے برگ بلفشہ دار
یا جب ہوا کی بادیں ہر طرف ہیں برگ — ان کا ہی وقت ایک ہے یہ ہیں وقت گل

تو ہے وہاں جہاں کہ پڑی ہو سوچ پر — تو ہے جہاں کہ راگ کی محفل ہے آرج پر
مجھ سے نہ بچ سکے کوئی خلوت ہو یا کہ بزم — یا غرقہ تہ و اندھ ریخ و محن میں ہو

تو ہے جہاں کہ دست ملیریا ہے ہر طرف — ہے اس جگہ پہ دور کریں اگر ہم ایک
تو ہے جہاں کہ موت کا خونناک ہو — اور تاج حضرت ہیضہ سے لالہ رنگ ہو

کارآمد باتیں

گھڑی دیکھنے والوں کو ہدایت ہے تاج ہر شخص گھڑی رکھتا ہے۔ اس لئے ایک مختصر مضمون دیا جاتا ہے کہ گھڑی کس طرح ہی کر چابی دینی چاہیئے۔ شام کو سونے سے پہلی کمانی جو رات بھر آرام کرتی رہی گویا نیند میں رہی چابی کس دی جاتی ہے۔ دن بھر اس کا دن بھر کا کام ہے اور اگر دن کو چابی دی جاوے تو دن بھر گھڑی کسی نہ کسی وقت بند ہو جاوے گی۔ چلنے والے کے دن کے کاروبار اور ملنے والوں کے وقت خواہ یاد فراموش میں ہوں۔

سوڈا واٹر بنانے کی ہدایت — اجزا ترکیب: سوڈا ۱۲ ماشے۔ ٹارٹرک ایسڈ ۱۲ ماشے۔ شکر سفید ۱۲ تولے۔ پہلے پانی کی بوتل میں شربت بھرو۔ پھر سوڈا دوائل کے ملاؤ۔ پھر اس میں شربت ٹارٹرک ایسڈ ملے دوائل کے ٹارٹرک ایسڈ کے بوتل میں ڈالو اور فوراً خوراک جاوے گی۔ (فضل الرحمن اسپیشل بیسٹ)

جوتیوں کی خوبصورتی کا خیال رکھنا — اگر پہننے میں ایک دفعہ سے دو جوتیوں یا اگر نئی ہوں اور گرد کا ہیوں کو دو دھو میں دریا جاوے تو رنگ خوبصورت نکل آتا ہے۔ اور چمڑا بھی نرم ہو جاتا ہے۔

معلومات کا سکت

— ایک بیا لو لاکھ میں ایک سیل تار ہوتی ہے۔
— ۱۵ منٹ میں تیس لفظ لکھ لینا ایک ہیرو ہیمی سمجھا جاتا ہے۔
— ۱۸۹۳ء میں انگلستان میں ایک معمولی ہوشیار مزدور کی قیمت ڈیڑھ سو گنی ہوتی تھی۔
— صحت کی حالت میں ناخن زیادہ جلدی بڑھتے ہیں۔
— نیویارک آف ایڈنبرگ ملکہ معظمہ کے صاحبزادے سات زبانیں بول سکتے ہیں۔
— بلجیم میں دستور ہے کہ ایک قیدی کی کمائی کا تین دسواں حصہ اس کی رہائی کے بعد اسے مل جاتا ہے۔
— دنیا جبر میں نہایت پیچیدہ کل کی گھڑی مقام سڑاسبرگ (جرمنی) کی بہت بڑی علمی چیز گنی جاتی ہے۔
— ماسچوریا (چین) میں گئے کھالوں کے نئے پرورش کئے جاتے ہیں۔ ایک اچھے آسودہ حال ماسچوریا کے پاس کم از کم کھالیں دینے کے لئے پرورش پا رہے ہوتے ہیں۔
— بہ سکاٹ لینڈ میں زیادہ حادثات کا سبب گھنٹوں میں ہوتے ہیں جبکہ مزدور اور دستکار دن بھر کے ہوئے ہیں۔
— ریاست نیویارک میں جتنی لاشیں سال گزشتہ میں گئیں ان میں سے نصف جرمن لوگوں کی تھیں۔
— نہایت عمدہ لعل جو تین قیراط سے بڑا ہو اسی وزن کے ہیرے سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔
— طلاق سب سے زیادہ اس بعض اقوام میں رواج ہے کسی عورت کی شادی ہوتی ہے تو شوہر کی پہلی بیوی سے کہتا ہے۔

پندرہ روپے انعام کا مضمون

جو صاحب مندرجہ ذیل ٹکٹ پر اپنے خیال کے موافق برابر کر جس میں بالاوسط چوبیس سطریں ہوں۔ ایک مضمون لکھیں اور لفافہ پر مضمون لکھا ہو۔ ۲۰ مارچ سے پہلے پہلے ہمارے پاس آ جائے۔ اس دن جو مضمون سب سے اچھا ہوگا اس کے لکھنے والے کو پندرہ روپے انعام دیئے جائیں گے۔ مضمون کے لئے ضروری ہے کہ ہر سطر میں دس لفظ ہوں۔ ایک لفظ میں دو سے زیادہ حروف نہ ہوں۔ ایک حرف کے لفظ کی تعلیم اچھی نہیں سمجھی جائے گی۔ ایک ہی مضمون کئی صاحب بھیجیں گے۔ ایسی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔ جس کے نام قرعہ نکلے گا اس کو انعام دیا جائے گا۔ مضمون کے لکھنے میں ہر قسم کی آزادی ہے۔ ہر ایک صاحب اپنی طبیعت کے موافق لکھ سکتے ہیں۔ مضمون کی تعلیم اچھی ہونی چاہیئے۔ اس کے لکھنے میں کوئی قید نہیں۔ ہر ایک صاحب اپنی طبیعت کے موافق لکھ سکتے ہیں۔ مضمون کی تعلیم اچھی ہونی چاہیئے۔ اس کے لکھنے میں کوئی قید نہیں۔ ہر ایک صاحب اپنی طبیعت کے موافق لکھ سکتے ہیں۔

پیسہ اخبار

نمبر ۱ | یوم جمعہ ۹ مارچ ۱۸۹۴ء مطابق یکم رمضان ۱۳۱۱ھ موافق ۲۶ پھاگن سمت ۹۵ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

انسان کا نشو و نما کس مقدار سے ہوتا ہے؟ یہ معلوم ہونا دلچسپی سے خالی نہیں کہ مرنے جانے کے بعد بچے کا جسم بہت تیزی سے بڑھتا ہے۔ یہاں تک کہ پہلے سال میں قریب آٹھ انچ کے بچہ بڑا ہو جاتا ہے۔ تین سال کی عمر تک اوسط نمو بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ پانچ سال کے بعد سولہ سال کی عمر تک تقریباً شمار پورے قد کے آدمی میں بحساب اوسط دو انچ سالانہ کے ہوتا ہے۔ سولہ سال کے بعد قد کا بڑھنا کم ہو جاتا ہے۔ اور آئندہ دو سال میں بمشکل چھ دس حصہ انچ سالانہ کے ہوتا ہے۔ اور اٹھارہ سے بیس سال تک قد میں بمشکل ایک انچ سے زیادہ ترقی ہوتی ہے۔ پچیس سال کی عمر میں سوائے بعض اعضا خاص قسم کے تقریباً نشو و نما رک جاتا ہے۔

گورنمنٹ گزشتہ پانچ سال میں کتنا کوئلہ ہندوستان میں آیا۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۸۸۸-۸۹ء	۳۳۰۰ ٹن
۱۸۸۹-۹۰ء	۲۲۰۰ "
۱۸۹۰-۹۱ء	۴۸۵۰ "
۱۸۹۱-۹۲ء	۴۳۰۰ "
۱۸۹۲-۹۳ء	۶۴۸۰ "

اور آخری سال میں مختلف صوبجات سے اس تفصیل سے برآمد ہوا۔

بنگال	۱۳۰۰ ٹن
بمبئی	۵۰۴۰ "
سندھ	۳۷۰ "
مدراس	۲۶۰ "
برہما	۲۸۰ "
جملہ ٹن	۶۴۸۰

شاہانہ خدمات شہنشاہی — لارڈ ڈفرن نے جو ہندوستان کے وائسرائے تھے ہندوستان ہی کے دیسی ریاستوں کی خدمات شہنشاہی کے دیکھ ریکھ کا قبول کیا تھا۔ اس پانچ برس کے اندر اس نیز خوانخواہ کام میں راجپوتانہ کی ریاستوں میں جودھپور۔ گوالیار۔ جیپور۔ راجپوتانہ۔ میسور۔ حیدرآباد دکن۔ بڑودا۔ بھاؤنگر۔ جونا گڑھ۔ جودھپور۔ پٹیالہ۔ بہاولپور۔ ناہھہ۔ جیند نے اپنی تیز و طرار۔ فوج سوار و پیدل فوج کی جو نہایت شاندار طور پر قواعد و ورزش کرتی ہے۔ اور جس کے ساتھ توپخانہ بھی ہوتا ہے۔ ان ریاستوں میں سے بعض ریاستوں نے اپنی فوج کو انگریزی افسروں کے ماتحت کر دیا ہے۔ اور وہ ہمیشہ ہر مقام پر دورہ کرتی ہے۔ اس فوج کے کل آدمیوں کی تعداد ۲۰ ہزار ہے۔ جن میں ۱۲ ہزار سوار ہیں۔ سو توپخانے میں ہیں۔ ڈیڑھ سو سفر پلٹنیں ہیں۔ ۸ ہزار سو پیدل۔ ۸ سو شتر سوار اور ۱۱۰۰ بارہ برداری کے پلٹن میں ہیں۔

مذاق

بیوی (شوہر سے) "سچ سچ بتاؤ کہ اگر میں مر جاؤں تو تم پھر شادی کرو گے؟"

میاں (بیوی کو خوش کرنے کے خیال سے) "ہرگز نہیں۔ میں تو پھر شادی کا نام بھی نہ لوں۔ میں ہرگز نہیں کروں گا۔ اور ایسا خیال ہی کیونکر کو میرے دل میں آنے لگا؟"

بیوی (خفا ہو کر) "بیشک تم ہرگز نہیں کرو گے۔ تمہیں شادی میں کوئی تکلف نہیں آیا۔ بیشک تمہیں پڑا ہے کہ تم سے نہیں چھوٹ سے شادی کی؟"

میاں (اپنے بھی بیوی کو خوش کرنے کا خیال رکھتا ہے) "تم نے پہلی میری بات نہیں سمجھی۔ میں تم سے ہنسی کرتا تھا۔ میرا مطلب یہ تھا کہ میں پھر شادی کروں گا۔"

بیوی (زیادہ خفا ہو کر) "تم پھر شادی کرو گے۔ کبھی نہیں نہیں پھر شادی کرنے کی بڑی جلدی ہے۔ فائدہ تم جلتے ہو میں جلدی تمہارا راستہ صاف کروں۔ میں سمجھتی ہوں اگر میں مر جاؤں تو تم خوش ہو گے۔"

اُستاد "محکمہ تہامت جو قطب شمالی کو گئی ہیں ان کا نتیجہ کیا پیدا ہوا؟"

شاگرد "یہی کہ قطبی جغرافیے کے سبق مشکل ہو گئے ہیں۔"

مالک مکان (نشستہ شخص سے) "تم کیا چاہتے ہو؟"

نشستہ شخص "مجھ معلوم نہیں تمہارے پاس ہے کیا؟"

"تمہارا مہمانہ بڑی دشواری سے نکال چکا ہے۔"

"اس چوبیس روزہ اگلی دفعہ اس کے پرانے پن کی جوبیلی کا سال ہو گا۔"

مجرم "مجھے جلسازی کا مجرم ٹھہرانا ظلم ہے۔ میں تو اپنا نام بھی دستخط نہیں کر سکتا۔"

مجسٹریٹ "یہ عذر غیر متعلق ہے۔ تم پر انگوٹھا نام علی دستخط کرنے کا الزام قائم کیا جاتا ہے۔"

سوداگر باپ "جو نوجوان شخص تم سے شادی کرنا چاہتا ہے وہ مالدار بھی ہے؟"

لڑکی "مالدار! اس نے مجھ ایک طلائی انگوٹھی تیسری بیویوں سے ترجیح دی ہے۔"

سوداگر باپ "اچھا۔ تو اب اس کے پاس کچھ باقی بھی رہ گیا ہے؟"

عجیب عجیب باتیں

انگلستان میں عورتوں کی کثرت — انگلستان کی دس ہزار دو عورتیں شادی سے محروم ہو جائینگی۔ یہ قول ہے ایک اسی ملک کے بہت بڑے اہل الرائے کا۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ بینک آف انگلینڈ نے عورتوں کا بطور کلرک کے ملازم رکھنا منظور کر لیا ہے اور مختلف تجارت کے دفاتر بھی عورتوں کو زیادہ جگہ دیتے جاتے ہیں سیول کی ملازمتوں میں بھی انہیں جگہ ملنے لگی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ قریب دس ہزار مردوں کے بے روزگار ہو کر مالک بیکار ہو جائینگے۔ اور اس طرح علاوہ ان دس ہزار عورتوں کے جو نوکری کر لینگی دس ہزار اور عورتیں شادی سے محروم ہو جائینگی۔ کیونکہ مرد انگلستان میں پہلے ہی کم ہیں۔ وہ جہازوں پر ملاحوں اور فوجوں میں بھرتی ہیں۔ ہندوستان کی فوج میں ملازم ہیں۔ ہندوستان امریکہ۔ آسٹریلیا۔ کینیڈا وغیرہ ممالک میں روزگار کر رہے ہیں اس لئے ان کے حصے کی جتنی عورتیں ہیں وہ مجرد رہنے پر مجبور ہیں۔ ہندوستان میں باوجود انگریزوں کی حکومت کے بمقابلہ انگریزنیوں کے صرف چھٹا حصہ یہیں موجود ہیں۔ جس سے ظاہر ہے کہ بہت کم لوگ ہیں جو شادی کر کے آتے ہیں۔ اس لئے انگلستان میں عورتیں بہت زیادہ ہیں اور اسی وجہ سے ان میں سے ہر ایک بھی خوش نصیب نہیں کہ اسے شادی کرنے کا اچھا موقع ملے۔

شہنشاہ چین انگریزی سیکھنے لگے — اللہ اکبر! زمانے کے تغیرات اور انقلابات عبرت کا تازیانہ ہیں۔ متکبر اور مغرور فغفوران چین کا جانشین موجودہ شہنشاہ چین جس کی عمر اب ۲۳ سال کی ہے اب انگریزی اور فرانسیسی زبانیں سیکھ رہا ہے۔ چین قوموں کے لوگ مالک رملک میں شہنشاہ چین کی حضوری کا فخر حاصل نہیں کر سکتے تھے اور ان کے سفیروں تک کو حضوری میں بار پانے کی نوبت نہیں آتی تھی آج وہی شہنشاہ زمانے کی ضرورتوں سے مجبور ہو کر ان زبانوں کے سیکھنے کا شائق ہے۔ غنیمت ہے کہ چین میں بھی مغربی شائستگی پھیلنے لگی ہے۔ لیکن ہنوز وہاں میں اب تک بہت کچھ ہونا دیکھنا ہے۔ شہزادہ ولیعہد چینی رئیسوں کے مدرسہ میں داخل ہے جہاں ہر طالبعلم کو ایک غیر زبان سیکھنی پڑتی ہے۔ گو نوجوان شہزادے کی عمر موجودہ سال سے زائد نہیں۔ لیکن زبان جرمنی میں وہ خوب ترقی کر رہا ہے۔

مجرموں کی شناخت — فرانس میں جس طریقے سے مجرموں کی شناخت کیجاتی ہے اس کو "برٹلن سسٹم" کہتے ہیں۔ مجرم کی کھوپڑی کا طول اور عرض لیا جاتا ہے۔ نیز انگشت خنصر اور وسطی کی لمبائی چوڑائی ناپی جاتی ہے۔ بائیں پاؤں کی لمبائی۔ بائیں بازو اور داہنے کان کی لمبائی۔ قد کی بلندی۔ پھیلائے ہوئے بازوؤں کی بلندی اور بیٹھے ہوئے دھڑ کی بلندی ناپی جاتی ہے۔ اور کیسی عجیب بات ہے کہ

آج کے پیسہ اخبار کے چوتھے صفحے پر ایک پندرہ روپے کے انعامی مقابلے کی شرائط درج ہیں

بفضل الٰہی ہمارا کارخانہ ۱۸۹۰ء سے جاری ہے ۔۔۔ ادویہ شرطیہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں ۔۔۔

حکیم خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ مرستر ہال بازار کی ادویہ

عرق خیری سبوح

پکٹورل بام

عرق بنفشہ

عرق نخامی

عرق خیری جنوب

روغن بادام

روغن گلاب

روغن بان

عرق مالٹا

عرق بید مشک

عرق گاؤزبان

عرق کیوڑا

عرق نعناع

عرق بہار

عرق کاسنی

عرق بیدمشک

عرق مالٹا

عرق بان

روغن گلاب

روغن بادام

پکٹورل بام

عرق خیری سبوح

عرق نخامی

عرق بنفشہ

عرق خیری جنوب

حب سیر

دانتوں کا منجن

سچائی کا ثبوت

کیا کوئی سرٹیفکیٹ بھی اس سے بڑھکر تسلّی دے سکتا ہے

بفضل شافی مطلق ہمکو مندرجہ ذیل ادویات کے مؤثر ہونے پر اس قدر بھروسہ ہے کہ ہم آپکو انکی خریداری کے واسطے بدیں شرط آمادہ کرتے ہیں۔ کہ اگر خدانخواستہ آپکو فائدہ نہ ہو۔ تو ہم آپ ہی کی قسم پر اعتبار کر کے قیمت ادویات واپس کر دینگے۔ تا حصول صحت آپ اپنے روپیہ کو ایسا محفوظ سمجھیں جیسے کہ سیونگ بنک میں پڑا ہے تمام فرمایشوں کی تعمیل بطریق ویلیو پے ایبل پارسل ہوگی۔ شاذ و نادر اگر روپیہ کے واپسی کا اتفاق ہو تو بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا

آتشک کی بوٹی ماں :- جدید آتشک کا علاج - ۴۸ پوڑیاں عہ

مرہم دافع آتشک :- آتشک کے زخموں پر لگانے کیواسطے فی ڈبیہ صہ

عرق عشبہ مرکب - فاد خون دیرینہ عصبی آتشک گنٹھیا کیواسطے - فی شیشی خورد عہ کلاں ۱۰

عرق دافع سوزاک وقہہ - اندرونی استعمال کیواسطے - فی شیشی ۱۰

دوائی پچکاری برائے سوزاک :- ایکیوٹ سٹیج میں پچکاری کیواسطے عہ ۴

دوائی پچکاری برائے فرسودہ سوزاک کرانک سٹیج میں پچکاری کیواسطے عہ

روغن دافع وجع مفاصل و عصبی - بیرونی مالش کیواسطے - فی شیشی ۸

عرق طحال - تپ تلی کے واسطے ۲۴ خوراک ۴۸ خوراک ۱۰

اسپرمٹوریہ پلز دافع کثرت احتلام جریان منی ۴۰ گولی ۸۰ گولی ۱۰

الیفرڈیرنک مکسچر مقوی باہ و دافع اعصاب ضعف دماغ عشق پیچشی ۱۰

نروائن ٹانک پلز - علاج نامردی - کم طاقتی - کمزوری ۶۰ گولی ۸

کاف مکسچر - تر و خشک کھانسی کا علاج فی شیشی ۸

بچھو کاٹے کا علاج جائے نیش پر لگانے کیواسطے ۶۰ پونڈ ۸

بالوں کو خوشبودار کرنیوالا تیل - دماغ اور اعصاب کو طاقت دیتا ہے (چھوٹا بنک ۱۲ بڑا بنک ۲۴

تمام درخواستیں نیچے لکھے ہوئے پتے پر آنی چاہئیں

محمد اسماعیل امین منیجر ولکٹوریہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر

تحفۃ الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل نبیہ میر محمد عبداللہ بن عبدالعلی الترمذی الہاشمی المانڈوی علماء سلف نے عربی میں تصنیف کیا ہے اور نہایت عرق ریزی سے اولاد خلفائے اربعہ کے فضائل مناقب میں یہ جامع بیان لکھی ہے جو ہر غیر عالم کے بھی بہت فائدہ آمد ہوگی اور قبول ہے جن کی تائید احادیث صحیحہ سے ہوتی ہے اور ان کے فضائل اور مناقب کے بیان میں ہے جو ہر ایک کو ضرور ہے تاکہ ہر ایک اپنا عقیدہ درست کرے اور ہدایت پائے اور ان کی محبت سے بہرہ مند ہو اور ان کے دشمنوں سے بچے اور ان کی محبت سے بہرہ مند ہو اور ان کے دشمنوں سے بچے اور ان کی محبت سے بہرہ مند ہو اور ان کے دشمنوں سے بچے

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

رام داس بزاز ڈبی بازار لاہور

سلطان المعظم اور سلطنت عثمانیہ کے قابل دید حالات

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلان سلطنت ترکی - ۳۵ تصاویر پورے صفحے کی اور دو دو صفحے کی - کل حجم تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد جیپر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار - قابل دید!

قیمت بمعہ خرچ ڈاک وغیرہ ۴ر

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

زندگی کی دو زمزمہ ضرورتوں کی چیز میں ضرور دیکھئے

(مراد آبادی سنکھے)

رفیق الطریق - سفر و حضر کا ساتھی - ۱۰ ضرور ی چیز تو ہر ایک بھجو - ہر وقت پانی رہنے اور بہر نے کی ڈوبی لگا کر پیالہ لوٹا ۴ عدد کا بیان - پیالہ کشتی - خوش نما - ڈوبی سکا فرض کہانے پینے - وضو ستنجا - ڈوبی سکا کام دیتا ہے کبھی تو تو دستر خوان پر - بندکر و تو لوٹا ہے - شفاف قلعی نمبر ۱ عدد) بیانہ نمبر ۲ پیالے ۲ جیپر - سفری گلاس ۴ - گلاس سادہ ۴ - کادر ۱۲ عدد گلاس معہ سرپوش تعالی عدد کشورہ ۱۰ر و ۱۳ر تعالی کا مدار ۴ر دعدد گلاس عدد ۱۲ر - ولیدر اگادان عدد کلان - لیکہ پاندان خانہ تاشفل دعدد لیکہ ۱۲ر - لیکہ آہشت پیل ۲ نمبر ۱ - پیچ سہ سر پوش طلدوے - آفتابہ عدد ۱۲ر - دستے بدھنی ۴ر - لوٹا عدد ۱۲ر - خاصدان عدد ۱۲ر - پیچ پیالہ ۱۲ر دعدد حقہ فرشی ۱۲ر عدد دیگ کالی گڑگڑی سکہ ۲ پہلے نہال ۴ر - دعدد چیم جالیدار ۱۲ر - عدد گلاب پاش ۴ر - عدد سادہ ۱۲ر عدد دیگ ۲ پاندان سہ ۴ر - کرگس دیا سلائی ۴ر - چمنی ۲ر - ۱۰ پونڈ تولنے والی جبک ۱۲ر - ۲ پونڈ والی ۱۴ر - عادو کا جیبی لیمپ خوبصورت و روشن ۲ عدد ۱۲ر - جادو کی لالٹین تماشے کی معہ ۲ تھان کے عدد ۱۲ر - جادو کی سوئیاں ۲ دیکھنے کے ۲ر - جن و جادو کا فلم خوبصورت دلکش ۲ر - جادو زبان کا کرشمہ ۲ر - انظار و جن ۲ر - جادو کی چھڑی جو بند ہو کر سہ آنچہ ہاتھ میں ہے بہ نظر نہ آئے ۲ر - سنہری ۱ر - تماکو کی گولیاں فی تولہ ۱ر - جادو کے سانپ فی نمبر ۲ر - جادو کی خوبصورت کتاب ۲ر

المشتہر اے ایم زمان برادرس ۵۱ چوک مراد آباد

مجرب اشرطیہ! اپر تاثیر!!!

مصنوعہ لالہ حرچرن داس

تمام درد خواہ تین بلکم پیلی رام طبیب بٹالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور آنی چاہئیں - پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو سو فی روپیہ کمیشن دیجاویگی - سندات موجود ہیں - طریق استعمال ہمراہ بکس ہے

بیلی رام کی گولیاں

دافع دائمی قبض - درد سر کا چاتا - متوحش اعضائے رئیسہ کی کاہندی دور کرنا ان گولیوں کا کام ہے قیمت ۵۰ گولی ۲ر - ۱۰۰ گولی ۳ر - ۲۵۰ گولی ۵ر

امرت گولی - مقوی باہ - مسکن جملہ امراض بلغمیہ دیرینہ کو دور کرنیوالی دو تین روز کے استعمال سے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے - غذا کے ہضم کرنی اور طاقت بدنی کے زیادہ کرنیمیں سوائے امرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے قیمت پچاس گولی ۵ر

جوب جریان وغیرہ قیمت پچاس گولی ۱۲ر

ممسک کار سہ سفید - میل زوال الما - جارہ - پھولہ - سرخی چشم ڈھلکہ وجملہ امراض چشم کو مفید ہے قیمت فی تولہ ۲ر

معجون سقوی - وہ کہاں ہیں جو ہمیشہ قوت باہ سے شاکی ہیں یہ معجون خوش ذائقہ خوشرنگ - برق التاثیر ہے - اللہ سے افضل تر مقوی دل و دماغ دیگر - پٹھوں کی سستی و جمیع مفاصل عرق النساء - نقرس جملہ امراض باطنیہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے کہنہ کا پھل کڑوا ہے - علاوہ اسکے خون ناقص پیدا کرکے مردہ دلوں کو لطف زندگانی دکھاتا ہے جو گرد و پیر کو دوسرا یقین گردوں قیمت فی پڑیا تین فی نصف سیر ۱۰ر

المشتہر حیلی رام طبیب بٹالوی دروازہ لوہاری چوک متی لاہور

دعوے بیسہ مہر مجمل

چونکہ بیان جلفی مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ نے اشتہار دیوانی جاری کیا ہوا اسلئے حکم اشتہار دیوج اجرا کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ خبر نالش کی پاکر تاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۰۴ء کو بجہت پیروی مقدمہ حاضر ہووے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی ٭

اشتہار عدالت دیوانی باجلاس منشی محمد بخش خان صاحب منصف پرگنہ ٹہا ضلع گورداسپور ٭

بیلی رام ولد ہیرا قوم کلال ساکنہ سوجان پور مدعی بنام دونی ولد گنڈا اقوم کلال ساکنہ شاہ پور تحصیل و ضلع گورداسپور مدعا علیہ

دعوے بیسہ مہر مجمل

جلفی اظہار مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عدالت ہذا سے اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر دونی مدعا علیہ بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۰۴ء بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی پیروی مقدمہ مندرجہ بالا نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی ٭

المرقوم ۲۲ فروری ۱۹۰۴ء

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی باجلاس منشی عزیز بخش صاحب منصف پرگنہ اجنالہ ۲۰ فروری ۱۹۰۴ء

بڑا مل ولد راہد بکشون وگنیشداس کشن سنگھ ولد عطر سنگھ ذات جٹ کین نلہ گنڈا مل ولد ہیرا نند ذات کھتری کین بنام جنا ولد اجایب ۱ تحصیل جنیو ضلع گورداسپور ۲ مسمات شیدا دختر بشیشر سنگھ زمیندار مدعا علیہ

وجہ پروانہ منشی محمد اسحاق مختار مدعی

دعوی مالیت روپیہ زرنامہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرکے عدالت ہذا سے روپوش ہے لہذا بذریعہ ہذا ضابطہ دیوانی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء کو بوقت ۱۰ بجے دن کے عدالت ہذا میں حاضر ہو کر جواب دہی پیروی مقدمہ بالا کی نہیں کریگا تو اسکے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی

آج تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۰۴ء کو ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا ٭

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی اجلاسی جناب محمد بشیر علیخان صاحب تحصیلدار باختیارات منصف لوراللائی

بنام گل خانچند بذریعہ خانچند محمد قند ہاری پیشہ سرکار ڈرکاندار لورالائی مدعی

دعوے مبلغ ۱۲۰۰ روپیہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان مدعا علیہ تعمیل سمن سے عمداً گریز کرتا ہے۔ لہذا یہ اشتہار حسب دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور مورخہ ۴ مارچ ۱۹۰۴ء بوقت ۱۰ بجے کے حاضر عدالت ہذا نہ ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل لائی جاویگی۔ فقط

آج تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۰۴ء بہ ثبت دستخط و مہر عدالت ہذا کے جاری ہوا ٭

ضرورت ہے

نوجوان مخنی جفاکش ایجنٹوں کی جو شہر بشہر پھریں اور ہماری خاص چیزوں کو رواج دیں اور مشہور کریں روپیہ کی ضمانت بھی ہوگی۔ اور تنخواہ پندرہ سے بیس روپیہ تک دیجا سکتی ہے۔ علاوہ بریں خرچ کرایہ بھی علاوہ ملے گا شامل نہیں ہے ٭

ہمارا جماعت ہمارا لوگو کے اسمی جو تجارت سیکھنا چاہیں خود آویں یا خط لکھیں۔

اے برکت اینڈ کمپنی مینیجرز بازار ریلوے بکسیں

مبارک! مبارک!! مبارک!!! لاہور

نیا سال اور ہماری دکان

جس مہربانی اور نظر عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز محنت کی قدردانی فرمائی ہے میں آپکا نہایت مشکور ہوں اب اس بنجل کے لیئے پھر آپکی خاطر مہربانی عمدہ عمدہ کلاک ٹائم پیس اور مرمت کی چوبی گھڑیاں دیگر اقسام کی منگوائی ہیں۔ چونکہ دور دیہ اور غیر آشنا لوگوں کو حکم عنایت ہوئی ہے لہذا یہ بھی پھر لکھتے احسان ہے کہ تھوڑا کھانا ہماری بھی بچا تا ہے گھڑیوں کی قیمت بھی اسیقدر کم کردی ہے جو بہت پوری امید ہے کہ ہمیشہ کیطرح اس سال بھی آپ میری عنایات کی قدردانی فرماکر بندہ کو ممنون و مشکور فرمائینگے نیز گھڑیونکی مرمت بھی عمدہ اور بکفایت ہوگی ایک قسم کی ہو سکتی ہے

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی چار سال

نکل سلور اوپن کیس قیمت فی عدد اول نمبر نکل سلور اوپن کیس مع جواہر دوم نمبر پکا نکل گارنٹی چار سال سے ہمپتا واچ گارنٹی دو سال سے

ڈبل کیس کیلس لیور ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰

ڈبل کیس کیلس لیور ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰ ۱۰ ۰ ۰

رسٹ واچ یعنے کلائی پر باندھنے کی گھڑیاں گارنٹی چار سال

نکل سلور اوپن کیلس جواہر اول نمبر ۱۰ ۰ ۰ دوم نمبر ۱۰ ۰ ۰ خاص چوڑی دار اول نمبر ۱۰ ۰ ۰ دوم نمبر ۱۰ ۰ ۰ بی ٹائم پیس گارنٹی دو سال پکا کی کلاک گھنٹہ بجانے والا ۱۰ ۰ ۰ پکا کی پیٹر کلاک ۱۰ ۰ ۰ گارنٹی دو سال

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

نسل کے بڑھانے مرض نامردی کے دور کرنیکے واسطے

شربتیہ صردنی کا جنس قیمت ۱۰ ۰

اس کیس میں ادویات مفصلہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہوتی ہیں مقوی باہ دافع ہر عیوب مقوی باہ ایکا ہر عضو اعضائے تناسلی کو بڑھانا مادہ نامردی کے سوا خواہ کیسی ہی کمزوری کی خرابی ہو اس کی اکثر کثرت عیاشی سے منعف اعضائے رئیسہ اور طاقت رجولیت کم ہوگئی ہو ان ادویات کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو خصوصاً اور قوت باہ و رگوں پٹھوں کی ناطاقتی کو خصوصاً ایسی ناپائیدار طاقت حاصل ہوگی کہ عمر میں کبھی ایسا شباب میں نہ دیکھی سنی ہو لطف کر کرانیکا کہنا نہیں ہے ٭

نوٹ۔ شفاخانہ ہکیم فیاض الدین کا ہمکدہ ہے ہمالا ادویات کے استعمال سے کریگا ہمارا ہی آتی ہے جاوے گی ایسا ہو کبھی نہیں ہوا ہمارا ہی کہنا ہے کہ ہمارا ہی کہنا ہے کہ ہمارا ہی کہنا ہے کہ

کا جلسہ ختم ہوا۔ ڈاکٹر صاحب اب اپنے دلمن مالوف یعنے پٹیالہ مین
فوجی ہسپتال کے افسر بنکے گئے ہین۔ وہ اپنی نیکدلی خوش
خلقی اور بے تعصبی کے سبب سے طلبا مین بہت ہر دلعزیز خیال کیے
جاتے ہین اور جسقدر وہ مسلمانون کی نگاہون مین باوقعت ہین
اس سے زیادہ ہندؤن کے دلون مین عزیز ہین۔ امید ہے کہ
انکے اخلاق حسنہ اور انکی ذاتی لیاقتین۔ ریاست مین انکو نیکنام
اور فائز المرام کرینگے۔ مرسلہ محمد فضل احمد۔ ایڈیٹر اصحت

بھائی خاندہر سنگھ کے عجیب کیفیت

جناب اڈیٹر صاحب۔ اول تو آپکو عنوان سے ہی معلوم ہو گیا
ہوگا کہ معاملہ کوئی دھنتاکا ہے پھر بیشتر سکے کہ میں اپنی طرف سے
کچھ عرض کردون مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سرورست اصل واقعات
کو بیان کردون تاکہ آپکو جنگا کی ماہیت معلوم ہو جاوے۔ ۲۵
فروری کو سے پہر کو وقت وال منڈی مین سنت رام بدری داس
پساری کے بیٹے کی شادی کی ترہب مین انکی دوکان کے عین سامنے
ڈیرہ رنگ کا جلسہ ہو رہا تھا۔ علاوہ ایک طائفہ کے نقان ہی موجود
تھے اور بہت سے لوگ علاوہ براتیون کے تماشا دیکھ رہے تھے
جنمین کافی پلٹن نمبر ۲۰ کے سپاہی بھی تھے منجملہ انکے چند اشوشہ
پٹھان جنکی وحشت ناک صورت ہونے کسی سے پوشیدہ نہین خلل انداز
محفل ہونے لگے دیکھتے ہی کہ نقالون کا ایک لڑکا گاتا ہوا تھا اور
خوبصورت بھی تھا اور نقل دلچسپ کر رہا تھا۔ پٹھانون کی یہ شرارت
دیکھکر چند پولس کے کانسٹبل جو انتظام کیلئے بلائے گئے تھے انہین
مداخلت کرنے لگے جب اونہون نے مطلق توجہ نہین کی تو اونہون نے
پیر مارنا شروع کیا مگر پٹھانون نے بجائے توجہ کرنیکے پولس والون کو سخت
سست کہنا شروع کیا اور بے نقط گالیان سنائین اور کہنے لگے خیال
مین نہین ہوا تھا کہ ہم پلٹن مین ہون کوئی کیا کر سکتا ہے جب
پولس نے مستعدی سے اونہین روکا اور جلسہ سے باہر کرنا چاہا تو وہ
آمادہ مقابلہ ہو گئے۔ یہ دیکھ کر کہ نوبت ہاتھا پائی تک پہنچتی ہے جمعدار
تمام صفدی مین پھیل گئی اور ایک تھلکہ مچگیا پولس کے کانسٹبل گتھے
پڑتے ہے اور گالی پلٹن والون کا غلون کا غلون کوتوالی مین خبر ہونے
پلٹن والے پارٹیکر زخیکر ہوئے مگر حقیقت یہ ہے کہ خالی ہاتھون
کے نہتے اور نکمے بھلا اچھی آئین گرفتوش مستی سے پولس والون کے
ہاتھ پلٹن کا ایک سپاہی جو اسی دنگہ فساد مین مشغول تھا پکڑ گیا اور وہ
اسکی گشتہ بناتے ہوئے کوتوالی لے گئے مگر تھوڑی ہی دیر بعد ڈاکٹر شیرز
اور ایک افسر گالی پلٹن اُسے چھوڑانے گئے اور پولس والون کا الزام
دینے لگے کہ تمنے سپاہیون کو ناحق مارا ہے خیر یہ تو ابتدا تھی مگر ابھی
جنگ افغانستان اور روم روس کا باقی تھا کیونکہ جب جب مرہٹی
جنگ نہین چھڑتے تو خانہ جنگیان ہی غنیمت ہین۔ بہادری دکھانے
اور نمبر حاصل کرنیکا شاید یہی باتین ذریعہ ہو سکین۔

قریب سات بجے شام کے گالی پلٹن لیطرف سے پندرہ بیس پٹھانون
کا جرگہ لاٹھیان مین موٹی موٹی لاٹھیان اور ڈنڈے لئے ہوئے اور
پرجوش نعرے مارتے ہوئے صدر بازار کیطرف حملہ آور ہوئے اور ہر
پولس والون نے چیخنا شروع کیا کہ دوڑو بچو پٹھان آگئے آگئے یعنی
بھی مرگ پر پانو نا تک۔ چند صاحب سود اگر اشیاء کہنہ کی دوکان کے
سامنے ایک پولس والا اسکو نظر پڑا اس نے دیکھتے ہی اوسپر برس پڑے
اور بیچارے نا کردہ گناہ کو اوسنے مار کر ڈالا۔ ہڈی پسلی چور ہو گئی اور آتا
فانا پٹھانون کا دو سو اور اسیطرح لگاتار پلٹن ٹوٹ پڑی کہ اب
غدر مچگیا۔ دوکاندارون نے چراغ ہی روشن ہی کئے تھے کہ سب
غل کر کے دوکانین بند کر اپنے اپنے گھرون تین جا دبکے۔ صدر بازار
مین اندھیر اگھپ اور سناٹا ہو گیا چار و نطرف ہو کا عالم۔ پٹھانون
نے پولس والون کے دہکہ کی کئی ضرب دو کاندار پر پیٹ ڈالے
اور متواتر توڑ پھوڑ کرنے شروع کئے۔ پہلے حملے مین جو کوتوالی
مین لڑا سکا مار مار کر ناس کر دیا۔ حوالات کے سامنے ایک سپاہی
پہرہ پر تھا اسکو تنہا مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اسکی ناک کاٹ کر چھین
لے گئے اور جدھر کوئی ادھر اُدھر احاطہ مین نظر آیا اسکا اچھی طرح آچار
بنا یا اور وہ موکہ آرائی دکھلائی کہ اگر کوئی انصاف پسند ہو تو ان کو
ڈبل تمغے ملنے چاہئین اور تمغے ہین دو گنی کر دینی چاہئین۔ بلکہ سب کو
صوبہ دار جمعدار اور حوالدار بنا دینا مناسب ہے۔ بیچارہ پولس والے
کل جمع پچاس آدمی۔ سو ہی منتشر اور ہر قریب نصف پلٹن کے
لڑائی بھڑائی کے سامان سے لیس کیا ہتھ جاتی۔ آخر پولس والے
جان بچا کر سب بھاگ گئے اور جہان جسکے سنگ سمائے گھسکر بیٹھ گئے
آخر کوتوالی بالکل خالی ہو گئی یا یون کہو کہ پٹھانون نے قلعہ فتح کر لیا
زینہا عمل دخل کر لیا۔ کوتوالی کے کواڑ اوتار دئے گئے اور گھنٹہ گھڑیال
توڑ مروڑ کر پھینکدیا اور خوب ٹھوٹل ٹھوٹل کر پولس والون کو مارا بلکہ
سیاہ پوشاک والون کی بھی شامت آگئی۔ جن لوگون نے غدر مچتا دیکھا
ہے وہ کہتے ہے کہ اسکی کیفیت اس نمونہ سے بہت کم ہے پٹھان
خود قتل مچا رہے تھے کہ ہمارے افسر کا حکم ہے کہ مار کر آؤ مار کھا کر
مت آؤ کیونکہ یہ آخر رعایا کی محافظت کرتا ہے اور سی تے فک
اونہین طیار کرتا ہے اور پالتا ہے۔ بازار والون کا بھی بہت نقصان
ہوا۔ یہ وہی ۲۷ نمبر گالی پلٹن ہے جسنے بریلی مین غدر مچا دیا تھا اور
بازاروں مین خون خرابے کی نوبت پہونچی تھی آٹھ بجے سے کچھ
پہلے یہ لوگ پلٹن کو واپس چلے گئے اور حسب ضابطہ حاضری دیدی گئی
تھوڑی دیر بعد اندھیرے مین ایک ٹم ٹم کی آواز سنائی دی لوگ
سمجھے کہ کلکٹری صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ تشریف لاتے ہی ان
سے فریاد کرینگے مگر کلکٹری صاحب کا کہان پتہ وہ اپنی کوٹھی کے گول
کمرہ یا کلب مین بیٹھے وہ اسوقت کیون تکلیف کرتے۔ سب امن
کی صورت ہو جانی تو آموجود ہونگے۔ ٹم ٹم سے ڈاکٹر شیر صاحب
برآمد ہوئے بازاروں نے ان سے فریاد کی مگر وہ ٹال گئے اور کہنے
گئے کہ سپاہی لوگ صرف پولس کو مارنے آیا تھا بازار کے لوگون کو
نہین۔ دو چار سپاہی مانسون نے دوڑ کر کمان افسر کو اطلاعدی وہ
البتہ فی الفور گئے اور انکے بعد یہ صاحب بہادر آئے اور وہ آئے
اور تھوڑی دیر بعد صاحب لوگ صاحب لوگ ہی نظر آنے لگے
آخر حکم دیا کہ رات بھر رسالہ کا ایک گارد چھاونی کی حفاظت کرے
اور سب چلے گئے۔ ۲۶ کی صبح کو شہر کی پولس کے افسر برموقعہ
آئے۔ تحقیقات ہو رہی ہے دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ آیا معاملہ
رفع دفع ہو جاتا ہے یا کچھ کیسکو سزا ملتی ہے تاکہ آیندہ کو کان ہو جاوے
بیڑا صاحب۔ آپ سچ جانئے کہ یہ پلٹن والے یہ سمجھتے ہین
کہ ہمارے آدمی ہین اور قانون اور عدالتون کو نظر حقارت سے
دیکھتے ہین مگر یہ جاہل لوگ اتنا نہین سمجھتے کہ سرکار انگلشیہ کا قانون

وہ قانون ہے کہ دم بھر مین دیو بیعد سلطنت کو باندھ کر سامنے کھڑا
کر لیتا ہے۔ بڑے بڑے کمانڈر انچیف عدالتون مین معمولی ملزم
کیطرح آتے ہین ایران سے ویسا ہی سلوک ہوتا ہے جیسا
اچھی طرح جانتی ہے کہ لارڈ رابرٹس کمانڈر انچیف کی سفارش
نیکنامی اور کمائی پل بھر مین خاک مین ملگئی اور قانون دیکھائی
کے بارہ مین اپنے وہ دبدبہ آیا کہ حشر تک ہی نیگا جس تہ بیداری
اور عاجزی سے اونہون نے معافی مانگی ہے وہ اسبات کا کامل
ثبوت ہے۔ فوجیکو ملک اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی سے اسلئے
دیتا ہے کہ وہ اسکو اندرونی اور بیرونی دشمنون سے بچاوین نہ کہ
خود ملک کی ہی آسایش اور امن مین خلل ڈالین۔ اور آنکھون کی
کا ثبوت دین۔ کیا یہ سیاہی نہین ہے یا بزدلاپن کہ بیچارے
نانبائی اور سبزی فروشون کو مارنا اور زبردستی انکی چیز چھین لینا
اور ایک کوڑی تک نہ دینا۔

اگر گورنمنٹ کشن کے ذریعہ تحقیقات کرے تو اسے ثابت ہو جائیگا
کہ آجکل پلٹن کے اکثر سپاہیون کا سوائے اسکے کہ وہ دو ڈھائی مہینے
پریڈ مین کو دآتے ہین باقی بہت سا وقت بیہنگر قانون اور
قسم قسم کی بدمعاشیون مین صرف ہوتا ہے اور لطف یہ ہے
کہ دن دوپہر۔ کیا ملک اور گورنمنٹ انکی اخلاقی حالت کی ذمہ دار نہین
ہے آس پاس کے گاؤن کے لوگون کو یہ دائمی تکلیف دینے کا باعث
ہوتے تنے اگر دس سال کے اندر چوریون کے نقشے ملاحظہ کئے
جاوین تو معلوم ہوگا کہ پلٹن والے کتنے چوری کی علت مین ماخوذ
ہوئے گو بہت سے ہاتھ نہین آئے۔

ہمین اپنے بیدار مغز انصاف پرور سرڈینس فٹزپیٹرک صاحب
لفٹنٹ گورنر پنجاب سے کامل ہوفتہ ہے کہ وہ اسپارہ مین خوب تحقیقات
سے کام لینگے اور ایسا مکمل اور مستقل انتظام فرما دینگے کہ
آیندہ لوگ اس قسم کے ہنگامون کے محفوظ رہین۔

راقم۔ قاضی جی تم کیون دبلے؟ شہر کا اندیشہ

اشتہارات

اشتہار از جانب راجہ بہرن سنگھ صاحب راجہ شیخوپورہ

رکھ موسومہ رکھ ہرن منارہ جہان لکڑی قسم جنڈ بیری
وغیرہ اور گھاس تری کثرت سے ہوتا ہے۔ ملکیت ہماری یا
دو میل جانب شمال واقعہ ہے۔ اسکا ٹھیکہ دینا برائے چھ سال
سوائے چرائی گھاس اور کٹائی لکڑی۔ منظور رہے۔ یہ
ٹھیکہ ہماری حویلی واقعہ چونی منڈی مقام لاہور
بتاریخ ۵ مارچ ۱۹۰۶ء نیلام ہوگا۔ برائے آگاہی خریداران
یہ اشتہار دیا جاتا ہے اور شرط ٹھیکہ کی مفصل ہمارے دفتر
تحریر شدہ موجود ہین۔ کسی کو ضرورت ہو تو دیکھ لیوے۔ تحریر
۱۷ فروری ۱۹۰۶ء

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر رام نگر بتجویز مسمات
امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۹ فروری
مساۃ دولی زوجہ پیر و ولد امام الدین ذات جٹ سکنہ
ساکن نگلی پرگنہ امرتسر مدعی

انکو چار دن کا باس پہنا دیا اور اسلام سے بہیر دیا۔
قطب الدین ایبک شاہ دہلی نے سید یہ ان جلیس پر سالار کو ان لوگون کی ہدایت کے واسطے روانہ کیا۔ ان لوگون نے سید کے پہونچنے پر اپنا مسلمان ہونا ظاہر کیا۔ اور انہون نے انکو مسلمان سمجھکر انکے حال پر چھوڑ دیا۔

(۴) طریق معاشرت:- جس وقت سے آجتک کے سلطان بادشاہ کو یہ نہ سوجھا کہ انکے طرز معاشرت کو موافق اسلام بنائے۔ انکا اور انکی عورتون کا وہی لباس آجتک موجود ہے جو رائے پتھورا نے خطا کیا تھا۔ اگرچہ غدر ۱۸۵۷ء سے دیندار ان لوگون مین پھیلنے لگی ہے اور اب یہ قوم نماز روزے سے واقف اور انکی پابند ہے۔ پیشہ انکا کاشتکاری ہے۔ اور ملک میوات کی زمینون کے یہی لوگ مالک و بسوہ دار بطور پیتہا چارہ ہین۔

(۵) تعلیم:- علم اس قوم مین بالکل کم ہے۔ دس بیس ہی ایسے آدمی ہونگے جنہون نے مڈل پاس کیا ہوگا باقی کل قوم مین سے زیادہ سے زیادہ پانسو آدمی خواندہ ہونگے مدرسہ کل ناخواندہ ہین۔ اسی وجہ سے گورنمنٹ کے صیغہ ملازمت مین یہ لوگ داخل نہین۔ اب اگر خال خال کوئی آدمی کچھ تعلیم حاصل بھی کر لیتا ہے۔ تو اس وجہ سے کہ انکا کوئی بزرگ کسی سرکاری سلسلہ مین ملازم نہین سوائے پٹواری یا مدرسے کے کہین جگہ نہین ملتی۔ دو چار مدرس یا دس پانچ پٹواری اس قوم مین سے ہونگے۔ صیغہ فوج مین سپاہی یا حوالدار تک انکا عہدہ ختم ہے۔ الراقم نصیب احمد سیکنڈ ماسٹر پورڈ سکول گوگانوا بنجر ۱۷۔

کیا سر کار انگریزی کے راج مین ایسا اندھیر ہو سکتا ہے

سلطنتا ہی اور شخصی اسلامی سلطنت اس لیئے بدنام ہے کہ اسمین اندھا دھند کا رروائیان ہوتی تہین۔ آجکل کی طرح قانونی نرمی اور ضابطون کی نقاست نہ تھی کہ دو عدالتون مین مجرم رہا اور تیسری مین نلو پچ نکلا۔ دو کچہریون مین چین اور ڈالے رہے تیسری یا چوتھی مین بند ہ گئے۔ مجسٹریٹ اور جج جیسی طرح سے خود حقیقت حال کو جانتے ہین کہ معاملہ اس طرح پر ہے مگر قانونی الفاظ اور قانون پیشہ لوگون کی تقریر کا ایسا اثر ہوا پڑ گیا ہے کہ کچھ نہین ہو سکتا۔ خلق خدا سافٹ عدالتون کے احاطون مین پکارتی ہے کہ انصاف آجکل روپیہ ہے۔ اس زمانہ مین کوئی مقدمہ نہین کہ کارروائیان ضرور اندھا دھند ہوتی تہین مگر انصاف اور غور سے دیکھنے پر معلوم ہوگا کہ ۹ فیصدی مقدمات مین اصل مجرم ہی دہرا جاتا تھا کہ اسے یہ ملک چون و چرا کا موقعہ نہین دیا جاتا تھا۔ سزائین گو آجکل کی تہذیب اور پاکیزہ مذاق کے خلاف تہین اور انسانیت کے لحاظ سے اونہین وحشیانہ کہہ سکتے ہین مگر جو فرد انکا پڑتا تھا اسکے آجتک جا بجا ہاتھ پاؤں کاٹے جاتے ہین۔ پہاڑون جنگلون اور دور دور کی آبادیون مین جہان چوری۔ قتل۔ لوٹ اور معاشیون کا پتہ لگنا باوجود ساری عیاری کے قریب قریب ناممکن ہے وہان کی نسبت سب جانتے ہین کہ کسی کی شرفیون کی ٹھیلی بھی اگر کسی جگہ گر گئی ہے تو وہین پڑی رہتی تھی۔ یہ حال نہ تھا کہ معصوم جائین دن دوپہر گھرون مین ہلاک ہو جائین اور پھر اصل مجرم مدتون پتہ تا ڈا ہی دیتا رہا۔ وغیرہ وغیرہ۔ مگر وہ جائین تو وحشت کے زمانہ کی تہین لیکن جس راج کی نسبت یہ لکھا جاتا ہے کہ اسمین شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین وہان اندھیر ہونا قیامت ہے۔ وہان کالے اور گورے کی تمیز کرنا ستم ہے۔ وہان غریب اور مظلوم کی آہ و زاری کو نہ سننا غضب ہے۔ رعایا جب کسی حاکم کے ہاتھ سے ظلم سہتی ہے تو اول سب کی جرات نہین پڑتی کہ فریاد کرین مگر جب انتہا کر کے لوگ فریاد کرتے ہین تو ٹالدیا جاتا ہے۔ کیونکہ سرکاری افسرون کے رعب و داب مین فرق آنیکا احتمال ہوتا ہے مگر جب رعایا کسی افسر سے خوش ہوتی ہے اور چاہتی ہے کہ وہی ہمارے سر پر بنا رہے تو اسے تبدیل کرتے وقت یہ نہین سنا جاتا کہ اسکی ہر دلعزیزی مین فرق آجائے گا۔

اگر اس زمانہ مین برٹش راج کی برکتون سے کوئی محروم ہے تو وہی چہاڑ دنیان ہین۔ اگر برٹش راج سے بے بہا عطیہ (آزادی رائے) سے کوئی محروم ہے تو وہ چہانیان ہین۔ اگر برٹش راج مین کہیے شخصی حکومت اور نوابی اب تک چلی جاتی ہے تو وہ مقامات چہاڑ دنیون کے ہین۔ اگر برٹش راج مین کہیے شہنشاہ روس کے چچا زاد بہائی دیکھے ہون تو وہ چہاڑ دنیون مین جاکر کنٹونمنٹ مجسٹریٹون کو دیکھ سکتا ہے جہان بسا اوقات سلام نہ کرنے پر بھی مجرم قرار پاکر سزا بھگتی ہے (اور شاید یہ بات روس والے سے بھی زیادہ ہو) اگر برٹش راج مین جایا تو سخت حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے تو وہ چہانیان ہین جہان کسی بارہ مین انکی رائے تک نہین لیجاتی۔ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نمبر ۱ بادشاہ کے ہین جنکو شان مین انگریز کی مندرجہ ذیل فقرہ چسپندہ ہو سکتا ہے کہ "I am the Monarch of all I survey"

بہت سے اصحاب خیال کرینگے ہونگے کہ ہا دنیان ایک لشکر ہے انکی نسبت چندان کوئی توجہ نہین کرتا۔ مگر مین ثابت کر سکتا ہون کہ انکا خیال اب سراسر غلط ہے۔ بعض بعض چہاڑ دنیون کو اب آباد ہوئے ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہو گیا اور نصف صدی کی نوبت سی چہاڑ دنیان ہن۔ یون کہنے کو تو یہ عرصہ زیادہ نہین ہے مگر اس عرصہ مین ہر صیغہ مین انقلاب ہوئے ہے اور جو جو اصلاحین ہوئی ہین انہی نظر انداز نہین کرنا چاہیئے۔ اس وقت چہاڑ دنیان شہر دالے کم ہین ہین بلکہ کئی چہاڑ دنیان ایسی ہین جو اچھے اچھے شہون کو مات کرتی ہین۔ تہذیب کے جملہ سامان یہان موجود ہین۔ بڑی بڑی ریلوے سٹیشن دوہرے دوہرے تا گھر اور ڈاکخانون کے صدر مقام۔ تجارت کی منڈیان اور پختہ بازار۔ عالی جاہ لیاقت باغ ایجنسی۔ کوٹھیان۔ بنگلے۔ سکول۔ مدرسے ہر قسم کے ہاری اہل صنعت و حرفت یہان بستی ہے۔ بڑے بڑے سوز یہان رہتے ہین۔ ایک ایک ہندوستانی کا ہزارون روپیہ تجارت مین لگا ہوا ہے۔ ایک ایک کوٹھی بیس بیس تیس تیس ہزار روپیہ کی لاگت کی موجود ہے جو خاص دیسی آدمیون کی ملکیت مین ہے۔ لوگون کی کئی کئی پشتین چہاڑ دنیون مین گذر گئین۔ بیاہ شادی رشتے ناطے یہین ہوتے ہین اب فرمایئے شہرون مین کیا سرخاب کا پر لگا ہے۔ سوائے اسکے کہ وہ مدت کی آباد ہین اور وہان کے باشندون کی زمین کی ملکیت بھی ہوتی ہے۔ جو چہاڑ دنیون مین نہین مگر صرف اتنے فرق سے وہ اس قابل نہین ہے کہ انکو انصاف اور جائز آزادی اور اختیارات سے محروم رکھا جاوے۔ ذرہ ذرہ سے قصبون اور گاؤن مین میونسپل کمیٹیان موجود ہین جہان گاڑھے کا تنبہ پہنے ہوئے لوگ میونسپل کمشنر کہلاتے ہین اور معقول اختیارات رکھتے ہین مگر چہاڑ دنیون کے سیٹھ ساہوکار۔ رئیس سوداگر تعلیم یافتہ وکلا وغیرہ وغیرہ کو اتنا ہی منصب حاصل نہین ہے کہ کنٹونمنٹ کمیٹی کے معاملات مین ذرہ چون تک بھی کر سکین۔ ہندوستانی ڈپٹی کمشنر سے لگا کر جج ہائی کورٹ اور گورنر جنرل کی کونسل کے ممبر تو بن سکتے ہین مگر چہاڑ دنیون کی کنٹونمنٹ کمیٹی مین رائے دینے کی شاید قابلیت نہین رکھتے۔ کیا برٹش راج مین بھی انصاف ہی ہندوستانی پارلیمنٹ کے لایق فایق ممبر ثابت ہو سکتے ہین۔ مگر افسوس ہے کہ کنٹونمنٹ کمیٹی کے معاملات کو نہین سمجھ سکتے۔ کیا ہماری بیدار مغز گورنمنٹ عالیہ نے کبھی اس امر پر غور کیا ہے۔ اندنون چہاڑ دنیون کا ضابطہ طیار ہو رہا ہے۔ کیا گورنمنٹ نے چہاڑ دنیون کی حکومت کے اصول اور کنٹونمنٹ کمیٹی کی کانسٹی ٹیوشن پر بھی توجہ فرمائی ہے کہ کیسا ہے۔ جیسی شہرون کی رعایا حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی وفادار اور نیک رعایا ہے ویسی ہی چہاڑ دنیان کی بھی ہے۔ پھر ایک کو پیار اور دوسرے کو جھڑکی کیا معنی رکھتا ہے۔ ایک ماں کے جب دو بچے ہون تو کیا یہ روا ہے کہ انکو دو آنکھون سے نہ دیکھا جائے۔ البتہ یہہ ہو سکتا ہے اور شاید بھی ہے کہ جو جس لایق ہے اسکے ساتھ اتنا ہی سلوک کیا جاوے مگر بالکل فراموش کر دینا سراسر ظلم اور اندھیر ہے۔ آیندہ مین ظاہر کرونگا کہ کنٹونمنٹ کمیٹی کیا شے ہے۔ اسکے ممبر کون ہوتے ہین اور چہاڑ دنیون کے معاملات کس طرح نبٹائے جاتے ہین۔

الراقم قاضی جی تم کیون ڈبے ہو؟ شہر کا اندیشہ

جلسہ مبارکباد

ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب ایم اے کے گریجویٹ ہونے کی خوشی مین طلبائے اہل اسلام لاہور نے اسلامیہ کالج لاہور کے ہال مین ایک ٹی پارٹی کا جلسہ کیا۔ تمام بورڈنگ کالجون کے مسلمان طلبا۔ و قریباً کل مسلمان گریجویٹ اور دیگر شرفا بکثرت موجود تھے۔ میوجات۔ انواع و اقسام کی مٹھائیان اور چائے وغیرہ کا انتظام نہایت خوبی سے کیا گیا۔ مولوی شاہدین صاحب بیرسٹرایٹ لا اس جلسہ احباب کے چیرمین بنائے گئے۔ کئی صاحبون نے تقریرین کین اور ڈاکٹر صاحب ممدوح کی اوصاف حمیدہ اور اخلاق حسنہ کی تعریف کی۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی بڑھکر سے حاضرین کا شکریہ اور اس مہربانی اور شفقت کا شکریہ ادا کیا جو ایام طالبعلمی مین دونون ہندو مسلمان طالبعلمون نے آپس مین ہمیشہ کی۔ بڑی خیر و خوبی کے ساتھ یہ فرحت اور مسرت

کہ سید صاحب پنجاب میں تشریف نہ لائیں کیونکہ بالکل سچی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ جو سید صاحب کے معتقد یا دوست یا اُن کی گوشوں کے شناوان ہیں وہ سید صاحب کے یہاں آنے سے نہایت خوش ہونگے۔ انگریزی میں ایک مثل ہے۔ The weather may go to the wall. یعنی کمزور کو نقصان اُٹھانا چاہیئے۔ تو پھر انجمن حمایت اسلام اس سے مستثنیٰ نہیں ہو سکتی تمام انجمن کو بابو سر دار پرشاد صاحب نے افضل ایک سفر کا پروگرام تجویز کیا ہے جس میں وہ چاہتے ہیں سات آدمی یا اس سے زیادہ شریک ہوں کہ جن میں سے چار اس وقت تک شرکت کا ارادہ ظاہر کر چکے ہیں۔ یہ کمپ لاہور سے روانہ ہو کر منزل بمنزل پیادہ شروع اپریل سے کشمیر جنت نظیر کو روانہ ہوگا۔ راہ میں سب مسافر کشمیر کی قدرتی فضا اور سبزہ زار بہار کا لطف حاصل کرتے سرنگر پہنچینگے۔ یہاں قیام کر کے امرناتھ کو دیکھنے چلے جائیں گے۔ وہاں سے تبت پہنچ کر اسکا قدیمی عظیم الشان تبت خانہ دیکھ شملہ آئیں گے۔ جہاں گرمائی کیمپ توڑ کر سرمائی سفر کی تیاری کرینگے جو وسط اکتوبر سے پنجاب۔ ممالک مغربی و شمالی۔ بہار۔ بنگال۔ ناگ پور۔ وسط ہند کے بڑے بڑے شہروں بمبئی اور مدراس پر مشتمل ہوگا۔ بابو صاحب نے اثنائے سفر میں ضروریات سفر۔ اخراجات اور انضباط اوقات کا ایسا عمدہ نقشہ کھینچا ہے کہ ہر شخص اس کو دیکھ کر بھڑک جاتا ہے ہر روز ہر شخص اپنی ڈائری لکھے گا اور اپنے مذہبی عقیدے کے مطابق عبادت کریگا۔ ہمیں یقین ہے کہ اس گروہ میں مسلمان جنٹلمین بھی شریک ہو سکتے ہیں۔ جو صاحب اس بات کو پسند کریں اس موقعے کو ہاتھ سے نہ دیں بلکہ بابو صاحب سے پروگرام منگوا کر دیکھیں کہ کیسا دلکش سفر ہوگا۔ ہم امید کرتے ہیں آئندہ بہار سے ملک کے نشتنیاب لوگ اور بوقت فرصت نوجوان بھی اس قسم کے کیمپ اور سبق آموز سفر پر سے ملک کے اندر مل قبل کر کیا کرینگے۔ کہ جس سے کہ انکو انہیں اپنے ہندوستان کی رکہ جسے پنجاب عالم کہا جاتا ہے کیفیت تو معلوم ہو۔ اور اس نہایت اعلیٰ درجہ کے دلچسپ سفر سے لطف اندوز ہوں۔

کچھ عرصہ سے آرام نہر ہے کہ لاہور کے گرد کے باغات کاٹ کر گنجی زمین نیلام کر دے اور لوگ وہاں پر مکانات تعمیر کر لیں۔ ہمنے ایک سے زیادہ مرتبہ اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔ اب ہم صرف میونسپل اہل لاہور کو صلاح دیتے ہیں۔ اس حرکت کو سخت مخالفت کریں۔ مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ پبلک اور پنشنیں ہماری ملک میں کام نہیں کرتیں۔ لوگ ذرا ذرا سی بات کو نہ سوچتے ہیں لیکن جانتے نہیں کہ آرگینی زیشن کس چیز کا نام ہے۔ سوسائٹی کے لیڈروں کے نتیجہ پر بوجھ ہے کہ لوگوں سے اسکا مطلب سمجھائیں۔ شہر کے گرد کی فصیل گرائی جانے سے سخت اور مدلل حجت کی تھی اور ہم بھی متفق تھے مگر فصیل گرا کر کمیٹی نے انہیں کنال سرکلر گنتی دروازہ ہی قدیم اور گاری کی عمارت گرا کر ہنٹیں بیچ ڈالی گئیں۔ اب اگر لاہور کے بات کی زمین جیسے بیچ سکتی ہے تو لاہور کی صحت سنوارنے اور نہایت لاہور کے آرام کا خیال بھی ممبران بورڈ عنقریب روپے پر قربان کر دینگے۔

سول ملٹری گزٹ ناقل ہے کہ بھائی چند اسنگھ صاحب نابینا پلیڈر فیروزپور نے مسٹر اگنی ہوتری پنجیر و پوسٹ پر علاوہ فوجداری کے ایک دیوانی نالش پندرہ سو روپے توہین کے متعلق دائر کی۔

ایک دلچسپ سفر

بابو سر دار پرشاد بھٹاچاری کا ہم لوگوں کو بہت سیاحت کا پروگرام مشکور ہونا چاہیئے جنہوں پنشن یافتہ ہندوستانی ملازمان سرکار کی آئندہ زندگی کے مفید اور پُر امن قابل دید بنانے کا ایک نہایت قیمتی خیال پیدا ہوا ہے۔ بابو صاحب جو اب ایک مدت العمر کی سرکاری خدمت کے بعد بڑی عزت اور نیکنامی سے دفتر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینیر تھرڈ سرکل لاہور کے عہدہ سپرنٹنڈنٹ سے پنشن حاصل کرتے ہیں ایک بہت عمدہ پروگرام ایک سفر کا تیار کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب ہمارے ملک میں کلرک اور اسی قبیل کے ملازمت پیشہ لوگ پنشن حاصل کرتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ اب ہمارے آرام کا زمانہ آیا ہے اور عمر بھر کے باقاعدہ کام کی عادت کو یکلخت ترک کر دیتے ہیں۔ اس نوری کایلی سے اُن کے اعضا سست ہونے لگتے ہیں اور کچھ تو بوجہ انحطاط کے کمزوری کا زمانہ ہوتا ہے کچھ یہ لوگ خود بیکار رہ کر اپنے آپ کو تلف کر دیتے ہیں ایک روزہ بعضی کی شکایت ہوتی ہے تو دوسرے روز کوئی آفت وارد ہو کر لاحق ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بہت جلد ایک باقاعدہ

مراسلات

ملک میوات کا حال

[اس مضمون کے صلہ میں دو روپیہ کا انعام دیا گیا]

مخدومی بندہ نواز ڈیئر صاحب۔ آپکے سوال حل طلب مفصل ارقام جلد بھیجے دینا فرض ہو گیا۔ کیونکہ (۱) میں ملک میوات کا رہنے والا (۲) خود قوم میو سے ہوں (۳) پیشہ اخبار کا فرمدار ہے۔ آپکے سوال کا جواب تحریر کرنے کے واسطے ایک آدمی تب چاہیئے مگر چونکہ آپکے قیمتی کاموں میں کم فجائیش اور اختصار پر نظر ہے۔ اس لیئے ان چند سطور پر شرط پلیٹ۔ درج فرمایئے۔ وہو ہذا

(۱) وسعت:۔ میوات کا وہ خطہ ہے جسمیں ریاست بھرتپور اور ریاست الور کا اکثر حصہ۔ اور ضلع گوڑگانوہ کی دو تحصیلیں نوح و فیروزپور جھرکا اور تحصیل جھاڈسہ و پلول کا کچھ حصہ شامل ہے۔ اس ملک کی وسعت شہر بہر تمور سے قصبہ سہت تک پچاس کوس اور شہر الور سے قصبہ کوسی ضلع متہرا تک ۴۵ کوس ہیں کر سکتے ہیں۔ قوم میو اس خطہ میں آباد ہے جنکی تعداد تیرہ لاکھ خیال کیجاتی ہے اور کل ہندوستان میں یہ قوم پچیس لاکھ سے زیادہ ہوگی؟

(۲) وجہ تسمیہ:۔ ملک میوات میں قوم میو آباد ہے اسلیئے اسکو میوات کہتے ہیں۔ لکھتہ ہجری میں سید مسعود غازی پیشتا فوج محمود غزنوی سے اس ملک کو تسخیر کیا۔ اور اس قوم کو خطہ باسلام کیا۔ چونکہ وہ لوگ میرہ کو مرغوب جانتے ہیں۔ ان نو مسلموں کو بھی انہوں نے خوش میر خوب۔ بھجکر میرہ سے مشابہ کیا۔ جس سے یہ قوم بنام میوہ شہرت پاکر میو ہو گئی۔ پنجاب سے ہٹ کر ہندوستان کی سب قوموں سے پہلے یہ قوم مسلمان ہوئی۔

(۳) اصل و نسل کی تحقیقات:۔ یہ قوم اپنا راجپوتوں سے مسلمان ہونا ظاہر کرتی ہے۔ گو سارے میو راجپوتوں سے مسلمان نہیں ہوئے مگر تاہم اسمیں کلام نہیں کہ اس قوم کی ۱۲ مشہور گوت جنکو ۱۲ پال کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ راجپوتوں میں سے ہیں۔ قوم میو میں کے ۱۲ پال اور ۵۲ گوت مشہور ہیں۔ یہ گوت وہ ہی ہیں جو قبل تبلیغ اسلام ہندوستانیوں کی حالت میں تھے اور ان سے اچھی طرح آگہی نسل کا پتہ ملتا ہے۔ کل میوؤں کی ۱۲ گوت ۱۲ بڑے بڑے فریقوں کے نام اُن ۱۲ گوتوں سے منسوب ہیں جنکے وہ بڑے اور آدمی بکثرت ہیں جنمیں سے وہ پال حاوی ہیں راجپوتوں کی۔ ۱ بیڑوٹ۔ ۲ ڈہلوٹ۔ ۳ جہر گوت۔ ۴ بوگلوت ۵ ڈاوت ہیں۔ تین پال کچھواہا راجپوت کی۔ ۶ دینگل۔ ۷ سیکرواٹی ہیں۔ باقی چار پال متفرق راجپوت میں سے۔ ۸ کلیہ راٹھور ۹ ڈاول۔ ۱۰ ڈاوٹ۔ ۱۱ ہالوت ہیں۔ باقی چالیس گوت ایسی ہیں کہ راجپوت و جاٹ و برہمن و مینوں سے مسلمان ہوئی ہیں۔ کٹاریہ گوت کی سب میو جاٹوں سے مسلمان ہوئی۔ ۱۲ ہنوات گوت کی برہمن سے مسلمان ہوئے۔ جلدار۔ خیلدار گوت کے میو مینوں سے مسلمان ہوئے۔ راجے پتھورا جب دہلی کے تخت پر بیٹھا وہ راجپوتوں کو اکٹھا کیا۔ تو اس نے نوجلگی کر کے جبرا آگی ڈالی۔ اس منڈ داوین۔ اور شراب پلوا کر ہی اور آگی خوشی کو اور

چاہیئے تھے۔ لیکن کچھ تو بوجہ بے توجہی اور کچھ بباعث افلاس کے مسلمان کم تعلیم پاتے ہیں۔ لیکن بقابلہ دس سال گزشتہ کے مسلمان طالبعلموں کی تعداد میں ترقی ہوئی ہے۔ پنجاب کے سرکاری مدارس میں ہر ایک سو ہندو طالب علموں کے مقابلے میں ۵۰ مسلمان طالبعلم موجود ہیں۔ لیکن یہ نسبت ابتدائی اور مڈل سکولوں میں زیادہ ہے مگر کالجوں میں جا کر بہت کم ہو جاتی ہے۔ دیہات میں مسلمانوں کے بچے مسجدوں میں میانجی سے قرآن کا سبق پڑھ لینے پر اکتفا کرتے ہیں۔ اسی لئے پرائیویٹ تعلیم گاہوں یعنی دیسی مکاتب میں مسلمان طلبا کی تعداد ہندو طلبا سے زیادہ ہے۔ جو بہ نسبت ۱۰۰ : ۵۰ کی ہے۔

بمقابلہ سال گزشتہ کے ۱۹۰۱ء کے امسال ۱۴ خاص تعلیم کے تعلیمگاہ رہ گئے کہ جن میں سے چھ ٹریننگ کالج اور سکول مدرسوں کی تعلیم کے لئے ہیں۔ ایک میڈیکل (طبی) سکول۔ ایک لا (قانونی) سکول۔ ایک ویٹرینری (علاج المویشی) سکول۔ ایک آرٹ (نقاشی و مصوری) سکول۔ اور چار انڈسٹریل (صنعت و حرفت) سکول ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس قسم کی خاص تعلیمگاہوں سے بمقابلہ عام تعلیم کے بہت فائدہ ملک کو پہنچ سکتا ہے کہ بہت سے ڈاکٹر اور قانون دان اور مصور اور اتقان صنعت و حرفت پیدا ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک ضرورت صنعت و حرفت کے مدارس کے بڑھائے جانے کی ہے۔ کیا محکمہ تعلیم کا مطلب ان چار انڈسٹریل سکولوں سے اس قسم کے مدارس سے ہے جیسا کہ لاہور کا ریلوے مکینیکل سکول ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس قسم کے مدارس سے کیا نتیجہ نکل سکتا ہے اور آج تک اس ریلوے ٹیکنیکل سکول سے کیا نتیجہ برآمد ہوا ہے یا آئندہ ہونے کی توقع ہے۔ کیوں نہیں سیدھے سادے طور پر عام صنعت و حرفت کے پیشے سکھلانے کے لئے مدرسے کھولے جاتے کہ جن میں پرائمری اور مڈل کے مدارج تک تعلیم کا نصاب بھی شامل ہو۔ ایک مدرسہ ۱۹۰۲ء کے شروع میں اس قسم کا راولپنڈی میں آنریبل اکرام سنگھ صاحب بیدی کی فیاضی سے کھولا گیا ہے۔ جس میں لکڑی ساری اور عکسی مصوری اور درود گری اور معماری (نیز پیشوں کی تعلیم ابھی سے شروع کرا دی گئی ہے۔ مسماۃ ڈاکٹر سرجن گزشتہ تعلیم کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جو طالبعلم ان کے مڈل کا امتحان پاس کر لیتے ہیں وہ آٹھ دس سال کی تعلیم کا معاوضہ پانچ سات روپے ماہوار سے زیادہ نہیں پا سکتے۔ اور نہ ہر جگہ انہیں فوراً نوکری مل سکتی ہے لیکن ایک عام دستکاری مثلاً بڑھئی۔ لوہار۔ مگھی ساز۔ فوٹوگرافر تالین باف۔ زین ساز وغیرہ وغیرہ کی ہر جگہ اور ہر وقت کچھ کمی سکتا ہے۔ گورنمنٹ نے جو لاہور میں آرٹس سکول کھولا ہوا ہے اس کے فائدے بمقابلہ اس کے خرچ اور سیاہ تعلیم کے بہت کم ہیں۔

سوئے میں انتظام تعلیم خصوصاً کل بورڈوں اور کسی قدر گورنمنٹ اور باقی کسی قدر پرائیویٹ انتظام کے ماتحت ہے۔ گورنمنٹ کے ہاتھ میں یہ دس مدارس خاص تعلیم کے ہیں۔ آرٹ سکول۔ میڈیکل کالج۔ پانچ نارمل سکول متعلقہ ٹریننگ تعلیمگاہوں کے۔ ہری اور شاہدرہ میں الارنس ملٹری اسائیلم اور دو ملی اینگلو ورنیکلر سکول۔ میونسپل کمیٹیوں کے ماتحت ۲۲، خصوصاً اینگلو ورنیکلر کے قصباتی مدارس ہیں کہ جن میں ۴۶۴ طلبا تعلیم پاتے ہیں۔ باقی کمیٹیاں جہاں تک اپنے مدارس کا انتظام کرتی ہیں قابل اطمینان ہے۔ گزشتہ ۱۷۰ دیہاتی اور ضلع سکول جو ڈسٹرکٹ بورڈوں کے متعلق ہیں اور جن میں کہ ۸۴۲۳ طلبا پڑھتے ہیں ان کا انتظام قابل اطمینان نہیں بتلایا جاتا۔ کیونکہ جہاں تک انسپکٹر صاحب نے توجہ کی انتظام خراب ہو گیا۔ جو لوگ واقف ہیں کہ پنجاب کے ڈسٹرکٹ بورڈوں میں عموماً کس قسم کے ممبر ہوتے ہیں وہ بیان دیکھ کر ذرا بھی تعجب نہیں کریں گے۔ بہت سے دیہاتی کے زمیندار اور معزز جون جو بورڈوں کے ممبر ہوتے ہیں کیا جانتے ہیں تاہم کل ۱۷۰ سرکاری مدارس جو کل بارڈیوں کے ماتحت رہے ہیں حیثیت مجموعی کل سے گورنمنٹ کی کارگزاری ظاہر کرتے ہیں۔

گورنمنٹ نے یونیورسٹی کی تعلیم پر اس سال میں ۱۹۰۱ء میں ۲۰ روپے خرچ کئے۔ جو سال سابق سے ۱۶ ہزار زائد ہے۔ شاہی محاصل سے کل تعلیم پر ۱۲۰۰۰۰ روپے سے زیادہ خرچ ہوا جو سال گزشتہ کی تعلیمی منظوری سے چھ ہزار روپے سے زیادہ ہے۔ پراونشل فنڈ سے ۶۷ ہزار سے زیادہ اور ڈسٹرکٹ فنڈوں سے چھ لاکھ سے زیادہ خرچ ہوا۔

فیس کی آمدنی کل ۱۰۰۶۰۰ روپے ہو گئی جو سال سابق سے قریب نصف لاکھ روپے کے زیادہ ہے اور آئندہ ہر سال زیادہ بڑھنے والی ہے۔ امتحانات میں سوائے ڈمرہ اور مینٹل کے پاس ہونے والوں کی تعداد میں ترقی ہوئی۔ اور جسمانی قواعد پر مدارس کے طلبا کی پابندی کا خیال رکھا گیا۔ مگر روحانی یعنی اخلاقی قواعد کی فروگزاشت سرکاری مدارس کی تعلیم کی پیشانی پر بہت بڑا دھبہ ہے۔ اور جہاں تک ممکن ہو تمام کے خیر خواہوں کا فرض ہے کہ وہ سرکار کو متوجہ کریں کہ اخلاقی تعلیم کا کورس خاص توجہ سے مدارس میں پڑھایا جاوے اور ہر درجہ کے مدرسوں کی ذاتی اخلاق اور نیک چلنی کا ہمیشہ خیال رکھا جاوے کہ جن کی عادات و اطوار کا اثر شاگردوں پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔

پشاور میں حق کے متعلق کا خاتمہ

جو سلوک ہندوستانیوں کو انگریزوں کے ہاتھ سے نصیب ہوتا ہے اس کی بہترین مثال پشاور کے ایک دیسی اسسٹنٹ سرجن پر ایک یورپین اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے کوڑا مارنے کے مقدمے سے مل چکی ہے کہ جس کی نسبت ہم کسی پچھلے ہفتے میں لکھ چکے ہیں اور جس کے مفصل حالات ہوشیار ہمصر ٹریبیوٹوں نے خوب طرح پبلک کے سامنے پیش کئے ہیں۔ بیچارے دیسی اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر لچھمن داس کو انصاف حاصل کرنے میں بڑی تکلیف اٹھانی پڑی مگر کوئی انصاف ملا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر نے ڈاکٹر لچھمن داس کو بلا کر کئی طرح تخفیف کیا۔ ورسٹر ٹامکس حملہ کرنے والے صاحب نے صرف اتنا کہہ دیا کہ مجھے افسوس ہے کہ میں نے اسسٹنٹ سرجن کو کوڑا مارا۔ لیکن میں اس سے بچا جانتا تھا کہ میرا اس سے یہ مطلب تھا کہ جس شخص کو میں پہچانتا نہیں اس سے کہے مارنے میں کیا ہرج ہے۔ ڈاکٹر لچھمن داس نے کہا تھا ہی معافی مجھ سے لکھوا لیا مگر معافی اتنی ہیچ ہے یورپین افسر کے لئے کب گوارا ہو سکتی ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ مجسٹریٹ نے جس کی عدالت میں مقدمہ دائر ہوا تھا ملزم کو طلب کیا اور مستغیث کو معہ وکیل کے کوئی ایک درجن دفعہ مختلف عدالتوں اور حکام کی کوٹھیوں پر گھسیٹا گیا۔ اور اخیر میں عدالت نے فیصلہ دیا کہ تادیبی معافی ملزم کی کافی ہے اس لئے مقدمہ خارج کیا جاتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ وہ زبانی معافی بھی اس عدالت میں نہیں ہوئی تھی۔ یہی سے ڈاکٹر کو اس کے افسر یورپین سول سرجن نے جدا ڈسمکایا اور گزشتہ صاحب نے بھی بلا کر اشائے گفتگو میں کہا کہ تم نے اس خفیف معاملے کو اس قدر طول دینے میں جوش ظاہر کیا ہے۔ کیا اگر یہی معاملے کی صورت اس طرح ہوتی کہ ایک دیسی شریف آدمی ایک یورپین اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بلا وجہ چابک مارتا تو پھر بھی تمام یورپین افسر اس کو خفیف

دیسی اخبارات کی نسبت مسٹر لیٹل ٹاکر ایک لاٹ صاحب کی رائے

ہمکو اللہ کے فضل کا شکر امسال بہت ارزانی ہے۔ اور ہر شخص اس غریب ملک میں مطمئن ہے۔ سال گزشتہ سے بہبودی کی گرانی یاد کر کے خدا کا شکر کرتا ہے۔

اس وقت ہمیں پنجاب گورنمنٹ کی ۱۹۰۲ء کی رپورٹ مال کے ریویو کا ایک فقرہ یاد آیا ہے۔ اگست ۱۹۰۲ء کے پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں سر ڈینس فٹز پیٹرک جو اسوقت لکھتا تھا کہ وفور فروختی کا بھاؤ ہمہ پنج لاکھ ۱۹۰۱ء کی نسبت بہت زیادہ گراں تھا۔ پچھلے چند سال میں جو بڑی بھاری گرانی رونما ہوئی ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہے کہ غلہ گندم کی تجارت یورپ کے ساتھ روز افزوں ہوتی جاتی ہے۔ آبادی بعض فرقوں پر اس گرانی کا بڑا سخت اثر پڑا ہے۔ اور ہندوستانی اخبار اکثر اس مسئلے پر رائے زنی کرتے رہے اور ہمیشہ گورنمنٹ کو ملامت کرتے رہتے ہیں کہ وہ اس کا کچھ انتظام کرے۔ ان میں سے بعض اخبار پولیس تلخی کے اس قابل افسوس جوش میں آکر جو ان کو ہر بات کے اندر قومی سوال اٹھانے کی طرف راغب کرتا ہے اس تجارت کے معاملے پر اس طرح بحث کرتے ہیں کہ گویا وہ انجمن اغنیا تاجروں اور انگریز صرف کنندگان کے نمائندے کے وکیل ہیں۔ اور اس ملک کے لوگوں کے فوائد کے برخلاف ہے۔ اس امر کے لئے بھی بہت سی گنجائش رکھنی چاہیئے کہ اخبار نویس مذکور عموماً ان فرقوں میں سے ہوتے ہیں جن کو گرانی غلہ سے زیادہ تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے اور اس لئے ان کا کسی قدر غصہ اور کم مجوشی بجا طور پر معاف بھی کی جا سکتی ہے۔ بعض سطروں پر خط ہمنے کھینچ دئے ہیں۔ ہر آزاد منش افسر سے ایسے فقرات کا آنا ایک عجیب بات ہے۔ کیا وہ ہمدرد غریب اخبار نویس اپنے ضمیر نفسانیت کے حوالے کر دیتے ہیں کہ ہندوستانی غریب ایڈیٹروں کو اسپر محمول کیا جاتا ہے۔ ایک لاٹ صاحب خود مانتے ہیں کہ گرانی زیادہ بھی تو جلتا ہوا ٹھنڈا دینے کی کیا ضرورت تھی۔ کیا گورنمنٹوں کا یہی دستور ہے کہ اخبارات پر ایسے غیر متعلق حملے کریں۔ ہم غریبی کے لئے کوئی ڈیفنس پیش نہیں کرتے کیونکہ کسی قوم کا ایک وقت میں غریب اور مفلس ہونا کوئی بےعزتی کی بات نہیں اگر افسوس کی بات ہو۔ تاہم اب شکر کا مقام ہے کہ امسال بہت ارزانی ہے اور لاٹ صاحب کو آئندہ رپورٹ میں اس قسم کے فقرے لکھنے کی ضرورت نہ پیش آئیگی۔ کیونکہ اس وقت ایک روپے کو ۹ سیر غلہ ملتا تھا اور آج ۲۹ سیر ملتا ہے۔

انجمن اسلام حمایت لاہور کا کالج اور اسکے گران نہیں

ہم اس بارے میں اپنی رائے ظاہر کر چکے ہیں کہ سر سید احمد کالج کے پنجاب میں ہونے کے جن وجوہ کے ہم قائل ہیں ان میں سے انجمن حمایت اسلام لاہور کے مدرسے علیحدہ کالج کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ لیکن ہم نے یہ ہرگز نہیں کہا

پیسہ اخبار

لاہور- یوم جمعہ- ۲- مارچ سنہ ۹۴ء

صوبہ پنجاب میں سررشتہ تعلیم کا ایک سال

تعلیم ایک بہت بڑی برکت ہے کہ جس پر آج ہندوستان اپنے انگریزی راج کے لئے ناز کر سکتا ہے- اور ایک ایسے صوبے کی سالانہ تعلیمی کیفیت پر غور کرنا جو نہ صرف سرحدی صوبہ ہے بلکہ انگریزی حکومت کی عمر کے لحاظ سے ہندوستان کے دیگر ہمعصر صوبجات میں سب سے چھوٹا ہے دلچسپی سے خالی نہیں- سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء کی تعلیمی رپورٹ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ محکمہ تعلیم کا کام کتنی بڑی ذمہ داری اور کتنی زیادہ وسعت کا حامل ہے جو ناظرین کو مندرجہ ذیل مختصر کیفیت سے واضح ہو سکتا ہے- سال زیر رپورٹ میں پنجاب میں سرکاری مدارس ۴۰۸ تھے جو سال سابق سے ۵۴ زیادہ تھے- لیکن پرائیویٹ مدرسے کسی قدر ۴۰۶ طلبا کے کم ہو گئے اور اسی طرح مدارس سرکاری کے ابتدائی مدارس میں سال کے بعض مہینے بیماری رہنے کی وجہ سے پانچ ہزار طلباکی کمی ہو گئی- صوبہ میں کل سرکاری اور پرائیویٹ مدارس کی تعداد ۹۲۴۴ ہے اور ان میں کل ۲۰۱۰۹۹ طلبا تعلیم پاتے ہیں- لیکن یہ تعداد بمقابلہ اس صوبے کے کل مدرسے میں جانے والی عمر کے لڑکوں کے صرف ۵ فیصدی ہے زیادہ نہیں- پنجاب میں ۹ کالجوں یعنی ۸- آرٹس اور ایک میڈیکل کالج میں امتحانات یونیورسٹی کے لئے تعلیم دیجاتی ہے- ان میں لاہور کے انجمن حمایت اسلام کے متعلق ایک نیا کالج کھلا ہے- ان سب کالجوں نے اس سال کے درمیان خاصی ترقی کی ہے اور ان میں اوسط حاضری ۲۳ فی صدی بڑھ گئی ہے- میڈیکل کالج میں ۱۹۰ طلبا زون و مرد تعلیم پاتے ہیں جو سال سابق سے ۱۴۱ زیادہ ہیں-

اس سال میں علاوہ اعلیٰ تعلیم کے وسطی درجے کی تعلیم کو بھی ترقی ہوئی اور ۱۲ نئے سکول اس درجے کے کھولے گئے کہ جن سے کل سکولوں کی تعداد ۱۷۱ تک پہنچ گئی- اور تعداد طلبا میں بھی اضافہ ہو کر ہزار ہو گئی- زنانہ وسطی تعلیم میں بھی کسی قدر ترقی ہو گئی- گو تعداد مدارس سال سابق سے ایک کی کمی رہی- اس درجے کے زنانہ مدارس ۱۲۹ اور مینکولر ۱۴۱- اینگلو ورنیکولر اور ۲۷ پرائمری سکول ہیں- ۱۲۳۹ مڈل اور ۲۶۰۹ پرائمری ۲۲۴۶ لڑکیاں ان سکولوں میں- گو بھی کل صوبہ میں تعلیم پاتی ہیں جو سال گزشتہ سے بہت زیادہ ہیں- گو بھی کل صوبہ کی آبادی کے تعلیم نسوان کوئی بہت اچھی حالت میں نہیں- تاہم ترقی کی جاتی ہے- اس صنف میں دن بدن ترقی ہو رہی ہے-

کل لڑکوں اور لڑکیوں کے پرائمری مدارس پنجاب میں ۲۰۰۷ ہیں جن میں ۹۲۷۹۵ طلبا تعلیم پاتے ہیں- ان میں ۱۲ اور نو پرائمری فائنل کرنے سے کل ۲۹۹۰ طلبا ہو جاتے ہیں کہ جن میں سے ۲۰۸۰۲ وہ ہیں اور ۱۰۰۰۴ درجہ نو میں تعلیم پاتے ہیں-

بلحاظ مذاہب کے پنجاب میں ہندو طلبا تعداد میں مسلمانوں کی بہ زیادہ ہیں گو بلحاظ آبادی کے مسلمان طلبا ہندوؤں سے بہت زیادہ

لاہور و پنجاب

— مسز انی بیسنٹ صاحبہ نے ۲۴ سے ۲۶ تک کانگریس پنڈال میں تین لکچر دیئے- سامعین کا ہجوم بہت زیادہ ہوتا رہا+

— انجمن حمایت اسلام لاہور کا جلسہ گذشتہ ہفتہ وار اتوار کو کامیابی سے ہوا+

— ڈاکٹر ویجمنڈس جنہوں نے پشاور کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پریس سٹرائکس پر حملہ کا مقدمہ دائر کیا تھا امرتسر کو جنرل ڈیوٹی پر تبدیل کیے گئے- اُنکا مقدمہ مجسٹریٹ چاوٹی نے خارج کر دیا تھا- اور یورپین ملزم کی صرف زبانی معافی کافی سمجھی گئی تھی+

— ۲۴ فروری کی شام کو فتحگڑھ جیل میں ایک قیدی نے ضرب شدید مین نور عدالتون سے وارنٹ بلا ضمانت بنام مسمات گلون زوجہ نواب صاحب محبوب سبحانی صاحب نکلے اور ایک گھنٹہ مین جنگل کی آگ کیطرح تمام شہر مین خبر پھیل گئی- نواب صاحب کے مکان کے قریب دونون طرف دور دور تک بازار ہجوم سے بھرا ہوا تھا اور مکان کے آگے سے گذرنا محال تھا- صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ کوتوال شہر کے بازہ کمک گاڑی مین شہلا کر ضلع کی حوالات مین لیگئے- خون کے مقدمہ کی تحقیقات برٹن صاحب کی عدالت مین ۲۶ فروری کو ہوتی رہی- لوگون کو اس مقدمہ کے دیکھنے کا اتنا شوق تھا کہ عدالت کا کمرہ لبالب ہو گیا اور پولیس کو بجبور اُ ہجوم کو سختی سے روکنا پڑا- تیسرے دو تین آدمیون کو ضرب بھی پہونچی- نواب صاحب کے نام بھی عدالت سے سمن جاری ہوا تھا- نواب صاحب کی طرف سے مسٹر ریگن معہ کئی جونیر وکلا کے پیروکار ہین اور مستغیثہ کی طرف سے لالہ پرہو دیال پلیڈر اور مسٹر صدر الدین بیرسٹر معاونت کے وکلا کے بلامعاوضہ پیروی کرتے ہین- نتیجہ کیطرف لاہور کے لوگ بڑے شوق اور حیرت سے دیکھ رہے ہین+

— صاحب لفٹننٹ گورنر ۲۵ فروری کی صبح کو کوہاٹ پہونچے- انکے ہمراہ مسٹر اڈنی کمشنر پشاور و مجسٹریل ڈپٹی کمشنر کوہاٹ اور مسٹر گراوٹ ضلع نہی جو ۲۲ کو بمقام خوشحالگڈھ کیمپ مین شامل ہوئے تھے- ۲۶ و ۲۷ یہان قیام کیا+

— نمائش گاہ پنجاب بدھ کے روز ۲۸ فروری کی بند ہو گئی+

— سیالکوٹ کا میلہ نمائش سہ روز ۲۸ فروری کو شروع ہوا+

— خبر ہے کہ سر سید احمد خان ماہ رمضان کے بعد پنجاب کا دورہ پر آئین گے- اور لاہور مین اُنکے لکچر پر ایک روپیہ داخلہ کا ٹکٹ لگایا جائیگا+

— حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کے آریا سماج مندر بنانے کو روپیہ جمع کر رہی ہے+

— مسٹر کنگھم ڈپٹی کمشنر ہزارہ پشاور کمشنر صاحب کے ملنے گئے+

— لفٹننٹ اے رابرٹس ڈپٹی اسسٹنٹ کمشنری جنرل راولپنڈی کمانڈ سے لاہور کمانڈ پر تبدیل ہوئے+

— ڈپٹی اسمٰعیل خان آریہ سماج کا سالانہ جلسہ ۲۱ و ۲۲ مارچ کو اور حصار کا ۳۱ مارچ و یکم اپریل کو ہوگا+

— جالندہر مین ایک تجارت پیشہ لوگون مین دو سال سے ایک پنچایت ثالثی ہے جو بہت سی مقدمہ بازی کو روکتی ہے اور دشمنی فیصلہ کرا دیتی ہے+

— تحصیل قصور مین ابھی جو ہیضہ فصلون کو نقصان پہونچا رہا ہے

— امرتسر مین لالہ گنیا لال کے تھیٹر ہال مین مسز انی بیسنٹ نے لکچر دیا تھا اور دربار صاحب امرتسر کا درشن کر کے میم صاحبہ نے کئی جگہہ ارداس بھی پڑھا تھا+

— سردار دیال منگا صاحب مجسٹریٹ کے امرتسر کی حویلی سے جن چار چوروں نے ستر ہزار کے زیورات چرائے تھے پولیس نے انکو گرفتار کر کے مسروقہ مال برآمد کر لیا+

— پنجاب کے ۴۵ بڑے میونسپل قصبات مین ہفتہ منتہیہ ۱۳ جنوری تک ۲۳۷ ولادت (۱۲۵ ذکور ۱۱۲ اناث) اور ۱۳۱ اموات (۷۰ ذکور ۶۱ اناث) رجسٹر ہوئین- ولادت کی اوسط ۴۵ فی ہزار آبادی اور موت کی ۹ ہے- وجہ لگاتار زیادہ چیچک کے کیتھل مین اوسط موت ۱۴۶ فی ہزار رہی+

— پنجاب کی ۲ آبادی مین وزیر آباد اور ملتان کے درمیان ایک چھوٹی سی ریل جاری کرنے کی تجویز پر غور ہو رہا ہے+

— نائیلا کپتان کے آر اے امپیریل سروس ۱۲ پٹھانہ گورلہ زمی کی مشق کرانے کے واسطے جلد چمون روانہ ہونگے+

— ڈیرہ دون کے سکول جنگلات مین طلبا کے داخلہ کا امتحان کنسرویٹر محکمہ جنگلات لاہور کے دفتر مین ۵ مارچ سے شروع ہوگا+

— اسسٹنٹ اور ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور چھاؤنی کے مجسٹریٹون کا کشمشاہی امتحان لاہور مین ۱۶- اپریل پیر کے روز شروع ہو کر چار روز تک رہیگا+

— ابھی حال مین کلو مین توپین لیجانے کے لائسنس ہر کس و ناکس کو بطور پرچاری ہوئے ہین- بیگار کی سختی دور ہو گئی ہے اور ہر ایک قسم کی پیداوار کی قیمت کا شتکارون کے مفید مطلب کر دیگئی ہے+

— بدھ کو چاندنی چوک دھلی مین پتا العل اور لکھی چند کی دکان مین دو چورون نے ڈاکہ مارا مگر دوکان کے ایک ملازم نے گرفتار کر لیا+

— میانمیر کے دولتمند سیٹھ رام رتن صاحب اہل و عیال کو داغ مفارقت دے کر ۵۲ سال کی عمر مین انتقال کیا- انکی صلبی اولاد کوئی باقی نہین انکے برادر زادہ رائے کنور و چند انکے متبنیٰ جانشین ہوئے- سیٹھ صاحب بڑے فیاض آدمی تھے قحط کشمیر کے زمانہ مین پچاس ہزار مین غلہ قحط زدگان مین مفت تقسیم کیا- ایام غدر مین گورنمنٹ کو نہایت وفاداری سے مالی و پچیس ہزار روپیہ پنجاب یونیورسٹی کو عطا کیا- پانچہزار روپیہ لیڈی ایجرٹن ہسپتال فنڈ کو دیا- ۱۸۷۸ء کے جنگ کابل کے ایام مین گورنمنٹ کو مدد دی- میانمیر مین ایک کلب کے لئے دس ہزار دیا- اور مرتے ہوئے پچاس ہزار روپیہ خیرات کرنیکی وصیت کر گئے- گو سیٹھ صاحب کی زیادہ فیاضی سرکار اور انگریزون سے ہوا کرتی تھی تاہم وہ کسیقدر دیسیون پر گوشہ چشم عنایت کیلا رکھتے تھے+

— گورنمنٹ سکول میانوالی کے مدرس ہولانچ صاحب ہمین ۱۵ روز ہوئے ہین کہ پچھلے ہفتہ کے پیسہ اخبار مین جو ہم نے آپکے [illegible] نہ انہین نوکس دیا گیا ہے اور نہ وہ معطل ہین- بلکہ بدستور اپنے کام مین مصروف ہین+

— [illegible] کپور تھلہ نے ۲۰ فروری کو کامیاب طلبائے مدارس ریاست کو انعام تقسیم کیا اور امتحان مڈل و انٹرنس کے نتیجہ پر [illegible]

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

— کانپور۔ ۲۵ فروری۔ ایسوسی ایٹڈ چیمبر آف کامرس (جماعت تاجران) کا چوتھا سالانہ جنرل اجلاس ہفتہ گذشتہ کے روز کانپور میں ہوا۔ آنریبل ڈبلیو سی کوپر پریسیڈنٹ منتخب ہوئے ✦

— بمبئی۔ ۲۵ فروری۔ بجواب بمبئی چیمبر آف کامرس کے تار کے جواب فنانشل گورنمنٹ ہند نے تار دیا کہ گیہوں اور تیل کے اجناس پر جو ڈیوٹی کا محصول لگائے جانے کی خبر بے بنیاد ہے ✦

— ۲۲ فروری کو نواب صاحب رام پور کی برات جاورہ گئی تھی ✦ شہر رام پور میں ۸۴ ہزار مسلمانوں اور ۲۵ ہزار ہندوؤں کی آبادی ہے۔ لیکن نواب صاحب رام پور کی شادی کی تقریب تمام شہر میں دو لاکھ حصے رعوت کے تقسیم کیے گئے

— مولوی علی رضا خان جج ہائیکورٹ نظام جو رخصت لیکر عازم بیت اللہ ہوئے تھے بمبئی میں انتقال کر گئے ✦

— افواہ ہے کہ آئندہ بجٹ میں تین کروڑ روپیہ کا خسارہ ہوگا ✦

— لارڈ ولنگڈن گذشتہ اتوار کو دریسرے کی ملاقات کے لیئے مدراس سے کلکتہ کو روانہ ہوئے ✦

— فارن آفس نے گورنمنٹ بنگال سے درخواست کی ہے کہ ڈپوٹیشن مسٹر سکم کی امدادی کمیٹی کے سکرٹری دیجاوے ✦

— ۲۰ فروری کو بمبئی یونیورسٹی کے کانوکیشن کا جلسہ ہوا اور چانسلر ہز ایکسیلنسی لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند نے ایک پر معنی تقریر کی ✦

— صاحب کمانڈر انچیف دارجیلنگ کو روانہ ہوئے ✦

— شائد وائسرائے بہادر اخیر مارچ پر کلکتہ جاتے ہوئے الہ آباد ٹھہرینگے ✦

— صاحب لفٹننٹ گورنر بنگال بہادر کا دورہ ختم کر کے کلکتہ کو لوٹ گئے ✦

— مہم ابور ۱۰ مارچ کو سدیہ پہنچ جاوے گی اگر راستہ میں کچھ مزاحمت نہ ہوئی ✦

— سرجان مالک پر برطانیہ قوم کے لوگ بیزکلیف دینے لگے۔ پچھلے ہفتہ گشت کا ایک سوار مارا گیا۔ ایک زخمی ہوا۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان کمک جنڈولہ اور کھجوری کچھ کی سرحدی چوکیوں کو بھیجی گئی ہے سرعلیخیل تک براہ کھجوری کچھ ایک مستقل ماہرتی لین کی ضروری ملگئی ✦

— کمیشن قرضہ زمین کی تجاویز کے مطابق ایک مسودہ قانون تیار ہو رہا ہے۔ جو منظوری سے پہلے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بھیجا جاویگا ✦

— گذشتہ ہفتہ کے روز لیڈی ڈفرن فنڈ کا سالانہ جلسہ کلکتہ میں ہوا۔ لارڈ ولجن پریسیڈنٹ تھے۔ سکرٹری نے سالانہ رپورٹ پڑھی جس سے اطمینان پڑھتا ہے کہ لیڈی ڈاکٹر لیڈی اسسٹنٹ سرجن اور نرسیں اسسٹنٹ اس سال میں زیادہ ہے۔ گنی ہیں۔ روپیہ کی حالت بھی ترقی پر ہے ✦

— لارڈ برڈس اور انکے چھوٹے بھائی جاوے وائسرائے بہادر کے ہمراہ کلکتہ پہنچے ولایت سے ایٹن کالج کی تعطیلات کے رام میں ہندوستان آئے ہیں ✦

— درہ گومل سے ایک کارواں گذر رہی تھی جسپر کھجوری کچھ کی آٹھ وزیر یونے گولیاں چلائیں جس سے ایک نائیک اور تین سپاہی مارے گئے اور تین بندوقیں چھین لیگئے ✦

— رنگون میں ۱۸ و ۱۹ سال کی ایک برمنی لڑکی نے غبارہ چڑھایا۔

— کمیشن افیون کے ممبروں نے دفتر سکرٹریٹ میں بیٹھکر اپنی تحقیقات کے متعلق تجویز طبار کرین کمیشن اپنی رپورٹ کا مسودہ انگلستان میں جاکر تیار کرے گی اور دو ہندوستانی ممبر جو یہاں ہیں انکے پاس جہاز سے پہلے مسودہ بھیجدیگی۔

— لوکل گورنمنٹوں کے انجینئن آخر کار تجویز ہوکر گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں پہنچ گئیں اور محکمہ مال کے زیر غور ہیں ✦

— صاحب چیف کمشنر صاحب متوسط ناگپور سے ۲۱ فروری کو سنبلپور پہنچے ✦

— صاحب لفٹننٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی نے گذشتہ دورہ میں اس صوبہ میں انتظام بندوبست کے لیئے ایک کمشنر کے تقرر کی ضرورت سمجھی ✦

— دفاتر گورنمنٹ ہند کلکتہ سے ۳۱ مارچ کو بند ہوکر ۲ اپریل کو شملہ پر کھلیں گے ✦

— یہ افواہ غلط ہے کہ لارڈ ولنگڈن گورنر مدراس سے مستعفی ہونیوالے ہیں ✦

— جنرل سرجیمس براؤن کی مدت ملازمت عہدہ ایجنٹ بلوچستان ستمبر ۱۹۲۹ء میں ختم ہوگی مگر شائد انہیں تین سال بعد ملازمت دیجاویگی ✦

ممالک غیر

— لندن ۱۴ فروری۔ ایک فرانسیسی سرکاری رپورٹ میں جو پچھلے فرانسیسیوں اور انگریزوں کی لڑائی میں مٹ بہڑ کے بارے میں ہے اس واقعہ کی یہ وجہ بیان کیگئی ہے کہ انگریزی پولیس نے حال میں ایک فرانسیسی گاؤں پر تصرف کر لیا تھا اور یہاں کے باشندوں کو سڑکیں بنانے کے واسطے مجبور کر رہی تھی ✦

— پیرس ۱۳ فروری۔ جشن شخص نے کل بم کا گولہ پھینکا تھا اسکا نام لی۔ برٹیان ہے۔ یہ قسمیہ بیان کرتا ہے کہ اسکا ارادہ ویلنٹیٹ کا بدلہ لینے کا تھا۔ اور اسکا بیان ہے کہ اسی قسم کے اور تشدد وہی عمل میں آئیں گے ✦

— لندن ۱۴ فروری۔ ایک جرمنی کمیشن چاندی کی قیمت کی تخفیف کے بارہ میں تحقیقات کے واسطے مقرر ہوئی ہے ✦

— لندن ۱۶ فروری۔ ہاؤس آف کامنز نے لارڈ سنڈ کی چند ترمیموں کی پیرسٹر کونسل بل میں ترمیم کی۔ یونینسٹ گورنمنٹ کی امداد کر رہے ہیں ✦

— لندن ۲۱ فروری خبر ہے کہ روس نے اس مطلب کی ایک یادداشت فرانس کو بھیجی ہے کہ اگر فرانس کے درآمد غلہ پر شرح محصول بڑھا دینے سے روس کی تجارت برآمد کو نقصان ہوا تو روس فرانس سے تجارتی عہدنامہ ختم کر یگا ✦

— روم ۲۱ فروری۔ اٹلی کا مالی تخمینہ مشتہر ہوا ہے جس سے ایکسو ستہتر ملین فرانک کی کمی پائی جاتی ہے۔ بجز زبیت پنتالیس ملین فرانک ہے جو ایک لاکھ فرانک کے نئے ٹکسال لگانے سے حاصل ہوگا زائد محصول اور غلہ اور شراب کی افزونی محصول بھی شامل ہے

نیز اکثم تمس میں بھی کچھ اضافہ کیا گیا۔ علاوہ برین پانچ فیصدی مزید فرضہ کو چار فیصدی سے تبدیل کیا گیا ✦

— لندن ۲۳ فروری۔ لارڈ کرزن وائسرائے خدیو کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گرمجوشی سے ملاقات ہوئی ✦

— لندن میں جس انارکسٹ کرنے کے صدمہ سے گولا پھٹ گیا تھا اسکا جنازہ میں لندن کے انارکسٹوں نے بڑے دھوم دھام سے نکالا

— جرمنی نے روس کے ساتھ تجارتی عہدنامہ میں روسی غلہ کے برآمد پر ساڑھے چھ مارک سے ساڑھے تین مارک تک محصول گھٹا دیا ہے۔ اسکے عوض میں روس نے معدنیات کوئلہ اور صنعت حرفت کی چیزوں پر محصول درآمد کم کیا ہے۔ جرمنی نے کلر ڈیٹو اور اگریمنٹ فرین اس قرارداد کے خلاف تھے۔ لیکن ہز ہائنس نے ایک بڑی مدبرانہ سپیچ میں سمجھا دیا کہ یہ نہایت ضروری کام ہے۔ فرانس والے اس عہد نامہ پر اسلیئے خوش نہیں کہ روس نے اُن کے سوائے کسی اور قوم کو یہ رعایت کی ✦

— برلن کی اسمبلی میں عوام کی طرف سے کیا گیا کہ ڈیوک آف سیکس کوبرگ (جو ملکہ معظمہ کے منجھلے صاحبزادہ ہیں) جو جرمنی کی ایک ریاست کے حکمران ہیں۔ مگر معاملہ جلدی طے ہوگیا کہ وہ شہزادہ ہونیکی وجہ سے رعایا نہیں اور ایک جرمنی شہزادہ ہیں (کیونکہ انکے والد ایک جرمن شہزادہ تھے)

— لندن ۲۶ فروری۔ مقام باہرسٹ ساحل مغربی افریقہ سے خبر پہنچی ہے کہ ایک سو دو سو افغان سپاہیان انگریزی فوج کا علاوہ ایک جماعت ملاحان بحری فوج کے جہازات ریل روبن اور مبگپاہی سے اُتر کر ایک سردار بتجار غلاماں کے قلعہ پر حملہ کر گئے۔ غنیم نے انگریزی فوجوں کی واپسی پر سخت نقصان پہنچایا۔ پانچ افسر اور دس سپاہی مارے گئے اور چوبیس افسر اور سپاہی زخمی ہوئے۔ ہماری طرف سے علاوہ اس سخت نقصان کی ایک توپ اور چھ ہزار روند گولی بارود بھی دشمن نے چھین لیا۔ جو ایک دوسرے انگریزی جہاز لکسٹو کے مقابلہ پر خرچ کیا گیا جبکہ وہ موضع گورجو کے مقابل آ اترنے لگا تھا۔ کمک کے عنقریب پہونچنے کی امید ہے ✦

— پیرس ۲۰ فروری۔ ایک ڈائنامیٹ یہاں ایک کرایہ دار کے مکان میں ایک نئے کرایہ پر رہنے والے شخص نے جسکا اب تک پتہ نہیں لگا پھینکا۔ اسکے بعد پولیس نے اسکا پتہ لگا لیا۔ یہ دو کمرے کرایہ پر لیکر انمیں بسبب کا گولہ ایسی طرح رکھکر دروازہ بند کر گیا تھا کہ جو شخص دروازہ کھولے گولا پھٹ جاوے۔ دو پولیس افسر کانسٹیبل کو بذریعہ خطوط کے بلا کر خود بھاگ گیا تھا۔ ایک گولہ تو پھٹ گیا مگر دوسرا دور پڑا تھا۔ جسکو مارے ڈر پولیس نے بذریعہ برقی طاقت پھوڑا۔ اس سے بھی بہت نقصان مال کا ہوا۔ مگر پہلے سے بہت جانیں نہ ضمی ہوئی تھیں ✦

— لندن ۲۱ فروری۔ انگلستان فرانس ٹلی اور آسٹریا مارکو اصول دیتے ہیں ہسپانیہ کے دعاوی قبول کرے۔ بعد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ مراکو نے فرانس کے دعاوی تسلیم کیے ✦

— واشنگٹن ۲۱ فروری۔ چونگی کا مسودہ ہنوز سینٹ کی مالی کمیٹی کے پیش ہے ✦

— لندن ۲۲ فروری۔ ڈبلومیٹک حلقوں میں گفتگو ہے کہ لارڈ لینسڈون سینٹ پیٹرزبرگ میں سفیر مقرر کیا جاوے گا ✦

— مہاراجہ دلیپ سنگھ مرحوم کی زندگی ستر ہزار پونڈ کی بیمہ کی ہوئی تھی

حفظ صحت علاج

۲۲- **نسخہ تلی**:- ایک بوتل عرق بیدمشک میں ایک رتی کوکوئی حل کر کے استعمال کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ کامل صحت ہوگی۔ دقائق الدین سب اوورسیئر شاہدی پور۔ ریاست کشمیر ؛

۲۳- **باہ کے واسطے**:- کیچوے کسی قدر پکڑ کر ایک کنالی مٹی کے اندر شیرا ور پانی ملا کر ان کو چھوڑ دیویں۔ تقریباً نصف گھنٹے میں پیلی مٹی اُن کے اندر کی خارج ہو جاویگی۔ بعدہٗ پھر اسی طرح سے عمل کریں۔ علی ہذا القیاس متواتر تین مرتبہ یہ عمل ہونا چاہیئے۔ پھر اُن کو گوشت کے ساتھ بریان کر کے کھانے سے انشاء اللہ العزیز کمال طاقت ہو جاوے گی۔ اس کے استعمال کرنے کے بعد پھر بذریعہ پیسہ اخبار کے مطلع فرما دیں۔ نیز یہ شرط اس کو واجب ہوگی کہ اپنے ذمہ حلال کے واسطے یہ نسخہ استعمال کرے ہو رنہ بندہ بری الذمہ ہوگا ؛ (م)

۲۴- **سانگ گزیدہ**:- جناب کے اخبار کے پرچہ مورخہ ۲۴ نومبر میں ایک صاحب نے اپنی لڑکی کے واسطے بولائے کتے کے کاٹے کا علاج دریافت فرمایا ہے۔ اس لئے جو کچھ نیازمند کے تجربے میں چند دفعہ آچکا ہے عرض کرتا ہوں۔ جس جگہ پر بولائے کتے نے کاٹا ہو یعنی دانتوں کے نشان سے نیچے گردہ اگر دو گھر گوشت کا ٹکڑا کاٹ کر اچھی طرح گرم پانی سے دھوویں تاکہ خون اچھی طرح اخراج پاوے۔ بعد زخم کو دو تین ہفتے تک اچھا ہونے دیں۔ پھر کسی قسم کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اور یہ بولائے جانور کے کاٹے ہوئے کو مدت کے بعد زہریلے ہونے کا باعث ہے کہ انسان کے جسم سے ایک قسم کا مادہ آہستہ آہستہ زہر کے ساتھ زخم کی جگہ ملتا رہتا ہے۔ جب تک کافی مادہ نہ ملے بیکار پڑا رہتا ہے۔ اس لئے زہر کی بیکار حالت میں اگر زہریلے حصہ جسم کو کاٹ کر پھینک دیا جاوے تو مرض بالکل رفع ہو جاتا ہے (گنیت رائے اسسٹنٹ منٹگمری)

۲۵- **آنکھ میں بسبب چیچک کے پھولہ پڑنے کا مجرب دوا**:- آپ کے ۴ دسمبر کے اخبار سے معلوم ہوا کہ منشی قلندر حسین ہوش کو اس دوائی کی سخت ضرورت ہے۔ ایک دانت گدھے کا لے کر تھوڑے سے پانی میں رگڑ کر بطور انجن کے استعمال کریں۔ تو انشاء اللہ ایک ہفتہ میں صحت کامل ہو جاویگی۔ (شمبھو ناتھ مصرا زبالی ضلع بستی)

۲۶- **علاج دوا**:- آپ کے اخبار کے ذریعے ٹھاکر بلونت سنگھ صاحب ریاست اسینٹ جھنگ جو اوپر برائے دوا دریافت فرماتے ہیں۔ لہذا ایک نسخہ احقر بھی روانکرتا ہے جو کہ مجرب اور آزمودہ ہے۔ کپور و تیل نارجیل ملاکر ۴ یوم تک بوقت کھجلی کے استعمال کریں تو کیسا ہی پرانا داد ہو صاف ہو جاتا ہے۔ (م)

۲۷- **پھولہ کا نسخہ**:- ۴ دسمبر ۱۸۹۳ء کے پیسہ اخبار کی حفظ صحت کی عبارت میں جناب منشی قلندر حسین صاحب ہوش جنگلوری نے اپنی آنکھ کے واسطے پھولے کا مجرب نسخہ طلب فرمایا ہے۔ تو بندے کو دوائی کشیر اور فوائد و خیر عام کے لئے میں منفعت دارین سمجھ کر پیش کرتا ہوں۔ یعنی آبہ کا پیک پھولہ مذکور پر صبح و مسا تین روز تک لگانے سے پھولہ بکلم خدا جاتا رہیگا۔ اگر اس فصل میں میسر نہیں ہو سکتا تو بذریعہ پیسہ اخبار مجھ سے اور نسخہ مجرب اور آزمودہ طلب فرمائیں۔ میں لکھ دونگا۔ (حکیم امیر الدین ف غریب۔ حکیم پونہ) ؛

حل طلب سوالات کا انعامی مقابلہ

۱۱ جنوری کے پرچے میں اس عنوان سے دو سوالات درج کئے تھے۔ جن میں سے پہلا سوال میوات کے مختصر حالات دریافت کرنے کے متعلق تھا اور دوسرا کیمیا کے متعلق ایک شعر حل طلب تھا۔ جیسا کہ بظاہر نظر آتا ہے۔ یہ مضمون ہر شخص کی طبع آزمائی کے لئے موزون نہیں تھے۔ اس لئے بہت تھوڑے خطوط مقابلے کے وصول ہوئے۔ لیکن ان میں سے میوات کا مضمون سوائے ایک کے کسی میں درج نہیں تھا۔ باقی سب خطوط میں کسی قدر کیمیا کی رباعی کی کیفیت درج تھی۔ لیکن قابل اطمینان جواب کوئی نہیں دیا۔ تاہم منشی غلام نبی صاحب سفری ڈاکخانہ نے اوروں سے اچھا لکھا تھا۔ جس سے اتنا تو معلوم ہو گیا کہ یہ رباعی جو سائل نے لکھی تھی غلط تھی صحیح اس طرح ہے ؎ خوش گفت شمس مغرب گو گرد و تویا — زر نیخ و ضرب وزیبق ایں جملہ را بیا — وانگہ بہ بوتہ در کن — مثل گداز زر کن این است کیمیا ؛ جواب میں خون تیرہ کے معنی ایک سے زیادہ اصحاب نے بالوں کا تیل لکھا ہے۔ شاید بالوں سے تیل نکل سکتا ہو۔ دوسرے سوال کا جواب نصیب احمد صاحب سکنڈ ماسٹر روڈ سکول گوڑگانوں نے لکھا۔ اور بہت اچھا لکھا گو قاعدے کے مطابق یہ انعام کسی صاحب کو نہیں مل سکتا تھا کیونکہ دونوں سوال کسی ایک صاحب سے حل نہیں کئے تھے۔ تاہم عم نصیب احمد صاحب کا مضمون بصیغہ مراسلات چھاپ کر انعام اُن کو پیش کرتے ہیں

بیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب منشی حسین بخش صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لکھتے ہیں ایک اخبار بنام کیپٹن راج بھیروں وان جی صاحب افسر فوج ریاست بیکانیر جاری فرماویں ؛

جناب شیخ محمد حسین صاحب مہتمم شفاخانہ ایلو چار روپے بھیج کر فرماتے ہیں کہ ایک اخبار خود اُن کے نام اور دوسرا بنام مولوی ایجا صاحب زمیندار و سنسنا پیٹ جاری کریں۔ اور اس کے سوا مکی آور بھی چند خریدار بنائے جائینگے ؛

جناب بابو تاج الدین صاحب سٹیشن ماسٹر کھتونگل سرار بیلی رام صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس کے نام اخبار جاری کرا کر تحریر فرماتے ہیں کہ یہ اُن کی طرف سے پانچواں خریدار ہے۔ آفرین! صد آفرین!!

جناب محمد نصرت اللہ صاحب ازحیدرآباد دکن رقمطراز ہیں کہ ان دو خریداروں کے نام جو بینے بہم پہنچائے ہیں اخبار جاری کر دیں انشاء اللہ اور بھی کوشش کیجائیگی۔ (۱) مولوی سید اسد اللہ صاحب مدرگا مہتمم بندوبست ضلع درنگل۔ اور (۲) مولوی سید محمد علی صاحب رضوی نائب مدرگا مہتمم بندوبست درنگل ؛

جناب حکیم غلام نبی صاحب زبدۃ الحکما لاہور جو کچھ دنوں سے ضلع علیگڈھ میں مقیم ہیں اس سے پہلے تین چار خریدار بھیج چکے ہیں۔ آج تین اور اصحاب کے نام بھیجتے ہیں۔ (۱) جناب حبیب الرحمن خاں صاحب رئیس حبیب گنج ضلع علیگڈھ۔ (۲) جناب احمد سعید خاں صاحب رئیس بروہ ضلع ایٹہ (۳) جناب حاجی محمد یوسف خاں صاحب رئیس رتاولی ضلع علی گڈھ ؛

معلومات کا سکت

—— سوئٹزرلینڈ میں بہت سے لوگ گیارہ گھنٹے دن میں کام کرتے ہیں ؛

—— ہندوستان میں ہر چھ انگریزوں کے پیچھے ایک یتیم موجود ہے ؛

—— روئے زمین کے گرد سفر کرنے سے بالاوسط مساوی کو ۲۴ میل کا سفر کرنا پڑتا ہے ؛

—— ہر سال میں یکم اپریل اور یکم جولائی اور نیپ کے سال میں جنوری بھی ہفتے کے ایک ہی روز پڑتی ہیں ؛

—— سویڈن اور ناروے کے شمالی حالت میں وسط مئی سے جولائی تک سورج رات دن برابر ہمیشہ نظر آتا ہے ؛

—— سویڈن۔ ناروے اور آئرلینڈ میں مردوں سے عورتیں اندھی ہوتی ہیں اور باقی ممالک یورپ اور اضلاع متحدہ امریکہ میں عورتوں سے زیادہ اندھے ہوتے ہیں ؛

—— افغان مورخ اپنی نسل کو بنی اسرائیل سے ملتی کرتے ہیں اپنے آپ کو سائل اُن کے پہلے بادشاہ سے ملاتے ہیں ؛

—— انگلستان کے قانون کے مطابق ایک خانہ بدوش ایک دیوالیہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ اور دیوالیہ کو ہوس آف لارڈز میں کی اجازت نہیں ؛

—— ممالک یورپ کے بحری جہازوں پر تین لاکھ آدمی ملازم ہوتے ہیں ؛

—— لنڈن میں سالتمام میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار شراب خانے ہوتی ہے ؛

—— ایک انچ موٹی لوہے کی ساٹھ سے چار ہزار سیر کے بوجھ کو توڑ سکتی ہے ؛

—— بنگالہ میں ہاتھی کے پھول دکھانا قحط کی فال سمجھا جاتا ہے ؛

—— انگلستان میں جائیداد شلنگ سے اوپر کے نیچے جائیداد قانونی قسم نہیں سمجھی جاتی مثلاً کسی شخص نے کسی سے پانچ شلنگ تو وہ زیادہ سے زیادہ چالیس شلنگ دعوانی کا سکتا ہے اس کا اختیار ہے کہ سو نالے ؛

—— انگلستان میں فوج کی وردی سنہ ۱۸۱۴ء ایک قسم کی مقرر ہے ؛

—— انگلستان میں کل سرگنیں ملاکر اسی میل سے زیادہ ہوتے اور ہر گنیں ۵۰ گولی پونڈ سے زیادہ ہوتے ہیں ؛

—— ہیرا گو نہایت سخت اور ٹھوس چیز ہوتا ہے کہ جس سے تاہم تھوڑی سی ٹھوکر سے بھی ریزے ریزے ہو جاتا ہے بہت قیمتی ہیرا ایک لاکھ کے فرش پر گر کر بھی ٹوٹ جاتا ہے ؛

—— یورپ کے بہت سے حصوں میں دہقانوں میں کے دن ہوتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بڑا خوش تقدیر ہوگا ؛

—— انگلستان کی ایک زندگی کے بیمے کی کمپنی کا بیمہ کی اوسط مرگ بہت زیادہ ہے جو فی ہزار ۲۱۲ ہے ؛

نوٹ:- جس قدر حل طلب سوالات کے مقابلے کا فیصلہ ہونا ابھی تک باقی ہے اگلے ہفتہ پرچہ اخبار ہوگا۔ چونکہ بہت سے خطوط ان کے لئے دفتر میں موجود ہیں اور ہر ایک کا پڑھنا ضروری ہے۔ اس سے پہلے نتیجہ شائع کرنے میں دیر ہوگی۔

ایڈیٹر

پیسہ اخبار

نمبر ۸ | یوم جمعہ - مطابق ۳ شعبان سنہ ۱۲۹۰ھ موافق ۱۹ ستمبر سنہ ۱۸۷۳ء | جلد ۱

انتقالِ تعلیم کے اعداد و شمار اور اعداد

ایکٹ امراضِ متعدی کا اثر امراضِ آتشک تناسل پر

[illegible] کے بعد ایک آنکھ بند کرتے ہوئے سنہ وار ذیل اعداد دیتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں سنہ ۱۸۶۰ء میں کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل ہندوستان کی گورہ [illegible] امراض آتشک تناسل کی مقدار حساب فی ہزار حسب ذیل تھی۔

سنہ ۱۸۶۰ء ۳۱۹ سنہ ۱۸۶۱ء ۳۲۹ سنہ ۱۸۶۲ء ۲۹۵ سنہ ۱۸۶۳ء ۲۴۸

[illegible] کے بعد سنہ ۱۸۶۴ء سے امراضِ متعدی کا ایکٹ جاری ہوا تو صورت ایسی عورتوں کو گوروں کی صحبت کے لیے مخصوص قیود و نگرانی کی قید کے ساتھ گورنمنٹ کے حکم سے چھاؤنیوں میں رکھا یا تو مقدار مرض کا تخمینہ حساب فی ہزار سپاہی حسب ذیل ہوا۔

سنہ ۱۸۶۴ء ۲۰۴ سنہ ۱۸۶۵ء ۱۸۰ سنہ ۱۸۶۶ء ۱۸۳ سنہ ۱۸۶۷ء ۱۹۶ سنہ ۱۸۶۸ء ۱۸۹ سنہ ۱۸۶۹ء ۱۹۶ سنہ ۱۸۷۰ء ۱۹۲

سنہ ۱۸۷۱ء ۲۰۹ سنہ ۱۸۷۲ء ۱۹۰ سنہ ۱۸۷۳ء ۲۱۶ سنہ ۱۸۷۴ء ۲۷۱ سنہ ۱۸۷۵ء ۲۳۵ سنہ ۱۸۷۶ء ۲۵۰ سنہ ۱۸۷۷ء ۲۷۱

سنہ ۱۸۷۸ء ۲۷۰ سنہ ۱۸۷۹ء ۲۷۴ سنہ ۱۸۸۰ء ۲۴۳ سنہ ۱۸۸۱ء ۳۰۹ سنہ ۱۸۸۲ء ۳۶۱ سنہ ۱۸۸۳ء ۳۰۱

سنہ ۱۸۸۴ء میں ہوس آتشک کا نشانہ ہو کر اس ایکٹ کو سخت موجب اخلاق و مفاد قرار دیا اور اس کے بعد سنہ ۱۸۸۵ء تک کہ جب تک کہ ہندوستان کی [illegible] صحت کی سرکاری رپورٹیں شائع ہوئیں حسب ذیل اوسط [illegible] سنہ ۱۸۹۱ء ۔

اسی ایکٹ کے متعلق ہوا لائف سپتال بنائے گئے تھے سنہ ۱۸۶۴ء [illegible] اضلاع غربی و شمالی و اودھ کی چودہ چھاؤنیوں میں سرکاری قانون کے مطابق جتنی رنڈیاں رجسٹر کی گئی تھیں وہ اوسط کم از کم مراد آباد کی چھاؤنی میں ۳۷۲ گوروں کے حصے پڑ آتی تھی۔ تو ان کی گنتی میں سے ایک عورت تھی۔ لکھنؤ میں اوسط ۱۷۔ اور فیروز پور میں ۱۴ گوروں کے لئے ایک ایک عورت تھی۔ اور کہا گیا کہ جبر پابندی اور سختی و نگرانی کے جو لاک ہسپتالوں میں اس پیشہ کی عورتیں تھی ان کی تعداد سال بسال میں سے صرف یا فراری یا اپنا نام رجسٹر کرا لینے سے ۴۵ فی صدی کم ہو گئیں۔ اب یہ ایکٹ منسوخ [illegible]

دس روپے کا انعام

۱۵ مارچ کا پیسہ اخبار اس مضمون کی کیفیت اور شرائط [illegible] ایڈیٹر پیسہ اخبار۔

مذاق

ایک برہمن دوتا نے کو کانگڑا۔ خوب گپی گپکار دنیاں تیار کیں۔ ایک مسلمان سے دور سے دیکھا پیٹ خالی تھا مٹھیں اپنی بھرا۔ چلم ہاتھ میں لے کر ملاقاتی چوکے ہیں آگ مانگنے آگئے برہمن بہت ناراض ہوا۔ مسلمان نے معافی مانگی اور رونی ہوئی برہمن کے کام کی ذمہ لی تھی۔ مسلمان نے خوب سیر ہو کر کھائی۔ دوسرے روز پھر برہمن سے چوکا لگایا اور روٹی مانگی۔ مسلمان صاحب پھر آمرد دیوے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے۔

"مہاراج جی معاف کرنا کل مجھ سے بڑی غلطی ہو گئی"۔

"ہمیں یہاں ہی معافی کی کونسی بات ہے۔ کیا مضائقہ"۔

مسلمان "میں نہایت شرمندہ ہوں"۔ (اور چوکے میں دوڑ کر برہمن کے پیر پکڑ کر) "خدا کے واسطے اب دل میں ملال نہ رکھئے اور مجھ کو معاف کر دیجئے"۔

محبت کی سچی قربانی۔ عورت "لیکن اگر میرا باپ غریب ہوتا تو کیا تم مجھ سے پھر بھی ایسے ہی محبت کرتے جیسی کہ اب کرتے ہو"۔

عاشق "ایسی ہی محبت کرتا؟ نہیں بلکہ اس سے زیادہ کرتا۔ میں اپنی محبت میں ایسا بے غرض ہو سکتا۔ اس لئے کہ کسی زیادہ لائق آدمی کو دے دینے کو آمادہ ہوتا جیسا کہ سچے عاشقوں نے اپنے معشوقوں کی آسائش کے لحاظ سے کئے کہا نہیں ہیں کیا ہے"۔

عورت "پیارے تیری۔ مجھ کو اب معلوم ہوا ہے کہ تم واقعی مجھ سے سچی محبت رکھتے ہو"۔

میاں "کیا اچھا ہوتا اگر یہ تمہارا درزی کا بل کل آجاتا"۔

بیوی "کیوں پیارے؟"

میاں "کیونکہ تب میں کل ایک اچھی صندوق گھر میں روپیہ محفوظ رکھنے کے لئے بنوانے کا بیعانہ دے دیتا ہے۔ جس کی اس وقت میں کوئی ضرورت نہیں ہے"۔

نوجوان مس سچی نے مس سے شادی کرنے سے انکار کر دیا تو مرنگی نے انکار کا سبب دریافت کرنے کی کوشش میں اس سے پوچھا "کیا تمہاری ماں مجھے پسند نہیں کرتی؟"

مس سچی نے کہا "میری ماں تو تمہیں پسند کرتی ہے۔ مگر اس کی شادی تو بارہ برس ہوئے ہو چکی ہوئی ہے"۔

"تم نے یہ گھڑی مفت کی لی ہے"۔ "نہیں تو کچھ دیدہ"۔

"ہیں تو اس کے مالک کو ایک کتا اور چھپیں بھی تم بھی جو قیمت

عجیب عجیب باتیں

سکم میں شادی کے مراسم۔ بابو سرت چندر داس سی آئی ای نے اس میں یہ دلچسپ مضمون شادی کے رواج سکم کے متعلق ایشیاٹک سوسائٹی میں پیش کئے۔ سکم میں شادی آسان نہیں ہے کیونکہ بہت سی رسمیں ادا کرنا پڑتی ہیں جو حسب مقدرت دو لمہا کے ہوتی ہیں۔ سابق میں یہ جشن مدت تک دن رات رہا کرتے تھے لیکن اب تین روز سے زیادہ نہیں رہتے۔ جب لوگ خوب شراب پی لیتے ہیں اور شادی کے ناچ کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو آپس میں ایک دوسرے کی خوب گوشمالی کرتے ہیں۔ تب اپنے گھر چلے جاتے ہیں۔ مراسم کے وقت بجوں سے راستے بند ہوتے ہیں۔ گونگے دیکھتے ہیں مقام رنگ میں ہنوز شادی کی یہ رسم جاری ہے کہ دولہن کو زبردستی گھر لیجاتے ہیں اور دولہن کو بھگا کر لاتے ہیں۔ جب تک شادی کا وقت نہیں آتا اس کا پتہ نہیں لگتا۔ اگر دولہن اس شخص سے جس کو والدین پسند کرتے ہیں شادی کرنے پر راضی نہ ہو تو مقابلہ شروع ہو جاتا ہے۔ دولہا شہزادیوں کی سی خصوصیت کرتے ہیں اور شادی کا دن مقرر کرتے ہیں۔ لیکن جب لڑکی کسی کو پسند کرنے لگتی ہے والدین شادی میں راضی ہوں تو دولہا اس کے ساتھ جا کر بھاگ آتا ہے عزیز لڑکی کو والدین پکڑ لاتے ہیں۔ دولہا اسی وقت سے مراسم شروع کرتے ہیں۔ جب تک اس کے پوش درست نہیں ہوتے بار بار نہلاتے ہیں۔ لڑکے کے باپ اور بڑے عزیز جاتے ہیں لڑکی کے باپ سے ملتے ہیں اور لڑکی کے باپ کے ساتھ ہی آتے ہیں۔ لڑکی کے باپ اور بڑے عزیز جاتے ہیں کہ لڑکی سے ملتے ہیں اور لڑکی کے باپ سے ملتے ہیں۔ لڑکی کے باپ جاتے ہیں اور لڑکی کے لئے کپڑے لا

بفضل الٰہی کارخانہ ۱۸۹۰ء سے جاری ہے ادویہ شرطیہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ مرتسر بازار کی ادویہ

ملک کی عام رائے کا خلاصہ

ملک کی عام رائے کا خلاصہ

روغن طلا

حبوب خیری

عرق نجاستی

عرق طحال

پکٹورل بام

دانتوں کا منجن

روغن کان کیلئے

حبوب خیری

حب آسیر

روغن دافع سوداک و قرحہ

حبوب خیری

عرق خیری

حبوب ہاضمہ

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی مرتسر ہال بازار (پنجاب)

جناب سردار ... صاحب سب ڈویژن نہر (۴) نومبر ۱۸۹۳ء آپکے جو ہاضمہ میرے مرض آنتوں کو بہت فائدہ دیا میں اداکرتا ہوں

جناب لالہ ... صاحب گرداور ... (۲۴) نومبر ۱۸۹۳ء: سابق دو دفعہ آپ کی دوائی منگوائی گئی۔ عمدہ ہے اب مجھکو ایک دوست کے لئے روغن طلا (۲) شیشی حبوب خیری (۲) بکس کی ضرورت ہے بواپسی ڈاک لطف فرماویں

جناب ... صاحب سب پوسٹماسٹر ... (۲۰) نومبر ۱۸۹۳ء: آپ کی ادویات واقعیت عمدہ اور جادو کا اثر رکھتی ہیں مجھکو روغن دافع سوداک جو کہ آپنے ارسال کیا تھا اس سے بہت فائدہ ہوا اب ہمراہ فرد باقی ادویہ کی بھیجدیں

جناب محمد شاکر صاحب ... از مراد آباد (۳) دسمبر ۱۸۹۳ء: ایجنسی کا ڈپو ہوگا کہ ایک دوکان آپ کی دوکان سنہ ۱۸۹۳ء میں صاحبہ بنایا ہے انشاء اللہ جو ہاضمہ شکایت دائمی قبض یا ... تک کل تنہا ہے استعمال ... آپکی دوا کی اور بابت ...

جناب ... از مقام ... ضلع مظفر گڈھ (۶) اکتوبر ۱۸۹۳ء: سابق انیں روغن طلا و حبوب خیری جو آپ ارسال فرمائی تھیں بندہ کو بہت فائدہ ہوا دو بکس حبوب خیری اور بھیجدیں

جناب ... خیال از مقام ... (۱۰) اکتوبر ۱۸۹۳ء: آپکی دوائی دافعہ مرض سوداک بھی ... یہ خالص اور عمدہ دوا ہے اسے بہت فائدہ ہوا جلاب جلن اور ... بالکل گم ہو گیا

نوٹ
ہر ایک دوائی بقیمت (قیمت طلب) ارسال ہوتی ہے

عرق عشبہ مرکب

شیشی خورد

یہ مرکب بدرجہ غایت احتیاط کے ساتھ جمیکا سارسپریلا اور دوسری نباتات سے جو کہ ہائیسٹ میڈیکل اتھارٹیز کیطرف سے مقرر کردہ اجزاء ہیں شامل کرکے تیار کیا گیا ہے۔ بیشمار لائق ڈاکٹروں اور یونانی حاذق حکماء کا اس امر پر کلی اتفاق ہے کہ فساد و جوش خون کیواسطے کوئی دیگر دوا اس سے بڑھکر مصفی خون نہیں ہوسکتی۔ یاد رہے کہ پھنسی۔ پھوڑا۔ خارش جسم۔ جذام۔ خنازیر۔ وجع مفاصل۔ درد عصبی۔ ورم غدود۔ بواسیر۔ ضعف جسمانی۔ ضعف معدہ رطوبی آتشک۔ نقرس ملغمی۔ آشوب چشم وغیرہ۔ ان تمام خطرناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا صحیح باعث فساد خون ہوتا ہے۔ جن سے ماہر بیمار کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ ہر فرد بشر کو اپنی صفائی خون کا خیال رکھنا نہایت امر ضروری اور واجب ہے۔ اس عرق کو چند یوم استعمال کرنے سے صفائی خون ہوکر تمام شکایات مذکورہ بالا رفع ہوتی ہیں اور چند دنوں میں ہی بیمار قوی اور پُر طاقت ہوجاتا ہے۔ تندرست اشخاص بھی موسم کرما کے آغاز یا اختتام پر اگر اسکا استعمال کریں تو بلاشک و شبہ یہ امر ثابت ہوچکا ہے کہ صدہا بیماریوں سے جو مختلف اقسام کی چیزیں کھانے کے باعث خون بگڑکر لاحق ہوتی ہیں محفوظ رہیں گے۔ عشبہ کے خواص کے بارے میں چند اعلےٰ میڈیکل اینڈ سنٹی فک اتھارٹیز کی شہادتیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیے ✦

ڈاکٹر الفریڈ بینک کیرو ایم۔ ڈی۔ ایف آر۔ ایس۔ ایڈیٹر آف دی رائل کلن آف فزیشنز مصنف میٹریا میڈیکا یونیورسٹی آف لنڈن

عشبہ عرق آور مدبل۔ مقوی اور مصفی خون ہے۔ یہ ہر جگہ کا نسخی پروفیشنل سفاس میں دوسری اجزا سے ملاکر بنایا جاتا ہے اور یہ عموماً نہایت عمدہ علاج خیال کیا جاتا ہے۔ وجع مفاصل۔ نقرس اور دیگر جلدی بیماریوں میں بطریق مرکب (جس میں کہ دیگر مشدد رینگ اجزا بھی شامل ہیں) برتا جاتا ہے۔ جسکا نتیجہ ہمیشہ کامیابی ہوتا ہے۔

ڈاکٹر پریرا ایم۔ ڈی سالیف۔ آر۔ ایس فرینکن لڈی لنڈن ہاسپٹل

بسا اوقات مجھ پر ہوچکا ہے کہ بہت سی بیماریاں جو کہ آزمودہ ادویات سے رفع نہ ہوں اور جسم میں گھر کرکے آہستہ آہستہ بڑھیں آخکار عشبہ سے رفع ہوئی ہیں۔ اور انگلستان کے موجودالوقت اعلےٰ ڈاکٹروں سے تھیریپیوٹک طاقتوں کو قبول کرچکی ہیں عشبہ بگڑے ہوئے خون کو فاسد کرنے کے واسطے اور گنٹھیا۔ آتشک اور جلدی بیماریوں کا بڑا بہادری علاج ہے۔

ڈاکٹر گراہم مصنف ڈومسٹک میڈیسن

عشبہ مصفی خون اور عرق کا فائدہ رکھتا ہے۔ اور وجع مفاصل کہنہ۔ خارش جسمی اور بدمصفی کی بڑی ہی دوائی ہے۔ الخ میں اکسیر ثابت ہوا ہے۔ اور میری رائے میں واقعی اپنا نظیر نہیں رکھتا۔

پیرا لیسکوائر ایف۔ ایچ ایس لیبٹ پریسڈنٹ آف دی فارماسیوٹیکل سوسائٹی ممبر آف دی برٹش فارما کوپیا کمیٹی ✦

عشبہ مقوی اور مصفی خون ہے یہ سیکنڈری سفلس میں نہایت مفید دوائی ہے اور دوسرے سٹار ریفکس اور اینو ڈائین مرکبات کے ساتھ ملاکر کہنہ وجع مفاصل میں فائدہ بخش ہے اور نیز بہتے ہوئے پھوڑوں اور دیگر جسمانی بیماریوں کا مسلم علاج ہے عشبہ کے فوائد اور خاص پر بہت بحث ہوچکی۔ مگر بلاشک و شبہ جمیکا سارسپریلا ہی۔ جو مندرجہ بالا اوصاف سے موصوف ہے۔

ڈاکٹر ہوپر (باطنہار) انٹی اسکرا فیلوس سپیسی فکٹ

عشبہ ملکوں سے نہایت مفید علاج خیال کرکے قدر کیا گیا ہے۔ خنازیر یعنے غیر دل والے بیمار ایسے بہت کم ہیں جو اسکے استعمال سے صحت یاب نہ ہوئے ہوں مگر اسکے تمام فوائد اس امر پر منحصر ہیں کہ عشبہ اصلی پودے کی جڑ ہو۔

ڈاکٹر ڈکسن۔ عشبہ جبکہ باقاعدہ تیار کیا گیا ہو تو اسکے مصفی خون ہونے میں کسیکو شک و شبہ نہیں۔

ڈاکٹر جیمس ایم ڈی ایف آر ایس فیلو آف دی رائل کلن آف فزیشنز

میں نے کمپونڈ ڈیکوکشن سارسپریلا۔ یا فلوئڈ ایکسٹریکٹ سارسپریلا کو اجب ڈائیوٹ استعمال کرایا ہے) وجع مفاصل تازہ اور پرانے کے واسطے بنہایت عمدہ علاج پایا ہے۔

ڈاکٹر گوڈ اکھرسٹ ڈی آف میڈیسن۔

میں ان کہنہ بیماریوں میں عشبہ کو استعمال کرانے سے کامیاب ہوا ہوں جن میں دیگر ادویہ بالکل کارگر ہوکر دوگانی سے مایوس ہوچکے تھے اور نیز وہ بیمار بھی اسی کے استعمال سے شفایاب ہوئے ہیں جو کہ مرکبات پارہ وغیرہ کو بے طریق استعمال کرنے سے مبتلائے عذاب تھے۔

لارنس ایسکوائر ایف۔ آر۔ ایس سرجن ٹوپار تھلیمو ہاسپٹل۔

عشبہ بڑی طاقت بخش دوائی ہے۔ خصوصاً جبکہ کسی کیچیس بیماری کے متواتر حملوں کے باعث بیمار لاغر ہوگیا ہو۔ علاوہ بریں اس کا مسلم فائدہ ان بیماریوں کی حالتوں میں ظاہر ہے جن میں کہ پارہ وغیرہ کے بے طریق عمل میں لانے سے نقصان ہوا ہے۔

صدہا خطوط بمنزلہ سرٹیفکیٹ ہمارے مرکب کی عمدگی کے موجود ہیں جنمیں بکثرت ایسے مریض سے دستکاری پانے والوں کے ہیں کہ اگر ہم انکے اسمار گرامی درج کریں تو ہمارا یہ ایک ضخیم رجسٹر آف ٹرسٹ سے کم نہ ہوگا مگر تاہم وہ اسناد جو کہ تعریف نامہ نہیں ہیں آئندہ ہمیشہ درج ہوا کرینگی۔

مفصل فہرست جو دوا کے ساتھ ہے کا کارڈ بھیجکر مفت منگا لیجئے

المشتہر محمد امام الدین مینجر و کنور یہ میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

نوٹ۔ اگر تازہ آتشک ہو تو اس عرق عشبہ کی ہمراہ مرہم دافع آتشک ضرور طلب کریں۔ قیمت فی ڈبیہ عنصر

تفریح الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

اس نایاب کتاب کو فاضل متبحر محمد عبداللہ بن عبدالعلی القرشی الہاشمی العلوی نے علماء سلف سے عربی میں لکھا تھا۔ اب یہ کتاب اردو میں ترجمہ ہو کر شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں اہل بیت رسول اللہ صلعم کے فضائل و مناقب بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب ۱۲ فصلوں میں منقسم ہے۔ ہر فصل میں ۱۰ حدیثیں ہیں۔ جن کو بسند صحیح احادیث کو اخذ کیا ہوا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کی تشریح بھی کی گئی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اہل بیت رسول اللہ صلعم کے فضائل کس قدر ہیں۔ اس کتاب کے مترجم نے اس کتاب کو ختم کر دیا ہی تھا کہ ان کا انتقال ہو گیا

اشتہار عدالت دیوانی باجلاس مسٹر ڈبلیو سوفٹ صاحب جج اور منصف بااختیار درجہ دوم پر گنہ ترنتارن واقعہ ۱۲ فروری ۱۸۹۴ء

گلبت سنگھ ولد لہنا سنگھ ذات بانیہ قوم [illegible] ساکن [illegible] (تارا چند ولد لہنا چند ذات برہمن ساکن موضع پرگنہ ترنتارن مدعی) برخلاف

(سکنہ موضع پرگنہ ترنتارن مدعا علیہ

دعوے معاوضہ بابت دست آبی

مقدمہ مندرجہ بالا میں بیان حلفی مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ مدعی کو حسب بیان مندرجہ عرضی دعوے ادا نہیں کرتا اور بہین عرض روپوش ہو جاتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع کیا جاتا ہے کہ تاریخ چند مدعا علیہ بتاریخ ۲۳ فروری ۱۸۹۴ء کو حاضر ہو کر پیروی مقدمہ ہذا میں حاضر ہو کر بصورت غیر حاضری مدعا علیہ مذکور کارروائی بخلاف مدعا علیہ عمل میں آوے گی لحاظ رہے تاریخ ۱۲ فروری ۱۸۹۴ء ہے بشہادت دستخط ہمارے اور مہر عدالت ہمارے کچہری کی ۱۲

اشتہار بنام مدیون از اجلاس کنور امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر

گیسر سنگھ ولد رام سنگھ ذات بکنو ساکن [illegible] (بنام) (کیمان ولد رد ساکھی ہیڈ مہرر ساکن ترنتارن محصیل و ضلع امرتسر گریدار) اور ہونکہ تحصیل امرتسر مدیون

استیسال ہے

مقدمہ مندرجہ بالا میں ڈگریدار نے درخواست اجرائے گذرانی ہے اور چند دفعہ نوٹس بنام مدیون جاری کیا گیا ہے مگر تعمیل نہیں ہوئی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر ۱۰ مارچ ۱۸۹۴ء تک مدیون حاضر ہو کر جواب نہیں پیش کریگا تو یکطرفہ کارروائی اسکے برخلاف کیجاویگی تاریخ ۱۲ فروری ۱۸۹۴ء

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر بہ جواب نالشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۱۲ فروری ۱۸۹۴ء

بھی مل ولد [illegible] ساکن [illegible] (بنام) (بھوپ سنگھ و گوناپسان گوت سنگھ قوم ترکھان ساکن [illegible] ضلع امرتسر مدعی

دعوے مالیت اصلی روپیہ ۱۰۰ بابت [illegible] ممسک

بمقدمہ مندرجہ عنوان بیان حلفی مدعی سے تصدیق ہوتا ہے کہ مدعا علیہم کا پتہ نہیں ہے اور دانستہ چھپے ہوئے ہیں اس لیئے یہ اشتہار بذریعہ آگاہی ہر خاص و عام و مدعا علیہم بذریعہ اخبار شہر کرایا جاتا ہے کہ مدعا علیہم ۱۰ مارچ ۱۸۹۴ء کو حاضر ہو کر پیروی کریں بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی ؛

ضرورت ہے

ہم نے چند امیدواروں کے واسطے پہلے بھی اشتہار دیا تھا لیکن ان لوگوں کی درخواستیں آئین وہ بہت کم استعداد کے تھے۔ ہمین ضرورت ہے۔ نوجوان محنتی جفاکش ایجنٹوں کی جو شہر بہ شہر پھرین اور ہماری خاص چیزون کو رواج دین اور مشہور کرین۔ ماہوار سو روپیہ کی ضمانت لیجاوے گی اور تنخواہ پندرہ سے بیس روپیہ ماہوار تک دیجا سکتی ہے علاوہ سفر خرچ کے۔ جسمین خورا کی شامل نہین ہے۔

بڑا اچھا موقعہ ہے اُن لوگون کے واسطے جو تجارت سیکھنا چاہتے ہین۔ فورا ہو درخواستین اے برکت اینڈ کمپنی مظفری بازار کے نام بھیجین ؛

کیمسٹس تمانک :- طاقت کی تازہ دوائی۔ جی تو مل ٹے کے مراسلے کا زر پیشگی اخبار لاہور سے ملیگی ؛

نیا سال اور ہماری دکان

مبارک! مبارک!! مبارک!!! لاہور

بس مہربانی اور نظر عنایت آپ لوگون نے میری ناچیز محنت کی قدردانی فرمائی ہمین آپکا نہایت مشکور ہون۔ اب اس نئے سال کے لیئے پھر آپکی خاطر بہت عمدہ عمدہ کوالٹی کی پیس ہر طرح کی جیسی گرہستیان دیگر دلائیون سے منگوائی ہین۔ چکدار دوہرے اور ہر کاٹھ کی ململ منگائیے جسکو رعایت ہوتی ہی لہذا ہمیشہ ہی آپکی تینے اخیر اس سے کچھ تھوڑا کھانا جاری ہی بچاتا ہے گرہستی قیمت بھی بیحد کم کر دی ہے جو دوسری جگہ پہلے طرح اس سال بھی آپ میری عنایات کی قدردانی فرماکر بندہ کو ممنون و مشکور فرماوینگے نیز گرہستیون کی ہر طرح عمدہ اور بکفایت ہر ایک قسم کی ہو سکتی ہے

ریوے ریلوے گارنٹی چار سال

نکل سلور اپین کیسز ہر حبہ اول نمبر نکسلور اپین کیسز ہر حبہ دوم نمبر

پکا لوح گارنٹی چار سال سیلف ریسٹ واچ گارنٹی دو سال سے ؛

ڈبل کیس کی چاندی کی گھڑیان لیور چال کی ہین

ڈبل کیس کیلس لیور ۱۰ نمبر سٹیم ۱۲ نمبر سٹیم یعنے نیم ڈھکنہ ۱۲

رسٹ واچ یعنے کلائی پر باندھنے کی گھڑیان گارنٹی چار سال

نکل سلور کیلس ہر جواہل ۱۰ درجہ دوم نمبر ۱۰ نمبر ۱۲ نمبر ۱۵ درجہ اول ۱۵ درجہ دوم ۱۵ بی ٹائم پیس گارنٹی دو سال عمدہ پالکی کلاک ۱۲ گھنٹہ اور آدھ گھنٹہ بجاتا ہے ۱۵ پالکی پیتل کلاک ۱۵ گارنٹی دو سال

اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس لے لو

فصل کے برسہانے و مرض نامردی کے دور کرنیکے واسطے

شربت مردمی کا جسس قیمت ۵

اس جسس مین ادویات مفصلہ ذیل داخلی خارجی علاج کی ہوئی ہین۔ تخم تودی باہ، ریملہ، جوب کتھوی باہ دلکا، روغن انواع سنتی ریملہ، ہادہ زاوانام دی کے سوا خواہ کیسی ہی بچپن کی فرہیزش کی اور کیسی ہی دیرینہ کمزوری عیاشی سے ضعف اعضائے رئیسہ اور طاقت رجولیت کم ہو گئی ہون ان ادویات کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو عمدا اور قوت باہ و رگون پٹھون کی لاغری کو خصوصا ایسی تازہ طاقت حاصل ہوگی کہ عین عالم شباب مین نہ دیکھی ہی ہو لطف یہ کہ کرایہ کا ٹٹو نہین ؛

نوٹ :- شفاخانہ حکیم صاحب کا ہی مذکورہ بالا ادویات کے استعمال سے کسقدر بیماری نامردی رہ جاوے اگر ایسا ہو بھی تو ہزار امرض کو یہ اکسیر اور کافی دوائی دیتا ہے قیمت دیکھا یگی ہر بیماری کی ادویات شفاخانہ مین موجود ہین ؛

حکیم محمد شریف شفاخانہ مرہم عیسیٰ لاہور چونا منڈی محمد خان

ون کی خرابیون اور امراض جلد کے لیئے اس سے بڑھکر کوئی اور دوائی مفید نہین ہو سکتی۔ آتشک خواہ کسی درجہ مین ہو یا فساد خون کے باعث پھوڑے پھنسیان بدن پر نکلتی ہون۔ بدخوابی بے چینی ہو۔ خارش ہو یا ہیکنہ جسم پر بدنما یاہ داغ یا دھبے ہون۔ درد اعضا گنٹھیہ حتی کہ پارہ اسیر نک کو بھی پیچھے چھوڑ کر مفید ہے۔ بہتیرے دواسازون نے عرق عشبہ بنا رکھے ہین مگر بلحاظ ترکیب یہ جوہر عشبہ درحقیقت آب حیات ہے۔ مریض کو تمام جلدی اور خونی امراض سے نجات دیکر نئی زندگی بخشتا ہے۔ ہماری ترکیب ان تمام خرابیون کا وہ فیصد کیا گیا ہے جو اسکی گرمی سے گرم مزاجون کے لیئے پیدا ہوتی ہین۔ مزہ مین نہایت دلپسند خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی خورد عہ کلان ۱۰

دیگر ہر ایک مرض کی دوائی ہمارے یہان موجود ہے۔ ہمارے کارخانہ کی فہرست بالتصویر منگا کر ملاحظہ فرماوین ؛

المشتاقہ نرائن سنگھ پسر نام سنگھ سوداگران حال بازار امرتسر (دنیجا ب)

کیا سرکار انگریزی کے راج مین انسان ہمیشہ ظلم سہتا رہیگا؟

جناب ایڈیٹر صاحب! جب کبھی بے قاعدہ اور بے ضابطہ کارروائی کو سنتے ہی تو اکثر لوگ کہدیا کرتے ہین کہ یہ سکھا شاہی ہے۔ پر اس وقت سکھا شاہی کے اصول اور اسکے نتایج سے تو جہٹ نہین ہے مگر حقیقت یہہ ہے کہ سرکار انگریزی کے راج مین جبکہ عدل و انصاف شعار آفاق ہے اگر سکھا شاہی کہنی ہو یا زور شاہی زمانہ ملاحظہ کرنا ہو تو پھلیرے چھاونیان مین یہہ قانون کو بسا اوقات اوٹھا کر بالائے طاق رکھدیا جاتا ہے وہ قانون جس سے شہنشاہ زمان بھی ذرہ سرتابی نہین کر سکتے۔ کمشنر بجٹ ڈویژن (ڈویژنل کمشنر) کو سبھی اختیار ہین اور قریب قریب یہ سب باتین اخبار تریبون مین واضح طور پر دکھلائی گئی ہین۔ مگر نقار خانہ مین طوطی کی آواز والا معاملہ ہے۔ اپنا تو یہ عقیدہ ہے کہ اس سلطنت مین کوئی اصلاح اس وقت تک نہین ہو سکتی جبتک کہ سچائی کے ساتھ باقاعدہ جانچ (انویسٹیگیشن) کو دیر تک جاری نہ رکھا جاوے۔ ہمت اور استقلال سے کام لیا جاوے گورنمنٹ عالیہ کو یقین دلایا جاوے کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہین وہ سب صحیح ہے۔ مگر یہہ دوگد ایک دو کے بس کا نہین۔ اگرچہ غل غبار کرنے والے بہت ہوتے ہین مگر کام کرنیوالے ہتھ پر گنے چنے ہین۔ ہماری بیگرس نے دنیا بھر کی اصلاحون پر سرزلیوشن پاس کر دیے مگر کبھی ہوئے سے بھی چھاونیون پر توجہ نہ ہوئی۔ اس وقت چشم بدور وائسرائے کی کونسل و اضعان آئین و قوانین سے لیکر مختلف صوبجات کی کونسلون تک درجنون بیسوی اور آزاد ممبر ہین مگر نہ معلوم وہ کیون چھاونیون کے متعلق توجہ نہین کرتے۔ اور ادھر چھاونیون کے لوگون مین نہ اتنے آزاد منش ہمت والے اور اعلےٰ درجہ کے تعلیم یافتہ ہین کہ وہ خود کچھ ہاتھ پاؤن ماریں۔ بیچارے غلام و ستم سہنے کے عادی ہو گئے ہین۔ سہے جاتے ہین ع قہر درویش بجان درویش۔ انکے حامیون مین اخبار والے بھی ہین جو اپنا فرض منصبی سمجھکر انکی حالت پر قلم اوٹھاوین۔ اس وقت نمونے کے طور پر میں ایک معاملہ کی بخوف طوالت نہایت مختصر کیفیت عرض کرتا ہون اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہین کہ کیسا اندھیر مچ رہا ہے۔

چھاونی جالندہر مین عرصہ قریب چھ سال سے گولڈسبری صاحب بہادر کنفرنمنٹ مجسٹریٹ کا راج ہے۔ انکے زمانہ مین جو نئی باتین دیکھنے مین آئین وہ لوگون کے پہلے وہم و گمان مین بھی نہین نہین ایسا اظہار وقتاً فوقتاً تیموریل اور اخبارون کے ذریعہ ہوتا رہا ہے۔ یہان ایک معزز صاحب جسکا نام شیخ عبدالرحمن ہے وہ جوب اور کوئلہ کی تجارت کرتے ہین مدت سے آباد ہین ایک دن جمال الدین نامی کو پولیس نے اپنے مچلکا لیا کہ کچہری مین وقت مقررہ پر حاضر ہو شیخ صاحب جب حاضر ہوئے تو کرنل گولڈسبری نے بلا کسی قانونی کارروائی کے روائی پھنے فرد قرارداد جرم لگائے یا گواہ شاہد طلب کیے چٹ پانچ روپیہ جرمانہ کر دیا۔ شیخ صاحب حیران کہ یا خدا یہہ ماجرا کیا ہے نہ کوئی قصور نہ جرم یہ کیسا سکھا شاہی ہے آخر ڈپٹی کمشنر کمشنر تک فریاد کی کچھ شنوائی نہین ہوئی۔ چار و ناچار چیف کورٹ پنجاب مین معرفت شیخ محمد یعقوب صاحب بیرسٹر ایٹ لا ایڈووکیٹ جنرل پنجاب مقدمہ دائر کیا۔ جج صاحب نے حکم دیا کہ چونکہ کوئی مثل حکم ماتحت مقدمہ نہین ہے اسلیے ڈپٹی کمشنر جالندہر سے طلب کیجائے۔ چنانچہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے جواب دعوےٰ پیش کیا کہ درحقیقت جرمانہ ہوا ہے اور پانچ روپیہ نائب شرف عدالت نے وصول کیے ہین تو کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کو لڑنے کی کیا ضرورت ہوئی کہ مثل مقدمہ مع کیفیت بھیجکر اپنے کیون جرمانہ ہوا۔ اگر سبری صاحب نے کہا کہ ہمارے پاس کوئی مثل نہین ہے جسکے ساتھ چسپانہ بحیثیت مجسٹریٹی ہنیون کیا۔ بطور سکرٹری کنٹونمنٹ کر دیا۔ اسپر صاف الفاظ مین جج پلوڈن صاحب لکھتے ہین کہ ہمین اس بات کا علم نہین ہے کہ ایک پرائیویٹ شخص پر جو نہ ملازم سرکار ہے نہ ملازم کنٹونمنٹ کمیٹی ہے سے مجسٹریٹ کی حیثیت کے (بغیر طیکہ جرم ثابت ہو اور سب طرح قانونی کارروائی کیگئی ہو) اور جرمانہ کون کر سکتا ہے اور کس طرح ہو سکتا ہے۔ ہتے کسطرح پھکا لیا گیا اور کیون نائب شرف عدالت نے روپیہ وصول کیا۔ وہ نکتہ ہیر کہ ہمین معلوم نہین کہ ایک کنٹونمنٹ کمیٹی کا سکرٹری وہ خود قانون بنا سکتا ہے اور خود اسپر عمل کر سکتا ہے۔ شیخ صاحب نے کوئی جرم قرار دیا گیا نہ شہادت لیگئی نہ کوئی قانونی کارروائی کیگئی۔ نہ مثل موجود ہے۔ اس لیئے ہم کچھ نہین کر سکتے۔ سوائے اسکے کہ یہ حکم دین کہ لوکل گورنمنٹ سے جرمانہ جو وصول کیا جاوے اور سارا کاغذات اسپیشل کورٹ سے سائیل لینا چاہے تو ہم دیدین گے۔ اسپر شیخ صاحب نے ایک میمورنڈل (یادداشت) گورنمنٹ پنجاب کو دیا جو اس وقت ہوم ممبر تھے۔ لالہ صاحب کو یاد ہوگا کہ ۱۹۳۴ء کے آخر مین ہمارا انسپکشن کے لیئے جالندہر جانا ہوا تھا۔ اگر انسپکشن کے وقت ہم شکایت کرتے تو ہمارے سامنے ہی کچھ نہ کچھ کیا جاتا مگر کسی کی جرأت نہین ہوئی کہ آواز بلند کرے۔ ہم نے اخبار کے ذریعہ شکایت کی۔ الراقم قاضی حبیب احمد ایڈیٹر اخبار تریبون

نامہ نگاروں کی مرسلہ خبرین

مدرسہ احمدیہ آرہ:۔ ۱۴ مارچ ۱۹۳۶ء مطابق ۳۰ شعبان ۱۳۵۴ھ روز یکشنبہ کو مدرسہ احمدیہ آرہ ضلع شاہ آباد کا سالانہ جلسہ انشاء اللہ تعالیٰ منعقد ہوگا۔ اس سال جشن مدرسہ کے ہر ایک بلیار کو چین جیسو سلک متوسط وغیرہ کے شوقین بہت دور دور سے بہت دلون کو اس جلسے کے ملاحظہ کا آرزومند بنا دیا ہے اور یہی اطراف و اکناف خاک بنگال و پنجاب وغیرہ وغیرہ کے علماء و رؤسا مدعو ہونگے۔ اس جلسہ مین تعلیم کی جو جو خانہ پوری ہونیوالی ہین قابل دید ہونگی۔ حضرات مہمانان ذی شان کے رہنے اور کھانے وغیرہ کا نہایت عمدہ سامان موجود رہیگا۔ مستعد خدمتگار اشخاص استقبال کے لیئے اسٹیشن پر سواری لیئے ہوئے حاضر رہینگے تقسیم ٹکٹ و نوید و دعوت کا دفتر ۲۵ فروری سے ۳۸ فروری تک کھلا رہیگا۔ ہر شخص بے تکلف اپنا نشان و پتہ صاف حروف مین تحریر فرما کر ٹکٹ و نوید دعوت طلب فرمانیکے مجاز ہین یکم مارچ ۱۹۳۶ء سے ملازمان دفتر تقسیم ٹکٹ و نوید دعوت بند کر کے سامان دعوت مین مشغول ہو جاینگے۔ (عبدالحکم نائب مہتمم مدرسہ)

فیروزپور:۔ (۱) ۱۱ مارچ نامی ایک زرگر لڑکا سکنہ ابوصلح فیروزپور گھر سے دس روپے لیکر بہاگا ہوا تھا کہ ۲۸ دسمبر کو ایک شخص عارف علی شاہ خانہ بدوش نے بطمع زر لے دیکر ریل مین سوار کر لیا اور پولیس نے گرفتار کر کے چالان کر دیا۔ (۲) ۲۴ جنوری کو سبھی چاندی فیروزپور سے ایک ہزار اسی روپے کی چاندی خرید کر نا فضلکا کو ایک بجرون کے گاڑی پر سوار ہونے کو آیا۔ چاندی لوہی کے پیچے رکھی ہوئی تھی کہ دس منٹ کے عرصہ مین سبھی سوار اور گاڑیان غائب آنکھ بچا کر نکال لی۔ پولیس کی تحقیقات سے ملزم سعہ مال مسروقہ گرفتار ہو گئے۔ (مگن ناتھ ڈپٹی انسپکٹر)

قدرت الٰہی:۔ ایک ہندو بچہ جسکو چار روز پیدا ہوئے ہو گئے تھے شفاخانہ زنانہ آیا پاخانہ کا راستہ نہ تھا اور سب سامان موجود تھا۔ دودھ پیتا تھا۔ چوکا ہر وقت نہ تھا بول بھی بند ہو گیا تھا۔ خدا کو یہ منظور تھا کہ مقصد ڈاکٹر صاحب بنا دین۔ ہمارے ڈاکٹر صاحب نے راستہ برانکا بنا دیا۔ اب وہ پلتا ہے اور جیتا ہے (ناظر سکاؤٹ کمپنی ڈسٹرکٹ ہسپتال بہاولپور گڑھ)

انبالہ چھاؤنی:۔ یہان ۲۴ جنوری کو ایک خدمتگار عظیم الدین کا گھر مین ایک عجیب الخلقت لڑکا پیدا ہوا جسکے کا نشان عمدہ بایان ناتھ لنگا۔ عضو تناسل مین جگہ ایک پیچھے چوتڑون کے اور ایک بیٹھے ہین پیشاب کی جگہ بغیر فوطون کے۔ لڑکا کا نپسند زندہ ہے (انبالہ چھاؤنی مین رہ اور دیکھی چکلون مین رنڈیون کی کمی تو پہلے ہی نہ تھی مگر اب تو اندھیر آگیا ہے؟

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف دائرہ ۱۱ فروری ۱۹۳۶ء

نہان لالہ ہوذات باشندہ	بنام	بوراولد لگھی ذات باشندہ
موضع لاہو تحصیل امرتسر مدعی		تحصیل و تھانہ منصل نیز مقدمہ علیہ

دعوےٰ ۵۰۰ روپیہ

بمقدمہ مندرجہ بالا بیان حلفی مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ خبر نالش کی پاکہ دانستہ چھپا رہتا ہے اسلیئے یہہ اشتہار برمد آگاہی واطلاع مدعا علیہ صرح اخبار ہوتا ہے کہ مدعا علیہ حاضر بتاریخ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء کو بوقت پیروی مقدمہ کرے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی۔

اشتہار عدالت دیوانی باجلاس مسٹر ڈبلیو ایس سوفٹ صاحب بہادر منصف پرگنہ ترنتارن مؤرخہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء

منیت رائے ولد رلیا رام ذات کہتری	بنام	بوتا ولد ساہیا مل ذات گوندرا
سکنہ پنڈوری گلہ پرگنہ ترنتارن مدعی		سکنہ مذکور مدعا علیہ

دعوےٰ ۱۰۰ روپیہ بوجہ ۶ فیصدی سود

مقدمہ مندرجہ بالا مین حلفی بیان مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ خبر نالش سنکر پوشش ہو گیا اور تعمیل سمن کی نہین ہونے دیتا لہذا یہہ اشتہار برمد آگاہی مدعا علیہ کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ ۲۷ فروری ۱۹۳۶ء کو حاضر ہو کر پیروی مقدمہ مذا مین کرے بصورت عدم حاضری مدعا علیہ کے کارروائی یکطرفہ عمل مین آوے گی نقط آج ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء کو بمثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت ہذا کے جاری کیا گیا۔

نہایت اختصار کے ساتھ بیان کرتا ہے کہ بہت جگہ سرشماری تھن کے اس نسخہ کا استعمال کیا گیا۔ حقیقت میں گھوڑوں کے حق میں بہت مفید ثابت ہوا۔

(۶) اسی اخبار کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ دلیعہد روس اور عنقریب "بیت المقدس" آنے والے ہیں۔ اور غالباً وہاں سلطان المعظم کے مہمان ہونگے۔

(۷) سلطان المعظم نے حکم صادر فرمایا تھا کہ تمام ممالک محروسہ میں کسقدر مسجدیں ہر مرمت طلب ہیں۔ حسب الامر ناظر اوقاف نے ایک نقشہ پیش کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت پندرہ سو تیس ایک ولایت خداوندکار میں اور دو خاص قسطنطنیہ میں اور پانچ ولایت بصرہ میں اور سات ولایت جبل لبنان میں قابل مرمت ہیں۔ ان مسجدوں کی درستی کے واسطے پانچ ہزار لیرہ عثمانی (۵۲۵۰۰) جیب خاص سے حضرت سلطان نے مرحمت فرمایا ہے۔

(۸) "عبداللہ ندیم" اس لائق شخص کے زیادہ حالات لکھنے کی ضرورت نہیں خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ ہر شخص جس کو اخبارات دیکھنے کا کچھ بھی شوق ہے وہ ضرور اس سے واقف ہوگا۔ اس بے نصیب آدمی کے حالات عربی اور ترکی ہی اخبارات تک محدود نہیں رہی بلکہ ہندوستان کے بعض اردو اخبارات نے بھی کچھ نہ کچھ اسکے متعلق لکھا ہے۔ نہایت خوشی کے ساتھ ہمنے اس خبر کو "نور" کے مشہور اخبار "النیل" میں پڑھا کہ حضرت سلطان نے حسب ہدعا احمد مختار پاشا عبدہ ندیم افندی کو اپنے پاس قسطنطنیہ میں طلب کر لیا۔ اور بگفتہ "مطبوعات عربی" بھی مقرر کر دیا۔ یہ ایک عہدہ ہے جسکی نگرانی میں خاص قسطنطنیہ کے عربی مطابع رہتے ہیں۔ عبداللہ ندیم وہی شخص ہے جسکی اڈیٹری سے "اوستاد" نامی ایک عربی اخبار مصر سے شائع ہوتا تھا۔ یہ شخص اول ہی سے انگریزی حکومت کا مصر میں اول درجہ کا مخالف تھا۔ چونکہ خدیو اسکا حامی تھا مدت تک لارڈ کرامر کو بر اموقع نہ ملا۔ اب اخیر میں بہت کچھ فکر اور تدابیر کے بعد خدیو کو اسکے تسفیر پر راضی کیا۔ اول بھی رائے تھی کہ اسکو ہندوستان بھیج دیا جاوے مگر اس خصوص الہیلان شخص کا ہندوستان میں آنا بھی گورنمنٹ انگریزی نے اپنے حق میں خلاف مصلحت سمجھا۔ زندہ درگور کرنے کے واسطے یہ بہت ہی انسب معلوم ہوا کہ اسکو سواکن بھیج دیا جاوے۔ جہاں بغیر علاج تدابیر کے خود ہی بہت جلد مر جاویگا۔ مگر اللہ کو ابھی اس سے کچھ اور کام لینا تھا۔ سلطان کو اسکی طرف پوری طرح متوجہ کر دیا۔ نظر سراسر عاصی از مکہ معظمہ (حجاز) ۲۰ رجب ۱۳۱۷ھ

گوجرانوالہ کی گورنری کا نتیجہ

جناب بندہ! افسوس کہ ایک خبر شہر کو عالم ہو جاوے اور آپ خاموش رہیں اور کہیں بھی تو مہمل۔ خیر اب تلافی مافات کیجئے گا۔ ہمارے شہر کے لارڈ چند لعل صاحب جو اپنے تئیں گورنر آف اودی سیتی سمجھا کرتے تھے اور مشن سکول کے سکنڈ ماسٹر اور سیاسی عہدہ کی بدولت ممبری میونسپل کمیٹی اور سیکرٹری شپ وغیرہ بھی۔ اب مشن سکول کے ایک شریف لڑکے پر الزام لگا کر اسکو سکول سے نکلوا دیا۔ اور ہیڈ ماسٹر صاحب کو نوٹس دیدیا ہے کہ جب تک تم عدالت میں اپیل نہ کرو گے اپنے الزام لگائے ہوئے لڑکے کو سزا نہ دلوا دیا نہ

چال چلن پبلک کی نظروں میں صاف اور شفاف ثابت کر کے نہ دکھلاؤ تو ہم بحال نہ کرینگے۔ اسکے بعد انکو یہ بھی نوٹس دیا گیا ہے کہ اگر ایک ہفتہ تک تم کوئی عملی کارروائی اپنی بریت کی نہ کرو گے تو اپنے آپ کو موقوف سمجھو سنا جاتا ہے کہ وہ کل الشر ازالہ حیثیت عرفی کی اپنے ملزموں پر کرینگے اور اسکے نتیجہ پر انکی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔ مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے انکے رعونت نے پادریوں کو ایسا قائل اور ضدی کر رکھا ہے کہ وہ ماسٹر چند و لعل کے نام سے بیزار ہو گئے ہیں۔ اس صورت میں ممکن ہے کہ اول تو وہ مقدمہ میں بھی کامیاب نہ ہوں اور اگر ہو جاویں تو پادری انکو ہرگز نہیں رکھیں گے۔ انکی جابرانہ کارروائیوں نے جو وہ کمیٹی میں بمقابلہ عوام کے کرتے ہے لوگوں کے دلوں کو ناراض کر رکھا تھا اوپر کی سطح ہموار نظر آتی تھی مگر نہ میں لوگوں کا کینہ جوش زن ہو رہا تھا جو وقتاً موقعہ پا کر جوالا کھی کیطرح نکل آیا اور انکی گورنری کو تہ و بالا کر ڈالا۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ انکے مدعی عیسائی اور ہندو صاحبان ہیں اب دیکھیے مقدمہ کا کیا نتیجہ ہو۔ انکے مخالف جتھوں میں کوئی مسلمان شریک نہیں ہے۔

اب دو صورتیں ماسٹر صاحب کیلئے کھلی ہیں۔ اول یہ کہ وہ بذریعہ عدالت اپنا کیریکٹر صاف کرنے میں کامیاب ہو جاویں تو ممکن ہے کہ پادری انہیں انکی اسامی دیدیں۔ لیکن اگر وہ نالش ہی نہ کریں اور اگر کریں تو کامیاب نہوں اور اگر کامیاب بھی ہو جاویں تو پادری انہیں انکی اسامی نہ دیویں تو کیا یہ سوال پیدا نہ ہوگا کہ جبکہ وہ اپنے سکول کے عہدہ کے رسوخ سے میونسپلٹی کے ممبر ہوئے تھے تو اس صورت میں وہ ممبر رہینگے یا نہیں۔ اگر مقدمہ ہوا تو میں آپکو کیفیت سے اطلاع دونگا۔ یہاں کے لوگوں میں ہر دم اسی مقدمہ کا چرچا سنا جاتا ہے۔ راقم ایک گوجرانوالیہ ؛

پٹواریان ضلع امرتسر کی فریاد

جناب ایڈیٹر صاحب۔ صاحبڈپٹی کمشنر بہادر ضلع امرتسر آپنے ایک پروانہ مجریہ شروع فروری ۱۹۰۰ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ پٹواریان ذرہ حقیقت نمبردار ان بابت ناداری نیتے وقت جو قیمت مقرر کرتے ہیں اکثر مقابلہ میں کم و بیش پائی جاتی ہے۔ پٹواری کوئی لائق اور ہوشیار نہیں ہوتے بلکہ بشر براہ پلاک ہوتے ہیں قیمت اراضی کم و بیش تجویز کرتے ہیں۔ گرد آور قانونگویان فرومرتبہ پٹواری کی پڑتال و تسلی کر کے رپورٹ کیا کریں وغیرہ وغیرہ ؛

تعجب کی بات ہے کہ ان بیچارے غریبوں پر یہ الزام بے بنیاد کیوں لگایا گیا ہے۔ قیمت جو پٹواریان مقرر کرتے ہیں تخمیناً ہوا کرتی ہے سو تخمینی اندازہ بمنزلہ صحیح قیمت کے کیسا ہو سکتا ہے گو قریب قریب صحیح کے ہوتا ہے۔ سو ایسا ہی پٹواری لوگ کرتے ہیں۔ البتہ یہ بات ہے کہ ہر ایک گاؤں میں مختلف منافع پر جو واقعات جدید و فروخت اراضیات کے ہوتے ہیں جب ضرورت بایعان قیمت کم و بیش لے لیتے ہیں۔ گویا نظر ہی مختلف پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو پٹواریان بھی اگر تخمینی امور کی تقلیب کے مطابق عمل کریں تو کیا یہ انکی عدم لیاقت اور چالاکی پر دلالت کرتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ یہ مطلق غلط فہمی ہے بڑے افسوس کی بات ہے کہ صاحبڈپٹی کمشنر بہادر جیسے وجود ذی عقلمند۔ مدبر عالی حوصلہ صاحب ہوش بخیر بہ کار اور ماہر قانون ہونے کے ایسے انصاف نا شائستہ اور ناگفتہ بہ بلا سوچے سمجھے اپنی زبان گوہر فشان سے نکال دیئے۔ تقریباً نو دس سال کا عرصہ ہوگا کہ اس ضلع کے کل پٹواری پرانی تعلیم کے۔ نا سند یافتہ۔ معمولی لیاقت کے آدمی شد بود نوشت و خواند ملے ماہر۔ سرسری قانون کے واقف پرانے فیشن کے کارکن ہوا کرتے تھے۔ اب نئے بندوبست میں سب کے اضنام کو ابھی کوئی پانچ مہینے ہوئے ہونگے۔ اس قسم کے پٹواریان کو عموماً بسکدوش کیا گیا ہے۔ بجائے انکے لائق اشخاص پٹواری مقرر کیئے گئے ہیں جو صاحب تہم بندوبست بہادر جاہی گرانٹ کی زینہ نگرانی ہوتے رہے۔ تخمینہ کے طور پر اس ضلع کی ہر سہ تحصیل امرتسر۔ اجنالہ۔ ترنتارن کے پٹواریان کی تعداد غالباً تین سو ہوگی جنمیں کہ از کم پچاس ساٹھ کے قریب انٹرنس پاس کردہ و انٹرنس تک تعلیم یافتہ ہیں۔ قریباً ڈیڑھ سو کے جوانگریزی فارسی مڈل پاس کردہ ہیں۔ اور قریب چالیس پچاس کے ایسے ہیں جنکی تعلیم مڈل تک ہے۔ صرف دس بیس یا کچھ زیادہ سابقہ کے ہونگے جنکی تعلیم اس سے بھی کم ہو یا ایسی ہو۔ اب غور کے قابل ہے کہ پٹواریان موجودہ بہ نسبت سابق کس قدر لائق ہیں۔ باوجود اسکے نالائق کا خطاب دینا انصاف کا خون کرنا نہیں تو اور کیا ہے۔ نہیں معلوم صاحب موصوف کی رائے میں اس جلیل القدر عہدہ کے لیئے کسقدر لیاقت والے اشخاص درکار ہیں۔ شاید ایم اے بی ایل کے ڈگری یافتہ مطلوب ہونگے اور کیوں نہ ہو آٹھ آنہ دس روپیہ تنخواہ ماہوار ملتی ہے کوئی ہتوڑی نہیں ہے کہ ڈگری یافتہ نامنظور کرینگے بڑے افسوس کی بات ہے کہ بجائے اسکے کہ ان بیچاروں کو بندوبست کی جانفشانی کے صلہ میں کچھ انعام عطیہ ملتا۔ نالائقی اور شرارت کا تمغہ دیا گیا ہے۔ واہ صاحب اچھی کی۔ مانا کہ وہ بیچارے بردبار ہی سہی۔ آپکو بھی اتنا تو خیال کرنا چاہیئے کہ آگے پڑے کو شیر بھی نہیں کہا تا۔ ایسی نامہربانی ٹھیک نہیں ہوتی۔ برسر سلان ۱۴ باشد و بس۔ ۱۵ فروری ۱۹۰۰ء الراقم ہم بہرے ہتھے ہے کیون آپنے چھیڑا اکھلو۔ از اجنالہ ؛

مائی ڈیر اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ ۱۶ فروری کو ماسٹر چند لعل کے مشہور مقدمہ کی نالش عدالت صاحبڈپٹی کمشنر بہادر میں دائر ہو گئی ہے۔ استغاثہ یہ ہے کہ پادری جیمون مل نے مجھ جھوٹا الزام اغلام کا لگایا ہے۔ بیان ماسٹر چند و لعل کا حلفی سطح ہوا ہے کہ ایک دفعہ پادری جیمون مل نے مجھے ہندوؤں کی عورات کو تالاب پر ننگی نہانے کی بابت ملامت کی ہے اور یہ نے اسکو اسکی بیوی کے چلن کی شکایت کی ہے وجہ عداوت یہ بتلائی ہے۔ ماسٹر چند و لعل صاحب ۱۶ تاریخ سے ملازمت سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ شہادت کے لیئے پادری مسکی صاحب اور ہر دو مشنریان یورپین گوجرانوالہ طلب کیئے گئے ہیں تعجب یہ ہے کہ بیچارہ ماسٹر متہم اور اس بھی اس پیچ میں آگیا ہے اور اسکی ہی عطلی اور صفائی کا نوٹس ملا ہے۔ گوجرانوالہ میں اسمقدمہ سے سنسنیٹ پھیلا

کی خوبی کا کیا اندازہ کر سکتی ہے جسکو ہندوستان کی زمین پر قدم رکھے اب تیسرا مہینہ گذرتا ہے وہ ہندوستان کی تہذیب کا مغرب سے کیا مقابلہ کر سکتی ہے۔ اور آج جبکہ مغربی علوم کی روشنی اور انگریزی شائستگی کی بدولت خود اہل ہند سے ایک جم غفیر بت پرستی سے متنفر ہوتا جاتا ہے۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے منصف مزاج فاضل و دوان تسلیم کرتے ہیں کہ گو ہندوستان میں بڑی شائستگی اور علوم کی ترقی رہ چکی ہے مگر آجکل کی یورپ نے اسپر بہت اضافہ کر لیا ہے۔ تو پھر مسز بیسنٹ کی طوطی کو کون شش سکتا ہے۔ یہ کیا مسز بیسنٹ پاہتی ہیں کہ بیچارے ہندوؤں کو پھر برہمنی زمانہ کی توہمات اور جہالت کی طرف الٹا لیجاویں۔ ہمارے پاس ایک اردو پمفلٹ مراد آباد سے "دیبی" نام کسی صاحب کا لکھا ہوا پہونچا ہے جو بمبئی ایک مطبع چتھی کے مسز بیسنٹ صاحبہ کی خدمت میں بھیجا گیا ہے۔ اسکا لکھنے والا بڑا آجر بہ کار اور ہندوؤں کا دلی خیر خواہ معلوم ہوتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ میم صاحبہ خدا کے واسطے اس غریب ملک کو نہ ستایئے جہاں کے فاقہ کش باشندوں کی سالانہ آمدنی بقول انکے بمبئی سرکار کے بیان کے صرف ۳۰ روپیہ فی کس سے زیادہ نہیں اس پمفلٹ کا لکھنے والا نہایت عقلمندی سے لکھتا ہے کہ ہندو لوگ آج بھی جو اپنی ناعاقبت اندیشی کے برہمنوں کو اتنا کچھ دیتے ہیں جسکا گوشمنٹ ہند کے کل محاصل سے بڑھ جاتا ہوگا۔ اور برہمنوں کی تعویذ بھبوت ہی ہندوؤں کا سیاناس کر دیا ہے اب پھر یہ میم صاحبہ ہندوؤں کو اور اسی قسم کا جگڑا بند کرنے آئی ہیں۔ غرض ملک کے دلی دوست اور عاقبت اندیش لوگ مسز بیسنٹ صاحبہ کی شورہ پشت باتوں کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ اس پمفلٹ سے بطور نمونہ ہم ایک پیرا گراف نقل کرتے ہیں:۔

"یہ باتیں بالکل سچ ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو کیوں ایک غیر جنس عورت سے آنکھوں میں دھول ڈلواتے۔ اور کون کہتا ہے کہ ہاشندگان ہند خدا پرست۔ رحیم۔ کریم۔ صابر۔ سچے مسکین ہوتے تو مسز بیسنٹ صاحبہ آجکے روز مذاق اور دل لگی کرنے یہاں نہ آتیں۔ سال گذشتہ میں آپ دینی سڑک پر داخل ہوئیں اور چاہیے آپکو ہستی خدا۔ دوسیل پر معمولی ہی یقین نہ ہوا ہو مگر امسال آپ ملک ہندوستان شہر بدر اس بیچ ہندوؤں میں جہاں کا بچہ بچہ ہستی خدا۔ روح۔ اوگون اور عمل نجات سے واقف ہو کر کمال عقیدہ سے عمل کار بند ہے وہاں لیڈی صاحبہ گھڑی ہوئی مسئلہ اوگون پر لکچر دے رہی ہیں اور ہندوستان میں شور ہو رہا ہے کہ مسز صاحبہ نے ایسا چال چلن (صلواتیاں) نہیں اختیار کیا تو کیوں نہیں ہمت کرتیں کہ اپنے محلہ اور کرسچن برادران کو کہ جو مسز صاحبہ سے قریب ہیں اس مسئلہ پر جمع کرتیں تاکہ یہ دونوں جو آگاہ کہیرہ کرتے ہیں اسلئے چین اور دائمی زندگی حاصل کریں اور مسز صاحبہ کو بھی اپنی محنت کا نتیجہ اسی دنیا میں حاصل ہو اور ہر ہندو میں امسال کیسی گرما گرمی تھی کہ مسز صاحبہ دیکھ اور سنکر جائیں گی پتہ کو نہ رہے۔"

ناظرین خیال رکھیں کہ مسز بیسنٹ جو کہ عمر بھر دھرم ہی کرتی رہی ہیں اور گرگٹ کیطرح رنگ بدل چکی ہیں ہندوستانیوں کی روحانی بہتری کرنے آئی ہیں۔ اور جنہوں نے عمر بھر شہر شہر کی نافرمانی کی ہے اور انکے گرو میڈم بلیوٹسکی نے بھی ساری عمر اپنے دونوں شوہروں کو چھوڑ دیا تھا اب وہ ہندوستان کے شوہر پرست و فادار بیبیوں کو ادب سکھلانے اور مکتب دینے آتی ہیں۔ لہذا ایسی استانی کے تر یا چلتر سے پناہ میں رہیئے۔

یولا کا مذہبی ہنگامہ

[بحوالہ اخبار ٹائمز آف انڈیا]

ابھی ۱۹۲۴ء کی ابتدا ہی ہے کہ ایسے ایسے آثار نمایاں ہونے لگے جس سے امید ہے کہ یہ سال اپنے ماسبق ۱۹۲۳ء سے بھی مذہبی اختلافات میں سبقت لیجائیگا حال میں ۶ فروری کو جو خوفناک ہنگامہ یولا علاقہ بمبئی میں ہوا ہے وہ کچھ کم خطرناک نہیں ہے بمبئی کی آتش فساد ابھی اطمینان بخش طور پر فرو نہ ہونے پائی تھی کہ یولا میں ایک اور گل کھلایا یہ ایک چھوٹا سا مقام ناسک کے ضلع میں بمبئی کے قریب واقع ہے۔ کیفیت اس فساد کی یہ ہے کہ ۶ فروری کی صبح کو کسی بدمعاش نے ایک سور کے بچہ کا گلا کاٹکر وہ ہڑ پاک مسجد کے آگے حصہ میں اور منبر کے سر پر رکھدیا۔ یہ کوئی خفیف امر نہ تھا کہ جسپر کوئی مسلمان خواہ کیسا ہی مردہ دل ہو تاموش میں نہ آجاتا مگر بیچارے مسلمان حسب دستور رہے یہاں بھی بہت ہی غریب جاہل اور شمار میں بہت ہی کم ہیں۔ تاہم اس قدر جوش کی آگ مشتعل ہوگئی اور یہ آگ اور بھی زیادہ بھڑک اٹھی جب خبر پہونچی کہ کسی ہندو نے بیچ رچ ایک مسجد کو آگ لگا دی۔ اسیر مسلمانوں نے ایک مندر میں گائے ذبح کی جسکے جواب میں عام طور پر ہندوؤں نے حملہ کیا۔ مسلمانوں کی چار مسجدیں اور کوئی ۲۵ مکان جلا کر راکھ کر دیئے۔ اور سوائے ایک مندر کے ہندوؤں کا کوئی مکان نہیں جلا۔ فساد ۳ گھنٹہ تک رہا۔ پولیس نے آخر گولیاں چلائیں۔ فوج احمد نگر سے آگئی چنانچہ تین مسلمان گولیوں سے مرے اور صرف ایک ہندو لاٹھیوں سے مرا۔ اور مال بھی سب مسلمانوں کا چوری گیا۔ اسقدر حالات ہمنے ٹائمز آف انڈیا اور دیگر اخبارات کے حوالے سے لکھے ہیں اور مزید حالات معلوم کرنیکے بعد اپنی رائے لکھیں گے۔

لاہور کے جس شبہ خون کے واقعہ کی نسبت پچھلے ہفتہ میں لکھا گیا ہے اخبارات ٹریبیون اور اخبار عام نے اس جوش کی مفصل کیفیت لکھی ہے کہ جو اس واردات کی نسبت شہر میں پھیلا ہوا تھا اور ابتدائی تحقیقات کا خلاصہ بھی درج کیا ہے۔ اس وقت سقدر زیر تحقیقات ہے۔ گو افواہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی رائے کے مطابق لاش کے زخم کسی فساد خون کی بیماری کی وجہ سے تھے۔ جبتک فیصلہ ہو کوئی رائے نہیں دیجا سکتی۔

پنجاب میں عنقریب سالانہ ایجوکیشنل کانفرنس بابت ۱۹۲۴ء ہونیوالی ہے ہمارے پاس بعض مدرس اور ہیڈ ماسٹر صاحبان نے کچھ امور کانفرنس کی توجہ کے لئے بھیجے ہیں۔ آئندہ تین چار ہفتوں کے اندر اندر جس قدر امور کانفرنس کی توجہ کے لئے ہمارے پاس پہونچیں گے ہم کانفرنس کو انپر متوجہ کرنیکی کوشش کرینگے۔ غرض معقول مدلل اور مناسب ہوں۔

مراسلات

عربی اور ترکی اخبارات کا انتخاب

[ہمارے خاص نامہ نگار مقیم مصر سے]

کرمی ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار۔ تسلیم۔ میں عربی اور ترکی اخبارات سے چند خبریں لیکر روانہ کرتا ہوں۔ غالباً ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی۔

(۱) سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ اس وقت ولایت طربزون اور ارزروم میں سخت قحط پڑا ہوا ہے۔ دھنکے باشندوں نے حضرت سلطان المعظم کی پیشگاہ میں اپنی اور واجب الرحم حالت کا اظہار کیا ہے۔ جزاپسپر میں بیچ نے حکم صادر فرمایا ہے کہ تین ہزار بار بسو من غلہ وہاں کے فقراء کے واسطے بہت جلد روانہ کر دیا جائے۔

(از فرات)

(۲) ابھی چند روز نہ ہوئے ایک انگریزی تجارتی آگبوٹ کی نسبت جسکا نام "اوذکار" (ممکن ہے کہ آگبوٹ کا اصلی نام عرب ہو) نیے بدل گیا ہو۔ نامہ نگار اظہار کیا گیا ہے بحری پولیس کو کچھ شبہ ہوا۔ فوراً باقاعدہ تفتیش کیگئی۔ آگبوٹ مذکور میں پوشیدہ بہت سا سامان جنگ پایا گیا۔ جب قانون تمام اسلحہ ضبط کر لیئے گئے۔ چند صندوق مائیلنی بندوقوں اور سامان سے بھرے ہوئے ملے۔ علاوہ اسکے تین توپیں تھیں جو لی گئیں۔ کپتان مع آگبوٹ اور ملازمین کے اس وقت بندرگاہ قسطنطنیہ پر زیر حراست ہیں۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ سامان کسی خاص جگہ پہونچانا منظور تھا۔ (از صباح)

(۳) ۱۸۵۱ء میں جو معاہدہ روس اور سلطنت ایران میں ہوا تھا اب اسکے خلاف روس نے شاہ ایران کو مجبور کرنا چاہا۔ ایران شاہ ایران طوعاً و کرہاً راضی ہوگئے۔ روس نے "فیروزہ" سمیت تمام سرحد ایران سے اپنے قبضہ میں کر لیا اور اسکے بدلے عباس آباد جس شرط پر دیدیا کہ سلطنت ایران اپنی استحکامات وہاں کی بنا سکے گی۔ اور فوج بھی مقدار معین سے زیادہ نہ رکھنی ہوگی۔

(۴) جرمن کا وہ گروہ جو ملکی معاملات سے بیچین رکھتا ہے بسمارک کے استعفا کرنے کا جرمن کے معاملات داخلیہ و خارجیہ کی نسبت جو انکے پاس عمدہ معلومات اور زیادہ دخت ہے ذکر کرین۔ خاصکر روس اور فرانس کے معاملات میں جو پرنس بسمارک نے ۱۸۷۵ء میں کارروائی کی تھی۔ پرنس مذکور نے ان کاغذات کے شائع کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اور ایک موقع پر بیان کیا ہے کہ میں ان کاغذات کو لندن نہیں چھوڑ آیا ہوں کسی طرح ظاہر نہیں کر سکتا۔

(۵) بیروت کا ملکی اخبار لکھتا ہے کہ مسٹر مارٹن نے ایک نہایت ضعیف اور ناتوان گھوڑا نیلام میں ساٹھ فرنگ (قریب بتیس ۳۲ روپیہ) کو خریدا اور بہت ہوڑی مدت کے بعد گھوڑے کو ایک ہزار دو سو پچاس فرنگ کو فروخت کیا۔ مسٹر مارٹن بیروت (شام) میں ایک مشہور سلوتری ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس گھوڑے کو قہوہ (کافی) شہد کے ساتھ چند ہفتہ پلایا جسکے خرابیاں نہیں وہ سب جاتی رہیں اور ایک نہایت عمدہ گھوڑا ہو گیا۔ (از مصباح)

(۶) [illegible]

پیار بھی کرتے ہین - وہ خود شروع مین میڈم صاحبہ کے بڑے معتقد تھے - میڈم صاحبہ انکے مکان مین ٹھہری رہین - میڈم صاحبہ کے نام کوٹ ہومی جہاز کی چٹھیان آنے لگین - لیکن آخیر کو ہوم صاحب کو معلوم ہوا کہ یہ سب جعلسازی تھی - مس کو ہوم ایک عورت

(میڈم بلیوسٹسکی)

ہے جو میڈم صاحبہ کے ہمراہ رہتی تھی اور بقول بعض کے انکی پردہ اور رازدار تھی اس نے میڈم صاحبہ کی کارستانیون کے تمام بھید کھول دیے اور بتلا دیا کہ کس طرح آتی ہین چور دروازون سے شعبدہ بازی مین کام لیا جاتا تھا اور دو تین اور اشخاص کے ساتھ ملکر اس تمام کیفیت کی رپورٹ چھاپدی اور میڈم صاحبہ کو چیلنج دیا کہ اگر یہ سچ نہین ہے تو عدالت مین جاکر اپنا کیریکٹر صاف کرو - چنانچہ اس زمانہ مین مشہور ہوا تھا کہ میڈم بلیوسٹسکی جو انگلستان مین ہین ہندوستان مین نالش کرنے کے لیے آتی ہین مگر وہ نہ آئین اور وہ الزام بدستور آجتک قائم رہا اور وہ خود تھوڑا عرصہ بعد گذر گئین +

مرحومہ پہلے پہل انہون نے مسز اینی بیسنٹ کو شاگرد بنایا تھا - مسز اینی بیسنٹ انگلستان کی نہایت فاضل شخصون سے ایک عورت ہین - انکی عمر اسوقت ۶۴ سال کی ہے - بچپن مین یتیم ہوگئین اور ایک مخیر طبع فیاض مسیحی عورت نے انھین تعلیم دی - انہون نے موجہ علوم اور زبانین خوب شوق سے پڑہین اور بیس سال کی عمر مین ایک پادری بیسنٹ نامی سے شادی کی - انکی مان رومن کیتھالک باپ برائے نام عیسائی تھے - انکو کچھ مدت بعد عیسائی مذہب پر شکوک پیدا ہونے شروع ہوئے - شوہر نے کہا یا تو عیسائی بنکر رہو ورنہ مجھسے علیحدہ ہو جاؤ - انہون نے ضمیر کا خون نہ کیا اور شوہر سے علیحدہ ہوگئین - تھوڑا سا طریق شوہر کے ملتا تھا اور کچھ تصنیف کرکے گذارہ کرنے لگین - اس زمانہ مین صرف انھین خدا کی ہستی پر یقین تھا ورنہ کسی مذہب کی معتقد نہ تھین -

اسی اثنا مین مسٹر بریڈلا مرحوم نے جو انگلستان مین مشہور دہریہ اور منکر خدا گذرے ہین بڑی مشکلون سے اپنی دنیاوی حالت درست کرکے "نیشنل ریفارمر" کے نام سے ایک اخبار نکالنا شروع کیا تھا جسمین دنیا کو خدا کی ہستی کا انکار کرنے اور دہریہ بن جانے کی ترغیب دیجاتی تھی - مسز اینی بیسنٹ نے بریڈلا کا لکچر سنا اور اسکے حالات بھی سنے - مسٹر بریڈلا نے انھین ہوشیار اور کام کا آدمی سمجھکر ہوٹر کام کرنے کو دیدیا اور بتدریج اپنے اخبار کی ایڈیٹری مین شامل کر لیا - یہانتک کہ مسز اینی بیسنٹ مسٹر بریڈلا کا دایان ہاتھ بنگئین اور آزاد خیالی الحاد اور دہریہ پن مین مسٹر بریڈلا سے بھی دو قدم آگے بڑہ گئین - اور اسکے مضامین پر کئی تصنیفات مشتہر کین -

اپنے خدا کی ہستی سے منکر ہونے کی کیفیت مسز بیسنٹ اسطرح بتلاتے ہین کہ میرے دو بچے تھے - انمین سے ایک جو صرف چھ ماہ کا تھا بیمار ہوگیا اور کئی دن تھا تک درد کی تکلیف مین مبتلا رہا - اسکا درد دیکھکر کئی دفعہ کہنا پڑا کہ خدایا تو ایسے کیون تکلیف دیتا ہے - تون ہے کیون جلدی نہین مارڈالتا کہ عذاب سے بچے - اور اسی سے خیال ہوا کہ اگر کوئی خدا ہوتا تو کیون بیگناہ بچون کو تکلیف دیتا - اور نتیجہ نکالا کہ خدا صرف لوگون نے ایک ڈھکوسلا بنایا ہوا ہے - ورنہ جو کچھ ہے انسان ہے اور یہ دنیا ہے - اور اسطرح مسٹر بریڈلا کے ہمخیال ہوگئین - مسز اینی بیسنٹ آج دنیا کے مشہور لکچرر بولنے اور سوچنے والون مین شمار ہوتی ہین اور بڑی عقلمند عورت ہین لیکن انھین اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہے - اور ایسا ہی میڈم بلیوسٹسکی نے شروع مین انھین لکھا تھا - اب دیکھیے وہ عقل کس کام آئی کہ خدا کی ہستی سے منکر ہو بیٹھین -

یہانتک تو تعجب نہین تھا کہ مسز بیسنٹ کی عجوبہ طبیعت

(مسز اینی بیسنٹ)

نے ایک نیا بہروپ اختیار کیا اور میڈم بلیوسٹسکی کی تحریک سے انھین لوگون مین کہ جب اُنپر بڑے بڑے الزام لگائے گئے تھے اور وہ اپنے بریت نہین حاصل کر سکی تھین اُنہون نے انکی شاگردی قبول کی - اور ایک بالکل عیسائی اعتقاد نہایت کیا کہ جسمین انکے پہلے اعتقاد سے بلا مبالغہ بعد المشرقین واقع تھا - اب مسز بیسنٹ جو خدا تک کی قایل نہ تھین مذہب کا تو ذکر ہی کیا ہے اور صرف عقل کے دلایل پر چلتی تھین دفعتاً تمام مخفی اور پُر اسرار شعبدات کی قایل ہوگئین - مہاتماؤن تک سے انکی مخفی خطوکتابت شروع ہوگئی اور تمام بعید از قیاس باتین ماننے لگین - سپر چوالزم یعنے مردہ روحون سے گفتگو کرسکنے کی بھی معتقد ہوگئین +

حال مین انہین خیال پیدا ہوا کہ تہیا سوفی اور ایسے ہودے اعتقادات کے یورپ اور امریکہ کے آزاد خیال لوگون مین کاتہ ابھار ہوگیا، اور کتنے ون تھائت درد ناک تکلیف مین مبتلا رہا جسکا درد دیکھکر کئی دفعہ کہنا پڑا کہ خدایا تو ایسے کیون تکلیف دیتا ہے - تون ہے کیون جلدی نہین مارڈالتا کہ عذاب سے بچے - اور اسی سے خیال ہوا کہ اگر کوئی خدا ہوتا تو کیون بیگناہ بچون کو تکلیف دیتا - اور نتیجہ نکالا کہ خدا صرف لوگون نے ایک ڈھکوسلا بنایا ہوا ہے - ورنہ جو کچھ ہے انسان ہے اور یہ دنیا ہے - اور اسطرح مسٹر بریڈلا کے ہمخیال ہوگئین - مسز اینی بیسنٹ آج دنیا کے مشہور لکچرر بولنے اور سوچنے والون مین شمار ہوتی ہین اور بڑی عقلمند عورت ہین لیکن انھین اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہے - اور ایسا ہی میڈم بلیوسٹسکی نے شروع مین انھین لکھا تھا - اب دیکھیے وہ عقل کس کام آئی کہ خدا کی ہستی سے منکر ہو بیٹھین -

یہانتک تو تعجب نہین تھا کہ مسز بیسنٹ کی عجوبہ طبیعت نے ایک نیا بہروپ اختیار کیا اور میڈم بلیوسٹسکی کی تحریک سے انھین لوگون مین کہ جب اُنپر بڑے بڑے الزام لگائے گئے تھے اور وہ اپنے بریت نہین حاصل کر سکی تھین اُنہون نے انکی شاگردی قبول کی - اور ایک بالکل عیسائی اعتقاد نہایت کیا کہ جسمین انکے پہلے اعتقاد سے بلا مبالغہ بعد المشرقین واقع تھا - اب مسز بیسنٹ جو خدا تک کی قایل نہ تھین مذہب کا تو ذکر ہی کیا ہے اور صرف عقل کے دلایل پر چلتی تھین دفعتاً تمام مخفی اور پُر اسرار شعبدات کی قایل ہوگئین - مہاتماؤن تک سے انکی مخفی خطوکتابت شروع ہوگئی اور تمام بعید از قیاس باتین ماننے لگین - سپر چوالزم یعنے مردہ روحون سے گفتگو کرسکنے کی بھی معتقد ہوگئین +

حال مین انہین خیال پیدا ہوا کہ تہیا سوفی اور ایسے ہودے اعتقادات کے یورپ اور امریکہ کے آزاد خیال لوگون مین آداں نہین گل سکتی ہندوستان کے لوگ بڑے سیدھے سادے خدا پرست اور عامل ہین دھان دھاؤ کرنا چاہیے چلکے اب آپ ہندوستان کا دورہ کر رہی ہین اور مختلف مقامات پر

(مسٹر بریڈلا)

لکچر دیتی ہوئی کل ہمارے شہر لاہور مین تشریف لاتے ہین میڈم بلیوسٹسکی کو وہ مذہب رکھتی نہین اور کرنل الکاٹ بھی ایسا لیکن مسز بیسنٹ عاطفہ کو سوجھا کہ یہ کیا بیہودہ ہے - ہندوستان مین زیادہ ہندو آباد ہین کیون نہ ہندو مذہب اختیار کیا جاوے - چنانچہ ماشاء اللہ اب آپ پوری ہندو بنی ہوئی ہین اور اپنے ہندو بھائیون کی راہنمائی کے لیے آئی ہین اور ہندوؤن مین بھی وہ قدیم طرز کی سناتن دھرمی ہندو - کیونکہ آپ یہ سمجھ یا بوجھ سماج اور تعلیم یافتہ ہندو بت پرستی کو اچھا نہین سمجھتے - مگر مسز بیسنٹ صاحبہ ہندوؤن کی [illegible] کرتی ہین کہ "بت پرستی کو ہرگز نہ چھوڑنا" اسی [illegible] ہوگی اور تمہارا فلاک ترقی کریگا - انہون نے بنگلور مین اور لاہور مین یہانتک کہدیا ہے کہ مین پچھلے جنم مین ایک ہندو پنڈت تھا یہ جنم عاریتاً مغرب مین اس لیے لیا تھا کہ وہان کے دہریہ پن کی تہذیب معلوم کرون - اب مین پھر اپنے ملک مین آتی ہون - اور تم لوگون کو تاکید کرتی ہون کہ (۱) ہندوؤن کی ہیوسوفی تمام فلسفون سے بہتر ہے (۲) ہندو تمام قوموں سے دانشمند ہین (۳) ہندی سنسکرت تمام زبانون سے بہتر ہے (۴) مغربی تہذیب باوجود اسکے کہ قسمت کی علمی ایجادون کے ہندو تہذیب کے مقابلہ مین ہیچ ہے - اور وہ مغرب مین جو کچھ عمدہ چیز ہے سب ہندوستان سے گئی ہوئی ہے -

یہ دستور کی بات ہے کہ "خوشامد ہر کرا گفتی خوش آمد" مسز بیسنٹ نے خوش اعتقاد ہندوؤن کو خوشامد سے خوب پھانسا ہے اب چاروں طرف جہان دیکھا تی مین عام اور نا عاقبت اندیش لوگ انکی تعریف کرتے گاتے ہین - سر شیشادری آئر دیوان بیجوارہ نے مسز بیسنٹ کو "سوسستی کا اوتار اور ہماری ہین" خاطب دیدیا -

لیکن خوش نصیبی سے اب ایسے ہندو بھی پیدا ہوگئے ہین جو کچھ سمجھنے کا بھی مادہ رکھتے ہین - وہ خوب جانتے ہین کہ یہ ڈھونگ بیسنٹ کی رائے محض ناکارہ ہے - وہ عورت جو سنسکرت کا ایک لفظ نہین جانتی وہ سنسکرت کے علوم اور ویدانت کے

(لاہور و پنجاب)

——— پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات آرٹس یوم مقررہ سے ایک روز بعد بوجہ تعطیل ہونی کے شروع ہونگے ؛

——— کل اور پرسوں انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ ہوگا ؛

——— کل سے نئے کرد و تین روز مسز اینی بیسنٹ صاحبہ لاہور میں لکچر دینگی ؛

——— افسوس کی بات ہے کہ لالہ سالگرام ایک میڈیکل سٹوڈنٹ جو کل سپتال کے کالج کے سال چہارم میں تعلیم پاتا تھا۔ بیسترروز ہوئے کہ ایک مُردہ چیر رہا تھا۔ اس مُردے کو کوئی خون کی بیماری تھی۔ معائنہ کے ہاتھ میں خنجر سے زخم آگیا اور لاش کا زہریلا خون سرایت کر گیا۔ تیسرے روز زہر اس کے تمام بدن میں سرایت کر گئی اور آج ۱۹ فروری کو بیچارہ گزر گیا۔ سخت افسوسناک اور عبرت موت ہے ؛

——— مہاراجہ پٹیالہ نے قیام دہلی میں لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند و دیگر امرائے ہند و شاعر دہلی کو ڈیڑھ لاکھ روپیہ اور میونسپل بورڈ سکول اور سٹارٹ اتھلیٹک کلبوں کو دو دو سو روپیہ انعام دیا ؛

——— ہمیرو کا انگلو سنسکرت ہائی سکول جو صرف ایک پرائمری سکول تھا بہت ترقی کر رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ بقول ایک صاحب کے معاند تعلیم میں ہمیرو پنجاب کا خط بوتان ہے ؛

——— جھنگ سے پیر کوٹلہ ایجنسی بہادر کی خدمت میں دو ڈیپوٹیشن پیش ہوئے جن میں سے پہلا پنجاب ایسوسی ایشن کے قائمقاموں کی طرف سے تھا۔ یہ ڈیپوٹیشن جھنگ اور ٹوبھا میں بڑی بڑی جگہوں پر گیا۔ جھنگ کی طرف سے خلیفہ محمد حسین اور میر تفضل حسین۔ جھنگ سے لالہ کرشن داس اور ٹوبھا سے دیوان نتھو لال اور محمد منور علیخاں حاضر تھے۔ ہر ایک نے نجٹ لاٹ صاحب کی خدمت میں اپنی اپنی ریاست کی وفاداری اور سرکار ہند سے دوستی کا اظہار کیا۔ خلیفہ محمد حسین صاحب نے کہا میں خود لارڈ ایجنسی کے ۱۸۵۷ء کے دربار میں موجود تھا ؛

——— کھوڑ سے ایک صاحب ہمیں اطلاع دیتے ہیں کہ وہاں کے ڈاکٹر نرسنگھ داس صاحب پچھلے لاس ڈاکٹر ہیں۔ ان کی تبدیلی ہوگئی تھی مگر کھوڑ کے باشندوں نے کوشش کر کے ان کی تبدیلی رکوا دی ؛

——— انجمن کا شتہ اطفال دہلی نے ۱۹۰۰ء سمبر کو کیا تھا۔ حقیقت میں یہ انجمن چوکا شتہ اڈکوں کے سلف ہیپروومنٹ کے لئے بنی ہوئی ہے ویگر اقوام کے لڑکوں سے بھی تقلید کے قابل ہے۔ یہ انجمن کارروائی کی ماہوار رپورٹ چھاپتی ہے ؛

——— پنجاب کی سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء کی رپورٹ محکمہ تعمیرات سے معلوم ہوا کہ اس اہل میں کل خرچ ۲۷۷۷۲۵۹۰ روپیہ ہوا جو کہ سنہ ۹۱-۱۸۹۰ء کی میزان سے ۱۹۰۹۹۸ روپیہ کم ہیں۔ یہ کمی نہر چناب پر خرچ کم ہونے سے ہوئی ہے ؛

——— چند یوم ہوئے کہ کشنر صاحب ضلع جھنگ میں تشریف لائے تھے ؛

——— اب تک نہر چناب پر ۱۰۰۰ (۱۴۱) ایکڑ زمین لوگوں کو آباد ہونے کے واسطے ملی ہے ؛

——— راجندر برتاب خالصہ سکول پٹیالہ جہاں مڈل کلاس تک تعلیم ہیگی ۱۰-اپریل کو کھلیگا ؛

——— ڈسٹرکٹ بورڈ نے ڈھوری میں بینی عورت بیٹے اور مٹی پر گولی چلائی تھی جو فی پور کے پاکھلنے تھیں ۲۰ روپیہ فی گھر انی رکھا جائیگا ؛

——— یہ خبر ہے کہ ایک سٹیٹ فنس لبریری خالصہ کلب قائم ہوا ہے ؛

——— نہر چناب کے کنارے ۱۰ میل شہر کے آباد کرنے کی تجویز ہوئی ہے۔ اس کا نام لائل پور رکھا جائیگا جو کہ تمام نو آبادی کا صدر مرکز ہوگا ؛

——— آئندہ ۱۵ اگست سے ضلع گجرات میں اراضی زیر کاشت پر ست پرتی چوتھائی ایکڑ پیاس سے کم پر ایک روپیہ لگان لیا جائیگا ؛

——— مسٹر سائم پیر کی شام کو دہلی سے روانہ ہوگئے جہاں انہوں نے ایم ہی سکول۔ مڈل سکول اور عرب سکول کا معائنہ کیا ؛

——— راجہ ہربنس سنگھ نے ہز آنریبل گورنر کا شیخوپورہ میں اچھی طرح استقبال کیا۔ سلامی کے دستے گرے چلائے گئے۔ پین باجہ لاہور سے منگوا کر بجوایا گیا اور راجہ صاحب نے معہ اپنے فرزند کے ہز آنر کو قلعہ اور پرانے باغ کی سیر کرائی ؛

——— حصار۔ انبالہ۔ سیالکوٹ اور ملتان کے سوا سب جگہ بارش رہی۔ انبالہ میں نرخ گراں۔ جالندھر میں ارزاں اور آدمقامات میں کسان ہیں جمنا کی طغیانی سے دہلی میں غالیزوں کو بہت نقصان پہنچا ؛

——— پٹیالہ میں رات کو مسلح لٹیروں کی جماعتیں پھرتی رہتی ہیں۔ لوگ اپنے بستروں پر قتل ہو جاتے ہیں۔ کل رات صدر بازار میں ایک بنیا اپنی دوکان میں قتل ہوگیا اور کوئی تیس ہزار کا مال اُسکا جاتا رہا۔ مہاراجہ صاحب موجود نہیں یہ گھوڑدوڑ میں مستغرق رہتے ہیں۔ مختار امور افسر اپنے کاروبار میں مصروف ہیں۔ اب رہی بیچاری رعایا۔ تو یہ جانے اور اس کا کام جانے ؛

——— مسز اینی بیسنٹ نے ۱۲ فروری ۸ بجے شام کو رائل دہلی میں ہندوستان کی گزشتہ موجودہ اور آئندہ حالت پر لکچر دیا ؛

——— گرناں کی سرکاری نمائش چار روز تک نہائت کامیابی سے جاری رہی ؛

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

مولوی ولی اللہ صاحب مالک صدیقی پریس امرتسر تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے جو ایک سو خریدار بہم پہنچانے کا وعدہ کیا تھا اُس میں سے دو صاحبوں کے نام پہلے اخبار جاری کرا چکا ہوں۔ اور دو مندرجہ ذیل صاحبوں کے نام آرڈر جاری فرمائے۔ باقی ۹۶ خریدار بھی بتدریج انشاء اللہ عنقریب پورے کر دونگا۔ آپ دعا کریں کہ خدا مجھے جلد اس وعدے سے سبکدوش کرے۔ (۱) جناب منشی فضل حق صاحب سررشتہ دار محکمہ صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر نہر باری دوآب امرتسر (۲) جناب منشی سید قائم شاہ صاحب پٹواری نہر باری دوآب ڈویژن سوم۔ چوکی باسکے۔ ڈاکخانہ کھارا ضلع لاہور ؛

جناب سردار رتیا سنگھ صاحب آہلو والیہ نے پہلے تین خریدار بہم پہنچائے ہیں اور اب پٹاد امرتسر میں شالہ کو خریدار بنایا ہے۔ لطف یہ ہے کہ نقیت کا روپیہ اپنی گرہ سے دیا ہے۔ شکریہ کہاں سے ایسے مہربان موجود ہیں ؛

منشی فیض محمد خاں صاحب رئیس دہلی تحریر فرماتے ہیں کہ پیسہ اخبار کے لیتھوگرافی مفرد کرنیکی تحریک سے سبکدوش ہوئی تھی کہ اب ۳۰ ہزار مشتری بڑھانیکی تحریک کے متعلق خیال پیدا ہوا۔ میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا کرے آپ کے منشا کے مطابق یہ تجویز بھی پوری ہو جائے لیکن آپکے ایک خریدار کی ایک سوچ مجھے پسند آئی ہے کہ ہر ایک خریدار گاہک اچھے خریدار پیدا کرے تو یہ مقدار پوری ہو جاوے گی۔ بہرحال میری ناچیز کوشش سے جو ممکن ہو گا کریگا۔ بالفعل ۱۲ ممبر اکبر بیداحب رئیس دہلی و شیخ محمد صاحب دہلی کے نام دو اخبار جاری کر کے بذریعہ کتب اعانتی نقیت طلب کرلیں ؛

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۲۳ فروری سنہ ۱۸۹۴ء

مسز اینی بیسنٹ

وہ کون ہیں؟ اور ہندوستان میں کیوں آئی ہیں؟

کچھ مدت گذری ہے کرنل الکاٹ اضلاع متحدہ امریکہ کے ایک ہوشیار پیر مرد نے میڈم بلیوٹیسکی ایک روسی عورت کے ساتھ شریک ہو کر بمقام نیویارک امریکہ ایک نئے پنتھ کی بنیاد رکھی اور اسکا نام تھیوسوفی قرار دیا۔ تھیوسوفی دو یونانی الفاظ "خدا" اور "عقل" سے مرکب ہے۔ لیکن اسکا اصول یہ ہے کہ "سچ سے بڑا کوئی دھرم نہیں"۔ انسان کی برادری قایم کرنے اور ہندوستان کی قدیم تعلیم اور شائستگی کو پھر زندہ کرنا چاہیئے۔ فقط یہی اسکے اصول ہیں اور اس لیئے نہ تو یہ کوئی علیحدہ دھرم یا مذہب کہلا سکتی ہے اور نہ ان اصولوں کے لیئے وہ نام ہی موزوں ہے جو اسکو دیا گیا ہے۔ تھیوسوفی صرف ایک جماعت یا فرقہ ہے کہ جسمیں ہندو مسلمان عیسائی سب کو شامل کر لیتے ہیں اور اس لیئے اسے تھیوسوفیکل سوسائٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں ؟

کرنل الکاٹ اور میڈم بلیوٹیسکی نے جب دیکھا کہ اس قسم کے کام کی بنیاد کے لیئے اچھی زمین ہندوستان کی ہے تو وہ امریکہ سے یہاں چلے آئے اور غالباً آخری اصول اپنی سوسائٹی کا یہیں آکر تجویز کیا۔ میڈم بلیوٹیسکی ایک عجیب طرح کی پراسرار عورت ہیں۔ انہوں نے دنیا کا بہت سیر کیا تھا اور مصر اور شام میں کچھ جادو اور سفلی عمل بھی سیکھا تھا۔ پھر بقول انکے تبت میں رہ کر کوہ ہمالیہ کے بڑے بڑے مہاتماؤں سے بہت کچھ فیض حاصل کیا۔ یہ مہاتما لوگ جسمیں بقول انکے کوٹ ہومی لال سنگھ ایک بہت بڑے مرتاض شخص ہیں دنیا سے کنارہ کش ہو کر ہمالیہ کی غاروں میں رہتے ہیں اور سب لوگ جسمانی آنکھوں سے انہیں دیکھ نہیں سکتے۔ کوٹ ہومی سے میڈم صاحبہ کی دوستی ہوگئی اور وہ خفی ڈاک کے ذریعہ سے اُن سے خط و کتابت کرتا تھا۔ یہ قصہ پورانا ہے اسلیئے دو لفظوں میں ختم کر دینا چاہیئے۔ میڈم بلیوٹیسکی نے اپنے پنتھ کی اساس مخفی اور روحانی شعبدات کو قرار دیا ہوا تھا۔ ہندوستان میں ایک دفعہ انہوں نے ہیولوں کی بارش کر کے دکھلائی۔ دوسری مرتبہ جنگل میں لوگوں کو گرم گرم چائے پلائی اور کوٹ ہومی کی چٹھیاں منگوانا تو معمولی بات تھی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ان شعبدات میں میڈم صاحبہ کو کہاں تک کامیابی ہوئی۔ کیونکہ اسی زمانہ میں کہ جبکہ یہ دکھلائے جاتے تھے کوئی شخص انکی تصدیق نہیں کرتا تھا تاہم بہت اچھے اچھے لوگ جو اوائل میں میڈم صاحبہ کے معتقد تھے وہ اُن سے علیحدہ ہوگئے۔ مثلاً اے او ہیوم جو کانگرس کے باپ کہلاتے ہیں ہندوستان میں سب لوگ جانتے ہیں اور صرف بتلانے ہی نہیں لاکھوں آدمی ہو چکے اہل ہند سے ہمدردی رکھنے کے لئے

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

ایک ہم عصر مخصوص پالیسی پر کہ کانگریس کے لیڈر کے لیے ہندوستان کے لیجسلیٹو اسمبلی میں پارٹیوں کو جمع نصب کرنے کی اجازت ملی۔

امرتا بازار پتر کا لکھتا ہے کہ مسٹر جسٹس امیر علی نے اپنی ہمدردیوں کو گاندھی کے سوراج کے خلاف تحریک کرنے کی اصلاح دی تھی مگر اس کی تصدیق نہیں ہو سکتا۔

انڈین کا خیال ہے کہ ہندوستان کی کونسلماؤں وضع آئین تجویز میں جو سوال درپیش ہوتا ہے اس کی نسبت جو قواعد مرتب کیے جائینگے۔

کوچین میں آگ لگی۔ ایک لاکھ روپیہ کی دوکان جل گئی۔ ڈیڑھ لاکھ کا نقصان ہوا۔

مہاراجہ صاحب دربھنگہ سے سال گزشتہ میں انڈین نیشنل کانگریس کی برٹش کمیٹی کو بیس ہزار روپیہ دیا تھا۔

فلاح بمبئی کے اخبارات فساد پولا کے لئے وہاں کے حکام کو ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ کیوں؟

ڈاکٹر شمبھو چندر گھوش سے بنگلہ کے ایک مشہور اور سب سے پرانے ہندوستانی ڈاکٹر تھے نوے سال کے انتقال کیا۔

سر پرفل چندر رائے کو انڈین نیشنل کانگریس کی ہمدرد کمیٹی کے جلسے میں شریک ہونگے۔

بہار میں گائے بچانے کی تحریک زور پکڑ رہی ہے۔

گلکتہ میں مسلمانوں نے ایک جلسہ کیا جس میں ہندوؤں کی طرف سے ہونے والی زیادتیوں کا اظہار کیا گیا اور گورنمنٹ سے اس کے روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔

مسٹر جسٹس شیلٹ مرحوم کی یادگار کا فنڈ تیس ہزار روپے تک جمع ہو گیا ہے۔

لارڈ ولنگڈن نے میلوں سے بہت سے جواہرات خریدے۔

محمد زین العابدین خاں جو ریاست مکے بھائی ہندوؤں سے تھے حال میں یوم ناگہانی رحلت کر گئے ریاست سیتامئو کی ویرانی سے مستعفی ہو کر جاورہ گئے پر گنہ بھیرمہ کے عامل تھے ان کو کسی بدمعاش نے خفیہ گولی مار کر مار ڈالا۔

گزشتہ اتوار کی شام کو بمقام بھگلپور اہل اسلام محلہ شہر کا ایک جلسہ خان صاحب محمد علی صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر کی خدمت میں بشکریہ خطاب مجوزہ مجلس منتخب صاحبزادہ صاحب میور ایک ایڈریس پیش کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ جس میں ذکر تھا آپ نے بحیثیت ڈپٹی کلکٹر بہت بڑی خدمات قوم کی کیں گورنمنٹ انگریزی اور صاحب ایڈریس نے آپ کو خطاب دے کر مسلمانوں کی عزت بڑھائی۔ آپ نے مسلمان بچوں کے لئے یتیم خانہ اور چار مکتب مکتول جاری کئے۔

ریاست نیا گڑھ کا فساد چیف کمشنر اڑیسہ کی کوشش سے رفع ہو گیا۔

۱۱ جنوری کو پورٹ بلیئر کالا پانی کے چیف کمشنر کرنل ڈی سنوڈن کو ایک عمر قیدی نے ایک چاقو سے زخمی کیا۔

مہاراجہ صاحب کوچ بہار ۲۰ اپریل کو ضابطہ گدی نشین ہونگے۔

امرتا بازار پتر کا لکھتا ہے مسٹر جانسٹن جو ۱۵۰ روپے ماہوار

برزن جہاں مہاراجہ گوالیار کی تعلیم کے لئے مقرر ہوا تھا جبکہ دو سال سے معاملہ تعلیم چھوڑ چکے ہیں اس کو ابھی تک کیوں تنخواہ ملتی ہے۔

حیدرآباد کی مسجد مشہور کیا گیا شاہزادوں کی تقریب پر بارات بجانے والے جب مسجدوں کے آگے سے گزریں تو باجا بند کر دیا کریں۔

ہز ہائی نس نظام حیدرآباد کی کمیٹی سے اہل ہنود نے چندہ حاصل کرنے کے لئے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس میں بتلایا ہے کہ گورنمنٹ سے اتنی ہزار روپے لگا کر کسی خدا کو خوش رکھنے کی کی ہے لیکن ابھی بہت کام کرنا باقی ہے اس لئے اہل ہنود کی فیاضی کو کھٹکھٹانے کی ضرورت ہے۔ وہ کام یہ ہیں (۱) گنگا کے کنارے پر ان مقامات میں جہاں بارہ ماسا جہاں پان رہتے اور گرنے پڑتے کا اندیشہ ہے۔ بیس ہزار روپے سے پورا ہوگا (۲) ہردوار اور گنگوتری کے پانی کا نکاس اور ان کی چھوٹی چھوٹی نالیوں کا پختہ بنانا۔ اس کام کا تخمینہ سو ہزار ہے۔ (۳) اڑیسہ سے ایک بڑی زرعی نہر نکالی ہوگی۔ (۴) اڑیسہ سے کانپا ناچور ہردوار کی بستی سے گوڑ اور میلا پانی دور پہنچانے کی یہ کام بھی بہت بڑے خرچ سے ہے گا (۵) بستی کے پانی کا نکاس اور جلانے کی لکڑیوں اور رستیوں کا بندوبست کرنا۔ اب تک ان کاموں کے لئے صرف ۲۰ ہزار روپیہ جمع ہوا ہے۔

سکم تبت کی سرحد سے ہندوستان کی تجارت کے متعلق ایک عہدنامہ ہوا ہے جس کے مطابق سرحد کی جانب تبت کے مقام یاتنگ پر ایک تجارتی منڈی قائم کی جاوے گی۔ جو سنہ ۱۹۰۴ء کی تمام برٹش رعایا کے لئے کشادہ ہوگی۔ گورنمنٹ ہند کو اختیار ہوگا کہ یاتنگ میں رہنے والے برٹش رعایا کے لئے اپنے افسر مقرر کرے تاکہ وہ برٹش تجارت کی شرائط کی نگہبانی کریں۔ برٹش رعایا کے لوگ جو یاتنگ میں تجارت کرینگے ان کو سرحد سے لیکر اس مقام تک آمد و رفت کرنے اور یاتنگ میں سکونت کرنے اور مکانات کرایہ پر لینے اور ان میں تجارتی مال کے ذخیرہ جمع کرنے کی کامل آزادی عطا کی گئی ہے چینی گورنمنٹ نے اس بات کا ذمہ اٹھایا ہے کہ برٹش رعایا کے تاجروں کی سکونت اور گودموں کے لئے مناسب مکان کی رہائش کے لئے گورنمنٹ ہند کی طرف سے مقرر کیا جاویگا یاتنگ میں سوداگران اور کافی مکانات تعمیر کر دے۔ برٹش رعایا کو اختیار ہوگا کہ یاتنگ کے پاس جا ہیں اپنا مال و اسباب زر دخت کریں۔ دیسی مال خرید کر کے یا مال کے خرید کریں اور چینی گورنمنٹ ان کی تجارتی آزادی میں کوئی دخل نہیں ڈالیگی۔ تمام برٹش رعایا جو تجارت کے لئے وہاں جائینگی ان کے مال و جان کی معقول حفاظت کی اعانت گورنمنٹ چین کے ذمہ ہوگی۔ سرحد سے یاتنگ تک تمام اور زادہ مقرر کرایہ اور لادنے پر مکانات میں ٹھہر سکتے ہیں جہاں برٹش رعایا اور زادہ مقرر کرایہ اور لادنے پر مکانات میں ٹھہر سکتے ہیں جہاں برٹش تجارت سے متعلق مشتبہ کی گئی ہیں یعنی آلو تک۔ گوند، بارود، سٹرچنی، نوشادر، شرابیں، ارنشی اور وہ سب تجارتی مال پر اول دو سال تک کوئی محصول نہ لیا جاویگا لیکن اس مدت کے بعد ان چیزوں کی منظور شدہ ہر شرح محاصل کی ادا کرنی ہوگی۔ ہندوستانی تجارت میں داخل ہونیکی اور اسپر چینی حکام اسی شرح سے محصول جاری کرینگے جو شرح چینی چاہ کی نسبت ہے۔

لیکن چاہ کی تجارت اول دو برس کی میعاد کے بعد جاری کی جاویگی۔ دوسرے تجارت کے یاتنگ میں لایا جاویگا عام اس سے آمد و رفت کا وہ سب چینگی کے مقام پر امتحان کیا جاویگا چینی اور برٹش تاجروں کے درمیان اگر کوئی تنازعہ ہوگا تو سرحد کے سپرنٹنڈنٹ افسر اور چینی سرحدی افسر کی باہمی مشورت سے تصفیہ ہوگا۔

(ممالک غیر)

لندن ۲ فروری۔ علاقہ ٹیلسو متصل سیرائے اوقصبہ میں کو فرانسیسی فوج گھس رہی تھی کہ وہاں کے لوگوں نے رات کو چھاپا مار فرانسیسی فوج کے کپتان اور سولجر کو قتل کر دیا۔ فرانسیسی فوج نے کپتان اور ۲۰ سولجر کو گرفتار کر لیا۔

لندن ۲ فروری۔ ٹائمز کا بیان ہے کہ لارڈ کرزن نے حکومت کیلئے کہ ہندوستان کی شکایتوں کے بند کرنے کی بڑی آئین تجویز کی ہے جو تھوڑے عرصہ کے بعد اگر پیس آف کانسٹرنس زیادہ شور نہ ہو تو اس مطلب کا اس کا نام لین محل جائیگا۔ لارڈ برکن ہیڈ صاحب وزیر ہند کو اس بات کا خیال ہے کہ ہندوستان کی مالی حالت بہت خراب ہے اور ہندوستانی روپے کی قدر گھٹنے کا بھی خیال ہے۔ اس لئے پھر اصول رائج نہیں کرینگے۔

لندن ۲ فروری۔ پیرون مسٹر کیسٹن ٹائمز میں لکھتا ہے کہ ہندوستان کے خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کل مسٹر جان برائس سے ہیری پارک میں ایک تقریر میں کی کہ ہر شخص تسلیم کرتا ہے اور کہا کہ جس طرح سے شاہ ایڈورڈ کی وفات پر ہندوستان کی تمام رعایا نے اظہار ماتم کیا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کی رعایا کو شاہ انگلستان سے کس قدر محبت ہے۔

پیرس ۲ فروری۔ ایک خط نگار لکھتا ہے کہ موقوف کیا گیا آج ٹریبیس پیرس کے ایک آدمی سے جو پہلے ہندوستان میں تھا کہ وہ بمبئی کا رہنے والا ہے۔ وہ آدمی ہوسٹ اور ایک دوسرے شخص زخمی ہوئے۔ مجرم کا نام لیا گیا۔ وہ اپنے پیچھے دو شخصوں کو زخمی کرنے کے بعد بھاگ گیا۔

قاہرہ ۲۰ فروری۔ خدیو نے آج جبل کھجت کا افتتاح کیا اور اس کے سٹاف کے کئی افسر کو ترقی دی۔

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۱ فروری۔ روسی اخبارات جرمنی کی جنگ بندی پالیسی کا فرانس سے مقابلہ کرتے ہیں اور حال میں وزیر خارجہ فرانس محصول چنگی کے خلاف پریس جرمنی کا ہے۔

سینٹ پیٹرزبرگ کی پولیس نے ۱۲ اور دس کے قتل کرنے کی ایک نئی سازش دریافت کی۔ پچاس آدمی جو شریک گرفتار ہوئے ہیں ان میں عورتیں اور لڑکیاں بھی ہیں۔

ایک اخبار لکھتا ہے مسٹر محمد ڈگلس بنیاد رحال روب کی کوشش سے اس وقت تک امریکہ میں (۱۰۰) نو مسلم ہو گئے ہیں۔

گورنمنٹ سوئیزرلینڈ نے ترکی کو کہلا بھیجا ہے کہ اگر گولی کی بمباری کے حکم خانوں میں بند کیا ہے جو لوگ کسی قسم کی خیانت کی خبر چھپائیں یا ایسی باتوں سے ہمدردی ظاہر کریں ان کو تیس روپے جرمانہ دی جاویگی۔

ایک جہاز باشندہ سورات بوبیر جل بہادر شاہ نامی نے اپنے نام میں نشانہ انگریزوں کی دانست میں ہزار ہا لوگ مسلمان ہوتے ہیں اور ایک شیشہ لے بھی ہمدردی ہو کر اپنا فقرہ کر ڈالا ہے۔ یہ بیچارہ تو کل سنجار مین کے ہوٹل میں بیرہ تھا کیپٹل بردکشیر ہندوستان پہنچا گیا اور ہمارا پرسوار ہو کر ہندوستان پہنچا بیچارہ کے پاس روپیہ تھا اور نہ انگریزی زبان سمجھتا تھا۔ لندن کے شریر لوگوں نے بڑی تکلیف پہنچائی اور ایک ہندوستانی خلاصی کی مدد سے یہ روپیہ سٹیمر ٹکٹ پہنچ گیا۔ یہ کہتا ہے انگلستان کے لوگ ہندوستانیوں کو نہیں سمجھتے کسی کو ہندوستانی پڑھتے نہیں دیکھا کہ افغانستان میں سینکڑوں لوگ ہندوستانی پڑھتے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ حیران ہے کہ لوگ انگلستان کو امیر ملک کیوں بتلاتے ہیں۔ یہاں کے لوگ تو اکثر وحشی ہیں۔

حفظ صحت

استفسار

۱۳۔ قرۃ العین سوزاک۔ میرے ایک دوست کو عرصہ چھ سال سے پیشاری سوزاک ہے اور اب تو حد ہو گئی ہے پیپ صبح و شام آتی رہتی ہے۔ درد و ارش بہت ہوتی ہے۔ بہت علاج کر لئے گئے ہیں۔ دوائی کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے بعد پھر وہی حال۔ اگر کسی صاحب کو اس بیماری قرحہ سوزاک کا تجربہ ہو اور کشتہ کا نسخہ یاد ہو تو براہ نوازش بذریعہ پیسہ اخبار مطلع بخشیں۔ اور استعمال دوائی دو خوراک پیشتر کا حال مفصل طور پر درج فرما دیں (امام علی شاہ۔ کوئٹہ)۔

۱۴۔ نوا سیر۔ زندہ کے عرصہ ۲ سال سے سوگلی پھیپھڑا سینہ کے اندر کی طرف نکلا ہوا ہے۔ کئی حکیموں سے علاج کرا چکا ہوں آرام نہیں ہوتا سال کے اندر دو تین دفعہ جو نکیں نہ لگوائی جاویں تو آرام نہیں رہتا۔ یہ پھیپھڑا مقعد کے اندر کی طرف ہے اور ظاہر معلوم نہیں ہوتا۔ بیچ میں ایک چھوٹا سا سوراخ ہے۔ اس میں سے مواد نکلتا رہتا ہے۔ خاصکر گرمی کے موسم اور گھوڑے کی سواری میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ دن بدن رنگ پیلا ہوتا جاتا ہے۔ اگر کوئی صاحب بذریعہ پیسہ اخبار اس پھوڑے کے علاج سے اطلاع دیں تو عین نوازش ہے۔ میں اس بیماری سے بہت تنگ ہوں۔ (کرتار سنگھ سوار باغبانی گارڈ کپورتھلہ)۔

[پیسہ اخبار کے کسی گزشتہ پرچے میں ایک علاج اس قسم کے دمبل کا درج ہو چکا ہے۔ ایڈیٹر]۔

۱۵۔ لکنت۔ میں آپ کا شکر گزار احسان ہوں گا کہ آپ نے میرے سوال کو جو لکنت زبان کے علاج و بابت پوچھنے کی نسبت تھا اور جس کے جواب کو اپنے قیمتی اخبار میں مندرج فرمایا۔ اب حضرت عجیب سے دریافت طلب امور مرقومۂ الذیل دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ امید کہ اس کو بھی بدستور اپنے ہر دلعزیز اخبار میں جگہ دے کر ممنون فرمائیں گے۔ پچکاری بیان جب نہ میں کھل جاوے گھونٹے جاویں ہاتھوں کو ٹھوک ڈالیں اور دن میں کے بار استعمال کریں اور ہر بار میں کتنی دیر۔ ایک بار لگا کر پچکاری کے استعمال سے پھیپھڑے کو یا کسی اور حصہ کو کسی امر میں ضرر تو نہیں پہنچے گا۔ اور تلاوت قرآن مجید (حسن قرأت۔ نہ صوت) گانے کا بدل ہو سکتا ہے یا نہیں۔ (سید مظفر الدین ایکا منٹنٹ)۔

علاج

۱۲۔ دائمی یرقان۔ دو بڑھی:۔ اخبار مطبوعہ ۱۲ جنوری ۱۹۱۸ء صفحہ ۴ کالم اول ضمن تحفہ صحت سوال نمبر ۲۔ دراز شدن ریش جناب عبدالرحمن سیلوضع نہ نالہ۔ خدا جانتا ہے کہ داڑھی کا چھوٹا ہونا بھی رسول بزرگ و بہبودی کی ہے آگے آپ کا جس ہے۔ اور سچ پوچھئے تو اللہ میاں کی جانب سے ایک ملاق نازل ہے۔ اے حضرت ہم بھی اسی علت میں معلول تھے۔ مگر ہم کو تو خواب میں ایک پیر دست ایک ترکیب بتلائی تھی اس کا عمل کرنا تھا کہ وہ تھوڑی سی داڑھی ایک اچھا خاصا چہرہ ہو گئی۔ اور وہ ترکیب یہ ہے کہ سورج کے نکلتے ہی دھوپ میں اوندھا لیٹ کر دونوں رخساروں کو ایک ٹاٹ کے ٹکڑے سے خوب ملو جب رخسار سرخ ہو جائیں تب تھوڑا سا بنفشہ لگا کر اور بعد اس کے بیت الخلا کر وضو کرو اور ریش کو ہر دو طرف سے کنگھی کر کے اور پھر وقت دوپہر صبح پھر اسی طرح عمل کرو۔ چند روز میں جتنی کھشک روئی اور پرانا گوشت نامل فرمائے ہے ہر رات روغن بنفشہ لگا کر سو رہا کرو۔ شفا کلی حاصل ہوگی (خلیل الرحمن وہ ہے پیلی بھیت)۔ [اگر دائمی صحیح علاج ہے تو پھر بھی مناسب ہے خانی میں لیٹنے

شعر و سخن

"اولوالعزمی کے لئے کوئی سد راہ نہیں"

(بقیہ ہفتہ گزشتہ)

ناگہ فلک پہ دمن شب چاک ہو گیا — بدر منیر سے طبق خاک ہو گیا
ظلمت رات کا جو صبح کے آئینے فق ہوا — گلونہ سے کے سامنے رنگ شفق ہوا
روئے سحر پہ شان تھی نور ظہور کی — چاروں طرف تھی زمزمہ خوانی طیور کی
دامن گہری سبزہ زار پر گل تری کی تھی نمایاں — اس پر اس کی بھی بھری ہوئی پھولوں کی تھالیاں
وہ صبح کی ہوا سے درختوں کا جھومنا — وہ جھوم جھوم کر وہ رقص گل کو چومنا
سبزہ جو رو رہی تھی خاک پر شبنم بچھا گئی — شبنم بھی آ کے رات کو موتی لٹا گئی
پانی وہ صاف صاف جو چل کے چلتے تھے — پانی کے سانپ گھاس اتر کے جاتے تھے
سورج نے سر نکالا یکایک پہاڑ پر — بولا جوان شیر کی صورت دہاڑ کر

آرام کی نہیں ہے یہ جا ہاں بڑھے چلو"

تبدیل چہرہ دھوپ سے رنگ سحر ہوا — اک مدرسے کے آگے سے اس کا گزر ہوا
تھا پاس اک خرابہ سجد بڑا ہوا — ملا تھا اس میں ہر منبر چڑھا ہوا
تھا ہر طرف کو دامن تقریر کھینچتا — اور دوزخ و بہشت کی تصویر کھینچتا
عود و قصور پر تھا دلوں کو لبھا رہا — دوزخ دکھا کے خلق خدا کو ڈرا رہا
تھے لوگ اس کی باتوں پہ دم بخود ہوئے — اور معتقد تھے سب ہمہ تن گوش ہو رہے
دیکھا یہ نوجوان کہ اس مرد پیر نے — اپنی لکیر پیٹی پرانے فقیر نے
یعنی کہ اک جملہ کا نقشہ کھنچ گیا — بیٹھو کہ دم کو عرش کے اوپر اڑا دیں ہم
بولا جواں کہ اب وہ زمانے گزر گئے — وہ رات ہو چکی وہ فسانے گزر گئے

اور اب سے چل ارشاد کیا "ہاں بڑھے چلو"

ملک خدا اگرچہ بہت بے ثبات ہے — بے پا و بے مدار مگر اک اسکی بات ہے
لیکن بجا کہا کہ جسی نے کہا ہے یہ — ہمت کے مرد کوں کے لئے خوب جا ہے یہ
پر دیکھتا جو ہوں تو یہاں طرفہ حال ہے — معلق زور دھر نہیں کوئی کرتا خیال ہے
دن رات ہی سیر ملک کو آرام سے غرض — ساتی سے مدعا ہی و بادہ سے غرض
باقی ملک نہ دل کا تو پھر کیا بھکا ہے یہ — افلاس ان کے واسطے پہلا بہانا ہے
اور جو کہ کچھ ہمت و غیرت ہے کام میں — محنت سمیٹ پال رہے صبح و شام میں
لڑکے ٹٹیوں پر ہیں سبق یاد کر رہے — تنخواہوں پر ہیں محنتیں استاد کر رہے
پھر نے نقیر بھی ہیں صبح و شام — کہتے ہیں بار بار کہ دے جا خدا کے نام

آزاد کی یہی ہے صدا "ہاں بڑھے چلو"

(مولوی محمد حسین آزاد)

کارآمد باتیں

جانور کے پروں پر نقش:۔ نمک کے تیزاب میں پچکاری حل کر کے بیضہ مرغ پر کچھ لکھو جس وقت اس میں سے بچہ نکلیگا اسکے پروں پر وہی لکھا ہوا نمایاں ہوگا۔

مصنوعی زلزلہ:۔ برادہ آہن پاؤ بھر۔ چونہ آب نارسیدہ۔ دو تولے گندھک ۴ تولے۔ سب کو ملا کر زمین میں دبا دو۔ چند عرصے کے بعد زمین کے اندر سے شور و غل اٹھیگا اور زمین پھٹ کر تمام مادہ باہر نکل پڑے گا۔

سوئی ہوا میں اڑے:۔ ایک لکڑی کے پنجرے کی چھت میں عمدہ اوطاقدار مقناطیس لگا دو اور ایک سوئی میں ریشم کا ڈورا ڈال کر اس کا ایک سرا بالمقابل دوسرے سوئی مقناطیس کی طرف لٹکا دیں مگر ڈور کی کشش سے معلق رہیگی۔

معلومات کاشت

— دنیا میں آدھا فرج قہوہ (کافی) کا ملک برازیل پورا کرتا ہے۔

— شاہ اٹلی دن بھر میں صرف ایک وقعہ کھانا کھاتے ہیں۔

— امیر کابل سلطنت کے ایک پائی کے خرچ پر بھی خود دستخط کرتے ہیں۔

— انگلستان میں کوئلہ کی گرم کانوں میں ۱۲ گھنٹہ کام کرنا پڑتا ہے۔

— فرانس کے مقام ہیور میں دنیا بھر میں اونچا بجلی روشنی کا مینار ہے۔

— انگلستان کے سونے اور ہندوستان کی چاندی کے سکوں میں بارھواں حصہ کھوٹ ہوتا ہے۔

— اضلاع متحدہ امریکہ کے موجودہ آبادی میں ۱۵ فیصدی ممالک غیر میں متولد ہوئے ہوئے ہیں۔

— شراب انگور کو بلا پانی ملائے کے پیناۃ یم یونانی اور اہل روما میں ایک وحشیانہ حرکت سمجھتے تھے۔

— جاپان کی زبان میں قسم کا کھانے کا رواج ہی نہیں۔ بلکہ قسم کا لفظ ہی موجود نہیں۔

— انگلستان میں ایک لاکھ آدمی بالکل بے مکان آوارہ گرد ہیں جن میں سے ساٹھ ہزار خاص لنڈن میں ہیں۔

— قلمیں آٹھ دھاتوں فولاد پیتل۔ تانبا۔ سونا۔ چاندی پلیٹینم المگم اور الومینم سے بنتی ہیں۔ آخری دھات کی قلمیں تا حال نئی چیز سمجھی جاتی ہیں۔

— کوے کے کئی دفعہ اڑتے ہوئے نیچے گرتے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ دراصل ایک پنجے سے اپنا وزن سنبھالنے لگتے ہیں کہ مرکز ثقل قائم نہیں رہتا اور تھوڑی دیر نیچے گر کر سنبھلتے ہیں۔

— یورپ اور شمالی امریکہ کے مابین جہاز ۱۱ واسط ستر ہزار مسافر ماہوار لیجاتے ہیں۔

— لنڈن کا ایک سوداگر ہر روز دفتر سے گھر جاتا ہوا اپنی گاڑی میں مذبذبہ فونوگراف اپنے کلرکوں کو ہدایات بھیجتا جاتا ہے۔

— متعدی امراض جو بہت جلد پھیلتے ہیں ان میں سے بقول ایک معتبر ڈاکٹر کے رائے کے نصف تو خانگی (پالتو) جانوروں کی بدولت جا بجا پہنچتے ہیں۔

— امیر عبدالرحمن خاں والی کابل بہت عرصے سے لنڈن کے باتصویر اخبار السٹریٹڈ لنڈن نیوز کے باقاعدہ خریدار ہیں۔

— مراکو (مراقش) میں دلہن کے چہرے پر شادی کے وقت سرخ اور سفید رنگ دیتے ہیں اور ہاتھ پاؤں حنا سے سرخ رنگتے ہیں۔

— یورپ میں سب سے لمبا آہنی پل (ریل) دریائے سیجوا پر مقام فورتھ (پرشین پولینڈ) اور کلسی (جرمنی) کے ۱۴۵۰ فٹ لمبا کھلا ہے۔

— یورپ میں بھورے بالوں والے لوگ شہروں کی آب و ہوا میں بہ نسبت سیاہ بالوں والے لوگوں کے زیادہ بیمار ہوتے ہیں۔

— انگلستان میں آج تک سب سے معمر شخص ہنری جنکنس گزرا ہے جس نے ۱۶۹ سال کی عمر میں ۷ دسمبر ۱۵۷۰ء کو بقا سے فنا کا سفر اختیار کیا۔

— شاہان جاپان کے درباری لباس میں اٹھارہ لاکھ پونڈ کے ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔

— انگلستان میں جس شخص نے پہلے پہل بنک سیونگز کے عہدہ کا کام کیا تھا اس کا نام مسٹر جان کنگ تھا جس نے ۱۸۰۵ء میں دستخط کیا تھا۔

پیسہ اخبار

نمبر ۷ | یوم جمعہ - ۲۳ فروری ۱۸۹۴ء مطابق ۱۶ شعبان ۱۳۱۱ھ موافق ۱۲ پھاگن سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

لاہور کی سڑکیں وغیرہ :- لاہور سول سٹیشن کے اندر حدود میونسپل کے درمیان قریب چالیس میل کے پختہ سڑک ہے اور حد شہر کے اندر دس میل پختہ سڑک ہے اور اتنیس میل پختہ بازار ہیں - اور پانی تقسیم کرنے کے لئے ۳ میل لوہے کی نالیاں شہر بھر میں پھیلی ہوئی ہیں ؛

رگ وید - رگ وید میں ۱۰۴۰۲ سے ۱۰۶۲۲ تک ورس یعنی آیات ہیں - اور پد یعنی الفاظ ۱۵۳۸۲۶ - اور اجزا یا ارکان الفاظ ۴۳۲۰۰ - پروفیسر میکسملر صاحب اپنی کتاب قدیم علم زبان سنسکرت میں بیان کرتے ہیں ؛

پیرس کا شمشاہہ محاصرہ :- وزیر جنگ پیرس دارالفاخ فرانس نے ایک رپورٹ میں بیان کیا ہے کہ شہر پیرس کا اگر چھ ماہ تک محاصرہ رہے تو مندرجہ ذیل مقدار خوراک کی انسان اور حیوان کے لئے کافی ہوتی ہے :- غلہ خوردنی (۲۴۳۰۰۰ ٹن - گوشت (۱۱۸۰۰۰ ٹن - نمک (۱۴۷۰۰ ٹن - خشک نقولات (۳۴۴۴۰ ٹن - آلو (۲۲۵۲۶۰ ٹن - دودھ (۶۶۰۲۹۰۰ مکعب میٹر - کوئلہ (۵۰۰۰۰۰ ٹن - خشک گھاس (۲۰۳۸۹۴۰ ٹن - جئی (۴۵۰۰۵۳ ٹن - اور پرال (۶۸۸۹۴ ٹن) - (ٹن = ۲۰ من - میٹر = ۳۹ انچ) ؛

ڈول یورپ کی موجود فوجیں :- ڈول یورپ نے جس قدر فوجیں تیار اور میدان کارزار کے لئے آمادہ رکھی ہوئی ہیں اُن میں روس کی فوج سب سے زیادہ ہے جو آٹھ لاکھ (۸۰۰۰۰۰) آدمی کی ہے اس کے بعد نمبر وار جرمنی کی پانچ لاکھ بانوے ہزار (۵۹۲۰۰۰) فرانس پانچ لاکھ پچپن ہزار (۵۵۵۰۰۰) - آسٹریا تین لاکھ تیئیس ہزار (۳۲۳۰۰۰) اٹلی دو لاکھ پچپن ہزار (۲۵۵۰۰۰) - انگلستان دو لاکھ دس ہزار (۲۱۰۰۰) سلطنت عثمانیہ ایک لاکھ اسی ہزار (۱۸۰۰۰۰) اور سپانیہ ایک لاکھ چھتالیس ہزار (۱۴۵۰۰۰) ہے ؛

انگلستان کی دولتمندی :- محاسب لوگ اندازہ لگاتے ہیں کہ انگلستان میں (۷۰۰) "لکھ پتی" اور (۶۰) کروڑ پتی ہیں - (۹۶۵۰) "بہت دولتمند" - (۱۴۸۲۵۰) "دولتمند" - (۷۳۰۰۰۰) "متوسط حالات کے" - (۲۰۰۸۰۰۰) "گزارے کے لئے جدوجہد کرتے ہیں" - اور (۳۹۱۶۹۰) "مفلس" ہیں ؛

فرانس کے بادشاہ بیگمیں :- فرانس میں ۷۰ ملکہ گزری ہیں ان میں سے صرف تیرہ ایسی تھیں کہ جن کے مرنے پر ان کے دردناک زندگی کے حالات زبان پر نہ لائے - ۱۰ رانیاں سب مصیبت زدہ تھیں - ۴ کو طلاق ملی - ۲ کو پھانسی - نو نوجوان ملکہ میں سات جلاوطنی میں بیوہ ہو گئیں تین سے بیدردی سے سلوک کیا گیا - تین جلاوطن کی گئیں - ۲ قتل زہر یا قید و صعوبتوں سے دلشکستہ ہو کر مریں ؛

مذاق

ایک استاد صاحب بقول حضرت شیخ سعدی ؎ قوی در بلاغت در نحو چست — دے حرف ابجد نگفتے درست ؛ قاف کو ٹاف کہتے تھے - اور خوش قسمتی اور بدقسمتی طالع سے کسی سکول کے درجہ ابجد خوانان میں ملازم تھے - ایک شاگرد جو بھی تھوڑے دنوں سے مدرسے میں داخل ہوا تھا - اُن سے سبق لینے بیٹھا - اتفاق سے اُس کا اُس دن کا سبق ق - ک ہی تھا - استاد صاحب نے بڑی صحت اور آہستگی سے فرمایا - کہ کہو بھائی ٹاف - ٹاف - لڑکا بولا ٹاف - ٹاف - استاد صاحب نے دیکھا کہ تلفظ اور مخرج ٹھیک نہیں ہے - اور یہ بھی سمجھا کہ یہ نقص میری زبان کی وجہ سے ہے - اس لئے اُس کو سمجھانے لگے - کہ نہ بھائی میں تو کہتا ہوں ٹاف - ٹاف - مگر تو ایسے زور سے ملکہ تو کہ ٹاف - ٹاف - لڑکے نے حیران ہو کر اور بہت سوچ کر کچھ دیر کے بعد بلند آواز اور جلدی سے کہا - کہ ٹاف - ٹاف - اسی طرح دونوں میں کچھ دیر رگڑا ہوتا رہا - آخر استاد صاحب تنگ ہو کر چپ ہو گئے - (چوہدری سنگھ ہیڈ ماسٹر حافظ آباد) ؛

ایک دفعہ ایک لطیفہ سنج کی ایک سادہ طبع دوست سے ملاقات ہوئی - لطیفہ سنج نے کہا دیکھو دوست دنیا کتنی بے انصاف ہے - اور ہماری آنکھیں کتنی اندھی ہیں - اگر دنیا ایک اچھی چیز کو بری کہدے تو ہم اندھا دھند اُسے برا سمجھنے لگتے ہیں - مثلاً دیکھو گدھا کیسا حلیم اور بردبار حیوان ہے - انسان جتنا اس کا مشکور ہے اور کسی حیوان کا نہ ہوگا - کام اچھا اور زیادہ کرتا ہے - کھانا بچا اور تھوڑا کھاتا ہے - اگر یہی صفات کسی آدمی میں ہوں تو کتنی تعریف کے قابل ہیں - مگر ہم کسی کو گدھا کہدیں تو وہ خوش نہیں ہوتا ؛

سادہ طبع دوست :- آج کے بعد میں تو اس خطاب سے خوش ہوا کرونگا ؛

ایک صاحب نسبت کی تقریب سے بسنتی لباس زیب تن کئے ہوئے تھے اتنے میں کلانوت بھی حاضر ہوا - اور بسنت رُت کی ٹھٹھولوں سے حضرت کو خوب رجھایا - آپ نہایت سیاہ فام تھے - لیکن بسنتی کپڑوں میں پھولے نہیں سماتے تھے - رہا نہ گیا - کلانوت سے پوچھا کیوں میاں ہم نے کیسا رنگ روپ نکالا ہے - کلانوت بولا "حضور کیا کہنا ہے آج تو آپ کیسے نظر آتے ہیں جیسے سرسوں کے کھیت میں کٹنا" (دل سنگھ) ؛

شاگرد :- ماسٹر صاحب مجھے فلاں [illegible] لکھ دیجئے ؛ ماسٹر صاحب :- [illegible] ہو جائے گا ؛ (ماسٹر ہری کشن)

عجیب عجیب باتیں

سمندر کا زیادہ سے زیادہ عمق :- یورپ کی مشہور گلف سٹریم کی طرح جو کہ سمندر کے پانی کے بہاؤں میں صاف الگ ایک تیز دریا کی طرح بہتی معلوم ہوتی ہے - ایک دوسری دریا اوجاپان کی سرحد کی سیاہ دھارا کے نام سے مشہور ہے جو کہ ایشیا کے مشرقی ساحل کے ساتھ شمال رو بہ ایک ایسی بہری گہرائی سے بہتی ہے جس کو جاپان دنیا بھر میں عمیق ہے - ۵۴۰۰ء میں جبکہ اضلاع متحدہ امریکہ اور جاپان کے مابین ایک بحری تار برقی ڈالنے کی تجویز ہو رہی تھی تو امریکہ کے جہاز ٹسکارورا نامی نے اس پانی کو سو پاؤنڈ وزنی سیسہ کی گہرائی تک ناپا تھا مگر بھاری بوجھ ایک گھنٹے سے زیادہ دیر میں سمندر میں نہ تک پہنچا تھا - ایک دوسری جگہ سمندر کی گہرائی کئی گنا جہاں سیسے کا بوجھ زیادہ سے زیادہ لمبی رسی کے ساتھ بھی نہ کو چھو سکا - آج سمندر کی صرف ہی ایک گہرائی ہے جس کو انسان ناپ نہیں سکا ؛

بھوسے کے بال :- یورپ کے بعض ملکوں کے لوگوں کے بال کبھی کبھی بہت بھوسلے اور نرم ہو جاتے ہیں جیسے کہ بہت سے صاحب لوگوں اور میموں کے ہندوستان میں دیکھے جاتے ہیں - ہمیں اندازہ لگایا گیا ہے کہ بھوسلے بالوں والی صرف ۲۰ فیصدی عورتیں پیدا ہی جاتی ہیں - لیکن بھوسلے بالوں والی صرف ۲ فیصدی عورتیں ہی بیاہی جانے کے لئے منتخب کی جاتی ہیں ؛

بلجیم میں کتوں کی خاطر :- بلجیم میں ایک قانون نافذ ہوا ہے کہ جس کی تعمیل ریل کی تمام ریلوے لائنوں پر کی جائے گی - اس کا منشا یہ ہے کہ اگر کسی کتے کا مالک اپنے کتے کی سواری کے لئے ٹکٹ خریدے تو کتے کو آدمی کے برابر جگہ ریل میں دی جاوے - منشا اگر کسی گاڑی کے کمرے میں دس مسافر بیٹھ سکتے ہیں اور اس میں آٹھ مسافر اور دو کتے موجود ہیں تو کسی نئے مسافر کے سوار ہونے کی اجازت نہیں دی جاتی - یورپ میں کتا جتنی عزت پاوے کم ہے ؛

ایک بخیل کی وصیت :- حال میں ملک میکسیکو میں مونیک نامی ایک بخیل نے جان دی - اس کے وارث نہیں چلتے تھے کہ اُسکی لاش دفن کریں کیونکہ اس نے اپنی وصیت اپنے جسم پر کسی تاک سے گودی ہوئی تھی تاکہ کاغذ اور قلم دوات خرچ نہ ہو - عدالت نے حکم دیا کہ اس عجیب وصیت کی تعمیل کرائی جاوے - گواہوں کے سامنے مقابلہ کر کے تصدیق کی جاوے جب کام ہو چکا تو لاش دفن کی گئی اور وصیت صحیح مانی گئی ؛

[illegible] ایک سکھ [illegible] ایک ہندو سے [illegible] نوری [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

عرق عشبہ مرکب

شیشی نمبر ۲ روپیہ

نوٹ

فروخت

ایجنٹ دوائی فروش

ضرورت

ایجنٹ طلب

ارسال

یہ مرکب بدرجہ غایت احتیاط کے ساتھ جمیکا سارسپریلا اور دوسری نباتات سے جو کہ ہائیٹ میڈیکل ایتھارٹیز کی طرف سے مقررہ اجزاء میں شامل کر کے تیار کیا گیا ہے بیشمار لائق ڈاکٹروں اور یونانی حاذق حکماء کا اس امر پر کلی اتفاق ہے کہ فساد و جوش خون کیواسطے کوئی دیگر دوا اس سے بڑھکر مصفی خون نہیں ہو سکتی یا اور ہی

پھنسی۔ پھوڑا۔ خارش جسم۔ جذام۔ خنازیر۔ وجع مفاصل۔ درد عصبی۔ ورم غدود۔ بواسیر۔ ضعف جسمانی۔ ضعف معدہ رطوبی

آتشک۔ نقرس ملغمی۔ اشوب چشم وغیرہ۔ ان تمام خطرناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا صحیح باعث فساد خون ہوتا ہے۔ جن سے ناچار بیمار کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ ہر فرد بشر کو اپنی صفائی خون کا خیال رکھنا نہایت امر ضروری اور واجب ہے۔ اس عرق کو چند یوم استعمال کرنے سے صفائی خون ہو کر تمام شکایات مذکورہ بالا رفع ہوتی ہیں اور چند دنوں میں ہی بیمار قوی اور پُر طاقت ہو جاتا ہے۔ تندرست اشخاص بھی موسم گرما کے آغاز یا اختتام پر اگر اسکا استعمال کریں تو بلاشک و شبہ یہ امر مانا جا چکا ہے کہ صدہا بیماریوں سے جو مختلف اقسام کی چیزیں کھانے کے باعث خون بگڑ کر لاحق ہوتی ہیں محفوظ رہیں گے۔ عشبہ کے نواص کے بارے میں چند اعلےٰ میڈیکل اینڈ سنٹی فک ایتھارٹیز کی شہادتیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیے ؎

ڈاکٹر الفریڈ بیرنگ کیرو ایم۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس۔ فیلو آف دی رائل کالج آف فزیشنز لندن۔ ممبر میڈیکا یونیورسٹی آف لنڈن

عشبہ عرق آور مدر پول۔ قوی اور مصفی خون ہے۔ ہسپتال کی نسٹی ٹیوشنل سفلس میں دوسری ادویہ کے ساتھ ملا کر برتا جاتا ہے اور یہ عموماً نہایت عمدہ علاج خیال کیا جاتا ہے۔ وجع مفاصل۔ نقرس اور دیگر جلدی بیماریوں میں بطریق مرکب (جس میں کہ دیگر سٹدرڈ ریمیڈیز اجزا بھی شامل ہیں) برتا جاتا ہے جو کہ حقیقتہً ہمیشہ کامیابی ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہربرٹ ایچ۔ ایف۔ آر۔ ایس ایڈیٹ پریسیڈنٹ آف دی فارماسیوٹیکل سوسائٹی ممبر آف دی برٹش فارما کوپیا کمیٹی ؎

عشبہ مقوی اور مصفی خون ہے یہ سیکنڈری سفلس میں نہایت مفید دوا ہے اور دوسرے سٹدرڈ ریمیڈیز اور اینٹی ڈائی سکرسیات کے ساتھ ملا کر کہنہ وجع مفاصل میں فائدہ بخش ہے نیز رہتے ہوئے پھوڑوں اور دیگر جسمانی بیماریوں کا مسلمہ علاج ہے عشبہ کے نواید اور نمایاں پر بہت بحث ہو چکی ہے اور شک و شبہ جمیکا سارسپریلا ہی ہے۔ جو مندرجہ بالا اوصاف سے موصوف ہے۔

ڈاکٹر گراہم مصنف ٹو دسٹاک ہیلتھ آف نیشن

عشبہ مصفی خون اور عرق اور زندہ کرتا ہے۔ اور وجع مفاصل کو نہ۔ خارش جسمی اور بدہضمی کی بڑھی ہوئی حالت میں اکسیر ثابت ہوا ہے۔ اور میری رائے میں ترجمی ایا طیر نہیں رکھتا۔

ڈاکٹر ہومیوپیتھ (ہاٹھار) انٹی اسکرا فیلوس سپیسی فک

عشبہ مدتوں سے نہایت مفید علاج خیال کر کے تیار کیا گیا ہے۔ خنازیر یعنے گنجیوں والے بیمار ایسے بہت کم ہیں جو اسکے استعمال سے صحت یاب نہ ہوئے ہوں مگر اسکے تمام فوائد اس امر پر منحصر ہیں کہ عشبہ اصلی پودے کی جڑ ہو۔

لارنس ایسکوائر الیف۔ آر۔ ایس سینٹ تھامس ہاسپٹل

عشبہ بڑی طاقت بخش دوائی ہے۔ خصوصاً جبکہ کسی کیچوطینس بیماری کے متواتر حملوں کے باعث بیمار لاغر ہو گیا ہو۔ علاوہ بریں اس کا مسلم فائدہ ان بیماریوں کی حالتوں میں ظاہر ہے جن میں کہ پارہ وغیرہ کے بے طریق عمل میں لانے سے نقصان ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جیمس ایم۔ ڈی۔ الیف۔ آر۔ ایس فیلو آف دی رائل کالج آف فیزیشنز

میں نے کیوبیبا کیوبا سارسپریلا۔ یا نیوسٹ سارسپریلا کے ساتھ (جب ڈائیوریٹ استعمال کرایا جاوے) وجع مفاصل مزمنہ اور دیرینہ کے واسطے نہایت عمدہ علاج پایا ہے۔

ڈاکٹر کوڈا فقر شٹدی آف میڈیسن۔

میں ان کہنہ بیماریوں میں عشبہ کو استعمال کرانے سے کامیاب ہوا ہوں جن میں بیمار بالکل مگر مور ہو کر زندگانی سے مایوس ہو چکے تھے۔ اور نیز وہ بیمار بھی جو اسی کے استعمال سے شفایاب ہوئے ہیں جو کہ مرکبات پارہ وغیرہ کو بے طریق استعمال کرنے سے مبتلائے مذاب تھے۔

صدہا خطوط بمنزلہ سرٹیفکیٹ ہماری مرکب کی عمدگی کے موجود ہیں جنہیں بکثرت ایسی امراض سے رستگاری پانے والوں کے ہیں کہ اگر ہم انکے اسمار گرامی درج کریں تو ہمارا یہ اکیلا پرچہ آف ٹرسٹ سے کم نہ ہوگا مگر تاہم وہ اسناد جو کانفیڈینشل نہیں ہیں آئندہ ہمیشہ درج ہوا کریں گی۔

مفصل فہرست ادویہ ایک پیسہ کا کارڈ بھیج کر منگا لیجئے

المشتہر محمد امام الدین منیجر و کنٹریکٹر میڈیکل ہال۔ ہال بازار امرتسر (پنجاب)

نوٹ۔ اگر تازہ آشوب ہو تو اس عرق کو عشبہ کی ہمراہ مرہم واقع آشوب ضرور طلب کریں۔ قیمت فی بوتل عشبہ

بفضل الٰہی آج کارخانہ سنہ ۱۸ء سے جاری ہے ادویہ شرطیہ تا حصول صحت دیجاتی ہیں

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی مرمتسر ہال بازار کی ادویہ

ملک عام کی رائے کا فوٹو

جناب قاضی امام الدین صاحب جہلمی سوداگر ادویات انگریزی بلد محبوبہ قلمی در اوائل فصل ... (۲۴ ستمبر سنہ ۹۳ء) :- مجھکو پیشہ دادا بہنیوں کی شکایت آدا کرنی تھی مگر جب سے میں نے آپکے ہاں سے جوہر قلیہ کو استعمال کیا ہے بہت ہی فائدہ ہوا ہے میں اسکا زیادہ عرصہ استعمال کرونگا ہونگر نے الواقع یہ ایک عجیب چیز ہے۔ علاوہ میں یہاں اسکی بہی داد دیتا ہوں کہ آپ اس دوا کی تعمیل کرنے میں جلدی کرتے ہیں (خیال میں بھی نہ ہو)

جناب ... از مقام ... ضلع مظفر گڑھ (۶ اکتوبر سنہ ۹۳ء) :- سابق ازیں روغن طلا محبوب خیری جو آپنے ارسال فرمائی تھیں فائدہ کو بہت فائدہ ہوا دو بکس جوب خیری اور بھیجدیں

جناب ... صاحب سب پوسٹماسٹر ... (۵ جنوری سنہ ۹۳ء) :- آپ کی ادویات واقعیہ عمدہ اور جادو کا اثر رکھتی ہیں مجھکو دفع دانع کرنے کو جو آپنے ارسال کیا تھا اس سے ۳ فائدہ چار روز میں ہوا۔ ہیضہ ملق کی باقی دوا سے بھی فائدہ ہوا

جناب محمد شاکر علیہ صاحب زمراد آباد (۲۱ جنوری سنہ ۹۳ء) :- آپکی دوا ہوگا رایک شربت کی دوکان میں علی صاحب بینر بنایا تھا اسکے استعمال سے مجھ کو عرصہ سے دردسر تھی اور مجھکو نیند نہیں آتی تھی اور مجھکو نیند آتی تھی اور مجھکو نیند آتی تھی

ملک عام کی رائے کا خوٹو کاپی

جناب سردار ... صاحب سیالکوٹ (۳ نومبر سنہ ۹۳ء) :- آپکے جوہر عشقیہ میرے مرض آتشک کو بہت فائدہ دیا ہے اسکا شکریہ ادا کرتا ہوں

جناب لالہ ... صاحب گرداور - (۲۴ نومبر سنہ ۹۳ء) :- سابق دو دفعہ آپ کی دوائی منگوائی گئی - عدہ ہے اب مجھکو ایک دوست کے لئے روغن طلا و حبوب خیری (۲ بکس) کی ضرورت ہے بواپسی ڈاک لطف فرماویں

جناب ... صاحب ... (۲۴ نومبر سنہ ۹۳ء) :- آپکی دوا سے مجھکو بہت فائدہ ہوا ہے اب بھی ایک دوست کے لئے روغن طلا و حبوب خیری (۲ بکس) کی ضرورت ہے بواپسی ڈاک لطف فرماویں

حبوب خیری

بکس نمبر ۱ قیمت ۱۲ روپیہ

سوزش مثانہ و سوزاک و قرحہ آبہ ۳۶ گھنٹے

جناب ... صاحب ... (۲۴ نومبر سنہ ۹۳ء) :- آپکی دوا سے مجھکو بہت فائدہ ہوا ہے اب بھی ایک دوست کے لئے روغن طلا و حبوب خیری (۲ بکس) کی ضرورت ہے بواپسی ڈاک لطف فرماویں

روغن طلا

گھٹنے کا درد - کمزوری - اعصاب کیواسطے جوڑوں کی سختی - ورم - ہر قسم کے درد کیواسطے

پکٹورل بام

کھانسی - خشک - تر - کالی کھانسی - نزلہ اور زکام اور دمہ - آواز بیٹھ جانا - ابتدائی سل - وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جو اکثر موسم سرما میں شروع ہوتی ہیں - ان کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے صرف دو تین روز میں فائدہ

عرق بخار نوبتی

یہ عرق سنہ ۱۸۸۱ء سے ایجاد ہوا ہے پنجاب کا کوئی شہر یا قصبہ خالی نہیں جہاں بفضلہ تعالیٰ مریضان بخار نتیجہ وچہ تہیہ تپ اس کے جادو بہرے اثر سے مستفید نہ ہوئی ہوں ایک شیشی چھ مریضوں کے واسطے کافی ہے قیمت فی شیشی ۱۲

عرق طحال

طحال کیلئے نہایت مفید ہے ممالک شمالی المغرب میں کثرت سے اسکا استعمال ہوا ہے - پرانے مریض کے لئے عرق اور حبوب دونو استعمال کرنے چاہئیں - یہ عرق صرف ایک ہی دن کے استعمال سے بہوک شروع کر دیتا ہے اور بدن سے زردی دور ہونے لگتی ہے فی شیشی عہ

دانتوں کا منجن

دانتوں کے فوائد کی ضرورت ہر ایک جانتا ہے ان کی حفاظت کیلئے یہ منجن بینظیر فائدہ مند ہے مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں (خون بہنا ہو یا دانت ہلتے یا درد کرتے ہوں وغیرہ) کو دور کرتا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت موتی کیطرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں - قیمت فی شیشی ... (۸)

کان کا درد

روغن ... ریشمی ہوا شک - درد ہو - ایک دو قطرہ کان میں ڈالنے سے آرام ہو جاتا ہے فی شیشی ... (۱۰)

جوہر عشقیہ

معجون فولاد

خونی بواسیر - دائمی قبض یا مسوں سے درد کو بہت جلد فائدہ اور آئندہ میں صحت - بکس ۳۶ گولی (۱۲)

خیر الدین شاہدین سوداگران ادویات انگریزی مرمتسر ہال بازار (پنجاب)

تذکرہ جاوید

مذکورہ عنوان کی کتاب کی ہر لائبریری میں ہونی چاہیئے ہر شخص اس کو پڑھ کر اپنے وطن کے مشہور بزرگوں سے واقف ہو سکتا ہے۔ ہر گھر میں ہونی چاہیئے تاکہ بچے اس کو پڑھ کر اپنے بزرگوں کے حالات سے واقف ہو سکیں۔ ہر مدرسہ میں ہونی چاہیئے تاکہ طلباء اس کو پڑھ کر اپنے بزرگوں کے حالات سے واقف ہو سکیں۔ ہر مدرسہ میں ہونی چاہیئے تاکہ طلباء اس کو پڑھ کر اپنے بزرگوں کے حالات سے واقف ہو سکیں۔

مصنف کتاب ہذا نے اس کتاب کو لکھ کر ہر شخص پر احسان کیا ہے۔ ہر شخص کو اس کتاب کو خرید کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر شخص کو اس کتاب کو خرید کر پڑھنا چاہیئے۔ ہر شخص کو اس کتاب کو خرید کر پڑھنا چاہیئے۔

المشتہر

سلطان المعظم و خلیفۃ المسلمین حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلاں سلطنت ترکی، جو تصاویر پر مشتمل ہے کی اور دو صفحے کی، کل تعداد ۱۰۰ سے زیادہ

ہر کتب فروش اور ہر پبلک لائبریری میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید!

قیمت ۸ عدد۔ خرچ ڈاک وغیرہ ۱۲ سر

المشتہر محمد کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

بجلی کا اثر تاثیر!!!

ظاہر ہے کہ ہمیں ہر ایک عجیب و غریب چیز کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ ایسی چیز کو ضرور دیکھیں۔ اگر روپیہ کے خرچ کرنے سے ایسی چیز دیکھنے کا موقعہ ملے تو ہم بخوشی روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایسی چیزوں کی کمی نہیں ہے۔ ہر شہر میں ایسی چیزیں موجود ہیں جن کو دیکھنے کے لئے لوگ ہر وقت تیار رہتے ہیں۔

بجلی رام کی کرشمہ سازی

دنیا کے اندر بجلی ایک ایسی چیز ہے جس کے کرشمے دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اس کی ایک ہی گولی سے ایک سو آدمی ہلاک ہو سکتے ہیں۔ اور اگر چاہیں تو ایک سو آدمیوں کی جان بچا سکتی ہے۔ بجلی رام کی کرشمہ سازی کا ایک ادنیٰ کرشمہ یہ ہے کہ اس کی ایک ہی گولی سے ہر قسم کا درد سر، دماغی کمزوری، نسیان، ضعف دماغ، ضعف قلب، ضعف جگر، ضعف معدہ، ضعف باہ، ضعف اعصاب، ضعف ہضم، ضعف جوانی، ضعف پیری، ضعف بینائی، ضعف شنوائی، ضعف گویائی، ضعف نطق، ضعف حافظہ، ضعف ہمت، ضعف ارادہ، ضعف عزم، ضعف یادداشت، ضعف ذہانت، ضعف فطانت، ضعف ذکاوت، ضعف فراست، ضعف بصیرت، ضعف تدبر، ضعف تفکر، ضعف تعقل، ضعف تامل، ضعف تروی، ضعف تحمل، ضعف تجلد، ضعف تصبر، ضعف تسلی، ضعف تشفی، ضعف تسکین، ضعف تطمین، ضعف تسلیت، ضعف تعزیت، ضعف تہنیت، ضعف تبریک، ضعف تحسین، ضعف تعریف، ضعف توصیف، ضعف تمجید، ضعف تقدیس، ضعف تسبیح، ضعف تحمید، ضعف تہلیل، ضعف تکبیر، ضعف تہلیل، ضعف تسبیح، ضعف تحمید، ضعف تقدیس، ضعف تمجید، ضعف توصیف، ضعف تعریف، ضعف تحسین، ضعف تبریک، ضعف تہنیت، ضعف تعزیت، ضعف تسلیت، ضعف تطمین، ضعف تسکین، ضعف تشفی، ضعف تسلی، ضعف تصبر، ضعف تجلد، ضعف تحمل، ضعف تروی، ضعف تامل، ضعف تعقل، ضعف تفکر، ضعف تدبر، ضعف بصیرت، ضعف فراست، ضعف ذکاوت، ضعف فطانت، ضعف ذہانت، ضعف یادداشت، ضعف جوانی، ضعف ہضم، ضعف پیری، ضعف بینائی، ضعف شنوائی، ضعف گویائی، ضعف نطق، ضعف حافظہ، ضعف ہمت، ضعف ارادہ، ضعف عزم، ضعف جگر، ضعف معدہ، ضعف باہ، ضعف اعصاب، ضعف قلب، ضعف دماغی، ضعف

اشتہار

از پیشگاہ خان بہادر پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب ایم اے
جج عدالت منتظم جائیداد دیوالیان امرتسر

بمقدمہ انتظام قرضہ جسا سنگھ وسا وا سنگھ دیوالیان ساکنان امرتسر
بنام سما سنگھ وغیرہ ۔ بھاگ سنگھ ۔ چھتر سنگھ ۔ امیر سنگھ ۔ نہال سنگھ ۔ دسو ندا سنگھ ۔ خوشحال سنگھ ۔ رام رتن سنگھ لاہور ۔ سوبھا سنگھ ساکن بنارس ۔ گنیشداس ۔ گنڈا مل سنگھ ۔ جمون

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان عدالت العالیہ چیف کورٹ پنجاب لاہور سے عدالت ہذا میں واپس آگیا ہے ۔ اور واسطے اطلاع دینے اسراحر کے نوٹس تمہارے نام جاری کیے گئے ۔ مگر بسبب نہ ملنے پتہ کے نوٹس کی تعمیل نہیں ہوئی ۔ لہذا اب نوٹس بذریعہ پرچہ اخبار لاہور مشتہر کیا جاتا ہے کہ ۱۷ فروری ۱۸۹۴ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دہی مقدمہ کی کرو ۔

بدستخط ۔ ۔ ۔

ہوگئی اور حواس تربخش نے اسکو اس امر پر مجبور کیا کہ وہ رام ڈاکو کو بلوائے اور گذشتہ سال کے جرمہ میں کوئی ڈاکہ اس سے ثابت کیا جائے۔ اسکو پولیس اور رام رکھا کر دارد کیجئے ہوں۔ مثل اور دادو ستد کو دان کے اس شخص نے کبھی اس طرح کا ستایا اور یہ تکلیف نہیں دی۔ البتہ پولیس کو پریشان کرنے اور زیادہ سودہ خریدوں کو لوٹنے کا الزام ہی لیا تھا۔ یہ شخص بڑا سخی اور رحمدل مشہور ہے۔ گو زیادہ گذشتہ میں اسی لوگوں سے کچھ ہی سلوک ہوا ہوگا۔ گورنمنٹ انگلشیہ کے عہد میں تو بجز سزائے موت کے اور کوئی سزا نہیں ہے ضلع ریڈ اور بدایوں کے حکام ضلع کو اسنے سخت پریشان کر دیا تھا۔ مگر آخر کار ضلع ایٹہ میں ایک اپنے عزیز کی دغا بازی سے فلارمان پولیس زیر کمان مسٹر ہملٹن نے اسے گرفتار کر لیا۔ اسکے ہمراہی بھی قریب قریب سب گرفتار ہوگئے ہیں۔ اب یہ نواح امن میں ہے۔ دیکھئے انقلاب زمانہ فتح میسور کے بعد دھوندی خان ڈاکو نے اسی گورنمنٹ کو کیسا پریشان کیا تھا کہ وہ بیش شخان اسکی جانب سے سخت متردد تھے اور تادفعہ پیشوا شریک گورنمنٹ نہیں ہوا نہ دھوندی خان کو شکست ہوئی اور نہ اسنے مستقل طور پر علاقہ زیر حکومت برٹش گورنمنٹ چھوڑا اور اب بھی دھوندی خان کی حالت کا اندازہ صرف اس امر سے ہو سکتا ہے کہ جنرل ریملی جو اس وقت دینا کے جرنیلوں میں بہت بڑے لائق سمجھے جاتے تھے اسکے مقابلے سے مستعفی کیے گئے تھے اور اب یہ زمانہ ہے کہ مسٹر ہملٹن سے جو صرف ایک پولیس کی چھوٹی جماعت کے افسر ہیں ایک مشہور ڈاکو کو بے تکلف گرفتار کر لیا۔ (نگار زمین بونی)

اہم اجلاس نیشنل کانگرس کے پریسیڈنٹی تقریر کا مقابلہ

[از انگلینڈ گنگڈم مین رفیق]

میرا اول بہ کے عمدہ دستور یعنے مسٹر برائٹ فرانسٹ۔ اور مسٹر بریڈلا کیطرف متوجہ ہوتا ہے جنہوں نے ہماری تجویز پر کمر باندھی اور اس آنے والے نتیجہ کے لیئے تیار ہوئے اور اس وقت ہمین مدد دی جب ہم بے مدد تھے۔

[ہوس آف کامنز مین ملاقات]

یہ آپ بخوبی جانتے ہونگے کہ ہم نے آپ سے درخواست کی تھی کہ آپ ہوس آف کامنز مین ہندوستانی ممبر کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ اسکی پس مین بتا چکا ہون کہ یہ ایسا ہوا جسکے ہم مستحق نہ تھے۔ چاروں طرف سے عام خیر مقدم ہوا۔ کیونکہ معاملات بند مین پیچیدگی پڑ گئی ہے۔ اور ہندوستانی انصاف کی بھی خواہشمند پائی جاتی ہے۔ مسٹر گلیڈسٹون نے دو دفعہ ہندوستانی کو ہوس مین دیکھکر نہ صرف اطمینان ہی ظاہر کیا بلکہ کئی زیادہ صاحبون کو دیکھنے کی بہاری آرزو ظاہر فرمائی۔

[مسائل ہند ہوس مین]

مسائل ہند پر تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور جو کچھ اسے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستانی مباحثون مین سرگرمی دکھائی دیجاتی ہے اور انکو سمجھنے اور انصاف سے کرنے کی خواہش ظاہر ہو رہی ہے۔ گو دیرگہت بہاری ہے تاہم ہمارے سبمشن حال مین معقول حصہ لیا ہے۔

[ہوس آف لارڈز]

جسطرح کہ ہم تمام اطراف کے ممبرون سے مشکور رہین اسی طرح ہمیں چاہیئے کہ ہم اس مشکور ہین آنریبل لارڈ ریپن کے ممبرون کے راستے ظاہر کرنا اپنا فرض سمجھتا ہون۔ روانگی سے دو روز پہلے ہمیں مسٹر فریڈرک مارکر سے ملنا ہوا۔ ہم ضرور کانگریس مین اپنے ہمخیالون کو اکٹھا کرین گے پارلیمنٹ مین ہوم رول آئرلنڈ کے جسقدر ممبر موجود ہین وہ سب ہندوستانیون کی کامیابی کے معاون ہین۔ ہمارے تمام دوست جو پہلے ہمارے راستے کارروائی کر رہے ہے وہ اسیطرح سرگرم اور ثابت قدم ہی رہینگے بلکہ زیادہ مستعد اور دلی شوق کو مدد کے لیئے تیار رہتے ہین۔ یہان مین صرف ان صاحبون کے اسم مبارک لکھنے کے ساتھ درج کرتا ہون جنہون نے جون گذشتہ کے اس ریزولیوشن کی تائید کی جو انگلستان اور ہند مین تمام ہندوستانی ملازمتون کا امتحان ایک ہی وقت ہونے کے بارہ مین تھا جب بیلٹ مسٹر ہربرٹ پال کے نام کا پڑا تو انہون نے (جیسا کہ آپ جانتے ہین) ریزولیوشن کی تائید کی۔ اور اسقدر قابلیت اور عدل کی اسکی سفارش فرمائی کہ تمام کی توجہ اس طرف معطوف ہوگئی اور تب سے وہ برابر اس مسئلہ پر توجہ مبذول کرتے ہین یہان مین یہ بھی کہدینا ہون کہ پہلے ہوس آف کامنز کے ہر ایک ممبر کو اس بیلٹ کا اطلاعی نامہ بھیجا گیا تھا۔

ولیم ایلن۔ جوسف آپ جان بیکر۔ سای (دارکی ایس) بری۔ جان (ڈسفرو ڈایس) بری گلبرٹ۔ بیتھیہ۔ جوسف جینٹ۔ اگسٹائن ہال۔ میتھیس ہیم ہوکس۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ۔

[پارلیمنٹری کمیٹی ہند]

یہان مین چند الفاظ اس ترقی کے بارہ مین کہونگا جو ہمین پارلیمنٹری خاص مین نصیب ہو رہی ہے۔ سر ولیم ویڈبرن مسٹر کیمن۔ اور دیگر معاونین کی سعی بلیغ سے ایک پارلیمنٹری کمیٹی ہند مقرر کیگئی ہے جسکے سر ولیم ویڈبرن صاحب صدر نشین ہین مسٹر ہربرٹ ڈایس سیکریٹری ہین۔ ابھی یہ پوری طور پر نہین بنی ہے ہم امید کرتے ہین کہ یہ ایک وسیع جنرل کمیٹی ہمارے معاونون کی ہوگی۔ اور جسطرح کہ ہوس مین دیگر کامون کے واسطے اگر کمیٹیان ہین اسیطرح اسکی بھی ایک چھوٹی کمیٹی قائم کیجائیگی مین ان ممبرون کے نام نامی درج کرتا ہون جو کامل طور پر اس کمیٹی مین شامل ہین۔

مسٹر جیکب برائٹ۔ مسٹر کیمن مسٹر جان ایلن ڈاکٹر ڈیلے ہنڈ۔ مسٹر ایلنگٹن۔ سر ولفرڈ لاسن۔ مسٹر ولسٹن ہیلڈن مسٹر سوفٹ میکنیل دادا بھائی نوروجی مسٹر ایچ ہال۔ سر جوسف نیپر مسٹر ٹی ہیچ رابرٹس۔ آر ٹی ریڈ مسٹر ہیوٹن ہیتھ۔ سای ہنورن مسٹر ڈوجین ہاس۔ مسٹر وب۔ مسٹر ڈبلیو ویڈبرن۔

علاوہ جانکے ممبرون کی ایک بہاری تعداد (قلاوہ ۶۰ یا ۷۰ ممبرون کے جنکا ابھی ہوا لہ دیا گیا ہے ہے جنکو ہم اپنے معاون سمجھتے ہین۔ اور جنکو ہم بہت جلد پارلیمنٹری کمیٹی مین شامل ہونیکے لیئے کہینگے۔

قبل روانگی کسی نے مجھے ایک بڑا ایجیٹیٹر وعوت مین مدعو کیا۔ اور مجھ سے درخواست کی کہ میری کامیابی کے لیئے دعا کی۔ اور بعد نے ساتھ انصاف کیئے جانے کی دلی خواہش ظاہر فرمائی۔

مسٹر جارج رسل انڈر سیکرٹری آف سٹیٹ کا شکریہ! پارلیمنٹ کے ممبرون کو ختم کرنیسے پہلے مجھے مسٹر جارج رسل انڈر سیکرٹری آف سٹیٹ ہند کا صدق دل سے شکریہ ادا کرنا لازم ہے جو ہمیشہ میرے ساتھ ان تمام باتون مین ہمدردی اور خلق سے پیش آئے ہین جو مجھے انکے ساتھ طے کرنی پڑتی ہین۔ اور جنہون نے زانی عہدہ خیالات اور جناتون کا جو وہ مجھ پر مبذول فرماتے رہے ہین۔

[ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے]

اب تک جو کچھ کانگرس کے ساتھ ہنے کیا ہے گویا ابھی ہمنے اپنے کام کا آغاز کیا ہے بس اس جگہ پر خلاق اور صحیح حالت کو حاصل کرنے کے لیئے جو ہمین ہماری برٹش رعایا کے مساوی سطح پر بٹھانا منظور ہے اور پراٹیکل عروج کے لیئے ابھی ہمین بہت کچھ کرنا باقی ہے اور جسے ہر برٹش لاقت انصاف کی ناقابل زوال بنیاد پر ایک دوسرے کے مفاد اور لوگون کی نیک نامی اور وفاداری پر قائم ہوگی۔

[آئندہ ہوس مین]

ابھی گذشتہ زندگی کا جسنے ذکر کیا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہمکو ہوتا ہے کہ ہمارا آئندہ زمانہ ہوشیار اور پر امید ہے اور انصاف کی قدرتی محبت اور برٹش قائمشاہ کے لوگون کا ہے رعایا پر ترقی پسند ہمارا جو اعتقاد ہے وہ ہرگز بیجا نہین ہے اور اگر ہم اپنے آپکے لیئے ہین اور برٹش خاصہ سے ذاتی پیار اور ہستقلال جو برٹش قوم مین ہر ایک انصاف اور اصلاح حاصل کرنیسے ہرگز مایوس نہین ہونا چاہیئے کیونکہ ہمارے ان باتون کی بدولت برٹش رعایا بطور حقوق پیدائش معقول ہوئے ہے ہین۔ (ٹائمز آف انڈیا)

اشتہارات

اشتہار عدالت دیوانی اجلاس بابو سول چند صاحب منصف و مجسٹریٹ ضلع گورداسپور

ٹہاکر داس ولد کاہن چند ذات کھتری ساکن [illegible] بنام [illegible] ساکن [illegible] دعوی کالت بوجہ [illegible]

چونکہ بیان جانب مدعی سے اور رپورٹ نائب [illegible] سے ظاہر ہوا کہ مدعا علیہ کہیں [illegible] ہیں چلتا کہ مدعا علیہ کہان سکونت رکھتے ہے لہذا یہ اشتہار لٹایا جاتا ہے کہ مدعا علیہ سماعت مقدمہ مذکور بتاریخ ۲۰ فروری ۱۸۹۴ء کو حاضر عدالت ہو کر اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ کیجاوے گی۔

دستخط [illegible] ۱۸۹۴ء

کج بر بثبت کستخط ہاتھ [illegible] ۱۸۹۴ء

جاری کیا گیا۔

از فلیمنگ مقررہ تمام باشندگان رام پور کو اس حادثہ پر سخت افسوس ہے۔ خداوند عالم مولوی صاحب مغفور کو جوار رحمت میں جگہ دے (نامہ نگار اہ افسوس ہے غلطی سے یہ خبر پہلے درج نہیں ہوئی)

کوئٹہ:۔ ۱۱ چھاؤنی کوئٹہ میں ۱۰ جنوری ۱۸۹۳ء کو چوتھی پلٹن نمبر ۲ پٹھان کے بازار پولیس کے ساتھ لڑائی ہوئی۔ وجہ یہ تھی کہ اس سے پہلے ایک روز پولیس نے پلٹن نمبر ۲ کے ۱۲۰ آدمی قمار بازی میں پکڑے جنکی تلاشی بڑی حرج کیلئی۔ اس واسطے پلٹن نے پولیس کے ۴۵ آدمی تاک کر زخمی کیے۔ چنانچہ تا حال پلٹن کا بازار جانا بند ہے۔ اور مقدمہ دریش ہے (۲) اس جگہ قندرتی معمار نے سب زمین کو چونہ گچ کر دیا ہے۔ سردی کی یہ شدت ہے کہ ہر چیز پر برف جم جاتی ہے اور ڈیروں سے باہر نکلنا مشکل ہے۔ (دہلی اخبار)

شیخ نصیر الدین صاحب کا مشہور مقدمہ:۔ میں آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ شیخ نصیر الدین رئیس حشمت اللہ آباد پر جو جھوٹا مقدمہ قتل عمد کا پولیس کی طرف سے قائم ہوا تھا اور سشن جج الہ آباد نے باوصف اضطراب گواہان مدعا کی ثبوت کے شیخ صاحب کو پھانسی کا حکم دیدیا تھا مل ۱۰ جنوری کو جناب بریکٹ صاحب بہادر جسٹس ہائی کورٹ و جناب نکس صاحب بہادر جسٹس ڈسٹرکٹ کے اجلاس سے شیخ صاحب موصوف سمیت ہر سہ ملازمان کے خلاف بری ہو گئے۔ امید کہ آپ اس خبر کو اپنے اخبار میں درج فرما دیجئے گا (مظہر الحق از الہ آباد)

بانسہ شہر:۔ (۱) ۱۴ جنوری ۱۸۹۳ء کو ۵ بجے شام کو بانسہ شہر میں زلزلہ بعض بعض مکانات پر اسطرح پر آیا کہ مکان اور درخت وغیرہ مثل بید کے ۲ منٹ تک ہلتے رہے۔ (۲) ایک لڑکی کی شادی جسکی عمر ۱۰ سال ہے ایک مرد کے ساتھ جسکی عمر ۴۰ سال کی ہوگی ہوئی۔ (راقم عبد القیوم)

کراچی:۔ ۱۵ جنوری کو ایک شخص جنگل سے اونٹ پر گھاس لاد کر لایا۔ جو نا مارکیٹ میں کسی بدمعاش نے گھاس کو دیا سلائی لگائی۔ گھاس شعلے مارنے لگا اور اونٹ ناچنے لگا۔ بازار والوں نے مشکل سے اونٹ کا باگر دایا کیونکہ باندھا ہوا تھا۔ اور ماشکیسن کو بلا کر آگ بجھائی۔ اونٹ سلامت بچگیا۔ (ڈاکٹر فضل احمد کراچی بندر)

چیلی جھیل:۔ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع بنوں کا فساد کہ جسمیں تین آدمی قتل اور تیس زخمی ہوئے تھے۔ اسکی تحقیقات صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے سوا افسر پولیس کے لاہور سے زائد پولیس کی مدد منگا کر کی۔ ۱۳۲ آدمی بوگرفتار ہوئے تھے (انمیں سے ۱۰۱ کا چالان ہوا۔ انمیں سے ۲۱ قید اور ۸ سشن سپرد ہوئے (۲) ۱۸ تحصیل عیسیٰ خیل بیانوالی ضلع بنوں میں ۱۰ آدمیوں نے ڈاکہ مارا جو دو دو سال قید اور پانچ پانچ روپیہ جرمانہ کی سزا سے یاب ہوئے۔

بمبئی:۔ ۱۰ جنوری کو مسجد شیعہ میمن جیب میں سے ۲ بجے پر ایک شخص شکر الہ مرزا نام جس نے انگلینڈ جا کر ۱۰ سال سے پونہ میں مکتی فوج کا افسر رہا تھا مسجد کے منبر پر بیٹھ کر مسلمان ہو گیا۔ اسکی عمر ۴۰ برس ہے۔ اپنا اسلامی مشن کا کام جو میں آسٹریلیا میں کیا کرتا تھا اب یہ بمبئی میں شروع کر دیا ہے (ملا مرزا خان پشاوری)

مراسلات

ہندوستان میں جرائم کی کثرت

یہ بالکل سچ ہے کہ ہندوستان میں روز بروز جرائم کی کثرت ہوتی جاتی ہے حالانکہ گذشتہ زمانہ کے مقابلہ میں اس وقت کی تعلیمی و نیز انتظامی حالت بہت کچھ اطمینان کے قابل ہے۔ اکثر لوگوں کا خیال تھا اور بعض کا اب بھی ہے کہ مغربی تعلیم کے پھیلنے سے جرائم کا انسداد خود بخود ہو جائے گا۔ اگرچہ بظاہر یہ خیال بہت معقول معلوم ہوتا ہے لیکن غور و فکر کے بعد جو رائے قایم ہوتی ہے وہ اسکی تردید کرتی ہے۔ یورپ جسکی تعلیمی حالت کو تمام دنیا کی قومیں رشک کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔ اسکو بھی کوئی اس عیب سے پاک نہیں ثابت کر سکتا۔ عام لوگوں کا تو کیا ذکر کہ ان کی خاص سوسائٹیوں میں جو اعلیٰ درجہ کی سوسولائیزڈ خیال کیجاتی ہیں۔ بعض قسم کے جرائم اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ جنکے سننے سے تعجب ہوتا ہے۔ پھر کیونکر امید کیجا سکتی ہے کہ وہی تعلیم ہندوستان میں اپنے معمولی اثر کے سوا کوئی اور نتیجہ پیدا کریگی۔ بعض اہل الرائے کا قول ہے کہ ہندوستان میں کثرت جرائم کا باعث صرف افلاس ہے۔ مگر ہم اس سے بھی پورا پورا اتفاق نہیں ظاہر کر سکتے۔ یہ امر بیشک مان لینے کے لایق ہے کہ افلاس جرائم کے اسباب کو جو کسی اور وجہ سے پیدا ہوئے ہیں قوی کر دیتا ہے اور اگر کسی خاص موقع پر مستقل سبب بھی ہو تو یہ شاذ ہے۔ اسپر تمام اصحاب کا اتفاق ہے کہ امریکہ بہت آسودہ ملک ہے لیکن اگر جرائم کی طرف خیال کیجئے تو ہندوستان سے کئی قدم آگے ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر اسکا اسباب کیا ہے؟ اور اسکے انسداد کی کیا تدبیر ہے؟ سوچنے اور غور کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ یہ خرابی مذہبی تعلیم کے مفقود ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور جسکی کا جاری کرنا اور پھیلانا اسکے (جرائم کے) انسداد کا باعث ہوگا۔ بعض نے تقسیم یافتہ اسباب پر قسمتی سے مذہب کے فیضان سے محروم ہیں اور جنکی غور و فکر کی قوت کو وہم نے بیکار کر دیا ہے شاید اس رائے سے اتفاق نہ کریں۔ اسلئے کہ یہ کسی مذہبی آدمی کا خیال ہے لیکن ہر وہ شخص جسکو انسانی عقل یا اسکا کوئی حصہ دیا گیا ہے اسکو بیشتر خوشی سے قبول کریگا۔

ملک میں جرائم کی کمی اور زیادتی اہل ملک کی اخلاقی حالت پر موقوف ہے۔ جسقدر اہل ملک اچھے اخلاق کے پابند ہونگے اسیقدر جرائم کی کمی ہوگی اور جتنی انکی اخلاقی حالت خراب ہوگی اتنی ہی جرائم کی کثرت ہوگی۔ اور یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اگر کوئی چیز سچی اخلاق سکھلانیوالی دنیا میں ہے تو وہ مذہب ہے۔ مذہب کے سوا اور کسی چیز میں یہ طاقت نہیں کہ انسان کو بری خواہشوں سے روکے اور اسکو پابند اخلاق سکھلائے

لامذہب شخص کبھی سچے اخلاق کا پابند نہیں ہو سکتا اگرچہ علوم کے تمام درجے طے کر چکا ہو اور اخلاقی مسایل پر بھی پوری پوری واقفیت رکھتا ہو۔ ایسے شخص کی تمام کوشش صرف اسی حد تک محدود ہوتی ہیں کہ اسکو چور۔ بدمعاش یا بداخلاق نہ کہا جائے۔ اسکو یہ امید ہرگز نہیں ہوتی کہ اسکے اچھے اخلاق کا صلہ خدا کی طرف سے بھی پائیگا۔ اگر ایسے شخص کو کوئی اپنا خزانچی یا امین مقرر کرے تو اس سے یہ امید ہرگز نہ رکھے کہ وہ تمام معاملات دیانتداری سے کریگا۔ بلکہ وہ صرف اسی امر کی کوشش کریگا کہ کسی پر اسکی خیانت اور بددیانتی ظاہر نہ ہو۔ اس صورت میں اگر اسکو کوئی موقعہ خیانت کا ایسا ملے جسمیں اسکو یقین ہو کہ کسی شخص کو اس نا جائز امر کے ارتکاب کی اطلاع نہیں ہو سکتی تو بیشک وہ خیانت سے باز نہیں رہ سکتا ؎

لمحہ گر سنہ و رخانہ خالی بر خوان
عشق با و رکند کہ مہمانی رسید

اگر اس کا مذہب اسے نہ بچائے کسی ایسے شخص کو تجربہ کیا جائے جسکی دل کو خدا نے مذہبی روشنی سے روشن کیا ہو تو بلاشبہ اس سے امانت اور دیانتداری کی پوری امید ہو سکتی ہے۔ بیشک اس امر کی کوشش کرتا ہے کہ دنیا میں نیک نامی حاصل کرے۔ اسی طرح بلکہ اس سے بھی کئی درجے زیادہ اس امر کی بھی کوشش کرتا ہے کہ اپنے خدا کے سامنے سرخرو ہو۔ اسکو صرف یہی امید نہیں ہوتی کہ دنیا میں اسکی اخلاقی حالت کی تعریف ہوگی بلکہ وہ اسکا بھی یقین رکھتا ہے کہ اپنی اس نیک نیتی اور نیک نیتی کا صلہ مرنے کے بعد آخرت میں خدا کی طرف سے پائیگا (اور بیشک پائیگا) ایسے شخص کو جانے کیسی ہی موقع خیانت اور بیرونائی کا حاصل ہو مگر اسکے پاک خیالات اسکو دیانت کے روکنے کے سفرت تندی کا ایک شعر درحقیقت سنہرے حرفوں میں لکھنے کے قابل ہے ؎

امین گرو تو ز سد ا لسکندر ا
خدا ترس باید امانت گذار

خلاصہ یہ کہ جرائم کا انسداد اخلاق کی درستی پر موقوف ہے اور وہ (یعنی درستی اخلاق) بغیر مذہبی تعلیم کے غیر ممکن ہے لہذا راقم کی رائے میں مغربی علوم کے ساتھ مذہبی علوم کی تعلیم بھی نہایت ضروری ہے اور اسی سے جرائم کا انسداد (یا کم از کم کمی) ہو گی۔ مجھے قوی امید ہے کہ ہماری گورنمنٹ جو رشتہ جو ہماری بہبودی کی کوشش کر رہی ہے اس امر کی طرف خاص توجہ فرمائے گی۔ (راقم محمد سعد الدین حیدر پور ضلع بلند شہر)

بچی سنگھ ڈاکو

کچھ عرصہ سے ایک شخص بچی سنگھ کا نام ہر جماعت میں ایسا مشہور ہو گیا تھا کہ شاید ممالک مغربی و شمالی کے امن محالان میں سے کوئی شخص ایسا ہو جہاں وقتاً فوقتاً اسکا ذکر نہ ہوتا ہو۔ اس شخص کے مختصر حالات یہ ہیں کہ یہ ٹھاکر باپ اور نیچی ذات کی پیشہ ور عورت سے جسکو دان ٹھاکر میں بمبئی کہتے ہیں پیدا ہوا تھا۔ کسی وجہ سے ابتدا میں لوکل پولیس سے نا اتفاقی

اگر جواب عریضہ یا اخبار سے ۱۲ فروری تک سرفراز نہ فرمائے گا تو عریضہ دیگر بھیجا رہا ہوں گا۔ مگر براہ نوازش و للہ بہت جلد بھیج دیجئے گا۔ کیونکہ میری حالت اُن نیوبیوں سے کم نہیں ہو رہی ہے اور کار متعلقہ میں بڑا ہرج ہو رہا ہے۔ اور اگر آپ نے میرے زخم جگر سوز کے مرہم شفائی کا کچھ خیال نہ کیا تو اس کا عذاب میں نہیں جانتا کس پر پڑیگا۔ جلد روانہ کیجئے! جلد روانہ کیجئے! جلد روانہ کیجئے!!!" راقم محمد معروف عفی عنہ۔ سیاہ نویس تحصیل گہدھران۔ ریاست بلرام پور۔ مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۰۹ء

بمبئی میں فساد کی خبریں

مندرجہ ذیل تار برقی بمبئی سے آئی ہے کہ رخاص شہر بمبئی کے وسط میں جمعہ کے روز ۱۰ فروری کو تمام فوج تیار رہی لیکن جمعے کی نماز کا وقت گزر گیا۔ مسلمان چپ چاپ اپنے گھروں کو چلے گئے اور فوج واپس بلائی گئی۔" لارڈ ہارڈنگ بہادر کو اتنا تو ضرور تحقیق کرنا چاہئے کہ بمبئی کے مسلمانوں کو بار بار ذلیل کرنے کی فوج کہاں سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ تیسری دفعہ ہے کہ گزشتہ فساد بمبئی کے بعد اس قسم کی تہمت بمبئی کے مسلمانوں پر لگائی گئی۔ ہم نے جو سلوک دیکھا ہے اس نظر سے بھی مفید ہے کہ آئندہ گورنمنٹ کے وقار میں فرق نہ آوے اور پولیس اور فوج کے افسر بار بار کی محنت سے بچ جاویں۔ ہاں اگر واقعی مسلمان تصور وار ہیں تو کیوں نہیں تنبیہ کیجاتی۔ وہ نہ اُن پر تہمت لگانے والے تنبیہ کے لائق ہیں؛

لاہور میں خونناک قتل

۱۳ فروری کو لاہور میں ایک ہولناک خون کی واردات پیش آئی ہے۔ نواب غلام محبوب سبحانی صاحب آنریری مجسٹریٹ نے پنڈ اٹھلی حویلی مسماۃ کمو نامی ایک طوائف مدت سے رکھی ہوئی ہے۔ اس پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے ایک نوکرانی کی لڑکی کو مار مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ لاش ہسپتال میں بھیجی گئی اور پولیس خون کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بیان یہ ہے کہ مقتولہ پر بہت مار پڑی ہے۔ پیٹھ پر شیشیاں پڑی تھیں زخمی ہو کر مر گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض مخیر طبع لوگوں نے ارادہ کیا ہے کہ تحقیقات اچھی طرح کرائی جاوے۔ یہ لاش دفن کرنے کے لئے لیجائی جا رہی تھی کہ مقتولہ کی ماں نے دعویٰ کر دیا۔ بازار کے لوگوں نے دفن کرنے والوں سے جھگڑا کیا؛

بھوپال ریفارمز

بیگم صاحبہ بھوپال نے ایک دربار منعقد کر کے اُن تمام لیس کا خاتمہ کر دیا ہوں کو طلب کیا کہ جن سے ضیاء الحق کے پمفلٹ کے متعلق وزیر ریاست نے شہادت لی تھی۔ چالیس سے زیادہ شہادتیں افسران ریاست مہابن اور کیل وغیرہ حاضر تھے بیگم صاحبہ نے اپنے منشی حکیم الدین صاحب کو ایک لکھا ہوا کاغذ دیا۔ یہ پڑھ کر سنا دیں جس کا نشانہ تھا کہ پمفلٹ کی تحقیقات میں افسران ریاست بالکل بے قصور ثابت ہوئے ہیں؛

۲۷ جنوری کو صرف دو روز بیمار رہنے ذات اقدس بیمار ہو کر مسٹر سید حامد خلف اکبر سر سید احمد خاں بہادر نے ۲ بجے دن ۲۷ کی تاریخ بمقام دہلی انتقال کیا۔ مرحوم بڑے آزاد مزاج اور بہادر جوان تھے انگلستان کی تعلیم سے مستفید ہوئے تھے۔ کچھ مدت عہدہ ڈپٹی کلکٹری

پولیس پر امور رہ کر مستعفی ہو چکے تھے۔ قوم کے غمخوار بڈھے باپ کو یہ صدمہ سخت پہنچا ہے۔ قوم جہاں تک سر سید احمد اور مسٹر محمود کی غمخواری کرے بجا ہے؛

حافظ احمد دین صاحب نابینا ساکن لاہور جو منشی فاضل بھی ہیں ایک عرصے کی جدوجہد کے بعد حکام چیف کورٹ کی مہربانی سے امتحانات قانون میں شامل ہونے کے لئے شرائط مقررہ سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔ اور فقیر افتخار الدین صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر ضلع لاہور نے دریا دلی سے حافظ صاحب کے اخراجات مثل داخلہ وفیس امتحان قانون کا بوجھ اپنے ذمہ لیا ہے۔ فقیر صاحب کی ہمت قریف کے قابل ہے۔ حافظ احمد دین اگر وکیل بن گئے تو یہ پنجاب میں دوسرے نابینا وکیل ہونگے۔ اس سے پہلے بھائی چند اسسٹنٹ پلیڈر فیروز پور بھی نابینا ہیں اور امتحانات قانون کو پاس کر چکے ہیں؛

امسال کے اجلاس ایجوکیشنل کانفرنس میں مولوی نذیر احمد صاحب نے اپنے لکچر میں سید صاحب کو زیادہ مدارہنت کا شیوہ اختیار کرنے اور پیشتر کی طرح تہذیب الاخلاق کے ذریعہ مذہبی مسائل پر بحث نہ کرنے کا الزام لگایا تھا۔ جس پر سید صاحب کو اس مرحوم پر چرچے کے دوبارہ زندہ کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ سید صاحب نے اُن لوگوں کے نام بھی لکھے ہیں جو تہذیب الاخلاق میں مضامین لکھا کرتے تھے۔ ہم سید صاحب کا تہذیب الاخلاق کے حق میں اس مسیحائی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں؛

ایک دوست جو محکمہ مسکرات سے اسٹامپ ورجسٹری میں افسر ہیں اُن سے ایک روز دریافت کیا گیا کہ آپ کا محکمہ عجیب معجون مرکب ہے۔ مسکرات کے ساتھ اسٹامپ اور رجسٹری کو بھی جوڑ دیا گیا ہے۔ بھلا ان تینوں صیغوں میں آپس میں کیا تعلق ہے۔ تو وہ بولے کہ ذرا زیادہ غور کرنے سے ان تینوں مدات کا آپس میں بڑا گہرا تعلق ثابت ہوتا ہے۔ پہلے جو شخص مسکرات کا استعمال شروع کرتا ہے آخر اُسے اسٹامپ خرید کر قرضے کا تمسک لکھ دینا پڑتا ہے اور اس کے بعد ایک دن اپنی جائداد رجسٹری کرا دینی پڑتی ہے۔ اس لئے یہ سب کام ایک ہی محکمے کے سپرد کرنا گورنمنٹ نے مناسب سمجھا۔ واقعی گورنمنٹ کیسی دقیقہ رس ہے؛

بیچارہ سعد اللہ خاں رئیس سورکے رئیس عبد اللہ خاں مرحوم کا بیٹا آخر کار جرنل عظیم الدین خاں کے قتل کی شرکت کے جرم میں پھانسی پا گیا اور مصطفیٰ خاں اُس کا بھائی دام اصبس کیا گیا۔ ایڈیٹ ٹکھو لکھتا ہے کہ یہ ظاہر کرنے میں مطلق تامل نہیں ہو سکتا کہ سر چارلس کراسٹھویٹ نے اپنے آپ کو ایک بھاری جرم میں کہ سعد اللہ خاں کو عذر پیش کرنے کے سوائے پھانسی دی گئی ہے فریق بنا دیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر یہ مانیں کہ سعد اللہ خاں کو گورنمنٹ ہند کی خدمت میں پیش کرنیکا حق حاصل تھا تو کیا وجہ ہے کہ اُس سے فائدہ نہ اُٹھانے دیا گیا۔ ہماری رائے میں شروع سے ریاست کی طرف سے عبد اللہ خاں کے خاندان کی بڑی بے اعتنائی سے تباہی کی گئی۔ اور اس المیہ اس خوفناک سین کا خاتمہ بہت دردناک ہوا؛

نامہ نگاروں کی مرسلہ خبریں

منہیہ مانگا شوہر:- یہاں ایک بقال کی دختر جو قریباً چودہ پندرہ برس کی ہوگی اپنی شادی کی نسبت اپنے باپ کے ہمراہ فرماندہ سے انکار کرتی ہے اور اپنے ہمزہ فرماندہ کو اس پر ترجیح دیکر اپنی شادی مابعد الذکر کے ساتھ کرنے کی خواہشمند ہے اور ہاکم انصاف کے دیکھا جاوے مابعد الذکر خوش خو جوان اور امیدوار ہے تفصیل اس کی ہمراہ رقم انفعی سود اگر بالا بھیجی)

عادت افیون چھوڑانا:- میرے صاحبوں میں سے ایک صاحب کو ایک سال سے استعمال افیون کی عادت ہو گئی ہے۔ میری رائے میں یہ عادت بری ہے۔ حتی الوسع بہت کوشش کی ہے مگر وہ عادت جاتی نہیں۔ اگر کسی صاحب کو کوئی نسخہ مجرب یا دہو تو مہربانی اظہار فرما کر ممنون فرماویں؛

بدایون:- یہاں بتاریخ ۱۰ فروری شام پانچ بجے دن کے تحصیل بدایون واکثر قصبوں مثل بسولی و سیدپور وغیرہ میں سخت زلزلہ آیا۔ بلدہ بدایون پر شاذ از سیدپور۔

بدایون:- جناب شیخ محمد عبد الغفار رئیس شیخ محی الدین عرف شیخ خلف شیخ انتظام الدین ڈپٹی کلکٹر بہادر رئیس سکھنو پور ضلع بدایون نے بسلغ ۱۰ ہزار روپیہ اون بہتلوں کے درختوں کو دیکھ کر جو قحط کے مقابلہ میں فوت ہو گئے ہیں صادق علی ابن سید پور اجور کی شوق کو جناب منشی محمد واحد خاں صاحب رئیس قصبہ بوتی ہمراہ منشی فرید الدین صاحب رئیس بہوپال بمقام دہلی ملاقات کے واسطے تشریف لیگئے تھے رئیس موصوف نے بہت عنایت گستری کی اور فرمایا کہ تم بہوپال پہونچکر تمہارے نام پروانہ بھیجیں گے۔ اور تمہارے عہدہ سابقہ یعنی مہتمم فوجداری شہر بہوپال پر سرفرازی عنایت فرمائیں گے۔ رئیس موصوف نے بہت قدردانی اور عنایت گستری کی کہ منشی صاحب مہتمم فوجداری سابق ریاست بہوپال کو پھر اسی عہدہ پر سرفرازی بخشے کا وعدہ فرمایا۔ جیسے ہی منشی ہنور علیخان صاحب ہمراہ لشکر بہوپال شریف لیگئے ہیں اور شاہجہان آباد میں رونق افروز ہیں اور دربار میں آمد و رفت رہتی ہے امید ہے کہ عنایت فرمائی اور سرکار کی قدردانی سے قریب ہی خانصاحب ریاست بہوپال میں پہنچ کر شرف ملازمت سے مشرف ہونگے و امید ہے کہ جلد تر ہمیں بشارت سے مسرور فرماویں گے۔

شاہ آباد ضلع ہردوئی:- کئی روز سے ابر بھیانک آسمان ہے آج صبح سے بارش بھی ہو رہی ہے۔ لطیف ٹھنڈا ہوا چل رہی ہے سردی خوب پڑ رہی ہے۔ عام حالت تندرستی بہتر ہے۔ سانپ گزیدہ میں کسی صاحب نے لکھا تھا کہ ہندو مسلمانوں میں بڑے زور سے فساد ہونیوالا تھا مگر ایک ڈپٹی کلکٹر ہردوئی نے رفع کرا دیا۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ یہاں ہمیں ہردو فریق کسی قسم کا فساد کا احتمال فسادیہ نہ تھا۔ زلزلہ سے کچھ نقصان نہ ہوا؛

انتقال:- ۲۵ دسمبر ۱۹۰۸ء کو مولوی ارشاد حسین صاحب رام پوری نے اس جہان فانی سے رحلت کی۔ بجیب مرد خوشخصال برگزیدہ صفات تھے۔ علم، حافظہ، تقوی، زہد، درویش تمام صفات مولوی صاحب مرحوم میں موجود تھی۔ مگر افسوس ہوتا ہے کہ انہوں چھوڑی ۳۰ برس کی عمر پائی۔ ریاست سے چار سو روپیہ ماہوار

طریق ہونے چاہئے کہ جن سے کسی قسم کی خرابی نہ پیدا ہو اور اسی لئے گورنمنٹ بنگال کے منصب بالا قاعدہ ترمیم کے محتاج ہیں۔ ۲۰ جنوری کو کلکتہ کے معزز مسلمانوں کا ایک ڈیپوٹیشن جو لیفٹننٹ گورنر بہادر کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ گورنمنٹ نے جو گاؤ کشی کے متعلق جدید احکام صادر کئے ہیں انہیں ترمیم ثانی فرمائی جاوے۔ ڈیپوٹیشن میں شہزادہ فرخ صاحب، شہزادہ مرزا جہانقدر بہادر اور آنریبل مولوی سر ابو الاسلام خاں جیسے لوگ شامل تھے۔ لاٹ صاحب نے اس پر غور کرنے کا وعدہ فرمایا۔ اس کے بعد دانا پور اور بنگال کے دیگر مقامات کے مسلمانوں نے بھی اس شرارت سے مخالفت کی۔ سر جارج ایس الیٹ کو نذر مویشی الاسلام ایجی ٹیشن کی بات کو بالکل چھوڑ دینا پڑ گیا۔ البتہ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ جہاں کی رسوم کے خلاف نہ ہو وہاں ملیشیا گوشت کو جو ہندوؤں کی ناراضگی کا باعث ہو ان کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے کی سخت کوشش کرنا چاہئے۔

سر سید احمد خاں ہمدرد پنجاب کے دورہ پر آنے والے ہیں

دو زندہ دل پنجاب کے احباب میں سے منشی محمد بخش صاحب منصف پٹھان کوٹ نے سر سید احمد خاں صاحب کو ایک خط میں لکھا کہ مدرسۃ العلوم علیگڈھ کی مدد کے لئے چندہ فراہم کرنے کے لئے تشریف لانے کی تحریک کی ہے۔ منشی محمد بخش صاحب بڑے بات دل سے بھی تھے و سید صاحب کے دل میں گھر کر گئی۔ سید صاحب نے فوراً ایک سرکلر لیٹر بعنوان "المدد اے زندہ دلان پنجاب" پنجاب میں تقسیم کر دیا۔ اردو دستوں سے التماس فرمائی ہے کہ آگاہ منصف صاحب کی تحریر کے مطابق اہل پنجاب مدرسۃ العلوم کی امداد کے لئے آمادہ علیہ السلام دینا چاہیں تو میں بمعیت نواب محسن الملک سید محمود۔ مولوی شبلی۔ مولوی حالی۔ حاجی محمد اسمٰعیل خاں۔ مولوی ذکاء اللہ۔ نواب محمد مزمل اللہ خاں اور غالباً مولوی نذیر احمد کے "غالباً شروع مارچ میں کچکول فقیری بر دوش اور کاسہ گدائی بدست نکلوں گا"۔ بقول منصف صاحب صاحب کے "پنجابی ڈھکے" تو وہیں ہی سید صاحب نے خواہ مخواہ اس قسم کی چٹھی بغرض استصواب شائع کی ہے۔ وہ ان بزرگوں کو پھر سے کر تکلیف نہ دیتے تیسویں مرتبہ پنجاب کا دھاوا کریں ہم آنکھوں کا فرش ان کے قدموں کے نیچے بچھانے کو تیار ہیں۔ لیکن ایک امر واجب کے عرض کرنے سے نہیں رک سکتے۔ سید صاحب واقف ہیں کہ پنجاب میں آریا اور مشن کالجوں کو دیکھ کر انجمن حمایت اسلام لاہور نے بھی ایک کالج کا ڈھکوسلا کھڑا کیا ہوا ہے اور اس کی مدد کا حصر صرف "زندہ دلان" پنجاب کی جیبوں پر ہے۔ سید صاحب جب پنجاب میں تشریف لاویں تو اس بات کو مد نظر رکھیں کہ جب بڑا حصہ اپنے خالیشان مدرسے کے لئے لیں تو ایک چھوٹا سا انجمن حمایت اسلام کے غریبانہ کالج کے لئے بھی چھوڑ جاویں۔ کیونکہ پنجاب میں ایسے دولتمند لوگ ہمیں نظر نہیں آتے جو سید صاحب کے کچکول کو پر کرنے کے بعد کچھ تھوڑا سا انجمن حمایت کے لئے بھی بچا رکھنے۔ انجمن بیچاری نے بیسیوں کام مثل یتیم پروش یتامیٰ اور تعلیم اور وعظ کے اپنے ذمہ لئے ہوئے ہیں بجا لیکہ اس کا سرمایہ "زندہ دل پنجاب" کی کوشش سے پانچ کالے بھی نہیں۔ گو منتظمان انجمن کسی غلط فہمی میں ہوں لیکن اب کون یہ بات دیکھ سکتا ہے کہ ان کا کالج جس کے [illegible] علیگڈھ کالج کا سواں حصہ بھی نہیں بند ہو جاوے۔ یہاں تک لکھ چکنے کے بعد معلوم ہوا کہ سید صاحب نے پنجاب آنے کا ارادہ بالفعل ملتوی کر دیا ہے۔

دو معمر ہمعصروں کا شکریہ

پیسہ اخبار دل سے اپنے دو معزز ہمعصروں کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ جنہوں نے محض حسن ظن بنا گانہ سے جو انہیں اس ناچیز پرچے کی نسبت ہے اپنی گرامی رائیں اس کے متعلق درج فرمائی ہیں۔ ہمارے ملک میں ایسا کمیاب اتفاق ہوتا ہے کہ مصنف مترجم ہمعصر کسی دوسرے ہمعصر کی نسبت بسط کے ساتھ کوئی رائے لکھنے کا موقع نکالیں۔ لیکن چونکہ دن بدن اخبارات لائق لوگوں کے ہاتھوں میں آتے جاتے ہیں آئندہ ہر قسم کی اصلاح اور بہتری کی توقع ہے۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے کی پھبتی سے ڈر کر اس امر کے یقین دلانے کی ضرورت لاحق ہوئی کہ ان دونوں معزز ہمعصروں نے جو کچھ لکھا ہے وہ صرف انہیں کی آزاد رائے ہے کہ جس کو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور نے کہا ہے:۔

"پیسہ اخبار کی عزت بڑھانے میں آج تک بہت کوشش کی ہے اپنے ضلع کے ڈسٹرکٹ بورڈ پر زور دیتا ہے کہ وہ جس اخبار کی ایک ایک کاپی اپنے تمام متعلقہ مدارس میں خرید کر بہم پہنچاتا ہے وہ لدھانہ کا عیسائیوں کا مذہبی پرچہ ہے۔ اور چونکہ سرکار کا تعلیم دینے کا اصول بالکل آن سکیٹریرن دینی تعلیم سے معرا ہے اس لئے کوئی عام پرچہ مدارس لدھانہ کے لئے خریدا جاوے۔ چنانچہ ڈرنیوز" مہربانی فرما کر پیسہ اخبار کو اس غرض کے لئے پیش کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے:۔

"ہم سفارش کرتے ہیں کہ بجائے نوافشاں کے پیسہ اخبار مدارس لدھانہ کے لئے خریدا جائے تو طلبا کو ہزار گونہ فائدہ ہوگا۔ پیسہ اخبار نہایت کم قیمت اور بے تعصب اخبار ہے اس میں اکثر علمی اور اخلاقی مضامین درج ہوتے ہیں۔ اگر ڈسٹرکٹ بورڈ لدھانہ طلبا کے مفاد کے لئے پیسہ اخبار خریدے تو تمام باشندگان ضلع لدھانہ ماسوائے اکان نوافشاں کے تہ دل سے ممنون ہوں گے آخر میں ہم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے بعجز ملتجی ہیں کہ وہ ہماری تجویز پر کامل غور فرما کر مناسب کارروائی فرمائیں اور اپنے فیصلے سے ہم کو بھی مطلع فرما کر ممنون کریں"۔

لیکن کیا یہ بے انصافی نہ ہوگی کہ سول اینڈ ملٹری گزٹ ایسا اچھا اخبار جو اسی ضلع میں چھپتا ہے چھوڑ کر پیسہ اخبار وہاں کے مدارس کے لئے خریدا جاوے جو دوسرے ضلع میں چھپتا ہے۔

دوسرا ہمعصر دوربین لاہور ہے۔ جس نے ہمارے شروع سال کے پرچے سے اس مضمون کو اپنے قابل قدر ریمارک کے ساتھ نقل کیا ہے کہ جس میں ہم نے سال گزشتہ کے متعلق پیسہ اخبار کی اشاعت کے دلچسپ حالات لکھے تھے۔ وہ لکھتا ہے:۔

"جب ہمیں ہندوستان کے چھوٹے رسالوں کے اخباروں کی توسیع اشاعت اور کارفرمائی کی علمیت کا حال معلوم ہوتا ہے تو ہم میں سے ہر ایک ہمعصر بڑے اشتیاق اور بڑی بے صبری کے ساتھ اپنے اخبار کے کالموں میں ان حالات کو جگہ دیتے ہیں لیکن ہمارے ہندی میں اگر کوئی اتنا بڑا کارخانہ ہو جس کے حالات ہمارے لئے ویسے ہی انٹرسٹنگ ہوں جیسے کہ ولائت کے اخبارو کے حالات۔ تو ہم انہیں نظر انداز کر جاتے ہیں۔ وہ کیوں؟ اس سوال کا۔ اب ہم کھلا کھلا نہیں دے سکتے۔ ہمارا دل اس سوال کا جواب پوچھنے والوں کو خود ہی دے لیگا۔ مگر خیر اس امر کی

ہندوستان میں اخبار بینی کے شوق کی ترقی

اردو مرتہ کے تجربے سے ثابت ہو رہا ہے کہ ہر چند کہ ہمارے ملک میں اخبار بینی کا مذاق بہت کم ہے تاہم دن بدن ترقی کرتا جاتا ہے۔ گو یہ صحیح ہو کہ ابھی ہماری ملک میں امیر اور پرانے طرز کے لوگ اخبار بینی کی ضرورت نہیں دیکھتے تاہم نو تعلیم یافتہ اور متوسط درجہ کے لوگ اخبار بینی میں ترقی کرتے جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ آئندہ نصف صدی کے بعد ہندوستان میں اخبار بینی ایسی ہی ضروری سمجھی جاوے گی جیسے کہ اس وقت یورپ اور امریکہ میں سمجھی جاتی ہے کہ مزدور اور کوچیوان اخبار کے سوا گزر اوقات نہیں کر سکتے۔ لوگ اخبار بینی کو کھانا کھانے پر مقدم سمجھتے ہیں اور اخبار بینی کی ان ملکوں کے رہنے والوں میں ایسی اشتہا پیدا ہوئی ہے کہ جیلخانہ میں کے قیدیوں تک کو اخبار دیکھنے کے سوا اور چین نہیں آتا۔ افیون کشی کہتی ہوگی کہ عادی افیونیوں سے افیون خوری کی عادت چھڑانی مشکل ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جن کو اخبار بینی کا چسکہ پڑ جاتا ہے اور جو لوگ اس مفید کام کا مطلب سمجھ جاتے ہیں ان کی عادت افیون سے بھی زیادہ پکی ہو جاتی ہے۔ مگر شکر ہے کہ اب دن بدن ہندوستانیوں میں اخبارات دلچسپی پیدا کر رہے ہیں اور اخبار بینی نرا فضول کام نہیں سمجھا جاتا۔ ہمارے پاس اکثر ایسے خریداروں کے خطوط بھی آتے رہتے ہیں جو کسی وجہ سے پیسہ اخبار کی خریداری ترک کر چکے تھے مگر پھر انکو اسی اخبار کے خریدنے کی ضرورت لاحق ہوئی۔ یا جو لوگ کسی دوسری جگہ پیسہ اخبار کا متواتر مطالعہ کرتے تھے لیکن اپنے کسی دوسری جگہ تبدیل ہو جانے یا اخبار والے دوست کے مقام بدل جانے پر وہ اخبار بینی کے لئے بیچین ہو جاتے ہیں چنانچہ ذیل میں ایک صاحب کا خط بعینہ درج کیا جاتا ہے جس کا مطالعہ ہمارے بیان کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ہمارے ملک کے لوگ بھی اخبار بینی کا شوق رکھنے لگے ہیں کہ بلا اخبار دیکھے چین نہیں پڑتا اور ان کے کاروبار میں ہرج ہونے لگتا ہے گویا اخبار غریبا نہ ہی ہو اور روزانہ بھی نہ ہو بلکہ ہفتہ وار ہو۔ وہ خط یہ ہے:۔

"ڈیر ایڈیٹر مجبوب حالہ۔ السلام علیک۔ میں عرصے تک آپ کے نادر اخبار ۲۴×۲۰ کو دیکھا کیا۔ مگر اب ایک ایسے مقام پر بحالت ملازمت پہنچا گیا کہ جس سے اب دور رہنے سے آپ کا اخبار دیکھنے سے محروم ہو گیا۔ یہ میری بدنصیبی ہے۔ میں نہیں عرض کر سکتا کہ اس دو ہفتے کی محرومی نے میری حالت کو کس درجہ پہنچا دیا۔ ہر چند کہ بے طبیعت کو قابو میں رکھنے کی کوشش کی مگر آپ کے ہر دلعزیز پرچے کی ایسی کشش معمولی نہیں ہے کہ مجھ سا شخص اس غیر معمولی کشش کو روک سکے"۔

لہذا نہایت ادب و التجا سے گزارش ہے کہ ابتدائی ماہ جنوری سے لے کر اس ہفتے تک بذریعہ ویلیو پے ایبل وصول کر بھیجئے۔ کتاب انعامی سوانح عمری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند مرحمت فرمائیے گا"۔

کی کچھ زیادہ ضرورت نہیں۔ نئے سال کے آغاز کا پیسہ اخبار صفحہ آٹھ میں اپنے اخبار کی نسبت چند ایسے حالات شائع کرتا ہے جو کم سے کم ہمارے لئے بہت ہی دلچسپ ہیں اور ہم فخر سے انہیں شائع کرتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں اردو اخبار کا بھی ایک ایسا کارخانہ ہے جس کے حالات آنے دلچسپ ہیں کہ انہیں یہاں کے اخبار اپنے اخباروں میں جگہ دیں۔ (اس کے بعد پیسہ اخبار کا دلچسپ مضمون نقل کیا گیا ہے)۔

لاہور و پنجاب

— بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی نے سی آئی ای نے انیون کمشن کے سامنے اپنی شہادت میں بیان کیا کہ سکھ مذہب میں افیون منع نہیں بلکہ گورو گوبند سنگھ صاحب نے خود حکم دیا تھا کہ ایک ماشہ بھنگ اور ایک رتی افیون جنگ کے موقع پر ضرور کھانی چاہیئے ۔

— سر مور سفر مینا کیمپ میں بنگال سفر مینا کے ساتھ قواعد میں شریک رہی۔ ۱۹ جنوری کو کرنل ریڈ کمانڈنگ آفیسر نے سر مور کی پلٹون اور میجر کرم سنگھ صاحب لائق کمانڈنگ آفیسر کی مستعدی کی تعریف کی۔ مہم ہی میجر صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں ۔

— مولوی الٰہی بخش پلیڈر رہنے والے جگانہ مقدمہ سہ ہرجانہ ابتدائی عدالت سے خارج ہو گیا تھا، چیف کورٹ میں اپیل دائر کیا ہے جسپر ۱۱ سو روپیہ کا اسٹامپ لگایا گیا۔ ۱۰ اپریل ۱۹۰۱ء تاریخ سماعت مقرر ہوئی ۔

— انجمن حمایت اسلام لاہور نے بھی سر سید کی خدمت میں نام پر کا پیغام بھیجا ۔

— لاہور کے ہفتہ گذشتہ کی ڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنیمنٹ میں آٹھ میں سے چھ انعام مڈل سکول کو ملے ۔

— ماسٹر فضل بخش کے بجائے لالہ چھجو مل ایڈیٹر اسمین ڈائرکٹر تعلیم مقرر ہوئے ۔

— ڈپٹی کمشنر صاحب بی اے اور ایف اے میں داخل ہونے والے چند طالب علموں کو بیک سو روپیہ انعامی گرد سے انعام دیا غالباً استحان مڈل کے نکلے ہوئے پہنچ جانے کی خوشی میں ۔

— مسٹر ابی سپرنٹنڈنٹ ڈاک و رہنے کے دنوں میں جب قرار داد حال اس طرح لکھ دے گی۔ ۲۴ فروری تہیا سوفی اور اسکی تعلیم ۲۵ تہیا سوفی اور جدید ترقی ۲۶ ہمہ اوسنت ۔

— کرنال کا مشہور میلہ منگل ۲۵ گذشتہ کو شروع ہوا ۔

— ہری مین روپیہ کے تمیس سیر چاول بکتے ہیں ۔

— آخری رپورٹ کے مطابق اس وقت پنجاب میں تنخواہ یافتہ وکلا بیرسٹر پریکٹس کرتے ہیں ۔

— گوجرانوالہ سے اک نامہ نگار لکھتا ہے کہ وہاں کی انجمن حمایت اسلام نے سید حامد کی وفات کی خبر سنکر اظہار افسوس کیا جلسہ کیا ۔

— کرنل ٹکر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس حلقہ مغربی بطور ٹائم مقام انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب مقرر ہوئے ۔

— ہمارا جو صاحب پٹیالہ روپور سے ۳۰ جنوری کو دھلی پہنچے جہاں وہ گھوڑ دوڑ کے لئے میٹروپولیٹن ہوٹل میں قیام کریگے ۔

— مسلم تجار بمبئی جب ۱۸ اپریل میں فرانسیسکو تو سٹر چیمبر سکرٹری انجمن پنجاب مقیم مشقہ راولپنڈی کا کام کریگے ۔

— ہمارا جو صاحب پٹیالہ کی دھلی کی گھوڑ دوڑ اور سرکس میں دھلی والے حیران ہے ۔

— ٹریبیون لکھتا ہے کہ گذشتہ ہفتہ کے روز نوشہرہ (ضلع پشاور) کے سیشن کے بعض ملازمان کو جنمیں ریلوے لائن سٹیشن ماسٹر بھی تھا ایک فوجی افسر نے بوٹ مارا کیونکہ انہوں نے اسکے نوکر کو کہا تھا یہاں سے نکل جاؤ ۔

— ریاست جموں و کشمیر میں پہلی بار پختہ سڑک کا انتظام ہوا ہے جو جہاز بلی پر سے اخبار کے گم ہو جاتے ہیں ۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

جناب حبیب اللہ صاحب پوسٹماسٹر مانسہرہ ضلع ہزارہ بنام محمد اشارت علی صاحب کلرک چوکی پولیس ۔

جناب سید جمیل شاہ صاحب بدین سے لکھتے ہیں کہ جناب محمد شیر خان صاحب اسپتال اسسٹنٹ نیٹو ملیٹری جنرل ہسپتال عدن کے نام پیسہ اخبار جاری کیا جاوے ۔ آپ پہلے ہی کئی خریدار مقرر کر چکے ہیں ۔

جناب خلیل الرحمن صاحب ٹی مرچنٹ پیلی بھیت فرماتے ہیں کہ وہ وہ طرز ایجاد کرتے ہوئے آپکے کہیں نہیں پاتا۔ اور جو کچھ پیسہ اخبار میں پاتا ہوں اور کسی اخبار میں نظر نہیں آتا۔ سیدھی بدل جان اسکی اشاعت بڑھانے میں کوشش کر رہا ہوں۔ اس وقت دو خریدار تو یہ لیجئے (۱) جناب مولوی عبدالرحیم صاحب قرقی امین تحصیل بدایون اور (۲) جناب محمد نثار جان صاحب ٹی مرچنٹ پیلی بھیت ۔ باقی نام آئندہ معلوم ہونگے ۔

جناب گھیسا خان صاحب مختار عدالت ابتحصیل کٹہر ضلع جونپور فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل چار اصحاب کے نام پیسہ اخبار جاری کیا جاوے ۔ اور تمیتین دن سے بہ پیشگی طلب کر لی جائیں ۔ (۱) منشی شوسرن لعل صاحب منشی عدالت ضلع جونپور ۔ (۲) سید توکل حسین صاحب تعلقہ دار رئیس نوابر پور ضلع جونپور ۔ (۳) سید طاہت حسین صاحب تعلقہ دار شہر فیض آباد ۔ (۴) سید محمد عسکری صاحب تعلقہ دار رئیس ضلع اعظم گڑھ ۔ آپ کچھ ہیں کہ جہانتک ممکن ہوگا خریدار بہم پہنچانے میں کوشش کرونگا ۔ اور سب خریداروں میں اسبارہ نمبر میں ہی دل بنکر کامیابی حاصل کر دیگا ۔

پیسہ اخبار کا مقصد جسکا کہ عزیز جہان شوق ہے ہمکو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حاجی محمد یوسف خان صاحب رئیس دتاولی کے دو پسر مرض ناسور لاحق تھا۔ اسسٹنٹ سرجن وغیرہ حکما ہمیشون علاج کرتے رہے مگر زخم دن بدن بڑھتا گیا۔ تمام ران میں ایک سرے سے دوسرے تک ناسور ہو گیا۔ ہمارے لاہور کے ناسور طبیب حکیم غلام نبی کے روغن اجمار کے ڈیڑھ ہفتہ کے استعمال سے بالکل اچھی ہو گئی۔ جس سے تمام ضلع میں روساء کو تعجب ہوا۔ چنانچہ روساء پہنچون پور۔ دواؤدن نے اب اور مریضوں کے لیئے انہیں طلب کیا ہوا ہے ۔

لالہ جمیت رائے ہیڈ ماسٹر اینگلو سنسکرت سکول پشاور اطلاع دیتے ہیں کہ آجکل ایک شخص جو اپنے آپ کو ایس ایم سوہن سنگھ بی اے راجپوت ساکن بمبئی مشہور کرتا اور جا بجا سماجوں میں بطور آنریری اپدیشک کے گشت لگاتا ہے وہ دھوکا باز ہے۔ مجھوا اظہارہ روپیہ کا چکہ دیا ہے۔ لوگ ہوشیار رہیں ۔

الصحت کے نائب حافظ فضل الحق صاحب میڈیکل پریکٹیشنر و مالک ایمپیریل میڈیکل حال لاہور نے ایک ہوا رسالہ مضامین طبیہ کا ماہ فروری سے شائع کرنا شروع کیا ہے۔ پہلا نمبر سے معلوم ہوتا ہے کہ حافظ صاحب کا رسالہ ہندوستان کے اردو طبی رسالوں میں بہت نام پیدا کریگا۔ قیمت سالانہ عہ ہے ۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۱۶ فروری سنہ ۹۴ء ۱۰ء

گاؤکشی اور مسلمان

سر جارلس ایلیٹ ہمارا لفٹنٹ گورنر بنگال نے اس غرض سے کہ گاؤکشی سے ہندوؤں کے خیالات مشتعل اور مجروح سے فساد کے جاویں مسند رجہ ذیل احکام عشروں کے نافذ کئے ہیں:۔

(۱) جہاں تک ممکن ہو ذبح کرنے کے لئے مویشی شہر سے نہ لائے جائیں نہ اس طرح سے لائے جائیں کہ ہندوؤں کی توجہ اس طرف مائل ہو اور سب کو خبر ہو جائے کہ کونسے دن مویشی ذبح کئے جائینگے ۔

(۲) اور جب کھانے کے لئے ذبح ہوں تو ایسی جگہ ہوں جو عام کام کے لئے مخصوص ہو اور اس کے چاروں طرف بہت اونچی اونچی دیواریں ہوں تاکہ کوئی شخص باہر سے نہ معلوم کر سکے کہ اندر کیا ہو رہا ہے ۔

(۳) گائے کا گوشت گلی کوچہ یا کتابہ پھرنا چاہیئے اور نہ کسی جگہ کھلا رہنا چاہیئے ۔ وہ سوائے لائسنسدار دکانوں کے کہیں کھلا نہ بکے ۔

(۴) اب میری یہ درخواست ہے کہ آپ بہت جلد تحقیقات کر کے گورنمنٹ کو اطلاع دیجئے کہ صوبہ بہار کی میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں نے ان قواعد پر عملدرآمد کرنے کے لئے کیا تدابیر کی ہیں اور وہ عمل میں بھی آئی ہیں یا نہیں ۔ اور اگر ابھی تک نقص ہوں تو آپ حکام کو ہدایت فرمائیں کہ وہ ضروری تدبیریں عمل میں لائیں ۔ میرا آنا اس امر کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اسپر آپ اور دیگر حکام خوب توجہ کریں ۔

جب بنگال کے مسلمانوں کو گورنمنٹ کے اس مزید ریزولیوشن کے شرائط معلوم ہوئے تو وہ نہایت ہراساں ہوئے ۔ کیونکہ مندرجہ بالا شرائط ایسی بے اعتنائی سے مرتب کی گئی ہیں کہ جن کی تعمیل سے قدم قدم پر فساد ہونے کا اندیشہ ہے ۔ بلکہ یہ شرائط ایسی ہیں کہ اگر ان کی تعمیل شروع ہو گئی تو پیشتر کی نسبت جھگڑے زیادہ پیدا ہونے لگینگے ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اس ریزولیوشن کے ابتدائی غرض محض نیک نیتی سے پیدا ہوئی ہے ۔ لیکن طریق عمل ایسا بھونڈا ہے کہ ہر فقرہ کے ذیل میں نقص نمودار ہیں ۔ شہروں یا آبادیوں کے قریب کا ہر راستہ بڑی شاہراہ اور چوراہہ شارع عام ہو گیا ہے ۔ پھر یہ کب ممکن ہے کہ مویشی ایسی جگہ سے لائے جائیں جو شارع عام نہ ہو ۔ اسپر بھی طرفہ ہے کہ مویشی لانے سے پہلے کوئی نہ جانے کہ یہ ذبح ہونے کو جاتے ہیں ۔ لاٹ صاحب اتنا تو سمجھ سکتے ہیں کہ کیا ممکن ہے کہ اگر ہندو چاہیں تو ان کو تمام بنگال کے ایک ایک مویشی کی ہر دم کی نقل و حرکت کی خبر نہ ملتی رہے ۔ پھر جہاں فساد کی نیت ہو تی (خدا کرے کبھی نہ ہو) تو مویشی پکڑ لئے ۔ اسی طرح باقی دفعات میں بھی نکتہ چینی کی گنجائش پائی جاتی ہے ۔ ہم ان مسلمانوں اور ہندوؤں کو یکساں مفسد سمجھتے ہیں جو صرف غیر مخالف کے دل دکھانے یا اپنی بات کی حمایت کے لئے گاؤکشی کا بہانہ کر فساد پر آمادہ ہو جاتے ہیں ۔ مذہب کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو فساد کی ترغیب دے ۔ لیکن ضروریات اور رسوم کی پیروی کے لئے ایسے سہل

رعایائے زمین کی خبریں

ہندوستان

— مسٹر ایرڈلی نارتن سابق ایڈیٹر پائنیر کے خلاف مقدمہ دائر ہونے کی پیروی ایلبرٹ بہادر کی خدمت اپنی مجرتی کونسل سے استعفا دے دیا۔ ابھی منظوری کی اطلاع نہیں ملی۔

— لارڈ کیمبرلی نے بتاریخ ۱۵ کے مندروں کے ٹکس کے متعلقہ کاغذات طلب کیے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مندر ٹکس سے بری ہو جاویں۔

— لارڈ جن نے اپنے ایڈیکانگ مندرجہ ذیل دیسی افسر مقرر فرمائے۔ صوبہ دار شیخ امداد علی بہادر گورنر جنرلس باڈی گارڈ۔ صوبہ دار میجر غلام سرور بہادر (۵۴ ویں بنگال انفنٹری) اور آنریری ایڈیکانگ۔ رسالہ دار میجر نواب محمد افضل خان بہادر رسالہ (۱۱ سابق) بنگال لانسرز۔ اور صوبہ دار میجر جمعدار بہادر سابق ۵ ویں گورکھا اور رسکے علاوہ پرسنل سٹاف میں آنریری دفیدار بہادر دوست محمد سوا سوای ہے۔ دو سابھائی پنشن یافتہ شاہ جہان بہادر پنجاب۔ مہر چند لمبے بہادر پنجاب۔

— دلیر سپاہی بہادر نے سرجان آرڈوائچ کو چانچوٹ سکر ٹری بنایا۔

— مسٹر ہین صاحب یا اسکے ساجبرادوں کے متعلق گفت و انتظام کر سکے تو افغانستان سے ایک جماعت وسط مئی میں لندن روانہ ہوگی۔

— مسٹر چنڈ وس آئندہ اجلاس نیشنل کانگریس کونسل میں وائسرائے سے مفصل میں حقوق چائلڈ اور جنگل کے نرخوں کی نسبت سوال پوچھنے کی اطلاع دی ہے۔

— سیجر جنرل جیمس براؤن ہیڈ کوارٹر جنرل ہندوستان کمانڈر انچیف چند واڑہ میں ایک اندھے اور محتاج کو ندی عورت نے پانچ پیسے دیکر اسکی مدد کی جسے

— لکھنؤ کے پرنس مرزا قمر الدین حیدر جو صفدر علی شاہ مصطفیٰ علی حیدر بہادر مرحوم نے دفعتاً بھاری عارضہ فالج سے ۱۶ ماہ میں انتقال کیا۔

— ۱۶ جنوری کو بہرام ٹوا سوک جہاز تحتی کپتان میکسویل قوم پارسی کے ایک قطعہ پر چلا ہوا اندر سے آنیوالوں نے پتھر برسانے شروع کیے۔ جب اور پتھر سے بہادری نہ بچا سکنے کام شروع کیا تو وہ قلعہ چھوڑ کر جنگل کو بھاگ گئے۔ انکے دس آدمی اور ہمارے دو سپاہی اور دو خدمتگار مارے گئے۔

— بقول صحیح فریدا ہمایا ایجرام مارنے تمام ہندوستان کا خراج گزار والی جو ملازم راج تھین ایک قلم موقوف کر دیں۔

— کشن ماضون ایام قیام اندور میں مہاراجہ صاحب ہولکر کی مہمان رہی۔

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ۱۵ دسمبر کو ایک تجویز پاس کرنے کی کہ ایڈورڈ کالج پشاور کی تعمیر کیلئے (۱۷۴۵۴) روپیہ کے قرض پر گرنٹ کی۔

— پنڈت موتی لال صاحب ممبر کونسل جے پور نے ۱۴ جنوری کو اسی جاں کی عمر میں انتقال کیا۔

— آرچ بشپ کرسٹھوبیٹھ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند جو ہی کی ریاست ریوان میں گئے۔ اور دربار میں بیان کیا کہ تیرہ برس ہوئے کہ جب بوجہ انتقال راجہ صاحب کے انتظام ریاست گورنمنٹ کے ہاتھ میں تھا۔ آمدنی مالگزاری اب بندوبست کے جو سابق کی نسبت دوچند ہو گئی ہے اور اظہار خوشنودی کا نقد خزانہ میں جمع ہوا ہے۔ نوجوان مہاراجہ صاحب جنوری اختیار ریاست دیئے جانیکے زیر تعلیم ڈاکٹر گلبٹ صاحب ہوشیار ہو گئے ہیں۔ اور کرنل رابرٹسن سپرنٹنڈنٹ ریاست بڑی مہربانی سے اصلاح اور ترقی ریاست میں کوشش کرتے ہیں۔

— ریاست بھارتپور (واقعہ بہ سیلاب) کے ہمارے جو سکہ صاحب ہیں۔ ان کے علاقہ میں ایک صنعت و حرفت کا مدرسہ کھولا ہوا ہے۔

— دلور میں سخت ہیضہ ہو رہا ہے۔

— اخبار مدرس میل لکھتا ہے کہ رائے راجن ہمارے بہادر مدبر سر ٹی مادھو راؤ (گوشتے کے تارک اور بقولات کھانیوالے) اور خراب ہے تائب ہیں۔

— برٹش گورنمنٹ کی بہادری انگریزی اپنے جدید ہدایات پیش کرنے کے لیے ایک چھوٹی سی کمیٹی مقرر ہوگی۔

— بمبئی پریزیڈنسی مسٹر دادا بھائی کو آنریری طور پر ایل ایل ڈی کی ڈگری دینا چاہتی ہے۔

— سر الگزنڈر مکنڈری کلکتہ پہونچ گئے مگر خراب اپنے پچھلے عہدہ چیف کمشنری پر نہ جائینگے۔

— مدراس کے کوچ انجینری نے اپنا سو سال کی سالگرہ جلی پر شفاخانہ زنان بطور ایک چھوٹے سے ہسپتال کے بدرشت کے جاری ہوا تھا۔

— مہاراجہ بیوہ اپنے چیف جج مسٹر تھیجو چیٹی کی خوشی پچیس سو اہدا کر دی۔

— کلکتہ میں ایک ہندو لیڈی ایک سو دس سال کی عمر میں فوت ہوئی۔

— ۳ جنوری کی سہ پہر کو کلکتہ یونیورسٹی کے سینٹ نے کانووکیشن کا اجلاس منعقد کیا اور ہز اکسیلنسی لارڈ لیجن چانسلر کے صدر نشین ہوئے۔ ریزولیوشن نے فرمایا میں لارڈ لینسڈون کے ارشاد کے موافق اس موقع پر بغیر حاضر ہو کر اس رسم کو نہیں توڑنا چاہتا جسکی گذشتہ پانچسال میں حوالہ سابق پابند رہے۔ البتہ میں کوئی لمبی تقریر نہیں کر سکتا کیونکہ مجھے ہندوستان میں آئے صرف ایک ہفتہ گذرا ہے جس میں لیے کی فرصت نہیں ملی۔

— کلکتہ یونیورسٹی نے امسال حسب ذیل ڈگریاں تقسیم کیں ایک ڈاکٹر آف ڈی سی۔ ایل) ۵۹۔ ایم اے۔ ۳۱۵ بی اے۔ چھبیس ایل ایل بی (تھین) ۶۸ بی ایل ۳۶ بی ایم ۱۵ ڈپلوما ڈگری ایسوسی ایٹ آف انجینرنگ اور ۳۔ اس آنری امتحان میں ۴۰ درجہ کی ایسوسی ایٹ کی ڈگری جس کو ریش میموریل ایلنڈ سوورٹ طلائی تمغہ والی ایک لیڈی طالبعلم نے پیش کیا چند کا دس ہزار کا روپیہ دیا۔

— ایسٹ کوسٹ ریلوے کی سڑک دنیا نگرم تک تعمیر ہو گئی ہے۔ گنجام سے آگے جیمل چلکا کے پاس سے گذر کر دریائے مہاندی پر پل بنانا پڑیگا۔

— اندور کی مہارانی صاحبہ نے اجمیر کے خواجہ صاحب کی درگاہ کی بڑی دیگ پکوا کر تقسیم کی۔

ممالک غیر

— ۱۶ فروری۔ لندن۔ لاہور کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ماہر پاشا سابق گورنر سوڈان زیر حراست جسکو خدیو کی گذشتہ لڑائی سے تعلق۔ انگریزوں کے دباؤ سے معزول کیا گیا تھا اسکو خدیو نے اعلیٰ خطاب دیا کہ پھر دوسرے عہدہ پر فائز ہوئے۔ خدیو کا یہ فعل بہت ناپسند کیا گیا۔

— سینٹ پیٹرزبرگ کے ایک ایڈیٹر نے کاریٹ بلاسنگ کا نقد اخبار چلانا شروع کیا ہے۔

— ۱۶ فروری۔ لندن۔ روس اور جرمنی کے تعلقات گیہوں اور سخی کے تبادلہ پر جرمنی کا محصول جو حال ہی میں بڑھا دیا گیا ہے اسکی طرف اشارہ کر کے ایک موقعہ پر شہنشاہ جرمنی نے کہا کہ اگر یہ اصلاح نہ ہوئی تو محصول کے بڑھانے کی ہمیں تک پہنچ جائیگی۔

— فرانسیسیوں نے افریقہ میں اپنا جھنڈا گاڑنے کی غرض سے ٹمبکٹو پر قبضہ کر لیا ہے۔

— فرانس اور انگریزوں میں افریقہ میں پھر لڑائی ہوگئی ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ کہاں اور کب لڑائی ہوئی۔ مگر فریقین سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

— مسٹر برٹش سول لارڈ ممکہ ایرایجسی نے ایک اسپیچ میں بیان کیا کہ انگلستان نے اپنے جنگی جہازوں کی بنیادی کے لیے جو روپیہ تجویز کیا ہے اسکے ایک حصہ پر اس سال تعلقہ آمد ہوگی لیکن کل تجویز جو کئی سالوں کے پتے ہے ظاہر نہیں کیجائیگی تاکہ دوسری قوموں کو حال معلوم نہ ہو جائے۔

— لندن ۱۶ فروری۔ ہوس آف لارڈس نے پیٹرس کونسل بہت سی ترمیموں کے ساتھ منظور کیا۔

— انگریزی تجارتی کاغذات سے معلوم ہوتا ہے کہ جنوری میں بمقابلہ ماہ گذشتہ کے تجارت برآمد میں ایک لاکھ ۴۳ ہزار اور درآمد میں دس لاکھ پونڈ کی ترقی ہوئی ہے۔

— ٹروتھ لکھتا ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون نے اپنی پہلی تقریر ہوس آف کامنز میں ۱۸۳۲ء کو جو اصلاح ہند میں مسئلہ غلامی کی نسبت کی تھی ۱۸ ماہ پاشا ہز سوبزا کا گورنر مقرر کیا گیا ہے مگر درجہ عثمانیہ اعلیٰ تمغہ اسے نہیں ملا۔

— اخبار سٹنڈرڈ روس و جرمنی کے تجارتی عہدنامہ پر پریشان ہو رہا ہے۔ اس لیے کہ اسکو ان دونوں سلطنتوں کے اتحاد کی ابتدا سمجھتے ہیں۔

— اضلع متھرا کا جہاز کیپٹن سارج بحیرہ کریبین کی ایک چٹان پر ٹوٹ گیا۔ افسر اور ملاح بچ گئے۔

— نمائشگاہ شکاگو کے اخراجات سوا سو روپے نکالکر ۱۱ لاکھ ۷ لاکھ خالص منافع حصہ داروں کو تقسیم ہوا۔

— بمقام پیرس دو دو پہیہ گھوڑوں (رائیسائیکل) کے سوار بیچ ایک میل دوڑ کی شرط بندی۔ آخر لنش انگریز ۴ منٹ گز آگے نکلکر شرط جیت گیا۔

— پچھلے دنوں میں چار عرب شیخ عبداللہ کو ملنے کی ملاقات کے لیے بمبئی گئے۔ انمیں ایک شریف اور باخاطر تھا۔ یہ لوگ اہل یمن کی طرف سے وادی کرما شاہ کے جو حال میں اپنی رعایا کے سلام قبول کیا ہے کچھ پیغام لیجا رہے تھے۔ وادی افریقہ میں ایک بہت بڑا علاقہ ہے جو کہ قریب فرانس کے ہے اور یہاں کے بادشاہ (جو تمام رعایا کے سلام قبول کرتا ہے)

حفظ صحت

استفسار

۹- آنکھوں کا دکھنا:۔ میرے ایک عزیز کی آنکھیں دو مہینے سے سخت درد کرتی ہیں۔ اب تکلیف ہو رہی ہے۔ سرخی بڑھ گئی ہے۔ نظر گھٹتی جاتی ہے۔ اگر کوئی صاحب بطور فائدہ عام اس کا نسخہ اخبار میں مشتہر فرما دے تو نہایت عنایت ہے (کرم بخش۔ بولان)

۱۰- کھانسی:۔ بلند شہر میں کھانسی کا زور ہے۔ کوئی صاحب کسی مجرب علاج سے مطلع کریں۔ (عبد القیوم)

۱۱- دمہ:۔ میرے ایک دوست کو دمہ کا عارضہ ہے۔ عرصہ دو برس کا گزرا کہ جب سے ہوا ہے دمہ ہر برسات میں دورہ اس کا عود کر آتا ہے۔ بذریعہ اخبار عین صاحب کو علاج مجرب اس مرض کا معلوم ہو ممنون فرمائیں۔ (خلیل الرحمن لی مرچنٹ)

۱۲- ضیق النفس:۔ میرے ایک دوست کو عارضہ ضیق النفس ایک عرصے سے لاحق ہے۔ کیا آپ کے ناظرین اخبار کوئی عمدہ نسخہ اس مرض کا تحریر فرما سکتے ہیں۔ اور یہ بھی ظاہر کریں کہ ضیق النفس اور دمہ میں کیا فرق ہے یا دونوں عوارض ایک ہیں۔ اگر دو ہیں تو دونوں کی شناخت علیحدہ علیحدہ کیا ہے۔ (بابو رام پرشاد اینٹ چکرتا)

علاج

۱۸- پھولہ:۔ حسب درخواست منشی تلسی بخش ہوش جگلور مندرجہ اخبار متعلق پھولہ ہمیشہ رسائل کے چاہتے کہ بیج کتانی عرق لیموں ۳ حصہ کا خذی میں حل کر کے ہر روز مالیا کریں۔ پھولہ دور ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ (بحکم اللہ دیا از سہنور)

۱۹- فرانس البول:۔ سفوف سدکرانی تولہ کشنیز تولہ خوبخاں تولہ۔ جملہ باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ۱ ماشے ہمراہ شربت خشخاش ۲ مثقال یک ماشہ وقت بیدستر ۱ ماشے روغن سوسن میں ملا کر رات کو شلنے پر لیپ کر دا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد شفا ہوگی۔ آزمودہ ہے۔ صاحب سوزاک اول تین روز تلاب ہمراہ بستی شیرہ گاؤ۔ شوره قلمی ۱ ماشے مزید سفید ۱ ماشہ۔ کباب چینی ۱ ماشے۔ الائچی کلاں ۱ ماشے کوٹ چھان کر تین حصے کریں بعد گوند خبیثہ تولہ۔ نبات تولہ سفوف کر کے خوراک ۱ ماشے ہمراہ بستی وغیرہ

۲۰- مارگزیدہ:۔ پیسہ اخبار مجریہ ۲۲ ڈسمبر ۱۸۹۳ء حسب استفسار جناب سردار دیوی سہائے صاحب گزارش ہے کہ دوائی مذکور کے استعمال سے تو ضرور ہوگی۔ اسہال کا ہونا طبیعت پر منحصر ہے۔ اگر طبیعت نرم ہے تو اسہال بھی ضرور ہوگا۔ ورنہ دوائی مذکور دو تولہ سے سہ چند تک کھلا کر دودھ میں کمی زیادہ یعنی بحسب طبیعت سیر بھر دودھ کے ساتھ گھی ملا کر پلا دیں۔ قے اور اسہال ضرور شروع ہو جائینگے اور اس سے شفا کی خاطر امید ہو سکتی ہے۔ بعض صورتوں میں قے اور اسہال کے بغیر بھی شفا ہو جاتی ہے مگر قے اور اسہال کا ہونا ہر حالت مفید ہے۔ قے اور اسہال کی حالت میں کسی اور دوائی کی ضرورت نہیں تسکین کے واسطے کسی قدر تماشہ منہ میں رکھ سکتے ہیں۔ البتہ اگرچہ تکلیف وہ حالت تک تجاوز نہ کر جاوے تو سنگ جہود صرف دو چھٹانک گرم پانی میں گھس کر ایک ایک تولہ پندرہ منٹ کے بعد پلاتے رہیں۔ یوں صحت حاصل ہوگی۔

حاکم الدین مستری از شکارپور۔ سندھ

شعر و سخن

"اُدو کو الفرمی کے لئے کوئی سدّ راہ نہیں"

اقبال اک برس جو مرا تاج سر ہوا — شملہ میں مجھ کو موسم سرما بسر ہوا
جاڑے کے مارے چلتے ہوئے پانی تھم گئے — اور جو جمی ہوئے تھے وہ یخ ہو کے جم گئے
دامان کوہسار میں سورج بھی لیٹ کر — دبکا لحاف برف میں منہ تک لپیٹ کر
دیکھا جدھر کو سب در و دیوار تھے سفید — باہر چلو تو دامن کوہسار تھے سفید
پتے تھے سوکھے جاڑے سب دور کر دئے — اور جسم درخت برف نے عریاں کر دئے
اک رات بیٹھے بیٹھے جو میں تنگ آ گیا — گھر سے نکل کے سوئے بیاباں چلا گیا
دیکھا کہ دور تک ہے اک تازہ نوجوان — ہمت کے ہاتھ میں ہے اٹھائے ہوئے نشاں

ہے اس پہ دھن سے لکھا "یہاں بڑھے چلو"

ہمت کا اس کی حال میں لکھ کر بتا دیں کیا — کاغذ کے ذرہ ذرہ میں دریا کو لا دیں کیا
جاتا تھا نوجوان عجب آن بان سے — پیدا شکوہ و شان تھی اس کے نشان سے
چلتا تھا دم بدم تھا اور سر بھی تھا بلند — گویا خروش جوش دل میں دبا تھا
کیا جانے فکرمند تھا یا کیا خیال تھا — تیور بدل گئے تھے کچھ ایسا خیال تھا
سینہ میں نور جوش تھا منہ میں تھی صدا — لیکن خموشی اس کی بآواز کہہ رہی تھی ہر قدم پہ صدا "یہاں بڑھے چلو"

وہ آگے آگے جاتا تھا میں ساتھ ساتھ تھا — وہ ہمت اس کے شوق کا اور میرا جذبہ تھا
ہو آگئے کچھ سیاہی شب روز پر پڑی — آبادی ایک شہر کی ہم کو نظر پڑی
خوشحال گھر در انہیں خوشی بولتی ہوئی — باتیں کہ دل سے غم کی گرہ کھولتی ہوئی
گھر گھر بجا رہے تھے سرود و رباب سے — دروازوں پہ چراغ تھے نوروز کے لئے
تھی ہر طرف سجاوٹ کا سامان کیا کہنے — تاریخ تھی کہ کنارے تھی آنکھ بچھائے
آرام کر رہا تھا کہ آگے نہ جا۔ نہ جا — اور میں یہی کہہ رہا تھا کہ چل چل بیجا بیجا
سمجھا تھا وہ کہ اب نہیں سمجھا کہے گئے — اتنا بھی ذی فہم مجھے کہیں کہ یہ رہے

چپکے سے گر کہا تو کہا "یہاں بڑھے چلو"

پھر تھا نہ تھا نہ ابھی نہ شب تیرہ فام نے — اک پیر مرد تجربہ کار آیا سامنے
پیری کی برف نے تھا اسے تن بدل دیا — موئے سفید نے مخملی پر چرخ دیا
بولا کہ اے جوان عجب کالی رات ہے — اور وقت وہ کہ رات باقی کی ذات ہے
تنسان منگل کی زد پہ خوشی سامنے میں ہیں — چاندی کی پہاڑیاں تھی وہ ڈلی ہاتھ میں
طوفان برف سر پہ کفن تولے تلا ہوا — ہے یہ وہ کہ موت کا شانہ ہے کھلا ہوا
مانا کہ لطف و عیش کا اب پر نظر نہیں — جانا کہاں سجان کا بھی کچھ گھر نہیں
یہ سنکے نکلا شعلہ دل نوجوان سے — گویا ستارہ ٹوٹ پڑا آسمان سے

اور اس نے دی گرج کے صدا "ہاں بڑھے چلو"

تھی رات تنگ ابھی نہ روح عالم پیر تھی — گو شک کی ڈالی تھی کسے عنبر کھیرتی
کیا جانے تم نکل کے کدھر سرکنے گئے — دیکھا کہ جاڑا زور سے اپنے آ گئے
موسم بھی معتدل ہے ہوا بھی مہک گئی — خوشبو کا ہے یہ حال کہ دنیا مہک گئی
اور جانور میں رات کی آواز دی رہے — بلبل کے ساز جیسی ہو لیسار دے رہے
پانی کی ہیں پہاڑ سے آوازیں آ رہیں — جو زور و شور کی تھی وہ میں مرغیں طاہریں
ناگاہ آئی ایک پری زاد سامنے — کی رنگ سے بلبل رنگیں کو مات نے
جاتے ہو ایسے وقت میں کس کام کے لئے — آرام کیجئے رات ہے آرام کے لئے
دیکھا پری کو اس نے مگر چشم ناز سے — اور پاس ہو کے نکلا عجب سوز و ساز سے

پر اتنا مسکرا کے کہا "وہاں بڑھے چلو"

(مولوی محمد حسین آزاد) باقی آئندہ

لسن ہلاؤ:۔ اگر کوئی صاحب ترکیب تیار لسن ہلاؤ مسدد اتفاقیہ بطل تو مذیعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں۔ (سیام سندر لال ہیڈ ماسٹر مڈل سکول بجنگ گڈھ)

پانچ روپے کا انعامی مقابلہ

ایک پوسٹ کارڈ پر ایک سے بارہ تک پیسہ اخبار کا نام جتنی مرتبہ ہو سکے لکھ کر ایڈیٹر کے پاس بھیجنا چاہئے۔ مفصل شرائط کے لئے ۲ فروری کا پرچہ دیکھو۔

معلومات کا گنج

——— دریائے نیل ایسی ہموار زمین پر بہتا ہے کہ ایک ہزار میل میں صرف چھ فیٹ نشیب ہے۔

——— مارسیلز و فرانس میں انسانی بالوں کی منڈی ہے۔

——— آسٹریلیا میں گاڈ سے چڑیا کی گھوڑوں کی نعلیں بنتی ہیں۔

——— انگلستان میں ۳۵ ہزار اندھے ہیں۔

——— فرانس کی فوج ۱۸۱۴ء سے اب تگنی بڑی ہے۔

——— جب کوئی شخص اچھا پڑھا ہوا چیخ چیخ کر پڑھتا ہو تو چاہیے سو لفظ فی منٹ کے حساب سے عبور کر جاتا ہے۔

——— جتنے لوگ پیدا ہوتے ہیں ان میں سے ایک چوتھائی چھ سال عمر سے پہلے مرتے ہیں اور نصف سال کی عمر سے پیشتر۔

——— لنڈن میں دس لاکھ پونڈ صرف جنازوں کا خرچ سالانہ ہے۔

——— چھ لاکھ سے زیادہ مویشی صرف گوشت گاؤ خاست کھانے کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں۔

——— صرف سور ایسا حیوان ہے جس پر زہریلے سانپوں کا ڈنگ اثر نہیں کرتا۔

——— تیرہ سال مختتمہ ۱۸۸۵ء میں انگریزی جہازوں کے ٹوٹنے سے ۲۵۰۵۳ ملاح اور ۳۱۹ مسافر ڈوبے۔

——— جاپان میں دستور ہے کہ جب لوگ تماشا گاہ میں کسی کھیل پر تالیاں نہ بجاتے ہیں تو وہ نفرت یا تضحیک کے نعرے نہیں مارتے بلکہ صرف تماشا گاہ کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں تو تماشا والے پارٹ بدل دیتے ہیں۔

——— کہتے ہیں قصہ گو سننے والے کی پیشانی پر پیش از وقت جانی رہتی ہے۔ (ولی سنگھ۔ میرٹھ)

حکمت کے موتی

۱۱- عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ یہ چار کلمے چار ہزار حدیث سے انتخاب کئے گئے ہیں:۔ (۱) عورت پر وثوق نہ کرنا۔ (۲) مال پر بھروسہ نہ رکھنا۔ (۳) معدہ کو اس چیز سے خالی نہ کرنا جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا ہے۔ (۴) وہ علم سیکھنا جو کام آوے۔

۱۲- ڈر و جلد معصیت ہو۔ شاذ کہیں اس سے دوستداری اٹھے جو نہاں مانہ لوگوں میں کالا کرتوت یعنی رسوا ہو جاوے۔

۱۳- سقراط کے اقوال:۔ "ہم کو وہ بات نہیں کرنی چاہئے جس کی ہم خواہش کریں۔ بلکہ وہ بات کرنی چاہئے جو اچھی اور صحیح ہو۔ (۲) کوئی شخص کسی عزت اور دولت کو بلا عقلمندی اور راستبازی نہیں حاصل کر سکتا ہے۔ (۳) معیت ہم کو ایک نوع اور عمدہ زندگی تک پہنچاتی ہے۔"

۱۴- وصیت لقمان:۔ "آئندہ دیکھ اگر تو خوبصورت ہے تو وہ کام مت کیجیو جو خوبصورتی کے شایان ہو اور اگر بدصورت ہے تو وہ کام مت کیجیو کہ جس سے

پیسہ اخبار

نمبر ۶ | یوم جمعہ ۱۶ فروری ۱۸۹۴ء مطابق ۹ شعبان ۱۳۱۱ھ موافق ۵ پھاگن سمت ۱۹۵۰ بکرمی | جلد ۸

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

یورپ کی فوجیں۔ مندرجہ ذیل جدول افواج یورپ کا اخبار "لی کانوسٹ یورپین" نے دیا ہے۔ اس میں ۱۸۶۹ء سے لے کر ۱۸۹۳-۹۴ء تک چار مختلف زمانوں کے افواج درج کی ہیں۔ ناظرین حیران ہونگے کہ اس زمانے میں یورپ میں فوجی افواج میں کتنی ترقی ہو گئی ہے۔ خصوصاً فرانس۔ روس۔ جرمنی اور اٹلی کے فوجی مصارف میں جو اس بوجھ کے نیچے مر رہے ہیں کتنا اضافہ ہوا ہے:-

اقوام	۱۸۶۹ء ملین فرانک	۱۸۸۰-۸۱ء ملین فرانک	۱۸۹۶-۹۷ء ملین فرانک	۱۸۹۲-۹۳ء ملین فرانک
فرانس	۶۴۹٫۳	۱۰۱۶٫۱	۹۰۴٫۷	۸۹۰٫۰
روس	۶۱۵٫۶	۸۶۲٫۸	۹۸۲٫۳	۱۱۰۷٫۱
جرمنی	۵۰۱٫۴	۵۳۹٫۴	۸۲۲٫۷	
آسٹرو ہنگری	۵۷۳٫۶	۳۱۱٫۴	۳۴۲٫۲	۴۲۱٫۴
اٹلی	۱۸۴٫۴	۲۳۷٫۰	۳۲۴٫۹	۳۵۵٫۱
انگلینڈ	۶۰۵٫۴	۷۶۰٫۰	۹۷۸٫۴	۸۳۲٫۴
بلجیم	۳۶٫۸	۴۴٫۱	۴۵٫۶	۴۷٫۰
سپانیہ	۱۲۷٫۸	۱۵۴٫۰	۲۰۰٫۳	۱۷۰٫۳
سویٹزرلینڈ	۵۰٫۵	۶۹٫۷	۶۹٫۴	۷۵٫۳
نیدرلینڈ	۴٫۸	۱۴٫۱	۱۷٫۲	۳۲٫۷
یورپ کل	۲۷۴۸٫۴	۳۹۸۱٫۲	۴۴۲۲٫۱	۴۷۵۸٫۰

دنیا میں اوسط بارش۔ کل روئے زمین کی سطح پر بارش کی اوسط ۳۹ انچ یا ۳ فیٹ حساب کی گئی ہے۔ اور کل سالانہ بارش سطح زمین پر ۱۵۲۰۰۰ مکعب میل تخمینہ کی گئی ہے۔ یہ امریکہ کی جھیل ایری کو ۳۰ مرتبہ پر کرنے کے لئے کافی ہے اور عظیم الشان جھیل سوپیریر کو ۱۵ مرتبہ۔ اس حساب سے پانی کی مقدار کا جو ہر سال بذریعہ ابخرات سمندروں میں چلا جاتا ہے اور زمین پر بصورت قطرات کے برستا ہے کچھ اندازہ ہو سکتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ حرارت آفتاب کو اس باری میں کتنا کام کرنا پڑتا ہے۔

تعلیم کا خرچ۔ انگلستان میں تیس کروڑ روپیہ سالانہ علی العموم پر اور اس کروڑ روپیہ سالانہ ابتدائی تعلیم پر گورنمنٹ کو خرچ کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ انگلستان کی کل آبادی جدید مردم شماری کے مطابق صرف ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ ہے۔ لیکن ہندوستان کہ جہاں کی مردم شماری ۲۸ کروڑ ۷۰ لاکھ ہے صرف ۸۰ لاکھ روپیہ سالانہ سرکار تعلیم پر خرچ کرتی ہے۔ اور اب اس کو بھی بہت کم کر دینے کی وسائل سوچ رہی ہے۔

سنہ ۱۸۹۳ء میں انگلستان میں کل ۲۰۷۲۰۰۰ گھر تھے جن کے کرایہ کی مالیت ۱۰۲ پونڈ تھی۔ مگر اب ۲۳۴۷۰۰۰ گھر ہیں جنکو کرایہ کی مالیت ۱۳۴۷۰۰۰۰ پونڈ اندازہ

مذاق

امام حسنؑ کے وجود اشارہ کو دیکھ کر حضرت معاویہؓ نے اعتراضاً یہ لکھ بھیجا کہ "لا خیر فی الاسراف" یعنی فضول خرچی میں بھلائی نہیں ہے۔ تو آپ نے انہیں کے الفاظ کو پلٹ کر لکھ دیا کہ "لا اسراف فی الخیر" یعنی نیک کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہی نہیں ہے۔

ایک طوائف ایک محفل میں رقص و سرود کے لئے گئی۔ پاپوش کو گم ہونے کے خیال سے اپنے پاس رکھ لیا۔ میر مجلس کی نظر اس پر پڑی۔ از راہ ظرافت اس سے یہ کہا کہ بی صاحب اپنا جوڑا مجلس میں بھی بغل میں رکھتی ہو۔ یہ بازاری کب مچکنے والی تھی بے ساختہ کہہ بیٹھی جی جناب لونڈی ہمیشہ اپنا جوڑا اپنی بغل میں رکھتی ہے یہ حضور ہی کا جوڑا ہے جو شب و روز عذر منگا کی بغل میں رہتا ہے۔ (درباندیشوں کے لئے مقام عبرت ہے کہ مہینہ مذاق کیسا ذلیل کرتا ہے)۔

ایک مجلس میں بھانڈ نقل کے لئے بلائے گئے۔ میر مجلس اس کے ایک مفتی صاحب تھے۔ ایک بھانڈ ایک خوبصورت جوان عورت کو لایا اور دوسرے سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ بڑی مشکل میں ہاتھ آئی ہے۔ اس کے پیچھے بڑا روپیہ خرچ ہوا ہے۔ دوسرے نے کہا کہ کس قدر پہلے نے جواب دیا کہ پانچسو روپئے۔ دوسرے نے کہا کہ بھلا اس قدر کیسے ممکن ہے تم غلط کہتے ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ اچھا میرا کچھ نہیں خرچ ہوا یہ مفتی ہی کی سہی۔ اس پر فرمائشی قہقہہ پڑا۔ مفتی صاحب جھینپ کر چپ ہو گئے۔

ایک صاحب ذکر کرتے ہیں کہ پنجاب میں ایک پادری صاحب سے ایک مولوی صاحب ملاقات کرنے گئے۔ پادری صاحب یورپین نژاد تھے اور ملک کی زبان کے دقائق وغیرہ سے بہت زیادہ واقف نہ تھے۔ پادری صاحب نے مولوی صاحب کو ملاقات ہو چکنے کے بعد بطریق تواضع فرمایا کہ میں آپ کو اپنی ہم صاحب سے بھی ملاقات کرانا مگر اس وقت وہ ساتھ کے کمرے میں ایک بار کے ساتھ باتیں کر رہی ہیں۔ اس سے محفل ہونا مناسب نہیں۔ مولوی صاحب کو غضب ہوا کہ مسکوحہ بیوی کا پارچہ! پادری صاحب نے کہا ہمارا مطلب یا سے آشنا کا ہے۔ یعنی وہ صاحب ہماری بیوی کے بڑے گہرے دوست ہیں۔ مولوی صاحب کو گو اطمینان ہوا لیکن اتنا سمجھ گئے کہ یورپ میں عورتیں اپنے شوہروں کے سامنے آشنائیں سے بغل گیر محفل ملاقات کر سکتی ہیں۔

"اخبار میں کوئی چیز نئی بھی ہے؟" "ہاں" "کیا" "آج کی تاریخ"

عجیب عجیب باتیں

موت کی خبر دینے والا کلاک۔ یہ خبر کئی اردو اخبارات میں چھپ رہی ہے۔ ہم سے ایک انگریزی اخبار ڈیٹیشین سے ترجمہ کرتے ہیں۔ راست درج برگردن راوی۔ سینٹ لوئس (ریپبلک نامی امریکہ کے اخبار کو ونسٹن کے نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ واشنگٹن کنٹری سے ایک عجیب روایت میرے پاس پہنچی ہے۔ یہاں ایک شخص پیٹر شرخ نامی ہے۔ اس کے پاس ایک بڑا پرانا کلاک تھا جو نہ چلتا تھا اور نہ بجتا تھا اور اس واسطے اس کو ایک عام جائداد کی اشیا میں پھینک رکھا تھا۔ اب تھوڑے دن ہوئے کہ کلاک بجا اور بجنے والے دیکھ کر بڑے حیران ہوئے کہ اس نے خود بخود دو بجائے۔ اور اس بجنے کے ٹھیک دو ہفتے بعد بجنے کا ایک آدمی ہر گیا۔ اسی چند ماہ بعد یہ کلاک پھر دو دفعہ بجا اور ویسے ہی دو ہفتے بعد ایک آدمی مر گیا۔ اس کی تھوڑی مدت بعد یہ پھر دو دفعہ بجا اور ایک آدمی پھر مر گیا۔ وہاں کے لوگ یہ عجیب کارخانہ دیکھ کر حیران ہیں اور ابھی تک کوئی اس مسئلے کو حل نہیں کر سکا۔ یہ ڈاکٹر پیرکن کے ایک رئیس نے جو اس کی تصدیق بھی کرتا ہے بیان کی ہے۔

گایوں کی پرورش اور ان کی آمدنی۔ جرسی کی گائیں دودھ اور دودھ کی چکنائی کی وجہ سے مشہور ہیں۔ ایک گائے جس کا نام بلس ہے سال بھر میں ۱۲۴۱۲ پونڈ دودھ دیتی ہے۔ جس سے ۲۰۹ پونڈ مکھن برآمد ہوتا ہے۔ ایک آڈر گائے یلی فلیک نامی کا ذکر ہے کہ سال میں وہ ۱۱۲۳۹ پونڈ دودھ دیتی ہے جس سے ۱۰۴۷ پونڈ مکھن برآمد ہوتا تھا۔ اس حساب سے پندرہ سیر دودھ اور ڈیڑھ پاؤ مکھن روز دیتی تھی۔ آڈر گایوں کا ذکر بھی ہے جو بیس سیر دودھ روز دیتی ہیں۔ پر مکھن کم نکلتا ہے۔ نیو انگلینڈ کے کسان ایسی گایوں کا رکھنا نقصان سمجھتے ہیں جو سے کم از کم ڈھائی سیر دودھ نہ ملے۔

چین کی عجیب رسمیں۔ چین سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے شاہی کالج کے طبیب لوگ شہنشاہ کی بیماری کی درست تشخیص نہ کر سکے اس لئے ایک برس کے لئے ان سب کی تنخواہیں ضبط کی گئیں۔ وہاں کی بعض رسمیں ایسی ہی ٹیڑھی ہیں۔ یہاں ایک عدالت میں مقدمہ دائر دوسری میں جیتو گے۔ پھر اپیل کیا اور ہار گئے پھر اپیل کیا اور جیت گئے عدالتیں جو جی میں آیا اناپ شناپ فیصلہ دیتی گئیں۔ پیروی کنندہ اگر سر میں طاقت اور کمر میں روپیہ رکھتا ہے تو نیچی سے اونچی اور پھر اس سے اونچی عدالتوں میں قسمت آزمائی کیا کرے۔ چین میں ایسا نہیں ہے وہاں اگر چھوٹی عدالتوں کے فیصلے کا اپیل منظور کیا جائے تو مجسٹریٹ کو پوچھتے ہیں یہ غلطی کیوں کی۔ پوچھنے اور جواب لینے پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ سخت جرمانے ہوتے ہیں اور دوسری قسم کی بیعزتی اور بربادی بھی حسب مقدار جرم کیجاتی ہے۔ ایک آڈر قانون وہاں یہ ہے کہ جو شخص

بفضل الٰہی کارخانہ ۱۸۷۶ء سے جاری ہے ۔ ادویہ شرطیہ تا حصول صحت دی جاتی ہیں

خیر الدین بشا ہدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ مرتسر بازار کی ادویہ

ملک کی عام رائے کا فوٹو

ملک کی عام رائے کا فوٹو

روغن جلا

کمزوری اعصاب کیواسطے جو اکسیر ہے اور ہر قسم کے درد کا ربوں سے ہو کر آرام ہو جاتا ہے اگر ہو تو ہر قسم کی ہیضہ کی بیماری ہو تو ہر قسم کی ہیضہ کی بیماری ہو تو ہر قسم کی ہیضہ کی بیماری

روغن خیری

حبوب خیری

پکٹورل بام

عرق بخار

عرق طحال

حبوب

روغن کان کیلئے

حبوب

روغن دانت

حبوب

جناب سردار ... صاحب سب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نہر (۴ نومبر ۱۸۹۳ء) آپکے جو نسخہ شافی سے مرض آتشک کو بہت فائدہ دیا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

جناب لالہ ... صاحب گرداور ... (۲۴ نومبر ۱۸۹۳ء) سابق دو دفعہ آپ کی دوائی منگوائی گئی ۔ عمدہ ہے اب مجھکو ایک دوست کے لئے روغن طلا (۱۲ شیشی) حبوب خیری (۱۲ بکس) کی ضرورت ہے بواسیلی ڈاک لطف فرماویں ۔

جناب ... صاحب سب پوسٹماسٹر ... (۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء) ۔ آپ کی ادویات درحقیقت عمدہ اور جادو کا اثر رکھتی ہیں مجھکو روغن دافع ... جو کہ آپنے ارسال کیا تھا اس سے ۱/۲ فائدہ چار روز میں ہوا ۔ امید واثق ہے کہ باقی ادویہ سے بھی فائدہ ہو جاوے گا ۔

جناب محمد شاکر علیشاہ صاحب زمرادآباد (۱۰ جنوری ۱۸۹۴ء) ۔ آپکو واضح ہو کہ ایک مدت آپ کی دکان سے دوائیں لیکر استعمال کرتا رہا ہوں ۔ اب آپکی دوائیں ... سے منگوائی ہیں ۔ ... ۔

جناب ... صاحب ... (۱۸ اکتوبر ۱۸۹۳ء) ۔ آپ کی دوائی دافعہ مرض ... بہت مجرب ہے ۔ ... ۔

حبوب بواسیر

خونی ہو یا بادی ۔ دائمی قبض یا مسوں سے درد ہو بہت جلد فائدہ اور ایکہفتہ میں صحت ۔ فیکس ۳۶ گولی (۱۲ عدد)

پکٹورل بام

کھانسی خشک تر ۔ کالی کھانسی ۔ نزلہ اور زکام اور دمہ آواز بیٹھ جانا ۔ ابتدائی سل ۔ دغیرہ وغیرہ امراض کے لئے جو اکثر موسم سرما میں شروع ہوتی ہیں ۔ ان کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں ہے صرف دو تین روز میں فائدہ

عرق بخار

یہ عرق ۱۸۷۶ء ہی سے جاری ہے اور پنجاب کا کوئی شہر ما قصبہ خالی نہیں جہاں بفضلہ تعالیٰ مریضان نے اسکے نتیجہ وچہ تہیہ تپ اس کے جادو کے اثر سے مستفید نہ ہوئے ہوں ۔ ایک شیشی جو ہر مریضوں کے واسطے کافی ہے قیمت فی شیشی ۱۲

عرق طحال

تاب ڈالکیلئے نہایت مفید ہے ممالک شمالی مغرب میں کثرت سے اسکا استعمال ہوتا ہے پرانے مریض کے لئے عرق اور حبوب دونو استعمال کرنے چاہئیں ۔ یہ عرق صرف ایک دن کے استعمال سے بہوک شروع کر دیتا ہے اور بدن سے زردی دور ہونے لگتی ہے ۔ فی شیشی

دانتوں منجن کا

دانتوں کے فوائد اور انکی ضرورت ہر ایک جانتا ہے ان کی حفاظت کیلئے یہ منجن بیمثل فائدہ مند ہے سوا کے ہمراہ استعمال کرنے سے عام بیماریوں (خون بہنا ہو یا دانت ہلتے ہوں درد کرتے ہوں وغیرہ) کو دور کرتا ہے بڑی خوبی یہ کہ دانت موتیو نکیطرح خوبصورت اور مضبوط ہو جاتے ہیں ۔ قیمت فی شیشی ... (۸ر)

روغن کان کیلئے

خشک درد ہو ۔ ریم بہتی ہو یا ... ایک قطرہ کان میں ڈالنے سے آرام ہو جاتا ہے فی شیشی ... (۱۰ر)

حبوب خیری

فیکس ۳۶ گولی (۱۲ عدد)

خیر الدین بشا ہدین سوداگران ادویات انگریزی مرتسر ہال بازار (پنجاب)

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں

کوئی ہندو یا مسلمان ہمکو قائل کر دے کہ انگریزی ادویہ شراب یا ہڈی جانور کردن سے پاک ہوتی ہیں۔ جو ہر یک مذہب میں ممنوع ہیں تو پس جب یہ حالت ہو تو روپیہ گیا سے خرچ کر کے مذہب کو کھوئے صحت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ کون عقلمند ہے۔ کیونکہ بصورت ناموافق ہونے کے بعد عدم واپسی کی پالیسی ہمارے ہاں جاری ہے۔ ہمارا دیسی دواخانہ ہمیشہ سے آزمودہ ہے۔ شفاخانہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد اکبر غلام نبی جی ہاں روزانہ ۱۰ بجے (۲) حب واکسیر قبض۔ نفخ شکم۔ قراقر۔ درد کمر۔ درد مفاصل۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا خرابی گردہ۔ درد دل۔ قلت حیض۔ ورم رحم۔ کمی ہشتا۔ سدہ۔ برق۔ اعضا۔ کثرت عطسہ و ریاح۔ شقیقہ وغیرہ ۳ درجن عدد۔ (۳) حب ذیابیطس۔ زیادہ پیشاب کی آگ۔ اشتعال۔ دماغی۔ سے جیسی کمزوری۔ حرارتی جگر۔ پیدائشی شکر و کاربکل کو روکتا ہے نی تولہ ۱۰ (۴) حبت بواسیر۔ دنیا سے اکثر کرنے والا مرض۔ بواسیر خونی و بادی درد ہو۔ دو ہفتے تا مفصل فہرست و سائر شکایت کی کتاب مفت محصول پاک آنے پر روانہ ہوگی +

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین اکبر تسریع جو کہ پینتیس سال سے شفاخانہ قرشیہ ہیرا منڈی لاہور میں کام کر رہا ہے مریضوں کو مطلع کرتا ہے کہ جو مریض کہ ہمارے دواخانہ سے علاج کرنا چاہیں وہ اپنا کیس ہمارے پاس بھیج دیں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں موجود ہیں۔ ہمارے پاس تجربہ کار حکیم مقرر ہیں۔ ہم ہر مریض کو دوا دینے سے پہلے اچھی طرح دیکھ بھال کر دوا دیتے ہیں۔ ہمارا دواخانہ ۱۸۹۰ء سے قائم ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کی دوائیں موجود ہیں

ہمت نہ ہاریئے

ڈاکٹر رحمن کی دمہ کی دوا

راحت دے چلی ہے جیسے زور سے پھیلتا ہوا بس دوا کی دو ایک معتادی سے دبتا ہے

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو زور جلد جاتا ہے

(۳) پرانے دمہ والے جسکا دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہے وہ بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہاں تک کہ اس دوا کے سہارے بہتوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہیں

قیمت فی شیشی بمعہ ڈاک محصول ایسی تین شیشی تک پانچ آنے (۵ر)

سارٹیفکٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب مفت ملتی ہے

منگا کر پڑھیئے ✦

المشتہر ڈاکٹر ایس کے رحمن سرجن بند سرائیٹ کلکتہ

مجرب اشرطیہ! بے اثر تاثیر!!!

تمام دردوں اعصابی بنام بیلی رام کھیب بٹالوی۔ دروازہ لوہاری۔ چوک متی لاہور آنی چاہئیں۔ پانچ روپے سے زیادہ کی خریداری کنندہ کو ۱۰ فی روپیہ کمشن دیجاوے گی۔ مفردات موجود ہیں۔ طریق استعمال ہر ایک میں

بیلی رام کی گولیاں

واسطے دائمی قبض۔ دردسر۔ سر کا چکرانا۔ بیچ کا بدن سے دور کرنا۔ ان گولیوں کا کام ہے۔ قیمت ۵۰ گولی ۱ روپیہ ۲۰ گولی عجیب

امرت گولی:۔ مقوی باہ و مسکن جملہ امراض بلغمیہ بیچ کو دور کرنے والی۔ دو تین روز کے استعمال سے بھوک لگنی شروع ہو جاتی ہے۔ غذا کے ہضم کرنے اور طاقت بدنی کے زیادہ کرنے میں سوائے امرت گولی کے کوئی عمدہ دوا نہیں ہے قیمت پچاس گولی عجیب

جوہر جریان وغیرہ قیمت پچاس گولی ۱۲ ✦

میرے کا سرسہ سفید:۔ سیل نزول الماء جالہ پھولہ سرخی چشم ڈھلکہ دیگر امراض چشم کو مفید ہے قیمت فی تولہ عجیب ✦

معجون مقوی باہ:۔ وہ لکھان ہیں جو ہمیشہ قوت باہ کی شاکی ہیں۔ یہ معجون خوش ذائقہ۔ خوشرنگ۔ برق التاثیر ماء الحم منعظم ہر موسم میں موافق طبیعت۔ مقوی دل دماغ و جگر پٹھوں کی سستی دفع مفاصل عرق النساء۔ نقرس جملہ امراض بلغمیہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے کثرت کا پھندا کرتا ہے۔ علاوہ اسکے خون خالص پیدا کر کے فربہ دلوں کو لطف نوجوانی دکھلاتا ہے۔ گرگ خوردہ پیر نوسال یقین گرد و جوان قیمت فی پوند طبعی نصف سیر بمحصول ہر ایک کو ڈاک خرید لازم ہے ✦

مفید عام

اگر تازہ مال ہر موسم سر ما کا عمدہ سے عمدہ ارزان۔ باکفائت اور فیشن ایبل خرید کرنا ہو تو ایک دفعہ ضرور بندہ کے ہاں تشریف لاکر ملاحظہ فرماویں۔ یا تھوڑا بہت بطور نمونے کے منگا کر دیکھیں۔ دور دیہات کے زمینداروں کی تکلیف اور جھوٹے وعدوں سے بچنے کے لیئے کارخانہ سلائی بھی جاری کیا گیا ہے۔ سلے سلائے کپڑے بھی ہر وقت برائے فروخت موجود رہتے ہیں۔ نقد قیمت کے خریدار کو دو پیسے فی روپیہ کاٹ دیا جاتا ہے۔ گر ان ہونے کی صورت میں مال خرید شدہ ایک ہفتے کے اندر واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو مختصر فہرست اسباب موجودہ دکان پیش ناظرین کیجاتی ہے:۔

گورنٹ چھوٹدار و سادی ہر قسم گاچ طلائی و سادی چھوٹدار ریشمی۔ ساٹن سادی و چھوٹدار مخمل ہر رنگ۔ پلین ساٹن چینی۔ بانات۔ کشمیرا۔ فلالین۔ سرج۔ کونگ۔ دوپٹہ۔ چادر۔ پشمینہ کشمیری۔ بانات برائے وردی ملازمان۔ پٹی کشمیری۔ چینٹ وغیرہ۔ سوتی مال ہر قسم موجود ہے۔ فہرست لکھنے سے مضمون بہت طول ہو جاتا ہے اس لیئے صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کپڑا ہر قسم کا بکفائت اور سال تیار سے ہی اس دکان پر ملتا ہے ✦

المشتہر

رام داس برادرز۔ ڈبی بازار لاہور

خضاب الجواب۔ آزمودہ و بے شرطیہ

ہزاروں ہر تبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ خضاب دنیا میں اپنا نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹے بالوں سے لطف نوجوانی دیکھنا ہو تو بیباکی اور چستگی سے کام لیجئے۔ ہر تبہ جب چاہیں اپنی اصلی حالت پر آ سکتے ہیں۔ ہر قسم کے امراض دماغی سے بہت ہی جلد مفید ہے۔ ہر تبہ ۱ روپیہ۔ ہر تبہ ۲ روپیہ۔ ہر تبہ ۳ روپیہ۔ ہر تبہ ۴ روپیہ۔ ہر تبہ ۵ روپیہ۔ ہر تبہ ۶ روپیہ۔ ہر تبہ ۷ روپیہ۔ ہر تبہ ۸ روپیہ۔ ہر تبہ ۹ روپیہ۔ ہر تبہ ۱۰ روپیہ۔ ہر تبہ

دعوے حامیہ

اشتہار بنام مدعا علیہ مندرجہ بالا

مدعا علیہ مکرم نوٹس عدالت سے تعمیل کر کے ۲۰ جنوری ۱۸۹۶ء کو جاری ہوئے ہو نہ وقت پر تعمیل واپس آئے۔ ۳۰ جنوری ۱۸۹۶ء کیلئے تنظیم کیا گیا۔ ۳۰ جنوری کو بھی تعمیل واپس نہ آئی اب یہ اشتہار جستاً وجہ ہذا بطریق یونانی جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ اصالتاً یا بالتاً ۳ مارچ ۱۸۹۶ء کو عدالت ہذا میں حاضر ہو تو نسبت مدعا علیہ کے حسب منشاء قانون کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ تحریر ۲۰ جنوری ۱۸۹۶ء

بالجلاس مسٹر ڈبلیو ایس سوونٹ صاحب بہادر منصف پرگنہ ترنتارن واقعہ ۳ فروری ۱۸۹۶ء

مقدمہ دیوانی نمبر ۱۷۶ ابابت ۱۸۹۳ء

چوہڑ سنگھ ولد گنڈا سنگھ قوم جٹ ساکن سنتو ولد دولو چوہڑا سکنہ کہڈور ساکن کہڈور صاحب پرگنہ ترنتارن مدعیان

بمقابلہ

دعوے ۱۰۵ روپے تمسک

مقدمہ مندرجہ بالا میں مدعا علیہ دیدہ دانستہ تعمیل سمن سے گریز کر رہا ہے اور اپنی ذات پر سمن کی تعمیل نہیں ہونے دیتا جیسا کہ بیان حلفی مدعی سے ثابت ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنتو مدعا علیہ بتاریخ ۱۵ ماہ فروری ۱۸۹۶ء حاضر ہو کر پیروی اور جوابدہی مقدمہ کی کرے ورنہ اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی ۔

آج بتاریخ ۳ فروری ۱۸۹۶ء کو بثبت دستخط ہمارے اور بمہر عدالت ہذا جاری کیا گیا

اشتہار بنام مدعا علیہ عدالت دیوانی بالجلاس منشی محمد محمود علی صاحب منصف صدر انبالہ واقعہ ۳ فروری ۱۸۹۶ء

سمات جیوان زوجہ احمد حسین قوم [illegible] ساکن راجپورہ مدعی

بنام

[illegible] ساکن [illegible] مدعا علیہ

دعوے [illegible]

لہذا بنام مدعا علیہ عدالت ہذا جاری ہو کہ مقام مہیا نہ ہونے کی وجہ سے گرفتار نہ خود حاضر ہو اور نہ تعمیل سمن کرسی اسلئے اب یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر تم ۲ فروری ۱۸۹۶ء تک حاضر عدالت ہذا میں حاضر نہ ہوئے تو تمہارے نسبت یکطرفہ کارروائی عمل میں آویگی۔ مقدمہ مذکورہ ۲ فروری ۱۸۹۶ء کو پیش ہوگا۔ تحریر ۳ فروری ۱۸۹۶ء

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی بالجلاس بابو دوجنت سہائے منصف صدر بمقام امرتسر درجہ دوم واقعہ یکم فروری ۱۸۹۶ء

صوبہا سنگھ ولد چنا سنگھ ذات بخاری [illegible] ساکن [illegible] مدعیان

بمقابلہ

[illegible] ساکن [illegible] مدعا علیہ

دعوی حاسبی قبضہ مکان واقعہ [illegible]

مقدمہ مندرجہ بالا میں چند دفعہ سمن بنام مدعا علیہ مندرجہ بالا جاری ہوئے۔ شہادت سے پایا گیا ہے کہ مدعا علیہ سمن کی تعمیل سے گریز کر رہا ہے لہذا اشتہار زیر دفعہ ۸۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی مرسلہ فیصلہ تنفیذ طلب کی مقرر ہے ۲ فروری ۱۸۹۶ء کے پیسہ اخبار لاہور میں واسطے حاضری مدعا علیہ مندرجہ بالا کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ مذکور ۳ فروری ۱۸۹۶ء بوقت دس بجے دن کے تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ بالا میں نہ کریگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ شروع ہوگی۔ تحریر یکم فروری ۱۸۹۶ء

آج بتاریخ یکم فروری ۱۸۹۶ء کو بثبت دستخط ہمارے اور بمہر عدالت ہذا جاری کیا گیا ۱۲

مبارک! مبارک!! مبارک!!!

نیا سال اور ہماری دکان

جس مہربانی اور نظر عنایت سے آپ لوگوں نے میری ناچیز محنت کی قدردانی فرمائی ہے میں آپکا نہایت ہی مشکور ہوں۔ اب اس نئے سال کے لیے مہینے آپکی خاطر بہت عمدہ عمدہ کاٹ کے پیٹرن اور ہر ایک طرح کی جیسی گرہیاں دیگر ولایتوں سے منگوائی ہیں۔ چونکہ دلور سے اونیر اگنٹھ بل منگانے سے مجھکو رعایت ہوئی ہے لہذا میں نے بھی آپکے لیے اس خیال سے کہ تھوڑا کھانا بیماری سے بچاتا ہے گہڑیوں کی قیمت بھی اسیقدر کم کر دی ہے جسکو پڑھ کر ہر ایک کو یقین ہو جائیگا کہ یہ کیطرح اس سال ہی آپ میری خدمات کی قدردانی فرما کر بندہ کو ممنون و مشکور فرماوینگے۔ نیز گہڑیوں کی مرمت بھی عمدہ اور بکفایت ہر ایک شخص کی ہو سکتی ہے ؛

ریلوے ریگولیٹر گارنٹی چار سال

نکلسلور اوپن فیس کیس جواول نمبر نکلسلور اوپن کیس کیس جو دوم نمبر ۲ پکا واچ گارنٹی چار سال ملے۔ سیمچا واچ گارنٹی دو سال سے

ڈبل کیس کی چاندی کی گہڑیاں سلور چال کی ہین ڈبل کیس کیلس سلور عمدہ ہاف ہنٹنگ یعنی نیم ہنٹنگ سے

رسٹ واچ یعنی کلائی پر باندھنے کی گہڑیاں گارنٹی چار سال

نکلسلور کیلس درجہ اول نمبر ۱ درجہ دوم نمبر ۲ خاص اعلیٰ قسم کی جو اول نمبر ۱ درجہ دوم نمبر ۲ بی نایم پیس گارنٹی دو سال ہیں باقی کی بھی گارنٹی دو سال کی ہے گھنٹہ اور گھنٹہ بجاتا ہے ؛ پاکٹ ریپیٹر کلاک نمبر ۱ گارنٹی دو سال ؛

بقیہ مضمون اشتہار ہذا میں ملاحظہ فرمائیں۔ دیہات کے سوداگر معاملات

زینت جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہر شخص اول ہی روز اپنے جسم و چہرہ پر نگاہ کرنے والوں پر رشتہ داروں پیارے بی بی جگر گوشہ بچوں دلجلیس سے ملنے کی تمنا ہوگی اور ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے خود دار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے ؛ ہر نوجوان اگر مرد ہو جو ان مذہب پیشہ والا ہیں ہو کیا۔ عمل فضلاء بلکہ متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہو کر بہت سا فائدہ حاصل کر سکتا ہے دہریون۔ منکرون۔ لحدون۔ بشرگون نیچریون کو عالم ارواح زندگی بالعد وفات روح۔ ملائکہ اور خدا کی ہستی کلام ارواح کی زبان سے عملی طور پر ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "تذکرہ کرامات" میں معمول میں حالت ردشنفسیری پیدا کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں خود عامل کے ردشنفسیر بننے کا قاعدہ صاف لکھدیا ہے۔ علاوہ ازیں جن جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔ صفحہ تمہید پر ایک شیشے سی مکتہ چینی کی ہے جو ہر مذہب والوں کو تصویر صحیح معلوم ہوگی تیسرے سرورق پر کیفیت کے حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ہمہ وقت حاضر ہوں قیمت فی جلد عہ

المشتہر انبا پرشاد ایف اے ٹیلر (صوفی) مراد آباد

طلسمات کی گولیاں

طلسمات کی گولیاں

(از کارفتہ بڑھوں کے لیے عصائے جوانی۔ کمزور و ناتوان جوانوں کے لیے طلسم سلیمانی)

گولیاں کیا ہیں حقیقت میں جادو ہیں۔ چار دن کے بعد دیکھئے بوڑھے کو اور جوان کو نوجوان پائیگا مردہ دل کے بجائے زندہ دل مستی کے بجائے ہوشیاری پیدا کریگی ؛ گولیاں کیا ہیں درحقیقت یہ جادو ہیں۔ ایک دوا ہی ہیون امراض کو سلیمہ تمام اعصاب دل۔ دماغ۔ جگر۔ مثانہ تمام بدن کو طاقت بخشتی ہیں۔ گولیاں کیا ہیں درحقیقت یہ جادو ہیں۔ دردسر۔ درد کمر۔ دل تپنا یا دیگر تمام کے لیے اکسیر ہیں۔ کہیں انکی نظیر نہیں ملتی ہفتہ بھر کے استعمال میں معلوم ہو جاتا ہے۔ منگوا کر دیکھئے قیمت فی بکس عہ۔ محصول زمہ خریدار ؛ چار کارڈ ہیں جن سے ہماری ہی بنائی ہوئی دوائیاں موجود ہیں ؛ تصویر نہ بھیجنے سے ایک کارڈ ہمیشہ منگوا لیجئے ؛

المشتہر زائن سنگھ مینیجر سنگھ سوداگران جمال پاڑہ امرتسر سرحد پنجاب

باوجود ہندوؤں کی گریہ وزاری اور رونے پیٹنے کے ہمیشہ کیلئے ہندو پیدا ہوئے - باوجود اور مذکورہ بالا خیالی شکایتوں کے جب کبھی کوئی جگہ خالی ہوتی ہے تو اس بات کا پورا یقین ہوتا ہے کہ وہ کسی ہندو کو ملے گی گویا وہ اسکی میراث ہے - گذشتہ چھ ماہ میں ہمیں اس قسم کی چھ نظیریں مل چکی ہیں - پس مسلمانوں کو ہمیں اپنی قسمت پر رونا چاہیئے کہ وہ کیوں مسلمان پیدا ہوئے - ایک ایسی گورنمنٹ کے زمانہ میں جو برائے نام اور خیالی طور پر عیسائی گورنمنٹ کہلاتی ہے - لیکن عملاً ہندو سلطنت ہے - ہندوستان جیسے ملک میں اس حالت کے ہونا کہ نتائج اظہر من الشمس ہیں - ایک طرف تو ایک سادہ لوح کسان جسکو ہتھوڑے سے روپوں کی ضرورت ہے اور جو اپنے نفع و نقصان کو نہیں جانتا کھڑا ہے دوسری طرف سنگدل سود خوار مہاجن ایک ہاتھ سے روپیہ گنتا اور ایک ہاتھ سے رہن نامہ پر انگوٹھا لگواتا ہے - اگر کوئی شخص ان دو زخمی دروازوں کے درمیان کو دیکھے جو دونوں یعنی مسلمان کسان اور ہندو بنیئے کو یکساں قتل کرتے ہیں لیکن پہلے اور اسکی مصیبت کے دارثوں کو تباہی میں ڈالتے ہیں اور دوسرے اسکی غفلت کے دارثوں کو فوائد مندی کی طرف بڑھنا کرتے ہیں - اگر کوئی ان رجسٹروں کا ملاحظہ کرے جو رجسٹریشن آفس میں رکھے ہوئے ہیں اور نیز ان تغیرات کا جو اس شدہ بیشمار رجسٹروں کو دیکھے جو گورنمنٹ کے روبرو افسر رکھتے ہیں اور ہر گوش دل سے سنے کہ وہ کیسی دردناک کہانی سناتے ہیں؟ کیا روئے زمین کے کسی اور ملک میں بھی یہ حالت جائز خیال کیجاتی ہے؟ کیا اس صوبہ کو تعلیم یافتہ مسلمانوں کو (معدودے چند سوا) جو اپنے خالق کے آگے اپنے بیزبان بھائیوں کی مستقل اور تیز رفتار تباہی کے ذمہ دار ہیں کبھی ایک لمحہ بھی اس ہیبتناک قومی تباہی کا تصور باندھا ہے؟ یا انہوں نے کبھی اس طرف توجہ کی ہے؟ کیا وہ اس وقت خواب غفلت سے بیدار ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھینگے اس وقت اپنے نقصانات کو محسوس کرینگے - جب بہت دیر ہو جائیگی - جبکہ تمام ملک کے حقوق مالکانہ اسکے ہاتھوں سے نکلکر ہندوؤں کو منتقل ہو جائینگے - میں اس بارہ میں باعتبار ۲ جولائی ہو کے قریب ایک قصبہ ہے کے لوگوں کی تعریف کرتا ہوں اور انکی پرزور سرگرمی کو مستثنیات میں سے سمجھتا ہوں جنہوں نے کسانوں کی تیز رفتار تباہی کو دیکھکر انکو برباد ہونے سے بچانیکے لیے پورے جوش و خروش سے ایک پنچائت قائم کی ہے - لیکن میں تمام صوبہ کے مقتدر تعلیم یافتہ مسلمانوں سے پوچھتا ہوں (جو گو تعداد میں کم ہیں مگر پھر بھی کہہ سکتے ہیں بدرجہ کہ ہونا چاہیئں) کہ انہوں نے کبھی اس مسئلہ پر غور و خوض بھی کیا؟ امتحانات مقابلہ و سالانہ سپیچس (سول سروس) اور دیگر اسی قسم کی باتیں جنکی پیشل ہندو کانگرس (جیسا کہ اسے کہا جاتا ہے) تائید کرتی ہے ہندوستان کی اہل اسلام کو بالعموم اور اس صوبہ کے مسلمانوں کو بالخصوص سخت نقصان پہنچا رہے ہیں - لیجائینگے - اور پہنچانا چاہیئے - لیکن یہ تمام باتیں بمقابلہ اس روز افزوں مصیبت کے کچھ بھی نہیں ہیں جو بباعث کثرت و روز افزوں علہ رآمد کے ہماری زندگی میں ایک معمولی چیز خیال کیجا رہی ہے - اگر مسلمان اسی اور اسی رفتار سے اپنے زمین کے حقوق مالکانہ سے محروم ہوتے چلے گئے تو میں ڈرتا ہوں کہ آئندہ بیس سال میں تمام صوبہ میں ایک انچ زمین بھی انکے قبضہ میں نہیں رہیگی - ہندوستان جیسے زراعتی ملک میں اس حالت کا مسلمانوں کے حق میں جو کچھ نتیجہ نکل سکتا ہے اسکو میں ناظرین پر چھوڑتا ہوں - ہندوستان میں یہ عجیب حالت اپنے ناقابل برداشت سنج واندوہ کیوجہ سے ایک سہمے ہوئے مگر نہایت ہی خوفناک نظارہ میں - میں پھر ان چند معدود تعلیم یافتہ مسلمانوں سے دریافت کرتا ہوں کہ انمیں سے کتنوں نے اس امر کیطرف توجہ کی ہے؟ یا انکو کبھی بھولے سے بھی اسکا خیال آیا ہے؟ انکی تباہی کی ہیبتناک تصویر ہر وقت انکے آنکھوں کے سامنے رہتی ہے - چونکہ انکی زندگی میں یہ ایک عام بات ہو گئی ہے؟ اس لیئے وہ اس نظارے اور اسکی دہشتناکیوں کے دیکھنے کے عادی ہو گئے ہیں - کیا اب نازک وقت سر پر نہیں آ پہونچا ہے کہ وہ اپنی ہمت سے چوکیں؟ کیا اگر وہ چاہیں تو اپنی قوم کی مدد نہیں کر سکتے - خواہ وہ کتنی ہی قلیل ہو؟ کیا وہ اس مصیبت کو گورنمنٹ کے سامنے پیش کرکے اس سے تباہی سے بچنے کے لیئے فیاضانہ امداد کی درخواست نہیں کر سکتے؟ کیا چیفکورٹ کو (جو اس صوبہ کی اعلیٰ عدالت ہے اور جسکو اسبات کا فخر ہے کہ انکی بنچ میں پنجاب کیڈر کے پانچ بڑے بڑے لائق اور تجربہ کار ممبر موجود ہیں) تحریک نہیں کر سکتے ہے کہ گورنمنٹ کی توجہ کو اسطرف مبذول کرائے؟ ممکن ہے کہ اسپر یہ اعتراض کیا جائے کہ چیف کورٹ کا یہ کام نہیں ہے - چیفکورٹ جو صوبہ میں مثل کی اعلیٰ عدالت ہے اسکا فرض ہے کہ کافی شہادت پیش ہونے پر مقدمہ رض کی جائیداد اور زمین کے متعلق ڈگری دے یا اجرائے ڈگری کرائے - تاہم کوئی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ باوجود مکمل قانون شہادت (جسکو انگلش کونسل واضع قوانین نے جو متمدن کی ایک داتا اور مقدم جانتے ہیں خوشی اور فخر کے ساتھ اپنے لیئے قبول کیا ہے) اور اسکی متعدد شاخوان اور تغیرات ہند کی دفعہ ۹۲ کے سود خوار مہاجن کے لئے کسقدر آسان بات ہے کہ ایک ہیر سٹر دکیل مختار کو مقرر کرے اور انچہ دعوؤں کے ثبوت میں بناوٹی گواہ ایک کسان کے برخلاف پیش کیجائے - کل کی بات ہے کہ تقریباً ایکسو اسٹام عنایت بیتوانہ کے ضلع جہنگ میں ایک ہندو مہاجن کے گھر سے برآمد ہوئے - جو بغیر وارث چھوڑے مر گیا تھا - ایک اور موقع پر ایک بنیئے کی جب کسی جرم میں خانہ تلاشی ہوئی تو ایسا ہی اسٹامپ کا ایک گٹھا اسکے پاس سے نکلا - ان دونوں صورتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ اسٹام بدمعاشوں نے مختلف آدمیوں کے نام خریدے ہیں جنکے نام حسب معمول پشت پر لکھے ہوئے ہیں جنکے برخلاف

معلوم ہوتا ہے کہ سازشیں ہو رہی ہیں - خدا کی شان ہے ملانوں جان ہو جاتا ہے اور دور سرزمین امیدیں عین وقت پر خاک میں ملگئیں - ورنہ کسقدر تباہی دفعۃً انجان اور بیگناہ گھرانوں پر نازل ہوتی - صرف یہی مثالیں نہیں ہیں بلکہ اور بھی بہت سی ہو چکی ہیں - دروغ حلفی کی جو مقدمات جنگ میں سال بیوستہ میں ہوئی ہیں انکی کثرت اور اعلیٰ کی کثرت کی کافی شہادت دیتی ہیں - کیا چیفکورٹ ان تمام مقدمات کے کاغذات طلب کرکے بغرض توجہ لوکل گورنمنٹ کے سامنے پیش نہیں کر سکتے؟ کیا چیفکورٹ کوئی انجمنہ ترمیم کی سفارش عدالتہائے پنجاب کیلئے نہیں کر سکتی جس کو لوکل گورنمنٹ اپنے انصاف کے عمدہ قاعدہ کیمطابق پیش کرے - جو ہے چھوٹے چھوٹے قرض کے مقدمات کو حقیقتاً کا اختیار دیا جائے؟ اگر معاملات کی یہی صورت رہی تو تھوڑے ہی عرصہ میں مسلمانوں اور انگلش مشن کو ہمیشہ کیلئے ہندوستان کو خدا حافظ کہنا پڑیگا اور نہایت ہی کوشش کی تلاش کرنی پڑیگی - آخر میں میں آپ سے اور آپکے اخبار پڑھنے والوں سے اس مضمون پر زور دیکھنے کی وجہ سے معافی خواستگار رہوں - کیونکہ یہ مضمون میرے دل پر بہت بڑا اثر کر رہا ہے - میں اسکو روکنے کیلئے حتی المکان بہت کوشش کرتا ہوں تاہم یہ ورد انگیز غم اور جگر نہایت صحیح تصویر ہر وقت میری آنکھوں کے سامنے رہتی ہے - یہ مرقعہ اپنی طاقت استواری اور دہرہ کرنے میں کسی سے کم نہیں ہے سوائے گولڈ سمتھ کے اس مشہور شعر کے جو ذیل میں ترجمہ کیا جاتا ہے

(شعر کا ترجمہ)

"لیکن اگر بہادر کسانوں میں ہی جو کہ اپنے ملک کا بلاشک فخر ہیں ایک ہنیبل پیدا ہو جائے تو پھر پیدا نہیں ہو سکتا" (ایک مسلمان زمیندار)

مترجم میرزا علی حسین سابق اڈیٹر امپیریل پیپر لاہور

اشتہارات

اشتہار میلہ مویشی کپورتھلہ

(۱) بنا بر اطلاع ہر خاص و عام مشتہر کیا جاتا ہے کہ یہ میلہ امید ان برف خانہ سابق مین منعقد ہوگا جو جانب جنوب جھیل اور متصل میلہ چوگنی ہے -

(۲) مال مویشی ہر قسم حسب دستور سابق اسمین داخل ہوگا -

(۳) تواریخ میلہ ابتدائے ۱۰ پھاگن سنہ ۱۹۱۵ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۰۹ء سے شروع ہو کر نہایت ۱۲ پھاگن سنہ ۱۹۱۵ مطابق ۲۲ فروری ۱۹۰۹ء تک ہونگی - نہیں ایام میں میلہ چوگنی بھی ہوگا -

(۴) جانور ہای لائق انعام کا انتخاب کمیٹی معائنہ کریگی - اور ۱۳ پھاگن کو انعامات تقسیم ہونگے -

(۵) کوئی محصول کسی قسم کا داخلہ یا فروخت مال پر نہیں لگایا جائیگا اور حفاظت مال کا انتظام دوران میلہ بھی محکمہ پولیس بدستور بحال رہیگا -

(۶) میلہ منڈی ہذا بحکم محکمہ ضروریات سرکاری خرید کیا جائیگا -

الشتہار عزیز بخش ڈپٹی کمشنر ریاست کپورتھلہ

اشتہار اجلاسی بی محمد محمود علی صاحب منصف صدر جوڑ ضلع سہارنپور جیون شنکر پرشاد ہندو پوری بنام لالہ منشی لالہ قمر علی قوم سید سکنہ ابتدا حال ہیکہ دار کالندھ ضلع

فیصلہ خلاف تم افغان اسکر بمعہ دیوانی

ثبیا و علی نقد ادائی ڈگری مبلغ

مراسلات

جس ہندوستانی نے پہلا پیس سمان تمغہ سرکار کی پنشن کھائی

جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم۔ آپ نے اپنے موقر اخبار کی گذشتہ اشاعت میں ایک خبر درج فرما کر مستفسر ہیں کہ کیا کسی ہندوستانی نے بھی ابتدائے سلطنت انگریزی سے اب تک پورے سال تک سرکار کی پنشن کھائی ہے؟ لہٰذا واقعیت ماسبق کے اسکا جواب ثبات میں دیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ آپ اپنے بیش بہا پرچہ میں جگہ دینگے۔

ناموَر عالم مولانا محمد شکور رحمۃ اللہ علیہ جو شہر پوقہ چھپلی شہر ضلع جونپور کے ایک بنک نام معتبر اور عالم خاندان جعفری زیدی کے ممبر تھے پچاس سال تک سرکار انگلشیہ سے پنشن پاتے رہے۔ بہت مختصر طور پر انکی سوانح عمری اس جگہ پر بیان کرنا غیر مناسب نہ ہوگا۔

آپ ۱۸۱۳ء ہجری میں تولد ہوئے ابتدائے عمر میں اپنے فاضل نانا مفتی جلی محمد اور جلیل القدر ماموں مولانا علی کبیر سے جو پراونشل کورٹ پٹنہ اور بنارس کے علی الترتیب افسر تھے۔ علم عربی بخوبی حاصل کیا اور چونکہ عقاب بہت بلند تھا دھلی جاکر شاہ عبدالعزیز دھلوی قدس سرہٗ اور اُس وقت کے دہان کے دیگر عالموں سے سرٹیفکیٹ تبحر کا حاصل کیا۔

بعد حصول کمالات علمی مثل اپنے نانا اور ماموں کے ۱۸۳۲ء میں منشی مقرر ہوئے اور پورے اعتماد اور اطمینان اپنے افسران اور ہر دو لعزیزی حاکمان کے ساتھ اس کام کو انجام دیا اور پھر اس عہدہ کی ہو قوفی کے بعد مختلف اضلاع ممالک متحدہ میں عہدہ صدر الصدوری کو زینت دیتے رہے جو اُس وقت ہندوستانیوں کے لیئے سب سے بڑا عہدہ سمجھا جاتا تھا ۱۸۳۳ء میں قدر دان سرکار نے انکی خدمات کے صلہ میں پنشن مرحمت فرمائی۔ اور آپ ترک نیابت فرماکر خانہ نشین ہوئے۔ شوق ترویج علم ایسا تھا کہ اپنے خاندان کے لوگوں اور نیز نوواردوں کے شاگردوں علم سے ایک بہت بڑا حلقہ شاگردوں کا اپنے گرد جمع رکھتے تھے جسکے تمام افکار اپنے سر لیتے اور انکو پورا موقع حصول علم کا دیتے۔ الخ۔ ماثر الامراء عناصر الجزء ۱۰

آپ نے سات مرتبہ حج اور زیارت تربت حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے شرف برکت حاصل کیا۔ آپ انتہائے زیادہ پابند شرع شریف تھے۔ اس زمانہ میں جسکی نسبت کہا جاتا ہے کہ باب فتنہ من المجنون فرماتے ہیں آپ نے تہجد کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کیا جو کبھی کسی حالت میں تادم واپسین ناغہ نہیں ہوئی جس وقت دنیا میں نیند میں ہوتی ہے اور خوش آئند نیند پچھلی رات کے اٹھنے سے مانع ہوتی ہے آپ وضو کر لاشریک کی عبادت میں مشغول رہتے۔

اس طرح ایک بہت بابرکت اور بافیض زندگی جس میں دین و دنیا کے تمام اعلےٰ مدارج حاصل تھے بسر کرکے ۱۸۹۳ء سلطانی ۱۳۱۰ھ میں آپنے انتقال فرمایا۔ آپکی وفات سے آپکا خاندان نہیں بلکہ تمام ہندوستان کی اسلامک ورلڈ ایک اہم دست عالم باعمل کے وجود سے خالی ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون فقط

مولانا کے مرحوم کی شاگردی کا سرمایہ
ایم اے کالج میرٹھ
گورنمنٹ کالج الہ آباد
انجمن اسلامیہ لاہور
ابن ابراہیم

تردید

مندرجہ بالا عنوان سے ایک صاحب نے جو اپنے کو (جولاہو کے ایک اعلیٰ خاندان کا ممبر بتاتے ہیں) پنجاب پیپر ٹریڈ کو ایک پرزور اور مدلل خط لکھا ہے۔ جسکا ترجمہ ہمیں ذیل میں کرتا ہوں۔ امید ہے آپ سے ملتمس ہوں کہ آپ اسے ضرور اپنے ناموَر اخبار میں چھاپ دیجیے گا۔ ہو ہذا۔

میں ضرور کہونگا کہ مجھے بنگالی اخبارات کے دیکھنے کی عادت نہیں خواہ وہ بنگال سے نکلتے ہوں۔ یا اس صوبہ سے۔ ایک اقتباس کا پرچہ جولاہو سے شائع ہوتا ہے اسکا اعلیٰ مقصد ہے کہ ہر ایک قسم کے بغیانہ اور ناپسندیدہ خیالات کو ملک میں پھیلایا جائے۔ اور جسمیں انتہا درجہ کی مبالغہ آمیز تحریریں اور خیالی اور مصنوعی شکایتیں صرف اس غرض سے شائع ہوتی ہیں کہ حکام بالا دست اور اور لوگوں کی شہرت اور نیک نامی پر دھبہ عاید ہو۔ کچھ عرصہ ہوا ہے کہ میرے ایک ہندو دوست نے (جسکی رائیں ضلع جھنگ کے معاملات کی نسبت اسکی ذاتی وقعت عام معلومات اور پوری واقفیت کی وجہ سے ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں) اخبار مذکور مطبوعہ ۹ نومبر ۱۹۳۵ء کے صفحہ ۳ و کالم چہارم کا ایک نوٹ دکھا کر کہا کہ "دیکھو! حکام جھنگ کے برخلاف کیسے غلط اور جھوٹے الزام لگائے گئے ہیں" اخبار مذکور کے اڈیٹر میں اگر اتنی عقل ہوتی کہ وہ "خفیہ خط و کتابت" سے اقتباس لینے سے پہلے ان الزامات کی صداقت کی نسبت اپنا اطمینان کر لیتا تو وہ بلاشبہ اپنے ریمارک کو سخت ناواجب پاتا۔ اسکے نوٹ کا دوسرا اقتباس یہ ہے کہ "ہندو اپنی قسمت پر افسوس کر رہے ہیں کہ وہ کیوں ہندو پیدا ہوئے کیا اچھا ہوتا اگر وہ ہندو نہ ہوتے" دراصل مسلمان اپنی قسمت پر لعنت کر رہے ہیں کہ وہ کیوں مسلمان پیدا ہوئے جسکی تصدیق میں یہ کہا جاتا ہے کہ جھنگ کے تمام اعلےٰ عہدوں پر ہندو مقرر ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کے انگریزی دفتر کے چار ملازموں میں سے ہیڈ کلرک اور ہیڈ سٹرسری کلرک ہندو ہیں۔ تیسرا مسلمان اور چوتھا عیسائی ہے۔ دفتر فارسی کا سپرنٹنڈنٹ اور دونوں اکاؤنٹنٹ اسسٹنٹ کمشنروں کے مشخوان ہی ہندو ہیں۔ واصل باقی لوکیس کو چھوڑ کر ہیڈ کوارٹر کا تمام عملہ ہندو ہے۔ تحصیل جھنگ کے ملازموں میں سوائے ایک کے باقی سب ہندو ہیں۔ تحصیل و منصفی چنیوٹ میں بھی کوئی مسلمان نہیں ہے۔ تحصیل جھنگ اور منصفی جھنگ کے دفتروں میں باستثنائے ایک کے سب ہندو ہیں۔ داروغہ چونگی اسی کے نائب ہندو۔ قانون گو اور اکاؤنٹنٹ ہندو۔ سنجی جیسا فیصلہ قانون گوؤں کے چار ہندو اور دو مسلمان ہیں۔ پٹواریوں میں ہندو اور مسلمان دونوں قوموں میں ایک سا تناسب ہے۔ پچیس کی نسبت ہے۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ اور میونسپل بورڈوں میں بھی ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں سے بہت زیادہ ہے۔ ضلع بھر کے تمام بڑے بڑے عہدوں میں سے ایک عہدہ مسلمانوں کے ہاتھ ہے۔ وہ سٹور کیپر اور اسکا اسسٹنٹ ہے۔ اسکی وجہ ظاہر کریہ ملازمت اسی پر منفعت نہیں ہے کہ کسی ہندو کو اپنے مفاد و آمدنی سے لالچا سکے۔ مندرجہ بالا فگرز (واقعات) سے فاضل ایڈیٹر بخوبی اندازہ کر لیں گے کہ "آیا ہندوؤں کو اپنی قسمت پر گریہ وزاری اور لعنت کرنی چاہیئے یا مسلمانوں کو؟" اگر وہ ایسے غلط اظہارات لگانے سے پہلے اپنا اطمینان کر لیتا تو بہتر اصح ہو جاتا کہ گذشتہ تین منحوس سالوں میں اگر تمیں چوتھائی نہیں تو دو تہائی عہدے ضرور ہندوؤں کو دیئے گئے ہیں۔ پس اسبارہ میں جو کچھ اسنے لکھا ہے محض غلط اور بنیاد ہے۔ جو عہدے ہندوؤں کو دیئے گئے ہیں وہ صرف تعداد میں ہی زیادہ نہیں ہیں بلکہ دیگر اوصاف میں بھی بڑھکر ہیں۔ ہی کہی چھوٹی موٹی اسامیاں مسلمانوں کو دیکھ اسکے حصہ پر پہنچے گئے ہیں۔ جو کم تنخواہ اور فضیل الوقعت ہونیکے علاوہ قابلیت ترقی کا بھی کوئی موقعہ نہیں رکھتیں۔ اگر فاضل ایڈیٹر ایک دفعہ بھی جہناب میں اپنی تکلیف گوارا کرتا تو وہ اپنے تئیں ہموطنوں کو امداد دینے کے علاوہ (جنکی نسبت خیالی پلاؤ پکانے نے اسے بہت رنج پہنچایا ہے۔ جو اس موقعہ پر ہوئیں جبکہ نیشنل کانگریس کے لیئے تجاویز سوچی جارہی تھیں۔ اور انتخاب ڈیلیگیٹ کے متعلق چھڑے جھگڑے ہو رہے تھے) وہ ضرور اسی کو پالیتا۔ نیز اسے معلوم ہوتا کہ ہندو اور اراضات ترقی مسلمانوں کی ایک بہت بڑی آبادی کو بے رحم اور خود غرض اصل ہندو اپنی حکومت اور نیز ہر ایک پہلو سے کسطرح تباہ و برباد کر رہے ہیں؟ وہ دیکھتا کہ اسکے اور اسکے ہموطنوں کا یہ سوال کہ "قوم کی حکومت قوم سے ہی ہونی چاہیئے" جھنگ کے حسب حال نہیں ہے۔ جھنگ کا اسکو یوں تسلیم نہ کر دیا جانے کچھ لالہ ہندوستان کی حکومت لالہ بھائیوں سے ہی ہونی چاہیئے کیا یہ اجارہ غیر منصفانہ نہیں ہے؟ کیا انصاف و خوش اسلوبی اسکے برخلاف تقاضا نہیں کرتی؟ باوجود چار لاکھ مسلمانوں کی کثیر التعداد آبادی کے جنمیں سے دس ہزار آدمی بکامل طور پر ملازمت کے قابل ہیں۔ انمیں بعض نہایت عالیخاندان لوگوں میں سے بھی ہیں۔ جبکہ ہندوؤں کی چالیس چالیس ہزار آبادی میں صرف دو سو ہی لیئے نکلتے ہیں۔ یہ جائز طور پر ہر ایک شخص سمجھ خیال کر سکتا ہے کہ گورنمنٹ کے تمام بڑے بڑے عہدے مسلمانوں ہی کے ہاتھوں میں ہونگے۔ اگر ضلع اور اسکے چند چھوٹے چھوٹے قصبات و دیہات کو دیکھا جائے تو سوائے خال خال ہندوؤں کے مسلمان ہی مسلمان نظر آئینگے۔ لیکن اگر ضلع اور جھنگ کے دیگر دفاتر کیطرف انکھ اٹھا کر دیکھا جائے تو ہندو ہی ہندو عہدہ دار نظر آئینگے۔ ناممکن ہے کہ کوئی کام سرکاری یا غیر سرکاری بلا مداخلت کسی ہندو کے نکل سکے۔ کیا یہ حالت ایک ایسے ضلع میں جو مسلمانوں سے آباد ہو دلخراش نہیں ہے؟ کیا یہ پرخطر اور سخت افسوسناک نظارہ نہیں ہے؟

مدراس میں ایک زنا کا مقدمہ

۲۰ جنوری کو مسٹر واکر سلیون ایک پلانٹر نے چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ انگیور پولیس کورٹ کے اجلاس میں ایک استغاثہ دائر کیا کہ مسٹر ایچ ٹی نارٹن بیرسٹر ایٹ لا کی طلبی کے لئے میری بیوی مسز کیرالڈ سلیون سے ارتکاب زنا کاری کے جرم میں سمن جاری کئے جاویں۔ مستغیث کا حلفی بیان یہ تھا کہ میں کورگ میں رہتا ہوں اور اب عارضی طور پر مدراس کے ایک ہوٹل میں مقیم ہوں۔ میری بیوی سے ۱۸۹۲ء میں مسٹر نارٹن کی ملاقات بمقام حیدرآباد دکن ہوئی تھی۔ اس کے بعد میری بیوی کی درخواست پر مسٹر نارٹن کو کورگ میں بلایا جو درخواست اس نے منظور کی۔ اپریل ۱۸۹۲ء میں میں اپنی بیوی کو علاج دندان کے لئے مدراس لایا اور ہم نے مسٹر نارٹن کے یہاں قیام کیا۔ یہاں پہنچ کر میری بیوی اور مسٹر نارٹن کے مابین ضرورت سے زیادہ گہرے تعلقات دیکھے اور بیوی کو سرزنش کی۔ کورگ پہنچ کر میں نے اپنی بیوی کو واپس بھیج دیا۔ یہ جہاز بمبئی پر روانہ ہوئی۔ اور مسٹر نارٹن بھی اسی جہاز پر روانہ گیا۔ ستمبر ۱۸۹۲ء میں میری بیوی نے مجھے چٹھی لکھی کہ اب اس سے مجھے کچھ الفت نہیں رہی۔ میں فوراً واپس کورگ روانہ ہوا اور لنڈن پہنچ کر تحقیقات پر معلوم ہوا کہ وہ مسٹر نارٹن کے ساتھ بطور میاں بیوی کے رہتی ہے۔ میں نے تحقیق کیا ہے کہ اکتوبر ۱۸۹۲ء سے لے کر میری بیوی مسٹر نارٹن کے ساتھ مدراس اور نجور میں رہی اور ہمبستر ہوتی رہی ہے۔ چنانچہ عدالت نے زیر دفعہ ۴۹۷ تعزیرات ہند مسٹر نارٹن کے نام سمن جاری کئے۔ مندرجہ بالا بیان بذریعہ ایک تار برقی کے جناب ہیں شائع ہوا ہے۔ چونکہ ہنوز مقدمہ زیر تحقیقات ہے اس لئے کوئی شخص کوئی رائے نہیں دے سکتا۔ لیکن اگر مقدمہ چلا تو چونکہ مسٹر نارٹن نے کانگریس کے تعلق بہت سی شہرت حاصل کی ہوئی ہے یہ مقدمہ بھی حیدرآباد دکن کے نواب مہدی حسن کے مقدمے کی طرح بڑی دلچسپی کا ہوگا کہ جس میں نارٹن صاحب نے نواب احمد حسن کے مقابلے میں خوب قابلیت کے جوہر دکھلائے تھے۔

امیر صاحب کابل کا انجنیر ہونے کے طفیل مسٹر پین کو یہ اعزاز حاصل ہوئے ہیں کہ ملکہ معظمہ کے ساتھ ملکر کھانا کھائے۔ اور سی ایس آئی کا خطاب اگلے پھٹکارے۔ بجائے سالگذشتہ میں جب مسٹر پین امیر صاحب کی طرف سے حضور وائسرائے کی خدمت میں ایک سر بمہر مراسلہ لیکر گئے تھے تو کہا جاتا تھا کہ مسٹر پین صرف بطور ایک قاصد کے ہیں اور امیر صاحب کے انجنیر ہیں۔ مگر اب معلوم ہوتا ہے کہ امیر صاحب نے پین صاحب کو کچھ پولیٹکل اختیارات بھی دیا ہوا ہے۔ ورنہ یہ گورنمنٹ صاحب سے ایسی گہری دوستی کیا معنے رکھتی ہے؟

ہسپانیہ اور مراکو کے گذشتہ افسوسناک واقعہ کے دوستانہ اصلاح ہونیکی توقع ہوگئی ہے جو مراکو کی کچھ قوموں کے ہسپانیہ کے قلعوں پر حملہ کرنے سے پیش آیا تھا۔ لیکن ہے کہ ہسپانیکی شرائط میں ترمیم کیجاوے۔ مگر اب زیادہ اندیشہ نہیں۔ مراکو اقوام یورپ کے مابین ایک بارود کی کوٹھری ہے۔ اسلئے سہل کام نہیں کہ ایسے بے دھڑک آگ دکھائی جاوے۔

نامہ نگاروں کی مرسلہ خبریں

عدن (۵ جنوری) ۲۰ عرصہ ایک ماہ سے کیشل پلیگ یا سنڈ پسٹ (وبائی ذیشیان) اس کثرت سے گائی بیلون کو ہلاک کر رہی ہے کہ آج تک سرکاری رپورٹ سے قریباً دو سو گائی بیلون کے ہلاک ہونے کی خبر مل چکی ہے۔ اس مہلک وباء کے روکنے کے لئے باتو فضل الٰہی درکار تھا اور یا گورنمنٹ کا عمدہ انتظام۔ مگر افسوس کہ عدن بہر میں ایک بھی تو یورپین و دیسی نرس موجود نہیں ہے۔ جسکی کوشش اور انتظام سے اس مہلک بیماری کی روک ہو سکتی۔ اور میونسپلٹی کا انتظام بھی کچھ قابل تعریف نہیں ہے۔ گورنمنٹ رپورٹ سے معلوم ہوا کہ یہ وبا ان عربیشیوں کے ہمراہ عدن میں آئی ہے جو حج پر جانے کے واسطے گائی بیل علاقہ شمالی ساحل افریقہ سے بھیڑ کر لائی۔ (۲) ہز ایکسیلنسی ایرل آف ایلجن جدید وایسرائے و گورنر جنرل ہند آج ۱۵ جنوری کو ۲ بجے شام کے پی این او کمپنی کی میل شپ موسوم رومی پر تشریف لائے۔ ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ بریگیڈیر جنرل جے جالپس صاحب بہادر معہ اپنی سٹاف اور دیگر سرکاری اہلکارون کے پرنس آف ویلز پیر پر لانچ کو تشریف لائے۔ ہز ایکسیلنسی کی گارڈ آف آنر کے ارد گرد دور تک عمدہ انتظام تھا۔ بعد چار گھنٹہ کی سکونت کے روانہ بمبئی ہوئے (۳) آجکل نواح عدن میں پہاڑی آوارہ کتوں کے گروہوں کے گروہ رات کے وقت اس کثرت سے گھومتے نظر آتے ہیں شائد دوسری کسی جگہ ایسے نہ دیکھے گئے ہونگے۔ مگر ابتک کوئی انکی ایذا رسانی کی واردات نہیں سنی گئی موسمی بخار اور مرجع المفاصل کی روز افزوں ترقی اھالیان عدن کو سخت پریشان کر رہے ہیں۔ عموماً زبان زد خلائق ہے۔ کہ یہ مرض ہوا کے اُن خراب کرنیوالے اسباب سے ہے۔ جو شیخ عثمان کے رستے میں عدن کے متصل اٹالین ہیوپاریوں نے نمک نکالنے کے لئے گورنمنٹ انگریزی سے معاہدہ کرایا ہوا ہے۔ جہاں پہاڑوں کی طرح نمک کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ کی توجہ درکار ہے۔ (۴) میرے ایک مہربان موضع سے اطلاع دیتے ہیں کہ آجکل بندر موضع علاقہ ساحل افریقہ ملک نوبیا میں سخت ھل چل مچ رہی ہے۔ مہدی سوڈانی اپنی خونخوار فوجوں کو موضع کیطرف بڑھا رہا ہے۔ اٹالین گورنمنٹ جسکے زیر حکم یہ علاقہ ہے سخت متردد ہے۔ اور بندرگاہ موضع کے انتظام میں جدوجہد سے مصروف ہے (سید جمے شاہ ڈپٹی نرسی اسسٹنٹ سرجن)

پیلی ہیبیت :- (۱) جناب داروغہ احمد حسین صاحب پر انکی بی بی نے مہر کی نالش کی تھی۔ راضی نامہ ہوگیا۔ خوب ہوا۔ (۲) جناب حافظ شوکت علی صاحب آنریری مجسٹریٹ جو بڑے لائق شخص ہیں اور انکی وجہ سے لاکھوں غریبوں کی روزی چلتی ہے سخت بیمار ہیں۔ خدا وند کریم بہ صحت بخشے (۳) ۲ فروری کو ابر چھایا۔ فصل اچھی ہے۔ مقدمہ سماعتی کا زور ہے۔ (۴) جناب اشرف مجید خانصاحب رئیس جدید پیلی بیہت پر بین درزی نے بوجہ کیا حیف کہ دیوے تھی واقعہ اور بیان میں چاہیئے ہے۔ ہم چند تن ضلع گیا [illegible]

کو دیے بینے انکار کیا کہ پھلی سلائی تو لی نہیں اب نہیں سینے کا میرے گھر میں گھس کر مجھے اور میری بیوی کو مارا اور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پیلی بھیت کی چہیتلون میرے پاس سینے کو آئی ہوئی تھی پہاڑ ٹوٹا۔ مقدمہ زیر تحقیقات ہے (نامہ نگار)

سہارن پور :- (۱) اس ہفتہ میں برابر بارش رہا۔ آسمان پر کہنگار رہا۔ پچھلے ہفتہ کی بارش نے سردی کو چمکا دیا۔ منشی احمد علیخان صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر سہارنپور نے ۱۴ کو اجلاس کیا تندرست پلنگ پر گئے۔ بیٹھکر مُردہ اُٹھائے گئے۔ اتفاقیہ وفات نے سب کو مسیحا بنا دیا ہے۔ صاحب کلکٹر کے حکم سے ڈاکٹر صاحب نے نمونہ کا امتحان کیا۔ مگر کچھ زہریلا مادہ برآمد نہ ہوا۔ افسوس ہے کہ ایک لایق باوضع عہدہ دار۔ پبلک اور گورنمنٹ کے پاس سے جاتا رہا۔ (۲) اس ضلع میں ابتک نہ کوئی اسپتال نہ کوئی عمدہ مطبع جسکی پبلک کو از حد ضرورت تھی۔ ایک اخبار کے نہ ہونے کے باعث ہماری شہری حالت بہت ہی خراب تھی۔ مگر شکر ہے کہ پنڈت اونکار کشن صاحب نے اپنے ہفتہ وار اخبار کوہ نور آباد میں ۱۳ سال سے جاری تھا یہاں منتقل کر لیا۔ اُسکا پہلا نمبر آج شہر کے سب خیر خواہوں کے ہاتھ میں ہے (۳) کنور جواہر سنگھ صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ نے ٹکٹکری کا چارج لیا؟

جہانگ :- صاحب کمشنر بمقام دورہ تشریف لائے انکا استقبال بڑی دھوم دھام کے ساتھ کیا گیا۔ جہانگ سے ۳ میل کے فاصلہ پر تمام معزز امیدواران جوڈیشل افسران و قانون پیشہ صاحبان صاحب موصوف کے منتظر تھے۔ وہاں سے بڑے جشتشام کے ساتھ سٹیشن ہوس تک پہونچایا۔ ۲ بجے دن کے دفتر نگریزی و فارسی وغیرہ ضلع کا ملاحظہ فرمایا۔ معلوم ہوا ہے صاحب ممدوح خوش ہوئے یا نہیں۔ اور کسی قسم کا کوئی نقص نہیں نکلا۔ نہ نکلے بھی کیوں قاضی صاحب جیسے ایک لایق بہ کار لایق و ہر دلعزیز ڈپٹی کمشنر کے زیر نگرانی ہے۔ قاضی صاحب خود بھی دورہ میں صاحب ممدوح کے ہمراہ ہیں۔ (نامہ نگار)

ایک نومسلم ہندو پھر ہندو بنایا گیا :- بڑی خوشی کی بات ہے کہ شمس نامک چندابرہمن جسکو ایک عرصہ دراز سے مسلمان ہونے کا دوش لگا ہوا تھا بتاریخ ۸ جنوری ۱۸۹۳ء کو ہماری معزز برادری اور عموماً سب پنچوں نے جمکا کر بڑے فخر کے ساتھ نام بیان کیا جاتا ہے یعنے پنڈت تن سکھ صاحب و پنڈت نند لال صاحب و پنڈت کشن لال صاحب و لچھمی رام ترویدی جی و پنڈت سندر سروپ صاحب اور پنڈت بالکرام صاحب ہیڈ ماسٹر اپنی دریا دلی سے شامل ہو گئے۔ لیکن افسوس ہے کہ پنڈت ہرگلال صاحب نے اس ہر دم کا یہ سے پوری مخالفت کی مگر فورا ہی پنچان موصوف نے موہنہ بند کر دیا اور انکو زک حاصل کرنی پڑی۔ اسی روز بڑی دھوم دھام سے قریب دو سو برہمنوں کے جیمن قریب قریب پچاس ساٹھ گروہوں کے گھر انکے بھائی بھی شامل تھے اُسکے مکان پر ہوجمن کیا اور شب کو پرشید وغیرہ صاحبان نے بطور دعوت قریب ڈیڑھ سو کے بڑے پیمانے کے ساتھ آٹا پورا ہک ہوجمن کیا؟ (بدری پرشاد شرما رہنے سکندرآباد ضلع بلند شہر ۱۵ جنوری ۱۸۹۳ء)

تولد فرزند :- شاہزادہ [illegible]

صاحب نے اپنی اس دانشمندانہ روائی سے ظاہر کر دیا کہ وہ یورپین تعلیم اور حال کے یورپ اور امریکہ کے سفر سے کس قدر مستفید ہوئے ہیں۔ ہم کانگرس کے گرویدہ حامیوں کی اس ناجائز کارروائی کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جو وہ لوگ جو جائز طور پر ڈیلیگیٹ منتخب کرنے میں کرتے ہیں۔ کیونکر نہیں وہ اتنے ہی لوگوں کے ڈیلیگیٹ بنانے پر اکتفا کرتے کہ جو جائز طور سے ڈیلیگیٹ بن سکتے ہیں یا بننا چاہتے ہیں۔ لیکن خیر اگر ان میں اتنی اخلاقی جرأت نہیں ہے تو ہم اپنی منصفانہ رائے کو نہیں چھپا سکتے کہ جو پنجاب میں کانگرس کی کامیابی کی نسبت ہم رکھتے ہیں۔ بحیثیت مجموعی پنجاب میں کانگرس کا پہلا اجلاس کامیاب ہوا۔ گو پنجاب بلحاظ تعلیم کے ہندوستان کے کئی دیگر صوبجات سے بہت پیچھے رہا ہوا ہے۔ لیکن تاہم یہاں کی تعلیم یافتہ قوم نے کانگرس سے خوب طرح اظہار اتفاق کیا۔ جو کہ اس امر سے ظاہر ہے کہ بمقابل لگ بھگ ۲۰۰ سو ڈیلیگیٹوں کے مقام اجلاس میں تین ہزار کے قریب وزیٹر جمع ہو گئے تھے۔ ان میں بہ ہر دو بے اور رتبے کے لوگ قریباً تمام کے تمام اہل ہنود شامل تھے کہ جن میں زیادہ تر ملازمان سرکاری تھے اور یہ سب لوگ جوش میں بھرے ہوئے تھے۔ ملازمان سرکار کے ضمن میں ہمیں ایک واقعہ یاد آ گیا ہے۔ ہم نے ایک معتبر ہندو دوست سے سنا ہے کہ بہت سے اور جو کانگرس میں پیش ہونے کے لئے سیلکٹ کمیٹی کے پیش ہوتے تھے اس پر یہ لوگ آزادی سے بحث کرتے تھے۔ اور گو بحیثیت ملازمان سرکاری کے بظاہر اجلاس کانگرس میں خاموش رہتے تھے مگر باطن میں کئی ریزولیوشنوں پر اچھے اچھے مشورے دینے والے یہی لوگ تھے۔ چنانچہ جب چند مسلمان معززوں نے اس خیال سے کہ امسال کی کانگرس میں کوئی ایسا کام کر دکھلائیں کہ جمہور مسلمانوں کی بہتری کانگرس کی طرف مبذول ہو تعلیم کے ریزولیوشن میں مسلمانوں سے خاص رعایت کئے جانے کی تحریک کی۔ تو جن لوگوں نے اندرونی طور پر مسلمانوں سے اس خاص رعایت کے ملحوظ رکھے جانے سے اختلاف کیا تھا ان میں نصف کے قریب ملازمان سرکاری موجود تھے۔

کانگرس کے اجلاس میں کئی اچھی اچھی تقریریں ہوئیں اور کئی مفید تجاویز پر بحث ہوئی کہ جن میں سے بعض پر اچوتی کرنے کا ارادہ ہم کسی فیچر آرٹیکل میں رکھتے ہیں۔ جس وقت لائق سے لائق سپیکر کسی ریزولیوشن کو پیش کرتے یا کسی کی تائید کرتے تھے تو معلومات اور فصاحت کا دریا امڈا آتا تھا۔ اور کون شخص اس سے انکار کر سکتا ہے کہ زیادہ تر وفاء عام کے ہو کی جانب گورنمنٹ کو متوجہ کیا گیا۔ لیکن ان تقریر کرنے والوں میں مولوی محمد باب الدین صاحب پلیڈر پٹنہ یا انگلینڈ کے مسٹر حامد علی صاحب بیرسٹر یا دہلی کے میر نثار علی صاحب مشہرت یا لاہور کے منشی محرم علی صاحب چشتی۔ یا بمبئی کے مسٹر علی محمد بھیم جی صاحب مشتے چند مسلمان ہی تھے۔ اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے ان کی تقریروں نے اسمان کی کانگرس کے لٹریچر میں کوئی خاص جگہ نہیں حاصل کی۔ یہاں تو عام طور پر پنجاب میں کسی سپیکر کی تقریر سے بنگال بمبئی اور مدراس کے لوگوں کو خاص طور پر متوجہ نہیں کیا۔ اور وہ لوگ پنجابیوں کی علمی لیاقت کا اچھا اندازہ ہمراہ نہیں لے گئے۔ کیونکہ بجز ایک آدھ کے باقی سب پنجابی دوست تو اردو دینے والے ہی تھے جو مدراس۔ بمبئی اور بنگال کے مہاشا بخوبی سمجھتے بھی نہ ہوں گے۔

تقریروں کے متعلق ذکر کرتے ہوئے ہم مسٹر داد بھائی نوروجی کے پریذیڈنشل ایڈریس کو فراموش نہیں کر سکتے جو کانگرس کے اجلاس کا روح رواں شمار ہونے کے قابل ہے۔ اور ہندوستانی بچی کے پریذیڈنٹ سردار دیال سنگھ صاحب کا افتتاحی ایڈریس بھی بُرا نہیں تھا اگر سردار صاحب کا اپنا لکھا ہوا تھا۔ گو حالات آٹھ گزشتہ سالوں کے پریذیڈنس پریذیڈنٹ کے بجائے کسی دوسرے شخص کو پڑھنا پڑا۔ گو سردار صاحب کی علالت کی وجہ صحیح ہو لیکن پنجاب سے باہر کے لوگ اس پنجاب کی علمی لیاقت کا اندازہ لگانے کے وقت اس امر کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے۔

پنجاب میں مسلمان کانگرس سے بالکل علیحدہ رہے ہیں اور اگر الیان کانگرس نے اس بارے میں غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے تو یہ کوئی دیانتداری کی بات نہیں اور نہ اس سے ان کو کریڈٹ مل سکتا ہے۔ مثلاً لاہور ہی میں سے چار ایسے آدمیوں نے کہ جن کے نام بطور ڈیلیگیٹ کے مشتہر کئے گئے تھے اخبار میں اس امر کی تردید چھپوا دی۔ مسٹر ہیرو صاحب کو بھی کارڈ دور اندیش آدمی ہیں۔ وہ ضرور چاہتے تھے کہ کسی طرح مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونے کا چسکہ ڈلا جاوے اور کانگرس کے تعلیم کے ریزولیوشن میں مسلمانوں کی مفلسی کی بنا پر ان سے تعلیم کے باقی سب گورنمنٹ سے رعائت کرنے کی درخواست کیجاوے۔ مگر پنجاب کے ممبروں نے اس سے اختلاف کیا کہ جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے اور اس لئے ریزولیوشن میں بجائے مسلمانوں کے ہیسا کہ ابتدا میں تجویز ہوا تھا صرف رعایائے ہندوستان کے کئی مفلس فرقوں سے نمبر میں رعائت کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مسٹر ہیرو محل سے چاہتے تھے کہ اس موقعہ پر مسلمانوں کی تالیف قلوب کیجائے۔ کیونکہ وہ تو اپنی کانگرس کی سرسبزی چاہتے ہیں پھر خواہ ان کی کوششوں سے ہندو مستفید ہوں یا مسلمان۔ اور ہندو مسلمان عیسائی یا یہودی بلحاظ ہندوستانی ہونے کے سب ایک ہیں۔

ہر چند کہ کانگرس میں گورنمنٹ کے کئی عیوب بیان کئے گئے اور واقعی گورنمنٹ لغزشیں کرتی ہے اور اصلاح کی محتاج ہے لیکن خداوند کریم کا کتنا شکر ہے کہ ہمیں ایک ایسی گورنمنٹ دی رکھی ہے کہ جو اپنے عیب سننے سے نہیں گھبراتی۔ کانگرس کے پنڈال میں جب آنریبل مسٹر سریندر ناتھ بینرجی کی گرجتی ہوئی تقریر یورپین ملازمان گورنمنٹ کو مسکنہ سنگ کے متعلق قریب ایک کروڑ کے معاوضہ نقصان دہی دینے کے معاملہ پر سنی جاتی تھی تو کیا وہ مقام شکر نہیں تھا کہ ہندوستان کی گورنمنٹ نے اپنے نقص سننے کے لئے کیسی آزادی دے رکھی ہے۔ یاروں کو کہ اپنے سینے پر مونگ دلنے کے لئے۔ گو ہمارے معترض نہیں مگر کیسی پر لے خیال کی باتیں سوجھتی ہیں مگر پنجاب کے صرف نصف صدی ماقبل کے حالات جاننے والے انگریزی گورنمنٹ کی فیاضی اور آزادی پر لاکھ لاکھ شکر ہے ادا کرتے ہیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ نیشنل کانگرس کا خیال ہی گورنمنٹ انگریزی کی بہت بڑی تعریف ہے پھر اس کا اتنے سال تک باوجود صدہا نامناسب باتوں کے سرسبز ہونا اور گورنمنٹ کا اس کی جانب ایسا بے تعصبانہ برتاؤ گورنمنٹ کے لئے اور بھی کریڈٹ ہے۔ لیکن اس کی درخواستوں کا منظور کرنا اس سے بھی زیادہ تعریف اور کریڈٹ کا مستحق ہے۔

مصریں انگریزوں کے تصرف کا زور

اگر گزشتہ سال کے شروع میں مصر کی تاریخ میں کسی نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا تھا۔ اور ہمیں یقین ہے کہ عنقریب اور کوئی اس قسم کا دردناک واقعہ عنقریب ظہور میں نہیں آویگا۔ لیکن ۱۹۰۸ء اپنے سابق سال خوب طابق بالفعل علی النقل نکلی۔ گزشتہ سال میں مصر کے تغیر وزارت پر نوجوان خدیو پر گورنمنٹ انگلستان سے اس قدر زور ڈالا تھا کہ خدیو کو بہت خفیف ہو کر اپنا قصور تسلیم کرنا پڑا اور لارڈ کرومر نے دوبارہ اپنے نشہ کے موافق مصر کو لیا۔ اور علاوہ اس کے مصر کی سرزمین پر انگریزی فوج بھی کسی قدر بڑھا دی۔ اہل الرائے سمجھتے ہیں کہ یہ کوئی خفیف واقعہ نہیں تھا اور اس کے مطابق مصر کی گورنمنٹ عرف بنجر ایک برٹش پروٹیکٹوریٹ کے ہو گئی تھی۔ مگر خدیو نے عالیت اندیشی سے امسال ایک ایسا کام کیا کہ جس نے گورنمنٹ مصر کی آنکھیں کھول دیں اور سلطنت ٹرکی کے مصری حقوق کو از سر نو تازہ کر دیا۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ کیا قوم انگریزی کی اس کارروائی سے ظاہر نہیں ہوتا کہ مصر کے بادشاہ کو خواہ مخواہ ذلیل کرنے پر تلی ہوئی تھی۔ لارڈ کرومر نے اسٹڈ کرو کو نامزد کیا تو اس سے درخواست کرو کہ خدیو نے انگلستان کی نسبت کی ہے اس کو واپس لے۔ عجیب درخواست ہے کہ بادشاہ کی نامزدگی سے رضامندی ظاہر کرنے کی درخواست کیجاوے۔ کیا انگلستان سرزمین فرانسہ پر ان دونوں سے کہا تھا کہ خدیو کے انتخاب اور اختیارات کو بلا وجہ بال کیا جاوے۔ ان وعدوں سے کہ مصر میں امن و امان اور شانتی کو کمال کریگا۔ بیشک اس بات میں ایک عدد تک مصر کو انگلستان کا ممنون رہنا چاہئے۔ لیکن اس صورت میں کہ جبکہ مصر کو یقین ہو جاوے کہ جان بل سب کوشش محض اس کی فلاح کر رہے ہیں۔ کہ اپنی سلطنت کے ایک صوبے کی بہبودی کے لئے۔ ورنہ مصر والوں کا دبی دل ہو گا جو اس گورنمنٹ کا ہوا تھا کہ جس کو ایک بھلے اسی نے بھیجتے کے مینہ پتھر اکر دور سے روز خود بخود گرتے کھا لیا تھا۔ اور گو سینہ زبان حال سے کہتا تھا تو از چنگال گرگم در ربودی چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی ؎

لاہور کے لئے چونگی کا محصول

چونگی لاہور کے اہلکاس کانگرس کو ڈیلیگیٹوں اور وزیٹروں کی فیس سے علاوہ ہر قسم کے چندہ کے ایک لکھ روپیہ وصول ہو گئی ہے۔ اس لئے اسید ہے کہ انتظامی کمیٹی کانگرس کے ہر قسم کے اخراجات صاف کرنے کے بعد کچھ روپیہ بچا دیگی۔ اگر ہماری امید کے مطابق اگر کمیٹی کے پاس روپیہ بچ رہے تو چاہئے کہ وہ براہ فیاضی شہر لاہور کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اناکلی اور شہر کے متصل کسی اچھے سوئے پر ایک ایسا مکان تعمیر کرا دے کہ جس میں ہر قسم کے پبلیکل سوسائٹی اور دوسرے اغراض کے لکچر ہوا کریں۔ کیونکہ لاہور کا ٹاؤن ہال دنیوں کے بہت کم کام آتا ہے ہر چند کہ دیسیوں کے ہی روپیہ سے تعمیر ہوا ہو ہے۔ کانگرس کے پاس اگر پوری رقم ایک الگ مال تعمیر کرنے کے لئے نہ ہو تو اس کام کے لئے مبلغ ہے کہ باقی رقم کے واسطے لاہور سے چند جمع ہو سکتا ہے ؎

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ ۹- فروری ۱۸۹۴ء

لاہور و پنجاب

[ماہ حال کے واقعات]

۲ فروری۔ میاں میر لائن کرنال ہوگا ✦ ۷ جج نجانون کے مروجہ پر منتخب کمیٹی کی نشست۔ سر ڈینس فٹز پیٹرک فائنانشل کمشنر لاہور پہنچے ✦ (۸) بشپ صاحب لاہور جالندھر پہنچے۔ سر ڈینس فٹز پیٹرک پنجاب (۹) سر ڈینس فٹز پیٹرک شاہ کوٹ مین ✦ (۱۰) اضیون کمیشن بمبئی پہنچے گی ✦ (۱۱) پنجاب کے لاٹ صاحب مرڈہ پہنچیں گے ✦ (۱۲) لاٹ صاحب پنجاب پنڈی پٹیالہ پہنچیں گے ✦ (۱۳) بشپ صاحب لاہور واپس لاہور ہونگے۔ لاٹ صاحب پنجاب لکھنؤ پہنچیں گے ✦ (۱۴) گانجا کشن کلکتہ پہنچے گی ✦ (۱۵) لاٹ صاحب پنجاب دورہ مین ہیگتانوالہ پہنچیں گے ✦ (۱۶) لاٹ صاحب پنجاب بمقام ملہلاک ✦ (۱۷) مسز اینی بسنٹ تراسوفٹ مشنری انبالہ پہنچے گی۔ لاٹ صاحب پنجاب دورہ مین بمقام دریمہ۔ بشپ صاحب لاہور کراچی پہنچیں گے ✦ (۱۸) لاٹ صاحب پنجاب شام پور پہنچیں گے ✦ (۱۹) مسز اینی بسنٹ نورہ مین ✦ (۲۰) لاٹ صاحب پنجاب خوشاب پہنچیں گے ✦ (۲۱) مسز اینی بسنٹ جالندھر مین ✦ (۲۲) مسز اینی بسنٹ پسور سیالکوٹ لاٹ صاحب پنجاب ہوشیارپور پہنچیں گے ✦ (۲۳) مسز اینی بسنٹ امرتسر مین ✦ (۲۴) مسز اینی بسنٹ لاہور مین۔ لاٹ صاحب پنجاب گنبت پہنچیں گے ✦ (۲۵) لاٹ صاحب کوٹ پنجینگے ✦ (۲۶) لاٹ صاحب پیلی باغ پہنچیں گے ✦ (یکم مارچ) لاٹ صاحب سنگھ پہنچیں گے ✦ (۲) لاٹ صاحب پنجاب سالہ روزگی پہنچیں گے ✦ (۳) لاٹ صاحب پنجاب بہل پہنچینگے ✦ (۶) لاٹ صاحب پنجاب پلوسی پہنچیں گے ✦ (۷) میلہ باغ و بہاری مرہلی ہوگا ✦

پنجاب کے صرف ایک ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان مین چارہ کی کمی ہے ✦

میاں میر کے رنگروٹ بہادر سیٹھ رام رتن نے لاہور کے میو ہسپتال مین ایک وارڈ بنام لیڈی ڈفرن ہسپتال برائے زنان اور ایک برادہ بنام مس فلٹر سپرنٹنڈنٹ تعمیر کرکے نذر کئے دیئے ✦

راولپنڈی سرکل کی سالانہ کرکٹ میچ مین جو بمقام شاہپور ہوا گجرات کے طالب علمون نے اپنی کرکٹ بازی کے خوب جوہر دکھلائے ✦

گورنمنٹ نے میونسپل کمیٹی لاہور کی اس تجویز کو نامنظور کیا ہے کہ گاڑیون کا ٹکس موقوف کیا جاوے۔ البتہ غور آ ٹکس وصول ہونا شروع ہوگا۔ اگر کمیٹی نے تجویز کی ہے کہ گورنمنٹ سے ۱۸۹۳ء کے گذشتہ و ماٹکس معاف کرنے کی درخواست کرے ✦

مہاراجہ صاحب پٹیالہ لکھنؤ کی گھوڑ دوڑ کے بعد دہرہ جائینگے ✦

ایک پارسل مجموعہ ایک من چاندی جو بمبئی سے ملتان کو روانہ کیا گیا تھا راستہ مین رائے ونڈ اور فیروزپور کے مابین ریل سے گر ہو گیا ✦

پنجاب مین گذشتہ بارشون سے فصل کی حالت بہت اچھی اور غلہ کا نرخ ارزان ہے ✦

لاہور میونسپلٹی نے بجائے کنکر کی سڑکون کے لئے پتھر خریدنا منظور کیا ہے اور انجن اور دو پتھا کوٹ ہی پتھر خریدنے کے لئے منظور کیا گیا ہے ✦

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

ہم جس قدر مسرت کا اظہار کریں بجا ہے کہ ہماری تمام تر توجہ توسیع اشاعت پیسہ اخبار تا سی ہزار پر ہمارے خبر خواہ و محبت کیش اولوالعزم ناظرین نے ہمارا حوصلہ بہت ہی بڑھایا ہے۔ ہمارے پاس ہر ڈاک مین جس قدر اور جیسے جیسے اطمینان دلانے والے اور حوصلہ بڑھانے والے خطوط اور وعدے اس اشاعت پر پہنچے ہیں ان سے ہم اس قدر خوش ہوتے ہیں کہ اپنی کامیابی کی امیدون پر اپنے دوسرے ہمدرد دوستون کو شریک کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ میرا جی چاہتا ہے شروع ہی مین سمجھ لیا تھا اور مجبوری سنبھال سکے ہیں۔ ناظرین سے التجا کی تھی کہ جس کے پہلے ہی ان لیا تھا کہ بلا غرض و مصلحت کسی شریف کے سامنے ہاتھ ہماری مدد کرتے رہے ہیں اب بھی کرینگے۔ چنانچہ اس اثنا مین ثابت ہو گیا ہے۔ بعض اصحاب نے تو تیس ہزار خریدار پیدا کرنے کی تعہد کرکے تو کر دکھایا ہے اور بھی بہت سے خریدار بہم پہنچانے شروع کر دئے ہیں۔ لیکن بعض دیگر کرمفرماؤں اور ہمدردوں نے بلا کسی امید معاوضہ کے صرف ایک نیک کام کی اعانت کے لئے پیسہ اخبار کے لئے مقرر تعداد خریداران پوری کرنے کے لئے کام شروع کر دیا ہے چنانچہ اس آخری تحمل کے ثبوت مین ہم اس کام کو بدستور پر کر دیتے ہیں۔ اور یقین ہے کہ ایک عرصے تک کرتے رہینگے بمثلاً:۔

جناب مولوی ولی اللہ صاحب مالک مطبع التصدیق فیروزپور وامرتسر وعدہ فرماتے ہیں کہ وہ پیسہ اخبار کی امداد کے لئے ایک سو نئے خریدار پیدا کرنے کی کوشش شروع کر دینے والے ہیں۔ مثل مرداں عمل دارد۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ مولوی ولی اللہ صاحب جو پنجاب کے ایک قابل اخبار نویس ہیں بہت جلد اس تعہد سے سبکدوش ہو کر ہمیں مشکور ہونے کا موقع دینگے ✦

جناب راجہ محمد سرور خان صاحب گکھڑ جاگیر ضلع ایبٹ آباد سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں آپ کے اخبار کے خریدار بہم پہنچانے کی سخت کوشش کر رہا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ تیس چالیس خریدار اخیر سال تک پورے کر دونگا۔ چنانچہ کل ایک خریدار سردار سید عالم خان سارجنٹ اول پولیس ہزارہ کی درخواست بھیجی گئی ہے۔ آج ایک اور خریدار بہم پہنچاتا ہوں"۔ ہم راجہ صاحب کا شکریہ ادا کرنے کے لئے لفظ نہیں پاتے ✦

جناب حکیم خان صاحب جمعدار پلٹن ۱ رگ ۱ مقام گلگت سے رقم فرماتے ہیں کہ "آگے بھی ایک خریدار پیدا کیا ہے۔ آج مندرجہ ذیل چار نئے خریدار مزید کے نام اخبار جاری کراتا ہوں۔ (۱) اونکار سنگھ صاحب سکول ماسٹر پلٹن گلگت۔ (۲) بخشی رنگی رام صاحب کلرک بگیڈ ہنس گلگت۔ (۳) عطا محمد خاں حوالدار میجر پلٹن گلگت۔ (۴) میجر ٹی رام صاحب مصاحب گلگت"۔ اور بھی امید ہے کہ آپ آور بھی سعی کریں گے ✦

حکیم نور محمد خاں صاحب سرکل ضلع لاہور سے تحریر فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل نئے اصحاب کے نام اخبار جاری کر دیں اور بندہ بعوض انعامی کتابوں کے بابت وصول کریں۔ (۱) سردار سعد اللہ خاں و سردار اسد اللہ خاں صاحبان رسالہ موکل ضلع لاہور۔ (۲) سردار محمد الدین صاحب رئیس ٹھوس ضلع لاہور۔ و (۳) سردار شیر محمد خاں صاحب ڈپٹی گکھڑ۔ بہاولپور نہر تحمل ✦

انڈین نیشنل کانگرس کا اجلاس نہم لاہور میں

ہر چند کہ نیشنل کانگرس کے ناگپور کے اجلاس میں آئندہ اجلاس کا پنجاب کی جنگی قوم سکھون کے مقدس مقام امرتسر مین منعقد قرار پایا تھا۔ لیکن پنجاب کی اسٹینڈنگ کانگرس کمیٹی مقیم لاہور نے کہ جس کی بنیاد لاہور کے لائق ترین قانون پیشہ اشخاص پر ہے امرتسر مین ایسے آدمی نہ دیکھے جو اس ذمہ داری کو اٹھاتے۔ اور اس نے احباب لاہور نے کانگرس کو اس سال اپنے یہان مہمان کرنا تسلیم کیا ؎

آسمان بار امانت نتوانست کشید
قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند

چھ سال پیشتر جبکہ کانگرس پہلی دفعہ اضلاع مغرب و شمال کے صدر مقام الہ آباد مین منعقد ہوئی تھی اور مرحوم بہادر جو رجا ناتھ نے وہان کی لوکل گورنمنٹ کی مخالفت کے باوجود لاہور کانگرس کرنا چاہتے تھے اسی سال پنجاب سے ایک بہت بڑی مقدار ڈیلیگیٹوں کی کانگرس مین شریک ہوئی تھی۔ کیونکہ اتنا ہجوم پنجاب کے ڈیلیگیٹوں کا پھر کسی دوسرے اجلاس مین پنجاب سے باہر نہیں ہوا۔ اہل پنجاب نے ارادہ کیا تھا کہ چونکہ بنگال۔ بمبئی۔ مدراس اور اضلاع مغربی و شمالی سے کانگرس پھر چکی ہے اب مناسب ہے کہ پنجاب اس کی میزبانی قبول کرے۔ لیکن کانگرس کے دور اندیش بانی مسٹر کمینڈ کالون کی مخالفت سے ڈرتے ہوئے تھے وہ سمجھے کہ پنجاب سرحدی صوبہ ہے۔ ممکن ہے وہان کا لفٹنٹ گورنر بھی سخت مخالفت کرے اور کسی حیلے سے کانگرس کو نقصان نہ پہنچائے۔ چنانچہ کانگرس کو پھر اپنے پرانے دوستون کی طرف عود کرنا پڑا۔ لیکن اب پنجاب چند سال پیشتر جیسا پنجاب نہیں تھا۔ اور اب اس کی بگڑی ہوئی مست جس پنجہ بنگالہ افسر کے ہاتھ مین تھی وہ سر آکلینڈ کالون سے زیادہ آزاد مزاج اور انصاف پسند تھا۔ اور کانگرس کی مخالفت بھی پہلے سے بہت کم ہو گئی تھی۔ چنانچہ کانگرس نے لاہور مین اجلاس کیا اور یہان تک کہ گورنمنٹ کا سلوک متعلق ہے کامیابی سے ختم ہوا۔ لوکل حکام نے قابل اطمینان برتاؤ بجالا کر بہت کامیابی سے ختم ہوا۔

مسٹر دادا بھائی نوروجی کا امسال کانگرس کی صدارت منظور کرنا بھی پنجاب کی کانگرس کامیابی کا جہاں ایک سبب ہے مسٹر نوروجی انگلستان سے چل کر لاہور آنا بھی دوسرا سبب ہے۔ سر ڈینس فٹز پٹرک بہادر نے دوران قیام کانگرس مین آنریبل مسٹر دادا بھائی نوروجی ایم۔ پی اور مسٹر و بیوم کو دعوت پر بلایا اور دوستانہ گفتگو کرتے رہے۔ لاٹ صاحب کے اس بے تعصبانہ برتاؤ نے پنجاب کی کانگرس کو ایک گونہ زیادہ تقویت ہوئی۔ اور عوام الناس مین کانگرس کی نسبت زیادہ اعتماد ہو گیا۔ کانگرس کے اجلاس کے دوسرے روز مہاراجہ صاحب کپورتھلہ بھی بطور وزیٹر کے جلسے مین شریک ہوئے۔ ان نے پنڈال مین داخل ہونے پر حاضرین نے تین نعرے خوشی کے ساتھ مہاراجہ

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— عہدہ وایسرائے ہند منظور کرنے پر لارڈ ولنگڈن بحفاظ منصب گرینڈ ماسٹر آف دی آرڈس انڈین امپائر اور سٹار آف انڈیا ہو گئے ✦

— فیصل ہو چکا ہے کہ مدراس گورنمنٹ کی دوسری خالی اسامی وائسرگل کونسل میں زائد ممبر بھیجنے کی کسی مسلمان کو دیجاویگی ✦

— گورنمنٹ ہائے پنجاب اضلاع مغربی و شمالی مدراس بنگال اپنے اپنے رائین مدارس صنعت و حرفت کے مراسلہ کی نسبت گورنمنٹ ہند کی خدمت میں بھیجدی ہیں۔ جبکہ گورنمنٹ بمبئی کی رائے بھی پہونچ جاوے گی تو جواب مکمل کر کے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بھیجا جاویگا ✦

— مسٹر ہل کنٹنگ انجنیر گورنمنٹ ہند عنقریب کناک جا کر مسٹر ہل انجنیر آبنیف ایسٹ کوسٹ ریلوے سے مشورہ کریگا کہ کس موقعہ پر لائین دریائے مہاندی سے گذاری جاوے ✦

— ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف وارجیلانگ کو دورہ پر جاتے ہیں۔ اب امید نہیں آسام کو جاسکیں ✦

— مسٹر پوسٹر انسپکٹر جنرل پولیس اضلاع مغربی و شمالی ماہ مئی میں پنشن لینے والے ہیں۔ مسٹر ہوس انکی جگہ مقرر ہونگے ✦

— لارڈ ولنگڈن کی یادگار کے فنڈ میں اس وقت تک اٹھتر ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے ✦

— ۲۹ جنوری کو مہاراجہ صاحب ڈمراؤن نے لارڈ ولنگڈن سے پرائیویٹ ملاقات کا اعزاز حاصل کیا ✦

— مجلس اصنعاف قانون ہند کی منتخب کمیٹی جو جیلخانہ جات کے مسودہ پر غور کرنیکے مقرر ہوئی ہے ۷ فروری کو پہلی نشست کریگی ✦

— ۲۸ جنوری کو ممبران گانجا کمشن مدراس سے رنگون پہنچے اور دوسرے روز منڈلی جاکر رنگون لوٹ آئے ✦

— بنگالی اخبارات نے زور دیا ہے کہ لارڈ ولنگڈن کی یادگار قائم کرنے کے چندہ میں ہندوستانی شریک نہ ہوں۔ لارڈ ولنگڈن نے اشتعائے حکومت میں مثل معاملہ کشمیر و منی پور اور انگریزوں کو رخ تبادلہ کا ہرجانہ دلانے اور بنگال جوری کے نوٹیفکیشن دینے کے کام کیئے ہیں جو ہندوستانیوں کے لیئے مضر تھے۔ مگر لطف یہ ہے کہ تمام بڑے بڑے راجے مہاراجے چندہ دینے والوں میں شامل ہیں ✦

— میجر ٹیٹ چھاؤنی الہ آباد میں مسٹر میتھو سابق ریذیڈنٹ اور کمالون بینک کے ایکسچینج ایکسچینج نے مسٹر میکالف سابق پنجاب کمشن کے پر توہین کی نالش کرنے کی اجازت چاہی ہے ✦

— ہز آنر سر چارلس کر استھویٹ لفٹننٹ گورنر بہادر اضلاع مغربی و شمالی آجکل دورہ پر ہیں اور اس صوبہ کے اخبارات اُن کی رعایا سے توجہ پیش آنے اور معاملات جو کل پر غور کرنے سے تعریف کر رہے ہیں ✦

— پاسیٹو رانیٹی ٹیٹوسٹ کے بنگال کی شاخ بصدارت سر چارلس الیٹ فنڈ گورنر بنگال کلکتہ میں کھولی گئی ہے

بڑے بڑے نامور اور معزز ولیسی اور انگریز شریک تھے سر جن کرن ہارو نے بیان کیا کہ انسٹیٹوٹ سے مقاصد حاصل کرنے کی ہمیں بلکہ منتخب طالب علموں کے سکالرشپ بھی ہے گورنمنٹ ہند و لفٹننٹ گورنر بنگال و پنجاب نے اس تجویز سے ہمدردی ظاہر کی ہے ✦

— مسٹر داد ابھائی نوروجی کو افتتاح سفر ہندوستان میں کل ۱۳۵۰ ایڈریس دیئے گئے ✦

— آج جبکہ ہمارے یہاں اتنی سردی پڑتی ہے اور پہاڑ قریب ہمارے شمال مشرقی سرحدات پر کئی کئی فیٹ برف پڑ رہی ہے علاقہ ٹراونکور میں خوب گرمی پڑتی ہے کہ وہاں کے لوگ کو باہر نکلنا مشکل ہے۔ ہندوستان کتنا بڑا دیس ہے ✦

— جہاز ابومبہ میں بمقام ڈمبوک ہمارے تین سپاہی مقتول اور ۵ مجروح ہوئے ✦

— مہاراجہ صاحب میسور گنگا اشنان کے لیئے ہفتہ گذشتہ کے روز الہ آباد پہونچے ✦

۶ فروری لندن۔ لارڈ کمبرلی نے بجواب لارڈ ڈربی کے ہوس آف لارڈز میں بیان کیا کہ گو یہ قاعدہ نہیں ہے کہ بجٹ کے تخمینہ کی نسبت پہلے ہی اظہار کیا جاوے۔ تاہم اسے معلوم نہیں کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہندوستان میں سوتی کپڑے کی درآمد پر محصول قائم کرنیکا ہو ✦

— حضور وایسرائے کے کلکتہ سے شملہ تک دورہ کی قرارداد گو نہیں ہوئی مگر یہ بہت مختصر ہوگا ✦

— گہاٹی کو رم میں مسٹر مرک کے رخصت جانے پر مسٹر ڈنلڈ جو بالفعل نائب ہے پولیٹکل ایجنٹ ہوگا ✦

۷ فروری کو کلکتہ میونسپل کارپوریشن برٹش انڈین ایسوسی ایشن اور محمڈن لٹریری سوسائٹی سٹ بمقام کپور لارڈ ولنگڈن کی خدمت میں مبارکباد کے معمولی ایڈریس پیش کیئے اور سب نے معمولی جواب پائے۔ میونسپلٹی کے ایڈریس میں لاٹ صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ امپیریل گورنمنٹ اور میونسپل تعلقات کے مابین یکجہتی قائم رکھنے میں کوشاں رہینگے۔ مسلمانوں سے فرمایا ہم جانتے ہیں تم تعلیم کی گھوڑدوڑ میں پیچھے ہو مگر تمہیں رعایت کرنا تمکو کمزور بنا دیگا ✦

— چھاؤنی پشاور میں ڈاکٹر کچھند اسسٹنٹ سرجن اپنی ٹمٹم پر سوار جارہے تھے دوسری طرف سے مسٹر مالکنس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس گاڑی پر آرہے تھے صاحب نے ینگو کو بلا وجہ سر پر چابک مارا۔ ڈاکٹر صاحب نے استغاثہ دائر کیا۔ مگر افسوس کہ فوج ہے بیانا

ممالک غیر

— ۲۸ جنوری کو پیرس کے چیمبر آف ڈپوٹیز میں ایک حیرت ناک نظارہ پیش آیا۔ گذشتہ حادثہ فرقہ انارکسٹ (معتدلان) پر بحث ہو رہی تھی کہ ایم تھو ریڈ ایک ڈپٹی نے "ریگر سوشلسٹ ڈپٹیوں کی مدد سے پکار کر کہا کہ انارکی زندہ رہے" اس ڈپٹی کو پولیس نے زور سے کھینچ کر باہر نکالا۔ اور گورنمنٹ کے حق میں کثرت رائے کے ساتھ اعتبار کا ووٹ پاس ہوا ✦

— سمرنے کی سرکاری اخبار واقعہ قاہرہ نے خدیو کا ان اعزازات کا واپس لینا مشتہر کر دیا ہے جو اُنہیں نوح پر کیئے تھے

اسپر پاشا نائب وزیر جنگ کو رخصت دیگئی۔ اور اسکے جانشین کو اور کرد مقرر کیے گئے ✦

— ہز ہیز ہائی جسٹس زاہد رسول افغانستان ایمبیسڈر کی سورکشن اور بخار سے علیل ہے مگر اب افاقہ ہے ✦

— پوپ روم نے فرانس کی مشہور جان نثار لڑکی جون آف آرک کی تقدیس منظور کر لی ہے کرنڈنہ سینٹ جون آف آرک کہا جاتا ہے کہ بیچارے جون کا قدر دنیا کو اب معلوم ہوا ✦

— بلغاریہ کے صدر روس میں وزیر کے بالشویکوں کے سرغنہ اور امریکن سکاؤٹ ران کمانڈ میں لڑائی ہوگئی ہے جس سے بالشویکوں کو سخت نقصان پہونچا اور صلح کرنے پر مجبور ہوئے ✦

— ۲۰ جنوری کو میجر آف ریجمنٹ فرانس میں مسٹر لوکری نے تحریک کی کہ فرانس کی بری فوجداری کی تحقیقات کے لیئے ایک پارلیمنٹری کمیٹی قائم کی جاوے۔ اسنے قلعوں جہازوں اسلحہ خانوں کی گذشتہ لڑائی پر سختی سے رائے دی۔ وزیر جنگ فرانس نے ان عیوب کے لیئے جسے پہلے کے وزیر جوابدہ ہیں ✦

— شہزادی میری نوسی آف بوربون بیگم شہزادہ فرڈیننڈ والی بلگیہ پاک البطن سے لڑکا پیدا ہوا ✦

— گورنمنٹ فرانس نے گیہوں کے محصول پر ۲۰ فرانک فیصدی بڑھانیکا مسودہ پیش کیا ✦

— اٹلی معاملات مالی میں زار ہو رہا ہے۔ شاہ اٹلی نے ملی مسلی اور پیپلز کے بنکوں کی بیک بیس ملین لایہ کے نوٹ زیادہ بانٹنے کی اجازت دی ہے۔ تاکہ جو مشکلات ہیں وہ ہو جاویں ✦

— سرجرنل پورٹل زیر علاقہ کیپ و فرقہ ہا و جنوبی افریقہ سے انتقال کر گئے ✦

— پیام کا بیسبجد شہزادہ ویلز کے نوجوان ایمپیریل سے ہے اور یورپ کی تین راجدھانیوں میں گھومتا ہے ✦

انگلستان

— اخبار پال مال گزٹ نے بیان کیا کہ مسٹر گلیڈسٹون بوجہ پیرانہ سالی اور ہوم رول بل کے مسترد کیے جانے اور پریشن کونسل بل میں اسقدر مخالفت اٹھنے اور نیز خانگی دباؤ کے وزارت سے عنقریب متعفی ہونے والے ہیں۔ مسٹر گلیڈسٹون نے اس خبر کی تردید کی تو تسلیم کیا کہ بوجہ پیرانہ سالی بصارت اور سماعت کی نقص نے کئی ماہ سے آرام کی ضرورت ظاہر کر رکھی ہے۔ اور ہر وقت کام میں مخل ہونے کو آمادہ ہیں ✦

— سر ہوریس ٹیمر ڈیوریز نے گورنمنٹ ہند کی جانب سے جو ۸ دسمبر امیر صاحب کابل کے ساتھ کیا ہے اسکے صحیح حالات ابھی روشنی میں نہیں ہوئے اور انمیں سے بعض خصوصاً سرحد شمالی کی بابت مخفی ہی رہیں گے۔ تاہم اسمیں شبہ نہیں کہ گورنمنٹ ہند امیر صاحب کو شمال کے ہر حملہ سے بچانے میں مدد دیگی اور جبتک امیر صاحب عہدنامہ کے پابند رہیں افغانستان کی عزت قائم رکھنے میں سعی کریگی ✦

— ۲۹ جنوری کو مسز ہوریس ٹیمر ڈیورنڈ اور مسٹر ہیں نے حضور ملکہ معظمہ کے ساتھ قصر آسبورن میں کھانا کھایا ✦

— انگلستان میں ایک نئی تحریک درپیش ہے کہ بمبئی سے کراچی تک ایک نئی لائین جہازوں کی قائم کیجاوے ✦

حفظ صحت

استفسار

۵- ہیضہ وبائی:- ازراہ مہربانی آپ یا آپ کے ناظرین میں سے کوئی صاحب ہیضہ وبائی کا مجرب علاج بذریعہ اخبار الاس دوا فتادہ کو معلوم کرادیں کیونکہ اس ملک میں شدت سے یہ مرض پھیلا ہوا ہے سینکڑوں جانیں تلف ہو رہی ہیں۔ منشی محمد حیدر خاں ارائی پنچھ۔ ملک (راقم)

۶- ناظرین کی خدمت میں دست بستہ یہ گزارش ہے کہ میرے بہنوئی کی عمر پچاس سال کی ہے ایک پیر ترے سے کہ جو تین انچ اونچا ہے یکایک گر پڑے۔ گرنے کی وجہ سے ان کی چشم میں زیادہ چوٹ آئی کہ جس کی وجہ سے آنکھ کی پتلی اصلی جگہ سے سمٹ کر باہر نکل آئی۔ مگر خون وغیرہ کچھ نہیں نکلا اور نہ کسی طرح کا زخم ہوا۔ مگر آنکھ میں بھوڑا تھوڑا درد ہمیشہ رہتا ہے۔ اس بات کو ایک ماہ ہوا۔ علاج بہت ہوتے ہیں مگر صحت نہیں ہوئی۔ اب التماس یہ ہے کہ جو صاحب اس کے علاج سے بذریعہ پیسہ اخبار مطلع فرماویں گے میں ان کا تہ دل سے شکر گزار رہوں گا۔ (امراؤ سنگھ از شہر جھانسی) ؎

۷- بواسیر خونی:- میری بھاوج کو مرض بواسیر خونی ہے اور قریب ۶ ماہ کے ہوئے۔ علاج کیا مگر صحت نہیں ہوئی۔ امید کہ اس کے علاج سے بھی مطلع کرینگے۔ (راقم ر) ؎

۸- چہرے کی پھنسیاں:- (محمد امین صاحب سیالکوٹ سے اور پنڈت بودھ راج صاحب ہوشیار پور ضلع لاہور سے تمباکو کا علاج دریافت کرنا چاہتے ہیں اور اس مرض سے بہت بیزار ہیں۔ انکو چاہئے کہ پیسہ اخبار ۲۶ جنوری ۱۹۶۴ء میں نسخہ ۴۵ تمباکو کا علاج دیکھیں۔ البتہ اگر کوئی اور صاحب اس سے بہتر علاج جانتے ہوں۔ تو وہ بذریعہ پیسہ اخبار زیادہ عام کے فائدہ کرا سکتے ہیں۔ ایڈیٹر)

غلاج

۱۶- نسخہ آشک:- ایک نسخہ آشک کا مجھے ایسا معلوم ہے جو کئی بار میرے تجربے میں آچکا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ ۳ تولے نمک پھٹکری کے عرق میں ایک پتہ میڈھے کا معہ جنبل کے خوب کھرل کیا جاوے پھر تین گولیاں بادنہ کرایک ایک گولی کھائی جاوے۔ اگر دل بگڑے تو ان کھائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ تمام رات جاگیں۔ کیونکہ رات کو اجابت ہوگی (خلیل الرحمن۔ بیلی بھیت) ؎

۱۷- پھولہ آشک:- آپ کے پیسہ اخبار کے ذریعہ سے ہوش صاحب جو نسخہ آنکھ کے پھولے کا دریافت فرماتے ہیں۔ لہذا ایک نسخہ نانا مرحوم کے مجربات سے ارسال خدمت کرتا ہوں۔ مناسب ہے کہ اپنی نامی پرچے میں اس کو چھاپ دیجئے۔ اس نسخہ سے آنکھ کے پھولے والوں کو بہت نفع ہوتا ہے۔ پھٹکری ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ افیون ۳ ماشے۔ ارنڈ عرق برگ نیم ۱ پاؤ عرق برگ ارنڈ ۱ پاؤ۔ عرق برگ املی ۱ پاؤ۔ عرق برگ بھانگل گھاس ۱ پاؤ۔ پھر جس کے پتے کاسنی کے پتوں کے برابر لمبے ہوتے ہیں اور انکے مشابہ اور فاختہ میں پھیکے مگر دھوپ سے نرم نرم اور کٹے ہوئے ہیں اور کٹن میں ۱ ایک ملائم خار ہوتے ہیں جو کہ شکیتوں اور ضدتوں میں اگی ہوتی ہے اور زمین پر پھیلی ہوتی ہے۔ ان سب کو جدا جدا کوٹ کر نیم کے موٹے ڈنڈے سے جس کے سر پر کپڑا لپیٹا ہوا ہو اسی کے برتن میں گھوٹیں اور سایہ میں خشک کریں۔ قریب ایک ہفتہ کے اسی طرح کریں۔ جب خوب گھوٹا جاوے اور خشک ہو جاوے تو شیشی میں ڈاٹ لگا کر استعمال کریں یا کسی قدر تک گولیاں بنالیں اور بوقت استعمال عنب الثعلب (گیدڑ انگور) کے پتوں کے عرق میں ملا کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ (محمد یعقوب۔ مدرس مدرسہ عربیہ حنفیہ سیتھی)

شعر و سخن

عزم

سطح دنیا پہ اگر ہے دل دانا کوئی ۔۔۔ ہے مسلم کردہ رکھتا ہے ارادہ کوئی
جس طرح مہر کو ہے نور کا جلوہ لازم ۔۔۔ دل کو بھی ہے اس ارادہ کا سویدا لازم
زندگی شمع کی ہوں شعلۂ آتش سے ہو ۔۔۔ زیست اس دل کی بھی آتش عزم سے ہو
اس سے بڑھ کر کوئی دنیا میں غرض ہے ہی نہیں ۔۔۔ لوہا مانتے کسی پانی کا یہ وہ آگ نہیں
ذرہ ذرہ ہے کہ اس ماہ کا دیوانہ ہے ۔۔۔ عالم اس شمع دل افروز پہ پروانہ ہے
ربط ہے اس سے تمنائے خلاص ذات کو بھی ۔۔۔ عشق ہے اس سے بات وجہ ارادت کو بھی
ساری ہستی ہے عزم ہستی کا تماشا ہی تو ۔۔۔ گر آدم میں ہے آدم ہے ارادے ہی سے
اس کو کہتی ہو زباں نور الٰہی کہئے ۔۔۔ اس سے روشن ہے جہاں نور الٰہی کہئے
یہ وہ یوسف ہے کہ شرمندۂ زلیخا ہی نہ کیا ۔۔۔ یہ وہ یعقل ہے کہ ہو جس کا نہ عقل جس کا
زندہ کرتا ہے مردوں کو مسیحائی سے ۔۔۔ دہر معمور ہے اس کی چمن آرائی سے
محض دیوانہ ہے وہ جو نہیں مجنوں اسکا ۔۔۔ سودا اس لکی جو ہیں نہیں مفتوں اسکا
مدعا عزم سے یہ عزم خود خواہ نہیں ۔۔۔ قطرہ آب بھی مرتے ہیں خوش آب ہیں

عزم وہ کیا کہ نہ موجیں کی ہنسی کانوں کو ۔۔۔ عزم ایسے ہیں ہوا نوں کو
عزم وہ کیا ہے کہ بس کی ہے راکیں نہیں ۔۔۔ عزم وہ کیا ہے کہ باتوں سے ہیں کٹتیں
عزم وہ کیا کہ بند صاف اور ہیں ٹوٹ گیا ۔۔۔ عزم وہ کیا ہے کہ جس عزم سے جی چھوٹ گیا
پھر وہ کیا عزم کہ جس عزم میں جانکاہی نہ ۔۔۔ جان پھر کیسی ہے وہ جس میں کہ جانکاہی نہ
آن وہ کیا ہے کہ جس آن سے ہو عزم کو ننگ ۔۔۔ عزم وہ کیا کہ وہ ٹھہرے کہ شکستہ و جنگ
عزم وہ کیا کہ ادھر اور ادھر جھکے نہ ۔۔۔ عزم وہ کیا کہ جو حائل نظر رکھے نہ لے
عزم وہ کیا کہ طلبگار ہوں سب رہرو بھی ۔۔۔ عزم وہ کیا ہے کہ ہوں رہبر بھی رہزن بھی
عزم وہ کیا کہ نہ زیبا جہاں کا ہو سبب ۔۔۔ عزم وہ کیا کہ ہو ہیبا عالی کیکاں کا سبب
عزم وہ کیا کہ جو انسان سے حیوان بنائے ۔۔۔ عزم وہ کیا کہ اڑشتے سے شیطان بنائے
عزم وہ کیا کہ آماں سے خرابی دکھائے ۔۔۔ عزم وہ کیا کہ جو انسان بلا کو ہیں کھائے
عزم وہ عزم کہ ہنسی کی جلا کھٹے جسے ۔۔۔ عزم وہ عزم کہ ہنسنگ فضا کھٹے جسے
عزم وہ عزم کرے اور جو تحمل حرمات ۔۔۔ عزم وہ عزم ہو برباد ہو جسے مرگ حیات
عزم وہ عزم کہ جو رحم کی نہ پروا ہو جسے ۔۔۔ عزم وہ عزم کہ کرنا نہیں آتا ہو جسے
عزم وہ عزم کہ ہو جرم پہ صادق بھی ہو ۔۔۔ عزم وہ عزم کہ ہو سکت بھی ہو ناطق بھی ہو
عزم وہ عزم کہ دشمن کو بھی تحفہ نہ ۔۔۔ عزم وہ عزم کہ اغیار کو بھی یار بنائے
عزم وہ عزم مرتب کے ہوں اثمار بہشت ۔۔۔ عزم وہ عزم مرتب کہ ہو گلزار بہشت
عزم ہیں ایسے جہاں عزم ہی انساں ہیں ۔۔۔ شیر مردہ ہیں وہ انسان صفا خواں ہیں

تو جو انو جو تمہیں اس سے شناسائی ہے ۔۔۔ دیکھ کوشش کی ادا کوں آزمائی ہے
سچ کہو دل میں کبھی تم نے ارادہ کیا ہے ۔۔۔ آج کچھ کل کے لئے فیصلہ کر ڈالا ہے
نکی کچھ تو خدا کے لئے غفلت نہ کرو ۔۔۔ کر لیا کچھ ہے تو نادری فرصت نہ کرو
آج کہتا ہے جسے مرغ فردا ہے یہی ۔۔۔ کل وہی کاٹوگے بے شبہ جو بویا ہے ابھی
ہے نصیحت ہے یہاں غفلت جا دیدہ کی ۔۔۔ آج کھو دو گے تو عبد کل کی ہے امید کسے
زندگی بھر کا مدار ایک اسی آج پہ ہے ۔۔۔ اک زمانے کا زمانہ ایک اسی آج پہ ہے
کل ہو کرنا ہے اسے سوچ لو اس آج کے دن ۔۔۔ دل مچلیوں اگر کہ ملی جنگ ہو اس آج کے دن
آج کل پر جو ہی ٹلتے چلے جائینگے ۔۔۔ دن جب آئینگے تو پھر ہاتھ نہ آئینگے
کیا ہو کیا ہونا ہے یہ سوچ لو اول اسکو ۔۔۔ پھر ارادہ یہ کرو اپنے محول اسکو
سوچ لے جو اسی عزم سے انجام کو تم ۔۔۔ بد کہے کے بھی کرو شاد ایام کو تم
سیدھی چالوں سے ہر جو چلا جاوے گا ۔۔۔ کامراں منزل مقصود کو پا جاوے گا
پھر ہو کے خفا کیا کا نشاں ہے ۔۔۔ نقد قسمت ہے ارادہ اسے پد قسمت میں
جب دیکھو تو بھلا آپ ہے کیا ازنہ ۔۔۔ بہ مثل بت کدہ الزم ہمت باد

پانچ روپے کا انعامی مقابلہ

ایک پوسٹ کارڈ پر بارنگ سے بارک پیسہ اخبار کا نام جتنی مرتبہ ہو سکے لکھ کر ایڈیٹر کے پاس بھیجدیں۔ شرائط کے لئے دیکھئے پہلا صفحہ

حل طلب سوالات اور دیگر انعامی مقابلے

جملہ انعامات ہر قسم کے ۱۲ جنوری ۱۹۶۴ء سے آج تک پیسہ اخبار میں شائع ہو چکے ہیں ان سب کے فیصلے ۱۰ فروری کے پیسہ اخبار میں شائع ہونگے

معلومات کا سخت

— پہلے پہل بارک کمپنی موجد نے ۱۸۷۸ء میں ٹائپ رائٹر ایجاد کیا۔

— شادی کی انگوٹھی ایک زمانے میں انگشت پر بھی پہنی جاتی تھی۔

— ملک جاپان میں سات سو کے قریب زلزلوں کی آمد محسوس کرنے والے مقامات ہیں۔ کیونکہ اس ملک میں کثرت سے زلزلے آتے ہیں۔

— بادشاہ کا خطاب دنیا میں بہت قدیم ہے کیونکہ دنیا کی قریباً ہر زبان میں اس کا مرادف لفظ موجود ہے۔

— گرمیوں کی نسبت سردیوں میں ریل کا کرایہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

— گلف سٹریم دسمندر کا مشہور دھارا) کی نسبت یہ عجیب بات ہے کہ اس میں مچھلی نہیں ہوتی۔

— جب شیر کا بچہ ۱۰ سال کا ہوتا ہے تو گھوڑے یا بیل کا گلا گھونٹ کر آسانی سے مار سکتا ہے۔

— یورپ اور امریکہ میں اصلاع متحدہ امریکہ کے گھوڑے اول درجہ کے شمار ہوتے ہیں۔ انگلستان کے دوم۔ فرانس کے سوم اور جرمنی کے چہارم رہتے ہیں۔ ایشیا میں عرب کی نسل بہت اعلیٰ ہے۔ آسٹریلیا کے گھوڑے بھی اچھی نسل کے ہوتے ہیں۔

— ۱۹۶۲ء میں ۱۴۰۰ سے زائد مریضوں کا علاج پاسٹیور صاحب کے شفاخانہ نوادقع پیرس میں کیا گیا جن میں سے صرف ایک مریض ایک مرض سے مرا معلوم ہوا ہے۔

— کیلیفورنیا کی کانہائے طلاجب۔ سے برآمد ہوئی ہیں ان میں سے اتنا سونا برآمد ہوا ہے جس سے ایک کمرہ پانچ فٹ مربع بھر جائے اور پندرہ فٹ بلند ہو سکتا ہے۔

— انگلستان کے ڈاکخانوں سے قریب دس لاکھ کے تار ہر ہفتے بھیجی جاتی ہیں۔ جن میں سے نصف حصہ ملک سے باہر جانے والی ہوتی ہیں۔

— ملک آئرلینڈ میں ۲۸۴۰۰۰ ایکڑ داراں زمین ہے۔

حکمت کے موتی

۹- کون لوگ عزت حاصل کرتے ہیں؟ دنیا حاجات سے بے پروا اور صرف ان لوگوں سے محبت کرتی ہے جو اس کی حاجتیں پوری کرتے ہیں۔ (پوپ۔ انگریز اعل)

۱۰- نفس سے بڑا دوست یا بڑا دشمن تم کو اور کوئی نہیں ملیگا۔

پیسہ اخبار

نمبر ۵ | یوم جمعہ ۹ فروری ۱۹۰۴ء مطابق ۲ شعبان ۱۳۲۱ھ موافق ۲۹ ماگھ سمت ۱۹۶۰ بکرمی | جلد

واقفیت عامہ کے لئے شکار اور اعداد

۱۹۰۴ء کے آغاز پر دنیا میں کی بحری طاقت:-

اس وقت انگلستان کے جنگی جہاز جو کمشن پر ہیں ۲۴۱ ہیں۔ ۳۰ حفاظت ساحل کے جہاز۔ ۹۰ کروزر۔ اور ۴۷ دیگر جہازات جنگ۔ بیڑہ کشتیاں نہیں ہیں۔ اور مکمل ۱۹۱ ہیں۔ علاوہ اس کے ریزرو یعنی وقت ضرورت کے لئے ہمارے پاس ۳۰ جنگی جہاز۔ ۴۰ حفاظت ساحل کے جہاز۔ ۴۰ کروزر اور ۴۴ دیگر جہاز۔ نہ کہ بیڑہ کشتیاں ہیں۔ ۱۰ اور ہندوستان کے ہم اس وقت سمندر کے لئے ۹ جنگی جہاز۔ ۱۹ کروزر۔ ۴۲ دوسرے جہاز تیار کر رہے ہیں اور ان سب کی میزان ۳۲۰ ہے۔ فرانس کے پاس کمشن پر دنیا کے کام پر ۱۹ جنگی جہاز۔ ۵ حفاظت ساحل کے جہاز۔ ۲۳ کروزر اور ۵ دیگر جہاز نہ کہ بیڑہ کشتیاں ہیں۔ ۱۰ اور ریزرو میں ۵ جنگی جہاز۔ ۳ حفاظت ساحل کے جہاز۔ ۲۰ کروزر اور ۲۶ دوسرے جہاز ہیں۔ یعنی کہ ۹ جنگی جہاز۔ ۳ حفاظت ساحل کے جہاز۔ ۹ کروزر۔ اور ۵ دوسرے جہاز سمندر کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ ان سب کی مقدار ۲۲۱ جہاز ہے۔ جرمنی جو دوسری بحری طاقت ہے اس کے پاس کمشن پر ۱۴ جنگی جہاز۔ ۴ کروزر۔ ۱۰ دوسرے جہاز ہیں اور ریزرو میں ۳ جنگی جہاز۔ ۶ حفاظت ساحل کے جہاز۔ ۷ کروزر اور ۵ دوسرے جہاز ہیں۔ علاوہ ان کے ۷ جنگی جہاز۔ ۳ کروزر اور ایک دوسرا جہاز سمندر کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ میزان ۸۶ جہاز۔

مندرجہ بالا اعداد سے ظاہر ہے کہ انگلستان کے پاس ۲۲۵ جنگی جہاز ہیں بمقابل فرانس اور جرمنی دونوں کے ۳۰۷ جہازوں کے۔ اور علاوہ اسکے انگریزی نوآبادیوں کے پاس ۲۰ جنگی جہاز ان کے اپنے ہیں۔ انگلستان کے ۵ جنگی جہاز تعمیر ہو رہے ہیں۔ بمقابلہ فرانس اور جرمنی دونوں کے ۴۵ زیر تعمیر ہیں۔ روس کے پاس کل ۱۲۰ جنگی جہاز ہیں کہ بحر بالٹک سے زیادہ بہت چھوٹے ہیں اور اٹلی کے پاس صرف ۹۳ جہاز ہیں۔

باوسط سالانہ خرچ بحری طاقت انگلستان کو (بعد نوآبادیوں کے) ۹۴۸۰۹۱۶ پونڈ کرنا پڑتا ہے۔ بمقابلہ فرانس کو ۶۰۶۴۸۶۰ پونڈ۔ جرمنی ۴۶۱۵۵۷۰ پونڈ۔ روس کو ۵۰۴۰۱۲۱ پونڈ اور اٹلی کو ۳۰۴۵۱۶۳ پونڈ۔ چنانچہ موجودہ سالانہ بحری خرچ انگلستان کا فرانس۔ جرمنی اور روس کے متحدہ خرچ کے برابر ہوتا ہے۔ اب اوسط سالانہ آمدنی ان ممالک کی یہ ہے:- انگلستان (بعد نوآبادیوں کے) ۲۰۷۲۵۹۸۲۰ پونڈ۔ فرانس ۱۳۵۰۳۰۴۵۰ پونڈ۔ روس ۱۰۵۶۴۵۰۰۰ پونڈ۔ جرمنی ۶۰۲۰۰۰۰۰ پونڈ اور اٹلی ۷۷۰۶۲۶۵ پونڈ۔ ان سب سلطنتوں کی بحری تجارت کی قیمت یہ ہے انگلستان ۹۷۰۳۵۰۹۵ پونڈ۔ فرانس ۲۷۶۶۴۸۰۰۰ پونڈ۔ روس ۵۵۰۲۴۰۰۰ پونڈ۔ جرمنی ۲۰۰۳۰۰۰۰ پونڈ اور اٹلی ۵۰۷۵۲۰۰ پونڈ۔

اضلاع متحدہ امریکہ کے ۳۲ جنگی جہاز کمشن پر ہیں۔ ۲۰ زیر تعمیر۔ بحری خرچ ۴۷۰۹۵۷۰ پونڈ ہیں۔ اوسط سالانہ آمدنی ۱۳۵۰۷۸۰۰ پونڈ اور بحری تجارت کی قیمت ۳۴۲۷۹۸۰۰۰ پونڈ۔

مذاق

جنگل کا سپاہی (ایک صندوق پر زور سے ڈنڈا لگا کے):- "اس میں کیا ہے؟"

سوداگر:- "کیا آنکھوں کیلئے۔ اس سے پہلے تو لمپ کی چمنیاں تھیں اب کچھ بھی نہیں" (امیر امرتسری)

سپاہی:- "کمبخت سڑک میں کیوں پڑا ہے۔ گھر جا"

جنگلی و باز:- "تمام شہر میرے سامنے چکر لگا رہا ہے۔ جب میرا گھر آئیگا کود پڑونگا" (؟)

سید صاحب (جو کبھی کبھی مخفی شراب بھی اڑایا کرتے تھے):- "نامعقول! اب تو مجھے صلواتیں سناتا ہے اور پانچوں وقت درود بھیجتا ہے ہر نماز کے ساتھ پڑھتا ہے اللھم صل علی محمد و علی محمد"

مخالف:- "مگر میں الطاہرین والطاہرین بھی پڑھا کرتا ہوں اور آپ نہیں" (؟)

مسافر (یکہ والے سے):- "یعنی سواری سٹیشن تک کیا دوگے؟"

یکہ والا (ذرا تامل کے بعد):- "جناب ۴ روپے"

مسافر:- "تم نے اس زماں کی طرف اشارہ کر کے جو قیمت طول عرض میں کیساں تھی) کی صورت کو نہ دیکھنا۔ بیچ میں تو پولی بھوک ہے" (؟)

حضرت علی کے بھائی عقیل تھے۔ وہ کسی موقعے پر امیر شام معاویہ کے پاس آئے۔ معاویہ کی بھوجی کا نام ہندہ ملقب بہ حمالۃ الحطب تھا۔ ایک دن بھرے دربار میں عقیل کی طرف اشارہ کر کے امیر معاویہ نے کہا یہ تحت یدا بی لہب وتب میں انہیں کے چچا ابی لہب کا اشارہ ہے"۔ عقیل بولے "اگلی آنت کو بھی تو پڑھئے۔ یہ حمالۃ الحطب تمہاری ہی بھوجی ہے نا" (؟)

مولوی (جو لڑکے سے):- "سبق پڑھا لینے دو۔ ابھی تمہارے لئے گھر سے کچھ کھانے کو لاتے ہیں"

جولاہا (جس نے یہ سمجھا کہ سرہانا ہی سبق پڑھانا ہے):- "آپ جائیں۔ میں آپ کی جگہ سرہانہ لگا" (؟)

ایک شخص کہیں دعوت کھانے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک دوست سے ملے۔ دوست نے پوچھا سوار کہاں جاتے ہو۔ کہا "دعوت کھانے"

دوست:- "تب تو آج خوب ہاتھ کرو گے؟"

یار:- "بندہ نواز۔ ہاتھ تو ہاتھ میں نے تو کبھی انگلی بھی نہیں کی" (مشتاق۔ بھوپال)

عجیب عجیب باتیں

صابون کے بلبلے کی موٹائی

سائنس والوں نے کسی بات کو چھوڑا نہیں۔ اور صابون کے بلبلے کے پردے تک کی موٹائی ناپ لی ہے۔ کیا یہ عجیب بات نہیں؟ جب پانی کے پردے میں ہوا بھر کر پردے پر توس قزح کے نشان پیدا ہو جاتے ہیں تو ناپنے سے معمولی روشنی کی ترمزی رنگت کی موج سے ۱/۱۰۰۰۰۰ پایا گیا جو کہ ایک انچ کے ۱/۱۰۰۰۰۰ ویں حصے کے برابر ہوتی ہے۔ یعنی کہ حباب کے پردے کی موٹائی ۱/۲۵۰۰۰۰ حصہ انچ کا ہوئی۔ اگر نالی کے ساتھ صابون کا بلبلا بنایا جائے (جیسا کہ نیچے بناتے ہیں) تو نالی کے قریب بلبلے پر ایک نیلی سطح پیدا ہو جاتی ہے۔ وہاں اس کی موٹائی اور بھی کم ہوتی ہے۔ پہلے پہل سر آئزک نیوٹن نے بذریعہ شکنک کے صابون کے بلبلے کے پردے کے ناپنے میں کامیابی حاصل کی۔ پروفیسر بائس ایک صابون کے بلبلے کے اندر دوسرا بلبلا ایسے طور پر بنا سکتا ہے کہ دونوں نہ ٹوٹیں اور اندر کا باہر والے کو چھوڑ کر تا جاوے۔

بچوں کے متعلق

لڑکے ستر ہویں سال میں بہت زیادہ بڑھتے ہیں اور لڑکیاں چودھویں میں۔ جبکہ لڑکیاں پندرہویں سال میں پورے قد کی ہو جاتی ہیں پورے وزن کی تیسویں سال کی عمر میں ہوتی ہیں۔ تولد سے لے کر یہاں سال تک لڑکے لڑکیوں سے مضبوط ہوتے ہیں۔ اور اس عمر سے ستر ہویں سال تک بلحاظ جسمانی صحت اور مضبوطی کے لڑکیاں لڑکوں سے فائق ہوتی ہیں۔ اور اس وقت سے پھر لڑکے مضبوط ہونے شروع ہوتے ہیں اور یہ کیفیت آئندہ بدستور رہتی ہے۔ ماہ نومبر سے اپریل تک بچے بہت کم بڑھتے ہیں اور ان کے وزن میں کوئی ترقی نہیں ہوتی۔ ماہ اپریل سے جولائی تک قد میں ترقی کرتے ہیں مگر وزن میں نقصان اٹھاتے ہیں اور جولائی سے نومبر تک خوب وزن میں بڑھتے ہیں مگر قد میں نہیں بڑھتے۔

چراغ کس طرح بجھ سکتا ہے

ہم کہتے ہیں پھونک مارو۔ نہ ہو سکے اور اوپر سے ڈھانپ کر چراغ کا شعلہ بجھاؤ۔ ہم ایک نیا طریقہ بتلاتے ہیں شعلے کی حرارت اس سے بہت تیزی کے ساتھ الگ کر لینے سے چراغ فوراً گل ہو جاتا ہے۔ تانبے کے تار سے گرمی بہت جلدی سیر کرتی ہے۔ اور ایک موٹی سی تانبے کی تار کا ایک سرا ایک لکڑی میں گاڑ دیا جاوے۔ اور دوسرا سرا اس تار کا جو گول لپٹا ہوا ہو چراغ کے شعلے کے گرد لا دیں تو شعلہ فوراً معدوم ہو جاویگا۔ کیونکہ تانبا اپنی گرمی کو کھینچ لینے کی طاقت سے شعلے کو اتنی جلدی سرد کر دیتا ہے کہ اس کی حرارت جلنے کے درجہ سے نیچے گر جاتی ہے۔ اور یہ تجھ جانا ہے۔

— تجربہ کیا گیا ہے کہ بندوق کی گولیاں جو متعدی امراض کے ہاسپٹل سے نکلتی ہیں وہ زمانت سے گزر کر جاویں وہ جہاں لگیں گی وہاں ان جراثیم کو پیوند کر

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں

کوئی ہندو یا مسلمان ہمکو قائل کر دے کہ انگریزی ادویہ شراب اور سور کی چربی سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں نجس ہیں تو ہم ایسی حالت میں کہ روپیہ کا ۱۲ سیر ہو جاوے ۱۰ سیر بیچ کر کے ہر جسم کو صحت سے مالا مال کر دینگے۔ ہماری دوائیں خلاصہ ہے کہ تمام مصنوعات نباتی سوا ایسی کہ جلد عدم ہاضمہ پیدا نہیں ہوتا ہے ہماری دوا کو صاف مقصد اسریع الاثر بنانا ہے۔ ہماری آزمائی ہوئی شافی قدیمہ ہر ایک قسم کے امراض خاص کر جو ہیضہ ہی ہو ہماری دوا ۱۲ گھنٹہ میں آرام دیتی ہے۔ ہر قسم کے بخار۔ سر درد۔ نقرس۔ دردِ گٹھیا۔ دردِ پشت۔ دردِ پہلو۔ دردِ جگر۔ دردِ گردہ۔ دردِ مثانہ۔ دردِ رحم۔ دردِ دل۔ دردِ سر۔ دردِ چشم۔ دردِ گوش۔ دردِ دندان۔ دردِ حلق۔ دردِ بازو۔ دردِ ران۔ دردِ ساق۔ دردِ پا۔ دردِ بدن۔ دردِ جسم کا ہر جزو۔ خرابی گردہ۔ دردِ دل۔ قلت حیض۔ ورم رحم۔ کمی اشتہا۔ دردِ سر۔ ضعف قلب۔ ضعف دماغ۔ ضعف ہضم۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ضعف باہ۔ ضعف جسم۔ ضعف اعضا۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۸۸ء سے جاری ہے

بلفظ علیکم قائمین

خیر الدین شاہد الدین سوداگران ادویات انگریزی و غیرہ امرتسر کی بے نظیر مشہور آفاق ادویہ

ادویہ ہذا مشہور فاضل حکماء کی تصحیح و تجویز کے موافق تیار ہوتی ہیں

جو بوجہ غیر ملکی سوداگروں کے کثیر اشتہار دینے کے ہندوستان کے ہر شہر و قصبہ و دیہات میں بکثرت رائج ہیں اور ہر ایک ریاست و ولایت میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک خاص و عام کی ہر دلعزیز ہیں اور ہر قوم و ملت کے لوگ ان کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں اور ہر ایک ڈاکٹر و حکیم کی عام سفارش کی

ہمت نہ ہارئیے

ڈاکٹر برن کی دوسکی دوا

دوا دینے چلے ہے جیسے زور سے اچھلتا ہوا برن دوا کی دوا ایک منٹ ہی سے دبتا ہے

دوا شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو درد جاتا ہے

دوا پرانے ہو جانے کا وہ دم کا ساتھی ہو گیا ہے وہ بھی اس دوا سے بہت جلد جاتے ہیں بہانک کہ اس دوا کے بنا ہوئوں کی زندگی بچ ہو جاتی ہے

قیمت فی شیشی ۱۲ ڈاک محصول ایضاً ۱۲ تک پانچ آنے (۵ر)

سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بے دام ملتی ہے منگا کر پڑھیئے

المشتہر ڈاکٹر برن نمبر ۵ سڑ لجہ ہوسپٹل سٹریٹ کلکتہ

مجرب باشر طبیہ اور پر تاثیر!!!

تمام دوستوں کو بنام بیلی رام بیدی ہوشیارپوری (ہر زادہ ۲ ری) چوک سلطانی لاہور آنی چاہیئں۔ ہاتھ دیکھنے سے ۱ روپیہ کم کر دیا جاوے گا۔ فی روپیہ کمشن دیجاوے گی۔ ستارہ ہو جو ہر طریق استعمال ہمراہ بھیجیں

بیلی رام کی گولیاں

دیکھو دابی قبض، درد سر، سر چکرانا، بے کابدن سے درد کرنا، بواسیر کا مادہ ہے۔ قیمت ۵۰ گولی ۱۲ آنہ۔ ۱۰۰ گولی ۱۲ آنہ۔ ۱۰۰ گولی امرت گولی (مقوی) اور قسم کے جملہ امراض بلغمی کو دور کرتی ہیں۔ دو گولی ہر وقت استعمال کیجاوے۔ قیمت ۱۰۰ گولی ۱۲ آنہ۔ ۱۰۰ گولی ۱۲ آنہ۔ دو ماہ قبل بدل کے لیا کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں سے لیکر کوئی مدعا نہ رہا ہو تو قیمت واپس کر دی جاوے گی۔ جملہ جریان وغیرہ قیمت پچاس گولی ۱۲

بیسے کا سرمہ سفید۔ بے مثل۔ نزلہ زکام، دماغ کی کمزوری، آشوب چشم، اندھا پن، سرمہ ہذا سے دور ہو جاتا ہے۔ قیمت فی تولہ عمدہ ۱۲

معجون قوی باہ۔ دو کھانے ہر روز سے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ معجون ہذا سے نزلہ، کھانسی، دمہ، تپ دق، ضعف جگر، ضعف معدہ، ضعف دماغ، ضعف قلب، ضعف باہ، ضعف کلیہ، ضعف مثانہ، ضعف جملہ اعضا رئیسہ، ضعف جملہ اعضا ضعیفہ، کمزوری ان اعضا سے دور ہو جاتی ہے۔ قیمت فی تولہ عمدہ ۱۲

مژدہ عظیم

اگر کتاب زمانہ کا مطالعہ کیا جاوے تو معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں بہادری، شجاعت اور بلند ہمتی کے کارنامے ہر زمانہ میں ہر ملک کے لوگوں نے دکھائے ہیں۔ ہر ایک ملک کے لوگ اپنے اپنے بہادروں کے نام پر فخر کرتے ہیں۔ اگر کوئی ہمت بلند۔ حوصلے کے مالک دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا کی تاریخ بھی نہ لکھی جاتی۔ ہر ملک و قوم کے لوگوں کو اپنے بہادروں کی تلاش اور ہوسلہ مند دل بڑھانے کے لیے ہمیشہ ضرورت رہی ہے۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ہر وقت ہر زمانے میں کوشش ہوتی رہی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی ہر وقت ایسے بہادر موجود رہے ہیں۔ جنکی بہادری کو دیکھ کر دنیا نے دانتوں میں انگلی دبا لی ہے۔ مگر ان ہونے کی تو ہونی ہی ہو کر رہتی ہے۔ ایک مدت سے ہمارے ملک میں ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ ہمارے بہادروں کے کارنامے بالکل مٹ گئے ہیں۔ ہمارے ملک ک

زندگی کی لہر دوڑانے والی چیز

(مراد آباد کی بنی)

نیز الدین دفع وجع کی اکسیر تیر بہدف دوا

بخار، کھانسی، سر درد، دانت درد، جوڑوں کا درد، ہر قسم کا درد، ہر قسم کا بخار، ہر قسم کا زکام، ہر قسم کا نزلہ، ہر قسم کا سر درد، ہر قسم کا دانت درد، ہر قسم کا جوڑوں

گذشتہ ہفتے گانو کمیشن پنجاب یونیورسٹی ہیڈ آفس میں ڈیرہ ڈالے ہوئے تھا۔ ہر ہفتہ بڑا مسلوک کیا گیا جسکے باعث وہ بہت سی معلومات بہم پہنچا سکا۔ اخبارات کے نمائندوں کو بھی کمیشن کے ممبروں سے ملنے کا موقع ملا۔ ہمارے نمائندہ نے بھی ممبروں سے ملاقات کی۔ ہمارے نمائندہ کا نام اس بارہ میں بہت ناقص تھا ؛

ٹیچیوں اور پروفیسروں سے جو بوٹ سے پادری فورمین صاحب کے انتقال کی خبر سنی افسوس کیا ہوگا۔ اچھا ہوا کہ پادری صاحب کی صحت پہلے سے اچھی ہے۔ فورمین صاحب پنجاب میں سب سے پرانے پادری ہیں اور لاہور میں انگریزی تعلیم کا سلسلہ سب سے پہلے انکا شروع ہوا تھا۔ حق تو یہ ہے کہ پنجاب میں انگریزی تعلیم کے بانی یہی ہیں۔ اور سب سے پہلے انگریزی خوان اس صوبہ کے انہیں کے شاگرد ہیں ؛

ہمارے پاس لاہور کے بعض مسلمانوں نے شکایت کی ہے کہ میونسپلٹی کے میلاد ہونے کی کارڈ پر جتنے لوگ ملازم ہیں وہ سب لاہور کے مسلمان نہیں رہتے۔ اور چونکہ یہ نہایت ضبط اور گندہ کام ہے کہ جو بھنگیوں کے کام سے بھی خراب ہے اس لیے چاہیئے کہ لاہور کے مسلمان ایسے لوگوں کا جو ایسا برا پیشہ اختیار کرتے ہیں حقہ پانی بند کر دیں۔ ہم چاہتے ہیں لاہور کے ویلدار اور ملازمان لوگوں کو سمجھائیں کہ یہ کام تو جو ہڑوں کے کرنے کا ہے۔ انہیں کے لیئے رہنے دو ؛

لاہور کے شیخ میراں بخش صاحب طالبعلم بیرسٹری مقیم لنڈن نے جس بورڈنگ ہاؤس میں شادی کی تھی وہ بیچاری انتقال کر گئی ہے ۲۰ دسمبر کا اخبار پیشوا لکھتا ہے کہ گریز ان لنڈن کے شیخ میراں بخش کی بیوی کا جنازہ انکے مکان واقعہ لنڈن سے ہفتہ کی شام کی گاڑی میں قبرستان ہیت انکھم میں لایا گیا۔ ہمراہی مرحومہ کے بھائی طامس ڈیوینز مکان سے ۳ کیرج روانہ ہوئے۔ جہاں لاش رات بھر رہی۔ ماتم کرنے والوں میں عورتیں وہ شوہر کے ساتھ مرحومہ کے تین بھائی تھے۔ انکے علاوہ بھی بہت لوگ تھے کیونکہ مرحومہ چھ سال پیشتر جب سینٹ کلیر میں رہتی تھی تو لوگ اسے بہت عزت اور محبت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ لاش کا صندوق بلوط کی لکڑی کا تھا۔ جسے مرحوم لسٹری کے عزیزوں نے اٹھایا ہوا تھا۔ ریورنڈ مارگن بیت الحمد کے گوتھک کمشنل پادری نے جنازہ کی نماز پڑھائی مرحومہ کے مشہور کیئے بڑی ہمدردی کیجاتی ہے جو ایک ہندوستانی شریف خاندان سے ہے۔ کیونکہ صرف دو سال کا عرصہ گذرا ہے کہ انکی شادی لورپول کے مسلمانوں کی سمجد میں ہوئی تھی ؛

سر ڈینس فٹز پیٹرک جاور راقامہ کی حکومت کا زیادہ حصہ دورہ ہی میں گذرتا ہے اور بہت خوبی سے گذرتا ہے۔ اس ہفتہ میں جو آپ سیالکوٹ کی طرف تشریف لیگئے تو راستہ میں گوجرانوالہ بھی ایک مقام تھا میونسپلٹی نے سٹیشن جنڈیوں وغیرہ سے خوب سجا رکھا تھا۔ اور بہت لوگ منتظر تھے۔ آپ یہ دیکھ پلیٹ فارم پر صاحب کو ہی نکلے

صاحب کو ہٹی کو چلے گئے۔ اور کمیٹی کی آرائش بیفایدہ گئی ؛

نہم اجلاس نیشنل کانگریس پریسیڈنٹ کا تقریر کا بقیہ

[امتحان سول سروس صاحب انڈر سکرٹری آف سٹیٹ ہند کا بیان]

امتحان سرکاری ملازمتوں کے ایک ہی وقت ہند اور انگلستان میں ہونے کی بابت جو تمہارا دوسرا نہایت ضروری ریزولیوشن ہوا ہے اسکا یہ حال ہے کہ ہوس آف کامنز کے رکز ولیوشن مورخہ ۲ جولائی گذشتہ سے یہ کلی حصہ نہوتا اگر تم ثابت قدمی مگر اعتدال سے تمام سال تم اپنی کوششوں کو جاری نہ رکھتے۔ میں نہایت خوشی ہوں کہ پہلی دفعہ جبکہ پر جیکٹ ہوئی تھی میں صاحب انڈر سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ہمیں جو ذیل یقین دلایا تھا ہوس کو یاد ہوگا کہ سرکاری حیثیت میں میرا فرض تھا کہ میں اس ریزولیوشن کی سپیرٹ سے جو مخالفت کرتا جو امتحان سروس کے ایک ہی وقت ہند اور انگلستان میں ہونیکی تائید میں ہوئی تھی مگر میں گورنمنٹ ہند کے بعض سال پیدا ہوا۔ پس جب یہ ایک دفعہ وقوع میں آچکا ہے مجھے یہ کہنے کی کوئی ضرورت باقی نہیں ہے کہ اب صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کا یا میرا ہرگز ارادہ نہیں ہے کہ ہم اس ریزولیوشن پر ہوس آف کامنز کے ووٹ کی مخالفت کریں یا اسکے اثر کو بے اثر کرنیکی کوشش کریں ؛

ہم سب صاحب سیکریٹری آف سٹیٹ لارڈ کمبرلے اور انڈر سکرٹری آف سٹیٹ مسٹر جارج رسل کے نہایت مشکور ہیں جنہوں نے ہمیں یہ اطمینان بخش یقین دلایا ؛

[سول میڈیکل اینجینرنگ سروس]

یہاں میں ریمارک کر سکتا ہوں کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ کیوں اعلےٰ سول اور تعلیمی میڈیکل ملازمتیں ملٹری میڈیکل افسروں کو دیجاتی ہیں اور بجائے اسکے دیگر سرکاری ملازمتوں کی طرح جنکا یہاں امتحان ہونیکی کوئی امید ہے علیحدہ سول میڈیکل سروس کا امتحان یہاں نہیں ہوتا اور میں یہ بھی دریافت کر سکتا ہوں کیوں بعض اعلےٰ سول انجینرنگ عہدے ملٹری انجینروں کو دیئے جاتے ہیں ؛

[معاملات ہند میں برٹش پبلسٹی اور انصاف کرنے کی خواہش]

میں اور ایک بات کہہ سکتا ہوں۔ آپکی کوششوں کو معاملات ہند میں دلچسپی پیدا کرانے میں ہی کامیابی نہیں ہوئی بلکہ یونائٹڈ کنگڈم کے لوگوں میں تمہاری سچی ہمدردی کو ترقی دینے کی خواہش پیدا ہوگئی ہے۔ اگر تم گذشتہ ۸ سال کے عرصہ میں صرف یہی حاصل کرتے اور اس سے زیادہ کامیابی نہ ہوتی۔ تاہم تم اپنے وجود کو بخوبی جائز ثابت کر سکتے۔ آپ نے دو باتوں کا ثبوت دیا ہے۔ یعنے جو کچھ تم مانگتے ہو۔ اعتدال پر ہو اور معقولیت سے کرتے ہو۔ اور برٹش لوگ تمکو وہ سب کچھ دینے کو تیار ہیں۔ جو انکو معقول ثابت کیا جائے

[گذشتہ ریزولیوشن]

مجھے آپکے مجمعے کے جواز کو اس سے زیادہ لمبا کرنیکی ضرورت معلوم نہیں ہوتی کہ آپنے جو ریزولیوشن پاس کیئے۔ وہ سب کے سب کامیاب ہوئے ہیں۔ اور اس پر توجہ غور ہونا اس امر سے ظاہر ہوتا ہے کہ اخبارات میں اور پبلک میں

کی اور انگلستان کی پبلیسٹی اور رائے پر وہ برابر زبردست ہو رہی ہیں خاص انگلستان میں کئی باتوں پر خواہ وہ جھوٹی یا بڑی ہیں لوگوں کے دلوں پر منقوش کرنے سے پہلے ریجیکشن کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ قوانین انا ج۔ قوانین غلامی۔ قوانین لنجاب اور پارلیمنٹری اور دیگر اصلاحوں پر جنکے کہ ہر ایک اہم قانون پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر گفتگو جوش و خروش پیدا ہوئی ہیں جو صندر اور ثابت قدم رہنا چاہیئے۔ اور کبھی مرنے کا نام نہیں لینا چاہیئے ؛

[ہوس آف کامنز میں ہندوستانی کا ہیشتمال]

آپکی محنتوں کا اور ایک نتیجہ جو مجھے ٹھاٹھیں میں مختصر آبیان کرونگا۔ آپکی محنتوں نے یونائٹڈ کنگڈم کے لوگوں پر جو اثر پیدا کیا ہے اس نے ایک ہندوستانی کو عظیم الشان پارلیمنٹ میں شامل ہونیکے لیئے ہماری مدد دی جسکی تصدیق میں مجھے آپ کو سنٹرل فنسبری کے لوگوں کی رحیمانہ کارروائی یاد دلانے سے بڑھ کر کچھ کہنا ضروری معلوم نہیں ہوتا اور انفاظ ریزولیوشن مصدرہ یونائیٹڈ لبرل و ریڈیکل اسوسی ایشن کی کونسل کے میں اور پر آپکے پیش کر چکا ہوں ؛

[مسٹر لال موہن گھوس کی پہلی کوشش]

آپ جانتے ہیں جسکی نسبت میری نہایت سے خواہش تھی) مسٹر لال موہن گھوس نے پہلی دفعہ کوشش میں دو ہزار ووٹ کا مقابلہ کیا جسمیں انکو کامیابی کی بہت امید تھی۔ اگرچہ مخالف حالات زیادہ قوی پائے گئے۔ ہم ڈلفورڈ اور ہلبرن کے منتظر ہیں جنہوں نے پہلے مجھے

اشتہارات

اشتہار زیر دفعہ ۸۲ ضابطہ دیوانی باجلاس سٹی بوسو جسٹ صاحب منصف و ویم بٹالہ ضلع گورداسپور ۵ دسمبر ۱۸۹۸ء

مدعی خانصاحب ہمبر یہ مولوی محمد اعظم (نام۔ ولد۔ اقامہ الدین صاحبان) پیشہ وکالت سکنہ بٹالہ مدعی

مقابلہ عدالت سکنہ بٹالہ مدعی

دعوے مایہ ربروئے تمسک

چونکہ بیان حلفی مختار مدعی سے ظاہر ہے کہ عدالت مدعا علیہ ہیر ہیں کا کہیں پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں ہے۔ اس لیئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر عمر مدعا علیہ تاریخ ۱۴ فروری ۱۸۹۹ء کو حاضر عدالت نہ ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ کیجاوے گی۔ تحریر ۲۵ جنوری ۱۸۹۹ء

(نوٹ) ۱۰ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک کچہری ہوگی

آج بتاریخ ۲۵ جنوری ۱۸۹۹ء بشبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت ہمارے جاری کیا گیا ؛

نوٹس

ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ بشیکہ جائداد چونگی بازار پشین و آبکاری و مسکرات و انبیون و درمیانہ جات کوئٹہ و پشین و بولان۔ بابت سال ۱۸۹۹ء بمقام کوئٹہ بتاریخ ۲۶ فروری ۱۸۹۹ء بروز شنبہ دفتر صاحب اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ بہادر کوئٹہ و پشین میں نیلام ہونگی جس شخص کو خریداری

تعلیم کرنے کے لیئے ایک تعلیمی کمیٹی قائم ہوئی جسمین ایک فریق کی رائے یہ تھی کہ ہندوؤن کو صرف سنسکرت اور مسلمانون کو عربی کی تعلیم دینا کافی ہے لیکن دوسرا فریق چاہتا تھا کہ جب تک علوم مغربی بذریعہ زبان انگریزی کے ہندوستان مین نہ پھیلائے جاوین سرکار تعلیم کے کسی حق سے سبکدوش نہ ہوگی ۱۸۳۵ء لارڈ میکالی کی رائے کے مطابق ہندوستان مین انگریزی تعلیم دیجانی منظور ہوئی کہ جسکے لیئے ہر ایک انگریزی خوان ہندوستانی بالواسطہ اس مشہور مورخ کا مشکور ہے۔ اسی سال کلکتہ کے اہل اسلام کے ایک گروہ کثیر نے جسمین بڑے بڑے قاضی اور علما اور بارسوخ لوگ شریک تھے گورنمنٹ مین عرضداشت بھیجی کہ ہمین انگریزی تعلیم کی ہرگز ضرورت نہین۔ اس سے ہمارے مذہب مین فتور آنے کا اندیشہ ہے ہمین صرف عربی کی تعلیم دیجاوے۔ یہان ایوبی لکچرار نے فرمایا کہ جس زمانہ مین اہل اسلام کے لیڈر انگریزی تعلیم کو مذہب کے لیئے مضر سمجھکر اس سے مذہب کی حفاظت کرنا چاہتے تھے اُس سے کئی سال پیشتر اہل ہنود کے لیڈر درخواست کر چکے تھے کہ سرکار انہین سنسکرت کے بجائے انگریزی تعلیم دے۔ جس سے ظاہر ہے کہ اہل ہنود انگریزی تعلیم حاصل کرنے کے لیئے کتنے آمادہ تھے۔ کیونکہ وہ اس سے قبل اپنے مسلمان بادشاہون کے زمانہ مین اُنکی زبان جو فارسی تھی بڑے رغبت سے سیکھتے تھے۔ یہان سید محمود صاحب نے چند ہندو مصنفون کا ذکر کیا جنکی فارسی تصنیفات مسلمانون مین آجتک مقبول ہین جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ لوگ اس زبان مین کیسی کیسی مہارت پیدا کرتے تھے۔ مگر سید محمود کے لکچر کا زیادہ کارآمد حصہ اس سے آگے شروع ہوتا ہے۔ اُنہون نے کہا کہ ۱۸۵۷ء سے یعنے جب سے کہ ہندوستان مین کلکتہ مدراس اور بمبئی کی یونیورسٹیان قائم ہوگئین۔ آجتک یعنے ۵۶ سال کے کیلنڈر حاصل کرکے کلکتہ بمبئی مدراس پنجاب اور الہ آباد پانچون یونیورسٹیون مین سے جتنے گریجوایٹ آرٹس قانون ڈاکٹری اور انجینیرنگ مین تیار ہوئے ہین سب کی میزان کرکے چار پیج لیسے ڈائگرام (نقشے) تیار کرلیے گئے جنسے ایک نظر مے معلوم ہو جاتا ہے کہ فلان یونیورسٹی سے آجتک کل کتنے ہندو اور کتنے مسلمان گریجوایٹ تیار ہوئے۔ چنانچہ ان نقشون کا کسیقدر خلاصہ ہم ذیل مین درج کرتے ہین جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ مسلمان تعلیم کے بارہ مین اپنے ہندو بھائیون سے کتنے پیچھے ہین یہانتک کہ کل ہندوستان مین بمقابلہ پانسو نوّے ہندو انجینیرون کے صرف تین مسلمان انجینیر آجتک پاس ہوئے ہین:-

زمرہ آرٹس		زمرہ قانون	
ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان
۹۹۱۵ جو آجتک بی اے ہوئے ہین	۳۰۶ جو آجتک بی اے ہوئے ہین	۲۵۴۰ جو آجتک ایل ایل بی ہوئے ہین	۱۱۰ جو آجتک ایل ایل بی ہوئے ہین
ڈاکٹری		انجینیری	
ہندو	مسلمان	ہندو	مسلمان
۱۱۴۹ جو آجتک ڈاکٹری پاس ہوئے ہین	۳۴ جو آجتک ڈاکٹری پاس ہوئے ہین	۵۹۰ جو آجتک انجینیری پاس ہوئے ہین	۳ جو آجتک انجینیری پاس ہوئے ہین

صرف زمرہ آرٹس یعنی اشخاص ایم اے بی اے مین کل صوبجات کی یونیورسٹیون مین سے گذشتہ سال کے عرصے مین جو تعداد ہر ایک مذہب کی پاس ہوئی ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہے:-

	ہندو	مسلمان
کلکتہ	۲۱۲	۱۲
مدراس	۱۲۲	۱۰
بمبئی	۱۲۲	۱۰
پنجاب	۱۲۲	۱۰
الہ آباد	۱۲۲	۱۰
میرٹھ	۱۲۲	۱۰
ہندو	۱۲۲	۱۰
مسلمان	۱۲۲	۱۰

اُسی شام کو لاہور کے مسٹر شاہین بیرسٹر ایٹ لا نے مسلمانان پنجاب کی تعلیم پر ایک لکھا ہوا یا چھپا ہوا مضمون پڑھا جسپر جلد بحث کبھی ہوگی۔

۹ دسمبر کو پانچوان ریزولیوشن پیش ہوا جسکا منشا یہ تھا کہ اب تک مسلمانون کی تعلیم کے متعلق جو کچھ ہوا ہے وہ اتنا کافی ہے کہ اگر ایسی نسبت سے ترقی ہوتی رہی تو کانفرنس کی رائے مین ترقی تعلیم مسلمانان سے مایوس ہو جانا چاہیئے۔ اس لکچر کو سید صاحب نے ایک بالیستہ تقریر کے ساتھ پیش کیا اور نواب محسن الملک بہادر نے ایک طول طویل تقریر مین اسکی تائید کی۔ سید صاحب کی تقریر کا ماحصل یہ تھا کہ ابتدائی تعلیم پر روپیہ نہین خرچ کرنا چاہیئے اور ہائی اور کالجیٹ کے لیئے علیگڈھ کالج کی زیادہ اعانت کرنی چاہیئے۔ اسپر کئی لائق سپیکرون نے اسروز اور دوسرے روز بھی تقریرین کین جنمین سے بعض کی رائے ابتدائی تعلیم کی معاون اور بعض کی مخالف تھی۔ مگر بہرحال یہ ریزولیوشن منظور ہوگیا۔ امسال سید صاحب نے بڑے دھوم دھام سے ایجوکیشنل کانفرنس کے جلسے کی تیاری کی تھی جسمین منجملہ دیگر دلچسپیون کے یہ بھی ایک بڑی دلکش بزنیچ تھی کہ سید صاحب امسال کی کانفرنس مین مسلمانون کی قسمت کا فیصلہ کرنا چاہتے تھے اور ہمین اس قسم کا فیصلہ سننے کا بڑا شوق تھا۔ مگر وہ فیصلہ اور تو کوئی نظر نہین آیا البتہ سید صاحب کی مایوسی بہری سکرٹری کی رپورٹ اور عربی تعلیم کی اشاعت کے ریزولیوشن پر نارضگی کا اظہار اس امر کا پتہ دیتے تھے کہ انہین قوم کی طرف سے اپنے ارادون مین سخت مایوسی ہوئی ہے اور اب وہ اس سے بہت پریشان ہین اور اندیشہ تھا کہ آئندہ کے لیئے کانفرنس بند کردین۔

اسکے بعد کچھ اور متفرق کارروائی ہوکر لکچر ہوئے اور شب کو مولوی نذیر احمد صاحب نے اپنا چھپا ہوا لکچر پڑھا جو نو بجے سے ایک بجے تک ختم نہ ہوا اور مولوی صاحب کو آخیر پر چھوڑنا پڑا۔ اس لکچر کی نسبت ہم ہمصر نجم الاخبار کی رائے بجنسہٖ لکھتے ہین جو معاملات کانفرنس پر مشتمل اخبار ہے:- "مولوی نذیر احمد صاحب کا لکچر ہوا۔ اگرچہ ابتدا لوگون کو اس لکچر کا بہت اشتیاق تھا۔ لیکن لکچر بہت پھیکا ہوا۔ بلکہ ہم کہہ سکتے ہین کہ مولوی نذیر احمد صاحب کی لیاقت سے بالکل گرا ہوا تھا۔ اور اس وجہ سے بہت سے لوگ اُٹھکر چلے گئے"۔

پچھلے سال کے نئے لاہور کے لکچر کے ربط اور سلسلہ مطالب کی نسبت ہمنے لکھا تھا کہ مولوی نذیر احمد صاحب نے کس مضمون پر طبع آزمائی کی تھی معلوم نہ ہو سکا۔ اُن کے خیالات عجیب پراگندہ تھے۔ اُسمین کوئی ربط اور کوئی سلسلہ نہ تھا۔ اس وقت چونکہ لاہور مین دو ہزار آدمی کا مجمع تھا ہمنے اسی رائے کو بنا ہماری پر محمول کیا تھا۔ مگر شکر ہے کہ امسال کی کانفرنس کے لکچر مین مولوی صاحب نے خود اعتراف کر لیا ہے کہ مجھ مین یہ بری عادت ہے کہ مین اپنے خیالات کا سلسلہ قائم نہین رکھ سکتا۔ اور مضمون زیر بحث سے دور نکل جاتا ہون۔ اب یہی ہمارا اعتراض کرنے والے شائد نادم ہونگے ذرا مولوی صاحب کا لکچر منگوا کر دیکھ لین۔

۳۰ دسمبر کی صبح کو جب پانچوان ریزولیوشن جو ہوٹل کرکے پاس ہوا تو کانفرنس کا مقررہ وقت گذر چکا تھا اس لیئے صاحب پریسیڈنٹ نے خاتمہ کی تقریر سے جلسہ ختم کر دیا۔ ایجوکیشنل کانفرنس کی خوبصورت پیشانی پر یہ بہت بدنما دھبا رہا ہے کہ دس ریزولیوشن جو اس سال کے لیئے تجویز کیئے گئے تھے انمین سے صرف دو ۲ جلاس مین پیش ہو سکے وجہ یہ کہ لکچر بہت دیئے گئے تھے اور وقت کی تنگی کی وجہ سے باقی ریزولیوشن پیش نہ ہو سکے۔ دیکھنے دیکھا ہے نیشنل کانگرس کے اجلاس مین ہر ریزولیوشن تجویز کرنے والے کے لیئے پانچ منٹ اور تائید کرنے والے کے لیئے پانچ منٹ کی مہلت مقرر ہوتی ہے اس مدت مین بڑے بڑے قابل لوگ بھی اپنی اپنی تقریرین ختم کر لیتے ہین صنعتمان کانفرنس کو بھی لازم ہے کہ ایک بے سود پا لکچرون کی نسبت ریزولیوشنون کی بحث کو مقدم رکھا کرین۔ زور بچانے کے ہر سال بہت سی اور ہر اجلاس مین کانفرنس مین پیش ہونے کے لیئے اکٹھی کرنے کی بجائے سیشن کی ضروری ریزولیوشن بار بار بطور تاکید کے پیش کرکے منظور کیا کرین۔ کہ یہ اعتراض رفع ہو جاوے کہ کانفرنس کے ریزولیوشن اگلے سال ڈیکلیئر ہو جاتے ہین اور لوگون کو بھول جاتے ہین۔

ہم علیگڈھ کالج کے طالبعلمون کی تعریف کیئے بغیر اس آرٹیکل کو ختم نہین کر سکتے۔ ان نوجوانون نے کانفرنس کے ممبروان کی مہمانی کے لیئے بہت سے کام بطور والنٹیرون کے اپنے ذمہ لیئے ہوئے تھے جنمین سب سے مشکل یہ تھا کہ کوئی تین درجن طالبعلم نیشنل بوٹس کے رات بھر کہڑے ہو کر مہمانون کے مکانون کے گرد پہرہ دیا کرتے تھے تاکہ انکا اسباب نہ چوری جاوے۔ ایم اے او کالج علیگڈھ کے طالبعلمون کی تعلیم کے ساتھ ساتھ انکی تربیت پر جس ڈھنگ سے ہوتی ہے وہ واقعی بہت اچھی اور یہان بھی اچھی دیکھنے مین آئی۔

امسال کی کانفرنس کی خوش نصیبی سے دو نامور مسلمان جسے سال مین بڑی بڑی پائے کی ملازمتون سے علیحدہ ہوگئے تھے۔ اور انکی علیحدگی سے گو ہر شخص کو صدمہ ہو چکا تھا لیکن کانفرنس کے اجلاس کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس علما کا کوئی کام کمیت سے خالی نہین ہوتا۔ سید محمود جج مدرسے تھے لیکن انہون نے جو ٹرننگ لکچر دیا تھا اُس سے لوگون کو آئندہ کے لیئے قومی خدمات کی بڑی امید ہو گئی تھی کیونکہ انکی جج سے کسی کو فائدہ نہا۔ ایسے ہی نواب محسن الملک کی قابلیت سے امید ہو گئی تھی کہ وہ اسی طرح بقیہ زندگی قومی خدمات مین صرف کر دینگے۔

لہ پچھلے ہفتہ مین ایجوکیشنل کانفرنس کے ریزولیوشنون کے ساتھ لگھا گیا ہے کہ یہ دس ریزولیوشن پاس ہوئے حالانکہ وہ صرف پانچ کرنے کے لیئے تجویز کیئے گئے تھے۔ انمین سے تین ریزولیوشن پاس ہوئے۔

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

مندرجہ ذیل اصحاب نے مندرجہ ذیل بزرگواروں کے مہربانی اور عنایت فرما کر پیسہ اخبار کے اجرا کی اجازت دیتے ہیں۔ کہ جسکے لیئے ہم ان کے تہ دل سے شکر رہیں۔ اور توقع رکھتے ہیں کہ جس طرح بعض کرمفرماؤں نے ان اصحاب کو پیسہ اخبار کی خریداری کی تحریک اور ترغیب دی ہے ویسے ہی یہ خود بھی اپنے دوستوں کو شریک کر کے خریدار بنانے سے پیسہ اخبار کے اس حق سے سبکدوشی حاصل کرینگے ۔

جناب بابو لکھپت رائے صاحب کلرک لوراٹائی بنام لالہ رام کشن صاحب ٹھیکہ دار میڈیکل ورکس ۔

جناب منشی سلیمان خان صاحب پٹواری فیروز پور (۱) بنام منشی رحیم بخش صاحب پٹواری پتہ یاری شاہ والا و (۲) بنام منشی نور محمد صاحب پٹواری شیر خان والہ ۔

جناب مولوی محمد اسمٰعیل خان صاحب اسسٹنٹ نصر اللہ خان صاحب (۱) بنام منشی محمد اسمٰعیل خان صاحب صدر محاسب جیسے آباد دکن، و (۲) بنام منشی نذیر احمد صاحب اہلکار دفتر صدر محاسب حیدر آباد دکن ۔

جناب احسان اللہ صاحب مہکری شباب حیدر آباد دکن مولوی محمد ولی اللہ صاحب طاہر عالی پٹہ خانہ سرکار نظام گلبرگہ

جناب لالہ ہیرا نند صاحب کنڈکٹر امرتسر (۱) بنام ڈاکٹر ایچ آئیر صاحب ملازم میڈیکل ڈاکٹر ٹہا کر داس صاحب مقام شملہ (۲) بنام لالہ دیوانند صاحب کنڈکٹر امرتسر ۔

جناب امیر علی صاحب مدرس گھیر بنام لال ہیرا لال صاحب فلف ٹہاری ہمکو انداس صاحب ۔

جناب علاؤ الدین صاحب کلرک ملٹری ورکس انبالہ بنام بابو عبد الغنی صاحب سب ڈویژنل کلرک ۔

جناب میر اکبر صاحب اول مدرس ترناب بنام منشی امیر چند صاحب طالب علم ترناب تحصیل چارسدہ ۔

جناب لالہ روڑ چند صاحب پٹواری موضع ٹہلہ بنام مولوی نور احمد صاحب طبیب ساکن موضع لودی تحصیل ٹہالہ ۔

جناب جنگ بہادر صاحب، ہلڈ تحصیل ہلو مانگڑہ بنام منشی رحیم بخش صاحب ہلڈ تحصیل ٹہالہ ۔

جناب لالہ گوبند سہائے صاحب سکول ماسٹر فورٹ سنڈیمن بنام لالہ تیج بھان صاحب پٹواری ژوب ۔

جناب لالہ ٹہاکر داس صاحب محرر سرحدی تحصیل ٹانک بنام لالہ چند صاحب محرر ناظم ٹانک ۔

جناب لالہ ہرچند صاحب سٹیشن ماسٹر ازدنتر ڈی ٹی ایس ملتان بابو دیدیال صاحب سٹیشن ماسٹر چناب مغربی کنارہ ۔

جناب سردار ہردیال سنگھ صاحب مقام کلر بنام سردار گربخش سنگھ صاحب مقام کلر ۔

جناب سراج الدین چراغ الدین صاحب جراح دہلی بنام مولوی میر شاہجہان صاحب کامل سپاہ ٹانک نبش خان ضلع ہلی ۔

جناب سردار لال سنگھ صاحب جمعدار رجمنٹ نمبر ۱ بنگال لانسرز بنام میاں شہاب الدین صاحب مخبر میر منشی رجمنٹ نمبر ۱ بنگال لانسرز

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم۔ جمعہ۔ ۲ فروری ۱۸۹۴ء

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آٹھواں اجلاس

(خبر دوم)

۲۸ دسمبر کو ایجوکیشنل کانفرنس کے صبح کے اجلاس میں تیسرا ریزولیوشن پہلے پہل پیش ہوا جسکا منشا یہ تھا کہ مسلمان طلبا کو اعلےٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ زبان عربی سکھلائی جاوے تاکہ انکو مذہبی فایدہ حاصل ہو۔ جب اس تجویز پر کافی بحث ترمیم اور تائید ہو چکی تو آخری تقریر منشی شمس الدین صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی تھی منشی صاحب کا مطلب علاوہ دیگر امور کے یہ تھا کہ باوجودیکہ گورنمنٹ پنجاب نے منظور کر لیا تھا کہ مسلمانان پنجاب اپنے ہم مذہب طلبا علیحدہ کی مذہبی تعلیم کا خارج از وقت مدرسہ مکان مدرسہ میں انتظام کر دیں مگر جب انجمن نے اس کام کے عملدرآمد کی اجازت گورنمنٹ سے طلب کی تو منظور نہ ہوئی۔ اسپر آنریبل سکرٹری صاحب نجو بھرے بیٹھے تھے کھڑے ہو کر بڑے جوش و خروش سے تقریر کی۔ جسکا ماحصل یہ تھا کہ مسلمان زبانی دین دین کہنا جانتے ہیں مگر عملی کام خاک نہیں کرتے۔ دینیات کی تعلیم کے لیئے مدارس پنجاب میں باوجود اجازت ملجانے کے پنجابیوں نے کچھ نہیں کیا۔ سارے ہندوستان میں عربی علوم کا ایک مدرسہ دیوبند میں ہے کہ جہاں کے طالب علموں اور اُستادوں کو شکم سیر روٹی نہیں ملتی۔ طالبعلم ٹہیاروں کی دوکانوں پر مارے مارے پھرتے ہیں۔ کیوں انہیں اس کا انتظام کیا جاتا کہ اُن لوگوں کو مایحتاج سے فراغت ہو جاوے۔ پھر اور جگہوں میں عربی کی تعلیم کو وسیع کیا جاوے۔ یہ دوسرا موقع تھا کہ سید صاحب نے اس جلسہ میں بہت خفگی اور جوش کا اظہار کیا تھا۔ بجالیکہ سمجھ میں نہ آیا کہ ایسے تجربہ کار اور متحمل شخص کو جیسے کہ جناب سید صاحب ہیں کیا ضرورت ایسے جوش کے اظہار کی پیش آئی تھی۔ وہ یہی مطلب سہولت اور آہستگی سے بھی ظاہر کر سکتے تھے۔ یہ تک تو سید صاحب کا کہنا بجا تھا کہ لوگ باتیں بہت بناتے ہیں مگر کچھ کر کے نہیں دکھلاتے اور جہاں عربی کی تعلیم کا طریق دیسی طرز کے مکاتب اور مدارس میں جاری ہے وہاں کچھ امداد نہیں کرتے۔ مگر یہ بات انکے لیئے کچھ نئی نہ تھی۔ ریفارمر اور کام کرنیوالے لوگ کو قدم قدم پر ایسے تجربے حاصل ہوا کرتے ہیں معلوم نہیں پنجاب کے مدارس میں دینی تعلیم کی نسبت سید صاحب کا اس بھرے جلسہ میں صرف کام کے ایک حصہ پر اعتراض کرنا کہاں تک بجا تھا جبکہ وہ سرے حصہ کو بھی ساتھ کر سکتے تھے۔

انجمن حمایت اسلام کے سکرٹری صاحب نے صاف بیان کیا تھا کہ جبسے پنجاب گورنمنٹ سے مسلمان طلبا کو مدرسہ کے وقت کے بعد دینیات کی تعلیم کے متعلق انتظام کرنے کے لیئے اجازت طلب کی تھی مگر نہ ملی۔ اسکی تصدیق میں انجمن حمایت اسلام کے دفتر میں ریکارڈ موجود ہے۔ مگر سید صاحب نے فرمایا ہم اور کچھ نہیں پوچھتے صرف اتنا بتلاؤ کہ پہلے سرکار نے اجازت دی تھی یا نہیں۔ اور اسپر وہ زور دار شور سے تقریر کی کہ الامان۔ اب بیچارے پریسیڈنٹ کا کام ہر خندہ کار فو کرنا تھا۔ انہوں نے اسکو بھی کچھ مذاق سے اور کچھ متانت سے اوڑا دیا۔ انہوں نے بہا اچھا کہا کہ اس ریزولیوشن کے مجوز سید صاحب کے قریب نہیں بیٹھے تھے ورنہ سید صاحب انکو ایک دو چھڑیاں مار بیٹھتے۔ اور اگر سید صاحب کے ہاتھ سے وہ چھڑیاں کہا لیتے تو اس فخر کو تا دم زیست نہ بھولتے معلوم نہیں سید صاحب ایسے متحمل اور تجربہ کار شخص کس طرح مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں کہ انہیں اتنے بڑے جلسہ کی موجودگی کی پروا نہیں ہے۔ ورنہ اس موقع پر انکی خفگی اور طریق استدلال دونوں بچانہ تھے۔ شاید زیادہ نکتہ اس لوگ اسکی کوئی تاویل کر سکیں۔

اب ہم اس سال کی ایجوکیشنل کانفرنس کی سب سے دلچسپ اور بیش قیمت کارروائی کا ذکر کرتے ہیں۔ اور وہ سید محمود صاحب کا تاریخی لکچر ہے کہ جسمیں انہوں نے بڑی جستجو اور محنت کے ساتھ ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانہ سے لیکر ۱۸۵۷ء تک ہندوستان میں مسلمانوں کی انگریزی تعلیم کی تاریخ کو قلمبند کیا ہے۔ سید صاحب کے لکچر پر حضار جلسہ ہمتن گوش بنے ہوئے تھے۔ لکچر تو چار پانچ گھنٹہ میں ختم ہوا ہوگا۔ مگر اسکا خلاصہ یہ تھا کہ ۱۷۵۷ء میں بنگالہ بہار اور اڑیسہ کی دیوانی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملی ۱۷۹۳ء میں لارڈ کارن والس اور ہیسٹنگز نے مسلمانوں کی تعلیم کے لیئے کلکتہ مدرسہ جاری کیا جسمیں شرع محمدی کے جاننے والے عہدہ دار تیار کیئے جاتے تھے۔ کیونکہ اس زمانہ میں شرع محمدی پر ہی مقدمات انفصال پاتے تھے۔ ۱۸۳۵ء میں رائٹ آنریبل چارلس گرانٹ پریسیڈنٹ بورڈ آف ڈائرکٹرز ایسٹ انڈیا کمپنی نے اہل ہندوستان کی تعلیم کی نسبت ایک سیاہ داشت لکھی جو پارلیمنٹ کی خدمت میں بھیجی گئی۔ اور ۱۸۳۷ء میں پارلیمنٹ نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے منافع سے ایک لاکھ روپیہ سالانہ اہل ہندوستان کی تعلیم پر خرچ کرنا منظور کیا۔ لیکن ۱۸۴۳ء تک اس تجویز پر کچھ لحاظ نہ ہوا۔ اسی سال میں عربی کالج آگرہ کلکتہ۔ بنارس۔ دہلی وغیرہ مقامات میں قایم ہوئے۔ اور یورپین فلسفہ عربی زبان میں سکھایا جانا تجویز ہوا۔ اور ۱۸۴۴ء میں بمقام کلکتہ ہندوؤں نے ہندو کالج قایم کیا اور راجہ رام موہن رائے مرحوم نے انگریزی تعلیم کی اشاعت کے لیئے چندہ جمع کرنا شروع کیا۔ ۱۸۴۶ء میں بمقام کلکتہ پنجاب سرکار ایک سنسکرت کالج قایم ہونے لگا تھا کہ وہاں کے معزز ہندوؤں کے گروہ کثیر نے کہ جسمیں راجے مہاراجے زمیندار ساہوکار رئیس تھے سرکار کی خدمت میں میموریل بھیجا کہ ہمیں سنسکرت کی تعلیم کی ضرورت نہیں وہ ہمارے پنڈت کافی جانتے ہیں اور خود اسکی اشاعت کا فکر کرلیں گے۔ ہمیں انگریزی کی تعلیم ملنی چاہیئے کہ یہ ہماری کامیابی کی حکومت کا ذریعہ ہے۔ [illegible]

اخبارات کو اپنی ذات کی تعریف بھیجوا کر دیا ہے۔ وہ شخص جو بجا طور دنیا مین معتبر کروڑ مسلمانون کا مذہبی لیڈر ہونے کے روم کے پوپ سے بھی بڑا ہے کیونکہ وہ صرف مذہبی حکمران ہے اور زار روس سے بھی بڑا ہے کیونکہ وہ صرف دنیاوی شہنشاہ ہے مگر سلطان دینی اور دنیاوی دونون حیثیتون سے شہنشاہ ہین اور اس لیئے بہت بڑے شہنشاہ وہ باعتبار اصل یورپ کے متواتر اور معتبر بیانات اور تحریرات کے آستانہ جاکر اور معتمنی اور صلح ہے کہ شب و روز مین صرف چار گھنٹے آرام کرتا ہے اور باقی تمام وقت کاروبار سلطنت مین وقف کر دیتا ہے اور یہی اسکی بڑی عادت ہے۔ وہ صوم و صلوٰۃ کا بڑا پابند اور پورا متشرع ہے۔ سوائے قہوہ اور چرٹ کے کوئی دوسری چیز نہین پیتا۔ اُسنے آجتک صدہا یتیم خانون مدرسون اور خیرات کے کامون کے لیئے لاکھون روپیہ اپنی جیب خاص سے خرچ کر دیا ہے۔ ہم ٹرکی کی قریباً ہر ڈاک مین دیکھتے رہتے ہین کہ سلطان نے فلان بیت الشفقت اور فلان مدرسہ زراعت کے لیئے جیب خاص سے روپیہ دیا حال ہی مین سالگذشتہ کے موسم حج پر پیغمبر کی ہمدردی کا ذکر کرکے دل بے اختیار ہو گیا۔ حکم دیا کہ فوراً حجاج کی آسایش کے لیئے سات چار لاکھ روپیہ جیب خاص سے خرچ کیا جاوے۔ اور اور جتنا روپیہ درکار ہوگا وہ بھی جیب خاص سے دیا جاویگا حالانکہ دمشق کے ایک عظیم الشان اور قدیم (بنی امیہ کے عہد کی) مسجد جلنے سے سلطان نے اپنی گرہ سے روپیہ جیب خاص سے اسکی مرمت کیلیئے عطا کیا لیکن روپیہ سلطان کے سامنے بڑی بات نہین ہم کو اس طرح خزانہ سرکار نہی سمجھتے ہمکو تعریف نہین کرنی کسی بادشاہ اور شہنشاہ کی سچی تعریف کو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی ذات پر کیا کیا فیاضیں (قربانی) گوارا کرتا ہے۔ ۱۸۹۲ء ہی مین معلوم ہوا ہے کہ سکاڈور شاہ جاپان نے اپنی بحری طاقت کو وسیع کرنے کے لیئے اپنے تمام سول لسٹ کے افسران کی تنخواہون سے چھ سال کے لیئے دس فیصدی تخفیف کر دینے کا حکم دیا۔ مگر سب سے پہلے کھد یا کہ میرے ذاتی وظیفہ مین سے اس کام کے لیئے تین لاکھ ڈالر سالانہ وضع کیئے جایا کرین۔ کتنی بڑی عالی ہمتی کی بات ہے۔ بجا ہے کہ سلاطین یورپ اپنی تن آسانی اور عیش کے لیئے اپنے اور اپنی اولادون کے وظیفے بڑھانے کی فکر مین رہتے ہین جو سلطان یہ عالی ہمتی کرے کیا وہ بھی تعریف کا مستحق نہین۔ خواہ اسکو اس تعریض کی کچھ بھی پروا نہ ہو مگر پولیٹیکل دانشمندی سلطان کی اس سے عیان ہے کہ باوجود انگریزون کے مصر پر قبضہ کرنے کے انکی دوستی خوبیون کے باعث سے دوستی بنی جاتی ہے شہنشاہ جرمنی جو اس وقت یورپ مین اکلوتا اول درجہ کا بادشاہ ہے سلطان کے پاس خود ملاقات کرنیکو گیا بجائیکہ پرنس بسمارک اسے بہتیرا منع کیا بعد میں خدیو جاسے جب قسطنطنیہ مین شرف ملاقات حاصل کر چکے تو تمام دنیا کی آنکھین اُدھر لگی ہوئی تھین کہ شاید سلطان خدیو کو انگریزون کے خلاف شورہ دین۔ لیکن سلطان نے کوئی ایسی بات بھی نہین کی جو خدیو کو اس بارہ مین جرات لاتی۔

ممکن ہے کسی طرح سے اگر سلطان مین ٹرکی کی حکومت آجکل کی ہندوستان سے ناقص ہو کہ آفتاب کے نیچے کسی حکومت کا انتظام بھی مکمل نہین ہو سکتا۔ لیکن اسمین کیا شک ہے کہ ٹرکی جس ہندوستان سے ہزار درجہ زیادہ مہذب اور تعلیم یافتہ ہے اور جسکے سوشل حالات یہان بہی بہت بڑھے ہوئے ہین یورپ کے جن سیاحون نے پندرہ بیس سال پیشتر ٹرکی کو دیکھا ہوا ہے وہ استنبول کا انقلاب دیکھکر دنگ رہجاتے ہین۔ مولوی شبلی صاحب کے جلسہ مین جس سید سر صاحب نے یہ فقرہ کہا ہے کہ "مین پانچ مہینا ہوئے اُس ہاوڈہ کو کہ بادشاہ ہو کر جھوٹ بولے اور جھوٹ طرح کرائے عام اس سے کہ سلطان ہو یا شاہ ایران کافر ہو یا مسلمان" ہمین اُنکے مبلغ علم اور تہذیب کی کم مائیگی پر افسوس ہوتا ہے۔ ویسے ہی اصحاب نے بیرسٹرون کی معزز جماعت کو بے وقار کر دیا ہے۔ کاش بیرسٹر صاحب صرف انگریزی اخبارات سے ہی ٹرکی کی خبرین پڑھ لیا کرتے۔ اور سلمانی تو درکنار تھذیب سے ایک حصہ ہی اُنمین حاصل ہوتا۔ کہنے کو تو ہر ایک مشورہ پشت نعوذ باللہ خدا کو بھی جو چاہے کہ سکتا ہے اور یہ آسکی بات نہین بلکہ ابوالفضل کو بھی ایسے ہی موقعون پر "ما نجا اللہ والرسول معا من لسان الوری کیف انجا" کہنا پڑا تھا۔ لیکن مصدق سوسائٹی صرف وہ باتین پسند کرتی ہے جنسے کسی کی دلشکنی نہ ہو اور جسمین کوئی نہ کوئی بہتری مدنظر ہو۔ ہم مانتے ہین کہ انگریزی انتظام بہت عمدہ ہین لیکن کیا اسمین صدہا نقص موجود نہین۔ رشوت کا یہان زور ہے۔ سفارش یہان چلتی ہے۔ حکام یہان بے اعتدالیان کر گذرتے ہین خون چوری زنا سب کچھ یہان ہی ہوتا ہے جیسا کہ دنیا کی ہر ایک دوسری سلطنت مین ہوتا ہے۔ مگر اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہین آتا اور ہمسایہ کی آنکھ کا تنکا نظر آجاتا ہے۔ اگر یہ بیرسٹر صاحب تین سال لنڈن مین رہ کر دہان کی شریف سوسائٹی سے ایک مٹن بھی تہذیب سیکھتے تو اپنا مطلب ادا کرنے کے لیئے اس سے اچھے الفاظ تلاش کرتے۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اور اسی طرح انسان اپنی بات سے۔ کیا سلطان ڈاڑھی منڈواتے ہین؟ جھوٹ بولتے ہین؟ شراب پیتے ہین؟ بہتان۔ کیا سلطان جھوٹ بولتے یا لکھواتے ہین؟ افسوس بیرسٹر صاحب ذرا ہوش مین آوین۔ مسلمان بچے بچے جانتے ہین کہ سلطنت ترکان ہین کہ جسکے تاج مین آج کل پیشانی کی تولیت ہے دستور ہے کہ ہر نئے بادشاہ تخت پر بیٹھتا ہے اسکو ڈاڑھی رکھنا فرض ہو جاتا ہے خواہ عالم شہزادگی مین وہ ڈاڑھی منڈھا ہوا کرتا ہو۔ پھر جس سلطان کو اس سر بمہر خلافت پر متمکن ہوئے اٹھارہ سال منقضی ہو چکے ہین کیا وہ ڈاڑھی نہین رکھتا۔ گو انگلستان مین بعضی تصویرین شوکت آپ سلطان عبدالحمید خان کی بکتی اور شایع ہوئی ہین اُنمین ڈاڑھی نہین ہوتی۔ یہانتک کہ لنڈن کے رسالہ "ایسٹرن اور ویسٹرن ریویو" مین سالگذشتہ مین سلطان المعظم کے حالات کا جو سلسلہ چھپا ہے جب ہم نے اسکی تعریف سنی تو اسکو منگا کر دیکھا۔ اسمین بڑے دعوے کے ساتھ سلطان کی تصویر کا صحیح ہونا بیان کیا گیا ہے مگر وہ بھی غلط ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان کی ڈاڑھی والی تصویرین نہین ملتین۔ کیونکہ سلطان اتنے پابند شریعت ہین کہ کسیکو اپنا فوٹو گراف نہین لینے دیتے۔ کیا یہ عجیب بات نہین ۱۸۹۲ء کے لنڈن کے رسالہ "لیشر آورز" مین ایک سلسلہ کل موجودہ سلاطین یورپ کی حالات عمر یون کا چھپا ہے۔ ہر سال کا دریون کے آخر مہینہ مین ہے اور اسکو انکے مشہور پبلشر جس ایک سوسائٹی شایع کرتی ہے۔ اسمین سلطان کی زندگی کے حالات بھی درج ہین جنمین صاف لفظون مین لکھا ہے کہ سلطان روم مذہب کا کتنا پابند ہے۔ کتنا محنتی اور مسکرات سے پرہیز گار ہے اور ساتھ ہی اُسنے تھوڑی مدت مین ٹاک مین کتنی پولیٹیکل اور سوشل اصلاح کر دی ہے۔ یہ رسالہ ہمارے پاس موجود ہے اور ہر شخص اسکو دیکھ سکتا ہے۔ اب ہم ایک اور کتاب کا حوالہ دیتے ہین جو تین چار سال گذرے ہین ایک انگلستان کے شہزادے نے تصنیف کرکے لنڈن مین چھپوائی ہے اُسکا نام ہے

Thirteen years of reign of Sultan Abdul Hameed II

(تیرہ سالہ عہد حکومت سلطان عبدالحمید خان ثانی) اور اسکا ترجمہ بزبان اُردو حال مین لاہور کے مطبع خادم تعلیم نے شایع کیا ہے۔ بیرسٹر صاحب دیکھین کہ ایک انگریز نے عوت نے کس طرح سے رو رعایت اُس سلطان کی تعریف کی ہے کہ جسکی شان مین اُنہون نے ایسے پاکیزہ کلمات استعمال کیئے۔ آپ بیچارے شاہ ایران کو بھی لے ڈالا ہے کیونکہ وہ ڈاڑھی منڈواتے ہین۔ قصہ بہت طویل ہو گیا ہے ورنہ شاہ بھگلاہ کی بریت کی بھی کوشش کیجاتی۔ مولوی شبلی صاحب نے جو اسی جلسہ مین جناب رسالتمآب کا ذکر کرتے ہوئے بھی اُنکی علامت ہی کیا ایسے ایسے لایق لوگون کے مجمعون مین اسی طرح کی بیہودہ باتین ہوا کرتی ہین ؎

گر مسلمانی ہمین ست کہ داعظ دارد ۔۔۔

بیرسٹر صاحب کو بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ "بازی بازی باریش بابا ہم بازی"۔ کرن کے نام کی گستاخی کرتے ہین کہ جنکی عوت اور حرمت کا نوے کروڑ دلون کو پاس ہے۔ شاید تحریر کے وقت طیش ہو گئی ہو مگر ہمین ہمارا نصوص نہین سلطان ہی ایسا ہے کہ جسکی جتنی تعریف کیجائے اور تعظیم کی جائے

لکھا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ جسکی مصری ازہر سوسائٹی نے ایک مبسوط حالات محمد بن محمد الغزالی کی مشہور کتاب منقذ من الضلال کا ترجمہ بامحاورہ اُردو مین (متن عربی حاشیہ پر) کیا ہے۔ امام صاحب مسلمانون مین حجۃ الاسلام کے فلسفی مشہور ہین یہ کتاب اُنکی تصنیفات مین اعلیٰ پایہ کی ہے۔ اسکے مطالعہ سے فلسفہ دانی کا زمانہ ہمارے ہندوستان مین بہت کچھ آسکتا ہے

لاہور و پنجاب

— تمام صوبہ پنجاب میں بارش ہوگئی۔ سیالکوٹ میں زخ اجناس چرہ اور پشاور میں گر رہا ہے۔ باقی سب جگہ فائیہ ہے موسم خوان کی فصل جمع ہو چکی۔ فصل ایستادہ کو بارش سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ امید ہے کہ ہی اچھی ہوں ضلع لاہور کے بعض حصوں میں جو ہے نے فصل کو نقصان پہنچایا بارش کی عموماً اچھی حالت ہے۔ صوبہ بھر میں چارہ کافی تبلایا جاتا ہے۔ پوست کی فصل اچھی ہے۔

— شیخ علی احمد صاحب وکیل گورداسپور نے دس روپے دیانند اینگلو ویدک کالج کو اور دس روپے یتیم خانہ آریا سماج فیروز پور کو دان کیا۔

— شہر بالند ہر کا ہیتری پتسکالا (ہندو گرل سکول) میں تعلیم ۸۱ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں۔ چھ میں دو بیوہ ہیں۔ انہیں پانچ دیگر مقامات سے ہیں۔

— ہفتہ مختتمہ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۹ء میں پنجاب کے ۱۴ بڑے میونسپل قصبات میں۔ ۱۴۳۰۔ بچے (۲۴۳ فی ہزار) (۱۰ مادہ) ۱۲۰۰ ہوئے اور ۱۱۹۴ (۲۰۲ فی ہزار) مرد و ۵۲۶ عورتیں امرتسر یعنے تولہ کی اوسط فی ہزار آبادی ۵۰۶ موت کی ۴۹ ہوئی۔ بڑے بڑے میونسپل قصبات کی موت کی مقدار ۴۸۷ فی ہزار رہی ہوئی ۳۶۲ فی ہزار سی ہیت زیادہ تھی جو باقی تمام صوبہ کی اوسط ہے۔ گنجلہ لدھیانہ پٹیالہ اور کرتارپور میں اموات کی اوسط بترتیب ۱۴۹-۸۲-۷۵ و ۷۰ فی ہزار رہی جو کہ بہت زیادہ ہے۔ پہلے دو مقامات میں اسقدر اموات کی وجہ وہاں چیچک کی شدت تھی۔

— نواب ممتاز حسین صاحب رئیس پاٹودی کا قرضہ بمشورہ نواب صاحب لوہارو دو صاحبزادہ پٹی کمشنر دہلی کے حکم سے ادا کیا جا رہا ہے۔ نواب ذوالفقار علیخان برادر نواب صاحب پاٹودی کو لاٹ صاحب کی سفارش سے کمشنر دہلی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا کام سپرد کیا ہوا ہے ہیں۔ (ریختہ)

— آل انڈیا کانفرنس متعلقہ امین مسئلہ بھی زائین صاحب بیرسٹر لاہور کو بصدائے انگلستان اور سکاٹ کو مذہبی پارلیمنٹ یا قوم کا لیسنے کے حالات مشتہر کرنے کے انہیں کامیاب عمل ہونے کا خطاب دیا گیا۔

— خبر ہے کہ سر سید احمد خان بمعیت سید محمود اور نواب محمد علی خان اور چند دیگر دوستوں کے ابتدائے ماہ مارچ میں پنجاب کا دورہ کرینگے جو انکا فیسرا دورہ کالج کی مدد کے لیئے ہوگا۔

— ۲۸ جنوری کو لاٹ صاحب گجرات کا دورہ کیا اور برسات کی ناسازی کی وجہ سے خلاف قرار داد سابقہ اتفاقاً لاہور کر چلے آئے۔

— نواب صاحب بہاولپور نے اسلامیہ سکول کے دس طلباء کو پانچ پانچ روپیہ کے وظائف دیئے۔

— میونسپلٹی کے گذشتہ اجلاس میں بھائی گوردت سنگھ کی درخواست ٹریموے کو دخانی طاقت سے چلانیکی مسترد کر دیگئی۔

— پنجاب یونیورسٹی کے قانون کے آخری امتحان میں حسب ذیل امیدوار کامیاب ہوئے۔ بہانا رام بی اے۔ بوج لال بی اے محمد یحییٰ ایم اے۔ موتی رام بی اے اور یعقوب خان بی اے۔

— لاہور کی سرین سبھا نے اپنی ضم کردہ یتیم لاوارث بچوں کی پرورش کے لیئے فنانی سرمایہ جمع کر لیا ہے۔

مراسلات

دعوت جناب نعمانی اور عبرت افزا کہانی

نہایت شکر کا مقام ہے کہ جناب مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی اپنی ۶ شش ماہی بیمار اور سفر ترکی وغیرہ کا تذکرہ کہا اور اور دن کو بھی چکھایا یعنی خطاب شمس العلماء پایا۔ اسکی خوشی میں ایک جلسہ اور تاریخ ۱۷ جنوری ۱۹۱۰ء کو وقت شب ایک جلسہ دعوت واسطے تہنیت پانے کے خود مقرر فرمایا۔ اس جلسہ کی کیا تعریف کروں جلسہ نہ تھا بلکہ کتاب اسلامیوں کی عبارت تھی۔ کچھ ہندی کچھ انگریزی کچھ اسلامی طرز کچھ انگریزی گدڈ۔ انگریزی اور اسلامی ملا کر کھچڑی پکائی تھی اور اپنی طرز تحریر کو کہانا کہلانے میں بتا رہا تھا اور بڑا ہی۔ فرش پر دسترخوان لیکن دسترخوان پر خالی پلیٹ جا بجا رکھی گئی انگریزی طرز پر کہ ایک کہانا آیا آسمیں سے ذرا ذرا سا سب کو کھلایا پیچھا یا۔ ہم گوشت پسند ہیں لیکن سننے ہی سے مزہ آنے لگا یا چند منٹ تک سب کہانے والے بعد ہر ایک چاشنی کے منتظر جا رہے تھے جب بیٹھے بیٹھے پک جاتے ہے تو اسی طریقہ سے دوسرا کہانا آتا تھا لیکن اسیطرح پر چیسر کہانا ہی ختم ہوا۔ مگر افسوس ہے کہ مولوی صاحب نے اور ستادن کو مہمان کیوں کیا تھا۔ جنکو جناب مولوی صاحب کے ان بین ہان ملا نا دشوار تھا چنانچہ قبل کہانا کہانے کے تاریخی ذکر شروع ہوا۔ مولانا شبلی صاحب نے گفتگو میں مدح انتظامات دین سلطان معظم کرنے لگے۔ فی الواقع مولوی صاحب کو اس شخص کی مدح لازم تھی جسکے تمغہ کی نسبت سے یہ خطاب ملا۔

منجملہ حاضرین جلسہ دعوت کے ایک بیرسٹر صاحب بھی موجود تھے انہوں نے انتظامات کی مذمت کی اور مولوی صاحب کی مخالفت اور انگریزی انتظام کی تعریف۔ مولوی شبلی صاحب کو مخالفت کا رنج ہوا۔ اس کو رد کیا۔ مولوی ثناء الحق صاحب نو وارد اور طالبعلم سابق مدرسہ العلوم علیگڈھ بھی جو سر پا انتظامات ترکی کے بنے ہوئے تھے نہایت جوش سے بیرسٹر صاحب کو جواب دینے لگے۔ بیرسٹر صاحب نے انکو منع کیا اور نیز یہ دریافت کیا کہ اگر تم انتظامات ترکی کے حالات سے واقف ہو تو بتاؤ پولیس کا وہاں کیا انتظام ہے۔ تو وہ ساکت ہو گئے۔ لیکن مولانا شبلی صاحب انتظامات ترکی کی تعریف ہی کرتے رہے اسکے جواب میں بیرسٹر صاحب نے کہا میں نہایت پاجی جانتا ہوں اس بادشاہ کو کہ بادشاہ ہو کر جھوٹ بولے اور جھوٹ طبع کرائے۔ عام اس سے کہ سلطان روم ہو یا شاہ ایران کافر ہو یا مسلمان۔ جناب شمس العلماء نعمانی نے فرمایا اگر سلطان ایسے ہیں تو تمام اہل اسلام جناب سے الخطاب تک سب پاجی تھے۔ گفتگو سخت ہو گئی اور یہی اوستادن نے کچھ ٹھا گھاڑا ئی۔ لیکن بسبب مولانا کے طیش کے چنگا لڑائی نظر آئی تو رفع و دفع کر دیا گیا۔ اختتام بخیر ہوا کہانا شروع ہو گیا۔ کسی نے رنج کہا یا اور کسی نے شیرنی سمجھ لیا۔ واقعی مجمع قابل قدر تھا۔ شمس العلماء کے خطاب پر تو چھا ہے سواے اس کے مسلمانوں کا پاجی ہونے اس سے اعلیٰ خطاب پر امید ہے۔ انکی طرف سے بار بار خوشی سے خدا کو بھی ایسا ہی فرمانیگے۔ ثمرہ علم یہی ہے کہ حلم سے آراستہ ہو جائے اور فرانتا تو شکریہ خدا کا ادا کیا جاوے۔ ہمارے نزدیک شاہ ایران یا سلطان ٹرکی مسلمان ہونا کافر ہونا بعید کار نزدیک گمراہ ممدوح ہوگا اور نہ مذموم۔ ہمیں تو اتنا کہنا ہے کہ فضیلت ہے تقویٰ ہی ہے انکی کہ کیوں نہیں ہوس دشمت اور ادستادون سے جناب رسالتمآب کو یہ لفظ سنکر کچھ بھی تو اپنا جوش ظاہر کیا افسوس ہے مولوی صاحب اس خوشی میں بھول گئے۔ کہ ایمان میں ماموں کو شراب خواری وغیرہ کے ساتھ یاد کیا ہے۔ جب تک یہ خطاب نہ ملا تھا اور نہ یہ خیال تھا کہ میں کس اضافہ کو پاجی کہتا ہوں آیا وہ ایسا ہی انسان ہے۔ بادشاہ شہ اضافہ ڈاڑھی منڈانے والا تھا جیسے کہ ایرانی یا کوئی ٹرکی ہو یا بادشاہ دانین اور باعث خلق مخلوقات تھا۔ مولوی نعمانی صاحب پر فرض ہے کہ پھر رجوع کریں اور گفتگو سے تائید سیات توبہ کریں ورنہ ہم اوس رونگی پوری حالت بیان کرینگے (راقم ایک سابع مستقل

مندرجہ بالا خط پر پیسہ اخبار کا ریمارک

ہم نہایت افسوس کے ساتھ ایسی تحریر کو جو اپنے میں پیشہ ایسا کسی ایک فریق یا خیال کے آدمیوں کا آرگن نہیں۔ اور ہمیں ہر مخالف یا موافق جو چاہے لکھ سکتا ہے۔ مگر پیسہ اخبار کی پالیسی پر اسکا کچھ اثر نہیں پڑ سکتا۔ مولوی شبلی صاحب اپنی تصنیفات اور سفر ٹرکی کی وجہ سے پبلک آدمی ہو گئے ہیں اور پبلک کو حق حاصل ہے کہ انکے پبلک معاملات پر نکتہ چینی کرے اگر مولوی صاحب نے مخاطب شمس العلماء حاصل کرنے کی خوشی میں خود حوصلہ کیا ہے تو اب انکا ضمیر خود انہیں خفیف کرتا ہوگا۔ وہ تو مولوی صاحب اور مذہبی آدمی ہیں۔ سر گلیڈسٹون جیسے دنیا دار سے اسنے آجتک ظاہری نمود کی نفرت سے کسی خطاب کو منظور نہیں کیا مگر خود سینکڑوں کو لارڈ تک کے خطاب بخشدیئے ہیں۔ مگر ہم نہیں مانتے مولوی صاحب نے ایسا جلسہ خود کیا ہوگا۔ یا اس قسم کا کیا ہوگا۔ تاہم ہم مولوی صاحب کے سلطنت ٹرکی کی ترقی اور سلطان المعظم کے کیریکٹر اور انتظامات کی جو تعریف کی ہو وہ بیجا ہے۔ حضرت سلطان عبدالحمید ثانی کی سلطنت کے گذشتہ سترہ سال کی ترقی اور اصلاحات کو یورپ کے تمام سٹیٹسمین مانتے ہیں۔ وہ سلطنت ٹرکی جو آخری عالم آشوب جنگ روس و روم کے بعد ابتک صفحہ عالم سے معدوم ہو چکی تھی صرف ایک شخص کے تدبر اور کوشش اور کاوش سے دنیا کی اول درجہ کی سلطنتوں میں شمار ہونے لگی ہے۔ وہ سلطنت ترک جو طرز حکومت پارلیمنٹری کے نام سے مخاطب کیجاتی تھی اب بالکل پسند رست اور توانا ہو گئی ہے۔ ٹرکی کا خزانہ گو ابھی لبریز نہیں ہوا کیونکہ قرضہ جنگ اور پہلے کا بہت بڑا قرضہ ٹرکی کے ذمہ تھا لیکن کیا یہ عیب بات نہیں کہ آجتک صرف اقرار سے زیادہ روپیہ ادا کیا گیا ہے بلکہ آیندہ کی آمدنی کے لیئے ایسا انتظام ہو گیا ہے کہ ترکی کا ہر بات (اعتبار زر) یورپ کی دوسری دولتمند سلطنتوں کے برابر ہو گیا ہے۔ سلطان عبدالحمید خان نے اپنی نیک نیتی اور خدا ترسی کی بدولت سے جو بالکل نیچوں کے درجہ تک پہونچی ہوئی ہے تمام ایسے

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

——— کلکتہ ۲۵ جنوری۔ لارڈ اور لیڈی الجن اور خدام و خیم سامان کے ساتھ گورنمنٹ ہوس میں پہنچے۔ شہریوں پر گورنمنٹ کے اعلیٰ افسران نے ملاقات کی۔ گورنمنٹ ہوس میں پہنچ کر ہز ایکسیلنسی نے دربار کیا جس میں بہت سے دیسی رئیس اور وہ نقشہ گورنر بنگال۔ کمشنر کونسل سکریٹریوں اور ججوں کے پیش کئے گئے۔ شہر کی بڑی بڑی کمپنیاں بھی شامل تھیں۔ لارڈ الجن بہادر نے نقشہ کے بعد سب سے مصافحہ و شکریہ کے اختیار کرنے کا حکم دیا اور لارڈ لیفٹننٹ دن جب سب دل کے اختیار کرنے کے بعد کلکتہ سے روانہ ہو گئے۔

——— کرنل ہیج۔ اے ونسنٹ حال ہز میجسٹی کونسل رکن کونسل آف انڈیا پرنسپل انسپکٹر میڈیکل انسٹیٹیوشن پونہ کے بجائے مقرر ہوتے ہیں۔

——— امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے جلسے کے اجلاس میں ڈاکٹر ستیش بھاری گھوس نے مقدر قتل ہلاکت کے متعلق پانچ سوالات دریافت کئے۔

——— جمعہ گزشتہ کے روز ہز ایکسیلنسی لارڈ و لیڈی الجن نے ڈیوک آف کناٹ کے ہمراہ بذریعہ ریل کے مشرقی بنگال کے دورہ کے لئے کلکتہ سے روانگی کی۔

——— لارڈ لیفٹننٹ گورنر بنگال کے چیف آف کابرس کے آنریبل امیر علی شامل تھے۔

——— جاورہ میں جس عظیم الشان میلہ ہوگا حضرت ابو سعید شہید کی درگاہ ہے۔ نواب صاحب بھی میلہ میں تشریف لے گئے تھے۔ مسلمان لیڈر مولوی محمد فاں اور مولوی محمد یحییٰ نے بھی کوشش سے کام کیا تھا۔

——— نواب صاحب جاورہ کے ہمراہ نواب محمد شیر علیخاں جاندار بھی گئے ہوئے تھے۔ نواب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر سنٹرل انڈیا سے ملنے گئے تھے۔

——— بمبئی ۲۸ جنوری۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ منٹو نے ۲۷ جنوری کو بمبئی کے ایڈورڈ میموریل پارک کا افتتاح کیا۔ جو رانی الگوراج کنور اور رانی بابا صاحب بڑودہ نے اس تقریب کو بابرکت بنایا تھا۔

——— لاہور آرٹ کانفرنس کی پوری کیفیت گورنمنٹ ہند کی خدمت میں پہنچ گئی اور دو لوکل گورنمنٹوں کی رائیں بھی وصول ہو گئیں۔

——— مہاراجہ صاحب ہنڈس ہے ایکشن چیف صاحب سابق ڈپٹی کمشنر الہ آباد کو دیوان ریاست مقرر کیا۔

——— ۲۲ جنوری کو لارڈ الجن نے بمقام بمبئی آن ہز ایکسیلنسی اور مشرقی مقامات کی سیر کی جو لارڈ ہارڈنگ کے گزر واقع ہیں۔ اور کچھ دن آپ نے مہاراجہ بھاونگر میسور و بڑودہ سے شاہی ملاقات کی۔ روہ پور بہاولپور تجارتی اور تمدنی گورنمنٹوں کے ڈیپوٹیشنوں سے ملاقات کی۔

——— ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کے متعلق ہے کہ چونکہ گورنمنٹ نے گئو کشی بند کرنے کی طرف نظر مخالفت کی ہے اس لئے ہندوؤں نے بمقام لکھنؤ جلسہ کرکے اس کا اظہار کیا ہے۔ اب ارادہ کیا ہے جس میں سب ہندوؤں سے ڈیلیگیٹ شامل ہو کر بحث کرینگے کہ آئندہ کا کیا کس طریقہ پر کرنا چاہئے۔ تین روز تک جلسہ ہوگا اور ایک ڈیموریل تیار کرکے گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجا جاویگا۔

——— ہز ایکسیلنسی کے روانگی کا پروگرام اور مختلف اسٹیشنوں پر ریسپشن سے لارڈ لیفٹننٹ دن کو الوداعی ایڈریس دینگے۔

——— الہ آباد میں بھی مسٹر داجی نوروجی کا استقبال بڑے جوش و خروش سے ہوا تھا اور وہاں بھی گاڑی کے آگے سے گھوڑے کھولے گئے تھے۔

——— مسٹر داجی نوروجی اور لارڈ الجن بہادر کے لئے ایک ہی اجلاس میں بمبئی کلب میں پارٹی دی گئی تھی۔ اور لکھا ہے کہ ۲۰ جنوری کو بار ایسوسی ایشن کا جلسہ جس وقت بمبئی پہنچے ہیں وہاں ہی اس نوروجی کو بار ایسوسی ایشن کا رکن دائمی ہو گیا۔

——— ایک اخبار لکھتا ہے کہ دہلی میں مہمان خاندان شاہی کی حالت بہت نازک ہے۔ ان میں سے کسی کا دو روپے اور کسی کا اڑھائی سو روپے ماہوار وظیفہ ہے۔

——— صاحب کمانڈر انچیف غالباً آسام کے بعد صوبہ مدراس کا معائنہ کرینگے۔

——— قیمتوں میں تبدیلی کی وجہ سے امسال گورنمنٹ ہند کے دفاتر ضروریہ کے صرفہ کو بڑھائیں گے۔

——— سر جارج لیس کراتھویٹ لفٹننٹ گورنر صوبجات مغربی و شمالی دورے پر بتاریخ ۲۶ فروری آباد شہر کے سیدھے کلکتہ کو لارڈ الجن کی ملاقات کے لئے پہنچے گئے اور دوسرے روز لوٹ آئے۔

——— کاچین کے لوگوں نے جنوب مشرقی جانب بہاموں کے جو فدر کیا ہے اس کا کسی کو خیال نہ تھا کیونکہ حال کے جرگوں نے کسی طرح کی مخالفت نہیں ظاہر کی تھی۔ جنگی پولیس کے لوگوں نے جو اسسٹنٹ کمشنر کے ہمراہ ہیں ہوا میں اوجہ کیا۔ ہماری فوج کمک پہنچنے تک یہاں قیام کریگی۔ یہ کمک بہاموں سے بھیجی گئی ہے۔

——— جنرل غلام حیدر خاں کمانڈر انچیف افواج ہیر کی نذر کرنے کے لئے ایک عربی گھوڑا پٹنہ کو بھیجا جاویگا۔

——— مراد آباد اسپورٹنگ کلب کی پریڈ سے سواریوں کے لئے کھل جاویگی۔ اکتوبر تک صرف ایک گاڑی چلا کریگی مگر موسم برسات کے بعد یہ مراد آباد سے سہارنپور تک اہل لائن ہو جاویگی اور چندی لائن صرف شوخ رہ جاویگی۔

حالات غیر

——— ایم پاسٹیور جنیوا دیوانے کتے کے کاٹے کے علاج نے بہت کامیابی حاصل کی ہے۔ حال میں انکا اکیتیسواں سالگرہ منایا گیا۔

——— انبار۔ ڈیلی ہیرلڈ لکھتا ہے ایک شخص سٹرنبرگ سویڈن کا باشندہ ایرانیوں کا بہبود بلکہ تبت کو بغرض جغرافیائی تحقیقات کی روانہ ہوا ہے۔

——— سٹینڈرڈ و ڈیلی تار نگار سینٹ پیٹرز برگ سے اطلاع دیتا ہے کہ دست اشیا میں اب بدرجہ غلط پھیلا ہوا ہے۔ سمرقند میں ایک روبل گیہوں کی قیمت دو روبل ہو گئی ہے۔ فرغانہ میں تین روبل اور تاشقند میں سوا روبل کو آتی ہے۔ فوجی ٹھیکہ داروں نے فوج کے لئے غلہ بہم پہنچانے سے انکار کیا۔ شہریوں میں لوگوں کو آدھ سیر روٹی کے لئے سات کوس جانے پڑتے ہیں۔ وجہ یہ کہ گیہوں کے بجائے جاروٹی کی کاشت کیگئی ہے جس سے غلہ کی کمی ہو گئی ہے۔ نیز سو بیات توجہ اور خرک میں خشک سالی اور ٹڈی کی وبا کی وجہ سے قحط پھیلا ہوا ہے۔

——— شہنشاہ جرمنی نے اپنا ایک بہت بڑا برقی بت پروفیسر میسار کو مندر کیا۔

——— سویڈن اور ناروے ایک سلطنت ہے مگر دو ملک ہیں۔ ناروے والے چاہتے ہیں کہ انکے سفیر اور ڈپلومیٹک سروس سویڈن سے علیحدہ ہو جائے۔ سویڈن اور ناروے کے لئے الگ الگ رہے ہیں علیحدہ مقرر ہوا ہے۔ ایسا ہونے سے بادشاہ کے اختیارات عدم کے برابر ہو جاوینگے جس سے تمام ناروے اور سویڈن میں خانہ جنگی کا اندیشہ ہے۔

——— بلگریڈ ۲۳ جنوری۔ ریڈیکل فرقہ سے گفتگو محض بے سود ثابت ہونے پر شاہ الگزینڈر نے لبرل اور پروگریسٹ لوگوں سے وزارت بنانے کا انتظام کیا ہے۔

——— وائسرائے ہند مقرر ہونے پر لارڈ الجن کو شہر ایڈنبرگ کی آزادی دیگئی۔

——— ٹائمز ڈیلی کی روانگی پر اخبار ڈیلی نیوز نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ امتحانات سول سروس کے ہندوستان اور انگلستان میں یکساں ہونے کے معاملہ پر غور کرینگے اور لارڈ لیمنگٹن نے جو فیصلہ اس بارہ میں کیا ہے اسکا خیال نہ رکھیں گے۔

——— ہندوستان کے سکہ کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے ٹائمز کہتا ہے کہ بھاری سے روپیہ کی قیمت نہیں بڑھے گی اور امید کرتا ہے کہ ہندوستان میں جاری یا بدیر انگلستان میں جاری ہوگی۔ اخبار سٹینڈرڈ لکھتا ہے کہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ ہند کی اصلاح سکہ کی حکمت عملی کسی غلط تھی۔

——— لارڈ کچنر لی اب اصل شفایاب ہو گئے۔

——— آبزرور اخبار صوبہ نے نوجوان کی تعریف کر دی جو قاہرہ کے اخبارات میں چھپ گئی۔ مؤلف نے بھی اس بارہ میں خدیو کی حمایت نہیں کی۔ بلکہ خدیو کو سمجھایا ہے کہ فوج سے اعتدال سے برتاؤ کرنا چاہیئے۔

——— شہنشاہ ولیم نے پرنس ہمبارک کو برلن میں بلا کر بڑی خاطر سے ملاقات کی اور اپنا مہمان رکھا۔ مگر کہا جاتا ہے کہ یہ صرف پرائیویٹ تعلقات کے ہی مدنظر کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ پولیٹیکل امور کی جانبین کے بدستور قائم ہیں۔

حفظِ صحت

علاج

۱۲۔ سوزاک و قُرحہ:۔ بہت سے مریض میرے زیرِ علاج آئے جو اپنے آپ کو لاعلاج تصور کر چکے تھے۔ مگر حکیم مطلق نے اُن کو شفائے کلی بخشی۔ یہ نسخہ انڈین میڈیکل ریکارڈ اور گنجینۂ طبابت میں محررب تصدیق ہو چکا ہے۔ نسخہ ہے:۔ فٹکری آبدیدین ایک ڈرام۔ بورک ایسڈ ۱۰ ڈرام گلیسیرین ایک اونس پانی صاف ۴ اونس صبح و شام پچکاری کرنی چاہیئے۔ یہ چار دن کے واسطے کافی ہے۔ چند روز پہلے پیشاب بہت میلا بدبودار آئے گا مگر بعد صاف ہو جائیگا۔ پرہیز ترشی تیل کی کی ہوئی چیز گرم مصالحہ مرچ زیادہ سے کرنا چاہیئے۔ ملاقم خادم الحکما نورحسین صابر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بلوچستان۔

۱۳۔ طب کا کتب خانہ:۔ ان شاء اللہ عشرہ کاملہ میں کتب خانہ طب کھولا جائیگا۔ (۱) ایسی چیز نہ کھائے جس کے چبانے میں دانتوں کو تکلیف ہو اور معدہ اُس کو ہضم نہ کر سکے۔ (۲) بجز خاصہ ضروریہ دوا نہ کھائے۔ (۳) جب تک پہلا کھانا نہ ہضم ہو جائے دوبارہ نہ کھائے۔ (۴) پیشاب کو نہ روکے اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو۔ (۵) ہر مہینے میں نہیں تو مہینے بھر میں ضرور فصد کرے۔ (۶) اپنی عمر سے زیادہ عورت سے جماع نہ کرے گو حمل بشکم کا نہ ہو۔ (۷) دیر تک پاخانے میں نہ بیٹھے کہ محدث بواسیر ہے۔ (۸) جماع کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے (۹) حمام میں نہ جائے مگر بضرورت اشد اور نہ نکلے اُس سے مگر درجہ بدرجہ۔ (۱۰) خوب سیر ہو کر نہ کھائے۔ تنبیہ:۔ مجامعت میں باتیں کرنے سے اندیشہ ہے کہ بچہ بہرا گونگا پیدا ہو۔ (حکیم محمد عبدالقیوم از لیگیڈہ)

۱۴۔ خُدام کا مجرب علاج:۔ ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ توے جیرہ ایک تولہ۔ سب کو منفل خشک نیم کوفتہ ۱۰ ماشے۔ رات کو پانی مجھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر پی لیں۔ غذا بسیئی روٹی اور کچھ نہیں۔ چالیس روز تواتر سے استعمال کریں۔ بعد کو مریض اپنی کیفیت سے مطلع کرے۔ تبقاضائے وقت و حالت مریض ہم اپنے پاس سے دوا بھیجدینگے یا نسخہ لکھ بھیجیں گے (۱۲)

۱۵۔ نسخہ مجرب مقوی باہ و دافع جریان:۔ پوست بیخ ڈھاک نو رستہ تین سیر کو بارہ سیر پانی میں نرم آگ سے پکائیں۔ جب تین حصے پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی رہ جائے اُس کو چھان لیں تین پاؤ ساٹھی چاول اُس میں ڈالکر نرم آگ سے پکائیں۔ جب چاول گل جائیں تب سایہ میں خشک کر لیں۔ پیس کر ہموزن شکر سفید اور روغن زرد ٹال کر حسب معمول حلوا بنائیں۔ ڈھائی تولے صبح اور ڈھائی تولے شام کو کھاتے رہیں۔ ترشی اور مرچ سرخ سے پرہیز رکھیں (۱۲)

منیجر کا نوٹس

خریداران پیسہ اخبار سے جس شخص کے پاس کسی ہفتے کا پرچہ نہ پہنچے وہ مہربانی کر کے اگلے ہفتے کا اخبار وصول ہونے پر عدم وصولی پرچہ کی اطلاع اِس دفتر کو دے تاکہ اِس کا انتظام کیا جاوے۔ ورنہ مابعد میں اِس امر کی شکایت کہ فلاں فلاں پرچہ اِس سال میں نہیں ملا قابلِ پذیرائی نہ ہوگی۔ منجانب مہتمم پیسہ اخبار لاہور

پیسہ اخبار کی سالانہ جلد ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کی مکمل جلدیں پہلے اخبار کی تیار ہیں۔ قیمت سہ جلد کپڑہ چھ روپیہ۔ المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

شعر و سخن

(بقیہ درحمایت ستر مستورات)

جنہوں نے پردہ داری کو خلاف عقل ہے جانا — دکھائیں نیر اخبار خانگی کا دشت میں جلوا
دلیل باطل ہے اس تمثیل کو لانا — مگر یہ بات یہ پہلو سمجھ سکتے ہیں سب دانا
اگر اُس وقت پوری طرح پردے کا چلن ہوتا
قیامت تک کبھی ممکن نہ تھا استیلا یورپ ہوتا

اگر کہتے کہ ہے پردہ مسلمانوں کی شامت ہی — چمکتا ہے عرب تو کون سے مغرب پہ لگا ہے ہے
جواب اسکا بھی یاں موجود ہے فضل الٰہی سے — سچا ہے جو کہ شرافت کو بتاتا ہے
مسلماں اب بھی ہیں لیکن نجابت کیوں نہیں آتی
وہ پانی آنکھ کا وہ شرم و غیرت کیوں نہیں آتی

اگر فوجِ مسلماناں نہاں پردہ داری ہے — تو کیوں پردہ مسلمانوں میں بھی جاری ہے
پئے عورات ڈھکی کی نفس کی کیوں سواری ہے — نہیں کیوں یہ بھی فرقہ کو کہ مرد و شامت ہے
سبب یہ ہے کہ محمل لیلیٰ خوبی کا ہے پردہ
شرافت کا جو پردہ کھولتا ہے وہ ہے پردہ

شریفوں کی شرافت ہند میں پردے سے قائم ہے — لحاظ پردہ داری محرموں مردوں کا لازم ہے
انہیں بے پردگی دستور و فعل نا ملائم ہے — یہی گویا نظر میں فرق انسان و بہائم ہے
اودھ کا اور کل مضامین غزل و شمائل کا
جو ہے قانون وہ حافظ ہی اُس کی باکمالی کا

ہر اک عورت جو یاں اہل تمیز و شیاری ہے — جوان پر پردہ کا حکم عیاں ہی خواہ کنواری ہے
سمجھتی ہے کہ پردہ جامہ عصمت شعاری ہے — تو دل سے خوشی سے شان پردہ داری ہے
یہ خود کرتی ہے پردہ اپنے صدارشہ مندوں سے
سرک جائے جو گھونگٹ شرم آئے سامنے مندوں سے

جہاں یوں اس کی نگہیں رہ دیں جا بیٹھیں — دل بے تاب کہیں کر جا شرم نہ پا بیٹھیں
خدا کے فضل سے سسرال والوں میں جو آ بیٹھیں — جہاں سے منہ نقاب پردہ دیر چھپا بیٹھیں
یہ کیا ہے بلکہ پردہ کا کچھ ایسا قدر داں دل ہو
پھر ہر منہ پردہ داری سے جو شوہر بھی مقابل ہو

زنان ہند کی شان شرافت یہ تریہ ہو — قیام آبرو کا بحر ہستی میں سفینہ ہو
یہی بام عروج پاکدامانی کا زینہ ہو — یہی انگشتر تہذیب کا سچا نگینہ ہو
یہی پردہ سد اسکندری ہے بد نگاہی کو
یہی ہے تہمتہ دیوار خوف روسیاہی کو

نہیں کھلتا کہاں ان باتوں سے غفلت کوشی کا — بتا تُو ہی کہ عورت کون سی لذت جا کر روئی ہے
جو اس کے خلاف رسم پردہ کو بولی ہے — مذمت ہی عرب ہے پردہ محمل کا وہ گویا ہے
ہر اک فی ڈینگ پردے کے مطالب پر اُلجھنے کی
ابھی سمجھیں نہیں عقل اس قوم ان کو سمجھنے کی

دلا مسلمین پردے کی نہیں بنیاد ہو کیا — نہیں اگر یہ پردہ پھر تو تمدن ہو کیا
اگر ہستی میں عورت آزاد ہو کیا — جو ہیں خصلتی مرد کی بہتر دشاد ہو کیا
یہ ہر ملک و دہر پردے کی اک قدیمی شہادت ہے
ہماری آدمیت ہو اور ان کی آدمیت ہے

پڑی ہے کیا جنیں تقلید یورپ کا ہوا دل میں — مچلا ہے دل سے جو قوی مسلم فضا دل میں
بچا کر عورتوں کو خبث غیر عورت کو حمائل ہیں — یہ الطاف اپنی غیر عورت کو حمائل ہیں
محبت ہے محل کو بار کر شوہ سازی کا — لگا دیں عاشقی عورت کو بے پروائی کا

اُٹھی عورت کا پردہ مٹنے پر جو مرتے ہیں — بوجھ پوچھو تو نادانی کا پردہ فاش کرتے ہیں
بھلا یہ ناصح مشفق کا درد سر بھرتے ہیں — ہاتھ یہ تہذیب شرافت کے نرتے ہیں
نہ غیرت آئے ہو کو تو ہو شرم اپنی مردی کی — نہیں عورات کو کوئی ضرورت کوچہ گردی کی

انعام! انعام!! انعام!!!

پانچ روپے کا انعامی مقابلہ

ایک معمولی کارڈ کی قیمت ڈیڑھ پیسہ ہے اور اس کارڈ کا لفافہ نہیں ہوتا۔ اوپر سے جناب پیسہ اخبار کا نام چھپا ہوا ہے۔ ہر ایک سطر سے ایک سطر کا فاصلہ ہے۔ ایک سطر میں موتی کی طرح صاف لکھ کر بھیجنے والے کو دوسری سطر میں اپنا پتہ لکھنا چاہیئے۔ جس کارڈ پر سب سے زیادہ نام شمار ہونگے یہ انعام اُس کو دیا جاویگا۔ ظاہر ہے کہ اخیر پرچوں کی تعداد سند جدول نمبر ۱ کے مطابق درج ہوتی چاہیئے۔ شمار میں دقت مقابلہ کرنے والوں کو کارڈ کے ایک گوشے میں اپنا خبر جسٹر مرتبہ [illegible] تھوڑی سی جگہ رکھ دینا چاہیئے۔ اور کارڈ کی آشیت یا انعامی مقابلہ [illegible] لکھنا چاہیئے اور کارڈ لیٹر بکس میں ڈالنے سے پہلے [illegible] دفتر میں وصول ہو جانا چاہیئے تاکہ [illegible] جانے کے بعد اخبار میں نتیجہ شائع کیا جاوے۔ کارڈ پر اس نمونے کا لکھا ہوا ہونا چاہیئے۔

۱	پیسہ اخبار [illegible]
۲	پیسہ اخبار [illegible]
۳	پیسہ اخبار [illegible]
۴	پیسہ اخبار [illegible]
۵	پیسہ اخبار [illegible]

علی الاتقاس

معلومات کا سمندر

——— جاپانیوں کا اعتقاد ہے کہ اُن کے بادشاہ دیوتاؤں کی نسل سے ہیں۔

——— آسٹریلیا کے علاقہ نیو انگلینڈ میں ۱۸۳۳ء سے ۱۸۴۳ء تک سفید رنگ کی گوریاں ۵ پنس کی قیمت کا سکہ تھیں۔ اور ایک شلنگ تک اُن کا چلن جائز تھا۔

——— ملکہ معظمہ کے عہد سلطنت کے درمیان گورنمنٹ ہند نے سپاہ پر ۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ کا سونا اور ۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ چاندی کا خرچ کیا۔

——— پچیس سال کی عمر کو پہنچ کر ہر شخص اپنی دماغی طاقت کے کمال کو پہنچتا ہے۔ اور تیس سے پینتالیس سال کی عمر تک ہر شخص کا عقل اور شعور شباب پر رہتا ہے۔

——— سال میں سخت سردی اور سخت گرمی کے مہینوں میں اوسط اموات زیادہ ہوتی ہے۔

——— دن کو عموماً ۲۴ گھنٹے کا سمجھا جاتا ہے۔ مگر درحصل یہ غلط ہے اصل میں دن ۲۳ گھنٹے ۵۶ منٹ ۴٫۰۹۱ سیکنڈ کا ہوتا ہے۔

——— سلطنت چین کے بندرگاہوں کے باہمی سالانہ [illegible] والا ہے۔ ۱۰ اس سال کے عرصے میں یہ تمام محکمہ [illegible] چین میں اب تک ڈاک تقسیم نہیں ہوتی؟

——— ڈنمارک کی ملکہ جو نارڈوس اور پرنس آف ویلز کی ساس ہے [illegible] ستر سال کی عمر ہونے کے ایسا عجیب ربط بجا سکتی ہے کہ بڑے بڑے اُستاد موسیقی دان حیران رہ جاتے ہیں۔

——— لنڈن کے ایک ڈاکٹر نے رائے دی ہے کہ تمباکو پینا بہت زیادہ [illegible] سے بھی ایک شخص زیادہ آکسیجن کے استعمال کے باعث بہت جلد [illegible] ہو۔ بہت سے پیچیدہ رستم ہے نوش اس بات سے خوش ہونگے۔

پیسہ اخبار

شنبہ | یوم جمعہ ۲۔ فروری ۱۸۹۴ء مطابق ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ موافق ۲۲۔ ماگھ سمت ۱۹۵۰ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

دنیا کی بحری جنگی طاقت ۔ پارلیمنٹ گزٹ سے لی ہیں

نمبر شمار	قوم	عدد جہاز	مقدار ٹن	انجنہائے بادی	مقدار ٹن
۱	برطانیہ	۵۶۹	۷۵۵۸۶۲۱	۹۲۷۷	۳۹۱۴۳۱
۲	جرمن	۷۷۹	۸۱۹۰۴	۱۳۸۶	۹۲۱۱۱۲
۳	فرانس	۵۰۰	۴۸۰۹۲۱	۱۴۹۰	۱۰۷۲۴۴
۴	امریکا	۴۲۳	۴۴۷۱۱۲	۳۳۷۱	۱۴۲۳۲۲۷
۵	اسپین	۳۵۴	۲۸۹۱۶۷	۱۰۵۳	۱۶۵۳۸۰
۶	ٹاروے	۴۹۰	۳۶۰۳۰۵	۳۲۷۸	۱۲۷۵۱۳۸
۷	اٹلی	۲۱۸	۲۹۳۸۰۱	۱۹۰۴	۵۳۶۴۷۱
۸	ڈنمارک	۲۹۷	۲۵۳۴۲۴	۱۷۰۴	۳۵۶۴۷۱
۹	ولندیز	۲۰۱	۲۰۷۲۹۶	۶۱۹	۱۶۵۹۸۶
۱۰	سویڈن	۴۵۹	۱۵۷۱۰۹	۴۱۰	۲۱۵۳۴۷
۱۱	آسٹریا	۱۳۷	۱۲۸۵۰۱	۲۶۲	۹۵۰۸۵
۱۲	ڈنمارک	۲۲۶	۱۲۰۷۷۵	۸۷۰	۱۵۹۰۳۵
۱۳	جاپان	۱۷۹	۸۸۸۳۸	۲۶۰	۳۷۶۱۵
۱۴	یونان	۱۹۶	۸۰۱۱۳	۱۱۲۱	۲۴۵۰۳۵
۱۵	برازیل	۱۷۶	۷۷۱۹۹	۲۸۲	۶۵۱۹۶
۱۶	ملیشیم	۶۳	۸۰۶۶۸	..	..
۱۷	پرتگال	۳۹	۴۲۶۵۷	۱۹۶	۴۳۰۸۶
۱۸	روم	۶۳	۳۷۶۳۷	۶۵۰	۱۲۵۱۸۶
۱۹	چلی	..	..	۱۴۹	۶۶۵۴۵
۲۰	ارجنٹائن	..	..	۱۱۵	۲۹۲۲۳

یورپ کی بیشمار فوجیں:۔ جنرل حساب سے معلوم ہوتا ہے کہ یورپ کے مختلف ملکوں میں بصورت ہمہ شش ماہی کتنی مقدار فوجوں کی تھی اور ۱۸۹۲ء میں کتنی تھی۔ یہ بات دیکھنے کو جی چاہتا ہے کہ یہ لاکھوں جوان اور بہادر آدمی جو ہر وقت میں رہتے ہیں اور خود بخود جنگی ورد یاں پہنتے ہیں بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے کچھ تدبیر کرتے

نام ملک	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
فرانس	۴۰۴۱۵۵	۲۷۲۲۹۰
روس	۹۱۳۹۰۰	۶۸۱۵۱۰
آسٹریا	۲۸۰۹۹۶	۳۳۹۳۲
پرشیا	۲۱۲۹۳۱	۵۰۷۰۰۷
دگر ریاستہائے جرمنی	۲۲۰۱۰۷	
اٹلی	۲۲۲۳۲۱	۲۴۷۷۹۸
انگلستان	۱۴۲۴۰۷۰	۲۲۷۳۲۱
میزان	۲۰۹۲۶۲۶	۲۹۷۰۷۵۳

مذاق

ماں (لڑکے سے) ۔ اگر تم چھوڑ اس طرح شوخی کرو گے تو میں اپنے بال کس سے بھلے لوں گی؟

بیٹا ۔ بہت سے دندانے دار!

ماں ۔ کیوں؟ کتنا نہیں بہشت ان کے بالوں کے پیچھے ہے؟

ماں ۔ بیٹا تم تیرے چلانے آواز سے منہ دھو کر کیوں نہیں رہتے؟

بیٹا ۔ اور جو نہ ہنسے تو؟

جج (گواہ سے) ۔ اگر تیرے بیان میں نصف سچائی ہے تو تیری کونشنس کا مدار ایسی سیاہ ہوگی جیسے تیرے سر کے بال!

گواہ ۔ یہ حضور گستاخی معاف ۔ اگر بالوں ہی پر کونشنس کا مدار ہے تو آپ کا کیا حال ہے؟

یوسف نامی ملزم ایک مقدمہ فوجداری میں ماخوذ ہو کر حسین خاں صاحب ہیڈ ڈپٹی کلکٹر کے اجلاس میں پیش ہوا۔ بعد سماعت مقدمہ ڈپٹی صاحب نے اس کو سپرد سشن کئے جانے کا حکم دیا۔ اس حکم کو سن کر ملزم نے زور سے قہقہہ لگایا۔ حاکم عدالت نے مستعجب ہو کر اس سے سبب تبسم پوچھا۔ یوسف ملزم نے حاکم عدالت سے کہا کہ اگر میرا قصور معاف فرمایا جاوے تو ایک نقطہ حسب حال اپنے یہ تصنیف کیا ہے۔ عرض کروں۔ ڈپٹی صاحب نے فرمایا کیا مضائقہ۔ یوسف نے یہ نقطہ پڑھا ؎

یوسف مصری لڑاں روز کی مگرو حسن صوری رہا یں یوسف سپرد
ہر دو یوسف را عجب کارے فتاد آں یکے زار گرگ ریں الکلب خورد

یہ نقطہ سن کر ڈپٹی صاحب کمال محظوظ ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا ؎

چچا ۔ بیٹا لڑکپن میں بہت خوش ہوں کہ تم اب خوب محنت کرتے ہو۔ خوشی کی بات ہے کہ اب کے بھتے تیر بہدف نہیں پڑتے؟

شنکر ۔ جی ہاں۔ گزشتہ بھتے بہدف سے وقت اسٹر صاحب کا ہاتھ میرے اس زور سے چلا کہ ابھی تک کلائی میں سخت درد ہے ؎

ایک بدمعاش برہمن کے پاس ایک عورت چیلی ہو کے لگ گئی۔ برہمن نے کہا کہ چیلوں پر فرض ہے کہ گرو کو تن۔ من۔ دھن نذر کریں۔ اس نے جواب دیا کہ من پر میشر کلہے اور تن شوہر کا اور دھن اولاد کا۔ تمہارے واسطے پانچ جوتی اور ٹھنگے کا پانی ؎

عجیب عجیب باتیں

ایک جلالی سیدکی تصویر جو عصر حاضر کی ہندوستان جدید کی تصدیق کا ذمہ دار ہے۔ یہ منظر نگر میں کسی جلالی سید صاحب کی قبر کو مسٹر ٹائر جائنٹ جسٹریٹ ڈسٹرکٹ گرانٹ مدد کے صاف کرنے کے لئے کھدوانا چاہا۔ لوگوں نے منع کیا کہ پہلے ایک تحصیلدار نے یہ ارادہ کیا تھا جو اندھا ہو گیا اور نوکری سے ایسا الگ ہوا جیسے کاغذ سے حرف غلط۔ مسٹر ٹائر نے نہ مانا اور کہا ہم پر نہ چلیں گے۔ فرضکہ قبر پر خوب تصحیح کی گئی۔ پھر اس کو کھدوا ڈالا۔ اسی وقت سے آپ مخبوط الحواس ہیں۔ نہ کھاتے ہیں۔ نہ پیتے ہیں۔ نہ سوتے ہیں۔ مسٹر ایڈس مظفر گڑھ کے مجسٹریٹ یہ خبر سن کر پیچھے اور کہا اور واٹسا ڈیڈ سید ہے مسٹر جو شے انگریزی بھوت آ رہا ہے۔ وہاں مسٹر ایڈس کو بڑا بھلا کہا اور ایک بلوری گلاس میز سے اٹھا کر ان کے منہ پر مارا۔ اب مسٹر ٹائر کے لوحقین سید صاحب سے التجائیں کر رہے ہیں کہ ہمارا قصور معاف کرو۔ ہم تمہاری قبر چھونے کی نہیں چاندی کی بنوا دیں گے۔ ملوی ہندو نا قل ہے کہ ٹائر صاحب نے سر بڑھی میں پرورش پائی اور ولایت سے سیدھا سول سرونٹ ہو آئے تھے؟

شاہ انگلستان کے حضور میں ٹوپی نہ اتارنا ۔ انگلستان میں دو سو برس سے ہے کہ جن کو حضور ملکہ معظمہ کے دربار میں بھی ٹوپی پہنے رہنے کا حق حاصل ہے۔ ہر چند کہ تعظیم کے لئے وہاں ہر شخص کو ٹوپی اتار دینی چاہئے۔ ایک تو لارڈ کنسیل آف ملینگا ازل درجہ کا برن ہے جس کے مورث اعلیٰ کو شاہ جہان کے وقت میں یہ حق عطا ہوا تھا اور دوسرا لارڈ فارسٹر ہے جس کے ایک بزرگ کو شاہ ہنری ہشتم کے وقت میں یہ حق ملا تھا؟

عجیب انتخاب ۔ انگلستان کے ضلع لیسٹر قدیم زمانے میں میئر مقرر کرنے کا یہ دستور تھا کہ اس عہدہ کے تمام امیدوار اپنی ٹوپیوں میں سٹرڈال کر ایک حلقے کی صورت میں بیٹھ جاتے اور ایک سوری چھوڑی جاتی۔ جس کی ٹوپی سے وہ سٹر کھاتی وہی میئر کا عہدہ پاتا۔ قدیم زمانے کی کہانیوں میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض شہروں میں وہ شخص بادشاہ چنا جاتا جس کے سر پر ایک بانجھا بیٹھتا؟

شیب کا مٹا ۔ میرٹھ سرکل کا ایک یورپین افسر ایک روز جنگل میں شکار کھیل رہا تھا کہ بازو میں دو مصور کے کانٹے چبھ گئے۔ ایک کانٹا نکل سکا اور اب وہ ایک شریان کے ذریعے سے چڑھ کر کندھے کے قریب بازو میں پہنچ گیا ہے۔ گو وہ افسر اپنا کام مستعدی کر رہا ہے مگر کبھی کبھی اسے اس کانٹے کی وجہ سے تکلیف درد ہوتا ہے؟

سمندر میں زلزلے ۔ جب زمین پر زلزلے آتے ہیں تو جو جہاز سمندر میں چلتے ہوتے ہیں اکثر اوقات ان کو نیچی کی طرف سے پانی میں سے جھٹکا سا لگتا ہے کہ جس سے رسیاں تن جاتی ہیں اور لنگر یا ں ٹوٹنے لگتی ہیں گویا جہاز چٹان سے ٹکرا گیا ہے؟

کیا آپ مذہب کو عزیز نہیں کہتے ہیں

کوئی ہندو یا مسلمان ہمکو قائل کر دے کہ انگریزی ادویہ شراب یا ہڈی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں منع ہیں تو ہم اس حالت میں ہزار روپے گرو سے جرح کرکے مذہب کو کھوئے صحت سے ہاتھ دھونے والے کیونکہ ہماری صورت ناموافق ہے کو جلد عدم آباد نہ بھیجیں ہمیشہ دیسی دوا کو صاف ستھرا سیر یعہ اثر بنایا ہے ۳۷ سال سے ڈنکا بجتا ہے شفاخانہ زبدۃ الحکما حکیم [illegible] کا نام ہی ہوچکی ہے دواخانہ لاہور ۱۰ سرسید و منفرد ابصر حافظ بینائی عطا کرنیوالا۔ حال۔ فالج۔ سرخی۔ گنجگری۔ رعشہ کی ضرورت نہیں ہوتا ہے ۲ سانس ۳ حبس دائمی قبض۔ نفخ شکم۔ قراقر۔ درد کمر۔ بواسیر۔ دل کا دھڑکن۔ جسم کا ہر عضو کی خرابی گردہ۔ درد دل۔ قطع حیض۔ ۴ دم بریدگی۔ کمی شہوت۔ ۵ سرعت انزال۔ ۶ کثرت احتلام۔ ۷ ضعف قلب۔ ۸ ضعف دماغ۔ ۹ ضعف جگر۔ ۱۰ ضعف معدہ۔ ۱۱ ضعف باہ۔ ۱۲ ضعف مثانہ۔ ۱۳ ضعف کبد۔ ۱۴ ضعف ہضم۔ ۱۵ ضعف جگر۔ ۱۶ ضعف دماغ۔ ۱۷ ضعف باہ۔ ۱۸ ضعف مثانہ۔ ۱۹ ضعف کبد۔ ۲۰ ضعف ہضم۔ ۲۱ ضعف جگر۔ ۲۲ ضعف دماغ۔ ۲۳ ضعف باہ۔ ۲۴ ضعف مثانہ۔ ۲۵ ضعف کبد۔ ۲۶ ضعف ہضم۔ ۲۷ ضعف جگر۔ ۲۸ ضعف دماغ۔ ۲۹ ضعف باہ۔ ۳۰ ضعف مثانہ۔ ۳۱ ضعف کبد۔ ۳۲ ضعف ہضم۔ ۳۳ ضعف جگر۔ ۳۴ ضعف دماغ۔ ۳۵ ضعف باہ۔ ۳۶ ضعف مثانہ۔ ۳۷ ضعف کبد۔ ۳۸ ضعف ہضم۔ ۳۹ ضعف جگر۔ ۴۰ ضعف دماغ۔ ۴۱ ضعف باہ۔ ۴۲ ضعف مثانہ۔ ۴۳ ضعف کبد۔ ۴۴ ضعف ہضم۔ ۴۵ ضعف جگر۔ ۴۶ ضعف دماغ۔ ۴۷ ضعف باہ۔ ۴۸ ضعف مثانہ۔ ۴۹ ضعف کبد۔ ۵۰ ضعف ہضم۔

اہل ہند کو بشارۃ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

ڈاکٹر کالین خان دنتسٹ مال روڈ لاہور

دانتوں کو صاف کرتے اور سڑے دانت نکالتے ہیں۔ دانتوں کا مجلس فی ادنس صرف نصف ادنس ہے

کرواٹزر فریر کی شہرہ عالم جیبی گھڑیاں

جن کی کرہ ساری انکی پائیداری اور ارزان قیمت اور خوبصورتی کی وجہ سے ہر روز زیادہ خریداری کا گانی شہ ہیں ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروخت ہونے پر گھڑی کے ساتھ ایک پرچہ لکھا ہوا ملتا ہے جس پر یہ لکھا ہوتا ہے کہ اگر گھڑی ہندوستان میں کہیں بھی ایجنٹ کمپنی ایجنٹ کمپنی ہمبئی میڈرس کلکتہ دہلی میں سے نہ ملے تو ہمارے پاس آوے ہم اسکو مفت دیں گے۔ اور پنجاب میں اسکے علاوہ تمام کمپنی کی گھڑیاں جن سے سوداگر نوٹ گر اخراج کرتے ہیں دوکان سے ملتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو ایک پیسے کا کارڈ لکھ بھیجیں منگا کر ملاحظہ فرماویں اور دوسرے ارزان فروشوں سے مقابلہ کریں پھر جس جگہ سستی ملے خریدیں۔

کارنرک صاحب کا کاڈلیور آئیل مارک

یعنی

شیر روغن ماہی یا روغن کبد مس مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئیل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اوّل تو اسکا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی نے جی کو مضبوط کرکے اتار بھی لیا تو معدہ میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جسکے لئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے دور کرنے کی غرض سے نہایت محنت اور صرف کثیر اور کئی استادوں کی بعد کارنرک کمپنی لمیٹڈ نے کارخانہ میں یہ دودھ بنایا ہے جو صورت شکل مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں ہے کاڈلیور آئیل۔ سادہ کاڈلیور آئیل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں کچھ بھی فرق نہیں معدہ بھی اسکو قبول اور ہضم کریگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے مریض ایسا ہی تازہ مزاج کیوں نہ ہو اسکو بھی رسکا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اسکے فائدے وہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئیل سے بہتر کمزوروں کو قوی اور فاسدوں کو درست کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت تجربوں کے بعد اسکو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہئے کہ اگر ڈاکٹر انکو کاڈلیور آئیل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈلیور آئیل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۸۰ اونس والی بوتل کی قیمت

شیر روغن ماہی

اگر ڈاکٹر کاڈلیور آئیل کا ایلمہ قوی اور مفید کہنے کی طرف ہیں تو ہسپتال آف ولیم رینڈ سوڈ کے ساتھ رہتے ہیں جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سردی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہیں ڈاکٹر کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہئے خاصکر وہ نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی فطرتی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اسکا ضرور استعمال کریں۔ اسپر بڑے بڑے نامی حکما متفق ہیں کہ مستحق ہیں کہ مستحق ہیں احمد آباد کو مضبوط اور بدن کو فربہ کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے۔ ۸۰ اونس والی بوتل کی قیمت ہے۔ یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لنڈن میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرضوں کے واسطے دوسری دوائیں ہمارے مرکبات کے عوض پیش کرے تو اسکی بات کو ہرگز باور نہ کرو۔

المشتہر

اے برکت اینڈ کو

سوداگران دہلی بالمقابل فتح پوری کی دوکان سے بیدوائیں نہایت عمدہ اور سستے اور بہ کفایت دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نوریجاد قلم نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ انمیں ایک فوہ سیاہی ڈالکر جیب میں رکھو پھر جس جگہ جی چاہے بیسے کا لکھ لو اور پھر جیب میں ڈال لو۔ طول بھی دو۔ اچھے سے زیادہ نہیں۔ خاصکر مجسٹریشن کو عدالت کے فیصلہ لکھنے کے لیے بہت آسانی ہوگی اور جیب و جبن تباہ و چاپلوسی کی آلیان سیاہی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی قیمت ۱ چلہ سامان صرف ۱۰ کا ہے ۔

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۸۸۹ء سے جاری ہے

خیر الدین شاہد الدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر کی بیظیر مشہور آفاق ادویہ

ادویہ کا شرطیہ بھروسا حصول صحت و بیکاری ضمین

حبوب خیری: - ان گولیوں سے اکثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جسقدر شہرت ہندوستان کے سرکاری ضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک حاصل کی ہے نہ ہوا ہے نہ ہوگی ہر قسم کی عام سفارش کی ہے۔ اول ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن۔ دوم عام جوانی کے مردوں کی دافع ہو ضعفی بدن۔ سوم اعصاب کو طاقت دینے والی۔ چہارم جوان کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصوں کی مزیل۔ پنجم کثرت جماعت اور دیگر موجبات سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی سعین۔ ششم پیر کے طالبعلموں۔ سکول کے ماسٹروں۔ امتحان کی امید واروں وکلا اور عام مطالعہ کرنے والوں کے دماغ کی خادم ہفتم پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اعضاء کیواسطے عصا پیری۔ قیمت فی بکس ۲ گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

حیات پودر: - درد گردہ۔ ریگ مثانہ۔ درد مکر کیلئے بہت نافع ہے قیمت فی شیشی (۱۲ر)

عرق طحال: - ناپ تلی کے لیئے نہایت مفید۔ صرف ایک ہی دفعہ کے استعمال سے یہ دق خارج ہو جاتی ہے اور زردی بدن دور ہوتے لگتی ہے قیمت (۱۲ر)

پیکٹورال بام: - کھانسی خشک نزلہ زکام خون تھوکنا۔ سل وغیرہ کیلئے اکسیر مفید شیشی خورد ۱۲ر کلان (۱ر)

حب طحال: - جگر اور طحال کے امراض کو بہت جلد نفع دینے والی قیمت فی بکس ۲ گولی (۱۲ر)

حب مسہل: - یہ گولیاں اپنے فوائد میں بے نظیر ہیں قبض مزمن ضعف نہیں آتا قیمت فی گولی ۱ر روپیہ ۱۲ر

حب قبض کشا: - قبض کے لیئے نہایت سریع فائدہ دینے والی دوائی ہے قیمت فی بکس ۲ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر: - خونی ہو یا بادی۔ دائمی قبض مسوں کے درد کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ایک ہفتہ مین صحت ۳۶ گولی (۱ر)

حب ذیابیطس: - پیشاب بار بار آنا شکر کے دفعیہ کیلئے بینظیر ہے قیمت فی بکس ۲ گولی (۱ر)

روغن طلا: - کزوری اعصاب کیواسطے جو ایام جوانی کی غلط کاریوں سے ہوا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر حبوب خیری کے ساتھ استعمال ہو تو ۱۰ فائدہ (جسکی قیمت ۱ر ہے) تو ہر قیمت فی شیشی طلا (۱ر)

روغن دافع سوزاک قرحہ: - اس روغن کے استعمال سے ۳۶ گھنٹے کے اندر جلن پیپ پیشاب بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ مین صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی روغن دو روپے (۱ر)

عرق بخار نوبتی: - یہ عرق ۱۸۸۹ء سے ایجاد ہوا ہے۔ چار خوراک سے تجربہ چوتھیہ تپ دور ہو جاتا ہے ایک شیشی چہ مریضون کے واسطے کافی ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ر)

جوہر عشبہ: - یہ مرکب امراض ذیل کے واسطے نہایت مفید ہے آتشک (خواہ کیسا ہی سخت ہو) خنازیر۔ درد گنتھیہ۔ ہیوزہ بہمنی۔ سوزاک حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا جو آکسیر پارہ وغیرہ کے استعمال سے عارض ہو۔ فساد خون۔ داد۔ بدہ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا اسمین ایسی اجزا شامل ہین جو صفرادی اور سوداوی طبایع کے لیئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ ہے۔ ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت جو عام بازارون مین فروخت ہوتا ہے۔ قیمت مین ارزان اور فائدہ مین زیادہ ہے۔ قیمت فی شیشی خورد (۱ر) کلان ۲ر خوراک (۱ر)

تازہ بتازہ شہادتین

جناب قاضی امام الدین صاحب جہانڈی (ضلع مظفر گڑھ) ۲۴ ستمبر ۱۸۹۶ء: - ہم کو ہمیشہ دردہ ہنسیون وغیرہ کی شکایت رہا کرتی تھی مگر جب سے آپکے بنائے ہوئے جوہر عشبہ کا استعمال کیا (جسکو میں نے طوطی ہند مین لکھا ہوا دیکھکر طلب کیا تھا) نہایت فایدہ بخشا۔ ابھی وہ ختم نہین ہوا

جناب حاجی محمد سلیمان صاحب .... علاقہ شیر سلطان ضلع مظفر گڑھ ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۶ء: - جو کہ بندہ نے سابق الزمین اس روغن طلا و حبوب خیری آپ سے منگوائی تھین اسنے بہت فایدہ پایا۔ براہ مہربانی دو بکس حبوب خیری ویپی ڈاک روانہ کرین۔ منشکور رہونگا +

جناب منشی فیض طلب خانصاحب ضلع راولپنڈی ۱۸ اکتوبر ۱۸۹۶ء: - آپکی روغنی مرہم سے دانہ مرض سوزاک بیوقی۔ واقعی یہ خالص اور عمدہ دوا ہے اس سے مجھے بہت فایدہ ہوا۔ چنانچہ جلن تو بالکل چند روز کے استعمال سے جاتی رہی اور پیپ اور درد بھی کم ہو گیا۔ ایک اور شیشی واسطے دافع پیپ و درد سوزاک روانہ کرین +

جناب ہیڈ ماسٹر صاحب اور سیر نہر شانع اتوپ شہر ضلع بلند شہر ۲۰ نومبر ۱۸۹۶ء: - آپکی جوہر عشبہ سے مجھے بہت فایدہ ہوا۔ اب میرے ایک اور دوست کو ضرورت ہے براہ نوازش ایک شیشی بذریعہ ویلیو پے ایبل جلد ارسال فرمائیے گا۔ نہایت منشکور ہونگا +

جناب منشی شنکر لال صاحب قانونگو .... ضلع مظفر نگر ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء: - آپکے کارخانہ سے ایک شیشی جوہر عشبہ منگوا کر استعمال کیا۔ واقعی یہ دوا اسم با مسمی پائی گئی۔ یعنے تریاق فساد خون۔ کیونکہ مجھے کئی ماہ سے عارضہ تپ کا تھا جو روزانہ صبح کو نکلا کرتا تھا۔ دو خوراک پینے سے کافور ہو گیا۔ اس آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری بانجی کے چند پٹواریون نے ادویہ دوکان سے منگوائی تھین جنکا استعمال سے بہت فایدہ ہوا ہے۔ اب چند ادویہ بطور تحفہ کے اور مطلوب ہین براہ مہربانی جلد بھیجدیجے +

جناب جمیل اللہ صاحب ایم ساحت خلف سردار عبد الحمید صاحب ڈپٹی کلکٹر ڈپٹی کمشنر ریاست ارمقام .... سوئی پت ضلع دہلی ۱۱ ستمبر ۱۸۹۶ء: - مجھے آپکی ادویہ کے تجربہ ہونیکا بخبارات سنی ہوا ہے۔ اس سبب سے مین ہر ایک شخص کو آپکی ادویہ کی ترغیب دیتا ہون۔ چنانچہ مینے اطال ایک شیشی جوہر عشبہ اپنے واسطے اور پھر ایک شیشی ہمسی ظاہر یا ملازم نہر کے واسطے اور پھر دو شیشی سردار احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر نہر .... تحصیل تحصیل ضلع کرنال کے واسطے منگوائی تھین اسکے جسقدر فایدہ ہوا ہے قابل بیان نہین ہے اور جس جس بیماری کیواسطے تجویز فرمایا ہے واقعی نہایت مفید ہے +

جناب چمرو مل صاحب تحصیلدار .... ضلع بھڑائچ ۱۱ ستمبر ۱۸۹۶ء: - مین بچھ شیشی حب زیابیطس آپ سے منگوا چکا ہون خود استعمال کیا اور ایک تھانہ دار صاحب .... میرے دوست مین انکو دیا۔ باقی دو اور دوستون کو جو اس عارضہ مین مبتلا تھے۔ چنانچہ ہر ایک شخص کو صحت ہو گئی۔ یہ ادویہ نہایت مجرب ہے۔ یہ ادویہ بے نظیر ہے۔ واقعی آپکی دوکان بہت سچی ہے۔ یہ ادویہ یاد اشت ہے۔ چار روز مین فایدہ معلوم ہوتا ہے۔ دو شیشی کی قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال ہے۔ جلد روانہ فرمائیے۔ آپ سے بہت ادویہ منگایا کرونگا۔ آپکی ادویہ جرنا شیر ہے جسکی تعریف نہین ہو سکتی۔ اسکی تعریف اخبارون مین چھپوا ڈالونگا +

المشتہر

خیر الدین شاہد الدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر پنجاب (ہندوستان)

ہمت نہ ہاریئے

ڈاکٹر برن کی دوسکی دوا

(۱) دوسرے چاہے جیسے زور سے اچھلتا ہو اس دوا کی دو ایک معتادی سے رہتا ہے

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو زور چڑھتا جاتا ہے

(۳) پرانے دقوں کے بھی دم کا ساتھی ہو گیا ہے تو بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں یہاں تک کہ بیس برس کے پرانے

بناہتوں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہے

قیمت فی شیشی بمعہ ڈاک محصول ایسی ہے جس شیشی تک پہنچ آنے (۵ر)

سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بلا مانگے کارخانہ سے مفت ملتی ہے

منگا کر پڑھیئے

الشفاء ڈاکٹر برن کے برن شر انجینئرنگ ورکس لاہور

مجرب باشہر طبیہ!! بے تاثیر!!!

خانہ ور غواستگین بنام ہیلی رام حکیم بٹالوی۔ دروازہ لوہاری۔ چوک متی لاہور آنی چاہیئے۔ باکثر روپے سے زیادہ کی خرید کرتا۔ فی روپیہ کمشن دیکھا جائے گی۔ سفارشیں موجود ہیں طریق استعمال ہر ایک شیشی

بیلی رزم کی گولیاں

دماغی دماغی قبض۔ دردسر۔ سر کا چکرانا۔ ہیضہ کا بدل آنا۔ دردگردہ۔ گردن کا درد۔ کمر کا درد۔ ہر قسم کے درد کا کام ہے۔ قیمت ۵۰ گولی۔ ہر ایک گولی ۱۲ر۔ ۲۰ گولی عجیب امرت گولی ۱ر۔ مقوی باہ و مسکن جملہ امراض ہائے پیچ کو دور کرنے والی۔ دو تین روز کے استعمال سے ہیضہ کی گولی شروع ہو جاتی ہے۔ نہ آنے کے مضر کرنے اور طاقت بدل کے زیادہ کرنے میں سوا سات امرت گولی کے کوئی عدیل و نظیر نہیں ہے قیمت پچاس گولی ۱۲ر

جہیز بریان وغیرہ قیمت پچاس گولی ۱۲ر

میرے کارخانہ سے سیلی نزلہ زکام۔ جاڑا۔ پیچش۔ سر کی چکر ڈھلا کر بخار امراض چشم کو مفید ہے قیمت فی شیشہ عجیب ۱ر

معجون مقوی باہ:۔ وہ کھان ہیں جو ہمیشہ قوت باہ کی شاکی ہیں۔ یہ معجون حواس کی رائقہ خوشرنگ۔ برقی۔ تقویت دماغ و جگر پٹھوں کی سستی ہر موسم میں موافق طبیعت مقوی جان و دماغ و جگر پٹھوں کی سستی جریان منافصل عرق النساء۔ نقرس جملہ امراض بلغمیہ کو چڑھ کر اکھاڑ دیتا ہے کئی تہہ کا پھلا کر تبہ ہے علاوہ اسکے معجون خالصین بدا کر کے خوردن کو لطف تو جوانی دیکھلاتا ہے گر خورد بیر بوڑھا سالہ عین گرد جوان قیمت فی پونڈ ۱۲ر یعنی نصف سیر ۱۲ر محصول ڈاک علیحدہ ہے

مفید عام

اگر تازہ مال ہو سہ ماہا سے عمدہ ارزان۔ باکفایت اور فیشن ایبل خرید کرنا ہو تو ہمارے کارخانہ ضرور بندہ کے ان شریف اکثر ملاحظہ فرماویں۔ یا جو ڈاہبت بطور نمونے کے منگا کر دیکھیں۔ درزیوں کی محنت اور جوڑے وقت دن سے بچنے کے لیے کارخانہ سلائی بھی جاری کیا گیا ہے۔ سلے سلائے کپڑے بھی ہر وقت برائے فروخت موجود رہتے ہیں۔ فقط قیمت کے خریدار کو دو پیسے فی روپیہ کاٹ دیا جاتا ہے۔ اگر ان ہونے کی صورت میں مال خریدشدہ ایک ہفتے کے اندر واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو مختصر فہرست اسباب موجودہ نمونہ ذیل پیش نظارین کیجاتی ہے۔

گوٹہ پٹہ جوڑا۔ وسادی مخمل گوٹہ طلائی و سادی جوڑا۔ ریشمی۔ ساٹن سادی و پھولدار مخمل ہر رنگ۔ پلین ساٹن۔ چینی۔ بانات۔ کشمیر۔ فلالین۔ سرج۔ کوٹنگ۔ دوپٹہ چادر۔ پشمینہ کشمیری۔ بانات برائے وردی مازمان۔ پٹی کشمیری۔ جرسٹ وغیرہ۔ سوتی مال ہر قسم موجود ہے۔ فہرست لکھنے سے مضمون بہت طول ہو جاتا ہے اس لیے صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کپڑا ہر قسم کا بکفائت اور مال تیار سے بھی اس دکان پر ملتا ہے

الشہر

رام داس بزاز۔ ڈبی بازار لاہور

سلطان المعظم واسلامت عثمانیہ کے قابل زیبا لات

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خانی

ایک نفیس مکالمہ سلطنت ٹرکی۔ ۵۰ تصاویر

چودہ صفحے کی اور دو دو صفحے کی رنگین

تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد سرسہری اور دوہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

بالکل تیار۔ قابل دید!

قیمت ۴ر۔ خرچ ڈاک وغیرہ ۱۴ر

الشہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار۔ لاہور

خضاب لاجواب۔ آزمودہ دلکش طبیہ

چند دن مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ یہ خضاب بے نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹہ بعد سے لطف دکھانا شروع کرتا ہے اور چھ سات گھنٹے میں اپنا پورا رنگ دکھا دیتا ہے۔ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ نوجوانوں کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ بہت ہی عمدہ خضاب ہے۔ قیمت فی شیشہ ۱۲ر

الشفاء ڈاکٹر برن کے برن شر انجینئرنگ ورکس لاہور

بال اگانے کا عجیب و غریب تیل

یہ تیل ہر گرم پانی سے لگانے سے دو ہفتہ میں بال نکل آنا شروع ہو جاتا ہے اور ضرور ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہونچاتا۔ قیمت فی بکس ۳ر۔ تین بکس ۸ر۔ پتہ بکس پر لکھا۔ مصرف ڈاک علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

علم سحر زم ہپناٹزم کا ایک نادر کتاب

مصنفہ

عزیز کرامات

مصنف نے اپنے اٹھائیس سال کے تجربہ سے یہ کتاب لکھی ہے اور دعویٰ ہے کہ اگر کسی کام کے اندر یہ مرید شاگرد کو ناکام ہونے پر فیس واپس کر دیں گے۔ اور اگر کسی کو سو روپے جرمانہ دینا پڑے تو بھی بینک میں جمع ہیں۔ ہر کسی کے فائدہ کی ضرورت نہیں ہوتی کہ ہر ایک کتاب صاحب باغی تیسرا صوفیاں سوسائٹی کے ایسی کتاب کو بہت پسند کیا ہے اسکی قیمت اس سے زیادہ ہونی چاہیئے ضرورت نہیں قیمت فی جلد عہ۔ درخواست بنام مشرشیاب ایڈیٹر ایلیس سراد آباد۔ محل قائم کرنا ہے آنی چاہیئے

عجیب چیز

عجیب چیز۔ یعنی چربان کی حکمت اور دوا قیمت اللہ کیمیا ہی ہے پرانی بیماری اور علامت مایوسی ہو اس دوا سے سب دور ہو جاتی ہیں۔ شرطیہ علاج ہے لطف یہ کہ پرانے سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے۔

رسالہ معدن حکمت قیمت محصول ڈاک ۱۲ر سالانہ

اس طب کے ماہواری رسالے میں ایسے مفید صحت مضمون مجید و دوا اثر ڈالتے ہیں کہ ڈاکٹروں کے بھی موسمی پیشین گوئی۔ گو تشریح کے متعلق تصویر و حل طب سوالات درج ہوتے ہیں بڑے بڑے لائق ڈاکٹروں اور خاندانی حکیموں نے تمام پچھلے رسالوں کو جمع کر اسکی قدر فرمائی ہے۔

محصول ارسال قیمت ہر سہ نمبر عہ۔ ایک ہی پتہ سے منگانے والوں کو مجموعہ پر کے تمام نمبر خیالی اور ثانی ہیں انشاء اللہ ہر حکیم۔ ڈاکٹر شفاء دیکھ کر حکمت موجی دروازہ۔ لاہور

کلیات طالب ہاشمانی

[illegible] کلیات طالب ہاشمانی [illegible] چھپا ہے۔ [illegible] ہے اور [illegible] ہے۔

ضرورت!! ضرورت!!!

[illegible] کراچی میں ایک عدد [illegible] ہوشیار انگریزی پڑھی ہوئی [illegible] ضرورت ہے۔ جو کام سے بخوبی واقف ہو۔ درخواستیں [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] کی جائیں۔ تنخواہ کا فیصلہ [illegible]

اطلاع عام

[illegible]

ضرورت

ضلع کوئٹہ۔ بلوچستان میں پرائمری مدارس کے لئے مندرجہ ذیل مدرسوں کی ضرورت ہے:-

(۱) مدرسہ گارمدرس پشین سکول ... ۱ روپیہ ماہوار
(۲) مدرس غوشدل خان سکول ... ۱ "
(۳) مدرس گلستان سکول ... ۱ "
(۴) مدرس چمن سکول ... ۱ "

یہ سب آسامیاں غیر منظوری کی ہیں۔ مدرس چنے [illegible] مقرر کئے جائیں گے۔ سفر خرچ [illegible] نہ ملے گا۔ تنخواہ اس گریڈیشن سے زیادہ نہ ہو دیا جاوے گا۔ تنخواہ اس تاریخ سے دی جاوے گی جس تاریخ مدرس کو [illegible] دیا جاوے گا۔ [illegible] مدرسہ [illegible] مدرس [illegible] ہوں۔ [illegible] ہوں۔ [illegible] ہوں۔

نہم جلاس نیشنل کانگرس کے پریسیڈنٹ کی تقریر

(بقیہ)

[سنٹرل فنسبری یونائیٹڈ لبرل ریڈیکل ایسوسی ایشن آئندہ فیشل کانگرس کو مبارکباد بھیجتی ہے]

سنٹرل فنسبری یونائیٹڈ لبرل ریڈیکل ایسوسی ایشن نے نوٹ کے آخیر میں مسٹر داد بھائی نوروجی سے ہند کو جلسے پر زور لیوشن ذیل پاس کیا۔

(۱) سنٹرل فنسبری یونائیٹڈ لبرل ریڈیکل ایسوسی ایشن اس قابل توقع اور قابل تعظیم طریقہ کی تعریف کرتی ہے جسے مسٹر داد بھائی نوروجی نے اپنے فرائض کو بجا لانے میں ہماری صوبہ بمبئی میں آنے کا منظور فرمایا اور اس ظفر کے سننے سے وہ چند ماہ کے اندر انڈین نیشنل کانگرس کے نہم جلاس کے پریذیڈنٹ ہونیکے لیے منتخب ہوئے ہیں ہم نے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جمیع ملکہ رعیہ ہماری ان ہمدردی کشاں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کریں جو کانگرس کے مقصد کی ہمدرد ہیں اور نیز اس لیوشن کے ساتھ جو کانگرس نے پاس کیا ہے اور نیز اس لیوشن کے ساتھ جو ایک نقل مسٹر داد بھائی نوروجی سے پہنچنے پر ہند کو بھیجی جائیگی۔

(۲) یہ جلسہ ہو سنٹرل فنسبری یونائیٹڈ لبرل ریڈیکل ایسوسی ایشن کے ممبروں کی ایک خاص جلسہ ہے اس بات پر اظہار خوشی کرتا ہے کہ ہندوستان کے ایک ممتاز فرزند کو اس عزت کے لیے منتخب کیا گیا ہے اور اس بات پر اظہار افسوس کرتا ہے کہ ہندوستان کے بعض حصوں میں قحط کی وجہ سے بہت سے لوگ فاقہ کشی کی وجہ سے مر گئے ہیں اور اس بات پر اظہار ہمدردی

اتنے ہی گئے گذرے ہوگئے ہیں کہ انکی ایجوکیشنل (تعلیمی) کانفرنس کو بھی ہر سال ایک آدمی شخص صدارت کے لئے ملتا ہے اگر ایسا نہ ہو کہ سال گذشتہ سے کانفرنس نے عالم فاضل صدر نشین حاصل کرنا شروع کیے ہیں۔ مولوی حشمت اللہ صاحب ایم اے کی تقریر کی قابلیت اور نواب محسن الملک کی جادو زبانی مشیوہ بیانی لطیف سنجی اور نکتہ رسی اگر قابل ہیں کہ گذشتہ دو زبانوں کانفرنس میں اس حیثیت سے پوری کامیاب کہی جا سکتی ہیں۔ صاحب پریسیڈنٹ نے ایک برجستہ اور شستہ تقریر میں حاضرین کا خیر مقدم کرکے علیگڈھ میں کانفرنس کے اجلاس کی موزونیت قوم میں قومی خیال کے شروع ہونے کی مسرت۔ کانفرنس کی علمی کارروائی نہ کرنے کے اعتراض کا جواب دیا۔ امید ہے کہ کسی وقت ایک مبسوط آرٹیکل میں اس تقریر پر ریویو کیا جاویگا۔ بالفعل اس امر کے ظاہر کرنے میں ہمیں قابل تحسین رہا کہ کانفرنس باوجود اپنے کئی نقصوں اور کمزوریوں کے ضرور سب مسلمانوں کی امداد اور ہمدردی کی مستحق ہے۔ اور جو اب تک کچھ علمی کام نہ کرنے کا الزام دیا گیا ہے وہ الزام حقیقت میں اس پر عائد نہیں ہو سکتا بلکہ ان لوگوں پر عائد ہو سکتا ہے جو وہاں تو بڑے بڑے پیچ پیچ ریزولیوشن منظور کر لیتے ہیں اور کانفرنس کے مکان سے باہر نکل کر اپنی سب ذمہ واریاں بھول جاتے ہیں۔ کانفرنس صرف ایک مجمع کے مشورہ کا نام ہے۔ وہ خود ایک جماعت کی رائے کا نام ہے وہ صرف ایک طبیب یا شخص کا نام ہے۔ اب جو لوگ کسی مجمع یا جماعت کے مشورہ اور رائے کی ضرورت سمجھتے ہیں اگر وہ ایسی رائے یا مشورہ لیکر اس پر کاربند نہ ہوں تو اس کا قصور ہے۔ بیمار شخص اگر ڈاکٹر کے مشورہ پر عمل نہ کرے تو ڈاکٹر کی تشخیص پر کب الزام آسکتا ہے۔ پھر جبکہ گذشتہ اور پیوستہ سال میں کانفرنس پر کوئی علمی کام نہ کرنے کا الزام لگایا تھا اور اس سال بھی ہمارے دوست پنجاب گزٹ نے بڑی شدت سے اس الزام کو قائم رکھا ہے مگر چونکہ ہم اپنی جگہ کانفرنس کے عملی ہونے کی نسبت قائل ہو چکے ہیں ہم اس اعتراض کو واپس لیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ سال آئندہ میں ہمارے دوست بھی یہ کہنے کے قابل ہو جائینگے کہ سالگذشتہ کی نسبت اب وہ زیادہ دانا ہیں۔ کیونکہ ہمارے ایک مشہور مصنف کا قول ہے کہ جو شخص اپنی کوتاہ اندیشی سے اعتراف کر لیتا ہے وہ دنیا پر بڑا احسان کرتا ہے کہ کل کی نسبت آج وہ زیادہ دانا ہے مگر ہم یہ امید کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے اعتراضات اور نکتہ چینی سے دیانتداری کی بدبو نہ آتی ہوگی اور دیانت کی بدبو سے ہمارے دوست کو تکلیف بھی نہ ہوگی۔

پریسیڈنٹ صاحب کی تقریر کے بعد صاحب سکرٹری نے اپنی رپورٹ پڑھی۔ یہ نہایت مایوسی سے پُر اور افسوس سے لبریز تھی۔ اسمیں سر سید احمد خان نے لکھا تھا گذشتہ آٹھ سال میں کانفرنس نے کوئی علمی کام نہیں کیا اور ایک انچ بھی ترقی نمودار نہیں ہوئی۔ سید صاحب بڑے پُر درد فقرات میں اس بات کا رنج ظاہر کیا تھا کہ مسلمان بالکل مردہ ہیں اور اگر کوئی دم نکلتا ہے تو اسکا یہی مطلب ہوتا ہے کہ کانفرنس کچھ کام نہیں کرتی۔ سید صاحب نے کہا تھا کہ اگر تم لوگ کچھ نہیں کرتے تو جاؤ مرو اور سرو۔ صاحب پریسیڈنٹ نے اس تقریر پر ایسے حاشیے چڑھائے کہ سامعین کو پھر خوش کر دیا۔ انہوں نے کہا سید صاحب کی مثال ایک غمخوار باپ کی ہے جو اپنے بیٹے کی سستی پر ناراض ہوکر اسکی بہتری کے لئے ڈانٹے چشم نمائی کرتا ہے پھر سید صاحب کو مخاطب کرکے کہا کہ فقرائی دو دو لعنتیں ہوتی ہیں ایک جذب اور دوسری سلوک کی۔ جذب کی حالت میں کہہ آپ کہہ چکے ہیں اب سلوک میں آکر ہمکی مرہم پٹی کر دیجئے۔ اسی شب کو سر سید کی ہال میں بہادر کانفرنس کا اجلاس ہوتا رہا ہے اور جو علیگڈھ کالج میں ایک عظیم الشان ہال ہے سٹڈنس یونین کلب کے ممبروں کا ایک مباحثہ ہوا۔ مضمون یہ تھا "کہ محنتی اور کام کرنے والے عمولی لیاقت کے آدمی قوم کو زیادہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں بہ نسبت ہوشیار اور اعلےٰ درجہ کی لیاقت کے آدمیوں کے جو کام کرنے والے نہوں"۔ پردہ گرام پر پہلے اسکے بجائے یہ مضمون تجویز ہو کر چھپا ہوا تھا کہ "تلوار بہ نسبت قلم کے زیادہ طاقتور ہے"۔ مگر معلوم ہوتا ہے کسی دور اندیش شخص نے اس مضمون کو بدلوا دیا تھا ورنہ تلوار کے نام اور تفنگ اور توپ کی نسبت خوب خوب رائیں دیتے اور غالباً تلوار کو ہی فتح دیتے۔ مگر خیر اس مضمون پر دیر تک بحث ہونے کے بعد محنتی اور کام کرنے والے معمولی لیاقت کے آدمی پر بڑھ سو میں پچاس ووٹوں کی کثرت سے نہ کام کرنے والے اعلےٰ لیاقت کے ہوشیار آدمی کو ترجیح دیگئی۔ بحث دلچسپ تھی مگر ہماری رائے میں باوجود یہ صاحب کی صدارت کے نتیجہ غلط نکالا گیا۔ دنیا میں اسکی ہزارہا مثالیں موجود ہیں کہ محنتی اور کام کرنے والے کم لیاقت لوگ ہی سنڑل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔ کچھوا تھان (ایلیوپس فیبلس) کی مشہور رفتار کے آگے خرگوش کے دوڑ کی کس سے نہیں سنی۔ پھر خرگوش صاحب باوجود ہوشیاری اور اعلےٰ لیاقت فن دوڑ کے بوجہ کام نہ کرنے کے پچھڑے سے بازی ہار گئے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کے اس شعر کو اس مطلب کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں ؎

اے بسا اسپ تیز رو کہ بماند ✦ کہ خر لنگ جان بمنزل رود

اس وقت جتنی بڑی بڑی ایجادیں دنیا میں موجود ہیں انمیں سے ریل کا انجن ایک بہت ادنیٰ کم تعلیم یافتہ شخص جارج سٹیفنسن نے بنایا۔ تار برقی ایک ادنیٰ اور کم تعلیم یافتہ شخص جیمس فریسکن نے دریافت کی۔ دخانی انجن ایک ادنے اور عام مزدور جیمس واٹ نے بنایا۔ آجکل امریکہ میں فوٹوگرافی کا موجد بھی ایڈیسن ایک عام اور بہت کم تعلیم یافتہ شخص ہے۔ مگر اس نے اپنی ہوشیاری اور تار برقی سمجھنے کی لیاقت کو محنت سے یہانتک پہونچایا کہ اپنے زمانہ میں اول درجہ کا موجد بنگیا۔ ہمارے بزرگ سر سید کیطرف بھی اسی کانفرنس میں مولوی نذیر احمد صاحب نے اپنے تقریر میں فرمایا ہے کہ سید احمد خان کوئی بڑے عالم نہیں کوئی بڑی علوم کے فاضل نہیں پھر کس چیز نے انھیں اسقدر کامیاب کیا ہے۔ صرف محنت نے۔ آج ہم اس مضمون کو بہت تحریر کرتے ہیں اور باقی امور پر دوسرے آرٹیکل میں بحث کرینگے۔

گورنمنٹ میسور نے بچپن کی شادی کی قباحتوں سے واقف ہوکر اپنے علاقہ میں ایک قانون نافذ کر دیا ہے کہ آٹھ سال سے کم عمر کی لڑکی اور چودہ سال سے کم عمر لڑکے کی شادی کرنا جرم قرار دیا ہے۔ اس حال میں ریاست بڑودہ میں خاص مہاراجہ صاحب گائیکواڑ کی تجویز سے ایک ایسا قانون تیار کیا گیا ہے جسکے رو سے کم سال ہے کہ عمر کی لڑکی اور لڑکے کی شادی کی ممانعت کیگئی ہے۔ گو مختلف ذاتوں کے لوگوں کو اجازت دیگئی ہے کہ وہ اپنے لئے عمر مقررہ سے زیادہ جتنی جتنی مقدار شادی کی عمر کی چاہیں مقرر کرلیں۔ نہایت مسرت کا مقام ہے کہ ایسی ریاستیں ایسی ترقی کر رہی ہیں اور اس سوسائٹی نقص ہے ایسی خوبی سے واقف ہوکر اسکے دفعیہ کے درپے ہوگئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سماشرت کے معاملات میں قانون کی دست اندازی کی ضرورت نہیں۔ لوگ جب اپنی ضروریات سے واقف ہونگے خود اصلاح کرلینگے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ نادان لوگ خواہ ناراض ہی ہوا کریں جبکہ ملک کے خیر اندیش کسی ضرورت سے واقف ہو جاویں اور وہ اسکو حاصل کر سکیں تو یہ قوم کے حق میں نہایت ہی مفید بات ہوتی ہے ✦

ہم پچھلے چند ہفتوں میں کئی اردو اخبارات کے بند ہو جانے کی افسوسناک خبریں شایع کرتے رہے ہیں۔ آج ہمیں افسوس کے ساتھ معلوم ہوا ہے کہ لاہور بلکہ پنجاب کا سب سے پرانا اخبار "کوہ نور" جسنے نصف صدی کے قریب پنجاب کی خدمت کی ہے اپنی بانی منشی ہرسکھ رائے مرحوم کے زیر سایہ بہت اچھے دن دیکھ چکا تھا اب ناقدردانی کے عارضہ سے رحلت کرتا ہے۔ کوہ نور کے فائل پنجاب کی گذشتہ نصف صدی کی تاریخ کے لیے بہت کچھ مصالح بہم پہونچا سکتے ہیں اور اسکے اجرا نولسی کی بہت سے ابتدائی حالات کا اسے پتہ لگ سکتا ہے ✦ اگر انسان کی طرح اخبارات بھی عمر طبعی کو پہنچنے کے بعد بوڑھے ہو جاتے اور مرجاتے ہیں تو ہمیں کوہ نور کے اس طبعی موت پر کوئی افسوس نہیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہر سال میں اخبارات اور ہر قسم کی ہفتہ کہ کمپنیاں اور کتابیں جوان جوان سالہ مردہ ہوتی جاتی ہیں وہ زیادہ تر اناڑیا گاہ گذرا اور زیادہ زبردست نظر آتی ہیں۔ ابھی چند سال گذرے ہیں لندن ٹائمز نے اپنی سو سال کی سالگرہ منائی تھی۔ اور ہمارے دوست وہ بیان کر سکے کہ پیری کی وجہ سے سو خطاط کی حالت میں ہوتا ہے مسٹر

پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت

پیسہ اخبار کے لیے دو سو پچیس ہزار خریدار ضرور پیدا ہو جائینگے

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور۔ تسلیم۔ آپ اپنے اخبار کے خریداران کے ساتھ جو جو رعایتیں عمل میں لاتے ہیں وہ شکریہ کے قابل ہیں کہ بھیر رعایتوں کے بھی خریداروں کو گرویدہ رکھتے ہیں۔ چونکہ اس اخبار کے دیکھنے سے شخصی قومی ملکی بڑھتی کا خیال مستصور ہے۔ اس لیئے میں ہمیشہ اپنے دوستوں کو پیسہ دیکھنے کی ترغیب دیتا رہتا ہوں اگرچہ پچیس ہزار خریدار کی فکر کو دیکھکر میرے ایک دوست ہنس پڑے اور فرمایا کہ نہ تو سن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔ مگر میں نے انکو جلدی ہی یقین دلا دیا کہ ایسا ہونا ممکن ہے۔ کیونکہ اگر ہر خریدار ہمچو پانچ پانچ خریدار ہم پہونچانے سے تو پوری تعداد ہو جاتی ہے۔ اور یہ کسیکو کلام نہیں ہے کہ اخبار کی خریداری بقدر زیادہ ہوتی جائے گی اسیقدر اخبار قیمت میں سستا مضامین کے اعتبار سے عمدہ۔ کاغذ اور خط کے لحاظ سے مزید اران کو بہتر ملے گا۔ میں کہتا ہوں کہ پانچ خریدار ہم پہونچا دونگا۔ فی الحال دو خریدار مندرجہ ذیل کے نام اخبار جاری فرما دین اور قیمت بذریعہ ویلیو پے ارسال مجھ سے وصول کر لیں۔ خریداروں کا پتہ یہ ہے:۔

(۱) رحیم بخش خان امین مساحت ضلع بھاگو تحصیل ہانسی ریاست لیکا نیر معرفت مولوی محمد حسن صاحب ہیڈ پرنٹنگ ہیڈ محکمہ ہنہ دبست بیکانیر۔

(۲) بابو موتی لال صاحب سپرنٹنڈنٹ سیر محمل غربی مقیم کرنیہ ضلع رہتک۔ اور اگر پیسہ اخبار کی گھر دیان آگئی ہوں تو اطلاع دیں۔ (۱) راقم منظور علیخان ہیڈ ماسٹر مڈل سکول کرنیہ ضلع رہتک۔

جناب ظل حسین صاحب ہیڈ کلرک کمشنر بالش ضلع کمنڈلا سے لکھتے ہیں کہ یکم جنوری سے میں دو کاپیان پیسہ اخبار کی اور بڑھا دیجئے۔ آئندہ میرے نام بھیجا کیجئے ایک سے تین کاپیان پیسہ اخبار کی ہو جائینگی۔ آپ کا یہ نیا طریقہ پیسہ اخبار کی اعانت کا نکالا ہے۔ جیسا کہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں مسٹر می حاکم الدین صاحب نے دو شخصوں کو مفت اخبار دینے کا وعدہ کر کے قیمت اپنے ذمہ لی تھی ویسا ہی آپ بھی تین اخبار خرید کر دو مفت ارسال فرما دیں گے جو تبلیغ اشاعت کی نہایت اچھی تجویز ہے۔ ایڈیٹر۔

جناب بدکو رام صاحب کوٹ کپورہ سے لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل دو اصحاب کے نام اخبار جاری کر کے قیمت بذریعہ ویلیو پے طلب کر لیجاوے (۱) منشی ہرخورد ارخانصاحب ضلعدار نہر کوٹ کپورہ۔ (۲) پنڈت جلن ناتھ پرشاد صاحب انسپکٹر پولیس فیروزپور سیٹیشن۔

جناب احسان الحق صاحب ٹیچر سیر منشی نہر آگرہ اطلاع دیتے ہیں کہ منشی محمد امیر صاحب اور سید نہر آگرہ کے نام اخبار جاری کر کے حسب ضابطہ قیمت وصول کر لیں۔ (باقی آئندہ)

پیسہ اخبار

لاہور سہ نوم جمعہ مطبوعہ ۶ جنوری ۱۸۹۶ء

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا آٹھواں اجلاس

(نمبر اول)

دسمبر گزشتہ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس ہوا یہ آٹھواں اور علیگڈھ میں چوتھا اجلاس تھا۔ ناظرین اسی پرچہ میں پڑھ چکے ہیں کہ مسلمانوں کی تعلیمی کانفرنس جو تمام ہندوستان کے لیئے اجلاس کرتی ہے آج سے آٹھ سال میں چار سال تک سے مجبور اجلاسگاہ میں قیام کرتا پڑا اور باقی چار سال میں دوسرا اجلاس لکھنؤ۔ تیسرا لاہور۔ پانچواں الہ آباد اور ساتواں دھلی میں منعقد کیے گئے۔ مگر ہمیں بانیان کانفرنس کا کچھ قصور نہیں ہے کہ انہوں نے دیگر اضلاع ہندوستان میں کانفرنس کو جہاں کر کے وہاں کے لوگوں کو مستفید ہونے سے روکا ہے۔ بلکہ مسلمان ابھی ہر جگہ ایسے کاموں کے لیئے تیار نہیں ہوئے کہ ایک اتنے بڑے جلسے کی ذمہ داری کا بوجھ سر پر لینے کو آمادہ ہو جاویں۔ اس لیئے بانیان کانفرنس کو اپنے گھر میں مہمان کر لیتے ہیں۔ لیکن جمہور اہل اسلام اور دیگر صوبجات کے ممبران کانفرنس کیشن کو کانفرنس کو اپنے اپنے صوبجات میں لیجا کر کے کانفرنس کی اشاعت اور ترقی کو نہیں پہنچاتے۔ پچھلے سال اسی سبب سے ایجوکیشنل کانفرنس کے آٹھویں اجلاس کو اپنے یہاں مہمان کرنیکا ارادہ کیا تھا اور اخراجات کے لیئے چند بزرگوں نے ضمانت بھی لکھا دیا تھا۔ اتفاقات وقت سے آج وہاں چند معزز بزرگ موجود نہیں ہیں گو پلیٹ کے نامور لوگ کم باقی رہ گئے ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں انمیں شیعہ سنی کے جھگڑے ہی دم بدم ہیں ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا کہ اجلاس کے بیٹھنے میں ہر تاخیر کرنے کی بنا پر ممبران جلسگاہ کی رائے سے منتوی کیا جاتا۔ اسی وجہ سے نیشنل کانگریس کی طرح کانفرنس میں آخری روز جو چیز ایک ریزولیوشن ہوا کرتے یا کم از کم مختلف صوبجات کے ممبر اپنے میں اس امر کا فیصلہ کر لیں کہ سال آئندہ کے لیئے کون سے صوبہ اس معزز ذمہ داری کی میزبانی کا شرف حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ جسکے نام قرعہ فال پڑا کرے وہاں کے متمول لوگ شروع سال سے ہی جلاس کی تیاری کا بندوبست کرنے کے درپے ہو جائیں۔ تاکہ آخیر سال تک جلسہ کو نہایت کامیاب کر کے دکھاویں اور ہمیں اس امر کو بھی نسبت علی کا رردائی کا کچھ ثبوت بھی ناظرین مثلاً سال آئندہ میں اجلاس لاہور میں قرار پاوے اور لاہور میں سپینڈنگ کانفرنس کمیٹی شروع سال سے اجلاس کو کامیاب کرنے کے درپے ہو جاوے۔

وہ تیس آدمیوں کے سپرد صرف پنجاب کی تعلیمی ہمدردی نہ کر دے اور ان سے ریپورٹ لیکر اجلاس کے لیئے تیار رکھے اور دیگر اس قسم کے کام سٹینڈنگ کمیٹی تاکید کرتی رہے۔ اور اب چونکہ اجلاسوں کا بوجھ کاغذ پر کیا جاتا ہے اسلیئے پہلے کیطرح کانفرنس کی میزبانی زیادہ خرچ کا کام نہیں رہا۔

امسال کے جلسہ میں چندہ دینے والے ممبروں کی تعداد سات سو کے قریب تھی جنمیں سے سوا دو سو ممبر بمبئی سے جا کر اجلاس میں شریک ہوئے اور ڈیڑھ سو کے قریب دیگر مقامات کے۔ ممبروں سے فی کس پانچ روپے چندہ لیا گیا تھا اور وزیٹروں سے دو روپے جس سے اس ذریعہ سے کل اخراجات پونے چار ہزار سے زیادہ ہوئی ہوگی۔ حاضرین میں ممبر اور وزیٹر زیادہ تر اہل پنجاب تھے۔ اور گو سر سید احمد صاحب کی ایک دوسرے موقعہ پر سخت کے ساتھ اہل پنجاب کو صرف باتیں بنانے اور کام نہ کرنے کا الزام دیا تھا تاہم غنیمت ہے کہ ابھی باتیں بنانے کے لیئے پنجابی ہی اکٹھے ہوتے ہیں دیگر بھوں کے بس سے یہ بھی زیادہ تر وہی پنجاب سے آئے ہوئے صرف باتیں بنانے والے اہل پنجاب تھے ہوگا۔

حسب قرارداد ۲۷ دسمبر کو کانفرنس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اور پہلے نصف روز کے سشن میں حسب دستور سابق کی رپورٹیں جو سال گذشتہ کے اجلاس سے لیکر اجلاس حال تک کی تفصیل میں مشتمل تھیں پڑھی گئیں۔ اور جو اس کی کاپی ہر ممبر کو دی گئی ہے اس سے ناظرین کو بھی اطلاع ہو جائیگی۔ مسٹر بک لینڈ پرنسپل کالج کی رپورٹ سے ہی معلوم ہوا کہ اس کالج میں اس سال ۱۸۰ طلباء ہیں جنمیں سے ۱۲۰ ہوسٹل میں رہتے ہیں۔ اس سال ۱۸ طلباء نے بی اے کا امتحان دیا تھا جنمیں سے ۱۲ پاس ہوئے۔ ۱۲ طلباء نے ایف اے کا امتحان دیا تھا جنمیں سے ۸ پاس ہوئے۔ ۱۲ طلباء نے انٹرنس

وہ آدمی ہے جو خدا و ند سے خوف رکھتا ہے اور اُسکے فرمانون سے نہایت خوش ہے اُسکی نسل زمین پر زور آور ہوگی صادقون کی اولاد مبارک ہوگی۔ اُسکے گھر مین مال اور دولت ہوگی۔ اور اُسکی صداقت ابد تک قایم ہے تاریکی ہی مین راستکارون کے لیئے نور چمکتا ہے کہ وہ مہربان اور رحمدل اور صادق ہے۔ یقیناً اُسکو بھی جنبش نہ ہوگی۔ صادق کی یادگاری ابدی ہوگی۔ وہ بُری خبر سے نہ ڈریگا اُسکا دل قایم ہے کہ تو کل خداوند پر ہے اُسکا دل برقرار ہے وہ نہ ڈریگا یہان تک کہ وہ اپنے دشمنون کی خرابی دیکھے گا۔ اُسنے بکھیرا ہے۔ اُسنے کنگالون کو دیا ہے اُسکی صداقت ابد تک قایم ہے۔ اُسکا سینگ جلال کے ساتھ سرفراز ہوگا۔ شریر دیکھیگا اور کڑہے گا اور اپنے دانت پیسے گا اور پگھل جاویگا۔ شریرون کی تمنا فنا ہو جائیگی (زبور ۱۱۲)

الراقم راست گو دنسوز ناصح آئی۔ یو کے از آگرہ

نمایشگاہ پنجاب

اسمین شک نہین کہ قطع نظر اس کامیابی کے جو نمایش کو ہوئی اور ان نادر اشیاء کی جمعین خصوصاً دیسی ساخت کو دیکھکر ہر ایک بہی خواہ ملک کو محو شی حاصل ہوتی ہے۔ کسی مبصر کی نگاہ سے وہ دستکاری اور صنعت بہی نہین بچ سکتی جو آرٹس کالج اور سکول شافہ نے مرتب کی ہے۔ صناعون اور دستکارون کی محنت اور جانفشانی کا اندازہ بغیر نمایشگاہ دیکھے نہین ہوسکتا۔ اور اسمین کچھ شک نہین کہ استاد شیر محمد نے اپنی لیاقت کا اعلیٰ نمونہ دکہایا ہے جس سے ہمکو اپنے کمال مین ایک ایسے دستکار کے دم سے موقع فخر ہے

آپکا دل سے پورٹر

انیون کمشن کو شہادت دینے والون کو اطلاع

صاحبان۔ چونکہ مین دیکھتا ہون کہ کسیقدر ناواقفیت اس شہادت کی نسبت پھیلی ہوئی ہے جو شاہی کمیشن افیون قلم بند کر رہا ہے کیا آپ مہربانی سے مجھے اجازت دینگے کہ آپکے اخبار کے ذریعہ سے اطلاع دون کہ کیا طریقہ کمیشن کے روبرو اظہار دینے کا ہے۔ اوّل یہ ضرور عدم اظہار شاہد کا ہونا چاہیئے قبل اسکے کہ شہادت کی سماعت کیجائیگی جن صاحبون کو کاشت افیون کے مخالفت کے موافق شہادت دینا منظور ہو اور چاہتے ہون کہ سوائے بطور رد دیدے کے افیون فروخت نہ ہو انسے خواہش ہے کہ براہ مہربانی خط میرے پاس اظہار بھیجدین اور لکھین کہ کس شہر مین وہ اظہار دینا چاہتے ہین۔ قبل آمد کمیشن کے بیانات جمع ہو اگر کمیشن کو بھیجدیئے جائین اُن لوگون کے اخراجات جنکی شہادت مین دلانا چاہوگا اور پسند کرینگا۔ کاری خزانہ سے دیئے جائینگے۔ اسکا البتہ خیال رہنا چاہیئے کہ چونکہ کمیشن کو بہت وقت بہت کم ہے اس باعث بحد دو تعداد گواہونکی گزر سکے گی۔ مناسب ہے کہ ایسے ہی شاہد تکلیف اُٹہائین جنکو شہادت دینے کے لئے بمبون اور جلگانجر بتحقیقات کمیشن طلب ہو۔ مین گواہونکی اعداد کے لیئے ایک پرچہ سوال کا بھیج سکتا ہون جسمین وہ لکھا یا جاویگا کہ کتنے شہادت کی ضرورت ہوگی۔ خط و پتہ فرمل سے آنے چاہئین۔ سرٹری اگزیکٹو سوسائٹی مانچ تجارت افیون

آنریری سکرٹری سوسائٹی مانچ تجارت افیون

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

الحمد للہ کہ ۱۸۸۶ء کی کانفرنس بہی بخیر و خوبی ختم ہوئی اسکی خوبی اور عمدگی کا وہی شخص اندازہ کر سکتا ہے جو اسکو دیکھ چکا ہے عجب عجب لایق لوگ شریک تھے اور عجب مفید مفید باتین پیش ہوئین۔ بعض لوگ کانفرنس کی مخالفت مین بڑے لمبے چوڑے مضمون لکھتے ہین اور اُسکے غیر مفید اور بیکار ثابت کرنے مین نہایت جودت کے ساتھ خامہ فرسائی کرتے ہین مانا کہ یہ غیر مفید ہی مگر مخالف لوگ قوم کی بہبودی کے واسطے اس سے زیادہ کوئی مفید کام کر دکہا ئین۔ کیا مخالفین اپنی قوم کو پست حالت مین نہین دیکھتے؟ اگر دیکھتے ہین تو صرف کانفرنس پر اعتراض کرنے سے وہ اپنے فرض سے سبکدوش نہین ہو سکتے بلکہ ہمارے مسلمان بہائی یا یا کوئی اور مفید کام کرین یا اپنی دور اندیش عقلون سے کانفرنس مین اصلاح کرین۔ میری رائے مین کانفرنس ہی ایک چیز ہے جو مسلمانون کے حق مین مفید ہو سکتی ہے اگر یہ بہی مفید نہ ہو تو پہر اور کونسی تدبیر مفید ہوگی۔ ہم کانفرنس کو کیونکر غیر مفید کہہ سکتے ہین کہ ابہی اس نے کیا کام نہین کیا اس واسطے کہ علی کار روائی ہمارا کام ہے نہ کانفرنس کا۔ کانفرنس ہمکو صرف کام کرنا بتاتی ہے اب کرنا نہ کرنا ہمارا کام ہے اسکی مثال مخز قوم نواب محسن الملک بہادر پریسیڈنٹ نے کیا اچھی فرمائی تھی کہ کانفرنس ایسا کام کرتی ہے جیسا بہار کے واسطے طبیب نسخہ لکھدیتا ہے اگر مریض نسخہ کا استعمال نہ کرے اور اُسکو اپنے پاس کہا رہنے دے تو اسمین بیچارہ طبیب کا کیا قصور ہے۔ پہر اگر بیمار نسخہ کا استعمال نہ کرے اور اس وجہ سے اُسکو شفا نہو تو طبیب کو الزام دیسکتا ہے؟ اسی طرح کانفرنس ہمکو نصیحت کرتی ہے ہمکو مفید باتین بتاتی ہے۔ لایق لوگ اپنی اسپیچون اور لکچرون کے ذریعہ سے قوم کو خواب غفلت سے جگاتے ہین قوم کی بہبودی اور فلاح کی تدبیر سوچتے ہین۔ اُسکی تباہ حالت کو سدھارتے ہین اُسکی اصلاح کرتے ہین اب اُن سب باتون کی تعمیل ہمارے ذمہ ہے نہ کانفرنس کے ذمہ۔ ان جھگڑون کو چھوڑ کر اب مین بجہ کانفرنس کا حال بیان کرنا چاہتا ہون۔ یہ کانفرنس ۲۷ دسمبر کو شروع ہو کر ۳۰ کو ختم ہوئی مین ہی اسمین شریک ہوا تہا تمام انتظام نہایت خوب تہے۔ اسٹیشن پر کالج کی ہونہار طلبا بالمقابل مہمانون کے استقبال کے واسطے موجود تہے۔ انکو اپنی طرح گاڑی مین سوار کرتے تہے۔ کرایہ گاڑیون کا مہمانون سے نہین لیا جاتا تھا۔ یہ کرایہ کانفرنس دیتی تہی۔ مہمانون کو بورڈنگ کے کمرون اور بنگلون مین ٹہہرایا گیا تھا کہانے کے واسطے فیس مقرر تہی اور بہت عمدہ اور نفیس کہانا وقت پر ملتا تہا رات کو ڈیرون کی حفاظت کالج کے لایق اور محنتی طالب علم مثل سوجہرون کے کرتے تہے۔ حقیقت مین جس تندہی اور مستعدی سے کالج اور سکول کے لڑکون نے تمام انتظام کیئے وہ قابل قدر ہین چاہ وغیرہ کا بہی عمدہ انتظام تہا۔ اب اجلاس کا حال سنیئے۔ اسٹریچی ہال جس خوبی اور عمدگی سے سجایا گیا تھا اُسکا بیان ممکن نہین۔ اول تو ویسی عالیشان عمارت اسپر شیشہ آلات سے اُسکی سجاوٹ قابل دید تھی۔ لایق اسپیکرون اور لکچررون کی دلفریب تقریرون کا وہی شخص اندازہ کر سکتے ہین جنکی کان انکی آوازون سے اب تک گونج رہے ہین سبحان اللہ سرسید کی جادو بیانی کی کیا تعریف ہو سکتی ہے۔ ہر شخص جان سکتا ہے کہ جن زبردست لکچرون نے مسلمانون جیسی قوم کو اپنے شور و غل سے چونکا دیا۔ لکچر کیسے ہونگے۔ جن پرزور تقریرون نے قوم مین ہل چل ڈالدی تھی اور ہر شخص لگا اپنی بہتری اور فلاح کی تدبیرین سوچنے وہ تقریرین کیسی ہونگی۔ مسٹر سید محمود، جسکی لیاقت کی تعریف اور یہ کہ انہون نے کیسا لکچر دیا اور آنکا مضمون کیسا تھا اُسکی نسبت کچھ کہنا بجز ہیچ کے بیان اور زبان سے اپاہج سے بیان ہونا اور اُنکی تعریف کا دعوے کرنا چھوٹا منہ بڑی بات کا مصداق بننا ہے۔ جناب ممدوح نے ثابت کیا تھا کہ ابتدائی عہد اری سرکار انگلشیہ سے اب تک مسلمانان ہند قوم کی نسبت تعلیم مین کتنے پیچہے ہین اور ان باتون کو نقشون سے (جو اسمین لٹکے ہوئے تہے) ثابت کیا تہا حقیقت مین انہون نے یہ بڑی سخت کا کام کیا تہا۔ نواب محسن الملک بہادر کی لیاقت کی کیا تعریف ہو سکتی ہے۔ انکی زبانی سحر بیانی مضمون آفرینی اور نازک خیالی کی تعریف کرنا ایسا ہے جیسا بدیہات کے واسطے دلیل لانا۔ انکی شیرینی تقریر مین شکینی ظرافت ایسا ہی مزہ دیتی تھی جیسا شیرینی مین نمک۔ گوہر شکن کے جوہری اور متاع زبان کے مشتری خود جانتے ہین کہ نواب محسن الملک بہادر کی لیاقت کس پایہ کی ہے۔ مولوی نذیر احمد صاحب کو تو دنیا جانتی ہے انکے دل مین چہد جانیوالے فقرے جگر مین چٹکیان لینے والے جملے پاکیزہ الفاظ شستہ زبان۔ صاف تقریر سننے کے قابل ہی۔ مولوی شبلی صاحب نے بہی اپنی نظم سے حاضرین کو محظوظ فرمایا تھا۔ مولوی حالی صاحب بہی تشریف لائے تہے مگر اپنی نظم سے گوش مشتاقان کو بہرہ ور نہین فرمایا۔ سب سے تعجب خیز مسٹر بنک صاحب پرنسپل کی اردو کی اسپیچ ہی۔ مسٹر رصوف مسلمانون کے دلی خیر خواہ اور ترقی طلب ہین حقیقت مین یہ بزرگوار اور یہ جماعت قابل دید تہا۔ عجب متعجبین اور عجب تلطف ہے۔ علیگڈہ نمونہ گلزار جنت تہا۔ جب ایسے ایسے شخصون کی زیارت ہو آنکہین کیونکر نور نہ ہون۔ جب ایسی ایسی لایقون کی تقریرین سنی جائین کان کیونکر بہرہ ور نہ ہون۔ خدا علیگڈہ اور اُسکے بانی کو سلامت رکہے اور مسلمانون کو ہدایت دیکر عطا فرمائے

بار الہا بحق فضل این بانیٔ آن ✦ صد دہی سال سلامت باشد

راقم سید نظیر حسن رضوی از مہابن

لاہور و پنجاب

— ۲۲ جنوری کو پنجاب یونیورسٹی کانوکیشن کی تقریب پر لاہور کے سرکاری دفاتر بند رہے +

— صاحب چانسلر لفٹننٹ گورنر نے تبدیل ہوئین کانوکیشن کے جلسہ کی صدارت کی اور وائس چانسلر نے ایک طول طویل تجدید رس دیا۔ جلسہ پر ہجوم بہت تھا اور انتظام اچھا نہ تھا +

— ۲۲ جنوری کو نواب صاحب بہاولپور صدر و وزیر ریاست سر ہیمز لائل سابق لفٹننٹ گورنر پنجاب سے ملاقات کرینگے بذریعہ سپیشل شرین لاہور پہونچے۔ سر فریمس لائل افیون کمشن کے ایک ممبر ہین جو ۱۰ جنوری تک لاہور مین وارد رہی۔ نواب صاحب ۲۲ کو پنجاب یونیورسٹی کانفرنس کمیشن کے جلسہ مین بھی موجود تھے +

— سر جیمز لائل ایام قیام لاہور مین مہاراجہ صاحب کشمیر کی ملاقات کر آئے +

— پنجاب یونیورسٹی کو ہمعصر تریبہون متوجہ کرتا ہے کہ انٹرنس و ایف اے و بی اے کے امتحانات ہولی کے تیوہار سے شروع ہوتے ہین +

— مندرجہ ذیل طالبعلمون نے پنجاب یونیورسٹی کا فلاون کا پہلا امتحان بابت ۱۹۰۹ء پاس کیا۔ منیجول سنگھ بی اے۔ گوبند سہائے۔ امین چندبی اے۔ ارجن سنگھ دبھاون رام۔

— ۲۱ و ۲۲ جنوری کو مری مین ۵ فیٹ تک برف پڑی +

— افیون کمیشن نے ۱۸ سے لیکر ۲۲ جنوری تک لاہور ٹاؤن ہال مین چار روز شہادتین لین۔ شہادتین دینے والے لوگ زیادہ تر سرکار کے بلائے ہوئے تھے۔ خود جاکر شہادت دینا چار لوگ کم بھیجے ہین۔ ہفتہ کے روز سر ڈینزل ابٹسن پیٹرک بہادر کی شہادت تھی +

— حصار راولپنڈی اور پشاور مین نرخ اجناس گر رہا ہے۔ جالندھر مین چڑھاؤ رہا ہے اور باقی اضلاع مین قائم ہے۔ سرمایہ فصلون کی کاشت ہو چکی۔ فصل ایستادہ کی حالت اچھی ہے اور اس وقت کل صوبہ مین فصل کی حالت قابل اطمینان ہے +

— قانون کے ابتدائی امتحانات مین مندرجہ ذیل امیدوار کامیاب ہوئے۔ سبیلی رام وہون۔ ڈلگا درس مہروبی اے۔ اودھو داس مہتہ بی اے۔ بدری داس سکھیا رام۔ ہون۔ محمد اشرف۔ سیتکھر اج گھوسلہ۔ رچپند دہلگر بی اے۔ غلام جیلانی۔ ہرنام سنگھ۔ محمد امیر الدین۔ اجیت سنگھ۔ رتن چند سیکھل۔ رچپند۔ گوبند لال بترہ۔ نانک چند۔ نرنجن داس۔ جگت رام اگروال بی اے۔ گنڈا مل ستی سنگھ بی اے۔ ساوا کرشن۔ پولہ رام۔ بسنت کمار ناسو۔ رام سرن داس سندر داس +

— راجہ صاحب منڈی نے ایک ہزار روپیہ پاسٹیوریہ انسٹیٹیوٹ کے لیے دینا منظور کیا +

— انجمن حمایۃ الاسلام بہاولپور کا چوتھا سالانہ جلسہ ۱۸ و ۱۹ کو ہوا۔ میر امداد حسین صاحب انسپکٹر مدارس نے سکان پر ۲۱ جنوری کو صدارت کی۔ میر امداد حسین صاحب وزیر ریاست بھی حاضر تھے +

خبرون کے خطوط کا خلاصہ

ڈیبیٹنگ کلب بہ ملتان مین بسبب جناب عبدالرحمن خان صاحب بیرسٹر و دیگران ایک ڈیبیٹنگ کلب قائم ہوا ہے جسکا پہلا جلسہ ۲۰ جنوری ۱۹۱۰ء کو اسلامیہ سکول ملتان مین ہوا۔ جسمین عبدالرحمن خان صاحب نے فرنچ اسمبلی سے انگریزی زبان مین کلب کے مقاصد بیان کیے۔ (نور محمد۔ انٹرنس کلاس بورڈ سکول ملتان)

نواب صاحب رام پور۔ کئی روز سے نواب صاحب بہادر کی آمد آمد کی دھوم تھی۔ سب لوگ جس جگہ سے جلوس مین پہونچے نہ سماتے تھے کہ آج ۲۰ جنوری کی صبح کو آفتاب جہانتاب نے عالم کو منور کیا اور ہمارے آقا نامدار نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر دام اقبالہم نے نہایت تزک و احتشام سے نزول اجلال فرمایا۔ الوداع سلامی سر ہوئین۔ اہلکاران ریاست موصوف نے شہر سے ۴ میل تک استقبال کو گئے +

(راقم خیر خواہ)

رام پور مین زلزلہ۔ ۲۰ جنوری کی شام کو یہان خوب زور کا زلزلہ آیا۔ نماز مغرب کی جماعت مین جو لوگ جامع مسجد کے اندر تھے وہ بھی گھبرا گئے۔ پچاس برس کی عمر کے لوگ بیان کرتے ہین کہ ایسا زلزلہ ہماری یاد مین کبھی نہین آیا۔ (نامہ نگار بکرے کے پانچ بچے۔ موضع گھوڑیانہ علاقہ بنگہ ضلع جالندھر مین ایک بکری نے ایک بھیڑ اور پانچ بچے جنمین تین نر تھے دیے۔ (سلطان محمد بودلہ ۲۱ جنوری)

بلوچستانی (از کھان)۔ دیوان امر سنگھ صاحب جو عرصہ تقریباً ۴ سال سے کھان مین تحصیلدار رہے ہین اب انکی تبدیلی تحصیل پشین مین انکی اپنی خواہش کے مطابق ہوئی ہے۔ صاحب موصوف اسٹیٹ درجہ کے لائق منصف مزاج اور ہر دلعزیز ہین اور سندہ کے ایک شریف خاندان سے متعلق ہین۔ اس عرصہ مین اپنے حسن اخلاق و منصفانہ و بے تعصبانہ کارروائی سے انہون نے اہلکاران علاقہ کل رعایائے بارکھان پر تالیف قلوب کا ایسا درجہ حاصل کیا جو شاید کسی افسر کو نصیب نہ ہو۔ رعایائے بارکھان کو انکی جدائی کا بہت افسوس ہے۔ صبح سے شام تک معززان و زمینداران بارکھان علاقہ کے آپکے ملنے کے واسطے متواتر چار روز تک اس کچہری سے آتے رہے کہ تحصیل مین ایک میلہ لگا رہتا ہے۔ آپ ۳ جنوری ۱۹۱۰ء کو روانہ پشین ہوئے۔ یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ انکی جگہ لالہ ہیرام صاحب تحصیلدار پشین سے تشریف لائے ہین۔ جو لائق اور شریف افسر متعلق افسر ہین۔ امید کہ باشندگان علاقہ بارکھان انکے انصاف اور دیانت سے خوش رہینگے (۱۲ جنوری)

چمنستان۔ نوجوان مہاراجہ صاحب چمنستان کونسل مین بیٹھنے لگے ہین۔ آپ بہت قلیل عرصہ مین ہر دلعزیز ہو گئے ہین اور رعایا کو بہت کچھ امیدین ہین۔ ۲۱ جنوری کو مہاراجہ صاحب چمنستان آئے اور آپکو سپیشل ٹرین پر بیٹھ کر ریاست کے حدود تک پہونچانے کے لیے ریاست کے اعلیٰ حکام گئے تھے +

مراسلات

ہمارے معزز ہمسایہ انگلش مین کے ایڈیٹر صاحب نے ہمارے ایک نامہ نگار کی شکایت کی ہے کہ اسنے ان کے اخبار مین شاہ فضل الرحمن صاحب کی آمد کی خبر کیون نہ چھاپی۔ ہم نہین جانتے کہ ہمارے نامہ نگار نے ایسا کیون کیا۔ شاید اسکو اطلاع نہ ہوئی ہو۔ یا شاید اسکو اپنے اخبار کی پالیسی کا خیال ہو۔ ہم نہین جانتے کہ ہمارے ایڈیٹر صاحب کو اس خبر کے چھاپنے سے کیا فائدہ ہوا۔ ہم تو اتنا جانتے ہین کہ ہمارے اخبار کی اشاعت مین اس خبر کے چھاپنے سے کچھ بھی فرق نہین آیا۔ ہم نے اس خبر کے چھاپنے سے کچھ بھی فائدہ نہین اٹھایا۔ ہم نے اس خبر کو اس لیے نہین چھاپا کہ ہم شاہ صاحب کو ذاتی طور پر جانتے ہین۔ ہم نے اس خبر کو اس لیے نہین چھاپا کہ ہم شاہ صاحب کی آمد سے کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہین۔ ہم نے اس خبر کو اس لیے نہین چھاپا کہ ہم شاہ صاحب کی آمد کو کوئی بڑی بات سمجھ

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— نئے لاٹ صاحب آئے اور پرانے رخصت ہوئے کلکتہ کے انگریزوں نے لارڈ منٹو کی یاد گار کلکتہ میں قائم کرنے کے لیے چار ہزار روپیہ چندہ جمع کر لیا۔

— لارڈ منٹو بہادر کلکتہ یونیورسٹی نے ۲۳ جنوری کو ایڈریس دیا۔ اسکے جواب میں لاٹ صاحب نے فرمایا کہ یونیورسٹی کی بہتری کے لیے ہیڈ سینیٹ کا ممبر بن کر لوگوں کو بنایا ہے اور قاعدہ مقرر کیا ہے کہ پرانے گریجوایٹ ہر سال آپس میں سے پہلے دو اور ایسے تین فیلو نامزد کیا کریں۔ اسکے علاوہ جدید یکٹ کونسل بنانے کے متعلق پٹنہ کلکتہ کونسل کے لیے ایک ممبر انتخاب کرنے کا حق بھی یونیورسٹی کو دیا ہے۔

— ۲۳ جنوری کو کلکتہ کے چیمبر آف کامرس (مجلس تجارت) نے لارڈ منٹو کو ایک دعوت دی اور انکا جام صحت تجویز کیا۔ وائسرائے نے اسکے جواب میں کہا کہ گذشتہ پانچ سال میں گورنمنٹ ہند نے تجارت کی ترقی کے لیے بڑی کوشش کی ہے اور تبادلہ سکہ کے معاملہ کی اصلاح کے لیے مصدور ہونے کی ہے مگر اسمیں ناکامی ہوئی۔

— سال رواں جنوری ۱۹۰۷ء کے بعد پہلے سال میں ہیپر ٹیلیجنس کونسل میں داخل ہوگا (واہ بھئی)

— بلحاظ گذشتہ کے روزگار کی انجمن بمبئی میں بڑا موسم تجارت استقبال (ہوم) ہوا ہے اور ۱۹۰۶ء میں ۱۹۰۵ء کی نسبت ۱۲ کروڑ روپیہ زیادہ کا مال درآمد برآمد ہوا ہے۔

— مہاراجہ ہولکر نے دو ہزار روپیہ جنوری کی بمبئی آبیاشی میں دیا ہے۔

— سال گذشتہ میں مجموعہ طلباء راس میں (دل و دماغ کے کالجوں) کی تعداد ۱۱۱ ہو گئی مگر طالب علموں کی تعداد ۱۹۰۶ء سے ۲۵۷۱ رہ گئی۔

— مسٹر واڈیا جو ہندو نیشنل کانگریس کے رونالڈ شو بھی ہے ولایت کو روانہ ہو گئے۔

— تمکاپور برقی نے مکہ جاری کیا ہے کہ ہندوستان سے سب کی طرف الفاظ مرصورین تاہر رحمان بھیجنا بند کیا گیا ہے اگلی میں آجکل فساد ہو رہا ہے۔

— ۲۴ جنوری کی کونسل کے اجلاس میں خیر صاحب گیا کے قریب پیدا ہوا سو دو اور خدا بخش لائبریری کے لئے ۲۰ ہزار روپیہ کی تجویز پاس ہوئی۔ کیمپبل کو سپرد کی جاوے گی۔

— مدراس کی سپریم کورٹ کی ڈگری کے اختیارات پاس نہ ہوئے ان میں ستر فیصدی مدراسی رہتے ہیں۔

— تروولار (ترانکور) اور کالی کھاٹ (بنگال) میں چیچک بہت زور پر ہے۔

— چیف کمشنر کے پہاڑی قطعات کی آب و ہوا کے بارے منتقل کرنے کے سوال پر جنتر بہت بحث ہوگی۔

— بنگال بنگال نے سودا در کٹوتی کا ٹرخ ایک فیصدی بڑھا دیا۔ پہلے پانچ فیصدی تھا۔

— جس بڑی عمارت نے لاہور میں آگ پر چکر شنبہ بڑی دیکھا ہی تھی اور ہم نے اسکے شعبدہ بازی کی کتاب اب ہندوستان کے مختلف شہروں سے اسی طرح ۱۰ ہزار روپے بٹورتا ہوا بمبئی پہنچا ہوا۔ وہاں بھی آگ پر کودنے کا تماشا دکھلایا اور کئی توش اعتقادوں کو دام تدویر میں پھنسایا۔ اب علم نجوم بمبئی نے اس شخص کے لیے فتوی حاصل کیا ہے کہ اسکا حاصل مصیبت اور شعبدہ ہے۔

— چیڑا سے ایک گورہ فوج گذر رہی تھی جو وہاں کی سرا میں ٹھہری۔ سرائے کے پاس جہاں گورکن نے کہا یاں فوج لیکن اور کوشت کہا۔ کہا وہ مکان ایک ہندو کا عقیدہ تھا۔ اسپر گورنمنٹ میں شکایت کی گئی۔

— ڈاکٹر آشوتوش مکرجی ایم اے بی ایل بار ایٹ لا کو کلکتہ نے آنرس (اعزاز) کا امتحان پاس کرکے ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری حاصل کی ہے کلکتہ یونیورسٹی سے یہ پہلا شخص ہے جو ڈاکٹر آف لاء ہے اور ہندوستان کا آدمی ہے۔ عمر ۲۷ سال ہے۔ ۱۹۰۰ء میں بی اے میں اول آیا۔ ایم اے میں سونے کا تمغہ لیا۔ ۱۹۰۴ء میں آٹھ ہزار روپیہ پریم چند رائے چند سکالرشپ اور ماؤنٹ میڈل لیا۔ تین سال تک قانون سیکھتا رہا اور ہر سال ٹیگور لا کا طلائی تمغہ لیا۔

— جارج صاحب میسور کی تاجپوشی کے لیے ۲۰ ڈائرکٹ گھوڑے ہوا جہاز کلکتہ میں مدراس کو آ رہی ہے۔ جو میسور کی نذر ہوں گے۔

— جودھپور کے ایسر ہندو کا پورا نام گزٹ آف انڈیا کے ایک ضمیمہ میں اس طرح چھپا ہے۔ رائٹ آنریبل مہاراجہ سر سمپت سنگھ جی بہادر جی سی ایس آئی آف دی آرڈر آف دی انڈین ایمپائر جی سی وی او آنریری میجر جنرل آف دی آرمی۔ ایڈی سی ٹو دی کنگ ایمپرر۔ ڈی سی ایل۔ ایل۔ ڈی۔ سٹار آف جودھپور۔ ایس آف کنگ جارج۔ وارارڈ میجر آف جودھپور۔ ہوا تھا اسکے ساتھ بلند۔ وبیرن ایمپن۔

مصر

— قاہرہ ۲۰ جنوری۔ مدیر مصر ہیرالڈ نیل کے دورہ میں مختلف مقامون پر لوگوں کا معائنہ کیا اور دیسی فوجوں اور انگلش آفیسروں پر ایسی مہربانی کی جس سے ملک میں مصری فوجی حقوق میں بہت زیادتی ہو گئی۔ اس لیے حضرت جب سفر ختم کرکے قاہرہ لوٹ آئے۔ جنرل گورنر نے شاندار دعوت دی۔ اسکے بعد گورنر کی درخواست پر واپس چلے گئے۔

— قاہرہ ۲۰ جنوری۔ اندیشہ ہے کہ خدیو کی فوجوں کے مشعل کشتہ بھی اڑا دیتے جائے گی۔ مختار پاشا نے جنگ میں سرحدی فوجوں کا معائنہ کیا ہے انکی ہوشیاری کی تعریف کی۔

— قاہرہ ۲۰ جنوری۔ خدیو کے خدیو نے ارادہ کر لیا ہے کہ ایک آرمی فوج کی تعریف میں شریک کرے اور نائب وزیر جنگ کو موقوف کر دے۔

— قاہرہ ۲۰ جنوری۔ لارڈ رومبرے نے لارڈ کرومر کو ہدایت کی ہے کہ خدیو سے درخواست کرے کہ جن خوجوں پر ہندوستان نے مکہ جنیوں کی ہے انکی تعریف کریں اور ماہر پاشا دستی لٹ پر صدیق جنگ کو موقوف کر دیں۔ اسوقت تک خدیو نے لارڈ کرومر کی درخواست منظور کرنے سے انکار کیا ہے اور یہ الفاظ کہنے کے لیے تیار نہیں ہوا۔ وہ دین طلب کرتا ہے۔

ملاکا سے خبر

— روہ ۲۰ جنوری۔ صوبہ کرا میں امن بحال ہو رہا ہے فوج لوگوں کے ہتھیار لے رہی ہے اور بناوٹ کی پہاڑیوں میں باغیوں کا تعاقب کر رہی ہے۔

— نشان ۲۱ جنوری۔ شاہ میلان خورا پیرس سے بگاڈیڈ کو وطن کے قدیمہ کے خیال سے روانہ ہو گیا۔ شاہ میلان بگر بڑے بیٹے کو سمجھا لے جاتا ہے جو اپنے وزراء سے بعض امور میں مخالفت رکھتا ہے۔

— ملگریہ ۲۱ جنوری۔ خبر آئی کہ شاہ میلان یہاں پہنچا سرحد کی وزارت نے استعفا دیدیا جو فوراً منظور کر لیا گیا۔

— پیرس ۲۱ جنوری۔ ٹائمز کے اخبارات نے ایک فساد کی خبر لکھی جسمیں فرانسیسی فوج کے بہت سے ٹوپیدون سمندر میں پھینک دیے گئے۔ تین فرانسیسی فوج کا کمانڈر اور بیس دیگر شخص مقتول اور مجروح ہوئے۔

— کیمبرج میں ایک جاپانی زبان کے استاد کی ضرورت ہے جسکی تنخواہ ۲۰۰ پونڈ سالانہ ہوگی بشرطیکہ کوئی شخص جاپانی زبان سیکھنا چاہے۔

— شاہ اوسکا ولی سویڈن نے اپنی فوج کے کارنامے نظم میں قلمبند کیے ہیں۔

— جاپان میں ۱۰۰ شہر بجلی روشنی کی کمپنیاں ہیں اور بھی اور بنتی جاتی ہیں۔

افریقہ

— لوبنگولو قوم مینیل کا بادشاہ ہمراہی دو ہزار مسلح سپاہ کے دریائے زمبزی پر پہنچ گیا ہے۔

— لانگو۔ یوسے کا چھوٹا سٹیشن ۴ میل کا یکم دسمبر کو کھلا۔

— لیسلا جہاں ہے ہنڈا اور مراکو کی فوجوں کی لڑائی ہوئی اور

اکثر ہر کو جنگ

میں ہے ہنڈا کے

جنرل انگلیو

مارا گیا۔ ۴ ہزار جنگ اور مقتول جنرل کی تعداد ۱۰ ہزار ہے۔

— ہاکر ہیلس کے بندوبست کے ماتحت ۲۰ جوانوں کی جماعت ارنائی نے مارڈالی۔ ۲۰ جنوری کو ریلوے اسپیجر ولسن کی جماعت کی سلاحتی کی (بیدخلی میں بھی ۲۰ جنوری)

— پروفیسر ڈنوکن نے کہا ہے کہ بندروں کی زبان سے خاصیت پیدا کرنے کے لیے ہم کوشش کرتے ہیں کہ بندروں کی زبان باقاعدہ زبان ہے اور کیسی ہو سکتی ہے۔

— کیپ ٹاؤن ۲۰ جنوری۔ بوئر لوگ چاہتے ہیں کہ اطاعت کی شرائط طے کریں۔ اسنے اس لیے نمائندے بھیجے ہیں۔ اسی لیے کپتان ولسن کی فوج پر حملہ کرنے کی ترتیب ہی تھی۔

— لندن ۲۰ جنوری۔ آخری خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کرنل ایلس کی مہم نے دو تہائی صوفا لوگوں کو بالکل پس پا کر دیا ہے دو تہائی سرکشوں (شامل باغی) کو ہتھیار ڈالنے پڑے ہیں۔ صوفا لوگ بھی ہتھیار ڈالنے آ رہے ہیں اور صدر حاضری نے ان کو قتل کر ڈالا ہے۔

— لندن ۲۱ جنوری۔ لارڈ کرومر مصر کے قریب ہو رہے ہیں

حفظ صحت

علاج

(۶) مہاسوں کا علاج:- آپکے پرچہ گھر بار مطبوعہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء میں کوئی صاحب مہاسوں کا علاج دریافت کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ مدت سے آزمودہ ہے۔ نسخہ۔ لائکر آرسنی کلیس ۲ گرام۔ ٹنکچر سیکیل چینہ ۱ گرام۔ انجیوزن آف کوسٹیا چوبہ ۲۴ ڈرام۔ سب کو ملا لیں پھر کھانے کے ایک ڈرام کی مقدار میں دو تین سو قطرہ دیں اور یہ نسخہ بنا کر ہر مہینہ ۱ شیشی دیں۔ نسخہ ختم۔ گندھک ایک ڈرام۔ گلیسرین ۱ ڈرام۔ پانی چوبہ ڈرام سب کو ملا لیں۔

(۷) دوسرا نسخہ:- سہاگہ اور سہاگہ جوڑن لیکر میسکر عرق ماویان میں ملا کے مہاسوں پہ ایک ہفتہ لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ بھی آزمودہ ہے۔

(۸) قبض کی ایمی کا نسخہ جو صاحب پوچھتے ہیں وہ یہ ہے۔ نسخہ:- ایلوہ کاسٹ ایک گرین۔ زہر اسکیس ۱ گرین۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔ ایسی ۳ گولیاں ہر روز قبض ایمی کے جوان مریضوں کو دن میں ۳ مرتبہ بعد از طعام کھلائیں جوان جوان اسکے استعمال درست ہوں گولیوں کی مقدار کم کرتے جائیں۔

ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ دوسرے یا تیسرے روز اس کا اثر ہوتا ہے۔ بندہ کا آزمودہ ہے۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۹) دوسرا نسخہ:- اخروٹ کے باہر کی ہری ہوئی چھلکی گلیسرین میں تر کر کے مقعد میں رکھنے سے اجابت صاف ہو جاتی ہے۔

(۱۰) فراش البول:- ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ۱۲ سالہ لڑکا بستر پیشاب رات کو کر دیتا ہے۔ ایک پچھلی جسکو موہنا بولتے ہیں پکا کر کھلانے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے۔

(۱۱) لکنت زبان کا علاج:- جو صاحب دریافت کرتے ہیں وہ دیکھیں۔ پہلگڑمی بریان ۲ ماشہ منہ میں رکھکر گا یا کیجئے اسی طرح ایک ماہ برابر کرنے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے۔ بعد آرام ہونے کے بھی چند روز یہ علاج کرتے رہنا چاہیئے۔ (ذلیل الرحمن ڈسپنسر ہسپتال)

دو روپے انعام کا مقابلہ (نمبر ۲)

پہلے اشتہار کے پہلے صفحہ پر جو ۱۹۳۲ء کی نادر جنتری دوسری چلد رہ گئی ہیں کا اشتہار دیا ہے۔ (۱) اس میں کوئی املائی غلطی ہے؟ (۲) اس سارے اشتہار میں کل کتنے حروف ہیں؟ (۳) انمیں حروف منقوطہ زیادہ ہیں یا غیر منقوطہ اور جو زیادہ ہیں کتنے زیادہ ہیں۔ سب سے صحیح جواب بھیجنے والے کو حسب منشائے اوپر دو روپیہ انعام دیا جائیگا۔ نتیجہ پرچہ آئندہ میں درج ہو۔

صرف خریداران پیسہ اخبار اس مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔

شعر و سخن

نیتجہ طبع نشی دلدار پرشاد صاحب آفیسر انچارج نظم اخبار و رجسٹرار مشہور

چھپ گئی ہے مصحفی میں ہو کے پاکیزہ — حسن یار کی داستاں ہے مستورات کا پردہ
پڑھ زن متقدہ ہے کیا ہی پاکیزہ — ہے چھپنے کی تیاری ہو رہی جناب کا پردہ

ہیں رواں ہیں ترقی میں ہیں ذرائع دونوں
جانکاہی سے ہے محفوظ کہ ستور ہیں

یہ ہیں ہنر و ہنر ہے ہنر کو پردہ — ہے ہنر کو ہنر ہے ہنر کو پردہ
ہے ہنر و ہنر ہے ہنر کو پردہ — ہے ہنر کو ہنر ہے ہنر کو پردہ

خلاصہ تنقید
نہیں ہے کہ ہے ہنر کو پردہ

فصیح تر زبان خوان ہے ہر ہے — یہ ہے ہاتھ میں نوش ہے فارسی ہے
اگر حور ہے میں ہے ہر ہے — وہ ہے ہر ہے عصمت کی عفت شعاری ہے

کہیں پردہ عورت کو حجاب آتے نہیں دیکھا
کہیں آنکھوں میں چشم آب آتے نہیں دیکھا

ہے شمشیر ہے کان ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے
نظر ہو کر پیار کے ہے ہے — وہ ہے ہو کر ہے ہے ہے ہے

نہ ہے ہے ہے ہے ہے
ہر اک عورت کو سو سو ہے ہے ہو جائیں

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے — ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے
ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے

یاد داری کہ وقت زادن تو — ہمہ خندہ ان ہمہ تو گریان
ہمچنان زی کہ وقت مردن تو — ہمہ گریان بوند و تو خندان

معلومات کا ست

— ایک زمانہ میں ملاک سکاٹلینڈ میں قرار پایا کہ جو بھی ایک سزا تجویز ہوتی ہے۔

— کسی تندرست مرد یا عورت کی اوسط رفتار ۳ منٹ پچیس سیکنڈ فی میل ہوتی ہے۔

— سلطان ٹرکی کی گاڑیوں کے اتنے شوقین ہیں کہ انکے اصطبل میں پانچسو کے قریب ہر قسم اور ساخت کی گاڑیاں ہیں۔

— دنیا میں سب سے شمالی قصبہ ملک ناروے میں ہے جو فرسٹ ہے اور سب سے جنوبی قصبہ ملک چلی میں ہے جو پونا ہے۔

— ناروے میں ریڈیئر ہرن کا گوشت بطور کے استعمال کے لیے نمک لگا کر خشک بھی کیا جاتا ہے۔

— ابھی تک اس آکسیجن یا قبہ ملک کینیڈا کا ایسا ہے جسکی نسبت کچھ کیفیت معلوم نہیں۔

— شادی کا پہلا جلسہ یورپ میں دستور ہے کہا جاتا ہے کہ اس رسم کی ابتدا ملک مصر سے پیدا ہوئی تھی اور یہ "ابد" کا نشان سمجھا جاتا تھا۔

— کل یورپ میں ۵۱۸۴۰۰۰ دیوانے ہیں۔ ضلع متحدہ امریکہ میں ۱۶۸۹۰۰۰ اور ہندوستان میں ۲۸۹۴۷ ہیں جنمیں سے دیسی ریاستوں میں ۱۱۹۰۳ رہتے ہیں۔

— بدزیل میں خانگی ملازموں کا یہ دستور ہے کہ وہ اپنے مالکوں کے گھروں میں نہیں رہتے۔ صبح اپنے گھروں سے آتے ہیں اور شام کو چلے جاتے ہیں۔

— انگلستان کے ایک کارخانہ میں کل کے ذریعہ سے ایک پیچ پانچ منٹ میں بالکل بنکر مکمل ہو جاتا ہے۔

— پروفیسر کیملی کا قول ہے کہ ایک ایکڑ زمین جہاں اچھی پھلیاں ہوں ایک ہفتہ میں اسی قدر وسیع کھیت سے زیادہ خوراک بہم پہونچا سکتی ہے۔

— امریکہ کے ہسپتالوں نے سالگذشتہ میں ۲۷۰۰ بیمار انسان نپے دق وسل کو بچا لیا۔ انمیں سے ۳۹۶۶ مرد اور ۹۰۰ عورتیں تھیں بچا لیا کہ پچاس ہیضہ تپ لازبی اور تپ تھوڑی کی تھوڑی تعداد پیام اجل بھیجا جاتا تھا۔

— ایک عام گھوڑا گاڑی چلنے سے ۱½ منٹ میں چار سو گز طے کرتا ہے۔ لیکن پولیس میں دو منٹ میں اور ریس پٹ میں ایک منٹ میں چار سو گز طے کرتا ہے۔ ایک عام گھوڑا الیکٹریسیر و تین میل ہر روز (۸ گھنٹے کے دن میں) آسانی سے چلا سکتا ہے۔

— لندن میں ۱۵۰۱۱ کیب گاڑیوں کے ڈرائیور اور ۵۱۴۰ اومنی بس اور لاری گاڑیوں کے ڈرائیور ہیں۔

حکمت کے موتی

۷۔ سچی دوستی:- جب حکیم لقمان اپنے گھر میں ایک مکان تعمیر کر رہا تھا تو اسکے ایک دوست نے پوچھا کہ اتنا چھوٹا مکان تعمیر کرتے ہو؟ حکیم نے جواب دیا۔ جب میں اس تنگ مکان کو تمہارے دوستوں سے بھرا ہوا دیکھوں گا تو اسمیں بہایت خوشی سے سرانجام کر دونگا۔

۸۔ فرض اولین:- خدا سے ڈرو اور اسکے حکموں کی اطاعت کرو کیونکہ انسان کا تمام فرض یہی ہے۔ (زبور)

ہفتہ وار اخبار

نمبر ۳ | یوم جمعہ ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء مطابق ۱۵ ماگھ سمت ۲۰۰۶ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لیے مضامین اور اعداد

[illegible]

برق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عجیب عجیب باتیں

[illegible]

کیا آپ مذہب کو عزیز رکھتے ہیں

کوئی ہندو یا مسلمان ہمکو قائل کر دے کہ انگریزی اور دیسی ہڈی جانوروں سے پاک ہوتی ہیں۔ جو ہر ایک مذہب میں جائز ہیں تب یہ حالت ہے تو روپیہ گرہ سے پھینک کر کے مذہب کو کھوئے صحت سے ہاتھ دھوئے۔ وہ لوگ عقلمند ہیں کہ بصورت نا رفع مرضیں کو جلد عدم آباد پہنچاتی ہیں۔ ہمنے اپنی دیسی ادویہ کو صاف ستھرا سریع الاثر بنا لیا ہے۔ آزمایا ہوا پختہ شفاخانہ زبردستہ الحاذق حکیم ڈاکٹر غلام نبی صاحب دروازہ لاہور (سمہ) معروف بہ حکیم حافظ بینا لی عطار سدہ۔ جلاب۔ خارش۔ سرخی۔ کمزوری۔ روشنی کی برداشت نہ ہونا دور کرتا ہے ۱۲ شیشہ ۱۔ (۲) حب واکمی قبض۔ نفخ شکم۔ قراقر۔ درد کمر۔ یرقان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھڑکنا خرابی گردہ۔ درد دل۔ قلت حیض۔ ورم رحم۔ کمی اشتہا۔ دردسر۔ عرق النساء۔ کثرت ملغمہ و ریاح شقیقہ وغیرہ ۳ درجن عدد ۔ (۳) حب فیا بیطس۔ بار بار پیشاب کی آمد کشتگی۔ لاغری۔ بے چینی۔ کھٹی ابی۔ خرابی جگر۔ پیدائش شکر و کا بکل کو روکتا ہے فی تولہ ۵ (۴) حب بواسیر۔ دنیا سے نکما کر دینے والا مرض۔ بواسیر خونی و بادی دور ہو۔ دو ہفتے کے

صفصاف فہرست [illegible] ٹیفکٹ کی کتاب بہت مفصل ایک آنہ سے تو رعایت ہوگی۔

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر یہ

جو کہ بعد تجربہ تیس سال اشتہار شرطیہ دیا ہوا ہے۔ شرط جلی یہ تھی کہ اگر شفاخانہ ہذا سے دوا صرف معالجہ بھی مریض کو واپس جائیگا مگر صحت یابی امراض مزمنہ امراض اعضائیہ فقر کی موجب ہیں۔ بذریعہ پارسل شفاخانہ ہم آنہ ارسال خدمت ہوگی تو بگر نقد یا ادھار سے مفلس اپنے خرچ سے معالجہ کرائیں۔ بشرطیکہ صحت تا نقد اقرار نامہ بندہ کا دستخطی آوے بھی واپس دونگا۔ اگر مرض کا مال تحقیق ہو بیس روپیہ کی خط کرنے سے شرطیہ علاج ہو سکتا ہے طریق استعمال دوائی۔ غذا پرہیز مکمل مفت دوائی سے واضح ہوگا۔ نقد کی بندہ ہی تجویز یعنی ادھار کی مین تجویز دیکھ لو چند روزہ زندگی ہے تہیہ ملتوی کرو گے صحت پر دینے سے کیا حرج ہے اولاد کا ٹوٹا کہوں سے نصیب کسی کی کسی عذر سے محروم رہیگا۔ فضل خداوندی مناری کرا ہوں۔ امراض مندرجہ یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام امراض	نرخ اقرار	نمبر شمار	نام امراض	نرخ اقرار
۱	جلق اور اس کا نہ ہونا	۵	۱۵	کتلیہ	۵
۲	۵ کی اولاد جھوٹی مرجاوے	۵	۱۶	سفیدی آنکھ	۵
۳	دیرینہ ایام ۳-۶-۱۰ مایہ گرنے	۵	۱۷	ضعف بصر	۵
۴	کمزوری	۵	۱۸	نقرہ	۵
۵	جلق اور ظہور ان کے نہ ہونے	۵	۱۹	ہچکی	۵
۶	سرکی جوں	۵	۲۰	ناسور	۵
۷	تپ دق	۵	۲۱	خفقان	۵
۸	ضعف باہ	۵	۲۲	نسیان	۵
۹	ضعف جگر	۵	۲۳	بواسیر ادمی و خونی	۵
۱۰	فتق و دری	۵	۲۴	[illegible]	۵
۱۱	سوزاک	۵	۲۵	قبض و نفس	۵
۱۲	سرخ سفید	۵	۲۶	[illegible]	۵
۱۳	چھان	۵	۲۷	[illegible]	۵
۱۴	علاقہ کا	۵	۲۸	[illegible]	۵

ملازم عہدہ دار [illegible] کی آمد کا یا دو چند کا اقرار نامہ مفصل خرچ اور دو پیسہ خرچ کا پارسل شرط معالجہ اقرار نامہ بعد صحت کی اشتہار دینگی تردید ہی خرچ مفصل اصلاح ہو رہی خواہش کرو ابتدا خط اطلاع قیمت طلب پارسل کے لیئے بجز قیمت پیشگی محصول پارسل کے رہیگا سو پارسل دوا نہ بھیجا جاوے گا۔ نہ تعمیل تا حکمہ مقام پر پہنچ کر شرط نہ کھلنا چاہیئے اللہ [illegible] الدین علیم چوک دیوڑھی کرمون امرتسر

ڈاکٹر کلکن جان ڈنٹسٹ انارکلی لاہور

دانتوں کا علاج کرنے اور نئے دانت لگاتے ہیں۔
دانتوں کا سیٹ بی اونس ہمہ۔ نصف اونس ۸ر

کروائنز فریر کی مشہور عالم جیبی گھڑیاں

ان کی ذمہ داری انکی پائیداری اور ارزاں قیمت اور خوبصورتی انکی دن بدن زیادہ خریداری کا کافی ثبوت ہیں۔ ہندوستان میں ہر ایک گھڑی فروش سے ملیں گی۔ گھڑی پر اوپر کا پورا لکھا ہوا نام ہونا چاہیئے ورنہ نقلی ہوگی۔ ہندوستان میں ایجنٹ کمپنی اینڈ کمپنی بمبئی ہیڈ و سٹریٹ روڈ ہیں۔

اور پنجاب میں اسکے علاوہ تمام اچھی گھڑیاں لشن سنگھ سوداگر فوٹوگرافر امرتسر کی دوکان سے ملسکتی ہیں۔ مفصل فہرست قیمت انگریزی و اردو یا سپے کا کارڈ بھیجیں گی۔ ملاحظہ فرمائیں اور دوسری دوکانوں سے مقابلہ کریں پھر جس جگہ سستی ملے خرید لیں۔

کارنرک صاحب کا کا ڈلیور آئل مارک

یعنی

شیر روغن ماہی یا دودھ کی شکل میں مچھلی کا تیل

سب سے بڑی دقت کاڈلیور آئل یعنی روغن ماہی کے استعمال میں یہ ہے کہ خواہ کیسا ہی صاف کیوں نہ بنایا جاوے طبیعت اور معدہ دونوں اس کو قبول نہیں کرتے۔ اول تو اسکا حلق سے اترنا ہی مشکل ہے۔ اور اگر کسی نے جی کو مضبوط کر کے اتار بھی لیا تو معدہ میں ٹھہر کر ہضم نہیں ہوتا۔ پس وہ فائدہ جسکے لیئے یہ تمام تکلیف گوارا کی گئی تھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان خرابیوں کے دور کرنے کی فکر سے نہایت محنت اور صرف کثیر زر و تجربہ استحانوں کے بعد کارنرک کمپنی کیمیکڈ کے کارخانے میں یہ دودھ بنایا گیا ہے جو صورت شکل مزے اور بو میں دودھ معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ کاڈلیور آئل یا ساد کاڈلیور آئل سے بدرجہا بہتر ہے اور قیمت میں کچھ ہی فرق ہے۔ معدہ بھی اسکو قبول اور ہضم کریگا۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ پانی میں گھول کر پی لیجئے۔ مریض کیسا ہی نازک مزاج کیوں نہ ہو اسکو بھی اسکا ذائقہ ناگوار نہ ہوگا۔ اب رہے اسکے خاصے وہ بھی اظہر من الشمس ہیں۔ کاڈلیور آئل سے بہتر کمزوروں کو قوی اور لاغروں کو فربہ کرنے کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے۔ یورپ کے نامی ڈاکٹروں نے بہت تجربوں کے بعد اسکو اپنے مطب میں داخل کیا ہے۔ بیماروں کو چاہیئے کہ اگر ڈاکٹر انکو کاڈلیور آئل پینے کی ہدایت کرے تو اس کاڈلیور آئیل کے سوا اور کوئی استعمال نہ کریں۔ ۸-اونس والی بوتل کی قیمت عہ ۔

شیر روغن ماہی ۔ معہ ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا۔ اکثر ڈاکٹر کاڈلیور آئیل کو زیادہ قوی اور مفید کرنے کی غرض سے ہیپوفاسفائٹ آف لائم اینڈ سوڈا کے ساتھ دیتے ہیں۔ جو لوگ کھانسی۔ دمہ۔ سردی۔ دق۔ امراض صدر وغیرہ میں مبتلا ہوں انکو ڈاکٹر کی رائے کے بموجب اس مرکب کا استعمال کرنا چاہیئے خاصکر وہ نوجوان جنہوں نے غفلت سے اپنی فطرتی طاقتوں کو ضرورت سے زیادہ صرف کیا ہے اسکا ضرور استعمال کریں۔ اسپر بڑے بڑے نامی ڈاکٹر متفق ہیں کہ استخوان اور اعصاب کو مضبوط اور بدن کو فربہ کرنے کے واسطے کارنرک صاحب کا شیر روغن ماہی نہایت مفید دوا ہے۔ ۸-اونس والی بوتل کی قیمت عہ ۔ یہ دوائیں صرف کارخانہ کارنرک کمپنی لمیٹڈ شہر لنڈن میں تیار ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان مرکبوں کے واسطے دوسری روزنامہ ہمارے مرکبات کے عوض پیش کرے تو اسکی بات کو ہرگز باور نہ کرو۔

اشتہار

اسٹیر کیٹ اینڈ کو

سوداگران دہلی بازار فتح پوری کی دوکان سے یہ دوائیں نہایت عمدہ اور مستند اور بہ کفایت دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جادو کا قلم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

یہ نوکیا قسم غایت مفید ثابت ہوا ہے۔ انمیں ایک قسم سیاہی ڈالنے کی ہے جو چند دن چلتی ہے بیت کارا کہ دوات پھر جیب میں ڈال لو۔ طول بھی دے۔ اچھے سے زیادہ ہیں۔ خاصکر مجسٹریٹوں کو عدالت میں فیصلے لکھنے کے لیئے بہت آسانی ہوگی ایک درجن نب اور چار بلو سکی نلکیاں ربانی ڈالنے کی ہمراہ ہونگی۔ قیمت سوا روپیہ۔ ڈاک صرف علیحدہ ہے ۔

بفضل الٰہی یہ کارخانہ شاہی سے جاری ہے

خیر الدین شاہد الدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر کی بے نظیر مشہور آفاق ادویہ

ادویہ شرطیہ جو ماحصول صحت دیجاتی ہیں

حبوب خیری:- ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جسقدر شہرت ہندوستان کے سرکاری ضلاع اور دیسی ریاستوں میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک حاصل کی ہے وہ آپ استعمال کی عام سفارش کی ہے۔ اول ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی شرطیہ ضامن۔ دوم عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور مقوی بدن۔ سوم اعصاب کو طاقت ربیشہ دوانی۔ سرعت انزال جریان منی۔ کثرت احتلام کو دور کرنیوالی چہارم جوان کی غلط کاریوں اور بے احتیاطی کے نقصانوں کی مزیل پنجم کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ زنجوانوں کی مسین ششم سر کے تابعلیمان۔ سکول کے اسٹوڈنٹ۔ امتحان کے امیدوار وکلا اور علم مطالعہ کرنیوالوں کے دماغ کی خادم ہفتم پیران ہشتاد سالہ کے ضعف ناطقہ اور اعضا کیلئے اعصاء پیری۔ قیمت فی بکس ۲ گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

حیات بوٹی:- درد گردہ۔ درد مثانہ۔ درد کمر کیلئے بہت نافع ہے قیمت فی شیشی (۱۲ر)

عرق طحال:- تاپ تلی کیلئے نہایت مفید۔ صرف ایک ہی دفعہ استعمال سے ہوک شروع ہو جاتی ہے اور زردی بدن دور ہونے لگتی ہے قیمت (۱۲ر)

پکٹورل بام:- کہانسی خشک تر۔ زیادہ کام۔ خون تھوکنا۔ سل کیلئے مفید۔ از بس مفید شیشی خورد ۱۲ر کلان (۱ر)

حب طحال:- جگر اور طحال کے امراض کو بہت جلد نفع دینے والی قیمت فی بکس ۲ گولی (۱۲ر)

حب مسہل:- یہ گولیاں اپنے فوائد میں بے نظیر ہیں مقوی معدہ نہیں آنا قیمت فی گولی ۱ر۔ دو گولی (۱۵ر)

حب قبض کشاد:- قبض کیلئے نہایت مفید دینے والی دوائی ہے قیمت فی بکس ۲ گولی (۱۲ر)

حب بواسیر:- رطوبتی ہو یا بادی۔ دائمی قبض ہونے کے درد کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ایک ہفتہ میں صحت ۳۶ گولی (۱ر)

حب ذیابیطس:- پیشاب کا بار بار آنا۔ مٹھاس کا لعاب میں اعضا شکنی کے دفعیہ کیلئے بے نظیر ہے قیمت فی بکس ۲ گولی (۱ر)

روغن طلا:- کمزوری اعصاب کیوجہ سے جو ایام جوانی کی غلط کاریوں سے ہوا کیسر کا حکم رکھتا ہے اگر بے خیری سے استعمال ہو تو ڈبل فائدہ جسکی قیمت بدیر ہے) تو ہے قیمت فی شیشی طلا (۱ر)

روغن دافع سوزاک قرحہ:- اس روغن کے استعمال سے ۳۶ گھنٹہ کے اندر جلن پیپ پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی روغن و دوا (۱ر)

عرق بخار نوبتی:- یہ عرق ایام سے ایجاد ہوا ہے۔ چار خوراک سے تجربہ چوتھے پہر تپ دور ہو جاتا ہے ایک شیشی چھ مریضوں کے واسطے کافی ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ر)

جوہر عشبہ:- یہ مرکب امراض ذیل کے واسطے نہایت مفید ہے آزمائش (خواہ کیسا ہی سخت ہو) خمازہ۔ درد گلنٹھیہ۔ ہچکی۔ سوزش حلق۔ ضعف معدہ۔ درد اعضا۔ دمہ کشادہ یاسہ وغیرہ کو استعمال سے عارض ہو۔ قے و خون۔ دانہ بدہ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا۔ ایسی اجزا شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبائع کے لئے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ ہے۔ ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت جو عام بازاروں میں فروخت ہوتا ہے۔ قیمت میں ارزان اور فائدہ میں زیادہ ہے۔ قیمت فی شیشی خورد (۱۲ر) فی شیشی کلان ۶۴ خوراک (۱ر)

تازہ بتازہ شہادتیں

جناب قاضی امام الدین صاحب جہاز دی ایلفنسٹن ڈویژن ۲ درجہ اول نان کمیشنڈ (۲۱ ستمبر ۱۹۰۶ء) ہم کو ہمیشہ دوا پہنچیوں وغیرہ کی شکایت رہا کرتی تھی مگر جب سے آپکے بھیجے ہوئے جوہر عشبہ کا استعمال کیا ہے بحمد اللہ طبی ہندیں لکھا ہوا دیکھکر طلب کیا تھا) نہایت فائدہ بخشا۔ ابھی وہ ختم نہیں ہوا

المشتہر خیر الدین شاہد الدین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر پنجاب حال وارد لاہور

مگر اسکے تمام ہونے کے بعد بھی طلب کرونگا اور اسکا زیادہ عرصہ تک استعمال کرونگا کیونکہ فی الواقع وہ ایک عجیب چیز ہے۔ علاوہ بریں میں اسکی بھی داد دیتا ہوں کہ آپ فرمائش کی تعمیل ایسی جلدی کرتے ہیں کہ جیسی خیال میں بھی نہ ہو ✦

جناب حاجی محمد سبحان صاحب ..... علاقہ شیر سلطان ضلع مظفر گڈھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء) ہم جو کہ بندہ نے سابق ازیں اس روغن طلا جو بے خیری آپ سے منگوائی تھیں استفادہ بہت فائدہ پایا۔ براہ مہربانی ۱ بکس جو بے خیری بواپسی ڈاک روانہ کریں۔ مشکور رہونگا ✦

جناب منشی فیض طلب خانصاحب ضلع راولپنڈی ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۶ء) آپکی دوائی سوزاک مرض سوزاک کی پہونچی۔ واقعی یہ خالص اور عمدہ دوا ہے۔ اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ چنانچہ جلن تمام چند روز کے استعمال سے جاتی رہی۔ اور پیپ اور درد بھی کم ہو گیا۔ ایک اور شیشی واسطے دافع پیپ و درد سوزاک روانہ کریں ✦

جناب ہیم سنگھ صاحب سب اوورسیر ہز شاخ نوبہ شہر ضلع بلند شہر ۲۸ نومبر ۱۹۰۶ء) آپکی دوائی سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اب میرے ایک اور دوست کو ضرورت ہے براہ نوازش ایک شیشی بذریعہ ویلیو پے ایبل رسل مرحمت فرمائیے گا۔ نہایت مشکور ہونگا ✦

جناب منشی شنکر لال صاحب قانونگو ..... ضلع مظفر نگر ۲۰ نومبر ۱۹۰۶ء) آپکے کارڈ سے ایک شیشی جوہر عشبہ منگوا کر استعمال کیا۔ واقعی یہ دوا اسم بامسمی پائی گئی۔ یعنے تریاق فاروق ہے کیونکہ مجھے کئی ماہ سے عارضہ پیٹ کا تھا جو روزانہ صبح کو نکلا کرتا تھا۔ دو خوراک سے ہی فائدہ ہو گیا۔ میں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری ساتھی کے چند پٹواریوں نے ادویہ دوکان سے منگوائی تھیں جنکے استعمال سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ اب چند ادویہ بطور تحفہ کے اور مطلوب ہیں براہ مہربانی جلد بھیجدیجئے ✦

جناب جمیل اللہ صاحب ایں مساحت ضلع ملف سردار عبدالرحمن صاحب ٹرپٹی کلکٹر ضلع ڈویژن ۲۱ نومبر ۱۹۰۶ء) ادویہ ارسال ..... سونی پت ضلع دہلی ۱۰ ستمبر ۱۹۰۶ء) مجھے آپکی ادویہ کے بحرہ ہونیکا اعتبار ہوا ہے۔ اس سبب سے میں ہر ایک شخص کو آپکی ادویہ کی ترغیب دیتا ہوں۔ چنانچہ میں نے اور ایک شیشی جوہر عشبہ اپنے واسطے اور چھ ایک شیشی مسمی ظاہر یا ملازم ہونے کے واسطے اور ۲ شیشی سردار احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر ضلع ..... تحصیل کیتھل ضلع کرنال کے واسطے منگوائی تھیں ایکسو چند فائدہ ہوا ہے قابل بیان نہیں ہے اور جس جس بیماری کیواسطے تحریر فرمایا ہے واقعی عمل سے خالی نہیں ہے ✦

جناب اچھرو ال صاحب تحصیلدار ..... ضلع بطرائچ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء) ہمیں ۲ شیشی حب ذیابیطس آپ سے منگوا چکا ہوں خود استعمال کیا اور ایک تھانہ دار صاحب ..... میرے دوست ہیں انکو دیا۔ باقی اور دوستوں کو جو ابل حضر ہیں مبتلا تھے۔ چنانچہ ہر ایک شخص کو صحت ہوئی یہ ادویہ نہایت مجرب ہے۔ یہ ادویہ بے نظیر ہے۔ واقعی آپکی دوکان بہت سچی ہے۔ یہ ادویہ دوا اللہ ہے۔ چار روز میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ دگنہ شیشی کی بہت بذریعہ منی آرڈر ارسال ہے۔ جلد روانہ فرمائیے۔ آپ سے بہت ادویہ منگا کر دیکھا۔ آپکی ادویہ بے نظیر ہے جسکی تعریف نہیں ہو سکتی۔ اسکی تعریف اخباروں میں چھپواؤنگا ✦

ماؤالعجم انگوری دی آتشہ عنبر و بہ عرق جہاں

اس عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
کمائی ورزش کی جگہ ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
دشمنا کو قوت حیف اور قوت ہضم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ یہ عرق کی
کمائی ورزش کی جگہ ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
فوری طور پر ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
کمائی ورزش کی جگہ ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
ہمیشہ کے لئے دور کرتا ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
ہمیشہ کے لئے دور کرتا ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
ہمیشہ کے لئے دور کرتا ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی
ہمیشہ کے لئے دور کرتا ہے۔ یہ عرق کی دو تولہ یہی مقدار تمام امراض کے لئے کافی ہے۔ یہ عرق کی

سیلاب عام

خضاب الجواب

بال اڑنے کا عجیب و غریب ڈاکٹر

علم سمرزم یہ ایک نادر کتاب

استہار

ڈاکٹر ہرن کی دوسکی دوا

جو بیک کیمیائے بصارت

ہو جاوے بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی۔

جمیل و لیلیٰ:- نہایت چلبلی پریمی ناول سلسلہ گلزار کے ساتھ لاہور شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ گلزار میں بھی اقسام انعامی سوالات چھپتے رہتے ہیں قابل دید ہے۔ قیمت سالانہ عہ سنگویٹ ڈاک محصول المشتہر سید بشارت حسین ایڈیٹر گلزار ڈاک خانہ ویلسلی سٹریٹ لاہور

کلیات طالب ملتانی

یہ اردو کلیات عربی نژاد حضرت طالب لکھنؤ میں چھپا ہے جسمیں چار تواریخ اور دو دیوان ہیں ایک عاشقانہ دوسرا فقیہ قیمت فی جلد عہ علاوہ محصول ملتان بوبر دروازہ جناب مصنف سے ملسکتا ہے۔

اشتہار

لکڑی قسم دیار و اسنہ پرتل موجودہ منڈویات چک نظام و خوشاب ڈویژن جہلم بتاریخ ذیل سو فقیہ نیلام کیجاوے گی۔ جسکو خرید کرنا لکڑی منظور ہو وقتہ پر حاضر ہو کر بولی دیسکتا ہے۔

منڈی چک نظام دیار ۳۰۰ × ۱۲ × ۳۰ فٹ مکعب۔ اندر پرتل ۳۰۰ × ۳ × ۳ فٹ مکعب بتاریخ ۲۳ جنوری ۱۸۹۹ء۔

منڈی خوشاب دیا ۳۰۰ × ۱۲ × ۳۰ فٹ مکعب اندر پرتل ۳۰۰ × ۳ فٹ مکعب بتاریخ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء

المشتہر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر جنگلات جہلم ڈویژن

مسلمان کہاں ہیں مشوق سیر و تماشا!

(رسالہ رفیق حج طیار ہے)

اب ہر عازم حج کو کوئی بات کسی سے دریافت کرنے یا اسی وہ راز سفر میں رہبر کے ساتھ لینے کی ضرورت نہیں رہی بصرف سات آنہ کئی سال کے فوائد تجربہ ہونے کے بعد نہایت جانفشانی سے اس راہ کا ہر مقام سطیر کیا گیا ہے اور اخراجات ضروری غیر ضروری سب سفر حجی بری ہر منزل کی تکلیف و راحت کا باب جو حجاج کو ہندوستان سے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ تک پیش آتے ہیں۔ عربا کی طرز معاشرت اور انکی باہمی برتاؤ۔ اور انکے متداول سکے اور اوزان اور انکی باہمی تطبیق۔ ڈاک تار کے قواعد۔ روپیہ بھیجنے کا سہل اور یقینی طریقہ۔ مختصر یہ کہ کوئی ضروری بات نہیں جو اس رسالہ میں نہ آگئی ہو۔ اور ہر صفحہ ان تمام خوبیوں کے محض نظر برفاہ عام قیمت صرف سوا آنہ کی صرف ۴ ہے۔ ناظرین ضرور اور جلد طلب کریں۔ ایک کاپی کا کوئی ہیں کیجئے گی۔ المشتہر منیجر رسالہ رفیق حج لاہور

ضرورت! ضرورت!! ضرورت!!!

مطبع و کٹوریہ پریس کراچی میں ایک عمدہ اور ہوشیار انگریزی پریسمین کی ضرورت ہے جو کام سے بخوبی واقف ہو۔ درخواستیں ہمراہ سرٹیفکیٹ منیجر کٹوریہ پریس کراچی کے نام جلدی آنی چاہئیں۔ تنخواہ کا فیصلہ خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

زندگی کی روزمرہ ضرورتوں کی چیزیں

(مراد آبادی کٹنے)

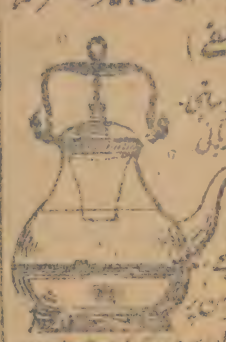

رفیق الطریق:- سفر و حضر کا ساتھی۔ ضروری برتنوں کا مجموعہ برفاہ و بآسانی رکھنے اور بہرنے کی ڈبچی۔ گلاس۔ پیالہ۔ توشہ دان۔ پلیٹ۔ کٹورے۔ غرض کھانے پینے۔ وضو بستے ڈبچی سے کام لیتا ہے۔ کھولو تو دسترخوان بن جاتا ہے بند کرو تو ٹوکرا ہے۔ شفاف تلمی صفحہ ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ سفری گلاس ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ وغیرہ وغیرہ۔ ہر چیز ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ دہانی عہ۔ کٹورہ ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ ہے۔ دلیہ۔ آگالدان عہ۔ گلاس عہ۔ پاندان ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ ہے۔ ایضاً ہشت پہل ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ خاصدان ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ پیالہ عہ۔ حقہ فرشی ۱۲ عہ۔ کلی گڑگڑا ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ فنجان ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ دھوپ گلاب پاش عہ۔ سماوار ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ آفتابہ مکاوے بہنی ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ خاصدان ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ پیالہ عہ۔ حقہ فرشی ۱۲ عہ۔ کلی گڑگڑا ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ فنجان ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ دھوپ گلاب پاش عہ۔ سماوار ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ ترازو ۳۰۰ پونڈ تولنے والی ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ روشن ہونیوالا ہادی للاتین ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ درجن ہادی کا قلم خورد بکھ ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ مرہادی کی چھڑی جو کہ ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ تاکہ کبوتران فی تولہ ہادی کا سانپ ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔ المشتہر ۱۰ × ۱۲ × ۱۰ عہ۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے

مل سکتے ہیں

روایتی شکاری چاقو نہایت عمدہ .. .. عہ

حضور ملکہ معظمہ کی قد آدم تصویر نہایت شاندار عہ

نادر چیزیں

سیر چین ہاں سے چاقو۔ یہ چاقو دو پھلکیں ہیں بہت پر نہایت خوبصورتی سے بہار سنسنج بنا کیا ہوا ہے اس میں نہایت خوبصورت لیٹھی کی قصوری ہوا نقشہ سہرہ وغیرہ کا دیکھنے کی عہ عہ۔ پاکٹ بائیسکل ہیں ہاتھ میں پاکٹ میں رکھ لو اور دس منٹ میں سب برابر نہایت دلکش وادی باجا سنتے جاؤ طرح طرح کے راگ نکلتے ہیں نئی عہ ہے

المشتہر: محمد حمید الحق سعد اگر کلاٹ کوئٹہ بلوچستان

طب روحانی

یہ کتاب بانی سلسلہ کے والد مرحوم کی تصنیف ہے۔ اس میں کل امراض جسمانی کا علاج بغیر دوا و غذا و پرہیز کے لکھا ہے۔ اس کتاب کی توجہ سے مندرجہ ذیل امراض فسلی اگر آپ سچا ہو ہدایت شروط آپکو بھر کرا دیئے کی عہدہ جاتی کرتا ہوں اور یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر یہ بیان سب غیر صحیح اور یہ عمل غیر مفید ثابت ہو تو میں قیمت واپس کر کے قیمت لے سکتے ہو۔ قیمت ۱۰ محصول عہ

یہ کتاب ہندی و فارسی میں مطبع صفائی سے چھپی ہے

اشتہار احمد مقام قادیان ضلع گورداسپور

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہر شخص اپنی ہی روز اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں۔ رشتہ داروں۔ پیاری بی بی بچوں سے ہمیشہ بچوں کی ملاقات ہوا کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل میں ظاہر ہوتی ہیں ہاتھوں اور ملاقات کر سکتا ہے بزرگان اولیاء ہو جہاں مذاہب پیشوایان دین۔ حکما۔ فضلا و طب متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہو کر استعداد حاصل کر سکتا ہے۔ دھرمیوں۔ منکروں۔ ملحدوں منکرین پیغمبروں کو عالم ارواح۔ زندگی ما بعد وفات۔ روح ملائکہ اور خدا کی ہستی کا اور خالق کی زبان سے علمی طور پر بدیہی ثبوت دے سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں اصول دین حالت روشنضمیری پیدا کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس میں سیاحت مسمریزم بجنسہ خود حال کے تجربے کا قاعدہ صاف صاف لکھا ہے۔ علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔ صفحہ تاریخ پر ایک سے پہلو سے لکھنے کی ہے جو ہر سب حاضرین کو بعضے عجیب معلوم ہوگی۔ علم سرد دیسکھنے کو حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں۔ مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوں قیمت فی جلد عہ

المشتہر: ابنا پرشاد ایف ٹی ایس صوفی مراد آباد

سلطان المعظم اور سلطنت عثمانیہ کے قابل دید حالات

عہد حکومت

حضرت سلطان عبدالحمید خان ثانی

ایک نقشہ کلاں سلطنت ترکی ۳۰ تصاویر

پورے صفحے کی اور دو دو صفحے کی۔ کل حجم

تین سو صفحے سے زیادہ

مجلد جسپر سنہری اور روپہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے

قیمت عہ۔ خرچ ڈاک وغیرہ ۴ عہ

المشتہر مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار۔ لاہور

نقد قیمت پر یا بذریعہ ولیو پے ایبل پیکٹ

نیشنل کانگرس لاہور سیشن کے پریسیڈنٹ کی تقریر

۱۹۲۳ء کی نیشنل کانگرس کے اجلاس کی سب سے پر معزز اور قابل بہا تقریر صاحب پریسیڈنٹ آنریبل مسٹر داد بھائی نوروجی ممبر پارلیمنٹ کی تھی جو سلسلہ وار درج کیجاتی ہے۔

جناب سردار دیال سنگھ صاحب۔ لیڈیز و جنٹلمین۔ مجھے اس بات کے کہنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ میں اس عزت کی کس قدر قدر کرتا ہوں جو آپ نے مجھے دوسری دفعہ پریسیڈنٹ منتخب کرنے میں بخشی ہے۔ میں صدق دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس اعلیٰ منصب کے فرائض کی انجام دہی میں مجھ کو آپ کے تحمل اور مدد کی بہت ضرورت ہوگی اور مجھ کو کوئی شک نہیں کہ آپ مجھے عنایت فرمائیں گے۔

[پنجاب میں پہلی دفعہ پریسیڈنٹ ہونیکی مسرت]

میں نہایت خوش ہوں کہ مجھے پنجاب کی پہلی ہی کانگرس میں پریسیڈنٹ ہونے کا حق دیا گیا ہے۔ جب کہ ۱۸۸۵ء میں مقام بمبئی تھا۔ آپ واقف ہونگے کہ جیسے پنجاب کی پہلی حالت میں کسی قدر ڈیپریشن لہلہا ہے۔ سال ۱۸۸۵ء میں جب ہندوستان کی پہلی حالت پر چوٹھی سکرٹری آف سٹیٹ کو تھی اس میں پنجاب کی تشریح کی تھی۔ اور اس کی سالانہ امداد بالتفصیل تنازلی تھی۔ اور ظاہر کیا تھا کہ اس کے عام مختلف لوگ کس قدر مفلس ہو رہے ہیں۔ پنجابیوں کی نمکحلالی کا دعواہ وہ ہندو ہیں یا مسلمان ہوں)۔ حال ہے کہ وہ بہت ہی نازک موقعوں پر سیکرٹس کے ہتھیار کی خطرناک وقت تھا یہ بھی ثابت ہوئی ہے۔

[کانگرس کی عجیب حالتیں]

پنجاب میں کانگرس کے سیشن کا ہونا موجب بہت ہی مسرت بخش ہے پنجاب ہر دو بیان دلچسپی لاحق ہوتے ہیں یعنی ایک اندرونی اور دوسرا بیرونی اگر کبھی اس قابل نفرت خوف دلانے والے رسمی جملے کا اتفاق ہوا۔ تو پنجاب ہی کو پہلی لڑائی کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ اور چونکہ ہندوستان برٹش حکومت کی برکتوں کے زیر سایہ ہر طرح رضامند ہوگا اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ پنجاب کا ایک ایک آدمی وفاداری اور نمکحلالی کے صدقہ میں جان دینے کو تیار ہوگا۔ اور وہ وفاداری برٹش ریاست کے دوستوں اور نمکحلال رعایا کے ایک ہندوستان کے کانگریس کے اسے ہوگی۔

[اندرونی دشمن]

اندرونی دشمن کی جو اس وقت پنجاب میں اور ہندوستان کی دیگر جگہوں تو اس پر ہمیشہ سے کہتے ہیں ہمیشہ شاہد ہے اور بار بار کرتا ہوں کہ ہماری انصاف، رحمدلی اور وفاداری کے ساتھ وابستہ ہے۔ پس ہمارے برٹش آقا لیفٹیننٹ نے ہمیشہ ہمیں یہ یقین کیا ہے اور خود ہمیشہ اسی بات کے مدعی رہے ہیں۔ اور میں نہیں سمجھ سکتا کہ کس طرح کوئی شخص آپ سے یا ہندوستان کی دیگر اقوام سے انسانی نفس کے ایسے خاصے کو دفع کر سکتا ہے۔ مگر آج ہمیں یہ بیان بطور پر معلوم ہوتا ہے کہ بعض اس کے ہندوستانی مسلمانوں کی وفاداری سے دوستی علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔ اور ان کا بہت سے ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس کے ساتھ باندھا ہوا آپ اور دیگر بہادر سپاہی بہت ہی دن ہوئی اگر امتحان سول سروس کے ایک ہی بہت بند اور انگلستان میں ہونے کی مخالفت کرینگے اور اس سے یہ ثابت ہوگا کہ آپ ہندوستان کی عام ترقی کے اندر دیں ہیں خود غرض اور نکمی نسب سے بے بہرہ ہیں۔

کیا وہ قوم جس کی شجاعت مسلمہ ہو اپنی نسبت کسی جرم یا ہیچ کو گوارا کر سکتی ہے؟ پنجاب میں کی اس مقدار کو دیکھو جو اس وقت انگلستان میں تعلیم پا رہی ہے۔ سب سے حسن اتفاق سے پنجاب میں جمع منعقد ہوتا ہے۔ میں ہمارے اس کے کہ ہندوستان کے ہر ایک نئی ہندو مسلمان اور جو ہمارے ہے آپ سب نے اتحاد خصوصیں پنجابی مسلمان و سکھ کے ساتھ ہندو رسل کے فیصلے سے اس کانگرس کی صدارت کا اعزاز حاصل کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ اور اس مجمع کے ساتھ جو ہندوستان کے مختلف حصوں سے پنجاب کا مہمان ہے آپ بالکل طور پر بھیشہ کے لئے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ پنجابی تمام ہندوستانیوں کے ساتھ دل سے ہمدردی رسول سروس کے ہیں۔ یہ بات جانے کو ایسے انصاف کا بے نظیر ذریعہ خیال کرتے ہیں جس سے ہندوستان کی تمام قومیں مستفید ہو سکتی ہیں۔ اور یہ کانگرس متواتر ہی تجویز کرتی چلی آئی ہے۔ مہذا پنجاب کو امتحان مذکور کے متعلق ریزولیوشن پاس ہونے کے دوسرے سب سے پہلے جلسہ کرنے کا فخر حاصل ہوا۔

[آنریبل گنگا دھر کے لوگ]

جب میں الفاظ انگلش یا برٹش استعمال کرتا ہوں اُن سے میری مراد یونائیٹڈ کنگڈم سے ہے۔

[مسٹر جسٹس ٹیلانگ]

میں اپنے بھاری محب وطن قوم جسٹس کاشی ناتھ ترمبک ٹیلانگ کے وفات پانے کا بہت رنج ہے۔ یہ ہندوستان کا بھاری نقصان ہوا ہے آپ سب جانتے ہیں کہ وہ ہمارے نزدیک اپنی اعلیٰ لیاقتوں تعلیم۔ فصاحت۔ دقیقہ رسی۔ نیک شہرت اور لیڈر ہونے کے باعث کس قدر عالی منصب رکھتے تھے۔ میں اُن کو کئی سال سے جانتا اور اُن کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور مجھ سے بڑھکر کوئی شخص اپنے ملک کی بہبودی میں سرگرم نظر نہیں آتا۔ وہ اس کانگرس کے مستعد بانیوں میں سے تھے۔ اور بمبئی میں سب سے پہلے محمت کش سکرٹری اس کے تھے۔ شروع ہی سے انہوں نے اپنے کام میں سرگرمی اختیار کی۔ حتیٰ کہ جج ہونے کے بعد بھی اُن کا صائب مشورہ ہم لے سکتے تھے۔

[مسٹر رمیشن چندر کا تقرر]

میں نہایت خوش ہوں کہ مسٹر رمیشن چندر دت ہندوستان کی جگہ مقرر ہوئے ہیں۔ بیشک لائق ہیں اس انتخاب کی وجہ سے بہت ہی قابل تعریف ہیں۔ اور میں یقین کرتا ہوں کہ صاحب ممدوح ہر طرح اپنے آپ کو اس عہدے کے قابل ثابت کرینگے۔ میں ان کو تربیت سے جانتا ہوں اور ان کی قابلیتوں اور حلیم ظہر مین ہیں۔ ان کی صائب رائے اور سرگرم محنتوں سے ہند کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔ اور میں اس سے بھی بہت خوش ہوا ہوں کہ مسٹر جسٹس محمد کی جگہ بھی ایک ہندوستانی صاحب مسٹر پرمدا چرن بنرجی مقرر ہوئے ہیں۔

[لارڈ کمبرلے کا شکریہ]

میں اول گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ ہند کا ان تقرروں کے واسطے اور لارڈ کمبرلے صاحب کابینہ کی منظوری کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن میں میں اس فیصلے کو بھی شامل کرتا ہوں جو ہندوستانی سول سروس چیر کی بابت ہوا ہے۔ میں لارڈ کمبرلے صاحب کا زیادہ تر شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ اس کے ساتھ ہی امید کرتا ہوں کہ میرے غلطی پر ہونا ممکن ہے کہ دو سو روپے ماہوار یا اس سے زیادہ کے مدرج منہا شدہ تنخواہ کے نسبت جو فیصلہ ہوا تھا صرف ایک مزاحمت کے ساتھ اس کی تعمیل نہ کئے جانے کی طرف ہی عزت نہیں رہی۔ بلکہ جو اصلاحیں دی گئی تھیں وہ بھی بن کے ہاتھوں سے بیجا رہی ہیں۔ لارڈ کمبرلے صاحب اپنی ثابت قدمی سے اس بات کو نہ نہیں کرتے۔ اس لئے وہ زیادہ تر تعریف اور شکریہ کے مستحق ہیں۔

لارڈ مارلے نے آئین جوری کے پریزیڈنسی آف سٹرو فرملے میں بھی جلد کارروائی کی جبکہ سٹرہال اور دیگر صاحبوں نے پارلیمنٹ میں اس معاملے کو چھیڑا۔ اور انڈیا میں ہماری پرسش کشی کی۔ درخواست پر تو پیٹیشنوں کی بھرمار میں دست اندازی کئے جانے کو بھی روکا۔ میں بشوق اعتماد کرتا ہوں کہ لارڈ کمبرلے اسی عالی خیال سے آئین جوری کی سمت پر غور کرینگے۔

[سنٹرل لیجسلیٹو کونسل کی طرف سے شکریہ]

اب زیادہ تر آگے بڑھنے سے پہلے میں اپنا تسکین بخش فرض ادا کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ جو سنٹرل لیجسلیٹو کونسل کی طرف سے آپ کو ہندوستان اور انگلستان کے پیغام پہنچانا ہے۔ جب وہاں کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ میں نے آپ کی جلسی کو جو پریسیڈنٹ ہونے کی نسبت تھی منظور کر لیا تو سنٹرل لیجسلیٹو یونائٹڈ لبرل ورڈیکل ایسوسی ایشن سے ایک ریزولیوشن پاس کیا۔ بس کو اب میں آپ کے پیش کرنے کی مسرت حاصل کرتا ہوں۔ اسپیکر مسٹر آر۔ ایم۔ ایچ لرفٹہ صاحب سنٹرل لیجسلیٹو کونسل اور سکرٹری مسٹر آر۔ ایم۔ ایچ لرفٹہ صاحب سنٹرل لیجسلیٹو کونسل اور معاونین میں سے ہیں مجھے بھیجا ہے۔

(باقی آئندہ)

اشتہارات

دو محرروں کی ضرورت

کارخانہ پیلہ اخبار کے لئے دو محرروں کی ضرورت ہے۔ اردو میں خوشخط اور بخوبی خطوط کتابت کر سکتے ہوں۔ حساب کتاب رکھنا جانتے ہوں۔ درخواست کے ہمراہ سوانح حیات کا نمونہ اور نیک چلنی کی سند ات اگر کوئی ہوں تو ہونی چاہئیے۔ کسی صاحب کو جو دیر یا پٹواری کا کام کر چکے ہوں اور دستخط اچھا ہو ترجیح دیجائیگی تنخواہ دس سے پندرہ روپیہ تک ہوگی۔ بہت جلد درخواستیں آنی چاہئیں۔ صرف کامیاب امیدوار کو جواب دیا جاویگا۔

المشتہر مہتمم پیسہ اخبار لاہور

اشتہار عدالت ڈویژنل منصفی مہدرام ضلع گورداسپور بتجویز منشی امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر واقعہ ۲۰ جنوری ۱۹۲۴ء

ہتمارام ولد گوداں کہتری ساکن کلانور حال ساکن بٹالہ مدعی
بنام
محمد سنگھ ولد پریم سنگھ قوم جٹ ساکن کلانور حال ساکن بٹالہ مدعا علیہ

مقدمہ ہذا میں بیان حلفی مدعی پیش پایا گیا کہ مدعی کو مدعا علیہ کا پتہ نہیں ہے وہ کوشش کر چکا ہے۔ لہٰذا حکم جاری ہوتا ہے کہ اشتہار جاری ہوا ہے اس نوٹس حسب ضابطہ دیوانی شائع ہو کر مدعا علیہ جانبتا ہے کہ مدعا علیہ خبر پاکر مراد جاوے ورنہ بتاریخ ۳ جنوری ۱۹۲۴ء

سیالکوٹ میں حضرت پرنسپل شیخ محمد عبداللہ صاحب اور رامبدر سنگھ ایڈیٹر خالصہ گزٹ میں پرانا تعارف کیا تھا اور ہم آپس میں معلوم ہوا ہے کہ بنرج ہو گیا ہے۔

ایک صاحب ہمیں دریافت کرتے ہیں کہ کیا کوئی صاحب بتلا سکتے ہیں کہ زمیندار سے کتنے ہیں جو ہمارے مضامین کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ہم اس سوال کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔ ہمارے مسلمان بھائی اس میں دلچسپی نہیں لیتے اس لئے کہ ہمارے مضامین کونسل میں نہیں پڑھے جاتے۔ ہاں ہندو اخبار ہمارے مضامین کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ایک آدھ ہر سال کا سوال ہے جو ہمارے دل میں کھٹکتا ہے کیا یہ محض اتفاق کی بات ہے؟

مسٹر برجی لال اٹارنی ایٹ لا مدراس کے مشہور بیرسٹر ہیں اور نیشنل کانگریس کے ابتدا سے سرگرم حامی ہیں۔ انہوں نے کونسل کے منتخب ہونے اور اسی طرح کے مسٹر رحمت اللہ سیالکوٹی کونسل کے ممبر نامزد ہو گئے۔ یہ ایک اور تعجب خیز امر کی ہے کہ لائق وکیل کانگریس میں شامل ہیں اور گورنمنٹ ان کی لیاقتوں کی قدردانی کے وقت ان کے کانگریسی ہونے کا ذرہ بھی خیال نہیں کرتی۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مڈل سکول کے پرچے ہیں جملہ اس کی خوبصورتی اور صفائی ہے۔ ہر سال کے بعد یہ دیکھ کر پھر اس قسم کی کارروائی سے واسطہ پڑتا ہے کہ مڈل کا امتحان دو تین ہفتہ میں ہی دو بار دیا جاوے۔ اگر حقیقت سے پرچہ آؤٹ کرنے والے شخص کا پتہ لگے تو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیئے۔ ہمیں یونیورسٹی کے ارباب حل و عقد کو یہ خیال کرنا چاہیئے۔

عجیب بات ہے کہ کوئیاں جو پیسے کی سوا گنڈ یعنی ۱۴ سے زیادہ نہیں بکتی تھیں اس ہفتہ میں لاہور میں ۱۲ گنڈے یعنی ۲۰ ایک بکی ہیں۔ یہ ہے ہمارے ملک کے کپاس کا حال ہے۔ کہ بڑھنے لگتا ہے تو بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ کیا چاندی کی اصلاح سے کوئیوں پر اثر ہوا ہے۔ یا سمندر پار کسی ساحل پر کوئیوں کے انبار گل سڑ رہے ہیں؟

زمانہ پنجابی سے ایک ہمارا اور دوسرا تاج الاخبار دو اردو اخبار نکلتے تھے اور ہمارے بند ہونے سے صرف ایک اخبار رہ گیا تھا جو ہمارے وہاں سے اسلامی نامی ایک دوسرا اردو اخبار نکلنا شروع ہوا ہے۔ خدا جانے ہوتا کہ ہمارا تاج الاخبار دونوں کا خطرہ محو ہو گیا کیونکہ اسلم مرحوم کا کاپی رائٹ خریدا ہے اور تاج الاخبار کا ایڈیٹر کے لیا ہے۔

خبر ہے کہ اسال بھی مولوی نذیر احمد صاحب اپنی جلسہ انجمن حمایت اسلام لاہور پر تشریف فرما کر چھ دیئے۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔ مگر ہمیں یہ افواہ غلط معلوم ہوتی ہے کہ انجمن حمایت اسلام لاہور مولوی صاحب کو ہر سال ۶ سو روپیہ پر آمد و رفت کا سیکنڈ کلاس کا کرایہ دیتی ہے۔ صحیح ہے تو مولوی صاحب ریجنسل کانفرنس میں پہنچنے کا بھی کرایہ لیتے ہونگے۔ مگر شاید اللہ وہ لکھ پتی آدمی ہیں وہ ایسی خیراتی انجمنوں کی کب سنتے ہیں علاوہ اس کے کام ہے تو اونٹ منہ بھی اٹھا کر لیتا ہے۔ ریل کا بادکار نہ سہی چلیے چھوڑیں اگر جلسے میں پڑھ ڈالا جس محبت سی کا بیاں ہیں اچھی محبت پر کہہ جاتی ہیں۔ جیسا کہ

ہیڈ کیشنل کانفرنس کے دو جلسوں میں ہو چکا ہے ہم خدا کرے تو اب ہو۔

کلکتہ میں ایک طبی کمیٹی بنام "نیشنل میڈیکل ایسوسی ایشن آف انڈیا" قائم ہوئی ہے جسکے سکرٹری اے ایم سینڈل ایم ڈی سی ایم اور پریذیڈنٹ ڈاکٹر ایم ڈی ہیں۔ اصل غرض اس ایسوسی ایشن کی یہ بیان کی گئی ہے کہ مختلف امراض مرضیوں کے حالات اور معمولی امراض پر جو کہ ہمیشہ ہو جاوے ہوں مضامین پڑھے جاویں اور بحثیں اور مباحثے ہوں اور ڈاکٹری کے حقوق کی ہر طرح سے حفاظت کی جاوے مثلاً اسند یافتہ حکیموں اور ڈاکٹروں کی پریکٹس بند کرنے کے لیئے ایک بیل پاس کرانا۔ ہمیں اس کمیٹی کی اس بات کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ ہم زور سے شکایت کرتے ہیں اور بدل جنرل ایسوسی ایشن کی اس سرہ میں کامیابی چاہتے ہیں۔ ہندوستان سے ہر قسم کے سند یافتہ ڈاکٹر اس ایسوسی ایشن کے ممبر ہو سکتے ہیں۔

---

۱۲ جنوری کے ایک رپٹ کے انڈین کی تاریخ سے معلوم ہوا کہ شیخ میران بخش صاحب ہمدرد و ثانی طالب علم قانون (سائن لاہور) جنکو آپریزن کے مجرموں نے بیرسٹر ہونے سے روکدیا تھا انکی اپیل منظور ہو گئی۔ کتنی خوشی کی بات ہے کہ شیخ میران بخش صاحب کو کامیابی ہوئی۔ اور انکے مخالفوں کو نہیں چاہئے تھیں اس وقت شاید اسقدر ظاہر کرنا بیجا نہ ہوگا کہ جس وقت لاہور کی بار ایسوسی ایشن نے شیخ میران بخش کی نسبت اعتراضات قلمبند کر کے گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجے تھے اس وقت حاضرین میں علاوہ انگریز وکلا کے ہندوستانیوں کی بھی ایک خاصی تعداد تھی۔ اس وقت کسی شخص نے اپنے غریب الوطن ہموطن سے ہمدردی کا اظہار نہ کیا کیسکو حمایت نہ ہوئی۔ بلکہ انگریز بیرسٹروں کی ہاں میں ہاں ملا کر اس غریب کے گلے پر چھری چلا دی۔ مگر سنا ہے کہ ایک نیڈر اور منصف مزاج شخص نے (جس سے ہماری مراد خوشی صوفی ہم صاحب پلیڈر چیف کورٹ ہے) اس وقت کہا کہ میران بخش کا کوئی قصور معلوم نہیں ہوتا۔ اگر ہمارے خبر دینے والے نے ہمیں صحیح بتلایا ہے تو بخشی صاحب کی یہ آزاد رائے بڑی تحسین کے قابل ہے۔ بہرحال شیخ میران بخش صاحب کی گمنامی سے لاہور کے لوگ نہایت خوش ہوئے ہیں۔

افیون کمیشن ہمارے ہاں آگیا اور انبالہ میں بہت لوگوں کے اظہار لیئے۔ افیون کی نسبت اکثر کی رائے قریب قریب ایک ہی ہے کہ اسکا استعمال بالکل مضر نہیں بلکہ بہت مفید ہے۔ البتہ بعض محتاط اشخاص معتدل استعمال کی شرط لگا دیتے ہیں۔ اور بعض صرف یہ کہتے ہیں عادتاً افیون کھانا یا غیر معتدل استعمال نہایت مضر اور معدوم کے ہے۔ سرکاری افسر سچے ہیں سات کروڑ روپیہ سالانہ کی رقم کہاں سے پوری ہوگی جو افیون پر کر کے بیچا جاوے۔ غیر لائسنس کے انہوں میں بھی زیادہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو افیون کی تائید کرنے پر خوش ہوتے ہیں کمشنر پانڈو وہ سے کی نسبت بھی سول کرے تو اچھا ہے۔

---

۱۵ جنوری کو کمشنر افیون نے انبالہ میں شہادتیں لیں۔ اوگوی صاحب تاجر مقام دوم فرانسیسی کمشنر پنجاب نے کہا کہ ابن اضلاع میں پنجاب کے بہتر زمیندار رہتے ہیں وہاں افیون کا زیادہ استعمال ہے۔ یہ ضرر نہیں ہوتی بلکہ فائدہ مند ہے۔ میں نے اپنی لمبی مدت ملازمت میں افیون کے استعمال سے کوئی نقصان ہوتا نہیں دیکھا۔ اگر اس کو طبی اغراض کے سوا بند کر دیا گیا تو لوگ ہراساں ہونگے اور مخالفت کرینگے۔ واکر صاحب کمشنر سکرات نے شہادت دی کہ لودھانہ اور فیروزپور میں انسر بند رہنے کی مدت میں میں نے دیکھا ہے کہ وہاں کے بہت زراعتپیشہ لوگ افیون کا استعمال کرتے ہیں اور وہ بحفاظ تندرستی کے تمام پنجاب کے زمینداروں سے بہتر ہیں مالوہ کے جاٹ جو بہت افیون کھاتے ہیں فوج میں بہترین سپاہی ہوتے ہیں۔ اور انہیں میں سے ہر رجمنٹ میں بہت سپاہی ہیں نصف کرنل کیلی ۲۲ پادمنیر نے کہا میری رجمنٹ میں ۳۰۰ ایک رتی یا اس سے زیادہ افیون کھانے والے ہیں ۱۰۰ اس سے کم اور ۴۰ آکاہ بگاہ سرما میں کھاتے ہیں۔ فوج کے انتظام میں اس سے کبھی ہرج نہیں ہوا۔ سپاہی کہتے ہیں ہم سکم میں افیون ہی نہیں تکان نہیں ہوا تھی۔ سرجن جنکنس ۳۲ پادمنیر نے کہا افیون کے کئی طبی فائدے ہیں۔ اگر اسے بند کیا گیا تو خصوصاً سکھ زیادہ خوفناک سکرات کے استعمال پر مجبور ہونگے۔ سکھ تمباکو تو پیتے نہیں اگر افیون بھی ان سے روک گئی تو وہ شراب پینے لگیں گے جو ہر جواہر سنگھ نے کہا کہ معتدل استعمال سے نکام میں اور جنکو تکان کا کام کرنا ہو تو فائدہ ہوتا ہے۔ میں خود جاڑے کے دو مہینے تھوڑی افیون کھاتا ہوں۔ سرجن میجر بٹل سول سرجن ملتان نے کہا۔ میں جنگ افغان ۷۹-۱۸۷۸ء میں خدمت کی ہے۔ واپس آنے پر میرے متعلق جنرل فیلڈ ہسپتال کا میٹو حصہ تھا۔ فوج کے بہت سے شاگرد پیشہ اور پالکی بردار عادتاً افیون کھاتے تھے کہ جن کی برداشت کرنیکی عادت پر میں حیران تھا۔ پھر ۱۴ ویں رجمنٹ سکھان کے ہمراہ میں ٹھل مسعود وزیری میں گیا۔ بہت سے سپاہی اور افسر افیون کھاتے تھے اور ان کی تندرستی بہت اچھی تھی۔ پھر میں انبالہ فیروزپور اور گورداسپور میں سول سرجن کا کام کیا جن سب اضلاع میں افیون کھانے والے اور سکھوں کی آبادی زیادہ ہے جس سے میری پختہ رائے ہے کہ افیون کے معتدل استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ دیوانگی پیدا کرنے میں بھی علاوہ دیگر اسباب کے یہ بہت خفیف باعث ہے۔ سرجن میجر ٹرنل سول سرجن ہرشر نے شہادت دی کہ سکھوں اور دیسی ریاستوں میں افیون مفید ہے۔ یہی ایک آؤٹ دوائی دیسیوں کے پاس ہے اور اس سے زیادہ نہیں جیسے کہ ایک انگلستان کا مزدور بیئر کا گلاس پی لیتا ہے یا ایک عورت تھوڑی کی پیالی پیتی ہے۔ ارجن سنگھ اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ غازیخاں نے بیان کیا افیون کا استعمال ہوتا ہے جاگیرداران ضلع انبالہ کے سب جگہ معتدل ہوتا ہے۔ اگر افیون مضر ہوتی تو جاٹ سکھ وہ قوم ہوتی جو اس وقت ہے۔ میں روزلیڈی ڈاکٹر زنانہ مشن لودھانہ نے کہا کہ ہر روز عورتیں اور بچے افیون کھانے میں بعض عورتیں اپنی لڑکیاں افیون کھلا کر مار ڈالتی ہیں۔ سرٹیکا رام منیجر کل شنری انبالہ نے اسکی تصدیق کی۔ رانا دلیپ سنگھ رئیس بگھ نے کہا چاندی ریاستوں میں ۴ فیصدی لوگ افیون کھاتے ہیں اور میلوں میں ۱۰ فیصدی مدک استعمال کرتے ہیں۔ افیون کے زیادتی مضر ہونے پر خلیفہ سید محمد حسین نے کہا ہے بیان کیا کہ بچوں کو عموماً افیون دیجاتی ہے مگر ضرر نہیں کرتی۔ ۴۰ سال کی

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس ہشتم منعقدہ علیگڈھ کے ریزولیوشن

اول:- دیسی مکاتب یعنی مسجدوں وغیرہ کی قرآنی مکتبوں اور پاٹھ شالوں کے باقیہ ندوہ مکاتب شامل ہیں انکی تعلیم جس طرح ہوتی ہے مسلمان انکا اہتمام کریں۔ انمیں کسیقدر حساب اور لکھنا داخل کریں۔ بچے آٹھ سال کی عمر تک قرآن ضرور ختم کرلیا کریں۔

دوم:- ایجوکیشنل کانفرنس تعلیم کرتی ہے کہ مسلمانوں کی حقیقی اور مستقل ترقی کا ایک یہ بھی ذریعہ ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت کو اعلےٰ درجہ کی دینی تعلیم دیکر جام مسلمانوں کی دینی و دنیوی حالت درست کرنے کے لیئے پھیلایا جاوے۔

سوم:- اس کانفرنس کی یہ رائے ہے کہ گورنمنٹ سکولوں اور کالجوں میں بیسیٹ ہونے مذہبی تعلیم کے جو ضرور مذہبی اخلاقی مسلمان طلبا کو پہونچتا ہے اسکے ازالہ کے واسطے اس طور پر کہ ہائی انگلش انجمن کمیشن کو یہ بھی تعلیمات کے ایک اعلیٰ معیار پر عربی زبان دانی کے رواج پر تدریجاً خاص توجہ کے ساتھ کوشش کیجاوے۔

چہارم:- اس جلسہ کی قطعی یہ رائے ہے کہ مسلمانوں کی موجودہ تعلیمی حالت ہرگز قابل طمانیت نہیں ہے اور اس واسطے مسلمانوں کو اپنی تعلیم میں ترقی دینے کے واسطے علاوہ کچھ کرنا چاہیئے اور اس بنا پر یہ جلسہ مشورہ دیتا ہے کہ ہر ایک صوبہ کے مسلمانوں کو اب ایسے اقرار نامہ پر دستخط کرنے چاہئیں جسکے ہو جانیوالے دینے والے ہیں۔ بس فی سال اپنی آمدنی یا منافع میں سے ایک روپیہ فیکڑہ اپنے صوبہ کے مسلمانوں میں انگریزی زبان اور مغربی علوم کی ترقی میں دینے کے واسطے پابند ہو جاویں اور اس کام کے انجام دینے کے واسطے ہر صوبہ میں جداجدا ایک کارکن کمیٹی بننی چاہیئے جو اس روپیہ کو باحسن طریق جمع اور صرف کرنے کا بندوبست کیا کرے۔

اور اس جلسہ کی یہ بھی قطعی رائے ہے کہ ان کمیٹیوں کی جملہ کارروائیوں پر جہاں تک ممکن ہو سکے گورنمنٹ کی ریزرنگرانی بندوبست ہونا چاہیئے۔

پنجم:- اس کانفرنس کی یہ رائے ہے کہ درباب ترقی تعلیم بہبود مسلمانوں کے جو کچھ کرنا تھا جو کچھ کیا ہے وہ بمقابلہ کافی ہے اسے اگر یہی حالت رہی تو صدیوں کے گذرنے پر بھی تبدیلی حالت کی توقع نہیں ہو سکتی۔ جسکا حل یہ ہے کہ اعلےٰ تعلیم کا اور اس سے بھی زیادہ تربیت کا جمہوری متحدہ کوشش سے انتظام کیا جاوے اگر اس طرح پر نہ کیا جاوے گا تو کانفرنس کی راے میں ترقی تعلیم و ترقی حالات مسلمانان سے بالکل مایوس ہو جانا چاہیئے۔

ششم:- اس کانفرنس کی رائے میں اس بات کی نہایت ضرورت ہے کہ کانفرنس کے ممبر اپنے اپنے شہروں اور قصبوں میں اور نیز مسلمانوں کی ان ایسوسیشنوں میں جہاں کانفرنس کا کوئی ممبر نہ ہو انجمنیں قایم کریں جو کانفرنس کی مستقل شاخیں سمجھی جاویں اور کانفرنس سے تعلق رکھیں۔ مطابق حتی الامکان کانفرنس کے مقاصد اور تجاویز کو عمل میں لائیں۔ اور نیز اپنے مقام کے مسلمانوں میں تعلیم کا جوش پیدا کرکے انکو اس بات پر آمادہ کریں کہ کانفرنس کی تجاویز پر عمل کریں۔ مگر یہ انجمنیں صرف اس حالت میں قایم ہوں جبکہ کسی مقام کی کوئی انجمن اسلامیہ ان فرایض کو اپنے ذمہ نہ لے اور کانفرنس کی شاخ ہونا منظور نہ کرے۔

ہفتم:- اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ ممبری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس آیندہ سال سے بجائے پانچ روپیہ کے سات روپیہ کر دیجاوے اور جو دو روپیہ اس طرح اضافہ ہوں وہ بدستور علی کی مسجد کی تعمیر فنڈ کو دیئے جاویں تاکہ تعمیر مسجد کا سلسلہ برابر جاری رہے۔

ہشتم:- اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ چونکہ بزرگانہ سابق نہ صرف مسلمان سلاطین نے بلکہ خود مسلمانوں نے نامور علی کو خطاب دیئے ہیں لہذا اس زمانہ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کو چاہیئے کہ کچھ خطاب تجویز کیئے جاویں جو نامور اہل علم کو یا ان بزرگوار کو ملیں جو قومی تعلیم کی ترقی میں نامور حاصل کریں۔

دہم:- اس جلسہ کی یہ رائے ہے کہ مسلمانوں کے پرائیویٹ اسکولوں اور پریپریٹ کلاسوں میں جنکا انتظام مسلمانوں کی جماعت کے ہاتھ میں ہے مسلمانوں کی تعلیم میں کوئی ایسی چیز ضرور اضافہ کرنی چاہیئے جس سے انکو بہ کیفیت اور کام کرنے کی عادت ہو اور انکی قوت عملیہ جو بالکل مرگئی ہے اسکو تقویت پہنچے

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ مطبوعہ ۱۹ جنوری ۱۹۰۸ء

ہندوستان کی سالانہ قومی اجلاس

انڈین نیشنل کانگرس نے عرصہ نو سال سے ہندوستان میں ایک ایسی روح اصلاح کی پھونکدی ہے کہ جو لوگ اس کانگرس کے پولیٹکل مطالب کو پسند نہیں کرتے یا جو ابھی اس قابل ترقی نہیں کر چکے کہ کانگرس کی پولیٹکل رفتار چل سکیں انہوں نے بھی اپنی قوموں اور سوسائٹیوں کے لیئے سوشل اصلاح کے سالانہ جلسے قایم کرلیئے ہیں چنانچہ سب سے پہلے کانگرس کی طرز کا جلسہ سر سید احمد خان نے مسلمانوں کی تعلیمی اصلاح کے لیئے بنام "محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس" قایم کیا۔ گو بعض لوگ کہتے ہیں کہ سید صاحب نے مسلمانوں کو نیشنل کانگرس کی شمولیت سے روکنے کے لیئے یہ ایک چال چلی تھی کہ جسمیں ہم خرما و ہم ثواب حاصل ہو مگر ہم اسقدر بدظنی نہیں کر سکتے۔ ہم خواہ ایجوکیشنل کانفرنس کسی ایسی ہی غرض کا نتیجہ ہو اسمیں شبہ نہیں کہ مسلمان جو ہندوستان کی آبادی کا پانچواں حصہ ہیں کسی اس قسم کے سالانہ مجمع کے ضرور محتاج تھے کہ جسمیں انکی تعلیمی امور کا انطلیز علاج تلاش کیا جاوے۔ اگر ہمارے نیشنل کانگرس کے دوست زیادہ غور کریں تو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کو اپنے مفید مطلب پائیں گے۔ یہ کانفرنس مسلمانوں کو جو تعلیم کے بعد ان میں ہمعصر قوموں سے بہت پچھڑے ہوئے ہیں اپر نیشنل کانگرس کے مطالب سمجھنے سے عاری ہیں دیگر اقوام کے ہم پھلو نیشنل کانگرس کے پلیٹ فارم پر کھڑا کرنے کے لیئے تیار کر رہی ہے۔ غرض نیشنل کانگرس سے دوسرا درجہ پر ہندوستان میں ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ہوتا ہے۔ اسکے بعد سوشیل کانفرنس کا اجلاس جگہ پاسکتا ہے جو ہر سال نیشنل کانگرس کے اجلاس کے بعد اسی مرکز میں سوشل اصلاح کے لیئے منعقد ہوتا ہے۔ جہاں کانگرس کا جلسہ ہوتا ہے وہیں سوشل کانفرنس کی مدد نہیں کرتے مگر جسے بات کہتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک صرف نیشنل کانگرس کا مجمع ہے اسکی کارروائیوں میں آخر تک ذرہ بھی ملی روح نظر نہیں آتی جو لوگ پولیٹکل اصلاح کی غرض سے کانگرس میں جمع ہوتے ہیں وہ کچھ تو مخالفین کانگرس کے بتدائے زمانہ کے ایک اعتراض کے جواب میں اور کچھ نیشنل اصلاح کی ضرورت سمجھ کر ایک روز اس چرچا کے لیئے دے تو دیتے ہیں مگر اسکے ریزولیوشن اسکے پنڈال ہی میں دھرے رہجاتے ہیں۔ ان جلسوں میں قومیں اپنے پولیٹکل حقوق پوری کرانا تو کجا بہت تھوڑی تعداد میں قومی اصلاحین پوری کرانا بھی بھول جاتی ہیں۔ ممبروں کے حساب میں ہے۔ انمیں سے کتنے بڑے بڑے لوگ جو نہایت عمدہ انگریزی تقریر کر سکتے ہیں بہت عمدہ قانونی لیاقت رکھتے ہیں قدیم رسم و رواج اور زنانہ تعصب کے بندھنوں میں ایسے جکڑے ہوئے ہیں کہ ایک قدم چل نہیں سکتے۔ جسٹس شیلا نگ مرحوم انتقال کر چکے ہیں لیکن انکے مخلص مدبر اور زبردست مقنن ہونے میں کیسکو کلام نہیں۔ کانگرس کے سرگرم حامی ہیں اپنے سوشل کانفرنس میں شریک ہوتے ہیں جب انکی اپنی لڑکی کی نو سال کی عمر میں شادی ہونے لگی تو انہوں نے سر نہیں اٹھایا۔ مدراس میں ایک اور بڑے نامور سوشل ریفارمر نے جو کانگرس کی روح رواں رہے ہیں اپنے پوتے کی شادی پر بندہ کا ناچ کرایا۔ ایسے سینکڑوں مثالیں ثابت ہوئی ہیں یہ سالانہ کوشش ہے جسکو سوشل کانفرنس کہتے ہیں۔ چوتھا اور جداگانہ سالانہ اجلاس نظر مین کا ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جسنے امسال ساتواں سالانہ جلسہ امرتسر میں قایم کیا تھا یہ لوگ اپنی قوم کی اخلاقی اصلاح کی کوشش میں مصروف ہیں لیکن یہ اس اتنے کام کے لیئے کہ جو اب نوبتی کا بندوبست ہونا چاہیئے اور برادری کے لوگوں کی مالی حالت درست کیجاوے ضرورت سے زیادہ گرمجوش ہیں۔ انکے علاوہ ویش کانفرنس کا امسال دوسرا سالانہ جلسہ اور کشمیری پنڈت نیشنل ایسوسی ایشن کا اجلاس ہوا ہیں ہوئے۔ کھٹیکل سماج (ایک برہمنوں کا جلسہ) ہردوئی میں۔ بھارت کانفرنس آگرہ میں۔ استری سماج میرٹھ کا پانچواں سالانہ جلسہ آریہ پرتی ندھی سبھا اصلاح مغربی و شمالی کا جلسہ بلند شہر میں اور بنگال کے پنڈتوں کا پوریہ میں ایام تعطیلات کرسمس میں ہوئے۔ یہ اور اور بہت سی سالانہ جلسے مثل تہیاسوفیکل سوسائٹی امدا اس اور بہت سی مذہبی اور قومی سوسائٹیوں کی ہی انہیں تعطیلات میں ہوا کرتے ہیں اور اسلیئے تعطیلات کرسمس گویا ہندوستان میں جلسوں کا موسم ہو گیا ہے۔

گو یہ ثابت کرنا ذرہ مشکل کام ہے کہ ان سب جلسوں سے ملک کو کیا فایدہ پہنچتا ہے لیکن اسمیں شک نہیں کہ ان سب کا وجود اس امر کا بہاری ثبوت ہے کہ قومیں اپنی کمزوریوں سے واقف ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی ہیں۔ گو ابھی بہت

جاوے کہ اس نے امتحان سول سروس کے ہندوستان میں ہی لیے جانے کے متعلق رزولیوشن پاس کیا اور درخواست کیجاوے کہ وہ اس رزولیوشن کے متعلق گورنمنٹ آف انڈیا اور سکرٹری آف سٹیٹ پر جو پورا زور دیں ۔

ششم :- یہ کانگریس سفارش کرتی ہے کہ گورنمنٹ ہند سے درخواست کرتی ہے کہ وہ مہربانی کرکے بلا دیر اس ظلم کے دور کرنے کی طرف توجہ فرمائیں جو اصل ہند پر اس باعث سے ہو رہا ہے کہ جوڈیشل اور ریونیو کشوا اختیارات ایک ہی افسر کو تفویض کیے جاتے ہیں ۔ بس اب بالکل ہی سکرٹری آف سٹیٹ سے درخواست کرتی ہے کہ وہ مہربانی کرکے بلا دیر کرنے کے اس تجویز پر علد آمد کرنے کی کوشش فرماویں جس سے ہندوستانیوں کو اس ظلم سے نجات ملے اور اس شروع بہترین طریق پر اس تجویز پر بلا کسی زیادہ خرچ کے علد آمد کیا جا سکتا ہے ۔ اس سر کی جانچ کے لیے صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہر ایک صوبہ میں ایک کمیشن مقرر فرماویں جس میں کم سے کم نصف ممبران غیر سرکاری ملازم ہوں اور وہ اپنی رائے پیش کریں ۔

ہفتم :- ساتواں رزولیوشن جو ایکٹ چاہ دنیوں کے متعلق تھا اور جسکی نسبت ہاؤس آف کامنز نے رزولیوشن پاس کیا تھا کہ چاہ دنیوں میں سرکاری طور پر کیپیوں کی بہم پہنچانا اور دلائی دکھائی کا قانون جاری رکھنا تہذیب کے خلاف ہونے کے باعث موقوف کیا جاوے ۔ چونکہ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ گورنمنٹ انڈیا نے اسکی تعمیل نہیں کی ۔ پس ہمارے لیے کوئی خاص قانون اسکے متعلق جاری کیا جاوے ۔

ہشتم :- یہ کانگریس گذشتہ جلاس کانگریسوں کے ساتھ متفق ہو کر اس امر کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ ملک ہند میں بیس کروڑ آدمی ایسے ہیں جو نہایت افلاس کی حالت میں انتہا تنگی کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں اور دن بدن ان افلاس زدہ لوگوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اور ہر دس سال کے عرصہ میں لاکھوں آدمی فقط بھوک کی وجہ سے مر جاتے ہیں ۔ پس مناسب ہے اور کانگریس پھر اوپ کے ساتھ توجہ دلاتی ہے کہ ہوا آنے والی بربادی سے بچانے کی کوئی صورت گورنمنٹ نکالے ۔

نہم :- ملک ہند میں عموماً اور صوبہ پنجاب میں خصوصاً تاوان جنگلات کے علد آمد سے غربا پر سخت ظلم ہو رہا ہے ۔ پس کانگریس گورنمنٹ آف انڈیا کے حضور میں بخایت ادب کے ساتھ گذارش کرتی ہے کہ اس حالت کی پوری تحقیقات کرے اور ایسے قانون کے تشدد کو اسقدر کم کرے کہ جس سے غربا پر وہ مصیبتیں نہ ایذ نہوں کہ جو آجکل ہو رہی ہیں ۔

دہم :- یہ کانگریس پہلے موقعوں پر بھی بار بار گورنمنٹ کی خدمت میں اسکے بات کی ضرورت پیش کرتی رہی ہے کہ باوجودیکہ گورنمنٹ نے تیس سال گذشتہ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ ہندوستان کے تمام عہدوں کے جات میں جو اب تک محروم ہیں ہندوستانیوں کی ترقی جاری کرے گی لیکن جو وعدوں کے ایفا کرنے کے زور بنگالہ و بہار میں پیمائش کی نئی بندوبست جاری کرکے اور

جاری کرکے اسکو بالکل فراموش کر رہی ہے اور ایسی ہی کارروائی صوبہ مدراس میں بھی عمل میں آنے لگی ہے ۔ اس کارروائی کو کانگریس بہت اندیشے کی نظر سے دیکھتی ہے اور سنجیدہ وعدوں کے نظر انداز کرنے کے رویہ کو قومی عبست ہی منسوب کرتی ہے اور قسم کھاتی ہے کہ اس خلاف وعدہ کارروائی کی جاہے کیسی باتیں اسکے حق میں کیوں نہ بنائی جائیں اور کیسے ہی بہانے کیوں نہ کیے جائیں تمام جائز طریقوں سے مخالفت کرنے کی تاکہ بندوبست آئندہ میں کسی قسم کی دست اندازی نہ کیجاوے ۔

یازدہم :- یہ کانگریس سخت افسوس اس بات پر ظاہر کرتی ہے کہ گورنمنٹ ہند نے نہ فقط ان صوبجات میں بندوبست آئندہ کے جاری کرنے کے وعدوں کو جنمیں یہ موجود تھیں ہے نظر انداز کیا ہے بلکہ زمانہ وعدے میں کہ زمینداروں کے مراسلوں (۱۸۶۵ء و ۱۸۶۶ء) میں صاف طور پر دیے گئے ہیں) بلکہ لگان مقرر کرنے میں تخفیف کے کام لینے اور لگان کی ایذا دہی سے پرہیز کرنے کی پالیسی کا بھی کچھ خیال نہیں کیا حالانکہ یہ وہ پالیسی ہے کہ جو گورنمنٹ ہند نے ۱۸۷۷ء و ۱۸۷۸ء میں قائم فرمائی تھی اور جسکو صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے بھی شرف منظوری بخشا تھا ۔

دوازدہم :- اس کانگریس کی پرزور رائے یہ ہے کہ ملک کی تعلیم کی موجودہ حالت میں یہ بالکل واجب ہے کہ گورنمنٹ جو روپیہ اعلیٰ تعلیم پر صرف کرتی ہے اسکو موقوف کیا جاوے اور میونسپلٹیوں کی کانگریسوں کے ساتھ اس بات میں اتفاق کرتی ہے اور یہ رائے دیتی ہے کہ تعلیم کی تمام شاخوں میں ملکی خزانے سے جو امداد دیجاتی ہے اسکو ہر طرح بڑھانا چاہیے اور ان شاخوں میں سب سے ضروری شاخ جو صنعت کی تعلیم ہے اسکے بارہ میں وہ کمال ضرورت اسکی محسوس کرتی ہے کہ ملک کی موجودہ حالت صنعت کی تحقیقات کے لیے ایک ایسی کمیشن مقرر کیجاوے جسمیں سرکاری اور غیر سرکاری دونوں قسم کے لوگ شامل ہوں اور نیز وہ دیکھکر کہ ملک میں رعایا کے کئی فرقے بہت مفلسی حالت میں ہیں اس بات کی سفارش کرتی ہے کہ سرکاری یا میونسپل سکولوں یا کالجوں کی تمام جماعتوں کی فیسیں اس درجہ تک کہ جسمیں جو طلبا کے والدین اور سرپرا ہوں کی حیثیت کے مطابق ہوتی اور جو طلبا بالکل غریب ہوں انکی صورت میں فیسیں بالکل معاف کیجاوے اور نیز وہ اقوام ہند کی اس عالمگیر شکایت کو زور سے پیش کرتی ہے کہ موجودہ طریق تعلیم میں صرف ذہنی طاقت پر اور طوطے کی طرح رٹنے پر زور دیا جاتا ہے اور یہ چاہتی ہے کہ آئندہ سے تمام سکولوں اور کالجوں کے کل مدارج و جماعتوں میں طلبا کی جسمانی ترقی کیطرف بھی توجہ مبذول کرنی ضروری دلائی جاوے ۔

سیزدہم :- یہ کانگریس اس بات کے معلوم کرنے پر اپنا شوق ظاہر کرتی ہے کہ صاحب وزیر ہند نے حال میں اس مضمون کی ایک مراسلت گورنمنٹ ہند کو ارسال کی ہے کہ کیسے مواقع پیش آسکتے ہیں کہ جنمیں اگر کنگو گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وہ جہاں عدالت کے فیصلوں پر بکلیہ چھنی کر سکے اور کانگریس یہ خیال کرتی ہے کہ ایسی نکتہ چینیاں اگر روا رکھی جائینگی تو بیلک کا اعتبار جسپر عدالتوں کی آزادی اور خود مختاری سے اٹھ جاویگا جو کسی صورت میں مستحسن نہیں ہے ۔

چہاردہم :- یہ کانگریس اس بات پر بہت افسوس کرتی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حال میں سخت جرأت کو کام فرما کر سکے کے بارہ میں ایسی صلاح پسند فرمائی کہ جس سے ہندوستانی مسلمانوں میں فرقہ کے مسلوک کرنے کی آزادی یکلخت بند ہو گئی اور اس کارروائی کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اہل ہند پر انڈائرکٹ طور پر مزید ٹیکس کا بھاری بوجھ ڈالا گیا ہے کہ جسکے باعث بعض نہایت اہم تجارتیں اور کاروبار خصوصاً ملوں کے کاروبار تباہ ہو گئے ہیں ۔

پانزدہم :- ایسے وقت میں جبکہ ملک کے خزانہ کی حالت سخت ابتر ہے گورنمنٹ آف انڈیا کے غیر وطن یورپین اور یورپین ملازموں کو جنکے نام سے مزید تنخواہوں کا دینا کہ جس سے ہندوستان کے خرچ میں ایک کروڑ کا اضافہ ہوتا ہے اور نیز ہینکوں کو کروڑ ۲۰ لاکھ کے سالانہ دینا پڑتا ہے سخت قابل افسوس سمجھتی ہے اور کانگریس اس کارروائی کو بہت ناپسند کرتی ہے اور اسپر زور سے احتجاج کرتی ہے کہ جس سے ملک میں زاید ٹیکسوں کے بوجھ ڈالنے کا خوف پیدا ہوتا ہے ۔

شانزدہم :- گورنمنٹ آف انڈیا کو تحریک کی جاوے کہ جدید اور صریح احکام کے ذریعہ سے موجودہ اور ظالمانہ طریق بیگار اور جبری طریق رسد رسانی کا بند کرے کہ جو طریق برخلاف کئی ایکٹ اختیار شدہ کے اب تک ہندوستان میں جاری ہے ۔

ہفدہم :- یہ کانگریس صدق دل سے لارڈ رپن کو صاحب بہادر کا اسٹل رکالت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے جو ہندوستان کے ان عظیم اخراجات کے کم کرنے کے لیے جو ہوم چارجز کے نام سے مشہور ہیں انہوں نے کمال مہربانی اور غریب نوازی سے کمیٹی کمال دقت سے ہوس آف کامنز سے انتخاب کرتی ہے کہ وہ اپنے معزز اور چیدہ ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کرکے اس سوال پر غور کرے کہ اخراجات مذکورہ کا جائز حصہ انگلستان سے بھی لیا جائے کیونکہ قرین انصاف ہے کہ جو کام انگلستان کے فائدہ کے لیے کیا جاتا ہے اسکا تمام بوجھ ہندوستان پر جسکی غریبی کی حالت شہرہ آفاق ہے نہیں ڈالنا مناسب ہے ۔

ہشتدہم :- اس کانگریس کی رائے میں اب وقت آگیا ہے کہ چیلمکورسٹ پنجاب کے منصب کو پورے ہائیکورٹ کے درجہ پر ترقی دیجاوے اور اس صوبہ میں انصاف کے انتظام کا بار واقعی کے لیے اس بات کی ضرورت ہے کہ ایسا کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے ۔

نوزدہم :- یہ کانگریس فنسبری کے منتخب کنندگان کا صدق دل سے شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے تمام قومی تعصبات سے خیالات کو بالائے طاق رکھکر کمال فیاضی سے اپنے معزز ممبر مسٹر دادا بھائی نوروجی صاحب کی خدمات کی عدگی کا اعتراف فرمایا اور کانگریس کے مقاصد کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی اور مسٹر نوروجی صاحب کی نسبت کانگریس صدق دل سے امید کرتی ہے کہ وہ مدت مدید تک ہاؤس آف کامنز میں انکی طرف سے اور نیز ہندوستان کیطرف سے ممبری پارلیمنٹ کے فرائض کو انجام دیتے رہیں گے ۔

بستدہم :- یہ کانگریس ریزولیوشن ہذا بران صاحب اور دیگر

لاہور پنجاب

— تمام صوبہ میں بارش ہوئی۔ جالندھر امرتسر راولپنڈی پشاور میں برف اور اولے گرے ہیں۔ باقی مقامات میں خاصی ٹھنڈ ہو گئی ہے۔ ان کی فصل اور میوہ جات کی حالت حال کی بارشوں سے بہت اچھی ہو گئی ہے۔ ضلع لاہور کے بعض مقامات میں چوہوں سے فصل کو نقصان پہنچا ہوا ہے کی حالت اچھی اور صوبہ میں چارہ کافی ہے۔ (گورنمنٹ گزٹ ۱۱ جنوری)

— شاہ آباد کیمپ ضلع انبالہ سے ۱۰ ملی ٹنفورڈ بندوقیں ۹ جنوری کو پوری گئیں +

— گلگت کی جانب راہ کا ہنگان کی رپورٹ پر غور ہو گا لیکن غالب نہیں کہ کشمیر کا راستہ بند کیا جاوے +

— سردار بہادر بھگت سنگھ صاحب اگزیکٹو انجینیر سانکن گجرات بتاریخ ۵ جنوری کو فوت ہو گئے انتقال کیا۔ انکے دو لڑکے ہیں سردار کرشن سنگھ اور سردار روشن سنگھ بیرسٹران ہیں مرحوم صاحب مرحوم بہت ہر دلعزیز تھے +

— لاہور بنیتیم خانہ نگریزوں کی اپیل کے جواب میں پٹیالہ کی سیم مہاراجہ نے دو ہزار روپیہ عطا کیا +

— مسٹر اینی بیسنٹ کا دورہ اسٹرلج ہو گا۔ ۱۰ فروری انبالہ ۱۱ لدھیانہ۔ ۱۲ جالندھر ۱۳ کپورتھلہ ۱۴ امرتسر ۱۵ لاہور +

— مسعود و زیرستان پر تعزیری فوج بھیجنے کی ضرورت نہیں۔ انکے مکانوں پر بمبار طیارے کافی سمجھا گیا +

— ہردوئی ریلوے پل متصل حسن ابدال پر ساڑھے تین لاکھ روپیہ خرچ ہو گا +

— دھلی کا میلہ ماگھ و بھادوں بجائے ۱۰ فروری سے ۱۵ کو ہو گا +

— ۱۰ اجمیٹنی کمشنر دہلی نے درگاہ نظام الدین کے متصل قحبہ کا شکار بارنے کی ممانعت کر دی ہے +

— دسمبر ۱۹۰۹ء کے اخیر پر پنجاب کو بنک کے خزانوں میں اور بنک کے حساب میں ۱۰۰۰ ۱۲۶۷۱ روپیہ تھے جو ۱۹۱۰ء کی اسی تاریخ کو ۱۰۰۰ ۹۵۴۳۴ ہو گئے۔ اس طرح ۱۰۰۰ ۵۸۹۳ کی کمی ہے +

— پنجاب پنشن لیڈی ٹرفوں فنڈ کا سالانہ جلسہ گورنمنٹ ہوس لاہور میں ۱۰ بجے ہفتہ پیر کے دن ہوا۔ سر ڈینس لیڈ پیٹرک صدر نشین تھے اور سکرٹری ڈاکٹر ڈگس نے رپورٹ پڑھی +

— خالصہ دیوان لاہور کی طرف سے سر ناروطر گیا گیا ہے لارڈ لیفٹننٹ کو ایڈریس پیش کرینگے +

— افیون کمشن کے دورہ پر پنجاب کی دیسی ریاستوں کے راجہوں نے عموماً افیون کے اندادکی مخالفت کی اور اپنی اپنی ریاستوں کی افیون کے محاصل کے بند ہو جانے پر اندیشہ ظاہر کیا +

— افیون کمشن پہلی طلاع کی نسبت دو روز اور لاہور میں قیام کر کے شہادتیں لے گی۔ کیونکہ گواہوں کی تعداد زیادہ ہے +

— ۷ فروری کو کرنال کا میلہ موقوف ہو گا +

— علاقہ بنوں میں وزیریوں نے پھر تکلیف دی +

— ایک اخبار لکھتا ہے دیوہر ہنش کا اخبار ہر ہر دھرم چھپتا ہے +

— راجہ رام سنگھ کی لڑکی کی شادی کے لیے کشمیر میں بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں +

حیدر آباد دکن

— سر آسمانجاہ کو پرائیویٹ سکرٹری مسٹر زوبخی نواب وقار الامرا کے مستقل پرائیویٹ سکرٹری بنائے گئے۔ نئے وزیر دکن اپنے آپکو یورپین لوگوں میں ہر دلعزیز بنا رہے ہیں +

— سردار عبدالحق سی آئی ای حیدر آباد کے مخرج المطابع ابجکل پھر حیدر آباد میں براجمان ہیں اور پولیٹکس میں خوب دخیل کار۔ شاید سر آسمانجاہ کے بے اختیاری باعث ہو +

— ہنمنت راؤ جو پونا میں کمشنر کراچی فورڈ کے ٹرسٹ ثانی کے مقدمہ میں قید ہو گیا تھا اب حیدر آباد میں ہے اور ایک اعلیٰ افسر کی مہربانی سے خوب مزے میں ہے +

— پنجاب کے پراوری رجب علی صاحب دکن میں جو تاریخ آصفیہ لکھ رہے ہیں اسکی امداد اسمبلی میں الحکومت سرکار نظام تیس ہزار روپیہ دینے والی ہے۔ اسی کام کے لئے ۱۹۰۸ء میں دس ہزار روپیہ پاوری صاحب نے چندہ جمع کیا تھا +

— منشی شرف الدین سابق نائب تحصیلدار شملہ ایک دوسرے پنجابی ہیں جو حیدر آباد میں مزے میں ہیں۔ یہ راجہ کشن پرشاد کی جاگیر میں تعلقدار ہو نیوالے ہیں +

— حیدر آباد میں بھی ایک بجٹ لیڈ کونسل بننے والی ہے جسکا پریذیڈنٹ وزیر اعظم اور وائس پریذیڈنٹ اس صیغہ کا وزیر ہو گا کیونکہ جسکی شرائط کے متعلق مسودہ قانون پیش ہو گا۔ نو سرکاری اور چھ غیر سرکاری کل پندرہ ممبر ہونگے گورنمنٹ سرکاری ممبروں میں چیف جج نظامت مائی کورٹ۔ جوڈیشل سکرٹری اور گورنمنٹ نظام کا مشیر قانونی بھی عہدہ کے ممبر ہونگے۔ باقی چھ ممبر عہدہ داران سرکار نظام سے دو دو سال کے بعد وزیر اعظم منتخب کرینگے۔ غیر سرکاری ممبر بھی دو دو سال کے بعد مقرر ہونگے۔ انمیں سے ایک کو گورنمنٹ نظام کم از کم اول درجہ کے پلیڈروں سے دو جاگیر داران اور الکان ارضی سے اور باقی دو ہر درجہ کی رعایا سے وزیر اعظم منتخب کرینگے۔ گورنمنٹ نظام کا مشیر قانون کونسل کا سکرٹری بھی ہو گا +

وسط ایشیا۔ افغانستان سرحد شمال مغرب

— امیر صاحب سے ابا کابل سے بجلال آباد جانیکا ارادہ کیا ہے اب بالکل تندرست ہے +

— امیر صاحب نے ابا کابل سے بجلال آباد جانیکا ارادہ کیا ہے +

— سر مورٹیمر ڈیورینڈ اور مسٹر پین انگلستان پہونچ گئے ہیں وہاں سر موٹیمر نے ریوٹر کے ایک نامہ نگار سے بیان کیا کہ امیر صاحب سے سب قابل اطمینان انتظام ہو گیا ہے۔ اور امیر صاحب کی مہمان نوازی اثنائے قیام مشن بمقام کابل کی تعریف کی۔ مسٹر پین نے کہا کہ رسمی ملاقاتوں سے کوئی خوف کا مقام نہیں۔ امیر صاحب مدت سے انگلستان کی دوستی کے خواہاں تھے۔ مسٹر پین دوسری بات اس اتحاد کو زیادہ مضبوط کر دیگی یہ بتلائے ہیں کہ یا تو امیر صاحب یا انکے دونوں جانشینوں سے ایک کو انگلستان کا سفر کرنا چاہیئے +

حفظ و کن بات

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ مہمل (امرتسر)۔ آپکی ہمدردی کا شکریہ۔ ہم لاتبیل کے منتظر ہیں +

ہم جلاس نیشنل کانگرس مقعد کے لاہور ریزولیوشن

اول:۔ یہ کانگریس گو اپنا دلی شکریہ حضور وائسرائے کی خدمت میں اس فیاضانہ طریق کے لئے ادا کرتی ہے جس سے کہ حضور معدوح نے انڈیا کونسل کے ایکٹ کے عمل میں لانے کی کوشش کی ہے تاہم کانگریس افسوس کے ساتھ ظاہر کرتی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کے قواعد اور اکثر بلکہ گورنمنٹوں کے طریق عملدرآمد اور خصوصاً گورنمنٹ بمبئی کے طریق عملدرآمد میں خاص ترمیموں کی ضرورت ہے تاکہ اس ایکٹ کے مطالب اور منشا پر پورا پورا عملدرآمد ہو سکے اور صوبہ پنجاب کو جو صوبہ جات ہندمیں ایک خاص صوبہ ہے تا حال حق نہیں دیا گیا ہے کہ کونسل دیا سر ہے یا اور کسی مقامی کونسل میں اسکے چھ نامزبوں کو وضع دیا جاوے +

دوم:۔ یہ کانگریس کانگریس کے اول جلسہ منعقدہ بمبئی اور ۱۸۸۵ء اور اسکے بعد کے اجلاس ہائے کانگریس کے ساتھ اتفاق کر کے اس امر کو نہایت لازمی سمجھتی ہے کہ صوبہ پنجاب کی بھلائی حکومت کے لئے اس صوبہ میں بھی ایک کونسل وابستہ ان آئین قائم کیا جاوے اور چونکہ صوبجات متحدہ میں اس قسم کی کونسل قائم کیگئی ہے پس پنجاب میں بھی اسکے قائم کرنے میں مطلق دیر نہیں ہونی چاہیئے +

سوم:۔ یہ کانگریس کانگریسوں سے متعلق ہو کر زور دیتی ہے کہ (الف) ہائی کورٹ کا محصول کم کیا جاوے (ب) اکثر کمشنریوں کی آمدنی کے ۱۰ سے ایک ہزار تک کی آمدنی پر عائد کیا جاوے (ج) آبکاری کی پالیسی کے متعلق گورنمنٹ کے ارشادوں کی تعمیل کا ان طور پر کرائی جاوے (د) اضافہ نوجداری میں ایک فقہ ایسی ایزاد کیجاوے کہ جس سے وارنٹ سے جو مجرموں کو استحقاق حاصل ہو کر انکا مقدمہ جائے جوڈیشل کے سامنے پیش ہو جاوے (ر) پولیس کے انتظام کو اس طریق پر درست کیا جاوے کہ قصبہ جات کم ہو لیکن بہتر درجہ کے لوگ انمیں بھرتی ہوں اور تنخواہیں ان کی اضافہ کیا جاوے۔ (ز) عہدہ داران انجینیرنگ ورک وغیرہ ایسے اصحاب میں سے چنے جاویں کہ جنکی واقفیت اور مشق ایسی ہو جو اصحاب میں سے چنے جاویں کہ جنکی واقفیت اور مشق ایسی ہو جو سوداگر اصحاب ہوں اور فقط فوجی طیالات رکھتے ہوں (ژ) ایکٹ اسلحہ میں ایسی ترمیم ہو کہ زیادہ لوگ اسلحہ رکھ سکیں کہ جس سے درندہ جانوروں وغیرہ سے لوگ خود کو بچا سکیں (س) ہندوستان میں ملٹری کی کالج قائم کیئے جاویں کہ جنکے تعلیم یافتہ کی بہادر فوجیں میں بھی بھرتی ہو سکیں (ش) فوجی خدمات کے لئے ہندوستان کی جنگجو قوموں کے لوگ بلا تامل قائم کرنے کا بندوبست ہو اور (ص) ہندوستانیوں کو بھی انگلینڈ میں بھی وہاں کے باشندوں کو وسیع طور پر رائفل پریکٹس دیا جاوے +

چہارم:۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہندوستان میں فوجی عہدوں کو سول عہدوں سے بالکل علیحدہ کیا جاوے کہ جس سے علاوہ تعلیم اور سائنس کی ترقی کے کئی ایک ہندوستانیوں جو ہندوستان میں ڈاکٹروں کو ہو رہی ہیں وہ رفع ہو جاویں اور خرچ میں بھی تخفیف ہو گی +

پنجم:۔ ملایت کے ہاؤس آف لارڈز کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ سول و مان کے ادا

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

— آگرہ کی پوریین لوگوں کی چند جلد جلد چوری گئیں۔ پولیس نے ایک عورت کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس اب اس کو لیا تک لگی ہی ہے کہ چوری کرنے والا کوئی اور ہے۔ پولیس اب تک تحقیقات ہے +

— آگرہ میں ایک مسلمان سنار کے دوکان کو چوروں نے شام کو لوٹ لیا +

— وائسرائے ہند جنرل سے ملنے کے لئے جو وفد گیا تھا اس کے ممبروں کے نام یہ ہیں۔ مسٹر ایس پی سنہا۔ مسٹر بھوپندر ناتھ بسو۔ مسٹر جسٹس امیر علی۔ بابو سریندر ناتھ بنرجی۔ مسٹر جسٹس چودھری۔ بابو سدرتر پوزدار +

— ہندوستان کے آرٹسٹوں کی نسبت ایک ہیڈ آرٹسٹ سکرٹری آف سٹیٹ نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ ان کا کام بہت کمزور ہے جس کا مضمون ابھی مخفی ہے +

— مسٹر آرسل نائب سکرٹری آف سٹیٹ نے جواب سر ولیم ویڈربرن کے ہندوستان کی بڑی خدمت ڈاک کی کارکردگی کے گنتوں کی تحقیقات کا مسٹر کرزن سے کہ اس کے جائزیوں کی کثرت سورت کی تحقیقات کا اور مسٹر کرزن سے متعلقہ جس جائزیوں کے متعلق ڈاکخانہ کی تحقیقات کا وعدہ کیا اور بیان کیا کہ سکرٹری آف سٹیٹ دیسرائے کا تار پہنچا ہے جو ان مقابلے کے مسئلے کے متعلق ہے جس میں مصروف ہے +

— بمبئی کی نوسے کپڑی کے مال کے جہاز سے بتوں کی بیمہ نہیں ہوا ہوا تھا پرنسس ڈاک کے نزدیک ۱۷ جنوری کو آگ سے جل گئے۔ پچاس ہزار کا نقصان ہوا +

— دھلی کے جیلخانہ کی سنگین کوٹھریوں سے دو سال کے دو میعادی قیدی تیل اور تار کے ساتھ کوٹھریوں کے آہنی دروازے کاٹ کر ۱۷ جنوری کو بھاگ گئے۔ پولیس تلاش میں ہے +

— ہمچو رست راکہ نشنگ چیرست۔ ایک کہاوت کی لڑکی (جو لڑکی کہاوت کی بیوی سے مشابہ ہے کہ اس سے بہت بڑی ہے) برآمد ہوئی ہے +

— رنگون میں بہت بیماری ہے اور برہما کے بعض حصوں میں ہیضہ خوفناک ہے +

— غالباً کلکتہ یا کسی دوسرے صوبہ کے دارالخلافہ میں دو یورپین ایک لوکل گورنمنٹ کا سکرٹری اور دو ہندوستانی سے دو دولتمند چینی سوداگر ہی ایک گاڑی میں سوار دوسری طرف گذر رہے تھے صاحبان کو انتظار شاق گذرا۔ اور سخت کلمے تبدیل کئے گئے آپس اور فوراً ہی ایک نے دوسرے ایک چینی کو چابکوں سے خوب پیٹا۔ مقدمہ حسب ضابطہ عدالت میں ہوگا +

— ہمبرٹ وینڈربلٹ امریکہ کے کروڑپتی جو اس وقت ہندوستان کی سیاحت کر رہے ہیں اور اپنے جہاز میں سوار ہوکر آئے ہیں انکا ایک بہت بڑا عالیشان مکان سٹیٹن آئلینڈ امریکہ میں اس آکہ پہنچنے کی اگت سے تیار ہوا ہے جو کہا جاتا ہے تمام دنیا میں سب سے بڑا اور خوبصورت پلیٹیشل مکان ہے +

— ۱۷ جنوری کو مکتبہ میسا ۱۷ جنوری کو شروع ہوا +

— تیسری جماعت ہجرین کا نوآبادیس سے بمبئی میں گذشتہ ہفتہ وارد ہوا +

— عارضی طور کی سے ہسپتال میں ایک بہت بڑی جماعت ٹھگوں کی گرفت کی +

— مدراسب ہائیکورٹ کے جسٹس سر رنگاچاری کلکتہ میں اس جگہ کے میر مجلس مقرر ہوکر لگال کی شاخ پریسیڈنسی انسٹیٹیوشن کی تائم کرنے والا ہے +

— مہاراجہ صاحب دھرا در راجپتانہ اور مہاراجہ کوچ بہار نے پاسٹوریشیڈنسی کی کمیٹی میں شامل ہونے کا ارادہ ظاہر کیا +

— گرنمنٹ جنرل صوبہ متحدہ نے ہندوستان کے سوائے کے لئے ہر تیسرا درجہ لیا ہے +

— گلشن حسین گورمکھ کی ہندو قزاقوں چوری گئیں پولیس نے پشاور تک پیچھا کیا مگر ناکام رہی +

— دسمبر ہند کا چھ یا سات اکبر جس نے سلطان سنگ کے گروہ سے علیحدہ ہوکر اپنا گروہ بنالیا تھا مسٹر ہینکن نے گرفتار کر لیا +

— کلکتہ کا اخبار بنگلی کہتا ہے کہ نیکال سے لاہور کی کانگرس میں صرف ۵۰ ڈیلیگیٹ ہوجود تھے جو بہت کم تعداد تھی بنگال کے اصلاح ہوگئی۔ بلکہ دراصل ہوم۔ ۱۷ سو ڈیلیگیٹ نیرہ اور کلکتہ سے ایک ہی ڈیلیگیٹ حاضر ہوا +

— مسٹر فرانس کرشن دہرا ایسوسی ایشن پریذیڈنسی کالج کے ایک ممبر کمیشن رپورٹ سوسائٹی سے ۱۷ جنوری کو ۶۴ سال کی عمر میں انتقال کیا +

— بنگال میں ہندوؤں کی کانفرنس جس میں بنگال کے پندرہ سو مندوب جمع ہوئے تھے بہت کامیاب ہوئی۔ اس میں بعض بڑے بڑے ہندو لوگ بھی تھے۔ سوا ہو یا ڈیڑھ سو ہندو ہوں ہوں دو ایسا مرحوم کے بجائے پنڈت مندرت تہجو دریا پرشاد پانڈے پریسیڈنٹ بنایا گیا۔ کالج کے سالانہ امتحان تمام بنگال کے سنسکرت کے اسٹوڈنٹوں سے دو سو طالب علم حاضر ہوئے سات گھنٹے کے کامیاب طلبا کو انعام و خطاب ملے +

— ۱۷ ڈیلیجن جو ۱۷ دسمبر کو ہوا ہے ہفتہ بعد ہوگا۔ ایسوسی ایشن کی ۱۷ ویں سالگرہ ہوگی اور ۱۷ مہمانوں کا استقبال کیا جاوے گا۔ ۱۷ ہندو مسلمان پارسی انڈین و انگلیز سلامی دوستی سب مل کر ایسوسی ایشن کو نشو و نما دیں گے +

فوجی خبریں

— لارڈ ایلجن کے ہمراہ کرنل ڈیورینڈ ایجنٹ گلگت آتے ہیں جو انکے فوجی سکرٹری ہونگے +

— مدراس اور بمبئی کے کمانڈر انچیف کے عہدے منظوری کے آئندہ سے منسوخ کئے گئے اور ان کے گورنمنٹ ہند انتظام فوج میں ضروری تغیرات کئے جاوینگے +

— صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کے حکم سے متعین کیا گیا کہ بنگال انفنٹری کا ۱۷ آئندہ نمبر ۱۷ گورکھا رجمنٹ بنگال انفنٹری کہا جائے +

— ۱۷ سال کی سزائی قواعد میں بضابطہ بحال رہا ہے صاحب کمانڈر انچیف نے ارادہ کیا ہے کہ ۱۷ سپیشل سروس فوج نہیں ہیں +

— صاحب کمانڈر انچیف نیپال کی ترائی میں پرندوں کا شوق کھیلا

(دھلی کا ایک غیر)

— سپیشل کرسپی ڈنر ٹیلی پیتھ نامہ نگار دھلی کے ایک ٹریجڈی مشن کے جواب میں کہا ہے کہ گورنمنٹ کو چاندی کی کمیت بڑھانے کی تاکید کرتے تھے کہ ہندوستان اور امریکہ کی حالات نے اس مسئلہ کو ضروری کر دیا ہے۔ گو اللعل ہائے غیر سے اس بارہ میں خط و کتابت ہے سود مند ہے تاہم ہندوستان کے سرکاری تحقیقات میں ہے اور ہمارا ہی ہے کہ ہم اپنی سرکار سے اس بارہ میں کارروائی کریں +

— صوبجات پنجاب میں کپاس کی فصل کی پیداوار میں بہت کمی ہوئی ہے۔ اس کی وجہ خشک موسم بتلائی جاتی ہے +

— پنجاب میں سخت سردی ہے۔ ۱۷ جنوری کو ۱۷ انچ برف گری۔ سرکاری عمارات کو جلا دیا ہے۔ ۱۷ ہزار مویشی مر گئے۔ ۱۷ ہزار مویشی بیمار ہیں۔ ۱۷ ہزار مویشی بیمار ہیں۔ ۱۷ ہزار مویشی بیمار ہیں +

— آج کل سردی ہے۔ ۱۷ ہزار مویشی بیمار ہیں +

— پنجاب میں

حفظ صحت

۱۔ سوزاک کا علاج: تجربہ کیا گیا ہے کہ سدا لگا کے پتے رات کو پانی میں بھگو کر شیشہ میں رکھ دیئے جائیں اور صبح کو خوب کف دار کر کے آدھ صاف اس کا پی لیا جائے تو سوزاک خواہ کیسا ہی کہنہ ہو دور ہو جاتا ہے ؛

۲۔ بالوں کا گرنا: دیکھا گیا ہے کہ بہت سی عورتوں کے سر کے بال کنگھے سے آپ گر نے لگتے ہیں۔ اسکے دفعیہ کی ترکیب یہ ہے کہ استعمال کی ہوئی کنگھی کو خشک کر کے اس کو گرے ہوئے بالوں میں ۲۔۴ گھنٹے تک خوش وضع پھیر سی سے سر جوڑا جائے۔ ۲۔۳ مرتبہ ایسے بالوں کو گانٹھ ہو جاویگا ؛

شعر و سخن

ترتیب بدست حضرت شمس العلماء مولوی محمد شبلی صاحب نعمانی پروفیسر دارالعلوم علی گڈھ

بجا ہے آج گرا ہیں بزم میں یہ زیب و ساماں ہیں
مگر ان کی بزم ہے جو یادگار نسل خدناں ہیں

خلیل نکتہ سے یہاں نوازی جن کو پہنچی ہے
ہزاروں کوس سے آ آ کے وہ اس گھر میں یہاں ہیں

فقط اک جذبہ قومی انہیں واں کھینچ لایا ہے
یہاں زر کو سوا جب ہیچ در باں ہیں

ہماری خدمتوں کا وہ اٹھانے آئے احساں ہیں
کہ اسلامی جماعت پر ہزاروں جن کے احساں ہیں

ہنر میں علم میں اخلاق میں مجد اور شرافت میں
سبھی ہیں یہ ہم آج نازاں ہیں

خدا نے ان کو بخشی ہے حکومت اور سطوت بھی
کہ جسم سلطنت کے یہ جوارح اور ارکاں ہیں

جو ان کی کسی خدمت پہ نازش ہے تو اس پر ہے
کہ یہ ہیں نام پر اسلام کے اور مسلماں ہیں

محمدوں کا تفاوت ہے یہ کچھ فرق مراتب ہے
یہاں جس سادگی سے یہ شریک بزم احباں ہیں

مگر ہیں ان میں جواں بھی اور کم سن بھی
مگر شان و قوت میں ممالح سب کے بمثال ہیں

یہ وہ ہیں جن میں ہے اسلاف کی اب تک اثر باقی
یہ وہ ہیں جن میں جوہر نسل صنادی کے پنہاں ہیں

جنہیں ہے ذوق میں درد فشانی کشور ستانی کا
نہیں کی یا بجا ہیں جا بجا اب تک نمایاں ہیں

یہ وہ ہیں جان دل سے جو فدائے قوم و ملت ہیں
یہ وہ ہیں نام پر اسلام کے جو دل سے قرباں ہیں

ہوگا ایک بھی دل - درد قومی سے جو خالی ہو
بظاہر گرچہ سب سرسبز ہیں تم ہیں شاداں ہیں

انہیں احساس ہے آئین و ملت کی تباہی کا
یہ واقف ہیں کہ بڑے قوم کے اب غرق طوفاں ہیں

انہیں معلوم ہے جس تاک میں ہے گردش گردوں
انہیں معلوم ہے جس گھات میں ہیں بام دوراں ہیں

خبر ہے ان کو جس آندھی میں چھوٹا بڑا ہے اب
یہ واقف ہیں کہ پہلے قوم کیا تھی اور کیا ہے اب

علاج اپنا ہم اب تک سمجھتے تھے کہ آساں ہے
مگر وہ درد نکلا جس کو ہم سمجھے کہ درماں ہے

وہ ہر دم جب ہمیں انداز خود بینی دکھاتے ہیں
تو ہنس کر کہہ دیا جاتا کوئی دم کا مہماں ہے

جو سچ پوچھو تو ہم ہیں اپنی ہستی کے خود اپنے
فنا ہونا بھی جینا ہے جو وہ شے بور داں ہے

سفینہ کا مدار اب جو ہمت کے غیر کا ہی نہیں
ہمارا بحر میں ہر سو یہ خواب پریشاں ہے

یہ اسلاف کے ٹوٹے ہیں ہم ہیں جن کی نسبت ہی
ہمیں احساس کب ہوتا ہمیں ذلت بھی عزت ہے

ہماری کاہلی ہے دور دوراں کی شکایت کیا
قمر کلیتہ میں ہر فرد اک مہ ہے کہ پرتو ہیں

نہیں ہے کوئی ہم میں گر کہ ہر فرد ہے اک محفل
ہیں اخوان ثلاثہ ہم کہ ہر اک ہے ثریا پر

نظر آتے ہیں ہم کو عیب اپنے نوبیاں بن کر
ہمیں ہے ننگ ماضی حال پر یہ زندگی ہم کو

بسر ہوتی اگر رفتار ماضی پر یہ زیبا تھی
حمیت اور خودداری نہیں گر قسمت میں

طبیعت میں اگر ہیں تیرہ پرانے کچھ جوہر
تو اچنبھا ہے کہ یکسر تو اوائل شرط ایماں ہے

تو دعوی ہے کہ تیرا اور سیاست فرض انساں ہے

وہ قوم اور وہ جماعت جس میں یہ اخلاق محکم ہیں
بلائیں سر تک جو آئیں وہ کم ہیں اور بہت کم ہیں

یہ جو کچھ ہم نے لکھا ہے قوم کی حالت اختر
سمجھو یہ ہے اس داستان کا خاتمہ اس پر

ہماری اب ہے دیکھو کیا نصیبی جو بدی ہے
کہ یہ پہلا ہی دفتر ہے کہ آخر ہے یہ دفتر

گیا وقت تھا جب اس کی نام ہر دری
کہ تو سر ہا ہیں قوم کی در ماندہ حالت پر

گیا وقت تھا کہ آپ اپنا فیصلہ کر
نہ تھی ضرورت تھی

گئے دن کہ ہم محتاج تھے عبرت دلانے کے
ہمارا حال خود عبرت ہے آج سر تا سر

ضرورت اب ہے اگر کچھ کو تو بس اس بات کی ہے
کہ ہمیں عبرت کو کر دکھلائے بھی ہم پر

فقط باتیں ہیں کچھ کام بھی دل سے کرو ہاتھوں سے
کہیں کچھ ہے نہ کہنا ہیں تم سے کچھ بڑھ کر

نہیں گر تو یہ سب کی سمجھ سکتے ہیں
یہ قوی مرض ہے یہ اصلاح پذیر

طلب اور سعی سے کچھ کام ہو آئے تو ہو جائے
نصاحت اور فصاحت کا بس چلتا نہیں منتر

نہیں جو کام ہیں ایسے کہ مشکل ہو نہیں سکتے
مگر کرنے پہ آجاؤ تو کتنا آساں ہے یہ آساں تر

ابھی تک تم سے اسلاف کا کچھ کچھ فرق باقی ہے
شرر ہو تو بھڑک جاتے ہیں اک پھونک سے خاکستر

ابھی کچھ کچھ رمق باقی ہے دل میں جذبہ قومی
ابھی کچھ کچھ نمک باقی ہے اس تن میں مگر پھیکا

کمی اس بات کی ہے تم میں جو وہ یہ ہے
کہ ہم ان قولوں کو صرف بیکار نہ ہونے دیں

مگر ہو جوش و تڑپ دل میں تو ہو وقت ہیں تیسر
کچھ اس سے کام ہو ہاتھ اور قلم کام ہے

مگر ہو جوش و تڑپ دل میں تو ہو وقت ہیں تیسر
کچھ اس سے کام ہو ہاتھ اور قلم کام ہے

فقط اب سب کے دل میں تم آگ کام ہے
سنبھلنا اب بھی گر چاہو تو ہے وقت اور ضرورت بھی
وگرنہ پھر نہیں ہے کی جو کچھ ہے حالت بھی

حکمت کے موتی

۱۔ بغرت: حضرت عزت کا خیال ایک لطیف اور باریک نقطہ ہے جو صرف ان دلوں میں پایا جاتا ہے جو طبعاً شریف ہیں۔ یا ان میں جنہوں نے بڑی بڑی مثالوں کی تقلید کی یا بہت اچھی تعلیم پائی (گراڈسٹون) ؛

۲۔ دنیا میں کس کو میسر ہوئی؟ ۔ ہر مضطراب میں آرام تھا۔ تحیر میں بسر ہوئی۔ اب جانے کو جی نہیں چاہتا اور اب جانا کہ کچھ نہ جانا" (افلاطون الہی) ؛

دنیاوی اسباب: دنیا کی چیزوں پر ہر آدمی کا دل نہیں مرتا بلکہ اس کے لئے بہت اس دل کے ہوتی ہیں جو ہوا یا غبار میں مرکز ثقل قائم کرنے کے لئے لادا جاتا ہے۔ ہر ایک پندار شخص ؛

معلومات کا کشت

جغرافیہ: اور ایک علم کے پہلے پہل ۱۷۵۰ء میں عربوں نے یورپ میں داخل کیا ؛

دنیا میں جتنے بڑے آدمی گزرے ہیں ان میں زیادہ متاثر ہوئے چینی لوگوں کی اور سب سے کم روم کے باشندے ؛

۱۸۷۰ء میں علم، تعلیم اور علم ہیئت کی کتابیں انگلستان میں اس قدر تعداد کی گئیں کہ ان سے چار گز کی لائبریری بھر سکتی ہے ؛

ایک ماہگیر دریا نمار نرہ ۴ ہم گنتے ہیں ۲۰۰۰

پیسہ اخبار

نمبر ۲ | یوم جمعہ ۱۹ جنوری ۱۸۹۴ء مطابق ۱۱ رجب ۱۳۱۱ھ موافق ۸ ماگھ سمت ۱۹ بکرمی | جلد ۱

واقفیت عامہ کے لئے شمار اور اعداد

ڈاکخانہ کا سیونگ بینک :- اس مفید کام کی طرف دن بدن لوگوں کی توجہ بڑھ رہی ہے کہ تھوڑے تھوڑے چند سالوں میں امانت رکھنے والوں کی تعداد نے بارہ فی صدی کے حساب سے ترقی کی ہے۔ یہاں تک کہ اب پانچ لاکھ شخصوں کی امانت ڈاک خانوں میں موجود ہے۔ سال گزشتہ میں کل رقم امانت چار کروڑ چودہ لاکھ (۴۱۴۰۰۰۰۰) اور سود جو اسپر دیا گیا ساتئیس لاکھ روپئے سے کسی قدر کم تھا۔ کل حسابوں میں سے ۹۰ فی صدی ہندوستانی امانت رکھنے والوں کے حساب تھے

فرانس :- فرانس کئی سال سے اس بات کے لئے مشہور ہے کہ وہاں پیدائش کی نسبت اموات کی اوسط زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ ۱۸۹۱ء کے اعداد یہ ہیں :- کل اموات (۸۷۹۰۰۰)۔ کل پیدائش (۸۶۶۰۰۰)۔ ۱۸۹۰ء میں اموات کی نسبت پیدائش صرف (۳۸۰۰۰) زیادہ تھی۔ شادیاں (۲۸۵۰۰۰) اور طلاقیں (۵۷۵۲)۔ یہ دونوں رقمیں ۱۸۸۶ء سے لے کر سب سالوں سے زیادہ ہیں۔ پیرس کے سیونگ بینک میں کل زر امانت (۱۵۰۰۹۹۳۰۴۱) فرانک کہ جس میں اس سال میں (۶۳۸۹۴۱۶) فرانک اضافہ ہوا۔ کل امانت رکھنے والے (۶۲۹۰۱۲) ہیں۔ اس سال شراب انگور کی فصل سنین گزشتہ سے بہت زیادہ تھی یعنی (۴۹۸۰۰۰۰۰) ہیکولٹر۔ جو سال گزشتہ سے (۲۰۷۰۰۰۰) زیادہ تھی ؛

زمانہ حال کے جنگ :- مندرجہ ذیل اعداد جو فرانس اور جرمنی کے گزشتہ جنگ کے حالات کی نسبت پرشیا کے صیغہ جنگ نے شتہر کئے ہیں۔ ہمارے زمانہ خوفناک فن رزم کی وسعت پر کسی قدر روشنی ڈالتے ہیں۔ اگست ۱۸۷۰ء میں (۴۸۰۷۲۸) جرمن سپاہیوں نے سرحد فرانس عبور کی۔ اور اثنائے جنگ میں (۲۲۲۷۶۲) اور سپاہی ان کے پیچھے بھیجے گئے۔ ان کے پیچھے جرمنی میں صرف (۴۰۰۰۰۰) سپاہی رہ گئے۔ لڑائی کے خاتمے پر جرمنی کی فوج میں کل (۹۳۶۹۱۸) آدمی رہ گئے۔ یعنی جرمنی کی فوج سے کل (۱۲۹۰۰۰) آدمی ضائع ہوئے۔ ان میں سے (۴۸۶۲) مقتول اور (۸۸۳۸) مجروح ہوئے۔ مقتولوں میں سے (۱۵۷۲) جنگ میں اور (۱۰۷۱۰) ہسپتالوں میں زخموں سے مرے۔ گریولاٹ کے جنگ میں (۲۰۱۵۹)۔ پارس لاٹور کی جنگ میں (۱۵۷۹۰)۔ ورتھ میں (۱۰۶۴۲)۔ سیڈن (۹۹۲۴)۔ محاصرہ پیرس میں (۱۳۵۰۹)۔ اور میٹز میں (۵۵۷۱) سپاہی مرے۔ فرانس والوں نے (۱۴۸۱۰۰) آدمی مارے۔ (۱۴۱۴۰) آدمی پیرس میں (۵۵۰۰۰) ہندوقیں کھوئیں۔ اور (۳۳۳۴۰) فرانسیسی قیدی جرمنی کو بھیجے گئے ؛

لنڈن کی آبادی :- لنڈن میں ۶۰ ہزار ممالک غیر کے رہنے والے ہیں۔ ۲۷ ہزار جرمن۔ ۲۶ ہزار روسی۔ ۱۰ ہزار فرانسیسی اور ۵ ہزار امریکن ؛

مذاق

ایک احمق ایک شہر میں گیا۔ دیکھا کہ آدمی ہال کے دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے ہیں۔ آپ کہنے لگے یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے شہر میں چکی کے پاٹ کے برابر چاند ہے اور کوئی نہیں پوچھتا۔ یہاں کے آدمی ذرا سے چاند کے دیکھنے کے واسطے جمع ہو رہے ہیں (ان ح۔ مہاجنی)

ایک احمق ایک مجمعے میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنے فخر و مباہات سے کہہ رہا تھا کہ میں اب بڈھا ہو گیا ہوں۔ لیکن میری اب کی قوت اور جوانی کی قوت میں کچھ فرق نہیں ہوا۔ لوگوں نے پوچھا تجھے کیسے معلوم ہوا۔ اس نے کہا اس واسطے کہ ہمارے گھر میں ایک پتھر پڑا ہوا ہے۔ سو ایام جوانی میں بھی اس کو میں ہلا نہ سکتا تھا اور اب پیری میں بھی نہیں ہلا سکتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میری قوت میں کچھ فرق نہیں آیا۔ (د ر) ؛

ایک تازہ وارد ولایتی پٹھان ہندوستان کے ایک شہر میں آیا اور حلوائی کی دوکان کے پاس سے گزر رہا تھا کہ بھک رہ گیا۔ اس نے دیکھا کہ انواع و اقسام کی مٹھائیاں اور نفیس حلوے خوانچوں میں رکھے ہیں اور حلوائی سامنے چپکا بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہے۔ پٹھان کو شک ہوا کہ شائد حلوائی اندھا ہے۔ اور وہ آگے بڑھ کر اپنا شک رفع کرنے کے لئے اس کی آنکھوں کے سامنے انگلیاں ہلانے لگا۔ حلوائی نے کہا "خان کیا کرتا ہے"۔ پٹھان نے کہا کہ "خان دیکھتا ہے کہ تو اندھا تو نہیں ہے۔ جو اندھا نہیں تو پھر تمہیں نظر نہیں آتا کہ تمہارے سامنے کیسی اچھی اچھی مٹھائیاں چنی ہوئی ہیں اور تم کھلاتے نہیں" ؛

شوہر (جس کی چھ کنواری بیٹیاں تھیں) :- "آؤ روزاملاقات کے کمرے میں ایک جنٹلمین بیٹھا ہے وہ تم میں سے کسی ایک سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ یہ شراب کا تاجر ہے" ؛

بیوی :- "شراب کا تاجر! تو پھر تو وہ پرانی قسم کی لڑکی پسند کریگا۔ (کیونکہ پرانی شراب اچھی سمجھی جاتی ہے۔ اور پرانی لڑکی سڑی بڑی لڑکی مراد ہے)" ؛

چند مسافر فرانس کے قابل دید مکانات ایک سیر بار نہاکی مدد سے دیکھ رہے تھے اور یہ لائق شخص حسب دستور ایک ایسے مقامات دیکھنے والوں کو ان تاریخی مکانات کے تاریخی واقعات بتلایا کرتے ہیں۔ "ہمارے ان لوگوں کو کہا" اس کمرے میں فلاں بادشاہ قتل کیا گیا تھا۔ سیمیعین میں سے ایک نے کہا کہ تین سال پہلے بھی میں یہاں آیا تھا اور تم نے مجھے یہی بتلایا تھا کہ دوسرا کمرہ ہے جس میں بادشاہ مارا گیا تھا۔ ہمارے بلا تکلف کہا "اس وقت اس کمرے کی مرمت ہو رہی تھی" ؛

عجیب عجیب باتیں

کتوں میں انصاف :- فرانس کے ایک افسر نے وہاں کی ایک علوم طبعی کی سوسائٹی کے سامنے اپنا چشمدید واقعہ بیان کیا کہ ایک روز اس نے ایک کھیت میں قریب پچاس کے کتوں کو کمیٹی کرتے دیکھا۔ ایک اشارے پر وہ سب ہوا میں اڑ گئے اور غصے سے چیخ کر ایک چیز کی طرف جھپٹے جو فوراً زمین پر گر پڑی اور دیکھنے سے ایک مُردہ کوا معلوم ہوا۔ استحان سے معلوم ہوا کہ مجرم کو کہ کیونکہ وہ مجرم ہی معلوم ہوتا تھا۔ ایک چونچ سینے میں لگی ہے۔ اور اس کے جسم پر قریب بیس کے اور نشان چونچوں کے ہیں ؛

چھوٹے اور بڑے ہاتھوں کے خواص :- یہ عجیب تضاد ہے کہ جس شخص کے ہاتھ بڑے بڑے ہوں وہ چھوٹی چیزوں۔ تفصیلی حالات اور نہائت باریک اور نفیس کاریگری کی چیزوں کو پسند اور پیار کرتا ہے۔ اور اپنے میلانوں میں بہت خوردبین ہوتا ہے بخلاف اسکے جس شخص کے ہاتھ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں وہ ہر قسم کی بڑی بڑی چیزوں سے خوش ہوتا ہے۔ وہ نمود اور ظاہری جھڑک پر مرتا ہے۔ بڑے بڑے گھروں۔ شاہانہ جائدادوں اور تمام بڑی پیمانے کی چیزوں کو پسند کرتا ہے۔ اس کا دستخط بڑا اور شائد کھلا ہوا اور دوسرے شخصوں کا چھوٹا اور صاف ہوتا ہے ؛

آتشی غبارہ :- ہمارے ملک میں خوشی کے جلسوں اور بیاہ شادی کی تقریبوں پر آتشی غبارہ اڑانے کا قدیم سے رواج چلا آتا ہے۔ یہ باریک کاغذ کا گنبد دھوئیں سے پر کیا جاتا ہے جس کو دو برج رکھتے ہیں۔ حال میں یورپ میں جنگی موقعوں پر رات کے وقت اس سے سگنل روشنی کا کام لیا جانا شروع ہوا ہے۔ اس کے نیچے ایک لمبی تار باندھ کر اس میں چھوٹی اور موٹی گرہیں کسی جلنے والے مادی کی لگا دیجاتی ہیں۔ جن کے جلنے سے خاص خاص مطلب سمجھ جاتے ہیں جو پہلے مقرر ہوتے ہیں ؛

کھانے کی میز :- ایک عورت نے یورپ میں ایک ایسی کھانے کی میز تیار کی ہے کہ جس کھانے کی رکابیوں کے لئے اوپنی جگہ بنی ہوئی ہے اور نیچے ایسی کل ہے کہ جو رکابی اسپر رکھی جاوے وہ اس کو جس کھانے والے کے سامنے چاہیں اس کی پہلی رکابی اٹھا کر اس کے سامنے رکھ دیتی ہے ؛

پانی میں تیز ترین رفتار :- تھارنی کرافٹ نے جو تارپیڈو کشتی ایسٹ نامی بنائی ہے وہ پانی کو ۲۰۱۶ میل بحساب فی گھنٹہ چیرتی ہے اور اس سے زیادہ تیز رفتار اب تک معلوم نہیں ہوئی۔ البتہ ہوا میں تیر چلنے والے تو ایسے جانور معلوم ہوئے ہیں جو ایک گھنٹے میں ۲۴۰ میل اڑ سکتے ہیں۔ اور بقول ڈاکٹر جرڈن کے چوڑی دم والا ابابیل اگر سلیون میں صبح کا ناشتہ کھائے تو ہمالیہ کی چوٹی پر دوپہر کا کھانا کھا سکتا ہے

کیا آپ مفت کا اخبار پڑھنا چاہتے ہیں؟ تو ۲۰ جنوری کے بعد اخبار کے دو ہفتہ بھر کے لئے "مفت اخبار" ملنے کی عرضداشت کر دیجئے ؛

کیا آپ ہمسب کو عزیز رکھتے ہیں؟

کوئی ہندو یا مسلمان ہم کو تعلیم کردے کہ ہمارے ہندی جالندھر دن سے پاک ہوتی ہیں جو ہر ایک مذہب میں ممنوع ہیں پس جس یہ حالت ہے۔ نو روپے اگر ہمیں خرچ کرکے مذہب کو کھونا صحت کو کھونا ہوئے۔ وہ کون عقلمند ہے کیونکہ بصورت نامواقف مریض کو جلد عدم آباد پہنچاتی ہیں ہمنے اپنی دیسی ادویہ کو صاف ستھرا سریع الاثر بنایا ہے۔ آؤ آزماؤ۔ پتہ۔ شفاخانہ زبدۃ الحکما۔ حکیم ڈاکٹر غلام یحییٰ ہوپی دروازہ لاہور۔ (۱) اسرمہ ممیرہ۔ مقوی بصر حافظ بینائی۔ غبار۔ دمند۔ جالا۔ خارش سرخی۔ کثیری رطوبتی کی بزہ اشت ہونا دور کرتا ہے۔ ۱۲ شیشے۔ (۲) حب واہی قبض۔ نفخ شکم۔ قراقر۔ درد کمر۔ یرقان۔ دل کا دھڑکنا۔ جسم کا پھر کنا۔ خرابی گردہ۔ درد دل۔ تکلیف حیض۔ ورم رحم کی اشتہا۔ دوسرے عرق النساء۔ کثرت بلغم۔ ریاح۔ شقیقہ وغیرہ ۳۰ درجن عدد (۳) حب ذیابیطس۔ بار بار پیشاب کی آمد۔ تشنگی۔ لاغری۔ بے چینی۔ کم خوابی۔ خرابی جگر۔ پیدائش تشنگی دکھار بکل کو روکتا ہے۔ فی تولہ ۵ (۴) حب بواسیر۔ سریہ سے نکما کرنے والا مرض۔ بواسیر مخملی رہا دی دور ہو۔ دو ہفتے کا مفصل فہرست روانہ ہے۔ ڈاک بفقت کی کتاب مفت محصول ایک آنہ کے ٹوپی روانہ ہے۔

اہل ہند کو تازہ خوشخبری

شفاخانہ یونانی حکیم نظام الدین امرتسر

جو کہ بیس بعد تجربہ تیس سال اشتہار شائع کیا ہے اور ہر ایک ہندی بھائی کو اس شفاخانہ پر تو جہ دلاتا ہے کہ ہر مریض کو واپس دیا جائے گا۔ مدعا صحت یا بی مریض ہے نہ کہ فقط نفع کی موجودہ ہندوستان میں ہر ایک شخص آزمائش کرسکتا ہے۔ ہر ایک دوا کا نسخہ علیحدہ ہے۔ ہر ایک مرض کی دوا علیحدہ

بفضل الٰہی یہ کارخانہ ۱۳ سال سے جاری ہے

خیر الدین شاہین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر کی بے نظیر مشہور آفاق ادویہ

آپکی بکثرت مانگ ہے

ادویہ شریفیہ تا حصول صحت ضمانتی ہیں

جوہر خیری: - ان گولیوں نے کثیر الفوائد اور سریع التاثیر ہونے میں جملہ مشہور ہندوستان کی سرکاری اصلی اور دیسی باستوں میں شرق سے غرب تک اور شمال سے جنوب تک حاصل کی ہے اپنے استعمال کی عام خواہش کی ہے۔ اول ہر فرد بشر کی حفظ صحت کی شریفہ نہاد۔ دوم عام جسمانی کمزوریوں کی دافع اور عرقی جان ہے۔ ہر عصاب کو طاقت دینے والی سرعت انزال جریان بھی۔ کثرت احتلام کو دور کرنے والی ہیجان آور ہر قسم جنون کی ملغ کامیابی اور ہر قسم ہیجانی کے نقصوں کی مزیل۔ پنجم کثرت مجامعت اور دیگر فواحش سے ناکارہ شدہ نوجوانوں کی معین۔ ششم مدرسے کے طالب علمین۔ سکول ماسٹروں۔ امتحان کے امیدواروں وکلا اور علم مطالعہ کرنے والوں کے دماغ کی انوار ہفتم پیران ہشتاد سالہ کے ضعف اضمار اور عضایا کے حسب پیری قیمت فی بکس ۴ گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

حیات بوٹی: - ورد گردہ۔ ریگ۔ شانہ۔ کمر درد کے لیے بہت نافع ہے قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

عرق طحال: - تاپ تلی کے لیے نہایت مفید۔ صرف ایک ہی دن کے استعمال سے ہوک شروع ہو جاتی اور زردی بدن دور ہونے لگ جاتی ہے قیمت (۱۲ عدد)

یکٹورل بام: - کہانسی خشک۔ تر نزلہ زکام خون تھوکنا سل۔ فوہ کیلئے ایک شیشی خورد ۴ گولی (۱۲ عدد)

حب طحال: - جگر اور طحال کے امراض کو بہت جلد نفع دینے والی قیمت فی بکس ۴۰ گولی (۱۲ عدد)

حب ممسک: - یہ گولیاں اپنے فوائد میں بے نظیر ہیں۔ قبض۔ ضعف نہیں آتا قیمت فی گولی ۱ عدد

حب قبض کشا: - مدقبض کے لیے نہایت سریع فائدہ دینے والی دوائی ہے قیمت فی بکس ۴ گولی (۱۲ عدد)

حب بواسیر: - خونی ہیرا بادی دائمی قبض مزمن کے درد کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ایک ہفتہ میں صحت ۴ گولی (۱۲ عدد)

حب ذیابیطس: - پیشاب کا بار بار آنا تشنگی لاغری میں اختلاج کے مفید کیسے بے نظیر قیمت فی بکس ۴ گولی (۱۲ عدد)

روغن طلا: - کمر درد۔ اعصاب کے واسطے جوڑ ہام جوڑوں کی ملغ کامیابی سے ہوا کسر کا حکم رکھتا ہے اگر جوہر خیری کے ساتھ استعمال ہو تو دبل فائدہ (جسکی قیمت ۱۲ عدد) ہے ہوتا ہے قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

روغن دافع سوزاک و قرحہ: - اس روغن کے استعمال سے ۲۴ گھنٹے کے اندر بلبن پیشاب کا بار بار آنا بند ہو جاتا ہے اور ایک ہفتہ میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی روغن دو روپے (۱۲ عدد)

عرق بخار نوبتی: - یہ عرق نشہ سے بخار ہوا ہے چار خوراک سے بخار دچوتھیا تپ دور ہو جاتا ہے۔ ایک شیشی ہر مریضوں کے واسطے کافی ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ عدد)

جوہر عشبہ: - یہ مرکب امراض ذیل کے واسطے نہایت مفید ہے آتشک (خواہ کیسا ہی سخت ہو) فنا زیرہ درد گنٹھیہ۔ پھوڑا پھنسی۔ سوزاخ حلق ضعف معدہ۔ درد اعضا (جو گشتہ پارہ کے استعمال سے عارض ہو) فساد خون۔ داد بدہ۔ خارش۔ چہرہ یا بدن کا سیاہ ہو جانا (یہ سب ایسی اجزا شامل ہیں جو صفراوی اور سوداوی طبائع کے لیے مفید پڑتا ہے اور لطف یہ کہ خوش ذائقہ ہے۔ ولایت کے تیار شدہ عرق عشبہ کی نسبت جو عام بازاروں میں فروخت ہوتا ہے قیمت میں ارزاں اور فائدہ میں زیادہ ہے قیمت فی شیشی خورد (عدد) فی شیشی کلاں ۴ عدد (۱۲ عدد)

تازہ بتازہ شہادتیں

جناب قاضی امام الدین صاحب جہانگیری ایڈیٹر مخبر شاہی دہلی اول نان دیرہ (۴ ستمبر ۱۹۰۶ء) ہمکو ہمیشہ سے ہیضہ یوں وغیرہ کی شکایت رہا کرتی تھی مگر جب سے میں نے جوہر عشبہ کا استعمال کیا (جسکی شیشی طبی ہند میں لکھا ہوا دیکھکر طلب کیا تھا) نہایت ہی فائدہ محسوس ہوا اگر آپکے تمام ہونے کے بعد بھی طلب کرونگا اور اسکا زادہ عرصہ تک استعمال کرونگا۔

جناب حکیم اللہ صاحب ایں مساحت نژاد خلف مرحوم عبدالرحمٰن صاحب چغتائی انگریز نہر ڈویژن بار سی ٹاپ ادمقام ... سونی پت ضلع دہلی (۱۰ ستمبر ۱۹۰۶ء) مجھے آپکی ادویہ کے مجربہ ہونیکا اعتبارات حاصل ہوا ہے۔ اس بنا پر میں ہر ایک شخص کو آپکی ادویہ کی ترغیب دیتا ہوں۔ چنانچہ میں نے اول ایک شیشی جوہر عشبہ اور ایک شیشی روغن طلا اور ہر ایک شیشی سی ظاہر ملازم نہر کے واسطے اور ہر ایک شیشی مرہم ساسی صاحب ڈپٹی کلکٹر ... تحصیل کھنول ضلع کرنال کے واسطے منگوائی تھیں اپنے حسب قدر فائدہ ہوا ہے کہ ہمکو بیان نہیں ہو سکتا اور جس جس بیماری کے واسطے تحریر فرمایا ہے نہایت مفید ہے

جناب منشی [illegible] صاحب پٹواری ... ضلع ہوشیارپور (۵ ستمبر ۱۹۰۶ء) میں چھ شیشی آپکی ادویہ ایسی منگوا چکا ہوں خود استعمال کیا اور ایک تہانہ دار صاحب ... میرے دوست ہیں انکو دیا باقی اور دوستوں کو جو اس مضمون میں لکھا ہے۔ چنانچہ ہر ایک شخص کو صحت ہو گئی ہے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ یہ دوا ہے۔ واقعی آپکی دوکان بہت سستی ہے یہ ادویہ باوجود اس قدر روپیہ نہیں ہے۔ شیشی کی قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال کرونگا۔ جلد روانہ فرمایئے۔ آپ سے بہت اور دوا منگایا کرونگا۔ آپکی ادویہ ایسی ہیں جسکی تعریف نہیں ہو سکتی۔ اسکی تعریف اخباروں میں چھپوا دونگا۔

ٹھکانہ

خیر الدین شاہین سوداگران ادویات انگریزی وغیرہ امرتسر (پنجاب) جال بازار

اشتہار

ایک ایسی شخص کی ضرورت ہے جو کاشتکاری اور زراعت کے علم سے بخوبی واقفیت رکھتا ہو بجز ہموار ہو۔ اور یہ بخوبی جانتا ہو کہ فلاں زمین میں فلاں چیز پیدا ہو سکتی ہے۔ اور بنجر اور کھاری زمین کو کیسے کیا جاتا ہے۔ کھاد وغیرہ جو زمین پر پڑتی ہے وہ سب بتانا جانتا ہو خصوصاً ہڈی کی کھاد خواہ انگریزی خواں ہو خواہ اردو خواں ہو تنخواہ ہماری سے لیگی اور کام دیکھکر مدت تک ترقی کیجائیگی عرضی اس پتے سے سرٹیفکیٹ وغیرہ آنی چاہیئے۔ المشتہر منشی شیر لعل سپرنٹنڈنٹ انجنیر بلدہ جرنت سنگاپور۔ بلاڑہ۔ ارواڑ +

ہمت نہ ہارئیے

ڈاکٹر ہارسن کی دمہ کی دوا

(۱) دمہ پرانا ہے جیسے زور سے اکھڑتا ہوا اس دوا کی دو ایک معتادی سے دبتا ہے

(۲) شروع میں اس دوا کا استعمال کیا جاوے تو دورہ جاتا ہے

(۳) پرانے دورے کا دمہ دم کا ساتھی ہو گیا ہے وہ بھی اس دوا سے بہت صحت پاتے ہیں جانکہ اس دوا کے سہارے بیچارہ بیماروں کی زندگی بوجھ ہو جاتی ہیں

قیمت فی شیشی محصول ڈاک بھی شیشی ۳ بکس پانچ آنے (۵ مر)

سارٹیفکیٹ وغیرہ کی چھپی ہوئی کتاب بلا مل سکتی ہے منگا کر پڑھیئے +

المشتہر ڈاکٹر ایس کے برن نمبر ۵ راجہ دت سٹریٹ کلکتہ

ماءاللحم انگوری آتشہ معروف بہ عرق بہت

اس عرق کی دو تین ہی بار خوراک کا استعمال صحت اور قوت قائم کرنیکے کافی دوا ہے۔ جملہ اعضائے رئیسہ دماغ۔ دل۔ جگر۔ (معدہ) اور تمام دستور کو قوت دینے اور خاصیت درجہ کا مقوی باہ ہونیکے علاوہ جن غالب کرکے تمام سرخ کرنیمیں عرق انجبات کا اثر رکھتا ہے۔ دمع مفاصل و درد نقرس خارج البلغم۔ مشہ۔ مادہ سودا وی ملغمی اور صالبال کی پرانی آشک کی بیخکنی میں اکسیر عظم کا حکم رکھتا ہے۔ نزلہ زکام ضیق النفس۔ سیلان اللعاب۔ سلب نسیان۔ صداع۔ دوران سر۔ اور دل کا دھڑکنا وغیرہ امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ کمزور اور مرد افگن شخاص کو توانا اور فربہ کرنیکے علاوہ بوڑھوں اور نامرد کو نوجوان لطف جوانی اور جفاکش مرد میدان بنا دیتا ہے۔ بچوں خوش ذائقہ خوشرنگ۔ سبق التاثیر۔ ماءاللحم سے افضل۔ تقوی دل و دماغ و جگر۔ پٹھوں کی مضبوطی۔ دمع مفاصل عرق بنساء و تقویت جملہ امراض بلغمیہ کو جڑ سے اکھاڑ دینا اسکے ہاتھ کا پہلا کرتب ہے۔ علاوہ اسکے خون خالص پیدا کرکے افسردہ دلوں کو لطف جوانی دکھلاتی ہے۔ اگر محمود پیر نمود رسالہ یقین گرد دجوان قیمت فی بوتل بڑی ۱۲ بوتل ۱۰ روپے چھوٹی ۱۲ بوتل ۵ روپے محصول ڈاک علیحدہ

پانچ روپے سے زیادہ کے خریدار کو ۱۰ فی روپیہ کمیشن دیجاوے گی

المشتہر بہاری رام بیدیہ لاہوری۔ دروازہ لوہاری۔ چوک متی۔ لاہور

مفید عام

اگر تازہ مال ہر موسم میں کارخانہ سے منگوانا ہو۔ اور کفایت اور فیشن ایبل خریدنا ہو تو ایک دفعہ ضرور بندہ کے ہاں تشریف لاکر ملاحظہ فرماویں۔ یا تھوڑا بہت بطور نمونے کے منگا کر دیکھیں۔ دور دیہات کی تکلیف اور بھروسے و عدوں سے بچنے کے لئے کارخانہ سلائی بھی جاری کیا گیا ہے۔ سلے سلائے کپڑے بھی ہر وقت برائے فروخت موجود رہتے ہیں۔ نقد قیمت کی خریدار کو دو پیسے فی روپیہ کاٹ دیا جاتا ہے۔ گران ہونے کی صورت میں مال خریدہ ایک ہفتے کے اندر واپس بھی ہو سکتا ہے بشرطیکہ خراب نہ ہو گیا ہو مختصر فہرست اسباب موجودہ دکان پیش ناظرین کیجاتی ہے:۔

گرمائی پھولدار و سادی قسم۔ گاچ طلائی و سادی پھولدار ریشمی و سوتی سادی و پھولدار مخمل ہر رنگ۔ پلین ساٹن چینی۔ بانات۔ کشمیرا۔ فلالین سلیج۔ کوٹنگ۔ دوپٹہ۔ چادر پشمینہ کشمیری۔ بانات برائے دوزنی ملازمان۔ پٹی کشمیری چیلٹ وغیرہ۔ سوتی مال ہر قسم موجود ہے۔ فہرست لسٹ مضمون بلیک طول ہو جاتا ہے۔ اس لیے صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ ہر قسم کا بکمفائت اور مال تیار ملے گا۔ جو پسند نہ آوے واپس کیا جا سکتا ہے +

المشتہر

خضاب اللجواب۔ آزمودہ و بے ضرر طیہ

ہزاروں مرتبہ کے آزمانے سے ثابت ہو گیا ہے کہ یہ خضاب دنیا میں اپنا نظیر آپ ہے۔ دو گھنٹے باندھنے سے لطف و جوانی دکھاتا ہے بالوں کی سیاہی اور چمک تادیر قائم رہتی ہے۔ بہت ارزاں ہے۔ ہاتھوں کو بکثرت فرحت ہوتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف بلغمی دماغی میں بہت ہی فائدہ مند ہے۔ دانتوں کا درد بھی اس خضاب سے جاتا رہتا ہے۔ بنظر طرح ہلاک تصور کیا جاتا ہے تو لکھو کہ روانہ ہو کا محصول زر خریدہ المشتہر حکیم ابوالواحد نائب ناظر کچہری دمومہ۔ گمشدہ جیلپور

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہونچاتا۔ قیمت فی بکس ۸ر۔ تین بکس ۲۵ر چھ بکس ۴۵ر۔ خرچ ڈاک علاوہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتا ہے +

علم مسمریزم پر ایک نادر کتاب

موسومہ بہ

زندہ کرامات

مصنف نے اپنے آٹھ سال کے ذاتی تجربے سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا دعویٰ ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر میرے شاگرد کو علم مسمریزم بشرط کورس تکمیل کے ساتھ نہ آجائے تو سو روپے جرمانہ ادا کرونگا۔ سینکڑوں بنک میں جمع ہیں۔ اس کتاب کے خریدار کو دستاویز کی ضرورت نہیں ہوتی کرنل آکاٹ صاحب بانی تھیوصوفیکل سوسائٹی نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے۔ اسکی عمدگی میں اس سے زیادہ ثبوت کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی جلد عمدہ ۲ روپیہ خواہش بنام مسٹر انبا پرشاد ایسٹنٹ۔ ایس۔ مراد آباد۔ محفوظ لوگوں کو آنی چاہیئے +

عجیب چیز

یعنی جربان کی حکیمانہ دوا قیمت للعمر کیسی ہی پتلی دھات۔ پرانی بیماری اور علاج سے مایوسی ہو۔ اس دوا سے سب دفع ہو جاتی ہیں۔ شرطیہ علاج ہے۔ لطف یہ کہ پرانے سوزاک کو بھی جڑ سے کھو دیتی ہے۔

رسالہ معدن حکمت قیمت محصولڈاک ۱۲ سال

اس طب کے ماہواری رسالے میں ایسے مفید صحت مضمون۔ عجیب و زود اثر نسخے۔ ڈاکٹروں کے لکچر۔ موسمی پیشین گوئی۔ گاہ گاہ تشریح کے متعلق تصویر و مصل طلب سوالات درج ہوتے ہیں کہ بڑے بڑے لائق ڈاکٹروں اور خاندانی حکیموں نے تمام طبی رسالوں کو چھوڑ کر اسکی قدر فرمائی ہے۔

مفصلہ ابعہ قیمت ۲ر۔ یہ نایاب عرق جب کی کل چکیہ انطلون طلا سطوکی کرتا ہو جو بے نسخہ خیطان الدماغی میں المشتہر حکیم رلوی عبدالحمید

ایڈیٹر ماہنامہ طبیہ موچی دروازہ ۱۰ لاہور

اشتہارات

اطلاع

رائل کمیشن افسران واسطے لینے شہادت ۱۸-۱۹-۲۰ جنوری تشریف لاویں بمقام لاہور اجلاس کرینگی۔

اشتہار نمبر ۱۰ دفعہ ۱۲ ضابطہ دیوانی بعدالت مولوی اجلاس شیخ عبدالرحمن خانصاحب بہادر نیٹو اسسٹنٹ چمن لیکھو مل لدھ کیشمل داس بنام شہر بزرگ کھوڑا ولد رادلدرات مل ذات لکھپتی سکنہ دوکاندار چمن جدعلیہ

دعوے یہ ہے

مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ پتہ مدعا علیہ کا نہیں ملتا۔ اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۹۱ء اصالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۹۰ء جاری ہوا

اشتہار نمبر ۱۱ دفعہ ۱۲ ضابطہ دیوانی بعدالت مولوی اجلاس شیخ عبدالرحمن خانصاحب بہادر نیٹو اسسٹنٹ چمن

فیروز الدین ولد چندو سکنہ لاہور بنام ٹھیکہ دار سکنائے چمن قدیم مدعی

اسمٰعیل خان پٹھان و سلطانی رام

دعوے یہ ہے

مقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ روپوش ہے اور باوجود تلاش کے کچھ پتہ مدعا علیہ کا نہیں ملتا اس لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ صدر تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۹۱ء اصالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریگا تو بموجب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ دیوانی تجویز مقدمہ یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۹۰ء جاری ہوا

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر تحصیل امرتسر

امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر داقعہ ۱۲ جنوری ۱۸۹۱ء

محمد بخش ولد رحیم بخش ذات جٹ ساکن کوٹ گڑھ تحصیل امرتسر مدعی

بنام کوڑا ولد محکمی قوم لوہار ساکن کوٹ گڑھ تحصیل امرتسر مدعا علیہ

دعوے دو صد روپے مسئلک

اس مقدمہ میں بیان جانب مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ نیٹو پتہ پتہ نہیں ہے اسکا کچھ پتہ نہیں ہے کہاں ہے نہ اسکے گھر سے پتہ دیتے ہیں۔ اس لئے بحسب دفعہ ۱۲ ضابطہ دیوانی یہ اشتہار درج اخبار کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ خبر پاکر تاریخ ۱۲ جنوری ۱۸۹۱ء کو وا سطے پیروی مقدمہ کے حاضر ہووے۔ بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی ہوگی۔

اشتہار عدالت دیوانی منصفی صدر امرتسر تحصیل امرتسر

امام الدین صاحب منصف صدر امرتسر داقعہ ۱۲ جنوری ۱۸۹۱ء

محمد بخش ولد رحیم بخش ذات جٹ ساکن کوٹ گڑھ تحصیل امرتسر مدعی

بنام کوڑا ولد محکمی قوم لوہار ساکن کوٹ گڑھ تحصیل امرتسر مدعا علیہ

دعوے دو صد روپے مسئلک

مقدمہ مندرجہ بالا میں بیان جانب مدعی سے پایا گیا کہ مدعا علیہ کا پتہ نہیں

ہے کہ بلاسپور میں کہاں مدعا علیہ رہتا ہے۔ اسکا باپ بھی پتہ نہیں دیتا ہے۔ مدعا علیہ اشتہار چھپا پھرتا ہے۔ دعوی دائر کرنے کے بعد چلا گیا۔ چونکہ مدعا علیہ اشتہار چھپا پھرتا ہے اسلئے یہ اشتہار درج اخبار کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ خبر پاکر حاضر ہو کر پیروی مقدمہ کی ۱۸ جنوری ۱۸۹۱ء کو کرے۔ بصورت عدم حاضری یکطرفہ کارروائی عمل میں آوے گی۔

طب روحانی

یہ کتاب راقم کے والد مرحوم کی تصنیف ہے۔ اسمیں کل امراض جسمانی کا علاج بغیر دوا اور بذریعہ عمل الترتیب یعنی توجہ مندرج ہے۔ نشانہ اتحاد تعالیٰ اگر آپ چاہو بذریعہ خطوط آپکو بہتر کر دینے کی ذمہ داری کرتا ہوں۔ اور یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر یہ کتاب غیر مفید اور یہ عمل غیر مؤثر ثابت ہو تو کتاب واپس کر کے قیمت لے سکتے ہو۔

قیمت مع محصول عہ

یہ کتاب دوسری دفعہ بہت عمدہ صحت اور صفائی کے چھپی ہے

افتخار احمد مقام قادیان ضلع گورداسپور

بچھڑے مردوں کی ارواح سے مجسم شکل میں ہزار روپیہ انعام

زندہ جاوید

مذکورہ عنوان کتاب کی ہدایتوں پر عمل کرنے سے ہر شخص اول اس روز اپنے مرحوم و مغفور بزرگوں۔ رشتہ داروں۔ پیارے بچوں جگر گوشہ پچوں کو جاں سے ملنے کی ٹھانتا ہو کی ارواح سے جو اکثر مجسم شکل سے نمودار ہوتی ہیں باتیں اور ملاقات کر سکتا ہے۔ بزرگان اقوام۔ ہر مذہب مذاہب۔ پیشوایان دین۔ علماء فضلاء و اطباء متقدمین کی ارواح کی زیارت سے فیضیاب ہو کر استعادہ حاصل کر سکتا ہے۔ دھریون۔ منکرون۔ ملحدون مشرکون نیچریون کو عالم ارواح۔ زندگی ما بعد وفات۔ روح ملایکہ اور خدا کی ہستی کا ارواح کی زبان سے علمی و بدیہی ثبوت دلا سکتا ہے۔ مصنف نے اپنی سابق کتاب "زندہ کرامات" میں معمول بن حالت روشنضمیری پیدا کرنیکا قاعدہ لکھا ہے لیکن اس کتاب میں سیلف مسمرزم یعنے خود عامل کے روشنضمیر بننے کا قاعدہ صاف صاف لکھدیا ہے۔ علاوہ ازیں جن امور کو اس کتاب میں مخفی رکھا تھا اس کتاب میں ظاہر کر دیا ہے۔ مسئلہ تناسخ پر ایک نئے پہلو سے نکتہ چینی کی ہے۔ جو ہر مذہب والوں کو قطعی عجیب معلوم ہوگی۔ علم سرد سیکھنے کی حیرت انگیز آسان قاعدے لکھے ہیں۔ مصنف کا وعدہ ہے کہ اپنی کتاب کے خریدار کو مذکورہ صدر باتیں سکھانے میں ذمہ دار ہوتا ہے

قیمت فی جلد عہ

المشتہر انبا پرشاد ایف ٹی ایس (صوفی) امرتسر

نادر چیزیں

سیر جن والے چاقو۔ یہ چاقو دو پھلے ہیں بہت پائیدار خوبصورتی کے ساتھ مضبوط بنایا گیا ہے اسمیں ہر قسم کی تصویر لیڈی کی تصویر نقشہ مسجد وغیرہ کا دیکھنے کی جگہ ہے۔ باکٹ بائے نہیں جاتی ہے باکٹ میں رکھنے اور روس بنٹ ہاک برابر نہایت دلکش و آسان باجا ہفتے جاؤ طرح طرح کے راگ بکلتے ہیں فی عدد ۲ عہ

(بوصرف ۶ ماہ میں تمام دنیا کی سیر کر لو)

آئینہ عالم

یعنی اردو اٹلس۔ اس کتاب میں ۱۶ نقشے تمام دنیا اور اسکی حصوں کے درج ہیں۔ یعنی تقسیم ملک۔ نقشہ کرہ زمین۔ جنوبی یورپ و سطی یورپ جزائر برطانیہ۔ ایشیا چین و جاپان۔ فارس و افغانستان۔ ہندوستان پنجاب و کشمیر و راجپوتانہ۔ ممالک غربی شمال۔ بنگال و آسام وغیرہ وغیرہ قیمت ۲ عہ

(اشفاق حسین ۲ چوک مراد آباد)

ضرورت

ایک مسلمان استاد جو ہیڈ ماسٹری کا کام سرانجام کر سکے بارعب دینداری انگلو ورنیکولر جونیر بسبب تعداد تنخواہ مولوی غلام حسین ہیڈ ماسٹر مشن گوجرانوالہ کے نام درخواست کرے۔ از انجمن حمایت اسلام گوجرانوالہ

جوہر کیمیائے بصارت

دیدہ جاہ۔ ناخنہ پھلی۔ مرض چشم۔ پڑہ۔ آل۔ نزول الماء۔ ڈھلکا۔ ہمیشہ موتیا بند۔ ضعف بصر و غیرہ امراض چشم کی ٹکیہ ہائے سرمہ ۱۰ سالہ ہے ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ ہو چکا ہے بیشمار تعریفی خطوط آ چکے ہیں جو چاہے دیکھ لے درست ہونے پر ہی قیمت لی جاتی ہے۔ عمر آپکا گو ہو کسی زائد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قیمت فی گولی ۲ عہ محصول ڈاک

ہوتا ہے ایک زمانہ آیا کہ وہ صاحب کے اس چھوٹے سے کام کا بہت بڑا نتیجہ امریکہ کی معاشرتی اور مذہبی زندگی پر ظاہر ہوگا پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کا ہندوستان میں قائم ہونا بھی ضروری بات تھی۔ کہ جس کے لئے ہم نے کئی مرتبہ سخت ضرورت ظاہر کی تھی۔ نیشنل کانگرس نے نواں اجلاس لاہور میں کیا۔ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے آٹھواں اجلاس علیگڈھ میں اور کاشتکار کانفرنس نے دوسرا اجلاس مظفر نگر میں کیا۔

دیسی والیان ریاست ہندوستان سے گو کئی صاحب امپیریل انسٹیٹیوٹ لندن کے جلسہ افتتاح کے وقت حاضر تھے مگر سوائے نوجوان نواب صاحب رامپور اور راجہ صاحب کپورتھلہ کے اور کوئی خانگی کشتی نہ گیا۔ حیدرآباد دکن کے عالم آشوب مقدمہ میلٹ کے حالتے پر ریاست سے بہت سے لائق مشیر اور اہلکار علیحدہ کئے گئے۔ وزارت نے بھی ہاتھ بدلے مقدمہ مڈ انکاسیٹ کا شوشہ پیدا ہوا مگر دب گیا۔ اب حضور نظام کی ایک نئی شادی کی خبر ہے۔ کیا پہلے کچھ کمی تھی۔ بھوپال سے بھی ایک نسکامی گمنام پمفلٹ شائع ہوا۔ بہاولپور میں وزارت بدلی۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے بیم سے شادی کی۔

پنجاب میں کوئی بڑے واقعات رونما نہیں ہوئے مگر کونسل رجائسٹ ہم یہاں کے چند چھوٹے واقعات شمار کرتے ہیں۔ لفٹنٹ گورنر بہادر کا مسٹر ہیرسن سابق ڈپٹی کمشنر منٹگمری کی موقوفی کا فیصلہ۔ طالبعلموں کو نیشنل کانگرس سے علیحدہ رکھنے کا ریزولیوشن۔ ایچیسن چیفس کالج میں ہیڈ ماسٹر پر الزام اور تحقیقات۔ ضلع ملتان کا افتتاح۔ ضلع کو سدرسانی کا ریزولیوشن۔ پنجاب کی تیسری خانگاہ کا افتتاح۔ اور مسٹر دادا بھائی نوروجی پہلے ہندوستانی ممبر پارلیمنٹ کا پنجاب میں آکر کانگرس کی صدارت کرنا اور کانگرس کا دھوم دھام سے اجلاس۔

جن نامور آدمیوں نے اس سال رحلت کی ہے ان میں مہاراجہ دلیپ سنگھ۔ مہاراجہ صاحب بھرتپور۔ راجہ صاحب بتیالہ۔ رانا صاحب تلام۔ مسٹس ٹیلانگ۔ سر ہامایوں جاہ۔ مسٹر رگھوناتھ مدلیار۔ پنڈت ہری دت شاستری۔ فقیر سید نورالدین وغیرہ مشہور اور لائق آدمیوں کے نام پائے جاتے ہیں۔

۱۹۰۱ء ممالک غیر میں

۱۹۰۱ء کے کارنامے ممالک غیر میں بیشمار ہیں اور پیسہ اخبار کا دامن بہت تنگ ہے۔ اس لئے آدھی سے زیادہ انتخاب کے چند واقعات صرف گن دیئے جاتے ہیں۔

اٹلی:- فرانس کے نساوائیں ڈرامہ میں جو کئی ٹالین مارے گئے تھے اس سے اٹلی کے مختلف مقامات میں جوش پھیلا اور رعایائے فرانس کے سفیر متعینہ روم پر سخت ناراضگی ظاہر کی (۲۱- اگست) مال متکلات اور بینکوں کی خرابیوں میں حکام مبتلا رہے۔ جمہوریہ ارجنٹائن:- رعایائے حکومت کے خلاف کئی مرتبہ فساد اور بغاوتیں کیں۔ انتظام سخت امر تھا۔ سب سے بڑا واقعہ اس ملک کا ۱۹۰۱ء کی مردم شماری کا عالمگیر نمائشگاہ ہے۔ اور اس سے آتشکر جانڈی اور حیوانات کے سلاطین کی بحث وہاں کی پارلیمنٹ میں:- افغانستان:- مئی میں ہز رجاستھ امیر نیا فساد پھوٹا جو امیر صاحب کی فتح سے ۲۴ مئی کو

افروکیا۔ ستمبر کو کرنل بیٹ انگریزی افسر نے ایک روسی افسر کو ملکر وادی کشک کی حد بندی کی اور افغان سرحد پار کے علاقے چھوڑ کر ہرات میں آگئے۔ ۱۴- اکتوبر کو روسی فوج کے ایک دستے نے دریائے مرغاب سے عبور کر کے دروازہ علاقہ بخارا میں پہنچنا چاہا جس سے مقصد یہ تھا کہ شغنان اور روشان میں افغانی قبضے کی حقارت کریں۔ افغانوں نے مقابلہ کیا اور چھوٹی سی لڑائی ہوئی:- انگلستان:- ڈیوک آف یارک کی شہزادی مے سے شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی:- مسٹر گلیڈسٹون نے پارلیمنٹ میں ہوم رول بل پیش کیا جو گست میں ہاؤس آف کامنز سے منظور ہو کر ہاؤس آف لارڈز میں جا کر نامنظور کیا گیا:- ڈیوک آف کوبرگ کے انتقال سے ملکہ معظمہ کے سجھلے بیٹے ریاست کوبرگ کے ڈیوک بنائے گئے:- جہاز وکٹوریا کا بحیرہ روم میں جہاز کیمپرڈون سے ایک جنگی قواعد کے موقعے پر ٹکرا کر بمعہ بہت سے سپاہیوں کے غرق ہوا۔ انگلستان کی بحری طاقت کی توسیع کا خیال اور بحیرہ روم کے انگریزی بیڑے کی اٹلی میں آؤ بھگت:- ایران:- ایک جدید روسی تجارت کی کمپنی ۱۴ جنوری کو قائم ہوئی:- جون میں ایک دوسری روسی کمپنی کو بندر انبزلی بحیرہ کیسپین سے طہران تک ریل کی سڑک بنانے کا ٹھیکہ دیا گیا جس سے روسی تجارت کو بہت فائدہ ہوگا:- بخارا:- امیر بخارا آنجہانی ۱۸۹۸ء میں سیاحت روس کے لئے گئے اور فروری ۱۹۰۰ء میں واپس آئے۔ روس میں ان کی خوب خاطر مدارات ہوئی اور امیر صاحب آتے ہوئے منظور کر آئے کہ سرحد بخارا و افغانستان کے مابین روسی چوکی محصول کی قائم کیجاوے:- برازیل:- پریسیڈنٹ کے خلاف ایک مسودہ نامنظور کرنے پر سخت بغاوت کھڑی ہوئی:- ٹرکی:- خدیو مصر نے سلطان اعظم کی تذبیوسی حاصل کی۔ خیال تھا کہ سلطان انگریزوں کے خلاف حکمت عملی کی تائید کرینگے مگر کوئی ایسا واقعہ نہوا۔ تاہم خدیو عباس کی خوب تواضع کی گئی۔ جاتے میں گرمشہ کے موقعے پر ہیضہ سخت پھیلا تھا جس سے سلطان اعظم کو بہت رنج ہوا اور حکم دیا کہ سارے سے لاکھ روپے بسبب سلطانی سے خرچ کر کے آسائش حجاز کے لئے مکان بنائے جاویں۔ ڈسمبر ۱۸۹۹ء میں حجاز میں جوش پھیلا تھا جس کو استمالت سے زور کر کے ٹرکی فوج بڑھائی گئی۔ آرمینیا میں متعصب عیسائیوں نے فساد کر کے امریکن کالج جلا دیا۔ گورنمنٹ سلطانی نے تحقیقات کر کے بعض آدمیوں کو پھانسی حبس دوام اور قید کی سزائیں دیں۔ مگر سپیر یوپ کی اکثر سلطنتوں نے زور کر کے بعض مجرموں کو رہا کرا لیا:- جاپان:- فروری کو شاہ جاپان نے نوجی اخراجات کے لئے شراب اور تنباکو پر ٹیکس بڑھا کر رقم پوری کی:- ۱۰ مارچ کو شاہ جاپان نے حکم دیا کہ جنگی جہاز بڑھائے جاویں اور چھ سال تک میری تنخواہ سے تین لاکھ روپیہ سالانہ اور تمام سرکاری افسروں کی تنخواہوں سے دس فی صدی وضع کیا جاوے:- جرمنی:- شہنشاہ ولیم نے فوج کے بڑھانے کا مسودہ قانون اپنی پارلیمنٹ میں، مئی کو پیش کیا جو ۴ جون کی اکثرت رائے سے نامنظور ہوا۔ پھر جدید انتخاب جرمن پارلیمنٹ کے بعد ۱۱ کی اکثرت رائے سے ۲۰ جولائی کو پاس ہوا۔ [illegible] کے ساتھ جرمنی کا محصول چونگی کا جھگڑا رہا:- چین:- عیسائی مشنوں کے خلاف وقتاً فوقتاً بلوے پر فساد ہوئی جو روکے گئے۔ قحط سے خلقت بہت تنگ رہی:- پاسپورٹ میں زور سے فیصلہ کرنے کے لئے کوشش جاری رہی:- روس:- وزیر مال سے حکم دیا کہ تمام یہودی جو یہودی علاقوں سے باہر رہتے ہیں فوراً اندر چلے جاویں۔ جس سے پچاس ہزار مظلوم یہودی تارک وطن ہو مصیبت زدہ ہوئے۔ پاسپورٹ کا شغل بالکل گورنر جنرل ترکستان نے سڑک بنوا کر دامنی کو وہاں محصول چونگی قائم کرنے کے لئے حد بندی کو ختم کیا:- فرانس:- سرخیا کے متعلق رشوت خواری میں بڑے بڑے نامور لوگ گھسیٹ لئے گئے جس کے متعلق ایم۔ ڈی لیسپ بانی نہر سویز اور ایم ایفل بانی ایفل ٹاور جیسے لوگ پانچ پانچ سال قید کئے گئے۔ پولیٹیکل اور فرقہ وار جھگڑوں سے بار بار چیمبر آف ڈیپوٹیز بدلتا رہا:- ۲- جولائی کو وطالبعلموں نے فساد کیا جس میں پولیس کے ہاتھوں ۲ مرے اور ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ چیمبر میں ڈرامہ سیٹ چلا گیا جس سے کئی ممبر زخمی ہوئے۔ سیام سے حد بندی پر جھگڑا ہوا مگر کے لڑائی کا نوشتہ دیا اور سیام سے سن مالی خبریں کھنچیں اور ہر جا بھی ہوا:- ۲۰- اکتوبر کو ریڈ بیڑہ بحیرہ روم کے لوگوں میں فرانس کا مہمان ہوا۔ جس کی خوشی میں تو اضع و اعزاز کے ساتھ کئی جہاز روس سے خوشی کا اظہار کیا:- مراکو:- فکری وحشی مراکو سے نکالا سیاہ لوگ جس کے متعلق سر رچرڈ تھامسن کو گئے (۲۰ جنوری) ایک انگریزی رعایا کے تبدیل مذہب قتل ہو جانے پر ۲۰ گھنٹے کا نوٹس مطالبے کے لئے انگلستان نے سلطان مراکو کو دیا۔ جس پر سلطان نے ایک لاکھ روپے جرمانہ دیا:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر فرانس نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر جرمنی نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر انگلستان نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر اٹلی نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر روس نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر امریکہ نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر آسٹریا نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر ہنگری نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر بلجیم نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر ہالینڈ نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر سپین نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر پرتگال نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر سویڈن نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر ناروے نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر ڈنمارک نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر سوئٹزرلینڈ نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر یونان نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر مصر نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر ایران نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر افغانستان نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر بخارا نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر خیوہ نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر کوکند نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر مرو نے سلطان سے ملاقات کی:- ۲۰- اکتوبر کو سفیر سمرقند

افغانستان کی تجارت کو اس سے سخت صدمہ پہنچا تھا۔ اسپر نکلسن اور سملہ میں کرنسی ایسوسی ایشن قائم ہوئی جس کی شاخیں ہندوستان کے اور جگہ بھی ہیں۔ بمبئی میں بھی قائم ہوگئیں۔ نکلسن کے ایک بڑے سوداگر اور وہاں کی چیمبر آف کامرس کے پریسیڈنٹ آرتھل سٹرلنگ اس کے میمبر مقرر ہوئے اور ۲ فروری کو ایک ڈیپوٹیشن سے کر نسولے ہند کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ہندوستان میں چاندی کی عام ٹکسال بند کیجاوے اور ایک سٹینڈرڈ سکہ سونے کا جاری کیا جاوے جس کی قیمت ملک کے اندر اور سونے کا سکہ استعمال کرنے والے ممالک غیر میں یکساں ہو۔ دوسرے دن لوگوں کی اغراض سے اطلاع دہندوں کے بعد بتلایا کہ جب تک لارڈ ہرشل کی کرنسی کمشن کی رپورٹ ظاہر نہ ہو کچھ نہیں ہو سکتا۔ ۲۰ جون کو کرنسی کمشن کی رپورٹ شائع ہوگئی اور کونسل وائسرائے کے فنانشل ممبر سر ڈیوڈ باربر نے ۱۸۹۳ء کے ایکٹ بکلہ اور ۱۸۹۳ء کے ایکٹ پیپر کرنسی کی ترمیم کا مسودہ پیش کیا جس کی غرض یہ تھی کہ روپے کی قیمت سونے پیش مقرر کر دیجاوے تاکہ چاندی کے عوض سونا بلا دقت مل سکے۔ یہ ضروری قانون صرف ایک اجلاس میں منظور ہوگیا۔ جس نے ہندوستان کی گل چاندی کی قیمت یکلخت ۱/۴ کم کر دی۔ ابھی بڑے بڑے اہل الرائے حیران ہیں کہ صرف ٹکسال بند کر دینے سے کس طرح روپے کی قیمت ملک کے باہر آ جاتی ہے۔ مگر اس سے بھی بڑی غلطی جو گورنمنٹ ہند نے اس ایکٹ کے طفیل کی وہ یہ تھی کہ وہ بل گست کو منظور کر لیا کہ تمام یورپین اور یورپین ملازمان گورنمنٹ کو انکی نصف تنخواہ آئندہ ولایت بھیجنے کے لئے بجائے ۱۶ روپے کے ۱۱ پنس مقررہ کے ۱۰ پنس کے حساب سے محسوب دیجاویگی۔ اور اسپر بھی اکتفا نہ کیا کہ صرف وہی روپیہ جو انسران ہند کے رشتہ داروں کو ولایت بھیجا جاوے ۱۰ پنس کے حساب سے دیا جاوے کیونکہ یہی دن لوگوں کی شکایت تھی کہ ہمیں ولایت روپے بھیجنے میں بڑی زیر باری ہوتی ہے۔ بلکہ صاف حکم دیا گیا کہ ہر شخص کو نصف تنخواہ ہندوستان ہی میں ۱۰ پنس کے حساب سے ملے خواہ وہ ولایت بھیجے یا نہ بھیجے۔ اس قومی رعایت کی ریاضی پر خزانہ ہند سے قریب اسی لاکھ سالانہ کے رقم صاف اڑ گئی۔

امتحان سول سروس:۔ اس سال میں اہل ہند کے متعلق ایک بھاری معاملہ امتحانات مقابلہ کا بھی پارلیمنٹ میں پیش ہو کر تھوڑی سی کثرت رائے سے منظور ہوگیا جس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کی ملازمت سول کا اعلیٰ امتحان جو آج تک لنڈن میں ہوتا ہے اگر ایسا ہی ایک ساتھ ہندوستان میں بھی ہوا کرے تو ہندوستانیوں کو اس سے بہت نفع ہو۔ ہندوستانی نوجوان بیس سال کی عمر سے بہت پہلے اپنے گھروں سے سات ہزار میل کے فاصلے پر انگلستان جانے کو مجبور ہوتے ہیں اور غربت میں بہت تکلیف اور خرچ کے زیر بار ہوتے ہیں۔ بجائے اس کے وہ اپنے گھروں سے نکل کر اپنی زبان میں اُن کا مقابلہ کرتے ہیں۔ مسٹر بائن کا یہ ریزولیوشن ہاؤس آف کامنز میں منظور تو ہو گیا لیکن انتظامی پابندیوں کی وجہ سے جب تک کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند سے منظور نہ کریں اس کی عملدرآمد ہو نہیں سکتی۔ مگر ابھی صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کو اس

ہند کو امتحان سول سروس ہند وستان میں لیا جانے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ کیونکہ انہوں نے گورنمنٹ ہند سے اور گورنمنٹ ہند نے صوبجات کی گورنمنٹوں سے اس ضروری معاملے پر رائیں طلب کیں۔ وہ سب رائیں اس وقت صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کے پیش ہیں۔ اور عجب نہیں کہ یہ ریزولیوشن صرف مردہ رہے۔

بنگالی جوری نوٹیفیکیشن:۔ اکتوبر ۱۸۹۲ء میں سر چارلس ایٹ لفٹننٹ گورنر بنگال نے اس صوبے میں طریقہ جوری کے منسوخ کرنے کی اطلاع جاری کی تھی۔ اسپر بنگال کے اخبارات اور دیگر اہل الرائے نے مشفق ہو کر مخالفت شروع کی اور ۲ دسمبر ۱۸۹۲ء کو ایک زبردست اجلاس مخالفت کا کلکتہ میں کیا گیا۔ چونکہ اس میں چند بار سوخ غیر ملازم انگریز بھی تھے اور بنگالی اخبارات نے بھی خوب گلا پھاڑا۔ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ نے تمام معاملے کی تحقیقات کے واسطے ایک کمشن مقرر کی۔ ۷ مارچ کو اس کمشن کا پہلا اجلاس ہوا اور ۲۸ کو کمشن نے مفصلہ دیدیا کہ بنگال میں جوری کے طریقے کو کامیاب ہوئی ہے اور تمام مقدمات جو اکتوبر ۱۸۹۲ء سے پہلے بذریعہ جوری ہوتے رہے ہیں آئندہ بھی ہوا کریں۔ اس فیصلہ پر بنگال بہت خوش ہوا۔ اور لفٹننٹ گورنر مخصت لے کر ولایت گئے اور اب لوٹ بھی آئے ہیں۔

کابل مشن:۔ ۱۸۸۰ء کے عہدنامہ کے بعد جو زبانی تھا اب گورنمنٹ کو کئی سرحدی پیچیدگیوں کی وجہ سے جو من بعد پیدا ہوئیں امیر افغانستان سے ایک نئے سمجھوتے کی ضرورت پیش آئی۔ وسط ۱۸۹۲ء میں امیر عبدالرحمن خاں نے بجواب مراسلت گورنمنٹ ہند انگریزی سفارت کا کابل جانا منظور کیا۔ جو بسر کردگی لارڈ ربرٹس کمانڈر انچیف جاتی۔ مگر جیسا کہ ناظرین سے مخفی نہیں بوجوہات روکمشن ٹل گئی۔ اور اب مارچ ۱۸۹۳ء میں امیر صاحب نے مسٹر پین کے ہاتھ ایک مراسلہ گورنمنٹ ہند کے پاس بھیجا جس کے مطابق سر مورٹیمر ڈیورینڈ کی کمشن کا جانا منظور ہوا۔ ۷ ستمبر کو مشن کابل سے روانہ ہوا۔ ۲۰ کو جنرل غلام حیدر خاں نے بمقام ڈکہ مشن کا استقبال کیا۔ اور ۲ اکتوبر کو مشن کابل پہنچا۔ اور ۵ کو امیر صاحب سے پہلی ملاقات کی۔ ۱۸ کو اسور ضروری طے کر کے کابل سے روانہ ہوا۔ امیر صاحب نے منظور کیا کہ چترال۔ باجوڑ سوات اور کوہستان سندہ کی چھوٹی ریاستوں سے انہیں کچھ علاقہ نہیں۔ اللہ اسمار۔ گھائی کنور میں جلال آباد کے شمال کی جانب اُن کا حق ہے۔ وزیرستان معہ وانا انگریزوں کے قبضے میں لیا گیا اور گھائی کو رم میں بدستور انتظام انگریزی قائم رہا۔ امیر صاحب نے بلوچستان کے مقام چاغی سے اپنی چوکی اٹھالی اور ان کی رائے کی بیوچمین کے مستقل ریلوے ٹرمینس رکھنے پر قابل اطمینان تعمیل کی گئی۔ امیر صاحب کو اسلحہ وغیرہ کے براہ ہند یورپ سے منگوانے کی کوئی ممانعت نہ ہی اور ان کا وظیفہ بجائے ۱۲ لاکھ کے ۱۸ لاکھ سالانہ کیا گیا۔

فسادات ہند و مسلمانان:۔ یہ اگو ارمضمون بھی اس سال کی بہت بڑی یادگار ہے۔ اس کی تفصیل تاریخ سرپیہ اخبار لبریز ہوتا رہا ہے۔ اب ضرورت نہیں معلوم ہوتی بلکہ سال نو کے شروع میں ناظرین کو اُن کے ملک کے اعظم گڑھ علیا اور بمبئی و رنگون وغیرہ مقامات جیسے خوفناک ہندو مسلمانوں کے فسادات یاد دلا کر رنجیدہ کیا جاوے۔ گو جن مقامات میں یہ فساد ہوئے ہیں وہاں پر تو ان کی یادگار سالہا سال تک زندہ رہیگی۔ ان فسادات کے متعلق بھی لوکل گورنمنٹوں کی رائیں وائسرائے بہادر کی رائے کے ساتھ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند کی خدمت میں بھیجی جا چکی ہیں۔

بلوچستان:۔ خان قلات میر خداداد خاں نے اپنے وزیر اعظم اور اپنی چند بیویوں کو بیوفائی کے شبہ میں قتل کرا دیا۔ اس سے پہلے بھی ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان کے پاس اُن کے ظالمانہ کشت وخون کی بہت شکایتیں جمع تھیں۔ گورنمنٹ کے حکم پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔ امیر کو کوئٹہ میں طلب کر کے قید کر لیا اور اسکے بڑے بیٹے میر محمود خاں کو اس کا جانشین مقرر کیا۔ باپ کو اور چھوٹے بیٹے کو تھوڑی سی پنشن دیدی۔ قلات میں سردار گوہر خاں نے جدید امیر کے خلاف کچھ فساد کھڑا کیا تھا جس کے لئے انگریزی فوج بھیجی گئی مگر قلات کی فوج نے ہی اس کی جمعیت برہم کر کے اُسے بھگا دیا۔

رائل کمشن افیون و کمشن بھنگ:۔ اخیر سال میں یہ دو کمشنیں تحقیقات افیون و مرکبات افیون و بھنگ و گانجہ وغیرہ کے لئے ہندوستان میں بھیجی گئیں۔ اصل بات اس کی یہ ہے کہ ولایت میں ایک اینٹی اوپیم و مخالف افیون کمیٹی ہے۔ جس میں بڑے بڑے بار سوخ پادری لوگ شامل ہیں۔ وہ زور دیتے ہیں کہ افیون سے جو گورنمنٹ ہند ہندوستان اور چین میں فروخت کر کے فائدہ اٹھاتی ہے اور لوگوں کو اس کے استعمال کرنے اور اس تکلیف اٹھانے کی ترغیب دیتی ہے وہ بہت برا کام کرتی ہے مگر ادھر گورنمنٹ ہند کو صرف افیون کی تجارت سے سات کروڑ روپے سالانہ سے زیادہ خالص منافع ہے۔ ادھر انگلستان میں اینٹی اوپیم کمیٹی نے بہت لوگوں کو ہمدرد بنا لیا ہے۔ اس لئے ضرورت پیش آئی کہ بذریعہ کمشن تحقیقات کیجاوے کہ کیا افیون سچ مچ مضر صحت و اخلاق ہے اور اگر ہے تو اس کو بند کر کے اسکے محاصل کی کمی کس طرح پوری کیجاوے۔ اور اسی بنا پر کمشن قائم ہوئی ہے۔ یہ دونوں کمشنیں جابجا تمام ملک میں پھر کر شہادتیں فراہم کر رہی ہیں۔

اس کے علاوہ بڑے بڑے واقعات سی۔ ڈی ایکٹ کی کمشن تحقیقات اور اس ایکٹ کی موقوفی۔ لارڈ ربرٹس کا انڈیا چیف ہند کا ماہ اپریل میں سکدوش ہونا۔ اور میجر جنرل ولیٹ کا سپہ سالار ہند مقرر ہونا۔ لارڈ لینسڈون بہادر کے بجائے جدید وائسرائے پہلے سر ہنری نارمن اور پھر لارڈ ایلجن کا تقرر۔ مدراس و بمبئی کی پریسیڈنسی کمانڈس کی منسوخی۔ جسٹس محمود کی الہ آباد ہائیکورٹ سے علیحدگی۔ مسٹر محمد الگزینڈر رسل ونیہ کے لئے حیدرآباد بمبئی وغیرہ مقامات میں چندہ کر کے نیو یارک امریکہ میں اشاعت اسلام کے لئے مشن قائم کرنا۔ آخر سال میں پاسٹیور انسٹیٹیوٹ کے لئے جس میں دیوانے کتے کے کاٹوں کا علاج کامیابی سے ہوتا ہے افسران سرکاری کی امداد سے چندہ جمع ہونا ہیں۔ وقت ہندوستانی مسلمانوں کی مدد سے امریکہ میں اسلامی مشن قائم کرنا کوئی خفیف تاریخی واقعہ نہیں ہے۔ اور جیسا کہ قرائن یہ معلوم

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم جمعہ۔ ۱۲ جنوری ۱۸۹۴ء

پیسہ اخبار کے ۱۸۹۳ء کے کچھ حالات

۱۸۹۳ء پیسہ اخبار کی اشاعت کا ساتواں سال تھا جو بخیر و خوبی گزر گیا۔ اس سال میں بھی پیسہ اخبار برابر ہفتہ وار چھپتا رہا اور اکاون پرچے شامل کئے۔ ہر ایک پرچہ شروع سال میں ۳۷۰۰ کاپی سے کم کر کے آخر سال میں ۳۵۰۰ کاپی تک چھپتا رہا۔ اس حساب سے سال تمام میں پیسہ اخبار کی کل ۱۹۲۳۰۰ کاپیاں شائع ہوئیں۔ جن کے بعد اوراق ضمیمہ جات کے کل ۴۱۴۱۳۰۰ صفحے یا ۲۰۷۰۶۵۰ ورق ہوتے ہیں۔ اس تمام کاغذ کا ایک فیٹ چوڑا فرش کیا جاوے تو ۱۵۵۲۹۸۵ فیٹ یا ۲۹۴ ۱۷۶۶۳ گز یا ۲۹۴ میل تک بچھ سکتا ہے۔ جو لاہور سے سملہ اور پھر سملہ سے لاہور تک واپس فرش ہو سکتا ہے یا لاہور سے پشاور سے دہلی تک (جو قریب چھ سو میل کے فاصلہ ہے) نصف راستے تک پہنچ سکتا ہے۔ یا لاہور سے کہ بہاولپور تک بھی کئی میل آگے گزر جاتا ہے۔ اگر اسی کو بجائے ایک فیٹ کے بارہ فیٹ چوڑا فرش کیا جاوے تو لاہور سے امرتسر تک بچھ سکتا ہے۔

اس تمام کاغذ کا پیسہ اخبار کی تقطیع کے برابر اگر ایک تہ بتہ اونچا ڈھیر لگایا جاوے تو وہ ۹۳۳ ۳۱۱ فیٹ یا ۳۱۱ گز کے قریب بلند مینار بن جائیگا۔ جو دہلی کی قطب صاحب کی لاٹھ سے چوگنا اونچا ہوگا۔ اور دنیا کے بلند ترین مینار ایفل ٹاور (واقع پیرس) کے قریب برابر برابر ہوگا (جو ایک ہزار فیٹ بلند ہے)۔ اور قسطنطنیہ کی مسجد ایاصوفیہ کے میناروں سے سہ چند سے زیادہ بلند ہوگا۔

سالتمام میں ڈاکخانے کو پیسہ اخبار کا ۶۶۴۰ سیر ۱۶۶ من کاغذ تقسیم کرنا پڑا ہے۔ کہ جس کے عوض میں کارخانہ پیسہ اخبار نے لاہور کے جنرل پوسٹ آفس میں آٹھ ڈکلیئر شینوں کے ذریعہ سے ۲۱۷۳ روپے ۱۱ آنے داخل کر کے رسیدیں حاصل کیں۔ اس سال تخمیناً پیسہ اخبار کے کارخانے میں پانچ ہزار منی آرڈر اور ویلیو پے ایبل وصول ہوئے کہ جن کی فیس اقل درجہ ۲ کے حساب سے ۱۰۰۰ آنے یا ۶۲ روپے ۸ آنے ڈاکخانے کو بالواسطہ وصول ہوئے۔ مگر اس کے علاوہ تخمیناً ایک سو روپے شاہوار کے ٹکٹ اور کارڈ بطور پوسٹیج کے ڈاکخانے سے خریدنے پڑے۔

یہ چند واقعات ہیں جو پیسہ اخبار کے متعلق وثوق سے ظاہر کئے جا سکتے ہیں بیشتر اس کے کہ اس نے آٹھواں سال شروع کیا ہے

۱۸۹۳ء کی نظر ثانی

۳۶۵ روز گزرے ہیں کہ آج کے دن ہم نے ۱۸۹۲ء کے واقعات گزشتہ پر نظر ثانی کر رہے تھے۔ اس وقت کس کو معلوم تھا کہ ۱۸۹۳ء

[صفحہ تاریخ پر کن واقعات کی یادگار چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جاتا ہے۔ کون امید نظر ثانی کرنے کے لئے زندہ رہیگا۔ کس کو خیال تھا کہ ایک آوڈ ورق ہمارے سامنے آ لٹہ گیا اور اہل بصیرت کو ایک آوڈ عبرت حاصل کرنے اور ذخیرہ واقعات کا امتحان کرنے کو دیا گیا۔ اس سے فائدہ اٹھا کر سال گزشتہ کے پڑھ بڑھ حالات کی ایک اخباری آرٹیکل میں گنجائش ہو سکتی ہے فراہم کرتے]

[۱۸۹۳ء ہندوستان میں]

ایکٹ کونسلہائے ہندوستان

۱۸۹۳ء ہندوستان میں یادگار چھوڑ گیا ہے اُن میں اندین کونسلز ایکٹ کا نفاذ سب سے ضروری اور سب سے زیادہ کارآمد واقعہ ہے۔ یہ ایکٹ ۲۱ مارچ ۱۸۹۲ء میں شروع ہوتا ہے۔ اس کے مطابق اہل ہندوستان کو ایک درجہ ترقی کا انتظامی اصول حکومت میں گورنمنٹ انگریزی کی طرف عطا ہوا ہے۔ گو ۱۸۹۲ء کے مسودہ ایکٹ کونسلہائے ہند میں بہت سی اصلاح کی باتیں درج تھیں مگر ۱۸۹۳ء میں لارڈ کمبرلے جو کچھ ہندوستان کو عنایت کرنا منظور کیا وہ صرف یہ دو باتیں ہیں کہ ممبر ہوا میسر میل اور لیجسلیٹو کونسلوں میں انتخاب اور نامزدگی سے داخل ہوں اُن کو ایک تو بجٹ پر بحث کرنے کا حق دیا جاوے اور دوسرا جن امور پر مناسب ہووے گورنمنٹ سے سوال کر سکیں۔ دونوں باتیں گو قواعد کے ساتھ بہت حد تک کردی گئی ہیں تاہم ان کا اثر بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ ہند نے اپنے ساتھ خاص مخلص کو منظور کرنے سے بیشتر اپنی رعایا کے تاعمتاموں کی پرواہ بھی کم اس کی نسبت سنتی گوارا کی ہیں۔ اور منظور کیا ہے کہ جن میں ممبران کونسل کو کچھ شک و شبہ ہووے وہ گورنمنٹ کو ان کی جانب متوجہ کرنا چاہیں اپنے مناسب خط مراتب کے ساتھ سوال کیا کریں اب یہ دوسرا سوال ہے کہ کونسلوں میں ممبر کون لوگ ہونگے یا ہو رہے ہیں اور وہ اپنے کام کو کس طرح نباہیں گے یہ نباہتے ہیں مسلمانوں کی وہ شکایت بیجا نہیں ثابت ہوئی کہ مقابلے کی گھوڑ دوڑ میں ایک قوم کے اعلیٰ درجہ کے آدمی آگے بڑھ جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نیشنل کانگرس یا اس قسم کے انتخابی اصولوں کی انسٹیٹیوشن اچھی نہیں کرتے۔ ۱۸۹۲ء میں بنگال، بمبئی، مدراس و صلاع مغربی و اودھ کی کونسلوں میں جس قدر ممبر انتخاب سے لئے گئے ہیں ان میں کون مسلمان ہے۔ پٹنہ کے سید شرف الدین بیرسٹر اور لکھنؤ کے مسٹر حامد علی بیرسٹر جو ابتدا سے کانگرس کے ہمخیال ہیں باوجود سخت کوششوں اور حصار ہونے کے بنگال اور صوبجات مغربی و شمالی سے ممبر نہ منتخب ہو سکے۔ تو اور کس کو اس درجہ کے حاصل کرنے کی امید ہو سکتی ہے بجائیکہ بنگال کونسل میں بارہ ممبر انتخاب سے داخل ہوئے ہیں۔ تاہم ہماری آرزو ہے کہ ہندوستانی اس عنایت کو جو انہیں اپنے ملک کی آپ حکومت کرنے میں لوکل سلف گورنمنٹ سکیم سے بعد حاصل ہوئی ہے ایسی قدر کرینگے کہ سرکار ان سے اس سے زیادہ حقوق دینے پر آمادہ ہو جاوے۔

مسئلہ سکہ۔ دوسرا بڑا واقعہ اس سال میں ترسیم ایکٹ سکہ ہوا ہے۔ انگریزی سوداگر کیونکہ ہندوستان کی قریباً تمام تجارت کے ہاتھ میں ہے) نرخ تبادلہ سکہ کے بہت بڑھ جانے سے بہت پریشان تھے۔ ہنڈوی کا مقدار اتنی بڑھ گئی تھی کہ ہندوستان

انعام کی رقوم کی تفصیل یہ ہے:۔

اول:۔ ایک انعام ہزار روپے نقد کا ہوگا جو اس شخص کو ملیگا جو سب سے زیادہ خریدار پیدا کرے۔ خواہ اس کا خوش نصیب بنانے والا ہزار روپے تو ہم سے وصول کرے یا لاہور میں ایک مکان قیمتی ہزار روپے کا ہم سے لے کر جس کی خریداری کی نسبت گفتگو ہو رہی ہے۔

دوم:۔ ہر ایک انعام پانچ سو روپے کا ہوگا جو اس شخص کو ملیگا جو اول نمبر سے دوم درجے پر خریدار پیدا کرنے میں رہے۔

سوم:۔ دو انعام دو دو سو روپے کے ہونگے۔

چہارم:۔ تین انعام سو سو روپے کے۔

پنجم:۔ پانچ انعام پچاس پچاس روپے کے۔

ششم:۔ دس انعام بیس بیس روپے کے۔

ہفتم:۔ بیس انعام دس دس روپے کے۔

ہشتم:۔ پچیس انعام پانچ پانچ روپے کے۔

پس کل اکاسی انعام آویں گے جو پچیس ہزار خریدار پیدا پیسہ اخبار کے پورے ہو جانے پر کیونکہ پانچ ہزار خریدار اس وقت موجود ہیں) ان جماعت مقررین لاہور کے سامنے کہ جس میں امیدوار انعام پانے والے شامل ہونگے ہیں انعام کی رقم میں سے [illegible] اس کا علیحدہ [illegible] انعام [illegible] ہوگا۔

خریدار پیسہ اخبار سے کیا مزید فوائد

[illegible] پیسہ اخبار کے [illegible] سب سے بڑی خوبی یہ ہوگی کہ [illegible] اپنی قیمت کے نہایت مضبوط اور [illegible] ہوگی۔ اور کوشش کی گئی ہے کہ [illegible] جس سے اچھی نظری تیار ہو سکے ناظرین پیسہ اخبار کے پیش کیا جاوے۔ یوں تو ہر ایک اس کارخانے کا معاون اور مربی اس نظری کو مقررہ قیمت پر پیسہ اخبار کی یاد گار میں اپنے [illegible] کہہ سکتا ہے۔ مگر اصل غرض پیسہ اخبار [illegible] آنے کی یہ ہے کہ جو شخص اسے خریدے پیسہ اخبار چھ ماہ کے لئے مفت پیش کیا جاوے۔ اور اس طرح تیس ہزار خریدار پیدا کرنے کے [illegible] شان کام میں بالواسطہ ہم بھی اپنے معاونوں کی مدد کر [illegible] ان کے انعام کا روپیہ [illegible] میں سے کریں گے۔ مثلاً جو [illegible] بالواسطہ دس بیس پانچ سو پانے والے خریدار کو دس خدا "پیسہ اخبار" [illegible] مگر ہر یاں تک دو دو سو پانے والوں کو پانچ پانچ۔ سو سو پانے والوں کو تین تین۔ پچاس پچاس پانے والوں کو دو دو۔ بیس بیس پانے والوں کو ایک ایک انعام کی رقم میں محسوب دیا جاویگی۔ اور ان کے باقی روپے اور باقی سب کا روپیہ نقد دیا جاویگا بدیں میں سے ہر گھڑی کے ساتھ چھ چھ ماہ کے لئے پیسہ اخبار مفت دیا جاویگا۔

درصورت اتمام عام کے خیال سے یہ آخری شرط ان انعام کی رقوم [illegible] کہ [illegible] مناسب معلوم ہوتی ہے کہ ہر ایک انعام پانے والے خوش نصیب صاحب کے بیٹے اور اعانت دس فی صدی [illegible] کسی خیراتی [illegible] کے لئے [illegible] ہوگا۔ جو کہ انہیں کے صوبے میں کسی ہندو [illegible] یا [illegible] کہ جس مذہب [illegible] انعام پانے والے کی [illegible] خیراتی یا رفاہ عام انجمن یا سوسائٹی یا اسکول یا ہسپتال یا غریب خانے یا یتیم خانے کو دیا جائیگا۔ اس شرط کے رو سے ہر ایک نیک اور مخیر شخص کو ہماری غرض کی تائید فوری ہو جائیگی کیونکہ جہاں پیسہ اخبار کی خریداری اختیار کرنے سے بہت سے بالواسطہ نیک کاموں میں مدد دیتے ہیں۔ اس ایک براہ راست نیک کام میں مدد ہو جانے کی امید بندھتی ہیں۔ اور تسلیم کیا گیا ہے کہ ہر ایک نیک کام میں مدد دینے والا شخص گویا خود اس نیک کام کے کرنے والا ہوتا ہے۔

ہمارے فیاض مہربان اور ہمدرد خریداروں کا شکریہ

اس تجویز سے جو محض نیک نیتی سے پیش کیجاتی ہے ہماری آن اولوالعزم۔ عالیشان اور مستغنی ناظرین کو کہ جو آج تک بلا کسی طمع کے صرف ہمیں شکر کرنے یا ایک نیک کام میں مدد دینے کے خیال سے بڑی جدوجہد سے پیسہ اخبار سفید کے بڑھانے خریدار ہم پہنچا رہے ہیں کسی طرح دلبرداشتہ نہونا چاہئے کیونکہ ہماری مدد کا اصل سہارا وہی ہیں جن کی بلا غرض خدمات کے احسان سے ہماری پشت دوتا ہے۔ اگر یہی لوگ شروع سے آج تک کوشش نہ کرتے۔ اور انہیں میں سے کثیر تعداد میں دو دو خریدار ہم نہ پہنچاتے تو آج پانچ ہزار کی اشاعت مشکل ہوتی۔ اس لیے ان احباب سے جو ہماری طاقت اور حوصلے کے لئے بمنزلہ ریڑھ کی ہڈی کے ہیں۔ دست بستہ عرض ہے کہ وہ دیکھ کر کہ چونکہ اب پیسہ اخبار اپنے زور سے اشاعت میں ترقی کریگا اب ہماری مدد کی ضرورت نہیں۔ یا چونکہ ہمیں انعام کی خواہش نہیں یا ضرورت نہیں۔ یا شاید ہم اپنی کوشش ابھی کر سکے کہ ہمیں مقابلے میں کامیاب ہو سکیں اس لئے آگے مدد پیسہ اخبار کے نہ دیں۔ اشاعت کے دوڑ میں شکستہ دل و شکستہ پا ہو جائیں۔ امید ہے کہ ان میں سے نہ صرف وہی احباب جو اب تک ہمارے خود دو دو خریدار پیدا کر لینے کے فرض سے سبکدوش ہو چکے ہیں بلا غرض پیسہ اخبار کی اشاعت میں کوشاں رہینگے۔ بلکہ وہ فیاض اور مخیر صاحب لوگ بھی جو قبل ازیں ہماری کام کر چکے ہیں حسب دستور ہماری ہمدردی پر آمادہ رہیں گے اور یقین ہے کہ اس امید میں ہمیں مایوس ہونا نہ پڑیگا۔

پیسہ اخبار کس طرح ہر خریدار کو عمر بھر کے لئے مفت مل سکتا ہے؟

یہ ایک نئی قسم کی تجویز ہے کہ جس کے عملدرآمد سے یہاں ایک طرف پیسہ اخبار کے لئے مستقل خریدار پیدا کرنا اور پھر کے خریدار ہمیشہ کے لئے قائم رکھنا اور اخبار کو ہر دلعزیز بنانا مقصود ہے ساتھ ہی اپنے معاونین کی بھی طبعی اور کسی قدر دلی امداد بھی مدنظر ہے۔ اس سے غرض یہ ہے کہ کوئی صاحب اگر تا دم حیات پیسہ اخبار کے خریدار رہیں اور ہمیشہ دو روپے سال کا خوشگوار نکس ادا کرتے رہیں تو جب انہیں سفر آخرت نصیب ہو (کیونکہ اس سفر پر ہر فرد بشر کو ایک نہ ایک وقت روانہ ہونا ایسا ہی یقینی ہے کہ جیسا کہ خود اس کی ہستی ہے) تو پیسہ اخبار دو روپے تمام رقم جو اس نے ان کی زندگی بھر وصول کی ہے معہ اضافہ کے اسی قدر بشکریہ ان کے ورثا کو ادا کر دے۔ گو ہمارے عالی وقار اور عالی منزلت ناظرین سے بعض صاحب ایسے ہیں کہ جن کے لئے اتنی رقم بعد مرگ کچھ بڑی بات نہیں ہوگی۔ لیکن کثرت ایسے بزرگوں کی ہے جو اس بات کو غنیمت سمجھینگے کہ اگر اس ذریعہ سے ان کے ورثا کو کچھ رقم بلا محنت تو وہ دے سکیں پر دو ایک برس نام خرچ ہے پیسہ اخبار ہمیشہ خریدتے رہینگے۔

آپ تعجب کرینگے کہ وہ تجویز کیا ہے۔ آئیے ہم آپ کو زیادہ دیر منتظر نہیں رکھنا چاہتے۔ سنئے۔ پیسہ اخبار کے مالک نے تجویز کر لیا ہے کہ اخبار کو جہاں تک ممکن ہو ہر دلعزیز بنانے کے لئے یکم فروری ۱۹۳۶ء سے اہتمام کیا جاوے کہ پیسہ اخبار کی قیمتوں کی ہر روز کی آمدنی سے پچیسواں حصہ ہر روز علیحدہ کر کے بینک میں جمع کرایا جاوے۔ اور سال کے اخیر پر ناظرین پیسہ اخبار سے جس قدر احباب کہ اس راہ حق پرور انہ ہوں اور ان کی قیمت پیشگی اس وقت تک کی دفتر میں وصول ہو ان سب میں وہ روپیہ برابر تقسیم کر دیا جاوے۔ ممکن ہے کہ صرف ایک شخص قتال کرے مگر ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمارے ناظرین سے کبھی کوئی ہتھیال نہ کرے تاکہ حل یہ روپیہ بچ جایا کرے) تو اس سے ورثا تو ہمارے حال کے تخمینے کے متعلق پانسو روپیہ مل جاویگا۔ اور اگر زیادہ لوگ ہم سے مفارقت اختیار کریں تو اسی رقم کو برابر برابر ان سب سے قریبی اور مقدار رشتہ دار میں تقسیم کر دیا جاویگا۔ اور اس طرح انہیں نہ صرف پیسہ اخبار ہمیشہ کے لئے مفت پڑیگا بلکہ متبلغ پیسہ اس کی قیمت کا عمر بھر میں دینگے اس سے بہت زیادہ ملنا بھی ممکن ہے۔

اس لئے جو احباب مفت کا اخبار لینا چاہتے ہیں وہ فوراً آج کی تاریخ سے دو روپے پیشگی بھیج کر پیسہ اخبار کی خریداری شروع کر دیں۔ اور ہمارے موجودہ ناظرین میں سے بھی وہ صاحب کہ جن کے ذمہ مطبع کا بقایا ہے روپیہ روانہ فرما کر اسی نئی طرح کے زندگی کے بیمے سے فائدہ اٹھائیں۔

انعامی مضامین

قابل مضمون نگاروں کے لئے صلائے عام ہے کہ پیسہ اخبار کے ہر کالم کے مضمون کے لئے ایک روپے سے دو روپے تک ممتاز دیا جاتا ہے۔ جو صاحب نہایت دلچسپ اور عمدہ مضامین بہت عمدہ کر سادہ عبارت میں واقعات سے پُر اور مدلل بھیجا کرینگے۔ بشرطیکہ ایڈیٹر کمیٹی مناسبہ ان کے مضامین کو کالم میں شائع کر دیا جاوے گا۔ نا پسند مضامین کے ہمراہ اگر ٹکٹ ڈاک ہونگے۔ تو راقمان مضمون کی مرضی سے مضامین انہیں واپس کئے جائیں گے۔ اخبار کی گنجائش کے خیال سے کوئی مضمون کالم سے بڑا نہ ہونا چاہئے۔ ہمارے کالم میں پینتالیس سطریں اور ہر سطر میں بالاوسط بارہ لفظ ہوتے ہیں۔

رقم اتم محبوب عالم ایڈیٹر و پروپرائٹر پیسہ اخبار لاہور

خطابات سال نو

کلکتہ یکم جنوری۔ ذیل میں سال نو کے اعزاز درج ہیں:۔

گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف ہاتھ:۔ ہز ایکسیلنسی فرینک آرڈر آف ہاتھ:۔ کرنل ایس ٹرنچی کوار ٹرمسٹر جنرل۔ کے سی ایس۔ آئی۔ سر ارنیسٹ ڈیوریننڈ صاحب۔ سی۔ ایس۔ مسٹر آر۔ ٹاٹی صاحب قائمقام کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پاسپورٹ۔ اے بینس کمشنر دوم شماری ہندوستان۔ سٹر ڈلیو۔ جی کو

لاہور و پنجاب

— شیخ رحمان بخش صاحب لاہوری نے جامعہ لنڈن میں ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کر لی ہے۔ وہ پرسٹر بنکر آئیں گے۔

— سالانہ جلسہ کانووکیشن پنجاب یونیورسٹی برائے معافی ڈگریات ۲۲ جنوری کو ۱۱ بجے دوپہر کے گورنمنٹ کالج ہال لاہور میں منعقد ہوگا۔

— لاہور میڈیکل کالج میں تعداد طلبا میں گذشتہ چار سال میں ایک سو کی ترقی ہوئی ہے۔ ۱۹۰۰ء میں ۲۹۷ طالب علموں کے بجائے سالگذشتہ میں ۳۹۷ ہے جنمیں سے ۱۹۰۱ء اسسٹنٹ سرجن کلاس میں تعلیم پاتے ہیں۔ پچھلے سال میں اسسٹنٹ سرجن کلاس میں دس عورتیں تعلیم پاتی تھیں جنمیں سے چار کو میڈیکل اور اچھے کوالیفائی ڈگری نکلنے کے وظائف ملتے تھے۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ کلاس میں صرف آٹھ عورتیں زیر تعلیم تھیں۔ سالگذشتہ میں ہاسپٹل اسسٹنٹ کلاس سے پچاس اور ڈاکٹروں سے صرف تیس پاس ہوئے۔ البتہ اسسٹنٹ سرجنوں میں پچیس سے پندرہ پاس ہوئے۔

— الیکشن کمیشن لاہور میں ۸ جنوری کو ساڑھے چھ بجے صبح سے پیسہ اسپیشل ٹرین آئے گی۔

— ایڈورڈ ٹیچرز ٹریننگ صاحب ہی بی نے حال میں لائیٹ میں انتقال کیا۔ یہ سنہ ۱۸۷۰ء میں پنجاب کے جوڈیشل کمشنر رہے۔ چھ سال ہندوستان میں ملازمت کر کے ستتیس سال تک پنشن انگلستان میں رہے۔ ہندوستانی نے بھی ابتدائے سلطنت انگریزی سے ۱۸۵۷ء تک سرکار کی پنشن کھائی ہے؟

— جو دھوین سکھ ان گذشتہ جمعرات کو جہلم میں فیروز پور

— ڈاکٹر فیصر انگن نے سیالکوٹ میں بھی ہتھوں کیسنکا ۱۰ جنوری کو امرتسر میں کام کیا اور وہاں سے کوہ نیلہ

— ڈنلڈ سی آئی ای کے خدمات سپرد گورنمنٹ پنجاب گئے ہیں۔ پنڈت امر داس اور لالہ ہرنام داس اور لالہ ہرچند داس لاہ سال کے امتحان مصلی میں پاس ہوئے۔

— پنجاب سے اکسٹرا اسسٹنٹی کے مقابلہ میں مولوی حبیب الرحمان اور لیپ سنگھ بی اے پاس ہوئے۔

— شملہ میں سخت برف پڑی۔

— کشمیر میں جس روز برف پڑتی ہے لوگ بہت خوشحال ہیں کیونکہ اس سے دھان کی فصل خوب ہوتی ہے جو اہل کشمیر کی خوراک ہے۔

— ہمیں اس خبر کے سننے سے نہایت افسوس ہوا کہ ہمارے دوست پنڈت مہاراج کشن صاحب مخمور ایڈیٹر و مالک مخمور ہند کے اہلیہ صاحبہ نے ۱۰ جنوری کو انتقال کیا۔ پنڈت صاحب صبر کریں۔ خدا صبر کا اجر دیتا ہے۔

— فیروز پور میں یورپین سپاہیوں اور افسروں کے دودھ کھین کے لیئے ایک گوشالہ قایم کیا گیا ہے جسکے لیئے سرکار نے چار ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔

— مہاراجہ صاحب جیسلمیر شنبہ کو دہلی پہنچے

نقد تیس ہزار روپیہ!

ہم پیسہ اخبار کے خریداروں کو دینگے!!!

مگر ہم تیس ہزار نئے خریدار پیدا کرنا چاہتے ہیں!!!

معزز ناظرین! تیس ہزار خریدار ہمارے ملک میں ایک اردو اخبار کے لیئے پیدا ہونا واقعی بڑی بات ہے۔ مگر پیسہ اخبار نے تھوڑی سی کوشش سے یہ کامیابی حاصل کی ہے اور اب پانچ ہزار کی خریداری رکھنے کا فخر کر سکتا ہے جو اردو اخباروں میں پہلی مثال ہے۔ اس سے اسے حوصلہ ہو گیا ہے کہ آپ صاحبوں کی خدمت میں ایک دفعہ پھر ادب کے ساتھ درخواست کرے کہ اگر آپ کی ہمت اور کوشش سے پیسہ اخبار کی اشاعت تیس ہزار ہونا ممکن ہے۔ اور ہم کہتے ہیں کہ ممکن ہے۔ تو پھر آپ کیوں اس کام میں ہماری مدد کرنے کے لیئے مستعد نہیں ہو جاتے۔ آپ اپنی طرف سے نئے خریدار پیدا کر کے اپنے دوستوں عزیزوں اور آشناؤں کو تحریک کرنے اور ترغیب دینے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھئے اور یقین رکھئے کہ ہم اپنی طرف سے پیسہ اخبار کی ترقی میں کوئی دریغ اور محنت کا جو ہمارے بس کا ہے کمی نہ کرینگے۔

آپ غور کیجئے کہ اگر پیسہ اخبار تیس ہزار خریدار ہو جائے تو اس سے کتنے فائدے آپ کو حاصل ہو سکتے ہیں۔ (۱) جبکہ کسی اخبار کی اشاعت بڑھ جاتی ہے تو لامحالہ اس سے نفع زیادہ ہوتا ہے اور اسی لیئے اس کی تیاری کے لیئے عمدہ سامان بہم پہنچ سکتے ہیں۔ لائق مضمون نگار صحیح اور تازہ خبروں کی بہتر کاپی اور ارزانی صرف وہی اخبار حاصل کر سکتا ہے جو اوسط سب اخبارات سے زیادہ چھپتا ہو۔ (۲) ظاہر ہے کہ جو اخبار اس کثرت سے چھپے وہ ملک کے دور و نزدیک کے باشندوں کے ہاتھ تھوڑے خیالات کا ایک بہتر ذریعہ ہو سکتا ہے۔ (۳) اس میں شک نہیں کہ ایسا اخبار ملک کی ضروریات جس وثوق کے ساتھ گورنمنٹ کے ذہن نشین کر سکتا ہے کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ گورنمنٹ اس کو ملک کا رئیس سمجھتی ہے۔ (۴) ایسے اخبار کی خبریں ایسی معتبر ہوا کرتی ہیں کہ جنپر ہر شخص بھروسہ کر سکے۔ (۵) ایسے اخبار کے لیئے اشتہار کی خبر ہے۔ (۶) اس قلیل قیمت میں ایسا عمدہ اخبار ملنا بالضرور غنیمت ہوگا۔ (۷) اور ہر ایک خریدار کو ہمیشہ کسی قسم کے انعاموں کے لیئے مقابلہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ کہ ان میں سے سب سے پہلے تین ہزار روپے کے انعام کی مفصل کیفیت ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ (۸) ایک قسم کے زندگی بھر کی قسم کی رعایت سے ہر خریدار کو یہ اخبار بقیمت عمدہ

کہ جس کا تفصیل علیحدہ درج کیجاوے گی۔

ہم نے ارادہ کیا ہے کہ اگر ہمارے مہربان اور شفیق خریدار جس طرح پچھلے دنوں میں ہماری مدد کرتے رہے ہیں اور جس کے لیئے شکریہ ادا کرنے کے لیئے ہم کافی الفاظ نہیں پاتے اگر ویسا ہی اب بھی توجہ اشاعت پیسہ اخبار کے لیئے ہمارا ساتھ دیں تو تک کر پیسہ اخبار تیس ہزار نہ پہنچنے لگے ہم اس کی آسانی میں ایک بستہ نہیں بیٹھنگے۔ بلکہ تمام امن اخبار کی ترقی کے لیئے ہی وقف کر دینگے۔ بلکہ اپنی گرہ سے بھی خرچ کر کے پانچ ہزار نئے خریدار پیدا کرنے کے لیئے ہم نے تجویز کیا ہے کہ ان تین پیسہ اخبار میں سے جو جو صاحب ہمتہ زیادہ سے زیادہ خریدار بہم پہنچائیں اخبار کی اشاعت تیس ہزار ہونے پر ان کو تین ہزار روپیہ انعام دیا جاوے گا۔ اس انعام کی تقسیم کس طرح ہوگی اس کا فیصلہ ہم نے ابھی نہیں کیا۔ اس کا فیصلہ اس وقت کیا جاوے گا جب اخبار کی اشاعت تیس ہزار ہونے پر آئیگی۔ ہاں اس قدر ہم ابھی ظاہر کر دیتے ہیں کہ انعام میں سب سے زیادہ حصہ پیدا کرنے والے کو ملیگا۔ اور ایک ہزار روپیہ سے کم انعام کسی کو نہ ملیگا۔ اور علی ہذا القیاس باقی دو ہزار روپیہ کئی انعام پانچ سو روپیہ سے پانچ روپیہ تک مقرر کیئے جاوینگے۔ ان انعامات کی تفصیل ذیل میں درج کیجاتی ہے:

اب معزز ناظرین سمجھ سکتے ہیں کہ پیسہ اخبار کہ جس کی قیمت دو تین آنے سے زیادہ سالانہ نہیں ہو سکتی اس کے لیئے ہم تیس ہزار روپیہ کیوں خرچ کرتے ہیں کہ سب خریداروں کو ملیں۔ اور یہ خسارہ وہ صریحہ ایک بیوقوفی ہوگی۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم تیس ہزار خریدار پیدا کر کے ان سے کیا فائدہ اٹھائینگے۔

ان انعامات کے لیئے مقابلہ کرنے والوں کو ہم کوشش شروع کر دیں۔ ہم نہیں پیسہ اخبار کے نوٹس کے لیئے بھی بھیجا کرینگے۔ زیادہ اطمینان کے لیئے ہم ہر ہفتہ وار اور آخر سال کے بعد ہر مہینہ میں شخص کے نام دو نقد قیمت سالانہ پیسہ اخبار جاری کر دینگے یا اخبار جاری کرانے کے ساتھ انعامی کتاب دیدیا کرینگے۔ اور اس طرح پر جس شخص کی اجازت دیگے اور اس طرح پر جس شخص کے نام اس کے سالانہ وصول ہو جائینگے اس کے نام اس کے ساتھ ایک جدا رجسٹر میں درج ہوتے رہینگے کہ جن کی انہیں رسید دیجاوے گی۔ اور اسی رجسٹر سے ذمہ دار آخری نتیجہ کا لاجا کر کس شخص نے سب سے زیادہ خریدار پیدا کئے اور اس کو بڑا انعام دیا جاوے۔ چونکہ انعام کی رقمیں معقول ہیں اور تھوڑے میں بھی یہ تفصیل ذیل اکثر حصوں کے لیئے امید کرنے کے لیئے کافی ہیں اس لیئے امید کرتے ہیں کہ ہمارے معزز خریدار اس کی خریداری پر متوجہ ہونگے۔ ہر ایک صاحب کو ایک ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرنے کے لیئے کھڑا ہونا چاہیئے۔ اور جو لوگ کوشش کرینگے وہی اس انعام کے مستحق ہونگے۔ استقلال کے ساتھ جو شخص محنت کرتا رہے تو یقین ہے کہ وہی یا انعام کریگا۔ اور جو لوگ تھوڑی کوشش کر کے رہ جاوینگے وہ انعام سے محروم رہینگے۔ کوشش کرنے والے صاحبوں کے اطمینان کے لیئے ہم یقین دلاتے ہیں کہ پیسہ اخبار کی خوبیاں اور ارزانی جو اس کے لیئے بہت بڑی ترغیب ہیں۔ ہمیں ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ کسی سخت نے پیسہ اخبار کے خریدار بنانے میں ہماری مدد کی ہے۔ ہم صاحب کی خدمت میں بفرض خریداری پیش کیا ہوا وعدہ اخبار پڑھنے کا پورا کرتے ہوئے اور فرمائش کی ترمیم اس کی پرانا

ہند و ستان کی خبریں

(ہندوستان)

— مدراس سے مسٹر ایوٹی نارٹن سپرنٹنڈنٹ کونسل کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔

— آئندہ اجلاس لیجسلیٹو کونسل میں نشست جنرل برکنبری سودوا سٹیران اور ڈاکٹر لیتھ جو مسودہ قیدیان پیش کریں گے غالباً سودوا پیش ہوگا۔ مگر ابھی کچھ نہیں ہوا تھوڑی عرصہ کے لئے توی کیا جائیگا۔ غالباً سر انٹنی مسکڈانل جیلخانوں کا مسودہ بھی پیش کریں گے۔

— ایک مہم ابر لوگوں کے مقابلہ میں ایک سوار انفل ۲۴ ہوس رکھا اور ۴۰ فوجی پولیس کی بہت جلد روانہ ہونے والی ہے۔

— افیون کی شاہی کمشن گزشتہ منگل کو کلکتہ سے پٹنہ کو ریعہ سپیشل ٹرین گئی۔

— تلات اور چیلاس کی قلعہ بندی میں گورنمنٹ نے گھاٹی ہیڈ کلکتہ میں کانفرنس لینڈ ریکارڈس (کاغذات دیہی) نے لاس ختم کئے۔

— اسٹنڈین ریلوے والنٹیروں کو ۳۹ ہزار روپے کی امداد ارنے دی کہ حال کے موسم سرما میں دمشقی قواعد کے کمیپ کریں۔

— مسٹر ایوٹ کارنک کے مستعفی ہونے پر مسٹر رامنٹ کمشنر آباد بنارس افیون ایجنسی پر مقرر ہوئے۔

— گورنمنٹ ہند کے حکم سے سر جن نشنٹ کرنل ڈبلیو ب ر و ڈاکٹر ڈاکٹر فلکن کا طریقہ ہیضہ کا ٹیکا لگانے کا سیکھنے اور مشق کرنے تے خاص ڈیوٹی پر مقرر ہوئے۔

— مسٹر ہینڈرلبٹ امریکہ کا کروڑپتی "ریل کا بادشاہ" دہلی سے یہ سپیشل ٹرین آگرہ پہنچا۔ دہلی میں مسٹر و ہینڈرلبٹ نے اپنے رسوں کے ہمراہ جو گیارہ ہیں میٹروپولیٹن ہوٹل میں قیام کیا تھا۔

— سیلیں کے سوداگروں میں تحریک پیدا ہوئی ہے کہ سنگھالی دخانی جہاز رانی کی کمپنی قائم کریں جس کے جہاز ساحل اور جنوبی ہند کے مابین چلا کریں۔

— بندرس کا مندر رانی جی جو گورنمنٹ اصلاع مغربی و شمالی کے وہاں کی آبرسانی کی سکیم پر سخت فساد ہونے کی وجہ سے بند یا۔ اب اس کی تعمیر کی اجازت دی گئی ہے۔

— اصلاع بمبئی کے گانوں کی آبرسانی کی اصلاح کی طرف بڑی توجہ ی ہے چنانچہ ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ روپیہ اس کام کے واسطے ہو چکا ہے۔ کام بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔

— کلکتہ میں ایک ہندو عورت نے مذہب عیسائی اختیار اپنے ہندو شوہر سے علیحدگی کی نالش دائر کی۔ شوہر نے بھی میں آکر بیان کیا کہ میں عیسائی عورت کے ساتھ رہنا نہیں رتا۔ سر شرچ علی پوسے اُن کی شادی فسخ کر دی۔

— ہندو کے دیوان موتی رام شوکی رام زبوان ناوڈ رائے کے بھائی نے انگلستان میں ایک یورپین لیڈی سے بمبئی کے مطابق شادی کی۔

— گورنمنٹ یو نے تو پخانہ تعلقہ میں ۱۲ سال سے کم عمر کی ۱۴ سال سے کم عمر کے لڑکے کی شادی کو جرم قرار دیا ہے۔

گورنمنٹ برودہ نے ایک قانون تیار کیا ہے جس کے رو سے اسال سے کم عمر کی لڑکی اور اسی قدر عمر کے لڑکے کی شادی جرم قرار دی گئی ہے۔ سوشل اصلاح میں بھی قانون خوب مدد گار معلوم ہو سکتا ہے۔

— جسٹس پرنسپ جج ہائیکورٹ کلکتہ کو خطابات کی فہرست شائع ہونے کے بعد بذریعہ تار خطاب نائٹ ہڈ ولایت سے آیا۔

— ضلع بدایوں میں جن ڈاکوؤں نے زمیر گزشتہ میں بہت شور مچایا تھا اور اُن کو منتشر کر دیا گیا تھا ۱۴ جنوری کو مسٹر ہلمٹن سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کوشش سے اُن کا سرغنہ بچو سنگھ علی گنج ضلع ایٹہ میں گرفتار ہوا۔ اور اُس کا بھائی دھارا بندوق سے مارا گیا۔

— مدراس ڈویژن کے انسپکٹر تعلیم کرنل ہیڈ شاف ہونے سے انتقال کیا۔ یہ ۱۸۷۶ء سے ہندوستان میں آئے اور بہت پرانے اور ہر دلعزیز افسر تھے۔

— مسٹر جیمین مدراس کے ایک سالسٹر نے فورجان دی۔ وجہ یہ کہ کوئی زہریلی مچھلی کھائی تھی جبکہ زہر خون میں سرایت کر گیا۔

— بریلی میں گزشتہ جمعرات کی شام کو دو مرتبہ زلزلہ آیا۔

— ای۔ ڈی۔ نسل سپرنٹنڈنٹ سنگ انجینر شمالی ڈویژن۔ تھوری کے سوپرنٹنڈنٹ اور بمبئی کے مسٹر رحمت اللہ سیاتی زائد ممبران کونسل گورنر بمبئی مقرر ہوئے۔

— ۱۴ جنوری کو مسٹر نورجی کلکتہ پہنچیں گے۔

— پہلی سپریم لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس ۱۴ جنوری کو ہوا۔

— مہاراجہ صاحب ڈمراؤں نے ایک اعلان شائع کیا ہے کہ اُن کو گورکھشنی سبھا سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

— ایک نیا انگریزی اخبار آرمے بنام بہار پیٹریاٹ نکلا ہے۔

— گورنمنٹ ہند نے نشہر کیا ہے کہ عدن میں جدید واسرائے ۱۰ جنوری کو پہنچیں گے اور ۲۰ کے قریب بمقام بمبئی۔

— یکم اپریل سے سیونگ بینک کا نرخ سود ڈاکخانوں اور پریسیڈنسی سیونگ بنکوں میں ۳ سے ۳½ فیصدی سالانہ دیا جاویگا۔

— آخر جنوری میں ایک کمیٹی بصدارت کرنل ہوم رائل انجینر ایسٹ انڈین بمبئی۔ بروڈہ اور سنٹرل انڈیا ریلوں پر نرخ محصول تاربرقی کی درستی کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے بیٹھے گی۔

— امرتسر بازار پیٹر کلنے افواہ سنی ہے کہ بنگال گورنمنٹ نے اپنے محکمہ اضلاع کی رائے کلرکوں کی تنخواہیں کم کر دینے کی نسبت دریافت کی ہے۔

— مسٹر محمد رفیق جج سمال کاز کورٹ لکھنؤ ایڈیشنل سشن جج لکھنؤ کئے گئے۔ اُن کی جگہ لالہ پیارے لال سبارڈینیٹ جج عدالت مطالبہ خفیفہ کے جج ہوئے۔

— بجنگ ڈاکو کی گرفتاری پر مس کے ساتھیوں سے پانچ بندوقیں۔ سات پستول اور چھ تلواریں پولیس نے چھینیں۔

— دسویں انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس مدراس میں ہوگا۔

— مسٹر دادا بھائی نوروجی کو ۱۱ جنوری بوقت دو بجے ایک ایڈریس میونسپلٹی کونسل ٹال مین دیا جسمین درج تھا کہ آپ ریوریشن ہمارے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہونے پر کتنی خوشی ہے ہم دادا بھائی نے جواب دیا کہ تمہارے اتنا خوش ہونے سے مجھ بھی خوشی ہوئی اور میں بھی کہ میں اپنی تنخواہ چھوڑ کر انگریز جج

لیئے تو تنخواہ کا سوال ایک معمولی بات ہے لیکن ہم ہندوستانیوں کے لیئے یہ ایک نئی روح نئی زندگی اور ہماری قومی تاریخ کا نیا ورق ہے۔ اس لیئے ہمارا خوش ہونا بجا ہے مگر مجھے اس سے زیادہ خوشی ہوتی اور زیادہ خوشی پیدا ہوتی ہے کہ جنہوں نے مجھے چنا ہے اور جنہوں نے مجھے چنا ہے وہ ہندوستانی ہیں اور ان صفات کو ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان کے لوگ میرے منتخب ہونے پر اعتبار رکھتے ہیں اور میرے منتخب کرنے والے اسے منظور کرتے ہیں۔

(دربار)

— لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ۱۱ جنوری کو ہندوستان پہنچے۔

— ہز ہائینس نواب صاحب رامپور پرنس آف ویلز کی سیاحت سے واپس آکر ۱۰ جنوری کو بریلی اور ۱۱ کو رامپور پہنچے۔ اپالو بندر بمبئی میں گزشتہ ہفتہ کے روز نواب صاحب کے جہاز پہنچنے پر افسران ریاست اور معززان نواب صاحب کا استقبال کیا۔ اور نواب صاحب جاورہ کے دولہا کو آنجہانی جواہر کے سانے ہیں ملاقات کی۔

— نواب صاحب رامپور کی شادی نامزد ہو رہی ہیں اب صاحب جاورہ کی دختر سے ہونگی ہے۔ ریاست راجپور نے شادی کے لیئے چھ لاکھ روپیہ تجویز کیا۔

— امریکہ کے آنریبل مسٹر اور مسز وینڈربلٹ کلکتہ میں وائسرائے کے مہمان ہوئے۔

— لیڈی لینسڈون صاحبہ نے جبلپور میں اور ڈ مہاراجی کوچ بہار کی زنان سے ملاقات کی۔ (بیان ہر چندر سین کی بیوہ ہوگئی)

(انگلستان)

— مسٹر گلیڈسٹون تین ہفتہ سے بیمار تھے بقید ا واسطے موسم بہار فرانس کے مقام بیارٹز کو گئے

— لارڈ کچنر کی طبیعت بہت علیل ہے

اہل و عیال انکے بستر کے پاس جمع ہیں

— پرنس کونسل ہوس آف کامنز سے

— ٹائمز کو خبر ملی ہے کہ گورنمنٹ نے انگلستان کی تقویت کا انتظام کیا ہے۔ آئندہ پانچسال میں پا کے آہنی جہازوں کے سوائے اور بھی اضافہ ہوگا۔

— ڈریڈ ناٹ بوک آف بیمی کی نسبت فوبوک آ کی دوسری لڑاکی سے (۱۱ جنوری)

(افریقہ)

— میرالیشون (افریقہ) سے خبر پہنچی ہے کہ فرانسیسی فوج نے انگریزی فوج پر جو قوم صوما کے ساتھ مل کر لڑ رہی تھی حملہ کیا۔ انگریزی فوج سے ویسیشون کی فوج سمجھ کر حملہ کیا اور سخت لڑائی ہوئی جسمین کپتان لنڈے انسپکٹر سر لیشون پولیس اور بہت سے سپاہی مارے گئے۔ اور کئی افسران و سپاہیان ویسٹ انڈیا رجمنٹ کے مارے گئے جب فرانسیسی فوج کو پتہ لگا کہ انگریزی فوج سے لڑائی ہوئی ہے تو وہ ہٹ گئی مگر فرانسیسی سپہ سالار زخمی ہو کر مر گیا۔ انگریزی سپہ سالار نے اطلاع دی کہ فرانسیسیوں کے حملہ سے پہلے وہ قوم صوما کو [illegible]

DUE	RETURNED
FEB 10 201[illegible]	

Form 104A

UNIVERSITY OF MISSOURI - COLUMBIA
ELL
AP95.U7 P3 (1894) 8
010-013052732

RESTRICTED LOAN
AP
95
.U7
.P3
8
1894
G33178